UNIVERSAL
LIBRARY

OU_224562

UNIVERSAL
LIBRARY

LIBRARY

Faculty of Engineering, Osmania University,
Hyderabad-Deccan.

DUE DATE SLIP

The book if not returned on the date given in the last entry a fine of one anna per day will be levied.

Due for return on	Due for return on	Due for return on
— —	— —	— —
— —	— —	— —
— —	— —	— —
— —	— —	— —
— —	— —	— —
— —	— —	— —
— —	— —	— —
— —	— —	— —
— —	— —	— —

بعونہ تعالیٰ شانہ

نور اللغات

جسکا تاریخی نام اردو کا نادر لغت ہے
سنہ ۱۹۱۷ء

حصۂ چہارم

(ک - ی)

تالیف لطیف

مولوی نور الحسن نیر بی اے ال ال بی اڈوکیٹ چیف کورٹ اودھ. مولف. کلیات حسن
خورشید پدر تعلیلات منظوم - ڈائجسٹ آف اودھ کیس لا وغیرہ وغیرہ

جنوری سنہ ۱۹۳۱ء

اشاعۃ العلوم پریس فرنگی محل لکھنؤ مین طبع ہوئی

THE CO-OPERATIVE MAKTABA-I-IBRAHIMIAH LTD.
HYDERABAD DECCAN.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ک

مذکر۔ اس کو کاف تازی۔ کاف عربی۔ کاف کلمن بھی کہتے ہیں۔ حساب جمل میں اس کے بیس عدد فرض کئے گئے ہیں۔ عربی میں یہ حرف مانند مثل کے معنی دیتا ہے۔ دیکھو کالعدم۔ کالانعام۔ کلمح البصر۔ فارسی میں معانی ذیل میں مستعمل ہے ۱ ترحم کے لئے جیسے طفلک ۲ کاف تصغیر جیسے دخترک ۳ کاف تحقیر جیسے مردک۔ ہندی الفاظ میں ذیل کی صورتوں میں مستعمل ہے ۱ ابتدائے لفظ میں آکر خلاف کے معنی دیتا ہے اور ہمیشہ مضموم ہوتا ہے۔ جیسے کُڈھب۔ کُڈھنگا۔ کُراہ۔ اور کبھی ناقص کے معنی دیتا ہے اور مفتوح ہوتا ہے جیسے کپوت ۲ آخر کلمات میں معنی مصدری کا فائدہ دیتا ہے جیسے بیٹھک۔ ٹھنڈک۔ گنجلک۔ روک۔ ٹوک ۳ تصغیر کے لئے جیسے ڈھولک ۴ کبھی نسبت کے واسطے آتا ہے جیسے بے پالک۔

کا۔ اضافت کی علامت جب مضاف مذکر ہو ۱ یہ لفظ اردو میں تعلق نسبت لگاؤ۔ ملکیت۔ قبضہ ظاہر کرنے کیلئے مستعمل ہے۔ جیسے زید کا قلمداں۔ لکھنؤ کا خربزہ۔ اس کا گھوڑا۔ بھبڑوں کا چھتا ۲ گرہ کا۔ ملکیت کا۔ قبضے کا۔ جیسے اس کا کیا بگڑتا ہے۔ اس کا کیا جاتا ہے ۳ رشتہ یا قرابت بتانے کے لئے۔ جیسے زید کا باپ ۴ ساخت یا مادّہ ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے چاندی کا۔ سونے کا یعنی چاندی کا بنا ہوا۔ سونے کا بنا ہوا ۵ ظرف مکان یا ظرف زماں کیواسطے جیسے دہلی کا باشندہ چاردوں کی بات ۶ اصل اور ماخذ ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے چنبیلی کی خوشبو۔ باجے کی آواز ۷ کیفیت یا قسم ظاہر کرنے کے لئے جیسے بڑے اچنبھے کی بات ایک پتلے کا بوجھ ۸ سبب یا علت ظاہر کرنے کے لئے جیسے دھوپ کا جلا۔ نیند کا ماتا۔ راستے کا تھکا ماندہ۔ (فقرہ) مکان ڈھانیکا الزام ثابت نہیں ۹ وضاحت کے لئے۔ جیسے مئی کا مہینہ۔ منگل کا دن ۱۰ عمر ظاہر کرنے کے لئے جیسے پانچ برس کا۔ دس دن کا ۱۱ استعمال کے قابل کی جگہ۔ (فقرہ) ہاتھی کے کھانے کے دانت اور ہیں دکھانے کے اور ۱۲ قیمت ظاہر کرنے کے لئے (فقرہ) ایک روپے کے آم لائے ۱۳ تشبیہ کے لئے۔ (فقرہ) اس کی کلائی شیر کی کلائی ہے ۱۴ استعارے کے لئے۔ (فقرہ) اُس کے دل کا کنول کھل گیا ۱۵ اس غرض سے کہ تھوڑے تعلق سے سب چیز کو اپنی طرف یا دوسرے کی طرف منسوب کر لیں جیسے ہمارے شہر کا۔ اس کا ملک ۱۶ سے کی جگہ شمول اور جزویت ظاہر

کا

کرنے کے لئے۔ جیسے یہ بھی انھیں میں کا ہے یعنی انھیں میں سے ہے
صفت کے لئے۔ جیسے غضب کی گرمی۔ قیامت کی دھوپ اسیطرح
صفات کے ساتھ بھی مستعمل ہے جیسے قول کا سچّا۔ بات کا پکّا ۱۷
جزو کے لئے۔ جیسے پہاڑ کی چوٹی۔ پانی کی بُوند ۱۸ جب مضاف
اور مضاف الیہ دونوں ایک ہی لفظ ہوتے ہیں اور اُن کے بیچ
میں علامت اضافی کا۔ یا کی ہوتی ہے اس وقت۔ (الف) کبھی
پورا کے معنی ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے سب کا سب۔ ڈھیر کا ڈھیر
گھرانا کا گھرانا۔ (ب) کبھی بالکل اور مطلق کی معنی دیتا ہے۔ (فقرہ)
ہزار لکھا پڑھا مگر جاہل کا جاہل رہا۔ (ج) کثرت ظاہر کرنیکے
لئے۔ (فقرہ) درختوں کے جھنڈ کے جھنڈ کھڑے ہیں۔ (د) حصر
کے لئے صرف کی جگہ (فقرہ) رات کی رات ملاقات رہی یعنی
صرف ایک رات۔ (ہ) فوراً کی جگہ (فقرہ) وقت کے وقت
کیونکر انتظام ہوسکتا ہے۔ (و) تعلیل کے لئے (فقرہ) وہ بات
کی بات میں بگڑ گیا یعنی ذرا سی بات میں۔ (ز) قربت کے
معنی ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے پاس کے پاس۔ (ح) ایک کے
ساتھ دوسری چیز یا حالت ظاہر کرنے کے لئے (فقرے) آم کے
آم گٹھلی کے دام۔ روپیہ کا روپیہ گیا اور عزت کی عزت۔ (اعداد
کی تکرار کے ساتھ بھی مستعمل ہے (جلیل) نگاہ و تیغ دو کی دونوں
خونریز۔ کوئی کچھ نرم ہے کوئی کڑی ہے۔ (ط) ہر کے معنی
میں جیسے برس کے برس یعنی ہر برس۔ اس معنی میں زمانہ کیساتھ
مخصوص ہے۔ (ی) افعال حالیہ کے ساتھ جیسے دیکھنے کا دیکھتا
رہگیا یعنی جس حالت میں تھا ویسا ہی رہگیا ۱۹ فاعل یا مفعول کے
اظہار کے لئے۔ (فقرے) اس کے واپس آنے کی خبر ہے۔

کا

میں اس کی مصیبت نہ دیکھ سکا۔ یہ استعمال مصادر کے ساتھ
بھی ہوتا ہے۔ (غالب) صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا
(فقرہ) وہاں کا بیٹھنا اچھا نہیں ۲۰ لائق۔ قابل کے معنی دیتا ہے
جیسے پینے کا پانی۔ کھانے کی تمباکو۔ (قدر) خلال اپنا قد
لاغر وہاں گور میں ہوگا۔ یہ مشتِ استخواں ہے کب ہے اسکے
دو نوالوں کا ۲۱ متعلق کے معنی میں۔ جیسے اس کا انتظام اچھا رہا۔
۲۲ قبل۔ بعد کے ساتھ علامت اضافت محذوف بھی ہوتی ہے
جیسے دو روز قبل چار ماہ بعد ۲۳ حرف اضافت کے بعد کا اسم
یعنی مضاف الیہ کبھی محذوف بھی ہوتا ہے۔ جیسے ایمان کی
کہیں گے ایمان ہے تو سب کچھ (محسن) کیا پوچھتے ہو حالت
شیب و شباب کی۔ دو کروٹیں تھیں بستر غفلت کے خواب کی
اس صورت میں اکثر بات یا حالت کا لفظ محذوف ہوتا ہے
لیکن کبھی کبھی اور الفاظ بھی حذف کر دئے جاتے ہیں جیسے انکی
بھلی کہی (جلیل) ممکن نہیں جو وصل تو ٹھہراؤ قتل کی۔ کبتک
رہوں ادھر میں اِدھر یا ادھر ہوں میں۔ نمبر ۲۳ میں صرف
کی مستعمل ہے ۲۴ علامت اضافت جو عموماً مضاف اور مضاف
الیہ کے درمیان ہوتی ہے۔ آخر میں واقع ہو تو محاورے میں
"کی" کے جگہ "کے" استعمال ہو جاتا ہے۔ جیسے مانند شیر کے مثل
ہاتھی کے۔ (آتش) معرفت میں اس خدائے پاک کے۔
اُڑتے ہیں ہوش و حواس ادراک کے ۲۵ کبھی "کے" کی
صورت میں "گو" کے معنی دیتا ہے۔ جیسے گھوڑے نے اس کے
لات ماری ۲۶ مصدر کے بعد استقبال کے معنی دیتا ہے۔ اس
معنی میں کا کی اور کے تینوں مستعمل ہیں جیسے میں نہیں آنے کا

وہ نہیں جانے کا۔ (رشک) قتل میں دیر لگانے کا تہیں وہ قاتل۔ موت کے وقفہ و تاخیر سے کیا ہوتا ہے۔ (جلال) لکھا ہے خط جسے قاصد ہم اس کا ٹھیک پتا۔ نہیں بتانے کے اتنا بتا ئو دیتے ہیں ۶؎ کے کی صورت میں کر کی جگہ۔ (فقرہ) لکھنؤ پہنچکے خط لکھوں گا ۷؎ (عو) زاید (آتش) کہے جو یوسف اعیں کوئی تو یہ کہتے ہیں۔ ہمیں بھی سمجھے ہو تم بیچنے کے قابل کا۔ (شرف) تو سی تم سے بڑھاؤں اس قدر کا اتحاد۔ اپنے پہلو میں جگہ دینے لگو دل کی طرح ۸؎ پچھی زبان میں عورتیں کیا کی جگہ بولتی ہیں۔ (ناسخ) یاد آتا ہے ترا کیا کی جگہ کا کہنا۔ کب سناتا ہے خدا مجکو گنواری باتیں ۹؎ بعوض کی جگہ کے معانی ذیل میں مستعمل ہے ۱۔ سے کی جگہ (فقرہ) انتظام اس کے متعلق ہے یعنی اس سے متعلق ہے ۲؎ پر کی جگہ جیسے چلی تھی برچھی کسی پر کسی کے آن لگی یعنی کسی پر آن لگی ۳؎ بعوض یا بجائے کی جگہ (صبا) واہ رے وعدہ ترا قربان وعدہ کے ترے۔ ایک دن کے ہو گئے اے بیوفا دو چار دن۔

کابَرا۔ (ھ) صفت۔ (لکھنؤ) ایک قسم کا کبوتر کا رنگ۔

کابِس۔ (ھ) مونث۔ وہ مٹی جس سے مٹی کے برتن پر قلعی کرتے ہیں۔

کابُک۔ (ف۔ بروزن چابک) مونث۔ کبوتروں کا درباجو بانس کی کھپچیوں سے بناتے ہیں۔ صرف کاٹھ کے دربے کو بھی کہدیتے ہیں۔

کابُل۔ (ف) مذکر۔ افغانستان کے دارالخلافت کا نام
کابل میں کیا گدھے نہیں ہوتے۔ مثل۔ جہاں اچھے ہوتے ہیں

وہاں بُرے بھی ہوتے ہیں۔ کابلی ۱؎ صفت۔ کابل کا ۲؎ مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔ جو نہایت بلند اڑ سکتا ہے۔ اور دو دو تین تین پہر تک زمین پر نہیں اترتا۔ کابلی مٹر۔ ایک قسم کا مٹر جو بڑا اور سفید رنگ ہوتا ہے۔

کابلا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا پیچ۔ ڈھبری

کابُوس۔ (ع) مذکر۔ ایک بیماری کا نام جس میں آدمی کو خواب میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ کسی نے اس کو دبا لیا ہے اور وہ ڈر کر چلاتا ہے۔

کابین۔ (ف۔ بروزن آئین) مذکر۔ مہر۔ وہ روپیہ جو شوہر بروقت نکاح منکوحہ کو دینا منظور کرتا ہے۔ کابین نامہ۔ مذکر۔ مہر کی دستاویز۔

کاپی۔ (انگ) مونث۔ نقل۔ مسودہ۔ جلد۔ نسخہ۔ چند سئے ہوے ورق۔ کاپی اُٹھنا۔ کاپی کے حرف ابھرنا۔ (فقرہ) انکی لکھی ہوئی کاپی بہت صاف اُٹھتی ہے۔ کاپی رائٹ۔ (انگ) مذکر۔ حق تصنیف و تالیف۔ حق ایجاد۔ کاپی نویس۔ مذکر۔ نقل کرنے والا۔ چھاپے کی سیاہی سے کتابت کرنے والا۔ خوشنویس۔

کاتا۔ (ھ) صفت ۱؎ کاتا ہوا جیسے بڑھیا کا کاتا ۲؎ مذکر۔ بانس کاٹنے کا چھرا۔ کاتا اور لے دوڑی۔ مثل۔ (عو) ہمیشہ ایک نیا مشغلہ اٹھانے والی کی نسبت بولتی ہیں۔

کاتِب۔ (ع) مذکر۔ کتابت کرنے والا ۲؎ (اردو) نقل نویس۔ کاپی نویس۔ کاتب ازلی۔ (ف) مذکر۔ حق سبحانہ تعالے سے مراد ہوتی ہے۔ کاتب اعمال۔ (ف) مذکر۔ فرشتہ۔ اعمال لکھنے والا
کاتب تقدیر۔ کاتب قدرت۔ (کنایۃً) خدا تعالے (رشک) ہم اسے

لکھ کے خط شوق منگالیں گے جواب - خامۂ کاتب قدرت نے لکھا ہو کہ نہ ہو۔

کاتِک - (ھ) مذکر۔ ہندی کا ساتواں مہینہ جو ۱۵ اکتوبر سے ۱۵ نومبر تک ہوتا ہے - کاتک بات کا ہاتک - مثل - اس مہینہ میں بات کہنے میں دن جاتا ہے - کاتک کی کتیا - (کنایۃً) فاحشہ عورت

کاتنا - (ھ) چرخے کے ذریعہ سے روئی کے تار نکالنا - کاتنا تو آتا نہیں پونی بنانے لگی - مثل (عو) بے جانے بوجھے کام میں دخل دینے والی کی نسبت بولتی ہیں۔

کاتی - (ھ) مونث - سناروں کے ایک اوزار کا نام جس سے تار یا پترہ وغیرہ کاٹتے ہیں ۲ (لکھنؤ) ایک قسم کی کپی جس میں بارود رکھتے ہیں۔

کاٹ - (ھ) مونث ۱ بُرِش تلوار کی - اس معنی میں مذکر و مونث دونوں طرح مستعمل ہے (اسیر) کون دل زخمی نہیں قاتل ترے رخسار کا - کاٹ ہے اس آئینہ میں تیغ جوہر دار کا - (انیس) ان چھوٹی سی تلواروں کی بھی کاٹ نرالی ۲ زخم - گھاؤ - چیرکا ۳ دفعیہ ۴ تراش - بیونت - (فقرہ) اس اچکن کی کاٹ خراب ہوگئی ہے ۵ تیزی - روانی ۶ خراش ۷ پانی سے جو غار پڑ جائے یا کنارہ اڑ جائے اُسے بھی کاٹ کہتے ہیں ۸ نقصان پونہچانا (جلال) میری ترقیوں نے بھی میری ہی کاٹ کی - تلوار بن گیا جو مقدر چمک گیا ۹ دشمنی - بیر - (ناظم) زخمیٔ عشق پہ اتنا بھی ستم خوب نہیں - کاٹ اچھی نہیں ہر دم کی یہ دم خوب نہیں ۱۰ (عو) بُرائی - بدی - (فقرہ) وہ ہر وقت میری کاٹ کرتی رہتی ہے ۱۱ ٹکڑا - کاٹا - صفت - کاٹا ہوا - ڈسا ہوا - ڈنک مارا ہوا (فقرہ) سانپ کا کاٹا سوئے بچھو کا کاٹا روئے - **کاٹ پھانس** مونث ۱ عیاری - چالاکی - (شوق) دیکھکر میری عقل جاتی ہے - کیا تجھے کاٹ پھانس آتی ہے ۲ اجرت یا حق میں کمی بیشی یا جھگڑا - **کاٹ پھانس کرنا** ۱ عیاری کرنا ۲ کمی بیشی کرنا - غبن کرنا ۳ کسی کی مزدوری یا امانت یا جمع میں جھوٹا سچا حساب لگاکر کمی بیشی کرنا اگلے پچھلے حساب میں وضع کرنا ۴ لگائی بجھائی کرنا - کسی کی بُرائی کرنا - چغلی کھانا - **کاٹ چھانٹ** - مونث ۱ قطع و برید - کتر بیونت - (امیر) عجیب صانع قدرت کی ہے تراش خراش - یہ کاٹ چھانٹ تجھے باغباں نہیں آتی ۲ حساب میں کمی بیشی (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) محاسب نے رقموں کی بہت کاٹ چھانٹ کی ۳ چھٹی اور کٹی ہوئی چیز جو نکمی ہو ۴ ترمیم (فقرہ) میں نے سب خط کاٹ چھانٹ کر ان کو سنایا ۵ تراش خراش - (قدرت) کاٹ چھانٹ آپ بہت مجھکو دکھایا نہ کریں - کیا میں ہوں تیغ کہ ہر بات پہ چل جاؤنگا - **کاٹ دوڑنا** - (کنایۃً) دہلی - غصہ سے جواب دینا (فقرہ) میری بات سنکر وہ کاٹ دوڑے - **کاٹ دینا** ۱ قطع کرنا - (فقرہ) چاقو نے انگلی کاٹ دی ۲ (کنایۃً) رد کرنا - جیسے بات کاٹنا ۳ دیکھو گلا کاٹ دینا ۴ وضع کرنا - جیسے میری بقایا کاٹ دو اپنا روپیہ لیلو - ۵ قلمزد کرنا ۶ پتنگ کاٹ دینا ۷ عمر بسر کرنا - (فقرہ) اتنی کٹ گئی ہے اتنی اور بھی خدا کاٹ دیگا - (رند) شب فرقت کی مصیبت کو گوارا کرلے - کاٹ دے نالہ ہی کرکے دل زار آج کی رات - **کاٹ ڈالنا** ۱ تراش دینا - قطع کردینا ۲ قلمزد کرنا - **کاٹ کر اُلٹ جانا** - ناگن جب کاٹ کر اُلٹ جاتی ہے اس کے منہ کا زہریلا چھالا پھوٹ جاتا اور زہر فوراً اثر کرجاتا ہے - (معروف) حذر کر اے دل ناداں نہ زلف یار کو

کاٹ

چھیڑ۔ یہ ناگنی نہ کہیں کاٹ کر اُلٹ جائے۔ کاٹ کرنا ۱ زخم ڈالنا ۲ توڑ کرنا۔ تردید کرنا۔ جواب دینا ۳ پانی کا اپنے آپ راستہ کرلینا ۴ تراشنا۔ کاٹنا۔ (فقرہ) تلوار نے غضب کا کاٹ کیا (رشک) غضب میں آیا ہے وہ بُت خدا اُبھوؤں سے بچائے۔ کہ کاٹ کرتی ہے دُونا عتاب میں تلوار ۵ نقصان پونہچانا۔ دیکھو کاٹ نمبر ۶ ۔ اثر کرنا۔ کاٹ کوٹ۔ (عو) کترن چھانٹ۔ کاٹ کُوٹ کر۔ کاٹ کوٹ کے (عو) وضع کرکے۔ کمی بیشی کرکے (فقرہ) کاٹ کوٹ کے دس روپے بچے۔ کاٹ کھانا ۱ ڈسنا۔ مُنھ مارنا۔ ڈنک مارنا۔ سانپ بچھو بھڑ وغیرہ کے لئے مستعمل ہے (ہجر) کیلی نہ جائے اپنی کجی پر جو آئے زلف عاشق کو سانپ بن کے ابھی کاٹ کھائے زلف ۲ انسان یا اور کسی جانور کا دانتوں سے کاٹنا ۳ (کنایۃً) کسی کو کسی چیز یا کسی چیز کے ذکر کا کمال ناگوار ہونا۔ (فقرہ) تنخواہ کا نام سُن۔ کہ تنے کاٹ کھایا ۴ نقصان پونہچانا۔ کاٹ کھانے کو دوڑنا۔ (کنایۃً) تلخی اور تُند مزاجی سے پیش آنا۔ کاٹنا۔ (ھ) ۱ تراشنا۔ پھانک اُتارنا ۲ درخت چھانٹنا۔ شاخ قلم کرنا ۳ کترنا۔ قینچی سے کاٹنا ۴ بیونتنا۔ قطع و بُرید کرنا ۵ ڈسنا۔ ڈنک مارنا۔ گزند پونہچانا۔ جانوران نیش دار کا اپنے ڈنک سے ۶ دانت مارنا۔ دانتوں سے کاٹنا۔ کوئی چیز دانتوں کی مدد سے کاٹنا۔ (ناسخ) کیا سر سے تلووں میں کاٹا ہے کسی نے دیکھنا۔ غیر کا نقش قدم تو کوئے جاناں میں نہیں ۷ گھاؤ ڈالنا۔ زخم کرنا ۸ (دہلی) دُور کرنا۔ چھوڑنا۔ (فقرہ) اس بلا کو بھی سر سے کاٹو۔ لکھنؤ میں اس جگہ ٹالنا ہے ۹ الگ کرنا۔ تن سے جُدا کرنا جیسے سر کاٹنا ہاتھ کاٹنا ۱۰ بسر کرنا۔ مجبوری اور کراہت سے گزارنا جیسے دن کاٹنا رات کاٹنا۔ عمر کاٹنا ؎ کیوں نہ کاٹوں رونے میں اے رشک ایام

کاٹ

فراق۔ دھیان ہے شبہائے وصل یار کا اکثر مجھے ۱۱ بھگتنا جیسے قید کاٹنا ۱۲ ذبح کرنا۔ گردن مارنا۔ قتل کرنا۔ (نصیر) دل اس صف مژہ سے کس مُنھ سے پھر ہو رو کش۔ جس نے کہ ایک پل میں ساری سپاہ کاٹی ۱۳ قطع مسافت کرنا۔ طے کرنا۔ (نصیر) شب مانگ میں تمھاری اے رشک ماہ کاٹی۔ الفت کی سرزمین کی یوں دل سے راہ کاٹی ۱۴ بیچ میں سے نکل جانا۔ آگے سے چلا جانا جیسے بلّی یا کتے کا راستہ کاٹ جانا ۱۵ ڈور کی رگڑ سے کاٹنا۔ جیسے کنکوا کاٹنا ۱۶ لکڑی کے تختے بنانا۔ گٹھوں سے کڑیاں نکالنا ۱۷ فیصلہ کرنا۔ جیسے جھگڑا کاٹنا ۱۸ کاٹ کر نالنا۔ جیسے سڑک کاٹنا ۱۹ جھاڑی صاف کرکے زمین نکالنا۔ میدان نکالنا ۲۰ نہر یا دریا کا پانی کاٹ کرلینا۔ جیسے پانی کاٹنا ۲۱ نکالنا جیسے دریا میں سے نہر کاٹنا ۲۲ چیرنا۔ پھاڑنا۔ چاک کرنا۔ جیسے تشریح کیواسطے مردے کا کاٹنا ۲۳ دِرو کرنا۔ جیسے کھیت کاٹنا۔ گھاس کاٹنا ۲۴ منہا کرنا۔ وضع کرنا۔ جیسے ہنڈیاؤن کاٹنا۔ تنخواہ کاٹنا۔ ۲۵ منسوخ کرنا۔ قلمزد کرنا۔ جیسے نام کاٹ دینا ۲۶ دخل دینا بیچ میں بولنا۔ جیسے بات کاٹنا ۲۷ تردید کرنا۔ دلیل کا رد کرنا۔ ۲۸ رنگ جدا کرنا۔ رنگ اتارنا۔ جیسے رنگ کاٹنا ۲۹ مال اسباب نکال لینا۔ جیسے کراچی کاٹنا ۳۰ ریل گاڑی کو ٹرین سے جدا کرنا ۳۱ جسم میں چُبھنا۔ (فقرہ) موٹا کپڑا نازک بدن کو کاٹتا ہے ۳۲ مچھر کھٹمل۔ پسّو وغیرہ کا جسم سے خون پینا ۳۳ (تاش یا گنجفہ کی بازی میں) پتے نکالنا۔ پتے چھانٹنا ۳۴ کیڑے کا کاغذ یا کپڑے کو کاٹ ڈالنا۔ کاٹنے دوڑنا۔ کاٹنے کو دوڑنا ۱ تکلیف دہی کو آمادہ ہونا ۲ ناگوار گزرنا ۳ صورت مہیب معلوم ہونا۔ (ناسخ) ہجر میں

کاٹو

مثل پلنگ اب بچھاڑے کھاتا ہے پلنگ۔ کاٹنے کو دوڑتی ہے صورت
دیبا جھے ۲۔ ویران اور اُجاڑ معلوم دینا۔ ایسے مقام کے واسطے استعمال میں
ہے جہاں ویرانی سے خوف معلوم ہو۔ (ذوق) دن کٹا جائیے اب رات
کدھر کاٹنے کو۔ جب سے تو پاس نہیں دوڑے ہے گھر کاٹنے کو
کاٹو۔ صفت۔ کاٹنے والا۔ کاٹو تو خون نہیں۔ کاٹو تو لہو نہیں۔ کمال
صدمہ گزرنے خوف طاری ہونے اور یک دھک رہجانے کے موقع
پر بولتے ہیں۔ (معروف) تری تصویر جبدم بزم میں آتی ہے پھر اُسدم
جو کاٹو تو لہو مطلق نہیں ہوتا حسینوں میں۔ کانی اُنگلی پر نہ مُوتنا۔ (عو) کمال
بیدرد اور کاہل ہونے کی جگہ۔ تھوڑی سی ہمدردی بھی نہ کرنا (فقرہ)
میں نے ناصر بھیا سے کہا کہ کیوں بھائی کیا کسیکا کام کر دینا کچھ گناہ
ہے جو تم لوگ کانی اُنگلی پر نہیں موتتے۔ کاٹے باڑھ نام تلوار کا۔ لڑے
فوج نام سردار کا۔ کارندوں کی کارگزاری سے رئیس کی نیکنامی ہوتی
ہے۔ جب چھوٹوں کی کارگزاری بڑوں کے نام ہو وہاں بولتے ہیں
کاٹے تلوار نام سپاہی کا۔ مثل۔ دیکھو باڑھ (بحر رباعی) روغن تہ تیغ
ہے خوش نگاہی کا نام۔ ان دونوں بھووں سے کجکلاہی کا نام۔ ابرو نے
کیا ہے تم کو قاتل مشہور۔ کاٹے تلوار ہو سپاہی کا نام۔ کاٹے کا
منتر نہیں۔ (کنایۃً) کسی کی ایذرسانی کا دفعیہ نہ ہونے اور بڑے
عیار ہونے کی جگہ (شاد) گیسوئے مشکیں جو سونگھے اس کا بچنا ہے محال
یہ وہ کالا ہے کہ جس کے کاٹے کا منتر نہیں۔ (فقرہ) وہ بڑا چلتا ہوا
ہے اس کے کاٹے کا منتر نہیں۔ کاٹے کٹے نہ ٹالے ٹلے۔ کاٹے کٹے
نہ مارے مرے۔ نہایت سخت جان ہے (راسخ) کاٹے کٹے نہ ٹالے ٹلے کرے
یہ بلا۔ مرشد تھا روز غم شب فرقت دلی ہوئی۔ کاٹے کھاتا ہے۔
نہایت ناگوار گزرتا ہے۔ (اسیر) فراقِ یار آہو چشم میں گھر کاٹے کھاتا

کاٹھ

ہے۔ دیکھو۔ دیوار۔ در۔ مکان۔ کاٹے کھانا۔ (کنایۃً) غصّہ کرنا۔
خفا ہونا۔ (فقرہ) تم تو بات بات پر کاٹے کھاتے ہو۔ کاٹے گا۔ ایک کلمہ ہے
کسی نالائق چھوٹی حیثیت کے آدمی کو جب کچھ غصّہ آتا ہے اسوقت
یہ کلمہ اس کے حق میں بطور استہزا بولا جاتا ہے۔ کاٹے نہ کٹنا
دوبھر ہونا۔ اجیرن ہونا۔ کٹھن ہونا۔ دشوار ہونا۔ (شہیدی)
ایّام مصیبت کے تو کاٹے نہیں کٹتے۔ کاٹے ہاتھ نام تلوار کا۔
دیکھو باڑھ کاٹے نام تلوار کا۔
کاٹھ۔ (ھ) مذکر ۱ لکڑی ۲ وہ کُندہ جس کو چھید کر مجرموں کے
پاؤں میں ڈالدیتے ہیں۔ کاٹھ چبانا۔ (ہندو) رُوکھی سوکھی
روٹی سے گزارہ کرنا۔ تنگی میں بسر کرنا۔ کاٹھ کا۔ صفت۔ لکڑی کا
بنا ہوا۔ کاٹھ کا اُلّو۔ صفت۔ (کنایۃً) نہایت بیوقوف۔ کاٹھ
کا گھوڑا۔ (کنایۃً) لنگڑے آدمی کی لاٹھی۔ کاٹھ کباڑ۔ (ھ) مذکر۔ گھر کا
ٹوٹا پھوٹا اسباب۔ نکما اسباب۔ کاٹھ کٹول بانسلی۔ مذکر۔ بچوں کے
ایک کھیل کا نام جس میں آنکھ مچولی کی طرح آنکھیں بند کر کے
اور لکڑی کو چھوتے پھرتے ہیں۔ جہاں کوئی لکڑی سے علیحدہ ہوتا ہے
اسے چور پکڑ لیتا ہے اور وہی چور بن جاتا ہے۔ کاٹھ کی بمبو (عو) صفت
احمق عورت۔ کاٹھ کی تلوار۔ لکڑی کی تلوار۔ کاٹھ کی گھوڑی
(ہندو) جنازہ ہندو کا۔ کاٹھ کی ہانڈی بار بار نہیں چڑھتی۔
مثل جعلسازی اور فریب بار بار نہیں چلتا۔ ناپائدار شے
کا بار بار اعتبار نہیں ہوتا۔ (نظیر) کوندنا بجلی کا اور جوبن کا مت کر
اعتبار۔ کاٹھ کی ہانڈی نہیں چڑھتی پیارے بار بار۔ کاٹھ میل
(ہندو۔ انگریزی میل کارٹ کا بگاڑا ہوا)۔ (عم) مذکر۔ ڈاک گاڑی
کاٹھ میں پاؤں پڑنا۔ بیڑی پہنائی جانا۔ (کنایۃً) پابندی ہونا

کاٹھ

مُقیّد ہونا۔ کاٹھ میں پاؤں ٹھوکنا۔ کاٹھ میں پاؤں دینا۔ پاؤں میں بیڑی ڈالنا۔ (کنایۃً) آنے جانے سے روکنا۔ کاٹھ ہوجانا بالکل بے حس و حرکت ہوجانا۔ چُپ چاپ ہوجانا۔ سخت ہوجانا۔

کاٹھی۔(ہ) مونث۔ گھوڑے کا چمڑے کا زین جس کے نیچے لکڑی ہوتی ہے۔ (لکھنؤ) کسی شالی کپڑے کا تانا۔ تلوار کا میان۔ غلاف۔ (تعقیس) کاٹھی میں بہ تعجیل رکھی پُوچھ کے تلوار۔ (عو) جسم۔ انگلیٹ۔ (فقرہ) اس کی کاٹھی اچھی ہے بڑھاپا نہیں معلوم ہوتا۔ کاٹھی دھرنا۔ کاٹھی کسنا۔ کاٹھی باندھنا۔ گھوڑے پر زین رکھکر اُسے زین سواری کے قابل کرنا۔ کاٹھی خالی کرنا۔ گھوڑے کی سواری کا ایک فن ہے۔ زین کو خالی چھوڑکے ایک طرف کی رکاب پر آجاتے ہیں تاکہ حریف کا حربہ خالی جائے۔ کاٹھی گر۔ صفت۔ تلوار کا غلاف بنانے والا۔ کاٹھیاوار۔ ایک مقام کا نام۔ اس جگہ کے گھوڑے مشہور ہیں۔

کاج۔(ہ) مذکر۔ بٹن کا گھر۔ بنانا کے ساتھ۔ (ہندو) کسی بوڑھے آدمی کے مرجانے کی بڑی بھاری ضیافت (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (عو) کام کے ساتھ بیشتر استعمال میں ہے۔

کاجل۔(ہ) مذکر۔ چراغ کا دھواں جو ٹھیکرے یا کسی اور چیز پر پار کر آنکھوں میں لگاتے یا چکنا کرکے اسی کام کے واسطے ڈبیا میں رکھ لیتے ہیں۔ (دینا۔ گھلانا۔ گھلنا۔ لگانا۔ تحریر کھینچنا کیسا) مثال کے لئے دیکھو آنکھوں میں سرمہ۔ کاجل اُڑانا۔ کاجل پارنا کاجل کا نشان باقی نہ چھوڑنا۔ کاجل اُڑنا۔ لازم (قدر) تیغ وہ تیز سماے جو کہیں آنکھوں میں۔ کاجل آنکھوں کا اُڑے پر نہو

کاجل

پتلی کو خبر۔ کاجل پارنا۔ چراغ کی لو پر سرپوش رکھکر کاجل اکٹھا کرنا۔ کاجل پھیلنا۔ آنکھ میں کاجل کا حد معین سے زیادہ ہوجانا۔ (ذوق) چشم سرمست مے ناز میں کاجل پھیلا۔ لب میگوں پہ مسی کی پڑی پھیکی رنگت۔ کاجل دینا۔ کاجل آنکھوں میں لگانا۔ (رشک) چشم بدار ہا ب حیرت کی نہ کچھ اندھیر لائے۔ ابکی کاجل میکے آئینہ نہ اتنا دیکھئے۔ کاجل کا تِل۔ وہ تِل جو کاجل سے رخساروں پر بناتے ہیں۔ یہ تل اکثر معشوقوں یا بچوں کے رخساروں پر دفع نظر بد کے لئے بناتے ہیں (برق) تیرہ بختوں نے بڑھایا حسن دونا یار کا۔ تل سے کاجل کے گُل رخسار لالا ہوگیا۔ کاجل کی کجلوٹی اور پھولوں کا سنگار۔ مثل۔ بدصورت آدمی جب بناؤ سنگار کرتا ہے اس کی نسبت طنز سے بولتے ہیں۔ کاجل کی کوٹھری۔ (کنایۃً) بدنامی کا گھر۔ عیب لگنے کا مقام۔ (اسیر) الفت کے داغ سے دل عشاق کیا بچیں۔ کاجل کی کوٹھری ہے تمھاری سیاہ آنکھ۔ وہ مقام جہاں اکٹھا کاجل پارا جائے۔ وہ مکان جس میں دھوئیں کی کثرت سے در و دیوار پر کاجل جمع ہوگیا ہو۔ کاجل کی کوٹھری میں دھبے کا ڈر۔ مثل۔ جو امر اختیار کیا جائے اس کے نقصان سے احتراز کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ یعنی بدنام جگہ میں بدنامی کا خوف رہتا ہے۔ کاجل کی کوٹھری میں جو جائے گا اسے ٹیکا لگیگا۔ مثل۔ بُری جگہ جاتیوالا ضرور بدنام ہوگا۔ کاجل گھلانا۔ (لکھنؤ) کاجل لگانا۔ (داغ) خیر سے کاجل گھلا رہتا ہے اب تو ہر گھڑی۔ اس بلا کو پالنا آنکھوں میں دیکھ اچھا نہیں۔ دہلی میں سرمہ کے لئے گھلانا گھلنا اور لکھنؤ میں کاجل کے لئے گھلانا گھلنا مستعمل ہیں۔ کاجل لگانا کاجل دینا۔

کاجو بھوجو۔ (یہ لفظ کاغذ اور بھوج پتر سے بگڑ کر بنا ہے) صفت (دہلی۔عو) نازک اور کمزور چیز کی نسبت مستعمل ہے۔ بودا (راحت) کاجو بھوجو ہوا کرتا ہے۔ جہیز دکھنا۔ دیکھو جھومر ترا ا مراد بھو ٹوٹ پڑا

کاجی۔ (ھ) صفت۔ (ہندو) کام میں مصروف رہنے والا۔ یہ لفظ کام کے ساتھ کام کاجی کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

کاچھ۔ (ھ)۔ (ہندو) مونث [1] دھوتی کا وہ حصہ جو پیچھے گھرسا جاتا ہے [2] زانو کے اوپر کا حصہ۔ جانگ [3] جانگیا [4] لباس۔ بھیس۔ روپ۔ کاچھ کچھنا۔ (ہندو) روپ بھرنا۔ لباس یا پوشاک بدلنا۔ کاچھ کھولنا۔ (عم ہندو) ننگا ہونا۔ بے شرم ہونا بدلحاظی کرنا [2] جماع کرنا۔ کاچھا۔ (ھ) مذکر (ہندو) جانگیا۔ لنگوٹی دھوتی۔ (باندھنا۔ کسنا کے ساتھ)

کاچھن۔ (ھ) مونث۔ کاچھی کی عورت۔ ہندو کنجڑن مالن۔

کاچھی۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) ہندو کنجڑا۔ مالی کی ایک قوم۔

کاچھنا۔ (ھ) افیوں خشخاش کی بوندی سے نکالنا [2] عطر یا چکنائی کا پانی سے نکالنا [3] باندھنا۔

کاخ۔ (ف) مذکر۔ بلند عمارت۔ محل۔

کاذِب۔ (ع) صفت [1] جھوٹا۔ دروغ گو [2] دیکھو صبح کاذب

کار۔ (ف) مذکر [1] کام۔ شغل۔ دھندا۔ (شرف) ہیں بھی ناز ہے اس رحمدل کی کارسازی پر۔ بگڑ جائے جو بگڑا ہے سنبھل جائے گا کار اپنا [2] کرنے والا۔ جیسے تجربہ کار۔ کاشتکار۔ جفا کار [3] صنعت۔ ہنر۔ پیشہ۔ (ظفر) افسوس تیرے پاؤں میں مہندی لگائیں غیر۔ اوروں کے ہاتھ جائے یہ کار اپنے ہاتھ کا [4] زراعت کھیتی باڑی [5] (عو۔ اردو) کوئی بڑی شادی یا تقریب [6]

(انگ) مونث۔ بڑی گاڑی۔ بیشتر موٹر کی گاڑی کے لئے مستعمل ہے۔ کارآزمودہ۔ (ف) صفت۔ تجربہ کار۔ کارآفریں (ف) صفت۔ ذات خالق جل وعلا۔ کارآگاہ۔ (ف) صفت۔ جو شخص کام کی حقیقت سے خبردار ہو۔ کارآمد۔ (ف) صفت مفید مطلب کام آنے کے لائق۔ سودمند ضروری۔ کارامروز بفردا مگزار۔ مثل یعنی آج کا کام کل پر نہ چھوڑ۔ آج ہی کرے۔ کاربار۔ (اردو) مذکر۔ کام۔ شغل۔ مشغلہ۔ لین دین۔ بیوپار۔ (رشک) چشم جہاں سے پردۂ غفلت اگر اٹھے ہو جائیں بند مردم۔ دنیا کے کاربار۔ کارباری مذکر [1] کام کاج کا آدمی۔ تاجر۔ کاربراری۔ مطلب نکالنا۔ کارروائی (رشک) کسی کی قسمت میں لکھا ہے کفن اپنا پائے۔ اتنی بھی کرتی نہیں کاربراری دولت۔ کار بکثرت ہے۔ مشق کرنے سے کمال حاصل ہوتا ہے۔ کاربند۔ (ف) صفت۔ تعمیل کرنے والا۔ عمل میں لانے والا۔ (ہونا کے ساتھ) کارپرداز۔ (ف) مذکر۔ کارکن۔ مہتمم۔ منتظم کارندہ گماشتہ۔ کارپردازی۔ (ف) مونث۔ اہتمام سربراہی۔ گماشتہ ہونا کام انجام دینا۔ کارتمام ہونا۔ دیکھو کام تمام ہونا۔ (امیر) اماں شتاب دو کہ جلدی کا کام ہے۔ کچھ دیر کی تو کار محمد تمام ہے۔ کارِثواب۔ مذکر۔ ثواب کا کام وہ کام جس کے صلہ میں عاقبت کی نعمت ملے۔ کارچوب (ف) بروزن خاکروب معنی نمبر ا میں فارسی ہے مذکر [1] وہ لکڑیاں یا اوزار جن پر جولاہے تانی پھیلا کر بنتے ہیں [2] ایک قسم کا کشیدہ جو لکڑی کے چوکھٹے پر پھیلا کر کاڑھا جاتا ہے [3] صفت۔ زردوز۔ گلکاری۔ چکن یا کشیدے کا کام بنانے والا [4] زردوزی کام کیا ہوا [5] زردوزی۔ کشیدہ کاری [6] وہ چوکھٹا یا ڈھانچا جس پر کپڑا تان کر زردوزی کا کام کرتے ہیں۔ کارچوبی۔ مونث

کار

گلکاری - زردوزی کشیدہ کاری ۲ صفت - زردوزی کیا ہوا
کارِ خانگی - مذکر - بیچ کا کام - ذاتی معاملہ - کارخانہ - (ف معنی نمبرا
میں) مذکر - چیزوں کے بنانے اور تیار کرنے کا مقام ۲ دکان
کوٹھی - (کھولنا - کرنا کے ساتھ) ۳ ایک قسم کی اونچی چوکی جسپر بیٹھکر
گوٹا کناری بنتے ہیں ۴ کاروبار - کام دھندا ۵ کہنا تھا جو
نسیم تجھے سب سُنا چکے - نزدیک اختتام ترا کارخانہ ہے ۶ معاملہ
دھندا انتظام - (داغ) جسکو دیکھا غرض کا اپنی - دنیا کا عجیب کارخانہ
دیکھا ۷ (خدا کے لئے) خدا کی قدرت - خدا کے افعال اور معاملات
(اسیر) سیکڑوں ہست کئے نیست سے پھر نیست سے ہست
کارخانے یہی اللہ تعالے کے رہے ۸ افعال و معاملات (ناظم) کارخانے
ہیں محبت کے عجیب اور غریب - زندگی موت ہے اس میں ملک الموت
طبیب - کارخانۂ الٰہی - مذکر - خدائی معاملے - کارخانہ پھیلانا - کاربار
شروع کرنا ۲ جب بہت سے چیزیں کسی جگہ بے ترتیب رکھی ہوتی ہیں
تو ان کے نسبت بھی کہتے ہیں کہ کیا کارخانہ پھیلا رکھا ہے - کارخانہ
چلانا - کاروبار جاری رکھنا - کارخانہ دار - مذکر - کارخانہ کا مالک
کارخانہ داری - کارخانہ کی افسری - کارخانہ کا کام - کارِ خیر -
مذکر ۱ بھلائی کا کام - نیک کام ۲ (ہندوستانی فارسی دانوں کی
اصطلاح) مذکر - لڑکی کی شادی - کاردار - (ف) مذکر - عامل
کارگزار - وزیر - کارداں (ف) صفت - واقفکار - تجربہ کار
کاردانِ فلک - (ف) مذکر - عطارد ستارے کو بھی کہتے ہیں اور
اسی واسطے کاردانانِ فلک سے ستارے مراد ہوتے ہیں -
کاردانی - (ف) مونث - معاملہ فہمی - واقفکار ہونا - کارِ دیدہ (ف)
صفت - واقفکار - تجربہ کار آدمی - کارروائی - مونث ۱ کام

کار

کا اجرا ۲ تدبیر - انتظام - بندوبست ۳ (قانون) عدالت کا
عملدرآمد - عدالت کی روئداد - کارروائی کرنا - کام چلانا - کام
نکالنا - (ناظم) وہ مے پرست ہوں کہنہ بانی اگر شراب - کی خونِ دل سے
کارروائی تمام رات ۲ عمل کرنا تدبیر کرنا - (فقرہ) ایلا پہنچانے کے
لئے یہ کارروائی کی گئی - کارزار - (ف - کار - کام + زار - کثرت
کے معنی دیتا ہے - لڑائی میں کام کی کثرت ہوتی ہے) مونث
لڑائی - جنگ - جدل - رزم - (دبیر) یہ کہکے راہوار کے اوپر ہوا
سوار - پھر جا کے فوجِ ظلم سے کی رن میں کارزار - کارزاری - صفت
جنگی آدمی - لشکری - کارساز - (ف - لفظی معنی کام بنانیوالا)
مذکر - خدا تعالے - جو صانع او قادر مطلق ہے - کارسازی - (ف
معنی نمبرا و ۲ میں) مونث ۱ کام کرنا - کام سنوارنا - کام کی درستی ۲
صفت - ہنر - حرفت ۳ چالاکی - عیاری - دغابازی - کارِ سخت
کارِ گراں - مذکر - مشکل کام جو ہر شخص نہ کر سکے - کارسنج - (ف)
صفت - دانا - صاحب لیاقت - کارشناس - (ف) صفت
کارآزمودہ - کارفرما - (ف - کارفرمودن - عمل میں لانا حکم کرنا -)
صفت - حکم کرنے والا - حاکم - بادشاہ - استاد (حالی) نئے سر سے
سودا ہوا چاہتا ہے - جنوں کارفرما ہوا چاہتا ہے - کارکردہ (ف)
صفت - تجربہ کار - کارکشت (کار بمعنی زراعت - یہ ترکیب مثل گفتگو
یا شست و شو کے ہے) مونث - زراعت - (انیس) حاصل ملیگا
حشر میں اس کارکشت کا - روئے زمیں پہ ہے یہی ٹکڑا بہشت
کا - کارکن - (ف) صفت - کارندہ - منیجر - کام کرنے والا - کارگاہ - (ف)
مونث - جولاہوں کا کرگا ۲ چیزیں بنانے کا مقام - کارخانہ (غالب)
رونق کارگاہ برگ و نوا ۳ کپڑے کا ٹکڑا جسپر جولاہے سوئی سے

کارستانی	کار

بیل بوٹے بناتے ہیں۔ کارگاہِ فلک۔ (ف) مونث (کنایۃً) دُنیا جہاں۔ آسمان۔ کارگاہِ کُن فکاں (ف) مونث۔ دنیا اور دونوں جہاں کی موجودات۔ کارگر۔ (ف۔ کام کرنے والا ہنرور) صفت۔ سریع التاثیر۔ مفید۔ سُودمند باثر جیسے تدبیر کارگر ہوئی۔ دوا کارگر ہوئی۔ کارگزار۔ (ف۔ سرکاری نوکر کام کرنیوالا) صفت کام میں ہوشیار۔ چالاک مستعد۔ کارگزاری۔ (ف) مونث بہت کام کرنا۔ مستعدی سے کام کرنا۔ کارمردانہ۔ (ف) مذکر جرأت کا کام۔ مردانہ کام۔ کارنامہ۔ (ف) ۱ تصویروں کا مرقع جو مصوّر صنعت و کمال ظاہر کرنے کے لئے بڑی کوشش سے بناتے ہیں ۲ جنگ نامہ۔ تاریخ کی کتاب۔ کتاب جس میں سلطنت کے قوانین مندرج ہوں ۳ دستور العمل۔ اکٹ۔) مذکر ۴ کارگزاری کی سند ۵ وہ بڑے واقعات جو مدّتوں یاد رہیں۔ کارِ نمایاں۔ (ف) مذکر۔ بڑا کام۔ اہم کام۔ (فقرہ) تم نے ایسا کونسا کارنمایاں کیا ہے جو ہم نے نہیں کیا۔ کاروبار۔ (ف) مذکر۔ دیکھو کاربار (مومن) بیکاریٔ اُمید سے فرصت ہے رات دن۔ وہ کاربار حسرت و حرماں نہیں رہا۔ کارے دارد۔ مشکل ہے۔ آسان نہیں (فقرہ) ورنہ اپنی ترکیب میں اس مضمون کا باندھنا بھی کارے دارد۔ کاربانک۔ (انگ) صفت۔ کارین سے منسوب۔ کاربانک ایسڈ۔ (انگ) مذکر۔ کوئلہ کا تیزاب۔ کاربانک ایسڈ گاس۔ (انگ) مونث۔ وہ زہریلی ہوا جو زندہ حیوانات کی سانس اور نباتات سے بکثرت نکلتی ہے اور آگ جلنے سے بھی پیدا ہوتی ہے۔ کاربن۔ (انگ) مذکر۔ وہ زہریلا مادہ جو اکثر ہیرے یا جلی ہوئی چیز اور خاصکر معدنی کوے یا

سیسے میں زیادہ تر پایا جاتا ہے۔
کاربین۔ مونث۔ بندوق کی ایک قسم۔
کارتوس۔ (انگریزی۔ کارٹرِج کا بگڑا ہوا ہے) مذکر ایک چھوٹی نلی جس میں گولی بارود یا صرف بارود رکھکر بندوق میں ڈالتے ہیں۔
کارج۔ (س) مذکر۔ (ہندو) ۱ شادی کی تقریب ۲ کام کاج ۳ غرض۔ مطلب۔ مقصد ۴ پیشہ۔ حرفہ ۵ بوڑھے کے مرنے کی روٹی۔ کارج رچنا۔ (ہندو) شادی کی تقریب کرنا۔ کوئی تقریب کرنا۔
کارد۔ (ف۔ رائے مہملہ موقوف و بہ حرکت را غلط ہے) مونث چاقو۔ چھری۔
کارڈ۔ (انگ) مذکر ۱ ملاقات کا ٹکٹ جس پر ملاقات کرنے والے کا نام ہوتا ہے ۲ وہ سرکاری کاغذ جو ڈاک میں بے محصول جاسکتا ہے۔ پوسٹ کارڈ ۳ پتّا۔ ورق۔ جیسے گنجفے کے کارڈ۔
کارسپانڈنٹ۔ (انگ) مذکر۔ پرچہ نویس۔ نامہ نگار۔
کارسپانڈنٹی۔ (اردو) مونث۔ کارسپانڈنٹ ہونا مضمون نگار ہونا۔ (اودھ پنچ) جس وقت کارسپانڈنٹی کا شوق چرّاتا ہے اس وقت حضرات صرف درخواست بھیجدیتے ہیں۔
کارستانی۔ (فارسی کارستان بمعنی کارخانہ سے بگاڑا ہوا معلوم ہوتا ہے) مونث۔ چالاکی۔ عیّاری۔ سازش ہوشیاری۔ شرارت۔ (کرنا کے ساتھ) اس کی جمع کارستانیاں ہے۔ (فقرہ) ذرا کھڑے کھڑے چلے آؤ تو میں ان کی کارستانیاں تم سے بیاں کروں۔

کارن

کارَن ۔(ھ) عو ۔ مذکر ۔ باعث ۔ خاطر ۔ (فقرہ) مکہ والے مسلمانوں کے کارن نجاشی تک دوڑے گئے ۔

کارِندہ ۔ (ف ۔ کام کرنے والا ۔ حکم کرنے والا) مذکر ۔ منیجر ۔ کارکن ۔ مختار ۔ گماشتہ ۔

کارنِس ۔ (انگ ۔ عربی میں قرناس بمعنی پہاڑ کی چوٹی تھا ۔ انگریزی میں کارنس ہوا اور معنی ذیل میں مستعمل ہوا) مونث ۔ دیوار کی کگر ۔ اردو میں کانس کہتے ہیں ۔

کارن فلور ۔ (انگ) مذکر ۔ ایک قسم کے غلہ کا میدہ جو ارارروٹ کی قسم سے ہوتا ہے ۔

کاروان ۔ (ف ۔ مجازاً بمعنی قافلہ و سوداگر) مذکر ۔ قافلہ ۔ (اسیر) ترے وصال کی خرقت میں ہم کو یاد آئی ۔ مٹا ہوا جو کہیں کوئی کارواں دیکھا ۔ کارواں سالار ۔ (ف) صفت ۔ میر قافلہ
کارواں سرا ۔ (ف) مونث ۔ قافلہ اترنے کی سرا ۔

کارہ ۔ (ع) صفت ۔ کراہت کرنے والا ۔

کاری ۔ (انگ ۔ صحیح کری بفتح اول) مونث ۔ خوردنی ۔ ماکولات میدہ ملا ہوا گاڑھا شوربا اور گوشت جس میں ہلدی وغیرہ ڈال کر خشکے کے ساتھ انگریز لوگ کھاتے اور اسے کاری بھات کہتے ہیں ۔

کاری ۔ (ف ۔ تاثیر کرنے والا اور وہ جو حد کمال پر پہنچا ہو ۔ جیسے تیر کاری ۔ زخم کاری ۔) صفت ۔ گہرا ۔ پورا پورا ۔ جیسے کاری زخم (اختر شاہ اودھ) تیر الفت کا جو لگا کاری ۔ غش کھا کے گری وہ یکبارہی ۔ ۲ ۔ با اثر ۔ کارآمد ۔ (قدر) کر کے ایسی نصیحتیں کاری ۔ جب کیا میں نے نفس کو عاری ۔ کاری کھائی ۔ (مرغبازوں کا محاورہ) ۔ جب ایک مرغ دوسرے مرغ کو شدید ضرب پہنچاتا ہے تو کہتے

کاسنی

ہیں اُسنے کاری کھائی ۔ کاریگر ۔ (ف ۔ کارگر کا مزید علیہ) مذکر ۔ ہنرمند ۔ پیشہ ور ۔ دستکار ۔ بنانے والا ۔ فن کا ماہر ۔ کامل ۔ ہوشیار ۲۔ (اردو) موچی ۔ چمار ۔ معمار ۔ کاریگری ۔ (ف) مونث ۔ ہنرمندی دستکاری ۔ استادی ۔ ہوشیاری ۔ (رشک) اے ساقی اک آن نہ گزری بغیر دور ۔ کاریگری یہ ہے کہ پلائی بھری شراب ۲۔ (اردو) طنزاً بے سلیقگی ۔ نادانی ۔

کاریز ۔ (ف) مونث ۔ کھیت میں پانی دینے کی نالی ۔

کاڑھا ۔ (ھ) مذکر ۔ (ہندو) ۱۔ جوشاندہ ۲۔ وہ گرم دوائیں جو زچہ کو زہر باد کے اخراج کے واسطے جوش دیکر پلاتے ہیں ۔ کاڑھو کوڑھ (عو) کاڑھکر ۔ (فقرہ) چاروں کرتے جھٹ پٹ سی سلاکر کاڑھ کوڑھ تیار کردئے ۔ کاڑھنا ۔ (ھ) ۱۔ (ہندو عم) نکالنا ۔ باہر کرنا ۔ فصد یا جونک کے ذریعہ سے خون نکالنا ۲۔ (گنوار) ادھار لینا ۔ قرض لینا ۳۔ پھول بنانا ۔ کشیدہ بنانا ۔ سوئی کو دھاگے کے ساتھ بار بار کپڑے میں داخل کرکے کپڑے سے باہر نکالنا ۴۔ جالی کا حلقہ سینا ۵ (ہندو عم) جلاوطن کرنا ۔ برطرف کرنا ۔

کاسِب ۔ (ع) صفت ۔ کسب کرنے والا ۔

کاست ۔ (ف) کم ہونا ۔ گھٹ جانا ۔ دیکھو بے کم و کاست ۔

کاسِد ۔ (ع) صفت ۔ بے قدر ۔ کھوٹا ۔ ناقص ۔ وہ جس کا رواج نہ ہو ۔

کاسِر ۔ (ع) صفت ۔ توڑنے والا ۔ کاسر ریاح ۔ صفت ۔ ریاح کا توڑنیوالا ۔

کاسنی ۔ (ف) مونث ۔ ایک دوا کا نام ۔ کاسنی پوٹیا (لکھنؤ) مذکر ۔ سفید کبوتر جسکے سینہ کے پر کاسنی رنگ کے ہوتے ہیں ۔ کاسنی رنگ مذکر ۔ سرخی مائل ۔ نیلا رنگ ۔

کاسہ

کاسہ۔(ف) مذکر۔ پیالہ۔ کٹورا۔ **کاسہ باز**۔ (ف) صفت۔ بازیگر جو کاسے سے کھیل کرتے ہیں۔ (کنایۃً) حیلہ گر۔ مکار۔ **کاسہ بازی**۔ (ف) مونث (کنایۃً) مکاری۔ حیلہ گری۔ **کاسہ پشت**۔ (ف) مذکر۔ پیر ضعیف (کنایۃً) آسمان ۲؎ کچھوا۔ **کاسۂ چشم**۔ (ف) مذکر۔ حلقہ آنکھوں کا۔ **کاسۂ دریوزہ**۔ (ف) مذکر۔ گدائی کا کاسہ۔ **کاسۂ زانو**۔ (ف) مذکر۔ وہ مقام جہاں زانو کا جوڑ ہے۔ **کاسۂ سر**۔ (ف) مذکر۔ کھوپڑی۔ مثال کے لئے دیکھو سر اُڑ جانا۔ **کاسۂ گدائی**۔ (ف) مذکر۔ بھیک کا ٹھیکرا۔ **کاسہ گر** (ف) صفت۔ پیالے اور طباق بنانے والا۔ **کاسہ لیس** (ف۔ بلفظی معنی جھوٹے برتن چاٹنے والا) صفت ۱؎ خوشامدی ۲؎ لالچی ۳؎ فقیر۔ گدا ۴؎ کسی سے فیض حاصل کرنے والا۔ (شاد) جو ہے ہم کاسہ لیسوں کا مکاں بھی۔ کمہاری سا کسی کونے میں گھر ہے۔ **کاسہ لیسی**۔ (ف)۔ مونث۔ خوشامد۔

کاش۔ کاشکے۔(ف) افسوس اور تمنا کے کلمے ہیں۔ حسرت خواہش آرزو کے مقام پر مستعمل ہیں۔ ماضی اور مضارع دونوں طرح کے فعلوں پر آتے ہیں۔ اس معنی میں "اے کاش" بھی ہے۔ (توبۃ النصوح) اے کاش میں کچھ نہیں تو دس بارہ برس ہی اور جیتا۔ (غالب) میں بھی منہ میں زباں رکھتا ہوں۔ کاش پوچھو کہ مدعا کیا ہے۔ (مصحفی) کاشکے وہ بھی ہمارے سامنے ہی ہوچکیں۔ گردشیں باقی ہیں جتنی چرخ زنگاری میں اور۔

کاشانہ۔(ف۔ کاش۔ شیشہ۔ آنہ کلمۂ نسبت۔ بمعنی خانہ و آشیانہ مرغاں) مذکر ۱؎ گھر رئیسوں کا ۲؎ آشیانہ۔ گھونسلا۔

کاشت۔(ف۔ زراعت کرنا) مونث۔ کھیتی۔ زراعت۔ مزروعہ زمیں جو کسی کے قبضہ میں ہو۔ **کاشتکار**۔ (ف) مذکر۔ اسامی۔ کسان۔ جوتنا

کاغذ

کاشتکاری۔(ف) مونث۔ کھیتی باڑی۔ زراعت۔ جوت۔ **کاشت کرنا** بونا۔ جوتنا۔ زراعت کرنا۔ کھیتی باڑی کرنا۔ **کاشت میں لانا**۔ **کاشت کرنا**

کاشف۔(ع) صفت۔ کھولنے والا۔ ظاہر کرنے والا۔

کاشی۔ (ھ) مونث۔ بنارس کا نام۔ (محسن) سمت کاشی سے چلا جانب متھرا بادل۔

کاظم۔ (ع۔ کاظمین جمع) غصّہ مارنے والا۔ غصہ پی جانے والا۔ امام موسیٰ رضا ابن جعفر صادق علیہ السلام کا لقب۔ **کاظمین**۔ ایک شہر کا نام۔

کاغذ۔(ع۔ کاغذات جمع۔ فارسی میں دال مہملہ سے ہے۔ کاغ۔ بانگ۔ نالہ + دال کلمۂ نسبت۔ فارسی میں مجازاً بمعنی مکتوب و نامہ و قبالہ و تمسک و محلکہ ہے) مذکر ۱؎ قرطاس۔ وہ چیز جس پر لکھتے ہیں ۲؎ پرزہ۔ رقعہ۔ تحریر۔ مکتوب۔ نامہ۔ (ذوق) یوں اسیران قفس تک کوئی پونہچا گلبرگ۔ جیسے غربت میں شفیقان وطن کا کاغذ ۳؎ سند۔ نوشتہ۔ قبالہ۔ تمسک۔ (قدر) جو دل دیا ہمیں جاگیر میں ملا بوسہ۔ کہ یار کے خط عارض نے لکھدیا کاغذ ۴؎ اخبار۔ پرچہ خبر۔ اس معنی میں خبر کا کاغذ بول چال میں ہے ۵؎ نامۂ اعمال (ذوق) گو رہیں پیش ہو جب دفتر تن کا کاغذ۔ ہو سیاہ کو سفیدی کفن کا کاغذ ۶؎ ہنڈی۔ **کاغذ زر**۔ نوٹ۔ پرامیسری نوٹ **کاغذات**۔(ع) مذکر۔ کاغذ کی جمع۔ **کاغذ باد**۔ **کاغذ بادی**۔ **کاغذ ہوائی**۔ مذکر۔ پتنگ۔ کنکوا۔ **کاغذ بھر گھٹنا**۔ کاغذ کے اندازے کم ہو جانا یا دُبلا ہو جانا۔ (راسخ) غم فرقت سے گھٹتی رہتی ہے ہر روز کاغذ بھر۔ تماشا ہے نظر گر تم مری تصویر پر رکھو۔ **کاغذ پتر**۔ مذکر۔ دستاویز کے معنی میں مستعمل ہے (کرنا ہونا کے ساتھ ۲؎ خط چٹھی

کاغذ

کاغذ پر چڑھانا۔ درج رجسٹر کرنا۔ بہی میں لکھنا۔ کاغذ پیش کرنا۔ حساب کی فردوں کا حساب سمجھنے والے افسر کے حضور میں لانا۔ کاغذ پیش ہونا لازم۔ کاغذِ زر۔ مذکر۔ تمسّک۔ قبالہ۔ نوٹ۔ کاغذ سا (کنایۃً) صفت۔ نہایت ہلکا اور پتلا۔ نازک۔ کاغذ سیاہ کرنا۔ کاغذ کا ناس کرنا۔ نکمی باتیں لکھکر۔ (بحر) ہمارا نامۂ اعمال ہے وہ سبزۂ خط۔ فرشتے کس لئے کاغذ سیاہ کرتے ہیں۔ کاغذ کا بند۔ کاغذ کی طولانی فرد۔ (ناسخ) مضموں بہ گئے ہیں سع قاصد تو کرے یاد۔ کاغذ کا بنداب کوئی باقی نہیں سفید۔ کاغذ کا پٹے باز۔ وہ کھلونا جو کاغذ میں تیلیاں لگاکر اس طرح بناتے ہیں کہ جب اسے ہلائیں تو وہ اس طرح ہاتھ چلائے۔ جیسے پٹے باز۔ پٹا کھیلتے وقت ہاتھوں کو حرکت دیتا ہے۔ کاغذ کرنا! تمسّک لکھدینا۔ ۲ کوئی چیز کسی کے نام لکھدینا۔ ۳ ہبہ نامہ لکھنا۔ کاغذ کھولنا۔ (دہلی) عیب فاش کرنا۔ کاغذ کی ناؤ (کنایۃً) ناپائدار چیز۔ ع علم سفینہ اس کو نجھے علم سینہ تجر۔ تو کُل پر اور شیخ ہے کاغذ کی ناؤ پر۔ کاغذ کی ناؤ آج نہ ڈوبی کل ڈوبی۔ مثل بے اصل اور ناپائدار شے کے وجود کا کچھ اعتبار نہیں۔ کاغذ کی ناؤ بہانا بے سُود تدبیر کرنا بے نتیجہ اور ناپائدار کام کرنا۔ (ناسخ) ہے یونہیں تدبیر ناداں عالم اسباب میں۔ ناؤ کاغذ کی بہائیں جیسے اطفال آب میں۔ کاغذ کی ناؤ پانی پر نہیں چلتی۔ کاغذ کی ناؤ پانی پر نہیں بہتی۔ مثل۔ کسی چیز کی ناپائداری کے واسطے مستعمل ہے۔ (ذوق) بھول مت علم کتابی پر کہ آخر کب تلک۔ ناؤ کاغذ کی بہے اے طفل کو دن آب میں۔ کاغذ کی ناؤ میں کون پار اترا۔ مثل۔ ناپائدار شے کے سہارے کوئی مقصد پر نہیں پونہچتا۔ کاغذ کے گھوڑے دوڑانا۔ کاغذی گھوڑے دوڑانا۔ جابجا خطوط بھیجنا۔ (رنگیں) میں سفر میں ہوں اور اس کو

کاغذ

غیر بہکاتے ہیں واں۔ مجھکو اب کاغذ کے گھوڑے یاں سے دوڑانا پڑے۔ کاغذ کے گھوڑے دوڑنا۔ لازم۔ مثال کیلئے دکھو کہاں کہاں میں رشک کا شعر۔ کاغذگر۔ صفت۔ کاغذ بنانے والا۔ کاغذ گیر۔ (ف) مذکر۔ روشندان جسپر کاغذ لگا دیا جائے۔ تاکہ روشنی بدستور رہے۔ دھوپ اور سرد ہوا مکان میں نہ آئے۔ کاغذ گیر مچھلی۔ مونث۔ مچھلی کی صورت کا آلہ جس سے کاغذ کو اڑنے سے روکتے ہیں۔ (رشک) ہر قلم موج طپاں ہے جب سے خط لکھتا چھٹا میری کاغذ گیر مچھلی ماہی بے آب ہے۔ کاغذ لکھانا۔ تمسّک کرانا۔ دستاویز لکھانا۔ کاغذ لکھنا۔ کاغذ لکھدینا۔ دستاویز کر دینا۔ ہبہ کر دینا۔ کاغذ لکھوا لینا۔ تحریر سے اطمینان کرا لینا۔ تمسّک کرا لینا۔ کاغذِ مشقی۔ مذکر۔ وصلی جسپر خوشنویس مشق کیا کرتے ہیں۔ کاغذ ملانا۔ حساب کا مقابلہ کرنا۔ جائزہ لینا۔ کاغذ نام ہونا۔ بیعنامہ ہونا۔ (قدر) بک گیا ہے مرا دل روز ازل آپ کے ہاتھ۔ آپ کے نام ہوا ہے مرے گھر کا کاغذ۔ کاغذِ نکاح۔ مذکر۔ کابین نامہ۔ کاغذ نکلنا۔ (کنایۃً) موت کا حکم جاری ہونا۔ (راسخ) ضعف سے ہے تن لاغر کاغذ۔ اب کے بکلیں گے کر کاغذ۔ کاغذی۔ مذکر۔ کاغذ بنانے والا۔ کاغذ بیچنے والا۔ ۲ صفت کاغذ کا بنا ہوا۔ ۳ صفت۔ پتلے چھلکے کا جیسے کاغذی لیمو۔ کاغذی بادام۔ ۴ ایک قسم کا طائر جو چھوٹی مچھلیاں کھاتا ہے۔ ۵ ایک قسم کا سفید کبوتر۔ ۶ دفتری۔ ۷ سیاق داں۔ حساب داں۔ کاغذی بادام۔ مذکر۔ ایک قسم کا بادام جسکے اوپر کا چھلکا نہایت باریک کاغذ کے مانند ہوتا ہے۔ کاغذی پیرہن۔ (ف)۔ کاغذی پوشاک جو ایران میں قدیم زمانہ میں فریادی لوگ پہنکر بادشاہ کے روبرو جاتے تھے۔ عاجزی اور بیچارگی سے

کاف

مراد ہوتی ہے ۔(غالب) نقش فریادی ہے کسکی شوخیِ تحریر کا ۔ کاغذی ہے پیرہن ہر پیکرِ تصویر کا ۔ کاغذی ثبوت ۔(قانون) مذکر ۔ تحریری ثبوت ۔

کاف ۔ مذکر ۔ ایک حرفِ تہجی کا نام جس کو کاف تازی بھی کہتے ہیں ۔ (محسن) قاف تاک ہمنے بہت کاف کمر ڈھونڈھا ہے ۔ کمریں دیکھی ہیں پر ایسی کمر عنقا ہے ۔ کاف عجمی ۔ کاف فارسی ۔ گاف

کافِ کن ۔ روز ازل سے مراد ہے ۔ کُن عربی بمعنی موجود ہو جا ۔ ابتدائے آفرینش کیوقت خدائے تعالےٰ نے ہر ایک شے کی طرف جو اسے پیدا کرنا منظور تھی خطاب کرکے فرمایا کُن حکم الٰہی سے سب کچھ پیدا ہوگیا اسواسطے لفظ کُن سے روز آفرینش اور روز ازل مراد ہوتا ہے ۔ کبھی کبھی کسی لفظ کے سرے کا حرف اس لفظ کی طرف مضاف کرکے وہی لفظ مراد لیتے ہیں ۔ جیسے تائے تشریف سے تشریف

کاف ولام ۔(ف) مذکر ۔ لاف وگزاف ۔ کاف ونون ۔(ف) لفظ کن سے مراد ہے ۔(محسن) اگھرہائے گنجینہ کاف ونوں ۔ نہیں شہسواراں داستانوں ۔

کافر ۔(ع بمعنی نمبر۱ میں عربی ۔ دیکھو کفر) مذکر ۔ خدا کا منکر ۔ جو خدا کو نہ مانے ۔ ناشکرا ۔ کنایۃً منکر ۔ (داغ) نہیں کچھ بتوں کا فر عشق ہونا ۔ مجھے اس سے کیوں اہل دیں روکتے ہیں ۔ صفت شوخ ظالم ۔ بے رحم ۔ (داغ) یہاں کی تو یہ ہے غضب ہیں بتانِ ہند اپنا ہی سا مجھے بھی یہ کافر بنائیں گے ۔ محض محشر قافیہ ہیں ۔ (کنایۃً) معشوق ۔ دلدار ۔ (مصحفی) میں دخل کسی بات میں دیتا ہوں تو کافر کہتا ہے مری بات میں بولا نہ کرو تم ۔ صفت ۔ غضب کا ۔ قہر کا فتنہ انگیز ۔ (جرأت) جسکی یہ کافر ادا یہ طرہ طرار ہو ۔ کیوں نہ کافر

کافری

اسکی صورت دیکھکر دیندار ہو ۔ پیارا ۔ پیاری ۔ تعریف کے لئے جیسے کافر آواز ۔ صفت ۔(نفرت اور کراہت ظاہر کرنے کے لئے) بد ۔ کمبخت ۔ (ذوق) اے ذوق دیکھ دختر رز کو نہ منہ لگا ۔ چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی ۔ اس غزل کے قافیے ستمگر ۔ دلبر ہیں ۔ نواح کابل کی ایک قوم کا نام جس کی زبان کو کافری بولی کہتے ہیں ۔ (نوٹ) یہ لفظ معنی نمبر ۱ میں بکسر سوم اور دیگر معانی میں بفتح سوم مستعمل ہے ۔

کافر آواز ۔ مونث ۔ بہت عمدہ اور پیاری آواز ۔ کافر حربی ۔ (ف) مذکر ۔ وہ کافر جسکے سبب سے امور دین میں خلل واقع ہو ۔ اور اس سے ایسی صورت میں لڑنا واجب ہو ۔ کافر ذمی ۔(ف) ۔ مذکر ۔ وہ کافر جو سلطنت اسلام کا مطیع ہو اور اس سے جزیہ لیا جائے

کافر کتابی ۔(ف) مذکر ۔ جو شخص اہل کتاب میں سے دین محمدی کا منکر ہو ۔ دکھلائے جو وہ روئے کتابی اے ذوق ۔ سب مدرسہ کافر کتابی ہو جائے ۔ کافر کرتی ۔ مونث ۔ انگریزی کوٹ ۔ انگریزی وضع کی جاکٹ ۔ کافر ماجرائی ۔(ف) کافر ماجرا ہونا ۔ (کافر ماجرا وہ شخص جسکا حال کافروں کا سا ہو) مونث ۔ مجازاً ظلم دہلوی ۔ کافر نعمت (فارسی میں بغیر اضافت ہی مستعمل ہے) صفت نعمت کی ناشکری کرنیوالا بے وفا ۔ محسن کش ۔ (ذوق) کھاکے زخم تیغ قاتل ہو بجا لائے نہ شکر کوئی بھی اس سے زیادہ کافر نعمت نہیں ۔ کافر نعمتی ۔(ف) مونث ۔ ناشکری ۔ ناسپاسی ۔ کافرنی ۔(عو) کافر کا مونث ۔ (جان صاحب) ہیں کافرنی بتوں یا پوش سے دنیا کی آنکھوں میں ۔ کافر ہو ۔ قسم دینے کا ایک طریقہ ہے ۔ (آتش) کافر ہوا گر صنم جو خریدی نہ تو اسے ۔ معتقدی کے مول خون مسلماں ہے اندنوں ۔ کافری

مذکر ۔ ملک کافر یہ واقع افریقہ کی ایک قوم کا نام ۔

کافور۔ (ع۔ ہندی میں کاپور۔ سنسکرت میں کاربور) مذکر ایک نہایت تیز خوشبو اور تلخ ذائقہ کا سفید مادّہ جو اسی نام کے درخت سے نکلتا ہے۔ کافور کی سپیدی اور آگ پر اُڑ جانا ضرب المثل ہے۔ اس کی خوشبو سے اُونی اور پشمینوں کے کپڑے میں کیڑا نہیں لگتا۔ کافور کھلا رکھنے سے بھی اُڑ جاتا ہے۔ اس وجہ سے کالی مرچیں اس کے ساتھ رکھتے ہیں۔ جنسے وہ نہیں اڑتا۔ تپ محرقہ کے دفع کے لئے اس کا کھانا مفید ہے (منیر) افسردہ دل نہیں بُتِ ترسا کے سامنے۔ کافور ہے سپیدیِ حسن فرنگ کا۔ (نصیر) تیرے گورے رخ کا بس کافور ہو جاتا یہ رنگ۔ خال ہی بہر حفاظت دانۂ فلفل ہوا[۲] صفت۔ دور۔ غائب۔ دیکھو کافور ہونا[۳] (اردو) کنایۃً غائب۔ (محسن) گوشِ پُر نور رتہ زلف شب آسا مستور۔ کہیں دھوکے سے بھی دیکھے تو سحر ہو کافور۔ کافور دینا۔ (کنایۃً) کافور کھلانا۔ (ذوق) تپ دل شمع کی جب کم نہیں ہوتی ناچار۔ اس کو کافور سپیدی سحر دیتی ہے۔ کافور ہو۔ دور ہو۔ (ناظم) تم رکے ہو تو یہاں کسکو ہے الفت منظور۔ دل سے نفرت ہوئی لو جاؤ ہٹو ہو کافور۔ کافور ہونا۔ کافور ہو جانا[۱] بھاگ جانا۔ رفو چکر ہونا۔ (مومن) پونہچا جو دشت جنوں میں ترا دیوانہ۔ سُن کے آوازہ جہانسوز وہ کافور ہوا[۲] دور ہونا اُڑ جانا۔ زائل ہو جانا۔ قائم نہ رہنا۔ معدوم ہونا۔ (آتش) سفیدی مُنھ کی ہو کافور ہر چند۔ کوئی مٹتا ہے یہ داغِ جوانی کافور ملنا۔ مُردے کے کفن پر بھی کافور لگاتے ہیں۔ (راسخ) نہیں ہم وہ بسمل کہ ہو جائیں ٹھنڈے۔ وہ تھکتے ہیں لاشے پہ کافور ملکر کافوری۔ صفت[۱] کافور کا بنا ہوا۔ کافور کے رنگ کا۔ ایک قسم کے رنگ کا نام۔ کافور ملا ہوا[۲] مذکر ایک قسم کا پان۔ اس معنی میں بیشتر کپوری مستعمل ہے۔ کافوری رنگ۔ مذکر۔ نہایت ہلکا زرد رنگ۔ کافوری شمع۔ مونث۔ کافور کی بنی ہوئی شمع جسکی روشنی نہایت صاف ہوتی ہے۔

کافۂ انام۔ (ف۔ عربی میں کافۃٌ تھا فارسیوں نے کافہ کر لیا) مذکر آدمیوں کا گروہ۔ سب لوگ۔

کافی۔ (انگ۔ بُن یعنی قہوہ ملک کافہ واقع افریقہ کے جنگلوں میں پیدا ہوتا ہے اس لئے انگریز اسے کافی کہنے لگے) مونث۔ ایک قسم کا قہوہ۔

کافِی۔ (ع۔ کفایت کرنے والا) صفت[۱] وافر۔ بس۔ بہت کام نکل جانے کے قابل۔ (ہونا کے ساتھ)[۲] (ھ) مونث ایک قسم کی راگنی۔ کافی وافی۔ (ع) صفت۔ بھرپور۔ بخوبی۔ کافی ہونا کفایت کرنا۔ مکتفی ہونا۔ کام نکل جانے کے قابل ہونا۔

کاک۔ (ف۔ کاک۔ آذربائجاں میں ایک قلعہ کا نام) مذکر[۱] ایک قسم کی روغنی ٹکیا۔ جو سوکھے آٹے میں گھی ملا کر پکائی جاتی ہے[۲] (اردو) وہ ٹکیا جو خواجہ قطب الدین بختیار کاکی تناول فرمایا کرتے تھے[۳] (انگ کارک سے بگڑا ہوا) کاگ بوتل کا (راسخ) ساقیا کیا تیز تھی کھلتے ہی نشہ کھل گیا۔ ہوش کہتے ہیں جسے بوتل کا گویا کاک تھا۔ پاک۔ تریاک۔ قافیہ ہیں۔ کاکی[۱] کاک سے رغبت رکھنے والا[۲] (ہندو) چچی۔

کاکا۔ (ف۔ بڑا بھائی۔ قدیم غلام جو گھر میں رہتے رہتے بوڑھا ہو گیا ہو) مذکر[۱] (بیگمات) وہ خواجہ سرا جسکی گود میں والدین نے پرورش پائی ہو[۲] (ھ۔ ہندو) باپ کا بھائی۔ بڑا بھائی[۳]

وہ قدیمی غلام جو گھر میں رہتے رہتے بوڑھا ہوگیا ہو۔ ۲ (پنجاب) سکھ راجہ یا سرداروں کا لڑکا۔ ۳ (پنجاب) چھوٹا لڑکا۔ کاکا توا۔

کاکاکوا - مذکر۔ ایک قسم کا سفید اور بڑا توتا جسکے سر پر سُرخ یا زرد کلغی ہوتی ہے۔ کاکا توا کا اڈا۔ وہ پنجرے کی لکڑی جس پر توتا بیٹھتا ہے۔

کاکریزی - مذکر۔ ایک سیاہی مائل اودے رنگ کا نام

کاکڑا سینگی - (ھ۔ کاکڑا۔ ایک ہرن کی قسم کا جانور جس کے سینگ بل کھائے ہوئے ہوتے ہیں) مونث۔ ایک قسم کی پھلی کا نام جو بل کھائے ہوئے ہوتی ہے۔

کاکل (ف سر کے اوپر کے بال) مونث۔ سر کے بڑے بڑے آگے لٹکے ہوئے بال۔ لٹ۔ زلف۔ (وزیر) کاکل جو اس کے شعلۂ رُخ سے سرک گئی۔ کالی گھٹا میں صاف یہ بجلی چمک گئی رند نے مذکر کہا ہے ؎ الٰہی الاماں رہیو نگہباں اپنے بندوں کا۔ بلا نازل ہوئی شانہ پہ کاکل اُس نے چھوڑا ہے۔ کاکل افشانی (ف) مونث۔ پریشاں کرنا۔ کاکل کا اظہار خوبصورتی کے لئے۔

کاکلِ پیچاں - (ف) مونث۔ سر کے اوپر کے بال جو پیچیدہ ہوتے ہیں۔ ۲ (اردو) خمدار زلفیں۔ (ناسخ) باندھے ہیں کاکلِ پیچاں کے جو اکثر مضموں۔ اس لئے رکھتے ہیں معنی مرے اشعار کے پیچ کاکل چھوڑنا۔ کاکل کا لٹکانا۔ کاکل شمع (ف) مونث (کنایتہً) شمع کا دھواں کاکل رکھوانا۔ لمبے بال اس طور پر دونوں جانب رکھوانا کہ سینے پر آویزاں ہوں (آتش) تو نے رکھوائی جو کاکل اسے بت بالا بلند طرۂ شمشاد باغ حسن سنبل ہوگیا۔ کاکل گوندھنا۔ زلفیں سنوارنا (رشاد) کھو گوندھنے کا کل آئیں بھاری۔ نہ بگڑو تو زلفیں بنائیں بھاری۔ کاکلیں چھوڑنا۔ زلفیں چھوڑنا۔ لٹیں لٹکانا۔

کاکلود - (ھ) مونث۔ (عو) محبت۔ فرط الفت کا تقاضا۔ (زگس) ہر چند میں زنا خی سی بیزار ہوں جیا۔ پر کاکلو دانی سی ناچار ہوں جیا۔ اب متروک ہے۔

کاکُن - (ھ) مونث۔ ایک قسم کا چھوٹا غلّہ جو بٹیروں کو کھلاتے ہیں

کاکو (ھ) مذکر ماں کا بھائی۔ ماموں۔

کاکی - لقب حضرت خواجہ قطب الدین بختیار چشتی کا جو خواجہ معین الدین حسن سنجری کے جانشین اور دہلی کے قطب تھے چونکہ گرم گرم کاک اپنے بغل سے نکال کر سائلوں کو دیتے تھے۔ کاکی مشہور ہوئے۔

کاگ - (انگریزی کارک کا بگڑا ہوا۔ کارک ایک درخت کا نام جسکے پوست سے ڈاٹیں بناتے ہیں) مذکر۔ ڈاٹ۔ شیشے اور بوتل کی ڈاٹ کے واسطے بھی مستعمل ہے۔ (امیر) میکدے میں بوتلوں کے مُنھ سے اڑجاتے ہیں کاگ۔ ہوش مستوں کے اڑاتی ہے ہوا برسات کی ۲ (ھ) حلق کا وہ گوشت جو تالو سے اندر کے رُخ پر لٹکتا رہتا ہے۔ اور اسے ہاتھ لگانے سے قے آجاتی ہے۔ کاگ اُٹھانا۔ حلق کے کوّے کو اوپر سے دبانا۔ کاگ اڑنا۔ جب تیز اور تند شراب بوتل میں رکھی جاتی ہے کاگ اڑجاتا ہے۔ (نواب) ہوا پر تخت ہے پریوں کا جو لکّہ ہے بادل کا۔ اڑیں ساقی مزے تو بھی اڑا دے کاگ بوتل کا۔

کاگ۔ کاگا - (ھ) مذکر۔ (ہندو) کوّا۔ زاغ۔ کاگا باسی۔ صفت ۱ وہ بھنگ جو متھرا کے چوبے علی الصباح پیتے ہیں ۲ مذکر ایک قسم کا سیاہ موتی۔

کال

کال - (ھ) موت - موت کا فرشتہ - وقت - موسم - قحط) مذکر ۱ (ہند) وقت - زمانہ - موسم ۲ قحط - غلہ کے قحط کے لئے خصوصاً اور ہر چیز کے قحط کے لئے عموماً مستعمل ہے ؎ کسقدر ہے داغ مہر و لطف کا دنیا میں کال مر گئے عشاق تو اس قحط عالمگیر سے ۳ کمی - توڑا - قلت ۴ کالا کا مخفف - **کال آنا** - (ہند) موت آنا - وقت آنا - **کال بنجر** - (ھ) مونث - بہت دنوں کی پڑی ہوئی بنجر زمین - **کال پڑنا** ۱ قحط ہونا - خشک سالی ہونا ۲ توڑا ہونا - کمی ہونا - (رند) قاتل کا بھی زمانے میں اب کال پڑ گیا - پھرتا ہوں کب سے ہاتھ کو سر پر دھرے ہوئے

کال ٹین - (عم) صفت - کالیا - **کال جواری** - (ھ) مذکر - نامی قمارباز

کال کا ٹوٹا - **کال کا مارا** - صفت - قحط زدہ - بھوکا - کنگال (جان صاحب) مجھ کو دے لا کر جو کچھ کیا منہ ہے اس کنگال کا - آج تک پنپا نہیں مارا ہوا ہے کال کا - **کال کر جانا** - (ہند) مر جانا - **کال کوٹھری** - مونث - اندھیری کوٹھری - (کنایۃً) پیٹ ۲ قید تنہائی - **کال کا مارا سب جگ ہارا** - بھوک کا مارا کوئی نہیں پنپا یا موت کا مارا کوئی نہیں بچتا -

کالا - (ھ) صفت - مذکر ۱ سیاہ - سیاہ فام ۲ مذکر - ہندوستانی سپاہی ۳ کالا ہرن ۴ مذکر - سیاہ سانپ - (ڈسنا کے ساتھ) دیکھو کیلنا - (آتش) تریاق کا ہے جوہر اس جسم سخت جاں میں - کالا بھی کاٹتا تو مجھکو اثر نہ کرتا - (قدر) کہتے ہیں ہنس کے دیکھو نہ کالا کہیں ڈسے - رکھئے گا ہاتھ گیسوئے خمدار سے الگ - **کالا آدمی** - مذکر - (انگریزوں کی اصطلاح - حقارت سے) ہندوستانی آدمی - **کالا بال** - مذکر - موئے زہار ۲ (کنایۃً) بے حقیقت شے - (سودا) چور کب اس کا زور مانے ہے - کالا بال اس کو اپنا جانے ہے - **کالا بھٹ** - (بھٹی کی طرح سیاہ)

کالا

صفت - بہت زیادہ کالا - (توبۃ النصوح) کیا تم کو کالا بھٹ لنگڑا لولا کوڑھی بنا دینا اس کو مشکل تھا - **کالا بھجنگ** - **کالا کلوٹا** - صفت - نہایت کالا - دیکھو بھجنگ - **کالا پانی** - مذکر ۱ جزائر انڈمن جہاں عمر بھر کے قیدی بھیجے جاتے ہیں ۲ عمر قید - حبس دوام - بعبور دریائے شور ؎ جب لخت جگر کھاکے لگی پیاس تمیز - کالا پانی سفید پوشوں کو ملا ۳ (لکھنؤ) شراب - **کالا پانی ہو** - بددعا - کالے پانی کی سزا ہو - مثال کے لئے دیکھو کوسا - **کالا پن** - مذکر - سیاہی - **کالا پہاڑ** - مذکر - (مجازاً) ۱ ہاتھی ۲ ایک قسم کے آم کا نام ۳ (کنایۃً) مصیبت آفت - (رشک) ہے شب مہتاب فرقت ہی کوئی کالا پہاڑ - چاند جلتا ہے فلک پر سر کے بل فرقت کی رات - **کالا تل** - مذکر ۱ کنجد سیاہ ۲ خال سیاہ - **کالا جیل خانہ** - مذکر - ایک قسم کا جیلخانہ جس میں قیدی عمر بھر رہتا تھا - (صبا) دل سودا زدہ میرا نہ چھوٹے گا نہ چھوٹے گا - ہر اک حلقہ ہے کالا جیلخانہ زلف شبگوں کا -

کالا چور - مذکر - کال چور - نامی چور - (میر) وہ کالا چور ہے خال رخ یار - کہ سو پردوں میں دل ہو تو چرالے ۲ فرضی آدمی ایسی جگہ بولتے ہیں جہاں اس شخص کا نام بتانا مقصود نہ ہو - (فقرہ) تمہیں کیا بتائیں ہمسے کالا چور کہہ گیا - (ظفر) چرالے کوئی کالا چور دل کو پر جو تو پوچھے - کہوں منہ پر کہ تیرے رخ کا کافر تل چراتا ہے - **کالا دانہ** - مذکر - سپند - عورتوں میں نظر بد کے دفع کے لئے اس کا جلانا اور اتارنا مخصوص ہے - **کالا دیو** - مذکر (کنایۃً) نہایت کالا - قوی ہیکل آدمی - **کالا سور** - گالی کے طور پر مستعمل ہے - (اودھ پنچ) اتو القاب عجب تم نے کئے ہیں ازبر - نوبل کہتے ہو کبھی ہم کو کبھی کالا سور - **کالا کبوتر** - سیاہ رنگ کا

کالا

کبوتر۔ (ناسخ) گھر مرا تا ایک ایسا ہے کہ لیکر خط یار۔ چاند نا
۲ یا سودہ کالا کبوتر ہو گیا۔ کالا کلوٹا۔ صفت مذکر۔ نہایت کالا
کالا کوا۔ مذکر۔ بڑا کوا جو اکثر پہاڑوں یا جنگلوں میں پایا جاتا ہے
کالا کوا کھایا ہے۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جسکے بال بڑھاپے میں
بھی سفید نہیں ہوتے۔ عوام سمجھتے ہیں کہ کالے کوے کا گوشت کھانے
سے عمر بہت بڑی ہوتی ہے اور بال سیاہ رہتے ہیں۔ کالا کولا
کالا کوئلا۔ صفت۔ نہایت سیاہ کالا کھیلنا۔ منتر کے اثر سے کانپ
کا کھیلنا۔ (شاد) کھیلتا ہاتھوں پہ کالا گیسوے خمدار کا۔ یاد اگر ہوتا
یہ منتر پھر تو کیا تھا کچھ نہ تھا۔ کالا منھ ۱ روے سیاہ رنگ ۲ نفرت
اور بیزاری کا کلمہ۔ (مومن) چل پرے ہٹ مجھے نہ دکھلا منھ۔
اے شب ہجر تیرا کالا منھ۔ کالا منھ کرنا ۱ منھ سیاہ کرنا ۲ چھوڑنا۔
ترک کرنا۔ (نقرہ) نہیں مانتا تو اس کا کالا منھ کرو ۳ (کنایۃً) زنا کرنا
بُرا کام کرنا۔ (ذوق) باقی ہے شیخ کو ابھی حسرت نگاہ کی۔ کالا کریگا
منھ بھی جو داڑھی سیاہ کی ۴ دُور ہونا۔ دفع ہونا۔ سامنے سے
ہٹ جانا۔ (امانت) یار کی مستی کے آگے رنگ جمنے کا نہیں۔ کالا
منھ نیلم کرے اب جا کے رود نیل میں۔ (ذوق) مستی مل کر تم نہ غرفہ
سے نکالا منھ کرو۔ اور نہیں گر مانتے ہو جاؤ کالا منھ کرو ۵ بدنام کرنا۔
رسوا کرنا۔ کالا منھ کرو۔ کلمۂ تنفر۔ جاؤ دفع ہو مجھے منھ نہ دکھاؤ چھوڑ دو
جانے دو۔ کالا منھ کر نیل کے دانت۔ مثل۔ سب باتیں بگڑی ہوئی
کالا منھ نیلے ہاتھ پاؤں۔ (پیشتر ہندوستان میں دستور تھا کہ جب
حاکم کسی سے ناراض ہو جاتا تھا تو اس کا منھ کالا ہاتھ پاؤں
نیلے کر کے گدھے پر چڑھا تشہیر کیا کرتا۔ اور پھر شہر سے نکلوا دیتا
جس سے نہایت رسوائی اور بدنامی ہوتی تھی۔ اسی وجہ سے تنفر کی

کالی

حالت میں یہ کلمہ بولنے لگے) (عو) کلمۂ تنفر و دعاے بد۔ عورتیں اس
کلمہ سے نفرت اور بیزاری ظاہر کرتی ہیں۔ کالا منھ ہو۔ دعاے
بد۔ رسوا ہو۔ بدنام ہو۔ (سالک) فلک نے تاک کر سنگ حوادث
مجھ پہ برسائے۔ الٰہی ہوے کالا منھ شب مہتاب ہجراں کا۔ کالا
منھ ہونا ۱ رو سیاہ ہونا۔ منھ کالا کیا جانا ۲ بدنام ہونا۔ (ہجر)
داغ رسوائی عذار یار سے لالا ہوا۔ اس دہن کے سامنے گھنگچی کا منھ
کالا ہوا ۳ دفان ہونا۔ نکالا جانا۔ کالا ناگ۔ سیاہ رنگ کا بڑا
سانپ۔ کالا نمک۔ ایک سیاہ رنگ کا نمک۔ کالی۔ (ھ)
۱ صفت ۲ مونث۔ ایک دیبی کا نام جس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔
(ہجر) طرۂ حسن اس صنم کے سر پہ زیبا ہو گیا۔ زلف کالی بن گئی جوڑا
کنھیا ہو گیا ۳ ایک سانپ کا نام جس کو کرشن جی نے جمنا کے
بھنور سے باہر نکالا تھا۔ کالی آندھی۔ مونث۔ وہ آندھی جس کی گرد
سے اندھیرا چھا جائے۔ (ہجر) زلف محبوب کے جھونکوں نے ڈرا رکھا
ہے۔ کالی آندھی سے زیادہ ہے مجھے ہیبت شب۔ کالی آنکھ۔
معشوق کی چشم سیاہ۔ خوبصورتی کی دلیل ہے۔ (آتش) یہی اشارہ
ہے ان کالی کالی آنکھوں کا۔ شکار شیر نہ کھیلیں تو ہم غزال نہیں۔
کالی بلا۔ مونث ۱ نہایت کالی چڑیل۔ (ناسخ) جو دن ہے سو ہے
دیو سفید اپنی نظر میں۔ جو راتیں ترے ہجر میں ہے کالی بلا ہے
۲ خوفناک مصیبت۔ (ظفر) اے سیہ بختی کہ دل زلف دوتا میں
پھنس گیا۔ اب رہائی ہو چکی کالی بلا میں پھنس گیا ۳ (کنایۃً)
نہایت کالی بدصورت عورت۔ کالی بی۔ مونث۔ بچوں کے ڈرانیکا
ایک فرضی نام۔ کالی پیلی آنکھیں کرنا۔ (عم) کمال غصے ہونا۔ فصحا
اس جگہ نیلی پیلی آنکھیں کرنا کہتے ہیں۔ کالی جمعرات۔ مونث۔ فرضی

کالی

روز یا شب جس کا کوئی دن اور کوئی رات مقرر نہیں۔ صرف وعدہ ٹالنے یا ناوھند کے وعدے وعید کرنے کی نسبت طنزاً بولتے ہیں۔ کالی دیبی۔ مونث۔ (ہندو) ۱۔ کالکا۔ ۲۔ (کنایۃً) افیون۔ کالی رات۔ سیاہ ڈراؤنی رات۔ (رشک) جب اس نے منھ سے الٹ دی نقاب دن نکلا۔ جو زلف کردی پریشاں آئی کالی رات۔ کالی زبان۔ مونث۔ زبان سیاہ جس کی نسبت عوام کا اعتقاد ہے اسکی بددعا جلد اثر کرتی ہے۔ (معروف) جتنے ہیں اہل سخن کہتے ہیں ڈر کر الحفیظ۔ میرے کلک دو زباں کی دیکھکر کالی زباں۔ کالی زیری۔ مونث۔ ایک قسم کا سیاہ زیرہ۔ کالی سیتلا۔ کالی ماتا۔ مونث۔ (ہندو) ایک قسم کی چیچک جسکے دانے سیاہ ہوتے ہیں۔ کالی کلوٹی۔ صفت مونث نہایت سیاہ۔ کالی کھانسی۔ مونث۔ ایک قسم کی کھانسی جو اکثر بچوں کو آتی ہے۔ کالی گھٹا۔ مونث۔ ابر سیاہ رنگ۔ (ناسخ) جھومتی آتی ہے متوالی گھٹا ہے سیہ مست آج کی کالی گھٹا۔ کالی مٹی۔ مونث۔ تالاب کی چکنی مٹی جو اکثر لیپنے پوتنے کے کام آتی ہے۔ کالی مرچ۔ مونث۔ ۱۔ گول مرچ۔ سیاہ مرچ۔ ۲۔ (کنایۃً) مکھی۔ (نظیر) کوئی پکارتا ہے کیوں خیر تو ہے بھائی۔ ایسے جو کھانستے ہو کیا کالی مرچ کھائی۔ کالی ہانڈی سر پر دھرنا (ہندو) بہت بدنام ہونا۔ کالی ہڑ۔ مونث۔ چھوٹی ہڑ۔ کالے گورے کا مقابل۔ ہندوستان کے لوگ۔ کالے آدمی صابن سے گورے نہیں ہوتے۔ پیدائشی بات کبھی نہیں جاتی۔ کالے بال۔ (اصطلاح) مذکر۔ موئے زہار۔ کالے پانی بھیجنا۔ سمندر پار اتار دینا عبور دریائے شور کرنا۔ کالے تل چابنا۔ (ہندو) عو۔ نہایت

کالے

مجازاً کام کو ٹالنا بُرے کاموں کی سزا پانا۔ (فقرہ) کیا میں نے کالے تل چابے ہیں جو آنکھیں نیچی کروں۔ کالے تل چبوانا (۱) ایک ٹوٹکا ہے دلھن کی ہتیلی پر کالے تل اور کھانڈ رکھکر دولھا سے کہتے ہیں اس کو زباں سے اٹھا کر چباؤ اگر وہ ایسا کرتا ہے تو عورتوں کے اعتقاد کے بموجب نہایت مطیع فرمانبردار جورو کا غلام بنا رہتا ہے) مطیع بنا لینا۔ احسانمند بنا لینا۔ (معروف) دیکے بوسے خال کے اُس نے لیا ہے مجھکو مول۔ اب کہاں جاؤں کہ چبوائے ہیں کالے تل مجھے ۲۔ غلامی کا کام لینا ۳۔ ڈہکانا۔ (ظفر) یعنے بوسۂ خال لب جو پاس ہم اُن کے آتے ہیں۔ بوسے تو وہ دیتے نہیں پر کالے تل چبواتے ہیں۔ کالے دن دکھانا۔ مصیبت میں مبتلا کرنا۔ (بحر) تمھاری زلف نے کالوں کو کالے دن دکھائے ہیں۔ در روزن سے آنکھیں مانگتے بچھو نکلتے ہیں۔ کالے سر کا۔ (کنایۃً) انسان گبرو جوان۔ کالے سر کا ایک نہ چھوڑا۔ چھنال عورت کی نسبت بولتے ہیں۔ جوان آدمی ایک نہ چھوڑا۔ کالے کا کاٹا پانی نہیں مانگتا۔ کالے کے کاٹے کا نہ جنتر نہ منتر۔ کالے کا کاٹے کا منتر نہیں۔ مثل۔ فریبی اور حیلہ گر کی دغا سے کوئی صورت بچاؤ کی نہیں۔ دیکھو کاٹے کا منتر نہیں۔ کالے کا منتر۔ وہ منتر جس سے سانپ کو مطیع کرتے ہیں۔ (سحر) چھو نہیں سکتے ہیں گیسو کو پکڑ لیتے ہیں سانپ۔ کہتے ہیں بازیگر اس کالے کا منتر اور ہے۔ کالے کوس ۱۔ دور دراز فاصلہ۔ بہت دور سے دیکھئے کب خدا ملائیگا۔ اب کی رنگیں گئے ہیں کالے کوس ۲۔ بڑے بڑے کوس۔ (ناسخ) اس روز سیاہ پر یہ اے بخت سیاہ چلنے پڑے کالی رات میں کالے کوس۔ کالے کوسوں۔ بہت دور۔ ہزاروں کوس (فقرہ) اب تو وہ بات کالے کوسوں گئی

کالے

(محسن) کالے کو سوں نظر آتی ہیں گھٹائیں کالی۔ ہند کیا ساری خدائی ہیں بتوں کا ہے عمل۔ کالے کے آگے چراغ نہیں جلتا۔ (کالے سانپ کی پھنکار سے چراغ گل ہو جاتا ہے) مثل۔ زبردست کے آگے کچھ پیش نہیں جاتی۔ املی کے سامنے (دَ) کی نہیں چلتی (ذوق) سچ کہا ہے آگے کالے کے نہیں جلتا چراغ۔ چھپ گیا سہ رُخ پہ تیری زلف شبگوں دیکھکر۔ (اسیر) داغ دل کیوں نہ مٹے جب وہ دکھائے گیسو۔ سامنے کالے کے جلتا نہیں زنہار چراغ۔ کالے کی سی لہر آنا۔ کبھی کبھی جنوں کا اُبھر آنا۔ (شوق قدوائی) اس ظالم کے سر چڑھتا ہے ہر دم جھٹکا کھانے کو۔ کالے کی سی لہر آتی ہے گیسو کے دیوانے کو۔ کالے کے مُنھ میں اُنگلی دینا۔ کالے کے مُنھ میں ہاتھ دینا۔ ایسا کام کرنا جس میں جان کا خطرہ ہو (ذوق) شانہ اس زلف کے ڈالے ہے شکن میں انگشت کون یوں دیتا ہے کالے کے دہن میں انگشت۔ (قدر) ہاتھ مُنھ میں نہیں دیتا ہے کوئی کالے کے۔ جان کر زلف پہ دل ہوتا ہے مائل افسوس۔ کالے مُنھ اندھیرے۔ (ہندو) نہایت سویرے۔ علی الصباح۔ کالیا۔ صفت۔ ہر انسان جس کا رنگ سیاہ ہو۔

کالانعام۔ (ع۔ کَ۔ مثل۔ مانند۔ انعام۔ چوپایے) چوپایوں کے مثل۔ جیسے عوام کالانعام۔ کالعدم۔ (ع ک۔ مانند۔ عدم نیست نابود) نیست۔ ناپید۔ گویا کہ ہے ہی نہیں۔ اکرنا ہونا کے ساتھ)۔ (نقرہ) تم نے جاہی روز میں سب پڑھا بڑھایا کالعدم کر دیا۔ (داغ) مجبور میرے دل کو بھی نفرت سی ہوگئی۔ نقش وفا جہان سے اَب کالعدم ہوا۔ کالعدم جاننا۔ بیوقعت جاننا ہیچ جاننا۔

کالک

کالا۔ (ف) مذکر۔ پونجی۔ اسباب۔ (رشک) مول لیں گے دے کے کیا اہل خطا اہل سخن۔ مشک تو بیعانہ کالائے گیسو ہو گیا کالاے بد بریش خاوند۔ (ف۔ کالا۔ اسباب۔ متاع۔ پونجی) مثل۔ دیکھو ٹوٹی باہنہ گل جنداڑے۔

کالبُد۔ (ف) مذکر۔ تن بدن جسم خاکی۔ (ناسخ) شگفتہ مثل گل ہر فصل گل میں داغ ہوتے ہیں۔ بنا ہے کیا ہمارا کالبد خاک گلستاں کا۔ ۲ قالب۔ سانچہ۔ وہ سانچہ جس میں کوئی چیز ڈھالیں ۳ (اردو) وہ لکڑی جس کو جوتے میں اس غرض سے پھنسا دیتے ہیں کہ وہ کچھ اُبھر جائے۔

کالبوت۔ مذکر۔ (عم) دیکھو کالبد۔ کالبوت دینا۔ کالبوت چڑھانا متعدی۔ (عم) جوتا تیار کرکے اس کے اندر لکڑی کا بنا ہوا پاؤں رکھنا۔ تنگ جوتے کو قالب پر چڑھا کر ڈھیلا کرنا۔

کالج۔ (انگ) مذکر۔ بڑا مدرسہ۔ انٹرنس سے اوپر کی درس گاہ۔

کالر۔ (انگ) مذکر۔ ایک چوڑی سلی ہوئی پٹی جو گلے میں باندھتے ہیں۔ گریبان سے اوپر کا زائد کپڑا جو خوبصورتی کے لئے یا گلا چھپانے کے لئے ساتھ ہی سی دیتے ہیں ۲ کتے یا دوسرے جانوروں کا پٹا۔

کالرا۔ (انگ) مذکر۔ ہیضہ۔

کالک۔ (ھ۔ بفتح سوم) ہندو۔ (عو) ۱ کاجل ۲ سیاہی تاریکی (رند) شب فراق کی کالک سے دم نکلتا ہے۔ الٰہی رات ہوئی یا کوئی بلا آئی ۳ (کنایۃً) کلنک کا ٹیکا۔ رسوائی۔ کالک کا ٹیکا۔ سیاہی کا ٹیکا۔ دھبا۔ داغ ۲ بدنامی۔ رسوائی۔ کالک کا ٹیکا لگانا (ہندو) بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ کالک کا ٹیکا لگنا۔ بدنام ہونا۔

کالک

ذلّت نصیب ہونا۔ کالک لگانا۔ سیاہی کا دھبا لگانا۔[۲] (کنایۃً) رسوا کرنا۔ کالک لگنا۔ لازم (شوق قدوائی) عزیز عشق کو دھبا لگے تو داغ ہو وہ۔ حسین منھ کو جو کالک لگے تو خال بنے۔

کالَم۔ (انگ) مذکر۔[۱] صفحے کا حصہ۔ (فقرہ) نور اللغات کے ہر صفحے میں دو کالم ہیں[۲] فوج کا دستہ۔ کالکا۔ (ھ۔ بکسر سوم و نیز بسکون سوم) ہندو امونث۔ ایک دیبی کا نام۔ کالنگڑا۔ (ھ۔ بفتح سوم مذکر) ایک قسم کی راگنی

کام۔ (فارسی میں[۱] مُراد بمقصود[۲] تالو۔ ہندی میں شہوت) مذکر[۱] مراد۔ غرض۔ مقصود۔ مطلب۔ (راسخ) زاہد نہ پوچھ رند نے آشام سے غرض۔ شیشے سے کام خم سے غرض جام سے غرض[۲] فعل۔ عمل۔ (اسیر) مفلسی مفلس کی منعم کی بجا ہے منعمی۔ مصلحت سے کب کوئی خالی ہے کام اللہ کا[۳] مزدوری۔ محنت۔ مشقّت۔ (فقرہ) یہ مزدور چار آنے روز کا کام کرتا ہے[۴] تالو۔ (ذوق) انیش کی جانوش ہے دنبالہ زنبور میں۔ کام میں انعی کے ہو مہرہ بجائے آبلہ[۵] شغل۔ دھندا۔ (فقرہ) ان کو بھی کام سے لگا دو۔ بیکاری سے گھبراتے ہیں[۶] پیشہ۔ حرفہ۔ (فقرہ) اس کا کام چک بنانے کا ہے[۷] بیوہار۔ لین دین روپیے کا کام۔ (فقرہ) اس کا کام چند ہی روز میں چمک گیا[۸] تعلق۔ سروکار۔ (فقرہ) تم کو ان باتوں سے کیا کام[۹] کار مخصوص۔ جماع۔ (اشارے کے ساتھ) (جان صاحب) خفا جو ہوتے ہو صاحب تو خوش رہو صاحب۔ وہ کام مجھ سے نہیں بار بار ہوتا ہے[۱۰] روزگار۔ نوکری۔ خدمت دیکھو کام ہونا[۱۱] زردوزی۔ کارچوبی۔ گلکاری۔ کشیدہ کاری نقاشی وغیرہ۔ (فقرہ) اس شال پر بھاری کام ہے[۱۲] ہوشیاری

کام

دانائی۔ عقلمندی۔ اہم بات (فقرہ) ملزم کو سزائے قتل سے بچا لینا بڑا کام ہے[۱۳] فرض۔ خدمت۔ (فقرہ) مجھکو منصبی کام سے فرصت نہیں[۱۴] کارگزاری۔ (فقرہ) تمھارا کام اس سال بہت اچھا رہا[۱۵] حوصلہ۔ ہمت کی جگہ۔ (شرف) جلاتے ہیں تجھے اے دل یہ شمع رو کیا کیا۔ ترا ہی کام ہے کرتا ہے ضبط تو کیا کیا[۱۶] مہم کار اہم۔ (میر) اس کے دل میں کام کرنا کام ہے۔ یوں فلک پر کیوں نہ جائے آہ تو[۱۷] خواہش۔ آرزو۔ تمنا۔ دیکھو کام نکالنا۔[۱۸] دھندا۔ کاروبار۔ (مصحفی) یہی ہے تیشۂ فرہاد کا کام۔ تراشے سنگ جوئے شیر کاٹے[۱۹] حاجت۔ ضرورت۔ (راسخ) ٹکڑے ہو جائیں گے گر آئیگی میخواروں میں۔ کام توبہ کا نہیں ایسے گنہگاروں میں۔ (دیکھو اپنا کام) کام آ پڑنا۔ غرض اٹکنا۔ (غالب) کام اس سے آ پڑا ہے کہ جس کا جہان میں۔ لیوے نہ کوئی نام ستمگر کہے بغیر۔ کام آخر کرنا۔ مار ڈالنا۔ (ناسخ) پیرزن نے کوہکن کا کام آخر کر دیا۔ زور کا کچھ بس نہیں چلتا ہے ہرگز زور سے کام آخر ہو جانا۔ کام آخر ہونا۔ مرجانا۔ (رند) یارب گر اوّل شب سے یہی شدّت رہی۔ کام میرا آخر اے درد جگر ہو جائیگا۔ (میر) پردے میں کام یاں ہوا آخر۔ واں سدا چہرے پر نقاب رہا۔ کام آسان ہونا۔ مشکل دفع ہونا ۔ کیا داغ گو اس نے جھوٹا ہی وعدہ۔ ترا کام آساں ہوا چاہتا ہے۔ کام آنا۔ لازم[۱] کارآمد ہونا۔ مفید مطلب ہونا۔ (فقرہ) یہ کتاب میرے مقدمہ میں بہت کام آئی[۲] مددگار ہونا۔ آڑے آنا۔ (داغ) دل ویران سے رقیبوں نے مرادیں پائیں۔ کام کس کس کے مرا خرمن برباد آیا[۳] لڑائی میں مارا جانا۔ (فقرہ) یورپ کی لڑائی میں کئی لاکھ سپاہی کام آئے

کام

۴ صرف ہونا۔ خرچ ہونا۔ اُٹھ جانا ۵ استعمال میں آنا۔ برتا جانا۔ (فقرہ) تقریبوں میں بھی برتن کام آتے ہیں ۶ کام نکالنا۔ کارآمد ہونا (مصحفی) بے بصر ہوتے ہیں محتاج نہیں عینک کے۔ کام اپنے نہیں آتی ہیں پرائی آنکھیں ۷ مرجانا۔ (بحر) پیٹ سے پاؤں نکالے تو چلے عشق کی راہ۔ کام اوّل ہی میں ہم منزل اوّل آئے۔ کام ابتر کرنا۔ دیکھو ابتر۔ کام اٹکا رہنا۔ کسی کام کا رُکا رہنا۔ کام اٹکانا دیکھو اٹکانا۔ کام اٹکنا۔ لازم۔ کام اُٹھا رکھنا۔ کام باقی رکھنا۔ ملتوی کرنا۔ کام اُٹھا لینا۔ دیکھو اٹھانا نمبر ۲۲ کام ادا ہو جانا۔ کام تمام ہو جانا۔ (ناسخ) ہوگیا کام ادا ایسی بھلا کیا ہے ادا۔ قتل کرتے ہو یہ کچھ ناز کے انداز نہیں۔ اب متروک ہے۔ کام اَدھورا رکھنا۔ کام کو ناتمام رکھنا۔ (ناسخ) ہر کسی کا کام رکھتا ہے ادھورا آسماں۔ گر ہم پونہچا سر شوریدہ تو پتھر نہیں۔ کام بتانا۔ کسی کام کی تعلیم دینا۔ کوئی مشغلہ بتانا۔ (راسخ) اپنی زباں سے کہدے کہ پیا سو سبیل ہے۔ اے تیغ یار کام بتاؤں ثواب کا۔ کام بٹا لینا۔ کام بٹانا۔ کام میں شریک ہوجانا۔ مددگار ہوجانا۔ کام بر آنا۔ مراد پوری ہونا۔ مقصد حاصل ہونا۔ (جرأت) ہوگئے ہم سنتے ہی وصل کا پیغام تمام۔ کام دل کچھ نہ بر آیا کہ ہوا کام تمام۔ کام بڑھانا ۱ (عو) کام بند کرنا۔ کام ختم کرنا ۲ محنت زیادہ کرنا۔ کام کو طول دینا۔ بیوپار کو ترقی دینا۔ کام بڑھنا۔ کام بڑھ جانا۔ لازم۔ کام بگاڑنا ۱ کام خراب کرنا۔ کسی کے کام یا مطلب میں خلل ڈالنا ۲ ساکھ کھو دینا۔ بیعزتی کرنا۔ کام بگڑنا ۱ کام خراب ہونا ۲ معاملہ بگڑنا (فقرہ) بنا بنایا کام بگڑ گیا۔ (داغ) کام بگڑے ہوئے بھی سب اپنے۔ بارے اب کچھ سنورتے جاتے ہیں ۳ دیوالہ نکل جانا۔

کام

کاروبار میں فرق آجانا ۴ نوکری چھوٹ جانا۔ کام بنا رہنا۔ اقبال کا یاور رہنا۔ دور دورہ رہنا۔ (احسان) کہاں وہ گریہ وہ نالہ وہ جاں بلب رہنا۔ کسی کا کام ہمیشہ بنا نہیں رہتا۔ کام بنا لینا مطلب حاصل کرلینا۔ کام بنانا ۱ مراد بر لانا۔ مطلب پورا کرنا۔ کام درست کرنا ۔ یہ ستارے کی ہے گردش اے ظفر گھبرا نہیں دیکھنا تیرے بناتا کام ہے اللہ کیا ۲ کام تیار کرنا۔ کام بنجانا کام بننا۔ کام درست ہونا۔ تیار ہونا ۲ مطلب پورا ہونا۔ مراد بر آنا کامیابی حاصل ہو جانا۔ (ناظم) وہ کون ہے کہ نہیں چاہتا کہ کام بنے۔ پر اختیار میں بھی ہو درست کر لینا۔ (داغ) ہے نزاکت مانع جنبش لب جان بخش کو۔ کام تیرا خوب چشم سامری فن بنگیا۔ کام بند رکھنا۔ کام رکا ہوا رکھنا۔ ہرج کرنا۔ خلل ڈالنا مطلب حاصل نہ ہونے دینا۔ (داغ) گو ان کے گھر سے ہوگئے میرے ندیم بند۔ رکھتا نہیں ہے کام کسی کا کریم بند۔ کام بند رہنا ۱ کام رکنا۔ کام میں ہرج ہونا۔ معطّل رہنا کام کا۔ موقوف رہنا کام کا۔ (داغ) اے حضرتِ دل جائیے اپنا بھی خدا ہے۔ بے آپ کے رہنے کا نہیں کام مرا بند ۲ کارخانہ بند رہنا۔ کام بند کرنا۔ متعدی۔ کام بند ہونا۔ کام موقوف ہونا۔ کام رک جانا معطّل ہونا کام کا نہ کرنا۔ کام بھگتانا۔ متعدی۔ کام پورا کرنا۔ کام کو انجام دینا۔ کام بھگتنا۔ لازم۔ کام پر جانا۔ کام کرنے جانا۔ مزدوری پر جانا۔ —— کام پر دیدہ لگنا۔ (عو) کام میں جی لگنا۔ بیشتر سلب ہی کے ساتھ مستعمل ہے۔ (جان صاحب) کچھ نہیں نرگس کو مرزا تن بدن کا اپنے ہوش۔ کام پر دیدہ لگے کیا دل لگا ہے یار میں۔ کام پر لگانا۔ کسی خدمت پر مقرر کرنا۔ کام سیکھنے میں معروف

کام

کرنا۔ کام دینا۔ دھندے سے لگانا۔ کام پر لگنا۔ لازم۔ کام پڑا رہنا
کام کا ناتمام رہنا۔ کام پڑنا: پالا پڑنا۔ تعلق ہونا۔ (داغ) عاشقی
سخت تر مصیبت ہے۔ ہم کو یہ کام عمر بھر میں پڑا ۲ غرض ہونا (ناسخ)
اس قدر مجھکو بجلیوں سے پڑا دنیا میں کام۔ اتنی شہرت پر یقین
ہمتِ حاتم نہیں۔ کام پورا کرنا۔ مقصد پورا کرنا۔ کام پورا ہونا۔
اصل مقصد حاصل ہونا۔ غرض حاصل ہونا۔ (داغ) قصد بتخانہ
کیا ہے جو خدا پونہچا دے۔ جو کیا کام ہوا خیر سے اکثر پورا۔ کام پیارا
ہے چام (یعنی چمڑا) پیارا نہیں۔ مثل۔ انسان کی قدر کام سے ہے۔
اس کی نسبت بولتے ہیں جو کچھ کام نہ کر سکے اور بیٹھا روٹیاں توڑا
کرے۔ کام تقدیر پر چھوڑ دینا۔ معاملہ کو تقدیر پر چھوڑ دینا۔ (صبا) کام
اپنا چھوڑ دے تقدیر پر۔ عقل آرائی نہ اے نادان کر۔ کام تمام کرنا: ۱ کام
کو انجام پر پونہچانا ۲ ہلاک کرنا۔ مار ڈالنا۔ (رند) کر چکے جلد میرا کام تمام
دیر کیوں ہجر یار کرتا ہے۔ کام تمام ہونا۔ لازم۔ (راسخ) نتیجۂ کشش
یار نزع جاں نکلا۔ تمام ہو ہی گیا جذب ناتمام سے کام۔ کام جاری رہنا
کام کا لگاتار ہوتا رہنا۔ کام بند نہ ہونا۔ (ناسخ) کام اوروں کے
جاری ہیں ناکام رہیں ہم۔ اب آپ کے سرکار میں کیا کام ہمارا
کام جاری ہونا۔ کام چلنا۔ کام چلتا رہنا۔ (ناسخ) بے زری کا غم
نہیں جاری ہمارا کام ہے۔ سامنے آنکھوں کے اک محبوب سیم اندام ہے
کام چڑھانا۔ کسی کل یا مشین وغیرہ پر کام لگانا۔ کام چلانا: ۱ کارروائی
کرنا۔ بندوبست کرنا ۲ دقت سے کام نکالنا ۳ مطلب براری کرنا ۴ کاروبار
یا دھندا چلتا رکھنا۔ کام چلنا۔ کارروائی ہونا۔ مطلب نکلنا۔ (ذوق)
فلک تو ٹیڑھ کی صبح سے تا شام چلتا ہے۔ مگر سیدھی نظر سے
تیری اپنا کام چلتا ہے ۲ گزر ہونا۔ بسر ہونا۔ (ذوق) بہتر تو ہے

کام

یہی کہ نہ دنیا سے دل لگے۔ پر کیا کریں جو کام نہ بے دل لگی چلے ۲
ہاتھ تنگ نہ رہنا۔ کام چمکنا۔ کام کا بر سر رونق ہونا۔ کام چوپٹ ہونا
کام خراب ہونا۔ (فقرہ) اگر مُردوں کے ساتھ زندہ بھی دفن ہوتے تو
دنیا کے کام ہی چوپٹ ہو جاتے۔ کام چور۔ صفت۔ جو کام کرنے میں
حیلہ بہانہ کرے۔ (ذوق) دل عبادت سے چُرانا اور جنت کی طلب
کام چُور اس کام پر کس مُنہ سے اجرت کی طلب۔ کام چور نوالے
حاضر۔ مثل۔ وہ شخص جو کام کے وقت ٹل جائے اور کھانے کے
وقت آموجود ہو۔ وہ سُست اور خود غرض آدمی جو کام تو نکرے
مگر لینے کو موجود ہو۔ کام چھیڑنا۔ کوئی کام جاری کرنا۔ عمارت کا کام
جاری کرنا۔ کامدار۔ (اردو) ۱ مذکر۔ کارکن۔ مہتمم۔ منتظم۔ گماشتہ
۲ وہ امیر یا رئیس کا ملازم جسکی سپرد خرید و فروخت کی خدمت ہو ۳ صفت
زری یا ریشم کا کام کیا ہوا۔ وہ جوتی یا لباس جسپر زردوزی کا
کام کیا ہو ۴ وہ شخص جسکو امیر یا بادشاہ کوئی عہدہ اور خدمت دے
کامدانی۔ مونث۔ وہ کپڑا جسپر سونے چاندی کے تاروں سے بیل بوٹے
بیلیں کاڑھی ہوں۔ کامدانی والا۔ صفت۔ کامدانی بنانے کا پیشہ
کرنے والا۔ کام دولھا دلھن ہی سے پڑتا ہے۔ مثل۔ آپس کا معاملہ
آپس ہی میں طے ہوتا ہے۔ کام دھندا۔ مذکر۔ کاروبار۔ (بنات النعش)
ان نوکروں کا مطلب یہ تھا کہ حسن آرا کے حیلہ سے گھر کے کام
دھندے سے بچیں۔ کام دیکھنا۔ متعدی۔ کارگزاری کا معائنہ
کرنا۔ کام کی پڑتال کرنا۔ کام دینا: ۱ مدد دینا۔ کام آنا۔ (فقرہ)
تارا اتنی دور ہے کہ نگاہ کام نہیں دیتی ۲ کوئی دھندا یا کام سپرد
کرنا۔ (فقرہ) آپ نے مشکل کام کسکو دیا ۳ منصب یا خدمت۔
سپرد کرنا۔ (فقرہ) مجھ سے نقل نویسی کا کام نکال کر سر رشتہ داری

کام

کا کام دیا۔ پیشہ وروں کو اُن کے کرنے کا کوئی کام بنانے کے
واسطے دینا۔ کام دیو۔ (ہندو) مذکر۔ خواہش نفسانی کا دیوتا۔ (کنایتہً)
خواہش جماع۔ قوت باہ۔ کام ڈالنا۔ بالا ڈالنا۔ (فقرہ) خدا ایسی
عورت سے کام نہ ڈالے۔ کامراں۔ (ف) صفت۔ کامیاب۔ بادشاہ
خوش نصیب۔ کامرانی۔ (ف) مونث۔ خوش نصیبی۔ اقبال مندی
کام رُک جانا۔ کام ہوتے ہوتے یکبارگی بند ہوجانا۔ (غالب) زخم
گر دب گیا لہو نہ تھما۔ کام گر رک گیا روا نہ ہوا۔ کام رکھنا۔ مطلب رکھنا
غرض رکھنا۔ تعلق رکھنا۔ (فقرہ) اپنے کام سے کام رکھو۔ کام روا۔ (ف)
صفت جس کا مقصود حاصل ہوچکا ہو۔ کام روا ہونا۔ کامیابی ہونا (غالب)
کام گر رک گیا روا نہ ہوا۔ کام روائی۔ (ف) مونث۔ مقصود حاصل
ہونا۔ (منیر) رونے سے میرے کام روائی ہوئی محال۔ تر ہو کے
سخت ہوگئے عقدے سوال کے۔ کام رہ جانا۔ کام ناتمام باقی رہ جانا
کام رہنا۔ سرو کار رہنا۔ (ذوق) رہے ناکام دینداروں کو احکام شریعت
سے۔ خوشی تا حاجیوں کو ہووے کعبہ کی زیارت سے۔ کام سپرد کرنا
کام حوالے کرنا۔ کام سکھانا۔ دستکاری یا ہنر یا دفتر وغیرہ کا کام بتانا
کام سمٹنا۔ کام قابو میں آنا۔ کام اکٹھا اور اک جا ہونا۔ (میر) دامان
جیب دونوں ہوئے ٹکڑے ایک جا۔ ابکی یہ کام ہاتھ سے میرے
سمٹ گیا۔ کام سنوارنا۔ کام درست کرنا۔ کام بنانا۔ بگڑے کام کو
درست کرنا۔ کام سنورنا۔ لازم۔ (داغ) کام بگڑے ہوئے تھے سب
اپنے۔ بارے اب کچھ سنورتے جاتے ہیں۔ کام سے جانا۔ کام سے جاتا
رہنا۔ نکما ہوجانا۔ مطلب کا نہ رہنا۔ قابل استعمال نہ رہنا۔ بیکار ہوجانا
(داغ) دل کا آنا ہے کام سے جانا۔ جائے گا کام سے تو آئے گا۔
(رند) ہم کو فرصت نہ ہوئی موت نے یاں عجلت کی۔ ہم رہے کام میں ہم

کام

کام سے جاتے ہی رہے۔ ۲ نامرد ہوجانا ۳ موقوف ہوجانا۔ برخاست
ہوجانا۔ کام سے کام ہے۔ اپنے مطلب سے غرض ہے۔ اور کسی بات کی
پروا نہیں۔ (معروف) ہے یہی جی میں کہ لیجے لب دلدار سے کام۔ کام
سے کام ہے ہم کو نہیں تکرار سے کام۔ کام سیکھنا۔ کوئی کسب یا ہنر
حاصل کرنا۔ کام سے لگنا۔ کام میں مصروف ہونا۔ خدمت پر مقرر ہونا
کام فرمانا۔ عمل میں لانا۔ (صبا) آج وعدے پہ ضرور آئے گا۔ سہو کو کام
نہ فرمائیگا۔ کام کا۔ صفت۔ کارآمد۔ مفید مطلب۔ (داغ) لطف
آرام کا نہیں ملتا۔ آدمی کام کا نہیں ملتا۔ کام کا آدمی۔ کارآمد آدمی
ہوشیار۔ تجربہ کار آدمی ع عشق نے غالب نکما کر دیا۔ ورنہ ہم بھی
آدمی تھے کام کے۔ کام کاج۔ مذکر۔ ۱ (عو) تقریب شادی کے
گھر کا کام۔ ملازموں کا کام ۲ داد و ستد لین دین ۳ کاروبار شغل
اشغال۔ (داغ) سینہ کوبی دلخراشی چاہئے۔ ہو سکے جو کام کاج اچھا تو
ہے۔ کام کاج دیکھنا۔ کام کاج کرنا۔ گھر کا کام کرنا۔ ملازموں کا کام
کرنا۔ (بنات النعش) لوگوں کو اجازت دیجئے کہ گھر کا کام کاج دیکھیں
کام کاجی۔ صفت۔ وہ شخص جو کسی مشغلہ یا پیشہ میں مصروف ہو۔ کام
کا نہ رکھنا۔ بیکار کر دینا۔ مصرف کے لائق نہ رکھنا۔ (آتش) دونوں
جہاں کے کام کا رکھا نہ عشق نے۔ دنیا و آخرت سے کیا بے خبر مجھے۔
کام کا نہ کاج کا دشمن اناج کا۔ (عو) مثل۔ سست۔ کاہل بوجود آدمی کی نسبت مستعمل ہے
کام کر جانا۔ اثر دکھا جانا۔ کارگر ہوجانا۔ کامیاب ہوجانا۔ (نواب)
حسن اس کا کام اپنا کر گیا۔ دیکھتے ہی رہ گئے حسرت سے ہم (رند)
دل کو لیجائے چرا کر ایک پر ثابت نہ ہو۔ کام کر جائے ہزاروں میں
تری عیار آنکھ۔ کام کر چکنا۔ اثر کر چکنا۔ کامیاب ہوجانا ۲ کام تمام
کر دینا۔ (نسیم دہلوی) تریاق کیا کرے کہ یہاں زہر چڑھ چکا۔ کام اپنا

کام

کر چکے تری زلف دوتا کے سانپ ۔ کام کرنا ۱ کسی شغل میں مصروف ہونا ۲ کوئی ہنر یا پیشہ یا حرفہ کرنا ۔ (فقرہ) وہ دکاں پر سلائی کا کام کرتا ہے ۳ سرایت کرنا ۔ اثر کرنا ۔ کارگر ہونا ۔ (میر) نالوں سے مرے رات کے غافل نہ رہا کر ۔ اک روز یہی دل میں ترے کام کرینگے ۴ فائدہ دینا ۔ (میر) الٹی ہوگئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا ۔ دیکھو نگاہ کا کام کرنا ۵ مقصد حاصل کرنا ۔ مطلب نکالنا ۔ (مومن) وہ سوتے بے حجابانہ رہے رات ۔ نگاہ شوخ کام اپنا کیا کی ۶ نمایاں کام کرنا ۔ اہم یا دشوار کام میں کامیابی حاصل کرنا ۔ (داغ) نگہ شرم کو بیتاب کیا کام کیا ۔ رنگ لایا تری آنکھوں میں سمانا دل کا ۷ کام تمام کرنا ۔ ہلاک کرنا (غالب) زہر غم کر چکا تھا میرا کام ۔ تجھکو کس نے کہا کہ ہو بدنام ۸ انوکھا کام کرنا ۔ (داغ) جفا پر جان دیتے ہیں ستم پر تیرے مرتے ہیں ۔ یہ ناکام محبت سچ تو یہ ہے کام کرتے ہیں ۹ کام دینا ۔ (سالک) یوں اٹھائیں وہ مجھے جان کے افتادۂ خاک ۔ ناتوانی نے کیا کام توانائی کا ۱۰ کارروائی کرنا ۔ (جلیل) دیکھئے کیا کام کرتی ہے نزاکت وقت قتل ۔ آج اُن کا بھی ہے گویا امتحاں میری طرح ۔ کام کرے سپاہی نام ہو سردار کا ۔ مثل کام کوئی کرے نام کسیکا ہو ۔ (قدر) ہوگیا ابرو کی سفاکی سے شہرہ یار کا ۔ کام کر جائے سپاہی نام ہو سردار کا ۔ کام کو کام سکھاتا ہے ۔ جہاں کام کرنا شروع کیا آہستہ آہستہ آپ آتا چلا جاتا ہے ۔ کام کھنچنا ۔ مرنا جان سے جانا ۔ ؏ شاید کہ کام صبح تک اپنا کھنچے گا میر ۔ احوال آج شام سے درہم بہت ہے یاں ۔ اب متروک ہے ۔ کام کی بات مطلب کی بات ۔ کارآمد بات ۔ (شعور) نوبت گفت وشنید آئی بھی مجھ سے جو کبھی ۔ کام کی بات نہ منھ سے ترے اصلا نکلی ۔ کام گار ۔ اف ۔ صفت خوش نصیب ۔ اقبال مند ۔ کام لگانا ۔ کام شروع کرنا ۔ تعمیر کا کام

کام

شروع کرنا ۔ کام لگ جانا ۔ کسی کام میں مصروف ہوجانا ۔ کام لگنا سرِدکار ہونا ۔ غرض اٹکنا ۔ کام لینا ۱ خدمت لینا ۔ (فقرہ) وہ معماروں سے کام لیتا ہے ۔ (راسخ) اللہ کرے اُمید کو جنت نصیب ہو ۔ اس سے ہزاروں کام لئے ہیں شباب میں ۲ (کنایتہً) ٹھیکہ لینا جیسے انھوں نے نہر کا کام لیا ہے ۳ اپنا کوئی کام کسی سے لینا ۴ چارج لینا ۔ دفتر کا کام سنبھالنا ۵ (سے کے ساتھ) کرنا ۔ اختیار کرنا کی جگہ ؏ یہ شکوہ مجھ سے ہے فریاد بر فتوق ان کو محشر میں ۔ تحمّل سے جو دن بھر کام لیتے تم تو کیا ہوتا ۔ کام مٹی ہونا ۔ کام خراب ہونا ۔ (قدر) سب یہ مٹی کا کام مٹّی ہو ۔ اینٹ کا گھر تمام مٹّی ہو ۔ کام ملنا ۔ عہدہ یا خدمت ملنا ۔ ٹھیکہ ملنا ۔ کسی قسم کا کام حاصل ہونا ۔ (راسخ) زمیں کے پیٹ میں سب کی سمائی ہوتی جاتی ہے ۔ ملا ہے کام مجھکو بند محرم باندھ دینے کا ۔ کام میں ۔ استعمال میں ۔ برتاؤ میں ۔ برتنے میں کام میں آنا ۔ لازم استعمال میں آنا ۔ صرف ہونا ۔ خرچ ہونا ۔ کام میں دھام دہی میں مسل مثل کسی کام میں بے موقع دخل دینا ۔ کام میں فتور آنا ۔ کام میں فتور پڑنا ۔ کام کا خراب ہوجانا ۔ (داغ) پیامبر سے شب وعدہ وہ بگڑ بیٹھے ۔ بنے بنائے ہوئے کام میں فتور آیا ۔ کام میں کام نکالنا ۔ ایک کام کے ساتھ دوسرا کام نکالنا ۔ کام میں لانا ۔ استعمال میں لانا صرف کرنا ۔ خرچ کرنا ۔ کام میں لگانا ۔ کسی کام میں مصروف کرنا ۔ (ذوق) کام دن رات ہے عاشق کا ترے ناکامی ۔ کہ دیا تونے لگا اس کو اسی کام میں خاص ۔ کام میں لگنا ۔ لازم ۔ کام میں لگا رہنا ۔ کام میں مشغول رہنا ۔ کام میں ہاتھ ڈالنا کسی معاملے میں دخل دینا ۔ کوئی کام شروع کرنا ۔ (فقرہ) جس کام میں ہاتھ ڈالتا ہے وہ بیٹھ پڑتا ہے ۔ کام میں ہونا مصروف ہونا استعمال میں ہونا ۔ (غالب)

کام

نام کا میرے ہے جو دکھ کہ کسی کو نہ ملا - کام میں میرے ہے جو فتنہ کہ برپا نہ ہوا - کام نکالنا ۱ مطلب پورا کرنا - (غالب) نکالا چاہتا ہے کام کیا طعنوں سے تو - ترے بے مہر کہنے سے وہ تجھ پر مہرباں کیوں ہو ۲ کسی کے واسطے کوئی کام تجویز کرنا ۳ عہدے یا خدمت کا موقوف کردینا - اس معنی میں کام نکال لینا ہی مستعمل ہے - کام نکلنا - اب بجگہ کام نکلتے مستعمل ہے - (مومن) کیوں کام طلب ہے مرے آزار سے گردوں - ناکام سے دیکھا ہے کبھی کام نکلتا - کام نکلنا ۱ مقصد حاصل ہونا - کاربراری ہونا - (داغ) اگر سلسلہ نامہ وپیغام نکلتا - تو اے دل ناکام بڑا کام نکلتا ۲ عہدے یا خدمت کا لے لیا جانا - (جانا کے ساتھ) ۳ کام پیش آنا - (فقرہ) آج ایک اور کام نکلا ۴ کسی کام کی ضرورت پیش آنا - (فقرہ) آجکل وہاں منشیوں کے بہت کام نکل رہے ہیں - کام نہیں - غرض نہیں - واسطہ نہیں - (داغ) سنو اگر ہیں کسی سے کام نہیں - پر کوئی شاکی کلام نہیں - کام ہاتھ میں ہونا - پیشہ یا ہنر حاصل ہونا - (صبا) لازم ہے آدمی کے لئے اک نہ اک ہنر - کیا عیب ہے رہے جو کوئی کام ہاتھ میں - کام ہوجانا ۱ مقصد حاصل ہوجانا - مراد بر آنا - (وزیر) کب ہیں حریص ہجر توکل کے آشنا موتی کا ایک قطرے ہی میں کام ہوگیا ۲ ہلاک ہوجانا - بُرا حال ہوجانا - (داغ) سنتا ہوں غیر کا بت خود کام ہوگیا - یہ بات سچ ہوئی تو مرا کام ہوگیا ۳ کوئی ضرورت پیش آجانا - (راسخ) شب تم کہاں رہے تھیں کچھ کام ہوگیا - لو ہاتھ لاؤ کیوں نہیں الہام ہوگیا ۴ کوئی خدمت ملجانا - عہدہ یا منصب ملجانا - کام ہونا ۱ ضرورت پڑنا - (آتش) کبھی جو جذب محبت سے کام ہوتا ہے - نقاب اُلٹتا ہے دیدار عام ہوتا ہے ۲ مطلب حاصل ہونا ؎ کام ایک آبلہ کا اُن سے نہیں ہوتا ہے نہیں

کان

معلوم ہیں کس درد کی دارو کانٹے ۳ کام تمام ہونا - (میر) تیغ ناکاموں کے نہ ہر دم کھینچ - اک کرشمہ میں کام ہوتا ہے ۴ منصب ملنا - (اسیر) کوہکن کوہ تو میں کاٹ رہا ہوں شب ہجر - بھاری بھاری ہوئے ہیں عشق کی سرکار سے کام - کامیاب - (ف) صفت - فتحیاب - جس کا مطلب پورا ہوگیا ہو - پاس (کرنا - ہونا کے ساتھ) کامیابی (ف) مونث - فتحیابی - مطلب پورا ہونا -

کامِل - (ع - تمام چیز) صفت - مذکر ۱ پورا - تمام ۲ ماہر - فن کا استاد بڑا عالم ۳ پکا - مضبوط ۴ عارف - خدارسیدہ ۵ مونث - عروض کی ایک بحر کا نام - کامل العیار - کامل عیار - (ف) صفت - کھرا - (ایامی) خدا نے اصحاب پیغمبر خدا کو ہر طرح سے جانچا ہر ہر طرح سے آزمایا اور ان کو کامل العیار پایا - کاملہ - (ع) صفت مونث - دیکھو کامل -

کام لیٹ - (انگ) مونث - ایک کپڑے کا نام - (جان صاحب) لونگی نہ لنکلاٹ کبھی اور نہ کام لیٹ - بڑھیا ہوئی ہوں دل مرا گوڈر کا لال ہے -

کامنی - (ھ) مونث ۱ نہایت خوبصورت عورت - نازک اور دبلی عورت ۲ ایک خوشبودار پھول اور اس کے درخت کا نام -

کامُود - (ھ) مذکر - مالکوس راگ کی ایک قسم -

کامُونی - کمونی - (یونانی - کمون - زیرہ) مونث - ایک قسم کی معجون جس میں زیرہ ملایا جاتا ہے -

کان - (ف) مونث ۱ وہ جگہ جہاں سے کھود کر دھات یا جواہرات وغیرہ نکالتے ہیں - (صریر) بیان کس سے ہو تعریف شکل صورت کی - وہ جان حسن کی ہے کان ہے ملاحت کی ۲ منبع - چشمہ - کان کن - (ف) صفت - کان کھودنے والا - کانِ ملاحت - (ف) صفت - سانولے

رنگ کا۔ خوبصورت۔ **کان نمک**۔ مونث۔ وہ جگہ جہاں سے کھود کر نمک نکلتے ہیں۔ (راسخ) ہوتے جاتے ہیں زخم کانِ نمک۔ منھ بھرائی زیادہ ہوتی ہے۔

کان ۔ (ھ) مذکر۔ ۱ سننے کا عضو۔ سننے کی قوت۔ ۲ چارپائی کی اینٹھ جس سے ایک گوشہ بڑھ جاتا ہے۔ خم۔ (عارف) کیا باتیں کیجئے شب وصل اُنسے راز کی۔ ڈر رہے ہیں کہ کان نہ سن لے پلنگ کا ۔ ۳ کپڑے کا ایک کونا بڑا ایک چھوٹا جو کلپ سے ہو جاتا ہے۔ ۴ مجازاً توجہ دھیان ۔ ۵ (لکھنؤ) عورتوں کے کانوں کے ایک زیور کا نام جسے دہلی میں کرن پھول کہتے ہیں ۔ ۶ ستار۔ طنبور وغیرہ کی کھونٹی۔ (ناسخ) آگے سے بھی آواز ہوئی اس کی زیادہ۔ طنبور کی طرح گو اُمیٹھے گئے کان ۔ ۷ اطلاع۔ واقفیت۔ خبر۔ (رشک) پاس ضبط راز الفت چاہئے۔ در کو بھی دیوار کو بھی کان ہے۔ **کان آشنا ہونا**۔ کسی بات کا سنا ہوا ہونا۔ (سحر) سنی نہیں کبھی گالی کہ آشنا ہوں کان۔ ذرا پکار کے پھر کیئے مہربان کیا کیا۔ **کان اُڑانا**۔ شور غل سے پریشان کر دینا۔ (رشک) نالوں سے گوش گل نہ اُڑا کے بار بار۔ بلبل سے کہہ چکا ہوں چمن میں ہزار بار۔ **کان اُڑجانا**۔ **کان اُڑنا**۔ کانوں کا متواتر شور یا باتیں سننے سے پریشان ہو جانا۔ (رنگیں) کہانتک سنوں کان تو اُڑ گئے۔ تری سنتے سنتے حکایات روز۔ **کان اُڑے جاتے ہیں**۔ **کان پھٹے جاتے ہیں**۔ **کان پھوٹے جاتے ہیں**۔ شور غل کی کثرت یا طول طویل باتوں کے سننے سے کانوں کو صدمہ پونہچنے کی جگہ۔ (قدر) کوٹتے ہیں مور سُن پڑتا نہیں۔ کان اڑے جاتے ہیں پھولوں کے مگر۔ **کان اُکھاڑنا**۔ **کان اُمیٹھنا**۔ **کان کھینچنا**۔ **کان مروڑنا**۔ متعدی۔ (کنایۃً) گوشمالی کرنا۔ دھمکانا۔ **کان اینٹھنا** متعدی ۱ گوشمالی کرنا۔ دھمکانا ۲ لازم۔ باز آنا۔ کسی کام کے نہ کرنے کا عہد کرنا۔ (بنات النعش) شہر میں سمدھیانا کہکے وہ آفتیں اُٹھائیں کہ میں نے آگے کو توبہ کی اور کان اینٹھا ۳ متعدی۔ ستار طنبور وغیرہ کی کھونٹی مروڑنا۔ (ناسخ) پاتاہے جو گوشمالی کوئی انسان ہو جاتی ہے بند شرم سے اس کی زبان۔ آگے سے بھی آواز ہوئی اور زیادہ۔ طنبور کی طرح گو اُمیٹھے گئے کان۔ (لکھنؤ) میں ہر معنی میں فعل جمع میں آتا ہے۔ **کان اونچے کرنا**۔ (دہلی) **کان کھڑے کرنا**۔ چوکنا ہونا۔ (ظفر) جو کہے تونے کلام اے بد زبان اونچے کیئے۔ ہم نے منھ سے کیا کہا جو سب نے کان اونچے کیئے۔ **کان اینٹھنا**۔ (دہلی) گوشمالی کرنا۔ **کان بال**۔ مذکر۔ ہندوؤں کی ایک رسم جس میں بچّے کے بال منڈواتے اور کان چھدواتے ہیں۔ **کان بجنا**۔ (کنایۃً) کان میں آواز آنا۔ حالانکہ کسی نے کوئی بات کہی نہو اور نہ کسی نے آواز دی ہو۔ خوامخواہ کسی بات کا سنائی دینا جسکی کچھ اصل نہو۔ جب کوئی شخص بغیر پکارے یا بے بلائے بول اٹھے تو کہتے ہیں کیا تمھارے کان بجتے ہیں۔ (فقرہ) اس شخص کے کان بجتے ہیں کوئی پکارے نہ پکارے یہ حاضر کہکے آموجود ہوتا ہے۔ (شاد) بولتا مرغ سحر ہے نہ موذن شب ہجر۔ کان بجتے ہیں نہ نوبت نہ گجر کچھ بھی نہیں۔ **کان بجانا**۔ گھوڑے کا اپنے کانوں کو حرکت دینا شرارت کرنے کے لئے۔ **کان بدمزہ ہونا**۔ سُننا ناگوار ہونا کی جگہ۔ (آزاد) نواب صاحب نے چپکے سے کہا۔ کان بدمزہ ہوگئے کوئی شعر اپنا سناتے جاؤ **کان بند کرنا**۔ کان میں روئی رکھ لینا یا اُنگلی دے لینا۔ (آتش) دربان غریب خاک کرے عرض باریاب۔ کانوں کو بند کرتے ہیں

کان

میری خبر سے آپ - کان بند ہونا - کان کا سوراخ بند ہو جانا - سماعت میں فرق آنا - کان بندھنا - (دہلی) کان چھدنا - کان بندھوانا - (دہلی) کان چھدوانا - کان بہرا کرنا گونگا کرنا - ایک کے ساتھ بولتے ہیں - دیکھو ایک کان بہرا ایک گونگا کر لینا - کان بھر جانا کانوں کا آواز یا باتوں سے پُر ہو جانا - جی اکتا جانا - (داغ) سنتے سنتے کان اپنے بھر گئے - کیا عبادت کو ہمیں ہیں سب فرشتے مر گئے - کان بھر دینا - کسی کی طرف سے کسی کے کانوں میں بُرائی ڈال دینا - بُرائی جما دینا - (ظفر) کیا کان بھر دئے ہیں خدا جانے غیر نے - عفت میں جو بھرے ہے وہ کافر بھرا ہوا - کان بھر لینا کانوں میں بسا لینا - (داغ) ڈر ہے تاثیر نہ کر جائے کسی کی فریاد - کان بھر لیجئے پہلے مرے افسانے سے - کان بھرنا (کنایۃً) بدگوئی کرنا - لگائی بجھائی کرنا - بدگوئی کر کے کسی کے دل میں کسی کی طرف سے بل ڈالنا - (مصحفی) دیکھکر کیوں وہ مجھے آنکھ چُرا جاتا ہے - مدعی نے نہیں اس گل کے اگر کان بھرے - کان پُر ہونا - بہت سننے سے کسی بات کے - اس معنی میں کان بھر جانا مستعمل ہے - کان بہرے ہونا - قوت سماعت جاتی رہنا - غل شور یا یک بیک ناگوار ہونے کی جگہ - (نقرہ) سنتے سنتے کان بہرے ہو گئے - کان بہنا - کان میں سے رقیق مادہ نکلنا - کان بیندھنا - کان چھیدنا - کان پر جوں نہیں چلتی - کان پر جوں نہیں رینگتی - کان پر جوں نہیں پھرتی - (کنایۃً) بالکل بیخبر ہونا - غافل ہونا - بے پروا ہونے کی جگہ (ذوق) دور کر بالوں کو سر پر سے کہے ہے لیلیٰ - پر نہیں کان پہ مجنوں کے ذرا جوں چلتی - (امیر) فریاد قیس کتنی ہے اے ساربان

کان

ضعیف - جوں رینگتی نہیں کبھی لیلیٰ کے کان پر - (شوق) آنکھ کچھ بھی کہوں نہیں پھرتی - کان پر تیرے جوں نہیں پھرتی - (ابجر) خود بخود محشر میں چونکے خفتگانِ نالہ کش - کان پر جوں بھی نہ رینگی سن کے نالہ صور کا - کان پر سے گولی نکل جانا - دیکھو گولی کان پر نکل جانا - کان پر ہاتھ رکھنا - (کنایۃً) صاف صاف مکر جانا - لاعلمی ظاہر کرنا - بیشتر جمع کے ساتھ مستعمل ہے ؎ گھر کیا تھا دل میں انشا کے جنھوں نے واہ وا - دھر گئے وہ آج دونوں ہاتھ اپنے کان پر (معروف) صدف آنکھوں کی قسم کھا گئی رکھ کان پہ ہاتھ - اشک سا گوہر شہوار نہ دیکھا نہ سنا - کان پڑنا - سننے میں آنا - سنائی دینا - (قدر) حب یہ نوشیرواں کے کان پڑی - جان میں اس کے تازہ جان پڑی - کان پڑی بات - سنی ہوئی بات - (محصنات) انگریزوں کے کان پڑی ہوئی بات پھر اپنے قابو کی نہیں رہتی - کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی - کان پڑی بات نہیں سنائی دیتی - شور و غل میں کچھ نہ سنائی دینا کی جگہ - (مغفور) نالے سے مرے تنگ ہو ہمسایہ کہے ہے - اب کان پڑی آواز سنائی نہیں دیتی - کان پکڑ کے اٹھا دینا - کان پکڑ کے نکال دینا جبراً نکال دینا - (شعور) ترے پلنگ پہ رکھے قدم جو غیر اے گل - پکڑ کے کان ابھی ہم نکال دیتے ہیں - کان پکڑ کے اٹھانا بٹھانا - مکتب کے شاگردوں کی ایک سزا ہے جس میں وہ کان پکڑ کے اُٹھتے بیٹھتے رہتے ہیں - (کنایۃً) نہایت مطیع فرمانبردار بنانا - کان پکڑنا - تنبیہ کرنا - (ظفر) جتا تا اپنی نزاکت تمھیں ہے گلشن میں - تم اس خطا پہ ذرا گل کے کان تو پکڑو - کسی کے کمال یا حسن و جمال کا قائل ہونا - (نفقرہ) کیسا ہی کامل ہو میر کے سامنے

کان

کان پکڑے۔(ظفر) دیکھکر ایک تیری گردش چشم۔ کان تو آسمان پکڑتے ہیں ۳۔ (کنایۃً) عاجزی کرنا۔ کسی کی اطاعت کرنا۔(ظفر) ہر اک سخن پہ نہ میری زباں تو پکڑ۔ رقیبو آگے مرے آکے کان تو پکڑو ۳۔ توبہ کرنا۔ باز رہنا۔ ترک کرنا۔(بحر) کان پکڑے گا زمانہ ترے نکٹوروں سے۔ دیگی خفت تجھے یہ تیری جفا میرے بعد ۵۔ سزا جس میں شاگرد اپنے دونوں ہاتھوں کو دونوں ٹانگوں کے بیچ سے نکال کر گردن جھکائے کانوں کو پکڑے رہتا ہے۔ کان پکڑی باندی۔(بیگمات) مونث۔ مطیع فرمانبردار لونڈی۔ کان پھڑ پھڑانا۔ کتے کا دونوں کانوں کو ہلانا۔ اس کو ہندو سفر کے حق میں شگون بد سمجھتے ہیں ۲ (کنایۃً) مستعد ہونا۔ چیتنا۔ کان پھٹ جانا۔ غل شور کا کانوں کو ناگوار ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو کان جھنانا۔ کان پھوٹ جانا۔ کان پھوٹے جانا۔ شور غل کے باعث کانوں کا پریشان ہوجانا۔(مصحفی) اس شور سے اے دل تو نہ فریاد کیا کر۔ نالوں سے ترے پھوٹ گئے کان ہمارے۔ کان پھوٹنا۔ بہرا ہوجانا۔(داغ) آسمان کس طرح سنے فریاد۔ کان پھوٹے ہیں میرے شیون سے۔ کان پھوڑنا۔ کانوں کو غل سے پریشان کرنا۔ کان پیارے تو بالیاں۔ جورو پیاری تو سالیاں۔ مثل۔ (عو) ایک چیز کے ساتھ محبت ہونے کی وجہ سے اس کے متعلقات کے ساتھ محبت ہونیکی موقع پر بولتی ہیں۔ کان تک آنا۔ کان تک پونہچنا۔ کان تک جانا۔ سننے میں آنا۔ سنا جانا۔ آواز کا سنا جانا۔ خبر کا سنا جانا۔ (بحر) سنتا ہوں کل سے دشمنوں کو درد گوش ہے۔ شاید کسی کا شور فغاں کان تک گیا ۵ کان تک اُن کے جو پونہچے ہیں مرے شعر جلیل۔ سب کے سب گوہر شہوار ہوئے جاتے ہیں۔ کان تک

کان

نہ ہلانا۔ عذر نہ کرنا۔ مان لینا۔(ابن الوقت) خدا جانے صاحب کی ایسی کیا مروت تھی کہ کسی نے کان تک نہیں ہلائے۔ کان تلے کی چھوڑنا۔(دہلی) راز کی بات کہنا۔ چبھتی ہوئی کہنا۔ ناگوار بات کہنا کان جھکانا۔ بات سننے کو متوجہ ہونا۔ کان جھنانا۔ کانوں کو شور غل کی آواز ناگوار معلوم ہونا۔(صبا) وہ تماشوں کی پھٹ پھٹ کہ پھٹ جائیں کان۔ وہ جھانجوں کی جھن جھن کہ جھنائیں کان۔ کان چھدنا لازم۔ کان چھدوانا۔ کان چھیدنا کا متعدی المتعدی۔(جانصاحب) بالیاں بجلیاں اپنی ہی پنہا دو اسکو۔ بالے بن میں ابھی چھدوالئے تھے یہ کان عبث۔ کان چھپی جانا۔(عو) کان کے بہہ کا بڑا ہوجانا کان چھیدنا۔ زیور پہننے کیواسطے لڑکیوں کے کان چھید دیتے ہیں کان دبا کر چلا جانا۔ چپ چاپ بے عذر و حجت چلا جانا۔ کان دبا لینا۔ کسی کی خراب بات سنکر جواب نہ دینا۔ خاموش ہو رہنا غریب بن جانا۔ کان دبانا ۱۔ کانوں کو آواز سننے سے روکنے کے لئے ہاتھوں سے دبانا ۲۔ دبنا۔ خوف کرنا۔(فقرہ) اُس سے سب کان دباتے ہیں۔(ذوق) اگر دباؤ کسی کا تمھارے دل پہ نہیں تو ہمکو دیکھکے تم کان کیوں دباتے ہو۔ کان دبائے ہوئے۔ چُپ چاپ (فقرہ) وہ ایک فقرہ چھوڑکے کان دبائے ہوئے اُن کے ساتھ اُٹھے۔ کان دکھانا۔ کان میلے سے کان صاف کرانا۔ کان دھرنا۔ کان دھرکے سننا۔ متوجہ ہوکے سننا۔ توجہ سے سننا۔(نصیر) لیا نہ ہاتھ سے جسنے سلام عاشق کا۔ وہ کان دھرکے سنے کب پیام عاشق کا۔(عالم) میرے کہنے پہ اپنے کان دھر دو۔ منہ ادھر پھیر دیکھو تو بات کرو۔ کان دیکے سننا توجہ سے سننا۔ کان رکھکے سننا۔ توجہ سے سُننا۔(داغ) رقیب

کان

بھی تو اُسے کان رکھ کے سنتے ہیں۔ عجب طرح کا مزہ ہے مرے فسانہ میں ۔ کان رکھنا ! سننے کے لئے متوجہ رہنا ۔ (مومن) ہرگز نہ ادھر کو کان رکھیں ۔ یہ گانے میں اپنا دھیان رکھیں ۲ دھیان رکھنا ۔ خبر رکھنا ۔ (امانت) ناک میں دم ہے گُل اندا موں کی بیدردی سے ۔ کان رکھتے نہیں عُشاق کی فریادوں پر ۳ سننے کی قابلیت رکھنا ۵ راز دل سُن نہ لے کوئی اے شاد ۔ در و دیوار کان رکھتے ہیں ۔ کان سے سننا توجہ سے سُننا ۔ کان سے لگانا ۔ متعدی ۔ سننے کیواسطے کسی چیز کو کان کے قریب کرلینا ۔ (راسخ) کیا ہوا گر بجلیاں گم ہوگئیں میری آہوں کو لگا لو کان سے ۔ کان سے لگنا ۔ سرگوشی کرنا ۔ (میر) درد دل اُس نے کب سُنا میرا ۔ لگے رہتے ہیں اس کے کان سے لوگ ۔ کان سے نکلنا ۔ (کنایۃً) سُنی ہوئی بات بھول جانا ۔ (داغ) پڑ گیا جو زباں سے تیری حرف ۔ پھر نہ وہ اپنے کان سے نکلا ۔ کان غنگ ہونا ۔ (لکھنؤ) کان گُنگ ہوجانا ۔ (فقرہ) لوگوں کی آوازوں سے آسمان گونج گیا بختہ بختہ مکانات بولنے لگے ۔ کان غنگ ہوگئے ۔ کان کا پردہ ۔ کان کے اندر کی باریک سوراخدار جھلی جو نہایت باریک اور نازک ہے ۔ کان کا پردہ پھٹ جانا ۔ شور و غل کے باعث کانوں کو اس قدر صدمہ پہنچنا کہ سماعت میں فرق آجائے (معروف) بس اب ضبط کر اپنے نالے کو بلبل ۔ نہیں کان گل کے پردہ پھٹے ہے ۔ اس جگہ کان کے پردے پھٹ جانا مستعمل ہے ۔ دیکھو کان کے پردے ۔ کان کا تنکا وہ تنکا جو عورتیں کان چھدنے کے بعد اس غرض سے کان میں ڈال لیتی ہیں کہ چھید بند نہ ہوجائے ۔ (راسخ) جا رہو نگا غم سے تنکا ہو کے میں چشم دشمن میں تمھارے کان میں ۔ کان کاٹنا ۔ (کنایۃً) کسی سے کسی امر میں سبقت لیجانا ۔ بیشتر چالاکی عیاری یا کسی بُرے امر میں

کان

سبقت لیجانا کیلئے مستعمل ہے ۔ دیکھو شیطان کے کان کاٹنا ۔ (مثنوی زہر عشق) میرے تو دیکھکر گئے اوسان ۔ لیلیٰ مجنوں کے تم نے کاٹے کان (فقرہ) آپ نے اس محاورے کے معنی سمجھنے میں بنگالیوں کے کان کاٹے ۔ کان کا کچا ۔ کانوں کا کچا صفت ۔ وہ شخص جو اپنی رائے کچھ نہ رکھتا ہو اور جو کچھ کوئی شخص کہدے اُس کو یقین کر لے ۔ (معروف) عجب کیا کان کے ہو دیں یہ سبزہ رنگ اگر کچے ۔ کہ جبتک سبز ہوتے ہیں تو ہوتے ہیں ثمر کچے ۔ (معروف) دل کا تو پا چکے تھے ہم لاکھ بار کچا ۔ پر سُن کے ہو گئے سُن کانوں کا یار کچا ۔ کان کا میل ۔ وہ مَیل جو کان کے اندر جمع ہوجاتا ہے ۔ کان کا میل نکلوانا ۔ کان صاف کرانا ۲ (کنایۃً) سماعت کا علاج کرانا ۔ کان کترنا ۔ کان کاٹنا ۔ (کنایۃً) کسی کام میں استاد کامل ہونا کی جگہ ۵ اللہ رے تمھاری یہ تیزیٔ طبیعت ۔ تم نے تو اے ظفر کان اہل سخن کے کترے ۲ ایسا ہوشیار ہونا جو دوسروں کو عاجز اور پست کردے ۔ کان کٹے پڑنا ۔ کانوں کا کسی بوجھ کو برداشت نہ کرنا کی جگہ ۔ (توجیہ الفصیح) اور زیور کے بوجھ سے تمھارے کان کٹے پڑتے ہیں ۔ کان کرنا ۔ غور سے سُننا ۔ توجہ سے سننا ۔ (شاد) گوش کر فریاد عاشق جان کر ۔ نالۂ بلبل پہ اے گُل کان کر ۔ کان کھا لینا ۔ کان کھانا ۔ شور و غل کرنا ۔ باتوں سے دماغ پریشان کرنا (داغ) ہم نے پھٹکار دیا ناصح کو ۔ کان کھانے کے لئے آتا تھا ۔ (فقرہ) آج تو تم نے غضب کیا بک بک کے کان کھالئے ۔ کان کھڑے رکھنا ۔ ہوشیار رہنا ۔ کان کھڑے کرنا ۔ (یہ محاورہ اُن حیوانوں سے لیا گیا ہے جو حالت خوف میں کان کھڑے کرتے ہیں) چوکنا ہونا ۔ ہوشیار ہوجانا ۔ (آتش) کیا کیا گلوں نے کان نہ اپنے کھڑے کئے ۔ آمد کو سُن کے یار کی فصل بہار میں ۔ کان کھڑے ہونا ۔

کان

کوئی بات سنکر متنبہ ہوجانا۔ متوحش ہوجانا۔ ڈر جانا۔ (قلق) سنتے ہی وہ صدائے سینہ فگار۔ کان اُس کے کھڑے ہوئے اکبار۔ کان کھل جانا۔ چوکنا ہوجانا۔ عبرت ہونا۔ اپنے غلطی پر آگاہ ہوجانا ؎ جو کسی کا شعر نخوت سے تہیں سُنتے ظفر۔ کان ان لوگوں کے سنکر یہ غزل کھُل جائینگے۔ کان کھُلنا تنبہ ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ (ممنون) بیفائدہ ہے شور کہ گل کے کھلے نہ کان۔ نالے میں کچھ تو بلبل نالاں اثر ہے شرط۔ کان کھُلوا دینا۔ کان کھولنا کا متعدی المتعدی۔ کان کھلے رکھنا۔ ہوشیار رہنا۔ چوکنا رہنا۔ (بنات النعش) محمودہ بھی بادشاہ کا قصور تھا اُن کو اپنے کان ایسے کھلے رکھنے چاہئے تھے کہ منزلوں سے نالش فریاد کی بھنک سنتے۔ کان کھول دینا جتا دینا آگاہ کردینا۔ (انشا) کھول دیتا ہوں ترے کان ابھی سے اے گل ایسی تقصیر کبھی پھر یہ خبردار نہ ہو۔ کان کھول کے۔ غفلت دور کرکے ہوشیار ہوکے (فقرہ) باپ کی نصیحت کان کھول کے سنو۔ کان کھولنا۔ کسی کو کسی امر سے خبردار کرنا۔ آگاہ کرنا۔ (رشک)۔ پردے پردے میں خزاں کھول گئی کان مگر۔ بلبلوں سے گلوں کی ناشنوائی ہے وہی۔ کان کی ٹھینٹھیاں نکلوانا۔ کان کا میل صاف کرنا۔ بہرے پن کا علاج کرنا۔ جب کوئی شخص بات نہیں سنتا ہے اس سے کہتے ہیں کہ کان کی ٹھینٹھیاں نکلواؤ۔ کان کی لَو۔ گُجیا۔ (ناسخ) جو چمک تیرے بدن میں ہے وہ زیور میں نہیں۔ جو صفائی کان کے کو میں ہے گوہر میں نہیں۔ کان کی مچھلی۔ کان کے ایک زیور کا نام جو مچھلی سے مشابہ ہوتا ہے۔ (ناسخ) چھٹے گی کان کی مچھلی نہ زلف جاناں سے یہ ہے محال کہ جی چھوڑے مار مچھلی کا۔ کان کے پتے۔ کانوں کے پتے ایک قسم کا زیور جو عورتیں کان میں پہنتی ہیں۔ (ناسخ) اے سہی سرو ترے کانوں کے پتوں کی طرح۔ برگ ملے شجر طور میں تنویر نہیں۔ کان کے پردے اڑا دینا۔ شور و غل سے ایسا صدمہ پونہچانا کہ سماعت میں فرق آجائے (شاد) شور فغاں نے کان کے پردے اڑا دیئے۔ نالہ کشی سے صورت نے دم ہے ناک میں۔ کان کے پردے پھاڑنا۔ متعدی۔ کان کے پردے پھٹ جانا۔ کانوں کے پردے پھٹ جانا۔ شور غل کے باعث کانوں کو اس قدر صدمہ پونہچنا جس سے سماعت میں فرق آجائے (وزیر) پھٹے ہیں کان کے پردے دم آیا ہونٹوں پر۔ وبال گوش ہے نالہ بلائے جان فریاد۔ (ناسخ) غل مچایا ہے جنوں کیا مری زنجیر نے آج۔ پھٹ گئے پردے گریباں کی طرح کانوں کے۔ کان کے پردے پھوٹے جاتے ہیں۔ شور غل سے سماعت میں فرق آنا کی جگہ۔ (داغ) میرے نالے سُنے تو وہ بولے۔ کان کے پردے پھوٹے جاتے ہیں۔ کان کے رستہ سے باتیں سنا کر۔ (آزاد) گویا ایک شربت کا گھونٹ تھا کہ کانوں کے رستہ سے پلا دیا۔ کان کے کیڑے کھا جانا۔ کنایہ ہے۔ بکواس سے۔ (فقرہ) بیوی تم کھوگی تسبی کہ ستانی اچھی کمبخت آئی کہ کان کے کیڑے کھائے جاتی ہے مگر کیا کروں منھ پرائی رکتی نہیں۔ کان گُنگ ہونا۔ (دہلی) کان میں ایسی کیفیت پیدا ہونا جس میں ہر وقت بھن بھن کی آواز معلوم ہو۔ کان گنہگار ہیں۔ میں نے سُنا ہے۔ جھوٹ سچ کا ذمہ دار نہیں۔ بیشتر بُری بات سننے کیلئے مستعمل ہے۔ (داغ) آپ کا حال جو غیروں نے کہا ہے مجھ سے۔ ہیں مرے کان گنہگار کہوں یا نہ کہوں۔ کان گوشی۔ (عو) مونث۔ گوشمالی۔ کان گونج جانا۔ کان میں کسی آواز کا بھر جانا۔ (فقرہ) گھنگرؤں کی جھنکار سے کان گونج گئے۔ کان گونگے ہونا۔ (دہلی) کان بہرے ہونا۔ کان گئے سے بے کام ہوجانے یا بہرا ہوجانے کی جگہ بول چال میں ہے۔

کان

(داغ) آج کل نالۂ بلبل میں بھی تاثیر نہیں ۔ کیا عجب گل یہ بچارے کر مرے کان گئے ۔ (امیر) چھ گئی گونج جو بالے کی بگڑ کر بولے ۔ ہاتھ ٹوٹے ترے مشاطہ مرے کان گئے ۔ کان لگا کر سننا ۔ متوجہ ہو کر سننا ۔ (جرأت) گلشن میں جو وصف اس کا کروں ۔ دھیان لگا کر ہر گل مری باتوں کو سنے کان لگا کر ۔ کان لگانا ۔ توجہ سے سننا ۔ سننے کے لئے متوجہ ہونا ۔ (داغ) جب کھڑا ہوں پس دیوار جو اُس کوچہ میں ۔ شور محشر کی طرف کان لگاتا ہوں میں ۔ (ظفر) ہجر کی شب میں نے جب دیکھا نہیں ہوتی سحر ۔ کان بہتیرے لگائے پر نہ بولے جانور ۔ (داغ) وہ بات کہتے ہیں محفل میں جب رقیبوں سے ۔ یہ بندہ کان لگائے ضرور ہوتا ہے ۔ ۲ پوشیدہ سننا ۔ (اسیر) کرو نہ بات جو تم میرے گھر ہو آئے ہوئے ۔ کہ روزنوں سے ہیں کان آشنا لگائے ہوئے ۔ کان لگنا ۔ ۱ کان کا پک جانا ۔ کان کے پیچھے زخم ہو جانا ۲ منہ چڑھنا ۔ (ذوق) ہے کان تیرے زلف معنبر لگی ہوئی ۔ رکھے گی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی ۳ کانا پھوسی کرنا ۔ سرگوشی کرنا ۔ (معروف) سخت وہ کان کا کچا ہے خدا خیر کرے ۔ غیر پھر اس کے سنا کان لگا کر ہے ۵ متوجہ ہونا ۔ اس جگہ کان لگے ہونا استعمال میں ہے ۔ کان لگے رہنا ۔ سننے کے لئے متوجہ رہنا ۔ کان لگے ہونا ۔ دھیان لگنا ۔ توجہ ہونا (فقرہ) میرے کان آپ ہی کی طرف لگے ہیں ۔ کان لینا ۔ گوشمالی کرنا (راسخ) بجلیوں کی خبر نہیں یہ کیا ۔ میرے ہی نالے کان لیتے ہیں ۔ کان مانوس ہونا ۔ کان آشنا ہونا ۔ (راسخ) ساقیا مانوس ہیں قلقل سے کان ۔ نغمۂ حرف مکرر چاہئے ۔ کان مروڑنا ۔ گوشمالی کرنا دھمکانا ۔ سزا دینا ۔ (آتش) گھورتی ہے تم کو نرگس آنکھ پھوڑا چاہئے گل بہت ہنستے ہیں کان ان کے مروڑا چاہئے ۔ استار یا سارنگی

کان

کی کھونٹی کسنا ۔ ۲ (کنایۃً) عاجز ہونے اور قائل ہونے کا اعتراف کرنا ۔ (امانت) آگے اس بینی کے خود بینی تری ہے بیکار ۔ دیکھ کر ناک کو تو کان مروڑے ہر بار ۔ کان ملنا ۔ دیکھو کان مروڑنا ۔ نمبر ۱ ۔ کان میلیا ۔ مذکر ۔ کان کا میل صاف کرنے والا ۔ کان میں انگلی رکھنا ۔ عمداً نہ سننا (غالب) آمد سیلاب طوفان صدائے آب ہے ۔ نقش پا جو کان میں رکھتا ہے انگلی جادہ سے ۔ کان میں انگلیاں دینا ۔ دیکھو انگلیاں ۔ کان میں بات ڈال دینا ۔ آگاہ کر دینا ۔ (داغ) وہ اُسے سمجھیں نہ سمجھیں دیکھئے ۔ ڈال دی ہے بات اُن کے کان میں ۔ کان میں بات کہنا ۔ کوئی بات خفیہ طور پر کہنا ۔ (راسخ) یوں نہ سنئے گال پر رکھ لیجئے ہاتھ بات کہنی ہے تمھارے کان میں ۔ کان میں باتیں کرنا ۔ سرگوشی کرنا کان میں منہ میں لگا کر کچھ کہنا ۔ (ناسخ) بنگیا ہے برگ گل پر وہ ہمارے کان کا ۔ آج باتیں کر رہا ہے وہ ستمگر کان میں ۔ کان میں باتیں ہونا لازم ۔ (داغ) فرشتوں کی الٰہی کیا سنوں میں قبر کے اندر ۔ کہ میرے کان میں ابتک عزاداروں کی باتیں ہیں ۔ کان میں بول مارنا ۔ (ع و) دہلی ۔ سنی اَن سنی کرنا ۔ اغماض کرنا ۔ کان میں پارہ بھرنا ۔ گونگا بہرا کر دینا ۔ بیشتر کانوں میں پارہ بھر کر سزا دیتے تھے ۔ (ظفر) کرے فریاد کیا بلبل کہ ہے منظور شبنم کو ۔ ترے اب کان میں بھرنا گل شاداب پارے کا ۔ کان میں پڑا رہنا ۔ یاد رہنا ۔ کسی امر کی آگاہی رہنا ۔ (شاد) کام آئیگی فغان عنادل کو گوش کر ۔ اچھی ہے بات کان میں لے گل پڑی رہے ۔ کان میں پڑنا ۔ سننے میں آنا ۔ آگاہی ہونا ۔ (جلیل) بڑھ گیا حسن سماعت سے مرے شعر کا حسن ۔ کان میں اُن کے پڑا کان کا بالا بنکر ۔ کان میں پونچنا ۔ سن پڑنا ۔ (راسخ) چرخ سے بالا ہوئے نالے مرے ۔ کیوں نہیں پونچے تمھارے کان میں

کان

کان میں پھونکنا - (کنایۃً) کوئی گمراہ کرنے والی بات کسی کے کان میں کہنا - تاکہ وہ مغرور اور گمراہ ہو جائے بہکا دینا - (ذوق) الٰہی کان میں کیا اُس صنم نے پھونک دیا - کہ ہاتھ رکھتے ہیں کانوں پہ سب اذاں کے لئے ۲ بدی کرنا - اس طرح بدی کرنا کہ سننے والے کے دل میں بیٹھ جائے - (ظفر) مبادا پھونک دے کچھ کان میں گلوں کے یہ چمن میں دیکھو تم اے بلبلو صبا سے ڈرو ۳ تعریف کرکے مغرور بنانا - (آتش) فرشتے نے نہیں پھونکا ہے کان میں کسکے - وہ سر ہے کونسا جس پر کہ کجکلاہ نہیں - کان میں بھنک پڑنا - افواہ سنائی دینا - (ابن امانت) آج تک میرے کان میں بھنک نہیں پڑی کہ کسی نے جھوٹا حلف اُٹھایا - کان میں تیل ڈال لینا - اپنے آپ کو بے خبر کر لینا - کچھ نہ سننا ۔ بلبل کا ایک نالۂ سوزاں نہیں سنا - کیا ان گلوں نے ڈال لیا تیل کان میں کان میں (کانوں میں) تیل ڈالے بیٹھے ہیں - بالکل بے خبر اور غافل آدمی کی نسبت کہتے ہیں - (شوق قدوائی) فریاد پر بھی تم نے تغافل نہ کم کیا - کانوں میں تیل ڈال کے تم نے ستم کیا کان میں ٹھنٹھیاں ہونا - کان میں بہت سا میل جمع ہو جانا تا بہرا ہونا کان میں جھنجھی کوڑی ڈالنا - غلام ہونے کی نشانی کان میں ڈالنا - غلام بنانا - کان میں ڈال دینا - سنا دینا ۲ آگاہ کر دینا - (داغ) بتائیں لفظ تمنا کے تم کو معنی کیا - تمہارے کان میں اک حرف ہم نے ڈال دیا - کان میں ڈھول بجانا - (کنایۃً) شور و غل کرنا - کان کے پاس چلانا - (رویائے صادقہ) ماما کیا تمہارے کان میں جا کر ڈھول بجاتی - کان میں رکھنا - (دہلی) یاد رکھنا - خیال رکھنا - (معروف) اک بات میں کہتا ہوں اُسے کان میں رکھنا - وہ بات یہ ہے مجھکو ذرا دھیان میں رکھنا - کان میں روئی دینا - (کنایۃً) کسی کی بات نہ سننا - بیفکر ہو جانا - غافل ہو جانا - کان میں روئی رکھنا عطر کی روئی کان میں رکھنا - یا بہتے ہوئے کان کے سوراخ میں تیل ڈالکر روئی سے بند کرنا - (ناسخ) میرے نالے سُن کے آتا تھا کبھی ظالم کو رحم - روئی اب رکھنے لگا ہے وہ ستمگر کان میں - کان میں قلم رکھنا - کان کے اوپر بالوں کے نیچے کنپٹی سے ملا ہوا قلم کو رکھنا - کان میں تو کرنا - کھیل کے طور پر لڑکے ایک دوسرے کے کان میں تو کرتے ہیں - (جان صاحب) برسوں بچی کو نہیں پیار کبھو کرتے ہیں - پیار بھی کرتے ہیں تو کان میں تو کرتے ہیں - کان میں کچھ کہہ دینا - کوئی اشتعال کی بات خفیہ طور پر کہہ دینا (راسخ) ہے غضب چڑھتی جوانی کا اُبھار - یہ نہ کچھ کہہ دے تمہارے کان میں - کان میں کوڑی پہننا - (کنایۃً) حلقہ بگوش ہونا مطیع ہونا - (ظفر) حباب اس کو سر گرداب مت سمجھو کہ پہنے ہے - مرے گریہ سے قائل ہو کے کوڑی گوش میں دریا - کان میں کوڑی ڈالنا کنایہ ہے اطاعت و فرمانبرداری سے - (ناسخ) بالیوں کے واسطے موتی نہ لو - غیر کی کوڑی نہ ڈالو کان میں - کان میں کھٹکنا - کانوں کو ناگوار معلوم ہونا - کان میں کہنا - چپکے سے کہنا - (داغ) اس سے پوچھو تم مری آشفتگی - زلف کہہ دیگی تمہارے کان میں - کان نا آشنا ہونا - کسی بات کا کانوں کو کبھی نہ سُننا - کان نہ پھڑ پھڑانا - (دہلی) کان نہ ہلانا - کان نہ کھڑکھڑانا - چُپ ہو جانا - چوں نہ کرنا - کان نہ ہلانا - کچھ عذر نہ کرنا - چوں نہ کرنا - خاموش ہو جانا ۔ مجھ سے مانگے اگر وہ جاناں جان - بندہ اس میں نہیں ہلاتا کان ۲ چوپایہ کا نہایت غریب ہو جانا - جانور کا مانوس ہو جانا - کان ہونا ۱ کسی چوکھونٹی چیز کا کوئی گوشہ بڑھا ہوا ہونا - چارپائی یا کپڑے وغیرہ میں ٹیڑھ ہونا ۲ نصیحت حاصل ہونا - اس معنی میں فعل جمع میں آتا ہے - (میر) دعوی خوش

کان

دہنی گرچہ اسے بھا لیکن ۔ دیکھکر منھ کو ترے گل کے تئیں کان ہوے [۲] تجربہ کے بعد مُتَنَبِّہ ہونا ۔ (فقرہ) کچھ کھو کر کان ہوتے ہیں ۔ کانوں پر ہاتھ دھرنا ۔ کانوں پر ہاتھ رکھنا [۱] صاف انکار کر جانا ۔ (فقرہ) شرک جلی سے تو سمجھے پیچھے ہر شخص کانوں پر ہاتھ دھرتا ہے [۲] انجان بننا ۔ نا واقفیت کا اظہار کرنا ۔ (فقرہ) سب سے بھلے مسلمان کہ وہ خدا کا نام سنکر کانوں پر ہاتھ دھرتے ہیں کہ بھائی ہم تو مادرزاد اندھے ہیں ہم کیا جانیں کہ ہاتھی کیسا ہوتا ہے ۔ (غالب) کانوں پہ ہاتھ رکھتے ہوے کرتے ہیں سلام ۔ اس سے یہ ہے مراد کہ ہم آشنا نہیں [۳] خاندان مغلیہ کے شاہی دربار کا سلام کانوں پر ہاتھ رکھکے ہوتا تھا [۴] نماز کی تکبیر کے ساتھ اور اذان دیتے وقت بھی کانوں پر ہاتھ رکھتے ہیں [۵] کسی بات کے سننے سے اکراہ کرنا ۔ نفرت کرنا ۔ پناہ مانگنا ۔ (ظفر) کام دل ہو کیونکہ حاصل اُس بت خود کام سے ہاتھ جو کانوں پہ رکھتا ہو ہمارے نام سے ۔ کانوں پڑی بات ۔ وہ بات جو کبھی سنی ہو اور یاد ہو ۔ بندھے مضموں پر کھو لو نہ منھ بحر ۔ مزہ دیتی نہیں کانوں پڑی بات ۔ کانوں تک جانا ۔ سُن پڑنا ۔ کوئی بات سنائی دینا ۔ (راسخ) سرد مہری کی شکایت جو گئی کانوں تک ۔ بجلیاں کانپ اُٹھیں گی مرے افسانوں سے ۔ کانوں تک رہنا ۔ بات سنکر کسی سے نہ کہنا ۔ (آتش) کہتا ہوں راز عشق مگر ساتھ شرط کے ۔ کانوں ہی تک رہے نہ زبان کو خبر کھلے ۔ کانوں سے سُننا ۔ خود سننا (دبیر) گو کہ میں غش میں تھی پر صاف یہ کانوں سے سُنا ۔ کانوں کان نفی کی تاکید کے لئے مستعمل ہے ۔ (فقرہ) دیکھنا کسی کو کانوں کان خبر نہ ہو ۔ کانوں کان خبر نہ ہونا ۔ کانوں کان نہ جاننا ۔ مطلق خبر نہ ہونا ۔ آگاہی نہ ہونا ۔ (بحر) میری اگر سنو تو کبھی شور و شر نہ ہو ۔ الفت

کانا

کی کانوں کان کسی کو خبر نہ ہو ۔ (میر حسن) یونہی تو جانا کہ کسی نے بھی کہیں کانوں کان ۔ مجھکو دیکھا تو لگا بولنے کچھ ناک چڑھا ۔ کانوں کی لوین پھرنا نزع کی حالت میں لوین پھر جاتی ہیں ۔ کانوں میں اُنگلیاں دینا ۔ کانوں میں انگلیاں رکھنا ۔ کسی کی آواز نہ سننے کی غرض سے کانوں کو انگلیوں سے بند کرنا ۔ (کنایۃً) توجہ نہ کرنا ۔ نہ سننا ۔ (آتش) انگلیاں کانوں میں دیتا ہے دم رفتار یار ۔ ہر قدم پر آتی ہے آواز شیون زیر پا ۔ (امیر) ڈر گئے ہیں مرے نالوں سے موذن ایسے ۔ انگلیاں کانوں میں ہنگام اذان رکھتا ہے ۔ کانوں میں تیل ڈال کے بیٹھنا ۔ (کنایۃً) تغافل کرنا ۔ (شوق قدوائی) فریاد پر بھی تو نے تغافل نہ کم کیا ۔ کانوں میں تیل ڈال کے میٹھا ستم کیا ۔ کانوں میں ٹھیٹھیاں دینا ۔ (کنایۃً) کچھ نہ سننا ۔ کانوں میں ٹینٹ ہونا ۔ کچھ نہ سننا ۔ کانوں میں رس پڑنا کسی بات کے سننے کا چسکا پڑنا ۔ کانوں کو سُریلی یا رسیلی آواز سے حظ حاصل ہونا ۔ کانوں میں روئی ٹھونس لینا ۔ قصداً کسی بات کا نہ سننا ۔ (ابن الوقت) اگر انسان کانوں میں روئی نہ ٹھونس لے جان بوجھکر بگرا نہ بنے تو اس کو دیندار کرنے کے لئے اتنا ہی کافی ہے ۔ کانوں میں سر کر دونگا ۔ بچوں کے دھمکانے کے لئے یہ فقرہ کہتے ہیں ۔ کانوں میں گونجنا ۔ کسی سُنی ہوئی آواز یا بات کا کانوں میں بھر جانا ۔ (ابن الوقت) مسٹر نوبل کے ڈنر میں جو انھوں نے پہلی اسپیچ دی تھی آج تک میرے کانوں میں گونج رہی ہے ۔ کانوں نہیں سنا ۔ کانوں نہیں سُنی ۔ ایسا کبھی نہیں سنا ۔ (رشک) کچھ اور وجہ تسمیہ کانوں نہیں سُنی ۔

کانا ۔ (ہ) صفت ۔ مذکر ۔ لکھنؤ [۱] ایک آنکھ کا ۔ دہلی میں کانڈا کہتے ہیں [۲] داغی پھل ۔ وہ پھل جو کرم خوردہ ہو ۔ جیسے کانا بیر [۳] ٹیڑھا

کانا

ترچھا (فقرہ) تم نے بیڈھنگا کتر کر کپڑا کانا کر دیا۔ ۲ پانسہ کا ایک نقطہ۔
کانا باتی۔ (عو) لفظی معنی کان میں باتیں کرنا۔ کسی بچے کو جب خوش کرنا یا ہنسانا منظور ہوتا ہے تو اُس کے کان سے منھ لگا کر کانا باتی۔ کانا باتی کُر کُر کہتی اور کُر پر زیادہ زور دیتی ہیں جس سے لڑکا ہنس پڑتا ہے۔ (نکہت) کھیل ہیں قاتل لڑکپن کے ترے سب دھیان میں کانا باتی کُر کہا کرتا تھا میرے کان میں۔ کانا پردہ۔ ناقص پردہ (کرنا کے ساتھ)۔ (شاد) اک آنکھ سے منھ چھپا کے دیکھا تو کھلا۔ کرتا ہے وہ شوخ چشم کانا پردہ۔ کانا پھوسی۔ مونث۔ چپکے چپکے کان میں باتیں کرنا۔ خفیہ مشورہ۔ (ترجمۃ القرآن) منافق مسلمانوں کے ڈر سے کھُل کر تو کچھ نہ کہتے مگر کانا پھوسی یا اشاروں سے کام لیتے
کانا ... بدھو نفر۔ مثل۔ نہایت مفلس جسکے پاس کوئی سامان درست نہ ہو۔ کانا کھُدرا۔ صفت۔ ناقص چیز۔ ۲ ایسے پھل کیواسطے مستعمل ہے جس میں سوراخ ہو گئے ہوں۔ کانا گوشی۔ (عم) مونث۔ گوشمالی۔ کانے چوٹ کنونڈے بھینٹ۔ مثل جس بات کا ڈر ہو وہ پیش آجاتی ہے۔ جس شخص سے ملاقات کرنا منظور نہ ہو اُس سے یکایک ملاقات ہو جانے پر بھی بولتے ہیں۔ کانے کو منھ پر کانا نہیں کہتے۔ مثل۔ عیب والے کا عیب منھ پر نہیں کہتے ؎ چشم پوشوں سے رہوں شاد میں کیا آئینہ وار۔ منھ پہ کانا نہیں کہتا ہے کوئی کانے کو۔

کانپ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث ۱ پتنگ یا کنکوّا کی خمدار پتلی قمچی جو کمان کی صورت کی لگائی جاتی ہے۔ اور ٹھڈے کے اوپر رہتی ہے۔ ٹکڑا کمانی ۲ (لکھنؤ) نہایت سفید عمدہ چونا۔ قلعی کا چونا ۳ کانپنا سے امر کا صیغہ۔ کانپ اُٹھنا۔ کانپ جانا۔ لرز جانا۔

کانٹا

بدن کپکپا جانا۔ خوف سے تھرّا جانا۔ کانپ اُٹھنا کی جگہ کانپ کانپ اُٹھنا بھی مستعمل ہے۔ (رند) مرے بیان کو سُن سُن کے کانپ کانپ اُٹھے۔ غضب یہ ہے کہ سمجھتا نہیں زبانِ صیاد۔ (مصحفی) کانپ اُٹھتا ہوں میں جس وقت ترے کوچے میں۔ نالہ کرتا ہے کوئی زار و نزار آخر شب۔ کانپنا۔ (ھ) ۱ لرزنا۔ تھرتھرانا ۲ (کنایۃً) خوف کھانا۔ (نصیر) نہیں یہ شیشے میں موج شراب کانپے ہے۔ پری بھی تجھ سے تو ہما نہ خراب کانپے ہے۔

کانٹا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر ۱ خار ۲ چھوٹی قسم کی ترازو جسمیں زر و جواہر یا دوائیں تولتے ہیں۔ (خلیل) مژہ بر اشک کے جمنے کا عقدہ آج کھُلتا ہے۔ گران قیمت ہے موتی اس لئے کانٹے میں تُلتا ہے ۳ ترازو کے دستے کی سوئی ۴ مچھلی پکڑنے کا ٹیڑھا لوہا۔ (ناسخ) لگالے کانٹے میں ٹکڑا کوئی مرے دل کا۔ جو چاہے اے گلعذار مچھلی کا ۵ کنوئیں سے گرے ہوئے ڈول نکالنے کا اوزار (بحر) ڈوبے ہم چاہ زنخداں میں ان آنکھوں کے حضور۔ نہ مژہ نے رسن زلف میں کانٹا باندھا۔ (ڈالنا باندھنا کے ساتھ) ۶ پنجے کی شکل کی ایک آہنی یا برنجی چیز جس سے انگریز گوشت آلو وغیرہ اٹھا کر کھاتے ہیں۔ اور مربے یا اچار کے پھلوں اور ترکاری وغیرہ کو بھی اس سے گودتے ہیں تاکہ شیرہ خواہ نمک اندر تک سرایت کر جائے ۷ مہمیز جس سے گھوڑے کو ایڑ لگاتے ہیں ۸ مچھلی کے گوشت کی باریک ہڈی ۹ سیہہ کا کانٹا ۱۰ پنجرا لٹکانے کا دہن کشادہ حلقہ۔ (ظفر) اسیر قفس اڑ چلے تھے چمن میں۔ پر اُٹھتے ہی پنجرا گرا کھل کے کانٹا ۱۱ اس حلقے کو بھی کہتے ہیں جس میں لوہے کی سلاخ لٹکا کر

کانٹا

جھاڑ فانوس ہانڈیاں لٹکاتے ہیں ۱۲ پُل کے تختے اٹکانے کا آنکڑا (ظفر) اک اُلجھاؤ کا پیچ ہے راہداری - کہ ہے واسطے تختۂ پُل کے کانٹا ۱۳ پھل وغیرہ توڑنے کا آنکڑا ۱۴ وہ کل جس کے دبانے سے ریل گاڑی ایک پٹری سے دوسری پٹری پر ہوجاتی ہے۔ ۱۵ ہُک - کیل کانٹا - وہ ہُک جسمیں عورتیں مرکیاں اٹکاتی ہیں۔ ۱۶ مُرغ - تیتر چکور وغیرہ کے پاؤں کا خار جو نر کے جواں ہونے پر نکلتا ہے (مارنا کے ساتھ)۔ (برق) ایک ادنیٰ سے یہ کاوش ہو کہ جس نے دیکھا - یار کے مُرغِ نظر نے اُسے کانٹا مارا ۱۷ گوشت کا آنکڑا جو طیور کی دُم پر ہوتا ہے - دیکھو کانٹا داغنا ۱۸ پرندوں کے ایک سخت مرض کا نام جس سے وہ دُبلے ہوکر ہلاک ہوجاتے ہیں - (بحر) کیا تڑپ کر یہ اسیران قفس کہتے ہیں - مار ڈالے ہمیں کانٹا کہ چمن یاد آیا ۱۹ (کنایۃً) خلش - کھٹکا - (ظفر) کہو چارہ سازوں سے جلدی نکالو - مرے دل سے یہ غم کا اِل گل کے کانٹا ۲۰ (کنایۃً) لاغر - نہایت دُبلا - (آتش) کانٹا سکھا کے ہجر نے ہر چند کر دیا - وہ گلبدن ملے تو نہ پھولا سماؤں میں - اس معنی بیشتر سُوکھکر کانٹا ہونا استعمال میں ہے - (وزیر) ہاتھ میرا اے گل تر سُوکھکر کانٹا ہوا ۲۱ (کنایۃً) ناگوار خاطر - وہ چیز یا شخص جو ناگوارِ خاطر ہو - (امیر) مرغان باغ تم کو مبارک ہو سیر گل - کانٹا تھا ایک میں جو چمن سے نکل گیا ۲۲ وہ پنجہ جس کے ذریعہ سے گھاس بھُس وغیرہ اُٹھاتے ہیں ۲۳ شراب کا نشہ جو مہلک ہو - شراب پینے کی افراط سے ایک حالت ہوجاتی ہے۔ جس سے انسان ہلاک ہوجاتا ہے - دیکھو کانٹا لگنا ۲۴ گھنٹے یا گھڑی کی سُوئی ۲۵ زباں کا کھُردرا پن - جو حرارت یا پیاس کے

کانٹا

باعث ہوتا ہے - (فقرہ) زبان پر کانٹے پڑ گئے ۲۶ علم حساب میں جمع تقسیم - ضرب تفریق کا عمل صحت - (فقرہ) کانٹا کرلو صحیح غلط معلوم ہوجائے ۲۷ قوام کا تار - (فقرہ) چاشنی کا کانٹا دیکھو ۲۸ (کنایۃً) روک - اٹکاؤ - (ظفر) حرص کا رہو ے کیونکر نہ کھٹکا - کہ رستے میں ہے یہ توکّل کے کانٹا ۲۹ (کنایۃً) ایذا پہنچانیوالا - فتنہ پرداز - (شاد) جا کے قاصد بھی وہاں غیروں میں شامل ہوگیا - ادراک کانٹا نکل آیا مری تقدیر کا ۳۰ (لکھنؤ) کبوتر دُم کی طرف اپنا سر کھینچتا ہے تو اس کو بھی کانٹا کرنا کہتے ہیں - (شاد) گھر میں مرے تھا جو کبوتر نکھی - خار یہ ہے اُس نے بھی کانٹا کیا - کانٹا اُلجھنا - کانٹا اٹکنا - (رشک) کبھی کانٹے جو اُلجھتے ہیں کسی جنگل میں - پلکیں یاد آتی ہیں اے غیرت آہو ہمکو - کانٹا چُبھنا - کانٹا لگنا - پھانس لگنا - کانٹا چبھونا - متعدی - (کنایۃً) خلش دینا - تکلیف دینا - (ظفر) چبھوتی ہے کافر ہر انگشتِ شانہ - جگر میں گرفتارِ کاکل کے کانٹا - کانٹا داغنا - لوہا گرم کرکے گوشت کے اس ٹکڑے کو جلانا جو طیور کے ہوجاتا ہے - کانٹا سا - صفت - خار کی مانند - نہایت دُبلا - کانٹا سا کھٹکنا - ناگوار خاطر ہونا - بُرا لگنا - (ذوق) فرقت سے تری تار نفس سینہ میں میرے - کانٹا سا کھٹکتا ہے نکل جائے تو اچھا - اس جگہ کانٹا سا آنکھوں میں کھٹکنا بھی مستعمل ہے - (حالی) تو پڑتی ہیں اسپر نگاہیں غضب کی - کھٹکتا ہے کانٹا سا آنکھوں میں سب کی - کانٹا سا نکل جانا - بآسانی کسی تکلیف سے رہائی پانا - (امیر) مر رہتے جو اس گل بن سارا یہ خلل جاتا - نکلا ہی نہ دم ورنہ کانٹا سا نکل جاتا - کانٹا کھانا - مچھلی کا ٹھکار میں گرفتار ہونا - کانٹے میں پھنسکر (شعور) بھولے

کانٹا

نہیں ہیں کان کا بالا کسیطرح - مچھلی نہ اس کی کھائیگی کانٹا کسیطرح - کانٹا کھٹکنا - دیکھو کانٹا سا کھٹکنا - (رشک) وہاں پلکوں کو جنبش ہے یہاں کلنٹے کھٹکتے ہیں - یہاں حال پریشاں ہے وہاں زلف پریشاں ہے - کانٹا گڑنا - (عم) کانٹا چبھنا - کانٹا لگانا - متعدی - کانٹا لگنا ۱ کانٹا چبھنا ۲ پرندوں کو کلنٹے کا مرض لاحق ہونا ۳ شراب کا خوب نشہ ہونا جس سے ہلاکت کی نوبت پونہچے - (بحر) ساقی رہی بہار نہ گلزار رہگیا کانٹا لگا نہ بھول (شراب) کا یہ خار رہگیا ۴ ناگوار معلوم ہونا - اس معنی میں کانٹا سا لگنا مستعمل ہے - کانٹا مارنا ۱ مچھلی کا اپنے پروں سے صدمہ پونہچانا - سیہ کا اپنے خاروں سے صدمہ پونہچانا ۲ مرغوں کا باہم لڑتے وقت ایک دوسرے کو خار مارنا - مرغ کا خار مارنا - (برق) ایک ادنی سی یہ کاوش ہے کہ جس نے دیکھا - یار کے مرغ نظر نے اُسے کانٹا مارا ۳ کم وزن تولنا جواہر وزر و سیم کا - کانٹا نکالنا ۱ تکلیف سے بچانا - خلش مٹانا - کھٹکا دُور کرنا - کانٹا نکلنا - (کنایۃً) ۱ رنج سے نجات ہونا ۲ خلش دُور ہونا - کھٹکا مٹنا - تکلیف رفع ہونا ؎ مرگئی سوت مگر غم نہیں بھولا مجھکو جانصاحب نہ کبھی دل سے یہ کانٹا نکلا ۳ پرندوں کو کلنٹے کا مرض لاحق ہونا - (بحر) یارب اس گل کی محبت میں دم اپنا نکلے جان بھولے سے جو بچ جائے تو کانٹا نکلے - کانٹا ہوجانا - سوکھ کے لاغر ہوجانا - بہت دُبلا ہونا - کانٹوں بھرا - صفت - وہ چیز جسمیں سراسر ایذا ہو - مونث کے لئے کانٹوں بھری - (داغ) نکالوں کس طرح خار تمنا سخت مشکل ہے - وہ اس ڈر سے نہیں چھوتے کہ یہ کانٹوں بھرا دل ہے - کانٹوں پر بسر کرنا - (کنایۃً) کمال ایذا

کانٹوں

برداشت کرنا - (بحر) جو اپنے لئے جانتے ہیں رنج کو راحت - کانٹوں پہ بسر کرتے ہیں گلزار سمجھ کر - کانٹوں پر بسر ہونا - لازم - (شوق قدوائی) خلش رو نگٹوں کی رہی رات بھر ہوئی رات کانٹوں کے اوپر بسر - کانٹوں پر کھینچنا - (لکھنؤ) کمال تکلیف دینا ستانا گنہگار کرنا آزار پہنچانا دہلی میں کانٹوں میں کھینچنا ہے - (جرأت) دیکھیں کیا ان کی نگہ اس ساعد نازک بغیر - کھینچتی ہیں کیوں ہمیں کانٹوں میں گل کی ڈالیاں - لکھنؤ میں کانٹوں پر کھینچنا - کانٹوں میں کھینچنا دونوں طرح بولتے ہیں (امیر) رحم کر اس دل پُرداغ پر اے الفت مژگاں - کانٹوں میں نہ کھینچ اس کو جو پھولوں میں تلا ہو - (بحر، جو کوئی فاتحہ کو آئے نام نہ لے بہار کا - کانٹوں پہ کھینچیگا مجھے سبزہ مزار کا - کانٹوں پر گھسیٹنا - کانٹوں میں گھسیٹنا - (کنایۃً) گنہگار بنانا - شرمندہ کرنا جب کوئی شخص کسی کی حد سے زیادہ تعریف یا خاطر مدارات کرتا ہے تو وہ انکسار سے جواب میں کہتا ہے کہ آپ مجھے ناحق کانٹوں پر گھسیٹتے ہیں ۲ کمال تکلیف دینا - ناقابل برداشت تکلیف دینا - (امانت) حسن روز افزوں نے کانٹوں پر گھسیٹا یار کو - سبزۂ عارض بڑھا ایسا کہ جنگل ہوگیا - (آتش) چُبھتا ہے نہایت دل کو خط رخسار جاناں کا - گھسیٹے گا مجھے کانٹوں میں سبزہ اس گلستاں کا - لکھنؤ میں کانٹوں پر گھسیٹنا - کانٹوں میں گھسیٹنا - دہلی میں کانٹوں میں گھسیٹنا مستعمل ہے - کانٹوں پر لٹانا - (کنایۃً) تڑپانا - بیچین کرنا - جلانا - دُکھ دینا - (داغ) شب فراق میں کانٹوں پہ میں لٹاؤں اُسے - سلاؤں طالع خفتہ کو اپنے بستر پر - کانٹوں پر لوٹنا - (کنایۃً) مضطرب رہنا - کمال رنج و تکلیف اُٹھانا - بڑی مصیبت اُٹھانا - (آتش) بے یار فرش گل مری آنکھوں میں

کانٹوں

خار تھا۔ گونا کیا میں کانٹوں کے اوپر تمام رات۔ کانٹوں میں اُلجھنا (کنایۃً) جھگڑے میں پھنسنا۔ ایذا رساں شغلوں میں مصروف ہونا۔ (گلزار نسیم) کانٹوں میں اگر نہ ہو اُلجھنا۔ تھوڑا لکھا بہت سمجھنا۔ کانٹوں میں کھینچنا۔ کانٹوں میں گھسیٹنا۔ آزار دینا۔ گنہگار کرنا۔ دیکھو کانٹوں پر۔ (آتش) الجھاتا ہے نہایت دل کو خط رخسار جاناں کا۔ گھسیٹے گا مجھے کانٹوں میں سبزہ اس گلستاں کا۔ کانٹوں میں گھرنا جھگڑوں میں مبتلا ہونا۔ کانٹوں دار۔ کانٹے دار۔ صفت۔ خاردار۔ کانٹے بچھانا۔ کانٹوں کا فرش کرنا تکلیف دہی کے لئے۔ (ناسخ) گر مژہ اس رشکِ گل کی دیکھ پائے عندلیب۔ آشیاں میں جائے گل کانٹے بچھائے عندلیب۔ کانٹے بونا۔ اپنے یا کسی کے حق میں بُرائی کرنا۔ (آتش) اے شیفتہ سبزۂ خط کا نہ ہوا دل ہرگز۔ بے شعور اپنے لئے آپ نہ بو تو کانٹے۔ حق میں کانٹے بونا بھی مستعمل ہے۔ (داغ) عدوئے نیش زن کی آپ سنتے ہیں وہ کہتا ہے۔ کہ جب آنا اُسے کانٹے ہمارے حق میں بو جانا۔ کانٹے بوئے ببول کے تو آم کہاں سے ہوں۔ مثل۔ بُرے عمل کرکے اچھے نتیجہ کی اُمید نہیں رکھنا چاہئے۔ کانٹے بھرے ہونا کسی چیز کا اندازہ ہونا۔ (بحر) کانٹے بھرے ہیں خطا میں جو چھوتے نہیں اُسے۔ اتنا نہ ہاتھ کھینچئے میری خبر سے آپ۔ کانٹے پر کی اُوس۔ صفت۔ نہایت ناپائدار چیز کی نسبت کہتے ہیں۔ بیکار چیز۔ (مصحفی) اشک مژگاں پہ آکے کہتے ہیں۔ اپنی ہستی ہے کانٹے پر کی اُوس۔ کانٹے پڑنا۔ پیاس کے مارے زبان یا حلق یا منہ کا خشک ہو جانا۔ (میر) تشنگی سے حلق مجنوں میں نہیں کانٹے پڑے۔ پاؤں کے یاں آن نکلے خار پنہاں ہوا

کانجی

(ناسخ) آئی بہار تشنۂ مے ہوں پلادے پھول۔ اے میفروش پڑ گئے کانٹے زباں میں۔ (جرأت) پڑ گئے منھ میں جو مجھ سوختہ تن کے کانٹے۔ کانٹے کھڑے ہونا۔ کھیت کی حفاظت کے لئے چاروں طرف کانٹے کھڑے کردیتے ہیں۔ (راسخ) دل میں ہزار تیر جگر میں ہزار زخم۔ کانٹے کھڑے ہوئے ہیں ہمارے چمن کے پاس۔ کانٹے کی تول۔ بہت ٹھیک۔ ذرا کم نہ زیادہ۔ (آزاد) پھر جو کہتے تھے ایسی کانٹے کی تول کہتے تھے کہ دل پر نقش ہو جاتا تھا۔ کانٹے کی طرح سُکھانا۔ متعدی۔ (صبا) اُس گل کے مژہ نے مار ڈالا۔ کانٹے کی طرح سُکھا سُکھا کر۔ کانٹے کی طرح سوکھنا۔ کمال لاغر ہونا۔ کانٹے کی طرح نظروں میں کھٹکنا۔ کمال ناگوار ہونا کسی چیز کا دیکھنا ناگوار ہونا۔ کانٹے میں تلنا۔ بیش قیمت ہونا۔ دیکھو کانٹا نمبر ۲۔ ۲ مقدار معین سے کسی چیز کے دینے کے لئے بھی مستعمل ہے۔ ۵ اشک پی جاتا ہوں میں آنکھوں میں بھر کر راسخ۔ یعنی ملتا ہے مجھے کانٹے میں تُل کر پانی۔

کانٹی ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ ۱ روئی کا کوڑا یعنی وہ نکمی روئی جو دھننے میں نہ آسکے ۲ چھوٹا کانٹا جس میں جواہرات یا سونا چاندی تولتے ہیں ۳ چھوٹا کانٹا ۴ سانپ پکڑنے کی لکڑی جس کے اخیر پر لوہے کا آنکڑا لگا ہوتا ہے ۵ (ہندو) بیڑی جو مجرم کے پاؤں میں ڈالتے ہیں ۶ (پنجاب) لنگر جو لڑکے ڈور میں باندھکر لڑاتے ہیں۔ کانٹی جانا۔ کانٹی کھانا۔ (عم دہلی) قید بھگتنا۔ جیل خانہ میں رہنا۔ کانجی (ھ۔ نون غنّہ)۔ ایک قسم کا کھٹا پانی جس میں رائی زیرہ نمک وغیرہ اچار کی طرح ڈالتے ہیں ۲ گاجروں کے اچار کا پانی ۳ چاولوں کی پیچھ۔

کانجی ہَوس۔ (انگ کینچنگ ہاؤس کا بگڑا ہوا) مذکر۔ مویشی کے بند کرنے کا احاطہ۔ سرکاری باڑا۔ وہ سرکاری مکان جہاں لاوارث مویشی بھیجے جاتے ہیں۔

کانچ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ ایک قسم کا چمکدار مادّہ جو بھٹی کے ذریعہ سے بنایا جاتا ہے۔ بغیر صاف کیا ہوا شیشہ ۲ ایک بیماری کا نام جس میں پیخانہ پھرتے وقت مقعد باہر نکل آتی ہے۔ کانچ نکال دینا۔ (عم)۔ کنایتہً۔ بہت مارنا۔ عاجز کرنا۔ کسی کو نقصان پونہچانا۔ مار مار کے ناس کر دینا۔ کانچ نکلنا ۱ (عم) لاغری سے پیخانہ پھرتے وقت مقعد کا باہر نکل آنا ۲ (کنایتہً) خسارہ اٹھانا ۳ عاجز ہونا۔ صدمہ برداشت کرنا۔ معانی نمبر ۲-۳ میں کانچ نکل جانا مستعمل ہے۔

کاندھا۔ (ھ۔ نون غنہ) لکھنؤ۔ مذکر۔ کندھا۔ شانہ۔ (رشک) بجا کاتب اعمال کے لکھنے بیٹھے۔ کہ مونڈھا ہے اک ایک کاندھا ہمارا ۲ (ہندو) کوندھا۔ (محسن) دین اسلام تری تیغ دو دم سے چمکا۔ یا اُٹھا قبلہ سے دیتا ہوا کاندھا بادل۔ (رشاد) ہم ادھر بیتاب اُدھر وہ برق وش بیتاب ہے۔ کوندھتی بجلی کسی جانب لپکتا کاندھا ہے۔ کاندھا بدلنا۔ کہاروں کا ایک کندھے سے دوسرے کندھے پر پالکی وغیرہ رکھنا ۲ جنازے کے اٹھانے والے بھی تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد کاندھا بدلتے ہیں۔ (شرف) ہوا کھلانی تھی دنیا کی میری میّت کو۔ اُٹھانے والے جو کاندھا بدل بدل کے چلے۔ کاندھا دینا۔ (لکھنؤ) ۱ جنازے کو دوش پر رکھنا۔ (جلال) ۲ میں میٹھے نہ لگیگی ہرگز۔ یار نے آکے جو تابوت کو کاندھا دیا ۲ سہارا دینا۔ مدد دینا۔ (تعشق) ڈر تھا فلک کے گرنے کا سارے جہان کو کاندھا دیے ہوئے تھی زمین آسمان کو۔ کاندھے پر سوار ہونا۔ اطفال خورد سال کا شانوں پر بیٹھنا۔ میت کا کاندھوں پر اٹھایا جانا۔ (ناسخ) گود کا نہ ہوتے ہیں مردے بھی کاندھوں پر سوار۔ جانتے ہیں ایک ہم آغاز اور انجام کو۔ کاندھوں کے فرشتے۔ کراماً کاتبین (منیر) فرشتے کاندھوں کے چاہیں کہ ہم بھی جوگی ہوں۔ چلیں جو چھاؤں میں جوگن کے ڈھنگ سے سمرن۔ کاندھی دے جانا۔ کاندھیاں دینا۔ (لکھنؤ) ٹال جانا۔ پہلوتہی کرنا۔ کسی کام میں حیلہ حوالہ کرنا۔ (ہجر) کب اٹھا سکتے تھے بار عاشقی فرہاد و قیس۔ دے گئے کاندھی نہ طاقت پائی اپنے دوش میں ۲ گھوڑے کا ایک عیب ہے کہ وہ گردن کو آگے کی طرف جھٹکا دیکے باگ مارتا اور پیٹھ سے جھٹکا دیتا ہے تاکہ سوار گر پڑے۔ اس عیب کو کاندھی دینا کہتے ہیں۔ (شعور) کاندھیاں دیں خوب اُس کے توسن چالاک نے۔ بوسہ قاتل لیا جب بستہ فتراک نے۔

کانڈا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ایک قسم کی جڑ جو پیاز سے مشابہ ہوتی ہے۔

کانڈل۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ سرسوں کا ساگ۔ کانڈلی۔ (ھ) مونث۔ خرفہ

کانڑا۔ (ھ۔ نون غنہ) صفت مذکر۔ (دہلی) ۱ کانا ۲ مذکر۔ ایک راگنی کا نام ۳ ایک قسم کا پتنگ۔ کانڑا اٹو بڈھو نفر۔ دیکھو کانا۔ کاتڑا۔ مجھے بھائے نہیں کانڑے بن سُہائے نہیں۔ مثل۔ ایک شخص سے نفرت بھی کرنا اور پھر بغیر اُس کے صبر بھی نہ کرنا۔ یا جسکا شکوہ اور شکایت ہو اس کے بدوں آرام و چین بھی نہ ہو **کانڑی**۔ (ھ۔ نون غنہ) صفت مونث (دہلی) کانی۔ کانڑے کی ایک رگ سوا

ہوتی ہے۔ مثل۔ (دہلی) کانے میں شرارت زیادہ ہوتی ہے۔

کارنس۔ (انگ۔ کارنس کا بگڑا ہوا) مونث۔ دیکھو کارنس۔ (ہجر) نارسائی دیکھنا اُڑتا ہے جب میرا غبار۔ یار کی کوٹھی کی کانس سے پھسلتی ہے ہوا۔

کانس۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ ۱ ایک قسم کی لمبی گھاس ۲ ایک قسم کا پیتل جس سے ظروف بناتے ہیں۔ کانس میں پڑنا۔ کانس میں پھنسنا۔ (دہلی) دھوکے میں آنا۔ سوچ میں پڑنا۔ کانس میں تیرنا۔ (دہلی) ۱ دھوکا کھانا ۲ غور و فکر میں محو رہنا ۳ (عو) جان جوکھوں میں رہنا۔

کانسا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ایک دھات جو پیتل اور تلنبے سے مرکب ہے۔ اسکو کانسی بھی کہتے ہیں۔

کانسٹبل۔ (انگ۔ کانس ٹیبل) مذکر۔ چوکیدار۔ پولس کا سپاہی

کانسٹیٹیوشن۔ (انگ) مذکر۔ وجود۔ بناوٹ۔ ساخت۔ طبیعت۔ خصلت۔ قوانین۔

کانشنس۔ (انگ) مذکر۔ وہ قوت جو انسان کو بھلائی کی طرف متوجہ کرتی ہے۔

کانفرنس۔ (انگ) مونث۔ مشورے کی مجلس۔

کانفیڈنشل۔ (انگ) صفت۔ بھید کی بات۔ رازداری۔

کانکرڑا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ گلدم۔

کانکھ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) بغل۔

کانکھنا۔ (ھ) ۱ براز کے وقت یا کسی بوجھ اٹھانے کے وقت ایک آواز کا منہ سے نکالنا ۲ کراہنا۔ سسکنا۔ آہیں بھرنا۔

کانگریس۔ (انگ) مونث۔ مجمع۔ مجلس۔ کانگڑی۔ (کشمیری)

مونث۔ مٹی کی انگیٹھی جسے اکثر کشمیری گلے میں لٹکائے رہتے ہیں۔

کالنقش فی الحجر۔ (ع۔ تلفظ۔ کَن نَقش فِل حَجَر۔ جیسے وہ لکیر جو پتھر پر ہوتی ہے) پتھر کی لکیر کی طرح پائدار۔ (محصنات) جو شعر عاشقانہ ایک بار بھی اس کی نظر سے گزرا دیکھتے کے ساتھ ہی کالنقش فی الحجر ہوگیا۔

کانور۔ (ھ۔ نون غنہ۔ سنسکرت۔ کابھر۔ کا۔ پانی ابھار۔ رکھنا۔) مذکر۔ ۱ ایک قسم کا آنکھ کا مرض جس سے زردی چھا جاتی ہے۔ اس معنی میں فعل جمع میں آتا ہے۔ (فقرہ) چار مہینے سے اُس کے کانور ہوگئے ہیں ۲ مونث۔ ایک لکڑی میں دونوں طرف ٹوکریاں رکھکر ان میں گنگا کے شیشے رکھتے ہیں۔ (شاد) اس صنم کے نہیں ابرو کے تلے مردم چشم۔ کانوریں دوش پہ رکھے ہیں یہ کانور والے۔ کانورا کر دینا۔ دق کرنا۔ ناک میں دم کرنا۔ کانور سمند۔ مذکر۔ ایک رنگ گھوڑے کا۔ کانورو۔ (نون غنہ) مذکر۔ بنگال کے ایک مقام کا نام جہاں کا سحر مشہور ہے۔ ؎ کیا غضب ہے ایک ہی انجھر میں مارا قدر کو۔ سیکھ آئی کانورو سے اے پری جادو نگاہ۔

کانون۔ (ف) مذکر۔ انگیٹھی۔ کانونِ آخر۔ (ف) مذکر۔ ایک رومی مہینے کا نام۔ کانونِ اوّل۔ (ف) مذکر۔ ایک رومی مہینے کا نام۔

کانووکیشن۔ (انگ) مونث۔ یونیورسٹی کا سالانہ جلسہ جس میں تمغہ جات وغیرہ تقسیم کئے جاتے ہیں۔

کانی۔ (ف) صفت۔ معدن کا ۲ (ھ) مونث۔ دیکھو کانا۔ کانی کوڑی۔ مونث۔ وہ کوڑی جس کے اوپر کا پوست ٹوٹا ہو ۲ (کنایۃً) ناقص مال بیکار چیز۔ (فقرہ) فضول خرچی میں کانی کوڑی نہ اٹھاؤ۔

کاوا۔ مذکر۔ گھوڑے کو اِس طرح چکر دینے کا فعل جس سے اسکے قدموں کے نشانوں سے زمین پر ایک دائرہ پیدا ہو جائے۔ (پھرنا

پھیرنا کے ساتھ) - (قادر) عجب سمند ہی پُتلی پہ جو پھرے کاوا - عجیب سمند ہے نقطہ پہ جو بنے پرکار۔ ۲ (کنایۃً) چکر - (فقرہ) لڑکا مارا مارا پھرتا ہے پیچھے پیچھے ماما کاوا کررہی ہے - کاوا دینا - گھوڑے کو چکر دینا (نصیر) اس شہسوار کو ہی کیا خوف روز محشر - توسن کو کاوے دیکر جسنے حصار کھینچا ۲ ٹالنا - حیلہ کرکے ٹالنا - کاوے پر لگانا - کاوا دینا نمبرا - (ظفر) دیکھ توسن کو نہ صحرا میں لگا کاوے پر - کھاوے نخچیر نہ تا حلقۂ فتراک میں چرخ - کاوا کھانا - (مرغباز) ایک مرغ سے دوسرے لڑائی کے مرغ کو ضرب شدید پہنچنا - (انشا) کاوے کھائے پہ گر اُٹھا لیوے - حد سے پانی کے اور لگا دیوے - کاوا لگانا گرد پھرنا - (صبا) کاوے لگایا کرتا ہے وہ نے سوار روز - بنتا ہے گرد باد ہمارا غبار روز -

کاواک - (ف) صفت - خالی - پوچ - کھکل - اردو میں بیڈول - چیز کو کہتے ہیں - (آتش) عالم تشبیہ میں کہتا صنوبر کس کو میں - یار کا بُوٹا سا قد موزوں تھا وہ کاواک تھا ۲ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے - (میر) دیوار کہنہ ہے یہ مت بیٹھ اس کے سایے - اُٹھ چل کہ آسماں تو کاواک ہوگیا ہے -

کاوِش - (ف - کاویدن کا حاصل مصدر - کھوج لگانا - تلاش کرنا) مونث ۱ تلاش - (کرنا کے ساتھ) ۲ دشمنی - رنج - کد - (کرنا رکھنا کے ساتھ) - (آتش) کاوش مژہ نے کی رُخ دلبر کی یاد میں - پائے نگاہ سے بھی خلش خار نے کیا -

کاؤ - (ف) مونث - کھودنا - امتحان کرنا - تلاش - محنت - رنج - تکلیف - کاؤ کاؤ - (ف) مونث - سخت محنت اور تکلیف - کاوش خلش - (میر) سب کھا گئی جگر تری پلکوں کی کاؤ کاؤ - ہم سینہ خستہ لوگوں سے بس آنکھ مت ملاؤ - کاؤں کاؤں - (دو نوں واؤ مجہول) مونث - کوّے کی بیلپے آواز - (کرنا کے ساتھ) ۲ (کنایۃً) آدمیوں کا شور غل - (فقرہ) تمھاری کاؤں کاؤں سے سر پھر گیا -

کاؤنٹ - (انگ) مذکر - نواب - کاویانی - دیکھو درفش کاویانی

کاہ - (ف) مونث - سوکھی گھاس - (آتش) وہ کوہ ہوں میں پرکاہ ہے گراں جسکو - وہ کاہ ہوں کہ کوہ پہ جو بار ہوئی - کاہ رُبا - دیکھو کہربا - کاہ کشاں - کہکشاں - (ف) مونث - وہ لمبی راہ جو آسمان پر رات کو نظر آتی ہے - چونکہ وہ اس طرح معلوم ہوتی ہے کہ گویا کوئی اس راہ سے گھاس گھسیٹتا ہوا چلا گیا ہے اور نشان پڑ گئے ہیں اسواسطے یہ نام ہوا - حقیقت میں وہ چھوٹے چھوٹے ستارے ہیں جو غایت بُعد کے سبب اس طرح نظر آتے ہیں - کاہی - مذکر - ہلکا سبز رنگ جو مائل بہ سیاہی ہوتا ہے - کاہی قند - ایک قسم کا کپڑا - دیکھو قند -

کاہِش - (ف) مونث - زوال - کمی - نقصان قبول کرنا - (ظفر) نگیں بے سینہ کاوی نامور ہو یہ نہیں ممکن - تجھے گر نام کی خواہش ہے کاہش ہونے والی ہے - کاہش اٹھانا - تکلیف برداشت کرنا - (آزاد) اگرچہ بڑی بڑی کاہشیں اٹھانی پڑی مگر اُن کی غزل بنانے میں ہم آپ بن گئے - کاہشِ جاں - (ف) مونث - وہ صدمہ جو جان پر ہو - (میر) تم کو یہ رنج یہ اندوہ ہے یہ کاہشِ جاں - اُس کو کچھ دھیان نہیں جشن ہی ہر روز وہاں -

کاہِل - (ع) صفت - سست - مجہول - آرام طلب - کاہل وجود مذکر - سست آدمی - مجہول آدمی - (منیر) جبکہ کاہل وجود ہو ایسا نوکری اس سے ہوسکے گی کیا - کاہلی - (ف) مونث - سستی -

کاہلا - (ھ) صفت - سست - تھکا ہوا - (فقرہ) ہرن میں دھوپ سے

کاہِن

کاہلے ہوجاتے ہیں۔

کاہِن ۔ (ع) صفت مذکر۔ جنوں سے دریافت کرکے غیب کی خبریں بتانیوالا ۔ مونث کے لئے کاہنہ۔

کاہُو ۔ (ف) مذکر۔ ایک دوا کا نام ۔ کاہے ۔ (ہ ۔ عم) استفہام کا کلمہ ۔ کیوں ۔ کسلئے ۔ کاہے سے ۔ (دہلی) عو کس وجہ سے ۔ کس چیز سے ۔ (نسیم دہلوی) گر کچھ نہ تھا تو کاہے سے سارا جہاں بنا ۔ کاہے کا ۔ (عو) کس چیز کا ۔ (انیس) پیاسے ہیں تین دن سے امام فلک وقار ۔ کاہے کا ہے یہ خوف بڑھو بہر کارزار ۔ کاہے کو ۔ کلمۂ استفہام ۔ کیوں کس لئے ۔ باہم سلوک تھا تو اٹھاتے تھے نرم گرم ۔ کاہے کو میر کوئی دبے جب بگڑ گئی ۔ ہیں یا گویا کی جگہ (عالم) قابل سیر یہ گلستاں ہے ۔ باغ کاہے کو ہے پرستاں ہے ۔ کاہے کی ۔ کس چیز کی ۔ کسواسطے (ابن الوقت) الٰہی کاہے کی لمبی چوڑی تعظیم ہو رہی ہے ۔ کاہیکے واسطے کاہیکو ۔ اب متروک ہے ۔ (انشا) کیوں فائدہ بھی کس لئے کاہے کے واسطے ۔ موجب سبب حصول بھی کچھ مدعا غرض ۔

کاہِیدَگی ۔ (ف) مونث ۔ دُبلا ہونا ۔ کاہیدہ ۔ (ف) صفت گھٹا ہوا ۔ دُبلا ۔ جیسے تن کاہیدہ ۔ ۲ (کنایۃً) عاشق ۔ (رشک) تیرے کاہیدوں کو پہناتے ہیں بیجا بیڑیاں ۔

کاپُھل ۔ (ہ) مذکر ۔ ایک دوا کا نام ۔ ایک خاردار پودا جسکے پھل اور پتے خوشبودار ہوتے ہیں ۔

کائی ۔ (ہ) مونث ۔ وہ سبزی جو اکثر بند پانی کے اوپر یا برسات میں چونے کی دیواروں یا اور چیزوں پر جم جاتی ہے ۔ (جمنا کے ساتھ) (قدر) جمیگی اس قدر کائی کہ سب پتھر ہرے ہوں گے ۔ پہاڑوں پر چڑھے گا ہوگا ایسا جوش میں پانی ۔ کائی سی پھٹ جانا ۔ دفعتہً

کائنات

تتر بتر ہو جانا ۔ مجمع کا پریشاں ہو جانا ۔ منتشر ہو جانا ۔ (شوق قدوائی) نکلا جو وہ تو خوف سے مخلوق ہٹ گئی ۔ در پر بھی جتنی بھیڑ وہ کائی سی پھٹ گئی ۔ کائی لگنا ۔ پانی یا اور کسی چیز پر سبزی جم جانا کائی ہو جانا ۔ کائی جم جانا ۔ (راسخ) پھسلتے جاتے ہیں کوچہ میں تیرے پاؤں دل ہوکر ۔ کہ سیل دیدۂ گریاں میں کائی ہوتی جاتی ہے

کایا ۔ (ہ) مونث (ہندو) جسم صورت شکل ۔ ماہیت ۔ اصلیت ۔ کایا بڑی کہ مایا ۔ (مثل) جان سے بہتر مال نہیں ہے ۔ بخیل کی نسبت بھی بولتے ہیں جو جسم سے زیادہ دولت کو قیمتی جانے ۔ کایا پلٹ ۔ (ہ ۔ س ۔ کایا ۔ شکل ۔ جسم ۔) صفت ۔ وہ دوا جس کے ذریعہ سے آدمی بوڑھے سے جوان ہو جائے ۔ (داغ) کرتی ہے کایا پلٹ اکسیر عشق ۔ ۲ مونث ۔ انقلاب عظیم ۔ مزاج نیت یا طبیعت کا بالکل بدل جانا (تسلیم) جو تھا دوست اپنا عدو ہو گیا ۔ غضب کی یہ کایا پلٹ ہو گئی بعض شعرا نے مذکر بھی کہا ہے ۔ (صفدر) وہ جواں ہوتے ہی ہم سے ہو گئے ناآشنا ۔ دو ہی دن میں ہائے یہ کایا پلٹ کیسا ہوا ۔ مولف کی رائے میں ترجیح تانیث کو ہے ۔ کایا پلٹنا ۔ ہیئت بدلنا ۔ ماہیت بدلنا ۔ (حالی) عرب جس پہ قرنوں سے تھا جہل چھایا ۔ پلٹ دی بس اک آن میں اس کی کایا ۔ کایا پلٹ جانا ۔ شکل بدل جانا ۔ ایک قالب سے دوسرے قالب میں آجانا ۔ کچھ کا کچھ ہو جانا ۔

کائستھ کایتھ ۔ (ہ ۔ کایا ۔ جسم ۔ استھا ۔ قرار پانا ۔ بقول بعض برہما کے جسم سے پیدا ہوئے) مونث ۔ ایک ہندو ذات کا نام کایتھ کی کھوپڑی ۔ مونث ۔ (کنایۃً) دغاباز ۔ چالاک آدمی ۔

کائنات ۔ (ع ۔ کائن ۔ ہونے والا ۔ موجود ۔ کائنات ۔ جمع ۔ مخلوقات ۔ موجودات) مونث ۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے ۔

دنیا۔عالم۔خلقُ اللہ۔(رند) رونا اگر یہی ہی تو طوفان آئے گا۔ اشکوں میں کائنات بھی بہ جائیگی بہی ۔ ۲ (اردو) سرمایہ۔پونجی اصل حقیقت۔بساط ۔ ترکِ دنیا کا سوچ کیا ناسخ۔کچھ بڑی ایسی کائنات نہیں۔(اسیر) مآل کا ہی دو گز زمیں کفن دس گز۔بڑی بساط نہیں کائنات اتنی ہی۔کائناتِ عالم۔ مونث۔عالم کی مخلوقات۔

کائیاں۔صفت۔دغاباز۔چالاک۔کائیاں پن۔مذکر چالاکی دغابازی۔(کرنا کے ساتھ)۔(صفدر) عشق صادق ہی تو وہ آپ ملیں گے ہم سے۔کائیاں پن کریں اغیار تو کیا ہوتا ہی۔

کائیں کائیں۔مونث ۱ کوّے کی آواز ۲ غل۔شور (کرنا مچانا کے ساتھ)

کب۔(ھ) مذکر ۱ انسان کی پیٹھ کی کجی اصلی ہو یا بڑھاپے سے ۲ اونٹ یا سانڈ وغیرہ کے اوپر کا ابھرا ہوا مقام ۳ دیوار کا پھول کر ٹیڑھا ہو جانا۔(نکل آنا۔نکلنا کے ساتھ)

کب۔(ھ) ظرف زماں جو محل استفہام میں آتا ہے ۱ کس وقت۔کس زمانے میں۔(فقرہ) ریل کا وقت نکلا جاتا ہی وہ کب آئیں گے ۲ کیونکر۔کس طرح۔(رنگیں) ہرگز آتی نہیں ہی سانچ کو آنچ۔پیش جائیگی یہ بُرائی کب ۳ نفی یا استفہام انکاری کے لئے۔(فقرہ) وہ میری کب سنتا ہی۔(ناسخ) زاہدا کب ترے کہنے سے کروںگا ترک میں چھوڑ کر جنت کیا ہی کوچۂ دلبر پسند ۴ کہاں کی جگہ۔(فقرہ) یہاں ایسا قابل کب آیا ۵ زمانے کا بُعد ظاہر کرنے کے لئے۔یہ لفظ مکرر لایا جاتا ہی۔(فقرہ) تم کب جاؤ گے اور کب دوا آئیگی ۶ بڑی دیر کی جگہ۔(ناسخ) اب تو باہر آ کہ ہم کب سی کھڑے ہیں منتظر۔بیکر اپنا تیرے دروازے کا بازو ہوگیا۔کبتک۔کس وقت تک۔(فقرہ) دیکھئے کبتک یہ حالت رہتی ہی۔کب تھوکتے ہیں۔کبھی متوجہ نہیں ہوتے۔ بالکل خیال نہیں کرتے۔(معروف) جو اہلِ زر دل کو رغبت زالِ دنیا سے نہیں مطلق۔کب اسیر تھوکتے ہیں وہ کہ یہ قحبہ ضعیفہ ہی۔کب سے ۱ کس وقت سے۔کس زمانے سے۔(فقرہ) تم کب سے نوکر ہو ۲ دیر سے۔عرصہ سے۔(فقرہ) میں کب سے تمھارا انتظار کر رہا ہوں۔کب کا۔کس زمانے کا۔کس مدت کا (رند) کئے جو نالے تو نکلا بخار سینے کا۔بھرا ہوا تھا مرے دل میں یہ دھواں کب کا ۲ بہت دیر سے۔مدت ہوئی کی جگہ۔(رند) کیا ہے درد جدائی نے نیم جاں کب کا۔جواب دے چکی ہے جان ناتواں کب کا۔کب کب۔کس کس وقت۔(رند) کب کب تری گلی میں ہم بیقرار آئے۔سو بار جی نے چاہا تو ایک بار آئے۔کب کے بہت دیر سے۔بہت پہلے سے۔(جلیل) غم و درد و الم کبھی کب کے بھُن گئے۔کہ سب ملکر کلیجہ کھا رہے ہیں۔دیکھو کبھی۔

کباب۔(ع) گوشت کے ٹکڑے جو بھوننے کی غرض سے لانبے کاٹے جاتے ہیں۔فارسیوں نے بمعنی بھنا ہوا گوشت استعمال کیا) مذکر ۱ قیمہ جسکو سیخ پر بھونتے ہیں۔کڑھائی میں تلی ہوئی گوشت کی گول ٹکیاں جن کو شامی کباب کہتے ہیں کبھی قیمہ دال مسالا ملا کر گول انڈے کی صورت میں شوربا دیکر دیگچی میں پکاتے ہیں ۲ (کنایۃً) صفت سوختہ جلا ہوا۔بریاں (میر) کچھ نہ پوچھو کہ آتش غم سے۔جگر و دل کباب ہیں دونوں کباب بھوننا۔کباب تیار کرنا۔سیخ پر کباب لگانا۔کبابِ چینی

مونث۔ ایک دوا کا نام۔ کباب حسینی۔ ایک قسم کے کباب کا نام
کباب درانی ایک قسم کے کباب کا نام۔ کباب شامی۔ ایک قسم کے
کباب کا نام۔ کباب کا آنسو۔ وہ پانی جو سیخ کے کبابوں میں سے
پکتے وقت نکلتا ہے۔ (صابر) دیکھا پگھلنا دل کا رخ آتشیں پہ
آج۔ آئینہ ہوگیا ہمیں آنسو کباب کا۔ کباب کرنا۔ کباب
تیار کرنا۔ کباب بنانا۔ (امانت) خواہش گزک کی ہو اسے گلشن
میں باغباں۔ کیوں فاختہ نہ آتش گل پر کباب کی ۲ (کنایۃً)
جلانا۔ تکلیف دینا۔ رنج دینا۔ (امانت) شراب پینے کا تھا ابریں
مزہ اے چرخ۔ کباب کرنے کو کیوں آفتاب نکلا ہے ۳ (کنایۃً)
رشک سے دل جلانا۔ (ظفر) غیر کے ہاتھوں سے پی تو نے شراب
اچھا کیا۔ رشک سے دل کو کیا میرے کباب اچھا کیا۔ کباب
لگانا۔ سیخ کے کباب تیار کرنا۔ (رشک) مرے نصیب میں
جلنا ہے آپ کے لئے عیش۔ مرے کباب لگائیں پئیں حضور
شراب۔ کباب لگنا۔ لازم۔ کبابن۔ مونث۔ کباب بیچنے والی
عورت۔ کباب ہونا ۱ سوختہ ہونا۔ جلنا۔ (رند) گرے ہے شاخوں
سے بلبل کباب ہو ہو کر۔ الٰہی پھول کھلے یا لگے چمن میں آگ
۲ دکھ پانا۔ رنج اٹھانا۔ (ناسخ) ہجر میں کیا پیوں شراب کہ
دل۔ ہو رہا ہے کباب اے قاصد ۳ حسد یا رشک سے جلنا۔
(میر) غیروں سے مل چلے تم مست شباب ہو کر۔ غیرت
سے رہ گئے ہم یکسو کباب ہو کر ۴ نہایت برا لگنا۔ (سالک)
مجھکو مستِ شراب ہونا تھا۔ محتسب کو کباب ہونا تھا ۵
غصے میں لال ہو جانا۔ (فقرہ) وہ مجھے دیکھتے ہی کباب ہوگیا۔
کبابی۔ (ف) مذکر۔ کباب بنا کر بیچنے والا۔ لکھنؤ میں اس جگہ

کبابیا ہے ۲ صفت۔ (اردو) کباب کرنے کے لائق مرغ۔ کبابیا
صفت مذکر۔ دیکھو کبابی نمبر ا۔
کبابہ۔ (ف) مذکر۔ ایک دوا کا نام۔
کبادہ۔ (عربی میں کباد بکسر اول رنج سہنا۔ فارسیوں نے
کبادہ بفتح اول بمعنی نرم کمان استعمال کیا۔) مذکر۔ بہت نرم
کمان۔ مشق کرنے کی کماں۔ بہت کمزور کمان۔ (رشک) یاد
مژگاں سے غم ابرو زیادہ ہوگیا۔ تیر تھا اب قدِ خم گشتہ کبادہ
ہوگیا ۲ لیزم۔
کبار۔ (ع) مذکر۔ کبیر کی جمع۔ بڑے آدمی۔ بزرگ آدمی۔
کباڑ۔ (ھ) مذکر۔ ٹوٹا پھوٹا اسباب مستعمل اسباب۔ کباڑی
کباڑیا۔ مذکر۔ پرانا اسباب اور مستعمل چیزیں بیچنے والا۔
کبائر۔ (ع) مذکر۔ کبیرہ کی جمع۔ بڑے گناہ۔
کبت۔ (ھ) مذکر۔ ہندی کے شعر۔ کبتائی (ھ) مونث۔
شاعری۔ کبت بنانا۔ (کرنا کے ساتھ)
کبد۔ (ع) مذکر۔ جگر۔ کبڈی۔ (ھ) مونث۔ لڑکوں کی ایک
کھیل کا نام جسمیں دو گروہ بناتے ہیں۔ بیچ میں ایک حدِ فاصل
مقرر کر کے مٹی کا ڈھیر رکھتے جسکو پالا کہتے ہیں۔ ایک لڑکا
ایک گروہ کی طرف سے دوسرے گروہ کی حد میں کبڈی کبڈی
کہتا ہوا جاتا ہے۔ وہ اگر مخالف کے کسی آدمی کو چھو کر بغیر دم
ٹوٹے پالے تک آئے تو یہ اسے نکما کر آیا وہ گروہ میں سے نکلکر
علیحدہ جا بیٹھتا ہے اور اگر طرف ثانی کے کسی شخص نے اس کو
پکڑ لیا اور پالے تک بولتے ہوئے نہ آنے دیا تو یہ نکما ہوگیا۔
اسی طرح کھیلتے کھیلتے کسی گروہ کے سب آدمی نکمے ہو جاتے

کبڈی

ہیں تو وہ گروہ ہار جاتا ہے۔ دیکھو پالا۔ (کھیلنا کے ساتھ) (رشک مرنے والوں کو پڑا ایک اجل سے پالا۔ جب کبڈی وہ بصد نازو ادا کھیل گئے۔ کبڈی کھیلتے پھرنا۔ (کنایۃً) مارا مارا پھرنا۔ آوارہ پھرنا۔

کِبر۔ (ع) بالکسر۔ بڑائی ۲ (بکسر اول وفتح دوم) کلان سالی۔ پیری) مذکر (بالکسر) غرور۔ تکبر۔ گھمنڈ (ناظم) کبر کس کس کے لئے باعث تذلیل ہوا۔ مورد لعن تکبر سے عزازیل ہوا۔ کِبر سِن۔ (ف) مذکر۔ بڑھاپا۔ عمر کی بڑائی۔ کبر و نخوت۔ مذکر۔ غرور۔ کبریا۔ (ع۔ بزرگی۔ بڑائی) مذکر۔ خدا تعالیٰ کا نام۔ اس معنی میں فارسیوں نے استعمال کیا ہے۔ کبریائی۔ اونچا درجہ۔ (توبۃ النصوح) اگر سارے آدمی شبانہ روز عبادت کریں تو اس کی عظمت اور کبریائی میں ذرا بھی افزونی نہ ہوگی۔ کبریٰ۔ (ع۔ اکبر کا مونث) بزرگی۔ بزرگ ہونا ۲ کنایۃً خدا تعالیٰ) صفت۔ مونث۔ بہت بڑی۔ بہت بزرگ۔ جیسے نعمت کبریٰ ۳ (اصطلاح منطق) دیکھو صغریٰ۔ کبریٰ۔ مونث۔ بزرگ تر عورت۔

کبرا۔ (س) صفت مذکر۔ ابلق۔ سیاہ و سفید رنگ کا۔ مونث کے لئے کبری۔

کبریت۔ (ع۔ بروزن عفریت فارسیوں نے بمعنی دیاسلائی بھی استعمال کیا) مونث۔ گندھک۔ کبریت احمر ۱ لال گندھک جو نہایت کمیاب اور اکسیر کا جزو اعظم ہے۔ اکسیر ۲ (مجازاً) معدوم کمیاب۔

کبڑا۔ (ھ) صفت مذکر۔ ٹیڑھی پیٹھ والا۔ کوز پشت۔ کبڑاپن (ھ) مذکر۔ خمیدگی۔ کبڑی۔ صفت مونث ۱ عورت جس کی کمر

کبوتر

جھکی ہو ۲ مونث۔ ٹیڑھی چھڑی۔

کُبڑن۔ (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) ترکاری بیچنے والی عورت۔ کبڑیا (ھ) مذکر۔ ترکاری بیچنے والا۔ لکھنؤ میں کبڑیا اور کنجڑا دونوں مستعمل ہیں۔ دہلی میں کبڑیا نہیں کہتے۔

کبک۔ (ف بالفتح) مذکر۔ چکور۔ اس کی رفتار مشہور ہے دیکھو چکور (آتش) چل نہیں سکنے کا ہرگز تیرے اٹکھیلی کی چال۔ پاؤں میں موچ آئیگی کبک ایسی ٹھوکر کھائیگا۔ کبابِ دری۔ کبک کہساری (ف) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا کبک جو پہاڑوں میں پایا جاتا ہے۔

کبوتر۔ (ف سنسکرت میں کپوت ہے) مذکر۔ ایک مشہور پرند کا نام بعض لوگ اڑانے کے واسطے پالتے ہیں۔ (اڑانا۔ اڑنا کے ساتھ) کبوتر اٹھا دینا۔ (لکھنؤ) کبوتر اڑا دینا۔ کبوتر اڑانا۔ کبوتر کو پرواز میں لانا۔ کبوتر بازی کرنا۔ (ناسخ) مرغ دل تب سے آپ کا ہے صید۔ جب کبوتر اڑاتے تھے پر کا۔ کبوتر باز۔ (ف۔ مجازاً مکار۔ حیلہ گر۔) مذکر۔ کبوتر اڑانے والا۔ کبوتروں کی پرواز کی شرط بدنے والا۔ کبوتر باز کی چھتری۔ وہ چھتری جو ایک بڑے بانس کی چھڑ پر باندھکر کبوتر باز اپنے گھر میں نصب کرتے ہیں اور اسیر کبوتر بیٹھتے ہیں۔ کبوتر بازی۔ (ف) مونث۔ کبوتر اڑانے کا کھیل کبوتر با کبوتر باز با باز۔ کند ہم جنس باہم جنس پرواز۔ (ف) مثل ہر شے اپنی جنس کیطرف رجوع کرتی ہے۔ کبوتر بند کرنا۔ کبوتروں کو ڈربوں میں بند کرنا۔ کبوتر پرپا۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر ہے جسکے پاؤں پر بھی پر ہوتے ہیں اور وہ اڑنے میں بہت کمزور ہوتا ہے۔ کبوتر تباہ ہونا۔ دیکھو تباہ ہونا۔ کبوتر حرم۔ مذکر۔ حرم کے کبوتر کا شکار کرنا منع ہے۔ کبوتر خانہ۔ (ف) مذکر۔ ڈربا۔ کابک ۲ وہ جگہ جہاں آمد و رفت

کبوتر

گی رہی۔ کبوتر کا چرنا۔ کبوتروں کا دانہ چگنا گھروں میں یا گلی کوچوں میں (آتش) کیا ہونگے یکے خط کو مرے راہ میں تباہ۔ کوچے میں یار کے ہیں کبوتر چرے ہوئے۔ کبوتر کا گونجنا۔ کبوتر کا مست ہو کر بولنا۔ (شعور) کھیل تھا طفلی میں اعجاز مسیحائی اُسے۔ گونجتے دیکھا ہو مٹی کا کبوتر ہاتھ میں۔ کبوتر کھولنا۔ کبوتروں کو وقت معینہ پر ڈربے سے باہر نکالنا۔ کبوتر کی طرح لوٹنا۔ نہایت تڑپنا۔ لوٹن کبوتر کے مانند زمین پر تڑپنا۔ کبوتر لڑانا۔ کبوتروں کی ٹکڑی سے ٹکڑی بھڑانا (رشک) نہ لڑائیں گے کبوتر نہ لڑائیں گے پتنگ۔ کوٹھے پر اُن کو ہو منظور لڑانا آنکھیں۔ کبوتر مارنا۔ ۱ حریف کا کبوتر پکڑنا۔ (مصحفی) الحذر اے طایر دل دیکھئے ہوتا ہو کیا۔ جان پر کھیلے ہیں ہم اس کا کبوتر مار کے ۲ کبوتر کا شکار کرنا۔ کبوتری۔ مونث ۱ مادہ کبوتر ۲ (کنایۃً) ناچنے والی دھقانی عورت ۳ (کنایۃً) خوبصورت۔

کبود۔ (ف) مذکر ۱ نیلا۔ نیلگوں۔ آسمانی ۲ آسمان کی صفت میں مستعمل ہو۔ (اسیر) چرخ کبود جس کو سمجھتے ہیں اہل خاک۔ نالے کئے ہیں ہمنے ہوا ہے دھواں بلند۔ کبود چشم۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کی آنکھ میں سبزی جھلکتی ہو۔ کبودی۔ (ف) مونث۔ نیلاہٹ۔ سیاہی۔ (انیس) دانتوں کی کبودی دہن مار کا پھالا کبودیِ چشم۔ (ف) مونث آنکھ کا نیلا پن علم قیافہ میں بیوفائی کی علامت ہو۔

کبھو۔ اب متروک ہو۔ اس جگہ کبھی مستعمل ہو۔ (میر) دل سے عشق رخ نکو نہ گیا۔ جھانکنا تاکنا کبھو نہ گیا۔ کبھی۔ (ھ) ۱ کسی وقت کسی گھڑی۔ (مومن) کبھی ہم بھی تم بھی تھے آشنا تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو ۲ شاذ و نادر۔ اتفاقاً۔ (فقرہ) وہ یہاں کبھی آجاتے ہیں

کبھی

ہ اسیر ایسے ویسے تو مضموں ہیں لاکھوں۔ نئی بات کوئی کبھی سوجھتی ہو ۳ کسی زمانے میں۔ زمانہ سابق میں۔ یا آنے والے میں۔ (فقرہ) کبھی یہ قاعدہ ہوگا اب تو نہیں ہو ہ جاتے ہوائے شوق میں ہیں اس چمن سے ذوق۔ اپنی بلا سے باد صبا اب کبھی چلے ۴ استفہام انکاری کے واسطے۔ (فقرہ) کبھی تمھارے باوا نے بھی ایسی چیز دیکھی ہو ۵ ہرگز۔ بالکل کی جگہ۔ (فقرہ) میں کبھی یہ کتاب نہیں دونگا ۶ (جب یہ لفظ مکرر آئے) گھڑی میں دم میں۔ (فقرہ) کبھی ہنستا ہو کبھی روتا۔ کبھی تولہ کبھی ماشہ۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جسکی حالت بدلتی رہتی ہو۔ (امیر حسن) کیا کہوں اپنے سیمتن کا حال ہے کبھی تولہ اور کبھی ماشہ۔ کبھی تو ہمارے بھی کوئی تھے۔ کسی زمانے میں ہم سے بھی ربط و اخلاص تھا گو اب ملاقات ترک ہو۔ (انشا) میں نے کہا کبھی تھے ہمارے بھی کوئی تم۔ بولے کبھی نہیں مرے تم کوئی بھی نہیں۔ کبھی رات بڑی کبھی دن بڑا۔ کبھی کا دن بڑا کبھی کی رات بڑی۔ مثل۔ زمانہ ایک حال پر نہیں رہتا۔ (ناسخ) ہر چند ہر اک امیر مومن ہو بڑا۔ پر حق تو یہ ہو امیر محسن ہو بڑا۔ احسان کرو اعتماد امارت پہ نہیں۔ ہے رات کبھی بڑی کبھی دن ہو بڑا۔ کبھی زمین پر کبھی آسمان پر۔ (عو) کمال غصہ کے واسطے استعمال میں ہو۔ کبھی کا۔ مدت کا۔ عرصہ سے۔ (فقرہ) وہ تو کبھی کا چلا گیا۔ کبھی کبھار۔ (عو) گاہے ماہے۔ بعض اوقات۔ (فقرہ) کبھی کبھار بچوں نے ضد کی تو سودا منگوا دیا۔ کبھی کبھی ۱ گاہے ماہے (فقرہ) کبھی کبھی خط بھیجدیا کرو ۲ بہت کم۔ شاذ و نادر۔ (فقرہ) وہ یہاں کبھی کبھی آجاتے ہیں۔ کبھی کچھ ہو کبھی کچھ ہو۔ ایک حال پر قائم

نہیں ہے۔ (سوز) نہ پوچھو حال دل ہا ہا ۔ کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے۔ کبھی کے ۔ (دہلی) کب کے ۔کبھی کے دن بڑے کبھی کی راتیں۔ مثل یعنی زمانہ ایک حال پر نہیں رہتا ۔ کبھی گاڑی ناؤ پر کبھی ناؤ گاڑی پر۔ مثل۔ گاہے چنیں گاہے چناں کی جگہ ۔ انقلاب ہوا ہی کرتا ہے۔ ترقی وتنزل لازمی ہے ۔ (شوق قدوائی) ہم زمانے میں ہوئے بہتر کبھی بدتر کبھی ۔ ناؤ پہ گاڑی کبھی ہے ناؤ گاڑی پر کبھی۔ کبھی گھوڑی کے دن بھی پھرتے ہیں۔ مثل۔ کبھی بروں کا زمانہ بھی موافق ہوتا ہے (امیر) جائے میخانہ بنی ہے مسجد۔ کبھی گھوڑے کے بھی دن پھرتے ہیں۔ کبھی نہ کبھی [۱] کسی نہ کسی وقت ۔ (فقرہ) کبھی نہ کبھی اس کا بدلہ لونگا۔ گاہے ماہے۔ (فقرہ) تم ماں باپ کے پاس کبھی نہ کبھی تو ہو آیا کرو۔ کبھی نہیں۔ ہرگز نہیں۔ مطلق انکار کے موقع پر بولتے ہیں۔

کبیدگی ۔ (ف) مونث ۔ رنجیدگی۔ کبیدہ ۔ (ف) صفت رنجیدہ ملول ۔ کبیدہ خاطر ۔ صفت ۔ آزردہ خاطر۔

کبیر ۔ (ع) [۱] صفت ۔ مذکر۔ صغیر کا نقیض۔ بڑا بزرگ ۔ جیسے سر کبیر اس کا مونث کبیرہ ہے جیسے گناہ کبیرہ [۲] اصطلاح عروض میں ایک بحر کا نام [۳] (ھ) مذکر [۱] ایک مشہور ہندی خدا پرست شاعر کا نام [۲] (ھ) ہندوؤں کے فحش گیت ۔ جو ہولی کے زمانے میں گائے جاتے ہیں ۔ کبیر پنتھی ۔ (ھ) مذکر۔ وہ لوگ جو کبیر کے مذہب اور اس کے اقوال پر عمل کرتے ہیں ۔ کبیر کی الٹوانسی ۔ دیکھو الٹوانسی کبیر کی الٹی ۔ مجذوبوں کی باتیں ۔ کبیر ایک مشہور فقیر تھا۔ جو معکوس باتیں کہتا تھا۔ (آتش) بیہودہ گفتگو نہیں مرد فقیر کی ۔ سیدھی سمجھے تو اگر الٹی کبیر کی ۔ اب بیشتر کبیر کی الٹوانسی مستعمل ہے۔ کبیرہ ۔ (ع) صفت ۔ مونث ۔ دیکھو گناہ کبیرہ ۔

کبیسہ ۔ (ع) مذکر۔ لوند کا مہینہ جو تیسرے قمری سال میں بڑھاتے ہیں ۔ کبیکج ۔ سریانی زبان میں ایک فرشتہ کا نام جس کے ماتحت کل کیڑے ہیں ۔ یہ لفظ اکثر قلمی کتابوں پر لکھ دیتے ہیں تاکہ اسکی برکت سے کتاب کو کیڑے نہ کاٹیں۔

کُپ ۔ (ھ) مذکر۔ بھس کا ڈھیر جو بشکل برج بنا کر رکھتے ہیں۔

کُپّا ۔ (ھ) مذکر [۱] چمڑے کا پھولا ہوا چھوٹے منھ کا ظرف جس میں گھی یا تیل رکھتے ہیں [۲] صفت ۔ موٹا ۔ فربہ [۳] صفت ۔ سوجا ہوا پھولا ہوا ۔ کپّا ہو جانا [۱] پھول جانا ۔ سوج جانا [۲] نہایت فربہ ہو جانا [۳] (کنایۃً) غصہ میں منھ سجا لینا ۔ دیکھو منھ ۔ (توبۃ النصوح) اب یہ حال ہے کہ ہر وقت منھ کپّے کی طرح پھولا رہتا ہے۔

کپاری ۔ (ھ ۔ بروزن نہاری) مونث ۔ رسّی جو گھوڑے کے قابو میں رکھنے کے لئے منھ پہ باندھ دیتے ہیں۔

کپاس ۔ (ھ ۔ بروزن حواس) مونث ۔ بغیر اوٹی ہوئی روئی روئی کا درخت ۔ روئی جسمیں سے بیج جدا نہ کیا ہو۔ کپاسی مذکر ایک رنگ کا نام جو مثل کپاس کے پھول کے ہلکی زردی لئے ہوتا ہے۔

کپتان ۔ (انگ کیپ ٹن) مذکر۔ فوج کا افسر۔ لشکر یا جہاز کا افسر۔ پولس کا افسر۔ صوبہ دار۔ رسالدار (قدر) لالہ کرتی کی بٹالین ہے شقایق کا ہجوم ۔ سرو کپتان تو شمشاد بنا ہے کرنل

کپٹ ۔ (ھ) مونث ۔ کینہ ۔ بغض۔ کدورت ۔ دھوکا ۔ (رکھنا کے ساتھ) ۔ (فقرہ) دل میں کپٹ رکھنا بری بات ہے کپٹی ۔ صفت ۔ کپٹ رکھنے والا۔

کپنڈھ ۔ (ھ) ۔ (ہندو) ۔ صفت ۔ جاہل ۔ بے علم۔

کپَڑ

کپَڑ۔ (ھ) کپڑا کا مخفف مرکبات میں مستعمل ہے۔ کپڑچھان کپڑچھن مونث۔ کپڑے کا چھنا ہوا۔ خوب باریک چھنا ہوا۔ (کرنا کے ساتھ) کپڑ پھوَل۔ کپڑ دھوَل۔ مذکر۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ کپڑکوٹ۔ (دہلی) مذکر۔ ڈیرہ۔ خیمہ۔ تنبو۔ کپڑگند۔ (بروزن شکر قند) مونث۔ کپڑا جلنے کی بُو۔

کپڑا۔ (ھ۔ سنسکرت میں کرپٹ) مذکر۔ ۱ پارچہ۔ بستر۔ ۲ لباس پوشاک کپڑا اُتارنا۔ کپڑا بدن سے جدا کرنا۔ کپڑا اوڑھنا۔ کپڑے سے اپنے تئیں ڈھانکنا۔ ۲ (عو) دوپٹہ سر پر ڈالنا۔ کپڑا بُننا۔ تانا بانا کرکے کپڑے کا تیّار کرنا۔ کپڑا پہننا۔ لباس پہننا۔ کپڑا اپنے جگ بھاتا کھانا کھائے مَن بھاتا۔ لباس عام پسند اور خوراک اپنی پسند کے موافق کھانے سے آدمی اچھّا رہتا ہے۔ کپڑا جل جانا۔ کپڑے کا مسک جانا۔ کپڑے کا پھٹ جانا۔ (ذوق) کہتا وحشت سے یہ ہے جامۂ پیری میرا۔ دیکھ کپڑا ہوں پُرانا ابھی جل جاؤنگا۔ کپڑا آتا (عو) کپڑا۔ کپڑا لینا۔ (عو۔ لکھنؤ) حیض والی عورت کا لتہ استعمال کرنا۔ کپڑا نکل جانا۔ کپڑا پھٹ جانا۔ کپڑا نہ لتّا مسّی ملے البتہ مثل مفلسی میں زیب و زینت کی ہوس وہ بھی غیر مناسب۔ کپڑا ہند۔ مونث۔ کپڑگند۔ کپڑوں سے ہونا۔ کپڑوں کا آنا۔ عورت کا حیض سے ہونا۔ (ترجمۃ القرآن) جن عورتوں کو طلاق دیگئی ہو وہ اپنے آپ کو تین دفعہ کپڑوں کے آنے تک روکے رکھیں۔ کپڑے آنا۔ کپڑوں سے ہونا۔ (رنگیں) کپڑے انوکھے مجھے آئے نہیں۔ رسم یہ ہے ہوتے ہیں سب بے نماز۔ کپڑے اُتار لینا۔ پوشاک بدل ڈالنا۔ ۲ (کنایۃً) لوٹ لینا۔ ۲ ننگا کردینا۔ کپڑے اُتارنا۔ پوشاک بدلنا۔ کپڑے چھیننا۔ ننگا کرنا۔ ۲ لازم ننگا ہونا۔ کپڑے بدلنا۔ پوشاک تبدیل کرنا

کپڑوٹی

مثال کے لئے دیکھو کیوڑا۔ کپڑے بدلوانا۔ کپڑے بدلنا کا متعدی کپڑے بسانا۔ پوشاک میں عطر یا خوشبو لگانا۔ کپڑے پھاڑ کے نکل جانا۔ (کنایۃً) دیوانہ ہوکر نکل جانا۔ (سودا) جھپٹ مست بادبہاری کہیں جُوں نکہت گُل۔ پھاڑ کے کپڑے ابھی گھر سے نکل جاؤنگا۔ کپڑے بدلوانا۔ متعدی المتعدی۔ کپڑے پھاڑنا ۱ لباس کو پھاڑنا ۲ (کنایۃً) بدحواسی کی حالت ظاہر کرنے کیلئے (ناسخ) دھجّیاں کچھ اڑگئیں بیچو بہ گردوں بنا۔ اپنے کپڑے کسقدر وحشت میں ہم پھاڑے گئے۔ کپڑے پہنانا۔ پوشاک پہنانا۔ کپڑے پہنتا۔ لازم۔ کپڑے پہنوانا۔ کپڑے پہنانا کا متعدی المتعدی۔ کپڑے چِسنا۔ لباس میں جھنتے پڑنا۔ (ہجر) اے ہجر کیا یہ حال بنایا ہے عشق میں۔ موہائے سر بڑھے ہوے کپڑے چُسے ہوے۔ کپڑے چِکٹ ہونا۔ دیکھو چکٹ۔ (فقرہ) اے نسیمہ دیکھ تو سہی کپڑے چکٹ ہو رہے ہیں۔ کپڑے چُھڑانا مشکل ہونا۔ (کنایۃً) پیچھا چُھڑانا مشکل ہونا۔ رہائی پانا مشکل ہونا۔ (شہیدی) قمری و بلبل نے آگھیرا سمجھ کر سرو و گل۔ باغ میں کپڑے چھڑانا یار کو مشکل ہوا۔ کپڑے رنگنا ۱ کپڑوں پر رنگ چڑھانا ۲ (کنایۃً) فقیروں کا رنگا ہوا لباس اختیار کرنا۔ جوگی بننا۔ کپڑے قطع کرنا۔ متعدی۔ کپڑے قطع ہونا۔ پوشاک کی بیونت ہونا۔ قدوقامت کی پیمائش کے مطابق (ناسخ) جب نہایا میں تو آیا غسل میت کا خیال۔ قطع جب ہونے لگے کپڑے یہی کفن یاد آگیا۔ کپڑے گوہ کردینا۔ (عو) کپڑے میلے کردینا۔

کپَڑوَڑی۔ (ھ) مونث ۱ کپڑے پر مٹی لت کرکے کسی ظرف پر پیٹنا۔ گِل حکمت ۲ (ہندو) کپڑچھن۔ کپڑے میں چھاننا۔ (دونوں معانی میں کرنا کے ساتھ)

کپٹر ھ۔ (ھ) صفت۔ ان پڑھ۔

کپکپانا۔ (ھ۔ بالفتح وفتح سوم) تھرتھرانا۔ کپکپاہٹ۔ کپکپی۔ (ھ) مونث۔ تھرتھری۔ لرزہ۔ گھبراہٹ۔ (پڑنا۔ چڑھنا۔ چھوٹنا۔ لگنا کے ساتھ) کپکپاہٹ قلیل الاستعمال ہے کپنے لگنا۔ (عم) کانپنا صحیح کانپنے لگنا ہے۔

کپلا۔ (س) مونث۔ بھوری گائے۔

کپوت۔ (ھ) مذکر۔ نالائق بیٹا۔

کپور۔ (ھ)۔ (ہندو) مذکر۔ کافور۔ کپور کچری۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی خوشبودار گھاس کی جڑ۔ کپوری۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا پان

کپورا۔ (ھ) مذکر۔ خصیہ۔ بھیڑ بکری وغیرہ کا۔

کپی۔ (ھ) مونث ۱ چھوٹا کپا ۲ وہ چرمی ظرف جو مشعلچیوں کے پاس ہوتا ہے اور جس سے مشعل پر تیل ڈالتے ہیں ۳ وہ چرمی چھوٹا سا شیشی نما ظرف جس میں خوشبودار تیل رکھتے ہیں ۴ تانبے یا پیتل کا ظرف جس میں بارود رکھتے ہیں ۵ لکڑی جو کشتی کے سرے پر باندھ دیتے ہیں اور اس سے بادبان کی رسی کھینچتے ہیں۔

کتا۔ (ھ بالفتح) مذکر۔ ایک قسم کی تلوار جو آگے سے چوڑی اور دوہری دھار کی ہوتی ہے۔

کتا۔ (ھ۔ بالضم) مذکر ۱ ایک مشہور جانور کا نام۔ سگ ۲ بندوق کا گھوڑا ۳ گھڑی کا پرزہ۔ جو چکر کو روکتا ہے ۴ رہٹ کی لکڑی جو اس کے چکر کے اوپر لگی رہتی ہے ۵ (کنایۃً) پیٹ۔ (فقرہ) یہ کتا ایسا پیچھے لگا ہے کہ کہیں سے ہو پہلے اسے کھلا دو ۶ (مجازاً) غلام۔ بندہ۔ مطیع۔ (فقرہ) آدمی پیٹ کا کتا ہے ۷ (کنایۃً) امیروں کے دروازے کا دربان۔ عدالت کا چپراسی۔ رشوت لینے والا عملہ ۸ ناکس۔ پاجی۔ کمینہ۔ (مثل) بہن کے گھر بھائی کتا ۹ انگریزی سوداگر کپڑوں پر کتے کی صورت بنا دیتے ہیں ۱۰ صفت طلب کرنے والا۔ آرزومند۔ جیسے دنیا کا کتا ۱۱ مذکر۔ قفل کا کھٹکا ۱۲ ایک قسم کی گھاس۔ دیکھو کتی۔ کتے۔ کتا بھی بیٹھتا ہے تو دم ہلا کر بیٹھتا ہے۔ مثل۔ جو شخص اپنے مکان کو میلا کچیلا اور گندہ رکھتا ہے اس کی نسبت صفائی کرنے کی تاکید میں بولتے ہیں۔ کتا گھاس مونث۔ ایک قسم کی گھاس جو اکثر آدمی کے کپڑوں میں چمٹ جاتی ہے۔ کتا موتا۔ مذکر۔ ککرمتا۔ کتا نہ دیکھے گا نہ بھونکے گا۔ دشمن کے سامنے سے ٹل جانا چاہئے دیکھ کر بھڑکے گا۔ کتوں سے منھ چٹانا۔ بعض لوگ کتوں سے اپنا منھ چٹواتے ہیں۔ (امیر) با چھوٹے ہاتھ کتے کو مارا نہ تھا کبھی۔ یا کتوں سے چٹاتا ہے اب اپنے منھ کو بھی۔ دیکھو کتی۔ کتے۔ کتیا۔

کتاب۔ (ع۔ نوشتہ۔ نامہ۔ کتب۔ جمع) مونث۔ جلد ۱ نسخہ۔ رسالہ ۲ لکھی ہوئی چیز ۳ قانون ۵ لکھا ہوا ہے پیر مغاں کی کتاب میں۔ لاکھوں ہیں داغ ایک ہی توبہ شکن ہوا۔ کتاب آسمانی۔ کتاب الٰہی۔ (ف) مونث۔ وہ کتاب جو خدا تعالیٰ کی طرف سے کسی پیغمبر کے وسیلہ سے نازل ہوئی ہو۔ (فقرہ) توریت۔ انجیل۔ زبور۔ قرآن شریف آسمانی کتابیں ہیں۔ کتاب پر چڑھانا۔ رجسٹر میں درج کرنا۔ کتاب چلنا۔ کتاب کا پڑھا جانا۔ کتاب خواں۔ مذکر۔ شہدائے کربلا کا ذکر بغیر الحان ممبر پر بیٹھ کر پڑھنے والا۔ کتاب خوانی۔ مونث۔ شہدائے کربلا کا تحریری احوال نثر میں پڑھنا۔ کتاب دیکھنا۔ کتاب کا مطالعہ کرنا۔ کتاب رو۔ صفت۔ لمبے چہرے کا۔ کتاب فروش

کتاب

مذکر۔ کتابیں بیچنے والا۔ کتاب کا کیڑا (کنایۃً) وہ شخص جو ہر وقت کتاب کے مطالعہ میں مصروف رہے ۲؎ وہ کرم جو کتاب کو لگ جاتا ہے۔

کتاب کہنا۔ کتاب تصنیف کرنا۔ (قدر) وعظ میں ایک کتاب کہہ جو چکا۔ جابجا اس کا ہو گیا شہرہ۔ کتابِ مجید۔ کتابِ مقدس۔ (ف) مونث۔ بزرگ کتاب۔ قرآن شریف۔ کتابِ ہدیٰ۔ (ف) مونث۔ ہدایت کرنے والی کتاب۔ یعنی قرآن شریف۔ کتابی ۱؎ اہل کتاب میں سے وہ شخص جو دین اسلام کا منکر ہو ۲؎ لکھی ہوئی قابل وثوق۔ (فقرہ) یہ بات تو کتابی ہے۔ کتابی چہرہ۔ کتابی رُخ کتابی رُو۔ کسی قدر لانبا چہرہ۔ (داغ) پوچھتے کیا ہو یہ کیسا ہے کتابی چہرہ۔ پہلے میں ہاتھ میں قرآن اٹھاؤں تو کہوں۔ (داغ) کہیں گے ہم تو نہ مصحف رُخِ کتابی کو۔ یہ سچ مثل ہے کہ ایمان ہے تو سب کچھ ہے۔ (رشک) وہ کتابی رُو کتر وانے لگا زلف دراز۔ قصۂ آشفتہ حالاں مختصر ہونے لگا۔ کتابی کافر۔ مذکر۔ وہ شخص جو اہل کتاب میں سے منکر اسلام ہو۔ (داغ) عاشق چہرہ ہوا بندۂ گیسو نہ ہوا۔ دل تو کافر بھی کتابی ہوا ہندو نہ ہوا۔

کِتابَت۔ (ع۔ لکھنا۔ فارسیوں نے بمعنی مکتوب نامہ بھی استعمال کیا ہے) مونث ۱؎ لکھائی۔ کاپی نویسی۔ (فقرہ) نور اللغات کی کتابت میں کیا خرچ ہوا ۲؎ نامہ۔ خط۔ (فقرہ) عرصہ سے خط و کتابت موقوف ہے۔ اس معنی میں خط کے ساتھ مستعمل ہے۔

کُتابہ۔ (ع) مذکر۔ وہ عبارت جو قبر کی لوح یا مسجد وغیرہ کے پتھر پر کندہ کر کے لگاتے ہیں۔ (امیر) ملایا خاک میں اُن کو جہاں کی بیوفائی نے۔ کتابہ خط کوفی میں لکھو گور غریباں کا ۲؎ وہ نظم یا نثر جو کسی کی تعریف میں یا بطور تاریخ پیش طاق پر لکھتے ہیں (رشک)

کتبہ

یکقلم وصفِ سراپا کے کتابے پائے۔ کچھ نہیں اور ترے بے سروپا کے گھر میں۔

کَتارا۔ (ھ) مذکر ۱؎ ایک قسم کا پتلا گنا ۲؎ املی کا پھل ۳؎ کٹار۔ خنجر۔

کتان۔ (ف۔ بالفتح و تشدید دوم و نیز بتخفیف دوم) ۱؎ السی جس کا تیل نکالتے ہیں۔ اس معنی میں مونث ہے ۲؎ مذکر۔ ایک قسم کا باریک کپڑا جس کی نسبت شعرا کا خیال ہے۔ چاند کے سامنے لانے سے پارہ پارہ ہو جاتا ہے۔ (امیر) چاند نکلے تو اُسے دیکھ کے ٹکڑے ہو کتاں۔ روئے خورشید ہو بے پردہ تو ذرّے ہوں عیاں ۳؎ (کنایۃً) چاک۔ (ناظم) ذرہ بنجائے نمایاں ہو جو خورشید سحر۔ پردۂ دل ہو کتاں وقت تماشائے قمر۔ مومن نے بتشدید دوم کہا ہے ؎ کتاں کا ہے چاک پیرہن گر ہے داغِ کلفِ دل قمر پر۔ لیکن اب زبانوں پر بتخفیف ہی ہے۔ (آتش) دل صاف نے عالم اسباب میں کیا۔ بنوائی چاندنی جو میسّر کتاں ہوا۔

کَتانا۔ (ھ)۔ (عم) سوت کتوانا۔ فصحا کی زبانوں پر کتوانا ہے۔

کَتائی۔ (ھ) مونث۔ کاتنا۔ کاتنے کی اُجرت (کرنا کے ساتھ)

کُتُب۔ (ع) مذکر۔ کتاب کی جمع۔ (ذوق) فایدہ کیا کہ جو دیکھے کتب ہر مذہب۔ فایدہ کیا جو ہوئی آگہی ہر ملت۔ آزاد دہلوی نے مونث بھی کہا ہے ؎ کتب عہد قدیم اسمیں سجائی تھیں سب۔ عہد آیندہ کی تصویریں لگائیں تھیں سب۔ کتب خانہ۔ (ف) مذکر۔ وہ جگہ جہاں کتابیں جمع رہیں۔ کتابوں کے بکنے کا مقام۔ لائبریری کتب فروش۔ مذکر۔ کتابیں بیچنے والا۔

کُتبہ۔ (فارسی میں لکھی ہوئی چیز) مذکر۔ کتابہ (تسلیم) دی جان جس نے اُس لب لعلیں کے عشق میں۔ خونِ جگر سے قبر پہ کتبہ

لکھا گیا۔

کتخدا۔ (ف۔ بالفتح۔ اصل میں کدخدا تھا) دیکھو کدخدا کتخدائی (ف) مونث۔ شادی۔ بیاہ۔ ہندوستان میں فرزند کی شادی کے واسطے کتخدائی اور دختر کی شادی کے واسطے کارِ خیر مخصوص ہیں۔

کتّر۔ (ھ) مونث۔ دہلی میں مذکر۔ ۱ کپڑے کے تراشنے میں جو بیکار ٹکڑے کپڑے کے چھوٹے چھوٹے نکلتے ہیں اُس کو کتّر کہتے ہیں۔ لکھنؤ میں بفتح اول و دوم و بغیر تشدید ہی ۲ (ہندو) مذکر۔ مؤباف۔ سربند ۳ کتّل۔

کتر بیونت۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم و بغیر تشدید دوم) مونث ۱ قطع برید۔ تراش خراش۔ کاٹ چھانٹ۔ جیسے کپڑے کی کتر بیونت۔ (منیر) کہیں کھڑ کھڑ ہی پاندانوں کی۔ ہی کتر بیونت اچھے بانوں کی ۲ سودے سلف یا خرید و فروخت میں سے بچانا۔ خورد برد تغلّب۔ (فقرہ) جو روز بازار سے سودا آتا ہی اُس میں یہ نامراد بڑی کتر بیونت کرتی ہی ۳ (کنایۃً) توڑ جوڑ۔ چال۔ (فقرہ) اُس کی کتر بیونت سے سب گھبراتے ہیں ۴ اُدھیڑ بن۔ فکر۔ سوچ۔ (فقرہ) اسی کتر بیونت ہیں رات بھر نیند نہیں آئی ۵ کمی بیشی۔ (فقرہ) گھر کے خرچ سے کتر بیونت کرکے پورے سو روپے اس کام کے لئے بچا لئے۔ کتر بیونت سے۔ کفایت شعاری سے۔ (فقرہ) وہ بڑی کتر بیونت سے چلتا ہی۔ کتر بیونت کرنا ۱ کاٹنا چھانٹنا کپڑے وغیرہ کا ۲ سودے میں سے کچھ رکھ لینا ۳ اُدھیڑ بن میں رہنا ۴ کفایت شعاری کرنا۔

کترانا۔ (ھ) ۱ گھوم کر جانا۔ ٹیڑھا چلنا۔ ایک راہ چھوڑ کر دوسری راہ سے جانا۔ (داغ) وہ کترا کر چلے ہیں میکدہ سے حضرت واعظ۔ بڑے مرشد ہیں ہاتھوں ہاتھ لانا اُن کو یاؤں

میں۔ (اسیر) قبرِ عاشق کی نظر آئی جوان کو سرِ راہ۔ کیا تنفّر ہی کہ وہ راہ کو کترا کے چلے ۲ کنارہ کرنا۔ بچنا۔ (فقرہ) وہ اس بحث ہی سے کتراتے ہیں۔ کترن۔ (ھ) مونث۔ وہ چھوٹا کاغذ یا کپڑے کا ٹکڑا جو کترنے سے بیکار نکلے۔ کتری ہوئی دھجّی۔ کترا ہوا ٹکڑا۔ جیسے کپڑے کی کترن۔ پان کی کترن۔ کترنا (ھ بفتح اول و دوم) ۱ قینچی سے تراشنا۔ قطع کرنا۔ چھانٹنا ۲ سروتے سے ڈلی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔ کترنی۔ (ھ) مونث ۱ قینچی ۲ (کنایۃً) زبان انسان کی جو قینچی کے مانند جلد جلد چلتی ہی۔ کترنی چلنا ۱ مقراض کا کپڑے وغیرہ پر چلنا ۲ (کنایۃً) بات کہنے میں آدمی کی زبان کا جلد جلد چلنا۔ کترنی سی زبان چلنا فرفر زبان چلنا۔ (مصحفی) جب کترنی سی چلے اس کی زباں ہر بات میں۔ منہ میں مجھ کمبخت کے بھی پھر زباں کیونکر رہے۔ کترواں (ھ۔ حرف چہارم واو ہی) صفت۔ (عو) ترچھا۔ اور ریب۔ کترواں چال۔ (عو) مونث۔ ٹیڑھی چال۔ خرام ناز۔ کتروانا۔ (ھ)۔ قطع کرانا۔ چھنٹوانا۔ ترشوانا۔ کپڑے یا بالوں کا قینچی سے کٹوانا کتروائی۔ (ھ) مونث۔ قطع کرانیکی اُجرت۔

کُترنا۔ (ھ۔ بضم اول و فتح دوم) ۱ دانتوں سے کاٹنا۔ طیور کا منقار سے کوئی چیز کاٹنا۔ بیشتر چوہے کے لئے مستعمل ہی ۲ بیچ میں سے رکھ لینا۔ (فقرہ) پچاس میں سے دو روپے تم نے بھی کُتر لئے

کتف۔ (ع بالفتح) مذکر۔ شانہ۔ مونڈھا۔

کُتک۔ (ھ) مذکر۔ سونٹا۔ مؤسل۔

کُتکا۔ (ترکی میں موٹا ڈنڈا) مذکر۔ بھنگ گھونٹنے کا سونٹا۔

کتّل۔ (ھ) مذکر ۱ پتھر کا دھار دار ٹکڑا۔ پتھر کی کرچ۔ (رند)

کتل

اتو دیوانے ہوے تیرے پری - شوق سے کتل چلے پتھر چلے ۲
کتر ۳ مٹی کے برتن کا مدوّر اور باریک ٹکڑا جسکو لڑکے ہوا میں اُچھالتے ہیں ۴ اینٹ یا پتھر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے - کتل کا بگھار - کرکراتے گھی میں پتھر کے ٹکڑے ڈال کر اُس سے دال بگھارتے ہیں تاکہ سوندھی ہوجائے -

کتلا - (ھ) مذکر - (عم) پھانک - ٹکڑا

کتم - (ع - بالفتح) مذکر - پردہ - حجاب - (صبا) جوش وحشت میں ہے ہم جامہ دروں کی یہ دلیل - برہنہ کتم عدم سے ہر اک انسان نکلا -

کتمان - (ع بالکسر) پنہاں ہونا - ا مذکر - چھپانا - پوشیدگی -

کتنا - (ھ) ۱ کس قدر - کس تعداد میں - کس اندازے سے ۲ کثرت کے لئے - (فقرہ) کتنا کہا گیا اُس نے ایک نہ مانی - (نصیر) دل پُر آبلہ کو آہ میں کس کس کو دوں - ایک یہ خوشۂ انگور ہے ہماں کتنے ۳ کہاں تک - کس درجے تک - (فقرہ) اب اور کتنا سمجھائیں ۴ چاہے جس قدر - (ناسخ) گرم تم کتنا کرو اپنے سمند ناز کو - کب پہنچتا ہے ہمارے ہوش کی پرواز کو - اب اس معنی میں "کتنا ہی" مستعمل ہے - کتنا لبد کو پوچھتے ہیں - جس جگہ صاف صاف بیوقوف اور احمق کا لفظ کہنے سے بچتے ہیں وہاں آپ بھی کتنا لبد کو پوچھتے ہیں یا تم بھی کتنا لبد کو پوچھتے ہو کہکر مخاطب کی حماقت اور نادانی کا اظہار کرتے ہیں - کتنا ہی - ہر چند - کسیقدر - کتنوں کا - بہت سے لوگوں کا - (مصحفی) ہمیں خبر نہیں پر بعض لوگ کہتے ہیں - کہ خوں کتنوں کا اس پان اس مسی پہ ہے - کتنے ! بہت سے - بہتیرے (مصحفی) عشق میں آئی نہ دس بیس نہ دو چار کی موت - کتنے اِس کھیت میں مارے گئے تلوار کی موت ۲ کس قدر کئے ۵ دل ہیں لاکھوں بھرے ہیں گن اے شاد - دیکھنے میں غریب کتنے ہیں - کتنا مقدار کے لئے اور کتنے - کتنی - تعداد و مقدار دونوں کے لئے مستعمل ہیں - کتنے ایک کی - (دہلی) کس قدر - (رویائے صادقہ) کیوں حضرت وجہ معیشت بھی کرایہ وغیرہ سے ہوگی آخر کتنے ایک کی آمدنی ہے کتنے بزرگ ہیں - کتنے بھلے آدمی ہیں - جس جگہ صاف صاف بیوقوف اور احمق کا لفظ کہنے سے بچتے ہیں وہاں آپ بھی بڑے بزرگ ہیں آپ بھی کتنے بزرگ ہیں آپ بھی کتنے بھلے آدمی ہیں کہکر مخاطب کی حماقت اور نادانی کا اظہار کرتے ہیں - کتنے پانی میں ہے - کس قدر حوصلہ ہے - کس قدر قوت ہے کتنا ظرف ہے - (ذوق) اشکباری مری مژگاں کی ذرا دیکھیں تو - کتنے پانی میں ہیں فوّارے بھلا دیکھیں تو - کتنی دُور ہے - دور نہیں ہے - پاس ہے - (راسخ) عرش کتنی دور ہے یہ آگیا وہ آگیا - اور بڑھ آہ رسا صد آفرین صد آفرین - کتنے ہیں (وہ آپ کے ساتھ) کتنا ظرف حوصلہ یا حیثیت ہے - (شاد) سر جھکائے ہیں کھینچے تلوار - ہم بھی دیکھیں کہ آپ کتنے ہیں -

کتھّا

کتنا (ھ - بالفتح) کاتا جانا - کتوانا - (ھ) کاتنا کا متعدی المتعدی کسی سے سوت کاتنے کا کام لینا - کتنی - (ھ) مونث - وہ ظرف جس میں کاتنے کا سامان رکھا جائے -

کُتنا - (ھ) اندازہ کیا جانا - تخمیص ہونا - کتوانا - (ھ) متعدی کسی کا اندازہ کرانا -

کتھّا - (ھ) مذکر - ایک پودھے کا ست جو پان کے ساتھ کھایا جاتا ہے - اس پودھے کو بھی کتھّا کہتے ہیں -

کتھا

کتھا۔ (ھ) مونث ۱ ہندوؤں کے مذہبی پیشواؤں کے حالات جو برہمن بیان کرتے ہیں ۲ قصہ۔ کہانی۔ طول طویل بیان۔ (اختر) سُنکر وہ مرا افسانہ بولے۔ ہمنے یہ کتھا بہت سُنی ہے۔ کتھا باچنا۔ (ھ) مقدی۔ (ہندو) مقدس کتاب کا وعظ کہنا۔ کتھا بٹھانا۔ (ھ ہندو) شاستر کا بیان سننے کے واسطے کسی پنڈت کا مقرر کرنا۔ کتھا بکھاننا۔ (ھ) ۱ وعظ بیان کرنا ۲ کسی کا طول طویل ذکر چھیڑنا۔ کتھا سمپورن کرنا۔ (ھ) شاستر پڑھ کر یا سنا کر ختم کرنا۔ کتھا سمپورن ہونا۔ لازم۔

کتھری۔ (ھ) مونث۔ کملی کا مترادف۔ غریبوں کا اوڑھنا بچھونا

کتھک۔ (سنسکرت میں کتھاک بروزن فلک ہے۔ اردو میں بکسر دوم مستعمل ہے) مذکر۔ گویوں اور ناچنے والوں کا ایک ہندو فرقہ۔ ناچنے گانے والا لڑکا ۲ (کنایۃً) تعریف کرنے والا مدح خواں

کتی۔ (ھ) مونث ۱ ساروں کے ایک اوزار کا نام۔ جس سے سونے چاندی کے پتروں کو کاٹتے ہیں ۲ ایک قسم کی تلوار۔ نیمچہ۔ جس کی نوک کسی قدر مڑی ہوئی ہوتی ہو۔ (رشک) غلاف سے جو کھنچی میرے جسم میں تیری۔ کہاں رہی تری کتی میاں سے باہر

کتی۔ (ھ) (ہندو) مونث کتیا

کتے۔ کُتا کی جمع۔ کتے تیرا منہ نہیں تیرے سائیں کا منھ ہے۔ مثل۔ عو۔ اس محل پر بولتی ہیں جب کسی کمینے کے کمینہ پن سے کسی شریف کی خاطر درگذر کرتی ہیں۔ کتے چھڑوانا۔ شکار پر کتوں کو دوڑانا تاکہ ہنکو بھنبوڑیں۔ (آتش) اس ترک سے جو کی ہیں صحرا میں چار آنکھیں جھنجھلا کے کیا ہی کتے چھڑوائے ہیں ہرن پر۔ کتے خسی۔ (لفظ کتے کشی کا بگاڑا ہوا ہے جو ذلیل لوگوں کا کام ہے) مونث۔ ذلیل کام

کتے

بیعزتی کا کام۔ جھگڑوں کا کام۔ کتو کا بھونکنا۔ کتوں کا بھوں بھوں کرنا۔ کتے کا بھیجا کھایا ہے کتے کا مغز کھایا ہے۔ کتے کا بھیجا ہے۔ بہت بکواس کرنے والے کی نسبت کہتے ہیں کہ اس نے کتے کا بھیجا کھایا ہے ذرا خاموش نہیں رہتا۔ کتے کا کتا بیری۔ مثل۔ ابنائے جنس ہی دشمنی کیا کرتے ہیں۔ کتے کا رونا۔ کتے کا ایک خاص انداز سے مسلسل بولنا۔ عورتیں اس کو منحوس سمجھتی ہیں۔ کتے کا کفن۔ (عو) نہایت جھر جھرا موٹے سوت کا نکما کپڑا۔ سستا اور ردی کپڑا۔ (فقرہ) دیکھو تو یہ شبنم کے تھان بھیجے ہیں یا کتے کا کفن تار تار الگ۔ کتے کو گھی نہیں پچتا۔ کتے کو کھیر نہیں پچتی۔ مثل۔ ناقص کو اچھی صحبت پسند نہیں۔ کمظرف کو حوصلہ نہیں ہوتا۔ کتے کو ڈوں کو گھن آئے۔ (عو) نجس سے نجس کو گھن معلوم ہو۔ (حافظ صاحب) گھن آئے کتے کو ڈوں کو جن کا لیوں سے جی۔ سر مکھ سنائیں سوت وہ منہ کر ہمارے پاس۔ کتے کی دُم (کنایۃً) کج طبع۔ کج فہم۔ جس کو ہر چند فہمائش کیجائے اور وہ راہ راست پر نہ آئے۔ (ناسخ) ہیں کجی میں مردم کج طبع بھی کتے کی دم۔ راست ان کو کیجئے سو بار ہوں سو بار کج۔ کتے کی دم کو بارہ برس نلکی میں رکھا پھر ٹیڑھی کی ٹیڑھی۔ مثل طبیعت کی کجی سعی اور تربیت سے درست نہیں ہوتی۔ اس معنی میں کتے کی دم موئے پر بھی ٹیڑھی بھی مستعمل ہے۔ کتے کی سی پسلی پھڑکی جب کوئی شخص کسی کھانے پینے کی چیز میں بے بلائے آجائے اس وقت کہتے ہیں۔ کتے کی سی ہڑک اُٹھنا۔ (کنایۃً) کسی امر کا دفعۃً شوق چرانا۔ کسی بات کا دفعۃً خیال آجانا۔ کتے کی موت آتی ہے تو مسجد کی طرف بھاگتا ہے۔ مثل۔ جو شخص از خود

کُتّے

جان جوکھوں اور خطرناک کام میں پڑتا ہے اس کی نسبت بولتے ہیں
کُتّے کی موت مارنا۔ متعدی۔ کُتّے کی موت مرنا۔ ذلیل حالت میں
مرنا۔ حرام موت مرنا۔ کُتّے کی نیند۔ (کنایۃً) کھٹکے کی نیند خفیف
سے کھٹکے میں جاگ پڑنے والے کے لئے مستعمل ہے۔ کُتّے کی ہڑک
کُتّے کی کاٹے کی لہر جو بہتا پانی اور جلتی ہوئی آگ دیکھکر پیدا
ہوتی ہے۔ اور اس میں آدمی کُتّے کی طرح بھونکتا بلکہ لوگوں کو کاٹنے
لگتا ہے۔ (اُٹھنا کے ساتھ) کُتّے گھسیٹنا۔ (کنایۃً) ذلیل کام
کرنا۔ کُتّے لوٹتے ہیں ۱ ویرانہ ہے۔ (فقرہ) جس ڈیوڑھی پر دو دو
تین تین نوکر رہتے تھے اب وہاں کُتّے لوٹتے ہیں ۲ صفائی نہیں
ہے۔ (فقرہ) کمرے کی حالت تو دیکھو کُتّے لوٹتے ہیں۔ کُتّے مار۔
مذکر۔ کُتّے مارنے والا۔

کُتیا۔ (ھ) مونث ۱ مادہ سگ ۲ (تحقیر سے) کم قدر ذلیل چیز
یا ذلیل فاحشہ عورت۔ (حالی) نہیں ہے تب اصلا خبر ہم کو یہی
کہ ہے کون مردار کُتیا ترقی۔ کُتیا کا پلا۔ (کنایۃً)۔ (عم) حرام زادہ۔
کُتیا کے چھنانے میں پکڑا جانا۔ (عم) دوسرے کے جرم میں گرفتار
ہونا۔ مفت میں بدنام ہونا۔ رسوا ہونا۔

کُتیرہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا گوند۔

کَٹ۔ (ھ) مونث ۱ کتّی کا کاغذ۔ (فقرہ) یہ ٹوپی کٹ کی ہے
۲ دانت سے کھٹکنے کی آواز۔ ڈور یا چھانیا کو سامنے کے دانتوں
سے کاٹنے کی آواز ۳ انگوٹھے کے ناخن کو اوپر کے دانت سے
رکھکر بجانے کی آواز جو بچوں کے یہاں دوستی قطع کرنے کی
علامت ہے۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (انشا) بی چپکے سے جبکہ میں نے
اُس کے چٹکی۔ بولا کہ ہٹ جان پہ تیری بیٹھکی۔ پھر دانت تلے

کٹ

کھٹک کے ناخن یہ کہا۔ بس چل بھی اب آشنائی تجھ سو کُٹ کی
معانی نمبر ۲-۳ میں لکھنؤ میں کھٹ بولتے ہیں ۴ (حب پرکے بعد آئے)
کٹا ہوا کے معنی میں مستعمل ہے جیسے پرکٹ یعنی پر کٹا ہوا۔ کٹ کرنا۔
۱ دانتوں سے ڈور کاٹنا ۲ ناخن سے دانت بجانا ۳ دوستی
ترک کرنا۔ بچے ناخن سے دانت بجاکر قطع دوستی کا اشارہ کرتے
ہیں۔ (رنگیں) تم نے کٹ کی جو الفت تو بس۔ پھیر دیجے وہ
نشانی میری۔ کٹ ہونا۔ لازم

کَٹ۔ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔ کٹ جانا ۱ دو ٹکڑے ہو جانا
ترش جانا۔ جیسے درخت کٹ جانا ۲ زخم لگ جانا۔ خراش آجانا
جیسے انگلی کٹ گئی ۳ ڈور کی رگڑ کھاکر ٹوٹ جانا۔ جیسے پتنگ
کٹ جانا ۴ پانی سے مٹی بہ جانا۔ پانی کے زور سے سڑک میں
گڑھے پڑ جانا۔ جیسے سڑک کٹ جانا۔ دریا کا کنارہ کٹ جانا۔
۵ (کنایۃً) شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا۔ (میر) سنبل تمھاری
گیسوؤں کے غم میں لٹ گیا۔ ابرو کے تیغ دیکھ مہ عید کٹ گیا
۶ گزر جانا۔ جیسے عمر کٹ جانا۔ دن کٹ جانا۔ (اختر شاہ اودھ)
خرم تھے بہت وزیر اور شاہ۔ جب خیر سے کٹ گئے وہ نو ماہ ۷
ساتھ سے جدا ہونا۔ (فقرہ) ہم دونوں کانپور تک ساتھ گئے
پھر اپنے اپنے رستے کٹ گئے ۸ مارا جانا۔ (فقرہ) ساری فوج
دن بھر میں کٹ گئی ۹ زخم بڑھ جانا۔ کسی تیز مرہم سے زخم بڑھ
جانا ۱۰ گاڑی یا کراچی سے مال نکل جانا۔ (فقرہ) آج رستہ
میں دو گاڑیاں کٹ گئیں ۱۱ ریل کی گاڑیوں کا ٹرین سے
جدا کر دیا جانا ۱۲ قطع مسافت ہونا۔ طے ہو جانا۔ (فقرہ) دوستوں
کے ساتھ رستہ خوب کٹ جاتا ہے ۱۳ رنگ پھیکا پڑنا۔ رنگ ہلکا

کٹ

پڑجانا۔۴ وضع ہوجانا۔ منہا ہوجانا۔ جیسے تنخواہ کٹ گئی۔۵ فصل کا کاٹا جانا۔۶ رستہ جدا ہونا۔ راستہ دوسری طرف جانا۔ (فقرہ) اس مسجد سے سڑک دوسری طرف کٹ جاتی ہے۔۷ خارج ہوجانا۔ قلمزد ہوجانا۔ جیسے نام کٹ جانا۔ کٹ حجت۔ کٹھ حجت۔ خوامخواہ حجت کرنے والا۔ (اجتہاد) کوئی کٹ حجت آدمی ایسی بدگمانی خدا کی شان میں کرسکتا ہے۔ کٹ حجتی۔ مونث۔ بیجا حجت۔ کٹ رہنا راہ میں جدا ہوجانا۔ ساتھ چھوڑ دینا۔ (انشا) آتے تھے ساتھ میرے دیکھو تو کیا ہوئے وہ۔ ایسا نہ ہو کہ پیچھے رستے میں کٹ رہے ہوں۔ کٹ کٹ جانا۔ نہایت شرمندہ ہوجانا۔ (اسیر) چمک گیا ہے یہ غازے سے روئے یار کا رنگ۔ کہ جسکے سامنے کٹ کٹ گیا بہار کا رنگ۔ کٹ کٹ کے لڑنا۔ جان پر کھیل کر لڑنا۔ (داغ) نہ خنجر یہ کہتا تھا ستمگر سے گلو اپنا۔ جو یوں کٹ کٹ کے لڑتے ہیں وہ کب گھٹ گھٹ کے مرتے ہیں۔ کٹکنہ۔ (ھ) مذکر۔ اجارہ کٹکنے دار۔ شکمی کاشتکار۔ کٹکنہ دینا۔ اجارہ دینا۔ کٹ کھنا (ھ) صفت۔ کاٹ کھانیوالا۔ چوٹ کرنے والا۔ منہ مارنے والا جیسے کٹ کھنا کتا۔ مونث کے لئے کٹ کھنی۔ (داغ) نقشہ بگڑا رہے رہتے غصہ ناک۔ کٹ کھنی قاتل کی صورت ہوگئی۔ کٹکنے۔ کٹ کھنے (ھ) مذکر۔۱ چھن۔ (رند) تعویذ و نقش کچھ نہیں کرتے اثر وہاں۔ سارے یہ کٹ کھنے ہیں ہمارے کئے ہوئے۔۲ مکاری۔ چالبازی۔ (شعر) تو ہے وہ شوخ رہا رونق مکتب جبتک۔ کٹکھنوں سے تری ناراض ہی استاد رہا۔۳ نمونہ۔ خاکہ۔ وہ نقش جو کپڑے پر اس غرض سے بنا دیتے ہیں کہ اس کے مطابق پھول کاڑھے جائیں۔ (کاڑھنا کے ساتھ)۴ وہ حرف جو لڑکوں کی تعلیم کے واسطے معلّم بے سیاہی کے

کٹا

تختی پر لکھ دیتے یا نقطے لگاکر حرفوں کا خاکہ کھینچ دیتے ہیں۔ (بنانا کے ساتھ) کٹ مرنا۔ باہم لڑ مرنا۔ (داغ) قاتل کے آتے آتے سب آپس میں کٹ مرے۔ دریا لہو کا خنجر غیرت سے بہہ گیا۔۲ (کنایۃً) شرمندہ ہونا۔ (فقرہ) میں تو مارے غیرت کے کٹ مرا کٹ مُستا۔ (دہلی) صفت۔ مذکر۔ موٹا تازہ۔ بیفکرا۔ توانا تندرست ؎ پیری میں جواں رکھا ہے دختر تاک کی صحبت نے یعنی پی پی مئے انگوری تیرہوئے کٹ مستے ہو۔ کٹ مستی پن بیباکی۔ بدکاری۔ (رنگیں) کٹ مستی پن کو میری زناخی کے دیکھکر۔ کرتی ہے چاک اپنا گریبان ڈومنی۔ کٹ ملا۔ کٹھ ملا۔ مذکر۔ کم پڑھا ہوا مسلمان استاد۔ ناخواندہ۔ کند۔ نافہم۔

کُٹا۔ (ھ) مذکر۔ کبوتر جسکو دُم اور پر کتر کر اڑنے سے معذور کردیں اور ہاتھ میں لیکر اڑتے ہوئے کبوتروں کو دکھاتے اور بلاتے ہیں۔ کُٹا دینا۔ (لکھنؤ) پر اور دُم سے کٹے ہوئے کبوتر کو اس غرض سے جنبش دینا کہ اس کو دیکھکر اور کبوتر آئیں۔

کَٹّا۔ (ھ) صفت۔۱ نہایت مضبوط۔ پکا۔ جیسے کٹا مسلمان۔۲ (ہٹا کے ساتھ) موٹا تازہ جیسے وہ بیمار نہیں ہے ہٹا کٹا ہے۔۳ مذکر۔ موٹی بڑی جوں۔۴ (پنجاب) بھینس کا بچہ۔ کٹا۔ (ھ) صفت۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ کٹا ہوا۔ کاٹا ہوا۔ جیسے دم کٹا آدھی کٹی بات۔۲ (س) قتل عام۔ کٹا جانا۔ خفیف ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ (سحر) ابروں کا ہے جو سودا تو کٹا جاتا ہوں۔ دیکھنے کو نہیں دیتا کوئی تلوار مجھے۔ کٹا چھنی۔ (ھ)۔ مونث۔۱ لڑائی بھڑائی۔ مار پیٹ۔ کشت و خوں۔۲ بیر۔ دشمنی کٹا چھنی ہونا۔ کمال دشمنی و عداوت ہونا۔ کٹا کرنا۔ قتل عام کرنا

کٹار

(قدر) تلوار وہ کٹا نہ کرے پر کٹا کرے - بندوق وہ دغا نہ کرے پر دغا کرے -

کٹار (ھ) خنجر - بیچھ - تیز دھار والا - خنجر جو چوڑا ہوتا ہے اور جس کو کمر میں باندھتے ہیں - (بھونکنا - مارنا کے ساتھ) اس معنی میں تذکیر تانیث میں اختلاف ہے - (امیر) تھا بدشراب کتنا ساقی کہ رات سے سے - میں نے جو ہاتھ کھینچا اس نے کٹار کھینچا - (مسرور) یوں ہی کیا کام تھا بانکپن تیرا - اُسپہ تو نے کٹار باندھی ہے ۲ مذکر - ایک درندہ جانور جو بنولے سے مشابہ ہوتا ہے -

کٹاری - (ھ) مونث ۱ چھوٹا خنجر - (مارنا کے ساتھ) ۲ وہ ٹیڑھے نشان جو ریشمی گلبدن مشروع یا لنگی وغیرہ پر ہوتے ہیں - (رشک) گلبدن کی تمھیں زیبا ہے کٹاری رکھنا - کٹاریا (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسیں آڑی دھاریاں ہوتی ہیں - کٹاری دار (صفت) آڑی دھاریوں کا - کٹاری کی کوڑی - وہ موٹی نوک جو کٹاری کے سرے پر ہوتی ہے - (ناسخ) جو خونریزی کی عادت رکھتے ہیں بے فیض ہوتے ہیں - کہاں ملتی ہے سائل کو کبھی کوڑی کٹاری سے دیکھو کوڑی -

کٹانا - (ھ) کٹوانا - فصحاے متاخرین کٹوانا ہی فصیح سمجھتے ہیں - (آتش) کس خوشی سے دوڑ کر عاشق کٹاتے ہیں گلا - نقش حُب اے تُرک جوہر ہے تیری شمشیر کا - کٹاؤں پڑنا - کٹاؤں لگنا - (عو - دہلی) کٹے لگنا - خلاف مرضی دوسرے کے صرف میں آنا - کٹاؤں ڈالنا - (عو - دہلی) زہر مار کرنا - نگلنا - ٹھونسنا -

کٹاؤ - (ھ) مذکر ۱ کاٹنا - جیسے پانی کا کٹاؤ ۲ کپڑا سینے میں گلکاری کرتے ہیں - (کاڑھنا کے ساتھ) ۳ تراش - (فقرہ) تشتری کا کٹاؤ

کٹکی

بہت خوشنما ہے ۴ کاٹ کرنا زخم ڈالنا - (اردوئے معلی غالب) اور زخم پر اگر نمک ڈالیں تو وہ کٹاؤ کرتا ہے اور زخم کو بڑھاتا ہے - کٹائی - (ھ - بضم اول) مونث ۱ کوٹنا ۲ کوٹنے کی اُجرت -

کٹائی - (ھ) مونث ۱ فصل کٹنا ۲ کٹوانے کی اُجرت ۳ فصل کاٹنے کے دن - کٹائی کرنا - فصل کاٹنا -

کٹ پیس - (انگ) مذکر - تھانوں کے وہ ٹکڑے جنھیں کوئی عدد تیار نہیں ہوسکتا اور تاجر کے واسطے بیکار ہوجاتے ہیں کٹ پیس کہلاتے ہیں -

کٹتی کٹتی باتیں - (دہلی) کٹی جلی - طعن وطنز کی بات چیت - کٹتی کہنا ایسی بات کہنا جسیں دوسرے کی بُرائی نکلے -

کٹر - (ھ) صفت - (عو) ۱ سنگدل - بیدرد - بیوفا - بیمروت (امیر) کیا خون اس نے کن کن حسرتوں کا وصل میں آکر بڑی کٹر بڑی ظالم تری چین جبین نکلی ۲ (گھوڑے کے لئے) کاٹ کھانے والا - کٹر کٹر - (ھ) عو - مونث کسی سخت چیز کے چبانے کی آواز

کٹرہ - (ھ) مذکر ۱ زمین کا چھوٹا سا آباد قطعہ - منڈی - چھوٹا سا بازار -

کٹڑی - (ھ) مونث - دریا کے کنارے کی زمین ۲ بھینس کا مادہ بچہ -

کٹڑا - (ھ) مذکر ۱ بھینس کا نر بچہ ۲ کاٹھ کا کُندا -

کٹکٹانا - (ھ) دانتوں کو آپس میں رگڑنا - دانت پیسنا - کسی پر غصہ کرنا - کٹ کٹنا - کھٹ کھنا - دیکھو کٹ -

کٹکی - (ھ) مونث ۱ ایک کڑوی دوا کا نام ۲ ڈانس ۳ (دہلی) دانتوں سے ڈور وغیرہ کاٹنا - ڈور پر دانت کا لگایا ہوا

کٹ

نشان۔ ڈور کو اس طرح دانت سے کاٹ کر چھوڑ دینا کہ ہوا کے زور یا جھٹکے کے ساتھ پتنگ ٹوٹ جائے۔ (دینا۔ لگانا۔ لگنا کیتا) (ظفر) رکھ دانت کاٹا بیر پتنگوں سے تو شمع۔ کٹنی لگے گی رشتۂ الفت کی ڈور کر۔

کٹ گلاس ۔ (انگ) مذکر۔ نقشی گلاس۔ ایک عمدہ قسم کا مضبوط شیشہ۔ کٹ گلس۔ لانگ میں۔ کٹ لٹ ہوتا) گوشت کا بھونا یا اُبالا ہوا ٹکڑا۔

کٹم کٹمب ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) کنبہ۔ گھرانا۔ خاندان۔ رشتہ داری۔ کٹمبی۔ (ھ) صفت۔ بڑا خاندان رکھنے والا۔ کٹن کٹنٹ۔ (ھ) عو۔ مونث۔ مار پیٹ۔ سزا۔ کٹنا۔ (ھ) مذکر۔ قرمساق [1] (عو) مذکر۔ مارپیٹ۔ کٹنا پا۔ (ھ) مذکر قلتبانی (کرنا کے ساتھ) کٹنی۔ (ھ) مونث [1] قرمساق عورت [2] صفت چالاک۔

کٹنا ۔ (ھ۔ بالضم) لازم [1] کوٹا جانا۔ جیسے قیمہ کٹنا۔ کوٹا کٹنا [2] پٹنا۔ مار کھانا۔ (فقرہ) آج بچا خوب کٹے۔

کٹنا ۔ (ھ۔ بالفتح) [1] ترشنا۔ قلم ہونا۔ قتل کیا جانا جیسے سر کٹنا فوج کٹنا [2] کسی دھار دار چیز کا جسم پر لگ کر زخم یا نشان پڑ جانا جیسے چاقو سے ہاتھ کٹ گیا [3] دور ہونا۔ الگ ہونا۔ جاتا رہنا جیسے جھگڑا کٹنا۔ پاپ کٹنا [4] پانی کے زور یا ریلے سے زمین کا بہ جانا [5] (کنایۃً) شرمندہ ہونا ذلیل ہونا۔ (ظفر) کٹے ہے دیکھ کر محفل میں شمع فانوسی۔ وہ گورے گورے ترے زیر آستیں ہیں ہاتھ [6] ساتھ سے جدا ہونا۔ بچھڑنا۔ (ہجر) ہمراہ میرے کون چڑھا کوہ عشق پر۔ فرہاد ایک تیشہ

کٹواں

میں رستہ سے کٹ گیا [7] گزرنا۔ وقت گزرنا۔ عمر گزرنا (فقرہ) مصیبت میں تمام عمر کٹی [8] تمام ہونا۔ بسر ہونا۔ (فقرہ) ہماری کٹتے رات کٹی۔ (رند) شب آئندہ پہ موقوف رہا وعدۂ وصل۔ دیکھئے کٹتی ہے کیونکر دل زار آج کی رات [9] طے ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ (فقرہ) کس دشواری سے راستہ کٹا [10] چلتی گاڑی میں جوڑی کا ہو جانا [11] ریل گاڑی کا ٹرین سے جدا کیا جانا [12] رنگ کا ہلکا یا پھیکا ہو جانا۔ وہ ترشح ابر ہوا جو اس کی شوخی پر ظفر رنگ لالہ باغ میں کٹ کر گلابی ہو گیا [13] (عم) بیجا صرف ہونا۔ (فقرہ) اس تقریب میں اُن کا بہت روپیہ کٹ رہا ہے [14] ختم ہونا۔ مٹھا ہونا۔ جیسے تنخواہ کٹنا [15] فصل اٹھنا [16] رستہ بیٹھنا راہ کا جدا ہونا [17] (برف کے لئے) شدت سے پڑنا۔ (فقرہ) غضب کی سردی ہے برف کٹ رہی ہے [18] کترانا۔ رستہ سے الگ ہو کر جانا۔ بچ کر کٹنا۔ اس جگہ جانا کے ساتھ مستعمل ہے [19] حسد کرنا۔ رشک کرنا۔ جلنا۔ (مصحفی) میں چھیڑتا ہوں جو اسکو کبھی کٹے ہے رقیب۔ کہے ہے آپ کا ہوگا یہ آشنا گستاخ [20] پتنگ یا کنکوے کا دوسرے پتنگ کی ڈور کی رگڑ کھا کر ٹوٹ جانا [21] قلمزد ہونا۔ جیسے نام کٹنا [22] نکلنا۔ جیسے اس دریا سے نہریں کٹی ہیں۔ کٹنا مرنا۔ بات پر آ کے اپنا نقصان کرنا۔ عام اس سے کہ نقصان جان کا ہو یا مال یا آبرو کا۔ (آتش) مرتا ہے غیر کس لئے کٹتا ہے یار کیوں۔ حاضر ہیں جان و دل جو کسی کو ضرور ہوں۔ کٹواں۔ (ھ) صفت [1] سود جو بحساب ماہواری کم یا زیادہ کر کے لیتے ہیں [2] کٹا ہوا پانی جو نالی کے ذریعہ سے پہنچایا جائے۔

کٹوانا۔ (ھ) متعدی۔ کسی سے کاٹنے کا کام لینا۔ دیکھو کاٹنا۔

کٹوائی۔ (ھ) مونث۔ کاٹنے کی اُجرت

کٹوانا۔ (ھ) کسی سے کوٹنے کا کام لینا۔ دیکھو کوٹنا۔

کٹوتی۔ (ھ) مونث ۱ مٹھائی۔ مجرائی۔ ۲ کاٹنا۔ (فقرہ) کٹوتی کاٹ کر چار روپیہ بچاؤ ۳ (ہندو) کٹائی۔ تراش۔

کٹورا۔ (ھ) مذکر ۱ تانبے پیتل یا کسی اور دھات کا پیالہ ۲ کھلے ہوئے پھول اور آنکھ سے تشبیہ دیتے ہیں (ناسخ) لبریز اس کے ہاتھ میں ساغر شراب کا۔ بنتا ہے عکس رُخ سے کٹورا گلاب کا ۳ (دہلی) (کنایۃً) آباد۔ خوب بسا ہوا۔ (فقرہ) یہ شہر تو آج کل کٹورا بن رہا ہے۔ کٹورا بجانا۔ سقے جہاں زیادہ مجمع اور چہل پہل ہوتی ہے پانی پلانے کے واسطے کٹورا بجاتے پھرتے ہیں۔ (محسن) بڑھا ہر طرف جوئے رحمت کا آب۔ کٹورا بجاتی لگا پھر حباب۔ کٹورا بجنا۔ کٹورا کھنکنا۔ لازم۔ (کنایۃً) بہت رونق ہونا۔ چہل پہل ہونا۔ گرم بازاری ہونا۔ (سحر) سیلہ ہے نونہالوں کا اللہ رے اژدحام۔ گل کا کٹورا بجتا ہی رہتا ہے صبح و شام۔ کٹورا پھرانا۔ کٹورا دوڑانا۔ چور کو معلوم کرنے کیلئے کٹورے میں ناموں کی چٹھیاں رکھکر منتر پڑھتے ہیں جس نام پر کٹورا پھرنے لگتا ہے اُس کو چور قرار دیتے ہیں ؎ چرائی چادر مہتاب شب میکش نے جیحوں پر۔ کٹورا صبح دوڑانے لگا خورشید گردوں پر۔ کٹورا پھرنا۔ کٹورا دوڑنا۔ لازم۔ کٹورا ٹھہرنا۔ پھرتے پھرتے کٹورے کا ٹھہر جانا۔ (رشاد) دختر رز نے لیا جس سے شگوں بہر وصال۔ دوڑ کر نام پہ میرے وہ کٹورا ٹھیرا۔ کٹورا چلانا۔ کٹورے کو منتر کے زور سے چلاکر چور کو دریافت کرنا۔

کٹورا چھلکنا۔ کٹورا لبریز ہوکر اس میں سے عرق یا پانی کا گر جانا (ذوق) اے گل رخو نہ چھیڑنا دامن سحاب کا۔ دیکھو چھلک رہا ہے کٹورا گلاب کا۔ کٹورا سی آنکھیں۔ بڑی بڑی گول گول آنکھیں

کٹوروں کی جھنکار۔ کٹوروں کے بجنے کی آواز۔ دلی میں سقے کٹورے بجاتے ہوئے پانی پلاتے پھرتے ہیں۔

کٹوردان۔ (ہندو) مذکر۔ ڈھکنے دار پیتل کا ظرف

کٹوری۔ (ھ۔ کٹوریاں۔ کٹوریوں۔ جمع) ۱ مونث۔ چھوٹا کٹورا ۲ انگیا کا وہ حصہ جس میں چھاتیاں رہتی ہیں۔ (شوق) چاق چوبند سینہ زوری ہیں۔ پھول رکھے ہوئے کٹوری ہیں دیکھو انگیا ۳ پیتل کے ورق کی گول گول گہرائی دار چھوٹی چھوٹی ٹکیاں جو اکثر آرائش کی ٹٹیوں یا تعزیے یا سہاگ پڑے وغیرہ پر لگی ہوئی ہوتی ہیں ۴ (کنایۃً) گول آنکھ کو بھی تشبیہ دیتے ہیں ۵ کھلا ہوا پھول جو چھوٹا ہو۔ (بحر) ٹھنڈی ہوا ہے آج چلو باغ میں یہیں۔ بھر کر گلابیوں سے کٹوری گلاب کی ۶ تلوار کی مُوٹھ کا وہ حصہ یا گول پھول جو قبضہ کے سرے پر ہوتا ہے۔ (وزیر) آب شمشیر بلا دوے احمر کے عوض۔ بھر دو قبضے کی کٹوری کبھی ساغر کے عوض ۷ جھنڈے کے اوپر کی کلغی یا قرص طلائی ۸ چھوٹا کٹورا جسمیں موتراش پانی رکھتے ہیں۔

کٹول۔ (س) مذکر ۱ ایک درخت کا نام ۲ صفت چنڈال۔

کٹھ۔ (ھ) کاٹھ کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ کٹھ پتلی (ھ) مونث ۱ کاٹھ کا ایک کھلونا ۲ (کنایۃً) دُبلی پتلی عورت ۳ (کنایۃً) صفت۔ دوسرے کی عقل اور رائے پر چلنے والا بے اختیار آدمی۔ مرد ہو خواہ عورت۔ کٹھ پتلی کا ناچ پتلیوں کا

تماشا جو تاروں کے ذریعے سے ہاتھوں کے اشارے سے کیا جاتا ہے۔

کٹھ پھوڑا - (ھ) مذکر۔ (ہندو) ہُدہُد۔ ایک پرند کا نام جو اکثر درختوں میں اپنی چونچ سے چھید کرکے گھر بناتا ہے۔ **کٹھ گلاب** - (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا گلاب۔ **کٹھ مُلّا** - دیکھو کٹ۔ **کٹھا** - (ھ۔ تلفظ کَٹ ہا) صفت مذکر۔ ۱ کاٹ کھانے والا۔ مونث کے لئے کٹھی۔ **کٹھّا** - (ھ) مذکر۔ ۱ پانچ سیر غلّہ کا پیمانہ ۲ ایک درخت کا نام ۳ زمین کا ایک پیمانہ جو بیگھے کا بیسواں حصہ ہوتا ہے۔

کٹھار۔ کٹھیار - (ھ) مونث۔ (ہندو) ذخیرہ غلّے کا گودام

کٹھالی - (ھ) مونث ۱ چاندی سونا گلانے کی پیالی۔ (ناسخ) زرِ گل ہو گیا اے شعلہ رُو یہ تیرے پرتو سے کہ جو گل ہے چمن میں ایک سونے کی کٹھالی ہے۔ ۲ وہ پتھر کا گڑھا جس میں دھان کوٹتے ہیں۔ **کٹھالی کرنا** ۱ سونے چاندی کو کٹھالی میں گلانا ۲ (ہندو) مُردے کو جلانا ۳ (عم) کھوکھلا کرنا۔ گڑھا ڈال دینا ۴ (عم) پیٹنا۔ زدوکوب کرنا۔

کٹہرا - (ھ) مذکر۔ لوہے یا لکڑی کا جنگلا جو حفاظت کے واسطے مکان کے چاروں طرف یا چھت پر یا زمین گھیرنے اور حد باندھنے کی غرض سے لگا دیتے ہیں ۲ درندوں کے رکھنے کا لکڑی یا لوہے کا پنجرہ۔

کٹھڑا (ھ۔ بروزن بکرا) مذکر ۱ لکڑی کی ناند۔ لکڑی کا بڑا اور چوڑا ظرف ۲ بھینس کا نر بچہ ۳ منڈی۔ چھوٹا بازار۔ محلہ۔

کٹھل - (ھ۔ ہندی میں بروزن نقلہ ہے۔ اردو میں زبانوں پر بروزن عقل بھی ہے) مذکر۔ ایک پھل کا نام۔ اُس کے درخت کو بھی کٹھل کہتے ہیں۔

کُٹھلا - (ھ بالضم) مذکر۔ کوٹھی کی تصغیر ۱ کھتی۔ اناج کا گودام ۲ چونا پکانے کی بھٹی ۳ کان کی ہڈی۔ **کٹھلا چڑھانا**۔ چونا بھٹی میں رکھ کر آگ دینا۔

کَٹھلا - (ھ بالفتح) مذکر ۱ گلے کے ایک زیور کا نام جو بچے پہنتے ہیں ۲ (کنایۃً) وہ شخص جو دوسرے کے ساتھ رہے ۳ (کنایۃً) معشوق و عاشق۔

کٹھن - (ھ۔ بکسر دوم و نیز بفتح دوم) صفت۔ سخت۔ دشوار۔ مشکل۔ راہ دشوار گزار۔ (ہونا کے ساتھ)۔ (داغ) طریقِ محبت میں رہبر ہوا تھا۔ یہی راہ آسان بھی ہے کٹھن بھی۔ (دہن۔ وطن۔ سخن قافیہ ہیں)

کٹھوتی - (ھ) مونث۔ کاٹھ کا بڑا ظرف۔

کٹھور - (ھ) صفت۔ (دہلی) ۱ سخت۔ کڑا ۲ سنگدل بے رحم ۳ بے موقع۔ بیجا۔

کَٹھیا - (ھ۔ بالفتح) صفت ۱ سخت۔ کڑا ۲ مونث۔ بھینس کا مادہ بچہ۔ اس معنی میں کٹیا بھی بولتے ہیں ۳ ایک قسم کا بادام جس کا پوست سخت ہوتا ہے ۴ ایک قسم کا گیہوں۔

کُٹھیا - (ھ۔ بالضم) مونث۔ غلّہ رکھنے کا مٹی کا بڑا ظرف و دیکھو کوٹھی۔

کُٹّی - (ھ) مونث ۱ (ہندو) درویشوں کی جھونپڑی مڑھی سماد ۲ صفت۔ باریک کی ہوئی چیز ۳ مونث (دہلی) گنڈاسے سے کٹا ہوا چارا۔ سانی۔

کُتّی - (ھ) مونث ۱ باریک باریک گنڈاسے سے کٹا ہوا چارا۔ (کرنا۔ کاٹنا کے ساتھ) اس معنی میں بغیر تشدید بھی مستعمل ہے

(دہلی) ساتی ۳ پانی میں گلایا ہوا کاغذ جس کے پٹھوں سے قلمدان
وغیرہ بناتے ہیں ۴ پر کٹا ہوا کبوتر ۔ وہ کبوتر جس کی دُم اور پر کاٹ کر
کبوتر باز اڑتے ہوئے کبوتروں کو دکھاتے ہیں ۔ (امیر) طائر رنگ
حنا دام میں تجھ کو لائے ۔ بال و پر باندھ کے کٹی کی طرح پھڑکائے
۵ ایک کلمہ ہے جو لڑکے دوستی القطع کرتے وقت ناخن سے دانتوں
کو کھٹک کر کہتے ہیں کہ "کٹی" ہیں تعدیہ میں چھٹی "کٹی کرنا"
یاری کٹ کرنا ۔ دوستی القطع کرنا ۔ سررشتہ اخلاص کو توڑنا ۲
صاف کرنا ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ خوب مارنا پیٹنا ۔
کٹیا ۔ (ہ) مونث ۔ دیکھو کھٹ کٹیا ۔
کٹیا ۔ (ہ) مونث ۱ مچھلی پکڑنے کا کانٹا ۲ چھوٹا ایک معانی
نمبر ۱ و ۲ میں کانٹا کی تصغیر ہے ۔ لکھنؤ میں نون غنہ کے ساتھ بولتے
ہیں ۳ (عم) دو دو سیر رکھنے کا مٹی کا برتن ۴ (عم) جوان بھینس
۵ دیکھو کٹی نمبر ۱ ۔
کٹے پر نمک چھڑکنا ۔ کٹے پر نون مرچ لگانا ۔ (کنایۃً)
تکلیف میں تکلیف دینا ۔ کسی مشکل پر شتاب نہیں کرتا (عو) خفیف
ہمدردی کی جگہ ضد کرنا ۔
کٹی چھٹی ۔ (ع) مونث ۔ نوک جھونک ۔ جو عداوت سے ہو
بیر ۔ عداوت ۔ (داغ) ایسے طرح سے نگاہ سے دل کی کٹی چھٹی
بے ڈھب ہو گئی معرکہ کارزار ہے ۔
کٹیلا ۔ (ہ) صفت مذکر ۱ کانٹے دار درخت ۔ نوکدار ۲ خبیث
۳ فکر ۔ ایک خاردار گھاس کا نام ۴ (کنایۃً) دل میں کھبنے والا ۔ نکیلا
اس معنی میں اس کا مونث ۔ آنکھ کے ساتھ مستعمل ہے ۵ چالاک
بہادر ۔ (نظیر) بات کے ترچھے اور کٹیلے ہیں ۔ دل کے لینے کو

سب مٹیلے ہیں ۔ کٹیلی آنکھ ۔ شوخی بھری ہوئی آنکھ ۔
کٹے لگنا ۔ (عو) خفگی اور قہر سے ۔ صرف ہو جانے کام آجانے کی
جگہ بولتی ہیں ۔ خلاف مرضی دوسرے کے صرف میں آنا ۔ فقرہ
تم نے بہت دنوں سے میرے زیور پر دانت لگا رکھا تھا اب
وہ بھی تمہارے کٹے لگ گیا ۔ کٹے مرتے ہیں ۔ لڑتے مرتے ہیں
(رشک) آئے گھر سے کٹے مرتے ہیں عاشق چال کے ۔ آپ بھی
تلوار چلنے کا تماشا دیکھئے ۲ جھگڑا کرنا ۔ (جلیل) تیر قاتل
نے لگایا کہ شگوفہ چھوڑا ۔ دل جگر دونوں کٹے مرتے ہیں پیکاں
کے لئے ۔
کثافت ۔ (ع) مونث ۱ لطافت کی ضد ۔ میلا ہونا ۔ گاڑھا پن
۲ نجاست ۔ گندگی ۔ (عاشق) ہر گرد کدورت سے بری جوہر ذاتی
ہیرے میں کسی طرح کثافت نہیں ہوتی ۔
کثرت ۔ (ع ۔ کثرات جمع) مونث ۔ زیادتی ۔ بہتات ۔
(سالک) مجھ پر ایسی جفا کی کثرت کی ۔ کہ اُسے غیر نے ملامت
کی ۲ (مجازاً) علائق دنیاوی ۔ (محسن) کثرت وحدت میں ہو کے
فانی ۔ حاصل کرے عمر جاودانی ۳ مشق و ورزش ۔ (اس معنی
میں صحیح املا سین سے ہے یعنی کسرت) ۴ ہجوم ۔ بھیڑ ۔ کثرت
رائے ۔ مونث ۔ رائے کا غلبہ ۔ بہت سے آدمیوں کی رائے
ایک امر پر متفق ہونا ۔ کثرت سے ۔ افراط سے (ہونا کے ساتھ)
کثیر ۔ (ع) صفت ۔ بہت زیادہ ۔ کثیر الاضلاع ۔ (ع) صفت
بہت سے ضلعوں کی شکل والا ۔ کثیر العلائق ۔ (ع) صفت
کثرت سے تعلقات رکھنے والا ۔ کثیر العیال ۔ کثیر الاولاد ۔ (ع)
صفت ۔ وہ شخص جس کے بہت سی اولاد ہو ۔ کثیر المعنی ۔ (ع) صفت

کثیر — کجی

وہ لفظ جسکے بہت سے معنی ہوں۔ **کثیرالوقوع**۔ (ع) صفت کثرت سے واقع ہونے والا۔

کثیف۔ (ع) صفت۔ دبیز۔ غلیظ۔ میلا کچیلا۔

کج۔ (ف)۔ راست کا ضد۔ ٹیڑھا۔ خم۔ ناراست۔ مرکبات میں بمعنی بد بھی مستعمل ہے۔ **کج ادا**۔ (ف) صفت۔ بدخلق۔ بیمروت۔ **کج ادائی**۔ (ف) مونث۔ بیمروتی۔ بیوفائی۔ بدخلقی۔ (ظفر) ذکر کیا جو وہ کسی سے بات بھی سیدھی کرے۔ کج ادائی ہے بتانِ کج کلہ میں اس قدر۔ ۲ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔ (میر) چرخ کی بھی کج ادائی ہم ہی پر جاتی ہے پیش۔ ناز کو اس سے تو اک دم بھی جدا کرتا نہیں۔ **کج باز**۔ (ف) صفت۔ بدمعاملہ۔ مُفسِد۔ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔ (رشک) راستیٔ قدِ دلدار کا دیوانہ ہو۔ مجھ سے کج باز ہے چرخِ ستم ایجاد عبث۔ **کج بازی**۔ (ف) مونث۔ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔ (رشک) کریگا چرخ مری گور سے بھی کج بازی۔ کوئی زمین نہیں آسمان سے باہر۔ **کج بحث**۔ (ف) صفت۔ الٹی سیدھی بحث کرنے والا۔ جہالت سے تقریر کرنے والا۔ **کج بحثی**۔ (ف) مونث۔ نامعقول گفتگو۔ بیہودہ تکرار۔ (شوق قدوائی) ہجوں میں اُٹھتی ہیں نازک مزاجیاں کس کی۔ مجھے تو اپنی ہی کج بحثیوں کی تاب نہیں۔ **کج بصیرت**۔ (ف) صفت۔ جس کی بصیرت درست نہ ہو۔ **کج پڑنا**۔ ترچھا گرنا۔ (آتش) ترچھی نظر سے طائرِ دل ہو چکا شکار۔ جب تیر کج پڑیگا اڑیگا نشانہ کیا۔ **کج خلق**۔ (ف) صفت بدخو۔ بدسرشت۔ **کج خلقی**۔ (ف) مونث۔ اکھڑپن۔ بدخوئی۔ **کج دادومرنہ**۔ (ف۔ ایک پیالے میں لبالب پانی بھر کر کہا جائے کہ اس کو ٹیڑھا کرو مگر پانی گرنے نہ پائے) مثل۔ ان احکام کی نسبت بولتے ہیں جن کا بجا لانا دشوار ہو۔ **کج رائے**۔ (ف) صفت جسکی رائے اور تدبیر ٹیڑھی اور غلط ہو۔ **کج رفتار۔ کجرو**۔ (ف) صفت ٹیڑھی چال چلنے والا۔ جیسے فلک کج رفتار۔ **کجروی**۔ (ف) مونث۔ ٹیڑھی چال چلنا۔ **کج سرشت۔ کج طبع۔ کج مزاج**۔ (ف) صفت۔ بدطینت۔ بدخو۔ (ذوق) دوزخ میں بھی پڑیں تو نہ سیدھے ہوں کج سرشت۔ **کج فہم**۔ (ف) صفت الٹی سمجھ کا۔ (ذوق) کبھی کج فہم کو سیدھا نہ پایا۔ **کج فہمی**۔ مونث ناسمجھی۔ غلط فہمی۔ **کجکلاہ**۔ (ف) مغرور۔ ٹیڑھی ٹوپی پہننے والا۔ بانکا ترچھا۔ کنایۃً معشوق سے۔ ۲ ہمیشہ قیس نے دستار پاؤں پر رکھی۔ شرف کے سامنے وہ کجکلاہ کیا کرتا۔ **کجکلاہی**۔ ف) مونث بانکپن۔ خودنمائی۔ (مصحفی) کجکلاہی نہ گئی تا سرِ مژگاں اُسکی اشک ہے یا ہے یہ لڑکا کسی دُرّانی کا۔ **کج مج**۔ (ف) صفت وہ شخص جو اچھی طرح بات نہ کرسکے۔ **کج مج زبان**۔ (ف) صفت شخص جو صاف نہ بول سکے۔ وہ شخص جسکی زبان گفتگو کرنے میں اچھی طرح نہ چلے۔ مثال کے لئے دیکھو زبان شیرین۔ **کج مدار**۔ (ف) صفت۔ وہ جو ٹیڑھی چال چلے۔ بیشتر فلک کی صفت میں مستعمل ہے۔ (صبا) مری طرح سے بگڑنا ہے اکدن اُسکو بھی۔ خرابی فلک کجمدار باقی ہے۔ **کج مرنج**۔ (ف) انکار در پردۂ اقرار کی جگہ مستعمل ہے۔ **کج نظر**۔ (ف) صفت ٹیڑھی نظر والا۔ **کج نظری**۔ (ف) مونث۔ ترچھی نگاہ سے دیکھنا۔ (شعور) کسی کی کج نظری سے مجھے ہوا سودا۔ جو فصد کھلنے میں ترچھی لہو کی دھار آئی۔ **کج نہاد**۔ (ف) صفت۔ کج سرشت۔

کجی۔ (ف) مونث۔ ٹیڑھاپن۔ خمیدگی۔

کجا۔ (ف کدام جا کا مخفف۔ کہاں۔ کس جگہ) ۱ اردو میں موقع اور نسبت پر حیرت ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (فقرہ) کجا بیس سال کا لڑکا کجا چار سال کی لڑکی دونوں کا عقد کیونکر ہو۔ (جلیل) ہنس دئے سن کے مری موت کجا دلسوزی۔ پھول تربت پہ چڑھے شمع جلائی نہ گئی۔

کجات۔ (ھ) (ہندو) نیچ قوم کا۔ کمینہ۔ (فقرہ) بیت نہ دیکھے جات کجات۔

کجاوہ۔ (ف) مذکر۔ اونٹ کی کاٹھی۔ جسپر دو شخص ایک دوسرے کے مقابل بیٹھتے ہیں۔

کجری۔ (ھ) مونث۔ مرزاپور کے خاص قسم کے گیت جو ہولی میں گائے جاتے ہیں۔

کجک۔ (ف) مونث۔ فیلبانوں کا آنکس۔ (امیر) ہے در قلعہ گردوں کی کلید اس کی کجک۔ فیلباں اسپہ کہ سیمرغ ہو بالائے جبل۔

کجکول۔ کچکول۔ (ف) مذکر ۱ بھیک کی جھولی۔ بھیک کا ٹھیکرا۔ (منیر) ممکن نہیں ہے جلوۂ دیدار حشر تک۔ کجکول کیا کرے کوئی چشم کلیم کا ۲ کشکول۔

کجلا۔ (ھ) مذکر۔ کاجل کی تصغیر۔ کجلا گھلانا۔ آنکھوں میں کاجل لگانا۔ (جرأت) گھلا کے آنکھوں میں کجلا انھیں سے بات کرو۔ اب کجلا اور کجلا گھلانا متروک ہیں۔

کجلانا۔ (ھ) ۱ آگ جب بجھنے لگتی ہے اسپر ایک قسم کی سیاہی آجاتی ہے اسکو آگ کا کجلانا کہتے ہیں۔ جھوٹے کوئے بھو نکلنے سے سرخ ہو جاتے ہیں۔ اندر پھر فوراً ہی ان پر سیاہی دوڑ جاتی ہے اس کو بھی کجلانا کہتے ہیں۔ ۲ تیرہ و تار ہو جانا۔ دھندلا ہو جانا سا نولا پڑ جانا۔

کجلوٹی۔ (ھ) مونث۔ کاجل رکھنے کی ڈبیا۔

کجلی بن۔ (ھ۔ اصل میں یہ لفظ کجلی بن تھا۔ کج ہندی میں ہاتھی کو کہتے ہیں) مذکر۔ ہاتھیوں کے رہنے کا جنگل۔

کجی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا کوزہ۔ کجی دینا۔ روغن قاز ملنا۔ (اودھ پنچ) بعض لوگوں کی طبیعتوں کو اتحاد کے کچے گڑھے کی بدکیفی سے حلقوں میں الو ہو جانے کی کجی دی۔

کچ۔ (ھ) مونث۔ پستان زن۔ بھٹنی۔ جمع میں مستعمل ہے۔ (نواب مرزا شوق) آڑی ہیکل گلے میں ڈالے ہوئے۔ پیاری پیاری کچیں نکالے ہوئے۔ کچوں کا ابھار۔ عورتوں کے سینے کا ابھار۔ (جانصاحب) ہر ایک مرد کی سینہ پہ آنکھ پڑنے لگی۔ ہوئی کچوں کی جو کچھ کچھ ابھار کی صورت۔

کچ۔ (ھ) کچا کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ کچ پیندیا۔ (ھ) صفت۔ بات کا کچا۔ کمزور۔ کچ دلا۔ (اردو) صفت مذکر۔ بودے دل کا آدمی۔ بودا۔ بے صبرا۔ وہ شخص جو درد رنج یا مشکل کام میں ہمت ہار جائے۔ کچ دلی۔ صفت مونث ۱ بزدل عورت ۲ بزدلی۔ کچ لوندا۔ (ھ) مذکر۔ کچے آٹے کا پیڑا۔ (فقرہ) ماما نے کچ لوندے بنا کر رکھدئے۔ کچ لہو۔ (ھ) مذکر۔ پیپ۔ ملا ہوا خون کچے بچے۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو بچے کچے۔

کچا۔ (ھ) صفت مذکر ۱ خام۔ نارسیدہ ۲ آدھ گلا۔ جو بالکل گلا نہ ہو۔ ناقص ۳ کچی اینٹوں یا مٹی کا بنا ہوا مکان ۴ بودا۔ ناپائیدار۔ کمزور ۵ نرم۔ ملائم۔ (فقرہ) اس کا دل کچا ہے۔

کچّا

۷ وہ بچّہ جو معمولی اوقات سے پہلے پیدا ہوا اور ناقص ہو ۸ ناتجربہ کار ۹ وہ رنگ جسے قیام نہو ۱۰ عمدہ۔ خالص۔ کھری جیسے کچی چاندی ۱۱ وہ پیمانہ جو حال کے رواج سے کم ہو۔ جیسے کچا سیر کچّا من۔ کچّی تول ۱۲ غیر سرکاری کاغذ۔ جیسے کچا کاغذ ۱۳ غیر معتبر ناقابل اعتبار جیسے کچی بات ۱۴ مسوّدہ۔ جو مکمل نہ ہو۔ جیسے کچّا تخمینہ ۱۵ نامرد۔ بزدل۔ ڈرپوک ۱۶ پھوڑا جس کا مواد پکّا نہو ۱۷ وہ خط جو ابتدائی حالت میں ہو اور جسمیں پختگی نہ ہو۔ کچا بچہ۔ مذکر۔ ادھورا بچہ۔ کچا بیگھہ۔ پکے بیگھے کا ۲/۵ حصّہ۔ کچّا پکّا۔ صفت۔ کچھ کچا کچھ پکّا۔ جیسے کچی پکی سونف ۲ مذبذب ۳ وہ تعمیر جس میں کہیں چونے اور کہیں اینٹ گارے کی چنائی ہو۔ کچا پکا کرنا ۱ تھوڑا بھون لینا ادھ کچا کرنا۔ (فقرہ) سونف کچی پکی کرلو ۲ (عو) کسی بات پر کچھ آمادہ کرنا۔ کچّا پکّا ہونا۔ (عو) مذبذب ہونا۔ کچّا پن۔ کچّا پنا۔ مذکر۔ خامی۔ کچّا پیسا۔ مذکر۔ ہندوستانی قدیم سکہ کا پیسا۔ کچّا تاگا۔ مذکر۔ وہ تاگا جسکو مروڑا نہ ہو۔ کچّا تخمینہ۔ مذکر۔ ناقص تخمینہ۔ قیاسی تخمینہ۔ کچّا جانا۔ (دہلی) اسقاط حمل ہونا۔ ادھورا بچہ پیدا ہونا۔ کچّا جن۔ (دہلی) کسی بات کے پیچھے پڑنیوالا آدمی۔ مطلق جاہل۔ کچّا چٹھا۔ مذکر۔ صحیح صحیح حال۔ کل کیفیت (کہدینا۔ سنا دینا کے ساتھ)۔ (صفدر) ہوش آیا ہے تو اب اسکی ندامت ہی بڑی۔ نشہ میں کہہ گئے ساقی سے جو کچّا چٹھا۔ کچّا حال صحیح صحیح حال۔ (فقرہ) انھوں نے بڑے بھیّا کو بلا کر کچّا حال کہدیا۔ کچّا خط۔ وہ خط جس میں پختگی نہ آئی ہو۔ کچّا دل۔ مذکر۔ نرم دل۔ کچّا دُودھ۔ مذکر۔ دودھ جو جوش نہ دیا گیا ہو۔ کچّا دودھ پینا۔ (کنایۃً) طینت میں خامی ہونا۔ (فقرہ) آدمی نے

کچّا

کچا دودھ پیا ہے کوئی بات رہ گئی تو کیا عجب ہے۔ کچّا دودھ سب نے پیا ہے۔ مقولہ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ انسان سے بھول چوک ہوا ہی کرتی ہے۔ کچّا ساتھ۔ کچّا کنبہ۔ مذکر۔ جسکے ننھے ننھے بال بچے ہوں اس کی نسبت کہتے ہیں کہ کچا ساتھ ہے۔ کچّا سڑی۔ بیوقوف۔ باؤلا۔ (صبا) قیس ملتا نہیں ہم چاک گریبانوں میں جھک ہے کچا سا سڑی ہے ترے دیوانوں میں۔ کچّا سودا۔ (عو) ناقص خبط۔ (فقرہ) اس کا دماغ ضرور بگڑا ہوا ہے۔ کچّا سودا نہیں بلکہ کچّا جنوں ہے۔ کچّا سونا۔ بغیر صاف کیا ہوا سونا۔ (منیر) رنگت سنہری ایسی کسی کی نہیں سنی بہتر ہے کچے سونے سے ٹینا ملا ہوا۔ کچّا سیر۔ مذکر۔ اسّی روپیہ سے کم وزن کا سیر۔ کچّا شیر پینا۔ کچا دودھ پینا۔ کچے شیر سے مراد انسان کا دودھ ہوتا ہے۔ (بحر) پکی باتوں میں بھی خامی کا اثر ہے بال بال۔ آدمی خاطی ہے پروردہ ہے کچے شیر کا۔ کچّا کاغذ۔ مذکر۔ وہ کاغذ یا دستاویز جس پر اسٹامپ نہ لگا ہو۔ کچّا کرنا ۱ نادم کرنا۔ شرمندہ کرنا ۲ دل توڑنا۔ ہمت توڑنا۔ بودا کرنا ۳ کچی سلائی کرنا۔ بخیہ کرنے سے پہلے شلنگے بھرنا۔ کچّا کوڑھ۔ (ہندو) مذکر۔ کھجلی۔ آتشک۔ مسلمانوں کی زبانوں پر کوڑھ مونث ہے۔ کچّا کھا جانا۔ (عو) نہایت خفگی کے موقع پر بولتی ہیں۔ یعنی ایسا غصّہ ہے کہ پکانے میں بھی دیر نہیں لگاؤنگی۔ کچا ہی کھا جاؤنگی کچّا لوہا۔ صفت (کنایۃً) نرم۔ نرم دل۔ موم کی ناک۔ (جیا لعل؟) خون ایسا گرم تھا بے آبداری جل گئی سچّے کچے لوہے سے سوا ایس نرم نشتر ہو گیا۔ کچّا ہونا ۱ ہمت ہارنا۔ شرمندہ ہونا ۲ کھسیانا ہونا ۳ کچی سلائی ہونا۔ کھڑا ہونا۔ (فقرہ) انگرکھا تو کچّا ہو گیا

کچالو

بچانا باقی ہے۔ ۲۔ ناتجربہ کار ہونا۔ ۳۔ کمزور ہونا (امیر اللغات) جسقدر وہ ریاضی میں کچا تھا اسی قدر تاریخ و جغرافیہ وغیرہ سے اُس کو شوق تھا۔ دیکھو کچّی سے کچّے۔ **کچالو**۔ (ھ۔ کچ۔ خام + آلو) مذکر۔ ایک قسم کی ترکاری ۲ امرود یا اُبلے ہوئے آلو یا اروی کی قاشیں جنپر نمک مرچ اور کھٹائی ڈال کر کھاتے ہیں۔ **کچائندہ**۔ (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) تلی ہوئی چیز سے کچا رہجانے کی بُو۔ دہلی میں کچیاند ہے۔ **کچائی**۔ (ھ)۔ (بروزن رسائی)۔ (عم) مونث۔ کچاپن۔ خامی۔ بیوقوفی

کچ بچ۔ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ آل اولاد کی کثرت۔ زیادہ اولاد کیلئے مستعمل ہے۔ ۲۔ رات دن کا جھگڑا فساد ۳۔ (ھ۔ بالکسر و کسر سوم) مونث۔ تنگ جگہ میں مخلوق کی کثرت اور بہتات کیلئے جیسے آدمیوں کی کچ بچ یا مچھروں کی کچ بچ (ہونا کے ساتھ)۔ (انشا) مچھروں کی ہوئی یہ کچھ کچ بچ۔ لگا کاغذ بھی کرنے اب تک بچ

کچ بچ۔ (ھ۔ بالکسر و کسر سوم) مونث۔ کیچڑ یا دلدل میں چلنے کی آواز ۲ (کنایۃً) کیچڑ۔ دَلدَل۔

کچرا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ۱ کچا خربوزہ۔ فواکہ میں سے ہر کچے پھل کو بھی کچرا کہتے ہیں ۲ کپاس کا ڈوڈا۔ **کچر بچر**۔ **کچر گھان**۔ (ھ) مونث۔ کچ بچ کی جگہ مستعمل ہے۔ **کچر بچر ہونا** ۱ دلدل یا کیچڑ میں چلنے کی آواز ہونا ۲ لت پت ہونا ۳ کیچڑ ہونا۔ دلدل ہونا۔

کچر کچر۔ (ھ) مونث۔ کچے پھل کے چبانے کی آواز۔ ادھ کچرا گوشت کھانے کی آواز۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (فقرہ) کیسا گوشت گلایا ہے کہ منھ میں کچر کچر کرتا ہے ۲ بک بک۔ (فقرہ) تم چپ نہیں رہتے ہو کیا کچر کچر لگا رکھی ہے۔ **کچر گھان**۔ دیکھو کچر بچر۔

کچری۔ (ھ) مونث۔ ایک خوبصورت پھل کا نام۔ **کچریاں بچنا**

کچلا

(کنایۃً)۔ (دہلی) بہت سے آدمیوں کا ملکر باتیں کرنا۔ نہایت غل مچانا۔

کچر آنا۔ **کچرانا**۔ (ھ)۔ (عو) آنکھوں میں کیچڑ آنا۔ (فقرہ) بچے کی آنکھیں کچرائی ہوئی ہیں۔

کچ کچ۔ (ھ بالفتح و نیز بالکسر) مونث۔ بک بک۔ بحث۔ جھگڑا تکرار۔ (کرنا۔ مچانا کے ساتھ)۔ (ظفر) لگے ہے آپ کا دل کس طرح اوروں کی کچ کچ پر۔ کھچا کچھ بھرے ہیں عشق نے دل میں غم و حسرت۔

کچکچانا۔ (ھ۔ بالفتح) کثرت سے ہونا۔ (فقرہ) تعلیم گاہیں طاعون کے کیڑوں کی طرح کچکچا کے نکل پڑیں۔

کچکچانا۔ (ھ بالکسر) ۱ غصہ سے دانت پیسنا ۲ زور سے دانت پیسکر کوئی کام کرنا۔ (شوق قدوائی) توڑے گلدستے داغ کھاکر۔ باندھا پردوں کو کچکچا کر ۳ بالوں کا ایکبارگی نکل آنا (فقرہ) جب تک کچکچا کر داڑھی نہ نکلے منڈوانا اور گناہ بے لذت کرنا کیسی بُری بات ہے ۴ بہت سے کیڑوں کا زمین سے بکثرت نکل آنا۔ کسی روئیدگی کا بہت کثرت سے نکل آنا۔ **کچکچاہٹ** (ھ) مونث۔ کچکچانا کا حاصل مصدر۔ دانتوں کے پیسنے کی حالت زور سے دانت بھینچنا۔ **کچکچی**۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) کچکچاہٹ (باندھنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) کچکچی باندھکر زور کیا قلم ٹوٹ گیا

کچکڑ۔ (ھ) مذکر۔ کچھوے کی ہڈی۔ ویل مچھلی کی ہڈی۔ اس ہڈی کے کھلونے بنتے ہیں۔

کچلا۔ (ھ) مذکر۔ ایک دوا کا نام جو زہر ہے۔ **کچلا جانا**۔ لازم ۱ مسلا جانا۔ روندا جانا ۲ مارا جانا۔ پیٹا جانا۔ **کچلا کردینا**۔ پیر ڈالنا

قیمہ کرنا۔ (ترجمۃ القرآن) خدا نے کوہ طور کو اُن کے سر پر اُدھر لٹکا دیا کہ مانتے ہو تو مانو نہیں ابھی کچلا کئے دیتا ہوں۔ کچلا نکالنا۔ ایسا مارنا پیٹنا کہ صورت شکل بگڑ جائے۔

کچل جانا۔ کسی وزنی چیز سے دبکر صدمہ پہونچ جانا ۲ زیر بار ہو جانا
کچل دینا۔ مَسل دینا۔ موٹا موٹا پیس دینا۔ کوٹ دینا۔ کچل ڈالنا
مَسل ڈالنا۔ پیس ڈالنا۔ پائمال کر دینا روند ڈالنا۔ **کچلنا**۔ (ھ)
متعدی۔ مَسلنا۔ ملنا دلنا۔ روندنا ۲ کسی چیز سے رگڑ کے صدمہ
پہنچانا۔ (فقرہ) اس نے پتھر سے پاؤں کچل دیا۔ کسی چیز کو نیکوب
کرنا ۲ (عو) خوب مارنا پیٹنا۔ (فقرہ) دیکھ تو تجھے کیسا کچلتی ہوں
کچلوانا۔ (ھ) کچلنا کا متعدی المتعدی۔

کچلی۔ (ھ) مونث نوکدار دانت جو اگلے دانتوں کے متصل ہوتا ہے
کچلیاں۔ جمع۔ کچلی والا جانور۔ وہ جانور جو کچلیوں سے گوشت کے
نوچنے میں پنجہ کا کام لے۔ جیسے شیر۔ چیتا۔ بھیڑیا وغیرہ۔ کچلیاں
پھوٹنا۔ جب کچلی نکلنے والی ہوتی ہے تو اس کے نکلنے کی جگہ ورم
ہو جاتا ہے۔ کچلیاں نکلنا۔ کچلیوں کا نمودار ہونا۔

کچنال۔ (ھ) مونث۔ ایک درخت اور اُس کے شگوفہ کا نام

کچوانسی۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ بسوانسی کا بیسواں حصّہ۔

کچور۔ (ھ۔ بروزن عفور) مذکر۔ ایک مشہور دوا کا نام۔

کچوری۔ (ھ) مونث۔ ماش کی دال پڑی ہوئی پوری۔ کچوری
بھرنا۔ پسی ہوئی دال پوئی میں بھرنا۔ کچوری سے گال۔ پھولے
پھولے گال۔ کچوری مَل۔ مذاق سے موٹے ہندو کو کہتے ہیں۔
کچوریاں۔ مونث۔ کچوری کی جمع۔

کچوکا۔ (ھ) مذکر ۱ کسی نوکدار چیز کے بھونکدینے کی ضرب۔

(دینا کے ساتھ) ۲ (کنایۃً) طعن۔ تشنیع۔ (فقرہ) یہ روز روز کے کچوکے اور ہر وقت کی آفت اچھّی نہیں۔

کچومر۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا اچار جس میں کیریاں وغیرہ کتر کر ڈالتے
ہیں۔ کچومر کر دینا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا۔ ہلاکت کے قریب پہونچا
دینا۔ کچومر کر ڈالنا۔ کچومر نکالنا ۱ خوب کچلنا۔ بھرکس نکالنا۔
خوب پیٹنا ۲ توڑ پھوڑ کر حیثیت بگاڑ دینا ۳ (کنایۃً) تباہ کر دینا
کچومر نکلنا۔ لازم۔ (فقرہ) اگر خدا نکرے اناج بھی مہنگا ہوتا تو
کچومر ہی نکل جاتا۔

کچونا۔ (ھ) نوکدار چیز چبھونا۔ بھونکنا۔ جیسے سوئی کچونا۔
(جان صاحب) چھڑکا ہے لہو سوئی سے انگلی کو کچو کے جب
چوب گئی آنکھ سے دو چار گھڑی چوٹ۔

کچوہ۔ (لکھنؤ) ہرا کی تاکید کے لئے مستعمل ہے دیکھو ہرا کچوہ۔

کچھ۔ (ھ) صفت ۱ کسی قدر۔ تھوڑا۔ (فقرہ) کچھ روپیہ ملجائے
تو کام چلے۔ کچھ آنسو پچھ گئے ۲ بعض۔ چند۔ (فقرہ) سب چلے
آئے کچھ باقی رہ گئے ۳ قابل عزت۔ صاحب رتبہ۔ (عارف)
ایک دو آسماں ڈبوئے تو کیا۔ ہم سمجھتے تھے چشم تر کچھ ہے ۴
کوئی چیز۔ (فقرہ) اس وقت بھوکا ہوں کچھ کھلوائیے ۵ کوئی
بات۔ کوئی مصلحت۔ کوئی راز ۔ (بیخودی بے سبب نہیں
غالب۔ کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے ۶ بالکل۔ مطلق کی
جگہ۔ (فقرہ) کچھ خبر نہیں وہ کہاں ہے ۷ اور کوئی بات۔ اور
کوئی امر۔ (غالب) قطع کیجئے نہ تعلق ہم سے۔ کچھ نہیں ہے تو
عداوت ہی سہی ۸ (جب مکرر آتا ہے) حالت کا جلد جلد بدلنا
ظاہر کرتا ہے۔ (فقرہ) اس کی حالت گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں

کچھ

کچھ ہے۔ (مصحفی) ہم بھی اس انقلاب عالم سے۔ آن میں کچھ
ہیں آن میں کچھ ہیں ۹ کسی مُہلک چیز کے اشارے کے لئے جہاں
قرینہ دلالت کرے۔ (فقرہ) زید کچھ کھاکر مرگیا ۱۰ کوئی کی جگہ۔
(فقرہ) ان باتوں سے کچھ کام نکلنے والا نہیں ۱۱ زاید۔ زینت کلام
کے واسطے۔ (ع) کچھ ایسے سوئے ہیں سونے والے کہ حشر تک
جاگنا قسم ہے۔ کچھ آج سے نہیں۔ قدیم سے۔ ہمیشہ سے (ناسخ)
ہے یوں ہی مدتوں سے حسینوں کا دور دور۔ کچھ آج سے زمانے میں
دور قمر نہیں۔ کچھ آنسو پُچھ گئے۔ کسی قدر تسلی ہوگئی۔ کچھ اپنی خبر ہے
اپنی حالت کی بھی کچھ اطلاع ہے ؎ مجھے تو آپ میں اسوقت تم
نہیں ملتے۔ کہاں ہو شوق کچھ اپنی تمھیں خبر بھی ہے۔ کچھ اتنا فرق
نہیں۔ کچھ ایسا فرق نہیں۔ بہت فرق نہیں۔ کچھ زیادہ فرق نہیں
کچھ اجارہ ہے۔ قابو نہیں ہے۔ کچھ دعویٰ نہیں ہے۔ (فقرہ) اپنا
مال کھا دیا تمھارا کچھ اجارہ ہے۔ کچھ اصل ہے۔ بے اصل ہے۔
بے حقیقت ہے۔ (مراۃ العروس) زکوٰۃ کی بھی کچھ اصل ہے سیکڑے
پیچھے برسویں دن چالیسواں حصہ ڈھائی روپیہ دہی دیتے ہوئے جان
نکلتی ہے۔ کچھ اوپر۔ (ع و) کسی عدد سے پہلے آتا ہے اور کچھ زائد کے
معنی دیتا ہے (فقرہ) کچھ اوپر آٹھ مہینے ہوئے کہ اس غم کو پال رہی
ہوں۔ کچھ اور ۱ اور بھی۔ اور زیادہ۔ (فقرہ) پانچ روپیہ سے
کیا ہوگا کچھ اور دیدو ۲ دوسری بات۔ دوسرا امر۔ (فقرہ) کچھ اور
نہ سمجھنا میں نے دوستی سے کہا ہے ۳ تازہ۔ نئی طرفہ۔ (فقرہ) کچھ
اور سُنا۔ کچھ اور بات ہے۔ معاملہ کچھ اور ہے۔ نا انصافی کی بات
ہے۔ خلاف اُمید بات ہے۔ (داغ) وہ اپنے دل میں خوش ہوں
یہ ہی بات ہی کچھ اور شکر جفا دگر نہ شکایت سے کم نہیں۔ کچھ اور

کچھ

عالم ہوگیا۔ حالت اور کیفیت بدل گئی۔ (ناسخ) کیا رواں حلق
خوشی پر خنجر غم ہوگیا۔ سارے عالم کا جنوں کچھ اور عالم ہوگیا۔
کچھ اور گانا۔ خلاف واقع بیان کرنا۔ بحث سے الگ ہوکر بات کہنا
(فقرہ) میں کچھ کہتا ہوں تم کچھ اور گاتے ہو۔ کچھ اور ہوا لگنا۔ دوسرا
خیال ہونا۔ دوسری دُھن ہونا۔ (داغ) اُسے راہ نما راہ لے تو
کوئی اور طرف کی۔ کچھ اور ہوا رہرِ منزل کو لگی ہے۔ کچھ ایسا
نہیں۔ جیسا خیال میں ہے ویسا نہیں۔ (ناسخ) ترک دنیا میں
سوچ کیا ناسخ۔ کچھ بڑی ایسی کائنات نہیں۔ کچھ ایک (دہلی) کم
تھوڑا سا۔ کسیقدر۔ کچھ بات بھی۔ (سوال کے لئے) کوئی وجہ بھی
کیوں۔ کس لئے۔ آخر کوئی سبب بھی ؎ یہ غصہ اور غضب کسواسطے
ہے۔ بھلا کچھ بات بھی رنجیدگی کی کچھ بات نہیں۔ معمولی بات ہے۔
(ابن الوقت) ساری تنخواہ پر پانی کا پھر جانا کچھ بات نہیں۔ کچھ
بات ہے۔ بالکل بے اصل اور بے بنیاد ہے۔ (میر) کچھ بات ہے
کہ گل ترے رنگیں بیاں سا ہے۔ یا رنگ لالہ شوخ ترے رنگ پا
سا ہے۔ کچھ بڑھ کے۔ زیادہ کی جگہ۔ (راسخ) مجھ میں عدو میں
تم سے بھی کچھ بڑھ کے پیار ہے۔ دل سے نہ ہو وہ نام کو تم پر نثار
ہے۔ کچھ بسنت کی بھی خبر ہے۔ مثل۔ یعنی دنیا کے حالات سے بھی
خبردار ہو۔ ہوشیار کرنے کے لئے بولتے ہیں۔ کچھ بنیاد ہے۔ ذرا اصل
اور حقیقت نہیں۔ نہایت مفلس اور عاجز ہے۔ (انشا) تجھ سے
کیا لیجئے ارے تیری بھی کچھ بنیاد ہے۔ کچھ بھی۔ بالکل۔ (عالم)
وہ مشکتی ہوئی روانہ ہوئی۔ کچھ بھی دہشت اُسے سوا نہ ہوئی۔ کچھ
پروا نہیں۔ کچھ مضائقہ نہیں۔ کیا خوف ہے۔ (ناسخ) کچھ تجھے
پروا نہیں دشمن اگر ہے عیب جو۔ خوف کیا شیر نیستاں کو ہے

پچھ

آہو گیر کا۔ کچھ پڑا پایا ہے۔ جب کسی آدمی کو بغیر کسی ظاہری سبب کے خوش دیکھتے ہیں تو یہ فقرہ کہتے ہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ کیا غیب سے کوئی نعمت ہاتھ آگئی۔ کچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے۔ (قصّہ) ایک پیادہ مسافر ہزار روپے لیے جاتا تھا رستہ میں ایک سوار ملا۔ دونوں کی بات چیت ہوئی پیادہ نے سوار سے کہا کہ یہ میرے روپیہ دوسری منزل تک رکھ لو۔ سوار نے بوجھ باندھنے سے انکار کیا اور آگے بڑھ گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد سوار کو افسوس ہوا کہ ہزار روپے مفت میں کھوئے اور پیادہ مسافر اس بات سے خوش ہوا کہ بھلا ہوا جو سوار نے انکار کر دیا ورنہ روپیہ ہاتھ سے نکل ہی جاتا اور پھر ہاتھ نہ آتا۔ اتفاق سے پھر دونوں ملے سوار نے کہا لاؤ میاں مسافر تمہارا روپیہ رکھ لیں اسوقت اس نے جواب میں یہ فقرہ کہا کہ کچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے اور جب سے یہ مثل مشہور ہو گئی۔ کسی بات کا تمہیں خیال ہے اور کسی بات کا ہمیں۔ یعنی دل ہی دل میں دونوں سمجھ گئے۔ راز کی باتیں۔ (سعید) تم دیکھ کے رنگ رقیب عاشق کو مغموم و دیدہ تر سمجھے۔ تصریح یہاں بیفائدہ ہے کچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے۔ کچھ تم نے خواب دیکھا ہے۔ جب کوئی شخص کوئی ناممکن بات بیان کرے یا متکلم کی نسبت ایسا امر ظاہر کرے جو اُسپر عاید نہ ہو تو ایسے موقع پر یہ فقرہ کہتے ہیں کہ کیا بیہوش ہو کچھ تم نے خواب دیکھا ہے۔ کچھ تم نے سُنا۔ حیرت کے قابل بات کہنے سے پہلے یہ فقرہ کہتے ہیں۔ (راسخ) کچھ تم نے سنا مُنہ سے لگی بولنے صاحب۔ لو تم سے بھی چل نکلی ہے تصویر تمھاری۔ کچھ تو۔ کسیقدر تو۔ کوئی چیز تو۔ (سودا) گل پھینکے ہے اوروں کی طرف بلکہ ثمر بھی اے خانہ برانداز چمن کچھ تو ادھر بھی۔ کچھ تو خربوزہ میٹھا اور کچھ اوپر

پچھ

سے ملا قند۔ مثل جب کسی میں کوئی صفت پہلے سے ہو اور دوسری اور شامل ہو کر دوبالا ہو جائے اس موقع پر بولتے ہیں۔ کچھ تو دیکھا ہے ضرور کوئی بات دیکھی ہے۔ (ناسخ) رشک ہے جن کا خدا کو بھی یہ وہ ہیں بندا ہوا۔ کچھ تو دیکھا ہے جو میں ترک بتاں کرتا نہیں۔ کچھ تو میٹھا ہے۔ ضرور کچھ غرض متعلق ہے۔ (ذوق) حرف تلخ اُس لب شیریں سے ہر اک بات پر آہ۔ ناصحا سنتے ہیں ہم کچھ تو ہے میٹھا ہے کو۔ کچھ تو ہے۔ کوئی خاص راز ہے۔ کوئی وجہ ہے (جلال) کسی ارماں بھرے دل کو کیا ہے پامال۔ کچھ تو ہے ہاتھ وہ اکثر جو ملا کرتے ہیں کچھ ٹھکانا ہے۔ کثرت اور عظمت کے موقع پر بولتے ہیں۔ (فقرہ) اس جھوٹ کا کچھ ٹھکانا ہے۔ کچھ چلی۔ کچھ زور چلا۔ (اشرف) چل بسے احباب دنیا سے کسی کی کچھ چلی۔ پاؤں پھیلا ئینگے ہم اے دل کہاں تک کب تلک۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ کچھ حقیقت نہیں بے حقیقت ہے۔ بیوقعت ہے۔ (توبۃ النصوح) سات روپے کی کچھ حقیقت نہیں۔ کچھ خبر ہے۔ کچھ حال معلوم ہے۔ (ناسخ) کیوں پریشاں غل سے کرتا ہے دماغ۔ کچھ خبر قاصد کی بھی اے زاغ ہے کچھ خرچ نہیں ہوتا۔ کچھ نقصان نہیں ہوتا۔ (شعور) اختیار آنے نہ آنے میں ہے جبر اس میں نہیں۔ خرچ کچھ ہوتا نہیں ہاں مُنہ سے فرماتے ہوئے۔ کچھ خیر ہے۔ حیرت اور تعجب کی جگہ۔ (اختر شاہ اودھ) کچھ خیر ہے اپنا مُنہ تو بنواؤ۔ کیا خوب ذرا حواس میں آؤ۔ کچھ دال میں کالا ہے۔ کوئی سبب ضرور ہے۔ کچھ نہ کچھ عیب ضرور ہے (شوق قدوائی) کاجل پہ بہت مائل وہ گیسوؤں والا ہے۔ میں ایک نہ مانونگا کچھ دال میں کالا ہے۔ کچھ دلائیے۔ کچھ دلوائیے۔ کچھ خیرات دلائیے۔ کوئی رقم دلوائیے۔ بیشتر دلوائیے ہی مستعمل ہے۔ کچھ دنوں۔ چند روز۔ (ناسخ)

کچھ

تلبکے اغیار اپنی آنکھ میں کھٹکا کریں۔ آبلوں میں کچھ دنوں خارِ مغیلاں کیجیے۔ کچھ دُور نہیں۔ کیا عجب۔ ایسا ہی ہو۔ بعید نہیں۔ ممکن ہے کہ ایسا ہی ہو۔ (غالب) ذکر میرا بہ بدی بھی اُسے منظور نہیں۔ غیر کی بات بگڑ جائے تو کچھ دُور نہیں۔ کچھ دیا ہی آگے آگیا۔ خیر خیرات کام آگئی۔ ناگہانی مصیبت سے بچ جانے کے موقع پر بولتے ہیں۔ کچھ دیکھکر۔ کچھ نقص پاکر۔ کچھ سمجھ بوجھ کے کسی طمع سے۔ (شرف) چُپ ہوگیا سنیں جو تری لن ترانیاں۔ کچھ دیکھکر میں دید کا سائل نہ ہوسکا۔ کچھ ڈر نہیں! خوف و خطر اندیشہ کا مقام نہیں۔ کچھ مضائقہ نہیں۔ کچھ راہ پر آنا۔ نیم راضی ہونا۔ کچھ ڈھب پر چڑھنا (مصحفی) ان روزوں قدم رکھتے پڑتی ہیں تیرے پاؤں۔ اے شوخ تری زلفیں کچھ راہ پر آئی ہیں۔ کچھ زبان سے نکالنا! عذر کرنا حجّت کرنا۔ کچھ زبان سے نکلنا۔ لازم۔ (داغ) تم برستے رہے سرِ محفل کچھ بھی میری زبان سے نکلا۔ کچھ سمجھکر۔ کسی مصلحت سے۔ (داغ) کچھ سمجھکر وہ ہورہے خاموش۔ ہتھے مری بات کے جواب بہت۔ کچھ سُنا چاہتے ہو۔ یعنی کیا بُرا بھلا سُننے کو جی چاہتا ہے۔ (ناسخ) جو کہتا ہوں اُس سے سنو شعر میرے۔ تو کہتا ہے کیا کچھ سُنا چاہتا ہے کچھ سنیگا۔ کچھ بُرا بھلا سنیگا۔ (ذوق) کرتے جوں کو وہ نہیں ہم تو سخن میں سبقت۔ پر وہ کچھ ہم سے سُنیگا جو کہیگا ہم کو۔ کچھ سونا کھوٹا کچھ سنار کھوٹا۔ مثل۔ بگاڑ دونوں طرف سے ہوتا ہے۔ لڑائی طرفین سے ہوتی ہے۔ کچھ سے کچھ کرنا۔ اچھے سے بُرا اور بُرے سے اچھا کرنا۔ (رشک) کچھ سے کچھ کرتا ہے معشوقوں کا یہ زینت و ساز دم میں سامانِ عروسی کا بنا دیتا ہے۔ کچھ سے کچھ ہوجانا۔ انقلاب عظیم ہوجانا (راسخ) پھٹ پڑا میرے گریباں کی طرح تمبۂ شباب۔ کچھ سی کچھ

کچھ

ہوگئے جوبن کے اُبھر آنے سے۔ کچھ کا کچھ۔ (عو) غلط سلط۔ اصل کے بالکل خلاف۔ (راسخ) میں سانس گن رہا ہوں عدد بوسہ ہائے یار۔ واں کچھ کا کچھ حساب ہے یاں کچھ شمار ہے۔ کچھ کا کچھ سمجھنا۔ اُلٹا سمجھنا۔ کچھ کا کچھ کہنا۔ اصل کے خلاف بیان کرنا۔ کچھ کا کچھ ہونا۔ انقلاب ہونا۔ حالت دگرگوں ہونا۔ (اسیر) جب تک طبیعت آئی ہوا حال کچھ کا کچھ۔ ہے دردِ دل یہی تو چلو ہو چکا علاج۔ کچھ کام نہیں۔ کچھ واسطہ نہیں۔ تعلّق نہیں۔ (راسخ) تم تو کہتے ہو ہمیں غیر سے کچھ کام نہیں۔ اور جو بیٹھا ہوا کوئی پسِ چلمن نکلا۔ کچھ کام ہوجانا! ضرورت پیش آجانا۔ (راسخ) شب تم کہیں رہی تھیں کچھ کام ہوگیا۔ تو ہاتھ لاؤ کیوں نہیں الہام ہوگیا۔ کوئی عہدہ مل جانا۔ کچھ کان میں پھونکنا! کوئی منتر یا جادو پڑھکر کان میں دم کرنا! کانا پھوسی کرنا۔ کسی کی بُرائی کرنا۔ کچھ کچھ۔ کسیقدر۔ تھوڑا سا۔ کچھ کرتے دھرتے بن نہیں پڑتا۔ کچھ کرتے دھرتے بن نہیں پڑتی۔ عاجز ہونے کے لئے مستعمل ہیں۔ یعنی سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا کریں۔ کچھ کردینا۔ (کنایۃً) عو۔ جادو کردینا۔ (ابن الوقت) بھیر پڑ رہی کھونگی اس فرنگی نے میرے بچے کو کچھ کردیا۔ کچھ کرلینا۔ (کنایۃً) نیکی کرنا۔ ثواب کا کام کرنا۔ (فقرہ) عمر تھوڑی ہے کچھ کرلو وہی کام آئیگا۔ نقصان پونہچانا۔ عوض لینا۔ کچھ کم۔ کسیقدر کم۔ (توبۃ النصوح) سلیم کی عمر اس وقت کچھ کم دس برس کی تھی۔ کچھ کھالینا (کنایۃً) زہر کھالینا۔ (اختر شاہ اودھ) اب آتا ہے یہ ہماری دل میں۔ کچھ کھاکے ہم اپنی جان دیدیں۔ کچھ کہہ بیٹھنا۔ کوئی ناگوار بات کہنا۔ گالی دے بیٹھنا۔ کچھ کہنا! راز کہنا۔ پتہ دینا۔ (شوق قدوائی) چاہو تم جتنا چھپاؤ ماجرائے ہجرِ عشق۔ کچھ کہے دیتا ہے سینہ رات کا

پچھ

کوٹا ہوا؟ نا ملائم بات کہنا ۔ (مصحفی) کیوں خفا سے بیٹھے ہو۔ کچھ کسی نے تمھیں کہا تو نہیں۔ کچھ کھو کے سیکھتے ہیں۔ مثل۔ نقصان برداشت کرکے تجربہ حاصل ہوتا ہے۔ کچھ کھو کے سیکھنا۔ نقصان اُٹھاکر ہوشیار ہونا۔ ٹھوکریں کھاکے سنبھلنا۔ (شوق) دل بہت جا ڈبو کے سیکھا ہے۔ خوب کچھ ہمنے کھو کے سیکھا ہے۔ کچھ کھیل نہیں۔ آسان کام نہیں۔ (آتش) یوسف سے حسیں ہوئے کوئی طفل جو چاہوں۔ کچھ کھیل نہیں جاں کا کھونا مرے دل کو۔ کچھ گرہ میں بھی ہے۔ کچھ رقم پاس بھی ہے۔ (داغ) کچھ گرہ میں بھی ہے جو دل کے خریدار بنے۔ یہ سمجھ لو کہ یہ سودا نہیں لیکر پھرتا۔ کچھ گوشہ جھکے کچھ کمان۔ مثل۔ صلح کے واسطے دونوں فریقوں کو تھوڑا تھوڑا دبنا چاہئے۔ کچھ گیہوں گیلے کچھ جندرے ڈھیلے۔ کچھ گیہوں گیلے کچھ جانگر ڈھیلے۔ (جَندرے بالفتح وسکون سوم وکسر چہارم۔ چکّی کے پُرزے۔ جانگر چکّی کے پُرزے) مثل۔ عو۔ بہانہ کرنے والے کی نسبت بولتی ہیں۔ کچھ لوہا کھوٹا کچھ لہار۔ مثل۔ کچھ اس کی خطا کچھ اُسکی۔ خطا سے خالی دونوں نہیں۔ کچھ لے رہنا فائدہ حاصل کرنا۔ (داغ) یقیں ہے وہ آخر کو کچھ لے رہیں گے۔ ترے ہاتھ پر دل جو ہارے ہوئے ہیں۔ کچھ ملا دینا۔ زہر ملا دینا۔ (غالب) مجھ تک کب اُن کی بزم میں آتا تھا دور جام۔ ساقی نے کچھ ملا نہ دیا ہو شراب میں۔ کچھ منھ سے سُننا۔ زبان سے بُرا بھلا سُننا۔ (معروف) چپ کرو بس ورنہ کچھ منھ سے سنو گے ناصح۔ کچھ نہ سمجھاؤ مجھے حضرت سلامت اندنوں۔ کچھ منھ سے نکالنا۔ متعدی زبان سے کچھ کہنا۔ (قدر) یا تو کچھ میں نے نکالا منھ سے یا تونے کہا۔ میرا تیرا تذکرہ یوں جا بجا کیونکر ہوا؟ زبان سے بُرا بھلا کہنا۔ کچھ منھ

پچھ

سے نکل جانا۔ لازم۔ (نصیر) بوسہ کا سوال اُس سے کروں ہوں تو کہے ہے۔ چپ رہ مری کچھ منھ سے نکل جائے تو اچھا۔ کچھ نہ اکھاڑنا کچھ نہ اُکھاڑ سکنا۔ ذرا صدمہ یا نقصان نہ پہنچانا۔ قابو نہ چل سکنا (میر) آخر عدم نے کچھ نہ اُکھاڑا امرامیاں۔ مجھکو تھا دست غیب پکڑلی تری کمر۔ خلاف تہذیب ہونے کی وجہ سے فصحا پشم کا لفظ محذوف کرکے بولتے ہیں۔ کچھ نہ پوچھو۔ کچھ نہ پوچھئے! کہنے کی بات نہیں قابل اظہار نہیں۔ (فقرہ) جو جو تکلیفیں اس سفر میں ہوئی ہیں کچھ نہ پوچھو! تعریف کے لئے۔ (قدر) کچھ نہ پوچھو کہ ان کے ہونٹ ہیں کیا۔ برگ گل سے زیادہ تر نازک۔ کچھ نہ چلنا۔ مکروفریب کا اثر نہ کرنا۔ بیشتر کچھ نہ چلا اور کچھ نہ چلی مستعمل ہے۔ (آتش) مہرباں ہو دوست کچھ دشمن کا چل سکتا نہیں۔ آتش نمرود ہے گلزار ابراہیم کو کچھ نہ چلی۔ زور نہ چلا۔ قابو نہ چلا۔ (ناظم) اس جگہ کچھ نہ چلی کھا گئے چکما تیرا۔ چل گیا خوبی تقدیر سے فقرہ تیرا۔ کچھ نہ کچھ۔ اسیقدر تھوڑا بہت۔ (فقرہ) سفر میں کچھ نہ کچھ توشہ ضرور ہے۔ (راسخ) خونبار عشق دیدۂ تر کچھ نہ کچھ تو ہو۔ دل کچھ نہ کچھ ہو ریش جگر کچھ نہ کچھ تو ہو؟ کوئی نہ کوئی بات۔ کوئی نہ کوئی چیز۔ (جانصاحب) بیکلی سے جو مجھے چین نہیں ہے دم بھر۔ کچھ نہ کچھ بھولیگا گل دل یہی دیتا ہے خبر۔ کچھ نہ کچھ ہو رہنا۔ تھوڑی بہت کامیابی ہونا۔ (غالب) رات دن گردش میں ہیں سات آسماں۔ ہو رہیگا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا۔ کچھ نہ کہنا۔ طرح دیجانا۔ خاموش رہنا۔ (غالب) یوسف اُس کو کہوں اور کچھ نہ کہے خیر ہوئی۔ گو بگڑ بیٹھے تو میں لائق تعزیر بھی تھا۔ کچھ نہ کیا۔ کوئی بڑا کام نہیں کیا۔ (داغ) اُن کو بیتاب کیا کچھ نہ کیا نالۂ دل۔ یہ تو کچھ بھی نہ ہوا یہ تو اثر کچھ بھی

کچھ

نہیں۔ کچھ نہ نکلا۔ بالکل خراب نکلا۔ بالکل ناکارہ اور نالائق ہوا۔ (سودا) بندے ہیں تھیں ہزار ہم سے۔ گو ایک غلام کچھ نہ نکلا۔ کچھ نہ ہوا۔ کوئی نتیجہ نہ نکلا۔ (غالب) گئی وہ بات کہ ہو گفتگو تو کیونکر ہو کہے سے کچھ نہ ہوا پھر کہو تو کیونکر ہو۔ کچھ نہیں ۱؎ خراب ہے۔ نکما ہے۔ ناکارا ہے۔ (فقرہ) یہ کاغذ کچھ نہیں ؎ میں نے مانا کہ کچھ نہیں غالب۔ مفت ہاتھ آئے تو برا کیا ہے ۲؎ کوئی بات نہیں کوئی معاملہ نہیں۔ (فقرہ) اور کچھ نہیں انکا مطلب صرف ستانا تھا ۳؎ ذرا نہیں۔ بالکل نہیں۔ (فقرہ) اُن کو کچھ خبر نہیں۔ کچھ نہیں آتا ہے۔ کچھ نہیں جانتا ہے۔ جاہل ہے ؎ بھلا غیر از غزلخوانی ہو تجھ سے کام کیا ناسخ۔ بجز نالہ نہیں آتا ہے کچھ مُرغِ نوا زن کو۔ کچھ نہیں چلتا۔ بس نہیں چلتا۔ قابو اور اختیار سے باہر ہونے کی جگہ۔ (وحشت) کسی کا کچھ نہیں چلتا ہے جب وہ اُٹھ کے چلتا ہے۔ نکلتا ہے جو وہ گھر سے تو دم تن سے نکلتا ہے بیشتر اسجگہ کچھ نہیں چلتی مستعمل ہے۔ کچھ نہیں رہا ۱؎ بچنے کی امید نہیں۔ دم نہیں رہا ۲؎ بالکل تباہ ہو گیا۔ لُٹ گیا ۳؎ طاقت جاتی رہی ۴؎ کچھ باقی نہیں۔ کچھ نہیں کیا ۱؎ کوئی بھلائی نہیں کی۔ کوئی ثواب کا کام نہیں کیا ۲؎ کوئی کام کی بات نہیں کی ؎ اُن کو بتیاں کیا کچھ نہ کیا نالۂ دل۔ یہ تو کچھ بھی نہ ہوا یہ تو اثر کچھ بھی نہیں ۳؎ بُرا کیا۔ اچھا نہیں کیا۔ (فقرہ) تم نے کچھ نہیں کیا جو اس کو گالیاں دیں۔ کچھ نہیں گیا۔ کچھ نقصان نہیں ہوا۔ (ذوق) دنیا گئی کہ عشق میں ایمان و دیں گیا۔ وہ مل گیا تو جانئے کچھ بھی نہیں گیا۔ کچھ نہیں ہو سکتا ہے۔ کوئی تدبیر کارگر نہیں ہو سکتی ہے۔ (ناسخ) پست اگر طالع ہے تھوڑی سی بلائیں ہیں بہت۔ کچھ کنوئیں میں

کچہری

ہو نہیں سکتا کسی پیر اک سے۔ کچھ ہو۔ ہر چہ بادا باد۔ کچھ پروا نہیں۔ کیا پروا ہے۔ بہرحال۔ نیک ہو یا بد۔ (ذوق) کیا جانیں ہم زمانہ کو حادث ہے یا قدیم۔ کچھ ہو بلا سے اپنی کہ ہیں فانیوں میں ہم۔ (فقرہ) کچھ ہو اب میں تو ماننے والا نہیں۔ کچھ ہو جانا ۱؎ جن یا بھوت وغیرہ کا اثر ہو جانا۔ آسیب کا خلل ہو جانا ۲؎ کسی لائق ہو جانا۔ کوئی ہنر یا کمال حاصل کر لینا۔ کچھ ہو رہنا ۱؎ کچھ قابلیت پیدا کرنا ۲؎ کچھ فیصلہ ہو جانا ۳؎ کسی قدر کام ہو جانا۔ کچھ ہے ۱؎ کوئی بات ہے۔ کوئی اندرونی بات ہے۔ (ع) کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے ۲؎ دیکھو کچھ نمبر ۳ ۳؎ بُرائی ہے۔ کھوٹ ہے۔ فاسد ارادہ ہے۔ (فقرہ) اس کے دل میں کچھ ہے۔ کچھ ہی کرو۔ جو چاہو کرو۔ (فقرہ) رو پیٹو کچھ ہی کرو وہ سننے والا نہیں۔ کچھ ہی کہو۔ جو چاہو کہو۔ کچھ ہیں۔ کسی قابل ہیں۔ کسی شمار میں ہیں (مصحفی) جس طرح سب جہان میں کچھ ہیں۔ ہم بھی اپنے گمان میں کچھ ہیں۔ کچھ ہی ہو۔ کچھ ہو کی تاکید کے لئے۔ کچھ یوں ہی سا۔ تھوڑا سا قدرے قلیل۔

کچھار۔ (ھ) مذکر۔ دریا کے قریب کی نشیبی زمین ترائی جسمیں اکثر شیر رہتا ہے (انیس) نکلا ڈکارتا ہوا ضیغم کچھار سے۔ کچھارنا (ھ) لکھنؤ۔ شیر کا غرانا۔

کچہری (ھ۔ ہندی میں بفتح دوم۔ زبانوں پر بکسر دوم ہے) مونث۔ اجلاس۔ عدالت۔ کچہری برخاست کرنا۔ اجلاس بند کرنا کچہری برخاست ہونا۔ لازم۔ کچہری چڑھنا۔ (عو) عدالت میں مقدمہ لیجانا۔ نالشی ہونا۔ کچہری کرنا۔ عدالت میں بیٹھکر مقدمات فیصل کرنا۔ اجلاس کرنا۔ کچہری کے گتے۔ عدالت کے رشوت

کچہری

سینے والے ملازم۔ (راحت) نہ چھوڑیں تن کے کپڑے بھی موئے کُتّے کچہری کے۔ ارے دیوانے اللہ منہ نہ دکھلائے عدالت کا۔ کچہری گرم ہونا۔ (کنایۃً) غل غپاڑا ہونا۔ کچہری میں اہل معاملہ کا مجمع ہونا۔ اُن کی داد فریاد سُنی جانا۔ (محسن) کچہری ہوئی گرم جب جانچ کی۔ ہر اک بال کی کھال کھنچنے لگی۔ کچہری لگانا۔ اجلاس کرنا۔ (مجازاً) غل مچانا۔ شور کرنا۔ بھیڑ لگانا۔

کچھنی ۔ (ھ) ۔ (ہندو) مونث۔ جانگھیا۔ لُنگُٹنا۔ اس معنی میں کچھنا بطور مذکر بھی مستعمل ہے۔

کچھوا ۔ (ھ) مذکر۔ ایک دریائی جانور کا نام۔ اس کی ہڈی سے ڈھالیں اور کھلونے بناتے ہیں۔ کچھوی۔ (ھ) کچھوا کا مونث۔

کچھواہا ۔ (ھ) مذکر۔ راجپوتوں کی ایک قوم جو راجہ رامچندر کے بیٹے کشو کی اولاد ہے۔

کچھّی ۔ (ھ) صفت۔ صوبہ کچھ کا گھوڑا جس کی کمر بیچ میں جھکی ہوئی ہوتی ہے۔ کچھیانا۔ (ھ) مذکر۔ وہ کھیت جس میں ساگ یا ترکاریاں بوئی جاتی ہیں۔

کچّی ۔ (ھ) صفت مونث۔ کچی اسامی! غیر موروثی اسامی۔ عارضی جگہ۔ عارضی نوکری۔ کچی اینٹ۔ وہ اینٹ جسے پزاوے میں نہ پکایا ہو۔ کچی بال۔ سبز خوشہ گیہوں یا جو کا جس میں دانہ پیدا نہ ہوا ہو۔ کچی بولی۔ دیہاتی بولی۔ کچی بہی۔ وہ بہی جس میں رقم کے کم و بیش کرنے اور کسی بات کی غلطی درست کرنے کا اختیار ہو کیونکہ وہ بطور مسودہ سمجھی جاتی ہے۔ کچی پیشی۔ پہلی پیشی جو فریق ثانی کی غیر حاضری میں ہوتی ہے اور جس میں اپیل کے قابل سماعت ہونے نہ ہونے کا فیصلہ ہوتا ہے۔ کچی ترکاری۔ سبز ترکاری۔ ہری ترکاری۔

کچی

کچی تول۔ وہ تول جو معمولی پیمانے سے کم پیمانے سے ہو۔ کچی ٹوٹنا۔ (عم) کم عمری میں ازالہ بکر ہونا۔ کم عمری میں کنوارپنا دور ہونا۔ کچی چاندی۔ کھری چاندی کا نقیض فارسی میں نقرۂ خام۔ کھری چاندی کے معنی میں ہے۔ کچی پیڑی۔ کچی کھانڈ۔ (ہندو) مونث۔ وہ شکر جو صاف نہ کی گئی ہو۔ کچی دلیل۔ مونث۔ ناقص دلیل۔ کمزور دلیل۔ کچی رسوئی۔ (ہندو) مونث۔ وہ رسوئی جسے چوکے سے باہر نہ کھا سکیں۔ کچی رینڈی دسترخوان کا ضرر۔ (مثل) اُس محل پر بولتے ہیں کہ کوئی نادان اور ناتجربہ کار داناؤں یا آزمودہ کاروں کی صحبت میں دخل پائے اور اس کی شرکت سے اُنھیں افشائے راز کا خوف ہو۔ کچی زبان۔ کچی بولی۔ دیہاتی بولی۔ مثال کے لئے دیکھو پکا بال۔ کچی سڑک۔ وہ سڑک جس پر کنکر وغیرہ کوٹ کر زمین کو سخت اور پختہ نہ کیا ہو۔ کچی سلائی۔ تیپچی۔ لنگر۔ کچی سلائی کرنا۔ تگیانا۔ لنگر ڈالنا۔ کھڑا کرنا۔ کچی عقل۔ مونث۔ ناقص عقل۔ کچی عمر۔ مونث۔ ناسمجھی کی عمر۔ ناتجربہ کاری کی عمر۔ کچی کرنا۔ (لکھنؤ) کوتاہی کرنا۔ (جان صاحب) فصاد نے کچی کی مرا ہاتھ یہ پکا۔ رگ میں جو رہا ٹوٹ کے نشتر نہ نکالا۔ کچی کلی توڑنا۔ (عم) (کنایۃً) نابالغہ کے ساتھ ہمبستری کرنا۔ کچی کلی ٹوٹنا۔ (کنایۃً) چھوٹی عمر میں مر جانا۔ (عم) کمسنی میں ازالۂ بکر ہونا۔ کچی گولیاں کھیلنا۔ (بے پکی ہوئی گولی جلد ٹوٹ جاتی ہے)۔ (کنایۃً) نادان ہونا۔ ناتجربہ کار ہونا۔ (شوق) اور وہ ہوتیاں (ہوتی) ہیں البیلی۔ میں نہیں کچی گولیاں کھیلی۔ کچی گھڑی۔ مونث۔ تھوڑی دیر۔ (لکھنؤ) ہوا کے گھوڑے پر سوار آئی تھیں کچی گھڑی بھر میں دس دفعہ اٹھی تھیں میں نے بٹھایا۔ کچی لکڑی۔ مونث۔ (عو) (کنایۃً) کم عمر لڑکا

کد	کچی

یالڑکی جو صحبت اور تعلیم کا اثر جلد قبول کرے (ایامیٰ) ذرا ابھی خدشہ ہوا اُسکو جھٹ سے جاکر صاف کر لیا۔ اور یہ تو کچی لکڑی ہی۔ اگر کسی بدعقیدہ کے پالے پڑیگی تو جاتے ہی بیدین ہوجائیگی۔ کچی لکڑی جدھر موڑو مڑجاتی ہے۔ بچپن میں جس طرح چاہو ڈھنگ سے تعلیم دے سکتے ہو۔ کچی لکڑی کو سیدھا کرنا۔ (کنایۃً) کم عمر بچے کو تعلیم دینا (فقرہ) وہ خوب جانتی تھی کہ کچی لکڑی سیدھا کرنیکا یہی وقت ہے۔ کچی نیند۔ مونث۔ نیند جو اچھی طرح بھری نہ ہو۔ کچی نیند اُٹھانا۔ کچی نیند میں بیدار کرنا۔ (داغ) شور محشر نے اُٹھایا مجھکو کچی نیند اگر۔ اونگھ پر اونگھ آئیگی صبح قیامت تک مجھے۔ کچی نیند اُٹھنا۔ لازم۔ کچے بچے (عو) مذکر۔ آل اولاد۔ چھوٹے پوٹے۔ اولاد کی کثرت کے لئے مستعمل ہے۔ کچے پکے دن۔ مذکر۔ (عو) ۱۔ حمل کے چوتھے پانچویں مہینے تک کا زمانہ جسمیں حاملہ کو بڑی احتیاط لازم ہے ۲۔ برسات کا آخری زمانہ جسمیں اکثر بیماریاں پھیلتی ہیں۔ کچے دن۔ (عو) مذکر۔ عورتوں کے حمل کا زمانہ جو آٹھ مہینے تک ہوتا ہے۔ (فقرہ) کچے دنوں میں بہو کو گاڑی میں نہیں بیٹھنے دونگی۔ کچے دھاگے میں بندھنا۔ (کنایۃً) مطیع و فرمانبردار ہونا۔ (رشک) رشتۂ سبحہ و زنار سے یہ پیچ کھلا۔ کچے دھاگے میں ترے کافر و دیندار بندھے۔ کچے گھڑے پانی بھرنا۔ (عو) کنایۃً سخت مصیبت جھیلنا۔ تکلیفیں برداشت کرنا۔ (کنایۃً) کسی کی اطاعت و فرمانبرداری کی وجہ سے غلامی کرنا۔ (مومن) اس ستمگر سے مگر آنکھ لڑی ہے کہ حباب۔ کیسے کچے گھڑے پانی لب جو بھرتے ہیں۔ ۵ اشک بھر لاؤ نہ دل دیکے میاں جرأت تم۔ ابھی بھرنے ہیں تمھیں کچے گھڑے پانی کے۔ کچے گھڑے کی پینا۔ (کنایۃً) نادانی سے کوئی فعل کرنا۔ (ریاض) میرے سر پہ کبھی چڑھی ہی نہیں۔ میں نے کچے گھڑے کی پی ہی نہیں۔ کچے گھڑے کی چڑھنا۔ نشہ سے مست ہونا۔ سودائے خام رکھنا۔ (شاد) (تار) ہواہوں میں و پھر میکشی پر۔ وہ واعظ کو کچے گھڑے کی چڑھی ہے۔

کچیا۔ (ھ) مونث۔ کان کی لو۔

کچیا جانا۔ (بالفتح) ہمت ٹوٹ جانا۔ جھیپ جانا۔ کچیانا (ھ بالفتح)۔ (لکھنؤ) کلا پھوٹنے یا شگوفہ نکلنے کے آثار ظاہر ہونا ۲ کام میں بغیر کسی خاص وجہ کے سُستی کرنا۔

کچیاند۔ (ھ۔ نون غنہ) دیکھو کچاہند۔

کچیل۔ (ھ) میل کے ساتھ مستعمل ہے۔ کچیلا۔ (ھ) صفت۔ مذکر اردو میں میلا کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) وہ بہت میلا کچیلا رہتا ہے۔

کحّال۔ (ع۔ بالفتح صحیح و بالضم غلط) مذکر۔ آنکھوں کا علاج کرنے والا۔ ستیا۔ اردو میں کحال بضم اول و بغیر تشدید دوم بروزن محال ہے۔ (جانصاحب) نرگس یہ ڈھیرا دیدہ نہ رو بیٹھیو کہیں۔ آنکھیں بگاڑ دیتا نگوڑا کحال ہے۔

کحل۔ (ع) مذکر۔ سُرمہ۔ کحل البصر (ع) مذکر۔ آنکھوں کا سُرمہ

کحل الجواہر۔ (ع) مذکر۔ وہ سرمہ جسمیں تقویت کے واسطے مروارید ناسفتہ اور دیگر جواہر ڈالتے ہیں۔

کحیل۔ (ع۔ بروزن بخیل۔ کحل کی صفت مشبہ) صفت۔ وہ آنکھ جسمیں سرمہ لگا ہو۔

کدّ۔ (ع۔ بتشدید دوم۔ رنج دینا۔ کسی چیز کی خواہش میں لڑنا۔ فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے) مونث۔ اصرار ہٹ۔ ضد۔ پیچ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (اختر شاہ اودھ)۔

سمجھائیں کچھ اس کو پیر و مرشد۔ زیبا نہیں اس میں آپ کو کد و سعی کوشش۔ (مونس) دولاکھ میں ایسی نہ کسی اور نے کد کی۔ حُر نے فقط اک بندہ بیکس کی مدد کی۔ کد و کاوش۔ (ف) مونث۔ کوشش چھان بین۔

کَد۔ (ھ) اک۔ بہ متروک ہو۔

کَد۔ (ف)۔ (مرکبات میں)۔ گھر۔ خانہ۔ کدبانو۔ (ف) مونث گھر کی مالک۔ بیگم۔ دُلھن۔ بیوی۔ بی بی۔ گھر کی خوش سلیقہ عورت کدخدا۔ (ف۔ کد۔ خانہ۔ خدا۔ صاحب) مذکر۔ گھر کا مالک۔ دولھا اس جگہ کتخدا بھی مستعمل ہے (ہونا کے ساتھ)۔ (رشک) کدخدا ہونے کو پھر تیا۔ ہیں مضموں تو۔ پھر عروس فکر نے پہنا ہے جوڑا بیاہ کا۔ دیکھو کتخدا۔ کدخدائی۔ (ف) مونث۔ شادی عروسی (کرنا کیساتھ)

کِدارا۔ (ھ) مذکر۔ دیپک۔ راگ کی راگنی کا نام۔

کُدال۔ (ھ) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ زمین کھودنے کے ایک نوکدار اوزار کا نام۔ کدال بجنا۔ کسی عمارت کا کدال سے ڈھایا جانا۔ کدالی (ھ) مونث۔ چھوٹی کدال۔

کُدام۔ (ف) کون اور کونسا۔ کلمہ استفہام۔

کُدانا۔ (ھ) کسی سے کودنے کا کام لینا۔

کَدَر۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) ۱ تیرگی۔ کدورت۔ (صبا) محبوب نہ تم ملو جو محبت ہے زر کے ساتھ۔ ممکن نہیں صفائی دل اس کدر کے ساتھ۔ ۲ (ع۔ بفتح اول و کسر دوم) صفت۔ تیرہ اور میلا (رشک) جامۂ تن ہے کدر تب تو وبال جان ہے۔ کہ بدلوا تا ہی پوشاک کو میلا ہونا

کَدَّر۔ (ھ) مذکر۔ ذلیل۔ کمینے لوگ۔

کُدکُڑے لگانا۔ کُدکُڑے مارنا۔ کُدَکّے مارنا۔ (عو) کودتے پھرنا۔ خوب کھیلنا کودنا۔ پہلا محاورہ دہلی کا ہے۔ لکھنؤ میں دونوں طرح بولتے ہیں۔ کُدکنا۔ (ھ) اُچھلنا۔ کودنا۔ پھاندنا۔

کُدَم۔ (ھ) مذکر۔ ایک سایہ دار درخت کا نام جس پر کرشن جی گوپیوں کے کپڑے نہاتے میں لیکر چڑھ گئے تھے۔ جوہری اس درخت کی کرشن جی کیوجہ سے تعظیم کرتے ہیں ۲ ایک قسم کی گھاس۔ کدو۔ (ف) ۱ کوزۂ شراب۔ شراب کی بوتل یا صُراحی ۲ طنبورہ ۳ (کنایۃً) کاسۂ سر (مذکر) ۱ ایک قسم کی گول ترکاری ۲ (اردو) (طنزاً) بڑی نعمت۔ خاک۔ (وزیر) سماگئے مرے سینے میں مثل دل شیشے تمھارے محتسبو ہاتھ کیا کدو آیا ۳ بچوں کا کاسۂ سر۔ اس معنی میں بیشتر بتشدید دوم بولتے ہیں۔ (فقرہ) یہ بچہ گر پڑا کدو ٹوٹ گیا۔ کدو دانہ۔ (ف) مذکر ۱ پیٹ کے ایک قسم کے کیڑے کا نام ۲ ایک بیماری کا نام جس سے تمام جسم پر تخم کدو کے مانند پھُنسیاں نکل آتی ہیں۔ کدو کش۔ (ف) مذکر۔ ایک آلہ کا نام جس میں کدو کو رگڑ کر باریک کر لیتے ہیں۔

کُدوانا۔ (ھ)۔ کدانا۔

کُدُورَت۔ (ع۔ تیرہ ہونا۔ تیرگی۔ مجازاً۔ رنج۔ ملال۔) مونث ۱ گندلاپن۔ غبار آلودہ ہونا ۲ دل کا غبار۔ (مومن) ابر نہ جائیگی کدورت۔ کیا کیا تری خاک اڑائیں گے ہم ۳ مجازاً ملال۔ رنجش۔ کینہ۔ (داغ) میرے غبار نے بھی کیا منھ نہ اس طرف۔ مجھکو کدورتیں جو رہیں آسمان سے۔ کدورت آنا دل پر میل آنا۔ رنج آنا۔ (رشید) اگرچہ ہو صفائی لاکھ ان آئینہ رویوں سے۔ پہ ذکر غیر سے دل پر کدورت آ ہی جاتی ہے۔ کدورت رکھنا۔ کپٹ رکھنا۔

کده

کدہ ۔ (ف) خانہ۔ گھر۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے آتشکدہ میکدہ
کدھر ۔ (ھ) کس طرف۔ کدھر آیا کدھر گیا۔ آنے جانے کی کچھ بھی خبر نہیں ہوئی ۔ ع ساقی ترے طفیل سے ہم کو نہ صیام۔ معلوم ہی نہیں کدھر آیا کدھر گیا۔ کدھر جاؤں کیا کروں۔ کوئی تدبیر سمجھ میں نہیں آتی۔ مجبوری اور بیکسی کے موقع پر بولتے ہیں۔ (مصحفی) اجیتا ہوں کہ ہجر میں مرجاؤں کیا کروں۔ تو ہی بتا مجھے میں کدھر جاؤں کیا کروں۔ کدھر سے کس جانب سے۔ کس مقام سے۔ (فقرہ) کدھر آنا ہوا۔ کدھر آنکلے۔ کدھر بھول پڑے۔ کدھر سے چاند نکلا۔ کدھر سے عید کا چاند نکلا۔ دیکھو آج۔
کُدھب ۔ (ھ) صفت۔ بدڈھب۔ بےموقع۔
کُڈھنگ۔ کُڈھنگا۔ صفت۔ (ہندو) بے ڈھنگا۔ وحشی۔ بدنما۔ بداخلاق۔
کذا ۔ فارسی میں جناچنیں اردو میں اُس طرح اور اس طرح
کذّاب ۔ (ع) مذکر۔ بڑا جھوٹا۔ دروغگو۔ کِذب ۔ (ع) مذکر۔ (فقرہ) تمھارا کذب سب پر کُھل گیا۔
کَر ۔ (ف) صفت۔ بہرا۔ (ناظم) نہ سنے اب جو سخن آپ کا وہ گوش ہو کر۔ آنکھیں پھوٹیں جو پھرے آپ کی جانب سے نظر۔
کر ۔ (ھ) ۱ یہ حرف فعل ماضی کے بعد آتا ہے تو یہ ظاہر کرتا ہے کہ پہلا فعل پہلے ہوا اور اس کے بعد دوسرا فعل ہوا۔ جیسے زید روٹی کھاکر گیا ۲ رعایت سے۔ لحاظ سے۔ (اجتہاد) خدا کو شہید پہلے معنی کر اس لئے کہتے ہیں کہ وہ ظاہر و باطن اور غیب و شہادت پر مطلع ہے اور دوسرے معنی کر اسلئے کہ قیامت کے روز بندوں کے اعمال و احوال کی گواہی دیگا۔ کر بیٹھنا۔ کسی امر کو بے سوچے سمجھے اختیار کر لینا۔ غلطی سے جلدی میں کوئی فعل کر جانا۔ (فقرہ) آپ یہ کیا حماقت کر بیٹھے۔ (جلیل) حضرت دل پاس تھا مجھکو فقط دلدار کا ورنہ ممکن تھا کہ تم جو چاہتے کر بیٹھتے۔ کر تو ڈر نہ کر تو بھی ڈر۔ کر تو کر نہیں تو خدا کے غضب سے ڈر۔ مثل۔ جب کسی بیگناہ پر کوئی الزام ہو تو یہ مثل بولتے ہیں۔ یعنی خدا تعالیٰ سے ہر وقت پناہ مانگنا چاہیئے کرتے دھرتے بن نہیں آتی۔ کرتے دھرتے بن نہیں پڑتی۔ کچھ کام نہیں ہوسکتا۔ کچھ کرتے بن نہیں پڑتا۔ (فقرہ) ماں بیچاری عجیب مشکل میں تھی کچھ کرتے دھرتے بن نہ آتی تھی۔ کرتے کی سب بڑائی ہے مثل۔ عمل کرنے سے کامیابی ہوتی ہے۔ مثال کے لئے دیکھو کیمیا نمبر ۳ کر جانا۔ کر لینا۔ (فقرہ) جو کچھ کرنا ہو اپنے سامنے کر جانا۔ کر چکنا۔ کوئی فعل ختم پر پہنچانا۔ (فقرہ) تم کو جو کچھ کرنا تھا کر چکے اب پچتانے سے کیا حاصل۔ کر دکھانا۔ عمل کرکے دکھا دینا۔ (راسخ) ہم مُنھ سے جو کہیں گے وہ کر دکھائیں گے۔ باتوں میں گر فریب نہیں لاف بھی نہیں۔ کر دھر لینا۔ انتظام کر لینا۔ (ابن الوقت) تم ہی جس طرح مناسب سمجھو کر دھر لو۔ کر دیکھنا۔ آزما کر دیکھ لینا۔ تجربہ کرنا۔ کر رکھنا۔ بس میں لانا۔ کر کر۔ (دہلی) کرکے۔ لکھنؤ میں کرکے ہے۔ کر گزرنا۔ ضد پر جا رہنا۔ ہٹ سے باز نہ آنا۔ (سودا) غرض اپنی سی وہ تو کر گزرا۔ ہوگئی رات اور منہ نہ کھلا۔ کسی دشوار کام کو کرکے چھوڑنا ع باز آئے کہ نہ آئے وہ جفاؤں سے جاں۔ تم تو یہ کر گزرو جو کچھ اہل وفا کرتے ہیں۔ کر لینا۔ (ہندو) بیوی بنانا (فقرہ) اُسی ہندو کو کر لیا۔ (فقرہ) کہیں نوکری کر لو تو (کیا کے ساتھ) نقصان پہنچانا۔ (فقرہ) تم کیا کر لوگے وہ تم سے نہیں ڈرتا ہے۔

کر

کُرَّہ ۔ (س) مونث ۱ محصول چُنگی ۲ خراج۔ مالگزاری۔ ٹیکس۔

۳ ڈنڈ۔ تاوان۔ جُرمانہ ۴ کَر۔ جیسے کردھنی ۵ معمول۔ وہ کام جسکا کرنا کوئی ہمیشہ اپنے اوپر لازم کرے ۶ بوسہ دیگر وہ کہتے ہیں (راسخ) یہ ہمیشہ کو کر نہ ہوجائے۔ **کر باندھنا**۔ ہمیشہ کیواسطے کسی بات کا معمول مقرر کرنا۔ (مصحفی) گالیاں روز جو آکر مجھے بیجاتے ہو۔ مجھ پہ روز آپ نے اس بات کی کر باندھی ہے۔ **کر بندھ جانا**۔ لازم۔

کُرّا۔ (ھ)۔ (عم) صفت۔ کرارا

کَرّات۔ (ع۔ کَرّت کی جمع) صفت۔ (اردو میں مرّات کے ساتھ مستعمل ہے) مکرر۔ سہ کرر۔ اکثر۔ متعدد مرتبہ۔ **کِرار**۔ دیکھو کراڑ۔

کَرّار۔ (ع۔ لفظی معنی۔ بار بار حملہ کرنے والا۔ بھگا دینے والا) حضرت علیؓ کا لقب۔ **کرّار بے فرّار**۔ حضرت علیؓ کا لقب (رشک) آتش بغض و حسد سے بھاگتے تھے منکروں۔ بڑھ کے بھی پاری سے تو کرّار بے فرار کی۔

کرارا۔ (ھ) صفت مذکر ۱ سخت۔ کڑا۔ پژمردہ کی ضد۔ جیسے کرارا پان ۲ تکڑا۔ زور آور ۳ کُرکُرا۔ خستہ۔ وہ چیز جس کو گھی میں بھونکر خستہ کریں ۴ (ہندو) گراں۔ مہنگا ۵ وہ سکہ جس کے حروف نہ مٹے ہوں۔ جیسے کرارا روپیہ ۶ (لکھنؤ) ایک قسم کی شیرینی (اسیر) خط میں جب ہم نے لکھے اس کے لب شیریں کے وصف کتیاں نقطے بنے کاغذ کرارا ہوگیا ۷ (کنایتہً) دلیر۔ جری ۸ مزیدار **کرارا پان**۔ وہ پان جو مُرجھایا نہو اور سخت ہو۔ (راسخ) اثر یہ کچھ ہے مری جان سخت سینہ کا۔ کہ پان جو تری محرم میں ہیں کرارے ہیں۔ **کرارا پن**۔ (ھ) مذکر۔ سختی۔ کرختگی۔ مضبوطی۔ خستگی۔ بھربھراپن

کراری۔ (ھ) کرارا کا مونث۔ معانی نمبر ۱-۲-۳-۴ میں مستعمل ہے

کراری بات۔ مضبوط بات۔ پائدار بات۔ (داغ) دل دہلتا ہے مجھ سے دشمن کا۔ کہ دلیروں کی ہے کراری بات۔ **کرارے دم** صفت۔ تازہ دم۔ جو تھکا ہوا نہ ہو۔ استقلال کے ساتھ۔ مضبوطی کے ساتھ۔ تروتازہ۔

کِراڑ۔ (ھ؛ مذکر۔ (ہندو) دکان دار۔ غلّہ کا تاجر۔

کَراڑا۔ (دیوناگری) مذکر۔ دریا کا بلند کنارہ۔ دریا کے کنارے کا ٹیلا۔ ساحل۔

کِرام۔ (ع۔ کریم کی جمع) مذکر۔ بزرگ لوگ۔ سخی لوگ۔ **کراماً کاتبین** (ع۔ لفظی معنی۔ بزرگ لکھنے والے) مذکر۔ مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ ہر ایک آدمی کے ساتھ دو فرشتے تعینات ہیں ایک اُس کے اعمال نیک لکھتا رہتا ہے۔ دوسرا اعمال بد۔ کراماً کاتبین اُن فرشتوں کی صفت ہے کہ معزز ہیں اور بندوں کے اعمال لکھتے ہیں۔ مگر اب کراماً کاتبین ان فرشتوں کا نام پڑگیا ہے۔ (محسن) کراماً کاتبین اُمید تشریف شفاعت میں۔ کہیں لکھدیں نہ نام اپنا گنہگاروں کے دفتر میں۔

کرامات۔ (ع۔ کرامت کی جمع۔ بزرگیاں۔ نوازشیں) مونث۔ اردو میں بطور مفرد معانی ذیل میں مستعمل ہے۔ لکھنؤ اور دہلی میں مفرد و مونث بولتے ہیں ۱ جو بات خلاف عادت ولی سے ظاہر ہو (جرأت) آگیا وہ بُت کافر تو کوئی دم کو آج۔ شیخ صاحب کی کرامات نظر آتی ہے ۲ بڑی چیز۔ سرمایہ دولت۔ (اسیر) جام اگر ٹوٹ گیا کون کرامات گئی۔ خیر خم کی رہے ساقی تری خیرات گئی ۳ عمدگی۔ خوبی۔ بڑائی عظمت۔ (داغ) کشتۂ ناز کو کیوں زندہ کریں آکے مسیح۔ تم ہی ٹھکراؤ کہ ہے اس میں کرامات ہی کیا ۴ کرشمہ۔ حیرت انگیز۔ تعجب خیز ہے

کرامات

(داغ) کیوں فضۃ تعلّی کی تو اس میں نہیں کچھ بات۔ اُس نے کھا بی بی وہ لڑائی تھی کرامات ۵ (کنایۃً) شرمگاہ۔ (شوق) لنگوٹے کو آگے بڑھا لیجے۔ کرامات داتا چھپا لیجے ۶ جمع کے معانی میں مذکر مستعمل ہے۔ (فقرہ) میں نے شاہ صاحب کے بہت سے کرامات دیکھے ۷ بادشاہوں اور بزرگوں سے خطاب کا کلمہ۔ حضور۔ خداوند نعمت کی جگہ۔ (منیر) دیکھے جو تری ہلانے کی خدمت دی کرامات نے مجھے عزّت۔ کرامات دکھانا۔ خوبی دکھانا۔ جوہر دکھانا۔ (اختر شاہ اودھ) پہلے کرو اُس سے تم ملاقات دکھلاؤ پھر اپنی کچھ کرامات۔ کرامات دیکھنا۔ لازم۔ کرامات والا صاحب تصرّف۔ کراماتی۔ صفت۔ صاحب کرشمہ۔ کرامت دکھانے والا۔ کرامت۔ (ع۔ نوازش۔ بزرگی۔ فارسی میں کرامت کردن۔ عطا فرمانا۔ عنایت کرنا۔) مونث ۱ بزرگی عظمت ۲ عنایت۔ جُود۔ بخشش ۳ (اردو) ولی کا خرق عادت ۴ تعجب انگیز بات۔ (داغ) نامہ بر کہتا ہے مجھ سے کیا کرامت ہے تمھیں۔ جو وہ لکھتے وہ بھی تم نے خط میں لکھکر رکھ دیا ۵ (اردو) خوبی۔ عمدگی۔ انوکھاپن۔ (انیس) بندے نے کسی میں یہ کرامت نہیں دیکھی۔ واللہ یہ ہمت یہ سخاوت نہیں دیکھی کرامت نامہ۔ (اردو) مذکر۔ عنایت نامہ۔ بزرگ کا خط۔ بڑے کا خط۔ کرامت دکھانا۔ عجیب کام کرنا۔ خرق عادت کرنا بزرگی دکھانا۔

کراں۔ (ف) مذکر۔ کنارہ۔ انتہا۔

کرانا۔ (ھ) کرنا کا متعدی۔ کوئی کام دوسرے سے لینا۔ اس جگہ کروانا فصیح ہے۔

کراہت

کِرانا۔ (ھ) ۱ مذکر۔ مسالے کی مختلف قسمیں۔ جیسے کرانے کی دکان ۲ (س۔ متعدی) سوپ یا اور کسی چیز میں رکھکر کوڑا کرکٹ صاف کرنا۔ یا ایک جنس کی چیز دوسری جنس سے الگ کرنا۔

کِرانت۔ (فرانسیسی۔ نون غنّہ) مذکر۔ ایک پیمانہ۔ آٹھ جو کا ایک کرانت ہوا بیس کرانت کی ایک پائی ہوتی ہے۔

کِرانچی۔ (ھ۔ نون غنّہ) اسباب لادنے کی گاڑی۔

کِرانی۔ (انگ۔ کرسچین سے بگڑا ہوا۔) مذکر۔ وہ شخص جو عیسائی ہو گیا ہو۔ (فقرہ) ارے تیری انگریزی پر پٹکی پڑے کیا لفظ کو بگاڑ کے کہتا ہے لے دیکھو لگے اپنا کرانی پن جتانے ۲ انگریزی دفتر کا کلرک۔ غالباً انگریزی کلارک سے بگڑا ہوا ہے۔

کِراؤ۔ (ھ۔ بکسر اول) مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا مٹر۔

کَراؤ۔ (ھ۔ بفتح اول) مذکر۔ (ہندو) رانڈ کو گھر میں ڈال لینا۔ یا رانڈ کا کسی مرد کو شوہر بنا لینا۔ (کرنا کے ساتھ)

کُراہ۔ (ھ۔ بضم اول) بیجا۔ سیدھی راہ کے خلاف۔ (چلنا کے ساتھ)۔ (ہجر) کسے خبر ہے کہ منزل قریب ہے کس کی خبر نہیں جو کوئی راہ یا کراہ چلے۔ کراہ۔ کراہی۔ (ھ)۔ (ہندی میں رای ہندی سے ہے۔ دیکھو کڑاہ۔ کڑاہی۔

کَراہ۔ (ھ۔ بفتح اول)۔ مونث۔ وہ آواز جو کسی درد یا تکلیف یا بیماری کے سبب نکلے۔ کراہا کرنا۔ کراہنا۔ (ھ) آہ آہ کرنا دردناک آواز سے ۵ کیوں نہ دن رات کراہا کروں میں اے ناسخ۔ ہو گیا ہے مرض عشق حسینان عارض۔ (داغ) درد مندوں سے کبھی ضبط فغاں ہوتا ہے۔ چپکے چپکے ترے بیمار کراہیں کیونکر

کراہت۔ (ع۔ ناپسند ہونا) مونث۔ نفرت۔ بیزاری

کرپاس	کراہیت

گھن۔ کراہیۃ۔ (ع) کراہت سے۔ کراہیت (ع۔ بکسر سوم و فتح چہارم۔ بروزن صلاحیت۔ بتشدید چہارم غلط ہے) مونث (عو) کراہت۔ (کرنا کے ساتھ)

کرایہ۔ (عربی میں کِرا۔ فارسیوں نے کرایہ بمعنی اُجرت بنالیا) مذکر۔ چوپایوں وغیرہ پر لادنے یا مکان دُکان وغیرہ میں رہنے کی اُجرت۔ کسی چیز کے استعمال کرنے کا معاوضہ۔ مزدوری۔ (امیر) حلقۂ گیسو میں پائی نقد دل دیکر جگہ۔ دیدیا پہلے کرایہ خانۂ زنجیر کا۔ کرایہ اُگاہنا۔ بھاڑا وصول کرنا۔ کرایہ پر چلانا[1] بھاڑے پر دینا[2] کسی عورت کی خرچی کھانا۔ کرایہ پر دینا۔ بھاڑے پر دینا۔ کرایہ پر لینا۔ کوئی شے یا مکان کسی معینہ رقم کے عوض اپنے استعمال کے لئے لینا۔ کرایہ چڑھ جانا۔ کرایہ نہ ادا ہونا۔ (رویائے صادقہ) مالک مکان ایسا بیمروت کہ صرف سوا یا ڈیڑھ برس کا کرایہ اتفاق سے چڑھ گیا تھا لگا سخت تقاضا کرنے۔

کرایہ دار۔ (اردو) مذکر۔ کرائے کے مکان میں رہنے والا۔ کرایہ دار اترنا[1] کسی مکان میں کرایہ دار کا آکر رہنا[2] (عم) رنڈی کا حاملہ ہونا کرایہ کرنا۔ بھاڑا ٹھہرانا[2] بھاڑے پر لینا۔ کرایہ کو دینا۔ نقد معاوضے پر کوئی چیز استعمال کے لئے دینا۔ کرایہ کو لینا۔ معاوضہ پر کوئی چیز استعمال کے لئے لینا۔ کرایہ کی گاڑی۔ وہ گاڑی جو کرایہ پر چلتی ہو۔ کرایہ لینا[1] کرایہ وصول کرنا[2] کرایہ پر لینا۔ کرائے لینا۔ کرائے پر لینا۔ (آتش) کرائے رہنے کو سودائے زلف میں لیتے۔ کوئی جو خانۂ زنجیر سا مکاں ہوتا۔

کَرب۔ (ع۔ دُکھ جس سے دم پر بنجائے) مذکر۔ اضطراب بیچینی۔ غم۔ رنج۔ درد۔ (فقرہ) اس کو رات بھر کرب رہا۔ اردو میں بمعنی آفت بھی مستعمل ہے۔ (ذ۔ اغ) تھا سبھی پیش نظر معرکۂ کرب و بلا۔ صبر میں ثانی ایوبؑ ہوا خوب ہوا۔ کُربَت۔ (ع) مونث۔ کُرب

کَرَبڑا۔ (ھ) صفت مذکر۔ سفید اور سیاہ رنگ ملائی ہوئی شے مونث کے لئے کربڑی ہے کربڑی داڑھی۔ داڑھی جس میں سفید اور سیاہ بال ہوں۔ کَربَلا۔ (ع۔ بظاہر یہ لفظ کرب بلا کا مخفف ہے۔ معنی ہمبرا میں عربی ہے) مونث[1] عراق عرب میں ایک جگہ کا نام جہاں حضرت امام حسینؑ نے شہادت پائی۔ دشمنوں نے آپ کو اور آپ کے لشکر کو پانی نہیں دیا[2] تعزیوں کے دفن کرنے کی جگہ[3] (کنایۃً) وہ مقام جہاں پانی میسر نہ ہو (امانت) ابرو کی دھن میں چاہ ذقن کا رہا نہ دھیاں۔ پانی کی کربلا ہوئی کعبہ کی راہ میں[4] (عو) کمی۔ قحط۔ (ڈالنا کے ساتھ) (فقرہ) پانوں کی کربلا ڈال رکھی ہے مانگو تو بھی نہیں ملتے[5] (کنایۃً) وہ مقام جہاں بہت سے شہید دفن ہوں۔ (رند) مرتے تھے یوں نہ تشنۂ دیدار آن کر۔ قاتل گلی تھی آگے تری کربلا نہ تھی۔ کربلائے مُعلّےٰ۔ کربلا مُعلّےٰ تعظیماً کربلا نمبر ا۔ (جلال صاحب) یہاں سے جان چلا کربلا مُعلّےٰ کو۔ خدا دکھائے نہ پھر اس دیار کی صورت۔ کربلائی۔ صفت۔ کربلا سے منسوب

کَربی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹی جوار یا باجرے کا درخت جو جوار باجرا نکالنے کے بعد کاٹ کر گائے بیل وغیرہ کو کھلاتے ہیں۔

کِرپا۔ (ھ)۔ (ہندو)۔ مونث۔ مہربانی۔ عنایت۔ (رکھنا کرنا کے ساتھ)۔ کَرپاس۔ (س) مذکر۔ روئی۔ لباس جو روئی سے بنایا جائے۔

کرپز

کرپز۔ (فارسی میں بائے عربی سے ہے بالضم و کسر سوم۔ اردو میں بضم سوم مستعمل ہے) صفت۔ مکار۔ حیلہ گر۔ کرپزی۔ (ف) مونث۔ مکاری۔ حیلہ گری۔

کرت۔ (ھ) بے موسم۔ کرتا دھرتا۔ (ھ)۔ (ہندو) مذکر۔ ۱ کرنے والا فاعل ۲ خالق ۳ مالک۔ مختار ۴ تجربہ کار واقف کار

کرت۔ (ع۔ کرّات۔ جمع) مونث۔ نوبت۔ باری۔ جیسے دو کرت اور سہ کرت۔

کرتار۔ (ھ۔ فارسی میں کردگار) مذکر۔ خالق۔ خدا۔

کرتب۔ (ھ) مذکر ۱ کام۔ ہنر ۲ سپہگری کا ہنر ۳ عیاری۔ (بحر) حسن کے نشہ سے گومست ہیں آنکھیں لیکن۔ اپنے کرتب میں ہے ہشیار یہ جیتوں پہ نظر ۴ شعبدہ بازی۔ عجیب وغریب کام۔ کرتب دکھانا۔ ہنر دکھانا۔ کمال دکھانا۔ سپہگری کا ہنر دکھانا۔ (فقرہ) وہ اپنے تیر اندازی کے کرتب دکھانے لگا۔ کرتبی۔ کرتبیا صفت ۱ ہنر دکھانے والا۔ چالاک ۲ شعبدہ گر۔ کرتب کی بدبلا ہے۔ کرتے کی بدبلا ہے۔ (دہلی) مثل۔ ہر کام مشق سے ہوتا ہے۔ مثال کے لئے دیکھو کیمیا۔

کرتوت۔ (ھ) ۱ (عو) مذکر۔ برے کام۔ حرکات ناشائستہ بطور جمع مستعمل ہے ۲ جادو۔ ٹونا ۵ غضب ہے کہ رنگیں کا دل بھاڑ نیکو۔ نیا روز کرتا ہے کرتوت خوجا ۳ (طنز ۱) ناموری یا شہرت کا کام۔

کرتہ۔ (ف۔ قمیص۔ شلوکا) مذکر۔ وہ قمیص جس میں کف نہ ہوں

کرتھی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا اناج۔ کرتی۔ (اردو) مونث ۱ بے آستینوں کا اونچا کرتا۔ جسے عورتیں پہنتی ہیں ۲ فوجی وردی کی جاکٹ۔ جیسے لال کرتی کی پلٹن ۳ بانات کی چھوٹی قمیص جو کہار پہنتے ہیں۔

کرخت

کرجانا۔ (ھ) کسی دھار دار چیز کی دھار ٹوٹ جانا۔ جیسے خنجر کا کرجانا۔ کرجائے داڑھی والا پکڑا جائے موچھوں والا۔ مثل جرم نہ کرنے پر مجرم ٹھیرنے کی جگہ مستعمل ہے کسیکا قصور اور کوئی ملزم۔

کرجگت۔ (ھ) مذکر۔ زمانہ حال۔ کام کرنے کا زمانہ۔

کرچ۔ (ملا باری زبان میں کرس بکسر اول و دوم تھا۔ ہندی میں کرچ۔ بکسر اول و فتح دوم۔ و بالکسر و بکسر اول و کسر دوم ہوگیا ہے) مونث ۱ ایک قسم کی لانبی تلوار جو اکثر فوجی افسروں کے پاس ہوتی ہے ۲ (بکسر اول و فتح دوم) ریزہ۔ ٹکڑا۔ جیسے دانت کی کرچ۔ پتھر کی کرچ۔ شیشہ کی کرچ۔ (بنات النعش) بوا کہیں ٹوٹ ٹاٹ جائے تو آئینے کا آئینہ غارت ہو استانی جی خفا ہوں اور کہیں خدا نہ کرے پاؤں میں کرچ لگجائے تو اور آفت۔ (سحر)۔ سواروں کی کرچیں چمکتی ہوئی۔ بڑی آنکھ جن پر جھپکتی ہوئی۔

کرچھا۔ (ھ۔ کر۔ ہاتھ۔ چھا۔ رکھشا کا مخفف بمعنی حفاظت) ایک ڈنڈی دار ظرف کا نام جو لوہے کا ہوتا ہے۔ اور اس میں گھی وغیرہ داغ کرتے ہیں۔ کرچھی۔ (ھ) مونث۔ گھی داغ کرنے کا لوہے یا پیتل کا ظرف۔ کرچھل۔ (ھ) عم۔ مونث۔ کرچھا۔

کرچھلی۔ (ھ) مونث۔ کم قیمت تلوار ۲ چھوٹا کرچھا۔ کرچی (ھ) مونث۔ ہڈی یا دانت کا چھوٹا ٹکڑا۔ کرچیاں۔ کرچیں۔ ہڈی یا شیشہ یا چینی کے چھوٹے چھوٹے ریزے۔

کرخت۔ (ف۔ لغوی معنی بجس۔ اصطلاحی درشت۔ ناہموار) صفت۔ کڑا۔ سخت۔ کرختگی۔ (ف) مونث۔ کڑاپن۔ کرخت آواز

کرخت

موںث ۔ کڑی آواز ۔ درشت اور ناگوار آواز ۔ کرختی ۔ مونث ۔
کڑا پن ۔ (اختر شاہ اودھ) وہ چھاتیوں کی غضب تھی سختی ۔ کب
سیب میں ایسی ہے کرختی ۔

کرَدا ۔ (ھ) ۔ مذکر ۔ بٹا ۔ کٹوتی ۔ ایک سکہ کو دوسرے سکے سے
تبدیل کرانے میں جو کمی ہو ۔ نئی پرانی چیزوں کے تبدیل کے
فرق کی رقم ۔ اناج وغیرہ کے کوڑا کرکٹ کا حق جو وزن میں کم کیا جائے

کِردار ۔ (ف) ، مذکر ۔ طرز ۔ روش ۔ چلن ۔ فعل ۔ عادت (بحر)
بنیا ہوں اگر آنکھیں ارباب دغل دیکھیں ۔ جُبّہ میں عمامے میں
کردار نہیں چھپتے ۔

کِردگار ۔ (ف ۔ خداوندگار) مذکر ۔ خدا تعالیٰ ۔

کَردَنی ۔ (ف) صفت ۱ کرنے کے لائق ۲ (اردو) اعمال ۔
کردنی خویش آمدنی پیش ۔ (ف) مثل ۔ برے کام کا نتیجہ برا
ہوتا ہے ۔ کردہ ۔ (ف) صفت ۔ کیا ہوا ۔ آزمودہ ۔ عمل میں لایا
ہوا ۔ جیسے کار کردہ ۔ کردہ کار بمعنی تجربہ کار ۲ بنایا ہوا ۔ کردہ
پشیمان و ناکردہ ارمان ۔ اُس فعل کی نسبت کہتے ہیں جسکا کرنیوالا
پچھتائے ۔ اور نہ کرنے والا اس کی تمنا کرے ۔ (بحر) واقعی کردہ
پشیمان و ناکردہ پُر ارماں ۔ جسکو معشوق بنایا وہی قاتل ٹھہرا ۔

کردھنی ۔ (ھ ۔ کر ۔ کمر) مونث ۔ ایک قسم کی زنجیر جسے اطفال
ہنود کمر میں باندھتے ہیں ۔

کرڑ کرڑ ۔ (ھ) مونث ۔ کسی چیز کے چٹخنے کی آواز ۔ (فقرہ)
چھت پر بوجھ پڑا کڑیاں کرڑ کرڑ بولنے لگیں ۔

کرِسٹان ۔ مذکر ۔ عیسائی ۔ انگریزی میں کرسچین ہے
(کرنا ہونا کے ساتھ)

کرشمہ

کرِسْمَس ۔ کرِسْمَس ڈے ۔ (انگ) ۔ مذکر ۔ بڑا دن ۔

کُرسی ۔ (ھ) مونث ۔ اُپلوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے اور چورا

کُرسی ۔ (ع) مونث ۱ چھوٹا تخت جس کو فارسی میں صندلی
کہتے ہیں ۲ خدا تعالیٰ کا ملک اس کی قدرت اور تدبیر ۳ آٹھواں
آسمان ۴ حرفوں کی دائروں کی موزونی اور تحریر میں ایک دوسرے
کے برابر ہونا ۔ جیسے حروف کی کرسی ۵ مکان یا عمارت کی تہ کی
اونچائی ۶ پیڑھی ۔ پُشت ۔ خاندان ۷ زینہ ۔ درجہ ۸ بید یا لکڑی
کی کرسی ۔ (ناسخ) او ملک صورت نہ ہو کیوں عرش پر تیرا دماغ ۔
چرخ ہفتم تیری کرسی نے کیا ہے بام کو ۹ بلندی جو صحن مکان سے
زیادہ ہو ۔ معانی نمبر ۱ ۔ ۲ میں عربی میں اور معانی نمبر ۳ ۔ ۴ ۔ ۵ ۔
میں فارسی میں اور بقیہ معانی میں اردو میں مستعمل ہے ۔ کرسی دینا ۱
بیٹھنے کے لئے چوکی دینا ۔ عزت کرنا ۲ عمارت کو سطح زمین سے بلند
کرکے بنانا ۔ کرسی زر ۔ (ف) مونث ۔ آفتاب عالمتاب اور
بادشاہوں کے جلوس کی کرسی ۔ کرسی کا احمق ۔ کرسی اودھ میں
ایک قصبہ کا نام ہے جہاں کے باشندے بیوقوف سمجھے جاتے ہیں
بالکل بیوقوف ۔ (جان صاحب) وہ کرسی کے بوا احمق ہیں جو دو
دن کی کسرت میں ۔ کبھی تو دیکھتے مونڈھے کبھی بازو نکلتے ہیں ۔
کرسی نامہ ۔ مذکر ۔ نسب نامہ ۔ نسب کا شجرہ ۔ کرسی نشین ۔ صفت
دربار میں کرسی پانے والا ۲ ذہن نشین ۔ جیسے بات کا کرسی نشین
ہونا ۳ مرتبہ حاصل کرنے والا ۔ کامیابی حاصل کرنے والا ۔ (آہ کیلئے
(مومن) ثوابت میں سیارہ مثل شرر ۔ مری آہ کرسی نشیں ہو چکی

کرِشمہ ۔ (ف) بفتح اول و دوم و سکون سوم ۔ بعض لغات
میں بکسر اول و دوم و بفتح اول و کسر دوم بھی لکھا ہے ۔ فارسیوں نے

کرشمہ

چشمہ کے قافیہ میں استعمال کیا ہے ؎ کند عشق از نگاہ بیک کرشمہ
ز چشمت خوں تراود چشمہ چشمہ) مذکر۔ ۱ آنکھ کا اشارہ ۔ ابرو کا اشارہ
ناز۔ نخرہ ۲ (اردو) عجیب بات ۔ شعبدہ ۔ انوکھی بات ۔ (دکھانا
دکھانا کے ساتھ) ۔ (رند) سنیں سرگوشیاں غیروں سے اشارے
دیکھے ۔ آج آنکھوں سے کرشمے ترے سارے دیکھے ۳ (اردو)
نشان ۔ علامت ۔ نمونہ ۔ (حالی) نہ جھگڑا کوئی ملک و دولت
کا تھا وہ ۔ کرشمہ اک انکی جہالت کا تھا وہ ۴ چال ۔ حرفت ۔
کرشمہ دکھانا ۔ ناز دکھانا ۔ انوکھی بات ظاہر کرنا ۔ عجیب کام کرنا ۔
(ظفر) لٹے ہیں میکدے میں آج ۔ یوں شیشہ و ساغر ۔ کرشمہ
چشم ساقی نے دکھایا کچھ نہ کچھ ہوگا ۔

کرشن ۔ (ھ) مذکر ۔ کنھیاجی کا نام ۔ کرشن پکش ۔ (ھ) مذکر
چاند کے اخیر دن جن میں اول اندھیرا رہتا ہے ۔ وہ پندرہ دن
جن میں چاند گھٹتا رہتا ہے ۔

کرک ۔ (ھ) موئنث ۔ ٹیس ۔ کرکنا ۔ (ھ) درد کرنا ۔ ٹیس اٹھنا
(فقرہ) ہاتھ کرکتا ہے ۔

کرک ۔ (س) مذکر ۔ سرطان ۔ کیکڑا ۲ برج سرطان ۔

کرکٹ ۔ (ھ) مذکر ۔ گھاس پھوس ۔ کوڑا ۔

کرکٹ ۔ (انگ ۔ بکسر اول و دوم و کسر سوم تھا اردو میں
بالکسر و کسر سوم ہے) مذکر ۔ گیند بلا (فقرہ) وہاں روز کرکٹ
کھیلا جاتا ہے ۔ کرکچ ۔ (ھ) مذکر ۔ سمندری نمک ۔

کرکر ۔ (ھ) موئنث ۔ آواز جو کسی ریت یا شیشہ یا کنکر ملی ہوئی
چیز کو دانتوں میں پیسنے سے ہوتی ہے ۔ کرکرا ۔ (ھ) صفت مذکر
ریگ ملا ہوا ۔ خاک ملا ہوا کھسکھسا ۲ (کنایۃً) ناقص ۔ کرکرا پن

کرکری

(ھ) مذکر ۔ کرکرا ہونا ۔ کرکرا ہونے کی حالت ۔ کرکراہٹ ۔ (ھ)
موئنث ۔ کرکراپن ۔ دانت کے تلے کنکر ملی چیز کے بولنے کی آواز
کرکرا کر دینا ۔ (عیش ۔ مزہ ۔ لطف وغیرہ کے واسطے) خراب کر دینا
بگاڑ دینا ۔ (فقرہ) تمھاری حرکتوں نے میرا عیش کرکرا کر دیا ۔
کرکرانا ۔ (ھ) چبانے میں کرکر کی آواز دینا ۔ (فقرہ) روٹی کرکراتی ہے ۔

کُڑکُڑا ۔ (ھ) صفت مذکر ۔ گھی یا تیل میں بھنی چیز جو خستہ ہو جائے
اور جس کی چبانے میں آواز نکلے ۔ کُڑکُڑانا ۔ (ھ) ۱ کُڑکُڑی چیز
کھا کر کُڑکُڑ کی آواز نکالنا ۲ چوہے کی طرح آواز نکالنا ۔ کرکراہٹ
(ھ) موئنث ۔ دانت سے سخت چیز کے چبانے میں جو آواز نکلتی ہے
اس کو کرکراہٹ کہتے ہیں ۔

کُڑکُڑی ۔ (ھ ۔ فارسی میں بالضم و ضم سوم بالفتح و فتح سوم نرم
ہڈی جس کو چبا سکیں) موئنث ۱ ایک مرض کا نام جس میں گھوڑے
کا پیشاب بند ہو جاتا ہے ۲ صفت موئنث ۔ دیکھو کُڑکُڑا ۳ پیچش
مروڑ ۔ کرکری اُٹھنا ۔ (ہندو) پیٹ میں درد ہونا ۔ گھوڑے کا
پیشاب بند ہو جانا ۲ (عم) شامت آنا ۔ کرکری ہڈی ۔ ملائم اور
خستہ ہڈی جو چبائی جا سکے ۔

کرکری ۔ (ھ) صفت موئنث ۱ خاک ملی ہوئی چیز ۔ کنکر ملی چیز ۲
موئنث ۔ ہیٹی ۔ ذلت ۔ خواری ۔ (ہونا کے ساتھ) ۔ (صبا) نہ
سخت جاں ہوں کہیں کرکری نہ ہو اے ترک ۔ چٹائے سنگ
ذرا باڑھ دردری ہو جائے ۳ ایک قسم کا ریشمی تر دار کپڑا ۔
(ناسخ) نظر آتا ہے یہ اس کے شعاع حسن کا عالم ۔ کہ سب
کہتے ہیں پردہ کرکری کا اس کی چلمن کو ۔ اس کو کرکری تاش
بھی کہتے ہیں ۔ (مراۃ العروس) دو جوڑے بیٹے والوں کی طرف سے

آئے ایک ریت کے واسطے کرکری تاش کا دوسرا چوتھی کیواسطے کارچوبی کا۔ **کرکری خانہ** ۔(اردو) مذکر۔ وہ جگہ جہاں اُمرا کا پُرانا اسباب کاٹھ کباڑ رہے۔

کُرکُولنا ۔ (ھ) کسی ٹھوس چیز کے اندرونی حصّہ کو خالی کرنا۔ (رشاد) کبھی کرتے ہیں دل چھلنی خدنگ کج نگاہی سے۔ کبھی مژگاں کے برموں سے جگر کرکول لیتے ہیں۔

کرگا ۔ (ھ) مذکر۔ جلاہوں کے کپڑا بُننے کی جگہ۔ کپڑا بُننے کا کارخانہ۔ کرگا چھوڑ تماشے جائے ناحق چوٹ جلاہا کھائے یعنی اپنا کام چھوڑ کے اوروں کی ریس میں نقصان ہوتا ہے۔

کرگدن ۔ (ف) مذکر۔ گینڈا۔ ہاتھی کے مانند ایک جانور کا نام جس کی کھال سے ڈھال بناتے ہیں۔ (ناسخ) کرگدن کا بھی ذرا حوصلہ دیکھے کوئی۔ اپنے قاتل کو بس مرگ سپر دیتا ہے۔

کرگس ۔ (ف) مذکر۔ گِدھ۔

کرم ۔ (ع) مذکر ۱ ہمت۔ جوانمردی ۲ سخاوت۔ جود بخشش (ذوق) لیتے ہیں ثمر شاخ ثمر در کو جُھکا کر جھکتے ہیں سخی وقت کرم اور زیادہ ۳ (مجازاً) عنایت۔ مہربانی۔ (اسیر) آنکھیں دکھلا کے وہ بوسہ بھی کبھی دیتے ہیں۔ ساتھ بیداد کے کرتے ہیں کرم تھوڑا سا ۴ معافی۔ **کرم بخشی** ۔ مونث۔ مہربانی۔ عنایت۔ **کرم پرور** ۔ **کرم گستر** (ف) صفت۔ مہربانی کرنے والا۔ دوست **کرم پیشہ** (ف) صفت جوانمرد۔ **کرم فرما** ۔ (ف) صفت ۱ مہربانی کرنے والا۔ مہربان۔ عنایت کرنے والا۔ (کنایۃً) تشریف لانے والا۔ (جلیل) مسیحا جب کرم فرما ہوا پھر پوچھنا کیا ہے۔ دوا ہو یا نہ ہو بیمار اچھا ہو ہی جاتا ہے۔ **کرم فرمانا** ۔ تشریف لانا۔ مہربانی کرنا۔ (جلال) عنایت دل جگر پر کرتے ہیں درد و الم دونوں۔ فراق یار میں فرماتے ہیں اکثر کرم دونوں **کرم کرنا** ۱ مہربانی کرنا۔ (مصحفی) پسند یار جو آتا تو نذر تھا یہ بھی کرم کیا کہ مرا دل مجھے معاف کیا ۲ تشریف لانا۔ (اسیر) کرم کیا ہے جو اے برق ادھر تو پورا کر۔ مجھے بھی پھونکتی جا میرے آشیاں کی طرح ۳ فضل کرنا۔ رحم کرنا۔ (فقرہ) خدا اُس پر کرم کرے۔ اس فعل کے ساتھ علامت مفعول کے لئے پر مستعمل ہے کو مستعمل نہیں ہے۔ **کرّم اللّٰہُ وَجْہَہٗ** ۔ (ع۔ خدا نے اس کے منہ کو بزرگی دی) حضرت علی کے نام کے بعد مستعمل ہے۔ کیونکہ آپ نے قبل اسلام لانے کے بھی بتوں کو سجدہ نہیں کیا۔ (رشک) ہے یہ وجہ کیا کرّم اللہ وجہہ۔ نہ تھی جُز خدا جبہہ سائی علی کی۔

کِرم ۔ (ف) مذکر۔ کیڑا۔ **کرم پیلہ** ۔ (ف) مذکر۔ ریشم کا کیڑا پیلا نام ہے ریشم کے کیڑے کا۔ **کرم خوردہ** ۔ (ف) صفت۔ پُرانا۔ بوسیدہ کہنہ۔ **کرمِ شب افروز** ۔ **کرمِ شب تاب** ۔ **کرمِ شب چراغ** ۔ (ف) مذکر۔ جگنو۔ (ناظم) دعوی حُسن کرے اُس سے جو تو کیا مقدور۔ کرم شب تاب نہ چمکے مہ تاباں کے حضور۔ **کرمک** ۔ کرم کی تصغیر۔ **کرمک شب تاب** (ف) مذکر۔ جگنو۔

کَرم ۔ (ھ۔ بروزن صنم) مذکر۔ (ہندو۔ عو) قسمت۔ نصیب **کرم بھوگ** ۔ (ھ)۔ (ہندو) مذکر۔ پہلے جنم کے کئے ہوئے کام کا پھل **کرم پھوٹنا** (عو) ۱ تقدیر کا برگشتہ ہونا۔ قسمت بد ہو جانا ۲ (کنایۃً) بیوہ ہونا۔ بُری جگہ شادی ہونا۔ **کرم پھوڑ** ۔ صفت۔ بدنصیب بد اقبال۔ **کرم ٹھوکنا** ۔ طالع کو رونا۔ **کرم کی ریکھا نہیں مٹتی** (ہندو) مثل۔ تقدیر کا لکھا نہیں مٹتا۔ **کرم میں لکھا ہونا** ۔ نوشتہ تقدیر ہونا (محصنات) خدا جانے یہ بھی کرم میں کیا لکھا تھا کہ ایسے بُرے جوان کی

کرم

پردیس میں پڑی ہوں - کرم ناسے کے کہار - (کرم ناسا - ایک چھوٹے دریا کا نام - ہندوں کے عقیدہ میں اُس کے پانی میں پاؤں رکھنے سے سب بُرے اعمال معاف ہوجاتے ہیں - اس دریا کے کنارے کہار موجود رہتے ہیں جو مسافروں کو گود میں اُٹھا کر پار کرتے ہیں) مذکر - (لکھنؤ) اس شخص کو کہتے ہیں جو ہر شخص کا کام کرے کرموں کو رونا - (ہندی) قسمت کو رونا افسوس کرنا -

کُرم کُرم - (ہ بضم اول و فتح دوم) مونث کسی کُرکُری یا بھُربھُری چیز کے چبانے کی آواز -

کَرَم کَلّا - (ہ) مذکر - ایک قسم کی گوبھی جسمیں پھول نہیں ہوتا -

کَرمَل - (ہ) - (لکھنؤ) مذکر - کانوں کے نیچے کا ورم - فعل جمع میں آتا ہے - (فقرہ) اُن کے کرمل ہوگئے ہیں - اہل دہلی کن پھیڑ کہتے ہیں

کَرمی - (ہ) مذکر - ہندوؤں کی ایک ذات

کَرَن - (س) کان - یہ لفظ تنہا اردو میں مستعمل نہیں ہے - کرن پھول - مذکر کان کے ایک زیور کا نام

کِرَن - (ہ) مونث ۱ شعاع - جو آفتاب یا چاند سے نکلتی ہے - (پھوٹنا - پھیلنا - نکلنا کے ساتھ) - (سحر) فلک پہ دانۂ انجم سے پھوٹتی تھی کرن - بہار گل میں جہاں چاند کھیت کرتا تھا - (رشاد) وہ مکھڑا چاند کا خط کی جو ہیں نکلی کرن بگڑا - (راسخ) چہرے پہ ترے زلف ہے یا منھ پہ دوپٹہ - پھیلی ہے کرن مہر منور سے نکلکر - گوٹے کا ریزہ جو بھاری دوپٹوں کے آنچلوں یا ٹوپی پر لگاتے ہیں - سنہرا یا سونے کا مڑا ہوا تار جو پُرتکلف کپڑوں کے کناروں پر سیتے ہیں - اور کبھی قبضۂ شمشیر کے کنارے اور جوتی کے حاشیہ پر لگاتے ہیں - (جان صاحب) پامال کیا زخمی شمشیر ادا کو - اُس مہر کی جوتی کی نہ کیونکر ہو کرن سُرخ -

کرنا

کرنا - (ہ) ۱ بنانا - (فقرہ) اُس نے چار ٹکڑے کئے ۲ مارنا - چلانا - جیسے ہتھیار کرنا - دو دو ہاتھ کرنا ۳ انتظام کرنا - بندوبست کرنا - (فقرہ) ایسا کرو کہ سب روپیہ وصول ہوجائے ۴ شغل رکھنا - (فقرہ) آجکل کیا کرتے ہو ۵ دکھ کے ساتھ) - (عو) افسوں کرنا - ٹونا کرنا - (فقرہ) اسپر تو کسی نے کچھ کردیا ہے ۶ کارخانہ کھولنا - جیسے دکان کرنا ۷ حل کرنا - (فقرہ) تم نے اتنی دیر میں ایک سوال کیا تو کیا ۸ ٹھیرانا - طے کرلینا - (فقرہ) دس روپے ماہوار پر یہ مکان کرلیا ۹ رکھنا - ڈالنا - بھرنا - (فقرہ) لوٹے کا پانی گھڑے میں کردو ۱۰ (ہندو) جلانا - روشن کرنا - جیسے چراغ بتی کرنا ۱۱ (قصاب) کاٹنا ذبح کرنا - (فقرہ) اس نے آج بکری کی ہے ۱۲ ہلانا - جھلنا - جیسے پنکھا کرنا ۱۳ ادا کرنا - بجالانا - جیسے سلام کرنا - تعظیم کرنا ۱۴ استعمال میں لانا - (فقرہ) سپاہی نے خوب تلوار کی ۱۵ اثر کرنا - (فقرہ) اس دوا نے یہ کیا کہ نیند آگئی ۱۶ تیار کرنا ۱۷ شروع کرنا - جیسے دکان کرنا ۱۹ انجام دینا فرض کا - (فقرہ) اب تو کوٹھی کا کام یہی کرتے ہیں - ۲۰ مقدمہ سُننا - اجلاس کرنا - (فقرہ) دو گھنٹہ روز کچہری کرتا ہوں ۲۱ پکانا - ریندھنا - جیسے روٹی کرنا - کرنا اور خدا کا کیا ہوتا ہے - کیا واقعہ پیش آتا ہے - عجیب واقعہ پیش آتا ہے - کرنا دھرنا - سب انتظام کرنا - (فقرہ) مجھے ان ہی بارہ دن میں سب کچھ کرنا دھرنا ہے

کِرنا - (ہ) کسی دھار دار چیز کا دندانے دار ہوجانا - کسی سخت چیز سے چوٹ کھاکر -

کَرنا - (ف) مونث - بگل - نفیری - فارسی میں بتشدید دوم بھی ہے - (ذوق) پہونچی یہ تفیح کی نوبت کہ نوبت خانہ میں - لیتی ہے جی کھول کر کیا کیا ڈکاریں کرنا -

کرنٹا۔ مذکر۔ تحقیر سے کرانی کی تصغیر۔
کرنجا۔ (ھ) صفت مذکر۔ نیلی آنکھ والا۔ مونث کے لئے کرنجی۔ جیسے کرنجی آنکھ۔ یعنی نیلگوں آنکھ۔
کرنجوا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ ایک خاکی رنگ کے پھل اور اس کے درخت کا نام ۲ خاکی رنگ ۳ ایک قسم کی آتشبازی
کرنڈ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کے مسالے سے بنا ہوا پتھر جو نگینے وغیرہ کے گھسنے۔ ہتھیار تیز کرنے کے کام آتا ہے۔
کرنڈی۔ (ھ) مونث۔ سر کی چادر۔ کچے ریشم کی بنی ہوئی لنگی۔
کرنسی آفس۔ (انگ۔ حرف دوم مشدد ہے۔ اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) نوٹوں کے روپے بدلنے کا محکمہ۔ **کرنسی نوٹ**۔ (انگ۔ حرف دوم مشدد ہے۔ اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) مذکر۔ وہ نوٹ جو لین دین میں عام طور پر نقدی کی طرح مروّج ہو۔
کرنی۔ (ھ) مونث ۱ اعمال۔ افعال۔ کرتوت۔ (داغ) لوگ دکھ درد بھرتے جاتے ہیں۔ اپنی کرنی وہ کرتے جاتے ہیں ۲ ایک اوزار کا نام جس سے راج گارا چونا وغیرہ پھیلاتے ہیں۔
کرنیل۔ (انگ۔ کالونل تھا) مذکر۔ انگریزی فوج کا سردار۔
کروا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) دہلی۔ مٹی کا ٹونٹی دار برتن۔ بدھنا۔ چھوٹا گھڑا
کروانا۔ (ھ) کرنا کا متعدی المتعدی ۱ کوئی کام درست کرانا۔ کام بنوانا۔ کام لینا۔ اس جگہ کرانا فصیح ہے۔ (جلال) جفا سے توبہ ہماری وفا نے کروادی۔ بلا کے ہم کو وہ پچھتائے امتحاں کے لئے ۲ (عم) مجامعت کرانا۔
کروبی۔ (ع) مذکر۔ فرشتۂ مقرب۔ کروبیاں۔ (جمع۔ فارسی) مذکر۔ مقرب فرشتے ؎ دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو ورنہ طاعت کے لئے کچھ کم نہ تھے کروبیاں۔

کروٹ۔ (ھ) مونث ۱ پہلو۔ ایک طرف ۲ جانب۔ طرف۔ دیکھو کسی کروٹ ۳ طرح۔ طور۔ ڈھنگ ۴ (کنایۃً) انقلاب۔ (آتش) کبھی تو ہوگا ہمارے بھی یار پہلو میں۔ کبھی تو قصد کریگا زمانہ کروٹ کا
کروٹ بدلانا۔ متعدی۔ کروٹ بدلنا ۱ ایک پہلو سے دوسرے پہلو لیٹ جانا۔ ایک پہلو سے دوسرے پہلو لٹا دینا۔ (مومن) اُخوں نکہت گل جنبش ہے جی کا نکل جانا۔ اے باد صبا میری کروٹ تو بدل جانا ۲ (کنایۃً) زمانہ کا پھر جانا۔ انقلاب ہونا۔ (فقرہ) زمانے نے کروٹ بدلی دنیا کا کچھ اور ہی حال ہوگیا۔ **کروٹ بدلوانا**۔ کروٹ بدلنا کا متعدی المتعدی۔ (جلال) جب ماہی ڈالا ہمیں بیتابیٔ دل نے۔ کروٹ شب فرقت میں بدلوائے گی کس کو۔
کروٹ پر سونا۔ کسی ایک پہلو پہ سونا۔ **کروٹ پھیرنا**۔ ایک کروٹ سے دوسری کروٹ لینا۔ (ظفر) تیرے بیمار کا یہ حال ہے اب ناتوانی سے۔ کہ کروٹ اے مسیحائے زماں پھیری نہیں جاتی۔ **کروٹ پھرنا** لازم۔ **کروٹ لوانا**۔ ایک کروٹ سے دوسری کروٹ بدلوانا۔ (شاد) خدا قائم رکھے دکھ درد کو ہم ناتوانوں کے یہی پہلو بدلتے ہیں یہی کروٹ لواتے ہیں۔ **کروٹ لینا** ۱ اس پہلو سے اُس پہلو ہو جانا۔ سونے کے وقت کسی پہلو پر لیٹنا ۲ (کنایۃً) منھ پھیرنا۔ (معروف) جہاں سے لیتے ہیں کروٹ عدم کو چلتے ہیں۔ مکان عشق کے بیمار یوں بدلتے ہیں ۳ (کنایۃً) انقلاب کے لئے۔ (ہجر) یار سوتا نہیں منھ کرکے ہماری جانب کبھی کروٹ نہیں لیتا ہے مُقدّر اپنا۔ **کروٹ نہ لینا**۔ (کنایۃً) خبر نہ ہونا۔ واپس نہ پھرنا۔ سفر سے واپس آنے کا ارادہ نہ کرنا۔

کروٹ

کروٹوں میں رات کاٹنا۔ متعدی۔ بیقراری اور اضطراب میں شب بسر کرنا۔ کروٹوں میں رات کٹنا۔ لازم۔ (معروف) اٹھو بن یار یہ آہ میں بیکل تمام رات۔ تا صبح کروٹوں میں کٹی کل تمام رات۔ کروٹیں بدلنا۔ کروٹیں لینا۔ مجازاً بستر پر بیقرار رہنا۔ بیچینی سے باربار پہلو بدلنا۔ (جرأت) خیال خواب کہاں سوز غم سے جلتے ہیں۔ تمام رات پڑے کروٹیں بدلتے ہیں۔ (مومن) نہ کانٹوں پر کوئی یوں لوٹے جوں میں بستر گل پر۔ ترے بن کروٹیں شب اے سمن اندام لیتا تھا

کرودھ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) غصہ۔ خفگی۔ قید۔

کرورا بنانا۔ ترجیح دینا۔ (منیر) غیروں کو مجھ پہ آپ کرورا بناتے ہیں۔ طالب میں ایک کا ہوں ہزار خواہاں کرور کا۔

کروڑ۔ (ھ) صفت۔ سو لاکھ۔ کثرت تعداد ظاہر کرنے کے واسطے اب فصحائے دہلی پہلی رائے مہملہ دوسری رائے ہندی سے بولتے ہیں۔ (میر) سنتے ہی نام آنکھ سے آنسو گرے کروڑ۔ (قافیہ موڑ جوڑ ہے) اس لفظ میں دونوں جگہ رائے ثقیلہ کے عوض رائے مہملہ بھی بولتے ہیں (رشک) فائق ہزار چند ہوں داغوں میں مور پر۔ ایسے ہیں میرے طایر جاں کے کرور پر۔ کروڑپتی۔ (ھ) صفت۔ ساہوکار۔ دولتمند۔ کروڑ روپے کی بات۔ بیش بہا بات ۵ سحر کروڑ روپے کی تو ایک بات ہے کشور دکار جہاں ہے زبان پر موقوف۔ کروڑ کی ایک۔ نہایت پکی بات۔ (ظفر) بات سن پائیں گر مرد کی ایک۔ کہدیں لاکھوں میں ہم کروڑ کی ایک۔ کروڑگیری۔ (دکن) مونث۔ محکمہ چنگی۔ کروڑوں۔ کروڑ کی جمع بیشمار۔ (غالب) اک خونچکاں کفن میں کروڑوں بناؤ ہیں۔ پڑتی ہے آنکھ تیرے شہیدوں پہ حور کی۔ کروفر۔ (ف۔ کر۔ قوت۔ توانائی فر۔ شان وشوکت) مذکر۔ شان وشوکت۔ رعب داب۔ بزرگ و

کریا

احتشام۔ (قلق) وہ جو آتا تو ٹھاٹھ سے آتا۔ کروفر اپنا سب کو دکھلاتا

کرولنا۔ (ھ) کھرچنا۔ اندر سے نکالنا۔ کروندا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کے کھٹے پھل اور اس کے درخت کا نام ۲ (کنایتہً) کان کے پاس کی گلٹی۔

کروی۔ (ع) صفت۔ گول۔ کرہ کی شکل کا۔ کرہ۔ (ف۔ ہر ایک گول چیز۔ کرات جمع۔) مذکر۔ گولا۔ (اسیر) سوا آہوں کے اسمیں کچھ نہیں ہے۔ ہمارا دل کرہ ہے کیا ہوا کا۔ کرۂ آب۔ (ف) مذکر۔ وہ پانی جس نے کرہ زمین کو گھیر رکھا ہے۔ کرۂ آتش۔ کرہ نار۔ (ف) مذکر۔ آگ کا کرہ۔ کرۂ ارض۔ کرۂ زمین۔ (ف) مذکر۔ زمین کا گولا۔ تمام زمین جو گیند کی شکل پر ہے۔ کرہ باد۔ کرۂ ہوا۔ ہوا کا تمام مجموعہ جو زمین کے چاروں طرف کئی کوس تک بلند گھیرا ہوا ہے

کرہاً۔ (ع) کراہت سے۔ ناگواری سے۔ اردو میں طوعاً کرہاً کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

کرہی۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ کڑکڑی خستہ۔ جیسے کرہی تھی

کرے ایک پکڑے جائیں سب۔ مثل۔ ایک شخص کی برائی سے تمام قوم پر الزام عاید ہوتا ہے۔ کرے داڑھی والا پکڑا جائے مونچھوں والا۔ مثل۔ کسی کا قصور ہو اور کوئی ملزم قرار دیا جائے

کِریا۔ (س) مونث۔ (ہندو) ۱ تجہیز وتکفین ۲ مذہبی رسوم ۳ قسم۔ حلف۔ کریا بگاڑنا۔ کریا خراب کرنا۔ (ہندو) مٹی پلید کرنا ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ کریا کرم کرنا۔ (ہندو) مردے کے مذہبی رسوم ادا کرنا۔ مردے کے جلانے اور کفنانے کی رسمیں ادا کرنا۔ ہندوؤں میں یہ ہے کہ جب کوئی شخص مرجاتا ہے تو اس کے قریبی رشتہ دار داڑھی مونچھ سر کے بال منڈا کر سوگ کرتے ہیں اور اس کو کریا کرم

کریا

ہیں ہونا کہتے ہیں۔ کریا کھانا۔ (عو۔ ہندو) قسم کھانا۔
کُریَال۔ (ھ)۔ مونث ! (ھ) مونث ١۔ پرندوں کی خوش ہوکر اپنے بازوؤں کو کھجانے اور سہلانے کی حالت۔ ٢۔ (عم) امن امان بیفکری۔ کریال مین آنا ـــــ ١ ـــــ پرندوں کا خوش ہوکر پَر پھڑپھڑانا۔ خوش ہونا۔ امنگ میں آنا۔ (ظفر) موسم گل کی خبر سُن کے قفس میں صیاد۔ آکے کریال میں ہر مُرغ خوش آہنگ چلا۔ کریال میں ڈھیلا لگانا۔ عین مزے میں کھنڈت ڈالنا۔ (شاد) کنکری پھینکی جو عین وصل میں بھاگا رقیب۔ تاک کر ڈھیلا لگایا چُغد نے کریال میں۔ کریال میں غلہ لگنا۔ لازم عیں مزے میں کھنڈت ہونا۔ دہلی میں اس جگہ کریل مین غُلّہ لگنا بھی ہے۔ کریال میں غُلّہ مارنا۔ دیکھو کریال میں ڈھیلا لگانا۔ (قدر) ہائے صیاد نے کریال میں غُلّہ مارا۔ فکر تھی اُس کو ہماری سحر و شام بہت۔
کریپ۔ (انگ۔ کریپ کا بگڑا ہوا ہے۔ اردو میں بفتح اول ہوگیا اور آخر میں بائے فارسی کی جگہ بائے عربی ہوگئی) مونث ایک انگریزی ریشمی باریک کپڑے کا نام۔
کُرِنِیت۔ (ھ)۔ (ہندو) مونث۔ بُری ریت۔ بُرا دستور۔
کُرید۔ (ھ یائے مجہول)۔ مونث۔ (عو) چھان بین۔ تلاش۔ جستجو۔ کاوش۔ (فقرہ) اُن کو ہمیشہ ایسی ہی باتوں کی کرید رہتی ہے کرید کرنا۔ چھان بین کرنا۔ (محسنات) اول تو تمکو میری ہر ایک بات کی کرید ہی کرنی کیا ضرور ہے۔ کرید کرید کر پوچھنا۔ (عو) کھود کھود کر پوچھنا۔ ہر ایک پہلو سے دریافت کرنا۔ کرید میں رہنا۔ کسی کی بُرائی تلاش کرنے میں مصروف رہنا۔ کُریدنا۔ (ھ) ١۔ کھرچنا

کریلا

خالی کرنا۔ نکالنا ٢۔ پنجوں یا چونچ یا کسی اور نوکدار چیز یا لکڑی یا ناخن سے اوپر کا حصہ کھودنا ٣۔ (دانت کے ساتھ) خلال کرنا ۴۔ آگ کو تلے اوپر کرنا ۵۔ مہندی کی چھندی کرنا۔ ہر بات کی تفتیش کرنا ٦۔ دانہ کی تلاش میں پرندوں کا چونچ سے زمین کو کھودنا۔ کُریدنی (ھ) مونث ١۔ کھرچنے کا آلہ جس سے تنور یا چولھے کی آگ اُلٹ پلٹ کرتے ہیں ٢۔ (عو) خلال ٣۔ کان کُھجانے کا آلہ ۴۔ (عو) کھٹکا۔ خلش۔ (کرنا کے ساتھ) ۵۔ (عو) کھوج کرکے کسی بات کا پوچھنا (پڑنا کے ساتھ)
کُریز۔ (ف۔ یائے معروف) مونث۔ پرندوں کا پُرانے پر جھاڑ کرنئے پر نکالنا۔ پُرانے پروں کا گرنا۔ کریز چھوڑنا۔ پرندوں کو پنجروں میں چھوڑ دینا تاکہ پُرانے پر جھاڑ کرنئے پر نکال لیں کریز سے پاک ہونا۔ کریز سے نکلنا۔ پُرانے پر جھاڑ کرنئے پر نکال لانا۔ کریز کرنا۔ پرندوں کا پُرانے پر جھاڑنا۔ کریز کھانا۔ طیور کا پر گرانے کے لئے پرواز نہ کرنا۔ کریز میں آنا۔ پرندوں کا پر جھاڑنے لگنا۔ کریز میں غُلّہ مارنا۔ مخل ہونا۔ عیش میں خلل انداز ہونا۔ دیکھو غُلّہ مارنا۔
کرکچل۔ (انگ میں کرکل ہے) مونث۔ ایک قسم کی کُھلی ہوئی دو پہیوں کی گاڑی جسمیں دو گھوڑے پہلو بہ پہلو جوتے جاتے ہیں۔ کریلنا (دہلی)۔ (عو) کھود ڈالنا۔ تہ وبالا کر دینا۔
کَرِیل۔ (ھ۔ یائے معروف) مذکر۔ ایک خاردار جھاڑی کا نام۔ اس کا کانٹا بہت زہریلا ہوتا ہے۔ (شاد) پوچھو نہ کچھ مزاج مزہ کے علیل کا۔ ہر رونگٹا خلش میں ہے کانٹا کریل کا۔
کَریلا۔ (ھ۔ یائے مجہول) مذکر۔ ایک قسم کی کڑوی ترکاری جو پکانے سے مزیدار ہوتی ہے ٢۔ وہ آم جو کریلے کی شکل کا ہوتا ہے۔ کریلا اور نیم چڑھا۔ مثل۔ دیکھو کڑوا کریلا۔

کریم

کَرِیْم ۔ (ع ۔ بزرگ ۔ عزیز ۔ کہتے ہیں کریم وہ ہی کہ قادر ہو تو معاف کر دے وعدہ کرے تو وفا کرے اور دے تو اُمید سے زیادہ دے اور کوئی اس کی طرف التجا لیجائے تو اُسے ضائع نہ ہونے دے اور کبھی مُکَرَّم اور جواد کے معنے میں بھی آتا ہی) صفت ۔ جوانمرد ۔ بامروت کِرام جمع ۲ گناہ بخشنے والا ۔ درگزر کرنے والا ۔ کریم النفس ۔ (ع) صفت ۔ نیکدل ۔ نیک مزاج ۔ سخی ۔ مہربان ۔ بزرگ ۔ کریم النفسی مہربانی ۔ قدردانی (توبۃ النصوح) صدر اعظم بہ آپ کی کریم النفسی ہے ورنہ من آنم کہ من دانم ۔ کریمی ۔ مونث ۔ فیاضی ۔ مہربانی بزرگی ۔ (جلیل) خدا کی شان کریمی کا پوچھنا کیا ہی ۔ غضب تو یہ ہی گنہگار ہم تمھارے ہیں ۔

کَرِیْہہ ۔ (ع ۔ بروزن رفیق) صفت مکروہ ۔ بُرا ۔ گنھاؤنا جس سے کراہت آئے ۔ کریہ الصّوت ۔ (ع) صفت ۔ بدآواز ۔ کریہ الفاظ وہ الفاظ جنکا سننا یا بولنا ناگوار ہو ۔ (بنات النعش) خیر النسا کیا ہوا پھر بھی ایسے کریہہ الفاظ بیگم صاحب کو زیبا نہ تھے ۔ کریہہ مَنظر صفت ۔ بدصورت ۔ بدنُما ۔

کُڑی کُڑی ۔ (ھ) مونث ۔ مرغی کے ہنکانے کی آواز ۔

کَرِیْٹھ ۔ (ھ) مونث ۔ ایک دانہ جو کسم کے درخت کا بیج ہی ۔

کِرْڑ ۔ (ھ) مذکر ۔ کیڑے کا مخفف ۔ کِرم ۔ کِرڑ کھایا ۔ (ھ) صفت ۱ کیڑوں کا کھایا ہوا ۔ کرم خوردہ ۔ بوسیدہ ۔ پُرانا ۲ (حقارتاً) چیچک رو سیتلا مُنھ داغ ۔ کِرڑ کھائی ۔ کِرڑ کھایا کی تانیث ۔ (رنگیں) دور جو کی تھی اصیل اُسکو ہی لائے رنگین ۔ میری قسمت میں لکھی تھی وہی کِرڑ کھائی پھر ۔

کَڑا ۔ (ھ) صفت مذکر ۔ مونث کے لئے کڑی ۔ ۱ نرم کا نقیض ۔

کڑا

سخت ۔ جیسے یہ حلوا کڑا ہی ۔ سخت گیر ۔ بیرحم ۔ جیسے کڑا حاکم ۳ (مجازاً) بہادر اور دلاور آدمی ۔ طاقتور ۔ زور آور ۴ تند ۔ تیز ۔ جیسے کڑا جواب کڑی شراب ۵ تندمزاج ۔ کڑوا ۶ مستقل مزاج ۔ کسی بات پر مستقل رہنے والا ۔ دیکھو کڑی اُٹھانا ۔ (امیر) خود چلین گے کہ کڑے ہیں نہیں کچھ موم کے ہم ۔ پھیر کی بات نہیں کون اُٹھائے یہ الم ۷ کٹھن دشوار ۔ مشکل ۔ (مصحفی) بیمار کا تمھارے کل دم اُلٹ گیا تھا ۔ کہتے ہیں آج اسیر پھر شب وہی کڑی ہے ۸ مذکر ۔ لوہے کا حلقہ چھلّا ۔ جیسے کنجیوں کا کڑا ۹ سونے چاندی وغیرہ کا حلقہ جو عورتیں ہاتھ یا پاؤں میں پہنتی ہیں ۱۰ (لکھنؤ) لداؤ کی عمارت ۔ گول ڈاٹ جو صرف اینٹ چونے اور پتھر سے بنائیں اور لکڑی کا اس میں دخل نہ ہو ۔ قبر یا مزار کی ڈاٹ ۔ (دینا ۔ لگانا ۔ کھولنا وغیرہ کیساتھ (صابر) قید غم سے بعد مردن دی رہائی آپ نے ۔ جب کڑا کھولا مزار عاشق دلگیر کا ۱۱ جب کسی دیگچی کے مُنھ پر ڈھکن رکھکے گُندھا ہوا آٹا لگا کر بند کر دیتے ہیں اُس کو بھی کڑا کہتے ہیں ۔ (لگانا کے ساتھ) ۱۲ کمر کا مضبوط ۱۳ جھیلنے والا ۔ سختی اُٹھانے والا ۱۴ (ہندو) مہنگا ۔ گراں ۔ کڑاپن ۔ (ھ) مذکر ۔ سختی ۔ مضبوطی ۔ کراراپن ۔ تُندی تیزی ۔ تیز مزاجی ۔ دلیری ۔ شجاعت ۔ (شاد) ہم نے کیا ہزار کڑاپن پہ مثل موم ۔ وہ گرمیاں جو کرنے لگا دل پگھل گیا ۔ کڑا پیادہ ۔ (ع و) مذکر ۔ دیکھو قاضی کا پیادہ ۔ کڑا تاؤ (کنایۃً) غصّہ کا کمال جوش ۔ (شوق قدوائی) کڑا تاؤ ہی کسقدر گرم ہو ۔ بجا ؤ نہ ڈھکا ذرا نرم ہو کڑا جواب ۔ سخت جواب (منیر) تھلے کے مانگتے ہی مجھ کو سننے لگے صاحب خدا کیواسطے ایسا کڑا جواب ۔ کڑا دن ۔ منحوس دن ۔ دیکھو دن کڑا ہونا ۔ کڑا سمان ۔ قحط کا زمانہ ۔ تنگی کا وقت ۔ کڑا کرنا ۔ سخت کرنا جیسے

کڑا

بدن کڑا کر لینا۔ بھاؤ چڑھانا۔ مضبوط کرنا۔ جیسے دل کڑا کرنا۔ جی کڑا کرنا۔ چُست کرنا۔ کَسنا۔ جکڑنا۔ ہمّت بڑھانا۔ دلیر کرنا۔ کڑا کوس۔ دو میل سے کچھ زیادہ فاصلہ کو کڑا کوس کہتے ہیں۔ کڑا لگانا۔ (لکھنؤ) لداؤ کا مکان بنانا۔ لداؤ ڈالنا۔ کڑا منھ آنا۔ سخت زبانی کرنا۔ (منیر) کی زخم نے جس دن سے دریدہ دہنی۔ پھر کڑا منھ نہ کوئی خنجر فولاد آیا۔ کڑا مُول۔ مہنگا مُول۔ کڑا ہونا۔ سخت ہونا۔ کٹھن ہونا۔ دشوار ہونا۔ گراں ہونا۔ بھاؤ تیز ہونا۔ تند مزاج ہونا۔ بیرحم ہونا۔ (بنات النعش) لڑائی شروع ہونے میں کچھ دیر نہیں تب تو ذرا کڑے ہو کر بولے کہ سب کہنے کی باتیں ہیں اور نرے نامردی کے خیالات ہیں۔ کڑی۔ (ھ) (۱) صفت مونث۔ دیکھو کڑا۔ (۱) سخت چیز۔ (۲) قہر آلود۔ خشمناک۔ جیسے کڑی آنکھ (۲) مونث سخت بات۔ (فقرہ) اُس نے جواب میں بہت کڑی کہی۔ (کہنا۔ سُنانا کے ساتھ) (۳) تیر چھوٹی دھنی (۴) لوہے کا حلقہ۔ زرہ اور زنجیر کا حلقہ۔ جیسے ہتھ کڑی (۵) باریک پتلا حلقہ جو اکثر زنجیر اور توڑے میں ڈالتے ہیں۔ مثال کے لئے دیکھو کڑی جھیلنا (۶) بکری بھیڑ کی سینے کی ہڈی (۷) سختی۔ رنج۔ دُکھ۔ تکلیف۔ (رشاد) کڑی میں نہ دے ساتھ یارِ دلی تک۔ شرر چوٹ کھا کر ہو پتھر سے باہر (۸) ہندی نظم کا ایک ٹکڑا۔ انترا (۹) کاٹنے والی چیز اور تیز و تُند چیز کے واسطے جیسے کڑی تلوار۔ کڑی دھوپ (۱۰) دلیر عورت (۱۱) جنس غلّہ وغیرہ جو گراں ہو (۱۲) جریب کا ایک حصّہ (۱۳) کٹھن۔ دشوار (شوق قدوائی) قیامت کے دن سے کڑی ہے یہ رات۔ جو نا ہو تو اُس سے بڑی ہے یہ رات۔ نمبر ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۷ کی جمع کڑیاں ہے۔ کڑی آنا۔ مصیبت آنا۔ (امیر) وہ بلا دوست ہوں جب کوئی کڑی آئی ہے۔ نام لیلے کے پکارا ہے قضا نے ہم کو۔ کڑی آنچ۔ تیز آنچ۔ (رشاد) کیوں شمع

کڑی

نہ گھل گھل کے بہے اشک کے ہمراہ۔ پانی ہو دل اولاد کا۔ وہ آنچ کڑی ہے۔ کڑی آنکھ۔ غصّہ کی نظر۔ (پڑنا ڈالنا کے ساتھ) (ناسخ) سودا جو تری زلف کا اے جان ہے مجھکو۔ ہر حلقۂ زنجیر کی پڑتی ہے کڑی آنکھ۔ (تعشق) فرمایا کہ ہیں اپنی لڑائی کے جُدا ڈھنگ۔ ڈالیں جو کڑی آنکھ تو پانی ہو دلِ سنگ۔ کڑی آواز۔ کرخت آواز۔ کڑی اُٹھانا۔ سختی برداشت کرنا۔ (امیر) جب تک کڑی اُٹھائی گئی ہم کڑے رہے۔ اک ایک سخت بات پہ برسوں اَڑے رہے۔ اس معنی میں کڑیاں اُٹھانا بھی مستعمل ہے۔ (تعشق) کچھ اصل تیر کی نہ حقیقت کمان کی۔ کڑیاں اُٹھا چکی ہے یہ سارے جہاں کی۔ کڑی بات۔ ناملائم بات۔ ناگوار طبع بات ۔ اے رند سیکڑوں سنے اس کے کلام سخت۔ ہمنے بھی ایک بات کڑی گر کبھی کہی۔ (اُٹھانا کے ساتھ) کڑی بو۔ تیز بو۔ بیدماغی سے وہ کہتے ہیں شعور۔ بوئے گل سخت کڑی ہوتی ہے۔ کڑی بولی۔ زبان سخت جیسے دیہاتیوں کی زبان۔ کڑی بھوک۔ تیز بھوک۔ (شعور) گوشۂ تیر سوا امن نہیں۔ دھقّو سے بھوک کڑی ہوتی ہے۔ کڑی پڑنا۔ مصیبت پڑنا۔ (مصحفی) دم بیمار ہوں کیا میرا بھروسہ ہے مسیح۔ جب کڑی مجھ پہ پڑے گی میں نکل جاؤنگا۔ کڑی تلوار۔ وہ تلوار جسکا لوہا لوچ دار نہ ہو بلکہ سخت ہو۔ (ناسخ) قتل دشمن کے لئے بھی چاہئے نرمی ضرور۔ ٹوٹ جاتے بیشتر دیکھا کڑی تلوار کو۔ کڑی ٹھوکر۔ مونث۔ لغزش۔ (فقرہ) اسی کا نتیجہ ہے کہ آپ ہر جگہ کڑی ٹھوکر کھاتے ہیں۔ کڑی جھیلنا کڑیاں جھیلنا۔ دیکھو کڑی اُٹھانا۔ (شوق) زنداں میں بھی زندہ ہی رہے جھیل کے کڑیاں۔ زنجیر سے بیکا نہ ہوا بال ہمارا۔ (نسیم) زورِ وحشت سے جو تڑپا شق ہوا آہن کا دل۔ وہ کڑی جھیلی کہ توڑی

کڑی

ہر کڑی زنجیر کی۔ کڑی چوٹ۔ سخت صدمہ۔ ضرب شدید۔ (ذوق) فرہاد ضرب تیشہ سے ہے سخت ضرب غم۔ سچ پوچھئے تو چوٹ ہیں نے کڑی سہی۔ کڑی دھوپ۔ شدت کی دھوپ۔ تیز دھوپ۔ (ناسخ) کیا لال ہوئی ہیں مری زنجیر کی کڑیاں۔ پڑتی ہے غضب وادیٔ وحشت میں کڑی دھوپ۔ کڑی ڈالنا۔ مصیبت ڈالنا۔ (شوق قدوائی) خدا یوں نہ ڈالے کسی پر کڑی۔ بڑے ہی سڑی سے لڑائی پڑی۔ کڑی راہ۔ سخت راہ کٹھن راہ۔ (انیس) ہمت ہو تو کٹ جاتی ہے نرمی سے کڑی راہ کڑی رت ہونا۔ دیکھو رت کڑی ہونا۔ کڑی سنانا۔ کڑی کہہ بیٹھنا کڑی کہنا۔ سخت بات کہنا۔ (نظیر) گر دم کے دم وہ ہم سے ملایم ہوئے تو کیا۔ کہہ بیٹھیں گے پھر ایک کڑی دو گھڑی کے بعد (آتش) نہ کسی کو کڑی کہی ہمنے۔ نہ کسی کی کڑی اٹھائی بات۔ کڑی سننا۔ سخت باتیں سننا۔ (آتش) جواب اُلٹ کے نہ کیونکر میں اس کے بدلے دوں کڑی مرے لئے ہی گوش بے زبان سننا۔ کڑی سہنا۔ کڑی اٹھانا (سحر) زنجیر پہنی پاؤں میں کیا کیا کڑی سہی۔ اب کی اذیت شب فرقت بڑی سہی۔ کڑی شراب۔ مونث۔ تیز شراب۔ (جلیل) پی گئے ہندکو ہم لب پہ نہ لائے توبہ۔ تھی کڑی ایسی یہ مے منہ سے لگائی نہ گئی کڑی قید۔ مونث۔ وہ قید جس میں ملزم کو بہت تکلیف ہو۔ (شوق قدوائی) گھر ہی دشمنوں میں پڑی قید میں۔ کوئی جو رہے جیسے کڑی قید میں۔ کڑی کا بولنا۔ شہتیر کا چٹخنا یا آواز دینا۔ عوام کڑی کا بولنا صاحب خانہ کے لئے منحوس سمجھتے اور شگون بد مانتے ہیں۔ (جان صاحب) کوٹھی میں رہو آکے یہ دالان کرو ترک۔ بی بولنا منحوس ہے اس چھت کی کڑی کا۔ کڑی کرنا۔ سختی کرنا۔ اب محاورہ کے استعمال میں ذم کا پہلو ہونیکی وجہ سے احتیاط کرتے ہیں۔ (امیر) کڑی

کڑے

اتنی نہ کر رسوا کرے گی کیا قیامت ہے۔ کہیں اے سخت جانی ہاتھ چھوٹا ہو نہ قاتل کا۔ (ناظم) تم نہ کچھ کہتے تھے منہ دیکھ کے رہ جاتے تھے۔ ہم جو کرتے تھے کڑی تم اُسے سہ جاتے تھے۔ کڑی کڑی۔ (کڑی) کی تاکید۔ کڑی کمان۔ وہ کمان جو سخت ہونے کے سبب سے بہت زور سے کھینچی جاتی ہے۔ اور اس کا تیر بہت دور تیزی سے جاتا ہے۔ کڑی کمان کا تیر۔ (کنایۃً) نہایت تیز رفتار۔ (غالب) چال جیسے کڑی کمان کا تیر۔ دل میں ایسے کے جا کرے کوئی۔ کڑی کمائی کا پیسہ۔ وہ آمدنی جو بڑی محنت سے حاصل ہوئی ہو۔ (شوق قدوائی) لگائے بیٹھے ہیں سینہ سے داغ الفت کو۔ ہمیں عزیز ہے پیسہ کڑی کمائی کا۔ کڑی گات۔ سخت سینہ۔ (قدر) کیا کڑی گات تری اُبھری ہے اللہ اللہ۔ اس سے ثابت ہے کہ ہے سخت ترا دل اے شوخ۔ کڑی مشکل۔ سخت مشکل۔ مثال کے لئے دیکھو کڑی منزل کڑی مصیبت۔ دیکھو مصیبت کڑی ہونا۔ کڑی منزل۔ سخت منزل کٹھن راستہ۔ جس کا طے کرنا مشکل ہو۔ (امیر) دشت فرقت میں پڑی ہے مجھ پہ کیا مشکل کڑی۔ دن بہت کم رہ گیا ہے اور ہے منزل کڑی۔ کڑی نگاہ۔ کڑی نظر۔ تند نگاہ۔ غصہ یا خفگی کی نظر۔ (امیر) مجھکو کڑی نگہ سے ادھر دیکھنا نہ تھا۔ جوبن کا دل دکھا تو جوانی خفا ہوئی۔ کڑے تیور۔ غصہ یا خفگی کے تیور۔ (امیر) ہو گیا نرم کڑے دیکھ کے تیرے تیور۔ اختلاطاً یہ لگا کہنے کہ آ نکلے کدھر۔ کڑے دن۔ مصیبت کے دن جو کاٹے نہ کٹیں۔ (جرأت) حسرت وصل کھا دے مجھے دن ایسے کڑے جن کے تھا نام سے ننگ اُن کے تو جا پاؤں پڑے۔ کڑے روزے۔ جن میں دن بڑے ہوں یا جن میں موسم گرم ہو۔

کڑاڑا۔ (ھ) دیکھو کراڑا۔ (ناسخ) کیوں نہ روئیں پھوٹ کر ہم قصرِ جاناں کے تلے۔ دیدۂ تر اپنے دریا میں کڑاڑا چاہیئے۔

کڑاکا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز ۲ سخت زمانہ (کنایۃً) فاقے کی تکلیف ۳ شدت کا۔ جیسے کڑاکے کا فاقہ۔ کڑاکے کا جاڑا۔ **کڑاکا بیتنا**۔ (عو) فاقہ ہو جانا۔ کڑاکا گزرنا۔ فاقہ ہونا۔ بھوکا رہنا۔ **کڑاکے کا فاقہ**۔ وہ فاقہ جس میں کھیل اڑ کر منھ تک نہ جائے۔ **کڑاکڑ**۔ (ھ) صفت۔ سخت چیز کے ٹوٹنے کی پے درپے آواز ۲ اوپر نیچے کے دانتوں کے زور سے رگڑ کھانے کی آواز۔ (فقرہ) چاروں کڑیاں کڑاکڑ ٹوٹ گئیں۔ اس کے دانت سوتے میں کڑاکڑ بجتے ہیں۔

کڑاہ۔ (ھ) مذکر۔ بڑی کڑاہی۔ **کڑاہا**۔ (ھ) مذکر۔ بڑا کڑاہ۔ **کڑاہی**۔ (ھ) مونث ۱ ایک پھیلے ہوئے آہنی ظرف کا نام جس میں پکوان وغیرہ تلتے ہیں ۲ (مجازاً) پکوان۔ تلی ہوئی چیز ۳ (کنایۃً) پکوان یا شیرینی کی نیاز۔ **کڑاہی باندھنا**۔ منتر کے زور سے کڑھائی کو گرم نہ ہونے دینا۔ **کڑاہی چاٹنا**۔ عورتوں کا خیال ہے کہ جو لڑکا یا لڑکی کڑھائی چاٹتی ہے اس کے بیاہ میں مینھ برستا ہے۔ **کڑاہی چڑھانا** متعدی۔ کڑاہی چولھے پر رکھنا۔ پکوان پکانا ۲ (ہندو) شادی کے کھانوں اور ضیافت کا سامان کرنا۔ **کڑاہی چڑھنا**۔ لازم۔ کڑاہی کرنا۔ نذر و نیاز کے لیے کچھ پکانا۔ **کڑاہی میں ہاتھ ڈالنا**۔ جلتے ہوئے تیل میں ہاتھ ڈال کر دکھا دینا۔ کہ ہم سچے ہوں گے تو ہاتھ نہیں جلے گا سخت قسم کھانا۔ (جان صاحب) دونوں ڈالیں اجی کڑاہی میں ہاتھ میری اس کی یہی قسم ٹھہرے ۲ قسم کھا کر انکار کرنا۔

کڑبڑا۔ (ھ) صفت۔ ابلق۔ مونث کے لیے کڑبڑی۔ کڑبڑی داڑھی۔ مونث۔ وہ داڑھی جس میں کچھ سیاہ اور کچھ سفید بال ہوں۔ کڑبڑ کڑبڑ۔ مونث۔ ڈھول اور تاشہ کی آواز ۲ دوڑنے میں گھوڑوں کے سم کی آواز۔

کڑک۔ (ھ) مونث ۱ کسی چیز کے ٹوٹنے یا چٹخنے کی آواز ۲ بجلی کی آواز ۳ سخت اور مہیب آواز۔ (ظفر) کان میں جب مرے نالہ کی کڑک جاتی ہے۔ ابر میں رعد کی چھاتی سی دھڑک جاتی ہے ۴ گھوڑے کی تیز روی ۵ پٹے بازی کا وہ ہاتھ جو حریف کے سیدھے پاؤں کے بائیں جانب لگائیں۔ مثال کے لیے دیکھو پالٹ ۶ کمان کے جھکنے کی آواز۔ (انیس) کڑکا ہوا میدان میں کمانوں کی کڑک سے۔ تیر آتے تھے جو تیرِ شہاب آئے فلک سے۔ **کڑک بانکا** (ھ) (نون غنہ)۔ مذکر۔ (دہلی) وہ بانکا جوان جس کی آواز سے لوگ ڈر جائیں۔ بانکا ترچھا جوان۔ **کڑک بجلی**۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) ۱ توڑے دار بندوق۔ وہ بندوق جس کی آواز نہایت مہیب ہو ۲ (کنایۃً) کڑاکے کی آواز والی عورت۔ رعب داب کی عورت ۳ (لکھنؤ) توپ۔ بندوق کو کہتے ہیں۔ **کڑک دوڑنا**۔ (دہلی) سرپٹ جانا۔ پویہ جانا۔ **کڑک کر**۔ کڑاکے کی آواز سے۔ سخت آواز سے بول کر۔ **کڑکنا**۔ (ھ) بفتح اول و دوم) ۱ گرجنا۔ جیسے بادل کڑکنا ۲ بجلی کی آواز نکالنا۔ (نسیم دہلوی) تھے شب ہجر میں کیا کیا دھڑکے آہ تڑپی کبھی نالے کڑکے ۲ چیخ کر بولنا۔ غصہ میں آکر چیخ کر بولنا ۳ باجے کا زور سے بجنا۔ (میر حسن) کڑکنا وہ نوبت کا باجوں کے ساتھ۔ گرجنا وہ دھونسوں کا ڈنکوں کے ساتھ ۴ (عم) روانہ ہونا تیزی کے ساتھ (فقرہ) وہاں سے کڑکا تو یہاں آکر دم لیا ۵ کمان جھکائی جاتی ہے تو اس میں آواز ہوتی ہے۔ اس آواز کے نکلنے کو کڑکنا

کڑک

کہتے ہیں۔ (نفیس) تیغوں کی وہ تابش وہ کمانوں کا کڑکنا۔ وہ طائر جاں کا قفس تن میں پھڑکنا۔

کڑک۔ (ہندی میں بضم اول و فتح دوم ہے اردو میں بضم دوم بھی ہے۔ فارسی میں کُرک بالضم۔ رائے فارسی سے اس معنی میں ہے) مونث۔ وہ مرغی جو انڈے دینا موقوف کردے۔ (ہونا کے ساتھ)

کڑکا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ بجلی کا شور۔ (بحر) نہ بادل لڑتے سگے مری چشم تر کے اپنا کڑکا سناتی ہے بجلی ۲ نقیبوں کا بولنا میدان جنگ میں یا بادشاہ اور اُمرا کی سواری کے آگے۔ (آتش) عجب محبوب باشوکت ہے اے باد بہاری تو۔ صدائے شدہ گل ہے سواری کا تری کڑکا۔ (اختر شاہ اودھ) کڑکیتیوں نے کہا جو کڑکا۔ دل مردوں کا ہر جنگ بھڑکا ۳ بلند آواز سے بولنا۔ (صبا) یاالٰہی کہیں واعظ کا ہو کڑکا موقوف قصے آپس میں بڑے ہیں یہ فسانہ کب تک۔ کُڑکُڑ۔ (ھ) مونث۔ مرغیوں کے ہنکانے کی آواز۔ کڑکڑ بولنا۔ کسی سخت چیز کا چباتے وقت آواز دینا۔

کُڑکُڑ۔ (ھ) مونث۔ ۱ کسی سخت چیز کے چبانے کی آواز ۲ کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز ۳ انگلیوں کے چٹخنے کی آواز۔ (بولنا کے ساتھ) کڑکڑ کر چبانا۔ کسی چیز کو اس طرح چبانا جس سے دانتوں کی آواز نکلے۔

کڑکڑا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ سخت۔ کرارا۔ مضبوط۔ کڑکڑاتا۔ (ھ) صفت۔ (دباڑے کے لئے) شدت کا۔ کڑکڑا کے آواز نکالنا۔ کڑکڑا کے دم مارنا۔ زور سے حقے کا دم لگانا۔ (انشا) نکال آواز ایسی کڑکڑا کر اومیاں ساقی۔ کہ ہو ابر سیہ سُلفے کا تری بزم کا جوڑا۔ (نکہت) دم میں افلاک پر قدم مارا۔ حقہ کا کڑکڑا کے دم مارا۔ کڑکڑانا۔ (ھ)

کڑوا

۱ گھی یا تیل کے بگھارنے کی آواز نکلنا ۲ بگھارنا۔ داغ کرنا۔ آگ پر گھی یا تیل کا گرم کرنا۔ جیسے گھی کڑکڑانا۔ (مراۃ العروس) ایک چھٹانک کشمش گھی میں کڑکڑا کر جب پھول گئی چاولوں میں چھوڑ دی ۳ دانتوں کا آپس میں رگڑ کھا کر آواز دینا۔ اس معنی میں کڑکڑانا بھی مستعمل ہے ۴ شکایت کرنا۔

کُڑکُڑانا۔ (ھ) ۱ انڈے دیتے وقت مرغی کا بولنا ۲ (کنایتہً) آدمیوں کا دلی زبان سے حجت یا تکرار کرنا۔

کڑکنا۔ (ھ بضم اول و فتح دوم) لازم ۱ تڑخنا کسی کپڑے کا جا بجا سے چٹخ جانا ۲ موتی میں بال آجانا ۳ صفت۔ (عو) تڑخ جانے والا شکن پڑ جانے والا۔ جیسے کڑکنا کاغذ۔ کڑکناتھ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا پالو مرغ جس کا تمام جسم سیاہ ہوتا ہے۔ کُڑکُو۔ مونث۔ بدمزاج یا وہ گو عورت

کُڑکی۔ (ھ) مونث۔ وہ چیز جس سے لڑکے چھوٹی چھوٹی چڑیاں پکڑتے ہیں۔

کڑکیت۔ (ھ) مذکر نقیب وہ شخص جو بادشاہ کی سواری کے آگے آگے یا میدان جنگ میں پکارتا ہے۔ دیکھو کڑکا۔ (انیس) قرنائی وہ آواز وہ کڑکیتوں کا کڑکا۔

کُڑنگا۔ (ھ)۔ (لکھنؤ) صفت مذکر ۱ سخت گو۔ سخت کلام ۲ قوی توانا۔ مونث کے لئے کڑنگی۔

کڑوا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے کڑوی ۱ تلخ۔ بدمزہ ناگوار۔ جیسے میٹھا میٹھا ہپ کڑوا کڑوا تھو ۲ تیز تند۔ جیسے کڑوا تمباکو ۳ چھبلا۔ جیسے کڑوا گھوڑا ۴ بدمزاج۔ تندخو۔ جیسے کڑوا گھوڑا۔ کڑوا آدمی۔ (گلزار نسیم) ہر چند کہ دیو تھا وہ کڑوا

کڑوا

حلوے سے کیا منھ اس کا میٹھا ۵ خفا۔ ناخوش ۵ وای محرومی گلے پر رہگیا جلکر مرے۔ منھ ہوا خنجر کا میٹھا جب وہ کڑوا ہوگیا۔ کڑوا پانی۔ مُردے کو جب دفن کرآتے ہیں تو کسی قریبی رشتہ دار یا دوست کے یہاں سے کھانا آتا ہے۔ دہلی میں اس کو حاضری بھی کہتے ہیں۔ کڑواپن (ھ) مذکر۔ تلخی۔ بدمزاجی۔ تیزی۔ تندی۔ کڑوا تمباکو۔ پینے کا تیز تمباکو۔ کڑوا تیل۔ مذکر۔ سرسوں کا تیل۔ کڑوا دل کرنا۔ ہمت باندھنا سختی برداشت کرنا۔ (فقرہ) کڑوا دل کرکے یہ دوا پی جاؤ۔ کڑوا دھواں حقہ کا تیز دھواں۔ کڑوا زہر۔ (ع) صفت۔ زہر کے مانند کڑوا بہت کڑوا۔ کڑوا کریلا۔ صفت۔ (مجازاً) نہایت بدمزاج۔ کڑوا کریلا نیم چڑھا۔ مثل۔ اس بدمزاج کی نسبت بولتے ہیں جو کسی وجہ سے زیادہ بدمزاج ہوجائے یہ مثل بیشتر "ایک تو" کے ساتھ مستعمل ہے۔ دیکھو ایک تو۔ (حافظ صاحب) ای باجی مثل سچ ہے کسی کی یہ مقرر۔ کڑوے تو کریلے تھے چڑھے نیم کے اوپر۔ کڑوا کسیلا۔ (ھ) یای معروف صفت تلخ اور ناگوار طبع۔ (انشا) تو جام مے عشق موند آنکھ پی جا یہی اک گھونٹ ہے کڑوا کسیلا۔ کڑوا لگنا۔ [1] تلخ معلوم ہونا [2] ناگوار ہونا۔ برا معلوم ہونا۔ (فقرہ) ان کو دوستانہ بات بھی کڑوی لگتی ہے۔ کڑوانا۔ (ھ) لازم کڑوا ہونا۔ [1] تلخ ہونا [2] دکھنا آنکھیں کڑوانا [3] بگڑنا خفا ہونا۔ (فقرہ) اس کو سُنکر شیخ صاحب بہت کڑوائے۔ کڑوا نیم۔ (ع) مذکر۔ ایک قسم کا نیم جو نہایت کڑوا اور بڑی عمر کا ہوتا ہے۔ (فقرہ) اللہ تیری عمر کڑوے نیم سے بڑی ہو۔ صفت۔ کڑوا زہر۔ کڑواہٹ۔ (ھ) مونث۔ تلخی۔ (امیر) منھ میں بیمار کے باقی نہ ہے کڑواہٹ۔ کڑوا ہونا [1] تلخ ہونا [2] (کنایۃً) ناراض ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ (رشک) انکار بوسہ لب شیریں ہے پہلے تو۔ کو سا ہے کڑوی ہوکے یہ ہے دوسرا مزہ [3] جھلا ہونا

کڑوا

بدمزاج ہونا۔ بدمزاجی سے پیش آنا۔ کڑوی۔ صفت۔ مونث۔ شعور کوئی کرتا نہیں کڑوی غذا نوش۔ کڑوی بات۔ ناگوار بات۔ نا ملائم بات (جلیل) تمھاری کڑوی باتیں بھی مجھے ہیں گھونٹ شربت کے تصدق جان شیریں کس قدر شیریں ادا تم ہو۔ کڑوی دوا۔ وہ دوا جو تلخ ہو۔ کڑوی روٹی۔ کڑوی کھچڑی۔ (ھ) مونث۔ وہ پکا ہوا کھانا جو مُردے کے گھر والوں کو دوسرے عزیز کم سے کم ایک دن اور زیادہ سے زیادہ تین دن تک بھیجتے ہیں۔ کڑوی نگاہ۔ غضب آلود نظر۔ (ناسخ) دیکھتا جب نہ تب کڑوی نگاہوں سے مجھے چشم قاتل ہے کہ کوئی تلخی بادام ہے۔ کڑوے کسیلے دن۔ مذکر۔ سختی کے دن۔ مصیبت کے دن۔ افلاس کا زمانہ (کاٹنا۔ کٹنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) وہ اپنے کڑوے کسیلے دن تمھارے یہاں کاٹ جاتی۔ (نکہت) تیری فرقت میں شیریں [2] دم مر کے جھیلے دن۔ لکھے فرہاد کی قسمت میں جو کڑوے کسیلے دن [2] وہ دن جن میں بیماریوں کا زور ہوتا ہے۔ (فقرہ) کڑوے کسیلے دن ہیں احتیاط سے کھانا چاہئے [3] حمل کا آٹھواں مہینہ ۵ دن تو یہ کڑوے کسیلے آپ کے گھر آئوں میں۔ جان صاحب ایسا میٹھا ہے تمھارا کیا مجھے۔ کڑوی گھونٹ ناگوار بات۔ کٹھن کام۔ (مصحفی) رہ اجل اس کی دم تیغ کے کھالوں کئی زخم۔ گھونٹ کڑوے تو گلے سے نہ اُتر جائیں کہیں۔ کڑوی نیم کا توتا۔ کہتے ہیں کڑوی نیم پر بیٹھنے والا توتا بڑا ذہین ہوتا ہے۔ (فقرہ) کسی کڑوی نیم کا توتا تھا کہ ایک بات کہنے کی دیر تھی سنی اور رٹی۔ کڑوڑا (ھ) مذکر۔ بڑا عہدہ دار جسکے ماتحت اور بھی عہدہ دار ہوں یہ شخص جو اور حاکموں پر حاکم ہو۔ (جرأت) کروروں کیوں نہ بیٹھیں ملک دل میں رنج کے تھانے۔ کہ دردِ عشق ہے یاں سائر و دا ار کڑوڑا سا۔ (تھوڑا۔ کوڑا قافیہ ہیں)

کُڑھاپا - (ھ) مذکر۔ (عو) تکلیف۔ خفگی۔ **کڑھانا** - (ھ) متعدی۔ رنجیدہ کرنا۔ دل دکھانا۔ ناراض کرنا۔ کھجانا۔ **کڑھن** (ھ)۔ (عو) مونث۔ رنج و کوفت۔ **کڑھنا** - (ھ) لازم۔ رنج کرنا۔ افسوس کرنا ۲ دلسوزی کرنا۔ ہمدردی کرنا۔ (شوق) کڑھتے تھے میری نیم جانی پر۔ کھاتے تھے رحم سب جوانی پر۔

کَڑھاؤ - (ھ) مذکر۔ بڑی کڑھائی۔

کڑھاوا - (ھ) ۱ کشیدہ۔ کامدار۔ زردوزی وغیرہ کا کام بنایا ہوا ۲ جوش دیا ہوا دودھ ۳ کھنچا ہوا۔ مقطر کیا ہوا۔ **کڑھنا** - (ھ) لازم ۱ زردوزی ہونا۔ جالی یا اور کسی کپڑے پر سوئی سے بیل بوٹے بنتا ۲ (ہندو) دودھ کا ابلنا۔ **کڑھوانا** - (ھ) کاڑھنا کا متعدی المتعدی۔ **کڑھوائی** - کاڑھنے کی اجرت

کڑھی - (ھ) مونث۔ جو بیسن اور دہی میں مسالا اور ہلدی ڈال کر بناتے ہیں۔ اس کا ابال مشہور ہے کہ فوراً آتا اور چلا جاتا ہے۔ کڑھی کا ابال۔ (مجازاً) جلد فرو ہو جانے والا غصہ۔ جلد فرو ہو جانے والا ارادہ یا حوصلہ۔ کڑھی میں کوئلہ۔ مثل۔ اچھی بات میں کچھ نقص۔ کڑی دیکھو ۲

کُڑی۔ کُڑی کُڑی - (ھ) مونث۔ مرغی مرغے ہنکانے کی آواز۔

کَڑیل - (ھ) مذکر۔ آگ کا بڑا ٹھیکرا۔ وہ اوپر سے ٹوٹا ہوا مٹکا جس میں آگ دبا کر رکھتے ہیں ۲ صفت۔ طاقتور آدمی۔ **کڑیل جوان** - مذکر۔ قدآور جوان۔

کَزْلَک - (ف۔ ذال معجمہ املا غلط ہے) مونث۔ تیز چھری۔

کَزْدُم - (ف۔ بروزن انجم) مذکر۔ بچھو۔ **کژمژ زبان** - (ف) صفت۔ کج مج زبان۔

کُس - (ف) مونث۔ عورت کی شرمگاہ۔ کُستو۔ قحبہ۔ بدکارہ ایک قسم کی گالی۔ جیسے مالزادی۔ حرامزادی۔ (رنگین) مورنی کُستوکھری ہے پاس تیرے دیکھ تو۔ ناچ کر تو اے نگوڑی مورمت ٹسوے بہا۔

کَس - (فارسی میں بمعنی آدمی۔ شخص۔ کوئی۔ اس لفظ کی نفی نا اور بے دونوں سے ہوتی ہے اور علیٰحدہ علیٰحدہ معنی دیتی ہے۔ ناکس بمعنی نااہل بیکس بمعنی بے یار و یاور) مذکر۔ آدمی۔ جیسے فی کس۔ **کس مپرسی** مونث وہ حالت جس میں کوئی پرساں حال نہ ہو۔ (فقرہ) جو شخص گمنامی اور کس مپرسی کی حالت میں ہوتا اس کا کوئی دشمن نہیں ہوتا ہے ؎ کس مپرسی کا گلا کر نہ حسینوں سے جلیل ۔ کیا کرے سے کے کوئی درد بھرا دل تیرا۔ **کس میا میز** - صفت۔ کسی کو نہ ملانے والا۔ (فقرہ) عجب کس میا میز مذہب ہے کہ دوسرے کی پرچھائیں کا روادار نہیں۔ **کس نمی پرسد کہ بھیا کون ہو۔ ڈھائی ہو یا تین ہو یا پون ہو۔** وہاں بولتے ہیں جہاں کوئی کسی کی بات نہ پوچھے۔ اکثر پہلا مصرع استعمال میں ہے۔ **کس نہ گوید کہ دوغ من ترش ست** - (ف) مثل اپنی چیز کو کوئی برا نہیں کہتا۔ **کس و ناکس** - مذکر۔ ادنیٰ و اعلیٰ۔ خاص و عام ہر شخص۔ (فقرہ) یہ اجازت ہر کس و ناکس کے واسطے نہیں خاص لوگوں کے واسطے ہے۔ (ہجر) کیونکر نہ جھکیں ہم کس و ناکس پہ حضور تیغ کھینچے ہوئے ہے سر پہ مقدر اپنا۔ **کس و کو** - (ف) مذکر۔ یار و دست

کَسْ - (ھ) مذکر ۱ طاقت۔ بل۔ زور۔ (انیس) وہ کرتی تھی وہ ہر کس و ناکس کو یہ کس تھا۔ اک ہاتھ میں فارس تھا نہ زیں تھا نہ فرس تھا ۲ امتحان۔ آزمائش۔ چاشنی۔ تاؤ۔ جیسے سونے کا کس گھی کا کس۔ سونے کو کسوٹی پر لگانا۔ سونے کو تپانا ۳ تلوار کی خمیدگی جس سے اس کی خوبی معلوم ہوتی ہے۔ تلوار کو موڑ کر اس کی خوبی آزمانا۔ (دیکھنا کے ساتھ) ۴ مضبوطی۔ استحکام ۵ اصل۔ ذات۔

کس

حقیقت ۔ کسی رنگدار چیز کا عرق ۔ نکالا ہوا عرق ۔ کساؤ کا مخفف ۔
کس بل ۔ (ھ) مذکر ۔ تلوار کا دم خم ۔ (مومن) آفت کی چال ڈھال
بھی کس بل بلا کا تھا ۔ منھ دیکھے تو وہ رنگ بدن کی صفا کا تھا ۔ تاب
و طاقت آدمی کی ۔ (نکالنا ۔ نکلنا کے ساتھ) ۔ (قدر) رنج و غم کی جنتری
میں ہوگا ڈھیلا بند بند ۔ میری رگ رگ سے نکالیگا مرا کس بل فراق
(ہجر) چاہئے کس بل بشر میں تیغ جو ہر زار کا ۔ مرد کو لعلوں کے آگے
قوت بازو نہیں ۔ کمانی کا جھک جانا اور پھر اپنی اصلی حالت پر آجانا
(منیر) پیری میں طالب قد خم گشتہ کا ہے شرط ۔ کس بل ہو کچھ گھڑی
کی کمانی کیواسطے ۔ کس بھرا ۔ صفت مذکر ۔ وہ شخص جو پیتل وغیرہ
کے ظروف بناتا ہے ۔ کس دم ۔ مذکر کس بل ۔ (تعشق) ہر تیغ سے یہ
جوہر ذاتی میں نہیں کم ۔ چلنے میں بعینہ وہی تیزی وہی کس دم ۔
کس ۔ (ھ) کلمہ استفہام ۔ کون شخص ۔ کون چیز ۔ استعجاب کے لئے
۵ اسد بسمل ہے کس انداز کا قاتل سے کہتا ہے ۔ کہ مشق ناز کر خون
دو عالم میری گردن پر ۔ کس امید پر ۔ فضول رائگاں کی جگہ ۔ کس آسرے
پر ۔ (ناسخ) آہ شب کا تو اثر الٹا ہے اس خورشید پر ۔ مانگتا ہوں
میں دعائے صبح کس امید پر ۔ کس بات پر ۔ کس بھروسے پر ۔ کس
خوبی پر ۔ کس چیز پر ۔ (انیس) کس بات پہ دنیا میں کوئی ناز کریگا ۔
کس بات پر بھولا ہے ۔ کس گھمنڈ میں ہے ۔ کس برتے پہ اتراتا ہے کس
وہم و خیال میں ہے ۵ واں نہیں مطلق ترا مذکور بھی ۔ مصحفی کس بات
پر بھولا ہے تو ۔ کس باغ کا بتھوا ہے ۔ کس کھیت کی مولی ہے ۔ (دہلی میں
کس باغ کی مولی ہے کہتے ہیں) محض بے حقیقت ہے ۔ بے قدر ہے ۔
(جان صاحب) شمع کہتی ہے اسے بتھوا ہے تو کس باغ کا ۔ کہتا پروانہ ہے
تو کس کھیت کی مولی ہے شمع ۔ (نکہت) اس چشم سے اور قد سے ہو نرگس

کس

و سرو ہمسر ۔ کس کھیت کا بتھوا ہے کس باغ کی مولی ہے ۔ کس برتے
پر تتا پانی ۔ (لفظی معنی ۔ کس بھروسے پر گرم پانی کی فرمائش) کس
بات پر شیخی مارتے ہو ۔ کس بات پر یہ دم دعوی ہے ۔ (رشاد) بوسے
کی بھی شرمندہ نہیں دختر رز کے ۔ کس برتے پہ اے شیخ یہ تتا پانی
کس بلا کا ہے ۔ کیسا بیڈھب ہے ۔ جیسے کس بلا کا ذہن ہے ۔ کس بلا
کی شرارت ہے ۔ کس بلا کو پیچھے لگا دیا ۔ (عو) جب کسی ضدی یا شریر سے
پالا پڑتا ہے یہ فقرہ زبان پر لاتی ہیں یعنی کیسے عذاب میں پھنس
گئے ۔ کس پتھر سے سر پھوڑیں ۔ کس سے فریاد کریں ۔ (منیر) کہئے
کس پتھر سے جاکر کعبہ میں سر پھوڑئے ۔ ایک بت بھی قبلۂ ارباب
ایماں میں نہ تھا ۔ کس پر بھولے ہو ۔ کس کی حمایت پر مغرور ہو ۔ کس بات
پر مغرور ہو ۵ دیدیا اس کے مریضوں کو خدا نے بھی جواب ۔ آپ
بھولے ہوئے بیٹھے ہیں مسیحا کس پر ۔ کس پر گئے ۔ کس کی شباہت
اختیار کی ۔ (داغ) آدمی ایسا کہاں کوئی فرشتہ ہو تو ہو ۔ شیخ
صاحب یہ نہیں معلوم تم کس پر گئے ۔ کس پوری پر ۔ (عو) دہلی کس
توقع پر ۔ کس بھروسے پر ۔ (مومن) کچھ دینے کا بھی دیکھے اے
آہ ٹھکانا ۔ کس پوری پہ لیتی ہے تو تاثیر دعا قرض ۔ کس تکلف کا
کس شان کا ۔ کس انداز کا ۔ (راسخ) مجھ سے منھ پھیر کے وہ
رہتے ہیں ۔ کس تکلف کی ہاتھا پائی ہے ۔ کس جانور کا نام ہے ۔
کیا بحقیقت چیز ہے ۔ (فقرہ) نامی شعرائے ابتک یہ محسوس بھی نہیں کیا
کہ مذاق شاعری کس جانور کا نام ہے ۔ کس چشم کے کانے تل چابی
ہیں ۔ (عو) کس زمانہ سے اطاعت و فرمانبرداری کا بیڑا اٹھایا
ہے ہنوز نافرمانی نہیں کرتے ۔ دیکھو کانے تل چبوانا ۔ کس جوبن
سے ۔ کس شان سے ۔ (ذوق) چشم میگون صراحی بغل جام بکف

کس

دیکھنا آج وہ گُل آتا ہے کس جوبن سے۔ **کس چکی کا پیسا کھایا ہے۔** (ع و) زیادہ موٹے آدمی سے کہتے ہیں۔ **کس چکی کے آٹے کی تاثیر ہے** جو ایسے موٹے ہوگئے ہو۔ **کس حساب میں ہے۔ کس حساب میں ہو۔** غائب اور حاضر کے لئے۔ کون پوچھتا ہے۔ کس گنتی میں ہو۔ (صبا) اب زلف کس حساب میں ہے خط کا دور ہے۔ سرکار حسن یار کا دفتر بدل گیا۔ **کس خدا نے بتایا۔ کس خدا نے کہا۔** بے موقع اور بے عقلی کی بات کی نسبت استعمال میں ہے۔ (فقرہ) برائے شگون کے واسطے اپنی ناک کٹائی کس خدا نے بتائی ہے۔ (منیر) توڑکر کعبۂ دل خوش ہوئے اللہ اللہ۔ کس خدا نے یہ کہا تھا بت کا فر ہونا۔ **کس خیال میں ہے۔** کیوں بےخبر ہے کیوں نہیں سمجھتا۔ کیوں بے فکر بیٹھا ہے۔ (میر) ترے فراق میں کچھ کھا کے سو رہوں گا میں۔ تو کس خیال میں ہے تجھکو کچھ خبر بھی ہے۔ **کس درد کی دوا ہے۔** کس کام کا ہے۔ کیا کام آئے گا۔ اس سے کیا فائدہ ہے۔ (امانت) مریض عشق سے کرتا ہے پرہیز۔ بتا کس درد کی پھر تو دوا ہے۔ **کس دل سے۔** کس برتے پر۔ کس ہمت سے (داغ) مٹ گئے ہم تو جب اُس نے یہ کہا تو نے شکوے کئے تھے کس دل سے۔ **کس دن۔** کب۔ **کس دن کو اُٹھا رکھا ہے۔ کس دن کے لئے اٹھا رکھا ہے۔** کب کے لئے ملتوی کیا ہے۔ ابھی کیوں نہیں کرتے یا کہتے۔ (میر) ہے جو شکوہ کہو کس دن کو اُٹھا رکھا ہے۔ ہے یہ ظاہر کہ کہیں اسکو چھپا رکھا ہے۔ (داغ) فیصلہ ہو آج میرا آپکا۔ یہ اُٹھا رکھا ہے کس دن کے لئے۔ دیکھو اُٹھا رکھنا۔ **کس زبان سے۔** کس طرح۔ جو شخص کچھ کہکے مکر جائے یا اپنے کہے کے خلاف کہے اُس کی نسبت کہتے ہیں پہلے کس زبان سے ایسا کہا تھا۔ (صبا) عجیب بات ہے بوسہ بھی تم نہیں دیتے۔ دیا تھا وصل کا اقرار کس زبان سے ہمیں۔ **کس زبان سے بیاں ہو۔** یعنی زبان بیان کرنے سے قاصر ہے۔ (بحر) بیاں اس کا ہو کس زباں سے

کس

کھلا زمین اور آسماں سے۔ مکین کا ہے نشاں مکاں سے ہے پتا مکیں کا۔ **کس زبان سے تعریف ہو۔** تعریف کرنے سے زبان قاصر ہے (رشک) کلام یار کی تعریف کس زباں سے ہو۔ ہے خوش بیانی جاناں بیان سے باہر۔ **کس زبان سے شکر ادا ہو۔** زبان شکر ادا کرنے سے قاصر ہے۔ (صبا) شکر اس کا اے صبا ہو ادا کس زبان سے۔ ساقی نے جام مے سے کیا لب بلب مجھے۔ **کس شخص کا منھ دیکھکے اُٹھا ہوں۔** جب کسی شخص کو کوئی زحمت پیش آتی ہے تو یہ فقرہ کہتا ہے۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ جب صبح کو اُٹھا تھا تو کسی منحوس آدمی کا مُنھ دیکھا تھا کہ یہ زحمتیں پیش آئیں۔ (ذوق) جس جگہ بیٹھے ہیں بادیدۂ نم اُٹھے ہیں۔ آج کس شخص کا مُنھ دیکھ کے ہم اُٹھے ہیں۔ **کس شمار میں ہے۔ کس قطار میں ہے۔ کس گنتی میں ہے۔** کچھ قدر و منزلت نہیں ہے محض ہیچ ہے۔ (انشا) سوا ہے آپ کے یاں کون پوچھے عاشق کو۔ وہ کس قطار میں ہے کس شمار میں ہے (مصحفی) میں ہوں کس گنتی میں از یک تا ہزار۔ گالیاں اُس کی تو عالم کھا گیا۔ **کس طرح۔** کیونکر۔ کس وجہ سے کس سبب سے۔ **کس طرح کا** کیسا۔ کس وضع کا۔ کس رنگ ڈھنگ کا۔ کس درجے کا۔ کس مرتبہ کا **کس قدر۔** ۱ کتنا۔ ۲ حد سے زیادہ۔ نہایت ۔ بھاگتا ہے مرے تصوّر سے کس قدر بدگمان ہے کافر۔ **کس کا۔** ۱ کسی شخص کا ۔ کہا رقیب سے ٹھکرا کے گور راسخ کی۔ یقین خبر ہے کہ یہ پائمال کس کا ہے۔ ۲ (کنایۃً) ناچیز مثال کے لئے دیکھو۔ (کہاں کا) **کس کا سر لائیں۔** کس ہے مرد چاہیں (مصحفی) ہمکو تکلیف نہ دو شیخ جی عمامے کی۔ لا دیں سر کس کا کوئی جسے یہ بار اُٹھتا ہے۔ **کس کافر کو اعتبار آئیگا۔** کسی کو اعتبار نہیں آئیگا۔ (ناظم) رفع کیونکر کریں شبہ جو ہے کافر کو۔ ہے یقین آپ کے اقرار کا کس کافر کو۔ **کس کام آئیگا۔** فضول ہے بیکار ہے۔ (ناسخ) اتری کس کام آئیگا پڑا رہگیا میں تشنہ کام۔ شیشۂ مے مجھ سے تو نے

کس

محتسب چھینا عبث ۔ کس کافر کو اعتبار آئیگا۔ کسی کو اعتبار نہیں آنے کی جگہ۔ (قدر) سچ کہوں آتا ہی کس کافر کو تیرا اعتبار۔ تو غلط گو قسمیں سب جھوٹی ترا وعدہ غلط۔ کس کام کا۔ کس کام کی۔ نکما۔ نکمّی کی جگہ۔ (مصحفی) مقصود ہی آنکھوں سے ترے رُخ کا نظارہ جب تو ہی نہو باؔ تو کس کام کی آنکھیں۔ کس کا منھ ہی۔ کسے طاقت ہی۔ (نکہت) مہر دیکھے ماہ دیکھے ہر ستارہ دیکھ لے۔ کس کا مُنھ ہی منھ تو دیکھو منھ تمھارا دیکھ لے۔ کس کان سے سُنوں۔ سُننا ناگوار ہونا کی جگہ۔ (رشک) چلی ہی ہر طرف ادیان باطل کی ہوا یارب سُنوں کس کان سے زاغ وزغن کا بولنا یارب۔ کس کتاب میں ہی۔ کس کتاب میں لکھا ہی۔ خلاف قاعدہ اور خلاف دستور ہونیکی جگہ۔ (شعور) شراب عشق کو کہتا ہی بدجو ہی واعظ۔ یہ کس کی شرع میں ہی اور کس کتاب میں ہی۔ (جلال) ہم لکھیں خطِ شوق وہ لکھ بھیجیں گالیاں۔ لکھا ہی نامہ بر یہ بتا کس کتاب میں۔ کس کو۔ کس شخص کو۔ کس کھیت کا بتھوا ہی۔ کس کھیت کی مولی ہی۔ دیکھو کس باغ کا بتھوا ہی۔ (رشک) سرو کس کھیت کی مولی ہی حضور قد یار۔ منتہٰی سدرہ کی بے اصل ہی طوبےٰ کیا ہی۔ کس کی بلا۔ کنایہ ہی نفی سی کسی کام میں۔ (آتش) صندل کو مول لیکر کس کی بلا رگڑتی۔ میں درد سر کی خاطر یہ درد سر نہ کرتا۔ کس کی بنی رہتی ہی۔ کس کی عروج کی حالت ہمیشہ رہی ہی۔ (داغ) کب تک کھنچے رہوگے کبتک تنی رہیگی۔ کس کی بنی رہی ہی کس کی بنی رہیگی کس کی رہی اور کس کی رہجائے۔ دل کی اُمنگ نکال لینے کی جگہ بولتے ہیں۔ کس کی سُنتا ہی۔ کس کی بات مانتا ہی۔ کسی کی بات نہیں مانتا۔ ضدی ہی۔ (رشک) کس کی سنتا ہی وہ مُطرب پسر خوش آواز

کس

خط سے کیا فائدہ تحریر سے کیا ہوتا ہی۔ کس کے کان میں فرشتے نے نہیں پھونکا ہی۔ دیکھو فرشتے کا کان میں پھونکنا۔ کسکے مان کا ہے (عو) کسی کے قابو اور اختیار کا نہیں۔ (شاد) چشم ترسے کیا رُکے طفل سرشک۔ جب یہ مچلا پھر ہی کس کے مان کا۔ کس گنتی میں ہی۔ دیکھو کس شمار میں ہی۔ کس لئے۔ کس واسطے۔ استفہام کے کلمے ہیں۔ کیوں کس سبب سے۔ کس مرتبہ۔ کس قدر۔ (ناسخ) کس مرتبہ مجھکو غمِ فرقت نے سکھایا۔ اشکوں میں نہیں مثل گہر نام تری کا۔ کس مرض کی دوا ہی۔ کونسے مرض کی دوا ہی۔ کسکام کا ہی۔ اس سے کیا فائدہ ہی۔ محض نکما ہے (حالی) مگر اس تپ دق میں جو مبتلا ہیں۔ خدا جانے وہ کس مرض کی دوا ہیں۔ (نساخ) تم سے ہوا نہ دردِ دلِ زار کا علاج۔ پھر کون سے مرض کی بتاؤ دوا ہو تم۔ مخاطب سے کس مرض کی دوا ہو۔ کون سے مرض کی دوا ہو کہتے ہیں۔ کس مُنھ سے! کہاں سے ایسا منھ لاؤں۔ (فقرہ) تمھاری عنایتوں کا شکریہ کس منھ سے ادا کروں؟ کس دلیل سے۔ کس ثبوت پر۔ کس برتے پر۔ ع سودا قمار عشق میں شیریں سی کوہکن۔ بازی اگرچہ پا نہ سکا سر تو کھو سکا۔ کس منھ سے پھر تو آپکو کہتا ہی عشق باز۔ اے روسیاہ تجھ سے تو یہ بھی نہ ہو سکا۔ کس خوبی (ظفر) اک تبسم سے کریگا تیرا سو ٹکڑے ہی جگر۔ غنچہ تو کس منھ سی ہنسا اُس لب خنداں پہ ہی۔ کس مُنھ سے کوسُوں۔ (عو) کلمہ تنفر۔ کون سے زبان سی دعائے بد کروں۔ کیا کہکر کوسُوں۔ (سوز) کیا خفا کردیا جوانی کو۔ کوسوں کس مُنھ سے زندگانی کو۔ کس نے کہا تھا۔ کس نے صلاح دی تھی۔ بیموقع فعل کی نسبت بطور اعتراض مستعمل ہی (جلیل) سایہ غریب خاک پہ لوٹے نہ کیا کرے۔ کس نے کہا تھا آپ کو چلئے ادا کے ساتھ۔ کس نیند سلایا۔ کیا بیخبر کردیا۔ (شعور) شورِ محشر نے

کس

بھی اب تک نہ جگا یا ہمکو۔ ہائے تقدیر نے کس نیند سلایا ہم کو۔ کس نیند سوتا ہی۔ کسقدر بیخبر ہے۔ کس طرح کی غفلت میں ہے۔ منیر آئی سپیدی عمر کیوں غفلت میں کھوتا ہی۔ کہ اُٹھ صبح قیامت ہوگئی کس نیند سوتا ہی کس نیند سویا ہی۔ کیسا بیخبر ہے۔ کیسا غافل ہی (رند) بیداری کبھی اس نے تو کروٹ کبھی نہ لی۔ کس نیند ای خدا مری تقدیر سوئی ہی کسوقت۔ کس گھڑی۔ کب۔ کسی تنکیر یا عمومیت کے لئے: کوئی چیز۔ کوئی آدمی۔ کوئی بات۔ کوئی ایک: وہ شخص جس کا علم نہ ہو۔ (نقرہ) وہ کسی حاکم کا ذکر بدی سے کر رہے تھے: وہ شخص جسکا نام نہیں قرینہ سے اس کی طرف اشارہ ہو۔ شعرا کبھی رقیب کبھی عاشق کبھی معشوق کی طرف اس لفظ سے اشارہ کرتے ہیں۔ (ظفر) ملنے کا جھے رہتا ہی ارمان کسی کا۔ لیتا جو نہیں نام کسی آن کسی کا۔ (مومن) ہنستے جو دیکھتے ہیں کسی کو کسی سے ہم۔ مُنھ دیکھ دیکھ روتے ہیں کس بیکسی کر ہم۔ کسی پر اُدھار کھائے ہیں۔ دیکھو اُدھار۔ کسی پر ہاتھ ڈال دینا مغلوب کر لینا۔ کسی پہلو۔ کسی طرح۔ (راسخ) کروٹیں سیکڑوں ہیں سیکڑوں پہلو ہولے۔ چین سے درد نہ بیٹھا کسی پہلو دل میں۔ کسی کی سائی کسی سے بدھائی۔ (دہلی) دیکھو ایک کو سائی ایک کو بدھائی (وحشت) کوئی میں تجھ سی کرتا ہوں گا یارانہ۔ کسی سی تجھکو سائی ہی کسی کی بدھائی ہی۔ کسی طرح۔ کسی عنواں۔ کسی پہلو۔ کسی طور۔ بعض فصحا اس کے بعد سے کا لفظ لانا خلاف فصاحت سمجھتے ہیں۔ کسی طرح باہر نہ ہونا۔ کامل مُطیع ہونا۔ (راسخ) دل میں رہ کر دہ مجھ سے کہتے ہیں میں کسی طرح تمسے باہر ہوں۔ کسی قابل نہ رکھنا۔ مفلس کر دینا۔ بیکار کر دینا۔ رسوا کر دینا۔ (جلال صاحب) کر رہا ہی اپنے بیگانوں میں رسوا دل مجھے۔ اس نگوڑے نے نہ رکھا اب کسی قابل مجھے۔ کسیقدر۔

کس

ذرا سا۔ (فقرہ) کسیقدر دیر باقی رہنے دو: کتنا ہی۔ (نقرہ) کسیقدر کیوں نہ دو وہ خوش نہیں ہوگا۔ کسی کا: کسی شخص کا۔ دیکھو کسی: دوسری شخص کا۔ غیر کا۔ کسی اور شخص کا۔ (نقرہ) کسی کا کیا بگڑتا ہے تمہی نقصان اُٹھاتے ہو: (کنایۃً) اپنا۔ (ظفر) مرجائے یا کچھ ہو کسے دھیان کسیکا۔ دنیا میں نہیں کوئی مریجان کسی کا: (کنایۃً) معشوق کا۔ (آتش) پسیجے گا کبھی تو دل کسیکا۔ ہمیشہ اپنی آہوں کا دھواں ہے۔ کسی کا درد ہونا۔ دردمندی کرنا کسی کی۔ (ناسخ) کسی کا درد ہوتا ہے کسی کو کب زمانے میں۔ کہ جام و گل ہیں خنداں شیشہ و بلبل کے شیون پر۔ کسی کا دیا نہیں کھاتا۔ (دہلی)۔ (کنایۃً) کسی کا محتاج نہیں۔ دست نگر نہیں۔ کسی کا کچھ نہیں جاتا۔ کسی کا کچھ نقصان نہیں ہوتا۔ (داغ) ہم جان سے جاتے ہیں محبت میں کسی کی۔ اپنا ہی ضرر کچھ بھی کسی کا نہیں جاتا۔ کسی کا کیا ہی۔ کسی کا کیا اجارہ ہی۔ (داغ) مری التجا پہ بگڑ کر وہ کہنا۔ نہیں مانتے اس میں کیا ہی کسی کا۔ کسی کا گھر جلے کوئی تاپے۔ مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کسی کا رنج اوروں کی راحت کا باعث ہو۔ آنکھیں سینکے باغباں دل میں لگے بلبل کی آگ۔ گھر کسی کا باغ عالم میں جلے تاپے کوئی۔ کسی کا مُنھ چلے کسی کا ہاتھ۔ کسی کا ہاتھ چلے کسی کی زبان۔ مثل۔ بدزبانی کا نتیجہ مار کھانا ہی (شعور) معاف کیجئے ہم سے بھی ہو جو گستاخی۔ کسی کا ہاتھ کسی کی زبان جناب چلے۔ کسی کا ہو رہنا۔ کسی کا ہو کے رہنا۔ کسی سے وابستہ اور متعلق ہو جانا۔ کسی کا مطیع فرمانبردار ہو جانا۔ (راسخ) بشر کو چاہئے پاس دلِ بشر رکھے۔ کسی کا ہو کے رہے یا کسی کو کر رکھے۔ کسیکا ہونا۔ کسی کا ساتھ دینا۔ (مصحفی) ہو دیکھے فرشتہ اُس پہ عاشق۔ ہوتا ہی وہ بدگماں کسی کا۔ کسی کام کا نہیں۔ محض نکما اور

کسی

بیکار ہے کسی کروٹ سے۔ کسی پہلو سے۔ بعض فصحا بغیر سے کے فصیح سمجھتے ہیں (داغ) کسی کروٹ سے کل نہین آتی۔ نہیں آتی اجل نہیں آتی۔ کسی کو اپنا کر رکھنا۔ کسی کو اپنا مطیع کر لینا۔ (انشا) اپنا پھر کہنا ہماری اک ذرا اُن گور رہو۔ کر رکھو اپنا کسی کو یا کسی کے ہو رہو۔ کسی کو رونا کسی کی وفات کے رنج میں اشکبار ہونا۔ (آتش) عاشق مردہ ہے شاید کہ چراغ مردہ۔ نہ تو رو یا کوئی مجھکو نہ کفن مجھکو دیا۔ کسی کو کسی کی خبر نہیں بیہوشی اور غفلت کا عالم کسی جماعت میں ہونے کی جگہ۔ (ناسخ) میخانہ یہ خرابۂ عالم اگر نہیں۔ پھر کس لئے کسی کو کسی کی خبر نہیں۔ کسی کو کیا۔ کسی کا کیا نقصان ہوتا ہے۔ (امیر) اسے دیکھا تصدق کر دیا دل کسی کو کیا مری آنکھیں مرا دل۔ کسی کو کیا پڑی ہے۔ کسی کو کیا غرض ہے کیا پروا ہے کیا آفت ہے ؎ تری خاطر گرے قدموں پہ اُن کے۔ جلیل ایسی کسی کو کیا پڑی ہے۔ کسی کی آگ میں پڑنا۔ کسی کی آگ میں گرنا۔ دوسرے شخص کی مصیبت اپنے سر لینا۔ کسی کی آئی مجھکو آجائے۔ (عو) دوسرے کی موت مجھکو آجائے۔ نہایت غصّہ یا تکلیف کی حالت میں اپنے آپ کو بددعا دیتی ہیں۔ (داغ) اجل روز جدائی کیوں نہ آئی کسی کی مجھکو آئی کیوں نہ آئی۔ کسی کی نہیں سُنتا۔ کسی کی بات نہیں مانتا۔ بے پروا ہے۔ (رشک) نہیں سنتا کسی کی پھنس گیا جو دام گیسو میں۔ کسی کے لینے دینے میں نہ ہونا۔ بے لوث ہونا۔ کسی سے غرض اور سرو کار نہ رکھنا۔ (سوز) کسی کے نہ لینے میں دینے میں تھے۔ غریبوں کو ناحق ستا کر چلے۔ کسی لائق ہونا۔ کسی قابل ہونا۔ کسی ہنر یا لیاقت میں کامل ہونا۔ کسی مرض کی دوا نہیں۔ بیکار ہے۔ (جلیل) کسی مرض کی دوا چشم اشکبار نہیں نہ انتظار کے قابل نہ خواب کے قابل۔ کسی نہ کسی۔ کوئی نہ کوئی۔ ایک نہ ایک۔ کسی نہ کسی دن۔ ایک نہ ایک دن۔ کسی روز۔ کسی موقع پر۔

کسا

کسی نہ کسی طرح۔ بُرے یا بھلے حال سے۔ دقت سے مشکل سے (فقرہ) زندگی تو کسی نہ کسی طرح کٹ ہی جائے گی۔ کسی نے کیا کیا۔ طنز سے کہتے ہیں یعنی کسی نے کیا نقصان پونہچایا۔ (میرا تمھارا۔ اُن کا کے ساتھ استعمال میں ہے)۔ (داغ) حشر میں پھرتے ہیں خوش خوش کیا وہ اترائے ہوئے۔ اور کہتے ہیں مرا روز جزا نے کیا کیا۔ کسی نے مُنھ آرسی میں دیکھا کسی نے آئینہ میں۔ مثل۔ یکساں بات کے لئے استعمال میں ہے (فقرہ) قفل توڑنے کی ایک ہی کہی اگر توڑا ابھی تو شکایت کیا کسی نے مُنھ آرسی میں دیکھا کسی نے آئینہ میں۔ کسی وقت کام آئیگا ضرورت کے وقت کام آئیگا۔ (شعور) شانہ زلفوں میں کرو تو نہ نکالو دل کو۔ کام آئیگا کسی وقت پڑا رہنے دو۔ کِسے۔ (ہ) کلمۂ استفہام۔ کس شخص کو۔ (فقرہ) کسے غرض پڑی ہے۔ وہ نہوں تو کسے دوں۔ کسے دماغ۔ کس کو اتنی برداشت ہے۔ (داغ) کسے دماغ کہ احسان چارہ گر کے اُٹھائے۔ یہی نا موت ہے بس انتہائے دردجگر۔ کسے کہتے ہیں ۱ کیا وقعت رکھتا ہے۔ بے وقعت ہے (صبا) محشر کا ہمیں کیا غم عصیاں کسے کہتے ہیں۔ پلّے پہ وہ بت ہوگا میزان کسے کہتے ہیں ۲ کیا چیز ہے (صبا) اے واعظو یہ باتیں اچھی نہیں گنجلک کی۔ کوئی جو کبھی سمجھے ایمان کسے کہتے ہیں۔

کَسَا۔ (ھ) صفت ۱ وزن میں کم۔ (فقرہ) کسا مت تولو۔ ۲ تنا ہوا۔ چست۔ پھنسا ہوا۔ تنگ۔ سخت۔ جیسے کسا بدن۔ کسی پوشاک ۳ مذکر۔ ایک قسم کا اناج۔ کسا جانا۔ (لکھنؤ)۔ (اہل دہلی کَسْیا جانا بولتے ہیں) کھانے کا بدمزہ ہوجانا سرایت کر جانے سے اثر کے اُس ظرف پر جس کی جو قلعی دار ہو۔ کسا کسایا۔ صفت مذکر۔ کھنچا کھنچایا۔ تیار۔ جامہ پڑا ہوا گھوڑا۔ گاڑی میں جُتا ہوا گھوڑا۔ مونث کے لئے کسی کسائی

کسائسی۔ (ع) مونث۔ تکلیف۔ (عاشق) دقت ہے ذرا قدم جمانا۔ مشکل ہے کسائسی اُٹھانا۔

کسّا۔ (ھ) مذکر۔ ا کیکر کی چھال جس سے چمڑا رنگتے ہیں ۲ شراب جو کیکر کی چھال سے بناتے ہیں۔ ٹھرا

کُسّا۔ (ھ) مذکر۔ کُدال۔ پھاوڑا۔

کَساد۔ (ع۔ بفتح اول) مونث۔ اشیا کی خریداری نہ ہونا۔ بے رونقی۔ بے رواجی۔ کسادِ بازاری۔ کسادیِ بازار۔ (ف) مونث بکری نہ ہونا۔ بازار سرد ہونا۔ (رند) دُکّان دہر میں تھا متاعِ گراں بہا ارزاں مجھے کسادیِ بازار نے کیا۔

کِساری۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی دال جو ارہر سے مشابہ ہوتی ہے۔

کَسالا۔ (عربی میں کسالت کاہل ہونا سے بنایا ہے) مذکر۔ (ع) سختی تکلیف۔ رنج۔ محنت۔ فاقہ۔ (جانصاحب) اک پیٹ رہے ہمکو تو سو خطرے ہوں پیدا۔ مردوں پہ تو کوئی بھی کسالا نہیں رہتا۔ ۲ کسل سُستی۔ کاہلی۔ (ہجر) بعد فنا ہوئی ہے جہاں گرد میری خاک۔ دم کیا نکل گیا کہ کسالا نکل گیا۔ کسالا کرنا۔ سُستی کرنا۔ (راسخ) آسمان دور نہ تھا دل سے نکلکر آہ کچھ نہ کرنا تھا تجھے اور کسالا افسوس۔ کسالا کھینچنا۔ تکلیف اُٹھانا۔ سختی جھیلنا۔ (انشا) دل پونچا ہلاکت کو نپٹ کھینچ کسالا۔ لے یار مرے سلّمہ اللہ تعالیٰ۔ کسالت۔ (ع) مونث۔ کاہل ہونا۔ سُستی۔ الکسی۔

کِسان۔ (ھ) مذکر۔ کاشتکار۔ کاشتکاری پیشہ۔

کَسانا۔ (ھ)۔ (ع)، ۱ کھرے کھوٹے سونے کا امتحان کرنا کسوٹی پہ ۲ تلوار کی آزمائش کرنا۔ جُھکا کر یعنی تلوار کا کس دیکھنا۔ (شعور) جو ہر ہیں جبین ہندی کے اس میں جو کساؤ۔ پھولوں کا ہو دونا ابھی شمشیر تمھاری ۳ جٹیروں کا لڑانا آپس میں آزمائش کے واسطے (فقرہ) بہت دعوی ہو تو ایک دن دو دو چونچیں کسالو میرا بٹیر کم نہیں ہے ۴ انسان کا آزمانا دشوار کاموں میں۔

کَساؤ۔ (ھ۔ بروزن بناؤ) مذکر۔ ا تناؤ۔ کھچاوٹ ۲ اثر جو تانبے یا کانسے کے برتن میں ترش چیز رکھنے سے پیدا ہو جاتا ہے ۳ بدمزگی جو کچے پھل یا تانبے کی چیز میں ہوتی ہے۔

کَساوَٹ۔ (ھ) مونث۔ ۱ تناؤ۔ کھچاؤ۔ چُستی۔ تنگی۔ (رنگیں) کرتی جالی کی بڑا سر پہ دوپٹا اچھا۔ قہر پاجامہ اور انگیا کی کساوٹ خاصی ۲ کمر باندھنے کا انداز ۳ طلا کا آزمانا کسوٹی پر ۴ تلوار کے خمیدہ ہونے کی طاقت۔

کَسب (ع بالفتح۔ حاصل کرنا پیدا کرنا۔ کمانا۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی ہنر و پیشہ استعمال کیا) مذکر۔ حاصل کرنا۔ پیدا کرنا۔ (فقرہ) کسبِ ہنر بہت مُفید ہوتا ہے ۲ ہنر۔ پیشہ ۳ (اردو) زن فاحشہ کا پیشہ۔ زن فاحشہ کی کمائی۔ معانی نمبر ۲۔ ۳ میں بفتح اول و دوم زبانوں پر مستعمل ہے۔ کسبِ خیر۔ (ف) مذکر۔ نیکی حاصل کرنا۔ ثواب کمانا۔ کسب کرنا۔ کسب کمانا۔ بدکاری سے آمدنی حاصل کرنا۔ کسبِ ہنر۔ مذکر۔ ہنر حاصل کرنا ؎ ای جلیل آپ بھی کس دھیان میں ہیں خیر تو ہے۔ خواہش قدرِ ہنر کسبِ ہنر سے پہلے۔ کَسبی۔ (فارسی میں پیشہ ور ہنر والا۔) صفت ۱ وہ کمال یا ہنر جو اپنی کوشش سے حاصل کیا ہو اور وہبی نہ ہو ۲ (اردو) فاحشہ۔ بازاری عورت۔ رنڈی۔ (جانصاحب) مجھے کسبی سمجھ کر گھورتا تھا دیکھو میلے میں۔

کِسبَت۔ (یہ لفظ عربی کِسْوَت۔ بمعنی لباس و پوشاک کا بگاڑا ہوا معلوم ہوتا ہے) دہلی مونث ۱ نائی کی پیٹی۔ وہ چمڑی کا خانہ جس میں

نائی اپنے اوزار رکھتے ہیں ۱ وہ چمڑے کا ٹکڑا جو سقے اپنے بائیں جوڑ پر حفاظت کیواسطے باندھ لیتے ہیں لکھنؤ میں ان معانی میں کسوت ہے۔
کسبت نامہ۔ مذکر۔ وہ کتاب جس میں جراحوں اور حجاموں کا تاریخی حال یا اُن کے پیشے کا حال درج ہوتا ہے۔ سقوں کے پاس بھی اسی قسم کی کتاب ہوتی ہے۔ کستوری۔ (ھ) مونث ۱ مشک ۲ ایک خوش آواز پرند کا نام۔

کَشتَم۔ (انگ) مذکر ۱ محصول چنگی ۲ رسم و رواج۔

کَسٹمر۔ (انگ) مذکر۔ گاہک۔ خریدار۔

کَسر۔ (ع ۱ توڑنا ۲ شکستگی ۳ زیر کی حرکت ۴ ٹکڑا۔ حصّہ۔ کُسور۔ جمع) مذکر ۱ زیر کی حرکت ۲ توڑنا۔ اس معنی میں تذکیر و تانیث مضاف الیہ کے تابع ہے۔ دیکھو کسر شان۔ کسر نفس ۳ مونث (علم حساب) اکائی کا ایک حصّہ یا کئی حصّے۔ کسرات۔ (اہل دفاتر کی بنائی ہوئی جمع) مونث وہ روپیہ یا رقمیں جو کٹ کر بجٹ میں ڈالی جاتی ہیں۔ کمی۔ کسرِ اعشاریہ۔ مونث۔ وہ ہے جس کا نسب نما دس یا دس کی کوئی قوت ہو اور وہ اپنی جگہ لکھا نہ ہو اس کے لکھنے کا طریقہ بھی علیحدہ ہے۔ کسر شان (ف) مونث۔ وہ بات جس سے آدمی کی عزت آبرو میں فرق آئے
بیوقری (اختر شاہ اودھ) اے شاعرو تمھاری نہیں کسر شان کی۔
دراصل کی فضیحتی اپنی زبان کی۔ کسرِ عام۔ مونث۔ وہ کسریں جن کا نسب نما عام یعنی قید عشری سے بری ہو۔ کسر غیر واجب۔ مونث وہ کسر جس کا شمار کنندہ نسب نما سے بڑا یا برابر ہو جیسے $\frac{3}{3}$ $\frac{5}{4}$ ۔ کسرِ مُرکّب۔ مونث۔ وہ کسر جس میں ایک عدد صحیح اور کسر ہو جیسے $7\frac{3}{4}$ ۔ کسر مُضاف۔ مونث۔ وہ کسر جس میں کسر کی کسر ہو جیسے $\frac{5}{6}$ کا $\frac{1}{2}$ کسرِ مفرد۔ مونث۔ سادی کسر وہ کسر جس کا شمار کنندہ اور نسب نما عدد صحیح ہو جیسے $\frac{1}{2}$ ۔ کسر نفس۔ (ف) مذکر۔ نفس کا توڑنا۔ کسر واجب مونث۔ وہ کسر جس کا شمار کنندہ نسب نما سے چھوٹا ہو جیسے $\frac{3}{4}$ ۔ کسرہ (ع) مذکر۔ زیر۔ زیر کی حرکت۔ کُسور۔ (ع) مونث۔ کسر کی جمع۔ ٹکڑے حصّے۔ اکائی کے حصّے

کَسَر۔ (عربی کَسر سے بفتح اول و دوم بنالیا ہے) مونث ۱ کمی نقص جیسے ایک آنچ کی کسر ہے۔ (رکھنا۔ رہنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (داغ)
اتنی ہی تو بس کسر ہے تم میں۔ کہنا نہیں مانتے کسی کا ۲ (عو) بچوں کی بدہضمی۔ پیٹ کا خلل ۳ نقصان۔ گھاٹا۔ کسر اُٹھا رکھنا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ دقیقہ اُٹھا رکھنا۔ کمی باقی رکھنا۔ (تسلیم)
اب فلک درپے آزار ہے کیوں۔ کیا کسر تم نے اُٹھا رکھی ہے۔ کسر باقی نہ رکھنا۔ (عو) کوئی بات باقی نہ چھوڑنا۔ ذرا کوتاہی نہ کرنا۔ کمی نہ کرنا۔ (فقرہ) وہ تو کچھ خدا کو اچھا کرنا تھا کہ میں نے جلد خبر لے لی ورنہ تم نے میرے مٹانے میں کوئی کسر باقی نہ رکھی تھی۔ کسر باقی نہ رہنا۔ لازم۔ کسر بھرنا۔ (بقال) کمی پوری کرنا۔ ٹوٹا دینا۔ خسارہ بھرنا۔ کسر پڑنا (بقال) کمی پڑنا۔ کسر دینا (بقال) خسارہ دینا۔ نقصان دینا۔ کسر رہجانا کمی رہجانا۔ نقص رہجانا۔ (توبۃ النصوح) بیوی سے کہا کہ ڈھائی روپیہ کی کسر رہگئی ہے۔ کسر کرنا۔ کمی کرنا۔ کوتاہی کرنا۔ کافی نہ ہونا۔ کسر کھانا (ہندو) نقصان اُٹھانا۔ گھاٹا کھانا۔ کسر نکالنا۔ (عو) انتقام لینا۔ بدلہ لینا۔ کمی پوری کرنا۔ کسر نکلنا۔ لازم۔ عوض ہوجانا۔ بدلا ہوجانا
کَسَرت۔ اردو (عربی کَسر سے بنایا ہے۔ املا سین سے صحیح ہے) مونث ورزش ۲ مشق۔ مہارت۔ (فقرہ) کاریگر بکسرت ہے۔ کسرت کرنا ۱ ورزش کرنا ۲ مشق کرنا۔ ربط کرنا۔ کسرتی صفت۔ ورزش کیا ہوا جیسے کسرتی بدن ۲ کسرت کرنے والا۔ (فقرہ) یہ بڑا کسرتی آدمی ہے۔

کِسریٰ

کِسریٰ ۔ (خسرو کا مُعَرّب) مذکر۔ نوشیرواں عادل کا نام۔ شاہان عجم کے ہر ایک بادشاہ کا لقب۔

کسک (ع۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ کھٹک۔ ٹیس۔ کم کم درد۔ (داغ) کسک دل میں پھر چارہ گر ہو گئی۔ جو تسکیں پہر دو پہر ہو گئی ۲ دُکھ۔ درد۔ تکلیف۔ (امیر) مر کر بھی محبت کی کسک دل سے نہ نکلی۔ بیٹھی مری پہلو میں تو کیا خوب جمی چوٹ۔ کسک آنا۔ (لکھنؤ) جھٹکا لگنا۔ صدمہ پہنچنا۔ (بحر) مزاج پوچھا کسی کا تو اُن کا منہ دُکھا کسک سی ہاتھ میں آئی اگر سلام لیا۔ کسک اُٹھنا۔ (لکھنؤ) ٹیس ہونا۔ کسک مٹانا۔ کسک نکالنا۔ ۱ دُکھ کھونا۔ درد کھونا ۲ (عم) نفسانی خواہش دور کرنا۔ کسکنا۔ (ھ) درد کرنا۔ کم کم درد ہونا۔

کسکٹ ۔ (ھ) مذکر۔ کئی قسم کی ملی ہوئی دھات

کسگر ۔ اردو۔ (کاسہ گھر کا بگاڑا ہوا) مذکر۔ کمہار۔ مٹی کے برتن بنانیوالا

کسگرن ۔ مونث۔ کسگر کا مونث۔

کسل ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ سُستی۔ کاہلی۔ ماندگی۔ تکان ۵ بیٹھنا چاہی ای رشک توانائی میں۔ میں رہ عشق میں بے ضعف کسل بیٹھ گیا۔ صحیح بفتح اول و دوم ہے لیکن بیشتر زبانوں پر بالفتح ہے

کسلمند ۔ (ف) صفت۔ سُست۔ ناساز۔

کسُم ۔ (ھ) مذکر۔ (لکھنؤ) ایک قسم کا پھول جس سے شہاب نکلتا اور لال کپڑے رنگے جاتے ہیں۔ دہلی میں کسوم ہے۔ کسم کا آزار۔ (عو) متواتر حیض آنیکا مرض (ہونا کے ساتھ)

کسمسانا ۔ (ھ) ۱ ہلنا جنبش کرنا۔ کسی کام کے قصد سے جنبش کرنا ۲ درد کے سبب سے اینٹھنا ۳ اکتانا۔ گھبرانا۔ (فقرہ) اتنی دیر میں تم کسمسا گئے۔ (بحر) کسمسا کر مجھے بیچین ابھی سے نہ کرو۔ رات تو ہو نے دو اے یار دل آرام تمام ۴ قابو سے نکلنے کی کوشش کرنا۔ (امانت) زانوؤں میں جو لیا ساق بلوریں کو دبا۔ کسمسایا وہ بہت ناز سے پر ہل نہ سکا۔ کسمساہٹ۔ (ھ) مونث۔ بیکلی۔ بیچینی۔ اضطراب۔

کسنا

کسُنا۔ (ھ) ۱ کھینچنا۔ تاننا۔ جکڑنا۔ کھینچکر باندھنا۔ کسی چیز کا مضبوط باندھنا جیسے پلنگ کسنا ۲ باندھنا جیسے پیٹی کسنا۔ کمر کسنا ۳ (کنایۃً) تلوار کو موڑ کر اس کی آزمائش کرنا۔ (قدر) جدھر کسو تو دیتی ہے اک اشارے میں۔ کہ جیسے لیک اشاروں میں ابروے خمدار ۴ تنگ پکڑنا ۵ پکاتے وقت پانی کا چھینٹا دیکر گھی اور مسالے کے ساتھ گوشت کو خوب بھوننا۔ جیسے سالن کسنا ۶ سونے چاندی کا کھرا کھوٹا پرکھنا۔ کسوٹی پر لگانا ۷ آدمی کو آزمانا مشکل امور میں (آتش) دیکھئے کستے ہیں وہ کب تک ہمیں۔ امتحاں ہوتا ہے تا چند اپنا ۸ (لکھنؤ) بٹیروں کا باہم لڑنا جب امتحان کے لئے لڑائے جائیں ۹ بندوق بھرنا ۱۰ دو تختوں کے بیچ میں کوئی چیز رکھکر دبانا ۱۱ کسی شخص کو ایسا پھانس لینا کہ وہ ہل نہ سکے ۱۲ دابنا ۱۳ قیمت چڑھانا مول زیادہ کرنا ۱۴ کم تولنا ۱۵ لقا کبوتر کا اپنے سر کو دم تک کھینچکر لیجانا ۱۶ پھینکنا۔ دکھو آواز ۱۷ کسنا ۱۸ گھوڑے کی پیٹھ پر زین باندھنا۔ ہاتھی پر عماری اور ہودے کا باندھنا۔ (شعور) جلد کس لائے اب لفر گھوڑا۔ ہونہ عرصہ رہا ہے دن تھوڑا ۱۹ لازم۔ جھکنا۔ جیسے تلوار کا کسنا ۲۰ مذکر ایک مثلث کپڑا جس کو عورتیں مہندی لگانے کے بعد ہاتھ یا پاؤں میں باندھ لیتی ہیں ۲۱ مذکر۔ پٹاری کا غلاف ۲۲ بستر باندھنے کا تسمہ ۲۳ پلنگ کسنے کی ڈوری۔ گٹھری باندھنے کا کپڑا ۲۴ وہ غلاف جس میں کھانے کا خوان رکھکر ڈوری کھینچ دیتے ہیں اور اوپر سے خوان پوش ڈھانک دیتے ہیں ۲۵ خاصدان کا غلاف۔

کسنئی — **کشمکش**

کسنئی۔ (ھ) مونث۔ کاشتکاری۔ کسانوں کا پیشہ۔

کسوانا۔ (ھ) کسنا کا متعدی المتعدی۔ کسوائی۔ (ھ) مونث۔ کسنے کی اجرت۔

کسوانا۔ (ھ)۔ (عو) کوسنا کا متعدی۔ کسوانا پٹوانا۔ (عو) رلوانا پچھوانا۔ کہرام ڈلوانا۔

کسوت۔ (ع) مونث ۱۔ لباس۔ پوشاک ۲۔ دیکھو کسبت۔

کسوٹی۔ (ہندی کسوٹی تھا) مونث ۱۔ وہ سیاہ پتھر جس پر سونے کا کس دیکھتے ہیں ۲۔ (مجازاً) جانچ۔ پرکھ۔ (فقرہ) آدمی کے لئے معاملہ بڑی کسوٹی ہے۔ کسوٹی پر چڑھانا۔ کسوٹی پر کسنا۔ کسوٹی پر لگانا۔ پرکھنا۔ امتحان کرنا سونے چاندی کا کسوٹی پر گھسکر ۵ عیار نقد محبت کا دیکھ سختی پر۔ لگاکے ذوق کسوٹی پہ زر کو دیکھتے ہیں ۶ عیب جو سے کیا چھپے اے شاد وصل سیمتن۔ جب کسوٹی پر کسا چاندی کا جوڑا کھل گیا۔ پرکھنا۔ امتحان کرنا۔ کسوٹی چڑھنا۔ جانچ میں کھرا ثابت ہونا۔ (داغ) ہر وہ ٹکسال سے باہر جو کسوٹی نہ چڑھے۔ نقرۂ ماہ نہ لوں میں نہ طلائے خورشید۔

کسوف۔ (ع) مذکر۔ سورج گرہن۔ جب زمین اور سورج کے درمیان چاند آجاتا ہے سورج گرہن پڑتا ہے۔ خسوف۔ دیکھو کسم۔

کسول۔ (اردو) صفت۔ کنجی آنکھ کا گھوڑا۔

کسونجی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ ایک درخت کا نام۔

کسی۔ (ھ) مونث ۱۔ چھوٹا پھاوڑا ۲۔ دو قدم کے برابر فاصلہ کا ایک پیمانہ۔ کسے۔ کلمہ استفہام۔ کس شخص کو۔ (فقرہ) یہاں کسے غرض پڑی ہے جو لکھنؤ جائے۔

کسے۔ (ف) کوئی شخص۔ کوئی آدمی۔ جیسے باشد۔ کوئی کیوں نہو۔ خواہ کوئی ہو۔ (فقرہ) امیر و فقیر کسے باشد یہاں کسی کو آنے کی اجازت نہیں۔

کسیا جانا۔ (دہلی) تانبے یا پیتل کے برتن میں رہنے سے کسی چیز کا مزہ بدل جانا۔ کسیلا ہوجانا۔ کساؤ آجانا۔ بگڑ جانا۔

کسیرا۔ (ھ۔ یائے مجہول) مذکر۔ کانسے تانبے پیتل کے برتن بنانے اور بیچنے والا۔ کسیر ہٹا۔ (ھ) مذکر۔ وہ بازار جہاں کانسے کے برتن فروخت ہوتے ہیں۔

کسیرو۔ (ھ۔ یائے مجہول) مذکر۔ ایک قسم کی خوردنی جڑ۔

کسیس۔ (ھ۔ یائے معروف) مذکر۔ دھات جو لوہے اور گندھک سے بنتی ہے۔

کسیلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ (یائے مجہول کے ساتھ) بدمزہ جس کی تلخی زبان اور حلق کو پکڑے ۲۔ (یائے معروف کے ساتھ) مضبوط۔ مستحکم

کسیلاپن۔ (ھ) مذکر ۱۔ (یائے مجہول) کساؤ ۲۔ (یائے معروف) مضبوطی ۳۔ [illegible]

کش۔ (ف) ۱۔ کشیدن کا امر۔ مرکبات میں کھینچنے والا۔ برداشت کرنے والا۔ جیسے محنت کش ۲۔ (اردو) مذکر۔ حقہ کا گھونٹ۔ (کھینچنا) لینا کے ساتھ) (منیر) صاف ضیق النفس اسے ہو جائے۔ ایک کش اس کا کھینچے جو دم بھر۔ (فقرہ) میں نے ایک ہی کش لیا تھا کہ کھانسی آگئی

کشمکش۔ (ف) کھینچا تانی۔ فتنہ و فساد۔ لڑائی جھگڑا۔ غم و الم (مونث) ۱۔ کھینچا تانی۔ کشاکش۔ مخمصہ۔ (غالب) جاتی ہے کشمکش کہیں اندوہ درد کی۔ دل بھی اگر گیا تو وہی دل کا درد تھا ۲۔ بھیڑ جس میں سے نکلنا مشکل ہو۔ چپقلش اور جگہ کی تنگی کے لئے مستعمل ہے۔ کشمکش میں پڑنا۔ مخمصہ میں پڑنا۔ (ذوق) جو دل نہ کشمکش کر کے دو تا میں پڑے۔ تو پھر بلا کو غرض کیا کوئی بلا میں پڑے۔

کش

کُش ۔ (ف) کشتن کا امر ۔ مفعول بہ کے ساتھ اس کے معنی مارڈالنے والا جیسے محسن کُش ۔

کُشا ۔ (ف ۔ کشودن مصدر کا امر) مفعول بہ سے مرکب ہو کر کھولنے والا فراخ کرنے والا ۔ جیسے مشکل کشا ۔ دل کشا ۔ کشاد (کشادہ ۔ (اوج) دلدار و دل افروز و دل آرا و دل پسند ۔ باریک جلد سینہ کشاد اور سر بلند ۔ مذکر ۔ نل ۔ کشاد کار ۔ مذکر ۔ مطلب کا حاصل ہونا کامیابی (ذوق) کشادِ کار جنے نتیجۂ تعاریہ کو سونپا ۔ خرد کے تیز ناخن ناخن انگشت پا سمجھے ۔ کُشادگی ۔ (ف) مونث ۔ فراخی ۔ وسعت ۔ کشادنامہ (ف) مذکر ۔ معافی کا بادشاہی فرمان ۔ کُشادہ ۔ (ف) صفت ! کھلا ہوا ۔ باز پھیلا ہوا ۔ چوڑا ۔ (فقرہ) دروازہ کشادہ ہے ۔ وسیع فراخ ۔ (فقرہ) یہ صحن کشادہ ہے ۔ کشادہ اَبرو ۔ (ف) صفت وہ شخص جس کی بھووں کے بیچ کی جگہ زیادہ کھلی ہو ۔ کشادہ پیشانی کشادہ جبیں ۔ (ف) صفت ۔ وہ شخص جو ہر وقت بشاش نظر آئے ہنس مکھ ۔ کشادہ دل ۔ (ف) صفت ۔ (کنایۃً) سخی ۔ خوش دل کشادہ رُو ۔ (ف) صفت ۔ کشادہ پیشانی ۔ کشادہ کشادہ ۔ (ف) صفت ۔ دُور دُور ۔ فرق فرق سے ۔ کشادہ کف ۔ (ف) کنایۃً ۔ سخی ۔ جوانمرد ۔

کَشّاف ۔ (ع صیغہ مبالغہ) صفت ! بہت ظاہر کرنے والا بہت کھولنے والا ! مونث ۔ زمخشری کی تفسیر قرآن شریف ۔

کَشاکش ۔ (ف ۔ الف اتصال کا ۔ چھینا جھپٹی ۔ کھینچا تانی ۔ ناخوشی اور غم) مونث ! اینچا تانی ۔ چھینا جھپٹی ۔ (ذوق) ستمگروں کی کشاکش میں آبرو ہو سوا ۔ کہ ہوتی سان پہ ہے تیغ تیز تر چڑھکر ! کثرت آمد و رفت کی دھکا پیل ۔ (داغ) اللہ رے کشاکش دیر و حرم کہ ہیں

کشت

خالم ہزار ہاتھ سے دامن دریدہ ہوں ! تکلیف مخمصہ ۔ ان بن ۔ (غالب) حسن غمزے کی کشاکش سے چھٹا میرے بعد ۔ ساری آرام سے ہیں اہل جفا میرے بعد ! کسی چیز کا بار بار ایک جگہ سے دوسری جگہ باہر آنا جانا ۔ جھڑپ ۔ (انیس) غل تھا کہ برستی ہوئی آتش نہیں دیکھی ۔ یہ کاٹ یہ کس بل یہ کشاکش نہیں دیکھی ۔ کشاکش میں ۔ (اینچا تانی میں ۔ (پڑنا ۔ ڈالنا کے ساتھ) ۔ (اشرف) حیا نجاں دم گھٹ رہا ہے کھنچتی ہے رگ رگ سے روح ۔ کس کشاکش میں پڑی ہے زندگانی وقت نزع ۔ کَشاں ۔ (ف) صفت کھینچتے ہوئے ۔ کشاں کشاں (کشاں کی تاکید) بالجبر ۔ (لانا کے ساتھ) ۔ (آتش) لایا ہے عشق حسن کا تیرے کشاں کشاں ۔ آتا تھا کون عالم ایجاد کی طرف ۔

کِشاوَرز ۔ (ف ۔ اصل میں کشت ورز ۔ کھیتی اختیار کرنے والا تھا فارسیوں نے کشاورز بکسر اول و بفتح اول استعمال کیا) مذکر ۔ دہقان کھیتی کرنے والا ۔ کشاورزی ۔ کسان پن ۔ بونا جوتنا ۔

کُشایش ۔ (ف) مونث ۔ فراخی ۔ کشادگی ۔ (امانت) واں سے درگاہ جو آیا تو الم اور ہوا ۔ عقدۂ دل کی کشائش کا نہ کچھ طور ہوا ۔

کِشت ۔ (ف) مونث ! کھیتی باڑی ! شطرنج کے شاہ کا ایسے خانہ میں ہونا کہ اگر اس جگہ دوسرا مہرہ ہوتا تو مارا جاتا ۔ شہ کشت زار (ف ۔ زار ۔ ظرفیت کے معنی دیتا ہے) مونث ۔ کھیتی ۔ زراعت ۔ کشت زعفران ۔ (ف) ! زعفران کا کھیت جو کمال زرد رنگ ہوتا ہے ۔ اشک اُن کے گھروں کو کہتے ہیں سب کشت زعفراں ۔ غم سے یہ ہو گئے ہیں ترے دادخواہ زرد ! (اردو) جب کوئی شخص بہت زیادہ ہنستا ہے تو کہتے ہیں کہ آپ کشت زعفران دیکھ آئے ہیں ۔ یا آپ کشت زعفران ہو گئے ہیں ۔

کشت

کشت کی صحنک (لکھنؤ) ایک قسم کی نذر۔ عورتیں مراد پوری ہونیکے بعد قورمہ یا قلیہ چند پانوں پر رکھکر فاتحہ حضرت فاطمہ زہرا کا کراتی ہیں۔ کشت سنسکرت کے کشٹ بمعنی مشکل کا بگڑا ہوا ہے۔

کشت (ف۔ کشتن کا حاصل مصدر) مذکر۔ قتل خونریزی۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے۔ کشت خوں۔ کشت وخوں۔ (ف) مذکر۔ خونریزی (عاشق) گرمی یہ جو شعلۂ جنوں ہو۔ آپس میں کہیں نہ کشت وخوں ہو۔ (شرف) ہزاروں ہوگئے بسمل تمھاری محفل میں۔ یہ کشت خوں نہیں دیکھا اس انجمن کے سوا۔ کشتم کشتا۔ کشتم کشتی۔ پہلا مذکر۔ دوسرا مونث (اردو) کشتی لڑنا۔ گتھم گتھا ہونا۔ لپٹ پڑنا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔

کشتنی۔ صفت۔ گردن مارنے کے قابل۔

کشتہ۔ (ف) صفت ۱ مقتول۔ ذبح کیا ہوا ۲ (کنایۃً) مٹا ہوا ستایا ہوا۔ جیسے کشتۂ فراق ۳ مفتوں۔ مشتاق۔ آرزو مند (ظفر) کشتہ ہوں چشم مست کا میرے مزار پر۔ لازم ہے جام بادۂ انگور کا چراغ ۴ مذکر۔ مقتول کی لاش ۵ مذکر۔ بھکی ہوئی دھات۔ جیسے کشتۂ سیماب۔ کشتہ کرنا ۱ قتل کرنا۔ شہید کرنا ۲ دھات کو پھونکنا۔ (آتش) کڑے پن کو ہماری خاکساری نے کیا زائل۔ یہ وہ جوہر ہے جس سے کشتۂ فولاد کرتے ہیں۔ کشتۂ محبت۔ (کنایۃً) عاشق۔ (اختر شاہ اودھ) سن سنکے ہر ایک کی نصیحت۔ کہتی تھی وہ کشتۂ محبت۔ کشتہ ہونا قتل ہونا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا ۲ دھات کا پھنکنا۔ کشتوں کے پشتے لگ جانا۔ (کنایۃً) ڈھیر ہوجانا لاشوں کا۔ کشتوں کے پشتے ہوجانا۔ لاشوں کا ڈھیر ہوجانا۔ (سحر) تلوار کی ہے یہ ہلال زمانہ ہے نیمجاں۔ کشتوں کے پشتے ہوگئے رکھا قدم جہاں۔ کشتوں کا کھیت وہ مقام جہاں مقتولوں کی لاشیں پڑی ہوں۔ کشتوں کے کھیت پٹنا

کشتی

مقتولوں کی لاشوں کا انبار ہونا۔ (راسخ) کشتوں کے تیری کھیت پڑے ہیں جہاں تہاں۔ بعد شباب ناز کی جاگیر بڑھ گئی۔

کشتی۔ (صاحب بہار عجم کے نزدیک یہ لفظ کشش۔ سینہ ی۔ کلمۂ نسبت سے مرکب ہے۔ صاحب رشیدی کی رائے میں کشتی۔ کاف فارسی سے ہے منسوب طرف گشت اور سیر کے) مونث ۱ ناؤ۔ (چلانا۔ چلنا۔ کھینا کے ساتھ) ۲ شراب پینے کی ایک قسم کی پیالی۔ (چلنا کے ساتھ)۔ (محسن) چلے کشتی مَے نہ میرے بغیر۔ مرے ناخدا تیرے بیڑے کی خیر ۳ (اردو) دعا سر میں تیل ڈالنے کی پیالی۔ (رنگین) کشتی میں کپّی تیل کی اتنا انڈیل ڈال۔ سوکھے ہیں بال آکے مرے سر میں تیل ڈال ۴ (اردو) ایک مستطیل تختہ لکڑی کا جس کے چاروں طرف چار لکڑیاں مثل کٹہرے کے جڑی ہوتی ہیں تاکہ جو شے اس میں رکھی جائے وہ گرنہ پڑے یہ ظرف طباق یا پیالے چننے یا پوشاک وغیرہ کے رکھنے کے کام میں لایا جاتا ہے۔ (آتش) پوشاک ہر طرح کی حاضر ہو کشتیوں میں۔ اس کو پہنتے ہیں وہ اسکو اتارتے ہیں ۵ کاسہ گدائی۔ (رشک) قانع ہو آدمی تو برابر ہے قدر میں۔ کشتی زر و لباس کی کشتی فقیر کی۔ کشتی بادہ۔ کشتی مَے (ف) مونث۔ شراب کا پیالہ جو کشتی کی صورت کا ہوتا ہے (محسن) چلے کشتی مَے نہ میرے بغیر۔ مرے ناخدا تیرے بیڑے کی خیر۔ کشتیبان (ف) مذکر۔ ملاح۔ کشتی بہ جانا۔ ناؤ کا ہوا کے زور سے ہواؤں کی طرف آپ ہی آپ بہت جلدی سے رواں ہونا کہ ملاحوں کا قابو نہ رہے۔ کشتی تباہ ہونا۔ دیکھو تباہ ہونا۔ کشتی جالگنا۔ کشتی کا ساحل پر پہنچنا (ذوق) اس بحر فنا میں کشتی عمر رواں۔ جس جگہ پر جالگی وہی کنارہ ہوگیا۔ کشتی دریوزہ۔ (ف) مونث کاسۂ گدائی۔ کشتی کا پانی چیرنا

کشتی

چلنے میں ناؤ کا دریا کے پانی کو چیرنا۔ کشتی کا لنگر کرنا۔ کشتی کو ٹھہرا لینا ؎ جوشش مضموں سے طوفانی ہوئی ناسخ یہ بحر۔ کشتی طبع رواں کو ہمنے اب لنگر کیا۔ کشتی کی چٹکی۔ دیکھو چٹکی۔ کشتی گھاٹ پر لگانا۔ (کنایۃً) اصل مقصود پر پہنچانا۔ کشتی گھاٹ پر لگنا۔ لازم۔ کشتی میں لگانا۔ کشتی میں ترتیب سے رکھنا۔ (غالب) ناؤ بھر کر ہی پروئے گئے ہونگے موتی۔ ورنہ کیوں لائے ہیں کشتی میں لگا کر سہرا۔

کُشتی ۔ (ف) مونث۔ زور آزمائی۔ پہلوانوں کا باہم زور آزمائی کے لئے گتھنا۔ کشتی باز۔ (ف) مذکر کشتی لڑنے والا۔ کشتی برابر رہنا۔ کشتی میں ایک کا دوسرے پر غالب نہ آنا۔ کشتی بڑھنا۔ (پہلوان) کشتی جیتنا۔ کشتی مارنا۔ کشتی پڑنا۔ اتفاقاً کشتی ہوجانا۔ (شعور) عقاب تیز پر تو زور باز دبھول جائیگا۔ ہوا پر گر کبھی کشتی پڑی میرے کبوتر سے۔ کشتی جیتنا۔ پچھاڑنا۔ کشتی میں کشتی دلانا۔ (دہلی) کشتی کی مشق کے واسطے شاگرد کو پچھاڑنا۔ کشتی کرنا۔ زور آزمائی کرنا ؎ کرتے ہیں پریوں سے کشتی پہلوان عشق ہیں۔ ہم کو ناسخ راجہ اندر کا اکھاڑا چاہیئے۔ کشتی گیر۔ (ف) صفت۔ کشتی باز۔ کشتی لڑنا۔ پکڑ کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔ دو شخصوں کا باہم گتھ جانا۔ (آتش) مجھکو مجنوں سے بھی جسوقت کہ لاغر پایا۔ کشتی لڑنے کو ہوئی بادبہاری تیار۔ کشتی مارنا۔ دے مارنا۔ پٹک دینا۔ کشتی ہونا۔ زور آزمائی ہونا۔ گتھم گتھا ہونا۔

کِشِش ۔ (ف) حاصل مصدر کشیدن کا (۱) میل و رغبت (۲) ناز و غمزہ و کرشمہ (۳) جذب کرنا۔ کھینچنا۔ مونث (۱) جذب۔ کھینچنے کی قوت کھنچاؤ جیسے دل کی کشش۔ (امیر) سفر میں مجھ سے کہتی ہے کشش ہردم مرے دل کی۔ کہ وہ بھی پوچھتے آتے ہی ہوں گے راہ منزل کی (۲) (اردو) حرفوں کی کشش جیسے ب کی کشش۔ شین کی کشش۔

کشف

(منیر) ابرو کا عشق ہے خط تقدیر میں رقم۔ ہر حرف میں کشش نظر آئی کمان کی (۳) (اردو)۔ (عو) ڈھیل۔ وقفہ۔ (فقرہ) منھ کی کشش نے گرمی بڑھا دی (۴) (اردو)۔ (عو) کنایۃً سختی۔ تکلیف۔ (فقرہ) کوئی کوئی دن کی کشش ہے اللہ آسان کردیگا۔ (اُٹھانا کے ساتھ) (۵) (اردو)۔ (عو) اَن بَن۔ (فقرہ) دونوں کی آپس میں کشش ہے (۶) میل۔ رغبت۔ رجحان۔ کشش اتصال۔ (ف) مونث۔ وہ قوت جو اجسام کے اجزائے قریبہ سے باہم پیوستہ رکھنے میں اثر کرتی ہے۔ کششِ ثقل۔ (ف) وہ قوت ہے جو اجسام کو (بہیئت مجموعی) فاصلہ سے ایک دوسرے کی طرف کھینچنے میں اثر کرتی ہے۔ کششِ زمین (ف) مونث۔ زمین کی کشش جو ہر ایک شے کو مرکز زمین کی طرف مائل کرتی ہے۔ کشش کہربائی۔ (ف) مونث۔ کہربا کی ڈلی کو ریشمی کپڑے سے رگڑ کر جو ہلکی ہلکی اشیاء کو اپنی اس ڈلی کی طرف کھینچنے کی قوت حاصل ہوجاتی ہے اُس کو کشش کہربائی کہتے ہیں۔ کششِ کیمیائی۔ (ف) مونث۔ وہ قوت ہے جس سے دو یا دو سے زیادہ اشیاء مختلف الخواص کے ملنے سے ایک اور نئی شے پیدا ہوجائے۔ جیسے ہیڈروجن اور آکسیجن گاس ملکر پانی بن جاتا ہے۔ کششِ مقناطیسی۔ مونث۔ چُمبک پتھر کی وہ قوت جس کے وسیلہ سے وہ لوہے اور پارے کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔

کَشف ۔ (ع) مذکر (۱) ظاہر کرنا۔ کھولنا (۲) (اصطلاح صوفیہ) وہ درجہ جس پر پہنچکر غیب کے اسرار ظاہر ہوجائیں۔ آواز غیب (تسلیم) بات دل کی چھپاؤ گے تم کیا۔ ہم فقیروں کو کشف ہوتا ہے۔ کشفُ اللغات۔ مونث۔ لغت کی ایک مشہور کتاب کا نام۔ (اسیر) جلد تن سے کھلے غوامض روح۔ یہی کشف اللغات اپنی ہے کشفِ قبور

مذکر۔ صوفیوں کا وہ مرتبہ جس میں اُن کو مردی کی قبر سے حالات معلوم ہوجاتے ہیں۔ کشف و کرامات۔ مونث۔ اعجاز و تصرف۔ خرق عادت۔ کشفی۔ صفت۔ کشف سے منسوب۔

کشکول۔ (ف۔ بروزن مقبول کش۔ کھینچنا۔ کول۔ کاندھا) مذکر ۱ بھیک کا پیالہ جو فقیروں کے پاس ہوتا ہے۔ (بھرنا کے ساتھ)۔ (نواب مرزا شوق) ہے کہیں تاج بادشاہی کا۔ کہیں کشکول ہے گدائی کا ۲ (مجازاً) وہ کتاب جس میں مختلف قسم کے منتخب مضامین یا چیدہ اشعار ہوں۔

کشمش۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کے سوکھے ہوئے انگور۔ (فقرہ) کشمش صاف نہیں ہے۔ کشمش کی طرح سوکھے موجود مثل۔ اس جگہ بولتی ہیں جہاں کسی گھرانے کی ذات میں فی ہوئے۔ کشمشی۔ (ف) صفت۔ کشمش کے رنگ کا۔ کشمشی دن مذکر (عم) کرسمس ڈے کا بگڑا ہوا۔ بڑا دن۔

کشمیر۔ (ف۔ بروزن تقصیر) مذکر۔ ایک مشہور سرسبز و شاداب کوہی مقام کا نام جو پنجاب کے شمال میں واقع ہے یہ مقام بہت سرد ہے۔ کشمیرا۔ مذکر۔ ایک قسم کا پشمینہ جو کشمیر سے آتا ہے۔ کشمیرن۔ کشمیرنی کشمیری کی جورو۔ کشمیری۔ (ف) صفت ۱ کشمیر سے منسوب جیسے کشمیری کام۔ کشمیری شال ۲ کشمیر کا باشندہ۔ کشمیر کی زبان ۳ ناچنے والا لڑکا۔

کشن۔ (ھ) مذکر۔ صحیح کرشن۔ کنھیا جی کا وصفی نام۔ (ناسخ) اشنان کشن جی نے کیا ہے جو مدتوں۔ اب تک اسی اثر سے ہے رنگ جمن کبود

کشندہ۔ (ف) صفت۔ مارنے والا۔ قاتل۔

کشنیز۔ (ف) کشنیج بھی اس معنی میں ہے۔ بکاف عربی غلط و بکاف فارسی صحیح) مذکر۔ دھنیا۔

کشود۔ (ف) مونث۔ کھلنا۔ فائدہ۔ کامیابی۔ (ذوق) جو ہو نہ امید وا شد ہو دل گرفتہ غنچہ۔ کہ قبول تنگ رہنا ہے بے کشود ہوتا۔ کشود کار۔ مطلب حاصل ہونا۔ مشکل حل ہونا۔ کشود و بست (ف) کھلنا بند ہونا۔ کنایۃً انتظام (شعر) در روزی بھی کھلتا ہے کشود و بست دنیا کیا

کشور۔ (س۔ لڑکا نوجوان) ہندوں کے ناموں میں مرکب ہو کر مستعمل ہے۔ جیسے جوگل کشور۔ نول کشور۔ کشوری بھی اسی معنی میں مستعمل ہے۔

کشور۔ (ف۔ بالکسر و بالفتح) مذکر۔ ولایت۔ اقلیم۔ ملک۔ (امیر) شوق یثرب ہے یہاں تک کہیں لگتا نہیں جی۔ ملک بیگانہ نظر آتا ہے کشور اپنا۔ کشورستان۔ (ف) صفت۔ بادشاہ۔ حاکم ولایتوں کا مالک۔ کشورکشا۔ کشورگیر۔ (ف) بادشاہ۔ ملک کا مالک۔

کشید۔ مونث۔ عرق نکالنا۔ (فقرہ) پہلی کشید کا عرق بہت اچھا ہوتا ہے۔ (داغ) ساقی عرق بلا مجھے اگلی کشید کا۔ سمجھا مہ صیام کو میں چاند عید کا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (رجہر) ہیئے جو اس کے پنجۂ رنگیں کی دید کی۔ آنکھوں کے تل سے عطر حنا کی کشید کی۔

کشیدگی۔ (ف) مونث ۱ کشش۔ کھنچاؤ ۲ ملال۔ کاوٹ۔ ناراضی

کشیدہ۔ (ف) صفت ۱ مرکبات میں برداشت کیا ہوا۔ جیسے رنج کشیدہ ۲ رنجیدہ۔ ملول۔ (شرف) مقابلہ بھی جو ہوتا تری پسینے سے خود اپنی بوسے کشیدہ گلاب ہو جاتا ۳ کھنچا ہوا۔ جیسے ابروے کشیدہ ۴ مذکر۔ سوئی اور تاگے سے کاڑھا ہوا۔ زردوزی کا کام۔ گلکاری کا کام۔ پھول بوٹے کا کام جو عورتیں کپڑے پر بناتی ہیں ۵ بلند۔ دراز جیسے کشیدہ قامت۔ کشیدہ قد۔ (شعور) قد موزوں سے تیری کیا نسبت

سرو گلشن کشیدہ قامت ہی۔ کشیدہ خاطر۔ (ف) صفت۔ رنجیدہ دل آزردہ۔ ناراض۔ (ہونا۔ رہنا کے ساتھ)۔ کشیدہ رُو (ف) صفت آزردہ۔ ناراض۔ مثال کے لئے دیکھو کھینچ کرنا۔ کشیدہ کاڑھنا۔ سوئی کا کام کرنا۔ باریک کام کرنا۔ (کنایۃً)۔ (عو) سُستی سے کام کرنا۔ کام میں دیر لگانا۔

کَعب (ع) مذکر۔ کسی عدد کی تیسری قوت جیسے ۵×۵×۵ = ۱۲۵ یعنی ایک سو پچیس کعب پانچ کا ہی۔ ۲ چوسر اور قمار بازی کی چوپہل ہڈی۔ پاسہ۔ کَعبَتَین۔ (ع) مونث ۱ جوا کھیلنے کے دو پاسے جو کھیلنے کے وقت قمار باز پھینکتے ہیں۔ (ذوق) جو دل قمار خانہ میں بُتاں سے لگا چکے۔ وہ کعبتین چھوڑ کے کعبہ کو جا چکے۔ (فقرہ) اُن کے یہاں روز کعبتین ہوتی ہی۔ ۲ مذکر۔ مکہ معظمہ اور بیت المقدس۔ کعبتین کھیلنا۔ پاسوں سے جوا کھیلنا۔ (آتش) کھیلنا آساں نہیں ہے کعبتین عشق کا۔ نقش سے اُن کے ہیں مثل مُہرہ ششدر سیکڑوں۔
کعبہ۔ (ع) لغوی معنی مُرتفع۔ چونکہ کعبہ کی بنا سطح زمین سے مرتفع ہے۔ یا از روے مراتب کعبہ رفیع اور عظیم الشان مکان ہی۔ یا تکعیب عربی میں مُربّع کرنا۔ اس سے کعبہ نام ہوا۔ مذکر۔ قبلہ۔ بیت اللہ۔ مُربّع عمارت جو مکّہ میں ہی۔ کعبۂ دل۔ دل کا کعبہ سے استعارہ کرتے ہیں۔ (رند) ای بتو اپنے خدا کو مانو۔ کعبۂ دل کو ڈھایا نہ کرو۔ کعبہ ڈھانا۔ مقدس مقام کو مسمار کرنا۔ (قدر) کیا تجھکو ملے گا دل دُکھا کر۔ کعبہ کو نہ ڈھا خدا خدا کر۔ کعبہ کی طرف ہاتھ اُٹھانا۔ کعبہ کی قسم کھانا۔ کعبہ کو اپنی صداقت کا گواہ قرار دینا۔ کعبۂ مقصود۔ مذکر۔ (کنایۃً) اصل مطلب (صبا) رادحق میں ہر قدم پر کعبۂ مقصود ہی۔ سنگ اسود رتبۂ سنگ نشاں رکھتا نہیں۔

کَف۔ (عربی میں بفتح اول و دوم) ۱ پنجہ ۲ ہتیلی ۳ کپڑا دُہرا سینا۔ فارسی والے بتخفیف معانی ذیل میں استعمال کرتے ہیں ۱ ہتیلی ۲ تلوا ۳ جھاگ ۴ چقماق کا سوختہ۔ اردو میں تخفیف معانی ذیل میں ہی سنسکرت میں کپھ ایک خلط بدن ہی جو کہ اصل میں کف ہی) ۱ جھاگ۔ پھین۔ جو پانی پر ہوتا ہی۔ یا دیگ کے جوش سے آتا ہی۔ یا قہر و غضب سے انسان کے لب پر آتا ہی۔ جیسے کف صابون۔ کف اس معنی میں بالاتفاق مذکر ہی۔ (نکلنا۔ نکالنا۔ لانا کے ساتھ)۔ (میر) اُڑا یا آتش خورشید عارض کی تجلّی نے۔ ہوا شبنم کی صورت کف شراب پرتگالی کا۔ ۲ مذکر۔ (اردو) لعاب۔ تھوک۔ بلغم۔ (فقرہ) بہت کف خارج ہوا۔ ۳ مذکر۔ کپڑے کی دُہری پٹی جو آستینوں اور خاصکر قمیص کی آستینوں میں ضرور لگاتے ہیں ۴ ہتیلی۔ تلوا یہ لفظ کف پا اور کف دست کے معانی میں مختلف فیہ ہی ۵ زیب زینت سے بڑی حسن خداداد ہی برق۔ کف موسیٰ کبھی منہدی سے حنائی نہوئی (آتش) کیا چیک کر نکلا تھا صورت ملانے یار سے۔ سامنے خورشید کی اُس نے کف پا کر دیا ۲ (مجازاً) ہاتھ۔ (اختر شاہ اودھ) ہیں اعجاز کیا واہ مسیحائے جہاں۔ ید بیضا تو ہمارا کف گلگوں تیرا۔ دیکھو کف پا۔ کف دست۔ کفِ آبگینہ (ف) مذکر۔ وہ جھاگ جو شیشہ کے پگھلانے سے اوپر آجاتا ہی۔ کف آنا۔ منھ سے پھین گرنا۔ کفِ افسوس ملنا۔ کف حسرت ملنا۔ (کف افسوس فارسی میں کنایۃً پچھتانا) ہاتھ ملنا۔ افسوس کرنا۔ (تسلیم) سن کے اغیار جلے ہیں کیا کیا۔ کف افسوس ملے ہیں کیا کیا۔ (ناسخ) چھوڑ دیتے دست جاناں کیوں نہ اپنے ہاتھ سے۔ زندگی بھر ہائے ملتی تھی کف حسرت ہمیں۔ کفِ بیضا۔ کفِ موسیٰ۔ (ف) ید بیضا۔ کف پا (ف) پاؤں کا تلوا (مونث)

کف

آج ہم رنگ حنا ہو گریہ۔ مل دوں آنکھیں کف پا سے تیری۔ کفِ پائی۔ مونث
ایک قسم کی پتلی ایڑی کی جوتی جسکو سلیپر یا زیر پائی کہتے ہیں۔ (سحر)
لات مارے سے مال دنیا پر۔ کفِ پائی مری سنہری ہو۔ کفچہ۔ (ف)
مذکر۔ چھوٹا کفگیر۔ ۲ سانپ کا پھن۔ جیسے کفچہ مار۔ (اسیر) حلقہ گیسو نے
رکھا بوسۂ عارض سے باز۔ ہوگیا قفل دہن یاں کفچہ مار کا۔ کفِ خاک۔
(ف) (کنایۃً) مٹھی بھر خاک۔ (ناظم) سرکشی بندۂ عاجز کو بہت بیجا ہو
اک کفِ خاک ہو انسان کو رتبہ کیا ہو۔ کفِ دریا۔ (ف) مذکر۔ دریا کا
جھاگ۔ سمندر پھین۔ کفِ دست۔ (ف) مونث۔ ہاتھ کی ہتھیلی۔ (ناصر)
ذرا غیرت سے اڑا رنگ حنا کا اے شوخ۔ میرے خوں سے جو ہوئی
لال کفِ دست تری۔ کفِ دست میدان۔ کفِ دست بیابان
وہ لق و دق میدان جسمیں دور تک درخت اور آبادی کا نام نہ ہو۔
سنسان جنگل۔ (امیر حسن) نہ انسان ہو واں نہ حیوان ہو۔ فقط اک
کفِ دست میدان ہو۔ کفگیر۔ (ف) مذکر۔ ایک آلہ کا نام جسکے ذریعہ سے
ہانڈی کے اندر سے کف اور پکی ہوئی چیز بین نکالتے ہیں۔ کفگیرہ۔ مذکر۔
سوراخدار کفچہ جو حلوائیوں کے پاس ہوتا ہو۔ کفگیرا ہو جانا۔ گھوڑے
کے سُم پھٹ جانا۔ کف لانا۔ کف دے آنا۔ جھاگ لانا۔ پھین نکالنا۔
۲ غصّے میں تھوک اڑانا۔ جلد غصہ ہوجانا۔ غصّے ہونا۔ (ظفر) دیکھے
زاہد تری ابرو کو اگر وقت نماز۔ لائے کیا کیا نہ وہ پیچھے خم محراب کو کف
کفِ مار۔ (ف) مذکر۔ سانپ کا کف۔ (ناظم) ہر نش اس موج مے
ناب میں تلوار کی ہو۔ اسی اکسیر میں تاثیر کف مار کی ہو۔ کفِ مرجان
(ف) مونث۔ مرجان کی شاخیں جو پنجہ کی شکل کی ہوتی ہیں۔ کفِ
لسان۔ (ف) مذکر۔ زبان کو روکنا دوسرے کی بدگوئی سے۔ مثال
کے لئے دیکھو تمدن۔ عربی میں کف۔ روکنا۔ لسان۔ زبان۔

کفایت

کفا۔ (ف) (محنت۔ رنج۔ اردو میں جفا کے ساتھ مستعمل ہو۔ (کنایۃً)
مشکل سے۔ دقت سے ۵ روٹھے ہوئے کو میں نے منایا جفا کفا۔ اس
بت کو راہ راست پہ لایا جفا کفا۔ کُفّار۔ (ع) مذکر۔ کافر کی جمع۔
کَفّارہ۔ (ع) کفارت۔ لغوی معنی۔ ڈھانپنے والا۔ دیکھو کفر۔
عربی میں بالفتح و تشدید دوم ہو۔ فارسیوں نے تخفیف دوم بھی استعمال
کیا ہو۔ (امیر معزی) دی سجدہ ہمی کردی کردی گنہے ہائل۔ می نوش
وگناہت را امروز کفارہ کن) مذکر۔ (اصطلاح) خطا یا گناہ کا عوض
مثلاً روزہ توڑنے کا کفارہ دو مہینے متواتر روزے رکھنا یا ساٹھ
آدمیوں کو کھانا کھلانا ہو۔ (دینا کے ساتھ)۔ (صبر) استغفار جو
اشک و آہ کا ہو۔ کفارہ مرے گناہ کا ہو۔ آتش نے بغیر تشدید
بھی کہا ہو ۵ رنگ زرد و لب خشک و مژۂ خون آلود کشتۂ عشق
ہیں ہم ہے یہ کفارہ اپنا۔ اب بیشتر بہ تشدید ہی مستعمل ہو۔ (امیر)
سر و آزادیہ چھوٹے ہوئے بندی ہیں وہی ۔ عاشق قد نے دیا تھا
کبھی کفارۂ عشق۔ کفارۂ معصیت۔ مذکر۔ جس سے گناہ دور ہوجائیں
کَفاف۔ (ع) مذکر۔ جلیل نے مونث لکھا ہو۔ اندازہ۔ اسقدر
معاش کہ کفایت کرے ۔ روزمرہ کا خرچ۔ معاش۔ روزی۔ (وظیفہ)
کَفالت۔ (ع) مونث۔ ضمانت ذمہ داری۔ بار اٹھانا۔
(فقرے) یہ لڑکا تمھاری کفالت میں ہو۔ دستاویز میں کوئی کفالت
نہیں۔ کفالت نامہ۔ مذکر۔ ضمانت کی دستاویز۔
کِفایت۔ (ع) کافی ہونا۔ فائدہ حاصل کرنا۔ مونث کافی
ہونا۔ کثرت۔ نفع۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) ایک مہینہ کے
خرچ کو پچاس روپیہ کفایت کرتے ہیں۔ ۲ جزرسی۔ بچت۔ کمی۔
(کرنا ہونا کے ساتھ) کرنہ گریہ ہیں تو کمی اے چشم۔ شوق کم ہو کفایتوں سے کچھ

کفایت

(فقرہ) اس سودے میں کچھ کفایت کرو تو اور بھی لیں گے۔ کفایت سے
واجبی خرچ سے۔ کفایت شعار۔ صفت۔ جُزرس۔ کم خرچ کرنیوالا
کفایت شعاری۔ مونث۔ جُزرسی۔ کم خرچ کرنے کی عادت۔
کفایت کا۔ نفع کا۔ سستا۔ (فقرہ) یہ سودا کفایت کا ہے۔ کفتار۔
(ف) مونث۔ بجو۔

کُفر۔ (ع) ۔مادّہ تکفیر کا ہے۔ تکفیر کے لغوی معنی ڈھانکنا۔ کفارہ کو
کفارہ اس واسطے کہتے ہیں کہ گناہ کا چھپانے والا ہوتا ہے۔ کافر کو
کافر اس لئے کہتے ہیں کہ وہ حق کا چھپانے والا ہوتا ہے۔ کفران نعمت
کی معنی۔ نعمت کا چھپانا۔) مذکر۔ (۱) خدا کا انکار۔ خدا کی ناشکری (۲)
(مجازاً) ضد۔ ہٹ۔ کفر بکنا۔ دین کی مذمت کے الفاظ بکنا۔ رندانہ
یا ملحدانہ گفتگو کرنا۔ کفر توڑنا۔ (مجازاً) ضد دور کرنا۔ ہٹ سے باز
رکھنا۔ کوئی بات کسی کو مشکل سے منوانا کی جگہ۔ (مومن) لائے
اُس بت کو التجا کرکے۔ کفر توڑا خدا خدا کرکے۔ کفر ٹوٹنا۔ لازم۔
کُفرستان۔ (ف) ، مذکر۔ کافروں کا ملک۔ کفر کا فتویٰ دینا۔
کسی کو ملحد یا کافر قرار دینے کا حکم لگانا۔ کفر کا کلمہ بولنا۔ کفر کا کلمہ
منہ سے نکالنا (۱) خدا کی شان میں گستاخی کرنا (۲) (کنایۃً) ڈینگ مارنا
کفر کچہری۔ مونث۔ (کنایۃً) ۔دہلی۔ بُری صحبت۔ **کُفران**۔ (ع
دیکھو کفر) مذکر۔ ناشکری۔ کفرانِ نعمت۔ (ف) مذکر۔ نعمت کی ناشکری
(کرنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) تونے یہ کفران نعمت کیا۔ (داغ) میری توبہ
اِس ہوا و ابر میں۔ باعثِ کُفرانِ نعمت ہوگئی۔

کفش۔ (ف) ، مونث۔ جوتی۔ نعل دار جوتی۔ نعلین۔ (انیس)
شاید نہ پہنچے یاں تلک آواز دور کی۔ کفشیں لئے رہیگا یہ خادم
حضور کی۔ کفش بردار۔ (ف) صفت۔ ادنیٰ ترین۔ ادنیٰ مرتبہ کا

کفن

(اختر شاہ اودھ) ایسے ہوئے ہم سے آپ بیزار۔ ہیں ہم تو تمھارے
کفش بردار۔ کفش پا۔ مونث۔ پاؤں کی جوتی۔ مطلق۔ پاپوش۔
(ظفر) انجم تاباں سر چرخ بریں چمکیں ہزار۔ پر نہ اپنی کفش پا
کے تم ستاروں میں گنو۔ کفش خانہ۔ مذکر۔ (لکھنؤ) انکسار سے
اپنے مکان کو کہتے ہیں۔ (قلق) یہ گھر بھی کفش خانہ ہے آخر حضور کا
تشریف یاں بھی لایا کریں گاہ گاہ آپ۔ کفش دوز۔ کفش گر۔
(ف) مذکر۔ موچی۔ جوتی بنانے والا۔

کَفَک۔ (ف) ، مونث۔ ہتیلی۔ تلوا۔ (مصحفی) کفکِ پائے
نگاریں نے تری اے گل تر۔ باغ میں آتے ہی لالے کا چمن پھونکدیا

کَفَل۔ (ع بفتح اول و دوم) مذکر۔ سُرین آدمی اور حیوان کے۔
(انیس) تیار کفل تنگ کمر سینہ کشادہ۔

کَفَن۔ (ع۔ فارسی والے بالفتح بھی استعمال کرتے ہیں) مذکر۔ کپڑا
جس میں مُردے کو لپیٹتے ہیں۔ (امیر) پہنائے جن کو پھولوں کے ہار اُن سے
بعد مرگ۔ دو پھولوں سے کفن بھی بسایا نہ جائیگا۔ کفنانا۔ (۱) (ردو) مُردے
کو کفن پہنانا۔ (اسیر) اب تو اُٹھوانے کو تابوت آئیے۔ لوگ مردے
کو مرے کفنا چکے۔ کفنانا۔ دفنانا۔ کفن دینا اور دفن کرنا مُردی کا۔ کفن
پھاڑ کے۔ (کنایۃً) بیتاب ہوکر۔ (شرف) کہتے ہیں کفن پھاڑ کے
فریاد خدا سے۔ اس محبس مدفن میں نہیں رہنے کے ہم بند۔ کفن پھاڑ کے
نکل بھاگنا۔ بیتاب ہوکر نکل بھاگنا۔ (راسخ) جوش وحشت میں
نکل بھاگے کفن تک پھاڑ کر۔ یعنی چلتے ہی رہے مرکر ہمارے ہاتھ پاؤں
کفن چور۔ مذکر (۱) وہ چور۔ جو قبر کھود کر مردی کا کفن چرایا کرتا ہے۔ لکھنؤ میں
کفن کھسوٹ۔ دہلی میں کفن چور ہے۔ (رشک) آتش عشق سے ہے گور میں
پردہ میرا۔ اسمیں آتے ہوئے جلتے ہیں کفن چور کے پر (کنایۃً) شریر۔ بیرحم۔ کفن دفن

کفن

تجہیز تکفین۔ (فقرہ) مرا تو ایسا کہ گور گڑھا کفن دفن تو درکنار
ملتانی کیواسطے ادھی کی کوڑیاں بھی گھر میں نہ تھیں۔ کفن دینا
مُردے کے لئے کفن کا کپڑا دینا۔ کفن کا کپڑا پہنانا۔ (راسخ) نقش
پر ہو ترے قدم کی خاک۔ خاکساروں کو دی کفن ہلکا۔ کفن سر سے
باندھنا۔ کفن سر سے لپٹنا۔ کفن باندھنا! کورا سفید کپڑا بطور
دستار کے سر میں لپیٹنا لڑائی پر جانا۔ اس ارادہ سے کہ زندہ نہیں
نہیں آئیں گے ! (کنایۃً) جان کو معرض خطرہ میں ڈالنا مرنے کو تیار
ہونا۔ زندگی کو خطرے میں ڈالنا۔ جان پر کھیلنا۔ سر ہتھیلی پر رکھ لینا۔
(غالب) آج واں تیغ و کفن باندھے ہوے جاتا ہوں میں۔ عذر
میرے قتل کرنے میں وہ اب لاویں گے کیا۔ (ذوق) سمجھ کو موج
دریائے فنا کو خنجر بُراں۔ کفن مثل حباب اے ذوق ہمنے سر سے یاں
باندھا۔ کفن کاٹھی کرنا۔ (ہندو) (تحقیر سے) تجہیز تکفین مردے کی
کرنا۔ کفن کو کوڑی نہیں۔ نہایت مفلس قلاش ہے۔ (داغ) نہیں
کوڑی یہاں کفن کو بھی۔ اُس سے تو جو بڑی اسامی ہو۔ کفن کو لگے
(عو) کچھ پاس نہ ہونیکی قسم۔ یعنی کفن کے کام میں آئے۔ (بہادر)
جنوں میں پیرہن اپنا اڑا چکے پرزے۔ جو ایک تار بھی باقی ہو تو کفن
کو لگے۔ کفن کھسوٹ (لکھنؤ) ! کفن چور۔ (رشاد) برہنگی کا تو مرنے
پہ غم نہیں لیکن۔ کفن کھسوٹ سے شرمندگی ہوئی افسوس
! آدمیوں کا مال کھا جانے والا۔ کفن کے کام آئے۔ (عو) کفن
کو لگے۔ (شوق قدوائی) جنوں لباس میں میرے بدن کے کام
آئے۔ خدا جو دی بھی مجھے تو کفن کے کام آئے۔ کفن میلا نہ ہونا
(کنایۃً) مرے ہوے بہت زمانہ گزرنا۔ کفن نصیب نہ ہو۔ بددعا
بے گور و کفن رہے۔ (شوق قدوائی) مجھے تو ہوئی رُوسیاہی نصیب

ککڑ

کفن ہو نہ اُس کو الٰہی نصیب۔ کفنی۔ (ف) مونث! ایک قسم
کا فقیروں کا جامہ۔ (اسیر) کہدو نہ اتنا جامہ سے باہر ہو بادشاہ۔
خلعت کا لطف ہے کفنی میں فقیر کو ! وہ بے آستین کا کُرتا جو نو
زائیدہ بچے کو پہناتے ہیں اور مُردے کے گلے میں بھی پہناتے ہیں۔
(رشک) ملی جو وقت ولادت لباس میں کفنی۔ پڑی فلک کو
مجھی سے مرے کفن کی تلاش۔
کفو۔ (ع۔ کفوٌ) مذکر۔ مانند۔ ہمتا۔ ذات میں برابر۔....

کفیل۔ (ع) صفت۔ ضامن۔ ذمہ دار۔
کُک۔ (انگ) مذکر۔ باورچی۔ کھانا پکانیوالا۔ ککا۔ (ھ
بفتح اول) (ہندو) مذکر۔ چچا۔
ککرالی۔ (ھ۔ ککھ۔ بغل۔ رال۔ پیپ۔ مواد) مونث۔ پھوڑا
جو بغل میں نکلتا ہے۔
ککرمُتا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی روئید کی جو برسات میں پھوٹ
آتی ہے۔
ککروندا۔ (ھ۔ نون غنۃ) مذکر۔ ایک قسم کی گھاس۔
ککڑ۔ (ھ) مذکر۔ لمبے نیچہ کا حقہ۔ مٹی کا بڑا حُقہ ! ایک قسم کا تیز
کا تمباکو جو بھر بھر اپنا یا جاتا ہے اور جسمیں خشک تمباکو اور تر تمباکو
دونوں کو باہم ملا کر حقہ میں پیتے ہیں۔ (آتش) سبک سمجھو نہ آہ عاشق
شیدا کو بیدردو۔ اگر کی بو دھواں دیتا ہے اس قلیاں کے ککڑ کا
! (کنایۃً) دُبلا پتلا۔ حقیر آدمی۔ جیسے حاجی ککڑ۔ ککڑباز۔ (عو)
حقے کا لتیا۔ بہت حقہ پینے والا آدمی۔ ککڑ خانہ۔ مذکر۔ وہ جگہ جہاں
عام لوگ بیٹھکر حقہ پیتے ہیں۔ ککڑ کا حقہ۔ دہلی۔ دیکھو ککڑ نمبر ا۔

ککڑ

ککڑا والا - جو بازار میں بازاری لوگوں کو حقہ پلایا کرے۔ کُکڑ (ھ) مذکر۔ مرغ خانگی۔

ککڑوں کوں - (ھ) مونث۔ مرغ خانگی کے بولنے کی آواز۔

ککڑی - (ھ) مونث (۱) کچے سوت کی لچھی (۲) مکئی کا بھٹا (۳) (پنجاب) مرغی (۴) مدار کا پھل۔ ککڑی ہوجانا - (عم) سمٹ کر ذرا سا ہوجانا (فقرہ) وہ بچارا دن میں سوکھ کر ککڑی ہوگیا۔

ککڑی - (ھ) مونث - ایک قسم کی ترکاری۔ ککڑی کا چور - (۱) ادنیٰ چور۔ اُچکا۔ چھوٹی چیز کا چور۔ ککڑی کا چور باندھا جانا - ادنیٰ قصور پہ بڑی سزا ملنا - اندھیر ہونا - (سودا) باندھا جاتا ہے چور ککڑی کا (۲) جاتا ہے دزد ککڑی کا۔ ککڑی کھیرا کرنا - (عو) نہایت بیقدر سمجھ کر کوسنا۔ ککڑی کھیرا (۱) ارزاں کم قیمت ترکاری ہیں۔ (نظیر) سن میاں ہم کو جو تو کرتا ہے ککڑی کھیرا۔ کوسنا ہر گھڑی ہر آن کا ہوتا ہے برا۔ ککڑی کے چور کو گردن نہیں مارتے - مثل - ادنیٰ قصور پر بڑی سزا نہیں دیتے۔ (ظفر) ٹوٹی کلائی اب کرو موقوف شور کو۔ گردن کوئی نہ ماریگا ککڑی کے چور کو۔ (جان صاحب) ککڑی کے چور کا نہیں کرتا ہے کوئی خوں - مہندی کے چور پر کیا تم نے ستم غلط

ککھوائی ککھوڑی - (ھ) - (عو) ککرالی۔

کِکیانا - (ھ) (۱) بندر کا چلانا (۲) چیخنا - چنگھاڑنا۔

ککیرا - (ھ) مذکر - ایک قسم کا پان۔

کگار - کگر - (ھ۔ عوام بتشدید دوم بولتے ہیں) مونث (۱) کنارہ۔ حاشیہ۔ (شرف) آئینہ رکھا جو اس قاتل نے آڑا بزم میں۔ ہر کگر کو سمجھے ہم شمشیر پشت آئینہ (۲) سلامی دار چھت کے اوپر کا کنارہ (۳) دھار - باڑھ۔

کل

کل - (ھ) کالا کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ کل پوٹیا - (ھ) مذکر ایک قسم کا کبوتر جس کا پوٹا آگے سے کالا ہوتا ہے۔ (منیر) پونچائے خط رقیب سیہ دل کو اس قدر۔ سارے کبوتر آپ کے کل پوٹیے ہوئے۔ کل جبھا - (ھ) لفظی معنی کالی زبان کا (اصطلاح) وہ مرد جس کا بُرا کہنا بہت جلد اثر کرتا ہو۔ مونث کے لئے کل جبھی ہے۔ مثال کے لئے دیکھو کوس کوس کے کھا جانا۔ کلھواں - (ھ) - (سہندو) صفت۔ سانولا۔ (قدر) شباب اپنا جو گزرا کلھواں چہرہ نکل آیا۔ ملمع تھا کہ سونا اڑگیا تانبا نکل آیا۔ کلچڑا - (ھ) مذکر۔ ایک خوش آواز طائر کا نام۔ مادہ کے لئے کلچڑی ہے (۲) (دہلی) ایک قسم کا پتنگ۔ کلچونچا - مذکر۔ کبوتر جس کی چونچ سیاہ ہو۔ کل دُما۔ مذکر (۱) کالی دُم کا کبوتر یا کوئی اور پرند (۲) وہ پتنگ جسکے نیچے کا حصہ کالا ہو۔ کل سِرا - (ھ) وہ پرند جسکا سر یا چوٹی سیاہ ہو۔ (مجاز) انسان (نصیر) سر نہیں دیتی اُٹھانے شیخ کو ریش دراز۔ ہے وبال اس کلسرے کو اپنی پنجالے کی جھونک (۲) کالے سر کا پتنگ۔ کلسری۔ صفت مونث - (دہلی) ایک قسم کی پتنگ - کل مُنہا۔ صفت مذکر (۱) کالے منھ کا سیہ فام آدمی (۲) کمبخت - بدنصیب - کل منہی۔ صفت مونث عورتیں بطور کلمۂ نفرین استعمال کرتی ہیں۔ (جان صاحب) آئی جب کل منہی وہ تخت کی رات۔

کل - (ھ) مونث (۱) مشین۔ جیسے برف کی کل (۲) پنجرے کا وہ خانہ جس میں پرندوں کے پکڑنے کے لئے چٹخنی لگی ہوتی ہے اور وہ حرکت کے ساتھ بند ہوجاتی ہے (۳) (کنایۃً) وہ چیز جس سے دوسرے پر قابو ہوجائے (دیکھو کل ہاتھ میں ہونا) (۴) حکمت عملی ہر چیز کی۔ کل بگاڑ دینا - کسی آلہ کو بیکار کردینا۔ کام کا نہ رکھنا - (ہجر) ای انتظار

کل

آنکھ کی کیا کل بگاڑ دی۔ اب سوجھتا نہیں یہ گھڑی ایک پل چلے۔ کل بگڑنا۔ لازم نادرست ہو جانا کسی مشین کا۔ ۲ (کنایۃً) نادرست ہو جانا ہر چیز کا ۳ (کنایۃً) نادرست ہونا مزاج کا۔ کل بیکل ہونا کسی پرزے یا عضو کا اپنی جگہ سے سرک جانا۔ بے ترتیب ہونا۔ کل پھیرنا۔ کل مروڑنا۔ کلدار۔ مذکر۔ کل کے ذریعہ سے بنا ہوا سکہ چہرہ شاہی روپیہ ۲ پنجرا جس میں چڑیوں کے پکڑنے کی کل لگی ہوتی ہے کلدار بندوق۔ مونث۔ چاپ دار بندوق۔ توڑے دار بندوق کا نقیض۔ کل کا۔ صفت۔ مشین کے ذریعہ سے بنا ہوا ۲ گزشتہ دن کا کل کا پتلا۔ مذکر۔ کل کی طرح کا حرکت کرنے والا۔ دوسرے کی مدد کر کام کرنے والا دوسرے کا تابع ؎ اے مصحفی گر چشم حقیقت سے تو دیکھے پتلے ہیں جو سب خاک کے پتلے ہیں یہ کل کے۔ کل کا گھوڑا۔ وہ گھوڑا جو مشین کے وسیلہ سے چلے۔ کل کل۔ جوڑ جوڑ۔ بند بند (جان صاحب) یہ بڑھا درد آج میں کل میں۔ کل تھا پیٹرو میں آج کل کل میں۔ کل کل توڑ دینا۔ (عو) جوڑ جوڑ ہلا دینا۔ (راحت) توڑ دی تم نے کل مری کل کل۔ دائی آئے تو بیکلی نکلے۔ کل لگانا۔ کسی کام کے آلے یا اوزار کو نصب کرنا۔ کسی پرند یا چوہے وغیرہ کے پکڑنے کے لئے کوئی پھندا یا جال یا پٹخنی نصب کرنا۔ کل مروڑنا۔ کل موڑنا۔ کل گھمانا ۱ مشین چلانا ۲ دباؤ ڈالنا ۳ کسی کے دل کو ایک طرف سے ہٹا کر دوسری طرف لگا دینا۔ کل ہاتھ میں ہونا۔ کسی پر قابو ہونا۔ (فقرہ) شیخ صاحب کی کل مرزا کے ہاتھ میں ہے۔

کل۔ (ھ) مونث ۱ آرام۔ چین ۲ پہلو۔ ڈھب۔ طور۔ (فقرے) اس کو کسی کل قرار نہیں بہت بیکل ہے۔ اونٹ کی کونسی کل سیدھی ہے ۳ وضع۔ وجع۔ کل آنا۔ چین پڑنا۔ اطمینان ہونا۔ قرار آنا۔ (جان صاحب)

کل

میں گری تو بھی گرا پاؤں نہ تیرا ٹوٹا۔ تیرے دل کو تو کل آئی مرا پہنچا ٹوٹا۔ کل بیکل ہونا۔ بیچین ہونا۔ کل پانا۔ آرام پانا۔ چین پانا۔ کل پڑنا اطمینان ہونا۔ اضطراب یا قلق دور ہونا۔ (دبیر) شمشیر خوش غلاف کا ایک آنکھ پڑی۔ فردائے حشر کو بھی نہ بے آئے کل پڑی۔ کل سے بیٹھنا (عو) امن چین سے بیٹھنا۔

کل۔ (ھ) مونث ۱ گزرا ہوا دن ۲ دوسرا دن جو آئیگا۔ (جلیل) آج ہم سے کل ملیں اغیار سے۔ کیسے ایسوں سے محبت کیا کریں ۳ (کنایۃً) روز قیامت۔ (داغ) کیوں گنہ لیتے ہیں تھوڑی سی پلانے والے۔ کل ملے کوثر اُسے آج جو دے خم مجھکو ۴ زمانہ قریب۔ کل کا ذکر ہے۔ قریب زمانہ گزشتہ کا ذکر ہے۔ (سحر) سودا دل وحشی کو تو ہے روز ازل کا۔ افسانہ جو مجنوں کا ہے وہ ذکر ہے کل کا۔ کل کا لڑکا۔ تھوڑے عرصہ کا پیدا ہوا (کنایۃً) ناتجربہ کار۔ کل کس نے دیکھی ہے۔ تاخیر نہ کرو معلوم نہیں کل کیا ہو۔ کل کلاں۔ کل کلاں کو۔ (ھ) آئندہ زمانہ میں۔ (ترجمۃ القرآن) مبادا کل کلاں کو کہیں تم کہنے لگو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری سنانے والا نہیں آیا۔ کل کل کرنا۔ آج کل کرنا۔ لیت و لعل کرنا۔ روز کل کے وعدے پر ٹالنا۔ کل کو۔ (عو) کل۔ آئندہ پھر۔ زمانہ آئندہ میں (جلیل) یہ کہکے وہ ٹھکرا گئے اک ایک لحد کو۔ کل کو نہ کہے کوئی قیامت نہیں دیکھی۔ کل کیا ہو۔ خدا جانے آئندہ کیا ہو۔ (داغ) یہیں ہو جائیے آپس میں جھگڑا کل خدا جانے۔ تمھارے واسطے کیا ہو ہمارے واسطے کیا ہو۔ کل کی بات۔ تھوڑے عرصہ کا ذکر۔ تھوڑے دنوں کا معاملہ۔ (جرأت) آنکھ ورنہ تری ہر ایک سے شرماتی تھی۔ کل کی ہے بات تجھے بات نہ کرآتی تھی۔ کل کی باتیں۔ گزشتہ باتیں۔ (رشک) داستان لیلی و مجنوں کی سناتے تھے اُسے۔ اے فلک کل کی یہ باتیں ہوگئیں افسانہ آج

کل

کل کی خبر نہیں۔ خدا جانے آئندہ کیا ہو۔ (داغ) انجام محبت پہ کریں خاک نظر آج۔ انسان ہی مجبور نہیں کل کی خبر آج۔ کل کی کل پر ہی۔ کل کی کل کے ہاتھ ہی آئندہ کی فکر ابھی نہ کرو کی جگہ (صبا) کل کی کل کے ہاتھ ہی اے غافلو۔ آج تمکو ہی غم فردا عبث۔ (منیر) کل کی کل پر ہی گھڑی بھر کو ذرا آجانا۔ اے مرے وعدہ فراموش ضرور آج آنا۔ کل کے جو کی کندھے پر جٹا۔ مثل۔ جب تک کمال نہ ہو وضع اختیار کرنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ کِل۔ (ھ) مذکر۔ (عم) گھونسا۔ مکا۔

کُل۔ (ع میں تشدید دوم۔ فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہی) صفت ۱ تمام۔ سب۔ پورا ۲ (صوفیہ کی اصطلاح) خدا تعالےٰ جو واحد مطلق ہی ۳ ہر۔ ہر ایک۔ (فقرہ) کُل آدمیوں کو دو دو روپے دی ۴ صرف۔ فقط۔ (منیر) ڈھونڈیں نہ رخت تن کو نکیرین قبر میں کل ایک تار تھا جو شریک کفن ہوا۔ کُل جمع۔ (عم) مذکر۔ ساری جمع کُل سرمایہ (فقرہ) اس کے پاس۔ اب کُل جمع دس روپے رہگئے ہیں کُل حموض بارِد۔ (ع) ہر کھٹی چیز سرد ہوتی ہی سے ہمتو سنتے تھے سدا کُل حموض بارِد۔ ذوق ہوتا ہی وہ کیوں ہو کے ترش ابر و گرم۔ کُل شَیٔ یَرجِعُ اِلیٰ اَصلِہ۔ (ع) مقولہ۔ ہر چیز اپنی اصل کی طرف رجوع کرتی ہی۔ کُل طَوِیلِ اَحمَق۔ (ع) مقولہ۔ بڑی قد والا احمق ہوتا ہے۔ کُل مَن عَلَیہا فَان۔ (ع) قرآن شریف کی آیت ہی۔ ہر چیز کو جو روی زمیں پر ہی فنا ضروری ہی۔ (شوق) پڑھتے ہیں طایران خوش الحان۔ آیہ کل من علیہا فان۔ کُل کائنات۔ (کنایۃً) مونث ۱ تمام سرمایہ۔ کل بساط ۲ کل مخلوقات۔ کُلّہم۔ کُلّہُم اَجمَعِین۔ صرف۔ مجموعی تعداد ظاہر کرنے کے لئے۔ (انیس) سب آزمودہ کار قوی تن جوان ہیں۔ اور کُلّہم ادھر تو بہتّر جواں ہیں۔ (فقرہ) جلسہ بھر میں کُلّہم

کلا

اجمعین دس کرسیاں تھیں۔ کلّیتہً (ع) بالکل۔ (توبۃ النصوح) نعیم دین سے مطلق بے بہرہ اور خدا پرستی سے کُلّیتہً بے نصیب تھی کُلّیہ (ع۔ میں کُلّیّت۔ تمام و کمال۔) مذکر ۱ (اصطلاح منطق) جُزئیّہ کا ضد ۲ عام قاعدہ۔

کَلّا۔ (ع۔ ایک حرف ہی جو پچھلے کلام کے رد کرنے کے واسطے آتا ہی یعنی ایسا نہیں)۔ اردو میں حاشا کے ساتھ مستعمل ہی دیکھو حاشا۔

کَلّا۔ (ھ) مذکر ۱ درخت کی کونپل (پھوٹنا کے ساتھ)۔ (قدر) نخل قامت میں کلّے پھوٹتے ہیں نئی جوبن ترے ابھرتے ہیں ۲ (فارسی میں کلہ ہے) جبڑا۔ گال ۳ (اردو) لمپ اور لالٹین کا وہ پرزہ جسمیں بتی لگاتے ہیں ۴ (عو) بدزبانی۔ زبان درازی۔ (فقرہ) اُس کے کلّے سے سب ڈرتے ہیں ۵ بلند آواز۔ (فقرہ) اُس کا بڑا کلّا ہی۔ کلّہ بکلّہ جواب دینا۔ ترکی بہ ترکی جواب دینا۔ برابر کا جواب دینا (فقرہ) روسی بھی جواب کلّہ بکلّہ دے رہی ہیں۔ کلّہ بکلّہ لڑنا۔ برابری کے ساتھ مقابلہ کرنا۔ کلّا پھلانا ۱ گالوں میں ہوا بھرنا۔ خفگی یا ناراضی سے گال پھلانا ۲ مغرور ہونا۔ کلّا توڑ۔ صفت۔ قائل کر دینے والا۔ دنداں شکن جیسے کلّا توڑ جواب۔ (نکہت) آہ بھی پیر فلک کا جو سہی۔ گرز نالہ بھی تو کلّا توڑ ہی۔ کلّا توڑنا۔ (کنایۃً) مغلوب کر دینا۔ (بحر) آبلہ خار سر مژگاں سے پھوڑا سانپ کا۔ سیلی زلف رسا نے کلّا توڑا سانپ کا کلّا ٹھلّا۔ زباندرازی۔ ظاہرداری۔ چرب زبانی کا کنایہ۔ (فقرہ) اصغر بہادر بڑے کلّے ٹھلّے رعب داب سے اظہار کو آڈٹے کلّا جبڑا۔ مذکر ۱ رخسارہ۔ گال ۲ (عو) بلند آوازی ۳ (کنایۃً) دھاک۔ رعب داب۔ (فقرہ) وہ بڑے کلّے جبڑے کا ہی۔ کلّا چلے سَتّر بلا ٹلے۔ مثل۔ کھانے پینے سے آدمی توانا۔ تندرست رہتا ہی۔ کلّا دبانا۔ بولنے سے روکنا۔ اچکّہ

کلا

بیشتر گلا دبانا بول چال میں ہے۔ کلا کرنا۔ (عو) شور کرنا۔ غل مچانا۔ زباندرازی کرنا۔ کلا گرم ہونا۔ کچھ کھانا کی جگہ۔ (فقرہ) جب دیکھو کلا گرم منہ میں گلوری ٹھسی ہوئی۔ کلّے پائے۔ (فارسی میں کلہ پایہ ہے) مذکر بکری کا سر اور اس کے پاؤں جو پکائے جاتے ہیں۔ کلّے تلے دبا لینا۔ (عو) دوسرے کو غل مچا کر دبا لینا۔ کلّے چیرنا۔ گال چیرنا (فقرہ) زیادہ بکو گے تو کلّے چیر ڈالوں گا۔ کلّے دراز۔ (فارسی میں کلّہ دراز ہے) صفت چلا کر بولنے والا۔ بدزبان لڑاکا۔ (جان صاحب) لحد کا ڈر نہیں کلّے دراز ڈٹی ہوں۔ دباہی لیگی فرشتوں کو بھی زبان میری۔ کلّے درازی۔ مونث ۱ چلّانا۔ شور مچانا ۲ زباندرازی۔ کلّے والی۔ صفت۔ مونث ۱ وہ عورت جس کی آواز بہت بلند ہو ۲ زباندراز۔ گالی گلوج بکنے والی۔ کلّوں پر تھپیڑ مارنا۔ جب کوئی شخص کلمۂ گستاخی کا خدا رسول کی شان میں کہکر پچھتاتا ہے تو توبہ کرنے کے لئے اپنے کلّوں پر آہستہ آہستہ تھپیڑ مارتا ہے۔

کُلّا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) کُلّی۔ (کرنا کے ساتھ)

کَلا۔ (س) مونث۔ نٹ کی وہ حرکت جس میں سر نیچا کر کے ٹانگیں اوپر کر لیتا ہے۔ (کھیلنا کے ساتھ)۔ (انشا) چوٹ کھا کر لگے کہنے کہ اگر یسی ہی ہو کلا کھیلنی تجھکو تو کسی نٹ سے لپٹ۔ کلا بازی۔ (اردو) مونث۔ دیکھو قلابازی۔ کلابازی کھانا ۱ نٹ کی طرح سر نیچا ٹانگیں اوپر کر کے لوٹنے لگنا ۲ بچے کا پٹخنیاں کھانا۔ لوٹا لوٹا پھرنا۔ کلا کرنا (دہلی) ۱ کلابازی کرنا۔

کلابتو۔ اردو میں کلابتوں سے بنا لیا ہے۔ (مصحفی) ستاروں نے اسی پر انکھڑیاں اپنی لگادی ہیں۔ کلابتو کا ہو جو کام تیری کفش پر جھوٹا۔ کلابتون۔ (ت) مذکر۔ چاندی یا سونے کا تار جو ریشم یا سوت

کلام

کے ڈوری پر لپٹے ہوتے ہیں۔

کلابہ۔ (ف) کچا سوت جو تکلے پر لگا ہوا ہو۔ دیکھو کلاوہ۔ (رشک) چھوگیا گردن سے جب ڈورا اسری تلوار کا۔ مجھکو ای سفاک منت کا کلابہ ہوگیا۔ (خرابہ۔ کبابہ قافیہ ہیں)

کُلار۔ (ھ) مذکر۔ کلوار۔ میفروش۔

کِلارک۔ (انگ) مذکر۔ محرر۔ منشی۔

کِلاس۔ (انگ) مذکر ۱ درجہ۔ ریل گاڑی کا درجہ۔ تعلیم گاہ کا درجہ۔ طالبعلموں کی جماعت۔ کلاس فیلو۔ (انگ) مذکر۔ ہم جماعت ہم سبق۔ کلاسیکل لینگوئیج۔ مونث۔ مستند زبان (ابن الوقت) لیکن مسلمان اپنی کلاسیکل لینگوئج عربی پر واجب فخر کرتے ہیں۔

کلاشجرا۔ قلہ شجرہ۔ (کنایۃً) کسی کے کمالات۔ فقرا کا جملہ اسباب۔

کلاغ۔ (ف بفتح اول) مذکر جنگلی کوا۔

کِلاک۔ (انگ) مونث۔ بڑی گھڑی۔

کُلال۔ (ف) کاسہ گر کوزہ گر (امیر خسرو) ہر کاسۂ کہ ساخت ندانم چرا شکست۔ گردندہ آسماں کہ چو چرخ کلال گشت) مذکر۔ کاسہ گر۔

کَلال۔ (ھ بفتح اول) مذکر ۱ ہندوؤں کا ایک فرقہ جس کا پیشہ شراب فروشی ہے۔ شراب کھینچنے اور بیچنے والا۔ کلال خانہ۔ (اردو) مذکر۔ شراب خانہ۔ وہ جگہ جہاں شراب کی کشید ہوتی ہے میفروش کی دکان۔

کلام۔ (ع بمعنی نمبر ۱-۲ میں) مذکر ۱ عبارت جو مرکب ہو کم سے کم دو کلموں سے ۲ علم کلام۔ وہ علم جس کے ذریعہ سے عقاید کو عقلی دلیلوں سے ثابت کرتے ہیں ۳ شعر و سخن۔ نظم۔ (فقرہ) انھوں نے اپنا فارسی کلام اصلاح کیواسطے ایران بھیجا ۵ ازل میں جب ہوئی تقسیم نعمتیں

کلام

محسن - کلام نعتیہ رکھا مری زبان کے لئے ۲؎ قول - (فقرہ) اس معاملہ میں تمھارا کلام بے معنی ہی ۳؎ اعتراض - عذر - شک و شبہہ - حجت - (رشک) تند گویوں سے نہیں جاے کلام - جو یہ کہتے ہیں بجا کہتے ہیں (فقرہ) تمھاری اس قول میں کلام نہیں ۴؎ (عو) کلام اللہ - (فقرہ) مجھے کلام کی مار پڑی ۵؎ گفتگو - (صبا) قابل گفتگو رقیب نہیں - آپ کس سے کلام کرتے ہیں ۶؎ سوال - کلام آجانا - کلام آنا - مباحثہ ہوجانا جھگڑا ہوجانا - (صبا) کلام آگیا ساقی سے جیب رکاوٹ کا - زمیں پہ ہاتھ سے جام شراب دے ٹپکا - (بحر) میں تو کچھ کہتا ہوں تم سے تم سمجھتے ہو کچھ اور جب کہ باتوں میں کلام آیا مزہ کیا بات کا - کلام اٹھانا - (عو) کلام اللہ اٹھانا (فقرہ) اگر تو سچی ہی تو کلام اٹھا جا - کلام الٹنا - بات کا پہلو بدلنا ۵؎ غزل پر اپنی یہ کہتی ہیں قدر آپ غزل - کلام لٹتے ہیں اپنا کمال کرتے ہیں -

کلام اللہ - کلام پاک - کلام مجید - خدا کا کلام قرآن شریف - کلام اللہ اٹھانا قرآن شریف اٹھاکر قسم کھانا - کلام اونچا کرنا - (دہلی) بات ماننا - مثال کے لئے دیکھو کان اونچے کرنا میں ظفر کا شعر - کلام درمیان آنا - کچھ گفت و شنود ہونا کسی بارے میں - (آتش) دہن پہ ہیں ان کے گماں کیسے کیسے کلام آتے ہیں درمیاں کیسے کیسے - کلام دکھانا - نظم کلام پر اصلاح لینا - کلام دیکھنا - نظم پر اصلاح دینا - کلام رکھنا ۱؎ شبہہ رکھنا ۲؎ حجت رکھنا - (رشک) بے دہان و زباں وہ گویا ہوں - ہم اسی میں کلام رکھتے ہیں - کلام سرسبز ہونا - کلام کا مقبول ہونا - (بحر) خدا کے فضل سے سرسبز ہے کلام اپنا عجب نہیں ہی جو شاخ قلم ہری ہوجائے - کلام کرنا ۱؎ بولنا - بات چیت کرنا ۲؎ جھگڑنا - بحث کرنا - شبہہ کرنا - (امیر) جانتا ہوں وہ بے دہن ہی مگر خلق کچھ کچھ کلام کرتی ہی - کلام کی جگہ - کچھ کہنے سننے کا محل - اعتراض کا محل - کلام گرم - مذکر - شوخ کلام - تیز کلام ۵؎ کلام گرم مرا ان کے

کلاہ

یار بولا رند - مثال شعلہ زباں ہی تری دہن میں آگ - کلام ملنا - کلام کا مشابہ ہونا - (رشک) لبسل تری زبان کے اہل زباں بنے - ملنے لگا کلام کلام قتیل سے - کلام منھ پر کہنا - (دہلی) کلام منھ پر لاتا - زبان سے کہنا - کلام ہوجانا - بحث ہوجانا - (امیر) میں قائل آپ کے روشنے کا ہوں وہ قائل طور - کلیم سے نہ کسی دن کلام ہوجائے - کلام ہی اعتراض ہی شبہہ ہی - انکار ہی - (شعور) کلام مجھکو تری پردۂ نقاب میں ہی - قنات بار جہ دیوار کے نقاب میں ہی ۲؎ گفتگو ہونا دوستانہ یا معاندانہ اتفاق میں یا ایراد میں - (غالب) تجھ سے تو کچھ کلام نہیں لیکن اے ندیم - میرا سلام کہیو اگر نامہ بر ملے -

کلاں - (ف - بفتح اول) صفت - بڑا - دراز - بہتر - ملبند - وسیع **کلانی** (ف) مونث - بزرگی - بڑائی -

کلانا (ہ) کسی ضرب کے وجہ سے درد کرنا کسی عضو کا -

کلانا - (ہ) - (ہندو) پھٹکنا - رولنا - اناج کا چھڑنا -

کلانچ - (نون غنہ) مونث - دیکھو قلانچ ۱؎ ہرن - گھوڑے بکری کے بچے کی جست و خیز ۲؎ مطلق جست و خیز (بھرنا - مارنا کے ساتھ) - (فقرہ) ایک کلانچ ماری اور نکل گیا -

کلانوت - کلاونت - (ہ - اول لفظ میں نون غنہ ہی سنسکرت میں کلاونت ہی) مذکر - گویا جس کا خاندانی پیشہ گانے کا ہو -

کلاوہ - (ف - سوت کی گکڑی - کچا سوت جو تکلے پر لگا ہوا ہو -) مذکر - سرخ اور زرد گنڈے دار رنگا ہوا کچا سوت جس کو شادی بیاہ میں سہاگ پڑے پہ پیٹتے اور سیانے ملا اس کا گنڈا بھی بناتے ہیں -

کلاہ - کلہ - (ف) مونث ۱؎ ایک قسم کی ٹوپی جو لانبی ہوتی ہی ۲؎ تاج شاہی ۳؎ ٹوپی - (امیر) مشاعرے سے حسین کیوں نہ چھین لیجاتے -

کلاہ

رباعیاں مری جو گوشیاں کلاہیں تھیں۔ کلاہ اُتارنا۔ (کنایۃً) بےعزت کرنا۔ (صبا) جس کو عزت دی اُسے پھر نہ کرے بےعزت کُلَہ سرِ حبابوں کی اُتار دریا۔ کلاہ اُچھالنا۔ دیکھو ٹوپی اچھالنا۔ کلاہ تتری۔ (ف) مونث۔ تاتاری ٹوپی جو امرا پہنتے ہیں۔ کلاہ نمد۔ (ف) مونث۔ فقیروں کے پہننے کی ٹوپی جو نمدے سے بناتے ہیں۔

کلائی۔ (ھ بفتح اول) مونث ۱۔ کہنی سے لیکر پہنچے سے اوپر تک کا حصّہ ۲۔ ایک قسم کی ورزش۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (اشرف) نظر لگے نہ کہیں نازکی کو نرگس کی۔ نہ شاخِ گل سے ارادہ کرو کلائی کا۔ (راسخ) شب وعدہ مزنگی ہاتھا پائی ہوتی جاتی ہے۔ وہ ٹھوکر دیتے جاتے ہیں کلائی ہوتی جاتی ہے۔ کلائی اُتارنا۔ کلائی پھیر دینا۔ کلائی اترنا۔ لازم۔ کلائی پنجہ مذکر۔ کلائی کرنا اور پنجہ لڑانا۔ (رشک) کمال کس بل میں ہے یہ قاتل کلائی پنجوں کے ہیں مشاغل۔ کلائی پھیرنا۔ زور کرکے حریف کی کلائی کو گرفت سے ہٹا دینا۔ (اوج) طاقت میں ہے پشن کی حقیقت نہ کیو کی۔ انگلی سے پھیرتا ہوں کلائی میں دیو کی۔ کلائی کا توڑا۔ سونے کی زنجیر جو کلائی میں لپیٹتے ہیں۔ (ناسخ) شاخِ صندل ہے اگر نازک کلائی آپ کی۔ جان عاشق پر اثر رکھتا ہے توڑا سانپ کا۔ کلائی کرنا۔ اپنی کلائی حریف کی کلائی پر رکھکر ہاتھ کے پنجے کا زور اُس پر ڈالنا۔ (سحر) پنجہ دنداں تری کنگھی نے توڑا سانپ کا۔ کرکے گیسو نے کلائی ہاتھ توڑا سانپ کا۔ کلائی لچک جانا۔ کلائی کا بل کھا جانا۔ کلائی مروڑنا۔ پونہچا پھیر دینا۔ کلائی مڑک جانا۔ کلائی میں بل آ جانا۔ موچ آ جانا (سحر) گنڈا اکھڑ گیا کہ کلائی مڑک گئی۔ گجرا کبھی ہوا نہ سزاوار ہاتھ میں۔ کلائیاں مارنا۔ (دہلی) گھوڑے کا پاؤں کو خاص انداز سے رکھ کے چلنا۔

کلپ

کَلْب۔ (ع۔ کِلاب۔ جمع) مذکر۔ کُتّا۔

کَلَب۔ (انگ) مذکر۔ انجمن۔ سوسائٹی۔ کلب گھر۔ مذکر۔ کلب کا مکان۔

کَلْبَل۔ (ھ) مونث۔ (عو) بلا۔ آفت۔

کِلْبِل۔ (ھ) مونث ۱۔ کیڑوں کا حرکت کرنا۔ بسبب کثرت تعداد کے ۲۔ (مجازاً) بچے کچے چینگی پوٹے۔ کلبلانا۔ (ھ) کیڑوں کا رینگنا۔

کُلْبُلانا۔ (ھ) سوتے میں کسیقدر جنبش کرنا۔ آہستگی سے ہلنا ۲۔ تڑپنا۔ بیقرار ہونا ۳۔ رینگنا کیڑوں کا جیسے جوں کا بالوں میں کلبلانا ۴۔ پیٹ میں قرار نہ ہونا ۵۔ کسی نئی بات یا راز پوشیدہ کا دل میں پھرنا ۶۔ سوتے میں حیوان و انسان و اطفال کا حرکت کرنا۔ کلبلاہٹ۔ (ھ) مونث ۱۔ حشرات الارض کا جنبش کرنا ۲۔ انسان و حیوان کا خواب میں بار بار جنبش کرنا ۳۔ کسی بات کا دل میں پھرنا ۴۔ بالوں میں جوؤں کا حرکت کرنا۔

کُلْبَہ۔ (ف) مذکر۔ چھوٹا سا گھر جو تنگ و تاریک ہو۔ کلبۂ احزان۔ (ف) مذکر۔ غموں کا گھر۔ ماتمکدہ۔ (اسیر) خانۂ عیش مرا کلبۂ احزان نہ ہوا۔ خواب آنکھوں میں کب آیا کہ پریشان نہ ہوا۔

کَلَپ۔ (ھ) مذکر۔ وہ اہار جو دھوبی کپڑوں پر لگاتے ہیں۔ کلپ دار صفت۔ کلپ رکھنے والا۔ (بنات النعش) بعض کپڑا کلپ دار یا دبیز ہوتا ہے۔ کلپ دینا۔ مانڈی چڑھانا۔ کپڑے کو اہار دینا۔ کلپ لگانا۔ کپڑے کو اہار دینا ۲۔ (عو) عیب لگانا۔

کَلْپانا۔ (ھ) ۱۔ ستانا۔ تڑپانا۔ (شوق قدوائی) خدا رنگا بدلہ جو کلپا گئے کہ جو بوؤ گے اس کا پھل پاؤ گے ۲۔ دھلانا۔ کلف دلانا۔ اب اس معنی میں متروک ہے۔ (استاد) کپڑے اہل جہان نے کلپائے۔ پر کوئی دل فلک نہ کلپائے۔ کلپایا کرنا۔ تڑپانا۔ دق کرنا۔ (فقرہ) رد مجھے دن رات

کلپایا کرتا ہے۔ **کَلَپنا**۔ (ھ) ۱؎ درد یا آہ وزاری کے ساتھ رنج کرنا۔ تڑپانا ۲؎ کسی کے حق میں بد دعا کرنا ۳؎ کسی کپڑے میں کلپ دینا۔ اب اِس معنی میں متروک ہے۔

کُلتھی۔ (ھ) مونث۔ ایک غلہ کا نام ہے جسکو ماش کہتے ہیں۔

کِل جانا۔ لازم۔ دیکھو کیلنا۔ (شاد) دل میں ہوتا نہ مرے دخل بلائے کاکل۔ سایہ رہتا نہ کبھی گر یہ مکاں کِل جاتا۔

کَلجُگ۔ (ھ) مذکر۔ وہ زمانہ جسمیں گناہ کی کثرت ہو۔ بہت بُرا زمانہ جو تھا جگ۔ کہتے ہیں کہ یہ جگ حضرت عیسیٰ سے تین ہزار ایک سو دو برس پہلے شروع ہوا۔ (جان صاحب) اب سنو جو حال ہے کلجگ میں بارہ راس کا۔ کھولتی ہوں ہر سنیچر کے جنم کا پترا۔

کُلچہ۔ (فارسی میں کُلیچہ تھا۔) مذکر۔ چھوٹی خمیری روٹی جو تنور میں پکائی جائے ۲؎ لکڑی کا گول گتا جو خیمہ کی چوب میں لگا ہوتا ہے۔ **کلچہ سا** صفت کلچہ کے مانند پھولا ہوا۔ جیسے کلچہ سے گال۔

کَلچھن۔ (ھ) (ہندو) مذکر۔ بُرا چلن۔ بدکرداری۔

کَلَر۔ (ھ) صفت ۱؎ بنجر۔ شور ۲؎ مونث۔ وہ زمین جسمیں شوریت کے سبب کچھ پیدا نہ ہو ۳؎ مذکر۔ شور۔

کِلَرک۔ (انگ) مذکر۔ دیکھو کلارک۔

کُلَرِن (ھ) مونث۔ (عو) جونک والی۔ کیٹریاں لگانے والی (رنگین) ایک دن باجی نے کُلرن سے منگائیں کیٹریاں۔ آگیا غش مجھکو سنکر یہ کہ آئیں کیٹریاں۔

کُلَّڑھ۔ (ھ) ۱؎ صفت۔ بیوقوف۔ کودن۔ جاہل ۲؎ مذکر مٹی کا برتن آبخورہ۔

کَلَس۔ (ھ) سنسکرت۔ کلش۔) مذکر ۱؎ گنبد کے اوپر کی کلغی سنہری کلغی۔ جو مندروں مسجدوں یا گنبدوں پر لگی ہوتی ہے۔ (چڑھنا چڑھانا کے ساتھ)۔ (انیس) سیدانیوں میں ہوتا تھا جب شور بکا کا۔ ہلتا تھا کلس خیمۂ شاہ شہدا کا ۲؎ (ہندو) گگرا۔ لوہے تانبے پیتل وغیرہ کا گھڑا۔

کَلَسا۔ (ھ) مذکر۔ تانبے یا پیتل کا تنگ مُنھ کا بڑا گھڑا۔

کَلَسی۔ (ھ) مونث ۱؎ چھوٹا کلس۔ (ذوق) ہلنے لگی خیام حسینی کی کلسیاں صحرائے کربلا میں ہوا زلزلہ عیاں ۲؎ چھوٹا کُلسا۔

کَلَغا۔ مذکر۔ سُرخ رنگ کے ایک پھول کا نام۔ **کَلْغی**۔ (فارسی میں کَلْکی۔ ترکی میں جیغہ ہے) مونث ۱؎ طُرہ جو پگڑی یا ٹوپی یا تاج میں لگاتے ہیں ۲؎ پروں کا خوشنما گچھا جو بعض پرندوں کی چوٹی پر قدرتی ہوتا ہے ۳؎ کلس۔ قُبہ۔

کَلَف۔ (ع۔ بفتح اول ودوم) مذکر۔ چہرے کی جھائیاں۔ (بحر) کلف آجائیگا چہرہ نہ رہیگا شفاف۔ آئینہ ہم تمھیں دکھلائیں گے تقصیر معاف ۲؎ سیاہ داغ جو چاند پر نظر آتے ہیں۔ (برق) محال ہے کہ صفا دل میں ہو حسینوں کے۔ جگر سے کب کلفِ ماہ دور ہوتا ہے ۳؎ وہ سیاہ دھبے جو مُنھ پر ہو جاتے ہیں ۴؎ (اردو) دیکھو کَلَپ۔

کلفت۔ (ع) مونث۔ تکلیف۔ مصیبت۔ بیچینی۔ (امیر) مٹا سکتی تہیں مژگاں تر کلفت مرے دل کی۔ نہ جھاڑی گرد دستِ موج نے دامان ساحل کی۔ بیگمات بضم اول و فتح دوم و سکون سوم بولتی ہیں۔ (عالم) خدا کیواسطے بتلاؤ کیا ہے یہ سامان۔ کلفت کیوں ہوئی تم کو کہو تو میری جاں۔ **کلفت دور ہونا**۔ کدورت جاتی رہنا۔ تکلیف یا رنج مٹنا۔

کَلْفہ۔ (عم) مذکر۔ خرفہ۔

کلک

کِلک ۔ (ف) ہر اک نے جو اندر سے خالی ہو مجازاً قلم کا نیزہ قلم) تذکیر و تانیث مختلف فیہ ۔ کثرت استعمال تذکیر کے ساتھ ہے۔ ۱ نیزہ جسکا قلم بناتے ہیں ۲ قلم ۔ خامہ ۔ (اسیر) زور طبیعت سے مرا کلک فکر ۔ بازوئے اقلیم کشا ہو گیا ۔ (ذوق) کی عطا نوخطوں کو کلک ادا ۔ کیا عاشق کو تختۂ مشق جفا ۔ کلک کا جنگل ۔ نیستاں ۔

کِلکارنا ۔ (ہ) ۔ ہندو ۔ چیخنا ۔ پکارنا ۔ کِلکاری ۔ (ہ) مونث ۱ چیخ زور کی آواز ۲ بندر کے چلانے کی آواز ۔ (مارنا کے ساتھ) ۔ کلکتہ دکھانا ۔ بچہ کو کھلاتے ہوئے اُس کے کانوں پر ہاتھ رکھکے اپنے سر سے اونچا کر لیتے ہیں اور اس کو کلکتہ دکھانا کہتے ہیں ۔ کلکتیا پان ۔ ایک قسم کا پان جو کلکتہ کی طرف سے آتا ہے اور کڑوا ہوتا ہے ۔

کلکٹر ۔ (انگ) مذکر ۔ ضلع کے محکمہ مال کا افسر ۔ حاکم ضلع کا کلکٹری مونث ۔ کلکٹر کا عہدہ ۔ کلکٹر کی کچہری

کِلکِل ۔ (فارسی میں بالفتح و فتح سوم ۔ بکواس ۔ بیہودہ بکنا ہندی میں بالفتح و فتح سوم و نیز بالکسر و کسر سوم جھگڑا) ۔ (عو) مونث ۱ بک بک ۔ بیہودہ حجت ۔ (ظفر) الٰہی خیر ہو گریہ کی شدت کل سے اور سی ہے ۔ نہ کر واعظ یہ کلکل مجھ سے فردائے قیامت کی ۲ راڑ تکرار ۔ چخ چخ ۳ عورتوں کا بلند آواز سے لڑنا ۴ غل ۔ شور ۔ سودا کے کلام سے یہ لفظ بالفتح ظاہر ہوتا ہے ۔ لیکن مستورات کی زبانوں پر بالکسر ہی ہے ۔ (قطعہ سودا) کہا تھا اُس نے مجھے کل کہ آ دگانیں کل ۔ ملا جو آج تو کل کا وہی پھر آیا خلل ۔ جو پوچھا میں کہ تری کل کو بھی کہیں ہے کل ۔ تو ہنس کے کہنے لگا جا عبث نہ کر کلکل کِلکِل پٹ پٹ ۔ مونث ۔ بکواس ۔ بیہودہ بک بک ۔ جھگڑا بکھیڑا ۔ (فقرہ) غرضکہ دن اسی کلکل پٹ پٹ میں تمام ہو گیا ۔ کلکل کانٹا ۔ (ہ) نون غنہ) مذکر ۔ بچوں کے ایک کھیل کا نام جسمیں لکیریں کھینچ کھینچ کر چھپا دیتے ہیں ۔ کلکل کرنا ۔ بکواس کرنا ۔ بک بک کے دماغ پریشان کرنا باہم تکرار کرنا ۔ (قطعہ نصیر) حباب بحر کو جام بلوریں سے مُواے ساقی نہ دے تشبیہ ہو قائل یہ شیشہ ہے وہ پتھر ہے ۔ شباہت اور رنگت ایک گو دونوں کی ہیں لیکن ۔ نہ کر تو نکتہ چیں کلکل یہ شیشہ ہے وہ پتھر ہے ۔

کلمہ

کِلکِلانا ۔ (ہ) ۔ (عو) چڑ چڑانا ۔ کاٹ کھانے کو دوڑنا ۔

کُل کُلا — (دہلی) ۔ (عو) ہمہ وجوہ ۔ لے دیکے ۔ صرف اسیقدر ۔

کلکلنا ۱ (ہ) بچۂ کبوتر کا پرواز میں تیزی کرنا ۲ جست و خیز کرنا ۔ چوپایوں کے بچوں کا میداں میں ۳ (عو) ۔ نگلنا ۔ زہر مار کرنا ۔ (رنگیں) تمھاری اشتہا کیا صاف ہے آتا کر مسہل یں ۔ اکیلی اک بھری تم تعب کچھڑی کی کلکلتی ہو ۔ اب اس معنی میں قلیل الاستعمال ہے ۔

کلگی ۔ (ف) مونث ۔ دیکھو کلغی ۔ چراغ ہدایت میں بتشدید لام اور برہان میں بتخفیف ہے ۔ فارسی میں بسکون لام نظر سے نہیں گزرا

کُلما ۔ (اردو) مذکر ۔ بکری کی انتڑی میں قیمہ مسالے کے ساتھ بھر کر پکاتے ہیں ۔

کَلِمات ۔ (ع) دہلی میں مونث ۔ لکھنؤ میں مذکر کلمہ کی جمع ۔ کَلِمَہ ۔ (ع) ۔ لفظ مفرد جو بامعنی ہو ۔ سخن ۔ قصہ ۔ ایک بات عربی میں بفتح اول و کسر دوم ہے فارسیوں نے بالفتح بھی کہا ہے ۔ (روحی) بوے کلمار ابود در نفی یک اثبات ذات ۔ ذکر کثرت آخر اینجا کلمۂ توحید شد ۔ اردو بول چال میں بالفتح ہی) مذکر ۱ بات ۔ قول ۔ لفظ ۲ (اصطلاح شرع لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ۔ اس کو کلمہ شریف بھی کہتے ہیں ۳ وہ بامعنی لفظ جو انسان کے منہ سے نکلے ۔ (ہجر) کلمۂ باطل سے جھنڈے پر نہ چڑھ ۔ قصۂ منصور سُن کچھ دھیان کر ۔ کَلِمَۃُ الحَق ۔ (ع) مذکر ۔

کلمہ

سچی بات ۔ انصاف کی بات ۔ کلمۃ الخیر ۔ (ع) مذکر ۔ نیک بات ۔ نیک صلاح ۔ (ابن الوقت) میں صاف طور پر سفارش کرتے ہوئے ڈرتا ہوں ۔ موقع پاؤنگا تو کلمۃ الخیر سے دریغ نہیں کروں گا ۔ کلمۃ اللہ (کنایۃً) عیسیٰ علیہ السلام سے مراد ہوتی ہے ۔ کلمہ بھرنا ۔ (ع) کسی کا نہایت مطیع ہونا ۔ کسی کا بیحد معتقد ہونا ۔ دلدادہ و شیدا ہونا ۔ کسی کو ہر وقت یاد کرتے رہنا ۔ (جرأت) کلمہ بھرے ترا جسے دیکھے تو بھر نظر ۔ کافر اثر ہے یہ تری کافر نگاہ کا ۔ دین اسلام کے اصول کو اعتقاد کے ساتھ زبان سے نکالنا ۔ لا الہ الا اللہ کہنا ۔ کلمہ پڑھانا ۔ (کنایۃً) مسلمان بنانا ۔ کلمہ پڑھنا ۔ کلمہ شہادت پڑھنا ۔ مسلمان ہونا ۔ (آتش) خوش بیاں لاتے ہیں ایماں کلام اقدس ۔ کلمہ پڑھتے ہیں جو سنتے ہیں قرآن تیرا ۔ طوطے کا حق اللہ پاک ذات اللہ کہنا ۔ کسی کے کمال یا ہنر کا معتقد ہونا ۔ (اسیر) ہے یہ سرسبز گلستان سخن آرائی کا ۔ کلمہ پڑھنے لگے طوطے مری گویائی کا ۔ خدا کو یاد کرنا ۔ خدا کا نام لینا ۔ ماننا ۔ دم بھرنا ۔ اطاعت کرنا ۔ (وزیر) پری وش پڑھتے ہیں کلمہ مرا میں ہوں وہ دیوانہ ۔ ہر اک داغ جنوں میں ہے اثر مہر سلیماں کا ۔ نام رٹنا ۔ (بحر) کلمہ پڑھوں میں یار کا بعد وفات بھی ۔ طوطی ہو میرے گور کا سبزہ کسی طرح ۔ شیدا ہونا ۔ فریفتہ ہونا (رند) اک نظر آئینہ گر آنکھ سے میری دیکھے ۔ ابھی اے بت کلمہ پڑھنے لگے تو اپنا ۔ کلمہ پڑھوانا ۔ مطیع کرنا ۔ فرمانبردار کرنا ۔ (بحر) عشق وہ غارتگر ایماں ہے یہ چاہے گر ۔ واعظوں کو کلمہ پڑھوائے منات ولات کا ۔ کلمۂ تکبیر ۔ مذکر ۔ اللہ اکبر سے مراد ہوتی ہے ۔ کلمۂ حق ۔ خدا کا فرمودہ ۔ صحیح بات ۔ (رشک) تیری باتیں خدا کی باتیں ہیں ۔ کلمہ حق ہیں کچھ کلام نہیں ۔ کلمۂ خیر ۔ تعریف ۔ مدح ۔ سفارش ۔ (سحر) کلمہ خیر کی امید بتوں سے کیا ہو ۔ منہ کہاں ہے جو کریں اہل وفا کی تعریف ۔ کلمۂ شہادت

کلنک

مذکر ۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ و اشہد ان محمداً عبدہٗ و رسولہٗ ۔ اس میں خدا کے معبود ہونے اور حضرت محمد صلعم کے بندے اور رسول ہونیکا اعتراف زبان سے کیا جاتا ہے ۔ کلمۂ کفر ۔ مذکر ۔ وہ بات جس کو دین اسلام کی مذمت اور اہانت نکلے ۔ گستاخی کا کلمہ ۔ غرور کی بات جو خدا تعالیٰ اور اس کے بندوں کو ناپسند ہے اور ایک قسم کی ناشکری ہے ۔ مصحف (رخ) کا غیرت عشق کریں گے اظہار ۔ کلمۂ کفر نہیں ہے جو سنا ہی نہ سکیں ۔ کلمہ گو ۔ صفت ۔ مسلمان ۔ دین اسلام کا قائل ۔ (داغ) میں کلمہ گو ہوں خاص خدا و رسول کا ۔ آتا ہے بام عرش سے مژدہ قبول کا ۔ دعا گو ۔ معتقد ۔ (امیر) سن لیتے اگر شہرہ اعجاز بیانی ۔ بت بھی کلمہ گو تری گفتار کے ہوتے ۔ کلمے کا شریک مسلمان بھائی ۔ کلمے کی انگلی ۔ ہاتھ کے انگوٹھے کے پاس کی انگلی انگشت شہادت ۔

کلمن ۔ (ھ) ۔ مونث ۔ زخم کی ٹیس ۔ درد ۔

کلنج ۔ (ھ) صفت ۔ وہ گھوڑا جس کی پچھلی ٹانگیں چلتے وقت آپس میں رگڑ کھاتی اور ٹکراتی جاتی ہوں ۔ مذکر ۔ گھوڑے کے ایک عیب کا نام ۔ ایک قسم کا شیرازی کبوتر ۔ کلند ۔ (ف) مذکر ۔ پھاوڑا ۔

کلندرا ۔ (اردو ۔ انگریزی ۔ کلنڈر ۔ کا بگاڑا ہوا) مذکر ۔ فہرست جرائم ۔ فرد ۔ پترا ۔ جنتری ۔

کلندرا ۔ (ھ) مذکر ۔ (ہندو) تربوز ۔

کلنک ۔ (س ۔ بفتح اول و دوم) مذکر ۔ رسوائی ۔ الزام ۔ بدنامی داغ ۔ عیب ۔ (رشک) غیروں میں تیرنے کا مٹے گا کہاں کلنک دریائے شرم میں وہ نہائے تو کیا ہوا ۔ کلنک چڑھانا ۔ (ع) ۔ ہندو ۔ بدنام کرنا ۔ رسوا کرنا ۔ کلنک کا ٹیکا ۔ ذلت ۔ داغ بدنامی

کلنک

(اوج) بندہ ہی تیرا لاکھ چڑھے آسماں پہ چاند۔ مٹتا ہی یہ کلنک کا ٹیکا جبیں سے کب۔ کلنک کا ٹیکا لگانا۔ عیب لگانا۔ رسوا کرنا کلنک کا ٹیکا لگنا۔ لازم۔ کلنکی۔ (ھ) صفت۔ (ہندو) ۱؎ بدنام۔ رسوا۔ ذلیل ۲؎ وہ شخص جس نے گائے یا برہمن کو قتل کیا ہو۔

کُلَنگ۔ (ف) مذکر ۱؎ ایک آبی پرندے کا نام۔ قاز ۲؎ (کنایۃً) لانبی ٹانگوں کا آدمی ۳؎ اصیل مُرغ۔

کِلنی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کے چھوٹے کیڑے کا نام جو اکثر بکری گائے اونٹ کُتّے وغیرہ کے جسم میں پایا جاتا ہی۔

کَلو۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ کالے رنگ کا آدمی۔ کالا آدمی۔ مونث کے لئے واو مجہول کے ساتھ مستعمل ہی۔ کلوا (ھ) ۱؎ بیشتر کالے کُتّے کے لئے مستعمل ہی ۲؎ کلو کی تصغیر بھی ہی۔ کلوئی۔ (ھ) مونث۔ کالی عورت۔ کلوا بیر (ھ) مذکر۔ (ہندو) ایک فرضی کالے رنگ کا موکل جسے جادو ٹونا کرنے والے مانتے ہیں۔ کلوٹا۔ (ھ) صفت۔ کالا سیاہ فام۔ اردو میں بیشتر کالا کے ساتھ مستعمل ہی۔ جیسے کالی کلوٹی بلی۔

کلوار۔ (ھ) مذکر۔ (لکھنؤ) کلال۔ میفروش۔ کلوارنی۔ (ھ) مونث میفروش عورت۔ (جانصاحب) کلوارنی پہ مرتا ہی تف اس کی ریش پر۔ قاضی کے گھر میں کیوں نہو چرچا شراب کا۔

کلوانا۔ (ھ) منتر پڑھکر کیلوں سے حصار کرانا۔ دیکھو منھ کلوانا۔

کلوائی۔ (ھ) مونث۔ کیلنے کا فعل۔ کیلنے کی اُجرت۔

کلوٹا۔ (س) صفت۔ کالا۔

کلوخ۔ (ف) مذکر۔ مٹی کا ڈھیلا جو سخت ہوگیا ہو ۲؎ پکی یا کچی اینٹ کا ٹکڑا۔ کلوخ انداز۔ (ف) ۱؎ صفت۔ ڈھیلا مارنیوالا ۲؎

کلھڑ

ذکر۔ وہ سوراخ جو قلعہ کی دیوار میں دشمن پر ڈھیلے یا پتھر وغیرہ مارنے کے لئے بنا رکھتے ہیں۔ اب انھیں سوراخوں میں سے بندوقیں مارا کرتے ہیں۔ کلوخ انداز را پاداش سنگ ست (ف) مقولہ۔ خواہ مخواہ چھیڑ کرنے والے کو سخت سزا ملنا چاہئے۔

کَلور۔ (ھ) صفت۔ گائے کا بچہ جو جوانی کے قریب ہو۔

کلول۔ (ھ۔ بفتح اول ونیز بکسر اول)۔ مونث ۱؎ جانوروں کا خوشی سے اچھلنا کودنا۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (نظیر) پڑی ہی زاغ و زغن سے اب اُس چمن میں دھوم۔ گلوں کے ساتھ جہاں بلبلیں کرے تھیں کلول۔ اب اس جگہ بیشتر کِلیل مستعمل ہی ۲؎ چین مزے کلول ٹلنا۔ (عو) مصیبت دور ہونا۔ بلا دفع ہونا۔ (میر) ہمیں غش آگیا تھا وہ بدن دیکھ۔ بڑی کلول ٹلی ہی جان پر سے۔ پرانا محاورہ ہی۔ کلولیں کرنا۔ جانوروں کا آپس میں خوشی سے اچھلنا کودنا۔

کلونجی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ ایک قسم کے سیاہ بیج۔

کلونس۔ (ھ نون غنہ) مونث۔ (ہندو) سیاہی۔ کاجل ۲؎ (کنایۃً) الزام۔ بدنامی۔ کلونس کا ٹیکا۔ (ہندو) کلنک کا ٹیکا کلونس لگانا۔ (ہندو) عیب لگانا۔ روسیاہ کرنا۔

کلہ۔ (ف) مذکر۔ سر۔ کھوپڑی۔ دیکھو کلا۔

کُلَہ۔ (ف) مونث۔ کلاہ کا مخفف۔ دیکھو کُلَہ شجرہ۔

کلھارنا۔ (ھ)۔ (لکھنؤ) دال کا چھلکا جلاکر اتارنا۔

کلھاڑا۔ (ھ) مذکر۔ بڑی کلھاڑی۔ کلھاڑی۔ (ھ) مونث۔ لکڑی چیرنے کا چھوٹا آلہ۔

کلھڑ۔ (ھ) مذکر ۱؎ مٹی کا بڑا آبخورہ۔ اس معنی میں کلھڑا بھی مستعمل

۲ (دہلی) ایک قسم کی آتشبازی ۳ صفت - بیڈول آدمی - جاہل اُجڈ - کلھم - دیکھو کل -

کُلھیا - (ھ - یں کُلیا بھی اسی معنی میں ہے) مونث ۱ مٹی کا چھوٹا گول برتن جسمیں عطار شربت وغیرہ دیتے ہیں ۲ چھوٹا سا مٹی کا برتن جسمیں پرندوں کا دانہ پانی رکھتے ہیں ۳ وہ ظرف جسمیں کتھا یا چونا رکھتے ہیں ۴ ایک قسم کی آتشبازی - کلھیا سا - (کنایۃً) صفت - بہت تنگ - چھوٹا - بند - جیسے کلھیا سا مکان - کلھیا لگانا - (ہندو) بھری سینگی لگانا - کلھیا میں گڑ پھوٹنا - لازم - کلھیا میں گڑ پھوڑنا - (کلھیا میں گڑ کی بھیلی کا توڑنا دشوار ہے) متعدی چھپاکر کوئی کام کرنا - ناممکن کام کرنا - (سودا) گھر میں شیخی کرنی کچھ رتی ہے مول - کلھیا میں گڑ پھوڑنے سے کیا حصول - کلھیا میں گڑ توڑا ہی پھوٹتا ہے - (دہلی) بڑا کام چھپکر نہیں ہوسکتا - راز پوشیدہ نہیں رہ سکتا - کلھیاں - مونث - کلھیا کی جمع - کلھیا بھرنا - (ہندو) کسی دیوی پر دودھ یا شربت کی کلھیاں چڑھانا - دیوالی کی پوجا کے وقت کلھیوں میں کھیلیں ڈالنا -

کُلّی - (ع) مونث ۱ اصطلاح منطق - جسکے مفہوم میں بہت سے افراد شامل ہوں - جیسے انسان ۲ صفت - پورا - تمام - (فقرہ) تمہاری گفتگو سے اطمینان کُلی حاصل ہوا -

کُلّی - (ھ) مونث - پانی یا اور کوئی رقیق چیز منہ میں بھر کر اُگل دینا - (پڑنا - تھوکنا - کرنا کے ساتھ) - (قدر) دُرِ دنداں کا کوئی فیض اثر دیکھو تو کلی تھوکے تو بنے گرتے ہوئے آب گہر - (بحر) اس کے دانتوں پہ یہ عالم ہے جو کلی کی کبھی - موتیوں نے آب یہ پائی کہ دریا بڑھ گیا ۲ وہ دوا جس سے غرارہ کریں -

کِلّی - (ھ) مونث ۱ (عم) چیخ - (مارنا کے ساتھ) ۲ کِلّنی - چچڑی ۳ (عم) کھونٹی - کیل -

کَلی - (ھ) مونث ۱ بے کھلا پھول - (کھلنا - مرجھانا وغیرہ کے ساتھ) ۲ پرند کا چھوٹا سا پر جو شروع میں نکلتا ہے اور جس پر کھال نہیں ہوتی ہے - (نکلنا کے ساتھ) - (بحر) بھری رہتی ہے یہ وہاں میں ہوائے بہار کلی کلی ہیں شگفتہ یہاں گلاب رہا ۳ کپڑے کا گاؤدم حصہ جو کرتوں قمیصوں پاجاموں میں ڈالتے ہیں - (محسن) یا تازہ بسی ہوئی ختن کی - کلیاں یوسف کے پیرہن کی ۴ ایک قسم کا حقہ جو ابتدا میں صراحی نما کلی کی صورت کا بنایا جاتا تھا ۵ ترچونا - قلعی - کلی پوش صفت پرند کا بچہ جس کی کلی نکلی ہو - کلی پھوٹنا - پرند کے ابتدائی پر نکلنا - (رشاد) ہم بے پروں کی بال نشانی محال ہے - پھوٹی کلی تو شہپر پرواز جل گیا - کلی پھوٹنا - کلی کھلنا - غنچہ کا شگفتہ ہونا - کلی چٹکنا - کلی کا کھلنا - (تعشق) چٹکی کلی تو خون کے قطرے ٹپک پڑے - کلی دار پاجامہ یا پجامہ جسمیں کلیاں ہوتی ہیں - کلی کھلنا - غنچہ کا شگفتہ ہونا ۲ (کنایۃً) دل کی گرفتگی دفع ہونا - کلیاں آنا - غنچوں کا نمایاں ہونا - پرندوں کے نئے پر نکلنا - کلیاں ڈالنا - کلیاں لگانا - کسی لباس میں کلیوں کا سینا - کلیاں پڑنا لازم - گھیر بڑھانے کے لئے کپڑے میں ایک گاؤدم حصہ سیتے ہیں (امانت) کلیاں پڑتی تھیں اب اسی گلبدن اس طرح کی کب -

کُلیا - (ھ) مونث - تنگ کوچہ -

کُلیّات - (ع - بالضم و تشدید دوم مکسور و تشدید سوم مفتوح جمع کلی کی - جزئیات کی نقیض) مذکر ایک شخص کے تصانیف کا مجموعہ بیشتر نظم کے مجموعہ کیواسطے مستعمل ہے - (فقرہ) محسن کا کلیات چھپ گیا

کلیان - (ھ) مذکر - ایک راگنی کا نام -

کلیانا

کلیانا۔ (ہ) کلیاں آنا۔ (بحر) وہ مُرغ چمن ہیں کہ بہار اپنی خزاں ہو
کلیائی پر وبال جب اپنے تو جھڑ ہی پھول۔

کلیجا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ ایک عضو کا نام۔ جگر۔ ۲ (مجازاً) ہمت۔ جرأت حوصلہ۔ ظرف۔ دلیری ؎ بھر نظارہ چلا ہو کوچۂ قاتل میں داغ۔ کس بلا کا ہو کلیجا کس غضب کا دیدہ ہو۔ کبھی سنگدلی کی جگہ بھی مستعمل ہے (راسخ) ہر صورت حسین نے دھوکا دیا مجھے۔ صورت حسین کی تھی کلیجا یزید کا۔ ۳ (کنایۃً) نہایت پیارا۔ عزیز۔ (فقرہ) تو میرا کلیجا ہو (شرف) دل کبھی بوئے بہاری نے خوش اس کا نہ کیا۔ کون سے پھول کو بلبل نے کلیجا نہ کیا۔ ۴ (کنایۃً)۔ (عو) نہایت عزیز چیز۔ دولت جمع۔ پونجی۔ (فقرہ) ہمنے اپنا کلیجا نکال کے دیدیا اور ہم ہی دشمن ٹھیرے ۵ (کنایۃً) پیٹ۔ جیسے گھی کہاں گیا کھچڑی میں کھچڑی کہاں گئی پیاروں کے کلیجے میں ۶ (عو) دل کی جگہ۔ دیکھو کلیجا اچھلنا۔ ۷ (عو) کلمہ تنفر و اکراہ۔ کسی کے جواب میں کہتی ہیں۔ مثلاً کسی نے پوچھا یہ کیا بات ہے۔ جواب میں کہتی ہیں تیرا کلیجا۔ (راسخ) کہا تھا میں نے گر خلوت ہو میں ہوں تم ہو تو کیا ہو۔ وہ بولے مسکرا کر کہنے والے کا کلیجا ہو ؎ داغ نے جب یہ کہا داغ جگر دیکھا بھی۔ جل کے وہ کہنے لگے تیرا کلیجا دیکھا۔ ۸ کبھی جھوٹ کے موقع پر بھی کہتی ہیں ؎ کہا میں نے یہ دل ہے شیدا تمھارا۔ لگے ہنس کے کہنے کلیجا تمھارا۔ ۹ (عو)۔ سینہ۔ جیسے میں نے دوڑ کر کلیجے سے لگا لیا۔ کلیجا اچھل پڑنا۔ دیکھو اچھل پڑنا۔ کلیجا اچھلنا۔ (عو) ۱ دل دھڑکنا ۲ خوشی کے مارے بیتاب ہو جانا۔ (منیر) ایک ٹکر میں ابھی گنبد گردوں ہلتا۔ تمنے جی بھر کے کلیجے کو اچھلنے نہ دیا۔ کلیجا اڑا جانا۔ گھبرا جانا۔ کلیجا الٹ پلٹ ہونا۔ کلیجا تہ و بالا ہونا۔ کمال اضطراب اور بیچینی ہونا۔ (شاد) دل ہی نہیں ہے غم

کلیجا

سے اکیلا الٹ پلٹ۔ دھڑکن سی ہے جگر میں کلیجا الٹ پلٹ۔ کلیجا الٹنا۔ دل کا بیقرار ہو جانا۔ جی گھبرانا۔ وحشت ہونا۔ (بحر) اقرار وصل کر کے پھر انکار ظلم ہے۔ تم کیا پلٹ گئے کہ کلیجا الٹ گیا ۲ قے کرتے کرتے جب جی گھبرانے لگتا ہے تو کہتے ہیں کہ کلیجا الٹا جاتا ہے۔ کلیجا امنڈنا (کنایۃً) رقت طاری ہو جانا۔ کلیجا اندر سے اُمڈا چلا آتا ہے۔ (عو)۔ رونا چلا آتا ہے۔ (فقرہ) کس قیامت کی رات ہے کلیجا اندر سے اُمڈا چلا آتا ہے۔ کلیجا بانسوں اُچھلنا۔ کلیجا بلّیوں اُچھلنا۔ کمال اضطراب اور بیچینی کے واسطے مستعمل ہے۔ (فقرہ) اس آواز میں کچھ اس بلا کی وحشت تھی کہ کلیجا بلّیوں اُچھل رہا تھا۔ (قدر) آج کچھ بانسوں اُچھلتا ہے کلیجا میرا۔ ہاں ذرا دوڑ کے سینے سے لپٹ جائیے تو۔ کلیجا بڑھ جانا۔ (لکھنؤ) ہمت بڑھ جانا۔ خوشی سے دل کا باغ باغ ہو جانا ؎ یار کے آنے کی شادی مرگ مجھکو ہو گئی۔ تجر سینہ پھٹ گیا ایسا کلیجا بڑھ گیا۔ کلیجا بھُن جانا۔ لازم۔ کلیجا بھُوننا (عو) کلیجا جلانا۔ (شرف) دل پر مری چھڑک کے نمک مرچ یار نے۔ بھُونا ہے کس مزے سے کلیجا کباب کا۔ کلیجا بیٹھا جاتا ہے۔ دل بیٹھا جاتا ہے مضمحل ہوا جاتا ہے۔ خوف یا ناتوانی سے دل ڈوبا جاتا ہے۔ (فقرہ) بھوک کے مارے کلیجا بیٹھا جاتا ہے۔ کلیجا پاش پاش ہو جانا۔ دل کڑھنا۔ دل پر صدمہ ہونا (فقرہ) اس حادثہ کی خبر سنکر کلیجا پاش پاش ہو گیا۔ کلیجا پانی کرنا متعدی۔ کلیجا پانی ہونا۔ ۱ دل کا کسی صدمے کی تاب نہ لا کر رقیق ہو جانا (جلیل) ہند یارب مرے اشکوں کی روانی ہو جائے۔ مجھکو ڈر ہے نہ کلیجا کہیں پانی ہو جائے ۲ (مجازاً) نہایت رحم آنا۔ ترس آنا۔ (فقرہ) اس کی مصیبت سنکر پتھر کا کلیجا پانی ہوتا ہے ۳ کمال خوف زدہ ہونا (جلیل) اگرچہ عباس کئی روز کے پیاسے ہیں مگر۔ رعب وہ ہے کہ ہے

کلیجا

شیروں کا کلیجا پانی۔ کلیجا پتھر کر لینا۔ دل کو سخت کر لینا (رند) تب اٹھے ہیں ان بتوں کے ہم سے ناز۔ جب کلیجا اپنا پتھر کر لیا۔ کلیجا پتھر ہو جانا۔ دکا نہایت سخت ہو جانا۔ (داغ) ہو گیا روز کے صدموں سے کلیجا پتھر نکلے ٹوٹے ہوئے قاتل ترے پیکاں بہت۔ کلیجا پس جانا۔ کمال روحانی صدمہ ہونا۔ (اشرف) یہاں تک اس بری بیکر کے ارمانوں کی کثرت کی۔ کلیجا پس گیا لیکن نہ دل کا حوصلہ نکلا۔ کلیجا پکانا۔ کلیجا پکا دینا۔ دل دکھانا۔ طبیعت جلانا۔ رنج دینا۔ تکلیف دینے والی باتوں سے ایذا دینا۔ (شیفتہ) اُن سے نازک کو کہاں گرمی صحبت کی تاب۔ بس کلیجا نہ پکا ای طمع خام اپنا۔ کلیجا پک جانا۔ کلیجا پکنا۔ لازم۔ (کنایتہً) ! عاجز آجانا۔ تنگ آجانا۔ کسی کی آزار دینی والی باتوں سے دل کو صدمہ پونہچنا۔ (ظفر) بکتے بکتے ناصحا تیرا تو بھیجا پک گیا۔ اور سنتے سنتے اب میرا کلیجا پک گیا ! جلنا۔ (عاشق) کلیجا رشک سے پکتا ہی دل جلتا ہی حسرت سے۔ ادھر پھوڑا لپکتا ہی اُدھر شعلہ لپکتا ہی۔ بیشتر کلیجا پک گیا مستعمل ہی۔ کلیجا پکڑ کے رہجانا۔ کسی صدمہ کی تاب نہ لاکر۔ دل تھام کر رہ جانا۔ تڑپ کر رہجانا۔ (ظفر) باتوں باتوں میں جو وہ مجھ سے بگڑ کر رہگیا۔ غیر تو اپنا کلیجا ہی پکڑ کر رہگیا ! متعجب ہو جانا۔ متحیر ہو جانا ! مزے میں آکر لوٹنے لگنا۔ (آبحیات) تم دیکھنا بے تکلف بولی اور سیدھی سادھی باتوں سے جو کچھ دل میں آئیگا ایسا بے ساختہ کہدیں گے کہ سامنے تصویر کھڑی کر دیں گے۔ اور جب تک سننے والے سنیں گے کلیجہ پکڑ کے رہجائیں گے۔ اس کا سبب کیا وہی بیساختہ پن۔ کلیجا پکڑ لینا ! کلیجے پر ہاتھ رکھ لینا صدمہ یا مصیبت کے وقت۔ (اشرف) مری طرح سے کلیجا پکڑ لیا اُس نے فسانہ درد جگر کا جب آشنا سے کہا ! (عو) چھاتی جکڑ دینا۔ (فقرہ)

کلیجا

اس دوا نے تو کلیجہ پکڑ لیا۔ کلیجا پکڑنا۔ کلیجا تھامنا۔ کلیجے کو دبانا تاکہ زیادہ صدمہ نہ پونہچے۔ (منیر) آج وہ صبح سے پھرتے ہیں کلیجا پکڑے بات کو بھول کے کس کے دل پُر غم میں رہی۔ کلیجا پکڑے ہوئے۔ دل تھامے ہوئے۔ اضطراب اور پریشانی کی حالت میں۔ کلیجا پک کے پھوڑا ہونا۔ (کنایتہً) کمال صدمہ پونہچنا کسی کی ایذا دہی سے۔ (بحر) مزا ایذا اٹھانے کا ہی عشق خال میں مجھکو۔ کلیجا پک کے پھوڑا ہو تو چھیڑوں نیش کژدم سے کلیجا پھٹا جاتا ہی۔ کسی صدمہ یا رحم اور دردمندی سے جگر ٹکڑے ٹکڑے ہوا جاتا ہی ؎ اپنا تو کلیجا ہی پھٹا جائے ہی سنکر۔ دل تھام کے آزردہ نہ تو آہ بھر ایسی۔ کلیجا پھٹ جانا (کنایتہً) ! صدمہ عظیم پونہچنا۔ (راسخ) محتسب زور سے نہ توڑ سبو۔ پھٹ نہ جائے کلیجا بادل کا ! (عو) دل میں فرق آجانا۔ باہم دشمنی اور بیر ہو جانا۔ (فقرہ) ان دراندازوں کی بدولت باپ کا بیٹے سے کلیجا پھٹ گیا ! عشق و محبت کا گھائل ہو جانا۔ (رواسوخت۔ مومن) تیغ ابرو کی یہ جنبش ہو کہ بس تو کٹ جائے۔ دست مژگاں کے اشارے سے کلیجا پھٹ جائے ! رشک و حسد سے جلنا کی جگہ۔ (ظفر) جب ہمارے ان کے سب شکوں کے دفتر پھٹ گئے۔ پھر کلیجے اپنے بدخواہوں کے یکسر پھٹ گئے۔ کلیجا پھٹنا (کنایتہً) ! ترس آنا۔ رحم آنا کسی کی مصیبت نہ دیکھ سکنا۔ (فقرہ) غدر میں جب بیگمیں چکیاں پیسنے بیٹھیں تو اُن کو دیکھ کر لوگوں کے کلیجے پھٹنے لگے ! دل پر صدمہ گزرنا۔ (معروف) جہاں دل کسی کا کسی سے پھٹے ہی۔ تو سنتے ہی اپنا کلیجا پھٹے ہی ! رشک و حسد سے جلنا۔ کلیجا پھڑکنا۔ بیتاب ہو جانا۔ (بحر) زلف کم ایک ہی جھٹکے میں کلیجا پھڑکا۔ بت ایوب کو دعویٰ تھا شکیبائی کا۔ کلیجا پھنکنا۔ (عو) کلیجا جلانا (رند) خشک ہیزم کی طرح ہڈیاں کیونکر نہ جلیں۔ مدتوں آتش فرقت نے کلیجا پھونکا۔ .... کلیجا پیپ ہو جانا (عو)

کلیجا

کلیجا پک جانا۔ (قدر) اب کلیجا پیپ ہے آنسو جو آتے ہیں سفید خون تھا پہلے جو قطرے آگئے دو چار سُرخ۔ کلیجا پیسنا۔ روحی صدمہ پہنچانا (داغ) کلیجا پیستا ہے دل مسلتا ہے کوئی میرا۔ کہاں سے آگئی ظالم تری رفتار پہلو میں۔ کلیجا تر ہونا۔ (عو۔ کنایتہً) دولتمند ہونا۔ (فقرہ) تمھارا تو کلیجا تر ہے تمھیں قحط کا کیا ڈر ہے۔ کلیجا توڑ دینا۔ کلیجے کے پار ہو جانا۔ کلیجے پر اثر کر جانا۔ (داغ) مجھے آتا ہے تم پر رحم میرا منھ نہ کھلواؤ کلیجہ توڑ دے گی وہ دعا جو دل سے نکلے گی۔ کلیجا تھام تھام کر رونا۔ روتے روتے بُرا حال کر لینا۔ بیتابانہ گریہ وزاری کرنا۔ کلیجا تھام کر دل پکڑ کے۔ تڑپ کر۔ بیقرار ہو کر۔ (داغ) رہ گئے لاکھوں کلیجا تھام کر آنکھ جس جانب تمھاری اُٹھ گئی۔ کلیجا تھام کے رہ جانا۔ صدمہ اور رنج کو ضبط کر جانا۔ اظہار رنج نہ کر سکنا۔ (جرأت) پاس جا بیٹھا جو میں کل اک ترے ہمنام کے۔ رہ گیا بس نام سنتے ہی کلیجا تھام کے۔ کلیجا تھام لینا۔ بیتابی کی شدت سے جگر پکڑ لینا۔ مضطرب ہو جانا۔ (داغ) کلیجا تھام لوگے جب سنوگے۔ نہ سنوائے خدا شیون کسی کا۔ کلیجا تھرتھرانا۔ سردی سے یا خوف و وحشت سے کلیجا ٹوٹا جاتا ہے۔ (ہندو۔ عو) کلیجا بیٹھا جاتا ہے۔ بھوک کی مارے بُرا حال ہوا جاتا ہے۔ (فقرہ) بھوک کے مارے کلیجا ٹوٹا جاتا ہے۔ کلیجا ٹوٹنا۔ دل پر چوٹ لگنا۔ اس جگہ اب کلیجا پھٹ جانا مستعمل ہے ہ کبھی تیر اس طرف آکر جو چھاتی کوٹ جاتا ہے۔ خدا شاہد ہے اپنا کلیجا ٹوٹ جاتا ہے۔ کلیجا ٹوک ٹوک ہونا۔ (ہندو۔ عو) صبر کی طاقت نہ رہنا۔ کلیجا ٹھنڈا رہنا۔ (عو) چین اور سُکھ سے رہنا۔ کلیجا ٹھنڈا رہے (عو) دعا۔ خوش رہو۔ آرام سے رہو۔ کلیجا ٹھنڈا کرنا۔ چین دینا۔ تسکین دینا۔ کسی کو خوش کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) اے جان گلے سے آلپٹ جا۔ ٹھنڈا کریں ذرا کلیجا۔ کلیجا ٹھنڈا ہونا۔ (عو) طبیعت کو راحت حاصل ہونا۔ تسلی ہونا۔ (بحر) تم گلے سے لگ گئے ٹھنڈا کلیجا ہو گیا۔ میرے دل میں جو پھپھولا تھا وہ اولا ہو گیا۔ صبر آنا چین پڑنا۔ (رند) ہو گیا آب دم تیغ سے بسمل ٹھنڈا۔ کیوں ہوا اب تو کلیجا ترا قاتل ٹھنڈا۔ کلیجا جلانا۔ متعدی۔ (عو) [1] دل جلانا آزردہ کرنا۔ (راسخ) اس دیر اثر فغاں نے کلیجا جلا دیا۔ چھالے زبان میں پڑتے ہیں دو چار دن کے بعد [2] (کنایتہً)۔ (عم) زیادہ حُقّہ پینا [3] لازم۔ آزردہ ہونا [1] متعدی۔ کلیجے پر کسی گرم چیز کا اثر کرنا (امیر) آگ بن بن کے جلاتی ہے کلیجا یہ شراب۔ ہر نفس سیخ تو ہر لخت جگر شکل کباب۔ کلیجا جلنا۔ کوفت ہونا۔ آزردگی ہونا ہ غیر کا ذکر وفا اور ہمارے آگے۔ داغ اس بات سے جلتا ہے کلیجا کیا کلیجا جلی۔ (عو) مونث۔ غمزدہ۔ کلیجا جلی تُکّل۔ (دہلی) مونث۔ وہ تُکّل جس کا بیچ کا حصہ سیاہ ہو۔ کلیجا چاہئے۔ ہمت چاہئے۔ (صبا) جان دینے کو کلیجا چاہئے دل چاہئے۔ کلیجا چُور ہونا۔ دل پر کمال صدمہ ہونا ہ نشانی ہے تری تیر نظر کی۔ کلیجا چُور ہے واللہ باللہ۔ کلیجا چھاننا۔ کمال صدمہ پہنچانا طعن و تشنیع سے۔ (صبا) کاوش مژگانِ جاناں دیکھنا۔ رکھدیا دم میں کلیجا چھان کر۔ کلیجا چھلنی کرنا۔ متعدی۔ (شرف) کرتے ہیں ہزاروں کے کلیجوں کو وہ چھلنی مجھ سا کوئی تقتیدہ جگر ہو نہیں سکتا۔ کلیجا چھلنی ہو جانا۔ (عو۔ کنایتہً) طعن و تشنیع سے تنگ آجانا۔ (رشاد) نیش غم سے نہ ہو کس طرح کلیجا چھلنی۔ دل مرا کاوش مژگان تری برماتی ہے۔ کلیجا چھن جانا۔ (عو)۔ (کنایتہً) ناگوار ہونا طعن و تشنیع کا۔ (جرأت) بس ناصحا یہ تیر ملامت کہاں تلک۔ باتوں سے تیری آہ کلیجا تو چھن گیا۔ کلیجا

کلیجا

چھیدنا۔ کلیجے پر صدمہ پونہچانا طعن و تشنیع سے دُکھ دینا۔ (راسخ) کیوں نہ چھیدو کہیں غیروں کا کلیجا چھیدو۔ کیوں سوی دشمن بے پیر نہ دیکھو دیکھو۔ کلیجا خون کرنا۔ (کنایۃً) کلیجے پر صدمہ پونہچانا (شرف) ہی پینا تو ذکر حنا کا نہ کیجئے۔ دل کو بڑھا کے خون کلیجا نہ کیجئے۔ کلیجا خون ہو جانا۔ لازم۔ (شرف) جب تک کہ درد ریا سینکڑوں تدبیریں کیں۔ ہو گیا خون کلیجا تو دوا کیا کرتے۔ کلیجا دھڑکا دینا خوف سے دل ہلا دینا۔ (فقرہ) ڈاکے کا تذکرہ کرکے تم نے میرا کلیجا دھڑکا دیا۔ کلیجا دھڑکنا۔ دل کانپنا خوف یا اندیشے سے (سوز) الٰہی خیر کیجو آج کیوں بازو پھڑکتا ہی۔ ملیگا تیغ زن شاید کلیجا بھی دھڑکتا ہی۔ کلیجا دہک جانا۔ کلیجا جلنا۔ (بحر) سوز فراق سی یہ کلیجا دہک گیا۔ داغ جگر زغال کی صورت چٹک گیا۔ کلیجا دھک دھک کرنا۔ بیقرار ہونا۔ خوف چھانا۔ کلیجا دھک دھک ہونا۔ دل کانپنا خوف سے۔ کلیجا دُھکڑ دُھکڑ ہونا۔ (عو) کلیجا دھڑکنا کلیجا دھک سے رہجانا۔ کلیجا دھک سے ہو جانا۔ (عو) خوف یا کسی حیرت انگیز بات سے جی بیٹھ جانا۔ (جان صاحب) ہو گیا دھک سے کلیجا اُدہی میں تو ڈر گئی۔ گھر میں بی مہتاب کے ٹوٹا جو تارا رات کو (ناظم) سامنا جبکہ ہوا دور ہوا دل شک سے۔ رہگیا دیکھتے ہی ہو کے کلیجا دھک سی۔ کلیجا دہل جانا۔ کلیجا دہلنا۔ (کنایۃً) ڈر جانا (راسخ) ذرا خود کو روکے ہوی اے فغاں۔ کسی کا کلیجا دہل جائیگا۔ کلیجا سراہنا۔ کسی کی عالی ہمتی کی تعریف کرنا۔ (بحر) اے عندلیب تیرا کلیجا سراہیئے تیغ خزاں سے میرا دل افگار ہو گیا۔ کلیجا سلگانا۔ جی جلانا۔ رنج پونہچانا (جرأت) یہ کہکے شب وصل میں سلگا نہ کلیجا۔ ہی ہی نہ لپٹ مجھ سے کہ بندا ہی ترا گرم۔ کلیجا سلگنا۔ لازم۔ کلیجا غربال ہونا۔ دیکھو کلیجا چھلنی ہونا

کلیجا

(صبا) یا رب پڑھے رُخ ادھر ناوک مژگاں کا ہی۔ دیکھئے دیکھئے غربال کلیجا ہو گا۔ کلیجا کانپنا۔ ڈر لگنا۔ سردی لگنا۔ سردی سی کپکپی چھوٹنا۔ کلیجا کباب رہنا۔ کوفت رہنا۔ (صبا) یہ دور ہی صبا آج کل زمانے میں۔ کہ محتسب کا کلیجا کباب رہتا ہی۔ کلیجا کباب ہونا دل میں جلن ہونا۔ کوفت ہونا۔ (داغ) دل پہ گرمی سی تیرے ہی بُلبُل۔ یوں کلیجا ہوا کباب کہاں۔ کلیجا کٹنا۔ ہیرے کی کنی یا کسی اور زہریلی چیز کے کھا جانے سے دل خواہ جگر کے ٹکڑے ٹکڑے ہونا خون کے دست آنا۔ دل پر چوٹ لگنا۔ ناگوار گزرنا۔ جی کڑھنا (فقرہ) اس کا صدمہ دیکھکر کس کا کلیجا نہیں کٹتا۔ کلیجا کھا لینا۔ کہتے ہیں کہ ڈائن کلیجا کھا لیتی ہی۔ (جان صاحب) جان صاحب موی مجھ سی نہ بڑھا تو اُلفت۔ بن کے ڈائن ترا کھائے گا کلیجا اخلاص کلیجا کھانا۔ (کنایۃً) کلیجے کو دُکھ پونہچانا۔ ایذا دینا ؎ اب بھی او بُت آ جو آنا ہی خدا کیواسطے دم کلیجا کھا رہا ہی آتش ناشاد کا۔ کلیجا کُھرچنا۔ (عو) کنایۃً۔ خوب بھوک لگنا۔ اشتہای صادق ہونا۔ (فقرہ) تیسرے فاقے بھوک کے ماری کلیجا کُھرچنے لگا۔ کلیجا کھلانا۔ کنایہ ہی کسی کی کمال خاطر مدارات کرنے اور کسی کو عزیز اور دوست رکھنے سے (بحر) بیوفا کو جو کلیجا بھی کھلا دیا اینا۔ لب و دنداں کی طرح شیر و شکر کیا ہو گا۔ کلیجا گودنا۔ (عو) کنایۃً طعنے دینا۔ کلیجا مسلنا۔ بیقرار ہونا کی جگہ (جلیل) ٹھہرے ہوں گے دل اغیار تری ہاتھوں سے ہنسے تو اُن کو کلیجا ہی مسلتے دیکھا۔ کلیجا مسوس کے رہجانا۔ (عو) کلیجا تھام کے رہجانا۔ صدمے کو ضبط کرکے چپ رہجانا۔ کلیجا ملنا۔ دلی صدمہ پونہچانا۔ (بحر) رنج فرقت کو پونہچتی نہیں ایذا کوئی۔ دل میں بیٹھا ہوا ملتا ہی کلیجا کوئی۔ کلیجا مُنہ تک آنا۔ کلیجا مُنہ کو آنا۔ (کنایۃً) کمال قلق اور

کلیجا

اضطراب ہونا۔ (نسیم دہلوی) امڑی بیتابی فریاد کے جب زور کرتے ہیں، کلیجا منہ تک آجاتا ہی ناقوس برہمن کا۔ (ذوق) کس دن نہیں ہوتا قلق ہجر سے مجھکو۔ کس وقت مرا منہ کو کلیجا نہیں آتا۔ کلیجا منہ سے باہر ہونا۔ کمال اضطراب اور بیقراری کے لئے۔ (بحر) اگر آج بھی دل نہ ٹھہرا ہمارا تو باہر ہی منہ سے کلیجا ہمارا۔ کلیجا نکال دینا۔ کلیجا نکال کے دیدینا (بحر) دل بھی ہو ایسی چیز کہ تم کو نہ دیجئے۔ (خفت یہ کہہ رہی ہی کلیجا نکال دی۱ بہت پیاری چیز دیدینا کلیجا نکال کے دھر دینا۔ کلیجا نکال کے رکھدینا۔ (کنایۃً) جان دیدینا کسی امر کی صداقت کے لئے ۵ ان سنگدل بتوں کو نہ ای داغ رحم آئے۔ رکھدی جو کوئی اپنا کلیجا نکال کے۔ کلیجا نکال لینا ۱ ڈائن کی طرح جگر کھا جانا ۲ فریفتہ کر لینا۔ (رند) عبث نہ تیز کرا و ترک خنجر و شمشیر۔ نگاہ بس ہی کلیجا نکال لینے کو ۳ بہتر چیز نکال لینا ۴ دوسری کا مال مار لینا۔ کلیجا نکل پڑنا۔ کلیجے کا باہر آجانا۔ خوف رعب یا دبدبہ سے۔ (داغ) بدخواہ کا نظر سے کلیجہ نکل پڑی۔ وہ دبدبہ حضور کا سطوت کے ساتھ ہی۔ کلیجا ہاتھ بھر کا ہو جانا۔ کلیجا ہاتھ بھر بڑھ جانا۔ کلیجا ہاتھوں بڑھ جانا۔ ہمت بڑھ جانا۔ حوصلہ بڑھ جانا۔ (استاد) مرحبا ای تیغ قاتل یہ خوشی دلکی ہوئی۔ ہاتھ بھر کا زخم کاری کا کلیجا ہو گیا۔ (بحر) جو میرے سینہ پر تم ہاتھ رکھو گی تو کیا ہوگا۔ کلیجا ہاتھ بھر بڑھ جائیگا بیمار و محزوں کا۔ کلیجا ہلا دینا۔ (عو) ڈرا کر روحانی صدمہ پونہچا دینے کی جگہ مستعمل ہی۔ (فقرہ) ای ہی تمھاری باتوں نے تو میرا کلیجا ہلا دیا۔ کلیجا ہل جانا۔ خوف یا دہشت کے لئے استعمال میں ہی ۵ رعشہ اندام ہوں یہ خوف خدا سے ای شاد۔ کوئی مجرم ہو کلیجا ہی مرا ہل جاتا۔ کلیجی۔ (عو)۔ (مونث کلیجا کا) یہ لفظ حیوانات کے جگر کیلئے

کلیجے

مخصوص ہی۔ جیسے بکری کی کلیجی۔ کلیجے پہ پتھر رکھ لینا۔ صبر کر لینا۔ کلیجے پہ تیر لگنا۔ دل پر چوٹ لگنا۔ (فقرہ) غرض شفقت پدری کا فراق کیا تھا کلیجے پر تیر لگ رہی تھے۔ کلیجے پر چوٹ لگنا۔ کلیجے پر گھونسا لگنا اچانک اندرونی صدمہ پونہچنا۔ کلیجے پر چھری چلنا۔ (کنایۃً) دل پر صدمہ گزرنا ۵ یاد آگئی جو جنبش ابروی یار رند۔ بے ساختہ چھری سی کلیجے پہ چل گئی چھری کی جگہ برچھی چلنا بھی کہتے ہیں۔ (رند) نظر اس پلک پہ پڑ گئی اگر۔ کلیجے پہ برچھی سی چل جائیگی۔ کلیجے پر سانپ لوٹنا۔ رشک و حسد سے بیقراری کی حالت ہونا۔ کلیجے پر ہاتھ دھر دیکھو۔ دیکھو اپنی چھاتی پر ہاتھ۔ کلیجے پر ہاتھ دھرنا ۱ کسی کے دل کو تسلی دینا ۲ اپنے دل کو دیکھنا۔ اپنے دل کا سا حال دوسرے کا جاننا۔ (اشرف) بیاں کروں جو میں درد جگر سر محفل۔ سب اپنے اپنے کلیجے پر ہاتھ دھر لینا۔ کلیجے سے آہ نکلنا۔ کلیجے سے دھواں اٹھنا دل جلنا۔ دل سے آہ نکلنا۔ (جرأت) لگائی آگ کس نے میرے گھر کو۔ دھواں سا کچھ تو اٹھتا ہی جگر سے۔ کلیجے سے لگا کے رکھنا۔ (عو) نہایت عزیز کر کے رکھنا دم بھر جدا نہ ہونے دینا۔ کمال احتیاط اور حفاظت سے رکھنا۔ (راسخ) دل مضطر کو کلیجے سے لگا رکھا ہی۔ نہ سہی ہم کو تری ساتھ جو سونا نہ ملا ۵ ای شمع یہ معنی نہیں آئیں وفا کے۔ پروانوں کو رکھنا تھا کلیجے سے لگا کے۔ کلیجے سے لگا لینا کلیجے سے لگانا۔ (عو) گلے سے لگا لینا۔ نہایت پیار کرنا۔ (مشعور) رفو اس طرح کیجے زخم شمشیر جدائی کو۔ کلیجے سے لگا لیجے کسی دست حنائی کو۔ (جلال) دیکھو ہمیں تم نے جو داغ دیکھو۔ کلیجے سے ان کو لگائے ہوئے ہیں۔ کلیجے سے لگا کر رکھنا اپنے پاس سے جدا نہ ہونے دینا۔ کلیجے کا ٹکڑا۔ لخت جگر۔ نہایت پیارا۔ کنایہ ہی۔ اس فرزند سے جو نہایت عزیز ہو۔ کلیجے کی ٹھنڈک۔ (کنایۃً) دل کو تسکین

دینے والا۔ راحتِ روح۔ (مصنات) یہ میاں کی جیبیتی ہے۔ یہ میاں کی کلیجے کی ٹھنڈک ہے۔ کلیجے کے اندر پھانس لگنا۔ اندرونی رنج یا تکلیف ہونا۔ (ذوق) نکلے ہے کب کسی سے اس کی مژہ کی نوک۔ ہے پھانس سی کلیجے کے اندر لگی ہوئی۔ کلیجے کے چھالے (کنایۃً) روحانی صدمہ۔ (رند) ہے آبلہ ہوں سوز جدائی سے سراپا۔ دیکھے تو کلیجے کے دکھاؤں تجھے چھالے۔ کلیجے کے پار ہونا کمال ناگوار ہونے کے لئے مستعمل ہے۔ (داغ) کیوں میری آہِ سرد انھیں ناگوار ہو۔ یہ وہ ہوا نہیں جو کلیجے کے پار ہو۔ کلیجے میں آگ لگنا۔ سینہ میں جلن ہونا۔ پیاس کی شدت ہونا۔ کلیجے میں برچھی گڑی ہے۔ (کنایۃً) روحانی ایذا برقرار ہے۔ ع بنائی دم پہ ضبط غم نے راسخ۔ کلیجے میں مرے برچھی گڑی ہے۔ کلیجے میں پنکھے لگ گئے۔ (عو) کمال بیقراری کی جگہ۔ (فقرہ) یہ خبر سنتے ہی اُس کے کلیجے میں پنکھے لگ گئے سانس الٹ گئی۔ کلیجے میں پیپ ڈالنا۔ دیکھو پیپ۔ کلیجے میں تیر لگانا۔ (عو) (کنایۃً) دلی صدمہ پہنچانا۔ کلیجے میں ٹھنڈک پڑنا۔ دیکھو کلیجا ٹھنڈا ہونا۔ (توبۃ النصوح) تجھ کو انھیں ہاتھوں سے اماں جان جوتیاں ماریں تب میرے کلیجے میں ٹھنڈک پڑے۔ کلیجے میں چٹکیاں لینا۔ (کنایۃً) روحی صدمہ پہنچانا۔ (داغ) شرم سے گو اب کسی جانب پلک اٹھتی نہیں۔ چٹکیاں لیں گے کلیجے میں اسی نشتر سے آپ۔ کوئی بات یاد دلاکر روحی صدمہ پہنچانا۔ (صبا) لیتا ہے ہائے کوئی کلیجے میں چٹکیاں۔ روتا ہوں نوبت شب غم کی ٹکور پر۔ کلیجے میں چھریاں مارنا طعن وتشنیع یا سخت زبانی سے روحی ایذا پہنچانا۔ کلیجے میں چھید ڈالنا۔ (عو) کمال ایذا پہنچانا۔ کلیجے میں ہاتھ ڈالنا۔ (کنایۃً)۔ دل میں جگہ کرنا۔ (میر) حنائے یار کا پنجہ نہیں ہے گل کے رنگ۔ ہمارے اُس نے کلیجے میں ہاتھ ڈالا ہے۔ اب متروک ہے۔

کُلیچہ۔ (ف۔ بضم اول وکسر دوم۔ میدے کی خمیری روٹی)۔ مذکر خمیری چھوٹی روٹی۔ دیکھو کُلچہ۔

کلید۔ (ف۔ بکسر اول ودوم۔ نیز۔ بفتح اول وکسر دوم) مونث۔ کنجی۔ (انیس) ای چاندنی صفا کف نیکو سرشت کی۔ دس انگلیاں کلید ہیں آٹھوں بہشت کی۔ کلید ایمان۔ کلید بہشت۔ (ف) مونث۔ (کنایۃً) کلمۂ شہادت۔ کلید فتح باب۔ (ف) مونث۔ کامیابی کا ذریعہ۔ (منیر) ع بسم اللہ ہے تو مصحف اسلام کو۔ باغ جنت کے لئے تو ہے کلید فتح باب۔

کلیسا۔ (یونانی۔ بکسر اول ودوم وسکون یائے مجہول اردو میں بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے معروف زبانوں پر ہے) مذکر۔ قوم نصاریٰ کا معبد۔ گرجا بتخانہ کفار کا۔

کَلیش۔ (س) مذکر۔ (ہندو) درد۔ تکلیف۔ دُکھ۔

کُلیل۔ (ہ۔ بروزن غُلیل) مونث۔ گھوڑے کی جست وخیز۔ چار پایہ جانوروں کا خوشی سے اُچھلنا کودنا۔ (گلزار نسیم) کچھ گائیں کلیلیں کر رہی تھیں۔ بن میں ہری دوب چر رہی تھیں۔ ۲۔ اردو میں کریز کی جگہ بھی مستعمل ہو گیا ہے جیسے کلیل میں غلیل لگنا۔ (کرنا کے ساتھ) کلیل میں غلیل لگنا۔ خوشی میں دفعتہً رنج ہو جانا۔

کَلیل۔ (ف بفتح اول) صفت۔ کند۔ سست۔ تھکا ہوا۔ گونگا۔ (منیر) حیرت دبیاں ہے وصف شہ ذو الفقار کا۔ تلوار کی بُرش ہے زبان کلیل میں

کلیم۔ (ع۔ بفتح اول) لغوی معنی کلام کرنے والا ۲۔ حضرت موسیٰ کا لقب جو کوہ طور پر خدا تعالیٰ سے ہمکلام ہوئے تھے اور اُن کو کلیم اللہ

کلین

بھی کہتے ہیں۔

کُلین ۔(س) صفت۔ اشراف۔ عالی خاندان۔ بنگالی برہمنوں کا ایک فرقہ

کُلیّہ ۔ دیکھو کُل

کم ۔(ف) ۱۔ تھوڑا۔ ذرا سا۔ (فقرہ) تم یہاں بہت کم بیٹھے ۲۔ شاذ و نادر (فقرہ) وہ خط کم لکھتا ہے ۳۔ بد۔ بُرا۔ جیسے کم نصیب۔ کم بخت ۴۔ چھوٹا۔ ادنیٰ۔ جیسے کم رتبہ۔ **کمابیش** ۔(ف)۔(عو) کم و بیش۔ تخمیناً۔ **کم اختلاطی** مونث۔ ملنساری کی نقیض۔ **کم اصل** ۔(ق) صفت۔ کمینہ۔ ذلیل۔ نالائق۔ **کم اصل سے وفا نہیں** ۔ (مقولہ) کمینہ سے وفاداری کی اُمید نہیں رکھنا چاہیے۔ (شعور) کم اصل سے وفا نہیں ممکن بجز خطا۔ پھینکوں ورق جو ہاتھ میں آئے غلام کا۔ **کم اوقات** ۔ صفت۔ کم حیثیت۔ بیحثیت (شرف) ہیچ ہیں چند نفس دم کا بھروسا کیا ہے۔ اس کم اوقات کی دنیا میں بسر کیا ہوگی۔ **کم بخت** ۔ (ف معنی نمبر ۳ میں) صفت ۱۔ بدنصیب۔ بدقسمت ۲۔ کلمۂ تنفر و تحقیر۔ (داغ) دل کا کوئی حامی دمِ بسمل نہیں ہوتا۔ کمبخت کلیجا بھی تو شامل نہیں ہوتا ۳۔ حُسنِ کلام کے لیے بھی مستعمل ہے (داغ) وعدہ کرنیکو وہ تیار رہتے سچے دل سے۔ میں نے کمبخت یہ جانا کہ مجھے دم دیتے ہیں۔ **کمبختی** ۔ مونث۔ بدقسمتی مصیبت۔ شامت۔ **کمبختی آنا** ۔ کمبختیاں آنا۔ شامت آنا۔ آفت آنا۔ (اختر شاہ اودھ) کیا چھیڑ نکالی ہے مری کچھ۔ کمبختیاں آئی ہیں تری کچھ۔ کمبختی آئی ہے۔ شامت آگئی ہے (مصحفی) خفا ہو کر لگا منہ سے یہ کہنے۔ ارے کمبختی کیوں آئی ہے تیری۔ **کمبختی کا مارا** ۔ آفت کا مارا۔ بدنصیب۔ مونث کے لئے کمبختی کی ماری۔ **کمبختی کے دن** ۔ بُرے دن۔ مصیبت کے دن۔ **کمبختی تو نہیں آئی** ۔ کمبختی نے تو نہیں گھیرا۔ کمبختیوں نے گھیرا ہے۔ (عو) کیا شامت آئی ہے۔ (شوق) اب ہیں سمجھی جو قصد تیرا ہے۔ ارے کمبختیوں نے گھیرا ہے۔ **کم بیں** ۔(ف) صفت۔ پست حوصلہ۔ (شوق قدوائی) کم بیں نہ کہیں زمانے والے۔ اچھی نہیں جستجو کمر کی ۲۔ نابینا۔ **کم پایہ** (ف) صفت۔ کم رتبہ۔ سفیہ۔ **کم پڑنا** ۔ جتنی ضرورت ہو اُس سے کم ہونا۔

کم

کمتر ۔ (ف) صفت۔ بہت کم۔ **کمترین** ۔ (ف) صفت ۱۔ بہت ہی کم ۲۔ خاکسار۔ ناچیز۔ عرضیوں درخواستوں میں یہ لفظ فدوی یا خاکسار کی جگہ ئیں کے معنی میں مستعمل ہے۔ (داغ) مشقِ جفا کے واسطے کس کی تلاش ہے۔ کوئی اگر نہیں ہے تو یہ کمترین سہی۔ **کم توجہی** ۔ مونث۔ بے پروائی غفلت۔ **کمتی** ۔ صفت۔ (عو) کم وزن یا مرتبہ یا لیاقت میں گھٹا ہوا۔ (رشک) جس نے منعم کو کیا منعم اُسے کمتی نہیں۔ مانگنا بندے سے ہے بیجا خدا سے مانگئے۔ **کم جرأت** ۔ (ف) صفت۔ بزدل۔ **کم حوصلگی** ۔(ف) مونث۔ بے ہمتی۔ (شوق قدوائی) پوچھا ہے بیدرد کے شکووں کی کسنی پر افسوس ہے اے دل تری کم حوصلگی پر۔ **کم حوصلہ** (ف) صفت۔ پست ہمت **کم حیثیت** ۔ صفت۔ ٹٹ پونجیا۔ کمینہ۔ ذلیل۔ **کم خرچ** صفت۔ کفایت شعار ۲۔ کنجوس۔ **کم خرچ بالانشیں** ۔ (ف) مثل۔ اس چیز کی نسبت بولتے ہیں جو قیمت میں کم اور نمائش میں زیادہ ہو۔ (ذوق) اسکے اشک اور آہ پونچی فلک پر۔ مرا عشق کم خرچ بالانشیں ہے۔ **کم خوراک** صفت۔ کم کھانے والا۔ تھوڑی بھوک والا۔ **کم ذات** ۔ صفت۔ نیچ ذات کا۔ کمینہ۔ **کم رَو** ۔ (ف۔ بفتح سوم) صفت۔ سُست رفتار۔ **کم رُو** ۔ صفت۔ وہ شخص جو وجاہت نہ رکھتا ہو۔ اور دیکھنے میں حقیر معلوم ہو۔ **کمزور** ۔ (ف) صفت ۱۔ ناتواں۔ ضعیف ۲۔ بودا ۳۔ وہ جس میں

کم

طاقت کم ہو۔ کمزور کرنا۔ زور گھٹانا۔ طاقت گھٹانا۔ ضعیف کرنا۔ کم طاقت کرنا۔ کمزور مار کھانے کی نشانی۔ مثل۔ زبردست ہمیشہ دبتا رہتا ہی۔ کمزوری۔ (ف) مونث۔ ضعف۔ ناطاقتی۔ نقاہت۔ کمسال۔ کم عمر۔ خورد سال۔ کم سخن۔ صفت۔ بہت کم بولنے والا۔ چُپ۔ بے زبان۔ کم سخنی۔ مونث۔ کم بات کرنا۔ تھوڑا بولنا۔ کمسن۔ صفت چھوٹی عمر کا۔ کم سُننا ۱ اونچا سُننا۔ کسیقدر بہرا ہونا ۲ دھیان میں نہ لانا۔ بے توجہی کرنا۔ (فقرہ) وہ ایسی کم سنتے ہیں۔ کمسنی۔ مونث۔ خورد سالی۔ بچپن۔ کم سوجھ (لکھنؤ) صفت۔ جس کو اچھی طرح نہ دکھائی دے۔ کم سے کم۔ بہت ہی کم۔ (راسخ) تکرار کس مزے کی ہے قربان جائیے سو بار ایک بوسہ پہ ہے کم سے کم نہیں۔ کم شہوت۔ صفت۔ کمر کا ڈھیلا۔ سُست۔ کمظرف۔ (ف) صفت ۱ اوچھا۔ کم حوصلہ۔ (شوق) ایک ساغر میں ہوش اڑ گئے واہ۔ کتنے کمظرف ہو معاذ اللہ ۲ کمینہ سفلہ۔ (ظفر) اپنے پہلو میں جو دی آپ نے کمظرف کو جائے۔ زہے خدمت عالی میں ہیں حرف کو جائے۔ کمظرفی۔ (ف) مونث ۱ اوچھاپن ۲ کمینہ پن۔ (نصیر) رندانِ بادہ کش کی کمظرفیاں تو دیکھو۔ ساقی کے پھینک مارا جام شراب مُنھ پر۔ کم عقل۔ صفت۔ بے عقل۔ بیوقوف کم عقلی۔ مونث۔ بے عقلی۔ نادانی۔ کم عمر۔ (ف) صفت۔ کمسن۔ کم عیار۔ (ف) صفت۔ وہ روپیہ جو کم قیمت پر چلے۔ کھوٹا روپیہ۔ کم فرصتی۔ (فارسی میں کم فرصت بمعنی قابو طلب ہے) مونث۔ فرصت کم ہونا۔ کم فہم۔ (ف) صفت کم عقل۔ نادان۔ کم فہمی۔ کم عقلی۔ نادانی کم قدر (ف) صفت۔ بیقدر۔ کم قسمتی۔ مونث۔ کم نصیبی۔ (ظفر) کم قسمتی

کم

اپنی کی سوا اور تو ہم کو۔ کھلتا نہیں ان کا سبب کم نگہی کچھ۔ کم قیمت۔ صفت۔ سستا۔ ارزاں۔ نرخ میں کم۔ کم کرنا ۱ گھٹانا ۲ وضع کرنا۔ منہا کرنا ۳ چال کم کرنا۔ سُست کرنا ۴ اختصار کرنا۔ کم کم۔ (فارسی میں بمعنی آہستہ آہستہ رفتہ رفتہ مستعمل ہے) ۱ تھوڑا تھوڑا ۲ گاہے گاہے۔ کبھی کبھی۔ (رنگین) کم کم آنا ترا قیامت ہے۔ کم کھائے غم نہ کھائے۔ غم انسان کو تحلیل کر دیتا ہے۔ کم کھانا قرض لیکر کھانے سے بہتر ہے۔ کم گو۔ کم گفتار۔ (ف) صفت کم سخن۔ کم گوئی۔ (ف) مونث۔ کم سخنی۔ کم مایہ۔ چھوٹی پونجی رکھنے والا۔ کم مائگی۔ مونث۔ بے بساطی۔ بے حیثیت ہونا۔ کم محنت۔ صفت۔ کام چور۔ محنت مشقت سے بھاگنے والا۔ کم نصیب۔ دیکھو کمبخت۔ کم نصیبی مونث۔ بدقسمتی۔ کم نگاہی۔ کم نگہی۔ (ف) مونث۔ بے توجہی۔ مثال کیلئے دیکھو کم قسمتی (مصحفی) تقصیر کم نگاہی ساقی ہے اور کیا ... اس انجمن میں گر کوئی مخمور رہ گیا۔ کم و بیش۔ (ف) تھوڑا بہت۔ تقریباً۔ کم ہمت۔ (ف) پست ہمت۔ کم حوصلہ۔ کم ہمتی۔ مونث۔ پست ہمت ہونا۔ کم ہونا ۱ کسر رہنا ۲ گھٹنا۔ وزن میں پورا نہ ہونا ۳ زور گھٹنا۔ کمی۔ (ف) مونث گھاٹا۔ نقصان۔ کسر۔ (امیر) جو میفروش سے سودا ہے تو کر لینا کمی ہو حضرتِ واعظ تو ہم سے بھر لینا۔ کمی آنا۔ قلت ہونا۔ کوتاہی ہونا۔ (آتش) محبت میں کمی آئی نہیں فضل الٰہی سے۔ نیاز اپنا وہی ہے ناز وہ ہر چند کرتے ہیں۔ کمی پر۔ خسارہ پر۔ کم قیمت پر۔ (داغ) متاعِ حسن کی کبتک رہے گی گرم بازاری۔ کمی پر بیچ ڈالا جس نے گھاٹا مال میں دیکھا کمی پڑنا۔ کم پڑنا۔ کمی کرنا۔ کوتاہی کرنا۔ پہلو تہی کرنا۔ (ذوق) کیے ہے خنجر قاتل سے یہ گلو میرا۔ کمی جو مجھ سے کرے تو بچے لہو میرا۔ (داغ) ستم ہی کرنا

جفا ہی کرنا نگاہ اُلفت کبھی نہ کرنا۔ تمھیں قسم ہی ہماری سر کی ہماری حق میں کمی نہ کرنا۔ **کمیاب**۔ (ف) صفت۔ کم ملنے والی چیز۔ نادر۔ (داغ) حسن معشوق سے بھی حسن سخن ہی کمیاب۔ ایک ہوتی ہی ہزاروں میں طبیعت اچھی۔ **کمیابی**۔ مونث۔ کم پایا جانا۔

کماحقہٗ۔ (ع۔ لفظی معنی جیسا اس کا حق ہی۔ جیسا ہونا چاہیئے) صفت۔ بخوبی۔ ٹھیک ٹھیک۔ (فقرہ) دونوں مذہبوں میں سے ایک میں بھی فطرت انسانی کا کماحقہٗ لحاظ نہیں۔

کماہی۔ (ع۔ عربی میں کماہی بفتح اول و کسر چہارم و فتح پنجم۔ معنی جیسا کہ وہ ہی۔ فارسیوں نے کماہی برو زن گواہی کر لیا) صفت کامل۔ پُورا (اوج) معلوم ہو گیا ماہیت چشم کماہی پتلی کی سیاہی میں ضیا نامتناہی۔ **کماینبغی**۔ (تلفظ۔ کما یَنْبَغِی۔ ع۔ جیسا چاہیئے) صفت۔ بخوبی۔

کملاج۔ (ت) مونث۔ (دہلی) وہ روٹی جو کہیں سی پتلی اور کہیں سے موٹی ہو ۲ (مجازاً) موٹی اور گول چیز۔ (فقرہ) جو کملاج سا مُنھ تھا اب وہ سیب سا نکل آیا۔

کمار۔ (س) مذکر۔ ۱ راجہ کا بیٹا۔ جیسے راج کمار ۲ بیٹا جیسے نند کمار سنت کمار۔

کمال۔ (ع۔ تمام۔ تمام ہونا۔ فارسیوں نے "کسی کام میں کامل ہونیکا ملکہ" کے معنی میں بھی استعمال کیا) مذکر ۱ پُورا (فقرہ) یہ کتاب تمام و کمال اُس نے پڑھی ۲ نہایت۔ بہت۔ انتہا کا (فقرے) خط پہ کمال خوشی ہوئی۔ کمال رغبت سے کھانا کھایا۔ (رشک) یہ کہاں عقل کا کمال کہاں سچ تو یہ ہی کمال ناداں ہوں ۳ ہنر۔ قابلیت۔ وصف۔ (فقرے) تم میں ایسا کونسا کمال ہی جس سے ہر شخص تمھاری اطاعت کرے۔ آج کل اہل کمال مارے مارے پھرتے ہیں۔ ۴ انتہائی ترقی۔ (فقرہ) آپ کی ذات سے زبان اردو کمال کو پہونچ گئی ۵ حیرت انگیز امر۔ انوکھی بات۔ دیکھو کمال کرنا۔ **کمال پیدا کرنا**۔ وصف پیدا کرنا۔ (داغ) مدت کے بعد ہم سے ملے ہو کہو تو کچھ۔ پیدا کیا ہی اتنے دنوں میں کمال کیا۔ **کمال حاصل کرنا**۔ ہنر یا فن حاصل کرنا۔ کسی کام میں مہارت حاصل کرنا۔ **کمال حاصل ہونا**۔ کامل ہو جانا کسی کام میں۔ (ناسخ) عشق لیلیٰ میں ہوا ہی قیس کو حاصل کمال۔ ہو یقیں زنجیر سے نکلے صدا اخلخال کی۔ **کمال درجے کا**۔ انتہا کا۔ جیسے زید کمال درجے کا نالائق ہی۔ **کمال دکھانا**۔ ہُنر دکھانا۔ جوہر دکھانا۔ (ناسخ) وصل کی شب بخت بد اپنا دکھاتا ہی کمال۔ میرے گھر میں چاندنی آتے ہی بنجاتی ہی دھوپ۔ **کمال رکھنا**۔ فن یا ہنر میں کامل ہونا۔ **کمال کا بنا ہوا** صفت ۱ پُرفن۔ بڑا کرتبی ۲ نہایت عیار۔ آفت کا پرکالا ۳ فریبی چال باز۔ نہایت ہوشیار۔ **کمال کرنا**۔ (کنایۃً) حیرت انگیز کام کرنا۔ غضب کرنا ۵ ہزار کام مزے کے ہیں داغ الفت میں۔ جو لوگ کچھ نہیں کرتے کمال کرتے ہیں ۲ مبالغہ کرنا۔ (فقرہ) جھوٹ میں تم بھی کمال کرتے ہو۔ **کمال کو پہونچنا**۔ کمال حاصل کرنا۔ پورا ہونا ختم ہونا۔ **کمالات**۔ (ع) مذکر۔ کمال کی جمع۔

کمالا۔ (اردو) مذکر۔ (دہلی) پہلوانوں کی جنگ زرگری جس کا مقصود ہار جیت نہیں ہوتی۔ (کرنا کے ساتھ)۔

کماکھانا۔ محنت مزدوری سے پیٹ پالنا۔ **کمالینا** ۱ دباغت کر لینا چمڑے کو خوب مل دل کر ملائم اور درست کر لینا ۲ کسی پیشہ یا کام سے روپیہ پیدا کر لینا۔ نجاست صاف کر دینا یعنی اکثر دور کر دینا۔

کمان

(فقرہ) اس کو بیماری نے کما لیا۔

کمان۔ (انگریزی میں کمانڈ۔ حکم) مونث ۱ حکم۔ فرمان ۲ حکومت سرداری۔ (فقرہ) یہ فوج ایک افسر کی کمان میں ہے ۳ فوج کا کسی معیّن زمانہ میں اپنی جگہ سے باہر پھرنا۔ (محسن) تیر مژہ کو تولے رہیں مردمانِ چشم۔ کہدو کمان ہے دل خانہ خراب کی۔ کمان افسر۔ (انگ کمانڈنگ افیسر)۔ (لشکری) مذکر۔ فوج کا سردار۔ کمان بولنا۔ (لشکری) جنگی خدمت کا حکم دینا۔ نوکری بتانا۔ کمان بولی جانا۔ لازم۔ (منیر)۔ فوج مژہ کا جانب ابرو جو رُخ پھرا۔ بولی گئی کمان مگر اُس سپاہ کی کمان پر جانا۔ (لشکری) جنگی خدمت پر جانا۔ لڑائی پر جانا۔ کمان چڑھنا جیتنا۔ کمان نکلنا۔ (لشکری) فوج کا جنگ کیواسطے نکلنا۔ (نکہت) جنگ ہے عشق سے اے نالہ علمداری کر۔ یعنی اشکوں کے رسالوں کی کمان نکلی ہے۔ کمانیر۔ (انگ۔ کمانڈر) مذکر۔ فوج کا افسر۔

کمان۔ (ف۔ عربی میں اس کو قوس کہتے ہیں اصل میں یہ لفظ خمان تھا جسکے معنی ہیں خمیدہ چیز اسی رعایت سے کمنگر بنا لیا گیا ہے) مونث ۱ تیر پھینکنے کا آلہ ۲ دھنک۔ (داغ) نشانِ کثرت بارش ہے یہ کشو رخ دہ۔ کہ بار بار فلک پر کمان نکلتی ہے ۳ وہ قوسی شکل جو سلاطین کے فرمانوں پر بنی ہوتی ہے ۴ صفت۔ خمیدہ۔ جھکا ہوا ۵ صفت لچکدار کمان ابرو (ف) صفت۔ معشوق جسکے ابرو خمیدہ ہوں۔ کمان اتارنا کمان کا چلہ اُتارنا۔ کھنچاؤ کم کرنا۔ کمان اترجانا۔ قوت جاتی رہنا۔ اترجاتا رہنا۔ رعب داب باقی نہ رہنا۔ (فقرہ) کوتوال صاحب معطّل ہوے کمان اُترگئی۔ (داغ) در جاناں پہ ہنگامہ نہ دیکھا۔ کماں اُتری ہوئی ہے پاسباں کی۔ کمان باندھنا۔ کمان کو بطور سلاح کے رکھنا۔ (قدر) ابروے کج ہے بیج جو سیدھی نہ مانگ ہو۔

کمان

سچ ہے کمان باندھنا بے تیر ہے عبث۔ کمان بردار۔ (ف) صفت کمان لیکر چلنے والا ملازم۔ تیر انداز سپاہی۔ کمان پشت۔ (ف) صفت۔ کبڑا۔ کمان تاننا۔ کمان کا چلّہ چڑھانا۔ کمان چڑھانا کمان کو جھکانا۔ کمان پر چلّہ چڑھانا۔ کمان چڑھنا۔ (کنایۃً) دور دورا ہونا۔ (فقرہ) آج کل اُن کی کمان چڑھی ہوئی ہے حکام سے جو چاہیں لکھالیں۔ (جلیل) تیوری اُتر چلی ہے بُتِ رشک حور کی۔ رہتی چڑھی کماں کہاں تک غرور کی۔ کمانچہ (ف۔ بروزن بتاسا) مذکر ۱ چھوٹی کماں ۲ وہ غلیل جس سے عورتیں روئی دھنکتی ہیں ۳ بادشاہوں کے فرمانوں پر ایک شکل کمان کی صورت کی بنائی جاتی ہے ۴ ایک قسم کی سارنگی ۵ محراب دار چھت۔ طاقچہ ۶ فولاد کی کمانی۔ کمادار۔ (ف) صفت ۱ کمان رکھنے والا ۲ محراب دار قوس نما۔ کمان زہ کرنا۔ کمان پر چلّہ چڑھانا۔ کمانِ رستم۔ کمانِ شیطان۔ (ف) مونث۔ دھنک کمان سے نکلا تیر اور منھ سے نکلی بات پھر نہیں آتی۔ بہت سمجھ بوجھ کے بات کہنا چاہیئے۔ کمان کا رُخ کرجانا۔ کمان میں کسی طرف خم آجانا۔ (آتش) کرے گی صاف جبیں ان ابروؤں کی گرمیِ صہبا۔ کماں رُخ کر گئی جب پھر وہ ہوگی آگ پہ سیدھی۔ کماں کش۔ (ف) صفت۔ کمان کھینچنے والا۔ کمان کھینچنا۔ کمان تاننا۔ کمان چلانا۔ (دبیر)۔ فروتن سے جھکنا تو سرکش سے رُکنا۔ وہ رستم ہیں جو یہ کمان کھینچتے ہیں۔ کمانِ کیانی۔ (ف) مونث۔ وہ کماں جو شاہاں کَے سے منسوب ہے۔ نہایت عمدہ کمان۔ کماں گر (ف) صفت۔ کمان بنانے والا۔ کماں گیر۔ (ف) صفت وہ شخص جو فن تیر اندازی میں کمال رکھتا ہو۔ کمان نکلنا۔ قوس قزح کا نظر آنا۔ جو منھ

کمانا | کمپا

کھلنے کی علامت ہے۔ (جرأت) ابر دیا ر نظر آئے تو رونا تھم جائے۔ کہ جھڑی منہ کی نکلتے ہی کماں کھلتی ہے۔

کمانا ۔ (ھ) ۱ روپیہ پیدا کرنا ۲ لوہے کو کوٹ پیٹ کر لوچدار بنانا ۳ چمڑے یا لوہے کو مشقت کر کے ملائم بنانا۔ چمڑا صاف کرنا ۴ حاصل کرنا جیسے ثواب کمانا ۵ زمین کو بار بار جوت کے درست کرنا۔ دیکھو کھیت کمانا ۶ ریاضت اور محنت سے جسم کو مضبوط کرنا۔ (فقرہ) یہ ہڈیاں کمائی ہوئی ہیں ۷ کسب کرنا۔ خرچی کمانا ۸ ذمہ لینا۔ سر لینا۔ جیسے پاپ کمانا ۹ کمزور کر دینا۔ اس جگہ کما لینا مستعمل ہے۔ (فقرہ) بیماری نے تم کو کما لیا تم بہت کمزور ہو گئے ۱۰ بھنگی کا کھڈیاں صاف کرنا ۱۱ کھٹانا۔

کمانا دھمانا ۔ (عو) دھمانا تابع مہمل ہے۔ روپیہ پیسا پیدا کرنا (فقرہ) زید سال بھر میں دکن سے بہت کچھ کما دھما کے لایا ہے۔

کماؤ ۔ (ھ) صفت روپیہ کمانیوالا۔ محنت مزدوری سے روپیہ حاصل کرنیوالا آدمی۔

کمانیکو بھیڑ۔ کھانے کو شیر ۔ مثل۔ مجہول اور نکمے آدمی کے لئے مستعمل ہے۔

کماؤ پوت ۔ (ھ) مذکر۔ کمائی کرنے والا بیٹا۔

کماؤ خصم کس نے نہ چاہا ۔ مثل جس کی ذات سے فائدہ ہو وہی عزیز ہوتا ہے۔

کماؤ دھن ۔ (ھ) مذکر ۱ کھاتا دھن کا نقیض۔ بیٹا اولاد نرینہ ۲ کرایہ پر چلانے کی گاڑی ۳ (کنایۃً)۔ (بازاری) نوچی۔

کماوے ٹوپی والا۔ اڑاوے دھوتی والا ۔ کوئی کمائے کوئی اڑائے۔ ایک کا مال دوسرے کے تصرف میں آنا کی جگہ۔

کماویں میاں خانخاناں اڑاویں میاں فہیم ۔ مثل۔ (عبد الرحیم خاں خانخاناں بیرم خاں خانخاناں کا بیٹا تھا اس کے غلام کا نام فہیم تھا خانخاناں جو کچھ کماتا فہیم اس کو اپنے اختیار سے صرف کر دیتا تھا) کوئی دولت پیدا کرے اور کوئی صرف میں لائے۔ دوسرے کے مال پر گلچھرے اڑانیوالے کی نسبت بولتے ہیں۔

کمائی ۔ (ھ) مونث۔ وہ مال جو محنت اور قوت بازو سے پیدا کیا جائے۔ حاصل کی ہوئی چیز۔ نفع فائدہ۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) کچھ کمائی کرو تو جانیں ۲ (کنایۃً) وہ اولاد جو بڑی محنت سے پرورش کی گئی ہو۔ (اوج) رسول پاک سے کیوں التجا نہیں کرتیں۔ کمائی لٹتی ہے اور تم دعا نہیں کرتیں ۳ آمدنی محاصل۔ یافت ۔ دولت عشق سے غنی ہوں برق۔ نقد داغ جگر کمائی ہے۔

کمائی کرنا ۔ دولت جمع کرنا۔ روپیہ پیدا کرنا۔ (رند) آئے تھے ساتھ لے کے نقد حیات۔ کھو چلے اس کو یہ کمائی کی۔

کمانڈر ۔ (انگ) مذکر۔ فوج کا بڑا افسر۔

کمانڈر ان چیف ۔ (انگ۔ کمانڈر ان چیف) مذکر۔ فوجی لاٹ۔ سپہ سالار۔

کمانی ۔ (اردو) مونث ۱ خمیدہ اور لچکدار لوہے کا حلقہ جو اکثر بگھیوں گھڑیوں کرسیوں کی گدیوں اور صندوق کی جانب میں لگاتے ہیں۔ ۲ بڑھئی کی وہ لکڑی جسمیں برما لگا کر گھماتے ہیں ۳ سارنگی کا گز ۴ دانتوں کی جانب میں بھی کمانی ہوتی ہے۔

کمائی ۔ دیکھو کمانا۔

کمبھ ۔ (س) مذکر۔ آسمانی گیارھویں برج کا نام۔

کمبھی ۔ (ھ) مذکر۔ ہردوار کا مشہور میلا۔

کمپ ۔ (انگریزی میں کیمپ) مذکر ۱ فوج اترنیکی جگہ ۲ ڈیرہ خیمہ جو دورہ کرنے والے حکام کے ساتھ ہوتا ہے ۳ پڑاؤ جہاں دورہ کرنیوالے حکام ٹھہرتے ہیں۔

کمپو ۔ (کیمپ کا بگڑا ہوا) مذکر۔ چھاؤنی۔ پڑاؤ (رشک) تم نہ آؤ تو چلوں میں مع فوج اندوہ۔ کمپو ہو لکھنؤ یا لکھنؤ کمپو ہو جائے۔

کمپو پڑنا ۔ فوج کا اترنا۔

کمپو کا بگڑا ہوا ۔ (کنایۃً)۔ سرکش۔ باغی۔ مفسد۔

کمپا ۔ (ھ) مذکر۔ لاسا لگی ہوئی لانبی چھڑی یا بانس جس سے پرندوں کو پکڑتے ہیں۔

کمپا لگانا ۔ پرندوں کے پھانسنے کیلئے کمپا رکھنا

۲ پھانسنے کی تدبیر کرنا۔ کمپا مارنا: ۱ پرندوں کو کمپے سے پھنسانا۔ (برق) تالِ حب پار گیا جرخ کے بولے یہ ملک۔ طائر سدرہ کے صیاد نے کمپا مارا ۲ (مجاز) کسی کو دام فریب میں پھنسانا۔ قابو میں لانا۔ (راسخ) شیخ لاسہ یہ لگ گیا وہ پری۔ خوب کمپا حضور نے مارا۔

کمپاس۔ (انگ) مونث ۱ زمین کی پیمائش کا آلہ ۲ قطب نما۔ قبلہ نما ۳ گاڑی کا چکر۔ کمپاس لگانا۔ کمپاس سے پیمائش کرنا۔ کمپاؤنڈ۔ (انگ) مذکر۔ احاطہ۔ مکان۔

کمپاؤنڈر۔ (انگ) مذکر۔ دوا ساز۔

کمپنی۔ (انگ۔ بالفتح و فتح سوم و کسر چہارم) مونث ۱ جماعت۔ گروہ ۲ سو سپاہیوں کی ٹولی ۳ انگلستان کے سوداگروں اور ساہوکاروں کی وہ جماعت جسنے سنہ ۱۶۰۰ء میں متفق ہوکر ملکہ الیزبتھ سے ہند کی تجارت کے واسطے یہ فرمان حاصل کیا کہ اس جماعت کے سوا کوئی دوسری کمپنی ہند میں تجارت نہ کرسکے۔ کمپنی باغ۔ مذکر۔ سرکاری باغ۔ کمپنی راج۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کی حکومت۔ کمپو۔ دیکھو کمپ۔

کمپوزیٹر۔ (انگ) مذکر۔ ٹائپ کے حروف ملانے والا۔ کمپوزنگ۔ (انگ) مذکر۔ ٹائپ کے حرفوں کو جوڑنا۔ ملانا۔ مرکب کرنا۔

کمٹھا۔ (اردو) مذکر۔ بانس کی کمان۔ (منیر) گمٹھا اگر بنائے ہیں ابرو کے ای صنم۔ تیر مژہ بھی ضرور ہے کمٹھا ہلال کا۔ کمٹھی۔ مونث۔ ایک قسم کا زیور۔ کمخاب۔ کمخواب۔ (ف) صاحب برہان قاطع نے لکھا ہے۔ بکسر اول بروزن گرداب بمعنی کمخا کہ جامۂ منقش الوان باشد۔ و بفتح اول ہم آمدہ و جامۂ منقش یکرنگ رانیز گفتہ اند۔ صاحب فرہنگ ناصری نے لکھا ہے کمخا۔ بالکسر جامہ کہ بہ انواع مختلف باشد و اصح بفتح کاف و اضافہ خا و واو کہ کمخواب شود یعنی خواب کم دارد چہ ہرچہ خوابش بیشتر ست پشمش یا ابریشمش دراز تر و درشت تر واز ینجا ظاہر میشود کہ خاب مخمل بے واو بود۔ صاحب بہار عجم نے لکھا ہے کہ چوں خوابہ اش نسبت بہ مخمل کم می باشد چنیں تسمیہ کردہ اند و بریں تقدیر صحیح کم خواب۔ فارسی میں خوابہ (خوابہ بمعنی رویاں ہے) مونث ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو تار یا زربفت کی آمیزش سے بنا جاتا ہے (رشک) پھول بھی کمخاب کے ہیں رنگ بھی کمخاب کا۔ (بیتاب سیماب قافیہ) کمخابی۔ صفت۔ کمخواب سے منسوب۔

کمڈا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) گول کدو

کمر۔ (ف۔ پیٹھ۔ میاں۔ پٹکا۔ ہر شے کے بیچ کا حصہ بلندی) مونث ۱ جسم کا درمیانی حصہ۔ اس کی جمع بسکون دوم بھی مستعمل ہے۔ (انیس) کمروں کو کسو گلشن جنت کے سفر پر۔ (محسن) قاف تک ہم نے بہت کاف کمر ڈھونڈھا ہے۔ کمریں دیکھی ہیں پر ایسی کمر عنقا ہے ۲ کابلی کبوتر کا ہوا پر قلابازی کھانا ۳ وہ حصہ لباس کا جو کمر پر رہتا ہے۔ مثال کے لئے دیکھو کمر ٹھیک ہونا ۴ پہلوان کا ایک پیچ جو کمر یا کولے کے ذریعہ سے کیا جاتا ہے۔ مثال کے لئے دیکھو پاٹ۔ کمر اکھڑ جانا۔ کمر کی ہڈی ٹوٹ جانا۔ (ناسخ) بار دامن سے اکھڑ جائے نہ کیوں میری کمر۔ آستیں کا یہ ہوا بوجھ کہ شانہ اترا۔ کمر باندھنا (فارسی میں کمر بستن) آمادہ ہونا تیار ہونا ۱ کمر سے کوئی کپڑا دوپٹا یا پٹکا باندھنا ۲ (مجاز) سفر کو آمادہ ہونا۔ چلنے کو تیار ہونا ۳ مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا۔ پختہ ارادہ کرنا۔ کسی کام کا۔ (جرات) کمر تو قتل پر کس کے بت خونخوار باندھے ہے۔ کبھی خنجر کو تکتا ہے کبھی تلوار باندھے ہے ۴ امید رکھنا بھروسا کرنا۔ (ظفر) کیا کمر باندھے امید وصل پر عاشق ترا۔ کٹ گئی اس کی تو اب تیغ تغافل

کمر

سے کمر۔ کمر بستر سے نہ لگنا۔ کمال بیتاب رہنا۔ تڑپنا۔ چت نہ لیٹ سکنا (ہجر) گئے وہ دن جو نہ لگتی تھی کمر بستر سے۔ اب تو کروٹ کے بھی لینے سے ہے معذور کمر۔ کمر بستہ۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) آمادہ۔ تیار۔ کمر بستہ ہونا آمادہ ہونا۔ تیار ہونا۔ مستعد ہونا۔ (توبۃ النصوح) وہ لوگ میری تذلیل پر کمر بستہ ہو رہے ہیں۔ کمر بند۔ (ف) پٹکا۔ کمر باندھنے کی چیز۔ نوکر چاکر۔ مذکر[۱] ازار بند[۲] پٹکا۔ کمر باندھنے کا دوپٹہ۔ (انیس) کرتا تن اطہر میں رسولؐ عربی کا۔ زیب کمر پاک کمر بند علیؓ کا[۲] صفت۔ کمر بستہ۔ تیار۔ مستعد۔ لیس۔ کمر بندی۔ مونث۔ فوج کا ہتھیاروں اور وردی سے لیس ہونا۔ کمر بندھنا۔ کمر بندی ہونا۔ کمر کا کسا جانا[۲] (کنایۃً) چلنے کے لئے تیار ہونا۔ (داغ) یاں قصد عدم کا ہے وہاں قتل کا ساماں۔ دیکھیں تو سہی پہلے بندھے کس کی کمر آج۔ کمر پٹرا ہو جانا۔ (عو) کمر تختہ ہو جانا۔ (فقرہ) ٹانگیں شل ہاتھ پاؤں تختہ کمر پٹرا ہو گئی۔ کمر پر ہاتھ رکھ کے کھڑا ہونا۔ عورتیں اکثر کمر پر ہاتھ رکھکر کھڑی ہوتی ہیں ۔ جو دیکھے اسکو تھام کے دل بیٹھ جائے ذوق۔ جب ناز سے کھڑا ہو وہ رکھکر کمر پر ہاتھ کمر پکڑ کر اُٹھنا۔ بڑھاپے یا کمزوری کی وجہ سے کمر تھام کے کھڑا ہونا۔ کمر پکڑ کے چلنا۔ (کنایۃً) کمزور یا بڈھا ہو جانا۔ کمر پکڑنا۔ کمر تھامنا۔ (کنایۃً) حمایت کرنا۔ سہارا دینا۔ کمر تختہ ہو جانا۔ پیٹھ کا سخت ہو جانا۔ کمر اکڑ جانا۔ (فقرہ) زمیں پر پڑے پڑے کمر تختہ ہو گئی۔ کمر تکیہ۔ مذکر۔ وہ تکیہ جو کمر کے نیچے رکھتے ہیں۔ (آتش) جبیں سائی کو سنگ آستان یار بہتر ہے۔ کمر تکیہ کو تصویر دوست کی دیوار بہتر ہے۔ کمر توڑنا[۱] کمر کو شکستہ کرنا۔ (ذوق) توڑا کمر شاخ کو کثرت نے ثمر کی۔ دنیا میں گرانباری اولاد غضب ہے[۲] (کنایۃً) ہمت توڑنا۔ جس عزیز یا اولاد کی ذات سے قوت ہو اس کے مرجانے پر بھی کہتے ہیں۔ (شوق قدوائی) کوئی بولا کمر تو توڑ چلے۔ یہ کہہ ہمکو

کمر

کس پہ چھوڑ چلے[۲] (کنایۃً) کمزور کرنا۔ زور توڑنا۔ عاجز کرنا۔ کمر ٹوٹا۔ کمر ٹوٹا۔ صفت۔ کبڑا۔ خمیدہ پُشت۔ مونث کے لئے کمر ٹوٹی ہے[۲] بے ہمت کمر ٹوٹ جانا۔ کمر ٹوٹنا۔ کمر شکستہ ہو جانا[۲] (کنایۃً) ہمت ٹوٹ جانا آس جاتی رہنا۔ زور ٹوٹ جانا۔ (امیر) ٹوٹ جاتی ہے کمر صبر و شکیبائی کی۔ راہ لیتے ہیں قدم کوچۂ رسوائی کی[۳] کسی ایسے شخص کے مرجانیکا صدمہ ہونا جس کی ذات سے تقویت ہو۔ یار و مددگار ہو جانا[۴] ہمت پست ہو جانا۔ (ذوق) ہر صید کی کمر سی گئی ٹوٹ جس گھڑی۔ ٹوٹی کماں دلبر ناوک فگن کی شاخ۔ کمر ٹھوکنا۔ شاباشی دینا۔ بجگہ بیشتر پیٹھ ٹھوکنا مستعمل ہے۔ کمر ٹھیک ہونا۔ پیراہن کا وہ حصہ ٹھیک ہونا جو کمر پر رہتا ہے۔ (شعور) کیونکر قبا کی ٹھیک ہوا اے ستمگر کمر۔ درزی کی عقل گم ہے نہ آئی نظر کمر۔ کمر جھکانا۔ کمر خمیدہ کرنا۔ (آتش) مغرور ہو نہ حسن جوانی پہ آدمی۔ پیری نے آسماں کی کمر کو جھکا دیا۔ کمر جھکنا۔ پیٹھ کا جھک جانا۔ بڑھاپے، کمزوری یا کسی اور سبب سے۔ کمر چست باندھنا[۱] متعدی۔ کمر کو کسکر باندھنا[۲] لازم۔ (پر کے ساتھ) کسی کام پر کمال مستعد ہونا۔ کسی کام کا مصمم ارادہ کرنا۔ (ظفر) کیونکر بچاؤں جان کو میں چشم یار سے۔ باندھے کمر جو قتل پہ یہ خانہ جنگ چست۔ کمر چست ہونا۔ تیار ہونا۔ (ناظم) چست کسدن کمر معرکہ آرائی تھی۔ خلق کب گشتۂ اعجاز مسیحائی تھی۔ کمر چلانا۔ کمر کو حرکت دینا۔ کمر خالی ہونا۔ کمر میں کچھ نہ ہونا۔ کمر دیوال (دہلی) مذکر۔ کمر باندھنے کا تسمہ۔ چمڑے کا تنگ۔ کمر روکنا۔ دیکھو کمر سہہ۔ (شعور) ہوں وہ پھنکیت مجھ سے لڑے چھوٹ کر کوئی۔ دکھلاؤں سر کی چوٹ جو رد کے سپر کمر۔ کمر رہ جانا۔ کمر تھک جانا۔ کمر پر فالج کا اثر ہو جانا۔ کمر سی ٹوٹ گئی۔ مایوسی سی ہو گئی۔ ہمت جاتی رہی۔ کمر سے دامن باندھنا

کمر

دیکھو دامن۔ کمر سیدھی کرنا۔ دراز ہوکر لیٹنا۔ کمر کو لیٹ کر آرام دینا (منیر) نہ کی بیمار غم نے تیرے بستر پر کمر سیدھی۔ کہ دُھن باندھی عدم کی اُس نے اے رشک قمر سیدھی ۲؎ (کنایۃً) قیلولہ کرنا۔ کمر سے لگانا۔ کمر سے باندھنا۔ (رشیر) وہ جنگجو کمر سے لگائے گا ڈاب کب۔ کمر شکستہ۔ (ف) صفت۔ بے یار و مددگار۔ (رشک) کمر شکستہ ہوں اے عاشقوں کے پُشت پناہ۔ تری کمر نظر آئے یہ ہے دوائے کمر۔ کمر کا بل کھانا۔ نزاکت سے کمر کا رفتار کے وقت پیچیدہ ہونا اور جنبش میں آنا۔ کمر کا ڈھیلا۔ (ڈھیلا۔ یائے معروف) صفت۔ نامرد (جان صاحب) کمر کے ڈھیلے ہیں ابھی بُری ہیں دیکھتے شکل۔ کڑی نہ کرتی ہیں صورت نہ ناک کان پسند۔ کمر کا مضبوط۔ صفت طاقتور وہ شخص جس کے پاس کافی سرمایہ ہو ۲؎ قوت باہ رکھنے والا (جان صاحب) کمر کا ہوئے جو مضبوط اور دکھائے مزہ۔ مجھے تو اتنوں میں کوئی نظر نہیں آتا۔ کمر کرنا ۱؎ (کبوتر باز) کبوتروں کا اڑنے میں قلابازیاں کھانا۔ (اسیر) کھلکے خط وصف کمر میں جو کبوتر کو میں دوں۔ وقت پرواز کرے نخرے سے سو بار کمر ۲؎ جب پہلوان کمر کے پیچ پہ مارتے ہیں تو اس کو کمر کرنا کہتے ہیں ۳؎ گھوڑے کا کمر یا پٹھوں کو اس طرح اچھالنا کہ اُس سے سوار کو گر پڑنے کا احتمال ہو۔ کمر کس کر باندھنا کسی کام کے انجام دینے پر نہایت مستعد ہونا۔ (ظفر) رہتے ہیں وہ زمانہ میں سب سے کنارہ کش۔ کسکر کمر ہیں جو پئے تجرید باندھتے۔ کمر کسنا۔ ۱؎ کمر کا کھینچکر باندھنا ۲؎ کسی کام پر مستعد ہونا۔ بتاکید ارادہ کرنا۔ (جرأت) کیا ہی ذبح ہم کو آپ کی تیغ تغافل نے۔ کمر ہم بیکسوں کے قتل پر کیا آپ کستے ہیں۔ کمر کشائی۔ (ف) مونث۔ سپاہ کا اپنے ہتھیاروں کو کمر سے کھولنا۔ کمر کمر۔ کمر تک۔ کمر کے برابر (فقرہ) اس ندی کے

کمر

بیچ میں کمر کمر پانی ہے۔ (راسخ) اے ضعف گرا جب ایک آنسو۔ دریا میں کمر کمر گئے ہم۔ کمر کمر گڑ جانا۔ (کنایۃً) کمال شرمندہ ہونا۔ (راسخ) نقشہ تری کمر کا سر مو نہ بن سکا۔ گڑ گڑ گیا حجاب سے مانی کمر کمر۔ کمر کوٹ۔ مذکر۔ کمر تک اونچی فصیل۔ کمر کوٹھا۔ (دہلی) مذکر شہتیر یا کڑی کا وہ حصہ جو دیوار سے باہر کے رُخ نکلا رہتا ہے۔ کمر کوہ۔ (ف) مونث۔ پہاڑ کا بیچ کا حصہ۔ (رشک) یقیں ہے کمر کوہ ٹکڑے ٹکڑے ہو۔ سُنے جو حالِ پُر اندوہ مبتلائے کمر۔ کمر کھول بیٹھنا۔ کسی کام سے فارغ ہوکر آرام سے بیٹھنا۔ کوشش سے باز آنا۔ (مصحفی) ہم بیٹھے ہیں کھول اپنی کمر مصحفی ہاں اب۔ جو چاہے سو دل اُس بت بیباک سے باندھے۔ کمر کھولنا ۱؎ پیٹی کھولنا۔ ہتھیار کھولنا کسی چیز کا جو کمر میں بندھی ہو کھولنا ۲؎ (کنایۃً) کام سے فارغ ہونا۔ ارادہ چھوڑ دینا۔ کسی امر کی سعی و کوشش ترک کر دینا۔ (ناسخ) ہمسفر ہوتا نہیں محبوب بس کھولوں کمر۔ یہ سفر کیا اب تو دنیا سے سفر کا وقت ہے۔ کمر کی لچک۔ کمر کی جنبش۔ کمر کا بل کھانا۔ چلتے وقت نزاکت سے۔ (ناسخ) گُلوں کی شاخ کو لچکاتی ہے نسیم عبث۔ کہ یاد ہے کمر یار کی لچک ہم کو۔ کمر گئی۔ کمر ٹوٹ گئی۔ (اسوقت کہتے ہیں جب کمر پر صدمہ پہنچنے کا احتمال ہو۔ (سحر) چوٹی بہت وبال ہے اللہ رے نازکی۔ ہر دم یہی کلام ہے میری کمر گئی۔ کمر لپٹنا۔ دوپٹہ کمر میں لپٹنا۔ (آتش) قتل پر میرے اُٹھایا ہے جو بیڑا تو نے۔ خوب کسکر کمر اے ترک جفا کار لپیٹ۔ کمر لچکانا۔ کمر مٹکانا۔ کمر کو جنبش دینا۔ بل دینا۔ کمر لچکنا۔ کمر کا بل کھانا۔ کمر میں جھٹکا لگنا۔ کمر کا نزاکت یا بوجھ سے بل کھانا چلتے وقت۔ (ناسخ) رفتار ناز میں یہ لچک جاتی ہے کمر۔ گویا تری کمر میں صنم استخواں نہیں۔ کمر لگنا ۱؎ چوپائے کی پیٹھ کا زخمی ہونا ۲؎ چارپائی یا بستر

کمر　　کملی

پہ پڑی پڑی کمر میں زخم ہوجانا - کمر لینا - کمر پکڑنا ۲ کمر کی ناپ لینا - کمر مار کر چلنا - گھوڑی کا بوجھ کے سبب سے کمر جھکا کر چلنا - (معروف) بوجھے گر اُس پہ ڈال دوں میں بارِ عشق کے - چلنے لگے یہ توسنِ فلک مار کر کمر - کمر مارنا ۱ فوج کے بیچ کے حصّہ پر حملہ کرنا ۲ پہلو کے رُخ ضرب لگانا - کمر میں توشہ راہ کا بھروسہ - مثل - روپے پیسے سے بڑی دلجمعی ہوتی ہے راہ کی جگہ منزل بھی بول چال میں ہے - کمر میں چک آنا - دیکھو چک آنا - کمر میں رکھنا کمر میں باندھنا - (مصحفی) جسدم کہ وہ کمر میں رکھکر کٹار نکلا جس رہگزر سے نکلا عالم کو مار نکلا - کمر میں ہاتھ ڈالنا ۱ کسی کی کمر کو ہاتھ سے تھام لینا کچھ نکال لینے یا ہم آغوش ہونے کی نیت سے - (آتش) دو تو کمر میں و تری گردن میں ڈالتا - دیتا جو اے صنم مجھے اللہ چار ہاتھ ۲ (کنایۃً) جھگڑا کرنا - گرفتار کرنا - کمر ہلانا - کمر کو جنبش دینا - کمر ہمت باندھنا - ہمت باندھنا (ذوق) ہے تیغ بکف قاتل مرنے پہ جانبازو - باندھو کمر ہمت کیا دیر لگانی ہے - کمری - (ف - بالفتح - کمر شکستہ) مذکر - مونث گھوڑی کے ایک مرض کا نام دیکھو پنج عیب ۲ (اردو) مونث - ایک قسم کی جاکٹ -

کمرک - (انگریزی - کیمبرک سے بگڑا ہوا) مونث ایک قسم کا باریک کپڑا جو نین سکھ کے مشابہ ہوتا ہے -

کمرکھ - (ھ) مونث - ایک ترش پھل اور اُس کے درخت کا نام

کمرہ - (پرتگالی میں بفتح اول و دوم - لاطینی میں بفتح اول و کسرِ دوم بمعنی کوٹھری - حجرہ تھا - اردو میں بالفتح ہوگیا - آبحیات میں لکھا ہے کہ کمرہ اطالی ہے -) مذکر ۱ وہ مکان جس میں ایک سے زیادہ دروازے ہوں کوٹھی کے اندر کا ہر ایک درجہ ۲ خلوت خانہ ۳ ریل گاڑی یا جہاز کا درجہ - کمرہ چکانا - کمرہ کو کرایہ پر لینا - (سحر) چکائیں یوسف بازار چوک کے کمرے - بتوں کو رہنے کو ہے خانۂ خدا موجود -

کمسریٹ - (انگ میں - کمِ سَری اَٹ تھا) مذکر - سپاہیوں کی رسد رسانی کا محکمہ - رسد رسانی کے افسر کا دفتر - (فقرہ) فوج میں کمسریٹ قائم ہوا -

کمشنر - (انگ میں بتشدید حرف دوم تھا -) مذکر - کئی ضلعوں کا حاکم جس کو اختیارات عدالت مال کے ہوتے ہیں - ڈپٹی کمشنر کا افسر - کمشنری - مونث - صوبہ - قسمت - کئی ضلعوں کا حلقہ ۲ کمشنر کی کچہری - کمشنر کا عہدہ :

کمک - (ترکی میں کومک بہ واؤ غیر ملفوظ بضم اول و دوم تھا - فارسیوں نے بضم اول و فتح دوم استعمال کیا) مونث - مدد سہارا وہ فوج جو لڑائی میں مدد دینے کیواسطے متعین کیجائے - کمک پر ہونا - کسی کا معاون ہونا - مددگار ہونا - کمک دینا - سہارا دینا - حمایت کرنا کمک کرنا - مدد کرنا - حمایت کرنا - (امیر) لو وصل میں بیتابیِ دل ہوگئی دونی - کی اور کمک درد محبت کی دوا نے - کمکی - وہ فوج جو مدد دینے کیواسطے ہو -

کمل - (س میں کمبل تھا) مذکر - بھیڑ بکری وغیرہ کے بالوں کا بنا ہوا کپڑا - کمل اوڑھنے سے فقیر نہیں ہوتا - یعنی بھیس کے ساتھ ہی ذاتی کمال بھی چاہیئے - کمل پوش - صفت ۱ وہ درویش جو کمل اوڑھے پہنے رہے ۲ سوار جو ملازم محمد شاہ بادشاہ دہلی کے تھے - اور نادر شاہ کی فوج سے مقابلہ کرکے مقتول ہوئے کمل پوش کہلاتے ہیں - کملی - (ف) مونث - چھوٹا کمل - کملی بچھانا - (ہندو) سوگ یا ماتم کی علامت ظاہر کرنا جس شخص کا کوئی عزیز مرجاتا ہے اُسے کریا کرم تک کملی بچھا کر بیٹھنا ضروری ہے - کملی پڑنا - لازم (منیر) تہخانے کے دھوئیں سے نہ بھاگا تو دیکھنا - کملی پڑی گی عابد شب زندہ دار پر - کملی ڈال کر

کملی

کمیت

لوٹ لینا۔ دیکھو کملی ڈالنا۔ ؎ بھانسیاں زلف کی دینے میں وہ ٹھگ شیر توہے۔ لوٹ لے ڈال کے کملی تجھے اندھیر تو ہے۔ کملی ڈالنا۔ (کنایۃً) کسی کو فریب دیکے لوٹ لینا۔ (رشاد) یہ کملی دن دوپہری ڈالتے ہیں بلا کے گیسوؤں والے ہیں ڈاکو۔ کملی جتنی بھیگے گی بھاری ہوگی جتنا اسراف کروگے یا جھگڑا بڑھاؤگے زیر باری بڑھے گی۔ کملی کٹھری کرنا (لکھنؤ) کہیں اور چلے جانے کے ارادے سے گھر کا تمام اسباب اور کپڑے باندھ لینا۔ کسیکا تمام مال و اسباب چھین لینا۔

کملا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا زرد کیڑا کا نام جسکے بدن پر چمٹ جانے سے خارش ہوتی ہے۔ دیوانہ۔ ایک قسم کی نارنگی۔ اس معنی میں کولا مستعمل ہے۔

کملانا۔ (ھ) مُرجھانا پھول پتے یا درخت کا۔ رطوبت اور رونق نہ رہنا۔ (مجازاً) چہرہ اتر جانا۔ افسردہ ہوجانا۔ غمگین ہوجانا۔ (فقرہ) بچے گرمی سے کملائے جاتے ہیں۔

کمل بائی۔ (ھ)۔ (مہندو) مونث۔ یرقان۔

کملیٹ۔ مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا۔ (سحر) باغ کے کوٹھے کے اوپر چوکیوں کا فرش ہے۔ چاندنی کملیٹ کی ہے غیرت ابر رواں۔

کمند۔ (ف) اصل میں خم۔ وند خم والا تھا سبدل بہ خمند کا) مونث۔ ایک قسم کا پھندا۔ جال۔ رسّی کی سیڑھی۔ جو بلند مکان پر چڑھنے کے لئے چور وغیرہ استعمال کرتے ہیں۔ (پھینکنا۔ ڈالنا۔ لگانا۔ پڑنا کے ساتھ)۔ (ابرق)۔ حسرت ہی رہ گئی تری بام وصال کی۔ کوتاہ کی کمند ہمارے خیال کی۔ (کنایۃً) رسائی کا ذریعہ۔ (راسخ) و فور ضعف سے جا پہنچے بام جاناں تک۔ ہماری سانس کا رشتہ ہیں کمند ہوا۔

کمنگر۔ (فارسی کمانگر سے بنا یا ہے۔ دیکھو کمان) صفت۔ کمان بنانیوالا۔ ٹوٹی ہوئی ہڈی جوڑنے والا۔ وہ شخص جو ہاتھ پاؤں کی ہٹی ہوئی ہڈی کو

اپنی جگہ پر لے آئے۔ کمنگری۔ مونث۔ کمنگر کا پیشہ اور اس کا کام۔ کمنگری رنگ مذکر۔ ایک قسم کا رنگ جو پلنگ اور بہنیں کے پایوں پر کیا جاتا ہے۔

کموانا۔ (ھ) کمانا کا متعدی المتعدی۔

کمونی۔ (ف۔ کمون۔ زیرہ۔) مونث۔ ایک ہاضم معجون کا نام جس کا جزو اعظم زیرہ ہے۔

کمہار۔ (ھ) مذکر۔ مٹی کے برتن بنانیوالا۔ کمہار پر بس نہ چلا گدھیا کے کان اُمیٹھے۔ مثل۔ زبردست پر زور نہ چلا کمزور کو لگے دھمکانے یعنی زبردست کے بدلے کمزور کو ستایا۔ (فقرہ) واہ بوا واہ عورتیں جاہل ہیں تو مردوں سے واسطہ یا دہی کہاوت ہے کہ کمہار پر بس نہ چلا گدھیا کے کان اُمیٹھے۔ کمہار کا آوا۔ پزاوا جس میں برتن پکایا جاتا ہے۔ (کنایۃً) ماں کا پیٹ۔ کمہار کا چاک۔ مٹی کا گول سطح پہیہ جسکے وسط میں نیچے کی جانب ایک نوکدار شے لگی ہوتی ہے اس نوک کے بل پر وہ پہیہ گھومتا ہے اسی پہیہ کے وسط میں اوپر کی جانب گندھی ہوئی مٹی رکھکر کاسہ گر برتن بناتا ہے۔ کمہار کہنے سے گدہے پر نہیں چڑھتا۔ مثل جب کوئی شخص لوگوں کے کہنے سننے سے کام نہ کرے اور پھر مجبوری سے اُس کو وہ کام کرنا پڑے اس موقع پر بولتے ہیں۔ کمہاری۔ (ھ) مونث۔ کمہار کا مونث۔ کمہار کی جورو۔ اس معنی میں لکھنؤ میں کمہارن ہے۔ ایک قسم کی بھڑ جو مٹی کا گھر بنا کر رہتی ہے۔ (رشاد) جو ہے ہم کاسہ بسوں کا مکاں بھی۔ کمہاری سا کسی کونے میں گھر ہے۔ کمھلانا۔ (ھ) دیکھو کملانا۔

کمیّت۔ (ع۔ یت۔ مصدری) مونث۔ مقدار۔ مقدار اُس چیز کی جو تولی ناپی جائے یا گنی جائے۔

کمیت۔ (ع) مذکر۔ سیاہی مائل سرخ رنگ کا گھوڑا۔ تلیلیا۔ سرنگ۔ (آتش) خون میں نہا نہا کے شہیدوں کے لائے گا۔ فقرہ

کمیت

ترا کمیت کا اے شہ سوار رنگ۔ کمیتِ خامہ۔ (ف) مذکر۔ قلم کا گھوڑے سے استعارہ کرتے ہیں۔ (آتش) ترے فیل فلک رفعت سے ہو وہ بیکسو وابستہ۔ کمیت خامہ مضمون سواری سے بہت بھڑکا

کمیٹی۔ (انگ میں کمِٹی تھا۔ اردو میں عوام کی زبانوں پر بضم اول وکسر دوم وسکون سوم مجہول وکسر چہارم ہے) مونث۔ بہت سے آدمیوں کی جماعت۔ انجمن۔ جلسہ۔ بورڈ۔ کمیٹی کرنا۔ باہم جمع ہوکر صلاح مشورہ کرنا۔

کمیدان۔ (ت) مذکر۔ کپتان کا ماتحت۔

کمیرا۔ (ہ) صفت مذکر۔ ۱ اُجرت پر کاشتکاری کا کام کرنے والا۔ مزدور۔ ۲ خاکروبوں کا پیشدست۔ مونث کے لئے کمیری۔ کمیرن ۵ ہم کیوں کہیں اے جان یہ خضر وہی کمیرن۔ کچھ فائدہ کہنے سے نہ کچھ ہے ضرر اپنا۔

کمیشن۔ (انگ میں کمِشن تھا) مذکر۔ ۱ خاص سوالات کی تحقیقات کرنے والی جماعت ۲ بالائی۔ دستوری۔ (دینا۔ دلانا۔ لینا کے ساتھ) ۳ وہ شخص یا کمیٹی جو کسی معاملہ کی تحقیقات کے واسطے موقع پر کارروائی کرے۔ (فقرہ) کمیشن اس مقدمہ کی تحقیقات کریگا۔ کمیشن بٹھانا۔ کمیشن مقرر کرنا۔ کسی کو موقع پر تحقیقات کے لئے مقرر کرنا۔ کمیشن بیٹھنا۔ کسی امر کی تحقیقات یا تصفیہ کے واسطے موقع پر کارروائی کرنے کے لئے کسی جماعت کا اجلاس کرنا۔ کمیشن جاری کرنا۔ کسی کو مقرر کرنا کہ موقع پر تحقیقات کرے۔

کمیلا۔ (ہ) مذکر۔ وہ جگہ جہاں قصاب گائیں بکریاں وغیرہ ذبح کرتے ہیں۔ کمیلا کرنا۔ (قصاب) ذبح کرنا۔

کمین۔ (بروزن زمین) صفت۔ نیچ۔ ادنیٰ قوم کا۔ کمینہ۔ کمین ذات مونث۔ نیچ قوم جیسے چوڑا چمار۔ دھوبی وغیرہ۔ کمین۔ (ع) مونث۔ گھات۔ دشمن یا شکار کے واسطے چھپ کر بیٹھنا ۵ اے حلقۂ زلف دام داری ہے عبث۔ اے نانوا دا کمین ہماری ہے عبث۔ کمینگاہ مونث۔ گھات کی جگہ۔ (مسرور) سرگیں آنکھ نہیں فتنوں نے۔ اک کمین گاہ بنا رکھی ہے۔

کن

کمینڈ۔ (ہ۔ نون غنہ) لکھنؤ۔ مونث۔ دغا۔ فریب۔ کمینڈیا۔ (ہ) مذکر۔ دغاباز۔ فریبی۔ (شاد) رندوں سے واعظیں نہ کریں پھر کبھی گھمنڈ۔ گر ان کمینڈیوں سے کریں ہم کبھی گھمنڈ۔

کمینہ۔ (ف۔ بروزن سفینہ) صفت ۱ کم رتبہ۔ نیچ۔ کم ذات ۲ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (برق) بے عقل ہیں اُمید جو رکھتی ہیں فلک سے۔ بڑھ جائے اگر لاکھ کمینہ نہیں اچھا۔ کمینہ پن۔ مذکر اوچھا پن۔ پاجی پنا۔ کمینہ سے خدا کا م نہ ڈالے۔ خدا کبھی بداصل سے پالا نہ ڈالے۔

کُن۔ (فارسی کردن کا امر) مرکبات میں اسم کے آخر میں مل کر اسم فاعل کے معنی دیتا ہے جیسے کارکُن

کَن۔ (ف۔ امر کا صیغہ کندن سے کھود) مرکبات میں اسم کے آخر میں مل کر اسم فاعل ترکیبی کے معنی دیتا ہے۔ جیسے گورکَن۔ مہرکن۔ کوہ کَن۔

کِن۔ لفظ کس کا مترادف ہے۔ فرق یہ ہے کہ لفظ کس مفرد کی جگہ مستعمل ہوتا ہے اور لفظ کن جمع کے مقام پر بولا جاتا ہے۔ (داغ) چاہنے والوں کا گر مطلب نہیں۔ آپ پھر پیدا ہوئے کن کے لئے۔ (قدر) لپٹا جو آہو دل سے ان آنکھوں کی یاد میں۔ کن مشکلوں سے قیس نے مجھکو جدا کیا۔ کن آنکھوں سے دیکھوں۔ مجھ سے دیکھا نہیں جاتا۔ دیکھنا ناگوار ہے

کن

(انیس) ہنستے ہوئے اماں کا گھر ان آنکھوں سے دیکھوں ہائے کیوں کر یہ خنجر تھمیں کن آنکھوں سے دیکھوں۔ کن میں۔۱ کن لوگوں میں۔ کس قسم کے لوگوں میں۔ (شرف) نہ شاداں ہوں نہ غمگیں ہوں خدا جانے میں کن میں ہوں۔ نہ خوش دل نے مجھے جانا نہ اہل غم نے پہچانا ۲ کن چیزوں میں کس قسم کی چیزوں میں۔ کن وقتوں کی (کنایۃً) پرانی۔ پرانے زمانے کی۔ (توبۃ النصوح) نہیں معلوم کن وقتوں کی ہلکی ہلکی دو پتیلیاں تھیں۔ کنھیں۔ کن کو۔ (اشرف) وہ کل جو آئے تھے بیماروں کی عیادت کو کنھیں جلا گئے کس کس کا انتقال ہوا۔

کَن۔ (ھ) مذکر ۱ ریزہ۔ ذرہ۔ ٹکڑا ۲ شگوفہ کلی۔ کونپل (فقرہ) ککڑیوں میں کن آ رہا ہے۔ تمباکو میں کن نکلا ہے ۳ اناج۔ غلہ جیسے کنکوت ۴ (ہندو) طاقت۔ زور۔ (فقرہ) بخار سے بدن میں کن نہیں رہا ۵ آدھا۔ کونا۔ گوشہ جیسے کن انکھیوں سے دیکھنا ۶ کان کا مخفف مرکبات میں مستعمل ہے۔ کن انکھیوں سے۔ آنکھ کے گوشہ سے۔ پوشیدہ طور سے دیکھنا۔ دیکھنا کے ساتھ (رسوا) آگے قسمت جاتے یار یار مارے ہیں۔ اب تو کن انکھیوں نگاہ دیکھنے بار رہے ہیں۔ کن بٹائی۔ مونث۔ فصل کو اندازے تقسیم کرکے وصول کرنا جیسے شرکا اور حصہ داروں میں فصل کو حصہ کے حساب سے تقسیم کرنا۔ کنکوت (ھ) مونث۔ اناج کی جانچ۔ کن بندھا۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) کان چھید نیوالا۔ (رامی) آزادی کا یہ حال تھا کہ کن بندھے کی آواز کان میں پڑی اور بٹا توڑ غائب ہو گئی۔ کن پٹی۔ (ھ) مونث۔ کان اور ماتھے کے بیچ کی جگہ۔ صحیح املا کنپٹی ہے۔ کن پھٹا۔ (ھ) مذکر۔ وہ شخص جسکے کان پھٹے ہوں ۲ ایک قسم کے ہندو جوگی جو کانوں میں بڑے بڑے

کن

چھید کرکے مندرے ڈالتے ہیں۔ کن پھول۔ (ھ) مذکر۔ (متروک) دیکھو کرن پھول۔ (نصیر) گوہر کن پھول کے کانوں میں اس کے کیا چمکتے ہیں۔ یہ باغ حسن کے انگور کے خوشے لٹکتے ہیں۔ کن پھیڑ (ھ) دہلی مذکر۔ دیکھو کرمل۔ کنٹوپ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی بڑی ٹوپی جو دونوں کانوں تک آتی ہے۔ (فقرہ) یہ کنٹوپ سر پہ چھوٹا ہے۔ کن چھیدا (ھ) صفت۔ وہ شخص جس کے کان چھدے ہوں۔ کن چھیدن۔ (ھ) مذکر۔ بچوں کے کان چھیدنے کی رسم۔ کن دوگزا۔ تیر اندازوں کی اصطلاح جب چلّہ کمان کو کان کے پاس لا کر تیر چھوڑتے ہیں ...... تیر زیادہ پلا کرتا ہے اور خوب توڑتا ہے۔ (انیس) کن دوگزا رتیر نظر پر بھی کی نظر ظالم عقاب تیر کے بھی اٹھ گئے ہیں پر۔ کن رس۔ (ھ) مذکر۔ راگ رنگ سننے کا مزہ ۲ صفت وہ شخص جو گانا نہ جانتا ہو لیکن موسیقی کے فن سے واقف ہو۔ کن رسیا۔ (ھ) صفت وہ شخص جسے گانا سننے کا لطف ہو۔ کن سلائی۔ (ھ سلائی بفتح اول) مونث۔ ایک قسم کا چھوٹا کیڑا جو برسات میں پیدا ہوتا اور اکثر کان میں چلا جاتا ہے۔ کنسوئیاں لینا۔ چھپ کر کسی کی باتیں سننا۔ خفیہ بھید لینا۔ کسی بات کی ٹوہ لینا اور اس کے درپے ہونا کہ فلاں جگہ کیا تذکرہ ہو رہا ہے۔ (ترجمۃ القرآن) بعض یہودی جھوٹی باتوں کی کنسوئیاں لیتے پھرتے ہیں۔ کن کٹا۔ (ھ۔ اصل میں کان کٹا تھا)۔ صفت ۱ بوچا ۲ دوسروں کے کان کاٹنے والا۔ بچوں کے ڈرانے کے لئے بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) دیکھو منے نکلنا کہ وہ کن کٹا کان کاٹ لیجائیگا۔ معنی نمبر ۲ میں کٹا بتشدید حرف دوم مستعمل ہے۔ کن کرنا (ہندی) اٹکل اور کچی کھیتی کے غلے کا اندازہ لگانا۔ کن کھجورا۔ (ھ) مذکر۔ ایک زہریلے کیڑے کا نام۔ اس کیڑے کے جسم کی مشابہت کھجور کے درخت سے ہوتی ہے۔ اور کانوں میں گھس جاتا ہے۔ دہلی میں کنکھجورا کہتے ہیں۔

کن

کُنْ۔ (ع۔ امر کا صیغہ ہو جا۔ ظاہر ہو) خدا تعالےٰ کو جب عالم کا پیدا کرنا منظور ہوا تو یہ لفظ فرمایا۔ وجود میں آجا۔ (مصحفی) اک حرفِ کن میں جسنے کون و مکاں بنایا۔ ای جان خلق تجھکو جانِ جہاں بنایا۔

کُنْ فَکاں۔ (ع۔ ابتداے آفرینش کے وقت خدا تعالےٰ نے ہر ایک شے سے جسکا پیدا کرنا منظور تھا مخاطب ہو کر فرمایا۔ کُن۔ یعنی ہو جا وجود میں آجا۔ فکانَ۔ یعنی بس ہو گئی وجود میں آگئی۔ چونکہ ان لفظوں سے سارا عالم وجود میں آیا اس لئے ان الفاظ سے تمام عالم موجودات مراد لیتے ہیں۔ (محسن) جلائی کن فکاں روشن گرِ آئینۂ عالم۔ سعادت ہی شرف ہی نیّرِ نورِ مجرد کا۔ کُنْ فَیَکُوْنْ۔ اس سے بھی عالم موجودات مراد لیتے ہیں۔ فارسی اردو میں فکانْ اور فیکونْ کی نون غنّہ اور ساکن کر لئے گئے ہیں۔ (رشک) تو ہوا کُنْ فیکوں کا باعث ساکنِ ارض و سما کہتے ہیں۔

کَنّا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ وہ ڈور جس کو پتنگ میں اوپر نیچے چھید کر کے باندھتے ہیں پتنگ کا وہ حصہ جسمیں ڈورا باندھتے ہیں۔ (رشک) لیجئے رشتۂ حیات مرا۔ ہیں یہ کنّے اسی کے تحمّل ہیں۔ ۲ جوتی کے پنجے کا کنارہ۔ ۳ کنارہ۔ گگر ۴ (ہندو) کڑا یا حلقہ جو کڑھائی میں لگا ہوتا ہی۔ کنّا نکل جانا۔ کنارہ پھٹ جانا۔ کنارہ ٹوٹ جانا کے معانی میں مستعمل ہی۔ کنّوں سے اکھڑ جانا۔ ۱ کنّے ٹوٹ جانے سے پتنگ کا اکھڑ جانا۔ ۲ (مجازاً) ذرا سی ناراضی سے قطع تعلق کر لینا۔ بالکل ناراضمند ہو جانا۔ (فقرہ) وہ پہلے کچھ کچھ راضی ہو چلے تھے تمھاری گفتگو سنکر کنّوں سے اکھڑ گئے۔ کنّے تھس ہونا دیکھو تھس ہونا۔ کنّے ڈھیلے ہونا۔ (کنایۃً) غرور جاتا رہنا۔ جوش فرو ہونا۔ (قائم) کہتی تھی یہ کفش میں نہ چھوڑوں گی قدم۔ سو اُسکے بھی ہو چکے ہیں کنّے ڈھیلے۔ کنّے ناتھ لینا۔ متعدی۔ کنّے تھم جانا۔ کنّے

کن

پھنس جانا۔ (فقرہ) جو کہیں کنّے تھم گئے تو خالی ڈور ہاتھ میں کنکوا ہوا ہو گیا۔ اری گر کے رہ گئے۔

کِنار۔ (ف۔ بفتح اول کنارہ و گوشہ و بکسر اول بغل و بضم اول بیر کا پھل۔ صاحب رشیدی نے بکسر اول بمعنی کنارہ و گوشہ و بفتح اول بمعنی بغل لکھا ہی) تذکیر و تانیث میں اختلاف ہی۔ (ہجر) ہلال ماہ محرم سمجھکے روتا ہوں۔ کبھی جو یار سے خالی کنار ہوتا ہی۔ (مومن) انفعال الفتوں سے ہمدم کی۔ طوقِ گردن کنار اب وہم کی۔ اب بیشتر مونث اور بفتح اول معانی نمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۵ میں مستعمل ہی۔ ۱ بغل۔ آغوش ۲ بغل میں لینا جیسے بوس و کنار۔ ۳ (اردو) مذکر۔ گھوڑی کا رکام ۴ (ف۔ بضم اول) مذکر۔ بیر ۵ حاشیہ۔ کنارہ۔ کنار گرم ہونا۔ ہمبستر ہونا (معروف) کیوں ابھی سے کنارہ کرتے ہو۔ گرم ہونے تو دو کنار ابھی

کِنارہ۔ (ف۔ بروزن نظارہ۔ کونا۔ طرف۔ لوہے کا کانٹا۔ بفتح اول صحیح و بکسر اول غلط ہی) مذکر ۱ ساحل۔ لبِ دریا ع ذوق ایں بحر فنا میں کشتی عمر رواں۔ جس جگہ پر جا لگی وہ ہی کنارہ ہو گیا۔ ۲ گوشہ۔ کونا۔ کھونٹ ۳ انجام۔ سرا۔ انتہا۔ حد ۴ جدائی۔ علیحدگی ع آبرو جاتی رہیگی آپ کی۔ تجراُس سے اب کنارہ خوب ہی ۵ گوٹ۔ کور۔ حاشیہ۔ فیتہ۔ ریشم یا سونے کے تاروں سے بنا ہوا حاشیہ جو دوشالے وغیرہ پر لگاتے ہیں۔ (رشک) کشمیر کی صنعت ہی نزاکت نہ بناوٹ۔ پٹکے میں ہی بال و پرِ عنقا کا کنارہ۔ کنارہ کرنا۔ (فارسی کنارہ گرفتن کا ترجمہ) علیحدہ ہونا۔ بچنا۔ (امانت) سب بُرے وقت میں کرتے ہیں کنارہ افسوس۔ آیا ساحل نہ کبھی ماہیِ بے آب کے پاس۔ کنار کش ہونا۔ کنارہ کشی کرنا۔ کنارہ کرنا۔ کنارہ کشی۔ (ف) مونث۔ علیحدگی۔ جدائی۔ کنارے آلگنا۔ ساحل پر آکر ٹھہرنا

کناری | کنتھا

سفینہ جب کہ کناری پر آلگا غالبؔ۔ خدا سے کیا ستم و جور ناخدا کہئے۔ کناری بیٹھنا۔ الگ بیٹھنا۔ (امیرؔ) آئینہ کو تم نے دکھلایا جمال۔ ہم کناری بیٹھے جھک مارا کئے۔ کناری رکھنا۔ الگ رکھنا۔ کناری کناری۔ الگ الگ۔ سڑک یا راستے کے کنارے۔ پہلو میں۔ کناری کناری چلنا۔ بچ کر چلنا۔ کناری لگانا۔ ۱: کشتی یا جہاز کو ساحل پر لا کر کھڑا کرنا۔ ۲: دریا پار اُتارنا۔ ۳: مدد دیکر انجام کو پہنچانا۔ حد کو پہنچانا۔ کناری لگنا۔ ساحل پر پہنچنا۔ دریا پار ہونا۔ اختتام پر پہنچنا۔ زندگی ختم ہونا۔ کناری ہو جانا۔ علٰحدہ ہو جانا۔ بچ جانا۔ راستے سے بچ جانا۔ (داغؔ) دن اچھے تھے جب تک مری آشنا تھے۔ بُرے وقت میں سب کناری ہوئے ہیں۔

کِناری۔ (اردو) مونث۔ پتلا گوٹا جو عورتیں دوپٹوں وغیرہ کے کنارے پر لگایا کرتی ہیں (برقؔ) شب وصال میں بجلی نشان عشرت ہے۔ لگا کے آئی ہے دامن میں یہ کناری رات۔ کناری باف۔ صفت۔ کناری بننے والا۔ کناریا۔ ایک قسم کا کبوتر کا رنگ۔

کَنّاس۔ (ع) مذکر۔ مہتر۔ خاکروب۔ پھانسی دینے والا۔ اصطلاحاً بخیل اور بد انسان کے لئے مستعمل ہے۔

کناگت۔ (س۔ کنیاگت) مونث۔ سرادھ۔ کنوار کے ابتدائی پندرہ دن۔ ہندو ان روزوں میں برہمنوں کو مردوں کے نام پر کھانا کھلاتے ہیں اور خیرات کرتے ہیں۔ کنائی۔ (ھ) مونث۔ گزرگاہ۔ راہ۔ راستہ۔ کنائی کاٹنا۔ (لکھنؤ) ۱: گزرگاہ چھوڑ کر دوسرے راستے پر چلنا (داوجؔ) ہر ہر قدم پہ رنگ بدلتا ہے آسمان۔ رن سے کنائی کاٹ کے چلتا ہے آسماں ۲: موقع پر ٹال جانا۔ پہلوتہی کرنا۔ (فقرہ) اگر وہ تعلقداران ایک سرے سے کنائی کاٹ گیا۔ دہلی میں کنّی کاٹنا ہے۔

کِنایَت۔ کنایہ۔ (عربی میں کنایت تھا۔ فارسیوں نے کنایہ کر لیا) پہلا مونث دوسرا مذکر ۱: اشارہ۔ پوشیدہ بات۔ مبہم بات (ذوقؔ) یہ بھی تقدیر کا لکھا کہ لکھے۔ خط وہ کن کن کنایتوں سے مجھے۔ (ناصرؔ) قیامت کے انداز ہیں پیارے تمھارے۔ اشارے تمھارے کنائے تمھارے ۲: (اصطلاح علم بیان) دیکھو استعارہ بالکنایہ (کنایۃً) (ع) اشارے سے کنایہ سے۔ کنایۃً اشارے سے (بنات النعش) محمودہ استانی جی کے اشارے کا مطلب سمجھ گئی تھی اُس نے لڑکیوں کو کنایۃً سے باز رکھا اور خود چولھے کے پاس جا کر کہنے لگی ذرا میں بھی تو دیکھوں کیسی لکڑیاں ہیں۔ کنایہ میں کہنا۔ صاف الفاظ میں نہ کہنا۔ اشارے سے مطلب ظاہر کرنا۔ (آتشؔ) کہہ گئے تم کنایہ میں کیا کیا۔ نہ کسی نے تمھاری پائی بات۔

کُنبہ۔ (ھ۔ سنسکرت میں کُمبا ہے) مذکر۔ خاندان۔ گھرانا۔ آل اولاد۔ کنبہ پرور۔ صفت۔ بال بچوں اور خاندان کی خبرگیری کرنے والا۔ کنبہ پروری۔ مونث۔ خاندان اور اولاد کی خبرگیری کرنا۔ کنبہ جوڑنا۔ رشتہ داروں اور قرابتیوں کو جمع کرنا۔ کنبہ کی کٹ جانا۔ خاندان کی آبرو جاتی رہنا۔ (جان صاحب) کُنبے ہی کی کٹ جاتی جو کر لیتی میں گھر بار۔ اس واسطے خود ڈھونڈھ کے گھر در نہ نکالا۔

کُنبھ۔ (ھ) مذکر۔ پانی کا برتن۔ گھڑا۔ گیارھواں آسمانی بُرج۔ کنبھ کا میلا ایک میلا جو ہر بارھویں سال ہردوار میں ہوتا ہے۔

کنبوہ۔ (تلفظ۔ کَمبُوہ) مذکر۔ ایک قوم کا نام۔ کنبٹی۔ کن پھٹا کن پھل وغیرہ دیکھو کن۔

کنتھا۔ (ھ۔ سنسکرت میں کنت۔ شوہر۔ ہندی اور اردو میں کنتھا ہو گیا۔) مذکر۔ شوہر۔ دیکھو جیسے کنتھا گھر رہے ویسے رہے بدیس۔ کنٹاپ مونث۔ جوتی۔ جلیل نے مذکر لکھا ہے۔ (فقرہ) ایک کنٹاپ رسید کیا۔

کنٹر

کنٹر (انگ) بوڑی کان ٹکر پیالہ۔ شیشہ۔ آبگینہ۔ کینٹر۔ ڈبا۔ ٹین۔ مذکر۔ قرابہ۔ ایک خاص قسم کی بوتل جس میں شراب یا عطر رکھتے ہیں (منیر) دریا کنارے بادہ کشی آپ اگر کریں۔ سارے حباب بھر لیں کنٹر آب میں۔ (سحر) آگے یہ طور نہ تھا اب جو غضب ہوتا ہے۔ کنٹر اک ایک سراسم طلب ہوتا ہے۔

کنٹک۔ (ہ) صفت۔ بخیل۔ کنجوس۔ کنٹک پنا۔ مذکر۔ کنجوسی۔ تنگدلی۔ (کرنا کے ساتھ)

کنٹنجنٹ (انگ) مذکر۔ زاید۔ بالائی خرچ۔ کنٹوپ۔ دیکھو کن

کنٹونمنٹ۔ (انگ) مونث۔ چھاؤنی۔

کنٹھ۔ (ہ) مذکر۔ گلے کی وہ ہڈی جو مرد کے بالغ ہونے پر ابھر آتی ہے اور اس سے آواز میں کسیقدر بھاری پن ہوجاتا ہے۔ (جان صاحب) کنٹھ نکلا نہیں ہے صاف صراحی سا گلا۔ مونڈھے خوش ڈول عجب کاندھوں کی بانکی ہے ادا۔ ۲ کنٹھا کا مخفف۔ جیسے نیل کنٹھ وہ پرند جسکے گلے میں نیلا طوق ہوتا ہے۔ کنٹھ بیٹھ جانا۔ موت کے آثار میں ہے۔ ابھری ہوئی ہڈی بیٹھ جاتی ہے۔ (انیس) طوفاں میں ہے جہاز جناب امیر کا۔ بے دودھ کنٹھ بیٹھ گیا ہے صغیر کا۔ (ہندو) گلا پڑجانا۔ آواز بھاری ہوجانا۔ کنٹھ پھوٹنا۔ کنٹھ نکلنا۔ گلے کی اس ہڈی کا نمایاں ہونا جو سن بلوغ پر نکلتی ہے۔ کنٹھ سوکھ جانا۔ (ہندو) پیاس سے حلق خشک ہوجانا۔ کنٹھ کرنا۔ (ہندو) حفظ کرنا۔ ازبر کرنا۔ کنٹھ مالا۔ (ہ) مذکر۔ گلے کے ایک مرض کا نام جسمیں گلٹیاں نکل آتی ہیں۔ ۲ لکڑی کے دانے جن کو دھاگے میں پرو کے گلے میں لٹکاتے ہیں۔

کنٹھا۔ (ہ) مذکر۔ سونے یا مونگے کے بڑے بڑے دانوں کا ہار۔ ایک قسم کا طلائی زیور جو گلے میں پہنا جاتا ہے۔ ۲ ایک قسم کے پھولوں کا ہار جسمیں کلیاں گوندھی جاتی ہیں۔ (لکھنؤ) وہ ہلالی وضع کا کڑھا ہوا کپڑا جو گریباں میں لگاتے ہیں۔ (صبا) یہ تو اترا ہوا کنٹھا ہے ترے کرتے کا ہاتھ آیا مہ نو کے یہ گریباں کیونکر۔ دیکھو انگیا کا کنٹھا۔ ۲ تینتیس دانوں کی تسبیح جسے فقرا گلے میں ڈالتے ہیں۔ کنٹھا اٹھا لینا۔ (لکھنؤ) تسبیح کی قسم کھانا۔ (بحر) ہم سے ہنو غبار یہ باور نہیں ہمیں۔ گوتم نے خاک پاک کا کنٹھا اٹھا لیا۔ کنٹھی۔ (ہ) مونث۔ لکڑی کے دانوں یا کسی درخت کے بیجوں کی مالا۔ ۲ گلے میں باندھنے کی لڑی۔ موتیوں کی لڑی۔ ۳ پرندوں کے گلے کا طوق۔ کنٹھی باندھنا۔ (ہندو) ۱ چیلا ہونا۔ (کنایۃً) پارسا بن جانا۔ ۲ گوشت کھانے یا شراب پینے سے پرہیز کرنا۔ ۳ متعدی چیلا بنانا۔ کنٹھی دینا۔ (کنایۃً) چیلا بنانا۔ کنٹھے باز۔ کنٹھے ڈالے ہوئے فقیر۔ (کنایۃً) مکار۔ (سحر) کنٹھے بازوں کی طرح عشق صنم پنہاں نہیں۔ دانۂ تسبیح میں چھپتا ہے کچھ زنار خوب۔

کنٹیا۔ (ہ۔ نون غنہ۔ بروزن بٹیا) مونث۔ (لکھنؤ) کانٹا کی تصغیر۔ دیکھو کنٹیا نمبر ۱-۲-

کنج

کنج۔ (ف۔ سنسکرت میں ۱ درختوں کے سایہ میں بیٹھنے کی جگہ ۲ وہ جگہ جہاں بیل بوٹے ہوں) مذکر۔ گوشہ۔ کونا۔ کنج انزوا۔ (ف۔ ع) انزوا۔ گوشۂ تنہائی میں بیٹھنا۔ مذکر۔ گوشۂ تنہائی۔ (امیر) زاہد جو تنہائی میں تھا کچھ مجھکو باتوں کا مزہ۔ لازم تھا کنج انزوا میخواروں کی محفل کے پاس۔ کنج تنہائی۔ کنج خلوت۔ (ف) مذکر۔ کامل تنہائی سے مراد ہوتی ہے۔ (مومن) اگر نہیں بھی جوش غم دل سے نہ نکلا ہائے ہائے آپ ہی میں ہم نہیں جب کنج تنہائی ملا۔ کنج دہن۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) گوشۂ دہن۔ (رشک) تشنہ کامانِ مے وصل کا کیا حال کہوں۔ کہ زبانیں پڑی ہیں کنج دہن سے باہر۔ کنج قفس (ف) پنجرے کا کونا۔

(رشک) ہمصفیر دہی ہم کنج قفس میں اتنا۔ شکل گل بھول گئے وضع چمن بھول گئے۔ کنج قناعت (ف)۔ کامل قناعت سے مراد ہوتی ہو (ظفر) وسعت ملک سلیماں کو سمجھتے کیا ہیں۔ سامنے کنج قناعت کی قناعت والے۔ کنج گور۔ کنج لحد۔ (ف) مذکر۔ گوشۂ لحد۔ (داغ) گر بعد مرگ وسعت دل ہو نصیب میں۔ کنج لحد بھی کم نہو دل کی فراغ سے۔ دیکھو گھر آپڑنا۔

کنجا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ کرنجا۔ مونث کے لئے کنجی ہی۔ کنجی آنکھیں وہ آنکھیں جنہیں لیلاہٹ ہو۔ کنجد۔ (ف) مذکر۔ تل جسکا تیل نکالتے ہیں

کنجر۔ (ھ) مذکر۔ ایک خانہ بدوش قوم جس کا پیشہ سرکیاں چھینکے وغیرہ بنا کر بیچنے اور جنگلی جانوروں کو شکار کرنے کا ہی۔ صفت۔ (کنایۃً) بدوضع۔ بدشکل۔ کنجری۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کے فحش گیت جو کنجروں کی عورتیں گاتی ہیں۔ کنجر کی جورو۔ کنجروں کی بولی۔ (کنایۃً) ناشائستہ گفتگو۔ (اردو میں) کنجڑ۔ کنجڑی۔ راے ہندی سے زبانوں پر آئیا۔

کنجر۔ (س) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا ہاتھی۔

کنجڑا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ترکاری بیچنے والا۔ کنجڑن۔ کنجری (دہلی) مونث۔ ترکاری بیچنے والی عورت۔ لکھنؤ میں کنجڑنی۔

کنجڑے قسائی۔ مذکر۔ ادنی درجے کے لوگ۔ عوام۔ (جان صاحب) اب بھلی مانسیں کیا پہنیں جو یہ پہنائیں۔ اپنی جوڑوں کو موئے کنجڑے قصائی انگیا۔

کنجڑے کا غلہ۔ وہ صندوقچہ جسمیں کنجڑا اپنی بکری کا روپیہ پیسا کوڑیاں ڈالتا ہی۔ (کنایۃً) ایسا حساب جس کی آمدنی اور خرچ کا پتہ نہ چلے گڈمڈ حساب۔ ابتر۔ بے ترتیب۔ (فقرہ) تمھارا بھی کھاتا کنجڑے کا غلہ ہی۔ کنجڑے کے اگاڑی۔ قسائی کی پچھاڑی۔ ترکاری اول وقت اور گوشت اخیر وقت اچھا ملتا ہی۔

کنجشک۔ (ف)۔ بالضم وکسر سوم وسکون چہارم وکاف فارسی صحیح۔ بکاف تازی غلط۔ جہانگیری میں بفتح سوم لکھا ہی۔ مونث چڑیا۔ گرگریا جو مکانوں میں رہتی ہی۔

کنجل۔ (ھ) مذکر۔ بڑا اور قوی جثہ ہاتھی۔

کنجلک۔ (ف)۔ بالفتح وسکون دوم وسوم وضم چہارم اردو میں بفتح چہارم ہی۔ شکن۔ چین۔ قالین یا کپڑے پر ہو خواہ منھ یا جسم پر (مونث) شکن یا چین جو کسی کپڑے میں ہو۔ (فقرہ) ذرا فرغل کی کنجلک مٹا دو۔ (اردو) مطلب کی پیچیدگی۔

کنجوس۔ (ھ) صفت۔ بخیل۔ خسیس۔ کنجوس مکھی چوس۔ کنجوس کی مذمت میں کہتے ہیں (جان صاحب) کرتے ہیں کنجوس مکھی چوس خالی۔ واہ واہ۔ کیا کروں اوڑھوں بچھاؤں ہی یہ حالت آج کل۔

کنجوسی۔ (ھ) مونث۔ بخل۔ خست

کنجی۔ (ھ) مونث۔ تالی۔ چابی۔ کنجی ہاتھ ہونا۔ کسی کے مزاج پر قابو ہونا۔ خزانہ قابو میں ہونا۔

کنجیا۔ (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) گوہانجنی۔ چھوٹا دانہ جو آنکھ کے پپوٹوں پر نکل آتا ہی۔

کنچن۔ (ھ) مذکر۔ سونا۔ زر۔ مونث۔ ایک قوم کا نام جس کا پیشہ عورتوں سے کسب کموانا یا اُن کو نچوانا ہی۔ کنچن برسنا۔ (کنایۃً) کثرت سے روپے کی آمد ہونا۔ زرخیز ہونا۔ خوب پیداوار ہونا۔ (فقرہ) اس ملک میں کنچن برستا ہی۔ کنچنی۔ (ھ) مونث۔ ناچنے والی ہندو عورت۔

کند

کُنْد۔ (ف) مونث۔ (عم) قند۔ سنسکرت میں بمعنی کھرنڈ ہے۔

کُنْد۔ (ف) صفت۔ تیز کا ضد۔ جیسے کُند چاقو۔ کند چھری۔ سُست کاہل۔ کند چھری سے حلال کرنا۔ (کنایۃً) کمال ایذا دینا۔ (داغ) کچھ کچھ نگاہ شرم میں تیزی بھی چاہئیے۔ دل ہوگا ایسی کُند چھری سے حلال کیا۔ کند ذہن۔ (ف) صفت۔ غبی۔ کُھٹس۔

کُنْدا۔ (اردو) پرند کا بازو۔ بیشتر جمع میں مستعمل ہے۔ پائجامہ کی لمبی تین گوشوں کی کلی۔ بندوق کی وہ سہ گوشہ لکڑی جس میں گھوڑا اور نال جڑا ہوتا ہے۔ بندوق کا پچھلا حصہ۔ دستہ۔ قبضہ۔ پتنگ کا ہر ایک گوشہ جو عرض میں ہوتا ہے۔ پھنا ہوا دودھ۔ کھویا۔ دیکھو "کندہ"۔ کندا اُٹھنا۔ کندا کسنا۔ دودھ کا کھویا بنانا۔ دودھ کا ماوا بنانا۔ کندا چڑھانا۔ بندوق کی نال میں لکڑی کا دستہ لگانا۔ کندے تولنا۔ پرند کا اپنے شہپر سمیٹ کر دونوں بازوؤں کو اڑنے کی غرض سے جنبش دینا۔ (مجازاً)۔ کہیں جانے کا قصد کرنا۔ (اودھ پنچ) الفریڈ کمپنی نے ہمارے شہر میں اپنا خیمہ ڈیرا اکھڑا کیا ہے بیفکری روپیہ لٹانے کے لئے کندے تول رہے ہیں

کُنْدرُو۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی ترکاری۔

کُنْدلا۔ (ہ) سنسکرت کُنْدل۔ مذکر۔ سونے کا تار۔ سونے کا ڈلا۔ کندلاکش۔ (اردو) صفت۔ وہ شخص جو چاندی پر سونا چڑھائے۔ کندلاگر۔ صفت۔ کندلاکش۔

کُنْدَن۔ (ہ) مذکر۔ خالص سونا۔ (انیس) ذروں کی ضو سے مہر جہاں تاب زرد تھا۔ مٹی میں یہ دمک تھی کہ کندن بھی گرد تھا۔ (مجازاً) بطور صفت چمکیلا جیسے کندن سا بدن۔ (رشک) بدن ہے چاندی کا رنگ حنا ہے کندن ہاتھ۔ تمھارے ہار میں زیبا ہیں سیم و زر کے پھول۔ بے میل۔ خالص۔ (فقرہ) یہ تو کندن مال ہے۔ (کنایۃً) صفت وہ جس میں کوئی

کندہ

رنگ نہ ہو۔ کندن بنا دینا۔ متعدی۔ کندن بن جانا۔ لازم صاف اور ستھرا نکل آنا۔ اکسیر کے وسیلے سے خالص سونا تیار ہو جانا۔ کیمیا بن جانا۔ اکسیر بن جانا۔ (فقرہ) یہ کام کرو گے تو کندن بنجاؤ گے۔ کندن سا دمکنا۔ سونے کی طرح چمکنا۔ ع کیوں دمکتا ہے وہ کندن کی طرح سرتاپا۔ گل فشانی ہے یہ ناسخ تری تقریر نہیں۔ کندن سا رنگ۔ چمکتا ہوا سنہرا رنگ۔ کندنی قلیہ۔ مذکر۔ اعلیٰ درجہ کا قلیہ (رشاد) کندنی قلیہ قناعت سے اُبالا ہو گیا۔ داغ زر کھایا تو سونے کا نوالہ ہوگیا۔ کندنی رنگ۔ کندن کا سا رنگ۔ (شرف) کندنی رنگ جو آہن کا کیا پارس نے۔ میں اُسے تیری حنا سے کا پتھر سمجھا۔

کُنْدورا۔ مذکر۔ دسترخوان جس پر کھانا کھلاتے ہیں

کُنْدُوری۔ (فارسی میں۔ دسترخوان) مونث۔ (عو۔ لکھنؤ) وہ کھانا جو وسیع پیمانے پر عروس کی طرف سے بعد نکاح کھلایا اور تقسیم کیا جاتا ہے۔ (عو۔ پنجاب) نیاز۔ جیسے بیوی کی کندوری یعنی حضرت فاطمہؑ کی نیاز۔ ایک قسم کے سرخ پھل کا نام ہے۔ مذکر۔ ایک قسم کا جنگلی گھیا۔

کُنْدَہ۔ (ف) صفت۔ کھدا ہوا۔ منقبت۔ کندہ کار۔ کندہ گر۔ (ف) صفت۔ نقش و نگار کھودنے والا۔ کندہ کاری۔ کندہ گری (ف) مونث۔ کندہ کار کا کام۔ کندہ کرنا۔ کھودنا۔ نقاشی کرنا۔

کُنْدَہ۔ (ف) مذکر۔ موٹی لکڑی کا ٹکڑا۔ وہ لکڑی کا موٹا ٹکڑا جس پر قصاب گوشت رکھ کر قیمہ بناتے ہیں۔ (اردو) درخت کا تنہ۔ سوراخدار موٹی لکڑی جس میں مجرم کے پاؤں اٹکاتے ہیں۔ کندۂ ناتراش۔ صفت۔ بے تمیز۔ بے سلیقہ۔ جاہل۔ (فقرہ) عاقل یہ سمجھے گا کہ کسی کندۂ ناتراش نے اعتراض کیا ہے۔ (سحر) وہ

خَرادہی گفتگو دلخراش - ترش جاتے ہیں کُندہ ناتراش۔

کَنْدھا - (ھ) مذکر - (دہلی) شانہ - دیکھو کاندھا - **کندھا بدلنا** - ایک کندھے سے دوسرے کندھے پر بوجھ لینا - ڈولی یا پالکی اٹھانیوں کا مونڈھا بدلنا - (غالب) ہنیں میں گزرتے ہیں جو کوچے سے وہ میرے کندھا بھی کہاروں کو بدلنے نہیں دیتے - **کندھا پکڑ کے چلنا** - دوسرے شخص کے شانے پر ہاتھ رکھ کے چلنا - **کندھا دینا** ! جنازے کو کاندھے پر لینا - مثال کے لئے دیکھو بھوبوں میں تلنا ! سہارا لگانا - مدد کرنا - **کندھا ڈال دینا** ! بیل کو اپنے کندھے سے جوئے کو گرا دینا - (حالی) - ڈھوروں کا ہوا تھا حال پتلا - بیلوں نے دیا تھا ڈال کندھا ! ہمت ہار دینا - **کندھا لگ جانا** - کندھے کا زخمی ہو جانا - بوجھ یا رگڑ سے - **کندھے چڑھانا** - بچوں کو کندھے پر اُٹھانا - کندھے پر اُٹھانا - **کندھے سے لگا لینا** - متعدی بچے کو گودی میں لیکر مونڈھے سے چپٹا لینا - **کندھے لگنا** - لازم - (توبۃ النصوح) دو گھڑی دن رہے بچہ نانی کے کندھے لگ کر سو گیا - **کُنَندِ ہم جنس با ہم جنس پرواز** - (ف) مثل - ہر شے اپنی جنس کی طرف رجوع کرتی ہے اعلیٰ اعلیٰ کی طرف ادنے ادنے کی طرف -

کَنْدَئی - (بوزن غنہ) مونث - لکڑی کا وہ ٹکڑا جس پر دروازے کی چول گھومتی ہے۔

کُنْدی - (ھ) مونث ! موگری جس سے دھوبی کپڑوں کو کوٹ کر درست کرتے ہیں ! موگری سے کپڑوں کی سلوٹیں نکالنا ! مار پیٹ زدو کوب - **کندی کرنا** ! موگری سے دھوئے ہوئے کپڑوں کو کوٹ کر سلوٹیں نکالنا ! خوب پیٹنا مارنا -

کُندی گر - صفت - ریشمی اور عمدہ کپڑوں کو صاف کرنیوالا - جلا دینے والا -

کُنْڈ - (س) مذکر ! تالاب چشمہ ! گڑھا - غار ! (ہندو) زمین کا وہ گڑھا جس میں متبرک آگ رکھیں - ہوم کی آگ رکھنے کا گڑھا جیسے اگن کنڈ ! گرم چشمہ جیسے سیتا کنڈ -

کَنْڈا - (ھ) مذکر - اُپلا - **کنڈا ہونا** - (کنایۃً) خشک ہونا - اور دبلا ہونا - بھوک سے

کُنْڈا - (ھ) مذکر ! لوہے کا حلقہ جس میں زنجیر ڈالتے ہیں ! (لکھنؤ) گھوڑے یا کبوتر کا سر کو دُم کی طرف کھینچنا - (اوج) کوتاہ اس کی چال سے ہے وسعت ہوس - کنڈے کی ہے یہ شان کہ تلوار کا ہے کس -

کَنْڈَل - (ھ) مذکر - پیاز کا موٹا چھلکا -

کُنْڈَل - (س) مذکر - (ہندو) ! حلقہ - دائرہ - وہ دائرہ جو بچے کھیلنے کیواسطے یا جادوگر منتر پڑھنے کیواسطے زمین میں کھینچ لیتے ہیں کان کا بالا ! ہالہ - چاند یا سورج کا حلقہ جو بارش میں نمایاں ہوتا ہے (ڈالنا - کرنا - مارنا کے ساتھ) **کُنْڈلی** - (ھ) مونث ! چھوٹا سا حلقہ ! جنم پترا - (بنانا کے ساتھ) **کنڈلی مارنا** - چھوٹا حلقہ بنانا - (امیر) اُس کے جوڑے سے ذرا پیچ کے نکل اے دل - کنڈلی مارے ہوئے بیٹھی ہے یہ کالی ناگن -

کُنْڈی - (ھ) مونث - ایک قسم کا کھانچے کی وضع کا ٹوکرا جسمیں کوہستانی لوگ اسباب وغیرہ بھر کر کندھے پر اُٹھا لیتے ہیں ! (ہندو) میوہ کا ہار جو ہولی کے تیوہار میں ہندوؤں کے بچے اپنے گلے میں ڈالتے ہیں ! اُپلوں کا چورا

کُنْڈی - (ھ) مونث - زنجیر دروازے کی - **کنڈی بند کرنا** - زنجیر لگانا - دروازہ بند کرنا - **کنڈی چڑھانا** - زنجیر لگانا - (آتش) کنڈی چڑھا شام سے وہ شوخ سو رہا - پٹکا کیا میں سر کو بس در تمام رات -

کنڈی دینا۔ کنڈی لگانا۔ زنجیر لگانا۔ دروازہ بند کرنا۔ کنڈی کھٹکھٹانا۔ کنڈی کھڑکھڑانا۔ کنڈی مارنا۔ دروازے کی زنجیر کھڑکھڑانا دستک دینا۔ کنڈی کھولنا۔ دروازے کی زنجیر کھولنا۔ دروازہ کھولنا۔ کنڈی موندنا۔ (ہندو) دروازہ بند کرنا۔ زنجیر لگانا۔

کَنز۔ (ع۔ گنج کا مُعرّب۔ کُنُوز۔ جمع) مذکر۔ خزانہ

کَنس۔ (ھ) مذکر۔ متھرا کا ظالم راجہ جس کو سری کرشن چندرجی نے مار ڈالا تھا۔

کَنَسٹر۔ (انگ کانسٹر) مذکر۔ ٹین کا وہ بکس جسمیں اکثر مٹی کا تیل رکھتے ہیں۔

کَنسَروِیٹر۔ (انگ) مذکر۔ محکمہ جنگلات کا ایک اعلیٰ عہدیدار۔ کنسلائی کنسوئیاں۔ دیکھو کن۔

کُنِش۔ (ف) مونث۔ بضم اول۔ کردار اعمال وافعال نیک یا بد

کُنِشت۔ (ف۔ بضم اول وکسر دوم صحیح بفتح اول غلط ہے) مذکر آتشکدہ۔ یہودیوں کا معبد۔ (مسرور) نار تیری بہشت تیرا ہے۔ کعبہ تیرا کنشت تیرا ہے۔

کنعان۔ (ع) مذکر۔ شام کے صوبہ فلسطین کا نام۔ یہ مقام حضرت یعقوبؑ کا مسکن اور حضرت یوسفؑ کی پیدائش کی جگہ ہے۔

کَنَک۔ (ھ) مونث۔ (عم) گیہوں

کَنکالا۔ (س) مونث۔ ڈائن۔

کَنکَر۔ (ھ) مذکر۔ ۱ چونے کا سخت ٹکڑا جو سڑک پر کوٹتے ہیں۔ (ظفر) کیا کہوں کیسے وہ گھبرائے ہیں بیٹھے بیٹھے۔ میں نے شب گھر میں جو اُن کے کوئی کنکر پھینکا ۲ سنگریزہ ۳ (عو) پھوڑا۔ جو عورتوں کی سینے پر نکلتا ہے۔ اور بہت سخت ہوتا ہے۔ (جان صاحب) لگ گئی کس کی نظر پتھر پڑیں میں کیا کہوں۔ دودھ ہی جاتا رہا چھاتی میں کنکر ہوگیا کنکر پتھر۔ (کنایۃً) ۱ الابلا۔ ردی چیز۔ (بحر) ہوئی توڑکے کوٹھے کو گریزاں دولت۔ اب جواہر کی جگہ ڈھیر ہیں کنکر پتھر۔ (میسّر۔ سراسر غیرہ قافیے ہیں) ۲ (تحقیر سے) جواہرات کی نسبت بھی مستعل ہے ۳ روڑے (بحر) ٹھوکروں کے لئے گلیوں میں ہیں کنکر پتھر۔ کنکر پتھر کھانا۔ کنکر پتھر کی مار کھانا۔ (بحر) سر بازار کھڑے کھاتے ہیں کنکر پتھر۔ بار لایا ہے محبت کا صنوبر پتھر۔ کنکر سا۔ صفت مذکر۔ کنکر کی مثل۔ نہایت ٹھنڈا جیسے کنکر سا پانی۔ کنکر کا۔ کنکر کا بنا ہوا۔ کنکر کی سڑک۔ پختہ سڑک۔

کَنکَری۔ (ھ) مونث ۱ چھوٹا سنگریزہ۔ (صبا) محیط عشق میں انسان مُشت خاک تو کیا۔ پہاڑ ہو تو وہ گھُل گھُل کے کنکری ہوجائے (قافیے برزی ابتری ہیں) ۲ ڈلی ٹکڑا۔ جیسے نمک کی کنکری۔ کنکری کنکری کر دینا ٹھیکری کر دینا بیقدری اور افراط کے ساتھ صرف کرنا۔ کنکریلا (ف) صفت مذکر۔ کنکر ملا ہوا۔ کرکرا۔ مونث کے لئے کنکریلی۔

کُنکُنا۔ (ھ) صفت مذکر۔ شیر گرم۔ نیمگرم۔ گُنگُنا۔ مونث کیلئے کنکنی

کَنکَوا۔ (ھ) مذکر۔ پتنگ کاغذ کا بنا ہوا (اڑانا۔ اڑنا۔ بڑھانا۔ کاٹنا لڑانا لڑنا وغیرہ کے ساتھ) دیکھو پتنگ۔ کنکوے باز۔ صفت۔ وہ شخص جو کنکوے لڑایا کرتا ہو۔ کنکوت۔ دیکھو کن۔ کن کھجورا دیکھو کن۔

کَنکی (ھ) مونث۔ چاول کا ٹکڑا۔ چاولوں کا چورا۔

کَنگال۔ (ھ۔ سنسکرت کنڑکال۔ ہڈیوں کا ڈھانچا) صفت ۱ نادار۔ مفلس۔ (کر دینا۔ ہوجانا کے ساتھ) ۲ قحط زدہ۔ کال کا مارا۔ فاقہ کش۔ (جان صاحب) کیچڑ میں کوڑی دیکھیں تو دانتوں سے لیں اُٹھا ایسا زمانہ ای بوا کنگال ہوگیا۔ کنگال بانکا۔ مذکر۔ فاقہ مست مفلس شوقین۔ کنگال گھر کا۔ غریب گھر کا۔ محتاج خاندان کا۔

کنگا | **کنمنانا**

کنگائیش ۔ (س)۔ (ع و)۔ مونث ۔ بخل ۔ کنجوسی ۔

کنگرا ۔ (ھ ۔ نون غنہ) صفت مذکر ۔ موٹا اور فربہ آدمی ۔ کنگری ۔ (ھ) ۱ صفت مونث ۔ ۲ ایک قسم کی ہرن ۔

کنگرہ ۔ (ف ۔ بالضم وضم سوم صحیح و بالفتح غلط ہے ۔ ہر چیز کی بلندی ۔ وہ گول سی چیز جو قلعوں اور دیواروں کے اوپر بناتے ہیں ۔) مذکر ۔ وہ طاق نما کٹے ہوے طاقچے جو خوبصورتی کیواسطے شہر کی فصیل قلعہ کی دیوار یا دیگر عمارت میں بنا دیتے ہیں ۔ (امیر) رتبہ دیکھا ہمارے نالوں کا کنگرے ہیں قصور جنت کے ۔ (ظفر) وہ دل کہ جس سے نقشہ ملے پورا عرش کا ۔ کہتے ہیں کیوں غلط اُسے کنگورہ عرش کا ۔

کنگلا ۔ (ھ ۔ نون غنہ) صفت مذکر ۔ کنگال کی تصغیر ۔ محتاج ۔ نادار بھوکا ۔ قحط زدہ ۔ (جانصاحب) کھلواؤں فصد نوج میں اس کنگلے نائی سے ۔ کہتا ہے بتلا ہے نہیں نشتر ہمارے پاس ۔ کنگلی ۔ (ھ) مونث ۔ محتاج عورت ۔ (جانصاحب) کیا کنگلیاں ہیں ادھی یہ مرزا کی خواصیں ۔ انعام کے دن کرتی ہیں یہ بوڑکی باتیں ۔

کنگن ۔ (ھ ۔ کر گہن ۔ کر ۔ ہاتھ ۔ گہن ۔ زیور) مذکر ۱ کلائی میں پہننے کا ایک زیور ۔ ۲ ایک قسم کی شیرینی جو بیشتر غربا کھاتے ہیں ۔ کنگنا ۔ (ھ ۔ نون اول غنہ) ۔ مذکر وہ کلاوے کا ڈورا جو پھیروں کے وقت دولھا کی داہنی کلائی اور دلھن کی بائیں کلائی میں باندھا جاتا ہے ۔ یہ لفظ بروزن فعلن صحیح ہے ۔ (جانصاحب) اگوہر کی بیٹی مائیوں بیٹھی ہے لال خان ۔ کنگنا ہے سوتیوں کا کلائی کیواسطے ۔ ذوق نے سہواً بروزن فاعلن کہا ہے ۔ سر پہ طرۂ ہے مزین تو گلے میں بدّھی ۔ کنگنا ہاتھ میں زیبا ہے تو سر پر سہرا ۔ ۲ وہ گیت جو کنگنا باندھتے وقت گائی جاتی ہیں

کنگنی ۔ (ھ ۔ نون اول غنہ) مونث ۱ وہ اینٹوں کا ردّا جو دیوار کی منڈیر پر باہر نکال کے رکھتے ہیں ۲ مشہور غلّہ جس کے دانے بہت باریک ہوتے ہیں ۔ کاکُن ۳ پوست گردا گرد تضبیب ۔

کنگورہ ۔ (اردو) مذکر ۔ دیکھو کنگرہ ۲ کلغی ۔ وہ خوشنما پر جو سرداروں کی ٹوپی پر لگائے جاتے ہیں ۳ سنگھاڑے کو بھی کنگورہ کہتے ہیں ۔

کنگھا ۔ (ھ) مذکر ۱ بال سلجھانیکا مردانہ آلہ ۔ جس کے ایک طرف دندانے ہوتے ہیں ۲ جُلاہوں کا اوزار جس سے بانا ٹھوکتے ہیں ۔

کنگھی ۔ (ھ) مونث ۱ چھوٹا کنگھا ۔ جس کو دونوں طرف دندانے ہوتی ہیں ۔ دیکھو چار قل ۔ عورتیں رات کو کنگھی کرنا منحوس سمجھتی ہیں ۔ (جانصاحب) نہ کر رات کو کنگھی سر میں تو اپنے ۔ زناخی بہت دل پریشان ہوگا ۲ ایک درخت کا نام جسکے پھول میں کنگھی کی طرح دندانے ہوتے ہیں ۔ (آتش) الجھا ہے دل بتوں کے گیسوے پرشکن میں ۔ اُگتی ہے جائے سبزہ کنگھی مرے چمن میں ۔ کنگھی آئینہ ۔ مذکر ۔ سنگار کرنا ۔ (جلیل) اب تو وہ ہیں اور کنگھی آئینہ ہے رات دن ۔ پڑ گیا اُن پر بھی پھندا گیسوے خمدار کا ۔ کنگھی چوٹی ۔ مونث ۔ عورتوں کا بناؤ سنگار ۔ (کرنا کے ساتھ) (جلال) دار اندھیر کٹ گئی شب وصل ۔ کنگھی چوٹی میں مسّی کاجل میں ۔ کنگھی چوٹی میں الجھا رہنا ۔ بناؤ سنگار میں مشغول رہنا (مسرور) میری سنتی نہ اپنی کہتے ہیں ۔ کنگھی چوٹی میں اُلجھے رہتے ہیں کنگھی سرمہ ۔ مذکر ۔ کنگھی چوٹی ۔ کنگھی کرنا ۔ بالوں کو کنگھی کے ذریعہ سے سلجھانا اور سنوارنا ۔ اس کی نسبت عورتوں کا وہم ہے کہ اگر دوسرے شخص کی کنگھی کیجائے تو بیسر پڑ جاتا ہے ۔ (آتش) وہ اپنی زلف میں گھڑیوں ہی کرتے ہیں کنگھی ۔ خیال جو کبھی آتا ہے مجھ پریشاں کا ۔ کنگھی کے دندانے ۔ دیکھو دندانہ ۔

کنمنانا ۔ (ھ) بیچین ہونا ۔ پس و پیش کرنا ۔ عذر کرنا ۔

کنوار

کنوار - (ھ) - بروزن پکار - ہندی میں کُوار بھی ہے - اردو میں املا کنوار ہی ہے -) مذکر - ہندی چھٹا مہینہ - فصلی سنہ کا پہلا مہینہ -

کنوار کا سا جھالا - (عو) آکر بہت جلد دفع ہو جانیوالا - (فقرہ) اُنکا غصہ کنوار کا سا جھالا ہے -

کنوارا - (ہندی میں کوآرا بھی ہے) صفت مذکر - بن بیاہا - وہ مرد جس کی شادی نہ ہوئی ہو - کنوارا بالا - مذکر - بن بیاہا لڑکا - کنوارا ناتا - کنوارا منڈھوا - (عو) نسبت کے بعد کا اور شادی کے پیشتر کا رشتہ (فقرہ) کنوارے ناتے کوئی بھی کسی کے یہاں جاتا ہے جو میں چلی جاؤں کنوارے منڈھوے لڑکا سُسرال نہیں جاتا - کنوار پت کنوار جھل - مذکر دوشیزگی - کنوار پن - کنوار پت اُتارنا - کنوار جھل اتارنا - ازالہ بکر کرنا - سر ڈھکنا - (صاحب) کبھی نہ جھوٹوں بھی آکے پوچھا کہ تیری جیوڑی کا حال کیا ہے - یہی تھے اقرار تو نے جس دم کنوار جھل تھا مرا اتارا - کنوار پن - کنوار پنا - (ھ) مذکر (عو) شادی ہونے سے پہلے کا زمانہ - (فقرہ) کنوار پنے میں کوئی بھی مستی لگاتا ہے - جو تم لگاؤگی - کنواری (ھ) صفت مؤنث - بن بیاہی لڑکی - کنواری ارمان بیاہی پشیمان - مثل باوجود کامیاب ہونے کے کچھ نفع نہ اٹھانا - کنواری بالی - صفت مؤنث بن بیاہی لڑکی - کنواری کو سدا بسنت - مثل آزاد اور مجرد کے لئے ہر وقت خوشی کا موقع ہے -

کُنواں - (ھ) مذکر - چاہ - (صبا) زاہد کو رسے خُم پیر مغاں دور رہے - آدو رفت سے اندھے کی کنواں دور رہے - کنواں اُگارنا - دیکھو اگارنا - دیکھو اُگارنا - کنواں اندھا ہو جانا - دیکھو اندھا کنواں - کنواں بنانا - کنواں تعمیر کرنا - کنواں ٹوٹنا - کنوئیں کا پانی کم ہو جانا - (ناسخ) سفلہ ہو جاتا ہے وقت امتحاں بے آبرو - ہے دلیل اس اِدّعا پر ٹوٹ جانا چاہ کا - کنواں

کنوئیں

جھانکنا - کنوئیں میں گرنے کا ارادہ کرنا - (آتش) یاد ابرو و ذقن میں اڑگئی آنکھوں سے نیند - گہہ کنواں جھانکا کبھی تلوار کو عریاں کیا - کنواں چلانا - متعدی - آبپاشی کے واسطے کنوئیں سے پانی نکالنا - کنواں چلنا - لازم - کنواں چھوڑ دینا - کنوئیں سے پانی نکالنا موقوف کر دینا - کنواں کھودنا ! کنوئیں کے واسطے زمین کھودنا - کنواں بنانا ! (کنایتہً) دوسرے کے گرانے کو گڑھا کھودنا - کسی کے واسطے بدی کرنا - کنواں کھودنیوالا (کنایتہً) بُرائی کرنے والا - دوسرے کے لئے بدی کرنے والا - کنوئیں پر جاکر پیاسا آنا - فیض کی جگہ جاکر محروم آنا - کنوئیں جھانکنا - بہت جستجو کرنا - حیران پریشان ہونا - (محسن) کنوئیں جھانکا کروں کنعاں کے تو سودا ہے مجھے - ڈوب جاؤں تو ناحق کا بھٹکنا ہے مجھے -

کنوئیں جھنکانا - کنوئیں جھنکوانا ! کنوئیں کا پانی یا تہ دکھانا ! (ٹوٹکا) جیسے کتا کاٹے اُسے سات کنوئیں جھانکنا یعنی ہر کنوئیں پر جاکر اس کا پانی جھانکنا مفید سمجھا جاتا ہے ! (مجازاً) حیران کرنا - آوارہ پھرانا دیوانہ وار پھرانا - تھکا مارنا - (امانت) لہرا کے کبھی جاتے ہیں دریا کبھی تالاب - کیا ہم کو جھنکاتی ہے کنوئیں چاہ تمھاری - (رند) یاد آئینہ رخ نے تو بنایا حیراں - دیکھو جھنکوائے کنوئیں چاہ زنخداں کتنے - کنوئیں کا تارا - کنوئیں کی تہ کا تارا - کبھی نہایت گہرے اور بڑے کنوئیں میں دیکھتے ہیں اندھیرے کے سبب سے کچھ نظر نہیں آتا غور کے بعد پانی چمکتا دکھائی دیتا ہے دیکھنے والا کہتا ہے وہ پانی تارا چمکتا ہے کبھی کہتے ہیں بڑا عمیق کنواں ہے - ہمنے دیکھا ہے پانی دور کہیں تہ میں تارا چمکتا ہے - (ذوق) یوں تن خاکی میں دل روشن ہمارا ہو گیا - جس طرح پانی کنوئیں کی تہ میں تارا ہو گیا - کنوئیں کا کبوتر - جنگلی کبوتر جو کنوئیں کے بغلی سوراخوں میں رہتے ہیں - (آتش) جانکلتا ہے جو مجھ سا تشنۂ دیدار

حسن - ذکر یوسف کرنے لگتے ہیں کبوتر چاہ کے - کنویں کی آواز ہی تشبیہ سے کہتے ہیں یعنی جیسا کہوگے ویسا سُنوگے - کنویں کی مٹی کنویں کو لگتی ہی مثل - جسقدر آمد ہوتی ہی اسیقدر خرچ بھی ہوتا ہی - جہاں کی کمائی ہوتی ہی وہیں صرف ہوتی ہی - (نصیر) تری دہن کی مسی کا ذقن پہ کیوں نہو دے عکس - کنویں کی لگتی کنویں کو ہی جان من مٹی - کنویں کے پاس پیاسا آتا ہی کنویں کے پاس پیاسا جاتا ہی کنواں نہیں جاتا - مثل - کسی شی کا طالب خود اُس شے کے پاس پہونچتا ہی - (مومن) گر مثل سچ ہی کنویں کے پاس پیاسا آتی ہی - کیوں نہ آپہنچی زلیخا مصر سے کنعاں تلک - کنویں میں بانس ڈالنا - کنووں میں بانس ڈالنا - (کنایۃً) بہت جستجو کرنا (مسرور) کنویں میں بانس ڈالے ہمنے ہرچند - نہ آیا بوسۂ چاہ ذقن ہاتھ کنویں میں بولنا (کنایۃً) نہایت دبی آواز سے بولنا - کنویں میں بھنگ پڑنا - (جب کنویں میں کوئی نشہ دار چیز پڑجاتی ہی - اس کا پانی پینے والے دیوانے ہوجاتے ہیں) سب کا متوالا اور پاگل ہوجانا - (میر) اُس ذقن میں بھی سبزی ہی خط کی - دیکھو جیدھر جدھر (کنویں پڑی ہی بھانگ بھنگ) - کنویں میں پھینکنا - کنویں میں گرانا - ضایع کرنا - (فقرہ) اُن کو دینا کنویں میں پھینکنا ہی - (آتش) کیا سمجھکر اُسے اخواں نے کنویں میں پھینکا - خوبصورت نہیں یوسف سے برادر ملتا - کنویں میں توا ہونا - بڑے بڑے عمیق کنووں کی تہ میں حلقہ چاہ کے برابر لوہی کا توا زنجیروں سے نصب کرتے ہیں اُس توی کے سوراخوں سے پانی چھنکر آتا ہی - (ناسخ) چشمۂ آب او رہی یہ چشمۂ دریای حُسن ہو تو ہی کی جاتر ہی چاہ ذقن میں آئینہ کنویں میں ڈال دینا - کنویں میں غرق کردینا - کنویں میں ڈوب مرو - (کنایۃً) شرم کرو - غیرت کرو - بغیرتی کی بات پر کہتے ہیں - کنویں میں گرنا - جان دینے کے لئے کنویں میں کود پڑنا - (ناسخ) عاشق کو رنج ہو تو ہو معشوق کو بھی رنج - یوسف گرے کنویں میں زلیخا کی چاہ سے - کنویاں (ھ - تلفظ - کُنیاں) مونث - چھوٹا کنواں کنوانسا (ھ - پہلا اور دوسرا نون غُنہ) مذکر - نواسے کا بیٹا - کنوانسی - (ھ) مونث - نواسی کی بیٹی دیکھو کواسا -

کَنَوتی - (دیوناگری) مونث - گھوڑی کا کان - کنوتیاں بدلنا - کنوتیاں کھڑی کرنا - گھوڑی کا دونوں کانوں کو کھڑا کرنا - چوکنا ہوجانا

کُنْوَر - (ھ - نون غُنہ - بروزن گُزر) مذکر - لڑکا - طفل ۲ بیٹا - راجہ کا بیٹا ۲ عزت کا خطاب -

کُنْوَر - (ھ - نون غُنہ بروزن بَسر) مذکر - ورم جو کانوں کی جڑ میں ہوجاتا ہے - اردو میں جمع میں اور نکلنا کے ساتھ مستعمل ہی - (فقرہ) چار روز کی زید کے کنور نکلے ہیں -

کنول - (ھ - بفتح اول - نون غُنہ - بروزن بَغَل) مذکر ۱ ایک پھول کا نام گل نیلوفر - اس پھول کو دل سے تشبیہ دیتے ہیں - (پھولنا - کھلنا کے ساتھ) - (رشک) فرط گریہ سے یہ دل ڈوب گیا عاشق کا - لوگ کہنے لگے پانی میں کنول بیٹھ گیا ۲ شیشہ کا ایک ظرف جس میں بتی جلاتے ہیں اور جو گل نیلوفر کے مشابہ ہوتا ہی - (چڑھانا - چڑھنا - لگانا - لگنا کے ساتھ -) (منیر) تیل سر کے لئے لیجاتی ہیں حوریں اُنکا - صبح جل چکتے ہیں جب روضۂ انور میں کنول - (قدر) باغ میں چاروں طرف آگ لگائی گل نے - سبزہ جھاڑوں پہ گلستاں میں چڑھے لال کنول ۳ دل سے استعارہ کرتے ہیں ۵ ہمیشہ جوش گریہ سے رہا پانی میں ای آتش - کبھی تازہ نہ میں نے اپنے دل کا یہ کنول دیکھا ۴ سُرخ کاغذ یا ابرق کا پھول جسمیں موم کی بتی جلاتے ہیں ۵ عوام بھادوں کے مہینے میں جمعرات کے روز خواجہ خضر کے نام پر سرخ رنگ کا پھول پانی میں بہا دیتے ہیں

اور اس کو بھی کنول کہتے ہیں ۴ جانور کا مثانہ ۵ ایک بوٹی کا نام ۶ یرقان کی بیماری جس سے جسم زرد ہو جاتا ہے۔ کنول بردار۔ صفت۔ کنول لیکر چلنے والا (سحر) چاندنی میں کوئی دیکھے ساقی دور اس کے ٹھاٹھ شمع مینا ہاتھ میں ہے ہر کنول بردار کے۔ کنول گٹا۔ (ہ) ذکر۔ کنول کا بیج جسے کھاتے ہیں۔

کنونڈا۔ (ہ۔ نون دوم غنّہ) صفتِ مذکر۔ شرمندہ۔ احسانمند۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ مونث کے لئے کنونڈی ہے۔ (حالی) وہ قومیں جو ہیں آج سرتاج سب کی۔ کنونڈی رہینگی ہمیشہ عرب کی ۲ ذلیل رسوا ۳ ناقص الخلقت۔ عیبی۔ عیب دار۔ کنونڈا بننا۔ شرمندہ ہونا۔ (محصنات) ساری عمر کے لئے ناحق بیٹھے بٹھائے بھائی بہن کا کنونڈا بننا پڑا۔

کُنہ۔ (ع۔ حقیقت۔ ماہیت۔ کسی چیز کی انتہا۔) مونث بات کی تہ باریکی۔ (رشک) وصف آنکھوں کا غزالانِ ختن کیا جانیں۔ مجھے کیا کُنہ حقیقت انہیں ادراک نہیں۔ کنہ پر پہنچنا۔ کسی بات کی تہ کو پہنچنا۔ کنہ نکالنا۔ (عو) بغض وغصہ نکالنا یہ کنہ بگڑا ہوا فارسی کینہ کا ہے۔

کنھائی۔ (ہ) مونث۔ نال۔

کنھیّا۔ (ہ) مذکر ۱ سری کرشن جی کا لقب ۲ (مجازاً) خوبصورت ملیح۔ (بحر) ہوا دھوپ میں بھی نہ کم حُسن یار۔ کنھیا بنا وہ جو سونلا گیا

کنی۔ (ہ) مونث ۱ ہیرے وغیرہ بیش قیمت پتھر کا ٹکڑا ۔ ریزہ۔ (ذوق) تاب دنداں نہ دکھا یہ ہم ہیں تو ہنس ہنس کر۔ کوئی کھا جائے جو ہیرے کی کنی خوب نہیں ۲ ٹوٹے ہوئے چاول۔ چاول کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ۳ کچا رہ جانا چاولوں کا پکنے میں (فقرہ) چاولوں میں کنی رہ جائے تو دم پر چھوڑ دو۔

کَنّی۔ (ہ) مونث ۱ حاشیہ۔ گوٹ۔ فیتہ۔ شال پر لگانیکا اونی یا ریشمی کنارہ ۲ وہ دھجّی جو پتنگ یا تکل کے گوشہ کی جانب کانپ میں باندھی جاتی ہے تاکہ پتنگ کا وزن برابر ہو کر سیدھا اڑے ۳ لماکو کے دو چھوٹے چھوٹے پتے یا کونپل جو ایک دفعہ کاٹ لینے کے بعد دوسری بار نکلتی ہے کنّی باندھنا۔ پتنگ کے بازو میں دھجّی باندھکر اس کے دونوں بازوں کو ہموزن کرنا کنّی دار۔ صفت۔ وہ کپڑا جسکے کناروں پر کسی رنگ کی دھاری ہو۔ کنّی دبانا۔ (مجازاً) قابو میں لانا۔ بس میں کرنا۔ کنی دبنا (دہلی) عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا ۲ چھپنا۔ آنکھ نیچی ہونا ۳ خائف ہونا لکھنؤ میں کو ر دبنا ہے۔ کنّی سے کنّی ملا کر سینا۔ کپڑے کا کنارہ سے کنارا ملا کر سینا۔ (فقرہ) دونوں پاٹوں کو برابر کیا مگر اس طرح کہ جھول نہ رہے کنّی سے کنّی ملا کر سینا شروع کیا۔ کنّی کاٹنا۔ (دہلی) کترانا۔ (الحقوق والفرائض) گھاٹی والوں نے لوٹ کے لالچ سے مورچہ چھوڑ دیا کافروں نے کنّی کاٹ کر وہی مورچہ آدبایا۔ کنی کھانا۔ کنّی لگنا پتنگ کا ایک رُخ کو جُھکنا۔ (شعور) میدان کارزار میں بڑھ بڑھ کے رکھ قدم۔ کنّی لگی تو پیچ کٹیں گے پتنگ کے ۲ شرمانا آنکھیں سامنے نہ کرنا

کنے۔ (ہ) پاس۔ نزدیک۔ (متروک ہے)

کَنیّا۔ (س) مونث ۱ (ہندو) چھوٹی عمر کی لڑکی ۲ کنواری لڑکی ۳ بیٹی ۴ دلھن ۵ برج سنبلہ ۶ درگا دیوی کا نام۔ کنیا دان۔ (ہ۔ صحیح کنیا بتشدید نون مکسور ہے۔ لیکن بول چال میں بغیر تشدید ہے) مذکر۔ (ہندو) ۱ لڑکی کا بیاہ کرنا ۲ جہیز ۳ وہ روپیہ جو بیٹی کے بیاہنے یا جہیز میں دینے کے لئے لوگوں سے للّٰہ مانگا جائے۔ (شاد) ندچھا ور دختِ رز ہے نوعروس۔ جام مے بتھالی ہے کنیا دان کی۔

کنیانا۔ (ہ) ۱ پتنگ کا کنّی کھانا۔ کسی عیب کی وجہ سے شرم و حجاب

کنیت

کرنا۔ چھیپنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ (فقرہ) وہ مجھ سے کنیاتا ہے یہاں میری موجودگی میں نہیں آئیگا۔ (بحر) شہ دے رہی ہے چہرۂ پُر نور کی ضیا کنیا رہا ہے چاند تمھارے پتنگ سے۔ (بحر) لوگ اب میری ملاقات سے کنیاتے ہیں۔ دیکھتے ہیں جو مجھے آنکھ چُرا جاتے ہیں۔ ایک طرف کو ہوجانا۔

کنیت - (ع) بالضم۔ فتح سوم صحیح و بکسر نون مشدد غلط (قاآنی) گفتم ار بشناسند نام کنیت من۔ بخاک مقدم من بر نهند روی نیاز فارسی میں مطلق لقب کے معنی بھی مستعمل ہے) مونث وہ نام جو باپ ماں یا بیٹے کی طرف نسبت کرکے بولا جائے۔ جیسے ابوالحسن۔ اُم الکتاب ابن حاجب۔ (فقرہ) آپ کی کنیت ابوالقاسم تھی۔

کنیر - (ھ) مذکر۔ ایک تلخ اور زہریلے درخت اور اُس کے پھل کا نام عوام کا خیال ہے جسکے گھر میں کنیر کا پھول ڈالدیں اس کے یہاں آپس میں لڑائی ہوجاتی ہے۔ (ذوق) جس کے سبب لڑائی ہو وہ آدمی نہیں کانٹا ہے گھر میں سبب کا یا گُل کنیر کا۔

کنیز - (ف) بروزن دہلیز) مونث۔ لونڈی۔ کنیز زادہ۔ (ف) مذکر لونڈی بچہ۔ کنیزک۔ (ف) مونث۔ کنیز کی تصغیر۔

کنیشہ - (ف بکسر اول و دوم) مذکر۔ معبد یہود و نصاریٰ کا۔

کو - (۱) (ف) مفعول کی علامت جب اسم ظاہر مفعول ہو اسکے ساتھ علامت مفعول "کو" آتی ہے۔ عام قاعدہ فعل معروف میں یہ ہے۔ کہ فعل کا اسناد ہمیشہ فاعل کی طرف ہوتا ہے اور فعل مجہول میں بصورت ایک مفعول ہونے کے فعل کا اسناد مفعول کی طرف ہوتا ہے اگر فعل متعدی کے دو مفعول ہوں تو مجہول ہونے میں مفعول بہ "کو" کے ساتھ استعمال لیا جائیگا اور فعل ثانی فعل کا مسند الیہ قرار پائیگا۔ بعض افعال کے ساتھ

کو

کو کے سوا اور علامتیں لگائی جاتی ہیں۔ دیکھو کہنا شفقت کرنا ذیل کی صورتوں میں علامت مفعول مفعول کے ساتھ نہیں آتی (جب فعل متعدی کے دو مفعول ہوں تو دوسرے مفعول کے ساتھ یہ علامت نہیں آتی جیسے حامد کو سبق پڑھادو۔ اگر مصدر مفعول ہو عام اُس سے کہ اردو کا مصدر ہو یا کسی اور زبان کا جیسے زید نے کھانا کھایا بکر نے تماشا دیکھا۔ مفعول غیر ذی روح یا غیر ذی عقل ہو اور صرف ایک ہی ہو تو عموماً علامت مفعول سے خالی ہوتا ہے جیسے حامد نے کتاب پڑھی۔ محمود نے گھوڑا خریدا۔ کبھی نظم میں کو بھی استعمال کرتے ہیں (ع) خون سے بلبل کے لکھا قطعہ گلزار کو۔

(ب) ارادہ یا قصد کسی فعل کا ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے وہ جانے کو ہے۔ آنے کو ہے۔ (ج) لئے۔ واسطے کی جگہ۔ (رشک) جن کی صفات پاک سو اہل ورع ہیں مست۔ ہمنے شراب کو وہی انگور تاکے ہیں۔ (فقرہ) اس کے پاس کھانے کو بہت ہے (د) طرف کے معنی میں جسکو بعض حضرات زاید سمجھتے ہیں۔ (غالب) جو آؤں سامنے اُن کے تو مرحبا نہ کہیں۔ جو جاؤں واں سے کہیں کو تو خیر باد نہیں۔ (ہ) سے کی جگہ (داغ) مجھکو کہتے ہیں رقیبوں کی بُرائی سنکر وہ نہیں تم سے بُرے بلکہ کہیں اچھے ہیں۔ اس جگہ لکھنؤ میں "سے" فصیح ہے۔ (ز) بعض فصحا لکھنؤ "کو" کا استعمال الفاظ ذیل کے بعد خلاف فصاحت سمجھتے ہیں ادھر۔ اُدھر یہاں۔ وہاں۔ کہاں۔ کدھر۔ کس طرف۔ پیچھے اوپر۔ اندر باہر۔ کہیں۔ سامنے۔ طرف۔ رُخ

کُو۔ کوئے - (ف) مونث۔ گلی۔ فراخ راہ۔ (نوازش) اُسپہ جنت نثار کردیتے۔ کوئے جاناں اگر کہیں ملتی۔ جلال نے مذکر لکھا اور کہا ہے ع کہتی ہے وحشت بیاباں کو نہیں چلتا جلال۔ خاک اڑانے کو ترے بس

کو

کوئے جاناں رہ گیا۔ کوبہ کو۔ (ف) (ز) بدر ہ کو بہ کو آشفتہ سر آوارہ گرد کیا ٹھکانا ہے اسمِ بدنام کا۔ کوچہ۔ (ف) مذکر۔ تنگ راہ۔ گلی۔ (امیر) دستِ گستاخ سے کر دامنِ یوسف کو نہ چاک۔ اے زلیخا ہے یہ کوچہ تری بدنامی کا۔ کوچہ بند۔ (ف) صفت۔ محفوظ۔ وہ کوچہ جس کے نکاس پر دروازہ لگا ہو۔ کوچہ بندی کرنا۔ کوچہ کی حد باندھنا۔ کوچہ بہ کوچہ (ف) گلی گلی۔ کوچہ جھکانا۔ گلی کے پھیرے کرانا۔ (جرأت) جھانک کر در سے جو دیکھا تم نے کوچے میں مجھے۔ تو کہوں کیا مجھکو کیا کوچہ جھکایا آپ نے۔ کوچۂ خموشاں۔ قبرستان۔ جہاں مردے دفنائے جاتے ہیں۔ کوچۂ سربستہ۔ (ف) مذکر۔ وہ گلی جو بند ہو۔ کوچہ گرد۔ (ف) صفت۔ گلیوں میں مارا مارا پھرنے والا۔ (ناظم) تم سے ہر روز یہ چھپ چھپکے کہیں جاتے ہیں۔ کوچہ گرد اور ہی کوچہ انھیں دکھلاتے ہیں۔ کوچہ گردی۔ (ف) مونث۔ آوارہ گردی۔ گلیوں گلیوں پھرنا۔ (کرنا کے ساتھ) کوچہ نافذہ۔ (ف) مذکر۔ گلیارا۔

کوّا۔ (ھ) مذکر۔ زاغ۔ کاگ۔ عورتیں اس کے بولنے پر کسی پردیسی کے آنیکا شگون لیتی اور اُسے دیکھکر کہتی ہیں کوّے اگر فلاں شخص آتا ہے تو اُڑ جا۔ وہ گوشت کا ٹکڑا جو آدمی کے حلق کے اندر لٹکا ہوتا ہے۔ کوّا اٹھانا۔ حلق کے اندر کے گوشت کو جو زیادہ لٹک آیا ہو دبانا۔ کوّا پری۔ مونث۔ کالی عورت کو کہتے ہیں۔ کوّا کبھی نہ لانیکی چال ہے۔ ہوشیار آدمی کو دام فریب میں لانیکی تدبیر ہے۔ کوّا اٹھر ٹرّاتا ہی ہے دھان پکتے ہی ہیں۔ مثل۔ (کوّا اتملاتا ہی رہتا ہے مگر دھان پکے بغیر نہیں رہتے) دشمن کے بُرا چاہنے سے برا نہیں ہوتا۔ کوّا چلا ہنس کی چال اپنی چال بھی بھولا۔ مثل۔ مونث بولتے ہیں جب کوئی ادنیٰ بے حیثیت آدمی اعلیٰ اور صاحبِ حیثیت کی ریس کرکے نقصان اٹھائے۔ یا اناڑی آدمی ہنرمندوں کی ریس کرکے بگڑ جائے۔ عیث عدو کو ہے جرأت کی ہمسری کا خیال۔ کہ بھولے اپنی بھی کوّا چلے جو ہنس کی چال۔ کوا گھار۔ مونث۔ (عو) نرغہ میں گھرنا کی جگہ۔ (عالم) باغ میں آکے خاریں ہوں پھنسی ہیں تو کوا گھار میں ہوں پھنسی۔ (فقرہ) جب کچھ دینے کو نہیں رہا تو قرض خواہوں کی کوا گھار میں پڑا ہے۔ کوّا ناک لیگیا ناک کو نہیں دیکھتے کوّے کے پیچھے دوڑے جاتے ہیں۔ مثل۔ اس وقت بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی جھوٹی بات کی پیروی کئے جائے اور معاملہ کی تحقیقات نہ کرے۔ کوّوں کی برات۔ بیچ کوّوں کے مجمع کو کہتے ہیں۔ کوّے اڑاتی۔ کوّے ہکنی۔ مونث۔ وہ عورت جس کی خدمت کوّے اڑانیکی ہو۔ نہایت ادنیٰ درجے کی ملازمہ۔ اگلے زمانے کی ایک مشہور مثل ہے کہ راجہ اپنی رانی سے ناخوش ہوکر اس کا سر منڈوا کر کوّے اڑانے کو بٹھا دیا کرتے تھے۔ اب ذلیل اور بے عزت عورت کا خطاب ہے۔ اور بھی دیوانی عورت کو بھی کہتے ہیں۔ کوّے اُڑ جا۔ شگون ہے۔ جب کوئی پردیسی آنیکو ہوتا ہے اور کوّا گھر میں آبیٹھے تو عورتیں یہ فقرہ کہکے اس امر کا شگون لیتی ہیں یعنی اگر وہ آنے والا ہوگا تو کوّا اڑ جائیگا۔ کوّے کوسا کریں کھیت پکا کریں۔ مثل۔ جب کوئی شخص کسی کو ناحق بددعا دے اس محل پر بولتے ہیں یعنی ناحق کی بددعا کا کچھ اثر نہیں۔ کوّے کھائے ہیں (عوام کا اعتقاد ہے کوّے کھانے سے عمر بڑی ہوتی ہے اور بال سیاہ رہتے ہیں) بڑی عمر ہے اور اس عمر پر بال سیاہ ہیں۔ کوّے کی گانڑ میں انار کی کلی۔ مثل۔ (عم) اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جسکا رنگ کالا ہو اور وہ سرخ لباس پہنے۔

کوارٹر

کوارٹر۔ (انگ) مذکر۔ مقام۔ ٹھکانا۔ ڈیرہ۔ چھاؤنی۔ کوارٹر ماسٹر (انگ) جنگی محکمہ کا وہ افسر جو چھاونیوں کیواسطے ہر چیز مہیا کرے۔

کوتاہ	کواب

کواب۔ (عو) مذکر۔ کباب۔

کُوار۔ دیکھو کنوار۔ کُواری۔ (ھ) دیکھو کنواری۔ کُواری۔ (ھ۔ بفتح اول) مونث۔ ایک قسم کی مُرغابی جو سیاہ رنگ ہوتی ہے۔

کِواڑ۔ (ھ) مذکر۔ لکڑی کا تختہ جس سے دروازہ بند کرتے ہیں۔ ایک پٹ۔ (بند کرنا بھیڑنا کے ساتھ) ۲ سینے کا ہر ایک پہلو۔ دیکھو چھاتی کے کواڑ۔ کواڑ بند ہو گئے۔ (کنایۃً) کوئی نہیں رہا جسکی وجہ سے گھر کھلے۔ کواڑ توڑ توڑ کے کھانا۔ (دہلی) مصیبت سے دن کاٹنا۔ کواڑ دینا۔ دروازہ بند کرنا۔ (منیر) ہر گھر میں انتظار ہے ای تیغ زن ترا۔ چھاتی کے بھی کواڑ نہ دیکھے دئیے ہوئے۔ کواڑ کھٹکھٹانا دروازے کی زنجیر کھڑکھڑانا۔ کواڑا۔ (ھ) مذکر۔ (لکھنؤ) کواڑ (ناسخ) اور تختوں کی ہماری قبر میں حاجت نہیں۔ خانہ محبوب کا کوئی کواڑا چاہیئے۔

کِواڑی۔ (ھ) مونث۔ ۱ قبا کا وہ کپڑا جو سینہ کے دونوں طرف ہوتا ہے انگرکھے کا پردہ۔ مرزئی وغیرہ کی دونوں پہلوؤں کا وہ حصہ جو سینہ کے ادھر اُدھر ہوتا ہے۔ (فقرہ) کترنے بیونتنے کی کچھ جی پر ٹھہرائی تو کترتے کترتے کپڑے کی تکّے بوٹیاں کر ڈالیں آستینوں کی کلیاں کلیوں کی کواڑیاں کواڑیوں کی کلیاں کر ڈالیں ۲ دیکھو چھاتی کے کواڑ۔

کواسا۔ نواسے کا بیٹا۔ (جان صاحب) نہ ڈر دنانی کے فعلوں سے ہوا دیکھو ہوی۔ بیٹے اور پوتے نواسوں کے کواسے پیدا (قافیہ دوا۔ بلا سے پیدا ردیف) کواسی۔ نواسہ کی بیٹی۔

کَواکِب۔ (ع) مذکر۔ کوکب کی جمع۔ کواکب ثابتہ۔ مذکر۔ وہ ستارے جو ایک ہی جگہ پر ٹھہرے ہوئے اپنے محور کے گرد گھوم رہے ہیں۔ کواکب سیّارہ۔ مذکر۔ وہ ستارے جو آفتاب کے گرد مثل زمین کے دورہ کرتے ہیں۔

کوانا۔ (ھ۔ بفتح اول) (عم۔ عو) ۱ بڑانا ۲ (کنایۃً) بدحواس ہو جانا گھبرا جانا۔

کوانچ۔ (ھ) مونث۔ ایک درخت اور اس کی پھلی کا نام جسکے چھڑکنے سے آدمی کے جسم میں خارشت ہونے لگتی ہے۔

کوائف۔ (عم) مذکر۔ کیفیت کی جمع یہ لفظ غلط ہے کیفیات صحیح

کُوب۔ (ف۔ کوبیدن سے امر) مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے زدوکوب۔ زرکوب۔

کُوبانس۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ کوّوں کو بانس سے اُڑانے کا فعل کوّوں کے اڑانے کی آواز۔ کوبانس کرنا۔ (عو) کوّے اڑانا۔ کوّے اڑاتے پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔

کوبڑ۔ (س) مذکر۔ بڑھاپے کی وجہ سے پیٹھ کی ہڈّی کا نکل آنا۔

کوبہ کاری۔ (فارسی میں کوبہ کوٹنے کا آلہ ۲ ایک قسم کے نقارہ کا نام۔ کوب کاری۔ تنبیہ۔ تادیب۔ گوشمالی) مونث۔ مار پیٹ کرنا۔ زدوکوب کرنا۔ (کرنا کے ساتھ)

کُوپَل۔ (فارسی میں بمعنی شگوفہ۔ کلی) مونث۔ نئی چھوٹی ملائم پتّی جو درخت میں سے پہلے نکلتی ہے۔ (پھوٹنا نکلنا کے ساتھ) (قدر) ڈالیاں ہیں دُم طاؤس گھنے پتّوں سے۔ ابھی طاؤس کی چوٹی ہو جو پھوٹے کوپل۔

کُوپَن۔ (انگ) مذکر۔ وہ کاغذ کا حصّہ جو اپنے مُثنّے سے الگ کر لیا جاتا ہے

کُوت۔ (ھ) مونث۔ اندازہ۔ تخمینہ۔ کوتنا = (ھ) اندازہ کرنا ۲ پیمائش۔

کُوتاہ۔ کُوتہ۔ (ف) صفت ۱ چھوٹا۔ مقدار ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے جامۂ کوتاہ۔ قدکوتاہ ۲ مختصر ہونے تمام ہونے کے معنی بھی

دیتا ہے۔ جیسے قصہ کوتاہ۔ مختصر یہ ہے۔ المختصر ۳۔ تنگ۔ (فقرہ) صحن کوتاہ ہے۔ **کوتہ اندیش**۔ (ف) صفت۔ بے سوچے سمجھے کام کرنیوالا۔ کم فہم۔ **کوتہ اندیشی**۔ (ف) مونث۔ کم فہمی۔ **کوتاہ بین**۔ **کوتہ بین**۔ **کوتاہ دست** (ف) صفت۔ ناعاقبت اندیش۔ پست ہمت۔ **کوتاہ دستی** (ف) مونث۔ ناعاقبت اندیشی۔ پست ہمتی۔ **کوتاہ فہم**۔ صفت۔ کم فہم۔ بے عقل۔ **کوتاہ قد**۔ **کوتہ قد**۔ صفت۔ پستہ قد۔ **کوتاہ قلم**۔ **کوتہ قلم**۔ (ف) صفت۔ کم لکھنے والا۔ **کوتاہ کرنا**۔ **کوتہ کرنا**۔ چھوٹا کرنا۔ مختصر کرنا۔ طے کرنا۔ **کوتاہ گردن**۔ **کوتہ گردن** (ف) صفت۔ چھوٹی گردن والا۔ کوتہ گردن تنگ پیشانی۔ علم قیافہ کی رو سے ایسا شخص بڑا شریر اور مفسد ہوتا ہے۔ **کوتاہ نظر**۔ **کوتہ نظر** (ف) صفت۔ ناعاقبت اندیش۔ غافل۔ بخیل۔ **کوتاہ نظری** (ف) مونث۔ ناعاقبت اندیشی۔ **کوتاہ ہمت**۔ (ف) صفت۔ پست ہمت۔ **کوتاہ ہمتی**۔ (ف) مونث۔ ہمت پست ہونا۔ **کوتاہی**۔ (فارسی میں چھوٹا ہونا۔ تقصیر۔ کم عقلی۔) مونث ۱۔ اختصار کرنا۔ کمی ۲۔ غفلت۔ بے پروائی۔ **کوتاہی کرنا**۔ (فارسی کوتاہی کردن کا ترجمہ) کمی کرنا۔ قصور کرنا۔ دریغ رکھنا۔ (ناسخ) زندگی کرتی ہے کوتاہی شب فرقت دراز۔ حشر پر موقوف رکھتا ہوں نظارہ صبح کا۔

کوتک۔ (ہ۔ بالفتح۔ اردو میں بالضم) مذکر۔ (دہلی)۔ (عو) ۱۔ کام فعل چھتن۔ افعال ناشایستہ۔ (مراۃ العروس) ماما عظمت انکی کوتکوں کے پیچھے یہاں سے نکالی گئی۔ لکھنؤ میں فعل۔ افعال مستعمل ہیں۔

کوتل۔ (ت میں کُتَل تھا) مذکر۔ امیروں کی خاص سواری کا گھوڑا۔ وہ گھوڑا جو سازسے آراستہ محض زینت کی غرض سے امیروں کی سواری یا کسی جلوس میں چلتا ہے اور اسپر کوئی سوار نہیں ہوتا۔ سواری کا وہ مرکب جسکو سواری سے خالی لئے جاتے ہوں۔ **کوتل گارد**۔ (انگ۔ کوارٹر گارڈ کا بگڑا ہوا) مذکر۔ چھاؤنی یا فوج کا وہ صدر مقام جہاں ہر وقت گارد متعین رہتا ہے۔ اور جہاں مندوقیں جمع رہتی ہیں۔ آتے جاتے افسروں کی سلامی اسی جگہ اترتی اور دلیل والوں کی نگرانی یہیں ہوتی ہے۔

کوتنا۔ (ہ)۔ دیکھو کوتت۔ **کوتیا**۔ (ہ۔ واو غیر ملفوظ) صفت۔ غلہ اور میوے کا اندازہ کرنیوالا۔

کوتوال۔ (یہ لفظ مفرس ہے۔ فارسیوں نے ہندی الفاظ سے بنالیا۔ (الف) ہندی میں کوٹ۔ قلعہ۔ وال۔ محافظ۔ کوتوال۔ یعنی قلعہ اور حصار کا محافظ۔ (ب) ہندی میں کوتہ۔ بند وقت جو سپاہی اٹھاکر کے کوتوالی میں رکھدیتے ہیں۔ وال۔ مالک کوتہ وال یعنی کوتہ کا مالک۔) مذکر۔ پولس کا عہدہ دار جس کے ماتحت تھانے ہوں۔ **کوتوالی**۔ (اردو) مونث۔ شہر کے پولس کا محکمہ۔ بڑا تھانہ۔ **کوتوالی چبوترہ**۔ مذکر۔ (کنایۃً) وہ مقام جہاں مختلف قسم کے نزاعات پیش ہوا کریں۔ **کوتوالی چڑھنا**۔ دنگے فساد یا چوری اور فوجداری کے جرم کے سبب کوتوالی جانا۔ بدمعاشوں میں نام لکھا جانا۔

کوتھا۔ (ہ)۔ (عو) کونسا۔ (فقرہ) منی بیگم کو کوتھا برس ہے۔

کوتھمیر۔ (ہ) مذکر۔ ہرا دھنیا۔

کوتھی۔ (ہ)۔ (عو) کونسی کی جگہ بولتی ہیں۔ (فقرہ) آج کوتھی تاریخ ہے۔

کوتی۔ (ہ) مونث۔ وہ لوہا جو تلوار یا پیش قبض وغیرہ کے میان میں بطور شام لگا ہوتا ہے۔

کوٹ۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کا انگریزی وضع کا جبہ۔ انگریزی کرتی

کوٹ

ایک خاص تراش اور وضع کا جامہ جسے انگریز لوگ یا اُن کی فوج پہنتی ہے۔ واسکٹ کے اوپر کا لباس۔ (۲) (ہ) کورٹ کا بگڑا ہوا۔ دیکھو کورٹ (۳) (ہ) قلعہ۔ حصار۔ چار دیواری۔ شہر پناہ۔ کوٹ کرنا۔ دیکھو کورٹ شپ۔ (فقرہ) انگریزوں کی طرح کوٹ کرنے کی رسم پہلے پہل اسے شملی ہندوستانی لڑکی کا بلا اطلاع (مرضی) والدین راضی ہو جانا عجب مزے کی بات ہے۔ کوٹ گشتی (ہ) مذکر۔ وہ محکمہ جسکا کام گشت کر کے شہر کے لوگوں کا حال معلوم کرنا اور بدافعال لوگوں کو … ابرق جھپکے ملنے کی بھی کیفیت اُنھیں کھل جائے۔ کوٹ گشتی ہیں لگے کوئی جو پرچہ اخبار کا۔ کوٹلا۔ (ہ) مذکر۔ چھوٹا قلعہ۔ گڑھی۔

کوٹ۔ (ہ) کوٹنا کا امر۔ کوٹ ڈالنا۔ کسی چیز سے ضرب لگانا۔ ضرب لگا کر ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ جیسے قیمہ کوٹ ڈالو۔ مارنا۔ (فقرہ) بے قصور میں بچے کو دھما دھم کوٹ ڈالا۔ کوٹ کر۔ پیس کر۔ چورا کر کے بخوبی۔ کوٹ کر بھرنا۔ کوٹ کے بھر دینا۔ اتنا بھرنا کہ ظرف میں جگہ باقی نہ رہے۔ ٹھونس کے بھر دینا۔ (کنایتہً) کثرت ظاہر کرنے کیلئے (…) کوٹ کر بھر دیئے ہیں کس ان آنکھوں میں فریب۔ کیا لگاوٹ کو سمجھ تیا یہ چنچل یہ نظر۔ (آتش) کوٹ کر یہ زور سودا ہے پری نے بھر دیا۔ … چڑھتا نہیں اپنی نظر میں دونوں۔ کوٹ کر موتی بھرنا۔ چمک کے واسطے موتیوں کا چورا کر کے کسی چیز میں بھرنا۔ آنکھوں کی تعریف میں کہتے ہیں ستی ہوئی آنکھیں ہیں گویا موتی کوٹ کوٹ کر بھر دیئے ہیں۔ (ناسخ) کوٹ کر موتی بھرے ہیں تری گر آنکھوں میں۔ قطرۂ اشک یہاں بھی ہیں گہر آنکھوں میں۔ اس جگہ کوٹ کوٹ کر زیادہ مستعمل ہے۔ (آتش) اللہ رے صفائے تن نازنین یار۔ موتی ہیں کوٹ کوٹ کے گویا بھری ہوئی۔ کوٹ کوٹ کر۔ بخوبی اچھی طرح کثرت سے (فقرہ) اُس شخص میں کوٹ کوٹ کے شرارت بھری ہے۔ کوٹ کوٹ کر بھرا ہونا۔ کثرت سے ہونا

کوٹھی

(قدر) بھرا ہے چہرہ کا مضمون کوٹ کوٹ کر اس میں۔ بکے گا کاغذ زر کی طرح کلام اپنا۔ کوٹ کوٹ کے خوبیاں بھری ہیں۔ طنزاً ہجو ملیح کوٹ کی دفتی۔ وہ دفتی جو کوٹ کر بنائی جاتی ہے۔ کوٹ کے بھرا ہونا (کنایتہً) کوئی صفت کامل طور پر ہونا۔ کوٹنا۔ (ہ) چھت یا چُونے وغیرہ کو تھاپی یا موگری سے پیٹنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ چھسڑنا۔ ..... پینا کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) ہم کو پیٹنا کوٹنا کچھ نہیں آتا۔ مارنا پیٹنا زدوکوب کرنا۔ (فقرہ) آج اُستاد نے زید کو خوب کوٹا۔ بجانا۔

کوٹھا (ہ) مذکر۔ بالاخانہ۔ (ہندی) اوپر کا کمرہ۔ کوٹھری۔ (ہندو) گھاتا گودام۔ (۳) معدہ۔ سینہ۔ (۴) وہ اندرونی مکان جس میں خزانہ یا امیروں کا مال متاع رہتا ہے۔ (بحر) دیکھنا کیا اُن کی دولت کا کوٹھا توڑ کر نکلی ہیں سر پر لئے دو بدرۂ زر چھاتیاں۔ کوٹھا لیکر بیٹھنا۔ کوٹھے پر بیٹھنا۔ کسب کرنے کے لئے چکلے میں بیٹھنا۔ (راحت) تجھکو نہیں لحاظ تو کب مجھکو شرم ہے۔ بیٹھوں گی کوٹھا لیکے میں بھنڈی بزار میں۔ کوٹھا لوٹنا۔ نقب لگنا۔ (رشک) چوری ہے اے بُت عیّار کہ سندوری ہے۔ نقد جاں کا جو محل تھا وہی کوٹھا لوٹا۔ کوٹھے چڑھنا۔ (کنایتہً) بات کا مشہور ہو جانا۔ (رنج) کھڑکی نکال جانب دشمن نہ بام پر کوٹھے چڑھے جو بات کھلے خاص و عام پر۔ کوٹھے والیاں۔ (عو) رنڈیاں۔ کسبیاں۔ کوٹھری (ہ) (یہ لفظ رائے ہندی سے بھی بول چال میں ہے۔ لیکن رائے فارسی سے فصیح ہے۔) مونث۔ چھوٹا سا مکان جسمیں بیشتر ایک دروازہ ہوتا ہے۔ حجرہ۔

کوٹھی۔ (ہ) مونث۔ (۱) وہ پکا مکان جسمیں چند کمرے اور کمروں میں ہوا کی درآمد برآمد کے لئے دروازے چند جانب ہوں۔ (۲) اناج بھرنے کا مٹی کا ظرف جسکا پیٹ بڑا اور منہ چھوٹا ہوتا ہے۔ اس معنی میں کوٹھیا

کوٹھی

واو غیر ملفوظ سے بھی مستعمل ہے۔ ۲ پختہ اینٹ یا لکڑی کا گول چکر جسے کنوئیں کی تہ میں استحکام کے واسطے ڈالتے ہیں یا کنوئیں کا گولا جو بلیوں کے نیچے گلایا جاتا ہے۔ (اتارنا۔ ڈالنا۔ پڑنا۔ گلانا کے ساتھ) (ناسخ) رات دن ایسا فراقِ یار میں روتا ہوں میں۔ اب مرا کمرہ نہیں کوٹھی ہے گویا چاہ کی ۳ صراف یا ساہوکار کی دکان ۴ کارخانہ۔ جیسے نیل کی کوٹھی ۵ بڑی دکان۔ جیسے کپڑے کی کوٹھی۔ وہ مکان جو مہاجن روپے کے لین دین کے لئے اور تاجر اپنا سامان و اسباب تجارت رکھنے یا فروخت کرنے کے لئے بناتے ہیں ۶ بندوق کا وہ حصہ جس میں بارود رہتی ہے۔ کوٹھی بیٹھ جانا۔ بینک کا دیوالہ نکلنا۔ خسارہ ہو جانا۔ کوٹھی کرنا۔ کوٹھی کھولنا۔ صرافی یا ساہوکاری کی دکان جاری کرنا۔ ہنڈی کا بیوپار شروع کرنا۔ کارخانہ جاری کرنا۔ سوداگری کی بڑی دکان کرنا۔ کوٹھی گھاٹ۔ مذکر۔ وہ کوٹھی جو دریا پر بناتے ہیں۔ (اسیر) شکم صاف تو ہے حسن کا دریا نایاب۔ کوٹھی گھاٹ اس پہ ہے پستاں جسے کہتے ہیں حباب۔ کوٹھی وال۔ (ھ) مذکر۔ مہاجن۔ صراف۔ ساہوکار۔

کوثر۔ (ع) مذکر۔ بہشت کی ایک نہر کا نام۔ (برق) موجزن آب گہر دانتوں سے کیا ہنسنے میں ہے۔ شکل دریا کوثر فردوس اعلیٰ بڑھ گیا۔ کوثر کی دھوئی زبان۔ پاک صاف شستہ زباں ؎ حقیقت میں ہے سحر افسوں بیاں۔ یہ کوثر کی دھوئی ہوئی ہے زباں۔

کُوچ۔ (ف) مذکر۔ روانگی۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ جیسے دنیا کا کیا کوچ کیا مقام۔ (اسیر) یاران رفتہ سے کہو ٹھہری ہوئے چلیں۔ اپنا بھی کوچ شام ہوا یا سحر ہوا ۲ رحلت۔ کوچ بکوچ۔ (ف) پے در پے جانا۔ کوچ بول دینا۔ کوچ کرنا۔ روانگی کا حکم دینا۔

کوچ

کوچ کا دن۔ موت کا وقت۔ روانگی کا دن۔ کوچ کا نقارہ کرنا ۱ فوج جب منزل سے روانہ ہوتی ہے نقارہ بجاتے ہیں ۲ کنایۃً مر جانا مرنا۔ (رشک) میں نے جسم کوچ کا دنیا سے نقارہ کیا۔ ماتمی باجے کی نوبت جا بجا ہو جائے گی۔ کوچ کا نقارہ ہونا۔ لازم۔ (دبیر) اترے روتے ہوئے گھوڑے سے امام خوش خو۔ اور کہا کہہ دو ابھی کوچ کا نقارہ نہ ہو۔ کوچ کرنا ۱ روانہ ہونا۔ سفر کرنا۔ (فقرہ) صبح کو قافلے نے کوچ کیا ۲ دنیا سے گزرنا۔ مرنا (حالی) کوچ سب کر گئے دلی سے ترے قدر شناس قدر یاں رہ کے اب اپنی نہ گنوا نا ہرگز ۳ رخصت ہونا۔ (ناظم) روتے ہیں اہل صومعہ دن الوداع کے۔ کرتا ہے ان کے زعم میں ماہ صیام کوچ۔ کوچ مقام۔ مذکر۔ چلنا اور ٹھہرنا۔ کوچ ہونا۔ روانگی ہونا۔ مر جانا۔

کُونچ۔ کونچ۔ (ھ) مونث ۱ وہ موٹا پٹھا جو انسان کی ایڑی کے اوپر اور چارپایوں کے ٹخنے کے نیچے ہوتا ہے بیشتر جمع میں مستعمل ہے ۲ جلاہوں کا برش جس سے تانی صاف کرتے ہیں۔ کونچیں کاٹنا۔ کونچیں کاٹنا۔ ایڑی کے اوپر سے دونوں پاؤں کے پٹھے کاٹ ڈالنا پاؤں قلم کرنا۔ (بحر) کوچہ گردی سے کسی صورت قدم رکتے نہیں۔ کاٹ ڈالوں اپنی کونچیں ہے یہی تعزیر پا۔

کُوچ۔ (انگ۔ واو مجہول۔ ہانکی گاڑی) مذکر کوچ بکس۔ کوچ بکس۔ (انگ۔ کوچ باکس) مذکر۔ کوچوان کے بیٹھنے کی جگہ جو گاڑی کے آگے کے حصہ میں بلند بنی ہوئی ہوتی ہے۔ کوچبان۔ کوچوان۔ مذکر۔ گھوڑا گاڑی چلانے والا۔

کَوْچ۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کا پلنگ اردو میں کونچ ہے۔ دیکھو کونچ۔

کوچا

کوچا۔ (ھ۔ واو مجہول) مذکر۔ کسی نوکدار چیز کا تھوڑا سا زخم جو آر پار نہ ہو۔ کوچا دینا۔ کوچا مارنا ۱ نوکدار چیز سے اس طرح مارنا کہ نشان پڑ جائے۔ چبھونا ۲ (کنایۃً) طعنہ دینا۔ کوچا کریلا۔ کریلے کی طرح کوچے دیا ہوا۔ کریلے کی تلخی دور کرنے کیلئے اس کو گودتے ہیں ۲ صفت۔ انسان کے منھ کو جس پر کثرت سے چیچک کے داغ ہوتے ہیں تشبیہ دیتے ہیں۔ (رنگین) مجھے جو نام دھرتی ہو وہ گانا میری خیل ہے۔ وہ خود تو آرسی دیکھے کہ کیا کوچا کریلا ہے۔ کوچے دینا۔ گودنا چبھونا ۲ طعنے دینا۔ (فقرہ) نندیں آتے ہی بھاوج کو کوچے دیتی ہیں کہ ایسا ہی ماں کے گھر سے خزانہ لیکر چلی تھیں۔

کوچا۔ (ا۔ ھ۔ د) مذکر۔ املی کے ہری پھل کو پیسکر نمک مرچ ملا کر کھاتے ہیں۔

کوچک۔ (ف) صفت۔ چھوٹا۔ کلاں اور بزرگ کا نقیض۔

کوچنا۔ کونچنا۔ کوچ دینا۔ (ھ۔ واو مجہول) (عو) چبھونا۔ چھری یا کانٹے سے گودنا۔ کسی چیز میں بہت سے سوراخ کرنے کے لئے کوئی نوکدار چیز یا سوئی چبھونا۔ (فقرہ) آم کوچ کے مربہ ڈالدو ۲ (کنایۃً)۔ طعنہ دینا۔ کوچہ۔ دیکھو کو۔

کونچی۔ کوچی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث ۱ برش سفیدی کرنے کا موچ کا برش ۲ سونا چاندی صاف کرنے کا برش ۳ ایک قسم کا برش جس سے گھوڑے کے جسم کا گرد و غبار صاف کرتے ہیں ۴ ایک قسم کا برش جس سے صُلبّے کر کے پر چڑھے ہوئے دھاگے برابر کرتے ہیں ۵ شاعر کنایۃً۔ لانبی داڑھی۔

کودانا۔ (ھ۔ بروزن سُمانا) کودنا کا متعدی۔ کود پڑنا ۱ کسی معاملہ میں از خود بیجا دخل دینا۔ (اختر شاہ اودھ) بھردم الیگی چھپر ٹا کر یہ کود پڑی کہاں سے آکر۔ کود پھاند۔ مونث۔ کودنا پھاندنا۔ اچھل

کور

کود۔ بچوں کی جست و خیز۔ کود دانا۔ (ھ۔ واو اول غیر ملفوظ) کودنا متعدی المتعدی۔

کودک۔ (ف) مذکر۔ لڑکا۔ بچہ۔ کودک مزاج۔ (ف) صفت۔ جس کا مزاج طفلانہ ہو۔

کودن۔ (ف) صفت۔ احمق۔ کند ذہن۔

کودنا۔ (ھ) لازم ۱ اچھلنا۔ جست لگانا۔ پھاندنا۔ خوشی میں پھولے نہ سمانا ۲ متعدی۔ (پر کے ساتھ) اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ (نصیر) نہ کود اے ترک چشم یار اتنا بل پہ ابرو کے۔ گھمنڈ ایسا بھی کیا ہے حملہ اول پہ ابرو کے۔ کودنا پھاندنا۔ خوشی کے مارے چھلانگیں مارتے پھرنا۔

کودوں۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا سخت غلہ۔ کودوں دلانا (ہندوا) سخت کام لینا۔ کودوں دیکے پڑھنا۔ کم خرچ کر کے پڑھنا۔ ناقص تعلیم پانا۔ (جان صاحب) غلط بالکل پڑھاتی ہے بڑی روٹی تو نتو کو۔ فضیلت کیا پڑھی ہے دیکے کودوں اپنی آتو کو۔ کودوں کا بھات کن بھاتوں میں ممیا ساس کن ساسوں میں۔ مثل۔ دور کے رشتے کا کیا اعتبار۔

کور۔ (ف) صفت۔ اندھا۔ کورانہ۔ (ف) صفت۔ اندھوں کی سی نا سمجھی کی۔ کور باطن۔ کور دل۔ (ف) صفت۔ کند فہم۔ کج طبع۔ دل کا اندھا۔ دل میں کینہ اور حسد رکھنے والا۔ کور بخت۔ (ف) صفت۔ بدبخت۔ بدنصیب۔ کور چشم۔ کور نگاہ۔ کور دیدہ (ف) صفت۔ نابینا۔ (اوج) منکر اگر نہ مانے تو وہ کور دیدہ ہے۔ قطعی دلیل اسپہ یہ دست بریدہ ہے۔ کور دہ (ف) مذکر۔ کم آباد اور چھوٹا گاؤں جو غیر مشہور ہو۔ جاہلوں کی بستی۔ کور مادر زاد۔ (ف) صفت پیدائشی اندھا۔ کور مغز

کور

صفت ۔ بیوقوف ۔ **کور نمک** ۔ (ف) صفت ۔ نمک حرام ۔ ناشکرا ۔ **کور نمکی** ۔ مونث ۔ ناشکری ۔ نمک حرامی ۔ **کوری** ۔ (ف) مونث ۔ اندھاپن ۔ **کور و کر** ۔ (ف) اندھا اور بہرا ۔ (ناظم) کب نہ دیکھا ہمیں کب حال ہمارا نہ سنا ۔ کور و کر ہو گئے اب ایسے کہ دیکھا نہ سنا ۔

کور ۔ (ھ) مونث ۔ کنارہ ۔ حاشیہ ۔ سرا ۔ گٹھ[1] ۔ انچلے کا چوڑا ۔ کرسی[2] ناخن کا نوکدار ٹکڑا ۔ کھال کا ٹکڑا جو ناخنوں کی جڑوں میں یا ان کے گرد نکل آتا ہے ۔ (امیر) ملتے رانوں کو گھس گئیں پوریں ۔ ناخنوں کی ہیں لال سب کوریں[3] ۔ ایک قسم کا پتلا فیتہ جس کو لباس کے گرد اگرد لگاتے ہیں ۔ زنجیرہ ۔ **کور دبنا** ۔ (لکھنؤ) کنایتہً ۔ عاجز ہونا مغلوب ہونا ۔ **کور کسر** ۔ (ھ) مونث ۔ کمی عیب ۔ نقص ۔ (نکالنا نکلنا کے ساتھ) ۔ (فقرہ) تمھارے مار ڈالنے میں اُس نے کوئی کور کسر باقی نہیں رکھی ۔ **کور کسر نکالنا** ۔ نقص دور کرنا ۔

کور ۔ (ھ) مذکر ۔ (عو) لقمہ ۔

کورا ۔ (ھ) صفت مذکر[1] مٹی کا ظرف جسمیں پانی نہ پڑا ہو ۔ جیسے کورا برتن ۔ کوری صراحی[2] صاف ۔ بے لکھا ہوا جیسے کوری کتاب کورا کاغذ[3] بغیر شوب پڑا ہوا کپڑا ۔ جیسے کورا گاڑھا[4] (کنایتہً) بیوقوف ۔ بے پڑھا ۔ وہ جس نے پڑھ لکھکر یا کوئی ہنر سیکھکر بھلا دیا ہو ۔ وہ شخص جو کسی ہنر سے ناواقف ہو ۔ جاہل (فقرہ) چار برس مکتب میں پڑھکر کورا رہا[5] صاف ۔ دیکھو **کورا بچ جانا**[6] غیر مستعمل جس سے کام نہ لیا گیا ہو ۔ جیسے کورا اُسترا ۔ **کورا بچ جانا** ۔ بال بال بچ جانا صاف بچ جانا ۔ صدمے یا آفت کا اثر تک نہ ہونا ۔ (امیر) ہاتھ سے یار کے مے پیتے تو ہوتا نہ گناہ ۔ کورے بچ جاتے اچھوتا جو پیالہ ہوتا ۔ **کورا برتن**[1] نیا برتن[2] (عم) کنواری لڑکی ۔ **کورا بنڈا** ۔ (عو) اچھوتا

کورے

جسم ۔ بن بیاہی عورت ۔ **کورا تہ درزہ** ۔ بالکل نیا کپڑا (ربامی) کورا تہ درزہ دستر خوان نکال کر بچھایا ہو اور ایک ہی دفعہ میں میلا کیجیے ۔ **کورا جانا** ۔ بالکل خالی جانا ۔ (فقرہ) ساون تو ابھی الٹہ کورا ہی گیا بھادوں کا تیسرا یا چوتھا روز تھا یہ واقعہ پیش آیا ۔ **کورا رکھنا** ۔ (کنایتہً)[1] کچھ نہ سکھانا[2] محروم رکھنا ۔ **کورا رہجانا** ۔ (کنایتہً) جاہل رہ جانا ۔ محروم رہ جانا ۔ بے لکھا رہ جانا ۔ **کورا سر** ۔ وہ سر جسکے بال نہ مونڈے گئے ہوں ۔ **کورا کاغذ** ۔ کاغذ جس پر کچھ نہ لکھا ہو ۔ (قدر) حشر میں اشک ندامت نے بڑا کام کیا ۔ نکل آیا مری اعمال کا کورا کاغذ ۔ **کورا نکل جانا** ۔ بیداغ بچ جانا ۔ (قدر) سما گریا کی انکھوں سے تو کیونکر بچا اے دل ۔ ارے یہ کوٹھڑی کاجل کی تھی کورا نکل آیا ۔ **کوری** ۔ (عو) صفت ۔ مونث ۔ دیکھو کورا[2] (کنایتہً) باکرہ[3] ایک قسم کا کپڑا بنتی ہے ۔ **کوری آنکھ سے دیکھنا** ۔ (عو) محض بیحیائی سے دیکھنا نڈر ہوکر دیکھنا ۔ **کورے** ۔ (عو) پورے ۔ (فقرہ) سو سو روپے کی متفرق چیزیں لیکر کورے چار سو بچا لئے ۔ **کورے استرے سے مونڈنا** ۔ (عو)[1] تازہ سان لگے ہوئے استرے سے سر منڈوانا[2] اگر کوئی بال باقی نہ رہ جائے ۔ عورت کے واسطے سر منڈوانے سے زیادہ کوئی بیعزتی کی سزا نہیں ہے ۔ اس وجہ سے نہایت رسوائی کی سزا دینے سے مراد ہوتی ہے ۔ (جان صاحب) سر کوری استرے سے منڈواؤں گی ہوا ۔ کرتا ہے کیا ہی دیکھو جواب و سوال شوخ[3] (کنایتہً) سب کچھ چھین لینا ۔ **کورے استرے سے سر مونڈنا** ۔ (عو)[1] سوکھے استرے سے سر مونڈنا[2] (مجازاً) تمام مال ومتاع لوٹ لینا ۔ (فقرہ) کوئی اُس کے چھل بٹوں میں آوے تو پھر دیکھو کیسا کورے استرے سے سر مونڈے[3] (کنایتہً) کمال ذلیل کرنا ۔ (جان صاحب)

کورٹ

ایسی مشاطہ کا کورہ استرے سے مونڈے سر۔ نوج بیٹی کی کھول
نسبت کو اُس مردار سے

کُورٹ - (انگ) مونث - کچہری - عدالت - کورٹ آف وارڈس - (انگ) مونث - وہ محکمہ جسکے سپرد نابالغوں کی جائداد کا انتظام ہو۔

کورٹ انسپکٹر - (انگ) مذکر - وہ عہدہ دار جو سرکار کی طرف سے مقدمات فوجداری کی پیروی کرتا ہے - کورٹ شپ (انگ) مذکر - شادی سے پہلے منگیتروں کا ایک دوسرے سے ملاقات کرنا - کورٹ مارشل - مذکر - جنگی یا جہازی افسروں کے مقدمات فیصل کرنے والی عدالت - کورٹ کرنا - متعدی - (امیر) آخر آخر یہ ہوئی نظم کی قوت پیدا - کر لیا تاز معشوں کا علاقہ کورٹ - کورٹ ہو جانا - (انگریزی میں کورٹ بضم اول و سکون دوم و سوم و چہارم ہے - اردو میں بفتح سوم اس محاورہ میں ہے) کورٹ آف وارڈس کے متعلق ہو جانا - قرق ہو جانا

کُورس - (انگ) مذکر - نصاب تعلیم

کُورنِش - (ت - ترکی ہیں واو غیر ملفوظ ... معنی ...) شاہی آداب جھک کر سلام کرنا (غنیمت) بجا لانا کورنش و تسلیم میکرد - بجا آوردن التقدیم میکرد - مونث - آداب - تسلیمات - عوام نے اس کی جمع کورنشات بنائی ہے - اردو میں بکسر نون ہی مستعمل ہے - کورنش بجالانا - آداب بجالانا - تسلیم عرض کرنا - (قلق) شعلہ حسبِ قسمت سامنے آئے - آ کے ہی کورنش بجا لائے - کورنشات - مونث - جمع کورنش کی - یہ جمع بقاعدہ عربی صحیح نہیں ہے -

کَورو - (س) راجہ کورو کی اولاد - دھرت راشٹر کے بیٹوں کو کورو اور پانڈو کے بیٹوں کو پانڈو کہتے ہیں - مہابھارت کی مشہور لڑائی - حضرت عیسیٰ سے تیرہ سو برس بیشتر انہیں دونوں خاندانوں میں اٹھارہ دن تک کروچھتر کے میدان میں ہوئی تھی جس میں پانڈو فتحیاب ہوئے

کوڑا

کُورُو - (ھ) مذکر - غلہ وغیرہ کی لکڑی یا جھانکڑ جس سے غربا چھتیں مکانات کی پاٹتے ہیں -

کُوڑ - (ھ) صفت - کوڑھ -

کُوڑا - (ھ) مذکر - خس و خاشاک - کرکٹ - خس و خاشاک جو صفائی کرنے اور جھاڑو دینے سے نکلے - خراب اور نکمی چیز - (فقرہ) تم کہاں سے کوڑا اُٹھا لائے یہ مال بہت خراب ہے - کوڑا پھیلانا - کوڑا کرنا - خس و خاشاک پھیلانا - کوڑا کرکٹ - (ھ) مذکر - دیکھو کوڑا (امیر) کیا شگفتہ ہے بہار چمن نزہت طبع - سامنے جسکے گل و لالہ ہیں کوڑا کرکٹ - کوڑا کرکٹ سمجھنا بے مصرف سمجھنا - (امیر) آگے ہمت کے ہے یہ دولت دنیا کیا مال - لعل و گوہر کو سمجھتا ہے وہ کوڑا کرکٹ - کوڑا لگنا - کوڑا جمع ہو جانا - کوڑی - (ھ) مونث - وہ جگہ جہاں کوڑا کرکٹ ڈالتے ہیں -

کوڑیا - (ھ) مذکر - بڑی کوڑی - کوڑی کر ڈالنا (عم) (لکھنؤ) اصنے پونے بیچ ڈالنا - پرایا مال بیچکر اس کا روپیہ اپنے صرفہ میں لانا -

کوڑا - (ھ) مذکر - تازیانہ - چابک (مارنا - جڑنا وغیرہ کے ساتھ) کوڑا پھٹکارنا - کوڑا مارنا - کوڑا کرنا - چابک لگانا - (صبا) توسن طبع کو گر تازہ ہیں کوڑا کیا کیا - ایک اک کام پہ پٹتا ہے یہ گھوڑا کیا کیا - تنبیہ کرنا - گوشمالی کرنا - مارنا پیٹنا - (شعور) کوئی عاشق جو گیا آنکھ بچا کر گھر میں اپنے مدہاں پہ کیا یار نے کوڑا کیا کیا - معانی نمبر ۲ میں عورتیں کر کوڑا کرنا بولتی ہیں - کوڑا کھانا - کوڑے کی مار کھانا - (ناظم) کسی بے جرم نے مُوباف کا کوڑا کھایا - کوڑا لگانا - چابک مارنا - (کنایۃً) مہمیز کرنا - تھوڑے کا (امانت) دنبالہ سرمہ کا نہیں کیوں چشم مست میں - کوڑا لگا ہوا ابلق لیل و نہار پر - تنبیہ کرنا - کوڑا لگنا - لازم - چابک پڑنا - تنبیہ ہونا - تیزی ہونا

کوڑا

ے جو ہاتھ اپنی سبزی کا گھوڑا لگا۔ تو سُلفے کا وہ اُسپ۔ کوڑا لگا۔ کوڑا ہونا۔ چابک لگنا۔ تیزی ہونا۔ اشتعال کا باعث ہونا۔ تنبیہ ہونا۔ (امیر) نظر وقت تبسم جب پڑی اُس برق دنداں پر۔ ہوا اک اور کوڑا توسن عمر گریزاں پر۔ کوڑے کی چوٹی۔ ایک قسم کی چوٹی جو کوڑے کی شکل کی گوندھی جاتی ہے۔ (منیر) اگندھوا کے روز کوڑے کی چوٹی دکھلو ہیں کسلے سمند عمر کو قمچی لگائیے۔

کوڑھ - (ھ) سنسکرت میں کوٹ۔ نادان) صفت احمق۔ پھوہڑ۔ کوڑھ پن۔ کوڑھ پنا۔ (ھ) مذکر۔ (عو) بد سلیقگی۔ بدتمیزی۔ بیوقوفی۔ کوڑھ مغز۔ صفت۔ (عو) بے سلیقہ۔ بیوقوف۔ کوڑھ مغزی مونث کوڑھ پن۔ کوڑھ مغزی کی بات۔ کم عقلی کی بات۔ (ایامی) میاں بس یہی تو کوڑھ مغزی کی باتیں ہیں۔

کوڑھ۔ (ھ) مذکر۔ جذام بیگمات کی زبانوں پر مونث ہے۔ کوڑھ ٹپکنا۔ کوڑھ چونا۔ (عو) جذام کی وجہ سے جسم پر جابجا زخم اور ورم ہو کر مواد بہنے لگنا۔ (فقرہ) جس نے تمھاری چیز کو ہاتھ لگایا ہو اُس کے ہاتھ میں کوڑھ ٹپکے۔ (جان صاحب) کوڑھ ان چھاتیوں سے ٹپکے اُسے چھپنے ہیں تو کو سونگی مری جسنے چرائی انگیا۔ کوڑھ میں کھاج (کھاج کھجلی) مثل مصیبت پر مصیبت۔ آفت پر آفت۔ کوڑھی۔ (ھ) صفت۔ جذامی۔ کوڑھی کے جوں نہیں ہوتی۔ مصیبت زدہ کا کوئی ساتھی نہیں ہوتا جو ہمیشہ سے مصیبت میں گرفتار ہے اس پر مصیبت کیا آئیگی۔

کوڑی - (ھ) مونث۔ بیس۔ ایک بیسی۔ جیسے دو کوڑی جوتے چار کوڑی کنکوے

کوڑی۔ (ھ) مونث ۱ ایک قسم کا چھوٹا سکہ جو خرید و فروخت میں

کوڑی

ادنیٰ سکہ کا کام دیتا ہے ۲ سینہ کی ہڈی کے نیچے کا گڑھا جو انسان کے جسم میں ہوتا ہے ۳ کٹار کی موٹی نوک۔ (بحر) کس سے کہوں خلش مژۂ آبدار کی۔ کوڑی کے وار پار ہے کوڑی کٹار کی ۴ حبہ۔ پائی۔ دمڑی۔ مقدار قلیل کی جگہ۔ (قدر) اُس نے سنا کان سو جب ہم بے خوف۔ کوڑی نہ رکھی کیا سب مال صرف۔ کوڑی بھر۔ تھوڑا سا۔ نہایت قلیل مقدار میں۔ کوڑی پاس نہ ہونا۔ نہایت مفلس ہونا۔ کوڑی پھرنا۔ (لکھنو) چند آدمیوں کا متفق ہو جانا کسی امر پر یہ اصطلاح فوج کے پیادوں اور لشکریوں کی ہے۔ کوڑی پھیرا کرنا۔ (دہلی) بہت سے پھیرے کرنا۔ بار بار آنا جانا۔ کوڑی جھین ملن۔ کوڑی چھپول کوڑی زغندا۔ مذکر۔ بچوں کے ایک کھیل کا نام۔ کوڑی خرچنا۔ تھوڑا سا خرچ کرنا ے کوڑی نہ خرچی کرتی ہیں چلے کی کسبیاں۔ کیا مُفت جان گھوڑے پہ یاں نکل گیا۔ کوڑی دانتوں سے اٹھاتا ہے۔ دیکھو دانتوں سے کوڑی اٹھاتا ہے۔ کوڑی دکان مانگنا۔ (کنایۃً) کمال ذلت سے بھیک مانگنا۔ (دریائے لطافت) بہتیرے ایک مٹھی چنوں کے لئے کوڑی دکان مانگتے پھرتے ہیں۔ کوڑی کا کر دینا۔ بے عزت کرنا۔ بے وقعت کر دینا۔ (منیر) سبد کا ہے دانت یوسف کی اُمید پہ۔ کوڑی کا مٹے لال شکر بار کر دیا۔ کوڑی کا مال نہیں مفت نکما ہے۔ مفت لینے کے لائق بھی نہیں۔ کوڑی کا ہو جانا۔ نہایت بیقدر ہو جانا۔ نکما ہو جانا۔ ذلیل ہو جانا۔ (آتش) ہے جب سے دست یار میں ساغر شراب کا۔ کوڑی کا ہو گیا ہے کٹورا گلاب کا۔ کوڑی کفن کیواسطے نہیں۔ نہایت محتاج اور مفلوک ہے۔ (ذوق) چاہیے زر ان بتاں سیمتن کیواسطے ہیں قلندر یاں نہیں کوڑی کفن کیواسطے۔ کوڑی کوڑی۔ ایک ایک کوڑی (فقرہ) وہ آج کل کوڑی کوڑی کو محتاج ہے ۲ ذرا ذرا۔ بالکل۔ جیسے کوڑی کوڑی

کوڑی

بھر پائی - کوڑی کوڑی ادا کرنا - سب بیباق کرنا - بالکل ادا کرنا - کوڑی کوڑی بھر پانا - کُل وصول پانا - کوڑی کوڑی بھیک مانگنا - ذلت سے بھیک مانگنا - (جانصاحب) جھاڑو بی بی کے پھرے ہوجائے گھر بیری کا صاف - کوڑی کوڑی بھیک مانگے وہ موا یاز ارہیں -

کوڑی کوڑی پر جان دینا - نہایت کنجوس کیواسطے استعمال ہوتا ہے -

کوڑی کوڑی پر دانت رہنا - (کنایۃً) بے انتہا لالچی ہونا - (ہجر) کوڑی کوڑی پر رہا دانت تلاش زریں - ہڈیاں ہم نے چبائیں سگ دنیا ہوکر - کوڑی کوڑی جوڑنا - نہایت خست سے روپیہ جمع کرنا - کوڑی کوڑی کا حساب - چھوٹی سی چھوٹی رقم کی آمدنی اور خرچ کا حساب - (لینا دینا کے ساتھ) - (رشک) حساب لینے لگے آپ کوڑی کوڑی کا میاں عفو کی میں بے حساب رکھتا تھا - (جانصاحب) دولت وہ پیسے والی ہوئی کیوں نچی ہے سوم - کہتی ہے کوڑی کوڑی کا مجھکو حساب دو -

کوڑی کوڑی کو تنگ ہونا - کوڑی کوڑی کو حیران ہونا - نہایت مفلس ہونا کوڑی کوڑی لینا - کچھ نہ چھوڑنا سب لینا - کوڑی کوڑی ہوجانا - بیقدر ہوجانا - بیوقعت ہوجانا - (منیر) آنکھیں نکالیں غیر نے بوسہ کیواسطے - کیا کوڑی کوڑی ہوگئے لعل شکر فروش - کوڑی کوس دوڑانا - (کنایۃً) بڑی محنت لینا تھکا دینا - کوڑی کوس دوڑنا - (ایک کوڑی کیواسطے کوس کوس بھر کا چکر لگانا) نہایت محنت و مشقت کرنا - (فقرہ) اس زمانے میں آدمی کوڑی کوس دوڑے تب چار پیسے کا منہ دیکھے - (کنایۃً) نہایت لالچی اور حریص ہونا - کوڑی کو نہ پوچھنا - کوڑی کو نہ لینا - نہایت بیقدری سے مراد ہوتی ہے - (فقرہ) تنگدستی میں کوئی کوڑی کو نہیں پوچھتا - (امیر) جسوقت ملتا ہے مئے الفت کا مزہ - پھر وہ کوڑی کو نہیں ساغر جم لیتا ہے (منیر) تیرے نقش پا کا سکہ جو نہ اسیر ای پری ہو - کوئی کوڑی کو نہ

کوڑی

پوچھے زر آفتاب ہرگز - کوڑی کی آمد نہ ہونا - کچھ بھی آمدنی نہ ہونا - (توبۃ النصوح) بچوں کی پرورش کیسے ہو کوڑی کی آمد کا آسرا نہیں

کوڑی کی بات ہوجانا - کوڑی کی عزت ہوجانا - ذرا آبرو نہ رہنا نہایت بیوقری اور بیقدری ہوجانا - (جانصاحب) چار پیسے تک نہ ٹھولی کے کرائے کے دئے - کوڑیا خانم مری کوڑی کی عزت ہوگئی - کوڑی کے تین تین - نہایت ارزاں نہایت بیقدر - (بکنا ہونا کے ساتھ) - (ظفیر) کوڑی کے سب جہان میں نقش و نگین ہیں - کوڑی نہ ہو تو کوڑی کے پھر تین تین ہیں - اس جگہ کوڑی کے دو دو بھی کہتے ہیں - (ظفر) تیری آنکھوں سے کریں قصد جو ہمچشمی کا - تو بکیں کوڑی کے دو دو یہ ہوں بادام خراب - کوڑی کے کام کا - محض بیکار - نکما - (ہ) دعوی بڑا ہے سونے کا ہے کوڑی کے کام کا - پر غور کیجئے تو ہے کوڑی کے کام کا - کوڑی کے کام کا نہیں - بالکل نکما اور بے مصرف ہے - (صبا) بدہم جو ہر لعل و یاقوت کیا و دینا ہے کا مزاج - کوڑی کے کام کا نہیں زردار کا مزاج - کوڑی نہ ملنا - کچھ نہ ملنا - (جانصاحب) کہیں کچھ سوا ہم فقیر ہیں چل دُور - یہاں نہ کوڑی ملیگی ہوا ہو جا محتاج - کوڑی پاس نہیں اور چلے باغ کی سیر کو - مثل - مفلسی میں حوصلہ مندی کرنے والے کیلئے مستعمل ہے - کوڑیا غلام بیقدر غلام - بیعزت غلام - مفت کا نوکر - کوڑیاں کرنا - کوئی جنس سستی فروخت کرنا - کوڑیوں کا جھاڑ - کوڑیوں کا بنا ہوا درخت - کوڑیوں کا کھلونا - کوڑیوں کے مول - کوڑیوں کے مولوں - نہایت سستا - بیقدر - آتش نے کوڑی کے مول بھی کہا ہے لیکن جمع میں زیادہ مستعمل ہے (ہ) بعد فنا کھلے گی تجھے قدر زندگی - کوڑی کے مول بکنے کی یہ استخواں نہیں - (بکنا - لینا - ہونا کے ساتھ) - (اسیر) ہماری بعد ہوگا زخم کھانے کا مزہ کس کو - بکے گا کوڑیوں کے مول قاتل پھل کٹاری کا - (شاد)

کوڑی

ذنداں جو دیکھنے وہ دل پیچھے ڈالتے ہیں - لو کوڑیوں کے مولوں یہ مال ڈھالتے ہیں - **کوڑیوں کے مول چلنا** - نہایت سستا فروخت ہونا (راسخ) کچھ تم بھی بولتے ہو چلا کوڑیوں کے مول - نیلام کر رہا ہوں دل ناامید کا - **کوڑیوں کے مول ڈھالنا** - (کنایۃً) سستا بیچنا - ارزاں بیچنا - **کوڑیوں کے مول لینا** - ارزاں خریدنا سستا لینا - **کوڑیوں کے مول نہ لینا** - (کنایۃً) مفت بھی نہ لینا - ناکارہ اور بیقدر سمجھنا - (اسیر) کیا بیقدر ایسا دور دو چشم ساقی نے - کہ کوئی کوڑیوں کے مول جام جم نہیں لیتا

کوڑیا - (ھ) مونث - چھوٹا کواڑ۔

کوڑیالا - (ھ) مذکر - ایک قسم کا سفید چتیوں والا نہایت زہریلا کالا سانپ ۲ ایک بوٹی کا نام جسے کوڑیالی بھی کہتے ہیں ۳ (کنایۃً) زرد ارحمول آدمی - (گویا) زلف نے نقد دل کئے ہیں جمع - اب تو یہ سانپ کوڑیالا ہے ۴ ایک قسم کا چھوٹا پرند۔

کوز - (ف) صفت - خمیدہ - کوز پشت - کوزہ پشت (ف) صفت - خمیدہ پشت - کبڑا۔

کوزہ - (عربی میں کوز بمعنی کوزہ ہے - ترکی میں بمعنی ظرف دستہ دار - فارسی میں بمعنی خمیدہ پشت - کبڑا - کوزہ - فارسی میں لانبی گردن کا ظرف جس میں پانی رکھتے ہیں -) مذکر - دو نگا - دستہ دار ظرف ۲ قفلی - جیسے برف کے کوزے یعنی برف کی قفلی ۳ آبخوری کی شکل کا بنا ہوا مصری کا ڈلا جیسے مصری کے کوزے ۴ مٹی کا برتن ۵ مٹی کا آبخورہ - **کوزہ گر** - (ف) مذکر کمہار - **کوزۂ نبات** - (ف) مذکر - مصری کا کوزہ - **کوزے میں دریا بند کرنا** - دیکھو دریا - **کوزیاں** - (دہلی) مونث - مٹی کے آبخورے لمبے اور گلے کے بیچ میں سے پتلے۔

کوس - (ف) واؤ معروف - مذکر - بڑا نقارہ (امیر) جائے قیام منزل

کوسوں

ہستی نہ تھی امیر - اترے تھے ہم سرا میں کہ کوس سفر بجا - **کوس رحلت کوس رحیل** - (ف) مذکر - کوچ کا نقارہ - (شرف) کس مسافر نے کیا کوچ یہ تڑکے تڑکے - کوس رحلت کی صدا ہے جو گجر میں پیدا -

کوس - (ھ) واؤ مجہول (۱) میل کا فاصلہ ۲ (فارسی میں کوس کپڑے یا گدڑی کا گوشہ جو اور کونوں سے لمبا ہو - اس سے اردو میں معنی ذیل میں لیا گیا -) آستین کا جوڑ - آستین کا کف جب کپڑے کا عرض کم ہوتا ہے یا آستین کسی وجہ سے چھوٹی پڑ جاتی ہے تو کلائی بھر کا کپڑا آستین میں الگ سی سلواتے ہیں - اس کو کوس کہتے ہیں - بعض لوگ خوبصورتی کے لئے بھی کوس لگاتے ہیں - (پڑنا - ڈالنا کے ساتھ - (منیر) ہاتھوں سے ناپتے ہیں راہ جنوں - آستینوں میں کوس پڑتے ہیں - **کوس چڑھانا کوس ڈالنا** - آستینوں کے آگے جوڑ ڈال کے طول بڑھانا - کف لگانا - **کوس کھلنا** - کف کا بخیہ کھل جانا - (شاد) تمام عمر پھرے جامۂ جنوں پہنے - کھلے نہ کوس کسی دن بھی آستینوں کے - **کوسوں** - دور تک (امیر) اس خرابے میں ہم پڑے ہیں امیر - کہ جہاں خاک بھی نہیں کوسوں - **کوسوں بھاگنا** - کوسوں دور بھاگنا - (کنایۃً) سخت نفرت کرنا (فقرہ) وہ اس کے نام سے کوسوں بھاگتا ہے - (ناسخ) بھاگتا ہوں گلزنگ سے میں کوسوں دور - فرقت یار میں مستوں کا اگر ہوش ہوا ہے - **کوسوں پیچھے رہنا** - بہت پیچھے رہنا - (مصحفی) قیس واماندہ رہا اس سے تو کوسوں پیچھے - پھر قدم ناقہ لیلیٰ کو اٹھانا کیا تھا - **کوسوں تک** - دور تک -

کوسوں دور - بہت دور - **کوسوں دور رہنا** - وحشت کرنا - پاس نہ پھٹکنا (جلال) بیخودوں سے تری رہتی ہے خودی کوسوں دور - ہوش دیوانہ نہیں آئے جو دیوانوں میں - **کوسوں دور ہونا** - بہت دور ہونا - (فقرہ) بندہ اس قسم کے خیالات سے کوسوں دور ہے

کوسا

کوسا - (ھ) مذکر - (عو) دعاے بد - (راسخ) ہم غریبوں کی شب ہجر کا کوسا ٹلتا
کالا پانی ہو تجھے چرخ کہن آج کی رات - کوسا کاٹی - (عو) مونث دعاے بد
(کرنا کے ساتھ) کوسا کرنا - بد دعا دیتا رہنا - (فقرہ) یہ بدزبان دن رات مجھے
کوسا کرتی ہے - کوسا لگنا - (عو) بد دعا کا اثر ہونا - (عارف) نہیں ہے نام کو
بھی نم پڑی ہے خشک مدت سے - یہ کس کا لگ گیا کوسا ہماری چشم گریاں
کو - کوس کوس کے کھا جانا - (عو) (کنایۃً) کوسنے دیکر تباہ کر ڈالنا -
(جان صاحب) ہیں کوس کوس کے کھا جاؤنگی ہوں کلجبھی - مری زبان کا
دیکھا نہیں اثر تو نے - کوسم کاٹا - (عو) مونث - ایک دوسرے کو کوسنا -
(بھنات) نخلے والوں نے اظہار دیے کہ دونوں گھروں میں ہر وقت
کوسم کاٹا رہا کرتی تھی - کوسنا - (ھ) مذکر - (عو) ۱ دعاے بد (دینا کے
ساتھ) - (جلیل) دعا گر نہ دو کوسنا دیتے جاؤ - مرے پیار کا کچھ صلہ
دیتے جاؤ ۲ متعدی - بد دعا دینا - برا بھلا کہنا - کوسنا پیٹنا - کوسنا کاٹنا -
متعدی برا بھلا کہنا - بد دعا دینا - (فقرہ) پہلے تو اس کی عادتیں بگاڑیں
اب کوسنے کاٹنے سے کیا فایدہ - دیکھو کیا کوسوں - کوسنا لگ جانا -
بد دعا کا اثر ہو جانا - (رند) لگ جائیگا کہیں کسی عاشق کا کوسنا -
مرجاؤگے جوان اگر بد دعا لگی - کوسنے پڑنا - کوسنا دیا جانا - (شوق
قدوائی) بے بردگی حسن ہے الزام کے قابل - کیوں کوسنے پڑتے ہیں مری
بدنگہی پر -

کوش - (س) مذکر - ہندی زبان کا لغت -

کوشاں - (ف) صفت - کوشش کرنے والا - کوشش (ف) مونث
محنت - دوڑ دھوپ - قصد - (کرنا کے ساتھ)

کوشک - (ف) مذکر - قصر - محل - اونچی اور بلند عمارت -

کوفت - (ف) کوفتن کا حاصل مصدر) مونث ۱ صدمہ - تھکاوٹ

کوک

۲ (اردو) غم - ملال - (مصحفی) کوفت یہ دل نے اٹھائی کہ نہ ٹھہری آنسو
یاد آئی جو تری موسم باراں میں کبھی ۳ گتکائی - کوٹنا - کوفت پر کوفت اٹھانا
صدمہ پر صدمہ برداشت کرنا ۵ تھا مو اب قبضۂ شمشیر اے رند - کوفت
پر کوفت اٹھایا نہ کرو - کوفت کا کام - وہ کام جو کٹائی کرکے بنایا
جاتا ہے - دیکھو کیل - کوفت کھانا - رنج کا برداشت کرنا - جی جلانا -
(اختر شاہ اودھ) کیوں کھوتی ہے جان کوفت کھا کر - میں لاتی ہوں
ماہ کو جا کر - کوفت گزرنا - رنج اور صدمہ گزرنا - (میر) دیکھئے
کب وصال ہوا ب تو لگے ہے ڈر بہت - کوفت گزری ہے فراق یار
میں جی پر بہت -

کوفتہ (ف) صفت آسیب دیدہ - مذکر - قیمہ کے گول کباب - کوفتہ
رانان ہتی - حلوائی بدزبتا (ف) مثل دکھیا ہوئے لاچار کو روکھی روٹی
بے سالن ہی غنیمت اور عمدہ چیز ہے - کوفتہ بختہ - (طبیب نسخوں میں
لکھتے ہیں) کوٹ چھان کر -

کوفہ - (ع) مذکر - عراق عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں کے لوگ سخت
بیرحم تھے دشمن سادات اور قاتل حسین علیہ السلام اکثر اسی جگہ کے
لوگ تھے - کوفی - (ع) صفت - کوفہ کا باشندہ - کوفہ کی زبان -

کوک - (ف) مونث - بخیہ - کچی سلائی - لمبے لمبے ٹانکے - کوک دینا
کو کنا - کچی سلائی کرنا - تاگے ڈال کر کھڑا کر دینا -

کوک - (ف) - باجوں کا سر ملانا - بلند آواز - آواز) مونث ۱ سریلی
آواز - بیشتر فاختہ مور اور کویل کی آواز کے لئے مستعمل ہے (سحر لکھنوی)
فزوں تیرسے کوک کویل کی ہے - نہ پوچھو جو حالت مری دل کی ہے (امیر - ملی
بڑ داغ نالاں خطے سے کب اس ماہرو کے ہے - چمن میں دختر طاؤس
کو طاؤس کو کہی ہو عو) چیخ - کلکاری - (پڑنا کے ساتھ) (رنگین) دن رات

کوک

بن اس کے ہے یہ اب بندی کی حالت۔ یا شور ہے یا چیخ ہے یا کوک ہے دہائی۔ (انیس) آفت کی بڑی کوک قیامت کا ہوا غل۔ ۳ گھڑی یا باجے وغیرہ میں چلنے کی طاقت جو کنجی دینے سے پیدا ہوتی ہے۔ (فقرہ) کوک باقی نہیں رہی گھڑی بند ہو جائیگی۔ کوک اتر جانا۔ کوک ختم ہو جانا۔ کوک چڑھنا۔ کوک زیادہ ہو جانا۔ کوک دینا۔ ۱ دیکھو کوکنا نمبر ۱ و ۲ آواز لگانا۔ صدا دینا۔ کوک رنا چیخ مارنا۔ کوکنا۔ (اردو) چیخنا۔ چلانا۔ درد کی آواز نکالنا۔ (میر) اسکی گلی میں جا کر کس رات میں نہ کوکا۔ ۲ گھڑی یا باجے میں کنجی دینا۔ ۳ کوئل کا بولنا۔ فاختہ کا کوکو کرنا۔ مور کا جھنگارنا۔ ۴ بٹیر کو جگانا۔

کوکا۔ (ہ) مذکر۔ باریک کیل چھوٹی پریک۔ کوکا بیلی۔ (ہندو) مذکر۔ گل نیلوفر۔

کوکب۔ (ع) مذکر۔ روشن ستارہ۔ دیکھو کواکب ۵ ہوگا داخل اور قارون کے خزانہ میں درم۔ پست ایسا ہے اگر کوکب مری تقدیر کا۔

کوکب دُمدار۔ (ف) مذکر۔ دمدار ستارہ جس کو جھاڑو بھی کہتے ہیں۔ (محسن) فلک اب کوکب دمدار کی جھاڑو اٹھا رکھے۔ ملائک ڈھونڈھتے پھرتے ہیں سرمہ خاک مرقد کا۔ کوکبہ۔ (عربی میں کوکبت۔ ستارہ انبوہ آدمیوں کی جماعت۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی کر و فر و حشمت و فوج استعمال کیا۔ برہان میں لکھا ہے۔ کوکبہ۔ ایک اونچی خمدار لکڑی ہوتی ہے جسکے سرے پر صیقل کی ہوئی فولادی گیند لگا کر بادشاہوں کی سواری کے آگے آگے لیچلتے ہیں) مذکر۔ ۱ ستارہ ۲ شاہی جلوس۔ شان و شکوہ۔

کوکر۔ (ہ۔ واو غیر ملفوظ) مذکر۔ کتا۔ کوکرمتا۔ (ہ۔ واو غیر ملفوظ) دیکھو ککرمتا۔

کوکلا۔ مذکر۔ فارسی میں کوکلہ بمعنی ہُدہُد ہندی میں کوکلا بمعنی کوئل ہے۔ اردو میں بمعنی کوئل مستعمل ہے۔ کوکل تاش۔ (ت) مذکر۔ بادشاہ کا رضاعی

کوکھ

بھائی۔ کوکنا۔ دیکھو کوک۔

کوکنار۔ (ف۔ کوک۔ کھانسی + نار۔ انار) مذکر۔ خشخاش کا ڈوڈا۔

کوکنی۔ اردو (ترکی میں کوک۔ نیلا رنگ) مذکر۔ ایک رنگ کا نام جو شہاب لاجورد پھٹکری سے تیار کیا جاتا ہے۔

کوکو۔ (ف۔ میں فاختہ کی آواز) مونث۔ فاختہ کی آواز۔ قمری کی آواز (مصحفی) میں تو اس سرو کو ساتھ اپنے چمن میں لایا۔ کھا گئی جان مری فاختہ کیوں کوکو سے۔ (انیس) کوکو وہ قمریوں کی وہ طاؤس کی پکار

کوکو۔ (ہ) مونث۔ ۱ بچوں کے ڈرانے کا فرضی نام۔ (فقرہ) منے تم نے شرارت کی اور کوکو آگئی۔ ۲ بچے کوے کو کہتے ہیں۔ کوکو پلاؤ۔ لکھنؤ۔ وہ پلاؤ جسمیں کباب یا مسلم انڈے ڈالتے ہیں۔ دہلی میں بیضہ پلاؤ ہے۔

کوکہ۔ (ت) مذکر۔ ۱ دودھ پلانے والی کا لڑکا۔ دودھ شریک بھائی (انشا) کوکاجی دیکھو میری دوگانہ پہ کیا کھلی۔ پشواز اودی اور جھلاجھل کی اوڑھنی ۲ مونث۔ دودھ پلانے والی کی بیٹی۔ (رنگین) کچھ نظر آتی ہے ادھلی تری جتوں کو کا۔ ان دنوں رہتی ہے اینٹھی تری گردن کوکا۔ کوکی۔ مونث۔ رضاعی بہن۔

کوکھ۔ (ہ) مونث۔ پیٹ۔ پہلو کے نیچے کی وہ جگہ جہاں ہڈی نہیں ہے ۲ مجازاً اولاد۔ کوکھ آباد رہے۔ دعا یعنی اولاد زندہ رہے۔ (انیس) دنیا میں صدا کوکھ تمھاری رہے آباد۔ کوکھ اُجڑ جانا۔ اولاد کا زندہ نہ رہنا۔ (انیس) ہر طرح کمر غم سے اکھڑ جائیگی میری۔ یا مانگ دیا کوکھ اُجڑ جائیگی میری۔ کوکھ اُجڑ تاہی۔ صفت۔ مونث۔ وہ عورت جس کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو۔ کوکھ بند۔ صفت مونث۔ بانجھ عورت۔ کوکھ جلی۔ (ہ) مونث۔ وہ عورت جسے اولاد کے مرنے کا صدمہ پہنچا ہو ۵ میری قسمت کا لکھا کوکھ جلی ہوں راحت۔ مر گیا بیٹا بس بچہ تو کر دہائی کیا

کوکھ سے ٹھنڈی ہے۔ صفت (بیگمات) اولاد والی ہے۔ صاحب اولاد ہے۔
کوکھ شاستر۔ (ھ) (ہندی) علم، علم غیب۔ (فقرہ) میں نے کوکھ شاستر نہیں پڑھا جو پیٹ کی بات بتادوں۔ کوکھ کا آزار۔ کوکھ کا خلل استاط کا مرض۔ بچوں کے جیتا نہ بچنے یا مرجانے کا مرض۔ کوکھ کی آنچ مامتا۔ مادری محبت۔ کوکھ مانگ سے بھری پڑی رہے۔ کوکھ آنچ سے بھری پڑی رہے۔ (عو) دعا اولاد اور شوہر زندہ اور سلامت رہیں۔ (فقرہ) حشمت نے دیکھتے ہی ادب سے سلام کیا دوا نے لاکھوں دعائیں دیں کہ بیوی جیتی رہو کوکھ مانگ الخ۔ کوکھ مانگ سے ٹھنڈی رہنا۔ (عو) دعا سہاگن اور صاحب اولاد رہنا۔ کوکھ مانگ سے ٹھنڈی ہونا۔ (عو) سہاگن اور صاحب اولاد ہونا۔ (رنگین) کوکھ اور مانگ سے وہ ٹھنڈی ہے جو دیتی ہے جھاڑ بالوں سے زیں لال پرتی کی بیٹک۔ کوکھیں لگ جانا۔ (عو) بھوک سے کوکھوں کا اندر دھنس جانا۔ بھوکا ہونا۔

کوکی۔ (اردو) مذکر۔ ایک قسم کا اودا رنگ۔

کول۔ (ھ) مذکر۔ اناج جسکو گنوار بغیر صاف کئے کھاتے ہیں۔

کول۔ (ھ) مذکر۔ (ہندی) (نسبہ نوالہ) اناج کی وہ مقدار جو ایک ہی دفعہ چکی میں پیسنے کے لئے ڈالتے ہیں۔

کول۔ (ھ) مذکر۔ سوراخ جو لکڑی یا زمین میں ہو۔ کولنا۔ (ھ) خالی کرنا جو چیز اندر بھرا ہو اُس کو نکال ڈالنا۔ اس جگہ کول لینا بھی مستعمل ہے۔ (رشاد) کبھی کرتے ہیں دل چھلنی خدنگ کج نگاہی سے کبھی مژگاں کے برمیلے سے جگر کو کول لیتے ہیں۔ دبانا۔ کچلنا۔

کولا۔ (ھ) ہندی میں کولا اور کوئلا دونوں طرح ہے۔ لکھنؤ میں کولا اور کوئلا دونوں ہیں۔ کولا فصیح خیال کیا جاتا ہے۔ ذوق نے کولا باندھا ہے لیکن اب دہلی میں کوئلا فصیح سمجھا جاتا اور کولا متروک ہے۔ مذکر۔ کان سے ایک سیاہ

اور وزنی نباتاتی مادہ نکلتا ہے اُس کو جلا کر بجھاتے اور پتھر کا کوئلا کہتے ہیں۔ ۲۔ ادھ جلی لکڑی کا بجھا ہوا ٹکڑا۔ پرانی دیوار میں جو کولا پایا جاتا ہے اس کو گھس کر گوہانجنی پر لگاتے ہیں۔ (ذوق) جل کر اگر بجھائے بھی دل سوختہ مرا۔ تو پھر جلے گا جیسے کہ کولا بجھا ہوا۔ (جان صاحب) نکلی نرگس کے ہے گوہانجنی کولا وہ لگائے۔ کوئی برسوں کی پرانی کری دیوار تلاش (ہجر) خال مُشکیں نے دل ایسا ہی جلایا ہے کہ بس۔ کوئلوں پر بھی یہ دھوکا ہے کہ انگارے ہیں۔ کولوں کا گل۔ کولا پیس کر اس میں چاولوں کی پیچ ملا کر ٹکیا بنا کر خشک کر لیتے ہیں۔ یہ بہت جلد آگ پکڑ لیتا ہے۔ کولوں کی دلالی میں ہاتھ کالے۔ کولوں کی دلالی میں منہ بھی کالا کپڑے بھی کالے۔ مثل برے کام میں پڑنے کا انجام بدنامی ہے۔ دیکھو کوئلا۔

کولا۔ (ھ) مذکر۔ دروازے کے ادھر اُدھر کی دیوار۔ (فقرہ) تم کولے سے لگ کر کھڑی ہوئی تھیں کپڑوں میں مٹی بھر گئی۔ ۲۔ وہ اناج کی پولی جو کاٹنے کو رہ جائے۔ (کاٹنا کے ساتھ) ۳۔ (عو) بغل۔ گود۔ (فقرہ) یہ بیٹی ماں کے کولے سے لگی بیٹھی رہتی ہے۔ ۴۔ چھوٹا سنگترا۔ ایک قسم کی نارنگی۔ کولے کی مٹھائی۔ ایک قسم کی مٹھائی جو کولے سے بناتے ہیں۔ (رشک) جب کچھ آیا لب شیرین بتاں کا جھوٹا۔ ہم یہی سمجھے کہ کولے کی مٹھائی آئی۔

کولا۔ (ھ) مذکر۔ انسان کی پیٹھ کی طرف سُرین کے اوپر کا حصہ جہاں کمربند باندھتے ہیں۔ (رنگین) پونہچی لچک کمر کواری لوگو دوڑیو۔ کولے تلک جو سر سے مرے ڈھلکی اوڑھنی کولا اُترنا۔ کولے کا جگہ سے سرک جانا (رامی) مگر مجھکو تو اس کا کولا اترا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ کولا ڈنکیان۔ مونث۔ ہاتھا پائی۔ دھینگا مشتی۔ پرانا محاورہ ہے۔ (مصحفی) شوخی مزاج اُسکے سے اب تک نہیں گئی۔ ویسا ہی بانکپن ہے وہی کولا ڈنکیاں

کولا کاٹنا - (عو) سزا دینا - صدمہ پہنچانا - (فقرہ) ابھی میری آنکھ پھوٹ جاتی تو کیا میں تمھارا کولا کاٹ لیتی - (جان صاحب) کیوں پاؤں پہ سر رکھتے ہو تم ہاتھ نہ جوڑو - کولا اجی کیا کاٹیگا سرکار تمھارا ! بوٹیاں اڑانا - کولا مٹکانا - کولا مار کر چلنا - کولے کو حرکت دینا -

کولھو - (ھ) مذکر - تیل پیلنے اور رس نکالنے کا آلہ - دہلی میں کولہو - (آتش) شیریں ان لبوں کی رکھتا جو تو کولھو - پانی سے تجھکو تیلا ای نیشکر نہ کرتا - کولھو پیلنا - کولھو چلانا - کولھو چلانا ! کولھو کا کارخانہ قائم کرنا ! کولھو کو رواں کرنا - کولھو چلنا - لازم - کولھو سے پیلنا - (عو) کمال ایذا دینا - (جان صاحب) جس میں تل بند ھتے تھے کملی نہ رہی وہ اماں - پیلتی تم مجھے کولھو سے ہو ہر آن عبث - کولھو کا بیل - صفت - (کنایۃً) ہر وقت کسی کام میں جُٹا رہنے والا - نہایت محنتی - ایک ہی جگہ چکر کھانیوالا - کولھو کاٹ کر موگری بنانا - (کنایۃً) قیمتی اور بڑی چیز کو کاٹ کر بے قیمت اور چھوٹی چیز بنانا - بیوقوفی کا کام کرنا - کولھو کے بیل کی طرح پلنا - نہایت محنت اور مشقت اٹھانا - کولھو میں پلوا دینا - (اگلے زمانے میں ملزم کو کولھو میں ڈلوا کر مروا ڈالتے تھے) نہایت سخت سزا دینا - کولھو میں بیل ڈالنا - کولھو میں پیلنا - کولھو کے ذریعہ سے تیل نکالنا ! (کنایۃً) سخت تکلیف دینا - (رنگین) یارب شب جدائی تو ہر گز نہو نصیب بندی کو یوں جو چاہی تو کولھو میں بیل ڈال -

کولی (ھ) مذکر - ہندو جلاہا - ایک ادنیٰ قوم جس کا کام موٹا کپڑا بُننا مچھلیاں پکڑنا بیگار بھگتنا ہے ! (لکھنؤ) مونث - وہ سیاہی جو مہندی لگے ہاتھوں میں مہندی لگانے سے ظاہر ہوتی ہے - (رشک) کولی تری مہندی کی نظر میں درتا باں مشہور ہے نام حبشی رکھتے ہیں مرجاں (آنا کے ساتھ) ! تیل نکالنے والا - تیل بیچنے والا -

کَوْلی - (ھ) مونث - گود - دونوں ہاتھوں کا حلقہ - آغوش - کولی بھرنا کولی میں لینا - کولیانا - کولی میں بھر لینا - دونوں ہاتھوں سے گھیر کر بیچ میں لینا - بغلگیر ہونا - (ظفر) انھیں جب پیار سے گودی میں کولی بھر کے لیلونگا - (مصحفی) ہم نے تو تم کو دوڑ کے کولی میں بھر لیا - فرمائیے اب آپ کی شمشیر کیا ہوئی - (جرأت) لیلوں اُسے کولی میں اگر میں تو عجب کیا - بے مرہم ابھی زخم مرے دل کا بھر آئے ! حرص کرنا - طمع کرنا -

کَوْتل - کَوْتھل - (ھ) مونث - سینڈھ - (دینا - لگانا کے ساتھ) -

کَوْن - (ع - ہوجانا - وجود میں آنا -) مذکر - دنیا - کون وفساد - دیکھو عالم - کون و مکان (ف) مذکر - دنیا - جہان - (مصحفی) اک حرف کن میں جس نے کون و مکاں بنایا - ای خلق اُس نے تجھکو جان جہاں بنایا - کَوْنین - (ع - کون کا تثنیہ) مذکر - دنیا اور عالم آخرت - کونیہ (ع) صفت - دنیا سے نسبت رکھنے والا -

کَوْن - (ھ - واو مجہول) - (دلال) ایک کم دس - نو -

کَوْن - (ف) مونث - مقعد - کونِ خر - (ف) صفت - مجازاً احمق آدمی - کونی - (ف) صفت - مذکر - لوبیا -

کَوْن - (ھ) ! کلمہ استفہام - (الف) ذوی العقول کے لئے اس کا استعمال بغیر سا اور سی کے صحیح ہے ۔ کون آتا ہے بُری وقت کسی پاس ای داغ - لوگ دیوانہ بناتے ہیں کہ وہ آتے ہیں - (ب) غیر ذوی العقول کے لئے سا اور سی کے ساتھ مستعمل ہے - (فقرہ) کونسی بات تم بھول گئے - عورتیں سا اور سی کے بغیر بولتی ہیں - (شوق قدوائی) تصویر کی ایسی کون ہستی - اللہ تم اور بت پرستی ! اگر استفہام کا مقام نہ ہو تو اسمائے زمان کے واسطے بغیر سا سی کے مستعمل ہے -

کون

اور کتنا کے معنی دیتا ہی۔ (ذوق) کون وقت اے وائے گزرا جی کو گھبراتے ہوئے۔ موت آتی ہی اجل کو یاں تلک آتے ہوئے ۔ کیا چیز ہے بے حقیقت ہے کی جگہ۔ ۵ کیا اے رشک حقیقتِ انساں کون نمایش کون ثبات مثل حباب بحر خیال آغاز نہیں انجام نہیں۔ کبھی ضمایر کے ساتھ لطیفہ سوال بھی مستعمل ہی۔ جیسے ہم نہیں جانتے وہ کون۔ ہم نہیں مانتے تم کون۔ ان سب صورتوں میں بے حقیقت ہونا بے تعلق اور بے اختیار ہونا متکلم حاضر یا غائب کا مقصود ہوتا ہی۔ کون بات ہی۔ بات نہیں موقع نہیں ہی۔ (اوج) گر خطا کو ہو نہ طُول تو اے شاہ نیکذات۔ لکھد مجھکا صاف چھپانے کی کون بات۔ کون جانے۔ خدا معلوم کی جگہ (بنات النعش) کون جانے شاید ان ٹھہرے ہوئے ستاروں میں ایک ایک بجائے خود آفتاب ہو۔ کون حقیقت سب بے حقیقت ہی۔ (رشک) ہیں کیا مرے ظلمتکدہ کی کون حقیقت۔ یہ عشق وہ ہی جسنے کئے سیکڑوں گھر صاف۔ کون دن تھے۔ کیسے اچھے دن تھے۔ (سودا) کون وہ دن تھے کہ جب تب ترے نظارہ کو۔ ترے آئینہ میں پریشاں نظری کا تھا جواز۔ کونسا کونسی۔ پہلا مذکر کے لئے دوسرا مونث کے لئے۔ جب کئی جاندار یا بیجان چیزوں میں سے کسی ایک کے متعلق سوال ہوتا ہی یہ کلمہ استعمال کرتے ہیں۔ (فقرہ) کونسا گھوڑا تم کو پسند ہی۔ کونسی گھوڑی لوگے۔ (عو) کون کی جگہ کیا۔ (شرف) پوچھے تو کوئی کونسا اس کا گناہ تھا۔ صیاد پر خلاف جو نخچیر سے ہوا۔ کونسا درخت ہی جسکو ہُوا نہیں لگی۔ (عو) مثل۔ عیب اور تکلیف سے کوئی خالی نہیں۔ کون سا دن۔ کون دن۔ (رشک) کون سا دن ہی کہ عاشق بھول جاتے ہیں تجھے۔ اے اجل کیوں ہوگئی غافل ہماری یاد سے۔ کونسا زہر مل گیا۔ کیا بُرائی ہوگئی۔ (داغ) جب کہا تم گلے سے مل جاؤ۔ ملگیا زہر کونسا اس میں۔ کون سُنتا ہی۔ کوئی نہیں سنتا ہی۔ (اسیر)

کون

خواب آرام میں ہمسایے ہیں کوچے سنساں۔ کون سنتا ہی پکاروں شب یلدا کس کو۔ کونسی بات اٹھا رکھی ہی۔ کونسی کسر باقی رکھی ہی۔ (جلیل) غیر کچھ کہتے ہیں شامل ہی رسوائی میں۔ کونسی بات مرے دل نے اٹھا رکھی ہے۔ کون سے روز۔ کس دن۔ (داغ) طعنے دینے کو محبت میں بُرا کہنے کو۔ کون سے روز یہاں مجمع احباب نہیں۔ کون سے قرآن میں لکھا ہی۔ کس قاعدہ سے جائز ہی۔ (بنات النعش) دکھاؤ کون سے قرآن میں لکھا ہی کہ بچہ پیٹ میں ہو اور بچے والی چلے پھرے اور کام کرے۔ کون سے لعل لگے ہیں۔ (عو) کیا خاص بات ہی (جان صاحب) کون سے لعل لگے تُنکل میں یاقوت کے ہیں۔ بی جواہر کو جو کو لاسی یہ بھائی صورت۔ کون سے مرض کی دوا ہو کس کام کے ہو محض نکما ہونے کی جگہ۔ (ناسخ) تم سے ہوا نہ دردِ دل زار کا علاج۔ پھر کون سے مرض کی بتاؤ دوا ہو تم۔ کون کس کی سنتا ہی۔ کوئی کسی کی فریاد نہیں سنتا۔ (شعور) کیا پرسش گنہ کا روز شمار کھٹکا۔ سنتا ہی کون کس کی غُل بے حساب ہوگا۔ کون کہتا ہی۔ کوئی نہیں کہتا۔ میں نہیں کہتا۔ (رشک) قتل کرنے کو خوش اندازی کا جوہر چاہیے۔ کون کہتا ہے کہ تیغ و تیر خنجر چاہیے۔ کون کہے۔ بیان نہیں ہو سکتا کی جگہ۔ بیشمار ہیں کی جگہ۔ (فقرہ) اس کے چھوٹے چھوٹے جُرموں اور گناہوں کی کون کہے۔ کون مدت سے۔ کتنے زمانے سے۔ (داغ) کون مدت سے ہی عادت مجھے تنہائی کی۔ پاس فردوس کے سنسان بیاباں ہوتا۔ کون وقت ہوا۔ دیر ہوگئی۔ مدت ہوگئی۔ (بنات النعش) انگنائی میں نکلکر خبر تو لو کون وقت ہوا یہ آدمی برابر چلّا رہا ہی۔ کون وقتوں سے۔ بڑی دیر سے (بنات النعش) محمودہ تم کونئی سہیلی سے اس قدر جلد بے تکلف ہوئیں کہ کون وقتوں سے باتیں کر رہی ہو اب تک تمھاری باتیں ہو نہیں چکیں۔ کون ہوتا ہی۔ کیا تعلق ہی۔ کیا واسطہ ہی۔ کیا رشتہ ہی۔

کونا | کونرا

کُونا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ گوشہ۔ زاویہ۔ ۲ کھونٹ۔ جیسے چادر کا کونا۔ ۳ طرف جانب کسی مکان یا راہ کی۔ کونا کونا دیکھ ڈالنا۔ اچھی طرح دیکھ ڈالنا۔ کونا کھدرا۔ کونا کھترا (سنسکرت کھترا بل سوراخ) مذکر۔ کونا۔ (فقرہ) بینڈھے کو وہیں کونے کھترے میں گاڑ توپ دیا۔ کونا کونا جھانکنا۔ بے انتہا تلاش کرنا۔ جستجو کرنا۔ (آتش) کونسا کونا نہ جھانکا کہ نہ کس گھر کی تلاش۔ جستجو میں تیری ششدر چہرۂ گل ہوگیا۔ کونے کی خیر منانا (دہلی) گھر کی بھلائی چاہنا۔ ع بکل راسخ کہیں اس چار دیوار عناصر سے۔ ارے غافل منائیگا کہاں تک خیر کونے کی۔ کونے میں بیٹھ رہنا۔ گوشہ نشین ہوجانا۔ (ناسخ) مرنے سے پہلے جو مرنا ہو تو سن لے تدبیر۔ بیٹھ رہ چپکے کسی کونے میں ہوجا خاموش۔ کونے میں پڑا ہونا۔ سب سے الگ ہونا۔

کُونتنا۔ کُونتھنا۔ (ھ نون غنہ) (دہلی) ۱ دفع براز کیواسطے زور لگانا۔ ۲ بچہ جننے کیواسطے عورت کا زور کرنا۔

کُونج۔ (ھ نون غنہ) مونث۔ قاز۔ کلنگ۔ کونجڑی۔ (ھ نون غنہ) کنجڑے کا مونث۔ کونجڑی اپنے بیر کھٹے نہیں بتاتی۔ مثل۔ اپنی چیز کو کوئی برا نہیں کہتا۔

کُونچ۔ (انگ کوچ کا بگڑا ہوا) مذکر۔ ایک قسم کی کرسی جس پر کئی آدمی بیٹھ سکتے اور ایک آدمی لیٹ سکتا ہے۔ کونچ۔ دیکھو کوچ۔

کُونچا۔ (ھ) مذکر۔ گھاس کا پولا۔ (فقرہ) ان لوگوں نے گھاس کا ایک کونچا جلا کر بل کے سرے پر رکھ چھوڑا ہے۔ کونچا کر لیا۔ کوچا کر لیا۔ اس چہرے کو تشبیہاً کہتے ہیں جس پر کثرت سے چیچک کے داغ ہوں۔

کُونچا۔ (فارسی کفچہ سے بگڑا ہوا) مذکر۔ بھڑبھونجے کا کرچھا جس سے بالو نکالتا ہے۔

کونچنا۔ (ھ۔ واو مجہول۔ نون غنہ۔ سنسکرت میں واو معروف سے ہے)

دیکھو کوچنا۔ کونچی۔ دیکھو کوچی

کوندا۔ کوندھا۔ (ھ۔ بالفتح۔ نون غنہ کے ساتھ) مذکر۔ (لکھنؤ) بجلی کی چمک جسمیں گرجنے کی آواز نہو جو اکثر برسات میں ہوتی ہے۔ کوندا پڑنا۔ (عم) کوندا لگنا کی جگہ بولتے ہیں۔ کوندا لپکنا۔ کوندا لگنا۔ کوندا لگنا۔ کوندا ہونا۔ (ہجر) پکار ہے وہ کوندا لگا وہ منھ آیا۔ پڑی ہے دھوم مرے اشک وآہ کی ایسی۔ کَوندنا۔ (ھ) بجلی چمکنا۔ (اختر شاہ اودھ) وہ ایسے کا گھر کے آنا۔ بجلی کا وہ اسیں کوند جانا۔ کوندھ۔ کوند (ھ) مونث۔ بجلی کی چمک۔ (مصحفی) بجلی کی کوندھ اس سے منہ اپنا چھپا گئی۔ دل کی تڑپ تو مجھ کو تماشا دکھا گئی۔

کُونڈ۔ (ھ) مونث۔ ناند۔ خمیر کرنے کپڑا رنگنے یا دھونے کی ناند۔ کٹھرا

کُونڈا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ مٹی کا وہ برتن جس میں آٹا گوندھتے ہیں۔ ۲ چھوٹی ناند قسلا ۳ (عو) بزرگان دین کی نذر نیاز کی شیرینی۔ (اختر شاہ اودھ) سیدانیوں کا وہ کونڈے کھانا۔ وہ لوگوں کا منتیں بڑھانا۔ کونڈا کرنا۔ کھانے پر فاتحہ دلانا۔ (جان صاحب) سہائی میرے سر کی قسم آئیو ضرور۔ کونڈا کروں گی جمعہ کو سید جلال کا۔ کونڈا ماننا۔ نذر و نیاز ماننا (رند) علم حضرت عباس میں باندھا چلا۔ پیر دیدار کا تیرے لئے کونڈا مانا۔ کونڈی۔ (ھ) مٹی کا چھوٹا کونڈا۔ بھنگ گھوٹنے کا برتن۔ کونڈی سونٹا۔ مذکر۔ فقیروں کا چھوٹا کونڈا اور سونٹا۔ (ناسخ) کیا ہلیں تکیہ سے سائیں کونڈی سونٹا چھوڑ کر۔ پاس ہے اکسیر کی بوٹی نہیں بیہودہ ہے۔ کونڈی سونٹا بجانا۔ (کنایۃً) بھنگ گھوٹنا۔ بھنگ رگڑنا۔ کونڈی سونٹا بجنا۔ لازم۔ کونڈیلی۔ (او او غیر ملفوظ۔ نون غنہ) مونث چھوٹا کُونڈا

کُونرا جانا۔ (عو۔ نون غنہ) لازم۔ کائیں سے گھبرا جانا۔ بدحواس

پون اڑانا۔ جادو کی موٹھ پھینکنا۔ (ذوق) اڑائیں پون جادوگر بلا سے ہم نہیں ڈرتے۔ پر اپنا جم ہوا ہوتا ہے اس چشم پُرافسوں سے۔ پون بٹھانا۔ بیر یا موکل مسلط کرنا۔ جادو کے زور سے کسی کو مطیع کرنا۔ جادو کر دینا پون چلانا

پون مارنا۔ جادو کی موٹھ چلانا۔ جادو کرنا۔

پونا۔ (ھ) مذکر ۱ تین چوتھائی کا پہاڑا۔ ۲ ایک قسم کا کفگیر جس سے تلی ہوئی چیز نکالتے ہیں ۳ صفت۔ تین چوتھائی۔ اس معنی میں پونے مستعمل ہے۔ جیسے پونے تین۔ پونے چار ۴ ٹوٹا ہوا چاول۔ کنی۔

پونا۔ (ھ) ہندو ۱ دھاگا پرونا۔

پون ٹوٹی۔ مونث۔ (دہلی) (انگریزی ٹاؤن ڈیوٹی کا بگاڑا ہوا ہے) مونث چنگی۔ وہ محصول جو شہر کے اندر آنے والی چیزوں پر لیا جاتا ہے۔

پونجی۔ (ھ) مونث۔ بساط۔ حقیقت۔ سرمایہ۔ جائداد۔

پونچا۔ (ھ) مذکر۔ ساڑھے پانچ کا پہاڑا۔

پونچھ۔ (ھ) مونث۔ دم۔ پونچھلا۔ (س) مذکر۔ دم۔ دیکھو پنچھالا پچھلا

پونچھن۔ پوچھن۔ (ھ) مونث ۱ وہ کپڑا جس سے کھانے کا برتن پونچھا جائے صافی۔ وہ کپڑا جس سے نجاست پاک کر کے پھینک دیں۔ (داغ) ہم اسی سے پونچھتے ہیں دردِ شمع صافی سے اب تو پونچھن ہو گئی ۲ وہ چیز جو پونچھنے سے نکلے۔ بقیہ۔ بچا کھچا۔ کھرچن۔ (نقرہ) دیگچی سے سالن نکال کر خود کھا لیا پونچھن مجھے دی۔ **پونچھنا**۔ (ھ) ۱ جھاڑنا۔ صاف کرنا۔ پانی پسینے یا خاک کو کسی شے سے صاف کرنا ۲ کسی چیز کو کھرچنا۔ کسی مرطوب چیز کو برتن سے چھڑانا ۳ آلائش پاک کرنا ۴ مذکر۔ پونچھن نمبر ا۔ پونچھ یا پنچھ کے۔ (پانچھ تابع مہمل ہے) جھاڑ کے۔ صاف کر کے۔ (قدر) کیا صاف حسن ہو گیا کیسے نکھر گئے چہرے کو پونچھ پانچھ کے کیا آئینہ کیا۔ **پونچھوانا**۔ (ھ) پونچھنا کا متعدی المتعدی

پونڈ۔ (انگ) صحیح تلفظ پاؤنڈ ہے۔ دیکھو پاؤنڈ۔

پونڈا۔ (ھ نون غنہ) مذکر ایک قسم کا موٹا گنا۔

پون سلائی۔ (ھ) مونث۔ وہ پتلی لکڑی جس پر روئی کی پونیاں کاتنے کے واسطے بناتے ہیں۔

پونکا۔ (ھ۔ نون غنہ۔) مذکر۔ سیپ کا کیڑا۔

پونکنا۔ (ھ۔ نون غنہ۔) دست آنا۔ عموماً چار پایوں کے واسطے مستعمل ہے

پونگا۔ (ھ۔ نون غنہ۔) مذکر ۱ بانس۔ بانس کا پور ۲ نلی۔ پاؤں کی نلی۔ (نقرہ) پھر اس گلی میں پاؤں رکھا تو پونگے توڑ دونگا ۳ موٹا بانس جو بیچ میں خالی ہوتا ہے۔ (نقرہ) یہاں لاٹھی پونگے کا کام نہیں ۴ (بنگال) جلیبی کی شاخ ۵ صفت۔ احمق۔ بیوقوف۔

پونگی۔ (ھ۔ نون غنہ۔) مونث۔ ایک قسم کا سپیروں کا باجا۔ پونگی پھل (ھ) مذکر۔ (ہندو) چھالیا سپاری۔

پونوں۔ (ھ) مونث۔ قمری ہندی مہینے کا اخیر دن

پونی۔ (ھ) مونث۔ تومی ہوئی روئی جس کو چرخا چلاتے وقت تار نکالنے کے لئے ہاتھ میں لیتے ہیں ۲ تھوڑی مقدار۔ (نقرہ) ابھی سیر میں پونی بھی نہیں ہوئی۔

پونیا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی ململ جس کا تھان بیشتر پوں تھان کے برابر اور عرض کسی قدر کم ہوتا تھا۔ اب اس کا تھان عموماً بارہ گز کا اور کپڑا نہایت عمدہ ہوتا ہے۔

پوہ۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) پوس کا مہینہ۔

پوہنچا۔ (ھ) مذکر۔ اس کا املا واؤ کے ساتھ صحیح ہے نفس اللغہ میں رشک نے لکھا ہے املائے ایں لغت ہمیں ست چہ اگر ہائے ہوز بعد بائے فارسی نویسند بائے فارسی مخلوط الہا شود۔ دیکھو پہنچا پہنچی۔

پوہے۔ (ھ بضم اول و کسر سوم و واو مجہول) مذکر۔ (عم) مویشی نیز بانو بہم بفتح اول ہے۔

پوئی۔ (ھ) مونث ۱ گھوڑے کی بے محابا دوڑ۔ سرپٹ۔ دلکی چال ۲ ایک قسم

پویہ　　پہاڑ

کی ترکاری۔ پوئیوں جانا۔ (دہلی) ڈلکی جانا۔ (داغ) نامہ بر تو سوار جاتا ہے۔ اُس طرف تیز پوئیوں جاتا۔ پوئیا۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو پوئی نمبر۱۔ (داغ) توسنِ عمر ہے رواں سرپٹ۔ یہ فرس پوئیا نہیں جاتا۔ پوئی۔ (ھ) دیکھو پئی۔

پویہ۔ (ف) مذکر۔ دوڑنا۔ گھوڑے کی چال کا نام۔

پوئیش۔ دیکھو پوش

پہ۔ (بائے فارسی مفتوح و ہائے مختفیہ ساکن۔ پر کا مخفف۔ لکھنؤ میں بفتح حرف اول اور دہلی میں بکسر حرف اول بولتے ہیں ۱ ظرف مکاں کے موقع پر جیسے کوٹھے پہ چڑھ جاؤ۔ دکان پہ بیٹھو ۲ ربط کلمات کیواسطے (داغ) جاتے نہیں خطا کے مرے اس کو کیا کریں۔ ہر چند ہم سزا پہ سزا پائے جاتے ہیں ۳ لیکن۔ (غالب) غم اگرچہ جاں گسل ہے پہ کہاں بچیں کہ دل ہے۔ غمِ عشق گر نہ ہوتا غمِ روزگار ہوتا۔ اس کا استعمال نثر میں خلاف فصاحت ہے دیکھو پَر (ھ)

پھاپا کٹنی۔ پھاپھا کٹنی۔ (ھ) پھپھیرا۔ ظاہر کو باطن کے خلاف بنانا) مونث۔ چالاک کٹنی۔ مکار عورت۔ مشاطہ۔ دلالہ۔ (نکہت) پھاپھا کٹنی ہے زالِ دنیا یہ۔ نوجوان کیوں پسند کرتے ہیں۔

پھاٹ۔ (ھ) عم۔ مذکر۔ تقسیم۔ عرض۔ چوڑائی۔

پھاٹک۔ (ھ) مذکر۔ بڑا دروازہ۔ (داغ) اُس کے دروازے پہ کیونکر ہو رسائی میری۔ کر دیا بند محلے ہی کا پھاٹک اُس نے ۲ (ہندو) باڑا۔ احاطہ۔ مویشی خانہ ۳ آڑ۔ روک۔ پھاٹک بند ہونا۔ دروازہ بند ہونا۔ سلسلہ بند ہونا۔ راہ مسدود ہونا۔ (راسخ) نہ ہوگا بند پھاٹک حشر تک چاکِ گریباں کا۔ کسی حاکم کا دروازہ ہے یا شہرِ خموشاں کا۔ پھاٹک دار۔ (ھ۔ اردو) مذکر۔ دربان۔ ڈیوڑھی بان

پہاڑ۔ (ھ) مذکر۔ جبل۔ کوہ ۲ پتھر ۳ سنگین چیز ۴ (کنایۃً) طول طویل۔ دراز (فقرہ) آج کا دن پہاڑ ہو گیا کاٹے نہیں کٹتا ۵ ناگوار۔ کٹھن۔ اجیرن۔ دشوار دیکھو پہاڑ ہونا۔ پہاڑ اٹھانا۔ بڑا اہم کام کرنے کی جگہ ؎ بشر سے حمد الٰہی آسیر کیا ممکن۔ پہاڑ اٹھائے کہاں حوصلہ یہ رائی کا۔ پہاڑ ٹالنا۔ (کنایۃً) مصیبت دفع کرنا۔ (شوق قدوائی) کس میں دم تھا نکالتا کون۔ پانی کا پہاڑ ٹالتا کون۔ پہاڑ ٹلنا۔ (مجازاً) مصیبت کا دور ہونا ۲ آفت دفع ہونا ۳ پہاڑ کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ (بحر) ہزار سر مرے پائے ثبات پر صدقے۔ اگر پہاڑ بھی ہوتے تو آج ٹل جاتے۔ پہاڑ ٹوٹنا۔ (کنایۃً) سخت مصیبت آ جانا۔ ناگہانی آفت پڑنا ؎ کیا شکوۂ سنگ کو دکاں بحر۔ ہم پر تو پہاڑ ٹوٹتے ہیں۔ پہاڑ ٹوٹ پڑنا بھی انہیں معنوں میں کہتے ہیں۔ (داغ) غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا میری جان پر۔ آیا مگر نہ حرفِ شکایت زبان پر۔ پہاڑ دن پڑا ہے۔ (عو) ابھی بہت دن باقی ہے۔ پہاڑ ڈھانا۔ بہت ظلم کرنے کی جگہ ؎ ظلم کے وہ پہاڑ ڈھائے لاکھ ستم کرے ستائے۔ شکوہ زبان پر نہ لائے بحر وہ بردبار ہے۔ پہاڑ زندگی۔ مونث بڑی طول طویل ناگوار زندگی۔ (فقرہ) کم عمر بیوہ کی پہاڑ زندگی کس طرح کٹیگی پہاڑ سا دن۔ بہت بڑا دن۔ ایسا دن جس کا کاٹنا دشوار ہو۔ (محسن) افریاد نہ پوچھ سختیٔ ہجر۔ دن آج پہاڑ سا کٹا ہے۔ پہاڑ سی رات۔ بڑی مصیبت کی رات طول طویل رات۔ پہاڑ سے ٹکر لینا۔ زبردست سے مقابلہ کرنا۔ پہاڑ کاٹنا ۱ دشوار کام کرنا۔ مشقت کا کام کرنا۔ (ذوق) میں کاٹ دوں پہاڑ کو پتھر کو توڑ دوں۔ پر کیونکہ غیر سے بُت کافر کو توڑ دوں ۲ (مجازاً) سختی کے دن گزارنا۔ پہاڑ کا دامن۔ وہ میدان جو پہاڑ کے نیچے ہو۔ دامن کوہ۔ ترائی۔ پہاڑ کٹنا۔ پہاڑ کاٹنا کا لازم۔ (جلال) کیا کہئے کیونکر اس شب غم کو کیا بسر۔ کس طرح یہ پہاڑ کٹا کچھ نہ پوچھئے۔ پہاڑ کے پتھر ڈھونا۔ کنایۃً سخت محنت و مشقت کرنا۔ جفاکشی کرنا۔ پہاڑ کی چوٹی پہاڑ کی بلندی۔ سرکوہ۔ پہاڑ کی ڈانگ۔ سلسلۂ کوہ پہاڑوں کی لمبی قطار۔ پہاڑ کی گھاٹی۔ مونث۔ درۂ کوہ۔ پہاڑ کا درمیانی راستہ۔ پہاڑ کے نیچے دب جانا۔ مجبور ہو جانا۔ ناچار ہو جانا۔ مصیبت میں مبتلا ہو جانا۔ (منیر) اٹھوائے ناز آپ نے جب چھیڑ چھاڑ کے۔ ہم ناتوان دب گئے نیچے پہاڑ کے۔ پہاڑ گرنا۔ (عو) اچانک مصیبت آ جانا۔ (فقرہ) زید کو تو خیر مرنا تھا مر گیا مگر اپنی بیٹی کو جیتے جی مُردہ بنا گیا جس پر یہ پہاڑ ایسا گرا کہ کسی کے

کوئی

کوئی بات منھ سے نکل جانا۔ کوئی بیموقع بات منھ سے بے اختیار نکل جانا (رند) نہ کھلواؤ میری زباں چپ رہو۔ کوئی بات منھ سے نکل جائیگی۔ کوئی پوچھتا نہیں۔ کوئی پرساں نہیں۔ کوئی تقدیر کے لکھے کو نہیں مٹا سکتا کسی کو یہ قدرت نہیں کہ نوشتہ تقدیر کو بدل دے۔ (نکہت) خط ترا ای بُت نو خط کوئی لا سکتا ہی۔ کوئی تقدیر کے لکھے کو مٹا سکتا ہی۔ کوئی تم بھی تماشا تم بھی عجیب آدمی ہو۔ (نظیر) ہی جو قصد سیر بستاں چلے ہم بھی ساتھ ایجاں۔ کہا سن کے یہ ارے میاں کوئی تم بھی ہو تماشا۔ کوئی تو پوچھیگا کوئی تو سنیگا کسی کو تو ضرور رحم آئیگا۔ کوئی تولوں بھاری کوئی مولوں بھاری۔ کوئی تولوں بڑا کوئی مولوں بڑا۔ کوئی تولوں کم کوئی مولوں کم مثل۔ ہر شخص اپنی حیثیت کے موافق عزت رکھتا ہی یعنی کسی میں کوئی صفت زیادہ ہی اور کسی میں کوئی دوسری صفت۔ کوئی جئے کہ مرے انکو اپنے کام سے کام۔ مقولہ۔ خود غرض آدمی کی نسبت کہتے ہیں جس کو کسی کے رنج و راحت کی پروا نہو۔ (راسخ) کسی کا ناز سے کہنا وہ یاد ہی شب وصل کوئی جئے کہ مرے اُن کو اپنے کام سے کام۔ کوئی چیز ہی۔ بیکار چیز ہی۔ (قدر) تو مری بوسہ لینے پر اتنا خفا ہوا۔ بوسہ بھی کوئی چیز ہی تو لاکھ ہارے۔ کوئی حاضر ہی۔ خدمتگار کو اس طرح پکارتے ہیں۔ (شعور) عاشقوں کو بھی بھی ہو مگر خدمتگار۔ نام لیتے نہیں کہتے ہو کوئی حاضر ہی۔ کوئی دم۔ کوئی لمحہ بہت تھوڑی دیر۔ (بحر) خواب غفلت سے اب چونکے تو کیا۔ وقت کوئی لمحہ کوئی دم رہا۔ کوئی دم کا۔ دم بھر کا۔ لمحے بھر کا۔ (رشک) یہ دور عالم فانی ہی ای منعم کوئی دم کا۔ کوئی دم کا مہمان۔ کوئی پل کا مہمان۔ جلد مرنے والا۔ (قدر) منھ دی نہ چھٹے گی تمھیں آنا ہو تو آؤ۔ مہمان ہوں میں تو کوئی دم کا کوئی پل کا۔ کوئی دم میں۔ تھوڑی سی دیر میں۔ (امیر) گل نسیم سحری شمع سحر کو نہ کرے۔ کوئی دم میں یہ غریب آپ بجھی جاتی ہی۔

کوئی

کوئی دن۔ چند روز۔ تھوڑے زمانے کے لئے۔ (ذوق) گھر ہی کو بیٹھا ہمارے غم ہجراں دل میں۔ ہمنے جانا تھا کوئی دن ہی یہ مہماں دل میں۔ کوئی دن جاتا ہی۔ عنقریب۔ کوئی دن کا۔ (دہلی) چند دن کا (داغ) کوئی دن کے ہیں یہ جدائی کے صدمے۔ اثر سے ہماری دعا خالی رہی ہی کوئی دن کا مہمان۔ چند روزہ۔ فانی۔ مرنے کیلئے کوئی دن کی مہمان۔ (حالی) کبھی کہتے ہیں ہیچ ہیں سب یہ ساماں۔ کہ خود زندگی ہی کوئی دن کی مہماں۔ کوئی دن کو۔ (دہلی) چند روز میں۔ عنقریب۔ (ابن الوقت) اب انگریزی کا چرچا ان اطراف میں بہت ہو چلا ہی۔ کوئی دن کو یہ بھی بنگالہ ہوا جاتا ہی۔ کوئی دن کی ہوا ہونا۔ چند روزہ عروج کے لئے مستعمل ہی۔ (داغ) گھرے ہیں رقیبوں کے تو کچھ غم نہیں مجھکو۔ نکلیں گے سبک ہو کے کوئی دن کی ہوا ہی۔ کوئی دن میں۔ چند روز میں۔ جلد۔ (داغ) طبیعت کوئی دن میں بھر جائیگی۔ چڑھی ہی یہ ندی اتر جائیگی۔ کوئی دن یاد کروگے۔ (عو۔ دہلی) ہماری قدر کچھ دن بعد ہوگی۔ کچھ دن افسوس کروگے۔ اثر کچھ روز باقی رہیگا۔ (فقرہ) ایسا ماروں گا کہ کوئی دن یاد کروگے۔ کوئی دنوں۔ چند روز۔ (بحر) کوئی دنوں تو یہ جھلکی رہی سستی شفق شراب رہی جام آفتاب رہا۔ کوئی سا۔ (دہلی) کئی میں سے ایک۔ کوئی۔ کوئی سی۔ (دہلی) کوئی۔ کوئی کچھ کہتا ہی کوئی کچھ کہتا ہی۔ جتنے منھ اتنی باتیں کی جگہ۔ (ناسخ) کوئی کچھ کہتا ہی دنیا میں کوئی کہتا ہی کچھ معنی اشعار مہمل خواب کی تعبیر ہے۔ کوئی کسی کا درد بانٹ نہیں لیتا۔ اپنا رنج و غم اپنے ہی اٹھانے سے اٹھتا ہی۔ (ناسخ) بانٹ لے کوئی کسیکا درد یہ ممکن نہیں۔ بار غم دنیا میں اٹھواتے نہیں مزدور سے۔ کوئی کسی کی آگ میں نہیں گرتا۔ کوئی شخص دوسرے کی مصیبت اور بلا اپنے سر نہیں لیتا۔ کوئی کسی کی قبر میں نہیں جاتا۔ کوئی کسی کی قبر

کوئی

میں نہیں سوتا۔ کسی عزیز یا دوست کی خاطر سے جھوٹ نہ بولنے اور ایمان
نہ کھونے کے محل پر بولتے ہیں۔ یعنی ہر ایک اپنے اعمال کا نتیجہ بھگتے گا کسی
کے واسطے بے ایمانی نہیں کی جاسکتی۔ کوئی کل سیدھی نہیں۔ کوئی پہلو
ٹھیک نہیں۔ ہر بات میں پیچ ہے۔ (شعور) کیوں نہ ہو قفل خموشی لب پر
کوئی سیدھی نہیں کل کیا کہئے۔ کوئی کل نہ بیٹھنا۔ کسی طرح چین نہ لینا
(شاد) تہ و بالا دلِ بیتاب ہے یہ بیقراری سے۔ نہ چین اٹھنے پہ ہے ہر دم
ہے نہ راحت کوئی کل بیٹھے۔ کوئی کم نہ سمجھے۔ ہجو ملیح ہے۔ یعنی آپ بڑے
بدذات ہیں۔ کوئی کوئی۔ شاذ و نادر۔ (کا دُکا)۔ کوئی کہاں سے لائے
ناپید ہونے اور مجبوری ظاہر کرنے کے لئے (داغ) تمہیں نفرت ہوئی
سارے جہاں سے۔ نئی دنیا کوئی لائے کہاں سے کوئی کیا جانے کسیکو
نہیں معلوم۔ مجھکو نہیں معلوم۔ (مصحفی) کبک طاؤس و کبوتر ہیں سبھی
محو خرام۔ کوئی کیا جانے ترا شیوۂ رفتار ہے کیا۔ کوئی کیا کرے۔ مجبوری
ہے۔ چارہ نہیں ۲ بیکار ہے۔ (غالب) شرع و آئین پر مدار نہیں۔ ایسے قاتل
کو کیا کرے کوئی۔ کوئی گھڑی کا مہماں۔ اس کی نسبت کہتے ہیں جسکے چند
ساعت اور زندہ رہنے کی امید ہو۔ سے یہ وقت غفلت نہیں ہے جاناں
کوئی گھڑی کا ہے یہ مہمان۔ شکار رہتا ہے طائر جاں لگا ہے پھندا دم پسیں کا
کوئی لیکے اوڑھے بچھائے۔ کوئی کیا کرے کس کام کا ہے۔ (منیر) بچھونا ٹاٹ
کل اوڑھنا ٹھہرا ہے ان روزوں۔ کوئی اوڑھے بچھائے کیا ایسا حرم سلطانی
کوئی مرے کوئی ملاریں گائے۔ مثل ایک کو صدمہ ہو اور دوسرا خوشی منائے۔
کوئی نہ کوئی۔ ایک نہ ایک۔ (داغ) دھمکی ہماری واسطے روز جزا کی ہے
کوئی نہ کوئی اس میں بھی حکمت خدا کی ہے۔ کوئی نہیں پوچھتا کہ تیرے منھ
میں کے دانت ہیں۔ مثل خوش انتظامی اور انصاف کی تعریف میں
یہ فقرہ بولتے ہیں یعنی کسی کو کسی سے غرض نہیں ہے یہاں امن و امان کا زمانہ ہے ۲ اسجگہ

کہ

بھی بولتے ہیں جہاں کسی قسم کی پوچھ گچھ نہ ہو۔ کوئی ہو۔ کسے باشد۔ کسی کی
خصوصیت نہیں۔ (صبا) جو عدوی باغ ہو برباد ہو۔ کوئی ہو گلچیں ہو
یا صیاد ہو۔ کوئی ہے۔ ملازم کو بلانے کی آواز۔ (نازک) محفل میں مجھے دیکھ
کے کہنے لگا اپنی۔ جاوے یہ بلا گھر سے مرے کوئی اری ہے ۲ کیا کوئی شخص
موجود ہے۔ (داغ) دکھادینگے صف محشر میں ہم کتنے نکلتے ہیں۔
جو پوچھا اس نے کوئی ہے مرے امیدواروں میں۔ کوئیاں۔ مونث۔
چھوٹا کنواں۔ مثال کے لئے دیکھو جانصاحب کا شعر سوئیاں میں
کوئیا۔ (ھ) فارسی میں کوئیہ۔ ایک قسم کی گھاس) مذکر۔ ۱ آنکھ کا کونا ۲
شیریفہ یا بڑھل اور کٹھل کا خوشہ ۳ وہ چیز جو بیج سے سب سے پہلے پھوٹتی ہے
کوئل۔ (ھ) مونث۔ ایک خوش آواز پرند کا نام جو اکثر آموں کے موسم
میں بولا کرتا ہے۔ (منیر) آم کے مور کی کثرت سے نہ نکلے باہر بیٹھ جائے
وہیں آواز جو بولے کوئل۔ (بادل۔ مخمل۔ قافیے ہیں) کوئل کے پادی کا
آم۔ جس عمدہ آم پر سفید سفید گومڑے سے ہوجاتے ہیں اُسی کوئل کے
پادی کا آم کہتے ہیں۔ اور یہ خیال کرتے ہیں کہ اس کے پھل پر کوئل کے
پاد دینے یا ہگ دینے سے یہ کیفیت ہوجاتی ہے۔ لکھنؤ میں ایسے آم کو کوئل
پدا کہتے ہیں۔ کوئلیا۔ (ھ) مونث۔ کوئل کی تصغیر۔ کوئلی۔ (ھ) مونث
کوئل کے پاد کا آم۔ کوئل یا پپیہے کی سی آواز۔ (کنایۃً) نہایت عمدہ
اور پیاری آواز۔ کوئل کوکنا۔ کوئل کا بولنا۔ (شعور) وحشت جنوں
میں آیا تھا میں کونسی گھڑی۔ بیچین کردیا مجھے کوئل نے کوک کے۔
کہ۔ (ف) یہ کاف جملہ بیانیہ کے شروع میں آتا ہے۔ (حالی) یہ فریاد
سب کر رہی ہیں بحسرت۔ کہ کل فخر تھا جن سے اہل جہاں کو۔ (فقرہ)
جیسے ہی اس نے کہا کہ میں جاتا ہوں پانی زور سے برسنے لگا ۲ یعنی
کی جگہ سے زندہ کرنے کو تو آتا وہ مسیح۔ کی خطا میں نے کہ مر ہی نہ رہا۔

۹ جو کی جگہ ۔ (سودا) پاس ناموس مجھے عشق کا ہے ای بلبل ۔ ورنہ یاں کونسا انداز فغاں ہے کہ نہیں ۔ ۱۰ یائی جگہ (داغ) دیر قاصد کو لگی ای دل مشتاق جمال ۔ دیکھیے ہم کو بلاتی ہیں کہ وہ آتی ہیں ۔ ۱۱ کاف عطف اسکے پہلے جو کا لفظ بھی لگاتے تھے ۔ اب اس جگہ جونکہ مستعمل ہے ۔ ۱۲ کاف علت اس کے پہلے "کیوں" کا لفظ لگاکر کیونکہ بھی کہتے ہیں ۔ اس جگہ کس لئے کہ کسواسطے کہ ۔ کس سبب کہ بھی مستعمل ہیں ۔ (داغ) دل دیں پاس ہی جلتے ہیں کہ وہ آتے ہیں صبر و ہوش و خرد آتے ہیں کہ وہ آتے ہیں ۔ ۱۳ بمعنی بلکہ ۔ (غالب) ایک میں کیا کہ سب نے جان لیا ۔ تیرا آغاز اور تیرا انجام ۔ ۱۴ تعریف و توصیف کے لئے ۔ رابطے کے لئے ۔ (گلزار نسیم) پوچھا کہ سبب کہا کہ قسمت ۔ پوچھا کہ طلب کہا قناعت ۔ ۱۵ بمعنی ناگاہ ۔ (فقرہ) زید جوان ہونے پایا تھا کہ قضا آگئی ۔ ۱۶ کاف معترضہ ۔ ناآشنا رقیب کہ اس سے خدا بچائے ۔ جاتا ہے پھر زراہ وفا یار کی طرف ۔ ۱۷ کاف نتیجہ ۔ (فقرہ) اتنا موقع کہاں تھا کہ میں تم سے ملتا ۔ ۱۸ صلہ کا ۔ (آتش) حضوری نگاہوں کو دیدار تھی ۔ کھلا تھا وہ پردہ کہ جو درمیاں تھا ۔ ۱۹ مقابلہ کے لئے ۔ (داغ) تم کہ بیداد کرو اور نہ شرماؤ ذرا ۔ ہم کہ ناکردہ گنہ اور پشیماں بہت ۔ کہ تا ۔ کسی امر کا سبب ظاہر کرنے کے لئے ۔ (ذوق) اسی باعث سے دایہ طفل کو افیون دیتی ہے ۔ کہ تا ہو جائے لذت آشنا تلخی دوراں سے ۔ کہ کرے کہ نیافت ۔ (ف) ۔ مقولہ ۔ ہر شخص کو اپنے بُرے فعل کا نتیجہ ملتا ہے ۔ کہہ ۔ (ف ۔ بالفتح کاہ کا مخفف ۔) دیکھو کہربا ۔

کہہ (ف) صفت ۔ چھوٹا ۔ کم رتبہ ۔ کہتر ۔ (ف ۔ تر زیادہ) زیادہ چھوٹا بہت حقیر ۔ کہترین ۔ (ف) سب سے چھوٹا ۔ سب سے حقیر ۔ کہہ ومہ (ف) ۔ مذکر ۔ چھوٹے بڑے ۔ (انیس) جنگل میں عطش کا جو تھا صدمہ کہہ ومہ پر ۔ چہرے پہ چھڑکتا تھا کوئی زرہ پر رکھیں ۔ (ف ۔ ین نسبت کا) بہت چھوٹا ۔

کہہ اُٹھنا ۔ کہنے لگنا بے سمجھے بوجھے ۔ کہہ بیٹھنا ۔ کہدینا ۔ فوراً کچھ کہنا بیشتر بُرا بھلا کہنے کے واسطے مستعمل ہے ۔ (فقرہ) میں کچھ کہہ بیٹھا تو آپ بُرا مانیں گے ۔ (سحر) لب شیریں سے اور تلخ کلام ۔ ہم جو کہہ بیٹھے کیا مزہ نکلا ۔ کہنے کی زبان نہیں پکڑی جاتی ۔ بولنے والا جو چاہے کہے اُس کو کوئی نہیں روک سکتا ۔ (ایامیٰ) مولوی صاحب کی نیت کے بارے میں تو جو چاہے کلام کرے کہنے کی زبان نہیں پکڑی جاتی ۔ کہہ دینا ۱ ظاہر کر دینا ۔ بھید کھولدینا ۲ جتا دینا ۔ بتا دینا ۳ عرض کر دینا ۔ بات سُنا دینا ۴ سمجھا دینا ۔ کان کھولدینا ۔ متنبہ کر دینا ۔ کہہ دینگے ۔ کسی امر کے ٹالنے اور انکار کرنے کے موقع پر بولتے ہیں ۔ (داغ) وقت ملنے کا جو پوچھا تو کہا کہہ دینگے ۔ غیر کا حال جو پوچھا تو کہا کہدینگے ۔ کہہ ڈالنا ۔ بیان کر دینا ۔ (فقرہ) کچھ تم بھی کہہ ڈالو کہہ سنانا ۔ بیان کرنا ۔ (فقرہ) تم اپنا حال کہہ سناؤ ۔ (عالم) راز اپنا تمھیں بتائیں گے ۔ داستاں ساری کہہ سنائیں گے ۔ کہہ سُن دینا ۔ فہمائش کرنا پیغام دینا ۔ (توبۃ النصوح) تم کہتے ہو چلو میں اپنی طرف سے کہہ سُن بہتیرا کچھ دونگی ۔ کہہ سُن رکھنا ۔ کسی کو فہمائش کرنا ۔ وصیت کرنا ۔ کہہ سُن لینا ۔ بات چیت کرنا ۔ (امیر) خدا نے دن یہ دکھلایا کہ وہ بت میہماں آیا ۔ ملو تو شیخ سے کہہ سنکے دو دن کو حرم لیلو ۔ کہکے پھر جانا ۔ کہکے مکر جانا ۔ (غالب) در پہ رہنے کو کہا اور کہکے کیسا پھر گیا ۔ جتنے عرصہ میں مرا لپٹا ہوا بستر کھلا ۔ کہہ کے گنہگار ہونا ۔ بیجا بات کہنا ۔ بے نتیجہ بات کہنا ۔ (داغ) کوئی سنتا نہیں یہ پند نصیحت واعظ ۔ آپ کیوں کہہ کے گنہگار ہوا کرتے ہیں ۔ کہہ گزرنا ۔ بیان کر دینا ۔ (فقرہ) جو کچھ دل میں ہو تم بھی کہہ گزرو ۔ (امیر) تفاوت اس قدر ہے نابھلوں میں اور بدوں میں ہے ۔ کہ وہ کچھ دل میں رکھتے ہیں یہ سب کچھ کہہ گزرتے ہیں ۔ کہکے مکرنا ۔ کہہ کر خلاف کہنا ۔ کہہ مکری ۔

کہا

(ھ) مونث - ایک قسم کی پہیلی - دیکھو سکھی -

کہا - (ھ) مذکر - کہا ہوا - کہنا - (فقرہ) باپ کا کہا مانو - اس کا کہا آگے آیا - (داغ) سب مجھے دیوانہ بنانے لگے وہ تمھارا ہی کہا ہوگیا - **کہا ٹالنا** کہا نہ ماننا - **کہا چاہئے - کہنا چاہئے** - (ناظم) تھا دہن تنگ نہ تھی قوت تقریر اُسے بیزبانی سے کہا چاہئے تصویر اُسے - اب اس جگہ کہنا چاہئے فصیح ہے **کہا سنا** ۱ جو کچھ برا بھلا منھ سے نکلا یا کسی کی نسبت اپنے کانوں سے سنا ہو خطا قصور - **کہا سنا بخشنا - کہا سنا معاف کرنا** - (عو) کسی سے رخصت ہوتے وقت کہتی ہیں - مرنے والا بھی اپنا قصور یہ کہکر معاف کراتا ہے - (معروف) بوسہ لب شتاب یا بخشو - ورنہ میرا کہا سنا بخشو - (داغ) یہ کیا کہا کہ معاف کرو تم کہا سنا - دم دے رہا ہوں ہیں یہ دم واپسیں نہیں - **کہا سنا بخشوانا** متعدی - (داغ) کیا یونہیں مرگئے ترے عاشق - بخشوا یا کہا سنا بھی ہے - **کہا سنی** - مونث - (دہلی) لگائی بجھائی - ادھر کی اُدھر کہنا - بحث مباحثہ - **کہا کرنا - کہا ماننا** - کہے پر عمل کرنا - (سوز) کہیں تو ہم بات تجھ سے لیکن کسی کا کب تو کہا کریگا ؎ بعد مدت کے یہ اے داغ سمجھ میں آیا - وہی دانا ہے کہا جسنے نہ مانا دل کا - کہو - زاہد - بتاؤ کی جگہ - (انیس) وہ یہ کہتی تھی کہاں باپ سے جو چھوٹتا ہو - اس سے رونا کہو دن رات کا کیونکر چھوٹے - کہو دن کی سنو رات کی - کہو کھیت کی سنو کھلیان کی - کہو زمین کی سنو آسمان کی (کہو کی جگہ کہیں بھی مستعمل ہے) مثل - سوال کچھ جواب کچھ - **کہی بدی** - مونث - قول و قرار - دو شخصوں کا باہمی عہد و پیمان - (رشاد) سرگرم آہ ہم ہوں مصروف نالہ تم ہو - کام و لب و دہن میں یہ بھی کہی بدی ہے - **کہی سنی** - مونث - لوگوں کا کہنا سننا - درغلانا - لگائی بجھائی - (داغ) ناصح کہی سنی پہ ہمارا عمل نہیں جو جی میں آگیا وہ کیا کوئی کچھ کہے - **کہے جانا** مسلسل کوئی بات کہنا - (غالب) مرتا ہوں اس آواز پہ ہر چند سر اڑ جائے - جلاد کو لیکن وہ کہے جائیں کہ

کھا

ہاں اور - **کہے دیتی ہیں** - آگاہ کئے دیتی ہیں تنبیہ کے طور پر - (سحر) آج سے بات نکرنا یہ کہے دیتے ہیں - بات کرتے ہوئے ڈرنا یہ کہے دیتے ہیں - **کہے دینا** - خبردار کر دینا کسی امر یا کام سے - **کہے رکھنا** پہلے سے اطلاع دینا - پہلے سے کوئی بات کہدینا - (آتش) بیخبر ایک دن سفر ہے شرط - کہے رکھتے ہیں ہم خبر ہے شرط - **کہے سنے سے** - سمجھانے بجھانے سے ؎ کہے سنے سے ذرا پاس آکے بیٹھ گئے - نگاہ پھیر کے تیوری چڑھا کے بیٹھ گئے ۲ لگائی بجھائی کرنے سے - **کہے سے - کہنے سے** - حکم سے ؎ اے داغ اُن سے جور و جفا کا گلا عبث - تیرے کہے سے ہوگی نہ رسم قدیم بند - **کہے سے دھوبی گدھے پر نہیں سوار ہوتا ہے** مثل - اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی شخص کسی کے کہنے سے کوئی کام نہ کرے پھر از خود کرے - **کہے سے ضد سوا ہوتی ہے - کہے سے ضد سوائی ہوتی ہے** - مقولہ - یعنی اصرار کرنے سے ضد اور بڑھتی ہے ؎ تم اپنی بات کے راجا ہو پیارے - کہے سے ضد تمھیں ہو دے سوا ئے - **کہے سے کوئی کنویں میں نہیں گرتا** - مثل - دوسرے کے کہنے سے کوئی نقصان والا فعل نہیں کرتا - ہر ایک اپنا نیک و بد خوب سمجھتا ہے - **کہے میں آنا** - دم میں آجانا - (داغ) کوئی نادان ہو یاروں کے کہے میں آؤں - جسکو تدبیر بتاتے ہیں وہ تدبیر بھی ہو - **کہے میں ہونا** - قابو میں ہونا - (بنات النعش) رعشے کے مارے میری اُنگلیاں کہے میں نہیں **کھا بدنا** - (کنایۃً) ضبط کر جانا - خاموش ہو جانا - جواب نہ دینا - (فقرہ) جب اُس نے یہ کہا چھوٹا منھ بڑی بات تب بھی کسی نے کان نہ ہلائے اور کھا بدے - **کھا بیٹھنا** - رقم دبا لینا - غبن کرنا - کھا پی کر ۱ نوش کر کے - (فقرہ) وہ گھر سے کھانا دانا کھا پی کر چلے تھے ۲ خرچ کر کے - **کھا پی ڈالنا** - اڑا دینا - **کھا جانا** ۱ نگل جانا چٹ کر لینا ۲ مال مار لینا - غبن کر لینا - (فقرہ) زید سرکاری روپیہ کھا گیا ۳ اُٹھو جانا صرف

ہوجانا۔ (فقرہ) یہ مکان ہزار روپے کھا گیا؟ چھوڑ جانا۔ (فقرہ) تم لکھنے میں ایک مصرع کھا گئے ۵ تباہ کر دینا۔ اجاڑ دینا۔ جیسے نظر کا کھا جانا (امیر) صد اخاک لیلیٰ سے آئی کہ قیس مجھے تیری دیوانگی کھا گئی ۶ دیکھو زنگ کھا جانا۔ سردی کھا جانا ۷ کنایہ ہے کسی کو بنگاہ قہر و غضب دیکھنے یا کسی سے درشتی و سختی سے ہمکلام ہونے یا کسی کی جان لینے اور ہلاک کرنے سے ۸ مار ڈالنا۔ قتل کرنا۔ (فقرہ) میرا بس چلے تو میں تجھے کھا جاؤں ۹ فضول خرچی کرنا۔ (فقرہ) چند روز میں پڑوسیوں تک کا مال کھا گئے ۱۰ غائب کر دینا۔ (شوق قدوائی) غصہ تھا کہ سحر ڈھا گیا کون۔ آخر تو تے کو کھا گیا کون۔ کھا ڈالنا۔ (کنایۃً) صرف کر ڈالنا۔ (فقرہ) اُس نے سب دولت کھا ڈالی۔ کھا کے پچھتاتا ہے نہا کے نہیں پچھتاتا۔ مثل نہانے سے بدن چست رہتا ہے۔ کھا کے ڈکار نہ لینا۔ مثل۔ پرایا مال بالکل ہضم کر جانا۔ کھا لینا ۱ نوش کرنا ۲ (ہوا کے ساتھ) سیر کرنا (فقرہ) باغ کی ہوا کھاؤ ۳ مار لینا۔ (فقرہ) اس نے سیر ا روپیہ کھا لیا ۴ (عو) مار ڈالنا۔ کھا جانا۔ (فقرہ) میں تو کوستے کوستے کھا لوں گی۔ (داغ) چین سے آپ رہیں کچھ مری پروا نہ کریں۔ کیا شب ہجر بلا ہے جو مجھے کھا لیگی ۵ (کنایۃً) ڈنک مارنا۔ ڈسنا۔ کاٹنا۔ مچھر اور پسو اور کھٹملوں کے لئے مستعمل ہے (فقرہ) مچھروں نے کھا لیا۔ سانپ نے کھا لیا ۶ چاٹ جانا کھوکھلا کر دینا جیسے چوہوں نے کھا لیا گھن نے کھا لیا ۷ بھنبھوڑنا۔ پھاڑ کھانا۔ جیسے شیر کا کسی کو کھا لینا ۸ نگل لینا۔ مار ڈالنا۔ (رشک) رکھا پناہ میں سحر وصل یار نے۔ کھا ہی لیا تھا دیو شب انتظار نے۔

کھابڑ۔ (ہ) صفت۔ ناہموار۔ اونچا نیچا۔

کھات۔ (ہ) مذکر۔ پانس۔ کوڑا کرکٹ۔ انسان اور حیوان کا فضلہ جس میں مٹی ملی ہو۔ (پڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ)۔

کھاتا۔ (ہ) مذکر ساہوکار کے حساب کی کتاب۔ روزنامچہ۔ کھاتا بہی مونث اس میں ہر اسامی کے حساب جدا جدا ہوتے ہیں کھاتا پڑنا۔ حساب کتاب یا لین دین شروع ہونا۔ کھاتا ڈالنا۔ لین دین یا حساب کتاب کسی سے جاری کرنا۔ کھاتا کرنا۔ روزنامچہ سے چھانٹ کر پکی بہی میں چڑھانا۔ کھاتے باقی۔ (بقال) بقایا۔ باقی۔ کھاتے پڑنا۔ حساب میں درج ہونا۔ روزنامچہ سے پکی بہی میں چڑھایا جانا۔

کھاتا پیتا۔ صفت مذکر۔ خوشحال۔ مونث کے لئے کھاتی پیتی۔ کھاتے پیتے لاتیں مارنا۔ (ہندو۔ دہلی) خوشحالی میں شکایت کرنا۔ ناشکری کرنا۔ کھاتا دھن۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) وہ چیز جس پر کچھ نہ کچھ ہمیشہ خرچ کرنا پڑے

کھاٹ۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) ۱ پلنگ۔ چارپائی ۲ (عم) خارش کھاٹ سے اتار لینا۔ (ہندو) نزع کی حالت میں بیمار کو چارپائی سے زمین پر اُتار لیتے ہیں۔ کھاٹ سے لگ جانا۔ (ہندو) صاحب فراش ہوجانا۔ بہت دبلا ہونا۔ بیمار ہونا۔ کھاٹ کٹ جانا۔ (ہندو) صاحب فراش ہونے کے سبب بول و براز کیواسطے نیچے سے چارپائی کا کاٹ دیا جانا۔ کھاٹ کھٹولا۔ (ہندو) مذکر۔ انگڑ کھنگڑ۔ بوریا بندھنا۔ مال و اسباب۔ کھاٹ نکلنا۔ (ہندو۔ عو) جنازہ نکلنا۔

کھاج۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) کھجلی۔

کھاجا۔ (ہ) مذکر ۱ ایک قسم کی مٹھائی۔ کھاجانا۔ دیکھو کھا بذنا کے تحت میں۔

کھاد۔ (ہ) مونث۔ دہلی میں مذکر ہے۔ دیکھو بیچ کھاد۔ کوڑا کرکٹ۔ پانس۔ کھادر۔ (ہ) مونث۔ ترائی۔ نشیب کی زمین جس میں بلندی سے آکر پانی جمع ہوتا ہے۔ کھادی۔ (ہ) دیکھو کھدر۔

کہار۔ (ہ) مذکر۔ ایک خدمتی فرقہ جس کا کام پانی لانا۔ پانی بھرنا

کہار

ڈولی یا پالکی اٹھاکر چلنا۔ برتن مانجھنا ہی۔ کہارن۔ کہارنی۔ مونث۔ (لکھنؤ) کہار کا مونث۔ کہاری۔ (ھ) مونث ۱ (دہلی) کہار کا مونث۔ ۲ وہ عورت جو پالکی میانہ اُٹھاتی ہو۔ ۳ کہاروں کی مزدوری۔ اُجرت۔ (رنگین) اعلیٰ کی قسم میں نہ دونگی کہاری۔

کھار۔ (ھ) مذکر ۱ شور۔ شوریت ۲ سجّی۔ کاٹ کرنے والی چیز۔ کھارا۔ (ھ) صفت ۱ (عم) نمکین ۲ مذکر۔ رسّی کا جال جسمیں گھاس کنڈے اور خربزے رکھتے ہیں ۳ ایک رسم ہی جسمیں نوشہ کے کپڑے بدلوائے جاتے ہیں

کھاری۔ (ھ) صفت۔ نمکین۔ جیسے کھاری پانی۔ یہ لفظ مذکر مونث دونوں کے لئے مستعمل ہی۔ کھاری پن۔ مذکر۔ کھاری ہونے کا ذائقہ۔

کھاری کنواں۔ مذکر۔ وہ کنواں جس کا پانی کھاری ہو ۲ (کنایۃً) بے فیض آدمی۔ کھاری کنوئیں میں ڈال دینا۔ (کنایۃً) فایدے سے دست بردار ہونا کھودینا۔ ضائع کردینا۔ (بحر) تمنا دا گرسُنے قند شیریں دہن کے وصف۔ کھاری کنوئیں میں قند کے کوزوں کو ڈال دے۔ کھاری نمک۔ مذکر۔ ایک قسم کا نمک۔

کھارسے۔ (ھ) مذکر۔ وہ شکنیں جو عورتوں کے پیٹ پر بعد وضع حمل ہوجاتی ہیں۔ فعل جمع ہیں آتا ہو (پڑنا کے ساتھ)

کھاروا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا سُرخ موٹا سوتی کپڑا۔

کھاڑی۔ (ھ) مونث۔ پانی کا وہ تنگ حصّہ جو دور تک خشکی میں چلاجائے۔ خلیج

کھاس (ھ) مونث۔ ٹٹوں کی جالی کی بوری

کھاکر۔ کھاکھر۔ (ھ) مونث۔ دستہ دار لکڑی میں لوہے کی زنجیر لگاتے ہیں۔ گھوڑے کو اس سے مشق دوڑنے کی کراتے ہیں کھاکے ڈکار نہ لینا۔ دیکھو کھاکے کھا بدنا کے تحت میں۔

کھال

کھاک سی۔ (ھ) مونث۔ (عو) وہ موٹی موٹی سفید لکیریں یا دن کی رنگت کے برخلاف نشان جو زچہ کی رانوں اور پیٹ پر بچّے کے بعد پڑجاتے ہیں۔ (نکہت) نہیں ہی کھاک سی ایدل یہ جسم ماہ پیکر پر۔ کہیں یہ نقش تحریر اُلٹو گویا مُشجّر پر۔

کھاگ۔ (ھ) مذکر۔ گینڈے کا سینگ جو خنجر پیش قبض چھرے وغیرہ کے دستوں میں لگایا جاتا ہی۔

کھال۔ (ھ) مونث ۱ انسان یا حیوان کے جسم کا پوست ۲ چمڑا۔ گائے بیل بکری وغیرہ کا ۳ چمڑے کی دھونکنی۔ (آتش) آتش افروزی کیا کرتا ہی دم بازی سو روز۔ ہے شکم غماز کا یا کھال ہی حدّاد کی ۴ (دہلی) چھال۔ چھلکا۔ کھال اُپاڑنا۔ (دہلی) کسی کے جسم سے کھال اُدھیڑنا ۲ چمڑی اُدھیڑ دینا ۳ سزا دینا۔ بدلہ لینا۔ کھال اُتارنا۔ بدن پر سے کھال اتارنا ۲ سزا دینا۔ کھال کھینچنا۔ کھال اُدھیڑنا۔ کھال اُدھڑجانا۔ کھال اُدھڑنا۔ کھال اُڑنا۔ (شوق قدوائی) پٹے یوں نگوڑا کتّیں جیسی دھان۔ اُدھڑجائے کھال اور نکلجائے جان۔ کھال اُدھیڑنا۔ پوست اتارنا ۲ قمچی یا کوڑے سے مارنا۔ کھال اڑانا۔ ایسی چیز سے مارنا کہ کھال اڑجائے۔ کھال اڑنا۔ کھال اُدھڑنا۔ (فقرہ) اتنا پٹے کہ کھال اڑگئی۔ کھال بگڑنا۔ (عم۔ دہلی) شامت آنا۔ پٹنے کو جی چاہنا۔ (فقرہ) تیری کھال تو نہیں بگڑ گئی جو بار بار نتھے کو چھیڑتا ہی۔ کھال کھنچنا۔ لازم۔ کھال کھنچوانا۔ کھال کھینچنا کا متعدی۔ کھال کھینچنا۔ متعدی زمانہ جہالت کی سزا تھی جس میں زندہ مجرم کے جسم سے پوست اتروا کر اس میں بُھس بھروا دیا کرتے تھے جان سے مارنا۔ (آتش) شانہ کبھی جو اُس کی زلفوں کے بال کھینچے مشاطہ کی وہ بیشک غصّہ میں کھال کھینچے۔ کھال کی جوتیاں بناکر پہننا۔

کھال

(کنایۃً) انتہائی سزا دینا۔ کھال ذلیل کرنا۔ (فقرہ) اگر آپ میری کھال کی جوتیاں بنا کر پہنیں تو بھی میں اُف نہ کروں۔ **کھال میں مست ہونا**۔ اپنی حالت میں خوش ہونا۔ (حالی) زردار ہیں اپنی حال میں مست قلاش ہیں اپنی کھال میں مست۔ (اپنی کے ساتھ مستعمل ہے)

کھالا۔ (ھ) مذکر۔ وہ نیچی زمین جسمیں بہت سے ندی نالے ہوں۔ گڑھا۔ غار۔ نالا۔ ندی۔

کھان۔ (ھ) مونث ۱ وہ جگہ جہاں سے معدنی اشیا برآمد ہوتی ہیں۔ (رشک) کھان گندھک کی جہاں دیکھو وہاں ڈوبے بیٹھے ہم۔ اُٹھتے ہیں شعلے ہماری آہ آتشبار کے ۲ مخزن۔ خزانہ۔ مصدر۔ یوٹ ۳ افراط۔ کثرت بہتات۔ **کھان پان**۔ مذکر۔ (ہندو) کھانا پانی۔ (اجتہاد) سیکڑوں برس سے ایک جگہ کا رہنا ہے اسپر بھی اختلاط نہیں کھان پان نہیں۔

کہاں۔ کلمۂ استفہام ۱ ظرف مکان کے لئے۔ کس جگہ کس مقام پر کس طرف۔ کدھر۔ (فقرہ) اسوقت کہاں جاتے ہو ۲ استفہام انکاری کے لئے۔ نہیں کے معنی ہیں۔ (داغ) بات کرنی جسے نہ آتی ہو۔ بات سننے اس کو تاب کہاں ۳ بُعد۔ دُوری۔ فرقِ عظیم ظاہر کرنے کے لئے اس جگہ کہاں دو مرتبہ آتا ہے۔ (فقرہ) کہاں راجہ بھوج کہاں گنگوا تیلی۔ (داغ) میں کہاں اور بزم خواب کہاں۔ لائی اے ہستی خراب کہاں ۴ کب کی جگہ۔ (امیر) کون کہتا ہے کہ الفت میں ہمیں راحت ہوئی پیٹنے رونے تڑپنے سے کہاں فرصت ہوئی۔ **کہاں تک** ۱ کب تک کتنی دیر تک۔ (فقرہ) کہاں تک سوؤ گے ۲ کتنی دور تک (فقرہ) کہاں تک ساتھ چلو گے ۳ کس قیمت پر (فقرہ) پالکی کہاں تک طے ہوگی ۴ کتنا۔ کس قدر۔ (فقرہ) کہاں تک خاک اڑاتے آخر تھک کر بیٹھ رہے۔ **کہاں جاتا ہے**۔ کہاں بچ کے جائیگا ضرور سزا پائیگا۔ (اختر شاہ اودھ) یہ جاتا کہاں ہے اے خوش اسلوب۔ اس کو بھی چکھاؤنگا مزہ خوب ۲ کس جگہ جاتا ہے۔ کس کے پاس جاتا ہے۔ (راسخ) بات چوری کی نہیں ہے تو چھپاتے کیوں ہو۔ کس کو خط لکھتے ہو فرمان کہاں جاتا ہے۔ **کہاں جاؤں**۔ کیا علاج کروں۔ کیا تدبیر کروں۔ **کہاں چلے** جب کوئی شخص مُدت کے بعد یا بیوقت آتا ہے اس سے کہتے ہیں۔ کس غرض سے آئے کس کام سے تکلیف کی۔ بیوقت کہاں آئے کہاں چلے آتے ہو۔ تمھارے آنیکا موقع نہیں ہے۔ **کہاں راجہ بھوج کہاں گنگوا تیلی**۔ مثل۔ ادنیٰ کو اعلیٰ سے کیا نسبت۔ چہ نسبت خاک را با عالم پاک۔ گنگوا کی جگہ بھجوا بھی بولتے ہیں۔ **کہاں سر پھوڑوں**۔ عالم مجبوری ظاہر کرنے کے لئے۔ کیا کروں کدھر جاؤں۔ کچھ تدبیر نہیں آتی۔ (معروف) اسی حسرت میں کٹی عمر کہاں سر پھوڑوں۔ کوئی سر کا مرے اب تک نہ خریدار ملا۔ **کہاں سو رہا**۔ کہاں دیر لگائی کیوں غفلت کی۔ کیوں دیر کی۔ **کہاں سے آیا**۔ بیوقعت ہے۔ ناچیز ہے کیا وقعت رکھتا ہے۔ (غالب) سبزہ و گل کہاں سے آئے ہیں۔ ابر کیا چیز ہے ہوا کیا ہے۔ **کہاں سے ٹپک پڑی** اچانک کہاں سے نکل پڑے۔ (انشا) گم کی جو راہ ناقہ لیلی نے یوں کہا۔ تم یاں کہاں سے حضرت مجنوں ٹپک پڑے۔ **کہاں سے کہاں** ۱ ٹھکانے۔ بہت دور کی جگہ۔ (داغ) کہا یہ دل نے چلو آج کوئے قاتل میں۔ اجل کہاں سے کہاں لے گئی لگا کے مجھے۔ **کہاں کا**۔ کس جگہ کا۔ کس طرف کا (فقرہ) زید کہاں کا باشندہ ہے۔ آج ارادہ کہاں کا ہے ۲ کس کام کا۔ کس غرض کا (غالب) وفا کیسی کہاں کا عشق جب سر پھوڑنا ٹھہرا۔ تو پھر اے سنگدل تیرا ہی سنگ آستاں کیوں ہو ۳ بیقدری۔ بیوقعتی ظاہر کرنے

کہاں

کے لئے۔ (ظفر) لب رنگیں سے اس کے ہم تو اپنا کام رکھتے ہیں۔ کہاں کا لعل رُمانی ہی یاقوت یمن کس کا؟ انوکھا کی جگہ ؎ جلوے مری نگاہ میں کون و مکاں کے ہیں۔ ہم سے کہاں چھپیں گے وہ ایسے کہاں کے ہیں ؏ (دو مصدروں کے ساتھ کہاں کا مکرر لاکر) اس موقع پر کہتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ یہ کام دشوار ہی یا بے پروائی ظاہر کرنے کے لئے۔ (داغ) کہاں کا آنا کہاں کا جانا وہ جانتے ہی نہیں یہ رسمیں۔ وہاں ہی وعدہ کی بھی یہ صورت کبھی تو کرنا کبھی نہ کرنا؟ نیست ہونا۔ ندارد ہونا کی جگہ (رشک) جب خزاں آئی کہاں کا پھول کیسے زمزمے بلبلو گلزار بے برگ و نوا ہو جائیں گے؟ کب کا کس زمانے کا نہیں ہے کی جگہ (سوز) کیسی صورت ہی کیسا ہی لقشہ۔ وہ مرا آشنا کہاں کا ہے کہاں کارہا بیکار ہوگیا۔ (داغ) کہاں کے رہی وہ محبت میں یارب سہارے سے جو بے سہارے ہوئے ہیں۔ کہاں کا کہاں بے ٹھکانے۔ کاہے کو سوال کس مقام سے کس مقام پر۔ (فقرہ) پڑھتے پڑھتے کہاں کا کہاں پہنچا کہاں کہاں! تعجب اور حیرت سے کہتے ہیں۔ کسی شخص کو کسی طرف جاتے ہوئے دیکھکر دفعتہً روکنے یا ڈانٹنے کے لئے بھی مستعمل ہی۔ (رشک) تکرار کیا ہوئی کہ اب اُن کے مکان پر۔ جاؤں تو پوچھتے ہیں بگڑ کر کہاں کہاں! کس کس جگہ۔ (رشک) اس ترک کو ہی خط و کتابت جہاں سے کاغذ کے گھوڑے دوڑ رہے ہیں کہاں کہاں مذکر مستعمل ہی۔ (آتش) کہیں جگہ تری مردود کو نہیں ملتی۔ ہر اک طرف سے ہی اُسپر کہاں کہاں ہوتا۔ کہاں کہاں کی۔ کس کس جگہ کی۔ (بنات النعش) اس لڑکے کی خاطر نہیں معلوم میں نے کہاں کہاں کی خاک چھانی۔ کہاں کی! تحقیر کے واسطے کہتے ہیں۔ (داغ) مجھ سے میکش کو کہاں صبر کہاں کی توبہ۔ لے لیا دوڑ کے جب سامنے ساغر آیا؟ بیجا اور بے موقع کی جگہ۔ (راسخ) نصف شب ہی کہاں کی جلدی ہی۔ ٹھہرو ٹھہرو اذان ہونے دو۔ کہاں کی بلا پیچھے لگی۔ کوئی شے ناگوار ہوتی ہی تو تنگ ہوکر یہ کلمہ کہتے ہیں۔ (مصحفی) جوں سایہ لگ چلا میں تو وہ مجھکو دیکھکر۔ بولا یہ میرے پیچھے کہاں کی بلا لگی۔ کہاں کا ارادہ ہے۔ (ارادہ کی جگہ ارادے بھی مستعمل ہی) (ارادہ کی خصوصیت نہیں اور الفاظ جمع کے ساتھ بھی مستعمل ہی۔ کہاں کا قصد ہی۔ (داغ) کیا اضطراب شوق نے مجھکو خجل کیا۔ وہ پوچھتے ہیں کہئے ارادے کہاں کے ہیں۔ کہاں لاکر پھنسایا۔ کس عذاب میں ڈالا۔ (جرات) ملاؤ آنکھ کہ اس سے تو سرتن سے جدا ہووے۔ کہاں لاکر پھنسایا ہئے تری دل کا بُرا ہوئے کہاں مر رہا۔ کہاں دیر لگائی۔ کیوں دیر لگائی۔

کھانا

کھانا ۔ (ھ) مذکر ۱ خوراک۔ خاصہ۔ (فقرہ) سو آدمیوں کا کھانا بھیجد و ۲ لشکری، ضیافت۔ دعوت۔ (فقرہ) بڑے صاحب کے یہاں دس صاحب لوگوں کا کھانا ہی۔ کھانا پانی حرام کر لینا۔ قطعاً کچھ نہ کھانا۔ کھانا پچانا (ہندو) ورزش وغیرہ سے غذا ہضم کرنا۔ کھانا پچنا۔ لازم۔ کھانا پھلا ہی پیٹ تو پرایا نہیں۔ کوئی شخص کہیں سے زیادہ کھاکر بدہضمی میں مبتلا ہو تو اس محل پر بولتے ہیں یعنی کھاتے وقت اس بات کا لحاظ تو کیا ہوتا کہ بدہضمی نہو۔ کھانا پکانا۔ طعام کا پکانا۔ کھانا پینا۔ مذکر ۱ دانہ پانی ۲ خورد نوش کا خرچ۔ کھانا پینا لہو کرنا۔ (عو) ایسا رنج یا غصہ دلانا جس سے سب کھایا پیا خاک میں مل جائے۔ (جانصاحب) لالہ پہلے مجھے غصہ سے دکھاکر دیدی کھانا پینا مرا کیوں آپ لہو کرتے ہیں۔ کھانا جوڑا۔ (دہلی) وہ کھانا اور دولھا کا بیش قیمت جوڑا جو دلہن کے گھر سے آتا ہی کھانا چھاتی پر رہنا۔ کھانا ہضم نہ ہونا۔ کھانا دانا۔ (دال سے) (عو) دعوت۔ جو برادری کے لوگوں کو دیجاتی ہی۔ (فقرہ) بیگم نے شادی میں کھانا دانا ایسا کیا کہ دھوم ہوگئی۔ کھانا دینا۔ دعوت دینا۔ کھانا نہ ہر بار کرنا

کھانا

تحقیر سے کھانا کھانا کی جگہ۔ کھانا کھاکر انگڑائی نہ لو نہیں تو کھایا پیا
کتے کے پیٹ میں چلا جائیگا۔ عورتوں کا وہم ہی۔ انگڑائی سے روکنے کیلئے
کہتی ہیں۔ کھانا کھانا۔ غذا کھانا۔ خاصہ نوش فرمانا (رشک) تونے
میرے ساتھ کھانا کھانے کی کھائی قسم۔ زہر کھانے کی تو میں نے کچھ
قسم کھائی نہیں۔ کھانا کھلانا۔ روٹی کھلانا۔ دعوت کرنا۔ (سحر) مطبخ
شاہی کے خاصے کا نہیں بھوکا فقیر۔ خوان یغما بھیج دے کھانے کھلانے
کے لئے۔ کھانا وہاں کھاؤ تو پانی یہاں پیو۔ کھانا وہاں کھاؤ تو ہاتھ
یہاں دھوؤ۔ آنے میں تامل نہ کرو۔ فوراً چلے آؤ۔ (اختر شاہ اودھ)۔
لازم ہی کہ اتنا جلد پہنچو۔ کھانا وہاں کھاؤ ہاتھ یہاں دھو ہ شرف
کھانا وہاں کھاؤ یہاں پانی پیو آکر۔ یہ مژدہ مجھکو یارب یار کی تحریر میں
آئے۔ کھانا ہضم نہونا۔ (کنایۃً) عو۔ چین نہ پڑنا صبر نہ آنا کی جگہ۔
(فقرہ) جب تک وہ اپنی چیز نہ لیلی گی کھانا ہضم نہو گا۔ کھانا۔ (ھ)
۱ تناول کرنا۔ نوش کرنا۔ حلق سے اتارنا ۲ سہنا۔ برداشت کرنا۔
جیسے غصہ کھانا۔ غم کھانا ۳ رشوت لینا۔ (فقرہ) وہ کھلے خزانے
کھاتا ہی۔ اس جگہ بیشتر لینا مستعمل ہو ۴ ضرب کھانا۔ چوٹ کھانا جیسے
جوتے کھانا۔ تلوار۔ پتھر۔ لکڑی۔ وغیرہ کی ضرب کے لئے مستعمل ہی ۵
برخاست کرنا۔ (فقرہ) اس حاکم نے آتے ہی پہلے سرشتہ دار کو کھایا ۶
۷ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ (فقرہ) ٹیڈی نے کھیت کھالیا ۸ (کان۔ سر
دماغ وغیرہ کے ساتھ) پریشان کرنا ۹ اثر قبول کرنا۔ جیسے ہوا کھانا
اوس کھانا۔ دھوپ کھانا۔ سردی کھانا ۱۰ سننا۔ جیسے گالیاں
کھانا ۱۱ کرنا کی جگہ۔ جیسے ترس کھانا۔ رحم کھانا ۱۲ دیکھو کھا جانا۔ کھالینا
۱۳ لینا کی جگہ جیسے ہوا کھانا ۱۴ چاٹنا۔ اکس نکال لینا۔ کھوکھلا کر دینا
جیسے دیمک نے کھالیا ۱۵ زخم دینا جیسے جوتی نے پاؤں کھالیا۔

کھائے

کھانا اور غرانا۔ جو شخص احسان کرے اسی کو دھمکانا۔ کھانا پینا۔ کھانے
پینے کا خرچ برداشت کرنا۔ (فقرہ) اس کو کھاپی کے کچھ بچ رہتا ہے۔
کھانا کمانا۔ روپیہ حاصل کرکے گزر اوقات کرنے لگنا۔ کھانا نوش کرنا
کھانا کھانا۔ کھانے پینے کی قسم۔ کچھ نہ کھانے کا عہد۔ (ذوق) کھانے
پینے کی قسم کھائی ہی تجھ بن ہمنے۔ ورنہ ہی زہر تو ہر طرح گوارا ہم کو
کھانے کمانے کا ٹھیکرا۔ (عم) روزی کا وسیلہ۔ کھانے کمانے لگنا۔
گزر اوقات کرنے لگنا۔ (توبۃ النصوح) بال بچے ذرا اور سیانے ہوجاتے
کھانے کمانے لگتے تو مجھکو اطمینان رہتا۔ کھانے کو بسم اللہ کمانیکو استغفر اللہ
کھانے کو بچہ کمانے کو ننھا بچہ۔ مثل۔ (عو) کام چور نوالے حاضر۔ اس
شخص کی نسبت بولتی ہیں جو کھانے کو تیار رہو اور کام کرنے سے جی چرائے
استغفر اللہ کی جگہ نعوذ باللہ بھی بولتی ہیں۔ پہلی مثل میں کمانیکو کی جگہ
"کام کو" بھی بول چال میں ہی۔ کھانے کو دوڑنا۔ (کنایۃً) بدمزاجی سے
پیش آنا (میر) میں نے نرمی کی تو ڈونا سر چڑھا وہ بدمعاش۔ کھانے
ہی کو دوڑتا ہی اب مجھے حلوا سمجھ۔ کھانے کو شیر کمانے کو بکری۔ مثل۔ اسکی
نسبت بولتے ہیں جو کھانے میں سب سے زیادہ اور کمانے میں سب سے کم
اور سست ہو۔ کھانے کھیلنے کے دن۔ بیفکری کا زمانہ (منیر) ابھی تھے
کھانے کھیلنے کے دن۔ تھا فقط سترہ برس کا سن۔ کھانے کے دانت
اور ہیں دکھانے کے اور۔ مثل۔ نمائشی چیزیں کام نہیں دیتیں ۲ جس کا
ظاہر باطن کے خلاف ہو اس کی نسبت بھی بولتے ہیں۔ کھانے کے گال
نہانے کے بال چھپے نہیں رہتے۔ مقولہ۔ دونوں باتیں چہرے سے معلوم
ہوجاتی ہیں۔ کھاؤں کھاؤں کرتا ہی۔ (دہلی) بہت غصہ میں بھرا ہی۔
کھانے پر کھایا وہ بھی گنوایا۔ مثل۔ زیادہ حرص کرنے والا آدمی اصل
سرمایہ بھی کھو دیتا ہی۔ دیکھو کھایا پیا۔ کھائے تو منھ لال نہ کھائے تو منھ

لال۔ مثل اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو جرم کرے یا نہ کرے ہر حالت میں الزام اسی پر لگایا جائے۔ دیکھو کھایا۔

کھانپ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ (عم) قاش۔ ٹکڑا۔

کہانت۔ (ع) مونث۔ غیب کی بات بتلانا۔ فال گوئی۔

کھانچ۔ کھانچا۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ ۱ٹاپا یہ چیز سرپوش کی قطع کی ہوتی ہے اور اس میں مُرغ خانگی بند کرتے ہیں ۲چھوٹا گڑھا جو سڑک یا راستے میں ہو ۳سرپوش کی قطع کی ایک چیز جس کو خوان طعام پر رکھتے ہیں ۴ (عم) وقفہ۔ دیر۔ ڈھیل۔ (پڑنا کے ساتھ) کھانچی۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ ٹوکری۔ وہ ٹوکری جس پر ڈھکّن ہوتا ہے۔ کھانچیوں۔ (کنایۃً) بہت کثرت سے (فقرہ) دیہات میں آپ کے بہت سے مُرید ہوگئے اور کھانچیوں قدر دان پیدا ہوگئے۔

کھاندنا۔ (ھ۔ نون غنّہ) ایک جگہ سے کھود کر دوسری جگہ درخت لگانا زمین میں گڑھا کرنا۔ درخت لگانے کے لئے۔

کھانڈ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ (دہلی) شکر۔ (فقرہ) یہاں کھانڈ اچھی بنتی ہے۔ کھانڈ کے کھلونے ۱شکر کے کھلونے جو دیوالی میں بناتے ہیں ۲ (دہلی) گاجر والے کے بیچنے والے گاجروں کو کہتے ہیں۔

کھانڈا۔ (ھ نون غنّہ) مذکر۔ ایک قسم کی سیدھی دورخی تلوار جسکی نوک مُثلّث ہوتی ہے ۱قسائی کا بغدا ۲مچھلی کا تنکا۔ دہلی میں اس معنی میں کھنڈلا بولتے ہیں۔ کھانڈا بجنا (عم) تلوار چلنا۔ شمشیر زنی ہونا۔ کھانڈنا۔ (ھ۔ ہندی) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ کچلنا۔ کھانڈے کی دھار پر چلنا۔ خطرناک مقام پر جانا بےغرض اور بے لگاؤ ہونا۔

کھانسنا۔ (ھ۔ نون غنّہ) ۱کھانسی کی آواز نکالنا ۲کھنکارنا۔ کھانسی (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ سُرفہ۔ (آنا۔ اُٹھنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) اُسے

دن رات کھانسی اُٹھتی ہے۔ کھانگڑ۔ (ھ۔ نون غنّہ) صفت۔ ہر وہ چیز جو زیادہ خشک ہوگئی ہو۔

کہانی۔ (ھ) مونث ۱قصہ۔ داستان ۲ (کنایۃً) فضول اور لغویات (ذوق) کہانیاں ہیں حکایات خضر و آب بقا۔ بقا کا ذکر ہی کیا اس جہان فانی میں۔ (محسن) کہانی بقیں دنیا کی پہلواریاں۔ یہ سچ مچ بہشت اور وہ گلکاریاں۔ کہانی آنا۔ کوئی حکایت یاد ہونا ۔ سن مجھ سے شعور جگر افگار کا قصہ۔ اب اور کہانی کوئی آتی نہیں مجھکو کہانی جوڑنا۔ (عو) قصہ بنانا۔ افسانہ جوڑنا۔ کہانی کہنا۔ داستان سنانا۔ قصہ بیان کرنا۔ گزشتہ حال سنانا۔ رؤسا بیشتر سوتے وقت کہانی سنتے ہیں تاکہ نیند آجائے۔ (اختر شاہ اودھ) پھر اُس نے کہی کہانی ساری۔ کی نقل تمام اپنی خواری۔ (اشرف) ہوس ہے گور میں سونے کو جاؤں میں جسدم۔ کہانی حوریں کہیں میرے روبرو تیری۔ کہانی ہے۔ غلط ہے۔ صرف کہنے کی بات ہے۔ سب جھوٹ ہے۔

کہاوت۔ (ھ) مونث۔ مثل۔ ضرب المثل۔

کھاؤ۔ (ھ۔ بروزن پاؤ) صفت ۱بہت کھانیوالا ۲رشوت لینے والا ۳چٹورا۔ کھاؤ اُڑاؤ۔ (ھ) صفت۔ فضول خرچ۔ چٹورا۔ کھاؤ کھلاؤ۔ (ھ) صفت۔ سخی۔ اوروں کو مال کھلانیوالا۔ (فقرہ) وہ بڑا کھاؤ کھلاؤ ہے تنخواہ میں اس کا کیا بھلا ہوتا ہے۔

کھائی۔ (ھ) مونث۔ خندق۔ وہ گڑھا جو قلعہ یا شہر پناہ خواہ باغ کے گرداگرد کھود دیتے ہیں۔ کھایا پیا اُگل دینا ۱قے کرنا ۲عمر بھر کی کمائی پیش کر دینا۔ (شوق قدوائی) یہ خلفشار حشر کا متلی سے کم نہیں کھایا پیا تمام زمین نے اُگل دیا۔ (داغ) غم جو کھایا ہے کیا کہوں تجھ سے۔ میں یہ کھایا اُگل نہیں سکتا۔ کھایا پیا انگ نہ لگنا۔

کھایا

(ع) غذا کا جزو بدن نہ ہونا۔ (جرأت) رستم کو خبر ہو کہ ترا اس پہ ہے آہنگ
جیوے بھی جو یہ سن کے تو کھایا نہ لگے انگ۔ کھایا پیا نکالنا۔ (کنایۃً)
خوب پیٹنا یا ایسی محنت لینا جس سے آدمی بیحد تھک جائے۔ کھایا
منہ نہائے بال نہیں چھپتے۔ کھلائے کے گال اور نہائے کے بال
نہیں چھپتے۔ مثل خوشحالی اور بدحالی نہیں چھپتی۔ (جان صاحب)
کھائے کا منہ نہ نہائے کے کبھی چھپتے ہیں بال۔ خود بتا دیتی ہے یہ
اپنی صفائی صورت۔ کھایا ہوا اگلنا پڑا۔ جو تم ماری تھی دینا پڑی۔
کھائے جانا۔ اس موقع پر بولتے ہیں جب کسی چیز سے بیحد خوف
معلوم ہوتا ہے۔ جیسے تنہائی میں مکان کھائے جاتا ہے۔ (ذوق) کہتے
ہیں لوگ موت تو سب جائے جائے ہے۔ پر میرے پاس اسے بھی کوئی
کھائے جائے ہے۔ تقاضا کر کے ستانا۔ تنگ کرنا۔ (فقرہ) تو
مجھے کھائے جاتا ہے۔ (جلیل) آنکھیں بھی مانگتی ہیں دل ابرو بھی زلف
بھی۔ مجھ کو سب اپنی اپنی طرف کھائے جاتے ہیں۔ کھائیے من بھاتا
اور پہنیے جگ بھاتا۔ (مقولہ) کھانا اپنی پسند کا اچھا ہوتا ہے اور کپڑا
دوسرے کی پسند کا۔ کھائیں تو گھی سے نہیں جائیں جی سے۔ مثل ہو تو
اچھا ہو نہیں تو بہو کا مرنا منظور ہے۔

کھبا۔ (ھ) صفت مذکر۔ جو بائیں ہاتھ سے کام کرے مونث کے لیے کھبی۔
کھبا جانا۔ کھب جانا۔ (قدر) دل میں کھبا جاتا ہے سامان باغ تفتہ
اکڑتے ہیں جو انان باغ۔ کھبنا۔ کھب جانا۔ (ھ۔ بالضم) الجھ جانا۔
گڑ جانا۔ (داغ) جب لڑی ہیں وہ نگاہیں عاشق دلگیر سے۔ چبھ گئی ہیں
برچھیاں سی کھب گئے ہیں تیر سے۔ پسند آنا۔ نظر یا آنکھوں کو اچھا
لگنا۔ (ناسخ) اس قدر کھب گئی ہے تیری سنہری رنگت۔ اے پری اب تو
سماتا نہیں زر آنکھوں میں۔ موزوں ہونا۔ زیب دینا۔ (انجم) چلو

کھپنا

یونہیں سہی مرتے ہیں اپنی موت سے عاشق۔ تمہارے سن پہ کھبتا بھی نہیں
بیداد گر ہونا۔

کھپاچ کھپچ۔ (ھ) مونث۔ بانس کا ٹکڑا۔ پھانس۔ کھپا کرنا شرمندہ
ہونا۔ (امانت) تیل تم ڈال کے زلفوں میں کھپا کرتے تھے۔ عطر مل مل کے
یہ فتنہ نہ بپا کرتے تھے۔

کھپانا۔ (ھ) متعدی۔ جذب کرنا۔ پیوست کرنا۔ (فقرہ) سیر میں
چار سیر گھی کھپا دیا۔ (ذوق) جتنا ہے نمک تم مرے زخموں میں کھپاؤ۔
پلکوں سے اٹھاؤ گے نہ آنکھوں سے گراؤ۔ دیکھو جان کھپانا۔ مغز کھپانا
خفیف کرنا۔ (رند) کھپائے رشک سے یا آپ کو جلائے چراغ۔
ضیائے چہرۂ انور کہاں سے لائے چراغ۔ کھپت۔ (ھ) مونث (ع)
کسی چیز کا کسی چیز میں صرف ہو جانا۔ گنجائش۔ سمائی۔ (فقرہ) یہاں
تعداد پوری ہو گئی۔ اب تمہارے مال کی کھپت نہیں۔ (ہونا کے ساتھ)
کھپنا۔ (ھ بالفتح) لازم۔ صرف ہونا۔ خرچ میں آنا۔ (فقرہ) ایک
مکان میں سارا روپیہ کھپ گیا۔ کسی چیز کا کسی چیز کے اندر سمانا۔
داخل ہونا۔ جذب ہونا۔ خشک ہونا۔ (فقرہ) ان چاولوں میں بہت
گھی کھپتا ہے۔ کھپت ہونا۔ فروخت ہونا۔ (فقرہ) اس شہر میں ہر قسم کا
مال کھپ جاتا ہے۔ سمائی ہونا۔ گزر ہونا۔ (فقرہ) اچھوں میں برے
بھی کھپ جاتے ہیں۔ رنج و غم میں تحلیل ہونا۔ گھلنا۔ (رنگین)
تانس کر باجی جو یہ کہتی ہیں میں ڈرتی ہوں۔ غم میں رو رو کے زناخی کی
نہ کھپنا کمبخت۔ کام آنا۔ ضائع ہونا۔ (فقرہ) لڑائی میں سیکڑوں
آدمی مر کھپ گئے۔ (نفیس) کہتے تھے نہ یاد رہ نہ کوئی دوست ہے اپنا
جو گزری سو گزری ہمیں مرنا ہمیں کھپنا۔ (کنایۃً) (لکھنؤ) شرمندہ
ہونا۔ منفعل ہونا۔ جھینپنا۔ (بحر) زیور گل باغ میں پہنا جو اس محبوب نے

تحل گل ایسا کُھپا پھولوں کا دونا ہو گیا۔ معنی نمبر ۵ میں بول چال میں بالضم ہے۔

کھَپَٹ۔ (ہ۔ بالفتح) صفت۔ بوڑھا۔ بُوڑی۔ اردو میں بیشتر بوڑھا بوڑھی کے ساتھ مستعمل ہے۔

کھَپٹا (ہ) مذکر۔ ٹوٹا ہوا ٹکڑا لکڑی یا اینٹ کا۔ ۲ کچے آم کا خشک کیا ہوا ٹکڑا جو کھٹائی کے کام آتا ہے کھپچ۔ دیکھو کھپاچ۔

کھپچا۔ (ہ) مذکر۔ لکڑی کا کفگیر۔

کھپچی۔ (ہ) مونث ۱۔ بانس کی پتلی پاقچی ۲ (کنایۃً) لاغر۔ دُبلا۔

کھپچی۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) گود۔ آغوش۔ کھپچی بھرنا۔ آغوش میں لینا۔

کھپّر۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) ۱ کھوپڑی ۲ جوگیوں کے تونبے کا بنا ہوا برتن ۳ وہ تشت جسمیں مجرم کا خون اکٹھا کرکے بہایا جاتا ہے یا دیوتا کو چڑھایا جاتا ہے۔

کھپرا۔ (ہ) مذکر ۱ ایک قسم کا کیڑا جو گیہوں کو لگ جاتا ہے ۲ مٹی کا ٹھیکرا ۳ (عم) چھال۔ بکل۔ پوست ۴ (عم) قاغ۔ پھانک ۵ وہ تیر جس کا پھل چوڑا ہو ۶ کھپریل چھانیکا مٹی کا ظرف۔ کھپری۔ (ہ) مونث۔ مٹی کا چھوٹا ٹھیکرا۔ مٹی کا ٹھیکرا جسپر روٹی پکاتے ہیں کھپری منہ میں لگانا۔ (عو) کنایۃ۔ تہمت لگانا۔ رسوا کرنا۔ کھپری منہ میں لگنا۔ لازم۔ کھپریل۔ (ہ) مونث ۱ کھپروں سے چھائی ہوئی چھت ۲ مکان جسکو کھپروں سے پاٹا ہو۔ (فقرہ) چاروں طرف کھپریلیں نظر آرہی ہیں۔ (ناسخ) مہ دوازی میں زنجیر کی جا مار سیاہ۔ کھپریل میں کھپرا جو ہے سو بس کھپرا۔ کھپریل ڈالنا۔ کھپروں کی چھت چھانا

کھپیلا۔ (ہ) مذکر۔ (عم) کھُرنڈ۔ اس معنی میں کھپلی بھی مستعمل ہے

جو مونث ہے۔ کھپنا۔ دیکھو کھپانا۔

کھتّا (ہ) مذکر ۱ زمین دوز گڑھا جسمیں اناج بھرا جاتا ہے ۲ برف دبا کر رکھنے کا گڑھا ۳ مقتولوں کے ڈالنے کا گڑھا جو لڑائی میں کھود دیا جاتا ہے ۴ ذخیرہ۔ کھتّے میں پڑ جانا۔ کسی معاملے کا بغیر میعاد ملتوی ہو جانا کھٹائی میں پڑ جانا۔

کھتّرا۔ (ہ) صفت مذکر۔ اردو میں کونا کے ساتھ مستعمل ہے۔ دیکھو کونا ۲ جسکے منہ پر چیچک کے داغ ہوں جیسے کانا کھترا۔

کھترانی۔ (ہ) مونث۔ کھتری کا مونث کھتری (ہ) مذکر ہندؤں کی چار ذاتوں میں سے دوسری ذات جو سپاہی ہوتی ہے۔

کھتونی۔ (ہ) مونث۔ وہ کاغذ جسمیں گاؤں کی زمین کا حساب کتاب مع کیفیت تقسیم وغیرہ درج ہوتا ہے۔

کھتّی۔ (ہ) مونث لکھتو کھتّا۔ کھتّی بھرنا۔ کھتی میں غلہ بھرنا۔ کھتّی کا اناج (کنایۃً) خراب غلہ

کھتّی۔ (ہ۔ بالضم) (عو) خزانہ۔ دولت۔ (فقرہ) میرے پاس کیا کھتّی گڑی ہے۔

کھتیانا۔ (ہ۔ بالفتح) ہر مد کا حساب روزنامچے سے چھانٹ کر کھاتے میں ہر مد کے ذیل میں درج کرنا۔ رقم کو کھاتے میں درج کرنا۔

کہتے سُنتے۔ شدہ شدہ کہتے سنتے جھوٹی شہرت شوق ہوئی ہے دنیا میں۔ جسکو قسمت سمجھا میں در اصل اُس کا ہے کا لک نام کہتی سنتے نہ بنی۔ کچھ جواب نہ بن پڑا۔ (فقرہ) صورت دیکھتے ہی ایسی ٹانگ لی کہ کچھ کہتے سنتے نہ بنی کہتے کہتے زبان دبا جانا۔ باتیں کرتے کرتے کسی بات کو ٹال جانا۔ (شوق قدوائی) یا تو مجھ سے بدگماں ہو یا تو شرماتے ہو تم کہتے کہتے کچھ زباں اپنی دبا جاتے ہو تم کہنے کی زبان نہیں پکڑی

کھتے

جاتی - کھنے والے کو کوئی روک نہیں سکتا - کھتے کے ساتھ ہی کہتی ہی
فوراً اسیوقت ۲ آسانی سے - بلا دقت - کہتے ہیں - روایت ہی -
(فقرہ) کہتے ہیں پرانے زمانے میں ایک بادشاہ بڑا ظالم تھا -
کھٹ - (ھ) مونث ۱ دو کڑی چیزوں کے باہم ٹکرانے کی آواز ۲
کھاٹ کا مخفف دیکھو کھٹمل - کھٹولا - کھٹیا - کھٹوائی پٹوائی کھٹاکھٹ
(ھ) مونث - دو کڑی چیزوں کے باہم ٹکرانے کی آواز - کھٹ بُنا - مذکر -
چارپائی بُننے والا - کھٹ پٹ - (ھ) مونث ۱ متواتر گھوڑے کی ٹاپ
پڑنے کی آواز ۲ بوٹ یا کھڑاؤں پہنکر چلنے سے جو آواز ہوتی ہی اسکو
بھی کھٹ پٹ کہتے ہیں ۳ کسی چیز کے متواتر ٹکرانے کی آواز - (کرنا
کے ساتھ) ۴ فساد و نزاع جو آدمیوں میں ہو - (ہونا کے ساتھ) -
کھٹ پٹ ہوجانا - لڑائی جھگڑا ہوجانا - کھٹ جال - لکھنؤ مذکر -
پلنگ کا وہ بُنا ہوا حصہ جسکے ذریعہ سے خاک چھانتے ہیں - (شعور)
خاک چھنوائی کدورت نے تری دنیا کی - ربع مسکوں بھی مری واسطے
کھٹ جال ہوا - کھٹ سے - فوراً - (محصنات) استفراغ کے ساتھ
کھٹ سے افیوں کا گولا سموچے کا سموچا نکلکر الگ جا پڑا - کھٹ کھٹ
(ھ) مونث - دو چیزوں کے متواتر ٹکرانے یا کوٹے جانے کی آواز -
(فقرہ) سنو کھٹ کھٹ سنار کی ایک چوٹ لہار کی ۲ جھگڑا (فقرہ)
قرض کے بابت علاقہ کورٹ کرادیا اس کھٹ کھٹ سے جان بچی -
کھٹک - (ھ) مونث - کسی چیز کے کھٹکنے کی آواز ۲ کسی چیز کے ٹکرانیکی
آواز ۳ لڑکوں کا ایک کھیل ہی - دیکھو کٹ ۴ کنایہ ہی ترک ملاقات سے
کھٹ بڑھئی - (ھ) مونث - ایک لمبی چونچ کے پرند کا نام - کھٹ کھٹ
(ھ) مونث - دو چیزوں کے متواتر ٹکرانے یا کوٹے جانے کی آواز
کھٹا - (ھ) مذکر ۱ ایک ترش پھل کا نام - ایک ترش لیمو کا

کھٹائی

نام ۲ (لکھنؤ) بڑی چارپائی جسکے پائے اونچے ہوتے ہیں ۳ صفت
مذکر - ترش - دیکھو دل کھٹا چوک - کھٹا چُوکا - صفت - نہایت ترش -
ایسا ترش جو چونے کی طرح کاٹ کرے - مثال کے لئے دیکھو کھٹکی
کھٹا کھانا - زک پانا - (ناظم) رنج نارنج سے حاصل ہی یہ حاصل
ہی مزہ - منہ لگائے کوئی میٹھے کو تو کھائے کھٹا - کھٹا میٹھا - کھٹ مٹھا
کھٹا میٹھا ہونا - دیکھو دل - کھٹا ہوجانا ۱ ترش ہوجانا ۲ اچار اٹھ
آنے کی علامت ۳ دیکھو دل یا جی - بیزار ہوجانا ۴ سڑجانے کی
علامت ہی - کھٹی - (ھ) صفت مونث - ترش - دیکھو طبیعت کھٹی
ہوجانا - کھٹی پیالی کو جی چاہنا - کھٹی چیز کو جی چاہنا - (عو - لکھنؤ)
حاملہ عورت کا ترشی کی رغبت کرنا - کھٹی میٹھی باتیں - (ہندو)
سخت سُست بُری بھلی باتیں - کھٹے چنے - کھٹائی اور نمک مرچ
لگے ہوئے چنے - کھٹے میٹھے دن - (عو) مذکر - بُرے دن ۲ حمل کا زمانہ
کھٹے تیتھے کو جی چاہنا - (عو) لذیذ غذا کا جی چاہنا ۲ حاملہ عورت
کو کھٹائی کی خواہش ہونا - کھٹاپٹ - (ھ) مونث ۱ ان بن تکرار ۲ ہتھیاروں
یا کسی چیز کے متواتر ٹکرانیکی آواز - کھٹاپٹی - (ھ) مونث ۱ (دہلی) ہتھیاروں کا باہم
ٹکرانا - ہتھیاروں کی کھڑکھڑاہٹ ۲ لڑائی جھگڑا - شکر رنجی -
کھٹاس - (ھ) مونث ۱ ترشی - کھٹائی ۲ (دہلی عو) خفگی - کلفت ۳ مذکر
(دہلی) ایک قسم کا نیولا -
کھُٹائی - (ھ بضم اول) - (دہلی) کھوٹ - قصور - دغا - (کرنا کے ساتھ)
کھَٹائی - (ھ - بفتح اول) مونث ۱ ترشی ۲ کچے آم کی سوکھی ہوئی پھانک -
کھٹائی کا زبان کاٹنا - آم یا سرکہ وغیرہ کی ترشی کا زباں پر چرکا دینا -
کھٹائی کھانا ۱ ترشی کھانا ۲ مذکر - (دہلی) کھٹائی کھانے والا مونث
کے لئے کھٹائی کھائی ۳ مذکر -

کھٹائی

مجازاً بھرٹ والا کھٹائی میں پڑنا ؂ یہ اور اس کے بعد کا محاورہ سُناروں سے لیا گیا ہے۔ وہ اپنے بچاؤ کیواسطے زیور کے تقاضا کرنے والے کو اکثر دھوکا دیکر ٹال دیا کرتے ہیں کہ زیور تیار ہوگیا ہے اُجلنے کے واسطے کھٹائی میں پڑا ہے۔ لازم ؂ زیور کا ترشی میں پڑنا ؂ (کنایۃً) توقف میں پڑنا۔ جھمیلے میں پڑنا۔ کسی چیز کے ملنے میں دیر ہونا۔ (رند) حرب و شیریں جو کلام ان کے یہی ہیں ہر بار۔ کچھ دنوں اب تو کھٹائی میں تنخواہ پڑے کھٹائی میں ڈالنا۔ متعدی۔ ٹال مٹول کرنا۔ دیر لگانا۔ بہانہ کرنا (ذوق) ہوکے اک بوسہ پر ترش ابرو۔ بات ڈالو نہ اب کھٹائی میں۔

کھٹراگ۔ (ھ سنسکرت میں کھٹ بمعنی چھ) مذکر ؂ ایک قسم کا راگ جسمیں کئی راگنیوں کے سُر ملے ہوے ہیں (ظفر) مطرب ایسا کچھ سنا جس سے کہ ہو دل کو کشود۔ نیک سنکر ہی ترا کھٹراگ آئے ہم تو ہیں ؂ جھگڑا بکھیڑا۔ جنجال۔ (صبا) پڑے ہیں عشق کے کھٹراگ میں ہم اے مطرب۔ کسے خیال ہے دھرپد ترلا تروٹ کا ؂ بیہودہ جھوٹی باتیں جھگڑے کی باتیں کھٹراگ پھیلانا۔ جھگڑا پھیلانا۔ جھنجھٹ کرنا۔ کھٹراگ لانا۔ کھٹراگ نکالنا۔ فیل لانا۔ شرارت کرنا۔ کھٹراگ میں پڑنا۔ بکھیڑے میں پڑنا۔ جنجال میں پڑنا۔ لغو باتوں میں مشغول ہونا۔

کھٹِک۔ (ھ۔ بفتح اول وکسر سوم) دیکھو کھٹیک۔ کھٹک۔ (ھ۔ بفتح اول وسوم) مونث ؂ خلش۔ چُبھن۔ جیسے آنکھ کی کھٹک۔ پھانس کی کھٹک ؂ ٹیس۔ (انیس) صدمہ سے کھٹک وہ دل کی پیدا ہوئی ہے ؂ رنج۔ غم۔ گلہ شکوہ کا ملال۔ (امیر) ہم تو قائل ہوے تم صاف ہوا ہیں نہیں شک۔ تم بھی اب صاف کرو دل میں جو رکھتے ہو کھٹک۔ کھٹکتے رہنا۔ بچتے رہنا۔ الگ رہنا۔ جدا رہنا ؂ چبھتا رہنا۔ کھٹک جانا ؂ چُبھ جانا ؂ (کنایۃً) دل میں اثر کرجانا ؂ کھٹک جاتی

کھٹک

ہے ان کے دل میں ایسی بات کہتے ہو۔ ظفر کیونکر نہ ہو وے آپ کی تقریر کا کھٹکا ؂ ناگوار ہونا۔ بُرا لگنا۔ (نصیر) لب نازک کے تصور میں تری گلشن میں گل کی بھی پنکھڑی آنکھوں میں کھٹک جاتی ہے ؂ مشتبہ ہوجانا (فقرہ) پہلے تو اُن کو یقین تھا لیکن تمھاری تقریر سنکر کھٹک گئے۔ ؂ بگاڑ ہوجانا۔ اَن بن ہوجانا۔ (فقرہ) پہلے دونوں میں بڑا میل جول تھا اب چار روز سے کھٹک گئی اس معنی میں کھٹک گئی مستعمل ہے۔ کھٹک چلنا۔ کنارہ کش ہونا۔ بیزار ہو چلنا۔ (بنات النعش)۔ مکتب کی لڑکیاں حسن آرا کا طرز مدارات دیکھکر کھٹک چلی تھیں اور ایک عام نفرت حسن آرا کی طرف سے سبکو ہوگئی تھی۔ کھٹکنا۔ (ھ۔ بفتح اول وسوم) ؂ چبھنا۔ کانٹے یا کسی اور نوکدار شے کی خلش کے اثر کا کسی عضو میں ظاہر ہونا۔ جیسے کانٹا کھٹکنا ؂ درد کرنا۔ جیسے آنکھ کا کھٹکنا ؂ کرکرا معلوم ہونا۔ (فقرہ) سرمہ آنکھ میں کھٹکتا ہے ؂ ناگوار ہونا۔ خار گزرنا۔ حسد یا عداوت سے۔ (رشک) ایسا کھٹک گیا میں اُسے بات بات میں۔ موے مژہ بنا نظر التفات میں۔ (فقرہ) ہمارا ہی آنا اُس کو کھٹکتا ہے ؂ ان بن ہونا۔ بگاڑ ہونا۔ بیشتر جانا کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) اب تو آپس میں خوب کھٹک گئی ہے ؂ کھٹکنا۔ بچنا ؂ ڈرنا۔ دبنا۔ ہچکچانا۔ (داغ) تیر تیرا اڑھ کے مژگاں سے نہیں۔ کچھ کھٹکتے ہیں اسی نشتر سے ہم ؂ تردد اور اندیشے کے ساتھ کسی بات کا دل میں گزرنا۔ مثال کے لئے دیکھو بات کھٹکنا ؂ دل میں ڈرنا۔ (داغ) اب ادھر رُخ کریں تو میں جانوں۔ تیر تیرا کھٹک گیا دل سے ؂ ہوشیار ہوجانا ؂ بدظن ہونا۔ (آتش) زمین کو زلزلہ آیا جو میری بیقراری سے ستارے کیسے کیسے بھڑکے کیا کیا آسماں کھٹکا۔ کھٹک ڈنگ (ڈنگ تابع مہمل ہے) کھٹک۔

کھٹکا

کھُٹکا ۔ (ھ) مذکر (عم عو) ۱؎ آہٹ ۲؎ نقصان ۔ ضرر ۳؎ اندیشہ ۔ دغدغہ ۴؎ گمان ۔ شک ۔

کھٹکا ۔ (ھ ۔ بالفتح) مذکر ۱؎ خفیف آواز جو کسی چیز کے گرنے یا چیزوں کے باہم ٹکرانے سے ہوتی ہی ۔ آہٹ پاؤں کی چاپ ۔ (ہونا کے ساتھ) ۲؎ خلش کھٹک ۔ (ذوق) خلش خار کا کھٹکا ہی بغل میں موجود ۔ دیکھ گل دعوی نازک بدنی خوب نہیں ۔ (ہونا کے ساتھ) ۳؎ وہ بانس کا ٹوٹا جو پھلدار درخت میں جانوروں کے ڈرانے کے واسطے باندھ دیتے ہیں ۔ اور اسے ہلاتے رہتے ہیں تاکہ اس کی آواز سے کوئی پرند درخت پر بیٹھکر پھل نہ کھائے ۔ باندھنا ۔ لگانا کے ساتھ) ۔ (آتش) درخت بار ور میں باندھتا ہی باغباں کھٹکا ۴؎ چٹخنی ۔ بلی جو دروازے میں لگاتے ہیں ۔ (لگانا کے ساتھ) ۵؎ قفل کا کھٹکا ۔ (ٹوٹنا ۔ بگڑنا وغیرہ کے ساتھ) ۶؎ آواز کی گٹکری ۔ سریلی آواز کا موزوں جھٹکا جس سے دل پر چوٹ لگتی ہی ۔ (بحر) سنائی اپنی گمک بادلوں نے اے ساقی ۔ صراحیوں کے گلے کا بھی ہی سنوں کھٹکا ۷؎ اندیشہ ڈر ۔ (نسیم دہلوی) نہال خشک کو کھٹکا نہیں ہوتا ہی پت جھڑ کا ۸؎ تردد فکر (غالب) تھا زندگی میں مرگ کا کھٹکا لگا ہوا مبرء ۸ میں مٹنا یٹانا ہونا کے ساتھ) کھٹکا گزرنا ۔ اندیشہ ہونا ۔ (رند) چاہنے والوں سے پھر کچھ انھیں کھٹکا گزرا ۔ پھر وہ پھرنے لگے ہشیار خدا خیر کرے ۔ کھٹکا لگا رہنا کھٹکا لگنا ۔ فکر رہنا ۔ اندیشہ رہنا ۔ (رشک) نیند اڑ گئی اسی سے شب وصل صبح تک ۔ مرغان باغ کا مجھے کھٹکا لگا رہا ۔ کھٹکا لگا ہونا ۔ دل میں اندیشہ ہونا خوف غالب ہونا ۔ (غالب) تھا زندگی میں مرگ کا کھٹکا لگا ہوا ۔ اڑنے سی پیشتر بھی مرا رنگ زرد تھا ۔ کھٹکا مٹنا ۔ اندیشہ دور ہونا ۔ (شاد) نکلا جو دم خیال کمر میں سنبھل گیا کھٹکا مٹا کہ بیچ سے کانٹا نکل گیا ۔ کھٹکا ہوا صفت رکا ہوا ۔ کشیدہ خاطر ۔ (امیر) ہی حسینوں کو خلش مجھ زار سے ۔ پھول کچھ کھٹکے ہوئے ہیں خار سے ۔ کھٹکا ہونا ۱؎ آہٹ ہونا ۔ فکر ہونا ۔ تردد ہونا ۔ خوف ہونا ۔ اندیشہ ہونا ۔

کھٹوائی

کھُٹکار ۔ (ھ) مونث ۔ آواز جو مچھلی کے شست کو جنبش دینے سے ہوتی ہی ۔ کھٹکارنا ۔ (ھ) مچھلی کا شست کو جنبش دینا ۔

کھٹکانا ۔ (ھ) متعدی ۔ اب متروک ہی اس جگہ کھڑکانا مستعمل ہی ۔

راہ کس کی تو دریار پہ تکتا ہی نصیر ۔ کس کا کھٹکا ہی تجھے ذوق سے کھٹکار ہی

کھٹکنا ۔ (ھ) ۱؎ کسی بیج کی گری نکالنے کے واسطے دانتوں سے دبا کر چھلکا جدا کرنا تاکہ ثابت گری نکل آئے ۲؎ بچے کا انڈے سے باہر نکلنے کے واسطے چونچ مارکر ذرا سا انڈے کو توڑنا ۔ دیکھو انڈا کھٹکنا ۳؎ کسی چیز کا اگلے دانتوں سے توڑنا ۔ ڈور میں کھٹکی دینا ۔ کھٹکھٹے ۔ (عو) جھگڑے کی باتیں ۔ (رند) تعویذ و نقش کچھ نہیں کرتے اثر دہاں ۔ ساری یہ کھٹکھٹے ہیں ہماری کئے ہوئے ۔

کھٹکھٹانا ۔ (ھ بالفتح) کھڑکھڑانا ۔ دستک دینا ۔ جیسے دروازہ کھٹکھٹانا

کھٹکی ۔ (ھ) مونث ۔ (لکھنؤ) پتنگ کی ڈور کا تھوڑا سا کاٹ دینا ۔ اگلے دانتوں سے (دینا لگانا کے ساتھ مستعمل ہی) ۔ (صبا) دانت پیسو نہ محو دنداں پر ۔ کھٹکیاں دو نہ رشتۂ جاں میں ۔

کھٹلے ۔ (ھ) مذکر ۔ (عو ۔ ہندو) کان کے اوپر کے سوراخ جو زیور کے واسطے عورتیں چھدواتی ہیں ۔

کھٹ مٹھا ۔ (ھ) صفت مذکر ۔ ترشی مائل میٹھا ۔ مونث کے لئے کھٹ مٹھی

کھٹمل ۔ (ھ ۔ کھٹ ۔ کھاٹ کا مخفف) مذکر ۔ چارپائی کا کیڑا ۲؎ ایک سیاہ رنگ پہاڑی پھل ۔ کھٹوا ۔ (ھ) صفت ۔ آم یا اور کوئی پھل جو ترش ہو ۔ بیشتر آم کے لئے مستعمل ہی ۔

کھٹوائی پٹوائی ۔ مونث ۔ (عو ۔ لکھنؤ) دیکھو اٹوائی کھٹوائی ۔ کھٹوائی لینا

میر حسن نے کھٹوائی لینا کہا ہے دیکھو گند پاک کرنا۔ لیکن اب اَلوائی
کھٹوائی لیکر پڑ رہنا مستعمل ہے۔ دیکھو اوائی کھٹوائی۔
کھٹولا۔ (ھ) مذکر۔ چھوٹا پلنگ۔ **کھٹولی**۔ مونث۔ چھوٹا کھٹولا۔ (راسخ)
کس قدر بیٹی بڑھائی ہے عروج شوق نے۔ مانگتی ہے عرش کے پائے
کھٹولی آپ کی۔ **کھٹی**۔ صفت مونث۔ دیکھو کھٹا۔ **کھٹیاں کھانا**۔
(عو) زک اٹھانا۔ (رشک) دانت غیروں کے تو کھٹے کئے ہیں شکر
لب۔ کھٹیاں کیا ہیں ترے ہاتھ سے کھانا چوکا۔ **کھٹی** (ھ) صفت مونث
(عو) کھوٹی۔ (جان صاحب) ہے مطلب اس کا بی بی باز آئیں کام سے
ابھی کھٹی ہے یہ باندی نہ گونگی ہے نہ بہری ہے۔
کھٹیا۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ۱ (عم) پلنگڑی ۲ (عم) ہندو عو۔
جنازہ۔ **کھٹیا پر پڑنا**۔ (عم) بیمار پڑنا۔ **کھٹیا سینا**۔ (عم۔عو) بیمار پڑنا
صاحب فراش ہونا۔ **کھٹیا نکلنا**۔ (ہندو عو) جنازہ نکلنا۔
کھٹیا۔ (ھ) مونث۔ ریوڑی۔
کھٹیک۔ (ھ۔ بروزن رکیک) مذکر۔ ایک ہندو قوم کا نام جس کا
پیشہ عموماً ہر قسم کے جانوروں کے پالنے اور رکھنے کا ہے ۲ چمڑا رنگنے والا
کھٹیکنی۔ (ھ) مونث کھٹیک قوم کی عورت۔ کھٹیک کی جورو۔
کھچ۔ (ھ)۔ مونث۔ (ہندو۔عو) چڑ۔ ناراضی کا سبب۔ (لگانا کے
ساتھ)۔ (رنگین) وعدہ بھی یہاں سے تو نہ چھیڑ مجھے۔ کیا لگائی ہے تو نے میری
کھچ۔ **کھجانا**۔ (ھ) ۱ چڑانا۔ چھیڑنا۔ مزاح سے۔ ایسی بات کہنا جو
گراں گزرے اور رنجش خاطر کا باعث ہو۔ (حسرت) گل بڑے ہنستے ہیں
میرے سینہ پُر داغ پہ۔ خوش نہیں یہ بات یوں ہم کو کھجاتی ہے بہار ۲
شرمندہ ہونا۔ (فقرہ) الزام کا نام سنکر وہ بہت کھجایا۔
کھجانا۔ کھجلانا ۱ (متعدی) ناخن سے آہستہ آہستہ سہلانا (جان صاحب)

خدا نے ہاتھ دئے ہیں بدن کھجانے کو ۲ (لازم) کھجلی ہونا۔ (فقرہ) آجکل
بدن بہت کھجاتا ہے۔ (ذوق) رخصت اے جوش جنوں زنجیر دیکھو کاہے
مژدہ خار دشت اب تلوا مرا کھجلائے ہے۔ کھجانا بمقابلہ کھجلانا کے فصیح ہے
کھجلا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا خستہ پکوان جسمیں کئی پرت ہوتے ہیں
کھجلی۔ (ھ) مونث ۱ خارشت ۲ ایک سوداوی مرض کا نام (نمبر ا
۔ ۲ میں ہونا کے ساتھ۔) **کھجلی اٹھنا** ۱ (کنایۃً) مار کھانے کو جی چلنا
۲ شہوت کا زور ہونا۔
کھجور۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا چھوٹا چھوارا اور اس کا درخت
۲ ایک قسم کی شیرینی جو کھجور کی مانند نشان ڈال کر بناتے ہیں
کھجور چھڑی۔ مونث۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس پر کھجور کی ٹہنیوں
سے مشابہ چھڑیاں بنی ہوتی ہیں۔ **کھجورا**۔ (ھ) مذکر۔ نر کھجور جسمیں
پھل نہیں لگتا۔ **کھجوری**۔ (ھ) ۱ کھجور سے منسوب ۲ مونث۔ ایک
قسم کی شیرینی۔ **کھجوری چوٹی**۔ مونث۔ (لکھنؤ) ایک قسم کی لہردار معقود
گندھی ہوئی چوٹی۔ (بحر) کھجوری چوٹی کے قرباں واہ کیا کہنا۔ نثار
بدیوں کے ہو مو بمو بیکن کیا خوب۔ **کھجوری ڈورا**۔ مذکر۔ دُہری بٹی ڈور
مدبل کا تاگا۔
کھچا۔ (ھ) صفت مذکر۔ تنا ہوا۔ کسا ہوا۔ (فقرہ) پلنگ کھچا نہیں
ہے ۲ کشیدہ۔ ناراض ۳ تیز مہنگا۔ **کھچا جانا**۔ تیزی سے کسی مال کا
کسی مقام کو چلا جانا۔ (فقرہ) اب تو سارا کپڑا پنجاب کو کھچا جاتا ہے ۲
(بھاؤ یا نرخ کے لئے) گراں ہوا جانا۔ (فقرہ) بارش نہ ہونے سے اناج
روز بروز کھچا جاتا ہے ۳ مائل ہوا جانا۔ (ناسخ) کھچا جاتا ہے عالم ہر طرف
سے تیری جانب کو۔ **کھچا چلا آنا** ۱ کشش سے چلا آنا ۲ مال کا تیزی کے
ساتھ چلا آنا۔ (بنات النعش) دو سال برابر اس طرح خشکی ہی کی لتی

کھچا

تک سے غلہ کھچا چلا آتا تھا۔ کھچا رہنا۔ کشیدہ رہنا۔ الگ رہنا۔ دور دور رہنا۔ اس جگہ کھچا کھچا رہنا بھی مستعمل ہے۔ (رنگیں) کبھی اُس سے بھلا کبنک رہوں میں۔ لڑا کرتا ہے وہ مجھ سے ہمیشہ۔ کھچا کھچا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے کھچی کھچی۔ کشیدہ خاطر۔ (شعور) کبھی کھچی تری تلوار مجھ سے ٹو اب میں ہے۔ کھچا کھچا پھرنا۔ کشمکش میں مبتلا ہونا۔ (محصنات) اگر وہ اس عورت کی اور بڑھیا کی دلجوئی اور خبر گیری نہ کرتے تو سارا گھر کھچا کھچا پھرتا۔ کھچانا۔ کھینچنا کا متعدی۔ بعض فصحائے متاخرین اس جگہ کھنچوانا ہی فصیح سمجھتے ہیں۔

کھچاکا - (ھ) مذکر۔ (لکھنؤ) آواز ضرب شمشیر جو آدمی کے لگے۔

کھچا کھچ - (ھ) صفت۔ خوب بھرا ہوا۔ (فقرہ) محفل میں تل دھرنے کی جگہ نہیں کھچا کھچ آدمی بھرے ہوئے ہیں ۲ بکثرت۔ بہ افراط۔ کثرت سے (انشا) کچھ نہیں معلوم بوجھو کونسا میلا ہے آج۔ جاتیاں ہیں رجاتی ہیں) جو کھچا کھچ ڈولیوں پر ڈولیاں ۳ مونث۔ چقاچاق۔ ہتھیاروں کے جسموں پر چلنے اور گوشت میں گھسنے کی آواز۔ کھچا کھچ بھرنا۔ ٹھونس ٹھونس کے بھرنا۔ (فقرہ) کھچا کھچ بوری بھر دی گئی تھی خالی کیونکر ہو گئی۔

کھچاو - (ھ) مذکر۔ تناؤ۔ کسی چیز کی کشیدگی۔ کھچاوٹ۔ (ھ) مونث۔ کسا ہونا۔ (رنگین) ہے اجی میری دوگانا کی سجاوٹ خاصی چھپٹی رنگ سنسب تن پہ کھچاوٹ خاصی۔ ۲ رکاوٹ۔ کشیدگی۔

کھچ جانا - کشیدہ ہونا۔ جیسے تلوار کھچ جانا ۲ کنارہ کش ہو جانا۔ (معروف) کیا گنہ ایسا ہوا گر اُس کی کچھ ادائی شبیہ۔ کھنچ گیا کیوں یار مجھ سے ہے یہ حیرانی مجھے۔

کھچڑا - (ھ) مذکر۔ وہ نمکین کھانا جس میں گیہوں اور سب قسم کی دالیں پڑتی ہیں۔ بیشتر عشرۂ محرم میں پکا کر فقرا کو تقسیم کرتے ہیں۔

کھچ

کھچڑی - (ھ) مونث ۱ دال چاول ملا کر پکاتے ہیں ۲ بیری کا پھول (آنا کے ساتھ) ۳ ملی جلی اشرفیاں اور روپے ۴ خفیہ صلاح و مشورہ (پکنا۔ پکانا کے ساتھ) ۵ سیاہ اور سفید بال (ہو جانا کے ساتھ) ۶ صفت خلط ملط۔ ملا جلا۔ (ہونا کے ساتھ)۔ (آبحیات) جامن کی ٹہنیاں آم کے پتوں میں کھچڑی ہو رہی ہیں ۷ ناچ کی سائی ۸ ہندوؤں کا ایک تہوار ۹ درختوں میں پھول آنا۔ (آنا کے ساتھ) ۱۰ (دہلی) چیل جھپٹے کے وہ جانٹے جو چیل بننے والا یعنی رسی پکڑ کر بیٹھنے والے لڑکے کے سب لڑکے مل کر بٹھاتے وقت مارتے ہیں۔ (کھانا کے ساتھ) ۱۱ وہ چاول دال جو چھٹی کے روز زچہ کیواسطے اس کے میکے سے گٹھری بندھ کر آتے ہیں۔ کھچڑی پکانا۔ (کنایۃً) خفیہ صلاح و مشورہ کرنا۔ سازش کرنا (یہ اور اس کے بعد کا محاورہ کھچڑی کے کھدبد ہونے سے لیا گیا ہے)۔ (داغ) ہمارے قتل کا ہے مشورہ یا اور ہی جھگڑا ہے۔ سنا ہے مدعی آپس میں کچھ کھچڑی پکاتے ہیں۔ کھچڑی پکنا۔ لازم۔ پوشیدہ صلاح و مشورہ ہونا۔ چپ چاپ کسی بات کا تذکرہ ہونا۔ (انشا) پک رہی ہے یہ جو کھچڑی سی سبھوں میں جس سے۔ اب تلک اس کی گلی دال نہ چاول لسکا۔ کھچڑی داڑھی۔ وہ داڑھی جس میں کچھ سیاہ کچھ سفید بال ہوں۔ کھچڑی کھاتے پونچا اترنا۔ (دہلی) لازم۔ (کنایۃً) کمال نازک ہونا۔ ناحق کی نزاکت جتانا۔ کھچڑی کی سی حالت۔ ملی جلی کیفیت۔ کھچڑی ہو جانا۔ دیکھو بال کھچڑی ہو جانا ۲ مل جل جانا۔ رل مل جانا۔

کھچ کھچ - (ھ) مونث۔ کیچڑ میں چلنے کی آواز۔ کھچم کھچا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) دو آدمیوں کا ایک ہی چیز کو اپنی اپنی طرف کھینچنا۔ کسی چیز کو جلدی کھینچنا۔ کھچ کے ملنا۔ صاف دلی سے نہ ملنا۔ (فقرہ) آپ ہم سے کھچ کے ملتے ہیں۔ (جلال) کھچ کے ملتے ہیں مگر ہم سے وہ ملتے ہیں ضرور۔ یہ کیا شکر

کھچنا

(؏) جذب محبت تری تاثیر میں ہی۔

کھچنا۔ کھنچنا۔ (ھ) لازم ۱؎ تننا۔ کسا جانا۔ جکڑا جانا۔ جیسے رگیں کھچنا۔ ۲؎ اینچنا۔ گھسیٹا جانا۔ (فقرہ) مجھ سے ڈول نہیں کھنچتا ۳؎ کشیدہ ہونا۔ آزردہ ہونا۔ احتیاط کرنا۔ (مثال نمبر ۲-۳) (ظفر) جیسے ہیں کھنچے ویسے ہی یاں آئیں وہ کھنچکر۔ یارب کشش دل میں اثر ہوئی تو یوں ہو ۴؎ (عرق تیل کے ساتھ) نکلنا۔ کشید ہونا ۵؎ (عرصہ کے ساتھ) طول پکڑنا ۶؎ (اطاعت روح کے ساتھ) نکلنا۔ خارج ہونا ۷؎ (نقشہ کے لئے) اُترنا۔ نقل ہونا بننا ۸؎ (تصویر۔ فوٹو کے لئے) عکس اُترنا۔ شبیہ اترنا ۹؎ تیزی کیساتھ جانا۔ اس جگہ کھنچ جانا مستعمل ہی۔ (فقرہ) تمام مال ولایت کھنچا جاتا ہی ۱۰؎ بدقت گزر جانا۔ (رشک) حال بیماری دو زلف نہ پوچھ۔ صبح اگر کھنچ گئی تو شام نہیں ۱۱؎ گراں ہونا۔ مہنگا ہونا۔ چڑھ جانا۔ اس جگہ کھنچ جانا مستعمل ہی۔ (فقرہ) اناج پھر کھنچ گیا ۱۲؎ کشش ہونا۔ کشش سے رجوع ہونا کسی کا کسی کی جانب۔ (فقرہ) ان کی طرف دل کھنچا جاتا ہی (آتش) کون ہی جو اس کی جانب کو کھنچا جاتا نہیں۔ حسن کی دولت سے وہ گل مرجع کل ہوگیا۔ کھچوانا۔ کھنچوانا۔ (ھ) کھینچنا کا متعدی۔

کھدانا۔ (ھ۔ بفتح اول) مذکر۔ (دہلی) وہ گڑھا جہاں سے چکنی مٹی کھودتے ہیں۔

کھُدائی۔ (ھ) مونث ۱؎ کھُدنا۔ کا حاصل مصدر۔ کھودنے کا فعل۔ (فقرہ) دس گز روز کھدائی ہوتی ہی ۲؎ کھُدوانے کی اُجرت۔

کھَدبَد۔ (ھ) مونث۔ دال یا چاول وغیرہ پکنے کی آواز۔ پکنے کا شور جیسے کھچڑی کی کھدبد۔ کھدبدانا۔ (ھ) اُبلنا۔ پکنا۔ کھولنا۔ کھدبدی۔ (ھ)۔ (لکھنؤ۔ عو)۔ مونث۔ ہلچل۔ فکر و اندیشہ جو کسی خوفناک کام کی وجہ سے ہو۔

کھر

کھدبُدرا۔ (ھ)۔ (لکھنؤ۔ عو) صفت مذکر۔ ناہموار۔ وہ چیز جس میں نشیب و فراز ہو۔ اور صاف نہ ہو۔

کھَدَّر۔ (ھ) مذکر۔ موٹا کپڑا جو صاف نہ ہو۔

کھُدرا۔ (ھ) ۱؎ صفت مذکر۔ کھرکھرا۔ ناہموار سطح والا۔ اونچا نیچا ۲؎ مذکر۔ کونا۔ کونا کے ساتھ مستعمل ہی۔ کھَدبُدر۔ (ھ) مونث۔ لکھنؤ دیکھو کھَدبَد۔

کھُدنا۔ (ھ) کھودا جانا۔ نقش کیا جانا۔ کھُدوانا ۱؎ کندہ کرانا ۲؎ نقش کرانا ۳؎ جڑ سے نکلوانا جیسے گھاس کھُدوانا۔ درخت کھُدوانا۔ کھُدوائی (ھ) مونث۔ کھدوانے کی اُجرت۔

کھُدُق۔ (ھ) عو ۱؎ خلال ۲؎ (عو)۔ (لکھنؤ) تلاش جستجو۔ پوشیدہ تحقیقات کھدوانا۔ کھودنا کا متعدی المتعدی۔ کھدنی کرنا۔ (ھ) دولت یا کسی سرقہ کا کھوج لگانے کیواسطے زمین کھودنا۔

کھدیڑ۔ (ھ) مونث۔ پیچھا۔ تعاقب۔ کھدیڑنا۔ (ھ۔ لکھنؤ)۔ تعاقب کرنا۔ پیچھا کرنا۔ رگیدنا۔ (بحر) وہ آنکھیں یاد آئی ہیں مجھے جب دشت وحشت میں۔ غزالوں کو رگیدا ہی جیکاروں کو کھدیڑا ہی۔ (کھیڑا وغیرہ قافیہ ہیں) کہہ دینا۔ دیکھو کہہ اٹھنا کے تحت میں۔

کھڈ۔ (ھ) مذکر ۱؎ دو پہاڑوں کے بیچ کا میدان۔ غار۔ گڑھا ۲؎ بوڑھا آدمی۔

کھُڈّی۔ (ھ) مونث ۱؎ قدمچہ جسپر بیٹھکر پیخانہ پھرتے ہیں ۲؎ (دہلی) مجازاً سوراخ جو دانتوں میں ہو جاتے ہیں ۳؎ سر کے بالوں کو اس طرح مونڈتے ہیں کہ بیچ میں قدمچہ کی شکل نکل آتی ہی اس کو بھی کھُڈّی کہتے ہیں۔

کھُر۔ (ھ) مذکر ۱؎ گائے بکری اور ہرن وغیرہ کے ناخن۔ چرا ہوا سُم ۲؎ (ھ) بالفتح) مونث۔ سوکھی گھاس۔ کھربندی۔ مونث۔ گھوڑے کی

کھر

نعلبندی۔

کُھر۔ (ھ) مونث۔ کھانسی کی آواز، کھر کھانسی۔ تیری دائی کے گلے میں پھانسی۔ عورتیں بچے کو کھانسی کی تکلیف میں یا کھانسنے کے وقت رونے سے بہلانے کے واسطے زبان پر لاتی ہیں۔ کھر کھر کرنا۔ کھانسنا۔

کُہر۔ (ھ) مونث۔ دہلی! سردی کے موسم میں صبح و شام جو زمین کے آس پاس دھواں سا نظر آتا ہے ۲ (ف۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ گھوڑے کا ایک خاص رنگ۔ کُہرا۔ (ھ) (لکھنؤ) مذکر۔ کُہر۔ کہرا اُٹھنا۔ کہرا بلند ہونا۔ (قدر) میرے جلنے سے کُھلے گا راز گریہ خلق پر اُٹھے گا کُہرا سوزشِ دل کا دھواں ہو جائیگا۔

کُھرّا۔ (ھ) مذکر! (دہلی) ایک قسم کا آلہ جس سے کپڑا چھنتے ہیں ۲ دہلی ایک قسم کا مسالا جس سے چھاپنے کے پتھر پر سے حرف اڑاتے ہیں ۳ (لکھنؤ) صفت مذکر! سخت۔ اکھڑ۔ بدمزاج۔ (فقرہ) کھرّے مزاج کے آدمی سے کچھ زور نہیں چلتا۔ دیکھو کھرّی ۴ (لکھنؤ) چکنے کا صندوقچہ، کھانسی۔ دیکھو کھرّی ۵ صفت۔ بے فرش کا تخت یا پلنگ۔

کھرّا۔ (ھ) مذکر! (ہندو) مسودہ فہرست۔ یادداشت ۲ (لکھنؤ) طومار۔ طول طویل لکھا ہوا مضمون۔ (اسیر) پڑھ سکے گا کون محشر میں یہ کسکو ہے دماغ۔ لکھتے لکھتے نامۂ اعمال کھرّا ہو گیا۔ کھرّے کا کھرّا۔ صفت۔ بہت طول طویل تحریر۔

کھرا۔ (ھ) صفت مذکر! خالص۔ بے میل۔ جیسے کھرا سونا۔ کھری چاندی ۲ صاف۔ پاک۔ بے ریا۔ لین دین کا صاف خوش معاملہ جیسے وہ کھرا آدمی ہے جو کچھ کہتا ہے صاف صاف کہتا ہے۔ (آتش) بازار مصر میں چل یوسف کا سامنا کر۔ کھوٹے کھرے کا پردہ کھل جائیگا چلن میں ۳ صاف گو۔ کسی کا پاس لحاظ نہ کرنے والا ۴ وہ مٹی کا ظرف جو

کھرے

بجانے میں زیادہ پک گیا ہو۔ کھراپن (ھ) خوش معاملگی۔ خوبی۔ دیانتداری۔ صاف گوئی۔ کھراپن بگھارنا۔ (ہندو) خوش معاملگی کی ڈینگ مارنا۔ کھرا کرنا۔ (ہندو) روپیہ یا اشرفی کا پرکھنا۔ کھرا کھوٹا صفت ذکر اچھا بُرا۔ بُرا بھلا۔ کھرا کھوٹا پرکھنا۔ بُرے بھلے کی آزمائش کرنا۔ (قدر) مجھے اور غیروں کو یکساں نہ سمجھو۔ کھرے کھوٹے پرکھو تو دینار الفت۔

کھرا کھوٹا ہونا۔ (دل۔ جی کے ساتھ) دیکھو دل۔ کھرا کھیل۔ مذکر۔ خوش معاملگی! معاملے کی صفائی ۲ فوراً۔ جلد۔ کھرا کھیل فرخ آبادی فرخ آباد کا روپیہ کھرا مانا جاتا تھا۔ اس لئے خوش معاملگی کے معنی میں مستعمل ہے۔ زبانوں پر کھرا کھیل فرخ آبادی ہے۔ کھری۔ (ھ) صفتِ مونث۔ خالص۔ عمدہ۔ خاصی۔ صاف گو۔ کھری بات صاف بات۔ بے لگاؤ بات جس میں کسی کی طرفداری نہو۔ (فقرہ) کھری بات تم کو بُری لگی۔ کھری سُنانا۔ کھری کھری کہنا۔ کھری کہنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ صاف صاف کہنا۔ لگی لپٹی نہ رکھنا۔ (داغ) میرے نالے نے سنائی ہے کھری کس کس کو۔ منہ فرشتوں کے یہ گستاخ یہ آزاد آیا۔ (شرف) کہدوں کھری کھری نہ خوشامد کرونگا میں۔ آزاد ہوں یہ ہے مری آزاد گفتگو۔ (جان صاحب) کندن کی طرح اشرفی خانم کھری کھوٹی مفلس خصم ہے کرتی ہو زردار کی تلاش۔ کھری کھری سُنانا۔ صاف صاف کہنا۔ کھری مزدوری چوکھا کام۔ مثل جب مزدوری جلد ملتی ہے کام اچھا ہوتا ہے۔ کھرے آئے۔ (طنزاً) بڑے آئے (فقرہ) تم کھرے آئے کہ اسی وقت مال لیکر جاؤ گے۔ کھرے دام۔ پوری قیمت۔ (راسخ) نقد ایمان پہ دی شیخ کی جھوٹی ساقی۔ مال کھوٹا ہے مگر دام کھرے ملتے ہیں۔ کھرے رہے۔ فائدہ میں رہے۔ (قدر) لیا ہے بوسہ لبوں کا دل حزیں کے عوض۔ کھرے رہے کہ نگیں ملگیا نگیں کے عوض

کھرے | کھر

کھرے کھرے۔ نقد۔ بغیر دستوری اور بٹّے کے۔ (فقرہ) مہادیو اس باغ کی قیمت چھ ہزار کھرے کھرے دیتی ہے۔ کھرے ہوجانا۔ نقد کے برابر ہوجانا۔ (فقرہ) ایک مہاجن نے مدیوں کی ضمانت کرلی تو گرید ار کے روپے کھرے ہوگئے۔

کہرام۔ مذکر۔ (ع) آہ وزاری۔ رونا۔ ماتم۔ کئی آدمیوں کا ایک مصیبت پہ رونا۔ ریڑنا۔ ڈالنا۔ کرنا۔ مچنا۔ ہونا کے ساتھ۔ (تقلنا) دل کے جانے سے کلیجے میں پڑا ہے کہرام۔ آج اک دوست سے اک دوست جُدا ہوتا ہے۔

کھرانْد۔ کھرائند۔ (ھ) مونث۔ پیشاب کی ایسی بدبو۔ اول دہلی میں دوسرا لکھنؤ میں مستعمل ہے۔

کھرب۔ (ھ) مذکر۔ سو ارب کا ایک کھرب ہوتا ہے۔

کہربا رُ۔ کاہ رُبا کا مخفف گھاس کو کھینچنے والا۔) مذکر۔ ایک قسم کا زرد گوند جس کی یہ خاصیت ہے۔ کہ اگر اسے کپڑے یا چمڑے پر رگڑ کر گھاس کے تنکے کے مقابل کریں تو مقناطیس کے مانند اس کو اٹھا لیتا ہے۔ کہربائی۔ (ف) صفت۔ کہربا سے منسوب جیسے کشش کہربائی یعنی مقناطیسی قوت۔

کھرپا۔ (ھ) مذکر۔ گھاس کھودنے کا آلہ۔ کھرپا جانی سنبھالنا۔ (دہلی) گھاس کھودنے کا کام اختیار کرنا۔ کُھرپی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا کھرپا۔ ؟ (ع) انگیا اور بنڈو انڈے موتڈھوں کی تراش۔

کھرپیچ۔ (ھ) لکھنؤ۔ دیکھو کُھرپیچ۔

کھرل۔ (ھ) صفت۔ ! کھرا۔ (کہنا۔ رہنا کے ساتھ) ۲ کمینہ۔ ادنیٰ قسم کا۔ کھرتوا۔ (ھ) مذکر ایک قسم کی گھاس جو جھوتو کے ساگ سے مشابہ ہے۔

کھرج (ھ) مونث۔ ایک قسم کا سُر۔ (فقرہ) کھرج میں گاؤ۔

کھرجال۔ (ھ) مذکر۔ وہ لوہے کا ظرف جس میں راکھ چھانتے ہیں۔ (شاد) یہ گرتا ہے ہر زخم دل سے غبار۔ چھنے جس طرح راکھ کھرجال میں

کُھرچن۔ (ھ)۔ مونث۔ پکی ہوئی ہانڈی کے ساتھ جو چیز پیندے میں رہ جاتی ہے۔ (فقرہ) پلاؤ کی کھرچن کھانے کے قابل ہوتی ہے۔ ۲ دودھ کی جمائی ہوئی مٹھائی۔ ۳ (کنایۃً) بچا کھچا۔ پس ماندہ مال جو پوشیدہ طور پر کسی کے پاس باقی رہ گیا ہے۔ (فقرہ) یہ اپنے باپ دادا کی ہی سی کھرچن کھا گیا۔ ۴ (کنایۃً)۔ (ع) سب سے اخیر بچہ۔ پیٹ کی پونچھن۔

کھرچنا۔ (ھ) چھیلنا۔ رگڑنا۔ کھرچنی۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) کھرچنے کا آلہ۔ حرف چھیلنے کا آلہ۔

کھردرا۔ د۔ صفت مذکر۔ (دہلی) ناہموار۔ دانے دار۔ اونچا نیچا لکھنؤ میں کھرکھرا۔ کھرد راپن۔ (ھ) مذکر۔ کھرکھراہٹ۔ ناہمواری۔ کھردری۔ (ھ) صفت مونث۔

کھرسا۔ (ھ) مذکر (ع) خشک موسم۔ موسم گرما جس میں گرمی کے باعث گھاس وغیرہ جل جاتی ہے۔ کھرسا پڑنا۔ بالکل مینہ نہ برسنا۔ ہر طرف خشکی ہی خشکی نظر آنا۔

کُھرسیلا۔ (ھ) صفت۔ خارشتی۔ کھجلی والا۔ جیسے کھرسیلا کتا۔

کھرکھرا۔ (ھ) صفت مذکر۔ (لکھنؤ) وہ چیز جو ہموار نہ ہو۔ کھرکھرانا (ھ) آہستہ آہستہ مالش کرنا ۲ ناہمواری اور کرختگی ظاہر کرنا۔ کھرکھراہٹ (ھ) مونث۔ درشتی۔ اور ناہمواری۔ کھرکھری۔ (ھ) صفت مونث۔

کھرکھوج۔ (ھ) مذکر۔ نشان۔ سُراغ۔ پتا۔ (قدر) چند قول ایسے لے آیا۔ جنکا کھرکھوج جانتا ہی نہ تھا۔ نیستی۔ تباہی۔ (جانصاحب) اونگی میں جیتی جی اے بگا۔ عشق میں کھرکھوج کیسا ہوگیا۔ کھرکھوج کھونا۔

کھر

کھر کھوج مٹانا۔ (عو) کسی چیز کا ناس کر دینا۔ تباہ اور برباد کرنا (منیر)
خوب کُھر کھوج کھو چکی ہیں یہاں۔ اس طرح کی بگوڑی مثنویاں۔
کھر کھوج مٹنا۔ لازم۔
کھر گونیا۔ صفت۔ (کھر۔ ہندی میں خس و کاہ گونیا فارسی میں آلہ جس سے پیمائش کر کے عمارت کو سیدھا بناتے ہیں۔) صفت۔ سفلہ کم عقل آدمی۔
کھرل۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا کفچی نما پتھر کا آلہ جس میں دوائیں حل کرتے ہیں۔ کھرل کرنا۔ کھرل میں باریک پیسنا۔ (راسخ) سبب ہنستا ہوں میں تصور میں کسی کے پاؤں پر سر مستہجر کرتا ہوں کھرل فرقت کی رات
کھرلی۔ (ھ) مونث۔ چوپایوں کے چارہ کھانے کی جگہ۔
کھرنجا۔ (ھ) مذکر (لکھنؤ) اینٹ کا فرش۔ کھڑی اینٹوں کا فرش۔ پتھر کا فرش یا سڑک۔ دہلی میں کھڑنجا ہے۔
کھرنڈ۔ (ھ) مذکر۔ وہ خشکی جو اچھا ہو جانے کے بعد زخم کے اوپر جم جاتی ہے (اترنا کے ساتھ) کھرنڈ بندھنا۔ کھرنڈ جمنا۔ زخم کے اوپر پپڑی جم جانا
(ناسخ) اگر ہو جائے سمندر یقیں ہے ہو خاک دم میں جلکر سنا جو ہو آفتاب محشر کھرنڈ ہے داغ آتشیں کا۔
کھرنی۔ (ھ) مونث۔ ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جو نبولی سے مشابہ اور ذائقہ میں شیریں ہوتا ہے۔
کھروا۔ (ھ) مذکر۔ کہاروں کا ناچ اور گانا جو اکثر صبح کو رنڈیاں ناچا گایا کرتی ہیں۔
کھروچا۔ کھرونچا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ خراش۔ کھروچنا (ھ) نوچنا کھسوٹنا۔ ناخن سے نوچنا۔ پنجہ مارنا۔
کھرونٹ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث (عم) خراش۔ کھرونٹا۔ (ھ) مذکر

کھرا

کھرونچا۔
کُھرہا۔ (ھ) مذکر۔ (عم۔ ہندو) خرگوش۔
کُھری۔ (ھ) مونث۔ جوتی کے تلے کا وہ حصہ جو ایڑی کے نیچے رہتا ہے
کھری۔ دیکھو کھرا
کھری۔ (ھ) ۱ کھرا کا مونث۔ ۲ وہ چارپائی تخت وغیرہ جس پر بچھونا نہ ہو۔ کھری آواز۔ مونث۔ رسیلی آواز کی ضد۔ کھری چارپائی پر سوئے آئے ہو۔ جب کوئی شخص خواہ مخواہ بدمزاجی کی باتیں کرتا ہے اُس سے کہتے ہیں۔ کہ کھری چارپائی پر سوکے تو نہیں آئے ہو۔ یعنی یہ بدمزاجی بدخوابی کا نتیجہ تو نہیں ہے۔ کھری کھاٹ وہ پلنگ جس پر کچھ بچھا نہ ہو۔
کھریا۔ (ھ) مونث۔ ۱ سفید مٹی جس سے بورڈ پر لکھتے ہیں اور مکانوں پر قلعی کرنے کے کام میں بھی لاتے ہیں۔ ۲ ایک جالدار چیز جس میں گراس کٹ گھاس رکھتے ہیں۔ ۳ (ھ۔ بالضم) مونث۔ چھوٹا ظرف جس میں دہی رکھتے ہیں۔ ۴ بالضم املی کا بیج جس کو رس کے بڑ پر چٹنی ڈالتے ہیں۔ کھریا میں کوئلا۔ (عم)۔ دہلی۔ ناموزوں اور بے میل بات۔
کُھریا۔ (ھ) مونث۔ کٹوری کی شکل کا آلہ جس سے کپڑا چھنتے ہیں۔ ۲ گھٹنے کی چپنی۔
کھریرا۔ (ھ) مذکر۔ لوہے کا دندانے دار آلہ جس سے گھوڑا ملتے اور صاف کرتے ہیں۔ ۲ بڑی جھاڑو۔ کھریرا کرنا۔ کھریرے سے گھوڑے کے جسم کی مالش اور صفائی کرنا۔
کھرنٹا۔ (ھ) مونث۔ ۱ ریزۂ آبگینہ۔ کانچ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جس سے سونے چاندی پر جلا کرتے ہیں۔ ۲ (عم) گھاس۔
کھڑا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ ۱ استادہ۔ برپا۔ ۲ سیدھا۔ راست۔ ۳ بغیر کٹا ہوا کھیت کچا۔ (ھ) گلا۔ جیسے چاول یا دال کا کھڑا رہ جانا۔ ۴ دیکھو

کھڑا

کھڑا زبر۔ کھڑا زیر۔ لنگر ڈالے ہوئے جیسے جہاز کھڑا ہے۔ (عو) فوراً جیسے
کھڑا دونا دینا۔ کچی سلائی کیا ہوا۔ ٹانکا ہوا۔ نصب۔ برقرار۔ جیسے
خیمہ کھڑا ہونا۔ کھڑا بہشت میں گیا۔ (عو) سیدھا بہشت میں گیا۔
کھڑا پانی۔ وہ پانی جو بہتا ہوا نہ ہو۔ کھڑا اڑا بیٹنا۔ (عو) اٹھتے بیٹھتے
ماتم کرنا۔ متواتر اپنا بدن پیٹ کر ماتم کرنا۔ کھڑا پیر جانا۔ کھڑے کھڑے
پیر جانا۔ (شعور) روشن ہو جوش گریۂ عاشق شب فراق۔ دریا کی شک
میں جو کھڑی پیر جائے شمع۔ کھڑا ترسنا۔ (عو) کسی امر کے حاصل ہونے
کے واسطے منتظر رہنا کہ کب حاصل ہوتا ہے۔ بہت خواہش کرنا۔ للچانا
کھڑا داؤں۔ (قمار باز) وہ داؤں جو آخر میں لگایا جائے۔ اخیر داؤں
کھڑا دونا۔ حضرت علیؓ کی نیاز جو مراد پوری ہونے پر فوراً دیجاتی ہے
(دونا کے ساتھ)۔ (رنگین) جلد بازا سے تولا دونا۔ کہ دوا دو کھڑی ہیں
کھڑا دونا۔ کھڑا رکھنا۔ استادہ رکھنا۔ قائم رکھنا۔ حساب چلتا رکھنا
کھڑا رہجانا۔ حیرت یا محویت میں کھڑا رہجانا۔ (شرف) یہ محو ہو گئے ہم قصر
یار میں جاکر۔ کھڑے ہی رہ گئے اک جا ستون در کی طرح۔ کھڑا رہنا۔
ٹھہرا رہنا۔ تھما رہنا۔ استادہ رہنا۔ اٹھا ہوا رہنا۔ منتظر رہنا۔
راہ دیکھتے رہنا۔ موجود رہنا۔ کوئے جاناں میں کھڑے رہتے ہیں دن رات
سحر۔ پاؤں سو جاتے ہیں ہوتا نہیں سونا اپنا۔ چاولوں کا نیم پختہ ہونا
(توبۃ النصوح) آج زردہ پکواؤ مگر تاکید کرنا کہ چاول کھڑے نہ رہیں۔
کھڑا زبر۔ مذکر۔ عربی رسم الخط میں زبر کی جگہ چھوٹا الف لکھدیتے ہیں اور
اس کو کھڑا زبر کہتے ہیں جیسے ادم۔ کھڑا زیر۔ وہ زیر جو یائے مجہول
کی طرح پڑھا جائے۔ کھڑا کر کے دکھانا۔ (دہلی عو) مانگنے کے جواب میں
انگوٹھا کھڑا کر کے دکھانا۔ صاف انکار کرنا۔ صاف مکر جانا۔ کھڑا کرنا۔
استادہ کرنا۔ اٹھانا۔ برپا کرنا۔ جیسے فساد کھڑا کرنا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔

کھڑا

ٹھہرانا۔ روکنا جیسے گاڑی کھڑی کرنا۔ لنگر کرنا۔ جیسے جہاز کھڑا کرنا۔
قائم کرنا۔ جاری کرنا جیسے کارخانہ کھڑا کرنا۔ کچی سلائی کرنا۔ کچیانا
دور دور ٹانکے بھر کر پہلے صورت بنا لینا۔ جیسے انگرکھا کھڑا کرنا۔
گاڑنا۔ نصب کرنا۔ جیسے خیمہ کھڑا کرنا۔ حاصل کرنا۔ کمانا۔ (فقرہ)
وہ تو اپنے جیب سے روز کے روز کھڑی کر لیتا ہے۔ عمارت قائم کرنا۔
ذکر کو استادہ کرنا۔ در و دیوار نصب کرنا۔ کھڑا کھیت۔ وہ کھیت جو
کاٹا نہ گیا ہو۔ کھڑا کھیل۔ ہاتھوں ہاتھ کا کام۔ کھڑا کھیل فرخ آبادی
دیکھو کھڑا کھیل۔ کھڑا نقشہ۔ لانبا چہرہ۔ (آزاد) آنکھیں روشن
نگاہیں تیز تھیں چہرہ کا نقشہ کھڑا تھا۔ کھڑا ہونا۔ اٹھنا۔
استادہ ہونا۔ گھوڑے کا چراغ پا ہونا۔ برپا ہونا۔ بنیاد پڑنا۔ ٹھہرنا۔ تھمنا
گڑنا۔ نصب ہونا۔ (راسخ) دل میں ہزار تیر جگر میں ہزار زخم۔ کانٹے
کھڑے ہوئے ہیں ہماری چمن کے پاس۔ دکنا۔ لڑنے کو مستعد ہونا
(ذوق) سو بار مر کے عاشق جاں باختہ ترا۔ لڑنے کو پھر کھڑا ہو ادرش پا
نرد ہو گیا۔ حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ (فقرہ) بیقدری سے مال کے
دام کھڑے نہیں ہوئے۔ ملحوظ ہونا۔ کسی کونسل کی ممبری کے لیے
امیدوار بننا۔ (لباس کے لئے) سلائی سے کرتے یا کسی اور لباس
کی صورت تیار ہو جانا۔ (فقرہ) سیون کو موڑ کر بس بھر کرتے کو ہاتھ
سے صاف کر دو اب کرتا کھڑا ہو گیا۔ در و دیوار کا نصب ہونا۔ (منیر)
مکان گور کہن فرش خاک بالش سنگ۔ کھڑے تھے بھاگنے کیواسطے
در و دیوار۔ کھڑی۔ (ھ) صفت مونث۔ استادہ۔ اٹھی ہوئی۔
سیدھی۔ کچی۔ ادھ کچری۔ جیسے کھڑی دال۔ مونث۔ ایک قسم کی
شناوری جس میں سیدھے کھڑے ہو کر صرف پاؤں مارتے جاتے ہیں پانی
میں سینہ ابھاری ہوئے کھڑے رہتے ہیں۔ کھڑی ایڑی۔ ایسی ایڑی

کھڑا

جسمیں خم نہ ہو۔ کھڑی بولی۔ مردوں کے لب و لہجہ میں جو گفتگو کیجاتی ہو اس کو کھڑی بولی کہتے ہیں۔ کھڑی پچھاڑیں کھانا۔ (عو) کھڑی ہو ہو کر گر پڑنا۔ کھڑی پیرائی۔ کھڑی ہو کر پیرنا۔ (شعور) شمع سوزاں بھی شناور نور دریا کی ہو۔ کیا دکھائی ہو کھڑی پیرائی اس پیراک نے۔ کھڑی چوٹ (عو) فوراً۔ اسیوقت۔ ۲ مونث۔ سیدھی چوٹ (کھانا کے ساتھ) (جان صاحب) لنگڑی ہوئی چھوٹے سے گری پینگ تھی دیتی۔ بیٹھے یہ نہیں کھائی ہو آئی ہو کھڑی چوٹ کھڑی سواری۔ ذرا دیر کے لئے کہیں جانیکے واسطے مستعمل ہو یعنی جو سواری لائی ہو وہ کھڑی رہے اور وہی واپس لیجائے۔ (فقرہ) کھڑی سواری گئی اور آئی۔ کھڑی لگانا۔ صرف پاؤں کے ذریعہ سے کھڑی پیرنا۔ (رافق) نہیں اے خضر گردش پتلیوں کا چشم جاناں ہیں۔ لگاتے ہیں کھڑی اطفال ہندو آب حیواں میں کھڑی مسور۔ مونث۔ مسلم مسور۔ کھڑی نیاز دینا۔ (لکھنؤ) کھڑا دونا دینا۔ (اختر شاہ اودھ) اک دیتی تھی دونے پر کھڑی نیاز۔ روزہ کوئی کھولتی تھی دمساز۔ کھڑی ہنڈی۔ وہ ہنڈی جس کا روپیہ ادا نہ ہوا ہو۔ کھڑے پانی نہ پینا۔ (عو) ذرا نہ ٹھہرنا۔ فوراً چلا جانا۔ نہایت نفرت یا خفگی کے موقع پر مستعمل ہو (جان صاحب) ڈولی لا دو کھڑے پانی نہ پیونگی صاحب۔ خوب رسوا کیا سمدھن نے بلا کے گھر میں کھڑے پاؤں۔ کھڑی کھڑی۔ فوراً اسیوقت۔ کھڑے پاؤں بیٹھک دینا۔ (عو) مراد پوری ہونے پر فوراً نیاز دلوانا۔ (رنگین) کھڑے پاؤں بیٹھک دوں گر آج پہنچے۔ سلامت وہاں لیکے کھانا ٹونا۔ کھڑے پیر کا روزہ رکھنا (ظرافت سے) برابر کھڑا رہنا۔ بیٹھنے کا نام نہ لینا۔ (فقرہ) ہم نے کیا کھڑے پیر کا روزہ رکھا ہو جو نہیں بیٹھتے۔ کھڑے تڑٹے۔ (عو) لکھنؤ گاہ گاہ کبھی کبھی۔ کھڑے رہجانا۔ محروم رہجانا۔ (رند) جو جنس کہ مطلوب تھی لیگئے

کھڑا

نے خریدی۔ زہاد کھڑے رہ گئے بازار کو تکتے۔ کھڑے سوکھا کرنا۔ (کنایۃً) کسی کے انتظار میں دیر تک کھڑا رہنا۔ (ابن الوقت) غرض کوئی آدھے گھنٹے تک اسی طرح کھڑے سوکھا کئے۔ کھڑی قد۔ انسان کے قد کی اونچائی سے مراد ہوتی ہو۔ کھڑے کا کھڑا رہگیا۔ حیران رہگیا بچگہ (فقرہ) گویا سانپ سونگھ گیا جہاں کھڑی تھی وہیں کھڑی کی کھڑی رہگئی۔ کھڑے کرنا۔ نقد کرنا۔ حاصل کرنا۔ (فقرہ) تمنے اپنے دام کھڑے کرلئے۔ کھڑے کھڑے۔ فوراً۔ جلد۔ (جرأت) پہلے تھے جو لباس جواناں باغ آہ۔ ترک خزاں نے دم میں اتارے کھڑے کھڑے۔ دیر تک کھڑے رہکر۔ (فقرہ) وہ دیر تک کھڑے کھڑے تھک گیا۔ ۳ ذرا کی ذرا۔ (رند) مشتاق انکی باتوں کا تھا وقت نزع بھی۔ بولے نہ کچھ کھڑے کھڑے آئے چلے گئے۔ کھڑے کھڑے پھرنا۔ مضطرب پھرنا۔ گھبرایا گھبرایا پھرنا۔ (جرأت) چارہ تری مریض کا کیا ہو کہ اس کے سبب۔ غمخوار اب پھرے ہیں بچارے کھڑے کھڑے۔ کھڑے گھاٹ کپڑے دھلوانا۔ کھڑے گھاٹ دھلوانا۔ جلدی کے لئے بغیر بھٹی چڑھائے صرف صابون وغیرہ سے کپڑے دھلوانا۔ گھاٹ پر جاکر۔ (رند) قابل ستوب اگر جسم کا جامہ ہوتا۔ تو کھڑے گھاٹ یہ گندی بھی دھلائی ہوتی۔ کھڑے گھاٹ کلپانا۔ کھڑے گھاٹ کپڑے دھلوانا۔ (آتش) گھڑی بھر رو کے کوئے یار میں یوں زنگ دل کھویا۔ کہ کپڑا جیسے مفلس نے کھڑے گھاٹ آکے کلپایا۔ کھڑے کھڑے ہو جانا۔ تھوڑی دیر کے لئے ٹل جانا۔ (جرأت) پھرتے ہیں بیقراری کے مارے کھڑے کھڑے۔ ہو جا ہمارے پاس تو پیارے کھڑے کھڑے۔

کھڑاکا۔ (ھ) مذکر۔ کھڑکا۔ کھٹکا۔

کھڑاؤں۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی لکڑی کی جوتی۔

کھڑ

کھڑبڑ۔ (ھ) مونث۔ ۱ ٹاپ کی متواتر آواز۔ ۲ گھٹ کھٹ۔ کھڑبڑاکر۔ کھڑبڑ کرکے۔ گھبراکر (فقرہ) سب کے سب چارپائیوں سے کھڑبڑاکر اُٹھ بیٹھے۔

کھڑپیچ۔ (ھ) (لکھنؤ) مذکر۔ کوئی عیب نکالنا۔ حجت نکالنا۔ دیکھو کھرپیچ نمبر ۲۔ (نکالنا کے ساتھ)

کھڑکا۔ (ھ) مذکر۔ آہٹ۔ کھٹکا۔ مثال کے لئے دیکھو تڑکا۔ کھڑکا ہونا۔ آہٹ ہونا۔ کھٹکا ہونا۔ کھڑکانا۔ (ھ) ۱ دستک دینا۔ زنجیر ہلانا جیسے دروازہ کھڑکانا۔ زنجیر کھڑکانا۔ ۲ (دہلی) جھڑکنا۔ خبر لینا۔ دھمکانا (ظفر) نہ بولا ہم نے کھڑکایا بہت در۔ ذرا دربان کو کھڑکایا تو ہوتا۔ ۳ (لکھنؤ) تنبیہ کرنا۔ ہوشیار کرنا۔ (شرف) برسوں سے ہے چپ چپ اُسے کھڑکائیے چلکر۔ سناٹا ہے زنداں میں جو زنجیر ہی خاموش۔ ۴ آواز کرنا۔

کھڑکنا۔ (ھ) ۱ درخت کے سوکھے پتوں کا بجنا۔ (امانت) دل اُڑ گیا بلبل کا جو پتا کہیں کھڑکا۔ ۲ دیگوں کا بجنا۔ ۳ تلواریں چلنے کی آواز ہونا۔ ۴ (دہلی) بگاڑ ہونا۔

کھڑکھڑ (ھ) مونث۔ وہ آواز جو کسی چیز کے چلنے یا گھسٹنے سے نکلے کھڑکھڑی یا اکے وغیرہ کے چلنے کی آواز۔ ہتھیاروں کے ٹکرانے کی آواز۔ سخت چیز کی ٹکرانے کی آواز۔ سوکھی گھاس کی حرکت کرنے کی آواز۔ مثال کے لئے دیکھو منیر کا شعر کتر بیونت میں۔ کھڑکھڑا ڈالنا۔ جھڑک دینا۔ جھڑکنا۔

کھڑکھڑانا۔ (ھ) ۱ بجانا۔ کھٹ کھٹ کرنا۔ کنڈی بجانا۔ کواڑ بجانا۔ ۲ آڑے ہاتھوں لینا۔ زجر و توبیخ کرنا۔ ۳ خطرے کی بات سے آگاہ کرنا۔ (قلق) قدم رکھتے ہی کھڑکھڑایا مجھے۔ عدو اُن کی زنجیر در ہوگئی۔ کھڑکھڑاہٹ (ھ) مونث۔ کھڑکھڑ کی آواز۔ خشک گھاس کے حرکت کرنے کی آواز ۲ کپڑے کی آواز جسمیں کلپ بہت ہو۔ کڑے کپڑے کے حرکت کرنے کی آواز۔ ۳ اکے وغیرہ چلنے کی آواز۔ کھڑکھڑا۔ (ھ)۔ (لکھنؤ) مذکر۔ ایک قسم کی گاڑی جسمیں بگھی کے گھوڑوں کو سدھاتے ہیں۔ اور اس کی آواز کھڑکھڑ ہوتی ہے۔ کھڑکھڑانا۔ (ھ)۔ (کنایتہً) کسی کو خائف کرنا۔ تنبیہ کرکے اکسانا۔ ڈرنے والی باتوں سے آگاہ کرنا۔ زور سے جھٹک دینا یا ہلا دینا

کھڑکھڑیا۔ (ھ) مونث۔ ۱ وہ چوکھٹا جس میں چھوٹی چھوٹی تختیاں لگی ہوتی ہیں اور جو ہوا اور روشنی آنے کے واسطے گاڑیوں اور کوٹھیوں میں لگاتے ہیں۔ جھلملی ۲ ایک قسم کی پالکی۔ (نظیر) مالک ہوا اجل کا جو کھڑکھڑیا پر رواں۔ بوچا گیا نہ ساتھ میانہ گیا میاں ۳ (دہلی) کھڑکھڑا

کھڑکی۔ (ھ)۔ مونث ۱ غرفہ۔ جھروکا۔ چھوٹا دروازہ۔ (بحر) آنکھیں نہ جینے دینگی تری بیوفا مجھے۔ ان کھڑکیوں سے جھانک رہی ہے قضا مجھے ۲ پنجرے کا دروازہ ۳ پگڑی کے اوپر کا حصہ جو کھلا رہتا ہے ۴ شہر یا قلعہ کا چھوٹا دروازہ ۵ چھوٹے سے کواڑ مع چوکھٹا۔ کھڑکی دار انگرکھا وہ انگرکھا جو سینہ پر سے کھلا ہوا ہو۔ کھڑکی دار پگڑی۔ ماڑواڑی پگڑی جسکے آگے کھڑکی سی کھلی ہوتی ہے یہ پگڑی پہنکر ملازمان محمد شاہ بادشاہ دہلی کے دربار میں جایا کرتے تھے اب متروک ہے۔

کھڑگنجا۔ (ھ) صفت مذکر۔ سر سے گنجا۔ کریہہ منظر۔ مونث کے لئے کھڑگنجی۔ کھڑنجا۔ دیکھو کھرنجا۔

کھڑانک۔ (ھ) صفت۔ نہایت سوکھا۔ (فقرہ) سوکھ کر کھڑانک ہوگیا

کھڑوی (ھ) (ہندی) اطفال کے ہاتھ پاؤں کا زیور۔

کھڑپنچ۔ (ھ) مونث۔ ۱ زخم خفیف جو چھل جانے سے جسم پر آجاتا ہے ۲ کیل یا کانٹے میں آکر جو کپڑا پھٹ جاتا ہے اُسے بھی کھڑپنچ کہتے ہیں۔ (لگنا کے ساتھ) ۳ (دہلی) کینہ۔ بغض۔ نکتہ چینی۔ بیجا تکرار۔ کھڑپنچ رکھنا۔ عداوت رکھنا۔ کینہ رکھنا۔ کھڑپنچ لگنا۔ (دہلی) کھونچ لگنا۔ کھڑپنچ نکالنا۔ نقص نکالنا۔ عداوت نکالنا۔ ناحق کی تکرار کرنا

کھڑ

کھڑپنچیا۔ (ھ) صفت مذکر۔ (ہندو) نکتہ چین حاسد۔ بیری۔

کھسانا۔ (ھ) دیوار کا کوئی حصّہ گرا دینا۔

کھُس پھُس۔ (ھ) مونث۔ کھُسر پھُسر۔ (عاشق) کان میں ہوتے تھے کھُس پھُس یونہیں پیغام و سلام۔ خوش رہو جیسے ہو بس خوب ہوا اس سے کیا کام۔ کھُسر پھُسر (ھ) مونث کانا پھوسی۔ سرگوشی۔ دو شخصوں کا آہستہ آہستہ باتیں کرنا اس طور پر کہ سننے والا سمجھ نہ سکے۔ (کرنا۔ لگانا کے ساتھ) (فقرہ) کیا کھُسر پھُسر لگا رکھی ہے۔

کھَسرا۔ (ھ) مونث۔ (عو) ایک قسم کی چھوٹی چیچک۔

کھِسکانا۔ (ھ) [۱] دور ہٹانا۔ ملتوی کرنا۔ (فقرہ) تم نے نکاح کی تاریخ اور کھسکا دی [۲] سرکانا۔ کسی طرف بڑھانا۔ (فقرہ) لالٹین میری طرف کھسکا دو [۳] چرانا۔ غائب کر دینا۔ (فقرہ) دو ہی روز میں ہزاروں روپے کھسکا دیئے [۴] ٹالنا۔ روانہ کرنا [۵] رشوت میں کچھ دینا چھپا کر۔ کھسکا ہوا صفت۔ علٰحدہ۔ (احسان) دیکھی ہے جو دل میں خلش خار جفا کی۔ ہر بزم میں کھسکے ہوئے رہتے ہیں وہ ہم سے۔ کھِسک جانا۔ کھسک چلنا [۱] چپکے سے نکل جانا دبک کر چلا جانا۔ (عاشق) چمپت ہوئے پہلے خود بدولت۔ اب آپ کھسک چلے ہیں حضرت۔ (منیر) دل نے بھی ساتھ چھوڑ دیا ہجر یار میں۔ کیسا بہادر آنکھ بچا کر کھسک گیا [۲] جگہ سے ہٹ جانا۔ (فقرہ) آنچل کھسک گیا۔

کھِسکنا۔ (ھ) لازم۔ سرکنا۔ ہٹنا۔ ٹلنا۔ چپکے سے چل دینا۔ (فقرہ) وہ ان کے آتے ہی یہاں سے کھسک گیا [۱] اپنی جگہ سے ہٹنا۔ جنبش کرنا۔ (فقرہ) پٹی کھسک گئی زخم کھل گیا [۲] ایک طرف کو ہو بیٹھنا [۳] سرین کے بل راہ چلنا۔ کھِسکو۔ جاؤ۔ دفع ہو۔ (رشک) دیکھکر مجھکو یار بھاگ گیا۔ دل سے ہی طاقت و تواں کھسکو۔

کھَنس کھَنس۔ (ھ) مونث۔ گھاس کاٹنے کی آواز۔

کھکھ

کھِنکھِا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ کرکرا۔ مونث کے لئے کھِنکھِی۔ کھسکھسانا۔ کرکرانا۔ کھسکھساہٹ۔ (ھ) مونث۔ کھسکھسانا۔

کھِسلنا۔ (ھ) بیٹھے بیٹھے اس طرح آہستہ آہستہ حرکت کرنا کہ زمین کی رگڑ لگے۔ پھسلنا۔ رپٹنا۔

کھَسنا۔ (ھ) گرنا۔ تباہ ہونا۔ ڈھے جانا۔

کھَسوٹا۔ (ھ) مذکر۔ کشتی کے ایک داؤں کا نام جس سے حریف کو آگے گھسیٹ لیتے ہیں۔ کھَسوٹنا۔ (ھ) [۱] نوچنا [۲] بال اکھاڑنا جیسے داڑھی کھسوٹنا [۳] زبردستی چھین لینا۔ جیسے ڈاکو نے کپڑے تک کھسوٹ لئے۔

کھِسیانا۔ (ھ) صفت مذکر [۱] روانسا [۲] شرمندہ۔ مونث کے لئے کھسیانی ہے۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (رند) اُس کو کھسیانا کرونگا اس کی گالی کھاؤ خوب۔ چھیڑوں گا جو وہ بد خو نظر آیا مجھے۔ کھسیا جانا۔ کھسیانا ہو جانا۔ روانسا ہو جانا۔ شرمندہ ہو جانا۔ (اختر شاہ اودھ) دی دوسرے کو جب اُس نے آواز۔ کھسیانی ہوئی سپاہ شہباز۔ کھسیانی بلی کھمبا نوچے مثل۔ غصّہ ور دوسروں پر اپنی جھلاہٹ اُتارتا ہے۔ کھسیانی ہنسی۔ مونث۔ وہ ہنسی جو حالت شرمندگی یا قہر و غضب میں ہو کھسیانی ہنسی ہنسنا رفع خجالت یا اخفائے غضب کیواسطے ہنسنے کا سا منھ بنانا۔ ا

کہف۔ (ع) مذکر۔ غار۔ گڑھا۔ دیکھو اصحاب کہف۔ کہکشاں۔ (ف) مونث۔ دیکھو کاہکشاں۔ (امیر) کہکشاں چرخ پہ دیکھی تو یہ سمجھے شب بھر یک کھینچے ہوئے شمشیر جفا ہے سر پر۔

کھکّل۔ کھکھل۔ (ھ) صفت۔ کھوکھلا۔ خالی [۲] (کنایۃً) نادار مفلس۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (فقرہ) تھوڑی دیر کے بعد اشرفی لال کی مٹھ جو گرمائی تو سب کو کھکھل کر دیا۔

کھُکھ۔ (ھ) صفت [۱] مفلس۔ نادار۔ کھوکھلا۔ خالی۔ (فقرہ) وہ پہلی ہی

کھکھوڑ

شادی کرکے کھکم ہوگئے۔

کھکھوڑنا۔ (ھ) (دہلی) زمین کو پنجوں سے کھودنا۔ کریدنا۔ اچھی طرح تلاش کرنا۔ معلوم کرنا۔

کھکیڑ۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) بیفائدہ محنت۔ بیفائدہ مشقت سختی۔ (اٹھانا کے ساتھ) ؎ آوارگی سے کوئے محبت کی ہاتھ اُٹھا۔ اے ذوق یہ اُٹھا نہ سکے گا کھکیڑ تو ۲؎ آپس کا لڑائی جھگڑا۔

کھگ۔ (س وہ چیز جو بلندی میں حرکت کرے) مونث۔ ایک قسم کی ہندوانہ اونچی پگڑی۔

کہگل۔ (ف۔ کاہ گل کا مخفف) مونث۔ بھوسے میں ملی ہوئی مٹی جس سے دیواروں پر استرکاری کرتے ہیں۔ اردو میں کہگل مستعمل ہے کاہ گل مستعمل نہیں۔ (مصحفی) اس در پہ کوئی جائے تو کیا خاک خوش آئے۔ بھردی ہے دراڑوں میں بھی کہگل کئی دن سے۔ کہگل کرنا۔ کہگل لگانا۔ پلستر کرنا۔ استرکاری کرنا۔

کھل۔ (ھ) (دہلی) مونث ۱؎ کھلی۔ تِل یا سرسوں کا پھوک ۲؎ کھال کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ کھل اُپاڑ۔ (ھ۔ کھل مخفف۔ کھال کا) (دہلی) کھال اُدھیڑنیوالا۔ لینے کے واسطے کھال تک میں سے نکال لینے والا ۲؎ کج بحث۔ (رجا نصاحب) لہلوٹ کھل اُپاڑ کے پالے پڑی ہوں میں۔ دم کیوں نہ اُلجھے بال کی اب کھنچتی کھال ہے۔

کھلا۔ (ھ) صفت مذکر ۱؎ بند کا نقیض۔ کشادہ۔ (نقرہ) لفافہ کھلا ہے سر کھلا ہے ۲؎ فراخ۔ وسیع۔ چوڑا جیسے کھلا میدان ۳؎ عریاں ننگا بیحجاب ۴؎ صاف۔ بے ابر جیسے اسوقت کھلا ہے۔ گھر جانا ہو تو چلے جاؤ ۵؎ آزاد بے قید ۶؎ مقفّل کا نقیض۔ بکس سے باہر نکلا ہوا۔ (غالب) سطح گردوں پہ پڑا تھا رات کو۔ موتیوں کا ہر طرف زیور کھلا ۷؎ عام۔ مشہور۔ معروف

کھل

۸؎ ظاہر۔ علانیہ۔ (غالب) ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ۔ دیتے ہیں دھوکا یہ بازیگر کھلا۔ کھلا دشمن۔ دشمن ظاہری۔ کھلا کھلا۔ صفت ۱؎ صاف صاف۔ جیسے کھلا کھلا حال ۲؎ وسیع۔ کشادہ۔ جیسے کھلا کھلا صحن۔

کھلا کھلا پھرنا۔ بے روک ٹوک پھرنا۔ **کھل بندی**۔ مونث۔ گھوڑی کی نعلبندی اس طرح کہ دوسرا نعل نہ لگایا جائے بلکہ وہی نعل پھر کھول کے لگا دیا جائے۔ **کھل بیٹھنا**۔ ۱؎ (دہلی) بافراغت کشادہ ہو کر بیٹھنا۔ فاصلہ سے بیٹھنا۔ آرام سے بیٹھنا ؎ مکان مصحفی اس کو نہ سمجھو آپ کا گھر ہے۔ تکلف کچھ نہیں کھل بیٹھئے یاں بے حجابی سے ۲؎ دلی کدورت ظاہر کر دینا۔ **کھل پڑنا**۔ (کنایۃً) بے حجاب ہو جانا۔ بے تکلف ہو جانا (بحر) ابھی نہیں یہ بات جو افشای راز ہو۔ ہر اک سے کھل پڑا نہ کر قیل وقال میں ۲؎ کھل کر گر پڑنا کسی چیز کا۔ کھلتا ہوا۔ صفت مذکر۔ موزوں (محصنات) صورت نہایت اچھی تھی رنگ بھی گورا نہیں تو کھلتا ہوا تھا کھل جاتا۔ دیکھو کھلنا۔ **کھل کر**۔ کھل کے ۱؎ اچھی طرح۔ (فقرہ) کھل کر پیخانہ ہوا ۲؎ آزادی سے بے تکلفانہ (فقرہ) کھل کے بیٹھو تکلیف سے کیوں بیٹھے ہو۔ کھل کے کہو مطلب کیا ہے (قدر) کھل کے وہ مجھ سے ملیں گے یہ کھلا نامہ سے۔ ورنہ خط کھلتے ہی اتنا تو نہ لیتا کاغذ۔ (انیس) وہ کون سا ساماں ہے جو یوں روتے ہیں بابا۔ کھل کر کہو کیا مجھ سے جدا ہوتے ہیں بابا۔ (بحر) کبھی نہ چاہنے والوں سے آپ کھل کے ملے۔ اگر نقاب نہ منھ پر رہی حجاب رہا ۳؎ علانیہ ظاہر (سحر) اب کھل کے ستم اے ستم ایجاد کریں آپ۔ افلاک کے پردے میں نہ بیداد کریں آپ (بحر) ابھی وہ کھل کے بلاتے نہیں مجھے گھر میں۔ کھلی ہے راہ ملاقات چاک در کی طرح ۴؎ حسب دلخواہ ؎ جوں صبح اس چمن میں نہ کھل کر ہنس لئے۔ فرصت رہی سو ہیہی اک نفس رہی۔ کھل کھل کے

کھل

علانیہ ۔ (رشک) کُھل کُھل کے وظائف ہیں بھلتے نہیں یکدست ۔ ہم
قاعدۂ عقدِ انامل بہت اچھا ۔ کُھل کھیلنا ۔ علانیہ کرنا ۔ کسی کام کا شرم
چھوڑ کر کرنا ۔ جس کام کو پہلے چھپا کر کرتے تھے اس کو علانیہ اور کھلّم کھلّا
کرنے لگنا ۔ مطلق آزاد ہو جانا ۔ (جرأت) گالیاں دینے لگے نام مرا لیلے تم
کچھ مری چاہ کے کھل جاتے ہی کھل کھیلے تم ۔ کُھل کے ۔ اچھی طرح ۔ آزادی
کے ساتھ بے تکلفانہ ۔ کُھل کے کہنا ۔ علانیہ کہنا ۔ صاف صاف کہنا کھلنا
(ھ) ۱: گرہ یا کسی بندھی ہوئی چیز کا وا ہو جانا ۔ جیسے عقدہ کھلنا ۔ پیچ کھلنا
۲: ظاہر ہونا ۔ عیاں ہونا ۔ ثابت ہونا ۔ جب پیچ عشق میں پڑی نساخ
کھل گیا ۔ کوئی نہیں ہے جان کا دشمن سوای دل ۳: پھٹ جانا ۔ شق ہو جانا
(فقرہ) لاٹھی ایسی پڑی کہ سر کھل گیا ۔ (بحر) تم جو دو پھول چڑھا دو تو خوشی
کے ماری ۔ قبر کُھل جائے یہ پھولے تن لاغر اپنا ۴: پوشش سرکنا ۔ (فقرہ)
ہوا کے زور سے چادر اڑ گئی ۔ چہرہ کُھل گیا ۵: اُدھڑنا ۔ بخیہ نکلنا ۔ سیون
کھلنا جیسے ٹانکا کھلنا ۶: کسی مشکل امر کا سلجھنا ۔ جیسے عقدہ کھلنا ۷: رسّی
کُھلنا ۔ پھندے سے نکلنا ۔ رہائی پانا ۔ (فقرہ) گھوڑا تھان سے کُھل گیا ۸:
اڑی ہوئی چیز کا نکلنا ۔ (فقرہ) موری بند ہو گئی تھی آج کُھل گئی ۹: جاری
ہونا ۔ بہنے لگنا ۔ چلنے لگنا ۔ جیسے نہر کُھلنا ۔ راہ کُھلنا ۱۰: (زبان کے ساتھ)
گویائی بڑھ جانا ۔ قابو نہ رہنا ۔ دیکھو زبان کھلنا ۔ (آتش) حیوان سے آدمی
کو شرف نطق سے ہوا ۔ شکر خدا کرے جو زبانِ بشر کُھلے ۱۱: حجاب دور ہونا
خاموش آدمی کا گویا ہونا بے تکلف ہو کر باتیں کرنا ۔ (ظفر) ہزار طرح
سے کھولا وہ دلربا نہ کُھلا ۔ ہمیں نہ کھلنے کا کچھ اُس کے مدعا نہ کھلا ۔ (داغ)
کُھل کھیلئے کُھل جائیے دل کھول کے ملئے ۔ کب تک گرہ بند قبا کو کوئی
دیکھے ۱۲: چوڑا ہو جانا ۔ وسیع ہو جانا ۔ (فقرہ) اب تو اس مکان کا صحن کُھل گیا ہے
۱۳: صاف ہونا آسمان کا ابر و غبار سے دیکھو بادل کھلنا ۔ پانی کھلنا ۔ (آتش)

کھلے

شیشے رہیں شراب کے آٹھوں پہر کُھلے ۔ ایسا گھرے کہ پھر نہ کبھی ابرِ تر کُھلے ۱۴: زیب
دینا ۔ موزوں ہونا ۔ (فقرہ) تم پر ہر رنگ کی پوشاک کُھلتی ہے ۔ (داغ) ۔
خونیں ہے پیرہن جو تمھارے شہید کا ۔ اس پر یہ سُرخ خلعت شاہانہ کُھل گیا
۱۵: سلسلہ جاری ہونا ۔ جیسے تنخواہ کُھلنا ۔ پنشن کُھلنا ۱۶: دروازہ ۔ قفل ۔
پھندے یا کھٹکے کا کُھلنا ۱۷: شطرنج کے مُہرے کا اپنے گھر کو چھوڑنا ۔ (فقرہ)
پیل کے ہٹ جانے سے یہ گھر کُھل گیا ۱۸: کیفیت معلوم ہونا ۔ دیکھو مزہ کُھلنا
۱۹: (بُو کے ساتھ) پھیلنا خوشبو دینا ۔ (جرأت) تا دل کی نہ وا شد ہو تو
کیا لطف کُھلے آہ ۔ کھلتی ہے جو بو غنچۂ گل کی تو کھلے پر ۲۰: (دیکھو آنکھ کُھلنا)
۲۱: (رنگ کے لئے) نکھرنا ۔ رونق پر آنا ۔ دیکھو رنگ کُھلنا ۔ (جرأت) ۔
جب چہرے پہ میرے نہ رہی نام کو سرخی ۔ تب ہنس کے کہا اُس نے
کہ لو اب تو کُھلا رنگ ۲۲: جدا ہونا ۔ الگ ہونا ۔ بندھی ہوئی چیز کا کُھل جانا
(فقرہ) کمر سے خنجر کُھلا ۲۳: دیکھو دفتر کُھلنا ۲۴: بھوک کا مرض دور ہو جانے
سے اصلی حالت پر آجانا ۔ بھوک بڑھ جانا ۲۵: (قیمت ۔ دام کے لئے) قرار پانا
چُکنا ۔ (آتش) ہنس کر دکھائے دانت جو ہم کو تو کیا ہوا ۔ لے لیجئے جو قیمت
سلک گہر کُھلے ۲۶: (طبیعت کے ساتھ) کلفت مٹنا ۔ انقباض دور ہونا ۔
(آتش) کیا چیز ہے عبارت رنگیں میں شرح شوق ۔ خط کی طرح طبیعت
رنگیں اگر کُھلے ۲۷: (راز کے لئے) افشا ہونا ۔ کسی راز کی بات کا عیاں ہونا
کسی پوشیدہ امر کا ۔ (غالب) اُس کو ہے اس رازداری پر گھمنڈ ۔ دوست
کا ہے راز دشمن پر کُھلا ۲۸: دعو اسطے ہونا ۔ (فقرہ) لڑکی کی نسبت ابھی تک
نہیں کھلی ۲۹: رہائی پانا ۳۰: راز کہہ دینا کھلواتا ۔ (ھ) کھولنا کا متعدی
المتعدی کُھلے بازار ۔ (دہلی) کھلم کھلّا ۔ علانیہ (معروف) کیا ہوا محتسب
شہر کو اہے بادہ فروش ۔ کُھلے بازار جو بےخوف و خطر بیچتے ہیں ۔
کُھلے بالوں ۔ صفت بال کھولے ہوئے بے حجابانہ ۔ (مصحفی) اُبکارے

کھلے

گر کوئی یوں گھر سے باہر۔ کھلے بالوں نکل آیا نہ کیجے کھلے بند۔ کھلے بندوں (کنایۃً) بے تکلف۔ علانیہ۔ کھلم کھلا۔ بے قید۔ آزاد۔ (میر) کہا صبحدم میں نے غنچہ سے جاکر۔ کھلے بند مرغ چمن سے ملاکر۔ (محسن) کرٹی اپنے ہاتھوں اُٹھانے چلا۔ کھلے بندوں میں قیدخانے چلا۔ کھلے بندوں کہنا علانیہ کہنا صاف صاف کہنا۔ (گلزار نسیم) کہکر کھلے بندوں جی کی تنگی بے ننگ ہوئی وہ شوخ ننگی۔ کھلے بند ڈھن۔ (لکھنؤ) کنایہ اُس شخص سے جو آزاد ہو اور پابند کسی چیز کا نہ ہو۔ کھلے بھاؤ۔ عام نرخ سے۔ (فقرہ) مرچیں پٹنہ کی کھلے بھاؤ چھ آنے سیر بِک رہی ہیں۔ کھلے خزانے۔ علانیہ ظاہرا۔ (جان صاحب) بدمُہریاں ہیں شہر کے نالوں میں پھر رہیں۔ بکتی کھلے خزانے ہو مینا شراب آب۔ کھلے خزانے کہنا۔ کھلے خزانے سُنانا۔ ڈنکے کی چوٹ کہنا۔ نڈر اور بیخوف ہو کر کہنا۔ کھلے رہیے۔ سیدھے رستے کھلے سر ننگے سر۔ (ارشد) نالے دیوانوں کے کچھ ایسے ہوا کرتے ہیں۔ ننگے پاؤں آپ نکل آئے کھلے سر باہر۔ کھلے کھلے۔ واضح طور پر۔ کھلے موسم میں۔ ایسی رت میں جب برسات نہ ہو۔ (ابن الوقت) اکیلے تی چار مہینے سے کھلے موسم کے آتے ہی اِس مکان میں مدد لگی کھلے میدان میں۔ علانیہ۔ (جلیل) دکھینا عرصۂ محشر میں تماشائے جنوں۔ کھلے میدان میں کھل کھیلے گی وحشت میری۔ کھلی۔ (ھ) صفت مؤنث۔ واضح۔ جیسے کھلی بات۔ کھلی دلیل۔ (جلیل) بتوں سے پردہ اٹھانے کی بحث ہے بیکار۔ کھلی دلیل ہے کعبہ بھی بے نقاب نہیں۔ کھلی سند۔ واضح دلیل۔ کھلی سورٹھ کہنا۔ (دہلی۔ سورٹھ ایک راگنی کا نام ہے۔) سب کو سنا کر کہنا۔ علانیہ کہنا۔ علی الاعلان کہنا۔ (فقرہ) ہم چھپا کر نہیں کہتے کھلی سورٹھ کہتے ہیں کہ مال تم ہی نے چرایا ہے۔ کھلی مُٹھی۔ کنایہ ہے سوال کرنے سے ؎ شوخ ستہ ہم ہیں حرص مال و منال کے شاکی۔ کھلی مُٹھی یہاں جب سے تلاش شیر میں آئے۔

کھلانا

کھلا بھیجنا۔ پیام بھیجنا۔ کسی کے ذریعہ سے اطلاع دینا۔

کِھلا جاتا ہے۔ خوشی سے ہنسے دیتا ہے ؎ پیام آمد کا یہ کس کی صبا کو ساتھ آیا ہے۔ کہ گل آپی کِھلا جاتا ہے غنچہ مُسکراتا ہے۔

کھَلار۔ (ھ) مذکر۔ نشیبی جگہ۔

کِھلاڑ۔ (ھ) صفت مؤنث۔ اوباش عورت۔ چنچل۔ شوخ۔ (گلزار نسیم) از رنگ اس کا جما تو لاکے جو سر۔ کھیلی وہ کھلاڑ بازی بڑھ کر۔ کھلاڑپن۔ مذکر۔ اوباشی شوخی۔ کھلاڑن۔ (ھ) مؤنث۔ کھلاڑ۔ کھلاڑی۔ ۱ کھیل جاننے والا۔ اُستاد اور کامل فن۔ ۲ کھیل کود میں مشغول رہنے والا۔ ۳ جُوا کھیلنے میں کامل۔ ۴ سانپ پکڑنے والا۔ ۵ مداری۔ شعبدہ باز۔ بازیگر (انشا) بنا ہوا ہی ہو اخاک آگ پانی پر۔ نہیں ہے سہل کھلاڑی کی لاگ پانی پر۔ ۶ مکار فریبی۔ چالاک۔ کھلاڑی کا کھیل۔ (کنایۃً) قدرت الٰہی کا کرشمہ۔ (انشا) کھیل کھلاڑی کا ہے دیکھ کیا ہی بہم یہ ہوگئے۔ ایک یہ ایک مہربان آتش و آب خاک و باد۔ کھلاڑیاں۔ (دہلی) مؤنث۔ اُچھل کود۔ کود پھاند شوخیاں۔ جانوروں کا خوشی میں اُچھلنا۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) یہ کتّا بڑی کھلاڑیاں کرتا ہے۔

کھلالا۔ (ھ) (بفتح اول) نہانا۔ اس طرح کہ سر سے پانی ڈالیں (لینا کے ساتھ) بیشتر جمع میں مستعمل ہے۔ (فقرہ) کھلالوں سے خوب نہائیے زکام ہوگیا۔

کِھلانا۔ (ھ) ۱ کھانا کا متعدی۔ جیسے زہر کھلانا۔ (امیر) کھلائے نہ کیوں سرمہ گوسالہ کو۔ خجل سامری چشم پرفن تو ہے۔ ۲ کھیلنا کا متعدی۔ ۳ بچوں کو کھیل میں لگانا۔ بہلانا۔ ماں دایہ یا اور کسی کا۔ ۴ شگفتہ کرنا۔ جیسے کلیاں کھلانا۔ دیکھو شگوفہ کھلانا۔ ۵ ضیافت کرنا۔ دعوت کرنا۔ کھانا دینا۔ ۶ سانپ کو منتر کے زور سے خوش کرنا۔ (فقرہ) بچے کا رکھنا اور سانپ کا کھلانا برابر ہے۔ ۷ بھوت پریت کا سر پر لانا۔ ۸ دانہ دانہ الگ کرنا۔ جیسے کہ چاولوں کو

کھلا

کھلانا ۵ مال چٹ کرانا جیسے کسی عورت کا اپنے یار کو کھلانا۔ کھلانا پلانا۔ ضیافت کرنا۔ کھلانا۔ (آبحیات) پندرہ روپے گھر میں دیتے تھے باقی غربا اور اہل ضرورت کو کھلا پلا کر مہینہ سے پہلے ہی فیصلہ کر دیتے تھے۔ کھلاوے سونے کا نوالہ دیکھے شیر کی نظر۔ مثل۔ اولاد کی تادیب کے موقع پر بولتے ہیں۔

کھلائے کا نام نہیں رولائے کا نام ہے۔ مثل۔ نیک کام اور حسن خدمت کی کوئی داد نہیں دیتا۔ لیکن بری بات فوراً پکڑ لیجاتی ہے۔

کہلا لینا۔ اقرار لینا۔ (فقرہ) اس کے منھ سے سب حال کہلا لیا۔ کہلانا (ھ) کہنا کا متعدی المتعدی ۱ کسی کی معرفت کہنا پیغام بھیجنا ۲ کسی عبارت کا منھ سے نکلوانا ۳ لازم۔ مشہور ہونا۔ نامزد ہونا۔ (فقرہ) یہ کون سا گاؤں کہلاتا ہے۔ (داغ) غیر اچھے جو زمانے کے برے کہلائیں۔ میں برا ہوں کہ جہاں مجھکو بھلا کہتا ہے۔ (داغ) کہلا رہے ہیں حاتم ثانی جناب شیخ۔ کیا جانے میفروش کو حضرت نے کیا دیا ۴ کابلی کرنا۔ اب اس معنی میں متروک ہے ۵ مونگ ماش وغیرہ کا بریاں کرنا۔

کھلاؤ۔ (ھ) دیکھو کھاؤ۔

کھلائی۔ (ھ) مونث ۱ کھانا خوراک۔ خورش۔ (فقرہ) اس سال آم کی کھلائی خوب ہوئی ۲ کھانا کھلانے کی اجرت۔ خوراک کی قیمت۔ ۳ بچوں کی کھلانیوالی عورت ۴ وہ لڑکی جو کسی کی پرورش کی ہوئی ہو۔

کھلائی پلائی۔ مونث۔ کھانے پینے کی قیمت۔ کھلایا۔ (ھ) صفت مذکر ۱ کسیکی گود کا پالا ہوا ۲ خدمتگار جو کسی کی پرورش کرے۔

کھلبلانا۔ (ھ) لازم۔ کھولنا۔ ابلنا۔ جوش آنا۔ کھلبلاہٹ۔ (ھ) مونث۔ ایک فکر میں دوسری فکر پیش آجانے کی گھبراہٹ۔ اضطراب۔

کھلبلی۔ (ھ) مونث ۱ کھلبل۔ بیقراری۔ گھبراہٹ۔ غدر۔ وہ تردد جو دلوں میں کسی مصیبت کی وجہ سے پیدا ہو۔ (پڑنا۔ مچنا۔ ڈالنا کے ساتھ)

کھلنا

(داغ) عیش سا عیش تھا نصیبوں میں۔ کھلبلی پڑگئی رقیبوں میں۔ (نصیر) گلے میں تیغ جو کہہ اس نے یا علی ڈالی۔ بتان ہند میں اک بار کھلبلی ڈالی۔ کھلبندی۔ مونث۔ دیکھو کھلا کے تحت میں۔ کھل جانا ۱ شگفتہ ہوجانا۔ کلی کا ۲ (کنایتہً) خوش ہوجانا۔ (جلیل) لوٹا ہیں غنچہ بھی اسپر مثل دل۔ مسکرا کر جسکو دیکھا کھل گیا۔

کھلڑ۔ (ھ) مونث۔ (عم) ۱ وہ بڑھیا عورت جسکے جسم پر گوشت کی جگہ کھال ہی کھال رہگئی ہو ۲ چمڑی کی تھیلی۔

کھلڑی۔ کھلری۔ (ھ) مونث۔ کھال کی تصغیر۔

کھل کھل۔ (ھ) مونث ۱ ٹھٹھے یا قہقہے کی آواز ۲ پھوہڑپن کی ہنسی (ذوق) جن دانتوں سے ہنستے تھے ہمیشہ کھل کھل۔ اب درد سے ہیں وہی رلاتے ہل ہل۔ کھل کھلا پڑنا۔ بیتاب ہوکر زور سے ہنس پڑنا (معروف) گلشن میں طفل غنچہ گل کھل کھلا پڑا۔ کھل کھلانا۔ کھل کھلاکے ہنسنا۔ قہقہہ مارنا۔ ٹھٹھا مار کر ہنسنا۔ اس طرح ہنسنا کہ دانت کھل جائیں۔ (عالم) بولی کیا تھا جو کھل کھلاتی تھیں۔ قسمیں تم کس سحر کی کھاتی تھیں۔

کھل کھلانا۔ (ھ) لازم۔ انتڑیوں کا گڑگڑ بولنا۔ پیٹ بولنا۔ (فقرہ) کھل کھلاکر دست آیا۔

کھلم کھلا۔ صفت علانیہ بے روک ٹوک کھلے خزانے۔ کھلنا۔ (ھ) بریاں کرنا

کھلنا۔ (ھ) (لکھنؤ) ناگوار ہونا۔ ردبھر ہونا۔ (جلال) ارمان تری وصل کا بولا یہ نکلکر۔ کیا یادوں کو سینہ میں شب وصل کھلے ہیں۔

کھلنا۔ (ھ) ۱ کلی کا پھولنا۔ پھول آنا۔ پھولنا ۲ خوش ہونا۔ ہنسنا۔ (فقرہ) آپ یہ خوشخبری سنتے ہی کھل گئے۔ اس معنی میں بیشتر کھل جانا ہی مستعمل ہے ۳ دانہ دانہ جدا ہونا جیسے چاولوں کا کھلنا۔ (فقرہ) نئے چاول

کھلنا

کم کھلتے ہیں ۴ (دہلی)۔ (نشہ کے ساتھ) سرور ہونا۔ جیسے نشہ کھلنا۵ شق ہوجانا۔ پھٹ جانا۔ شگاف ہوجانا۔ (دیوار۔ قبر۔ گنبد وغیرہ کیلئے) ٥ داغ شگفتہ دل کا ذرا دکھنا اثر۔ مانند غنچہ قبر بھی بعد فنا کھلی ۷ (چاندنی کے لئے) نور افشاں ہونا۔ روشنی پھیلنا۔ (فقرہ) آج خوب چاندنی کھل رہی ہے۔ دیکھو دھوپ کھلنا ۸ (دہلی) زیب دینا۔ خوش نما ہونا۔ (فقرہ) سرخی میں سبزی خوب کھلتی ہے۔ (داغ) مہتاب پہ گماں ہوا آفتاب کا۔ رنگت جو تیری نشہ میں اے مہ لقا کھلی۔ لکھنؤ میں اس جگہ کھلنا ہے ۹ پارہ پارہ ہونا۔ جیسے بھوٹ کا کھل جانا ۱۰ (دہلی) بالوں کا بکھرنا ۱۱ دیکھو یار کھلنا۔ رنگت کھلنا۔ شفق کھلنا۔ بہار کھلنا۔ کھلنا۔ دیکھو کھلا کے تحت میں۔

کِھلَنْدرا۔ کِھلَنْڈرا۔ (ھ) صفت مذکر۔ کھیل کود اور لہو و لعب میں مشغول رہنے والا کھلاڑی ۲ (کنایتہً) بے پروا۔ مونث کیلئے کھلنڈری ہے۔

کِھلّو۔ (ھ) صفت مونث۔ (عو) ۱ ہر وقت ہنستی رہنے والی ۲ کھلنڈری

کِھلّو باؤلی۔ (عو) بے موقع بےمحل ہنسنے والی۔ (فقرہ) سسرال میں جاکر بہت سا ہنسو گی تو کہیں گے کھلّو باؤلی ہے۔

کِھلْوانا۔ (ھ) کھلانا نمبر ۱ کا متعدی۔ دیکھو ٹھوکریں کھانا۔ ٹھوکریں کھلوانا کہلوانا۔ دیکھو کھلانا نمبر ۱-۲ (جلیل) اُٹھان اس سرو قامت کی یہ سب سے کہلواتی ہے۔ جو بچپن میں قیامت ہو وہ کیا ہوگا جوان ہوکر

کِھلَونا۔ (ھ) ہندی میں بضم سوم و بفتح سوم دونوں طرح ہے۔ اردو میں بیشتر بفتح سوم زبانوں پر ہے۔) مذکر ۱ کھیلنے کی چیز جس سے بچے کھیلتے ہیں تماشے کی چیز۔ (داغ) قد ہے چھوٹا رقیب بونا ہے۔ آدمی کیا ہے اک کھلونا ہے ۲ (کنایتہً) نازک اور دکھاوے کی چیز۔ آتش نے رونا دھونا کے قافیے میں باندھا ہے ٥ بازیچہ ہستی میں وہ مجنوں پری ہوں

کھم

اطفال سمجھتے ہیں کھلونا مرے دل کو۔ لیکن فصحا کی زبانوں پر اب بفتح سوم ہی ہے ۳ (کنایتہً) ہر سہل اور آسان چیز کے لئے مستعمل ہے ۴ شکر کا گھوڑا یا ہاتھی بناتے ہیں اس کو بچے کھاتے ہیں ۵ وہ خوش مزاج یا مسخرہ آدمی جسے ہر ایک پسند کرے۔ جیسے یہ شخص تو امیروں کا کھلونا ہے۔ کھلونا ہے بھولے بھالوں کا۔ کھلونے بیچنے والے یہ صدا دیتے ہیں (رشاد) یہ کودکوں کو صدا دلفروش دیتے ہیں۔ خرید لو یہ کھلونا ہے بھولے بھالوں کا۔

کِھلّی۔ (ھ) مونث ہنسی۔ ٹھٹھا۔ تمسخر۔ (امانت) فرش اُجلا سا تری لب جو بچھوایا۔ کھلیاں ہونے لگیں دل جو شگفتہ پایا۔ کھلی اڑانا۔ کھلی کرنا۔ احمق بنانا۔ کسی پر ہنسنا۔ کھلی باز۔ صفت۔ مسخرہ۔ ظریف

کھلی بازی۔ مونث۔ چھیڑ خانی۔ مذاق۔ (اودھ پنچ) کیا کہئے بانی نے تو اس دفعہ ہماری شہر کے ساتھ اچھی کھلی بازی نکالی ہے۔ کھلی میں اڑانا۔ کھلیوں میں اڑانا۔ مسخرا بنانا۔ ہنسی میں اڑانا۔ مسخراپن کرنا۔ (رند) ذرا سی بات میں رودی یہ حال ہو جسکا۔ وہ کھلیوں میں کسی کو اڑائیگا پھر کیا۔ (رند) منھ کو غنچہ کے چبڑھایا نہ کر۔ گل کو کھلی میں اڑایا نہ کرو۔ کھلیوں میں لینا۔ (لکھنؤ) ہنسی اڑانا۔ مسخرہ بنانا۔ (بحر) شرم غنچہ کو رہی تیرے دہن سے ورنہ۔ کھلیوں میں اُسے اک اک گل خنداں لیتا

کِھلی۔ (ھ) مونث۔ دیکھو کھل۔ کھلی۔ دیکھ کھلا۔

کھلیان۔ (ھ) سنسکرت میں کھلی ہان ہے) مذکر۔ غلہ کا انبار۔ وہ جگہ جہاں غلہ کا ڈھیر لگاتے ہیں ۲ مطلق انبار۔ ڈھیر۔ کھلیان کردینا۔ (عو) ستیاناس کردینا۔ کھلیان ہوجانا۔ لازم۔

کھم کھمبا۔ (ھ) مذکر۔ ستون۔ تھونی۔ (آبحیات) دلی بلکہ ہندوستان کے اکثر شہروں میں رسم ہے کہ عام عورتیں برسات کی بہار میں کھم گڑواتی

ہیں ۲؎ رکن کھمبے۔ دو بتوں جو زمیں میں لگاتے اور ان پر موٹی لکڑی رکھکر رسی ڈالکر جھولا جھولتے ہیں۔

کھماچ ۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی راگنی کا نام۔

کھمبی ۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی روئیدگی جو اکثر برسات میں سفید رنگ کی لکڑی سے بشاشہ پیدا ہوجاتی ہے۔

کھن ۔ (ھ) مذکر۔ لکڑی میں سوراخ کرنا۔ **کہن**۔ (ف) بضم اول و فتح دوم فارسیوں نے بضم اول و دوم بھی استعمال کیا ہے۔ (نظامی) ایمیذ بساں درخت کہن۔ ازیں باغ ویراں شاں بیخ و بن) صفت ۱؎ پرانا قدیم ۲؎ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے (رشک) ذلت منت کج طبع نئی بات نہیں۔ تیرا احسان ہم اے چرخ کہن کیوں لیتے۔ **کہن سال**۔ **کہنہ سال** (ف) صفت۔ مذکر۔ بڈھا۔ بڑی عمر کا۔ (قدر) کبھی جوانوں پہ بھی چشم لطف پیر مغاں۔ ادھر بھی دور سے کہنہ سال ہونا تھا۔ **کہن سالی**۔ (ف) مونث۔ بڑھاپا۔ ضعیفی۔ **کہنگی**۔ (ف) مونث۔ پرانا پن۔ بڑھاپا۔ **کہنہ**۔ (ف) صفت پرانا۔ سال خوردہ۔ **کہنہ مشق**۔ (ف) صفت۔ مشاق۔ تجربہ کار۔

کہن ۔ (ھ) (ع) مونث۔ کہنے کا ڈھنگ۔ طرز گفتار۔ (میر) کچھ نہ سمجھی گئی کہن ان کی۔ اب جدائی جو ہے کٹھن ان کی۔ **کہنا** (ھ) بالفتح مثال کے لئے دیکھو داغ کا شعر سیہ کے تحت میں۔ متعدی پہلے تین معانی میں اس کا صلہ "کو" اور بقیہ معانی میں "سے" آتا ہے ۱؎ قرار دینا۔ (فقرہ) زید نے بکر کو جاہل کہا ۲؎ نام رکھنا (فقرہ) مجھکو نورالحسن کہتے ہیں ۳؎ الزام دینا۔ (فقرہ) کمبخت کا زید پر زور نہیں چلتا ہم کو کہتا ہے کہ ہم نے اسے بدنام کیا ہے ۴؎ بیان کرنا۔ ذکر کرنا۔ گفتگو کرنا خبر دینا۔ خبر کرنا۔ آگاہ کرنا۔ (فقرہ) نوکر سے کہو گاڑی تیار کرلے میں نے تم سے سب حال کہدیا ۵؎ موزوں کرنا۔ جیسے شعر کہنا مرثیہ کہنا (مصحفی) اے مصحفی بعضے مری کہنے کے ہیں قائل۔ بعضوں کا مقولہ ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا ۶؎ عرض کرنا۔ التماس کرنا۔ (امیر) روکے اس شوخ سے قاصد مرا رونا کہنا ۷؎ دعا کرنا۔ دعا مانگنا۔ (فقرہ) موسیٰ نے خدا سے کہا ۸؎ سوال کرنا۔ (فقرہ) زید نے مجھ سے کہا کہاں جاؤ گے میں نے کہا ۱۰؎ آم باد ۹؎ جواب دینا ۱۱؎ پیام دینا۔ (دہلی میں کو کے ساتھ۔ لکھنؤ میں سے کے ساتھ)۔ (ترجمۃ القرآن) جب یہ لوگ اسی طرح پر جیسے اُنکے باپ نے اُن کو کہدیا تھا مصر میں داخل ہوئے ۱۱؎ حکم دینا۔ (فقرہ) بادشاہ نے مجھ سے فیر کرنے کو کہا تھا ۱۲؎ نصیحت کرنا۔ (فقرہ) میں نے پہلے ہی تم سے کہا تھا مگر تم نے نہیں مانا ۱۳؎ اقرار کرنا۔ (فقرہ) تم مجھ سے کہکے مکر گئے ۱۴؎ روایت بیان کرنا۔ اس معنی میں صرف "کہتے ہیں" مستعمل ہے ۱۵؎ ذکر۔ بات۔ مقولہ۔ (فقرہ) آپ کا کہنا یاد آیا۔ اس جگہ بیشتر کہا مستعمل ہے ۱۶؎ بیان ۱۷؎ ذکر ۱۸؎ پند نصیحت ۱۹؎ حکم۔ فرمان۔ (فقرہ) آپ کا کہنا سر آنکھوں پر ۱۹؎ بات چیت۔ گفتگو۔ عرض۔ التماس ۲۰؎ اظہار کرنا۔ (رشک) کہہ رہا ہے تمہارا چپ رہنا۔ کہ حسینوں میں لاجواب ہوئے ۲۱؎ شکوہ کرنا (فقرہ) دیکھو میں تو کچھ نہیں کہتا ۲۲؎ اشارہ کرنا۔ (جلیل) آنکھیں تو اپنی دیکھئے وہ کہہ رہی ہیں کیا۔ منھ سے اگر ہوا بھی تو اقرار کیا ہوا ۲۳؎ یاد کرنا (قدر) یہ عشق یہ جوانی کیا روگ لگ گیا ہے۔ ہم بھی کبھی کہیں گے ہم بھی کبھی جواں تھے۔ **کہنا بجا لانا**۔ **کہنا ماننا**۔ حکم کی تعمیل کرنا۔ (امیر) معشوق کعبہ لیے جاتا ہے ہوس جانب دیر۔ میرے اللہ بجالاؤں میں کس کا کہنا۔ **کہنا ٹالنا**۔ **کہا نہ ماننا**۔ **کہنا ڈالنا**۔ **بات نہ ماننا**۔ حکم نہ ماننا۔ **کہنا سننا** ۱؎ بہکانا۔ ورغلانا۔ (فقرہ) تم اُن کے کہنے سننے میں نہ آجانا ۲؎ بات چیت کرنا۔ بحث کرنا۔ ضد کرنا۔ (فقرہ) آج آپکے

کہنا

بہت کچھ کہنا سُننا ہی۔ (ذوق) کہتے سنتے نہیں کچھ ہم تو شبِ ہجر میں کیا
نالۂ دل کا جواب آہ جگر دیتی ہی۔ ۲ مذکر۔ (دہلی) دخل۔ رسائی اختیار
(فقرہ) اب ساری ریاست میں شیخ صاحب کا کہنا سننا ہی۔ کہنا سُننا
چلنا۔ دخل ہونا۔ رسائی ہونا۔ کہنا کرنا۔ کہا ماننا۔ (اسیر) دم آخر ہو
یادِ خدا کرنے دو۔ زندگی بھر تو کیا میں نے تمھارا کہنا۔ کہنا ماننا کسی کے
کہے پر عمل کرنا۔ (ناسخ) غیر کے آگے نہ ہو مان مرے کہنے کو۔ اے صنم
آتی ہی تاثیر نظر پتھر میں۔ کہنا مانو۔ کہنا مان۔ نصیحت پر عمل کرو۔ (اختر شاہ
اودھ) عاشق کا دل اے پری نہ دُکھا۔ کہنا مانو بہت بُرا ہی۔ (مصحفی)
مان کہنے کو مری ترک رعونت کر۔ کہنا نہ ماننا۔ کسی کے کہے پر عمل نہ کرنا۔
(داغ) اتنی ہی تو بس کسر ہی تم میں۔ کہنا نہیں مانتے کسی کا۔ کہنے پر
جانا۔ کہنے پر چلنا۔ کہا ماننا۔ کسی کے کہے پر خیال کرنا۔ ہدایت کے
موافق کاربند ہونا۔ (سوز) پچھتائےگا آخر تو مجھے چھوڑ کے اے یار۔ کہنے پہ
تو ہر ایک مخالف کے نہ جا دیکھ۔ (جان صاحب) سوت کے کہنے پر دن رات
ہیں چلتے اب تو۔ اُن کو دینا مری منظور اذیت ٹھہری۔ کہنے سننے میں آجانا
لگائی بجھائی پر عمل کرنا۔ (قلق) کہنے سننے میں تم نہ آجانا۔ اس نظر سے
جو آؤ تو آنا۔ کہنے سے بات پرائی ہوتی ہی۔ مثل۔ مُنھ سے نکلی ہوئی بات
پر قابو نہیں رہتا۔ (امیر) کہنے سے گرچہ ہوتی ہی یار و پرائی بات۔ ہو تم
تو ہیں نہ کہیں مُنھ پر آئی بات۔ کہنے کو ۱ نام کو۔ برائے نام۔ (مصحفی) بولتی
آپ نہیں ہم سے کبھی۔ مُنھ میں کہنے کو زباں رکھتے ہیں (شاد عیسیٰ النفس)
یہاں کے کہنے کو ہیں مسیحا۔ زندہ ہوئیں نہ اک دن کانوں کی مچھلیاں تک
۲ عیب نکالنا۔ الزام لگانا۔ (فقرہ) کہنے کو سب ہو جاتے ہیں دیکھتا کوئی
نہیں ۳ حکم کرنے کے وقت۔ (ذوق) وہ جنازے پر مرے کس وقت آئے
دیکھنا۔ جب کہ اذنِ عام میری اقربا کہنے کو ہیں کہنے کو بات رہگئی قوت

کہے

نکل گیا لیکن شکوہ باقی رہگیا۔ (رند) وعدہ پہ تم نہ آئے تو کچھ ہم نہ مر گئے
کہنے کو بات رہ گئی اور دن گزر گئے۔ کہنے کی بات رہگئی۔ الزام باقی رہا
شکایت باقی رہگئی۔ (شاد) ہم مر گئے تم مُنھ سے نہ بولے تو نہ بولے۔
کہنے کی یہ اے بیدھنو بات رہی ہے۔ کہنے کی بات نہیں۔ کہنے کے قابل
بات نہیں ہی۔ (رشک) کہنے کی بات سِرِ دہان و کمر نہیں۔ کچھ تو
سمجھکے واقف اسرار چپ رہی۔ کہنے کی بات ہی۔ غلط ہی۔ اس کی کچھ
اصلیت نہیں ہی۔ (داغ) ہم سے چھپیگا عشق یہ کہنے کی بات ہی۔ کیا کچھ
بُری بھلی نہ کہیں گے کسی سے ہم کہنے کی باتیں ہیں۔ صرف زبانی جمع خرچ
ہی۔ (امیر) کہتے تو ہیں یوں کہتے یوں کہتے جو وہ آتا۔ سب کہنے کی ہیں باتیں
کچھ بھی نہ کہا جاتا۔ کہنے کے واسطے۔ برائے نام۔ (داغ) اللہ رہ زمانہ تاثیر
کیا ہوا۔ کہنے کے واسطے مری لب پر فغاں ہی اب۔ کہنے میں ۱ صحیح فرماں بردار
(فقرہ) وہ ہماری کہنے میں ہی ۲ قابو میں۔ بس میں۔ (فقرہ) ہاتھ کہنے میں نہیں
کہنے میں آجانا۔ کہے کا یقین کر لینا۔ بہکاوے میں آجانا۔ اُن کے گھر
داغ جا کے دیکھ لیا۔ دل کے کہنے میں آکے دیکھ لیا۔ کہنے میں ہونا۔ اختیار
میں ہونا۔ (شعور) اگر سراپا بے قصور ہی مجھے ملزم نہ کر۔ تیرے کہنے میں
نہیں آنکھیں ہیں دل قابو میں ہی۔ کہو دن کی سُنے رات کی۔ (عو) سوال
کے برخلاف جواب دینے والے کے نسبت مستعمل ہی۔ کہو تو ماں ماری
جائے اور نہیں تو باپ کتا کھائے۔ مثل (عو) دونوں طرح مشکل کی جگہ
بولتی ہیں۔ کہے سے صد سوا ہوتی ہی۔ مثل۔ آدمی کو جس قدر سمجھاؤ بیوقوف
وہ ہٹ زیادہ کرتا ہی۔ کہے سے کوئی کوئیں میں نہیں گرتا۔ مثل۔ ہر ایک
اپنا نیک و بد خوب سمجھتا ہی۔ کہیے ۱ مان لیجئے گویا۔ (رشک)
منحصر ایک پری پر نہیں جلاد ہیں سب۔ ایک ظالم ہو تو کہیے ستم ایجاد
ہیں سب ۲ ارشاد کیجئے۔ بھلا ایسا ہو سکتا ہی کی جگہ۔ (جلیل) آج ہم سے

کل ملیں اغیار سے ۔ کہئے ایسوں سے محبت کیا کریں ؏ جواب دیجئے بتائیے ۔ (فقرہ) اُن پر تو زور نہیں چلتا اب آپ کھنئ کام کیجئے کر چلے

کھنجر ۔ دیکھو کنگھر۔

کھنجری ۔ (ھ) مونث ۔ دیکھو خنجری ۔

کھنجن ۔ (ھ) مذکر۔ ایک چھوٹا سا طائر جسکی دم حرکت کرتی رہتی ہے ممولا

کھنچاؤ ۔ کھنچنا ۔ کھنچاوٹ ۔ دیکھو کھچاؤ کھچنا ۔

کھنڈ ۔ (ھ) مذکر ۔ دیوار کا چھوٹا طاق ۔

کھنڈانا ۔ (ھ) مذکر ۔ وہ دانت جو تلوار یا چھری وغیرہ کی باڑھ میں پڑ جاتے ہیں ؏ لکڑی یا دیوار کا خفیف سا سوراخ ؏ (کنایۃً) رخنہ جو کسی چیز میں پڑ جائے ۔

کھندلنا ۔ (ھ ۔ نون غنہ) ۔ (عو) اُلٹ پلٹ کرنا ۔ (فقرہ) امیری ایتھی کیوں کھندلتے ہو ؏ پامال کرنا ۔ کچلنا ۔ (مصحفی) دل کو پاؤں سے تلے کھندلتا ہے کیوں جی ایسا بھی پیار ہوتا ہے ۔ کھندل مارنا ۔ (نون غنہ) پامال کر ڈالنا ۔

کھنڈ ۔ (ھ) مونث ۔ کھانڈ کا مخفف ؏ مذکر ۔ (ہندو) قطعہ زمین ۔ پرگنہ ۔ ضلع جیسے بندیلکھنڈ ۔ عبارت کھنڈ ؏ (ہندو) کتاب کا حصہ مکان کا اندرونی حصہ ۔ منزل ۔ درجہ ۔ ٹکڑا ۔ کھنڈسار ۔ کھنڈسال (ھ) مونث ۔ شکر بنانیکا کارخانہ ۔

کھنڈا ۔ (ھ) مذکر ؏ چاولوں کا چورا ؏ کھانڈ کا مخفف ۔ ایک قسم کی دو دھاری تلوار ؏ (ھ) بالضم صفت مذکر ۔ کُند ۔ مونث کیلئے کھنڈی

کھنڈی اُسترے سے سر مونڈنا ۔ (عو) ستانا ۔ تکلیف دینا ۔

کھنڈت ۔ (ھ ۔ بالفتح و کسر چہارم و نیز فتح چہارم) مونث ۔ خلل (کرنا ۔ ڈالنا ۔ ہو جانا کے ساتھ) ذوق نے بفتح چہارم کہا ہے ؎

کبھی یہ آگہی شاستر و بید پُران ۔ کروں اک بات سے پنڈت کی کتھا میں کھنڈت ۔ کھنڈت پڑنا ۔ خلل پڑنا ۔ (امیر) بیخودی سے وصل میں کھنڈت پڑی ۔ گھر میں وہ آئے تو ہم باہر چلے

کھنڈر ۔ (ھ ۔ نون غنہ) مذکر ۔ ویران ۔ ٹوٹا پھوٹا مکان ۔ ویرانہ ۔ ٹوٹے پھوٹے مکانوں کے نشانات ۔ (حالی) وہ سنگیں محل اور وہ انکی صفائی ۔ جمی جنکے کھنڈروں پہ ہے آج کائی ۔ (منیر) حرم و دیر سے بچے سالک ۔ دو کھنڈر راستے میں ہیں پڑتے ۔ کھنڈری ۔ (ھ) مونث ۔ فقیروں کا لباس جس میں پیوند لگے ہوتے ہیں ؏ ایک قسم کا پشمینہ جسمیں مختلف رنگ کے کپڑے بنے ہوتے ہیں ۔ کھنڈسال ۔ دیکھو کھنڈ ۔

کھنڈلا ۔ (ھ ۔ بالفتح) مذکر ۔ (دہلی) مچھلی کے گوشت کا ٹکڑا خصوصاً اور ہر گوشت کا ٹکڑا عموماً ؏ قتلہ ۔ ٹکڑا ۔

کھُنڈلا ۔ (ھ ۔ بالضم) ۔ (لکھنؤ) صفت مذکر ۔ وہ لڑکا جسکے دودھ کے آگے کے دانت ٹوٹ گئے ہوں ۔ مونث کے لئے کھنڈی ۔ دہلی میں کھونڈا کھونڈی ۔

کھنڈوی ۔ (ھ ۔ کھانڈنا ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا) ۔ مونث ۔ ایک قسم کی بیسن کی غذا جو پکا کر ٹکڑے ٹکڑے کیجاتی ہے ۔

کھنس ۔ (ھ) مونث ۔ دلی عداوت ۔ کھُنسانا ۔ (ھ) کسی کام سے یا کسی شخص سے آزردہ ہونا ۔ حسد کرنا ۔ (فقرہ) تم مجھ سے ناحق کھنساتی ہو ؏ روکھا پھیکا ہونا ۔ تیوری چڑھانا ۔ (فقرہ) جس سے آگ مانگو وہی کھنساتی ہے ؏ لگائی بجھائی کرنا ۔ جلی کھانا ۔

کھنک ۔ (ھ ۔ بروزن فلک) مونث ۔ بجنے کی آواز ۔ روپے ۔ اشرفی چینی کی آواز ۔ (بحر) چینی پیالیوں کی کھنک جلترنگ ہے ۔ ساقی صدائے قلقل مینا ترانہ ہے ؏ (کنایۃً) گانے والے کی اچھی آواز ۔ کھنکار (ھ)

کھنکا

مونث۔ روپے اشرفی کی آواز جو کھرا کرنے کے وقت نکلتی ہے۔ کھنکانا۔ (ھ) بجانا۔ کھنکتی ہوئی آواز۔ (کنایۃً) دلفریب آواز ؎ اس جیب سے تو جھڑکی ہی مجھے دیتا وہ اے شوق لطف اس میں کھنکتی ہوئی آواز کا ہوتا۔ کھنکنا۔ (ھ) ۱ بجنا۔ کھڑکنا۔ برتنوں کا ٹکرا کر آواز دینا۔ پرکھتے وقت روپے اشرفی کا بجنا۔ ۲ (لکھنؤ) ٹوٹے ہوئے برتن کی آواز نکلنا۔ شیشہ۔ چینی مٹی کے ظرف کے لئے بیشتر مستعمل ہے ۳ ظروف مسی وغیرہ کا دوسرے برتنوں سے ٹکرا کر آواز دینا۔

کھنکڑی۔ (ھ۔ بالفتح ونون غنہ) مونث۔ ایک قسم کا پاپڑ۔

کھنکھ۔ (ھ) صفت۔ ۱ بہت خشک ۲ کمزور۔ بوڑھا۔

کھنکھار۔ (ھ۔ بروزن سرکار۔ بول چال میں بروزن بہار ہے) مونث ۱ بلغم۔ کنایہ۔ (منیر) مریض عشق دق ہے اے اطبا زندگانی سے جگر کا کٹ کے آتا اب کے تم کھنکار پر رکھو ۲ وہ آواز جو انسان گلے کے صاف کرنے کے وقت نکالتا ہے۔ کھنکارنا۔ (ھ) گلے کے صاف کرنے کے وقت انسان کا آواز نکالنا۔ گلا صاف کرنا۔ کھانس کر تھوکنا۔ کھنکارنے سے کبھی اشارہ بھی مقصود ہوتا ہے۔ اور کبھی یہ ثابت کرنا کہ ہم جاگتے ہیں یا ہم آتے ہیں۔ (جان صاحب) نہ ڈھیلا پھینکا نہ کھنکھارے چپ چلے آئے۔ کسی کے گھر میں کوئی بےخبر نہیں جاتا ۲ کھانس کر آواز دینا۔ (فقرہ) چوکیدار رات کو کھنکارتا ہے۔ کھنکھجورا۔ دیکھو کن۔

کھنکھٹ۔ (ھ) صفت۔ جو چیز خشک ہو کر سخت ہو جائے۔ مرجھایا ہوا۔

کھنکھنا۔ (ھ) صفت مذکر۔ وہ ظرف گلی جس میں کوئی دراز پڑ جائے اور جس وقت اس پر ہاتھ ماریں ایک آواز اس میں ایسی پیدا ہو کہ اس کے ٹوٹ جانے پر دلالت کرے۔ کھنکھنانا۔ (ھ بالفتح و فتح سوم) ۱ بجانا۔ روپیہ بجانا۔ جھنجھنانا ۲ مٹی۔ چینی اور شیشہ کی ظرف کا ٹوٹنے سے آواز دینا۔

کھو

کھنکھنانا۔ کھِن کھِن کرنا۔ (ھ) بچے کا بیماری کے باعث ناک میں رونا۔

کھنگالنا۔ (ھ۔ نون اول غنہ) ۱ سرسری طور پر کپڑے کا پانی میں دھونا۔ کسی برتن میں پانی ڈال کر اسے خوب ہلانا تاکہ وہ برتن پاک وصاف ہو جائے (محسن) نہ ہو جام گر تو سکوروں میں دے۔ کھنگالے ہوئے آبخوروں میں دے ۲ (عو) استعمال کرنا۔ (کنایۃً) اجلاع کرنا ؎ ایسی ہر زال دنیا اے شاہ بیسوا ہے۔ بیہرہ جو اس برابر جس کو کھنگالتے ہیں۔ کھنگالا موسل۔ (کنایۃً) ہیجیا۔ (امیر) خلقت حیران پریشان ہے دانے گھاس کھنگالے موسل کی طرح لنڈ کتی لوٹتی پھرتی ہے۔ کھنگلنا۔ لازم۔ دیکھو کھنگالنا۔

کھنگر۔ کھنگڑ۔ (ھ۔ کھنجر بھی اس معنی میں ہے) مذکر۔ ۱ جلی ہوئی اینٹ کا بڑا انگڑا ۲ لوہے کا میل جو پگھلنے کے بعد نکلتا ہے ۳ ایک قسم کا مسالے کا بنا ہوا پتھر جس سے چھاپے کے پتھر صاف کرتے ہیں۔ کھنگر لگ جانا۔ (ہندو) بدن کا دبلا ہوتا جانا۔ ہڈی پسلی نظر آنے لگنا۔

کھنہ۔ (ف) صفت۔ دیکھو کہن۔

کہنی۔ (ع۔ کوہنی۔ کونی) مونث۔ ساعد و بازو۔ ساعد و بازو کا جوڑ۔ کہنی چلانا۔ کہنی مارنا۔ کہنی کی ضرب لگانا۔ کہنی سے ہٹانا۔ کہنی دار کرسی۔ وہ کرسی جس کے دائیں بائیں ہاتھ رکھنے کے لئے لکڑیاں لگی ہوں۔

کھو۔ مونث۔ کویل کی آواز۔ (شوق قدوائی) کہاں نکلی کوئل کھو بولتی نہ اس وقت کمبخت تو بولتی۔ کھوکھو۔ کویلوں کی آواز۔ (قدر) دھم سے پپیہے کوئیں ہیں کیسی چار سو۔ آفت وہ پی کہاں وہ قیامت کھوکھو۔

کھو۔ کھوہ۔ (ھ) مونث۔ غار۔ گڑھا۔ پہاڑ کے اندر کا کھوکھلا حصہ

کھُوا۔ (ھ۔ بضم اول)۔ مذکر۔ دودھ کو جوش دیکر رطوبت جلادیتے ہیں اور اُس کو کھویا بھی کہتے ہیں۔

کھوا۔ (ھ۔ بفتح اول) مذکر۔ کندھا۔ مونڈھا۔ کھوے رہجانا۔ مونڈھے تھک کر بیکار ہوجانا۔ کھوے سے کھوا چھلنا۔ اس قدر کثرت سے بھیڑ ہونا کہ کندھے سے کندھا چھلے۔ (مصحفی) وہ دلّی کے کوچے ہیں اب ساری خالی۔ کھوے سے کھوا تھا جہاں روز چھلتا۔ کھوے لگنا۔ (پہلوانوں کی اصطلاح) اکھاڑے کی زمین سے کندھے کا چھوجانا۔ (رشاد) بہرام گور کیا ہے اکھاڑے میں گور کے۔ جن کے کھوے کبھی نہ لگے وہ پچھڑ گئے۔ کھوا چھوڑنا۔ کسی سے کوئی بات جبراً کہلا لینے کے بعد اُس کو نجات دینا۔ (ناسخ) خضر سے کہوا ہی چھوڑوں گا ترے خنجر تلے۔ آب حیواں کی حلاوت آب آہن میں نہیں۔ کہوا دینا۔ کہوانا۔ (داغ) تو سہی حشر میں تجھ سے نہ یہ کہوا دوں۔ درست وہ ہوتے ہیں جو وقت پہ کام آتے ہیں کہوا لینا۔ کہوانا ؎ چار دن زیست کے جو چاہے سو کہوالے رند۔ پیش ازیں خاک کے پُتلے کی کوئی ذات نہ تھی۔ کہوانا۔ (ھ) کہنا کا متعدی المتعدی۔ (داغ) نہ کہا تھا کہ سچ نہ کہواؤ۔ آپ کو انفعال ہو ہی گیا

کھو بیٹھنا۔ تباہ کردینا۔ ضائع کردینا۔ کھو جانا [1] گم ہوجانا [2] (کنایۃً) سٹ پٹا جانا۔ بدحواس ہوجانا۔ (قدر) رندوں کی بات کا کوئی دے سکتا ہے جواب۔ زاہد بھی کھو گیا دہن یار کی طرح۔ کھو دینا۔ ضائع کرنا [1] کنایہ ہے کسی کو خواہ اپنی ذات کو کہیں کا اور کسی کا نہ رکھنا۔ کھوکے سیکھنا۔ نقصان کرکے تجربہ حاصل کرنا (قدر) کھوکے سیکھا ہوں مجھے تم نہ سکھاؤ صاحب۔ مجھ سے اُڑتے ہو ذرا ہوش میں آؤ صاحب کھُوا دینا۔ کھو دینا کا متعدی۔ (فقرہ) تم اِن لوگوں سے یہ بات کہکر میرا لڑکا نہ کھوا دینا۔ کھُوانا۔ (ھ) ضائع کرادینا۔

کھوبڑ۔ (ھ) مذکر۔ درخت کی لکڑی کی برآمدگی۔

کھوپرا۔ (ھ) مذکر [1] ناریل کا مغز [2] (عم) کاسۂ سر۔ کھوپری۔

کھوپری۔ کھُوپڑی۔ (ھ) مونث۔ سر کے اوپر کا حصہ۔ چندیا۔ (صبا) مآل کا تجھے کچھ بھی ہے دھیان اے سرکش۔ نہ ٹھوکروں سے کہیں چُور کھوپری ہوجائے۔ (ستمگری۔ سامری قافیہ ہیں) کھوپڑی چٹخنا۔ کھوپڑی چٹکنا۔ کھوپری کا پھٹا جانا۔ موسمی حرارت یا مزاج کی حدت سے (بحر) شراب عشق کی حدّت سہارئیے کیونکر۔ یہ حال نشہ کا ہے کھوپری چٹکتی ہے۔ کھوپری چلچلانا۔ (کنایۃً) مار کھانے کا جی چاہنا۔ کھوپری کھاجانا۔ (عو۔ مجازاً) بک بک کے بھیجا کھاجانا۔ کھوپری گنجی کرنا۔ (کنایۃً) اس قدر مارنا کہ سر کے بال اڑجائیں۔ بہت مارنا۔

کھُوٹ۔ (ھ) مونث [1] میل۔ آمیزش [2] چاندی سونے میں کسی کم قیمت دھات کا میل [3] نقص۔ عیب۔ بدی۔ بُرائی ؎ یہ مصحفی ہے نصیبوں کی کھوٹ شکوہ نہ کر۔ کوئی نہیں جو ترا قدر داں زمانے میں [4] کینہ۔ کپٹ۔ (بحر) یکرنگ آشنا نہیں ہم نے یہ کہہ لیا۔ منہ پر کھرے ہیں آپ مگر دل میں کھوٹ ہے [5] شرارت۔ بدذاتی (انیس) کس اس کا دیکھ لیتی تھی وہ جسمیں کھوٹ تھی۔ تلوار کی بھی چال پہ ہر بار چوٹ تھی۔ کھوٹ کرنا۔ (ہندو) بدی کرنا۔ دوسرے کو نقصان پہنچانا۔ کھوٹ ملا دینا [1] خالص سونے چاندی میں کوئی ادنیٰ دھات ملا دینا [2] (عو) دہلی۔ خلل ڈالنا۔ بُرائی کرنا۔ کھوٹ نکالنا۔ عیب نکالنا۔

کھُوٹا۔ (ھ) صفت مذکر [1] جو خالص نہو۔ سکّہ۔ قلب۔ جو چلنے کے قابل نہو [2] (کنایۃً) شریر بدذات جیسے جتنا چھوٹا اتنا کھوٹا [3] ناقص۔ نکما جیسے کھوٹا مال [4] (کنایۃً) بددیانت۔ جھوٹا۔ بدباطن۔ کھوٹا بیٹا۔ (ھ) مذکر۔ نالائق بیٹا۔ کھوٹا پن۔ مذکر۔ کھوٹا ہونا۔ کھوٹا پنیا

کھوٹا

مذکر۔ گھسا ہوا پیسا۔ وہ پیسا جو چلنے کے قابل نہو۔ کھوٹا پیسا بُری وقت پر کام آتا ہی۔ کھوٹا پیسا بھی کبھی کام آتا ہی۔ (مثل) ضرورت کیوقت نکمی چیز بھی کام آتی ہی۔ (نزہت) داغِ دل دیکھ ترحم تجھے خود کام آیا۔ کھوٹا پیسا ہی بُری وقت پہ ہی کام آیا۔ (ناسخ) سچ مثل ہی کبھی کام آتا ہی کھوٹا پیسا۔ صنم دیر ہوئی طالب ایماں ہم سے۔ کھوٹا سکہ۔ ناقص سکہ۔ (راسخ) داغ سرکار محبت نے دئے۔ کھوٹے سکے کا رواج اچھا ہوا۔ کھوٹا کام۔ ناقص کام۔ (بنات النعش) صورت دیکھو تو بہنگم جوڑی دیکھو تو بھدی جھوٹا مسالا کھوٹا کام نہ سلائی درست نہ کپڑا۔ کھوٹا کھرا پرکھنا۔ اچھے بُری کا امتیاز کرنا۔ (قلق) کس غضب کی نگاہ کرتے ہیں۔ خوب کھوٹا کھرا پرکھتے ہیں۔ کھوٹا کھرا دیکھنا۔ بُری بھلے کی آزمائش کرنا۔ پرکھنا کھوٹا کھرا ہونا۔ نیت کا ڈانواں ڈول ہونا۔ کھوٹا مال۔ ناقص مال۔ (ناسخ) نقد ایمان پہ دی شیخ کی جھوٹی ساقی۔ مال کھوٹا ہی مگر دام کھرے ملتے ہیں۔ کھوٹی (ھ) صفت مونث۔ کھوٹی بات۔ ناقص بات بُری بات۔ کھوٹی بولنا۔ چغلی کھانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ (جرأت) یہی رہتا ہی دھڑکا جب تک اُس کی بزم میں رہو۔ نہ اپنے حق میں کچھ کھوٹی کوئی بدخواہ بول اُٹھے۔ کھوٹی چال۔ ناقص وضع (جان صاحب) اے جان کھوٹے شہر کی کیا کھوٹی چال ہی۔ کھوٹی راہ چلنا۔ بدوضعی کرنا۔ (جان صاحب) دولت فنا ہیں اشرفی خانم سی بدچلن۔ کھوٹی ہی راہ چلتی ہیں حاکم کا ڈر نہیں۔ کھوٹی سُنانا۔ گالی دینا۔ کھوٹی سننا۔ لازم۔ (رشک) داغ اُٹھائے کھوٹیاں سنتے رہو۔ ذلت اے دنیا تری دولت ... کھوٹی کرنا (ہندو) بُرائی کرنا۔ (جرأت) گر میں کہوں کہ ہمسے کی کھوٹی ہی تمنے جان تو کس ادا سے بولے ہی ہاں ہم میں کھوٹ ہی۔ کھوٹی کھری سنانا۔ بُرا بھلا کہنا ۔ قیمت میں جنس دل کی مانگا جو نقد بوسہ۔ کیا کیا بھر

کھوج

اُس نے ہم کو کھوٹی کھری سنائی۔ کھوٹی کہنا۔ کھوٹی جڑنا۔ کسی کے حق میں بُرا کہنا۔ (داغ) بنا ہی مدعی پیغامبر بھی۔ جڑی ہی جب مری کھوٹی کھری سب۔ کھوٹی کی بدی کی۔ کھوٹی گھڑی۔ بُری گھڑی بُرا وقت۔ کھوٹی ہنڈی جعلی ہنڈی۔ کھوٹے داموں۔ کم قیمت پر (محسن) مفت حاضر ہی مگر اُس کی یہ تدبیر نہیں۔ کھوٹے داموں بکے یوسف کی یہ تصویر نہیں۔ کھوٹے روپے۔ وہ روپے جنمیں نقص ہو اور نہ چلیں۔ کھوٹے عمل۔ ناقص کام جو مقبول نہ ہوں۔

کھُوج۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) سراغ۔ پتا۔ ریانا۔ ڈھونڈنا۔ لگانا۔ لگنا۔ ملنا۔ نکالنا وغیرہ کے ساتھ۔ (ناسخ) نہ اُس نور مجسم کا لگا کھوج۔ پھرے ایسے کہ ہاری چاند سورج۔ (ذوق) اسے ہمنے بہت ڈھونڈھا نہ پایا۔ اگر پایا تو کھوج اپنا نہ پایا۔ (ذوق) کوئی ڈھونڈھے کدھر دل کو ہجوم داغ سوزاں میں۔ ملے کھوج ایک پروانے کا کہاں اتنی چراغاں میں ۲ جستجو تلاش بھید یا راز دریافت کرنا۔ (پڑنا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (فقرہ) ہم کو اس بات کا کھوج کیوں ہی ۳ بیخ و بنیاد۔ کھوج کرنا۔ جستجو کرنا۔ کھوج کھونا۔ (عو) ستیاناس کرنا۔ کسی کام کا نہ رکھنا۔ نشان مٹانا ۔ ہمارا کھوج کھونے کو نثار ایسا وہ درپے ہی۔ اگر نقش قدم دیکھے مٹائے بن نہیں رہتا۔ کھوج لگانا۔ تفتیش کرنا۔ کھوج لگنا۔ پاؤں کا نشان ملنا۔ بعد جستجو کے کسی بات کا پتہ مل جانا۔ کھوج لینا۔ سراغ لگانا پتہ دریافت کرنا۔ (داغ) کھوج لیتا ہوا چلتا ہی زمین پر مجنوں کہ جہاں ناقہ لیلی ہی وہیں منزل ہی۔ کھوج مٹا۔ (ھ) صفت مذکر۔ خانہ خراب۔ مونث کے لئے کھوج مٹی۔ کھوج مٹانا۔ نیست و نابود کرنا۔ نام و نشان نہ رکھنا۔ کھوج مٹنا۔ معدوم ہو جانا۔ نیست و نابود ہو جانا۔ (ظفر) ترے دندان سے جو روکش ہو گو مانند حباب صاف

کھوج

دریا میں مٹے گوہر شہوار کا کھوج۔ کھوجی۔ کھوجیا۔ صفت۔ سراغ لگانے والا۔ سُراغی۔

کھوجڑ۔ (ھ) مذکر۔ پھوک۔ کھوجڑا۔ (ھ)۔ کھوج کی تصغیر تحقیر کے ساتھ مذکر۔ (عو) سراغ۔ نام و نشان۔ بیخ و بنیاد ۲۔ نصیب۔ قسمت۔ کھوجڑا جائے۔ (عو) دعائے بد۔ غارت ہو۔ برباد ہو۔ (رنگیں) کھوجڑا جائے میری آنکھوں کا۔ نیند کیوں رات بھر نہیں آتی۔ کھوجڑا کھونا۔ (عو) ستیاناس کرنا۔ (فقرہ) تمھاری لاڈ پیار نے اس بچے کا کھوجڑا کھو دیا۔

کھوجڑے پیٹا۔ صفت مذکر۔ (عو) نگوڑا۔ خانہ خراب۔ مونث کے لئے کھوجڑی پیٹی ہے۔ (جان صاحب) دل کھوجڑ پیٹے کی مجھے کھل گئی قلعی ہم خاک کیا لاکھ اسی نے ہے گھر اپنا۔

کھوچیچڑا۔ (ھ) صفت۔ ہوتے ہوئے کام کو روک دینے والا۔ رخنہ انداز فسادی بد باطن۔

کھود کر پوچھنا۔ کھود کھود کر پوچھنا۔ کھود کھود کر دریافت کرنا۔ کمال چھان بین کرنا۔ اچھی طرح دل کی بات دریافت کرنا۔ (غالب) تم اپنے شکوے کی باتیں نہ کھود کھود کے پوچھو۔ حذر کرو مرے دل سے کہ اس میں آگ دبی ہے۔ کھودنا۔ (ھ) ۱۔ گڑھا کرنا۔ خالی کرنا۔ جیسے زمین کھودنا۔ درخت کھودنا ۲۔ جڑ سے اکھاڑنا جیسے گھاس کھودنا ۳۔ کندہ کرنا۔ نقاشی کرنا۔ جیسے مہر کھودنا ۴۔ (کنایۃً) تحقیقات کرنا ۵۔ کھوکھلا کرنا۔ خالی کرنا۔

کھودنا۔ دیکھو کھونا۔

کھور۔ (ھ) مونث (گنوار) مویشیوں کے کُٹی کھانے اور پانی پینے کے ناند۔

کھورُو لانا۔ (ھ)۔ کھورُو۔ کُھر سے زمین کھودنا۔ فساد۔ شرارت۔ (ہندو عو)۔ فساد کرنا۔ غل کرنا۔ بدی کرنا۔ شرارت کرنا۔

کھوسا۔ (ھ) مذکر۔ وہ شخص جسکے داڑھی مونچھ نہ ہو ۲۔ ایک قوم کا نام

کھول

کھوسٹ۔ (ھ) مذکر۔ بوم۔ الّو۔ (امانت) طوطی کھوسٹ کا نہیں بولتا دنیا میں صدا ۲۔ (کنایۃً) نکما۔ بہت بُوڑھا۔ منحوس۔

کھوسرا۔ (ھ) مذکر۔ پُرانی اور ٹوٹی ہوئی جوتی۔ کھوسنا۔ (ھ) کسی چیز کو کسی چیز میں اُٹھا دینا۔ کوئی چیز اٹکا دینا۔ (فقرہ) پائنچا کھوس لو کھوکر سیکھنا۔ دیکھو کھو بیٹھنا کے تحت میں۔ کھوکھا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) سکاری ہوئی ہنڈی۔

کھوکھلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ پولا۔ کھکل۔ مونث کے لئے کھوکھلی۔ کھوکھو دیکھو۔ کھو۔

کھولانا۔ (ھ) متعدی۔ جوش دینا۔ اُبالنا ۲۔ (عو) جلانا۔ غم دینا کھولتا ہوا۔ صفت۔ اُبلتا ہوا گرم۔ کھولن۔ (ھ) مونث۔ (عو) ۱۔ جوش اُبال ۲۔ جلن۔ سوزش۔ (فقرہ) پاؤں کا ورم حد سے زیادہ گزر گیا۔ مادہ تحلیل کے قابل نہ نکلا کھولن شروع ہو گئی۔ (عاشق) کھولن ہے جگر تپک رہا ہے۔ پھوڑے کا مواد پک رہا ہے۔ کھولنا۔ (ھ) لازم ۱۔ اُبلنا۔ جوش کھانا ۲۔ نہایت گرم ہونا۔ (آفتاب یا آگ یا کسی اور گرمی سے)۔ (انیس) کھولا ہوا تھا دھوپ سے پانی فرات کا۔ (فقرہ) لڑکی کا بنڈا انجار سے کھولتا ہے ۳۔ دل ہی دل میں غم کھانا۔ (فقرہ) بی دولتی اپنے دل میں آپ ہی کھولتی۔

کھول کر۔ ظاہر کرکے۔ واضح کرکے۔ بخوبی۔ جیسا چاہئے۔ (آتش)۔ کھول کر دل جب میں روتا تھا فراق یار میں۔ چشم تر منبع تھی ہر موی مژہ فوارہ تھا۔ کھول کر کہنا۔ واضح کرکے کہنا۔ (ظفر) جو دل میں ہی ہمارے کھول کر ہم کہہ نہیں سکتے۔ کہ سنکر غنچہ ساں وہ اپنے دل میں بند ہو نگے

کھول کھال کے۔ کھول کے (رشاد) کمند زلف گر بگیر کھول کھال کے پھینک۔ کھول کیسہ کھا ہریسہ۔ مثل۔ روپیہ خرچ کرنے سے لطف

کھولنا

حاصل ہوسکتے ہیں۔ کھولنا۔ (ھ) متعدی ۱؎ کشادہ کرنا۔ بند وا کرنا ۲؎ آزاد کرنا ۳؎ ظاہر کرنا۔ (جانصاحب) کس مصیبت میں پھنسی اوہی میں گھبراتی ہوں۔ کیا کہوں کھول کے اس حال کو شرماتی ہوں ۵؎ آنکھ قدح کرنا دیکھو آنکھ۔ آنکھیں کھولنا ۶؎ فصد کھولنا ۷؎ کنایۃً کسی خاموش آدمی کے گویا کرنے اور بے تکلف کرنے سے بھی۔ مثال کے لئے دیکھو کھلنا ۸؎ افشائے راز کرنا۔ ظاہر کرنا۔ (جلیل) قاتل یہ آج کھول رہا ہوں میں دل کا حال۔ مرنے پہ آج باندھ رہا ہوں کمر کو میں ۹؎ پھاڑنا۔ شق کرنا۔ دو پارہ کرنا۔ جیسے سر کھول دینا ۱۰؎ ننگا کرنا ۱۱؎ ادھیڑنا بخیہ اور سیون کا جیسے ٹانکا کھولنا ۱۲؎ سلجھانا یا حل کرنا کسی مشکل مسئلہ یا دقیقہ کا ۱۳؎ صاف کرنا۔ میل کچیل دور کرنا۔ اڑی ہوئی چیز کا دور کرنا۔ جیسے موری کھولنا ۱۴؎ جاری کرنا۔ بہانا جیسے نہر کھولنا۔ کارخانہ کھولنا ۱۵؎ گھٹا یا بادل کا دور کرنا۔ (فقرہ) کئی روز بعد خدا تعالیٰ نے مینھ کھولا ہے ۱۶؎ کسی بندھے ہوئے جانور کی چوری کرنا ۱۷؎ بحال کرنا۔ سلسلہ جاری کرنا جیسے تنخواہ کھولنا ۱۸؎ ہتھیار کا کمر سے جدا کرنا ۱۹؎ کھٹکا ہٹانا قفل کو زنجیر سے دور کرنا۔

کھونا۔ (ھ) متعدی ۱؎ گم کرنا۔ بھلانا ۲؎ برباد کرنا۔ ضائع کرنا۔ جیسے عمر کھونا ۳؎ دور کرنا۔ زائل کرنا۔ جیسے الجھن کھونا ۴؎ نقصان کرنا (فقرہ) تم نے کچھ اپنا ہی کھویا ۵؎ بے تاب کرنا۔ قابو کا نہ رکھنا۔ جیسے دل کھونا ۶؎ نکما کرنا۔ کام کا نہ رکھنا۔ جیسے کسی کام سے کھونا۔ (غالب) دشمنی نے میری کھویا غیر کو۔ کس قدر دشمن ہو دیکھا چاہئے۔

کھونپ۔ (ھ۔ نون غنّہ۔ واو مجہول) مونث ۱؎ کپڑے کی درز۔ جو پھٹنے سے ہوجائے ۲؎ ایک قسم کی لمبی سلائی۔ کھونپ بھرنا ۱؎ کپڑے کے پھٹے ہوئے حصہ کو سینا ۲؎ موٹا موٹا سینا۔

کھونٹ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر ۱؎ کونا۔ گوشہ۔ جیسے چادر کا کھونٹ ۲؎

کھونچا

کان کا میل ۳؎ (ہندو) نمک کا حصّہ۔ قطعہ۔

کھونٹا۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر ۱؎ میخ۔ گھوڑا وغیرہ باندھنے کی میخ (ٹھوکنا کے ساتھ) ۲؎ چکی کا ہتھا ۳؎ کولھو کی لاٹھ۔ کھونٹا سا بیٹھ جانا۔ (ہندو) مضبوطی کے ساتھ قائم ہوجانا۔ خوب جم کے بیٹھ جانا۔ نہایت درست آنا۔ کھونٹے پر کودنا۔ دیکھو کھونٹے کے بل کودنا۔ (ابن الوقت) مرزا جواں بخت اپنی والدہ نواب زینت محل بیگم کے کھونٹے پر کودتے تھے

کھونٹے پر مارنا۔ (عم) عضو مخصوص پر مارنا۔ (کنایۃً) جوتی کی نوک پر مارنا۔ پروا نہ کرنا کی جگہ۔ کھونٹے سے باندھنا۔ متعدی۔ کھونٹے سے بندھنا۔ لازم ۱؎ میخ سے بندھنا ۲؎ (عو) نکاح ہونا۔ شادی ہونا۔ پابندی ہونا۔ کھونٹے کے بل کودنا۔ (کنایۃً) کسی کی حمایت پر اترانا۔ کسی کے بھروسے پر گھمنڈ کرنا۔ کھونٹی۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ چھوٹی میخ۔ کیل جو دیواروں میں چیزیں لٹکانے کے واسطے لگا دیتے ہیں ۲؎ سارنگی یا ستار کا کان جس میں تار یا تانت لپٹی رہتی ہے۔ (کسنا۔ مروڑنا کے ساتھ)۔ ۳؎ (کنایۃً) سر اور داڑھی کے بالوں کی جڑ۔ بالوں کی جڑیں۔ (ابھرنا۔ لینا۔ مونڈنا کے ساتھ) ۴؎ گھوڑے وغیرہ کے قد کو بھی کہتے ہیں کھونٹی لینا۔ چھوٹے چھوٹے بال کاٹنا یا مونڈنا۔ (منیر) تمھارے خط رخ کی خوب لی حجام نے کھونٹی۔ رہا قرآن سا وہ چھپ گئی تفسیر چکی میں۔

کھونٹی مروڑنا۔ (کنایۃً) گوشمالی کرنا۔ کھونٹی نہ چھوڑنا۔ بہت صفائی سے حجامت بنانا ۲؎ (کنایۃً) خوب لوٹنا۔ لوٹ کر صفایا کر دینا۔

کھونچ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث ۱؎ کپڑے کی وہ جگہ جو کیل یا کانٹے سے الجھ کر پھٹ جائے (آنا۔ لگنا کے ساتھ) عوام بالفتح بولتے ہیں ۲؎ بدن کا وہ حصہ جو کسی صدمہ سے پھٹ جائے۔ کھونچا۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ بڑی کھونچ

کھونچا

کھونچا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ساڑھے چھ کا پہاڑا۔ **کھونچر** (ھ۔ نون غنہ) دیکھو کھونچر۔

کھونچی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث ۱۔ ایک چیز کو دوسری چیز میں ٹھونسنا ۲۔ اناج کا وہ حصہ جو بھوجی بھوننے میں نکال لیتے ہیں ۳۔ مٹھی بھر چیز جو بطور محصول چنگی بازار میں دیتے ہیں۔

کھونڈنا۔ (ھ۔ نون غنہ) پاؤں سے کچلنا۔ روندنا۔

کھونڈا۔ (ھ۔ نون غنہ) صفت مذکر۔ (دہلی) کھنڈلا۔ مونث کے لئے کھونڈی۔

کھونسڑا۔ (ھ) مذکر۔ پرانی اور ٹوٹی جوتی۔

کھونسنا۔ (ھ)۔ (کھونسو) کسی دراز میں کوئی چیز رکھنا یا اٹکانا۔ (ناسخ) بال زلفوں کے دیئے کھونس اس نے جوڑے ہوئے۔ سانپ کی باتیں ہیں سمجھا رخنۂ دیوار کو۔

کھوں کھوں۔ (ھ) مونث۔ کھانسنے کی آواز۔ (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) بچہ رات بھر کھوں کھوں کرتا ہے۔

کھوں کھیانا۔ (ہندی میں کھونکھنا بمعنی کھانسنا) بندر کا غصہ سے بولنا۔ **کھوہ**۔ دیکھو کھو۔

کھوئی۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) ۱۔ گنّے کا پھوک جو رس نکلنے کے بعد بچتا ہے ۲۔ بھنے ہوئے چاول یا دھان کی کھیل۔

کھویا۔ (ھ)۔ ھو صفت۔ بہت کھانے والا۔

کھویا۔ (ھ) مذکر ۱۔ دودھ کا ماوا ۲۔ پکی اینٹ کا موٹا موٹا چورا جسکو اینٹ کھویا کہتے ہیں ۳۔ اینٹیں بنانیکا گارا۔

کھویا جانا۔ **کھوئی جانا** ۱۔ حیران ہوجانا۔ حواس اڑ جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ لاجواب ہوجانا۔ بند ہوجانا۔ (مومن) شب تم جو بزم غیر میں

کھیت

آنکھیں چرا گئے۔ کھوئے گئے ہم ایسے کہ اغیار پاگئے ۲۔ نکما ہوجانا۔ خراب جانا۔ (قدر) پاکر تمھیں آپ میں نہ آئے۔ کھوئے گئے کسی راہ کرکے۔ **کھویا کھویا رہنا** کسی خیال میں محو رہنا۔ طبیعت کا بند بند رہنا۔ انقباض رہنا۔ (فقرہ) آج کل کیا بات ہے جو تم کھوئی کھوئی رہتی ہو۔

کھے۔ (ھ) (ہندو) مونث۔ خاک۔ دھول۔ گندگی۔ **کھے کھانا**۔ ہندی جھک مارنا۔ جھوٹ بولنا۔

کہی بدی۔ (ھ) مونث۔ باہمی عہد وپیمان۔ قول وقرار۔ **کہی سنی** مونث۔ دوسرے کی سکھائی ہوئی بات۔ (داغ) ناصح کہی سنی پر ہمارا عمل نہیں۔ جو جی میں آگیا وہ کیا کوئی کچھ کہے۔

کھپانا۔ (ھ) پرانا ہوجانا۔ گھس جانا۔ استعمال ہوتے ہوتے گھس جانا۔

کھیپ۔ (ھ) مونث ۱۔ بوجھ ۲۔ مال لادنا ۳۔ اینٹ یا مٹی وغیرہ کے بوروں کو کئی کئی چوپایوں پر بدفعات لاد کر لانے کو کھیپ کہتے ہیں ۴۔ (ھ۔ یائے معروف) دانت یا لکڑی کا ٹکڑا۔ **کھیپ بھرنا**۔ بوجھ لادنا۔ (سوداگر کے واسطے بہت سا مال لادنا۔

کھیت۔ (ھ) مذکر۔ ایک قطعہ زمین جس میں زراعت کیجائے۔ زمین کا ٹکڑا۔ (بونا۔ جوتنا۔ کمانا۔ نلانا کے ساتھ) ۲۔ کھیت میں اگی ہوئی چیز کھیتی۔ (کاٹنا کے ساتھ) ۳۔ میدان جنگ ۴۔ گھوڑی کی پیدائش کی جگہ اور اس کی اصل اور قوم۔ (فقرہ) اچھے کھیت کا گھوڑا درکار ہے ۵۔ چاندنی کا ظاہر ہونا۔ پھیلنا۔ دیکھو تلوار کا کھیت۔ چاندنی کا کھیت ۶۔ تلوار کا وہ حصہ جو قبضہ سے اوپر اور پیپلے سے نیچے ہوتا ہے ۷۔ سانپوں کی پیدائش کی جگہ اور اصل اور قوم۔ (داغ) ہر ایک مار سیہ زلف وگیسو کا کل۔ تھا۔ یہاں نہیں یا کھیت ہو یہ کالوں کا

کھیت

کھیت آنا۔ قتل ہونا۔ اب متروک ہے۔ کھیت اُٹھانا۔ کھیت لگان پر
دینا۔ دیکھو اُٹھانا۔ کھیت بانٹ۔ کھیت بٹ۔ گاؤں کی زمین کی تقسیم
جو کھیتوں کے اعتبار سے ہو۔ اس جگہ کھیت بٹ بیشتر زبانوں پر ہے۔
کھیت بھر۔ ایک کھیت کے فاصلہ سے۔ کھیت پڑنا۔ میدان جنگ
میں بہت سے آدمیوں کا مارا جانا۔ (بحر) کبھی تو سبزۂ شمشیر امتحاں
دیکھیں۔ کبھی تو کھیت پڑے کشتِ دل ہری ہو جائے ؎ کھیت کا
غیر مزروعہ رہ جانا۔ کھیت پڑے کی سنائی۔ مثل بن آئے کی ساری
بات ہے۔ کھیت چھوڑنا ؎ میدان جنگ سے بھاگ جانا۔ (رند) جائیں
اُس کوچہ سے کہاں عاشق۔ کھیت چھوڑیں یہ وہ جوان نہیں ؎ کاشت
چھوڑنا۔ کھیت رکھنا۔ جیتا نہ جانے دینا۔ مار رکھنا۔ (مصحفی)
دھانی جوڑی نے ترے کھیت رکھا ہے مجھ کو۔ سبز رنگ آپ نے دیکھو
تو نہیں دھان کہیں۔ کھیت رہنا۔ لڑائی میں مارا جانا۔ (داغ)
بھولا مجھے تو بھول گیا اپنا گھر بھی کیا۔ جنگل میں جا کے کھیت رہا نامہ بر
بھی کیا۔ کھیت کاٹنا۔ فصل کاٹنا۔ کھیتی کاٹنا۔ کھیت کرنا ؎ شبکو چاندنی
نکلنا ؎ بونا جوتنا۔ کھیت کمانا۔ کھیت کی زمین کو محنت کر کے پیداوار
کے قابل بنانا۔ کھیت لہلہانا۔ کھیت کا سرسبز و شاداب ہونا۔
(ذوق) برق خرمن سوز ہے عالم میں ناخوشی تری۔ ورنہ کیا کیا لہلہاتے
کھیت ہیں ہر دانے میں۔ کھیت نرانا۔ کھیت نلانا۔ کھیت کو صاف کرنا
خودرو گھاس سے۔ کھیت ہاتھ ٹوٹنا۔ کھیت ہاتھ رہنا۔ بالا ہاتھ ہونا۔
فتحیابی ہونا۔ (آتش) کاٹ کر کو نجیں قدم رکھ سرزمین عشق پر کھیت
ہاتھ اس کے ہے بھاگا جو نہ میدان چھوڑ کر۔ (صبا) کھیت فوجِ
خزاں کے ہاتھ رہا۔ لُٹ گیا لشکرِ بہار چمن۔ کھیتی۔ (ھ) مونث ؎
زراعت۔ غلہ۔ فصل ؎ (کنایۃً) آل اولاد۔ (انیس) روکے ہوئے

کھیر

تھی نہر کو اُمت رسول کی۔ سبزہ ہرا تھا خشک تھی کھیتی بتول کی۔
کھیتی باڑی۔ (ھ) مونث۔ کاشتکاری (کرنا کے ساتھ)۔ (اجتہاد)
عرب ہمیشہ سے لڑائی بھڑائی کے لوگ تھے۔ کھیتی باڑی اُن کے
یہاں نہیں ہوتی تھی۔ کھیتی پھلنا۔ (کنایۃً) کامیابی ہونا۔ پلکوں
پہ اشک دیکھ کے بولا وہ طنز سے۔ کھیتی تمہاری عشق کی ای شوق
پھل گئی۔ کھیتی خصم سیتی۔ (عو) مثل۔ کھیتی میں خود مالک کو کام کرنا
چاہئے۔ غیروں پر چھوڑ دینے سے کاشتکاری میں فائدہ نہیں ہوتا۔
کھیتی رکھے باڑ کو۔ باڑ رکھے کھیتی کو۔ (مثل) یعنی ایک دوسرے کی محافظت
کرتے ہیں۔ کھیتی لگانا۔ کھیتی بونا۔
کھیدا۔ (ھ) مذکر۔ ہاتھیوں وغیرہ کے پکڑنے کا گڑھا جسے پتلی
پتلی لکڑیوں اور گھاس پھوس سے پاٹ کر مٹی سے چھپا دیتے ہیں۔
؎ زور آور پرند۔ وہ بلبل جو اور بلبلوں یا پرندوں کو مار کر نکال دے
کھیدنا۔ (ھ) ؎ نکال دینا ؎ ہاتھی یا شیر وغیرہ کا شکار کرنا ؎ (گنوار)
ستانا۔ دُکھ دینا۔
کھیر۔ (ھ۔ سنسکرت میں کشیر۔ دودھ۔ بھاشا میں کھیر ہو گیا)۔
مونث۔ دودھ میں پکے ہوئے چاولوں کی ہوتی ہے۔ کھیر چٹانا بچے
کو غذا اور پانی سے پیشتر کھیر چٹانا۔ رسم۔ کھیر چٹائی۔ (ھ) مونث۔
ایک رسم کا نام جو بچے کے دودھ چھوڑانے میں برتی جاتی ہے۔
کھیر کا دلیا ہو جانا۔ (کنایۃً) قسمت الٹ جانا۔ کچھ سے کچھ ہو جانا
کی جگہ ۔ نظیر یار کی ہمنے جو کل ضیافت کی۔ پکایا قرض منگا کر پلاؤ
اور قلیا۔ ادھر تو قرض ہوا اور ادھر نہ آیا یار۔ پکائی کھیر تھی قسمت
سے ہو گیا دلیا۔ کھیر کھلوانا۔ دولہا دلہن کو پاس بٹھا کر کھیر کھلاتی
ہیں۔ (جانصاحب) مجھکو اور اس کو پاس بٹھلا کے۔ کھیر کھلوائی

سیاس نے لاکے۔

کھیرا۔ (ھ) صفت مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔ [۲] بھورا رنگ خاکی رنگ مونث کے لئے کھیری۔ [۳] (ہندو۔ عو) الٹا ہاتھ۔ دست چپ۔ [۴] (بنگال) ایک قسم کی مچھلی۔

کھیرا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی چھوٹی ککڑی۔ کھیرا ککڑی کرنا۔ (عو) بیدردی سے کوسنا۔ (جانصاحب) کھیرا ککڑی کیا بچوں کو مرے بھابھی نے۔ ان کا رہ کوسنا ابتک نہیں بھیا بھولا۔ کھیرے ککڑی کی طرح کاٹنا۔ جلد جلد کاٹنا۔ کھیرے ککڑی کی طرح کٹنا۔ لازم۔

کھیری۔ (ھ) مونث۔ جانوروں کے تھنوں سے اوپر کا گوشت

کھیڑ۔ (ھ) مونث۔ شکاری کا شکار سے خالی ہاتھ واپس آنا۔

کھیڑا۔ (ھ) مونث [۱] (قصبات) بستی چھوٹا سا گاؤں۔ اجاڑنا۔ اجڑنا۔ بسانا بسنا کے ساتھ) [۲] کئی قسم کا ملا ہوا اناج جو کبوتروں کو کھلاتے ہیں۔ [۳] وہ ٹیلا یا مٹی کا ڈھیر جس سے معلوم ہو کہ یہاں پہلے آبادی تھی۔

کھیڑی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا عمدہ لوہا۔

کھیس۔ (ھ بروزن دیس) مذکر۔ ایک قسم کا سوتی کپڑا۔ جو اوڑھنے اور بچھانے کے کام آتا ہے۔

کھیس۔ (ھ۔ بروزن رئیس) مونث [۱] (ہندو) نقصان جو کسی چیز کے گھسنے یا استعمال کرنے سے ہوتا ہے۔ [۲] بتیسی۔ اس معنی میں بیشتر کھیسا بولتے ہیں۔ کھیسیں نکالنا۔ (کنایہ ہے اس ہنسی سے جس میں دانت نکل آئیں۔

کھیسا۔ (ھ۔ بروزن سیسا۔ فارسی میں کیسہ ہے) مذکر۔ ایک قسم کی کڑھی ہوئی تھیلی جس سے بدن کا میل صاف کرتے ہیں۔ [۲] بتیسی

کھیسا کرنا۔ کھیسے سے بدن صاف کرنا۔ کھی کھی۔ (ھ) مونث۔ ہنسنے کی ناگوار آواز۔ کھی کھی کرنا۔ بیہودہ آواز سے ہنسنا۔

کھے کھے۔ (ھ) عو۔ مونث۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ (نقرہ) کسی کی ہنسی، نہ کھے کھے کام کیا اور چپکے سے گھر چلے آئے۔

کھیل۔ (ھ) مونث [۱] بھنے ہوئے چاول یا جوار یا مکئی وہ بھنا ہوا اناج جو پھول گیا ہو۔ [۲] (مجازاً) خفیف سا۔ تھوڑا سا۔ [۳] بھنا ہوا سہاگا یا پھٹکری یا کوئی دھات جب آگ کی گرمی سے پھول جائے اور خستہ ہو جائے۔ کھیل اڑ کر منہ میں نہیں پڑی۔ کھیل اڑ کر منہ میں نہیں گئی۔ (عو) کچھ نہیں کھایا کی جگہ۔ (مومن) منہ پڑتی نہیں ہے کھیل اڑکر۔ زندگانی ہے غصہ کھانی پر۔ کھیل بتاسوں کا مینہ (کہتے ہیں شیخ چلی ایک مرتبہ کچھ مال کسی کا چرا کر لایا اس کی ماں کو یہ اندیشہ ہوا کہ وہ اپنی حماقت کی وجہ سے چوری کا حال چھپا نہیں سکے گا۔ لہذا اس نے مال چھپا دیا اور کھیلیں بتاسے اس طرح گرائے کہ شیخ چلی نے سمجھا کہ آسمان سے گری ہیں۔ مال کی تحقیقات ہونے پر شیخ چلی نے چوری سے اقبال کیا۔ لیکن چوری کا دن اس طرح بتایا کہ جس روز کھیل بتاسوں کا مینہ برسا اس روز چوری کی تھی) مثل۔ اس جگہ مستعمل ہے جب کوئی غیر معین زمانہ بتائے۔ کھیل کا دانہ۔ ایک کھیل۔ (شاد) ناداں وہ اک جو موتی چگیں ہنس کی طرح۔ دانا یہ اک ہیں پائیں نہ دانہ جو کھیل کا۔ کھیل کھیل کر دینا۔ ریزہ ریزہ کر دینا۔ نہایت خستہ کر دینا۔ کھیل کھیل ہو جانا۔ لازم۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ خستہ ہو جانا۔ کھیل ہونا۔ بھن کر کھیل کے مانند پھول جانا (نقرہ) سہاگا کھیل ہو گیا۔ کھیلیں۔ مونث [۱] بھنے ہوئے دھان جو شگفتہ ہو جاتے ہیں۔ [۲] ہر وہ چیز جو بھنکر شگفتہ ہو جائے۔

کھیل

کھیل۔ (ھ) مذکر۔ ۱ بازی۔ تماشا۔ سوانگ ۲ (کنایۃً) سہل۔ آسان۔ دیکھو نمبر ۴ میں دوسرا مصرع ۳ عجائبات قدرت۔ کرشمہ جیسے بنانا بگاڑنا قدرت کے کھیل ہیں ۴ سیر۔ مشغلہ۔ شغل۔ (شیفتہ) ہم سے پوچھیں کہ اسی کھیل میں کھوئی ہے عمر۔ کھیل جو لوگ سمجھتے ہیں لگانا دل کا ۵ وہ چھوٹا سا چشمہ جس میں مویشیوں کو پانی پلایا کرتے ہیں۔

کھیل بگاڑنا۔ بنا بنایا کام بگاڑنا۔ رخنہ ڈالنا۔ (شفاعت و نجات) قبا گل کی سکی تو سنبل کی بیل۔ بگاڑا جو اب تک بنایا تھا کھیل۔ کھیل بگڑ جانا۔ بنے ہوئے کام کا بگڑ جانا۔ (ظفر) تیرہ بختوں کا تری دیکھ بگڑ جائیگا کھیل۔ دیکھ چھیڑ یہ نہ تو زلف سیہ فام بنا۔ کھیل بنکر بگڑ جانا۔ کسی کام کا درست ہوکر خراب ہو جانا۔ (شوق قدوائی) روز آ کے وہ لڑ جاتا ہے۔ کھیل بن بنکے بگڑ جاتا ہے۔ کھیل بنتا۔ کام بننا۔ کار برآری ہونا۔ (ظفر) عاشق کا نہیں کھیل زر و سیم سے بنتا۔ پاس اُس کے جو وہ سیم بدن جائے تو بن جائے۔ کھیل بھڑ بھنڈ کر دینا۔ کھیل خراب کر دینا۔ بنے ہوئے کام کو بگاڑ دینا۔ (فقرہ) دونوں میں بحث چھڑی اس نے اس کا کھیر بھوڑ ڈالا اُس نے اس کا کھیل بھڑ بھنڈ کر دیا۔ کھیل بھنڈ کرنا۔ کھیل بھنگ کرنا۔ (ہندو) کام خراب کرنا۔ مزے میں خلل ڈالنا۔ کھیل تماشا ۱ کھیل کی باتیں۔ تفریح کا مشغلہ۔ (ابن الوقت) معلوم ہوتا ہے کہ ابن الوقت صاحب کھیل تماشے میں بہت لگے رہتے ہیں ۲ آسان کام۔ معمولی کام (فقرہ) وکالت کا امتحان کھیل تماشا نہیں۔ کھیل جانا ۱ ایسے کام کی جرأت کرنا جس میں خوف ہلاکت ہو۔ (دیر کے ساتھ) دیکھو جان پر کھیل جانا ..... ۲ گنجفہ کے سب سر پتوں کو کھیل جانا۔ (رشک) کر گئے خانۂ اوراق زمانہ ابتر۔ گنجفہ کھیل گئے پر وہ بڑا کھیل گئے ۳ مرجانا ہلاک ہو جانا۔ (سودا) ناگنی پیچ میں آ اُس کے نہ مانگے پانی کھیل جائے

کھیل

وہیں کالا جو ڈسے اس کی لٹک۔ کھیل جاننا۔ آسان جاننا۔ سہل سمجھنا۔ (ناسخ) دلا تو جانتا ہے کھیل شاید عشق بازی کو۔ کھیل ڈالنا (عو) برت لینا۔ کام میں لے آنا۔ کھیل سمجھنا۔ سہل جاننا (شوق) سب کو دیدہ دلیل سمجھا ہے۔ کیا ملاقات کھیل سمجھا ہے۔ کھیل کرنا ۱ کھیلنا کودنا۔ تماشا کرنا ۲ کسی کام کو کام کی طرح نہ کرنا۔ (فقرہ) تم پڑھتے نہیں ہو کھیل کرتے ہو۔ کھیل کود۔ مذکر۔ اُچھل کود۔ لہو و لعب۔ — کھیل کود کے گزارنا۔ متعدی کھیل کود میں وقت کاٹنا۔ کھیل کود کے گزرنا۔ لازم۔ کھیل کھانا۔ آوارگی میں زندگی بسر کرنا۔ بیشتر کسبیوں کے واسطے مستعمل ہے۔ (گلزار نسیم) کام اس کا تھا کہ کھیل کھانا۔ چوسر کا جما وہ کارخانہ۔ کھیل کھلانا ۱ (عو) دق کرنا۔ ستانا ۲ بازی کرانا۔ کھیل کھیلنا ۱ بازی کرنا (داغ) منہ پر بولے تو کہا آئینہ کھیل کھیلے تو خود آرائی کا ۲ کوئی کام بے توجہی بے پروائی سے کرنا ۳ وقت کاٹنے کے لئے کوئی شغل کرنا۔ (تفسیر) صبح تک کیا کہیں جو کھیلیں کچھ بن شام سے کھیلے۔ تصور میں تری آنکھوں کے ہم بادام سے کھیلے۔ کھیل کے دن۔ (کنایۃً) لڑکپن کا زمانہ (داغ) پر نہ باندھے پاؤں باندھا بلبل ناشاد کا۔ کھیل کے دن ہیں لڑکپن ہے ابھی صیاد کا۔ کھیل نکالنا۔ نیا کھیل ایجاد کرنا۔ (غالب) تھا موجد عشق بھی قیامت کوئی۔ لڑکوں کے لئے گیا ہے کیا کھیل نکال۔ کھیل نہیں۔ آسان نہیں۔ دشوار ہے۔ (رشاد) مجھکے بوالہوس کار کوہکن کرنا۔ پہاڑ سے ہٹانا ہے کچھ یہ کھیل نہیں۔ کھیل ہاتھ لگنا۔ مشغلہ ہاتھ آنا۔ کھیل ہے۔ ایک ادنی بات ہے۔ سہل ہے۔ آسان ہے۔ (شوق) فقرہ دینا تو کھیل ہے تیرا۔ خوب دیدہ دلیل ہے تیرا ۲ تماشا ہے۔ سیر ہے ۵ اس پہ پیر و طفل کا دیوانہ ہوں (آتش) جسے۔ کھیل ہے اک توڑنا

سودائی کی زنجیر کا۔ **کھیلا کھایا۔** (ص) صفت مذکر۔ کار کردہ تجربہ کار۔ مونث کے لئے کھیلی کھائی۔ **کھیلنا۔** (ص) ۱ بازی کرنا۔ کھیل کھیلنا ۲ اُچھلنا کودنا۔ لہو و لعب کرنا ۳ کام کرنا۔ کوئی فعل کرنا۔ وقت کاٹنے یا جی بہلانے کے لئے کوئی شغل کرنا۔ مثال کے لئے دیکھو کھیل کھیلنا۔ نمبر ۲ ۴ بھوت پریت یا جن پری کے اثر سے سر ہلانا ۵ سانپ کے کاٹے ہوئے کا منتر کے اثر سے باتیں کرنا۔ (ذوق) ڈسا ہو کالے نے جس کو کافر تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے۔ دہان و گیسو کا تیری مارا نہ منھ سے بولے نہ سر سے کھیلے ۶ کبوتر کا حالت پرواز میں قلابازیاں کھانا ۷ تھیٹر کی کمپنی کا تماشا کرنا۔ دیکھو سر پر موت کھیلنا۔ دیکھو کھیل جانا۔ **کھیلنا کھانا۔** لطف اُٹھانا بیشتر بچوں کے لئے مستعمل ہے۔ (ذوق) عہد پیری نے بھلایا دوڑ چلنا کودنا۔ ہائے طفلی کھیلنا کھانا اُچھلنا کودنا۔

کھیم کُشل۔ (ھ) سنسکرت میں کھیم کُشل تندرستی یعنی خوشی ہے (ہندوؤں) کے یہاں مزاج شریف کی جگہ مستعمل ہے (محسن) بلبلیں کہتی ہیں طوبے سے مزاج عالی۔ لالۂ باغ سے ہندوئے فلک کھیم کُشل۔ **کہیں۔** (ف) بکسر اول۔ کہہ۔ کوچک۔ چھوٹا (صفت) بہت چھوٹا۔

کہیں۔ (ص) ۱ کسی جگہ۔ (فقرہ) کیا کہیں جانیکا ارادہ ہے ۲ غیر معیّن مقام پر۔ دوسری جگہ۔ (فقرہ) دیکھو یہیں کہیں کتاب رکھی ہوگی۔ (جان صاحب) میری ماما نے نکالی ہے نئی مجھ سے چھیڑ۔ بھیجتی ہوں کہیں جاتی ہے یہ مُردار کہیں ۳ مبادا۔ ایسا نہو کی جگہ۔ (رشک) نظر بد نہ لگے سرمے کا جل سے کہیں۔ (فقرہ) مجھے خوف ہے کہیں وہ نہ آجائے تو مشکل ہو ۴ استفہام انکاری کے لئے۔ (فقرہ) کہیں اوس سے پیاس بجھتی ہے۔ کہیں بوڑھے توتے بھی پڑھے ہیں ۵ ترجیح اور ترقی ظاہر کرنے کے لئے۔ بہت زیادہ۔ (داغ) مجھکو کہتے ہیں رقیبوں

کی بُرائی سنکر۔ وہ نہیں تم سے بُری بلکہ کہیں اچھے ہیں ۶ زائد تاکید اور تنبیہ کے لئے۔ (فقرہ) کہیں تم کچھ نہ کہہ بیٹھنا ۷ (ناسخ) کہیں جلد آ کر کہے قاصد جاناں۔ خط لیجئے دلوائیے انعام ہمارا ۸ کسی طرح۔ تمنّا ظاہر کرنے کے لئے۔ (رشک) حسرت وصل و ملاقات ہے دامن دامن۔ عشق باندھے مرا آنچل تری آنچل سے کہیں۔ (فقرہ) کہیں کامیابی تو ہو ۹ کسی حال میں۔ (غالب) کعبہ میں جا رہا تو نہ دو طعنہ کیا کہیں بھولا ہوں حق صحبت اہل کنشت کو ۱۰ صرف کی جگہ (امیر) ارباب کمال چل بسے سب۔ سو میں کہیں ایک دو رہے ہیں۔ **کہیں اور۔** کسی اور جگہ۔ (فقرہ) مٹھائی اس دکان پر نہیں ہے تو کہیں اور سے لاؤ۔ **کہیں اوس سے پیاس بجھتی ہے۔** مثل۔ کسی حال میں قلیل چیز بجائے کثیر کافی نہیں ہو سکتی ہے۔ (ذوق) سلسبیل آکے اگر خلد سے ہو آب سبیل۔ کیے مینوش کہ بجھتی ہے کہیں اوس سے پیاس۔ اجگہ کہیں اوسوں پیاس بجھتی ہے بھی مستعمل ہے۔ **کہیں بوڑھے توتے بھی پڑھتے ہیں۔** دیکھو بوڑھے توتے پڑھانا۔ **کہیں پاؤں رکھتے ہیں کہیں پڑتا ہے۔** نشہ یا ضعف سے یہ حالت ہے کہ ہر قدم پر لڑکھڑاتے اور گرے جاتے ہیں۔ (انشا) رکھتے ہیں کہیں پاؤں تو پڑتا ہے کہیں اور۔ ساقی تو ذرا ہاتھ تو لے تھام ہمارا۔ **کہیں تل دھرنے کو جگہ نہیں۔** بالکل جگہ نہیں یعنی بڑی کشمکش اور ہجوم ہے۔ **کہیں تھوک سے بھی ستو سنتے ہیں۔** مثل۔ دیکھو تھوک سے ستو نہیں سنتے۔ **کہیں ڈوبے بھی ترے ہیں۔** (مثل) بگڑے ہوؤں کا سنورنا دشوار ہے۔ **کہیں سُنا ہے۔** تعجب کی بات ہے۔ (منیر) گناہ کیا جو بھروں دم سے شیشۂ ناموس۔ کہیں سنا ہے کہ تر دامن آبرو سے ہوا۔ **کہیں سے** کسی جگہ سے۔ (فقرہ) اس زمانے میں کہیں سے روپیہ نہیں آتا۔ **کہیں سے کہیں۔** فاصلہ دور دراز

کہیں

بہت دور۔ (ذوق) ہوں طایرِ خیال نہ پر ہیں نہ میرے بال۔ پر اُڑ کے جا پونہچتا کہیں سے کہیں ہوں میں۔ کہیں دائی سے پیٹ چھپتا ہے۔ مثل۔ رازِ خاص لوگوں سے پوشیدہ نہیں رہتا۔ کہیں زیادہ۔ بہت زیادہ۔ (ابن الوقت) اس سے کہیں زیادہ وقت طہارت میں صرف ہوتا تھا جو نماز کی شرط ضروری ہے۔ کہیں کا کہیں۔ بڑا فاصلہ یا بڑا فرق دکھانے کے لئے۔ (ذوق) وہ پہلو میں بیٹھے ہیں اور بدگمانی لئے پھرتی مجھکو کہیں کا کہیں ہے۔ (فقرہ) وہ تو کہیں کا کہیں پونہچا۔ اس میں تو کہیں کا کہیں بل ہے۔ کہیں کا نہ رکھنا۔ بیکار کر دینا۔ (داغ) راحت طلبی نے مجھے رکھا نہ کہیں کا۔ طاعت ہو کسی کی نہ اطاعت ہو کسی کی۔ کہیں کا نہ رہنا۔ کسی کام کا نہ رہنا۔ نکما ہو جانا۔ برباد ہو جانا۔ (اختر شاہ اودھ) کیا تونے کیا سلوک یہ آہ۔ اب ہم نہ رہے کہیں کے واللہ۔ کہیں کا ہو رہنا۔ کہیں کا ہو جانا۔ کسی جگہ رہ پڑنا۔ ۵ خاکساری سے مثال نقشِ پا جس جگہ بیٹھے وہیں کے ہو رہے۔ کہیں کہیں۔ بعض بعض جگہ۔ خال خال۔ کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا بھانمتی نے کنبہ جوڑا۔ مثل۔ بے میل رشتہ جتانے کے محل پر بولتے ہیں۔ کہیں گرجیں کہیں برسیں۔ مثل۔ ایک کا غصہ دوسرے پر نکالنے کی جگہ۔ کہیں ناخن سے بھی گوشت جدا ہوتا ہے۔ مثل۔ اپنوں سے اپنے نہیں چھوٹ سکتے۔ کہیں نہ کہیں۔ کسی نہ کسی جگہ۔ ضرور۔ (فقرہ) پانی کہیں نہ کہیں برسا ہوگا۔ (امیر) ضبط کرنا دلِ حزیں نہ کہیں۔ چوٹ لگ جائیگی کہیں نہ کہیں۔ کہیں نہیں۔ کسی جگہ نہیں۔ بالکل پتا نہیں۔ کہیں نہیں گئی۔ ضرور ملیگی۔ ضرور حاصل ہوگی۔ (ابن الوقت) اس حساب سے آپ کی اکسٹرا اسسٹنٹی کی تنخواہ کہیں نہیں گئی۔ کہیں ہاتھوں

کھینچنا

کی لکیریں بھی مٹتی ہیں۔ مثل۔ نوشتۂ تقدیر نہیں مٹتا۔ کھینا (ھ) ملاحوں کا دریا میں کشتی چلانا۔

کھینچ (ھ) نون غنہ، مونث (دہلی) کشش۔ کھنچاؤ۔ کمی قلت (فقرہ) آن کل اناج کی بہت کھینچ ہے۔ (لکھنؤ) پتنگ لڑانے کا ایک ڈھنگ جس میں ڈھیل دینے کی جگہ ڈور زور سے کھینچتے ہیں۔ کھینچ بلانا۔ زبردستی بلانا۔ کھینچ تان سے (لکھنؤ) دیکھو اینچ تان۔ کھینچ کرنا۔ (دہلی) کمی کرنا۔ رکاوٹ کرنا ۵ (داغ) جذب عشق کی دکھیں گے۔ کشش کی اس کشیدہ ردنے تو مت کمال کھینچ۔ کھینچ کھانچ۔ اینچ تان کر۔ (فقرہ) پہلے سال تو کساں غریبوں نے جوں توں کھینچ کھانچ کسی نہ کسی طرح کھیتوں میں پانی پہنچایا۔

کھینچا تانی۔ (عوام) مونث۔ اینچا تانی۔ کھینچا کھینچ۔ مونث۔ اینچا تانی۔ کشاکشی۔ عوام کی زبانوں پر کھینچا کھینچی کھینچا کھانچی ہیں۔ کھینچ لانا۔ اینچ لانا۔ (فقرہ) وہ ان کا گلا کھینچ لائے۔ گھسیٹ لانا۔ پکڑ لانا۔ زبردستی لے آنا کسیکو۔ (ناسخ) یوسف کی طرح کھینچ ہی لاؤ گا دیکھنا۔ ظالم مراخیال زلیخا کا خواب ہے۔ کھینچنا (ھ) گھسیٹنا۔ اینچنا۔ تاننا۔ کسی چیز کو اپنی طرف کھینچنا۔ (مومن) پنجۂ شانہ ہے تو زلف گرہگیر نہ کھینچ۔ دل سے دیوانہ کو مت چھیڑ یہ زنجیر نہ کھینچ۔ جذب کرنا۔ چوسنا۔ سوکھ لینا۔ اس معنی میں کھینچ لینا مستعمل ہے۔ (فقرہ) بلاٹنگ پیپر نے روشنائی کھینچ لی۔ کشید کرنا بھبکے کے ذریعہ سے عرق نکالنا جیسے عرق کھینچنا۔ تیل کھینچنا۔ عطر کھینچنا۔ شراب کھینچنا۔ (داغ) بے اڑی بوتیں کی اے پیرِ مغان۔ ایکبے ایسی تند پُرتاثیر کھینچ۔ (آپ کو یا اپنے آپ کو کے ساتھ) غرور کرنا۔ نخوت سے علیحدہ رہنا۔ (داغ) نازک بہت

کھینچنا

رشتۂ الفت نہ ٹوٹ جائے۔ اتنا نہ اپنے آپ کو اے مہ جمال کھینچ۔ (صبا) آپ کو یار نے عشاق سے ایسا کھینچا۔ جشن تک بندۂ دیدار نے عرصہ کھینچا ۵ گھسیٹ کر جلدی جلدی لکھنا۔ اس جگہ کھینچ ڈالنا مستعمل ہے (فقرہ) پانچ منٹ میں تم نے چار صفحے کھینچ ڈالے ۶ اٹھانا۔ برداشت کرنا۔ جیسے رنج کھینچنا۔ شرمندگی کھینچنا۔ منت کھینچنا۔ مصیبت کھینچنا ۷ دور کرنا۔ سمیٹنا جیسے ہاتھ کھینچنا ۸ (تصویر۔ عکس۔ نقشہ۔ فوٹو کیلئے) بنانا۔ جیسے تصویر کھینچنا۔ نقشہ کھینچنا۔ شبیہ کھینچنا ۹ (تلوار کے لئے) میان سے نکالنا۔ جیسے تلوار کھینچنا ۱۰ باہر لانا۔ نکالنا۔ (داغ) سینہ سے دیکھ بھال کے برچھی کی بھال کھینچ ۱۱ بڑھا کر بولنا یا پڑھنا۔ (فقرہ) اضافت کو زیادہ کھینچنے سے ہی پیدا ہوجاتی ہے ۱۲ سمیٹنا گھسیٹنا۔ کمانا۔ جیسے روپیہ کھینچنا۔ مال کھینچنا ۱۳ جذب اور کشش سے کسیکو اپنی طرف رجوع کرنا۔ (ناسخ) تھی زلیخا ایک اتنی تو بھی ہمت کر دلا۔ مثل یوسف اس کو گھر سے جانب بازار کھینچ ۱۴ (آہ کے لئے) ٹھنڈی سانس لینا۔ (فقرہ) کیوں آہیں کھینچتے ہو ۱۵ (سولی یا دار کے لئے) چڑھانا۔ لٹکانا۔ جیسے سولی پر کھینچنا ۱۶ (حصار کے لئے) حلقہ بنانا ۱۷ (خط کے لئے) قلمزد کرنا۔ نشان بنانا۔ لکیر کھینچنا ۱۸ نقش بنانا۔ جیسے زائچہ کھینچنا۔ لکیر کھینچنا ۱۹ پکڑنا کی جگہ۔ جیسے طول کھینچنا عرصہ کھینچنا ۲۰ (حسرت کے لئے) عرصہ تک برداشت کرنا ؎ مومن آکشش محبت میں کہہ سب جائز۔ حسرت حرمت صہبا و مزا میرۃ کھینچ ۲۱ اوپر لانا۔ اوپر چڑھانا۔ جیسے پانی کھینچنا ۲۲ جکڑنا۔ باندھنا جیسے مشکیں کھینچنا ۲۳ عدالت میں لیجانا۔ گرفتار کرانا ۲۴ مہنگا کرنا۔ گران کرنا۔ (فقرہ) جہاں مینھ کو دیر ہوئی اور بنیوں نے اناج کھینچا

کے

کھیوا۔ (ہ) مذکر ۱ دریا کے پار اترنا ۲ ناؤ کی روانی۔ ناؤ کا کرایہ ۳ (مجازاً) کشتی میں بیٹھنے والوں کا گروہ ۴ کشتی۔ بیڑا۔ ناؤ (فقرہ) برسات کے سبب دن میں صرف ایک بار کھیوا لگتا ہے۔ کھیوا پار کرنا کھیوا پار لگانا۔ (کنایۃً) بیڑا پار کرنا۔ نجات دینا۔ کھیوا پار ہونا۔ کنارے پر پہنچنا مصیبت دور ہونا۔ (حالی) تو سمجھو کہ ہے پار کھیوا ہمارا نہیں دور منجدھار سے کچھ کنارا۔ کھویا۔ (ہ)۔ (ہندو) مذکر۔ ملاح ناؤ چلانے والا۔

کھیوٹ۔ (ہ) مونث وہ سرکاری رجسٹر جس میں گاؤں کے مالکان کا نام درج ہوتا ہے۔ کھیوٹ دار۔ صفت۔ گاؤں کا شریک۔

کھیپی۔ (ہ) مونث۔ سوکھی کٹی ہوئی جھاڑی جھڑبیری کے وہ درخت جنھیں کاٹ کر پتے نکال لئے ہوں اور صرف جھانکڑ یا کانٹے رہ گئے ہوں جو باڑ لگانے یا جلانے کے کام آتے ہیں۔

کئی۔ (ہ) صفت۔ چند۔ کئی ایک۔ چند۔ کئی بار۔ چند مرتبہ۔ کئی ہاتھ چند ہاتھ۔ (رشک) نہیں یہ تشبیہ قد بلند۔ کئی ہاتھ سرو چمن بڑھ گیا کئے کی سزا پانا۔ بری فعل کی سزا پانا۔ (اختر شاہ اودھ) کچھ اپنے کئے کی یہ سزا پائی۔ اس عیش کا اک ذرا مزا پائے

کی۔ دیکھو کا نمبر ۲۳

کے۔ (فارسی میں) ۱ زمانے کے متعین کرنے کے سوال میں بطور حرف استفہام مستعمل ہے ۲ مذکر۔ بادشاہ۔ حاکم ۳ عدد کی نسبت سوال کا لفظ کتنے چند کی جگہ۔ کے آدمی کے پیر شدی۔ (ف) مثل تھوڑے سے تجربہ پر اترانیوالے کی نسبت بولتے ہیں کے بار۔ (ع) کتنی مرتبہ۔ چند مرتبہ کے دن کے لئے۔ چند روز کے واسطے تھوڑے دنوں کے واسطے۔ (جلیل) راحت وصل جو ملتی بھی تو کے دن کیلئے

کے

بھر دی صبح وہی شام جُدائی ہوتی ۔ کے فاقوں میں سیکھے ہو ۔ (عو) جب کوئی شخص بد زبانی کرتا یا طعنے دیتا ہے اُس سے طنزاً کہتی ہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ تم نے یہ بات بڑی مشکل سے سیکھی ہے ۔ (سحر) یہ کے فاقوں میں سیکھے ہو تم کہو ۔ ذرا چونچ کو بند رکھا کرو ۔

کیا ۔ (ھ) بروزن کا ۔) کلمۂ استفہام ۱ جب مکرر آتا ہے مساوات ظاہر کرتا ہے جیسے کیا بادشاہ اور کیا فقیر سب موت سے ناچار ہیں اور کبھی خواہ کے معنی بھی دیتا ہے ۔ (ولی) شغل بہتر ہے عشق بازی کا کیا حقیقی و کیا مجازی کا ۔ کبھی کثرت کے معنی دیتا ہے ۔ (داغ) کیا ذوق ہے کیا شوق ہے سو مرتبہ دیکھوں ۔ پھر بھی یہ کہوں جلوۂ جاناں نہیں دیکھا ۲ استفہام انکاری کی جگہ ۔ (فقرہ) کتاب تصنیف کرنا کیا منھ کا نوالہ ہے ۔ (یعنی منھ کا نوالہ نہیں ہے ۔) اُس کی کیا مجال ہے آپ تو جہاز پر سوار ہو چکے ہیں پھر کشتی پر سوار ہونے میں کیا خوف ہے ۳ کس قدر ۔ کتنا کی جگہ ۔ (فقرہ) تقریب میں کیا خرچ ہوا ۔ اس کتاب کے دام کیا ہیں ۴ کونسا ۔ کونسی کی جگہ (فقرہ) مقدمہ تو تو ہار گئے اب دیکھئے وہ کیا مشغلہ نکالتے ہیں ۔ (امیر) اٹھانے کو رکھا ہے لاشہ کسی کا ۔ یہ کیا وقت ہے آئینہ آرسی کا ۵ اظہار قلت کیواسطے (فقرہ) لکھنؤ تک آپ کا چلا جانا ایسی کیا بات ہے یعنی خفیف بات ہے ۶ اظہار عظمت کیواسطے جیسے کیا کہنا ہے ۔ کیا بات ہے ۔ یعنی نہایت تعریف کے قابل ہیں ۔ (جلیل) جانتے ہیں تمھارے شیدائی ۔ تم نہیں جانتے کہ کیا ہو تم ۷ کیسا کی جگہ ۔ (احسن) یہ کیا خیال خام کہ مجھ سا حسین نہیں ۔ دنیا میں سیکڑوں ہیں فقط اک تمھیں نہیں ۸ تحسین و آفریں کے لئے ۔ ہاں مدعی حسد سے نہ دے داد تو نہ دے ۔ آتش غزل یہ تو نے لکھی عاشقانہ کیا ۹ کس قدر کتنا زیادہ کی جگہ ۔ (جلال)

کے

کیا خوش نصیب ہے جسے ناشاد وہ کہیں ۔ ناکام جو وہاں ہے وہی کامیاب ہے ۱۰ تحقیر کیواسطے جیسے تم کیا اور تمھاری ہستی کیا ۔ (غالب) ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ تو کیا ہے ۔ تمھیں کہو کہ یہ انداز گفتگو کیا ہے ۱۱ کیوں کس لئے کی جگہ ۔ (آتش) بے یار ساز وار نہ ہوگا وہ گوش کو ۔ مطرب ہمیں سناتا ہے اپنا ترانہ کیا ۱۲ طنز سے ۔ (ریاض) بارش ابر کرم نے اور لت پت کر دیا ۔ حشر میں ہم کیا سکھانے دامن تر بیٹھتے ۔ ۱۳ حیرت ۔ تعجب ۔ افسوس کیواسطے ۔ (فقرہ) ایں تم نے یہ کیا کیا ۱۴ کیوں کی جگہ ۔ ۵ رات دن چکر میں ہیں سات آسمان ۔ ہو رہیگا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا ۱۵ کثرت اور افراط ظاہر کرنے کے لئے (فقرہ) کیا بھیڑ تھی کہ خدا کی پناہ ۔ کیا ظلم کیا ۔ (امیر) بجلیاں جب ادھر سے چلتی ہیں ۔ دل کی کیا حسرتیں نکلتی ہیں ۱۶ مبارکباد کے معنی ظاہر کرنے کے لئے (جرأت) دل آہ سحرگاہ کے ہمراہ نکل چل ۔ کیا ساتھ ہے کیا ساتھ ہے کیا ساتھ ہے واللہ ۱۷ کسی بات کے انکسار کے واسطے ۔ (مومن) یاں سے کیا دنیا سے اٹھ جاؤں اگر کہتے ہیں آپ رک گیا میرا بھی دم کیوں اس قدر رکتے ہیں آپ ۔ (جلال) صحبت گل ہے فقط اس سے کیا بگڑی ہوئی آج کل سانپ چمن کی ہے ہوا بگڑی ہوئی ۱۸ کیا قدرت ہے ۔ اعتبار کے قابل نہیں ۔ (مصحفی) قسم کھاتے ہو میرے سر کی جھوٹی ۔ ابھی جاؤ بھی جھوٹوں کی قسم کیا ۱۹ تحقیر کیواسطے جیسے کیا چیز ہے کیا مال ہے ۔ (غالب) دوست غمخواری میں میری سعی فرمائیں گے کیا ۔ زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ جائیں گے کیا بھلا کیا تحقیر کے لئے دوسرا استفہام انکاری کے لئے ۲۰ کسی امر سے باز رکھنے کے لئے ۔ (فقرہ) چپ رہو کیا شور مچا رکھا ہے ۲۱ نفی کے لئے جیسے ہم کیا جانیں کیا ہوا یعنی ہم نہیں جانتے ۲۲ کیا حاصل کی جگہ

کیا

(جلال) نالہ وہ ہو تھام لیں تُبت سُن کے دل۔ کیا اگر عرش الٰہی ہل گیا۔
۱۹ کیا مطلب کی جگہ۔ (جلیل) ہوئی مدّت کہ چمن چھوٹ گیا۔ اب ہمیں کیا جو
بہار آئی ہو ۲۰ کیا واسطہ کی جگہ (میر) اُسے دیکھا تصدق کر دیا دل کیسکو
کیا مری آنکھیں مرا دل ۲۱ کچھ فائدہ نہیں کی جگہ۔ (جلال) کیا جو دنیا میں
سلامت ہم رہے۔ تم قیامت تک جیو یہ دم بھی کیا پیچ ہے۔ (ناسخ) کیا ایچ
در مزہ ہے تو کیا کاتا ہے۔ بچو سوئے ضعیفیں آسماں لاتا ہے ۲۲ اچھی طرح
خوب کی جگہ (ناسخ) خم کا جم اس ناتوانی میں چڑھا جاتا ہوں میں۔ ایک
تنکا جذب کر لیتا ہے کیا سیلاب کو۔ کیا آسمان کے تارے ہیں۔ ایسی چیز
نہیں جو مل سکے۔ (مصحفی) کیوں ہمارے نہ ہاتھ آوینگے۔ ایسے کیا آسمان
کے تارے ہیں۔ کیا آگ لگاؤں۔ (عو) تحقیر اور بیزاری سے کہتی ہیں (داغ)
سرد مہری تری زمانے کی ہوا ہے دل سرد رکھ کر اس چیز کو کیا آگ لگائے
کوئی۔ کیا آگ لینے آئے تھے۔ جب کوئی شخص فوراً آکر چلا جاتا ہے اس کی
نسبت طنزاً کہتے ہیں۔ کیا آنکھوں میں خاک ڈالتے ہو۔ دیکھو آنکھوں
میں خاک ڈالنا۔ کیا آئے کیا چلے۔ جب کوئی دوست آتے ہی جانے کا
ارادہ کرتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ (شیفتہ) علاوہ عدو کا آپ کی
تکرار سے گھلا۔ میں نے یوں ہی کہا تھا کہ کیا آئے کیا چلے۔ کیا اجارہ ہے
کچھ اجارہ ہے۔ دیکھو اجارہ کیا ہے۔ کیا اُدھار کی ماں مر گئی ہے۔ (دہلی) جب
کوئی قرض دینے میں حیلہ حوالہ کرتا ہے تو یہ فقرہ کہتے ہیں۔ مطلب یہ ہوتا ہے
کہ لین دین کا دستور دنیا سے نہیں اُٹھ گیا ہے تم نہ دوگے تو دوسرے سے
لیں گے۔ کیا اصل ہے کیا حقیقت ہے۔ (مرآۃ العروس) بھلا اُن کے ہوتے
ہوئے ہماری کیا اصل ہے۔ کیا اُکھاڑ سکتا ہے کیا کندہ کر سکتا ہے۔
یہاں بشم محذوف ہے۔ کیا ضرر پہنچا سکتا ہے۔ کیا امکان۔ نہیں ممکن ہے
کیا مجال ہے۔ اس کو یہ کام کرنے کی جرأت نہیں ہو سکتی۔ کیا انھیں

کیا

کے سر ٹیکا ہے۔ کیا انھیں کے سر سہرا ہے۔ یعنی اس کام کا دار و مدار کچھ انھیں
پر نہیں ہے۔ انھیں کی جگہ تمھارے ہمارے میرے وغیرہ کے ساتھ بھی بول
چال میں ہے۔ کیا بات۔ کیا بات ہے۔ کیا کہنا ہے۔ کیا خوب۔ شاباش
کے موقع پر بولتے ہیں۔ کبھی تحسین و آفریں کے لئے اور کبھی طنز کیلئے
۔ میر کیا بات اس کے ہونٹوں کی۔ جینا دو بھر ہوا مسیحا پر۔ (داغ)
آپ کی کیا بات ہے جو بات ہے سنجیدہ ہے۔ (داغ) مطلب کی کہی نہ
ایک ظالم۔ کیا بات ہے تیری گفتگو کی ۲۳ آپ کی کے ساتھ یہ جملہ وہاں
زیادہ بولا جاتا ہے جہاں طنزاً کسی کی تعریف کی جاتی ہے۔ کیا بات تھی
کوئی بڑی بات نہ تھی۔ (بحر) کیا بات تھی کسی نے جو بوسہ طلب کیا۔
ہونٹوں نے قتل عام پہ بیڑا اُٹھا لیا۔ کیا بات رہی۔ کیا آبرو رہی۔
(شرف) زخمی ہوں تو ہونے دو کیوں یار سبو روں میں۔ کیا بات رہی
کھا کر تلوار جو میں رہ دیا۔ کیا بات ہے۔ کیا سبب ہے۔ (داغ) کیا بات
ہے خیر ہو الٰہی۔ رکتی ہے زباں نامہ بر کی ۲۴ شاباش کے موقع پر بولتے ہیں
(فقرہ) آپ کی کیا بات ہے خوب باتیں بناتے ہیں ۲۵ آسان ہے مشکل
نہیں۔ (ناظم) آنکھیں کہتی تھیں کہ کیا بات ہے دشمن کی شکست۔ پلکیں
کہتی تھیں بہت سہل ہے پلٹن کی شکست۔ کیا بُرا تھا۔ بہت اچھا تھا
بہت غنیمت تھا۔ (غالب) کہوں کس سے میں کہ کیا ہے شب غم بُری
بلا ہے۔ مجھے کیا بُرا تھا مرنا اگر ایک بار ہوتا۔ کیا بُرائی ہے۔ کچھ عیب نہیں
(غالب) کوئی کہے کہ شب مہ میں کیا بُرائی ہے۔ بلا سے آج اگر دن کو
ابر و باد نہیں۔ کیا بڑا کام ہے۔ آسان کام ہے۔ بہت سہل ہے۔ کچھ مشکل
نہیں۔ (ناسخ) مجھ سے پہلے دو رقیبوں کو اگر پیغام موت۔ کیا بڑا یہ
کام ہے پیک قضا کے سامنے۔ کیا بڑی بات ہے۔ آسان ہے مشکل نہیں
(داغ) کیا بڑی بات ہے باتوں میں اُسے بہلانا۔ نہ گلے آئے زباں پر

کیا

(دعائیں آئیں۔ کیا بڑی عمر ہے۔ دیکھو بڑی عمر ہو۔ کیا بساط ہو۔ کیا ہستی ہو (شرف) کیا ہو سکتا مستمند میں اس بے نیاز کا۔ قطرے کی کیا بساط ہو دریا کے سامنے

کیا بکتا ہو۔ غلط کہتا ہے۔ بیہودہ بکتا ہے۔ کیا بگاڑا۔ کیا نقصان پہنچایا (جلیل) خزاں نے کیا بگاڑا آ کے تیرے تفتہ جانوں کا۔ رہے پھولے پھلے داغ جگر سے دل کے چھالوں سے۔ کیا بگڑتا۔ کیا نقصان ہوتا۔ (غالب) ہاں اے فلک پیر جواں تھا ابھی عارف۔ کیا تیرا بگڑتا جو نہ مرتا کوئی دن اور

کیا بلا۔ غضب کا قیامت کا۔ (آتش) دیکھکر مجھکو اکڑتے ہیں بہت بالا بلند کیا بلا ان پر بھی سایہ پڑ گیا شمشاد کا۔ کیا بلا ہو۔ کیا ایسی بلا ہو۔ ہیچ ہے۔ ناچیز ہے۔ کوئی چیز نہیں۔ (رشک) کہتے ہیں قید سے چہ بابل ہیں کیا بلا۔ تیرے اسیر چاہ زنخداں بلا کے ہیں۔ (آتش) تو تو کیا ایسی بلا ہو ٹلے وہ ہو جو پہاڑ۔ وصل کا روز جو میں اے شب ہجراں مانگوں کیا بنایا

کیا اہم کام کیا۔ کیا بڑا کام کیا۔ کیا فائدہ حاصل کیا ؎ شان خدا عیاں ہو ہر بت سے میکدے میں۔ کعبہ میں جا کے تم نے اے شاد کیا بنایا

کیا بھاڑ میں جھونکیں۔ بیکار ہو۔ فضول ہو کی جگہ۔ (شعور) گرم ہو کر یہ کہا پیار کیا جب اُن کو۔ ایسے اخلاص کو کیا بھاڑ میں جا کر جھونکیں

کیا بھیڑ کیا بھیڑ کی لات۔ مثل کیا حقیقت ہو یعنی بے اصل شئ ہو

کیا پاؤں میں مہندی لگی ہو۔ دیکھو پاؤں میں مہندی لگی ہو۔ کیا پدی

کیا پدی کا شوربا۔ مثل۔ بے حقیقت چیز کی نسبت بولتے ہیں۔ پدی کی جگہ پدیا بھی ہو۔ (ترجمۃ القرآن) کافر غریب مسلمانوں کی حالت دیکھکر اُن سے نفرت کرتے تھے۔ اور پیغمبر صاحب سے اصرار تھا کہ اُنکو اپنے پاس نہ بیٹھنے دو تو ہم آئیں یہ کیا اور انکا دیں کیا۔ کیا پدی کیا پدی کا شوربا۔ کیا پروا ہو۔ کچھ مضائقہ نہیں۔ کچھ ڈر نہیں۔ کیا پڑی ہو۔ کیا فکر ہو۔ (داغ) وہاں مشق تغافل ہر گھڑی ہو۔ پرائے دل کی اُن کو

کیا

کیا پڑی ہو۔ کیا پوچھنا۔ کیا پوچھنا ہو! کیا کہنا ہو۔ تعریف کیواسطے مستعمل ہے ؎ سوز کے اشعار کا کیا پوچھنا ہو شاعرو۔ گفتگو میں اس کی پاتا ہوں نظیری کا دماغ۔ (شیفتہ) ہمیں تھا آپ قصد عرض احوال۔ جو وہ خود پوچھتے ہیں پوچھنا کیا! (آپ کا) کے ساتھ بطور ہجو ملیح مستعمل ہو

کیا بھولا پھرتا ہو (دہلی) یوں اس قدر غافل ہو۔ کیوں اس قدر مغرور ہے کیا تاب۔ دیکھو کیا مجال ؎ تاب کیا حاسد کی جو بگڑے کبھی میری زبان شمع ہو لیکن اُسے گلگیر کی حاجت نہیں۔ کیا تماشا ہو۔ حیرت کے قابل بات ہو۔ انوکھی بات ہو ؎ کیا تماشا ہو مجھی کو نیم بسمل چھوڑنا۔ پھر مجھی سے پوچھنا (راسخ) تجھے کیا ہو گیا۔ کیا تعلق۔ کوئی تعلق نہیں۔ کیوں کس وجہ سے۔ کیا تمھارے سرخاب کا پر لگا ہو۔ کیا تمھیں سب سے بڑھکر ہو۔

کیا تو۔ (دہلی) یا تو کی جگہ۔ کیا تھا کیا ہوا۔ بنا ہوا کام بگڑ گیا۔ انقلاب عظیم ہو گیا۔ (تمکین) اب نہ بلبل ہو نہ وہ گلزار کیا تھا کیا ہوا۔ کچھ نہیں آتا نظر جز خار کیا تھا کیا ہوا۔ کیا ٹوٹکا کرنے آئی تھیں۔ (عوا) کوئی عورت جلد آکر چلی جائے یا تھوڑی دیر کے واسطے آئے تو طنزاً یہ محاورہ زبان پر لاتی ہیں۔ کیا ٹھکانا۔ کثرت اور افراط کیلئے۔ کچھ حد نہیں انتہا نہیں (داغ) اُن کی شہرت تو مٹی جاتی ہو کیا ٹھکانا مری رسوائی کا۔

کیا جاتا۔ کسیکا کیا نقصان ہوتا۔ (جان صاحب) ہیں بات کرتی جو اینڈوں میں تم سے اے صاحب۔ ذلیل ہوتی وہ۔ بندی تمھارا کیا جاتا

کیا جاتی دنیا دکھی۔ دیکھو آج۔ کیا جان۔ کیا جان ہو۔ کیا تاب و طاقت کیا مجال ہو۔ (ذوق) تن سے کیا جان کہ جان اپنی نکلنے پائے ہو نہ شرطے تیری آنیکا بھروسا ہمکو (ظفر) اُن سے ہمتاب ہوا اس کے تری کیا جان ہو شمع روشنی تیری فقط رات کی مہمان ہو شمع۔ کیا جان پائی۔ کیا طاقت ہو۔ کیا مجال ہو۔ (منیر) غضب چہرہ پایا ستم آن پائی

کیا

تجھے پائے تصویر کیا جان پائی ۔ کیا جان رکھتا ہے ۔ کیا مجال ہے ۔ کیا تاب
و طاقت ہے ۔ (شرف) عدم کی راہ میں ٹوٹے کوئی کیا جان رکھتا ہے ۔ خدا اسے
حافظ و ناصر مجھے رہزن سے کیا مطلب ۔ کیا جانے ۔ کیا جانئے ۔ نہ معلوم
خدا معلوم لاعلمی ظاہر کرنے کے واسطے ۔ (امیر) کیا جانے کیا خیال شب
وصل بندھ گیا ۔ باتیں جو کرتے کرتے وہ خاموش ہو گئے ۔ (رنگیں) کیا
جانئے کہ وصل میں کیا بات ہو گئی ۔ آنکھیں نہیں ملاتے ہیں شرمائے جاتے
ہیں ۔ کیا جائیگا ۔ کیا نقصان ہوگا ۔ بیشتر اُن کا ۔ ہمارا ۔ کسیکا کے ساتھ
مستعمل ہے ۔ (قدر) اور اسی راہ پر چلا جائے خود لٹے وہ کسی کا کیا جائے
کیا جوڑ ۔ کیا نسبت ۔ بے جوڑ ہے ۔ (مراۃ العروس) کہاں تم کہاں مولوی
صاحب زمین آسمان کا کیا جوڑ ۔ کیا چاہئے ۔ کس چیز کی حاجت ہے
اور کس چیز کی ضرورت ہے ۔ (غالب) چاہئے اچھوں کو جتنا چاہئے ۔
یہ اگر چاہیں تو پھر کیا چاہئے ۔ کیا چلائی ۔ (عو) کیا کہنا ہے ۔ کیا بات ہے
(فقرہ) آپ کی کیا چلائی امیر ہو جو چاہو کرو ۔ کیا چوڑیاں ٹوٹ جائیں
گی ۔ (لکھنؤ) جب کوئی شخص کسی کام کے کرنے میں کاہلی کرتا ہے تو یہ جملہ
کہتے ہیں ۔ دہلی میں "ٹوٹ جائینگی" کی جگہ "پھوٹ جائینگی" ہے ۔ کیا جچاتی
ہے ۔ کیا حوصلہ ہے ۔ بڑا حوصلہ ہے ۔ (امانت) اور بات اس سے نہیں بڑھکے
کہی جاتی ہے ۔ اس کی پستاں پہ یہ پھبتی مری کیا جچاتی ہے ۔ کیا چیز ہے ۔
کیا مال ہے ۔ بے حقیقت ہے ۔ دیکھو چیز ۔ (رشک) عیش و رنج و تندرستی
و مرض کیا چیز ہیں ۔ تو جو چاہے ضد و امراض و دوا پیدا کرے ۔ کیا حال
کیا ۔ کیسا برتاؤ کیا ۔ (ناسخ) عشق میں رشک ہمیشہ سے چلا آتا ہے ۔ دیکھو
قابیل نے کیا حال کیا بھائی کا ۔ کیا حال ہوگا ۔ کیسی گزرے گی ۔ کیسی حالت
ہو گی ۔ (آتش) خدا جانے کہ ہوگا حال کیا ہم بادہ نوشوں کا ۔ (۲) اگر جام سحر
توڑا ہے بدستی میں مینا کو ۔ کیا حال ہے ۔ حال کس طرح کا ہے اچھا یا بُرا (غالب)

کیا

مت پوچھ کہ کیا حال ہے میرا ترے پیچھے ۔ تو دیکھ کہ کیا رنگ ہے تیرا مرے آگے
کیا حساب ہے ۔ بے شمار ہے ۔ کیا حقیقت ہے کچھ حقیقت نہیں ۔ ذلیل ہے
(ناسخ) کس قدر پُر نور ہے سایہ مرے محبوب کا ۔ چاندنی کی کیا حقیقت ہے کہ
شرماتی ہے دھوپ ۔ کیا خاک رہا کچھ نہیں بچا ۔ (مصحفی) گرا جو شمع پہ پروانہ
جل کے یوں بولا ۔ اڑوں میں کاہے سے کیا خاک بال و پر میں رہا ۔ کیا خاک ہے
دیکھو کیا چیز ہے ۔ کیا خبر ۔ کیا معلوم ۔ کچھ خبر نہیں ۔ (داغ) کسی کو کیا خبر
کیوں خیر و شر پیدا کئے تو نے ۔ کہ جو کچھ ہے خدائی میں وہ ہے بے ریب و شک
تیرا ۔ کیا خدا ہے ۔ ایسا شخص نہیں جس سے سرتابی نہو سکتی ہو ۔ (داغ) بلا سے
جو دشمن ہوا ہے کسیکا ۔ وہ کافر صنم کیا خدا ہے کسی کا ۔ کیا خدائی ہے ۔ خدا تعالی
کی کیسی شان اور قدرت ہے ۔ کیا شان الٰہی ہے ۔ یہ کلمہ تعجب حیرت طنز اور
طعنے کے موقع پر بولتے ہیں ۔ (انشا) کیا خدائی ہے منڈلانے لگے اب خط وہ
لوگ ۔ دیکھکر ڈیوڑھی میں چھپ رہتے تھے جو نائی کو ۔ کیا خوب ۔ کلمہ طنز
و تعریف کا ہے اور تعجب کے موقع پر بھی بولتے ہیں ۔ واہ ۔ کیا کہنا ہے ۔
سبحان اللہ ۔ (ظفر) ہر صبح ہے سر برہنہ خورشید ۔ پُر زر ہے تری کلاہ کیا خوب
۲ (طنز سے) چہ خوش ۔ ہوش میں آؤ ۔ (ظفر) آئے نہ قرار پر وہ ہمکو
تا صبح دکھائی راہ کیا خوب ۔ ۳ تعجب کے موقع پر ۔ (فقرہ) کیا خوب میں نے
کیا کہا آپ نے کیا سمجھا ؟ ۴ بیشتر شعر کی تعریف میں بھی کہتے ہیں ؎ سحر
ساری غزل جب سن چکے وہ جھکاکر سر کہا کیا خوب کیا خوب ۵ کس قدر
موزوں ہے کی جگہ ۔ (جلیل) کیا خوب چشم و ابروِ جاناں کی ہے مثال بجلی
چمک رہی ہے یہ نیچے ہلال کے ۔ کیا خوب آدمی تھا ۔ کسی اچھے آدمی کا
اُس کے مرجانے کے بعد ذکر کرتے ہیں تو یہ کلمہ اس کی تعریف میں کہتے
ہیں ؎ کہتے ہیں آج ذوق جہاں سے گزر گیا ۔ کیا خوب آدمی تھا خدا
مغفرت کرے ۔ کیا خوب آدمی ہے ۔ نہایت اچھا آدمی ہے ۔ کیا خوب

کیا

سمجھتے ہیں۔ آپ کے ساتھ حماقت اور نادانی کے اظہار کے لئے بجائے آپ نہیں سمجھتے ہیں۔ آپ بالکل نہیں سمجھتے ہیں مستعمل ہے۔ کیا خونکالی ہے بُری عادت سیکھی ہے۔ (مصحفی) کہتے ہو روز ہم سے یہی کل آئیو۔ کیا خونکالی ہے یہ ستاتے ہو ہم کو کیا۔ کیا دال بھات کا نوالہ ہے۔ مثل۔ کچھ آسان بات نہیں ہے۔ کیا دخل۔ کیا ممکن۔ (داغ) اے پردہ نشین تنگ ہیں سب اہل بصارت۔ کیا دخل ترے ناخن پا کو کوئی دیکھے۔ کیا درجہ کر رکھا ہے (عو) کیا بُری گت بنا رکھی ہے۔ کیا درزی کا کوچ کیا مقام۔ مثل۔ دیکھو درزی کا کیا۔ کیا دل میں آئی۔ کیا بات ذہن میں آئی۔ (رند) تنہا مری گھر اس شب تاریک میں آیا۔ کیا دل میں ترے آج یہ رشک قمر آئی۔ کیا دم کا بھروسہ ہے۔ کیا زندگی کا بھروسہ ہے۔ زندگی کیا اعتبار ہے کیا بھروسہ ہے زندگانی کا۔ آدمی بُلبلا ہے پانی کا۔ کیا دم ہے۔ بہت دم ہے۔ سانس نہیں پھولتی۔ اچھی طاقت ہے۔ (ذوق) دم ہے کیا باد صبا میں کہ دم سیر جہاں۔ تیری گلگوں سبک سیر کے جیا دے دنبال۔ کیا دن تھے کیا اچھا زمانہ تھا۔ (راسخ) کیا دن تھے وہ کہ ہوتے تھے ہر روز تجلّی سویا ہوں مدتوں بت نازکبدن کے پاس۔ کیا دُور ہے۔ کچھ تعجب نہیں (جلیل) لیلی جو آئے آنکھ ملائے تو کیا ہے دُور۔ اب آہوؤں کو قیس سے وحشت نہیں رہی۔ کیا دہاڑا۔ دیکھو دہاڑا۔ کیا دھرا ہے۔ دیکھو دھرا کیا ہے۔ (داغ) دنیا میں کیا دھرا ہے قیامت میں لطف ہو میرا جواب ہو نہ تمھارا جواب ہو۔ کیا ڈر ہے۔ کیا مضائقہ ہے۔ کیا ہرج ہے۔ کیا نقصان ہے۔ کیا ذکر ہے۔ کسی چیز کا وجود کیسا کہ اُس کا ذکر تک نہیں قطعاً انکار کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (ناسخ) سیکڑوں آہیں کروں پر ذکر کیا آواز کا۔ تیر جو آواز دے ہے نقص تیر انداز کا۔ کیا رکھا ہے! کچھ باقی نہیں ہے کیا خصوصیت ہے۔ کیا انوکھا پن ہے۔ (شوق قدوائی) عشق کے واسطے ہوتی ہیں ادائیں دلکش۔ اور اسی حسن تری شکل میں کیا رکھا ہے کیا رنگ ہے۔ کیسا حال ہے۔ کیا حالت ہے۔ ہے کی جگہ ہیں بھی مستعمل ہے۔ (غالب) مت پوچھ کہ کیا حال ہے مرا ترے پیچھے۔ تو دیکھ کہ کیا رنگ ہے تیرا مرے آگے۔ کیا رہا! کچھ حالت باقی نہیں رہی۔ آس ٹوٹ گئی ہے اب کیا رہا ہے جس سے رقیبوں کا ڈر کریں۔ ہم تو بروں کی جان کو پہلے ہی رو چکے ہے کچھ کسر باقی نہیں رہی۔ (مصحفی) جی رات لبوں پر آ رہا تھا۔ مرنے میں ہمارے کیا رہا تھا۔ کیا زمانہ ہے۔ کیا زمانے کا انقلاب ہے۔ کیسا بُرا وقت ہے۔ (جلیل) کیا زمانہ ہے وہی اب آفت جان ہو گئے۔ کہتے تھے جو ہم کوئی آرام جاں میری طرح۔ کیا سبب۔ کس وجہ سے۔ کیوں۔ کس غرض سے ہے کیا سبب کیا واسطہ کیا کام تھا بتلائیے۔ گھر سے جو نکلے نہ اپنے تم ظفر دو دن تلک۔ کیا سمجھا تھا۔ شاید کچھ اور سمجھا تھا جیسا مشاہدہ اور تجربہ میں آیا ویسا نہیں سمجھا تھا۔ (غالب) چاہتے ہو تیرے کیا سمجھا تھا دل۔ بارے اب اس سے بھی سمجھا چاہئے۔ کیا سمجھکر۔ ناحق۔ عبث۔ اپنی بساط اور فہم کے خلاف سمجھکر۔ (ناسخ) کیا سمجھکر کوئے بہر دیاں میں بھر جاتا ہے تو۔ آفت عشق گزشتہ مجھکو ناسخ یاد ہے کیا سوجھی۔ کیا خیال پیدا ہوا۔ کیا دُھن بندھی ہے۔ (جلیل) مجھکو بھی ساتھ گھسیٹا طرف کوچۂ زلف۔ دل کو سمجھاؤ یہ کیا سوجھی ہے دیوانے کو۔ کیا سے کیا۔ انقلاب کے لئے بولتے ہیں۔ (رشک) عشق اگر معجز نما ہو کیا سے کیا پیدا کرے۔ دل میں عالم عالم ایجاد کا پیدا کرے۔ کیا سے کیا ہو جانا۔ انقلاب عظیم ہو جانا۔ کچھ کا کچھ ہو جانا۔ (جلال) اَلْاَماں ہے تری لب پہ دل سوزاں ہر دم۔ کیا سے کیا ہو گئی سینے کی جلن دیکھ لیا۔ (امیر) رات دن کعبہ دل میں ہے بتوں کا مجمع۔ کیا سے کیا ہو گئی اللہ کے گھر کی صورت۔ کیا شان میں چھنتے پڑ جائیں گے۔ دیکھو شان میں

جھنتے پڑنا۔ کیا شک ہے۔ شبہ نہیں۔ یقینی ہے۔ کیا شے۔ (کنایتہً) عجیب چیز۔ (جلیل) کسی کا مدعا نکلے کسی کا حوصلہ نکلے۔ مرے ارمان کیا شے ہیں جو دل کے دل میں رہتے ہیں؟ بیوقعت۔ بیقدر کی جگہ۔ کیا صلاح ہے۔ کیا مشورہ ہے۔ کس امر میں مصلحت سمجھتے ہو۔ (ذوق) ٹھہری ہے اُن کے آنے کی یاں کل پہ جا صلاح۔ اے جان برلب آمدہ اب تیری کیا صلاح۔ کیا ضرور ہے۔ کچھ ضرورت نہیں۔ (ناسخ) دو ناہے حُسن سانپ نے ڈالی ہے کینچلی۔ موباف کیا ضرور ہے گیسوئے یار میں۔ کیا طاقت ہے۔ کیا مجال ہے۔ (ناسخ) آسماں کی کیا ہے طاقت جو چھُڑائے لکھنؤ۔ لکھنؤ مجھ پر فدا ہے میں فدائے لکھنؤ۔ کیا علاج۔ کیا تدبیر۔ کیا چارہ کار۔ کیا سزا۔ (ذوق) بیمار عشق کا جو نہ تجھ سے ہوا علاج کہہ اے طبیب تو ہی کہ پھر تیرا کیا علاج۔ کیا غرض۔ کیا غرض ہے۔ کیا پڑی ہے۔ کیوں۔ (داغ) کیا غرض ہے مری تقدیر کو مجھ سے پوچھے۔ آبرو کا ہے طلبگار کہ رسوائی کا۔ (فقرہ) ان کو کیا غرض جو خوامخواہ جھگڑے میں پھنسیں۔ کیا غضب کیا۔ بڑا قہر کیا۔ بڑا ستم کیا (ناسخ) ملکے مسّی رتبہ دانتوں کا بہت کم کر دیا۔ کیا غضب تم نے کیا ہیرے کو نیلم کر دیا۔ کیا غضب ہے۔ اندھیر ہے۔ قہر ہے۔ ستم ہے (ناسخ) کیا غضب ہے شکر محسن کا بشر کرتے نہیں۔ ہے زبان برگ سے ہر گل ثناخوانِ بہار۔ کیا غم۔ کیا غم ہے۔ کیا فکر۔ کیا فکر ہے۔ کیا پروا ہے۔ (داغ) غم اٹھانے کے واسطے دم ہے۔ زندگی ہے اگر تو کیا غم ہے۔ (امیر) مجھکو کیا غم نہیں دیتے ہیں وہ مٹی تو نہ دیں۔ خاک میں مجھکو ملا دیگی کدورت میری دیکھو غم۔ کیا فائدہ۔ بے فائدہ۔ بے نتیجہ۔ مثال کے لئے دیکھو کسکی سنتا ہے۔ کیا فرض ہے۔ یہ کچھ فرض نہیں یہ کچھ ضرور نہیں۔ یہ کوئی کلیہ نہیں (غالب) کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب۔ آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی۔ کیا قاضی کی گدھی چرائی ہے۔ (دہلی) کیا کچھ قصور حاکم کا کیا ہے جو ڈریں۔ کیا قاضی گلہ کریگا۔ دیکھو قاضی گلا نہ کریگا۔ کیا قہر ہوا۔ کیا غضب ہوا۔ (ناسخ) زندگی بھر تو صفائی رہی کیا قہر ہوا ہے مری خاک سے قاتل کا مکدر دامن۔ کیا قہر ہے۔ کیا غضب ہے ستم ہے۔ (ذوق) کیا قہر ہے جتنا کہ وہ چاہت سے رُکے ہے۔ اتنا ہی اُسے چاہیں گے ہم اور زیادہ۔ کیا قیامت کی۔ کیا غضب کیا۔ کیا ستم کیا۔ (شرف) یہ سوچتا ہوں کہ میں نے یہ کیا قیامت کی۔ کہ درد عشق کہا بھی تو کبریا سے کہا۔ کیا قیامت ہے! کیسا غضب ہے۔ کیا ستم ہے (شہیدی) نئی باتیں نئی گھاتیں نئی چاہت نیا پیار۔ کیا قیامت ہے نئے شخص پر آنا دل کا؟ کس قدر حسین ہو۔ کیا کام۔ کیا کام ہے۔ کچھ کام نہیں۔ کیا واسطہ۔ کیا علاقہ۔ (فقرہ) شادی کے موقع پر رنج کی باتوں کا کیا کام ہے ۵ ہوگا کسی دیوار کے سایہ میں پڑا امیر۔ کیا کام محبت سے اس آرام طلب کو۔ کیا کچھ۔ کس قدر۔ کتنا۔ بہت کچھ (فقرہ) کیا کچھ روپیہ لٹ رہا ہے۔ کیا کچھ نہیں کہا۔ خدا جانے اس کے دل میں تمھاری طرف سے کیا کچھ بھرا ہوا ہے۔ (راسخ) جہاں کو جان بکر مارا یرو کر زلف میں موتی۔ خدا کی مار کیا کچھ زہر تھا اس کوڑیالے میں۔ کیا کچھ سنا چاہتے ہو۔ دیکھو کچھ سنا چاہتے ہو۔ کیا کرتا ہے! ایسا نہ کر۔ بیجا فعل کرتا ہے۔ نہ کر کی جگہ یہ کیا کام کرتا ہے کی جگہ۔ کیا شغلہ رکھتا ہے۔ معانی نمبر ایک میں کیا پڑے ورد دیگر مستعمل ہے۔ کیا کر لیا۔ کیا نقصان پہنچایا۔ (شرف) ہر گل کی بلبلوں نے بھر لی دماغ میں بو گلچیں نے کر لیا کیا صیاد کیا کرے گا۔ کیا کروں۔ حیراں ہوں کچھ سمجھ میں نہیں آتا مجبور ہوں۔ (شہیدی) اکتا کے دوا سے مری کہتا ہے مسیحا۔ مرتا بھی نہیں یہ ترا رنجور کروں کیا؟ کس کام میں لاؤں۔ بیکار ہے۔ (شہیدی)

کیا

ے کھنچنے سے اُن میں بہی اے حضرت واعظ۔ میں لیکے تبرک کے یہ
انگور کروں کیا۔ کس لئے کروں۔ (شہیدی) تھا روز مرا تجھ سے
بھی تاریک زیادہ۔ میں تیرا گلہ اے شب دیجور کروں کیا۔ کیا کرے
۔ مقام مجبوری ہے۔ (ناسخ) چاہتا ہے دل کے جسم صاف سے ہو جائے
ایک کیا کرے پاتا نہیں اے جان قابو آئینہ۔ کیا علاج کرے۔
(غالب) سوز دل کا کیا کرے باران اشک۔ آگ بھڑکی مینہ اگر
دم بھر کھلا۔ کیا کریگا۔ کیا کرلیگا۔ کچھ نہیں کرسکتا ہے۔ کیا نقصان پہنچائیگا
آتش) مجھ سے خلاف ہو کے زمانہ کرے گا کیا۔ کیا کرے گا دولہ جسے
دے مولا۔ مثل جسے مولا دے اُسے ملے تدبیر سے کچھ نہیں ہو سکتا۔
اللہ کی دین میں کسی کو اختیار نہیں۔ کیا کمی ہے۔ سب کچھ ہے بہت کچھ
ہے۔ کیا کوسوں۔ کیا کہکر کوسوں۔ (عو) نہایت خفگی اور دل جلنے
کے موقع پر کہتی ہیں۔ (معروف) ڈبو دیا مجھے اس چشم تر کو کیا کوسوں
جلا دیا مجھے سوز جگر کو کیا کوسوں۔ کیا کوئی آگ لگائے۔ بالکل بیکار
ہے کی جگہ۔ (داغ) سرد مہری سے زمانے کی ہوا ہے دل سرد۔ رکھکر
اس چیز کو کیا آگ لگائے کوئی۔ کیا کوئی شاخ نکلی ہے۔ کیا کوئی انوکھی
بات ہے۔ (دبیر) کھنچی رہتی ہے اس ابروئے غم سے۔ کوئی کیا شاخ نکلی ہے
کمان میں۔ کیا کہا۔ جب کوئی بے موقع بات کہتا ہے تو اُس سے یہ
کلمہ کہتے ہیں۔ (داغ) کیا کہا پھر تو کہو دل کی خبر کچھ بھی نہیں۔ کیوں
یہ کیا ہے خم گیسو میں اگر کچھ بھی نہیں۔ کیا کھاکے۔ کس برتے پر۔ (فقرہ)
بھلا ہم غریب آدمی کو ایسی ویسی باتوں کی کیا قدر میکے سے سسرال
تک نون تیل لکڑی ہی سے زمانہ فرصت نہیں دیتا بھلا ہم دوسری
کسی بات کی کیا خبر رکھ سکتے ہیں۔ اور کیا کھاکے کوئی بات کرسکتے
ہیں۔ کیا کہتا ہے۔ ۱ کیا بات کہتا ہے کی جگہ۔ ۲ اس موقع پر بھی بولتے ہیں۔

کیا

جب یہ کہنا ہو کہ کیسی بے موقع یا غلط بات کہتا ہے۔ ۳ کیا الزام لگاتا ہے کی جگہ
کیا کہکے۔ کیا کلمات تشفی کہکے۔ (جلیل) میں کیا کہکے سمجھاؤں گا اپنے
دل کو۔ زبان مجھکو بہر خدا دیتے جاؤ۔ کیا کہنا۔ کلمۂ تحسین وطنز۔ ۱ سبحان
اللہ۔ تعریف کے لئے۔ تعریف نہیں ہو سکتی۔ (صبا) منہدی مل کر
ہے چوٹ مرجاں پر۔ ہاتھ لانا نگار کیا کہنا۔ ۲ طنز کے لئے کیا کہنا ہے۔
۱ کیا بات ہے۔ کیا پوچھنا ہے۔ ۲ بطور ہجو ملیح بھی مستعمل ہے۔ کیا کہنے ہیں
کیا بات ہے۔ بیشتر طنز سے بھی مستعمل ہے۔ (راسخ) مجھ سے سکتے ہیں
مزاج اچھا تو ہے۔ واہ کیا کہنے ہیں استفہام کے۔ کیا کہوں۔ مجبور ہوں
کی جگہ۔ (فقرہ) کیا کہوں نمک کھایا ہے ورنہ ایسا مزہ چکھاتا کہ یاد
کرتے۔ کیا کہئے۔ بیان کے قابل نہیں۔ (داغ) کچھ روز وعدہ پاس
کی حالت عجیب تھی کیا کہئے کس قدر نہ ہوئی کس قدر ہوئی۔ کیا کہیں۔
(مجبوری اور بے بسی ظاہر کرنے کے لئے) کیا بیان کریں۔ کیا شکایت
کریں۔ قابل بیان نہیں۔ (درد) ہوا جو کچھ کہ ہونا تھا۔ کہیں کیا جی
کو رو بیٹھے۔ کیا کہیں گے۔ کیا خیال کریں گے۔ کیا شبہ کریں گے
برا کہیں گے۔ (جلیل) روتے ہو تم آتے جاتے سیر امدفن دیکھکر۔
کیا کہیں گے اپنے دل میں دوست دشمن دیکھکر۔ کیا کیا۔ ۱ کون کون
چیز۔ (فقرہ) ایک روپے میں کیا کیا لاؤں۔ ۲ کثرت اور افراط
ظاہر کرنے کے لئے۔ بہت کچھ جیسے کیا کیا ارادے تھے۔ کیا کیا ارمان رہ گئے
(صبا) بحث نالاں رہی مرغان چمن سے کیا کیا۔ اے صبا پھر نہ بخار دل نالاں
نکلا۔ ۳ کسقدر۔ (صبا) کیوں نہ ہو جائیں زمانے میں ہزاروں دریا بہنے
رو رو کے ہے دامن کو نچوڑا کیا کیا۔ ۴ انواع واقسام ظاہر کرنے کیلئے
(آتش) زمین چمن گل کھلاتی ہے کیا کیا۔ بدلتا ہے رنگ آسمان کیسے کیسے
۵ کس کس طرح کی جگہ۔ (آتش) گلوں نے کپڑے پھاڑے ہیں قبائے یار پر

کیا

کیا کیا۔ حنا پس لگی ہی دست و پائے یار پر کیا کیا ؎ کیسے کیسے۔ کون کون (مصحفی) ذرا تو دیکھ تو گھر سے نکل کے اے بے مہر۔ کہ دیکھنے کو ترے لوگ آئے ہیں کیا کیا ؎ کہاں کہاں کی جگہ ؎ ہوا کے دوست میں ہم بھی پھر ہیں اے صبا کیا کیا۔ حرم میں دیر میں بتخانہ میں صحرا میں گلشن میں ؎ تجاہل کرنے کے واسطے (غالب) تجاہل پیشگی سے مدعا کیا۔ کہاں تک اے سراپا ناز کیا کیا کیا! بڑا غضب کیا۔ بڑا ستم کیا۔ بڑی حیرت ہی۔ نہایت شرم کی بات ہی۔ (عاشق) اس بیوفا کو بیا کیا ہمنے کہا کیا۔ اس دل کو مفت خوار کیا ہمنے کیا کیا ؎ کوئی بیجا بات نہیں کی۔ (فقرہ) انھوں نے خط واپس کر دیا تو کیا کیا ؎ کس صرف میں لایا۔ (غالب) مقدور ہو تو خاک سے پوچھوں کہ اے نسیم۔ تو نے وہ گنج ہائے گرانمایہ کیا کیے۔ کیا کیا کچھ۔ بہت کچھ۔ (امیر) قبلہ و کعبہ خداوند ملاذ و مشفق۔ مضطرب ہو کے اُسے میں نے لکھا کیا کیا کچھ۔ پر کہوں کیا تم شوق کی اپنی تاثیر۔ ہر سر حرف پہ وہ کہنے لگا کیا کیا کچھ۔ کیا کیا گزرنا۔ کیا کیا مصیبت پیش آئی۔ کیا کیا واقعہ پیش آیا (سند) کس سے کہتے کون سنے گا۔ کیا کیا گزرا کیا کیا گزری۔ کیا کیا گزری کیا مصیبت آئی۔ (ظفر) صدمہ گزری ایذا گزری ہجر میں تیرے کیا کیا گزری۔ کیا کیا نہ کیا۔ سب کچھ کیا۔ کون سی کسر اٹھا رکھی۔ (مضمون) ہمنے کیا کیا نہ ترے عشق میں محبوب کیا۔ صبر ایوبؑ کیا گریۂ یعقوب کیا۔ کیا کیا نہ ہوا۔ کون سی بات رہگئی۔ کون سی رسوائی نہ ہوئی۔ (نشتر) کیا کیا نہ تیرے عشق میں اے یار ہو گیا۔ رسوا ہوا ذلیل ہوا خوار ہو گیا۔ کیا کیجیے ! کیا کیجیے۔ (کیجیے بروزن فعلن و بروزن فاعلن دونوں طرح مستعمل ہی۔ لیکن اب بعض فصحا لکھنؤ بروزن فاعلن ہی استعمال کرتے ہیں) کچھ سمجھ میں نہیں آتا (محسن) کیا کیجیے بیان

کیا

صفت قضا کی۔ پھلواری جناب کبریا کی۔ کیا گاتے ہو۔ کیا فضول بکتے ہو۔ (امانت) جب کہا میں نے مرے پاس بھی اب آتے ہو۔ بولا وہ زہرہ جبیں طعن سے کیا گاتے ہو۔ کیا گزرتی ہی۔ کیسی مصیبت آتی ہی۔ (سحر) چاہت میں کیا گزرتی ہی بندے سے پوچھیے۔ دل ٹوٹتا ہی صدمۂ جانکاہ عشق سے۔ کیا گزری۔ کیسی گزری۔ کیونکر بسر ہوئی کیا واقعہ پیش آیا۔ (جلال) ہم تو مر مر کے جیے یوں شب یلدا گزری تم نے اتنا بھی نہ پوچھا کہ کیا کیا گزری ؎ (ساتھ) کوئی پس مرگ پوچھے آیا کہو فرشتوں سے کیسی مزار میں گزری۔ کیا گزری کیا وقت پیش آیا (امیر) وعدۂ وصل نے کیا بیخود۔ دیکھیے کیا وصال میں گزری۔ کیا گزر گئی کیا حالت ہو گی۔ (غالب) سہل تھا مسہل و لے یہ سخت مشکل آپڑی مجھپہ کیا گزرے گی اتنے روز حاضر ہوئے۔ کیا گومتی کا پانی پیا ہی۔ (گومتی لکھنؤ کی ایک ندی کا نام ہی) اس شخص سے کہتے ہیں جو زنانہ پن کی باتیں کرے۔ کیا گونگے کا گڑ کھایا ہی۔ مثل۔ یعنی کیوں نہیں بولتے کیا گیا۔ کیا نقصان ہوا (سحر) چلے نہ کہنے پہ ناداں دوست کے کوئی ہماری جان گئی مفت کیا گیا دل کا۔ کیا لعل لگے ہیں۔ کیا ایسے لعل لگے ہیں۔ یہ محاورہ بیشتر جمع ہی میں مستعمل ہی داغ نے اور طرح بھی کہا ہی (داغ) ہم اب سے لیں گے بوسۂ گل تیرے سامنے۔ کیا ایسا لعل ہی ترے لب میں لگا ہوا۔ (شوق قدوائی) بیٹھے تو چھپ کے بہت پھول ہیں گلزار دل میں۔ ایسے کیا لعل لگے ہیں ترے رخساروں میں کیا لطف ہو۔ کیا مزا ہو۔ بڑا لطف ہو (ناسخ) کیا مزہ ہو اگر گرجنے سے مجھکو سننے نہ دے گجر بدلی۔ کیا لگتا ہی ! کیا خرچ ہوتا ہی۔ کیا نقصان ہوتا ہی۔ (ابن الوقت) کوئی کسی کو مار ڈالے تو میرا کیا لگتا ہی ؎ کچھ تعجب نہیں (نواب مرزا شوق) ہر دن گھر میں نہیں صاحب کا پتہ لگتا ہے

کیا

یونہیں بدنام جو ہو جاؤ تو کیا لگتا ہو۔ کیا لو گے۔ کیا فائدہ حاصل کرو گے
کیا لیا۔ کیا فائدہ حاصل کیا۔ کیا پایا۔ (داغ) غیر سے مل کے
کیا لیا تو نے۔ ہم سے ملتے تو کچھ مزہ ملتا؟ کیا نقصان کیا (امیر)
ہائے کیسا دل نادان نے پھنسایا مجھکو۔ میں نے کیا اس کا لیا تھا
کہ ستایا مجھکو کیا لیتا ہو۔ دیکھو آپ کا کیا لیتا ہے۔ کیا مال ہو۔
محض بے حقیقت اور ناچیز ہو۔ (عاشق) شیریں کیا مال ہو ترے آگے
شرم سے خود وہ پانی پانی ہو۔ کیا مجال۔ کیا مجال ہو۔ کیا مقدور ہو۔ کیا
حوصلہ ہو۔ (آتش) آنکھوں کا عاشقوں کی رہ یار میں ہے فرش دامن
پر اُس کے اُڑ کے پڑے کیا مجال خاک۔ کیا مچھلیاں سڑی جاتی ہیں۔
مثل۔ (دو)۔ کیا جلدی تھی کس بات کی جلدی پڑی تھی (جانصاحب) آنکاح
جالئے جیب جھالے سے نوچ کیا۔ مثل ہو کیا سڑی جاتی تھیں مچھلیاں
میری۔ کیا مذکور! تعریف کے لئے کہتے ہیں! کچھ موقع نہیں۔ محل نہیں
جگہ نہیں۔ نام نہیں۔ (داغ) یہ وہ گھر ہے کہ خوشی کا تو یہاں کیا مذکور۔ غم بھی
آیا مرے دل میں تو بہت سا آیا۔ کیا مزہ رہجائے۔ کس قدر بے لطفی ہو
(داغ) پردے پردے ہی میں بہتر ہے انسے چھیڑ چھاڑ۔ کیا مزہ رہجائے جسدم
برملا ہونے لگے۔ کیا مزے کی بات ہو۔ کس قدر حیرت انگیز ہے۔ کسقدر پر لطف
بات ہو۔ (داغ) شکوہ کے بدلے کیا شکر ستم۔ پھر خفا ہیں کیا مزے کی بات
ہے۔ کیا مصیبت ہے۔ بڑی مشکل ہو۔ (شوق قدوائی) خواہش مرگ ترک
شوق جفا سے نہ رہی۔ کیا مصیبت ہو کہ جینے پہ میں مجبور رہا۔ کیا معرکہ مارا
بڑی فتح حاصل کی (صبا) صفائی ہوگئی شب کو بت خورشید طلعت سے
خدا کے فضل سے کیا معرکہ مارا ہو گردونکا۔ کیا معنی۔ کیا سبب کیوں
(معروف) ہم سے بولنے کے کیا معنی۔ ہم سے اس گفتگو کے کیا معنی؟
کیا موقع کیا غرض۔ (معروف) چاہ میں چاہئے ہو بدنامی۔ عزت و

کیا

آبرو کے کیا معنی؟ کیا مجال۔ کیا مقدور۔ (معروف) تو ہی دل میں
ہو ورنہ آ تو سکے۔ عزت و آبرو کے کیا معنی؟ کیا ممکن۔ (فقرہ) دودھ
کی تاثیر مشہور ہو کیا ممکن جو بچہ میں دودھ کا اثر نہو۔ کیا مقدور کیا تاب
کیا مجال۔ (ذوق) بھرتا ہے اہتمام میں شادی کے رات دن مقدور
کیا کہ ٹھہر سکے دم بھر آسماں۔ کیا ملجائیگا۔ کیا فائدہ ہوگا۔ (شعور) کھینچکر
تلوار مجھ پر غیر کو کرتا ہو قتل۔ میرے للچانے سے کیا اے تیغزن ملجائیگا
کیا ممکن۔ ناممکن ہو۔ دشوار کی جگہ۔ (جلیل) تلاش اُس شعلہ رو کی
اور دم لینے دے کیا ممکن۔ جو نالے رُک گئے تھک کر تو آہ آتشیں نکلی
کیا مُنھ۔ کیا مُنھ ہو۔ کیا مجال ہو۔ کیا رتبہ ہو کیا حقیقت ہو۔ (مومن)
سنگ اسود نہیں ہو چشم بتاں۔ بوسہ مومن طلب کرے کیا مُنھ۔
(ظفر) کیا منھ ہو کہ ہو خنجر قاتل کی شکایت۔ یاں منھ ہی مرے زخم جگر
کا نہیں کھلنا۔ کیا منھ دکھاؤگے۔ کیا جواب دوگے۔ کس طرح سرخرو
ہوگے۔ (شعور) عیسیٰ جسے جلائے اُسے آپ مارئیے۔ کیا مُنھ دکھائیگا
نصاریٰ کے سامنے۔ کیا منھ دکھائیں۔ بڑے شرمندہ ہیں سخت
منفعل ہیں (غالب) جور سے باز آئے پر باز آئیں کیا کہتے ہیں ہم تجھ کو منھ
دکھلائیں کیا۔ کیا منھ سے پھول جھڑتے ہیں کسقدر خوش بیانی
ہو؟ جب کوئی شخص بدکلامی کرتا ہو اُس سے بھی طنزاً کہتے ہیں
کیا منھ کا نوالہ ہو یعنی یہ کام کچھ آسان نہیں ہو۔ یہ کام مشکل ہو اور
دیر طلب ہو۔ (رشک) لاکھ اغماز سے کرتا ہو قبول دعوت۔ کھانا کھلانا
اُسے منھ کا نوالہ کیا ہو۔ کیا منھ لیکر جاؤں۔ کس منھ سے جاؤں۔ منھ
دکھاتے شرم آتی ہو۔ کیا ناک لیکر بولتے ہو کیا ناک لیکر بات کرتے ہو
(دہلی) کس منھ سے بات کرتے ہو۔ یعنی شرماؤ اپنے گریباں میں منھ ڈالو
کیا نام بعض لوگوں کا تکیہ کلام ہوتا ہو۔ کیا نشہ پیا ہو۔ اُس شخص سے

کیا

کہتے ہیں جو بہکی بہکی باتیں کرے۔ (ہجر) آبرو اپنی ہتھیلی پہ لئے بیٹھے ہو تم کو کچھ خیر ہے کیا نشہ پہ بیٹھے ہو۔ کیا ننگی نہائے کیا نچوڑے۔ مثل۔ (مو) مفلس کے پاس کیا دھرا ہے۔ (رشاد) کاٹو تو لہو نہیں بدن میں کیا ننگی نہائے کیا نچوڑے۔ کیا نہ چاہئے۔ (دہلی)! کیا کہنا ہے — کیا بات ہے۔ (فقرہ) اگر تم ہی چلے جاؤ تو پھر کیا نہ چاہئے! سب کچھ موجود ہے۔ (فقرہ) تم بھی ہمارے ساتھ ہو جاؤ تو پھر کیا نہ چاہئے کیا واسطہ! کیا تعلق۔ کیا علاقہ۔ (داغ) شکوۂ آزردگی سنکر کہا تو یہ کہا۔ کیا غرض کیا واسطہ ہم کیوں خفا ہونے لگے! کیا سبب کیوں ہے کیا سبب کیا واسطہ کیا کام تھا بتلائیے۔ گھر سے جو نکلے نہ اپنے تم ظفر دو دن تلک۔ کیا ہو۔ تمھاری کیا حقیقت ہے۔ (داغ) نامہ بر مجھسے یہ کہتا ہے کہ تم تو کیا ہو۔ بادشاہ بھی تو وہاں قابل القاب نہیں! کیا کیفیت ہو۔ کیا نتیجہ ہو۔ (داغ) یہیں ہو جائے طے آپس میں جھگڑا کل خدا جانے تمھارے واسطے کیا ہمارے واسطے کیا ہو۔ کیا ہوا! کیا حال گزرا۔ کیا پیش آیا۔ (فقرہ) ہاں اس کے بعد کیا ہوا؟ کیا نقص ہو گیا۔ کیا بگڑ گیا۔ یعنی کچھ نقصان نہیں ہوا کی جگہ۔ (داغ) ایمان کچھ وضو تو نہیں ہے کہ ٹوٹ جائے۔ اے شیخ کیا ہوا جو میں توبہ شکن ہوا۔ کیا بات ہے۔ کیا معاملہ ہے۔ (فقرہ) خدا جانے کیا ہوا گھر سے رونے کی آواز آتی ہے؟ کچھ تعجب نہیں۔ کوئی انوکھی بات نہیں۔ (فقرہ) ہچکپ بھلی تھی بخار آگیا تو کیا ہوا! کیا مضائقہ ہے۔ کیا ڈر ہے۔ (فقرہ) پاس موجود ہے ٹکٹ نہیں لیا تو کیا ہوا؟ کہاں چلا گیا۔ کہاں گم ہو گیا کے گویا کی جگہ۔ (جلیل) رونا ہے اب یہ آٹھ پہر یار کیا ہوا۔ آنکھوں کو روگ لگ گیا دیدار کیا ہوا۔ کیا ہوا تھا۔ کس خیال میں تھا۔ عقل کہاں تھی حواس کہاں تھے۔ (غالب) میں اور بزم مے سے یوں تشنہ کام

کیا

آؤں۔ گر میں نے کی تھی توبہ ساقی کو کیا ہوا تھا۔ کیا ہوتا! کیا اثر ہوتا کیا فائدہ ہوتا۔ یعنی کچھ بھی نہ ہوتا۔ کچھ فائدہ نہ ہوتا۔ کچھ اثر نہ ہوتا (فقرہ) نظیر تمھارے خلاف تھی۔ گواہ پیش ہوتے تو کیا ہوتا۔ (ذوق) کیا ہوتا جو سمجھاتے اُسے جا کے مرے دوست۔ دشمن کا سخن ذہن نشیں ہو ہی چکا تھا! کیا بگڑ جاتا۔ کس بات میں فرق آجاتا۔ (فقرہ) ہمارا کہا مان لیتے تو کیا ہوتا؟ کیسی بُری بنتی۔ کیا مصیبت پڑتی۔ (فقرہ) ابھی وہ آجاتے تو کیا ہوتا! کون سے ہوتا۔ کس مرتبہ پر ہوتا۔ (غالب) نہ تھا کچھ تو خدا تھا کچھ نہ ہوتا تو خدا ہوتا۔ ڈبویا مجھ کو ہونے نے نہ ہوتا میں تو کیا ہوتا۔ تمنا کے واسطے۔ کیا خوب ہوتا۔ کیا اچھا ہوتا۔ (عاشق) مری قسمت میں یہ لکھا اگر ہوتا تو کیا ہوتا۔ مرا مہماں وہ اک دن آکر ہوتا تو کیا ہوتا۔ کیا ہوگا! کیسا پیش آئیگا۔ (فقرہ) معلوم نہیں کل کیا ہوگا کیا بگڑیگا۔ کچھ نہیں ہوگا! کچھ اثر نہ ہوگا۔ کچھ فائدہ نہیں ہوگا۔ کچھ نقصان نہیں ہوگا۔ (ذوق) کیا ہوئے گا دو چار قدح سے مجھے ساقی مے لوں گا ترے سر کی قسم اور زیادہ۔ کیا ہو گیا! خبط ہو گیا۔ سودا ہو گیا کی جگہ۔ (فقرہ) تم کو کیا ہو گیا جو اکیلے چل کھڑے ہوئے! (کنایۃً) انقلاب عظیم ہو گیا کی جگہ۔ (رشک) دیدہ سمندر سے سوا ہو گیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے کیا ہو گیا! کیا مرض ہو گیا! کیا نقصان ہو گیا۔ کیا فائدہ ہوا کی جگہ۔ کیا ہونا ہے۔ کچھ فائدہ نہیں ہوگا۔ بیکار ہے نکما ہے۔ (صبا) چھوڑ دنیا ہے دنی کا پیچھا۔ اس سے کیا سود ہے کیا ہونا ہے! کیا نتیجہ ہوگا کی جگہ۔ (امیر) خشک لب ہو گئے رخ زرد ہے کیا ہونا ہے۔ دل میں بیساختہ کچھ درد ہے کیا ہونا ہے! کیا انقلاب ہونا ہے کی جگہ۔ کیا ہی! کثرت اور افراط ظاہر کرنے کے واسطے۔ بزم اغیار میں اس شوخ نے عیاری سے۔ کیا ہی اعجاز کیا داغ کو چلنے نہ دیا۔ نہایت

کیا

عمدہ۔ مبارک۔ (فقرہ) کیا ہی کام بنا ہے۔ وہ کیا ہی رات تھی۔ کیا ہے ! کیا معاملہ ہے۔ کیا بات ہے ! کس بات کا ہے۔ (غالب) بہت سہی غم گیتی شراب کم کیا ہے۔ غلام ساقی کوثر ہوں مجھکو غم کیا ہے ! کیا چیز ہے۔ (فقرہ) تمھارے ہاتھ میں کیا ہے۔ (غالب) جان تم پر نثار کرتا ہوں۔ میں نہیں جانتا دعا کیا ہے ! کس چیز کا نام ہے۔ (غالب) تمھاری طرز روش جانتے ہیں ہم کیا ہے۔ رقیب پر ہے اگر لطف تو ستم کیا ہے ! نہیں ہے کی جگہ ۔ سخن میں خامۂ غالب کی آتش افشانی یقین ہے ہم کو بھی لیکن اب اس میں دم کیا ہے ! بے حقیقت ہے۔ ہوا ہے شہ کا مصاحب پھرے ہے اتراتا۔ وگرنہ شہر میں غالب کی آبرو کیا ہے ! جب کوئی نام لیکر پکارتا ہے اس کے جواب میں کہتے ہیں (کیا کہتے ہو) کیا کام ہے ! یہی ہے۔ (غالب) ہاں بھلا کر ترا بھلا ہوگا۔ اور درویش کی صدا کیا ہے ! کیوں ہے۔ کسواسطے ہے۔ (فقرہ) مجھ میں نہیں آتا کہ آپ کی ضد کیا ہے۔ کیا بیچارے راہ مارتے ہیں۔ (دہلی) (طنزاً) کیوں آنے سے ڈرتے ہو۔ کیا یاد کروگے۔ (مخاطب کیواسطے) مدت تک یاد کرتے رہوگے ! مدت تک احسانمند رہوگے۔ (حسرت) ہے کس کا جگر جسپہ یہ بیداد کروگے۔ لو دل تمھیں ہم دیتے ہیں کیا یاد کروگے ! متکلم اور غائب کے واسطے کیا یاد کریں گے مستعمل ہے۔ زندگی اپنی اسی طرح جو گزری غالب۔ ہم بھی کیا یاد کریں گے کہ خدا رکھتے تھے۔

کیا۔ مذکر۔ کیا ہوا فعل۔ برے افعال۔
کیا آگے آئے۔ برے فعل کا خمیازہ اُٹھانا پڑے (داغ) محشر میں بھی ہے خواہش خلوت مجھے ایسی۔ کہتا ہوں کیا میرا نہ آئے مرے آگے
دیکھو اپنا کیا آگے آیا۔ کیا سامنے آیا۔ برے اعمال کی سزا ملی۔

کیت

(داغ) ہم نہ کہتے تھے نہ کر عشق پشیماں ہوگا۔ جو کیا تو نے وہ آگے ترے اے دل آیا۔ (جلیل) الٰہی نصیب ناوک قاتل کے سامنے آیا ہمارے دل کا کیا دل کے سامنے۔ کیا آگے آئیگا۔ کئے کا پھل ملیگا۔ (داغ) سرکاٹ کے عاشق کا نہ اترائے اتنا۔ اکدن یہ کیا آئیگا سرکار کے آگے۔ کیا اور کرنہ جانا۔ میں ہوتی تو کرکے دکھاتی (مثل) (ع) ہماری صلاح پر چلتے تو یہ نقصان نہ ہوتا۔ کیا پانا۔ دیکھو اپنا کیا پانا۔ کیا دھرا (ع) مذکر کرتوت۔ اعمال۔ (فقرہ) سب ان حضرت ہی کا کیا دھرا ہے۔ کیا دھرا اکارت ہونا۔ جو کچھ کیا تھا سب غارت ہوجانا۔ کیا کرنا۔ علی الاتصال یا ہمیشہ کوئی کام کرنا۔ (ناسخ) ہوتی ہے آفت نظر قہر خدا سے نازل۔ یہ ستم ہم پہ جو بیداد کیا کرتے ہیں
کیے کا پاس۔ اپنے فعل کا لحاظ۔ (قدر) اپنے کیے کا پاس نہ آیا تمہیں حیف۔ مجھکو بنا کے تونے مٹایا ہزار حیف۔ دیکھو اپنے۔ کیاد۔ (ع) صفت۔ مکار۔ وہ شخص جسکا پیشہ مکر ہو۔
کیاری۔ (ھ) اردو نظم میں بروزن کاری آتا ہے) مونث کھیت یا باغ کا ہر ایک چھوٹا حصہ جس کی مینڈ بنا دیتے ہیں۔ (محسن) کیاری ہر اک اعتکاف میں ہے۔ اور آب رواں طواف میں ہے
کیاست۔ (ع) بکاف فارسی غلط ہے و بکاف تازی صحیح) مونث دانائی۔ عقلمندی۔ فہم و فراست۔
کیانی۔ (ف) کیان کی طرف منسوب۔ کیان جمع "کے" کی ہے ترجمہ بمعنی بادشاہ عالی درجہ ہے۔ کیان سے ایران کے چار بادشاہ مراد ہوتے ہیں۔ کیکاؤس ! کیقباد ! کیخسرو ! لہراسپ۔
کیت۔ (ھ) مذکر۔ دُمدار ستارہ ! مجرم کے مارنیکا تازیانہ۔
کیت۔ (ھ) مذکر۔ ایک درخت اور اس کے پھل کا نام۔

کیتکی | کیری

بیشتر زبانوں پر کیتھا ہو

کیتکی۔ (ھ) مونث۔ ایک مشہور خوشبودار پھول اور اس کے پودے کا نام۔ ہندی شعرا کا خیال ہو کہ بھونرا اُس پر عاشق ہو۔

کیتلی۔ مونث۔ (انگریزی۔ کیٹل کا بگڑا ہوا۔) مونث ۱ ایک ٹونٹی دار ظرف کا نام جس میں چاء یا پانی جوش کرتے ہیں۔

کیتھا۔ (ھ) مذکر۔ ایک ترش پھل اور اُس کے درخت کا نام

کیتھانا۔ مذکر۔ کایستھوں کی سکونت کا محلہ۔ قصباتی زبان ہو۔ کیتھی (ھ) مونث۔ ہندی جو کایتھ لکھتے ہیں۔

کیٹ۔ (ھ) مونث۔ چراغ کی گاد حُقّہ کا میل۔ ہر وہ میل جو روغن کی تہ میں بیٹھ جاتا ہو۔ کیجا جان۔ (عو) مونث۔ دائی۔ دودھ پلائی (رنگین) میری لیتی ہو بلائیں کس مزے سے آنکے۔ سب مرے اور میں ہوئی قرباں اپنی کیجاجان کے۔

کیجے۔ (بروزن فعلن)۔ کیجئے۔ (بروزن فاعلن) کروں کریں کی جگہ۔ دیکھو کیا کیجے۔ (داغ) شوق کہتا ہو ابھی عرض تمنا کیجے۔ دل یہ کہتا ہو کہ پڑتی نہیں ہمت میری۔

کیچ۔ (ھ۔ فارسی میں بمعنی پراگندہ۔ پریشان) مونث۔ (دہلی) کیچڑ ۵ جن کو ہم زاہد سمجھتے تھے بڑا سوائے ظفر۔ میکدے کی کیچ تک عمامہ رکھکر پی گئے۔ کیچڑ۔ (ھ) مونث ۱ گارا۔ دلدل۔ گیلی مٹی سڑی مٹی ۲ تلچھٹ ۳ وہ کثافت جو آنکھ کے گوشوں میں جمع ہوجاتی ہے۔ اس معنی بعض لوگ مذکر بھی بولتے ہیں۔ لیکن فصحا کی زبانوں پر مونث ہو۔ کیچڑ اُچھالنا۔ کیچڑ پھینکنا۔ کیچڑ کی کوڑی دانتوں سے اُٹھانا۔ (کنایۃً) کمال بخیل ہونا۔ (جان صاحب) کیچڑ میں کوڑی دیکھیں تو دانتوں سے لیں اٹھا۔ ایسا زمانہ ای بوا کنگال ہوگیا۔

کیچڑ میں پھنسنا۔ دلدل میں پھنسنا۔ کسی جھگڑے میں مبتلا ہونا۔ (آتش) یہ مجھ دیوانے کی زنجیر سے آواز آتی ہو۔ وہ کیچڑ میں پھنسا ہو جو ہو آب و گل کے زنداں میں۔

کینچل **کینچلی**۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا سفید سوراخ دار پوست جو سانپ کے جسم پر ہوتا ہو۔ (ڈالنا کے ساتھ)۔ (صبا) نکلکر سانپ اپنی بانبیوں سے کینچلی ڈالیں۔ اگر موباف کی حاجت ہو اس کافر کے گیسو کو۔ کینچل جھاڑنا۔ کینچلی گرانا۔ (رشاد) زلف پیچاں اس کی بے موباف ہو۔ ناگنی نکلی ہو کینچل جھاڑ کے۔ کینچلی ڈالنا۔ سانپ کا اپنی کینچلی گرانا۔ (برق) غضب ہو چوٹی کا موباف کھولنا تیرا کہ حسن اور بڑھے کینچلی جو چھوڑے سانپ۔ کینچلی کا موباف۔ ایک قسم کا موباف۔ (رشاد) چوٹی میں اس صنم کے جو خم ہو ناگنی کا۔ ناگن کی کینچلی ہو موباف کینچلی کا۔ دیکھو کینچل۔

کینچوا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کے لمبے اور سُرخ رنگ کے کیڑے کا نام جو اکثر برسات میں زمین نمناک میں پیدا ہوجاتا ہو ۲ ایک قسم کا کیڑا جو غذا کی عفونت سے پیٹ میں پیدا ہوجاتا ہو۔

کید۔ (ع) مذکر۔ مکر۔ فریب۔ دغا۔

کیر۔ (ف) مذکر۔ ذکر۔ عضو تناسل۔ کیر خر۔ کیر خرا۔ مذکر۔ وہ شخص جسکا ذکر گدھے کے مانند بڑا ہو۔ کیر ممکن چہ خفتہ چہ بیدار (ف مثل) ہوا نہ ہوا برابر ہو۔ کمزور کی چستی اور سستی یکساں ہو۔

کیری۔ (ھ) مونث ۱ کچا آم ۲ ایک قسم کا زیور جسمیں عطر رکھتے ہیں اور جو کیری کے مشابہ ہوتا ہو ۳ (عم) صفت مونث وہ عورت جس کی کرنجی آنکھیں ہوں۔ اس کا مذکر کیرا ہو ۴ کبھی چھپرکھٹ کی زنجیر میں بھی کیریاں لٹکاتے ہیں ۵ مصنوعی پھول جو کیری

کیڑا

کی شکل کے بنائے جاتے ہیں۔ کیری آنکھ۔ (عم) کرنجی آنکھ۔
کیڑا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ کرم۔ رینگنے والا جانور۔ گھن۔ دیمک۔ ۲ (عو) سانپ بچھو۔ (ظفر) رات کو بے روشنی نکلا نہ کر برسات میں۔ وہم سے ہوتا ہے کیڑے کا خطر برسات میں ۳ (عو) جوں۔ کھٹمل۔ اس معنی میں جمع کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) اس کے سر میں کیڑے بہہ رہے ہیں۔ اتوائین چارپائی میں بھی کیڑے ہوگئے ہیں رات بھر سونے نہیں دیتے۔ **کیڑا دبانا**۔ (عم) کسی کی خواہش نفسانی مٹانا۔ **کیڑا کلبلانا**۔ (عم) خواہش نفسانی کا زور ہونا۔ **کیڑا سی**۔ صفت مونث۔ دبلی پتلی۔ (جان صاحب) کیڑا سی ہولائیں بالیں گی بھلا کب تک۔ چالیس برس کا ہے ارمان خدا حافظ۔ **کیڑا لگنا**۔ ۱ دیمک لگنا۔ گھن لگنا۔ کیڑے کا خراب کر دینا کسی چیز کو۔ ۲ کتاب یا ریشمی اونی کپڑے یا دانت وغیرہ کو جو بعض قسم کے کیڑے چاٹ جاتے ہیں اُسے کیڑا لگنا کہتے ہیں۔ (فقرہ) بانات میں کیڑا لگ گیا۔ (آتش) روئے گل پر دیکھکر شبنم کو کہتا ہے وہ گل۔ کیا ہی پھبتی ہے کہ کیڑا لگ گیا بانات میں۔ **کیڑوں کا گھر**۔ وہ سوراخ جو کیڑے بنا لیتے ہیں۔ **کیڑے بہنا**۔ (عو) سر میں کثرت سے جوئیں پڑنا۔ **کیڑے پڑنا**۔ ۱ کسی چیز میں سڑ جانے سے کیڑے پیدا ہو جانا۔ ۲ (عو) عیب ہونا۔ نقص ہونا۔ (فقرہ) اس مٹھائی میں کیا کیڑے پڑے ہیں۔ اس بچے میں کیا کیڑے پڑے ہیں۔ **کیڑے پڑیں**۔ (عو) بددعا۔ سڑے خراب ہو۔ (جرأت) کیڑے پڑیں اس کو ہنسی میں تری فرہاد۔ شیریں نے کہا اسلئے ہے سنگ میں کیڑا۔ **کیڑے ڈالنا**۔ عیب نکالنا۔ نقص نکالنا۔ (ابن الوقت) ہم سے کچھ ہو نہیں سکتا ہاں گورنمنٹ میں ہزاروں کیڑے ڈالنے کو موجود ہیں۔ **کیڑے کا چاٹ جانا**۔ کیڑے کا خراب کر دینا۔ دیکھو کیڑا لگنا۔ **کیڑے مکوڑے**۔ چھوٹے چھوٹے کیڑے۔

کیسا

کیڑی۔ (ھ۔ عو) ۱ مونث۔ جونک۔ اس معنی میں کیڑیاں بیشتر مستعمل ہے ۲ چیونٹی ۳ کیڑی والی۔ (عو) وہ عورت جسکا پیشہ جونکیں لگانیکا ہو۔ **کیڑیاں لگانا**۔ (عو) جونکیں لگانا۔
کیس۔ (ھ) مذکر۔ ۱ (ہندو) سر کے بال۔ مرغ کی کلغی۔ (میر) جھکا جو خاک کی جانب کو کیس بیجاں کا۔ زمیں پہ تاج گرا ہدہد سلیماں کا۔
کیس۔ (انگ۔ فارسی میں کیش۔ تیرداں) مذکر۔ ۱ ڈھکنا۔ خانہ۔ بکس۔ جیسے گھڑی کا کیس۔ بندوق کا کیس ۲ سانچا۔ فریم ۳ مقدمہ معاملہ۔
کیسا۔ (ھ) صفت مذکر۔ ۱ کس قسم کا۔ کس طرح کا۔ جیسے کیسا رنگ ہے ۲ کس بات کا۔ کس چیز کا جیسے کیسا روپیہ مانگتے ہو ۳ کس قدر۔ کتنا۔ نہایت۔ (فقرہ) کیسا ڈھیٹ لڑکا ہے ۵ غیر کا ذکر رفا اور ہمارے آگے۔ داغ اس بات سے جلتا ہے کلیجا کیسا ۶ کس کام کا محض بیکار ہے۔ (مصحفی) اُٹھ سرہانے سے میرے جا بھی گھر اپنے طبیب۔ اب دم آخر ہے یاں کیسی دوا کیسا علاج ۵ کس طرح۔ کس ڈھنگ سے۔ (صبا) نقد دل ہائے چُرا کر بُت پُرفن کیسا۔ چپکے بیٹھا ہے جھکائے ہوئے گردن کیسا ۶ کیا ذکر۔ کیا مذکور۔ (ناظم) میں تو کس گنتی میں ہوں قیس کا قصہ سُنکر۔ کہتے ہیں یہ بھی اک انداز ہے سودا کیسا ۷ کہاں کا۔ کس کا۔ (ناظم) تیشہ وزاری و تنہائی و سرگردانی۔ گھر میں سب کچھ ہمیں موجود ہے صحرا کیسا۔ (انیس) کیسا فلک اور مہر جہاں تاب کہاں کا۔ ہوگا دل بیتاب کسی سوختہ جاں کا ۸ کیوں۔ کس لئے۔ (داغ) بخشدی اس بت سفاک کو اے داور حشر۔ خون ہی مجھ میں نہ تھا خون کا دعویٰ کیسا ۹ تعجب کا لفظ۔ (ذوق) بغل سے لیگئے دل کو نکال کے وہ صریح

کیسا

جو مانگا تو کہا آنکھیں نکال کے کیسا۔ مزاج پرسی کیلئے بھی مستعمل ہے۔ (فقرہ) آج آپ کا مزاج کیسا ہے۔ (داغ) غیر کے غم میں وہ خاموش بیٹھے ہیں نے پوچھا۔ جی ہے کیسا تو کہا تیرا کلیجا کیسا۔ کیسا علاج کرتا ہوں۔ قرار واقعی سزا دینے کی جگہ۔ کیسا کیسا ہر طرح پر۔ (امیر) کبھی دیوانہ الفت نہ تمھارا سمجھا۔ لوگ سمجھانے کو سمجھا چکے کیسا کیسا۔ کیسا ہی ! کسیقدر۔ (فقرہ) کیسا ہی سمجھاؤ ذرا اثر نہیں ۲ کسی قسم کا۔ (فقرہ) کیسا ہی گرم ہو اسوقت لے آؤ۔ کیسی صفت مونث۔ چاہے جس طرح کی (ناسخ) جی لڑا دیتا ہے ہو کیسی زمین سنگلاخ۔ خامہ تیشہ ہے تو ناسخ کوہکن سے کم نہیں ۲ مختلف حالت دکھانے کے لئے۔ (داغ) چھیڑ ہر وقت کی اچھی نہیں یہ یاد رہے۔ کبھی کیسی ہے کبھی اپنی طبیعت کیسی۔ کیسی بنے۔ کیا معاملہ پیش ہو۔ (راسخ) وہ کافر تند خو سید سے مسلماں حضرت راسخ۔ الٰہی دیکھئے کیونکر نبھے کیسی بنے کیا ہو۔ کیسی گزری۔ کیا مصیبت آئی۔ کس طرح زندگی بسر ہوئی۔ (داغ) یہ نہ پوچھو کہ غم ہجر میں کیسی گزری۔ دل دکھانے کا اگر ہو تو دکھائے کوئی۔ کیسی مسجد کیسا مندر جو دیکھو وہ دل کے اندر۔ مثل۔ یہ قول وحدت وجود والوں کا ہے۔ اُن کی مراد اس سے یہ ہے کہ دل میں سب کچھ موجود ہے۔ کیسی ہو۔ بہت بُرا ہو بُرا نتیجہ ہو۔ تماشا ہو۔ (داغ) فریادی فرقت ہیں بہت چاہنے والے۔ کیسی ہو جو آجائے اثر سب کی دُعائیں۔ کیسی ہی۔ چاہے جس طرح کی۔ کتنی ہی۔ (ناسخ) اہل مضامین عذار آتشین یار گرم۔ ہو زمیں کیسی ہی ٹھنڈی میں کہوں اشعار گرم
کیسے۔ کیسا کی جمع۔ کس قسم کے۔ کس رنگ کے۔ (فقرہ) کیسے پھول لاؤں۔ وہ کیسے آدمی ہیں ۲ (سوال کے لئے) کیوں۔ (فقرے)۔

کیش

تم کیسے آئے۔ کیسے بگڑے ہو ۳ کس طرح۔ کس حالت میں۔ جیسے تم کیسے ہو ۴ کس قدر۔ کتنے۔ (شہیدی) رنجش کا مری پاس نہیں آپ کو مطلق۔ برہم تمھیں ہم دیکھ کے ڈر جاتے ہیں کیسے ۵ کیونکر کی جگہ۔ (ناسخ) کوئی کیا جانے کھلاڑی کھیلتے ہو کیسے تم بار رہا اس گنجفہ کو تم نے ابتر کردیا۔ بعض شعرائے لکھنؤ کیونکر معنی میں استعمال سے پرہیز کرتے ہیں ۶ کیا ذکر کی جگہ۔ (اوج) کیسے پیادے آنکھ ملاتے نہ تھے سوار۔ بھاگے عدو جو میاں سے لی تیغ آبدار
کیسے کیسے۔ کس کس طرح کے۔ (آتش) زمین چمن گل کھلاتی ہے کیا کیا۔ بدلتا ہے رنگ آسماں کیسے کیسے۔ کیسے ہو۔ مزاج کیسا ہے
کیسر۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) زعفران۔ کیسری۔ (ھ) صفت (ہندو) زعفرانی۔ زرد۔ کیسری بانا۔ مذکر۔ زعفرانی پوشاک۔ زرد پوشاک جو ہندوؤں میں دولھا کو پہناتے ہیں۔ کیسریا بانا ہندوستاں کے راجپوتوں میں قدیم سے دستور چلا آتا ہے وہ جب کسی لڑائی پر عہد و پیماں کرکے جاتے ہیں تو اس قول و قسم کے اظہار کے واسطے زرد لباس پہنتے ہیں اور اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ یا تو فتح کرکے آئیں گے یا وہیں جان دیدیں گے (سودا) صد برگ و جعفری و گل اشرفی نے اب۔ کیسریا بانا کرکے یہ باہم کیا قرار۔
کیسہ۔ (ف بروزن سیسہ) مذکر ۱ جیب۔ پاکٹ۔ تھیلی خریطہ ۲ کھیسا۔ کیسہ بُر۔ (ف) صفت جیب کترا۔ اُچکا۔ دیکھو کھیسا
کیش۔ (ف) مذکر۔ دین۔ مذہب ۲ عادت۔ خو ۳ وصف۔ صفت ۴ طریقہ۔ روش ۵ تیرداں۔
کیش۔ (انگ) مذکر۔ نقد۔ روپیہ پیسا۔ کیش بک۔ (انگ)

کیش

مونث - مذکر بھی۔

کیف - (ع) کیونکر، کس طرح - اس معنی میں بفتح فا عربی میں مستعمل ہی ۲ بسکون فا (اصطلاح) وہ عرض جو تقسیم قبول نہ کرے جیسے سیاہی اور سپیدی - فارسی والے بمعنی حالت - نشہ و مستی بھی استعمال کرتے ہیں) مذکر نشہ - سرور - (نسیم) بیہوشیاں نصیب رہیں سامعین کو کیف شراب ناب مرے ہر سخن میں تھا ۳ کیفیت - (اوج) وغا کی راے تھی ہر طرح سے خلاف قیاس - رہا تھا دیر تلک دل پہ کیف یم دہراس ۴ کسی چیز کی کیفیت جس کی کمی بیشی کی تمیز صرف عقل سے تعلق رکھتی ہو جیسے حرارت - برودت مزہ اور بو - رنگ - چیزوں کا اثر - انسان کا علم جہل وغیرہ کیفی - صفت - مخمور - سرشار - نشہ باز (ذوق) میں وہ کیفی ہوں کہ پانی ہو تو بجائے شراب - جوش کیفیت سے تیری خاک کے پیمانے ہیں - کیف وکم - (ع) - کیف وہ عرض جو تقسیم نہ قبول کرے - کم - وہ عرض جو بذات خود قابل تقسیم ہو اور اس کی مقدار وزن یا عدد یا پیمائش سے معلوم ہو - مذکر - کیسا اور کتنا - **کیفیت** - (ع) - حالت وضع جو کسی شے میں ہو - فارسی والے اُس حالت کو بھی کہتے ہیں جو نشہ پینے سے حاصل ہو - بتشدید یا فصیح ہی - فارسیوں نے تخفیف یا بھی استعمال کیا - (سنجری) - مے کو ز دست ساقی مشکیں کلالہ نیست - در صد سبو ش کیفیت یک پیالہ نیست - کیفیات جمع مونث مستعمل ہی - (فقرہ) بار بار آپ کی حالات اور ضبط اوقات کی کیفیات پوچھا اور سنا کیا - (مونث) ۲ حالت ماجرا - حقیقت - (محسن) اُس کی کیفیت اگر دیدۂ باطن میں نہ آئے خلد میں شربت دیدار حق اچھو ہو جائے - بعض شعرا نے بغیر تشدید یاے دوم بھی کہا ہی - (داغ) کیفیت خاص ہی گویا مری مجبوری کی

کیفیت

حال جو یار کا ہنگام تبسم ہوتا ہی ۲ رنگ ڈھنگ - (فقرہ) لڑکے کی عجیب کیفیت ہی ۳ شرح تفصیل - (فقرہ) پوری کیفیت آج معلوم ہوئی ۴ لطف - بہار - رونق - (رشک) میکشو ماہ مبارک کی نہ پوچھو کیفیت (شرف) کس کیفیت کی چاندی کے بٹنوں پہ تھی بہار - پڑنے تھے بس کے عطر میں اُن پہ گلوں کے ہار ۵ لطف - مزہ - نشہ - (صبا) نقیر مست ہیں ہر وقت کیفیت میں رہتے ہیں - کبھی طرہ ہی سبزی کا کبھی گھولا بھنیوں کا ۶ رپورٹ - اکثر نقشوں میں ایک خانہ رکھتے ہیں جسمیں کوئی خاص بات لکھتے ہیں اور اُس خانہ کو خانہ کیفیت کہتے ہیں - کیفیت آنا - لطف آنا - کیفیت اٹھانا - لطف حاصل کرنا - (رشک) جو اہل زہد ہیں کیفیتیں اٹھاتے ہیں مری زبان سے ساغر مرا کلام شراب - کیفیت اٹھنا - لازم - لطف حاصل ہونا - (رند) ساقی پلا شراب جو کیفیتیں اٹھیں - مجھکو بھی ہو سرور وہ بت بے حجاب ہو - (شرف) ہمارے ساتھ وہ گلرو نکھر کے آیا تھا چمن کی کیفیت اٹھتی جو ابر چھا جاتا - کیفیت جب ہی - لطف جب ہی - (داغ) جب ہی کیفیت رہوں یوں اس کے ساتھ - نشہ و مے جس طرح توام رہی - کیفیت دکھانا - لطف دکھانا - تماشا دکھانا (اختر شاہ اودھ) جب ہیں میں یہ غزل بجائی - کیفیت تازہ اک دکھائی کیفیت دینا - لطف دینا - (داغ) شراب عشق میں تم نے عجب تاثیر دیکھی ہی - بگڑکر یہ کہیں دیتی ہی کیفیت کہیں بنکر - کیفیت رکھنا - بامزہ ہونا - لطیف ہونا - (آتش) بوے مے رکھتی ہی اس میکدے میں کیفیت - محتسب توڑ کے شیشے کو پشیماں ہوگا - کیفیت طلب کرنا - (قانون) استفسار کرنا - سرکاری طور پر دریافت کرنا - کیفیت کرنا - لطف دکھانا - (شرف) کیفیت تو مرے غبار نے کی جب ہوا سے

کیں

حق میں کیمیا سمجھے۔ کیمیائے احمر۔ (ف) مونث۔ سرخ گندھک جس سے تانبے کا سونا بناتے ہیں۔

کِیں۔ (ف) مونث۔ بُغض۔ عداوت۔ بیر۔ (مومن) امری تعریضیہ میں نہ لاغیر کو۔ کہاں تک پیشہ کیں ہو چکی ؏ فریب

کینچل۔ کینچلی۔ نون غنہ۔ ہندی میں بضم چہارم بھی ہے سنسکرت میں کنچلی ہے۔) مونث۔ سفید پتلی جھلی جو سانپ کے جسم کے اوپر ہوتی ہے۔ (ناسخ) کینچلی موباف ہے اور اس کی چوٹی مار ہے ؏ (کنایۃً) پوشاک۔ لباس۔ کینچلی اتارنا۔ کینچلی جھاڑنا۔ کینچلی بدلنا۔ ؏ سانپ کا پرانا پوست چھوڑ کر نیا پوست لانا ؏ (ظرافت سے) پوشاک بدلنا۔ لباس بدلنا ؏ (کنایۃً) حالت پلٹنا۔ دوسرا رنگ اختیار کرنا۔ کینچلی بھرنا۔ مراد کینچلی کے جسم پر سے اترنے کا زمانہ آنا۔ (سانپ کے لئے مستعمل ہے)۔ کینچلی جھاڑنا۔ کینچلی چھوڑنا۔ کینچلی ڈالنا۔ سانپ کا اپنے جسم سے پوست دور کرنا۔ (منیر) کپڑا نہیں اور پیچ باقی ہیں منیر۔ گویا ناگن نے کینچلی جھاڑی ہے۔ کینچلی سی اتر جانا۔ (کنایۃً) کسی پوشاک کا ڈھیلا ہونے کی وجہ سے آسانی سے اتر جانا۔ (شعور) ڈھیلی ہوئی قبا جو مرے جسم زار پر۔ بے قصد کینچلی کی طرح سے اتر گئی ؏ خوبصورت نکل آنا۔ کینچلی کا لچکا۔ ایک قسم کا لچکا جب اسے کھینچتے ہیں تو سانپ کی کینچلی کی طرح لمبا ہو جاتا ہے۔ کینچلی میں آنا۔ سانپ کا نئی کینچلی بدلنے کو ہونا۔ مراد کینچلی کے جسم پر سے اترنے کا زمانہ آنا۔ جب سانپ کینچلی میں بھرتا ہے تو نہایت بدروپ اور سست ہو جاتا ہے۔ بلکہ اسے نظر بھی کم آنے لگتا ہے۔ کیونکہ جھلی پھول کر اس کی آنکھوں کو دھندلا کر دیتی ہے۔ کینچوا۔ دیکھو کیچوا۔

کیوں

کَینڈا۔ (ھ+ نون غنہ) مذکر۔ نمونہ۔ پیمانہ۔ ڈول۔ ڈھج۔ (فقرہ) انکا مزاج بھی عجب کینڈے کا ہے گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ۔ کینڈا کرنا۔ تخمینہ لگانا۔ سرسری پیمائش کرنا۔ کینڈا لینا۔ خاکا اُتارنا۔

کِینَہ۔ (ف+ بروزن زینہ۔) مذکر۔ بُغض۔ عداوت۔ کپٹ۔ کینہ پرور۔ کینہ خواہ۔ (ف) صفت۔ صاحب غضب و غصہ۔ کینہ رکھنے والا۔ کینہ توز۔ (ف) صفت۔ دل میں بُغض رکھنے والا۔ بدلا لینے والا۔ کینہ رکھنا۔ کپٹ رکھنا۔ کینہ ور۔ (ف) صفت۔ کینہ رکھنے والا۔ دیکھو کین کینیا۔ (اردو) صفت۔ (لکھنؤ) مکار اور خود غرض آدمی۔ فریبیا۔

کَیوان۔ (ف۔ کے۔ بزرگ۔ وان۔ مانند) مذکر۔ زحل جو بہت بلند ستارہ ساتویں آسمان پر ہے۔ مجازاً ساتواں آسمان

کیوٹی۔ (ھ) مونث۔ ملی ہوئی دالیں۔

کیوڑا۔ (ھ) مذکر ؏ ایک درخت اور اس کے پھول کا نام۔ پھول نہایت خوشبودار ہوتا ہے۔ (محسن) کیوڑا گلزار پُر فضا میں۔ غوث الثقلین اولیا میں ؏ کیوڑے کا عرق۔ (رشک) عطر عنبر کا نکالا جو کبھی کنگھی کی۔ کپڑے بدلے جو کسی روز تو کیوڑا کھینچا۔ کیوڑے کی گلی۔ (دہلی) کیوڑے کا پھول۔

کیوکی دال۔ (دہلی) مونث۔ کیوٹی۔

کیوں۔ (ھ) ؏ کلمۂ استفہام کس سبب سے کس لئے۔ (فقرہ) وہ کلکتہ کیوں گئے ؏ تاکید کے لئے۔ (رند) ہو گیا آپ دم تیغ سے بسمل ٹھنڈا۔ کیوں ہوا اب تو کلیجا ترا قاتل ٹھنڈا۔ کیوں اندھا ہوتا کیوں دو بلاسے (نہ اندھے شخص کو بلاؤگے نہ ایک کے ساتھ دو

اثر سحاب ہوا۔ کیفیت کھلنا۔ لطف ظاہر ہونا۔ کیفیت کی جگہ۔ لطف کی جگہ۔ کیفیت لوٹنا۔ مزہ لوٹنا۔ (آتش) زوال حسن میں تو لوٹ لیجے کیفیت۔ بہار آخر ہے چلتا دور ہے صہبائے گلگوں کا۔ کیفیت ملنا۔ مزہ ملنا۔ (آتش) یہ کیفیت اُسے ملتی ہے ہو جسکے مقدر میں۔ مئے الفت نہ خم میں ہے نہ شیشے میں نہ ساغر میں۔ کیفیت میں رہنا۔ نشہ میں رہنا۔ کیفیتیں۔ کیفیت کی جمع۔ (داغ) اسپہ تو کرتا عمل تو دیکھتا کیفیتیں۔ قطرۂ مے زاہدا تسبیح کا دانہ نہ تھا۔

کیفر۔ (ف) مذکر۔ بدی کا عوض۔ برے کام کا بدلا۔ کیفر کردار۔ (ف) مذکر۔ عمل بدی پاداش۔ (قدر) جو سر اٹھائیں عدو اس کے خاک میں مل جائیں۔ ہر ایک حال میں پائیں وہ کیفر کردار۔ کیفر کردار کو پہنچنا۔ کئے کی سزا پانا۔

کیک۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کی انگریزی مٹھائی جو میدہ انڈا میوہ وغیرہ ڈال کر سانچے کے ذریعہ سے تنور میں پکائی جاتی ہے۔

کیکر۔ (ھ) مذکر۔ ببول۔ یہ لفظ مارے ہندی سے بھی ہے۔ کیکری۔ (ھ) مونث ۱۔ ببول کا چھوٹا درخت ۲۔ ایک قسم کی سلائی جو کپڑے کو کتر کر کنگری سے اسی کے اندر بناتے چلے جاتے ہیں۔ چین کے مانند ہوتی ہے۔ یہ کیکر کی پھلی سے مشابہ ہوتی ہے۔ کیکری بنانا۔ کیکری کاڑھنا۔ کپڑے پر کنگری بنانا۔

کیکڑا۔ (ھ) مذکر۔ ایک آبی کیڑے کا نام۔ سرطان

کیل۔ (ھ) مونث ۱۔ میخ۔ لوہے کی کھونٹی۔ (ٹھوکنا کے ساتھ) ۲۔ پیپ کا ڈورا جو مہاسوں یا پھوڑے پھنسی سے نکلتا ہے۔ (نکالنا نکلنا کے ساتھ)۔ (منیر) افشاں کے ذرہ جلد سے پیوستہ ہو گئے کیا کولت کا ہے کام مہاسوں کی کیل میں ۳۔ لبی کتری ہوئی چھالیا جو

اکثر بندر ہنے کے واسطے پان کی گلوری میں لگا دیتے ہیں۔ (منیر) قینچی سے ہونٹ چلتے ہیں محرم کے وصف میں۔ مقراض لب ہے کیل ہے انگیا کے پان کی ۴۔ ایک قسم کا زیور جس کو عورتیں ناک میں پہنتی ہیں اور جو لونگ کی صورت کی ہوتی ہے ۵۔ لوہے کی کیل جو چکی میں لگی ہوتی ہے ۶۔ آم جو درخت کے آموں میں سب سے چھوٹا ہو۔ کیلا جانا۔ افسوں سے منھ بند کیا جانا۔ (بحر) چھوا کسی نے جو دل گی سے تو زہر جھٹکا گیا وہ جی سے۔ کبھی نہ کیلا گیا کسی سے وہ سانپ ہے زلف عنبریں کا۔ کیل کا کھٹکا نہیں۔ (لکھنؤ) کنایہ ہے اندیشہ خفیف سے کسی شے کا ذرا خوف و اندیشہ نہیں۔ (منیر) وہ مراد دل تھا کہ جس کو کیل کا کھٹکا نہ تھا۔ سو قلق سے مجھ پہ ٹھیرا نوک مژگاں واہ وا۔ (بحر) دُرِ دہن کے لئے خامشی مناسب ہے۔ یہی ہے قفل نہیں جس میں کیل کا کھٹکا۔ کیل کانٹا۔ مذکر۔ ہتھیار۔ اوزار۔ اسلحہ سامان۔ (فقرے) کیل کانٹے سے درست ہو کر فوج آگے بڑھی۔ وہ اپنے کیل کانٹے سے ہوشیار رہیں۔ (شوق قدوائی) وہ دن اڑ گئے ہو خبردار اب۔ رہو کیل کانٹے سے ہشیار اب ۲۔ ایک قسم کا زیور۔ کیل گھر۔ مذکر۔ مذبح۔ کیل نکالنا ۱۔ پھنسی یا مہاسے کو دبا کر اس کے اندر سے پیپ کا خشک مادہ نکالنا ۲۔ (عم) خوب ٹھیک بنانا۔ بہت مارنا پیٹنا۔ کیلنا۔ (ھ) ۱۔ منتر سے سانپ کو قابو میں کرنا تاکہ وہ نہ کاٹے۔ (مجروح) خط آنے سے بھی زلف کا سودا نہیں جاتا۔ کالا ترا کاٹے سے بھی کیلا نہیں جاتا ۲۔ مکان کے کونوں میں عمل پڑھ کر کیلیں گاڑنا تاکہ وہاں آسیب یا جن وغیرہ کا اثر نہ ہو ۳۔ جادو یا منتر کے زور سے کسی شخص کو اپنے خلاف بولنے سے باز رکھنا۔ منھ بند کرنا۔ عورتیں جس شخص کی زبان بند کرنا

چاہتی ہیں۔ اس کا نام لیکر دروازے میں کیل ٹھونک دیتی ہیں۔ (ظفر) لیکے میرا نام در میں مت دبا آہن کی کیل۔ میں ہوں تیرا دوست ظالم تو زباں دشمن کی کیل ہے۔ کیلیں جڑنا۔ کیلیں ٹھوکنا۔ (فقرہ) مستری نے دو گھنٹے میں ایک دروازہ کیلا۔ (کنایۃً) آنے جانے سے روک دینا۔

کیلا - (ھ - یلے معروف) مذکر۔ میخ لکڑی کی۔ گوشت خوار جانوروں کے وہ دونوں بڑے دانت جنکے وسیلہ سے وہ گوشت کاٹتے یا شکار پکڑتے ہیں۔

کیلا - (ھ - بروزن چیلا) مذکر۔ ایک درخت اور اس کے پھل کا نام۔ کیلے کی گیل۔ کیلے کی گود۔ کیلے کی پھلیوں کا گچھا۔ اول دہلی میں دوسرا لکھنؤ میں مستعمل ہے۔

کیلُوس - (یونانی) مذکر۔ غذا کا معدے میں پہلا ہضم۔

کیلی - (ھ) مونث۔ لکڑی کی کھونٹی۔ وہ کھونٹی جو کنواں چلانیوالے جوٹ جوڑنے میں لاؤ کی رسّی اور جوے کے درمیان لگاکر کنواں چلاتے ہیں۔ لوہے کی لاٹھ۔ وہ لوہے کی لاٹھ جو راجہ پتھورا نے نجومیوں کے کہنے سے راجہ باسک کے سر پر گاڑی تھی۔ (منیر) ہے ناٹک کہاں جبدتنک یار کے سر پر۔ کیلی ہے یہ باسک سے سیہ مار کے سر پر۔ کشتی کے ایک داؤں کا نام جو ٹانگوں میں ہاتھ ڈال کر کیا جاتا ہے۔ (کرنا کے ساتھ) وہ کیل جو پہیے کے باہر نکل جانے کے واسطے دھرے کے سوراخ میں لگاتے ہیں۔ کیلی کا کھٹکا نہ ہونا۔ (دہلی) کیل کا کھٹکا نہیں۔

کیلی والا۔ کیلیا - (ھ) مذکر۔ کنوئیں کے بیل چلانیوالا۔ پانی کا چرس ڈالنے اور نکالنے والا۔ **کیلیاں** - ایک قسم کا گیت جو بیشتر مالی گاتے ہیں۔ (قدر) سماں بندھا ہے جو گاتے ہیں کیلیاں مالی۔ کہ بُرد کا سۂ طنبور رستیاں ہیں تار۔ **کیمپ** - دیکھو کمپ

کیمُخت - (ف) مذکر۔ گدھے۔ گھوڑے یا گورخر کا چمڑا جس کو دانہ دار بناکر زنگاری رنگ لیتے ہیں اور موسم برسات میں اس کی جوتیاں پہنتے ہیں۔ **کیمُختی** - (ف) صفت۔ کیمخت کا بنا ہوا۔

کیمرا - (انگ) مذکر۔ عکس اتارنے کا آلہ

کیمُوس - (یونانی) مذکر۔ غذا کا معدے میں دوسرا ہضم جو کیلوس کے بعد ہوتا ہے۔

کیمیا - (یونانی۔ عربی میں بمعنی صفت زرسازی ہے۔ فارسی میں معنی مکر و حیلہ بھی ہے۔ صوفیوں نے پیر و مرشد کامل کی نظر عشق کامل کے معانی میں بھی استعمال کیا ہے) مونث۔ وہ علم جس میں مادی چیزوں کی ہیئت اجزائی بحث ہوتی ہے۔ یعنی یہ چیز کس کس عنصر سے مرکب ہے یا فلاں فلاں عنصر سے کون کون سے چیزیں بن سکتی ہیں جو علم اشیا کی تاثیر سے متعلق ہو اس کو کیمیا اور جو اسما سے متعلق ہو وہ سیمیا ہے۔ زرسازی کی صنعت۔ (مانند) نہایت مفید۔ حصول مقصد کا ذریعہ۔ (حالی) اگر دیکھا کرنا ہی کچھ کیمیا ہے۔ مثل ہے کہ کرنے کے سب بڑیا ہے۔ (کنایۃً) (۱) اب (منیر) کیمیا ہے اب کے دیوانوں میں پختہ مغز عشق رہگئے کچے سڑی بہلول دانا کیا ہوا۔ **کیمیا بنانا** - چاندی سونا بنانا۔ مطلب حاصل کرنا۔ آسانی سے روزی حاصل کرنا۔ کیمیا بننا لازم۔ **کیمیا ساز۔ کیمیا گر** - (ف۔ فارسی میں کیمیا گر بمعنی مکار۔ فریبی بھی مستعمل ہے) صفت کیمیا بنانیوالا۔ **کیمیا سازی۔ کیمیا گری** - (ف) مونث۔ زرسازی۔ **کیمیا سمجھنا** - اکسیر جاننا۔ نہایت مفید اور حسب مراد خیال کرنا۔ (ذوق) وہ ہم سے خاکساروں کو جب اپنا خاک پا سمجھے۔ ہم اپنی خاکساری اپنے

کیوں

آئیں گے کیونکہ اندھا دوسرے شخص کی مدد کے بغیر نہیں آسکتا ہی، مثل: اپنی بیوقوفی سے دُگنا نقصان اُٹھانے کی جگہ بولتے ہیں۔ کیوں بے کیوں رے۔ تحقیر کے لئے کیوں جی۔ کیوں صاحب کی جگہ مستعمل ہی کیوں جی۔ کیوں صاحب۔ کیوں کی جگہ مستعمل ہی۔ (داغ) دو دن ہی میں مزاج تمھارا بدل گیا۔ کیوں جی یہی قرار ہوا تھا نباہ کا کیوں سیر (دہلی۔ عو) کس بھاؤ۔ کتنے سیر۔ (رنگیں) بڑی آج لائی جو ہی بیر کا چھن چکاؤ تو دیتی ہی کیوں سیر کا چھن۔ کیونکر: کس طرح۔ کس دلیل سے (مومن) خدایا ہاتھ اُٹھاؤں عرض مطلب سے بھلا کیونکر؟ کس ڈھنگ سے (فقرہ) سمجھ میں نہیں آتا ہی یہ کام کیونکر شروع کیا جائے؟ دیکھو کیونکہ۔ کیونکر عرض کروں۔ عرض نہیں کر سکتا۔ (توبۃ النصوح) دعا کے بارے میں غلط بات کیونکر عرض کروں کیونکر ہو۔ (دہلی) کیا سامان ہو۔ کیا تدبیر ہو۔ کیسے ہو۔ کیا کیفیت ہو۔ (غالب) الجھتے ہو تم اگر دیکھتے ہو آئینہ! جو تم سے شہر میں دو ایک ہوں تو کیونکر ہو کیونکہ (دہلی) اس لئے کہ۔ اس طرح پر کہ۔ لکھنؤ میں اس جگہ کیونکر بولتے ہیں۔ (مومن) کیونکہ اُمید وفا سے ہوتی تسلی لکھو شکر ہے یہ کہ وہ وعدہ سے پشیماں ہوگا! اس وجہ سے کہ (فقرہ) آپ کی بات صحیح نہیں ہے کیونکہ میں نے تحقیقات کی۔ کیوں کیسی کہی۔ کیسی انوکھی بات کہی۔ کی جگہ (داغ) غیر ہے۔ ناشاد کیوں کیسی کہی۔ چاہتا ہوں داد کیوں کیسی۔ کیوں کر لڑکا پیٹ پھڑواتا ہے۔ پوشیدہ عیوب کیوں ظاہر کراتا ہے۔ کیوں مرے جاتے ہو۔ کیوں گھبرائے جاتے ہو۔ جلدی کیا ہے۔ (داغ) وصل کے باب میں کی عرض تو ہنسکر بولے کیوں مرے جاتے ہو ہو جائے گا ہو جائیگا کیوں منہ کھاتا ہے چپ ہو۔ بک بک مذکر کی جگہ مستعمل ہی کیوں نہ تحسین و آفریں کا کلمہ سبحان اللہ کیا کہنا اس کو کسی طرح سے

جو اُسے آتی نہیں۔ کیوں نہو غالب گر دہی ناسخ ہر اک استاد کا؟ بیشک ضرور۔ (فقرہ) کیوں نہو آپ بڑے باپ کے بیٹے ہیں۔ خواہ دہی ہو۔ چاہے دہی ہو کی جگہ۔ (غالب) وارستہ اس سے ہیں کہ محبت ہی کیوں نہ ہو۔ کیجئے ہمارے ساتھ عداوت ہی کیوں نہو۔ کیوں نہیں (کلام منفی کے جواب میں آتا ہی جس میں استفہام ہو۔ (فقرہ) خدا نے ارواح سے فرمایا کیا میں تمھارا پروردگار نہیں ہوں اُنھوں نے جواب دیا کیوں نہیں۔ یعنی کیوں نہیں سے خدا کے پروردگار نہ ہونے سے انکار یعنی پروردگار ہونے کا اقرار کیا گیا ہے۔ یہ لفظ عام طور پر بھی استفہام کے جواب میں آتا ہی خواہ کلام منفی ہو یا مثبت۔ (فقرے) کیا تم سیر کو نہیں چلوگے؟ جواب کیوں نہیں آپ بھی چلئے گا؟ (جواب کیوں نہیں؟ سوال کی حالت میں لہجہ کا فرق ہوجاتا ہے تو کیوں پر زور دیکر بولتے ہیں۔ اس صورت میں ضرور، بالضرور کے معانی دیتا ہے۔ کیوں ہم نہ کہتے تھے۔ آخر وہی بات ہوئی جو ہم کہتے تھے (غالب) بس اب بگڑے پہ کیا شرمندگی جانے دو مل جاؤ۔ قسم لو ہم سے گر یہ بھی کہیں کیوں ہم نہ کہتے تھے۔

گ

گ

مذکر۔ اس کو کاف فارسی۔ کاف عجمی کہتے ہیں۔ ابجد کے حساب سے اسکے عدد بھی ک کی طرح ۲۰ فرض کئے گئے ہیں۔ یہ حرف فارسی کے لئے مخصوص ہی۔ عربی میں نہیں آتا۔

گا

گا۔ (ھ) مذکر۔ یہ کلمہ استقبال کے صیغوں کے آخر میں آتا ہے جیسے آئیگا۔ پائیگا۔ مونث کے لئے گی ۲ کبھی آخر میں بعض کلمات کے آکر فائدہ نسبت کے معنی کا دیتا ہے۔ جیسے اڑنگا۔

گاب۔ (ھ) مذکر۔ گودا۔ مغز۔ گابا۔ (ھ) (دکن) دیکھو گابھا۔ نمبر ا۔ گابھ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ۱ حیوانات کا حمل۔ (ڈالنا۔ گرنا کے ساتھ) ۲ کچی فصل۔ کم پختہ غلہ۔ گابھ ڈالنا۔ حیوانات کا خام حمل گرانا ۲ رعب داب کا کنایہ۔ (فقرہ) وہ اس حوصلہ کی بیوی تھی کہ اس کے سامنے گابھنی گابھ ڈالتی تھی۔

گابھا۔ (ھ) مذکر ۱ پیڑ کا نیا پتا ۲ لکڑی کا گودا ۳ کھڑی کھیتی۔ کچا اناج ۴ پرانی روئی ۵ درخت کے پوست کا تازہ حصہ عموماً کیلے کے پوست کا تازہ حصہ خصوصاً ۶ درخت کے اندر کا نرم حصہ۔ مغز۔ گابھن۔ (ھ) بروزن آہن (مونث ۱ حیوان جسکے پیٹ میں بچہ ہو ۲ حمل والی عورت۔ (نوٹ) دلی میں گیابھن کہتے ہیں۔

گابھنی گابھ ڈالتی ہے۔ (عو) نہایت رعب اور دبدبہ ہے۔ خوف اور رعب کے مارے حاملہ عورتوں کے حمل ساقط ہوئے جاتے ہیں۔ (فقرہ) خرد افروز لکھی پڑھی ایک بڑی سلیقے حوصلہ اور سلیقہ کی بیوی تھی جس کے سامنے گابھنی گابھ ڈالتی۔

گابھی۔ (ھ) مونث۔ ناؤ اور جہاز کا ایک پردہ جو بادباں کی قسم سے ہوتا ہے۔

گات۔ (س) مونث۔ (عو) ۱ ہیئت مجموعی عورت کی دونوں چھاتیوں کی۔ (جرأت) مجھ میں جرأت ہی بھلا دست درازی کی کہاں۔ دیکھ کر مجھکو چھپا لیتے ہو تم گات عبث ۲ وضع۔ اسلوب جسم کی خوشنمائی محبوب کی خوشنمائی۔ معشوق کی پھبن۔ (ناسخ) نہ تری بات بری ہے نہ تری گات بری۔ نظر آئی نہ مجھے تیری کوئی بات بری۔ (نکلنا کے ساتھ) (رشک) اے جان دوعالم تری ایجاد کے صدقے۔ صورت نئی پائی تو نئی گات نکالی ۳ عورت کا اوپر کا دھڑ۔ جسم۔ بدن ۴

گاچ

گات ابھرنا۔ عورت کے بالغ ہونے پر چھاتیاں ابھرنا۔ (قدر) کیا گڑی گات تری ابھری ہے اللہ اللہ۔ اس سے ثابت ہے کہ ہے سخت ترا دل اے شوخ۔ گات اُگنا۔ چھاتیاں ابھرنا۔ عورت کے بالغ ہونے کی علامت ظاہر ہونا۔ گات سے ہونا (عو۔ ہندو) حاملہ ہونا

گاتی۔ (ھ) مونث۔ عورتیں چادر یا دوپٹے کو دونوں کاندھوں پر ڈال کر سینہ پر باندھ لیتی اور اس کو گاتی کہتی ہیں۔ (باندھنا لگانا کے ساتھ) سینے کو آتش شیدا کے گاتی باندھکر۔ دلربائی ختم کی اس جانجہاں ہیں گات نے۔ (سحر) انگلیے ہوئے نور کی گاتیاں۔ تنی سینے ابھری ہوئی چھاتیاں۔

گاتے گاتے آدمی کلاونت ہوجاتا ہے۔ مثل۔ کام کرتے کرتے آدمی تجربہ کار ہوجاتا ہے۔ سیکھتے سیکھتے انسان ماہر ہوجاتا ہے۔

گاج۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ۱ بجلی۔ برق۔ گرج ۲ غضب۔ قہر۔ غصہ۔ گاج گرے۔ کوسنا۔ خدا کا قہر نازل ہو۔ (شوق قدوائی) ڈھٹائی تو دیکھو کہ آئی نہ لاج۔ ڈسیں سانپ اسکو گرے اسپہ گاج۔ گاجنا۔ (ھ) (ہندو عم) گرجنا۔ خوش ہونا۔

گاجا باجا۔ مذکر۔ قسم قسم کے باجوں کی آواز۔ بیشتر باجا گاجا مستعمل ہے

گاجر۔ (ھ) مونث۔ ایک مشہور ترکاری کا نام جو اکثر کچی اور کبھی پکا کر بھی کھاتے ہیں۔ گاجر مولی۔ دو ترکاریوں کے نام ہیں۔ (مجازاً) بیقدر۔ بیوقعت۔ گاجر مولی سمجھنا۔ کم قیمت خیال کرنا۔ بیقدر جاننا

گاچ۔ (ھ) مونث۔ جالی کی طرح کا ایک قسم کا مہین کپڑا۔

(جان صاحب) کٹوری گاج کی پہنے ہو جو گوٹیاں کہوں تھپتی ۱ ناروں پہ لگا یا آن کر مکڑی نے جالا ہے۔

گادؔ۔ (ھ) مونث ۱ تلچھٹ ۲ تیل کے نیچے بیٹھی ہوئی گرد۔ نیچے کا گندلا اور گاڑھا تیل۔ گاد بیٹھنا۔ تلچھٹ نیچے بیٹھ جانا۔

گادا۔ (ھ) مذکر ۱ خام گیہوں اور جَو کا بھنا ہوا غلّہ ۲ گیہوں اور جَو وغیرہ جو خوشہ میں قریب پختگی کے ہو گئے ہوں۔

گادْنا۔ (ھ)۔ (ہندو) دبانا۔ ٹھونسنا۔

گار۔ (ف) ترکیب کے ساتھ آخر میں مستعمل ہے ۱ کرنیوالا۔ صاحب جیسے گنہگار، ستمگار ۲ سبب جیسے یادگار ۳ لائق۔ جیسے رستگار (رہائی پانے کے لائق)

گارا۔ (ھ) مذکر ۱ گوندھی ہوئی مٹی جس سے اینٹیں چنتے ہیں ۲ ایک راگنی کا نام۔ گارا بنانا، گارا کرنا۔ مٹی گوندھنا۔ مٹی میں پانی ملانا

گارا گانا۔ (کنایۃً) لمبی چوڑی کہانی کہنا۔

گارڈ۔ (انگ۔ گارڈ) مذکر ۱ پہرے والا۔ پہرا۔ سپاہیوں کی جماعت ۲ ریل گاڑی کا نگہبان جو سب سے اخیر کی گاڑی میں سوار ہوتا ہے۔

گارڈن پارٹی۔ (انگ) مونث۔ وہ دعوت جو کسی باغ میں ہو اور اس میں پھلوں اور چائے کا بھی اہتمام ہو۔

گارجیَن۔ (انگ) مذکر۔ وہ شخص جو نابالغ کی ذات یا اس کی جائداد یا دونوں کا محافظ ہو۔

گاڑا۔ (س) مذکر۔ بندوق کی گولی۔ (فقرہ) دو گاڑا بھرا ہوا ہے ۲ کمین گاہ۔ گھات کا مکان۔ پوشیدہ جگہ۔ چھپنے کا موقع۔ وہ لوگ جو کمین گاہ میں بیٹھیں گاڑا بٹھانا۔ گاڑے بٹھانا۔ پوشیدہ

جگہ کسی کی تاک میں بٹھانا۔ گاڑا بیٹھنا۔ گاڑے بیٹھنا۔ لازم ۱ گھات لگانا۔ شکاریوں کا گھات میں بیٹھنا ۲ چوروں ڈاکوؤں یا دشمن کی گھات میں بیٹھنا۔

گاڑنا۔ (ھ) ۱ ٹھونکنا جیسے کیل گاڑنا۔ میخ گاڑنا ۲ ہر چیز کا زمین میں دفن کرنا عموماً اور انسان کے مُردے کا خصوصاً۔ گاڑنا تو بیجا دفن کرنا۔ (امیر) ترڈد کیوں ہے یاروں کو کہاں گاڑیں کہاں توہیں۔ جہاں وہ پاؤں رکھدی ہے ٹھکانا مرے مدفن کا۔

گاڑھ۔ (ھ) مونث۔ (عو) مصیبت مشکل۔ دشواری گاڑھ پڑنا۔ مصیبت یا مشکل پیش آنا۔ کوئی مشکل پڑنا۔

گاڑھا۔ (ھ) ۱ صفت مذکر۔ مونث کے لیئے گاڑھی ۱ موٹا۔ گھنا کپڑا ۲ پتلا کا ضد۔ جیسے گاڑھا دودھ ۳ چالاک ۴ مضبوط پکا یار (جان صاحب) نین سکھ کو سمجھ نہ گاڑھا یار آزمودی اُسکی چھَیل بل میں ۵ مذکر۔ کھدّر۔ ایک قسم کا موٹا کپڑا ۶ لڑائی کا ست ۷ ہاتھی۔

گاڑھا پردہ۔ مذکر۔ (طنزاً) پردہ جو بناوٹ سے کیا جاے (قدر) خوب نو پردوں میں افلاک کے رہنا سیکھا۔ سامنے آئیے اللہ رے گاڑھا پردہ۔ گاڑھا پسینہ۔ مذکر۔ (کنایۃً) محنت و مشقت۔ گاڑھا دھوتر۔ مذکر۔ معمولی موٹا کپڑا۔

گاڑھا وقت۔ (عو) مشکل اور مصیبت کا زمانہ۔ گاڑھی چھننا (ہندو) بھنگ کا خوب گاڑھا چھانا جانا ۲ (لکھنؤ کنایۃً) آپس میں میل جول ہونا۔ آپس میں کمال محبّت ہونا۔ (سحر) ساقی سے اور رندوں سے گاڑھی چھنا کرے۔ جام زمرّدیں نہ رہے لعل لب سے دور ۳ بے تکلفی اور مذاق میں ایک کا دوسرے کو سخت سست کہنا ۴ بھنگ پی کر خوب نشہ میں ہونا اور

گاڑھی

اول فول بکنا۔ (قلق) اگہ بگڑتی ہے گاہ بنتی ہے۔ نشہ بازوں میں گاڑھی چھنتی ہے گاڑھی دوستی۔ مونث۔ بہت میل جول۔
گاڑھی کمائی۔ مونث وہ مال جو کمال محنت و مشقت سے حاصل ہو
گاڑھے پسینے کا پیسا اور محنت۔ مشقت کی کمائی
گاڑی۔ (ھ) مونث ۱ اسباب لادنے یا سواریاں لیجانے کی گاڑی۔ اسباب لیجانیکا آلہ جو پہیوں پر چلتا ہے جیسے بگھی چھکڑا۔ بہلی۔ رتھ۔ تانگا۔ ٹمٹم وغیرہ ۲ ریل گاڑی۔ گاڑیبان
گاڑی وان۔ مذکر۔ کوچبان۔ گاڑی چلانے والا ریل گاڑی چلانے والے کیلئے مستعمل نہیں ہے گاڑی بھر آشنائی نہ جو بھر ناتا مثل۔ وقت پڑے پر رشتہ داری کام آتی ہے۔ ادر میل جول والے لحاظ نہیں کرتے۔ گاڑی بھر راستہ۔ اتنا راستہ جسمیں سے گاڑی نکل جائے۔ تھوڑا سا راستہ۔ گاڑی جوتنا۔ گاڑی میں گھوڑا یا بیل جوتنا ۲ کرایہ پر گاڑی چلانا۔ گاڑی چلانا ۔ گاڑی ہانکنا۔ کوچبانی کرنا ۲ کرایہ پہ گاڑی چلانا۔ گاڑی چھوٹنا۔ ریل کا کسی اسٹیشن سے روانہ ہوجانا ۲ کسی مسافر کے پہنچنے سے پیشتر ریل گاڑی کا چھوٹ جانا۔ گاڑی خانہ۔ مذکر گاڑی رکھنے کا مکان۔ گاڑی دیکھکر پاؤں پھولتے ہیں۔ مثل جب کوئی شخص اپنا کچھ بھی زور نہ لگائے اور ہمت نہ کرے اوروں کے سہارے پہ چلے اس کی نسبت بولتے ہیں۔ گاڑی ساڈیل گھل جانا (عو) موٹے آدمی کا دُبلا ہوجانا۔ (عروج لکھنوی) کوئی کہتی تھی کیا ہوا یہ سبب۔ ایں یہ گاڑی ساڈیل گھل گیا سب۔
گاڑی کاٹنا۔ متعدی۔ گاڑی کٹنا۔ لازم ۱ گاڑی سے مال چرالے جانا ۲ ریل گاڑیوں میں سے ایک گاڑی کا علیحدہ کیا جانا۔ گاڑی

گال

کھینچنا۔ (کنایۃً) کنبہ کا بوجھ یا کسی کام کی ذمہ داری اپنے سر لینا
گاڑی ہانکنا۔ گاڑی کے بیلوں کو چلانا۔
گازر۔ (ف۔ املا ذال سے غلط ہے۔) مذکر۔ دھوبی۔
گاس۔ (انگ) مونث ۱ ہوا۔ روشنی دینے والا دھواں جو اکثر ہڈیوں سے پیدا ہوتا ہے۔ ہر سیال شے مثل ہوا کے جو اپنا حجم اور شکل دونوں بدل سکے گاس کہلاتی ہے۔ جیسے آکسیجن نائٹروجن وغیرہ
گاف۔ (ف) مذکر۔ ایک حرف کا نام ۲ بیہودہ جھوٹی باتیں۔ بکواس حد سے زیادہ بڑھ جانا۔
گاگر۔ (ھ) مونث ۱ پانی رکھنے کا مٹی کا ظرف ۲ وہ ظرف مٹی کا جسمیں شربت رکھکر اور اوپر سے سرخ کپڑا باندھکر پھول کے ہار ڈالتے اور مزاروں پر چڑھاتے ہیں۔ (رشاد) جرعہ جو عرس میں کچھ ٹھرّے کی صوفی کو۔ بنائی ڈھونڈکے گاگر شراب کی مٹکی۔
گال۔ (ھ) مذکر۔ رخسار۔ گال بجانا۔ (کنایۃً) ۱ بیہودہ بکنا۔ ڈینگ مارنا۔ شیخی بگھارنا ۲ منھ سے بُم بُم کی آواز نکالنا۔ گال پچک جانا۔ گال بیٹھ جانا۔ گال پچک جانا۔ گالوں کا بیٹھ جانا۔ دُبلا ہوجانا۔ گال پر گال چڑھ جانا۔ گال پر گال چڑھنا۔ گالوں کا پھول جانا مٹاپے سے۔ بہت موٹا ہونا۔ گال پھلانا ۱ اصلی معنی میں گالوں میں ہوا بھر کر اونچا کرنا ۲ (کنایۃً) رنجیدہ ہونا۔ غصہ کرنا کی جگہ۔ (انشا) مشک کی طرح سے گال اپنے پھلاتا کیوں ہے۔ ابے او سقّے کے لونڈے تو نہ پانی چھلکا۔ گال توڑنا۔ گال کاٹنا ۱ رخسار پہ دانت مارنا۔ گال پر چٹکی لینا۔ زور سے بوسہ لینا کہ گال کٹ جائے (نظیر) یہ تنگ کھینچے ہے تو وہ کھینچے پکڑ بال۔ وہ ہاتھ مروڑے ہے تو یہ ہونٹھ پکڑ گال ۲ (کنایۃً) نقصان پہونچانا۔ گال سُجانا۔ (کنایۃً)

گال

غصّہ میں ہونا۔ رُوٹھ جانا۔ اب اس جگہ مُنہ سُجانا بول چال میں زیادہ ہے۔ گال والا جیتے مال والا ہارے۔ (مثل) زبان درازکے آگے بھلے آدمی کو خاموش رہنا بہتر ہی۔ جھوٹا آدمی سچّے کو جھٹلا لیتا ہی۔ گالوں میں چاول بھرے ہیں۔ (عو) کوئی شخص طعن و طنز سے تقریر کرتا یا ڈینگ کی لیتا ہی تو کہتے ہیں گالوں میں چاول بھرے ہیں۔ (جانصاحب) وہ ایک دن تھا کہ میرے آگے فرشتوں کی بھی نہ دال گلتی۔ بھرے ہیں گالوں میں اب تو چاول کرے ہی باتیں چبا چبا کر۔

گالا۔ (فارسی میں گالہ) مذکر۔ دُھنکی ہوئی اور صاف کی ہوئی روئی کی ایک قلیل مقدار۔ جس کا گولہ سا بنا لیتے ہیں۔ گالا سا صفت روئی کے مانند ملائم۔ نہایت سفید۔ گالے ڈوبیں پتھر تریں مثل اس کا استعمال دو محل پر ہوتا ہی! جب جھوٹا آدمی سچّا اور سچّا جھوٹا ہو جائے یا ایمان والے کا نقصان اور بے ایمان کا فائدہ ہو؟ جب کمینہ کی عزّت اور شریف کی ذلّت ہو۔ گالے کرنا۔ گالے بنانا۔ دُھنکی اور صاف کی ہوئی روئی کے گولے بنانا۔

گالی۔ (ھ) مونث ! دشنام۔ بدزبانی ! ہندوستان میں کمسن اور جوان کو ماں بہن کی گالی۔ بوڑھے کو بیٹی کی گالی دیتے ہیں ! وہ پتھر کا پیالہ نما ظرف جس کو زمین میں گاڑتے اور اس میں کوئی چیز رکھکر موسل سے کوٹتے ہیں۔ گالی چڑھانا۔ ایسا کوئی کلمہ کہنا جس سے کوئی فرضی رشتہ قایم ہوتا ہو۔ (نقرہ) یہاں تو ابھی منگنی تک نہیں ہوئی پھر ناحق حضور ان بچاری کو ساس کہکر ابھی سے گالی چڑھاتے ہیں۔ گالی دینا دشنام دینا۔ گالی سُنانا۔ گالی دینا اس جگہ بیشتر گالیاں مستعمل ہی۔ گالی سنوانا۔ گالی سنانا کا متعدی (شعور) اعجاز مسیحائی سے مجھکو نہیں انکار۔ گالی لب سوفار سے سنواتے ہو ناحق۔ گالی گفتا۔ گالی گلوچ۔ مذکر۔ باہمی دشنام دہی۔ زبانبازی (کرنا کے ساتھ) گالی ملنا۔ گالی دیجانا ے صورت تو فائدہ کی بتا کوئی اے شعور۔ گالی بھی جب ملی تہ حسین و جمیل سے۔ گالی نہیں۔ کچھ بُرا نہیں۔ معیوب نہیں۔ ناگوار ہونے کے قابل بات نہیں۔ (رشک) گالی نہیں ہی عطر لگانا سہاگ کا۔ جو چاہیئے سنائے مجھکو سہاگ میں۔

گالیاں

گالیاں۔ مونث۔ گالی کی جمع ! وہ گالیاں جو بیاہ میں سمدھیانے والوں کو دیجاتی ہیں۔ (میرحسن) کہیں چٹکیاں اور کہیں تالیاں۔ کہیں قہقہے اور کہیں گالیاں۔ گالیاں بکنا۔ فحش باتیں بکنا۔ گالیاں دینا۔ بدزبانی کرنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ (آتش)۔ بوسۂ لب مانگنے پر گالیاں دیتا ہی یار۔ زہر ملتا ہی اُسے جس کو شکر سے ہے غرض۔ گالیاں پانا بُرا بھلا سننا۔ (شعور) گالیاں پائیں جو دابے اُن کے پاؤں۔ مجھکو خلعت ملگیا خدمت ہوئی۔ گالیاں پڑنا گالیاں دیجانا۔ (جلیل) کہتے ہیں وصل میں تم چھیڑے ہی جاتے ہو مجھے۔ گالیاں کچھ ابھی پڑ جائیں تو کیا بات رہی۔ گالیاں سرگھ سنانا۔ دیکھو سرگھ۔ (جانصاحب) گھن آئے گئے کوتوں کو جن گالیوں سے جی۔ سرگھ سنائیں سَوت وہ آکر ہمارے پاس۔ گالیاں سُنانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ گالیاں دینا۔ (داغ) یوں گزرتی ہی مرے دم پہ نہ پوچھو مجھ سے۔ گالیاں عشق و محبت کو سناؤں تو کہوں۔ گالیاں سُہالیاں۔ مونث۔ معشوقوں یا پیاروں کی گالیاں جو اچھی معلوم ہوں۔ گالیاں کھانا۔ دشنام سُننا۔ (غالب) کتنے شیریں ہیں تیرے لب کہ رقیب۔ گالیاں کھاکے بدمزہ نہوا۔ گالیاں گڑھ گڑھ کے دینا۔ نئی نئی گالیاں دینا۔ (غفور) تیرالقشہ کھینچکر سودا

ہوا بہزاد کو۔ طوق پہنا گالیاں گرمہ گرمہ کے دیں حداد کو۔ **گالیاں ملنا۔ گالیاں پڑنا**۔ (آتش) بوسہ طلب کروں تو مجھے گالیاں ملیں **گالیوں پر اُتر آنا۔ گالیوں پر چھوٹنا**۔ بُرا بھلا کہنے لگ جانا۔ (داغ) مجھے تم دیکھتے ہی گالیوں پر کیوں اتر آئے۔ بھرے بیٹھے تھے کیا مخفی ہیں یہ بھرمار کیسی ہے۔ (بحر) کیا مزہ ہو جو ابھی گالیوں پہ ہم چھوٹیں۔ ہم کو جو گھورے انپی کرے دیرے بھوٹیں **گالیوں پر زباں کھولنا گالیوں پر منھ کھولنا** استعدی۔ گالیاں دینے لگنا۔ (مومن) بات پڑی بھی منھ سے نکلی ہے۔ آپ نے گالیوں پہ کھولا منھ۔ **گالیوں پر منھ کھلنا۔ گالیوں پر زباں کھلنا**۔ لازم۔ (نصیر) تلخکام اس لب شیریں کے کیا بوسہ نے۔ گالیوں پر جو زبانِ بت بے بیر کھلی۔ (داغ) واں گالیوں پہ منھ ہے ہمیشہ کھلا ہوا۔ یاں مُہرِ خاموشی مرے لب پر لگی ہوئی۔ **گالیوں کا جھاڑ باندھنا۔ گالیوں کی بوچھار کرنا۔ لگاتار گالیاں دے جانا**۔ (ذوق) نہ جھاڑا غیر کو ہرگز کہ ہو کر جھاڑ لیٹا تھا۔ مجھی پہ گالیوں کا جھاڑ تو نے بزہ باں باندھا۔ (انشا) چھوڑتے ہیں اب کوئی دو چار بوسے بن لئے۔ چٹکیاں لے گالیوں کی خواہ تو بوچھار کر۔ **گالیوں کے لچھے۔ گالیوں کی بھرمار**۔ (شعور) آئینہ وار غیر خموشی نہیں جواب لچھے ہیں گالیوں کے وہاں بات بات میں۔

گام۔ (ف) قدم۔ ایک قدم کا فاصلہ۔ **گام** (مذکر) قدم۔ پاؤں۔ (انشا) سرگشتگی مرحلۂ شوق میں ای عشق۔ پڑتا ہی نئی وضع سے ہر گام ہمارا۔ **گام زن**۔ (ف) صفت ۱ تیز رو قاصد ۲ تیز رفتار گھوڑا۔ **گام فرسائی**۔ (ف) مونث تیز چلنا۔ (فقرہ) جس کوچہ میں گام فرسائی سے بیکاری کو ٹالتا تھا اس مرحلہ میں اُلجھ کر منھ کی کھاتا تھا۔

گامچی۔ مونث۔ ساز کا ایک ٹکڑا جو گھوڑے کی دُم میں لگایا جاتا ہے۔

گاں۔ (ف) یہ لفظ کلمات کے آخر میں آکر معانی ذیل میں مستعمل ہے ۱ حرف لیاقت جیسے شائیگاں ۲ تعین عدد کے لئے جیسے دوگاں ۳ جمع کے واسطے لگاتے ہیں جب اسم کے آخر میں ہائے مختفی ہو جیسے بندہ سے بندگاں بیہودہ سے مردگاں **گانہ** (ف) اصل میں گونہ بمعنی مانند تھا۔ حروف زائد میں سے ہے جو تکرار کے واسطے عددوں کے بعد آتا ہے۔ یہ لفظ شمار اعداد پر دلالت کرتا ہے۔ جیسے دوگانہ۔ سہ گانہ۔

گانا۔ (ہ) ۱ الاپنا۔ راگ گانا ۲ (کنایۃً) بیہودہ باتیں کرنا۔ بکنا کہنا۔ (ناسخ) کیا اوج دو روزہ ہے تو کیا گاتا ہے۔ پھر سُوئے حضیض آسماں لاتا ہے۔ دیکھو اپنی سی گانا ۳ سراہنا۔ تعریف کرنا۔ جیسے جسکا کھاتے ہیں اس کا گاتے ہیں ۴ اپنے مطلب کی بات کہنا۔ دیکھو اپنی اپنی گانا ۵ مذکر۔ راگ۔ نغمہ۔ **گانا بجانا**۔ مذکر۔ راگ رنگ (امیر) آگیا گانے بجانے کی طرف ایسا دل۔ کہ ملازم ہوئے اس علم کے اکثر کامل۔ **گانا رونا کس کو نہیں آتا**۔ مثل۔ یعنی ایسی باتیں سب جانتے ہیں۔ **گانے والے کا منھ نہیں رہتا**۔ (مثل) محنتی اور کام کرنے والے آدمی سے خالی نہیں بیٹھا جاتا۔ **گاؤ بجاؤ کوڑی نہ پاؤ**۔ مثل ہزار خدمت کرو نفع کچھ بھی نہیں۔ **گاؤ بجاؤ میاں کے وہی تین**۔ (عو) بڑا ایست ہمت ہے۔ لاکھ کہو سنو اس پر کچھ اثر نہیں ہوتا۔

گانٹھ۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث ۱ گرہ ۲ جوڑ بند ۳ گٹھری ۴ جڑ ۵ اَن بَن۔ نااتفاقی کشیدگی۔ (داغ) مار رکھتی دل کو اس کی گانٹھ ہے زلف کی بھی گانٹھ بس کی گانٹھ ہے ۶ عہد و پیمان۔ قول و قرار شرط ۷ ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کی گرہ ۸ گنّے کی گرہ ۹ لکڑی کی گرہ۔ **گانٹھ باندھنا**۔ (کنایۃً) یاد رکھنا۔ **گانٹھ پڑنا** ۱ گرہ لگ جانا ۲ مُلائم کھانے کا پکتے پکتے بستہ ہو جانا ۳ اَن بَن ہو جانا اس معنی میں

گانٹھ

بیشتر گانٹھ پڑجانا مستعمل ہے۔ گانٹھ جوڑنا۔ (ہندو) نکاح کرنا۔ گانٹھ دار۔ صفت گرہیں رکھنے والا۔ گانٹھ دینا ۱ گانٹھنا ۲ گرہ دینا۔ (غالب) یہ زجی گئی ہے رشتۂ غم میں گانٹھ۔ ہے صفر کہ افزائش اعداد کرے۔ گانٹھ ڈالنا گرہ ڈال دینا کسی چیز میں گانٹھ سے جانا۔ ذاتی نقصان ہوجانا۔ اپنی جیب سے روپیہ نکل جانا۔ گانٹھ کا۔ اپنے پاس کا۔ اپنا ذاتی گانٹھ کا پورا ۱ گنے کا وہ پور جسمیں گرہ ہو۔ (شاد) شیریں ہے مری شاخ زبان بھی تو مزہ کیا۔ گنے کی طرح گانٹھ کا پورا تو نہیں ہوں۔ گانٹھ کا پورا۔ صفت مذکر ۲ (کنایۃً) دولتمند۔ مالدار۔ (ظفر) غنچہ چمن میں گانٹھ کا پورا ہے اے صبا۔ جب تک لگی نہیں زر یکمشت کی ہوا۔ گانٹھ کا پورا عقل کا اندھا۔ صفت۔ (کنایۃً) بیوقوف مالدار۔ گانٹھ کا پیسا ذاتی روپیہ۔ اپنا روپیہ۔ گانٹھ کا دینا اور لڑائی مول لینا۔ مثل زر دادن و درد سر خریدن۔ اپنا نقصان برداشت کرکے جھگڑا مول لینا کی جگہ۔ گانٹھ کاٹنا۔ جیب کترنا۔ ٹھگنا۔ گانٹھ کا کھونا۔ اپنی گرہ کا روپیہ ضائع کرنا۔ گانٹھ کترا۔ مذکر جیب کترنیوالا۔ ٹھگنے والا۔ (داغ) دل نہ رکھ زلف میں اُچکا ہے۔ گانٹھ کترا اٹھائی گیرا ہے۔ گانٹھ کترنا۔ چھدانا۔ غبن کرنا۔ (داغ) کھولتا کوئی تو جوڑے سے ترے دل کی گرہ ہمنے دیکھے ہی نہیں گانٹھ کترنے والے۔ گانٹھ کٹنا۔ جیب سے چوری جانا۔ (کنایۃً) ٹھگا جانا۔ گانٹھ کرنا۔ (ہندو) ۱ اتفاق کرنا۔ سازش کرنا ۲ (عو) اپنی جیب میں رکھنا۔ جمع کرنا۔ جوڑنا۔ گانٹھ کھولنا ۱ گرہ کھولنا ۲ (کنایۃً) کینہ دور کرنا۔ صفائی کر لینا ۳ (کنایۃً) خوب خرچ کرنا۔ گانٹھ گرہ کچھ نہیں۔ (دہلی) بالکل مفلس ہے۔ گانٹھ گرہ میں ہونا۔ کسی کے پاس روپیہ پیسا ہونا۔ بیشتر کچھ کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ (شوق قدوائی) زلف پُرپیچ کا سودا ہے دل۔ کچھ تری گانٹھ گرہ میں ہے بھی

گانجا

گانٹھ گٹھیلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ وہ چیز جسمیں بہت گرہیں ہوں۔ مؤنث کے لئے گانٹھ گٹھیلی۔ گانٹھ لینا ۱ قبضہ میں کر لینا۔ (رشک) موئے زلف دراز گانٹھ لئے۔ اُس کا موباف کیوں نہ ہوبل ہیں ۲ ملا لینا۔ ہمخیال کر لینا۔ موافق کر لینا۔ (قلق) جب یہ اُن لوگوں نے فریب دیا۔ سب کو کچھ دے دلا کے گانٹھ لیا۔ گانٹھ میں باندھنا۔ (کنایۃً) ۱ نصیحت کی بات یاد رکھنا۔ عبرت حاصل کرنا ۲ اپنے قبضہ میں کر لینا (منیر) آگیا وقت مناجات بڑھا ہاتھ منیر۔ گانٹھ میں باندھتی ہے نقد دعا سا گرہ۔ اب اس جگہ گرہ باندھنا فصیح ہے۔ گانٹھ میں پیسا نہ رکھنا۔ سب خرچ کر ڈالنا۔ گانٹھ میں پیسا نہ رہنا۔ لازم۔ (قدر) سخی ایسا کبھی رہنے نہ پائے گانٹھ میں پیسا۔ جو کچھ پائے بہا لیجائے اس کا جوش فیضانی۔ گانٹھ میں رکھنا۔ اپنی جیب میں رکھنا۔ گانٹھ میں ہونا۔ پاس ہونا۔ قبضہ میں کچھ ہونا ؎ جب گانٹھ میں نہ ہو زر غیرت کا نشہ بہتر۔ پھر اپنا خون پیکر مست شراب ہوگا۔ گانٹھا (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ (دہلی) گرہ دار حصّہ۔ ڈنٹھل۔ گانٹھنا۔ (ھ۔ نون غنّہ) ۱ کسی کو ساتھ ملا لینا۔ کسی کو اپنے ساتھ متفق کر لینا۔ (نقرہ) گواہ نہ ملے تو پلیس کو گانٹھا ۲ حریف کو قابو میں لانا۔ اس طرح کہ مہرہ قابو سے نہ نکلنے پائے ۳ ضرب حریف کو کسی چیز پر روکنا اور اپنے اوپر نہ آنے دینا ۴ جوتی وغیرہ کی مرمت کرنا ۵ تیار کرنا اپنی طرف سے جیسے مضمون گانٹھنا ۶ بُری طرح سینا ۷ جوڑنا۔ باندھنا۔

گانجا۔ (ھ) نون غنّہ گانجھا۔ بھنگ کے پتے) مذکر بھنگ۔ ایک نشہ دار درخت کا نام جسکے بیج چلم میں رکھکر پیتے ہیں۔ اس درخت کی پتی کو بھنگ کہتے ہیں۔ گانجے کا دم۔ گانجے کا دھواں۔ گانجے کا کش۔ گانجے والا۔ صفت گانجا پینے والا۔ گانجا بیچنے والا۔

گانجنا

گانجنا۔ گانجھنا۔ (ہ۔ نون غنّہ) ۱؎ بدتمیزی سے کپڑے کی تہیں توڑ کر مل دل ڈالنا ۲؎ مل دل ڈالنا۔

گانڈ۔ گانڑ۔ (ہ۔ نون غنّہ) مونث۔ (عم) مقعد۔ **گانڈو۔** (ہ۔ نون غنّہ) مذکر۔ (عم) ۱؎ ابوسیا ۲؎ نامرد ۳؎ بزدل۔ ڈرپوک۔ **گانڈو ہاتھی اپنی فوج کو مارتا ہے۔** (مثل) اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو مقابلے میں حریفوں سے بھاگ جائے اور اپنی طرف والوں کو نقصان پہنچائے **گانڑ پھاڑنا۔** (عم) (کنایۃً) ناک میں دم کرنا۔ دق کرنا۔ **گانڑ پھٹ کر حوض ہوجانا۔** (عم) (کنایۃً) ۱؎ کسی سے ڈرنا۔ زیادہ خرچ کے باعث دوالا نکل جانا۔ **گانڑ پھٹنا۔** (عم) (کنایۃً) کسی سے کسی کا نہایت ڈرنا ۲؎ کسی امر سے تنگ ہونا۔ **گانڑ چاٹنا۔** (عم) (کنایۃً) پرلے درجہ کا خوشامدی ہونا۔ **گانڑ چلنا۔** (عم) دست آنا۔ **گانڑ دھونا نہ آنا۔** (عم) (کنایۃً) بالکل بے تمیز ہونا۔ ذرا سلیقہ نہ ہونا۔ **گانڑ رگڑنا۔** (عم) (کنایۃً) خوشامد کرنا ۲؎ سخت محنت کرنا۔ **گانڑ سے گھوڑا کھولنا۔ گانڑ سے محل کترنا۔** (عم) ناممکن الوقوع امر کے لئے بیفائدہ محنت کرنا۔ **گانڑ غلامی۔** مونث۔ (عم) (کنایۃً) دن رات کی محنت۔ **گانڑ کی خبر نہ رہنا۔** غافل ہوکر سوجانا۔ **گانڑ گردن ایک ہوجانا۔** (عم) ۱؎ محنت کرتے کرتے تھک جانا ۲؎ بہت موٹا ہوجانا۔ **گانڑ میں انگلی کرنا۔** (عم) دق کرنا۔ ستا مارنا۔ **گانڑ میں گھسا جانا۔** (عم) خوشامد کرنا ۲؎ للّو پتّو کرنا۔ **گانڑ میں لنگوٹی تک نہ رہنا۔** (عم) بالکل مفلس ہونا۔

گانڈر۔ (ہ۔ نون غنّہ) مونث۔ ایک قسم کی گھاس جس سے چھپّر بناتے اور اس کی جڑ کو خس کہتے ہیں۔

گانسا۔ (ہ۔ نون غنّہ) مذکر۔ وہ حصّہ جسم انسان کا جو انگلیوں اور انگوٹھے کے درمیان ہوتا ہے۔ **گانسنا۔** (ہ۔ نون غنّہ) (عم) ۱؎ گھیر لینا پھنسانا۔ برمانا ۲؎ آر پار سوراخ کرنا۔ پھوڑنا۔ **گانسی۔** (ہ۔ نون غنّہ) مونث۔ لوہے کا پھل جو تیر میں لگاتے ہیں۔

گاؤ

گانگن۔ (ہ۔ نون غنّہ) مذکر۔ ایک قسم کا پھوڑا۔ دُنبل۔ پھوڑا جس کا منھ اوپر کی طرف ہو۔

گانوں۔ (ہ) مذکر۔ دہلی میں گانوں۔ لکھنؤ میں گاؤں۔ دیکھو گاؤں گانہ دیکھو گاں۔

گاؤ۔ (ف) سنسکرت میں گئو ہے۔ فارسی میں صرف نر کے واسطے مستعمل ہے اور تلفظ بسکون واؤ ہے اردو میں بروزن پاؤ اور مادہ کے لئے مخصوص ہے (مونث) ۱؎ گائے ۲؎ مذکر تکیہ کلاں جو صدر مسند پر رکھا جاتا ہے۔ (محسن) مسندیں فکر کی محفل میں بچھا جاتے ہیں۔ گاؤ تکیہ کرۂ ارض کا اٹھواتے ہیں ۳؎ آسمان کے ایک برج کا نام **گاؤ بہل۔** مونث۔ بہلی۔ **گاؤ پچھاڑ۔** (پہلوانوں کی اصطلاح) مذکر ۱؎ کشتی کے ایک داؤں کا نام جسمیں حریف کی گردن پکڑ کر دے مارتے ہیں ۲؎ ایک داؤں کا نام جس سے قصاب گائے کو زمین پر ذبح کرتے ہیں۔ **گاؤ پرواری** (ف) مونث گھر کا پلا ہوا بیل۔ موٹا تازہ بیل **گاؤ پشت۔** (ف) صفت۔ مخروطی۔ (کنایۃً) آسمان۔ **گاؤ پیکر۔ گاؤ چہرہ۔ گاؤ رنگ۔ گاؤ سر۔** (ف) صفت ۱؎ گائے کی شکل کا گائے کی طرح کا ۲؎ فریدوں کے گرز کا نام ہے جس کے اوپر گائے کا کلہ لوہے کا بنا ہوا تھا۔ **گاؤ تکیہ۔** (ف۔ گاؤ۔ بمعنی کلاں بڑا) مذکر۔ بڑا اور لانبا تکیہ جسکو امرا ایں پشت لگاکر مسند پر بیٹھتے ہیں۔

گاؤ خراس۔ (ف۔ خر۔ بڑا۔ آس۔ چکی) مونث کولھو کا بیل۔ (ذوق) دیکھے آہو کو جو ضیغم تو دہیں عدل تیرا۔ ڈھانک دے

گاہ	گاؤ

آنکھوں کو اس کی روشِ گاؤ خراس۔ گاؤ خورد ہونا۔ گیا گزرا ہونا۔ ضائع ہونا۔ تباہ ہونا۔ برباد ہوجانا۔ مثال کے لئے دیکھو دفتر گاؤ خورد ہونا۔ گاؤ دُم۔ (ف) صفت۔ مخروطی۔ ایک سرے پر موٹا اور دوسرے سرے پر بتدریج پتلا۔ گاؤدی۔ (ف) صفت۔ بیوقوف۔ کُند ذہن۔ گاؤ دیدہ۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی میدے کی خمیری روٹی جو بیل کی آنکھ سے مشابہ بنائی جاتی ہے۔ گاؤ زبان۔ (ف) مونث ۱ ایک مشہور دوا کا نام ۲ (لکھنؤ) ایک قسم کا چھوٹا پراٹھا جو تنور میں مثل شیرمال کے پکایا جاتا ہے۔ گاؤ زمین۔ گاؤ ماہی۔ (ف) مونث۔ پُرانے لوگوں کا خیال تھا کہ پانی کے اوپر ایک بڑی مچھلی ہے۔ اور اس کی پشت پر ایک گائے کھڑی ہے اور گائے کے ایک سینگ پر زمین قائم ہے وہ گائے تھک جاتی ہے تو ایک سینگ سے دوسرے سینگ پر زمین کو لے لیتی ہے اور یہی حرکت بھونچال کا باعث ہوتی ہے۔ مگر اب ایسے خیالات کی غلطی ثابت ہوگئی ہے۔ (مونس) حملوں سے فوج اہل ستم کانپنے لگی۔ ضرب زمین سے گاؤِ زمیں کانپنے لگی۔ گاؤ زور۔ (ف۔ گاؤ۔ بمعنی کلاں) صفت۔ طاقتور۔ شہزور۔ وہ شخص جو کشتی کے داؤں پیچ میں مشاق نہ ہو لیکن کمال طاقت رکھتا ہو۔ گاؤ زوری۔ (ف) مونث ۱ زور کرنا۔ شہزوری۔ بہت زور کرنا۔ گائے کی سی طاقت دکھانا۔ (کرنا کے ساتھ) (اشرف) شیردل نے گاؤ زوری جو مجھ سے جنوں میں کی۔ اُن کو بھی سرنگوں مری زنجیر نے کیا ۲ کشتی کے ایک پیچ کا نام۔ گاؤِ سامری۔ (ف) مونث۔ وہ بچھڑا جو سامری نے سونے کا بنایا تھا۔ اور آواز کرتا تھا۔ گاؤِ فلک۔ گاؤِ گردوں۔ (ف) مونث برج ثور۔ گاؤ کشی۔ مونث۔ گائے کو ذبح کرنا۔ گاؤ تکیہ۔ (ھ) مذکر پٹا بازی میں ایک خاص انداز سے کھڑے ہونیکا نام ۲ چہرہ گائے کا جو اکثر پہاڑوں میں پانی نکلنے کی جگہ بناتے ہیں۔ گاؤ میش۔ (ف) مونث۔ بھینس۔ گاؤ گھپ (ہمزہ و واؤ مجہول کے ساتھ) دغا باز آدمی ۲ مذکر۔ غبن۔ گاؤ گھپ کرنا۔ مال غائب کردینا۔ غبن کرنا۔ تغلّب کرنا۔

گاؤں۔ (ھ) مذکر۔ دیہہ۔ موضع۔ بستی۔ گاؤں خرچ۔ گنوں خرچہ مذکر وہ خرچ جو نمبردار کو گاؤں کی تحصیل وصول میں کرنا پڑے۔

گاہ۔ گہ۔ (ف۔ گہ۔ اردو نظم میں مستعمل ہے) مرکبات میں بھی مستعمل ہے ۱ الفاظ وقتیہ کے ساتھ۔ جیسے صبحگاہ۔ سحرگاہ۔ شام گاہ۔ اس معنی میں فارسیوں نے وقت کے ساتھ استعمال کیا ہے۔ (حیاتی گیلانی) فغان بلبل و وقتِ سحرگاہ۔ حیاتی و دل نادان اشبہا ۲ مکان جگہ کے معنی میں جیسے شکارگاہ۔ سجدہ گاہ ۳ کبھی کے معنی میں (امیر) گہ کمر میں تھی لچک گاہ تھی اعضا میں پھڑک۔ گہ جواں گاہ بنے پیر کسیدم کودک۔ گاہ باشد کہ کودکِ ناداں۔ زغلط بر ہدف زند تیرے (ف۔ شیخ سعدی کا شعر) جب کوئی شخص اتفاقیہ صحیح بات کہتا ہے یا صحیح رائے قائم کرتا ہے اسوقت کہتے ہیں۔ (رند) گاہ باشد کہ مزاج میں آجائے۔ تجھ سے ناقدرداں بعید نہیں۔ گاہ بگاہ۔ گاہ بیگاہ (ف) وقت بیوقت۔ کبھی کبھی۔ (امیر) گاہ بیگاہ ملاقات کرو یا نہ کرو ایک ہی حرف و حکایات کرو یا نہ کرو۔ گاہ گاہ۔ (ف) کبھی کبھی گاہے۔ (ف) کبھی۔ گاہے گاہے۔ (ف) کبھی کبھی۔ گاہے ماہے۔ کبھی کبھی۔ بہت کم۔ (فقرہ) وہ پہلے تو روز آیا کرتے تھے۔ اب گاہے ماہے آتے ہیں۔ (شعور) نخوت حسن بری شے ہے کہاں وصل صنم گاہے ماہے کی ملاقات بھی بہمات گئی۔

گاہ۔ (ھ) مونث۔ عو۔ بیتابی۔ مصیبت۔

گاہنا

گاہنا۔ (ھ) ۱۔ غلّے کا کچلنا۔ ۲۔ (عم) تلاش کرنا۔ ۳۔ (عم) ڈھونڈنا۔
گاہک۔ (ھ) مذکر۔ خریدار۔ گاہکی۔ مونث خریداری ؎ منظور اسی شرف ہی جو یوسف کی گاہکی۔ گفت و شنید کیجیے بازار سے الگ۔
گاہن۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا سراون جس سے ہل چلائے ہوئے کھیت کی گھاس دور کرتے ہیں۔ گاہوارہ۔ (ف)۔ دیکھو گہوارہ۔
گائے۔ (ھ) مونث ۱۔ بیل کی مادہ ۲۔ (کنایۃً) غریب۔ بے زبان دیکھو اللہ میاں کی گائے۔ گائیں۔ گایوں جمع۔ گائے کا بچھیا تلے بچھیا کا گائے تلے کرنا۔ گائے کا بھیس تلے بھیس کا گائے تلے کرنا گائے کے دودھ کو جو بہت سا ہوتا ہے بچھیا کا دودھ ظاہر کرنا۔ اور بچھیا کے دودھ کو جو تھوڑا سا ہوتا ہے گائے کا دودھ بیان کرنا۔ ا ہندو حکمت عملی اور تدبیر سے کوئی کام چلانا۔ بڑا جوڑ توڑ کرنے والے کے نسبت مستعمل ہے۔ گائے کرنا۔ گائے ذبح کرنا۔ (جان صاحب) کروں جو اجڑی محلہ میں گائے سیّد کی۔ ابھی تو منہ دھوئے اب یہ رام رام کریں۔ گائے کو اپنے سینگ بھاری نہیں۔ مثل۔ (عو) انسان کو وہ چیز بھاری نہیں معلوم ہوتی جو اپنی جان سے متعلق ہے یا انسان کو اپنے اہل و عیال کی پرورش ناگوار نہیں ہوتی۔ گائے کی طرح کانپنا۔ (عو) بہت ڈرنا۔ اس طرح لرزنا جیسے گائے قسائی کے آگے جان کی خوف سے تھراتی ہے۔ (جان صاحب) کانپتی ہیں ڈر سے گایوں کی طرح سب رنڈیاں۔ صدر کا حاکم ہوا وہ مردود قصّاب اب
گایتری۔ (س) مونث۔ (ہندو) وید کے ایک مشہور منتر کا نام جو دل ہی دل میں پڑھا جاتا ہے۔
گایک۔ (س) مذکر۔ گویا۔ میراثی۔ ڈوم۔ مثال کے لئے دیکھو تنت کار۔ گائین۔ (س) مونث۔ گانے والی عورت۔ ڈومنی ۲۔ (عو) گائے

گپ

اس معنی میں بکسر سوم بول چال میں ہے۔ (جان صاحب) بچھیا سے غنچ کا نہیں میں نے کیا نکاح۔ چھوڑ دیا بوڑھا بیل ہے گائین کلور پر
گبّند۔ (ھ) صفت۔ بیوقوف۔ ٹھس۔ کم عقل۔
گبندا۔ (ھ) صفت مذکر۔ موٹا تازہ۔ بھرا ہوا بدن۔ ملائم گوشت
گبر۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ آتش پرست۔
گبرو۔ گبھرو (ھ) صفت۔ مرد نوجوان۔ نوخیز۔ گبرڈنا۔ (ھ) مذکر۔ گبریلا۔
گبرون۔ مذکر۔ ایک قسم کا موٹا کپڑا۔ گبرونڈا۔ گبری۔ گبریلا۔ گبرولا۔ دیکھو گوبریلا
گبّا۔ گبھا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا روئی دار ملائم بچھونا۔ (اختر شاہ اودھ) گبھا مخمل کا اک بچھا کر۔ تختے پہ وہ حور بیٹھی جاکر۔
گبھیلن۔ (س) مونث۔ رحم کی محبت۔ (پھڑکنا کے ساتھ)
گپ (ھ) یہ لفظ جھوٹ اور دلچسپ باتوں کے معنی میں فارسی میں بھی مستعمل ہے) مونث ۱۔ جھوٹی بات۔ افواہ ۲۔ شیخی۔ ڈینگ ۳۔ افسانہ ۴۔ سرگذشت داستان ۵۔ بکواس۔ بک بک لغویات۔ گپ اڑانا۔ جھوٹی بات مشہور کرنا
گپ اڑنا۔ لازم۔ جھوٹی خبریں گڑھی جانے اور بے تکی باتیں ہونیکی جگہ (فقرہ) چانڈوخانے میں روز نئی گپیں اڑتی ہیں۔ گپ شپ۔ (اردو) دل لگی کی باتیں۔ بک بک جھوٹی باتیں۔ (انشا) ہنگام سخن سنجی آتش دی زمانے کو۔ شرمندہ کیا اے دل اُس شوخ کی گپ شپ نے۔
گپ شپ اڑانا جھوٹی سچی باتیں کرنا۔ گپ مارنا گپ ہانکنا۔ جھوٹ بولنا شیخی بگھارنا۔ بیشتر اس جگہ گپیں مارنا۔ گپیں ہانکنا مستعمل ہے
گپّی (ھ) صفت شیخی باز۔ فضول باتیں کرنے والا۔ جھوٹا۔ گپ گپ کھانا۔ اندھا دھند کھانا۔ جلدی جلدی کھانا۔ گپا گپ کھانا۔ دھوکا کھانا

گیا

(عم) کسی سے جماع کرا لینا۔ گپا گپ۔ (ہ) جلد جلد کھانے اور نگلنے کی آواز۔ (عم) بکثرت۔ ۳ افراط۔

گپ چُپ۔ (ہ) مونث ۱ خاموشی۔ خاموشی کے ساتھ ۲ مذکر۔ لڑکوں کا ایک کھیل۔ گپ چُپ کے لڈو۔ گپ چپ کی مٹھائی۔ ایک قسم کی شیرینی۔ (شعور) لب شیریں کا بوسہ ہے گپ چپ۔ اس مٹھائی سے ہمکو رغبت ہے۔ (معروف) لب شیریں کا بوسہ شوخ جو دیتا ہے چپکے سے۔ حلاوت کیا کہوں گویا کہ گپ چپ کی مٹھائی ہے۔ گپ چپ کے لڈو کھائے ہیں۔ جو آدمی بالکل چپ رہتا ہے اسکی نسبت کہتے ہیں۔

گپتی۔ (ہ سنسکرت میں گپت۔ مخفی۔ پوشیدہ) مونث ۱ وہ تلوار جو دستی چھڑی میں پوشیدہ ہوتی ہے ۲ چھپی ہوئی تلوار ۳ (لکھنؤ) (کنایۃً) پوشیدہ مال ۴ صفت۔ پوشیدہ۔ (رجا لضاحب) چلتے چلتے اور بھی گپتی کیا قاتل نے وار۔ دیکھا دزدیدہ نگہ سے اپنے سائل کی طرف۔

گپڑ چوتھ۔ (ہ) مونث۔ (عم) گڈمڈ۔ وہ بات جو سمجھ میں نہ آسکے۔

گپڑ شپڑ۔ (ہ) مونث (عم)۔ بیہودہ باتیں

گپکنا۔ (ہ) ۱ (بفتح اول) نگلنا ۲ بضم اول وفتح دوم) ہوا میں جاتے ہوئے گیند کو ہاتھ میں لیلنا۔ گپّل (ہ) مذکر۔ گول ٹھیکرا۔

گپھا۔ (ہ) مذکر۔ غار۔ کھوہ۔ چھپنے کی جگہ گپھّا۔ (ہ) مذکر ۱ پھندنا۔ جو ریشم یا چاندی یا سونے کے تاروں کو اکٹھا کرکے ٹوپی میں لٹکاتے اور بٹوے میں بھی باندھتے ہیں ۲ (عم) پھولوں کا گچھا۔ گپھے بعض عورتیں زینت کے لئے سر کے اگلے چھوٹے بالوں کو کنگھی سے اٹھا دیتی ہیں اور ایسے بالوں کو گپھے کہتی ہیں۔ (بنانا کے ساتھ)

گت

گت۔ (ہ) مونث ۱ (عو) حالت۔ طرح۔ حرکت۔ (فقرہ) زنانے کپڑے پہنکر تم نے اپنی بری گت بنائی ۲ (ہندو) مُردے کے جلانے کی رسمیں ۳ بول کے خلاف۔ سرگم جس سے ناچ اور راگ کا اندازہ ہوتا ہے (بجانا بجانے کے ساتھ) ۴ ایک قسم کا ناچ ۵ سازوں کے بجانے کا طرز۔

گت بجانا۔ کسی باجے پر سرگم بجانا۔ ساز کا ایک انداز سے بجانا (ع) پہنکر سرخ جوڑا گت بجاتے ہیں شہانے کی۔ گت بنانا ۱ وضع اختیار کرنا۔ ڈھنگ بنانا ۲ باجے کی سُر کو گانے بجانے کے بول کے موافق بنالینا۔ سازوں کے بجانے کا نیا طرز ایجاد کرنا۔ (بحر) کبھی جو باجے کی لہر آئی تو ہوش اُڑ ائے وہ شہ بجائی فسوں کے بولوں پہ گت بنائی جھلا دہ ہنکر ستار آیا ۳ خراب حال کرنا برا درجہ کرنا۔ (رشاد) وہ بناتے ہی رہے گت ترے متوالوں کی۔ دخت رز صوفیوں کو ناچ نچا بھی آئی ۴ خوب پیٹنا ۵ ایسی وضع بنانا جسپر لوگ خندہ زنی کریں اور ہنسیں ۔ دکھا کر ناچ اپنا خود ہی دیوانہ کیا ہم کو۔ ہمیں سے پوچھتے ہو پھر کہ یہ کیا گت بنائی ہے۔ گت بننا۔ لازم۔ گت بھرنا۔ گت ناچنا۔ راگ کے اصول کے موافق ناچنا۔ رقص کرنا۔ (انشا) خوشی سے کیوں گت بھرے نہ زاہد کہ دیکھتا ہے وہ جھک مُولیہ بجے ہے ڈھولک ادھر ادھر ہے چراغ روشن مراد حاصل۔

گت چلنا۔ (لکھنؤ) گت پر ناچنا۔ (سحر) چلیں گت بدن کو مسکتی ہوئی غضب بھی وہ کمریں لچکتی ہوئی۔ گت کا (عو) صفت ۱ وضع کا۔ ڈھنگ کا۔ اچھا۔ عمدہ (فقرہ) چار بیٹوں میں سے ایک بھی گت کا نہیں۔ عمر بھر گت کا کپڑا میسر نہ ہوا۔ (رجا لضاحب) میری سے تو محرم ہی گئی ہیں جھاتیاں گت کی۔ جوبن ابھرے کچھ گات نے دلبر نکالا۔ گت کرانا۔ بری حالت کرانا۔ (محصنات) کچھ ہنسی کچھ غصہ

بیگم کو دیکھتے ہی بولا واہ اچھی گت کرائی۔ گت کرنا! (ہندو) کر یا کرم کرنا ۲ کام میں لانا ۳ مارنا پیٹنا ۴ بُری حالت کرنا۔ گت لیجانا۔ (دہلی)۔ تان لینا۔ گت ہونا! (ہندو) کام میں آجانا۔ خرچ ہوجانا ۲ بِک جانا کوڑے ہوجانا ۳ اچھی طرح کر یا کرم ہوجانا ۴ مکتی ہوجانا۔ بیکنٹھ کو پونہچ جانا ۵ بُرا درجہ ہونا۔ بُری حالت ہونا ۶ پیٹا جانا۔ (مسرور) بادہ نوشوں میں پھنسے ہیں بیڈھب۔ شیخ کی آج بُری گت ہوگی۔

گتیا۔ (ھ) مذکر۔ طبلہ بجانیوالا۔

گتکا۔ (ھ) مذکر۔ پٹا کھیلنے کی لکڑی۔ اس جگہ اردو میں گدکا مستعمل ہے۔

گتھ جانا۔ بھڑ جانا۔ لڑ جانا۔ (منیر) التقدیر تری لڑ گئی اے دیدۂ تر آج۔ نظروں سے مری گتھ گئی قاتل کی نظر آج۔ گتھم گتھا۔ (ھ) مذکر۔ غت پٹ۔ گتھم گتھا (ہونا کے ساتھ)۔ گتھنا۔ (ھ)! لڑائی میں دو آدمیوں یا دو مرغوں کا باہم لپٹ پڑنا۔ بھڑ پڑنا۔ (شعور) گتھ گتھ کے بلبلیں جو لڑیں تازہ گل کھلا۔ تیار تیرے واسطے اک ہار ہوگیا ۲ بر دیا جانا۔ گتھی ہونا ۳ محو ہونا۔ جذب ہونا ۴ پھنس جانا۔ گتھواں۔ (ھ) صفت (عو) بٹا ہوا۔ ملا ہوا۔ گتھوانا۔ (ھ) گوتھنا کا متعدی المتعدی۔

گتھی (ھ) مونث! دھاگے کی گرہ۔ وہ گرہ جو دھاگے ڈورے یا تار وغیرہ کے اُلجھ جانے سے پڑ جاتی ہے! (کنایۃً) کسی معاملے میں پیچ در پیچ پڑ جانا ۳ (عم) ہتیلی گتھی پڑنا! سوت کا اُلجھ جانا۔ سوت میں گرہ پڑ جانا ۲ (کنایۃً) معاملے میں پیچ پڑنا۔ (شاد) خیال زلف ہیں اُلجھن سے رات کٹتی ہے۔ دہن کی فکر میں پڑتی ہیں گتھیاں کیا کیا! دل میں گرہ پڑنا ۳ اُلجھ جانا۔ اُلجھاؤ پیدا ہونا۔ (صبا) دم اُلجھتا نہیں رونے سے کبھی عاشق کا۔ گتھیاں پڑتی نہیں آنسوؤں کے تاروں میں۔ گتھی سُلجھانا۔ پڑی ہوئی گرہ کھولنا ۲ (کنایۃً) عقدہ حل کرنا (صبا) تقریر صاف بحث مذاہب میں چاہئے۔ سُلجھائے کس طرح یہ کوئی گتھیاں تمام۔ گتھی سُلجھنا۔ لازم۔ (قدر) رہی فکر میاں برسوں رہی فکر وہاں برسوں۔ نہ سلجھی ہیں نہ سلجھیں گی یہ دونوں گتھیاں برسوں۔

گتی۔ (ھ) مونث ایک قسم کی چھوٹی پگڑی جو سپاہی استعمال کرتے ہیں۔

گٹ۔ (ھ)۔ گروہ۔ مجمع۔ اردو میں اس جگہ غٹ مستعمل ہے دیکھو غٹ۔

گٹ پٹ۔ (ھ) مونث۔ (عو) باہم گتھ جانا۔ لڑائی یا پیار سے ۵ رنگیں سے اور مجھ سے ہوجائے جس میں گٹ پٹ۔ بتلادو کوئی ایسی تدبیر میری باجی۔

گِٹ پِٹ۔ (ھ۔ بالکسر) مونث۔ انگریزی زبان کی بول چال کی نقل۔

گٹا۔ (ھ بالفتح) مذکر! ہاتھ پاؤں کی ہڈیوں کا جوڑ۔ ٹخنے کی ہڈی اور کلائی کے جوڑ کے لئے مستعمل ہے۔ (جان صاحب) کھا کے ٹھوکر جو گری پاؤں کا گٹا ٹوٹا ۲ اٹ۔ کاگ۔ (فقرہ) پچکاری میں کپڑے کا گٹا لگا ہوتا ہے ۳ وہ حصہ حقے کا جہاں دونل ملائے جاتے ہیں۔ نیچہ کا بند جو حقہ کے اندر رہتا ہے۔ اور جس کو حقہ کا گٹا بھی کہتے ہیں ۴ (لکھنؤ) ایک قسم کی شیرینی ۵ (دہلی) وہ نشان جو بہت سجدہ کرنے سے پیشانی پر پڑ جاتے ہیں۔ داغ۔ نشان جو ہر وقت کے استعمال یا رگڑنے سے پڑ جائے لکھنؤ میں اس جگہ گھٹا ہے ۶ ٹکڑا زمرد اور الماس وغیرہ کا جو گندہ اور بڑا ہو۔

(بحر) ترے پنجے نے یکدست انگلیاں توڑی ہیں مرجاں کی۔ کلائی نے تری الماس کا گٹا اکھیڑا ہے۔ ۵ گرہ جو گلی کبوتر کی دُم میں ہوتی ہے۔ گٹا سی جان۔ (عو) پیاری جان جانِ شیریں۔ (جان صاحب) ایوڑی کے پڑی پھیر میں گٹا سی مری جان۔ حلوائی نے ارمان تو تِل بھر نہ نکالا۔

گُٹّا۔ (ہ)۔ بالضم۔ ا مذکر۔ ا کنکر یا اینٹ کا چھوٹا ٹکڑا۔ ۲ (کنایۃً) صفت۔ بونا۔ پست قد۔ گٹّے کھیلنا۔ ایک قسم کا کھیل جس کو کم عمر لڑکیاں کھیلتی ہیں۔

گُٹَر گُوں۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) کبوتر کے بولنے کی آواز غٹر غوں (کرنا کے ساتھ)

گَٹھ۔ گِٹّک۔ (کنایۃً) صفت ۱ ٹھِنگنا۔ بونا۔ ہندی میں گٹک ہے، اردو میں بیشتر گَٹّھ مستعمل ہے ۲ مذکر۔ مٹی کا چھوٹا ٹکڑا یا گُل یا گولا جو چلم کے سوراخ اور تمباکو کے درمیان رکھدیتے ہیں

گُٹکا۔ (ہ) مذکر ۱ ایک طلسمی گولی۔ کہتے ہیں اس گولی کے منہ میں رکھنے سے اُڑنے کی طاقت پیدا ہوجاتی ہے۔ (ذوق) جان ہوائیوں ہوئی اُس خال کا بوسہ لیکر۔ جیسے اڑجائے دہن میں کوئی گٹکا لیکر ۲ چھوٹی سی کتاب ۳ بڑی گولی۔ گیند ۴ (ہندو) شطرنج کا مہرہ۔ ۵ ایک مرکب چیز جس کو پان کی جگہ بعض لوگ استعمال کرتے ہیں ۶ (دہلی) ایک قسم کی شیرینی۔

گِٹکِری۔ (ہ) مونث ۱ وہ پیچیدہ آواز جو گویّوں کے گلے سے گانیکے وقت نکلتی ہے۔ (منیر) وہ گٹکری کی چمک زمزمے کا وہ لچھا۔ اڑاتے ہیں شب مہ میں کترکتر کے کرن۔ ہندی میں بفتح سوم و نیز بکسر سوم ہے۔ اردو میں بیشتر بکسر سوم مستعمل ہے ۲ (بفتح سوم) روڑا۔ اینٹ یا کنکر کا چھوٹا ٹکڑا۔ گٹکری لینا۔ گویّے کا گانے میں پیچیدہ آواز نکالنا گٹکری نکالنا۔ گٹکری لینا۔ (رشک) جل کے تیرے سامنے جینے نکالی گٹکری۔ پڑگئی لکنت زبانِ شعلۂ آواز میں۔

گُٹکُنا۔ (ہ) ۱ کبوتر کا بولنا۔ غٹرغوں کرنا ۲ نگل جانا۔ گُٹکی۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا گٹا۔

گَٹ گَٹ۔ (ہ) مونث۔ پانی کی آواز۔ جو ایک برتن سے دوسرے برتن میں انڈیلنے سے ہوتی ہے ۲ وہ آواز جو کسی رقیق شے کے جلد جلد پینے سے ہوتی ہے۔ گٹگٹانا۔ (لکھنؤ) مستی کی حالت میں کبوتر کا بولنا۔

گَٹھ۔ (ہ) مذکر۔ بڑا لقچہ ۲ گانٹھ کا مخفف مرکبات میں مستعمل ہے، گٹھ بندھن۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) ۱ دولھا دلھن کے آنچلوں کی وہ گرہ جو پھیروں کے وقت لگائی جاتی ہے۔ اس کو گٹھ جوڑا بھی کہتے ہیں ۲ دو آدمیوں کا یکدل ہونا۔ گٹھ کٹ۔ گٹھ کٹا۔ (ہ) مذکر۔ جیب کترا گٹھ کٹی۔ (ہ) مونث۔ گانٹھ کاٹنا۔ جیب کترنا۔ گٹھا۔ (ہ) مونث (عم) گرہ۔

گَٹّھا۔ (ہ) مذکر ۱ بوجھ۔ گھاس وغیرہ کا پشتارہ (جان صاحب)۔ گٹھا ہوا نصیب نہ جن کو پیال کا ۲ بڑا لقچہ ۳ پیاز یا لہسن کی گانٹھ لکھنؤ میں اس جگہ گٹھی ہے ۴ تین الٰہی گز کا پیمانہ۔ جریب کا بیسواں حصہ دیکھو گز الٰہی۔

گَٹھانا۔ (ہ)۔ سلوانا۔ پیوند لگوانا۔ جوتے وغیرہ کی مرمت کرانا اصل میں نون ہے کیونکہ گانٹھنا کا متعدی ہے۔ لیکن اب بغیر نون کے بھی زبانوں پر ہے۔ بیشتر گٹھوانا مستعمل ہے۔ گٹھائی (ہ) مونث۔ دوخت۔ سلائی

گٹھر

گٹھر - (ھ) مذکر - بڑی گٹھری - بیشتر کپڑے کیواسطے استعمال میں ہے (فقرہ) یہ گٹھر کس سے اٹھے گا - **گٹھری** - (ھ) موئنث: چھوٹی بقچی - (باندھنا کے ساتھ) ۲ (کنایۃً) مقدار - تعداد ۳ (کنایۃً) گناہوں اور جرائم کا بار ۴ ہاتھ پاؤں سکڑ کر کل جسم کا گٹھری کی قطع ہو جانا - (معروف) رنگی دل میں تڑپنے کی ہوس قاتل نے آہ - اس طرح کا تیر مارا کر دیا گٹھری مجھے - **گٹھری باندھنا** ۱ متفرق چیزوں کو ایک جگہ کرنا ۲ مال جمع کرنا - **گٹھری کرنا** ۱ جمع کرنا مال کا - جوڑنا ۲ (پہلوان) حریف کو کشتی میں دُہرا کر لینا ۳ ہاتھ پاؤں باندھکر ایک جگہ کر دینا - ڈھیر اکر دینا - **گٹھری مارنا** - مال مارنا - لوٹنا - ٹھگنا - فریب سے لینا - **گٹھری مُٹھری** - (عو) گٹھری کی جگہ مستعمل ہے - مُٹھری تابع مہمل ہے -

گٹھل - (ھ) صفت ۱ کُند - (فقرہ) یہ چاقو گٹھل ہو گیا ہے ۲ کُند ذہن مجہول - (فقرہ) یہ لڑکا گٹھل ہے کچھ نہیں سمجھتا ۳ بڑی گٹھلی والا - جیسے گٹھل آم ۴ مذکر - بڑی گانٹھ - (فقرہ) رضائی میں گٹھل پڑ گئے

گٹھلی - (ھ) موئنث ۱ پھل کا سخت بیج - تخم - جیسے آم کی گٹھلی ۲ گرہ جو آدمی کے عضو میں خود بخود خواہ کسی عضو کے درد کے سبب پیدا ہو جاتی ہے ۳ (عم) غُدہ - جو دستوں میں نکلتا ہے ۴ وہ گرہ جو آٹے کمی کے ساتھ خمیر کرنے میں پڑ جاتی ہے - **گٹھلے ہو جانا** - دانتوں کا ترشی کیوجہ سے کُند ہو جانا -

گٹھنا - (ھ - بالفتح) ۱ سیا جانا - پیوند لگنا - گانٹھا جانا - اس معنی میں اصل میں گاف اور ٹ کے بیچ میں نون غنّہ ہے ۲ مِل جانا - شریک ہو جانا - (فقرہ) سب گواہ دوسری طرف گٹھ گئے - (قدر) اک برہمن سے گٹھ گیا فی الحال - رائے ہندی کی تھا جو ناک کا بال ۳ (مضمون کے لئے) بندھنا ۴ چُستی کھانا ؎ بیگما جان بڑے شرم کی ہے یہ تو بات

گج

گٹھ گئی بیٹھنے سے انشا کے تمہاری بی قافیہ بندھنا - **گٹھوانا** - (ھ) گانٹھنا کا متعدی المتعدی - **گٹھوائی** - (ھ) موئنث گانٹھنے کی اُجرت

گٹھوانسی - (ھ) موئنث - گٹھا کا بیسواں حصّہ -

گٹھوت - (ھ) موئنث - دو آدمیوں کا میل جول - سازش (فقرہ) دونوں نے گٹھوت کر کے یہ کارروائی کی - **گٹھوت گانٹھنا** - سازش کرنا - سازشی مشورہ کرنا -

گٹھونڈ - (ھ - نون غنہ) موئنث - تحویل - امانت جو تھیلی میں رکھی ہو -

گٹھی - (ھ) موئنث ۱ (ہندو) گرہ - گانٹھ ۲ (لکھنؤ) پیاز - لہسن کی گرہ ۳ (عم) جوڑ بند ۴ کسی چیز کا چھوٹا بنڈل -

گٹھیا - (ھ) موئنث ۱ جوڑوں کا درد - وجع مفاصل اس معنی میں گٹھیا بائی بھی ہے ۲ بڑی گٹھری جسمیں غلّہ باندھنے یا روئی رکھتے ہیں

گٹھیلا - (ھ) صفت مذکر ۱ گرہ دار - گانٹھوں والا ۲ خوب مضبوط جیسے گٹھیلا بدن - **گٹھیلی** - (ھ) صفت موئنث -

گٹی - (ھ) موئنث - تیل کا ٹکڑا جو مربع کاٹا جاتا ہے -

گٹی - (ھ) موئنث ۱ ریل جس پر تاگا لپیٹا جاتا ہے ۲ چلم کی ٹھیکری - ٹھیکری - **گٹیا** - (ھ) موئنث (عم) گٹکری نمبر ۲ - **گٹیاں** - (ھ) موئنث گُٹھیاں - یہ لفظ گٹا نمبر ۵ سے بنا ہے -

گج - (س) مذکر - ہاتھی - **گج باگ** (ھ) موئنث - آنکس - **گج پتی** (ھ) مذکر ۱ بادشاہ ۲ فیلبان ۳ ہاتھیوں والے راجاؤں کا ایک خاندان

گج دانت - (ھ - نون غنہ) مذکر - ہاتھی دانت - **گج گاہ** - (ھ) موئنث سراگاؤ کی دُم جو ہاتھی کے منہ کے دونوں طرف سجاوٹ کے لئے لٹکاتے ہیں - **گج موتی** - (ھ) مذکر - (ہندوؤں کا خیال ہے کہ سب سے بڑا موتی ہاتھی کے سر سے نکلتا ہے) بہت بڑا موتی - **گج نال** - (ھ) -

گجر | گجا

مونث بڑی توپ۔
گجر۔ (ھ) مذکر۔ ۱ چار، آٹھ اور بارہ بجے دو چند گھنٹوں کا بجنا۔ الازم (بجنا۔ بجانا کے ساتھ) پہلے زمانے میں صرف صبح کے وقت گجر بجایا جاتا تھا۔ اب ہر ۴۔ ۸۔ ۱۲ گھنٹوں پر بجتا ہے۔ (ناسخ) وصل کی شب ہو چکی ای اشک بجتا ہے گجر۔ ہمنشین گھڑیال ہو اب پانی کے گھڑیال کا۔ ۲ صبح صادق کا وقت ۳ گاجر کا مخفف ۴ سُرخ وسفید گیہوں ملے ہوئے۔ **گجر بجے**۔ علی الصّباح۔ تڑکے۔ (اشرف) شب فراق میں جی بھر کے جانفشانی کی۔ گجر بجے عجب ایذا اٹھا کے دم نکلا۔ **گجر دم**۔ صبح تڑکے۔ بہت سویرے۔ **گجر بھت**۔ **گجر بجتا**۔ (ھ) مذکر اُبلی ہوئی گاجریں۔ گجر کا وقت۔ سحر کا وقت۔ سورج نکلنے سے پہلے اگرچہ گجر بعد غروب آفتاب بھی بجتا ہے لیکن محاورہ میں گجر کا وقت صبح کے واسطے مخصوص ہے۔ (ناسخ) وصل کی شب ہائے شیشے کو لڑا کر جام سے۔ بول اٹھا ساقی میں جاتا ہوں گجر کا وقت ہے۔
گجرا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ پھولوں کا زیور جو عورتیں کلائیوں میں پہنتی ہیں۔ اس میں دُہرے پھول گندھے ہوتے ہیں۔ اور ہار میں اکہرے ۲ ایک قسم کا زیور۔
گجری۔ (ھ) مونث۔ کلائی میں پہننے کا زیور۔
گجری۔ گوجری۔ (ھ) مونث۔ گوجر کی عورت۔
گجگجا۔ (ھ) صفت مذکر۔ گیلا گیلا۔ ایسا نرم جو ناگوار ہو۔ مونث کے لئے گجگجی۔
گجگجانا۔ (ھ۔ بالکسر و کسر سوم) ۱ کیڑوں کا کلبلانا۔ رینگنا ۲ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) آواز کرنا خشک بیجوں کا پھلی میں۔
گجوا۔ (ھ) مذکر۔ ناک کا میل جو جم جاتا ہے۔

گجھا۔ (ھ) مذکر ۱ بہت سا زر و مال ۲ ڈھیر۔ انبار۔ **گجھا دبا بیٹھنا** **گجھا مارنا**۔ فریب سے کسی کی دولت حاصل کرنا۔
گجھی۔ (ھ) صفت مونث۔ اندرونی۔ مخفی۔ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔ **گجھی چوٹ**۔ اندرونی چوٹ جس کا اثر بظاہر جسم پر نہو۔ **گجھی گرمی** (ھ)۔ (ع) گھنو مونث۔ وہ گرمی جو ہوا بند ہونے سے ہوتی ہے ۲ باطن ایذا رساں ہوتی ہے۔ اور بظاہر کچھ ایسی نہیں معلوم ہوتی۔ **گجھی مار**۔ مونث۔ بھیتری مار۔ وہ مار جس کی چوٹ بدن پر دکھائی نہ دے **گجھے اشارے** خفیہ اشارہ ہے۔ (انشا) ہوں کشتہ ان کے گجھے اشاروں کی چوٹ کا۔ تھا جن کے سر دو پٹا تمامی کی گوٹ کا۔
گجھیا۔ (ھ) مونث چھوٹا گوجھا۔
گجئی۔ (ھ) مونث۔ جَو اور گیہوں ملے ہوئے (دیہات کی زبان ہے)۔ **گجئی کی روٹی**۔ وہ روٹی جس میں گیہوں اور جَو ملا کر پکاتے ہیں۔
گجنیا۔ (ھ) مونث۔ ۱ ایک چھوٹا کیڑا جو کان میں گھس جاتا ہے ۲ بالی ۳ ایک قسم کا پکوان۔ معنی نمبر ۲ میں گجنیا بول چال میں زیادہ ہے
گچ۔ (ھ یہ لفظ فارسی میں بھی اسی معنی میں ہے) مونث۔ سفیدی کی ایک قسم جو پلاستر میں استعمال ہوتی ہے ۲ پکا فرش۔ پکی چھت ۳ اُدکھلی ۴ (بطور تشبیہ) گاڑھا۔ جو ہضم نہو۔ (فقرہ) میدے کی روٹی پیٹ میں گچ ہو جاتی ہے ۵ وہ آواز جو کیچڑ میں چلنے سے ہوتی ہے ۶ وہ آواز جو دھاردار آلے کے ملائم گوشت میں گھسنے سے ہوتی ہے۔ (فقرہ) چور نے گچ سے چھری ہاتھ میں بھونک دی۔ **گچا گچ**۔ (ھ) مونث۔ ملائم گوشت میں تلوار یا اور کسی آلے کے بار بار گھسنے کی آواز۔ **گچکاری**۔ (ف۔ طغرا۔ بہ گچ کاریش ہر کہ پرداختہ۔ گچ از نقرۂ صبحدم ساختہ) مونث چونے کا کام بنانا۔

گچ

گچ پچ ۔ (ھ ۔ بالکسر) مونث ۔ اژدحام ۔ کھچا کھچ ۔ بکثرت ۔ پاس پاس ۔

گچھا ۔ (ھ) مذکر 1 خوشہ ۔ چند پھل یا پھول جو درخت کی ایک ہی شاخ میں پاس پاس لگے ہوں 2 اناج کی بالی 3 پھندنا ۔ لچھا ۔ تاگوں کا ڈھیر ۔ ہنڈل 4 وہ حلقہ جس میں متعدد کنجیاں ہوں 5 چند ستارے جو ایک جگہ نکلیں 6 چند چیزوں کا ایک ہی میں مجموعہ ہونا مثلاً موتیوں کا یکجا بحالت مجموعی گندھا ہونا ۔ (آتش) تونے لٹکایا جو گچھا موتیوں کا کان میں ۔ آسمانِ حسن پر طالع ثریا ہو گیا

گچھی ۔ (ھ) مونث 1 گیہوں اور جَو ملا ہوا غلہ 2 صفت ۔ چُندھی ۔ وہ جیسے گچھی آنکھیں 3 خمار آلودہ ۔ (فقرہ) نیند کے مارے آنکھیں گچھی ہو رہی ہیں ۔ گچھے دار ۔ صفت ۔ وہ جس میں گچھے ہوں ۔ (مراۃ العروس) آزار بند خاص لاہور کا بنا ہوا جوڑا جھلا کلابتو کی گچھے دار بڑی بڑی ہوئیں ۔

گَدْ ۔ (ھ) مونث 1 مارنے کی آواز 2 زمین پر دے مارنے کی آواز ضرب ۔ گد اگد ۔ (ھ) مونث 1 پے درپے گرنے کی آواز ۔ پے درپے مارنے کی آواز 2 لگاتار ۔ اناپ شناپ ۔ گد اگد گرنا ۔ تلے اوپر گرنا پے درپے گرنا ۔ گدبد ۔ گدبد ۔ (ھ) مونث ۔ (عو) اوپر تلے گرنے کی آواز ۔ پے درپے گرنے کی آواز ۔

گِدْ ۔ (ہندی میں گدھ ۔ لکھنؤ میں آخر میں ھ نہیں بولتے) مذکر چیل کی قسم سے ایک مُردار خوار جانور کا نام 2 ایک قسم کا پتنگ جو گد کی صورت کا ہوتا ہے ۔

گدا ۔ (ف) مذکر 1 فقیر ۔ بھکاری 2 آسمان کی صفت میں مستعمل ہے (میر) مرتبہ کچھ نہ پوچھو اس گھر کا ۔ بندگی یاں کی فخر قیصر کا ۔ شاہ جیں پیش دست قنبر کا ۔ آسمان ہے گدا اسی در کا ۔

گدا

گدا اگری (ف) مونث ۔ بھیک مانگنے کا کام ۔ گدا گر تواضع کند خوئے اوست ۔ (ف) مثل ۔ تواضع اور خاکساری کے موقع پر مستعمل ہے ۔ گدائی ۔ (ف) مونث فقیری (کرنا کے ساتھ)

گَدّا (ھ بالفتح) مذکر ۔ جوار یا جَو یا گیہوں کا خوشہ جو پک جانے کے قریب ہو 2 چری کی ٹیپی 3 روئی دار بستر 4 ہاتھی کا چارجامہ 5 قیاس (لگانا کے ساتھ) تخریب ۔ دھوکا ۔ (کھانا کے ساتھ)

گدّے بازی ۔ مونث ۔ عقل دوڑانا ۔ (فقرہ) ہر ڈاکٹر اپنی عقل کی رسائی کے مطابق گدّے بازیوں میں غلطاں پیچاں ہے حال میں ایک صاحب نے گدّا لگایا ہے ۔

گُدّا ۔ (ھ بالضم) مذکر 1 درخت کی موٹی اور مضبوط شاخ 2 مُکّا ۔ (دینا کے ساتھ)

گُداختہ ۔ (ف) صفت ۔ پگھلا ہوا ۔ گلا ہوا ۔

گُداز ۔ (ف ۔ گداختن کا حاصل مصدر) مذکر 1 پگھلنا 2 (مرکبات میں) پگھلانے والا جیسے دل گداز 3 (اردو) صفت ۔ نرم ۔ ملائم ۔ (آتش) دل اس قدر گداز ہے برسوں ہی نم رہے ۔ آنسو جو اپنے دیدۂ گریاں سے دُور ہوں 4 (اردو) پتلا کا ضد موٹا ۔ (شرف) رشتۂ جاں سے بھی نازک ہے وہ باریکی میں ۔ گل کی رگ پھر ہے گداز اس کی کمر کچھ بھی نہیں 5 مذکر ۔ نرمی ۔ (فقرہ) ذکر سے قلب میں گداز پیدا ہوتا ہے ۔ گُدازی ۔ مونث ۔ گداز ہونا ۔ (شرف) باریک گل کی رگ سے گدازی کمر کی ہے ۔ بجلی بھی جھینپتی ہے وہ شوخی نظر کی ہے ۔

گَدَاکا ۔ (ھ) 1 مذکر ۔ وہ آواز جو ایک چیز کے دوسری چیز پر

گرنے سے ہوتی ہے ۲ (کنایۃً) موٹا تازہ معشوق۔ گدگد۔ دیکھو گد۔

گَدالا۔ (ھ) مذکر۔ بڑی کدال جس سے زمین کھودتے ہیں۔

گُدام۔ (انگ۔ گوڈاؤن کا بگڑا ہوا ملایا کی زبان میں گُدام ہے) مذکر ذخیرہ۔ ذخیرے کا مقام۔ (فقرہ) یہ کس مال کا گدام ہے۔

گَدبَد۔ (ھ) مونث ۱ پے در پے گرنے کی آواز۔ اوپر تلے گرنے کی آواز ۲ وہ آواز جو پیہم لکڑی مارنے سے ہوتی ہے۔ دیکھو گد۔ گدبدا۔ (ھ) صفت مذکر۔ موٹا جسیم۔ مونث کے لئے گدبدی۔

گَدَر۔ (ھ) صفت۔ ادھ پکا۔ وہ پھل جو پک جانے کے قریب ہو۔ وہ پھل جو کچھ کچا اور کچھ پکا ہو۔

گَدرا۔ (ھ) صفت مذکر۔ فربہ مرد۔ مونث کے لئے گدری۔ گدرانا (ھ) ۱ پھلوں کا درختوں پر کچھ پک جانا اور کچھ ابھی کچا ہونا ۲ (کنایۃً) آدمی کے بدن کا فربہ ہونا۔ شباب کا قریب آنا۔ گدراہٹ۔ (ھ) مونث۔ پکنے کے قریب ہونے کی حالت۔ (امیر) کیوں نہ مشتاق زمانہ ہو کہ ہے حسن شباب۔ کیا مزہ دیتا ہے میوہ میں جو ہو گدراہٹ

گدرایا ہوا بدن۔ مذکر۔ جوانی میں بھرا ہوا جسم۔ (جرأت) یاد آتا ہے تو کیا پھرتا ہوں گھبرایا ہوا۔ چمپئی رنگ اور بدن اس کا وہ گدرایا ہوا

گُدڑخیل۔ (لکھنؤ) صفت۔ بدصورت عورت جو دیکھنے میں حقیر معلوم ہو۔ نیچ قوم کی عورت۔

گُدڑی۔ (ھ) مونث ۱ فقیروں کا لباس جس میں طرح طرح کے پرانے پیوند لگے ہوتے ہیں اور انہیں پیوندوں کا وہ لباس بنایا جاتا ہے۔ پھٹا پرانا کپڑا۔ (بحر) اپنی گدڑی میں بھی اک پیوند ہے کمخواب کا (نظیر) پہنا لباس خوب اگر عطر کا بھرا۔ یا چیتھڑوں کی گدڑی کوئی اوڑھ کر مرا۔ اس معنی میں گودڑ سے بنا ہے ۲ وہ بازار جس میں مختلف

قسم کا اسباب اور ہر قسم کی پرانی چیزیں بکنے کے واسطے آتی ہیں اس معنی میں دہلی میں گرزی ہے۔ گدڑی کا لال۔ (کنایۃً) نہایت عزیز (شاد) سرخرو ہوں غم سے گو صد چاک دل والوں میں ہوں۔ لال گدڑی کا مثال دل پھٹے حالوں میں ہوں۔ گدڑی میں لال نہیں چھپتا۔ بروں میں اچھا نہیں چھپتا۔ گدڑی والا۔ وہ شخص جو پھٹے پرانے اور مستعمل کپڑے بیچے۔ گدڑیا پیر۔ مذکر۔ درخت پر مختلف قسم کے چیتھڑے باندھتے اور اس کو پیر قرار دیتے ہیں۔ اکثر شاہراہ اور گزرگاہ پر یہ درخت اس حالت میں ہوتے ہیں ۲ (کنایۃً) وہ شخص جو پھٹے پرانے کپڑے پہنے ہو۔

گَدکا۔ (ہ۔ سنسکرت میں گٹا) مذکر۔ چمڑے کا منڈھا ہوا ڈنڈا۔

گُدگُدا۔ (ھ) صفت مذکر۔ نرم۔ ملائم۔ گداز۔ جیسے گدگدا بستر (جلال صاحب) گدگدا روئی سا وہ پیٹ ملائم شفاف ۲ موٹا فربہ جیسے گدگدا بدن۔ گدگدانا۔ (ھ) ۱ انگلیوں سے بغلوں یا پیٹ وغیرہ کو اس طرح چھونا کہ ہنسی آئے۔ ہنسانا۔ ستانا ۲ سواری کی حالت میں گھوڑے کے پیٹ تک پاؤں پہنچا کر حرکت دینا تاکہ گھوڑا حسبت و خیز میں آئے۔ (ذوق) یہ صید بستہ فتراک کھل پڑے نہ کہیں۔ سمند ناز کو کیوں اتنا گدگداتے ہو ۳ اکسانا آمادہ کرنا۔ برانگیختہ کرنا۔ (عالم) نہ ہنسیں جبکہ گدگدانے لگیں۔ فتنۂ خفتہ کو جگانے لگیں۔ گدگداہٹ۔ (ھ) مونث۔ گدگدانا۔ گدگدی کا اثر بیشتر گھوڑے کے لئے مستعمل ہے۔ گدگدا اپنے ہاں تک جہاں تک ہنسی آئے مثل دل لگی اور مذاق وہیں تک اچھا جہاں تک ناگوار نہ گزرے۔ گدگدی (ھ) مونث۔ وہ کیفیت جو بغل وغیرہ میں انگلیوں کے مس کرنے سے پیدا ہوتی ہے (مونث

گد

ہے چھیڑ اختلاط میں غیروں کے سامنے۔ ہنسنے کے بدلے روئیں نہ کیوں گدگدی سے ہم۔ (کنایۃً) جوش۔ شوق۔ اُمنگ۔ خود بخود ہنسی آنا جی میں شوخی پیدا ہونا۔ گدگدی کرنا۔ گدگدانا۔ (مومن) کس کے ہنسنے کا تصور ہے شب و روز کہ یوں۔ گدگدی دل میں کوئی آٹھ پہر کرتا ہے دیکھو دل میں گدگدی۔

گدگدی۔ (ہ) مذکر۔ اُبلی ہوئی جوار۔ گھنگھنیاں

گدلا۔ گندلا۔ (ہ) صفت مذکر۔ میلا ۲ گاڑھا۔ غلیظ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۳ مذکر۔ ڈگا معنی نمبر ۲ میں بغیر نون ہے۔ گدلاپن۔ (ہ) مذکر۔ میلا اور گاڑھا ہونے کی حالت۔ گدلانا۔ (ہ) کسی رقیق شے کا میلا ہونا یا مٹی ملکر غلیظ ہو جانا۔

گدما۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا ملائم پشم دار کمل۔

گدنا۔ (ہ) ۱ گودنا کا لازم ۲ مذکر۔ وہ نقشان جو گودنے سے جسم پر پڑ جاتے ہیں۔ گدنا گدوانا۔ بدن پر بیل بوٹے بنوانا۔ گدھ۔ دیکھو گدھ

گدھا۔ (ہ) بروزن چڑھا ہے لیکن عوام کی بول چال میں بروزن تنکا ہے۔) مذکر ۱ خر ۲ صفت مذکر۔ کم عقل۔ احمق بیوقوف (نشاد) نہ بہرام کر گور خر ہر دماغ۔ گدھا ہے جو انسان ہے خر دماغ۔ (جان صاحب) کس گدھے باؤلے بنوا کے ہے لائی بجلی۔ اسپ بجلی گری جینے پہ بنالی بجلی۔ ۳ بوجھ جو گدھے پر لدا ہو۔ (فقرہ) دو گدھے مٹی آئی۔

گدھاپن (ہ) مذکر۔ بیوقوفی۔ نادانی۔ حماقت۔ گدھا دلدل میں پھنسنا (کنایۃً) کسی ایسے جھگڑے میں پھنسنا جس سے نکلنا دشوار ہو۔ (ذوق) نکلے دنیا سے کہاں احمق اٹھاکر بار حرص۔ یہ گدھا تو رہ گیا دلدل میں پھنس کر بوجھ سے۔ گدھا کیا جانے زعفران کی قدر۔ مثل۔ بیوقوف اچھی چیز یا اعلیٰ مرتبہ کی قدر نہیں جانتا۔ گدھا گھوڑا ایک بھاؤ۔ گدھا گھوڑا برابر ہے

گدھا

مثل۔ بدتمیزی۔ بے انصافی اور ناقدرشناسی کے موقع پر بولتے ہیں یعنی اچھے بُرے سب یکساں ہیں۔ گدھوں بخار چڑھنا۔ (عو) شدت سے بخار چڑھنا۔ گدھوں سے ہل چلیں تو بیل کیوں بسائیں۔ مثل۔ نادان سے اگر کام نکلے تو ہنرمندوں کو کون پوچھے۔ گدھوں کے ہل چلنا۔ گدھوں کے ہل پھرنا۔ (کنایۃً) کسی جگہ کا ایسا ویران ہونا کہ وہاں گدھے چرتے پھریں۔ نہایت ویران ہونا۔ گدھوں کے ہل چلوانا۔ متعدی ویران کر دینا۔ گدھی۔ (ہ) مونث ۱ مادہ خر ۲ بیوقوف عورت۔

گدھے پر چڑھانا۔ گدھے پر سوار کرنا۔ (کنایۃً) رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ تشہیر کرنا۔ بےعزتی کرنا۔ (امیر) پہنے ہتھکڑیاں ابھی مردار۔ کہے حاکم گدھے پر اس کو سوار۔ گدھے پر کتابیں لادنا۔ بیوقوف کو علم سکھانا۔ اس جگہ مستعمل ہے جب پڑھا لکھا عمل نہ کرے۔ (نکمت) نہ کر علم تحصیل تو بے عمل۔ گدھے پر کتابیں نہ لادا ہو و غل۔ گدھے کا کھایا پاپ میں نہ پُن میں۔ مثل۔ جو شخص مستحق نہ ہو اُس کے دینے کا عذاب نہ ثواب بدوں کے ساتھ سلوک کرنا بیکار ہے۔ (ابن الوقت) آپ نے ہزارہا روپیہ ہمارے ہی ہاتھوں ان لوگوں کو چٹا دیا اور وقت پر یہ لوگ توتے کی طرح آنکھیں پھیر بیٹھے گدھے کا کھایا پاپ میں نہ پُن میں۔ گدھے کو آدمی بنانا۔ بیوقوف کو عقلمند بنانا۔ (ذوق) صحبت عیسیٰ بنائے کیا گدھے کو آدمی۔ جسکے جوہر میں ہو نادانی وہ انساں کب بنے۔ گدھے کو انگوری باغ۔ مثل۔ نالائق کو بڑا کام۔ بیوقوف کو بڑا رتبہ دینے کی جگہ مستعمل ہے۔ گدھے کو باپ بنانا دیکھو اپنی غرض پر۔ گدھے کو بوری حلوا۔ گدھے کو خشکہ۔ گدھے کو گلقند۔ مثل۔ بیوقوف کو بڑا رتبہ۔ نااہل کو اعلیٰ درجے کی چیز کی جگہ مستعمل ہے۔ گدھے کو حلوا کھلاکر لاتیں کھانا۔ (کنایۃً) بدوں کے ساتھ بھلائی کرکے بُرائی پانا

نیک سلوک کرکے نقصان اُٹھانا۔ گدھے کو گدھا کھجاتا ہی۔ احمق کو احمق ہی سراہتا ہی۔ گدھے کو نون دیا اُس نے کہا میری آنکھیں دُکھتی ہیں۔ گدھے کی آنکھوں میں نون دیا اس نے کہا میری آنکھیں پھوڑیں۔ مثل۔ بیوقوف کے ساتھ۔ احسان کیا اس نے سمجھا بدسلوکی ہوئی۔ یعنی نادان کے ساتھ بھلائی کرنا بھی بیفائدہ ہی۔ گدھے کے سر سے سینگ۔ مثل۔ کسی چیز کا کوئی نشان نہونا۔ بالکل نہونا کی جگہ مستعمل ہے (فقرہ) اگر سب مذاہب کے لوگ اس نصیحت پر کاربند ہوں تو روئے زمین سے فساد ایسا جائے جیسے گدھے کے سر سے سینگ

گدھے کے کھلائے کا پاپ نہ پُن۔ مثل۔ بیوقوف کے ساتھ بھلائی کرنا نہ کرنا برابر ہے۔ غیر مستحق اور نااہل کو دینے کا نہ عذاب نہ ثواب

گدھیلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ وہ شخص جسکے پاس گدھے بکثرت ہوں

گدھے والا۔ وہ شخص جو کرایہ کے لئے گدھے رکھتا ہے۔

گُدّی۔ (ھ۔ بالضم) مونث۔ سر کا پچھلا حصہ۔ گردن کا پچھلا حصہ۔ دیکھو نالن۔ گدّی ناپنا۔ دھپ لگانا۔ گدی پر دھولیں جڑنا۔ عوام اسجگہ گدّی بھانا بولتے ہیں۔ گدّی سے زبان کھینچنا۔ دیکھو زبان۔ گدّی سے زبان نکالنا۔ گردن کے پچھلے حصّہ کو چیر کر اُس راستہ سے زبان نکال لینا۔ سزائے موت دینا۔ گَدّی۔ (ھ بالفتح) مونث۔ ۱ تخت شاہی سنگھاسن۔ مسندِ حکومت ۲ گدیلا۔ گدا ۳ مسند ۴ کاغذ یا کپڑے کی تہ ۵ کفِ دست کے اوپر کا گوشت ۶ حیض کا لتّا (جان صاحب جانی) پر گر پڑی یہ کس کی گدّی حیض کی۔ جس سے اے مہتاب سب بستر گلابی ہوگیا ۷ وہ کپڑا جو چند تہیں کرکے زخم پر رکھکر اس پر پٹی باندھتے ہیں ۸ دُہرا کپڑا جسکے بیچ میں روئی رکھدیتے ہیں اور سیکر قبضہ میں گدکے کے رکھتے ہیں تاکہ ہاتھ کو صدمہ نہ پہنچے ۹ روئی دار سیا ہوا کپڑا جو

سپر میں رکھتے ہیں ۱۰ روئی دار کپڑا جو مثل توشک کے ہاتھی یا گھوڑے کی پیٹھ پر باندھتے ہیں۔ چارجامہ ۱۱ مذکر۔ ایک قسم کے مسلمان جو گھی دودھ۔ دہی بیچتے ہیں۔ گدّی پر بٹھانا۔ متعدی۔ گدّی پر بیٹھنا۔ لازم ۱ مسندِ حکومت پر جلوہ فرمانا ۲ کسی بزرگ یا پیر یا گرو کے بعد اس کا جانشین ہونا۔ گدّی سے اتارنا۔ متعدی۔ معزول کرنا۔ تنزل کرنا۔ (فقرہ) گورنمنٹ نے تنگ آکر راجہ کو گدّی سے اُتار دیا۔ گدّی سے اترنا۔ لازم۔ گدّی نشین۔ صفت۔ تخت نشین جو حکومت کی گدی پر بیٹھے درویشوں۔ پیروں اور فقیروں کا جانشین۔ گدّی نشینی۔ مونث۔ تخت نشینی۔ حکومت۔ پیر یا درویش وغیرہ کی جانشینی۔

گُدیلا۔ (ھ) مذکر۔ روئی کا گدا یا توشک ۲ ہاتھی کے اوپر رکھنے کی گدّی۔

گدیہ۔ (ف) مذکر۔ گدائی کرنا۔ بھیک مانگنا۔ گڈ۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر ۱ دو آدمیوں یا چند آدمیوں کا باہمی اتفاق ۲ کاغذوں کا مجموعہ ملے جلے کاغذ ۳ مجموعہ۔ گڈ بڈ۔ (ھ) اکٹھا۔ صفت۔ ملا جلا۔ گڈ مڈ (انشا) ابھی گڈ بڈ رہی ہی عقل اپنی سب فرشتوں سے۔ بڑے پھرتے ہیں باہم سیر کرتے قدسیاں اور ہم۔ گڈ نڈ۔ (دہلی) گڈ بڈ۔ گڈ بڈ کرنا۔ ملا دینا۔ گڑ بڑ کرنا۔ گڈ مڈ ہونا۔ الجھانا۔ مخلوط ہو جانا۔ گھتنا۔ لکھنؤ میں گڈ بڈ دہلی میں گڈ مڈ ہی۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

گُڈ۔ (انگ) صفت ۱ اچھا۔ عمدہ۔ خوب ۲ پارسا۔ نیک ۳ مفید ۴ شریف۔ گڈ آفٹرنون۔ (انگ) مونث۔ تیسرے پہر کا سلام۔ گڈ ایوننگ۔ مونث۔ شام کا سلام۔ گڈ بائی۔ (انگ) مونث۔ خدا حافظ۔ فی امان اللہ کی جگہ۔ رخصتی وقت کا سلام ہی۔ گڈ فرائی ڈے (انگ) مذکر۔ جمعہ کا دن۔ جب حضرت عیسیٰ سولی پر چڑھائے گئے

گڈ

عیسائی اس روز تہوار مناتے اور خوشی کرتے ہیں۔ گُڈ مارننگ (انگ) مونث۔ صبح کا سلام۔ گُڈ نائٹ۔ (انگ) مونث رات کا سلام۔

گَڈّا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ (دکن) چھکڑا۔ بوجھ لادنے کی گاڑی۔

گُڈّا۔ (ھ۔ بالضم) مذکر۔ کپڑے کا بنا ہوا آدمی کی صورت کا پُتلا۔ جس سے لڑکیاں کھیلتی ہیں۔ گڈا بنانا۔ (کنایۃً) بدنام کرنا۔ رسوا کرنا (بھاٹوں کا قاعدہ ہے کسی شخص سے کچھ نہیں ملتے تو اس کا گڈا بناکر لئے لئے پھرتے ہیں اور ہجو کرتے جاتے ہیں) گُڈے گڑیا کی شادی (کنایۃً) لڑکیاں گڈے گڑیا کی شادی کرتی ہیں؛ لڑکوں کا کھیل۔

گُڈّامی۔ (انگ۔ گاڈ ڈیم یُو۔ سے بگڑا ہوا) صفت ۱ بیہودہ۔ ۲ مخلوط۔ مشترک۔ گڈامی بولی۔ (عم) انگریزی زبان۔ گڈامی جوتی (عم) انگریزی جوتی۔ بوٹ۔ گڈامیز۔ صفت۔ گڈامی۔ مخلوط (فقرہ، بندہ نواز یہ لکھنؤ کی اردو نہیں ہے اسے پرانے لوگ گڈا میرا ردو کہتے ہیں ۲ پاگل۔ گڈبڈ۔ دیکھو گڈ۔

گُڈس آفس۔ (انگ) مذکر۔ ریلوے مال گدام کا دفتر۔ گڈس ٹرین۔ (انگ) مونث۔ مال گاڑی۔ وہ ریل گاڑی جسمیں مال آتا ہے۔ گڈس کلرک۔ (انگ) مذکر۔ مال گدام کا بابو۔ محرر مال

گڈ مڈ۔ دیکھو گڈ

گَڑْھ (ھ۔ بفتحتین) مذکر۔ قلعہ۔ حصار۔ گڑھ ہو۔ (علاؤالدین) ... سے ... گڑھ جیتنا۔ گڑھ فتح کرنا ۱ قلعہ فتح کرنا ۲ (کنایۃً) کوئی اہم کام کرنا۔ کسی مشکل یا مصیبت سے رہائی پانا ۳ (کنایۃً) ازالۂ بکر کرنا۔ گڑھ کپتان۔ مذکر قلعہ کا افسر۔ قلعے کی مرمت کرانیوالا افسر۔ گڑھی۔ (ھ۔ تلفظ گڑھی) مونث۔ چھوٹا قلعہ۔ گڑھا۔ (ھ) مذکر (عم) گڑھا

گر

گَڈّی۔ (ھ۔ بالفتح۔ گڈیاں جمع) مونث ۱ کسی ترکاری ساگ وغیرہ کے چند عدد یا چند پتوں کو یکجا باندھکر ترکاری بیچنے والے رکھتے ہیں۔ بنڈل۔ پولی۔ مُٹھّا۔ جیسے نکوہ۔ کاسنی کی گڈی ۲ کاغذ کے دس دستوں کا مجموعہ ۳ پڑاقوں کی گڈی۔ آتشبازی کے پڑاقے جو یکجا ہوں۔

گُڈّی۔ (ھ) مونث ۱ ہڈیوں کے جوڑ ۲ ایک قسم کا مربع پتنگ ۳ پرند کے پروں کو اس طرح آپس میں اُلجھا دینا کہ وہ نہ اُڑ سکیں

گَر۔ (ف) ۱ بنانے والا۔ جیسے شیشہ گر۔ کوزہ گر ۲ کرنیوالا۔ جیسے قلعی گر ۳ مخفف گار کا۔ جب دوسرے اسم کے بعد آتا ہے معنی فاعلیت کے دیتا ہے۔ اکثر استعمال اس لفظ کا اُس جگہ ہوتا ہے جب بنانیوالے کو کسی چیز کی ہیئت میں تصرّف کا اختیار ہوتا ہے جیسے شمشیر گر۔ لیکن مجازاً آہن گر اور زرگر میں بھی مستعمل ہوگیا ہے ۴ بمعنی صاحب۔ رکھنے والا۔ جیسے توانگر ۵ حرف شرط بمعنی تردید۔ اگر کا مخفف۔ نظم میں مستعمل ہے ۔ آنیوالی گر نہیں ہے آفت تا نم امیر۔ کیوں اُلجھتا ہے مرے سینے میں پھر ہر بار دل ۲ افادہ معنی فاعلیت کا دیتا ہے۔ جیسے ستمگر۔ دادگر۔ جادوگری۔ مولوی گری منشی گری بھی بول چال میں ہے۔ گرجاں طلبد مضائقہ نیست۔ زر میطلبد سخن دریں است۔ (ف) بخیل کی نسبت بولتے ہیں۔ گرچہ۔ دیکھو اگرچہ (داغ) کہہ نہ مجبوروں سے مجھے آگ لگی جاتی ہے۔ گرچہ ظاہر ہے تمھارا وہ طلبگار نہ تھا۔ گر قبول افتد زہے عز و شرف۔ (ف) مقولہ۔ نذر یا کوئی تحفہ پیش کرنے کے وقت مستعمل ہے۔ (رشاد)۔ نذر عاشق گر قبول افتد زہے عز و شرف۔ اور کچھ رکھتا نہیں دل کے سوا اک جاں پاس۔ گر نہ ستانی بستم میرسد (ف)، مصرعہ۔ بغیر

خواہش کسی چیز کے ملنے کے لیے مستعمل ہے۔(فقرہ) اور جو تقدیر میں ہوتا ہے بہر کیف ملتا ہے بلکہ۔ گر نہ ستانی بہ ستم میرسد۔ گُر۔(ھ)۔ مذکر ۱ مختصر قاعدہ ۲ حساب کا قاعدہ جسمیں غلطی نہو ۳ کلیہ۔ اصول قاعدہ ۴ نکتہ۔ باریک بات۔(امیر) یونتو سلجھے گا نہ الجھا ہوا ہو سونکا حساب۔ سہل سا گر میں بتاؤں تجھے تو گن ہی نہیں۔ گُرمُکھی۔(ھ) مونث گرؤوں کے مُنھ کی زبان۔ پنجابی زبان جو ہندی حروف میں لکھی جاتی ہے

گَرَّا۔(ھ۔ بالفتح) مذکر ۱ گھوڑے کا ایک رنگ ۲ کبوتر کا ایک رنگ ۳ لاکھی رنگ۔ عربی میں غُرّہ۔ سفیدی جو گھوڑے کی پیشانی پر ایک درم سے زیادہ ہو۔

گِرا۔ گرا ہوا۔ صفت۔ محتاج۔ غریب۔ ذلیل۔(محسن) گروں کو زمیں سے اُٹھائیگا کون۔ بگاڑے کو تیرے بنائیگا کون۔ گرا پڑا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے گری پڑی ۱ اُفتادہ ۲ زمین پر گرا اور پڑا ہوا ۳ (دہلی)۔(کنایتہً) ذلیل۔ خوار۔ کمینہ۔ بے حقیقت۔(داغ) پا یا نہ اس گلی میں دل اپنا کسی جگہ۔ یوں ہم گرے پڑے تو بہت ڈھونڈھ لائے دل۔ گرا پڑنا۔ ٹوٹا پڑنا۔ کسی چیز پر حد سے زیادہ رغبت کرنا۔(قدر) گری پڑتی ہے درختوں پہ صبا مستانہ۔ غنچے کہتے ہیں جٹک کر کہ سنبھل دیکھ سنبھل۔ گرا کا گرا۔ اب بہت جلد گرا چاہتا ہے۔ گرا نہیں سنبھلتا۔ مثل۔ ذلت پاکر پھر وقار حاصل نہیں ہوتا۔ گر پڑکے ۱ گر کے ۔؎ جس صنم کو دیکھئے بنکر خدا بیٹھا ہے وہ۔ دیر بھی اے بحر گر پڑ کر حرم ہوجائیگا ۲ منت سماجت کرکے ۳ اُفتاں خیزاں۔ بہزار محنت و مشقت وذلت ورسوائی ؎ سایہ ساں پونہچے تو ہم پاؤں تلک گر پڑ کر۔ اپنے دامن کو بھی پر یاتھ لگانے نہ دیا۔ دیکھو گر پڑنا۔ گر پڑکے ملنا۔ بے وقعتی کے ساتھ ملنا۔ گرے پڑنا۔ ٹوٹے پڑنا۔ ہجوم کرنا۔ گرے پڑے کا سودا۔ وہ معاملہ جو خوشامد درآمد کرکے کیا جائے (شرف) اب ایڑیاں رگڑنی کا یارا نہیں ہمیں۔ سودا گرے پڑے کا گوارا نہیں ہمیں۔ گرے پڑے وقت کا ٹکڑا۔ اس چیز کو کہتے ہیں جو مصیبت کے وقت کام آئے۔ دیکھو گرتا پڑتا۔ گر پڑنا۔

گُرَاب۔ مذکر۔ وہ توپ کا گولا جسمیں بہت سی گولیاں۔ رال چھرا وغیرہ بھرا ہوتا ہے ۲ بڑا چھرا۔ جرمنی میں گز ہے۔ وہ مقدار کسی چیز کی جو ایک بار میں استعمال کیجائے۔

گَرَارِی۔(ھ) مونث ۱ دھاگا لپیٹنے کی ریل ۲ وہ پہیا جسپر رسّی کو ذریعہ سے کنویں سے ڈول نکلتے ہیں۔

گُراز۔(ف) مذکر۔ نر سُوَر (کنایتہً) شجاع۔

گراس کٹ۔(انگ) مذکر۔ گھسیارا۔ گھاس کھود کر لانے والا سائیس۔ گراموفون۔(انگ) مذکر۔ ایک قسم کا باجہ جسمیں آواز بند کی جاتی ہے۔ اور سنائی جاتی ہے۔ اس کو فونوگراف بھی کہتے ہیں۔ گرام (ھ) مذکر۔ گاؤں مرکبات میں مستعمل ہے جیسے بلگرام۔

گِرامی۔(ف) صفت۔ بہت عزیز۔ بزرگ۔ مکرم۔ معظم۔(فقرہ)۔ اسم گرامی کیا ہے۔ گرامی منش۔(ف) صفت۔ بزرگ طبیعت۔(فقرہ) عزیز القدر گرامی منش بعافیت باشند۔ گرامی نامہ۔ مذکر۔ بڑی کا خط

گِراں۔(ف)۔ فارسی میں بکسر اول ہے لیکن بعض لوگ بفتح اول بھی بولتے ہیں۔ صفت ۱ ثقیل۔ وزنی۔ بھاری۔ بوجھل۔(مصحفی) اٹھا ہوں لسکہ زمانے سے حسرتیں لیکر۔ جنازہ دوش احبا پہ ہے گراں میرا ۲ ناگوار۔ اجیرن۔(بحر) مشکل مری آسان کرائے پنجۂ وحشت۔ پوشاک گراں ہے بدن زار کے اوپر ۳ بیش قیمت۔ انمول۔ مہنگا ۴ سخت درشت۔ کڑا ۵ سست۔ کاہل ۶ مشکل۔ دشوار ۷ کثرت اور انبوہ

گراں

ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے گراں قدر۔ گراں پایہ۔ گراں خواب ۹ بدی اور کراہت ظاہر کرنے کے لئے جیسے سرگراں۔ گرانبار۔ (ف۔ نون غنہ حالیہ بھلدار۔ مالدار۔ دولتمند۔) صفت۔ بھاری بوجھ سے دبا ہوا (داغ) کیوں مرے بعد اُٹھایا ستم عشق رقیب۔ کیا مرے داغ سے ظالم یہ گرانبار نہ تھا۔ گرانباری (ف) مونث زیر بار ہونا۔ زیر باری۔ گراں بہ حکمت ارزاں بہ علت۔ (ف) مقولہ۔ جو چیز بیش قیمت ہوتی ہے اچھی ہوتی ہے۔ اور جو چیز ارزاں ہوتی ہے اس میں خرابی ہوتی ہے۔ (مراۃ العروس) ان لوگوں کو دو کی جگہ تین دینا گوں ہیں لیکن عظمت جیسی کو آٹھ آنے دیکر گھر لٹوانا منظور نہیں یہ کہاوت سچ ہے گراں بہ حکمت الخ گراں بہا۔ (ف۔ نون غنہ) صفت بیش قیمت۔ (فقرہ) نہ شاہ باقی رہے نہ جوہری ان گران بہا لعل و جواہر کی خریداری کون کرے۔ گراں پایہ (ف۔ نون غنہ) صفت۔ بڑا آدمی صاحب قدر و منزلت۔ گرانجاں۔ (ف۔ نون غنہ) صفت۔ سخت جان ۲ للا سُست۔ کاہل وہ جس کو زندگی دوبھر ہو۔ (ذوق) ترا مجنوں نزار اتنا گرانجاں ہو نہ اُٹھنے دے۔ پیٹ جائے اگر صرصر کے مثل خار دامن سے۔ گرانجانی۔ (ف۔ نون غنہ) مونث۔ سبکروحی کا ضد۔ گران خاطر۔ (ف۔ نون غنہ) صفت ۱ دوبھر۔ ۲ حیرن۔ ناگوار طبع ۲ ناراض۔ آزردہ۔ رنجیدہ غمگین۔ گراں خواب۔ (ف) صفت۔ جو بہت سوئے۔ دیر تک سوتا رہے ۲ غافل۔ گرانخوابی۔ (ف) مونث۔ غفلت۔ گراں سر۔ (ف) صفت۔ متکبّر۔ مغرور۔ گراں سرشت۔ (ف) صفت۔ متکبّر۔ صاحب وقار۔ گراں سنج۔ (ف) صفت۔ وزنی بیش قیمت۔ گراں قدر۔ (ف) صفت عالی مرتبہ۔ صاحب اعزاز۔ گراں گزرنا۔ گراں معلوم ہونا۔ ناگوار گزرنا دل پر بوجھ معلوم ہونا۔ (سحر) اے بتو کم نہیں ہے تمھیں سے۔ بات کوئی اگر گراں گزرے۔ گراں گوش۔ (ف) صفت بہرا۔ گراں گوشی۔ (ف) مونث بہرا ہونا۔ (شاد) اک بھی سنتا نہیں فریاد گراں گوشی سے۔ بلبلیں لاکھ کیا کرتی ہیں غل بر سر گل۔ گراں گیر۔ (ف) صفت سخت گیر۔ گراں مائگی (ف) مونث۔ بزرگی۔ سرداری۔ دولتمندی۔ گرانمایہ۔ (ف۔ نون غنہ) صفت ۱ نفیس اور قیمتی چیز ۲ بڑا آدمی صاحب قدر و منزلت۔ گراں ہونا بھاری ہونا۔ منھگا ہونا۔ دوبھر ہونا۔ برا لگنا۔ ناگوار ہونا۔ گرانی (ف) ۱ نرخ میں ارزانی کا مقابل ۲ وزن میں سبکی کا مقابل ۳ ناگواری (مونث۔ بھاؤ کا تیز ہونا۔ نرخ منھگا ہونا ۲ بدہضمی۔ پیٹ میں غذا ہضم ہونے سے بھاری پن ہونا ۳ توڑا۔ کمی۔ قلت ۴ سر میں بھاری پن ہونا ۵ وزن میں بھاری ہونا ۶ بیش قیمت ہونا ۷ دل کو ناگوار ہونا۔ (داغ) تاثیر مئے ناب کی کیا روح فزا ہے۔ کچھ اس سے طبیعت پہ گرانی نہیں آتی۔ گرانی خاطر گرانی طبع۔ مونث۔ بیزاری۔ طبیعت کی ناگواری۔

گرانا۔ (ھ) ۱ نیچے ڈالنا۔ پھینکنا۔ (فقرہ) تم نے رومال گرا دیا ۲ ڈھانا۔ مسمار کرنا۔ (فقرہ) دیوار گرادی ۳ مغلوب کرنا۔ دے مارنا۔ پٹکنا۔ (فقرہ) ایک پہلوان نے دوسرے کو گرا دیا ۴ درجہ توڑنا۔ مرتبہ گھٹانا۔ ۵ اسقاط کرنا ۶ بہانا۔ رواں کرنا۔ جیسے پانی گرانا ۷ مضمحل کرنا۔ نڈھال کرنا۔ (فقرہ) بخار نے اُسے گرا دیا ۸ قیمت کم کرنا ۹ کھونا۔ (فقرہ) روپیہ کہاں گرا دیا

گرانٹ

گرانٹ (انگ) نون غنہ۔ مذکر عطیہ۔ گرانڈ (ھ) صفت جھکا ہوا وہ چیز جو اپنی جگہ سے ہٹ آئی ہو یا جیسے قائم ہو اُسکو چھوڑ دیا ہو اور گرا چاہتی ہو۔ گراونڈ۔ (انگ۔ تلفظ گرَاؤنڈ) مونث ۱ بنیاد ۲ زمین ۳ زمین کا نقشہ ۴ میدان۔ گُربہ۔ (ف بالضم و فتح سوم) مونث۔ بلی۔ گُربۂ اجل مونث۔ اجل کا گربہ سے استعارہ کرتے ہیں (شعور) لیا گربۂ اجل نے دبایا ترا گلا۔ تو نے جو سانس بلبل بے بال و پر نہ لی۔ گربہ چشم۔ (ف)

صفت کرنجا۔ بلّی کی سی آنکھوں والا۔ نیلی آنکھوں والا۔ ایسا شخص بیمروت کہا جاتا ہے۔ گربہ کشتن روزِ اوّل عربی مثل۔ رُعب پہلے ہی دن خوب بیٹھتا ہے (حکایت) کہتے ہیں دو بہنیں نہایت بدمزاج تھیں اتفاق سے ایک ہی دن دونوں کی دو مردوں سے شادی ہوئی۔ ایک معمولی طور پر محبّت اور خلق سے پیش آتا۔ چند ہی دنوں میں بیوی صاحبہ اسپر قابو پاگئیں دوسرے نے پہلے ہی دن جب خلوت میں گھر کی بلّی گھس آئی تلوار سے اسکا تن سر سے جُدا کر دیا جس سے بیوی پر دہشت بیٹھ گئی۔ زنِ مُرید خاوند نے اسکی بیوی کو فرمانبردار دیکھکر دوست سے پوچھا بتاؤ تمنے کس ترکیب سے اُسکو رام کیا۔ اُس نے سب حال کہہ سنایا اسپر یہ بھی گھر میں جاکر کسی بات پر پالتو بلّی سے ناراض ہوکر مارنے لگے جسپر بیوی نے کہا۔ اے میاں اب وہ موقع نہیں ہے بلّی تو پہلے ہی دن مارنا چاہیے تھی (رجا نصاحب) اگر بہ کشتن روز اوّل مردوں کی ہر مثل۔ ترق ہم جو روپہ اب کرتے ہوا ہے بٹیا عبث۔ گربۂ مسکیں صفت دیکھنے میں غریب اور باطن میں شریر۔ مکّار۔ فریبی۔ (قدر) خلق میں دھاک تھی رن بندھی ہے ایسی۔ بنگیا گربۂ مسکین یہ دبا ضیغم
گرچھ۔ (س) مذکر (ہندو) عم اصل گرد پڑکر۔ دیکھو گرا۔
گر پڑنا۔ ۱؎ زمین پر آپڑنا۔ نیچے آرہنا ۲؎ دیوار یا مکان کا بیٹھ جانا (۱) گنبدِ گردوں سے نکلیں جس طرح سے ہو سکے۔ ڈر ہے گر پڑنے کا آتش یہ مکاں گردش میں ہے ۳؎ نہایت کمزور اور نحیف ہوجانا ۴؎ تباہ و برباد ہوجانا ۵؎ (کنایۃً) مائل ہوجانا۔ (رشک) بھوکے تمھارے عشق کے ہیں ناز اُٹھاتے ہیں۔ کچھ جنس حُسن دیکھ کے ہم گر پڑے نہیں ۶؎ پرند کا نیچے اترآنا (قدر) اڑتے چلے جاتے ہیں منھ موڑکر۔ بلغ پہ گر پڑتے ہیں پر جوڑکر۔
گر پڑے کی ہر گنگا مثل۔ ہندوؤں میں کوئی گر پڑتا ہے تو ہر گنگا کہتا ہے

مجبور ہوکر عاجزی ظاہر کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ گرتا پڑتا صفت افتاں خیزاں (محسن) گرتے پڑتے ہوئے مستانہ کہاں رکھا پاؤں کہ تصوّر بھی وہاں جا نہ سکے سر کے بَل۔ (جلیل) قطرۂ اشک نہ ٹھہرا کہیں دامن کے سوا۔ گرتا پڑتا یہ مسافر سرِ منزل آیا۔
گرج (ھ۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ کڑک بجلی کی آواز۔ (اختر) سہم کر مجھ سے لپٹ جاتے ہیں۔ جب وہ سنتے ہیں گرج بادل کی ۲؎ شیر کی آواز۔ ہاتھی کی چنگھاڑ ۳؎ چیخ۔ زور کی آواز۔ گرج کر بولنا۔ چیخ کر بولنا۔ کڑاکے کی آواز نکالنا۔
گرجا۔ (پرتگالی میں اگریجا۔ یونانی میں اکلیسیا تھا) مذکر۔ عیسائیوں کا عبادت خانہ۔
گرجا۔ صفت مذکر۔ وہ موتی جسمیں بال پڑا ہوا ہو۔ (ذوق) گرجے گردوں کی طرح سے وہ بہ آواز مہیب۔ جوہری جسکو کہ تبلائے ہے گرجا گوہر۔ گرجتے ہیں سو برستے نہیں۔ مثل۔ زبانی شیخی بگھارنیوالوں سے کچھ نہیں ہو سکتا۔ شیخی بازوں کی باتیں ہی باتیں ہوا کرتی ہیں۔
گرجنا۔ (ھ) ۱؎ بادل کا آواز دینا ۲؎ شیر کا ڈرکنا۔ ہاتھی کا چنگھاڑنا ۳؎ چلاکر بولنا۔ شور مچانا۔ چیخنا۔ کڑک کر بولنا۔ (نقرہ) مجھپر اتنا کیوں گرجتے ہو۔ (رنگین) دوگانا کو اور مجھکو دیکھا جو لیٹے۔ تو پھر کیا گرج کر ہوا بھوت نوجا ۴؎ باجے کا زور سے بجنا۔ دیکھو گرکنا ۵؎ موتی میں بال پڑجانا۔ (منیر) آپ کے فیض نے جب ابرِ کرم برسایا۔ رعد کے بدلے گرجنے لگے کیا کیا گوہر۔
گرجانا۔ (ھ) ۱؎ پچھڑجانا ۲؎ نیچے گر پڑنا ۳؎ تلف ہونا۔ **گرجی** (ف) مذکر۔ گرجستاں کا رہنے والا ۲؎ ایک قوم کا نام ۳؎ ایک قسم کا چھوٹا پتھر ۴؎ ایک قسم کا کتّا۔ (انشا) اگر راتوں کو آؤں تو مجھے سرکار کا

گرچ

گرجی ۔ ادھر سے آن کر جھپٹے ادھر سے پاسباں لپٹے ۔
گرچ ۔ (ھ ۔ بضم اول وفتح دوم ونیز بسکون دوم رای ہندی سے بھی ہے ۔) مونث ایک قسم کی گھاس جو بیل کی طرح پھیلتی ہے ۔
گرچہ ۔ دیکھو اگر ۔ گُرزؔ (ف) مذکر ۔ پہلوان
گرد ۔ (ف ۔ بالفتح) ۱ (مرکبات میں) پھرنے والا جیسے بادیہ گرد جہاں گرد ۲ مونث ۔ (ف ۔ عموماً خاک خصوصاً ۔ غبار (کنایۃً رنج وملال) وہ خاک یا غبار جس کو ہوا اڑائے ۔ یا جو ہوا کو تیرہ کرے ۔ خاک دھول ۔ (امیر) ملا کر خاک میں آئے ہو کس کو کیسی گرد دامن پر پڑی ہے ۳ (کنایۃً) رنج وملال ۔ جیسے گرد کلفت ۴ (کنایۃً) بے حقیقت ۔ ہیچ ۔ (غالب) دل تا جگر کہ ساحل دریائے خوں ہے اب ۔ اس رہگزر میں جلوۂ گل آگے گرد تھا ۔ گردا ۔ (عم) مذکر ۔ گرد ۔ دھول ۔ ریت ۔ بالو ۔ گرد آلود ۔ گرد آلودہ ۔ (ف) صفت غبار آلودہ گرد آباد ۔ صفت (عو) غبار آلودہ ۔ (کنایۃً) ویران تباہ ۔ گرد اُٹھنا ۔ ہوا کے زور میں غبار کا زمین سے بلند ہونا ۔ (ناسخ) جب خرام ناز کو تو ای پری پیکر اُٹھا ۔ ہر قدم پر جائے گرد اک فتنۂ محشر اُٹھا ۔ گرد اڑانا ۱ غبار اڑانا ۲ (کنایۃً) تباہ کرنا مضحکہ اڑانا گرد اُڑنا ۔ غبار کا ہوا میں پریشاں ہونا ۔ (آتش) گرد رہ نے میری اُڑ کر اس کی آنکھیں بند کیں ۔ ہاتھ ملتا مجھ مسافر کیلئے رہزن رہا ۔ گرد باد ۔ (ف ۔ لغات فارسی میں بالکسر اس معنی میں ہے یہ لفظ بالکسر اور بالفتح دونوں طرح صحیح ہے گردباد ۔ بالکسر بمعنی گول ہوا ۔ گردباد بالفتح پھرنیوالی ہوا ۔) مذکر بگولا ۔ ہوا جس میں گرد وغبار ملا ہو ۵ میکشی میں وہ فلاطوں مرتبت ہیں ہم اسیر خم بنا جو گرد باد اُٹھا ہماری خاک کا ۔ گرد باد بیٹھ جانا ۔ اڑے

گرد

ہوئے غبار کا بیٹھ جانا ۔ (بحر) غزال ہانپ اُٹھے گرد باد بیٹھ گئے ۔ نہ جست وخیز کے ہاتھوں مرے قدم ٹھہرے ۔ گرد برد ۔ صفت (کنایۃً) بیرونق ۔ تباہ ۔ (محسن) ہوئی جسپہ آتش سلام اور برد ۔ کیا اس نے نمرود کو گرد برد ۔ گرد بیٹھنا ۱ غبار کا تہ نشین ہونا ۔ خاک کا نیچے جمنا ۔ (آتش) مجھ ناتواں کی خاک جو اس میں ہوئی شریک اُٹھ اُٹھ کے بیٹھ بیٹھ گئی گرد راہ کی ۔ گرد پڑنا ۔ غبار کا اڑ کر کسی کے جسم یا کپڑوں وغیرہ پر جانا ۔ (آتش) ادب آموز ہے ہر ایک ذرّہ اپنے وادی کا ۔ نہیں ممکن کہ گرد اُڑ کر پڑے رہرو کے دامن پر ۔ گرد پونچھنا ۔ گرد صاف کرنا ۔ کسی شے سے (شعور) گرد زلفوں کی جو اس جان جہاں نے پونچھی ۔ ہم نے جانا کہ یہ مُشکِ ختن دامن ہے ۔ گرد جمنا ۔ غبار کا قائم ہو جانا کسی مقام پر (آتش) گرد کلفت جم رہی ہے ہر زماں بالائے سر ۔ کیا زمیں پیدا کرے گا آسماں بالائے سر گرد جھاڑنا ۔ خاک اور دھول سے صاف کرنا ۔ (ناسخ) جسم خاکی کو یہیں چھوڑیں عدم کی راہ لیں ۔ اب وطن کو چلئے گرد دشت غربت جھاڑ کر ۔ ۲ (کنایۃً) مارنا سزا دینا ۔ گرد جھڑنا ۔ لازم ۔ (مصحفی) شاید کہ جل کے سینہ میں دل خاک ہو گیا ۔ جھڑتی ہے جو مری نفس آتشیں سے گرد ۔ گرد چھٹنا ۔ غبار کا علٰحدہ ہونا کسی چیز سے گرد کا پریشان ہو جانا ۔ (آتش) مشکل ہوئی ہے روح کو قالب سے جدائی ۔ چھٹتی ہی نہیں لپٹی ہوئی گرد سفر سے ۔ گرد دبنا ۔ غبار کا پانی کے چھینٹے سے اڑنے کے قابل نہ رہنا ۔ (آتش) معدوم جوش گریہ سے کیا ہو غبار دل ۔ کچھ گرد تو نہیں جو یہ باراں سے دب رہی ۔ گرد کدورت کدورت کا گرد سے استعارہ کرتے ہیں ۔ (رشک) لڑکپن سے وہ ہم خانہ خرابوں سے کشیدہ ہیں ۔ وہاں گرد کدورت کی اُٹھی

گرد

دیوار پہلے سے۔ گرد کرنا۔ (کنایۃً) ۱۔ بے قدر کرنا۔ ماند کرنا۔ مات کرنا۔ ہرانا۔ (شوق قدوائی) آندھی ہوں جو چاہوں گرد کر دوں گرمی سے غضب کی سرد کر دوں ۲۔ کپڑے میلے کرنا۔ گرد کلفت۔ کلفت کا گرد سے استعارہ کرتے ہیں۔ مثال کے لئے دیکھو گرد جمنا۔ گرد کو نہ پہنچنا۔ برابر نہ ہو سکنا۔ ہمسری نہ کر سکنا۔ (صبا) ہیں وہ سرگشتہ ہوں پہنچیگی نہ تو گرد کو بھی۔ ساتھ دیگی مرا اے گردش دوراں کیونکر۔ گرد کو نہ لگنا۔ (دہلی) ہمسر نہ ہو سکنا۔ (معروف) سایۂ طوبیٰ کا ہم دنیا میں کیا سنتے تھے وصف۔ گرد کو لگتا نہیں اس سایۂ دیوار کے۔ گرد لپٹنا۔ غبار کا تمام جسم پر پڑ کر جم جانا۔ گرد ملال۔ (ف) ملال کا گرد سے استعارہ کرتے ہیں۔ (راسخ) گرد ملال گرد ہووے ہمیں یہ خاکسار۔ رکھ تو غبار شیشے میں شیشہ غبار میں۔ گرد ناک۔ (ف) صفت۔ گرد آلود۔ گرد نامہ۔ (ف) مذکر۔ وہ مربع کاغذ کا ٹکڑا جس پر دعا یا منتر لکھ کر گھر کے ستون میں یا کسی درخت کے گرد باندھتے ہیں تاکہ بھاگا ہوا آدمی واپس آ جائے۔ (ذوق) کہاں دل بھاگ کر جائے کہ تیری نخل قامت پر عجب اک گرد نامہ خط نے اے سرو رواں باندھا۔ گرد نہ پانا۔ گرد نہ چھو سکنا۔ ہمسری نہ کر سکنا۔ (اوج) ساتھ اس کے خاک طایر اور اک جا سکے یک نظر نہ گرد قدم اس کی پا سکے۔ (شرف) اس قدر بھاگا ہوا جاتا ہوں اُن کو ڈھونڈھنے۔ گرد چھو سکتا نہیں ہے تیر میرے پاؤں کی۔ گرد نہ نظر آنا۔ بھاگنے والے کا پتا نہ ملنا۔ (قدر) کام کیا شکل دکھائی نہ پھر۔ گرد بھی اس کی نظر آئی نہ پھر۔ گرد و غبار۔ مذکر۔ خاک دھول۔ (ظفر) ظالم جو تو نہ ہووے مکدر تو جھاڑ دوں۔ سر سے عدو کے گرد و غبار اپنے ہاتھ کا۔ گرد ہونا۔ ۱۔ مات ہونا۔ ہیچ ہونا۔ بے رونق ہونا۔ (ناسخ) بے ہوا سرگشتہ ہے میرا غبار۔ سامنے اس کے بگولا گرد ہے۔ (اختر شاہ اودھ) نامرد بھی سن کے مرد ہو جائے۔ رستم کا فسانہ گرد ہو جائے۔ گرد ہے۔ کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔ گرد تیمی۔ (ف) مونث۔ کنایۃً

گرد

آبداری اور صفائی مروارید کی۔

گِرد۔ (ف۔ بالکسر) مذکر۔ آس پاس۔ اِدھر اُدھر۔ گرداگرد۔ (ف) مذکر اطراف میں۔ اردگرد۔ گرد آور۔ مذکر۔ افسر۔ گشت کرنے والا عہدہ دار پٹواریوں کے حلقے یا جنگی کے علاقے میں پھر کر دیکھنے والا۔ گرد آوری۔ مونث۔ ۱۔ گرد آور کا عہدہ ۲۔ دورہ۔ گشت۔ نگرانی۔ گرداب۔ (ف) مذکر۔ بھنور۔ پانی کا چکر۔ کس کے گیسو کے تصور میں ہے طوفان سرشک واقعی زلف ہے گرداب مرے دریا کا۔ گرد بالش۔ (ف) مذکر۔ وہ گول اور چھوٹا تکیہ جو امیر لوگ سوتے وقت رخساروں کے نیچے رکھتے ہیں۔ گرد پھرنا۔ تصدق ہونا۔ طواف کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) کیا لال پری ہوئی خوش اس سے۔ پھرنے لگی گرد اس کے اُٹھ کے۔ گرد پھٹکنے نہ دینا۔ پاس نہ آنے دینا۔ قریب نہ آنے دینا۔ (آتش) برہنہ پھرتے ہیں جاڑے میں ترے دیوانے۔ پھٹکنے دیتے نہیں گرد باج سودا ٹھنڈ۔ گرد پھٹکنا۔ قریب آنا۔ پاس آنا۔ (صبا) کس طرح آ کے خوشی گرد پھٹکنے پائے۔ فوج اندوہ کا بھرتا ہے طلایہ دل میں پیش۔ گرد رہنا۔ گھیرے رہنا کسی کو۔ (آتش) تو بھی اے شعلہ رو اک شب اُلٹ منہ سے نقاب۔ گرد شمعوں کے بہت رہتے ہیں پروانے لگے۔ گرد گھما۔ صفت۔ مذکر۔ آوارہ پھرنے والا۔ آوارہ گرد۔ کسی کے گرد پھرنے والا۔ مفلس۔ تماشبین۔ گرد و پیش۔ (ف) مذکر۔ گرداگرد۔ (منیر) ننگی تلواریں کھنچی تھیں گرد و پیش۔ نوکیں سنگینوں کی بد ترتیب سے۔ گرد و نواح۔ (ف) مذکر۔ آس پاس کا علاقہ۔ قرب وجوار۔ سواد شہر۔ گرد ہونا۔ آس پاس ہونا ۱۔ عاشق اور مشتاق ہو کر قریب رہنا۔ (آتش) مژگاں کی طرح گرد ہوں دیکھیں اگر طبیب اتنی تو ہو وہ نرگس بیمار دلفریب۔

گَرْدَاں - (ف - نون غُنّہ) صفت ۱۔ پھرنیوالا۔ گھومنے والا جیسے چرخ گرداں ۲۔ الٹا ہوا۔ پلٹا ہوا۔ **گردان** - مونث ۱۔ پھراؤ۔ دور۔ ترتیب کے موافق صیغوں کو پڑھنا ۲۔ صیغوں کی ترتیب کو بھی گردان کہتے ہیں جیسے مضارع کی گردان ۳۔ قرآن شریف دہرانا ۴۔ مذکر۔ اڑانیکا کبوتر جو ہر طرف اڑکر پھر اپنے گھر پر آجاتا ہے اور سوا اپنے گھر کے اور کسی جگہ نہیں بیٹھتا۔ (رشک) آدمی کیا جانور بھی یکقلم ہوتے ہیں محو خط کبوتر سے گیا گردان پورا ہوگیا۔ (رشک) خاکساری سے ہوا جُز دل و دیدہ غبار۔ گرد ہے۔ مثل کبوتر مرے گردانوں میں۔ **گردان کرنا** - مصدر کے صیغوں کو بالترتیب زمانے اور وحدت و جمع کے لحاظ سے پڑھنا گردانتا ۱۔ کسی مصدر کے تمام صیغوں کو کہنا جیسے امر کی گردان گردانو ۲۔ دہرانا دور کرنا ۳۔ ماننا تسلیم کرنا۔ (توبۃ النصوح) ہم کو بڑی شکایت یہی ہے کہ اس نے ہمکو معبود ہی نہ گردانا ۴۔ لپیٹنا۔ ملانا۔ پھنسانا ۵۔ متوجہ کرنا دیکھو طبیعت گردانتا ۶۔ کھلی ہوئی کتاب بند کرنا (فقرہ) قرآن شریف گردانو ۷۔ (دامن کے لئے) کمر میں لپیٹ لینا۔ (نفیس) گردان کے دامن کو چڑھا گھوڑے پہ جرار۔ اُڑنے لگا چمکر فرس صاعقہ کردار۔

گَردانی - مونث۔ عورتیں نماز پڑھتے وقت خاص طریقے سے چادر یا دوپٹا اوڑھتی ہیں اور اس کو گردانی کہتی ہیں۔

گَردِش - (ف۔ بالفتح و کسر میم۔ گردیدن (چرخ کرنا) کا حاصل مصدر) مونث ۱۔ چکر کرنا۔ دورہ۔ پھیر۔ جیسے خوں کی گردش۔ زمین کی گردش ۲۔ انقلاب تغیر۔ (ظفر) کیا اس ناہوش سے اے فلک تونے جدا ہم کو نہ تھے واقف کہ تیری یوں بھی گردش ہونیوالی ہے ۳۔ اِدبار۔ بدنصیبی۔ بداقبالی ۴۔ مصیبت۔ آفت۔ سختی۔ جیسے قسمت کی گردش۔ **گردشِ افلاک**۔ **گردشِ ایّام**۔ **گردشِ بخت** - (ف) مونث دنوں کی گردش بدقسمتی۔ (جلیل) اور تو مطلب نہیں کچھ ہم کو دَورِ جام سے۔ ہاں عوض لینا ہے ساقی گردش ایّام سے (امیر) تم یہ خواہاں ہو کہ حال دل صدچاک کہیں۔ ہم یہ کہتے ہیں کہ کیا گردش افلاک کہیں۔ (جلیل) گردش بخت سے لینا ہے عوض رندوں کا۔ دیکھئے دور میں کب جام شراب آتا ہے۔ **گردش پڑنا** - افتاد پڑنا۔ (صبا) گردش پڑے گی الفت ابروئے یار میں سنگ فساں بنیگا خنجر آئینہ۔ **گردشِ چشم** - (ف) دیکھنا۔ توجہ سے دیکھنا۔ آنکھ کی گردش جو دیکھنے کے وقت ہوتی ہے (داغ) وہ سمجھے کیا فلک کینہ خواہ کی گردش۔ اُٹھائی جس نے تمھاری نگاہ کی گردش ۲۔ (کنایۃً) اشارہ۔ **گردشِ دوراں** - (ف) مونث زمانہ کی گردش (داغ) جو دن مجھے تقدیر کی گردش نے دکھایا۔ تونے بھی وہ اے گردش دوراں نہیں دیکھا۔ **گردش زدہ** صفت۔ مصیبت کا مارا۔ (داغ) آگے یہ گردش کہاں تھی پر کوئی گردش زدہ۔ آگیا تیری نگاہ خانماں برباد میں۔ **گردشِ فلک** - (ف) مونث زمانہ کی گردش۔ انقلاب زمانہ۔ مثال کے لئے دیکھو گردش چشم۔ **گردش کرنا** گھومنا چکر کھانا۔ پھرنا۔ **گردش کھانا** - چکر کھانا۔ (کنایۃً) مصیبت میں مبتلا ہونا۔ (رشاد) تونے آنکھوں کو پھرا کر جو دکھائی گردش۔ اے صنم ابلق ایام نے کھائی گردش۔ **گردشِ لیل ونہار** - (کنایۃً) آفت و مصیبت سے صدشکر رہی اسیر ہوئی صلح یار سے۔ پائی نجات گردش لیل ونہار سے۔ **گردش میں آنا** چکر میں آنا مصیبت میں پھنسنا۔ **گردش میں ہونا** - چکر میں ہونا۔ مصیبت میں ہونا۔ (غفور) گردش میں جو دہر کو خانہ خرابی کے واسطے۔ کیا آسمان کو اہل زمیں سے عناد ہے۔

گَرْدَن - (ف) مونث ۱۔ گلا۔ گلو ۲۔ شیشہ۔ صراحی۔ مینا کا اوپر کا وہ حصہ جہاں سے خم شروع ہوتا ہے۔ **گردن اٹھانا** - سر اٹھا کر دیکھنا

گردن

گردن بلند کرنا۔ (آتش) جامِ شراب ناب ہے ساقی لئے کھڑا۔ گردن تو مثل گردن مینا اٹھائیے۔ گردن اڑا دینا۔ تن سے گردن جدا کر دینا۔

گردن اکڑ جانا۔ گردن اینٹھ جانا۔ (انشا) کس کس ادا سے ناک چڑھاتا ہے دیکھیو۔ بیکل ہوٹک جو نیند میں گردن اکڑ گئی۔ گردن اینٹھی رہنا۔ (کنایۃً) غفار رہنا۔ کھنچا کھنچا رہنا۔ (رنگیں) کچھ نظر آتی ہے اینڈھی تری چتوں کو کا۔ ان دنوں رہتی ہے اینٹھی تری گردن کوکا۔ گردن بند۔ (ف) مذکر۔ ایک زیور کا نام۔ گردن پر احسان ہونا۔ بار احسان سے سر جھکا ہونا۔ (آتش) روز محشر تو سلا گردن جھکا کر میں چلوں۔ تیغ قاتل کا مری گردن پہ احساں چاہئے۔ گردن پر بوجھ رہنا۔ دیکھو بوجھ۔ گردن پر بوجھ لینا۔ ممنون احسان ہونا۔ ذمہ داری اپنے سر لینا۔ (آتش) خاک کے پتلے نے وہ بوجھ لیا گردن پر۔ کہ سمجھتے تھے جسے عرش کے حامل بھاری۔ گردن پر بوجھ ہونا۔ ۱ بار احسان میں دبنا۔ کسی کا ممنون احسان ہونا۔ ۲ گناہوں کا وبال سر پر ہونا۔ ۳ ناگوار خاطر ہونا۔ ۴ گرانبار ہونا۔ گردن پر جُوا رکھنا۔ بار ڈالنا۔ اہم کام کسی کے ذمہ کرنا۔ (کنایۃً) شادی کرنا۔

گردن پر چھری پھیرنا۔ ذبح کرنا۔ (ذوق) ذبح ہونے کا مزہ جانتا گر صید حرم آپ گردن پہ چھری پھیر کے بسمل ہوتا۔ ۲ (کنایۃً) صریح ظلم کرنا۔ گردن پر چھری چلنا۔ ذبح کیا جانا۔ (ذوق) کھول دے آنکھیں دم ذبح نہ دیکھو نگا تجھے۔ پر چھری اپنی تو گردن پہ میں چلتی دیکھوں۔ (کنایۃً) کمال ظلم ہونا۔ حق تلفی ہونا۔ گردن پر حق رہنا۔ کسی کی حق شناسی کا بار گردن پر رہنا جس وقت تک حق ادا نہ ہو۔ کسی کے ذمہ کسی کا حق رہنا۔ (غالب) نہ مارا جان کر بے جرم قاتل تیری گردن پر۔ رہا مانند خون بیگنہ حق آشنائی کا۔ گردن پر حق ہونا۔ دیکھو حق گردن پر۔ گردن پر خط کھینچنا۔ جلّاد قتل کرنے سے پہلے گردن پر کھریا مٹی یا کسی اور چیز سے خط کھینچ دیتے اور تلوار کو اسی خط کے نشان پر تاک کر مارتے ہیں۔ (ناسخ) زندگی کیا جب نہ آئے خطِ یار۔ کھینچئے گردن پہ اے جلّاد خط۔

گردن پر خنجر چلانا۔ متعدی۔ گردن پر خنجر چلنا (کنایۃً) کمال ظلم ہونا۔ (شعور) بزم سے اُٹھکر جو تم باہر چلے۔ گردن عشاق پر خنجر چلے۔ گردن پر خون رہنا۔ کسی کے قتل کا وبال گردن پر رہنا۔ مثال کے لئے دیکھو خون۔ گردن پر خون سوار ہونا۔ دیکھو خون گردن پر خون لینا۔ قتل کا وبال اپنے ذمہ لینا۔ گردن پر خون ہونا۔ دیکھو خون۔ (امیر) مرے پھولوں میں یوں آ کر جمن صدقے ہو پھولوں پر۔ ملو ہاتھوں میں منہدی خوں سب کا میری گردن پر۔ گردن پر سوار ہونا۔ ۱ کسی کی گردن پر چڑھنا۔ (کنایۃً) پیچھے پڑنا۔ ۲ سخت تقاضا کرنا۔ کسی بات یا کام کے لئے مجبور کرنا۔ دھمکانا۔ (اجالصاحب) نائی دھوبی کنجڑے بھٹیارے قسائی نابکار۔ ایک کوڑی کے لئے گردن پہ ہوتے ہیں سوار۔ گردن پر لہو رہنا۔ قتل کا وبال کسیکے ذمہ رہنا۔ (شوق قدوائی) ابھی چل بسوں اُٹھکے چلدے جو تو۔ رہے تیری گردن پہ میرا لہو۔ گردن پر وبال ہونا۔ کوئی عذاب گردن پر ہونا جبتک اس کا کفارہ ادا نہ کیا جائے۔ (ناسخ) کیا کیوں عشقِ ابرو چھوڑ کر طاق حرم میں نے۔ نہیں شمشیر قاتل پہ وبال اس کا ہے گردن پر۔

گردن پھنسانا۔ ۱ گردن کو پھندے میں پھنسانا ہے آپکو خطرہ میں ڈالنا ذمہ لینا ۲ جوا بدہ بننا۔ گردن پھنسنا۔ لازم۔ بلا میں گرفتار ہو جانا مقیّد ہونا مجبور ہونا۔ گردن پھیرنا۔ منحرف ہونا۔ سرکشی کرنا۔ حکم نہ ماننا ؎ جو ناجی طریق ہوتا معصیت کا نہ گردن پھیرتا فرمان سے یوسف۔ گردن توڑنا۔ کسی کو مارنا۔ کوٹنا۔ سزا دینا۔ مغلوب

گردن

کرنا۔ گردن جھکا کر چلنا۔ نیچی گردن کرکے چلنا۔ مثال کے لئے دیکھو
زیر احسان۔ گردن جھکا لینا۔ گردن نیچی کرنا۔ شرمندہ ہو جانا۔
گردن جھکانا۔ ۱ گردن نیچی کرنا۔ گردن خم کرنا ۲ (کنایۃً) سلام کے
لئے سر جھکانا ۳ (کنایۃً) اطاعت کرنا۔ (منیر) جو انقلاب ہو شیب
و شباب میں منظور۔ جھکائیں شام و سحر اپنی گردن تسلیم ۴
(کنایۃً) شرمندہ کرنا۔ زیر بار احسان کرنا۔ (آتش) کون عالم میں
ہے ایسا جو نہیں سر بسجود۔ کس کی گردن کو جھکاتا نہیں احسان تیرا
۵ شرمندہ ہونا۔ زیر بار احسان ہونا۔ گردن جھکنا۔ لازم۔ (ناسخ)
کیونکر نہ ترے آگے جھکے حور کی گردن۔ بجلی کی کمر شعلہ کا منہ نور کی گردن
گردن چھوڑانا۔ (کنایۃً) مصیبت سے نجات دلانا۔ آزاد کرانا۔ گردن
حلال کرنا۔ (کنایۃً) حق تلفی کرنا۔ ظلم کرنا۔ (داغ) چھری نکالی ہے
مجھ پر عدو کی خاطر سے۔ پرائے واسطے گردن حلال کرتے ہیں۔ گردن
خم کرنا۔ متعدی۔ گردن خم ہونا۔ گردن جھکنا۔ گردن دبانا۔ مغلوب
کرنا۔ (شعور) میرے نالے جو گئے تا بہ فلک صبح فراق۔ گردن مرغ
سحر کو تو دباتے جاتے۔ گردن ڈالنا۔ گردن نیچی کرنا۔ گردن خم کرنا۔
شرمندگی سے ہو یا عاجزی اور مجبوری یا تھک جانے سے (داغ)۔
خاک کیا ڈالتے وہ تذکرۂ دشمن پر۔ نیچی گردن بھی کبھی شرم سے
ڈالی نہ گئی۔ (امیر) جب نکلتے ہیں وہ تلوار سنبھالے گھر سے ملک الموت
چلے آتے ہیں گردن ڈالے (ملاوج) بدست شامی جب تھے زبانیں
نکال کے۔ رہوار تھرتھراتے تھے گردن کو ڈال کے۔ گردن ڈھلنا
گردن ڈھلکنا۔ منکا ڈھلکنا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ گردن کا لٹک جانا
(منیر) دل نیم جاں ہے میکدۂ عشق پاک میں۔ ڈھلکی ہوئی ہے شیشے کی
گردن اٹھائے۔ گردن زدنی۔ صفت۔ واجب القتل۔ کشتنی ۵ وہ گردن زدنی

گردن

اے شاد وہ گردن زدنی ہوں۔ خنجر جو گلے پر ہو رواں پھر نہ رکے ہاتھ۔
گردن زن۔ (ف) صفت جلاد۔ گردن سے جوا اتارنا۔ (کنایۃً)۔
آزاد ہونا۔ اطاعت اور فرمانبرداری سے نجات پانا۔ گردن سیدھی
ہونا۔ گردن میں خم نہ رہنا۔ (شعور) دشمن کی تواضع سے کوئی دم میں
نہ آئے۔ سیدھی نہیں ہوتی کبھی شمشیر کی گردن۔ گردن شرم سے خم ہونا
شرمندہ ہونے کا کنایہ ہے۔ (امیر) ہیں تو دو چار حسین اور بھی پر آپ سے
کم۔ سامنے آئیں تو گردن ہو ابھی شرم سے خم۔ گردن فراز۔ (ف)۔
صفت (کنایۃً) سرکش۔ متکبر۔ گردن کا بوجھ۔ وہ بار جو کسی کے ذمہ ہو
اعمال کا بار۔ قرضہ کا بار۔ احسانمندی کا بار۔ گردن کا بوجھ اتارنا۔
ذمہ داری سے سبکدوش کرنا۔ (اسیر) گرانباری سے ہم کو ہو گئی حاصل
سبکدوشی۔ اتارا سر جو ظالم نے اتارا بوجھ گردن کا۔ گردن کا بوجھ
اترنا۔ لازم۔ گردن کاٹنا ۱ گردن سے سر جدا کرنا۔ قتل کرنا۔ (کنایۃً) ۲
کمال ظلم کرنا۔ حق تلفی کرنا۔ (شعور) روزینہ بند کر نہ وضیع و شریف کا
یہ ظلم ہے نہ گردن ہر خاص و عام کاٹ۔ گردن کا ڈورا ۱ وہ سیاہ ڈورا
جو نظر بد کے خیال سے گلے میں پہنتے ہیں ۲ رگ گردن۔ (ناسخ) غبار
ہستی عاشق جو آج اس کو اڑاتا ہے۔ سمند ناز کو گردن کا ڈورا تازیانہ
ہے ۳ دیکھو ڈورا نمبر ۱۱۔ نمبر ۱۲۔ نمبر ۱۳۔ گردن کا منکا ڈھلنا۔ گردن
کا منکا ڈھلکنا۔ گردن کی پچھلی ہڈی کا نیچے لٹک جانا جو علامت
مرگ ہے۔ گردن کٹنا ۱ گلا کٹنا۔ قتل ہونا۔ حلال ہونا ۲ حق تلفی ہونا۔ گردن
کش۔ (ف) صفت۔ منحرف۔ باغی۔ متکبر۔ گردن کشی۔ (ف) مونث ۱ بغاوت
نافرمانی۔ (قدر) کریں گردن کشیاں تو وہیں گردن کٹ جائے۔ سر اٹھائیں
تو گریں خاک پہ وہ سر کے بل ۲ غرور۔ تکبر ۳ شرارت۔ شوخی گستاخی
گردن گھونٹنا۔ گلا دبانا۔ (قدر) گردن کے گھونٹنے کو گریباں کم نہ تھا

گردن

طوق گراں جنوں میں گلوگیر ہی عبث۔ گردن مارنا۔ (فارسی گردن زدن کا ترجمہ) قتل کرنا۔ ہلاک کرنا۔ (میر) صورت اس کی میری کھینچی تھی گلے لگتے ہوئی۔ سو جفا کار نے نقاش کو گردن مارا۔ (کنایۃً) نقصان پہنچانا۔ تکلیف دینا۔ گردن مروانا۔ قتل کروانا۔ ہلاک کروانا۔ گردن مروڑنا۔ گلا گھونٹنا۔ کسی جانور کو بغیر ذبح کئے ہوئے گلا گھونٹ کر مارنا۔ خراب کرنا۔ خون کرنا۔ (فقرہ) اضافت کو زیادہ کھینچنے سے ہی پیدا ہو جاتی ہی جو سراسر اضافت کی گردن مروڑتی ہی۔ ستانا۔ تکلیف دینا
گردنِ مینا۔ (ف) مونث۔ شراب کی صراحی کی گردن۔ گردن میں پڑنا گلے میں پہنایا جانا۔ (ذوق) یہ طوق اسواسطے چھوٹا ہوا بلبل کی گردن میں۔ کہ تھا بلبل کی قسمت کا پڑا قمری کی گردن میں۔ گردن میں تسبیح ڈالنا۔ (کنایۃً) زہد و تقوی کا جامہ پہننا۔ (آتش) تسبیح تونے ڈال کے گردن میں اے صنم۔ کھینچا ہما کو مرغِ مصلیٰ کے جال میں۔ گردن میں ہاتھ پڑنا۔ اختلاط و ہم آغوشی سے مراد ہی۔ (آتش) آئینہ نے کیا ہی جو صورت سے آشنا۔ گردن میں ان کے ہاتھ ہیں اس کے پڑے ہوئے۔ گردن میں ہاتھ دیکر نکالنا۔ نہایت بیعزتی سے گردن پکڑ کے نکال دینا۔ گردن میں ہاتھ دینا۔ پیار کرنا۔ محبت ظاہر کرنا۔ (کنایۃً) گردن پکڑ کر نکال دینا۔ (سحر) قمری کا طوق سرو کو پہنایا جائیگا۔ گردن میں ہاتھ دیکے یہ دوڑایا جائیگا
گردن میں ہاتھ ڈالنا۔ ہم آغوش ہونا۔ (آتش) دو تو کمر پٹ تری گردن میں ڈالتا۔ دیتا جو اے صنم مجھے اللہ چار ہاتھ۔ گردن ناپنا۔ (کنایۃً) گردن پکڑ کر نکال دینا۔ (شوق قدوائی) کوئی گردن ناپ دے علم مساحت ہی تو یہ۔ اپنے حق میں بوئیں ہم کانٹے فلاحت ہی تو یہ۔ گردن نیچی ہونا۔ غرور ڈھے جانا۔ شرمندگی ہونا (فقرہ) ان کے سامنے ان کی گردن نخوت نیچی ہو۔ گردن نہ اٹھانا۔ شرمندہ ہو کر آنکھ سامنے نہ کرنا۔

گردن

اُف نہ کرنا۔ دم نہ مارنا۔ (میر) اٹھاتا نہیں اس کو سن کوئی گردن۔ وہ اس عرصہ میں ایک سنگ گران ہی۔ گردن نہ اٹھنا لازم۔ (شعور) ہم کرتے ہیں خود گردش قسمت کا اشارہ۔ تا اُٹھ نہ سکے صاحب تقریر کی گردن۔ گردن نیچی ڈالنا۔ شرم سے گردن جھکا لینا۔ (داغ) خاک کیا ڈالتے وہ تذکرۂ دشمن پہ۔ نیچی گردن بھی کبھی شرم سے ڈالی نہ گئی۔ گردن وہاں مارے جہاں پانی نہ ملے۔ دیکھو اس کی۔ گردن ہلانا۔ انکار کرنے یا گرنے یا تعریف کرنے کے لئے گردن ہلاتے ہیں۔ (شعور) معجز بیاں بھی ہو تو نہ گردن ہلائیں وہ تحسین و آفریں کا سبق جو پڑھے نہیں۔
گرونا۔ (عم) مذکر۔ نہایت موٹی اور تیار گردن۔ گردنی۔ مونث گھوڑی پر ڈالنے کا کپڑا جو گردن سے لیکر ٹھنوں تک ہوتا ہی۔ کشتی کے ایک داؤں کا نام۔ ہاتھ کی ضرب جو گردن پر ماریں۔ گردنی دینا۔ گردن میں ہاتھ دیکر دھکا دینا۔ گدی پر چانٹا لگانا۔ گردنی مارنا۔ گردن پر ہاتھ مارنا۔
گردُوں۔ (ف) یہ لفظ مرکب ہی گرد۔ یعنی گرویدن۔ اور واو دلوں سے جو اصل میں الف دنوں تھا گردوں اصل میں گرداں تھا) مذکر۔ آسمان فلک چرخ ۔ سائل سے کوئی ہوتا ہی اگر راضی ناسخ۔ ساغر عمر کو گردوں ہی یا بھر دیتا ہی۔ رتھ۔ بہل۔ گردوں اساس۔ (ف) دیکھو فلک اساس۔
گردوں اِقتدار۔ (ف) صفت۔ فلک منزلت صاحب قدرت۔ گردوں پر دماغ ہونا۔ آسماں پر دماغ ہونا۔ (قدر) باغبان چمنستاں کا ہی گردوں پہ دماغ مجھکو ڈر ہی کہیں رضوان سے نہو رد و بدل۔ گردوں پر کلاہ پھینکنا۔ (فارسی کلاہ برآسمان افراختن کا ترجمہ) خوشی سے اترانا۔ فخر کرنا۔ (انیس) چار آئینہ دکھلانے لگا اوج سکندر۔ گردوں پہ کلہ پھینکتا تھا فخر سے مغفر۔ گردوں پناہ (ف) صفت۔ بادشاہوں کی صفت میں مستعمل ہی۔

گردوں

گردوں پہ تھوکے اسی پر پڑے۔ مثل۔ دیکھو آسماں کا تھوکا اپنے منھ پر آتا ہے (شاد) سرافراز کو ڈر نہیں عیب جُو کا۔ اسی پر پڑا جس نے گردوں پہ تھوکا

گردوں رکاب۔ گردوں سریر۔ (ف) صفت۔ بادشاہوں کے صفات ہیں مستعمل ہیں۔ گردوں سرشت۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) ۱ مغرور متکبر ۲ باوقار ۳ ناموافق۔ گردون کا چکر کھانا۔ (کنایۃً) انقلاب زمانہ سے مراد ہوتی ہے ؎ گو ای شعور گردوں کھائے ہزار چکر۔ حال زبوں کو میرے کب انقلاب ہوگا۔ گردوں کی ستائی۔ دیکھو فلک کی ستائی۔ (دبیر) قاتل کی طرف دیکھکے زینب نے سنایا۔ گردوں کی ستائی کو عبث تونے ستایا یہ محاورہ گردوں اور فلک کے ساتھ مخصوص ہے۔ فلک کے ہم معنی الفاظ کے ساتھ مستعمل نہیں ہے۔ گردونِ گرداں۔ (ف) پھرنے والا آسماں (امیر) تمھاری چال بھی کیا گردشِ گردونِ گرداں ہے۔ کہ چلکر دو قدم صورت بدل دیتے ہو عالم کی۔ گردوں ہمت۔ (ف) صفت۔ بلند ہمت

گُرْدَہ۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ (مصوروں اور نقاشوں کی اصطلاح) خاکہ

گِرْدَہ۔ (ف۔ بالکسر) ہر گول شے ۱ چھوٹی روٹی جو موٹی نہو۔ بیوہ دیوں کا وہ مُزَوّد زرد کپڑا جسے لباس کے مونڈھوں پر سیتے ہیں) مذکر۔ حلقہ۔ دائرہ کنڈلی۔ قُرص۔ (اوج) بحرِ خوں جوش میں تھا دشت میں سیلاب کی شکل۔ گردے ڈھالوں کے نظر آتے تھے گرداب کی شکل ۲ احاطہ۔ دورہ (فقرہ) پانچ میل کے گردے میں فوج پڑی ہوئی تھی ۳ وہ گول کپڑا جو عورتیں پاندان کی تھالی میں رکھتی ہیں۔ (رشک) جو ماہ دہر کے گردے پسند کرتا تو اُترا اُتر کے ترے پاندان میں آتے ۴ ایک قسم کی خمیری موٹی اور چھوٹی روٹی ۵ وہ گول کپڑا جسپر حقہ رکھتے ہیں ۶ ڈھول کا خول ۷ ایک قسم کا چھوٹا گول تکیہ۔ گِردۂ نان۔ (ف) مذکر۔ ٹکیا۔

گُرْدَہ (ف) مذکر ۱ انسان یا حیوان کے ایک اندرونی عضو کا نام جیسی

گرفت

پیشاب بنتا ہے ۲ ایک قسم کی چھوٹی توپ ۳ (کنایۃً) جرأت حوصلہ۔ دلیری گردہ ہونا۔ حوصلہ ہونا۔

گَرْدی۔ (ف) مونث۔ بدبختی۔ جاہ کا زوال۔ (مرکبات میں مستعمل ہے) جیسے باشاہ گردی۔ اشراف گردی۔

گُرْز۔ (ف) مذکر۔ ایک ہتھیار کا نام جو اوپر سے گول موٹا اور نیچے سے پتلا ہوتا ہے اور دشمن کے سر پر مارنے میں کام آتا ہے۔ (اسیر) ذرا مضمون نہ باندھے غیر اپنے شعر میں کہدو۔ نہیں زیبا کہ دستِ زال میں ہو گُرز رستم کا۔ گرزبردار۔ (ف) صفت مذکر۔ گرز اُٹھانیوالا۔ گرز گاؤ سر۔ (ف)۔ فریدوں کے گرز کا نام ۲ مُطلق گرز۔ (اوج) ہاتھوں میں بزدلوں نے لئے گرز گاؤ سر۔ ایک آیا پھر ضرب اودھر دوسرا اُودھر۔

گُرس۔ (انگ) مذکر۔ بارہ درجن کا مجموعہ۔ ۱۴۴ اعداد کا بنڈل۔

گرہست۔ (سنسکرت میں گرہستھ) صفت۔ وہ شخص جو ضروری اسباب خانہ داری مُہیا رکھتا ہو۔ اور فضول خرچ نہو۔ (منیر) زاہد کی عقل مستوں میں بے آبرو ہوئی۔ بازار میں اترگئی چادر گرست کی۔ (ریست۔ مُست قافیہ ہے) گرستی۔ مونث۔ گھر کا اسباب۔

گُرُسْنَگی۔ (ف) مونث۔ بھوک (امیر) دیکھنے والوں کو بھولی طلب آب و غذا۔ پیاس کی ہے نہ اُنھیں گرسنگی کی پروا۔ گُرُسنہ۔ (ف بضم اول وکسر دوم وسکون سوم ونیز بالضم وکسر سوم) صفت بھوکا ظفر تنور چرخ سے لیتے گرسنہ کب کے اتار۔ ذرا بھی لگتی اگر قرص آفتاب میں سیخ۔ گرسنہ چشم۔ (ف) صفت۔ بخیل۔ کمینہ۔ ندیدہ۔ فقیر و گدا قحط سے نکلے ہوئے آدمی۔ گرسنہ چشمی۔ (ف) مونث۔ حرص۔ گدائی

گرفت۔ (ف) اصل میں حرف دوم مفتوح ہے فارسیوں نے بکسر دوم بھی استعمال کیا۔ مواخذہ۔ اعتراض) مونث ۱ پکڑ۔ (فقرہ) قلم کی گرفت ٹھیک نہیں ہے

۲ دستہ۔ مٹھ۔ قبضہ ۳ مواخذہ۔ وہ بات جو بطور اعتراض یا سرزنش کہی جائے
گرفت کرنا ۱ پکڑنا۔ تھامنا ۲ اعتراض کرنا۔ مزاحمت کرنا۔ گرفت میں آنا۔
چنگل میں آنا۔ قابو میں آنا۔ (محصنات) بدمعاش لوگ اول تو گرفت ہی میں
نہیں آتے اور اگر کوئی شامت کا مارا قضارا ماخوذ بھی ہوا تو سید نگروا لے
اُس کو سزا نہیں ہونے دیتے۔ گرفتار۔ (ف) صفت ۱ پکڑا ہوا۔ قیدی
اسیر ۲ پھنسا ہوا ۳ عاشق۔ فریفتہ۔ (جرأت) روئے ہے بات بات پہ
جرأت۔ ہے گرفتار یہ کہیں نہ کہیں۔ گرفتار رہنا۔ پھنسا رہنا۔ مقید
رہنا۔ (مصحفی) رہتا ہے دل اس زلف پریشاں میں گرفتار۔ وہ اس میں
گرفتار میں زنداں میں گرفتار۔ گرفتار ہونا ۱ پکڑا جانا ۲ عاشق ہونا ۳
پھنسنا۔ مبتلا ہونا۔ گرفتاری۔ (ف) مونث ۱ پکڑ ۲ قید۔ نظر بندی
۳ الجھاؤ۔ جنجال۔ گرفتگی۔ (ف) مونث ۱ آواز کا بھاری پن ۲
ملول ہونا۔ مبتلا ہونا۔ گرفتہ۔ (ف) صفت لام مرکبات میں مستعمل ہے (دیکھو
خوں گرفتہ) ۱ پکڑا ہوا۔ (کنایۃً) عاشق (رشک) کسا کمر گرفتہ کا پستاں
کے قتل پر۔ ظاہر ہے ٹھیک ٹھاک تری سینہ بند سے۔ گرفتہ خاطر۔
گرفتہ دل۔ (ف) صفت رنجیدہ خاطر۔ ملول۔ ناخوش۔ (رند) گل ہے
پژمردہ تو ہر غنچہ گرفتہ دل ہے۔ آج بگڑا نظر آیا مجھے گلزار کا روپ۔
گرگ۔ (ف۔ بالضم) مذکر۔ بھیڑیا۔ مشہور درندے کا نام۔ گرگ
آشنائی۔ (ف) ظاہری دوستی۔ بظاہر دوستی اور باطن میں دشمنی۔
گرگِ اجل۔ (ف) اجل کا گرگ سے استعارہ کرتے ہیں۔ (شعور) مجھکو
طفلی میں بھی تھا گرگِ اجل کا کھٹکا شیر کا خوف رہا شیر بسیتر نہ ہوا
گرگِ باراں دیدہ۔ (ف) خان آرزو نے لکھا ہے بھیڑئے کا بچہ پانی سے
بہت ڈرتا ہے اُس کو کبھی بارش میں نکلنے کا اتفاق ہوتا ہے تو وہ بہت
دلیر ہوجاتا ہے۔ مولف لوامع النور نے لکھا ہے کہ یہ مضمون قابل مضحکہ ہے)

مذکر۔ تجربہ کار۔ خرانٹ۔ آزمودہ کار۔ اس کا استعمال محل ذم میں ہوتا ہے
(داغ) میرے رونے پر جو رویا آدمی فہمیدہ ہے۔ ناصح عاقل بڑا گرگ
باراں دیدہ ہے۔ گرگِ بغل۔ گرگِ بغلی۔ (ف) مذکر چھپا ہوا دشمن جو
ساتھ رہکر دشمنی کرے۔ (رشاد) رکھتے ہیں نفس دشمن آغوش پرورش
میں۔ گرگ بغل ہم اپنی گودی میں پالتے ہیں۔ (منیر) کیا کیجئے خوش چشموں
کے پہلو میں ہیں دشمن۔ گرگ بغلی بھی ہیں چکاروں کے برابر۔
گرگا۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) چھوکرا۔ چیلا۔ شاگرد ۲ (لکھنؤ) شریر۔ شیطان
بدکار۔ بدوضع ۳ (ہندو) ادنی ملازم۔
گرگابی۔ (ھ۔ فارسی میں گرگاؤ) مونث ایک قسم کی جوتی جو صرف پنجے
تک ہوتی ہے۔
گرگٹ۔ (ھ۔ بالکسر و فتح سوم۔ عورتوں کی زبانوں پر بکسر سوم ہے)
مذکر۔ ایک قسم کی بڑی چھپکلی جو آفتاب نکلنے پر طرح طرح کے رنگ بدلتی
ہے اس کو سورج کا عاشق مانا گیا ہے۔ گرگٹ کا جنم لینا۔ (عو) اُس
شخص کی نسبت کہتی ہیں جو ایک حالت پر قائم نہ رہے۔ (رجا لضاحب)
گرگٹ کا کیا لیا مری خورشید نے جنم۔ سو سو بدلتی رنگ ہے اک ایک
آن میں۔ گرگٹ کی دوڑ بٹورے تک۔ مثل۔ ہر شخص اپنے مربی پر بھروسہ
کرتا ہے۔ گرگٹ کی طرح رنگ بدلنا ۱ (کنایۃً) ایک حالت پر قائم نہ رہنا
کچھ سے کچھ ہوجانا۔ (رجا لضاحب) خورشید کیا کہوں انھیں آنکھوں
کے سامنے۔ گرگٹ کی طرح رنگ زمانہ بدل گیا ۲ غصہ کے مارے
کبھی لال کبھی پیلا ہوجانا۔ گرگٹ کی طرح کبھی کالا کبھی لال ہونا جو
غصہ سے چہرے کا رنگ بدلنا۔ (رجا لضاحب) گرگٹ کی طرح کالا کبھی
لال ہوگیا۔ غصہ سے مردوے کا بُرا حال ہوگیا۔
گرگرانا۔ (ھ) جال کی طرف بٹیروں کو ہنکانا۔

گر

گُرگُریا۔ (ھ) مونث۔ (قصبات کی زبان) مونث کنجشک۔
گَرل اِسکول۔ (انگ) مذکر۔ لڑکیوں کے پڑھنے کا اسکول۔
گرم۔ (ف) ۱ جلد۔ ۲ تیز۔ ۳ کثرت اور بہتات ظاہر کرنے کے لئے۔ ۴ سرد
کا مقابل۔ ۵ سرگرم (صفت) ۱ تتا۔ جلتا ہوا۔ ۲ مزاج میں گرم۔ ۳ تیز رفتار
۴ سرد کا مقابل۔ ۵ (کنایۃً) اختلاط رکھنے والا۔ (مصحفی) ملنے میں کتنے
گرم ہیں یہ ہائے دیکھنا کشتہ ہوں میں تو شعلہ رخوں کی تپاک کا۔ ۶
مستعد۔ سرگرم۔ (اوج) وہ میمنہ پہ تو یہ میسرہ پہ گرم دغا۔ لڑے وہ
یوں کہ رہی اُن کے ہاتھ شرم دغا۔ ۷ لال۔ دہکتا ہوا۔ ۸ خفا۔ ناراض۔ ۹
(آہ کی صفت میں) تیز۔ با اثر۔ (رشک) پگھلا دل تفنگ مری آہ گرم سے
بیجا نہیں ہے اس کا پیالہ جو بہہ گیا۔ ۱۰ شوخ۔ شرارتی۔ چلبلا۔ (جرأت) ایسا تو
کوئی ہمنے نہ دیکھا نہ سنا گرم۔ ۱۱ (اردو) بلیغ اور بلند مضمون سے مراد ہوتی ہے۔
(ناسخ) ہے مضامین عذار آتشیں یار گرم۔ ہو زمین کیسی ہی ٹھنڈی میں
کہوں اشعار گرم۔ ۱۲ سرگرم۔ مشغول۔ مصروف کی جگہ جیسے گرم سفر۔
گرم فریاد۔ گرم فغاں۔ (مصحفی) گرم سفر رہے پر منزل کو ہم نہ پہنچے
آوارگی نے ہم کو ریگ رواں بنایا۔ (جلیل) گرم فریاد ہے جلتا ہے تڑپتا
ہے سپند۔ اُس نے بھی دیکھے ہیں شاید ترے خال عارض۔ (امیر)۔
شمع روشن ہو تو پروانے ہوں اسیر قرباں۔ بلبلیں خندۂ گل دیکھیں
تو ہوں گرم فغاں۔ گرم اِختلاطی۔ مونث۔ گہری دوستی۔ کمال بے تکلفی
گرم بازاری۔ (ف) مونث۔ بکثرت خرید و فروخت۔ لین دین اور
بیوپار کی کثرت۔ رونق۔ (ہونا کے ساتھ)۔ (امیر) نہیں ہے دیر سے خورشید
کی وہ گرم بازاری۔ ہوا ہے دھوپ کا منہ زرد شاید وہ نکھرتے ہیں۔ گرم
بولنا۔ غصے کے ساتھ بات کرنا۔ گرم جوشی۔ (ف) مونث۔ ۱ تپاک۔
اختلاط۔ (شعور) دکھلائی گرمجوشئ الفت جو یار نے سینکی ہیں آنکھیں

گرم

نرگس لوح مزار نے۔ ۲ سرگرمی جوش۔ شوق۔ ۳ کوشش۔ سعی۔ گرم
جولاں۔ (ف) صفت۔ تیز دوڑنے والا۔ (ذوق) حلقۂ زنجیر میں بھی دل
رہا پا در رکاب۔ توسن وحشت ہمارا گرم جولاں ہی رہا۔ گرم خبر۔ مونث
عام خبر۔ افواہ۔ دھوم۔ تازی خبر۔ گرم خو۔ (ف) صفت۔ غضبناک
تُند خو۔ گرم خیز۔ (ف) صفت۔ تیز چلنے والا۔ چالاک۔ گرم دستی۔ (ف)
صفت۔ تیز دستی۔ (قدر) حنا کو آب کرے گرم دستئ قاتل۔ پگھل کے
ہاتھ میں خون شہید ہو جائے۔ گرم رفتار۔ (ف) صفت۔ گرم رو۔ گرم
رفتاری۔ (ف) مونث۔ تیز چلنا۔ گرم رو۔ (ف) صفت۔ تیز رو۔ سرگرم
مستعد۔ (مصحفی) یاراں گرم رو تو سب آگے نکل گئے۔ اللہ رے ضعف
ان سے میں پیچھے کہیں رہا۔ گرم سخن۔ (ف) بات چیت میں مشغول ہو۔
باتیں تری ہیں برق جہندہ سے زیادہ۔ تو جس سے ہو اگرم سخن اُس کو
کیا سرد۔ گرم سرد۔ (ف) میں گرم و سرد) دیکھو گرم و سرد۔ گرم سفر۔
(ف) صفت۔ سفر میں سرگرم۔ گرم عناں۔ (ف) گھوڑا تیز دوڑانے
والا۔ (راسخ) وہ مہر وش جو گرم عناں تو خیر ہے۔ ٹیکا ہو آفتاب
جبیں سمند کا۔ گرم فغاں۔ (ف) صفت فغاں میں مصروف۔ گرم فقرہ
شوخ فقرہ۔ (جان صاحب) وہ سرد مہری جانان کے گرم فقرے
ہیں۔ رقم ہے خامۂ شاخ چنار کے باعث۔ گرم فقرہ سوجھنا۔ کوئی نئی
شوخی کی بات سمجھ میں آنا۔ (ناظم) سینہ گرمئ تفکر سے ہوا اپنا گرم
تو خدا سے جو لگی سوجھ گیا فقرہ گرم۔ گرم کپڑے۔ مذکر۔ اونی یا روئی دار
کپڑے۔ جاڑے کے موسم کی پوشاک۔ گرم کرنا۔ ۱ سرد کرنا کی ضد۔ ۲ (کنایۃً)
غصہ دلانا۔ آگ لگانا۔ (ذوق) ای جنوں ہے خبر موسم گل ہر سو گرم۔
دم تو لے لینے دے مجھکو نہ کر اتنا تو گرم۔ ۳ (گھوڑے کے لئے) تیز کرنا۔ دوڑانا۔
(ناسخ) اگر ہم تم کتنا کرو اپنے سمند ناز کو۔ کب پہنچتا ہے ہماری ہوش کے

گرم

پروانہ کو۔ گرم گرم۔ گرم کی تاکید۔ (مصحفی) عشق کے ہاتھوں سے
جلتا ہوں کہ سینہ پر مرے۔ گرم گرم آتے ہی اس نے داغ ہجراں
رکھدیا ؎ تازہ بتازہ۔ گرم مزاج صفت۔ (کنایۃً) تند مزاج تندخو
گرم مزاجی۔ مونث۔ بدمزاجی تندخوئی۔ گرم مسالا۔ (زبانوں پر اس جگہ
گرم بفتح اول ودوم ہی) مذکر۔ زیرہ۔ سیاہ مرچ۔ لونگ۔ الائچی اور دارچینی۔
ان سب کے مجموعے کو گرم مسالا کہتے ہیں۔ جو عموماً سالن کو خوشبودار اور
چٹپٹا کرنے کے لئے ڈالتے ہیں۔ دیکھو مسالا۔ گرم مقال۔ (ف) صفت
کچھ کہنے یا بات چیت کرنے میں مشغول۔ (ناظم) سر جھکا کر طرف قبلہ ہوا
گرم مقال۔ تیری قدرت کے میں قرباں خدائے متعال۔ گرم ملنا۔ (اردو)
کی ملاقات کرنا ؎ عاشق سے گرم ملنا پھر بات بھی نہ کرنا۔ کیا بیمروتی ہے
کیا بیوفائیاں ہیں۔ اس معنی میں اب متروک ہے ؎ بڑے تپاک اور محبت سے
ملنا۔ گرم وسرد۔ (ف) مذکر (کنایۃً) حوادث زمانہ۔ رنج وراحت (نوازش)
تجربہ مدتوں کا اپنا ہے سہے سب گرم وسرد دیکھا ہے۔ گرم وسرد آزمانا۔
گرم وسرد اٹھانا۔ گرم سرد سہنا۔ زمانے کی مصیبتیں سہنا۔ تجربہ کار ہونا۔
گرم ہونا ؎ تپنا۔ جلنا ؎ جوش ہونا۔ اُبلنا ؎ کنایہ ہے کسی کے غصہ کرنے
سے (پر کے ساتھ)۔ (صبا) ہے گوک جو ہوا گرم یار ساقی پر۔ کباب آتش
مے سے بط شراب ہوئی ؎ بارونق ہونا ؎ آدمیوں کی زیادہ آمدورفت ہونا
ہجوم ہونا۔ (محسن) کچہری ہوئی گرم جب جا بجا کی۔ ہر اک بال کی کھال
کھنچنے لگی ؎ (دل کے ساتھ) خوش ہونا۔ (ذوق) سردمہری کا تری ہو
جو خنک دل کشتہ۔ بوئے گلگشت سے کیا اس کا دل اے گلرو گرم
گرما۔ (ف) مذکر گرمی کا موسم۔ گرمابہ ؎ (ف) مذکر۔ حمام۔ نہانیکا گرم
مکان ؎ (اردو) وہ ظرف جس میں پانی گرم کرتے ہیں۔ گرما گرم۔ صفت
تتاتتا۔ جلتا ہوا ؎ تازہ بتازہ ؎ پرجوش۔ رقت خیز ؎ ظریف الطبع

گرما

چرب زبان۔ (بحر) جور سے لوگ ہیں پریوں کی طرح گرما گرم۔ غلط العام
ہے یہ نور جدا نار جدا ؎ تڑاق پڑاق۔ برجستہ۔ (شوق) کچھ رکھائی
تھی کچھ ہنسی کچھ شرم۔ تازہ فقرے لطیفے گرما گرم ؎ شوخ۔ چلبلا ؎
داغ اک آدمی ہے گرما گرم۔ خوش بہت ہوں گے جب ملیں گے آپ۔
گرما گرم باتیں۔ مونث۔ شوخ باتیں۔ (رشک) تیری گرما گرم باتوں
سے یہ سمجھا اے شرر رو۔ نطق ہے گویا زبان شعلہ ادراک کا۔ گرما گرمی۔
مونث۔ تیزی۔ شوخی۔ (سحر) نئے انداز کا واسوخت سناتے ہیں تمہیں
گرما گرمی پہ طبیعت کی دکھاتے ہیں تمہیں۔ گرما گرمی سے۔ بڑے تپاک
سے تیزی اور جوش کے ساتھ۔ گرمانا ؎ گرم ہوجانا۔ (فقرہ) بدن سارا
سرد تھا جب ذرا گرمایا تو میرے دم میں دم آیا ؎ خفا ہونا۔ غصہ میں بھرنا۔
(شوق قدوائی) وہ گرمائے ایسے کہ جی جل گیا۔ جنوں کا دماغ اور بھی چل گیا
؎ مادہ جاریا یہ کا جوش مستی پر آنا ؎ جوش میں آنا۔ جیسے عشق کا گرمانا ؎
برسات کے موسم میں گرمی ہونا۔ (جرات) کہ برسے ہے نہایت ابر دریا
بار گرما کر۔ گرماہٹ۔ (ھ) مونث۔ شوخی وشرارت (انشا) جتنی دونوں
وہ بھویں ہوں پے ظلم و بیداد۔ انکھڑیاں سحر نگہ قہر غضب گرماہٹ۔
گرمائی۔ (عم) مونث۔ گرمی۔ تپش۔ گرمی۔ (ف)۔ حرارت۔ جلدی۔ تیزی۔ تندی
اخلاص۔ محبت (مونث) تپش۔ حرارت ؎ موسم گرما۔ گرمی کی رت۔
(ناسخ) گرمی میں نکلتے ہو مہک جاتی ہیں گلیاں۔ کیوں عطر سے اچھا
پسینا نہیں اچھا ؎ سرگرمی۔ تپاک۔ گرم جوشی۔ شوخی۔ طراری۔ (اختر
شاہ اودھ) مجھکو نہیں ایسی بات بھاتی۔ گرمی یہ نہیں پسند آتی ؎
تیزی۔ تندی۔ (رشک) میں کس لئے روتا جلاتا جو مجھے تو۔ ساری
تری گرمی نے یہ برسات نکالی۔ (کنایۃً) آتشک کی بیماری (جان صاحب)
آتشک باد کے گھوڑے پہ ہے ان روزوں سوار۔ لو نہیں جلتی ہے معلوم

گرما | گرنا

ہو اگرمی ہو۔ ۲ غصہ ۳ شہوت۔ خواہش نفسانی۔ (جان صاحب) لگے آگ ایسی گرمی کو موئیں سب چوڑیاں ٹھنڈی۔ پکڑ کر ہاتھ کیسے زور سے پونچا مروڑ ڈالا ہی۔ گرمیِ بازار۔ (ف) اموئنث۔ گرم بازاری۔ رونق۔ چہل پہل خریداروں کی کثرت۔ (شعور) یوسف حسن کا اب کوئی خریدار نہیں۔ کیوں ہوئی سرد تری گرمی بازار بتا۔ گرمی پڑنا۔ شدت کی گرمی ہونا۔ گرمی چڑھ جانا۔ دماغ میں خلل آنا۔ (توبۃ النصوح) ڈاکٹر نے جو اسہال بند کرنے کی دوا دی۔ شاید گرمی چڑھ گئی۔ گرمی دانے (لکھنؤ) مذکر وہ چھوٹے چھوٹے دانے جو گرمی کے موسم میں بدن پر نکل آتے ہیں۔ گرمی سخن۔ (ف) موئنث۔ (کنایۃً) خوبیِ سخن۔ گرمی سے جواب دینا۔ جھلا کر جواب دینا۔ غصہ سے جواب دینا۔ (ناظم) سن کے یہ بات دیا اُس نے یہ گرمی سے جواب۔ بدشگونی کو تری آگ لگے خانہ خراب۔ گرمی کا جھونکا دینا۔ اشتہا کی بید گرمی۔ اور تپش ہونا۔ (آتش) شب ہجراں کی گرمی دوریاں سے جھونکے دیتی ہی۔ ٹھہر سکتا نہیں دم بھر کوئی غمخوار پہلو میں گرمی کرنا۔ بدن میں گرمی بڑھا دینا ۲ شوخی کرنا ۳ شرارت کرنا۔ (آتش) لگی ہو آگ جو ململ کبھی اڑھایا ہو۔ ترے برہنہ سے گرمی دو شالا کیا کرتا۔ ۳ ناشی گرمجوشی کرنا۔ (رشک) مجھ سے گرمی بھی وہ کرتا ہی تو دہری گرمی خود بخود قلب مجھے خود آگ بگولا ہونا ۵ غصہ کرنا۔ (امیر) بہت وخترز یہ گرمی نہ کر۔ کہیں آئے وہ غلط نہ یہ ہوش میں۔ گرمی کے دن۔ گرمیوں کا موسم گرمی کے کپڑے۔ مذکر وہ ٹھنڈی پوشاک جو موسم گرما میں پہنی جاتی ہی۔ گرمی مضمون۔ (ف) اموئنث۔ مضمون کی شوخی۔ (مصحفی) نامے کی مجھے گرمی مضموں سے یہ ڈر ہے۔ آجائے نہ اڑنے میں کبوتر کو پسینہ۔ گرمی نکالنا ۱ حرارت دفع کرنا ۲ (کنایۃً) غصہ نکالنا۔ کسی کو مارنا پیٹنا ۳ جماع کی خواہش مٹانا۔ گرمی نکلنا۔ (عو) آتشک کا مرض ہونا۔ گرمی ہونا ۱

گرمی پڑنا ۲ آتشک ہونا ۳ حرارت بڑھنا۔ گرمیاں۔ موئنث ۱ گرمی کی جمع ۲ گرمجوشیاں۔ تپاک ۳ موسم گرما۔ (رشک) گرمیاں کٹ جاتی ہیں جوں توں فراق یار میں۔ چڑھتی ہی جاڑے کی تپ ایام سرما دیکھکر ۴ خفگیاں تندیاں ۵ شوخی۔ ظرافت۔ (رشک) گرمیاں اور ٹھنڈی بیت کافر کی ہیں۔ ٹھنڈی آہوں کو سمجھتا ہی ہوا کے جھونکے۔ گرمیاں جتانا۔ نمائشی اختلاط کرنا۔ (امیر) بھولا مجھ کے ہم کو جتاتے ہیں گرمیاں۔ کرتے ہیں مہر جب کبھی ہوتے ہیں مہرباں۔ گرمیاں کرنا۔ شوخی کرنا مذاق کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) تو مجھ سے بھی گرمیاں ہی کرتی۔ کچھ مجھ سے نہیں تو دل میں ڈرتی۔ (ہجر) سایۂ جاناں سے پہلے میرے گھر لینے آئی دھوپ۔ گرمیاں اس سے کرے خورشید جو مشتاق ہو ۲ تپاک ظاہر کرنا محبت جتانا۔ (نواب مرزا) مجھے اب گھر کو جانے دیجئے آپ۔ گرمیاں اور ستے یہ کیجئے آپ۔

گرنا۔ (ھ بالکسر) ۱ اوپر سے نیچے آنا ۲ پھسلنا۔ لڑکنا ۳ کنایہ ہی انتہا کی حرص و طمع۔ اور طلب اور خواستگاری سے کسی چیز کی کمال مائل ہونا۔ لالچ کرنا۔ (داغ) اس کی تصویر جو یوسف کے مقابل رکھ دوں۔ دیکھئے گرتے ہیں پھر اہل تماشا کس پر ۴ ہارنا شکست کھانا ۵ بھاؤ کم ہونا۔ نرخ گھٹنا ۶ برسنا۔ پڑنا جیسے پانی گرنا ۷ قدر نہ رہنا ۸ بیمار پڑنا ۹ ہوا کم ہو جانا ۱۰ حملہ کرنا ۱۱ بیقید ہونا۔ مرتبہ کم ہو جانا ۱۲ لڑائی میں مارا جانا ۱۳ کسی مادی کا حملہ ہونا جیسے نزلہ گرنا۔ فالج گرنا ۱۴ حمل ساقط ہونا ۱۵ ہجوم کرنا (فقرہ) آدمی پر آدمی گرتا ہی ۱۶ بیخود ہونا۔ بیہوش ہونا۔ (آتش) حسرت میں خواب وصل کے یہ بیخودی رہی۔ پہروں ہی مجھکو ہوش نہ آیا جہاں گرا ۱۷ مکان یا تعمیر کا منہدم ہونا۔

گرنتھ۔ (س) مونث ۱ پُستک۔ پوتھی۔ کتاب ۲ سکھوں کی مذہبی کتاب جو گرو نانک جی کی طرف منسوب ہے۔

گرنٹ۔ (انگ۔ گرانٹ۔) مونث۔ ایک کپڑے کا نام۔

گرو۔ (ھ) مذکر ۱ پیر مرشد ۲ بزرگ ۳ استاد معلم ۴ کامل فن چگت استاد ۵ خر پیر مفسد۔ شہدا ۶ ہوشیار۔ خرانٹ۔ **گرو دوارہ**۔ (ھ) ہندو۔ مذکر ۱ گرو کے رہنے کا مکاں۔ سکھوں کا دھرم سالا

گرو گڑ ہی رہے چیلے شکر ہو گئے۔ مثل۔ اس موقع پر طنزاً مستعمل ہے جب کوئی مبتدی کامل ہو جائے یا کامل ہونے کا دعویٰ کرے

گرو گھنٹال۔ (ھ) مذکر ۱ بہت بڑا استاد۔ سب کا پیر و مرشد ۲ بدمعاشوں کا سرغنہ۔ بڑا چالاک اور خرانٹ۔ (دونوں معنی میں محل ذم کے لئے مخصوص ہے) **گِرو**۔ ف۔ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم صحیح و بضم دوم غلط۔ (سعدی) نماند بعصیاں کسے در گرو۔ کہ دارد چنیں سید پیشرو) صفت ۱ رہن کیا ہوا۔ گروی ۲ مطیع۔ (رشک) زندگی ہے گرو عشق بتاں۔ رشتۂ عمر ہے زنار رہیں۔

گرو رکھنا۔ رہن رکھنا کسی چیز کو۔ (آتش) کھلے یہ ساقی سے رکھتے ہیں گرو دستار مست۔ سر برہنہ ہے جو مستوں میں وہ ہے سردار مست

گرو رکھنے والا۔ صفت۔ راہن۔ **گرو کرنا**۔ رہن کرنا کوئی چیز نقدی کے عوض ضمانت میں رکھنا۔ **گرو کرنے والا**۔ صفت۔ مرتہن۔ **گرونامہ**۔ مذکر۔ رہن نامہ۔ **گرو ہونا**۔ گروی ہونا۔ (ناسخ) گرو ہوا تو اُسے چھوٹنا محال ہوا۔ دل غریب مرا مفلسوں کا مال ہوا۔

گُرُوا۔ (ھ) صفت مذکر۔ (عم) بھاری۔ بڑا۔ عالی منصب۔ مونث کے لئے گُروی۔ **گِروانا**۔ (ھ) گرانا کا متعدی بالمتعدی۔

گروپ۔ (انگ) مذکر ۱ مجمع۔ جھنڈ ۲ کئی آدمیوں کی یکجائی تصویر

گروہ۔ (ف بضم اول و دوم و واؤ مجہول صحیح بفتح اول غلط) مذکر ۱ ٹولی جماعت۔ جرگہ۔ فرقہ ۲ غول۔ پرندوں کی جماعت۔ (نسیم) کیا قوت بازو تھی زہے ہمت قاتل۔ دیکھا تو کئی کوس گروہ شہدا تھا ۳ قسم نوع۔ درجہ۔ ذات۔ **گروہا گروہ**۔ (ف) مذکر۔ غول کے غول۔ **گروہِ شرکا**۔ مذکر حصہ داروں کی جماعت۔

گروی۔ گِروِیں۔ (ھ) مونث۔ رہن۔ گرو رکھنا۔ کرنا وغیرہ کے ساتھ ۲ وہ چیز جو گرو رکھی گئی ہو ۳ وہ رنگ جس سے کھیت زرد اور خوشے دانوں سے خالی ہو جاتے ہیں۔ (لگنا کے ساتھ) **گروی رکھنا** رہن رکھنا۔ (مراۃ العروس) ہزاری مل کے سو روپیہ کیواسطے رہنے کا ٹھیکرا گروی رکھنا پڑا۔

گرویدگی۔ (ف) مونث۔ گرویدہ ہونا۔ **گرویدہ**۔ (ف۔ گرویدن۔ رغبت کرنا۔ کسی کی محبت کو دل میں جگہ دینا۔ ایمان لانا۔ اطاعت کا عہد کرنا) صفت۔ فریفتہ مائل۔ رغبت کرنیوالا۔ (داغ) خوب آتا ہے لگا لینا نگاہ یار کو۔ ایک سے اَن بَن ہوئی تو دوسرا گرویدہ ہے (رشک) ہم ہوئے تھے تیرے گرویدہ شرافت دیکھکر۔ **گرہ**۔ (ف بکسر اول و دوم و اعلان ہا صحیح و بفتح دوم غلط ہے۔ (نظامی) خندہ کہ بیوقت کشائد گرہ۔ گریہ ازاں خندہ بیوقت بہ۔ مثال کے لئے دیکھو نمبر ۱ میں انیس کا شعر۔ بول چال میں بکسر اول و فتح دوم ہے۔ فارسی میں بمعنی عقدہ و مشکل ہے اس کی جمع دہلی میں بفتح اول و دوم و لکھنؤ میں بالکسر ہے۔ (نسیم دہلوی) لاکھوں گرہیں ہیں دل عاشق کی طرح سے۔ شانہ شکن زلف کو سلجھا نہیں سکتا) مونث ۱ گانٹھ۔ عقدہ ۲ جیب۔ پاکٹ ۳ گز کا سولھواں حصہ۔ تین انگل کی چوڑائی ۴ بند جوڑ۔ ہڈیوں کا جوڑ ۵ کدورت۔ رنج و ملال۔ (داغ) گرہ جو پڑ گئی

گرہ

رنجش میں وہ مشکل سے نکلے گی۔ نہ ان کے دل سے نکلے گی نہ میری دل سے نکلے گی ۲ ستہ گلٹی۔ اس معنی میں گرہیں یعنی جمع میں مستعمل ہے ۳ بند کے اخیر کا شعر ۴ (کنایۃً) تحویل۔ پاس (بحر) اے بحر کیا حباب صفت سر اٹھائیے۔ اپنی گرہ میں کیا ہے سوائے ہوا و حرص ۵ وہ گرہ جو سالگرہ کے دن ناڑے میں بڑھائی جاتی ہے۔ (شعور) گرہ کے بڑھنے سے گھٹتا ہے عمر کا رشتہ۔ قلق بھی فرحت آغاز سال رکھتی ہے ۶ وہ جگہ جہاں بانس لکڑی یا گنّے پونڈے کا ایک پور دوسرے پور سے ملتا ہے۔ (منیر)۔ جوانی آئیگی بوسے تمھارے ہاتھ کے لیکر۔ بنیگی چوب چھینی ہر گرہ شاخ انار کی ۷ برچھی کا وہ حصہ جسمیں سناں لگی ہوتی ہے۔ (انیس) غل تھا کہ وہ چمکتی ہوئی برق یہ گری۔ برچھی سے اڑ گئی وہ سناں یہ گرہ گری ۸ مشکل۔ جیسے گرہ کشا یعنی مشکل کشا۔ گرہ ابرو۔ (فارسی میں گرہ بر ابرو زدن۔ بیدماغی کا کنایہ ہے) مونث۔ بیدماغی۔ (محسن) ناخن یا جوزر عقدہ کشائی بر آئے۔ گرہ ابرو خوباں کی حقیقت کھل جائے گرہ باز۔ صفت مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر جو پرواز میں قلابازیاں کھاتا ہے (منیر) لیگیا خط جو کبوتر کی طرح طائر دل۔ زلف کے جال میں پھنستے ہی گرہ باز ہوا۔ گرہ باندھنا ۱ گرہ لگانا۔ اس معنی میں دہلی میں مستعمل ہے ۲ کسی بات کے یاد رکھنے کے لئے رومال یا پگڑی میں گانٹھ لگا لیتے ہیں۔ بخوبی یاد رکھنا دل پر نقش کر لینا (نسیم) سمجھاؤں جو پند اسے گرہ باندھ بازو میں نہ تو مرے گرہ باندھ ۳ (عو۔ دہلی) نقدی کی طرح سنبھال کر احتیاط سے رکھنا۔ گرہ بُر۔ (ف) صفت جیب کترا۔ وہ شخص جو لوگوں کی جیب کتر کر مال نکال لے گرہ پڑنا۔ گرہ پڑجانا۔ گتھی پڑنا۔ الجھنا۔ (آتش) دل کو الجھا یا گرہ پڑنے نے زلف یار میں۔ دانے کا دھوکا مجھے دیتا ہے عقدہ دام کا ۲ (کنایۃً) کسی کی طرف سے کسی کے دل میں کچھ رنجش ہو جانا۔

گرہ

دل میں فرق آجانا۔ ؎ کھلی پڑ گئی تھی یار کے دل میں جو گرہ۔ سعی ہر چند مرے ناخن تدبیر نے کی۔ (کنایۃً) کام میں پیچیدگی پیدا ہونا مشکل ہو جانا گرہ پیشانی۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) بیدماغ۔ تیوری چڑھائے ہوئے گرہ ٹٹولنا۔ مال اور دولت کی طلب ظاہر کرنا۔ (منیر) شیریں ادائی دہر طلبگار مال ہیں۔ سب کی گرہ ٹٹولتے ہیں نیشکر فروش۔ گرہ دار صفت بہت سی گانٹھوں والا۔ گنٹھیلا۔ گرہ دینا ۱ گانٹھ لگانا ۲ کسی بات یا کسی کام کے یاد رکھنے کے لئے بند یا کسی کپڑے کے کونے میں گرہ دینا (جلال) مرا دل اب نہ لیکر بھولئے گا۔ گرہ دیجیے زلف رسا میں ۳ سالگرہ کی تقریب میں ہر سال ایک گرہ ناڑے میں بڑھاتے ہیں۔ (ناسخ) کیا گرہ دیتے ہیں نادانی سے کرتے ہیں خوشی۔ فی الحقیقت ہوتی ہے کم عمر انسان ہر برس گرہ ڈالنا ۱ گتھی ڈالنا ۲ نشان کے لئے بھی گرہ ڈالتے ہیں۔ (امانت) ناف اس بال میں حکمت سے نہیں خالی ہے۔ دست شانہ نے گرہ بہر نشان ڈالی ہے۔ گرہ سے۔ پاس سے ۔ اپنے ۔ تمھارے۔ اُن کے وغیرہ کیساتھ مجھے جو رزق مقدر مرا دیا تو کیا۔ گرہ سے اپنی اسے آسمان نکال کر پھینک گرہ سے جانا۔ گرہ کا جانا۔ اپنی جیب سے خرچ ہونا۔ ذاتی نقصان ہونا (شوق قدوائی) بکتے بکتے تو تو اے ناصح مرا سر کھا گیا۔ دل گیا میرا تو پھر تیری گرہ سے کیا گیا۔ گرہ کا بَل۔ دولت اور مال کا گھمنڈ (عزت) مرا دل زلف نے گانٹھ باندھا۔ وہ سرکش ہے گرہ کا جس کو بل ہے۔ اب اس معنی میں قلیل الاستعمال ہے۔ گرہ کاٹنا۔ دیکھو گانٹھ کاٹنا۔ (راسخ) تیرے گیسو کی گرہ کاٹی ہے چلتے پھرتے۔ بھیجتی ہے جو صبا مشک ختن آج کی رات۔ گرہ کا دیجیے پر ضامن نہ ہوجیے۔ مثل۔ ضمانت کی مذمت میں بولتے ہیں۔ گرہ کا خسارا۔ اپنا خسارا۔ ذاتی خسارا۔ (شعور) پور پور انگلی دُکھیگی وہ تراشینگے اگر۔ نیشکر کی تو گرہ کا نہ خسارا ہوگا۔

گرہ

گرہ کا دیجئے پر عقل نہ دیجئے ۔ مثل ۔ ہر شخص مشورہ دینے کے لائق نہیں ہوتا ہے ۔ گرہ کا کھل جانا ۔ (کنایۃً) ذاتی نقصان ہوجانا ۔ گرہ کا کھول لینا ۔ کسی سے کچھ چھین لینا ۔ (سحر) لے لیا دل تو مال اپنا تھا زلف کی کچھ گرہ کا کھول لیا ۔ گرہ کا کھونا ۔ دیکھو گانٹھ کا کھونا ۔ (ذار) جو ل غنچہ اب چمن میں آکر ۔ کچھ اپنی گرہ کا کھو گئے ہم ۔ گرہ کا کیا جاتا ہے ۔ گرہ کا کیا کھل گیا ۔ کسی کا کیا گیا ۔ (شاد) کیوں کہے کوئی کہ مال اُس بت نے مارا کھُل گیا ۔ دل گیا میرا کسی کی کیا گرہ کا کھل گیا ۔ گرہ کاٹ ۔ گرہ کٹ ۔ صفت ۔ جیب کترا ۔ گرہ کٹنا ۔ گرہ کا کاٹا جانا ۔ دیکھو گانٹھ کٹنا (شاد) اشارے دُزدِ حنا سے ہیں گو ہر دل کے ۔ جو کٹ سکے نہ گرہ جیب ہی کتر لینا ۔ گرہ کرنا ۔ کبوتر کا پلٹے کھانا ۔ (نصیر) کرتا ہے یوں گرہ اب آنسو مری مژہ پر ۔ بازی سے جوں کبوتر اے کجلاہ اُلٹے ۔ گرہ کشا ۔ (ف) صفت ۔ گانٹھ کھولنے والا ۔ مشکلکشا ۔ گرہ کھلنا ۱ عقدہ وا ہونا ۔ مشکل کام کا آسان ہوجانا ۔ (درد) لبسان دانۂ روئیدہ ایک بار گرہ ۔ کھلے جو کام سے میرے پڑے ہزار گرہ ۲ جیب کا کترا جانا ۔ ذاتی نقصان ہوجانا ۳ دل کا شگفتہ ہونا ۔ گرہ کھولنا ۱ گانٹھ کھولنا ۔ عقدہ وا کرنا ۔ (آتش) پیری میں جب سکی جو نہ رولی تو آئی یاد ۔ دانتوں سے کھولنی گرہ پیشکر مجھے ۲ دل کی کدورت اور رنجش دور کرنا ۔ (کنایۃً) مشکل حل کرنا ۔ دل کی گرہ کھولنا ۳ کلی کو کھلا دینا ۔ (سودا) کھولی گرہ جو غنچہ کی تو نے تو کیا عجب ۔ یہ دل کھلے جو تجھ سے تو ہے اے صبا عجب ۔ گرہ گانٹھ میں کسی کے پاس دیکھو ۔ گرہ گیر ۔ (ف) صفت ۔ بل کھائے ہوئے مڑا ہوا زلف و ابرو کی صفات میں مستعمل ہے ۔ (شاد) اس زلف گرہ گیر سے تقدیر لڑی ہے ۔ آئی مری اس سال گرہ سخت کڑی ہے ۔ گرہ یلا ۔ صفت ۔ مذکر ۔ گرہ دار ۔ مونث کے لئے گرہیلی ۔ گرہ لگانا ۔ (فارسی گرہ دادن کا ترجمہ)۔

گرہ

۱ گانٹھ باندھنا ۔ (اوج) گرہ لگائی رگ دل میں پھاڑ کر دامن ۔ پھرا کئے کھڑے ہوئے پہلو سے چاک دامن ۲ ایک مصرع پر دوسرا مصرع لگانا ۔ تضمین کرنا ۳ مضبوط کرنا ۔ گرہ لگنا ۔ لازم ۱ گانٹھ لگنا ۲ (عو) عمر کا سال شروع ہونا ۔ (جانصاحب) بے پانچ سات کے رہی راحت نہیں مجھے چھ سال سے لگی ہے گرہ بارھویں مجھے ۔ تضمین ہونا ۔ (رشک) گرہ جبین جبیں کیسی لگی برجستہ ۔ خوب تضمین ہوئی مصرع ابرو دونوں ۔ گرہ موئے کمر (ف) ناف کو تشبیہ دیتے ہیں ۔ (امیر) ناف کو سب گرہ موئے کمر کہتے ہیں ہم اُسے حسن کے دریا کا بھنور کہتے ہیں ۔ گرہ میں ۔ پاس ۔ تحویل میں قبضے میں (داغ) اُن کی تو بن پڑی کہ لگی جان مفت ہاتھ ۔ تیری گرہ میں کیا دل ناشاد رہ گیا ۔ گرہ میں باندھنا ۔ (کنایۃً) کسی چیز کو اپنے قابو میں کرلینا ۔ (ناسخ) اس قدر ہے اہل دنیا میں دیانت کا رواج ۔ پس ہو تو مثل صدف باندھے گرہ میں آب کو ۲ یاد رکھنا ۔ (داغ) چھوڑ کر گیسو نہ پھر نارات کو تم گرہ میں باندھ لو اس بات کو ۔ گرہ میں پیسا ہونا ۔ مالدار ہونا ۔ دولتمند ہونا (ذوق) جبتک تھے گرہ میں احمقوں کے پیسے ۔ سب کہتے تھے اُن کو آپ ایسے ویسے ۔ گرہ میں دام ہونا ۔ پیسہ روپیہ پاس ہونا ۔ ؎ یہ فاقہ مستی میں راسخ ہماری عادت ہے ۔ کہ ہوں نہ دام گرہ میں تو دام کر لینا ۔ گرہ میں رکھنا ۔ پاس موجود رکھنا ۔ (داغ) نقد دل رکھکر گرہ میں ہو گیا ہے مالدار ۔ اس سے پہلے کیا دھرا تھا گیسوئے پُرخم کے پاس گرہ میں رہنا ۔ پاس رہنا قبضہ میں رہنا ۔ مثال کے لئے دیکھو گرہ میں گرہ میں زر ہونا ۔ روپیہ پاس ہونا ۔ (آتش) گلشن عیش کے نظارہ کو مثل غنچہ گرہ میں ہے زر شرط ۔ گرہ میں کچھ ہونا ۔ (کنایۃً) مالدار ہونا گرہ میں کوڑی نہیں اور باز ارکی سیر ۔ مثل مفلسی میں امیرانہ وضع رکھنے والے کے لئے بولتے ہیں گرہ میں مال ہونا ۔ روپیہ پاس ہونا

دولتمند ہونا۔ (غالب) ہمسے چھوٹا قمار خانۂ عشق۔ واں جو جائیں گرہ میں مال کہاں۔ گرہ میں ہونا۔ پاس ہونا۔ قبضہ میں ہونا۔
گرہ نکلنا۔ گتھی سلجھنا۔ پیچ دور ہونا۔ مشکل دور ہونا۔ (راسخ) زلف سلجھاؤں تو قسمت کی گرہ نکلے مگر۔ حل کریں وہ میری مشکل ایسی کیا گوں کیا غرض۔

گرہ۔ (س۔ بفتح اول و دوم۔ اردو میں زبانوں پر بکسر اول وفتح دوم ہے)۔ مذکر۔ ستارہ ۲ ہندو جوتش کے موافق ذیل کے نو ستاروں کو کہتے ہیں ۱۔ سورج ۲۔ چاند ۳۔ منگل ۴۔ بدھ ۵۔ برہسپت ۶۔ شکر ۷۔ سنیچر ۸۔ راہو ۹۔ کیت۔ گرہ آنا۔ (اصطلاح نجوم) ایسے سیاروں کا جمع ہونا جسکا نتیجہ نحوست ہے۔ نحوست آنا۔ بداقبالی کا زمانہ آنا مثال کے لئے دیکھو گرہگیر۔ گرہ دیکھنا۔ (ہندو) جنم پتری دیکھنا

گرہست۔ گرہستی۔ (س) دیکھو گرست۔ گرہن۔ (ہ۔ بالکسر وفتح سوم۔ سنسکرت میں بالفتح وفتح سوم۔) سورج یا چاند کا زمین کا سایہ پڑنے سے سیاہ ہوجانا۔ (پڑنا کے ساتھ) اردو میں گہن مستعمل ہے دیکھو گہن۔

گرہی۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم وکسر ہمزہ) مونث۔ ایک قسم کی چھوٹی مچھلی
گرہی۔ (ہ) مونث۔ چرخی جسپر ڈول کی رسی لپٹتی ہے۔
گری۔ (ہ) مونث ۱۔ مغز۔ تخم ۲۔ ناریل کا مغز۔ وہ چیز جو پھلوں کے بیچ میں ہوتی ہے ۳۔ صفت مونث۔ گری ہوئی۔ گری ہوئی آواز۔ پست آواز۔

گریا۔ (س) مونث۔ پیٹھ کی ہڈیوں کا مجموعہ۔ سانپ کی ہڈیوں کا مجموعہ۔

گریاں۔ (ف) صفت۔ روتا ہوا۔ نالاں۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔

گریبان۔ (ف۔ گرے۔ گردن۔ بان۔ محافظ۔ صحیح یائے مجہول سے اور فصیح یائے معروف سے) مذکر۔ کپڑے یا جامہ کا وہ حصہ جو گلے کے نیچے رہتا ہے۔ وہ حصہ لباس کا جو چھاتی پر رہتا ہے۔ (امیر) وہ خار ہوں جس نے کبھی داماں نہیں دیکھا۔ وہ پھول ہوں میں جس نے گریباں نہیں دیکھا۔ گریباں پرزی ہونا۔ گریباں چاک چاک ہونا (ناسخ) ہم وہ مجنوں ہیں کہ جو خورشید رو آیا نظر۔ صبح ساں اپنا وہیں پرزے گریباں ہوگیا۔ ——— گریباں پکڑنا۔ گریباں پکڑ کر گھسیٹنا۔ (کنایۃً) سخت تقاضا کرنا۔ گریبان پھاڑنا۔ گریبان تار تار کرنا۔ گریباں چاک کرنا۔ گریباں چاک چاک کرنا۔ (کنایۃً) گریباں ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ وحشت سے کپڑے پھاڑنا۔ دیوانہ ہونا۔ (شعلہ) جس طرح اس نے مرے خط کے اڑائے پرزے۔ اے جنوں یوں نہ کرے چاک گریباں کوئی۔ (سودا) کیونکر نہ چاک چاک گریبانِ دل کروں۔ دیکھوں جو تیری زلف کو میں دست شانہ میں۔ (شعور) صبحدم غنچۂ ہر گل نے گریباں پھاڑا باغ میں یہ اثر گریۂ شبنم دیکھا۔ (ناسخ) جنوں تار تار اب کروں میں گریباں۔ کہ ناصح کو درکار تار رفو ہے۔ گریبان پھٹنا۔ گریباں ٹکڑے ہونا۔ گریباں چاک ہونا۔ لازم۔ (ناسخ) پھٹ گئے لاکھ گریبان مری حالت پر۔ صبح کا ہجر کی شب چاک گریباں نہوا۔ رشک جو آتا ہے ناسخ بخت بلبل پر مجھے۔ جب کھلا غنچہ مرا ٹکڑے گریباں ہوگیا۔ گریباں دری۔ (ف) مونث۔ گریباں پھاڑنا (مصحفی) فرصت مجھے کبھی نہ گریباں دری نے دی۔ دست جنوں گلے کا مرے ہار ہوگیا۔ گریباں دریدہ۔ (ف) صفت۔ گریباں پھاڑے ہوئے۔ (امیر) عالم شگفتہ ہو جو میں آفت رسیدہ ہوں۔ صبح بہار ہوں جو گریباں دریدہ ہوں۔ گریبانِ کوہ۔ (ف) مذکر۔ وہ جگہ جو پہاڑ کے

گریباں

درمیاں ہو۔ گریباں کھینچنا۔ جبراً کوئی کام لینے کیواسطے گریبان پکڑکر کھینچتے ہیں ؎ کچھ نہیں معلوم ہوتا ہمکو جرم مصحفی۔ لیچلے ہیں یار کیوں اُس کا گریباں کھینچکر۔ گریباں گیر۔ (ف) صفت۔ مزاحم۔ روکنے والا مقابلہ کرنے والا۔ (جانصاحب) اُلٹی سیدھی سُوت مرزائی سی ہو تقریر نوج ییں گریباں گیر ہوں یا وہ ہو دامن گیر نوج۔ گریباں میں سر جھکانا۔ شرمندگی کا کنایہ۔ (رشک) ننگ والوں کو ترے جامہ دروں کے آگے سر جھکائے ہوئے دیکھا ہے گریبانوں میں۔ گریباں میں سر ڈالنا۔ دیکھو سر گریباں میں سر ہونا۔ دیکھو سر۔ گریباں میں منھ چھپانا۔ (کنایۃً) ۱ شرمندہ ہونا۔ ۲ آنکھیں نیچی کرنا۔ گریباں میں منھ ڈالنا ۱ اپنے قصور اور عیب کو دیکھکر شرم کے مارے گردن نیچی کر لینا۔ اپنے قصور اور عیب کا معترف ہونا شرم و خجالت سے گردن نیچی کر لینا ۲ گردن جھکا کر غور کرنا۔ (بحر) جب اپنے گریباں میں منھ ڈال کے دیکھا۔ دل سے نہ زیادہ کوئی دشمن نظر آیا ۳ شرمندہ ہونا۔ (میر سوز) گریباں میں ذرا منھ ڈال دیکھو۔ کہ تمنے اس وفا پر ہم سے کیا کی۔ گریباں میں ہاتھ ڈالنا ۱ کسی کا گریباں پکڑنا ۲ کنایہ ہے کسی سے کسی چیز کا تقاضہ کرنے سے گریبان نکلنا۔ گریباں پھٹنا۔ (جمیل) غیر کا کام ترا نام گریباں میرا۔ جسکو دیکھا ترے ہاتھوں سے نکلتے دیکھا۔

گریجویٹ۔ (انگ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم و ضم چہارم و کسر پنجم و سکون ششم مجہول۔ واو کی آواز مثل ہمزہ نکلتی ہے) مذکر۔ سند یافتہ فاضل۔ گریڈ۔ (انگ) مذکر۔ درجہ۔ پایہ۔ مرتبہ۔

گریز۔ (ف۔ گریختن کا حاصل مصدر) مونث۔ معانی نمبر ۱۔ ۲ میں۔ ناسخ نے مونث اور رشک نے مذکر کہا ہے۔ اب کثرت استعمال تانیث کے ساتھ ہے۔ (ناسخ) عشق جب وارد ہوا کی عقل نے دل سے گریز۔ ایک جا دیکھا ہے کس نے شیر اور روباہ کو۔ (رشک) جس سے گریز تھا مجھے اب

گریہ

ہے اسیکا اشتیاق۔ کام لیا ہے عشق نے جبر سے اختیار کا۔ معنی نمبر میں بالاتفاق مونث ہے ۱ بھاگنا ۲ فرار ۲ علیحدگی۔ اجتناب۔ پرہیز ۳ ایک مضمون سے دوسرے مضموں کی طرف متوجہ ہونا۔ تمہید کے مضمون سے اصل مُدعا کی طرف آنے کو گریز کہتے ہیں۔ گریزپا۔ (ف) صفت۔ متوحش۔ بھاگنے والا ۲ مجازاً بے ثبات اور ناپائدار ۳ لونڈی اور غلام جو ہمیشہ گھر سے نکل جایا کرے۔ گریز کرنا۔ بھاگنا۔ پرہیز کرنا۔ متنفر ہونا۔ (ناسخ) میں تو دل دیتا ہوں کرتا ہے وہ دلدار گریز۔ ہے عجب جنس کہ جس سے خریدار گریز۔ گریزاں۔ (ف) صفت۔ بھاگنے والا متنفر۔ گریک (انگ) مذکر۔ یونان کا رہنے والا ۲ مونث۔ یونانی زبان گرزیل۔ صفت (لکھنو) ۱ وہ شخص جو بھولی کی وجہ سے پڑا رہے ۲ وہ کبوتر جو حریف کے مکان پر گر پڑے گریمر۔ (انگ گرامر) مونث ۱ علم صرف و نحو زبان کے صحیح بولنے کا علم ۲ وہ کتاب جسمیں صرف، و نحو کا ذکر ہو

گرینٹ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ وہ لکڑی جسپر کنوئیں کی چرخی چلتی ہے گریہ۔ (ف) مذکر۔ رونا۔ زاری۔ (امیر) لگی دل کی بجھائے بیکسی میں کون ہے ایسا۔ مگر اک گریۂ حسرت کہ بیتابانہ آتا ہے۔ گریۂ شادی (ف) مذکر۔ خوشی کی حالت میں رونا۔ گریۂ شبنم۔ (ف) مذکر۔ اوس گرنے کا استعارہ گریہ سے کرتے ہیں۔ (شرف) سبھے ہیں کیا یہ گریۂ شبنم کو دل لگی۔ ہنستے ہیں کھلکھلا کے جو بے اختیار پھول۔ گریۂ شمع۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) دیکھو اشک شمع۔ گریۂ شیشہ۔ (ف) مذکر (کنایۃً) شراب کا شیشہ سے جام میں گرنا۔ (امیر) رقص رندانہ کہیں لغزش مستانہ کہیں۔ گریۂ شیشہ کہیں خندۂ پیمانہ کہیں۔ گریہ کرنا۔ رونا۔ آنسو بہانا۔ گریہ کناں۔ (ف) صفت۔ روتا پیٹتا ہوا۔ نالاں گریاں۔ گریۂ مستانہ۔ (ف) مذکر۔ شراب کی مستی میں رونا۔

گریہ — گڑجانا

گریۂ مینا۔ (ف) مذکر۔ گریۂ شیشہ۔ صبا ہے یہ کیفیت کہ جا بنتا ہے
ہم پر جام مے۔ گریۂ مینا پہ ہوتے ہیں جو ہم مخوار خوش۔ گریہ مند۔ گریہ
ناک۔ (ف) صفت۔ رونیوالا۔ (رشک) قاتل کے انتظار نے اس
گریہ ناک کو۔ تار نگاہ دیدۂ خونبار کردیا۔ گریہ وزاری۔ (ف) مونث
رونا پیٹنا۔ واویلا۔ کہرام۔ آہ و بکا۔ (کرنا کے ساتھ)

گڑ۔ (ھ) مذکر ۱ قند سیاہ۔ گنے کا قوام کیا ہوا شیرہ ۲ (کنایۃً) صفت
میٹھا۔ شیریں۔ گڑانبہ (تلفظ گڑانبا) مذکر ۱ کچے آم کی قاشوں
کو قند یا شکر کے شیرے میں پکاتے ہیں ۲ میٹھا اچار جس میں آم کی گٹھلیاں
اور سرکہ وغیرہ پڑتا ہے۔ گڑ بھرا ہنسیا کھاتے بنے نہ اُگلتے۔ مثل۔
جب کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے میں سخت دشواری ہو وہاں یہ مثل بولتے
ہیں۔ گڑ دھانی۔ مونث بھنے ہوئے گیہوں کو گڑ یا قند کے قوام میں پکاتی
اور اس کو گڑ دھانی کہتے ہیں۔ گڑ دئے مرے تو زہر کیوں دیجئے۔ گڑ سے
جو مرے تو زہر کیوں دو۔ (مثل) جو کام آسانی اور نرمی سے نکل سکے اس
میں سختی نہیں کرنا چاہئے۔ (اختر شاہ اودھ) بیفائدہ ہے یہ غصہ و قہر۔
گڑ سے جو مرے تو دیجے کیوں زہر۔ (ذوق) اے نگاہ مہر سے دل مت
بچشم قہر دیکھ۔ گڑ دئے سے جو مرے تو دے نہ اُس کو زہر دیکھ۔ گڑ کلھیا
میں پھوٹنا۔ دیکھو کلھیا۔ گڑ کھاؤں گلگلوں سے پرہیز۔ مثل (عو) اس جگہ بولتے
ہیں جہاں کوئی شخص کچھ کام کرے اور اسیطرح کے دوسرے کام سے
پرہیز کرے۔ خفیف سی بدنامی سے بچنا اور بڑی بدنامی سے احتراز نہ کرنا
کی جگہ۔ (فقرہ) تم انکا کھانا کھانے سے انکار کرتے ہو لیکن اُنھیں کا
دیا ہوا روپیہ ہے جس سے کھانا منگانے کی فکر کر رہی ہو یہ تو وہی مثل ہوئی
کہ گڑ کھاؤں گلگلوں سے پرہیز۔ گڑ کی بھیلی۔ گڑ کی یاری۔ دیکھو بھیلی

گڑاکو۔ (ھ) مذکر۔ گڑ ملا ہوا تمباکو۔ ——— بنا ہوا
تمباکو۔

گڑا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے گڑی۔ گڑا ہوا۔ گڑا جانا۔ گڑجانا
شرمندہ ہوجانا۔ (منیر) نہ دو بہر خدا الزام اُن کو خون ناحق کا۔
گڑے جاتے ہیں کشتے انفعال بیگناہی سے۔ (راسخ) شمشاد گڑ گیا
ترے قامت کے سامنے۔ طوبیٰ کو تیری چال نے بالا بتا دیا۔ گڑا
دبا مال۔ وہ مال جو دفن کردیا گیا ہو۔ گڑا اکھڑا۔ گڑا ہوا۔ گڑا ہونا
دفن ہونا۔

گڑبڑ۔ (ھ۔ میں مذکر ہے) مونث ۱ پیٹ بولنے کی آواز ۲ (کنایۃً)
جھمیلا۔ بکھیڑا۔ افراتفری ۳ (کنایۃً) بے انتظامی۔ کھلبلی۔ بے ترتیبی
پریشانی۔ (فقرہ) دفتر میں بڑی گڑبڑ ہو رہی ہے ۴ صفت درہم برہم ۵
صفت۔ گڈمڈ۔ ملا جلا ۶ کسی مشکل کام کا تردد اور تشویش۔ گھبراہٹ۔
گڑبڑانا۔ (ھ) لازم۔ گھبرانا (فقرہ) ہیضہ کا نام سنتے ہی مریض گڑبڑایا
گڑبڑ جھالا۔ (ھ) مذکر۔ (کنایۃً) ابر و باد ۲ بد نظمی۔ گڑبڑ کرنا ۱ پیٹ بولنا
اس معنی میں ہندی میں گڑبڑ۔ بالضم ہے ۲ گول مال کرنا ۳ جھگڑا پھیلانا
۴ ملا دینا۔ بے ترتیب کرنا۔ گڑبڑی۔ (ھ) مونث (ہندو) کھلبلی۔
اضطراب۔

گڑپ۔ (ھ) مونث۔ (عم) ۱ جلدی سے ملائم چیز میں گھس جانے کی
آواز۔ غڑپ ۲ جلد۔ جھٹ۔

گڑپنکھ۔ (ھ) مذکر ۱ ایک پرند کا نام۔ بڑے بڑے پروں والا پرندہ ۲
(کنایۃً) ڈھیلی پوشاک پہننے والا آدمی۔

گڑجانا۔ زمین میں کسی چیز کا در آنا دب جانا ۲ کنایہ ہے کسی کی شرمندگی
اور انفعال سے کسی کے سامنے (راسخ) گڑ گئے گلبن چمن میں رشک
سے تیرے حضور۔ اب زر گل صاف قاروں کا خزانہ ہوگیا ۳ قائم

ہوجانا۔جم جانا۔ ۱۱ اڑجانا۔ ۱۲ کانٹے یا نشتر وغیرہ کا جسم میں چُبھ جانا۔ ۱۳ مردے یا مال کا زمین میں دفن ہوجانا۔

گَڑَرِیا۔(ھ) مذکر۔ چرواہا۔ گوالا۔ بکریاں چرانیوالا۔

گَڑگَنج۔ (ھ۔ گڑھ۔ قلعہ۔ گنج۔ ہاتھی)۔ مذکر۔ قلعہ کا وہ بُرج جس پر توپیں چڑھاتے ہیں۔

گَڑگَڑ۔(ھ) مونث۔ ۱ توپوں کے لگاتار چھوٹنے کی آواز۔ (قدر) کہیں توپوں کی وہ گڑگڑ کہیں بندوقوں کی تڑتڑ۔ ۲ بادلوں کی کڑک۔

گڑگڑاہٹ۔ (ھ) مونث۔ ۱ پیٹ بولنے کی آواز۔ ۲ گاڑی اکہ وغیرہ چلنے کی آواز اس معنی میں فصیح گھڑگھڑاہٹ ہے۔ وہ آواز جو بادلوں کے ٹکرانے سے نکلتی ہے۔ گڑگڑانا۔ ۱ بادلوں کا آواز دینا۔ ۲ آواز دینا۔ پیٹ کی آواز ہونا یا توپوں کے لگاتار چھوٹنے کی۔

گُڑگُڑ۔ (ھ) مونث۔ حُقّہ کی آواز۔ گُڑگُڑا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا حُقّہ۔ گُڑگُڑانا۔ (ھ) حُقّہ سے آواز نکالنا۔ گُڑگُڑاہٹ۔ (ھ) مونث۔ حقہ پینے کی آواز۔ گُڑگُڑی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا چھوٹا حُقّہ۔

گِڑگِڑانا۔ (ھ بالکسر) عاجزی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ زاری و نالی کرنا (امیر) گڑگڑا کر کچھ اس انداز سے بوسہ مانگا۔ بھیک دینی وہ بڑھے جا کی سائل مجھکو۔ گڑگودڑ۔ (ھ) مذکر۔ پھٹے پُرانے کپڑے۔ چیتھڑے

گُڑُم۔ مذکر۔ (عم) وہ ورم جو سر پر کسی چوٹ سے ہوجاتا ہے۔ صحیح گُلم ہے

گَڑنا۔ (ھ) ۱ دبنا۔ تپنا۔ ۲ دفن ہونا۔ (رشک) کربلائے کوچۂ قاتل جو گڑنیکو چلے میری مشت خاک کچھ اور مٹی ہوجائیگی۔ ۳ چبھنا (مقولہ) میرے پاؤں میں کانٹا گڑ گیا۔ ۴ جمنا۔ قائم ہونا۔ کھڑا ہونا جیسے جھنڈا گڑنا ۵ شرمندہ ہونا۔ دیکھو زمین میں گڑجانا۔ ۶ زمین میں پنہاں ہونا۔

گَرُنٹ۔ (ھ) مونث۔ وہ پُتلا جس پر منتر پڑھکر تسخیر کرنے یا دشمن کو ہلاک کرنے کی غرض سے دفن کرتے ہیں۔ (منیر) خاک میں سحر ملگیا ایسا

سرقاروں میں جا چھپی ہر گرنٹ۔

گَڑوا۔(ھ۔ بالفتح) مذکر (ہندو) ۱ پانی رکھنے کا برتن۔ آبخورا۔ ۲ آفتابہ ٹونٹی دار لوٹا۔ ۳ سرسوں کے پھولوں کا گلدستہ جو بسنت کے دن آبخوروں میں رکھکر امیروں اور دولتمندوں کے روبرو لیجاتے اور انعام پاتے ہیں ؎ مژدۂ فصل بہاری اے صبا سننا نصیب۔ گڑوے لیکر آئیں گلگون ناچتے گاتے ہوئے۔ گڑوانا۔ (ھ) گاڑنا کا متعدی المتعدی۔ گڑوتے کا پان۔ وہ پان جو بالو یا ریت میں دفن کرکے سفید اور پختہ کیا جاتا ہے

گَڑولنا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی چھوٹی گاڑی دو لکڑیاں ایک جوڑ میں نصب کرتے اور نیچے پہئے لگاتے ہیں۔ اس سے بچوں کو کھڑے ہوکر چلنا سکھاتے ہیں۔ گڑونا۔ (ھ) ۱ چھیدنا چبھونا۔ جیسے ناخن گڑونا۔ گڑھ۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو گڈھ۔ گڑھا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ غار۔ ۲ کھڈ گھائی۔ ۳ قبر۔ گور۔ (ناسخ) مُردہ غریب تو ہے گڑھے میں پڑا ہوا۔ کیا فائدہ جو روضہ ہے ای مہربان بلند۔ ۴ وہ گڑھا جو لاغری سے آنکھوں کے حلقہ میں پیدا ہوجاتا ہے۔ دیکھو آنکھوں کے گڑھے۔ ۵ وہ گڑھا جو زخم کا کھرنڈ اکھڑ جانے سے پڑجاتا ہے۔ (شاد) حق تعالیٰ مرزا محسن کو سلامت رکھے۔ گڑھے پڑجاتے ہیں پھر زخم جو بھر آتے ہیں۔ گڑھا بھرنا۔ ۱ گڑھے کو مٹّی سے پُر کرنا۔ ۲ (کنایۃً) بُری بھلی چیز سے پیٹ بھرنا۔

گَڑھت۔ (ھ) مونث۔ گڑھنا۔ گڑھنے کا انداز۔ (شور) سونے کی گڑھت ہے نہ جواہر کی جڑت کچھ۔ لفظوں کی تلازم سے ہے تقریر مرصع

گَڑھَل۔ (ھ۔ گڑھل) مذکر۔ ایک درخت اور اس کے پھول کا نام۔

گَڑھنا۔ (ھ) دیکھو گھڑنا۔ ۱ لکڑی کو کاٹ کر ہموار کرنا۔ (فقرہ) بڑھئی لکڑی گڑھتا ہے ۲ زیور بنانا۔ (فقرہ) سنار زیور گڑھتا ہے ۳ آتش

گڑھنت

بنیگے کس کا زیور چاند سورج۔ گڑھا کرتے ہیں زرگر چاند سورج ۳۔ (کنایۃً) کوئی بات بنانا۔ گھڑنا اور گڑھنا دونوں صحیح ہیں شعرا کے کلام میں گڑھنا کہیں نہیں ملا۔ لکھنؤ میں زبانوں پر گڑھنا ۔ اور دہلی میں گھڑنا ہے۔

گڑھنت۔ (ھ) مونث۔ شکل۔ بناوٹ۔ مورت ۲ گڑھنا۔ بات بنانا

گڑھوانا۔ (ھ) گڑھنا کا متعدی المتعدی۔

گڑھی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا قلعہ۔ (رجالصاحب) کام بیگم نے کیا گوڑے میں مردوں کا اچھی۔ گڑھیاں نورروز میں کروائیں بہتر خانی۔ گڑھی پھاندنا (کنایۃً) کارنمایاں کرنا۔ (شعور) دل نے جب عشق کی گڑھی پھاندی ٹھوکریں کھائیں سے پہلے کھائی کی۔ گڑھی ٹوٹنا۔ قلعہ کا شکست کھانا۔ قدر یہ فوج جب چڑھی ٹوٹے گی قلب کی گڑھی۔ ناز بڑھا اور بڑھی غمزہ چلا حیا بلی۔ گڑھی بنانا۔ ہونا ۱ قلعہ کا شکست کھا کر نانی ہونا۔ گڑھی فتح کرنا ۱ حریف سے قلعہ لے لینا ۲ (کنایۃً) کار نمایاں کرنا ۳ (کنایۃً) ازالہ بکر کرنا۔ گڑھیا۔ (ھ) گڑھا کی تصغیر۔ ۱ کوڑا کرکٹ پڑنے کی جگہ ۲ وہ گڑھا جس میں برسات کا پانی جمع ہو۔ گڑھیا میں منہ دھو رکھو۔ بے تکلفی میں مذاق سے یہ جملہ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں کسی چیز کے دینے سے انکار کرنا مقصود ہو۔ (شوق) آپ رہو گے اسی تمنا میں۔ دھو رکھو اپنا منہ گڑھیا میں۔ اس جگہ گڑھیا میں منہ دھو ڈالو بھی مستعمل ہے۔ (عاشق) بس بس اب غصہ کو تھوکو مرا کہنا مانو۔ جاؤ منہ جا کے گڑھیا میں ذرا دھو ڈالو

گڑیا۔ (ھ) بالفتح (مذکر) ایک قسم کا چھوٹا نیزہ۔

گڑیا۔ (ھ) بالضم (مونث) کپڑے کی بنی ہوئی پتلی جس سے لڑکیاں کھیلتی ہیں۔ گڑیا سنوار دینا۔ دیکھو اپنی گڑیا۔ گڑیا کے بیاہ میں چیوں کی سیل بثل۔ جیسا دیکھنا ویسا برتنا۔ جیسا ہو تعی ویسا خرچ۔ سب کام سرے سے

گز

بے اصل۔ گڑیا گڈے کی شادی۔ (کنایۃً) لڑکیوں کا کھیل۔ گڑیاں۔ مونث گڑیا کی جمع ۲ (ہندو) ساون کے آخر میں ایک روز جس میں ہندوؤں کے لڑکے گڑیاں لیکر نکلتے ہیں۔ اُس تاریخ جو مجمع ہوتا ہے اُس کو گڑیوں کا میلا کہتے ہیں۔ اس روز پہلوانوں کی کشتیاں بھی ہوتی ہیں۔ گڑیاں کھیلنا ۱ لڑکیوں کا کپڑے کی پتلی کے ساتھ کھیلنا ۲ (کنایۃً) نا تجربہ کار ہونا۔ گڑیوں کا بیاہ ۱ گڈے گڑیا کی شادی ۲ (کنایۃً) غریبوں کا بیاہ جس میں کوئی دھوم دھام نہیں ہوتی۔ گڑیوں کا کھیل (کنایۃً) آسان کام۔ نہایت سہل بات۔ گڑیوں کا میلا۔ مذکر۔ ہندوؤں کے ایک میلہ کا نام۔ دیکھو گڑیاں۔

گڑے مردے اکھاڑنا۔ (لکھنؤ) پرانے قضیے کو جگانا۔ دبی دبائی بات کو چھیڑنا۔ دیکھو پرانے مردے اکھاڑنا۔ (شعور) کد و کاوش تری اے طبع معنی آفریں دیکھی۔ گڑے مردے اکھاڑے جب کہیں کوہی میں دیکھی۔ اس معنی میں گڑے مردے اکھیڑنا بھی مستعمل ہے۔ (امیر) گڑے مردے اکھیڑے جائیں گے پھر روبکاری کو زمانے بھر کے جھگڑے اٹھ رہے ہیں روز محشر پر۔ (داغ) آگے کیا اس کے ذکر چھیڑوں میں۔ گڑے مردے عبث اکھیڑوں میں۔ گڑے مردے اکھڑنا۔ لازم۔ (شاد) مٹے دیتے ہیں صدمے چھیڑ کر پارینہ قصوں کو۔ دبی چوٹیں ابھرتی ہیں گڑے مردے اکھڑتے ہیں۔

گز۔ (ف) بالفتح (مذکر) ۱ لکڑی یا لوہے یا کپڑے کا طولانی پیمانہ جس سے کپڑا یا لکڑی یا زمین وغیرہ ناپتے ہیں۔ سولہ گرہ یا ۳۶ انچ کا پیمانہ ۲ ایک قسم کا تیر جس میں پیکان اور پر نہیں ہوتے ۳ وہ لوہے کی سلاخ یا گول لکڑی جس سے بندوق کی ڈاٹ لگاتے ہیں ۴ وہ آلہ جس سے سارنگی یا ستار بجاتے ہیں۔ گز اور سکہ جاری ہونا۔ شاہی رعب داب

گز

قائم ہونا۔ (بحر) تاجداروں پہ بھی طرّہ ہے تری سرداری۔ شہر در شہر ہے ترا گز و سکہ جاری۔ گزِ الٰہی۔ مذکر۔ اکبر شاہی گز جو ۳۳ انچ کا ہوتا تھا۔ گز بنجانا۔ گز ہو جانا۔ (کنایتہً) مارا مارا پھرنا۔ (بحر) تلاش یار میں گز بن گئے ہیں اپنے قدم۔ جنوں میں ناپتے پھرتے ہیں ہم زمینوں کو۔ گز بھر۔ ایک گز۔ تین فٹ کے برابر۔ گز بھر کا۔ (کنایتہً) بہت طول طویل۔ (ناسخ) کاتب تقدیر بھی لکھے جو گز بھر کا جواب۔ غیر ممکن ہے تری زلفِ معنبر کا جواب۔

گزا۔ (ف۔ بفتح اول) گزند پہنچانیوالا۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے جانگزا۔

گزار۔ (ف۔ ذال سے غلط ہے۔) ۱ (مرکبات میں) ادا کرنے والا جیسے نماز گزار۔ خدمتگزار۔ ۲ رسائی۔ (سالک) ہم اور دیکھ سکیں تیرے پاس دشمن کو۔ خدا کرے ترے گھر میں نہو گزار اپنا۔ اس معنی میں اب گزر مستعمل ہے۔

گزارِش۔ (ف۔ گزاردن (ادا کرنا) کا حاصل مصدر۔ ذال سے غلط ہے) مونث۔ عرض۔ بیان۔ درخواست ۵ گزارش ہے منیر مدح خواں کی۔ گزارش ہے فقیر خستہ جان کی۔ گزارش پذیر۔ (ف) صفت۔ جو بات گزارش کے لائق ہو۔ گزارش گر۔ (ف) صفت۔ عرض کرنیوالا۔ گزارشنامہ۔ (ف) مذکر۔ خط۔ جو چھوٹے کی طرف سے بڑے کے نام ہو۔

گزارنا۔ ۱ ادا کرنا۔ بجالانا ۲ چھوڑنا ۳ مُہلت دینا ۴ عمر بسر کرنا۔ (فقرہ)۔ وہ اچھی طرح گزارتا ہے ۵ پیش کرنا۔ جیسے عرضی گزاری۔

گزارہ۔ (ف۔ گزارہ۔ بمعنی گزارش و زیادتی) مذکر ۱ گذر بسر نباہ (داغ) نکلکر مرے گھر سے یہ جان لو تم۔ نہو گا کسی گھر گزارا تمھارا۔ (جانصاحب) میں باز آئی اے مردوے باز آئی۔ ترے ساتھ میرا گزارہ نہوگا ۲ ذخیرہ معیشت۔ وہ رقم جو گزرا وقات کے لئے ملے۔ (فقرہ) تمھارا پچاس روپے ماہوار گزارہ مقرر ہوا ہے۔ مثال کے لئے۔ دیکھو گزر جائیگی ۳ رسائی۔ دخل۔ (داغ) نپایا کوئی بحرِ عشق میں رستہ گزار یکا نہ پونہچا اس کنارے تک شناور اس کنارے کا ۴ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ کسی مکاں سے گزرنا۔ اب اس جگہ "گزر" ہی مستعمل ہے ۵ گنجائش۔ سمائی ۵ فقط تا رنفس کا ذوق خطِ جادہ کافی ہے۔ بے عمر رواں کیا چاہئے رستہ گزارے کا ۶ دریا عبور کرنا پل یا کشتی سے۔ (آتش) راہ دی صورت موسیٰ ہمیں بحرِ ہستی۔ کشتی دل سے نہو ویگا گزارہ اپنا ۷ گزرگاہ۔ گزارہ کرنا ۱ بسر اوقات کرنا۔ دن کاٹنا نباہنا۔ کام چلانا۔ (غالب) گزری نہ بہرحال یہ مدت خوش و ناخوش کرنا تھا جوانمرد گزارہ کوئی دن اور۔ گزارہ ہونا۔ بسر ہونا۔ کٹنا۔ (شاد) کہہ خدنگ آہ کھینچی ناوکِ نالہ کبھی۔ تیر تکے پر یونہیں اپنا گزارا ہوگیا ۲ اتفاقاً کسی طرف آ نکلنا۔ آجانا ۵ اے مصحفی امید بر آئے مری کیونکر مقتل کی طرف اس کا گزارا نہیں ہوتا۔ اب اس جگہ بیشتر گزر ہونا۔ مستعمل ہے۔ گزارے کی ناؤ۔ وہ کشتی جسپر سوار ہو کر مسافر دریا یا نہر سے پار ہوں۔ گزاشتنی (ف) صفت۔ چھوڑ دینے کے قابل۔ ترک کر دینے کے لائق۔

گزٹ

گزاف۔ (ف۔ برہان میں بکسر اول مدار الافاضل میں بضم اول لکھا ہے زبانوں پر بفتح اول ہے) مذکر۔ گزاس۔ بیہودہ گفتگو جھوٹ۔ غریب۔ (اوج) شبیر ہے تھی بیکہ وہ بے پیر بر خلاف۔ تن تن کے کہہ رہے تھے عجب کلمۂ گزاف۔

گزٹ۔ (انگ۔ میں بکسر دوم تھا۔ اردو میں بفتح دوم ہو گیا۔) مذکر ۱ اخبار روزنامہ ۲ وہ اخبار جس میں ملازمان سرکاری کا تغیر تبدل اور سرکاری

گزٹ

احکام درج ہوں۔ (امیر) اب رئیسوں سے ریاست ہو تری بالاتر
معتبر جیسے ہے اخبار میں اخبار گزٹ۔ (قافیے بٹ۔ رٹ۔ ہیں)
گزٹ ہوجانا: کسی خبر کا سرکاری طور سے چھپ کر مشتہر ہوجانا
گزٹ میں درج ہوجانا۔
گزر۔ (ف۔ بفتح اول ودوم) مونث۔ گاجر
گزر۔ (ف۔ بضم اول وکسر دوم بمعنی چارہ۔ اردو میں بفتح دوم ہے۔
املا ذال سے غلط ہے) مذکر: راستہ۔ راہ۔ سڑک ۲: گھاٹ ۳:
دخل۔ باریابی۔ رسائی۔ پہنچ۔ آمد ورفت۔ (امیر) کہاں ہم
کہاں در تر اشاہ حسن۔ فقیرانہ یاں بھی گزر ہو گیا ۴: نباہ۔ گزراں
(جالصاحب) مردہ دل ہے شکر کرتی قاضی الحاجات کا ہے توکل
پر گزر تکیہ خدا کی ذات کا ۵: عبور۔ اُترائی ۶: چارہ۔ تدبیر ۷: مونث
بسر اوقات (فقرہ) بے معاش کے کیونکر گزر ہوگی۔ گزران (ف)
مونث۔ گزارا۔ اوقات بسری۔ گزران دینا۔ پیش کرنا۔ (ابن الوقت)
اور کارگزاری کا ہفت روزہ حضور کے ملاحظہ میں گزران دیا کرینگا
گزراں۔ (ف) صفت۔ گزر جانے والا۔ ناپایدار۔ (شوق قدوائی)
آگئے ہو تو پلٹ جانے کی جلدی کیا ہے۔ میری عمر گزراں کو تو گزر جانے دو
گزرانا۔ پیش کرنا۔ (فقرہ) اُس نے ایک عرضی گزرانی۔ گزر بسر: مونث
اوقات بسری۔ گزر جانا: ۱ چلا جانا۔ راستے سے نکل جانا۔ (فقرہ)
وہ اس راہ سے گزر گئے ۲: تمام ہوجانا۔ (فقرہ) چار مہینے گزر گئے
تمھارا خط نہیں آیا ۳: (عو) مرجانا۔ فوت ہوجانا۔ (انیس) جیتی ہے وہ
ماں جسکے گزر جانے کے دن تھے۔ یہ بیاہ کی راتیں تھیں کہ مرجانے کے
دن تھے۔ گزر جائیگی۔ عمر کٹ جائیگی۔ عمر بسر ہوجائیگی ۵ گزر جائیگی
ہر صورت کروں کیوں داغ اندیشہ۔ مرے مولا کو ہر دم فکر ہے میرے

گزر

گزارے کا۔ گزر کرنا: اتفاق سے جا نکلنا۔ (ناسخ) شاید گزر کرے
یوں ہی وہ رشک آفتاب۔ مثل فلک رنگاؤں میں بیت الحزن
کبود ۲: دن کاٹنا۔ اوقات بسری کرنا ۳: پورا کرنا۔ نباہنا ۴: جانا۔
(اوج) سینہ سے ڈوب کر سوئے پہلو گزر گیا۔ دل کو دو نیم کر کے
دو پارہ جگر گیا۔ گزر کی صورت۔ اوقات بسر کرنے کا ذریعہ یا تدبیر
(داغ) نہ مٹائے سے مٹی فتنۂ محشر کی صورت۔ نظر آتی نہیں اب
کوئی گزر کی صورت۔ گزرگاہ (ف) مونث: راہ۔ راستہ ۲: شارع عام
گزر گئی۔ عمر بسر ہوگئی ۵ ناصح سے یہ شعور کا اکثر کلام ہے۔ اپنی بناؤ
خبر ہماری گزر گئی۔ گزر گئی گزران کیا جھونپڑی کیا میدان۔ مثل۔
اخیر عمر میں جب زندگی کا بڑا حصہ گزر چکا ہو۔ اچھا بُرا برابر ہے۔
گزرنا۔ لازم ۱: بیتنا۔ (پر کے ساتھ)۔ (اوج) کیا گزری دل پہ دشمنی
اہل شام سے۔ پوچھو یہ حال عابد ناشاد کام سے ۲: مرنا۔ (رند)۔
گزرے جب ہم دنیا سے۔ ہمنے جانا دنیا گزری ۳: جانا۔ اتفاق سے
کسی جگہ پہنچنا۔ (فقرہ) تم ادھر سے گزرتے ہوئے مجھسے مل لینا ۴:
پیش آنا۔ (رند) نالہ کیا برآہ نہیں کی۔ کیا کیا تجھ بن ایذا گزری ۵:
بسر ہونا۔ (رند) وقت مرگ یہ جی میں گزرا۔ زندگی اپنی بیجا گزری ۶:
(دل جی کے ساتھ) خیال آنا۔ دیکھو نمبر ۵ کا پہلا مصرع ۷: نباہ ہونا
موافقت آنا ۸: زمانہ گزرنا ۹: پار ہونا۔ (بحر) کبھی جو یار کی آنکھوں
سے لڑ گئیں آنکھیں۔ مژہ کے تیر کلیجے کو توڑ کر گزرے ۱۰: ختم ہونا۔
ہو چکنا۔ (رند) اب تو ہے شغل خوں آشامی۔ نوبت جام و مینا گزری
۱۱: باز آنا۔ اس معنی میں گزرا۔ گزری۔ گزرے مستعمل ہیں۔ (اختر شاہ
اودھ) میں گزری مجھے معاف رکھئے۔ دل میری طرف سے صاف
رکھئے۔ (داغ) ناچار اختیار کیا شیوۂ رقیب۔ کچھ بیجا ہی خوب ہیں

گزر

گزری حیا سے ہم ۱۲ دل میں سمانا ۔ مرضی ہونا ۔ (رشک) اور اگر تیری مشیت میں یہی گزرا ہی ۔ حرص دینا تو نہ دیں گے برا بدوینا ۱۳ پوہنچنا ۔ ہونا ۔ (رند) مر بھی گئے واہ ری غفلت ۔ ان کو خبر بھی نہ اصلا گزری ۱۴ زیادہ ہوجانا (آتش) ہجر میں وصل کا ملتا ہی مزہ عاشق کو ۔ شوق کا مرتبہ جب حد سے گزر لیتا ہی ۱ وقت تمام ہوجانا ۔ ۱ گزرے ہوے زمانہ میں ہونا ۔ (سحر) کیا ہو قدر کمال دنیا میں ۔ سیکڑوں صاحب ہنر گزرے ۱۲ سامنے آنا ۔ (بحر) نہ دیکھے آئینہ میں پھر کبھی جمال اپنا ۔ اگر پری کی نگاہوں سے وہ بشر گزرے ۱۳ مل جانا ۔ شریک ہوجانا ۔ (بحر) زبان ہم بھی ہیں رکھتے سنبھالو اپنی زبان ۔ صفائیوں میں مبادا نہ کچھ کدر گزرے ۱۴ ہوچکنا ۔ (ناظم) دن پھرے رات تو وہ حسرت کے نظارے گزرے ۔ مل گیا ایک تم سحر ستاری گزرے ۱۵ ختم ہونا دن کا ۔ (داغ) وہ کیسا دن قیامت کا کٹے گا ۔ وہ کیسی رات ہوگی دن گزر کے

گزر نامہ ۔ (ف ۔ یعنی گزارشنامہ) مذکر ۔ راہداری کا پروانہ ۔ گزر نہیں (فارسی گزر نیست کا ترجمہ) ۔ چارہ نہیں ۔ کوئی تدبیر نہیں ۔ گزر ہونا ۔ کسی طرف جا نکلنا ۔ (ناسخ) مجھ سے اول خانہ زنداں میں تھا مجنوں تو گیا ۔ ہر محل پر پہلے ہوتا ہی گزر مز دور کا ۱۲ اوقات بسر ہونا

گزری ۔ (بضم اول و فتح دوم) ۔ لکھنؤ ۔ مونث ۱ گدڑی ۔ دیکھو گدڑی نمبر ۲ (صبا) جنس وفا کی پوچھیں بازار دہر میں ۔ بیوقت اپنا اس گزری میں گزر ہوا ۔ (رند) گزری میں گزر اس طفل حسیں کا ہوگا ۔ لے ہی نکلے گا شوق کھو تو با ہر ۲ صفت ۔ مسافر ۔ (شاد) خانہ بدوش وہ گزری ہوں جدھر گیا ۔ آئینہ بھی بنا تو لئے ساتھ گھر گیا ۳ (بالضم و کسر سوم) ۔ دہلی ۔ مونث ۔ وہ مقام جہاں کسی راہ کے کنارے شام کو سودا بیچنے والے آکر بیٹھ جاتے ہوں ۔ (ذوق) بیٹھے ہیں دل کے بیچنے والے ہزار ہا

گزند

گزری ہی اس کی راہگزر پر لگی ہوئی ۴ مصیبت پیش آئی کی جگہ ۔ (رند) کہتا تھا ئے عشق سے باز آ ۔ دیکھا جو دل شیدا گزری ۔ گزری جو کچھ گزری ۔ بڑی مصیبت پیش آئی کی جگہ ۔ مصیبت ناقابل بیان ہی (رند) کیا کہوں تجھ سے حال فرقت ۔ گزری جو کچھ جاناں گزری ۔ گزری سو دل پر گزری ۔ سب صدمے دل ہی پر اٹھائے زبان سے اف تک نہ کی ۔ (مصحفی) جفائے یار سی گزری سو دل ہی پر گزری ۔ زباں پہ حرف نہ لائے کبھی شکایت کا ۔ گزری لگی ہونا ۔ بازار لگا ہونا ۔ دیکھو گزری نمبر ۳ ۔

گزشت آنچہ گزشت ۔ (ف ۔ جو کچھ ہوا ہوگیا) ۱ بڑا صدمہ ہوا جو ناقابل بیاں ہی ۔ جو کچھ ابتک ہوا وہ ہوگیا ۔ آیندہ احتیاط ہونا چاہئے ۔ گزشتنی ۔ (ف) صفت ۔ گزرنے والا ۔ نہ ٹھیرنے والا ۔ ناپایدار ۔ گزشتہ ۔ (ف) صفت ۔ گزرا ہوا زمانہ ۲ پچھلا ۔ گزشتہ را صلوٰۃ ۔ (ف) اس جگہ مستعمل ہی جہاں یہ کہنا ہو کہ گزری باتوں کا خیال نہ کرو ۔ آیندا کے لئے احتیاط رکھو ۔ (منیر) گزشتہ را صلوٰۃ آبہ غور حال کو دیکھ ۔ کہ تیرے پاس بہت بد ہیں کم ہیں نیکو کار ۔

گزک ۔ (ف ۔ گز ۔ گزیدن ۔ (کھانا) ۔ ک نسبت کا ۔) مونث وہ چیز جو کسی نشہ پینے کے بعد منھ کا ذائقہ تبدیل کرنے کے لئے کھائیں نقل (صبا) بوسے آنکھوں کے کباب نرگسی سے ہیں لذیذ ۔ ساقیا ایسی گزک ہر جام پر ملتی نہیں ۔ گزکدان ۔ مذکر ۔ گزک رکھنے کا ظرف ۔ (منیر) نشہ میں نوش کیجئے میرے کباب دل ۔ حسرت سے تاکو کھائیں گزکدان آپ کے ۔ گزک کرنا ۔ گزک کی طرح کھانا ۔ (ناسخ) اس چشم مست کے ہوں تصور میں بادہ کش کیونکر گزک کروں نہ ہرن کے کباب کی

گزند ۔ (ف) مونث ۔ تذکیر و تانیث میں اختلاف ہی ۱ ایذا ۔ دکھ ۔ تکلیف (وزیر) یہ تیرے افعی گیسو کا زہر ہی قاتل ۔ پڑا جو سانپ پہ سایہ

اُسے گزند ہوا۔ (صبا) گیسوئے یار سے کس کس کو گزندیں پہنچیں۔ لڑکے کاٹا کیا یہ افعی رہزن کیا کیا۔ ۲ صدمہ (بنات النعش) اوپر سے میرا بوجھ ویسا ہی نیچے سے زمیں کا سہارا آئینہ پر گزند کیا تھا ۳ نظر بد لگنے کا صدمہ۔ آسیب کا خلل۔ گزند پہنچانا۔ کسی قسم کا صدمہ جان و مال و آبرو کے متعلق پہنچانا۔ (ناسخ) نیش عقرب سے زیادہ بیشتر پہنچے گزند۔ بند کردے اختروں کے خانۂ زنبور صبح۔ گزند پہنچنا۔ لازم۔ گزندہ۔ (ف) صفت۔ ڈنک مارنے والا۔ ڈسنے والا۔ سانپ بچھو وغیرہ کے لئے مستعمل ہے۔ گزند ہونا۔ صدمہ ہونا۔ ایذا ہونا۔ (آتش) گوارا یاں دل دشمن کو بھی شکست نہیں۔ ہمارے کفش سے موذی کو بھی گزند نہیں۔

گزی۔ (فارسی میں گزینہ۔ بروزن خزینہ تھا) مونث۔ ایک قسم کا موٹا سوتی کپڑا۔ گزی گاڑھا۔ مذکر (کنایۃ) موٹا کپڑا۔ (شعور) زخمی کا اگر کام گزی گاڑھے سے نکلے۔ بیفائدہ ہی تاقم دستجات کا بھاہا۔ گزی گاڑھا پہننا۔ موٹا جھوٹا کپڑا پہن کر گزارہ کرنا۔ غریبانہ گزر کرنا۔

گزیدہ۔ (ف۔ بفتح اول) کاٹا ہوا۔ ڈنک مارا ہوا۔ ڈسا ہوا۔ جیسے سگ گزیدہ۔ مارگزیدہ۔

گزیدہ۔ (ف بضم اول) صفت۔ پسند کیا ہوا۔ چنا ہوا۔ چھانٹا ہوا۔

گزیر۔ (ف بضم اول) علاج۔ تدبیر۔ چارہ۔ جیسے ناگزیر۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے۔

گزیں۔ (ف) صفت۔ دلچسپ۔ پسندیدہ۔ ۲ ترکیب میں پسند کرنیوالا کے معنی دیتا ہے۔ جیسے خلوت گزیں۔ عزلت گزیں۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں۔

گسار۔ (ف) مرکبات میں معانی ذیل دیتا ہے۔ ۱ دور کرنے والا۔ جیسے

غمگسار ۲ کھانے پینے والا۔ جیسے میگسار تنہا مستعمل نہیں ہے۔

گسائیں۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) گوسائیں کا مخفف۔ گایوں کا مالک ۲ سوامی۔ مالک ۳ زاہد۔ جوگی ایک قسم کے ہندو فقیر ۴ مہنت۔ سائیں بزرگ۔

گستاخ۔ (ف) صفت۔ شوخ۔ بے ادب۔ بے شرم۔ شریر۔ اکھڑ گستاخانہ۔ (ف) صفت بے ادبانہ۔ شوخی سے دلیرانہ۔ گستاخ چشم (ف) صفت۔ وہ شخص جس کی آنکھوں سے غضب اور غصہ ظاہر ہو ۲ وہ شخص جس کی کسی آفت سے آنکھ نہ جھپکے۔ بیباکی میں کامل۔ گستاخ دست۔ (ف) صفت چالاک۔ سبکدست۔ گستاخی۔ (ف) مونث ۱ شوخی بے ادبی۔ بے شرمی ۲ تحقیر۔ حقارت ۳ شرارت۔ گستاخی معاف۔ خطا معاف۔ قصور معاف۔ جب کوئی شخص کوئی بات خلاف اخلاق و ادب زبان پر لاتا یا کسی بڑے کی بات کو رد کرتا ہے تو پہلے یہ کلمہ بطور معذرت کہتا ہے۔ (قدر) بھڑک کر حضور بیٹھے ہیں گستاخیاں معاف۔ کہنے میں اب نہیں دل شیدا کسی طرح۔ (جلیل) وصل میں کیسا ادب اے جان گستاخی معاف۔ آج لینا ہے مجھے تم سے عوض بیداد کا۔

گستانگر۔ (ھ۔ نون غنہ) صفت۔ بے شعور۔ احمق۔ کلہ دراز۔

گستر۔ (ف ۶ گستردن۔ بچھانا سے ماخوذ) مرکبات میں کسی چیز کی افراط کرنے والا کے معانی دیتا ہے۔ جیسے کرم گستر۔ ستم گستر۔ سخن گستر گستری۔ (ف) مونث۔ افراط کرنا۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے کرم گستری گسستہ عناں۔ (ف) صفت ۱ گھوڑا اونٹ وغیرہ جو بے قید ہو ۲ آزاد آدمی جسکا جو دل چاہے کرے۔ گسل۔ (ف بضم اول وکسر دوم۔ گسیختن کا امر) تباہ کرنے والا امر کبات میں مستعمل ہے جیسے جانگسل۔

گشت

گَشت ۔ (ف) جلال و جلیل نے مونث لکھا ہے۔ بول چال میں تذکیر کے ساتھ ہے! پھرنا۔ سیر۔ دَور۔ چکر! دورہ۔ روند۔ (اوج) غفلت نہ گشت خیمۂ آل عبا سے کی ۔حقا نہ بازگشت طریق وفا سے کی ۔گشت دینا پھرانا۔ (شوق قدوائی) دیا ہے گشت اس نے دھوم سے میرے جنازے کو ۔غرض یہ ہے کہ سارے شہر میں تشہیر ہو جائے ۔گشت کرنا ۔(ف) گشت کردن ۔گشت (دن) سیر کرنا ۔پھرنا ! دورہ کرنا ۔چکر لگانا ۔ روند کرنا ! سیر کرنا ۔گشت لگانا ۔گشت کرنا ۔گشت ناچنا ۔برات کے جلوس کے ساتھ ناچنا رقاص کا ۔گشتی ۔صفت پھرنے والا ۔گشت کرنے والا ۔ جیسے گشتی چھٹی ۔گشتی پروانہ ۔

گشتاسپ ۔ (ف) ایران کے ایک بادشاہ کا نام جس نے ایک سو ساٹھ برس حکومت کی ۔ اسفندیار رؤیں تن اسی کا بیٹا تھا۔ زردشت (آتش پرستوں کا پیغمبر) اسی کے زمانے میں تھا۔ اس نے زردشت کا مذہب قبول کر کے دنیا میں پھیلایا۔

گُشت ۔ (ہندی میں گشٹ ۔سنسکرت میں گُشٹی) مونث ۔سازش وہ میل جول یا اتفاق جو کسی کی نقصان رسانی یا مخالفت میں کیا جائے (ہونا کے ساتھ) ۔

گَفت ۔ (فارسی میں غَفْ ۔ بال جو آپس میں لپٹے ہوئے ہوں ا صفت موٹا گاڑھا ۔خوب ٹھونک کر بنا ہوا۔

گُفتار ۔ (ف گفتن کا حاصل مصدر ۔) مونث ۔گفتگو ۔ بول چال سے چبھتی ہے جو نشتر کی طرح دل میں آسیر آہ ۔ ناصح نے وہی چھیڑ کی گفتار نکالی ! مرکبات میں معنے فاعلیت کے دیتا ہے جیسے تلخ گفتار خوش گفتار

گفتگو ۔ (ف) مونث ۔بات چیت ۔بول چال ۔تقریر ۔(آتش) جواب ہی نہیں رکھتی ہے گفتگو تیری ۔گفتگو آنا ۔ بات چیت ہونا ! تکرار ہونا ۔ (داغ) لوگ سمجھانے لگے یہ دن نہیں تکرار کا ۔گفتگو ان سے مری روز شمار آنے کو تھی ۔گفتگو بڑھ جانا ۔ تقریر میں طوالت ہو جانا ۔ نزاع لفظی ہو جانا (آتش) گفتگو بڑھ جائیگی تقریر عیسیٰ نے جو کی ۔ وہ لب جاں بخش بھی دم بھرتے ہیں اعجاز کا ۔گفتگو درمیان آنا ۔ بات چیت ہونا ۔ (فقرہ) جو جو خیال تھے وہ سب بیکار ہو گئے اب جس روز گفتگو درمیاں آئے گی سب گنجلک نکل جائیگی ۔گفتگو کرنا ۔ بات چیت کرنا ۔گفتنی ۔ (ف) صفت کہنے کے لائق ۔گفت و شنو ۔گفت و شنود ۔ گفت و شنید ۔ (ف) مونث کہنا سننا ۔ ذکر ۔ اذکار ۔ بات چیت ۔ (آتش) افسانہ سنئے یار کا ذکر اس کا کیجئے ۔مقصود ہے یہی مری گفت و شنید کا ۔ (بنات النعش) غرض جتنے منہ اتنی باتیں اس گفت و شنود میں آدھی رات گزر گئی ! (کنایۃً) ہنگامہ ۔ ردوبدل ۔تکرار سے دانستہ کب کیا گلہ جور میں نے شوق ۔ اک ذکر تھا کہ آ گیا گفت و شنید میں ۔

گگرا ۔ (ھ ۔بالفتح) مذکر ۔ پانی رکھنے کا پیتل تانبے یا لوہے کا ظرف ۔

گگری ۔ (ھ) مونث ۔ چھوٹی گاگر ۔چھوٹا گگرا ۔گگن ۔اس ۔بالفتح اول و دوم) ۔(ہندو) مذکر ! آسمان ۔کُرۂ ہوا ! صفت ۔ نہایت اونچا ! موج ۔ لہر ۔ پانی کا اچھلنا ۔گگن کھیلنا ۔ (ہندو) پانی کا بلندی کی طرف اچھلنا ۔پانی کی موجوں کا اونچا اچھلنا ۔ (فقرہ) نالا گگن کھیلتا چلا جاتا ہے ۔

گل ۔ (ف) ہیں معانی ۱ و ۲ و ۳ میں مستعمل ہے جب یہ لفظ بے اضافت آتا ہے گلاب کے پھول سے مراد ہوتی ہے ۔ اور جب مضاف ہوتا ہے اسی درخت کے پھول سے مراد ہوتی ہے جس کی طرف اضافت ہوتی ہے جیسے گل سوسن ۔گل نرگس ۔ (شعرا بلبل کو گل کا عاشق خیال کرتے ہیں) ۔

گلاب

مذکر ۱ گلاب کا پھول۔ (امیر) شمع روشن ہو تو پروانے ہوں اس پر قرباں۔ بلبلیں خندۂ گل دیکھیں تو ہوں گرم فغاں ۲ مطلق پھول ۳ وہ نشاں جو دھات گرم کر کے جسم پر دیتے ہیں۔ (سحر) کیا حرارت ہے مری نبض میں سوزِ غم سے ہاتھ پر گل تری چھالوں کے ہیں مرجھائے ہوئے ۴ (بحر)۔ چراغ کی بتی کا جلا ہوا یا جلتا ہوا سرا۔ (کاٹنا کے ساتھ)۔ (امیر) حاجت مشاطہ کیا رخسار روشن کے لئے۔ دیکھ لو گل کاٹتا ہے کون شمع طور کا ۵ (کنایۃً) اشارے کے ساتھ ۱ معشوق۔ (دبیر۔ (مصحفی) عاشق سے بید ماغی اس گل کا ہے دیترا۔ سرگوشی صبا پھر ہونے لگی بیز ہرا۔ (ناسخ) ٹھنڈی ہوا ہے سیر لب جوئے باغ ہے۔ اک گل سے ہمکنار ہیں دل باغ باغ ہے ۶ حقہ کا جلا ہوا تمباکو ۷ کوئلوں سے ایک چیز مدور لیموں کاغذی کے برابر بناتے ہیں جس کی آگ دیر تک قائم رہتی ہے اور اس کو حقہ کی تماکو میں آگ لگانے کے واسطے استعمال کرتی ہیں ۸ وہ پر جو رنگ کے خلاف کبوتر یا مور کے نکلتے ہیں (قدر) جن کی ظاہر میں ہے زینت نہیں باطن میں کمال۔ گل کے ہونے سے مہکتے نہیں بالِ طاؤس ۹ وہ مصنوعی پھول جو جوتوں میں لگاتے ہیں ۱۰ چمڑا جو جوتی میں ایڑی کے مقام پر لگا ہوتا ہے۔ (ناسخ) روح میری خوش نہ ہوگی اور پھولوں سے کبھی۔ کوئی میری قبر پر کفشِ صنم کے لائے گل ۱۱ ناخنہ وہ سفید دھبا جو آنکھ میں پڑ جاتا ہے ۱۲ وہ چونے کا گول نشان جو کنپٹی پر آشوب چشم کے مرض میں لگاتے ہیں ۱۳ وہ نشان جو آگ میں جلنے سے جسم پر پڑ جاتا ہے۔ (جر) مرتے دم تک میں کراہا کیا تو نے نہ سنا میرے گل پر بھی کان کا پتا باندھا ۱۴ (کنایۃً) زیور۔ وہ چیز جس کے باعث سے رونق ہو۔ (فقرہ) وہ محفل میں گل ہیں۔ گلِ آفتاب (ف) مذکر۔ سورج مکھی کا پھول۔ گلاب (ف) مذکر ایک خوشبودار گلابی رنگ کے

گلاب

پھول اور اس کے درخت کا نام۔ گلِ سرخ۔ (مصحفی) رہا کر اب تو اسیر قفس کو اے صیاد۔ کلی چٹکنے لگی رنگ پر گلاب آیا ۲ گلاب کے پھولوں کا عرق۔ (امیر) ہمرنگ اصل فرع نہ ہوگی کسی طرح۔ گل ہو ہزار سرخ نہ ہوگا گلاب سرخ۔ فارسیوں نے بھی اس معنی میں استعمال کیا ہے۔ (شیخ علی حزیں) عرق عرق چنیں رخ نازآفریں چہ راست۔ جانان ترا کہ گفت کہ از گل گلاب کش ۳ چہرہ کی رنگت کو گلاب سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (امیر) صاف چلمن سے عیاں زیور و ملبوس کی تاب۔ بزم مہکی ہوئی خوشبو سے کہ چہرہ ہے گلاب گلاب افشاں۔ گلاب پاش۔ گلاب زن۔ (ف) مذکر۔ وہ صراحی نما برتن جس میں عرق گلاب بھر کر چھڑکتے ہیں۔ گلاب باڑی۔ صحیح گلال باڑی ہے دیکھو گلال۔ گلاب جامن۔ ایک قسم کی جامن جس میں گلاب کی سی خوشبو آتی ہے ۲ ایک قسم کی مٹھائی کا نام۔ گلاب چھڑکنا۔ محفلوں میں گلاب پاش سے گلاب چھڑکتے ہیں۔ اور غشی دور کرنے کے لئے بھی چھڑکتے ہیں۔ (ناسخ) میں غش سے اس کے چھڑکتے ہی ہوشیار ہوا۔ کسی صنم کا پسینا ہے یہ گلاب نہیں۔ گلاب سے کلی کرنا۔ کسی مقدس ذکر کرنے کے واسطے مستعمل ہے۔ (رند) یوں کس طرح سے وصفِ خطِ مشکبو کریں کلی کریں گلاب سے تب گفتگو کریں۔ گلاب کھنچوانا۔ گلاب کا عرق کھنچوانا۔ (منیر) ہو معطر جو چمن اس کی نسیم خلق سے۔ رنگ و بوئے گل سے نہ جائے لاکھ کھنچواؤ گلاب۔ گلاب کھینچنا۔ گلاب نکالنا۔ گلِ سرخ کا عرق نکالنا۔ (ناسخ) جو دونوں ترے لب میگوں کو برگِ گل سے مثال۔ کھنچے شراب گلوں سے گلاب کے بدلے۔ گلاب کی پتی یا پنکھڑی مونث ۱ برگِ گل ۲ لبِ نازک سے تشبیہ دیتے ہیں۔ گلاب کے پھول۔ مذکر۔ گلِ سرخ ۲ (کنایۃً) نازک اور خوبصورت بچے۔ گلابی۔ (ف) مذکر۔ ایک رنگ کا نام ہے جو گلاب کے پھول سے

گلاب

مشابہ ہوتا ہے۔ گلاب کے پھول کی مانند۔ گہرا پیازی۔ گلگوں۔ سُرخ
سُرخ نیم رنگ۔ (شوق قدوائی) گلابی گلابی وہ ہلکا سا رنگ۔ نہیں
آج گالوں پہ گل کا سا رنگ ۲ مونث شراب کا گلاس۔ ساغر۔
(اختر شاہ اودھ) رنگین مزاج ہوں شرابی۔ بھر دے کوئی پھول سو
گلابی ۳ چھوٹی رنگین بوتل جس میں شراب اور گلاب۔ رکھتے ہیں۔ اس
معنی میں اہل ایران گلاب افشاں کہتے ہیں۔ (ناسخ) جام ے کیوں
برنگ گل نہ ہنسے۔ دست ساقی میں اب گلابی ہے۔ گلابی آنکھیں۔
آنکھیں جو نشہ یا زیادہ رونے یا کسی بیماری سے گلابی رنگ کی
ہو جائیں۔ (ذوق) لائے جو مست ہیں تربت پہ گلابی آنکھیں۔ اور اگر
کچھ نہیں دو پھول تو دھر جائیں گے۔ گلابی جاڑا۔ مذکر۔ موسم بہار کا
شروع۔ اسی موسم میں گلاب کھلتا ہے۔ وہ کم اور خفیف جاڑا جو آخر میں
موسم سرما کے اور آغاز میں موسم بہار کے ہوتا ہے۔ (ظفر) ہو گئی گرمی گلابی
بادۂ گلگوں سے پھر۔ (اب تو جاڑا) ای پری پیکر گلابی ہو گیا۔ گل احمر۔
(ف) مذکر۔ گلاب کا پھول۔ گل اشرفی۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا گول پھول
گل افشاں۔ دیکھو گلفشاں۔ گل افشانی کرنا۔ خوش بیانی سے باتیں
کرنا ۲ (طنزاً) طعن و طنز کی باتیں کرنا۔ گل اندام۔ (ف) مذکر معشوق
کی صفت میں بمعنی حسین مستعمل ہے۔ (امیر) دی صدا آئیے چلئے کہ یہ
عجلت کا مقام۔ دیکھئے سیر کہ ہیں جمع بہت گل اندام۔ گل بازی۔ (ف)
مذکر۔ وہ پھول جس کو ایک دوسرے کی طرف اچھالتا ہے۔ (ہجر) کیا
مضطرب الحال ہے دل عشق کے ہاتھوں۔ مثل گل بازی نہ ادھر کا
نہ ادھر کا۔ گلبازی۔ مونث۔ پھولوں کا کھیل۔ پھولوں کا ایک دوسرے
کی طرف پھینکنا۔ (ناظم) شغل دو چار گھڑی رن رہے گلبازی کا۔
گلبانگ۔ (ف) نون غنہ مونث ۱ چہچہہ۔ بلبل کی نغمہ سرائی۔ (ناظم)

گل

پھول کہنا ہے گلرنگ کو تھا عین بجا۔ صاف گلبانگ عنادل تھی گلابی
کی صدا ۲ شادی کی دھوم دھام کا شور ۳ نعرۂ جنگ ۴ خوشخبری
مژدہ۔ بشارت ۵ دھوم۔ افواہ ۶ آواز۔ صدا۔ گلبدن۔ (ف) مذکر
۱ (کنایۃً) معشوق ۲ (اردو) ایک قسم کے دھاری دار ریشمی کپڑے
کا نام ۳ (کنایۃً) خوبصورت۔ (اوج) گلگوں ہے گلبدن تو شہزادہ
(خواجہ زادہ) ہے لالہ فام۔ توسن پری سوار سلیمان کا ہم مقام
گلبرگ۔ (ف) مذکر ۱ گلاب کی پتی۔ گلاب کی پنکھڑی۔ (ناسخ) نزاکت
شاخ گل میں ہو کہاں اس گل کے ہاتھوں کی۔ کوئی گلبرگ بھی تعویذ
بازو ہو نہیں سکتا۔ (مجازاً) نازک اندام معشوق۔ گل بکاؤلی۔ مذکر
ایک سفید رنگ خوشبو دار پھول کا نام۔ دیکھو بکاؤلی۔ گلبن۔
(ف بضم سوم صحیح و بفتح غلط) مذکر۔ گلاب کا درخت۔ (ناسخ)
گر گئے گلبن تری بوٹا سے قد کو دیکھ کر۔ تھا کف گل میں جو زر گویا دفینہ
ہو گیا ۲ (کنایۃً) پھلواری۔ (محسن) جگنو پھرتے ہیں جو گلبن میں تو
آتی ہے نظر مصحف گل کے حواشی پہ سنہری جدول۔ معنی نمبر ۲ میں
اردو ہے۔ فارسی لغات میں یہ لفظ با ضم و ضم سوم صحیح و بفتح سوم
غلط لکھا ہے۔ مولف کی رائے میں بَن بالفتح بمعنی باغ اور بُن بمعنی
جڑ ہے لہٰذا اس لفظ کا تلفظ بالضم و فتح سوم صحیح معلوم ہوتا ہے۔
گل بندھنا ۱ خوب سلگ جانا۔ لکڑی وغیرہ کا ۲ جب چراغ کی بتی کا
سرا اچھی طرح جل جاتا ہے اس کو بھی گل بندھ جانا کہتے ہیں۔ گلبو۔
(ف) مونث۔ بوئے گل۔ (ہجر) مثل گلبو جان نکلے گی جو نکلا باغ سے
خون کیوں لیتا ہے میرا باغباں بالائے سر۔ گل بوٹا۔ مذکر پھول
اور اس کا پودا۔ (منیر) ہر طرف کھل رہے ہیں گل بوٹے جس سے شرمندہ
باغ کی کیاری ۲ بیل بوٹا۔ (آتش) تکلف سے بری ہے حسن ذاتی۔

گل

قبائے گل میں گل بوٹا کہاں ہے؟ (کنایۃً) زیب و زینت - گل بوٹے جانا - گل بوٹے ترتیب سے لگانا - (قدر) لاکھ گل بوٹے جائیں باغباں برف جم جائیگی ناندوں میں مگر - گل بیگانہ - (ف) مذکر - خودرو پھول گل پاپوش گل کفش - (ف) مذکر - وہ پھول جو ابریشم اور کلابتوں وغیرہ سے بنا کر زنانی جوتیوں پر ٹانکتے ہیں - گل پلاس (ف) مذکر - ڈھاک کا پھول - گلپوش - (ف) صفت - جو چیز پھولوں سے چھپی ہوئی ہو اس کو گلپوش کہتے ہیں - گل پھلانا (کنایۃً) ۱ - فساد کا بیج بونا - لڑائی کرا دینا - (اختر شاہ اودھ) ایسا نہ ہو کوئی آفت آئے - یہ عشق نہ کوئی گل پھلائے ۲ - عجیب بات نکالنا - اشغلہ اٹھانا (بحر) شاخیں نکالی جاتی ہیں ہر بات بات میں دو چار دن میں دیکھیے کیا گل پھلائے رنج - گل پھولنا - (ف) گل شگفتن کسی امر عجیب کا ظاہر ہونا -) پھول کھلنا ۲ - کوئی عجیب بات ظہور میں آنا - (ناظم) روز باتوں میں جھلاتے ہو نیا جھولا ہے واہ کیا فصل بہار آتے ہی گل پھولا ہے ۳ - کوئی نئی آفت آنا - (قدر) کچھ تو بدلی ہے ہوا دیکھیے کیا گل پھولے - آج ہے اور ہی عالم یہ چمن کیا باعث - گل پیادہ - (ف) وہ پھول جس میں ساق ہو جیسے لالہ سوسن مذکر - وہ گلاب جس میں خوشبو نہیں ہوتی - سدا گلاب - گل پیرہن - (ف) مذکر - (کنایۃً) معشوق - گل تر - (ف) ۱ تازہ پھول ۲ (کنایۃً) حسینوں کا چہرہ - (کنایۃً) معشوق حسین - (اختر شاہ اودھ) اس دیوے بس لپٹ لپٹ کر - رویا تا دیر وہ گل تر - گلتراش - (ف) مذکر - گلگیر - گل تراشنا - بتی یا شمع کا جلا ہوا حصہ قینچی یا گلگیر سے الگ کرنا - (شعور) نہ گل کو شمع کے بار دگر تراش کے پھینک - گل تسبیح - (ف) مذکر - تسبیح کا امام جو تمام دانوں کے اوپر پرویا جاتا ہے - گل جعفری -

گل

(ف) مذکر - ایک قسم کے زرد رنگ پھول کا نام جو گیندے کے مشابہ ہوتا ہے - مجازاً زرد رنگ - گل جھڑنا - چراغ سے جلی ہوئی بتی کی راکھ گرنا گل جھڑی - (ہ) سنسکرت - گل - گیند جھمی (جھمبا ہوا) مونث - گنجلک - شکن بل - گرہ گتھی - (ارند) آن واحد میں سلجھ جائیگی ساری گلجھڑی - ناخن تدبیر اگر عقدہ کشا ہو جائیگا - (بڑنا کے ساتھ) (داغ) دل پیچ و تاب عشق ہے کیونکر نکل سکے - یہ گلجھڑی بڑی ہوئی زلف دوتا کی ہے ۲ خفیف ملال جو دوستوں میں ہو جائے - شکر رنجی - (امیر) واشد ہوئی نہ بلبل اپنی بہار میں بھی - کیا جانئے کہ دل میں کیسی یہ گلجھڑی ہے - دیکھو دل میں گلجھڑی - گل چاندنی - مذکر - ایک قسم کا سفید پھول - جو چاندنی رات میں کھلتا ہے - گل مہتاب - گل چڑھانا - پھول چڑھانا (امیر) نہ کوئی شمع لاتا ہے نہ کوئی گل چڑھاتا ہے - مزاروں پر غریبوں کے عجب غربت برستی ہے - گل چشم - (ف) صفت - وہ شخص جس کی آنکھ میں پھلی ہو ۲ (باضافت گل) وہ داغ جو آنکھ کی پتلی میں ہو - گلچلا - صفت - مذکر - وہ جسکا نشانہ خطا نہ کرے - قادر انداز - (آتش) خال مشکیں سے شکار اہل قلم کو کیجیے - گلچلے شیر سے کرتے ہیں بنستان خالی - گلچہرہ - (ف) صفت معشوق کے لیے مستعمل ہے - (ناظم) اب وہ گلچہرہ کروں فضل خدا سے پیدا - جس کے کوچے میں نہ اغیار کی بو بھی ہو ہوا - گلچھرے اڑانا - (کنایۃً) خوب عیش کرنا - مزے اڑانا (اسیر) پھر وہی خاک اڑاتا ہے وہی فصل خزاں - چار دن باغ میں گلچھرے اڑائے بلبل - گلچھرے اڑنا - لازم - (اسیر) بڑھ گئی قتل کی امید اڑی گلچھرے - دونوں پایوں یہ اگر اس نے چڑھائی بندوق گلجھڑی - مونث - پھولوں کی جھڑی - (بحر) مجھے بھاتا ہے ہکلانا تمھارا دہن گل کی کلی ہے گلجھڑی بات - گلچیں - (ف) صفت ۱ پھول توڑنیوالا -

گل

مالی۔ باغبان۔ (جلیل) مجھ کو ہے ایسا چمن درکار جس میں ——— اے نسیم۔ خوف گلچیں کا نہ ہو کھٹکا نہ ہو صیاد کا۔ فائدہ حاصل کرنیوالا (ناظم) خار ہوں دامن یکرنگی طینت سے جُدا۔ کوئی گلچیں نہ ہوا اس باغ میں بندہ کے سوا۔ گل خطمی۔ گل خیرو۔ مذکر۔ ایک نیلے رنگ کے پھول کا نام جو بطور دوا مستعمل ہے۔ فارسی میں گل خیری ہے۔ دیکھو جُدا گل خیرو۔ گلخن۔ (ف۔ بالضم۔ گل۔ انگارہ۔ خن۔ مخفف۔ خانہ کا۔) مذکر۔ بھٹی۔ چولھا۔ تنور۔ آتشخانہ (ظفر) سدا دل شعلہ افروز آتش ہجراں سے رہتا ہے۔ نہیں ہوتا ہے یہ گلخن کبھی اے جان من ٹھنڈا۔ (مجازاً) کوڑا کرکٹ گلخن افروز۔ (ف) صفت۔ بھٹی جلانے والا۔ گلِ خنداں۔ (ف) ہنستا ہوا پھول (کنایتہً) کھلا ہوا پھول۔ (امیر) شان جام مے گلگوں میں گلِ خنداں کی۔ قلقلِ شیشہ صدا بلبل خوش الحاں کی۔ گل خودرو۔ (ف) مذکر۔ ایسے پھول جو جنگل اور باغ کے نواح میں خود بخود اگیں گل خوردہ۔ (ف) صفت۔ داغ کھائے ہوئے۔ داغ لگایا ہوا (ناظم) دست گل خوردہ مرے کم نہیں گلدستوں سے۔ گلدار۔ (ف۔ داغدار)۔ صفت۔ پھول دار۔ وہ چیز جس پر پھول بنے ہوئے ہوں۔ (محسن) گلدار ہوئے ہیں سبز فانوس۔ پنجروں میں ہیں طوطیوں کے طاؤس۔ گلدار سبز مذکر ایک قسم کے گھوڑے کا رنگ جو سبزی مائل بسفیدی ہوتا ہے اور اس پر پھول پڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ (منیر) کھیت کشتوں کا جو رندا خواں کے چھینٹے پڑے دیکھے گلدار سبزہ آپ کا گھوڑا ہوا۔ گلدام۔ (ف)۔ مذکر۔ پھولوں کا جال۔ مُطلق جال۔ (رشک) ہے شب وصل رہے جلوہ انجم یونہیں۔ اے فلک آج نہ چھوٹے ترے گلدام سے صبح۔ گلدان۔ (ف) مذکر۔ پھولداں۔ وہ ظرف جس میں پھولوں کا گلدستہ رکھا جائے۔ گلِ داؤدی (ف) مذکر۔ ایک قسم کے پھول کا نام۔ گلدستہ۔ (ف) مذکر پھولوں کی ٹہنیوں کا گچھا۔ پھولوں کا گچھا۔ (بندھنا کے ساتھ)۔ (ناسخ) ترے رخسار کا مضموں جو اے جانِ جہاں باندھا۔ تو گویا ہم نے اک گلدستۂ باغِ جناں باندھا۔ محراب۔ طاق جہاں اذاں کہتے ہیں۔ (انیس)۔ ساماں تھا وہاں قتل امامِ دو جہاں کا۔ یاں شور تھا گلدستۂ زہرا میں اذاں کا۔ (اردو) غزلوں کا پرچہ۔ (فقرہ) یہ گلدستہ ماہوار نکلتا ہے۔ گلدستہ باندھنا۔ پھولوں کو خاص طریقہ سے باندھنا۔ (راسخ) گلدستہ باندھ لائے ہو کس کے چمن سے تم۔ غنچے ہیں دستہ دستہ کہ ہیں دستہ دستہ دل۔ گلدُم۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا طائر جو بلبل کے برابر ہوتا ہے۔ اور جس کی دم کے نیچے سُرخ پر اور سر پر کلغی ہوتی ہے۔ شعرا اس کو گلاب کے پھول کا عاشق مانتے ہیں۔ (آتش) منظور نظر ہے دل بلبل کا دُکھانا۔ شوق اندلوں اس گل کو ہے گلدم سے زیادہ۔ گل دوپہری۔ گل دوپہریا۔ مذکر۔ ایک قسم کا پھول جو دوپہر کو کھلتا ہے۔ گلدوز (ف) صفت۔ وہ چیز جس پر پھول بوٹے کڑھے ہوں۔ (تعشق) جو ہر میں کہ اوڑھے ہے دُلھن چادر گلدوز۔ تسلیم نعمہ دیں کو ہے خم وہ ادب آموز۔ گلِ دیگر شگفت۔ (ف) (کنایتہً) نئی بات ظہور میں آئی۔ گل دینا۔ (فارسی داغ دادن کا ترجمہ) دھات گرم کر کے جسم پر نشان دینا۔ داغ دینا۔ (ذوق) چھلا نہیں تو چھلے کا گل اے نگار دے۔ کچھ تو نشانی اپنی مجھے یادگار دے۔ گلرخ۔ گلرخسار۔ (ف) وہ شخص جسکے رخسارے گلاب کی مانند سُرخ ہوں۔ خوبصورت۔ معشوق سے کنایہ ہوتا ہے۔ (داغ) گلرخوں کا عشق بعد مرگ بھی چھپتا نہیں۔ روح عاشق میں ہے عالم نکہت برباد کا۔ گل رخسار (ف) رخسار کا گل سے استعارہ کرتے ہیں (جلیل) گلِ رخسار کی یونہی ہے کہاں تک خوشبو ذکر کرتے ہیں گلستاں میں عنادل تیرا۔ گلِ رعنا۔ (ف) مذکر۔ ایک

گل

قسم کا سُرخ اور زرد پھول ۲ (کنایۃً) معشوق۔ گلرنگ۔ (ف) صفت سُرخ۔ لال۔ (جلیل) گلرنگ آنکھیں ہوئیں ساقی کی یاد میں فصل بہار آکے مرے جام بھر گئی۔ گلرُو۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) معشوق۔ گلریز (ف) ۱ کپڑا جس پر سرخ پھول کڑھے ہوں ۲ ایک قسم کی آتشبازی۔ جس کو پھلجھڑی کہتے ہیں ۳ وہ موسم جس میں پتّیاں درختوں کی جھڑ جاتی ہیں۔ (مونث) پھلجھڑی ۵ دستکاری جو دکھاے کوئی گھنگچی بھر کر تو بھی اس آہ کی گلریز خدا ساز کو جھوڑ ۲ مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا ۳ مذکر موسم پت جھڑ کا۔ گلریزی۔ (ف) مونث ۱ پھولوں کا جھڑنا۔ (کنایۃً) خوش بیانی۔ (اوج) مشتاق ہیں گلریزی بستان سخن کے سیچے ہی گھر ہوتے ہیں اس ذرج دہن کے ۲ پھلجھڑی۔ (رشک) اسی شعبان میں گلریزیاں روشن ہوں آہوں کی۔ جو اکی شوقِ آتشبازیٔ اسکا ہو تماشائی۔ گلزار۔ (ف) املا: ال سے غلط ہی گل۔ پھول۔ زار۔ کلمۂ ظرفیت) مذکر۔ چمن گلشن۔ پھلواری۔ (اسیر) مانند صبا ہم ہیں گل و برگ سے واقف۔ چھانا ہوا گلزار جہاں سب ہی ہمارا ۲ رونق۔ معموری ۳ ایک راگ کا نام موسیقی میں ۴ صفت (کنایۃً) بارونق۔ چہل پہل کی جگہ۔ (آبحیات) والد مرحوم کہتے تھے شاہ صاحب سنتے تھے اور خوش ہوتے تھے عجب گلزار صحبت تھی ۵ مذکر۔ حرف کے اندر بیل بوٹا بنانا۔ جس کو خطِ گلزار کہتے ہیں۔ (آتش) خوشنویسی میں بھی کی اس طفل نے مشقِ ستم۔ خون سے بلبل کے لکھا قطعہ گلزار کو۔ گلزار ابراہیمؑ۔ (ف) مذکر۔ وہ آگ جسمیں نمرود نے حضرت ابراہیم خلیل اللہ کو ڈال دیا تھا اور وہ خدا کے حکم سے سرد ہو کر باغ بن گئی۔ گلزارِ جہاں۔ (ف) جہاں کا گلزار سے استعارہ کرتے ہیں۔ گلزارِ قالی۔ (ف) مذکر۔ وہ پھول بوٹے جو قالیں پر بنے ہوتے ہیں۔ (شعور) تم چلے جبوقت گھر عشرت سے خالی ہو گیا۔ فرش کانٹوں کا مجھے گلزارِ قالی ہو گیا۔ گلزمیں۔ (ف) مونث۔ قطعہ زمیں۔ سرسبز شاداب قطعہ زمین کا (ذوق) دل جب گرہ گلزمیں ہو کر قدم گڑنے لگا۔ اور قدم اکھڑے تو گویا دل بھی بھنور پڑنے لگا۔ گلستان۔ (ف) مذکر ۱ باغ۔ گلزار۔ چمن پھلواری (نسیم) ایک سے وہ داغ دو سے چار پھر تو سیکڑوں۔ کھلتے کھلتے پھول سینہ پر گلستاں ہو گیا۔ (شعور) گلچیں کو قید کرکے جبدم ہنسا وہ گلرو پھولوں سے چن دیا ہے دروازہ گلستاں کا ۲ مونث۔ شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کی ایک مشہور اخلاقی کتاب کا نام۔ (آتش) تصویر کھینچی اس کے رُخ سُرخ فام کی۔ اک صفحہ میں قلم نے گلستاں تمام کی۔ (فرق کے لئے دیکھو بوستان کا نوٹ) گلِ سُرخ۔ (ف) گلاب کا پھول ۲ مجازاً آفتاب۔ گلِ سرسبد۔ (ف) مذکر۔ پھول۔ جو اپنی نوع میں سب سے بہتر ہو ۲ (کنایۃً) منتخب اور عمدہ چیز۔ گلِ سوسن۔ مذکر۔ ایک قسم کا آسمانی رنگ کا پھول۔ گلِ شب افروز۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کے پھول کا نام۔ گلِ شبّو۔ (ف) مونث۔ ایک پھول کا نام جو رات کو کھلتا ہے۔ گلِ شکر۔ (ف) مذکر۔ گلقند۔ گل شگفت۔ (ف) امر عجیب ہوا۔ زبانوں پر گل دیگر شگفت ہے۔ گلِ شمع (ف) مذکر۔ شمع کا گل ۲ (کنایۃً) شعلۂ شمع۔ شمع کی لَو۔ (غالب) شوق دیدار میں گر تو مجھے گردن مارے۔ ہو نگہ مثل گلِ شمع پریشاں مجھ سے۔ گلشن۔ (ف۔ گل۔ شن۔ کلمۂ نسبت) مذکر۔ گلستان۔ (منیر) کچھ غم نہیں رویا کرے کوئی صفتِ ابر۔ سرسبز رہے گلشن رخسار کسی کا۔ (پھولنا کے ساتھ)۔ (جلیل) ساغر مے دے رہا ہے دستِ ساقی میں بہار۔ عکس چہرے کا ہے یا پھولا ہے گلشن پھول میں۔ گلشن آرا۔ (ف) مذکر۔ باغباں۔ گلشن آفاق۔ (ف) مذکر۔ آفاق کا گلشن سے استعارہ کرتے ہیں۔ گلشن ایجاد (ف) مذکر۔ (کنایۃً) دنیا۔ (امیر) بال و پر اپنے کہاں اس گلشن ایجاد میں۔ رہ گئے کچھ دام میں کچھ خانۂ صیاد میں۔ گلشن سرا۔ (ف) مونث

گل

وہ مکان جو باغ میں ہو۔ گلشن شدّاد۔ دیکھو بہشتِ شدّاد۔ گلشنِ قدس (ف) مذکر۔ عالمِ جبروت۔ گلشن لوٹ۔ گلشن لیپٹ۔ مذکر۔ ایک قسم کا جالیدار کپڑا۔ گلِ صد برگ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا گیندا۔ گلِ عبّاسی (ف) مذکر۔ ایک پھول کا نام۔ گلعذار۔ (ف) صفت۔ سُرخ و سفید رخسار والا۔ کنایۃً۔ معشوق۔ گلِ عصفر۔ (ف) مذکر۔ کسم کا پھول۔ گلفام۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) حسین معشوق۔ (جلیل) مے ہو کتنی ہی کڑوی لیکن ہیں پھول ہو ساقی اگر گلفام ہو۔ گلفِشاں۔ (ف) صفت ۱ پھول بکھیرنیوالا ۲ مونث۔ چھوٹی شیشی جس میں گلاب و شراب رکھتے ہیں ۳ (کنایۃً) خوش بیان۔ (قدر) کیا گلفشاں زباں ہو اس تنگ تر دہن میں۔ بلبل چہک رہا ہو اک غنچہ چمن میں ۴ چراغ۔ پھول۔ جھاڑنیوالا۔ (صبا) وہ ناقبول بھا مر کر ہوا جو شوقِ جناں۔ تو گلفشاں نہ چراغ سرِ مزار ہوا۔ گلفشانی (ف) مونث۔ (کنایۃً) خوش بیانی۔ (کرنا کے ساتھ) (جلیل) چمن میں رہ کے ساری عمر مشقِ گلفشانی کی۔ قفس میں آتے آتے آگئی طرزِ فغاں مجھکو۔ گلقند۔ مذکر۔ شکر اور برگِ گل سے بناتے ہیں۔ گل کاٹنا۔ دیکھو گل تراشنا۔ (رند) رحم دل ہوں اشک بہہ نکلیں گے آنکھوں سے ابھی۔ رو برو میرے نہ کاٹو شمع کا زنہار گل۔ گل کا ہنسنا۔ استعارہ ہو پھول کھلنے سے۔ گلکار۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جس پر بیل بوٹے بنے ہوں ۲ وہ چیز جس میں سے پھول نکلیں۔ (رشاد) دل آبلے ہو کے پھوٹتے ہیں۔ گلکار انار چھوٹتے ہیں۔ گلکاری۔ (ف) مونث۔ نقّاشی۔ بیل بوٹے کا کام۔ پھول بوٹے جو کپڑے یا دیوار وغیرہ پر بناتے ہیں۔ (آتش) جنوں کی گرمجوشی ہو وہی دیوانوں سے اپنے۔ وہی داغوں کی گلکاری جو آگے تھی سو اب بھی ہو۔ گلکاری کرنا۔ پھول بوٹے بنانا ۲ (کنایۃً) کاریگری کرنا۔ گلِ کاغذی۔ (ف) مذکر۔ وہ پھول جو رنگ برنگ کاغذوں سے بناتے ہیں۔ گل کترنا ۱ پھول تراشنا

گل

کاغذ کے پھول بنانا۔ گلکاری کرنا ۲ بتّی کا جلا ہوا حصّہ قینچی وغیرہ سے کاٹنا (کنایۃً) عجیب و غریب کام کرنا۔ اچنبھے کا کام کرنا۔ (رشا) چھُری بلبل کو دیتے ہیں کبھی پر قینچ کرتے ہیں چمن میں جب وہ آتے ہیں نیا اک گل کترتے ہیں ۴ سبقت لیجانا۔ (مصحفی) گل کترے نہ بلبل مری فریاد کے آگے۔ سرسبز ہو شاگرد نہ استاد کے آگے ۵ ایسی کوئی بات کرنا جس سے فساد برپا ہو اور آپ الگ رہے (غالب) دیکھو تو دلفریبیٔ اندازِ نقشِ پا موجِ خرامِ یار بھی کیا گل کتر گئی۔ گل کدہ۔ (ف) مذکر۔ گلستاں پھلواری (راسخ) پھر موسمِ بہار ہو نیرنگ گلکدہ۔ پھر بن گیا ہو لالہ ورخوں نشستہ دل۔ گل کرنا۔ چراغ یا شمع بجھانا۔ (رشک) گل کر دیا ہوا نے جو شمعِ مزار کو۔ گلِ کفش۔ دیکھو گل پاپوش۔ گل کھانا معشوق کے چھلّے وغیرہ کو آگ میں تپا کر بدن پر عشق جتانے کو داغ دیتے اور اس کو گل کھانا کہتے ہیں (ناسخ) جانتی ہیں شاخِ گل مجھ ناتواں کو بلبلیں۔ کیا ہی خوش اسلوب میں نے اپنے تن پر کھائے گل ۲ نزلے کا پانی روکنے کے واسطے بھی کنپٹی کے اوپر داغ دیتے ہیں اور اُس کو گل کھانا کہتے ہیں ۳ (کنایۃً) رشک کرنا۔ حسد کرنا ۔ اک مرد نے سینہ پہ گل مجھ پہ جو کھائے ایجان نظر آگیا لالے کا چمن سُرخ۔ گل کھلانا ۱ پھول کھلانا ۲ فساد کھڑا کرنا۔ آفت لانا۔ (داغ) گل کھلائے گی عجب رنگ کے یہ شاخِ مژہ۔ اس کو پانی کی جگہ روز لہو ملتا ہو ۳ کوئی عجیب و غریب اور انوکھا کام کرنا۔ (ظفر) شرح سوزِ غمِ الفت نے کھلایا یہ گل۔ کہ لگے گلریز بنا کر وہ جلانے تعویذ۔ گل کھلنا۔ (فارسی۔ گل شگفتن کا ترجمہ) ۱ پھول کا شگفتہ ہونا ۲ (کنایۃً) کوئی نئی یا انوکھی بات ظاہر ہونا۔ کوئی عجیب کام وقوع میں آنا۔ (اختر شاہِ اودھ) کیا کہئے کہ رنگ باغ کیا تھا کچھ اور ہی گل کھلا ہوا تھا۔ بھید کھلنا۔ گل گیس۔ مذکر ایک پھول کا نام۔ گلگشت۔ (ف)

گل

مونث۔ اصل میں بمعنی سیر گل ہے مجازاً بمعنی مطلق سیر مستعمل ہے (رشک) گلگشت چاندنی ہی جو اس مہ جبیں نے کی۔ ماہِ شب چہار دہم دنگ رہ گیا۔

گلِ گلاب۔ (ف) مذکر۔ گلاب کا پھول۔ گلگوں (ف) فرہاد کی معشوقہ یعنی شیریں کے گھوڑے کا نام۔ مطلق گھوڑا (۲) صفت۔ گلاب کے رنگ کا۔ سرخ۔ لال۔ (مصحفی) اب پھر ہوا ہے شوق اٹھیں گلگوں نقاب کا۔ ذرا کیے ہے شفق میں غروب آفتاب کا ۳ مذکر۔ عمدہ اور چالاک گھوڑا (آتش) لیے گل کی طرح گرد راہ دکھلائی نہ دی۔ یار کا گلگوں نسیم صبح سے چالاک تھا۔ گلگونہ۔ (ف) مذکر۔ غازہ۔ اُبٹنا۔ ایک قسم کے سرخ و سفید مرکب رنگ کا نام جو عورتیں چہرے پر ملتی ہیں۔ گلگیر۔ (ف) مذکر۔ شمع یا چراغ کی بتی کترنے کی قینچی یا اوزار۔ (اسیر) گردن پہ کیوں وبال لیا سر کو کاٹ کر۔ تقصیروار شمع کا گلگیر ہو گیا۔ ناسخ نے مونث بھی کہا ہے۔ (ناسخ) خوب وحشت ایک ہیں دنیا سے سفر کرتے ہیں۔ شمع کے ساتھ ہی اس بزم میں گلگیر چلی۔ گلِ لالہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا سرخ پھول ۲ (لکھنؤ) (کنایۃً) ہندؤں کا مرگھٹ۔ گل لینا۔ گل تراشنا۔ شمع کا سر کاٹنا۔ (قدر) جو شمع کا کوئی گل لے تو اور روشن ہو۔ جو اسپہ قط کوئی رکھے تو اور ہو طرار۔ گلِ معصفر۔ (ف) صحیح گل عصفر ہے (کسم) گلِ مہندی۔ مونث۔ ایک مشہور پھول اور اس کے درخت کا نام۔ گلِ مہتاب مذکر۔ ایک پھول کا نام جسے گل چاندنی کہتے ہیں۔ گل میخ۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی لوہے کی میخ جسکا سرا چوڑا ہوتا ہے۔ گلنار۔ (ف) مذکر۔ گلنار کے درخت کا پھول۔ گلنار کا درخت انار سے مشابہ ہوتا ہے اس میں پھول آتے ہیں پھل نہیں آتا ۲ (کنایۃً) سرخ۔ شوخ رنگ رکھنے والا۔ (ناظم) موج سبزہ ہے کہ تلوار ہے اس گلشن میں۔ رخت گل خون سے گلنار ہے اس گلشن میں۔ گلِ نافرماں۔ (ف) مذکر۔ ایک اودے رنگ کا پھول

گل

گل نکالنا۔ (کنایۃً) باتیں بنانا۔ (شعور) مراخط پھینک کر کہتے ہیں وہ کیا گل نکالے ہیں۔ لہو حسرت کا پیدا ہے پروبال کبوتر سے۔ گل نیلوفر دیکھو نیلوفر گلِ وِرد۔ (ف) مذکر۔ گلاب کا پھول۔ (ناظم) سرخ ہر آنکھ لہو سے ہے رخ زرد کے ساتھ۔ زعفران پھولی ہے گویا کہ گل ورد کے ساتھ۔ گلوش۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) معشوق۔ (اوج) جمال کی ہے پھبن سرخی رخ گلوش۔ فروغِ حسن پہ کرتا ہے خود جمال اش اش۔ گلِ ہزارہ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا بہت سی پنکھڑیوں کا پھول۔ گل ہونا۔ چراغ بجھنا۔ (ف) ہوائے شوق سے گل ہو گیا کنول دل کا۔ یہ آندھی وہ ہے کہ صدہا شرر بجھائے چراغ۔ گلی۔ (ف) رنگ سرخ (صفت) ۱ گل سے منسوب ۲ گلدار۔ پھولدار ۳ ایک قسم کا کبوتر جسکے پروں پر گل ہوتے ہیں۔ (ناسخ) مرغِ دل داغ دکھلائے گا جو یوں۔ شبہ ہوگا گلی کبوتر کا۔ گِل۔ (ف) مونث ۱ گارا۔ گیلی مٹی۔ (آتش) غافل نہ مثل برق ہو شادی سے خندہ زن۔ باران غم سے ہے گل آدم خمیر کی ۲ کیچڑ۔ کیچ۔ دلدل۔ گِلابہ گلاوہ۔ (ف) مذکر۔ گارا جس سے عمارت بناتے اور دیوار کے ردّوں میں بھی لگاتے ہیں پچارا مٹی کا جو دیوار کے اوپر دیتے ہیں۔ (رشک) سب مجھے سمجھے ہوئی پھر خاکِ آدم کی خمیر رونے سے جو پیکر خاکی گلابہ ہو گیا۔ گلِ ارمنی۔ مونث۔ ایک قسم کی مٹی جو سرخ مائل بسیاہی ہوتی ہے۔ گل حکمت۔ (ف) مونث۔ کپڑ مٹی۔ گل حکمت کرنا۔ مونث کپڑ مٹی کرنا۔ مٹی کو کپڑے پر لت کرکے کسی چیز کا منھ بند کرنا کہ بھاپ باہر نہ نکلے۔ (ذوق) یہ عالم ہے وہ خمخانہ کہ جسمیں دور گردوں نے۔ گل حکمت کئے کتنے ہی خم خاکِ فلاطوں سے گلِ خراسانی۔ (ف) صفت۔ کھریا مٹی۔ گل در گل۔ (ف) مونث ۱ مٹی میں ملکر مٹی ہو جانا۔ (خسرو) سو رہا ہوں چین سے کھدوا کے

گل

تربت دیکھ لو۔ ہی مری میت امانت نعش گل در گل نہیں ۔ قبر کھود کر اس میں پتلا گارا بھر کر مردے کو ڈال دینا۔ (رند) اہل ایماں کی نمانہ میں ابھی باقی ہی خدر۔ مردۂ مومن نہیں ہوتا ہی گل در گل ہنوز۔ گلی۔ گلیں۔ (ف) گل سے منسوب۔

گل۔ (س) مذکر۔ گال کا مخفف۔ گلے کا مخفف ا رخسارہ مرکبات میں مستعمل ہی۔ پھانسی۔ (رشک) گلے لگے بت فرنگی کے۔ واجب القتل ہیں تو گل دیگا۔ (دینا۔ لگانا کے ساتھ) گلبہیاں ڈالنا۔ (اعم۔ عو) محبت یا پیار سے گلے میں ہاتھ ڈالکر بغلگیر ہونا۔ گلپھڑا۔ (ھ) مذکر۔ مچھلی کا جبڑا جس سے وہ سانس لیتی ہی۔ پرندوں کا وہ گوشت جو چونچ کے نیچے لٹکتا رہتا ہی۔ انسان کے منھ کے دونوں گوشے۔ (کنجک دہن) گل پھیپھڑ۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) گلے کی گلٹی۔ گردن کی گٹھلی گل تکیہ۔ مذکر۔ وہ چھوٹا اور گول تکیہ جو امیر لوگ سوتے وقت رخسار کے نیچے رکھتے ہیں۔ (رشک) خورشید روئے یار سے پایا جو قتباس گل تکیے غیرت مہ انور بنا کئے۔ گل تنگ ہونا۔ (ہندو) کمال بیخبر ہونا گل تنی۔ (ھ) مونث۔ بیلوں کی گردن کی جوتنے کی رسّی۔ نکتہ۔ گل جنڈرا۔ (ھ) مذکر۔ وہ رومال یا کوئی اور کپڑا جو گلے میں لٹکا کر ضرب رسیدہ ہاتھ اس میں لٹکائے رہتے ہیں۔ گل جُوٹ۔ مونث۔ وہ رسّی جو دو بیلوں کو آپس میں جُتے رہنے کے واسطے باندھتے ہیں گلخپ۔ مونث۔ باہمی تکرار۔ (کنایۃً) رنجش آمیز گفتگو بیجا بحث وتکرار جو باہم دو شخصوں میں ہو۔ (فقرہ) زید سے مفت میں گلخپ ہو گئی گلخور۔ (ہندی میں گل کھور تھا) مونث۔ وہ حلقہ دار رسی جو مویشیوں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔ گل مچھے۔ مذکر۔ داڑھی کے وہ بال جو ٹھوڑی کے بال منڈوانے کے بعد رخساروں پر باقی چھوڑتے ہیں۔ گلا (ھ)

گلا

مذکر۔ دوکاندار کا بکری کی نقدی رکھنے کا برتن۔ پکا ہوا نیم کا پھل۔ فارسی میں گلّہ۔ ریوڑ۔ گھوڑے اونٹ وغیرہ کا۔

گلا۔ (ھ) مذکر۔ گردن۔ گلو۔ حلق۔ آواز۔ سُر۔ گریباں۔ اچکن کرتے وغیرہ کا وہ حصہ جو گلے پر ہوتا ہی۔ (فقرہ) کُرتے کا گلا تنگ ہی۔ صفت مذکر۔ گُھلا ہوا۔ خوب پکا ہوا۔ بوسیدہ۔ بیجان۔ سڑا ہوا۔ گلا ہوا۔ گلا آنا۔ بچّوں کے حلق کے کوّے کا نیچے لٹک آنا۔ گلے میں چھالے پڑ جانا یا ورم آجانا۔ (نازنیں) گلا آجائے گا بچہ کا میرے۔ چپاتی روز خالی چیتیاں ہو۔ گلا اُٹھانا۔ بچّوں کے حلق کے لٹکے ہوے کوّے کو ہاتھ سے پھر اس کی جگہ لے آنا۔ گلا باندھنا۔ (عو۔ دہلی) پیٹ کاٹکر یا ضروری اخراجات روک کر روپیہ جمع کرنا۔ (فقرہ) اس نگوڑی نے گلا باندھکر چار پیسے اکٹھا کئے تھے وہ بھی تم نے لیلئے۔ گلا بلانا۔ گویّوں کا گانے کے وقت گلے میں آواز کو گردش دینا۔ گلا بند ہوجانا۔ (عو) آواز بیٹھ جانا۔ (فقرہ) دھوپ میں جو آیا نزلہ چھاتی پر گرا کچھ بد پرہیزی ہوئی صبح کو گلا بند ہوگیا بڑی الجھن ہوئی خدا خدا کرکے آواز کھلی۔ گلا بندھانا۔ (عو) قرض لینا۔ مقروض ہونا۔ اپنے تئیں ذمہ دار یا جوابدہ بنانا۔ اپنے تئیں پابند کرنا۔ اپنے اوپر بوجھ لینا گلا پھنسانا۔ (بقا) کل دست محتسب سے جوں توں مجھے چھوڑایا۔ شیشے نے میری خاطر اپنا گلا بندھایا۔ نکاح پڑھا لینا۔ پابند کرنا (بحر) اسیر دولت دنیا ہوں کیا پئے زینت۔ گلا بندھاتے ہیں کب موتیوں کی ہاریں ہم۔ اب بیشتر گلا بندھوانا مستعمل ہی۔ گلا بندھنا لازم قرضدار ہونا۔ ذمہ دار ہونا۔ گلا بیٹھنا۔ گلا پڑنا۔ آواز کا بھاری ہوجانا۔ آواز کا بھرّانا۔ (رشک) بلبلو تم سی ہزاروں کا گلا بیٹھے گا اُٹھ کھڑے ہونگے جو فریاد و فغاں میں ہم تم۔ (رند) نغمہ سنجی کی کرے

گلا

مشق جو مجھ سے چند سے۔ پھر گلا تیرا نہ او بلبل گلزار پڑے۔ گلا پکڑنا۔ گردن پکڑنا۔ کسی کسیلی۔ کھٹی یا کچی چیز کے کھانے پینے سے حلق میں ایک قسم کی گرفت پیدا ہوتی ہے اُس کو گلا پکڑنا کہتے ہیں۔ (منیر) کیا کروں وصف بادہ فرقت میں۔ گھونٹ میرا گلا پکڑتے ہیں۔ تنگ کرنا۔ ستانا۔ حلق میں سوزش پیدا کر دینا۔ پینے کے تمباکو کا دھواں جب حقہ پینے میں بوجہ تمباکو ناقص ہونے کے ناگوار ہوتا ہے اس کو بھی کہتے ہیں کہ تمباکو گلا پکڑتا ہے۔ گلا پھاڑنا۔ گلا پھاڑ کر بولنا۔ (کنایۃً) چیخ کر بولنا چلّانا۔ گلا پھرنا۔ گانے میں آواز کے اُتار چڑھاؤ کا بخوبی ادا کیا جانا۔ گلا پھانسنا۔ کسی چیز سے گلا دبا دینا۔ (کنایۃً) کسی چیز کا پابند کرنا۔ گلا پھولنا۔ گلا سوجنا۔ گلا خشک ہونا۔ چلّاتے چلّاتے گلے میں خشکی آجانا۔ (کنایۃً) پیاس کا غلبہ ہونا۔ گلا دابنا۔ گلے کو دبانا۔ (کنایۃً) بولنے سے روکنا۔ (شوق قدوائی) رعب حسن گلا دابے تھا منھ سے نکلتی کیا آواز۔ قصد تو اُس سے کچھ کہنے کا میں نے لاکھوں بار کیا۔ گلا دبانا۔ گلا گھونٹنا۔ سانس روکنا۔ گلا بھینچنا۔ زور سے گلا پکڑنا۔ (منیر) ملبوس لیگئے جو لنشانی کیواسطے۔ ایکا گلا دبائیں گریباں آپ کے۔ بات کرنے اور بولنے سے روکنا (ہجر) سوائے صبر کیا چارہ جو وہ بیداد کرتے ہیں۔ گلا غیرت دباتی ہے جو ہم فریاد کرتے ہیں۔ (کنایۃً) زبردستی کرنا گلا دبایا جاتا۔ زبردستی کیجانا۔ ظلم ہونا۔ بولنے کی روک ٹوک ہونا (داغ) اُن کی محفل میں رقیبوں نے کسے آوازے۔ بولتا میں تو گلا میرا دبا یا جاتا۔ گلا رپتنا۔ (کنایۃً) نقصان کر دینا۔ گلا کاٹنا۔ خودکشی کرنا۔ (ناسخ) مرتے ہیں آپ گلا کاٹ کے عاشق اسیر۔ یہ دلا ابروئے خمدار ہے شمشیر نہیں۔ ذبح کرنا۔ ظلم کرنا۔ ستانا۔ (کنایۃً) حق تلفی کرنا۔ کسی کا حق بالجبر لے لینا۔ (شاد) وہ جہان میں کشتنی ہوں کوئی تیغ ہو

گلا

کہ خنجر۔ جسے میں گلے لگاؤں وہی کاٹتا گلا ہے۔ گلا کاٹ مرنا۔ خودکشی کرنا (ناسخ) اے جان کوئی اپنا گلا کاٹ مریگا۔ لٹکاؤ نہ یوں ناز سے شمشیر گلے میں۔ پُرانی زبان ہے۔ اب گلا کاٹ کر مرنا مستعمل ہے۔ (داغ) افسوس گلا کاٹ کے مر بھی نہ سکے ہم۔ مصروف رہے ہاتھ شب ہجر دعا میں۔ گلا کاٹی۔ مونث۔ (لکھنؤ) ایک قسم کا باجا جو سارنگی سے مشابہ ہوتا ہے۔ گلا کٹانا۔ گلا کٹوانا۔ مقتول ہونا۔ (ناسخ) گلا مقتل میں ہمنے کیا مزے سے کٹوایا۔ مگر گھولا ہے قاتل قند تونے آب خنجر میں۔ اب کٹانا قلیل الاستعمال ہے۔ گلا کٹنا۔ ذبح ہونا۔ (آتش) عید قرباں میں ہزاروں ہی گلے کٹتے ہیں۔ تو بھی آزاد کر اب اپنے گرفتاروں کو۔ گلا کرنا۔ (لکھنؤ)۔ عو۔ گلا اُٹھانا۔ گلا کھل جانا۔ پڑی ہوئی آواز کا صاف ہوجانا۔ گلا کھولنا۔ گلے کا پھندا دور کرنا۔ گلے کی آواز صاف کرنا (آتش) بلبلوں کے جو گلے کھولے ہیں لیکر تہ دام۔ چہچہے باغ میں صیّاد کیا کرتے ہیں۔ گلا گھٹنا۔ لازم۔ (رشک) ہجر میں حلقۂ احباب سے گھٹتا ہے گلا کہتے ہیں اس سے سوا طوق گلوگیر کسے۔ گلا گھونٹ کے سُلا رکھنا۔ (کنایۃً) گلا گھونٹ کے مار ڈالنا۔ (فقرہ) واقعی وہی لوگ اچھے جو لڑکیوں کو گلا گھونٹ کر سلا رکھتے ہیں۔ گلا گھونٹنا۔ گلا مسوسنا۔ گلا بھینچنا۔ بولنے سے روکنا (شاد) وہ کیا ہیں خفا کہ طوق گردن۔ بولوں تو گلے کو گھونٹتے ہیں۔ (لوٹنا۔ کوٹنا۔ قافئے ہیں)۔ گلا ملانا۔ آواز ملانا۔ (رشک) دوزبانین اس کی گانے میں ملاتی ہیں گلا۔ نطق ہے گویا زبان شعلۂ آواز میں۔ گلا ہلانا۔ (کنایۃً) ٹکٹکری لینا۔ گلے باز۔ (لکھنؤ) صفت۔ خوش آواز۔ اچھی آواز والا۔ (اختر شاد اودھ) وہ زہرہ مثال تھیں گلے باز۔ چھیڑتے تھے کہیں وہ نور کے ساز۔ گلے باندھنا۔ کسی شخص کو کوئی چیز زبردستی دینا۔ (کنایۃً) نکاح

گلا

کردینا۔ گلے بندھنا: ذمے پڑنا۔ بلا خواہش کسی چیز کا سر پڑنا۔ کسی ناپسند عورت کا نکاح میں آنا۔ گلے پر چھری پھیرنا۔ گلے پر چھری چلانا (کنایۃً) کمال ظلم کرنا۔ حق تلفی کرنا۔ جبر و ظلم کرنا۔ گلے پر چھری چلنا لازم۔ (شعور) عدم کو ہرگز کہ ہم جگر کباب چلے۔ چھری گلے پہ تری اے لب شراب چلے۔ گلے پر خنجر پھیرنا۔ دیکھو گلے پر چھری پھیرنا۔ (قدر) ثرا سے تا ثریا آنکھوں کے نیچے اندھیرا ہے۔ فلاکت نے گلے پر خنجر بے آب پھیرا ہے۔ گلے پڑکے سودا کرنا۔ زبردستی بیچنا۔ خوامخواہ کوئی چیز دینا۔ گلے پڑنا (کنایۃً) ۱ بے رضا و خواہش ملنا۔ (رضا اور بے خواہش کسی چیز کا کسی کے ہاتھ لگ جانا۔ ؎ فکر فردا کی گلے پڑ گئی عادت کیسی۔ جان کو ہمنے لگائی ہے یہ علت کیسی ۲ پیچھے لگ جانا۔ سر ہو جانا۔ (بحر) کچھ ایسی گلے پڑ گئی ابرو کی محبت۔ تلوار کا ڈورا رگ گردن نظر آیا ۳ بے خواہش کسی کا کسی کے ساتھ نکاح ہونا ۴ بے رضا اور بے خواہش کوئی چیز کسی کے ذمے پڑنا۔ گلے پڑے کا سودا۔ مذکر۔ زبردستی کا سودا۔ جو جبراً سر منڈھا جائے مجبوری کا معاملہ۔ (بحر) حسین اب نہ ہے وہ نہ ہم رہیں گے یکسا۔ گلے پڑے کا ہے سودا نباہ کرتے ہیں۔ (داغ) تمھارے تیغ و تبر خاک کام کرتے ہیں۔ گلے پڑے ہی کے سودے مدام کرتے ہیں۔ گلے تک بھرنا۔ کسی ظرف کا پُر کرنا گلے تک۔ گلے تک پانی ہونا۔ ڈوب جانے کی حالت قریب ہونا۔ (ناسخ) وفور اشک سے ہے کیوں گلے تک پانی۔ ہمارا کاسۂ سر کاسۂ حباب نہیں۔ گلے چیپکنا (دہلی) گلے باندھنا۔ گلے ڈالنا۔ دیکھو گلے باندھنا۔ گلے سے اترنا حلق سے اترنا۔ نگلا جانا ۲ (کنایۃً) سمجھ میں آنا۔ گلے سے بندھنا۔ دیکھو گلے بندھنا۔ (جان صاحب) ساتھ نرگس کا بنفشہ نے دیا تنگی میں

گلا

ایک کیا دو دو گلے سے مرے بیمار بندھے۔ گلے سے گھونٹ نہ اترنا دیکھو پانی کا گھونٹ۔ گلے سے لپٹانا۔ گلے لگانا۔ معانقہ کرنا۔ گلے سے لپٹنا۔ لازم۔ گلے سے لگانا۔ متعدی۔ سینہ سے لپٹانا۔ (نصیر) تصویر یہاں ہی سے ہم آغوش رہے ہم۔ گر تو نے گلے سے نہ لگایا تو ہوا کیا۔ گلے سے لگنا۔ سینہ سے لپٹ جانا۔ (مصحفی) اس قدر بھی تو مری جان نہ ترسایا کر۔ مل کے تنہا تو گلے سے مرے لگ جایا کر ۲ صفائی کر لینے اور ملال دور کرنے کا کنایہ ہے ؎ بس اب تو جانے دو رنجش گلے سے لگ جاؤ۔ تڑپ رہا ہے یہ دل مرغ نیم جاں کی طرح۔ گلے کا تعویذ بنانا۔ (کنایۃً) کمال حفاظت سے رکھنا۔ (جلیل) کم سے نامہ اگر گر پڑا تو کیا ہوگا۔ گلے کا اپنے اسے نامہ بر بنا تعویذ۔ گلے کا توڑا۔ گلے میں پہننے کی سونے کی زنجیر۔ (ناسخ) مری گردن کی بھی زنجیر اتروائے اب۔ آپ نے اپنے گلے کا جو اتارا توڑا۔ گلے کا جوڑا۔ وہ لباس جو بدن میں ہو۔ (منیر) چوروں نے پاس کچھ نہیں چھوڑا ہے۔ گلے میں بس ایک ہی جوڑا۔ گلے کا ڈھولنا۔ گلے کا تعویذ ۲ (کنایۃً) ناحق کا بوجھ۔ ناگوار چیز۔ گلے کا ہار۔ مذکر۔ ایک زیور کا نام جو گلے میں پہنا جاتا ہے ۲ (کنایۃً) صفت۔ وہ بچہ جو ہر وقت ماں سے چمٹا رہے ۳ (کنایۃً) ناگوار خاطر۔ اجیرن۔ (داغ) چھیڑا جو اے جنوں اسے تو نے تو جان لے۔ تیرے گلے کا ہار مرا پیرہن ہوا ۴ (کنایۃً) صفت۔ وہ جو گلے سے لپٹا رہے۔ وہ جو کسی وقت جدا نہ ہو۔ (مصحفی) خیال یار جو شب مجھ سے ہمکنار رہا۔ تمام شب میں اسی کے گلے کا ہار رہا ۵ (کنایۃً) نہایت عزیز۔ پیارا۔ (بحر) یہ چاہنے والے چاہتے تھے گلے کا ہار اپنے کرکے رکھئے۔ وے نہ کس کس نے اس کو دھاگے نہ دم میں وہ گلعذار آیا ۶ سر ہو جانے والا۔ (بحر) میں نام پھول کا

گلا

لیکر گنا ہگار ہوا۔ شراب جان کے تامنی گلے کا ہار ہوا۔ گلے کی رگیں پھلانا۔ کنایہ ہے غصہ کرنے سے۔ گلے گلے۔ (کنایۃً) گلے تک (قدر) طوفان آب تیغ یہ رہتا ہے باڑھ پر۔ دم بھر گلے گلے ہے تو دم بھر کمر کمر۔ گلو گلو پانی۔ دیکھو پانی گلے گلے۔ (شاد) محیط عشق سے خنجر یہ آب دھر لینا۔ گلے گلے جو یہ پانی ملے اُتر لینا۔ گلے لگانا چھاتی سے لگانا۔ پیار کرنا۔ چمٹانا۔ (رشک) پھولوں کو بلبلوں کی نظر میں سبک کروں۔ تجھکو گلے لگاؤں چمن میں ہزار بار۔ (لکھنؤ) سر مڑھنا۔ زبردستی حوالے کرنا کوئی چیز بے خواہش و طلب کسی کو دینا۔ (جلیل) تیغ بھی اُن سے کمر میں نہیں رکھی جاتی۔ جو بلا ہو وہ گلے میرے لگا دیتے ہیں۔ گلے لگ کر رونا۔ گلے لگ لگ کر رونا۔ مل کے رونا۔ دو ہم۔ دو دل یا درد مندوں کا باہم ملکر اظہار درد کرنا۔ گلے لگنا ۱۔ بغلگیر ہونا۔ چھاتی سے لگنا۔ لپٹنا۔ چمٹنا۔ مل جانا ۲۔ کوئی چیز زبردستی کسی کے سر پڑنا۔ گلے مڑھنا۔ زبردستی کسی کے حوالہ کرنا۔ (توبۃ النصوح) تکلیف اور ایذا اُلٹی ان کے گلے منڈھی گئی۔ گلے ملنا ۱۔ ہم آغوش ہونا۔ لپٹنا۔ گلے لگنا۔ (داغ) عشق نے دی ہیں دعائیں دم رحلت کیسی۔ مجھ سے مل مل کے گلے روئی ہے حسرت کیسی ۲۔ (کنایۃً) صفائی کرنا۔ گلے ملوا دینا۔ صلح کرا دینا۔ صفائی کرا دینا۔ (رشک) دونوں میں جھگڑا پڑا ہے اُن کو ملوا دے گلے آج اے قاتل میان تیغ و گردن توڑ کر۔ گلے منڈھنا۔ زبردستی کوئی چیز حوالہ کرنا۔ گلے میں اترنا۔ گلے سے پیٹ میں جانا۔ (ناسخ) کیا بادہ کش مجلس سے ہو گئی برہم۔ قطرے ابھی اترے نہیں دو چار گلے میں۔ گلے میں اٹکنا۔ گلے میں پھنسنا۔ کسی بدمزہ یا ناپسند کھانے کا حلق سے نیچے نہ اترنا۔ ناگوار ہونا۔ (فقرہ) جو کی روٹی گلے میں اٹکتی ہے ۲۔ محبت یا ممتا کے باعث ماں کے حلق سے کسی عمدہ چیز کا اپنے بچہ کے بغیر نہ اُترنا۔ بچہ کے بغیر کوئی چیز نہ کھانا۔ گلے میں بانہیں ڈالنا۔ گلے لگانا ہم آغوش ہونا۔ (آتش) گلے میں اپنے بانہیں ہنستے ہنستے ڈال دیتے ہیں کرم ڈھونڈھے تمھارا تو بہانہ ہی بہانہ ہے۔ گلے میں پانی ٹپکانا۔ دم نکلتے وقت حلق میں پانی چوانا۔ (ناسخ) احباب سے مانگوں میں اگر نزع میں پانی۔ ٹپکائیں نہ آب دم شمشیر گلے میں۔ گلے میں پھانسی ہونا۔ پھانسی دی جانا۔ (ناسخ) ہے ملک نصاریٰ میں تمنا یہی ناسخ پھانسی ہو وہی زلف گرہ گیر گلے میں۔ گلے میں تحریر ہونا۔ کنایہ ہے گٹکری لینے سے۔ (ناسخ) آواز ہے مانند مزامیر گلے میں۔ تحریر ہے گویا تری تقریر گلے میں۔ گلے میں جان اٹکنا۔ نزع کا عالم ہونا۔ (منیر) جلدی ہے شہرگ گردن گلے میں جان اٹکی ہے۔ پڑا ہے تیر جبدن سے کسی قوس گریباں کا۔ گلے میں ڈالنا۔ پیرہن پہننا۔ (ناسخ) ڈالی ادھر گلے میں ادھر ٹکڑے ہو گئی۔ اے رشک ماہ پہنی قبائے کتان عبث۔ گلے میں زنجیر پڑنا۔ (کنایۃً) ۱۔ بیاہ ہونا ۲۔ مقید ہونا۔ پابند ہونا۔ گلے میں زنجیر ڈالنا۔ دیوانے کے گلے میں زنجیر ڈالتے ہیں۔ (ناسخ) تدبیر سے سودا نہ گیا زلف پری کا۔ زنجیر نہ ڈالے کہیں تقدیر گلے میں۔ گلے میں طوق پڑنا۔ دیوانے کا مجبور کیا جانا۔ گردن میں طوق پہنا کر۔ (ناسخ) طوق ہالے کا پڑا اُسکے گلے میں کس لئے۔ چاند بھی شاید اسی کے عشق میں مجنوں ہوا۔ گلے میں گرہ ہونا (فارسی میں گرہ در گلو زدن۔ کنایہ ہے گلا بند کرنے کا) آواز نہ نکلنا۔ (شعور) جو کار رسہ کرے جنبش صف مژگاں۔ گلے میں کیوں نہ گرہ ہو فغان مرغ کباب۔ گلے میں گھنگرو بولنا۔ دیکھو گھنگرو بولنا۔ گلے میں ہاتھ پڑنا۔ گلے میں بانہیں ڈالی جانا۔ (آتش) گلے میں یار کے پڑنے کا ہاتھ ہے مشتاق۔ کسی غزال کی گردن کا یہ کمند نہیں

گلے میں ہاتھ ڈالنا۔ گردن میں ہاتھ ڈال کر متقاضی ہونا۔ (ناسخ) سودا ہی مجھے شیشہ پہ اے بادہ فروشو۔ کیوں ہاتھ نہ ڈالوں سر بازار گلے میں۔ گلے میں ہڈّی نہیں۔ (موسیقی) کنایہ ہی گلے کا آواز کے اُتار چڑھاؤ پر پوری طرح قادر ہونے سے (رجالفصاحب) گلے میں کو کلا گائن کے ہڈی ہی نہیں گویا۔ ہزاروں میں نہیں یہ حلق یہ تالو مکلتے ہیں۔ گلے میں ہونا۔ پہنے ہونا پوشاک کا۔ (آتش) قتل جب چاہے کرے آتش وہ ترک جنگجو۔ نے گلے میں ہے زرہ نے خود یاں بالائے سر۔

گلابُو سِتابُو۔ دیکھو آخو بخشو۔ **گلاپا**۔ (ھ) مذکر۔ گول ہونا۔ **گلائی**۔ (ھ) مونث۔ گول ہونا۔ **گلاس**۔ (انگ) مذکر ۱ شیشہ۔ کانچ ۲ پیالہ۔ ساغر ایک قسم کا لمبا ظرف جس میں پانی شراب شربت وغیرہ پیتے ہیں۔ (سحر) جلسہ تاڑی کا بھلا تم نے کیا تھا کس روز۔ یوں گلاس آپ نے بھر بھر کے پیا تھا کس روز ۳ ایک قسم کا شیشہ کا بنا ہوا ظرف جو لالٹین پیالے کی صورت کا ہوتا ہے اور شمع یا کنول میں لگایا جاتا ہے (چڑھانا کے ساتھ) ۴ شیشے کی ہانڈی جو شمع پر لگاتے ہیں ۵ جیبی گھڑی کا شیشہ ۶ وہ شیشے جو عینک میں لگے ہوتے ہیں۔ **گلاس چڑھانا** ۱ پانی یا شراب کثرت سے پینا۔ (قدر) آج نکلجائیگی دل کی بھڑاس۔ اب تو چڑھا جائیں گے دش دش گلاس۔

گلال۔ (ھ) مذکر۔ سنگھاڑے کا باریک پسا ہوا آٹا جس میں مختلف قسم کے رنگ ملاتے ہیں۔ ایک قسم کا سُرخ پوڈر جو ہولی کے دنوں میں ہندو لوگ آپس میں چھڑک کر خوشی مناتے ہیں۔ (برق) باغ میں روز گلال اڑ کے شفق ہوتا تھا۔ بادلہ چرخ کا سونیکا ورق ہوتا تھا۔ **اُڑانا** اڑانا کے ساتھ) (ناسخ) طرفہ ہولی کھیلتا ہے باغ میں وہ رشک گل ہے گلال اُس کو اڑانا روئے گل سے رنگ کا۔ **گلال باڑی**۔ مونث۔ وہ شاہی باغ جو شاہی محل کے ملحق ہو۔ وہ باغ جو مکان کے ملحق ہو۔ **گلالٹین**۔ مونث۔ وہ لالٹین جو قنات پر لگائی جاتی ہے۔ **گلال ملنا**۔ گلال کا ہولی میں ایک دوسرے پر ملنا۔ (آتش) گلال مل کے ڈرامیں رُخ منوّر پر۔ یقین ہوا یہ مجھے یار کو عتاب آیا۔

گلانا۔ (ھ) ۱ پگھلانا چاندی سونے وغیرہ کا آگ سے ۲ سڑانا ۳ گداز کرنا۔ گوشت ترکاری وغیرہ کا اتنا پکانا کہ وہ نرم ہوجائے ۴ (کنایۃً) بیماری اور غم کا لاغر کردینا ۵ ضائع کرنا۔

گِلاوَٹ۔ (ھ) مونث۔ وہ چیز جس سے گوشت وغیرہ گل جائے۔

گلتھی۔ (ھ) مونث ۱ اُبلے ہوئے نرم چاول ۲ نرم۔ ملائم۔ **گلتھی**۔ (ھ) مونث۔ گرہ۔

گلٹ۔ (انگ بکسر اول وسکون دوم تھا۔ اردو میں بکسر اول وفتح دوم ہوگیا) مذکر۔ ملمع کسی چیز پر سونا چاندی چڑھانا ۲ مونث۔ گلٹی۔

گِلٹی۔ (ع) مونث۔ غدود۔ گلے کے اندر کا پھوڑا۔ ایک گرہ جو انسان کے اعضا اور جوڑوں میں کسی دوسرے عضو کے درد کی وجہ سے یا طاعون سے پیدا ہوجاتی ہے۔ **گلخن**۔ دیکھو گل بالفتح **گلخن**۔ دیکھو گُل۔

گلڈانک۔ (انگ) بُل ڈاگ سے بگڑا ہوا) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا غصیل اور بہادر کتا جس کا سر اور جبڑا سانڈ سے مشابہ ہوتا ہے۔

گِلسیا۔ مونث۔ چھوٹا گلاس دوا یا پانی پینے کا۔ **گلگل**۔ (ف بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا اور لانبا نیبو۔ ترنج۔ ایک ترش پھل ہے جس کا اچار ڈالتے ہیں یہ میوہ اس قدر ترش ہوتا ہے کہ اس میں لوہے کی سوئی رکھدیں تو گل جائے۔ **گلگلا**۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا میٹھا پکوان گُل گوتھنا۔ صفت۔ (لکھنؤ) عو۔ طفل فربہ کو کہتے ہیں۔

گُلم۔ (ھ) مذکر۔ وہ سختی جو پیشانی یا سر پر کسی چوٹ سے پیدا ہوجاتی

گلنا

(تو۔ (پڑنا کے ساتھ)

گلنا۔ (ھ) (گلنانا کا) ۱ پگھلنا ۲ ملنا۔ پکنا۔ (فقرہ) چاول گل گئے ۳ بوسیدہ ہونا۔ سڑنا۔ داغ لگنا۔ (فقرہ) آم گل گیا ۴ ضائع ہونا ۵ جھڑنا۔ قیاناس ہوجانا ۶ گل جانا ۷ زیادہ سردی پاکر سکڑجانا۔ (فقرہ) برف چھونے سے انگلیاں گلنے لگیں ۸ اندر دھنس جانا۔ جیسے گولا کنوئیں میں گل گیا۔ گلنا سڑنا۔ بوسیدہ ہوجانا۔ سڑکے بیکار ہوجانا۔ گلنار۔ دیکھو گل۔

گلو۔ (ھ) مونث۔ گرچ۔ گلو۔ مونث۔ (عو) گلہری۔ گُٹلو۔ (ھ) مذکر۔ مہوے کی گٹھلی۔

گلو۔ (ف) مذکر گلا۔ حلق۔ گردن۔ (اسیر) مقتل سے کم نہیں ہی قلمدان مرا اسیر۔ ہر قلم کی ہی گلو ئی بریدہ شہید کا ۲ (کنایۃً) آواز۔ مرکبات میں مستعمل ہی جیسے خوش گلو۔ گلو بریدہ۔ (ف) صفت۔ گلا کٹا ہوا۔

گلوبستہ۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) خاموش ساکت۔ گلوبند۔ (ف) ۱ مذکر۔ گلے میں باندھنے کا اونی یا ریشمی پٹکا ۲ ایک زیور کا نام جو گلے میں باندھتے ہیں۔ گلوخلاصی۔ (فا) مونث چھٹکارا۔ رہائی جھگڑے سے بچنا۔ بچیا چھوٹنا۔ گلوسوز۔ (ف) صفت۔ جو چیز نہایت شیریں اور لذت دار ہو۔ جیسے حسن گلوسوز۔ گلوگیر۔ (ف) صفت ۱ گردن پکڑنے والا الزام لگانے والا۔ (اوج) تہمت طوق گلو کب وہ گلوگیر نہ تھی۔ کون سی دل میں وہ ناسور نہ جاگیر نہ تھی ۲ وہ کسیلی چیز جو گلے کو پکڑ لیتی ہی ۳ لالچی۔ طامع۔ دیکھو طوق گلوگیر۔

گلوری۔ (ھ) مونث۔ بنا ہوا پان جو ایک خاص وضع پر لپٹا جاتا ہے اور جسمیں تین کونے ہوتے ہیں۔ (بنانا۔ بنوانا۔ لگانا۔ چبانا کے ساتھ) (جگر) بنواتے ہیں غیر سے گلوری۔ بیٹرا مرے قتل پر اٹھاکر۔ (وزیر)

گلہریا

کیا لگائی ہی گلوری گورے گورے ہاتھ سے۔ ہوگیا چونے کی صورت پان میں کتھا سفید۔ (رند) آنکھیں نیچی کئے شرمائے ہوئے منھ پھیر کے مسکرا کر وہ گلوری کو چبانا تیرا۔ گلوریاں۔ مونث۔ جمع گلوری کی

گلولہ۔ (ف) رسّی وغیرہ کا گولا۔ توپ کا گولا۔ مذکر۔ گولی۔ گولا۔ غُلّہ۔

گلوندا۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ مہوے کا پھول یا اس کی کلی۔

گلہ۔ (ف) مذکر۔ اُلاہنا۔ شکوہ۔ شکایت (تلق) ادا سے دیکھ لو جاتا رہی گلہ دل کا۔ بس اک نگاہ پہ ٹھہرا ہے فیصلہ دل کا۔ عورتوں کی زبانوں پر بتشدید حرف دوم ہی۔ مثال کے لئے دیکھو سوچا بھولا۔ گلہ زبان پر لانا۔ شکوہ کرنا۔ (اوج) فاقے ہمارے ساتھ کئے تم نے بارہا۔ جتبر شکر حق زبان پہ نہ لائیں کبھی گلہ۔ گلہ شکوہ۔ مذکر۔ الاہنا شکوہ شکایت۔ گلہ کرنا۔ شکوہ کرنا۔ (ناسخ) ہی صیاد گلہ کرتا ہی میرا ناسخ نالۂ مرغ گرفتار نے سونے نہ دیا۔ گلہ گزاری۔ مونث۔ (عو) شکوہ وشکایت۔ (کرنا کے ساتھ)

گلّہ۔ (ف) مذکر ۱ خفگی۔ غول۔ (اوج) کب صاعقہ کو رعت خرمن سی ہے ضرر۔ ڈرتے نہیں ہیں گلۂ روبہ سے شیر نر ۲ ریوڑ۔ مویشیوں کی ڈار ۳ دوکاندار کی پیسے رکھنے کا ظرف۔ گلہ بان۔ (ف) مذکر۔ چرواہا۔ گڈریا۔ گلہ بانی۔ (ف) مونث۔ ریوڑ کی رکھوالی کرنا۔

گلہرا۔ (ھ)۔ (لکھنؤ) مذکر۔ گلہری کا نر ۲ گلوری رکھنے کا ظرف۔

گلہری۔ (ھ) مونث۔ ایک چوہے کی مانند جانور کا نام جس کی پیٹھ پر کالی کالی دھاریاں ہوتی ہیں۔ یہ اکثر درختوں پر رہتی ہی ۲ انسان کے جسم کا وہ حصہ جو ران اور پیڑو کے بیچ میں ہوتا ہی۔ گلہریا۔ مذکر وہ پتنگ جس میں دھاریاں ہوتی ہیں۔

گُلّی ۔ (ھ) مونث ۱ مکئی کا بھٹا جس میں دانے نہوں ۔ (جانصاحب) ڈنڈے لگواؤ مجھی کمبخت کی قسم منگا کو ۔ گلیاں لایا ہر اک دانوں سے بھٹا خالی ۲ کیوڑے کا پھول ۳ شہد کی چھال ۴ وہ گول اور چھوٹی لکڑی جو خول کے اندر دیجاتی ہے ۵ وہ لکڑی کا گڑھا ہوا چھوٹا سا ٹکڑا جس سے بچے کھیلتے ہیں ۶ چاندی سونے کا ڈلا ۷ ایک آلہ کا نام جس سے تلوار وغیرہ کا زنگ دور کرتے ہیں ۸ سلاح نقرہ و مس جسپر طلائی و نقرئی رنگ کرتے ہیں ۹ گھوڑے کی دُم کی ہڈی ۔ **گلی بندھنا** ۱ پورا جوان ہونا ۔ بہ سن بلوغ کو پہنچنا ۲ شہد کا جمع ہوجانا ۳ روپیہ پیسہ پاس ہونا ۔ **گلیاں گھڑنا** ۔ دہلی ۔ (گلیوں کے بنانے کی مزدوری بہت کم ہوتی ہے ۔) تضیع اوقات کرنا ۔ بے فائدہ کام کرنا ۔ **گلی** ۔ دیکھو گل ۔ **گلی** ۔ (ھ) مونث ۔ کوچہ ۔ محلہ کے اندر کا راستہ ۔ تنگ کوچہ ۔ **گلیارا** ۔ (ھ) مذکر ۔ کوچہ جو عوام کی شاہراہ ہو ۔ **گلی جھکانا** ۔ (کنایۃً) آوارہ پھرنا ۞ رنگین قایل ہوں اس کی نیرنگی کا ۔ اس نے کیا کیا گلی جھکائی ہم کو ۔ اب اس جگہ گلیاں جھکانا مستعمل ہے ۔ **گلی کوچہ** ۔ مذکر ۔ تنگ کوچہ ۔ ہر ایک گلی ہر ایک راستہ (داغ) کیسی آبادی ہے شہر حسن میں ۔ جو گلی کوچہ ہے اک بازار ہے ۔ **گلی گلی کوچے کوچے** ۔ ہر ایک گلی کوچہ میں ۔ **گلیاں چھاننا** ۔ گلی گلی آوارہ پھرنا کسی کی تلاش میں مارا مارا پھرنا ۔ **گلیوں کی خاک چھاننا** ۔ (کنایۃً) مارا مارا پھرنا ۞ بڑا ہی سڑی ہوگیا شوق اب تو ۔ بہت خاک گلیوں کی وہ چھانتا ہے ۔ **گلی** ۔ (ھ، دہلی میں بکسر گاف لکھنؤ میں بضم گاف) مونث ۔ لکڑی کی بنی ہوئی ۔ دونوں طرف سے نوکدار چھوٹی سی چیز جسے لڑکے ڈنڈے سے مار کر اچھالتے ہیں ۔ لکھنؤ میں ڈنڈا سے مرکب ہوکر گلی بضم اول و کسر دوم بغیر تشدید ہی بولتے ہیں ۲ (بکسر اول و تشدید دوم مکسور) گلہری ۔ نمبر ۱ **گلی ڈنڈا** ۔ (لکھنؤ میں بضم اول ۔ دہلی میں بکسر اول) مذکر ۔ لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جو گلی ڈنڈے سے کھیلا جاتا ہے اسمیں دو لکڑیاں ہوتی ہیں ایک چھوٹی اور گول اور دوسری بڑی اور لانبی ۔ **گلی ڈنڈا کھیلنا** ۱ گلی ڈنڈے کا کھیل کھیلنا ۲ (کنایۃً) وقت ضائع کرنا ۔ آوارہ پھرنا ۔

گلیا ۔ (لکھنؤ) مذکر ۔ رنگریز جو ریشمی کپڑے اور بانات وغیرہ رنگتا ہے

گلیانا ۔ (ھ) ہندو ۔ گالیاں دینا ۔

گلیم ۔ (ف ۔ بکسر اول و دوم صحیح و بفتح اول غلط) مونث ۔ کملی ۔ ادنی کپڑا ۔ لوئی ۔ دھسّا ۔ (آتش) ۞ روز ہجر ہی کچھ خوف ہے نہ شام فراق ۔ گلیم بخت سیہ سیدھی ہوئے یا الٹی ۔

گُم ۔ (ف ۔ مفقود) صفت ۱ کھویا ہوا ۔ مفقود ۲ ضائع ۔ رائیگاں ۳ غائب ۔ پوشیدہ ۔ غیر حاضر ۴ ناپیدا ۵ مغرور ۶ حواس باختہ ۔ حیران و پریشان ۔ (ریاض) اخضر یونہیں گم رہیں گے عمر بھر ۔ یونہیں عمر جاودانی جائے گی ۷ دور ۔ **گمراہ ۔ گمرہ** ۔ (ف) صفت ۱ بھٹکنے والا ۔ راستہ بھولا ہوا ۲ بددین ۔ منحرف ۔ **گمراہی ۔ گمرہی** ۔ (ف) مونث ۔ کجروی ۔ ضلالت ۲ بددینی ۔ لامذہبی ۔ تمرّد ۔ سرکشی ۔ **گم شُدہ** (ف) صفت ۔ کھویا ہوا ۔ بھاگا ہوا ۔ بھولا ہوا ۔ حواس باختہ ۔ **گم صُم** ۔ صفت گونگا بہرا ۲ خاموش ۔ حیران ۔ ششدر ۔ (ایامی) بت کی طرح گم صم ایک طرف کو ٹکٹکی لگائے دیکھے جارہے ہیں ۔ **گم کردہ آشیاں** ۔ (ف) صفت ۔ گھر بھولا ہوا پرند ۔ **گم کرنا** ۔ چھپانا ۔ ضائع کرنا ۔ چرانا ۔ بھلانا

گم گشتہ ۔ (ف) صفت ۔ دیکھو گم شدہ ۔ (داغ) ملتا نہیں ہم کو دل گم گشتہ ہمارا ۔ تونے تو کہیں اے غم جاناں نہیں دیکھا ۔ **گمنام** ۔ (ف) صفت ۱ غیر مشہور ۔ بے نام و نشاں ۲ مونث ۔ گھوڑوں کی ایک بیماری کا نام ۔ **گمنامی** ۔ (ف) مونث ۔ بے نام و نشاں ہونا ۔ **گم ہونا**

گما

۱ ضائع ہونا۔ جاتا رہنا۔ ۲ محو۔ ساکت ہونا کسی خیال میں۔ (آتش) گم ہوں خیال میں دہن ناپدید کے۔ رکھتی ہی پیچ وتاب میں نازک کمر مجھے۔ ۳ بیخبر ہوجانا۔ بدحواس ہوجانا۔ (امیر) نظر آجائے جو بالغرض وہ باریک کمر۔ گم ہوا ایسا کہ مجھے کچھ نہ رہی اپنی خبر۔

گما۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی بڑی اور موٹی اینٹ۔

گماشتہ۔ (ف) مذکر۔ وہ شخص جسکو کوئی کام سپرد کیا گیا ہو۔ کارپرداز کارندہ۔ گماشتہ گری۔ مونث۔ گماشتہ کا کام۔

گمان۔ (ف) مذکر ۱ شک وشبہ۔ احتمال۔ ظن۔ (سالک) ناموس ضبط کھوتی ہی کیوں ای صدائے صور۔ اس بدگماں کو ہو نہ گماں مجھ پر آہ کا۔ ۲ وہم۔ وسواس خیال ۳ غرور تکبر۔ متکبرانہ خیال ۵ کیا ایک آن میں تیغ قضا نے دو ٹکڑے۔ گماں ہی رہگیا دشمن کو آتش اپنے جوشن کا۔ گمان گزرنا۔ شک وشبہ ہونا۔ (ذوق) کچھ اور گماں دل میں نہ گزرے ترے کافر۔ یاد اس لئے میں سورۂ یوسف نہیں کرتا۔ گمان بھرا مذکر۔ (ھ) مغرور۔ مونث کے لئے گماں بھری۔ گمان پڑنا۔ (فارسی گماں افتادن کا ترجمہ)۔ (عو) شک ہونا۔ (مصحفی) گمان عماری لیلی کا جسپہ پڑتا تھا۔ دریغ دور وہ محمل سوار سے رہا۔ گمان غالب۔ گمان قوی۔ مذکر۔ پکا خیال۔ یقین کامل۔ گمان کرنا۔ خیال کرنا۔ شبہ کرنا۔ غرور کرنا۔ گمان گزرنا۔ گمان ہونا ۱ شک ہونا۔ شبہ گزرنا۔ خیال میں آنا۔ گمان لیجانا۔ شبہ کرنا۔ خیال کرنا۔ (جان صاحب) کیا کہوں اس کو میری عقل ہی اس جا حیران۔ اپنے دل میں کبھی لیجاتی ہوں یہ بھی میں گماں۔ گمان ہی ۲ شبہ ہی۔ خیال ہی۔

گمانا۔ (ھ) ۱ کھونا۔ گم کرنا۔ ۲ چورانا۔ دیکھو گھمانا۔ گمبھیر۔ (ھ) صفت (ہندو) ۱ گہرا۔ عمیق۔ اندرونی ۲ بردبار۔ متحمل ۳ سوچنے والا۔ دور اندیش ۴ بھاری۔ بوجھل۔ وزنی ۵ (مذکر) ایک قسم کا پھوڑا جو اکثر پیٹھ یا گردن پر نکلتا ہی۔ خنازیر۔ گمٹی۔ (گنبد کی تصغیر) مونث۔ چھوٹا گنبد۔ چھوٹا برج۔ گمٹی۔ (انگ۔ ڈمٹی بکسر اول ودوم سے بگڑا ہوا۔) مونث۔ ایک قسم کا سوتی اور بوٹی دار کپڑا۔ گمک۔ (ھ۔ بضم اول و فتح دوم نیز بفتح اول) مونث ۱ ڈھول۔ طبلہ یا باجے کی آواز (ع) نہ ترے در پہ سنی آکے پکھاوج کی گمک۔ ۲ گرج بادل کی کڑک ۳ صدمہ۔ تصادم ۴ وہ گونج دار آواز جو گانیوالوں کے گلے سے بھاری ہوکر نکلتی ہی۔ اور بائیں پکھاوج کی آواز پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہیں

گنا

گمگٹ۔ مونث بھاری آواز جو گانے میں گلے سے نکلتی ہی۔ ڈھول اور بین کی آواز۔

گملا۔ (ھ) مذکر۔ (لکھنو) مٹی کا ظرف جس میں پھول کے پودے بوتے ہیں۔ گن۔ (س۔ گنر) مذکر ۱ عادت۔ خصلت ۲ شرارت۔ کرتوت لچھن۔ (نواب) تمہیں پر نہیں منحصر کچھ شرارت۔ بھرے ہیں گن افلاک میں کیسے کیسے ۳ وصف۔ صفت۔ جوہر۔ اثر۔ تاثیر ۴ ہنر۔ فن ۵ خوبی۔ عمدگی۔ نیکی۔ بھلائی ۶ ایک قسم کی رسی جس سے ملاح کشتی کھینچتے ہیں (کھینچنا کے ساتھ) ۵ نالہ ہو بادبان کہ آہوں کے گن کھینچیں جسرت ہے بحر پار ہو بیڑا اسیطرح۔ گن بھرے ہونا ۱ ہنر ہونا۔ خوبیاں ہونا ۲ (کنایتہ) شرارت بھری ہونا ۵ دل میں لاکھوں بھرے ہیں گن اوشاہ دیکھنے میں غریب کتنے ہیں۔ گن کرنا۔ (ہندو) با اثر ہونا۔ مفید ہونا۔ گن گانا۔ تعریف کرنا۔ اوصاف بیان کرنا۔ گن ماننا۔ احسان ماننا گنونتا (ھ) صفت مذکر۔ ہنرمند۔ مونث کے لئے گنونتی۔ گنی۔ (ھ) صفت ہنرمند۔ گن۔ (انگ) مونث۔ توپ

گنا۔ (ھ) چند مرتبہ۔ بار۔ مرکبات میں مستعمل ہی۔ جیسے دگنا چوگنا

گناہ

گنا۔ (ھ) سنسکرت میں گانڈا تھا۔ چنانچہ گنڈیری میں ڈال موجود ہے) مذکر۔ نیشکر۔ پونڈا۔ گنّے کی پھانڈی۔ دیکھو پھانڈی

گِنا گِنایا۔ (ھ) صفت مذکر۔ (مونث کیلئے گِنی گِنائی) گنا ہوا۔

گِنانا۔ (ھ) شمار کرانا۔ گنوانا۔ مثال کے لئے دیکھو گنتی گنانا۔ گناہ۔

گُنہ۔ (ف) مذکر۔ عصیاں۔ (امیر) بندہ نوازیوں پہ خدای کریم تھا۔ کرتا نہ میں گنہ تو گناہ عظیم تھا۔ جرم۔ وہ کام جسکا کرنے والا مستحق سزا کا ہو۔ خطا۔ قصور۔ گناہ آمُرز۔ گناہ بخش۔ (ف) صفت۔ گناہ بخشنے والا۔ خدائے تعالیٰ۔ گناہ بخشنا۔ خطا معاف کرنا۔ قصور معاف کرنا۔ گناہ بے لذت۔ مذکر۔ وہ گناہ جسکے کرنے میں کسی قسم کا فائدہ نہو۔ (جان صاحب) سچ مثل ہے کہ گنہ کرتی ہو تم بے لذت۔ ہو اگر بات بُری پھر کوئی استاد کرو۔ گناہ دھوجانا۔ لازم۔ (شرف) رحم اُن کو آگیا جب مجھکو رقت آگئی۔ دھوگیٔ بالکل گنہ جسوقت دامن تر ہوا۔ گناہ دھونا۔ (کنایۃً) گناہ محو کرنا۔ (سحر) ابر کرم نے سارے گناہوں کو دھو دیا۔ مجرم نہ مے پرست ہے گلچیں نہ باغباں۔ گناہ رکھنا کسی پر ناکردہ قصور ثابت کرنا۔ (امیر) صبر نامی ہے جو اس کشور آباد کا شاہ۔ کیجئے قید کسی طرح اسے رکھ کے گناہ۔ گناہ سمیٹنا۔ (عو) گناہ کا وبال اپنے سر لینا۔ (ایامیٰ) کیوں ناحق ناروا ہو اولیں کا گناہ سمیٹتے ہو کیا مولوی لوگوں کے پیچھے دُرّے لئے پڑے پھرتے ہیں۔ گناہِ صغیرہ۔ (ف) مذکر۔ ادنیٰ گناہ۔ وہ قصور جسے خدا تعالیٰ توبہ کرنے سے معاف کردیگا۔ گناہ عظیم۔ گناہ کبیرہ۔ (ف) مذکر۔ بھاری جُرم۔ گناہ سخت۔ (مصحفی) شیطان سا بھی عاشق اللہ کا نہ دیکھا۔ آدم کو سجدہ کرنا سمجھا گنہ کبیرہ۔ گناہ کا وبال پڑنا۔ گناہ کا خمیازہ بھگتنا۔ سچ ہے غیروں پہ بھی پڑتا ہے گناہوں کا وبال۔ گناہ کرنا۔ کوئی ایسا فعل کرنا جسکے کرنے کی مذہب میں ممانعت ہو۔ (ناسخ) بھلا تکبر و غیبت سے زاہد و حاصل۔ یہ رند کیسا ہی مزے کے گناہ کرتے ہیں۔ قصور کرنا خطا کرنا۔ (اشرف) مار اُتارا مجھے تڑپا کے جو بیہوت اُس نے کیا گنہ میں نے کیا تھا شب تنہائی کا۔ گناہگار۔ گنہگار۔ (ف) صفت۔ عاصی۔ بدکار۔ خطا وار۔ مجرم۔ (بحر) میں نام بھول کا لیکر گناہگار ہوا۔ شراب جانکے قاضی گلے کا ہار ہوا۔ گنہگار بننا۔ گنہگار کرنا (بنات النعش) کیا خوب یہ آپ مجھکو ناحق میں کیوں گنہگار بناتے ہیں۔ گنہگار کرنا۔ گناہ میں مبتلا کرنا۔ (سحر) بوسہ لینے پہ نہ دو مصحف عارض کی قسم۔ یہ نہو گا کبھی کرتے ہو گنہگار مجھے۔ (کنایۃً) شرمندہ کرنا۔ ملزم بنانا۔ (اشرف) رلواکے مجھکو یار گنہگار کر نہیں۔ آنکھیں ہیں تر تو ہوں مرا دامن تو تر نہیں۔ گناہگاری۔ گنہگاری۔ مونث۔ قصور۔ خطا۔ جرم۔ (داغ) عرض مطلب پہ زباں قطع ہوئی۔ بات کرنے کی گنہگاری ہے۔ جرمانہ۔ تاوان۔ نقصان۔ خسارہ۔ گناہ لینا وبال اپنے سر لینا۔ الزام اپنے سر لینا۔ (داغ) کیوں گنہ لیتے ہیں تھوڑی سی پلانے والے۔ کل ملے کوثر اسے آج جو دے خم مجھکو۔ گناہوں کی گٹھری۔ بہت سے گناہوں کا بوجھ۔ (آتش) نہ دے اے باد بہاری مجھے تکلیف شراب۔ آگے ہی گٹھری گناہوں کی مرے بھاری ہے۔

گنبد۔ (ف) صحیح دال سے ہے۔ ذال سے غلط ہے۔ تلفظ۔ گُنبَد۔ مذکر۔ بُرج۔ سقف مدوّر جو مساجد و مقابر میں ہوتی ہے۔ ایک مدوّر قسم کی عمارت کی چھت جسمیں آواز گونجتی ہے (ناسخ) بنا ہے نہر تاباں قصر یاقوت اپنے جلوے سے۔ سیہ خانہ نظر آتا ہے یہ گنبد زبرجد کا گنبد ازرق۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آسمان۔ گنبد بے در۔ (ف)

مذکر۔ (کنایۃً) آسمان ؎ اُس کی اُمت میں ہوں میں میرے رہیں کیوں کام بند۔ واسطے جس شہ کے غالبؔ گنبدِ بے در کھلا۔ **گنبدِ خضرا**۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) ۱ آسمان ۲ آنحضرت صلعم کے مزار کا گنبد۔ (جلیل) پھر بہار آئی ہوئے زخم مرے دل کے ہرے۔ پھر مجھے گنبدِ خضرا کی فضا یاد آئی۔ **گنبدِ دوّالی**۔ (ف)۔ (کنایۃً) آسمان۔ (امیر) چرخی نالے کی ملے گنبدِ دوّالی سے۔ رات ہو روز رُخِ زرد کی مہتابی سے۔ **گنبدِ فیروزہ رنگ**۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آسمان۔ (اوج) گرمی وہ ہے کہ عقل فرشتوں کی دنگ ہے۔ یاقوت رنگ گنبدِ فیروزہ رنگ ہے۔ **گنبد کی آواز۔ گنبد کی صدا**۔ مونث۔ گنبد والے مکان میں جو کچھ کہو وہی آواز واپس آکر کانوں میں پڑتی ہے۔ (کنایۃً) جیسا کہنا ویسا سننا کی جگہ۔ (مومن) آوازِ گنبد اس سے شکایت عدو کی ہے۔ ناچار چپ ہے صورتِ دیوار کی طرح۔ (ذوق) بدنہ بولے زیرِ گردوں گر کوئی میری سُنے۔ ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سُنے۔ **گنبدِ گرداں**۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آسمان۔ (اوج) چلنے میں نعل ہیں شرر افشاں قدم قدم ہے پائمال گنبدِ گرداں قدم قدم۔ **گنبدِ مینا۔ گنبدِ مینائی**۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آسمان ؎ مصحفی عالی وقارو دل پہ نہیں آتی شکست۔ سنگسارِ فتنہ کس دن گنبدِ مینا ہوا۔ (مصحفی)۔ شیشۂ دل کو مرے چور کیا کیوں اُسنے۔ کیا بگاڑ اچھا بھلا گنبد مینائی کا۔ **گنبدی**۔ (ف) مذکر۔ ایک ستون والا خیمہ۔ **گُنتھوانا**۔ (ھ) گونتھنا کا لازم۔ اصل میں نون ہے۔ لیکن اب بول چال میں گتھوانا ہے۔

گِنتی۔ (ھ) بالکسر ۱ مونث۔ شُمار۔ اندازہ تعداد۔ حساب (ناسخ) چشم محبوب کی تسخیر کا پڑھتا ہوں عمل۔ گنتی کیواسطے بیوجہ یہ بادام نہیں

دیکھو کس گنتی میں۔ گنتی کے۔ تھوڑے سے۔ چند۔ (داغ) تارے گن گن کے گزاری شبِ دیجورِ فراق۔ کیا مصیبت تھی جو گنتی کے ستارے ہوتے۔ **گنتی کیا ہے**۔ بے شمار ہیں۔ (داغ) پائمالوں کی تری راہ میں گنتی کیا ہے۔ سیکڑوں آگئے سر زیرِ قدم دیکھنا تو۔ **گنتی گنانا**۔ برائے نام شمار کرانا۔ نمائشی خانہ پُری کرکے دکھانا۔ (جان صاحب) لونہیں تو چیز ہیں فقط گنتی گنانے کے لئے۔ ایسے توڑے کو سلام آئے ہیں نوخوان عبث۔ **گنتی لینا**۔ حاضری لینا۔ **گنتی ہونا**۔ شمار ہونا۔ شامل ہونا۔ (شوق قدوائی) مارے غصہ کے غضب کی تاب رخساروں میں ہے۔ کل تو تھی غنچوں میں گنتی آج انگاروں میں ہے۔

گُنٹھا۔ (ھ) مذکر۔ پیاز کی گرہ۔ گٹھی۔

گُنٹھنا۔ (ھ۔ نون۔ اول غنّہ) لازم۔ سیا جانا۔ (فقرہ) ابتک میرا جوتا نہیں گنٹھا۔

گَنج۔ (ف) بالفتح۔ سونے چاندی کا خزانہ۔ سنسکرت میں کان معدن) مذکر ۱ خزانہ۔ دفینہ۔ مال و دولت۔ جواہر جو زیرِ زمین پنہاں ہوں۔ (اسیر) اک نہ اک مضمون روئے سیمتن ملجائیگا۔ اِس زمیں میں بھی ہمیں گنجِ سخن ملجائیگا ۲ ذخیرہ۔ گودام ۳ مخزن۔ خزینہ ۴ (ھ) اناج کی منڈی۔ وہ بازار جہاں غلہ فروش غلہ جمع کرکے بیچتے ہیں ۵ (ھ) انبار۔ ڈھیر ۶ بہت سے بڑاقوں کو ایک جگہ رکھکر چھوڑتے ہیں۔ اور اس کو گنج چھوڑنا کہتے ہیں۔ (رند) اڑتے ہر آہ میں شراری ہیں۔ چھوٹتے گنج کے ستارے ہیں ۷ جب چاقو مقراض وغیرہ ایک چیز میں لگائے گئے ہوں تو اس چیز کو بھی گنج کہتے ہیں ۸ (ھ) ۹ وہ زمین جس میں کچھ لوگوں کو آباد کردیں۔ **گنج باد آورد**۔ (ف) دیکھو باد آورد۔ **گنج بخش**۔ (ف) صفت ۱ بہت بڑا فیاض ۲ حضرت

گنج

مخدوم علی ہجویریؒ کا لقب جن کا مزار لاہور میں ہے۔ گنج حکیم۔ (ف) مذکر (کنایۃً) سورۂ فاتحہ۔ گنج ڈالنا۔ گنج لگانا: اناج کی منڈی قائم کرنا غلہ وغیرہ فروخت کرنے کا بازار قائم کرنا۔ (کنایۃً) انبار لگا دینا۔ ڈھیر لگا دینا۔ (بحر) عدم کی راہ میں اک گنج ڈالتے اے بحر ہمارے پاس نہ قارون کا خزانہ ہوا۔ گنج رواں۔ (ف) مذکر: قارون کا خزانہ جو برابر اسفل کو چلا جاتا ہے۔ وہ خزانہ جسکا سلسلہ کبھی ختم نہ ہو۔ گنج شائگاں (ف) خسرو پرویز کے خزانہ باد آورد کا نام بھی تھا) مذکر۔ بہت بڑا خزانہ یا عمدہ چیز جو بادشاہوں کے قابل ہو۔ گنج شہیداں۔ مذکر: وہ مقام جہیں شہیدوں یا مقتولوں کو تلے اوپر دفن کر دیتے ہیں۔ (ذوق) ہے کوچۂ قاتل میں شہادت کا دفینہ۔ کھودا جو کنواں گنج شہیداں نکل آیا۔ مردوں کا ڈھیر۔ (صبا) رقص میں ہاتھ نہ اس طرح نکال اے قاتل۔ بزم عشرت نہ کہیں گنج شہیداں ہو جائے۔ (کنایۃً) بہت سی ملی جلی چیزوں کا انبار۔ گنج قارون۔ (ف) مذکر۔ دیکھو قارون گنج کا چاقو۔ وہ چاقو جہیں ریتی آری چاقو قینچی وغیرہ چیزیں ملی ہوئی ہوتی ہیں۔ گنجور۔ (ف۔ اصل میں گنج ور تھا) مذکر۔ صاحب خزانہ۔ خزانہ والا۔ گنج۔ (ھ) مذکر: بالوں کا سر پر نہ جمنا۔ ہاٹ۔ بازار۔ منڈی۔ گنجا صفت مذکر۔ وہ شخص جس کے سر پر بال نہ ہوں گنجے سر والا۔ مونث کے لئے گنجی۔ گنجی۔ (ھ) صفت مونث۔ (عم) شکر قند۔ گنجے کو خدا ناخن نہیں دیتا۔ مثل۔ نااہل کو خدا با اختیار نہیں کرتا۔

گنجان۔ صفت گھنا۔ پاس پاس متصل۔ موٹا۔

گنجانا۔ (ھ۔ بکسر اول ونون غنہ) ہاتھ سے ملانا۔

گنجائش۔ (ف) مونث: وسعت۔ جگہ۔ ٹھکانا۔ سمائی۔ (فقرہ) مکاں میں اتنی گنجائش نہ تھی۔ (داغ) آخر یہ ہو گیا دہن تنگ کا جواب۔

گنجلک

گنجائش اپنی آپ کے دل میں کہاں ہے اب۔ فائدہ۔ بچت۔ کفایت حوصلہ مقدور۔ گنجائشی۔ صفت: وہ اراضی جہیں اضافہ کی گنجائش ہو۔ وہ جہیں گنجائش ہو۔

گنجائی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ کنسلائی۔ ایک کیڑا جو برسات میں پیدا ہوتا ہے۔

گنجفہ۔ (ف، بالفتح وکسر سوم۔ فارسی میں گنجیفہ بھی ہے۔ اردو میں فصحا کی زبانوں پر گنجفہ ہی ہے) مذکر۔ ایک کھیل کا نام جو تاش کی طرح کھیلا جاتا ہے۔ گنجفہ کے ورق۔ (داغ) تیرے بدخواہ تہیدست ازل ایسے ہیں۔ گنجفہ میں بھی حریفوں کو نہ ہرگز ہو رسید۔ کھیلنا کے ساتھ) نام کو بھی کوئی محتاج نہیں دنیا میں۔ گنجفہ کھیلیں تو آتی نہیں بازی نادار۔ گنجفہ ابتر ہونا۔ گنجفہ کے ناقص پتے حصہ میں آنا۔ (اسیر) ورق عقل وہوش ہیں برہم سخت ابتر ہے گنجفہ میرا۔ دیکھو ابتر نمبر ۵۔ گنجفہ باز۔ مذکر۔ گنجفہ کھیلنے والا۔ (کنایۃً) مکار۔ چالباز۔ فریبی۔ گنجفہ بجھ جانا۔ جب کسی کی بازی میں سر نہیں رہتا تو اس کے ورق ابتر کر کے کہیں سے ایک ورق مانگ لیتے ہیں جسکا ورق نکلتا ہے وہ اپنے پتے کھیلتا ہے۔ گنجفہ کا ورق۔ گنجفہ کا پتا (ذوق) مشتری بھی ترے شطرنج کا ایک مہرہ ہے۔ آفتاب ایک ترے گنجفہ کا گرہے ورق۔ گنجفہ کھیل جانا۔ گنجفہ کے وہ پتے ایک بار کھیل جانا۔ جو سر ہوں۔ (رشک) کر گئے خانۂ اوراق زمانہ ابتر۔ گنجفہ کھیل گئے پر وہ بُرا کھیل گئے۔

گنجلک۔ (فارسی میں دونوں کاف تازی ہیں۔) مونث: شکن سلوٹ۔ اس معنی میں فارسی میں کنجلک ہے۔ گانٹھ۔ گرہ۔ عقدہ۔ مطالب کی پیچیدگی۔ الجھن۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ (ٹھنا۔ پڑنا کے ساتھ)

گنجلک

رند) گنجلک نہیں مٹتی جو طبیعت میں پڑی ہے۔ دل تجھ سے کسی طور سے دلبر نہیں ملتا۔ تجرنے بروزن فاعلن کہا ہے ؎ غزل کہا کر داغ تجر صاف صاف ایسی۔ بشکل موج نہ شعروں میں گنجلک دیکھیں۔ لیکن اب بروزن فرصت ہی مستعمل ہے۔ گنجلک کی باتیں۔ پیچیدہ باتیں گول گول باتیں۔ (صبا) اے واعظو یہ باتیں اچھی نہیں گنجلک کی کوئی جو کبھی سمجھے ایسی کسے کہتے ہیں۔ گنجیا۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ گاڑیاں یا گھیارے کے اوزاروں کا تھیلا۔ گنجیا۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ کان کے ایک زیور کا نام

گنجیڑی۔ (ھ۔ نون غنّہ) صفت۔ گانجا پینے والا۔ گنجیفہ دیکھو گنجفہ۔

گنجینہ۔ (ف۔ گنج کی طرف منسوب۔ خزانہ کی جگہ۔) ۱؎ خزانہ۔ دفینہ مال کثیر۔ (اسیر) وہ پیاسا ہوں کہ پانی مجھ سے فوّارے چھپاتے ہیں خزانہ حوض کا گنجینہ بنجاتا ہے قاروں کا۔ ۲؎ مال گودام۔ گنجینہ دار۔ گنجینہ سنج۔ (ف) صفت۔ خزانچی۔

گند۔ (س۔ گندھ۔ بو۔ باس ۲؎ سرخ صندل۔ گھسا ہوا صندل۔ فارسی میں گند۔ بدبو) مونث ۱؎ بدبو۔ نجاست۔ ناپاکی ۲؎ (کنایۃً۔ عو)۔ جھگڑا۔ بکھیڑا جو ناگوار طبع ہو۔ گند پاک کرنا۔ گند کاٹنا۔ متعدی۔ (عجزین) اس قید فرنگ کی بڑی تھی گھاٹی۔ لی تھی ترے غم میں خلق نے کھٹواٹی۔ چھوٹا نہیں اس قید سے تو ایک نقطہ۔ گویا کہ خدا نے گند سکی کاٹی۔ گند پاک ہونا۔ گند کٹنا۔ جھگڑا پاک ہونا۔ کسی رنج اور شقت سے نجات پانا۔ (سحر) تم آب تیغ میں بھگو ڈبو دو۔ تری یہ گند ہووے جاناں پاک۔ گندا۔ (ف) صفت مذکر۔ ناپاک۔ نجس غلیظ۔ میلا۔ بدبودار۔ مونث کے لئے گندی۔ دیکھو گندہ۔ گندی۔

گندم

گندا انڈا۔ مرغی کا انڈا جو بگڑ گیا ہو۔ گندا پانی۔ مذکر ۱؎ میلا یا غلیظ پانی ۲؎ (کنایۃً) شراب۔ (جان صاحب) کیا کہوں میں کہ کیسا کام کیا۔ گندے پانی سے آکے دھار دیا ۳؎ (کنایۃً) پیشاب ۴؎ (کنایۃً)۔ (ہندو۔ عو) آنسو۔ گنداموئیہ (ف) مذکر۔ وہ زرد چھوٹے چھوٹے پر جو طائروں کے بچوں کے نکلتے ہیں ۲؎ وہ بال جو اطفال کے جسم پر سب سے پہلے نکلتے ہیں

گندر (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا کیڑا جو اناج میں لگ جاتا ہے۔

گندک۔ گندھک۔ (ھ) مونث۔ کبریت۔ ایک معدنی آتشی مادّہ کا نام۔

گندگی۔ (ف) مونث۔ بدبو۔ عفونت۔ بساند ۲؎ غلاظت۔ نجاست ناپاکی۔ میلاپن۔ گندگی پھیلانا۔ کسی مقام کو گندہ کر دینا۔ نجاست پھیلانا بُرے خیالات پھیلانا۔ گندگی پھیلنا۔ لازم۔ گندلا۔ (ھ۔ نون غنہ)۔ صفت مذکر۔ دیکھو گدلا

گندم۔ (ف) مذکر۔ گیہوں۔ گندم از گندم بروید جو ز جو۔ (ف) مثل۔ جیسے اچھے بُرے افعال ہوتے ہیں ویسا ہی نتیجہ بھگتنا پڑتا ہے۔ گندم اگر بہم نرسد جو غنیمت ست۔ (ف) مثل۔ بڑا فائدہ میسر نہ ہو تو تھوڑا ہی غنیمت ہے۔ اردو میں جو کی جگہ بھُس بھی بولتے ہیں۔ گندم گوں۔ (ف) صفت۔ گندم کے رنگ کا۔ سانولا۔ سلونا۔ گندم نما۔ (ف)۔ صفت۔ دھوکے باز۔ مکّار۔ گندم نما جو فروش۔ (ف) صفت وہ شخص جس کا ظاہر اچھا اور باطن خراب ہو۔ مکّار۔ دغا باز۔ دھوکے باز (شفاعت و نجات) مجھے یاد آتی ہے اپنی خطا۔ کہ بھولا تھا میں نہی لا تقربا بہ ترغیب ابلیس بیہودہ کوشش۔ دغا باز گندم نما جو فروش۔ (بحر) اہل بازار جہاں گندم نما ہیں جو فروش۔ غافلوں سے کب ہوا سودا خدا کی راہ کا۔ گندم نمائی۔ (ف) مونث۔ فریب۔ دغا بازی ؎ فریب

دیکھ تو اے شاد جو فرشتوں کا۔ جہاں میں کرتے ہیں گندم نمائیاں کیا کیا
گندمی۔ (ف) صفت۔ گندم کے رنگ کا۔ سانولا۔ جیسے گندمی رنگ
(امانت) گندمی رنگ سے مانوس نہ اصلا ہوئے۔

گندنا۔ (ف) مذکر۔ ایک ترکاری کا نام جو لہسن سے مشابہ ہوتی ہے۔

گندوڑا۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ (ہندو) ایک قسم کی شیرینی۔ شکر کی ٹکیا خمیری نان کے برابر بناتے اور شادی بیاہ کی تقریب میں تقسیم کرتے ہیں۔

گندہ۔ (ف بالضم) صفت ۱ باریک کا ضد۔ جیسے ریسمان گندہ ۲ لاغر کا ضد جیسے گندہ بدن۔ گندہ۔ (ف بالفتح) صفت ۱ نجس۔ ناپاک ۲ غلیظ ۳ بدبودار۔ سڑا ہوا ۴ برا۔ بد۔ چڑچڑا۔ (فقرہ) میرے ہی پیار نے ان کو مزاجوں کو گندہ کر دیا ۵ بیہودہ۔ جیسے گندہ خیالات گندہ حالات۔ گندہ برزہ۔ (فارسی میں گندہ فیروزہ) مذکر۔ ایک سفید بدبودار مادّہ جو چیڑ کے درخت سے نکلتا ہے۔ گندہ بغل۔ (ف) صفت وہ شخص جس کی بغل سے بدبو آتی ہو۔ گندہ بہار۔ (ف) مونث۔ وہ بارش جو موسم سرما میں ہو۔ گندہ پانی۔ دیکھو گندا پانی۔ گندہ دماغ (ف) صفت۔ مغرور۔ سرکش۔ گندہ دہن۔ گندہ دہاں (ف) صفت وہ شخص جس کے منہ سے بدبو آئے۔ (رند) جو کہ خوگر ہیں تری بوئے دہن کے اے گل۔ غنچۂ گل کو بھی وہ گندہ دہاں کہتے ہیں۔ گندہ دہنی (ف) مونث۔ گندہ دہن ہونا۔ گندہ کرنا ناپاک کرنا۔ میلا کرنا ۲ خراب کرنا گندہ ہونا ۱ انڈے کا خراب ہو جانا ۲ ناقص ہو جانا۔

گندھار۔ (ھ۔ س۔ گاندھار) مونث۔ راگ میں تیسرے سُر کا نام

گندھاوٹ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ بالوں کے گوندھنے کا انداز

(رنگیں) سر کے تعویذ ستم اور نئے پیچ عجب۔ بال جھکے ہوئے چوٹی کی گندھاوٹ خاصی

گندھرپ۔ (س) مذکر ۱ راجہ اندر کے دربار کا گویّا ۲ مجازاً۔ ہر ایک عمدہ گانیوالا مُغنّی۔ گندھرپ بیاہ۔ مذکر۔ (ہندو) عورت اور مرد کا اپنی مرضی سے بغیر کسی رسم کے بیاہ کرنا۔ گندھک۔ دیکھو گندک

گندھنا۔ (ھ۔ نون غنّہ) گوندھنا کا لازم۔ گندھوانا۔ گوندھنا کا متعدی۔

گندھی۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ عطر پھلیل بیچنے والا۔ خوشبو ساز۔

گندی۔ (ھ) صفت۔ مونث ۱ ناپاک۔ غلیظ ۲ فحش۔ غیر مہذب گفتگو یا روش ۳ خراب۔ ناکارہ۔ نکمی۔ گندی بوٹی کا گندا شوربا مثل۔ بدوں کی بد اولاد۔ برے کام کا برا نتیجہ۔ گندی روح۔ ناپاک اور پلید روح۔ (معروف) وہ زلف سونگھ کے میں نے جو مشک کو سونگھا تو بولے سن کے تمھاری ہے کتنی گندی روح۔ گندی گندی باتیں کرنا۔ گندی یا غلیظ چیزوں کا نام لینا فحش کلمات زبان سے نکالنا مغلظات گالیاں دینا۔ گندیلا۔ (ھ۔ نون غنّہ) صفت مذکر۔ گوند والا۔

گُنڈا۔ (ھ) صفت مذکر۔ لُچا۔ شہدا۔ بدمعاش۔ مونث کے لئے گنڈی۔

گنڈا۔ (ھ) مذکر ۱ حلقہ۔ چھلا۔ کڑا۔ چوڑی ۲ چار عدد۔ چار کوڑی۔ چار پیسے۔ چار روپوں اور چار اشرفیوں پر بھی اسکا اطلاق ہوتا ہے ۳ گھوڑے کے گلے میں ڈالنے کا پٹا ۴ وہ بڑا ڈورا جس میں منتر یا کوئی عمل پڑھ پڑھ کر گرہ دیتے جاتے ہیں اور بچوں کے گلے میں دفع نظر بد کے لئے یا بیمار کے گلے یا ہاتھ میں دفع بیماری کے لئے باندھتے ہیں۔ سر سے پاؤں تک کی لمبائی کے بقدر کچے نیلے رنگ کے سوت کے سات یا اکیس تار لیکر اسپر کچھ دم کیا جاتا ہے اور پھر گلے یا کمر میں باندھا جاتا ہے۔ (قدر)

حرز دے گنڈے بہت پڑھ دے۔ نقش لکھے سورے کئی دم کئے (رشک) دونوں کے نظروں سے کہ دو گنڈے ترے بنواؤں گا۔ زاہد دل سمجھے ہیں۔ برہمن توڑ کر۔ ۵ وہ نیلا ڈورا جو بٹ کر ہاتھ پاؤں میں باندھ لیتے ہیں۔ ۶ (لکھنؤ) سفید پر جو کبوتر کے بازو پر نکلتے ہیں۔ ۷ وہ طوق جو پرندوں کے گلے میں ہوتا ہے۔ (ذوق) دے گا طاؤس اپنے بالوں پر سے ساری نقش دھو۔ پھینک دیگی توڑ کر گنڈا گلے سے فاختہ۔ **گنڈا باندھنا** اسم یا افسوں پڑھے ہوئے چند سیاہ دھاگوں کو گلے وغیرہ میں باندھنا دفع آسیب یا ازالہ مرض کے لئے۔ (ذوق) تپِ سوزِ محبت کے لئے چارہ نہیں قمری۔ یہ گنڈا نیلگوں گردن پہ کیوں اے تفتہ جاں باندھا۔ **گنڈا اپنا**۔ (ھ) مذکر۔ ساز جو گھوڑے کے گلے میں ڈالتے ہیں۔ **گنڈا پہنانا**۔ گنڈا گلے میں ڈالنا۔ آتش ؎ سرمہ منظور نظر ٹھہرا ہے چشم یار کو نیلگوں گنڈا اپنھا یا مردم بیمار کو۔ **گنڈا تعویذ**۔ مراد ہے اس مجموعی سامان سے جو عملیات سے متعلق ہیں اور جن کو لوگ اپنے فائدہ کے لئے اختیار کرتے ہیں۔ مثلاً گنڈا فلیتہ۔ تعویذ۔ پڑھی ہوئی خوردنی چیزیں۔ پڑھی ہوئی کیلیں وغیرہ ؎ نہیں ٹلتی کسی صورت سے بلائے مبرم۔ ڈھونڈھے کس واسطے آتش کوئی گنڈا تعویذ۔ **گنڈے دار**۔ صفت ۱ حلقہ دار۔ دھاری دار ۲ بیچ میں سے سفید چھوٹا ہوا ۳ بے سلسلہ۔ ناغہ کر کے۔ بے ترتیب۔ (فقرہ) ان طالبعلموں کی حاضری گنڈے دار ہوتی ہے وہ امتحان میں اکثر فیل ہوتے ہیں۔ **گنڈے دار آواز**۔ وہ آواز جو تان لگاتے وقت کسی جگہ سے ٹوٹ جائے اور گویا چالاکی اور خوبصورتی سے اسی جگہ کوئی دوسرا پہلو پیدا کر کے اس کو آخر تک پہنچائے۔

گنڈاسا۔ گنڈاسا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ چارہ کاٹنے کا ہتھیار۔

تیز۔ **گنڈاسی۔ گنڈاسی**۔ (ھ) مونث چھوٹا گنڈاسا۔

گُنڈلا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ دائرہ۔ حلقہ۔ **گنڈلی**۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ وہ دائرہ جو سانپ کے بیٹھنے سے بنتا ہے۔ **گنڈلی مارنا**۔ سانپ کا بیٹھنا۔ حلقہ کرکے (جرأت) رخ پہ یوں اس سیمبر کے زلف پیچاں ہے کہ جوں۔ گنج پر مار سیہ بیٹھا ہے گنڈلی مار کے۔

گنڈیری۔ (ھ۔ دیکھو گنا) مونث ۱ چھلے ہوئے گنے کا چھوٹا سا گول ٹکڑا ۲ حقے کے نیچے کی بناوٹ میں جو گرہیں لگائی جاتی ہیں ان کو بھی گنڈیریاں کہتے ہیں۔ **گنڈیری دار**۔ صفت ۱ (لکھنؤ) رنگ برنگ کی چیز۔ رنگا رنگ۔ اور مختلف رنگ کی چیز ۲ وہ نیچا حقہ کا جس میں گرہیں ہوں ۳ گنڈے دار نمبر ۱

گنگ۔ (ف۔ بالفتح) ۱ مونث۔ گنگا ۲ (ف۔ بالضم) صفت۔ گونگا۔ وہ شخص جو زبان سے نہ بول سکے۔

گنگا۔ (ھ۔ بالفتح) مونث۔ ہندوستان کے ایک مشہور دریا کا نام جس میں نہانے سے ہندوؤں کے اعتقاد میں پاپ دور ہوتے ہیں۔ اور اس میں مردوں کی راکھ یا ہڈیاں ڈالنا باعث نجات سمجھا جاتا ہے۔ **گنگا اُترنا**۔ دریائے گنگ کو عبور کرنا۔ کنایۃً مشکل کام کا انجام دینا۔ (ناسخ) جلد گنگا اُتر کہ زیست مری۔ ہے بسانِ حباب اے قاصد۔ **گنگا اُٹھانا**۔ (ہندو) گنگا جلی ہاتھ میں اٹھا کر قسم کھانا۔ (محسن) جبتلک برج میں جمنا ہے یہ کھلنے کا نہیں۔ ہے قسم کھائے اُٹھائے ہوئے گنگا بادل۔ **گنگا اشنان۔ گنگا نہان** (ھ) مذکر ۱ گنگا میں نہانا ۲ ہردوار کا ایک مشہور سالانہ میلہ جہاں دریائے گنگا میں نہاتے ہیں۔ **گنگا بہانا**۔ (ہندو) کسی کام سے فراغت پانا۔ **گنگا بہنا**۔ (کنایۃً) فیض جاری ہونا۔ (حالی) کھیتوں کو دے

وہ پانی اب بہہ رہی ہے گنگا۔ کچھ کرلو نوجوانو اٹھتی جوانیاں ہیں۔ **گنگا پار** گنگا کی دوسری طرف۔ وہ حصہ آبادی یا زمین کا جو گنگا کی دوسری طرف ہو۔ (ناسخ) ہم چلے اپنے وطن کو ہو کے غربت میں فقیر۔ کشتی دریوزہ ہے عزم گنگا پار کا۔ **گنگا پار کرنا**۔ جلاوطن کرنا۔ (نصیر) آج وہ ڈوبا سنا اے یار گل کی بات پر۔ کردیا تھا جس کو گنگا پار کل کی بات پر۔ **گنگا جل** (ھ) مذکر (ہندو) دریائے گنگا کا پانی جسے پاک مانا جاتا ہے۔ (محسن) سمت کاشی سے چلا جانب متھرا بادل۔ برق کے کاندھے پہ لاتی ہے صبا گنگا جل۔ **گنگا جلی**۔ (ھ) مونث۔ وہ برتن جس میں گنگا کا پانی رکھا جاتا ہے۔ **گنگا جلی اٹھانا**۔ (کنایۃً) قسم کھانا۔ (منیر) اشک رواں سے کیجئے ثابت بتوں کا عشق۔ گنگا جلی حضور برہمن اٹھائیے۔ **گنگا جمنا**۔ مونث۔ ۱ دو دریاؤں کے نام جن کو ہندو مقدس سمجھتے ہیں۔ **گنگا جمنی** صفت ۱ ملا جلا۔ دورنگا سونے چاندی یا پیتل تانبے کا ملا ہوا ۲ سنہرا اور روپہلا۔ (محسن) سطح افلاک نظر آتی ہے گنگا جمنی۔ روپ بجلی کا سنہرا ہے روپہلا بادل ۳ وہ چیز جس پر طلائی اور نقرئی دونوں کام ہوں ۴ مونث۔ کان کے ایک زیور کا نام۔ **گنگا لاب ہونا**۔ (ہندو) گنگا پر جاکر مرنا۔ **گنگا مدار کا ساتھ**۔ (کنایۃً) ہندو مسلمانوں کا اتحاد (فقرہ) کہیں سنکھ پھکتا ہے بم بم کی صدا ہے کہیں تکبیر کی آواز ہے تسبیح کا کھٹکا ہے گنگا مدار کا ساتھ نیا انداز ہے۔ **گنگا میں چراغ بہانا**۔ ہندو گنگا کے کنارے چراغ جلاکر بہاؤ پر چھوڑ دیتے ہیں ایک قسم کی منت ہے۔ (ناسخ) ہوئے ہیں عکس نگین میرے داغ گنگا میں۔ کہاں بہاتے ہیں ہندو چراغ گنگا میں۔ **گنگا نہانا** ۱ دریائے گنگا میں اشنان کرنا ۲ (کنایۃً) کسی مشکل کام کو انجام پر پہنچانا۔ (داغ) غم سے کہیں نجات ملے چین پائیں ہم۔ دل خوں میں نہائے تو گنگا نہائیں ہم ۳ (کنایۃً) گناہ سے پاک ہونا۔ ثواب کمانا۔ **گنگا ہاتھ پر رکھنا**۔ گنگا جل

کی شیشی ہاتھ پر رکھکر قسم کھانا۔ (کنایۃً) قسم کھانا۔ (شعور) گر بتہ دیدار کے اظہار میں شک ہے۔ کیوں بہر قسم ہاتھ میں گنگا نہیں رکھتے

گنگوتری۔ (ھ) مونث۔ دریائے گنگ کا منبع جو کوہ ہمالیہ میں واقع ہے۔

گنگال۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) پانی رکھنے کا بڑا برتن جو کسی دھات کا ہو

گنگنا۔ (ھ) صفت مذکر۔ نیم گرم۔ مونث کے لئے گنگنی ہے **گنگنانا**۔ (ھ) چپکے چپکے گانا کہ آواز تو نکلے لیکن الفاظ کسی کی سمجھ میں نہ آئیں۔

گنگناہٹ۔ (ھ) مونث۔ گنگنانا۔

گن گن کر ۱ ایک ایک کرکے ۲ سنبھال سنبھال کرکے ۳ چھانٹ چھانٹ کے۔ (جان صاحب) جان اس میں اب رہی نہ زمیں نہ اتو کی گن گن کے ان کے ننھے بڑے کو کھانوں گی ۴ جوں توں کرکے (داغ) کٹا ہمیں ہجر میں اک ایک مہینہ برسوں۔ دن گزارے ہیں تو دوسری قسم گن گن کر۔ **گن گنکے دن کاٹنا**۔ **گن کے دن گزارنا** مصیبت سے دن پورے کرنا۔ **گن گنکے دن کٹنا**۔ **گن گن کے دن گزرنا**۔ لازم۔ **گن گن کے قدم رکھنا** ۱ آہستہ آہستہ چلنا ۲ ڈر ڈر کے اور سنبھل سنبھل کے چلنا ۳ نہایت نزاکت سے قدم اٹھانا۔ احتیاط سے قدم رکھنا (معروف) اب کیجئے نہ دیر دم شماری ہے اسے۔ جلدی چلئے نہ رکھئے گن گن کے قدم ۴ (کنایۃً) دور اندیشی سے ساتھ کوئی کام کرنا۔ **گننا** (ھ) ۱ شمار کرنا۔ گنتی کرنا۔ (ذوق) نشہ میں ہوش کسے جو گنے حساب کرے جو تجھکو دینے ہیں بوسے بلا حساب تو دے ۲ (عو) ماننا۔ سمجھنا جاننا (رشک) جانتا ہے تجھکو سورج تیرا عکس۔ سر گنتا ہے ترا سایہ تجھے۔ (رشک) گنیں گے روز قیامت کو سب شب دیجور۔ حساب دینے اگر میں سیاہکار آیا ۳ جانچنا۔ اندازہ کرنا۔

گنّا　　　گوٗ

گُننا۔ (ھ) مشق کرنا

گنوار۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ گاؤں میں رہنے والا۔ دیہاتی۔ مورکھ
ناداں۔ بیوقوف۔ ان پڑھ۔ جاہل۔ گنوارپن۔ مذکر۔ جہالت۔ اُکھڑپن۔
(بنات النعش) بس یہی تو گنوارپن ہے کہ بھلے بُرے میں امتیاز نہیں۔
گنوار کا لٹھ۔ (کنایۃً) ناشائستہ۔ بدتمیز۔ احمق اور اجڈ آدمی۔
گنوار گوٗں کا یار۔ مثل۔ خودغرض آدمی اپنے مطلب کا یار ہوتا ہے۔
گنوارو۔ (ھ) صفت۔ گنواروں کا سا۔ بدنما۔ بھدّا۔ بدزیب۔ گنواری۔ (ھ)
صفت۔ گاؤں کی رہنے والی۔ (جان صاحب) اس کی رنڈی بھی ایسی
ہی ہوگی۔ جان صاحب کی ہے گنواری ساس۔ بدنما۔ بھدّی۔ بدزیب۔
گنواری باتیں۔ دہقانوں کی سی باتیں۔ (ناسخ) یاد آتا ہے ترا کیا کے
عوض کا کہنا۔ ہائے بھر کب میں سنونگا وہ گنواری باتیں۔ گنوڑول۔
دیکھو گنوانا کے بعد۔
گنوانا۔ (ھ۔ بالکسر) شمار کرانا۔ کسی سے گننے کا کام لینا۔ گنوانا۔ (ھ۔
بروزن مٹانا) ضائع کرنا۔ برباد کرنا۔ کھونا۔ جیسے وقت گنوانا۔ روپیہ
گنوانا۔ گنوڑول۔ (گنوار۔ بروزن کمر) مذکر۔ گنواروں کا مجمع۔ گنونتا۔
گنونتی۔ دیکھو گُن۔ گنوہیں گاؤں۔ (عو) مذکر۔ قصبہ۔ گاؤں۔ گنہ۔
دیکھو گناہ۔
گِنی۔ (انگ) مونث۔ انگریزی سونے کا سکہ جو پندرہ روپے کے
برابر ہے۔ گُنی۔ دیکھو گُن
گنی بوٹی نپا شوربا۔ مثل۔ اس موقع پر بولتے ہیں جہاں سب خرچ
کفایت سے ہوتا ہو یا جہاں ہر بات میں حساب کیا جائے۔ صرف گزارہ
کے قابل آمدنی کم نہ زیادہ۔ بقدر ضرورت۔ نہایت کھینچ تان کے
خست کے ساتھ خرچ اٹھانا ہر بات حساب سے کرنا۔ (مراۃ العروس)

مختاری کی نوکری اول تو اوپر سے کوئی آمدنی کی صورت نہیں اور جو
ہو بھی تو مولوی صاحب کیوں لینے لگے بس گنی بوٹی نپا شوربا۔
گُنیا (ھ) مذکر۔ مضروب فیہ جس میں ضرب دیں۔ بڑھئی کا گونیا
ٹیڑھی چیز کو سیدھا کرنے والا آلہ۔
گنیش۔ (س) مذکر۔ شیوجی اور پاربتی کے بیٹے کا نام۔ ہندو
انہیں دانائی اور مشکل کشائی کا دیوتا مانکر ان کے نام کی بڑی
تعظیم کرتے ہیں۔ گنیش چوتھ۔ (ھ) مونث۔ ہندوؤں کا ایک تہوار
جو گنیش جی کے نام سے منایا جاتا ہے اور اُس روز برت رکھنا
بڑا پن سمجھا جاتا ہے۔
گوٗ۔ (فارسی میں گوہ تھا) مذکر۔ چرک۔ پیخانہ انسان کا۔ بیٹ کا
لفظ صرف پرندوں کے واسطے مخصوص ہے۔ گوٗ اچھالنا۔ (کنایۃً)
بُری بات کی شہرت دینا۔ بدنام کرنا۔ گوٗ اچھلنا۔ کنایہ ہے کسیکی
رسوائی اور خرابی سے۔ گوٗ در گوٗ مرغی کا گوٗ۔ مثل۔ سب سے خراب چیز
کے واسطے استعمال میں ہے۔ گوٗ سے نکال کر موت میں ڈالنا۔
(کنایۃً)۔ (عو) کمال ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ گوٗ کا پوت نوسادر۔ مثل
دو بُری باتوں یا دو بُرے شخصوں کی مساوات ظاہر کرنے کے لئے
مستعمل ہے۔ دیکھو سگ زرد برادر شغال۔ گوٗ کا ٹوکرا سر پر اٹھانا۔
(کنایۃً) بُرائی سر پر لینا۔ گوٗ کا کیڑا۔ مذکر۔ وہ کیڑا جو فضلہ میں پیدا
ہوتا ہے۔ کرم۔ (عو) مجازاً انسان کا چھوٹا بچہ نوزائیدہ بچہ۔
گوٗ کا کیڑا گوٗ ہی میں خوش رہتا ہے۔ مثل۔ جو شخص جیسی صحبت میں
پلا ہوتا ہے ویسی ہی صحبت اس کو بھلی معلوم ہوتی ہے۔ گوٗ کرنا۔
(عو) نہایت میلا کرنا۔ (جان صاحب) اُجلی پگڑی ہے عبث اُسکی
تو بن آئی ہے۔ کپڑے لڑکے مرے دو روز میں گوٗ کرتے ہیں۔

گُو

گُو کھانا۔ (کنایۃً) ۱ جھک مارنا۔ جھوٹ بولنا۔ بیہودہ بکنا۔ (جان صاحب) ایسے اندھے ہو نہیں دیکھتے آگا پیچھا۔ کسے گُو کھانے کو بھائے گا تمہارا اخلاص ۲ زنا کرنا۔ حرام کرنا۔ اغلام کرنا۔ بُرا کام کرنا۔ گُو مُوت کرنا (عو) بچّے کی پرورش اور خدمت کرنا۔ گُو میں ڈھیلا ڈالیں نہ چھینٹیں پڑیں۔ مثل۔ نہ شریر یا کمینے آدمی سے مقابلہ کرے نہ ذلت اُٹھائے گُو میں کوڑی گرے تو دانتوں سے اُٹھائے۔ مثل۔ یعنی ایسا بخیل ہے کہ نجاست کی بھی پروا نہیں کرتا۔ گُو نہ کھا ۱ جھک نہ مار۔ بکواس نہ کر۔ بک بک نہ کر ۲ جھوٹ نہ بول۔ شیخی نہ مار۔ گُو نہیں چھی چھی۔ (عو) مثل۔ کسی کی تھوڑی ذلت اور خفیف رسوائی کے محل پر بولتی ہیں۔ گُو ہو جانا۔ (عو) میلا ہو جانا۔

گو۔ (ف) مذکر۔ ۱ گفتن کا اسم فاعل۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے دعاگو۔ بدگو ۲ گیند۔ (امیر) سرنگوں پیش گریباں ہے یہ جوگاں جب تک۔ گوئے سبقت ہے عجب گوئے گریبان اُلکا۔ دیکھو گوئے ۳ ہرچند۔ اگرچہ (رشک) گو بظاہر مجھ سے غائب ہے مگر رہتا ہے وہ۔ مردم چشم و دل وجاں وجگر کے سامنے۔ گو کہ۔ (ف۔ کاف زائد ہے) باوجود اس کے۔ باوصف اس کے (مقتول) تیرے تیروں نے کیا گو کہ مجھے چھلنی سا۔ چھانتا ہوں ترے کوچہ کی مگر خاک ہنوز۔ گو مگو۔ (ف۔ کنایۃً) ناگفتنی۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ (اقدر) جو سمجھ گیا وہ سمجھ گیا جو بہک گیا وہ بہک گیا۔ کہ عجب حال ہے گو مگو وہ نہاں نہیں وہ عیاں نہیں۔ دیکھو گویا۔ گوئندہ۔

گوآر۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا غلہ یا پھلی جو مویشیوں کو دودھ کی زیادتی کے لئے کھلاتے ہیں۔

گوارہ۔ (ف) صفت۔ لائق۔ ہضم کے لائق۔ مزاج کے موافق پسند

گواہ

جلد گلے سے نیچے اُتر جانے والی۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے خوشگوار۔ گوارا۔ (ف) گوارا۔ بضم اول صحیح۔ اردو میں زبانوں پر بفتح اول ہے) صفت۔ پسندیدہ۔ مرغوب۔ لطیف۔ خوش ذائقہ۔ زود ہضم۔ گوارا کرنا ۱ برداشت کرنا۔ سہارنا ۲ ماننا۔ منظور کرنا۔

گوال۔ گوالا۔ (ھ) مذکر۔ وہ ہنود جو دودھ۔ دہی۔ گھی بیچتا ہے مونث کے لئے گوالن۔ گوانا۔ (ھ) گانا کا متعدی المتعدی۔

گواہ۔ (ف۔ بفتح اول ونیز بضم اول۔ اردو میں بفتح اول ہی مستعمل ہے فارسی میں بحذف ہائے آخر بھی ہے) مذکر۔ شاہد۔ ثبوت پہنچانیوالا۔ (رشک) کہ نہیں درکار عاشق کے لئے اثبات عشق۔ یہ وہ دعویٰ ہے کہ آپ اپنے گوا پیدا کرے۔ گواہ بنانا ۱ شاہد ٹھہرانا ۲ جھوٹا گواہ بنانا۔ گواہِ تعلیمی۔ مذکر۔ سکھایا ہوا گواہ۔ وہ گواہ جسکو سکھا پڑھا کر گواہ بنایا ہو۔ گواہ ٹوٹنا۔ گواہ کا فریق مخالف سے سازکر جانا۔ (داغ) میرے گواہ ٹوٹ کے دشمن سے جاملے ۲ گواہ کا بیان بگڑ جانا۔ کسی کے گواہ کا اسکے خلاف گواہی دینا۔ گواہِ حاشیہ۔ مذکر۔ وہ گواہ جو کسی تحریر کے حاشیہ پر اپنے دستخط یا نشانی بنا دیتا ہے۔ گواہ دینا۔ اپنے دعوے کے ثبوت یا بریت کیواسطے شاہد پیش کرنا۔ گواہ رکھنا۔ گواہی دینے والوں کو بنا بر تصدیق بہم پہنچا سکنا۔ (ناسخ) شام سے تا صبح فرقت میں نہیں مجھکو قرار۔ ہیں گواہ اے طفل رکھتا ہوں جوانُ پیر کو۔ گواہِ رویت۔ گواہِ شاہد۔ گواہِ عینی۔ (ف) مذکر۔ وہ گواہ جس نے اپنی آنکھ سے کوئی معاملہ دیکھا ہو۔ گواہِ سماعی۔ گواہِ سمعی (ف) مذکر۔ سنی ہوئی بات کی گواہی دینے والا گواہ۔ گواہ طلب کرنا

متعدی۔ گواہ طلب ہونا۔ عدالت میں گواہی دینے والے کا بلایا جانا دعوے کی تصدیق کے لئے۔ (غالب) پھرہوئے ہیں گواہ عشق طلب۔ اشکباری کا حکم جاری ہے۔ گواہ کا ملجانا۔ گواہ کا فریق ثانی سے ساز کرنا۔ (امیر) دل وجگر بھی طرفدار ہوگئے اُنکے مرے حریف سے جاکر مرے گواہ ملے۔ گواہ کرنا۔ ۱ کسی کو کسی امر میں شاہد بنانا ۲ (کنایۃً) آگاہ کرنا۔ جتانا۔ گواہ لانا۔ کسی واقعہ کی شہادت پیش کرنا۔ گواہی۔ (ف) مونث۔ شہادت۔ شاہدی گواہی اُلٹی ہوجانا۔ شہادت کا برخلاف ہوجانا۔ (داغ) دمِ اظہار محبت ٹھہر نالۂ دل۔ اُلٹی ہوجائے نہ کمبخت گواہی تیری۔ گواہی دینا شہادت دینا۔ اظہار دینا۔ کسی شخص کے ارتکاب فعل یا ترک فعل کی نسبت دوسرے شخص کا یہ بیان کرنا کہ میں نے اُس کو فلاں کام کرتے یا نہ کرتے دیکھا ہے۔ (ذوق) محضرِ خوں جومرا سارا کتر کے پھینکا۔ دیگی اس ظلم کی محشر میں گواہی مقراض۔ گواہی شاہدی۔ مونث۔ گواہی۔ (اشرف) خدا سے ڈر مجھے کھلواکے زہر ذبح نہ کر۔ گواہی شاہدی کو ہو نہ جائے خنجر سبز۔ گواہی کرنا گواہی لکھنا۔ کسی دستاویز پر اپنی شہادت کے دستخط کرنا یا نشانی بنانا۔

گوائی ۔ (ھ) مونث ۱ گانے کی اُجرت ۲ (ف) مونث۔ گواہی۔

گوبر۔ (ھ) مذکر۔ چوپایوں کا فضلہ۔ میلا۔ (فقرہ) سوکھا ہوا گوبر جلایا جاتا ہے۔ گوبر کرنا۔ گائے یا بھینس کا ہگنا۔ گوبر گنیش۔ (ھ) مذکر ۱ گوبر کا بنا ہوا گنیش۔ ہندو جب کوئی کام شروع کرتے ہیں گنیش کی صورت گوبر سے بناتے ہیں ۲ صفت۔ نہایت بدصورت۔ بدنما بے ڈول چیز۔ (رنگین) عجب گوبر گنیش اُس کی وہ شکل پر کدورت ہے۔ معاذ اللہ اک ماہی مراتب کی سی صورت ہے ۳ موٹا بھینسا ۴ (کنایۃً) سُست۔ کاہل احمق۔ کودن۔ گوبردھن۔ (ھ۔ واؤ غیر ملفوظ) مذکر ۱ ہندوؤں میں مویشیوں کے ایک محافظ اور دیوتا کا نام ۲ ایک تہوار جو دیوالی کے دوسرے دن منایا جاتا ہے۔ گوبروندا۔ (س۔ واو اول غیر ملفوظ بسکون سوم وفتح چہارم وسکون نون غنہ) مذکر۔ گوبریلا۔ گوبر کرنا گائے وغیرہ کا گوبر پیٹ سے باہر نکالنا۔ گوبری۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) مونث۔ بہت ڈھیلی مٹی جس میں گوبر ملا کر لپائی کرتے ہیں۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) گوبریلا۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) مذکر۔ گوبر کا کیڑا۔

گوبند۔ (س) مذکر۔ کرشن جی کا لقب۔

گوبھی ۔ (ھ) مونث۔ ایک ترکاری کا نام۔

گوپ ۔ (س) مذکر۔ گوالا۔ گوجر۔ گائے چرانے والا۔ گوپی۔ (س) مونث ۱ گائے چرانے والی ۲ دودھ بیچنے والی ۳ کرشن جی کی سہیلیوں کا لقب۔ (محسن) دیکھئے ہوگا سری کشن کا کیونکر درشن۔ سینۂ تنگ میں دل گوپیوں کا ہے بیکل

گوپال ۔ (ف) مذکر۔ گرز۔ لڑائی کے ایک ہتھیار کا نام ۲ (ھ) ۱ صفت۔ گایوں کا پالنے والا۔ گوالا ۲ کرشن جی کا لقب۔

گوپن۔ گوپھن ۔ (ھ) تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ تذکیر کو ترجیح ہے۔ فلاخن۔ وہ رسّی کا بنا ہوا ہتھیار جسمیں پتھر رکھکر اور ہاتھوں سے گردش دیکر حریف کی طرف مارتے ہیں۔ گوپی۔ دیکھو گوپ۔ گوپیا۔ (ھ) مذکر۔ فلاخن۔

گوت ۔ گوتر۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ۱ خاندان۔ گھرانا۔ نسل۔ حسب نسب ۲ قوم۔ فرقہ۔ قبیلہ۔ جماعت ۳ نسل کی اصل۔ گوتی۔

(ھ) صفت۔ ایک قوم یا ذات کا۔ رشتہ دار۔ یکجدی۔
گوتم۔ (س۔ بالفتح و بالضم) مذکر۔ بُدھ مذہب کا بانی
گوتھنا۔ (ھ) ۱؎ پرونا۔ لڑی بنانا۔ سینا۔ لکھنؤ میں اس معنی میں گوندھنا ہے ۲؎ دل میں کسی بات کی تشویش کرنا۔ (فقرہ) تم ایک ایک بات دن دن بھر گوتھتے ہو ۳؎ بُرے طریقے سے موٹا موٹا سینا۔
گوٹ۔ (ھ سنسکرت۔ گوٹکا) مونث ۱؎ کپڑے کا منحرف پارچہ جو تراش کر لباس کے گرداگرد لگاتے ہیں ۲؎ نرد۔ چوسر اور پچیسی کی ۳؎ وہ لکڑی جو تخت اور صندوقچہ کے گرداگرد وصل کرتے ہیں۔ **گوٹ لال ہونا**۔ پچیسی کی گوٹ کا سب خانوں میں پھر کر اُٹھ جانا۔ **گوٹ مارنا**۔ مہرۂ نرد کو مارنا۔ **گوٹ مر جانا**۔ گوٹ کا پِٹ جانا۔ دکھ مر جانا۔
گوٹا۔ (ھ) مذکر ۱؎ کناری۔ چاندی سونے کے تاروں کا بافتہ پتلی لیس چاندی سونے کے تاروں اور ریشم کے تاروں سے بُنا ہوا کم عرض فیتا (ٹانکنا وغیرہ کے ساتھ) ۲؎ مسالا جو ایام عشرۂ محرم اور دیگر ایام غم میں ڈلی الائچی کھوپرے پستے بادام دھنئے وغیرہ سے ترکیب دیکر بناتے اور پان کی جگہ کھاتے ہیں۔ **گوٹا کناری**۔ (ھ) مونث ۱؎ چاندی سونے کے تاروں کی لیس جو ریشم کے بانے سے بُنی جاتی ہے ۲؎ (کنایۃً) وہ لباس جس میں گوٹا کناری لگا ہو۔ (رجا نصاحب) تم سلامت رہو صدقہ میں تمھارے صاحب۔ کتنا پہنونگی ابھی گوٹا کناری مرزا۔ **گوٹے کا ہار** ایک قسم کا ہار جو تقریبات اور شادی وغیرہ میں اہل محفل کو تقسیم کیا جاتا ہے (شعور) سلسلہ باتوں کا گر اس سیم تن سے بن پڑا۔ ہار گوٹے کا میاں انجمن ملجائیگا۔ **گوٹے کی تھالی**۔ وہ کپڑا جس پر گوٹا ٹانک کے خاصدان کی تھالی میں بچھا دیتے ہیں۔ (منیر) مسالا تم نے محرم پر جو ٹنکوایا محرم میں تو عالم ہر کٹوری پر ہوا گوٹے کی تھالی کا۔

گوجر۔ (ھ) مذکر۔ گوالا۔ اہیر۔ راجپوتوں کی ایک ادنیٰ ذات کا نام جس کا پیشہ گائے بھینس پالنا اور اُنکا دودھ بیچنا ہے۔ **گوجری** (ھ) مونث۔ گوالن۔ گھوسن۔ گوجر قوم کی عورت۔
گوجھا۔ (ھ۔ واو مجہول) مذکر۔ ایک قسم کا پکوان۔ سموسہ ۲؎ (کنایۃً) (ہندو۔ عو) جیب۔ پاکٹ۔ (فقرہ) وہ اپنا گوجھا بھرتا ہے۔
گوچنا۔ گونچنا۔ (ھ۔ نون غنہ)۔ (لکھنؤ) کسی چیز کا ہوا کے رُخ پر اس طرح ہاتھوں پر لینا کہ زمین پر گرنے نہ پائے۔
گوچنی۔ (ھ۔ گیہوں چنا کا مخفف) مونث۔ گیہوں اور چنے ملا ہوا غلہ
گود۔ (ھ) مونث ۱؎ پہلو۔ کنار۔ (امیر) اُٹھتے ہی اس کو گود میں اُسنے اُٹھا لیا۔ پُتلی کی طرح آنکھ میں اپنی بٹھا لیا ۲؎ (ہندو) متبنٰے کرنا۔ دیکھو گودی۔ **گود بٹھانا**۔ (ہندو) متبنٰے کرنا۔ **گود بھرنا**۔ (عو) حمل کے سات مہینہ گزر جاتے ہیں تو اس کا جشن کرتی ہیں۔ اور شگون کے لئے حاملہ کی گود میں سات قسم کے میوے اور سات طرح کی ترکاریاں رکھتی ہیں (رنگین) آج دروازے پہ نوبت جو دھری جاتی ہے۔ میری کوکا کی اچھی گود بھری جاتی ہے۔ **گود بھری**۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ (عو) بچہ والی۔ صاحب اولاد۔ **گود بھری رہے**۔ (ھ)۔ (عو) دعا۔ گود میں ہر وقت بچہ رہے۔ اولاد زندہ اور سلامت رہے۔ **گود پھیلانا**۔ آغوش کا کھولنا۔ کسی بچہ کے گود میں لینے کے لئے یا بچہ کا آغوش کھولنا کسی کے پاس جانے کی غرض سے ۲؎ (کنایۃً) سوال کرنا۔ مانگنا۔ **گود پھیلنا** لازم۔ (رشک) جزو تن بھی باتعلق سے کنارہ کرتے ہیں۔ گود پھیلی گور کی جب میں اکیلا ہو گیا۔ **گود دینا**۔ لڑکے کو کسی شخص کی تبنیت میں دینا
گودکا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے گودکی۔ دودھ پیتا بچہ۔ وہ بچہ جو گود میں ہو۔ **گودکا بالا**۔ (کنایۃً) بہت پیارا۔ (شاد) کیا گلہ غیر کی اولاد

ہر طفل سرشک چشم تر سے ہے جُدا گود کا پالا ہوتا۔ گودڑا۔ (ھ) بضم اول واو غیر ملفوظ۔ و دال مفتوح و کاف مُشدّد و مفتوح۔ بول چال میں بغیر تشدید بھی ہے)۔ (عو) مذکر۔ طنز سے گود کو کہتی ہیں۔ (فقرہ) تم اس بچے کو ہر وقت گودڑے میں چڑھائے رہتی ہو۔ گود کھلانا۔ (ہندو۔ عو) [۱] بچے کو گود میں رکھکر بہلانا [۲] گود میں پالنا [۳] پرورش کرنا۔ بچہ کو دودھ پلانا۔ گود کھلائی۔ مونث۔ گود کی کھلائی ہوئی۔ بیشتر جمع میں مستعمل ہے۔ (شوق قدوائی) جنوں بیکسی جسپہ چھائی ہو۔ اجل جس کی گودوں کھلائی ہو۔ گود کھلایا گود میں نہیں رہتا۔ مثل بیوقوف بڑا ہوکر بیوقوف نہیں رہتا۔ گود لینا۔ بے بالک بنانا۔ (راسخ) گود لیکر ترے پیکاں کو مری حسرت نے۔ دل سے سینہ سے کلیجہ سے نکلنے نہ دیا۔ گود میں لڑکا شہر میں ڈھنڈورا۔ دیکھو بغل میں۔ گود میں لینا۔ آغوش میں لینا۔ دونوں زانوؤں میں بٹھانا۔ (انیس) آناں لیں گود میں ایسی مری قسمت ہی نہیں۔ پیار آجائے پدر کو سو یہ صورت ہی نہیں۔ دیکھو گودی۔

گُود۔ (س)۔ مذکر [۱] ہر چیز کا مغز۔ عموماً اور ہڈی کا مغز خصوصاً۔ گود کی ہڈی۔ وہ ہڈی جسمیں گود ہو۔

گودا۔ (ھ) مذکر [۱] اندرونی حصہ موٹی روٹی کا [۲] گود۔ مغز استخواں (نکالنا کے ساتھ) [۳] ہر ایک چیز کا مغز۔ گودا نکالنا۔ ہڈی سے مغز باہر نکالنا۔ گودے دار۔ صفت۔ پُر مغز۔ وہ چیز جس میں گری ہو۔ گودام دیکھو گُدام۔

گودڑ۔ (ھ) مذکر۔ پھٹا۔ پرانا اور ناکارہ کپڑا۔ چیتھڑے۔ (فقرہ) تکیہ میں گودڑ بھرا ہوا ہے [۲] پرانی روئی جو لحاف وغیرہ سے نکالی جائے [۳] (کنایۃً) وہ میل جو خمار کی حالت میں آنکھوں میں نمایاں ہوتا ہے۔ گودڑ خیل (واو غیر ملفوظ) دیکھو گُدڑ خیل۔ گودڑ کا لعل [۱] وہ شریف اور نجیب شخص جو مفلسی میں مبتلا ہو۔ وہ حسین جو پھٹے پرانے لباس میں ہو [۲] وہ صاحب کمال یا اہل جوہر جسکا حال معلوم نہ ہو۔ (آتش) روا رکھ کلفت ایام میں بھی قدر نیکوں کی پھٹے کپڑوں میں بھی اُن کو سمجھ لے لعل گودڑ کا [۳] وہ عمدہ چیز جو خراب مقام میں ہو۔ (شعور) گودڑ کا لعل شاعر مفلس کے شعر ہیں۔ ٹوٹا ہوا قلم ہے تو پھیکی دوات ہے۔ گودڑ۔ گادڑ۔ مذکر۔ پھٹے پرانے کپڑے۔ گودڑ گانٹھنا۔ پھٹے پرانے کپڑے میں پیوند لگانا

گُودنا۔ (ھ) [۱] چبھونا۔ چھیدنا [۲] آم یا آنولہ پر سوئے یا کسی اور آلہ سے سوراخ کرنا [۳] جسم پر سوئی سے خط ڈال کے سرمہ یا نیل بھرنا [۴] (کنایۃً) طعن اور تشنیع کی باتوں سے کسی کے دل کو صدمہ پہنچانا۔ (فقرہ) ساس بہو کو دن بھر گودا کرتی ہے [۵] مذکر [۱] جسم کے وہ نشان جو نشتر وغیرہ سے دئے گئے ہوں [۲] مذکر۔ ایک اوزار کا نام جس سے نیشکر کھودتے ہیں۔ گودنا گودنا [۱] بدن پر نشان ڈالنا [۲] (کنایۃً) عو۔ طعنے مہنے دینا۔ (فقرہ) اُستانی اگر تم کچھ سکھا دو تو وہ مندی ساس نندوں کے گودنے سے بچ جائے۔

گُودھ۔ (ھ) میں گھود۔ گھدہے (لکھنؤ) مذکر۔ آم۔ کھجور۔ انگور۔ کیلے کی شاخ جس میں پھل لگے ہوں۔ بیشتر کیلے کی پُر ثمر شاخ کے لئے مستعمل ہے۔

گُودی۔ (ھ) مونث [۱] آغوش۔ کنار۔ (ناسخ) تو وہ حسیں ہے دیکھلے گر طفل بھی تجھے۔ گودی میں چین اُسے ہو نہ آرام دوش پر۔ لکھنؤ میں بیشتر مردوں کی زبانوں پر گود۔ عورتوں کی زبانوں پر گودی ہے۔ [۲] گودی پھیلا پھیلا کر دعا دینا۔ دل سے دعا دینا۔ (فقرہ) ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر گودی پھیلا پھیلا کے دل سے دعا دی کہ الٰہی جس نے ہمیں ہنر سکھایا وہ بھی اُس کا پھل پائے۔ گودی کا پالا۔ گودی کا پلا۔ گود کا پالا ہوا۔

گودی

(انیس) کیا غیظ میں وہ آپ کے گودی کے پلے تھے۔ میں نے اُنھیں روکا نہیں لشکر پہ چلے تھے۔ (عاشق) مجھے کیونکر نہ ہو اے ناصحو قدر اپنے رونے کی کہ طفل اشک چشم تر مری گودی کا پالا ہے۔ گودی میں کھیلنا۔ کنایہ ہے بچپن سے (جانصاحب) مجھے کسی سمجھکر گھورتا تھا دیکھو میلے میں ہینول بائی جی لڑکا مری گودی میں جو کھیلا۔ گودی میں لینا۔ بچہ کو گود میں لینا۔ گودیوں میں کھلانا۔ گودی میں کھیلنا کا متعدی۔ (امنیر) نبیؐ نے تجھے گودیوں میں کھلایا۔ سرافیل جبریل تیرے مصاحب۔

گَوَرَ۔ (ھ۔ بالفتح) مونث۔ ایک راگنی کا نام

گُور۔ (ف۔ بالضم۔ واؤ مجہول) مونث۔ قبر۔ تربت۔ مزار۔ (اسیر) مرکر حریص نان کو کُھلا حرص کا مزہ۔ گور آتش عذاب سے تنّور ہو گئی۔ مذکر۔ معنی گورستان۔ دیکھو گور غریباں۔ گور بنانا۔ قبر کھودنا۔ کسی کی تباہی کا سامان کرنا۔ گور پر چونا پھیرنا۔ (کنایۃً) مرے ہوے کی یاد تازہ کرنا۔ نام روشن کردینا۔ (جانصاحب) دی جس امیر نے جلی کوڑی فقیر کو۔ سمجھا وہ پھیرا چونا یہ حاتم کی گور پر۔ گور پر رونا۔ کسی کے اچھے صفات یاد کرکے رونا (جانصاحب) لکھنؤ میں چھائی سوموں کی ہے خسّت آج کل۔ گور پر حاتم کے روتی ہے سخاوت آج کل۔ گور پرست۔ (ف) صفت۔ قبر کی پرستش کرنے والا۔ گور پرستی۔ (ف) مونث۔ قبر کی پرستش کرنا۔ گور پر گور نہیں ہوتی۔ مثل ایک شخص کے قابض ہوتے ہوئے دوسرے کا دخل نہیں ہوتا گور جھانک آنا۔ بیمار کا مرتے مرتے بچنا۔ (سحر) تپ فراق میں سو بار گور جھانک آئے۔ کبھی سفر نہ ہوا روز پا تُراب رہا۔ گور جھکانا متعدی (کنایۃً) مرنے کے قریب کردینا۔ (اشرف) جھکا دی گور گناہوں سے ہمنے توبہ کی۔ نجات کی ہمیں راہیں بتا کے دم نکلا۔ گور خانہ۔ (ف) مذکر۔ مقبرہ مدفن۔ گور خر۔ (ف۔ گور۔ صحرا جنگل۔ خر۔ گدھا) مذکر۔ جنگلی گدھا۔ گور سے

گور

پیٹھ لگنا۔ (کنایۃً) تسکین ہونا۔ آرام ملنا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے (رند) گور سے پیٹھ نہیں لگنے کی سب سن رکھیں۔ بعد مُردن جو عزیزوں نے کفن مجھ کو دیا۔ گورستان۔ (ف) مذکر۔ قبرستان۔ مُردوں کے دفن ہونیکی جگہ گور غریباں۔ (ف) مذکر۔ زمین کا وہ ٹکڑا جہاں مسافروں کو دفن کرتے ہیں وہ جگہ جہاں غریبوں کی ٹوٹی پھوٹی قبریں ہوں۔ (صبا) جیتے جی مرگیا میں کرکے خیالِ انجام۔ نظر آیا جو کبھی گور غریباں مجھکو۔ گور کا گڑھا۔ قبر کی اندرونی شکل سے بھر گیا آنکھوں میں آتش گور تیرہ کا گڑھا۔ خاک اُڑائی میں نے جب سوچا مآلِ کار کو۔ گور کا مُنہ جھانک آنا۔ گور کا مُنہ جھانک کر پھرنا۔ (کنایۃً) کسی مُہلک بیماری سے نجات پانا۔ از سرِ نو زندگی پانا سخت بیمار ہو کر اچھا ہوجانا۔ گور کا منہ جھانکنا۔ نزع میں ہونا۔ (امنیر) حلقۂ زانو میں سر ہے کیا ترے رنجور کا۔ زندگی سے تنگ ہے منہ جھانکتا ہے گور کا۔ گور کفن۔ مذکر۔ تجہیز تکفین۔ گور کفن کرنا۔ مردے کی تجہیز تکفین کرنا۔ (کنایۃً) نیست و نابود کرنا۔ گورکن۔ (ف) مذکر۔ قبر کھودنیوالا۔ وہ شخص جس کا پیشہ قبر کھودنے اور مُردہ دفن کرنے کا ہو۔ ۲۔ ایک جانور کا نام جسکو بجُّو کہتے ہیں۔ گور کنارے۔ (کنایۃً) کوئی دم کا مہمان۔ جان بلب (شاد) مرتے ہیں خواہش دیدار کے مارے مشتاق۔ حسرتِ دید سے ہیں گور کنارے مشتاق۔ گور کنارے آلگنا۔ گور کنارے پونہچنا۔ گور کنارے جالگنا۔ گور کنارے لگ جانا۔ گور کنارے ہونا۔ (کنایۃً) کمال ضعیف ہونا۔ جان بلب ہونا۔ (میر) ظلم ہوئے ہیں کیا کیا ہمپر صبر کیا ہے کیا کیا ہمنے۔ آن لگے ہیں گور کنارے اُسکی گلی میں جا جا ہم۔ (ناسخ) جو وہاں جلنے لگا پونہچا کنارے گور کے۔ رہرو ملک عدم ہیں رہروانِ کوئے دوست۔ (رند) چھوڑا وحسرت ہم آغوشی لگ گئے گور کے کنارے ہم۔ (اوج) جب وہ دریا کے کنارے

گئے مارے افسوس۔ آپ صدمے سے ہوئے گور کنارے افسوس۔ گور کھائے۔ (عو) بددعا۔ (شوق قدوائی) وہ کمبخت غارت ہو چولھے میں جلائے۔ وہ دنیا سے اُٹھ جائے اُسے گور کھائے۔ گور کھودنا۔ قبر کھودنا۔ گور کی گود میں پلنا۔ (کنایۃً) کمال ایذا اور تکلیف میں پرورش پانا (ہجر) ایک آفت ہو تو انسان کہے حال اُسکا۔ گور کی گود میں پلتا ہوں میں پیدا ہوکر۔ گور کے سوتے۔ اہلِ قبور۔ (مصحفی) صورِ سرافیل تھا نالہ مرا۔ گور کے سوتوں کو خبر کر گیا۔ گور کے مُردے اُکھیڑنا۔ گور کے مُردے اُکھاڑنا (کنایۃً) پُرانی بھولی بسری باتیں یاد کرنا۔ گزشتہ قصّے بیان کرنا۔ مُردوں کا تذکرہ کرنا۔ فتنۂ خفتہ کو بیدار کرنا۔ (آتش) کہتے ہیں ذکر لیلی و مجنوں نہ چھیڑئے۔ چپ رہیئے بس نہ گور کے مردے اکھیڑئے (ظفر) جھگڑے دبے دبائے عدو نے نکال کر۔ مردے اُکھاڑے گور کے پتھر تلے کے ہیں۔ دیکھو اُکھاڑنا۔ اُکھیڑنا۔ گور کے مردے سے بدتر ہو جانا (کنایۃً) کمال لاغر اور ضعیف ہو جانا۔ ہوگئی گور کے مردے سے ہوں بدتر نَو۔ جانِ صاحب کی جدائی سے عجب حال ہوا۔ گور گڑھا۔ مذکر۔ تجہیز تکفین۔ کفن دفن کا سامان (کرنا ہونا کے ساتھ) (میر) سُنا نا ل ترے کُشتگاں بچاروں کا۔ ہوا نہ گور گڑھا اِن ستم کے ماروں کا۔ گور گڑھا کرنا[1] مردے کی تجہیز تکفین کرنا[2] (کنایۃً) نیست نابود کرنا۔ گور میں انگارے بھرنا۔ (عو) جلن پیدا کرنا۔ (ہجر) غیروں کے ساتھ کیا تجھیں آنا ضرور تھا۔ دو گل جو جلا کے گور میں انگارے بھر گئے۔ گور میں پاؤں لٹکا کے بیٹھنا۔ (کنایۃً) کمال بوڑھا ہونا۔ ہر وقت موت کے انتظار میں رہنا۔ (منیر) میں جاں بلب ہوں یار خفا موت بیخبر۔ لٹکا کے بیٹھوں گور میں تا نفخِ صور پاؤں۔ گور میں پاؤں لٹکانا۔ (لکھنؤ) دیکھو پاؤں۔ گور میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں۔ (لکھنؤ) چند روزہ مہمان ہیں نہایت بُوڑھے ہیں۔ (امانت) ہم تو اب گور میں ہیں پا رکھے۔ زندہ اے بُت تجھے خدا رکھے[2] مرنے پر تیار اور آمادہ ہیں۔ عمر رسیدہ ہیں (معروف) بزمِ خوباں میں نہ کیوں سر رہوں سر کو ہنوڑائے ہوئے۔ گور میں بیٹھے ہیں ہم تو پاؤں لٹکائے ہوئے۔ گور میں کیڑے پڑیں۔ دعائے بد۔ (عو) جسم سڑ کر قبر میں کیڑے کلبلاتے پھریں۔ گور میں لات مار کر کھڑا ہونا۔ (عو)۔ مرمر کر بچنا۔ سخت بیماری کے بعد شفا پانا۔ موت کے چنگل سے چھوٹنا۔

گورا۔ (ہ) صفت مذکر[1] سُرخ و سفید رنگ والا۔ سفید۔ اُجلا۔ انسان کے واسطے مستعمل ہے۔ مونث کے لئے گوری[2] خوبصورت حسین (ناسخ) دیکھے اِس گلشن میں گورے سانولے سُرخ و سفید۔ خوب نظارہ کیا گلہائے رنگا رنگ کا۔ دیکھو گوری[3] مذکر۔ یورپین سپاہی جو شریف خاندان سے ہو۔ فرنگی۔ (ناسخ) حسن کو چاہیئے انداز و ادا ناز و نمک۔ لطف کیا گر ہوئی گوروں کی طرح کھال سفید۔ گورا پن۔ (ہ) مذکر۔ رنگ کی سپیدی۔ گورا پِنڈا۔ مذکر۔ جسم صبیح۔ گورا بدن۔ (کنایۃً) حسین۔ (ناسخ) موئے گھل گھل کے گورے پنڈوں پر۔ ہو کفن برگِ یاسمن اپنا۔ گورا چِٹّا۔ (ہ) صفت مذکر۔ خوبصورت حسین۔ سُرخ و سفید۔ مونث کے لئے گوری چِٹّی۔ گورا چمڑا۔ (کنایۃً) حسن بے نمک۔ (محصنات) اگر غیر تمندوں کی نظر میں تو اس گورے چمڑے نے تمھارے سارے خاندان کی عزت کو ڈبو دیا۔ گورا رنگ۔ رنگ صبیح۔ (آتش) زلف رُخ سے ترے کھُلا کہ نہیں ایسا کالا نہ ایسا گورا رنگ۔ گورا شاہی۔ صفت۔ گوروں کے استعمال کا مضبوط[2] مذکر فرنگی سپاہیوں کے پہننے کا بہت مضبوط بوٹ۔ گورا گورا صفت جیسے وصبیح۔ (ناسخ) دھوپ تو کیا چاندنی پڑ جائے گی تجھ پر اگر گورا گورا جسم نازک سانولا ہو جائیگا۔

گورکھ دھندا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا قفل جسکا کھولنا مشکل ہوتا ہے

گورکھا

۳ ایک آلہ جس کی ایک طرف سے ایک دھاگا ایک رنگ کا دوسری طرف سے دوسرے رنگ کا نکلتا ہے۔ بچوں کا کھیل ہے ۴ کنایہ ہے اُس چیز سے جو انسان کو دقت اور مشکل میں ڈالے پیچیدہ معاملہ۔ بکھیڑے کا کام جھگڑا بکھیڑا۔

گورکھا۔ (ھ) مذکر۔ گورکھپور علاقہ نیپال کا رہنیوالا۔ جو پستہ قد اور چپٹی ناک کے ہوتے اور محنت کش سپاہی مانے جاتے ہیں ۲ (مجازاً) پست قد آدمی۔

گورگان۔ (ف)۔ (گور۔ عیش و عشرت۔ گاں کلمۂ لیاقت)۔ صفت۔ لقب بادشاہ تیمور کا ۲ ہر بادشاہ جلیل القدر کو گورگاں کہتے ہیں۔

گورمنٹ (انگ ین۔ لکھا گورنمنٹ جاتا ہے لیکن تلفظ میں نون نہیں آتا) مونث۔ سلطنت۔ راج۔ بادشاہی ۲ حکمرانی عملداری حکومت کا طرز ۳ سیاست۔ انتظام۔ گورنمنٹ ہاؤس۔ (انگ۔ ہاوس کا تلفظ۔ ہاؤس ہے) مذکر۔ وہ مکان جس میں گورنر یا لفٹنٹ گورنر رہتے ہیں۔

گورنر۔ (انگ۔ بفتح اول و دوم و سوم) مذکر ۱ صوبہ کا فرمانروا ۲ مشین کا لٹو۔ گورنر جنرل۔ (انگ) مذکر۔ وائسرائے۔ (محسن) ابر پنجاب کا ناظم میں ہے اعلیٰ ناظم۔ برق بنگالۂ ظلمت میں گورنر جنرل۔ گورنری۔ مونث۔ گورنر کا عہدہ۔ گورنر کی حکومت۔ گورنر کا عہد

گورو۔ (ھ) مذکر۔ (عم۔ ہندو) گائے بھینس۔ چوپائے جانور جو پالے جاتے ہیں۔ سینگ والے جانوروں کے لئے مستعمل ہے۔

گوری۔ (ھ) ۱ مونث۔ (ہندو) معشوقہ۔ خوبصورت عورت ۲ صفت مونث۔ دیکھو گورا ۳ (ھ بالفتح) ایک راگنی کا نام ۴ (ھ)

گوریّا

بالفتح۔ پاربتی دیبی۔ گوری کا جوبن چٹکیوں میں جانا۔ گوری کا حسن چٹکیوں میں جانا۔ کسی کے حسن کی ناقدری ہونا۔ کسی چیز کی خوبی کا بیفائدہ ضائع ہونا۔ اُس محل پر بولتے ہیں جب کسی کا حسن یا کسی چیز کی خوبی مفت اور عبث رائگاں ہو۔ (رشاد) گلبدن پہنے ہے وہ رشک مجھکو آئے ہے۔ مفت میں گوری کا جوبن چٹکیوں میں جائے ہے۔

گوریّا۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) چڑیا۔ گنجشک ۲ مذکر۔ مٹی کا چھوٹا حقہ

گوڑ۔ (ھ بالفتح) مذکر۔ بنگال کا قدیم دار السلطنۃ اس مقام کے باشندوں کو بھی گوڑ کہتے ہیں ۲ برہمنوں کی ایک ذات۔

گوڑ۔ (ھ۔ بالضم) مذکر ۱ (عم۔ ہندو) پاؤں۔ پنڈلی۔ ٹخنا ۲ مونث۔ زمین کھودنا۔ کھیت یا تھالے کی مٹی کھود کر پلٹنا۔ گوڑ پڑنا گوڑ لگنا۔ (عم۔ ہندو) دیکھو پاؤں پڑنا۔ گوڑ دینا۔ گوڑ کے رکھدینا۔ خراب کر دینا۔ (سحر) جوش باراں نے زمانے کی یہ صورت بدلی گوڑ دی مزرعۂ افلاک کی ساری کھیتی ۲ (کنایۃً) پڑھا لکھا بھلا دینا (رشاد) وائے قسمت پڑھ نہیں سکتے خط التقدیر بھی۔ رکھدیا جو کچھ پڑھا لکھا وہ سارا گوڑ کے۔ گوڑنا۔ (ھ) ہل چلانا۔ زمین کھودنا ۲ اناج صاف کرکے بھس سے نکالنا ۳ کام خراب کرنا۔ اس معنی میں گوڑ دینا۔ گوڑ کے رکھدینا مستعمل ہیں۔

گوڑی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) فائدہ۔ نفع۔ وہ مال جو بے محنت و مشقت حاصل ہو۔ گوڑی جمانا۔ ٹپس جمانا۔ گوڑی کرنا ۱ کمانا ۲ فائدہ اُٹھانا۔ گوڑی ہاتھ سے جانا۔ شکار ہاتھ سے نکل جانا۔ موقع ہاتھ سے جاتا رہنا۔

گوڑنیت۔ (ھ۔ بضم اول و واو غیر ملفوظ۔ و فتح سوم) مذکر۔ گاؤں کا

گوز

چوکیدار۔

گُوز۔ (ف) مذکر۔ وہ گندی ہوا جو مقعد سے بآواز خارج ہو۔ گوز اڑانا۔ گوز مارنا ! پادنا ۲ (کنایۃً) بیکاری میں وقت ضایع کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ گوزِ شتر۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) بے بنیاد بیوقعت۔ گوز شتر زمین کا نہ آسمان کا۔ (مثل) بے تکی بات کی نسبت بولتے ہیں۔ گوزِ شتر سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ بیہودہ اور لغو خیال کرنا۔ بیوقعت سمجھنا۔ (نصیر) یعنی وہ ہے زمین کی نہ ہے آسمان کی بات۔ سمجھے ہے قیس گوز شتر ساربان کی بات۔

گوزن۔ (ف۔ بالفتح وفتح سوم) مونث۔ پہاڑی یا جنگلی گائے جس کو بارہ سنگھا کہتے ہیں۔ گوسالہ۔ (ف + فارسی گو بمعنی گاؤ کا مخفف۔ سالہ اصل میں ہالہ تھا۔ ہال بمعنی آرام وقرار ہے یعنی وہ چیز جس سے گائے آرام پکڑے) مذکر۔ (کنایۃً) گائے کا یکسالہ بچہ۔ بچھڑا۔ گوسالۂ فلک۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) بُرجِ ثور۔

گوسائِیں۔ دیکھو گسائیں۔

گُوسپَند۔ گوسفَند۔ (ف میں نر و مادہ کے واسطے اس کا استعمال ہے تخصیص مادہ کی نہیں ہے) مونث بھیڑ۔ بھیڑی۔ دُنبہ۔ مینڈھا بکری۔ بکرا۔ برق نے مذکر کہا ہے ؎ نہ پھیر گردن مجروح پر چھری ظالم۔ زبانِ صبر و رضا گوسپند رکھتا ہے۔

گوش۔ (ف) مذکر کان (رند) آہ عاشق کان میں اس کے نہیں کرتی اثر گوشِ گُل فریاد سے بلبل کی کر ہونے لگا۔ گوش بَرز۔ گوش بَرَدَر۔ گوش برآواز گوش براہ۔ (ف) صفت کسی بات کے سننے کا منتظر۔ کسی خبر کا امیدوار (داغ) بیٹھے ہیں ہم بھی گوش برآواز کہہ تو دو۔ آنا ہی جس کو آئے یہاں امتحان ہے اب۔ گوش بھرنا۔ کان بھرنا۔ (رشاد) اڑے یارب وہ مثلِ نکہت

گوش

برباد رہکر۔ بھرے ہوں گوشِ گل جسنے بُرا بلبل کو کہہ کہکر۔ گوش بفریاد صفت۔ فریاد سننے پر متوجہ۔ (رشک) پھولوں میں نالۂ بلبل نہیں کرتا تاثیر۔ شنوا ایک نہیں گوش بفریاد ہیں سب۔ گوشِ توجّہ۔ مذکر۔ کمال توجہ سے سننے کے لئے مستعمل ہے۔ (امیر) لو سنو گوش توجہ سے ذرا نظم فصیح۔ وہ مے صاف نہیں نام کو جس میں تلچھٹ۔ گوشِ دل سے سننا۔ ذوق شوق سے سُننا۔ (رشک) باتیں ایسی گوشِ دل سے سامعہ جن کو سُننے۔ (فقرہ) یہ بات گوشِ دل سے سن رکھو۔ گوشزَد۔ (ف) صفت۔ وہ بات جو سنی جائے۔ مسموع۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (بحر) گوشزد کردئے گُن عشق کے سارے ہمنے۔ (جلال) جونہی یہ مژدہ ہوا گوشزد تو کھل گئی آنکھ۔ بس اپنے بخت کے مانند جاگ اُٹھا میں وہیں۔

گوشِ شنوا۔ (ف) مذکر۔ سننے والا کان۔ جو سنکر کہا مانے اور عبرت حاصل کرے۔ (ذوق) نہیں گوش شنوا بلغ جہان میں غافل۔ ورنہ ہر برگ ہے یاں نغمہ سرائی کرتا۔ گوش کرنا۔ (فارسی گوش کردن کا ترجمہ) سُننا۔ توجّہ کرنا (انیس) رکھتے ہیں عجب حسن کے سلطان زمن گوش۔ فرمان الٰہی کے جو کرتے ہیں سخن گوش۔ گوش کھولنا ! سننے کے لئے متوجّہ ہونا۔ (انیس) کانوں کی ثنا سننے کو سب ہوں ہمہ تن گوش۔ کھولے ہوئے ہیں شوق میں گلہائے چمن گوش ۲ آگاہ کرنا۔ گوش گزار کرنا (گوش گزار فارسی میں سُنانا۔ کان تک پہنچانا۔) سُنانا۔ اطلاع کرنا۔ آگاہ کرنا۔ کانوں میں کہدینا۔ گوش لگے رہنا۔ کان لگے رہنا۔ (رند) شاق ہوں گلگشن میں طبع بلبل ناشاد پر۔ گوشِ گل رہنے لگے جب سے مری فریاد پر۔ گوشمال (ف) مونث۔ تنبیہ۔ تادیب۔ (فقرہ) بدمعاش کو اچھی گوشمال دیگئی (رشک) چمن میں کان کھڑے کیوں کئے ہیں پھولوں نے۔ اگر خزاں سے انھیں خوف گوشمال نہیں۔ گوشمالی۔ (فارسی گوش مالیدن۔ (کنایۃً)

گوشت

آگاہ کرنا۔ آگاہ کیا جانا) مونث۔ ۱ تنبیہ۔ تادیب ۲ اہل ہنر جب کوئی اہم کام کرنا چاہتے ہیں استاد کو یاد کر کے اپنے کان پکڑتے ہیں اُسکو بھی گوشمالی کہتے ہیں۔ گوشمالی دینا۔ کان اینٹھنا۔ تنبیہ کرنا۔ چشم نمائی کرنا۔ (آتش) گوشمالی دو نہ گلگشت میں گل کو پیارے۔ طفل غنچہ ہی غریب اس کو ڈراتے نہ چلو۔ گوشوارہ۔ (ف۔ معانی نمبر ۱۔ ۲۔ میں فارسی ہی) مذکر۔ ۱ کان کا بالا۔ آویزہ۔ (ذوق) ستارہ دیکھکر موتی تمھارے گوشواری کا کہیں ہم کو ملا یہ نور صدقہ اس ستارے کا ۲ خلاصہ حساب۔ میزان۔ جوڑ۔ اس معنی میں دفتر والوں کی اصطلاح ہی ۳ (دہلی) بہت بڑا موتی ۴ کسی نقشہ یا رجسٹر کی پیشانی ۵ ایک قسم کی زردوزی کی پٹی جو زیبائش کے لئے دستار میں باندھی جاتی ہی (آتش) اتری دستار پر عاشق کُشی کو۔ ستم ہے گوشوارہ قہر سرپیچ۔ گوشِ ہوش۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) ہوشیاری۔

گوشت۔ (ف) مذکر۔ لحم۔ (اختر شاہ اودھ) نہ دانت مارو رقیبوں کے منھ پہ جانے دو۔ اجی یہ گوشت ہی بالکل حرام ہونٹوں کا ۲ (اردو) پکا ہوا گوشت۔ سالن۔ گوشت پوست۔ مذکر۔ (کنایۃً) تمام اعضا۔ (فقرہ) میرا گوشت پوست یہیں پلا۔ (قدر) دوڑی ہی مے رگوں میں ہمارے بجائے خوں۔ بالکل ہی گوشت پوست ہمارا شراب کا۔ گوشتِ خر۔ (ف) صفت۔ بیکار چیز۔ گوشتِ خر دندانِ سگ مثل (کنایۃً) جب کوئی چیز کسی ایسے شخص کو ملے جو طمّاع ہو اسوقت یہ مثل بولتے ہیں۔ (فقرہ) نصیب اس کا بُرائی کر گیا نہیں تو روپے ملجاتے اور مرزا لال صاحب سے کئی بار میں نے کہا جواب دیا گوشت خر دندانِ سگ مجھے کیا واسطہ میرا کوئی کیا کر سکتا ہی۔ گوشت خوار (ف) صفت ۱ شکار کھانے والے لوگ یا وہ حیوان جن کی غذا گوشت

گوشہ

گوشت سے ناخن جُدا کرنا۔ (کنایۃً) قریبی رشتہ داروں یا گہرے دوستوں میں تفرقہ ڈالنا۔ گوشت سے ناخن جُدا ہونا۔ لازم۔ (کنایۃً) کسی امرِ دشوار کا واقع ہونا۔ (غالب) دل سے مٹنا ترے انگشتِ حنائی کا خیال۔ ہوگیا گوشت سے ناخن کا جدا ہو جانا۔ گوشت کا لوتھڑا۔ (کنایۃً) موٹا اور بیوقوف آدمی۔ گوشت میں بھرا ہونا۔ تیّار ہونا حیوان کا۔ پُر گوشت ہونا۔

گُوشہ۔ (ف) مذکر۔ ۱ زاویہ۔ کونا۔ (فقرہ) لندن سے جنوب اور مشرق کے گوشہ میں یہ شہر واقع ہے ۲ طرف۔ جانب۔ پہلو کی جگہ۔ (فقرہ) کمرے کے دوسرے گوشہ میں غسل خانہ ہی ۳ کمان کا سرا ۴ تنہائی کا مقام۔ سب سے الگ۔ (فقرہ) تم محفل میں کیوں گئے کسی گوشہ میں الگ بیٹھ گئے ہوتے۔ گوشۂ تنہائی۔ (ف) مذکر۔ تنہائی کی جگہ۔ (امیر) شوق خلوت میں بھی انجمن آرائی کا۔ آئینہ خانہ ہی گوشہ مری تنہائی کا۔ گوشۂ چشم۔ (ف) مذکر۔ آنکھ کا کویا۔ گوشہ دار۔ صفت۔ کونے رکھنیوالا۔ گوشۂ زنجیر۔ (ف) مذکر۔ زنجیر کا حلقہ۔ گوشۂ عافیت (ف) مذکر۔ وہ جگہ جہاں کوئی جھگڑا بکھیڑا نہ ہو۔ امن کی جگہ۔ گوشہ کشادہ۔ صفت۔ وہ لفافہ یا اور کوئی چیز جسکے کنارے کھلے ہوں۔ گوشہ گیر۔ گوشہ گزین (ف) صفت۔ گوشہ نشیں۔ گوشہ میں بیٹھنا۔ معتکف ہونا۔ دنیا کے بکھیڑوں سے یکسو ہو کر خدا کی عبادت کسی محفوظ مقام میں کرنا۔ (ذوق) بیٹھ گوشہ میں نہ تو چھوڑ کے اس جلسے کو۔ دیکھ رندان خرابات نشیں کا افلاس۔ گوشہ نشیں۔ (ف) صفت۔ تنہائی میں رہنے والا۔ سب سے الگ رہنے والا۔ تارکُ الدُّنیا۔ (امیر) فقیر گوشہ نشیں ہیں خدا کے درباری۔ کسی امیر کا مُجرا نہیں سلام نہیں۔ گوشہ نشینی۔ (ف) مونث۔ عزلت۔ علیحدگی۔ تنہائی۔

گوکل - (س. بضم سوم) مذکر۔ کرشن جی کی پیدائش کی جگہ۔ یہ مقام ہندوؤں کی پرستش گاہ ہے۔ (محسن) گھر میں اشنان کریں سروقدانِ گوکل۔ جا کے جمنا پہ نہانا بھی ہے اک طول اَمَل۔

گوکھا - (ھ) مذکر ۱ گائے کا چمڑا ۲ صفت۔ مذکر۔ کودن۔ مونث کیلئے گوکھی۔

گوکھرو - (ھ) مذکر ۱ ایک کانٹے کا نام جو سہ گوشہ ہوتا ہے ۲ گوکھرو کا پودا یا بیل ۳ لوہے کے کانٹے جو دشمن کی راہ میں ڈال دیتے ہیں تاکہ فوج کے پاؤں اور گھوڑوں کے سموں میں چبھ جانے سے وہ آگے نہ بڑھ سکیں ۴ کان کے ایک زیور کا نام ۵ مقیش وغیرہ کا کھوٹا موڑا ہوا گوٹا۔ عورتیں تار ہائے زر و نقرہ خواہ گوٹے سے گوکھرو کے مانند ایک چیز بنا کر اور اس میں انگلیوں سے شکنیں اور پیچ ڈال کر گرداگرد لباس کی زیبائش کے واسطے لگاتی ہیں۔ (بنانا ٹانکنا کے ساتھ)۔ (منیر) بناتا ہے جو وہ بُت گوکھرو نیو پر بڑھتی ہے۔ نظر آتا ہے گوٹا نور کی تصویر چٹکی میں ۶ ایک قسم کا مرض جو چوپایوں کے کھروں اور انسان کی کفِ پا میں ہوتا ہے (شاد) خار دیئے کو جنوں نے جو نکالا ہوتا۔ گوکھرو پاؤں میں پڑ جاتے جو چھالا ہوتا ۷ ایک قسم کا خاردار بیج۔ خار خسک۔

گوگا پیر - مذکر۔ خاکروبوں کے پیر کا نام جو محمود غزنوی کے عہد سے پہلے علاقہ بیکانیر میں پیدا ہوا تھا۔ خاکروب اُسے بڑا مقدس سمجھتے ہیں۔

گوگرد - (ف. بالضم و کسر سوم و سکون چہارم) مونث۔ گندھک۔

گوگرد احمر - (ف) سُرخ گندھک جو نہایت نایاب ہے۔ کہتے ہیں اکسیر کے کام آتی ہے۔ گوگرد سُرخ - (ف) مونث۔ سُرخ گندھک۔

گوگل - (ھ) مذکر۔ ایک درخت کے گوند کا نام

گوُل - (ھ) مونث۔ چھوٹی نالی جس سے پانی کھیتوں میں پہنچاتے ہیں۔

گول - (ف. بروزن غُول ۱ احمق۔ نادان ۲ مکر۔ فریب۔ ترکی میں واؤ غیر ملفوظ سے چھوٹا تالاب اور حوض جسمیں پانی بھرا ہوا ہو۔ نالی جس کے ذریعہ سے نہر سے پانی لیا جاتا ہے۔ سنسکرت میں ۱ مدوّر ۲ مبہم ۳ بڑا مٹکا)۔ (ھ) صفت۔ مدوّر۔ چکردار ۲ وہ بات جو بخوبی سمجھ میں نہ آسکے مشکوک پیچیدہ ۳ کنایہ ہے مجہول الحال آدمی سے بھی ۴ مونث۔ بڑا مٹکا مٹی کا (ظفر) جام مینا و سبو سے تو بجھی اپنی نہ پیاس۔ ہمنے ساقی مُنہ سے اب بھر کر لگائی گول ہے۔ گولا یا۔ گولائی۔ (ھ۔ واؤ غیر ملفوظ) مونث۔ گول ہونا کسی چیز کا۔ دور۔ چکر۔ گول بات۔ مونث۔ وہ بات جو سمجھ میں نہ آئے مشکوک اور پیچیدار بات۔ (منیر) بیان صاف پہ اُن کے پھسل پڑیں گوہر۔ فلک کا دل بھی ہو لٹو کریں جو باتیں گول۔ گول بدن۔ مذکر۔ جسم جو مٹاپے کی وجہ سے گول ہو۔ گول شاخ۔ بھری ہوئی شاخ جو کسی جانب دبی ہوئی نہ ہو۔ اس کا لحاظ زیادہ تر ترشا یہ میں بوقت بندش چشمہ آنکھ لینے کے وقت کیا جاتا ہے۔ گول گول۔ (ھ) صفت ۱ ہر چیز مدوّر ۲ (کنایۃً) مُبہم۔ گول گول کہنا۔ صاف صاف نہ کہنا اس طرح بیان کرنا کہ بخوبی سمجھ میں نہ آسکے۔ گول گول رکھنا۔ مبہم رکھنا کسی سخن کا۔

گول گھر - مذکر (کنایۃً) قیدخانہ۔ (امیر) گول گول ایسے ہیں مونڈھے کہ کریں دل میں اثر۔ گول گھر میں ہو فلک قید پڑے آنکھ اگر۔ گول مال (ھ) مذکر۔ ۱ ملا جلا۔ خلط ملط۔ طوفان بے تمیزی۔ (فقرہ) یہ تو بڑا گول مال ہوا جاتا ہے سب چیزیں تم نے بے ترتیب لکھدی ہیں ۲ سازش ۳ غبن خیانت ۴ مشتبہ۔ مشکوک ۵ غائب۔ اَلوپ۔ (کرنا کے ساتھ)۔

گول مرچ - مونث۔ کالی مرچ۔ گول مول - (ھ) صفت۔ وہ چیز جو مدوّر

اور بے پہلو ہو۔ ۲ موٹا تازہ اور ٹھنگنا آدمی۔ ۳ موٹا بیوقوف۔ ۴ پیچیدہ۔ مبہم۔ گول مول جواب۔ پیچیدہ جواب مبہم جواب۔ (ایامی) جسطرح ہر بات کا گول مول جواب دینے کی عادت نواب صاحب کی ہے۔ میں بھی ایسا ہی جواب دونگا۔ گول مول ہو رہنا۔ خاموش ہو رہنا۔ جواب نہ دینا۔ گول مُنھ۔ مذکر۔ آفتابی چہرہ۔ چوڑا مُنھ۔ گول ہو رہنا خاموش ہو رہنا۔ جواب نہ دینا۔

گولا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ تاگوں کی گولی۔ پیچاپ۔ ۲ کرۂ زمین۔ وہ مصنوعی گولا جو کرۂ زمین کی شکل کا بناتے ہیں۔ ۳ ستون کے گرداگرد کا اُبھرا ہوا حلقہ۔ ۴ ایک قسم کا پستہ قد گول مول کبوتر جو تہ پر اُڑتا ہے۔ ۵ پگڑی کا قالب جسپر دستار بند پگڑی باندھا کرتے ہیں وہ قالب جسپر ہندوستانی جوگوشیا یا گول ٹوپی کلف دیکر ہموار کرتے ہیں۔ ۶ ناریل کے اندر کی گری جو گول نکلتی ہے۔ ۷ اناج کی منڈی۔ ظروف گلی اور اناج بیچنے کا بازار جو ہفتہ میں ایک مرتبہ ہوتا ہے۔ اور جس کو گولا بازار کہتے ہیں۔ ۸ کوٹھی مخروطی شکل کی جو پختہ اینٹوں سے گول حلقہ بناکر پہیئے کے اوپر کنوئیں کی تہ میں رکھتے ہیں۔ (چلانا۔ چلنا کے ساتھ) ۹ گول شہتیر۔ لٹھا۔ ۱۰ بڑی گولی جو توپ میں ڈالتے ہیں۔ ۱۱ ایک قسم کی آتشبازی۔ ۱۲ جلانے کی لکڑی کا گندا جو چیرا نہ گیا ہو۔ ۱۳ پتنگ کی ڈور کو گول لپیٹتے اور اُس کو گولا کہتے ہیں۔ ۱۴ (کنایۃً) وہ ریح جو انسان کے پیٹ میں گھومتی ہے اور جس سے تکلیف ہوتی ہے (اُٹھنا کے ساتھ) ۱۵ پختہ سڑک کا وہ بیچ کا حصہ جس کو کسی قدر مدوّر رکھتے ہیں۔ گولا اُٹھانا۔ ایک طرح کی قسم پرانی رسم کے موافق اپنی صداقت اور برئیت کیواسطے جلتے ہوے لوہے کو ہاتھ میں پکڑ لینا کہ اگر ہم سچے ہوں گے تو اس کا کوئی اثر نہ ہوگا۔ اور جھوٹے ہیں تو یہ جلا دیگا۔ (شاد) سانچ کو آنچ ہے کیا اے جو وہ مجھے سوگند۔ گولے جوبن کے اُٹھاؤں میں قسم کھانے کو۔ گولا چلانا۔ گولا مارنا۔ توپ چھوڑنا۔ ۲ کوٹھی کنوئیں میں رکھنا۔ گولا ون بنا ہوا ہے۔ (عم۔ عو) نہایت موٹا تازہ ہے۔ گولا دھار برسنا۔ (ہندو) موسلا دھار مینھ برسنا۔ نہایت زور سے بارش ہونا۔ گولا لاٹھی۔ (عو) مونث۔ ہاتھ پاؤں سمیٹ کر لیٹنا

گولَر۔ (ھ) مذکر۔ ۱ ایک درخت اور اس کے پھل کا نام جو انجیر سے مشابہ ہوتا ہے اس درخت میں پھول نہیں ہوتا۔ ۲ روئی کا ڈوڈا۔ کپاس۔ گولر کا پھول۔ (عوام کا خیال ہے کہ گولر کا پھول دیوالی کی رات میں نکلتا ہے اور اس کو پریاں لیجاتی ہیں) کنایہ ہے نایاب چیز سے۔ نایاب کمیاب ناپید۔ (بحر) تیرے مریض لب کی دوا جب تلاش کی۔ گولر کا پھول باغ میں عنّاب ہوگیا۔ گولر کا پھول پھولنا۔ گولر کا پھول کھلنا۔ کنایہ ہے امر عجیب واقع ہونے سے (منیر) سودا سے زلف یار میں گل کھائے شیخ نے۔ گولر کے پھول پھولے دیوالی کی رات ہے (شاد) بلبل اگر نصیب میں ہے تو دکھائیں گے۔ گولر کا پھول دل ہی ہمارا جو کھل گیا۔ گولر کا پیٹ پھوٹنا۔ (عو) کنایۃً۔ بھید کھلنا۔ راز ظاہر ہونا (نقرہ) وہ تو گولر کا پیٹ پھوٹنا تھا۔ باتوں باتوں میں بھید کھل گیا۔ ۲ گلہ شکوہ سُننا۔ گولر کا کیڑا۔ ۱ وہ کرم جو گولر کے اندر ہوتا ہے۔ ۲ (کنایۃً) وہ شخص جو گھر سے باہر نہ نکلتا ہو۔ گولر کباب۔ مذکر۔ ایک قسم کے کباب جو گوشت جوش دیکر پودینہ اور سُرخ مرچ بھر کر پکاتے ہیں۔ گولر گپکنا۔ (دہلی) ۱ چبا چبا کر باتیں کرنا۔ ۲ مری آواز سے بولنا۔ منھ میں گھنگھنیاں بھر لینا۔

گولَک۔ (ف۔ ھ) مونث۔ ظرف جسمیں سوراخ ہوتا ہے اور اس میں دُکاندار روز کی آمدنی ڈالتے جاتے ہیں۔ دیکھو گُلَک۔ ۲ حرامی بچہ۔ معنی نمبر ۲ میں صرف ہندی میں مستعمل ہے۔ گولنداز۔ (ف) مذکر۔ توپ چلانیوالا

توپچی ۔ گولندازی۔ مونث ۔ توپ چلانا۔

گولہ ۔ (ف) ۔ کھیلنے کا گیند۔ توپ کا گولا ۔ پانی پینے کا کوزہ) مذکر۔ دیکھو گولا۔ گولہ باری ۔ (فارسی میں گولہ بار ۔ بھاری بوجھ جو پیٹھ پر اُٹھائیں) مونث۔ کسی مقام پر توپ کے گولے کثرت سے پھینکنا۔

گولی ۔ (ھ) مونث ۔ گولا کی تصغیر ۱ بندوق کی گولی ۔ سیسہ کی مدوّر یا مستطیل گولی جو بندوق کی نال سے نکل سکے ۔ (آتش) سامنے سینہ نہ کر اے دل دہن کے خال سے ۔ رکتی ہو بندوق کی گولی کہیں بھی ڈھال سے ۲ دوا کی چھوٹی بٹّی ۳ چھوٹی سی گول چیز ۴ افیون کی گولی جو افیونی کھاتے ہیں ۵ مٹّی کا ظرف جس کو پختہ کرلیتے اور اس میں غلہ یا پانی رکھتے ہیں۔ (نظیر) وہ جو پانی کوری گولی ہو ۔ وہی آنے کے مول گولی ہو ۶ لاکھ کی گولی جس سے بچے کھیلتے ہیں۔ (کھیلنا کیساتھ) ۷ آٹے کی گولی بناکر اور اُس میں کاغذ جس پر خدا کا نام یا کوئی اور دعا لکھی ہوتی ہو رکھکر دریا میں ڈالتے ہیں۔ (راسخ) عشق خال لب عارض نے کیا دل کو شکار ۔ گولیاں ڈال گیا دعوت ماہی کر دی۔

گولی بچاجانا ۔ کسی مشکل کام سے الگ ہوجانا ۔ کسی آفت سے بچ جانا (بحر) کیا کیا فریب کرکے مزے لوٹتے ہیں ہم ۔ گولی بچاگئے کبھی گولا بچاگئے ۔ (معروف) یاد خال آئی تو میں فکر دہن میں گم ہوا ۔ سچ تو یہ ہی مجھ سے بھی گولی بچانی ختم ہے ۔ گولی بنانا ۔ کسی چیز کو مدوّر شکل میں بنانا ۔ گولی بیٹھ جانا ۔ گولی کا لگ جانا کسی جگہ (ارشاد) خال مشکیں پہ نظر جاکے جو نہیں بیٹھ گئی ۔ دلِ ناشاد پہ گولی سی وہیں بیٹھ گئی ۔ گولی پلانا ۔ بندوق میں گولی بھرنا ۔ گولی پر گولی لگانا ۔ متواتر گولیاں مارنا ۔ گولی چلانا ۔ گولیاں چلانا ۔ گولی مارنا ۔ گولی چوکنا ۔ گولی کا خطا کرنا ۔ (رشک) گولی بھی اسکی چوکتی دیکھی نہیں کبھی ۔ بیشک ہے نگاہ کی بندوق لاگ میں

گولی دینا ۔ دوا کی گولی کسی کو دینا ۔ گولی ڈھالنا ۔ گولی کا سانچے میں بنانا ۔ گولی کا ٹپّا ۔ وہ فاصلہ جہاں تک بندوق کی گولی جاسکے ۔ (منیر) اٹھائے گالنے سے زہرہ کے گانے تک سے ماہ ۔ مرے خیال میں ٹپّا ہی ایک گولی کا ۔ گولی کان پر سے نکل جانا ۔ کسی صدمہ یا آفت سے بال بال بچ جانا ۔ گولی کھانا ۔ گولی کی چوٹ کھانا ؎ کھائی ہو دل پہ خال کی گولی جو اے شعور ۔ تو بھی نگاہ شوق کا کوئی خدنگ پھینک ۲ دوا کی گولی کھانا ۔ (بحر) بہرہ مندانِ خال کہتے ہیں ۔ گولیاں کھائیں فائدہ نہ ہوا ۔ گولی کے کباب ۔ ایک قسم کے گول گول کباب ۔ گولی لگانا ۔ متعدی شکار یا حریف کی طرف بندوق لگانا ۔ (منیر) کشتہ کا مرغ روح ہے مشتاق خال رُخ ۔ اڑتے ہوئے شکار کو گولی لگائیے ۔ گولی لگنا ۱ بندوق کا نشانہ لگنا ۲ گولی کی ضرب یا زخم آنا ۔ . . . . گولی مارو ۔ اظہار نفرت کے وقت بولتے ہیں ۔ دور کرو ۔ لعنت بھیجو ۔ ایسے کا نام نہ لو ۔ کچھ پروا نہ کرو ۔ گولیاں (ھ) ۱ گولی کی جمع ۲ اندرسے کی گولیاں ۔ دیکھو اندرسا ۔ گولیاں چلنا ۔ بندوق سے گولیاں چلائی جانا ۔ (قدر) گولیاں نالۂ بلبل کی چلیں سوئے فلک ۔ خوف سے ٹوٹ نہ جائے کہیں یہ شیش محل ۔
گولیاں کھیلتے ہیں ۔ ابھی تک بچّے ہیں ناسمجھ ہیں ۔ گولیاں کھیلنا ۱ گولیوں کا کھیل کھیلنا ۔ (منیر) جو طفل اُس کی رعایا کے گولیاں کھیلیں ۔ ہر اک صدف میں بنے موتیوں کے دانے گول ۲ (کنایۃً) بچپن کا زمانہ ہونا ۔ (رشک) کھیلنے سے مہر و مہ کی گولیاں ثابت ہوا ۔ بوئے طفلی آج تک ہے آسمانِ پیر میں ۔ گولیوں کا مینہ برسنا ۔ علی الاتصال گولیاں پڑنا بندوقوں کے فیر کرنے سے (مراۃ العروس) ایک قیامت برپا تھی دن بھر گولیوں کا مینہ برستا رہا ۔

گوم

گوم - (ھ) مذکر - گھوڑے کے بالوں کا پیچیدہ ہونا - جو منحوس سمجھا جاتا ہے۔

گومنا - (ھ) مذکر - ایک دوا کا نام

گومڑا - گومڑا - (ھ) مذکر - سوجن - ورم جو سر پر کسی قسم کی ضرب سے ہو - (فقرہ) ایسا پتھر مارا کہ گومڑا پڑ گیا ۲ درخت کے تنے پر ایک قسم کی برآمدگی۔

گومکھی - (ھ) مونث - (ہندو) تھیلی جس میں مالا ڈال کر جپا کرتے ہیں

گونگو - دیکھو گو۔

گوں - (ف) رنگ - طرز روش - مرکبات میں مستعمل ہے جیسے گندم گوں - نیلگوں - گوُن - (ھ) مونث ۱ ایک قسم کی گھاس جس سے چٹائی بناتے ہیں ۲ تھیلا جو ٹاٹ وغیرہ سے بناتے اور جس میں بیشتر غلّہ وغیرہ بھر کر گدھوں یا بیل پر لاد دیتے ہیں - گوں - (ھ) - بالفتح ( ) مونث ۱ بند ۲ مطلب - غرض - واسطہ - چال - (بحر) کچھ گوں ہے جو تسبیح پڑھی جاتی ہے میری - یونہی کبھی جھوٹوں بھی مرا نام نہ لیتے ۲ لائق - قابل - (غالب) حسرت اے ذوق خرابی کہ وہ طاقت نہ رہی عشق پُر عربدہ کی گوں تن رنجور نہیں ۳ خواہش - ضرورت - (ظفر) ہم کو دو بوسہ لب میگوں - نہیں صہبائے خوشگوار کی گوں - گوں کا ۱ مطلب کا - غرض کا - لالچی - گوں کا یار ۱ مطلب کا یار - خود غرض دیکھو اپنی گوں کا یار - گوں گانٹھنا - گوں نکالنا - مطلب برآری کرنا - مل جل کر کام بنا لینا - چاپلوسی کر کے مطلب نکال لینا - (قلق) ارے گوں کا گانٹھتا ہے یہ بدذات - تو نہیں جانتی ہے اس کی گھات گوں گانٹھیا - صفت - چاپلوسی کر کے مطلب نکالنے والا - گوں گیر - (دہلی) . . . گوں گیرا - (لکھنؤ) صفت مذکر - وہ شخص جو اپنی غرض کے واسطے کوئی کام کرے اور غرض نکل جانے کے بعد بے اعتنائی کرے

گونج

گوں نکل گئی آنکھ بدل گئی - مثل - خود غرض دوست کی نسبت بولتے ہیں جو مطلب حاصل ہو جانے کے بعد بے مروتی کرے۔

گوُن - (انگریزی میں گاؤن ہے) مونث ۱ ایک قسم کا ڈھیلا ڈھالا انگریزی وضع کا زنانہ لباس ۲ ایک قسم کا کپڑا - (جان صاحب) منگوائی گون سبز تھی وہ لائے ہیں سُرخ - قطامہ بنوں پہنوں محرم میں گون سُرخ ۳ جُبّہ جو جج اور وکلا پہنتے ہیں ۴ (ھ) جانا - آوا گون کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

گونا - (ھ) مذکر - بیاہ کے کچھ عرصہ کے بعد جورو کو اپنے گھر لانا۔

گونا - (ف) ۱ رنگ - طرح ۲ (اردو) مذکر - طلائی رنگ جو غلاف شمشیر اور صندوقچہ وغیرہ پر کرتے ہیں - (رشک) اے بُت اللہ ری ترا کندن سا رنگ - شرم سے سونا بھی گونا ہو گیا - (دونا - چونا قافیہ) ۳ مذکر - طلائی روغن یا طلائی سفوف جس سے کوئی شے مطلا بنائی جائے - (ناسخ) کیا سنہرا رنگ ہے جو عکس سے - آئنہ پر صاف گونا ہو گیا - گونا گوں - (ف) رنگ برنگ کا - طرح طرح کا -

گونتھنا - (ھ) - (دہلی) ۱ ریشم کے تاروں کو آپس میں بٹنا - اس جگہ لکھنؤ میں گوندھنا ہے ۲ دیکھو گوتھنا -

گونج - (ھ) نون غنّہ مونث - وہ آواز جو گنبد یا بند مکان میں دیر تک چکراتی پھرتی ہے ۲ شیر کی آواز - (بحر) کوئی چیتا جو ہوا سے کبھی ہلتا ہے شیر کی گونج سُنا دیتا ہے ویرانہ عشق ۳ کبوتر اور قمری کی آواز ۴ نوک کان کی بالی اور بالے کی جس کو کج کر دیتے ہیں - (نکہت) گونج ہے نیش ترے کان کا بالا بچھو - بچھوؤں کی ہے زمیں سے یہ نرالا بچھو ۵ نتھ کا سرا جس کو کج کر دیتے ہیں - ہندی میں معانی نمبر ۴ - ۵ میں گونجھ ہے - گونج اٹھنا - آواز سے بھر جانا - شور و فغاں سے بھر جانا (امانت)

گونجا

بالیاں میں جو لگا اس کو بنھلنے یکسر۔ چیخ ماری وہ شرارت سے کہ گونج اُٹھا گھر۔ گونجنا۔ (ھ۔ نون غنّہ) لازم ۱ پُر آواز ہونا مکان کا بلند آواز سے۔ (فقرہ) شور وغل سے مکان گونجتا ہے۔ (منیر) طبلے سارنگیاں ہیں ہم آواز۔ گونجتا ہے سپہر زنگاری ۲ شیر کا دھاڑنا (اوج) غصّے سے رن میں گونج رہا تھا وہ شیر نر۔ تھے باخدا تو نامِ خدا تھا زبان پر ۳ کبوتر یا قمری کا مستی میں بولنا۔ (اوج) گونج اُٹھے قمریوں کے گونجنے سے دشت و در۔ بلبلیں شاخوں پہ چڑھی اینڈ رہی تھیں یکسر۔ (بحر) رستمی تھی کوئے قاتل سے جو پھرتے نامہ بر۔ گونج کر شہباز کی بولی کبوتر بولتے ۴ کسی کھانے کی چیز کو اس طرح ہاتھ سے ملنا جس کو دیکھکر نفرت پیدا ہو ۵ کسی کپڑے کا اس طرح مل دل ڈالنا کہ اسمیں شکنیں پڑ جائیں۔

گونچ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث ۱ گھنگچی ۲ ایک قسم کی مچھلی۔ گونچنا۔ (ھ۔ نون غنّہ) دیکھو گوچنا۔

گوند۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ ایک قسم کا چیپ دار مادّہ جو درختوں سے نکلتا ہے ۲ ایک مرکّب چیز جس میں گوند اور تال مکھانے کوٹکر ملاتے اور شکر ڈالکر کھاتے ہیں۔ اس کو گوند پنجیری اور گوند مکھانے بھی کہتے ہیں۔ گوند پنجیری اور ہی کھائیں زچہ رانی پڑی کراہیں (عو) مثل تکلیف کوئی سہے فائدہ کوئی اُٹھائے۔ گوندانی۔ مونث وہ ظرف جسمیں بھیگا ہوا گوند رکھا جاتا ہے

گوندا۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر ۱ بھنے ہوئے چنوں کا گوندھا ہوا آٹا ۲ پانی میں خمیر کی ہوئی مٹی کا لوندا ۳ (عو) کلتھی۔ گوندا دکھانا (پرندوں کی لڑائی اس طرح کراتے ہیں کہ ایک پرند کو گوندا دکھاکر دوسرے پرند کو دیا کرتے ہیں) ۲ (کنایۃً) چڑانا۔ چھیڑنا

گونگا

ڈہکانا۔ شہ دینا۔ بھڑکانا۔ اُکسانا۔ لڑوانا۔ گوندے کی دیوار۔ وہ دیوار خام جو خمیر کی ہوئی مٹی سے ردّے رکھکر بناتے ہیں۔

گوندنی۔ گوندی۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جو نہایت لسدار اور شیرین ہوتا ہے۔ لکھنؤ میں زیادہ تر گوندنی ہی بول چال میں ہے۔

گوندھ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث گوندھنا۔ گوندھنے کا فعل۔ گوندھنا۔ (ھ) آٹے میں پانی ملاکر روٹی بنانے کے قابل کرنا۔ مٹّی یا ملیدہ یا کسی چیز کے بُرادے میں پانی یا شربت وغیرہ مخلوط کر کے آلودہ کرنا۔ (ناسخ) کر پسینے سے طلائی نقرئی زنجیر کو۔ کالبُد تیرا بنایا گوندھ کر اکسیر کو ۲ منہدی گھولنا ۳ سر کے بالوں کا باہم بُننا ــــ چوٹی کرنا ۴ پرونا۔ منسلک کرنا۔ پھول یا موتی وغیرہ دھاگے میں پرونا۔ (غالب) جب کہ اپنے میں سمادیں نہ خوشی کے مارے۔ گوندھے پھولوں کا بھلا پھر کوئی کیونکر سہرا۔ گوندی۔ دیکھو گوندا۔

گونڈ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ ایک ادنیٰ ذات کے ہندو فرقہ کا نام گونڈ ملار۔ مونث۔ ایک قسم کی راگنی۔

گونڈا۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ (ہندو) ۱ گاؤں۔ موضع ۲ گاڑی کی سڑک۔ شاہراہ ۳ وہ جگہ جو پہاڑوں یا جنگلوں خواہ آبادی وغیرہ میں چارپایوں کے بسیرا لینے کے واسطے بنادیتے ہیں۔ بھیڑ بکریوں کا باڑا ۴ صحن۔ چوک ۵ وہ خیرات جو دلھن کے گھر پر برات پہنچنے کے وقت نچھاور کرتے ہیں

گونگا۔ (ھ۔ نون غنّہ) صفت مذکر۔ وہ شخص جو زبان سے نہ بول سکے ۲ (کنایۃً) خاموش۔ چپ۔ چاپ۔ گونگی۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ گونگے کا اشارہ گونگا ہی سمجھے۔ مثل ہر جنس اپنی ہی جنس سے

گون متھون

میل کھاتی ہو۔ گونگے کا خواب ۱؎ وہ بات جسے آدمی دیکھے اور زبان سے نہ کہہ سکے۔ پوشیدہ بات۔ (صبا) زلفوں کا عشق کیونکر اُن سے بیاں کروں نگا حال دل پریشاں گونگے کا خواب ہوگا ۲؎ مبہم بات جس کا سمجھنا مشکل ہو۔ (اسیر) پوشیدہ دل کا حال ہو کیا سوچیے مآل۔ تعبیر کیا کہے کوئی گونگے کے خواب کی۔ گونگے کا گڑ کھانا۔ چپ سادھنا۔ کچھ بیان نہ کرسکنا کچھ جواب نہ دینا۔ چونکہ گونگا گڑ کی لذت نہیں بیاں کرسکتا ہو اسلئے خاموش رہنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ گونگے کا گڑ کھٹّا نہ میٹھا۔ مثل۔ اس بات کی نسبت بولتے ہیں جسکے لطف یا رنج کو دل ہی دل میں رکھیں اور ظاہر نہ کرسکیں۔ ناقابل اظہار امر۔ گونگے کی مٹھائی (کنایۃً) نہایت ہی لطیف اور مزیدار چیز۔ ایسا لطف جو بیاں سے باہر ہو۔ (امیر حسن) گونگے کی ہو مٹھائی جانے ہو یہ وہ لذت۔ جسنے کسی صنم کی منھ میں زبان لی ہو۔

گون متھون - (ھ)۔ عو۔ منھ پھلا کر چپ ہو جانے والا۔

گونہ - (ف) اسلوب۔ وضع۔ صفت۔ کسیقدر۔ (فقرہ) اب اک گونہ اطمینانی حالت ہو ۲؎ طرح کا۔ وضع کا جیسے دوگونہ۔ گونہ گونہ (ف) طرح طرح کا۔ انواع اقسام کا۔

گونیا - (ف۔ واو مجہول۔) مونث۔ ایک مثلث شکل کے اوزار کا نام جس سے کجی اور راستی عمارت کی دریافت کرتے ہیں۔ معماروں کی ڈوری۔ گوہ۔ (ھ۔ واو مجہول) مونث۔ ایک جانور کا نام جو چھپکلی سے مشابہ ہوتا ہو۔ سوسمار جس کی دو زبانیں ہوتی ہیں۔

گوہ - (ف) مذکر ۱؎ فضلہ۔ میلا۔ نجاست۔ پلیدی ۲؎ چرک میل دیکھو گو۔

گوہار - (ھ۔ واو غیر ملفوظ) مونث ۱؎ واویلا۔ فریاد۔ استغاثہ ۲؎

گوہر

غل اور شور ۳؎ پٹا بازی میں جب ایک شخص کئی آدمیوں سے مقابلہ کرتا ہے اُس کو بھی گہار کہتے ہیں ۴؎ گائی گادج ۵؎ آدمیوں کی جماعت جو لڑائی کے وقت کسی کی امداد کے لئے جمع ہو جائے۔ مدد۔ (شرف) ہم غم پہ کیا حسرتوں نے ہنگامہ۔ ہمارے دل کی طرف غیب سے گہار آئی گوہار لڑنا۔ ایک آدمی کا بہت آدمیوں کے ساتھ لڑنا۔ (شاد) خدائے یکتا معیں ہے ہر دم پھکیت میں مشرکیں تو کیا غم۔ گہار بھی اُن سے جو لڑیں ہم وہ ہیں موحّد اک انگ ہو کر۔ گوہاری۔ صفت۔ ساتھی۔ مددگار

گوہان - (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ گاؤں۔ گوہانی۔ صفت۔ وہ کھیت جو گاؤں کے آس پاس ہوں۔ عمدہ قسم کی زمیں۔

گوہانجنی - (ھ۔ واو غیر ملفوظ۔ نون اول غنّہ) مونث۔ (لکھنؤ) آنکھ کی پھنسی جو پلک کے نیچے ہو جاتی ہو۔ دہلی میں گوہائی ہو (جلال صاحب) نکلی نرگس کے ہو گوہانجنی کو مُلا وہ لگائے۔ کوئی برسوں کی پُرانی کرے دیوار تلاش۔ گوہائی۔ (ھ) دہلی۔ دیکھو گوہانجنی۔

گوہر۔ گہر (فارسی میں لفظ اول بالضم ہو اور اردو میں بالفتح۔ جوہر اسی کا معرب ہو۔ لفظ دوم بضم اول و فتح دوم ہو) مذکر ۱؎ موتی مروارید (امیر) کچھ اُن کو زیب گوش کی حاجت نہ تھی مگر منظور پرورش تھی کہ گوہر یتیم تھا ۲؎ جوہر قیمتی پتھر ۳؎ مادہ۔ اصل نسل۔ ذات۔ جیسے بدگہر بمعنی بدذات ۴؎ بیٹا۔ فرزند۔ گوہر آگیں۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جسمیں جواہر جڑے ہوں۔ گوہر افشاں۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) فیض پہنچانیوالا خوش بیاں۔ گوہر افشانی۔ (ف) مونث۔ موتی برسانا۔ (جلیل) تیری پہ رو ہنس گئے وہ صورت شمع و چراغ۔ کچھ گل افشانی ہوئی کچھ گوہر افشانی ہوئی۔ گوہربار۔ گہربار۔ (ف) صفت۔ موتی برسانے والا ابر۔ زبان۔ اور قلم کے صفات میں مستعمل ہو۔ (ذوق) ہو تری کلک

گوہر

اکرم جبکہ شہا گوہر بار سے شہ کا مداح بھی ہو اور ہے گریاں بھی جلیں۔ کبھی آنکھوں سے کبھی لب سے گہر بار رہا۔ گوہر بیندھنا۔ موتی میں سوراخ کرنا۔ (منیر) ہو اگر واسطے تسبیح کے حکم والا۔ بیندھ دے نوک مژہ سے ابھی زہرہ گوہر۔ دیکھو بیندھنا۔ گوہر تاب۔ (ف) مذکر۔ ایک پیرہن جس کو عورتیں گرمیوں کے موسم میں پہنتی ہیں وہ اس قدر باریک ہوتا ہے کہ اندرونی حصۂ جسم کا نمایاں ہوتا ہے۔ گوہر تر۔ (ف) مذکر (کنایۃً) آنسو ۲ سخن باآب وتاب۔ گوہر سفتہ۔ (ف) (کنایۃً) ہجو با مضمون معروف ہو۔ گوہر سنج۔ (ف) صفت۔ خوش بیاں سے لایا ہو معنیِ رنگیں سے یہ لعل خوش رنگ۔ ذوق جو مدح وثنا میں ہو تری گوہر سنج۔ گوہر شب تاب۔ گوہر شب چراغ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا لعل جو رات کو روشنی دیتا ہے۔ (قدر) ابر غبار دھو گیا لعل و گہر پرو گیا قطروں سے مل کے ہوگیا گوہر شب چراغ گل۔ گوہر غلطاں۔ (ف) مذکر۔ اعلیٰ قسم کا گوہر۔ (امیر) ہے بجا دانتوں کو گر انجم رخشاں کہئے۔ کیا صفائی ہے انھیں گوہر غلطاں کہئے۔ گوہر فروش۔ (ف) صفت گوہر بیچنے والا گوہر گر جانا۔ (لکھنؤ) (جوہریوں کی اصطلاح) موتی میں بال پڑجانا (ذوق) اگرچہ گردوں کی طرح سے وہ باآواز مہیب۔ جوہری جس کو کہ بتلائے ہے گر جا گوہر۔ گوہر مقصد۔ (ف) مذکر۔ مقصد کا گوہر سے استعارہ کرتے ہیں۔ (مشعور) نہ رہوں ہوش میں جب دولت سرمد ملجائے۔ رخنہ پیدا ہوا گر گوہر مقصد ملجائے۔ گوہر نگار۔ (ف) صفت جڑاؤ مُرصّع۔ گوہری۔ (ف) صفت۔ جوہری۔ موتی والا ۲ گوہر کی آب وتاب رکھنے والا۔

گوئی۔ (ھ) مونث ۱ دو بیل جو ایک ہل میں جُتتے ہوں ۲ (عو) وہ مقدار روئی کی جو ایک بار انگلیوں سے نوچی جائے۔

گویا

گوئے۔ گو۔ (ف) مذکر۔ گیند۔ گوئے باز۔ (ف) گیند کھیلنے والا۔ وہ بازیگر جو کئی گیند لیکر ہوا میں پھینکتا اور پکڑتا ہے۔ گوئے بازی۔ (ف) مذکر جو مارا مارا پھرے۔ (مصحفی) مان کہنے کو مرے ترک رعونت کر کہ یاں گوئے بازی بیشتر دیکھا ہے سر مغرور کا۔ گوئے سبقت لیجانا۔ (فارسی میں گوئے بردن۔ غالب آنا سبقت لیجانا) بڑھ جانا۔ غالب ہوجانا (بحر) حسن میں خال اختروں سے گوئے سبقت لے گیا آہوئے خاور سے اس مہرو کا گھوڑا بڑھ گیا۔ گوئے گریباں (ف) مذکر۔ گریباں کا تکمہ۔ دیکھو گو۔

گوئینڈ۔ (ھ) مونث۔ گاؤں کے قریب کی زمین جو اعلیٰ درجہ کی ہوتی ہے

گوئیاں۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) مونث ۱ سہیلی۔ ہمعصر۔ وہ عورتیں جو آپس میں محبت رکھتی ہوں ایک دوسرے کی گوئیاں کہلاتی ہیں ۲ عورتیں اپنی ہمدم اور ہمنشیں عورت کو یہ کلمہ کہکر پکارتی ہیں (جان صاحب) اکدم نہ یاد بھولیگی مرزا تراب کی۔ گوئیاں یہ عشق خاک میں مجھکو ملائیگا

گوّیا۔ (ھ) مذکر۔ گانیوالا۔ گانے کا پیشہ کرنے والا مُغنّی۔ قوال۔

گویا۔ (ف) صفت ۱ بولنے والا۔ خوش گفتار۔ (داغ) کل ادا ول کا حال ہو کہنو۔ سن لو گویا مری زباں ہے آج۔ (فقرہ) ماشاء اللہ آپ بڑے گویا ہیں ۲ غالباً۔ ظاہرا۔ مانند۔ مثل۔ ہو بہو۔ (محسن) گویا اُتر آئی ہے زمیں پر۔ مینا بازار چرخ اخضر ۳ تسلیم کرلو۔ فرض کرلو ۴ مذکر حیوان ناطق۔ بولنے والا حیوان۔ گویائی۔ (ف) مونث ۱ نطق گفتار۔ بول چال۔ گفتگو۔ بات چیت۔ بولنے کی طاقت ۲ فصاحت بلاغت۔ گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل۔ (ف) اس وقت کہتے ہیں جب کسی بات کے کہنے اور نہ کہنے میں دقت معلوم ہو (بحر) اہ وائے عجب بلا نے گھیرا ہے مجھے۔ گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل۔ گوئندہ (ف)

گہہ

مذکر۔ کہنے والا۔ گویا ۲ (اردو) مخبر۔ جاسوس۔ خبر دینے والا۔ (فقرہ) یہ خبر آپ کے گو نید سے نے دی ہوگی۔

گُہہ۔ (ت بالضم) مذکر۔ دیکھو گو ۲ گہہ۔ (ھ۔ بالفتح) مونث ۱ کمرہ یا مکان کی بلندی ۲ طبقہ۔ درجہ ۳ قبضہ دستہ۔ ہتھیار کے پکڑنے کی جگہ وہ چیز جو تلوار وغیرہ کے دستہ پر اس غرض سے لگا دیتے ہیں کہ ہتھیلی کو آرام ملے ۴ (ف) گاہ کا مخفف دیکھو گاہ۔ گہہ باندھنا۔ قبضۂ شمشیر میں لتّہ باندھنا۔ گہہ بیٹھنا۔ جم کر بیٹھنا۔ (شاد) میں ڈرتا ہوں تلے وہ تو ہیں قتل عام کرنے کو۔ یہ نازک ہیں کہ گہ بیٹھے کہیں قبضہ نہ گہہ گہہ کر۔ گہہ جانا ۱ گہن میں آجانا۔ دیکھو چاند گہہ جانا ۲ کسی کڑی چیز کا گھس جانا (شاد) بتا بگنہ قتل کتنے کئے۔ جو قبضہ ترے ہاتھ میں گہہ گیا۔ گہہ گیر (ف۔ گہہ۔ زیر جامہ) صفت۔ سرکش گھوڑا گہے۔ (ف) کبھی کبھی گاہ ہے کا مخفف۔

گھابرا۔ (ھ) صفت مذکر۔ (ہندو) گھبرایا ہوا۔

گھات۔ (ھ) مونث ۱ تاک داؤں۔ موقع ۲ فریب۔ دھوکا۔ تدبیر۔ چال۔ (امیر) اظہار ذوق قتل کی ساری یہ گھات ہے۔ کہنا ادا کو تیغ خوشامد کی بات ہے ۳ انداز۔ ادا ۴ ارادہ۔ مطلب۔ (ناظم) جنگ کی گھات دو پٹہ سے نمودار ہوئی۔ جھانکی گھونگھٹ کی نئے طور سے تیار ہوئی ۵ وہ جگہ جہاں شکار یا دشمن کے انتظار میں بیٹھیں ۶ جادو۔ ٹونا۔ گھات پانا۔ موقع پانا۔ قابو حاصل کرنا۔ گھات پر آنا۔ گھات پر چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ (شعور) مرضی دل ہے یہی غیر کے موذی ہن سے۔ گھات پر آئے تو جیتا نہ دغاباز کو چھوڑ (رند) کیا چڑھو گے نہ کسی روز مری گھات پہ تم۔ آخر اس راستے سے روز ہو آتے جاتے۔ گھات تاکنا۔ موقع ڈھونڈنا۔ گھات چلانا۔

گھات

(ہندو) جادو کرنا۔ گھات چلنا۔ چالبازی کا کارگر ہونا۔ (ناظم) گھات تیری نہ چلے تجھ سے اگر گھات کرے۔ ایک ہی چال میں بازی وہ تری مات کرے۔ گھات سوجھنا۔ موقع ذہن میں آنا تدبیر سوجھنا۔ (آتش) اژراہ ہی مجھے سوجھی نہ بھاگنے کی گھات۔ پھر اکیا لیس دیوار و بیغ در خاموش۔ گھات کرنا۔ خفیہ تدبیر کرنا۔ (ہجر) گھات کرتے ہو مری قتل کی چپکے چپکے۔ تیغ براں ہے تمہارا لب خاموش نہیں۔ گھات کھیلنا۔ دوسرے کو غافل پاکر اپنا مطلب نکالنا گھات لگانا۔ تاک میں بیٹھنا۔ (شوق قدوائی) تو ہاں موت تجھ پر لگائے ہے گھات۔ تری جان پر آج بھاری ہے رات۔ گھات میں بیٹھنا۔ شکار یا دشمن کے تاک میں کسی جگہ چھپ کر بیٹھنا۔ موقع ڈھونڈنا گھات میں پھرنا۔ فکر اور تلاش میں پھرنا۔ (آتش) کوئی بتخانہ کو جاتا ہے کوئی کعبہ کو۔ پھر رہے گبر و مسلمان ہیں تری گھات میں کیا۔ گھات میں رہنا۔ موقع تاکنا۔ (رشک) چار دن چین سے کھا سرد ہوا کے جھونکے گھات میں لگ رہے ہیں باد فنا کے جھونکے۔ گھات میں لگا ہونا۔ گھات میں ہونا۔ تاک میں ہونا۔ کسی کی فکر اور تجسس میں ہونا۔ (داغ) یارب ہو دل کی خیر کہ بیڈھب کچھ آج کل۔ ہے گھات میں نگاہ ستمگر لگی ہوئی۔ (شعور) پروانہ پاسبان تو ہے چور گھات میں اشک رواں ہے شمع کو خلخال پائے شمع۔ گھاتوں میں آنا۔ چالوں میں آنا۔ فریب میں آنا۔ (داغ) دل کچھ آگاہ تو ہو شیوۂ عیاری سے اس لئے آپ ہم آتے ہیں تری گھاتوں میں۔ گھاتی۔ (ھ) صفت ۱ موقع تاکنے والا۔ داؤں گھات رکھنے والا ۲ چالباز ۳ قاتل ۴ خود غرض۔ مطلبی۔ گھاتیا۔ (ھ) صفت ۱ وہ شخص جو کسی کی گھات میں رہے۔ تاک میں رہنے والا۔ داؤں گھات سکھنے والا

(امیر) مہربانی بے سبب اسکی نہیں۔ گھاتیا ہی اس میں کوئی گھات ہے
۲. خود غرض۔ مطلبی۔ دھوکے باز۔ (منیر) چھلّے کے گل کھلا کے انگوٹھا دکھاتے ہیں۔ اللہ اللہ آپ بڑے گھاتیے ہوے۔ گھاتیں بتانا چالیں بتانا۔ چالبازیاں سکھانا۔ (جلیل) ہم کیا قمارِ عشق میں گھاتیں بتائیں گے۔ وہ خود جواریوں سے بھی زیادہ ہیں چالئے

گھاتا - (ھ) مذکر۔ جو چیز مول لے لی ہو اُس پر کچھ اور دے دینے کو گھاتا کہتے ہیں۔ گھاتے ہیں۔ زاید۔ خرید کی ہوئی چیز سے زیادہ منافع میں۔ مفت۔ (قلق) ہر گھڑی کہتے ہیں وہ غمزے سے گھاتے میں ہیں انارِ پستاں کے۔

گھاٹ - (ھ۔ اصلی معنی ٹھکانا۔) ۱. دریا کا کنارہ۔ دریا یا تالاب وغیرہ سے اُترنے سوار ہونے یا پانی پینے کا مقام جہاں پانی کم اور چوڑائی زیادہ ہوتی ہی۔ وہ مقام جو اشنان کے لئے بنا دیا جاتا ہی۔ وہ مقام جہاں دھوبی کپڑے دھوتے ہیں (امیر) کھنچی جو تیغ تو خوش ہو کے مجھ سے دل نے کہا۔ کہ دیکھو گھاٹ ہی دریائے آشنائی کا ۲. تلوار کی وہ جگہ جہاں سے اُسکا خم شروع ہوتا ہی۔ (منیر) گھاٹ سے اُسکے گھٹ گیا طوفاں۔ باڑھ سے بڑھ گئی ہے خونخواری ۳. انگیا کا گریباں۔ دیکھو انگیا کا گھاٹ ۴. (علم) صفت کم۔ چھوٹا ۵. کمی۔ دغا۔ (کرنا کے ساتھ) گھاٹ اُترنا۔ گھاٹ کو عبور کرنا۔ (شعور) ہے دمِ اُلٹ پلٹ کہ جو تم دیکھتے ہو تیغ۔ کشتی کسی کی عمر کی اُس گھاٹ اُتر گئی۔ گھاٹ ہاری گھاٹ واری۔ مونث۔ محصول جو گھاٹ پر لیا جاتا ہی۔ گھاٹ کرنا۔ کمی کرنا۔ دغا کرنا۔ فریب کرنا۔ گھاٹ گھاٹ کا پانی پینا (کنایتہً) جگہ جگہ پھر کر تجربہ حاصل کرنا۔ جہاندیدہ اور تجربہ کار ہونا۔ (انیس) پانی وہ خود پئے ہوئے تھی گھاٹ گھاٹ کے۔ دم اور بڑھ گیا تھا لہو چاٹ چاٹ کے۔ گھاٹ مار۔ صفت۔ جو چنگی اور راہداری کا محصول نہ دے۔ گھاٹ مارنا۔ پُل کا محصول نہ دینا۔ اُترائی کا محصول نہ ادا کرنا۔ محصولی مال چھپا لینا۔

گھاٹ مانجھی - (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ وہ ملّاح جو کشتیوں کے کرایہ وغیرہ کا انتظام کرتا ہی۔ گھاٹ وال۔ گھاٹیا۔ (ھ) مذکر۔ وہ برہمن جو گھاٹوں پر اشنان کراتا اور ٹیکا لگاتا ہی۔

گھاٹا - (ھ) مذکر۔ کمی۔ نقصان۔ خسارہ۔ گھاٹا آنا۔ نقصان ہونا۔ گھاٹا اُٹھانا۔ خسارہ برداشت کرنا۔ گھاٹا بھرنا۔ نقصان کی تلافی کرنا۔ گھاٹا پڑنا۔ نقصان ہونا۔ گھاٹا دیکھنا۔ خسارہ کا اندیشہ کرنا (داغ) متاعِ حُسن کی کبتک رہیگی گرم بازاری۔ کمی پر بیچ ڈالا جس نے گھاٹا مال میں دیکھا۔ گھاٹا ہونا۔ خسارہ ہونا۔

گھاٹی - (ھ) مونث ۱. راہِ دشوار گزار۔ دو پہاڑوں کے بیچ کا راستہ۔ پہاڑ یا پہاڑیوں کے درمیان خشکی کا قطعہ۔ درّۂ کوہ پہاڑوں کا نشیب ۲. پروانۂ راہداری۔ چالان ۳. (لکھنؤ) گلے اور حلق پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں۔ سنسکرت میں گھانٹی نون غنّہ کے ساتھ بمعنی نرخرہ۔ حلقوم ہی۔ گھار۔ دیکھو گوہار۔

گھاس - (ھ۔ عوام گھانس۔ نون غنّہ کے ساتھ بولتے ہیں) مونث ۱. کاہ۔ گیاہِ خشک۔ (اسیر) اے دل دوا ہو کیا مرض اہلِ دید کی۔ بوٹی قبا کی گھاس نہیں ہے خوید کی ۲. تنکا۔ کوڑا۔ پھوس۔ چارا ۳. ساگ پات۔ سبزی ۴. ایک ریشمی کپڑے کا نام ۵. اسے کہتے ہیں تکلّف اسے نازک طبعی۔ گھاس کے تھان پہ اُس شوخ نے گھوڑا باندھا۔ گھاس پات۔ مذکر۔ خس و خاشاک۔ سبزی

گھاس پھوس۔ مذکر۔ کوڑا کرکٹ۔ گھاس کاٹنا! گھاس کو تراشنا۔ (کنایتہً) بے سوچے سمجھے جلد جلد بولنا کہ سمجھ میں نہ آسکے ؟ بے سلیقگی اور بیدلی سے کوئی کام کرنا۔ بے شعوری اور تیز دستی سے کوئی کام کرنا۔ (آتش) بناتا ہے خط گلچہرہ یاریوں حجّام۔ چمن کی گھاس کو جس طرح باغبان کاٹے گھاس کھانا۔ گھاس کھا جانا۔ (کنایتہً) بیعقل ہو جانا۔ گھاس کھا جانا زیادہ مستعمل ہے۔ (صفدر) طلب جو سبزۂ خط کا کیا کبھی بوسہ۔ تو ہنسکے بولے کہ کچھ گھاس کھا گئے ہو تم۔ گھاس کھودنا۔ سبزۂ روئیدہ زمین سے اکھاڑنا۔ (کنایتہً) عقل و شعور علم و دانش کے خلاف کام کرنا۔ ذلیل کام کرنا۔ (منیر) مچھلیوں سے کہو کہ ہٹ کے سڑیں۔ گھاس کھودے یہاں کی ترکاری۔ (غالب) اُگا ہے گھر میں ہر سو سبزہ ویرانی تماشا کر۔ مدار اب کھودنے پر گھاس کے ہے میرے درباں کا۔ گھاس والا مذکر گھاس بیچنے والا۔ گھاس کاٹنے والا۔ مونث کے لئے گھاس والی

گھاگ۔ (ھ) صفت۔ پُرانا اور تجربہ کار آدمی۔

گھاگھر۔ (ھ) مونث۔ بیڑ کی ایک قسم۔ گھاگرا۔ گھاگھرا۔ (ھ) مذکر! (ہندو) لہنگا۔ پیشواز۔ ۲ ایک دریا کا نام۔ ۳ ایک قسم کا کبوتر۔ گھاگرا پلٹن مونث۔ اسکاٹ لینڈ کے پہاڑی گوروں کی پلٹن۔ جو ایک قسم کا لہنگا پہنتی ہے۔

گھاگھس۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا دوغلا مُرغ۔

گھال میل۔ (ھ) مذکر۔ کسی چیز سے مناسبت۔ ربط ضبط میل ملاپ اس جگہ فصحا کی زبانوں پر تا میل ہے۔ ۲ (ہندو عم) صفت۔ گڈ مڈ۔ ہندی میں گھال بمعنی تباہی بربادی بھی ہے۔ گھال میل رکھنا۔ (ہندو عم) میل ملاپ رکھنا۔ اتحاد رکھنا۔ مناسبت رکھنا۔ گھال میل کر دینا۔ (ہندو) بلا جُلا دینا۔ گڈ مڈ کر دینا۔ خلط ملط کر دینا۔ گھالنا۔

(ھ) متعدی۔ (عو) برباد کرنا۔ دیکھو گھر گھالنا۔

گھام۔ (ھ) مونث۔ (ہندو عم) ! دھوپ ۲ اُمس۔

گھامڑ۔ (ھ) صفت۔ کم عقل۔ سفیہ۔ ناتجربہ کار۔ سُست۔ بدسلیقہ

گھان۔ (ھ) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ جلال نے مونث لکھا ہے۔ کثرت استعمال تذکیر کے ساتھ ہے! اناج یا کٹے ہوئے گنّے یا سرسوں السی وغیرہ کی وہ مقدار جو کولھو میں یکبارگی ڈالی جائے ۲ پکوان کی وہ مقدار جو ایک دفعہ کڑاہی میں ڈالی جائے۔ چنے کی وہ مقدار جو ایک بار بھونی جائے۔ (ابن الوقت) بس ایسا سُن پڑتا تھا کہ بھاڑیں گویا چنوں کے گھان بھُن رہے ہیں ۳ دولت جو ایکدم سے ہاتھ آجائے۔ اس معنی میں بڑا گھان مستعمل ہے۔ دیکھو بڑا گھان مارا۔ گھان اُتارنا متعدی۔ گھان تیار کرنا۔ گھان اُترنا۔ لازم۔ گھان پڑنا۔ لازم۔ گھان ڈالنا۔ متعدی! ایک دفعہ کسی معیّن مقدار کا کڑاہی چکی یا اوکھلی یا بھاڑ میں ڈالنا ۲ (عم) کسی کام کو ہاتھ لگانا

گھانٹی۔ (س۔ نون غنّہ) مونث۔ حلق۔ دیکھو گھاٹی نمبر ۳۔

گھانی۔ (ھ) مونث! تلوں یا سرسوں کی وہ مقدار جو ایک بار کولھو میں پیلنے کے واسطے ڈالی جائے ۲ (پنجاب) مٹّی کا تغار ۳ تیل پیلنے کی مشین۔ گنے کا رس نکالنے کی مشین۔ گھانجنی۔ دیکھو گوہانجنی۔

گھاؤ۔ (ف+ھ) مذکر۔ بڑا گہرا زخم (جلال) گھاؤ زخم دل مہجور نظر آتے ہیں۔ گھاؤ آنا۔ زخمی ہونا۔ گھاؤ بھرنا! زخم کا اچھا ہو کر برابر ہونا ۲ (کنایتہً) نقصان کی تلافی ہونا۔ گھاؤ پڑنا۔ زخم پڑنا۔ (رشاد) بھر گئے زخم جگر ناخن سلامت ہیں تو پھر۔ پھوٹ کر چھالے نہ دلمیں گھاؤ پڑجائیں گے کیا۔ گھاؤ کرنا۔ زخم ڈالنا۔ گھاؤ کھانا۔ زخمی ہونا۔ گھاؤ گھپ (ھ) صفت ! فضول خرچ۔ کھاؤ اُڑاؤ۔ تغلّب کرنیوالا۔ لوگوں کا مال

گھائی　　　گھٹ

کھا جانے والا۔ فریبی۔ دغاباز۔ ۲ مذکر۔ تغلّب۔ غبن۔ خیانت۔ تصرف بیجا۔ گھاؤ میں نون مرچ لگانا۔ (کنایۃً) دُکھ پر دُکھ پہونچانا۔ ۲ (ایامی) تسلّی کی جگہ مرنیوالے کی خوبیاں یاد دلائیں یعنی مرہم کے عوض گھاؤ میں نون مرچیں لگائیں۔

گھائی۔ (ہ) مونث ۱ دو انگلیوں کی بیچ کی جگہ ۲ چُل۔ فریب۔ دھوکا۔ مغالطہ ۳ (پٹے بازوں کی اصطلاح) ایک قسم کی مُعیّن ضرب باہم مشق کرنے میں اسکا استعمال ہے۔ (اوج) تھیں غازیوں کے ہاتھ صفوں کی صفائیاں۔ دستِ خدا کے لال سے سیکھی تھیں گھائیاں۔ گھائی بتانا ۱ فریب دینا۔ دھوکا دینا ۲ ٹالنا ۳ حملہ بچانا۔ **گھائیں مائیں کر دینا**۔ (گھائیں۔ (ہ)۔ (عم۔ عو) طرف جانب) (ہندو) ۱ اِدھر اُدھر کر دینا۔ اڑا دینا۔ غائب کر دینا ۲ ٹال دینا۔

گھایَل۔ (ہ) صحیح۔ بفتح چہارم ہے۔ شعرانے بکسر چہارم بھی کہا ہے) صفت ۱ زخمی۔ مجروح۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (ناسخ) کیا ہی نسبت ماہِ نو کو ابروئے خمدار سے۔ تیغ کی صورت ہے پر اس کا کوئی گھائل نہیں۔ (دل۔ بسمل قافیہ)۔ (حالی) نہ احباب کی تیغ احساں سے گھایل۔ نہ بیٹے سے طالب نہ بھائی سے سائل ۲ (کنایۃً) عشق کا مارا۔ دلفگار۔ (بحر) ستم کیا کیا نہ ہوگا اس قمر طلعت کے کشتے پر۔ کرے گی چاندنی اب نازِ معشوقانہ گھایل سے۔ (آنچل۔ کُل قافیہ) ۳ ایک قسم کنکوے کی جو سرتاپا خوں کی طرح سُرخ ہوتا ہے۔ دمبدم پڑتی ہے اے ناسخ جو شمشیر نگاہ۔ جو پتنگ اُس نے اڑایا بس وہ گھایل ہو گیا۔ گھایل ہونا ۱ زخمی ہونا۔ مجروح ہونا ۲ (کنایۃً) عاشق ہونا۔

گھبرا جانا۔ لازم۔ گھبرا دینا۔ گھبرا لینا متعدی۔ گھبرانا۔ (ہ) لازم ۱ مضطر ہونا۔ ڈر جانا ۲ اُچاٹ ہونا۔ بے کیف ہونا۔ (غالب) خانہ زادِ زلف ہیں زنجیر سے بھاگیں گے کیوں۔ ہیں گرفتارِ بلا زنداں سے گھبرائیں گے کیا۔ **گھبراہٹ**۔ (ہ) مونث ۱ بیقراری۔ اضطراب۔ بدحواسی۔ (امیر) ذبح کے وقت اس کی گھبراہٹ۔ دیکھکر مجھکو پیار آتا ہے ۲ جلدی۔ گھبرائی ڈومنی پھر پھر سُہلے گائے۔ (ڈومنی گاتی گاتے یا بیل لیتے لیتے گھبرا جاتی ہے۔ تو پھر ایک ہی گیت بار بار گانے لگتی ہے۔ اُسے یہ بھی خبر نہیں ہوتی کہ میں ابھی اُسے گا چکی ہوں۔) مثل۔ گھبراہٹ کے وقت عقل ٹھکانے نہیں رہتی۔

گھُپ۔ (ہ) صفت۔ نہایت تاریک۔ (محسن) ابر بھی چل نہیں سکتا وہ اندھیرا گھپ ہے۔ برق سے رعد یہ کہتا ہے کہ لانا مشعل۔ (انجم) کبھی گھوما مری نظر میں مکاں۔ کبھی گھپ ہو گیا تمام جہاں۔

گھپلا۔ (ہ بالفتح)۔ (ہندو) مذکر ۱ گڑبڑ۔ جھگڑا ۲ حساب کی غلطی۔ گھپلا پڑنا ۱ گڑبڑ ہو جانا۔ حساب میں غلطی ہو جانا۔ گھپلا ڈالنا۔ جھگڑا ڈالنا۔ گڑبڑ کر دینا۔

گِھپنا۔ (ہ۔ بالکسر) گھوٹا جانا۔ (فقرہ) انڈے کی زردی گھپی کہ نہیں۔

گِھپونا۔ (ہ) بھونک دینا کسی دھاردار چیز کا۔

گھَٹ۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) ۱ دل۔ مَن۔ جی ۲ کم۔ تھوڑا ۳ گھاٹ کا مخفف۔ دیکھو گھٹورا ۴ (پنجاب) بادل۔ گھٹا۔ ابر۔ گھٹ بڑھ۔ کمی بیشی۔ (رشک) بدرو مہ نو میں بھی ہے گھٹ بڑھ کا بکھیڑا۔ ناقص بہت اچھا ہے نہ کامل بہت اچھا۔ گھٹ کا مال۔ ادنیٰ درجہ کا مال کم قیمت مال۔ (شاد) جو دل کو ڈھا لئے بوسہ پہ تو وہ کہتا ہے۔ کرو نہ مول بڑھا کر یہ مال ہے گھٹ کا۔ گھٹ گھٹ پینا۔ کسی رقیق چیز کا پینا۔ آواز کے ساتھ۔

گھٹا

گھٹّا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ ماتھے کا نشان جو سجدوں کی کثرت سے پڑ جاتا ہے۔ (رشک) سنگ اسود سے کہیں ملتے ملتے کا گھٹّا بڑھ گیا ۲ وہ سیاہ نشان جو اعضا پر گھسنے سے نمایاں ہوتا ہے۔ (مراۃ العروس) جھوٹے برتن مانجتے مانجتے گھٹّے پڑ پڑ گئے ہیں۔

گھٹا۔ (ھ) مونث۔ کالی بدلی۔ وہ ابر جو تلے اوپر ہو۔ (آنا۔ اُٹھنا۔ امنڈنا۔ برسنا۔ جھکنا۔ جھوم کے آنا۔ چھانا۔ گھرنا وغیرہ کے ساتھ) دیکھو ابر اور بادل کے مرکبات ۲ (مجازاً) غبار۔ کدورت ہجوم جیسے غم کی گھٹا۔ گھٹا ٹوپ۔ (ھ) مذکر۔ ۱ غلاف۔ پالکی۔ پینس وغیرہ کا جو گرد و غبار اور بارش سے محفوظ رکھنے کے لئے ڈالتے ہیں۔ (انشا) گھٹا ٹوپ اس پری کی پالکی کا جب ہوا اوچھا۔ تو پاٹ ایک اس میں لیکر جا در مہتاب کا جوڑا ۲ نہایت سیاہ۔ (قدر) باغ پر آج گھٹا ٹوپ اُٹھا ہے بادل۔ خسروِ بادِ بہاری کا کھنچا دَل بادل۔

گھٹانا۔ (ھ۔ بفتح اول) ۱ کم کرنا۔ (فقرہ) آخر اُس نے ایک روپیہ گھٹایا ۲ نرخ کم کرنا ۳ درجہ توڑنا ۴ منہا کرنا۔ وضع کرنا۔ تفریق کرنا ۵ دُبلا کرنا ۶ کم تولنا۔ گھٹاؤ۔ (ھ۔ بفتح اول) مذکر۔ کمی۔ قلت تفریق۔ دریا کے پانی کا کم ہونا۔ اُتار ـــ گھٹاؤ بڑھاؤ۔ مذکر۔ کمی بیشی۔

گھُٹاؤ۔ (ھ۔ بضم اول) مذکر۔ ۱ حبس ضیق ۲ اُمس۔ گھٹا ہوا صفت ۱ وہ سر جسکے بال اسطرح مونڈے گئے ہوں کہ چکناپن نمایاں ہو۔ ۲ (کنایتہً) تجربہ کار۔ ہوشیار۔ گھٹائی۔ (ھ) مونث ۱ کسی چیز کو گھوٹ کر یکساں کرنا ۲ گھوٹنے کی اُجرت ۳ بالوں کا ایسا مونڈا جانا کہ چکناپن نمایاں ہو۔

گھٹنا

گھٹتی۔ (ھ) مونث۔ (عو) ۱ کمی تخفیف ۲ زوال تنزل۔ انحطاط۔ گھٹتی کا پہرا (عو) زوال کے دن۔ کمی کا زمانہ۔

گھٹس۔ (ھ) مونث۔ جائے تنگ و تاریک میں نفس کی تنگی کرنے اور بند کرنے کے لئے مستعمل ہے۔

گھٹکنا۔ (ھ بضم اول و فتح سوم و سکون چہارم) متعدی۔ (امندنا) ۱ نگلنا۔ اس جگہ غٹکنا بیشتر مستعمل ہے ۲ غبن کرنا۔

گھُٹ گھُٹ کے۔ رُک رُک کے۔ سانس رُک رُک کے ضیق سے۔ گھٹ گھٹ کے جان دینا۔ گھٹ گھٹ کے مرنا۔ تنگی اور تکلیف برداشت کرکے جان دینا۔ تنہائی اور بیکسی کی حالت میں مرنا۔ (شرف) گھٹ گھٹ کے جان دے نہ رہائی کا نام لے۔ کیا خوب قید ہے یہ گرفتار کے لئے۔ گھٹن۔ (ھ) مونث۔ (عو) گرمی جو ہوا بند ہونے سے ہو ۲ دم گھٹنا۔ گھُٹنا۔ (ھ۔ بالضم) ۱ پسنا۔ حل ہونا۔ کھرل ہونا ۲ ایک جان ہونا۔ دوسری چیز کے ساتھ ایک چیز کا خوب ملجانا۔ (فقرہ) دال گل گئی ہے لیکن گھٹی نہیں ۳ پالش ہونا۔ ریگ مال ہونا ۴ سر یا داڑھی کے بالوں کا اس طرح مونڈا جانا کہ ایک کھونٹی بھی نہ رہے ۵ دم رُکنا۔ سانس کا تنگی کرنا۔ تنگ و تاریک جگہ میں ۶ بھرنا پُر ہونا۔ سمانا جیسے دھواں گھٹنا۔ لکھنؤ میں دھوئیں کے واسطے گھٹنا اور خاک کے لئے بھرنا مستعمل ہے ۷ گھل مل کر باتیں ہونا۔ موافقت ہونا۔ (فقرہ) سال بھر سے دونوں میں خوب گھٹتی ہے ۸ خاموشی اور ضبط کی کوفت اُٹھانا ۹ چپ رہنے سے تیرے مجھے یہ خوف ہے جرأت۔ گھٹ گھٹ کے کہیں تجھکو کچھ آزار نہ ہو جائے۔ دیکھو بھنگ گھٹنا۔ دم گھٹنا۔ گھُٹنا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا تنگ موری کا پیجامہ۔

گھٹنا

گھٹنا۔ (ھ۔ بالفتح) ۱ کم ہونا۔ تھوڑا ہونا ۲ اُترنا۔ چڑھاؤ کم ہونا۔ ۳ تنزّل ہونا ۴ دُبلا ہونا ۵ نرخ کم ہونا۔ بھاؤ اُترنا ۶ نقصان ہونا (فقرہ) اس سودے میں سو روپے گھٹے۔ گھٹنا بڑھنا۔ کمی زیاتی ہونا

گھٹنا۔ (ھ) مذکر۔ ران اور پنڈلی کا جوڑ۔ ٹخنہ۔ گھٹنوں چلنا۔ گھٹنوں کے بل چلنا ۲ بچوں کا دونوں زانوؤں کے بل چلنا۔ (انشا) شہزور اپنے زور میں گرتا ہے مثل برق۔ وہ طفل کیا گرے گا جو گھٹنوں کے بل چلے ۲ (کنایۃً) رُک رُک کر کوئی کام کرنا۔ گھٹنوں گھٹنوں۔ گھٹنوں تک (اشرف) چلے بھی آؤ لہو گھٹنوں گھٹنوں بہتا ہے۔ بہیں ہے خون شہیدوں کا تا کمر نہ سہی۔ گھٹنوں میں سر دیکے بیٹھنا۔ (کنایۃً) سوچ یا فکر کرنا۔ غمگین بیٹھنا۔ گھٹنوں میں سر دے لینا۔ (کنایۃً) شرما جانا۔ شرم کے مارے گردن نیچی کر لینا۔ گھٹنے پیٹ کو جاتے ہیں۔ (عو) مثل۔ ہر شخص اپنوں کی پاسداری کرتا ہے۔ ع یہ مثل سچ ہے کہ گھٹنے پیٹ کو جاتے ہیں شاد۔ جو بھلی بھولی وہ سو اصل خم ڈالی ہوئی۔ گھٹنے ٹیک دینا۔ (کنایۃً) پورا زور لگانا۔ پوری قوت صرف کرنا۔ (اوج) اکھڑا یا برج زمیں پہ امامت کا آفتاب گھوڑے نے گھٹنے ٹیک دئے خاک پر شتاب۔ گھٹنے سے لگا بیٹھا رہنا۔ گھٹنے سے لگ کر بیٹھنا۔ (عو) پاس سے جُدا نہ ہونا۔ (جان صاحب) گھٹنے سے لگی بیٹھی ہے تو مری جنگلو۔ مشاطہ نے بھی ڈھونڈھ کے اک بر نہ نکالا ۲ (کنایۃً) بڑا کاہل ہونا۔ گھٹنوں چلنا۔ بچے یا شل آدمی کا دونوں ہاتھوں اور دونوں زانوؤں کے بل چلنا۔ (شعور) رُک سکے نماز رقّت میں نہ اشک۔ گھٹنوں یہ طفل بدگوہر چلے ۲ (کنایۃً) آہستہ آہستہ کوئی کام کرنا۔

گھٹوار۔ (ھ) بالفتح۔ مذکر۔ ملّاح۔ کشتیبان۔

گھچ پچ

گھٹوانا۔ (ھ۔ بالضم) ۱ حل کرانا۔ کھرل کرانا ۲ سر یا داڑھی کو اس طرح منڈوانا کہ ایک کھونٹی تک نہ رہے۔ گھٹور۔ (ھ) صفت ۱ لونڈی جو خدمت کرنے میں سُستی کرے ۲ دغاباز۔ سنگدل۔ بیمروّت (شاد) یہ صنم بھی گھٹور کتنے ہیں۔ بُت بنے سُن رہے ہیں جتنے ہیں۔

گھٹی۔ (ھ) مونث۔ کمی۔ گھٹی کرنا۔ موقع پر کمی کرنا۔ دغا دینا۔

گھُٹی۔ (ھ) مونث۔ وہ دست آور دوا جو نوزائیدہ بچے کا پیٹ صاف کرنے کے واسطے جوش دیکر پلاتے ہیں۔ (ناسخ) طفلی ہی سے ہے شوق شراب آب کے مانند۔ گھٹی مری پیری میں بھی زنہار نہ چھوٹی۔ گھٹی میں پڑنا۔ عادت ہونا۔ فطرت میں داخل ہونا۔ بچپن سے کسی بات کا عادی ہونا۔ (حکیم) دغا میں دھڑم اُن بُت کی پڑی ہے۔ ستمگاری تو گھٹی میں پڑی ہے۔ گھٹی میں پلانا۔ گھٹی کی جگہ پلانا۔ بچپن سے کسی بات کا عادی کرنا۔ (رند) مے چھٹے گی مجھ سے کیونکر کہ یہ میرا خمیر مجھکو گھٹی میں پلائی ہے شراب انگور کی۔ گھٹی میں ڈالنا۔ گھٹی میں پڑنا کا متعدی۔ (جان صاحب) گھٹی میں میری دائی نے کیا ڈالدی شراب۔ آتی ہی ہوش پینا خوش آیا شراب کا۔ گھٹی میں ہونا۔ بچپن سے کسی بات کا عادی ہونا۔ کسی امر کا فطری ہونا۔ (اشرف) کریگا میری طرح کیا کوئی خوش الحانی۔ مری تو گھٹی میں بلبل کی ہے زباں صیاد۔

گھٹیا۔ گھٹیل۔ (ھ) صفت ۱ کم قیمت۔ کم درجہ۔ ادنی۔ ارزاں ۲ کمینہ۔ ادنیٰ ذات کا۔ نیچ۔

گھچا گھچ۔ (ھ) مونث۔ گوشت کے اندر ہتھیار کے متواتر گھُسنے اور نکلنے کی آواز۔

گھچ پچ (ھ) مونث ۱ کثرت۔ بھیڑ۔ جمگھٹ۔ کشاکش۔ آدمیوں

گھر

یاچیزوں کی - (فقرہ) میلے میں بڑی گھچ پچ تھی ؛ صفت بہت پاس پاس لکھا ہوا - گنجان - (فقرہ) ایسا گھچ پچ نہ لکھا کرو -

گَھَر - (ھ) - بفتح اول و دوم (مونث) - کیلے کی پھلی - گُہَر - (ف) دیکھو گوہر - گہر ریز - گہر پاش - (ف) صفت - موتی برسانیوالا - بافیض - گھر - (ھ) سنسکرت میں گرِدھ تھا - (مذکر) مکان - خانہ ؛ رہنے کا مکان مسکن ؛ جگہ - ٹھکانا - (محسن) کدھر ہے تو اے ساقی آ ہمسر - ترا دور اور آگ کا گھر ہے وردِ ؛ خانہ - خول - کیس - جیسے عینک کا گھر ؛ بھٹ کھوہ - جیسے چیونٹی کا گھر ؛ گھونسلا - آشیانہ ؛ وطن - دیس - جائے پیدائش ؛ چھوٹتی ہے آدمی سے داغ کب حُبِّ وطن - گو نہیں ہوں میں مگر ہر دم مرا دل گھر میں ہے ؛ خاندان - گھرانا - (شعور مہری) ہر بیت ہے سہرا رنا لیجا اسے بہتر - مقاید ہوگے کتنے بنگلے ہیں شاعر اس گھر سے ؛ شطرنج یا چوسر پچیسی وغیرہ کا خانہ - (ہجر) یہ چوسر عشق بازی کی ہے اے دل - نہ چلنا چال وہ جس سے ہو گھر بند ؛ انگوٹھی کا وہ مقام جہاں نگینہ رکھتے ہیں ؛ نام کا میرے نگیں خاتم نے کھویا اے شعور - تھا نگیں اسکا سعادتمند گھر منحوس ہے ؛ خانہ آئینہ گنجفہ یا عینک رکھنے کا - (شعور) مثل عینک مجھے غربت ہے وطن سے بہتر - بائی آنکھوں پہ جگہ مینے اگر گھر نہ ہوا - (سحر) گھر سیکڑوں ل برباد کئے ہے وہی صورت - باقی نہ رہے چاہئے آئینہ کا گھر بھی ؛ وہ خانے جو تعویذ کے نقش میں بناتے ہیں - (رند) نقش ہستی کو ذرا سوچ کے بھرنا قاتل - سب غلط ہوگا یہ تعویذ جو اک گھر بہکا ؛ ستارہ کا وہ مقام جہاں وہ ٹھہرتا ہے - (منیر) کیا شب فرقت کی تاریکی ہے یارب الاماں - اپنے گھر کا راستہ بھولا ہے ہر سیارہ آج - دیکھو طالع کا گھر ؛ زوجہ - اس معنی میں ہیں کے ساتھ مستعمل ہے - (فقرہ) اُن کے

گھر

گھر میں علالت ہے ؛ اصطلاح میں نغمہ سنج طایروں یعنی بلبل وغیرہ کی نغمہ سنجی پر بھی گھر کا اطلاق کیا جاتا ہے - دیکھو گھر بولنا ؛ بنیاد - ذریعہ سرچشمہ (فقرہ) ہر کھانسی کا گھر ہیں ؛ چھید - سوراخ - دیکھو گھر کرنا ؛ آرام اور راحت سے بسر کرنیکا مقام - (رشک) آئیے جب مزاج میں آئے خانۂ دل حضور کا گھر ہے - دیکھو آپ کا گھر ہے - گھر آباد کرنا - گھر میں بسا (شرف) اے آرزوئے یار مرے دل ہی میں رہنا - اس گھر کے سوا اور گھر آباد نہ کرنا ؛ (کنایۃً) بیاہ کرنا - شادی کرنا - گھر آپڑنا - کسی کے گھر میں جاکر ٹھہر جانا - گھر آئے کی لاج - گھر آئے کی شرم - جو شخص گھر آئے اس کی خاطر تواضع کرنا چاہئے - (جرأت) ذرا گھر آئے کی کر شرم کیا ستم اے یار - نہ ہووے صاحب خانہ کو میہماں کی خبر گھر آئے کتّے کو بھی نہیں نکالتے - مثل اپنے گھر پر کسی کی بیعزتی نہیں کرتے - جو شخص کسی کے گھر آئے ادنیٰ ہو یا اعلیٰ کسی سے برا برتاؤ نہیں کرنا چاہئے - گھر اجڑنا - گھر برباد ہونا - خانہ ویرانی ہونا ؛ گھر لٹنا ؛ میاں بیوی میں نااتفاقی ہونا ؛ خاوند یا جورو کا مر جانا - رانڈ ہونا - گھر اٹ ہوجانا - دیکھو اُٹ - گھر اکھڑوا کے پھنکوانا - گھر منہدم کرانا - گھر بار - مذکر ؛ گھر اور اُس کے متعلق عمارت ؛ اسباب خانہ داری (منیر) لبوں پہ ہے ہر لحظہ آہ شرربار - جلا ہی پڑا ہے ہمارا تو گھر بار ؛ بال بچے ؛ خاندان - کنبہ ؛ (کنایۃً) شوہر - (رجالضاحب) مرے کہنے میں ہیں بیاہ کروں میں کس سے - اپنا کرلیگی یہ خود آپ ہی گھر بار تلاش - گھر بار بسا لینا - شادی کرنا - (رجالضاحب) بیاہ خانم کا کروگی نہ میں زنہار کہیں - آپ ہی اپنا بسالیگی وہ گھر بار کہیں - گھر بار بسنا - شادی ہونا - (رجالضاحب) اُجڑا ہوا جو بس گیا گھر بار تمھارا - گھر بار بھارا کوٹھی کٹھلے کو ہاتھ نہ لگانا - مثل - (عو) جھوٹی

گھر

باتوں سے دل پرچا دینے اور مطلوبہ شے نہ دینے کے محل پر بولتی ہیں ۔ گھر بار چھوڑنا۔ مکان اور گرستی کے سب تعلقات ترک کرنا۔ دیس چھوڑنا (ذوق) گھر سے بھی واقف نہیں اُس کے کہ جسکے واسطے ۔ بیٹھے ہیں گھر بار سب ہم خانہ ویراں چھوڑ کر۔ گھر بار خالصے لگ جانا۔ دیکھو خالصے لگنا۔ گھر بار کا دھندا۔ خانہ داری کا کام۔ (رجا لضاحب) سچ ہے بی نوج مرے کوئی کسی کے اوپر۔ یاد رہ نا رہا گھر بار کا دھندا بھولا۔ گھر بار کی ہونا۔ خاوندوالی ہونا۔ بیاہی جانا۔ گھر کا بوجھ سر پہ پڑنا۔ (رجا لضاحب) تم ہوئیں گھر بار کی بنو بنو انسان اب ۔ گھر بار لٹانا۔ گھر تباہ کردینا (بحر) گھر بار لٹا بیٹھے ہیں تیرے لئے عاشق ۔ غارتگر عالم ترا جوبن نظر آیا۔ گھر بار و۔ صفت ۱ وہ شخص جو گھر اور عیال و اطفال رکھتا ہو ۲ (کنایۃً) معتمد۔ قابل اعتبار۔ گھر بار ہونا۔ اہل وعیال ہونا۔ گھر باری صفت۔ عیالدار۔ کنبہ والا۔ گھر باہر۔ مکان کے باہر یعنی کوچہ و بازار۔ چوک میدان وغیرہ جو کچھ ہو۔ دیس پردیس۔ (ناسخ) چشم عاشق میں برابر ہے ۔ گھر باہر۔ ایک سا جلوۂ معشوق ہے اندر باہر۔ (مصحفی) گھٹا چھانے سے ہے طوفاں اندھیرا۔ کہ گھر باہر ہے سب یکساں اندھیرا۔ گھر برباد کرنا۔ اثاث البیت یا گھر کی دولت یا گھر کے آدمیوں کو تباہ کرنا ۔ بدوضعی سے ہو یا فضول خرچی یا دیوانگی سے۔ (ناسخ) گھر مرا ایک جنوں تو نے جو برباد کیا۔ سیکڑوں خانۂ زنجیر کو آباد کیا۔ گھر برباد ہونا ۱ گھر تباہ ہونا۔ خانہ خراب ہونا ۲ (کنایۃً) شوہر یا بیوی کا مر جانا ۔ کسی سرپرست اور بزرگ کا سر سے اُٹھ جانا۔ گھر بسنا ۱ گھر آباد ہونا۔ (بحر) نردوں کی شکل اُٹھ گئے یاراں ہموطن ۔ چوسر کی شکل اُجڑ گئے سب گھر بسے ہوئے ۲ (کنایۃً) شادی ہو جانا۔ بیاہ ہونا ۳ چوسر کی گوٹ کا خانے میں رکھا جانا۔ گھر بسی۔ مونث۔ زوجہ۔ جورو۔

گھر

اس معنی میں بی گھر بسی بھی مستعمل ہے۔ گھر بگاڑنا ۱ گھر تباہ کرنا۔ خانہ ویرانی کرنا ۲ میاں بیوی میں نااتفاقی کرانا۔ اغوا کرنا۔ گھر بگڑنا۔ لازم (کنایۃً) میاں بیوی میں نااتفاقی ہونا۔ (راحت) ممانی جان ضد میں مفت میرا گھر بگڑتا ہے ۔ نہ تم رخصت کرو مجھکو نہ دو دن مرد وا ٹھہرے ۲ بیوی کا مر جانا۔ خانہ بربادی ہونا۔ گھر بنا لینا (کنایۃً) رسائی حاصل کرنا۔ (شرف) ترا ہی کام ہے ای یار گھر بنا لینا پرائے دل میں کوئی اور راہ کیا کرتا۔ گھر بنانا ۱ مکان بنانا۔ مکان کی تعمیر کرنا۔ (ناسخ) گھر بناؤں خاک اس وحشتکدے میں ناصحا۔ آئے جب مزدور مجھکو کوہکن یاد آ گیا ۲ (کنایۃً) پاؤں جمانا۔ کسیکا کہیں قیام پذیر ہونا ۳ (کنایۃً) کسی کی دولت اڑا کر اپنا گھر بھرنا۔ غبن کرنا۔ (فقرہ) کارندے تمھاری آمدنی سے اپنا گھر بناتے ہیں۔ اس معنی میں بیشتر گھر بھرنا مستعمل ہے ۴ خانہ داری کا اچھا انتظام کرنا۔ گھر سنوارنا ۵ پرند کا گھونسلا بنانا۔ گھر بند کرنا۔ شطرنج کی چال میں بادشاہ یا کسی اور مہرے کو کسی خانے میں جانے سے روکنا ۔ چوسر کی بازی میں گوٹ کا گھر بند کرنا۔ (ناسخ) تعجب کیا اگر غالب کوئی ادنیٰ ہو اعلیٰ پر۔ پیادے بھی شہ شطرنج کا گھر بند کرتے ہیں گھر بند ہونا۔ لازم۔ (بحر) یہ چوسر عشقبازی کی ہے ایدل ۔ نہ چلنا چال وہ جس سے ہو گھر بند۔ گھر بند ہو جانا۔ (کنایۃً) کسی مکین کا زندہ نہ رہنا۔ گھر بندی۔ (ع) مونث۔ وہ لونڈی جو خانہ زاد ہو۔ گھر بول اُٹھنا۔ گھر کے آثار سے ظاہر ہونا۔ رونق آ جانا۔ (شوق) نور کی کثرت سے شب کو چھپ نہیں سکتا ہے راز۔ بول اُٹھتا ہے گھر اس کا جسکے گھر جاتے ہو تم۔ گھر بولنا۔ (لکھنؤ) بلبل کا چہچہانا۔ خوش الحان پرند کا چہکنا۔ (بحر) آتش گلزار جب بھڑکی بہتی لازم

تھا ہمیں۔ خانہ صیاد میں قُقنُس کا گھر بولتے۔ گھر بھائیں بھائیں کرتا ہی۔ گھر کے ہیبت ناک اور وحشتناک ہونیکی جگہ۔ دیکھو بھائیں بھائیں گھر بگھر (عم) در بدر۔ گھر گھر۔ گھر بھر۔ مذکر۔ تمام گھر۔ گھر کے تمام لوگ۔ (فقرہ) گھر بھر بخار میں مبتلا ہوا۔ گھر بھر کر باہر بھرے۔ (عو) دعا۔ یعنی اسقدر دولت ہو کہ گھر میں رکھنے کی جگہ نہ ملے۔ گھر بھرنا ۱؎ مکان کو اسباب یا غلہ سے پُر کرنا۔ مالامال کرنا۔ (امیر) بتو اہل حرم بیجا نہیں تم کو بُرا کہتے۔ برہمن ہی کا گھر بھرتے ہو جب صدقے اُترتے ہیں ۲؎ مال مارنا دولت گھسیٹنا۔ دیکھو اپنا گھر بھرنا ۳؎ گھاٹا پورا کرنا ۴؎ لوگوں کا مکان میں جمع ہونا۔ اس معنی میں گھر بھر جانا مستعمل ہی۔ گھر بھول جانا۔ بالکل بھول جانا۔ (بحر) میں ڈھونڈھتا پھرتا ہوں وہ قاتل نہیں ملتا۔ گھر بھول گئی ہی مری تقدیر اجل کا۔ گھر بیٹھنا ۱؎ تنہائی اختیار کرنا ۲؎ بیکار ہونا۔ نوکری چھوڑنا۔ پنشن لینا۔ کام چھوڑنا۔ نوکری چھوڑ کر خانہ نشین ہونا ۳؎ مکان کا گرجانا۔ مسمار ہونا۔ (بحر) اس بکا میں خیر اپنی خانۂ تن کی نہیں۔ بیٹھ جاتے بیشتر دیکھے ہیں گھر برسات میں اس معنی میں بیٹھ جانا مستعمل ہی ۴؎ (لکھنؤ) زن بازاری کا پیشہ ترک کرکے کسیکے گھر پڑجانا ۵؎ عورت کا شوہر کے مرجانے یا طلاق کے بعد دوسرے مرد کے سر ہو رہنا۔ (فقرہ) وہ زید کے گھر بیٹھ گئی۔ گھر بیٹھے۔ بے سعی و کوشش۔ بے تردد۔ بیفکر و تردد۔ (صبا) ضعیفوں کو تو اکثر رزق پوہنچاتا ہی گھر بیٹھے۔ تری قدرت سے شکر چونٹیاں پاتی ہیں روزن میں۔ گھر بیٹھے بسیر دوڑانا۔ (عو) سحر اور جادو کے زور سے کسیکو اپنے گھر بلوانا۔ (کنایۃً) بالجبر کسیکو گھر بلوانا۔ گھر بیٹھے پانا۔ بغیر محنت و مشقت پانا۔ (ناسخ) گھر میں بیٹھے یار کو جو چاہے پاؤں سو بچیر۔ جب تلک خانہ میں آئینہ

ہے بے تمثال ہی۔ گھر بیٹھے مُول لینا۔ بازار نہ جانا اور گھر کے دروازے پر سودا خرید کر لینا۔ (کنایۃً) خوامخواہ اپنے سر لینا۔ (ناسخ) گھر بیٹھے ہمنے مول لیا ہی یہ دردسر۔ سودائے عشق کو نہیں بازار سے غرض۔ گھر بیٹھی روٹی۔ مونث۔ وہ رزق جو بغیر مشقت ملے ۱؎ (مجازاً) پنشن وظیفہ کرایہ۔ گھر بیٹھے کی تنخواہ۔ وہ تنخواہ جو بغیر خدمت ملے۔ گھر بیچراغ ہونا۔ (کنایۃً) ویران ہونا گھر کا۔ والی وارث کے مرجانے سے۔ (قلق) آج گھر شہ کا بے چراغ ہوا۔ ہائے کس غم میں یہ داغ ہوا دیکھو بیچراغ۔ گھر پڑا رہنا۔ کسی کے یا اپنے گھر میں پڑا رہنا (حافظ حسن صفا) تو تو دن رات پڑا رہتا ہی گھر رنڈی کے۔ کیوں نہ او باش نگوڑی تری جورو ہو جائے۔ گھر پڑنا۔ عورت کا کسی مرد کے نکاح میں آنا (منیر) ہو مبارک منیر شادی وصل۔ آج وہ میرے گھر میں پڑتے ہیں گھر پکڑنا۔ کسی مقام یا مکان کو مستقل طور پر کسی خاص مقصد سے اختیار کرنا۔ (ذوق) آنکھ اپنی اُس کے لب پہ عجب گھر پکڑ گئی۔ جوں عنکبوت برگ گل تر میں گھر کرے۔ گھر پورا کرنا۔ گھر کی ضرورتیں پوری کرنا۔ (مراۃ العروس) ماما اسی گھر کے سودے میں اپنی بیٹی خیراتن اور دو تین ہمسایوں کے گھر پورے کرتی تھی۔ گھر پھاندنا۔ (کنایۃً) چوری چھپے بدکاری کے لئے کسی کے گھر جانا (رشعور) گھر پھاندنے کا قصد جسے ہجر کی شب ہو۔ تکئے کی طرح لے سر دیوار بغل میں۔ گھر پھوڑنا۔ (عم) نقب لگانا۔ چوری کرنا۔ گھر پھونک تماشا دیکھنا۔ نقصان کرکے تجربہ حاصل کرنا۔ گھر کی تباہی پر خوش ہونا۔ خوب روپیہ لٹانا کی جگہ۔ (داغ) ہوا اثر اتنا تو سوز نالہ و فریاد کا۔ ہم تماشا دیکھ لیں گھر پھونکنے صیاد کا۔ (جلیل)۔ نالہ کش کیا ہوئے گھر پھونک تماشا دیکھا۔ ایک تنکا بھی نہ بلبل کے

گھر

نشیمن میں رہا۔ گھر پیچھے۔ ہر ایک گھر کی جگہ۔ فی گھر کی جگہ۔ گھر تاکنا۔
گھر ڈھونڈھنا۔ ع بیوفا یار کے کوچہ میں نہ جاؤ اب رند۔ اور گھر تاکو کوئی
اور محلہ دیکھو۔ گھر تجنا۔ گھر کو چھوڑ دینا۔ گھر برباد کرنا۔ (رنگین) جو واسطے
جیزن کے تجا گھر اُس نے۔ صوفی کہوں اُس کو یا کہوں میں مدہوش۔
گھر تک پونہچانا۔ (کنایۃً) انجام تک پونہچانا۔ پورا پورا قائل معقول
کر دینا۔ کوئی حجت باقی نہ رکھنا۔ (فقرہ) جھوٹے شخص کو گھر تک پونہچا
دینا چاہئے۔ فارسی میں دروغگو را تا بخانہ ہے۔ گھر جانا۔ ۱۔ اپنے مکان کو جانا
۲۔ گھر اُجڑنا۔ خانہ ویرانی ہونا۔ (میر) تیرے گھر جانے سے یاں اپنا تو
گھر جاتا ہے۔ اے مریجان کے دشمن تو کہاں جاتا ہے ۳۔ خاوند سے چھوٹنا۔
گھر جانی من مانی۔ (عو) اپنی خواہش کے مطابق ہر کام کرنا۔ (جلیل)
دل میں گھر کرنا پھر اپنے گھر کے جانے کا خیال۔ واہ صاحب یہ بھی کیا
گھر جانی من مانی ہوئی۔ گھر جانے کا راستہ نہ ملنا۔ (کنایۃً) گھبرا جانا
(ہجر) اُس کے کوچہ میں ایسے بھولے ہیں۔ گھر کے جانیکا راستہ نہ ملا۔
گھر جلنا۔ گھر میں آگ لگنا۔ گھر جلے کسی کا تاپے کوئی۔ مثل۔ دیکھو
کسیکا گھر جلے۔ گھر جنوائی۔ مذکر۔ ۱۔ گھر میں رکھا ہوا داماد ۲۔ مونث۔
بیٹی کو بیاہ کر داماد کو مع اپنے گھر رکھنا۔ گھر جوت۔ مونث۔ اپنی کھیتی
گھر کی کھیتی۔ ذاتی زراعت۔ گھر جھانکنا۔ گھر میں قدم رکھنا تھوڑی
دیر کے لئے آنا۔ (جالف صاحب) باجی بڑی خانم نے یہ وہ کھائی ہے منھ
کی۔ برسوں نہیں جھانکے گی کبھی آ کے گھر اپنا۔ گھر جھکنی۔ (عو)۔
صفت مونث۔ وہ عورت جو دوسرے گھروں میں ماری ماری
پھرے۔ گھر جہنم ہے۔ گھر دوزخ ہے۔ گھر رہنے کے قابل نہیں ہے
گھر مصیبت کی جگہ ہے۔ (امیر) دیکھے حال شمع پروانہ۔ گھر جہنم ہے
زن مریدوں کا۔ گھر چار دہ کرنا۔ (عو) گھر تباہ کرنا۔ (جالف صاحب)

گھر

جوڑے میں پائجامہ جو ہے چارخانہ کا۔ گھر چار دہ کریگی یہی کھلتا حال ہے
گھر چڑھ کر لڑنا۔ گھر چڑھکر لڑنے آنا۔ کسی کے مکان پر جا کر لڑنا۔ بالقصد
کسی کے گھر جا کر تو تو مَیں مَیں کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (ہجر) ظلم ہے مجھ سے
وہ لڑتے ہیں مرے گھر چڑھکر۔ سبزۂ تیغ کسی کے سرِ دیوار نہیں (ذوق)
مرے خیال پہ وہ چشم فتنہ گر چڑھکر۔ یہ خانہ جنگ ہے آتی ہے لڑنے گھر
چڑھکر۔ گھر چلانا۔ خانہ داری کا انتظام کرنا۔ کسی کے گھر کا خرچ برداشت
کرنا۔ گھر چلنا۔ لازم۔ (راسخ) خوبی قسمت سے تا گلشن قفس اُڑتا نہیں
بلبلوں کے دام سے چلتا ہے گھر صیاد کا۔ گھر چھوٹا سمدھیانا بڑا۔ مثل حیثیت
کم شہرہ زیادہ۔ گھر چھوڑنا۔ مکان میں بود و باش نہ کرنا۔ گھر میں آمد و رفت
نہ رکھنا۔ گھر چین تو باہر چین۔ (عو) مثل۔ دیکھو گھر سُکھ۔ گھر خاک سیاہ
کرنا۔ گھر تباہ کر دینا۔ (مراۃ العروس) محمد عاقل نے آکر سنا سر پیٹ لیا
بیوی سے کہا تو گھر خاک سیاہ کر کے چھوڑیگی۔ گھر خاک سیاہ ہو جانا۔
لازم۔ (منیر) ہائے لوگو ہوا یہ کیا بیاہ۔ گھر ہوا دو ہی دن میں خاک
سیاہ۔ گھر خاک میں ملانا۔ گھر تباہ کرنا۔ (جانصاحب) گھر خاک میں ملایا
مثل ہے ہوا کیا۔ اوّل خصم ہی کرنا نہ تھا گر کیا کیا۔ گھر خالی کرنا۔ گھر سے اسباب
وغیرہ نکال لینا۔ (آتش) قصر تن سا بھی نہ دلچسپ کوئی گھر ہوگا۔ روح مہمان
ہے۔ کرتی ہے بمشکل خالی۔ گھر خالی ہونا۔ غیر آباد ہونا مکان کا۔ (ناسخ)
اس خرابے میں نہیں ہے کوئی دو دن آباد۔ آج معمور جو ہے ہوئیگا وہ
گھر خالی۔ گھر خراب ہونا۔ گھر برباد ہونا۔ (غالب) نقصان نہیں جنوں
میں بلا سے ہو گھر خراب۔ سو گز زمیں کے بدلے بیاباں گراں نہیں
گھر دار۔ (عم) مذکر۔ گھر والا۔ دنیا دار۔ بال بچّے والا۔ کنبہ والا۔
گھر دَر۔ (عو) کنایۃً۔ شوہر۔ شوہر کا گھر۔ (جالف صاحب) کنبہ ہی کے
کٹ جاتی جو کہ بیتی ہیں گھر بار۔ اس واسطے خود ڈھونڈھ کے گھر در نکالا

گھر

گھر دکھانا۔ مکان پر اُس شخص کو لانا جس نے مکان نہ دیکھا ہو خاص اس غرض سے لانا کہ پھر بغیر راہبر کے سیدھا اسی مکان پر چلا آئے ۲ کسی کو مکاں پر جانے کے لئے مجبور کرنا۔ (صبا) دکھلایا ناتوانی نے گھر یار کا مجھے مثل نگاہ روزنِ در سے نکل گیا۔ گھر دیکھ پانا۔ گھر دیکھ لینا۔ (ہجر) وہ آنکھیں جو بھولیں تو یاد آئیں زلفیں۔ بلاؤں نے گھر دیکھ پایا ہمارا۔ گھر دیکھ رکھنا۔ گھر تاک رکھنا۔ (راسخ) جگر میں دل میں رہتی ہیں ترے تیر۔ یہ دو گھر دیکھ رکھے ہیں قضا نے۔ گھر دیکھ لینا۔ گھر دیکھنا ا کسی کے گھر بار بار جانا ۲ مکان دیکھ لینا۔ گھر سے واقف ہو جانا ۳ (کنایۃً) مانوس ہو جانا ہل جانا۔ (داغ) مرتے ہیں ترے کوچے میں پامالِ محبت۔ گھر دیکھ لیا گلشنِ جنت میں قضا نے ۴ کسی کے مکان پر جانا اس غرض سے کہ مکان کا راستہ معلوم ہو جائے اور دوبارہ آنے میں راہبری کی ضرورت نہ ہو۔ (آتش) لیگئی وحشت دل گورِ غریباں کی طرف ہمنے یارانِ گزشتہ کا بھی گھر دیکھ لیا۔ گھر ڈبونا۔ گھر تباہ کرنا۔ دیکھو ڈبونا۔ (منیر) گھر ڈبویا ہے میری بچی کا۔ کھوج کھویا ہے میری بچی کا۔ گھر ڈوبنا۔ (کنایۃً) خاندان کا تباہ ہونا۔ گھر ڈھانا۔ گھر منہدم کرنا۔ (قدر) کیوں مری دل شکنی نہر لقا کرتے ہو۔ کس کا گھر ڈھاتے ہو سوچو تو یہ کیا کرتے ہو۔ گھر سجنا۔ مکان کو شیشہ آلات اور فرش فروش وغیرہ سے آراستہ کرنا۔ گھر سر پر اُٹھانا۔ (کنایۃً) بہت شور غل مچانا۔ (رجا لصاحب) چیخونگی سارے گھر کو میں سر پر اُٹھاونگی۔ گھر سکھ تو باہر چین۔ مثل۔ عو۔ دل خوش ہو تو سب کچھ اچھا معلوم ہوتا ہے۔ گھر سنبھالنا۔ گھر کا ٹھیک ٹھیک انتظام کرنا گھر کا خرچ چلانا۔ گھر سنوارنا۔ مکان آراستہ کرنا۔ مکاں کو بارونق کرنا گھر سونا ہو جانا۔ مکان سے بہت آدمیوں کا نکل جانا اور تھوڑے آدمیوں کا رہجانا۔ (ناسخ) گھر مرا فرقت میں سونا ہو گیا۔ کنج مدفن کا

نمونہ ہو گیا۔ گھر سے ۱ مکان سے ۲ سرکار سے ۳ گرہ سے۔ اپنے پاس ہے (داغ) کیا حشر کے دن دولت دیدار ملے گی۔ دینا نہ پڑے نفع کی اُمید ہیں گھر سے ۴ اندرون خانہ سے (کنایۃً) بیوی کی طرف سے۔ گھر والی گھر سے آئے ہیں سندیسا لائے ہیں۔ مثل جس شخص پر کچھ بنی ہو اس سے زیادہ سرگزشت دوسرا آدمی اس کو سنانا چاہے تو وہ یہ فقرہ کہتا ہے یعنی مجھ سے زیادہ واقف حال نہیں ہو۔ گھر سے اُٹھنا۔ گھر سے نکلنا۔ (صبا) عازمِ دشتِ جنوں ہو کے میں گھر سے اُٹھا۔ پھر بہار آئی قدم پھرنے سر سے اُٹھا۔ گھر سے باہر آنا۔ گھر سے باہر برآمد ہونا۔ (ناسخ) اپنے جامے سے وہیں ہو گئے باہر لاکھوں۔ گھر سے پوشاک بدل کر جو وہ باہر آیا۔ گھر سے باہر پاؤں نکالنا۔ گھر سے پاؤں نکالنا۔ گھر سے باہر قدم نکالنا ا گھر سے باہر جانا۔ (ناسخ) باہر قدم نکالیں جو ہم گھر سے کیا مجال۔ یہ ضعف ہے کہ آپ سے باہر نہو سکے۔ (رجا لصاحب) گھر سے نکالوں پاؤں تو سر کاٹ ڈالیں گے۔ لوگو بہانہ کیا کروں مرزا کے سامنے ۲ (کنایۃً) حد سے متجاوز ہونا۔ گھر سے باہر کرنا۔ گھر سے نکالنا۔ گھر میں نہ رکھنا۔ گھر سے باہر نکالنا۔ گھر سے باہر آنا (ذوق) گھر سے اپنے کبھی باہر نہ نکلتا خورشید۔ ہوس گرمیِ بازار لئے پھرتی ہے۔ گھر سے باہر نہ نکلنا۔ پردیس نہ جانا۔ (داغ) وادیِ عشق کی سیر میں کوئی ہم سے پوچھے۔ خضر کیا جانے کبھی گھر سے نہ باہر نکلا۔ گھر سے بنجانا۔ کسی سرکار کی امداد سے مالدار ہو جانا۔ (داغ) کم نہیں سامان میں ہنگامۂ محشر سے آپ۔ دیجئے دل کو دعائیں بنگئے اس گھر سے آپ۔ گھر سے بے گھر کرنا گھر سے باہر نکال دینا۔ خانہ خراب کرنا۔ گھر سے پاؤں نکالنا۔ (عو)۔ باہر پھرنے کی عادت ڈالنا۔ گھر سے دینا۔ اپنے پاس سے دینا نقصان اُٹھانا۔ گرہ سے خرچ کرنا۔ گھر سے فالتو۔ دیکھو فالتو۔ گھر سے قدم نکالنا

گھر

متعدی۔ گھر سے قدم نکلنا۔ لازم۔ باہر نکلنا۔ (جانصاحب) منہ دکھاؤ نگی نہ تم کو مانگ کھاؤنگی میں بھیک۔ گھر سے جو دم آپ کے صاحب مرا نکلا قدم۔ گھر سے کھونا ۱ گرہ سے خرچ کرنا۔ ضائع کرنا ۲ نقصان اُٹھانا۔ گھر سے کا فور ہو۔ گھر سے نکلو۔ (جانصاحب) گر میاں ادہی اوروں کو تمھاری بھائینگی۔ ٹھنڈے ٹھنڈے ہو جیئے گھر سے مرے کا فور آپ گھر سے لڑ کر تو نہیں چلے۔ کوئی زبردستی بگڑتا اور جھگڑتا ہے۔ اور خواہی نخواہی کسی کے سر ہوتا ہے تو یہ جملہ آپ یا تم یا وہ کے ساتھ کہتے ہیں۔ گھر سے مرتے دم نکلنا۔ زندگی بھر گھر میں رہنا۔ (جانصاحب) اپنا تم نے کہا کیا ای جان گھر سے رنڈی کے مرتے دم نکلے۔ گھر سے نکالنا۔ گھر میں نہ رہنے دینا۔ (ناسخ) جو دعوائے خدائی ہے نکال اغیار کو گھر سے۔ خدا نے اے صنم باہر کیا جنت سے شیطاں کو۔ گھر سے نکلنا۔ گھر سے باہر نکلنا۔ (شعور) بیشتر طفل اشک ایسے نہ تھے۔ گھر سے نکلے تو یہ خراب ہوئے۔ گھر سے نکلوانا۔ گھر میں نہ رہنے دینا۔ (ناسخ) تم نکلواتے ہو جب گھر سے تو ہم دیوانے۔ تھامے دروازے کی زنجیر کھڑے رہتے ہیں۔ گھر سینا۔ (سینا بروزن لینا) ۱ ہر وقت گھر میں پڑا رہنا۔ گھر سے باہر نہ نکلنا ۲ بیکار اور نکما رہنا۔ گھر صاف کرنا۔ (کنایۃً) گھر کے باشندوں میں سے کسی کو زندہ نہ چھوڑنا (رشک) عشق نے صاف کیا یہ تیری کا ہیند کا گھر۔ ایک تنکا بھی نہیں پیکر لاغر کے سوا۔ گھر صاف ہو جانا۔ لازم۔ (جانصاحب) جھاڑو بی بی کی پھرے ہو جائے گھر بیری کا صاف کوڑی کوڑی بھیک مانگے وہ مُوا بازار میں۔ گھر عید تو باہر بھی عید۔ مثل۔ دیکھو گھر سکھ تو باہر چین۔ (داغ) مجھ سے جو ملا آج وہ رشک خورشید چمکی مری تقدیر بر آئی اُمید۔ ہیں خوش مرے احباب بھی خوش ہیں ای داغ۔ سچ کہتے ہیں گھر عید تو باہر بھی عید۔ گھر کا ۱ خانگی۔ گھریلو۔ گھر کے متعلق ۲ اپنا۔ ذاتی۔ نج کا ۳ رشتہ دار۔ قرابتی۔ کنبے کا ۴

گھر

قدیمی جو ہمیشہ خدمت کرتا ہو۔ جیسے گھر کا نائی۔ گھر کا دُھوبی۔ گھر کا آدمی ۱ مذکر۔ رشتہ دار۔ بھائی بند۔ قرابتی ۲ ذاتی ملازم۔ نج کا ملازم ۳ واقف کار۔ جان پہچان والا ۴ بندہ۔ مملوک ۵ (عم قصباتی) جورو کا خاوند۔ گھر کا آنگن ہو جانا۔ (عو) گھر تباہ ہو جانا۔ خانہ ویرانی ہونا۔ گھر کا اُجالا۔ صفت۔ نہایت عزیز نور چشم۔ جس سے گھر کی رونق ہو۔ بیٹا۔ لڑکا۔ (قدر) اس کی کوئی گود کا پالا نہ تھا۔ گھر میں کوئی گھر کا اُجالا نہ تھا۔ گھر کا بابا آدم نرالا ہے۔ دیکھو اِس گھر کا۔ گھر کا باہمن۔ (عم) مذکر۔ خاندان کا پروہت۔ برہمن۔ گھر کا بوجھ اُٹھانا۔ گھر کا بوجھ سنبھالنا (عو) گھر کا انتظام کرنا۔ گھر کے خرچ کا کفیل ہونا۔ گھر کا بوجھ پڑنا۔ (عو) گھر کے انتظام اور اخراجات کا کسی کے سر پڑنا۔ امور خانہ داری میں مبتلا ہونا۔ گھر کا بھولا۔ گھر میں سب سے زیادہ بیوقوف۔ سیدھا۔ نادان۔ (فقرہ) وہ ایسا گھر کا بھولا نہیں جو دم میں آجائیگا۔ گھر کا بھیدی۔ مذکر۔ وہ شخص جو گھر کے کل راز جانتا ہو۔ اُمور خانگی سے آگاہ۔ رازداں محرم۔ ہمدم۔ (ہجر) گھر کا بھیدی ہوں کسی بات کا پردہ نہ کرو۔ کولسے روز نیا روزنِ دیوار نہیں۔ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے۔ مثل (مشہور ہے کہ راجہ رامچندر کو راون کے بھائی نے کئی باتیں راز کی بتائی تھیں جنکی وجہ سے راجہ نے راون پر فتح پائی)۔ رازدار کی دشمنی سخت خطرناک ہوتی ہے۔ محرم کا ہی بنا بنایا کھیل بگاڑتا ہے۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی رازدار کچھ فساد اُٹھائے (شوق قدوائی) دل کھوٹا ہے ہمکو اس سے راز عشق نہ کہنا تھا۔ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے اتنا سمجھے رہنا تھا۔ گھر کاٹنے کو دوڑتا ہے۔ گھر کاٹے کھاتا ہے۔ اس وقت مستعمل ہے جب دل غمگیں ہونے کی وجہ سے گھر بھیانک اور ویراں معلوم ہو یعنی جی گھبراتا ہے گھر میں رہنا خوش

گھر

نہیں آتا۔ (داغ) مجھے گھر کاٹے کھاتا ہے تو بستر پہاڑ ہی کھاتا ہے۔ شب فرقت میں کیا شیر نیستاں شیر قالی ہے۔ (ذوق) دن کٹا جایئے اب رات کدھر کاٹنے کو۔ جب سے وہ گھر میں نہیں دوڑتے ہے گھر کاٹنے کو۔ گھر کا چراغ۔ گھر کا اُجالا۔ گھر کی ناموری کا باعث۔ خاندان کا نام روشن کرنے والا۔ (آتش) اے شہسوار خانۂ زین کا ہے تو چراغ یُمنِ قدم سے تیرے شرف ہے رکاب کا۔ گھر کا حساب ۱ ذاتی حساب کتاب۔ خانگی لین دین ۲ اپنی ہی سمجھ کا حساب۔ گھر کا خرچ۔ اخراجاتِ خانگی۔ گھر کا دھندا۔ گھر کا کام کاج۔ امور خانگی (جان صاحب) گھر کے دھندے میں ہوں پھنسی صاحب۔ گور کے ہیں عذاب کی مانند۔ گھر کا رستہ۔ مذکر ۱ وہ رستہ جو کسی کے یا اپنے مکان کی طرف جائے۔ گھر کا راستہ بتانا۔ (کنایۃً) ٹالنا۔ رخصت کرنا۔ دیکھو راستہ بتانا۔ گھر کا راستہ بھول جانا ۱ کسی جگہ ایسا جی لگنا کہ پھر گھر جانے کا خیال بھی نہ آئے۔ (نفقرہ) چار گھڑی دن رہے جو چوک میں آتا تھا گھر کا راستہ بھول جاتا تھا ۲ ایسا بدحواس ہو جانا کہ گھر کا رستہ بھی بھول جائے۔ گھر کا رستہ لو۔ چلتے پھرتے نظر آؤ۔ دُور ہو۔ ؎ تجھ دربان بیمروت ہے۔ ہو چکی راہ گھر کا رستہ لو۔ گھر کا رستہ لینا۔ گھر کو سدھارنا۔ کسی جگہ سے واپس جانا۔ گھر کا کام۔ گھر کا کام کاج۔ گھر کا دھندا۔ گھر کا گھر ۱ کنبہ بھر۔ گھر کے تمام لوگ (داغ) نگہ دل سے لڑے مژگان جگر سے۔ بندھا ہے مورچہ کیا گھر کے گھر سے ۲ گھر کا تمام مال و اسباب ؎ یہ کیا ایسی وحشت ہوئی داغ کو اُٹھا کر کہاں گھر کا گھر لیگیا ۳ پورا گھر۔ گھر بھر (مسرور) کیوں نہ ہم پہلو ہویاں درد سے پہلو سے۔ گھر کا گھر بیٹھ گیا وہ جو اُٹھا پہلو سے۔ گھر کا گھروا کر دینا۔ (دہلی۔ عو) گھر کو تباہ و برباد کر دینا۔ (نفقرہ) استانی

گھر

تو جب جانوں جب اس لڑکی کو ٹھیک کرو کمبخت نے گھر کا گھروا کر رکھا ہے ۲ مُو سکر گھر تباہ کر دینا۔ گھر کا گھروا ہو جانا۔ لازم۔ گھر کا مال ۱ گھر کی دولت ۲ ذاتی روپیہ۔ ذاتی دولت ۳ اسباب خانہ۔ اثاث البیت۔ گھر کا مالک۔ گھر والا۔ مالک مکان ۲ خصم۔ شوہر۔ گھر کا مرد۔ مذکر ۱ خصم۔ شوہر ۲ خاندان یا کنبے قبیلے کا مرد ۳ وہ جو گھر میں شیر اور باہر بھیڑ ہو (نفقرہ) یہ تو گھر ہی کے مرد ہیں مجمع میں کچھ نہیں بولتے۔ گھر کا نام اُچھالنا۔ گھر کا نام ڈبونا۔ خاندانی عزت برباد کرنا۔ خاندان کو بٹا لگانا۔ کنبہ کو بدنام کرنا۔ مثال کے لئے دیکھو نام اُچھالنا۔ نام ڈبونا۔ گھر کا ہوا نہ در کا۔ کہیں کا نہیں رہا نکما ہے۔ گھر کتی کا۔ (عو۔ دہلی) ۱ گھر کے کتے ہوئے سوت کا ۲ گھر کا بنا ہوا سوت ۳ (کنایۃً) محنت کا۔ گھر کرنا ۱ جگہ کرنا۔ کسی چیز کا کسی چیز میں اپنی گنجایش پیدا کرنا۔ (نفقرہ) پاؤں نے جوتی میں گھر نہیں کیا ۲ گھر بسا کر رہنا۔ گھر آباد کرنا۔ خاوند سے نباہ کرنا ۳ گھر بنانا۔ رہنا۔ بسنا ۴ گھونسلا بنانا۔ بل بنانا ۵ چھید کرنا۔ سوراخ کرنا۔ (نفقرہ) اس تسمہ میں دو گھر کر دو ۶ گھر کے کام کاج میں کفایت شعاری کرنا۔ امور خانہ داری انجام دینا۔ (جان صاحب) کر گئی اُجڑی چٹوری خصم کا گھر کیونکر۔ ابھی سے کلموہی سوسن کی ہے زبان خراب ۷ عورت کا گھر میں ڈالنا۔ کنایہ ہے گھر کو جورو سے آباد کرنے کا ۸ رہ پڑنا۔ (ذوق) گھر ہی کر بیٹھا ہمارے غم ہجران دل میں۔ ہمنے جانا تھا کوئی دن ہے یہ مہماں دل میں ۹ اثر کرنا۔ سرایت کرنا۔ (داغ) شوخی میں اُسکی چھیڑ ہے کچھ اضطراب کی۔ گھر کر گئی وفا کسی خانہ خراب کی۔ گھر کھا لینا۔ کسی کا گھر لوٹنا۔ ناس کر دینا۔ گھر کھائے جاتا ہے۔ دیکھو گھر کاٹنے کو دوڑتا ہے۔ (راسخ) شب ہجر گھر کھائے جاتا ہے

گھر

ہم کو۔ دہان لحد کے نوالے ہوئے ہیں۔ گھر کھود کر میدان کر دینا۔ گھر کو تباہ کر دینا۔ منہدم کر دینا۔ گھر کھونا ! گھر برباد کرنا۔ گھر اجاڑنا ! خاوند سے بگاڑ کرنا۔ گھر کی خانہ ساز۔ خانگی۔ ذاتی۔ اپنی۔ نج کی آپس کی۔ (شوق قدوائی) ظلم کیا کیا کئے بُت ہونے پہ تو نے ای بُت۔ غضب آتا جو خدائی ترے گھر کی ہوتی۔ گھر کی آدھی نہ باہر کی ساری۔ مثل۔ گھر کی کم آمدنی باہر کی زیادہ آمدنی سے بہتر ہے وطن کی آدھی روٹی پردیس کی ساری سے اچھی ہے۔ گھر کی بات۔ مونث ! گھر کا بھید ! آپس کی بات۔ معاملۂ واحد ! اپنے ہاتھ کا کام۔ نہایت سہل اور آسان کام۔ گھر کی ٹہل۔ خانہ داری کے کام۔ (ایامیٰ) ساس نندوں کے طعنے بچّوں کا جننا پالنا۔ گھر کی ٹہل۔ خانہ داری کے بکھیڑے ایک مصیبت ہے۔ گھر کے پاس نہ پھٹکنا۔ گھر کی طرف مطلق رُخ نہ کرنا۔ گھر کی پٹکی باسی ساگ۔ مثل۔ (عو) بیجا شیخی بگھارنے والے کی نسبت بولتی ہیں یعنی گھر میں دیکھو تو مٹی کے برتن اور باسی ساگ کے سوا کچھ بھی نہ نکلے گا اور باہر صرف شیخی ہی شیخی ہے۔ گھر کی پونجی۔ ذاتی سرمایہ۔ گھر کا مال و متاع۔ (نکہت) گھر کی پونجی پوج بیٹھے اُس بت کافر کو ہم۔ گھر کے پیروں کو تیل کا ملیدہ۔ مثل۔ گھر والوں کے ساتھ کم سلوک کرنے اور غیروں کی بہت کچھ مدد یا خاطر تواضع کرنے کے موقع پر مستعمل ہے۔ گھر کے جالے لیتے پھرنا۔ (عو) گھر کے کونے کونے جھانکتے اور ہر ایک چیز ٹٹولتے پھرنا۔ یعنی بیفایدہ کام کرنا۔ نکما پھرنا۔ گھر کی جورو کی جو کسی کہاں تک۔ مثل۔ اپنے ہی گھر میں رہنے والے شخص کی نگہبانی کرنا بہت مشکل ہے۔ گھر کی راہ لینا۔ گھر کا رستہ لینا۔ (ہجر) دربان کو سلام کریں گھر کی راہ لیں۔ وہ منھ چھپائے بیٹھے ہیں دیدار ہو چکا۔ گھر کی راہ نہ ملنا۔ ایسا بدحواس ہو جانا کہ

گھر

گھر کا رستہ بھی نہ ملے۔ (داغ) مرے خرابے میں آکر وہ جو کڑی بھولے۔ کہ پھر نہ خانہ خرابی کو گھر کی راہ ملے۔ گھر کی طرح بیٹھنا۔ آرام سے بیٹھنا۔ فراغت سے بیٹھنا۔ پھیل کر بیٹھنا۔ گھر کی طرح رہنا۔ بے تکلفی سے بسر کرنا۔ اپنا سا گھر سمجھکر رہنا۔ (رشک) ادھر اُدھر پڑے پھرتے ہو کیا نظر کی طرح۔ جو آئے ہو تو رہو میرے گھر میں گھر کی طرح۔ گھر کی کھانڈ کرکری چوری کا گڑ میٹھا۔ لوگ حلال کی طرف متوجہ نہیں ہوتے۔ حرام کی طرف زیادہ متوجہ ہوتے ہیں۔ گھر کی کھیتی۔ نج کی کھیتی باڑی ! اپنا مال۔ موروثی مال (حب الضنا) ہو نہ دولت پر ضرر ایماں پر آئے زوال۔ گھر کی کھیتی جانتے ہیں معنت کا یا یا ہے مال ! (کنایۃً) (عم) ریش و بروت۔ گھر کی لونڈی۔ گھر کی کنیز۔ (کنایۃً) بندۂ بیدرم۔ کمال مطیع۔ (رشک) غلمانِ جناں ہیں تیرے بندے۔ حورین ترے گھر کی لونڈیاں ہیں (اوج) کہا شر نے جرأت ہے تیرے گھر کی کنیز تری دلبیری پہ کرتے ہیں اش اش اہل تمیز۔ گھر کی مُرغی دال برابر۔ مثل۔ اپنے یگانوں میں کمال کی قدر نہیں ہوتی۔ جو کچھ اپنے پاس ہے اس کی قدر نہیں ہوتی۔ گھر کے آدمی۔ دیکھو گھر کے لوگ۔ گھر کے ٹکے باسی ساگ۔ مثل شیخی بازوں کی نسبت بولتے ہیں۔ گھر کے گھر ! گھر ہی میں۔ گھر کے اندر ! برابر سرابر۔ نفع میں نہ نقصان میں ! بہت سے گھر۔ بہت سے خاندان۔ (آتش) گردش چشم ہے کیا گردش افلاک سے کم۔ گھر کے گھر کرتی ہے وہ نرگس شہلا خالی۔ گھر کے گھر بند ہو گئے۔ کسی بیماری یا آفت کی شدت سے بہت سے گھر تباہ اور برباد ہو گئے کی جگہ۔ گھر کے گھر بیٹھ گئے بارش کی کثرت سے بہت سے مکانات گر گئے۔ گھر کے گھر تباہ کرنا متعدی۔ متعدد گھر تباہ کرنا۔ (رشک) شکوہ ہے ایک خانۂ دل ہو اگر تباہ

گھر

اس عشق فتنہ گر نے کئے گھر کے گھر تباہ۔ گھر کے گھر تباہ ہونا۔ لازم۔ گھر کے گھر رہنا۔ برابر سرابر رہنا جس میں نہ نفع ہو نہ نقصان۔ گھر کے گھر صاف ہوجانا۔ بہت سے گھروں کا ویران اور تباہ اور برباد ہوجانا۔ (ظرف) بانکپن نے ترے عالم میں کیا کیا سُتھراؤ۔ گھر کے گھر ہوگئے ظالم تری تلوار سے صاف۔ گھر کے گھر میں۔ آپس میں۔ باہمی طور پر۔ (داغ) خدا کے واسطے کرلو معاملہ دل کا۔ کہ گھر کے گھر ہی میں ہوجائے فیصلہ دل کا۔ گھر کے لوگ۔ گھر کے آدمی۔ مذکر۔ [1] زوجہ۔ بیوی [2] جورو بچے۔ بال بچے کُنبہ۔ گھرگرستی۔ (ھ)۔ دیکھو گرہستی امونث۔ گھر کا انتظام۔ (امیر) چوتھی چالوں سے جب ہوئی فرصت۔ آگئی گھر گرستی کی نوبت۔ گھر گھاٹ (ھ) مذکر۔ [1] چال ڈھال۔ رنگ ڈھنگ۔ طور طریق۔ طرز۔ وضع (انشا) جو بھیجا ابر کو دریا نے نادر پاٹ کا جوڑا۔ تو دان بجلی نے طوفاں اور یہی گھر گھاٹ کا جوڑا [2] خصلت۔ عادت۔ طبیعت [3] نشان۔ پتا۔ (شوق قدوائی) پوچھا پاچھا کہا کہ پایا۔ گھر گھاٹ اُسے ملنے کا بتایا [4] مقام۔ ٹھکانا ؎ بجز گھر گھاٹ محبت کا نرالا دیکھا عشق جسنے نہ کیا ہو وہ بشر کیا جانے۔ گھر گھالنا۔ (عو) کسی کا گھر تاراج کرنا۔ مجازاً فریفتہ کرنا (جرات) ابھی تو تم نے پردے ہی میں اک عالم کا گھر گھالا۔ مجھے یہ فکر ہے صورت دکھاؤ گے تو کیا ہوگا۔ (جان صاحب) پیٹ سے پاؤں اگر ایسے نکالوں میں بھی۔ ایک کیا دیکھنا گھر سیکڑوں گھالوں میں بھی۔ گھر گھر۔ خانہ بخانہ۔ ہر ایک گھر میں۔ ہر ایک مکان میں۔ سب جگہ۔ (ناسخ) ترے جویا ہیں اے محبوب یہ بھی۔ پھرا کرتے ہیں گھر گھر چاند سورج [2] سب کے گھروں میں ہرکس وناکس کے گھر میں۔ (داغ) ہم جہاں ہیں وہیں دیکھیں گے تجھے۔ ہم سے گھر گھر نہیں دیکھا جاتا۔ گھر گھر پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ (ناسخ) پھیلا ہے چشم شوق کا پتلی کے ہاتھ میں۔ مشتاقِ دید پھرتی ہے گھر گھر نگاہ

گھر

شوق۔ گھر گھر جھانکنا۔ (عو) ہر گھر میں جانا۔ (فقرہ) در در پھرتی اور گھر گھر جھانکتی تو شام تک چار پانچ بج جاتے۔ گھر گھر چراغ جلنا۔ ہر گھر میں خوشی ہونا۔ عام خوشی ہونا۔ (شاد) کون سے دل میں داغِ زلف نہیں۔ شب کو گھر گھر چراغ جلتے ہیں۔ گھر گھر عید ہے۔ (کنایۃً) عام خوشی ہے۔ سب خوش وخرم ہیں۔ عالمگیر خوشی ہے۔ گھر گھر کے جالے لینا۔ (عو) ہر ایک کو ٹٹولتے پھرنا۔ ہر ایک کے گھر میں جانا۔ گھر گھر کے مزے چکھنا۔ اس ملازمہ کی نسبت مستعمل ہے جو مختلف مقامات پر رہے اور کہیں نہ ٹکے (داغ) کچھ پیا خون جگر دل کا لہو کچھ چاٹا۔ چکھتی پھرتی ہیں نگاہیں تری گھر گھر کے مزے [2] (کنایۃً) تجربہ کار ہونا۔ گھر گھر مانگتے پھرنا۔ دربدر بھیک مانگنا۔ گھر گھسنا۔ مذکر۔ وہ مرد جو ہر وقت زنانخانہ میں بیٹھا رہے عورتوں میں بیٹھا رہنے والا شخص۔ (ابن الوقت) یہ بھی انھیں کی طرح شکّی ڈرپوک پست حوصلہ گھر گھسنے آرام طلب ہوگئے۔ اس جگہ عوام گھر گھسٹرو بولتے ہیں۔ گھر گھوڑا نخاس مول۔ مثل۔ بے دکھائے کسی چیز کی تعریف کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (قدر) نہ بیچ ابھی اور نہ کچھ منہ سے بول۔ واہ جی گھر گھوڑا نخاس مول۔ گھر گھیرنا۔ گھر کا محاصرہ کرنا۔ (کنایۃً) بار بار آنا۔ (منیر) کیا موئی کٹنیوں نے گھر گھیرا۔ ستیاناس کردیا میرا گھر گئی۔ (دہلی۔ عو) صفت۔ مونث۔ خانہ خراب۔ لاوارثی۔ رانڈ۔ بیوہ گھر گیا۔ صفت مذکر۔ (عو) اُجڑا۔ نگوڑا۔ خانہ خراب۔ گھر لٹانا۔ اتنی داد دہش کرنا کہ مکان کی حیثیت کسی اعتبار سے یا ہر اعتبار سے جاتی رہے۔ (ذوق) تیر وپیکاں جتنے تھے دل میں دیئے ہمنے نکال۔ اپنے ہاتھوں گھر لٹانا کوئی ہمسے سیکھ جائے گھر لٹ جانا [1] صاحب مکان کا لوٹا جانا [2] گھر کا تباہ ہوجانا کسی کی موت سے گھر لگا ہونا۔ گھر کا ملحق ہونا۔ (مراۃ العروس) اور خدانخواستہ رخصت نہیں وداع نہیں چار قدم پہ

گھر

گھر لگا ہی۔ گھر لینا ۱ مکان مول لینا۔ (ناسخ) ہیں ناتواں تانہ وہاں تک
پونہچ سکوں۔ لیتا ہی گھر وہ اپنے لئے میرے گھر سے دور ۲ گھر کرایہ پر
لینا۔ گھر معمور ہونا۔ گھر کا آباد ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو گھر خالی ہونا۔
گھر موسنا۔ (عو) گھر لوٹنا۔ گھر لوٹ کر صفائی کر دینا۔ (جان صاحب)
گھر مرا موسا گھر آبادی کا آباد کیا۔ اُجڑے اس اُلو خصم نے کیا برباد
مجھے گھر ہیں۔ مونث (کنایتہً) زوجہ۔ (فقرہ) گھر میں تو ابھی اس بات پر
رضامند نہیں ہوئیں۔ گھر میں آگ لگانا۔ (عو)۔ (کنایتہً) گھر کو تباہ
کرنا۔ نیست نابود کرنا۔ (جان صاحب) میں جلی تو بھی تو لوٹے ذرا
انگاروں پر۔ اب نکل جاؤنگی میں آگ لگا کر گھر میں۔ گھر میں آگ لگنا
گھر جلنا۔ (شعور) نالۂ گرم سے شب آگ مرے گھر میں لگی۔ ہی محلے
میں عبث مورد الزام چراغ۔ گھر میں آنا ۱ مکان میں داخل
ہونا ۲ کسی سیارے کا برج میں داخل ہونا ۳ چپیسی کی گوٹ
کا کسی خانہ میں آنا ۴ اپنے ہاتھ لگنا۔ اپنی ذات کو فائدہ پونہچنا۔
حاصل ہونا۔ گھر میں اُتارنا۔ دیکھو اُتارنا نمبر ۸۔ گھر میں بھونی بھانگ
نہیں۔ گھر میں کچھ نہیں۔ دیکھو بھونی بھانگ (شوق قدوائی) یہ
افلاس اور سبز خطوں سے حسن پرستی سوجھی ہی۔ گھر میں بھونی
بھانگ نہیں اور باہر مستی سوجھی ہی۔ گھر میں بھونی بھانگ نہیں
اور باہر نیوتے سات۔ مثل۔ اُس شخص کے لئے مستعمل ہی جو باوجود
افلاس اپنی حیثیت سے زیادہ عالی حوصلگی کرے۔ گھر میں بیٹھ رہنا
گوشہ نشین ہو جانا۔ (رشک) بیٹھ رہتے ہیں گھروں میں متوکل کیونکر
گھر میں بیٹھنا۔ دیکھو گھر بیٹھنا ۵ اُٹھا ای رشک اس شوخ کو ڈھونڈھنے
چل۔ جیسے گھر میں بیٹھا ہوا چاہتا ہی۔ گھر میں پاؤں رکھنا۔ مکان
میں داخل ہونا۔ (ناسخ) مجال کیا کہ ترے گھر میں پاؤں رکھوں میں

گھر

یہ آرزو ہی مرا سر ہو تیری چوکھٹ پر۔ گھر میں پڑنا۔ کسی عورت کا کسی کی
مدخولہ ہو کر رہنا ۵ جب وہ ناداں عدو کے گھر میں پڑا۔ داغ اک
داغ کے جگر میں پڑا۔ گھر میں جورو کا نام ہو بیگم رکھ لینے سے کیا ہوتا ہی۔
مثل۔ اپنی عزت اپنے منہ سے نہیں ہوا کرتی۔ گھر میں چوہے لوٹتے ہیں
گھر میں چوہے قلابازیاں کھاتے ہیں۔ مثل۔ اس قدر مفلس ہی کہ گھر کی
چوہے تک بھوک کے مارے بیتاب ہیں۔ یعنی بہت ہی مفلس ہے۔
گھر میں خاک اڑانا۔ متعدی۔ (شوق قدوائی) گھر میں جنوں نے
خاک اڑا دی وحشت میں دل بہلانے دو۔ اُجڑے گاؤں کا ناتا کیا
ہی ذکر اس کا اب جانے دو۔ گھر میں خاک اڑانا۔ کمال مفلسی کا
کنایہ (شاد) وہ محروم دولت ہوں برگشتہ قسمت۔ اُڑے خاک
گھر میں جو ہُن برسیں باہر۔ گھر میں دھان نہ پان بیٹی کو بڑا گمان
مثل۔ (عو) مفلسی میں غرور کرنے اور شیخی بگھارنیوالی کی نسبت
بولتی ہیں۔ گھر میں ڈالنا۔ زوجہ کی طرح رکھنا۔ مدخولہ بنانا۔ (بحر)
فاحشہ خانہ برانداز ہی ہرجائی ہی۔ گھر میں دنیا کو جو ڈالوں گا تو
گھر کیا ہوگا۔ گھر میں شیر باہر بھیڑ۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت بولتے
ہیں جو گھر والوں پر بیجا حکومت کرے اور باہر والوں سے دب جائے
گھر میں قدم جانا۔ مکان میں داخل ہونا۔ (ناسخ) تیرے گھر میں
نہیں جاتے جو قدم۔ کیا مرے تلوے جلا کرتے ہیں۔ گھر میں کودنا
دیکھو گھر پھاندنا۔ (ایامی) ڈاکا مارا ہو چوری کی ہو کسی کے
گھر میں کودے ہوں تو کچھ دی دلا کر سفارش پونہچا کر بچائے جاسکتے
ہیں۔ گھر میں گھر اچھا نہیں ہوتا۔ مقولہ۔ گھر کے اندر دوسرا گھر
بنانے کو منحوس سمجھتے ہیں۔ (شعور) سنو یہ پند مردم گھر میں گھر
اچھا نہیں ہوتا۔ نہ رہنے پائے ہرگز غمزۂ غماز آنکھوں میں

گھر

گھر میں نہ سمانا۔ گھر میں نہ آسکنا۔ مکان کی گنجائش سے زیادہ ہوجانا گھر نہ بار میاں محلے دار۔ مثل۔ بیجا شیخی بگھارنیوالے کی نسبت بولتے ہیں۔ گھر نہ ہونا۔ (عو) خانہ داری کا انتظام نہ ہونا۔ (میر) آخانہ خرابی اپنی مت کر۔ قحبہ ہے یہ اس سے گھر نہو گا۔ گھروا۔ (ھ) مذکر گھر کی تصغیر با لتحقیر۔ چھوٹا گھر۔ جھونپڑا۔ گھروا (ھ) مذکر خاندان والا۔ گھر دارہ۔ مذکر۔ وہ ٹکس جو ہر گھر پر لیا جاتا ہے۔ گھروالا۔ مذکر ۱ مالک مکان۔ مرد جو صاحب خانہ ہو ۲ خاوند۔ شوہر۔ (جان صاحب) کنگلے موئے کو چھوڑ کے زردار کروں گی۔ گھر والی سے نبھتی نہیں میں یار کروں گی۔ گھر والی ۱ عورت جو گھر کی افسر ہو ۲ جورو۔ (سودا) مچائی جس کی گھر والی نے یہ دھوم کہ لرزے ہے پڑا از شام تا ردم۔ گھروا ہا۔ گھروایا۔ (ھ۔ عو) مذکر دیکھو گھروا۔ (جان صاحب) جو کہتے ہو سچ کہتے ہو ہاں میں تو ہوں ایسی۔ گھروا ہی میں تو جا کے خبر لیجیے بہن کی۔ گھروندا۔ (ھ۔ بفتح اول مخلوط الہا۔ و فتح سوم وسکون واو و نون غنہ) مذکر۔ مٹی کا چھوٹا سا گھر جو لڑکیاں گڑیاں کھیلنے کے لئے بناتی ہیں (آتش) ہوں وہ ابتر طفل جس کو جان کھونا کھیل ہے۔ کنج مرقد ہے گھروندا میری بازی گاہ کا ۲ (کنایۃً) بچوں کا کھیل جو ناپائیدار ہوتا ہے۔ (جان صاحب) کریں نہ مجھ پہ وہ قرق اتنا کچھ اُن کے گھر میں پڑی نہیں ہوں۔ کروں ایسے بگاڑ ڈالے گھروندے میں نے بنا بنا کر ۳ (کنایۃً) چھوٹا مکان جس پر رنگین دھبے پڑے ہوں۔ (قدر) ہمنے ٹکرا کر سر پُر خوں گھروندا کر دیا۔ سو جگہ سے ہوگئی اُس شوخ کی دیوار سرخ۔ گھر ویران ہونا ۱ گھر اُجڑنا۔ گھر تباہ اور برباد ہونا۔ (غالب) گھر ہمارا جو نہ روتے بھی تو ویراں ہوتا۔ بحر گر بحر نہ ہوتا تو بیاباں ہوتا ۲ (کنایۃً) بیوی کا مرنا ۳ میاں بیوی میں نااتفاقی ہوجانا۔ گھر یلو۔ (ھ) صفت ۱ گھر کی کوئی چیز۔ وہ چیز جو گھر میں بنائی جائے ۲ قرابتی۔ (جان صاحب) عصمت نہیں ملنے کی اگر لاکھ چھپیگی۔ کسبی کی بہو اوہی گھر یلو سے زیادہ ۳ ہر طایر عموماً اور کبوتر خصوصاً جو گھر میں پیدا ہوا ہو۔

گھرا

گھرّا۔ (ھ) ۱ ایک قسم کا ضماد جو سُرخی اور آشوب چشم کے دفع ہونے کے لئے لگاتے ہیں۔ (لگانا۔ لگنا کے ساتھ) ۲ کھانسی سے سانس لینے کی آواز ۳ وہ آواز جو حالت نزع میں سانس کے رُک رُک کر نکلنے سے پیدا ہوتی ہے۔ چلنا۔ لگنا کے ساتھ۔ (رشک) آنکھیں تری جو آئیں تو بیمار چشم کو۔ مرنے کے انتظار میں گھرّا لگا رہا۔ گھرّا چلنا۔ مرتے وقت سانس کا رُک رُک کر نکلنا۔

گہرا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے گہری ۱ عمیق۔ جیسے گہرا زخم گہرا دریا ۲ گھنا۔ گاڑھا۔ غلیظ ۳ نہایت تیز۔ جیسے گہرا نشہ ۴ ایسا زیادہ رنگ جس میں سیاہی جھلکتی ہو ۵ مضبوط۔ پکا جیسے گہرا یارانہ ۶ رسا۔ صائب دور کا جیسے گہرا خیال ۷ حد سے زیادہ ہوجانیوالا جیسے گہرا پردہ گہری ملاقات گہرا پا (ھ) مذکر۔ (عم) گہرائی۔ گہراپن عو۔ مذکر گہرا ہونا۔ گہرا پردہ۔ وہ شرم وحجاب جو حد سے زیادہ ہو۔ (امیر) نقاب اُٹھی تو کیا حاصل حیا اُٹھے تو آنکھ اُٹھے۔ بڑا گہرا تو یہ پردہ ہمارے اُن کے حائل ہے۔ گہرا دوست۔ سچا دوست۔ بے تکلف دوست۔ گہرا رنگ۔ مذکر۔ وہ رنگ جس میں سیاہی نمودار ہو (شوق قدوائی) حنا تو دے نہیں سکتی ہے اتنا گہرا رنگ۔ کسی کو راہ میں تلوؤں سے تو کچل آیا۔ گہرا زخم۔ کاری زخم۔ گہرا سہاگ (عو) مذکر۔ کمال میل جول۔ ربط ضبط۔ پیار۔ اخلاص۔ (نکہت) غش دوالی پہ کیوں دسہرا ہے۔ اُن میں کیسا سہاگ گہرا ہے۔ گہراؤ۔ گہرائی

گہرا

(ھ) پہلا۔ مذکر۔ دوسرا مونث۔ عُمق۔ گہرا ہونا۔ گہرا ہاتھ لگانا۔ زور کا ہاتھ مارنا۔ مُہلک زخم لگانا۔ گہرا ہاتھ لگنا۔ لازم۔ (انشا) ہاتھ گہرا لگا کوئی قاتل۔ اور لذت ہو زخم کاری ہیں۔ گہرا ہاتھ مارنا۔¹ بڑا بھاری غبن کرنا۔ بڑی چوری کرنا۔² بہت نفع حاصل کرنا۔³ کسی بڑے خاندان سے تعلق پیدا کرنا۔⁴ بُرد مارنا۔ گہرا یار۔ گہرا دوست۔ گہرا یارانہ۔ مذکر۔ گہری دوستی۔ پکا یارانہ۔ گہری۔ (ھ) صفت مونث۔ گہرا کا مونث۔ گہری بات۔ مونث۔ باریک خیال۔ دقیق اور مشکل بات۔ تہ کی بات۔ گہری چھننا۔¹ نہایت گاڑھی بھنگ چھننا۔² (کنایۃً) گاڑھی دوستی ہونا۔ کمال میل جول ربط ضبط ہونا۔³ بیحد لڑائی ہونا۔ بڑی تُھکا فضیحتی ہونا۔ مناظرہ ہونا ؎ گل کی سبزی تھی جو ای رنگین غضب گہری چھنی۔ تو نشہ میں میری اور اُس کی غضب گہری چھنی۔ گہری دوستی۔ مضبوط اور پائدار دوستی۔ گہری سانس بھرنا۔ گہری سانس لینا۔ دیر تک سانس لئے جانا۔ حسرت اور افسوس سے۔ (انشا) لی باد بہاری نے جھُرجھُری۔ سانس اک بھری صبا نے گہری۔ گہری گھُٹنا۔ (دہلی) دیکھو گاڑھی چھننا۔ (معروف) بھنگ پینے میں کہیں ہم سے نہوں گے لہری۔ سبزہ رنگوں سے گھُٹا کرتی ہو اکثر گہری۔ گہری نیند سونا۔ نہایت بیخبر اور غافل ہو کر سونا۔ سُکھ نیند سونا۔ گہرے کرنا۔ کمال نفع اُٹھانا۔ مال مارنا۔ (داغ) کئے ای خضر تم نے خوب نقد عمر کے گہرے۔ خیال آیا نہ اے حضرت مگر آخر خساری کا۔ خاطر خواہ فایدہ اُٹھانا۔ گہرے ہونا۔ خوب کمانا۔ کمال نفع اور فائدہ ہونا۔ خوب مال مارنا۔ (داغ) کہیں آج گہرے تمھارے ہوئے ہیں ہوئے ہیں بڑے وارے نیارے ہوئے ہیں۔ گہرے ہیں۔ کمال نفع اور فائدہ ہے۔ (داغ) گہرے ہیں رقیبوں کے تو کچھ غم نہیں ہم کو۔ نکلینگے

گھُرکی

شک ہو کے کوئی دن کی ہوا ہے۔

گھُراٹا۔ (س) مذکر۔ خراٹا۔ وہ آواز جو سوتے میں نکلتی ہے۔² گھر گھر کی آواز

گھُرامی۔ (س) مذکر۔ چھپر بند۔

گھُرانا۔ (ھ) عم۔ غرانا۔ گہرانا۔ (ھ) عم۔ بلند آواز سے بلانا۔ چلا کر پکارنا۔

گھرانا۔ (ھ) مذکر۔ خاندان۔ کنبہ۔ نسل۔ (قدر) خود سخی ابن سخی باپ وزیر آپ وزیر۔ میر عالم کے گھرانے میں بڑا نام آور۔

گھِر آنا۔ اُمنڈ آنا۔ چھا جانا۔ ہجوم کر لینا۔ گھِر جانا۔¹ دشمن کی فوج کے حلقہ میں کسی کا آجانا۔² محصور ہو جانا۔³ کنایہ ہے کسی رنج و الم میں کسی کے مبتلا ہو جانے سے بھی۔ گھِر کر آنا۔ چھا کر آنا۔ اُمنڈ کر آنا۔ ہجوم کر کے آنا۔

گھُرج۔ (ھ) مونث۔ وہ لکڑی یا ہاتھی دانت کا ٹکڑا جو ستار میں لگاتے ہیں اور جس پر تار رکھتے ہیں۔

گھُرسنا۔ (ھ) گھسیڑنا۔ کسی چیز میں اٹکا دینا۔ (فقرہ) کاغذ دیوار میں گھُرس دو۔

گھُرک بیٹھنا۔ گھُرکی دینا۔ (مراۃ العروس) اور میں کسی بات پر گھُرک بیٹھتی تھی تو کئی کئی دن تک مجھ سے بولنا چھوڑ دیتی تھیں۔

گھُرکنا۔ (ھ) تنبیہ کے واسطے کسی سے بآواز سخت کلام کرنا۔ ڈانٹنا ڈپٹنا۔ (صبا) بڑے بیدرد ہو جھنجھلا پڑے رونے پہ عاشق کے۔ تمھارا کیا بگاڑا تھا جو طفل اشک کو گھُرکا۔ (تکبر۔ تصور۔ قافیے۔ کا ردیف)۔

گھُرکی۔ (ھ) مونث۔ جھڑکی۔ دھمکی۔ ڈانٹ۔ ڈپٹ۔ (انشا) گھُرکیاں جو کہ مغل تازہ ولائت کو ہیں یاد۔ غور کیجے تو وہ اصلا کسی بندر میں نہیں

گھُرکی جھڑکی۔ گھُرکی۔ گھُرکی دینا۔ جھڑکنا۔ دھمکانا۔ ڈرانا۔ گھُرکی کھانا

گھرکی سُننا۔ گُھرکی برداشت کرنا۔ (دبیر) کس کو میں اپنا حال مصیبت سناؤں گی۔ فاقہ میں گھرکیاں میں لعینوں کی کھاؤں گی

گھَرگھَر۔ (ھ) مونث۔ گھرگھراہٹ۔ گھرگھر کی آواز جو چکّی یا اور کسی قسم کی گاڑی یا مشین سے نکلے۔ گھرگھراہٹ۔ (ھ) مونث گھرگھر کی آواز۔

گِھرنا۔ (ھ) محصور ہونا۔ دشمن کی فوج کے بیچ میں آ دبانا[1]۔ بند ہونا[2]۔ جھومنا۔ چھانا۔ اُمنڈنا[3] (کنایۃً) رنج و الم میں مبتلا ہونا۔ (مومن) آتا ہے خواب میں بھی تری زلف کا خیال۔ بے طور گھر گئے ہیں پریشانیوں میں ہم۔

گِھرنائی۔ گِھرنئی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی ناؤ جو گھڑوں سے بناتے ہیں۔ (شاد) نصیب میں ہے تو کوثر کے گھاٹ اتریں گے بنا کر چار عناصر کی ایک گھرنائی۔ گھِرنی۔ (ھ) مونث[1] چرخی۔ پہیا۔ گھمانے کا آلہ[2] رسّی بٹنے کی کل[3] سر کا چکر۔ دوران سر[4] ایک آبی پرند کا نام[5] لوٹن کبوتر۔ گھِرنی کھانا۔ گھومنا۔ چکر کھانا۔ گھُرّی (ھ) مونث (ہندو۔ عم) ایڑی۔ گھُرّیاں گھِسنا۔ ایڑیاں رگڑنا۔

گھَریا۔ (ھ) مونث[1] گٹھالی۔ کھریا مٹّی کی بنی ہوئی کلھیا جسمیں دھات چاندی سونا گلاتے ہیں[2] کمھاری کا مٹّی کا گھر۔ گھریلو۔ دیکھو گھر۔

گھُڑ۔ گھوڑ۔ (ھ۔ و او غیر ملفوظ سے) گھوڑا کا مخفف گھُڑبہَل (گھوڑبہل) گھُڑبہلی۔ (گھوڑبہلی) مونث۔ ایک قسم کا رتھ جسکو گھوڑی کھینچتے تھے۔ گھُڑچڑھا۔ گھوڑچڑھا۔ (و او غیر ملفوظ) مذکر[1] گھوڑے پر چڑھا ہوا سوار[2] پکّا سوار۔ عمدہ سواری جاننے والا۔ گھڑچڑھی۔ گھوڑچڑھی۔ (و او غیر ملفوظ) مونث۔ بیاہ کے موقع پر دولھا کا گھوڑے پر سوار ہوکر دلھن کے گھر جانا[2] ایک قسم کی چھوٹی سی توپ جسے گھوڑی پر رکھکر ہر جگہ آسانی سے لیجاسکتے ہیں (قدر) گھڑچڑھی توپیں ہیں سرکار کی کیا ٹوپی دار۔ توپوں پر گھوڑے ہیں پر گھوڑوں پہ توپوں کا محل[3] رسالہ۔ سواروں کی فوج۔ گھُڑدَوڑ۔ گھوڑدوڑ (و او غیر ملفوظ) مونث[1] گھوڑوں کی دوڑ۔ گھوڑوں کا باہم شرط بدکر دوڑانا وہ میدان جہاں گھوڑوں کی دوڑ ہو۔ (رشک) اسپ جہاں چرخ سے گھڑدوڑ بارہا۔ جیتا کئے ہیں توسن عمر رواں سے ہم (منیر) گھڑدوڑ میں بڑھا جو مرے شہسوار سے۔ کوڑے پڑیں گے ابلق لیل و نہار پر[2] (کنایۃً) آدمیوں کا دوڑنا۔ گھڑسال۔ (ھ) مذکر۔ اصطبل۔ طویلہ۔ گھڑمَکھی (ھ) مونث۔ ایک قسم کی مکھی جو گھوڑے کو بہت تنگ کرتی ہے۔ گھڑمُنہا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ وہ شخص جسکا مُنھ گھوڑے کے مُنھ سے ملتا جلتا ہو۔ لمبے مُنھ یا تھوتھنی والا۔ مونث کے لئے گھڑمُنہی۔ گھڑنال۔ (ھ) مونث۔ ——— توپ۔ رہکلا۔ گھڑیا۔ گھوڑیا۔ (و او غیر ملفوظ)۔ (ھ) مونث چھوٹے قد کی گھوڑی۔

گھَڑا۔ (ھ۔ فارسی میں گرہ۔ بفتح اول و دوم ہے) مذکر۔ پانی رکھنے کا ظرف گلی ہو یا مسی۔ گھڑوں پانی پڑجانا۔ (عو) کمال شرمندہ ہونے کی جگہ۔ دیکھو پانی کے گھڑے پڑجانا (عاشق) ہم کو نہیں پلا بھی غیرت آتی۔ پڑتا ہے گھڑوں مجھی پر پانی۔ گھڑے لنڈھانا گھڑوں کا پانی بہانا[1] (خجالت۔ شرم وغیرہ کے لئے) افراط کرنا کمال شرمندہ کرنا۔ گھڑے لُنڈھنا۔ لازم۔ (بجر) گھڑے لنڈھینگے خجالت کے سیکڑوں ہمپر۔ ہمارے ساغر چشمان تر چھلک دیکھیں۔ گھڑانا۔ (ھ۔ عم) گھڑوانا۔ گھڑاونچی۔ (ھ) مونث۔ (عو) گھڑونچی

اُجرت - گھڑائی - (ھ) مونث - گھڑنے کی اُجرت - بنانے کی مزدوری ۲ گھڑت - ساخت - بناوٹ - گھڑت - (ھ) مونث ۱ ساخت - بناوٹ ۲ بنائی ہوئی بات - جھوٹی بات - ایسی بات جسکی اصلیت نہ ہو - گھڑنا - (ھ) - دہلی - دیکھو گڑھنا - (داغ) ادھر وحشت لئے جاتی ہے مجھکو - ادھر حدادنے بیڑی گھڑی ہے - (بڑی - دھڑی قافیہ) - (رشک) ڈھالے ہوئے ہیں سانچے میں یہ بھی بدن کیطرح ہرگز ترے سنار نے زیور گھڑے نہیں - (جھڑی - کھڑی - قافئے)

گھڑوانا - (ھ) گڑھوانا - (جان صاحب) کیا ہوگئیں گھڑوائی جو تھیں سونے کی اینٹیں - فاقوں میں بھی راجن وہ گڑوا ازنکالا

گھڑگھڑاہٹ - (ھ) مونث - گھڑگھڑ کی آواز جو اکہ گاڑی یا چکی وغیرہ کے چلنے سے نکلتی ہے -

گھڑونچی - (ھ - نون غنّہ) مونث - لکڑی کا چوکھٹا جسپر پانی کے گھڑے رکھے جاتے ہیں -

گھڑی - (ھ) مونث - ایک گھنٹہ کا ۲/۵ حصہ ۶۰ پل یا ۲۴ منٹ کا وقفہ - رات دن کا ساٹھواں حصہ ۲ وقت - زمانہ - سماں (توبۃ النصوح) جس گھڑی سے میاں نے جی بُرا کیا تھا سہموں کے مارے کاٹو تو بدن میں لہو نہ تھا ۳ وقت بتانے کا آلہ - واچ کلاک ۴ گھڑیال کا کٹورا - (شاد) جرس کوب کو وصل کی شب یہ کد تھی - گھڑی ڈوبتے ہی بجاتا گجر تھا - گھڑی بجنا شاہی زمانہ میں ہر گھڑی پر گھنٹہ بجتا تھا - (شاد) گھڑی بجی نہ شب وصل حبب پہر کی طرح - تو کان خود مرے بجنے لگے گجر کی طرح گھڑی بنانا - گھڑی درست کرنا - گھڑی کی مرمت کرنا - گھڑی بھاری ہونا - گھڑی پہاڑ ہونا - (داغ) اُن کو وعدہ میں بھی دشوار ہے

مجھکو اک ایک گھڑی بھاری ہے - گھڑی بھر - ایک گھڑی - ساعت بھر - (ذوق) نہ کرتا ضبط میں گریہ تو اے ذوق اک گھڑی بھر میں کٹوری کی طرح گھڑیال کے غرق آسماں ہوتا ۲ لمحہ بھر - لحظہ بھر - ذرا - (شرف) کیا صیاد نے بسمل عجب ایذائیں دیدیکر - گھڑی بھر تک گلا گھونٹا مرا تکبیر سے پہلے - گھڑی بھر دن آنا - دیکھو دن گھڑی بھر آنا - گھڑی بھر میں - دم بھر میں - فوراً - ذرا سی دیر میں - گھڑی پر گھڑی - ہر وقت - (فقرہ) دو ماماتیں ساتھ ایک کے ہاتھ میں خاصدان دوسری کے پان - دم بہ دم پان اور گھڑی بہ گھڑی آئینہ - گھڑی پہاڑ ہونا - گھڑی کا گزرنا نہایت شاق ہونا - (ناسخ) جو گھڑی ہے نظر آتی ہے مجھے ایک پہاڑ - ہے غضب فرقت محبوب کی بھاری راتیں - گھڑی تولہ گھڑی ماشہ (کنایتہً) غیر مستقل مزاج - گھڑی ٹلنا - ساعت ٹلنا - ساعت گزرنا - (زند) زندگانی ہے میری مثل حباب - مغتنم ہے گھڑی جو کوئی ٹلے - گھڑی ٹھیک کرنا - گھڑی کا وقت درست کرنا - گھڑی دو گھڑی - تھوڑی دیر - (منیر) تم دو گھڑی کے بجتے ہی جاتے ہو اپنے گھر - آتا ہے روز بخش گھڑی دو گھڑی کے بعد - گھڑی ساز - صنعت - گھڑی کی مرمت اور درستی کرنے والا - گھڑی ساعت کا - گھڑی ساعت کا مہمان - (عو) کوئی دم کا مہماں - (نواب) ترے کوچے میں مدّت سے ہے ہمپر نزع کا عالم - گھڑی ساعت کا نقشہ ہمنے دیکھا ہے یہیں برسوں - گھڑی ساعت ہونا - کوئی دم کا مہمان ہونا - قریب مرگ ہونا - (قلق) آئی گھڑی یا یوں پہ کیا آفت - کیا بھلا وہ بھی ہیں گھڑی ساعت - گھڑی صاف کرنا - گھڑی کے پرزوں کا میل کچیل صاف کرنا - گھڑی صاف

ہونا۔ لازم۔ گھڑی کوُکنا۔ گھڑی کو چابی دینا۔ گھڑی کوکی جانا۔ لازم گھڑی گھڑی ۱؎ دمبدم۔ لحظہ بہ لحظہ۔ لحہ بہ لحہ ۲؎ باربار۔ پے درپے متواتر۔ لگاتار۔ گھڑی مِلانا۔ گھڑی کا وقت صحیح کرنا۔ گھڑی میں اولیا گھڑی میں بھوت۔ (مثل) ذرا سی بات میں خوش ذرا سی بات میں ناراض۔ گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ۔ (کنایتہً) متلون مزاج غیر مستقل مزاج۔ گھڑی میں گھر جلے نو گھڑی کا بھدّرا۔ گھڑی میں گاؤں جلے نو گھڑی بھدرا۔ مثل۔ ایک آفت نے تو کام تمام کردیا اب آیندہ کی آفتوں کو کون جھیل سکے گا۔ گھڑی میں گھڑیال۔ (ہندؤں میں جب کوئی بڈھا مرجاتا ہے اُس کی لاش مورچھل کرتے اور گھڑیال بجاتے جلانے کے لئے لیجاتے ہیں۔ اس طرح گھڑیال کی آواز سے بیار رجاننے والوں کو ذرا سی دیر میں اُس کے مرنے کی اطلاع ہوجاتی ہے) مثل۔ گھڑی میں کچھ ہے تو دم بھر میں کچھ۔ یعنی زمانہ کی حالت ہر ساعت بدلتی رہتی ہے۔ (شاد) شب جوانی و شام وصلت ہر ایک مہمان ہے کوئی ساعت۔ گھڑی میں گھڑیال ہے زمانہ یہ بج کے دیتا صدا گجر ہے۔ (بحر) ہر وقت دگرگوں ہے زمانے کا حال۔ دن سے جو مہینہ تو مہینے سے ہے سال۔ اُمید ترقی کی تنزّل میں رہے۔ اے کشتۂ یاس ہے گھڑی میں گھڑیاں۔ گھڑیاں گننا۔ کنایہ ہے انتظار کرنے سے (جرأت) وعدے پہ کوئی تیرے شام سے سحر تک آہیں بھر اکیا ہے گھڑیاں گنا کیا ہے۔ گھڑیوں۔ گھڑی کی جمع۔ عرصہ تک۔ دیر تک۔ گھڑیا۔

گھوڑیا۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) مونث۔ دیکھو گھُرِیا

گھڑیال۔ (ھ۔ فارسی میں معنی نمبر ایں گریاں ہے) ۱؎ وہ گھنٹہ جو امیروں کے دروازوں پر یا مندروں میں بجایا جاتا ہے۔ اس معنی میں لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث ہے۔ (اسیر) سہما شب وصال صدا سنکر دل مرا۔ گھڑیال اس کے واسطے گھڑیال ہوگیا۔ (ظفر) ہر گھڑی ہے سینہ کوبی ہر گھڑی فریاد ہے۔ پوچھیں گھڑیالی سے کیوں گھڑیال ہم سی ہوگئی ۲؎ مذکر۔ مگر مچھ۔ نہنگ۔ (ناسخ) وصل کی شب ہو چکی اے اشک بجتا ہے گجر ہمنشین گھڑیال اب ہو پانی کے گھڑیال کا۔ گھڑیال کا کٹورا۔ ایک کٹورا جس کی پیندی میں سوراخ کرکے پانی بھری ہوئی ناند میں چھوڑ دیتے ہیں اور وہ کٹورا اتنا بڑا اور سوراخ اس انداز کا ہوتا ہے کہ ایک گھنٹہ میں کٹورا پانی سے لبریز ہوکر ناند میں غرق ہوجاتا ہے اسوقت گھڑیال بجایا جاتا ہے۔ (ذوق) نہ کرتا ضبط میں گریہ تو اے ذوق اک گھڑی بھر میں۔ کٹوری کی طرح گھڑیال کے غرق آسماں ہوتا۔ گھڑیال گننا (کنایتہً) انتظار کرنا۔ گھڑیالی۔ (س) مذکر۔ گھڑیال بجانے والا۔ گھنٹہ بجانیوالا۔ (جان صاحب) بجتا تھا گجر ہاتھ جو اُکھڑا نہیں بیٹھا۔ ایسی لگی گھڑیالی کے کمبخت گھڑی چوٹ۔

گھِسّا۔ (ھ) مذکر ۱؎ رگڑ۔ رگڑا۔ کسی کو رگڑنا زمین پر ہو یا فرش پر ۲؎ رگڑ جو ایک پتنگ کی ڈور سے دوسرے پتنگ کی ڈور پر پڑتی ہے ۳؎ ذکر مرد کا فرج زن میں آنا جانا ۴؎ گھوڑے کو کھلی وغیرہ میں جوتنے کے لئے سدھانے کی لکڑی۔ گھِسّا دینا۔ رگڑا دینا۔ (فقرہ) اُس نے پہلوان کو گرا کر گھسا دیا۔ گھِسّے دینا۔ ایک پتنگ کی ڈور کا دوسری پتنگ کی ڈور پر رگڑے دینا۔ گھِسّا لگنا۔ رگڑ آنا۔ رگڑ لگنا۔ گھِسّے کا نشان پڑنا

گھِسّا میری۔ (ھ) مونث۔ بچوں کا ایک کھیل جسمیں ڈورا ڈالکر گھسیٹتے ہیں۔

گھِسا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ گھسا ہوا۔ پرانا۔ کہنہ۔ فرسودہ۔ مستعمل۔ مونث کے لئے گھِسی۔ گھِساؤ۔ (ھ) مذکر۔ رگڑ۔ فرسودگی۔ گھساوٹ (س) مونث۔ گھساؤ۔ گھِس پِس کے اُترے۔ گھس پس کے پرانا ہو۔ عوض لباس کے سزاوار اور مبارک ہونے کی دعا۔ یعنی زندگی اور تندرستی

گھسانا

میں کپڑا استعمال ہو کر پھٹ جائے۔ گھس جانا۔ رگڑ جانا۔ (فقرہ) چلتے چلتے پاؤں گھس گئے ۲ رگڑ کھا کر پس جانا۔ (فقرہ) صندل گھس گیا۔ گھس ڈالنا۔ رگڑ ڈالنا۔ گھس کر۔ لگانیکو نہیں۔ کسی چیز کے معدوم اور مفقود ہونے کے لئے مستعمل ہے۔ ذرا نہیں مطلق نہیں۔ کمیاب ہے۔ ناپید ہے۔ ذرا نہیں بچا۔ سب صرف ہو گیا۔ عورتیں اسجگہ "گھس لگانیکو نہیں" بولتی ہیں۔ (راسخ) تری ٹھوکر سے ہے یہ یاد مٹی مرنے والوں کی۔ لحد میں گھس لگانے کو نہیں مردہ مسلماں کا۔ گھس گھس کے چلنا۔ کپڑے یا جوتی کے مدت تک چلنے اور مضبوط پائدار ہونے کے لئے مستعمل ہے۔ گھس گھس کرنا۔ کانا پھوسی کرنا ۲ کسی کام کرنے میں دیر لگانا۔ گھسنا۔ (ھ) ۱ کسی چیز کو رگڑنا۔ آدمی کو زمین پر رگڑنا ۲ کھرل کرنا۔ پتھر پر رگڑنا ۳ لباس کا پرانا ہونا ۴ کسی چیز کا رگڑ کھا کے پرانا ہونا ۵ وزن میں کم ہو جانا۔ معانی نمبر ۱-۲ میں متعدی اور بقیہ معانی میں لازم ہے۔ گھسوانا۔ (ھ) گھسنا کا متعدی المتعدی۔

گھسانا۔ (ھ) گھسنا کا متعدی۔ فصحا کی زبانوں پر گھسوانا ہے۔

گھس آنا۔ زبردستی یا بغیر اجازت اندر چلا آنا۔ اندر چلا آنا۔ گھس بیٹھنا۔ (کنایۃً) چھپ جانا۔ پاس پاس بیٹھنا۔ گھس پڑنا ۱ بے فکر و اندیشہ کسی کام میں در آنا ۲ بے کھٹکے کسی مکاں میں داخل ہونا۔ گھس پل جانا۔ جہاں جگہ نہ ہو وہاں بزور گھس جانا۔ گھس پل کے۔ زور اور قوت کے ساتھ ایسی جگہ پہنچنا۔ جہاں جگہ نہ ہو۔ (رشاد) (م) دیدار ای بت محشری سب، ان محشر میں۔ لگائیں لاکھ گو ٹھٹھ ہم تجھے دیکھیں گے گھس پل کے۔ گھس پیٹھ۔ (ھ) مونث ۱ دخل۔ رسائی۔ باریابی۔ گھس پیٹھکر۔ گھس پیٹھ کے۔ راہ و رسم پیدا کر کے کوشش کر کے۔ (معروف) (ف) جس جگہ بزم میں دو چار جس بیٹھے ہیں۔ ہم بھی

گھسیارا

گھس بیٹھکے البتہ وہیں بیٹھے ہیں۔ گھس کر بیٹھنا۔ پاس مل کے بیٹھنا

گھسنا۔ (ھ) اندر جانا۔ داخل ہونا۔ حریف کی فوج میں داخل ہونا مکاں میں بے حکم و اجازت داخل ہونا۔ انگلی یا اور کسی چیز کا دوسری چیز میں داخل ہونا۔ گھسوانا۔ گھسنا کا متعدی۔

گھسٹنا۔ (ھ) ہندی میں بکسر اول و فتح سوم ہے۔ اردو میں بفتح اول و کسر سوم بھی بول چال میں ہے۔ امیر مینائی نے بکسر اول و فتح سوم کہا ہے) لازم کھنچنا۔ کھنچکر آنا۔ (امیر) زور سا زور ہے کچھ پاؤں میں اُس کے جو پڑے۔ عرش آئے ابھی زنجیر کے ہمراہ گھسٹ (سر پٹ۔ تلپٹ۔ قافیے ہیں) ۲ زمین سے رگڑتا ہوا چلنا۔ گھسٹ آنا کھنچ آنا۔ (فقرہ) چادر کے ساتھ دوپٹہ بھی گھسٹ آیا۔ گھسٹے گھسٹے پھرنا (دہلی) جا بجا مارا مارا پھرنا۔ گھسر پھسر۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) گھسر پھسر۔ گھسڑنا۔ (ھ) گھسیڑنا کا لازم

گھسم گھسا۔ (ھ) مذکر۔ ایک کا دوسرے کو زمین پر رگڑ دینا۔ ۲ ایک پتنگ کی ڈور کا دوسرے پتنگ کی ڈور کو رگڑا دینا ۳ مساحقہ

گھس کھدا (ھ) صفت مذکر۔ گھسیارا۔ گھاس کھودنے والا ۲ (کنایۃً) نادان۔ احمق۔ ناکارہ آدمی۔ گھسنا۔ دیکھو گھسا کے تحت میں

گھسن۔ (ھ) مونث (ع) رگڑنیکا فعل۔ رگڑ۔ گھسنا۔ دیکھو گھسا۔ گھسنا۔ دیکھو گھس آنا کے تحت میں۔

گھسن پٹی۔ (لکھنؤ میں بکسر کاف فارسی و بلا تشدید سین بولتے ہیں) مونث۔ مار کٹائی۔ زدو کوب۔ (دینا کے ساتھ)

گھسیارا۔ (ھ) اصل میں گھاس یار تھا) مذکر۔ گھاس کھودنے والا۔ جبر کٹا ۲ گھاس بیچنے والا۔ گھسیارن۔ گھسیاری۔ (ھ) مونث۔ گھاس کھودنے یا بیچنے والی عورت۔

گھسیٹا

گھسیٹنا - (ھ) مذکر - ایک قسم کی گاڑی جس سے گھوڑی کو بگھی کھینچنے کی مشق کراتے ہیں۔ گھسیٹا گھساٹی - مونث - اینچا تانی - کھینچا کھانچی - گھسیٹ دینا - جلدی لکھدینا - گھسیٹن - (ھ) مونث گھسیٹنے کا نشان - وہ نشان جو کسی چیز کے زمین پر گھسیٹنے سے بنجاتا ہے

گھسیٹنا - (ھ) ۱ کھینچنا - زمین سے رگڑتے ہوئے لیجانا - کھینچکر لیجانا کسی جانب - (آتش) دیدۂ و دل نے گھسیٹا مجھکو کوئے یار میں کھینچکر مجھکو فرشتے سوئے جنت لے گئے ۲ (تلوار کے لئے) نیام سے نکالنا ۳ کوئی چیز زمین پر کھینچنا - جلدی جلدی برا سر الکھدینا ۴ پکڑوا بلانا ۵ (ساتھ کے ساتھ) لینا - (جلیل) مجھکو بھی ساتھ گھسیٹا طرف کوچۂ زلف - دل کو سمجھاؤ یہ کیا سوجھی ہے دیوانے کو ۶ دیکھو کانٹوں میں گھسیٹنا -

گھسیڑنا - (ھ) اندر داخل کرنا - بھرنا - ٹھوسنا - ایک چیز کو دوسری چیز میں زور سے داخل کرنا ۲ ذکر کے فرج زن میں داخل کرنے کے لئے مخصوص ہے - کہاں کہ بولنا - گھگانا - (ھ) - عو - تیز ہوکر بولنا -

گھگوار - (ھ) مذکر - ایک قسم کا پودا -

گھگو (ھ) مذکر ۱ الو - بوم ۲ (پنجاب) مٹی کے ایک کھلونے کا نام جو پھونکنے سے بجتا ہے ۳ مونث - دخانی کارخانوں کے انجن کی آواز

گھگی (ھ) مونث ۱ (بالضم) مونث - فاختہ ۲ (بالکسر) مونث سانس کا رک رک کے نکلنا - خوف یا گھبراہٹ سے - گھگی بندھ جانا ۱ روتے روتے سانس بند ہوجانا ۲ ڈر کے مارے بول نہ سکنا (فقرہ) وہ تو ایسا ڈر گئے کہ منہ سے آواز نہ نکلی گھگی بندھ گئی -

گھگیانا - (ھ) عاجزی کرنا - منت سماجت کرنا - گڑگڑانا - الحاح وزاری کرنا ۔ بات پر تو ہر کسی کی پھوٹ کر رو دیا نہ کریں

گھلا

نہ سمجھاتی بھی نگیں اس دل ناداں کو - یوں کہا گھگیا کے اس نے کیا کروں لاچار ہوں - بس نہیں چلتا تو روتا ہوں بری جان کو -

گھلا - (ھ) صفت مذکر - مونث کے لئے گھلی - دیکھو گھلا ہوا -

گھلا جانا - دبلا ہوا جانا - فکر اور تردد سے - (انیس) حضرت بھی گھلے جاتے ہیں تشویش سفر سے - گھلا ملا - صفت بے تکلف - (عاشق) ظاہر میں گھلے ملے بہت ہیں - دکھلانے کو جو چلے بہت ہیں ۲ خوب ملا ہوا - حل کیا ہوا - گھلانا - گھلنا کا متعدی - گداز کرنا - پگھلانا ۲ ملائم کرنا ۳ دبلا کرنا - لاغر کرنا ۴ کوئی چیز پانی میں گھسنا - جیسے افیون گھلانا ۵ ضائع کرانا - گرانا ۶ لگانا - کی جگہ - (نوٹ) گھلانا - گھلنا - دہلی میں سرمہ کے لئے اور لکھنؤ میں کاجل کیلئے مستعمل ہیں - گھلاوٹ - (ھ) مونث ۱ ملایم ہونا - نرمی - گداز پن پلپلاہٹ ۲ وہ زیبائش جو اچھی طرح کاجل لگانے سے ہوتی ہے - (اختر شاہ اودھ) کاجل کی وہ آنکھوں میں گھلاوٹ - مستی کی بھوں پہ تھرتھراہٹ - گھلاوٹ کی آنکھ - وہ نظر جو اپنی طرف مائل کرے محبت کی نگاہ - (شوق) آنکھ اک ایک پر گھلاوٹ کی - بات اک ایک سے لگاوٹ کی - گھلا ہوا - صفت مذکر - مونث کے لئے گھلی ہوئی - پگھلا ہوا - گداز - پلپلا - ملائم - گھل جانا ۱ پگھل جانا ۲ نرم ہوجانا ۳ گداز ہوجانا ۴ پتلا ہوجانا - پانی ہوجانا - تحلیل ہوجانا - حل ہونا - بہ جانا ۵ تھک جانا - مضمحل ہوجانا - ۶ دبلا ہوجانا - لاغر ہوجانا - سوکھ جانا ۷ پتلا پڑجانا ۸ گھل مل جانا گھل کر بیٹھنا - (دہلی) گھل مل کر بیٹھنا - گھل گھل کر، گھل گھل کے تحلیل ہوکر - دبلا ہوکر - (توبۃ النصوح) اتنا بڑا ڈھٹو جوان ایک ہی مہینہ میں گھل گھل کر پلنگ سے لگ گیا - گھل گھل کر آخر ہونا -

گھاگھمی

گھل گھل کر تمام ہونا۔ تحلیل ہو کر مرنا غم یا بیماری یا عشق کی
ایذا اُٹھا کر دم دینا۔ دُبلا اور لاغر ہو کر مر جانا۔ گھل گھل کے کانٹا
ہو جانا۔ کمال لاغر ہو جانا۔ فکر اور تردد یا بیماری سے۔ (جاں الصفا)
بہار افروز مارا میرگل کی مجھکو چاہت نے۔ بدن میرا اسی غم سے
ہوا گھل گھل کے کانٹا ہے۔ گھل گھل کے مرنا۔ غم یا بیماری میں
تحلیل ہو کر جان دینا۔ کسی غم میں تحلیل ہو کر فنا ہو جانا ۵ مرگیا
گھل گھل کے ناسخ آدمی کیا دیکھئے۔ لیگئے آخر بلک اُسکا جنازہ
دوش پر۔ گھل مل جانا! ایک جان ہو جانا۔ ۲ بے تکلف ہو جانا۔
گھل مل کر۔ گھل مل کے! ہل مل کے۔ پیار محبت سے۔ بے تکلفی
سے۔ میل جول سے ۵ چار باتیں بھی نہ کیں ہمسے کبھی گھل مل کے
انھیں باتوں کی شکایت ہے شکایت کیا ہے۔ (امیر) راہ وفائے
یار میں غیر اور ہم چلے۔ گھل مل کے اب کی فصل میں تریاق وسم
چلے۔ گھلنا۔ (ھ)! پگھلنا۔ رقیق ہو جانا۔ ۲ گداز ہونا۔ ملائم ہونا
نرم ہونا۔ (فقرہ) آم گھل گئے۔ ۳ دبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ کنایہ ہے کسی کی
روز بروز زار و لاغر ہونے سے بھی کسی بیماری سے ہو خواہ رنج و
غم و فکر سے۔ ۴ حل ہونا۔ حل ہو کر اچھی طرح مل جانا ۵ سرمہ اور کاجل
کے لئے۔ خوب اچھی طرح لگنا۔ دیکھو گھلانا۔ گھلنا ملنا! باہم خوب
مل جانا۔ ۲ (کنایتہً) بے تکلف ہو جانا۔ (جلیل) دیکھنا اُس شمع رو
کو بزم میں۔ دشمنوں سے کس طرح گھل مل گیا۔ گھلوانا۔ (ھ) گھولنا
کا متعدی بالمتعدی۔ گھاگھم۔ گھاگھمی۔ (ھ)۔ (دہلی) مونث۔ (عو)
چہل پہل۔ آبادی۔ گرم بازاری۔ رونق۔ دھوم دھام۔ آدمیوں کی
کثرت۔ شرف نے بتشدید حرف چہارم بھی کہا ہے ۵ خانۂ دل میں جو
ہے حسن کی گھاگھمی۔ جلوہ گر کون ہے اس گھر میں یہ گھر ہے کس کا۔

گھمسان

اب لکھنؤ میں اس جگہ چہل پہل ہے۔ گھاگھم۔ مونث۔ اس آواز کو بھی
کہتے ہیں جو کنوئیں میں ڈول کے جنبش دینے سے پیدا ہوتی ہے۔
گھمانا۔ (ھ) گھومنا کا متعدی! پھرانا چکّر دینا۔ کسی کو پھرا کر حیران
اور سرگشتہ کرنا۔ راہ گم کرانا۔ ۲ سیر کرانا۔ ۳ گشت کرانا۔ ۴ (لکھنؤ) چرانا
(فقرہ) میرا چاقو اُس نے گھمایا۔ اصل میں یہ لفظ گمانا ہے۔ لکھنؤ میں
ھ اضافہ کر کے تلفظ کرتے ہیں۔ گھماؤ۔ (ھ) مذکر! پھیر چکر ۲ زمین
کی وہ مقدار جسے بیلوں کی ایک جوٹ دن بھر میں جوت ڈالتی ہے
گھمبیر۔ (ھ) صفت۔ (ہندو) متحمل۔
گھمر گھمر۔ (ھ) مونث۔ چکی چلنے کی آواز۔ گھمریاں لینا۔ چکر کھانا
گرد پھرنا۔
گھمس۔ (ھ) مونث۔ حبس سخت گرمی اور ہوا کا بند رہنا۔
بول چال میں بیشتر اس معنی میں گھمسی ہے۔
گھمسان۔ (ھ) مذکر۔ لڑائی۔ رن۔ جنگ۔ رزم ۲ قتل عام۔
خونریزی ۳ لاشوں کے انبار۔ کشتوں کے پشتے۔ مقتولوں کا
ڈھیر ۴ انبوہ۔ بھیڑ۔ ہجوم ۵ تباہی۔ بربادی۔ ویرانی۔ (انیس)
جس صف پہ جھپک کر گری گھمسان کرا آئی۔ جمعیت اعدا کو پریشان
کر آئی ۲ زیر و زبر۔ اوپر تلے۔ گھمسان پڑنا۔ کشت و خوں ہونا۔
(مصحفی) مارے گئے اتنے کہ ہوئے لاشوں کے تودے گھمسان
پڑا عشق کے میدان میں دیکھا۔ گھمسان کا رن پڑنا۔ بڑی بھاری
لڑائی ہونا۔ کشتوں کے پشتے لگ جانا۔ ایسی لڑائی ہونا جس میں
اپنے پرائے کی تمیز ہونا دشوار ہو۔ گھمسان کرنا! خونریزی کرنا
کشت و خون کرنا ۲ جان توڑ کر لڑنا۔ گھمسان کی۔ بڑے معرکہ کی
(رشاد) سرکٹ گئے اک الفت کا کل میں ہزاروں۔ وہ رات تو

گھملا

تو گھمسان کی تلوار چلی ہے۔ گھمسان کی لڑائی۔ مونث۔ کشمکش اور انبوہ کی لڑائی۔ جنگ مغلوبہ۔ گھمسان ہوجانا ۱ کشتوں کے پشتے لگ جانا مقتولوں کا ڈھیر لگ جانا ۲ فوج کا ہجوم ہوجانا۔ لشکر اکٹھا ہوجانا

گھمسی۔ (ھ) مونث۔ ہوا کا بند ہونا۔ گھم گھم۔ (ھ۔ بالضم) مونث ڈولی یا پینس کی کہاروں کی وہ آواز جو چلتے وقت دم بھرنیکے واسطے نکالتے ہیں ۲ رتھ کے چلنے کی آواز ۳ (ھ۔ بالفتح۔ یعنی گَھم گَھم)۔ صفت گول بات

گھملا۔ (ھ) مذکر۔ گملا۔

گھمنڈ۔ (ھ) مذکر۔ عورتوں کی زبان پر مونث ہے۔ (رشاد) دل لیکے جیسے اس بت ترسا نے کی گھمنڈ۔ دشمن بھی یوں کرے نہ الٰہی کوئی گھمنڈ ۱ تکبر۔ غرور۔ (غالب) ہم کو ہے اس رازداری پر گھمنڈ۔ دوست کا ہے راز دشمن پر کھلا ۲ خودنمائی۔ نخوت۔ نمود۔ خودبینی۔ خودپسندی۔ فخر۔ ناز۔ شیخی۔ بل۔ زور۔ حمایت۔ بھروسا سہارا۔ آسرا۔ امید۔ گھمنڈ پر آنا۔ شیخی کرنا۔ شیخی کی لینے لگنا۔ (مصحفی) دیکھی ہے نورتن کی پھبن جب سے ڈنڈ پر۔ پھر آگیا ہے وہ بت کافر گھمنڈ پر۔ گھمنڈ کرنا ۱ تکبر کرنا۔ غرور کرنا ۲ شیخی کرنا ۳ ناز کرنا فخر کرنا گھمنڈ نکال دینا۔ بل نکال دینا۔ گھمنڈ نکل جانا۔ غرور دور ہوجانا (سحر) آخر ستم رسیدۂ ہجراں نکل گیا۔ سارا گھمنڈ اے بت ناداں نکل گیا۔ گھمنڈ ہونا۔ غرور ہونا۔ فخر ہونا۔ تکبر ہونا۔ ناز ہونا گھمنڈی (ھ) صفت۔ متکبر۔ خودپسند۔ شیخی خورا۔ اترانے والا۔

گھمنڈ۔ (ھ) مذکر۔ بادلوں کا گھرنا یا چھا جانا۔ ابر کا ہجوم گھمنڈنا (ھ) گھرنا بادل یا دھوئیں کا۔ (صبا) گھر ہے چہ بابل سوز فرقت شب غم میں۔ گھمنڈا ہوا ایسا مری آہوں کا دھواں ہے۔ گھمنی۔

گھن

(ھ) مونث۔ سر کا گھومنا۔ دیکھو گھومنی۔ گھمیر گھمیری۔ (ھ) مونث۔ چکر۔ دوران سر۔ دردسر۔ (فقرہ) مگر سر نے تو وہ گھمیری لی کہ خدا کی پناہ۔

گھن۔ (س) مذکر ۱ بہت بڑا ہتھوڑا۔ (صبا) شیشۂ دل پہ برابر ہی پڑا گھن کیسا ۲ اہرن۔ سنداں ۳ گھنٹہ گھڑیال ۴ ایک قسم کا نفس ۵ صفت۔ موٹا۔ گاڑھا۔ دبیز۔ بھاری۔ ٹھوس۔ وزنی سخت کڑا ۔ بھرا ہوا۔ معمور۔ پر۔ بہت کثیر۔ گنجان۔ گھنا ۷ مذکر ہی رقم۔ (جان صاحب) اس چلن سے دھن نہ جڑ جائیگا کھوٹی بات ہے۔ لیکے گھن اے اشرفی خانم دیا نکلا عبث۔ گھن پڑنا۔ لوہے کی چوٹ کسی چیز پر پڑنا ۲ کنایہ ہے کسی کو کوئی صدمۂ دلی اور تکلیف روحانی پونہچنے سے بھی کسی کے سخن درشت کہہ بیٹھنے سے۔ گھن چکر مذکر ۱ گردش ۲ صفت۔ آوارہ گرد ۳ مورکھ۔ بیوقوف۔ کم عقل۔ نادان ۴ مذکر۔ آتشبازی کا چکر۔ جو آگ دینے سے خوب گردش کرتا ہے۔ (رشاد) کیوں پھروں دن رات گرد اس طفل آتشباز کے۔ ہیں جہاں بیجاں مثال چرخ گھن چکر نہیں ۵ سورج مکھی کا پھول گھن چکر میں آنا مصیبت میں پھنسنا۔ گردش میں آنا۔ گھبرا جانا۔ سٹپٹا جانا

گھن سیام۔ (س) گھن۔ بادل۔ سیام۔ تاریک۔ (ہندو)۔ مذکر۔ ابر سیاہ۔ کالی گھٹا ۲ سری کرشن جی کا لقب ۳ صفت سیاہ فام کالے رنگ کا۔ گھن کا ۱ گنجان ۲ شاخ درشاخ اور سایہ دار درخت (ذوق) ہے جوش پارہ پارۂ دل ہر مژہ پہ یوں۔ لائے نکال کونپلیں جس طرح گھن کی شاخ۔ گھن کا سکہ۔ سکہ رائج۔ (رشک) گھن کا سکہ ہے خط تقدیر رندوں کا مگر۔ زاہدوان کو جو نفرت ہے چلن کی نام سے۔ گھن کے روپے۔ وہ روپے جو سکۂ رائج کے ہوں (جان صاحب)

گھن ۔ گہن

ٹکسال والی اشرفی خانم کے سو روپے۔ گھن کے لگے ہیں تانبے کی بی پانداں ہیں۔ گھن کی چوٹ۔ مونث۔ بھاری ضرب۔ ضرب شدید سخت چوٹ۔ گھن مارنا۔ ضرب لگانا۔ (رند) سنگی بیٹھے ہوئے ہیں فضل خدا سے اپنے۔ سر نہ اُٹھنے دیا دشمن کا وہ گھن مارے ہیں۔ ۲ بڑی رقم مارنا۔ گھنگرج۔ (ھ)۔ بجلی کی کڑک۔ زور کی کڑک۔ ۲ صفت زور کا۔ وہ آواز جس میں شور و غل ہو۔ بلند اور مہیب۔ (صبا) مونہ دے ساقی تو ایسے گھنگرج نالے کروں۔ چرخ مینائی زمیں پر گر کے چکنا چور ہو۔ ۲ بھاری۔ وزنی۔ جیسے گھنگرج اعتراض۔ (قدر) نقش پا ہو گئے ہم تیرے قدم آتے ہوئے۔ گھنگرج چوٹ پڑی آہ شب فرقت کیسی۔ گھنگور۔ (ھ) صفت۔ گہرا بادل۔ ڈراؤنی اور نہایت گہری گھٹا۔ گھنگور گھٹا۔ مونث۔ کالی اور مہیب گھٹا۔ بہت برسنے والی گھٹا۔ بہت چھائی ہوئی اور گہری گھٹا۔ (ناسخ) آگ برسے تو نہیں جائے عجب فرقت میں۔ ہے یہ دود دل سوزاں نہیں گھنگور گھٹا۔ (آنا۔ چھانا وغیرہ کے ساتھ) گہن۔ (ھ۔ سنسکرت میں گرہن) مذکر۔ دیکھو گرہن۔ جب گہن پڑتا ہے ہنود اس وقت خیرات کرتے ہیں۔ (رشک) زلفیں منہ پر کھولے وہ مہ آ گیا بعد خسوف۔ پھر گہن ٹھہرا نمازوں کا اعادہ ہو گیا۔ ۲ (مجازاً) داغ۔ عیب۔ دیکھو پانی میں گہن دیکھنا۔ گہنانا۔ (ھ) چاند یا سورج کی روشنی کا گہن پڑنے سے کم یا ماند ہو جانا۔ (بحر) کیا فلاکت میں بھلا انسان کا جوبن رہے۔ غیر ہو جاتا ہے گہنائے سے حال آفتاب۔ ۲ کسی عضو کا بد قطع ہو جانا۔ ناقص ہو جانا مثلاً گہنایا کان۔ یعنی وہ کان جو پیدائشی دوسرے کان سے چھوٹا ہو۔ گہن پڑنا۔ کسوف یا خسوف ہونا۔ (اسیر) چاند سا رخ ہے تہ زلف

گھن

تو بوسہ ہو عطا کیجئے صدقے کی تدبیر گہن پڑتا ہے۔ گہن چھٹنا۔ گہن کا اثر کم ہونا۔ چاند یا سورج میں بعد گہن کے روشنی آنے لگنا۔ (جان صاحب) بتاؤں ٹوٹکا وہ چھوڑ دیں رنڈی کو خود بھیا۔ تو اپنی بائیں لٹ چھٹنے لگے جس دم گہن۔ دھونا۔ گہن سے چھوٹنا۔ گہن کا اثر دور ہونا۔ (شاد) بنواتے ہیں وہ خط عذاریں۔ شمسین گہن سے چھوٹتے ہیں۔ گہن لگنا۔ ۱ کسوف یا خسوف ہونا۔ ۲ (کنایۃً) عیب لگنا۔ دھبا لگنا۔ بدنامی ہونا۔ رسوائی ہونا۔ (قدر) یا فلک میں لگ چلا ہے چاند کی صورت گہن۔ یا زحل کے مثل کالا ہو چلا ہے آسماں۔ گہن میں آنا۔ ۱ کسوف یا خسوف میں آنا۔ ۲ آدمی یا حیوان کے کسی عضو کا ٹیڑھا یا ناقص پیدا ہونا۔ عوام کا خیال ہے کہ پیدائش کے وقت یا ایام حمل میں گہن پڑے اور اس کا اثر زچہ پر ہو تو بچے کسی نہ کسی عضو میں فرق آ جاتا ہے۔ گہنی۔ (ھ)۔ (ہندو) وہ گائے جو چاند گہن کے وقت پیدا ہو اور اس کے بدن میں کوئی نقص ہو۔

گھن۔ (ھ) مونث۔ کراہت۔ نفرت۔ اکراہ۔ تنفر۔ کسی مکروہ چیز سے طبیعت کے کراہت کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (فقرہ) جانیو ان باتوں سے گھن آتی ہے۔ گھنانا۔ (ھ) گھن آنا۔ نفرت آنا۔ گھن آنا۔ کراہت آنا۔ نفرت پیدا ہونا۔ (جان صاحب) گھن آئے گتے کوؤں کو جن گالیوں سے جی۔ سر کھ سنائیں سوت وہ نکر تمہارے پاس۔ گھناؤنا۔ (ھ) صفت مذکر۔ دیکھو گھنونا۔ مونث کے لئے گھناونی۔ گھن کرنا۔ نفرت کرنا۔ کراہت کرنا۔ (فقرہ) کھانے کی وہ کون چیزیں ہیں جن سے طبیعت گھن کرتی ہے۔ گھن کھانا۔ (عو) کراہت کرنا۔ نفرت کرنا۔ (فقرہ) وہ میری باتوں سے گھن کھاتی ہے صورت سے نفرت کرتی ہے۔ گھنونا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مکروہ میلا۔ قے لانیوالا

گھُن

مونث کے لئے گھنَونی ہو۔ گھنونا کرنا۔ کسی چیز کو مکروہ صورت کردینا۔ گِھنیانا۔ کسی مکروہ چیز سے طبیعت کا گِھن کھانا۔ گندی چیز سے نفرت کرنا۔ کراہت کرنا۔ گھنیائی۔ صفت مونث۔ وہ چیز جس سے گھن معلوم ہو۔

گھُن۔ (ف۔ معنی نمبر ۱ میں) مذکر۔ ایک قسم کے کیڑے کا نام جو اکثر لکڑی کو کھاکر آٹا کر دیتا ہے۔ (فقرہ) لکڑی میں گھن لگ گیا۔[۲] وہ کیڑا جو غلہ میں لگ جاتا ہے۔[۳] (کنایۃً) وہ بُرا نامرض جو گھن کی طرح اندر ہی اندر جسم کو کھاجاتا ہے۔[۴] (عو) (مجازاً) غم۔ فکر۔ دلی رنج۔ گُھنا۔ (ھ) صفت مذکر۔ گھنا ہوا۔ مونث کے لئے گُھنی۔ گھن جانا۔ گھن لگ جانا۔ گھن جھڑنا۔ کرم خوردہ لکڑی کا میدہ سا ہوکر جھڑنا۔ گھن لگنا۔ لکڑی یا غلے میں گھن کا پیدا ہوجانا۔ گھن کا لکڑی یا غلے کو کھاجانا۔[۲] کنایہ ہے کسی فکر اور غم جانکاہ کے آدمی کو لاحق ہونے سے بھی۔ روگ لگجانا۔ (شعور) غیرت خوش قدمی یار سے گلزاروں میں گھن لگا یہ کہ ہوئے سرو صنوبر خالی۔ (راحت) بھلی چنگی تھی میں گھن لگ گیا ہے جوانی میں۔ نگوڑی چیرے والے نوج کھاؤں میں دوا تیری گُھنا۔ گھن جانا۔ خراب ہوجانا۔ غلہ یا لکڑی وغیرہ کا گھن لگجانے سے گھنا۔ (ھ)، س۔ گھن۔ بکثرت) صفت مذکر۔ مونث کے لئے گھنی [۱] گنجان۔ چیزوں کا ایسا پاس پاس ہونا کہ بیچ میں دوسری چیز کی گنجائش نہ ہو۔ جیسے گھنے بال۔ گھنی داڑھی۔[۲] وہ درخت جو پاس پاس ہوں۔ وہ درخت جسمیں پاس پاس بہت سی شاخیں ہوں گھنی چھاؤں۔ مونث گُنجان سایہ جسمیں دھوپ نہ چھنے۔

گہنا۔ (ھ) مذکر[۱] زیور۔ گہنا پاتا۔ (ھ۔ پاتا سنسکرت میں بمعنی محفوظ ہے) مذکر۔ گہنا وغیرہ۔ (ایامیؔ) امیروں میں بس یہ ظاہر ہے کہ گہنے پاتے

گھنٹہ

کپڑے لتے کو دیکھ لو دلوں کا خدا مالک ہے۔ گہنے کا تار باقی نہیں (عو) کسی قسم کا زیور باقی نہیں۔ (ایامیؔ) رہنے کی محلسرا تک گروی پڑی ہے بیگم صاحب کے پاس گہنے کا تار باقی نہیں۔

گہنا۔ (ھ) گہن لگنا۔ کسوف یا خسوف ہونا۔ اس معنی میں عوام کی زبان ہے۔[۲] رخنہ بندی کرنا۔ روئی یا لتے سے۔ ناؤ کے رخنہ کو بند کرنا[۳] (عم، ہندو) ہاتھ سے پکڑنا۔[۴] (عو) زور شور سے کوئی کام کرنا۔ (فقرہ) وہ خوب گہ کے گرجے۔

گُھنّا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے گُھنّی۔ (شہر والوں کی بول چال میں گھونا ہے)۔ (رشک) بچپنے سے اُس نے سیکھا بکپنا۔ بھولا بھولا ہوکے گھونا ہوگیا۔ مگر اب بات کو بخوبی سمجھکر انجان بنجانیوالے کے لئے مستعمل ہے کینہ پرور۔ گُھنّاپن۔ (ھ) مذکر۔ مکراپن۔ دیکھو گُھنّی۔ گہنانا۔ دیکھو گہن گہناؤنا۔ دیکھو گِھن۔

گھَنْٹ۔ (س) مذکر۔ وہ گھنٹہ جو ہاتھی کے سینے پر لٹکایا جاتا ہے۔

گھنٹہ۔ گھنٹا۔ (ھ) مذکر[۱] گھڑیال بجانے کا آلہ۔[۲] جرس۔ درا۔ حیوانات کے گلے میں چھوٹی گھنٹی لٹکاتے ہیں تاکہ حرکت کرنے میں آواز دے[۳] وقت بتانے کا بڑا آلہ۔ بڑی گھڑی جو مینار میں لگائی جاتی ہے۔[۴] ساٹھ منٹ کا وقت۔ گھنٹہ بجانا۔[۱] گھنٹے پر چوٹ لگانا۔ گھڑیال بجانا[۲] گھڑی کے گھنٹہ کا آواز دینا۔ (فقرہ) یہ ٹائم پیس گھنٹہ بجاتی ہے۔ گھنٹہ گھر۔ مذکر۔ وہ اونچا مینار جس پر کلاک کی بڑی بڑی سوئیاں دور سے وقت بتاتی ہیں۔ گھنٹہ ہلانا۔ (ہندو)[۱] گھنٹہ ہلاکر پوجا پاٹ کرنا[۲] (کنایۃً) وقت گزاری کرنا۔ بیفائدہ کام کرنا۔ مندروں میں پجاریوں کو گھنٹہ ہلانے کے سوا کچھ اور کام نہیں ہوتا ہے اس وجہ سے کنایۃً اس معنی میں مستعمل ہوا۔ گھنٹی۔ (ھ) مونث[۱] چھوٹا گھنٹا۔[۲] دھات کا

گھنڈی

چھوٹا ظرف۔ گھٹنے مُوز جھیل سے اُٹھانا۔ (ہندو) بوڑھے آدمی کا جنازہ بڑی دھوم دھام اور باجے گاجے کے ساتھ مرگھٹ لیجانا۔

گھُنڈی۔ (ھ) مونث ۱ وہ مدّور چیز جس سے پیراہن کے گریبان کو بند کرتے ہیں۔ (کھولنا۔ لگانا کے ساتھ) ۲ دھان کی دوبارہ پھوٹی ہوئی جڑ ۳ پونہچی کا وہ حصہ جو گھنڈی کے مثل ہوتا ہے گھنڈی لگانا ۱ گھنڈی کا سینا ۲ گھنڈی کو حلقہ میں کرنا۔

گھنگچی۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث سُرخ رتّی۔ ایک قسم کا سُرخ دانہ جس کا مُنھ سیاہ ہوتا ہے ½ ماشہ۔

گھنگرالے۔ (ھ) صفت۔ (دہلی) گھونگھر والے بال۔ بَل کھائے ہوئے بال۔

گھنگرو۔ (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کے بجنے والے زیور کا نام ۲ چھوٹے گول بجنے والے گھنٹے۔ جو ناچنے کے وقت پاؤں میں باندھ لیتے ہیں (آتش) حاصل ہو لطف رقص بھی ہر جو کڑی کے ساتھ۔ سونے کے گھنگروؤں کے ہیں قابل ہرن کے پاؤں ۳ گلے کی وہ آواز جو جانکنی کیوقت سانس کے اٹک کر نکلنے یا بلغم کے پھنس جانے سے نکلتی ہے۔ (بحر) جانکنی کے وقت مجھکو دیکھنے آیا جو تو۔ شور گھنگرو کی ہوا پیدا مبارکباد کا ۴ بچوں کے پاؤں کے ایک زیور کا نام۔

گھنگرو باندھنا ۱ ناچنے کی تیاری کرنا ۲ (رقاصوں کی اصطلاح) ناچنے میں شاگرد کرنا۔ گھنگرو بجنا۔ گھنگرو بولنا۔ (بحر) اے بحر قطع زیست ہوئی رنج کٹ گیا۔ گھنگرو بجا خدا نے سنائی صدائے عیش

گھنگرو بند بھائی۔ مذکر۔ کنچن بچہ ناچنے گانے والی آپس میں ایک دوسرے کو کہتے ہیں۔ گھنگرو بولنا ۱ گھنگروؤں کا چھن چھن بولنا ۲ (کنایۃً) جانکنی کے وقت انسان کے گلے سے

گھنی

خاص آواز نکلنا یہ غرغرا چلنا۔ (رشاد) گھنگرو دم نزع بولتا ہے۔ آواز جرس نے دی ہوا کوچ۔ گھنگرو سا لدا ہونا۔ سر سے پیر تک لدا ہونا۔ کثرت سے ہونا۔ ع یہ سوختہ آبلوں سے دیکھو۔ گھنگرو سا لدا ہوا کھڑا ہے۔

گھنگرو لگنا۔ گھنگرو بولنا۔ (قدر) ناچ میں توڑ لیا تم نے تو دم ٹوٹا مرا۔ موت کا گھنگرو لگا پازیب کی چھم چھم کے ساتھ۔ گھنگرو ہونا۔ گھنگرو سا لدا ہونا۔ (رشاد) مزہ تر بہ یہ لحنت جگری کی ہے بہار۔ پھولتی شاخ ہے جیسے کوئی گھنگرو ہو کر۔

گھنگریا۔ (س۔ گھگری۔ بالکسر وسکون نون غنّہ وفتح چہارم وسکون پنجم) مونث۔ ایک قسم کا چھوٹا لہنگا جو بچے پہنتے ہیں۔

گھنگنی۔ (ھ۔ نون اول غنّہ) مونث۔ اُبالا ہوا غلّہ (بیشتر چنے مٹر اور گیہوں کے لئے مستعمل ہے) جسکو پانی میں جوش دیکر نمک لگا کر کھاتے ہیں۔

گھنگنیاں۔ (ھ) مونث ۱ اُبلا ہوا غلّہ۔ مثال کے لئے دیکھو لوہے کے چنے چبانا۔ گھنگنیاں منھ میں بھر کر بیٹھنا۔ (کنایۃً) خاموشی اختیار کرنا چپ سادھنا۔ (عاشق) گھنگنیاں منھ میں بھرے بیٹھے ہو گونگے نہ بنو۔ رنج معلوم تو ہو اچھی بُری بولو تو۔

گھنگولنا۔ (ھ) ۱ کسی رقیق چیز یا پانی میں ہاتھ ڈالکر ہلانا۔ گدلا کرنا۔ (فقرہ) سارا پانی گھنگول دیا ۲ گھولنا۔ خوب ہلانا ۳ (کنایۃً) الٹ پلٹ کرنا۔ (فقرہ) تم نے میری پتیلی کیوں گھنگولی۔ گھنگھور۔ دیکھو گھن۔

گھنگھنانا۔ (ھ) وہ آواز دینا جو پہیے یا چرخی کے جلدی جلدی چلنے یا چکر کھانے سے ہوتی ہے۔ گھنونا۔ دیکھو گھن۔ گھننا۔ دیکھو گھن گھنے دیکھو گھنا ۱ گہنا ۲ (زیور) کی جمع ۳ گروی۔ رہن۔ (رکھنا کے ساتھ)۔

گھُنّی۔ (ھ) صفت مونث۔ لکھنؤ میں گھونی ہے ۱ دیکھو گھنا ۲ گرانی۔ گھُنّی سادھنا۔ (ہندو) جانکر خاموش ہوجانا۔ دیدہ ودانستہ

گھینرا

جواب نہ دینا۔ مکّاری کرنا۔ گُھنّی مُسْنی۔ (ھ) صفت مونث۔ مکری عورت۔ کپٹ رکھنے والی۔

گُھنیرا۔ (ھ) سنسکرت۔ گھن۔ بہت۔ ا صفت مذکر۔ گھنا۔ مونث کے لئے گھنیری۔ (انیس) واں یہ گلرو ہوں جہاں چھاؤں گھنیری ہووے۔ عمر بھر گر انھیں دیکھیں تو نہ سیری ہووے۔

گھوآ۔ (ھ) مذکر ۱ ایک کیڑے کا نام جو پانی کے کنارے رہتا ہی ۲ بھوئی۔ سرکنڈے کے اوپر کا پھول جو روئی کے مانند ہوتا ہی گُل مدار۔ گل سینبھل میں بھی گھوا ہوتا ہی۔

گھوَا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) مُوچنا۔ چمٹا۔

گہوارہ۔ (ف) مذکر۔ ہنڈولا۔ بچّوں کے سلانے یا بہلانے کا جھولا۔ (امیر) مکرر آنسوؤں کے قطرے گردش میں ہیں اے گردوں مری ہر آنکھ گہوارہ بنی طفلان توام کا۔ اس معنی میں گاہوارہ بھی ہی۔ (اوج) گرے تڑپ کے تو سمجھی میں اس اشارہ سے۔ پے وداع یہ آئے ہیں گاہوارے سے ۲ وہ چارپائی جسپر محراب نما لکڑیاں باندھکر عورتوں کا جنازہ لیجاتے ہیں۔

گِہواں رنگ۔ (لکھنؤ) مذکر۔ گندمی رنگ۔

گھُوٹ۔ (ھ) مونث۔ گھوٹنے کا فعل۔ گھوٹنا۔ پالش۔

گھوٹا۔ (ھ) مذکر ۱ کاغذ گھوٹنے کا مُہرا۔ صاف یا چکیلا بنانیکا اوزار ۲ اُسترے سے سر یا داڑھی کی صفائی۔ چار ابرو کا صفایا۔

گھوٹنا۔ (ھ۔ واؤ مجہول) ۱ رگڑنا۔ جِل کرنا۔ باریک کرنا۔ کچلنا۔ (فقرہ) دال گھوٹ دو ۲ کسی چیز سے رگڑکے چکنا کرنا۔ (فقرہ) کاغذ گھوٹ لیا چکنا ہوگیا ۳ رٹنا۔ بار بار پڑھنا ۴ دبانا جیسے گلا گھوٹنا ۵ منڈوا کر چکنا کرنا۔

گھوڑا

گھُور۔ (س) مذکر ۱ غلاظت۔ مَیل۔ چرک ۲ صفت۔ خوفناک۔ بھیانک۔ ڈراونا۔ بیشتر ڈراونی گرج کے لئے مستعمل ہی ۳ گہرا رنگ بیشتر گھوڑے اور بھیڑ کے رنگ کے لئے مستعمل ہی۔

گھَورا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ وہ سایہ دار مقام جو چرنے والے جانوروں کے واسطے بناتے ہیں۔

گھُورا۔ (ھ۔ واؤ معروف) ۱ وہ جگہ جہاں کوڑا کرکٹ پھینکا جائے کھتّا۔ گوبر کا ڈھیر۔ خشک اُپلوں کے انبار کو بھی گھورا کہتے ہیں ۲ میلا۔ چرک۔ گوہ وغیرہ جو خاکروب صاف کرلے جاتے ہیں ۳ کوڑا۔

گھُوراگھاری۔ (ھ) مونث۔ دیدبازی۔ نظربازی۔ ایک کا دوسرے کو مُحبّت کی نظر سے بغور دیکھنا۔ (امانت) گھوراگھاری کی نہیں یاں تو فرشتوں کو خبر۔ رکھتا ہی دیدہ دانستہ بھی تہمت مجھپر۔ گھُورگھار۔ (ھ) مونث۔ گھوراگھاری۔ ؎ آنکھوں کی راہ آج وہ دلمیں سماتے ہیں۔ دل کھول کر تو قدر انھیں گھور گھارے۔

گھُور گھور کر دیکھنا۔ نظر تند سے دیکھنا۔ (مراۃ العروس) سب لڑکیاں اسی طرف گھور گھور کر دیکھنے لگیں۔ گھُورم گھارا۔ مذکر۔ (عو) گھوراگھاری۔ گھُورنا۔ (ھ) تاکنا۔ ٹکٹکی باندھکر دیکھنا۔ تیز نگاہ سے کسی کو دیکھنا بنظر فساد وجنگ یا بنظر محبت۔ (مصحفی) جسنے دی آنکھیں بلا اس صنم کافر سے۔ اتنا گھورا کہ اسے جان سے مارا آخر۔ (آتش) غیر گھوری نگہ بد سے تجھے حیف ہی یار۔ آنکھ ہمسے جو لڑاتا تو لڑائی ہوتی۔ (ناسخ) ہم گھورے ہی جائیں گے تو ہر چند خفا ہو۔ ٹلنے کی نہیں ایسی ہے اسوقت اڑی آنکھ۔ گھُوری۔ (ھ) دیکھو اگھُوری۔

گھُوڑا۔ (ھ) مذکر ۱ اسپ ۲ شطرنج کے ایک مہرے کا نام ۳ بندوق کا کُتّا۔ وہ چٹخنی جس کے دبانے سے بندوق چلتی ہی۔ بندوق

گھوڑا

کا توتا۔ (امیر) چڑھوا رہی ہیں چاہیں چمکتے ہیں دل کے داغ۔ یارب چراغ پا نہو گھوڑا تفنگ کا۔ گھوڑا اتارنا۔ دیکھو اتارنا نمبر ۳ گھوڑا اُٹھانا۔ گھوڑا دوڑانا۔ گھوڑا بھگانا۔ (آتش) خامہ سے کام لیجئے ہنگام فکر شعر۔ میدان کارزار میں گھوڑا اُٹھائیے۔ گھوڑا اُڑانا گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔ (رشک) گھوڑا اڑاتے جاتے ہیں اکثر کچھار میں۔ ناگجہا ضرور دینی کو ہیں باگ ڈور پر۔ گھوڑا اَڑنا۔ گھوڑے کا جگہ سے نہ سرکنا۔ اور سرکشی کرنا۔ گھوڑا اکھڑنا۔ دیکھو اکھڑنا نمبر ۲ گھوڑا اُلانگنا۔ (دہلی) نئے گھوڑے پر پہلی مرتبہ سواری کرنا۔ گھوڑا اُلٹنا۔ گھوڑے کا روگرداں ہوجانا۔ (رشک) ہجر میں ابلق ایام بھی کاوش میں رہا۔ بارہا میری سواری میں یہ گھوڑا اُلٹا۔ گھوڑا بڑھانا۔ گھوڑا اُٹھانا۔ (انیس) ایک پرعول دلاور نے اُٹھایا گھوڑا۔ ایک شامی پہ محمد نے بڑھایا گھوڑا۔ گھوڑا بڑھ جانا گھوڑے کا سبقت لیجانا۔ (رشک) ابلق ایام سے قاتل کا گھوڑا بڑھ گیا۔ گھوڑا بھر جانا۔ (اصطلاح چابک سواروں کی) گھوڑے کا بند بند تھک کر جکڑ جانا۔ گھوڑا پائے پر چڑھانا۔ بندوق کے کتے کو چٹا خ بزور ڈالنے کیلئے اُٹھانا۔ ٹوپی پر ڈالنا۔ گھوڑا پالانا۔ (دہلی) گھوڑی پر کاٹھی یا زین رکھنا۔ گھوڑا پھیرنا۔ دیکھو پھیرنا نمبر ۲۔ گھوڑا پھینکنا گھوڑے کو کسی چیز کے پیچھے دوڑانا۔ گھوڑا اڑا لنا۔ (انیس) پھینکے ہوئے گھوڑوں کو چلے آتے ہیں اسوار۔ گھوڑا جمنا۔ دیکھو جمنا۔ گھوڑا چراغ پا ہونا۔ دیکھو چراغ پا۔ گھوڑا چڑھانا۔ بندوق کی چاپ کو ٹوپی پر بندوق داغنے کے لئے چڑھانا۔ گھوڑا چمکانا۔ گھوڑے کو تیز رو کرنا۔ (ناسخ) چمکاتے ہی جاتا ہے زمیں سے جو فلک پر۔ سب کہتے ہیں خورشید درخشاں ہے یہ گھوڑا۔ گھوڑا چھوڑنا ۱ گھوڑے کو گھوڑی پر بچہ کشی

گھوڑا

کے لئے چھوڑنا ۲ گھوڑا دوڑانا ۳ گھوڑے کو اُس کی مرضی پر چھوڑنا ۴ جتے ہوئے گھوڑے کو گاڑی سے نکالنا ۵ گھوڑے کو چرنے کے لئے کھُلا چھوڑنا۔ گھوڑا چھیڑنا۔ دیکھو چھیڑنا۔ گھوڑا داغ ہونا۔ زمانہ شاہی میں جو زمرۂ سواروں میں نوکر ہوتا تھا اس کے گھوڑے کو داغ دیتے تھے۔ لہذا مراد ہے سواروں میں نوکری پانے سے۔ (آتش)۔ چہرہ کو اپنے سواروں میں بھی ہم لکھوا چکے۔ سالہا داغ ابلق ایام سا توسن رہا۔ گھوڑا دانے گھاس سے آشنائی کریگا تو کھائے گا کیا۔ دیکھو گھوڑا گھاس سے۔ گھوڑا دوڑانا۔ گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔ تیز چلانا۔ گھوڑا دینا۔ اسپ نر کو مادیاں پر چھوڑنا۔ گھوڑا ڈالنا۔ گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔ گھوڑے کو اُس کی مرضی پر چھوڑ دینا ۲ گھوڑے کو کسی کے پیچھے دوڑانا۔ گھوڑا ران کے نیچے ہونا۔ گھوڑے کی سواری ہونا۔ (ناسخ) رکھتا ہے قدم عجز سے اب چرخ بریں پر۔ سلطان جہاں کے جو تہ راں ہے گھوڑا۔ گھوڑا کسنا۔ گھوڑے کو زین اور لگام سے آراستہ کرنا۔ دیکھو کَسنا۔ گھوڑا گھاس سے آشنائی کرے تو بھوکا مرے۔ گھوڑا گھاس سے آشنائی کرے گا تو کھائے گا کیا۔ مثل۔ معاملہ کی جگہ مروّت برتنے سے نفع نہیں ہوتا۔ کوئی شخص اگر اپنے کام کے نفع کی کچھ پروا نہ کرے تو گزارہ ناممکن ہے۔ گھوڑا گھر سال ہی میں قیمت پاتا ہے۔ مثل ہر چیز اپنی ہی جگہ قابل قدر ہوتی ہے۔ گھوڑا مارنا۔ گھوڑا بھگانا۔ گھوڑے کو ایڑ لگانا۔ گھوڑا نکالنا ۱ گھوڑے کو گاڑی کے واسطے سدھانا۔ گھوڑے کو سواری کے قابل بنانا ۲ گھوڑے کو آگے لیجانا۔ گھوڑا بڑھانا ۳ ایام محرم میں اہل تشیع کا دلدل نکالنا۔ گھوڑ دَوڑ۔ (واو اول غیر ملفوظ) دیکھو گھُڑ۔ گھوڑوں کو گھر کتنی دُور۔ مثل۔ گھوڑوں کے

گھوڑا

آگے مسافت اور فاصلہ کچھ چیز نہیں) کام کرنے والے کے لئے سب آسان ہے۔ گھوڑی۔ (ھ) مونث ۱۔ گھوڑے کا مونث۔ مادہ اسپ ۲۔ سوتیاں بنانے کا آلہ ۳۔ وہ لکڑی جو تارکش گوٹے کے تار تنے رہنے کے لئے تار کے نیچے کھڑی کر دیتے ہیں ۴۔ کپڑا اڈا لنے کی چوبی تپائی ۵۔ بچوں کی ایک کھیل کا نام۔ یعنی جس کی جیڈھی لیں اُسے گھوڑی کہتے ہیں ۶۔ بانس کی بیچ میں سے چری ہوئی لکڑی جس سے ختنے کے وقت کھال دبا کر کاٹتے ہیں۔ گھوڑی چڑھنا۔ (عو۔ دہلی) ۱۔ تندرست ہو کر کسی مقدس جگہ پر دھوم دھام سے شکریہ صحت ادا کرنے جانا ۲۔ ختنہ کی رسم ادا ہونا ۳۔ دولھا بنا۔ دولھا بنکر دلھن کے مکان پر جانا۔ گھوڑی چڑھانا ۱۔ ختنہ کی رسم ادا کرنا ۲۔ چری ہوئی لکڑی سے بچے کی عضو مخصوص کی کھال پکڑ کر ختنہ کرنا۔ گھوڑیاں۔ (لکھنو) مونث ایک قسم کا گیت جو عورتیں شادی بیاہ میں گایا کرتی ہیں۔ (میر حسن) اُدھر کا تو یہ رنگ تھا اور راگ۔ محل میں ادھر گھوڑیاں اور سہاگ گھوڑے بیچ کر سونا۔ (گھوڑے کے نہ بکنے کی حالت میں اُس کے سوداگر کو مارے فکر کے نیند نہیں آیا کرتی ہے۔) پاؤں پھیلا کر سونا بیفکری سے سونا۔ (قدر) کیوں نہ بھلا چین سے کاٹے وہ شب بیچ کر گھوڑے کو وہ سوتا ہے اب۔ (سحر) جب تھکے اس کی سواری دوڑ کر یوں سوئے ہم۔ جیسے سوداگر کو گھوڑے بیچکر آتی ہے نیند۔ گھوڑی جوڑے کی خیر۔ دعا۔ میاں بیوی اور سواری کا گھوڑا سلامت رہے (انشا) جو چاہے تو مجھ سے منسوڑے کی خیر۔ تو یوں دیکھ اس گھوڑی جوڑے کی خیر۔ گھوڑے دوڑانا۔ (کنایۃً) سعی بلیغ کرنا۔ (بحر) دوڑائے کس طرح گلے شکوہ کے گھوڑے۔ ہے تنگ دہانی سے بھی میدان محبت۔ گھوڑے سوار۔ صفت ۱۔ اسپ سوار۔ گھڑ چڑھا

گھولا

راکب ۲۔ (کنایۃً) جلد باز۔ گھوڑے کو لات اور آدمی کو بات۔ گھوڑی کو تنگ اور مرد کو بنگ۔ گھوڑے کو ٹانگ مرد کو بانگ۔ نادان کو مار پیٹ مگر سمجھ دار کو اشارہ ہی کافی ہے۔ جیسے چالاک بنانے کیواسطے عاقل کو ایک اشارہ ہی کافی ہے۔ گھوڑے کی شادی کرنا۔ (چابک سوار کی اصطلاح) گھوڑے کو بیچنا۔ (چونکہ گھوڑے کی نسبت بیچنے کا لفظ بُرا سمجھتے ہیں اسوجہ سے شادی کرنا کہتے ہیں) گھوڑے کی دُم بڑھیگی تو اپنی ہی مکھی اڑائیگا۔ مثل ہر شخص اپنی ترقی سے خود ہی فائدہ اُٹھاتا ہے۔ ہر ایک اپنا ہی بھلا چاہتا ہے۔ گھوڑے کے پیٹ کی آواز وہ آواز جو گھوڑے کی رفتار میں اس کے پیٹ سے نکلتی ہے۔ گھوڑے کے دانت کی سیاہی۔ دانتوں کی سیاہی جس سے گھوڑے کی عمر شناخت کرتے ہیں۔ گھوڑے کی گردنی۔ بالا پوش اسپ کو کہتے ہیں۔ (ناسخ) وہ ماہ ہے لوکہ چاندنی سی۔ تیرے گھوڑے کی گردنی ہے گھوڑے گھوڑے لڑیں موچی کا زین ٹوٹے۔ مثل۔ کرے کوئی بھرے کوئی۔ زبردستوں کے جھگڑوں میں کمزور ناحق نقصان اُٹھاتا ہے گھوڑے گئے گدھوں کا راج آیا مثل۔ شریف گئے بیوقوف انکی جگہ قائم مقام ہوئے

گھوس۔ (ھ) مونث ۱۔ ایک قسم کا بڑا چوہا ۲۔ (ہندو عم) رشوت گھوسدان مذکر۔ چوہے دان جس سے چوہے پکڑتے ہیں۔

گھوسلا۔ (ھ) مذکر۔ ایک مرہٹی قوم کا نام۔

گھوسن۔ (ھ) مونث۔ مسلمان گوالن۔ مسلمان دودھ بیچنے والی عورت۔ گھوسی۔ (ھ) مذکر۔ مسلمان گوالا۔ گائے بھینس رکھنے چرانے اور ان کا دودھ بیچنے والا۔

گھولا۔ (ھ) مذکر۔ پانی میں حل کی ہوئی افیون۔ (صبا) فقیر مست ہیں ہر وقت کیفیت میں رہتے ہیں۔ کبھی طرہ ہے سبزی کا کبھی گھولا ہے افیون کا

گھولوا

مونث۔ ایک قسم کی مچھلی۔ گھولے میں پڑنا۔ (عو) کنایتہً۔ بکھیڑے میں پڑجانا۔ گھولے میں ڈالنا۔ (لکھنؤ۔ عو) ٹال مٹول کرنا۔ وعدہ کرکے کسی کو دوڑانا۔ دقت میں ڈالنا۔ بکھیڑے میں ڈالنا۔ گھول کے پلانا[1] تعویذ گھول کے پلاتے ہیں۔ (جلیل) تمھارے آتے ہی درد جگر روانہ ہوا کسی نے گھول کے گویا پلادیا تعویذ[2] (کنایتہً) کسی کو بہ آسانی اور بعجلت تعلیم دینا۔ کچھ سکھانا پڑھانا۔ (فقرہ) مولوی عبدالحی نے نواسے کو سب علوم گھول کر پلا دیے۔ گھول کے پی جانا۔ (کنایتہً) کسی کو ہیچ اور بے وقعت سمجھ کر نیست نابود کردینا۔ (رشاد) کیوں نہ کہئے منھ پہ عیب بے تر شرونی گھولکے۔ کیا ہمیں پی جائیں گے یہ شکرین لب گھول کے یہ محاورہ طنز کے طور پر مستعمل ہے۔ (منیر) کچھ گھول کے پی نہ جائیں گے غیر۔ تکما کریں بار بار تعویذ۔ گھول گھال کے۔ گھول کے۔ (رشاد) نہ بوسہ دیں شکر لب کا تلخ کاموں کو۔ نظر گزر کا جو شربت ہے گھول گھال کے چھینک گھوم گھمالا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ گھولی ہوئی افیون[1] کسی شغل میں مشغول ہو جانا۔ گھول میل۔ (ہ) عم۔ مذکر۔ دیکھو گھال میل۔ گھولنا۔ (ہ) پانی یا کسی رقیق چیز میں کوئی چیز حل کرنا۔

گھولوا۔ (ہ) مذکر[1] پانی میں حل کی ہوئی افیون[2] مٹی کا ظرف جس میں پانی پیتے ہیں[3] (عم) کسی دوا کا عرق[4] (عم) شوربا پیچھ[5] (عو) بار بار کسی بات کا ذکر کرنا[6] (فقرہ) جب سنو وہی کہانی جب دیکھو وہی کھسر پھسر ایک بات کا مہینوں گھولوا رہتا ہے۔ گھولوا پڑنا۔ (عو) کسی کام میں دقت پیش آنا۔ گھولوا گھولنا۔ (عو)[1] رقیق بنانا گھول کر پتلا بنانا[2] افیون کو پانی میں حل کرنا[3] کسی معاملے میں دیر لگانا ڈھیل کرنا۔

گلنیوم۔ (ہ) مونث۔ دیکھو[2] ایک قسم کا لڑکوں کا کھیل۔

گھونٹ

گھومانا۔ (ہ۔ واو غیر ملفوظ) پھرانا۔ کسی کو حیران و سرگشتہ کرنا۔ راہ گم کرانا۔ دیکھو گھمانا۔ گھومتا گھامتا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے۔ گھومتی گھامتی۔ پھرتا پھراتا۔ (بنات النعش) جب زمین گھومتی گھامتی سورج اور چاند کے بیچ میں آپڑیگی چاند گہن ہوگا۔ گھوم جانا۔ (لکھنؤ) چوری جانا۔ (فقرہ) اس کا مال گھوم گیا۔ گھوم گھام۔ (ہ) مونث بیہودہ اور بیفائدہ پھرنا[2] دور راہ جیسیں پھیر ہو۔ گھومنا۔ (ہ) لکھنؤ۔ پھرنا۔ چکر لگانا۔ گرد پھرنا۔ (نسیم لکھنوی) جو دن کو نکلو تو خورشید گرد سر گھومے۔ چلو جو شب کو تو قدموں پہ ماہتاب گرے[2] چکر آنا۔ جیسے سر گھومنا[3] مارا مارا پھرنا[4] واپس پلٹنا۔ گھومنا گھامنا۔ چکر لگانا۔ دورہ کرنا۔ گھومنی (ہ) مونث۔ (لکھنؤ) دوران سر۔ گھونا۔ (ہ) صفت مذکر۔ دیکھو گھنا گھنی

گھونپنا۔ (ہ۔ نون اول غنہ)[1] بری طرح سینا[2] گھسیڑنا۔

گھونٹ۔ (ہ) مذکر۔ جرعہ۔ چسکی۔ پانی یا کسی رقیق چیز کی وہ مقدار جو ایک دفعہ حلق سے اترے۔ (آتش) شربت کے گھونٹ کا مزہ لیلو کے پیجیے۔ ہر چند تیغ کا ہو تمھاری لعاب تلخ[2] حقہ کا دم۔ کش۔ گھونٹ اتارنا۔ گھونٹ حلق کے نیچے لیجانا۔ (صبا) ہچکی لگی ہے دھیان میں اک آفتاب کے۔ کیونکر گلے سے گھونٹ اتاریں شراب کے۔ گھونٹ پیکر رہجانا۔ غصہ ضبط کرنا۔ گھونٹ پینا[1] جرعہ جرعہ پینا رقیق شے کا[2] حقہ کا دم لگانا۔ گھونٹ گھونٹ پینا۔ جرعہ جرعہ پینا۔ گھونٹ گھونٹ کرکے اتارنا۔ گھونٹ گھونٹ کرکے پینا۔ ذرا ذرا پینا۔ تھوڑا تھوڑا کرکے پینا۔ گھونٹ گھونٹ کر رکھنا۔ مجبور کرکے رکھنا۔ مجبور کرنا۔ (داغ) دل کو تو گھونٹ گھونٹ کر رکھا۔ مانتی ہی نہیں مگر آنکھیں۔ گھونٹ گھونٹ کر مارنا۔ (عو) رنج دے دے کر مارنا۔ جلا جلا کر مارنا[2] اندرونی مار دینا۔ گھونٹ لگانا۔ حقہ کا دم لگانا۔ (فقرہ) ٹھیرو بھائی دو گھونٹ

ہم بھی لگالیں۔ گھونٹ۔لینا۱ پانی کے گھونٹ پینا۲ حقّہ کا دم لینا۔
(ھ) (نون غُنّہ) دیکھو گھوٹا۔

گھونٹنا۔ (ھ۔ واؤ معروف)۱ گلا دبانا۔ دم روکنا۔ سانس روکنا۔ کسی کے گلے کو ہاتھوں یا کسی اور چیز سے خوب دبانا۔ بغیر نون کے بھی بولتے ہیں دیکھو گلا گھونٹنا۲ (عو) تنگ کرنا۔ بند کرنا۔ دِق کرنا۔ دیکھو دم گھونٹنا۳ حلق کے نیچے اُتارنا۔ جیسے رال گھونٹنا۔

گھونٹنا۔ (ھ۔ واؤ مجہول)۱ رگڑنا۔ حل کرنا۔ گھوٹنا۲ کسی چیز سے رگڑ کے کاغذ کو چکنا کرنا۳ کسی چیز کو اوکھلی یا کسی اور ظرف میں ڈال کر دستہ یا کسی لکڑی سے گھسنا۴ بار بار رٹنا۔ گھونٹوانا۔ (ھ۔ واؤ غیر ملفوظ)۱ اُسترے سے ڈاڑھی اس طرح منڈوانا کہ بال کی کھونٹی کا نشان بھی باقی نہ رہے۲ گھونٹنا کا متعدی المتعدی۔ گھونٹی۔ (ھ۔ نون غُنّہ) مونث دیکھو گھٹّی۔ گھونس۔ (ھ۔ نون غُنّہ) عم۔ دیکھو گھوس۔

گھونسا۔ (ھ۔ نون غُنّہ) مذکر۱ کسی کے مارنے کے واسطے اُنگلیوں کو کف دست سے ملانا۔ مُکّا۲ (کنایۃً) اچانک صدمہ۔ گھونسا جڑنا۔ مُکّا لگانا۔ گھونسا چلانا۔ مُکّا مارنا۔ گھونسا لگانا۱ گھونسا مارنا۲ کسی کے حلق میں نوالہ اٹکتا ہے تو بھی گھونسا مارتے ہیں۔ (شعور) ساقی اگر پیار سے گھونسا لگائیگا۔ اُترے گا میری حلق سے بھنکر کباب کیا گھونسا لگنا۔ (کنایۃً) اچانک صدمہ ہونا اس جگہ بیشتر گھونسا سا لگنا مستعمل ہے گھونسا مارنا۔ کسی کے مُکّا مارنا۔ گھونسم گھاسا۔ (ھ) مذکر۔ زدوکوب جو گھونسوں سے ہو۔

گھونسلا۔ (ھ۔ نون غُنّہ) مذکر۔ پرندوں کا گھر۔ آشیانہ (بنانا کے ساتھ)۔ (ذوق) دل جو گھر غم کا ہو گیا اسمیں ہو سرمایۂ عیش۔ وہ مثل ہے کہ کہاں گھونسلے میں چیل کے ماس۲ (کنایۃً) چھوٹا سا گھر جھونپڑا۔

(تحقیر سے) گھونسلا اُوجڑنا۔ آشیانہ کو ویران کرنا۔

گھونگا۔ گھونگھا۔ (ھ۔ نون غُنّہ) مذکر۔ ایک دریائی جانور۔ جو خشک ہو جاتا ہے اور اُس کو پھونک کر چونا بناتے ہیں۲ سنکھ خرمہرہ۳ کان کا وہ حصہ جو گھونگے کے مشابہ ہوتا ہے۔

گھونگھٹ۔ (ھ۔ نون غُنّہ) مذکر۱ برقع۔ نقاب۔ پردہ۔ چادر کا منھ پر پڑا ہوا کپڑا۔ چادر کا کنارا جسکو عروس اپنے منھ پر ڈال لیتی ہے۔ عورتیں دوپٹے کو حجاب کے لئے سر پر سے آگے جھکا لیتی ہیں تاکہ منھ نہ دکھائی دے۔ اُس کو بھی گھونگھٹ کہتے ہیں (قدر) مانگنے نکلے تو لگاوٹ ہی کیا۔ ناچنے جب نکلے تو گھونگھٹ ہی کیا۲ روک۔ حجاب۔ پردہ۳ دروازے کی اندرونی دیوار۴ (کنایۃً) شرم لاج۔ حیا۔ لحاظ۔ گھونگھٹ اُٹھانا۱ پردہ دور کرنا بےحجاب ہونا۔ (امیر) نظر تم نے گھونگھٹ اُٹھاکر جو کی۔ عروس بہار اور شرما گئی۔ گھونگھٹ اُلٹنا۔ دولھن کا بےحجاب ہونا۲ گھونگھٹ ہٹا دینا۔ (منیر) جی میں آتا ہے کہ روپوش کفن سے ہو جائیں۔ شرم کے مارے اُلٹتا نہیں گھونگھٹ کوئی۔ گھونگھٹ کا چراغدان ایک قسم کا چراغدان۔ (جانصاحب) یہ آئنہ ہے وہ فانوس بائی کب دیتی۔ چراغداں بھونے دیا نہ گھونگھٹ کا۔ گھونگھٹ کاڑھنا (عو۔ عم) گھونگھٹ نکالنا۔ گھونگھٹ کرنا۱ پردہ کرنا۔ دوپٹے سے منھ چھپانا۔ لحاظ کرنا۔ شرم کرنا۔ (جلیل) کیا ہے شمع نے گھونگھٹ یہ تم سے شرماکر۔ وگرنہ شکل کہاں تھی نقاب کے قابل۲ گھوڑی کا اپنی گردن پیچھے کی طرف موڑنا۳ فوج کا پسپا ہونا۔ (صبا) آنکھ لڑتے ہی ہوئے آپ کے تیور میلے۔ دیکھئے کر گئی گھونگھٹ صفِ مژگاں ہم سے۔ گھونگھٹ کھانا۔ فوج کا میدان جنگ سے

بھاگنے کے ارادے سے مُنھ پھیرنا۔ (برق) غصّے سے جو بل زلفِ سیہ فام نے کھایا۔ سو مرتبہ گھونگٹ سیہ شام نے کھایا۔
گھونگٹ کی دیوار۔ مونث۔ وہ دیوار جو باغ یا مکان کے آمدورفت کے دروازے کے مقابل کھینچ دیتے ہیں۔ گھونگٹ لینا۔ گھونگٹ چہرے پر لینا۔ منھ چھپانا۔ (مومن) پھر کس لئے گھونگٹ رُخِ روشن پہ لیا ہے۔ پھر کیوں نئے سرے سے وہی پہلی سی حیا ہے۔ گھونگٹ نکالنا۔ عورتیں دوپٹے کو حجاب کے لئے سر پر آگے جُھکا لیتی ہیں اُس کو گھونگٹ نکالنا کہتے ہیں۔ (شعور) چلنا اگرچہ قہر ہے گھونگھٹ نکال کر۔ رفتہ ہے دل غضب ادا پھر کے دیکھنا۔
گھونگر:۔ (ھ) مذکر۔ بالوں کا قدرتی پیچیدہ ہونا۔ (فضل) تھا بسکہ پیچ و تاب مرے دودِ آہ میں۔ گھونگر بڑھا دیا تری زلفِ سیاہ میں (جلیل) حسن والوں کے بگڑنے پر تصدّق سو بناؤ۔ پڑ گیا جو پیچ گیسو میں وہ گھونگر ہو گیا۔ گھونگر والے بال۔ گھونگریالے بال۔ مذکر۔ سر کے پیچ در پیچ مڑے ہوئے بال۔ (جان صاحب) مجھکو معلوم ہوئے بال وہ گھونگر والے۔ رات برسات کی ہو بیٹھے ہیں یکجا کالے۔ گھونگھی۔ (ھ) مونث ۱؎ مٹّی کا پکایا ہوا گھونگے کی شکل کا ٹکڑا جس کو کھپروں کے بیچ میں کھپریل میں رخنہ بندی کرنے کے لئے رکھتے ہیں ۲؎ ایک کیڑے کا نام
گھوسیاں۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی ترکاری۔ ارویاں۔
گھی۔ (ھ) مذکر ۱؎ روغن زرد۔ تایا ہوا مکھن ۲؎ نرم۔ ملائم۔
گھی اُٹھانا۔ گھی جذب کرنا۔ گھی چُپڑنا۔ گھی لگانا روٹی پر یا اور کسی چیز پر۔ گھی داغ کرنا۔ گھی کڑکڑانا۔ گھی کا دھڑ ۱؎ دیکھو ڈھلڈھیا۔ گھی کا کُپّا لُنڈھنا۔ (مہاجنوں کی اصطلاح) کسی بڑے رئیس یا حاکم کا مر جانا۔ گھی کڑکڑانا۔
گھی داغ کرنا۔ گھی کہاں گیا کھچڑی میں۔ مثل اس محل پر بولتے ہیں جب اپنا مال اپنے ہی عزیز و اقارب میں خرچ ہو یا ایسا نقصان ہو جس سے اپنے یگانوں کو فایدہ پونہچے۔ پوری مثل یہ ہے گھی کہاں گیا کھچڑی میں کھچڑی کہاں گئی پیاروں کے پیٹ میں۔ گھی کھچڑی۔ (کنایۃً) شیر و شکر نہایت گہرے دوست۔ گھلے ملے۔ گھی کھچڑی لانا۔ چھٹی میں گھی کھچڑی ننہیال سے آتی ہے۔ (حافظ غلام رسول شوق) فاقہ مست عدوے بد ایسا ہی چھٹی کا رہا ہے۔ نانی جس کی آئی چھٹی میں دھوم سے لیکر گھی کھچڑی۔ گھی کھچڑی ہونا۔ (عو) کنایۃً۔ شیر و شکر ہونا۔ گھل مل جانا
گھی کے چراغ جلانا۔ (عو) کسی کی جب کوئی مراد حاصل ہوتی ہے تو چراغوں میں تیل کی جگہ گھی ڈال کر بزرگان دین کی درگاہوں اور مزاروں پر روشن کرتی ہیں۔ کسی آرزو یا مراد پوری ہونے پر کمال خوشی منانا۔ (آتش) آنکھیں مری کرے جو منوّر جمالِ یار۔ گھی کے چراغ طور کے اوپر جلاؤں میں۔ گھی کے چراغ جلنا۔ لازم۔ (رشک) یہ میری چرب زبانی سے لوگ جلتے ہیں۔ کہ میرے مرنے سے گھی کے جلے وطن میں چراغ۔ گھی کے کُپّے سے جا لگنا۔ (دہلی) ہندو۔ کسی مالدار کے پاس رسائی ہو جانا۔ گھی گرپڑا مجھے رُوکھی بھاتی ہے۔ مثل۔ (عو) اپنی مجبوری اور شرمندگی چھپانے کے موقع پر بولتی ہیں جیسے انگور کھٹّے ہوتے ہیں۔ گھی نکالنا۔ مسکہ سے گھی نکالنا۔ گھی والا۔ روغن فروش مونث کے لئے گھی والی۔ گھیا۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) کدو۔ ایک قسم کی ترکاری کا نام۔ گھیا تُرئی۔ گھیا توری۔ مونث۔ ایک قسم کی لمبی ترکاری کا نام۔ گھیا کدو۔ مذکر۔ ایک قسم کا لانبا کدو۔ گھیا کش۔ مذکر (ہندو) کدو کش۔ گھیاں۔ (ھ) مونث۔ دیکھو گھوسیاں۔
گھیپنا۔ (ھ) ۱؎ خوب ملانا۔ ۲؎ آمیز کرنا۔

گھیتلا - (ھ) مذکر - ایک قسم کا جوتا جو آگے سے مڑا ہوتا ہے اور جس میں نعل نہیں ہوتے

گھیر - (ھ) مذکر ۱ محیط - دَور - گردہ - گھیرا - چکر - گھاؤ - (اوج) سیاہ پھیل گئی چھائی کا گھیر بڑھا - ہمعنِ شغال میں عنقہ سے آگے شیر بڑھا ۲ حلقہ - دائرہ - احاطہ ۳ ہر چیز کے گرداگرد کو کہتے ہیں عموماً اور انگرکھے پائجامے - پیشواز وغیرہ کے دور کو خصوصاً - (منیر) اونچے کرتے کو جانتے ہیں ننگ - پائجامہ کا گھیر بھی نہیں تنگ - (برق) تیری آنے سے جہاں اک گل ہوا ہے باغ باغ - دامن باد بہاری پیرہن کا گھیر ہے -

گھیر دار - صفت - دور دار - فراخ - کشادہ - ڈھیلا ڈھالا - گھیر ڈالنا لباس کے ڈھیلا کرنے کے لئے گھیر ڈالتے ہیں - گھیر گھار - (ھ) مذکر ۱ لباس کی چوڑائی اور ڈھیلا پن ۲ مونث - روک ٹوک ۲ محاصرہ -

گھیر گھار کر - چاروں طرف سے اکٹھا کرکے - ہر طرف سے سمیٹ سماٹ کر ایک جگہ کرکے - (اوج) پئے دغا طمع زر اُبھار کر لائی - جری کو آگے اجل گھیر گھار کر لائی - گھیر گھار کرنا - روک ٹوک کرنا - محاصرہ کرنا - مجبور کرنا -

گھیرا - (ھ) مذکر ۱ گردہ - حلقہ - دائرہ - احاطہ ۲ کور - کنارہ - کگر - جیسے ہانڈی کا گھیرا - چھلنی کا گھیرا ۳ (عم) نرغہ - محاصرہ ۴ پلنگ جو بنا ہوا نہ ہو ۵ (کنایتہً) جنجال - دقت - (زنجر) غم کے گھیروں میں ہیں گلیوں میں ہے اب گھر اپنا - صفِ ماتم ہے اب اپنے لئے بستر اپنا ۶ (قصبات اودھ) پلنگ کی نواڑ کھول کر اوپر سے کوئی فرش بچھا دیتے ہیں اسپر جو کوئی دھوکا کھا کر بیٹھ جاتا ہے گر پڑتا ہے -

گھیرا - (ھ) مذکر ۱ ایک چھوٹے سے زہریلے کیڑے کا نام جو مٹیالے رنگ کا ہوتا ہے - اور اکثر جنگلوں یا کھنڈروں میں بل بنا کر رہتا ہے - ۲ ایک قسم کے زہریلے گرگٹ کا نام -

گھیر لینا - گھیرنا - (ھ) راہ روکنا - (آتش) برق رفتار ہوں مشرق ہے مرے زیر قدم - ابر گھیرے مجھے ہر چند کہ باراں روکے ۲ چار دیواری بنانا - جنگلہ لگانا - باڑ لگانا ۳ احاطہ کرنا - محاصرہ کرنا - چاروں طرف سے حراست میں لینا ۴ پکڑنا - جکڑنا - (شوق قدوائی) گھیری ہوئے تھی تھکن جو سب کو ستائے بزنگ مہر شکوہ ۵ (کنایتہً) مجبور کرنا - پیچھے پڑنا - (فقرہ) میں نے اُن کو بہت گھیرا لیکن انھوں نے ووٹ دینے کی ہامی نہ بھری

گھیکوار - (ھ) مذکر - دیکھو گھکوار - گھیل (ھ) صفت لغو اور پوچ آدمی - خراب اور نکمی چیز -

گھینٹا - (ھ - نون غنہ) مذکر - سُور کا بچہ -

گھینگا - گھینگھا - (ھ - نون غنہ) مذکر - گلے کے ایک مرض کا نام

گھیور - مذکر - ایک قسم کی مٹھائی کا نام جو میدے اور گھی کی آمیزش سے تل کر بنائی جاتی ہے -

گئو - (ھ) مونث - گائے - گئو دان - (ھ) مذکر - گائے کو خیرات کرنا گئو رس - (ھ) مذکر - دودھ - دہی چھاچھ - لسی - گئو سالہ گئو شالہ (ھ) مذکر - گایوں کے رہنے کی جگہ - گئو گھاٹ - مذکر - دریا تالاب کا وہ مقام جو مویشیوں کے پانی پینے کیواسطے بنایا جاتا ہے - گئو مکھی (ھ) مونث - بانات وغیرہ کی وہ تھیلی جسمیں ہندو مالا ڈال کر جپ کرتے ہیں ۲ ہمالیہ پہاڑ کی ایک چوٹی کا نام جس سے گنگا نکلتی ہے - گئو ہتھیا (ھ) مونث - گائے کے ذبح کرنے یا مارنے کا پاپ -

گئی - (ھ) مونث ۱ درگزر - تغافل - (کرنا کے ساتھ) ۲ گزری ہوئی (آتش) چمنستاں سے گئی نشو و نما پھرتی ہے - رت بدلتی ہے کوئی دن میں

گی

جو ابھرتی ہو۔ گئی اور آئی۔ مونث۔ دیکھو گیا اور آیا۔ (منیر) بن بلاؤں گئی میں اور آئی۔ ابھی لائی ابھی ــ۔ ابھی لائی۔ گئی کرنا۔ چشم پوشی کرنا کمی کرنا۔ کوتاہی کرنا۔ چوکنا۔ (امیر) نہ آئے اگر یار پیماں شکن۔ اجل تو نہ آنے میں کرنا گئی۔ گئی گزری۔ صفت مونث ا۔ حقیر۔ بیوقعت۔ (ریاض) نہ اُٹھے گر دبھی ٹھوکر سے یہ آفت کیا ہے۔ آخر ایسی گئی گزری مری تربت کیا ہے۔۲۔ پرانی بات۔ (احسن) شکایت جور کی کیا ہے جفاؤں کا گلہ کیوں ہے۔ گئی گزری ہوئی باتوں کا ناحق تذکرہ کیوں ہے۔ گئے درجے۔ (عو) آخر کار۔ کم سے کم۔ گئے گزرے۔ بدتر۔ ناکارہ۔ بیکار۔ گئے نماز بخشوانے روزے گلے پڑے۔ مثل۔ ایک آفت سے بچنے کی تدبیر کی دوسری آفت اُس سے زیادہ سر پڑی۔ اُلٹے لینے کے دینے پڑ گئے۔ گئے وقت میں۔ (اس کے ساتھ) اس بُرے وقت میں اس بداقبالی کے زمانے میں۔ (فقرہ) اس گئے وقت میں ہماری سرکار کے در دولت کی زیارت کیجئے۔ گئے وہ دن جب خلیل خاں۔ دیکھو وہ دن گئے۔

گی۔ (ف) ا۔ علامت حاصل مصدر کی جیسے بخشندگی۔ آسودگی وغیرہ

گیا۔ ا۔ صفت۔ گزشتہ۔ اگلا۔ رفتہ۔ ماضی۔ سابقہ ۲۔ (جانا کا ماضی)۔ چلا گیا۔ عورتیں گیا گئی گئے۔ مر گیا مر گئی اور مر گئے کے معنی میں بولتی ہیں (رشاد) نہ سنی میری سنائی تو کہا غیروں سے نہیں معلوم وہ ناکام گیا یا نہ گیا ۳۔ گزرا۔ جاتا رہا ۴۔ تباہ ہوا برباد ہوا۔ (رشاد) چھٹے جیتے جی کیا گرفتار عشق۔ پھنسا اس میں جو عمر بھر کو گیا۔ مونث کے لئے گئی بولتے ہیں۔ (داغ) اُلجھ کے تار نگہ سے پڑا جو کچھ جھٹکا۔ دُھائی دینے لگے وہ گئی کمر لینا۔ (داغ) آج کل نالۂ بلبل میں بھی تاثیر نہیں۔ کیا عجب گل یہ پکارے کہ مرے کان گئے ۵۔ مونث۔ ہندوؤں کے

گیارہ

ایک مشہور تیرتھ کا نام جو صوبۂ بہار میں واقع ہے۔ گیا اور آیا۔ فوراً واپسی کی جگہ کہتے ہیں۔ گیا بیتا۔ صفت مذکر ا۔ (عم۔ عو) گزرا ہوا۔ پچھلا ۲۔ نکما۔ ناقابل استعمال۔ بیکار۔ خراب۔ بُرا۔ مونث کے لئے گئی بیتی گیا گزرا۔ صفت مذکر ا۔ گزرا ہوا ۲۔ نکما۔ بیکار۔ ناقص۔ خراب ۳۔ ناقابل استعمال ۴۔ کم حوصلہ۔ کمزور ۵۔ ناچیز ۶۔ بیحیا۔ بیغیرت (امیر) ترے کوچے سے اب نہ گزریں گے۔ ہم بھی ایسے نہیں گئے گزرے ۷۔ مفلس۔ غریب ۸۔ ناقابل وصول ۹۔ نالائق ۱۰۔ (ماضی کا صیغہ) بیکار ہو گیا۔ کسی کام کا نہیں رہا۔ (جلال) جہاں دل آ گیا اُن دلرباؤں پر گیا گزرا۔ کہ اپنا ہو کے بیگانہ پھر اپنا ہو نہیں سکتا۔ مونث کیلئے گئی گزری۔ (داغ) اب بھی سنبھلو بُری ہے بیباکی۔ گئی گزری حیا نہیں آتی۔ گیا گزرا ہوا۔ (دہلی) رائیگاں گیا۔ لکھنؤ میں گیا گزرا۔ گیا گزرا ہونا ا۔ بیکار ہونا ۲۔ ناطاقت ہونا ۳۔ رقم ڈوب جانا۔ گیا وقت۔ مذکر ا۔ وہ وقت جو گزر چکا ہو۔ (داغ) پھر اُسی کو کوئی لائیگا کہ نہیں۔ یہ گیا وقت آئیگا کہ نہیں۔ گیا وقت پھر ہاتھ نہیں آتا۔ گیا وقت پھر نہیں آتا۔ گزرا ہوا وقت دوبارہ نہیں مل سکتا۔ جو موقع ہاتھ سے نکل جائے پھر میسر نہیں آتا۔ فرصت کو غنیمت سمجھو۔ (غالب) مہرباں ہو کے بُلا لو مجھے چاہو جس وقت۔ میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آ بھی نہ سکوں (میرحسن) سدا دور دوراں دکھاتا نہیں۔ گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں

گیا گوایا۔ (عو) صفت۔ گزرا اور بیتا ہوا۔ جو گزر چکا ہو۔

گیابھ۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی۔ ہنرو) گابھ جیوانوں کا حمل۔

گیارہ۔ (ھ) صفت۔ ایک اور دس۔ ۱۱۔ ۱۱ ـ گیارھواں صفت یازدہم۔ گیارہ سے منسوب۔ گیارھویں۔ مونث ا۔ اول گیارہ سے منسوب۔ حضرت غوث الاعظم کی نیاز جو گیارھویں ربیع الثانی

گیان

کو ہوتی ہے۔ اور بعض لوگ ہر قمری مہینے کی گیارھویں تاریخ کرتے ہیں

گیان۔ (ھ) مذکر۔ ۱ (ہندو) علم۔ واقفیت۔ دانش ۲ عقل۔ فہم۔ دانائی سمجھ ۳ علم الٰہی۔ علم معرفت۔ عرفان۔ گیان چوسر۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی چوسر جو کاغذ پر چھپی ہوئی ہوتی ہے اور پانچ یا سات کوڑیوں سے کھیلی جاتی ہے۔ گیانی۔ (ھ) صفت۔ (ہندو) عقیل۔ عالم۔ عارف ہوشیار۔ چالاک۔

گیاہ۔ (ف) مونث۔ گھاس۔ (امیر) کبھی نہ حشر میں سرسبز ہونگے زاہد خشک۔ زمین کوہ سے پیدا گیاہ کیا ہوگی

گیپا۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا پلاؤ۔ گیپائی۔ (ف) صفت۔ گیپا بیچنے والا۔

گیت۔ (ھ) مذکر۔ ہندی کی نظم۔ بھجن۔ گیت گانا۔ (کنایۃً)۔ تعریف کرنا۔ (فقرہ) بُوا نہ معلوم تم نے کیا جادو کردیا کہ وہ ہر ایک کے آگے تمھارے ہی گیت گاتا ہے۔

گیتا۔ (ھ) مونث۔ ہندوؤں کی ایک مذہبی کتاب کا نام جسمیں معرفت الٰہی کے مضامین ہیں۔

گیتی۔ (ف) مونث۔ دُنیا۔ عالم۔ گیتی آرا۔ (ف) ۱ دنیا کو آراستہ کرنے والا۔ (کنایۃً) بادشاہ ۲ نہایت خوبصورت۔ اسی رعایت سے ہندوستان میں عورتوں کا نام بھی ہوتا ہے۔ گیتی پناہ۔ (ف) کنایۃً بادشاہ۔ گیتی آفریں۔ (ف) صفت۔ عالم کا پیدا کرنے والا۔ خدا تعالیٰ گیتی افروز۔ گیتی فروز۔ صفت ۱ عالمتاب۔ جہاں کا روشن کرنیوالا ۲ مذکر۔ آفتاب۔ سورج۔ گیتی بان۔ (ف) صفت۔ دنیا کا محافظ ہفت اقلیم کا بادشاہ۔ گیتی پژدہ۔ (ف) صفت طالب دنیا دار بادشاہ سے بھی مراد ہے۔ گیتی نورد۔ (ف) صفت۔ سیر کرنے والا۔

گیرو

تمام جہان کا پھرنے والا۔

گیٹس۔ (انگ) مذکر۔ موٹے کپڑے یا چمڑے کی پٹی جسے اکثر سوار پنڈلیوں پر بٹنوں یا بندوں سے کس لیتے ہیں ۲ ربڑ یا سوت کا فیتہ جو موزوں پر چڑھا دیا جاتا ہے تاکہ وہ نیچے کو نہ اُتر سکیں۔ (فقرہ) تم نے گیٹس کیوں کھول ڈالے۔

گیدڑ۔ (ھ) مذکر۔ ایک درندے کا نام جو کتے سے چھوٹا ہوتا ہے۔ شغال۔ لکھنؤ میں اُس کا تلفظ دال ہندی و رائے فارسی سے ہے گیدڑ بولنا ۱ کسی کام کے شروع کرنے پر گیدڑوں کا بولنا منحوس خیال کرتے ہیں ۲ (کنایۃً) اُجڑنا۔ ویران ہونا۔ غیر آباد ہونا۔ گیدڑ بھبکی۔ (ھ) مونث ۱ گیدڑ کی طرح غرّا کر حملہ کرنے کی گھڑکی۔ (کنایۃً) غصہ کا وہ جوش جس کو مخالف لغو سمجھے۔ خالی خولی دھمکی۔ (ناسخ) تا کجا اعدا کی گیدڑ بھبکیاں۔ الغیاث اے شیر یزداں الغیاث۔ گیدڑ بھبکی دکھانا۔ جھوٹ موٹ ڈرانا۔ (عاشق) گیدڑ بھبکی دکھاتے ہیں خوب۔ اعدا کے مقابل آتے ہیں خوب۔ گیدھنا۔ (ھ۔ع) چسکا پڑجانا۔ حریص ہوجانا۔

گیدی۔ (ف) صفت۔ بےعزت۔ بےغیرت۔ لالچی ۲ منسوب بہ گید۔ (جیل) جس کی نسبت لوگوں کا یہ خیال ہے کہ وہ چھ مہینے مادہ اور چھ مہینے نر رہتی ہے۔

گیر۔ (ف) مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے عالمگیر۔ گیرودار۔ (ف) مونث دار و گیر۔ گیرائی۔ مونث ۱ گرفتگی۔ پکڑ ۲ محکمہ ڈکیتی۔ خفیہ پولیس کا محکمہ۔

گیرو۔ (ھ) مذکر۔ گِل ارمنی۔ ایک قسم کی لال مٹی۔ گیروا۔ صفت۔ لال رنگ کا گیرو کے رنگ کا۔ گہرا گلابی ۲ وہ لباس جسکو گیرو میں رنگا ہو۔ مونث کے لئے

گیڑی

گیروی۔ اخترشاہ (دھ) عمامہ بھی باندھا اس نے سر پر۔ اور گیروی اوڑھی ایک چادر۔

گیڑی۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) وہ لکڑی جس سے لڑکے اس طرح کھیلتے ہیں کہ ایک لکیر کھینچ کر اس سے تھوڑے فاصلہ پر لکڑی رکھتے اور دوسرا لڑکا اس پر اپنی لکڑی کی چوٹ لگا کر لکیر سے پار کر دینے کی صورت میں جیت لیتا ہے۔ گیڑیاں۔ (دہلی) گیڑی کی جمع۔ کھیلنے کی بہت سی لکڑیاں۔ لکھنؤ میں اس جگہ گلی ڈنڈا ہے۔ گیڑیاں کھیلنا۔ لکڑیوں سے کھیلنا۔ (کنایتہً) نادان اور بے ہنر ہونا۔

گیسو۔ (ف۔ یائے مجہول) مذکر۔ لمبے بال جو سر کے دونوں طرف ہوتے ہیں۔ (داغ) تم کو آشفتہ مزاجوں کی خبر سے کیا کام۔ تم سنوارا کرو بیٹھے ہوئے گیسو اپنا۔ گیسو بریدہ۔ (ف) صفت۔ (کنایتہً) بیحیا عورت۔ زنِ فاحشہ۔ گیسو کترنا۔ دیکھو نیم گیسو کترنا۔ گیسو چھٹنا۔ زلفوں کا بکھر کر شانے پر لہرانا۔ (آتش) چھٹے ہیں حلقۂ گیسو جب اس رخسار روشن پر۔ بغل میں ظلمتِ شب نے لیا ہے نور کا تڑکا۔ گیسو دار۔ (ف) صفت۔ گیسو والا۔ مجازاً پیرزادہ۔ گیسوؤں والا۔ (کنایتہً) معشوق۔ (جلیل) کیا مزہ ہو اُدھر اٹھی ہے دھواں دھار گھٹا۔ ادھر آیا ہو مرا گیسوؤں والا بنکر۔ گیسوئے شمع۔ (ف) مذکر۔ شمع کا دھواں۔

گیگا۔ (ھ) صفت مذکر۔ گیگی۔ (ھ) صفت مونث۔ سادہ لوح۔ بھولی۔ احمق۔ بلّی۔ پھوہڑ عورت۔ گیگاپن۔ مذکر۔ بھولاپن۔ سادہ لوحی۔ حماقت۔

گیل۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) کیلے کی پھلیوں کا گچھا۔ کھجوروں کا خوشہ یا گچھا۔

گیلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ تر۔ نم۔ بھیگا ہوا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) گیلاپن۔

گیند

(ھ) مذکر۔ گیلا ہونا۔ گیلے سوکھے دونوں جلتے ہیں۔ (ع) اندھیر ہونا کی جگہ۔ (جان صاحب) گیلے سوکھے دونوں جلتے ہیں بوا سرکار میں۔ چاندنی خانم عجب اندھیر ہے سرکار میں۔ گیلا سیلا۔ صفت مذکر۔ سیل کی وجہ سے نم۔ مونث کے لئے گیلی سیلی۔

گیلان۔ گیلی۔ (ف) نام ایک ملک کا اور نام ایک گاؤں کا جو بغداد کے پاس ہے حضرت شیخ عبدالقادر گیلانی۔ امام طریقت قادریہ اسی ملک کے ساتھ منسوب ہیں۔ جیلان اس کا معرّب ہے۔

گیلری۔ (انگ) مونث۔ تصویرخانہ۔ گرجے۔ تھیٹر یا کسی مکان میں بیٹھنے یا گزرنے کی جگہ۔ گیلڑ۔ (ھ) صفت پہلے خاوند کا وہ بچہ جسے عورت اپنے ساتھ دوسرے خاوند کے یہاں لائی ہو۔ گیلن۔ (انگ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ سیّال یا رقیق اشیا کے ناپنے کا آلہ جو دو سیر دس چھٹانک کا ہوتا ہے۔

گیں۔ (ف) اسما کے بعد مرکبات میں آتا ہے اور پر بھرا ہوا کے معنی دیتا ہے جیسے غمگیں۔ سُرمگیں۔ گینا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) چھوٹے قد کا بیل۔ گینتی۔ (ھ۔ بالفتح و نون غنّہ) مونث۔ زمین کھودنے کے ایک نوک دار آہنی اوزار کا نام۔ کدال۔ گینجنا۔ (ھ۔ نون اول غنّہ) ہاتھ سے مَل دل ڈالنا۔ مَل دَل کے خراب کر دینا۔

گیند۔ (ھ۔ نون غنّہ) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ (امیر) ستارے ترے دیکھے بھالے ہوئے ہیں۔ یہ سب گیند اُن کے اُچھالے ہوئے ہیں (ظفر) جس کلائی کی نزاکت سے دھڑکتا ہے مرا۔ ہاتھ میں گیند اٹھا تم نے اُچھالی بیڈھب۔ چمڑے کپڑے یا ربڑ کا وہ گولہ جس سے لڑکے کھیلتے ہیں۔ وہ گیند جس کو میدان جنگ میں روشن کرتے ہیں۔ (شعور) غیروں سے تم نے پیچ لڑائے پتنگ کے۔ شعلے ہماری آہوں کے ہیں گیند

جنگ کے ۳؎ (لکھنؤ) قالب۔ ایک مُدَوَّر چیز جس پر دستار لپیٹ کر درست کرتے ہیں ۴؎ وہ گیند جو مشعل میں لگاتے ہیں اور اس پر تیل ڈالکر روشنی کرتے ہیں۔ گیند بلّا۔ مذکر۔ کرکٹ۔ گیند تڑی۔ گیند دَھڑ کا۔ (اول مونث دوسرا مذکر) ایک کا دوسرے کی طرف گیند پھینکنا۔ لڑکوں کے ایک کھیل کا نام۔

گیندا۔ (ھ) مذکر۔ گُل صُدبرگ۔ ایک قسم کے زرد پھول اور اس کے پودے کا نام۔ گین۔ اکھیلنا۔ گیندے کے پھول کا ایک کا دوسرے کی طرف پھینکنا۔ کم عمر لڑکوں لڑکیوں کا کھیل ہے۔ (جان صاحب) کس گھڑی سے او ہی گیندے کھیلتی پھرتی ہو تم۔ شل نہو جائیں کہیں باجی تمھارے ہاتھ پاؤں۔ گیندئی (ھ) یائے اول غیر ملفوظ) مذکر سرخی لئے ہوئے زرد رنگ۔ گیندے کے رنگ کا۔

گینڈا۔ (ھ نون غنہ) مذکر۔ ہاتھی کے پاٹھے کے برابر ایک بڑے قوی جانور کا نام جس کی کھال سے سپر بناتے ہیں کرگدن۔ (ناسخ) موذی کو بعد مرگ بھی آرام ہے محال۔ کس طرح زیر تیغ نہ گینڈے کی ڈھال ہو۔ گینگٹا (ھ۔ نون غنہ) لکھنؤ۔ کیکڑا۔ سرطان۔ گینی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹے قد کی گائے۔

گیو۔ (ف) مذکر۔ ایک پہلوان کا نام (اوج) طاقت میں ہے پشن کی حقیقت نہ گیو کی۔ انگلی سے پھیرتا ہوں کلائی میں دیو کی۔

گیہاں۔ (ف) مذکر۔ زمانہ۔ روزگار۔ جہاں۔ گیہاں خدیو۔ (ف) بہ اضافت مقلوب خدیو گیہاں) صفت۔ خداوند۔ جہاں کا بادشاہ۔ (اوج) قربان شاہزادۂ گیہاں خدیو کے آتا جو دل میں توڑ کے سینہ کو دیو کے

گیہواں۔ (ھ) صفت۔ گیہوں کے رنگ کا گندمی۔ گیہوں۔ (ھ) مذکر۔ گندم۔ ایک مشہور غلہ کا نام۔ (جان صاحب) لایا جو دانیال کل گیہوں سیر میں پاؤ سیر کم نکلے۔ گیہوں کی بال نہیں دیکھی۔ مثل۔ نہایت ناتجربہ کار اور نادان ہے۔ گھر سے باہر قدم نہیں نکالا یہ بھی معلوم نہیں کہ گیہوں کا پیڑ اور اس کی بال کیسی ہوتی ہے۔ گیہوں کے ساتھ گھن پس گیا۔ مثل۔ زبردست کے ساتھ کمزور بھی مارا گیا۔

ل

حساب جمل میں اس کے تیس ۳۰ عدد مانے گئے ہیں۔ فارسی شعرا معشوق کی زلف کو لام سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (ظفر) لٹکی عجب انداز سے ہے رُخ پہ تری زلف۔ ایسا خط تعلیق میں بھی لام نہ پایا ۱؎ یہ حرف مصادر اردو کے درمیان تعدیہ کے واسطے آتا ہے جیسے پینا سے پلانا۔ جینا سے جلانا ۲؎ کبھی قبل الف تعدیہ کے فائدہ تعدیہ کی تاکید کا دیتا ہے جیسے دکھانا سے دکھلانا۔ بتانا سے بتلانا۔ بٹھانا سے بٹھلانا سکھانا سے سکھلانا۔ بعض فصحائے متاخرین اس لام کو زائد اور بیکار سمجھکر ایسے الفاظ کا استعمال خلاف فصاحت سمجھتے ہیں ۳؎ آخر الفاظ میں مصدریت کا فائدہ دیتا ہے جیسے دیکھ بھال بول چال ۴؎ کبھی نسبت کیواسطے آتا ہے جیسے بوجھل۔ کھٹیل۔ مٹل۔

لآلی۔ (ع۔ بفتح اول صحیح بضم اول غلط) مذکر۔ لؤلؤ (موتی) کی جمع۔ لآلیِ فرائد۔ (ف۔ لآلی۔ موتی۔ فرائد۔ فریدہ بمعنی یکہ و تنہا کی جمع) مذکر۔ دُرِّ یتیم۔ وہ موتی جو اکیلا سیپی میں پیدا ہو۔

لا

لا۔ آ کی جگہ اب متروک ہو ؎ کون ایسا اب کہے یہ سودا گلی میں اس کی۔ لا تجھکو بیچلیں ہم دل کھول کر کے روئے ؏ مرکبات میں مصادر کے ساتھ لاکر کی جگہ مستعمل ہو جیسے لا اُتارنا۔ (عاشق پوشیدہ مکاں میں سب سے خفیہ۔ اس رشک قمر کو لا اتارا۔ یعنی لاکر اُتار دیا۔

لا۔ (ع) مذکر۔ کلمۂ نفی ۱ بغیر ۲ نہیں۔ نہ۔ لااُبالی۔ (ع۔ معنی میں پروا نہیں کرتا۔ فارسی میں بمعنی مطلق بے پروا۔ بیباک مستعمل ہے اس کا املا لاؤبالی غلط ہی) صفت نڈر۔ دلیر۔ بیفکرا۔ بے پروا۔ ؎ قصد تھا بحر کا بتخانہ سے کعبہ کی طرف۔ لا اُبالی ہی خدا جانے گیا یا نہ گیا۔ لااُبالی کارخانہ۔ کمال بدانتظامی کی جگہ مستعمل ہی (آتش) پھراتا ہی عبث واعظ سر اپنا بک کے رندوں سے۔ تکلف برطرف یاں لااُبالی کارخانہ ہی۔ لااُحصی۔ (ع) اشارہ ہے۔ حدیث نبوی صلعم کا۔ لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ۔ ترجمہ۔ مَیں تیرے صفات شمار نہیں کرسکتا تجھ میں وہ سب صفات موجود ہیں جو تو نے خود اپنی نسبت بیان کئے۔ لااَدری۔ لااَعلَم۔ (ع) مذکر ۱ (لغوی معنی) مجھے معلوم نہیں ۲ (اصطلاحی) جب کسی شاعر کا تخلص معلوم نہیں ہوتا اور اس کا شعر لکھتے ہیں تو نام کی جگہ لااعلم یا لاادری لکھدیتے ہیں یعنی معلوم نہیں شعر کسکا ہی۔ لااِلٰہ۔ (ع۔ لا الٰہ اِلّا اللہ کا مخفف) اردو میں معاذ اللہ۔ توبہ ہی کی جگہ مستعمل ہی۔ (امیر) فرزند نوح گجر دشی کی چلا جو راہ۔ طوفاں میں اُس نے کھائے یہ غوطے کہ لا الٰہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ (ع) مذکر۔ کلمۂ طیب خدا کے سوا کوئی پرستش کے قابل نہیں اور محمد (صلعم) اُس کے بھیجے ہوئے رسول ہیں۔ لاباس بہ۔ (ع) کچھ مضایقہ نہیں۔ (توبۃ النصوح) کلیم میں اُنکی خدمت میں جاسکتا ہوں۔ مولویصاحب لاباس بہ۔

لابُد۔ (ع۔ لا کلمۂ نفی اور بد بالضم وتشدید دال بمعنی علاج۔ چارہ اُردو میں بتخفیف دال ہی مستعمل ہی) مذکر۔ بیشک۔ یقیناً۔ بالضرور۔ مجبوراً۔ لابُدی۔ صفت۔ ضروری۔ یقینی۔ (فقرہ) انسان کی اس خوفناک لابدی حالت کے بعد جسے موت کہتے ہیں عمر بھر کے ساتھ چھوٹ جاتے ہیں۔ لاپتا۔ (عم) صفت۔ وہ جس کا پتہ نہو۔ لاپروا۔ (لاپروا غلط بے پروا صحیح) (عم) صفت بے پروا۔ لاپروائی۔ (عم) مونث۔ بے پروائی۔ غفلت۔ لاتُحصٰی۔ (ع) بیشمار۔ بیحساب۔ لاتَعَدّ (ع۔ میں بتشدید دال ہی) صفت۔ بیشمار۔ بیحساب۔ لاتعداد۔ (ع) صفت۔ بیشمار۔ لاثانی۔ (ع) صفت۔ بیمثل۔ بے نظیر۔ یگانہ۔ یکتا۔ فرد۔ ؎ آگیا داغ اُن کے دل میں یہ غرور۔ شکل ہو دنیا میں لاثانی مری۔ لاجُرعہ۔ (ع) صفت۔ ایک گھونٹ میں پانی پی جانا جو پیالہ میں ہو یعنی دم نہ لینا پھر سب ایکبارگی پی جانا۔ لاجَرَم۔ (ع۔ لاجرم بفتح اول ودوم۔ علاج۔ چارہ) ۱ بیشک۔ یقیناً۔ لاجواب (ع عربی میں بفتح آخر ہے) صفت ۱ خاموش چُپ ۲ (اردو) بے نظیر۔ بیمثل۔ یکتا جسکا جواب نہ ہو۔ (رشک) مُنھ لاجواب پایا ہی اُس حور چہرنے۔ وصفِ دہن جو ہو تو تصور زبان نہیں ۳ مغلوب۔ عاجز۔ قائل۔ (داغ) ہو کے تو لاجواب آیا ہی۔ واہ قاصد ترا جواب نہیں۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

لاچار۔ (ترکیب غلط ہی صحیح ناچار ہی) صفت بے بس۔ مجبور۔ لاچاری مونث۔ (صحیح ناچاری ہی) مونث۔ ناچاری۔ مجبوری۔ مفلسی۔ بیبسی

لاحاصل۔ (ع) صفت۔ فضول۔ نکما۔ بیکار۔ بے نتیجہ۔ بیفایدہ (امیر) دل شکستہ ہی طلب وصل کی لاحاصل ہی ۲ وہ اراضی جس کے

لا

کوئی آمدنی نہ ہو۔ لاحَل۔ (ع) جوحل نہ ہو سکے مُشکل۔ دشوار کٹھن۔ دقیق۔ لاحَول۔ (ع) ۱ (اردو) مونث۔ اظہار نفرت اور حقارت کا کلمہ ۲ شیطان کے بھگانے اور بھوت پریت دفع کرنے کا کلمہ ۳ بُری بات پر تاسُّف ظاہر کرنے کے لئے بھی مستعمل ہے۔ لاحَول بھیجنا ۱ شیطان سے بچانے کی خدا سے دعا کرنا ۲ لعنت کرنا۔ نفرت ظاہر کرنا۔ خیال نہ کرنا پروا نہ کرنا۔ (فقرہ) اُنھوں نے لاحول بھیجی لاحول پڑھنا ۱ شیطان یا بھوت پریت دفع کرنے اور بُرے وسوسوں کے دفع کرنے کے لئے لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھتے ہیں ۲ (کنایتہً) نفرت اور کراہت ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (امیر) دعائے خیر کروں اس کے خیرخواہوں کو۔ عدوے جاہ کے مذکور پر پڑھوں لاحول۔ (جانصاحب) وہ دل ہی اور تھا پروانہ تھی جب شمع والوں پر۔ پڑھوں لاحول اب دیکھوں جو اُس شیطان کی صورت۔ (قلق) تیور اُسوقت ہیں ترے بیڈول۔ اور ارادہ ہو کچھ تو پڑھ لاحول۔ لاحولَ وَلاقُوۃَ۔ (ع) اظہار نفرت و بیزاری کے موقع پر بولتے ہیں۔ (صبا) انسان کا بس نفس امارہ مُخرب ہے۔ لاحول ولاقوۃ شیطان کسے کہتے ہیں۔ لاحَولَ وَلاقُوۃَ اِلّا باللہ۔ (ع) کسی کو کوئی قدرت اور طاقت حاصل نہیں لیکن خدائے بزرگ وبلند کو سب کچھ حاصل ہے شیطان یا بھوت پریت بھگانے اور وہم و وسواس دُور کرنے کے لئے پڑھتے ہیں۔ (جانصاحب) پڑھو تو لاحول ولاقوۃ الا باللہ۔ گھیرے ہمزاد کی صورت ہے یہ شیطان عبث ۲ معاذ اللہ کی جگہ۔ (فقرہ) لاحول ولاقوۃ الا باللہ کیا دھوکا ہوا ہے ۳ ایسا نہیں ہو سکتا کی جگہ۔ (رشک) ہے دست اللہ ہاتھ تیرا یا شاہ۔ اب غیر کے ہاتھ پر نہ رکھ میری نگاہ۔ تیرا ہو غلام غیر کا دست نگر و۔ لاحول ولاقوۃ الا باللہ۔ کبھی آخری حصہ چھوڑ کر صرف لاحول ولا

لا

بھی کہتے ہیں۔ (صبا) بدمزاجی دِل بیمار کی لاحول ولا۔ روگ لایا تو بہت دِق وہ مسیحا ہوگا۔ لاخراجَ۔ (ع) دیکھو خراج صفت۔ وہ زمین جسپر سرکاری محصول نہ ہو معافی۔ (محسن) زمیں ہوگئی قطعۂ لاخراج ہُما کیا اُڑا اُڑ گئے تخت وتاج۔ لاخراج دار۔ صفت۔ وہ شخص جو معافی کا قابض ہو۔ لادَعوےٰ۔ مذکر۔ دست برداری۔ فارغخطی۔ بے تعلق ہونے کی سند۔ لادعویٰ دینا۔ لادعویٰ لکھنا۔ کسی حق کو چھوڑ دینا کسی دعوے کو چھوڑ دینا۔ لادَوا ۱ صفت لاعلاج جس کی دوا نہ ہو سکے (اختر شاہ اودھ) سچ ہے کہ یہ عشق بد بلا ہے۔ سچ ہے کہ مرض یہ لادوا ہے۔ لاریب۔ (ع یں بفتح آخر تھا) یقیناً۔ بیشک۔ ؎ اہل دانش کے لئے چاہئے لاریب شعور۔ ننگ سے ننگ نہو عار سے بھی عار نہو۔ لازَوال (ع) صفت جسکو زوال نہو۔ غیر فانی۔ ابدی۔ ازلی قدیم۔ لاسُخَن۔ (ع) بدزبانی۔ گستاخی۔ گالی کی جگہ مستعمل ہے (رشاد) لاسخن کہہ رہی ہیں لڑتے ہیں۔ واہ کیا مُنہ سے پھول جھڑتے ہیں۔ لاسخن کہنا۔ لاسخن نکالنا۔ بُرا کہنا۔ لاشَریک۔ صفت خدا جسکا کوئی شریک نہیں۔ (اشرف)۔ لاشریک اُس کو جو کہئے تو اُسے ہے زیبا۔ شان وحدت جو ہے اس کی صفت ذاتی ہے۔ لاشَے۔ (ع۔ معدوم) صفت۔ ہیچ۔ بیوقعت۔ (امیر) کہ ہر چند دنیا میں لاشی میں ہُوں۔ جسے کہتے ہیں کچھ نہیں ہے میں ہوں۔ لاطائِل۔ (ع) صفت۔ بے سُود۔ فضول۔ گفتگو۔ دلیل۔ وجہ وغیرہ کی صفت میں مستعمل ہے۔ لاعِلاج۔ (ع)۔ صفت ۱ لادوا ۲ ناچار۔ (امیر) کیوں ہاتھ زندگی سے نہ دھوئے وہ لاعلاج۔ کرتی ہو جس مریض قضا کا بلاعلاج لاعِلم۔ (ع) صفت بے علم جسکو معلوم نہ ہو۔ کسی بات کا نہ جاننے والا۔ (شرف) کیوں عشق عاشقی کا سبق میں کسی سے لوں۔ لاعلم میں نہیں مجھے استاد سے غرض۔ لاعلمی۔ مونث۔ بے خبری۔ کسی بات کا علم نہو

لا

لَافَتیٰ اِلَّا عَلی لَاسَیفَ اِلَّا ذوالفقار۔ (ع۔ ترجمہ۔ کوئی بہادر نہیں ہی سوا علی کے اور کوئی تلوار نہیں ہی سوا ذوالفقار کے) مذکر۔ حضرت علی کی شان میں یہ حدیث ہی۔ (امیر) الافتیٰ الاعلی لاسیف الاذوالفقار۔ وقت مشکل میں یہی مصرع ہی وردِ شیب وشباب۔ لاکلام۔ (ع) صفت۔ وہ بات جسمیں کچھ جائے گفتگو نہو۔ یقیناً۔ ضرور۔ البتہ۔ بیشک ؎ قسم نہ کھاؤنگا تیسوں کلام کی ای تجر۔ کسی کا خواب میں بوسہ تو لاکلام لیا۔ لاکلامی۔ مؤنث۔ بات نہ کرنا چپ رہنا۔ (شاد) کیا کہوں غنچہ اگل میم وہاں ہے کچھ اور لاکلامی ہے وہاں بات یہاں ہی کچھ اور؛ صفت یقینی جسمیں شبہ نہو۔ (اشرف) اٹھا غم میں لبوں پر دم ہی تو کوئی دم میں تضا کریں گے۔ رہیگی یاد اُن کی خوش کلامی مراسخن ہی یہ لاکلامی۔ لامحال۔ یقیناً۔ (رشک) دل میں ہوائے صحبتِ جاناں ہی لامحال۔ لامُحالہ۔ (محالہ۔ بفتح میم بمعنی چارہ وگزیر) کلمۂ تحقیق ویقین۔ یقیناً۔ بالضرور۔ (فقرہ) وہ سرکاری حکم سے طلب ہے تو لامحالہ حاضر ہوگا۔ لامَذہَب۔ (ع) صفت جسکا کوئی مذہب نہ ہو۔ بیدین۔ بے ایمان۔ دہریہ ؎ قدر کا تو حال ظاہر ہے کہ لامذہب تھا وہ پھر نہیں معلوم اُس کا خاتمہ کیونکر ہوا۔ لامکاں۔ (ع) مذکر۔ وہ مقام جسمیں مکانیت کی تشخیص نہو۔ عالم قدس۔ (امیر) دکھائی ترک تعلق نے شانِ بیرنگی۔ بڑھے مکاں سی آگے تو لامکاں دیکھا۔ لامکاں پرواز۔ لامکاں سَیر۔ (ف) صفت۔ عالم بالا تک پونہچنے والا۔ لامکاں پروازی (ف) مؤنث۔ عالم قدس تک پونہچنا ؎ حسد کیا لامکاں پروازیٔ افکار محسن کا۔ کسی دن معرکہ ہوگا عطارد سے سخنور میں۔ لانُسَلِّم۔ (ع) یہاں آخر حرف پر پیش تھا فارسی میں ساکن کرکے مستعمل ہی) ہم نہیں مانتے۔ لاوارث۔ (ع) صفت وہ مال یا شخص جسکا کوئی وارث نہ ہو۔ وہ چیز جسکا کوئی مالک یا حقدار نہ ہو۔ لاوارثی۔ مؤنث۔ صفت۔ وہ شی جسکا کوئی مالک یا حقدار نہو۔

لات

لاوارثی چھٹّی۔ لاوارثی خط۔ اول مؤنث۔ دوم مذکر۔ وہ خط جو مکتوب الیہ کا پتہ نہ چلنے کی وجہ سے کہیں نہ جاسکے اور واپس آئے۔ لاوارثی مال مذکر۔ وہ مال جسکا کوئی وارث نہ ہو۔ لاوَلد۔ (ع) صفت۔ بے اولاد۔ جسکے کوئی اولاد نہ ہو۔ لا نَعَم۔ (ع۔ لا نفی وانکار کے واسطے آتا ہی بمعنی نہ نہیں۔ نہیں ہی۔ نعم اثبات واقرار کے لئے یعنی ہاں) مذکر۔ آرے بلے دیکھو آرے بلے۔ لایَجُوز۔ (ع) نہیں جائز ہے۔ لایُحصیٰ۔ (ع) صفت بیشمار۔ لایَزالی۔ (ع) صفت۔ ہمیشہ رہنے والا۔ قدیم۔ دائمی۔ خدا تعالے کی صفت میں مستعمل ہی۔ لایَعقِل۔ (ع۔ حرف آخر مضموم تھا فارسی میں ساکن کرلیا ہی) صفت۔ بے عقل۔ لایَعلَم۔ (ع حرف آخر مضموم تھا فارسی میں ساکن کرلیا ہی) صفت۔ بیوقوف۔ بے علم۔ لایَعقِل اور لایَعلَم۔ دونوں حیوان کے صفت میں مستعمل ہیں۔ لایَعنی۔ (ع) صفت۔ بیہودہ۔ لغو۔ بیفائدہ۔ بے نتیجہ۔ لاحاصل۔ فضول۔ (شعور) فروغ زاہد مکار وتردامن ہی لایعنی سمجھئے چاندنی برسات کی زہد ریائی کو لایَمُوت۔ (ع۔ میں بضم حرف آخر تھا۔ فارسی میں بسکون آخر ہی)۔ صفت۔ نہ مرنیوالا۔ غیر فانی؛ وہ خوراک جو زندگی قائم رکھنے کے لئے کافی ہو۔ جیسے قُوتِ لایَمُوت۔

لابھ۔ (ہ۔ فارسی میں لابہ تملق۔ چاپلوسی) مذکر۔ (ہندو)؛ فائدہ۔ نفع؛ حصول۔ تحصیل۔ بالائی آمدنی۔ رشوت؛ نجوم کا گیارہواں گھر؛ لالچ۔ طمع۔ حرص۔

لَات۔ (ع) مذکر۔ عرب کے اُن تین مشہور بتوں میں سی ایک کا نام جن کی پرستش زمانہ جاہلیت میں ہوتی تھی۔

لات۔ (ہ) مؤنث۔ لت۔ لگد۔ ضرب۔ ٹھوکر۔ (صبا) رفتار سی کرتے رہو پامال بتوں کو۔ چلتی سر اعدا پہ رہی لات تمھاری۔ لات جمانا۔

لات	لاج

بے شیر ہو جانا گائے بھینس وغیرہ کا اور دودھ دوہنے کے وقت لاتیں مارنے لگنا
لات چلانا ۔ لات سے مارنا ۔ لات مارنا ۔ (ناسخ) ہاتھ اٹھایا وصل میں مجھپر
چلائی لات بھی ۔ رفتہ رفتہ اب نکالے تمنے بارے ہاتھ پاؤں ۔ لات دینا ۔
لات سے مارنا ۔ (امانت) لات دی ہیں نے ہنسی سے تو یہ اُس بُت نے
کہا ۔ ایڑی چوٹی پہ ترے صدقے اتاری تلوے ۔ لات کا آدمی بات سے
نہیں مانتا ۔ مثل دیکھو لاتوں ۔ لات مار کر کھڑا ہونا ۔ (عو) جن کر تندرستی
کے ساتھ اُٹھنا ۔ جننے سے بخیریت فراغت پانا ۔ اصل میں پلنگ کو لات
مار کر کھڑا ہونا تھا ۔ (فقرہ) خدا نے یہ طاقت گنواریوں ہی کو دی ہے کہ
ادھر جنا ادھر پلنگ کو لات مار کر کھڑی ہو گئیں ۔ لات مارنا [1] پاؤں کی
ٹھوکر مارنا ۔ ٹھکرانا ۔ انسان ۔ یا چوپایہ یا پرند کا کسی کو [2] ترک کر دینا ۔
دست بردار ہونا ۔ (پر کے ساتھ) ۔ (بحر) لات ماری ہے فقیروں نے
جہانبانی پر ۔ افسر و چتر سلاطین کے سر مارے ہیں [3] کمال بیزار ہونا
کسی کا کسی چیز سے ۔ اس معنی میں سلب کے ساتھ ہے ۔ (جرأت) مواہوں
جسکے لئے میں ہزار حیف وہ شوخ ۔ کبھی نہ لات بھی آ کر مزار پر ماری
لات مُکّی ۔ مونث ۔ لات گھونسے کی لڑائی جو باہم لوگوں میں ہوتی ہے ۔
زدوکوب ۔ (رشک) دست و پا برہمنوں کو جو دکھائے وہ بُت ۔ لات مُکّی
ابھی چلنے لگے بُت خانوں میں ۔ لاتوں کے دیو (لاتوں کے بھوت) باتوں
سے نہیں مانتے ۔ مثل ۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس کی شرارت
اور سرکشی لطف و مدارات سے نہ جائے تاوقتیکہ سختی سے اس کے
ساتھ پیش نہ آئیں ۔ لاتیں کھانا ۔ لاتوں سے مارا جانا ۔ (منیر) وصل کا
لطف اُٹھاتے ہیں بغل کے تکیے ۔ لاتیں کھاتے ہیں پڑے پائنتی سوتے ہوئے
لاٹ [1] (انگریزی لارڈ سے بگڑا ہوا) مذکر ۔ حاکم اعلیٰ ۔ گورنر صوبہ کا حاکم
[2] مونث (ھ ۔ لاٹھ سے بگڑا ہوا) پتھر یا اینٹوں سے بنا ہوا بہت اونچا
ستون ۔ جیسے قطب صاحب کی لاٹ ایک قسم کا بلند ستون جو کسی
متوفی شخص کی یادگار کے لئے بناتے ہیں ۔ (شعور) کیوں نہ ہو قوم
نصاریٰ سرکش ۔ لاٹ مُردے کی کھڑی ہوتی ہے [3] مونث (انگریزی
لاٹ سے ماخوذ) مختلف چیزوں کا ڈھیر ۔ نیلام کی بولی ۔ کل جائداد
کا وہ حصّہ جو الگ کر کے نیلام کیا جائے ۔ لاٹ بندی ۔ مونث ۔ ہر انبار
کا الگ الگ کر دینا ۔ لاٹ پادری ۔ مذکر ۔ سب سے بڑا پادری ۔ لاگڑی
(انگ) مونث ۔ ایک قسم کی قرعہ اندازی ۔ جوئے کی ایک قسم (ڈالنا پڑنا
کے ساتھ)
لاٹھ ۔ (ھ) مونث [1] ستون ۔ کھمبا [2] کولھو کی موٹی اور لمبی لکڑی [3]
موسل ۔ دستہ ۔ موگری [4] چرخی کی سب سے لمبی اور بیچ کی کھونٹی ۔ لاٹھی
(ھ) عصا ۔ جریب ۔ ہاتھ کی لکڑی ۔ (مارنا کے ساتھ) لاٹھی پاٹھی ۔
(پاٹھی تابع مہمل ہے) مونث ۔ مار پیٹ ۔ زدوکوب ۔ (امیر) کھانے
پر جب وہ جی چلاتا ہے ۔ لاٹھی پاٹھی بھی کھائے جاتا ہے ۔ لاٹھی پونگا
مذکر [1] لاٹھی اور سونٹا [2] زدوکوب ۔ مارپیٹ ۔ (کرنا کے ساتھ) ۔ لاٹھی
ٹیک کے چلنا ۔ لاٹھی کے سہارے چلنا ۔ لاٹھی مارے (یا مارنے سے)
پانی جدا نہیں ہوتا ۔ مثل ۔ اس موقع پر مستعمل ہے جب کوئی شخص دو
عزیزوں کے درمیان تفرقہ اور جُدائی ڈالنے کا قصد کرے ۔ شعرا نے
تھوڑا تصرف کر کے کہا ہے ۔ (ناسخ) کسی بلا میں نہیں چھوٹتے جو ہیں
ہمجنس ۔ کہ چوب مارے سے ہوتا نہیں ہے آب جُدا ۔ لاٹھی میں آواز
نہیں ۔ دیکھو اس کی لاٹھی ۔ لاٹھی والا ۔ صفت مذکر ۔ لاٹھی باندھ ہو ۔
لاج ۔ (ھ ۔ سنسکرت لجا) مونث (عو) [1] شرم ۔ حیا ۔ لحاظ [2] عزت ۔
آبرو ۔ (جان صاحب) پیار سے ہاتھ مرے سر پہ میں داری رکھنا ۔ سوت
کے سامنے تم لاج ہماری رکھنا ۔ لاجا لوجی ۔ (عو) ۔ مونث ۔ خوشامد ۔

ٹلّو ٹتّو - لاج آنا - شرم آنا - لاج رکھنا - آبرو نہ بگڑنے دینا - عزت بچانا - شرم رکھنا - لاج سے مرنا - (عو) دیکھو لاجوں سے مرنا - لاج کرنا - شرم کرنا - لاج کھانا - (عو) شرم کھانا - لاج کھونا - لاج گنوانا - بے حیا ہوجانا - بے شرم ہوجانا - لاج کی آنکھ جہاز سے بھاری - مثل - یعنی جہاز اپنی جگہ سے ہل سکتا ہے مگر لحاظ والی آنکھ سے بے شرمی نہیں اُٹھائی جاتی - عزت اور شرم کے مارے بدلحاظی نہ کرنے کے موقع پر بولتے ہیں - لاج لجانا - (عو) شرمانا - لاج لگنا - (عو) شرم لگنا - لاجوں مرنا - (عو) لحاظ آنا - شرم آنا - شرم کے مارے زمین میں گڑ جانا -

لاجورد - (ت) مذکر - ۱ نیلے رنگ کا ایک قیمتی پتھر جسکے نگینے بناتے ہیں اور جسے پیسکر تصویروں پر اُس سے رنگ دیتے ہیں - (آتش) کرتے مُصوّر اُسکو تصویر خضر میں صرف - ہوتا جو تیرے خط کا کچھ لاجورد پایا - لاجوردی صفت - لاجورد کے رنگ کا - نیلا ۲ مذکر - ایک قسم کا رنگ - (فقرہ) فاسی - جمپی - کاکریزی - لاجوردی جتنے رنگ تھے سب ایک سرے سے اُڑ گئے - لاجونتی (ھ) مونث - چھوئی موئی کا درخت -

لاحق - (ع - لحوق - کسی کے پیچھے پہنچنا) صفت مذکر - پہنچنے والا - پیچھے سے آنے والا - (فقرہ) چار سال سے زید کو یہ مرض لاحق ہوا ہے - لاحقہ - (ع) صفت مونث -

لاد - (ھ) مونث - بار - بوجھ - اس معنی میں لادی مستعمل ہے - لاد پھاند - (ھ) مونث - اسباب کا باندھنا - اور لاد کرنا - لاد چلنا - کوچ کرنا - بوریا بستر سمیٹ کر رخصت ہونا - لادے لدا دے لدانیوالا ساتھ دے - مثل - چیز بھی دے اُسے لدوا بھی دے اور ایک آدمی بھی دے جو جا کر اُتروا دے - یعنی ہم سے کچھ نہ ہوگا جو کچھ بھی کرنا ہے آپ ہی کو کرنا چاہئے - جو شخص ہر طرح کا بوجھ دوسرے پر ڈالے اُس کی نسبت بولتے ہیں -

(ابن الوقت) اگر ہندوستانی اس درجہ کے جاہل اور کاہل ہیں کہ اُن میں اپنی حالت کی درست کرنے کی گدگدی خدا نے پیدا ہی نہیں کی یہ تو گورنمنٹ سے چاہتے ہیں لا د دو لدا دو لادنے والا ساتھ دو - لاد پھاند کے - اسباب ساتھ لئے ہوئے - لادنا - (ھ) اسباب بھرنا - بوجھ رکھنا - بار کرنا - سر پر بوجھ رکھنا - لادے لادے پھرنا - بوجھل چیز لئے پھرنا - لادو - (ھ) صفت ۱ وہ حیوان جس پر بوجھ لادتے ہیں ۲ صفت بوجھ لادنے کے قابل جیسے لدو ٹٹو - ان معانی میں بیشتر لدو مستعمل ہے - لادی - (ھ) مونث ۱ بوجھ بھار - تھوڑا سا بوجھ - (فقرہ) گناہوں کی لادی اپنے سر لی ۲ دھوبیوں کی گٹھڑی - دھوبیوں کا پشتارہ - لادا - (ھ - لاڑا) مذکر - نیل کے درخت جن کی پتیاں اچھی طرح پختہ نہ ہوئی ہوں

لاڈ - (ھ تلفظ - لاڑ) مذکر - پیار - ناز - اخلاص - محبت - (فقرہ) تمھارے لاڈ نے بچے کو خراب کیا - لاڈ پیار - مذکر - پیار - اخلاص - (توبۃ النصوح) میرے ہی نامعقول لاڈ پیار نے اُن کے مزاجوں کو گندہ اُنکی طبیعتوں کو بے قابو بنایا - لاڈ لڈانا - (ہندو) ناز و نعمت سے پالنا - چاؤ چوچلے میں پرورش کرنا - لاڈلا - (ھ) صفت مذکر - پیارا - دُلارا - نازپروردہ ۲ اکثر لقب کا بھی جُز ہوتا ہے جیسے لاڈلے مرزا - لاڈلے صاحب ۳ مونث کے لئے لاڈلی ہے - (اختر شاہ اودھ) کیا آپ نے چھوڑ دی ہے دختر - کیا آپ کی لاڈلی ہے دختر ۴ عورتوں کے لقب کا جز بھی ہوتا ہے جیسے لاڈلی دُلھن - لاڈلی بیگم - لاڈو - (ھ) مونث ۱ لاڈلی - (جان صاحب) لاڈو یہ جی میں آتا ہے دیدے نکال لوں ۲ دُلھن - عروس ۳ خانم وغیرہ بڑھا کر نام بھی ہوتا ہے جیسے لاڈو خانم ۴ پیار سے لڑکیوں کو کہتی ہیں ۵ عزیز - پیاری -

لار

لار - (ھ) مونث - سلسلہ - قطار - جیسے اونٹوں کی لار - لار الیزی - (ھ) مونث - حیلہ حوالہ - ٹال مٹول - (کرنا - لگانا کے ساتھ)

لاری - (انگ) مونث - گاڑی - موٹر لاری کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے دیکھو موٹر لاری -

لاڑھیا - (ھ) صفت - (لکھنؤ) ۱ بُری چیزوں کو اچھا کرکے بیچنے والا - ۲ مکار - فریبی - دغاباز - دھوکے باز - لاڑھیاپن - (ھ) مذکر - بائع سے سازباز کرکے مال کی تعریف کرنا تاکہ دوسرا شخص فریب میں آکر مال خریدلے ۲ دھوکے بازی -

لازب - (ع) صفت مذکر ۱ چپکنے والا ۲ (چوٹ کے لئے) وہ چوٹ جسکا نشان اچھا ہوجانے کے بعد باقی رہے - لازم - (ع) صفت ۱ چمٹا ہوا - وابستہ - ملحق - جو جدا نہ ہوسکے - وہ چیز جو ہمیشہ کسی دوسری چیز کے ساتھ ہو .... ضرور - واجب - فرض سزاوار ۲ صرف ونحو میں وہ فعل جو صرف فاعل ہی پر ختم ہوجائے اور مفعول کو نہ چاہے - اس معنی میں لازمی غلط ہے - لازم آنا - ضروری ہونا - یقینی نتیجہ نکلنا - بطور فرض ہوجانا - لازم پڑنا - ضروری ہونا مجبوری سے کسی کام پر مجبور ہونا - لازم الاحترام - صفت عزت کرنے کے قابل - (توبتہ النصوح) تونے ہمارے فرمان واجب کی بیحرمتی اور احکام لازم الاحترام کی بے توقیری کی - لازم ملزوم ۱ ایک دوسرے کے متعلق - ایک دوسرے سے وابستہ - (فقرہ) پیغمبر صاحب کی رسالت اور قرآن کا کلام الہی ہونا دونوں لازم وملزوم ہیں ۲ لازم و واجب - ضروری - لازمہ - مذکر - جوڑ - میل - سامان ضروری اسباب جو آدمی کو چاہئے - (رشک) لازمہ زندگی کا سلسلہ تدبیر کا - مُردۂ دیوانہ کو زنجیر کی حاجت نہیں - (مراۃ العروس)

لاش

اصغری نے کہا بیاہ تو فضول نہیں - مگر اُس کے لازمی البتہ ناحق کے ڈھکوسلے ہیں - لازمی - (ع) صحیح لازم ہے ی تحتانی لازم پر زیادہ کرنا غلط ہے) صفت ضروری - لابُدی - واجب

لاسا - (ھ) مذکر ۱ ایک لسدار مادّے کا نام جو پودوں سے حاصل کیا جاتا ہے - وہ لعابدار شے جس سے چڑیاں پکڑتے ہیں ۲ (کنایتہً) چسکا - عادت - جھگڑا - (بحر) ہزاروں مرغ زیرک اس بلا میں مبتلا دیکھے - لپٹ کر پھر نہیں چھٹتا عجب لاسا ہے افیوں کا - (لگانا - لگنا کے ساتھ) لاسا لگا رہنا - (کنایتہً) اشتیاق رہنا - (رشک) مرغانِ باغ ہیئتِ صیاد سے اُڑے - پر موسم بہار کا لاسا لگا رہا - لاسا لگنا لاسا چپکنا - (بحر) الفت بُری بلا ہے صیاد سے مفر کیا - لاسا لگا ہوا ہے بلبل کے بال و پر میں - لاسا ہوجانا - (کنایتہً) چپک جانا - لاسے پر لگانا - (کنایتہً) ۱ مانوس کرنا - ہلانا ۲ گرویدہ بنانا - یار بنانا جال میں پھنسا لینا - فریفتہ کرلینا - لاسے میں لگ جانا - لازم - (ناسخ) سچ ہے لاسے پہ لگ گیا وہ پری خوب کیا حضور نے مارا -

لاش - (ت - فارسی میں لاشہ) مونث - مُردہ - مردہ جسم - (تسلیم) مر کے بھی اسباب دنیا سے مفر ہوتی نہیں - بے کفن زیر لحد لاشِ بشر ہوتی نہیں ۲ جنازہ - (اُٹھنا - اُٹھانا - گاڑنا - گڑنا - نکلنا وغیرہ کے ساتھ) (اشک) ہمیں ہیں کہ جو ناز اُٹھاتے تھے کیا کیا - یہ آخر ہوا لاش اُٹھائی ہماری - (اشرف) روئیں گے خوں دیدۂ تر دو گھڑی کے بعد - نکلیگی لاش تحت جگر دو گھڑی کے بعد - (مصحفی) لاشیں جو اس کے کشتوں کی اتنک گڑیں نہیں - شاید کہ جائے دفن بھی زیر زمیں نہیں - لاش گلیوں میں کھنچوانا تشہیر اور ذلت کے لئے ایسا کرتے ہیں - (آتش) لاش بھی گلیوں میں کھنچوا کر کیا ہے قتل یار -

طول ہی دیتا مزہ ہی قصۂ کوتاہ کا۔ لاشوں کے پُشتے لگنا۔ لاشوں کا ڈھیر ہو جانا۔ (اختر شاہ اودھ) کشتوں پہ تڑپ رہے تھے کُشتے۔ لاشوں کے لگے ہوئے تھے پُشتے۔ لاشہ۔ (ف) مذکر۔ لاش۔ (دبیر) دیتا تھا اُس کو لاشۂ شبیرؑ ہی دعا۔ (امیر) اُٹھانے کو رکھا ہی لاشہ کسیکا۔ یہ کیا وقت ہی آئے آرسی کا۔

لاطینی۔ (انگریزی لَےٹِن کا مُعرّب) مونث۔ وہ زبان جو روم کے لوگ بولتے تھے اور جسمیں یونانی زبان ملی ہوئی تھی۔

لاغر۔ (ف۔ بفتح سوم) صفت۔ دُبلا۔ پتلا۔ نزار۔ لاغری۔ (ف)۔ مونث۔ دُبلاپن۔ کمزوری۔ ناطاقتی۔ ناتوانی۔ **لاف**۔ (ف) مذکر شیخی۔ بڑائی۔ ڈینگ۔ خودستائی۔ گھمنڈ۔ (آتش) وہ دہن ہوں نہ نکلا حرف غرور۔ وہ زباں ہوں نہ جس سے لاف ہوا۔ لاف زن (ف) صفت شیخی باز۔ ڈینگیا۔ لاف زنی۔ مونث۔ شیخی۔ خودستائی تعلّی۔ لاف زنی کرنا۔ لاف مارنا۔ شیخی بگھارنا۔ اترانا۔ ڈینگ مارنا لاف وگزاف۔ (ف) مذکر۔ بیہودہ سرائی۔ شیخی۔ تعلّی۔ (مصرع) چل نہیں سکتا یہاں لاف وگزاف اغیار کا۔

لاک۔ (انگ) مذکر۔ قفل۔ لاکٹ۔ (انگ میں بکسر سوم تھا۔ اردو میں بفتح سوم ہو گیا) مذکر۔ گھنڈی۔ تکمہ۔ ٹِک ۲۔ تعویذ۔ ڈھولنا

لاکھ۔ (ھ معنی نمبر ۳ میں فارسی بھی ہی۔ فارسی میں معنی نمبر ۱ میں لک بالفتح ہی) مذکر ۱۔ سوہزار ۲۔ صفت۔ بہت۔ بہتیرے۔ بہت سی کثرت تعداد ظاہر کرنے کے لئے۔ (امیر) سادگی میں مرے محبوب کے ہیں لاکھ بناؤ۔ سرمہ مسّی سے سنورنے کے ابھی دن ہی نہیں ۳۔ مونث۔ درختوں کا گوند۔ (فقرہ) شیشہ کے منہ پر لاکھ لگی ہوئی ہی ۴۔ صفت۔ کتنا ہی۔ ہر چند۔ بہتیرا۔ ۵ لاکھ وہ کچھ کہے کب عشق میں

سنتے ہیں جلال۔ پندناصح کو بھی ہم گنتے ہیں افسانوں میں۔ لاکھ بات کی ایک بات۔ مختصر پُرمغز بات۔ (اوج) نثار تھی دوزبان کی ہر ایک موج فرات۔ خدا کی شان تھی ہی لاکھ بات کی اک بات۔ لاکھ باتیں۔ مختلف قسم کے امور کے لئے مستعمل ہی۔ (قدر) گالیاں دیں رقیب کو تو کیا۔ لاکھ باتیں ہیں اپنا گھر ہی تو ہی۔ لاکھ بسوے (کنایۃً) یقیناً۔ ضرور۔ شرطیہ۔ لاکھ پر بھاری۔ لاکھوں پر بھاری۔ کوئی مقابلہ نہیں کرسکتا۔ لاثانی ہی۔ بے نظیر ہے۔ (ناسخ) گرچہ ہی فکر سخن خاطر ناسخ کو گراں۔ لاکھ پر تو بھی ہی وہ شاعر کامل بھاری۔ (رند) ہمراہ مرے رہتی ہی ہر دم مدد غیر۔ لاکھوں پہ ہوں بھاری مجھے تنہا نہ سمجھنا۔ لاکھ پردوں میں چھید کرنا۔ (کنایۃً) عورت کا آوارہ ہونا۔ (منیر) سچ ہے یہ سُن لو مجھ سے اُسکا بھید۔ کرتی ہیں وہ بھی لاکھ پردوں میں چھید۔ لاکھ جان سے قربان جانا۔ کمال محبّت کا کنایہ ہی (امیر) حالی حلیمہ یہ کہ نہ پھولے سماتی تھی۔ ہر وقت لاکھ جان سے قربان جاتی تھی۔ لاکھ جان سے نثار ہونا۔ کمال محبت کا کنایہ ہی۔ (جانصاحب) یہ بات سچ ہی جسے جس سے پیار ہوتا ہی۔ وہ لاکھ جان سے اُس پر نثار ہوتا ہی۔ لاکھ جی سے۔ بدل وجان۔ ہزار جان سے۔ بڑے شوق سے (میر حسن) کوئی لاکھ جی سے ہو مجھپر فدا۔ میں تجھپر فدا ہوں تجھے اس سے کیا۔ لاکھ دو لاکھ میں ایک۔ منتخب روزگار۔ (داغ) حور سے بحث نہیں ہاں یہ بتا اے زاہد۔ لاکھ دو لاکھ میں ہو ایک وہ صورت کیسی لاکھ سر کا ہو جانا۔ (کنایۃً) ۱۔ ہمت کرنا ۲۔ کسی کے کہنے کو خیال میں نہ لانا۔ ڈھیٹ ہو جانا۔ ایک نہ ماننا۔ ایک نہ سننا ۳۔ بہت زبردست اور سر برآوردہ ہونا (آتش) سوداے دل نہ کیجئے گو لاکھ سر کا ہو۔ جب تک نہ خوب پائے خریدار تو ڑیئے۔ لاکھ طور سے۔ ہزار دل

لاکھ

طریقوں سے۔ لاکھ کا گھر خاک کر دینا۔ تمام دولت اور عزت برباد کر دینا (جانصاحب) لاکھ کا گھر خاک ہی میرا اری لوگو گیا اُن کی خوراکی میں کٹوا کے میں لُوں تاوان اب! بنا بنایا کام بگاڑ دینا۔ لاکھ کا گھر خاک ہوجانا لازم۔ (جانصاحب) ہاتھوں سے ان کے لاکھ کا گھر خاک ہوگیا۔ کنگلی بنا دیا ہے مجھے مار مار کے۔ لاکھ کا گھر لٹانا۔ لاکھ کا گھر خاک کر دینا۔ (راسخ) لے گئی دل وہ چشم غارتگر۔ لاکھ کا گھر لٹائے بیٹھے ہیں۔ لاکھ کو خاک سمجھنا کتنا یہ ہی کمال دیانتداری کا۔ (بنات النعش) ماما اتنی بڑی ایماندار ہے یہ تو غریب مگر لاکھ کو خاک سمجھتی ہے۔ لاکھ کوئی کہے۔ ہر چند کوئی کہے (شعور) لاکھ کوئی کہے روزہ نہ ہزاری رکھنا۔ اس میں نکلیگا مزہ بات ہماری رکھنا۔ لاکھ لاکھ۔ بیحد ہے لاکھ لاکھ شکر خدائے جلیل کا جس نے دُرِ سخن سے بھر امُنہ جلیل کا۔ ہر چند (فقرہ) اُسکو لاکھ لاکھ سمجھایا لیکن ایک نہ مانی۔ لاکھ لاکھ بناؤ دینا۔ نہایت زیب دینا۔ نہایت بھلا لگنا لاکھ لاکھ کوس۔ لاکھ کوس کی تاکید۔ (سحر) وحشت وہ اب نہیں ہی کہیں لاکھ لاکھ کوس۔ اشکوں سے بڑگئی گل داغِ جنوں پہ اُوس۔ لاکھ من کا احسان۔ (کنایۃً) بڑا بھاری احسان۔ (جانصاحب) تعویذ کرکے ڈالوں بچوں کے میں گلوں میں۔ احسان ہوگا تیرا بندی پہ لاکھ من کا لاکھ من کا ہونا۔ لاکھوں من کا ہونا! بہت بھاری اور بوجھل ہونا۔ نہایت وزنی ہونا۔ (کنایۃً) بات میں استقلال ہونا۔ صاحب عزت و وقار ہونا۔ بھاری بھرکم ہونا۔ (ذوق) ہے فیض سے وقار کہ میری نگاہ میں۔ جس شاخ میں ثمر ہے وہ ہی لاکھ من کی شاخ۔ (داغ) سبک ہوجائیں گے گر جائیں گے وہ بزم دشمن میں۔ کہ جبتک گھر میں بیٹھے ہیں وہ لاکھوں من کے بیٹھے ہیں۔ لاکھ میں۔ لاکھوں میں! ہزاروں میں سیکڑوں میں۔ بہتیروں کے سامنے۔ (داغ) ہم کو تو حشر کے دن لاکھ میں پہچان لیا

لاکھوں

میں بھلا کون ہوں میرا تو پتا دو مجھکو۔ (منیر) دنیا کے پاؤں پڑکے ہوئے سب کے سب مرید۔ لاکھوں میں اُٹھ کھڑے ہوئے تم ہاتھ جھاڑ کے! ضرور یقیناً۔ بے شک۔ (فقرہ) وہ مقدمہ جیتیں اور لاکھ میں جیتیں۔ لاکھ میں ایک صفت چھٹا ہوا منتخب چوٹی کا۔ لاکھ میں کہنا علی الاعلان کہنا۔ (راسخ) تم نے تو مارے ہیں لاکھوں جاں سے۔ لاکھ میں کہدیں گے ہم ایمان سے لاکھواں۔ لاکھ سے نسبت رکھنے والا۔ (رشک) لاکھواں حصّہ لکھوں تم کو جو شوق وصل کا۔ لاکھ ہاتھی لٹ گیا پھر بھی سوا لاکھ ٹکے کا ہے۔ مثل۔ دیکھو ہاتھی ہزار لٹے۔ دیکھو لاکھوں۔

لاکھا۔ (ھ) مذکر۔ پان کا سُرخ رنگ جسے عورتیں خوبصورتی بڑھانے کے لئے ہونٹوں پر جماتی ہیں۔ (اختر شاہ اودھ) لاکھا اس رنگ سے جما تھا۔ جو لعل یمن کو رشک آیا۔ ۲ (پنجاب) لاکھی رنگ کا گھوڑا! ایک جنگلی قسم کا مُرغ۔ لاکھا جمانا۔ لاکھا لگانا۔ پان کی سرخی کو ہونٹ پر خشک ہوجانے دینا۔ ہونٹوں کو لاکھے سے رنگنا ع دیکھنا اے ذوق ہونگے آج پھر لاکھوں کے خوں۔ پھر جمایا اُس نے لعل لب پہ لاکھا پان کا۔

لاکھوری۔ (ھ) صفت! لاکھ کے رنگ کا! دیکھو لکھوری۔

لاکھوں۔ لاکھ کی جمع۔ ہزاروں۔ بہت۔ لاکھوں پر بندہ ہونا! عورت کا آوارہ ہونا۔ بہت سے لوگوں کے مقابلے میں عاجز ہونا۔

لاکھوں پر بھاری ہونا۔ دیکھو لاکھ پر بھاری۔

لاکھوں کوس۔ کوس کی کثرت تعداد ظاہر کرنے کو مستعمل ہے۔ لاکھوں گھڑے پانی پڑنا۔ (کنایۃً) نہایت خفیف ہونا۔ (شوق قدوائی) درد سے ہم اک ذرا بھی اشکباری کر پڑے۔ اسپہ بھی لاکھوں گھڑے پانی کے بادل پر پڑے۔ لاکھی۔ (ھ) مذکر! لاکھ کے رنگ کا سُرخ گھوڑا کا ایک رنگ ۲ صفت۔ لاکھ کا بنا ہوا۔ لاکھی طباق۔ (دہلی) مذکر۔

لاگ

تک کا طباق۔

لاگ۔ (ھ) مونث ۱۔ مدد۔ امداد۔ (رشک) اچھی رفل کی گولی کا ہے تو ہاتھ میں بھی مژگانِ یار میں ہے۔ اگر لاگ تیر کی ۲۔ تعلق۔ علاقہ۔ نسبت وابستگی ۳۔ دل لگانے میں ذرا لاگ کسی سے تو رہے۔ ہم تو دشمن کو بھی جینے کی دعا دیتے ہیں ۴۔ اُنس۔ محبت۔ لگن ۶۔ مزہ۔ چسکا۔ شوق رغبت۔ (قدر) جام وہ دے دل سے جسکو لاگ ہو۔ جام وہ دے عقل میری آگ ہو ۵۔ عداوت۔ دشمنی۔ بیر۔ سازش۔ (ناسخ) دوست سے اندتوں لگا ہے جو دل۔ کسی دشمن سے مجھکو لاگ نہیں ۶۔ کرتب شعبدہ۔ طلسم۔ وہ چیز جسکو صنعت سے بنائیں۔ اور اس سے کچھ اور عجیب باتیں ظہور میں لائیں اور حقیقت اس کی عقل میں نہ آئے ۷۔ جادو۔ ٹونا۔ منتر ۸۔ وہ چیز جس سے کوئی قابو میں آجائے (گلزار نسیم) دو بال دئے کہ لومڑی لاگ۔ جب وقت پڑے دکھائیو آگ ۹۔ ایک مکان سے دوسرے مکان کا ایسا متصل ہونا کہ ایک مکان سے دوسرے مکان میں بے تکلف چلے جا سکیں ۱۰۔ توجہ ۱۱۔ چشمک۔ شکر رنجی۔ (ذوق) کیا تاب دلجلوں سے جو برق لاگ رکھے۔ دوزخ بھی ہو تو ان کی چلموں پہ آگ رکھے۔ **لاگ باندھنا**۔ بیر باندھنا۔ (ظفر) لگا نہ دامن دلدار سے کبھی افسوس۔ صبا نے لاگ یہ باندھی مرے غبار کے ساتھ۔

لاگ پر۔ مقابلے پر۔ چوٹ پر۔ مقابلہ کرنے کے لئے۔ (امیر) دم آرائش آئینہ جو دیکھا ناز سے بولے۔ اُدھر یہ کون میری لاگ پر بیٹھے سنورتے ہیں۔ **لاگ پیدا کرنا**۔ عداوت پیدا کرنا۔ (رند) لاگ پیدا کرکے اب جلا دے۔ جان کھوئی ہائے دل نے کیا کیا۔ **لاگ ڈانٹ**۔ (ھ) مونث (کنایۃً) باطنی نزاع۔ اَن بَن۔ عداوت۔ (داغ) مشہور ہے زمانے میں دونوں کی لاگ ڈانٹ۔ میری فغاں ہوئی کہ تمھاری ادا ہوئی۔

لال

لاگ سے۔ مدد سے۔ سہارے سے۔ اشتعال سے۔ (جانصاحب) - بے تے کی مولوی نے فضیلت کی لاگ سے۔ دق ہو کے مدرسہ سے الف خاں نکل گیا۔ **لاگ لپیٹ**۔ (ھ) مونث ۱۔ طرفداری۔ پاسداری حمایت۔ پچ ۲۔ دغا۔ مکر۔ فریب۔ دھوکا۔ چھل بتا۔ **لاگ لگنا** ۱۔ عشق ہونا۔ لگن ہونا۔ محبت ہونا۔ (میر) جسکے دل کو تری زلفوں سے میاں لاگ لگے۔ اس کی آنکھوں میں جو رسی بھی ہو تو ناگ لگے ۲۔ شوق ہونا اُمنگ ہونا۔ (فقرہ) انھیں تو گھر جانے کی لاگ لگ رہی ہے۔ **لاگت** (ھ) مونث۔ صرف۔ وہ صرف جو کسی چیز کی درستی اور تیاری میں پڑے (منیر) اک چھلے کے گل پر دل پُر داغ نہ دیں گے۔ یہ باغ نہ بیچینگے کہ لاگت نہیں ملتی۔ **لاگت آنا**۔ **لاگت بیٹھنا**۔ **لاگت لگنا**۔ خرچ ہونا۔ صرفہ ہونا۔ کسی چیز کی تیاری میں صرف ہونا۔ **لاگن**۔ (ھ) صفت۔ لاگو (قدر) مرا بخت سیہ مار سیہ ہے سر بسر مولا۔ یہ لاگن سانپ پیچھے پڑ گیا آٹھوں پہر مولا۔ **لاگو**۔ (ھ) صفت ۱۔ ساتھی۔ یار۔ (فقرہ) جیتے جی کے سبھی لاگو ہیں ۲۔ وہ جو کسی کے درپے رہے۔ دشمن۔ (فقرہ) وہ تو جان کا لاگو ہو گیا ہے ۳۔ غرض سے ساتھ دینے والا۔ (فقرہ) چار پیسے کے سب لاگو ہیں ۴۔ آرزو مند مشتاق ۵۔ درپے۔ پیچھے پڑنے والا ۶۔ وہ جانور جسکو خون کا چسکا پڑ گیا ہو جیسے لاگو شیر ۷۔ کسی خاص مقام پر چوٹ کرنے کی تاک میں بیٹھنے والا۔ (ہونا کے ساتھ)

لال۔ (ھ) معانی۔ ۱۔ لغایت ۴ میں فارسی بھی ہے۔ معنی نمبر ۱ میں فارسی اور عربی میں الا لعل ہے) ۱۔ مذکر۔ سُرخ رنگ ۲۔ ایک قسم کا بیش قیمت معدنی جوہر۔ (رشک) نمود ہیں خط و رنگِ پاں سے عارض ولب۔ نہیں تو کچھ یہ زمرد نہیں وہ لال نہیں۔ (کال۔ حال۔ قافیہ) ۳۔ صفت۔ سُرخ۔ احمر۔ سوہا۔ تمازت آفتاب سے ہو یا آنچ یا لال رنگ سے بوصفت

لال

گنگ جو بول نہ سکے۔ دیکھو زبان لال ہونا۔ ۵ (ع) مذکر۔ پیار سے بچے کو کہتے ہیں (رجا نصاحب) سر پھوڑ کے لہو کی بہاؤں گی ندیاں۔ گر بال بانکا ہوگا اجی میرے لال کا۔ ۶ مذکر۔ ایک چھوٹے سے خوش آواز پرند کا نام جس کا رنگ سُرخ اور پروں پر سفید چتیاں ہوتی ہیں۔ بعض لوگ بٹیروں کی طرح اُن کو بھی لڑاتے ہیں۔ (شعور) وہ دکھا کر حسن بھڑکاتے ہیں دل عُشاق کے۔ لال کب لڑتے نہیں کسدن وہاں پالی نہیں ۷ مونث۔ (ع) رال ۸ صفت۔ دہکتا ہوا۔ (آتش) ہزار لال ہوئے اخگروں سے داغ جنوں۔ ہنوز پختہ ہی سودائے خام ہوتا ہے ۹ صفت۔ لاڈلا۔ پیارا نازپروردہ ۱۰ (سنسکرت۔ بمعنی۔ تمنا رکھنے والا)۔ ہندؤں کے نام کا جُزو ہوتا ہے۔ جیسے رام لال ۱۱ (کنایتہً) غُصّہ میں بھرا ہوا۔ غضبناک۔ (ناسخ) غصہ سے وہ گل جو لال ہوگا۔ ہو جائیگی ساری انجمن زرد۔ لال اِملی۔ مونث۔ وہ املی جس کے پھل کا گودا لال ہوتا ہے۔ لال انگارا۔ مذکر ۱ سُرخ دہکتا ہوا انگارا ۲ صفت نہایت سُرخ۔ انگارا سا لال ۳ صفت۔ غُصّے میں بھرا ہوا۔ (نظیر) اُس کے سُنتے ہی غضب ہوکے وہ لال انگارا۔ کھینچ مارا مرے سینہ پر اٹھا کر تربوز۔ لال بُجھکڑ (ھ) صفت۔ پرلے درجہ کا بیوقوف وہ احمق جسے اپنی عقل پر بڑا گھمنڈ ہو۔ دیکھو بُوجھ بُجھکڑ۔ (فقرہ) واہ کیا خوب سمجھے کیوں نہ آپ بھی اپنے وقت کے لال بُجھکڑ ہیں۔ لال بُخار۔ مذکر ایک قسم کا بُخار۔ (آنا۔ پھیلنا کے ساتھ)۔ لال بھبُو کا صفت ۱ سُرخ سفید۔ تروتازہ ۲ نہایت سُرخ۔ (ناسخ) ہو جائیں خوب لال بھبو کا سے ہاتھ پاؤں مہندی لگا کے باندھئے پتّے چنار کے ۳ سُرخ چہرہ جو غصہ کی وجہ سے ہو۔ لال بیگ۔ مذکر۔ خاکروبوں کے پیشوا کا نام ۲ ایک پردار کیڑا۔ لال بیگی۔ لال بگیا۔ (ھ) مذکر۔ لال بیگ کا معتقد۔ خاکروب بھنگی۔ لال پانی۔ مذکر۔ ۱ آب سُرخ ۲ (کنایتہً) سُرخ رنگ کی شراب ۳ حیض کا خون۔ لال پردہ۔ وہ سُرخ رنگ پردہ جو سلاطین اور اُمراکے درِ دولت پر آویزاں رہتا ہے۔ (آتش) بادشاہ وقت ہے حسن جوانی نے کیا۔ لال پردہ ہے لٹکتا اس کے در پر ان دنوں۔ لال پری۔ مونث ۱ سُرخ پوشاک پہننے والی پری ۲ اندر سبھا کے قصّہ کی ایک پری کا نام ۳ کنایہ ہے شراب سُرخ رنگ سے۔ (شعور) شیشے سے آئے بزم میں باہر شراب کب دیکھیں تو ہوگی لال پری بیحجاب کب۔ لال پری کی بیٹھک (ع و) ایک قسم کی نیاز۔ عورتیں بالوں سے زمین جھاڑ کر نیاز دیتی ہیں تاکہ شوہر اور اولاد زندہ رہے۔ (رنگین) کوکھ اور مانگ سے وہ ٹھنڈی ہے جو دیتی ہے جھاڑ بالوں سے زمیں لال پری کی بیٹھک۔ لال پڑجانا ۱ سُرخ ہونا ۲ غضبناک ہونا ۳ بختگی پر آنا۔ پک جانا۔ لال پڑیا۔ (ع و) سُرخ پڑیا جسمیں مہندی رکھتی ہیں۔ (منیر) کیوں نہ مہندی کے طلبگار رہوں سیمیں اندام۔ لال پڑیا میں یہ اکسیر لئے پھرتے ہیں۔ لال پلکا۔ مذکر۔ ایک قسم کے کبوتر کا نام جس کا رنگ سُرخ اور پوٹا دُم اور بازو سفید ہوتے ہیں۔ لال پیارا تو اس کا خیال بھی پیارا۔ مثل۔ جو دل کو پسند ہوتا ہے اُس کی ہر بات پسند آتی ہے۔ اپنوں کے عیب بھی گوارا ہو جاتے ہیں۔ لال پیلا ہونا نہایت خفا ہونا۔ غُصّے میں بھرنا۔ (توبۃ النصوح) کوئی ناگفتنی جلی کٹی بات اُسنے اٹھا نہیں رکھی بہت لال پیلا ہو کر خاموش ہو رہا۔ (قدر) یار غُصّے سے گل رعنا بنا۔ بوسہ مانگا لال پیلا ہو گیا۔ لال پیلی آنکھیں کرنا۔ لال پیلی آنکھیں نکالنا۔ لال پیلے دیدے نکالنا۔ غصہ کی نگاہ سے دیکھنا۔ کمال ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ (رجا الضاحب) لال پیلے مجھے غصہ سے دکھا کر دیدو۔ کھانا پینا مرا کیوں آپ لہو کرتے ہیں۔ لال چیونٹی۔ سُرخ چیونٹی۔ لال خاں کا لکڑا۔ مذکر۔ مجرم کو سزا دینے کا ایک بڑا بھاری شہتیر جو بیچ میں سے چرا ہوا اور سوراخدار ہوتا ہے اس میں مجرم کے پاؤں ڈالکر

دونوں ٹکڑے ملا دیتے ہیں۔ لال خاں کے لکڑے سے باندھنا (کنایۃً) خوب کوڑے لگانا، سزا دینا۔ لال ڈورا۔ سُرخ دھاگا۔ لال ڈورے لال لال رگیں۔ وہ سُرخ رگیں جو آنکھوں میں دکھائی دیتی ہیں۔ (مصحفی) لال ڈوروں سے اس پری رو کے۔ ہے قیامت بہار آنکھوں میں۔ لال روٹی۔ مونث۔ وہ روٹی جو پک کر سُرخ ہوگئی ہو مثال کیلئے دیکھو لب چبانا۔ لال سوداگر۔ مذکر۔ وہ کم مایہ سوداگر جو ادھر مال لے اُدھر جھٹ تھوڑے سے منافع پر بیچ ڈالے۔ لال سی جان۔ صفت۔ چھوٹی سی جان۔ پیاری جان۔ (فقرہ) کم علمی کی وجہ سے اپنی لال سی جان دیدی۔ لال قند۔ مونث۔ ایک سُرخ کپڑے کا نام۔ لال کتاب۔ مونث۔ ۱ وہ کتاب جس میں جاہلوں کے نزدیک تمام باتوں کا جواب ہے۔ سب مرضی یا سب سوال حل ہو جائے (فقرہ) اپنی لال کتاب بستے والیاں کیطرح بغل میں دبا کر چلے کھڑے ہوئے ۲ بندوبست کی کتاب۔ پٹواریوں یا قانون گویوں کی سرکاری کتاب کا نام۔ لال کُرتی۔ مونث ۱ گوروں کی پلٹن جو سُرخ وردی پہنتی ہے ۲ اس مقام کو بھی کہتے ہیں جہاں یہ پلٹن رہتی ہے (نسیر) چمن لالہ حمرا میں جھلکتا ہے گلاب۔ لال کرتی میں قواعد ہوئی چلتے ہیں (فعل) لال کر دینا۔ لال کرنا۔ مالا مال کر دینا۔ (قدر) نقد گن لے دے مے گلگوں تو اے پیر مغاں۔ لال کر دونگا تجھے تیری دعا سے کم نہیں ۲ لوہے کو آگ میں ڈالکر سُرخ کرنا۔ (آتش) ہے سودا رہا شمشیر قاتل کی تمنا میں۔ پیا پانی بجھا یا لال کر کے جبکہ آہن کو ۳ سُرخ کرنا لال گودڑ میں نہیں چھپتا۔ مثل اچھی چیز چھپائے نہیں چھپتی۔ اچھی چیز بُری جگہ رکھکر لوگوں کی نظر سے مخفی کی جائے تاہم اُس کی خوبی ظاہر ہوتی ہے۔ لال گولا۔ ایک قسم کی سُرخ ریتلی زمین۔ لال لال سُرخ۔ (آتش) مہندی سے لال لال ہوئے دست و پائے دوست خونِ شہید ناز ہوا ہے حنائے دوست۔ لال لنگوٹ والا۔ ہنومان جی کا لقب ۲ مذاق سے بندر کو بھی کہتے ہیں۔ لال مرچ۔ مونث۔ سُرخ مرچ۔ فلفل دراز۔ لالوں کا لال۔ (عو) ۱ سُرخ و سفید رنگ روغن والا ۲ نہایت پیارا۔ لاڈلا۔ (رجانصاحب) لالوں کی لال ہوں میں دونوں جگہ رتن ہیں سسرال ہے بدخشاں میکا مرا یمن ہیں۔ لالوں لال۔ صفت ۱ مالا مال۔ (رشک) دولتِ وصل سے ہوں لالوں لال۔ لال کرتی ہے کیمیا مس کو ۲ نہایت سُرخ۔ (منیر) چھائے ہیں داغِ دلِ خوں گشتہ کا کیا حال ہے۔ صبح دیکھو مطلع خورشید لالوں لال ہے۔ لال ہونا۔ دیکھو گوٹ لال ہونا۔ لالی۔ (ھ) مونث ۱ سُرخی ۵ زرد ناسخ کا تو نقشہ ہو چکا۔ اب شفق کی بھی دکھا لالی گھٹا ۲ شہاب کا چُورا جو عورتیں ہونٹوں پر جماتی ہیں۔ (جمانا۔ لگانا کے ساتھ۔ (امانت) شام کا رنگ جو مسی کی اُداہٹ میں تھا۔ اسپہ لالی جو لگائی تو شفق پھولی کیا۔ (شرف) لالی کا جمانا سی معشوق یہ ہے ختم سیکھا ہے جو اُس کے لب سوفار سے کوئی ۳ (ہندو) آبرو۔ عزت سرخروئی ۴ (ہندو) پیاری عزیزہ۔

لالا۔ (ف) بروزن کالا ۱ بندہ۔ خادم ۲ وہ شخص جو ہمیشہ بزرگوں کی اولاد کی خدمت کرے ۳ روشن۔ تابندہ۔ معنی ۳ میں لالہ ہے) صفت درخشاں۔ روشن چمکنے والا۔ اس معنی میں صرف لولو کی صفت میں مستعمل ہے۔ لالاشاہی ——— (لکھنؤ) مذکر پینے کا تمباکو جو قند سیاہ کے شیرے میں پکا کر بناتے ہیں۔

لالٹین۔ (انگ۔ لینٹرن) مونث۔ وہ فانوس جس میں شیشہ لگے ہوں۔ شیشے کی قندیل۔ (فقرہ) لالٹین صاف نہیں جلتی۔

لالچ

(سحر) کافی ہی جھاڑ کا یہ تمھارا از ابربند۔ چلیئے نہ لالٹین کو جلو اکی سامنے

لالچ۔ (ھ) مذکر۔ حرص۔ طمع۔ (ناسخ) حسن بھی کیا چیز ہو زاہد و رالصافکم
اپنے بندوں کو خدا دیتا ہی لالچ خور کا ؏ ترغیب۔ پھسلاوا۔ لالچ بری بلا ہی
مثل۔ حرص سے بڑھ کر کوئی آفت نہیں۔ لالچ خورا۔ (ع و) صفت مذکر۔
لالچی۔ مونث کے لئے لالچ خوری۔ لالچ دینا۔ طمع دینا۔ پھسلانا۔ ترغیب
دینا۔ لالچ کرنا۔ حرص کرنا۔ لالچ میں آنا۔ دم میں آنا۔ طمع میں پھنسنا۔

لالچی۔ (ھ) صفت۔ حریص۔ طامع۔ (آتش) آشنا ہوتے ہیں مفلس کے
کہاں یہ لالچی۔ زر کی خواہش ان حسینوں کو ہی زیور کی غرض۔ لالچی بندہ
(کنایۃً) خود غرض۔ مطلبی۔ (جانصاحب) لالچی بندہ ہی الفت کو بھلا کیا جانے
رکھدیا ہاتھ پہ جس نے ہوا اُسکا عاشق۔

لالڑی۔ (ھ) مونث ؎ چھوٹا لال۔ یاقوت ؏ تامڑا۔ لالوں دیکھو لال

لالہ۔ (ف) مذکر ؎ ایک قسم کے سرخ پھول کا نام جس کے اندر سیاہ داغ
ہوتا ہی۔ (پھولنا وغیرہ کے ساتھ) ؏ (لکھنؤ) شمع جو مشاعرے میں شعرا
کے سامنے رکھی جاتی ہی ؏ (ف) صفت۔ دیکھو لالا۔ لالہ پیکانی (ف) مذکر۔ گل
پیکانی۔ لالہ کی ایک خاص قسم۔ (ناظم) نہ فقط برگ سمن تیغ صفاہانی ہی
تیر پیکاں سے ہر اک لالۂ پیکانی ہی۔ لالہ رُخ۔ لالہ رخسار۔ لالہ رُو۔ لالہ عذار
(ف) صفت۔ سرخ چہرے والا معشوق۔ دلبر۔ دلربا۔ لالہ زار۔ (ف)
مذکر۔ وہ کھیت جسمیں لالے کے پھول کثرت سے ہوں (کنایۃً) باغ۔
گلزار۔ چمن۔ لالۂ طور۔ (ف) مذکر۔ کنایہ ہی آتش طور سے۔ لالۂ عباسی
(ف) مذکر۔ گل عباسی۔ لالہ فام۔ لالہ گوں۔ (ف) صفت۔ لال۔ سرخ۔
سرخ رنگ کا۔ (اختر شاہ اودھ) ای ساقی جم حشم دل آرام۔ دی بادۂ لالہ گوں
کا اک جام۔

لالہ۔ لالا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ؎ جناب صاحب معزز کایستوں کا خطاب

لام

ہندؤں میں عزت کا خطاب ؏ بنیا۔ ساہوکار۔ مہاجن ؏ والد کا خطاب
ابا ؏ عزیز پیارا۔ ؏ ہندو خسر سسرا۔ لالہ بھائی ؎ عموماً ہر ہندو اور
خصوصاً ہر ایک رئیس کو کہتے ہیں ؏ ذی عزت۔ شریف آدمی۔ بھلامانس
؏ (طنزاً) کفایت شعار چلن والا ؏ (تحقیر سے) کمزور۔ بودا۔ لالہ باعتبار
عینک۔ مثل۔ جب کوئی شخص دوسرے کے بھروسے پر رہتا ہو اور خود
کچھ نہ کرتا ہو۔ اُس کی نسبت یہ مثل بولتے ہیں۔ لالہ جی ؎ ہندوں کو
تعظیم سے کہتے ہیں ؏ (ہندو) باپ اور سسرے کو بھی کہتے ہیں۔ لالی۔
دیکھو لال۔ لالے۔ (ھ) ؎ مذکر۔ آرزو۔ اشتیاق۔ تمنا۔ ارمان ؏ کسی چیز
سے ناامید ہونا۔ (رشک) شام ہوئی تو صبح کے لالے۔ صبح ہوئی تو شام
نہیں۔ لالے پڑنا ؎ کمال آرزو ہونا۔ ارمان ہونا۔ (جانصاحب) جیسے
یعقوب کو یوسف کے پڑے تھے لالے۔ اس طرح دل مرا اب اُس کے پڑا ہی
پالے ؏ اُس کام کے واسطے مستعمل ہی جس سے ناامیدی اور مایوسی ہو
(میر) اس اسیری کے نہ کوئی ای صبا پالے پڑے۔ اک نظر گل دیکھنے کو
بھی ہمیں لالے پڑے۔ لالے ہونا۔ مشکل ہوجانا کسی امر کا یا کسی امر کی
بہم رسی کا۔ (ناسخ) تجھ پر اے رشک چمن نرگس اگر بیمار ہی۔ باغ میں
لالے کو اپنی زیست کے لالے ہوئے

لام۔ (انگ) مذکر۔ فوج یا پلٹن کا مجموعہ۔ بریگیڈ۔ فوج کا دستہ ؏ (ع) مذکر
ایک حرف کا نام۔ لام باندھنا۔ چاروں طرف سے لشکر جمع کرنا۔ لڑائی
کا سامان کرنا۔ (محسن) باندھا وہ قضا نے لعن کا لام۔ ابلیس کی فوج
میں ہی کہرام۔ لام بندھنا۔ فوج اور سپاہ کا جمع ہونا۔ ایک جگہ پر دشمن
سے لڑنے کے لئے۔ (اسیر) چڑھائی ہی ختن پر یا خطا پر دیکھیے کیا ہو۔
کئی دن سے بندھا ہی لام اُس زلف پریشان کا۔ لام کاف۔ (لاف)
گزاف کی طرف اشارہ معلوم ہوتا ہی۔ فارسی میں گاف کاف بمعنی گزاف

جھوٹی بیہودہ بیکار باتیں، کنایہ ہو دشنام وسخن ناملائم سے۔ گالی گفتا۔ واہی تباہی باتیں۔ (ذوق) کب وہ گزرتے ہیں سر لاف وگزاف سے۔ جن کی کہ آشنا ہو زباں لام کاف سے۔ (فقرہ) غصہ میں منہ سے لام کاف نکل ہی جاتا ہو۔

لاما۔ (ھ) مذکر۔ بودھ مذہب والے اپنے گرو اور پیشوائے مذہب کو لاما کہتے ہیں۔

لامِس۔ (ع) صفت چھونے والا۔ لامِسہ۔ (ع) چھونے یا مس کرنے والی قوت جس سے انسان کو نرمی سختی۔ گرمی سردی کا احساس ہوتا ہو۔

لامِع۔ (ع) صفت مذکر۔ روشن۔ درخشاں۔ مونث کے لئے لامِعَہ

لانا۔ (ھ) [۱] لے آنا۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ لانا۔ (فقرہ) میز یہاں لاؤ [۲] حاضر کرنا۔ پیش کرنا۔ سامنے کرنا۔ (رشک) یار آنے میں نہ لائے حیلۂ طوفاں کہیں۔ دیکھو حیلہ لانا [۳] اٹھانا۔ برپا کرنا۔ (صبا) تپ الفت کا حرارہ جو مسیحا لائے۔ تاب نظارہ خورشید نہ حربا لائے [۴] مول لینا خریدنا۔ (فقرہ) پانچ روپے سیر لائے اور چھ روپے سیر بیچدیا [۵] ملانا جیسے ہاتھ لاؤ [۶] برداشت کرنا۔ (شرف) آنکھوں سے حسن یار کا دیکھا نہ جائیگا۔ برداشت لاسکیں گے نہ اس کے جمال کی [۷] دکھانا۔ (صبا) دیدگیسوی بتاں میں خطر سودا ہو۔ اور کچھ سوانگ نہ اے دل یہ تماشا لائے [۸] پیدا کرنا۔ (راسخ) ہے شیخ گر ارغوانی خراب۔ نئے سر سے لائے جوانی شراب [۹] آنے دینا۔ دکھانا۔ (شوق قدوائی) وہ دن فراق کا کہ نہ لائے خدا جسے۔ اس عشق میں بدا ہی بہر طور دیکھنا [۱۰] پیکر پیدا ہونا۔ (شوق قدوائی) اور کیا ہو تیرے مفلس چاہنے والوں کے پاس تجھ کو دیدیتے ہیں جتنی زندگی لاتے ہیں لوگ [۱۱] شامل کرنا۔ (فقرہ) ہم یہ ورق کیوں اس جگہ لائے [۱۲] جھگڑا کھڑا کرنا جیسے فیل لانا [۱۳] پکڑنا جیسے رنگ لانا [۱۴] کٹنا یا کرنا۔ (فقرہ) وہ اس کے واسطے عورتیں لاتا ہو۔ لاؤ۔ لانا سے امر کا صیغہ [۱] دو۔ مجھکو دو کی جگہ [۲] اے آو کی جگہ [۳] ساتھ لاؤ کی جگہ [۴] (عو) زاید حسن کلام کے لئے۔ (فقرہ) ایک دن میں نے کہا لاؤ دیکھوں تو یہ سچ کہتی ہو یا مجھے احمق بناتی ہو۔

لانبا۔ (ھ، نون غنہ) صفت۔ مذکر۔ لمبا۔ طویل۔ دراز قد۔ طول طویل مونث کے لئے لانبی۔

لانک۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث [۱] کٹے ہوئے اناج کا ڈھیر۔ کھلیان خرمن۔ نیل کی وہ سبز شاخیں اور پتیاں جنسے نیل کا رنگ بناتے ہیں

لانگ۔ (ھ)۔ مونث۔ (ہندو عم) لنگی کا وہ حصہ جو آگے لٹکتا رہتا ہو اور جسکو پیچھے کی طرف گھرس لیتے ہیں۔ لانگنا۔ لانگھنا۔ (ھ)۔ (عو) پھاندنا چھلانگ مارنا۔ کودنا [۲] عبور کرنا۔ اوپر سے گزر جانا [۳] گھوڑے پر پہلے پہل سواری کرنا۔ (نوٹ) عورتیں وہ چیز جسکو کوئی آدمی لانگھ جائے نہیں کھاتی ہیں۔ انکے خیال فاسد میں جب لیٹے ہوئے انسان کو کوئی آدمی لانگھ جائے تو لیٹے ہوئے آدمی کا قد نہیں بڑھتا ہو۔ لاوا دیکھو لایا۔

لاہ۔ (ھ) مونث۔ کوپل کا پتا جب بڑا ہو لیکن مضبوط نہو اس کو لاہ کہتے ہیں۔ لاہن۔ (ھ) مذکر۔ شراب کا خمیر جو بیری ببیل اور بڑ کے درختوں کی چھال سے اٹھایا جاتا ہو۔ وہ خمیر جو دیسی شراب کے لئے اٹھایا جائے

لاہوت۔ (ع۔ بروزن فعلوت مشتق ہو لاہ سے۔ اور لاہ اصل میں اللہ ہو) مذکر۔ عالم ذات الٰہی کا جسمیں سالک کو مقام فنا فی اللہ حاصل ہوتا ہو۔

لاہور۔ مذکر۔ ایک مشہور شہر کا نام۔ لاہوری نمک۔ مذکر۔ ایک قسم کا نمک

لاہوریہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔

لاہی ۔ (ھ) مونث ۱ ایک قسم کے پودے کا نام ۲ ایک قسم کی سرسوں ۳ ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا ۔ (منیر) مسکی ہوئیں مسالے کی باریک کرتیاں لاہی کے محرموں میں جو کچھ تھا نہاں نہ تھا ۴ سرخ رنگ جیسیں سیاہی غالب ہو ۔ (رشک) تنگ انگیا اور کسکو کہتے ہیں چھاتیوں کی جلد لاہی ہو گئی

لائبریری ۔ (انگ) مونث ۔ کتب خانہ ۔ کتاب گھر ۔ لائٹ ہاؤس ۔ (انگ) مذکر ۱ روشنی کا گھر ۲ ایک مینار جو سمندر میں چٹان کے اوپر اسلئے بنایا جاتا ہے کہ جہاز راں اُسکے ذریعہ سے روشنی دیکھکر عمیق پانی یا چٹان کے خطرہ سے بچنے کے لئے جہاز کو اُس کے پاس نہ لائیں ۔

لائق ۔ (ع ۔ بکسر سوم) صفت ۔ قابل ۔ قابلیت رکھنے والا جیسے لائق تدبیر ۲ موزوں ۔ زیبا ۔ مناسب (فقرہ) یہ کپڑا تمھارے لائق نہیں ۳ ہنرمند ۔ ہوشیار ۔ لائق فائق ۔ صفت ۔ لیاقت میں فوقیت رکھنیوالا بڑا لائق ۔ لائق مند ۔ (عم) صفت ۔ لائق ۔ لائقی ۔ (ع) مونث ۔ لیاقت نالائقی کی ترکیب سے مستعمل ہے ۔ لائم ۔ (ع) صفت ۔ ملامت کرنیوالا ۔

لائن ۔ (انگ) مونث ۱ لکیر ۔ خط ۲ ریل کی لوہے کی سڑک ۳ ڈوری ۔ رسّی ۴ وضع ۔ انداز ۔

لاؤ ۔ (ھ ۔ بروزن پاؤ ۔ داؤ) مونث ۱ چرس کھینچنے کی موٹی رسّی ۔ موٹا رسا ۔ ۲ اس قدر زمین جو ایک دن میں ایک لاؤ کے ذریعہ سے بھری جاسکے ۳ مانگ ۔ طلب ۴ سفیدی جس سے گھر کی دیواروں میں سفیدی کیجائے ۵ خوشامد ۶ قرض جو بے ضمانت لیا جائے ۔ لاؤ لپیٹ کی باتیں ۔ (عو) ظاہرداری کی باتیں ۔ گول گول باتیں ۔ (فقرہ) صاف صاف کہتی ہوں لاؤ لپیٹ کی باتیں تو مجھے آتی نہیں ۔ لاؤ لشکر ۔ (ع ۔ بی لِوا ۔ جھنڈا ۔ فوج کا علم اور نشان) مذکر ۔ لشکر اور اس کے ہمراہی ۔ ہجوم آدمیوں کا (عاشق) تھا جوش تعلق سے دل جو مضطر ۔ چھوڑا وہیں سب لاؤ لشکر ۔ لاؤں لاؤں (عو) کسی چیز کے لانیکا قصد ظاہر کرنے کے لئے تاکید کے ساتھ ۔ لاؤں کی جگہ ۔ (ایامی) بیگم آپ ہی میاں سے بولیں پارسی کی میم کو اکثر لاؤں لاؤں کہا کرتے تھے اور تم نے ان کاموں میں اُس کی تعریف بھی کی ہے دیکھو اگر ہوسکے تو اُسکو لاؤ ۔

لاونی ۔ (ھ ۔ س ۔ لُو ۔ کاٹنا ۔ لاوا ۔ مزدور جو فصل کاٹتا ہے) مونث ۱ ایک قسم کا گیت جسکو مرہٹی بھی کہتے ہیں ۲ فصل کاٹنا ۳ وہ غلّہ جو فصل کاٹنے کی مزدوری میں دیا جاتا ہے ۔ لاونی کرنا ۔ فصل کاٹنا ۔

لائے ۔ (ف) مونث ۔ تلچھٹ شراب وغیرہ کی ۔ (رشک) شراب الفت دنیا خدا نہ پلوائے ۔ یہ لائے درد سے بدتر ۲ لال رکھتی ہے ۲ ایک قسم کا ریشمی بافتہ بھی ہے ۔

لائی ۔ (ھ) مونث ۱ فصل کاٹنا ۲ خودرو چاول ۔ جنگلی چاول ۳ بُھنا ہوا اناج ۴ ایک کلمہ ہے کہ آخر کلمات میں آکر مزدوری اور اُجرت کے معنی کا فائدہ دیتا ہے ۔ جیسے دُھلائی ۔ کپڑوں کے دھونے کی اُجرت ۔ سلائی ۔ سینے کی اُجرت ۔ لائی لوچی ۔ عو ۔ (لکھنؤ) مونث ۔ خوشامد ۔

لائے ۔ (ھ ۔ ہیں لاوا ۔ لائی سنسکرت میں لاج) ۱ بُھنے ہوئے جوار وغیرہ کے دانے ۔ بھٹکری کو بھی بھون کر لایا کرتے ہیں ۲ ایک قسم کی کم قیمت شیرینی جسکو اطفال کھاتے ہیں ۔ لایا ۔ (ھ ۔ لاوا) مذکر بھون کر کھیل کیا ہوا جوار کا دانہ ۔ بھٹکری کا بُھنا ہوا ٹکڑا

لُبّ ۔ (ع ۔ بتشدید حرف آخر) مذکر ۔ خلاصہ ۔ ست ۔ مغز ۔ لباب (ع) مغز ۔ خالص ہر چیز کا ۔ لُبِّ لُباب ۔ (ف) مذکر ۔ خلاصۃ ماحصل ۔

لب ۔ (ف ۔ مونث ۔ کنارہ طرف) مذکر ۱ ہونٹھ ۲ کنارہ ۔ طرف ۔ جانب پیالے گلاس یا اور کسی ظرف کا کنارہ ۳ ساحل ۔ جیسے لب دریا ۴ حاشیہ ۔ ڈورہ ۵ منڈیر ۶ تھوک ۔ لعاب دہن ۷ ہونٹوں کے اوپر کے بال اس

لب

معنی میں لبیں جمع میں اور مونث ہی مستعمل ہے۔ عورت کے مقام مخصوص
کے دونوں کناروں کو بھی لب کہتے ہیں۔ لبِ آب۔ (ف) مذکر۔ دریا۔ ندی
حوض وغیرہ کا کنارا۔ (امیر) بجا بانہ اگر وہ لب آب آتے ہیں۔ شوقِ
دیدار میں آنکھوں سے حباب آتے ہیں۔ لبالب۔ (ف) صفت۔ لبریز
پُر۔ کسی ظرف کے کنارے تک بھرا ہوا۔ (رشک) کان خالی ہیں برائے بادۂ
صافِ کلام۔ دل شرابِ الفت لب سے لبالب ہوگیا۔ لبِ بام۔ (ف)
مذکر۔ بالاخانہ کا کنارا۔ وہ مقام کوٹھے کا جہاں سے ایک قدم آگے بڑھائیں
تو دھم سے نیچے گر پڑیں۔ (عاشق) مکاں اونچا ہے کیا مسیحائی کا دعویٰ ہے
لبِ بام آپ کا باتیں کرے چرخِ چہارم سے۔ لب بہ لب (ف) صفت
لب سے لب ملائے ہوئے ؎ شیشہ بغل میں دوش پہ خم ہاتھ میں سبو
اے قدر لب بلب ہے لبِ جام آج کل ۲ (کنایۃً) مقابلہ کرنے والا۔ (عشق)
سب اس سپر میں غازیوں کی چال ڈھال ہے تیغوں سے لب بہ لب دم
جنگ و جدال ہے۔ لب بندھنا۔ فرطِ شیرینی سے ہونٹوں کا چپک جانا
(شعور) تیر کھایا ہے جو عشقِ دہنِ شیریں میں۔ فرطِ شیرینی خوں سے
لبِ سوفار بندھے۔ لب بند ہونا ۱ مٹھاس کی شدت سے لب بدھنا
(منیر) کس طرح کہوں آپ کے ہونٹوں کی حلاوت۔ لب بند ہوئے جاتے
ہیں تقریر سے پہلے ۲ منھ بند ہونا۔ خاموش ہونا۔ (آتش) ظاہر ہے یہ اے
یار تری کم سخنی سے۔ لب بند ہوئے جاتے ہیں شیریں دہنی سے۔
لب پر آنا۔ کچھ کہا جانا۔ کہنا۔ (مصحفی) ہوش اڑ جائیں گے اے زلف
پریشاں تیرے۔ لب پر آیا جو مرے حال پریشانی کا۔ لب پر آہ ہونا۔
(کنایۃً) ظلم کا گلہ شکوہ کیا جانا۔ (ناسخ) ہوئی ہے مجھ کو جرس سے یہ بات
اب ثابت شکستہ دل جو ہوا اُس کے لب پر آہ نہیں۔ لب پر دم۔ دیکھو
دم۔ لب پر رکھا ہونا۔ کنایہ ہے پہلے سے کچھ کہنے پر آمادگی اور تیاری کا

لب

(داغ) ذرا دم لو کہیں گے حال دل بھی بیار ہے لب پہ رکھا ہے گلہ کیا۔ لب پر لانا
کہنا۔ تذکرہ کرنا۔ (امیر) اب لب پہ لائیں کیا اَرِنی صورت کلیم۔ محشر کے روز
وعدہ دیدار ہو چکا۔ لب پر مہر کرنا۔ لب پر مہر لگانا۔ (کنایۃً) سکوت کرنا۔ خاموش
ہو جانا۔ لب تر کرنا۔ (فارسی میں لب تر کردن کنایہ ہے خفیہ شراب پینے کا)۔
(کنایۃً) تھوڑا سا پانی پینا۔ (اوج) پیاسے پھرے فرات سے لب تر کیا
نہیں حق کی قسم میں کھاتا ہوں پانی پیا نہیں۔ لب تشنہ۔ (ف) صفت پیاسا
۲ (کنایۃً) آرزومند۔ (محسن) اُٹھ کر وہ خدا کا آرزومند۔ لب تشنۂ شربت
شکر خند۔ لبِ تقریر۔ (کنایۃً) تقریر ؎ اے مصحفی جب ایسی غزل تو نے
کہی ہے۔ کیونکر نہ فصاحت لبِ تقریر سے ٹپکے۔ لبِ تیغ (ف) مذکر۔ (کنایۃً)
تلوار کی دھار۔ (امیر) زخم پر چھڑکے نمک جو نمکیں ہو نعمت۔ لب نان وہ کہ
لبِ تیغ کی ہو جسمیں صفت۔ لبِ جام۔ (ف) مذکر۔ جام کا کنارا۔ لبِ جو (ف)
مذکر۔ ندی کا کنارا۔ لب چبانا۔ حسرت و افسوس کا کنایہ ہے۔ (راسخ)۔
مفلسی میں جب چبائے میں نے لب۔ لال روٹی کا کنارا مل گیا۔ لب چوسنا
ہونٹھ چوسنا۔ (آتش) ناق اُس کو ہے جو چوسے لبِ شیریں جاناں کو۔ (داغ)
اُسکا ہے جو سونگھے کسی سیب زنخداں کو۔ لب خشک ہونا ۱ پیاس کا غلبہ
ہونا ؎ میری آنکھیں روتی ہیں ناسخ اسی افسوس میں۔ آہ ہم تر ہوں
لبِ آلِ پیمبر خشک ہوں ۲ (کنایۃً) بیجا تعریف کرنے کے لئے مستعمل ہے
لبِ دریا۔ (ف) مذکر۔ دریا کا کنارا۔ ساحل۔ لبِ دیوار۔ (ف) مذکر۔ دیوار
کا کنارہ۔ لب سڑک۔ (اردو) مذکر۔ سڑک کے کنارے (فقرہ) بازار میں
لب سڑک کوڑیوں کے ڈھیر لگے ہیں۔ لبِ سوفار۔ (ف) مذکر۔ سوفار کے
کنارے کا حصّہ۔ (امیر) خونِ ناحق سے حیا یا تھا غضب کا لاکھا لبِ معشوق
سے کچھ کم لبِ سوفار نہ تھا۔ لب سے لگانا۔ کسی قدر پینا شراب یا پانی وغیرہ
کا پینے کے واسطے کسی ظرف کا منھ سے چھوانا۔ (ذوق) جام مے لب سے

لب

لُوں گا اینڑ لگا چھوڑ و شرم و حجاب کی باتیں۔ لب سینا۔ (کنایۃً) زبان بند کرنا۔ بولنے نہ دینا۔ (مصحفی) یہ سحر چہرہ فروزی سے کیا کیا گل نے۔ کہ سی دیا لب معجز بیانِ بلبل کو۔ لازم۔ خاموشی اختیار کرنا۔ اِس جگہ لب سی لینا بھی مستعمل ہے۔ لبِ شیریں۔ (ف) مذکر۔ میٹھے ہونٹ۔ (کنایۃً) معشوق کے ہونٹ ۲ کنایہ ہے شیریں زبانی سے۔ لبِ فرش۔ (ف)۔ مذکر۔ فرش کے کنارے۔ لبِ فریاد۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) فریاد کرنا۔ (ناظم) لب فریاد کہیں نالۂ جانکاہ کہیں۔ اُف کہیں درد کہیں اشک کہیں آہ کہیں۔ لب کھلنا۔ لازم۔ لب کھولنا۔ (کنایۃً) بولنا۔ بات کرنا۔ (داغ) لب عاشق بیمار پہ کھولا نہیں جاتا۔ دم بند مسیحا کا ہے بولا نہیں جاتا۔ لبِ گور پونہچانا۔ متعدی۔ (امانت) یہ وہ لب ہے کہ لبِ گور تلک پونہچائے یہ وہ دنداں ہے کہ سر رشتۂ جاں کٹ جائے۔ لبِ گور پونہچنا۔ لبِ گور ہونا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ (انیس) بن بانی سکینہ تو لب گور ہے بھائی لبِ گویا۔ (ف) مذکر۔ بولنے والا لب ۵ ہے گفت و شنید ایسے کی اے رشک کہ جس نے۔ گوش شنوا و لبِ گویا کو بنایا۔ لبِ لعل۔ لبِ لعلیں (ف) سُرخ لب۔ (کنایۃً) معشوق کا لب۔ (رشک) ہو سبزہ رنگ لبِ لعل پر لہو کھا بھی۔ حسین غنچہ دہن دھان پان بھاتا ہے ۵ آئی ہوا یہ کس لبِ لعلیں کی اے امیر ہیں لعلِ شب چراغ کے جوہر چراغ میں۔ لب لگانا۔ تھوک لگانا۔ لعاب دہن لگانا۔ لبِ معشوق۔ مذکر۔ حُقّہ۔ یہ نام واجد علی شاہ آخری تاجدار اودھ نے رکھا تھا۔ لبِ معشوق ہونا۔ (کنایۃً) سوفار تک تیر کا نشانہ کے اندر پونہچ جانا۔ (شرف) کھینچنے دو لگا کلیجہ سے نہ اس ناوک کو۔ لبِ معشوق ہوا ہے یہ کئی تیر کے بعد۔ لبِ نان۔ (ف) مذکر۔ روٹی کا کنارا۔ لب و لہجہ۔ مذکر۔ تلفظ۔ گفتگو کا طرز۔ الفاظ کے بولنے کا انداز۔ (امیر) حوریں کیونکر تری زبان سیکھیں۔ لب و لہجہ کہیں بدلتا ہے

لبڑ

لب ہلانا۔ متعدی۔ کچھ کہنا۔ شکوہ کرنا۔ گلہ کرنا۔ عذر کرنا۔ (جلیل) ضبطِ فریاد کا احسان رہا قاتل پر۔ لب ہلاتے جو ذرا ہم تو جگر ہل جاتا۔ لب ہلنا۔ لازم ۵ پھر ہوا ضبطِ فغاں دشوار اے ناسخ مجھے۔ پھر قیامت زا ہوا ہلنا لب خاموش کا۔ دیکھو لبوں۔ لَبادَہ۔ (ف + بارانی۔ برساتی کپڑا۔) مذکر۔ روئی دار دگلا۔ روئی دار جُبّہ۔ لباڑ۔ لباڑی۔ (ہ۔ بفتح اول) صفت جھوٹا گپی۔ بددیانت۔

لِباس۔ (ع) مذکر۔ ۱ پوشاک۔ جامہ۔ کپڑے ۲ روپ۔ شکل بھیس۔ (امیر) باطن میں غم ہے عشرت دنیائے ظاہری پہنے ہوئے لباس محرم ہے عید کا۔ لُبان۔ لوبان۔ ایک قسم کا گوند۔ جو آگ پر رکھنے سے خوشبو دیتا ہے۔ عربی میں لُبان ہے۔ لبنیا۔ صفت مذکر۔ چھیل چھبیلا۔ داہی تباہی پھرنیوالا۔ لَبدَھڑ۔ (ہ) صفت غلیظ۔ گاڑھا۔ لَبدی۔ (ہ) مونث۔ (لکھنؤ) پکے ہوئے چاولوں میں شیشہ اور تج کوٹ چھانکر ملاتے اور گول گول بنا لیتے ہیں۔ اِس سے ڈور پر مانجھا دیتے ہیں ۲ کسی گیلی پسی ہوئی چیز کی گولی ۳ کُتے کا گو۔ دیکھو لگدی۔

لِبرٹی۔ (انگ) مونث۔ آزادی۔ حُریت۔ لِبرل۔ (انگ) صفت۔ آزاد۔ خودمختار۔ مطلق العنان ۲ سب کا بھلا چاہنے والا۔ خیرخواہ۔ خلائق۔

لَبریز۔ (ف) صفت بھرا ہوا۔ پُر۔ لبالب۔ (مصحفی) رکھو مجھے معذور تم اے قافلے والو۔ مانند جرس دل مرا لبریز فغاں تھا۔

لَبَڑ۔ (ہ۔ سنسکرت۔ لَبَ۔ بیہودہ بکنا۔) صفت جھوٹا۔ بیہودہ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔ لَبَڑ خَنڈرا۔ صفت مذکر۔ بیہودہ گو۔ جھوٹا لپاٹیا۔ مونث کے لئے لبڑ خندی۔ لبڑ جیائی کرنا۔ زٹل ہانکنا۔ خوشامد درآمد کرنا۔ لبڑ دھوں دھوں۔ (دونوں نون غنہ ہیں) مونث ۱ غل۔ شور۔ ہنگامہ

تکرار۔ جھنجھٹ ۲۔ بے ایمانی ۳۔ بد انتظامی۔ بدعملی۔

لَبْڑا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لبڑی ۱۔ دروغگو ۲۔ وہ شخص جو بائیں ہاتھ سے کام کرے۔ اس معنی میں لَبْڑ ہتھا بھی بول چال میں ہی ۳۔ (عو) وہ شخص جو کھانے پینے کی چیزوں کا حریص ہو۔

لَبْلَب۔ (ھ) صفت۔ کم عقل۔ بیوقوف۔ لَبْلَبا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لبلبی۔ لسدار۔ چپکنے والا۔ لَبْلَبا ہٹ۔ (ھ) مونث لسدار ہونا۔ لزوجیت۔ چپیدگی۔ لُبّ لُباب۔ دیکھو لُب۔ لَبْلَبی (ھ) مونث۔ بندوق اور پستول کا وہ پُرزہ جس کے دبانے سے گھوڑا گرتا ہی۔

لَبلُوس۔ (ھ) صفت۔ کودن۔ بیوقوف۔ بیحیا۔ ننگا ۵ شاد آسا ہی ہے بھی بوسہ لب کی ہوس۔ بوالہوس بھی اے شکر لب ایک ہی لبلوس ہی۔

دوس۔ کوس۔ توس۔ قافیہ ہیں) زبانوں پر سین منقوطہ سے ہے۔

لَبَن۔ (ف، مذکر۔ پینے کا دودھ۔ وہ دودھ جو پیا جاتا ہے۔ لَبْنی۔ (ھ) مونث مٹی کی چھوٹی سی ٹھلیا جسمیں کھجور یا تاڑ کا عرق لیتے ہیں۔ (منیر) چڑھائے نشہ میں نیزوں پر اپنے عاشقوں کے سر۔ نئی صورت کی تم نے بنیاں باندھی ہیں تاڑوں میں۔

لُبُوب۔ (ع) مذکر۔ لُب بمعنی مغز کی جمع ۲۔ ایک قسم کی معجون مغزیات وغیرہ۔

لبوں پر جان آنا۔ لبوں پر دم آنا۔ دیکھو جان۔ دم۔ لبوں پر جان اٹکنا۔ لبوں پر دم اٹکنا۔ (کنایۃً) جان بلب ہونا۔ قریب مرگ ہونا۔ (آتش) ہے کے سینے سے لبوں پر دم اٹکتا ہی عبث۔ ٹھیرنا اچھا نہیں جب ہو ارادہ کا۔ (عاشق) لبوں پر جان آ گئی ہی تمھاری ترش روئی سے کھٹائی میں پڑے رہتے ہیں جیتے ہیں نہ مرتے ہیں۔ لبوں پر جان ہونا۔ لبوں پر دم ہونا۔ جانکنی ہونا۔ (شوق) لوگ کہتے تھے ہی لبوں پر جان

مگر کے صدقے جھوٹ کے قربان ۲۔ (کنایۃً) کمال عاجز ہونا۔ لبوں پڑنا لبوں پر ہونا۔ (کنایۃً) انتہا کو پہنچنا۔ کنارے پہنچنا۔ (داغ) زباں ہلاؤ تو ہو جائے فیصلہ دل کا۔ اب آچکا ہی لبوں پر معاملہ دل کا۔ لبوں تک آنا ۱۔ دم کا لبوں تک آنا یعنی نزع کی حالت ہونا ۲۔ گلہ شکوہ زباں پر آنا۔ (شوق قدوائی) تم نے نگاہِ لطف سے رکھلی ادب کی شرم۔ ورنہ لبوں تک آہی چکا تھا گلا ابھی۔

لُبھانا۔ (ھ) ۱۔ لالچ دینا۔ ترغیب دینا۔ ابھارنا ۲۔ للچانا ۳۔ مائل کرنا۔ کسیکو فریفتہ کرنا۔ (آتش) لبھاتا ہی نہایت دل کو خط رخسار جاناں کا۔ گھسیٹے گا مجھے کانٹوں میں سبزہ اس گلستاں کا ۴۔ پھسلانا۔ بہکانا۔ ورغلانا ۵۔ (عو) پسند آنا۔ (فقرہ) تمھارا قلمدان مجھے لُبھاتا ہی۔ لبھیڑا۔ (ھ) مذکر۔ لہسوڑا

لِبی۔ (ھ) مونث گنے کا ابلا ہوا رس۔

لبّے آجانا۔ تالو میں ورم ہو جانا۔ (فقرہ) لبّے آگئے ہیں غذا حلق سے اتارنا دشوار ہی۔

لَبِیب۔ (ع) صفت۔ عقلمند۔ دانا۔ لَبِید۔ (ع) مذکر۔ عرب کے مشہور شاعر کا نام۔

لَبیدا۔ (ھ) مذکر۔ موٹی لکڑی کا ڈنڈا۔ جو عصا سے چھوٹا ہوتا ہی۔

لِبیڑا۔ (ھ) مذکر۔ دھجّی چیتھڑا۔ لیڑ۔ لبیری۔ مونث۔ چھوٹی دھجّی (فقرہ) ماں باپ نے بسیریاں لگائیں اور لیتھڑے پہنے۔ لیکن ان معصوموں کو اچھا ہی پہنایا۔

لَبَّیک۔ (ع) لفظی معنی۔ تیری فرماں برداری کو حاضر ہوں۔ عرب میں پکارنے کے جواب میں اُس جگہ بولتے ہیں جہاں اردو میں "جی" مستعمل ہی)۔ جلال نے مذکر لکھا ہی۔ زبانوں پر تانیث ہی کیساتھ ہے ۱۔ حاجی مقام عرفات میں بار بار یہ کلمہ کہتے ہیں ۲۔ نقیب بھی

لبیں

لبیک کہتے ہیں۔ (دبیر) نقیب نے کہی لبیک خیر خواہی سے مگرعیاں ہوئے یونس وہاں ماہی سے۔؎ دل وجاں سے حاضر ہونے کی جگہ۔ (داغ) جلوہ گر کعبۂ دل میں ہو بُت اے زاہد کہکے لبیک یہاں عشق خدا داد آیا

لَبِیں۔ (ھ) مونث۔ وہ بال مونچھوں کے جو لبوں پر آجاتے ہیں۔ لبیں لینا مونچھیں کترنا۔ یا مونڈنا۔ لَپ۔ (ھ۔ فارسی میں بمعنی لقمہ کلاں) مونث مٹھی بھر۔ ایک مٹھی کی مقدار کسی جنس کی۔ دونوں ہتیلیاں ملائی جائیں اور جو مقدار ان دونوں ہتیلیوں میں آئے اُس کو لپ کہتے ہیں۔؎ مٹھی دیکھو لَپ جھپ۔

لَپّا۔ (ھ) مذکر۔ تھپیڑ۔ لپیڑ۔ چانٹا۔؎ (لکھنؤ) ایک قسم کا رنگ جو شمشیر وغیرہ کے چرمی غلاف پر کرتے ہیں۔ لَپّا ڈُکّی۔ (ھ) مونث۔ گھونسوں اور تھپیڑوں کی لڑائی۔ مار پیٹ۔ گھونسم گھانسا۔

لَپاٹِن۔ (ھ) صفت مونث۔ جھوٹی۔ اَن ہوئی باتیں بنانے والی لَپاٹی۔ لپاٹیا۔ لپاڑِیا۔ (ھ) صفت مذکر۔ جھوٹا۔ گپی۔ (فقرہ) زید ایک جھوٹا لپاٹی متفنی ہے۔

لِپا ہونا۔ بھرا ہونا۔ کسی چیز سے بھرا ہونا۔ کسی مقام کا۔ (فقرہ) منہ پر سیاہی لپی ہوئی ہے۔ (آتش) ساری عدالت اُلفت صادق کی ہے گواہ۔ مُہروں سے ہے لپی ہوئی اپنی سجل تمام۔ لِپانا۔ (ھ) لیپنا کا متعدی۔ اس جگہ لپوانا فصیح ہے۔ لِپائی۔ (ھ) مونث۔ کہگل۔ پلاستر۔ لیپنے کا کام۔؎ لیپنے کی اُجرت۔ لپائی پوتائی۔ کہگل کرنا اور اُس پر سفیدی کرنا۔ لپے میں آجانا۔ (لپی ہوئی جگہ میں پھسلن کی وجہ سے چلنا دشوار ہوتا ہے)۔ (کنایۃً) مشکل میں پھنس جانا۔؎ دم میں آجانا۔

لَپَٹ۔ (ھ۔ بفتح اول ودوم۔ لپٹیں۔ بالفتح جمع) مونث۔ شعلہ۔ لَو۔ آنچ گرمی۔ (لگنا کے ساتھ)؎ مہک۔ خوشبو۔ وہ بُو جو ہوا کے جھونکے کے

لپٹا

ساتھ آتی ہے۔ (نظیر) نہیں ہوا میں یہ بُو نافۂ ختن کی سی۔ لپٹ ہے یہ تو کسی زلف پر شکن کی سی۔ (رشک) گلشنِ یار سے جنت میں مجھے کیوں لائے نہ تو پھولوں کی ہیں لپٹیں نہ ہوا کے جھونکے۔ (ایامی) بالوں میں سے خوشبو کی لپٹیں کی لپٹیں چلی آرہی ہیں۔؎ لُو۔ گرم ہوا۔ (فقرہ) آج کس غضب کی لپٹ چل رہی ہے۔ (لگ جانا کے ساتھ مستعمل ہے)

لِپٹا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ موٹے موٹے آٹے کا حلوا۔؎ راب پتلا شیرا۔ وہ غیر منجمد گڑ جو پینے کی تمباکو میں ڈالتے ہیں۔؎ ایک قسم کی گھاس۔

لِپٹا جانا۔ زبردستی کسی سے گتھا جانا۔ (آتش) لپٹے جاتے ہیں ہم آن ہم سے ہیں وہ بھاگتے۔ اِس طرف سے ہے نیاز اور اُس طرف سے ناز ہے

لِپٹا لینا۔ اچپا لینا۔؎ کٹے ہوئے پتنگ کی ڈور کو اڑتے ہوئے پتنگ میں اُلجھا لینا۔ لِپٹانا۔ (ھ) چمٹانا۔ گلے لگانا۔ پیار کرنا۔ (امیر) خنجر کھچ اس ادا سے کھنچا قتل گاہ میں۔ لپٹا لیا گلے سے ترے اشتباہ میں۔؎ اُلجھانا۔ لپٹنا۔ چپکانا۔؎ ساتھ لگانا۔؎ پیچھے لگانا۔ بھڑانا۔؎ کٹے ہوئے کنکوے کی ڈور کو۔ اڑتے ہوئے کنکوے سے الجھا لینا۔ لپٹے پڑنا۔ گتھ جانا۔ (داغ) زاہد نہ کہہ بُرا یہ مستانے آدمی ہیں۔ تجھکو لپٹ پڑیں گے دیوانے آدمی ہیں۔ لپٹ کر ہم بغل ہو کر (ناسخ) رو دیا لپٹ کے میں تو لگا کہنے ہنس کے یار۔ مانند ابر برق ہے تیرے کنار میں۔ (ناسخ) زعم میں اپنے لپٹ کر یار سے سویا میں رات۔ دن ہوا تو تکیۂ پہلو نظر آیا مجھے۔ لِپٹنا۔ (ھ)؎ چمٹنا۔ پیچھے لگنا۔ ملنا۔ الجھنا۔؎ چھاتی سے لگنا۔؎ عاشق ہونا۔؎ دوستی ہونا۔ پھنسنا۔؎ بھڑنا۔ گتھنا۔ آپس میں مل جانا۔ (منیر) لغیں اگر لپٹ کے تحریر چھپے دیں۔ دوسطر دل میں نہ دفتر سودا تمام ہو۔؎ مبتلا ہونا۔؎ مصروف ہونا۔؎ کشتی لڑنا۔؎ بل کھانا۔؎ کنکوے کا الجھنا۔؎ بند ہونا۔ ملفوف ہونا۔؎ کنایۃً کسی سے کسی کے

لپٹنت

گرویدہ ہونے سے بھی۔ ۱۳ کسی بات پر اصرار کرنا۔ پیچھے پڑنا ۵ نہ روکے سے رکا آخر گیا (داغ) اُسکے کوچہ میں۔ نہ مانا ایک کا کہنا بہت خلق خدا

لپٹی۔ لپٹنت۔ (ھ) مونث۔ بغلگیری۔ ہم آغوشی ۲ کُشتی۔ لڑنت

لپٹی۔ (ھ) مونث۔ آٹے میں شکر ملا کے پکاتے ہیں۔

لپ جھپ۔ (ھ) مونث ۱ پھرتی۔ تیزی۔ جلدی ۲ فریب۔ مکاری چالاکی ۳ ہاتھ کی چالاکی۔ چوری۔ (مصرع) خدا بچائے کہ ان لیٹروں کو یاد لپ جھپ ہے کس بلا کی ۴ فوراً۔ فی الفور۔ جھٹ پٹ ۵ زود رفتاری تیز رفتاری۔ (صفدر) یاد اب تک ہے وہ چوری کی ملاقات اُن کی۔ پیاری پیاری وہ ادا اور وہ لپ جھپ آنا۔ لپ جھپ چال۔ (ع) مونث۔ تیز بیڈھنگی چال۔ (فقرہ) وہ ایسی لپ جھپ چال چلتا ہے کہ ایک نہ ایک چیز گر پڑتی ہے۔ لپ جھنی۔ (ع) مونث۔ خوشامد کرنیوالی بیہودہ خوشامدی۔ جیسے چار لپ جھنیاں ناک کا بال بنی ہوئی ہیں

لپیڑ۔ (ھ) مذکر۔ تھپیڑ۔ طمانچہ۔ چانٹا۔ کھلی ہوئی ہتیلی سے مارنا۔

لپڑ شپڑ۔ (ھ) مونث ۱ گھبراہٹ کا کام ۲ اس طرح جلدی جلدی بولنا کہ کچھ سمجھ میں نہ آئے ۳ خلط ملط گڈمڈ۔ حیلہ حوالہ ۴ بیڈھنگے پن کے لئے مستعمل ہے۔ لپڑ پپڑ۔ (ھ) مونث۔ بیڈھنگے پن سے کھانے پینے کی آواز۔ دیکھو لپ لپ۔ لپڑی۔ (ھ۔ بالضم) مونث ۱ لیپ بلتس ضماد۔ (باندھنا کے ساتھ) ۲ میدہ وغیرہ کی پوٹلی جس سے سنکو ریا سینک کرتے ہیں ۳ (تحقیر سے) سر کی پگڑی۔ دستار۔ اس معنی میں لکھنؤ میں بالکسر مستعمل ہے ۴ آٹے میں تیل ملا کر گولا بناتی اور اُس سے اطفال کا بدن مل کر میل صاف کرتے ہیں۔ لپڑی (ھ۔ بالکسر) مونث ۱ کپڑا۔ بستر ۲ پھٹا پرانا صافا۔ پگڑی۔

لپسی۔ (ھ) مونث۔ آٹے اور شکر کو پانی ملا کر گھی میں بھون

لپکا

لیتے ہیں۔

لپک۔ (ھ) مونث ۱ کوندہ۔ روشنی۔ چمک (بجلی کی) دیکھو لپکنا ۲ لو۔ شعلہ۔ لپٹ۔ شعلۂ آتش کی گرمی جو دور سے اثر کرتی ہو۔ (اوج) تجلی تھی اُس کے اشاروں سے برق کی چشمک۔ تو گرد اُس کے شراروں سے تھی شرر کی لپک ۳ تڑپ۔ (اشرف) دیکھکر اُس کی لپک بجلی تڑپ کر گر پڑی۔ کیا چمکتی وہ بھلا شمشیر قاتل کی طرح ۴ جھپٹ۔ جھلانگ ۵ ٹیس۔ زخم کی سوزش ۶ دم دار ہونا کسی چمکدار چیز کا۔ لپکیں۔ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ شعلۂ آتش کی گرمی۔ لپک کی جمع ہے۔ لپک جھپک۔ (ھ) مونث چُستی۔ پھرتی۔ جلدی چالاکی۔ لپک کر۔ جھپٹ کر۔ (ابن الوقت) اگر بھائی عین وقت پر نہ آ پہونچیں تو ضرور لپک کر میرا ٹینٹوا لیں۔ لپک لینا۔ جھپٹ کر لینا اُچھلتی ہوئی چیز کو ہاتھوں پر لے لینا۔ چھین لینا۔ (راسخ) دل عشاق کو حوریں نہ لپک لیں تو سہی۔ تم سوئے چرخ بریں گیند اچھالو جھٹ پٹ۔

لپکا۔ (ھ) مذکر ۱ بدعادت۔ بُرا دستور ۲ لت۔ عادت۔ خو (مصحفی) بے صید ذبح کردہ وہ کھاتا نہیں ہے گوشت۔ لپکا ہے اُس کے سگ کو بھی رزق حلال کا ۳ مزہ۔ چسکا۔ چاٹ۔ (رند) رہا شباب تلک تاک جھانک کا لپکا۔ وہی ہیں آنکھیں تو لیکن وہ دیکھ بھال نہیں۔ لپکا پڑنا۔ مزہ پڑنا۔ چسکا پڑنا۔ بُری عادت پڑنا۔ خوگر ہونا۔ عادی ہو جانا۔ (داغ) ہم ایک کہہ کے سنتے ہیں منھ سے تیرے ہزار۔ لپکا پڑا ہوا ہے یہ گفت و شنید کا۔ لپکا جانا۔ لپکا چھٹنا۔ عادت ترک ہونا ۵ آتش اُن سے نہیں نظارہ کا لپکا چھٹتا۔ میری آنکھوں کو ہے شاید کہ مرا دل بھاری۔ (بحر)

لپکانا

لپکا گیا نہ کوچۂ دلبر کی سیر کا۔ میں خاک ہو کے صورت ریگ رواں گیا
لپکا لگنا۔ (عو) لپکا پڑنا۔ (رشک) اکثر تری تلاش نے دوڑایا دھوپ
میں۔ یہ دوڑ دھوپ کا مجھے لپکا لگا رہا۔ لپکا ہونا۔ کسی بُرے کام کی عادت
ہو جانا۔ چسکا پڑ جانا۔ عادی ہو جانا۔ (وزیر) چشم لیلےٰ کو یہ لپکا تھا
نظر بازی کا۔ دشت میں قیس کو دیکھ آئی تھی آہو ہو کر۔
لپکنا۔ (ھ) ۱۔ بھگانا تیز دوڑانا۔ آدمی یا گھوڑے کا ۲۔ کُتّے کو شکار
پر دوڑانا۔ کوئی چیز لینے کے لئے ہاتھ بڑھانا۔ لپکنا۔ (ھ) (لازم) ۱۔ دوڑنا
جھپٹنا۔ جلد چلنا ۔ اب غیر ٹھٹکتے ہیں اب قدر لپکتے ہیں۔ اب کانٹے
سرکتے ہیں اب راہ نکلتی ہے ۲۔ چھین لینا۔ (نقرہ) تم نے یہ رقم اوپر ہی اوپر
لپک لی ۳۔ آنچ کا تیز ہونا۔ شعلے کا بھڑکنا ۴۔ گیند کو بیچ لینا ۵۔ پھوڑے
میں رہ رہ کر ٹیس ہونا۔ (عاشق) کلیجا رشک سے پکتا ہے دل جلتا ہے
حسرت سے۔ ادھر پھوڑا لپکتا ہے ادھر شعلہ لپکتا ہے ۶۔ رکا ندھے یا بجلی
کے لئے) چمکنا۔ (جلیل) لپکتی ہے گری پڑتی ہے بجلی ہے ایسی کونسی شے
آشیاں میں۔ (شاد) ہم ادھر بیتاب ادھر وہ برق وش بیتاب ہے۔
کوندھتی بجلی کسی جانب لپکتا کاندھا ہے۔
لپکی۔ (ھ) مونث۔ (عو) ۱۔ ٹانکا۔ بیوَن۔ ٹنگنگا۔ کچّی سلائی ۲۔ گوٹ۔
کنارہ۔ لپکی بھرنا۔ لپکی مارنا۔ ٹانکا لگانا۔ کچّی سلائی کرنا۔
لپ لپ۔ (ن۔ بالفتح) مونث۔ کُتّے کے کھانے پینے کی آواز۔
لپ لپ کھانا۔ کُتّے کی طرح کھانا۔ جلد جلد کھانا۔ کچھ چبانا اور کچھ نہ چبانا
یونہیں نگل جانا۔ لپ لپ کرنا۔ کھاتے میں کُتّے کی طرح آواز نکالنا۔
لُپ لُپ کرنا۔ (کنایۃً) خوف کے مارے کانپنا۔
لپنا۔ (ھ) لازم۔ استرکاری ہونا۔ سفیدی پھرنا۔ کہگل ہونا ۲۔ پٹنا
۳۔ (کنایۃً) صادق آجانا۔ اس معنی میں لپ جانا مستعمل ہے۔ (فقرہ)

لپٹن

ایک تعریف تھاری اور بھی سنی تھی سچ ہو یا جھوٹ مگر اب تو لپ گئی۔
لپوانا (ھ) لیپنا کا متعدی۔ لپوائی۔ (ھ) مونث۔ (عم) لپائی کی اُجرت
کہگل کرنے کی مزدوری۔
لُپُّو۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) خراب اور نکمّی دستار۔
لپیٹ۔ (ھ) مونث ۱۔ پیچ۔ بَل۔ تہ۔ لپیٹنے کا انداز یا طریقہ ۲۔ مکر۔
فریب۔ حیلہ۔ (آتش) وصل کی شب نہیں عاشق سے سِزا وار لپیٹ
نیند کا حیلہ نہ کر مُنھ کو نہ اے یار لپیٹ ۳۔ گھیرا۔ گرد۔ (دور) محیط۔ حاتہ
الجھیڑا۔ جنجال۔ مصیبت۔ آفت۔ (صبا) کیا مُفت کی لپیٹ میں عُشّاق
آگئے۔ باندھی جو تونے اے بُت بیداد گر کمر ۴۔ ضمن۔ شمول کی جگہ۔
(ترجمۃ القرآن) تو عذاب نازل کرتے وقت ہم میں اور اُن نافرمان لوگوں
میں امتیاز کیجیو کہیں ہم اُن کی لپیٹ میں نہ آجائیں۔ (شوق قدوائی)
میں اُس سے کہہ گیا بڑکی لپیٹ میں سب کچھ۔ جنون میں بھی یہ عالم ہے
ہوشیاری کا۔ لپیٹ کی باتیں۔ چالاکی اور فریب کی باتیں۔ (منیر)
باتیں ابھی لپیٹ کی وہ جانتے نہیں۔ سیدھی ہے وضع گیسوؤں میں
پیچ و خم کہاں۔ لپیٹ لپاٹ کر۔ باندھ کے۔ تہ کرکے۔ (محصنات) بڑی
میاں اپنا بچھونا لپیٹ لپاٹ کر گھر جانے کی تیاری کر رہے ہیں۔
لپیٹ لینا ۱۔ تہ کر لینا ۲۔ الجھا لینا ۳۔ شامل کر لینا۔ ملا لینا۔ لپیٹ میں آجانا
پھنس جانا مصیبت میں شامل ہو جانا۔ (ابن الوقت) ہزار ہا ناکردہ
گناہ بغاوت کی لپیٹ میں آگئے۔ **لپیٹن**۔ (ھ) مذکر ۱۔ پیچ۔ اینٹھن۔
لپیٹنے کا کپڑا ۲۔ چرخ۔ بیلن جس پر جولاہے کپڑا لپیٹتے ہیں۔ **لپیٹنا**۔ (ھ)
۱۔ تہ کرنا۔ سمیٹنا ۲۔ پھانسنا۔ شامل کرنا۔ گھیرنا۔ (آتش) یہ جانتے تو تمھیں
ہم نہ باندھنے دیتے۔ کمر کے ساتھ لپیٹے گا ناف کو ٹپکا ۳۔ پیچیدہ کرنا۔
کسی کپڑے میں کوئی شے پوشیدہ کرنا ۴۔ گرفتار کرنا۔ مبتلا کرنا۔ موہ لینا

لپیٹوان

(آتش) چاند سے مُنہ پہ دکھا ابر سیہ میں زلفیں۔ کبک طاؤس کو بھی اپنی طرف یا رلپیٹ ۵ الزام میں شامل کرنا۔ الزام دینا۔ (شوق)۔ سب کو فقروں میں کیوں لپیٹا ہے۔ صبر اک کا کیوں سمیٹا ہے۔
لپیٹوان۔ (ھ) صفت۔ (عو) ۱ پیچیدہ۔ ملفوف ۲ ملا ہوا۔ شامل ۳۔ در پردہ پوشیدہ ۴ بل دار۔ پیچدار۔ لپیٹوان بات۔ گول مول بات لپیٹے۔ مذکر۔ ایک خاص قسم کی چنے کی موٹی چپاتی۔ لپیٹن یاد ہونا۔ فریب کی باتیں یاد ہونا۔ مکر و فریب کی باتیں یاد ہونا۔ مکر و فریب کی مشق ہونا۔ (رند) شانہ ساں کس کس طرح پھانسا دل صد چاک کو۔ زلف پیچاں کو تری کیا کیا لپیٹین یاد ہیں
لت۔ (ھ) لات کا مخفف۔ لات۔ لکد۔ دولتی۔ لت خورا ۱ (مذکر) لکھنو تختہ جو دروازے کی لکڑی کے نیچے رکھتے ہیں ۲ صفت مذکر۔ مونث کے لئے لت خوری۔ ذلیل۔ کمینہ۔ لت رَوندن۔ (نون اول غنہ) لکھنو (عو) مونث۔ پامالی۔ لتھا۔ (بروزن ہرجا) صفت مذکر۔ لاتیں مارنیوالا گھوڑا۔ مونث کے لئے لتھی۔ لتھاؤ۔ (ھ) مذکر۔ کسی کے لاتیں مارنا۔ باہم ایک دوسرے کے لاتیں مارنا۔ لتیانا۔ لاتیں مارنا۔ لتیا بج۔ (ھ) مذکر۔ آپس کی لڑائی۔ لت۔ (ف) مونث۔ مارنا پیٹنا۔
لت۔ (ھ) مونث ۱ بُری عادت ۲ خو خصلت۔ علت۔ لپکا (غالب) شوق کو یہ لت ہے کہ ہر دم نالہ کھینچے جائے ہے۔ دل کی وہ حالت کہ دم لینے سے گھبرا جائے ہے ۳ صفت۔ بلا جُلا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) لت پت۔
لتھ پتھ۔ (عو) صفت ۱ بھرا ہوا۔ آلودہ۔ لتھڑا ہوا۔ بھیگا ہوا۔ (ابن الوقت) جب صاحب کو لاشوں سے اٹھا کر لائے تو ان کے کپڑے تمام خون میں لت پت تھے ۲ صاحب فراش۔ ایسا بیمار جو اٹھ نہ سکے۔ (فقرہ) مجھے کھٹکا ہے اُن کے دشمن کہیں لت پت نہ ہو جائیں لت پتا۔ صفت مذکر۔ تباہ اور خستہ حال۔

لتاڑ

لت پت کرنا۔ تر کر دینا۔ زار و نزار کر دینا۔ (ریاض) بارش ابر کرم نے اور لت پت کر دیا حشر میں ہم کیا سکھانے دامن تر بیٹھتے۔ لت پت ہونا۔ لتھڑ پتھڑ ہونا۔ (عو) بھر جانا۔ سن جانا۔ رنگ۔ کیچڑ۔ وغیرہ میں بہت آلودہ ہو جانا ۲ (کنایہ) ہے کسی کی خراب حالی سے بھی۔ لت پڑنا۔ عادت پڑنا۔ لت پیچھے لگانا۔ خوگر ہونا۔ لت پیچھے لگنا۔ لازم۔ لت ڈالنا بُری بات کا خوگر ہونا۔ (محصنات) اسی ہون کے لئے کہتے ہیں کہ آدمی بُری لت نہ ڈالے اور عادت کو بگڑنے نہ دے۔ لت کرنا۔ کوئی چیز پانی یا شیرہ یا گھی وغیرہ میں اتنی گھیسنا کہ وہ ملجائے۔ لت ہونا ۱ گڈمڈ ہونا۔ دو چیزوں کا بخوبی ملجانا۔ (رشک) انگشت آرزو سے دوا آج لت ہوئی ۲ عادت ہونا خو ہونا۔ (میر) پاؤں میرا کلبۂ احزاں میں اب رہتا نہیں۔ رفتہ رفتہ اس طرف جانے کی مجھکو لت ہوئی۔ لتا پتا۔ صفت۔ زار و نزار آدمی۔
لتیا۔ (ھ) صفت۔ عادی۔ کسی چیز کا خوگر۔
لتا۔ (ھ۔ فارسی میں لت۔ کپڑا) ۱ مذکر گودڑ۔ چیتھڑا۔ (فقرہ) تمہارے کپڑے برسات میں سڑ کر لتے ہو گئے ۲ پارچہ۔ کپڑا۔ (فقرہ) مجلس کیلئے کپڑا لتا تیار کر لو۔ لتے لینا۔ دھجیاں اڑانا۔ (آتش) آفریں صد آفریں دست جنوں۔ خوب ہی لتے لئے پوشاک کے ۲ (کنایۃً) آڑے ہاتھوں لینا۔ لتاڑنا۔ فضیحت کرنا۔ (رشک) نامہ بر کے لتے لے ڈالے مرا پڑھتے ہی نام۔ جامے سے باہر ہوا خط کا لفافہ دیکھکر۔
لتاڑ۔ (ھ) مونث ۱ ملامت۔ سرزنش۔ ڈانٹ ڈپٹ۔ (فقرہ) بھری محفل میں اُن کی لتاڑ ہوئی ۲ دُکھ مصیبت۔ ناگہانی مصیبت ۳ کام کاج کی زیادتی ۴ دوڑ دھوپ۔ تھکاوٹ ۵ محنت ۶ دباؤ۔ لتاڑنا۔ (ھ) لاتیں مارنا۔ روندنا۔ پامال کرنا۔ خراب کرنا۔ (ناسخ) گیا میں عالم وحشت میں جب سیر بیاباں کو۔ لتاڑا شیر قالیں کی طرح شیر نیستاں کو ۲ دھتکارنا

ملامت کرنا ۳ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ (صبا) خاکِ پائے قیس سمجھیں دیکھنے والے ہیں۔ اے جنوں ایکی تو ایسا ہی لتاڑا چاہیئے۔

لَترہ ۔ (ف) صفت۔ پرانا۔ پھٹا ہوا ۲ بہت موٹا اور کاہل آدمی۔

لُترا ۔ (فارسی لُترہ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لُتری۔ ادھر کی ادھر لگانے والا چغل خور۔ اوچھا جو کسی کی راز کی بات سُنکر اوروں سے کہدے

لُترایا۔ لُترایَن ۔ مذکر۔ بات کا ادھر سے اُدھر جا لگانا۔ فساد کرانا۔

لِتھڑا ہونا ۔ آلودہ ہونا۔ (ابن الوقت) خون میں لتھڑے ہونے کیوجہ سے اسوقت معلوم نہ ہوسکا کہ کہاں کہاں زخم لگے ہیں۔ **لتھڑ پتھڑ** ۔ صفت ۱ وہ شخص جسکے کیچڑ یا مٹی بھر گئی ہو ۲ وہ شخص جو بسبب مٹاپے کے چلنے سے عاجز ہو۔ **لتھڑنا** ۔ (ھ۔ بکسر اول وفتح دوم ونیز بفتح اول وفتح دوم اردو میں بفتح اول بول چال میں ہے۔) لازم۔ **لتھیڑنا** ۔ (ھ۔ بفتح اول) کیچڑ یا اور کسی گاڑھی چیز میں آمیز کرنا۔ آلودہ کرنا۔ سانتا کسی چیز سے آلودہ کرکے خراب کرنا۔ (ذوق) اس صید مضطرب کو تامّل سے ذبح کر۔ دامن کو آستیں کو زمین میں لتھیڑ تو ۲ (لکھنؤ) موٹا موٹا لیپ لگانا۔

لَتّی ۔ (ھ) مونث ۱ لٹو کی ڈوری ۲ پگڑی۔ دستار ۳ (لکھنؤ) پیر نے میں لاتیں چلانا۔ **لتیا** ۔ دیکھو لت۔

لَٹ ۔ (ھ) مونث ۱ بالوں کی لڑ۔ منجملہ بہت سے بالوں کے چند بالوں کا مجموعہ جنکو عورتیں گوندھتی ہیں۔ سر کے بالوں کے واسطے مخصوص ہے (ناسخ) لٹک آئی جو بازو پر کوئی لٹ زلفِ جاناں کی۔ کیا سونا سُگند اس نے ترے سینے کے جوشن کو ۲ رسّی۔ ڈوری وغیرہ کی وہ ہر ایک لڑی جسکو دوسری لڑی سے ملاکر رسّی اور ڈوری بناتے ہیں ۳ وہ دھوئیں کا سلسلہ جو مسلسل دھاری کی صورت میں نکلے۔ (منیر) جیسے زلف پری دم پرواز لٹ دھوئیں کی ہوا میں یوں پیاری۔ **لٹ ڈھلائی** ۔ (عو) مونث۔

وہ نیگ جو دولھا کی بہن کو لٹ ڈھلانے کی بابتہ چھٹی کی تقریب میں دیا جاتا ہے۔ **لٹ دھونا** ۔ بالوں کی لڑ کو پانی سے صاف کرنا ۲ (عو) شادی اور جلنے کی رسم جسمیں دودھ سے لٹ دھوئی جاتی ہے اور اس کا نیگ حقداروں کو ملتا ہے۔ **لٹ کترنا** ۔ لٹ کو قینچی سے کترنا ۲ (عو) (ٹوٹکا) بانجھ عورتیں کمسن بچے کی لٹ کتر کے کھاتی ہیں اور حمل رہنے کا علاج سمجھتی ہیں۔

لٹا دھاری ۔ (ھ) صفت۔ جٹا دھاری جوگی۔ لمبے لمبے بالوں والا فقیر۔ **لُٹا پُٹا** (ھ) صفت۔ لوٹا ہوا۔ (قلق) مجھکو لحد میں رکھکے ہیں یوں دوست منتشر۔ جیسے لٹا پٹا ہو کوئی کارواں خراب۔

لِٹال دینا۔ لٹالنا ۔ بعض فصحا اس جگہ لٹانا ہی فصیح سمجھتے ہیں۔ **لِٹانا** (ھ۔ بکسر اول) لیٹنا۔ کا متعدی ۱ فرش چارپائی یا زمین وغیرہ پر چت پٹ یا کروٹ کے بھل ڈال دینا ۲ (عو) بچوں کو سلانا ۳ مُردے کو قبر میں رکھنا ۴ پچھاڑنا چت کرنا۔

لُٹانا ۔ (ھ۔ بضم اول) روپیہ برباد کرنا۔ اڑانا۔ مال واسباب ضایع کرنا غارت کرنا۔ برباد کرنا ۲ تڑپانا۔ بیقرار کرنا۔ (جلیل) قاتل نے ہنس کے اور بھی مجھکو لٹا دیا۔ چھڑکا نمک تو زخم نے کیا کیا مزہ دیا ۳ (کنایۃً) مبتلا کرنا۔ فریفتہ کرنا۔ (جلیل) تیرے ناوک تری شوخی کا پتا دیتے ہیں چٹکیاں لیکے کلیجے میں لٹا دیتے ہیں ۴ بانٹ دینا۔ (شوق قدوائی) لعل و زر و سیم سب منگایا۔ بانٹا بخشا دیا لٹایا ۵ زمین پر غلطان کرنا۔ لوٹنا کا متعدی۔ **لٹاؤ** ۔ (ھ) صفت۔ فضول خرچ۔ اڑاؤ کھاؤ۔ مُسرف۔

لَٹائی ۔ (ھ۔ بفتح اول) مونث۔ چھوٹی چرخی جسپر پتنگ کی ڈور لپیٹتے ہیں

لٹ بھر ۔ (لکھنؤ) مونث ۱ اسباب۔ سامان جو کسی کے ہمراہ ہو ۲ (کنایۃً) دنیا کے تعلقات۔ کام اور ضرورتیں۔ (فقرہ) وہ یار دوستوں کی لٹ بھر میں لگے لپٹے رہتے ہیں۔ **لٹ پٹ** ۔ (ھ) صفت ۱ رنگیلا۔ بانکا

چھیل چھبیلا ۲ نشیلا۔ متوالا ۳ اُلٹ پُلٹ۔ لَٹ پَٹّا۔ مذکر۔ (لکھنؤ) قلیہ جیس شوربا نہو ۲ صفت۔ آڑا ترچھا۔ بے ترتیب۔ (رند) لپیٹے گا کسے باندھے گا کسکو۔ تری دستار کا لٹ پٹّا پیچ۔ لٹ پٹانا۔ نقصان کرنا۔ ہلانا۔ لڑکھڑانا۔ لٹ پٹی پگڑی۔ لٹ پٹی دستار۔ وہ دستار جو ٹیڑھی بندھی ہو اور جسکے پیچ کے دونوں سرے کھلے ہوئے ہوں۔ بے قرینہ بندھی ہوئی پگڑی۔ (منیر) پائے ہیں تری لٹپٹی پگڑی نے نئے پیچ۔ یہ چال نو زلفوں سے بھی طُرّہ نکل آیا۔ (داغ) اللہ اللہ وہ جوانی اور پھر وہ بانکپن۔ خوشنما ہیں پیچ کیا اس لٹ پٹی دستار کے۔ لٹ پڑے دن مذکر۔ مصیبت کے دن۔ آفت کا زمانہ (کاٹنا۔ کٹنا کے ساتھ)

لَتِّتر۔ (بر وزن نظر) لکھنؤ۔ بد وضع اور بیہودہ مرد۔

لُٹّس۔ (ھ) مونث۔ لوٹ مار۔ لوٹ کھسوٹ۔ (فقرہ) جاگیر میں لٹس پڑی ہوئی ہو ۲ لوٹ غنیمت۔ چھینا جھپٹی۔ لٹس مچانا۔ لوٹ مچانا۔ لوٹ لینا۔ چھینا جھپٹی کرنا۔ غارت گری کرنا۔ غدر مچا دینا۔ (فقرہ) تم لوگوں نے کیا لُٹّس مچائی ہے بے پوچھے میرا مال لٹے جاتے ہو

لٹک۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) مونث ۱ لٹکاؤ۔ آویزش۔ کسی چیز کا لٹکنا ۲ جھالر ۳ نازو ادا۔ آن بان۔ زیبائش۔ وضع طرح۔ (آتش) صفا کا اس رخ زیبا کی حیران آئینہ۔ لٹک پر گیسوؤں کی بیپنا دانت اپنا شانہ ہے ۴ بانکپن کا انداز ۵ عجب ترنگ میں تھا ہائے رے لٹک اُس کی۔ ملے تھے راہ میں کل داغ بادہ خوار سے ہم ۶ سایہ۔ بھوت پریت وغیرہ کا اثر ۷ عشق۔ محبت ۸ بے پروائی

لٹک آنا۔ آویزاں ہو کر کسی جگہ آ جانا ۲ آفتاب کا غروب کے قریب آنا۔ (ابن الوقت) میں کوئی ڈیڑھ کوس آگے نکل آیا تھا کہ آفتاب نیچے لٹک آیا۔ مگر چاندنی رات کے خیال سے لوٹنے کو دل نہ چاہا

لٹک کر چلنا۔ مستانہ رفتار سے چلنا۔ جھوم کر چلنا۔ ناز و نخرے سے قدم اُٹھانا۔ معشوقانہ انداز سے چلنا۔ (امیر) سرو تدر و دونوں پھر آپ میں نہ آئے۔ گلزار میں چلا تھا وہ شوخ ٹک لٹک کر۔ لٹک کی چال۔ ناز و ادا کی چال۔ (صبا) جو بن سے ڈھل چلے ہیں کہاں اب لٹک کی چال۔ وہ پیچ اُن کے موئے کمر سے نکل گیا۔

لٹکا۔ (ھ) مذکر۔ موہنی۔ سحر۔ جادو۔ منتر۔ افسوں۔ ٹوٹکا۔ گنڈا۔ تعویذ۔ (رند) لٹکے کیا کیا نہ کئے سحر کے اور افسوں کے نقش تعویذ بہت میں نے جلائے پھونکے ۲ کرشمہ۔ کرتب۔ عیاری۔ چالاکی۔ (محسن) کہاں بل کہاں پیچ تقدیر کے۔ یہ لٹکے ہیں زلفِ گرہ گیر کے ۳ چُٹکلا ۴ طور طریقہ تدبیر۔ داؤں۔ پیچ ۵ شغل۔ دل بہلاؤ۔ مکر و فریب ۶ چلتا ہوا نسخہ (ذوق) جاتی رہے زلفوں کی لٹک دل سے ہمارے۔ افسوس کچھ ایسا ہمیں لٹکا نہیں آتا۔ لٹکا چل جانا۔ لٹکے کا کارگر ہونا۔ (داغ) دیکھتے رہ جاؤ گے گر کوئی لٹکا چل گیا۔ جو تمھاری آنکھ میں ہے یاں وہ افسوں دل میں ہے لٹکا ہاتھ آنا۔ آسان تدبیر سمجھ میں آنا۔ (جلیل) قدمبوسی کا حیلہ کر کے ہم لوٹیں گے قدموں پر۔ یہ لٹکا ہاتھ آیا ہے تری زلف پریشاں سے لٹکا یاد ہونا۔ لٹکے یاد ہونا۔ منتر یا چٹکلے کی مہارت ہونا۔ آسان تدبیر معلوم ہونا (شاد) وہ اُس کی زلف مسلسل کو یاد ہے لٹکا۔ پھنسا جو دام محبت میں عمر بھر لٹکا۔ (اوج) شاخ کے دوش پہ سنبل کے وہ گیسو لٹکے۔ دلربائی کو جسے یاد ہزاروں لٹکے۔ لٹکے آنا۔ فریب آنا۔ فریب سے واقف ہونا۔ (شوق قدوائی) عبث دے رہے ہو یہ جھٹکے مجھے۔ بہت آتے ہیں ایسے لٹکے مجھے لٹکے بتانا۔ ترکیبیں بتا دینا۔ (داغ) دو چار وہ ہمیں نے تو لٹکے بتا دئے۔ مشہور تم جہاں میں ہوئے جس کمال سے۔

لٹکا رکھنا۔ آویزاں رکھنا ۲ اُدھر میں رکھنا۔ حیلہ حوالہ کر کے اُمیدوار

رکھنا اور مایوس نہ ہونے دینا۔ (شعور) کرتے ہو حریفانہ دوا دل پُر درد۔ بیمار کو اس طرح سے لٹکا نہیں رکھتے۔ لٹکا رہنا۔ لازم۔ لٹکانا۔ (ھ) ۱ معلق کرنا۔ آویزاں کرنا ۲ پھانسی دینا ۳ لٹکائے رکھنا۔ الجھانا ۴ اُمید میں رکھنا۔ انتظار میں رکھنا ۵ مقدمہ کا ملتوی رکھنا۔ جھلانا طوالت دینا ۶ کھڑا رکھنا۔

لٹکن۔ (ھ) مذکر ۱ ناک کے ایک زیور کا نام جسکو عورتیں نتھ میں ڈالتی ہیں ۲ ایک قسم کا چار پایوں کا ظرف جسپر گھڑا یا صراحی رکھتے ہیں (بزم آخر) کوری کوری جھجریاں اور صراحیاں کاغذی آبخورے چھوٹے چھوٹے لٹکنوں پر رکھے ہیں ۳ گھڑی کا پنڈلم ۴ لٹکنے والا لمپ ۵ وہ قمقمہ جو شیشے کے جھاڑ میں لٹکایا جاتا ہے ۶ وہ آنکڑا جس میں گھنٹہ لٹکاتے ہیں ۷ ہر لٹکنے والی چیز کے لئے مستعمل ہے۔ لٹکنا۔ (ھ) ۱ آویزاں ہونا مُعلق ہونا۔ (ذوق) جہاں ہے خانۂ عشرت جبھی ہو اسکا فروغ کہ لٹکے اُس میں سر پُر غرور کی قندیل ۲ رُکنا۔ اٹکنا۔ (فقرہ) آپ کے یہاں سال سال بھر مقدمے لٹکے رہتے ہیں فیصل نہیں ہوتے ۳ منتظر رہنا۔ اُمیدوار رہنا ع۔ برسوں سے پڑے ہمنوائے تیر لٹکتے ہیں ۴ مدتوں بیمار رہنا۔ (شاد) ہلاک ہوتے ہیں بیمار چشم اک پل میں۔ مریض زلف مہینوں پڑا لٹکتا ہے ۵ لاغر ہونا۔ دُبلا ہونا۔ اس معنی میں لٹک جانا مستعمل ہے ۶ آگے نہ بڑھنا۔ پیچھے رہنا ۷ پھانسی لگنا ۸ آفتاب کا غروب کے قریب آنا۔ لٹکی ہوئی چال۔ معشوقانہ چال۔ (شرف) اُٹھ کر اس لئے لٹکی ہوئی وہ چال چلتے ہیں۔ کہ آجاتے ہیں گیسوئے معنبر پاؤں کے نیچے

لٹنا۔ لٹ جانا۔ (ھ) دُبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ کمزور ہونا۔ (شاد) بال سے باریک جسم زار ہے۔ لٹ گیا ہے زلف کا ایسا مریض۔ (رشک) کالا سواد شب کا لٹا زلف یار سے۔ لٹے کو ماریں شاہ مدار۔ مثل کمزور کو ہر شخص دباتا ہے ۔

لُٹنا۔ لُٹ جانا۔ (ھ) ۱ تباہ ہو جانا۔ برباد ہو جانا۔ خاک میں ملنا۔ لُٹا جانا خراب ہونا ۲ خرید و فروخت میں نقصان اُٹھانا۔ مال کا غارت جانا ۳ گھر اجڑنا۔ ویران ہونا۔

لٹو۔ (ھ) مذکر ۱ ایک گول کھلونے کا نام جو کھیرانے سے دیر تک گھومتا رہتا ہے ۲ سیدھ معلوم کرنے کا آلہ۔ ساقول ۳ (کنایۃً) فریفتہ۔ عاشق۔

لٹو پٹو۔ (کنایۃً) مذکر۔ اسباب۔ لٹو دار۔ پگڑی۔ مونث۔ گول پگڑی (ابن الوقت) سررشتہ دار اپنی لٹو دار پگڑی سنبھالتے ہوئے اُترے۔ لٹو ہونا ۱ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ محو ہونا۔ دختر رز وہ حسینہ ہے جو دیکھی اے شاد۔ گرد اُسکے دل زاہد پھرے لٹو ہو کر۔

لٹوانا۔ (ھ) ۱ غارت کرانا۔ تباہ کرانا۔ (امیر) بڑی بیوفا عمر رفتہ تھی ہائے۔ مسافر کو رستہ میں لٹوا گئی ۲ نقصان کرانا۔ صرف کرانا۔ مہنگا سودا دلوانا۔

لٹورا۔ (ھ) مذکر ۱ یک پرند کا نام جو فاختہ سے چھوٹا ہوتا ہے اور گنجشک کا شکار کرتا ہے۔ اس کی مادہ کو لٹوری کہتے ہیں ۲ (ھ) بفتح اول و دوم) مذکر (عو) اُلجھے ہوئے بالوں کی لٹ۔ لٹوری۔ (ھ) مونث۔ اُلجھے ہوئے بالوں کی چھوٹی لٹ۔ لٹوریا پاڑنا۔ لٹوریا دینا (عو۔ دہلی) (کنایۃً) پیچھے پڑنا۔ سر ہونا۔ لٹوریا اُتروانا۔ (عو) بچے کا مونڈن کرنا۔ لٹوریوں والی۔ (عو) مونث۔ ڈائن۔ چڑیل۔ جادوگرنی

لٹھ۔ (ھ) مذکر ۱ موٹی لکڑی۔ سونٹا۔ لاٹھی۔ لٹھ باز۔ مذکر۔ لاٹھیوں سے لڑنے والا۔ لاٹھی باندھنے والا۔ لٹھ بازی۔ مونث۔ لاٹھیوں کی لڑائی لٹھ بند۔ صفت۔ لاٹھی باندھنے والا۔ (کنایۃً) اُجڈ۔ لٹھ سا مار دینا۔ لٹھ مار دینا۔ (کنایۃً) نہایت درشت جواب دینا۔ گنواروں کی طرح بات چیت کرنا۔ لٹھا۔ (ھ) مذکر ۱ شہتیر۔ سلیپر۔ جریب کا دسواں حصہ

لٹھیا

۳ (انگریزی لانگ کلاتھ سے بگڑا ہوا) ایک قسم کا سفید کپڑا جو موٹا ہوتا ہے لنکلاٹ۔ لٹھیا۔ (ھ) مونث۔ لاٹھی کی تصغیر چھوٹی لکڑی۔ چھڑی لٹھیا ٹیکنا۔ لٹھیا کے سہارے چلنا۔ لٹھیت۔ (ھ) صفت ۱ لاٹھی ساتھ رکھنے والا ۲ لاٹھی سے لڑنے میں مشاق ۳ (کنایۃً) ضدی ہٹی۔

لٹیا۔ (ھ) مونث ۱ پیتل کا چھوٹا ظرف جس میں ٹونٹی نہیں ہوتی ۲ چھوٹا لوٹا۔ لٹیا ڈبونا۔ (کنایۃً) توہین کرانا۔ آبرو کھونا۔ لٹیا ڈوب جانا لٹیا ڈوبنا۔ لازم۔

لٹیرا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ لوٹ مار کرنے والا۔ راہزن۔ قزاق۔ ڈاکو۔ چور۔ مونث کے لئے لٹیری۔

لجاجت۔ (ع) بھوک سے تڑپنا۔ شعرائے فارس کے کلام سے بمعنی خوشامد۔ منت۔ سماجت پایا جاتا ہے۔ (حکیم رکنائی) گویم کسخنے وایں سماجت بنود۔ حقا کہ دریں سخن لجاجت بنود) مونث۔ عاجزی منت سماجت۔ خوشامد۔

لجالو۔ (س) مذکر۔ ایک بوٹی کا نام جو آدمی کے ہاتھ لگانے اور گرم ہوا سے پژمردہ ہو جاتی ہے۔ (محسن) کہتا ہے اشارۂ لجالو۔ مت تو امین قبل ان تموتوا ۲ (کنایۃً) صفت۔ شرمیلا۔ باحیا۔

لجام۔ (ع) بکسر اول صحیح و بفتح اول غلط) مونث۔ لگام کا معرب باگ۔ عنان۔ (رند) گردش ہے آسمان کو میری دعا کے ساتھ۔ ہاتھ آ گئی ہے میرے لجام اس کبود کی۔

لجانا۔ (ھ) شرمانا۔ شرمندہ ہونا۔ ندامت۔

لجلاج۔ (ع) مذکر۔ شطرنج کے موجد کا نام ۲ رت۔ اصطلاح کیمیا) مذکر صاف شدہ سیماب۔

لچکا

لجلجا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لجلجی۔ پلپلا۔ لچکدار۔ ملائم لس دار۔ نرم۔

لجہ۔ (ع) مذکر۔ پانی کی گہری جگہ۔ منجدھار۔ (جرأت) رفتہ رفتہ وہ ہوا لجۂ آفت میں غریق۔ موجزن دل میں ہوا جس کے یہ دریائے عمیق۔

لچا۔ (ھ۔ فارسی میں۔ لچ۔ لوچ۔ برہنہ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لچنی۔ لچی ۱ اوباش۔ بدمعاش۔ بدوضع ۲ شریر۔ فسادی۔ جھگڑالو۔ اچکا۔ ٹھگ۔ لچاپن۔ لچپن۔ لچ پنا۔ (ھ) مذکر۔ اوباشی۔ بدمعاشی۔ شرارت۔ اچکاپن۔ لچ بہادر۔ مذکر۔ (کنایۃً) شہدا۔ بدمعاش۔

لچانا۔ (ھ) متعدی ۱ جھکانا ۲ (عم) کمزور کرنا۔ مغلوب کرنا

لچر۔ (ھ) صفت ۱ لغو۔ مہمل۔ بیہودہ ۲ بے تکی بات۔ انسان اور چیز دونوں کے لئے مستعمل ہے۔ لچر حرکت۔ بیہودہ حرکت۔ (قلق) تم نے بھی کی تھی وہ لچر حرکت۔ ہو گئی تھی انھیں بہت نفرت۔

لچک۔ (ھ) مونث ۱ وہ قوت جس سے اجسام دیگر جھک کر مڑ کر دب کر۔ یا کھنچکر اصلی حالت پر آجاتے ہیں مثلاً دبانے کی لچک کانسی میں جھکانے کی کمانی میں۔ مروڑنے کی تاگے یا رسی میں جب بٹ کر چھوڑ دئیے جائیں۔ اور کھینچنے کی ربڑ اور ستار کے تاروں میں ہوتی ہے ۲ کسی نرم شے کی خمیدگی۔ خم۔ جھکاؤ ۳ کسی چیز کا نزاکت سے حرکت کرنا جھک جانا (صبا) تری کمر کی لچک پر تڑپتی ہے بجلی۔ ہوائے زلف میں کھاتی ہے پیچ و تاب گھٹا ۴ جھٹکا۔ ضرب۔ ہچکولا۔ اس معنی میں آنا جانا کے ساتھ مستعمل ہے۔ لچکدار۔ صفت۔ وہ چیز جس میں لچک ہو۔

لچکا۔ (ھ) مذکر ۱ جھٹکا۔ ہچکولا۔ موچ۔ چاپ ۲ نزاکت سے کمر محبوب کی جنبش۔ (بحر) کمر میں کیوں نہ ہو لچکا اگر دامن میں بیک ہو ۳ تار نقرہ و طلا کا چوڑا فیتہ۔ (بحر) دوپٹے کے پیچھے پہ آنکھیں ٹنکی ہیں۔

لچکا

کسے اپنا لچکا دکھاتی ہی بجلی۔ لچکا کھانا۔ لچکے کھانا۔ لچک جانا۔ (سحر) بجلی چمکی کمر یار نے لچکا کھایا۔ جھک پڑی کالی گھٹا زلف نے جھونکا کھایا۔ (جان صاحب) لچکے ہزاروں کھائے ہیں چوٹی کے بوجھ سے۔ نازک دوگانہ جان کی ہی اس قدر کمر۔ لچکے کی تیلی۔ مونث۔ کناروں پر دونوں طرف برابر سیا ہوا لچکا۔ لچکانا۔ (ھ) ہلانا جھکانا نرم چیز کو۔ (ناسخ) گلوں کی شاخ کو لچکاتی ہی نسیم عبث۔ کہ یاد ہی کمر یار کی لچک ہم کو۔ لچکنا۔ (ھ) لازم جھکنا مڑنا۔ بل کھانا ہل کر پھر اپنی جگہ آجانا۔ نرم شے کا جھکنا (اوج) خرام میں جو لچکتا ہی قد نزاکت سے کرے نہ بند کمر کو یہ پیچ و تاب جدا۔ نزاکت سے بل کھانا۔

لچلچ۔ (ھ) مونث۔ لچکدار چیز کے لچکنے کی آواز۔ لچلچا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ لعاب دار سالن۔ پکی ہوئی ترکاری یا سالن جسمیں نہ شوربا ہو اور نہ بالکل خشک ہو۔ بلکہ ایک قسم کا لعاب ہو۔

لچنا۔ لچ جانا۔ (ھ)۔ لکھنؤ جھکنا ٹیڑھا ہونا دھنی یا شہتیر وغیرہ کا۔ فروتنی ہونا۔ مغلوب ہونا۔

لچھا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ سوت یا ریشم کی انٹی ۲ ایک زیور کا نام ۳ پھندنا ۴ الجھی ہوئی ڈور۔ مسلسل اور پیچیدہ لپٹے ہوئے تاروں یا تاگے یا ڈور کے لیے بھی مستعمل ہی۔ (ناسخ) رنگ رخ زمانہ کو مکمل بنائے لچھا لگائے رگ گردن کی ڈور کا۔ (منیر) کھینچوں جو ایک آہ تو الجھائے وہ حسیں۔ الجھا ہی زلف حور میں لچھا کمند کا ۵ (کنایۃ) پیچ در پیچ اور مسلسل تقریر۔ یا نغمہ (منیر) بال الجھیں نہ کہیں گالیوں کے لچھے ہیں چوٹی گندھوا کے دیا کیجیے دشنام مجھے۔ (منیر) وہ گٹکری کی چمک زمزمہ کا وہ لچھا۔ اڑاتے ہیں شب مہ میں کتر کتر کے کرن۔ (راسخ) غیر سے چوڑی کے کنگن لے کے کیوں اچھا کہا۔ ہاتھ باندھیگا تری لچھا تری تقریر کا۔

لچھمن

۶ جو چیز مسلسل بہ افراط نکلے۔ جیسے کدو کے لچھے ۷ آنو نکلے لچھے ۸ متواتر ضرب جو ایک دفعہ تلوار سے لگائیں۔ لچھا باندھنا۔ (کنایۃ) مسلسل کہنا لچھا بندھنا۔ لازم۔ (داغ) میں اک سوال کرکے پشیمان ہوگیا۔ لچھا بندھا ہوا ہی ہزاروں جواب کا۔ لچھے دار۔ صفت ۱ پیچیدہ۔ پیچدار۔ پیچ در پیچ۔ مسلسل اور لپٹواں باتیں۔ پیچ در پیچ اور مزیدار باتیں۔ (فقرہ) اس بیان سے ویسی ہی تشفی ہوئی جیسی لچھے دار منطقی دلائل سے ہوسکتی ہی ۲ سلسلہ وار۔ متواتر۔ برابر۔ جیسے لچھے دار گالیاں ۳ ڈورے دار ۴ حلقہ دار۔ پرت دار ۵ مزے دار۔ لچھے دار آواز۔ مسلسل آواز۔ جو کہیں سے الجھے رکے نہیں۔ لچھے دار باتیں۔ مونث۔ مسلسل اور مزے دار باتیں۔ پیچ در پیچ باتیں۔ لچھے کا ازار بند۔ ایک قسم کا کمر بند جو عورتیں کھتی ہیں لچھے کا مربا۔ ایک قسم کا مربا۔ جسمیں لچھے ہوتے ہیں۔ (منیر) کہئے شیرینی تقریر کسے کہتے ہیں۔ آپکی باتوں کا لچھے کا مربا کیا ہی۔ لچھیانا۔ (ھ) کشادہ کشادہ لپٹنا۔ دھلگے ڈور۔ رسی وغیرہ کا۔

لچھمن۔ (ھ) مذکر۔ راجہ رام چندر جی کے بھائی کا نام جنھوں نے میدان ڈنڈک میں ان کا ساتھ دیکر وفاداری اور رفاقت کا اعلی نمونہ دکھایا تھا۔ لچھمی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ۱ دولت کی مالک دھن کی دیوی ۲ دھن۔ دولت۔ مال۔ (ہجر) دولت ہماری یار کے قدموں کے ساتھ ہی۔ لچھمی وہاں گئی وہ جہاں میہماں گیا ۳ خوبصورتی حسن۔ جمال۔ خوبصورت عورت۔ (رشک) ہنگم کی سیر دولت نواب سے ملی۔ کاشی کی لچھمیاں نظر آئیں پراگ میں ۴ رامچندر جی کی بیوی سیتا لچھمی گھر میں آنا۔ (ہندو) دولت کا گھر میں آنا۔ صاحب اقبال ہونا ۲ گھر میں صاحب اقبال کا آنا۔ لچھمی نارائن کرنا۔ (ہندو) کھانا

کھانا شروع کرنا۔ بسم اللہ کرنا۔

پھٹن۔ (ھ۔ سنسکرت پھٹر) مذکر۔ ۱ علامت۔ نشان۔ آثار۔ (رند) کسلئے کرتا ہے تدبیر مداوا اے مسیح۔ موت کے پھٹن نظر آتے ہیں اس بیمار کے ۲ طور۔ ڈھنگ۔ خصلت۔ (توبۃ النصوح) جی نہیں مانتا کہ تم خرابی کے پھٹن اختیار کرو اور ہم منع نہ کریں ۳ کرتوت۔ فعل۔ کردار۔ ؎ بخشیگا خدا بحر کو کس حسن عمل پر۔ ہم کو تو نہ اچھا کوئی پھٹن نظر آیا ۴ حال کیفیت۔ حالت۔ چال چلن۔ وضع۔ چال ڈھال۔ پھٹن پکڑنا۔ پھٹن سیکھنا۔ وضع اور طریقے اختیار کرنا۔ پھٹن جھڑنا۔ (کنایۃً)۔ چہرے کی رونق جاتی رہنا۔ ادبار آنا۔ شامت آنا۔ (صبا) اللہ ری نحوست ایام ہجر یار۔ پھٹن جھڑے ہوئے ہیں مہ آفتاب کے۔ (آتش) روز وصال آنکھوں کو اپنی دکھاؤنگا۔ روز شب وصال کے پھٹن جھڑے ہوئے ۲ بدصورت ہوجانا ۳ ابتر ہوجانا۔ خراب ہوجانا۔

پھٹی۔ (ھ۔ بضم اول وفتح دوم صحیح زبانوں پر بضم اول و دوم ہے) مونث۔ میدے کی ملائم اور پتلی چھوٹی پوری جسے گھی میں تلتے ہیں

پھٹی۔ (ھ) صفت مونث۔ دیکھو لچا۔ لچی بات۔ مونث۔ فحش بات شہد پنے کی گفتگو۔

لحاظ۔ (عربی میں لحظ۔ کنکھیوں سے دیکھنا۔ لحاظ بفتح اول۔ گوشۂ چشم فارسی میں بکسر اول بمعنی نگرانی کرنا آنکھ سے) مذکر۔ ۱ خیال دھیان۔ توجہ۔ (فقرہ) آپ کو اس امر کا لحاظ ضروری ہے کہ میں آپ کا بھائی ہوں۔ (داغ) اے شیخ یا دو دست میں ہوں مست راتدن۔ لازم ہے مجھ سے رند خوش اوقات کا لحاظ ۲ شرم حیا (بحر) خلوت میں ہم ہیں تم ہو کوئی دوسرا نہیں۔ بیوجہ منھ چھپاتے ہو ہے بے سبب لحاظ ۳ پاسداری۔ رعایت۔ مروّت۔ ملاحظہ۔ (داغ) قول و قسم کی شرط ملاقات کا لحاظ۔ انسان کو ضرور ہے ہر بات کا لحاظ ۴ (کنایۃً) پرہیز۔ (فقرہ) آپ کمزور ہیں گرمی سردی کا لحاظ رکھئے ۵ (آنکھ کے ساتھ) غیرت۔ حمیت۔ (امیر) گھورتے دیکھا تو ہچکیوں میں جھنجلا کر کہا۔ کیا لحاظ آنکھوں کا بھی او بیحیا جاتا رہا

لحاظ آنا۔ مروّت آجانا۔ (داغ) تھوڑی سی پی ہی لی ہے بہت جحتوں کے بعد آہی گیا ہے پیر خرابات کا لحاظ ۲ شرم آنا۔ لحاظ اٹھا دینا بے شرم ہوجانا۔ کسی کے وقر کی پروانہ کرنا۔ لحاظ چھوڑ دینا۔ (جانصاحب) ماں باپ کا لحاظ تو دل سے اٹھا دیا۔ اے باجی آجکل کی ہیں سب لڑکیاں خراب۔ لحاظ اٹھ جانا۔ لازم۔ لحاظ توڑنا حجاب برقرار نہ رہنے دینا۔ (آتش) جام توڑ ہے سے نہ مانوں گا تجھے زور آور۔ توڑنا یار کا اے چرخ ستمگر لحاظ۔ لحاظ ٹوٹنا۔ لازم ؎ اے داغ میکدے میں گئے ہیں جناب شیخ۔ ٹوٹا ہے آج قبلۂ حاجات کا لحاظ۔ لحاظ رکھنا۔ پرہیز کرنا۔ (آتش) نہ تو ہندو ہی میں ٹھہرا نہ مسلماں ٹھہرا۔ مجھ سے رکھتے ہیں بجا کا مزد دیندار لحاظ ۲ خیال رکھنا۔ رعایت رکھنا۔ لحاظ رہنا۔ مروت و شرم و حجاب کا قائم رہنا (آتش) یار ہے باغ ہے سبزہ ہے مے گلگوں ہے۔ مجھکو رہتا نظر آتا نہیں زنہار لحاظ۔ لحاظ کرنا ۱ پاس کرنا۔ ادب کرنا۔ (راسخ) اچھا ہی کیجے پہلی ملاقات کا لحاظ۔ اک رات کی یہ شرم ہے اک رات کا لحاظ۔ ۲ شرم کرنا۔ خیال کرنا۔ پاسداری کرنا۔ رعایت کرنا۔ لحاظ کھونا۔ مروت و ادب و شرم کا قائم نہ رہنے دینا۔ (قدر) خورشید اب چمک کے نکلتا ہے سامنے۔ باہر نکل کے آپ نے کھویا ہے سب لحاظ۔ لحاظ والا صفت مذکر۔ مونث کے لئے لحاظ والی ۱ شرم و حیا والا ۲ بامروت

لحاف۔ (ع۔ لحف۔ الحاف چھا جانا۔ لحاف کو لحاف اسیواسطے

کہتے ہیں کہ وہ آدمیوں پر چھا جاتا ہے) مذکر۔ ایک قسم کی بڑی رضائی جس میں
بہت روئی ہوئی (اصطلاح کیمیا) وہ دوا جو کسی دھات کے اوپر رکھی
جائے جو دوا نیچے کسی دھات کے رکھی جائے اُس کو توشک کہتے ہیں
لحد۔ (ع) بالفتح۔ فارسی میں بفتح اول و دوم ہے الحاد کہتے ہیں سیدھے
راستہ سے کترا جانے کو بیدین کو ملحد اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ طریق حق
سے عدول کرتا ہے۔ قبر کی لحد کو اسی واسطے لحد کہتے ہیں کہ اُس میں سیدھے
گڑھے سے ہٹکر بغلی کھودی جاتی ہے (مونث)۔ قبر۔ مزار۔ تربت۔ گور۔
خصوصاً قبر کے اندر کا وہ گڑھا جس میں مُردہ دھرا جاتا ہے اور جو سیدھے
گڑھے سے ہٹکر کھودا جاتا ہے۔ (سحر) غول کے غول چلے آتے ہیں پُرسے
کے لئے۔ گھر میں یہ دھوم دھڑکا ہے لحد سونی ہے۔ لحد سے اُٹھنا۔ (عقیدۂ
اہل اسلام کے موافق) قیامت کے روز مردے کا زندہ ہوکر قبر سے
اُٹھنا۔ (آتش) لحد سے اٹھوں گا کہتا یہ روز حشر مشتاق ہوں
میں یار کے حسن و جمال کا۔ لحد میں اتارنا۔ قبر میں اُتارنا۔ لحد میں تین دن
بھاری۔ دیکھو قبر میں تین دن بھاری۔
لحظہ۔ (ع) گوشۂ چشم سے ایکبار نگاہ کرنا۔ (مذکر) پل۔ لمحہ۔ دم کے دم۔
دم بھر۔ (ع) ایک لحظہ بھی اگر گزرا ہے تو دن ہوگئے۔ لحظہ بہ لحظہ دمبدم
ساعت بہ ساعت ہر دم۔ ہر گھڑی۔ لحظہ بھر پل بھر۔ دم بھر تھوڑی دیر
لحم۔ (ع) بالفتح (مذکر) گوشت جیسے ماءُ اللحم۔ لحن (ع) (مذکر) آواز۔
سُریلی آواز۔ سُر۔ لے۔ خوش آوازی خوشنوائی۔ لحن داؤدی۔ (ف) (مذکر)
حضرت داؤد کی آواز اور خوش آوازی مشہور ہے۔ (کنایۃً) اعلیٰ درجے
کی سریلی آواز۔ (فقرہ) قاری صاحب نے لحن داؤدی پایا ہے۔
لحوق۔ (ع) (مذکر) دو یا زیادہ چیزوں کا مل جانا۔ لحیم۔ (ع) (صفت)
پُر گوشت۔ فربہ۔ لحیم شحیم۔ (ع) (صفت) موٹا تازہ۔ فربہ اندام۔ توانا۔

لحیۃ۔ (ع) مونث۔ داڑھی
لخت۔ (ف) کسی چیز کا ٹکڑا۔ پارہ (مذکر) ٹکڑا۔ پارہ۔ حصہ (عاشق)
اشکوں میں آتا ہے دل افسردہ لخت لخت اس سیل نے اکھیڑ کے مردہ
بہا دیا۔ لخت جگر۔ (ف) مذکر۔ جگر کا ٹکڑا۔ (کنایۃً) عزیز محبوب اولاد۔
پیاری اولاد کے لئے۔ بیٹا ہو یا بیٹی مستعمل ہے۔ (امیر) علیؑ کے نور نظر
فاطمہ کے لخت جگر۔ لخت دل۔ (ف) (مذکر) دل کا ٹکڑا۔ لخت جگر کھانا
(کنایۃً) کمال ایذا برداشت کرنا۔ (فقرہ) گویا لخت جگر کھانا خون دل
پینا ہے مرگ سے بدتر تنہائی کا جینا ہے۔ لختہ۔ (ف) ٹکڑا پارہ (مذکر)
منجمد خون کا لوتھڑا۔ اردو میں جمع میں مستعمل ہے۔ (شرف) یوں ہجوم داغ
حسرت ہے ہمارے دل کے پاس۔ جیسے لختے خون کے جم جاتے ہیں
سیل کے پاس۔
لخلخ۔ (ف) (صفت) لاغر۔ دُبلا پتلا۔ (مونث)۔ وہ آواز جو حلق کی خشکی کے
باعث بھوک پیاس کی شدت میں نکلتی ہے۔ لخلخ کرنا۔ پرندوں کا گرمی
اور پیاس کی شدت سے گلے سے آواز نکالنا۔ انسان کے واسطے بھی مستعمل
ہے جیسے بچہ بھوک سے لخ لخ کر رہا ہے۔ لخلخہ۔ (ع) بالفتح و فتح سوم و چہارم
مذکر۔ چند خوشبودار چیزوں کا مجموعہ جو تقویت دماغ کے لئے مریض کو سنگھاتے
ہیں۔ وہ ظرف جس میں یہ خوشبودار چیزیں رکھتے ہیں۔ (امیر) دھیان بندھا
ہے جو اس عارض گیسو کا امیر متصل لخلخہ۔ مشک و گلاب آتے ہیں
لدا پھندا۔ (نون غنہ) اسباب ساتھ لئے ہوئے۔ (فقرہ) آج آپ
کہاں لدے پھندے چلے آتے ہیں۔ لدانا۔ (ھ) بار کرانا۔ اسباب
لدوانا۔ (عو) مذکر۔ بوجھ اور بوجھل اسباب کے واسطے لادنا کے
ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) میں نے تو ہلکا لحاف اٹھا دیا تم کہتے ہو لدا لادا
لاد دیا۔ لدا لدا۔ (ھ) مذکر۔ بوجھ۔ بار۔ اسباب۔ لدا ہے (کنایۃً) بیوقوف

بتلاہی۔ لداؤ۔ (ھ) مذکر۔ لادنیکا اسباب ۲ وہ چھت جو صرف چونے سے ذرّت لگا کر بناتے ہیں۔ گنبد نما چھت۔ اس چھت میں کڑیاں نہیں ہوتی ہیں (منیر) زنداں آب وگل سے نہیں روح کو نجات۔ ثابت ہوا جو مقبرے رکھے لداؤ کے ۳ بوجھ اسباب لادنیکی وجہ سے ہو۔ لدجانا۔ (ھ) ۱ بوجھ رکھا جانا کسی جانور۔ یا گاڑی پر ۲ بھر جانا۔ پُر ہوجانا ۳ چلا جانا۔ گزر جانا (نقرہ) وہ زمانہ لدگیا جب خلیل خاں فاختہ اڑاتے تھے۔ (زمانہ اور وقت کے لئے مستعمل ہے) ۴ (عم) مرجانا۔ انتقال کرجانا۔ لدنا۔ (ھ) ۱ بار ہونا بوجھ رکھا جانا ۲ پُر ہونا ۳ انسان کا کسی چیز پر مثل اسباب کے بیٹھا ہونا مجہول آدمی کے لئے مستعمل ہے۔ (نقرہ) باہر کی بیوی ٹبیاں پلنگوں پر لدی بیٹھی رہیں۔ ہلکر پانی تک نہیں پیا۔ لدوانا۔ (ھ) لادنا کا متعدی المتعدی۔ بار کرانا۔ لدوائی۔ (ھ) مونث۔ لادنیکی اُجرت۔

لدالد۔ (ھ) مونث۔ درختوں سے پھلوں کے گرنے کی آواز ۲ دیوار کی رتی کے گرنے کی آواز ۳ اسباب لادنیکی آواز۔ لدالد۔ (ھ) مونث آواز کسی چیز کے بلندی سے گرنے کی ۲ کنویں میں گرنے کی آواز۔ لدالد گرنا۔ آواز کے ساتھ پے درپے گرنا۔

لَدُنّی۔ (ع) ۔ لَدُن۔ (نزدیک۔ پاس) سے منسوب (صفت) ۱ وہ چیز جو خدا تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے کسی کو بغیر اس کی سعی اور کوشش کے عنایت فرمائے ۲ وہ علم جو کوئی شخص بغیر سیکھے سکھائے اپنی طبیعت اور ذہن کی تیزی سے خود حاصل کرے۔ (اوج) ہو خاص ذات ائمہ سے اس طرح کا جہاد۔ کہ محض علم لدنی ہو جسکی بنیاد۔

لدّو۔ (ھ) صفت۔ لادو۔ لدوا۔ (ھ) مذکر۔ سینٹھے یا چھاگڑا جو بیر چھتی کی عوض کچّی دیوار پر رکھتے ہیں۔

لدّھڑ۔ (ھ) صفت ۱ کاغذ یا کپڑا وغیرہ جو موٹا اور بدوضع ہو ۲ وہ چیز جو گندہ بھدی اور بہت زیادہ بھاری ہو ۳ وہ چیز جس کا بھاری ہونا بدنما ہو ۴ وہ چیز جس میں بیلیقگی سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے یا چیز جوڑ دئے گئے ہوں اور وہ وزنی ہوگئی ہو ۵ بہت ہی بھدا کند ذہن۔ (نقرہ) ۔ تین برس کی عمر میں تو میٹھے لدھڑ کند ذہن تک توتے کی طرح پڑھنے لگتے ہیں۔

لَڈّو (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کی گول گول مٹھائی۔ نمکین بیسن کے بنے ہوئے گولی دیکھو بور کے لڈو ۲ (کنایۃً) فائدہ۔ نفع۔ نعمت۔ لڈو بانٹنا ۱ لڈو تقسیم کرنا لڈو بٹنا۔ لازم۔ (کنایۃً) فائدہ ہونا۔ کثیر نفع ہونا۔ (نقرہ) کیا وہاں لڈو بٹتے تھے جو میرے نہ جانے سے نقصان ہوا۔ لڈو باندھنا۔ لڈو بنانا۔ کسی چیز کو گول گول بنانا۔ لڈو کھلانا ۱ ضیافت کرنا۔ رشوت دینا۔ لڈو ملنا۔ فائدہ ہونا۔ کچھ ہاتھ لگنا۔ کسی طرح کا فائدہ ہونا۔ (نقرہ) اُسکے مارنے میں تمھیں کیا لڈو ملجائیں گے۔

لذائذ۔ (ع) مذکر۔ لذت دار چیزیں۔ لذت کی جمع ہے۔ لَذّت (ع) ۔ لذات جمع ۔) مونث ۱ مزہ۔ ذائقہ۔ سواد۔ (آنا۔ اٹھانا۔ پانا دینا۔ ملنا کے ساتھ) ۲ لطف۔ حظ۔ (سحر) اس محبت کے مزے سے جو کوئی واقف ہوا۔ زندگی کی اس کو لذت عمر بھر ملتی نہیں۔ لذت آشنا۔ صفت لذت کا خوگیر۔ لذت حاصل کرنے والا۔ ۵ کر گیا ہے قتل مجھکو خواب میں راسخ وہ شوخ۔ تاکہ لذت آشنا میرا گلا ہوئیں نہوں۔ لذت اُٹھانا۔ مزہ اُٹھانا۔ لطف حاصل کرنا۔ (ذوق) جسنے ہو لذت اُٹھائی زخم تیغ عشق کی۔ کب وہ مرہم دان کو ڈھونڈھے نمکداں چھوڑ کر۔ لذت اُٹھنا۔ لازم۔ (امیر) رفتہ رفتہ یہ مدارات کی لذت اُٹھی ہمنشینی سے ملاقات کی لذت اُٹھی لذت پرست (ف) صفت لذت کا عاشق۔ لذت چکھنا۔ مزہ چکھنا۔ (آتش) چار دن

اپنے محبوبوں سے محبت کرتے۔ لذت عشق بھی چکھتے یہ حسیں تھوڑی سی
لذت دینا۔ مزہ دینا۔ (ذوق) ذائقہ چاشنی عشق کا کامل ہو تو دیں۔
شادی وصل کی لذت غم فرقت کے مزے۔ لذت ملنا۔ مزہ ملنا۔ (ناسخ)
ملتی ہے عاشق کو لذت فرقت معشوق میں۔ اختیاری ہجر ہے سرخاب سے سرخاب کا۔ لذیذ۔ (ع) صفت ۱ خوش ذائقہ۔ مزیدار ۲ (اردو) خوشگوار
پرلطف۔ لُر۔ (ف۔ بالضم) صفت۔ احمق۔ بے تمیز ۲ مونث۔ ایک قوم
کا نام جو عیاری میں مشہور ہے۔ لُرپن۔ لُرپنا۔ مذکر۔ حماقت۔ بے تمیزی۔
لَرز۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ زمین ناپنے کی ڈیڑھ فٹ لانبی چھڑی۔
لرز اٹھنا۔ کانپ جانا۔ خوف سے۔ (بنات النعش) جب آپ کے منہ سے
غرور کی باتیں سنتی ہوں لرز اٹھتی ہوں۔ لرزان۔ (ف) صفت۔
کانپنے والا۔ خوف سے کانپنے والا۔ لرز جانا۔ تھرا جانا۔ کانپ اٹھنا
ڈر جانا۔ لرزانا۔ متعدی۔ ہلا دینا۔ کپکپا دینا۔ (شرف) لرزائے آفتاب
کو تڑپائے برق کو۔ کس میں چمک یہ ہے تری تلوار کے سوا۔ لرزش
(ف) مونث۔ رعشہ۔ کپکپی۔ تھرتھراہٹ۔ (ظفر) بھووں کا یار کی ہلنا
ہلا ہی دیگا دل میرا۔ کہ اس بھونچال سے اس گھر کو لرزش ہونیوالی
ہے۔ لرزنا۔ (یہ مصدر فارسی لرزیدن سے بنا لیا ہے) کانپنا۔ تھرتھرانا
ڈرنا۔ (ذوق) ہوا نے زلف کو چھیڑا اور اپنا دل لرزتا ہے۔ کہیں
ایسا نہ ہووے ہم سے وہ کافر ادا سمجھے ۲ ہلنا۔ جنبش کرنا۔ (فقرہ)۔
زمین لرزتی ہے۔ لرزہ۔ (ف) مذکر ۱ وہ کپکپی جو خوف یا بیماری کی
حالت میں ہوتی ہے ۲ تھرتھر کانپنا ۳ زلزلہ۔ بھونچال۔ لرزہ آنا ۱
کانپنا ۲ بھونچال آنا۔ زلزلہ آنا ۳ (کنایۃً) خوف چھانا۔ (اسیر)
تپ سوز فرقت بھی کیا بدبلا ہے۔ مجھے کس نے دیکھا کہ لرزہ نہ آیا۔
لرزہ چڑھنا۔ کپکپی چڑھنا ۱ تھرتھر کانپنا بیماری سے ۲ (کنایۃً) کمال

خوف معلوم ہونا۔ ڈرنا۔ مثال کے لئے دیکھو فقرہ تک۔ لرزے سے بخار آنا
لرزے کے ساتھ بخار آنا۔ (صبا) اللہ رے اے مسیح تری ترش رو مہریاں
لرزے سے آفتاب کو آئے بخار روز۔
لَڑ۔ (ھ) مونث ۱ لڑی۔ ہار ۲ رسی کا بل۔ ڈور کا بل۔ رسی یا ڈور کا
ایک بٹا ہوا تار جس کو دوسرے تار سے ملا کر رسی یا ڈور بناتے ہیں
۳ قطار (صف) ۴ دھاگا جس میں کئی متعدد موتی پروئے ہوں ۵
لڑنا کا امر ۶ (کنایۃً) یہ ہے کسی کے کسی وسیلہ اور تعلق سے بھی کہ کسی
جگہ ہو۔ سلسلہ۔ لڑ بندھنا۔ واسطہ ہونا۔ تعلق ہونا۔ (ناسخ) اور دونوں
جہاں کی ہے بندھی تجھ سے لڑ۔ دین کی تو اصل ہے دنیا کی جڑ۔ لڑ بیٹھنا
لڑ پڑنا۔ خوامخواہ لڑنے لگنا۔ لڑنا۔ (حالی) جو دو شخص آپس میں
لڑ بیٹھتے تھے۔ تو صدہا قبیلے بگڑ بیٹھتے تھے۔ لڑ جانا۔ ٹکرا جانا۔ مقابل
ہو جانا۔ دیکھو لڑنا۔ لڑ لگانا۔ کسی جگہ وسیلہ پیدا کرنا۔ تعلق پیدا کرنا۔ لڑ مرنا
لڑ کر مر جانا۔ (شعور) انسان سلطنت کے لئے کیوں نہ لڑ مرے۔ ہے مدعی
خروس کہ میں تاجدار ہوں ۲ (کنایۃً) جھگڑنا۔ تکرار کرنا۔ لڑ ملنا۔ (کنایۃً)
سلسلہ پیدا کرنا۔ تعلق پیدا کرنا۔ میل جول پیدا کرنا۔ لڑ ملنا۔ لازم۔
لڑ میں رہنا۔ (کنایۃً) کسی کا طرفدار بنا رہنا۔ ساتھ دینا۔ کسی کے
کہنے میں رہنا۔

لڑا۔ (ھ) مذکر۔ لڑی۔ پتنگ۔ جیسے دو لڑا۔ پیچ لڑا۔ لڑا بھڑا ہوا۔ (ھ)
صفت مذکر۔ لڑائی میں مشاق۔ (اوج) لڑے بھڑے ہوئے تھے جس میں
وہ پر اٹوٹا۔ اٹھا وہ مورچہ پہلا وہ دوسرا اٹوٹا۔ لڑا مرتا ہے۔ لڑا لڑ کر جان
دئے دیتا ہے۔ خوامخواہ جھگڑا کرتا ہے۔ لڑا مرتا ہے۔ لڑی مرتی ہے وغیرہ
کے ترکیب سے مستعمل ہیں۔ (قدر) کفر و دیں ایک ہیں تسبیح میں زنار
بھی ہے۔ کیوں لڑے مرتے ہیں ہندو و مسلماں دونوں۔ لڑاکا لڑاکو

لڑائی

(ھ) صفت۔ جنگجو۔ جھگڑالو۔ شریر۔ فساد کرنے والا۔ مُفسد۔ (ذوق) زال دنیا نے صُلح کی کس دن۔ یہ لڑاکا سدا سے لڑتی ہے۔ لڑانا۔ (ھ) جنگ کرانا۔ کشتی کرانا۔ بھڑانا۔ ۲۔ (کنایۃً) مقابلہ کرنا۔ (رشک) ماہ کامل سے لڑاتے ہیں تمھارے رخسار۔ کریں گے اپنے سیہ خانہ میں شب باتیں ۳۔ فساد کرانا ۴۔ دو چیزوں کو باہم ٹکرانا۔ (آتش) فراق یار میں دوران سے ہے دور شراب۔ لڑا کے شیشہ سے توڑوں یہ ہے سزائے قدح

لڑاکو۔ صفت ۱۔ لڑنے کے قابل ۲۔ ڈور جو ایک مرتبہ کنکوا لڑانے کے قابل ہو۔ لڑائی۔ ھ۔ مونث ۱۔ تکرار۔ جھگڑا۔ (ذوق) ساقی لڑائیوں سے تری چاہتا ہے جی۔ باہم لڑا کے شیشہ و ساغر کو توڑ دوں ۲۔ جھگڑا۔ فساد۔ مارپیٹ ۳۔ (کنایۃً) مقابلہ ۴۔ عداوت۔ بیر۔ اَن بن۔ بگاڑ ۵۔ جنگ۔ لڑائی باندھنا۔ جنگ کی ٹھیرانا۔ دشمنی کرنا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ (راسخ) دشمن بنا غیروں کو دیدے کے گالیاں میں خوش ہوں تم لڑائی محلے سے باندھ لو۔ لڑائی بڑھانا۔ جنگ کو طوالت دینا۔ جھگڑا بڑھانا۔ لڑائی بڑھنا۔ لازم۔ لڑائی بگڑنا۔ شکست ہونا۔ (رشک) آئی جو وہ پری تو بُرائی بگڑ گئی۔ تقدیر لڑ گئی تو لڑائی بگڑ گئی۔ لڑائی بھڑائی۔ مونث۔ دنگا فساد۔ جنگ و جدل لڑائی پر اُتر آنا۔ لڑائی جھگڑے پر آمادہ ہو جانا۔ (ایامیٰ) قاعدہ یہ ہے کہ جب کسی بات میں آدمی لاجواب ہوتا ہے تو سخن پروری کے لیے لڑائی پر اُتر آتا ہے۔ لڑائی پر اُٹھنا۔ جنگ پر آمادہ ہونا۔ لڑائی پر جانا۔ لڑائی پر چڑھنا۔ میداں کارزار میں جنگ کرنا۔ (انیس) چڑھنا ہے لڑائی پہ جوانمردوں کو معراج۔ گیتی تہ و بالا ہو وہ تلوار چلے آج۔ لڑائی پڑنا۔ باہمی فساد ہو جانا۔ (مراۃ العروس) اس کہنے اور پوچھنے سے سوائے اس کے کہ لڑائیاں پڑیں اور جھگڑے کھڑے ہوں کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ لڑائی تُل جانا۔ لڑائی ٹھن جانا۔ (انشا) جب تُل گئی لڑائی ترازو کے تول پر۔ باٹوں سے باٹ ہو گئے دھڑ دھڑی سے دھڑی لڑے۔ لڑائی ٹھن جانا۔ لڑائی ٹھہر جانا۔ لڑائی کی قرارداد ہو جانا۔ لڑائی کا یقینا ہونا۔ لڑائی چھڑنا۔ لڑائی کی ابتدا ہونا۔ لڑائی شروع ہونا۔ لڑائی ڈالنا۔ دو یا زیادہ شخصوں کو لڑوانا۔ لڑائی اور خصومت قائم کرنا۔ لڑائی کا پچھا بھاری ہوتا ہے۔ مقولہ۔ لڑائی کا زور آخر میں ہوتا ہے۔ (ابن الوقت) دوسرا پیشینگوئی کرتا تھا کہ لڑائی کا پچھا ہی بھاری ہوتا ہے۔ لڑائی کا گھر۔ فساد کی جڑ۔ فتنہ پرداز۔ فسادی ۲۔ جھگڑا لڑانے والا۔ فساد کرانے والا۔ لڑائی کرانے والا۔ لڑائی کا گھر ہانسی۔ (ہنسی) روگ کا گھر کھانسی۔ مقولہ۔ لڑائی کی ابتدا ہنسی مذاق سے ہوتی ہے اور بیماری کا آغاز کھانسی سے۔ لڑائی کا گیت۔ وہ گیت جو میدان جنگ میں گاتے تھے۔ لڑائی کا باجا۔ وہ باجہ جو میدان کارزار میں بجاتے ہیں۔ لڑائی کا جہاز۔ جنگی جہاز۔ لڑائی کا میدان۔ وہ مقام جہاں لڑائی ہو۔ لڑائی کرنا۔ (عو) جھگڑا کرنا۔ جھگڑنا۔ لڑائی کی پُوٹ۔ (کنایۃً) جھگڑالو۔ لڑاکا۔ (مراۃ العروس) بہو بھی آئی تو فساد کی گانٹھ لڑائی کی پوٹ ساس کو تو جوتی کے برابر نہیں سمجھتی۔ لڑائی لڑنا۔ جنگ کرنا۔ جھگڑا کرنا۔ لڑائی مارنا۔ شکست دینا۔ حریف کو مغلوب کرنا۔ لڑائی سر کرنا۔ (امیر۔ رباعی) حیرت کی جگہ یہ معرکہ ہے بارے کیا پوچھتے ہو مرتے ہیں عاشق سارے مشہور ہے عشق نے لڑائی ماری۔ اُسپر کہ گئے لوگ سب اُسکے مارے۔ اب اس جگہ لڑائی مار لینا فصیح ہے۔ (نقرہ) حضرت عباس آدمی تھے بلند آواز اُنھوں نے للکارا تو مسلمان پھر سمٹ آئے اور لڑائی مار لی۔ لڑائی مول لینا

لڑائی

خواہ مخواہ جھگڑے میں پڑنا۔ خواہ مخواہ کسی سے تکرار کرنا۔ (آتش) ہوا صف بندی مژگاں سے ظاہر۔ لڑائی لیں وہ آنکھیں ڈھونڈھ کر مول۔ لڑائی میں لڈو نہیں بٹتے۔ لڑائی میں مٹھائی نہیں بٹتی۔ مثل۔ لڑائی میں کچھ نفع نہیں ہوتا۔ لڑائی ناندھنا۔ (عو) جھگڑے اور لڑائی کا سلسلہ جاری رکھنا۔ (فقرہ) ہمکو بھلا کسی سے لڑائی ناندھنے کا دماغ کہاں۔ لڑائی ڈرائی۔ ڈرائی تابع مہمل ہے۔ لڑائی ہونا۔ تنازع ہونا۔ (آتش) غیر گھورے نگہ بد سے تجھے حیف ہے یار۔ آنکھ ہمسے جو لڑاتا تو لڑائی ہوتی ۔ جنگ ہونا۔

لَڑبَڑا۔ (ھ) صفت۔ تجلجا۔ لبزج۔ لڑبڑانا۔ (ھ) زبان میں لکنت سی ہونا۔ زبان کا صاف طریقے سے لفظ کو نہ بولنا۔ ڈگمگانا۔ لڑکھڑانا

لَڑَت۔ (ھ) مونث۔ لڑنت۔ جنگ کرنے کا انداز۔ لڑنتوں کے پیچھے بھاگتوں کے آگے۔ مثل۔ بودے ڈرپوک آدمی کی نسبت بولا کرتے ہیں لڑجانا۔ ٹکرا جانا۔ (داغ) آئینہ میں عکس سے اپنے وہ لڑ جاتے مگر بس نہیں چلتا کہ خود باہر مقابل گھر میں ہے۔

لڑکا۔ (ھ) مذکر۔ طفل۔ کودک۔ چھوکرا۔ بچہ۔ کمسن بچہ۔ بیٹا۔ پسر۔ (کنایۃً) ناتجربہ کار۔ نادان۔ (فقرہ) آخر تم لڑکے ہو بات کی تہ کو نہ پونہچے۔ لڑکا بالا۔ مذکر۔ (عو) بال بچہ۔ اولاد۔ عیال اطفال۔ (ہونا کے ساتھ) (فقرہ) حسب ان لڑکا بالا ہوگا تم کو خبر دوں گی۔ لڑکا بننا نادانی کی بات کرنا۔ نادانی کی حرکت کرنا۔ (آتش) نہ چھوٹے گا چھڑا کر اسکو اے قاتل نہ بن لڑکا۔ وفاداروں کے خوں کا داغ کیا دھبا ہے کیچڑ کا۔ لڑکا بے دودھ پالنا۔ (کنایۃً) ہمیشہ کسی نہ کسی بہانے پر رکھنا اور ٹالنا۔ کبھی امید پوری نہ ہونے دینا کی جگہ۔ (شاد) امید بوسہ کی رکھ نہ اے دل یتیمی دل ہے اسپہ شاہد۔ زبانزدِ خلق یہ مثل ہے کہ

لڑکی

طفل بے دودھ پالتے ہیں۔ لڑکا گود لینا۔ کسی کے لڑکے کو متبنٰے کرنا۔ لڑکائی۔ (ھ) دہلی۔ مونث۔ لڑکپن۔ لڑکپن۔ لڑکپنا۔ (ھ) مذکر۔ بچپن۔ طفولیت۔ (رند) لڑکپنے سے وہ کم باندھتے ہیں بازو پہ۔ گلے میں سکے پہنتے ہیں بشیر تعویذ ہ جنوں تھا مجھکو جب پہنا تھا میں نے طوق منت کا۔ پری زادوں سے ناسخ عشق ہے مجھکو لڑکپن سے کمسنی کا زمانہ۔ (داغ) قتل عشاق کیا کھیل سمجھکر تو نے۔ ابھی باقی ہے لڑکپن کا زمانہ تیرا چھچھوراپن۔ اوچھاپن۔ لڑکپن کا کھیلنا۔ (کنایۃً) کم عمری کا زمانہ ہونا۔ کم عمر ہونا۔ (امیر) وہ کیا جانے ہوتی ہے کیسی جوانی۔ ابھی کھیلتا ہے لڑکپن کسی کا۔ لڑکپن کی باتیں۔ ناسمجھی کی باتیں۔

لڑکوری۔ (ھ) مونث۔ وہ عورت جو صاحب اولاد ہو۔ اس جگہ لڑکوری۔ چڑکوری بھی مستعمل ہے۔ لڑکوں کا باباد۔ لڑکوں کا باوا آدم لڑکوں سے بھی زیادہ شریر ہے۔ بڑا ہی حرامزادہ ہے۔ (ناجی) جہاں خند ہو ناصح وہاں آوے خلل کرنے۔ رقیب ناولد ناجی گویا لڑکوں کا بابا ہے۔ لڑکوں کا کھیل۔ مذکر۔ بچوں کا کھیل۔ بچوں کا دل بہلاوا۔ سہل کام۔ سہل بات۔ ادنیٰ کام۔ (رند) سمجھے بازیچۂ ہستی کو جو نقش برآب فنا کھیل لڑکوں کا سمجھتے ہیں وہ مرجانے کو۔ لڑکوں کا گھروندا۔ (کنایۃً) بے ثبات چیز کے لئے مستعمل ہے۔ (شوق قدوائی) کچھ دیر ہے شوق اس کو نہ بنتے نہ بگڑتے۔ لڑکوں کا گھروندا ہوئی تقدیر کسی کی۔ لڑکوں میں کھیلنا۔ لڑکوں کے ساتھ کھیلنا۔ لڑکی۔ (ھ) مونث۔ چھوکری۔ بیٹی۔ دختر۔ کم عمر نادان۔ کنواری۔ دوشیزہ۔ ناسمجھ۔ ناتجربہ کار لڑکی والا۔ مذکر۔ لڑکی کا باپ۔ دلھن کا باپ۔ لڑکے بالے۔ بیوی بچے۔ (فقرہ) ان کے لڑکے بالے ساتھ ہیں۔ لڑکے والا۔ لڑکے کا باپ۔ دولھا کا باپ۔ لڑکے کو منھ لگاؤ تو داڑھی کھسوٹے۔ مثل۔

کمینہ منھ لگانے سے سر چڑھتا ہے۔ لڑکے کے پاؤں پالنے میں پہچانے جاتے ہیں۔ مثل ہونہار لڑکے کے متعلق بولتے ہیں ۲ معاملے کا انجام ابتدا ہی سے معلوم ہو جاتا ہے۔

لُڑکنا۔ (ھ) دیکھو لڑھکنا۔ لڑھنا۔ پڑکنا (ع) لڑھکنا۔ لُڑکنی (ھ) مونث۔ دیکھو لڑھکنی

لڑکھڑانا۔ (ھ) ڈگمگانا۔ پاؤں کا نپنا۔ قدم اکھڑ جانا۔ پاؤں پھسلنا (ضعف سے خواہ مستی سے)۔ (ناسخ) لڑکھڑاوں کا عروج نشہ میں تو دیکھنا۔ ایک ٹھوکر میں کئی ٹکڑے خم گردوں ہوا ۲ بہکنا بے راہ ہونا نشہ سے بہکنا۔ (تقی) ٹھوکریں کھانے لگی صاف گلستاں میں نسیم لڑکھڑاتا ہوا سدم بت میکش آیا ۳ نیت بگڑنا۔ ایمان میں فرق آنا (امیر) زاہدوں کی توبہ ٹوٹی لڑکھڑایا پائے شیخ کچھ عجب مستانہ رت ہے ساقیا برسات کی۔ لڑمرنا۔ دیکھو لڑ۔

لڑنا۔ (ھ) ۱ جھگڑنا۔ تکرار کرنا۔ نزاع کرنا۔ (آتش) دم نظارہ لڑتے مرتے ہیں عاشق اسیر۔ دولت حسن کے پیش آنے سے زیبا ہے وہ رخ ۲ بھڑنا۔ ٹکرا جانا۔ جیسے ریل کا لڑ جانا۔ (رشک) لڑ لڑ گئے عمارت گردوں سے بار ہا۔ اونچے ہیں یہ مکاں بت خانہ جنگ کے ۳ مقابلہ کرنا (محسن) مئے انگوری الفقر فخری کی حلال اس نے۔ لڑا ہے جام جم سے سنگ مقصود اس کے مقصد کا ۴ زور آزمائی کرنا۔ کشتی کرنا ۵ مطابق ہو جانا۔ ایک شاعر کے شعر کا دوسرے شاعر کے شعر سے یا ایک کے مضمون کا دوسرے کے مضمون سے۔ (آتش) جب چنی ہے روئے نورانی پہ افشاں یار نے۔ لڑ گیا ہے مطلع خورشید بیت المال سے ۶ دو چیزوں کا باہم ٹکرانا ۷ (کنایۃً) نصیبا یا ور ہونا۔ (امانت) شاد رہتی ہے شب و روز طبیعت میری۔ یار سے صلح ہوئی لڑ گئی قسمت میری ۸ ایک پتنگ کا دوسرے پتنگ سے لڑنا ۹ ضد کے ساتھ مقابلہ ہونا۔ (فقرہ) ان دونوں کے ووٹ خوب لڑے۔ لڑنا بھڑنا۔ لڑنا جھگڑنا۔ آپس میں جھگڑا فساد کرنا۔ بحث و تکرار کرنا۔ (منیر) دم بند کیا بلبلوں کا طائر دل نے۔ لڑ بھڑ کے ہزاروں سے اکیلا نکل آیا۔ (مراۃ العروس) اصغری نے ایک ہاتھ سے حسن آرا کا دوپٹا پکڑا اور دوسرے سے جمال آرا کا اور کہا کہ اب میں اپنا حق لڑ جھگڑ کے لونگی۔ لڑنے مرنے کو تیار۔ جان دینے پر آمادہ۔ (داغ) بھاگتے ہی نظر آتے ہیں تری آنکھوں سے۔ لڑنے مرنے کو جو تیار ہوا کرتے ہیں۔ لڑے فوج نام سردار کا مثل دیکھو کاٹے باڑھ نام تلوار کا۔ (اسیر) قتل کرتی ہے مژہ شہرہ ہے چشم یار کا جنگ کرتا ہے سپاہی نام ہے سردار کا۔

لَڑَنت۔ (ھ) مونث۔ پہلوانی کشتی۔ زور آزمائی۔ (منیر) اس کی قوت کا نام لیکے کرے۔ مورچہ فیل آسماں سے لڑنت۔ لڑوانا۔ (ھ) فساد کرانا

لُڑھانا۔ (ھ) ہندو ۱ پھسلانا۔ لڑکانا ۲ بہانا۔ گرانا ۳ مار کر گرا دینا۔ الٹ دینا۔

لُڑھکانا۔ (ھ) لڑھکنا کا متعدی۔ گھومتا ہوا پھینکنا کسی چیز کو گھمانا۔

لُڑھکنا۔ (ھ) ۱ غلطاں ہونا۔ گھومنا۔ (فقرہ) گیند لڑھکتا ہوا میرے پاس تک آیا ۲ لیٹ جانا۔ لیٹ کر آرام لینا۔ (فقرہ) وہ آتے ہی آتے میرے پاس لڑھک گئے اور دو گھنٹے سوئے ۳ (کنایۃً) مر جانا۔ (فقرہ) ہیضہ میں بہت سے آدمی لڑھک گئے۔ لڑھکنی (ھ) مونث لُڑھکنا۔ لوٹ۔ لڑھکنے کا فعل۔ لڑھکنی کھانا۔ قلا بازی کھانا۔ لڑھکنا۔ لوٹنا۔ (بنات النعش) زمیں گیند کی طرح لڑکینیاں کھاتی ہوئی آفتاب کے گرد چکر لگا رہی ہے۔ لِڑھی لِڑھیا۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی بیل گاڑی۔

لُڑھیانا۔ (ھ۔ لکھنؤ۔ عو) تیہچی کرکے دُہرانا۔ (فقرہ) اتنا پانچ لڑھیانا باقی ہی۔ لُڑھیاؤن۔ (ھ) مونث۔ لُڑھیانے کا فعل۔

لَڑی۔ (ھ) مونث ۱ ہار۔ موتیوں کا مالا۔ وہ زنجیر یا ڈوری جس میں موتی وغیرہ پردئے ہوں۔ (داغ) دکھاتی ہیں لڑیاں بھی لہرا کے موجیں۔ عجب آب گوہر سے دریا ہے سہرا ۲ سلسلہ۔ تسلسل ۵ کس حسن سے روتا ہوں میں دیکھو تو شرف تم۔ اشکوں کی لڑی ہے کہ یہ موتی کی لڑی ہی۔ لڑیاں۔ (ھ) مونث۔ لڑی کی جمع۔ لَڑیانا۔ (ھ) عو۔ ٹنگیانا

لَزِج۔ (ع۔ بفتح اول وکسر دوم) صفت۔ لعاب دار۔ لس دار۔ چلپدار۔ لُزُوجَت۔ (ع) مونث۔ لس۔ چیپ۔ لُعاب۔ چسپیدگی

لُزُوم۔ (ع۔ بضم اول و دوم وسکون سوم معروف) مذکر۔ لازم ہونا۔ واجب۔ ضرور۔ لازم ۲ جب منشی یا شاعر کسی مصرع یا فقرہ میں کسی چیز یا چند چیزوں کا لانا لازم کر لیتا ہے اُس کو اصطلاح میں لزوم کہتے ہیں

لَس۔ (ھ) مذکر۔ لعاب۔ چیپ۔ (فقرہ) اس گوند میں لس نہیں ہا

لَس تَکّا۔ (عو) لکھنو۔ مذکر۔ واسطہ۔ تعلق۔ سبب۔ لَسدار صفت لعاب دار۔ چیپ دار۔

لِسان۔ (ع) مونث ۱ زبان ۲ بولی۔ لِسانُ العَصر۔ (ع) صفت اپنے وقت کا خوش بیان۔ لِسانُ الغَیب۔ (ع) مونث۔ غیب کی زبان ۲ مذکر۔ حافظ شیراز کا لقب۔ جنکے دیوان میں لوگ فال دیکھتے ہیں۔

لَسّان۔ (ع) صفت ۱ بہت بولنے والا۔ باتونی ۲ خوش گفتار۔ شیریں زبان ۳ چرب زبان۔ چکنی چپڑی باتیں بنانے والا۔ زبان دراز۔ لِسّانی۔ مونث۔ گویائی۔ (توبۃ النصوح) وہ ایسی بیباکی کو ہنر لسّانی اور صفت حاضر جوابی سمجھتا تھا۔ لَسَرکا۔ (ھ)۔ لکھنؤ۔ (عو) مذکر۔ تھوڑا سا تعلّق۔ واسطہ۔ سروکار۔ (ہجر) تعلّقاتِ جہاں قطع کر چکا ہوں مگر۔ ہنوز اُلفتِ احباب کے لسرکے ہیں۔

لَسلَسا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لَسلَسی ۱ لعاب دار۔ چیپدار ۲ (لکھنؤ) مذکر۔ سپستاں۔ لسوڑا۔ لَسلَسانا۔ (ھ)۔ چپ چپانا۔ لَسَن۔ (ھ۔ سنسکرت۔ لسٹوَن) مذکر ۱ لہسن ۲ وہ سُرخ یا سیاہ داغ جو جسم پر ہو جاتا ہی اور جسکو خوش اقبالی اور دولتمندی کی علامت خیال کرتے ہیں۔

لِسنا۔ لس جانا۔ (ھ) ۱ آلودہ ہونا۔ لتھڑنا۔ (فقرہ) سارا دامن کیچڑ میں لس گیا ۲ چسپاں ہونا۔ موزوں ہونا۔ (فقرہ) یہ پھبتی اسپر لس گئی ۳ لِپنا۔ پلستر کیا جانا۔ (فقرہ) آج مکان لس گیا۔ لِسُوڑا (ھ) میں لسوڑا۔ لسنوڑا۔ لہسوڑا) مذکر ایک نہایت چیپ دار پھل اور اس کے درخت کا نام۔ سپستاں۔ لَسّی۔ (ھ) مونث۔ ۱ وہ دودھ جس میں زیادہ پانی ملا دیتے ہیں ۲ (بفتح اول وکسر دوم بغیر تشدید) لیس۔ پلاسٹر۔ کہگل ۳ وہ بیماری جو آم کے مول یا اور کسی درخت کے مول میں بیوقت ابر و باد سے ہو جاتی ہی۔

لَش۔ (ھ) مونث۔ کتے کو کسی پر جھپٹانے کا اشارہ کرنے کی آواز

لَش پَش ہونا۔ لَشت پَشت ہونا۔ لشی پشی ہونا۔ تھک کر چُور ہونا۔ نہایت مضمحل ہو جانا۔ جسمانی محنت کرتے کرتے۔ کام یا سفر کرتے کرتے تھک جانا۔ چُور ہو جانا۔ لکھنؤ میں صرف لشت پشت ہونا اس معنی میں ہی۔ لَشتَر۔ (لکھنو) صفت۔ ناکارہ سُست آدمی۔ لَشتَم پَشتَم۔ (ھ) صفت بُری بھلی طرح۔ مشکل سے دقت سے (محصنات) بی بی کے ساتھ اس کی لشتم پشتم گزر تی گئی لشکارنا

لشکر

(ھ) کُتے کو شکار پر جھپٹانے کے واسطے لَش لَش کرنا۔

لشکر۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ ۱ فوج۔ سپاہ۔ (اُترنا کے ساتھ) ۲ بھیڑ بھاڑ ہجوم ۳ چھاؤنی۔ کیمپ۔ کیمپ کے لوگ۔ لشکر آرا۔ (ف) صفت۔ لشکر آراستہ کرنیوالا۔ لشکر تیار کرنے والا۔ لشکر اُترنا۔ فوج کا کہیں منزل کرنا۔

لشکر اُمنڈنا۔ دیکھو اُمنڈنا۔ (شرف) لشکرِ گل جو گلستاں میں جراں پر اُمنڈا۔ ساتھ دینے کو پہاڑوں سے گھٹائیں آئیں۔ لشکر پڑنا۔ فوج کا کہیں ٹھیرنا۔ (صبا) جیسے لشکر کے مقابل آنکر لشکر پڑے۔ لشکر ٹوٹنا تمام فوج کا غنیم کے مارنے یا غنیم کا مال لوٹنے کے لئے دفعتہً حملہ کرنا (آتش) ہوں میں وہ کشت بچے برق سے باراں میں اگر۔ لشکرِ مور پہ غارتِ خرمن ٹوٹے۔ لشکر جرار۔ دیکھو جرار۔ لشکر جمانا۔ لشکر اکٹھا کرنا۔ لشکر ترتیب دینا۔ (قدر) ہاں مرے شورِ مقالات بجادے ڈنکا۔ ہاں مرے زورِ خیالات جمادے لشکر۔ لشکر چڑھا لانا۔ لشکر کو حملہ کرنے کیواسطے لانا۔ لشکر شکن۔ (ف) صفت۔ بہادر آدمی۔ دلیر۔ شجاع۔ لشکر کا بیڑا۔ دیکھو بیڑا۔ لشکر کا لشکر۔ (کنایۃً) ہجوم۔ انبوہ۔ لشکر کٹنا لشکر کا قتل ہونا۔ (دبیر) لشکرِ پسرِ فاطمہ کاٹ چکا سارا۔ لشکر کشی (ف۔ سپہ سالاری) ۱ فوج کشی۔ حملہ۔ دھاوا۔ چڑھائی۔ لشکر کی اگاڑی ۲ آندھی کی پچھاڑی۔ مقولہ۔ دونوں بھاری ہوتی ہیں۔ لشکر گاہ۔ (ف) مونث۔ خیمہ۔ ڈیرہ اور فوج ۲ چھاؤنی۔ فوج یا لشکر کا پڑاؤ۔ لشکر گرنا۔ فوج کا حملہ کرنا۔ (داغ) نالہ و فریاد و فغاں اسقدر۔ آہ یہ لشکر نہ اثر پر گرا۔ لشکر میں اُونٹ بدنام۔ (دہلی) دیکھو شہر میں۔ لشکر والا۔ (عو) مذکر۔ بادشاہ۔ راجہ۔ لشکری۔ (ف) مذکر۔ فوجی سپاہی تلنگا۔ لشکری بولی۔ کئی دیسوں کی ملی جلی زبان۔

لُطف

لَطافت۔ (ع۔ باریک ہونا۔ ریزہ ریزہ ہونا۔ فارسیوں نے بمعنی تری و نازکی و پاکیزگی استعمال کیا۔) مونث ۱ عمدگی۔ خوبی (انیس) تصویر ہو جناب رسالتمآب کی۔ پیری دکھا رہی ہو لطافت شباب کی ۲ نرمی ۳ پاکیزگی۔ صفائی ۴ نزاکت۔ خوبصورتی ۵ مزہ ذائقہ۔ لذت ۶ باریکی۔ نکتہ ۷ فصاحت۔

لَطائِف۔ (ع) مذکر۔ لطیفہ کی جمع۔ چٹکلے۔ ظرافت کی باتیں باریکیاں۔ لطائف الحِیَل۔ (ع) مذکر۔ حیلے بہانے۔ وہ بہانے جو دوسروں کو ناگوار گزرتے ہوں ــــــ لطائف ستہ۔ (ف) مذکر وہ چھ لطیفے جو سالکوں کو حاصل کرنا ضروری ہیں ۱ لطیفہ نفس یعنی ناف کے مقام سے لفظ اللہ نکالنا ۲ لطیفہ قلب جسکا محل دل ہے ۳ لطیفہ روح جسکا محل سینہ میں دائیں طرف ہے ۴ لطیفہ سر محل اسکا قم معدہ ہو ۵ لطیفہ خفی محل اسکا پیشانی ہو ۶ لطیفہ اخفیٰ محل اس کا کاسہ سر ہے۔ لطائف غیبی۔ مذکر۔ غیب کی نیکیاں۔ وہ نیکیاں اور مہربانیاں جو غیب سے یعنی محض خدا تعالیٰ کیطرف سے ہوں

لُطف۔ (ع۔ بالضم۔ کسی کام میں نرمی کرنا۔ نرمی۔ خوبی۔ مہربانی خدا تعالیٰ کی مہربانی۔ فارسیوں نے بفتح دوم بھی کہا ہے۔ (خواجہ عمید لمکی) صنعش زسرکوہ بروپاندہ شقایق۔ درباغ دماندہ بلطفش سوری و آبو۔ (نیلوفر) مذکر ۱ عنایت۔ مہربانی ۲ خوبی۔ عمدگی ۳ بہار مزہ۔ لذت۔ لُطف اُٹھانا۔ لطف حاصل کرنا۔ لطف پانا (ذوق) ابر باراں کے نہ کیوں لطف اُٹھائیں میخوار کہ اُڑاتے ہیں گنہگار ہی رحمت کے مزے۔ لطف اُٹھنا۔ لطف حاصل ہونا۔ (اسیر) جب تک کہ درباغ سے درباں نہ اُٹھیگا۔ کچھ لطف تماشائے گلستاں

لطف

نہ اُٹھیگا۔ لطف تب تھا۔ بہار اسوقت ہوتی۔ مزہ اسوقت ملتا۔ (مصحفی)
وا دریغا مری آنکھوں سے بہے اشک سفید۔ لطف تب تھا کہ ذرا خون بھی
شامل ہوتا۔ لطف جانا۔ بدمزگی ہونا۔ بے لطفی ہونا۔ (ذوق) لطف
جاتا ہے سرود نالۂ پرشور کا۔ خون دل پینا ہے یہ کھانا مجھے سینہ زور کا
لطف دینا۔ مزہ دینا۔ بہار دینا۔ (شعور) نالۂ پردرد بھی ہے سینہ کوبی
کو ضرور۔ دیتی ہے آواز نوبت لطف شہنائی کے ساتھ۔ لطف رکھنا
لطیف ہونا۔ بہار رکھنا۔ (آتش) داغ چیچک کے ہیں زیبا ذقن
یار کے گرد۔ لطف رکھتا ہے لب چاہ چراغاں ہونا۔ لطف فرمانا۔ لطف
کرنا۔ مہربانی کرنا۔ (اوج) پکارے حال بیاں کر نیوالا اجلاکر۔ آل
کا نئیں آپ لُطف فرماکر۔ لطف مِلنا۔ مزہ حاصل ہونا۔ (آتش)
افشرے کا بوسہ بازی میں مجھے ملتا ہے لُطف۔ قند کی ڈلیاں وہ لب
ہیں خال لب ہیں فالسے۔ لطف یہ ہے۔ خوبی یہ ہے۔ عمدگی یہ ہے ۲
(طنزاً) طرّہ یہ ہے۔ تعجب یہ ہے۔

لَطمہ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ طپانچہ۔ تھپیڑا دریا کا۔ (اسیر) لطمے نہ گرد
بھی مری کشتی کے پائیں گے۔ کیا سر پٹک کے شورش طوفاں میں
رہگئے۔ لطمہ کھانا۔ طپانچہ کھانا۔ تھپیڑا کھانا۔ (رشک) لطمے کھاتا
ہوں خوشی سے قلزم آفاق میں۔ خوان نعمت مجھکو گر وہ بنگیا گرداب کا

لطیف۔ (ع۔ دیکھو لُطف۔ عربی میں بمعنی باریک بیں ہے اور اسی وجہ
سے خدا کا نام بھی ہے۔ وہ بات جسکے معنی پوشیدہ ہوں) ۱ نازک۔ نرم
۲ ملائم۔ ہلکا۔ سُبک ۳ صاف۔ شفاف ۴ پاکیزہ۔ ستھرا ۵ لذیذ۔ مزہ دار
وخوب۔ عمدہ۔ نادر ۶ پاک۔ مقدّس۔ جیسے مزاج لطیف لطیف طبع
لطیف مزاج۔ (ف) صفت۔ ستھری طبیعت والا۔ خوش مزاج
لطیف غذا۔ مونث۔ سبک غذا۔ جو جلد ہضم ہوجائے۔ لطیفہ (ع

لعب

لطیفہ۔ اچھی چیز۔ نیکی۔ فارسیوں نے بمعنی پسندیدہ بات استعمال
کیا) مذکر۔ چٹکلا۔ دلچسپ بات۔ وہ بات جو طبیعت کو اچھی لگے۔ (فقرہ)
بات کیا تھی ایک لطیفہ تھا ۲ انوکھا۔ عجیب۔ عجوبہ ۳ شگوفہ۔ تعجب انگیز
بات۔ لطیفۂ اخفٰی۔ لطیفۂ خفی۔ لطیفۂ روح۔ لطیفۂ سر۔ لطیفۂ قلب
لطیفۂ نفس۔ دیکھو لطائف۔ لطیفہ باز۔ صفت لطیفہ گو۔ لطیفہ چھوڑنا
کوئی انوکھی بات بیان کرنا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ لطیفہ طراز۔ لطیفہ گو (ف)
صفت۔ ظریف۔ خوش مزاج۔ بذلہ سنج۔

لُعَاب۔ (ع) مذکر۔ تھوک۔ آب دہن۔ (ذوق) مہر دہ کرتا ہے
نامہ پر مجھے آئے ہے رشک۔ ہائے یوں چوسے لعاب اُس کے دہن کا
کاغذ ۲ لس۔ چیپ۔ (جان صاحب) نگوڑی بھنڈیاں ایسی بُری
ہوتی ہیں۔ کسی جتن سے پکاؤ لعاب رہتا ہے۔ لعاب دار۔ صفت۔
لس دار۔ چیپ دار۔ کسلسا۔

لِعَان۔ (ع) مذکر۔ زن وشو کا ایک دوسرے کو لعنت کرنا۔ لعان
اصطلاح فقہ میں اُس کو کہتے ہیں کہ شوہر اپنی بی بی کو زنا کی تہمت
لگائے اور پھر قاعدے کے مطابق حاکم شریعت کے سامنے شوہر اپنے
سچے ہونے کی چار مرتبہ قسم کھائے اور پانچویں مرتبہ یہ کہے کہ مجھپر خدا کی
لعنت ہو اگر میں جھوٹ بول رہا ہوں۔ پھر چار مرتبہ عورت اپنی برأت
کی قسم کھائے اور پانچویں مرتبہ یہ کہے خدا کا غضب مجھپر ہو اگر یہ تہمت
صحیح ہو۔ جس عورت سے لعان کے بعد تفریق ہوجائے اس سے
پھر نکاح کرنا ہمیشہ کے لئے حرام ہے۔

لعب۔ (ع۔ بالفتح ونیز بفتح اول وکسر دوم۔ بازی۔ بازی کرنا
مذکر۔ کھیل کود۔ سیر۔ تماشا۔ لعبت۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم صحیح۔ و
بالفتح وضم سوم غلط) مونث۔ پتلی۔ گڑیا ۲ کھلونا۔ لُعبتانِ دیدہ۔

لعل — لعنت

(ف) مونث۔ آنکھ کی پتلیاں۔ لُعبَت باز۔ (ف) صفت۔ پتلیوں کا تماشا دکھانے والا۔

لَعل (ع) مذکر۔ ایک قیمتی معدنی پتھر کا نام جو جواہر کی قسم سے ہے دیکھو لال نمبر ۲۔ (امیر) لاؤں میں اُن سے دل میں کدورت محال ہے یہ لعل خاک میں تو ملایا نہ جائیگا۔ فارسی شعرا لب کا لعل سے استعارہ کرتے ہیں لعلِ آبدار۔ (ف) مذکر۔ آبدار لعل ۲ (کنایۃً) لب معشوق۔ لعل اکھاڑ لینا۔ لعل توڑ لینا۔ لعل چھوڑا لینا۔ (کنایۃً) شان گھٹانا۔ نقصان پہنچانا لعل اُگلنا۔ کنایہ ہے خوش کلامی اور رنگیں سخنی سے۔ (شعور) جوہر شناس شعر و سخن کے ہیں قدرداں۔ اُگلے یہ لعل بیش بہا خون تھوک کے ۲ (طنزاً) بدزبانی کرنا۔ گالی بکنا۔ (فقرہ) بس اب زیادہ لعل نہ اگلو۔ لعلِ بدخشاں (ف) مذکر۔ در اصل بدخشاں میں لعل نہیں پیدا ہوتے اور جگہوں سے لاکر وہاں بیچتے ہیں اور وہاں کے مشہور ہو گئے ہیں۔ لعل پیکانی۔ (ف) مذکر۔ پیکانِ تیر کی شکل کا تراشا ہوا لعل جو عورتیں مُندرے کی طرح کان میں پہنتی ہیں۔ لعل جڑے ہونا۔ دیکھو لعل لگے ہونا۔ لعلِ خوشاب۔ (ف) مذکر۔ آبدار لعل ۲ (کنایۃً) لب معشوق۔ لعلِ رُمانی۔ (ف) مذکر دیکھو رُمانی۔ لعل سفید۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا سفید رنگ کا لعل جو نایاب اور بہت بیش قیمت ہوتا ہے۔ لعل شب چراغ۔ دیکھو شب چراغ لعلِ شکربار۔ (ف)۔ (کنایۃً) لب معشوق۔ (امیر) رنگ یاقوت کا ہے لعل شکربار میں بھی۔ جوہری کی ہے دُکاں حسن کے بازار میں بھی لعل کا چھلا۔ لعل کا چھلا بناتے ہیں۔ (راسخ) اسی ملی تو بڑھ گئی نیلم کی آبرو۔ لاکھا جما تو لعل کا چھلا دہن ہوا۔ لعل گوں۔ (ف) صفت لعل کے رنگ کا۔ کمال سُرخ۔ لعلِ لب۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) لب کی سرخی۔ شعرا لب معشوق کو لعل سے تشبیہ دیتے ہیں مثال کیلئے دیکھو لکھوٹا ۲ (بغیر اضافت)۔ (کنایۃً) معشوق۔ لعل لگانا۔ (کنایۃً) بہار بڑھا دینا۔ (راسخ) پائے نازک میں رچی میرے لہو کی مہندی۔ میں وہ کشتہ ہوں تمھیں لعل لگا جاتا ہوں۔ (راسخ) دلِ خون کشتہ پئے دزد حنا دیتے ہیں۔ یہ ہمیں ہیں کہ تمھیں لعل لگا دیتے ہیں۔ لعل لگنا۔ لعل لگ جانا۔ قیمتی ہونا۔ انمول ہونا۔ ۲ طنزاً۔ انوکھا پن ہونا۔ (جان صاحب) کون سے لعل لگے تشکل میں یاقوت کی ہیں۔ بی جواہر کو جو کولاسی یہ بھائی صورت ۳ طنزاً ممتاز ہونا۔ عالی مرتبہ ہونا۔ (ذوق) بوسہ کے مانگتے ہی پھیرنے چتون کو لگے۔ ایسے کیا لعل لب غیرت گلشن کو لگے۔ لعل لگے ہونا۔ (طنزاً) ممتاز ہونا۔ انوکھا ہونا۔ (داغ) ہم اب سی لیں گے بوسۂ گل تیرے سامنے۔ کیا ایسا لعل ہے ترے لب میں لگا ہوا۔ بیشتر فعل جمع ہی میں مستعمل ہے۔ لعلِ ناسُفتہ۔ (ف) صفت۔ وہ لعل جسمیں سوراخ نہو ۲ (کنایۃً) دلکش اور تازہ کلام۔ لعلی۔ لعلیں۔ (ف) صفت۔ منسوب بہ لعل۔ لعل کی طرح کا۔ لعل کے رنگ کا سُرخ۔ جیسے لبِ لعلیں۔

لَعن۔ (ع) مونث ۱ پھٹکار۔ نفرین۔ (اختر شاہ اودھ) رو کئے سجدہ نہ کروائے اِن ہاتھوں سے۔ بر زبان لعن پہ لات و منات آ پہنچی ۲ سرزنش جھڑکی۔ لعن طعن۔ مونث۔ لعنت ملامت نفرین جھڑکی۔ سرزنش۔ (فقرہ) آپ کی لعن طعن مجھ سے نہیں سنی جاتی۔ لَعنَت (ع) مونث۔ پھٹکار۔ نفرین۔ (مسرور) غیر سے مجھ سے آج خوب ہوئی۔ اس نے نفریں تو میں نے لعنت کی لَعنَۃُ اللّٰہِ عَلَی الکاذِبِین۔ (ع) جھوٹ بولنے والوں پر خدا کی لعنت ہے۔ یہ آیت قرآن شریف کی ہے۔ لعنت برسنا۔ لعنت

لعنت

کی بوچھار ہونا۔ ہر شخص کا لعنت کرنا۔ (ناسخ) برسے لعنت دشمنانِ مرتضیٰ کی خاک پر۔ ہر برس بارانِ رحمت کا اگر امساک ہو۔ ۲ بیزاری ہونا۔ (فقرہ) اُس کے چہرے پر لعنت برستی ہے۔ لعنت برہیچ صاف صاف کسی پر لعنت بھیجنے سے احتراز کرنے کے لئے کہتے ہیں۔ (رویائے صادقہ) اور اُس کو دیکھتا کہاں سے اس لعنت برہیچ ڈپٹی کلکٹری میں تو موقع ہی نہیں۔ لعنت بکار شیطاں۔ کسی شوق یا فعل سے بیزاری ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (فقرہ) لعنت بکار شیطاں انھیں باتوں سے میرا دم گھبراتا ہے۔ لعنت بہ ہر دو۔ دونوں پر لعنت دونوں ترک کے قابل ہیں۔ دونوں نفرت کے قابل ہیں۔ (ہجر) آہ یہ دونوں آفتِ جاں ہیں۔ ناز و ادا لعنت بہ ہر دو۔ لعنت بھیجنا بُرا بھلا کہنا۔ نفریں کرنا۔ ۲ چھوڑنا کنارہ کرنا۔ نفرت کرنا۔ پرہیز کرنا جانے دینا۔ لعنت بھیجو نام نہ لو۔ ذکر نہ کرو۔ جانے دو۔ (داغ) وہ تو شیطان ہے بہکاتا ہے۔ غیر کے نام پر لعنت بھیجو۔ لعنتِ خُدا۔ خُدا کی پھٹکار۔ لعنت کا طوق۔ (کنایۃً) رسوائی۔ ذلّت۔ (ملنا۔ پڑنا کے ساتھ) (رجا نصاحب) موئے شیطان لعنت کا پڑ گیا طوق گردن میں یا (رجا نصاحب) اے کریما اس تکبر سے موئے شیطاں کو۔ طوق لعنت کا ملا اللہ کی دربار سے۔ لعنت کا مارا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے لعنت کی ماری۔ ۱ لعنتی۔ ملعون۔ مردود۔ (رجا نصاحب) ہر گھڑی لعنت کا مارا چھیڑ کے کرتا ہے شر۔ مردوے کے سر پہ رہتا ہے چڑھا شیطان اَب ۲ بدنصیب۔ بدبخت ۳ (عو) جب کوئی چیز مقدار یا تعداد میں بہت کم ہوتی ہے تو مذکر کے لئے لعنت کا مارا اور مونث کے لئے لعنت کی ماری کہتی ہیں۔ (فقرے) یہ چار آم لعنت کے مارے کیا ہوں گے۔ لعنت کرنا۔ ۱ بُرا کہنا۔ کسی سے بیزاری کا خواستگار

لغت

ہونا۔ اس فعل کے ساتھ "پر" مستعمل ہے "کو" مستعمل نہیں۔ (آتش) وہ بدگوئی مری کرتا ہے میں نیک اُس کو کہتا ہوں۔ فرشتے میری لعنت کرتے ہوں گے میرے دشمن پر۔ لعنت کی بوچھار۔ مسلسل لعنت کیلئے مستعمل ہے۔ (قدر) الٰہی اُس کے دشمن پر رہے بوچھار لعنت کی۔ رہے طوفان غم کی اس قدر اُس پر فراوانی۔ لعنت ملامت۔ سرزنش بُرا بھلا کہنا۔ سخت سُست کہنا۔ شرمندہ کرنا کی جگہ۔ (کرنا کے ساتھ) لعنتی۔ صفت۔ ملعون۔ مردود۔ لعین۔ بدنصیب۔ بدبخت۔ لعنتی طوق پہننا۔ (کنایۃً) رسوا ہونا۔ بدنام ہونا۔ لعنتی مارا۔ (عو) دیکھو۔ لعنت کا مارا نمبر ۳۔

لَعُوق۔ (ع۔ بالفتح اول و ضم دوم و سکون واو معروف) مذکر۔ چاٹنے کی اسد اردوا۔ (فقرہ) نزلے کو لعوق سپستاں مفید ہوتا ہے۔

لَعِین۔ (ع) صفت۔ ملعون۔ مردود۔ بدبخت۔ پھٹکارا ہوا۔

لُغَات۔ (ع) مذکر۔ لغت کی جمع ۱ الفاظ۔ زبانیں ۳ وہ کتاب جس میں الفاظ اور ان کے معنی بالتصریح دیئے گئے ہوں۔ لغایۃ (عربی میں لِغایۃِ تھا اس کی انتہا تک۔ اردو میں لام مفتوح ہو گیا اور آخر کی ضمیر حذف ہو گئی) آخر تک۔ انجام تک۔ (فقرہ) جلسہ کی تاریخیں من ابتدائے ۱۶ مارچ لغایۃ ۲۰ مارچ ہیں۔

لُغَت۔ (ع) کسی قوم کی زبان۔ اصطلاح میں وہ الفاظ جنکے معنی مشہور نہوں) مذکر۔ بولی۔ زبان ۲ لفظ ۳ ڈکشنری۔ (منیر) توحید کردگار کی فرہنگ ڈھونڈھ دیکھ۔ ہرگز لغت نہیں ہے عدیل و سہیم کا۔ (ہجر) خورشید میں نے اُسکو نہ لکھا تو کیا عجب۔ میری کتاب میں یہ لغت منتخب نہ تھا۔ لُغت تراشنا۔ لُغت گڑھنا۔ لفظ اپنی طرف سے بنانا۔ لُغت جھاڑنا۔ ۱ علمیت جتانا ۲ غیر مشہور اور

مشکل الفاظ بولنا۔ لغت چھانٹنا۔ علمیت جتانا۔ بھدی اور مشکل الفاظ بول کر۔ (سحر) کسی اور ہی سے رہی یہ حکمت۔ کہیں اور ہی چھانٹئے یہ لغت

لغت دان۔ (ف) صفت۔ لغت جاننے والا۔

لُغز۔ (ع۔ بالضم) مونث۔ چیستاں۔

لَغزِش۔ (ف۔ بالفتح وکسر سوم) مونث۔ ۱ پھسلن۔ ۲ لرزش۔ جنبش کپکپی۔ (امیر) گردش مری قسمت کی چھڑاتی ہے وہ کوچہ۔ اے لغزش پا تو بھی گراتی نہیں مجھکو۔ ۳ خطا۔ سہو۔ غلطی۔ بھول چوک۔ لغزش آنا۔ ۱ پھسلنا۔ ۲ بہکنا۔ لڑکھڑانا۔ ۳ استقلال میں فرق آنا۔ ۴ گمراہ ہونا۔ ۵ اظہار یا بیان میں فرق آنا۔ لغزش کرنا۔ ۱ بہکنا۔ ڈگمگانا۔ ۲ چوک واقع ہونا۔ لغزش کھانا۔ ڈگمگانا۔ پھسلنا ؎ کتنا ہے وہ بھولے نہ اے ساقی ازل۔ لغزش نہ پائے آتش مست الست کھائے ۲ بہکنا۔ گمراہ ہونا۔ (امیر) دیکھنا لغزش نہ کھانا واعظو۔ پیکے ہم آئے ہیں بزم وعظ میں۔

لغو۔ (ع۔ بالفتح) صفت۔ ۱ بیہودہ۔ واہیات۔ نامعقول۔ مہمل۔ بےمعنی۔ بیکار۔ بے فائدہ۔ لایعنی قول وفعل۔ عورتوں کی زبانوں پر بفتح اول وضم دوم ہے۔ لغو بکنا۔ بیہودہ بکنا۔ واہیات باتیں زبان پر لانا۔ بے سود و بےمعنی باتیں کرنا۔ لَغویات۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم و بغیر تشدید چہارم) مذکر۔ بیہودہ افعال و حرکات۔ بیہودہ باتیں

لغویت۔ ہندوستانیوں نے لغو سے مصدر بنا لیا ہے مونث لغو ہونا

لُغوِی۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم وکسر سوم) صفت۔ لغت سے منسوب۔ اصلی۔ اصلی معنی۔

لف ونشر۔ (ع۔ لف کے معنی ہیں لپیٹنا۔ اور نشر کے معنی ہیں پھیلانا) مذکر۔ علم بیان کی اصطلاح میں وہ صنعت جس میں اول

چند چیزوں کا ذکر کریں اور پھر چند اور چیزیں بیان کریں جو پہلی چیزوں سے نسبت رکھتی ہوں مگر اس طرح کہ ہر ایک کی نسبت اپنے منسوب الیہ سے مل جاوے۔ (فقرہ) اس شعر میں لف ونشر کیا مزہ دیتا ہے۔

لَفّاظ۔ (ع) صفت۔ ۱ خوشگو۔ خوش بیان۔ شیریں زباں۔ ۲ مبالغہ آمیز باتیں کرنے والا۔ لفاظی۔ (ع) مونث۔ ۱ فصاحت۔ خوش بیانی۔ ۲ لستانی۔ بکواس۔ بک بک۔ ۳ شیخی۔ ڈینگ۔

لِفافہ۔ (ع۔ وہ چیز جو کسی دوسری چیز پر لپیٹی جائے ۲ وہ کپڑا جو مردے کے بدن پر لپیٹا جاتا ہے) مذکر۔ کاغذ کا غلاف جس میں خط بند کئے جاتے ہیں۔ (امیر) لکھا تھا خط میں جو حال اپنی چشم حیراں کا۔ ہزار بند لفافہ کیا نہ بند ہوا ۲ سفید کپڑا جو مردے کے بدن پر لپیٹا جاتا ہے ۳ (کنایۃً) بناوٹ۔ دکھاوا۔ ظاہری شان۔ دھوکا ۴ بھید راز۔ (توبۃ النصوح) ان بزرگ ذات نے اس میں وضعداری کو ایسا شامل کیا کہ کپڑوں نے اندروں دل تک کا لفافہ ادھیڑ دیا ۵ (کنایۃً) جلد ٹوٹنے والی چیز۔ لفافہ بدلنا۔ (کنایۃً) وضع بدلنا۔ لفافہ بنانا۔ (کنایۃً) ظاہری ٹیپ ٹاپ کرنا۔ دھوکا دینا۔ ہلکا سا ملمع کر دینا لفافہ سربمہر۔ مذکر۔ وہ لفافہ جس پر مہر لگی ہوئی ہو۔ بند لفافہ۔ لفافہ کرنا ۱ دکھاوا کرنا ۲ ہلکا سا خول یا ملمع چڑھانا۔ لفافہ کھل جانا۔ (کنایۃً) راز فاش ہو جانا۔ پوشیدہ عیب ظاہر ہو جانا۔ (وزیر) حسن عارض عارضی تھا کھل گیا خط کے آتے ہی لفافہ کھل گیا۔ (محسن) پردہ رہے نامۂ عمل کا۔ کھل جائے نہ قبر میں لفافہ۔ لفافیا۔ صفت۔ جوتی یا زیور وغیرہ جو کمزور اور بودی ہو۔

لفٹنٹ۔ (انگ۔ لف۔ ٹِ ننٹ) مذکر۔ نائب۔ حاکم صوبہ۔ اردو میں طنزاً بمعنی بڑے حاکم کے مستعمل ہے۔ (فقرہ) آپ ایسے

کہاں کے لفٹننٹ ہیں جو میں آپ سے ڈروں۔

لَفظ۔ (ع۔ الفاظ۔ جمع)۔ (دہلی میں مذکر۔ لکھنؤ میں مذکر و مونث دونوں طرح بولتے ہیں۔ کثرت استعمال تذکیر کے ساتھ ہے)۱ وہ کلمہ جو منھ سے نکلے ۲ کلمہ۔ بات۔ (ناسخ) ہے طلب سے اس قدر نفرت کہ رہتا ہے خیال۔ آنہ جائے لفظ لب پر باب استفعال کا۔ (رشک) وصل کی رات سنا نامۂ شوقِ گیسو۔ شام لفظیں ہیں سفیدی ہے سحر کاغذ کی۔ **لَفظاً**۔ (ع) لفظ کے اعتبار سے۔ **لفظاً لفظاً۔ لفظ بلفظ**

لَفظ بلفظ۔ حرف بحرف۔ ہو بہو۔ تفصیل وار۔ صاف صاف۔ (فقرہ) اُس نے میرا پیام لفظ بلفظ کہدیا۔ **لفظ ٹپکنا**۔ زبان سے لفظ کا بے اختیار نکلنا۔ (اوج) ادائے شکر کرم گستری پہ لب جو ہلے۔ وہ ٹپکے لفظ کہ تھے جنکے پہلوؤں میں گلے۔ **لفظ ٹوٹ ٹوٹ کر نکلنا**۔ اِس طرح کسی لفظ کا منھ سے نکلنا کہ ہر حرف الگ ہو جائے۔ (کنایۃً) مشکل سے نکلنا۔ (راسخ) نکلا تھا پہلے لفظ قسم ٹوٹ ٹوٹ کر۔ پیماں شکن پھر اپنی قسم سے نکل گیا۔ **لفظ نکلنا**۔ لفظ کا زبان سے نکلنا (راسخ) طلب وصل پہ کچھ لفظ تو نکلے تھے مگر۔ دہن تنگ نے معنوں کو نکلنے نہ دیا۔ **لَفظی**۔ (ع۔ بتشدید یا تہتا) صفت۔ اصلی۔ حقیقی۔ لغوی ۲ الفاظ کی۔ جیسے لفظی تکرار۔ **لفظی ترجمہ**۔ مذکر۔ وہ ترجمہ جو لفظ بلفظ ہو۔ **لفظی معنی**۔ لغوی معنی

لَفَنگ۔ (فارسی۔ لاف سے بگڑا معلوم ہوتا ہے) مونث لاف زنی

لَفَنگا۔ صفت مذکر۔ شیخی باز۔

لَق۔ (ف) صاف جس میں بال نہوں۔ اردو میں لق و دق کی ترکیب سے مستعمل ہے دیکھو لق و دق۔

لِقا۔ (ع) عربی میں لقاء بکسر اول دیدار کرنا۔ فارسیوں نے بغیر ہمزہ مُنھ اور چہرے کے معانی میں مرکبات میں استعمال کیا۔ یہ لفظ عربی میں بکسر اول صحیح ہے اور بفتح اول غلط (مونث)۱ دیدار۔ ملاقات۔ (ناصری) خدا کے فضل سے جو تکے نصیب سونے سے لقائے یار مجھے وصل میں نصیب ہوئی ۲ (مرکبات میں) چہرہ۔ صورت۔ شکل۔ جیسے مہ لقا۔ (داغ) ہوش اڑتے ہیں دیکھکر اُن کو۔ ایسے دیکھے پری لقا نہ سنے ۳ (بضم اول) مذکر۔ ایک شخص کا نام جس کی داڑھی میں موتی پروئے گئے تھے۔ (غالب) [illegible] سے مرا صفحۂ لقا کی داڑھی۔ غم گیتی سے مرا سینہ عمرو کی زنبیل۔

لَقّا۔ مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر جو اکثر اپنی گردن دم کے ساتھ لگائے رہتا ہے

لُقّا۔ صفت۔ لچا۔ شہدا۔ **لقّات**۔ (فارسی میں لکات بروزن ثبات ہے بمعنی ضایع خراب۔ ناقص) صفت۔ احمق۔ مکروہ۔ [illegible] دیکھو سوکھکر لقات ہوجانا۔

لَقَب۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ القاب جمع) مذکر۔ وہ نام جو کسی [illegible] طرح یا ذم کے فعل کی وجہ سے پڑ گیا ہو۔ جیسے کلیم اللہ حضرت موسیٰ کا لقب بسبب ہمکلامی خدا کے ہوگیا۔ (ناسخ) ہے اس [illegible] ساعدوں کا عالم کہ جس نے دیکھا ہوا وہ سیماب۔ تمام تیغ [illegible] سیرم لقب ہے قاتل کی آستیں کا۔

لَقلَقہ۔ (ع۔ لقلق فارسی لک لک (سارس) کا معرب لقلقہ (ع)۱ سارس کی آواز جو نہایت کرخت ہوتی ہے ۲ سانپ کا زبان کو بار بار نکالنا ۳ ہر آواز کرخت) مذکر سارس کی زور سے بولنے کی آواز ۴ (کنایۃً) رعب داب۔ حوصلہ۔ ظرف۔ (فقرہ) خرد افروز بڑے لقلقے حوصلے اور سلیقے کی بیوی تھی ۵ لب و لہجہ۔ خوش بیانی۔ قوت بیانی۔ (فقرہ) افسانہ گو کا لقلقہ غضب کا ہے۔

لُقمان - (ع) مذکر - ایک مشہور حکیم کا نام جس کی بہت سی نادر تصانیف اقوال اور نصائح مشہور ہیں - قرآن میں اس کی وعظ نصیحت کا ذکر آیا ہی ۲ مجازاً بہت بڑا دانا - نہایت تجربہ کار - لقمانِ ہاں (ف) مذکر - (کنایۃً) بہت بڑا دانا - (رشک) وہ دانا ہوں کہ نادانی ہی نازاں - وہ ناداں ہوں کہ لقمانِ زماں ہوں - لقمان کو حکمت سکھانا - عقلمند کو تدبیر بتانا یا نصیحت کرنا - لغو کام کرنا - لقمان کے پاس دوا نہ ہونا - (کنایۃً) لاعلاج ہونا مرض کا -

لُقمہ - (ع) مذکر - کَور - نوالہ - کھانے کی وہ مقدار جو ایک دفعہ منھ میں ڈالیں - لقمۂ اجل ہونا - مرجانا - مارا جانا - قتل کیا جانا - (اوج) با ایں ہمہ سیاہی سب لقمۂ اجل ہی ڈر یہ اضطراب یہ دہشت ہی ہجل - لقمہ پھنسنا - حلق میں نوالہ کا اٹکنا - (کنایۃً) کھانا نہ کھایا جانا - (شعور) شدّت غم میں تصوّر کام آیا تیغ کا - پی لیا پانی اگر لقمہ پھنسا کھاتے ہوئے - (منیر) ہر لقمۂ خشک حلق میں پھنستا ہی - تیار رہوا ہی کیا اُبالا کھانا - لقمۂ حرام - مذکر - حرام کا مال - حرام کی آمدنی - لقمہ حلق سے نہ اُترنا - (کنایۃً) کسی کی عدم موجودگی نہایت ناگوار ہوتی ہی تو کہتے ہیں کہ اُس کے بغیر اُن کی حلق سے لقمہ نہیں اُترتا - لقمۂ چرب - لذیذ غذا - لقمۂ خشک وہ لقمہ جو خشکی کی وجہ سے نہ اترے اور جس میں گھی وغیرہ نہ ہو - لقمہ دینا ۱ نوالہ دینا - کسی کے منھ میں نوالہ دینا ۲ دوسرے کی بات میں بولنا - بات کاٹنا - بیچ میں بولنا ۳ کسی کو قرآن شریف یا اور چیز سناتے وقت بھول چوک بتانا ۴ توپ میں گولہ بارود ڈالنا ۵ رشوت دینا ۶ (کنایۃً) کوئی بات کسی کے معاملہ میں کسی سے ایسی کہنا کہ ہارج اس کے حصول مدعا کی ہوجائے - (منیر) نقیر جان کے لڑواتے ہیں رقیبوں سے - عدو کو دیتے ہیں لقمہ ہماری جھوٹی کا - لقمہ کرجانا - نگل جانا - چٹ کرجانا کھاجانا - (امیر) عاقبت مجھکو دہانِ گور نے لقمہ کیا - وہ کباب گور کی اب کیا ہوئی بہرام حرص - لقمہ کھانا - حافظ کا پڑھتے پڑھتے چوک جانا - (شوق قدوائی) تو کیا ہوگا قاری جو آجائینگے میں لقمہ نہیں ہوں کہ کھاجائیں گے - لقمۂ گور ہونا - لقمۂ اجل ہونا - (جلیل) اجل کا لقمہ ہوا پہلے پھر ہیں لقمۂ گور - یہ دونوں کھولے ہتے منھ ایک ناتواں کے لئے

لُقَندرا - صفت مذکر - مونث کے لئے لُقَندرِی ۱ یا وہ گو - لغو آدمی ۲ آوارہ پھرنیوالا -

لَق و دَق - (ترکی میں لَغ ودَغ) وہ زمین ہموار اور سخت جسمیں درخت اور گھاس مطلق نہو) صفت - چٹیل میدان - ہو کا مقام ویرانہ - بنجر - وہ مقام جہاں آدمی اور درخت نہ ہوں - (قلق) دیکھا تو لق ودق ہی اک میداں - بوئے انساں نہ صورتِ حیواں

لقوَہ - (ع بالفتح وفتح سوم) مذکر - ایک مرض کا نام جس میں منھ ٹیڑھا ہوجاتا ہی اور چہرہ پھر جاتا ہی - (نقرہ) سرد دواؤں سے اُسکو لقوہ ہوگیا - اُس کو لقوی کا زار بھی کہتے ہیں - (ناسخ) کیا ہی منھ کرتا ہی ٹیڑھا دیکھتا ہی جب مجھے - کردے یارب روے دشمن لقوی کا آزار کج - لقوہ مارجانا - لقوہ ہوجانا - لقوہ کی مرض میں مبتلا ہوجانا ۲ منھ پھر جانا - چہرہ ٹیڑھا ہوجانا -

لُکْ - لکھ - (ف - لُک) مذکر ۱ چنگاری کا شعلہ ۲ روغن - وارنش جِلا - (معنی نمبر ۲ میں پھیرنا - پھرنا - کرنا کے ساتھ)

لکاتہ - (ف میں بغیر تشدید تھا - اردو میں بالفتح وتشدید دوم ہوگیا ہی) مونث - فاحشہ اور بیحیا عورت -

لگان

لگان - (بروزن دُکان) مذکر - ایک داؤ کا نام کُشتی میں حریف کو لگان دیکے نیچے لانا۔

لگانا - (ھ) (عم) چھپانا۔ پوشیدہ کرنا۔ قصبات کی زبان ہے۔

لُکٹی۔ لُکھٹی - (ھ) مونث ۱ چولھے کی ادھ جلی لکڑی جس سے آگ کُریدتے ہیں۔ ۲ ادھ جلی لکڑی۔ ۳ (کنایۃً) لڑائی کرادینے والی عورت چغلخور۔

لکچر - (انگ) مذکر۔ درس۔ سبق۔ وعظ۔ تقریر۔ زبانی مضمون۔ (فقرہ) آج بڑے زور کا لکچر ہوا۔ **لکچرار** - (انگ) مذکر ۱ زبانی بیان کرنیوالا کسی خاص مضمون کا ۲ اُستاد سبق پڑھانیوالا۔

لکد - (ف - بفتح اول ودوم) مونث - لات - ٹھوکر - دولتی -

لکدزن - (ف) صفت لات مارنیوالا۔

لِکَر - (انگ - بکسر اول وفتح دوم) مونث - شراب - **لکڑ** - (ھ) مذکر شہتیر - لکڑی - بڑی لکڑی - لٹھا - **لکڑ بگھا** - (بغیر تشدید کاف) ایک چوپائے کا نام جس کو فارسی میں حیرغ کہتے ہیں صحیح لگڑ بھگا ہے - **لکڑ توڑ** - (بتشدید کاف) صفت - کلام سخت - ثقیل الفاظ سے کلام کیا جاتا ہے تو اُس کو لکڑ توڑ کہتے ہیں - **لکڑہارا** (ھ - بغیر تشدید کاف) صفت مذکر - مونث کے لئے لکڑہاری - ۱ لکڑیاں بیچنیوالا - ۲ لکڑیاں چیرنے پھاڑنیوالا۔

لکڑی - (ھ) مونث ۱ ہیزم - کاٹھ - چوب - (چھیلنا - کاٹنا کے ساتھ) ۲ چھڑی - ہاتھ میں رکھنے کی لکڑی - لاٹھی - سونٹا - (مارنا کے ساتھ) ۳ (مجازاً) سہارا - مدد - آسرا ۴ پٹا - چوب بازی - ۵ (کنایۃً) سخت - کڑا - (فقرہ) ہاتھ پاؤں لکڑی ہوگئے -

لکڑی آگ پر سیدھی کرنا - آگ کی گرمی پہنچاکر لکڑی کو سیدھا کرنا۔ **لکڑی پکڑانا** - (کنایۃً) سہارا دینا۔ مدد دینا۔ (بحر) بے سوادوں کو ہوئی ہے یہ بے تعلیم اپنی بات۔ لکڑی پکڑائی ہے ہمنے کور مادرزاد کو۔ **لکڑی پھینکنا** - پٹا کھیلنا۔ (شعور) آکر مرے اکھاڑے میں لکڑی اک انگ پھینک۔ **لکڑی کا گٹھا** - لکڑی کا بنڈل۔ **لکڑی کی گرہ** - وہ گرہ جو لکڑی میں ہوتی ہے۔ **لکڑی لیکر سیدھا ہوجانا** - لکڑی سے مارنے کو آمادہ ہونا۔ (راسخ) بل نکالونگا ترے او آسماں آزاد ہوں۔ گر الف ماتھے کا لکڑی لیکے سیدھا ہوگیا۔ **لکڑی ہاتھ میں پکڑا دینا** - (کنایۃً) سہارا دینا۔ (داغ) شیخ جی کے ہاتھ میں پکڑا دی لکڑی رندنے۔ نشہ بھی تھا اور پیری بھی تھی چلتے کس طرح۔ **لکڑی کے بل بندریا ناچے** - (ھ) ۱ مثل ہر ایک شخص حمایتی کے بل پر کودتا ہے ۲ ڈر کے مارے سب کچھ کرنا پڑتا ہے۔ **لکڑی کے ہاتھ بیٹے کے ہاتھ**۔ **لکڑی مارے پانی جُدا نہیں ہوتا** - مثل دیکھو لاٹھی۔ **لکڑی والا** - لکڑی بیچنے والا۔ جلانے کی لکڑی بیچنے والا۔ **لکڑیاں چلنا۔ لکڑی چلنا** - لاٹھیوں سے مار پیٹ ہونا۔ (راسخ) تم چلے منکر زمانیکو تماشا ہوگیا۔ لکڑیاں چلنے لگیں آگئے جمگھٹ ہوا میلا ہوگیا۔ (فقرہ) آج بازار میں دونوں سے خوب لکڑی چلی۔ **لکڑیاں دینا** - (ہندو) ۱ مُردے کو جلانا۔ چتا میں لکڑیاں ڈالنا ۲ کریا کرم کرنا۔ **لکڑیاں کھانا۔ لکڑی کھانا** - لاٹھیوں سے مار کھانا۔ لاٹھی سے پٹنا۔

لکنت

لکشمی - (س) مونث - دیکھو لچھمی -

لُکنا - (ھ بالضم) (عم) پوشیدہ ہونا۔ چھپنا۔ مخفی ہونا۔ (قصبات کی زبان ہے۔)

لکنت - (ع - بالضم وفتح سوم - بات کرنے میں عاجز رہنا۔) مونث ہکلاپن۔ رک رک کر بولنے کی عادت۔ (انیس) ہے ہر دلیل مرگ ہے لکنت زبان کی۔ ہچکی نہیں یہ جسم سے رخصت ہے جان کی۔ **لکنت پڑنا**

لکہ

زبان میں لکنت ہو جانا۔ (رشک) پڑ گئی لکنت زبان شعلہ آواز میں
لکنجن۔ (صحیح لک انجن ہے) مذکر۔ وہ انجن جس کی نسبت یہ خیال ہے
کہ لگانے سے آدمی نظروں سے پنہاں ہو جاتا ہے۔
لُکّہ۔ (ف) مذکر۔ پارچہ۔ ٹکڑا۔ (امیر) میکشی کی ہے خوشی ہجر میں
کسکو ساقی۔ لُکّۂ ابر تو اور آگ لگاتے آئے۔ بیشتر ابر اور دھوئیں
کے ٹکڑے کے واسطے مستعمل ہے۔
لکھ۔ (ھ) مذکر۔ لاکھ کا مخفف۔ سو ہزار کی تعداد۔ ۱۰۰۰۰۰۔ لکھ
بخش۔ لکھ داتا۔ صفت۔ (عم) ۱: نہایت سخی۔ داتا۔ فیاض۔ لاکھوں
لٹا دینے والا ۲: قطب الدین ایبک کا لقب جو اپنی فیاضی کے سبب سے
اس لقب سے ملقب تھا۔ لکھ پتی۔ (ھ) صفت۔ لاکھوں کی حیثیت
والا۔ وہ شخص جس کے پاس لاکھ روپیہ ہو ۱: دھنی۔ دولتمند۔ امیر۔
لکھ پیڑا۔ (ھ) مذکر۔ وہ باغ جس میں بہت سے پیڑ ہوں خصوصاً
آموں کے۔ (ہجر) چار سو ہے انھیں کا لکھ پیڑا۔ یہ عناصر کے ہیں جو
چار درخت۔ لکھ لُٹ۔ (ھ) صفت۔ بہت بڑا فضول خرچ۔ مسرف
کھاؤ اُڑاؤ (داغ) الٰہی کیوں نہ چاہوں دولت داریں میں تجھ سے۔
بڑی فیاض یہ لکھ لٹ تری سرکار کیسی ہے۔ لکھی۔ (ھ) صفت۔ لاکھ روپے
کا خریدا ہوا ۲: لکھ پتی ۳: (لکھنؤ) گھوڑا یا ہاتھی جو بیش قیمت ہو۔
لِکھا ۱: لکھنا کا ماضی۔ معانی نمبر ۱۔ ۲ میں بغیر تشدید کاف فصیح ہے۔ (محسن)
مجبوری لکھا الید کی صورت لفظ اللہ کو۔ نہ آیا ہاتھ اچھا قافیہ جب
کوئی احمد کا ۲: لکھا ہوا کی جگہ۔ رقم زدہ۔ جلال نے بتشدید کاف کہا ہے
مدعی میرا نہ دیکھے یا خدا لکھا مرا۔ پھاڑ ڈالیں خط وہ حرف مدعا
کو دیکھکر ۳: (عو) مذکر۔ حکم قضا و قدر۔ تقدیری اور شدنی امر۔ اس معنی
میں بتشدید فصیح ہے۔ (صبا) لکھے کی کیا خبر تھی یہ کون جانتا تھا۔

لکھا

لیلیٰ کے ساتھ پڑھکر مجنوں خراب ہوگا۔ رشک نے بغیر تشدید بھی کہا ہے
آپ ہی اشک سا سر سے گزرا۔ لیکن نہ مٹا لکھا جلد ۴: مذکر۔ (عو) درجہ۔
گت۔ (فقرہ) تم نے قیمتی کپڑوں کا بُرا لکھا کر رکھا ہے۔ اس معنی میں بتشدید
کاف فصیح ہے۔ لکھا آگے آنا۔ اُس امر کا پیش آنا جو نوشتہ تقدیر ہو۔
(منیر) راضی ہوں اگر پیک اجل لائے خط اُمکا۔ قسمت ہی کا لکھا
کہیں آئے مرے آگے۔ لکھا پڑھا۔ صفت۔ تعلیم یافتہ۔ خواندہ
کیا کیا جواب لکھتے جو پڑھ لیتے خط شوق۔ افسوس ہے یہی کہ وہ لکھے
پڑھے نہیں ۲: سیکھا ہوا۔ (فقرہ) وہ سب لکھا پڑھا بھول گیا ۳: اقرار
اقبال۔ (عاشق) اعتبار اب آپ کے لکھے پڑھے کا اُٹھ گیا۔
کرتے ہو انکار جو اقرار تھا تحریر میں۔ لکھا پڑھی۔ (عو) مونث۔ تحریر
نوشتہ۔ دستاویز۔ (مراۃ العروس) میں چاہتی ہوں کہ سبکا حساب
کتاب ہو کر لکھا پڑھی ہو جائے۔ لکھا پورا کرنا۔ مصیبت کا زمانہ بسر
کرنا کی جگہ۔ لکھا پورا ہونا ۱: نوشتہ تقدیر کا بجنسہ عمل میں آنا۔ امر شدنی
کا واقع ہونا۔ (منیر) وہ مشق ستم کرکے کامل نہیں گے۔ جو لکھا ہے
کس طرح پورا نہ ہوگا ۲: عورتیں کسی کام کے بگڑ جانے اور بُرا درجہ بُری
گت ہونے کی جگہ بولتی ہیں۔ لکھا جانا۔ بغیر تشدید و بتشدید کاف
مستعمل ہے ۱: رقم کیا جانا ۲: (کنایۃً) کسی زمرے میں شامل کیا جانا
(راسخ) نظر مجھ سے چُرا کر مُنہ چھپا کر۔ کہتے جاتے ہیں۔ کہ یہ چوری بھی
لکھی جائیگی تیرے گناہوں میں ۳: نوشتہ تقدیر ہونا۔ (جلیل) آپ
مہندی سے نہ کیوں ہاتھ کو رنگیں کرتے۔ آپ کے ہاتھ تو لکھی تھی
شہادت میری اُٹھاؤں آستان بتکدہ سے خاک سر اپنا۔ لکھی
ہے جبہہ سائی روز قسمت سے مُقدّر میں ۴: طے شدہ ہونا۔ درج
رجسٹر ہونا۔ (داغ) دو ہیں مجرم لکھے ہوئے اس کے۔ پہلے کاتب ہے

لکھا | لکیر

بعدازان قاصد لکھا ہو۔ تحریر ہو روایت ہو۔ (امیر) لکھا ہے آمنہ نے جو پایا یہ نور پاک۔ دو سوز نانِ قوم حسد سے ہوئیں ہلاک۔ لکھے کو رونا قسمت کا شکوہ کرنا۔ (صبا) لکھ چکے قاصد کو خط کرکے انھیں تحریر ہم۔ رو چکے لکھے کو اپنے خوب ای تقدیر ہم۔ لکھی۔ صفت لکھی ہوئی مُعیّن مقرر حکم قضا و قدر سے مُعیّن۔ بیشتر موت کے لئے مستعمل ہو۔ (ذوق) نیک و بد سب دن خدا کے ہیں لکھی جس دن کی ہو۔ کچھ کرو لیکن فرامش کیا قضا وہ دن کرے۔ لکھے مُوسیٰ پڑھے خدا۔ (مُوسا۔ بہت باریک۔ بال سے باریک خُدا۔ یعنی خود آکر) مثل ایسی تحریر کی نسبت مستعمل ہو جو کسی سے پڑھی نہ جائے (ناسخ) تصویر صنم میں کمرا ے کلک ازل۔ پنہاں ہو نگہ سے یا نگہ کا ہو خلل۔ جز عالم غیب کون جانے یہ راز۔ لکھے موسیٰ پڑھے خدا سچ ہو یہ مثل۔ (ذوق)۔ سبزہ خط اے خضر طریقت رکھتا رسم الخط ہو جُدا۔ خط بتاں ہو خط الٰہی لکھے موسیٰ پڑھے خدا۔ لکھے نہ پڑھے نام محمد فاضل۔ مثل۔ ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں جسنے کچھ پڑھا لکھا نہو اور دعویٰ علمیت کا رکھتا ہو۔

لکھانا۔ (ھ) لکھوانا۔ تحریر کرانا۔ لکھنے کا کام لینا ۲ تحریری اقرار نامہ لینا ۳ عبارت لکھوانا مشق کرانا۔ اس جگہ لکھوانا فصیح ہو۔ لکھائی۔ (ھ) مونث ۱ لکھنے کا کام ۲ لکھنے کی اُجرت۔ لکھدینا ۱ تحریر کردینا۔ نوشتہ کردینا بیعنامہ لکھدینا ۲ نوشتہ تقدیر کردینا مُعیّن کردینا عمر کا یا موت کا (توبۃ النصوح) نہ کوئی کسی کی فال سے مرتا ہو اور نہ جیتا جس کی جتنی خدا نے لکھدی تبھی تک زندہ رہیگا۔ لکھ رکھو۔ یاد رکھو کی جگہ۔ یقینی سمجھو۔ لکھ لینا ۱ کتابت ختم کرنا ۲ رجسٹر میں درج کرنا ۳ نوٹ کرلینا ۴ کسی زمرے میں شامل کرلینا لکھنا۔ (ھ) تحریر کرنا۔ لکھائی کرنا۔ کتابت کرنا۔ زمرے میں شامل کرنا رجسٹر میں درج کرنا ۲ کسی کی قسمت میں مُعیّن کرنا۔ (شعور) انتظار خط میں جس کی موت خالق نے لکھی۔ چاہیے کاغذ کا تختہ اُسکو نہلاتے ہوئے

۳ مذکر۔ سواد تحریر۔ تحریر کا ڈھنگ۔ لکھنا پڑھنا۔ مذکر نوشت و خواند۔ لکھائی پڑھائی ۲ کتابت کرنا اور خواندگی کرنا۔ لکھنی (ھ) مونث (ہندو) قلم۔ لکھنے کا آلہ۔ لکھنی جند۔ مزاح یا تحقیر سے کائستھ کو کہتے ہیں دیکھو دھتیا پرشاد۔ لکھوانا۔ (ھ) لکھنا کا متعدی المتعدی دیکھو لکھانا۔ لکھی دیکھو لکھا۔

لکھنٹی۔ (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) دیکھو لکھنؤ۔ لکھنؤ اپن۔ مذکر لکھنؤ والوں کی نفاست۔ لکھنؤ کے باشندوں کی وضع قطع۔ لکھوٹ (ھ۔ بالفتح و فتح چہارم۔) مذکر۔ لوکاٹ۔

لکھوٹا۔ (ھ) مذکر ۱ پان یا شہاب کی سیاہی مائل سُرخی جو عورتیں ہونٹوں پر جماتی ہیں۔ (آتش) نگاہ مستی کی دھڑی ہو گہہ لکھوٹا پان کا رنگ عاشق سے تمھارے لعل لب لانے لگے ۲ لاکھ کی مُہر جو حفاظت کے لئے پارسلوں۔ لفافوں وغیرہ پر کردیتے ہیں۔ (ناسخ) ذاں لب گوہر فشاں پر پان کا لاکھا نہیں۔ ہو حفاظت کو لکھوٹا دُرج مروارید پر۔ لکھوٹا کرنا۔ لاکھ کی مُہر کرنا۔

لکھوری۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) مونث ۱ ایک قسم کی پختہ چھوٹی اینٹ جسکو لکھوری اینٹ بھی کہتے ہیں ۲ ایک قسم کی چھوٹی بھڑ جو مٹی کا گھر بناتی ہے۔ اور جس کو کمھاری بھی کہتے ہیں۔ لکھیرا۔ (ھ) مذکر۔ لاکھ کا کام کرنیوالا لاکھ کی چیزیں بنانیوالا۔ لاکھ کی چیزیں بیچنیوالا۔

لکیر۔ (ھ۔ بروزن امیر) مونث ۱ خط۔ لائن۔ نشان جو زمین یا کسی چیز پر بنا یتے (ظفر) قد مصوّر سے نہ تیرا کھنچ سکا پر اک لکیر۔ سیدھی کاغذ پر مثال تیر کھنچکر رہگئی ۲ سلسلہ۔ قطار ۳ سطر ۴ مجاز اً پُرانا دستور۔ رسم قدیم ۵ سانپ کے چلنے کا نشان۔ لکیر پر چلنا۔ پُرانے طریقے کے موافق چلنا۔ پرانی رسم کا پابند رہنا۔ پُرانی وضع کا پابند ہونا۔ لکیر پیٹنا۔ لکیر پر چلنا ۵ خیال رفتہ کو

تو اے نصیر پیٹا کر۔ گیا ہے سانپ نکل اب لکیر پیٹا کر۔ **لکیر پیٹے چلے جانا**۔ بے سمجھے بوجھے پرانے ڈھرے پر چلے جانا۔ **لکیر کا فقیر**۔ ۱ پرانی روش کا دلدادہ ۲ وہ شخص جو اپنی عقل سے کام نہ لے کر پرانی رسم کا پابند ہو ۳ کسی شے پر فریفتہ۔ (بننا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (اوج) فتح ظفر کی غل جو دم دار دگیر ہیں دنیا میں اس لکیر کے ہم بھی فقیر ہیں۔ (رشک) کیا خط مستقیم ہے ناک اس سنہری کی۔ خوشبوئیاں فقیر ہوئیں اس لکیر کی۔ زبانوں پر لکیر کا فقیر ہے لیکن شعرا نے کاکی جگہ پر بھی کہا ہے ؎ مانگ کر دیکھ دل کسی کی ظفر تم بھی بیٹھے لکیر پر ہو فقیر۔ (اسیر) ہو رہا ہے مدتوں سے ان لکیروں پر فقیر ہاتھ دکھلاؤ تو نکلے برہمن کی آرزو۔ (نصیر) فلک نے سہم کے بھی کچھ نہ سرکشی چھوڑی۔ اگرچہ ناک میں بھی کہکشاں کا تیر ہوا۔ مثل سنی ہے کہ ہوتے لکیر پر ہیں فقیر۔ سو اس لکیر پہ ہاں یہ بھی اب فقیر ہوا۔ لکیر کا فقیر بننا **لکیر کا فقیر ہونا**۔ پرانی بات پر قائم رہنا۔ **لکیر کرنا**۔ خط کھینچنا۔ (آتش) سودائے راہ یار کا اللہ رے اثر۔ جادہ بنی جو ہم نے زمیں پر لکیر کی۔ **لکیر کھینچنا**۔ سلازم **لکیر کھینچنا** ۱ خط کھینچنا ۲ نشان لگانا ۳ حد باندھنا ۴ قلمزد کرنا۔ قلم پھیرنا مٹانا ۵ (عو) کنایۃً برا بھلا کچھ لکھنا۔ (مراۃ العروس) جب فضلیت یہاں آئی تو کالی لکیر تک اس کو کھینچنی نہیں آتی تھی اب نام لکھ لیتی ہے۔

لکیریا خربوزہ۔ (لکھنؤ) مذکر۔ خربوزہ جس پر سیاہ خطوط ہوتے ہیں۔ **لکیریں کھینچنا**۔ خطوط بنانا۔ برا اور بدخط لکھنا۔

لگ (ہ) (ہندو عم) ۱ قریب۔ پاس ۲ لگنا کا ماضی۔ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔ **لگ بھگ**۔ (ہ۔ عو) ۱ قریب قریب۔ (فقرہ) میں مغرب کے لگ بھگ دادی اماں کی ڈولی میں بیٹھ لی ۲ ملتا جلتا۔ مشابہ (ع) کوئی دیوان اس دیواں کے لگ بھگ ہو نہیں سکتا۔ **لگ بیٹھنا**۔ قریب ہو کر بیٹھنا۔ مل کے بیٹھنا۔ (فقرہ) وہ صدر مقام پر تکیہ سے لگ بیٹھا۔ **لگ جانا** ۱ کسی کی آئی ہوئی آفت یا مصیبت کا کسی اور پر آجانا۔ (اختر شاہ اودھ) اسکے اوپر نہ کوئی آنچ آئے۔ آئی ہوئی اس کی مجھکو لگ جائے ۲ الزام آجانا۔ دیکھو تہمت لگنا ۳ اثر کر جانا۔ (فقرہ) تم کو بھی شہر کی ہوا لگ گئی ۴ متعدی مرض کا ایک کو ہو کر اس کے پاس آنے جانیوالے کو ہوجانا ۵ بھر جانا۔ (فقرہ) کپڑوں میں مٹی لگ گئی ۶ آجانا۔ (فقرہ) کپڑے میں داغ لگ گیا ۷ جل جانا۔ جیسے چاول لگ گئے ۸ (عو) شروع ہوجانا (مہینے یا دن کا)۔ (جان صاحب) دن پیر کا رہا نہیں منگل ہے لگ گیا۔ نوچندی کو نہاؤنگی جاؤنگی کربلا ۹ دیمک یا گھن یا کیڑے کا کھا جانا۔ (فقرہ) جسطرح ریشمی کپڑے کو کیڑا لکڑی کو گھن۔ کڑیوں کو دیمک لگ جاتی ہے اسی طرح آدمی کو قرض کھا جاتا ہے ۱۰ لازم ہوجانا کسی فعل کا۔ عادت ہوجانا۔ (غالب) دل لگا کر لگ گیا ان کو بھی تنہا بیٹھنا۔ بارے اپنی بیکسی کی ہمنے پائی دادیاں ۱۱ بہل جانا۔ رجوع ہوجانا۔ مائل ہوجانا۔ جیسے طبیعت لگ جانا ۱۲ چھو جانا۔ (فقرہ) میں نے مارا نہیں اتفاقیہ پاؤں ان کے لگ گیا ۱۳ ضرب آجانا۔ چوٹ آجانا جیسے لاٹھی لگ گئی ۱۴ مائل ہوجانا۔ مصروف ہوجانا۔ (فقرے) وہ اور باتوں میں لگ گئے پڑھنا لکھنا چھوڑ دیا۔ تم باتوں میں لگ گئے۔ میری طرف متوجہ نہوئے ۱۵ چبھ جانا جیسے حیا کو لگ گیا۔ **لگ چلنا** ۱ ساتھ ہو لینا۔ ہمراہ ہو لینا ۲ پاس ہو کر چلنا۔ چھو کر چلنا۔ ملکر چلنا۔ (منیر) خذر کر تو نہ لگ چل اے صبا اس زلف سے اتنا بلا لگی تیرے سر جو اسکا ایک مو ٹوٹا ۳ کنایہ ہے کسی سے رسم و راہ پیدا کرنے اور اختلاط کرنے سے (رند) لگ نہ چلئے ورنہ کھل جائیگی الفت مہربان۔ راز مخفی کو کریگا آشکارا اختلاط ۴ گفتگو میں حد سے زیادہ بے تکلف ہوجانا۔ محبت جتانا۔ (درد) جھڑک کے کہنے لگے لگ چلے بہت اب تم۔ کبھی جو بھول کے ان سے کلام میں نے کیا۔ **لگ لپٹ کر**۔ (عو) محنت کر کے کوشش کر کے۔ (بنات النعش) اس وقت میں ہو سکے تو لگ لپٹ کر علم و ہنر حاصل کریں۔

لگ

۲ مشترکہ قوت سے مجموعی قوت سے۔ لگ کے۔ (عو) پے درپے برابر۔ بغیر ناغہ کئے (امانت) کئی دن لگ کے مرنے اس سے اڑائے گیا کیا۔ شعر قدسی تمرِ وصل کے پائے کیا کیا۔ (فقرہ) دو مہینے لگ کے علاج کرو تو فائدہ ہو۔
لگ نہ لگنے دینا۔ (عو۔ دہلی) پاس نہ پھٹکنے دینا۔ الگ تھلگ رکھنا۔ اخلاص نہ ہونے دینا۔

لَگّا ۔ (ھ) مذکر۔ ۱ لانبا بانس ۲ ٹیڑھی لکڑی جو لانبی لکڑی میں باندھتے ہیں اور درختوں سے میوہ توڑنے کا اس سے کام لیتے ہیں ۳ ایک قسم کا لانبا بانس جس میں پتلی پتلی لکڑیاں باندھ کر پتنگ لوٹنے کا کام لیتے ہیں ۴ ناؤ کھینے کا بانس ۵ لاگ۔ پیار۔ محبت۔ دوستی۔ آشنائی۔ (جرأت) لگتے والے جتنے تھے سب کو لگا کر لیگئے ۶ مناسبت۔ تعلق۔ واسطہ۔ ربط۔ (ناسخ) بیان کیا ہو سکے عمر رواں کی مجھ سے چالاکی۔ کہ اس توسن سے لگا ہے نہ ترکی کو نہ تازی کو ۷ برابری۔ ہمسری۔ مشابہت ۸ ڈھنگ۔ ڈول ۹ شروع۔ آغاز۔ (فقرہ) لوگ آئے نہیں اور تم نے کھانے کا لگا لگا دیا ۱۰ پونہچ۔ رسائی۔ دخل۔ لگا سگا۔ (ھ) مذکر۔ میل جول۔ واقفیت رسائی۔ لگا کھانا ۱ ہم پلہ ہونا۔ برابر کا ہونا۔ نسبت رکھنا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (ابن الوقت) پیداوار اور معدنیات کے اعتبار سے یورپ کسی طرح ہندوستان سے لگا نہیں کھا سکتا۔ (انشا) نہ لگا کھائے ہرگز آپ کی گدڑی سے اے سائیں۔ ۲ اچکا کرے گو مہر عالمتاب کا جوڑا۔ لگا لگانا۔ ابتدا کرنا۔ پہل کرنا۔ شروع کرنا کسی کام کا۔ (داغ) جام پر جام بھر کے اے ساقی۔ آج لگا لگائیگا کہ نہیں۔ (عاشق) لگا جو لگانا ہے تجھے جامہ دری کا۔ ہاں دستِ جنون دامنِ کہسار سے پہلے ۲ (ھو) آشنائی کا الزام لگانا۔ (رنگین) صدر جہان سے کسی نے لگا یا ہے لگا۔ کوئی کہے ہو کہ ہو زمین خان کا محبوب کرم ۳ آشنائی کرنا۔ لگا لگنا۔ لازم۔

لگا

ابتدا ہونا۔ (داغ) سچ تو یہ ہے قرض دے مجھکو کہاں تک میفروش دام پٹ جائیں اگر اگلے تو پھر لگا لگے۔ لگا نہیں۔ کچھ مناسبت نہیں ۲ بڑا فرق ہے۔ (ناسخ) اچھے ہیں گرم ہے اس داغ سے پہلو میرا۔ جس سے لگا نہیں دوزخ کے بھی انگاروں کو۔ لگا ہونا۔ تعلق ہونا۔ ۲ آشنائی ہونا۔ (جانِ صاحب) لگا نہال مالی سے ہے سب یہ عام ہے۔ اب گل چمن جو چاہے تو سارا لٹائے باغ
لگا ۔ (ھ) صفت مذکر۔ ۱ ملا ہوا۔ ساتھ۔ ہمراہ ۲ پیوستہ۔ چسپاں ۳ گلا سڑا۔ لگا آنا۔ (کنایۃً) بدگوئی کرنا۔ (فقرہ) میں بھی تو سنوں تم اُن سے کیا لگا آئے۔ (ریاض) اُن سے کچھ یہ شفق شام لگا بھی آئی کہ شبِ وعدہ جو آئے تو حیا بھی آئی۔ لگا بندھا۔ صفت مذکر ۱ مطیع۔ فرمانبردار ۲ مقرر کیا ہوا۔ ٹھہرایا ہوا ۳ قدیمی آشنا۔ یار ۴ متعلق۔ وابستہ ۵ قیدی۔ پابند۔ گرفتار۔ لگا بیٹھنا ۱ مارنا۔ وار کرنا۔ (فقرہ) بیکار اسے ہاتھ لگا بیٹھے۔ (شاد) تیغ تم جسپر لگا بیٹھو قسم کھاتے ہیں ہم گر رہے تسمہ لگا تو ہاتھ کٹواتے ہیں ہم ۲ دل کے ساتھ (محبت کرنا۔ (فقرہ) جو ہو سو ہوا تو دل لگا بیٹھے ۳ دل کے بیٹھنا۔ (داغ) خوب پردہ ہے کہ چلمن سے لگے بیٹھے ہیں۔ صاف چھپتے بھی نہیں سامنے آتے بھی نہیں۔ لگا تار۔ پے درپے برابر متواتر۔ (داغ) کسی میں کچھ بہانہ ہے کسی میں کوئی حیلہ ہے۔ لگا تار آج میرے نام تار آئے تو کیا آئے۔ لگا تو تیر نہیں تو تکا۔ مثل۔ آدمی کو ہر کام کرنے میں ہمت باندھنا چاہئے چاہے ہو چاہے نہ ہو۔ آدمی کو ہمت نہ ہارنا چاہئے۔ (شاد) نالے کرتا ہوں اثر ہو کہ نہ ہو ڈر کیا ہے۔ وہ کہاوت ہے لگا تیر نہیں تکا ہے
لگا چلنا۔ لگانا شروع کرنا۔ مارنا شروع کرنا۔ (فقرہ) وہ جوتیاں لگا چلے
لگا دینا ۱ چسپاں کر دینا ۲ شامل کر دینا۔ (داغ) ہوا رشکِ عدو بھی عاشقی میں۔ لگا دی اور قسمت نے لگی ہیں ۳ چغلی کھانا۔ (فقرہ) بیہودہ

لگا

نے پونہچنے کے ساتھ لگا دیا کہ ہم پیغمبر صاحب کے پاس ہو آئے ہیں۔ لگا رکھنا
لگائے رکھنا ۱ کسی غرض سے بچا رکھنا۔ اٹھا رکھنا۔ رکھ چھوڑنا۔ (ذوق) دیا ل وحش
ہے اس ناتوان کو سر لیکن۔ لگا رکھا ہی ترے خنجر و سناں کے لئے (فقرہ)
کچھ روپیہ وقت بے وقت کے لئے بھی لگا رکھو ۲ چھپا کر رکھنا کسی مقصد کو
(راسخ) ہمیشہ جلوۂ محشر رہا میری نگاہوں میں۔ لگا رکھا ہی نالوں میں
چھپا رکھا ہی آہوں میں ۳ امیدوار رکھنا۔ مایوس نہ ہونے دینا۔ (امیر)
وہ سرمہ بھری آنکھیں فتنہ ہیں کہ جادو ہیں۔ کتنوں کو لگا رکھا کتنوں کو سُلا رکھا ۴
مشغول رکھنا مصروف رکھنا۔ جیسے باتوں میں لگا رکھنا ۵ پاس سے جدا
نہ ہونے دینا۔ ساتھ رکھنا۔ (داغ) آپ نے اک ہم لگائے رکھتے ہیں۔ تم
نہ ملتے تو دوسرا ملتا ۶ اپنی طرف مائل کر لینا۔ (مصحفی) خورشید کو سایہ
میں زلفوں نے چھپا رکھا۔ چتون کی لگاوٹ نے سرمہ کو لگا رکھا ۷
مسلسل کوئی کام کئے جانا۔ (شعور) بزم غم کی یہ بھی ہر غش میں رہنا
بار بار۔ کیا لگا رکھا ہی یہ آنا کبھی جانا کبھی۔ لگا رہنا۔ لازم۔ ۱ ساتھ رہنا
پیچھے پیچھے رہنا ۲ چپٹا رہنا۔ پیٹا رہنا (قدر) حسن کے ساتھ لگی رہتی ہی سرگردانی
دیکھو چکر میں ہیں مہر و مہ تابان ذرات ۳ مصروف رہنا۔ مشغول رہنا۔
کوئی کام کرتے رہنا۔ (فقرہ) وہ عمر بھر اصلاح کی تدبیروں میں لگے رہے ۴ جما رہنا
مستقل رہنا۔ پایدار رہنا۔ قائم رہنا ۵ گھات میں رہنا۔ تاک میں رہنا۔ (ذوق)
طایر روح عدو کے لئے صیاد اجل۔ سبزہ تیغ میں جوہر سے لگا رہتا ہی ۶ چھپکر
موجود رہنا۔ (شوق قدوائی) رہیں گے وہاں کچھ سپاہی لگے۔ کہ قاری کے
منھ پر سیاہی لگے۔ لگا لانا ۱ ساتھ لے آنا۔ کسی کو پھسلا کر دم دلاسا دیکر لے آنا
(داغ) کہا شب ہجر مرے ساتھ بلا لائی ہی۔ اپنے ہمراہ اجل کو بھی لگا لائی ہی
اس معنی میں لگا کے لانا بھی مستعمل ہی۔ (منیر) بھلا ہمارے گھر اقبال کس لئے
آتا۔ شب وصال ہی اس کو لگا کے لائی ہی ۲ حیوانات کا اپنے ہمجنس کو

لگام

اپنے ساتھ لے آنا تاکہ وہ صیاد کے دام میں پھنس جائیں۔ لگا لپٹا رہنا
(عو) کسی کام میں کمال مشغولی کے واسطے مستعمل ہی۔ (ابن الوقت) مالی صرف
نوکری کے ڈر سے نہیں بلکہ اپنے شوق سے بھی کام میں لگے لپٹے رہتے ہیں
لگا لگایا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے لگی لگائی ۱ بنا بنایا۔ جڑا جڑایا ۲
جما جمایا ۳ صرف شدہ۔ خرچ کیا ہوا ۴ لگا بندھا۔ مقرر شدہ ۵ آراستہ
درست۔ لگا لیجانا۔ لگا لیچلنا۔ دم دلاسا دیکر لے جانا۔ مائل کر لیجانا۔
(امیر) چشم ساقی کی ادا نے مجھے مینوش کیا۔ دخت رز آکے لگا لیگئی
میخانہ کو۔ لگا لینا ۱ ساتھ کر لینا ۲ یار بنا لینا محبوب کر لینا۔ راغب
کر لینا۔ (امیر) جب میں جاتا ہوں مجھے پاس بٹھا لیتا ہے۔ ایسی کرتا
ہے لگاوٹ کہ لگا لیتا ہے ۳ مشغول کر لینا۔ اپنی طرف متوجہ کر لینا۔
(جرأت) ہی لگا لینے کو وہ فتنۂ دوران تو بلا۔ پر طبیعت بھی غضب
ہے مری لگ جانیکو ۴ اپنے مطلب کا بنا لینا ۵ شروع کر لینا ۶ گن لینا
گنتی میں شامل کر لینا ۷ مجرا کر لینا محسوب کر لینا ۸ حساب کے سوال
کو حل کر لینا۔ لگا مارنا۔ عیب دھرنا۔ تہمت لگانا۔ الزام رکھنا۔ بدنام
کرنا۔ داغ لگانا۔ (ظفر) لگاوٹ سے لگاتا ہی حنا غیران کے ہاتھوں
میں۔ وہ مجھ سے رنگ کیوں لاتے ہیں میں نے کیا لگا مارا۔ لگا ہوا۔
صفت مذکر۔ ملا ہوا۔ پاس۔ قریب ۔ کیا جانے کب نکل کے وہ ہنگامہ
خیز ہوں۔ خنجر لگا ہوا پس دیوار چاہیئے ۲ مصروف۔ مشغول۔ (فقرہ) وہ
کام میں لگا ہوا ہے ۳ آشنا۔ (فقرہ) وہ اس لونڈی سے لگا ہوا ہے ۴
وابستہ۔ (امیر) دامن سے لوگ اس کے اکثر لگے ہوئے ہیں۔ کوچے میں
سیکڑوں کے بستر لگے ہوئے ہیں ۵ عادی۔ خوگر۔ جیسے لگا ہوا شیر یا
کتا ۶ سدھا ہوا۔ (فقرہ) یہ کتا تمھاری آواز پر لگا ہوا ہے ۷ داغی جیسے لگا ہوا پھل
لگام۔ (ن بفتح اول) مونث۔ باگ۔ عنان۔ وہ تسمہ جسکا ایک سرا

لگان

سوار کے ہاتھ میں رہتا ہے اور ایک سرا گھوڑے کے منہ میں بندھا ہوتا ہے سوار اس حصے کے جنبش سے جسقدر اس کے ہاتھ میں ہو گھوڑے کو چلنے یا کسی طرف مڑنے کی ہدایت کرتا ہو (غالب) پھر غزل کی روش پہ چل نکلا۔ توسن طبع چاہتا تھا لگام۔ لگام اُتارنا۔ گھوڑے کے منہ سے لگام نکال لینا۔ لگام چبانا۔ گھوڑے کا لگام کے دہانے کو اپنے منہ میں چبانا۔ لگام چڑھانا۔ لگام دینا۔ گھوڑے کے منہ میں دہانہ چڑھانا۔[۲] (کنایتہً) روکنا۔ تھامنا۔ قابو کرنا۔ چپ کرنا۔ لگام چھوٹنا۔ (کنایتہً)۔ کہنے میں آزادی ہونا۔ (اوج) ہے وصف تیغ میں اب اس جگہ سے قطع کلام چھُٹی ہو مدح فرس میں مگر سخن کی لگام۔ لگام چھوڑ دینا۔ (کنایتہً) آزاد کر دینا۔ روک ٹوک موقوف کرنا۔ لگام کا پُودھا دیکھو پودھا نمبر[۳]۔ لگام کھینچنا۔ (فارسی لگام کشیدن کا ترجمہ)۔ (کنایتہً) احتیاط کرنا۔ لگام لئے پھرنا۔ (شریر گھوڑا جب بھاگ جاتا ہو اُس کے پکڑنے کے لئے لگام لئے پھرا کرتے ہیں)۔ (کنایتہً) تلاش کرتے پھرنا۔

لگان ۔(ھ) مذکر[۱] زرِ آمدنی جو زمین سے وصول ہو۔ وہ چیز جو اسامی بابت دخل یا استعمال اراضی مقبوضہ ادا کرے۔ (فقرہ) اس زمین کا لگان دُونا ہو گیا ہے[۲] وہ جگہ جہاں گھاٹ پر کشتیوں کو باندھتے ہیں۔

لگانا ۔ (ھ) [۱] جوڑنا۔ مِلانا۔ پیوست کرنا[۲] ٹانکنا۔ سینا۔ پیوند کرنا[۳] شامل کرنا۔ ساتھ جوڑنا۔ چسپاں کرنا۔ (داغ) سنا دے قصہ خواں اُن کو مرا حال۔ لگا دے یہ بھی ٹکڑا داستان میں[۴] بُونا۔ درخت نصب کرنا۔ (صبا) چھا گیا لیجئے بڑھکر چمن ہستی پر۔ نخل الفت کا لگایا تھا ذرا سا دل میں[۵] مارنا۔ ضرب لگانا۔ (امیر) دست و بازو کی ہو خیر اور لگا دے اِک ہاتھ۔ میرے بیدرد نہ جا چھوڑ کے بسمل مجھکو[۶] اُکسانا۔ اُبھارنا[۷] چغلی کھانا (راسخ) مرے نالے سنکر وہ برہم ہوئے ہیں۔ لگاتے ہیں کیا کیا وہاں جانیوالے[۸] سجانا۔ ترتیب سے رکھنا۔ (ناظم) فرش فراش ادب نے یہ لگا رکھا ہو ہر قدم راہ میں آنکھوں کو بچھا رکھا ہے[۹] مشغول رکھنا۔ مصروف رکھنا۔ جیسے باتوں میں لگانا[۱۰] سدھانا۔ ہلانا۔ (سحر) لگا لیا ہے صبوحی پہ ہم نے واعظ کو۔ سحر کو روزوں میں ہر روز ہے سحر کی تلاش[۱۱] کسی سواری گھوڑے یا پالکی وغیرہ کو سوار ہونے کے واسطے قریب لاکر کھڑا کرنا۔ (اوج) کہی سئیوں سے پھر مڑکے مختصر سی یہ بات۔ لگاؤ تین فرس لاکے جلد زیر قنات[۱۲] پھنسانا۔ اُلجھانا۔ شامل کرنا۔ اس معنی میں لگا لینا۔ مستعمل ہو[۱۳] تہمت دھرنا۔ عیب لگانا۔ لگائی بجھائی کرنا[۱۴] مقرر کرنا۔ (داغ) ملتا ہے لخت دل مجھے سرکار عشق سے۔ اچھی جگہ نصیب نے ٹکڑا لگا دیا[۱۵] قیمت تجویز کرنا۔ جیسے دام لگانا[۱۶] داؤں پر رکھنا۔ بازی پر رکھنا[۱۷] لگائے بھینس بکری کا دودھ دوہنا[۱۸] چھُونا۔ (فقرہ) بوتل کو ہاتھ نہ لگاؤ[۱۹] تعلق پیدا کرنا جیسے دل لگانا[۲۰] (عو) کسی چیز کو کسی سے نسبت دینا[۲۱] (آنکھ کے لئے) آشنائی کرنا[۲۲] —— مارنا[۲۳] دوستی پیدا کرنا۔ (جرأت) بزم خوبان میں وہ اکدم جو ہیں نکلے تو بس۔ لگے والے جتنے تھے سب کو لگا کر لیگئے[۲۴] کسی کی طرف سے کسی سے کچھ بدگوئی کرنا تاکہ دلوں میں فرق پڑجائے (امیر) کیا جانوں دشمنوں نے کل اس سے کیا لگائی[۲۵] (زبان کے لئے)۔ عو۔ بنانا۔ لگانا بجھانا۔ لڑائی جھگڑا کرانا۔ غیبت اور بدگوئی کرنا۔ فتنہ انگیزی کرنا۔ جھگڑا اٹھانا۔ بھڑکا کر برائی کرنا۔ (بحر۔ قطعہ) خدا جانے کیا سمجھے وہ کیا نہ سمجھے۔ یہ حال اُس کو ہمدم سنانے سے حاصل۔ میں جلتا ہوں تب میں کہ روتا ہوں غم میں۔ تجھے اِس لگانے بجھانے سے حاصل۔ (انیس۔ تلوار) بانی نے اسکے آگ لگا دی زمانہ میں۔ اک آفتِ جہاں تھی لگانے بجھانے میں[۲] کسی کے ساتھ تکرار کرواکے ملاپ

لگاوٹ

کرا دینا۔ لگانے میں آنا۔ لگائی بجھائی سے متاثر ہو جانا۔ (رشک)۔ پتہ یہ ہے کہ میرے نالوں سے جل جل کے بھڑکے گا۔ اگر وہ شعلہ رو آیا رقیبوں کے لگانے میں۔ لگانے والا۔ مذکر۔ چغل خور۔ غیبت کرنیوالا دَرْ اَنداز۔ (رفعت) عشق اپنا تو بے لاگ ہے پر ڈرتے ہیں۔ کہ بُرے ہوتے ہیں کمبخت لگانے والے۔ لگا ہوا۔ دیکھو لگا۔

لگاوٹ۔ (ھ) مونث۔ ۱ لگاؤ۔ تعلّق۔ علاقہ۔ سازش کرنے کا انداز۔ سازش کرنے کی باتیں۔ ۲ مُیلان۔ رُجحان۔ ۳ میل ملاپ۔ سازش۔ (صبا) رنگ خونِ شہدا کا نہ چھپائے قاتل۔ کی لگاوٹ ترے ہاتھوں نے حنا سے پیدا۔ ۴ دوستی۔ یارانہ۔ آشنائی۔ ۵ ناز نخرہ (اختر شاہ اودھ) چتوں کی بناوٹیں وہ آفت۔ آنکھوں کی لگاوٹیں قیامت ۶ معشوقوں کے حرکات۔ چرب زبانی۔ عاشقوں کو گرویدہ کرنے کے لئے۔ (ناسخ) نہ لگ چلوں میں یہی اپنے دل میں ٹھانی ہے۔ تری طرف سے ہزار اے پری لگاوٹ ہو۔ لگاوٹ باز۔ صفت لگاوٹ کرنے میں مشّاق۔ لگاوٹ دکھانا۔ التفات ظاہر کرنا۔ (انیس) خالی ہوئے پرے تو غضب میں بھری چلی۔ غل تھا کہ لو دکھا کے لگاوٹ پری چلی۔ لگاوٹ کرنا۔ چاہنا۔ اپنی طرف مائل کرنا۔ محبت ظاہر کرنا۔ (بحر) کیا لگاوٹ کرکے میرے دل کو جاناں لے چلا۔ اپنے ذرّے کو اڑا کر مہر تاباں لے چلا۔ لگاوٹ کی باتیں۔ پھسلا لینے والی باتیں باتیں نہ لگاوٹ کی کرو اے قمر ایسی۔ دل جان کے دین گے نہ سنینگے سحر ایسی۔ لگاوٹ کی گالی۔ وہ گالی جو ناز کی حالت میں دیجائے۔ (قدر) دعاؤں سے بہتر لگاوٹ کی گالی۔ گلوں سے بھی عمدہ ہیں یہ خارِ الفت۔ لگاوٹ ہونا۔ نمائشی محبت کا اظہار ہونا۔ (شوق) کچھ رُکھائی تھی کچھ لگاوٹ تھی۔ کچھ حقیقت تھی کچھ بناوٹ تھی۔

لُگائی

لگاؤ۔ (ھ) مذکر۔ ۱ ایسا برتاؤ کرنا جس سے التفات پایا جائے۔ (غالب) لاکھوں لگاؤ ایک چرانا نگاہ کا۔ لاکھوں بناؤ ایک بگڑنا عتاب کا۔ ۲ طبیعت کا تعلّق جو کسی سے ہو گیا ہو۔ تعلّق۔ علاقہ۔ نسبت۔ دوستی محبت (داغ) وہ رہگزر وہ کوچہ وہ در مجھ سے کب چھٹا۔ کچھ ہوش کا لگاؤ بھی دیوانہ پن میں ہے۔ (غالب) لاگ ہو تو اس کو ہم سمجھیں لگاؤ۔ جب نہ ہو کچھ بھی تو دھوکا کھائیں کیا۔ ۲ پونہچ۔ دخل باریابی۔ (میر) پایا علی کو جا کے محمدؐ نے اُس جگہ۔ جس جا نہ تھا لگاؤ گمان وخیال کا۔ ۳ میل۔ ملاپ رسم و راہ۔ محبت پیار۔ (رشک) یار کو ہم سے کچھ لگاؤ نہیں۔ وہ محبت نہیں وہ چاؤ نہیں۔ (راسخ) برق کو میرے نشیمن سے لگاؤ خانہ بربادی کو میرے گھر سے لاگ۔ ۴ رشتہ۔ ناتہ۔ یگانگت ۵ مناسبت جوڑ۔ ہمسری۔ موقع۔ (رشک) عید بھی وصل سے چلی خالی۔ کچھ گلے لگنے کا لگاؤ نہیں ۶ آمیزش۔ لاگ۔ سازش۔ شرکت۔ (امیر) غمزہ و ناز و ادا سب میں حیا کا ہے لگاؤ۔ ہائے بچپن کی ہے شوخی وہ بھی شرمائی ہوئی ۷ رجحان۔ مَیلانِ طبع ۸ ایما۔ اشارہ ۹ ایک مکان سے دوسری جگہ آمد و رفت کی گنجائش ہونا۔ متصل ہونا۔ (رشک) چھونے گا سقفِ فلک شہرِ خموشاں کا لگاؤ۔ نہ کریں دفن مجھے آہ شرربار سمیت۔ لگاؤ ہونا۔ تعلّق ہونا۔ نسبت ہونا ۱۰ عشق سے دیوانگی کو کیا لگاؤ۔ بند گویہ جستجوئے یار ہے ۲ ایک مکان سے دوسرے مکان میں جانیکا محل ہونا۔ لگائی بُجھائی۔ مونث۔ ادھر کی بات ادھر کرکے دلوں میں فرق ڈال دینا۔ فتنہ انگیزی ۲ بدگوئی کرکے فتنہ برپا کرنا۔ (فقرہ) حسین آباد میں تو لگائی بجھائی کا بازار گرم ہے۔ لگائی لُتری۔ (ھ) مونث۔ (عو) ایک کی بُرائی دوسرے سے کہنا۔ لگائی بجھائی۔

لُگائی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو۔ عو) عورت۔ زن ۱ بیوی۔ زوجہ ۲

آشنا عورت - مدخولہ۔

لگتا ہوا۔ صفت مذکر۔ قرین قیاس۔ چسپاں۔ مُشابہ۔ ملتا جلتا۔ ناگوار۔ لگتا ہو۔ (عو) قیاس سے معلوم ہوتا ہو ؎ زر دزر اہد ہے تو کیا کھوٹ ابھی ہو دل میں۔ ذوق اس زر کو کسوٹی پہ کسا لگتا ہو۔

لگتی۔ (ھ) مونث ۱ چبھتی۔ پھبتی۔ کاٹ کرنے والی۔ زخم ڈالنے والی ۲ ہمشکل۔ مشابہ۔ ملتی جلتی ۳ اثر کرنے والی۔ موثر۔ لگتی لگاتی بات وہ بات جو قرین قیاس ہو۔ وہ بات جو کسی موقع پر چسپاں ہو۔ (داغ) نہیں بات سنتے وہ لگتی لگاتی۔ بگڑ کر وہیں کی فسیں دکتی ہیں ۲ چبھتی ہوئی بات۔ (داغ) ذکر دشمن پر بگڑنا ہے بجا۔ واقعی لگتی لگاتی بات ہے۔ لگتے ہاتھ۔ (دہلی) دیکھو لگے ہاتھوں۔ (محصنات)۔ اب زندگی میں پھر یہاں آنا نصیب ہو یا نہو لاؤ لگتے ہاتھ جہانتک ہوسکے زیارتیں تو کرلو۔

لُگدی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) کسی گیلی پسی ہوئی چیز کی گولی (بنانا کیسا)

لَگَڑ۔ (ھ۔ بفتح اول ودوم) مذکر۔ ایک قسم کا باز۔ شکرا۔ لُگڑا۔ (ھ۔ بالضم) مذکر۔ (عم) ۱ چیتھڑا۔ پھٹا پرانا کپڑا ۲ لَستہ۔ لگڑ بھگّا۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو لکڑ بھگّا۔ لگنی۔ (ھ) مونث۔ لانبی لکڑی جس کا سرا ٹیڑھا ہوتا ہو۔ اور جس سے درخت کے پھل توڑتے ہیں۔ لَگ لَگ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا پرند جس کی گردن پاؤں اور چونچ دراز ہوتی ہو اس کو عربی میں لق لق کہتے ہیں۔

لگن۔ (ف) مونث ۱ ہاتھ پاؤں دھونیکا تشت۔ چلمچی ۲ وہ تھالی جسمیں شمع جلائی جاتی ہے ۳ (اردو) مجمر۔ اگردان۔ بیشتر بول چال میں تانیث کے ساتھ ہے۔ بیگمات کی زبانوں پر مذکر ہے۔ (رشک) یہ ندامت ہو ترے جلوے سے اے شعلۂ طور۔ وجہ کیا آج جو محفل میں لگن یاد آیا (انیس) بھر جائیگا کلیجوں کے ٹکڑوں سے سب لگن ہوگا زمردین ترے اس لال کا بدن۔ لگن۔ (ھ بفتح اول ودوم) مونث ۱ تعلق۔ نسبت ۲ دھن۔ خیال ۳ شوق۔ خواہش ۴ محبت۔ عشق۔ پیار ۵ گھڑی۔ ساعت۔ وقت۔ سمان۔ مہورت ۶ (ہندو) شادی۔ شادی کی تاریخ اور وقت کا تقرر۔ (اختر شاہ اودھ) آراستہ بزم و انجمن ہو۔ اک غیرت شمع کی لگن ہو ۷ آفتاب کے برج حمل میں تحویل کرنے کی ساعت۔ جیسے سُبھ لگن۔ لگن بُری آنا۔ بُری گھڑی آنا۔ بری ساعت آنا۔ (شاد) رقیبوں سے علاوہ بُت نجوم بد کی گردش سے۔ نکو طالع ہمارا جب بُری آئی لگن بگڑا۔ لگن دھرنا۔ (ہندو) شادی کا روز مقرر کرنا۔ لگن کُنڈلی۔ (ھ) مونث (ہندو) جنم پترا۔ زائچہ۔ لگن لگنا ۱ محبت ہونا۔ عشق ہونا۔ دل لگنا ۲ دھیان لگنا۔ خیال بندھنا۔ (ع) لگ گئی جسکو لگن کیا وہ کرے پھر افسوس

لگنا۔ (ھ) ۱ چسپاں ہونا۔ ملنا جلنا۔ جیسے کاغذ لگنا۔ بھایا لگنا ۲ سلنا۔ ٹنکنا ۳ شامل ہونا۔ نتھی ہونا۔ ضمیمہ کے طور پر شامل ہونا ۴ جمنا۔ قائم ہونا۔ جیسے درخت لگنا ۵ اُگنا۔ پیدا ہونا ۶ کھڑا ہونا۔ نصب ہونا ۷ چوٹ آنا۔ زخم آنا۔ جیسے گھوڑے کی پیٹھ لگنا ۸ ٹکر کھانا۔ ٹکرانا ۹ معلوم ہونا۔ محسوس ہونا۔ (میر) جسکے دل کو تری زلفوں سے میاں لاگ لگی اسکی آنکھوں میں جو رسی بھی ہو تو ناگ لگے۔ اب تنہا اس معنی پر فصحا کی زبانوں پر نہیں ہو۔ ڈر۔ بھوک۔ سردی وغیرہ کے ساتھ مستعمل ہو ۱۰ برابر ہونا۔ مقابل ہونا ۱۱ آغاز ہونا۔ (فقرہ) آج سے ساون لگا ہے ۱۲ باہم آشنائی ہونا۔ اس معنی میں لگا ہونا مستعمل ہو ۱۳ موثر ہونا۔ کارگر ہونا۔ جیسے دوا لگنا۔ بددعا لگنا ۱۴ جلنا۔ سلگنا۔ مشتعل ہونا۔ جیسے آگ لگنا ۱۵ ہضم ہونا۔ انگ لگنا ۱۶ ہمبستر ہونا۔ جماع کرنا ۱۷ سر ہونا۔ پیچھے پڑنا ۱۸ سجایا جانا۔ ترتیب سے رکھا جانا۔ جیسے

لگنا

بازار لگنا۔ دوکان لگنا [۱۹] مشغول ہونا۔ مصروف ہونا۔ جیسے کام سے لگنا [۲۰] ذمہ پڑنا۔ سر پڑنا [۲۱] گھسنا۔ چبھنا [۲۲] تیز ہونا۔ دھار رکھا جانا جیسے چاقو سان پر لگنا [۲۳] کنارے پر پونہچنا [۲۴] خرچ ہونا۔ صرف ہونا۔ (فقرے) اس تقریب میں بہت روپیہ لگا۔ میں نے سُنا ہے تمھارے پاس گلی کبوتر کا جوڑا بہت اچھا ہے دریافت کرو اسکا ریل کا محصول کیا لگے گا [۲۵] بازی پر لگنا۔ داؤں پر لگنا [۲۶] استعمال میں آنا۔ برتا جانا جیسے یہ راستہ تو پاؤں لگا ہوا ہے [۲۷] جَڑا جانا۔ مرصّع کیا جانا [۲۸] کبنا جیسے سو جلدیں سرکار میں لگ گیئں [۲۹] چھو جانا۔ (فقرہ) ہاتھ لگنے سے شیشہ ٹوٹ گیا [۳۰] بند ہونا۔ دکھو آنکھ لگنا [۳۱] نقصان پہونچانا۔ کسی جگہ کے پانی کا۔ دیکھو پانی لگنا [۳۲] چوروں۔ رہزنوں کا اکثر آنا۔ اور چوری کرنے کا مشتاق ہونا۔ اس معنی میں لگتا ہے اور لگتے ہیں مستعمل ہیں۔ (فقرہ) یہاں چور لگتے ہیں [۳۳] (عو) قیاس سے معلوم ہونا۔ اس معنی میں لگتا ہے مستعمل ہے (فقرہ) مجھکو ایسا لگتا ہے کہ وہ آیا ہوا نہیں ہے [۳۴] برتنوں کا ترتیب سے رکھا جانا۔ جیسے دسترخوان لگ گیا [۳۵] ضرب پڑنا۔ جیسے گیند لگنا [۳۶] باہم رشتہ دار ہونا۔ (فقرہ) وہ تمھارا کون لگتا ہے [۳۷] (دل کے ساتھ) بہلنا۔ محبت میں مبتلا ہونا۔ دھیان ہونا۔ فکر ہونا۔ جیسے تمھارا خط نہیں آیا دل لگا ہے [۳۸] اثر کرنا دل پر [۳۹] جل جانا۔ داغ لگ جانا۔ جیسے کھچڑی لگ گئی [۴۰] ذائقہ معلوم ہونا۔ جیسے یہ انار کھٹا لگتا ہے [۴۱] اثر پیدا کرنا۔ جیسے بھاگ لگنا [۴۲] سوزش پیدا کرنا۔ جیسے مرہم لگتا ہے [۴۳] چپٹنا۔ قائم ہونا۔ قریب ہونا [۴۴] لاگو ہونا۔ (فقرہ) یہاں شیر لگتا ہے [۴۵] لنگر ڈالنا۔ جیسے یہاں جہاز لگتا ہے [۴۶] نقصان پونہچانا۔ جیسے اناج میں گھن لگ گیا [۴۷] (عو) مشابہ ہونا۔ جیسے وہ بالکل تمھارا بھائی لگتا ہو [۴۸] تشخیص کیا جانا

لگور

جیسے ٹکس لگنا [۴۹] قیمت قرار پانا۔ جیسے اس چیز کے دام دس روپیہ لگے ہیں [۵۰] مصادر کے ساتھ۔ شروع ہونا کے معنی میں جیسے وہ کچھ کہنے لگا میں چل دیا [۵۱] بیٹھ جانا۔ (فقرہ) مارے بھوک کے پیٹ لگ گیا [۵۲] الزام لگنا۔ (فقرہ) نقصان کرے کوئی اور لگے کسی کے سر [۵۳] آغاز کرنا [۵۴] محبت کرنا [۵۵] لگاؤ دکھانا [۵۶] گائے بھینس یا بکری کا دودھ دوہنے دینا [۵۷] دھن ہونا۔ (فقرہ) انھیں تو گھر جانے کی لگ رہی ہے [۵۸] مور دِ ہونا۔ پھبنا [۶۰] تاک میں ہونا۔ جیسے گھات میں لگنا [۶۱] داؤں پر رکھا جانا جیسے داؤں پر لگنا [۶۲] بچھنا۔ (امانت) چاندنی گرد سے جو گرد کھنچے تو تکیا اک پلنگ ایسا لگے اسپہ کہ دل ہووے نثار [۶۳] (عو) پان کے لئے بننا کی جگہ۔

لَگَنْت۔ (ھ) مونث۔ (عم)۔ (کنایۃً) جماع۔ مُجامَعَت۔

لگنت بِدّیا۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) وہ علم جس میں جماع کے طریقے بتلائے گئے ہوں۔

لَگَنی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹی لگن۔ لَگوُ۔ لگوُ بندھو (ھ) صفت۔ یار دوست یار آشنا۔ لَگوُا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) یار آشنا [۲] مطلبی۔ خود غرض لگوار۔ (ھ)۔ (عو) آشنا۔ یار۔ (جان صاحب) اجڑا ہوا جوبن گیا گھر بار تمھارا۔ لگوار ہے شاید کوئی زردار تمھارا [۲] (کنایۃً) وہ شخص جس نے کسی سے کچھ فائدہ حاصل کیا ہو۔ اور آئندہ فائدہ کی توقع میں ساتھ ساتھ پھرے۔ لگوانا۔ (ھ) لگانا کا متعدی المتعدی [۱] نر کا مادہ پر چھوڑنا [۲] ایک چیز کا دوسری چیز کے متصل کرانا [۳] جماع کرانا [۴] ضماد کرانا۔ (رشک) دیکھو نزاکت آپ کی دھروا کے آئینہ لگواتے ہیں ضماد مُہاسے کے عکس پر۔ اب بعض فصحا اس لفظ کو استعمال سے پرہیز کرتے ہیں۔ لَگوُر۔ (ھ)۔ بروزن جَکوُر (صفت [۱]

لگّی

حملہ کرنے والا۔ چوٹ کرنے والا۔ حملہ کرنے کا خوگر۔ (فقرہ) یہ شیر لگور ہوگیا ۲ آشنا۔ یار۔

لگّی۔ (ھ) مونث۔ مچھلی پکڑنے کی لچکدار چھڑی۔ بنسی ۲ بانس کی لمبی چھڑی۔ چھوٹا لگا جس سے پھل توڑتے ہیں ۳ ناؤ ٹھیرانے کا لمبا بانس۔ لگی تگی۔ (ھ) مونث۔ آشنائی۔ خفیہ میل جول (نسیرا) کبھی اس سے ملیں کبھی اس سے۔ لگی تگی ہے ان کے جس تس سے

لگی۔ (ھ) مونث۔ کنایہ ہے کسی چیز کی کمال خواہش و آرزو سے لگی بجھانا ۱ کسی قسم کی خواہش پوری کرنا۔ آرزو پوری کرنا۔ (امیر) میری لگی بجھانے کو آتا ہے بار بار۔ ممنون ہوں میں گریۂ بے اختیار کا ۲ آتش شوق کا بجھانا ۳ غصہ فرو کرنا۔ فتنہ و فساد مٹانا ۴ بھوک مٹانا۔ کھانا دینا۔ لگی بجھنا۔ لازم۔ (ہجر) سوز فراق یار کہوں کس کفیل سے۔ میری لگی بجھےگی نہ ہرگز خلیل سے۔ لگی بری ہوتی ہے۔ عشق بری بلا ہے محبت میں برا بھلا کچھ نہیں سوجھتا ہے۔ (معروف) تب جانوگے ہاں لگی بری ہوتی ہے۔ لگی تو روزی نہیں تو روزہ۔ مثل کمال مفلسی کا کنایہ۔ (شوق قدوائی) خدا ہی دے جم جسکے دلمیں کرے وہ پورا سوال میرا۔ لگی تو روزی نہیں تو روزہ یہی ہے حال میرا۔ لگی کہنا۔ طرفداری کی کہنا موافق کہنا۔ خوشامد کی بات کہنا۔ لگی لپٹی۔ (ھ) مونث۔ (کنایۃً) ۱ طرفداری۔ رعایت۔ (داغ) بوالہوس غیر ہیں یا ہم ہیں تمھیں منصف ہو کچھ لگی لپٹی نہ ان کی نہ ہماری رکھنا ۲ بچی ہوئی۔ (جلیل اصغانی) ہاتھ کی جب ہو کہ ہو دو ٹوک اے قاتل لگی لپٹی نہ رہ جائے کوئی رگ میری گردن سے ۳ گول بات۔ (فقرہ) جواب صاف دو لگی لپٹی کے کیا معنے رکھنا۔ رہنا۔ کہنا کے ساتھ۔ لگی لگائی۔ لگی ہوئی طے شدہ (داغ) علاج درد جگر کیا کروں میں اے ناصح۔ بری ہو کیا بھلی چنگی لگی

للاّ

لگائی چوٹ۔ (فقرہ) لگی لگائی نوکری چھوٹ گئی۔ لگی میں اور لگانا مصیبت میں کچھ اور اضافہ کرنا۔ (داغ) ہوا رشک عدو بھی عاشقی میں۔ لگادی اور قسمت نے لگی ہیں۔ لگی نہ رکھنا ۱ کہنے میں لحاظ مروت یا پاسداری کو دخل نہ دینا۔ (ذوق) ہو تیرے کان زلف معنبر لگی ہوئی۔ رکھو گی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی ۲ یکسر نہ رکھنا ۳ قطع تعلق کرلینا۔ بالکل بگاڑ لینا لگی نہ رہنا۔ لازم۔ لگی ہوئی بات۔ (کنایۃً) منگنی۔ نسبت جو طے ہوگئی ہو (فقرہ) ہمارے یہاں اس کا تو بڑا جھگڑا ہوتا ہے اور اکثر مہر کی وجہ سے لگی ہوئی باتیں چھوٹ جاتی ہیں۔ لگی ہونا ۱ دھن ہونا۔ محبت ہونا ۲ ناجائز تعلق ہونا ۳ آشنائی ہونا۔ (ذوق) کرتی ہے زیر برقع فانوس تاک جھانک پروانے سے ہے شمع مقرر لگی ہوئی۔ لگے۔ (ھ) دہلی ۱ قریب۔ پاس نزدیک ۲ ساتھ۔ ہمراہ ۳ ہاں۔ار۔کی جگہ۔ لگے انگلی پکڑتے پونہچا پکڑنے۔ تھوڑا سہارا پاکر قدم آگے جمانا۔ ادنی رعایت سے سر چڑھنا کی جگہ۔ لگے جانا۔ ساتھ ساتھ جانا۔ پیچھے پیچھے چلا جانا ۲ چین نہ لینے دینا پیچھے پڑے جانا۔ لگے دم مٹے غم۔ نشہ بازوں اور چرس پینے والوں کا مقولہ ہے۔ لگے لگے ۱ پاس پاس۔ قریب قریب۔ پہلو بہ پہلو۔ ساتھ ساتھ ۲ جلد جلد ۳ ایک کلمہ ہے جس سے بندروں کو کسی جگہ سے ہنکاتی ہیں۔ لگے ہاتھ۔ لگے ہاتھوں۔ ساتھ کے ساتھ۔ اسی وقت۔ اسی سلسلے میں۔ (نفیس) کیا کاٹ تھا کیا تیغ تھی کیا دست نکو تھا۔ گھوڑا بھی لگے ہاتھ اسی ضرب میں دو تھا۔ (فقرہ) لگے ہاتھوں خط بھی لکھ ڈالو۔

للاّ۔ (ھ) مذکر (ہندو) کرشن جی کا لقب ۲ بچہ۔ طفل ۳ پیارا لاڈلا ۴ کمسن۔ نادان ۵ احمق۔ بیوقوف ۶ بیٹا۔ پوت۔ للاٹ (ھ) مونث (ہندو) ماتھا۔ پیشانی ۲ (عو) بھاگ۔ نصیب۔ الانہ حکم لکل

لَل

(ع) مقولہ۔ اکثر کے لئے کُل کا حکم لگایا جاتا ہے۔

لَل۔ (ھ) لال کا مخفف۔ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔ لَل آنکھ۔ مذکر۔ سُرخ چشم کبوتر۔ لل پَرا۔ (ھ) مذکر۔ ایک پردار سُرخ رنگ کا کیڑا جو اکثر گندہ مقامات پر پایا جاتا ہے ۲ ایک قسم کا کنکوا جسکے دونوں کُندے سرخ کاغذ کے ہوتے ہیں۔ لَل پلکا۔ (ھ) مذکر۔ کبوتر جس کی پلکیں سرخ ہوتی ہیں۔ لَلّ دُنبیا۔ مذکر۔ کبوتر جسکا پوٹا سُرخ ہوتا ہے۔ لل دُما۔ مذکر۔ کنکوا جس کی دُم سرخ کاغذ کی ہوتی ہے۔ لَلسرا۔ مذکر۔ کنکوا جس کا سرا سُرخ کاغذ کا ہوتا ہے۔ لَلت۔ (ھ) صحیح بفتح اول وکسر دوم ہے۔ بیشتر زبانوں پر بفتح دوم ہے۔) صفت۔ (ہندو) ۱ مرغوب۔ پسند خاطر ۲ خوبصورت حسینہ ۳ شوخ چنچل چلبلی ۴ مونث۔ ولولہ۔ عشق۔ جذبہ محبت ۵ مونث۔ ایک راگنی کا نام۔ ہنڈول راگ کے تیسری راگنی کا نام۔ (ذوق) لیکے انگڑائی کہیں ہنسنے لگی۔ ام کلی۔ اٹھی ملتی ہوئی آنکھوں کو کہیں اپنی للت۔

للچانا۔ (ھ) ۱ لالچ کرنا۔ حرص کرنا۔ (شوق قدوائی) مری آنکھوں میں آنسو حسن کی لذت سے آئے ہیں۔ تری صورت کو للچائے تو پانی منہ میں بھر آیا ۲ آرزو کرنا۔ تمنا کرنا۔ مائل ہونا۔ خواہش کرنا۔ رغبت کرنا۔ (انشا) جی تو للچائے ہے اپنا کہ میسر ہو کہیں۔ ہاتھ کا بازو کا زانو کا مگر کا تکیہ ۳ طمع دینا بھانا۔ (فقرہ) مجھکو ناحق للچاتے ہو ۴ دل میں شوق ہونا۔ جاہنا۔ (فقرہ) میرا دل اس کے واسطے بہت للچاتا ہے۔ للچاہٹ (ھ) مونث۔ لالچ طمع خواہش۔ آرزو۔ (امیر) غرض اس شکل کی معشوقہ کیا جسکا بیان۔ نظر آئی تو عجب جی کو ہوئی للچاہٹ۔

للک۔ (ھ۔ بروزن چمک) مونث ۱ اُمنگ۔ شوق۔ ولولہ ۲ فوری جوش۔ پانی کا ہو یا کسی خواہش کا ۳ لالچ۔ طمع۔ حرص ۴ خیال۔ دھن۔

لِلّٰہ

۵ لہر۔ موج۔ **للکار**۔ (ھ) مونث ۱ نعرہ۔ سخت آواز۔ آواز جس سے رعب ودہشت ظاہر ہو۔ ڈپٹ۔ دھمکی۔ جھڑکی۔ (مونس) شیروں کو فنا کرتی ہے للکار ہماری۔ سرکوب ہمیشہ رہی تلوار ہماری۔ للکار بتانا للکار کے کہنا۔ ڈانٹنا (ناظم) تھے خواصوں کے جو راستا دبدستور پری سب نے للکار بتائی کہ الگ دور پرے۔ للکارنا۔ (ھ) ۱ نعرہ مارنا۔ آواز لگانا ۲ پکارنا۔ ہانک لگانا ۳ دھمکانا۔ کڑک کر بولنا۔ غصہ سے دریافت کرنا۔ (امیر) فراق یار میں خنجر بکف پاس آکے للکاری۔ جہاں رہتی ہے حسرت وصل کی وہ کونسا دل ہے ۴ حملہ کرنے کے واسطے بلند آواز نکالنا ۵ کتے کو شکار پر دوڑانے کے لئے آواز دینا ۶ مقابلے کے لئے کسی کو بلند آواز سے طلب کرنا۔ لَلّو۔ (ھ۔ واؤ مجہول کے ساتھ) مونث (ہندو) ۱ زبان۔ جیب۔ جیسے ہاتھ بھر کی للو ہے ۲ بولی۔ بول چال زبان۔ گفتگو ۳ چٹورپن۔ چاٹ۔ لَلّو پَتّو۔ لَلّو مَتّو۔ (ھ) مونث خوشامد درآمد۔ چاپلوسی۔ سخن سازی۔ چکنی چپڑی باتیں۔ (توبۃ النصوح)۔ تمھارے دوست آشنا رات دن تمھاری للو پتو میں لگے رہتے ہیں۔ (فقرہ) مجھے للو پتو نہیں آتی۔ (کرنا کے ساتھ)

لِلّٰہ۔ (ع) ۱ خدا کے لئے۔ برائے خدا۔ (اختر شاہ اودھ) ہے ہے یہ کیا ہوا بتاؤ۔ للہ طبیبوں کو بلاؤ ۲ نام خدا۔ خیر خیرات کی طرح۔ (شرف) شاد پایا اُسے للہ جو خدا نے دیا۔ یہ حوصلہ ترے امیدوار میں دیکھا للّٰہ الحمد (ع) للّٰہ الحمد تھا۔ اردو میں للّٰہ کا دوسرا لام بغیر الف کے اور الحمد کا دال بغیر ضم کے بولا جاتا ہے) ۱ سب تعریف خدا کے لائق ہے ۲ خدا کا شکر ہے۔ (محسن) للّٰہ الحمد شب غم نے اُٹھایا بستر۔ مرحبا طالع بیدار مبارک ہو سحر للّٰہ الحمد والمنۃ۔ (ع) خدا کا شکر واحسان ہے۔ للّٰہ فی اللّٰہ۔ خدا کی راہ۔ اللّٰہ کے واسطے۔ (فقرہ) کچھ پڑھکر بخشو للّٰہ فی اللّٰہ جس سے

للی

انکی ارواح خوش ہو۔

للی - (ھ) بروزن جلی - (ہندو) ۱۔ للا کا مونث - دیکھو للا ۲۔ صفت وہ مرد جو جماع پر قادر نہ ہو۔ اسے شاد ہو کیوں دختر رز سے نہ پیاؤ کیا پیر مغان شیخ کے مانند للی ہے - للیانا (ھ) بفتح اول و کسر دوم) منت سماجت کرنا - چاپلوسی کرنا - للی گھوڑی - صحیح نیلی گھوڑی ہے دیکھو نیلی گھوڑی -

لم (ھ) لمبا کا مخفف - مرکبات ذیل میں مستعمل ہے - لمبوترا (ھ) صفت مذکر - بہت لانبا - ایسا لانبا جو بدنما ہو - مستطیل - مونث کیلئے لمبوتری - لم پرا (ھ) (لکھنو) صفت مذکر دراز پر - لم تڑنگا - (ھ) صفت مذکر - دراز قد آور - مونث کیلئے لم تڑنگی - لم ٹنگا - لم ٹنگو - (ھ) ۱۔ بڑی بڑی اور لمبی ٹانگوں والا - ۲۔ لم ڈھینک - لم چونچا - صفت وہ پرند جسکی چونچ لانبی ہے - لم چھڑ - (ھ) ۱۔ لمبا - قد آور - طویل القامت اس معنی میں لم چھڑا بھی ہے - مونث کیلئے لم چھڑی ۲۔ مونث - بانس کی پتلی اور لمبی چھڑی - جو اکثر کبوتر باز کبوتر اڑانے کے لئے استعمال کرتے ہیں - لم دراز - مونث - ایک قسم کا سفید کپڑا جس کا عرض بڑا ہوتا ہے (فقرہ) لمدراز کس شرح سی لی - لم ڈگو - مذکر مرد دراز قد - بد قوارا - لمڈورا لڑانا - تینگوں کو خوب بڑھا کر لڑانا لمڈورا لڑنا - لمڈورا لڑانا کا لازم ۲۔ کنایتہً - کمال میل جول ہونا (فقرہ) آٹھ پہر کی نشست و برخاست انتہا کے پینگ بڑھے ہوئے بڑا لمڈورا لڑا ہوا ہے - لم ڈھینک - (ھ) مذکر - ایک لمبے پاؤں والے آبی پرند کا نام ۲۔ (کنایتہً) کم عقل ! بیوقوف (فقرہ) آپ تو نرے لم ڈھینک ہیں - لم کنا - (ھ) صفت مذکر - لمبے کانوں والا - مونث کیلئے - لم کنی ۲۔ (کنایتہً) خرگوش - لم گردنا - صفت مذکر - دراز گردن - مونث کیلئے لم گردنی

لم یزل

لم یَزَل (ع) یزل - اصل میں یزال - تھا - لم حرف جازم کے آنیکی وجہ سے لام ساکن ہو گیا اور الف گر گیا) صفت - ہمیشہ رہنے والا - لازوال خدا ے تعالیٰ کی ذات سے مراد ہوتی ہے - مثال کیلئے دیکھو شاہد لم یزل - لم یزلی - صفت غیر فانی - خدا تعالیٰ کی ذات - (داوج) پروردگار لم یزلی کا ولی علی ہے مشکل کیوقت صاحب و علی علی -

لِم - (ع) میں لم - بکسر اول و فتح دوم حرف استفہام کس لئے کیوں کی معانی میں تھا - اردو میں بالکل مذکر ہو گیا) مونث ۱۔ اصلیت - کنہ - بات کی تہ (محسنات) وہ جس چیز کو ایک نظر دیکھ لیتے اسکی تہ تک پہنچ جاتے اور لم دریافت کر لیتے ۲۔ وجہ - سبب - باعث - (جلال) کیوں سر بزم اٹھکے میں نے بوسہ انکا لیلیا - لم تو اسکی پوچھتے بس بیجا کہنے کو ہیں ۳۔ بہتان - الزام - تہمت - (لگانا کے ساتھ) - لم دھرنا - لم رکھنا - تہمت دھرنا - الزام لگانا - لم کو پہنچ جانا - بات کی تہ سمجھ جانا (امیاہی) اہل لکھنو لم کو تو پہنچتے نہیں اور ہمارے اس محاورے پر ہنسا کرتے ہیں - لم لگانا - الزام لگانا - قصور وار ٹھہرانا عیب لگانا (فقرہ) بیوی جواب دینا ہے تو یونہیں دیدو لم لگا کے کیوں نکالتی ہو

لمبا - (ھ) صفت مذکر ۱۔ دراز - طویل - ۲۔ بلند - اونچا ۳۔ دراز قد طویل القامت - (کنایتہً) بیوقوف ۴۔ (دہلی) بہت - کثیر - زیادہ (فقرہ) انکے یہاں بڑا لمبا خرچ ہے - لمبا بننا - چل دینا - رخصت ہونا - بھاگ جانا - لمبا چوڑا - صفت مذکر - فراخ - کشادہ - کھلا ہوا وسیع - طویل و عریض - مونث کیلئے لمبی چوڑی - لمبا چوڑا پردہ لگانا بناوٹ کا پردہ کرنا - (محفات) تم کو ایسا بن سنور کر آنا اور اتنا لمبا

لمبا

جوڑا پردہ لگانا کیا ضرور تھا۔ لمبا چوڑا کام۔ مذکر۔ بہت بڑا کام۔ وہ کام جسمیں طوالت ہو۔ لمبا دفتر۔ طول طویل مضمون۔ (راسخ) خط تقدیر نہ کیوں ہو گنجان لمبے دفتر کو یہ کمتر کا غذ۔ لمبا سفر کرنا! دُور کا سفر کرنا ۲ (کنایۃً) دنیا سے کوچ کرنا۔ مرجانا۔ لمبا کرنا ۱ دراز کرنا۔ طول میں بڑھانا ۲ روانہ کرنا۔ رخصت کرنا ۳ وداع کرنا۔ برخاست کرنا۔ لمبا ہونا۔ دراز ہونا۔ طویل ہونا ۲ (کنایۃً) رخصت ہونا۔ سدھارنا۔ بھاگ جانا۔ چلدینا۔ (جرأت) قیامت شہرہ ہے بالائے موزوں کی بلندی کا۔ شب طوبےٰ جدا سکے گلشن جنت سے لمبا ہو۔ (راسخ) تمنا ہے ترے منھ سے سفوں چھوکر تری زلفیں۔ خدا کی مار تجھ پر دور ہو کمبخت لمبا ہو۔ (شاد) پامال قد بالا لمبے جو ہوں ارم کو۔ میں بڑھکے راستہ لوں سیدھا تری گلی کا۔

لَمبان۔ (ھ) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ بیشتر مذکر مستعمل ہے درازی۔ لمبائی۔ طول۔ طوالت (راسخ) تجھ سے اے شمشاد قد زلفیں تری۔ قد آدم بڑھ گئیں لمبان میں۔ لمبان چوڑان۔ (ھ) مذکر۔ لمبائی چوڑائی۔ لمبائی۔ (ھ) مونث۔ درازی۔ طوالت۔ طول۔ لمبائی چوڑائی۔ مونث ۱ عرض و طول ۲ قد و قامت جسامت۔ لمبر۔ مذکر (انگ۔ نمبر کا بگڑا ہوا) ۱ ہندسہ۔ عدد۔ رقم۔ آنک۔ وہ نمبر جو امتحانات کے پرچوں پر دئے جاتے ہیں۔ ۲ درجہ۔ رتبہ۔ منصب۔ عہدہ ۳ باری۔ نوبت ۴ مقررہ نشان علامت ۵ شناگنتی۔ تعداد۔ لمبر آنا۔ باری آنا۔ نوبت آنا ۲ امتحان میں نمبر پانا۔ نمبر پر قائم کرنا۔ یکطرفہ خارج شدہ مقدمہ یا درخواست کو بحال کرنا۔ نمبر پر قائم ہونا۔ لازم لمبر چڑھانا ۱

لمبر

نمبروں کو جو امتحان کے پرچے میں ملے ہوں درج رجسٹر کرنا ۲ درجے میں ترقی دینا۔ لمبردار۔ مذکر ۱ صدر مالگزار۔ وہ زمیندار جو سرکاری مالگزاری وصول کرکے داخل سرکار کرتا ہے۔ اور جو گورنمنٹ کی مالگزاری کا سب حصہ داروں کیطرف سے ذمہ دار ہوتا ہے۔ لمبرداری۔ لمبردار کا عہدہ۔ نمبردار کا کام۔ لمبر دینا۔ امتحان کے پرچے پر نمبر درج کرنا جو ہر سوال کے جواب پر ممتحن نے تجویز کئے ہوں۔ لمبر سے خارج ہونا۔ خانوں یا فہرست سے خارج ہونا۔ نام کٹنا۔ داخل دفتر ہونا۔ لمبروار۔ صفت۔ سلسلہ وار۔ باری باری سے۔ درجہ بدرجہ۔ لمبری ۱ صفت لمبر کے مطابق۔ ترتیب وار ۲ نشان لگا ہوا۔ جیسے لمبری گھوڑا یا بیل وغیرہ ۳ سرکار کی طرف سے مقرر کیا ہوا پیمانہ جیسے لمبری گز یا فٹ وغیرہ ۴ (کنایۃً) مشہور۔ معروف جیسے لمبری بدمعاش۔ لمبری مقدمہ۔ لمبری دعوئی۔ لمبری نالش۔ اس دعوئی نالش اور مقدمہ کیلئے مستعمل ہے جو صیغہ متفرقات میں نہ ہو۔

لَمبُڑ (فارسی میں لمبُ۔ بزرگ۔ سنگین۔ سے لمبر (راے فارسی) بمعنی فربہ۔ گندہ تھا) صفت ۱ ضرورت سے زیادہ لانبا بدقطع لانبا ۲ لانبا اور احمق آدمی۔

لَمبُوْ۔ (ھ) صفت لمبا۔ دراز قد۔ لانبا۔ طویل قامت لمبوترا (ھ) صفت۔ زیادہ لانبا جو بدقطع ہو۔ لمبوترا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کیلئے لمبوتری۔ لمبے منھ والا۔ بہت لمبا۔

لَمبی۔ (ھ) صفت مونث۔ دیکھو لمبا۔ لمبی تان کر سونا یعنی خوب پاؤں پھیلا کر اطمینان سے سونا۔ کمال غفلت اور بےخبری کیلئے مستعمل ہے (توبۃ النصوح) ایسی لمبی تان کر سویا کہ قبر میں آکر جاگا۔ لمبی تاننا۔ ۱ بےفکری سے سوجانا۔ دراز ہونا ۲ دُور کا سفر

لمبی

کرنا۔ مدت تک اپنے ملک سے دُور رہنا ۳ (کنایتہً) مرجانا۔ سفر آخرت اختیار کرنا ۴ (کنایتہً) کمال غفلت اور بیخبری کیلئے مستعمل ہے۔ لمبی چوڑی ہانکنا ۔ ۱ شیخی بگھارنا۔ ڈینگ مارنا۔ لمبی داستان ۔ طول طویل داستان (رأسخ) داور محشر الگ ہو میر احشر۔ داستان لمبی شکایت ہی بہت لمبی سانس لینا یا لمبی سانس بھرنا ۱ دیر تک سانس لینا۔ آہ سرد بھرنا۔ افسوس کرنے ۔ پچھتانے ۔ رنج کرنیکے لئے ۲ نزع میں بھی لمبی سانس لیتے ہیں ۔ لمبے ہو ۔ لمبے ہو ہوا کھاؤ ۔ چلدو ۔ چلتے پھرتے نظر آؤ کی جگہ ۔ (رأسخ) کیسکی زلف کہتی ہے ہٹو لمبے ہو سر کو ۔ مکرر بوسہ لینے میں بڑی تکرار نکلیگی ۔ مونث کیلئے لمبی ہو ۔ لمبی ہو ۔ (رأسخ) چل ہٹ لمبی ہو میرے گھر سے ٹل فرقت کی رات ۔ ہٹ پرے جا دُور ۔ کالا منھ نکل فرقت کی رات ۔ لمبیاں کرنا ۔ گھوڑے یا پرند کا اسطرح اُڑنا کہ نظر سے غائب ہوجائے ۔ لمبیاں لینا ۔ (کنایتہً) تیز چلنا ۔ کمال مبالغہ کرنا ۔ اترانا ڈینگ کی لینا۔ (منیر) خامہ لکھے تو وصف زلف دراز ۔ لمبیاں لیگی چال بونے کی (رأسخ) اے اجل مژدہ کہ ارمان کو لیگی سولی لمبیاں لینے لگا ہے قد دلجو دل میں ۔ لمبے لمبے ڈگ رکھنا ۔ ایک قدم سے دوسرے قدم کو فاصلے پر رکھکر چلنا ۔

لَمپ (انگ۔ لیمپ) مذکر۔ ایک قسم کی شمع جسپر شیشہ کی چمنی یا ہانڈی ہوتی ہے ۔ (فقرہ) یہ لمپ خوب روشنی دیتا ہے ۲ مونث ۔ جنڈو پینے والوں کا چراغ جسکی لو کا دھواں کھینچتے ہیں ۔ لمپٹ ۔ (ھ) ۔ بنا آنچ جسکا شعلہ دھات کو گلا دیتا ہے ۔ (قدر) چھپاتے ہو عبث تم روئے روشن اپنا گھونگٹ میں ہمیں تو صاف روشن ہے کہ اک شعلہ ہے لمپٹ میں ۔

لمحہ

لَمحہ (ع) مذکر۔ ایک منٹ ۔ ایک پل ۔ لمحہ بھر ۔ تھوڑی دیر لمحے لمحے میں ۔ ہر گھڑی ۔

لَمس ۔ (ع) مذکر ۱ مس کسی چیز کو کسی عضو سے چھونا ۔ ہاتھ لگانا ۔ چھونا ۲ کسی چیز کو چھوکر معلوم کرنے کی قوت ۔ قوت لامسہ

لمعان صفت ۔ چمکنے والا ۔ بیشتر بجلی کی صفت میں مستعمل ہے (کلیات محسن) شرر نکلیں اُٹھیں شعلے ہوا سے برق لمعاں سے پہ چمک ہو در دکی دلمیں خیال روئے تاباں سے لمعۂ (ع لمعات بفتح اول و دوم جمع) مذکر ۱ چمک ۔ روشنی ۔ نور ۲ شعاع کرن ۔ لمکنا (ھ بفتح اول و دوم) جھپٹنا ۔ دوڑنا ۔ لپک کر جانا لِمَنِ الْمُلک (ع) کسکا ملک ہے کسکی بادشاہی ہے ۔ قرآن شریف میں ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالےٰ فرمائیگا لِمَنِ الْمُلکُ الْیَوْم ۔ بتاؤ آج کسکی حکومت اور سلطنت ہے) اُردو اور فارسی میں خودستائی اور بیجا ناز و فخر ۔ کیلئے مستعمل ہے ۔ لم یزل ۔ دیکھو لم ۔ بالکسر سے پہلے کا لفظ لینا ۔ لمبان ۔ لمبائی ۔ (س) دیکھو لمبا ۔ لمبان ۔ لمبائی ۔

لَن تَرانی (ع) مونث لفظی معنی ۔ تو مجھے ہرگز نہ دیکھ سکے گا ۔ خدا تعالیٰ کے سوا یہ کلمہ دوسرے کو شایاں نہیں اسلئے مجازاً انسان کے حق میں اس کے معنی خودستائی ۔ تعلّی ۔ انانیت ۔ شیخی ۔ ڈینگ وغیرہ ہو گئے ۔ (ناسخ) منزلت اپنی تو اے آتش کے پرکالے نہ بھول بندہ عاجز ہے خدا کو لن ترانی چاہیئے ۔ دیکھو ارنی ۔ کرنا ۔ سننا وغیرہ کے ساتھ ۔ (شرف) قطع دیدار کی امید ہوئی ۔ لن ترانی سنی جواب ہوا ۔ لن ترانی کی لینا ۔ شیخی مارنا ۔ ڈون کی لینا (داغ) ایسے موسیٰ سے لن ترانی کی ۔ اب تو ہمسے کلام ہوتا ہے ۔ لن ترانیاں لن ترانی کی جمع لن ترانیاں ہانکنا ۔ شیخی بگھارنا ۔

لنجا

لُنجا۔ (فارسی میں لُنج ہے) صفت مذکر۔ ہاتھ پاؤں سے معذور۔ وہ جس کے پاؤں رفتار سے عاجز ہوں۔ مونث کیلئے لُنجی۔

لُنجھاڑا، لنجھیڑا۔ (ھ) مذکر۔ دُنیا کے بکھیڑے۔ دنیا دی اسباب و تعلقات۔ لَندا پھندا (بہر دو نون غنہ) صفت مذکر۔ مال و اسباب کے ساتھ۔ لَندن (انگریزی داں ہندی سے تحفہ) مذکر انگلستان کا دارالسلطنتہ۔

لُنڈ۔ (ھ) ۱ سر کٹا ہوا دھڑ۔ بے سر کا تڑپتا ہوا جسم۔ انسان جسکے ہاتھ پاؤں نہوں۔ پرند بے بال و پر ۲ کٹا ہوا ۳ بے پتّوں اور بے شاخوں کا درخت۔ ٹھوکھا ٹھنا ۴ (بالفتح) مذکر۔ آلۂ تناسل

لُنڈ مُنڈ۔ (ھ) ۱ وہ شخص جسکا سر، داڑھی، موچھیں منڈی ہوئی ہوں ۲ بن پتّوں اور بن شاخوں کا درخت (فقرہ) تھوڑے سے لنڈ منڈ تنے اپنی سخت جانی سے بچ رہے۔ ۳ (کنایتہً) مفلس۔ تنگدست۔ بے سروسامان ۴ انسان بیدست و پا۔ طائر بے بال و پر کیلئے بھی مستعمل ہے۔ لُنڈا (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کیلئے لُنڈی ۱ وہ حیوان جسکی دُم کٹی ہو۔ ۲ وہ درخت جسمیں شاخیں اور پتے نہ ہوں ۳ وہ شخص جسکا کوئی ساتھی نہ ہو ۴ (کنایہ ہے) اُس پیراہن سے بھی جسکے دامن چھوٹے ہوں۔ لُنڈ گری کھانا۔ لنڈ گریاں کھانا۔ گر کر لوٹ پوٹ ہو جانا۔ گر کر قلا بازی کھانا۔ لنڈورا۔ (ھ۔ بفتح اول و نون غنہ) صفت مذکر۔ مونث کیلئے لنڈوری ۱ پرند جسکی دُم نہ ہو ۲ (کنایتہً) بیکس۔ بے یار و مددگار۔ لنڈوری فاختہ۔ مونث (دہلی۔ عو) ۱ وہ عورت جسکا کوئی سنبھال نہ ہو۔ بیکس۔ نگوڑی ناٹھی ۲ گنجی۔

لنڈھانا

لنڈھانا۔ (ھ۔ بضم اول و فتح سوم۔ نون غنہ ہے) ۱ کوئی رقیق چیز برتن سے زمیں پر گرانا۔ (ناسخ) محتسب بہر چشم نے اپنی لنڈھائی ہو شراب۔ ہو گئی ہے آج راہ خانہ خمار بند ۲ شراب بے دریغ صرف کرنا ۳ ظرف سے پانی گرانا ۴ اُلٹ دینا۔ لنڈھکانا (ھ) غلطاں کرنا۔ پھینکنا۔ گرانا۔ (فقرہ) تم نے گیند لنڈھکایا یا آئینہ پانی لنڈھکا دیا۔ لنڈھکنا (ھ) لازم ۱ غلطاں ہو جانا ۲ گر جانا۔ ۳ (کنایتہً) مر جانا۔ لنڈھنا (ھ) لنڈھانا کا لازم ۱ کسی ظرف کا اوندھا ہو جانا اس طرح کہ اسمیں اگر کوئی شے بھری ہو گر پڑے (رشک) گویا لنڈھے ہوئے تھے قرابے شراب کے۔ در ند بدمستیوں سے رات کو اُس بادہ نوش کی۔ شیشے کہیں لنڈھے گئے ساغر کہیں اُلٹ۔

لَنک (ھ۔ نون غنہ) مذکر (عو) ڈھیر۔ انبار۔ تودہ۔ اسم افراط ظاہر کرنیکے لئے (فقرہ) غرض تھوڑا ہی تھوڑا لنک ہوتا ہے۔ ۲ زمانہ۔ مدت۔ لنک لگنا۔ (عو) ۱ انبار رہونا۔ انبار لگنا ۲ مدت گزرنا۔ عرصہ لگنا۔

لنکا۔ (ھ۔ بالفتح و نون غنہ) مونث۔ راون کا دارالخلافتہ۔ جو جزیرہ سیلون میں واقع ہے۔ (ناسخ) حویلی ہوگئی لنکا کی طرح اے یار سونیکی۔ ترے پرتو سے ہوتی ہے گلی دیوار سونیکی لنکا میں جو چھوٹا سو باون گز کا۔ لنکا میں سب بڑے۔ لنکا میں چھوٹے سے چھوٹا وہ بھی باون گز کا (مثل) ایسے مقام پر بولتے ہیں جہاں چھوٹے بڑے سب فتنہ انگیزی۔ شرارت۔ لاف زنی میں بڑھ چڑھ کر ہوں۔ لنکار (ھ۔ بالفتح نون غنہ (عو)۔ صفت مونث۔ مکار عورت۔ عیار عورت۔ لنگ۔ (ف) صفت۔ لنگڑا۔ لولا

لنگ

اپاہج ۔ ۲ لنگڑاپن ۔ پاؤں کا نقص ۔ (فقرہ) علاج سے پاؤں کا
لنگ جاتا رہا ۔ لنکلاٹ ۔ (انگریزی میں لانگ کلاتھ تھا ۔ اردو
میں بفتح اول و سکون دوم غنہ و سکون سوم و فتح چارم ہوگیا)
مونث ایک قسم کا کپڑا جو موٹا ہوتا ہے اور اسکا عرض بڑا ہوتا ہے (جانفشاں)
ہو نگی نہ لنکلاٹ کبھی اور نہ کنا یت ۔ بڑھیا ہوئی ہوں دل مرا گودڑ کا
لال ہے ۔

لنگ ۔ (ف) ۔ بالفتح ۔ نون غنہ ۱ لنگڑا ۲ آلہ تناسل ۔ حضرت ۔
لنگڑا ۔ لولا ۔ اپاہج ۲ لنگڑاپن ۔ پاؤں کا نقص (فقرہ) علاج سے
پاؤں کا لنگ جاتا رہا ۔ لنگ کرنا ۔ لنگڑانا ۔ (فقرہ) یہ گھوڑا لنگ
کرتا ہے ۔ لُنگ ۔ (ف) ۔ بالضم ۔ نون غنہ ۔ فوطہ ۔ لُنگی) مذکر ۔ دھوتی
لنگوٹی ۔ لِنگ (س) ۔ بالکسر ۔ نون غنہ ، مذکر ۔ آلہ تناسل لنگاڑا ۔
(ہ) ۔ بالضم ۔ نون غنہ ۔ لکھنؤ میں لیے فارسی سے بول چال میں آیا ہے
صفت مذکر ۔ آوارہ ۔ بدمعاش ۔ بیحیا آدمی ۔ لنگاڑاپن ۔ (ہ) ۔ مذکر ۔ بچپن
آوارگی ۔ بیحیائی ۔ لنگر ۔ (ف) بالفتح و نون غنہ سعانی نمبر ۲ ۔ ۳ میں فارسی ہے ۔
۱ لوہے کی زنجیر یا رسا جو کشتی یا جہاز ٹھہرانے کیواسطے رکھتے ہیں کہ پانی
اُسے نہ بہا سکے ۔ (ذوق) دریائے فکر تیرا جو طوفاں بپا کرے ۔ بہہ جائے
مثل کشتی بے لنگر آسماں ۔ ۲ وہ مقام جہاں سے مساکین و فقرا کو روز
کھانا تقسیم ہو ۔ سدابرت ۔ فارسی میں خانقاہ کو بھی لنگر کہتے ہیں ۳ مجازاً
تمکین ۔ وقار (فقرہ) وہ بڑے لنگر کے آدمی ہیں ۴ وہ کھانا جو مساکین
و فقرا کو دیا جائے ۵ خیمہ کھڑا کرنے کا موٹا رسا ۶ پہلوانوں کا لنگوٹ
۷ دھڑ کے نیچے کا حصہ ۔ جو کولے سے سُرین تک ہوتا ہے ۸ بوجھ ۔ وزن
۹ گھڑی کا پنڈولم لٹکن ۱۰ مجرموں کے پاؤں کی زنجیر جو وزنی ہوتی
ہے (آتش) قید ہستی سے جو تنگ آیا ہے تو کہتا ہے دل ۔ توڑیئے دیوار کو

لنگر

زنداں کی لنگر توڑ کر ۔ لنگر اٹھانا کشتی یا جہاز کا رسا کھول کر آگے چلانا
جہاز روانہ کرنا (اسیر) وائے قسمت ہم تو لنگر ہی اٹھانے میں رہے ۔
اُڑ گئیں موجوں کی صورت کشتیاں احباب کی ۲ (کنایۃً) روانہ ہونا
جہاز کا ۔ لنگر اٹھنا ۔ جہاز روانہ ہونا ۔ دریا میں ۔ (غالب) خامہ
نے پائی طبیعت سے مدد ۔ بادباں بھی اٹھتے ہی لنگر کھلا ۔ لنگر اکھاڑنا
متعدی لنگر اُکھڑنا جنبش میں آنا ۔ وزنی چیز کا ہلکا ہوجانا وزن کا
(عیش) دور پھینکیگی طپش سنگ فلاخن کی طرح ۔ لنگر اکھڑے تو کہیں
کوہ شکیبائی کا ۔ لنگر بانٹنا متعدی ۔ دیکھو لنگر بٹنا ۔ (نجات النفس)
بیوی بنو ایسا ہی خدا کا خوف ہو تو گھر جا کر لنگر بانٹنا ۔ لنگر باندھنا
۱ پہلوانوں کا لنگوٹ باندھنا ۔ ۲ (کنایۃً) مجامعت سے پرہیز
کرنا ۔ لنگر بٹنا ۔ سدابرت بٹنا ۔ روزانہ کھانا تقسیم ہونا ۔ لنگر پر ہونا ۔
جہاز کا لنگر ڈالے ہونا ۔ لنگر توڑنا ۔ (کنایۃً) قوی کو مغلوب کرنا (صبا)
سرکشی نفس کی موقوف ہوئی فرقت میں ۔ ضعف نے زور کیا دیو کا
لنگر توڑا ۔ لنگر جاری کرنا ۔ خیرات تقسیم کرنا ۔ سدابرت جاری کرنا ۔
لنگر خانہ (ف) مذکر ۔ فقرا و مساکین کے روزمرہ کھانا تقسیم ہونیکی جگہ ۲
باورچی خانہ ۔ لنگر دار ۔ (ف) صفت سنگین ۔ وزنی جیسے تیغ لنگر دار
۳ فارسی میں دریا کی صفت میں بھی مستعمل ہے یعنی وہ دریا جسکا پانی
رواں نہو ۔ لنگر شمشیر (ف) مذکر شمشیر کا وزن ۔ شمشیر کا بوجھ ۔ لنگر ڈالنا
(فارسی لنگر انداختن ۔ لنگر افگندن کا ترجمہ) (کنایۃً) جہاز یا کشتی کا
ٹھیرانا ۔ جہاز کا ٹھیر جانا ۲ بوجھ ڈالنا (رشک) گلا کاٹا ۔ اُس بیدم
عاشق جانباز قاتل نے ۔ جو ڈالا کھینچنے میں لنگر تری تیغ جہازی نے
۳ بھاری زنجیر مجرم کے پاؤں میں ڈالنا ۵ (کنایۃً) کام کا آپنا بار
کسی پر ڈالنا کہ وہ دوسرا کام نہ کر سکے ۶ (عو) دوگا ۔ دور بخیہ کرنا ۔

لنگر

لنگر سنبھالنا متعدی۔ لنگر سنبھلنا۔ بوجھ کی برداشت ہونا (بحر) یہ بھی اک دفتر ہی جو نشہ میں لغزش ہی ہمیں کشتیٔ مے سے سنبھلتا نہیں لنگر اپنا۔ لنگر کا بوجھ۔ (کنایۃً) بہت وزنی (آتش) کچھ تو ہلکا کر ین خار رہ صحرائے جنوں۔ بوجھ لنگر کا ہوئے ہیں کف پا چھالوں سے۔ لنگر کا ٹکڑا۔ بھیک۔ خیرات کا کھانا (جان صاحب) گلے نہ دال جو لنگر کا ٹکڑا میں مانگوں۔ کہ وہ بٹ گئیں اب روٹیاں نہیں باقی۔ لنگر کا کھانا۔ وہ کھانا جو لنگرخانہ سے فقرا کو ملتا ہی۔ لنگر کرنا۔ جہاز یا کشتی کو ٹھیرانا ۵ جوشش مضموں سے طغیانی ہوئی (ناسخ) یہ بحر کشتی طبع رواں کو ہمنے اب لنگر کیا ۲۔ جہاز یا کشتی کا ٹھہرنا۔ لنگر ڈالنا۔ لنگرگاہ۔ مونث۔ جہازوں کے ٹھہرنے کی جگہ۔ لنگر لنگوٹ۔ مذکر۔ پہلوانی لنگوٹ لنگر لنگوٹا دینا . . . . . لنگر لنگوٹا آگے رکھنا۔ (کنایۃً) کسی پہلوان کی شاگردی اختیار کرنا۔ لنگر مارنا۔ بوجھ کا دباؤ ڈالنا۔ (داغ) آسماں سے ترے کوچہ میں بہت زور ہوے۔ نہ ہٹے ایک قدم ہمنے جو لنگر مارا۔ لنگر ہونا۔ کشتی کا ٹھہرنا۔ (بحر) مجھ کو سوکھے گھاٹ ساقی نے اتارا یا نصیب کشتی مے کو مرے آتے ہی لنگر ہو گیا۔ لنگری (ف۔ معانی نمبر ۱-۲ میں فارسی ہی) صفت ۱۔ لنگر سے منسوب۔ جیسے لنگری کھانا ۲۔ مذکر ایک قسم کا بڑا تشت ۳۔ مونث۔ پاؤں رکھنے کی چھوٹی گہری تھالی ۴۔ وہ آتھلی تھالی جسمیں لنگر کا کھانا بٹتے ہیں (شعور) کھلائے خون جگر کیوں نہ طالع کوتاہ۔ جو لنگری مرے حصہ کی تشتری ہو جائے۔

لنگرُڈ۔ (ہ) مذکر۔ کم عمر لڑکے کنکر۔ پتھر یا اینٹ کا ٹکڑا ڈور میں باندھکر آپسمیں لڑاتے ہیں اور اسکو لنگر ڈ پیچ کہتے ہیں۔ لنگڑا (ہ)۔ بالفتح سنسکرت میں لنگ بالفتح ہی) صفت مذکر۔ مونث کیلئے لنگڑی ۱۔ ایک ٹانگ سے

لنگوٹ

معذور ۲۔ (کنایۃً) کمزور۔ بودا (فقرہ) اگر اسکو بغور ملاحظہ کیا جائے تو یہ بھی لنگڑا حیلہ ہی ۳۔ مذکر۔ ایک قسم کا مشہور آم جو نہایت لذیذ ہوتا ہی۔ لنگڑا کر چلنا۔ لنگڑانا (ہ) لنگ کرنا۔ پاؤں برابر نہ پڑنا (ناسخ) جلوہ فرما تو اگر ہوگا تو ہو گی طرفہ سیر۔ بزم سے بھاگے گی۔ لنگڑاتی ہوئی اے یار شمع۔ لنگڑدین (ہ) صفت۔ لنگڑا نمبر ۱۔

لنگوٹ۔ (بفتح اول وسکون دوم غنہ وضم سوم وسکون واو مجہول ۱۔ سنسکرت میں لنگ بالکسر آلۂ تناسل۔ اوٹ پردہ پیشاب کے مقام کو چھپانیوالا) مذکر۔ تہ بند۔ وہ کم عرض کپڑا جو فقرا یا پہلوان باندھتے ہیں اور جو سرین کو بھی چھپا لیتا ہی۔ دبا کر باندھنا کسنا کھینچنا کے ساتھ (فقرہ) تمھارا لنگوٹ اچھا نہیں بندھا ۲۔ کشتی کا داؤ ۳۔ پٹے بازی کے ایک ہاتھ کا نام۔ لنگوٹ بند۔ صفت مذکر ۱۔ لنگوٹ باندھے رہنے والا ۲۔ (کنایۃً) مجرد (عورت سے بچا رہنے والا) ۳۔ کبینہ۔ لنگوٹ دار۔ صفت۔ وہ پتنگ یا کنکوا جسکے نیچے کیطرف رنگین۔ مثلث یا لانبا کاغذ لگا ہوا ہو۔ لنگوٹ کا سچا۔ صفت مذکر ۱۔ وہ شخص جو غیر عورت پر لنگوٹ نہ کھولے۔ زنا سے بچا رہنے والا ۲۔ مجرد۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ لنگوٹ کھولنا۔ (کنایۃً) مجامعت کرنا۔ زنا کرنا۔ لنگوٹا (ہ۔ دیکھو لنگوٹ) مذکر۔ لنگوٹی جو بیشتر فقرا اور مساکین باندھتے ہیں۔

(بحر) اللہ نے دی ہی وہ فقیروں کو بزرگی۔ باندھا جو لنگوٹا بھی تو تحقیر نہیں ہی۔ لنگوٹی (ہ) مونث۔ چھوٹا تہ بند۔ کپڑے کا ٹکڑا جسکا ایک سرا دونوں سرین کے بیچ سے نکال کر کمر میں باندھتے ہیں۔

لنگوٹی باندھنا (کنایۃً) مفلس ہوجانا۔ دنیا کی لذتوں کا ترک کرنا (بحر) حال دنیا کا یہ ہی جس نے لنگوٹی باندھ لی۔ اولیا میں مل گیا۔

یا کیمیا گر ہو گیا۔ لنگوٹی باندھے پھرنا۔ ۱۔ نہایت غریبی کے باعث ننگا پھرنا ۲۔ کنایہ ہے کمسنی کی عمر اور بچپنے کا۔ لنگوٹی بندھوا دینا۔ (کنایتہً) بالکل مفلس اور قلاش بنا دینا۔ سب کچھ لوٹ لینا۔

لنگوٹی کھلنا۔ (کنایتہً) ۱۔ پردے کی دیوار گر جانا ۲۔ پردہ فاش ہونا۔ لنگوٹی میں پھاگ کھیلنا۔ (کنایتہً) افلاس اور ناداری کی حالت میں عیش و عشرت کرنا اور بیفکری سے زندگی بسر کرنا۔ (دل) کھیلے وہ فاقہ مست لنگوٹی میں کیوں نہ پھاگ۔ ہولی میں پھاگ کھیلتے ہو تم رقیب سے۔ اس محاورے میں لنگوٹی کی جگہ "لنگوٹے" بھی بول چال میں ہے (شوق قدوائی) نہ کھیل ونگوڑے لنگوٹے میں پھاگ! ابھی خیر ہے اپنا جی لیکے بھاگ۔ لنگوٹی میں مست۔ صفت افلاس کی حالت میں خوش رہنے والا۔ بیفکرا۔ (فقرہ) بعضے فاقہ مست لنگوٹی میں مست رہنے والے عین دن کے دن روٹیاں گھر سے پکوا کپڑے بغل میں دبا پنکھا دیکھنے پہونچے۔ لنگوٹے کا ڈھیلا۔ صفت مذکر۔ عیاش۔ زانی۔ لنگوٹے کا سچا۔ صفت مذکر شہوت کو تھامنے والا۔ متقی۔ پارسا۔ لنگوٹیا۔ (ھ) صفت مذکر ۱۔ لنگوٹ بند ۲۔ (دہلی) پرانا یار۔ لکھنؤ میں اس معنی میں لنگوٹیا یار ہے ۳۔ مذکر۔ ایک قسم کا پتنگ۔ لنگوٹیا یار۔ (لکھنؤ) مذکر۔ بچپن کا یار۔ برابر کا پرانا یار۔ وہ شخص جس سے بچپن سے یارانہ ہو (سودا) نہیں جس آدمی کے پاس آزار۔ اسے سمجھے ہے یہ لنگوٹیا یار۔

لنگوچا۔ (ھ) نون غنہ۔ مذکر کلما بھیڑ۔ بکری وغیرہ کی آنت جسمیں مسالے دار قیمہ بھر کر تلتے ہیں۔

لنگور۔ (ھ۔ بروزن انگور) مذکر۔ ایک قسم کا بندر جسکا منھ کالا اور دم لمبی ہوتی ہے۔ لنگوری۔ (ھ) مونث۔ مال مسروقہ کی برآمدگی میں کچھ امداد کرنا۔

لنگھانا۔ لانگھنا کا متعدی۔ دیکھو لانگھنا۔ لنگھن (سنسکرت لنگھ۔ فاقہ کرنا۔ ھ بالفتح۔ نون اول غنہ ساکن اور بفتح سوم) مذکر (ہندو) ۱۔ فاقہ۔ روزہ فعل جمع میں آتا ہے (فقرہ) اسنے لنگھن کئے ۲۔ پار اترنا۔ عبور کرنا۔ لنگھنا۔ (ھ۔ نون اول غنہ) لازم۔ دیکھو لانگنا۔

لنگی (فارسی میں لنگ تھا تلفظ نون غنہ سے ہے)۔ مونث۔ وہ کپڑا جو سرین پر باندھتے ہیں اور ساق سے اوپر رہتا ہے۔ بیشتر اوسکو باندھکر نہاتے ہیں۔ (رشک) حیا سے پانی پانی وہ ہوے باندھی جہاں لنگی۔ رہا کیا پردہ دریاے خجالت کے نہانے میں ۲۔ سر سے باندھنے کی دھاری دار یا رنگین پگڑی۔

لنیا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قوم کا نام جو بیشتر دیوار اٹھانے اور کنواں کھودنے کا کام کرتی ہے۔

لو۔ (ھ)۔ واو مجہول سے۔ لینا مصدر سے امر کا صیغہ ۱۔ پکڑو سنبھالو ؎ رند حاضر ہیں شیشہ و ساغر۔ نہ سمجھو اگر حرام تو لو ۲۔ کسیکو اپنی طرف متوجہ کرنے کا کلمہ حیرت اور تعجب ظاہر کرنیکے لئے (اختر شاہ اودھ) فرمانے لگے خدا کی قدرت۔ لو اسکو بھی یہ ہوئی لیاقت۔ ۳۔ واہ کیا خوب کی جگہ (ذوق) ساون میں دیا لو مہ شوال دکھائی۔ برسات میں عید آئی۔ قدح کش کی بن آئی۔ (امیر) چھپ گئے پہلے تو مجھکو دیکھکر پھر کہا لو کس سے شرماتے ہیں ہم ۴۔ زاید تحسین کلام کیلئے ؎ بیگنہ کرتا ہے اے تاسخ ہزاروں کے وہ خوں۔ دوسرا دنیا میں لو چنگیز خاں پیدا ہوا۔ لو اور تماشا دیکھو۔ حیرت انگیز بات ظاہر کرنیکے لئے (رند) اس خطا پر کہ نظر بھر کے ادھر کیوں دیکھا۔ آنکھیں پھڑواتے ہیں لو اور تماشا دیکھو۔ لو اور سنو۔ دیکھو لو اور تماشا دیکھو۔

لو

(داغ) لو اور سنو کہتے ہیں، وہ دیکھکے مجھکو۔ جو حال سنا تھا وہ پریشاں
نہیں دیکھا۔ اس جگہ صبا نے لو سینے بھی کہا ہے۔ ؎ ہم آپکے گھر آکر
فرمائے جائینگے! اچھے رہے لو سینے مہماں کسے کہتے ہیں۔ لو جی۔ لو جناب
تعجب اور حیرت ظاہر کرنیکے لئے لو کی جگہ۔ (امیر) غمزے سے اپنے
بولے۔ وہ کشتوں کو دیکھکر۔ لو جی مری گلی نہوئی کربلا ہوئی۔ لُو (ھ)
مونث۔ وہ گرم ہوا جو بیشتر موسم گرما میں چلتی ہے۔ گرم ہوا۔ متقدمین
شعرا کے کلام میں آخر میں نون غنہ زیادہ کرکے پایا جاتا ہے ؎
لگے جلنے تپھر چلی ایسی لوٗں۔ لگے جوش کھانے جوانوں کے خوں۔
اب بغیر نون ہی مستعمل ہے۔ (بحر) بھرگئی رُت چمن اب سیر کے
قابل نرہا۔ وہ کہاں ٹھنڈی ہوائیں کہ ہوئی لُو پیدا۔ (بو گیسو
وغیرہ قافیہ میں)۔ لُو چلنا۔ گرم ہوا چلنا (شوق قدوائی) کیا
ہوگا اُسے آہ کا احساس اب اے شوق یہ بھی مری تقدیر کہ
چلنے لگی لو آج۔ لُو لگنا۔ گرم ہوا کا اثر کر جانا۔ لُو کا مارا آم۔ وہ آم
جسکو لُو نے خشک کر دیا ہو ۲ (کنایۃً) سوکھے۔ دُبلے۔ جھرّیاں پڑے
ہوے چہرے یا جسم انسان کو تشبیہ دیتے ہیں (شوق قدوائی)
مگر تیری صورت کو یہ کیا ہوا۔ بدن آم ہے لُو کا مارا ہوا۔
لَو (ھ) مونث ۱ آگ کا شعلہ۔ لپٹ۔ شمع یا چراغ کا شعلہ ۲
وہ شعلہ جو تپھر وغیرہ کی رگڑ سے پیدا ہوتا ہے ۳ بناگوش۔ کان کی
لَو ۔ کچیا ۴ (کنایۃً) اُمید۔ توقع ۵ (کنایۃً) یکسوئی۔ یکطرفی ۶
دل کا میلان۔ لو آنا۔ لو نکلنا (سحر) خس سے بو آنے لگی پنکھوں
سے لو آنے لگی۔ آہِ سوزاں کا ہوا شاید اثر خسخانے میں۔ لو اُٹھنا۔
شعلہ بلند ہونا (سحر) کانوں سے لویں اُٹھتی ہیں اور آنکھوں
سے شعلے۔ دیکھی نہ سُنی سوزش داغ جگر ایسی۔ لو بھڑکنا۔ چراغ

لَوا

میں جب تیل باقی نہیں رہتا ہے اُسکی لو بھڑک اُٹھتی ہے (شعور)
پیری کی زندگی کو ثبات و قرار کیا۔ اکثر بھڑک اُٹھتی ہے چراغ سحر کی
لو۔ لو ٹپک پڑنا۔ چراغ میں جب تیل زیادہ ہوتا ہے۔ لو سے جلتا
ہوا تیل گرنے لگتا ہے اسکو لو ٹپکنا کہتے ہیں (شعور) دریا پہ شب کو سیر
ہے۔ لہرا رہا ہے عکس۔ گویا ٹپک پڑی ہے چراغ قمر کی لو۔ لو دینا۔ لو
نمایاں کرنا۔ (سحر) لبوں کے عکس سے دیتا ہے لو یا قوت کا۔ اکا۔
مجھے ڈر ہے کہ پروانے لپٹ جائیں نہ بازو میں۔ لو لگانا (کنایۃً) ۱
آسرا رکھنا۔ توقع کرنا۔ (امیر) لو عفو معاصی کی لگائے رہیں عاصی۔
رحمت کو بہت آتے ہیں بخشش کے بہانے ۲ دل لگانا عشق کرنا۔
(مومن) اب اور سے لو لگائینگے ہم۔ جوں شمع تجھ جلائینگے ہم۔
۳ دھیان جمانا۔ (جرأت) کوئی نہیں کسیکا۔ بہتر ہے خدا سے لو لگانی
لو لگنا۔ لازم ۱ لپٹ لگنا۔ شعلہ لگنا ۲ (کنایۃً) دھیان جمنا۔
یکسوئی خاطر ہونا۔ خیال بندھنا۔ (صبا) لو لگ رہی ہے شمع۔
رخ یار کی ہمیں۔ روشن چراغ طور ہے موسیٰ کے سامنے ۳
خدا کی یاد میں مشغول ہونا ۴ کمال اشتیاق ہونا ؎ اے رشک
کربلا و نجف کی لگی ہے لو۔ مطلب نہ لکھنؤ سے نہ کچھ کانپور سے ۵
کسی کے نام کی رٹ ہونا کیسکی یاد ہر وقت ہونا (جرأت) لو لگی تھی
مجھے اے شمع ترے نام کی آہ۔ خامشی میں بھی تو یہ ذکر فراموش تھا
۶ آس بندھنا۔ آسرا ہونا (اوج) زلفیں اشارہ کرتی ہیں بڑھ
بڑھ کے طور سے۔ کانوں کی لو لگی ہے اسی شمع نور سے۔ لَویں پھرنا
نزع کی حالت میں کان کی لویں پھر جاتی ہیں (شاد) بھونرے
میں یہ طفل پل رہا ہے بنکا ہے ڈھلا لویں پھری ہیں۔
لَوا (ھ) مذکر۔ بٹیر کی قسم سے ایک چھوٹے پرند کا نام۔ جو اکثر

لواحق

بھاڑیوں میں رہتا ہے۔ لِواء (ع) لوا بکسر اول صحیح و بفتح اول غلط، مذکر۔ فوج کا نشان۔ لشکر کا علم (اوج) بندھی ہی تا سر گردونِ دوں ہوائے سخن۔ کھلا ہے نظم کے میدان میں لوائے سخن

لَواحِق (ع) مذکر۔ لاحق کی جمع ۱ متعلقین۔ رشتہ دار یا بھائی بند۔ ۲ نوکر چاکر ۳ مضافات۔ لواحقین۔ اسم۔ مذکر۔ متعلقین گھر کے لوگ۔ عیال و اطفال۔ **لَوازِم** (ع) مذکر۔ لازم کی جمع۔ ضروری چیزیں۔ ضروری اسباب۔ سامان۔ جیسے لوازم سلطنت۔

لوازمات۔ مذکر۔ سامان۔ اسباب۔ لوازمہ۔ مذکر۔ ضروری چیزیں سامان

لَواطَت (ع) مونث۔ اغلام۔ لونڈے بازی (کرنا کیساتھ) **لوالانا** جاکر اپنے ساتھ لانا۔ لوا لیجانا۔ ہمراہ لیجانا۔ ساتھ لیجانا۔ اُٹھوا لیجانا۔

لَوامِع (ع) مذکر۔ چمکنے والے۔ چمکتے ہوئے۔ لامع۔ لامعہ کی جمع

لُوانا (ھ) لینا کا متعدی المتعدی۔ خرید کروانا۔ مول لے دینا۔ ۲ اٹھوانا ۳ بدلوانا۔ دیکھو کروٹ لوانا۔

لَوایِح (ع) مذکر۔ لائحہ کی جمع۔ لوبان۔ دیکھو لُبان۔

لُوبھ (س) مذکر۔ (ہندو) حرص۔ لالچ۔ طمع۔ تمنا۔ کنجوسی۔ لُوبھ کرنا۔ لالچ کرنا۔ حرص کرنا۔ لوبھی۔ (ھ) صفت ۱ حریص۔ لالچی ۲ طامع۔ ۳ خواہشمند۔ آرزومند ۴ کنجوس بخیل ممسک۔ لُوبیا (ف) مذکر۔ ماش کی قسم سے ایک سفید رنگ کے غلّہ کا نام جسکی کچی پھلیاں گوشت میں پکاتے اور دانوں کو گھنگنیاں کرکے کھاتے ہیں۔

لُوپ (ھ) صفت۔ مخفی۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا ۲ نیست و نابود معدوم

لُوتھ (ھ) مونث (ہندو) لاش۔ مُردہ جسم۔ مارے ہوئے آدمی کا جسم (سودا) کیا جانئے کس کس سے نگہ اسکی لڑی ہے۔ جس کوچہ میں جا دیکھو تو ایک لوتھ پڑی ہے۔

لوٹ

لوتھڑا (ھ۔ واو مجہول) مذکر۔ گوشت کا بڑا ٹکڑا جسمیں ہڈی نہو۔ منجمد خون کا ٹکڑا۔

لُوٹ (ھ) مونث ۱ لوٹنی۔ غلطیدگی۔ ادھر اُدھر لڑھکنا ۲ کروٹ۔ پہلو ۳ وہ جگہ جو پرندوں کے لوٹنے کیلئے بنا دیتے ہیں۔ وہ جگہ جو پہلوانوں کے کشتی لڑنے کے واسطے بنا دیتے ہیں ۴ صفت۔ کنایہ ہے اس شخص سے جو کسی کی یا کسی چیز کی خواہش میں بیقرار ہو۔ عاشق۔ مفتوں۔ فریفتہ ۵ (انگریزی نوٹ کا بگڑا ہوا) (عم) مذکر۔ دیکھو نوٹ۔ لوٹا لوٹا پھرنا۔ لڑھکتا پھرنا ۱ تکلیف یا بیقراری سے ۲ بے پروائی اور بے قدری سے زمین پر لڑھکتا پھرنا۔ **لُوٹ پوٹ** (ھ۔ لوتھ پوتھ) تھک کر چور بیہوش۔ بدحواس ۲ صفت ۱ عاشق۔ فریفتہ (فقرہ) وہ جالی لوٹے کے رومال جن پر دل لوٹ پوٹ ہے ۳ مضطرب۔ بیقرار (ہنسی سے یا رنج وغم سے)۔ (فقرہ) وہ اپنی جگہ پر جاکر تو مارے ہنسی کے لوٹ پوٹ ہوگئے ہونگے۔ (جلیل) چاہی باتوں میں ایسے ہوگئے تم لوٹ پوٹ۔ درد دل سننے جو بیٹھے تھے سنبھل کر بیٹھتے۔ لوٹ پوٹ کر اُٹھ کھڑا ہونا۔ لوٹ پیٹ کر اُٹھ کھڑا ہونا (عو) بیمار ہو کر اچھا ہو جانا۔ لوٹ پوٹ ہو جانا ۱ لڑکنیاں کھانے لگنا۔ صاحب فراش ہو جانا۔ (فقرہ) تم چار ہی دن میں بیماری میں لوٹ پوٹ ہوگئے ۲ تڑپ جانا۔ پھڑک جانا۔ بیتاب ہو جانا ۳ فریفتہ ہو جانا ۴ (کنایۃً) تڑپ کر مرجانا۔ دفعتاً مرجانا۔ لوٹتا پھرنا ۱ تڑپتا پھرنا ۲ زمین پر لڑھکتا پھرنا۔ لُوٹ جانا۔ لوٹنا۔ لڑھکنا جانا۔ ۲ لوٹ ہو جانا (امیر) پس گیا چشم سیہ پر سرمہ۔ پائے رنگیں پہ حنا لوٹ گئی ۳ (کنایۃً) مرجانا۔ لوٹ لگانا ۱ لڑھکنا ۲ (پر کیساتھ) (کنایۃً) کسی پر عاشق ہونا۔ کسی چیز کیلئے مچلنا۔ ضد کرنا۔ (شاد) بنت العنب پہ لوٹ لگائے ہیں بادہ خوار۔ پیکش ڈٹے ہوئے ہیں مغاں کی دکان پر۔

سا لیٹ جانا۔ لوٹنا (ہ) ! لڑکنیاں کھانا۔ زمین پر تڑپنا۔ کروٹیں بدلنا۔ (ناسخ) اُس پری کے کوچہ میں لوٹیں گے ہم دیوانہ وار سایہ دیوار کا ہمکو اثر ہو جائے گا ۳ مچلنا۔ بچے کا ضد کرنا ۴ (کنایۃً) بیقرار ہونا۔ تلملانا۔ (ذوق) دل کا سا دیکھ گر دُرِ غلطاں کو اضطراب۔ پھرتا تمام دامن ساحل پہ لوٹتا۔ لوٹ ہو جانا۔ لوٹ ہونا ! کنایہ ہے کسیکے یا کسی چیز کے حسن و خوبی دیکھ کر کسیکے بے اختیار ریجھ جانے اور وجد میں آنے سے (مراۃ العروس) جڑاؤ کڑے نواب خانم زمانی بیگم تک پہونچے۔ دیکھکر لوٹ ہوگئیں (قدر) لوٹ ہے دیکھکر ۲ سرخ و سفید۔ ارے بچوں کا یہ گھروندا ہے ۲ (پرکیا تھا) عاشق ہونا۔ فدا ہونا (معروف) ہے قدسیوں سے اسکو تعلق نہیں ذرا۔ انسان ہی پہ لوٹ ہے غش ہے فدا ہے وہ ۳ کمال شائق ہونا۔ (صبا) لوٹ ہیں سیر چمن پر بادہ خوار ابکی برس۔ خوب سبزہ ہے کنار جوئبار ابکی برس۔

لُوٹ (ہ) مونث۔ ظلم سے کسیکا مال لینا۔ زبردستی کسیکا مال لینا ۱ غارتگری۔ تاراجی ۲ وہ مال جو لوٹ میں ملے ۳ (کنایۃً) ظلم۔ اندھیر۔ لوٹا لوٹ (ہ) مونث۔ لوٹ کی کثرت کیلئے مستعمل ہے (آتش) دولت حسن کی بھی ہے کیا لوٹ۔ آنکھوں کو پڑگئی ہے لوٹا لوٹ (فقرہ) ایسی لوٹا لوٹ نہیں مچانا چاہئے۔ ۲ اندھیر۔ ظلم (امیر) ادا دل مانگتی ہے جان غمزہ اے شہ خوبی۔ تری کشور میں ہے اندھیر لوٹا لوٹ جاتے ہیں۔ لوٹ پر کمر باندھنا۔ لوٹنا اختیار کرنا۔ (صبا) کس کس طرح سے چھینتے ہیں نقد دل حسیں۔ غارتگروں نے باندھی ہے کیا لوٹ پر کمر۔ لوٹ پر گرنا۔ مال غنیمت پر گرنا

لوٹ کا مال۔ ! مال غنیمت ۲ چوری کا مال ۳ (کنایۃً) مفت کا مال۔ نہایت سستا مال۔ لوٹ کھانا۔ کسی کا مال ہضم کر جانا۔ (آتش) عالم کو لوٹ کھایا ہے اس پیٹ کے لئے۔ اس پیٹ میں گئی ہیں ہزاروں ہی غارتیں۔ لوٹ کھسوٹ۔ لوٹ مار۔ مونث غارتگری۔ (بنات النعش) عملداری کا انتظام خراب ہے لوٹ کھسوٹ کے ڈر سے کھیتی کم ہوتی تھی۔ (فقرہ) سرحد پر روز لوٹ مار ہوتی ہے۔ (داغ) گھرا ہوا تھا حسینوں کی بزم میں شب کو بچاکے لائے ہیں دل سخت لوٹ مار سے ہم۔ لوٹم لاٹ۔ عو۔ مونث۔ باہمی غارتگری۔ ایک کو دوسرے کا لوٹنا (بزم آخر) بھلا اس لُٹس اور لوٹم لاٹ میں کون کسیکی سنتا ہے۔ لوٹ مچانا۔ لوٹ ڈالنا۔ کھلم کھلا مال مارنا۔ لوٹ میں پڑنا۔ لوٹا جانا۔ (راسخ) کسیکا مال ہے رہزن کسیکا۔ پڑا ہے لوٹ میں جوبن کسی کا۔ لوٹ کا حصہ میں بڑھنا۔ لوٹنا (ہ) ! لوٹ کھسوٹ کرنا۔ زبردستی چھیننا ۲ (کنایۃً) اپنا عاشق کر لینا۔ (رشک) آنکھوں نے لوٹا دیکھتے ہی دیکھتے اُسے۔ فوج مژہ جدھر اسے یار گر پڑی ۳ مال مارنا۔ غبن کرنا۔ ۵ حسینوں نے بھی خوب آتش کو لوٹا رہا فرمائشوں سے خرچ پر خرچ ۴ تباہ کرنا۔ برباد کرنا ۵ حاصل کرنا۔ (مزہ لطف وغیرہ کیساتھ) جیسے مزہ لوٹنا۔ کٹے ہوئے کنکوے کی ڈور توڑ لینا ۶ کٹا ہوا پتنگ لے لینا ۷ لطف حاصل کرنا جیسے جوبن لوٹنا۔

لُوٹا (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا ٹونٹی دار برتن۔ بڑی لُٹیا۔ بیشتر تانبے یا پیتل کا ہوتا ہے۔ اور ٹین کا بھی۔ لوٹا اُٹھانا۔ لوٹا رکھنا (کنایۃً) ذلیل خدمت کرنا۔ لوٹا جوگی پر نہ رکھواؤں۔ دیکھو

دیکھو جوکی پر لوٹنا۔ لوٹے ڈالنا۔ (عو) کنایۃً۔ نہانا غسل کرنا۔ لوٹے میں نمک ڈالنا۔ (جب کسی معاملہ میں لوگ اتفاق کیا کرتے ہیں تو پانی کے بھرے لوٹے میں ایک کنکری نمک یہ کہکر ڈالا کرتے ہیں کہ اگر میں اس عہد کو توڑوں تو نون کی اس کنکری کی طرح گھل جاؤں (ہندو) قسمیہ عہد کرنا۔ پختہ اتفاق کرنا

لوٹانا۔ لوٹا دینا۔ (ھ) ۱ واپس کرنا۔ پھیرنا۔ (فقرہ) اس نے میرے آدمی کو لوٹا دیا ۲ اوپر تلے کرنا نیچے کا اوپر اور اوپر کا نیچے کرنا۔

لوٹتیوں کو۔ (دہلی۔ عو) واپسی پر۔ (ترجمۃ القرآن) لوٹتیوں کو مدینہ تھوڑی دور باقی تھا کہ ایک جگہ مقام ہوا۔ لوٹ پوٹ (ھ دونوں تلفظ بالفتح ہیں) مونث۔ (اہل مطابع کی اصطلاح) دونو طرف چھاپنا کسی ورق کا۔ (چھاپنا چھپنا کے ساتھ) ۲ الٹ پلٹ

لوٹن (ھ) مذکر۔ ۱ ایک قسم کا کبوتر جس کے سر پہ ہاتھ لگا کر چھوڑ دیں تو وہ لوٹنیاں کھانے لگتا ہے (رجا لضاحب) پہروں تڑپے بات کی جو ٹھیس لگ جائے ذرا۔ ان دنوں دل بازخاں لوٹن کبوتر ہو گیا۔ اسکی دو قسمیں ہوتی ہیں (قلمی) جو خفیف ٹھیس سے لوٹنے لگتا ہو ۲ دستی۔ جو ہاتھ میں لیکر چھوڑ دینے سے لوٹنے لگتا ہے ۲ مونث ایک قسم کی بیل ۳ دیکھو لوٹ نمبر ۳

لوٹنا۔ (ھ بالفتح) دہلی۔ واپس ہونا۔ ہٹنا ۲ الٹنا۔ پلٹنا۔ رخ بدلنا

لوٹنی۔ (ھ بالضم) مونث۔ قلابازی۔ لڑکنی ۲ (کنایۃً) جواب صاف دینا۔ بالکل انکار کرنا۔ لوٹنی لینا۔ (دہلی) بالکل انکار کر جانا صاف مکر جانا۔ بے ایمانی کرنا۔ لوٹنیاں کھانا — تڑپنا۔ قلابازیاں کھانا بیقرار ہونا۔ پھڑکنا۔ لوٹنے کی جا ہے۔ بڑا لطف ہے۔ عجب کیفیت ہے ۲ پھڑکنے کا موقع ہے۔ دلچسپی کا مقام ہے (انشا) یہ لوٹنے کی جا ہے گدھے پر سوار ہو۔ زاہد نے عزم کعبہ بہ این ریش و فش کیا

لوٹھا۔ (ھ) صفت مذکر۔ (عو) جوان ہٹا کٹا۔ فربہ (ایامی) اسکا دیدہ یوں بھی ہوائی ہو سات برس کا لوٹھا۔ سقہ سے یہ نہیں چھپتی ہتیرا ڈھکتی ہوں لیکن کچھ بھی پروا نہیں ۲ بیشتر کندہ نا تراش کی جگہ مستعمل ہے۔ مونث کے لئے لوٹھی۔

لوث۔ (ع۔ بالفتح) مذکر ۱ آمیزش۔ (امیر) چشمۂ صاف میں لوث خس و خاشاک نہیں۔ پاک دامن ہے جو انساں کا تو کچھ باک نہیں ۲ آلودگی ۳ داغ۔ دھبا۔ عیب۔ لوث دنیا۔ دنیا کی محبت — (توبۃ النصوح) بچے جو معصوم کہلاتے ہیں اسی سبب سے کہ انکے دل لوث دنیا سے پاک ہوتے ہیں۔

لوچ۔ (ھ۔ بالضم) مذکر ۱ کسی چیز کا نرمی کی وجہ سے جنبش میں آنا لچک۔ (شرف) پٹڑیاں میرے قفس کی شاخ گل سے کم نہیں۔ لوچ یہ دیکھا نہ دیکھیں ایسے رس کی تیلیاں ۲ نرمی۔ نزاکت۔ خوبصورتی (فقرہ) اُن کے کلام میں ایک طرح کا لوچ پایا جاتا ہے۔ لوچدار صفت ۱ ملائم۔ نازک۔ لچکدار ۲ لطیف۔ لوچ دینا (عو) آٹے کو گوندھنے کے بعد پانی دیدیکر مکیاں لگانا تا کہ آٹے میں لس پیدا ہو۔

لوح۔ (ع۔ بالفتح) مونث ۱ لکھنے کی تختی ۲ لوح مزار ۳ (اردو) ٹائیٹل پیج۔ کتاب کا اول صفحہ جسپر کتاب کا نام لکھتے ہیں۔ وہ بیل بوٹے جو کتاب کے شروع میں اول صفحہ کو کچھ حصے پر بنا دیتے ہیں ۴ (کنایۃً) لوح محفوظ۔ (امیر) کاتب صنع نے نام اس لئے پہلے لکھا۔ لوح راضی نہ کسی طرح قلم سے ہوگی۔ لوح پیشانی۔ (ف) مونث پیشانی کا لوح سے استعارہ کرتے ہیں۔ (رند) خط نے مصحف کر دیا روئے

لوز	لوح

کتابی کو ترے۔ بے تکلف لوح قرآں لوح پیشانی ہوئی۔ لوح تربت۔ لوح قبر۔ لوح مزار۔ لوح مرقد۔ (ف) مونث۔ وہ پتھر جو قبر کے سرہانے تاریخ وفات یا آیات واشعار وغیرہ کندہ کرکے لگاتے ہیں۔ لوح جبیں۔ (ف) مونث۔ لوح پیشانی۔ (ذوق) تو ہو یہ نور بصارت کہ پڑھے حرف بحرف۔ جو ہو وے لوح جبیں پر نوشتۂ تقدیر۔ لوح دل۔ (ف) مونث۔ دل کا لوح سے استعارہ کرتے ہیں۔ (توبۃ النصوح) افسوس ہے تم کو اس کو میرے پاس نہ آئے اس کی ہر بات لوح دل پر کندہ کرنے کے لائق ہے۔ (فقرہ) تمھاری باتیں لوح دل پر نقش ہوگئیں۔ لوح زبرجد۔ (ف) کنایتہ۔ توریت۔ جو قرآن شریف سے منسوخ ہوگئی۔ (محسن) ازین غمبر پر نازل ہو قرآن سخن تجھ سے۔ کتاب آسماں اک نسخہ ہے لوح زبرجد کا۔ لوح طلسم (ف) مونث۔ وہ تختی جس پر طلسم کی حقیقت اور طلسم کھولنے کا طریقہ کندہ کرکے دفن کر دیتے ہیں۔ لوح محفوظ۔ (ف) مونث۔ (لفظی معنی) ایک تختی جس میں شروع سے لیکر آخر تک کے تمام واقعات لکھے ہوئے ہیں اور وہ ایسی محفوظ ہے کہ کوئی اسمیں کسی طرح کا تصرف یار دو بدل کر نہیں سکتا۔ اس سے مراد علم الٰہی ہے۔ لوح مشق۔ (ف) مونث۔ وہ تختی جس پر مبتدی لکھنے کی مشق کرتے ہیں ۲ وہ چیز جو بکثرت استعمال کیجائے لوح نویس (ف) صفت۔ مذکر۔ نقاش۔ مصور۔ کتابوں کے سرورق بنانیوالا لوح وقلم۔ مذکر۔ ۱ تختی اور خامہ ۲ خدا کے احکام کی تختی اور اُس کے لکھنے کا قلم قدرت۔

لَوحشَ اللہ۔ (ف۔ عربی میں لا اَوحش اللہ (خدا وحشت نہ دے) تھا فارسی والے تعظیم واستعجاب کے موقع پر بطور کلمۂ تحسین استعمال کرتے ہیں۔ (داغ) بارک اللہ زہے حسن کہ دل ہو بیتاب لَوحشَ اللہ خفے جلوہ کہ ٹھہرے نہ نگاہ۔

لُودھ۔ لُودھا۔ (ھ) مذکر۔ ہندوؤں کی قوم جس کا کام کاشتکاری ہے

لُودھی۔ لُودھی۔ مذکر۔ پٹھانوں کے ایک فرقہ کا نام جس میں بہلول لودھی اور سکندر لودھی اور ابراہیم لودھی مشہور بادشاہ ہوئے۔

لَوذعی۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم وکسر چہارم) صفت۔ نہایت عقلمند دانا۔ زود فہم۔

لَورا۔ (ھ) (ڈومنیوں کی اصطلاح) مذکر۔ آوارہ مرد۔ مونث کے لئے

لَوری۔ لوری۔ (ھ۔ بالضم اردو میں بالفتح ہے) مونث وہ الفاظ جو عورتیں بچوں کے سُلانے یا بہلانے کے واسطے گیت کے طور پر دھیمے دھیمے سروں میں گاتی ہیں۔ بیشتر جمع میں مستعمل ہے۔ لوریاں دینا۔ بچوں کے بہلانے یا سلانے کا گیت گانا۔ (بحر) سنو نالے ہمارے عندلیبو خوشنوا ہیں ہم۔ چمن میں طفل دل کو لوریاں دی ہیں ترنم سے۔

لَوڑا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) آلۂ تناسل۔

لُوڑھنا۔ (ھ۔ عم) کپاس سے بیج علیحدہ کرنا۔ لُوڑھی۔ (ھ) مونث (ہندو) ہندوؤں کے ایک سالانہ تہوار کا نام جس میں کالی دیوی کے نام پر رات بھر لکڑیاں جلاتے اور گیت گاتے ہیں۔ کنواری لڑکیاں اس تہوار میں گیت گا گا کر مانگتی پھرتی ہیں۔

لَوز۔ (ع۔ بادام) مونث۔ ایک قسم کی شیرینی۔ بادام اور پستہ کی جسکو کُترکر تراشتے ہیں۔ (بحر) جبھی سے یار بوسہ لیا تیرے ہونٹ کا۔ پستہ کی لوز مجھکو بہت بےمزہ لگی۔ لوزات۔ مونث۔ جمع لَوزی۔ (منیر) لب تصویر کے پستہ سے یہ لوزات بنی ہے خموشی جمع ہو لیتی ہے تب اک بات بنی ہے۔ (کترنا کے ساتھ) (ارشاد) شیریں دہن کی یاد

میں بھولے جو کانٹ چھانٹ۔ کترا کئے مٹھائی کی لوزات گول گول لوزات کی گوٹ۔ (ع و) ایک قسم کی گوٹ جو مُحرّف تراش کر رضائی پائجامہ وغیرہ میں لگاتی ہیں۔ لَوزِیات۔ (ع) مذکر۔ بادام کا حلوا

لَوزِینہ۔ (ف) مذکر۔ بادام کا حلوا۔ ایک قسم کی مٹھائی جس میں مغز بادام ڈالتے ہیں۔

لُوط۔ (ع) مذکر۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جو حضرت ابراہیم کے بھتیجے تھے لواطت انکی قوم میں بحد شائع تھی۔ باوجود حضرت لوطؑ کی ممانعت کے وہ لوگ باز نہیں آئے۔ لُوطی۔ (اصطلاح اہل ایران) صفت۔ ۱ بانکا رند۔ ۲ اغلام کرنے والا۔

لَو فَرَضنَا۔ (ع۔ لَو۔ اگر۔ فَرَضنَا۔ فرض کریں ہم) مان لو۔ تسلیم کر لو (فقرہ) اول تو اس افواہ کا کیا اعتبار اور لو فرضنا سچ بھی ہو تو ہم کو کیا غرض۔

لُوک۔ (س) مذکر۔ (ہندو) جہان۔ عالم۔ دنیا۔ لُوکا۔ (ھ سنسکرت اُلکا) مذکر۔ آگ کا شعلہ۔ آنچ۔ لُوکا اُٹھنا۔ شعلہ بلند ہونا۔ (شاد) بھڑکی تپ دردِ دل سے جی کی لگی ہوئی ہے۔ آہ شرر فشاں کے اٹھتے ہیں دل سے لوکے۔ لُوکا لگانا۔ (ع و) ۱ جلانا۔ آگ لگانا۔ (شاد) جو پھونکے نہ گلچیں مرے آشیاں کو۔ لگائے بہار آتش گل سے لوکا۔ (شاد) جو پھونکے نہ گلچیں مرے آشیاں کو۔ لگائے بہار آتش گل سے لوکا ۲ (کنایۃً) کسی کو شرمندہ کرنا خفیف کرنا ۳ (کنایۃً) ناس کرنا خراب کرنا۔ لُوکاٹ۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) مذکر۔ لکھوٹ۔

لُوکَل۔ (انگ) صفت۔ مقامی۔ ایک جگہ کے متعلق جو ایک شہر یا ضلع پر محدود ہو۔ لوکل سیلف گورنمنٹ۔ (انگ) مونث۔ حکومت خود اختیاری مجازاً ڈسٹرکٹ بورڈ اور میونسل کمیٹیوں کے صیغے کا نام جنہیں ضلع

اور مقام کے چیدہ لوگ اپنے دیہات اور قصبات کے صحت و صفائی۔ تعلیم سڑکوں اور پُلوں وغیرہ کا انتظام ان اصول پر کرتے ہیں جو سرکار کی طرف سے مقرر ہو چکے ہیں۔

لَوکنا۔ (ھ)۔ (ع و) بجلی چمکنا۔ لُوکھڑی۔ (ھ) مونث ایک جانور کا نام۔ لومڑی۔ لَوکی۔ (ھ) مونث۔ ۱ لانبا کدو ۲ ایک قسم کی آتشبازی۔

لوگ۔ (ھ۔ سنسکرت میں لُوک) مذکر۔ بہت سے آدمی۔ خلقت اس لفظ کے بعد حروف ربط آتے ہیں تو واؤ نون کے ساتھ بولتے ہیں جیسے لوگوں کا۔ لوگوں کو۔ لوگوں نے۔ لوگوں میں۔ لوگوں سے اگر حرف ربط نہو تو واو نون اضافہ نہیں کرتے۔ (رشک) عاشق نہ کہتے لوگ نہ کرتا مجھے وہ قتل۔ اُس خون میں تمام زمانہ شریک ہے

لوگو۔ اے لوگ۔ خطاب کی صورت میں اس کے بعد نون لکھنا بولنا غلط ہے اور جمع کی حالت میں نون لکھنا ضروری ہے۔ (اختر شاہ اودھ) لوگو مرا پیچھا کیوں لیا ہے۔ کیوں ناک میں دم مرا کیا ہے۔

لُولا۔ (ھ۔ واؤ معروف) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لولی۔ لُنجا۔ پیروں سے اپاہج۔ لُولاسی۔ (ھ) مونث۔ پھولوں کی چھڑیاں جو سالیاں دولھا کے اس روز مارتی ہیں جب وہ پہلی مرتبہ شادی کے بعد زنانے مکان میں جاتا ہے۔ پھولوں کی چھڑیوں کو لولاسی اور پھولوں کی چھڑیوں سے مارنے کو لولاسی مارنا۔ لولاسی کھیلنا کہتی ہیں۔

لولاک۔ (ع۔ لَولاکَ لَمَا خَلَقتُ الاَفلاک کا اشارہ) یعنی اگر نہوتی تیری ذاتِ پاک (اے محمدؐ) البتہ نہ پیدا کرتا میں آسمانوں کو یہ حدیث قدسی ہے۔

لُولُو۔ (ھ) مذکر۔ ایک فرضی ڈراونی چیز کا نام۔ عورتیں یہ کلمہ زبان پر

لاکر بچوں کو ڈراتی ہیں۔ (فقرہ) ننھے تم نہیں مانتے دیکھو لولو آجائیگا۔ (جان صاحب) رہتی ہے آب سدا چنیاں دُر دُر کرتیں۔ بالیاں کنواریوں کو لولو سمجھکر ڈریں ۲ صفت۔ (کنایۃً) احمق۔ پاگل خبطی ڈراؤنی شکل کا۔ (جان صاحب) کپڑے انگریزی نہ میں پہنونگی موتی خانم۔ ماں جو لولو ہو تو کیا بیٹی بھی لولو ہو جائے۔ لولو بنانا۔ لولو کر دینا۔ احمق بنانا۔ ایسا کر دینا کہ لوگ اُس سے نفرت کریں اور بھاگیں۔ لولو بنجانا۔ لازم۔ (جان صاحب) جوہری والا بنگیا لولو آبرو کھوئی رہکے گوہر سے۔ لولو۔ (ھ۔ ہر دو واو مجہول) مونث بچوں کا آلہ تناسل۔

لُؤلُؤ۔ (ع۔ لآلی جمع) مذکر۔ موتی۔ بڑا موتی۔ لُؤلُؤے لالا۔ (ف) مذکر۔ دیکھو لالا۔ (ف)

لَولی۔ (ف۔ لول۔ بیحیائی۔ بے شرمی سے نسبت رکھنے والی) مونث ۱ قحبہ ۲ ناچنے گانیوالی عورت۔ لولیِ فلک لولیِ گردوں۔ (ف) مونث۔ زُہرہ ستارہ۔

لَومَۃ۔ (ع) مونث۔ ملامت کرنا۔ ملامت۔

لومڑی۔ (ھ) مونث ۱ روباہ۔ بلی کے قد کے برابر ایک جنگلی جانور کا نام جو مکر و فریب میں مشہور ہے (کنایۃً) عیار۔ مکار۔ فریبی

لَون۔ (ع) مذکر ۱ رنگ ۲ چہرے کی رنگت یعنی زردی سرخی سفیدی۔ (ذوق) کبھی میں لون سے نبیندہ بیمار و صحیح۔ کبھی میں نبض سے وانندہ ضعف و قوت

لُون۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی میں نون) نمک (ذوق) زخم دل پر میرے کیوں مرہم کا استعمال ہو۔ مشک گر منہگا ہے تو کیا لون کا بھی کال ہے اب فصحا کی زبانوں پر نمک ہی ہے۔ لون چھڑکنا۔ دیکھو زخم پر نمک چھڑکنا۔ (ناسخ) گر سُودۂ الماس نہ تھا لون چھڑکتا۔ یہ ہر دہن زخم کو قاتل سے گلہ ہے۔ لون مرچ آنکھوں میں بھرنا۔ دیکھو آنکھوں میں لون مرچ۔ لون مرچ لگانا۔ (کنایۃً) ۱ بات بڑھاکر بیاں کرنا۔ حاشیہ چڑھانا ۲ بھڑکانا۔ لون مرچ لگنا۔ لازم۔ (بحر) فقرے وہ چیں بہ جبیں ہے ہمارے بیان میں۔ گویا کہ لون مرچیں لگی ہیں زبان میں

لُونا۔ (ھ) صفت ۱ سلونا۔ نمکین ۲ کھاری۔ شور۔ کڑوا ۳ مذکر۔ وہ کھار جو دیواروں یا زمین کی مٹی میں پیدا ہو جاتا ہے (اس معنی میں لگنا کے ساتھ) لُوناچماری۔ (ھ) مونث۔ بنگالے کی ایک مشہور و معروف جادوگرنی کا نام۔ لُونار۔ (ھ) مذکر۔ وہ زمین جسمیں لونا پیدا ہوتا ہے۔

لُونبَطر۔ (ھ) واو غیر ملفوظ۔ دیکھو لُمبَٹر۔

لَونجی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ کچے آم کی پھانکوں کا اچار۔

لَوند۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر ۱ وہ مہینہ جو ہر تیسرے برس شمسی حساب سے بڑھایا جاتا ہے اسکو لوند کا مہینا بھی کہتے ہیں ۲ (کنایۃً) فاضل زاید۔ فضول۔ لَوندا (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ لگدی۔ گیلی چیز کا ڈلا۔ (فقرہ) کسی بے اٹکل نے دلدل کے لوندوں سے نشیب میں یہ گھر بنایا تھا

لَونڈا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ لڑکا۔ چھوکرا۔ وہ لڑکا جس کی داڑھی مونچھ نہ نکلی ہو ۲ بیٹا۔ پوت۔ (جان صاحب) باپ کے چونا لگائیں گے ضرور۔ دونوں لونڈے یہ ہوئے معمار کے ۳ غلام۔ بردہ ۴ کام کاج کرنے والا لڑکا ۵ بدفعلی کرانے والا لڑکا ۶ ناداں۔ ناتجربہ کار بچہ ۷ سفلہ۔ چھچھورا۔ لونڈاپن۔ مذکر۔ چھوکراپن۔ لڑکپن۔ چھچھوراپن۔ لونڈوں کھدیری۔ لونڈوں گھیری۔ (عو) زن بدکار۔ وہ آوارہ عورت جو نوجوانوں کی تلاش میں رہے۔ (انشا) تو کدھر اُڑ گئی

لونڈ

او لونڈوں کھدیری باندی۔ (جرأت) نہ دیکھے ہے اُچھالانے اندھیری
غضب یہ سیتلاہی لونڈوں گھیری۔ لونڈوں بازی۔ (ھ) صفت مونث
لڑکوں سے رغبت رکھنے والی عورت۔ لڑکوں سے صحبت رکھنے
والی عورت۔ لونڈھایا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے لونڈھائی
۱ لونڈے سے منسوب۔ بچوں کا سا ۲ وہ شخص جو لڑکوں سے صحبت
رکھتا ہو۔ لونڈھایا کارخانہ۔ بچوں کا سا کھیل۔ وہ کارخانہ جس میں
ابتری ہو۔ لونڈہائی صحبت۔ مونث۔ لونڈوں کی صحبت۔ لونڈوں کا
مجمع۔ لونڈے باز۔ صفت مذکر۔ اغلام کرنے والا۔ لونڈے بازی۔ مونث
اغلام۔ لواطت (کرنا کے ساتھ) لونڈے لاڑیئے۔ ناتجربہ کار بچے
دغا باز لونڈے۔ لونڈے لپاڑیئے۔ گپتی لونڈے۔ (فقرہ) اُن کی
بات لونڈے لپاڑیئے کی سی تو ہے نہیں کہ ذرا میں ہتھہ پلیتی اُغ دیں

لَونڈر۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کی خوشبودار گھاس ۲ ایک قسم
کا انگریزی عطر۔

لَونڈی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث ۱ کنیز۔ باندی ۲ خدمت کرنیوالی
عورت۔ ٹہلنی ۳ (کنایتہً) احسانمند (انیس) جلد تم لاؤگے بابا کو
تو لونڈی ہونگی ۴ کمال مطیع۔ فرمانبردار۔ (جانصاحب) غصہ اب
تھوک دو جو کچھ کیا وہ خوب کیا۔ میں تو ہر طرح سے لونڈی ہوں تمھیں
دل ہے دیا۔ لونڈی بچہ۔ لونڈی بچّہ۔ مذکر۔ وہ شخص جو لونڈی کے
پیٹ سے ہو۔ پرستار زادہ۔ لونڈی کا جنا۔ مذکر۔ وہ شخص جو
لونڈی کے پیٹ سے ہو۔ مونث کے لئے لونڈی کی جنی۔ لونڈی کو
لونڈی کہا رو دی بیوی کو لونڈی کہا ہنس دی۔ مثل۔ شریف
اور رذیل میں یہی فرق ہے کہ شریف کا ظرف بڑا اور رذیل کا چھوٹا
ہوتا ہے۔ لَونڈیا۔ (ھ) مونث ۱ لڑکی۔ چھوکری ۲ تحقیر سے دختر کو

لوہا

بھی کہتے ہیں۔

لَونگ۔ (ھ۔ بالفتح۔ نون غنہ) مونث ۱ ایک خوشبودار درخت کی
کلی جو نہایت تیز اور خوشبودار ہوتی ہے اور گرم مسالے میں بھی مستعمل
ہے ۲ جادوگر لونگوں پر جادو کرکے کھلاتے ہیں۔ (سحر) موٹھ جادو
کی نظر سحر کی لونگیں پلکیں۔ ساحری کون کرے نرگس جادو کی طرح
۳ ناک کے ایک زیور کا نام جو لونگ کی شکل کا ہوتا ہے ناک کی
کیل۔ لونگ چڑے (لکھنؤ) مذکر۔ ایک قسم کے کباب (جرأت) آجکل
زیر فلک گرم ہے منتغ اُس کا۔ سیخ پا لونگ چڑے تھا جو کڑے پانی کی

لُونی۔ (ھ) مونث۔ سیم نمناک مٹی جس سے نمک اور شورہ بناتے ہیں
لونی جھڑنا۔ لونا لگی ہوئی مٹی جھڑنا۔ (شاد) مرے پامال نمکو ایا پوچھا
نشان دے رہی ہے جو لونی جھڑی ہے۔ لُونیا۔ (ھ) مذکر (دہلی میں
لُونیا) ایک قسم کا ساگ جو نمکین اور ترش ہوتا ہے (بحر) ایسی ہے
ملاحت اُس کے منہ پر۔ رخسار کا سبزہ لونیا ہے ۲ نمک بنانیوالا
۳ نمک فروش۔ نمک کی سوداگری کرنے والا۔

لوور۔ (انگ) صفت ۱ کم درجے کا گھٹیا ۲ ماتحت ۳ ابتدائی۔ لوور سکول
(انگ) ابتدائی اسکول چھوٹا مدرسہ۔ لوور کلاس۔ (انگ) مذکر۔
ابتدائی جماعت۔ ابتدائی درجہ۔

لُوہا۔ (ھ) مذکر ۱ آہن۔ حدید۔ ایک معدنی جوہر کا نام ۲ (کنایتہً)
صفت مضبوط۔ سخت۔ بھاری۔ لوہا بجانا۔ (کنایتہً) تلواروں سے لڑنا
لوہا برسنا۔ (لکھنؤ) کنایتہً تلوار چلنا۔ کشت و خون ہونا۔ باہم جنگ ہونا
(بحر) بھویں بالوں سے ہیں شمشیر ابری۔ کہیں عشاق میں لوہا نہ برسے
لوہا تیز ہونا ۱ دھار ہو جانا۔ (داغ) ذبح کر ڈالا ہے اک سخت جان کو
ڈھونڈھ کر۔ آج کل ہے تیز لوہا خنجر فولاد کا ۲ قابو چلنا۔ زور چلنا۔

لوہا

خفا ہو جانا۔ بگڑ جانا۔ جیسے تمھارا لوہا غریب پر بہی تیز ہوتا ہے۔ (راسخ) سانس پینے سے بھی روکا ہے ترے تیروں نے۔ تیز لوہا ہے بہت حلق کے دربانوں کا۔ ۳ غالب ہونا۔ ۳ در ہونا ۴ سرگرمی ہونا۔ زوروں پر ہونا (آتش) توڑے زنجیرِ ہستی مثلِ تارِ عنکبوت۔ آجکل جوشِ جنوں کا اپنے لوہا تیز ہے۔ لوہا جانے لوہار جانے دھونکنے والے کی بلا جانے۔ مثل۔ (عو) اصل معاملہ جس سے متعلق ہے وہی جانتا ہے۔ درمیانی اور اجنبی آدمی کو کیا معلوم ہو۔ لوہا دینا۔ لوہا کرنا۔ استری کرنا۔ بھوئے ہوئے کپڑے کو لوہے کی گرمی سے صاف کرکے شکن وغیرہ نکالنا۔ لوہا لاٹھ۔ لوہا لاٹ۔ (ھ) ۱ نہایت مضبوط۔ بہت سخت۔ نہایت سخت اور مضبوط چیز۔ ۲ مشکل قافیئے ردیف کے اشعار۔ ؎ لوہا لاٹ غزل یہ تو نے لکھی ہو واہ ظفر۔ ہوتے ہینگے یوں بھی رقم آب سنگ و آتش آہن و آب۔ لوہا لاٹ ہو جانا۔ نہایت سخت اور مضبوط ہو جانا۔ لوہا لوٹ جانا۔ لوہا لوٹنا۔ (ھ) ۱ تلوار کا ٹیڑھا ہو جانا ۲ وار خالی جانا۔ ہاتھ ٹھیک نہ پڑنا ۳ تلوار کا دہرا ہو کر کچھ کاٹ نہ کرنا ۴ (کنایۃً) (عو) کام بگڑ جانا۔ نصیبا بگڑ جانا۔ لوہا ماننا۔ یا لوہا مان جانا۔ کسی کی دلیری شجاعت یا سنگ دلی کا قایل ہونا۔ (شاد)۔ سخت جاں وہ ہوں جو ہوں مجھ پر رواں۔ آسلحہ رہ جائیں لوہا مان کر ۲ استادی کا قائل ہونا۔ کسی کو اپنے سے بڑا قبول کرنا۔ (محسن) کیا شیراز کو پامال اردوئے معلیٰ نے۔ گیا مان اصفہاں لوہا مری تیغ مہند کا۔ لوہے کا پانی۔ مراد ہے اُس آبداری سے جو تلوار خنجر۔ چھری۔ یا چاقو کے پھل پر ہوتی ہے (آتش) دمِ شمشیر کی موج نفس میں یاں روانی ہو۔ گلے تک حسرت جلادیں لوہے کا پانی ہے۔ لوہے کا دل کنایہ ہے نڈر ہونے سے (مراۃ العروس) باہر کی پھرنے والی اور لوہے

لوہار

کے دل اُن کو ایک سمندر کیا۔ ہوا پر اڑنا بھی کچھ مشکل نہیں۔ لوہے کا کوٹنا۔ لوہے پر ہتوڑے کی ضرب لگانا۔ لوہے کا مَیل خبث الحدید لوہے کے چنے۔ مذکر۔ بہت کٹھن اور مشکل کام (منیر) ہم اسیروں کے مقدر میں ہیں لوہے کے چنے۔ اے جنوں دانۂ زنجیر چبالیتے ہیں لوہے کے چنے چبانا۔ (کنایۃً) مشکل کام کرنا۔ (قدر) اُس غال کے چھرے کبھی کھائے نہیں جاتے۔ لوہے کے چنے ہم سے چبائے نہیں جاتے۔ لوہے کے چنے چبوانا۔ کٹھن اور مشکل کام لینا۔ (شاد) ہوں وہ برگشتہ مقدر آسمانِ دوں نواز۔ گھنگھنیاں مانگوں تو لوہے کے چنے چبوائیگا۔ لوہے کے جنوں سے بیلنا۔ (دہلی) مصیبت کی حالت میں زندگی بسر کرنا۔ (راسخ) دل میں ٹوٹے ہوئے پیکاں بھی نہ چھوڑے قاتل۔ مجھے لوہے کے جنوں سے کبھی تو بیلنے نہ دیا۔ لوہے کی چھاتی۔ کنایہ ہے سخت دلی اور عالی ظرفی سے۔ لوہے کی چھاتی کر لینا۔ پتھر کا جگر کر لینا۔ مصیبت جھیلنے اور سختی برداشت کرنے کا خوگر ہو جانا۔ لوہے لگے۔ مشکلیں پیش آئیں۔ تکلیفیں اٹھانا پڑیں کی جگہ۔ (فقرہ) لیکن تب بھی کیسے کیسے لوہے لگے کیا کیا کڑیاں نہ جھیلنا پڑیں۔ جب وہاں رسائی ہوئی۔ لوہے میں ڈوبا ہونا۔ (کنایۃً) اسلحۂ آہنی اور زرہ بکتر سے مُسلّح ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) پھرتا ہوا سر پہ چترِ شاہی۔ ڈوبے ہوئے لوہے میں سپاہی ۲ ان جملہ آلات آہنی میں گرفتار ہونا۔ جو قیدی یا دیوانے کو پہنائی جاتے ہیں۔ یعنی طوق زنجیر بیڑی وغیرہ پہنے ہونا۔ (ناسخ) وہ دیوانہ ہوں سر سے پاؤں تک ڈوبا ہوں لوہے میں۔ بنانی چاہئے میرے لئے تصویر لوہے کی۔ لوہیا۔ صفت۔ لوہے کی چیزیں بیچنے والا۔ لوہار۔ (ھ) واؤ غیر ملفوظ۔ بروزن غُبار) مذکر۔ لوہے کی چیزیں

بنانے والا۔ لوہیکا کام کرنے والا۔ (ناسخ) جنوں اپنا زبردست اسکی آگے کیا ہیں زنجیریں۔ خطا اس میں لوہاروں کی نہ کچھ تقصیر لوہے کی

لوہارخانہ۔ مذکر۔ وہ جگہ جہاں بہت سے لوہار کام کرتے ہوں۔ لوہارخانہ میں سوئیاں بیچنا۔ (دہلی) کنایۃً۔ لغو حرکت کرنا۔ بیقدری کرنا۔ لوہارن

لوہارنی۔ لوہاری۔ (اول و دوم لکھنؤ میں اور سوم دہلی میں) مؤنث ۱ لوہار کی جورو۔ لوہار کی قوم کی عورت۔ لوہچوں۔ (ھ)۔ لُوہ۔ مخفف لوہا کا۔ چوُن۔ بُرادہ) مذکر۔ لوہے کا بُرادہ۔ لوہو۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو لہو۔

لُوئی۔ (ھ) مؤنث ۱ اونی چادر۔ (رند) بہتر نہو دوشالے سے کیونکر گلیم فقر۔ اوڑھا کئے کلیم جیسے یہ وہ لوئی ہے ۲ گندھے ہوئے آٹے کا پیڑا۔ لُہار۔ (ھ) مذکر۔ لوہار کا مخفف۔ دیکھو لوہار۔ لہاڑا۔ (ھ) صفت مذکر۔ نادہند۔ لین دین کا کھوٹا۔ لَہاس۔ (ھ) مذکر (عم) ۱ موٹا رسا۔ جہاز کا رسا ۲ بڑا ٹوکرا۔ لہاسی۔ (ھ) مؤنث۔ چھوٹی رسی جس سے کشتی کھینچتے ہیں۔ لُہان۔ (ھ) صفت۔ خون آلودہ لہو سے لتھڑا ہوا۔ یہ لفظ لہو کے ساتھ مستعمل ہے۔ یعنی لہولُہان

لَہاؤ۔ (ھ) عو۔ مذکر۔ چوچلے۔ (کرنا کے ساتھ)

لَہبر۔ (ھ۔ بروزن۔ رہبر) مذکر ۱ لبادہ۔ جُبّہ ۲ ایک قسم کا دراز قد توتا ۳ جھنڈا۔ نیزہ۔ علم۔ جھنڈا۔ نشان۔ لمبا بانس۔ (ربزم آخر) دیکھو کیا لمبا لہکا لہبر آیا گرگری تاش کا پھریرا ہے اور چاندی کی کٹوری ہے

لَہٹنا۔ (ھ)۔ (ہند و عو)۔ پر کے ساتھ) طبیعت کا مائل ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو رہٹی باندھنا۔

لَہجَہ۔ ع۔ مذکر ۱ الفاظ کی آواز۔ تلفّظ۔ طرز کلام۔ انداز گفتگو (فقرہ) کیسا دلکش لہجہ ہے۔ لہجہ اُتارنا۔ لہجہ کی نقل کرلینا۔ دیکھو اتارنا نمبر ۲۷۔

لُہچوُن (ھ) مذکر۔ لوہے کے ریزے جو سوہان کرنے سے نکلتے ہیں۔

لِہٰذا۔ (ع) اس وجہ سے۔ پس۔ اس غرض سے۔

لہر۔ (ھ)۔ بالفتح و نیز بفتح اول و دوم ہے۔ بیگمات کی زبانوں پر بفتح اول و دوم ہے۔ دیکھو لہر چڑھنا ۱ مؤنث۔ دریا کی موج۔ پانی کی موج۔ موجوں کا تلاطم۔ (امیر) قلزم حسن سے اٹھی تھی نہ بیداد کی لہر۔ شہرۂ ماہ رُخ صاف نہ تھا شہر بشہر ۲ اُمنگ۔ ترنگ جوش ۳ وہم۔ خیال۔ بیخودی ۴ دیوانگی۔ سودا۔ خبط۔ جنوں ۵ وہ اعضا کی جنبش جو سانپ یا کُتّے کے کاٹے ہوئے جسم میں زہر پھیل جانے سے ہوتی ہے (امیر) اس کی پلیدی شہرۂ ہر شہر ہی رہی کُتّے کے کاٹے کی سی اُسے لہر ہی رہی۔ مثال کے لئے دیکھو سانپ کے کاٹے کی لہر ۶ کشیدے کی دھاری۔ دیکھو انگیا کی لہر۔ (امانت) مانگ چڑیا کی کبھی موتیوں سے تھی نہ بھری۔ گھاٹ پر لہر نہ ٹکتی تھی پئے جلوہ گری ۷ ہرے چھوٹے پودوں یا سبزہ کی جنبش جو ہوا سے ہوتی ہو۔ (محسن) لہریں لیتا ہے جو بجلی کے مقابل سبزہ۔ چرخ پہ بادلہ پھیلا ہے زمین پر مخمل ۸ کسی چمکدار چیز کا لہرانا۔ (شوق) رُخ پہ گیسو کی لہر آفت تھی۔ جو ادا اسکی تھی قیامت تھی ۹ دھیان۔ یاد۔ (ہجر) یہ جائیں گے آب ہو کے موتی جسدن لہر آگئی وطن کی۔ لہر آنا۔ لہریں آنا ۱ موج کا آنا تلاطم ہونا ۲ اُمنگ پیدا ہونا۔ دھیان آنا۔ شوق پیدا ہونا سو دیکھو لہر نمبر ۹۔ (رند) رونے کی مجھے لہر جو آئے چشم تر آئی۔ کوسوں نظر آئے گا نہ ٹاپو نہ ترائی ۳ سانپ یا کتے کے زہر سے اعضا کا ہلنا

(آتش) کالے کے کاٹیکی لہر آنے لگی بے اختیار۔ سونگھنا اُس گیسوئے مشکیں کا مجھکو سم ہوا۔ (امیر) سانپ بنکر صدمۂ فرقت نے کاٹا ہو مجھے۔ آرہی ہیں کیسی کیسی لہریں دریا کی طرح۔ لہر اُٹھنا موج کا بلند ہونا۔ لہر بہر۔ (ھ۔ دونوں لفظ بالفتح ہیں) کنایہ ہو خوش اقبالی۔ چہل پہل اور افراط سے ؎ یہ حسیں یہ مہ جبیں یہ شہر ایسی لہر بہر۔ (داغ) کلکتہ سے لاکھوں داغ دل پر لیچلا۔ لہر بہر ہونا۔ کسی چیز کی کمی نہونا۔ سامان عیش کی کثرت اور افراط ہونا۔ لہر چڑھنا۔ پانی کا زور پر ہونا۔ کہ موج ساحل کے اوپر آجائے ۲ سانپ یا کُتّے کے زہر سے اعضا کا ہلنا۔ (نواب مرزا شوق) لہر پھر چڑھ رہی ہے کالوں کی بو سنگھا دو تم اپنے بالوں کی۔ لہر چھوٹنا۔ اُمنگ پیدا ہونا۔ جوش جوانی پیدا ہونا۔ لہر لینا۔ سانپ یا کُتّے کے کاٹے کا زہر کے اثر سے اعضا کو ہلانا (شاد) لہریے جھٹکا نہ مار زلف کہتی ہے یہی۔ جو جٹا دھاری بلا کے ہیں وہ ان بالوں میں ہوں۔ لہری۔ (ھ) صفت۔ خود سر وہ شخص جو اپنی خواہش کے مطابق کام کرے کسی اور کی پروا نکرے زندہ دل خوش مزاج۔ (داغ) ہم ہیں لہری بندے آئے پی پلاکر چلدئے۔ جس کو لالچ ہو وہ ساقی جم کے بیٹھے خم کے پاس۔ لہریں گننا۔ کنایہ ہے تضیع اوقات۔ بیکاری اور نکمے ہونے سے (داغ) آجائے اُس کو لہر ادھر آنے کی کہیں۔ لہریں گنا کروں میں کہاں تک کنار گنگ۔ لہریں لینا۔ دریا میں پانی کا تھپیڑیا مارنا۔ دریا کا موجزن ہونا ۲ (آتش) دہن اے یار ہو تیرا بعینہ چشمہ جنت کا۔ تبسم سے ترے لیتی ہے لہریں موج کوثر کی۔ ۳ دیکھو لہر لہرے۔ ۴ (دہلی) جی ہی جی میں مزے لینا۔

لہرا۔ (ھ) مذکر۔ چلتی ہوئی نے۔ سارنگی بجنے کی آواز۔ (منیر) وہ تھاپ طبلوں کی۔ سارنگیوں کی وہ لہرے۔ صدا وہ جوڑی کی جس پہ ہلائیں سب گردن ۲ سر۔ آواز۔ لے۔ ترانہ۔ نغمہ ۳ (کنایۃً) جوتیاں مارنا۔ جس سے تڑاتڑ کی آواز نکلے۔ لہرا اُڑانا۔ (عم) سریلی آواز سے گانا ۲ خوب مارنا پیٹنا معنی نمبر ۲ میں لہرا بجانا بھی ہو۔ لہرا لگانا۔ (عو) لکھنؤ۔ اکسانا ۔ آمادہ کرنا۔ (امانت) موتی جھیل اُس کو بھی لے کے گئے بدگوہر۔ لہرا دریا کا لگا یا کہ نہا و چل کر۔ لہرانا۔ (ھ) ۱ پانی کا لہریں لینا۔ (اختر شاہ اودھ) نہریں لہرا رہی تھیں یکسو۔ جوبن دکھلا رہی تھی شبو ۲ ہلنا جنبش کرنا۔ زلف کا چہرے پر۔ (آتش) روئے صبیح پر نہیں لہرا رہی ہو زلف۔ بوئے سمن کو پائے ہے بے اختیار سانپ ۳ ہوا میں اڑنا پرچم کا ۴ للچانا مائل ہونا۔ (امیر) سیر دریا کو شب ماہ میں میں جاتا ہوں۔ سیرنے کو صفت موج میں لہراتا ہوں ۵ کسی امر پہ مائل کرنا۔ (رند) میکشی پر مجھے لہراتی ہو کیا کیا بدلی۔ دلوا رہی ہے ساغر و مینا بدلی ۲ (عو) جی یا طبیعت کا رغبت کرنا۔ (فقرہ) اس وقت میرا جی لہرایا کہ تم کو دیکھ آؤں ۷ سانپ کا خمیدہ ہوکر رینگنا۔ (آتش) گیسوئے مشکیں رُخ محبوب تک آنے لگے چشمۂ خورشید میں بھی سانپ لہرانے لگے ۸ نازاں ہونا اترانا ؎ نشاط و عیش جہاں پر نہ تجبر لہرانا۔ کہ باغ سبز گلستاں ہو سراب شراب ۹ دیکھو دل لہرانا فدا ہونا۔ مائل ہونا۔ فریفتہ ہونا ؎ سبزہ رنگوں پر لہرائے شوق کریں وہ تنگ تو پھر۔ ٹھنگ کا کھانا سہل ہو لیکن موجیں لائیں رنگ تو پھر۔ لہریا۔ (ھ۔ بالفتح وکسر سوم زبانوں پر بفتح اول ودوم وسکون سوم ہے) مذکر ۱ وہ بیلیں جو خوبصورت مثلث متواتر بناتے

ہیں ۲۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس پر آڑی ترچھی دھاریاں ہوتی ہیں ۳۔ صفت۔ دھاری دار۔ لہسن۔ (ھ) بالفتح و فتح سوم۔ و نیز بضم سوم) مذکر۔ پیاز کی ایک قسم۔ (فقرہ) کچا لہسن کوئی کھاتا ہے ۲۔ سرخ یا سیاہ داغ جو بدن پر کسی جگہ ہوتا ہو۔ بیگمات کی زبانوں پر لہَسُن ہو اور رشک نے لہَسَن بروزن احسن غیر فصیح لکھا ہے۔ لہسنیا (ھ۔ بالفتح وضم سوم وسکون چہارم) مذکر ۱۔ لہسن کے رنگ کے مشابہ ایک بیش قیمت جواہر کا نام جو مائل بزردی ہوتا ہو ۲۔ ایک قسم کا داغ جو بچوں کے جسم پر نمایاں ہوتا ہو لہسنیا کا سُوت۔ دیکھو سُوت۔

لہک۔ (ھ) مونث ۱۔ شعلہ۔ بھاپ ۲۔ چمک (بحر) خضر کو بھی ہو تمنا گل جراحت کی۔ جو اس کے سبزہ شمشیر کی لہک دیکھیں ۳۔ خوشبو جو ہوا کے ساتھ پھیلے۔ لہک لہک کر۔ (عو) خوش ہو ہو کر۔ اُمنگ کے ساتھ۔ شوق میں بھر بھر کر۔ (بولنا۔ گانا کے ساتھ)۔ (فقرہ) خوش گلو لہک لہک کر ساون گا رہی ہیں۔ لہکانا۔ (ھ) ۱۔ بھڑکانا اُکسانا۔ اُبھارنا ۲۔ آگ سلگانا۔ آگ دہکانا۔ آگ بھڑکانا ۳۔ اُجلوانا۔ صیقل کروانا۔ چمکانا ۴۔ کسی پرند کو بولیاں بُلوانا۔ لہکنا (ھ) چہکنا۔ چہچہانا۔ نغمہ سرا ہونا ۲۔ بھڑکنا۔ جلنا۔ مشتعل ہونا۔ آگ کا ۳۔ لہلہانا۔ لہرانا ۴۔ چمکنا۔ روشن ہونا ۵۔ گھاس یا سبزے کا افراط سے اُگنا جو آنکھوں کو بھلا معلوم ہو۔ سرسبز و شاداب ہونا۔ (شاد) سدا رنگ مینا چمکتا رہا۔ ہمیشہ یہ سبزہ لہکتا رہا۔ (محسن) گل بیرنگی معلق کے لہکتے گلزار۔ بے نیازی کے ریاحین کے مہکتے جنگل۔

لہلہا۔ (ھ) صفت۔ تروتازہ۔ شاداب اس کا اطلاق بیشتر بہت سبز رنگ پر ہوتا ہو۔ (منیر) کھیت دھانوں کے لہلہے شاداب کر رہے ہیں نظر کی دلداری۔ (امیر حسن) محل میں عجائب ہوئے چھپے وہ مرجھائے گُل پھر ہوئے لہلہے۔ لہلہاتا۔ (ھ) صفت مذکر ۱۔ ہرا بھرا۔ سرسبز۔ تروتازہ۔ شاداب ۲۔ (عو) لچکتا ہوا۔ جنبش کرتا ہوا

لہلہانا۔ (ھ) ۱۔ کھیت یا سبزہ کا ہوا سے ہلنا ۲۔ سرسبز و شاداب ہونا۔ سبزے اور ریاحین کی سرسبزی اور شادابی کا کمال جوش پر ہونا۔ (ذوق) برق خرمن سوز دانائی ہے نافہمی تری۔ ورنہ کیا کیا لہلہاتے کھیت ہیں ہرانے ہیں۔ لہلہاہٹ۔ (ھ) مونث ۱۔ شادابی۔ سرسبزی ۲۔ کھیت کا ہوا سے جنبش میں آنا۔ (نظیر) ہیں اس ہوا میں کیا کیا برسات کی بہاریں۔ سبزے کی لہلہاہٹ باغات کی بہاریں۔

لہلُوٹ۔ (ھ) صفت۔ بیقرار۔ بیتاب۔ وہ جو کسی کی چیز دیکھ کر بیتاب اور بیقرار ہو جائے اور جس طرح ممکن ہو اس کو حاصل کرنا چاہے۔ (رشک) اپنا ازل سے حسن پہ لہلوٹ دل رہا۔ جس جا کوئی حسین نظر آیا پھسل پڑا۔ لہن۔ (ھ) مذکر۔ اجزا جن کو خمیر کر کے شراب کھینچتے ہیں۔

لہنا۔ (ھ) مذکر۔ (عو) ۱۔ قسمت۔ نصیب۔ بخت۔ بہرہ۔ (راسخ) عذر کو قول مجھکو گالیاں دیدے کے کہتے ہیں۔ کہ بے مانگے ملا کرتا ہے جو لہنا ہو لینے کا نا۔ نفع۔ فائدہ۔ حاصل۔ (رند) مری جاں تم پہ لہنا نہیں ہے مجھے کو محبت سے لہنا نہیں ہے۔ (سے کے ساتھ مستعمل ہے)

لہنگا۔ (ھ) مذکر۔ ہندو عورتوں کا پاجامہ۔ لہنگا پہننا۔ (ھ۔ ہندو (عو) زنانہ لباس پہننا۔ عورت کا بھیس بدلنا۔ چوڑیاں پہننا۔ عورت بن جانا۔ (طنزاً مردوں کے شرم دلانے کو کہا کرتی ہیں (فقرہ) کمایا نہیں جاتا تو لہنگا پہن لو۔ لہو۔ (ھ) بالفتح اول بول چال میں

لہو

میں ہے۔ پہلے لُوہُو تھا) مذکر۔ لُوہُو کا مخفف۔ خون۔ دم ایک خلط کا نام ہے۔ متقدمین لوہو۔ خوں کے معنی میں بولتے اور لکھتے تھے اب لہو فصیح ہے۔ (سودا) شکوہ تو کیوں کرے ہے مرے اشک سرخ کا۔ تیری کب آستیں مرے لوہو سے بھر گئی۔ (غالب) رگوں میں دوڑنے پھرنے کے ہم نہیں قائل۔ جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے۔ (جستجو۔ تندخو وغیرہ قافیہ) ۲ (مجازاً) اپنا۔ یگانہ ایک باپ دادا کی اولاد۔ لہو آنا۔ لہو کٹنا۔ خون کے دست آنا کسی جگہ سے خون نکلنا —— (امیر) پڑ گیا ہے کوئی ناسور جگر میں شاید۔ کہ مری آنکھ سے کل شب کو لہو پھر آیا۔ لہو اُترنا۔ ۱ خون کا نیچے کی طرف آنا۔ بھر آنا۔ لال ہونا۔ سرخ ہونا۔ لہو اُگلنا لہو تھوکنا۔ (رشک) جس سے ہم اُگلیں لہو جس سے بکاریں اندھیر پان کھائے ہیں وہی مسی لگائی ہے وہی۔ لہو اُونٹنا۔ لہو کھولنا۔ خون میں آگ بھر کے غم و غصہ کے سبب جوش آنا۔ نہایت جلنا لہو برسنا۔ خوں ٹپکنا۔ غصے کی حالت میں آنکھیں سرخ ہو جانا۔ ۲ خون کی کثرت ہونا۔ (قدر) ہمیشہ رہتی ہے رنگیں برقِ قوسِ قزح۔ لہو برس گیا نکلی جہاں دم ہیکار۔ لہو بگڑنا۔ خون میں فساد آجانا۔ کوڑھ ہو جانا آتشک ہو جانا۔ لہو بنکے دوڑنا۔ رگ و پے میں سرایت کر جانا کی جگہ۔ (شوق قدوائی) جنوں نے بھری جب مرے سر میں آگ۔ لہو بن کے دوڑی بدن بھر میں آگ۔ لہو بولنا۔ خون کا ثبوت ہونا۔ قتل کا ثبوت ہونا۔ (راسخ) ظاہر میں ساعد گر ملا تو باطن میں حنا ہے۔ ہر رنگ میں عاشق کا لہو بول رہا ہے۔ لہو بہانا ۱ خوں نکالنا ۲ جان سے مار ڈالنا۔ قتل کرنا ۳ (اپنا کے ساتھ)۔ جان دینا۔ ہلاک ہونا۔ دیکھو اپنا لہو بہانا۔ لہو بھرنا۔ صفت مذکر۔

لہو پینا

خوں میں آلودہ۔ مونث کے لئے لہو بھری۔ لہو پانی ایک کرنا۔ لہو پسینا ایک کرنا۔ (کنایۃً) کسی کام میں سخت محنت اٹھانا۔ سخت مصیبت اٹھانا۔ (مومن) کرتا ہے ابر اپنا لہو پانی ایک کیوں۔ کب رو سکے گا دیدۂ خونبار کی طرح ۲ بیجد رنج اٹھانا۔ اپنے آپ کو کمال تکلیف دینا۔ رنج یا غصہ سے ۳ تکلیف دینا۔ ستانا۔ دکھ دینا۔ (داغ) دیکھ تو قاتل کہ جوشِ گریہ بسمل نے کیا۔ ایک کر ڈالا لہو پانی تری شمشیر کا۔ لہو پانی ایک ہونا۔ لازم۔ (اوج) اماں ملی تیغ سے مشکل کنارِ جو پانی۔ کہ ڈر سے ایک تھا کم ظرفوں کا لہو پانی ۔۵ جاں صاحب کا ہوا ہے جو لہو پانی اب ایک اس سے دامن تیرا اے محشر گلابی ہو گیا۔ لہو پانی کرنا۔ رنج و غصہ میں مبتلا کرنا۔ کمال رنج اٹھانا۔ (آتش) شوق وصلت میں ہے شوق اشک افشانی مجھے۔ ہجر میں کرنا پڑا آخر لہو پانی مجھے ۲ کمال مشقت کرنا۔ (بحر) کارِ خیر میں بہت اپنا لہو پانی کیا۔ شیر یہ دریا بہے خونِ سر فرہاد کے۔ لہو پانی ہونا۔ رنج و غصہ میں مبتلا ہونا (غالب) نہیں معلوم کس کس کا لہو پانی ہوا ہو گا۔ قیامت ہے سرشک آلودہ ہونا تیری مژگاں کا۔ (داغ) کیا رنگِ خوں بھی کاٹ دیا تیغِ یار نے۔ پانی ہوا ہے آج لہو ہر شہید کا۔ لہو پسینے پر گرانا۔ دیکھو پسینے پر لہو گرانا۔ لہو پی پیکے رہجانا۔ (کنایۃً) ضبط کرنا غم و غصہ کا۔ (تعلق) لہو پی پی کے میں رہ رہ گیا غیروں کے ہاتھوں سے خدا شاہد ہے اسے بت دم نہیں مارا ترے ڈر سے۔ لہو پی لینا۔ (کنایۃً) قتل کر ڈالنا۔ (شوق قدوائی) جنوں اس کا کیا اور وہ نازی ہے کیا۔ نہ پی لوں لہو تو میں قاری ہی کیا۔ لہو پینا۔ خوں پینا۔ خون چوسنا۔ (آتش) شرابِ وصل سے اپنے چھکا اک جلد اے ساقی پیا ہے جونک بنکر ہجر نے تیرے لہو برسوں ۲ (کنایۃً) تکلیف دینا

لہو

نہایت دق کرنا۔ ستانا ؎ اب وہ جگر تپش سے تڑپتا ہے تشنہ لب مدت تلک جو تیر کا لہو پیا کیا۔ ۳ مارنا۔ قتل کرنا۔ جاں لینا۔ دیکھو اپنا لہو پینا۔ (منیر) آج پینا ہے مجھے مہندی کے چوروں کا لہو دیجئے رنگ حنا دو چار چلّو پاؤں سے۔ لہو پیئے۔ (عو) کلمہ ہے کہ قسم دینے کی جگہ اس کا استعمال کرتی ہیں۔ (امیر) فصاد خوں فساد یہ ہے مجھ سے اندنوں۔ نشتر نہ تو لگائے تو میرا لہو پیئے لہو تھوکنا۔ خوں کی قے کرنا۔ پھیپھڑے میں زخم پڑ کر منہ سے لہو آنے لگنا۔ سل کا مرض ہو جانا (رند) ہم لہو تھوک کے مر جائینگے لالی ہونٹوں پہ جمایا نہ کرو۔ لہو ٹپکنا ۱ لہو گرنا۔ لہو کے قطرے گرنا ؎ آنکھوں سے بجائے اشک ٹپکنے لگا لہو۔ آتش جگر کو دل کی مصیبت نے خوں کیا۔ ۲ نہایت سرخ و سفید ہونا۔ بدن میں خوں کی زیادتی ہونا۔ ۳ جلدی مرض کے سبب خوں ٹپکنا۔ کوڑھ ہو جانا۔ (ناسخ) ساقی ٹپک رہا ہے لہو ہجر یار میں۔ منہ شیشۂ شراب کا ناسور ہو گیا۔ لہو جوش کھانا۔ خون کا جوش میں آنا۔ (صبا) جوش کھاتا ہے وحشیوں کا لہو رنگ لائیگی کچھ بہار چمن۔ لہو چاٹنا ۱ لہو کا مزہ لینا ۲ کنایہ ہے قتل کرنے سے تلوار و خنجر سے (داغ) کیا لہو اس سخت جاں کا عشق میں سم ہو گیا۔ چاٹتے ہی خنجر خو نخوار بیدم ہو گیا۔ لہو چٹانا متعدی المتعدی کنایتہً قتل کرنا۔ (بحر) میرا لہو چٹائیگا جبتک نہ تیغ کو۔ قاتل کو وہنے ہاتھ کا کھانا حرام ہے۔ لہو چڑھنا۔ قتل کا اثر ظاہر ہونا۔ قاتل کے افعال و حرکات سے (عالم) قشقہ ماتھے کا کہتا تھا بہ رو۔ کسی بسمل کا یہ چڑھا ہے لہو۔ لہو چونا۔ (عو) لہو ٹپکنا۔ لہو چھوٹنا۔ خون کا دھبا چھوٹنا۔ (ناسخ)۔

لہو

دیکھنا قاتل نہ چھوٹے گا کبھی میرا لہو۔ حلقۂ زنجیر ہیں جوہر تری شمشیر کے۔ لہو خشک کر دینا۔ انتہائے رعب یا رنج دہی یا دل آزاری سے لاغر کر دینا کسی کو۔ (رشک) ہجر میں صورت نہ دیکھوں اے خدا برسات کی۔ خشک کر دیگی ہوا میرا لہو برسات کی۔ لہو خشک ہو جانا۔ لہو خشک ہونا ۱ خون سوکھ جانا۔ ڈر جانا ۲ غم یا خوف سے جسم میں خوں نہ رہنا۔ خوف کے مارے دم فنا ہونا ؎ خشک ہو جاتا ہے حاسد کا لہو سننے کے ساتھ کوئی ناسخ کا جو مجھکو شعر تر آتا ہے یاد ۲ نہایت سخت صدمہ ہونا ؎ خشک غم سے ہوا لہو ناسخ۔ کیا کہوں شعر تر جدائی میں۔ لہو دینا۔ فصد کھولتے وقت رگ سے خوں نکلنا۔ بہ اثر ہوتا ہے جو فصد ... مجھے ہوتا ہے ملال۔ خوں روتا ہوں لہو فصد اگر دیتی ہے۔ لہو رلانا لہو گرانا۔ لہو رلانا۔ لہو رلوانا۔ لہو رونا کا متعدی۔ (داغ) زخم کہن نے آج رلایا بہت لہو۔ اتری ہوئی بہار سے تازہ چمن ہوا۔ (رشاد) یہ فلک وہ ہے ہنسائے بھی جو زخموں کیطرح عمر بھر ناسور کی صورت لہو رلوائے گا۔ لہو رونا۔ آنکھوں سے بجائے اشک خوں نکلنا۔ خوں کے آنسوؤں سے رونا۔ (صبا) الفت ابروئے قاتل میں لہو روتا ہوں۔ دامن تیغ نہ کیوں دامن مژگاں ہو جائے۔ لہو سر پر پکارنا۔ (کنایتہً) اقرار جرم کرنا قاتل کا ایسے افعال کرنا جن سے خوں کرنا ثابت ہو۔ (شوق قدوائی) اڑے شہر میں بات بڑھکر تو پھر۔ پکارے لہو سر پہ چڑھکر تو پھر۔ لہو سفید ہو جانا۔ لہو سفید ہونا۔ (کنایتہً) محبت نہ رہنا۔ رحم نہ رہنا مروت نہ رہنا (محسن) محبت ہوئی قیس سے ناامید۔ لہو ہو گیا کوہکن کا سفید۔ لہو سوکھ جانا۔ لہو سوکھنا۔ دیکھو لہو خشک۔

ہو جانا۔ لہو سیروں بڑھ جانا۔ کسی خوشی کے سبب لہو بڑھ جانا (داغ) بڑھ گیا سیروں لہو اُن کو جو آتے دیکھا۔ خود نہ پہچان سکا میں کہ مرا دل ہے وہی۔ لہو کا بگاڑ۔ مذکر۔ (عو) خوں کا فساد۔ لہو کا پکارنا دیکھو لہو سر پر پکارنا۔ (امیر) قریب ہے یار روز محشر چھپے گا کشتوں کا خوُن کیونکر۔ جو چپ رہیگی زبان خنجر لہو پکاریگا آستین کا۔ لہو کا پیاسا۔ (کنایۃً) جانی دشمن۔ جان کا لاگو۔ (ناسخ) پیاسا رہے ہمارے لہو کا یونہیں رقیب۔ تلوار کی طرح ہو اگر غرق آب میں۔ لہو کا جوش۔ مذکر۔ مامتا۔ مادری محبت۔ پدری محبت۔ ایک خوں ہونے کی محبت۔ دلی محبت۔ (برق) دم نکل جاتا ہے میرا دیکھ کر ایذا ئے غیر۔ آدمی سب ایک ہیں یہ بھی لہو کا جوش ہے۔ لہو کا گھونٹ پیکے رہجانا۔ کنایہ ہے غم و غصہ ضبط کرنے سے۔ (شاد) پلائی جب مے گلگوں رقیب کو تونے۔ لہو کا گھونٹ میں اک پیکے رہگیا اے شوخ۔ لہو کا منھ برسنا کثرت سے خوں ریزی ہونا۔ (شرف) صدائیں سرخروئی دیتی ہے گنج شہیداں ہیں۔ لہو کا منھ برستا ہے نہائے جس کا جی چاہے۔ لہو کا ہلکا۔ (عو) لطیف اور صاف خوں والا۔ وہ شخص جس کا خوں جلد اثر قبول کرے۔ وہ شخص جو کسی کا صدمہ یا خوں دیکھکر غش کھا جائے۔ نہایت نرم دل نہایت نازک۔ (ہونا کے ساتھ) لہو گھٹنا لہو آنا۔ لہو کرنا۔ (عو) خوں میں ڈبونا۔ دکھ دینا۔ عیش تلخ کرنا (جانصاحب) لال پیلی مجھے غصہ کی دکھا کر آنکھیں۔ کھانا پینا مرا کیوں آپ لہو کرتے ہیں۔ ۲۔ صدمہ پہنچانا۔ تکلیف دینا۔ لہو کم ہونا لاغر اور خشک ہونا۔ (آتش) نشتر کی طرح چھیڑتے رہتے ہیں وہ مژگاں۔ کس چاہنے والے کا لہو کم نہیں ہوتا۔ لہو کے آنسو پینا۔

ضبط کرنا۔ ؎ کچھ حال دل نہ پوچھو ہے جوش غم یہاں تک۔ کوئی لہو کے آنسو پیتا رہے کہاں تک۔ لہو کے آنسوؤں سے رونا اتنا شدت سے رونا کہ آنکھوں سے خون نکلنے لگے۔ (کنایۃً) بے انتہا غم کرنا۔ لہو کی چھینٹ تک کہیں نہیں۔ چہرہ پر سُرخی کا نشان تک نہیں۔ یعنی رنگت سفید پڑگئی۔ لہو کی دھار چھوٹنا لہو کا دھار باندھکر نکلنا۔ ؎ لہو کی دھار رگ رگ سے یہ چھوٹی کس طرح سیدھی۔ کہ مجھکو آج کل سودا ہے اے فصاد قامت کا۔ لہو کی قسم دینا۔ عورتیں لہو کی قسم دیتی ہیں۔ (امانت) شدت جوش جنوں پاکے مری نس نس میں۔ فصدیں کھلوانے لگے دے کے لہو کی قسمیں۔ لہو کے گھونٹ۔ (کنایۃً) رنج اور صدمہ ضبط کرنا (قدر) زاہد جس کا جو حصہ ہے پہنچ جاتا ہے لہو کے گھونٹ تمھیں اور مے ناب ہمیں۔ لہو کے سے گھونٹ پینا۔ لہو کے گھونٹ پینا غم کھانا سخت تکلیف یا صدمہ اٹھانا۔ غصہ مارکر رہجانا۔ سخت مصیبت جھیلنا۔ غصہ کو اندر اندر پی جانا۔ (نظیر) پئے جیسے جوانی میں پئے جام سبو کے۔ ویسے ہی بڑھاپے میں پئے گھونٹ لہو کے۔ لہو کے گھونٹ گھونٹنا۔ سخت مصیبت برداشت کرنا غصہ ضبط کرنا اور اف نہ کرنا کی جگہ۔ (بزم آخر) میں لہو کے گھونٹ بیٹھی گھونٹ رہی ہوں کیسے تکلے کے سے بل نکالتی ہوں۔ (آتش) گلے کو کاٹکر اپنے شہیدان محبت نے۔ لہو کے گھونٹ گھونٹے ہیں حنائے یار پر کیا کیا۔ لہو کی ندیاں بہانا۔ (کنایۃً) کمال خونریزی کرنا (جانصاحب) سر پھوڑ کے لہو کی بہاؤں گی ندیاں۔ گریاں بانکا ہوگا اجی میرے لال کا۔ لہو کی ندیاں بہ جانا۔ کثرت سے خون جاری ہونا۔ ۲۔ نہایت کشت و خون ہونا۔ لہو گرانا۔ لہو بہانا۔

لہو

لہو گرنا۔ لازم۔ لہو لگا کر شہیدوں میں ملنا۔ لہو لگا کر شہیدوں میں داخل ہونا۔ لہوؤں کے شہیدوں میں شامل ہونا۔ ذرا سا کام کرکے اپنے کو بڑا کام کرنے والوں میں شمار کرنا۔ کسی کام میں تھوڑا سا شریک ہوکر اپنا نام کرنا۔ کسی کام میں ذرا سا دخل دے کر پورا حقدار بنجانا۔ (ذوق) گل اس نگہ کے زخم رسیدوں میں مل گیا۔ یہ بھی لہو لگا کے شہیدوں میں مل گیا۔ (قدر) ہے مرے قتل سے انکار تو کیا ہوتا ہے۔ خود لہوؤں کے شہیدوں میں ہوں شامل اے شوخ (راسخ) غضب ادائیں ہیں تجھ میں قاتل کہ مرغ رنگ حنا ہی بسمل۔ ترے شہیدوں میں یہ بھی داخل ہوا ہے ظالم لہو لگا کر ۲ کسی کی صحبت میں ملجانا۔ دوسرے کی وضع اختیار کر لینا۔ (ذوق) گل اس نگہ کے زخم رسیدوں میں مل گیا یہ بھی لہو لگا کے شہیدوں میں مل گیا۔ لہو لہان۔ صفت خون آلود خوں میں لتھڑا ہوا۔ لتھ پتھ۔ وہ شخص جسکا تمام جسم مجروح ہونے کے سبب خون سے آلودہ ہوگیا ہو۔ (شاد) جب اس کے خون رلانے کا امتحان ہوا۔ ہنسا جو زخم جگر وہ لہو لہان ہوا (کرنا ہونا کیسا) (نقرہ) پہلی ہی بالی نے کان لہولہاں کر دئے۔ (شاد) جب اسکے خون رلانے کا امتحان ہوا۔ ہنسا جو زخم جگر وہ لہو لہان ہوا۔

لہو لینا — خون لینا۔ فصد لینا۔ لہو نکالنا۔ (بحر) جنون عشق میں ہوتی کمی نہ رتی بھر۔ کسی کے کہنے سے سیر دل جو ہم لہو لیتے۔

لہو ملنا۔ میل جول ہونا۔ کمال اتحاد ہونا۔ (داغ) مل گیا دل ہے یکایک ترے سوفار کا رنگ۔ ورنہ بیگانے سے برسوں میں لہو ملتا ہے

لہو منھ سے ڈالنا۔ خون کی قے کرنا۔ (امیر) ہاتھیوں پھولوں پہ ہر بار نہ ڈال اے گلچیں۔ چوٹ کھا کھا کے لہو منھ سے نہ ڈال اے گلچیں۔ لہو موتنا۔ پیشاب کے رستے خون موتنا۔ لہو میں

لہینڈی

لال ہونا۔ شہید ہونا۔ قتل ہونا (۱) ورچ) کہ ٹکڑے تیغوں سے مسلم کے نونہال ہوئے۔ پدر کی طرح پسر بھی لہو میں لال ہوئے

لہو میں نہانا۔ کنایتہً بہت مجروح ہونا۔ (انیس) دریا کے چوکیدار لہو میں نہا گئے۔ لہو میں ہاتھ رنگنا۔ کسی کے خون سے ہاتھ رنگین کرنا کسی کو قتل کرنا۔ لہو نکالنا۔ متعدی لہو نکلنا۔ خوں دینا۔ زخم کا۔ (ناسخ) فرقتِ ساقی میں نکلے گا لہو جائے شراب۔ اب وہاں شیشہ زخموں کا دہن ہوجائیگا۔ لہو ہلکا ہونا۔ (عو) جو شخص خون کی دھار دیکھکر ڈر جاتا ہے اس کی نسبت کہتے ہیں اس کا لہو ہلکا ہے۔ صدمہ کی برداشت نہیں کر سکتا ہے۔ (داغ) غش نہ آجائے دیکھ کے قاتل کو موج خوں۔ نازک مزاج کا کہیں ہلکا لہو نہ ہو۔

لَہْو۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ کھیل بازی۔ لَہو ولَعَب۔ (ع) مذکر کھیل کود۔ سیر۔ تماشا۔ عیش ونشاط۔ تفریح۔ ہنسی مذاق۔ (نقرہ) تم کو لہو ولعب بہت پسند ہے۔

لَہینڈی۔ (ھ) مونث۔ دیکھو بیٹری نمبر ۵۔

لِئے۔ واسطے۔ اس غرض سے ۲ لئے ہوئے لیکر لئے بیٹھنا۔ ضد کرنا۔ (جلیل) رکھا ہی نہیں میرے جنوں نے کوئی پردہ۔ بیکار لئے بیٹھے ہو اب شرم وحیا کو۔ لئے پڑا ہونا۔ ساتھ لئے ہوئے لیٹا ہونا کی جگہ ۲ بیماری میں مبتلا ہو کر صاحب فراش ہونا کی جگہ۔ (امیر) لڑ نرگس چشم فتاں سے لڑی ہے کہ آنکھوں کو لئے نرگس پڑی ہے

لئے پھرنا ۱ تذکرہ کرنا۔ ذکر کرنا۔ کہنا۔ بار بار کہنا۔ (داغ) بھرا ہوا ہے مرے دل میں اور کیا کیا کچھ۔ فغاں کو آپ لئے پھرتے ہیں فغاں کیسی ۲ ساتھ لیکر پھرنا۔ (آتش) حسرتِ جلوۂ دیدار لئے پھرتی ہے

لیئق

بیش (روزن لبِ دیوار لئے پھرتی ہے ۔ لئے جانا ۔ ساتھ لئے ہوئے کسی کو کہیں جانا ۔ (غالب) مدعا محو تماشا ہے شکست دل ہے ۔ آئینہ خانہ میں کوئی لئے جاتا ہے مجھے ۔ لئے چاٹا کرو ۔ بیکار چیز کیواسطے مستعمل ہے (رویاے صادقہ) اگر کل کو عملداری اُٹھ گئی تو پھر کاغذ کو لئے چاٹا کرو ۔ لئے رہنا ۔ (کنایتہً) خودداری کرنا ۔ (فقرہ) وہ اپنے کو بہت لئے رہتے ہیں کسی سے کچھ مانگتے نہیں ۔ لئے مرنا ۔ الزام دینا ۔ (جلال) کشتۂ ناز کرے خون کا دعویٰ کس پر ۔ لئے مرتا ہے یہ تو اے دل شیدا کس پر ۔ لئے ہونا ۔ خودداری کے واسطے مستعمل ہے ۔ (رند) عشق صنم ہے اس میں ہیں خودداریاں ضرور ۔ اے دل خدا کیواسطے خود کو لئے ہوئے ۔

لِیُق ۔ (بروزن شفیق) یہ لفظ عربی نہیں ہے لائق سے بگاڑ کر بنالیا ہے ۔ فصحا اس جگہ لائق بولتے ہیں ۔

لَئِیم ۔ (ع) صفت ۔ ناکس ۔ بخیل ۔

لَے ۔ (ھ ۔ بروزن نے) مونث ۔ آواز ۔ سُر ۔ آہنگ ۔ لحن لہجہ آوازِ موزوں ۔ (غالب) فریاد کی کوئی لے نہیں ہے ۔ (رشک) شوق اگر یوں نہیں رہا آواز مطرب کا مجھے ۔ آہ جو منھ سے نکلجائیگی لے ہوجائیگی ۔ شوق آرزو ۔ تمنا ۔ دُھن ۔ رٹ ۔ تسلسل سلسلہ ۔ عادت ۔ لے بڑھنا ۔ لے پڑنا ۔ عادت پڑجانا ۔ مزہ پڑجانا ۔ چسکا لگنا ۔ کسی چیز کی عادت پڑجانا ۔ لے بھول جانا ۔ عادت بھول جانا (محسن) شور محشر ہے بپا بزم میں یا نالہ نے ۔ نغمہ کیا چیز ہے نے بھول گئی اپنی لے ۔ لے چھانا ۔ آواز کا گونج جانا ۔ کسی مقام میں کیفیت طاری ہوجانا ۔ (محسن) فضائے عدم میں وہ لے چھا گئی ۔ کہ تا لب میں مردوں کے جاں آگئی ۔ لے لگنا ۔ رٹنا لگنا ۔ ہر وقت ایک ہی چیز کا خیال رہنا ۔ لے لینا ۔ گانا شروع کرنا ۔ الاپنا ۔ لے میں ڈوبی آواز ۔ سریلی آواز ۔ جو اصول موسیقی کے مطابق ہو ۔ (اختر شاہ اودھ) ڈوبی ہوئی لے میں سب کی آواز ۔ وہ آفت جاں سروں کا انداز ۔

لے

لے ۔ (ھ) لینا سے امر کا صیغہ ۔ پکڑ ۔ بگیر ۔ سنبھال ۔ قابو میں کر ۔ متوجہ ہو ۔ سُن ۔ یہ کلمہ لو کا مترادف ہے (ناسخ) آج سی وحشت فزوں ہر روز ہے ۔ لے مبارک ہو دلا نوروز ہے ۔ ابتدا ظاہر کرنے کے لئے (جرأت) واقف اس بات سے ہیں ایک سے لے تا بہ ہزار ۔ دیکھ کی جگہ ۔ (جلال) جس دل کو ڈھونڈھتا تھا وہ ہم نے بتادیا ۔ لے درد عشق تجھکو ٹھکانے لگا دیا ۔ بس کی جگہ (قلق) ایماں سے اپنے لے تو ہی کہدے ۔ واعظا ۔ بھائیگی کوئے یار کے ہوتے جناں مجھے ۔ آپ کی جگہ ۔ کہتی ہے امیر اس کی ادا تیغ قضا سے ۔ دعویٰ ہے پھکیتی کا تو لے روک مری چوٹ ۔ لے آنا ۔ جاکر کسی کو ساتھ لانا ساتھ لانا ۔ لے اُڑنا ۔ لے کر بھاگ جانا ۔ اپنے ساتھ لیکر اڑجانا ۔ تیزی کے ساتھ چلانا ۔ (منیر) ہے امیرے جنوں کی لے اڑے گی تیری گلی کو ۔ لگادے جو کرائی اے بت غزالِ وحشتِ دل کی ۔ بھڑکا دینا ۔ تیز کرنا نشے میں ہوش وحواس کھودینا ۔ (امیر) ذوقِ مینوشی بڑھاتی ہے گھٹا برسات کی ۔ اور لے اڑتی ہے مستوں کو ہوا برسات کی ۔ مزیدار بنادینا ۔ مزہ دوبالا کردینا ۔ رونق بڑھادینا کمال رونق دینا کسی امر کو ۔ (آتش) بُلبُل کے نالے لے اُڑے فصل بہار میں ۔ دیوانہ کپڑے پھاڑ کے صیاد ہوگیا ۔ لیجانا ۔ پونہچادینا ۔ نقل اڑالینا ۔ طرز حاصل کرلینا ۔ (شاد) باغِ سخنوری میں وہ مُرغ خوش بیاں ہوں ۔ نکلے جو منھ سے میرے بلبل وہ لے اُڑے

ے

بات۔ لے بھاگنا۔ کوئی چیز لیکر بھاگ جانا ۲ عورت کو بھگاکر لیجانا۔
۳ کسی کا طرز اُڑا لینا ۴ بے سکھائے پڑھائے کوئی بات حاصل کرلینا
(فقرہ) کچھ پڑھو کسی سے سیکھو صرف ادھر ادھر سے لے بھاگنے
سے کام نہیں چلتا۔ لے بھاگو۔ لے بھگو۔ صفت۔ اتائی طفیلیا
وہ شخص جس نے بغیر استاد کام اختیار کرلیا ہو۔ کسی کا طرز اڑا
لینے والا۔ لے بھئی (بھئی۔ بھائی کا مخفف) میں کہتا ہوں سنو یار
۲ بڑا تعجب کی جگہ۔ لے بیٹھنا۔ ساتھ لیکر پانی کی تہ میں بیٹھ جانا ۲ (کنایۃً)
اپنے ساتھ دوسرے کو نقصان پونہچا دینا کی جگہ ۳ اپنے ساتھ لیکر گرنا ۴
کسی عورت کو اپنے گھر میں ڈال لینا ۵ کوئی کام شروع کرنا۔ کوئی شغل شروع
کرنا۔ (فقرہ) اُستاد کو آتے دیکھا کتاب لے بیٹھے۔ (جلیل) ترے مجنون تو
بیکاری میں بھی باکار رہتے ہیں۔ تھکے جب کوچہ گردی سے تو لے بیٹھے گریباں
کو ۶ ایسا تذکرہ شروع کرنا۔ جو بیجا ہو۔ (فقرہ) یہ کیا بات ہے
تم بھرے مجمع میں میری شکایت لے بیٹھے۔ لے پالک (ہندی
میں بالکسر ہے زبانوں پر بالفتح) صفت۔ گود لیا ہوا لڑکا یا
لڑکی۔ (رجا لصاحب) مولوی یوسف زلیخا میری لے پالک
جو ہے۔ اس کو وہ تعویذ لکھدو ہو نہیں بد خواب اب۔ لے پڑنا
ساتھ لیکر لیٹ جانا۔ ساتھ لیکر گر پڑنا۔ لیجانا۔ سبقت لیجلنا۔ بھگا لیجانا
جیتا لیچلنا۔ ساتھ لیکر چلنا۔ (فقرہ) وہ میرا خط لیچلا تھا کہ تم نے چھین لیا ۲
لیکر بھاگنا۔ (فقرہ) وہ میری گھڑی لیچلا۔ لے دوڑنا۔ ساتھ لیکر دوڑنا ۲
(کنایۃً) بے موقع اور بے ڈھنگے طریقے سے بیان کرنے لگنا۔ ذکر چھیڑ دینا
(فقرہ) کہاں تصفیہ ہو رہا تھا اور کہاں تم لڑائی کی باتیں لے دوڑے
لے دھیلے کی (عم) لکھنؤ کیا بُرا نتیجہ ہوا۔ اورے۔ نتیجہ بھگت کی جگہ۔ لے دے ۱
مونث۔ کبھی لینا کبھی دینا۔ مجازاً ۲ دوڑ دھوپ۔ جد و جہد۔ کوشش

ے

۲ (کنایۃً) سرزنش۔ لعنت ملامت۔ لتاڑ۔ تکرار۔ حُجّت۔
ڈانٹ ڈپٹ۔ (فقرے) ان سے بڑی لے دے ہوئی۔
بہت عرصہ ہوا۔ ہندوستاں کے اخباروں میں بڑی لے دے
ہو چکی ہے۔ لے دے کر۔ لے دے کے۔ نہایت کوشش
اور محنت سے۔ نہایت سعی (جد و جہد سے ۲ بمشکل نہایت کوشش سے
بڑی مشکل سے ۳ بیباق کرکے۔ دے دلاکر۔ کاٹ کوٹ کر۔ بانٹ
بونٹ کر۔ (شرف) لے دے کے بچ رہیں گے جو جلتے بہشت کے
وہ کسکو دیجئے گا گنہگار کے سوا ۴ صرف۔ فقط۔ کُلّہم۔ جیسے لے دے
کے ایک ہی بچا ۵ (مینہ کے لئے) شدت سے برسنا۔ (فقرہ) آخر
برسا اور کچھ ایسا لے دے کے کہ دن گزرا رات گزری اور
دوسرا دن بھی۔ لے دے کرنا۔ نہایت کوشش اور محنت کرنا۔
جد و جہد کرنا۔ تقاضے پر تقاضے کرنا۔ (فقرہ) چار دن تک برابر
لے دے کے تب ٹوپی تیار ہوئی ۲ سرزنش کرنا۔ لعنت ملامت
کرنا۔ ڈانٹنا ۳ مار پیٹ کرنا۔ لے دے ہونا۔ کوشش ہونا
مارا مار ہونا۔ تقاضے پر تقاضے ہونا۔ لے دینا۔ دلوا دینا۔
خرید دینا۔ مول لے دینا۔ لے ڈالنا۔ شامل کرلینا۔ (فقرہ)۔
ایک دفعہ تو اس نے سب ہی کو لے ڈالا ۲ تباہ کر دینا۔ (جلال)
یہ ہم کو خاک میں ملنے کا ہے شوق۔ کہ لے ڈالی ہے خاک اُس کے
گلی کی ۳ عاجز کر دینا۔ بُرا حال کر دینا۔ (فقرہ) چار ہی دن کے
بخار نے لے ڈالا ۴ آڑے ہاتھوں لینا۔ لے ڈوبنا۔ اپنے ساتھ
دوسرے کو بھی نقصان پہنچانا ۵ خدا آنکھوں سے سمجھے دلکو
اپنے ساتھ لے ڈوبیں۔ نہیں تو بار رہتا بیڑا غریق بحر الفت
کا ۲ ساتھ ڈبو دینا۔ غرق کر دینا۔ لے رکھنا۔ بہم کرنا۔ جمع کرنا۔

لے

لیکر رکھنا۔ (فقرہ) میرے واسطے ایک ٹوپی لے رکھو۔ لے رہنا
حاصل کرلینا۔ (داغ) یقیں ہے وہ آخر کو کچھ لے رہیں گے
ترے ہاتھ پر دل جو ہارے ہوئے ہیں ۲ پونہچ جانا۔ رسائی
حاصل کرلینا۔ (راسخ) لے رہیگا ایک دن پائے طلب
دستِ دعا۔ خود ملیں گے وہ اگر ہمت نہ ہارے ہاتھ پاؤں
۳ (دل کے ساتھ) چھپا رکھنا۔ (امیر) تفاوت اس قدر ہے
زاہدوں میں اور رندوں میں۔ کہ وہ کچھ دل میں لے رہتے ہیں
یہ سب کہہ گزرتے ہیں۔ لیکے ابتدا کرکے۔ (رشک) صبح سے
لیکے شام تک شام سے لیکے صبح تک۔ صرف ہوں اشتیاق
کا وقف ہوں انتظار کا۔ لیکے بیٹھنا۔ بیان کرنا۔ (امیر) پسند
آیا نہیں مجھکو اسی کا شکر کیا کم ہے۔ کہ شکوہ لیکے بیٹھوں
آپ دل لیکر مکرتے ہیں۔ لیکے چاٹنا جب کوئی چیز بیکار ہوتی
ہے اس کی نسبت کہتے ہیں۔ لیکر چاٹئے۔ لیکر چاٹوں۔ لیکر
چاٹیں مستعمل ہیں۔ (شرف) النقش حُب کو لیکے چاٹوں کیا کروں اے
عاملو۔ وہ فسوں ساز آئے جس سے وہ فسوں درکار ہے
لیکے گرنا۔ لے گرنا۔ ساتھ لیکے گرنا۔ (راسخ) اب گری لیکر
آسمانوں کو۔ آہ عرش آشیاں خدا کی پناہ۔ لے لوٹ
(ھ) صفت۔ قرض۔ لیکر نہ دینے والا۔ نادہند۔ لیکر مکر جانیوالا
لیچڑ۔ دیکھو لنڈوٹ۔ لے لواکے۔ لیکے۔ (داغ) وہ مہماں نہیں
ایسے کہ جائیں خالی ہاتھ۔ کہ جب چلے تو مرے دل کو لے لواکے چلے۔
لے لے کرنا۔ اشتعال دینا۔ اکسانا۔ ہمت دلانا۔ لے لے ہونا۔
اعتراضات ہونا۔ (عالم) ہوئی چاروں طرف سے جب لے لے
ملکہ بولی اس طرح چل کے سے لینا۔ اچھین لینا۔ مار لینا۔

لیا دیا

دبالینا۲ خرید لینا۔ اپنا کرلینا۳ کسی چیز کے لینے کا۔ کام ختم کرنا ۴
سنبھال لینا قابو کرلینا ۶ واپس کرلینا۔ پھیر لینا۷ جا پونہچنا۔
طے کرلینا۸ جا لینا۔ پکڑ لینا۹ بہم پونہچانا۔ حاصل کرلینا۔ (فقرہ)
جو دیں لیلو۱۰ الگ کرلینا۔ (غالب) نسیۂ و نقد دو عالم کی حقیقت
معلوم۔ لیلیا مجھ سے مری ہمت عالی نے مجھے ۱۱ برداشت کرنا
اٹھانا۔ دیکھو احسان لینا۔ لے مرنا ۱ لے ڈوبنا۔ لے بیٹھنا۔ اپنے
ساتھ دوسرے کو بھی نقصان پہونچانا۔ (ذوق) چشم و نگہ کو تیرے
بدنام کیوں کرے گا۔ مرگ و قضا کو تیرا عاشق نہ لے مرے گا
۲ الزام دھرنا۔ چوری لگانا۔ بہتان لگانا۔ (داغ) معنت الزام
میرے سر دھرنا۔ بے خطا بے قصور لے مرنا۔ (ہجر) کیا قہر ہے
جو ہم کو کفن بھی ہوا نصیب۔ وہ لے مرے کہ میرا دوپٹہ اٹھالیا
۳ دبالینا۔ مار لینا۴ حاصل کرلینا۔ کما لینا۔ (ابن الوقت) بلکہ
اس سے بہت زیادہ اُن کے اردلی خدمتگار شاگرد پیشہ بہشتی
کے عملے لے مرتے ہیں۔ لے نکلنا۔ حاصل کرلینا۔ (جلیل) کسی کی
جان لے لینا کسی کا دل اڑا لینا غرض جب گھر میں وہ آتے ہیں کچھ لیکے ہی نکلتے ہیں
۲ سیکھ جانا۔ پڑھ جانا۳ ہمراہ لے جانا۔ لیا۔ (ھ) ۱ پکڑا۔ گرفت کیا
۲ حاصل کیا۳ شرمندہ کیا۔ جیسے میں نے اُسے خوب آڑے
ہاتھوں لیا۴ خرید امول لیا ۵ کما لیا۔ لیا جانا۔ مغلوب ہوجانا
تعاقب کرکے پکڑا جانا۔ لیا دیا۔ (ھ) مذکر۔ نیک کاموں کا پھل
جو کبھی کئے ہوں۔ جیسے کبھی کا لیا دیا کام آگیا۔ (قدر) جو تو
بوئے گا وہی کاٹیگا جو کرے گا تو وہ بھرے گا تو۔ تیرے کام
کچھ بھی جو آئیگا تو یہیں کا تیرا لیا دیا ۲ نقصان کیا کی جگہ ۵
رکھتا ہے مصحفی سے جو ناحق تو اتنی لاگ۔ اے چرخ سفلہ اس نے

ترا کچھ لیا دیا۔ اعمال کا نتیجہ۔ (شعور) تم نے عبث وبال لیا دل کے داغ دل۔ روز حساب ہوئیگا ظاہر لیا دیا۔ لیا دیا آگے آنا۔ نیکی بدی کا نتیجہ ملنا۔ کرنی کا پھل ملنا۔ (امیر) دل ہے فقیر کا بھی ہاتھوں میں دلدہی کر۔ آجائے ہے جہان میں آگے لیا دیا کچھ۔ لیا گیا۔ رسوا ہوا۔ ذلیل ہوا۔ نادم ہوا۔ شرمندہ ہوا۔ لیا ہی نہیں پڑتا۔ (دہلی۔ عو) مزاج کی حد ہی نہیں ملتی حال ہی نہیں کھلتا۔ بڑا ہی مغرور ہے۔ لیا ہی نہیں جاتا (دہلی) منائے نہیں منتا سنبھالے نہیں سنبھلتا کسی طرح قابو میں نہیں آتا۔ دھوکا نہیں کھاتا۔ عورتیں اپنے بیوقوف بچے سے کہا کرتی ہیں کہ اتنے اتنے نہیں لئے جاتے۔ یعنی تیری عمر کے اور لڑکے کسی کے کسی طرح کے دم جھانسے میں نہیں آتے ہیں اور تو کیسا کم عقل ہے کہ تجھے ہر شخص بہلا لیتا ہے۔

لیا پونجیا۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) مونث۔ (عو) پونجی۔ (فقرہ) اعتبار کے بدولت ساری لیا پونجیا ہاتھ سے کھو بیٹھے۔

لیاقت۔ (ع) مونث۔ قابلیت۔ استعداد۔ ہنر۔ (فقرہ) خوب لیاقت پیدا کی ہے۔ وصف۔ جوہر۔ خوبی۔ عمدگی۔ دانائی ہوشیاری۔ کسی چیز کے حاصل کرنے کا مادّہ۔ شائستگی۔ تمیز۔ حوصلہ۔ ظرف (اختر شاہ اودھ) فرمانے لگی خدا کی قدرت۔ لو اس کو بھی یہ ہوئی لیاقت۔ مقدور۔ مقدرت

لیّاں۔ (ھ) مونث۔ کھلیں۔

لیبڑ۔ (ھ) مذکر۔ لعاب دہن جس میں چیپ ہو۔ لیبڑ۔ (ھ) مذکر۔ آنکھ کی کیچڑ۔

لیپ۔ (ھ) مذکر۔ ضماد۔ وہ دوا جو پانی یا روغن میں ملا کر کسی جگہ لگائی جائے۔ کہگل۔ لپائی۔ وہ دوا جو ڈور پر پھیرتے ہیں تاکہ مانجھا ٹھہرے۔ (رشک) وہ لاغر شکستہ بدن ہوں جو ہو ضماد بھی پتنگ باز کہ ہے لیپ ڈور پر۔ (جملہ معانی میں لگانا۔ لگنا کے ساتھ) لیپ پوت۔ (مونث) لپائی پوتائی۔ (فقرہ) جس مکان کی لیپ پوت نہ ہوتی رہے پڑے پڑے کھنڈر ہو جاتا ہے۔ لیپ پوت برابر کرنا۔ (عو) کنایۃً۔ کسی بات کا پوشیدہ کرنا چھپا دینا۔ لیپا پوتا۔ (ھ) مذکر۔ لیپا اور پوتا ہوا۔ پلستر کیا ہوا۔ بنا بنایا۔ کیا کرایا۔ لیپ چپ۔ (عو) لکھنؤ۔ کوئی چیز کسی کے سر منڈھنا۔ کوئی چیز کسی کے ذمے کرنا۔ لیپنا۔ (ھ) و پوتنا۔ کہگل کرنا۔ سفیدی کرنا۔ گوبری پھیرنا۔ پلستر کرنا۔ (کنایۃً) چھپانا۔ مخفی کرنا۔ کسی عیب والی بات کا۔ پڑھا ہوا بھول جانا لڑکے جو کچھ معلم سے پڑھتے ہیں اس کے فراموش کر دینے سے بھی کنایہ ہے۔ لیپنا پوتنا۔ کہگل کرکے اس پر چھوئی مٹی سے سفیدی پھیرنا۔ (داغ) کیوں منگائی ہے یہ پنڈول تھیں۔ لیپنا پوتنا بھی آتا ہے۔ لیپنے کا نہ پوتنے کا کسی کام کا نہیں محض نکما اور بیکار ہے۔

لیتا بھولے نہ دیتا۔ مقولہ۔ نقد بکری کی تعریف میں بولا کرتے ہیں کیونکہ ادھار لینے دینے کو طرفین سے کوئی بھول ہی جایا کرتا ہے۔ لیتے دیتے کی دونوں جہان میں خیر فقیروں کی دعا۔ (راسخ) سائل ہیں لیتے دیتے کی دونوں جہاں میں خیر۔ بوسہ ہمارے حق میں ہو توشہ فرید کا۔

لیتڑا۔ (ھ) مذکر۔ پرانا ٹوٹا جوتا۔ لیتڑے پڑنا۔ لازم جوتیاں پڑنا۔ کمال ذلیل ہونا۔ لیتڑے لگانا۔ لیتڑے مارنا جوتیاں

لیتَ و لعل | لیز

مارنا۔ (کنایۃً) کمال ذلیل کرنا۔

لَیتَ و لَعَلَّ۔ (ع) عربی میں لَیتَ۔ واسطے ایسی چیز کی آرزو کے ہوتا ہے جسکا حصول ناممکن ہو اور لَعَلَّ ایسی آرزو کے واسطے جسکا حصول ممکن ہو۔ یہ دونوں تمنا کے کلمہ ہیں) مؤنث ٹال مٹول۔ بہانہ۔ وعدہ وعید۔ امروز فردا۔ (کرنا کے ساتھ)
ع جاں اے جاں یہاں جاتی ہے۔ کس کو یہ لیت و لعل بھاتی ہے

لیت و لعل میں ڈالنا۔ وعدہ وعید کرکے ٹالنا۔

لیتھڑا۔ (ھ) مذکر۔ چیتھڑا۔ پھٹے ہوئے کپڑے۔

لیٹ۔ (انگ) صفت۔ دیر۔ بیوقت۔ وقت کے بعد۔ ۲ (ھ)۔ لیٹنا سے امر کا صیغہ۔ لیٹ جانا۔ لیٹے جانا۔ پڑ جانا۔ دراز ہوجانا ۲ تھک جانا۔ آگے نہ چل سکنا ۳ ہمت ہار دینا۔ کنایہ ہے کسی کے آگے عجز و انکسار کرنے سے بھی ۵ کھڑی کھیتی کا زمین پر گر جانا۔ (فقرہ) بارش زیادہ ہوئی کھیتی لیٹ گئی

لیٹنا۔ (ھ) ۱ سیدھا ہوکر پڑنا۔ پڑنا۔ سونا۔ آرام کرنا ۲ ہار مارنا۔ مغلوب ہونا۔ لیٹنا پوٹنا۔ لیٹ کر کروٹیں لینا۔ سونا آرام کرنا۔

لیٹر۔ (انگ) مذکر۔ خط۔ چٹھی ۲ حرف۔ لیجر۔ (انگ) مذکر۔ روزنامچہ۔ بہی کھاتہ۔ روزانہ حساب کی کتاب۔ لیجلیٹو کونسل (انگ۔ لے جس۔ لے ٹو۔ کونسل)۔ (انگ) مونث۔ قانونی مجلس واضع آئین و قوانین جو ہر صوبہ میں قائم ہے لیجلیٹو اسمبلی۔ (انگ۔ لے جس۔ لے ٹو۔ اسیمبلی) انگ۔ مونث ہندوستان کی بڑی قانونی مجلس جو تمام صوبوں کے نمائندوں پر مشتمل اور ہندوستان بھر کے حالات و معاملات پر حاوی ہے۔

لیجو۔ دیکھو دیباچہ نور اللغات صفحہ ۱۲۔ (مونس) دیجو نہ سرکشوں کو اماں اے دلاورو۔ اعدا سے چھین لیجو نشاں اے دلاورو۔

لیجے لیجئے۔ لکھنؤ میں بروزن فعلن متروک بروزن فاعلن مستعمل ہے۔ دیکھو دیباچہ نور اللغات صفحہ ۱۲ (۹) (راسخ) دھجیاں میرے گریباں کی خوشی سے لیجے۔ کچھ گلے پڑنیکا سودا نہیں لیوانوں کا۔ (مصحفی) جاں دیتے ہیں اضطراب ہی کیا۔ لیجئے مہربان دیتے ہیں۔

لیچھی۔ (ھ) مونث ۱ وہ چیز جو پان کی گلوری کا عرق نکلنے کے بعد رہجاتی ہے جیسے پان کی لیچھی ۲ (کنایۃً) ہر نکمی اور نرم شدہ چیز کے لئے مستعمل ہے ۳ کسوم کے رنگ نکال لینے کے بعد جو فضلہ بچتا ہے اس کو بھی لیچھی کہتے ہیں۔

لیچڑ۔ (ھ) صفت۔ نادہند۔ قرضہ لے کر بمشکل دینے والا۔ بدمعاملہ۔ لیچڑپن۔ مذکر۔ بدمعاملگی۔ کسی چیز کے دینے میں سستی کرنا

لیچی۔ (ھ) مونث۔ ایک خاردار چھلکے والے سرخی مائل شیریں پھل اور اس کے درخت کا نام۔ ایک قسم کا میوہ۔ پھل کو لیچو بھی کہتے ہیں۔

لید۔ (ھ) مونث۔ گھوڑے گدھے۔ ہاتھی وغیرہ کا گوبر۔ فضلہ۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (فقرے) گھوڑے کی لید اٹھوادو۔ گھوڑا لید کرتا ہے۔ لیڈر۔ (انگ) صفت۔ سرگروہ۔ سردار۔ سرغنہ ۲ مذکر ۳ ایڈیٹر کا لکھا ہوا مضمون۔ لیڈی۔ (انگ) مونث۔ بی بی بیگم۔ معزز عورت۔ خاتون۔ لیڈی ڈاکٹر۔ (انگ) مونث۔ زنانہ امراض کا علاج معالجہ کرنے والی عورت۔ ڈاکٹرنی۔

لیر۔ (ھ) مونث۔ دھجی۔ کتر۔ کپڑے کی لمبی اور پتلی پٹی

لیر

چیتھڑا۔ لیر لیر کرنا۔ دھجیاں اڑانا۔ پھاڑ ڈالنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔ چیر پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔ لیرے (ھ) مذکر۔ چیتھڑے۔ دھجیاں۔ لیرے لگنا۔ کپڑے پھٹ جانا۔ کپڑوں کا تار تار ہو جانا۔ لیریں لٹکنا۔ پرانا ہو کر لباس کا تار تار ہو جانا

لیڑی۔ (ھ) مونث۔ کنکوے کے پچھاڑے میں لگانے کی لمبی دھجی جس سے ہوا میں اس کا وزن یکساں رہتا ہے۔ لیڑی۔ (ھ۔ میں (الینڈی بکسر اول) مونث۔ دیکھو ہیڑی نمبر ۵ (چلانا۔ چلنا کے ساتھ)

لیزم۔ (ف۔ بالکسر و ضم سوم۔ بروزن ہیزم) مونث۔ ایک قسم کی نرم اور لچکدار کمان جس میں تانت کی جگہ لوہے کی زنجیر ہوتی ہے اور متعدد کٹوریاں پڑی ہوتی ہیں۔ ہلانا۔ ہلوانا کے ساتھ) (ناسخ) مجھ سے ہلوانا ہے اب لیزم جنوں زنجیر کا۔ اور کوہ عشق کے کہتا ہے تو نگدر اٹھا۔ بعض لوگ تذکیر کے قائل ہیں۔ لیکن فصحا کی زبانوں پر بیشتر مونث ہے۔

لَیس۔ (انگ۔ ڈریس کا بگڑا ہوا۔ عربی میں لیس بروزن قیس بمعنی دلیر) صفت۔ کیل کانٹے سے درست۔ آمادہ۔ تیار۔ مستعد۔ موجود۔ (کرنا۔ رہنا۔ ہونا وغیرہ کے ساتھ) (اوج) تیر و کماں سے لیس کماندار اک طرف۔ خنجر بکف جنکے پاس وہ خونخوار اک طرف۔ (شرف) خدنگ ناز کیا ہے جو لیس قاتل نے یہ تیر ہے مرے دل کے شکار کے قابل (جان صاحب) میں لیس رہی اپنے نشانے کو نہ چوکی۔ ہمسر کے کیا ناک میں کب تیر نہیں ہے (الیس) ہوتے ہیں لیس تیروں کے دستے کئی ہزار۔ مونث (انگ۔ لیس) گوٹا کناری۔ دھنک۔ ڈوری تھا۔ کلابتوں کا

لیک

فیتہ جو طلائی اور نقرئی ہوتا ہے (منیر) برق نظر سے جامۂ ہستی جھلک گیا۔ میری قبا میں لیس ہے تیر نگاہ کی۔ مذکر۔ ایک قسم کا تیر جس کا پیکاں دراز ہوتا ہے۔ معانی نمبر ۱-۲-۳ میں اردو میں بالفتح ہے۔ (ھ۔ بالکسر و یائے مجہول) ۔ مذکر۔ گوبر اور مٹی اور بھوسہ ملا کر۔ پلاستر دیواروں پر کرتے ہیں اور اس کو لیس کہتے ہیں۔ وہ چیز جو دیوار پر لیپتے ہیں تاکہ سوراخ بند ہو جائیں۔ (ھ بالکسر و یائے مجہول - ایک قسم کی چکنے والی چیز لکھنؤ میں اس معنی میں لُس ہے۔ (شاد) وہ زار عشق خط میں ہوں دلیفر بھی گر بنا۔ یہ لیس ہو گیا جو نہیں بیٹھا چپک گیا۔ (ف۔ میں لیسیدن۔ چاٹنا سے ماخوذ) مرکبات میں مستعمل ہے جیسے کاسہ لیس۔ لیسدار۔ (دہلی) صفت لسدار۔ لیس پوت۔ مونث۔ لیپنا اور پوتنا (کنایتہ) بگڑی ہوئی بات بنانا۔ (فقرہ) تم لاکھ لیس پوت کرو مگر میرے دل سے ان کی برائی نہیں جاتی۔ لیس دینا۔ چپکا دینا۔ لپیٹ دینا۔ لیسنا (ھ) پلاستر کرنا۔ لیپنا۔ لگانا۔ کسی جگہ مٹی لگانا۔ بھرنا۔ (فقرہ) تم نے اپنا دامن کیوں لپسا۔ لیسواں۔ (ھ)۔ عو۔ صفت۔ اچھی طرح لیسا ہوا۔ گھنا۔ (قدر) پہاڑوں پر دکھائی دیگا ایسا لیسواں سبزہ کہ گویا جڑ دئے ہیں سنگ پر فیروزۂ کانی۔

لیک۔ (ھ) مونث۔ راہ۔ پگڈنڈی۔ جیسے پتھر کی لیک۔ وہ نشان جو گاڑی کے پہیے سے ہو جاتا ہے۔ سانپ یا چیونٹی وغیرہ کے چلنے کا نشان۔ وہ انعام جو حسب دستور شادی کی تقریب میں کمینوں کو دیا جاتا ہے۔ رسم و رواج۔ پرانا دستور۔ لیک پیٹنا (لکیر پیٹنا) پرانی رسم پر چلے جانا۔ کسی بات کو بار بار دہرانا۔ ایک بات پہ بار بار بحث کئے جانا۔ ترقی نہ کرنا۔

لیک

نیا راستہ نہ دریافت کرنا۔ لیک سے بے لیک ہونا۔ (عو)۔ راستہ کو چھوڑ کر بے راستہ چلنا۔ (کنایۃً) قدیم رسم و رواج ترک کرنا۔ لیک لیک چلنا۔ رستہ سے چلنا۔ راہ راہ چلنا (کنایۃً) پرانے رسم و رواج کا پابند رہنا۔

لیک۔ (ف) لیکن کا مخفف۔ (امیر) جامۂ احرام زاہد پر نہ جا۔ تھا حرم میں لیک نامحرم رہا۔ اب اس جگہ لیکن مستعمل ہے۔ لیکن (ف) مذکر۔ الّا۔ استدراک کا حرف۔ (امیر) آفت تو ہے وہ ناز بھی انداز بھی۔ لیکن مرتا ہوں میں جس پر وہ، وہ اور ہی کچھ ہے

لیکھ۔ (ھ) مونث۔ چھوٹی جوں۔ ڈھک۔ جوں کا انڈا۔ لکیر۔ آمدورفت کا نشاں۔ جو راہ میں ہو جاتا ہے۔ دیکھو لیک

لیکھا۔ (ھ) مذکر۔ حساب۔ لین دین۔ (ایامیٰ) پانچسو کی اشرفیاں دوسو بدل رکھوائی تھیں کہیں ان کا لیکھا برابر کرنیکا ارادہ تو نہیں۔ پکا حساب۔ بہی کھاتہ۔ (محسن) نیا لیکھا لکھے ز راہِ کرم۔ کوئی چاہئے بندۂ بے درم۔ لیکھا بہی۔ مونث۔ مہاجن کا روزنامچہ۔ لیکھا ڈالنا۔ کھاتا ڈالنا۔ لیکھا ڈیوڑھا برابر کرنا۔ حساب کا صاف کرنا۔ ادا کرنا۔ چکانا۔ کمی بیشی مٹا دینا۔ لیکھا ڈیوڑھا برابر ہونا۔ حساب بیباق ہونا۔ کمی بیشی نہ رہنا۔ لیکھا کرنا۔ حساب کرنا۔ لین دین کی رقم معلوم کرنا۔ لیکھے (ھ) مذکر۔ (ہندو) لیکھا کی جمع۔ حسابوں۔ نزدیک۔

لَیل۔ (ع۔ لیالی جمع) مونث۔ رات۔ شب۔ (اختر شاہ اودھ) جب محمد سا نبی گزرا تو دنیا ہے خاک۔ پیٹے دن سو کہ وہ لیل وفات آپہنچی۔ لَیلۃُ الاسرٰی۔ (ع) مونث۔ شب معراج

لَیلۃُ البدر۔ (ع) مونث۔ ہر قمری مہینے کی چودھویں رات

لیموں

جبین چاند پورا ہو جاتا ہے اور اُس کی روشنی کمال کو پہنچ جاتی ہے

لَیلۃُ القدر۔ (ع) مونث۔ شب قدر۔ دیکھو شب قدر۔ (کنایۃً) خوشی کی رات۔ متبرک رات۔ (ناظم) لطف نظارۂ رخسار دل افروز ہے عید لیلۃ القدر ہر اک رات ہے ہر روز ہے عید۔ لیل و نہار۔ (ع) مذکر۔ رات دن۔ شب و روز۔ زمانہ۔ (فقرہ) اگر یہی لیل و نہار رہا تو زندگی کیونکر ہوگی۔ (غالب) رات کو آگ اور دن کو دھوپ۔ بھاڑ میں جائیں ایسے لیل و نہار۔

لیلا۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) خوشی۔ کھیل۔ تماشا۔ لیلاوتی۔ (ھ) مونث۔ عیاش عورت۔ عیش و نشاط منانے والی عورت۔ کھلاڑ خوبصورت۔ حسین۔ حساب کی ایک مشہور کتاب۔ لیلنا۔ (ھ) (عو۔ ہندو) نگلنا۔ لیلوٹ۔ دیکھو لہلوٹ۔

لَیلی۔ (ع) میں لیلٰے۔ بروزن فعلٰے۔ لغوی معنی۔ سیاہ فام سانولی نجد میں قیس کی معشوقہ کا رنگ سیاہ تھا اس وجہ سے اس کا نام لیلٰے ہوا۔ فارسیوں نے امالہ کرکے لیلی کر لیا) مونث۔ قیس کی معشوقہ۔ (مجازاً) ہر ایک معشوقہ۔ حسینہ۔ جمیلہ (اوج) بھی نکل مغرب میں جو لیلی نکل آئی۔ پردے سے افق کے شب یلدا نکل آئی۔ رات کا لیل سے استعارہ بھی کرتے ہیں۔ (داغ) شب فراق ہے کیونکر نصیب روز فراق۔ کہ زلف لیلی شب کس طرح سنوار ہے دن

لیلٰے راچشم مجنوں باید دید۔ (ف) مقولہ۔ معشوق کو عاشق کی نظر سے دیکھنا چاہئے۔ (رند) دید لیلی کے لئے دیدۂ مجنوں ہے ضرور۔ میری آنکھوں سے کوئی دیکھے تماشا تیرا۔ لیمو۔ (ف)۔ مذکر۔ نیبو۔ ایک ترش گول پھل کا نام جو دافع صفرا ہوتا ہے۔ (فقرہ) لیمو صفرا شکن ہوتا ہے۔ بنگالی زبان میں لیما ہے۔ لیموں

لیموں

(ع) مذکر نیبو۔ ترنج لیمونی۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جس میں لیموں ڈالا گیا ہو جیسے سکنجبین لیمونی۔ لیموُنیڈ۔ (انگریزی) مذکر نیبو کا میٹھا پانی یا شربت۔

لِین۔ (ع۔ نرمی) حروف لین واو یائے تحتانی ساکن ماقبل مفتوح کو کہتے ہیں۔ جیسے طَور اور عَیب۔ لَین۔ (انگ۔ لائن) مونث ۱ لکیر۔ خط۔ جدول ۲ ڈوری۔ رسّی ۳ حد۔ مینڈ ۴ قطار صف۔ باڑ۔ (فقرہ) لین کی لین صاف ہوگئی ۵ سطر ۶ لوہے کی پٹری۔ ریل کی سڑک ۷ چھاؤنی۔ کیمپ۔ لشکرگاہ۔ انگریزی فوج کے رہنے کا مکان۔ لَین ڈُوری۔ مونث۔ وہ خیمہ جو آگے جاتا ہے۔ پیش خیمہ۔ وہ فوجی سامان جو کوچ سے پیشتر روانہ کیا جاتا ہے ۲ (کنایۃً) کسی بات کی آمد کا نشان۔ کسی کام کے آغاز کی نشانی۔ ابتدا۔ لَین کلیر۔ (انگ۔ لائن کلیئر) مذکر ۱ وہ پروانہ جو اسٹیشن ماسٹر انجن ڈرائیور کو صفائی سڑک کے بابت لکھ دیتا ہے ۲ سڑک کے صاف اور قابلِ آمد و رفت ہونے کی سند (ہونا۔ دینا وغیرہ کے ساتھ)

لینا۔ (ہ) مذکر۔ وہ روپیہ جو لینا ہو۔ آتا ہوا قرضہ۔ یافتنی۔

لینا۔ (ہ) ۱ نفع حاصل کرنا۔ (داغ) غیر سے مل کے کیا لیا تم نے۔ ہم سے ملتے تو کچھ مزہ ملتا ۲ آزمانا۔ جیسے دل لینا ۳ سنبھالنا۔ سہارنا۔ تھامنا۔ (محسن) ہاتھ لینا مجھے غش آتا ہو۔ دل کہیں اور لئے جاتا ہے ۴ خریدنا۔ (رشک) کرور مرتبہ لی نقد آبرو دیکر۔ نہ پائیگی کوئی مجھ سا شراب خوار شراب ۵ قرض لینا ۶ فتح کرنا۔ جیتنا ۷ وصول کرنا۔ اگاہنا ۸ پکڑو کی جگہ (راسخ) وہ لئے جاتا ہے دل اسکو پکڑنا تھامنا۔ دیکھنا لینا

لینا

وہ بُت اللہ کا گھر لیچلا۔ اس معنی میں "لینا ہے" بھی مستعمل ہے ۹ (کی کے ساتھ) دعویٰ کرنا۔ جیسے بانکپن کی لینا۔ (بحر) دیدے کے بل اپنے کاکلوں کو۔ لیتے ہیں وہ ہم سے بانکپن کی ۱۰ (سے کے ساتھ) پیش آنا۔ (ایامی) نواب صاحب نے مجھکو اس قدر عزت و توقیر سے لیا کہ اس کا عشر عشیر بھی میرے خیال میں نہ تھا ۱۱ پینے کھانے کے معنی پر بھی آتا ہے۔ (ذوق) کیا ہوئیگا دو چار قدح میں مجھے ساقی۔ لے لوں گا ترے سر کی قسم اور زیادہ ۱۲ (کنایۃً) نقصان پونہچانا۔ (جلیل) اور بھی مجھکو لٹاتا ہے یہ کہنا اُنکا۔ چٹکیاں لیتے ہیں ہم آپ کا کیا لیتے ہیں ۱۳ منظور کرنا۔ (بحر) ہلال ہمسے نہ جزیہ میں آبرو لیتے۔ ہمیں جو اپنی غلامی میں خوبرو لیتے ۱۴ سونگھنا۔ (بحر) کسی کے ہار میں ہوتا جو اپنا تار نفس۔ لپٹ لپٹ کے گلے سے بدن کی بو لیتے ۱۵ (نام کے ساتھ) زبان سے کہنا۔ (بحر) دیار عشق میں یہ ہی رواج رسوائی۔ ذلیل ہوتے اگر نام آبرو لیتے ۱۶ (جان وغیرہ کے ساتھ) مار ڈالنا۔ (بحر) ہزار شکر ملے ہم نہ بدمزاجوں سے۔ ضرور جان ہماری یہ کینہ جو لیتے ۱۷ عوض میں حاصل کرنا۔ (بحر) جہاں میں جو گرانی شراب کی ہوتی۔ سر اپنا بیچکے ساقی سے ہم سبو لیتے ۱۸ پکڑنا۔ (بحر) یہ کیا خبر تھی کہ ڈس جائیگی یہ ناگن ہے۔ کبھی نہ ہاتھ میں وہ زلف مشکبو لیتے ۱۹ استقبال کرنا۔ (امیر) ہوں وہ مجنوں کہ جو لیلی کی طرف جا نکلوں۔ اُٹھ کے تعظیم کو لے پردۂ محمل مجھکو ۲۰ مستند سمجھنا۔ مستند سمجھکر انتخاب کرنا ہ ہم سند کے لئے لغت میں امیر فصحا کی زبان لیتے ہیں ۲۱ سیکھنا۔ طرز اڑانا ۲۲ گود میں لینا۔ (فقرہ) بچے کو لیلو ۲۳ کاٹنا۔ جیسے ناخون لینا

لینا

۱۷ جذب کرنا۔ یہ لفظ جب کسی امر کے صیغہ سے مرکب ہو کر آتا ہے یہ ظاہر کرتا ہے کہ ابھی کام کا موقع باقی ہے۔ (اسیر) نہ توڑ شام سے اک دن شب فراق ہیں دم۔ ابھی تو رات ہی ساری پڑی ہے مر لینا۔ لینا ایک نہ دینا دو۔ حاصل نہ حصول۔ فائدہ نہ غرض نہ کسی سے ایک لینگے نہ دو دیں گے۔ (شاد) ردّ و بدل کیسا بوسہ لینا ایک نہ دینا دو۔ لینا دینا۔ مذکر۔ لین دین دادوستد حساب کتاب۔ برتاؤ۔ معاملہ۔ (راسخ) تم کو بوسہ مجھکو دل دو بھر نہیں۔ لینے دینے کو مقدّر چاہیے۔ لینا پڑ جانا۔ (کنایۃً) قرضہ۔ جو یافتنی ہو۔ (توبۃ النصوح) افسوس کہ موت نے مجھکو مہلت نہ دی لوگوں کا لینا دینا حساب کتاب بڑی بڑی بکھیڑے ہیں اجل سر پر آ پہنچی تمام لینا لونا مارا پڑا۔ لینا لینا۔ بند۔ چور یا کسی اور بھاگنے والے کے تعاقب کے لئے مستعمل ہے (راسخ) ہے گریباں گیر تقوی یار کا۔ دزد نظر۔ لینا لینا چور نے لئے سپاہی کے لئے ۲ تھامنا۔ کسی گرتے ہوئے کو سنبھالنا۔ خبر گیری کرنا (راسخ) آنکھیں ہوئیں جو ہیں دیکھے یہ تم نے کیا کہا۔ لینا لینا تھامنا مجھکو میں اندھا ہو گیا۔ لینا نہ دینا باتوں کا جمع خرچ۔ مثل۔ فضول وقت گزارنا۔ تضیع اوقات کرنا۔ ایسی باتیں کرنا جنکا نتیجہ کچھ نہ ہو لینے آنا۔ کسی کے استقبال کے واسطے آنا۔ کسی چیز یا آدمی کو لیجانے کے واسطے آنا۔ لینے دینے میں نہ ہونا۔ بے تعلق اور بے غرض ہونا واسطہ نہ ہونا۔ لینے کو بڑھنا۔ استقبال کرنا۔ (جلیل) اگر سے جو سر شام ادھر عاشق گیسو۔ لینے کو بڑھا سایہ دیوار۔ (محمد) لینے کے دینے پڑ جانا لینے کے دینے پڑنا۔ فائدہ کی جگہ نقصان ہونا۔ وقت میں پڑ جانا۔ (داغ) پٹ گئے لینے کے دیئے سر محشر ہمکو۔ ہوگیا نفع کی اُمید میں

لَنوں

نقصان اُٹھانا ۲ جان کے لالے پڑنا۔ ۳ اس جاتی رہنا۔ لینے میں نہ دینے میں۔ نفع میں نہ نقصان میں۔ بُرے میں نہ بھلے میں۔ بے تعلق اور بے غرض۔

لِنیّت۔ (ع) مونث۔ نرمی جو برتاؤ میں ہو۔

لین دار۔ صفت۔ قرضخواہ۔ (فقرہ) لین دار ہزاروں باتیں سنا رہا ہے اور تم کان دبائے سُن رہی ہو۔ لین دین (ھ) مذکر ۱ دادوستد ۲ حساب کتاب ۳ خرید و فروخت ۴ معاملہ۔ برتاؤ۔ بیوہار ۵ کاروبار۔ تجارت۔ سوداگری۔ (فقرے) کہاں کا لین دین نکلا۔ وہ لین دین کا کھرا ہے۔ لین دین بند کرنا۔ دینا لینا بند کرنا۔ لین دین کرنا۔ کاروبار کرنا۔

لینڈ۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ فضلہ۔ موئی لینڈی۔ انسان اور ہاتھی کے فضلہ کے واسطے مستعمل ہے۔ لینڈی۔ (ھ نون غنہ) مونث ۱ انسان کا براز ۲ مذکر۔ ایک قسم کا کُتا۔ بازاری کُتا ۳ صفت۔ ڈرپوک لینڈی پھولنا۔ (کنایۃً) مغرور ہونا۔ غرور ہونا۔ لینڈی تر ہونا (کنایۃً) غرور بڑھنا۔ بہت خوش ہونا۔ طنزاً مستعمل ہے۔ لینڈی جُڑنا۔ (عم) گہری دوستی ہونا۔ لینڈی کُتے کی موت مارنا۔ (کنایۃً) کمال ذلت سے مارنا۔ لیو۔ (ھ) مذکر۔ مٹی کا پلاستر ۲ مٹی کا پلاستر جو پھولکر دیوار سے الگ ہوجاتا ہے اُس پلاستر کے واسطے بھی مستعمل ہے جو چولھے پر لگاتے ہیں۔ (چڑھانا چڑھنا۔ لگانا۔ لگنا کے ساتھ)

لیوا۔ (ھ) صفت لینے والا محصل ۲ مذکر۔ گائے بھینس یا بکری کا تھن ۳ مذکر۔ مٹی تر کرکے دیگچے یا ہانڈی کے پیندے میں لگاتے ہیں اور اس کو لیوا کہتے ہیں

لَنوں۔ (انگ) صفت ۱ ہموار۔ مساوی۔ برابر کا۔ ہمواندی زمین

کے اندازہ کرنے کو انگریزی میں لیول کہتے ہیں۔ (فقرہ) نہریں لیول لیکر کھودی جاتی ہیں۔ ۲: مذکر۔ زمین کے نشیب و فراز دیکھنے کا اوزار۔ ۳: سطح۔ (فقرہ) اس کا لیول برابر نہیں ہے۔ لیوی (انگ) مونث۔ بادشاہوں یا امرا کے صبح کے وقت کی ملاقات کا دربار۔ لیئی۔ (ھ) بکسر اول و سکون دوم مجہول و کسر سوم) مونث۔ آٹے کو پانی میں اتنا پکاتے ہیں کہ اس میں لس پیدا ہو جاتا ہے اور اس سے کاغذ جوڑتے ہیں۔

م

(ع) مذکر۔ عربی کا چوبیسواں فارسی کا اٹھائیسواں۔ ہندی کا پچیسواں۔ اردو کا اکتیسواں حرف حساب جمل میں اُس کے چالیس عدد فرض کئے گئے ہیں۔ رشک نے مونث کہا ہے ؎ خوشنولیو ہیں وہ آنکھیں میم ملفوظی کا جوڑ۔ لکھو سکو ایسی اگر دو ایک میں لطف ہو ترجیح تذکیر کو ہے۔ (محسن) الہی پھیل جائے روشنائی میری نامہ کی بڑھا معلوم ہو لفظ احد میں میم احمد کا۔ (امیر) جو آنکھیں ہوں تو نام پاک سے پیدا ہے یکتائی۔ کہ آغوش احد میں جلوہ گر ہو میم احمد کا۔

مآب - (ع) جائے بازگشت۔ وہ جگہ جہاں آدمی لوٹ کر جائے۔ اردو میں رسالتمآب۔ فلک مآب وغیرہ کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

مآت۔ (ع) مذکر جمع۔ مائۃ کی۔ کئی سو۔ صدہا۔

مآثر۔ (ع) مذکر۔ مأثرۃ کی جمع۔ اچھے آثار۔ اچھے کام۔ نشان مکان کا جس کے آثار باقی ہوں

مآل (ع۔ بروزن مقال۔ اسم ظرف ہے۔ اَوْل بروزن قول سے جسکے معنی پلٹنا۔ رجوع کرنا۔) مذکر ۱: لوٹنے کی جگہ۔ مرجع ۲: نتیجہ۔ انجام۔ اخیر خاتمہ۔ (داغ) لوگ کہتے ہیں بھلائی کا زمانہ نہ رہا۔ یہ بھی کہدیں کہ بُرائی کا مآل اچھا ہے

مآل اندیش۔ (ف) صفت۔ دُور اندیش۔ ہر بات کے نتیجہ کو سوچنے والا

مآل اندیشی۔ (ف) مونث۔ دور اندیشی۔ سُوجھ بچار۔ انجام بینی۔ (توبۃ النصوح) میں نے مآل اندیشی کرکے پارسال گاؤں لیا تھا پٹی داروں نے تسلط نہیں بیٹھنے دیا۔

مآل کار۔ (ف) مذکر۔ آخر کو انجام کار۔ (صبا) گل خزاں ہوں گے بلبلیں تہ دام۔ کیا بُرا ہے مآل کار چمن ۲: نتیجہ۔

ما - (ف) ہم۔ ما بخیر شما بسلامت۔ اس محل پر مستعمل ہے جب یہ کہنا ہو کہ تم سے ہمسے کسی امر میں شرکت نہیں ہم الگ تم الگ۔ ماچہ می سرائیم و تنبورہ ماچہ می سراید۔ (ف) مثل۔ بے تکی باتوں کے واسطے مستعمل ہے۔ ما درچہ خیالیم و فلک درچہ خیال۔ (ف) مثل خلاف اُمید کسی امر کے پیش آنے کے لئے بولتے ہیں۔ مارا ازیں گیاہ ضعیف ایں گماں نہ بود۔ (ف) مثل۔ جب کوئی ضعیف یا کمزور ایسا کام کرے جو اس کے حوصلہ ہمت سے بالاتر ہو تو اسکی نسبت یہ مثل بولتے ہیں ؎ یہ عشق کا پہاڑ کہاں اور کہاں علیل مارا ازیں گیاہ ضعیف ایں گماں نہ بود۔ مارا چہ ازیں قصہ کہ گاؤ آمد و خر رفت۔ (ف) مثل۔ کسی کے آنے جانے پر بے پروائی ظاہر کرنے کے لئے۔ ما و شما۔ (ف) ہرکس و ناکس معمولی لوگ کی جگہ (فقرہ)

ما | ما

ہر چند اساتذہ کے اشعار کے مقابلے پر عوام کے سخن کا ذکر کرنا بلکہ ما و شما کے ہنر کو بھی ان کے عیوب کے سامنے ظاہر کرنا بیجا ہے۔ ما و مَن (ف) مونث ۱ خود پسندی۔ خود ستائی۔ (رشک) اللہ رے عُجب و ما و من و نخوت و غرور۔ کیا کیا نہیں سرشت بُت بد سرشت میں ۲ مذکر۔ ایرے غیرے۔ (شمس العلماء مولوی نذیر احمد) ؎ کہتا ہے کون تم سے کہ تم ما و من کو دو۔ جو کچھ کہ ہم کو دیتا ہے اس انجمن کو دو۔ مابہ الاِحتیاج۔ (ع) مذکر۔ ضرورت کی چیزیں جن کی حاجت ہو۔ مابہ الاِمتیاز۔ (ع) مذکر وہ چیز جس سے شناخت ہو سکے۔ باعث امتیاز۔ نشانِ امتیاز مابہ النِزاع۔ (ع) مذکر۔ جھگڑے کی بنا۔ فساد کا باعث۔ (فقرہ) کسرہ کی سند کی ضرورت نہ تھی البتہ فتحہ مابہ النزاع تھا اس کی سند دی گئی۔ مابَین۔ (ع۔ ما۔ وہ چیز بین۔ وسط) مذکر۔ درمیان بیچ۔ اثنا۔ دوراں۔ (فقرہ) جو کچھ تعلقات ہمارے آپ کے مابین ہیں وہ سب پر ظاہر ہیں۔ (فقرہ) اسی مابین میں وہ آ گئے۔ (بحر) مجھے وہ منھ نہیں دکھلاتی خوف یاراں سے قدرو ماہ کے مابین ہے حجاب گھٹا۔ (دبیر) بابا کا لہو پہلے تو چہروں پہ لگایا۔ پھر دونوں نے مابین گلیم ان کو لٹایا۔ مابَین تحقیقات تحقیقات کے دوراں میں۔ ماتحت۔ (ع) ۱ زیر فرمان۔ زیر حکم ۲ تابع۔ نائب۔ (فقرہ) تم اپنے ارادے کو ان کے ارادے کا ماتحت کردو ۲ مذکر۔ نائب۔ مددگار۔ ہاتھ بٹانے والا۔ ماتقدّم۔ (ع) صفت۔ وہ چیز جو پہلے گزر چکی ہو جیسے حفظ ماتقدم۔ ماجرا۔ (ع۔ ما موصولہ۔ جَرےٰ صیغہ ماضی۔ فارسیوں نے بمعنی سرگزشت ہنگامہ۔ گفتگو استعمال کیا۔) مذکر ۱ سرگزشت ۲ واقعہ۔ واردات

۳ حالت۔ درجہ۔ کیفیت۔ (داغ) کیا ماجرا کہوں دل اُمیدوار کا اک آرزو ہزار مصیبت سے کم نہیں۔ ماحَصَل۔ (ع۔ میں حرف آخر مفتوح تھا۔ ما۔ موصولہ حَصَلَ۔ ماضی کا صیغہ۔ حاصل ہوا) مذکر ۱ نتیجہ۔ ثمرہ۔ (فقرہ) اس تقریر کا ماحصل کیا ہوا ۲ خلاصہ۔ لُبِ لُباب۔ (اوج) آپ سے صبر کا سرمایہ ملا غربت میں۔ ماحصل چار صحیفوں کا ہے اک صورت میں ۳ پیداوار۔ قلیہ ۴ نفع۔ فایدہ۔ (فقرہ) اب اس ندامت کا کچھ ماحصل نہیں ماحَضَر (ع میں بفتح آخر تھا۔) مذکر۔ جو کھانا موجود ہو۔ جو کچھ حاضر ہو۔ موجودہ فارسیوں نے اُس کھانے کے واسطے استعمال کیا جو تھوڑا سا ہو اور بے تکلف موجود اور حاضر ہو (منیر) آپ کے غم پر دل و جانُ جگر صدقے کئے پیش مہماں ماحضرائے بندہ پرور رکھ دیا۔ ماحَول (ع) مذکر۔ گرد و پیش۔ مادام۔ (ع) ہمیشہ عربی میں بفتح حرف آخر تھا۔ اُردو میں بسکون حرف آخر ہے۔ (منیر) مادام لکھنو رہے آباد اے منیر۔ مجمع ہے اس دیار میں اہلِ کمال کا۔ مادام الحیات مادام العُمر۔ (ع) تا زیست عمر بھر۔ مازاد۔ (ع۔ ما۔ موصولہ۔ زاد زیادہ ہوا) مذکر۔ اردو میں بسکون حرف آخر ہے۔ وہ جو زیادہ ہو۔ (اجتہاد) دیا اُس نے ڈاڑھی کو مٹھی میں پکڑ مازاد کو چراغ کی لو پر رکھ دیا۔ مازاغ۔ (ع) اشارہ ہے طرف قرآن شریف کی آیت مازاغ البَصَر وما طغٰی اکے۔ یعنی آنحضرت نے معراج کے مقام قرب میں کسی طرف آنکھ نہیں پھیری۔ اور حکم الٰہی سے نافرمانی کی عربی میں ما۔ نافیہ اور زاغ۔ ماضی کا صیغہ تھا۔ زیغ سے۔ اردو میں زاغ کا حرف آخر ساکن ہو گیا ہے۔ ماسَبَق۔ (ع) گزشتہ۔ جو پہلے گزر چکا ہو۔ اول الذکر۔ (اوج) نیزہ اُٹھا کے رُو کشِ

ما

ضرغام حق ہوا۔ سبقت کی وجہ معرکۂ ماسبق ہوا۔ ماسَلَف۔ (ع) گزرا ہوا۔ گزشتہ۔ بیتا ہوا۔ ماسِوا۔ (ع۔ مازائد ہے) (۱) بجز۔ اس کے علاوہ۔ علاوہ بریں (۲) صوفیوں کی اصطلاح میں ذات باری تعالیٰ کے سوا جو کچھ ہے "ماسوا" ہے۔ (داغ) حقیقت میں ہر ماسوا چیز ہی کیا۔ ادھر تو ادھر تو یہاں تو وہاں تو (۳) معنی نمبر ۲ میں ماسوا اللہ بھی ہے۔ (امیر) قرب حق کہتے ہیں جسکو انھیں حاصل وہ مقام۔ ماسوا اللہ سے نفرت انھیں اللہ سے کام۔ نوٹ معنی نمبر ۱ میں ی کا اضافہ کرنا حالت اضافت میں ہندی لفظ کی طرح غلط ہے یعنی "ماسوائے اس کے غلط ہے صحیح ماسوا ہے"

ماشاء اللہ۔ (ع) تحسین و آفریں کا کلمہ! خدا چشم بد سے محفوظ رکھے۔ (فقرہ) آپ کے ماشاء اللہ چار لڑکے ہیں (۲) سبحان اللہ۔ کیا کہنا ہے کی جگہ (داغ) اس پری چہرہ خوش انداز کا وہ حسن و جمال، حور بھی جس کو کہے دیکھکے ماشاء اللہ (۳) طنزاً بھی مستعمل ہے (جلیل) خوب انصاف کیا آپ نے ماشاء اللہ۔ آنکھ سے آنکھ لڑا کے چھین لیا دل میرا (۴) کسی خوبصورت چیز کو دیکھکر بھی کہتے ہیں تاکہ نظر بد نہ لگے۔ (صبا) ماشاء اللہ چشم بد دور۔ کیا خوب جوان تھا ہو (۵) لکھنؤ میں عورتیں ماشاء اللہ کی جگہ ماشے اللہ بھی کہتی ہیں۔

ماصَدَق۔ (ع۔ اصل میں ماصَدَقَ عَلَیہِ تھا۔ فارسیوں نے بمعنی مضموں و معنی استعمال کیا۔) وہ چیز جو صادق ہو (۲) مذکر۔ مضمون۔ معنی

مافات۔ (ع۔ ماموصولہ۔ فات۔ فوت ہوا۔ اردو میں بسکون حرف آخر ہے) مذکر۔ جو فوت ہوا۔ جو گزر گیا۔ مافَوق۔ (ع۔ ماموصولہ۔ فوق اوپر۔) مذکر۔ جو اوپر ہو۔ اعلیٰ ممتاز۔ اونچا۔ بلند۔ برتر۔ فائق۔

مافی الضمیر۔ (ع) مذکر۔ دل کی بات۔ نیت۔ غرض۔ مطلب۔ مدعا

ما

مقصد۔ (رشک) اہل نفاق کفر خفی کرتے کیا نہاں۔ تھا علم باب علم کو مافی الضمیر کا۔ (فقرہ) خدا کو منظور تھا کہ تمھارے مافی الضمیر کو آزمائے۔ مافیہا۔ (ع) مذکر۔ جو کچھ اس دنیا میں ہے۔ (ناظم) سحر نظارہ ہوا اُس صنم رعنا کا۔ ہوش دنیا کا رہا مجھکو نہ مافیہا کا

ماقبل۔ (ع) مذکر (۱) پہلے کا۔ جو پہلے ہو (۲) وہ حرف جو کسی دوسرے حرف کے پہلے ہو۔ ماقَبلَ الذِّکر۔ (ع) مذکر۔ جسکا پہلے ذکر ہو چکا ہو۔ مذکورہ بالا

ماقَلَّ ودَلَّ۔ (ع۔ عربی میں دونوں لام مشدد مفتوح تھے۔ اردو میں آخر کا لام ساکن ہو گیا ہے) تھوڑا کام جسکے معنی بہت سے ہوں۔ (محسن) تیری صورت سے کھلے معنی ماقلّ ودلّ۔ انبیا شرح مفصّل ہیں تو متن مجمل۔ مالاکلام۔ (ع) صفت جسمیں کچھ شبہہ و اعتراض کی گنجائش نہو۔ مالاُیطاق۔ (ع بضم حرف پنجم۔ طاقت سے بڑھکر وہ جو کسی کی قدرت میں نہو۔) صفت۔ کسی کی طاقت سے باہر کی چیز یا کام۔ (فقرہ) کوئی دوسرا مذہب تکلیف مالاُیطاق سے خالی دکھائی نہیں دیتا۔ (دبیر) سوجھی نئی مشقت مالایطاق ہیں۔

مالاینحل۔ (ع) صفت۔ جو حل نہ ہو سکے۔ ادق مسئلہ جو نا قابل حل ہو

مامضٰی۔ (ع) صفت۔ گزشتہ جو کچھ ہوا۔ ہو چکا۔ جو گزر گیا۔ (رشک) ہے ہجر یار وصل کے جھگڑوں کی قدر سے دینے لگا ہمیں ستم مامضٰی مزہ

ماوَجَب۔ (عربی میں بفتح حرف آخر تھا) صفت۔ وہ جسکا کرنا واجب ہو (۲) مذکر۔ (اردو) سلام۔ دعا۔ ماوَرا۔ (ع) بجز۔ سوا۔ اس کے علاوہ۔ علاوہ بریں۔ (داغ) سوائے جور و جفا ماورائے بغض و دغا۔ بتوں کے واسطے دنیا میں کوئی کام نہیں۔ ماوَراءُ النَّہر (ع) مذکر۔ ملک توران سے مراد ہوتی ہے جو ایران سے رود جیحوں کی دوسری طرف واقع ہے۔ مایَحتاج۔ (ع۔ اصل میں مایحتاج الیہ تھا) صفت

ما

وہ شے جس کی انسان کو حاجت پڑتی ہے ۔ضروریات ۔ مایُرِیْد ۔ (ع) صفت ! جو کچھ خدا چاہتا ہے ؟ صفت ۔خدا کی مرضی اور مشیّت
مایُقْرأ ۔ (ع) صفت ۔ ایسی تحریر جس کو آدمی دقّت سے پڑھ سکے اسکا استعمال خط و کتابت کے ساتھ ہے اور کسی چیز کے ساتھ نہیں
مایَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰے ۔ (ع) یہ آیت قرآن مجید کی سورۂ نجم میں حضرت رسولخدا کی تعریف میں واقع ہوئی ہے اس کی معنی ہیں نہیں بولتے ہیں ۔ (آنحضرتؐ) اپنی خواہش نفس سے یعنی اپنی طرف سے کوئی بات نہیں کہتے بلکہ اُنکا ہر قول حسب فرمان الہی ہوتاہے ۔
مَابُوْن ۔ (ع ۔بروزن صابون)
مابُوْن ۔ (ع ۔ بروزن صابُون) صفت مذکر ۔ وہ شخص جسے اغلام کرانے کی علّت ہو ۔
ماپ ۔ (ھ ۔ دہلی) مونث ! پیمائش ۔ ناپ ! پیمانہ ؟ انداز ۔ جانچ ۔ لمبائی چوڑائی کا تخمینہ ۔ ماپ تول ۔ مونث ۔ عرض طول کی پیمائش ۔ رقبہ ۔ جانچ پرتال ۔ (ترجمۃ القرآن) افسوس ہے کہ ماپ تول لوگوں میں جیسی چاہئے اب ٹھیک نہیں ۔ ماپنا ۔ (ھ) (دہلی) ! پیمائش کرنا ۔ جانچنا ۔ اندازہ کرنا ۔ لکھنؤ میں ناپنا ہے ۔
مائۃ ۔ (ع) ایک سو ۔ مائتین ۔ (ع) مذکر دو سو ۔ مآت ۔ (ع) ماۃ کی جمع ۔
مات ۔ (ع ۔ میں صیغہ ماضی بفتح حرف آخر تھا ۔ معنی مرگیا ۔ ہارگیا فارسی اردو میں بسکون آخر معانی ذیل میں مستعمل ہے ۔) مونث ! ہار ۔ شکست ۔ ہزیمت ۔ زک ۔ شطرنج یا بیت بازی کی ہار ۔ (دبیر) دل گھر اغم سے سوا ہار کے اب جیت کہاں ۔ شاہ شطرنج جو مجبور

ماتم

ہوا مات ہوئی ؟ صفت ۔ عاجز ۔ ہارا ہوا ۔ مقابلے سے عاجز ۔ (داغ) چھپتی رنگ پھر اس رنگ میں بجلی کی چمک ۔ مات کندن ہے ترے رنگ سے سونا کیا ہے ۔ مات دینا ! شطرنج کی بازی میں حریف پر غالب آنا اور اُس سے بازی لیجانا ؟ بیت بازی میں ہرا دینا ۔ مات کر دم مُنْ تُرا ۔ ناک کاٹوں کان کاٹوں ۔ چھرا بیت بازی میں جو لڑکا جیت جاتا ہے وہ اپنے حریف کے ذلیل کرنے کے لئے یہ شعر پڑھتا ہے ۔ مات کرنا ! مات دینا ! زک دینا ۔ قائل کرنا ۔ شرمندہ کرنا ۔ (صبا) سبزۂ نو خیز ہے کشت فلک سے سبز تر مات کرتاہے شفق کو لالہ زار ایکی برس ؟ سبقت لیجانا کسی کام میں یا صفت میں ۔ (صبا) دوزخ کو بھی مات کر دیا ہے ۔ اے سوزش دل ترا بھلا ہو ۔ (عالم) رنگ چہرے کا اس قدر کالا شب فرقت کو مات کر ڈالا ؟ کنایہ ہے کسی کے مغلوب کرنے سے اور امور میں بھی (اشرف) دم عیسیٰ کو مات کرتی ہے ۔ اے نسیم بہار کیا کہنا ۔ مات کھانا ہار جانا ۔ بازی میں ۔ مات ہونا ۔ شطرنج کی بازی یا بیت بازی میں میں حریف سے مغلوب ہونا ! کنایہ ہے کسی چیز کے مقابلے میں کسی چیز کے بے رنگ اور بیرونق ہو جانے سے مغلوب ہونا ۔ (اسد) زلفین ہی دیکھکر نہ خجل رات ہوگئی ۔ مکھڑا جو کھل گیا تو سحر مات ہوگئی ۔
ماتا ۔ (ھ) مونث (ہندو) ! ماں ۔ والدہ ! چیچک ۔ سیتلا ؟ صفت مذکر ۔ مست ۔ جیسے نیند کا ماتا ۔ مونث کے لئے ماتی ۔ ماتا پتا ۔ (ھ) مذکر ۔ (ہندو) ! ماں باپ ۔ والدین ! بزرگ ۔ آقا ۔ مالک ۔ ماترا (ھ) مونث ۔ (ہندو) ہندی حروف کا اعراب ۔ لگانا کے ساتھ
ماتَم ۔ (ع ۔ مجمع جو مصیبت یا موت کے موقع پر ہو ۔ نوحہ گری) مذکر ! مرنے کا غم ۔ سوگ ۔ گریہ وزاری ۔ (سالک) میرے نالوں کو کھنا

ماتم

نہ شکایت اپنی۔ نوحہ صبر ہے ماتم ہی شکیبائی کا! رنج و غم کہرام
ے تم اٹھ گئے جو صنم مصحفی کے بالیں سے۔ تمام رات بڑا ماتم اُنکی
گھر میں رہا " (اہل تشیع) حضرت امام حسینؑ کی عزاداری میں سینہ
کوبی کرنا۔ ماتم پُرسی۔ (ف) مونث۔ تعزیت۔ ورثائے میت کی
غمخواری ہمدردی (کرنا کے ساتھ) ماتم پڑنا۔ رونے کا کہرام ہونا۔
(داغ) مرگئے اہل کعبہ اُس بت پر۔ ایک ماتم خدا کے گھر میں پڑا۔
ماتم خانہ۔ ماتم سرا۔ ماتم کدہ۔ (ف) مذکر۔ سوگ کا گھر۔ غمی کا گھر۔
وہ گھر جس میں کوئی مصیبت یا غمی ہوگئی ہو۔ ماتمدار۔ (ف) صفت
ماتمی۔ سوگی۔ سوگوار۔ (عاشق) کاٹ کر قاتل نے سر کو دل کے
بھی ٹکڑے کئے۔ بعد میرے آئی نوبت میرے ماتم دار کی۔ ماتمداری
(ف) مونث۔ غم۔ سوگ۔ کہرام۔ گریہ وزاری کرنا۔ (کرنا کے ساتھ)
ماتم دیدہ۔ ماتم زدہ۔ (ف) صفت۔ ماتمی۔ سوگوار۔ ماتم کدہ۔ (ف)
مذکر۔ غمکدہ۔ ماتم نشیں۔ (ف) صفت۔ ماتم کرنے والا۔ سوگوار۔
ماتم کرنا۔ غم کرنا۔ رنج کرنا۔ سوگ کرنا۔ مردے کو رونا " مرثیہ خوانی
کرنا۔ سینہ کوبی کرنا۔ سینہ کوٹنا کسی میت کے غم میں۔ (آتش) اٹھ
گئیں ہیں سامنے سے کیسی کیسی صورتیں۔ روئیے کس کے لئے کس کس کا
ماتم کیجئے۔ ماتم ہونا۔ کہرام مچنا۔ سوگ ہونا۔ غم ہونا۔ سینہ کوبی ہونا
ماتمی۔ (ف) صفت۔ ماتم کرنے والا۔ سوگوار " ماتم سے تعلق رکھنے والا
ماتمی باجہ۔ وہ باجہ جو ماتم کے واسطے بجاتے ہیں۔ (رشک) مجھکو
میرے مرنے کا اسباب تو بہ ہوگیا۔ ماتمی باجوں میں گویا شور
استغفار تھا۔ ماتمی جامہ۔ ماتمی لباس۔ ماتمی پوشاک۔ ماتمی کپڑے
نیلے یا سیاہ رنگ کا لباس جو رنج و غم کی حالت میں پہنا جاتا ہے۔
(ناظم) ماتمی پہنے ہوئے ہے گل سوسن پوشاک۔ دل عاشق کی

ماتھا

طرح گل کا گریباں ہے چاک۔ (ذوق) عزاداری میں کس کی
ہے یہ چرخ ماتمی جامہ۔ کہ جیب چاک کی صورت ہو خط کہکشاں ہوتا
ماتمی صف۔ مونث۔ صف ماتم۔ (شرف) بیکسی کا مرے صدمہ جو ہوا
میرے بعد۔ ماتمی صف نے نہ چھوڑی مری جا میرے بعد۔
ماتھا۔ (ہ) مذکر۔ پیشانی۔ سر کا اگلا حصہ۔ (ناسخ) پھوڑ ڈالا ہے
سر اپنا بت سے تیرے عشق میں۔ برہمن کے ماتھے پر سرخی نہیں
سیندور کی " ناؤ کا اگلا حصہ " (کنایۃً) ذمہ داری۔ جیسے آئی
گئی سب ان کے ماتھے۔ ماتھا پیٹنا " ماتم کرنا۔ سر پیٹنا " پچھتانا۔
افسوس کرنا۔ ماتھا پیٹنا کی جگہ ماتھا کوٹنا فصیح ہے۔ ماتھا پیٹن کرنا
(عم) ظاہرداری سے سلام کرنا۔ ماتھا پیٹی۔ (ہ) صفت مونث
(ہندو۔عو) وہ عورت جس کا ماتھا چپٹا اور بدنما ہو۔ ماتھا ٹھنکنا
(عوام ہندو۔ ٹھنکنا۔ بفتح اول و سوم کی جگہ بکسر اول وفتح سوم
بولتے ہیں) (کنایۃً) کسی امر کے وقوع سے پیشتر اس کے آثار بر
نظر آجانا۔ (رشاد) احوال کو ہکن جو سنا دل کھٹک گیا۔ خسرو کے
سر گئی مرا ماتھا ٹھنک گیا۔ ماتھا ٹیکنا۔ سجدہ کرنا۔ (ابن یقت) لیکن
ہندو بندر اور سانپ گائے اور پیپل پانی اور پتھر ہر چیز کے آگے ماتھا ٹیکنے کو موجود
ہے۔ ماتھا رگڑنا۔ (کنایۃً) خوشامد کرنا۔ نہایت عاجزی کرنا۔ سجدے پر سجدے کرنا۔
عاجزی سے (منیر) تری محفل میں خوبان جہاں ماتھا رگڑتے ہیں۔ فلک شاید جُرانا
چاہتی ہیں فرش محفل کی۔ (شوق قدوائی) اللہ کا آج شکر ادا کر۔ ماتھا رگڑ اور التجا کر۔
ماتھا کوٹنا۔ عورتیں افسوس کرنے اور کسی فعل پر پچھتانے یا بدقسمتی
پر رنج کرنے کے لئے ماتھا کوٹتی ہیں۔ (منیر) بھرے پی کر ماتھا کوٹا
پھوٹی قسمت ٹوٹی توبہ ے مصحفی مر ہی گیا دیکھے اس کی ادا جب
ہتھیلی سے کل اُس شوخ نے ماتھا کوٹا۔ ماتھا گودنا۔ دام الجس

ماتھا

قیدی اور غلام کی پیشانی پر علامت بنا دیتے ہیں۔ ماتھے۔ (ھ) ماتھا کی جمع۔ ماتھے بیتنا۔ (عو) کسی کے سر جانا۔ آفت آنا۔ مصیبت آنا (شوق قدوائی) یہ آہ اوپر اوپر تو جاتی نہیں۔ کسی سر کے ماتھے نہ بیتے کہیں۔ ماتھے پر افشاں چننا۔ خوبصورتی کے لئے عورتیں ماتھے پر افشاں چنتی ہیں۔ (راسخ) چنا کرتا ہے ماتھے پر بت زہرہ جبیں افشاں ستارہ آج کل چمکا ہوا دیکھا ستاروں کا۔ ماتھے پر الف کھینچنا۔ دیکھو الف کھینچنا۔ (بحر) انگشت نما کون ہو حاجت طلبی میں ماتھے پہ الف کھینچتے ہیں چھوڑکے گھر بار۔ ماتھے پر ٹیکا ہونا۔ (عو) کسی امر کا کسی پر منحصر ہونا (فقرہ) کیا میرے ماتھے پر ٹیکا ہے۔ اس جگہ بیشتر ماتھے ٹیکا ہونا ہے۔ ماتھے پر شکن ہونا۔ رنج واندوہ یا رنجش اور ناگواری سے پیشانی پر بل پڑ جانا۔ (آتش) جور و جفائے یار سے رنج و محن نہو۔ دل پر ہجوم غم ہو جبیں پر شکن نہو۔ ماتھے پر صندل لگانا۔ ماتھے پر صندل ملنا۔ درد سر کا علاج ہے۔ (قدر) درد سر کھو ہوا سن کے صدائے طاؤس۔ برق نے ابر کے ماتھے پہ لگایا صندل۔ (قدر) شور سرخاب سے درد اس کے اٹھا تھا سر میں مل دیا چرخ کے ماتھے پہ سحر نے صندل۔ ماتھے ٹیکا ہونا۔ دیکھو ماتھے پر ماتھے جانا۔ ذمہ پڑنا۔ تھپنا۔ کسی امر قبیح کا کسی کی طرف عائد ہونا۔ نقصان ہونا۔ (شاد) کوہکن کیا عشق وہ ہے حسن کی بانہہ ہیں۔ جس کے ماتھے پہ گیا سودا وہ سر ٹکرائے گا۔ ماتھے چاند ٹھوڑی تارا۔ (ھ) مقولہ۔ (عو) خوبصورتی کی تعریف میں کہتی ہیں یعنی ماتھا چاند سا روشن ہے۔ اور ٹھوڑی ستارے کی طرح چمک رہی ہے۔ ماتھے کا الف۔ دیکھو الف ماتھے کا گھٹا۔ وہ نشان جو سجدے کرتے کرتے پیشانی پر پڑ جاتا ہے

ماجد

ماتھے کے بال۔ موئے پیشانی۔ ماتھے نا ہنا۔ (کنایۃً) ناخفا ہو کر واپس کر دینا۔ (راسخ) میری تقدیر کا نوشتہ تھا اس نے قاصد کے ماتھے مارا خط۔ ماتھے مڑھنا۔ ذمے ڈالنا۔ (شاد) عشق میں ماتھے مرے مڑھتا جو سر دھنتا جنوں۔ کوہکن لیتا جو ٹکر پھر تو کیا تھا کچھ نہ تھا۔ ماتھے ہونا۔ ذمے ہونا۔ (قدر) گل کے ماتھے ہے بہاری کا پیالہ اس فصل۔ سرو کے سر ہے جوانان چمن کا ڈنگل ساقی دیکھو ماتا۔

ماٹ۔ (ھ) مذکر ا مٹی کا بڑا مٹکا ۲ تیل کا حوض۔ ماٹ کا ماٹ بگڑا ہے۔ یعنی سب کی عقل جاتی رہی۔ یا سارے خانداں کو داغ لگا۔

ماٹھ۔ (ھ) مذکر بھبتی۔ ماٹھا بھولام۔ (واو غیر ملفوظ) مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا جو ہندوستان میں بنا جاتا ہے۔ ماٹھو۔ (ھ واو معروف کے ساتھ) صفت ا مسخرا آدمی ۲ بندر کی ایک قسم ۳ کم عقل بیوقوف آدمی۔ بھولا۔ ماٹی۔ (ھ)۔ (عم) مونث ا مٹی۔ خاک۔ دھول۔ گرد۔ غبار ۲ زمین۔ دھرتی۔ ماٹی میں رلنا۔ (عم) بدن کا مٹی میں ملنا۔ فنا ہو جانا۔ خراب ہو جانا۔ تباہ ہونا۔ بگڑ جانا۔ (میر) سر زدہ خاک تیری گلی کی ہے بیقرار۔ یاں کونسا ستم زدہ ماٹی میں رل گیا اب عوام کی زباں ہے

ماثور۔ (یہ لفظ عربی لغات میں نہیں ملا۔ عربی میں اس معنی میں متاثر ہو اثر قبول کیا ہوا۔ جزا دیا گیا۔ ماثورہ۔ صفت مونث۔ جزا دیا گیا۔ دیکھو ادعیہ ماثورہ۔

ماجد۔ (ع۔ بنا گیا ہے مجد۔ بمعنی بزرگی سے جس طرح عالم بمعنی علیم ہے اسیطرح ماجد بمعنی مجید ہے۔ مگر مجید میں مبالغہ اور تاکید ہے)۔

ماجد

صفت مذکر۔ بزرگ۔ قابل احترام شخص جیسے والد ماجد۔ ماجدہ۔ (ع) صفت مونث۔ قابل تعظیم عورت۔ معظمہ۔ بزرگ عورت ماں چچی وغیرہ۔ بزرگ رشتہ دار عورتوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
ماجرا۔ دیکھو ما (ع) کے تحت میں۔ ماجو۔ (ف) مونث۔ مازو۔ ایک دوا کا نام۔ بیگمات کی زبانوں پر مذکر ہے۔ (جان صاحب) مٹی خراب ہوتی ہے کوکا آنو ڈھونڈلا۔ سوسن کو طاق میں نہیں ماجو نظر پڑا۔
ماجوج۔ (ع) مذکر۔ ایک قوم کا نام جو حضرت یافث ابن نوح کی اولاد سے ہے۔ تاتاری لوگ۔ یاجوج ماجوج۔ ماجور۔ (ع) صفت۔ اجر دیا گیا۔ ثواب دیا گیا۔
ماجھی ماجھی۔ (ھ) مذکر۔ ملاح۔ کشتی چلانیوالا۔
ماچا۔ (ھ) مذکر۔ اونچی اور بہت بڑی چارپائی۔ وہ اونچی جگہ جہاں بیٹھکر کھیت کے پرندوں کو اڑاتے ہیں۔ ماچی۔ (ھ) مونث (عم) چارپائی۔ بلنگڑی۔ وہ جالی دار ہقیلا جو گاڑی کے پیچھے اسباب وغیرہ رکھنے کے لئے ہوتا ہے۔ وہ لکڑی کا آلہ جو بوقت قلبہ رانی بیلوں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔
ماحی۔ (ع) صفت۔ محو کرنے والا۔ نیست نابود کرنے والا۔
ماخذ۔ (ع) مذکر۔ وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز نکلے۔ اصل بنیاد جڑ۔ مادہ۔ مبدا۔ ماخوذ۔ (ع) صفت مذکر۔ گرفتار۔ پھنسا ہوا پکڑا ہوا۔ اخذ کیا گیا۔ مبتلا۔ لپٹا ہوا۔ ماخوذ کرنا۔ گرفتار کرنا۔ ماخوذ ہونا۔ گرفتار ہونا۔ پکڑا جانا۔ (توبۃ النصوح) میں اپنے گناہوں کی جوابدہی میں ماخوذ ہوں۔ ماخوذی۔ مونث۔ گرفتاری۔
ماخولیا۔ (یونانی زبان میں ماخول۔ مخفف۔ ماخولیا کا اور

مادہ

مخفف ملن خولیا کا ہے۔ ملن بفتح اول ودوم وسکون سوم۔ سیاہ۔ خلیا۔ بالفتح و فتح سوم۔ صفرا۔ اصطلاح میں جنون کے معنے میں مستعمل ہوا۔ مجازاً اس شخص کو بھی کہتے ہیں جس کو خلل دماغ ہو۔) مذکر۔ مرض۔ جنون۔ خیال خام۔ صفت۔ (کنایۃً) ہوتو اردو میں معنی مشہور میں بیشتر مخولیا۔ بحذف الف زبانوں پر ہے
مادر۔ (ف) مونث۔ ماں والدہ۔ مادرانہ (ف) ماں کی طرف منسوب مادر بخطا۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کی گالی۔ حرامی ولد الزنا۔ مادر خواہر کرنا۔ ماں بہن کی گالی دینا۔ مادرزاد۔ صفت۔ پیدائشی۔ جنم کا۔ جیسے مادرزاد اندھا۔ مادر رضاعی۔ (ف) مونث۔ دودھ پلانے والی۔ مادر علاتی (ف) مونث۔ سوتیلی ماں۔ مادر گیتی۔ (ف) کنایۃً گیتی۔ زمین (راسخ) مادر گیتی بے مہر کا تھا خوں سفید۔ دودھ ہر وقت چھٹی کا جو مجھے یاد آیا۔ مادری (ف) صفت مادر کی طرف منسوب۔ پیدائشی فطرتی۔ مادری زبان۔ (ف) مونث۔ گھر کی زبان۔ ذاتی زبان۔ اپنی بولی۔ (ابن الوقت) بنگالیوں نے تو یہاں تک انگریزی میں ترقی کی ہے کہ انگریزی گویا ان کی مادری زبان ہوتی جاتی ہے
مادہ۔ (ف) مونث۔ نر کا نقیض۔ حیوانوں کے لئے مستعمل ہے۔ مادہ گاؤ۔ مونث۔ گائے۔ یہ محاورہ ہندوستانیوں کا ہے۔ فارسی اہل زبان گاؤ کہتے ہیں۔ نر ہو یا مادہ۔
مادّہ۔ (ع)۔ ہر چیز کی اصل ہر شے بنانے کا سامان۔ وہ شے جس سے کوئی چیز بنائی جائے۔ فارسی میں بمعنی استعداد ملکہ بھی مستعمل ہے مذکر۔ ہر چیز کی اصل۔ وہ شے جس سے کوئی چیز بنائی جائے (فقرہ) فساد کا مادّہ دلوں میں موجود تھا۔ قابلیت۔ صلاحیت استعداد۔ (فقرہ) اس شخص میں کسی قسم کا مادّہ نہیں۔ ماخذ۔

اصل۔ جز۔ نبع۔ ۵ کسی بات کی سمجھنے کی قوت۔ عقل۔ تمیز۔ ادراک ۲ جسم۔ وجود ۳ مواد۔ پیپ۔ (فقرے) شگاف دینے سے بہت مادہ خارج ہوا۔ پیٹ میں مادّہ فاسد بھرا تھا ۴ جو چیز موالید ثلاثہ میں مشترک ہے اُسے بھی مادّہ کہتے ہیں۔ مادّہ بر عضو ضعیف می ریزد (ف) مثل۔ اس وقت بولتے ہیں جب کسی ضعیف کو نقصان پہنچے۔ مادّی۔ (ع) صفت۔ منسوب بہ مادّہ۔ ذاتی۔ اصلی قدرتی۔ طبعی۔ مادّیت۔ مونث۔ مادّہ ہونا۔

مادیان۔ (ف) یہ لفظ مفرد ہے جمع نہیں ہے۔ مونث ۱ گھوڑی مادۂ اسپ۔ مادین۔ (ف) مونث۔ نر کا نقیض۔ مادہ ہر حیوان کی ۱ دہ خصوصاً گھوڑی اور مادہ بشر کے لئے مستعمل ہے۔ ماذون (ع) صفت۔ اذن دیا گیا۔ وہ جسکو کسی کام کی اجازت دیگئی ہو

مار۔ (ف) مذکر۔ سانپ۔ ناگ۔ افعی۔ (ناسخ) شب فرقت میں سیہ خانہ ہے تاریک ایسا۔ شمع دیکھوں تو سیہ مار نظر آتا ہے مارِ آستین۔ دیکھو آستین کا سانپ۔ (اختر شاہ اودھ) باہر میں کسی طرح نہیں ہوتے۔ یہ جان لو مارِ آستیں ہیں۔ مار دوزبان (ف) کنایۃً۔ منافق آدمی۔ مارِ ضحاک۔ (ف) مذکر۔ وہ سانپ جو کاندھوں پر ضحاک کے پیدا ہوئے تھے اور ہمیشہ آدمی کے سر کا مغز کھاتے تھے۔ مار گزیدہ۔ (ف) صفت وہ شخص جسے سانپ نے کاٹ کھایا ہو۔ مار گزیدہ از ریسمان مے ترسد۔ (ف) مثل۔ کیونکہ سانپ کا کاٹا رسّی سے ڈرتا ہے۔ مارِ گنج۔ (ف) وہ سانپ جو خزانہ دفن کرکے بطور طلسم اس پر بٹھا دیتے ہیں ۲ کنایۃً بخیل۔ بالدار بخیل۔ (شعور) سانپ ہے نار جہنم سے کہ زر ممسک کا۔ مار گنج بھی اک رنج میں عذاب میں ہے۔ مارِ گیسو۔ (ف) مذکر۔ گیسو۔ زلف کا سانپ سے استعارہ

کرتے ہیں۔ کاکل۔ معشوق کی لٹ۔ (امیر) مار گیسوئے سیہ زہر اگلتے تھے کہاں۔ موذی اس طرح ترے سائے میں پلتے تھے کہاں۔ مار ماہی۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی مچھلی۔ بام مچھلی۔ (رشک) سر سے اونچا ہو گیا دریائے حسن۔ زلف پیچاں مار ماہی ہو گئی۔ مار مہرہ۔ (ف) مذکر۔ وہ مہرہ جو سانپ کے سر سے نکالتے ہیں ۲ فادزہر۔

مار۔ (ھ) مونث ۱ چوٹ۔ ضرب۔ زدوکوب ۲ صدمہ۔ دھکّا ۳ عذاب۔ رنج۔ دکھ۔ تکلیف۔ مصیبت۔ (فقرہ) روٹی کی ماری۔ ۴ لعنت۔ پھٹکار۔ ملامت۔ (رنگین) تیری چھوچھو کو ہو نبی کی مار قہر ہے وہ اُسے علی کی مار ۵ غضب الٰہی۔ وبال ۶ آفت ۷ کثرت۔ بہتات۔ شدت ۸ (عم) دفعیہ۔ علاج۔ (فقرہ) کھجلی کی مار گھی ہے اس معنی میں عورتوں کی زبان پر بازگ ہے ۹ (کنایۃً) لالچ۔ طمع (ناسخ) نہیں تلوار کی حاجت جو دشمن ہو اسے زر دے۔ زیادہ ہوتی ہے لوہے سے اے دل مار سونے کی۔ (دینا کے ساتھ) مار اتارنا مار ڈالنا۔ تباہ کرنا۔ مرنے کے قریب کر دینا۔ (اسیر) عارض سے تصدق میں گل اے یار اُتارا۔ سنبل کو ترے گیسوؤں نے مار اتارا ۲ برباد کرنا۔ تباہ کرنا۔ پوری طرح برباد کرنا۔ (جلال) آنکھ میں جینے سے خود فرقت میں کاٹیں گے گلا۔ مار اتارے گی یہ آخر موت کی تاخیر بھی۔ مار بھگانا۔ مار کر بھگا دینا۔ ہرا دینا۔ شکست دینا۔ مار بیٹھنا ۱ ٹھونک دینا۔ لکڑی سے پیٹ دینا ۲ مار لینا۔ غصب کر لینا۔ (فقرہ) وہ پوری رقم مار بیٹھا۔ (قلق) مرا نقد دل مار بیٹھو حسیں۔ یہ دولت ادھر سے اُدھر ہو گئی ۳ مارنا۔ دفعتہً بے سوچے سمجھے مارنے کے لئے۔ مار پٹائی۔ (عم) مار پیٹ۔ مار پیٹنا۔ مار جانا

مار

زدوکوب ہونا۔ (توبۃ النصوح) تم کو مار پڑی ہوتی تو جانتے کہ عزت کی بات ہے۔ مار پڑنا! مار پیٹ ہونا۔ زدوکوب ہونا۔ (فقرہ) آج لڑکوں پر بہت مار پڑی ۲ خدا کا غضب ٹوٹنا۔ آفت آنا۔ (رند) ابکی تو چندی کو آئے نہ زیارت کو اگر۔ علم حضرت عباسؓ ہی کی مار پڑے ۳ صبر پڑنا۔ (داغ) سینکے دو آتش رخسار سے دل کی چوٹیں۔ عشق کی مار پڑی ہے ترے بیماروں پر۔ مار پڑے۔ (عو) زدوکوب ہو! خدا کا عذاب نازل ہو۔ (فقرہ) اے کمبخت خدا کی مار پڑے۔ مار پیٹ۔ مونث۔ مارکٹائی۔ زدوکوب۔ لڑائی جھگڑا۔ (فقرہ) ہاں خوب مار پیٹ ہوئی۔ مار پیٹ کے وقت سے مشکل ہے۔ مار پیچ۔ (فارسی میں بمعنی پرخم ہے) مذکر۔ فریب۔ چالاکی اور عیاری۔ مار پیچ کی باتیں۔ فریب کی باتیں۔ مار پیچھے سنوار۔ (عو) ذلت کے بعد عزت کے محل پر بولتی ہیں۔ (فقرہ) وہ کسی کو میرے ایک آدمی کے پیچھے مار تھوڑی ڈالیں گے یہی ناکہ خفا ہوں گے۔ شور کریں گے اور کیا کریں گے۔ پھر مار پیچھے سنوار ہوئی تو کیا۔ اس جگہ مارکے پیچھے سنوار بھی مستعمل ہے (راسخ) مژہ باشد اس کی جو چوٹیں گو ہر نگار ہے۔ سچ کہتے ہیں کہ مار کے پیچھے سنوار ہے۔ مار چلنا۔ مارنا شروع کرنا۔ (فقرہ) ہر ایک کو بید سے مار چلو۔ مار ڈلوانا۔ کسی کو پٹوانا۔ مار دھاڑ۔ (مونث) زدوکوب۔ لڑائی۔ جنگ وجدل۔ (فقرہ) دونوں نے آپس میں خوب مار دھاڑ کی۔ (انیس) غلبہ تھا دین کا کفر کی بستی اجاڑ تھی۔ میدان معرکہ میں عجب مار دھاڑ تھی ۲ ڈانٹ ڈپٹ۔ (ظفر) الہی خیر ہو بگڑا گیا ہے دل قاصد۔ قبول دے نہ کہیں مار دھاڑ میں کاغذ۔ مار دینا! جان نکال ڈالنا۔ قتل کر دینا ۲ مار بیٹھنا (فقرہ) اس نے چاقو مار دیا۔ مار ڈالنا! ہلاک کر دینا۔ قتل کر دینا۔

مار

۲ تباہ و برباد کر دینا۔ (فقرہ) تمھاری بے پروائی نے مجھے مار ڈالا۔ ۳ عاشق بنا لینا۔ فریفتہ کر لینا ۴ بیتاب کر دینا۔ چھڑکا دینا ہنساتے ہنساتے لٹا دینا۔ مار رکھنا! مردے کے برابر کر دینا۔ (رند) زلف اس کی سیاہ ناگن ہے۔ مار رکھتی ہے جسکو ڈستی ہے ۲ عاشق بنا لینا (میر) عالم کو مار رکھا ہے باقد کو زلیشت۔ زاہد یہ کاٹ ہے تری تیغ دو نیم کا ۳ تباہ و برباد کر دینا ۴ دوسرے کے مال پر ناجائز قبضہ کر لینا۔ دبا لینا۔ دبا رکھنا۔ (فقرہ) اس نے میری رقم مار رکھی ۵ نابود کرنا۔ غائب کر دینا۔ (ناسخ) تیرے آگے نہ چلے جان سیہ مار کے پیچ۔ زلف پیچاں نے اسے مار رکھا مار کے پیچ۔ مار رہنا۔ افسردہ رہنا کسی امر کی (آتش) کون اس محبوب کو لکھتا نہیں حالات شوق۔ مار رہتی ہے دلوں کی نامہ بر پر اندنوں۔ مار سے بھوت بھاگتا ہے۔ مار کے آگے بھوت بھاگے۔ مثل۔ مار کے آگے سب سرکشی اور شرارت دور ہو جاتی ہے۔ مار کے آگے سبھی بچاتی ہیں۔ زدوکوب سے پاجی متنبہ ہوتا ہے۔ (ذوق) زلف کی کجی سے دل ڈرتا نہیں۔ بھوت بھاگے ہے وگرنہ مار سے مارکٹائی مونث۔ مار پیٹ۔ زدوکوب۔ مار و جا اٹ۔ (اجتہاد) بے سوچے سمجھے گالی گلوچ ہاتھا پائی مارکٹائی پر اتر پڑے۔ مار کر بیٹھا کر دینا مغلوب کر کے تباہ کرنا۔ نیست نابود کرنا۔ (ابن الوقت) اگر یورپ کی کلوں نے انکو مار کر بیٹھا کر دیا ہے۔ مار کھا جانا۔ دھوکے میں آجانا۔ فریب میں آجانا۔ مار کھانا۔ سزا پانا۔ پٹنا۔ ضرب کھانا۔ (فقرہ) تم بھی میرے ہاتھ کی مار کھاؤ گے ۲ فریب دغابازی سے کمانا۔ (فقرہ) وہ دو روپے روز مار کھاتا ہے۔ مار کھانے کی باتیں۔ سزا کے قابل باتیں مار کھانے کی نشانی۔ (عو) کمزور کے واسطے مستعمل ہے۔ (توبۃ النصوح)

مار

یہی کنجڑے والا رمضانی کمزور مار کھانے کی نشانی۔ مار کھلوانا۔ کسی کو پٹوانا۔ مار کے۔ بجد۔ بالکل۔ (فقرہ) اتنا گھسیٹا اتنا گھسیٹا کہ مار کے ستیا ناس کر دیا مار کے آگے بھوت بھاگتا ہے۔ مثل دیکھو مارے۔ مار کے پیچھے سنوار۔ دیکھو مار پیچھے سنوار۔ مار گرانا۔ مار کر گرا دینا۔ مار لانا! مار کر لانا۔ شکار کر لانا۔ (فقرہ) شیر کہاں سے مار لائے ۲ غصب کر کے لانا۔ (فقرہ) وہ کہیں سے یہ رقم مار لایا۔ مار لینا۔ لوٹ لینا۔ تباہ کر دینا ۲ فتح کرنا۔ (فقرہ) آج اُسنے کشتی مار لی ۳ غبن کرنا۔ ناجائز طور پر قبضہ کر لینا۔ (فقرہ) تم نے اُسکا حصہ مار لیا۔ میرا سو روپیہ مار لیا ۴ (ہاتھ کے ساتھ) شرط بدنا (فقرہ) ہاتھ مار لو ۵ زخم لگا لینا۔ (فقرہ) اس نے جا تو مار لیا ۶ قابو میں کر لینا۔ مطیع کر لینا۔ (صبا) آدمی چاہے تو دلو آسماں کو مارے۔ نفس سرکش پر مگر فتح وظفر ملتی نہیں۔ مار مار۔ مونث ہنکلئے جانے کا غل۔ (شعور) بائی سر لئے ہمسری زلف سانپ جاتا ہے جس طرف کو ادھر مار مار ہے۔ مار مار رکھنا۔ ناچار جبر صبر اختیار کرنا۔ (نصیر) خیال زلف بتاں جبکہ بار بار رکھتے ہیں۔ تو اپنے دل کو بہت مار مار رکھتے ہیں۔ مار مارنا۔ زدوکوب کرنا پیٹنا۔ مار مرنا۔ دوسرے کو قتل کر کے اپنے آپ کو ہلاک کر لینا۔ خودکشی کرنا۔ مار ہٹانا۔ مار پیٹ کے بھگا دینا۔ (ابن الوقت) اس کے بعد طالوت والوں نے کچکچا کر دھاوا کیا تو جالوت والوں کو مار ہٹایا۔ مار ہونا۔ لڑائی ہونا۔ (فقرہ) آج گاؤں میں خوب مار ہوئی۔

مارا۔ ھ، ۱ مونث۔ بارانی زمین جس میں صرف بارش کے پانی سے پیداوار ہو۔ مارا! کشتہ۔ مقتول۔ مذبوح ۲ ڈسا ہوا گزیدہ

مارا

۳ تباہ شدہ۔ برباد شدہ۔ (شرف) کہتے ہیں ہنس ہنسکے وہ جب غش میں سنتے ہیں مجھے۔ عمر وہ غفلت کا مارا بیخبر کیونکر نہ ہو ۴ دُکھی ستایا ہوا۔ (شعور) سانس لیتا نہیں اس کا مارا۔ عشق کی چوٹ بڑی ہوتی ہے ۵ مارا ہوا۔ پیٹا ہوا ۶ مارنا کا ماضی۔ (الف) تڑپا دیا۔ بیتاب کر دیا۔ (داغ) مجھکو بیتاب دیکھکر بولے۔ آپ کے اضطراب نے مارا۔ (ب) نقصان پہنچایا۔ تباہ کیا۔ (داغ) جا چکیں خلد میں کہ دوزخ میں طول روز حساب نے مارا۔ (ج) دقت میں ڈالا تھک گئے ہاتھ لکھتے لکھتے خط۔ اس سوال وجواب نے مارا۔ مارا پانی نہ لگے دفعتہً مرجانے کی جگہ۔ (رشاد) کیا تری زلف کا مارا کوئی پانی مانگے دفعتہً کاٹ کے ناگن یہ پلٹ جاتی ہے۔ (رند) اس کا مارا ہوا پانی بھی نہ مانگے قاتل۔ ختم خونریزی کا جوہر ہے ترے خنجر پر۔ مارا پڑنا قتل کیا جانا۔ (آتش) مارا پڑا میں جنبش ابروئے یار سے۔ رتبہ شہید کا تری شمشیر سے ہوا ۲ گھاٹے میں رہنا۔ (شوق قدوائی) عشق بازی کا بکھیڑا مرے سر سارا پڑا۔ دل نے تو چاہا اسے میں مفت ہی مارا پڑا ۳ اس قدر نقصان اُٹھانا کہ جاں بر صدمہ ہو۔ مارا جانا! جان سے جانا۔ قتل ہونا۔ ہلاک ہونا ؎ کہتے ہیں مارا گیا بے جُرم تیغ یار سے کوچۂ قاتل میں ناسخ نام جو بیچارہ تھا ۲ ڈوبنا۔ ضائع ہونا۔ روپیہ کا وصول نہ ہونا۔ تلف ہونا۔ (فقرہ) میرا روپیہ بھی مارا گیا ۳ تباہ ہونا برباد ہونا۔ (ذوق) آنکھ سے آنکھ ہے لڑتی مجھے ڈر ہے دل کا۔ کہیں یہ جلئے نہ اس جنگ وجدل میں مارا ۴ (عو) دیکھو ضرورت ماری جانا ۵ (کنایۃً) غائب ہو جانا۔ (فقرہ) آج سب نوکر کہاں مارے گئے ایک بھی حاضر نہیں ہے ۶ مردود و ذلیل ہونا۔ ذلیل وخوار ہونا۔ (ذوق) گیا شیطاں مارا ایک سجدہ کے نہ کرنے میں۔ اگر لاکھوں

مارا

برس سجدہ میں سر مارا تو کیا مارا۔ مار الہرنے۔ سانپ کا کاٹا ہوا جو فوراً مرجائے۔ (رشاد) لہرے جبکا نہ مار ازلف کہتی ہے یہی۔ جو جٹا دھاری بلا کے ہیں میں ان کالوں میں ہوں۔ مارا مار۔ (ھ) مونث ۱ ہیم۔ بے۔ درپے (قدر) وہ ساونی کی بہاریں وہ راگ ساون کے۔ وہ کویلوں کی صدائیں وہ پینگ مارا مار ۲ افراط زیادتی ظاہر کرنے کے لئے۔ (فقرہ) سال ختم ہے آج کل کام کی مارا مار ہے ۳ جدوجہد۔ کوشش۔ (فقرہ) مارا مار کرکے آج یہ کام ختم کرایا ۴ بھاگڑ۔ ہلچل ۵ ظلم وستم جو ہر طرف سے کسی پر ہو۔ (رشک) کوچۂ گیسوئیں کیوں جاؤں میں سودائی نہیں۔ پیچ ہیں اندھیر ہے غوغا ہے مارا مار ہے۔ مارا مار اپھرنا۔ آوارہ پھرنا۔ سرگرداں ہونا۔ (آتش) دوستدار اس کا جو مجھ سا اٹھ گیا دنیا سے ہے۔ بیکسی پھرتی ہے کیسی ماری ماری اندنوں ۲ ٹھوکریں کھاتے پھرنا۔ (مصحفی) میں وہ سنگرہ ہوں کہ جو ٹھوکروں میں۔ پھرے ہر طرف مارا مارا زمیں پر ۳ بھولا بھٹکا پھرنا بھٹکتا پھرنا (امیر) رہ عشق میں پھرتے ہیں مارے مارے۔ تباہی زدہ کارواں کیسے کیسے۔ مارا مار کرنا۔ (ع) نہایت کوشش کرنا۔ دوڑ دھوپ کرنا جلدی کرنا۔ (ایامیٰ) رمضان میں سیپارہ شروع کیا اور اتنا گھسیٹا کہ مارا مار کرکے اگلے رمضان تک ایک سیپارہ ہوتا تھا ۲ کسی چیز کی افراط کرنا۔ تقاضا کرنا۔ مارا ہوا کشتہ تباہ کیا ہوا۔ (آتش) کشتہ ہو گر مجوشی ہرجائی یار کا۔ مارا ہوا دل اپنا ہے تصلی بخار کا۔ مارتے خاں (کنایۃً) بہادر۔ ظالم۔ مارتے خاں سے سب ڈرتے ہیں۔ ظالم سے سب ڈرتے ہیں۔ مارنے کا ہاتھ پکڑا جاتا ہے کہنے کا منھ نہیں پکڑا جاتا۔ (مثل) بدزبان کی بدزبانی کے روک نہ سکنے کے محل پر بولتے ہیں۔ مارتے کے

ماروں

پیچھے بھاگتے کے اگاڑی۔ مثل۔ بزدل کے متعلق مستعمل ہے۔ مارتے مارتے بھرکس کر دینا۔ مارتے مارتے کچلا کر دینا۔ مارتے مارتے کھفری کر دینا۔ نہایت سخت مارنا۔ بری طرح پیٹنا۔ (بنات النعش) بے تمیز زبان سنبھال کر نہیں بولتی۔ ابھی مارتے مارتے کچلا کر ڈالوں گی۔ دیکھو بھرکس۔ مارنا۔ (ف) ۱ پیٹنا۔ زدوکوب کرنا ۲ چوٹ لگانا۔ ضرب لگانا ۳ جڑنا۔ لگانا۔ حملہ کرنا ۴ ہلاک کرنا۔ قتل کرنا ۵ سزا دینا۔ ۶ انٹنا ۷ فتح کرنا جیتنا۔ زیر کرنا۔ جیسے میدان مارنا ۸ خورد برد کرنا۔ اڑا دینا۔ جیسے گٹھڑی مارنا ۹ کبوتربازوں کی اصطلاح) نیچے گرانا۔ پکڑنا۔ جال میں پھنسانا۔ (سحر) دل بیتاب کو زلفوں میں پھنسا کر مارا۔ سر کے جھٹکے سے گرہ باز کبوتر باز ۱۰ چلانا۔ چھوڑنا۔ سر کرنا۔ فیر کرنا ۱۱ دبانا ۱۲ غصب کرنا چڑا لینا ۱۳ لوٹنا ۱۴ تباہ برباد کرنا ۱۵ (اسپر کے ساتھ) کنایۃً کمال حقیر سمجھنا۔ جگدھر کو اور للو کو اسپر ہوں مارتی۔ اے جان شاد ہوگی جب تو نظر پڑا ۱۶ کسی دھات کا کشتہ کرنا۔ خاک کرنا ۱۷ نکالنا۔ جیسے کتے کو مار دو ۱۸ برداشت کرنا۔ جیسے بھوک پیاس مارنا ۱۹ دھار کند کرنا (فقرہ) چاقو کی دھار ماردی ۲۰ مغلوب کرنا۔ قابو میں کرنا۔ (ذوق) بڑے موذی کو مارا نفس امارہ کو گر مارا۔ نہنگ واژدہا و شیر نر مارا تو کیا مارا ۲۱ پٹکنا۔ (سحر) صحبت مے کا مزہ ساقی دوراں تک تھا جام کو مرقد جمشید پہ جا کر مارا ۲۲ پچھاڑنا۔ دے مارنا ۲۳ کنایہ ہے اغلام کرنے سے ۲۴ مہرۂ نرد یا شطرنج کے کسی مہرہ کو پیٹنا۔ دیکھو گوٹ ۲۳ دبا لینا جیسے مال مارنا۔ مارنیوالے سے جلانیوالا بڑا ہے۔ اس محل پر بولتے ہیں جب دشمن کسی برائی یا ہلاکت میں جہانتک ممکن ہو کوشش کرچکے اور خدا کی مہربانی سے کچھ نقصان نہ پہنچے۔ ماروں گھٹنا پھوٹے آنکھ۔ (ھ) مثل بیجوڑ اور بیمحل بات بول اٹھنے کے موقع پر بولتے ہیں

مارے

مارتی۔ ایک کلمہ جو سبب و باعث کے معنی دیتا ہے۔ (رشک) زیادہ حسن بھی اچھا نہیں حسینوں کا ہیں نظر نہیں آتے صفا کے مارے گال ؏ مارتے

مارتے۔ (فقرہ) مارے کوڑوں کے اڑا دونگا۔ مارے اور رونے نہ دے۔ مثل۔ زبردست۔ فریاد بھی نہیں سنتا۔ مارے باندھے زبردستی۔ (عاشق) مارے باندھے سے تو یہ بات نہیں ہوتی ہے کچھ زبردستی ملاقات نہیں ہوتی ہے۔ مارے باندھے کا سودا۔ مجبوری کا معاملہ۔ (رشاد) بستۂ زلف ہیں ڈنڈے کھاتے۔ مارے باندھے کا یہی سودا ہے۔ مارے جوتیوں کے سر پر ایک بال نہ رکھوں۔ کسی پر غصہ ظاہر کرنے کے لئے یہ کلمات بولتے ہیں (مصنف) یہی نالائق جو آج بڑا لمبا چوڑا پردہ لگا کر بیٹھی ہے بے اختیار جی چاہتا ہے کہ مارے جوتیوں کے بدذات کے سر پر ایک بال باقی نہ رکھوں۔ مارے سپاہی نام سردار کا۔ کاٹے باڑھ نام تلوار کا مثل۔ کام کوئی کرے نام کسی کا ہو۔ مارے ہنسی کے لوٹ جانا۔ ہنسی کی شدت سے بیتاب ہو جانا۔ (قدر) دیکھکر میری تڑپ مارے ہنسی کے لوٹا۔ وہ مجھے اور میں جلاد کو بسمل سمجھا۔ مارے ہول کے۔ ہول کی شدت سے۔ (شرف) الہی آندھی وہ آئے ہماری آہوں کی۔ کہ مارے ہول کے دینے لگے اذاں صیاد۔

مارتول۔ (ھ) مذکر۔ ہتھوڑا۔ موگرا۔ ٹھونکنے کا آلہ۔

مارچ۔ (انگ) مذکر۔ سال عیسوی کا تیسرا مہینہ جو ۳۱ دن کا ہوتا ہے۔

مارکا۔ (انگ میں مارک۔ نشان۔ علامت۔ پہچان) مذکر۔ وہ نشان جو کسی سلطنت کی طرف سے سلطنت کی علامت ظاہر کرنے کو بنا دیں جیسے شیر علامت سلطنت برطانیہ کی ہے ۲۔ وہ

ماشں

علامت جو کوئی کمپنی اپنے کارخانہ کے واسطے مقرر کرے۔ جیسے مٹی کے تیل پر ہاتھی کی تصویر بناتے اور اس کو ہاتھی مارکہ کہتے ہیں۔

مارگ۔ (ھ۔ ھو) مذکر۔ علاج۔ تدبیر۔ چارہ۔ (فقرہ) زہر کا مارگ تم کو نہیں معلوم۔

مارو۔ (ھ) مذکر۔ مارنیوالا۔ ہلاک کرنے والا ۲ مونث۔ ایک راگنی کا نام۔ ماروبینگن۔ مذکر۔ ایک قسم کا بینگن۔

ماروت۔ (ع) مذکر۔ ہاروت و ماروت دو فرشتے ہیں کہ زہرہ کے سبب سے چاہ بابل میں مقید ہیں۔ لوگوں کو سحر تعلیم کیا کرتے تھے

ماڑیا۔ (ہندی میں ماڑا تھا۔) صفت (لکھنؤ) دبلا۔ ضعیف و زار

مازو۔ (ف) دیکھو ماجو۔

ماس۔ سنسکرت میں جینے کے معنی میں ہے اور اسی سے بارہ ماسا بنا ہے ۲ (ھ) مذکر۔ گوشت۔ لحم ۳ چاند۔ قمر۔ ماس نوچنا ہندو۔ گوشت اتارنا۔ بوٹیاں کاٹنا۔ کسی کو دق کرکے اس سے اپنے صرف کے لئے لینا۔ کھانیکو مانگنا۔

ماست۔ (ف بروزن راست) مذکر۔ دوغ۔

ماسٹر۔ (انگ) مذکر ۱ استاد۔ معلم۔ تعلیم دینے والا۔ مالک۔ سردار

ماسکہ۔ (ع) مذکر۔ قوت جو غذا کو معدے میں ہضم کے واسطے روکتی ہے۔ (ذوق) قوت ماسکہ ممسک کی تو تھنے سے کم ہو۔ (فقرہ) اس کا ماسکہ خراب ہو گیا ہے۔

ماشں۔ (س۔ ع) مذکر ۱ اُردو ۲ جادوگر۔ ماش کے دانوں پر جادو یا منتر کرتے اور جسپر جادو کا اثر ڈالنا چاہتے ہیں اُس کو وہ پڑھے ہوئے ماش مارتے ہیں۔ (خانصاحب) جیسا جو ملا جی کیا پڑھکے جادو ماش مارا ہے۔ پری خانم نے پکے جن کو شیشے میں

ماشس

اتارا ہے (ایضاً) میں بھی اوباش نہ تھی آپ بھی عیاش نہ تھے۔ تونے
میں کرتی نہ تھی مارتے تم ماش نہ تھے۔ ماش کا پتلا۔ صفت۔ (کنایۃً)
گورا چٹا۔ خوبصورت ۲ (عو) صدقہ اتارنے کے لئے ماش کا پتلا
بناکر چورا ہے میں رکھدیتی ہیں۔ (رند) صحت ہوئی اُن کو جو اُترتے
نہیں صدقے۔ چورا ہے پہ اب ماش کا پتلا نہیں جاتا۔ ماشی۔
مذکر۔ ایک رنگ کا نام جو ماش سے مشابہ ہوتا ہے ۲ صفت۔
ماش کے رنگ کا۔ (رشک) خال عارض نہیں ماشی ہیں یہ
جادو کے نشاں۔ پڑھ کے مارے ہیں مگر عاملوں نے ماش کہیں
ماشی بھنورا۔ مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔

ماشا۔ (س میں مہاشے) (بنگالی)۔ جناب کی جگہ بول چال میں
ہے۔ ماشاء اللہ۔ دیکھو ما (ع) کے تحت میں۔ ماشہ۔ (ف۔ اردو
میں بروزن حاشیہ) مذکر۔ ۱ آٹھ رتی کا وزن۔ ایک تولے کا
بارہواں حصہ۔ ماشہ بھر۔ ۱ ایک ماشہ کی مقدار۔ پورا آٹھ رتی ۲
رتی بھر۔ ذرا سا۔ تھوڑا سا۔ ماشہ تولہ ہونا۔ ایک حالت پر قیام
نہ رہنا۔ حالت بدلتی رہنا۔ بہت نازک ہونا۔ مزاج کے لئے
مستعمل ہے۔

ماضی۔ (ع) صفت۔ گزشتہ۔ گزرا ہوا زمانہ۔ (اوج) عطائے
ہوگئی ماضی خطائے ماضی وحال۔ کرم نے بڑھ کے لگایا گلے بعد
اجلال۔ مونث۔ مصدر کا وہ صیغہ جس سے گزشتہ زمانہ ثابت ہو
ماضی احتمالی۔ ماضی شکی۔ مونث۔ وہ ماضی جس سے گزشتہ زمانے
میں کسی فعل کے صادر ہونے کا احتمال یا شک پایا جائے (فقرہ)
— زید آیا ہوگا۔ ماضی استمراری۔ مونث۔ وہ زمانہ جس کا
زمانہ گزشتہ وحال پر اطلاق ہوسکے اسے ماضی ناتمام بھی کہتے

ماگھ

ہیں۔ ماضی بعید۔ مونث۔ وہ ماضی جس سے دور کا گزرا ہوا زمانہ
سمجھا جائے۔ جیسے آیا تھا۔ ماضی تمنائی۔ ماضی شرطی۔ مونث
وہ ماضی جس کے پہلے تمنا یا شرط کا کلمہ ہو۔ اگر آتا۔ کاش آتا
ماضی قریب۔ مونث۔ وہ ماضی جس سے قریب کا گزرا ہوا
زمانہ سمجھا جائے۔ (فقرہ) — زید آیا ہے۔ ماضی مطلق۔
(ع) مونث۔ اگر ماضی میں زمانہ کے قرب وبعد کا لحاظ نہ ہو اور
مطلق گزرنا سمجھا جائے تو اس کو ماضی مطلق کہتے ہیں۔ جیسے
زید آیا۔ ماضیہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ بیتا ہوا۔ گزشتہ۔
پیشتر کا۔

ماغ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔ ماقوتی۔ (ف) مونث۔ ایک
قسم کا حلوا۔ ماکول۔ (ع) صفت کھایا گیا کھانے کی چیز۔ خوراک غذا۔ ماکول اللحم
(ع) صفت۔ وہ جانور جس کا گوشت کھایا جائے۔ ماکولات (ع)
مذکر۔ کھانے کے لائق چیزیں۔ ماکولات ومشروبات۔ مذکر۔ کھانے
پینے کی چیزیں۔ ماکیاں۔ (ف۔ بمعنی خروس مادہ اور نر دونوں
کے لئے مستعمل ہے) مونث۔ مرغی۔ یہ لفظ جمع نہیں ہے مفرد ہے

ماگھ۔ (س۔ ہندی میں ماہ) مذکر۔ ہندی گیارہویں مہینہ کا نام

مال۔ (ھ) مونث۔ وہ ڈور جو چرخے میں تکلے کو متحرک کرتی ہے
(ع) پیسا نہ ہو جو پاس تو چرخے کی مال ہے۔

مال۔ (ع۔ وہ چیز جو کسی کی ملک میں ہو۔ اموال جمع۔ فارسی میں
مالیدن کا امر۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے گوشمال) مذکر۔ خاص
ملکیت جس پر کسی دوسرے کو حق تصرف نہ ہو۔ (فقرہ) ہمارا مال
تھا جس کو چاہا دیا تم کون ۲ دولت۔ اسباب۔ جائداد ۳ جنس
چیز اشیا ۴ مالگزاری۔ لگان ۵ (قانون) پیداوار۔ آمدنی

مال

زراعت ۲ حقیقت۔ اصل۔ کائنات (محصنات) سید ناظر محکمہ کلکٹری کو کیا مال سمجھتا تھا۔ (جبر) مال کیا ہے میری نظر میں جمال آفتاب تیرے آگے ہے عقیقِ زر و لال آفتاب ۳ بیش قیمت شے۔ (داغ) دل ہوا خاک تو اکسیر کسی نے جانا۔ تھا یہ جب مال تو کوئی بھی خریدار نہ تھا ۴ ٹھیل کی تیار گیلیاں جو فروخت کی جاتی ہیں۔ مال اڑانا ۱ لذیذ اور نفیس چیزیں کھانا ۲ روپیہ خورد برد کرنا۔ غبن کرنا۔ خیانت کرنا۔ مالا مال۔ (ف) صفت (بمعنی گنجینہ۔ بسیار۔ مجازاً بھرا ہوا۔ پُر۔ الف اتصال افادہ معنی کثرت کا دیتا ہے) صفت ۱ بھرا پُرا۔ زرخیز۔ پیداوار کے قابل ۲ خوشحال۔ دولتمند۔ (کر دینا ہونا کے ساتھ)۔ (قدر) مطلع اک وصفِ سخاوت میں پڑھوں جس سے مالا مال ہوں اہلِ ہنر۔ مال اڑانا ۱ فضول خرچی کرنا۔ روپیہ صرف کرکے عیش کرنا ۲ لذیذ اور عمدہ غذائیں کھانا۔ محل ذم میں مستعمل ہے۔ (قدر) شہر کے اوباش بھی جلنے لگے۔ چیکنے لگے مال اڑانے لگے ۲ روپیہ خورد برد کرنا۔ غبن کرنا۔ خیانت کرنا۔ مالِ اَموات۔ مذکر مردوں کا مال۔ لاوارثی مال۔ مال بچا بیٹھنا۔ غبن کرنا خیانت کرنا۔ (داغ) تم بچا بیٹھے ہو پرایا مال۔ دل کی نالش کریں گے حاکم سے۔ مال پر زکوٰۃ ہے۔ مثل۔ آمد پر ہی خرچ ہوتا ہے۔ کمائی پر ہی خیرات منحصر ہے۔ مال پرست۔ (ف) صفت۔ بندۂ سیم و زر۔ مال پڑا پانا۔ بے محنت و مشقت کوئی چیز ہاتھ آنا۔ جب کوئی شخص ہشاش بشاش ہوتا ہے تو کہتے ہیں کیا کچھ مال پڑا پایا ہے جو اس قدر خوش ہو۔ (رشک) جب ترے کانوں میں پڑتے ہیں جڑاؤ پتے۔ خوش یہ ہوتے ہیں کہ ہم مال پڑا پاتے ہیں۔ مال تال۔ مذکر۔ روپیہ پیسا۔

مال

مال متاع۔ (رشک) سوائے نقد زر داغ و آب دیدۂ چشم ہمارے قبضہ میں کچھ اور مال تال نہیں۔ مال چکھنا۔ کنایہ ہے کسی کا روپیہ کسی کے خرچ کرنے سے کھانے پینے میں۔ (منیر) کھو یا گئے ہیں دولت دنیا خراب میں چکھا گئے ہیں مال ہم ابن پیر زال کا۔ مال چیرنا۔ (عم) مال ہضم کر جانا۔ غبن کرنا۔ غصب کرنا۔ مال حرام (ف) مذکر۔ ناجائز مال۔ بری کمائی۔ مفت کا مال۔ چوری کا مال۔ مالِ حرام بُود بجائے حرام رفت۔ (ف) مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب حرام کا کمایا ہوا مال ضائع ہو جائے یا ناجائز جگہ خرچ ہو۔ مالخانہ۔ (ف) وہ مکان جس میں مال و متاع رکھتے ہیں) مذکر ۱ گودام ۲ خزانہ ۳ جنس رکھنے کا مکان ۴ کوٹھی۔ مالدار۔ (ف) صفت۔ دولتمند روپے والا۔ زردار۔ مالداری۔ (ف) مونث۔ دولتمندی ثروت مال دھنی۔ مذکر۔ مالک۔ مال ڈھالنا۔ تنہا مستعمل نہیں۔ کوڑیوں کے مول مال ڈھالنا۔ سستا بیچ ڈالنا کی جگہ مستعمل ہے۔ (شاد) دنداں جو دیکھنے وہ دل بیچ ڈالتے ہیں۔ لو کوڑیوں کے مولوں یہ مال ڈھالتے ہیں۔ مالزادہ۔ (ف) مذکر۔ حرام کا بچہ۔ پیشہ دار عورت کا بچہ قرمساق۔ بھڑوا۔ مال زادی۔ مونث۔ زن فاحشہ۔ قحبہ۔ (راحت) تم مال مست ہو گئے میرے جہیز سے۔ کھانیکو مال زادیوں کی گالیاں چلے ۲ دلالہ۔ کٹنی۔ نائکہ ۳ گالی ہے جو عورتوں کو دیتے ہیں۔ مال سائر۔ مذکر۔ (قانون) مالگزاری کے علاوہ دیگر محاصل چنگی۔ سڑک۔ مدرسہ وغیرہ۔ مال سستے پر ڈھالنا۔ (کنایۃً) سستا بیچنا (شاد) عطا کر دو بوسۂ لب کچھ احتیاجِ درم نہیں ہے۔ جو دل کے گاہک ہو تو حسینو یہ مال سستے پہ ڈھالتے ہیں۔ مال سمجھنا باوقعت سمجھنا۔ (شعور) بادشاہوں کو نہیں مال سمجھتے یہ لوگ

مال

گو نہ ہو دولت دنیا شعراکے گھر میں ۔ مالِ شراکت ۔ ساجھے کی پونجی
شرکت کا مال ۔ دیکھو شراکت ۔ مالُ ضامن ۔ (ف) صفت نقدی کی
ضمانت دینیوالا ۔ روپیہ ادا کرنے کا ذمہ دار ۔ وہ شخص جو اس طرح
پر ضامن ہو کہ اگر یہ شخص چلا جائیگا تو میں اس قدر مال سرکار میں
حاضر کردونگا ۔ مالُ ضامنی مونث ۔ مال کی ضمانت ۔ مال ضامنی
داخل کرنا ضمانت دینا ۔ مالِ طیّب ۔ مذکر ۔ حلال کی کمائی ۔ اچھا مال
پاکیزہ مال ۔ مالِ عرب بپیشِ عرب ۔ (ف) مثل ۔ اپنا مال اپنی ہی
آنکھوں کے سامنے ہونا اچھا ہے ۔ (ذوق) میں حضوری میں رہوں
اُس کی نہ کس طرح مدام ۔ ہے یہ مشہور مثل مال عرب پیش عرب ۔
(رویائے صادقہ) پھر جناب آپ فائدے قطع نظر کیجیے ۔ اور جو
کچھ آپ کے پاس ہے لئے بیٹھے رہیئے مال عرب پیش عرب ۔
مالِ غنیمت ۔ (ت) مذکر ۱ لوٹ کا مال ۲ دشمنوں کا وہ مال جو لڑائی
میں ہاتھ آئے ۳ (کنایۃً) مفت کا مال ۔ مالِ غیر منقولہ ۔ مذکر
وہ مال جو اپنی جگہ سے سرک نہ سکے جیسے مکانات ۔ زمین وغیرہ
مالِ کاسد ۔ (ت) مذکر ۔ وہ مال جس کی بازار میں مانگ نہ ہو اور کم قیمت
بیچا جائے ۔ مال کا مُنھ کرتا ہے جان کا مُنھ نہیں کرتا ۔ مثل ۔ بخیل کی
نسبت بولتے ہیں یعنی مال کے مقابلے میں عزت آبرو کی پروا نہیں کرتا
مال کا نقصان جان کی خیر ۔ مقولہ ۔ اسوقت کہتے ہیں جب مال کا
نقصان ہو کر جان بچ جائے ۔ (قدر) جو مجھ پر آنی تھی مرے دل پہ
گزر گئی ۔ ہوتا ہے خیر جان کی نقصان مال کا ۔ مال کٹنا ۱ مال کا
چوری ہوجانا ۲ مال کا کثرت سے بکنا ۔ (فقرہ) اس منڈی میں بڑا
مال کٹتا ہے ۔ مال کھانا ۔ مال چکھنا ۔ مال کھلانا ۔ اچھے اچھے کھانے
کھلانا ۔ (جانصاحب) خصم کا مال تو ہی یار کو کھلا رنڈی ۔ ہمیں تو

مال

لاکھ کا گھر خاک کر نہیں آتا ۔ مال کھینچنا ۔ مال کمانا ۔ مال جمع کرنا ۔
(داغ) ناصح قمار گاہِ محبت میں جی نہ ہار ۔ دل کو لگا کے نفع اُٹھا خوب
مال کھینچ ۔ مال کی رسید ۔ بلٹی ۔ مال کیا ہے ۔ دیکھو کیا مال ہے ۔ (سحر)
یہ مال مال ہے کیا جان تک تو حاضر ہے ۔ زبان دیچکے اب قول تھے
ہارے ہیں ۔ مال گاڑی ۔ وہ ریل گاڑی جسمیں مال روانہ کیا جاتا
ہے ۔ مالگزار ۔ (ف) صفت ۔ مالگزاری ادا کرنیوالا ۔ مال گزاری
(ف) مونث ۔ خراج ۔ زمین کا سرکاری محصول ۔ مال گلتا ہے مال
کا کثرت سے صرف ہونے کے لئے مستعمل ہے ۔ (داغ) گرہ سے
نقد دل کھوتے ہیں نقد عیش کی خاطر ۔ قمار عشق میں کیا کیا ہمارا
مال گلتا ہے ۔ مال گننا ۔ با وقعت سمجھنا ۔ (رشک) دولت وحشت
کیسو نے یہ آنکھیں کھولیں ۔ مال گنتے ہیں ترے بستۂ زنجیر کسے
مال لاوارث ۔ مذکر ۔ وہ مال جسکا کوئی وارث اور دعویدار نہ ہو
مال مارنا ۔ کنایہ ہے کسی کا زر و مال فریب سے اپنے تصرف میں
لانے سے ۔ لوٹ لینا ۔ (داغ) ہمارے دل کو اگر لوٹ لو تو ہم جانیں
کہ تم نے ایک زمانے کے مال مارے ہیں ۲ (کنایۃً) دولت حاصل
کرنا بے محنت و مشقت ۔ (آتش) سامنے آنکھوں کے بہروں ہی
بٹھایا یار کو ۔ مال مارا ہمنے لوٹا دولت دیدار کو ۔ مال مارُو ۔
صفت ۔ غبن کرنے والا ۔ خائن ۔ غاصب ۔ مال متاع ۔ مذکر ۔
دولت ۔ اسباب ۔ مالِ محمولہ ۔ وہ مال جو بذریعہ گاڑی یا جہاز
ایک جگہ سے دوسری جگہ لاد کرلے جائیں ۔ جہاز پر لدا ہوا مال
مال مردم خور ۔ (ف) صفت ۱ وہ شخص جو دوسرے کا مال غصب کرے
۲ وہ شخص جو قرض لے اور ادا نہ کرے ۔ مال مست ۔ دولت کے
نشہ میں مخمور ۔ دولت پر مغرور ۔ متکبر ۔ مثال کے لئے دیکھو مالزادی

مال مستی مونث۔ دولت پر غرور کرنا۔ (بحر) مال مستی جو کریں اہل مال کیا ہے عجب نشہ رکھتا ہے صراحی کے برابر توڑا۔ مالِ مفت مذکر محنت یا کوشش بغیر حاصل کیا ہوا مال۔ بن دامول ملا ہوا مال۔ مالِ مفت دلِ بے رحم۔ مثل۔ اُس محل پر بولتے ہیں جب پرایا مال بے دریغ صرف کیا جائے۔ (مراۃ العروس)۔ اور بے محنت جو روپیہ ملتا ہے اس کا یہی حال ہوتا ہے کہ مال مفت دل بیرحم۔ مالِ مقروقہ۔ مذکر۔ وہ مال جو قرق کیا گیا ہو۔ مال منقولہ مذکر۔ (قانون) وہ جائداد جو ایک جگہ سے دوسری جگہ تبدیل ہو سکے جیسے روپیہ۔ زیور۔ گھوڑا۔ بیل وغیرہ۔ مال موذی نصیب غازی مثل۔ بخیل کا مال ملنے کیلئے مستحق ہے۔ (ذوق) سچ کہا ہے کسی نے یہ اے ذوق مال موذی نصیب غازی ہے۔ مال نہ سمجھنا۔ ہیچ سمجھنا۔ بیقدر سمجھنا۔ (آتش) یوں بد کہا کرو تم یوں مال کچھ نہ سمجھو ہمسا بھی خیر خواہ دولت نہیں ہے کوئی۔ مال والا۔ صفت۔ مالدار۔ زردار۔ مال وَزر (ف) صفت۔ مالدار۔ مالِ وقف۔ مذکر۔ وہ مال جو خدا کے نام پر عام استعمال کے لئے چھوڑ دیا جائے۔ جیسے مندر۔ مسجد۔ تکیہ وغیرہ۔ مال ومتاع۔ اسباب اور روپیہ پیسا۔ (ابن الوقت) قلعہ سے سب مال ومتاع اور ساز وسامان اُٹھا منگوایا تھا۔

مالا۔ (ھ) دہلی میں مونث۔ لکھنؤ میں مذکر۔ ۱ ہار۔ گجرا۔ پھولوں سونے یا موتیوں کا بنایا ہوا ہار۔ (اسیر) سلسلہ اشک کا توڑے تو مرا دیدۂ تر۔ موتیونکی نہ کرو تم ابھی مالا ٹھنڈی ۲ ہندوؤں کی تسبیح۔ (سودا) مالا نہ جیوں رات کو بے اشک فشانی ۳ دونشاں جو تیغ فولادی اور شمشیر ہندی کے دونوں طرف ہوتا ہے رشک سے شہادت میں نہیں طالب جبراؤ ہار کا۔ چاہئے زیور میں مالا تیغ جوہردار کا۔ (ناسخ) تیرا مالا موتیوں کا قتل کرتا ہے مجھے۔ اے بڑی مالا سرد ہی کا یہ مالا ہو گیا۔ مالا پھیرنا۔ مالا۔ جپنا۔ تسبیح پڑھنا سمرن جپنا۔ (منیر) زلفوں کو وردِ زباں تعریف ابرو ہو گئی ہے جیسے ہیں مالا سرد ہی کا یہ ہندو اندنون

مالتی (ھ) مونث (ہندو) ۱ ایک بوٹی کا نام۔ ایک قسم کی بیل ۲ ایک قسم کے پھول کا نام چنبیلی ۳ جوان عورت ۴ دریا ۵ چاندنی رات۔ مالتی بسنت۔ (ھ) مونث۔ ایک کشتہ جو سونے کے ورقوں اور موتیوں سے تیار کیا جاتا ہے۔

مالسری۔ (س) مونث۔ ایک راگنی کا نام جو بعد دوپہر گائی جاتی ہے

مالش۔ (ف۔ مالیدن کا حاصل مصدر) مونث ۱ ملنا۔ رگڑنا۔ (فقرہ) تیل کی مالش مفید ہوتی ہے ۲ متلی۔ غشیاں۔ جی کا متلانا۔ (فقرہ) جی مالش کر رہا ہے۔ مالش کرنا ۱ رگڑنا۔ ملنا ۲ مانجھنا صیقل کرنا ۳ متلانا۔ ابکائی آنا۔ قے کرنے کو جی چاہنا۔ (توبۃ النصوح) اُٹھتے اُٹھتے کئی مرتبہ طبیعت نے مالش کی۔

مالک۔ (ع) مذکر ۱ صاحب۔ آقا۔ خداوند ۲ خدا تعالیٰ۔ اللہ۔ رب ۳ کسی چیز کی ملکیت رکھنے والا شخص۔ والی ۴ خصم۔ شوہر۔ خاوند۔ ۵ قابض۔ متصرف ۶ مختار۔ اختیار والا ۷ حاکم۔ افسر۔ سردار ۸ نام اُس فرشتہ کا جو دوزخ کا موکل ہے ۹ سوداگر جس نے یوسف کو مصر میں بہت سستا بیچ ڈالا تھا۔ (میر) کیا پانی کے مول آکر مالک نے گہر بیچا۔ ہے سخت گران سستا یوسف کا بکا جانا۔ مالکانہ۔ (ف) صفت۔ مالک کے طور پر ۲ مذکر۔ زمینداری کا حق زمین جو کاشتکار سالانہ یا ماہوار نقد یا جنس کی صورت میں زمیندار کو ادا کرے۔ مالِکُ المُلک۔ (ع) مذکر۔ خداوند تعالیٰ ۲ بادشاہ شہنشاہ

مالک

ملک کا مالک۔ مالکِ حقیقی۔ (ف) ۱ خدا تعالیٰ ۲ اصلی مالک
مالک خود کاشت۔ (قانون) وہ مالک جو اپنی زمین آپ بوتا ہو
مالکِ دینار۔ مذکر۔ ایک با خدا ولی اللہ کا لقب کہتے ہیں یہ
بزرگ ایک روز کشتی میں سوار تھے ناخدا کا ایک دینار گم ہوگیا
اور تہمت — چوری کی آپ پر لگائی گئی۔ آپ نے رونا شروع کیا
مچھلیوں نے اس قدر دینار کشتی میں ڈالنا شروع کئے کہ اگر ناخدا اپنی
خطا سے توبہ نہ کرتا تو کشتی دیناروں کے بوجھ سے غرق ہوجاتی۔ مالک
علی الاطلاق۔ مالک مطلق۔ ہر کام کا مالک مختار یعنی خدا تعالیٰ۔
مالک کرنا۔ مالک بنانا۔ قبضہ دینا۔ مختار کرنا۔ اختیار دینا۔ مالک مکان
مذکر۔ گھر والا۔ صاحب خانہ۔ مالک ہونا۔ ۱ وارث ہونا۔ والی ہونا۔
قابض ہونا ۲ مختار ہونا۔ مجاز ہونا ۳ سرپرست ہونا۔ مربی ہونا۔
مالکی۔ (ع) بتشدید یا تھا۔ ۱ امام مالک کا پیرو ۲ (عم) ملکیت۔ مالک
ہونا۔ مالکیت۔ (عربی میں ملکیت) مونث۔ عم۔ ملکیت۔ مالک ہونا۔
مالکنگنی۔ (ھ) مونث۔ ایک خوشبودار دانہ کا نام۔ مالکوس۔ (ھ)
مذکر۔ ایک راگ کا نام۔ مالُن۔ (ھ) مونث۔ مالی کی عورت۔ (دیکھو مالی)
مالوف (ع) صفت۔ مانوس۔ خوگر۔ الفت کیا گیا۔ انیس۔ عزیز۔
پیارا۔

مالی۔ (ف) میں بمعنی بسیار ہے۔ عربی میں بمعنی مال سے منسوب) ۱
مال سے منسوب۔ جیسے مالی نقصان ۲ عدالت مال سے منسوب۔
مالگزاری سے منسوب۔ مالی۔ (ھ) مذکر ۱ باغبان ۲ ایک قوم کا نام
جو کھیتی باڑی کرتی ہے۔

مالیّت۔ (عربی میں بتشدید تھا۔ فارسیوں نے بھی بتشدید کہا ہے
دل از آن گشت گرانمایہ کہ درد تو در وست ورنہ معلوم بود مالیّت

ماتا

دل۔ اردو میں بغیر تشدید ہے ____ مونث ۱
جمع۔ پونجی۔ سرمایہ ۲ دولت۔ دھن ۳ قیمت۔ مول ۴ مول۔ مال
۵ جانچ۔ تشخیص۔ مالیخولیا۔ (دیکھو ماخولیا) مذکر ۱ خفقان ۲
خیال خام۔ مالیدہ۔ (ف) ۱ ملا ہوا۔ ملا گیا ۲ مذکر ۱ ایک قسم کا
پشمینہ کا کپڑا جو مل کر ملائم کیا جاتا ہے ۲ ملیدہ۔ اب معنی
نمبر ۱ میں صرف نسخوں میں لکھا جاتا ہے اور معانی نمبر ۲-۳ میں
ملیدہ بول چال میں ہے۔ مام۔ (ھ) مذکر (عو) ۱ مقدرت
استطاعت۔ بساط۔ (فقرہ) مجھ میں اتنا مام نہیں کہ بیٹی کی
شادی کردوں ۲ طاقت بل۔ بوتا۔ ماما۔ (ھ) (ھندو) مذکر ماں
کا بھائی۔ ماموں۔ مامی۔ (ھ) مونث۔ ممانی۔ ماما (ف) مونث ۱
خادمہ۔ ملازمہ۔ دائی۔ مسلمانوں کے یہاں جو عورت خدمت کے
واسطے نوکر ہو ماما کہلاتی ہے۔ گھر کا کام کاج کرنے والی عورت
خادمہ۔ لکھنؤ میں اسکا تلفظ ماماں بھروہ نون غنہ سے ہے۔
ماما اصیل۔ مونث۔ لونڈی۔ باندی۔ کنیز۔ ماما بکھتریاں۔ دیکھو
بکھتریاں۔ ماما بکھتریاں کھانا۔ ماما کی پکائی ہوئی روٹیاں کھانا
نازونعمت میں پلنا۔ بے محنت و مشقت مال چٹ کرنا۔ امانت کا اثر
(جان صاحب) جتنی باتیں تھیں سب اے نیک نظر بھول گئے
ماما بکھتریوں کا کھانا وہ مگر بھول گئے۔ ماماگیری۔ مونث (عو)
۱ کھانا پکانے کی ملازمت۔ باورچی گیری ۲ خدمت گاری کا پیشہ
اختیار کرنا کے ساتھ۔ ماما حوا۔ (عو) بی بی حوا حضرت آدم کی زوجہ
کا لقب (مراۃ العروس) حضرت آدم بہشت میں اکیلے گھبرایا
کرتے تھے اُن کے بہلانے کو خدا نے ماما حوا کو پیدا کیا۔ ماماتا۔
(ھ) مونث ۱ الفت۔ محبت۔ پیار ۲ ماں کی محبت۔ [illegible]

ماتنا

(فقرہ) ماں کی ماتنا مشہور ہے - پیچھے لگا دینا کیا تھا - (توبۃ النصوح) جگر خدا نے اولاد کی ماتنا کمبخت ایسی ہمارے پیچھے لگا دی ہے کہ جی نہیں مانتا

ماتنا ہونا - محبت ہونا - (ایامی) اولاد سو بڑھ کر بھی [illegible] کی ماتنا ہو گی

مامن - (ع) مذکر - امن کی جگہ ٹھکانا - پناہ کی جگہ - جائے امن - (فقرہ) غریب کے لئے کوئی مامن نہیں - یا [illegible] چھوڑوں گا کبھی آپ کا مامن مولا - [illegible] پاک ہے ہم الیسوں کا مامن مولا

مامور - (ع) صفت - مقرر - متعین - حکم کیا گیا - اجازت کیا گیا -

مامور کرنا - مقرر کرنا - (توبۃ النصوح) میں نے تم کو اپنی آسائش کے [illegible] خاص خدمتوں پر مامور کر رکھا ہے - مامور ہونا - کوئی کام سپرد کیا جانا - کسی عہدے یا کام پر مقرر کیا جانا -

مامول - (ع) صفت - اُمید کیا گیا - وہ چیز جس کی اُمید ہو -

مامون - (ع) صفت - محفوظ - بےخوف ۲ مذکر - ہارون رشید خلیفہ [illegible] کے بیٹے کا نام - ماموں - (ھ) مذکر ۱ ماں کا بھائی ۲ (نمو) رات کو سانپ کا نام نہیں لیتی ہیں اور ماموں کہتی ہیں - ([illegible]) [illegible] سے دیا ریتی جو کالے بلا ہے - ماموں نے مجھے دیکھ لیا سر نکالا - مامی - (ھ) مونث - (ہندو) ماموں کی بیوی ممانی ۲ مونث - طرفداری - مامی بھنا - (عو) کسی کی طرفداری کی بات کہنا - طرفداری کرنا - لکھنؤ میں مانمی نون غنہ کے ساتھ بول چال میں ہے -

ماں - (سنسکرت میں ماتو) مونث - مادر - والدہ - بچے اپنی ماں کو اس کلمہ سے خطاب کرتے ہیں ۲ میاں کا مخفف ؎ اتنو قدر اپنہ نہ جاں دو جی جان ہے تو جہاں ہے - کوئی کام ایسا بھی کرتا ہے الفصہ ماں - (میاں ، نہیں) اے ماں (میاں) نہیں - ماں باپ

ماں

والدین - ماں بہن - ماں اور بہن - ماں بہن کرنا - ماں بہن کی گالی دینا - (نقرہ) ماں بہن کرو گے تو ابھی منہ توڑ دوں گا ———

——— - ماں بیٹوں میں لڑائی ہوئی لوگوں نے جانا بیر پڑے - (مو) مثل - اپنوں کی لڑائی اور خفگی دیر پا نہیں ہوتی - ماں پستاری کی بچی - باپ ہفت ہزاری نہ بھلا - مثل - باپ کی محبت سے ماں کی محبت زیادہ ہونے کی نسبت بولتے ہیں -

ماں کچھی باپ کلنگ بچے نکلے رنگ برنگ - مثل - دوغلے یا نالائق خاندان کی بُری اولاد کی نسبت بولتے ہیں - ماںجائی - (ھ - نون غنہ) مونث - سگی بہن - ماںجایا - (ھ - نون غنہ) مذکر - سگا بھائی - (انیس) میرے بیٹے مرے ماںجائے پہ ہوتے ہیں فدا - ماں سرنگی باپ تنبورہ کلاونت بچہ - جس کی ماں ڈومنی اور باپ ڈوم ہو - میراثی - ماں سے سوا چاہے سو پھاپھا کٹنی کہلائے - مثل - ماں سے زیادہ پیار جتانا ضرور کسی خاص بات پر مبنی ہوتا ہے - (بنات النعش) اصغری نے کہا بوا بیگم صاحب بڑھ کر محبت کا دعوی ہی دعوی ہے وہی کہاوت ہے ماں سے سوا الخ - ماں فقیرنی پوت فتح خاں - مثل - کم اصل و سیخ خاندان کے معزز آدمی کی نسبت بولتے ہیں - ماں کا پیٹ کمہار کا آوا - کوئی کالا کوئی گورا - مثل - جس طرح کمہار کے آوے سے برتن سرخ و سیاہ پکے اور کچے نکلتے ہیں اسی طرح ماں کے پیٹ سے بھی کالے اور گورے بچے پیدا ہوتے ہیں - یہ مثل وہاں بولی جاتی ہے جہاں ایک ہی ماں باپ کے بیٹے بعض خوبصورت اور بعض بدصورت ہوں - ماں کا دودھ - (ھ) مذکر ۱ شیر مادر - نہایت مفید ۲ حلال - جائز چیز - ماں کے پیٹ سے لیکر نکلنا سیکھا سکھایا پیدا ہونا - سیکھے بغیر کچھ حاصل کرنا - ماں کے پیٹ سے لیکر کوئی نہیں آتا

مان

مثل۔ کام سیکھنے ہی سے آتا ہے۔ سیکھا سکھایا کوئی پیدا نہیں ہوتا۔
مامیران۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کی زرد مائل بہ سبزی ہلدی کی طرح گرہ دار پتلی جڑی بوٹی جو آنکھ میں پڑتی ہے ممیرا۔

مان۔ (ف) مذکر ۱ گھر۔ خانہ۔ مکان۔ جیسے خانماں ۲ اسباب خانہ۔ اثاثہ ۳ ماننا کا امر کا صیغہ۔ تسلیم کر۔ قبول کر۔ اقرار کر۔ (غالب)۔ ڈرنا لہائے زار سے میرے خدا کو مان۔ آخر نوائے مرغ گرفتار بھی نہیں ۴ راضی ہو۔ اجازت دے۔ **مان لینا** ۔ ۱ منظور کر لینا۔ تسلیم کر لینا ۲ راضی ہو جانا۔ اقرار کر لینا ۳ منت کرنا (فقرہ) میں نے مان لیا ہے کہ لڑکا اچھا ہو جائیگا تو نیاز دلاؤں گا۔ **مان نہ مان میں تیرا مہمان۔** مثل۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو بے بلائے کسی کے ہاں جائے یا خواہ مخواہ بغیر پوچھے کسی کو بات میں صلاح دے (فقرہ) لوگوں کو کیا غرض پڑی تھی کہ یہ تو اُن کی صورت سے بھاگیں اور وہ زبردستی اُن کے سر ہوں۔ مان نہ مان میں تیرا مہمان (شوق) ہے یہ تو وہی مثل مرے جان۔ تو مان نہ مان میں ہوں مہماں۔ **مان۔** (س) مذکر ۱ عزت۔ قدر و منزلت۔ لکھنؤ میں مان مہت اور مان تان بھی کہتے ہیں۔ (ظفر) الطاف و کرم غیر پہ رہتا ہے تمہارا تم جانتے ذرہ بھی نہیں مان کسی کا ۲ خاطر۔ تواضع ۳ آؤ بھگت ۴ گھمنڈ۔ غرور۔ تکبر نخوت کبھ ۵ خط آنے پہ حسن نیا مان رہے گا۔ ایسے میں اگر ملئے تو احسان رہیگا ۶ ناز۔ نخرہ۔ تمکنت۔ فخر ناز بیجا۔ ارمان۔ چاؤ۔ آرزو۔ تمنا۔ شوق

مان بھری۔ صفت۔ (عو) ۱ مشتاق۔ آرزومند ۲ پیار ماں ۳ مغرور۔ دماغدار مزاج دار۔ متکبر۔ **مان پان۔** عزت۔ آبرو۔ **مان تان۔** (لکھنؤ) مذکر دیکھو مان۔ **مان دان۔** (عو) کسی رسم پر عمل کرنا۔ **مان ڈھینا۔** ۱ تکبر یا نخوت نہ رہنا۔ گھمنڈ جاتا رہنا۔ **مان رکھنا** ۱ بات رکھنا

ماں

خاطر۔ مدارات کرنا۔ تعظیم و تکریم کرنا۔ عزت قائم رکھنا ۲ تمنا پوری کرنا مراد بر لانا ۳ بات ماننا۔ کسی کا کہا مان لینا۔ (فقرہ) خدا ابا جان کو سلامت رکھے وہی میرا مان رکھتے ہیں۔ **مان رہنا۔** ۱ عزت رہنا۔ بات رہنا ۲ (ہندو) ماتحت رہنا۔ زیر سایہ رہنا۔ تابع رہنا۔ **مان کا پان بہت ہوتا ہے۔** مثل۔ عزت کے ساتھ تھوڑا ملنا بھی بہت ہوتا ہے۔ **مان کا ہونا۔** اختیار کا ہونا۔ قابو کا ہونا۔ (فقرہ) نا بابا یہ بچہ میرے مان کا نہیں ہے۔ (رشاد) چشم تر سے کیا رکے طفل سرشک جب یہ مچلا پھر ہے کس کے مان کا۔ **مان کرنا۔** ۱ تکریم و تعظیم کرنا ۲ آؤ بھگت کرنا ۳ تکبر کرنا۔ غرور کرنا۔ گھمنڈ کرنا۔ دماغ کرنا۔ مزاج کرنا۔ اترانا۔ (رنگین) مان کرتی ہے عبث اپنے وہ جوبن پہ دوا گات میری بھی زناخی کی نہیں بات سے کم۔ **مان گمان۔** (ھ) مذکر۔ گھمنڈ۔ کبر و ناز۔ غرور و تمکنت۔ **مان گون۔** (ھ) مذکر۔ (عو) ۱ ناز و نیاز۔ ارماں۔ ناز برداری ۲ عزت۔ قدر و منزلت۔ جان صاحب، پر سلامت یہ رہیں رکھتی ہیں میرا مان گون۔ پوچ حرکت سے تو میں نچاتی ہوں حیواں روز۔ **مان گون رکھنا** ۱ حسب خواہش مراد بر لانا۔ ارمان پورا کرنا۔ دل رکھنا۔ ناز اٹھانا۔ ناز برداری کرنا۔ **مان گون والی۔** آن بان والی ناز و نخرہ والی عزت والی۔ **مان لینا۔** منظور کرنا۔ (امیر) وصل میں کچھ نہیں نہیں ہی نہیں۔ مانتے ہیں تو مان لیتے ہیں۔ **مان مرجانا۔** ۱ تکبر نہ رہنا۔ گھمنڈ جاتا رہنا ۲ دل مرجانا۔ اُمنگ نہ رہنا ۳ عاجز ہو جانا۔ **مانمت** **مانا مُنت۔** (ھ) عو۔ غل۔ شور۔ (مچانا کے ساتھ)۔ (شوق) جب وہاں بھی بتا نہ پائیں گے۔ کہو کیا مانا منت مچائیں گے (۱) (لینا) دیکھنا گھر اگر نہ جاؤنگی۔ کیسی پھر مانمت مچاؤنگی۔ **مانا۔** (ھ) فرض کیا۔ تسلیم کیا

منظور کیا. جانا. بالفرض (غالب) کیا وہ بھی بیگنہ کش وحق ناسپاس ہیں. مانا کہ تم بشر نہیں خورشید و ماہ ہو! (ف) صفت. مشابہ (غالب) خاتم دست سلیماں کے مشابہ لکھئے. سر پستاں پریزاد سے مانا کہئے. مان جانا! تسلیم کرنا. قبول کرنا. (فقرہ) ایک بات تو مان جاؤ! (طنزاً) اُستاد ماننا. اُستادی کا قائل ہونا. (امیر) شیخ جی چھپکے یہ حجرے میں اڑانا بوتل. واہ وا آج تو حضرت تمھیں ہم مان گئے! اعتراف کرنا. (فقرہ) آج تو میں آپ کی کرامت مان گیا! راضی ہوجانا. (امیر) کہتے ہیں شب کی خوشامد بھی عجب جادو تھی. ماننے کی جو نہ تھی بات وہی مان گئے. مان لینا. دیکھو ماننا

ماننا. (ھ) مونث. امنت. لزا اپنے اوپر کسی بات کا فرض لینا! عقیدہ اعتقاد! نیت. عزم. عہد! تعظیم و تکریم. آؤبھگت. قدردانی. مانتا ہوں ـــــ قایل ہوں. تمھاری ہوشیاری اور تمھاری چالاکی تسلیم کرتا ہوں. کیا کہنا ہے. کیا بات ہے.

مانج (ھ نون غنہ) مونث! دلدل کی زمین! کچھار. ترائی. مانجا. اردو. دیکھو مانجھا نمبر ا و ۹. مانجنا. (ھ) ! صاف کرنا. برتن ملنا. اُجالنا! صیقل کرنا. جلا کرنا. (فقرہ) اُس نے برتن مانجے. (امانت) مانج کر دانت اس دریکتا نے جب کین کلیاں. آب گوہر کا چھٹا نو آرہ موتی جھیل میں! سوتنا. بٹی ہوئی ڈور یا تاگے کو حرکری سے صاف کرنا! (کنایتہ) کسی کام میں مشق کرنا. عوام ماجنا. مانجھنا کہتے ہیں.

مانجھ. (ھ) مونث! ایک راگنی کا نام! وسط. بیچ. مانجھدار. (دہلی) منجھدار. (ایامی) تم نے اُس دن کے لئے اس (آزادی) کا ہاتھ پکڑا تھا کہ مانجھدار میں اُس کو چھوڑ کر چل دوگے.

مانجھا. (ھ. نون غنہ) مذکر! کوٹا اور کپڑ چھان کیا ہوا شیشہ پختہ چاولوں کی لیدھی میں ملاکر اور تج یا اور کوئی رنگ ڈالکر ڈور کو سوتتے ہیں. اور اس کو مانجھا کہتے ہیں. (دینا. سوتنا کے ساتھ) (ناسخ) دے اسی کو کوٹ کر مانجھا تو اپنی ڈور کو شیشۂ دل میرے پہلو میں جو چکنا چور ہے! وہ دعوت جو دولھا کی طرف سے شادی سے پہلے دیجاتی ہے! زرد رنگ کی پوشاک جو دولھا دلھن کو مانجھے میں پہناتے ہیں. (پہنانا. پہنا کے ساتھ)! وہ میدان جو دریا کے دونوں طرف ہو اور طغیانی کی حالت میں اس پر پانی گزرے! نکاح سے چند روز پیشتر دولھا دلھن گھر سے باہر کی آمد و رفت موقوف کرکے گوشہ میں بیٹھتے ہیں اس کو بھی مانجھے بیٹھنا کہتے ہیں. بمبر ۲. ۳. ۵ میں لکھنؤ میں بیشتر مانجا ہے. مانجھے کا جوڑا. مانجھے کا جوڑا. وہ زرد رنگ کا جوڑا جو دولھا دلھن کو مائیوں میں پہناتے ہیں. (بنات النعش) لڑکیاں حسن آرا بیگم کو مانجھے کا جوڑا پہنا کر باہر لائیں. مانجھی. (ھ) مذکر. ملاح. ناخدا. (ناسخ) بتاؤ مانجھیو کو قسم ہے گنگا کی. کدھر وہ کھیل رہے ہیں شکار مچھلی کا. مانجی. (ھ. نون غنہ) مونث. وہ گھڑونچی کی قطع کا آلہ جو کسم کا رنگ ٹپکانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے.

ماند. (ھ نون غنہ) مونث! گوبر کا ڈھیر سرگیں بستہ جسے اُپلوں کی طرح جلاتے ہیں! غار بھٹ. کھوہ! صفت. وہ چیز جس کی آب و تاب اور چمک جاتی رہی ہو. (غالب) چھٹتے ہیں سونے روپے کے چھلے حضور میں. ہے جسکے آگے سیم و زر مہر و ماہ ماند. ماند پڑ جانا. ماند ہوجانا. آب و تاب نہ رہنا. مدھم ہوجانا. رنگ پھیکا پڑجانا. رنگ کی شوخی جاتی رہنا. ماند کرنا. مدھم کرنا بے رونق کرنا. بے آب و تاب

ماند

کرنا۔ ماندمال ـ وہ مال جس کی چمک دمک مدھم پڑگئی ہو(جان صاحب) دیواں دوسرا ہے نیا یہ بکیگا خوب یہ مال ماند ہے نہیں تازہ ہے مال شوخ۔ ماندو بُود (اس کا لفظ مُند و بود ہی) مونث۔ رہنے سہنے کا طرز۔ (توبۃ النصوح) اس زمانے کے ہر ایک خانداں مدعی شرافت کے طرز ماندو بود کا ایسا فرض کیا گیا ہے کہ خانداں کا سرگروہ نصوح ایک وبائی ہیضہ میں مبتلا ہوا۔ ماندا صفت مذکر۔ مونث کے لئے ماندی۔ ۱۔ بیمار۔ مریض۔ علیل۔ روگی۔ ناساز۔ ۲۔ بیشتر تھکا ماندا کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ ماندا پڑنا۔ عاجز ہونا بیمار ہونا۔ (ناسخ) دشت میں ماندا پڑا ہوگا کہیں سائے کیتھا بڑھ گیا آگے ہزاروں کوس میں فرہاد سے۔ ماندگی۔ (ف تعب کوفت) مونث ۱۔ تکان۔ کسل۔ سستی۔ (توبۃ النصوح) ہر ایک اپنی اپنی خدمت پر مستعد نہ ماندگی نہ کسل نہ تکان ۲۔ علالت بیماری ناسازی۔ روگ۔ آزار۔ ماندگی اُترنا۔ تھکن اترنا۔ (جان صاحب) تھکے تھے راہ میں منزل پہ ماندگی اُتری۔ ملا ہے چین لحد میں فشار کے باعث۔ ماندہ۔ (ف) صفت۔ تھکا ہوا۔ خستہ ۲۔ (ف) صفت۔ بچا ہوا۔ پیچھے رہا ہوا۔ بچا ہوا جیسے باقیماندہ۔ دیکھو درماندہ ماند۔ (ھ۔ تلفظ مانڑ) مذکر۔ ۱۔ پیچ۔ مانڈھی۔ کانجی۔ اُبلے ہوئے چاولوں کا پانی ۲۔ کلف۔ اہار ۳۔ ایک قسم کا مارواڑی گیت۔ مانڈا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی نہایت پتلی اور بڑی روٹی جو میدہ میں گھی ملا کر تندور میں پکائی جاتی ہے۔ پوری۔ لچی۔ (بنات النعش)۔ شب برات کا مانڈا حلوہ حرام عید کی سویاں حرام ۲۔ سفید جالا جو آنکھ کی پتلی پر آجاتا ہے۔ مانڈل۔ (ھ) مونث۔ حلقہ آہنی جو پانی کے چرس کے منھ پر لگا رہتا ہے۔ مانڈھی۔ (ھ) مونث۔ پیچ

مانگ

کانجی۔ کلف۔ ماوا۔

مانُس۔ (ھ۔ بفتح سوم۔ سنسکرت میں مَنُش) مذکر۔ انسان۔ آدمی۔ اردو میں مرد مانس اور بھلا مانس کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ مانسُون۔ (انگ) مذکر۔ موسمی ہوا جو چھ مہینے ایک سمت چلتی رہتی ہے۔ مانع۔ (ع) صفت ۱۔ منع کرنے والا۔ روکنے والا۔ سدِ راہ ۲۔ خدا تعالیٰ کا نام۔ یعنی جسے چاہے اور جو چاہے دیتا اور جسے چاہے اور جو چاہے نہیں دیتا ہے۔ مانع آنا۔ روکنا مزاحم ہونا ؎ دل لگا کر آپ بھی غالب مجھی سے ہوگئے عشق سے آتے تھے مانع میرزا صاحب مجھے۔ مانع ہونا۔ مزاحم ہونا۔ سدِّ راہ ہونا۔ معترض ہونا۔

مانک۔ (ھ۔ بفتح سوم و نیز بکسر سوم) مذکر۔ رتن۔ جواہر۔ گوہر مانک ٹیکا۔ مذکر۔ ایک قسم کا ماتھے پر لٹکانے کا زیور جس میں موتی جڑے ہوتے ہیں۔ مانگ۔ (ھ۔ س مارگ۔ سیدھا راستہ) مونث ۱۔ سر کے بالوں کی بیچ کی سیدھی لکیر۔ ——— (ناسخ) مانگ سب کہتے ہیں جس کو سانپ کی ہے وہ لکیر۔ کینچلی موباف ہے اور اُس کی چوٹی مار ہے ۲۔ وہ کنواری لڑکی جس کی نسبت ہوگئی ہو ۳۔ طلب۔ (فقرہ) ایسی چیزوں کی بڑی مانگ ہے ۴۔ (عو) شوہر خاوند ۵۔ انگیا کی دونوں کٹوریوں کے بیچ کی سلائی۔ (امانت) مانگ چڑیا کی کبھی موتیوں سے بھی نہ بھری۔ گھاٹ پر لہر نہ ٹکتی تھی ہے جلوہ گری۔ مانگ اُجڑنا۔ (ـــ عو) کنایتہً۔ عورت کا بیوہ ہونا رانڈ ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو کوکھ اُجڑ جانا۔ مانگ بھرنا۔ (ہندو) ۱۔ مانگ میں موتی یا سیندور بھرنا جو اکثر شادی کے موقع پر بھرتے ہیں۔ (قدر) ابھی کوٹھے پر ملاتے نہیں کہکشاں کو رتبہ۔ تیری

مانگ

مانگ موتیوں سے وہ غضب بھری ہوئی ہے۔ بیاہ دینا۔ شادی کر دینا۔ مانگ بھری۔ (ھ) مونث۔ (عو) ا۔ سہاگن۔ خاوند والی مانگ پٹی۔ مونث۔ بالوں کی درستی۔ کنگھی چوٹی۔ مانگ پٹی میں لگا رہنا۔ بناؤ سنگار میں لگا رہنا۔ بناؤ سنگار کیے رہنا۔ مانگ ٹیڑھی نکلنا۔ مانگ کا خمدار نکلنا۔ (داغ) تعجب کیا ہے نکلے کوئی دن میں مانگ بھی ٹیڑھی۔ غضب کا بانکپن دیکھا ہے تمہیں کجکلاہوں میں۔ مانگ جلی۔ مونث۔ (عو) وہ عورت جس کا شوہر مر گیا ہو۔ (رجا رضا صاحب) دل جلی مانگ جلی کہ جلی ہوں تو۔ کیا ہوا دل سے نکلتا جو دھواں رہتا ہو۔ مانگدار۔ مذکر۔ ایک قسم کا کنکوا جس میں مانگ کی صورت بنی ہوتی ہے۔ (امانت) عاشق زلف کیوں نہ سر ٹکرائے۔ مانگ دار اس پری کا تکّل ہو۔ مانگ دار خربوزہ۔ ایک قسم کا خربوزہ جس میں مانگ کی طرح لکیریں بنی ہوتی ہیں۔ مانگ سنوارنا۔ بالوں کو درست کرنا۔ کنگھی چوٹی کرنا۔ (شرف) تمام عمر دل الجھا جو زلف سلجھائی۔ کسی کی مانگ سنواری تو غیر حال ہوا۔ مانگ سنورنا۔ لازم۔ (شرف) چھوڑ کر اس کو بھرے جائیں گے موتی اسمیں۔ مانگ سنورے گی ابھی زلف گرہ گیر کے بعد۔ مانگ سے ٹھنڈی رہے۔ ۱ دعا۔ (عو) خاوند جیتا رہے۔ سہاگ بنا رہے۔ مانگ سے ٹھنڈی ہے۔ (عو) سہاگن ہے۔ خاوند زندہ ہے۔ مانگ کوکھ سے ٹھنڈی رہے۔ (عو) اولاد اور شوہر کے زندہ رہنے کی دعا۔ مانگ کھلنا۔ (ہندو۔ عو) منگیتر لڑکی یا لڑکے کے مر جانے سے رشتہ نہ رہنا۔ بیاہی عورت کا مرجانا۔ مانگ میں آگ لگنا۔ (عو) مانگ اجڑنا۔ (رجا رضا صاحب)۔ مانگ میں آگ لگی کہ جلی ہوں جلیبی۔ خود نشیاں کو کرتی ہو پشیمان

مانگنا

عبث۔ مانگ میں سیندور بھرنا۔ مانگ میں صندل بھرنا۔ مانگ میں موتی بھرنا۔ عورتیں مانگ میں کبھی سیندور کبھی صندل بھرتی ہیں اور کبھی مانگ کی جگہ موتی کی لڑیاں آویزاں کرتی ہیں۔ (شعور) ابرو کماں نے مانگ میں سیندور بھر کے رات۔ عالم دکھایا مجھے تیر شہاب کا۔ (تعشق) بھرتی ہے حور مانگ میں صندل بھرے ہوئے۔ (ذوق) پھٹلیوں بھی ہیں جو نقل پڑے اُسکا عکس اگر۔ رے کہکشاں کی مانگ میں موتی بھر آسماں۔ مانگ نکالنا۔ سر کے بالوں کے درمیاں ایک سیدھی لکیر بنانا۔ (امیر) نکالتے ہیں وہ مانگ اور دل یہ کہتا ہے۔ نکل رہی ہے سڑک یہ بلا کے آنے کی۔ مانگ نکلوانا۔ مانگ نکالنا کا متعدی المتعدی۔ (رشک) مانگ غیروں سے کیوں نکلوائی۔ آگیا العنت خضاب میں فرق مانگیا۔ دیکھو مانگدار۔ وہ کنکوا جس میں مانگ سی بنی ہوتی ہے۔

مانگ۔ (ھ) مونث۔ خواہش۔ چاہ۔ طلب۔ ضرورت۔ حاجت ۲ خریداری۔ ۳ زود طلبی۔ تقاضہ۔ مانگ تانگ کر۔ مانگ جانچ کر ادھر ادھر سے لیکر قرض دام سے مانگ کھانا۔ بھیک مانگ کے زندگی بسر کرنا۔ (داغ) اب فاقہ مست بن بیٹھے۔ مانگ کھانے ہیں ہزار طریق۔ مانگ لینا۔ عاریتہً لے لینا۔ مستعار لے لینا۔ ادھار لے لینا۔ مانگ ہونا۔ ضرورت ہونا۔ طلب ہونا۔ (فقرہ) آج کل گیہوں کی مانگ بہت ہے۔ مانگا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے مانگی۔ مستعار لیا ہوا۔ مطلوبہ۔ مانگا تانگا۔ صفت۔ مذکر۔ عاریتہً لیا ہوا (فقرہ) مانگے تانگے پر فخر کرنا۔ اکثر لڑکیوں میں دیکھا گیا ہے۔ مانگا کرنا مانگتے رہنا۔ (فقرہ) وہ بھیک مانگا کرتا ہے۔ مانگنا۔ (ھ) ۱ چاہنا طلب کرنا کسی چیز کا۔ درخواست کرنا۔ سوال کرنا۔ (قدر) ہو جھرے

سے نہ کہیں جا کے صلہ مانگے قدر۔ بس یہی اس کے قصیدے کا صلہ ہے مجمل ۲؎ نسبت کی درخواست کرنا ۳؎ دعا یا التجا کرنا ۴؎ ادھار چاہنا قرض طلب کرنا ۵؎ تقاضا کرنا۔ مانگے۔ مستعار۔ اودھار۔ مانگے تانگے مانگے جانچے۔ عاریتہً لیکر۔ قرض لیکر۔ (شوق قدوائی) مانگے جانچے کام کبتک دیس میں یارب چلے۔ رحم کر تو ورنہ دنیا سے مسلماں اَب چلے۔ مانگے تانگے کا۔ مانگے تانگے کی۔ پہلا مذکر کیلئے۔ دوسرا مونث کے لئے۔ مانگی ہوئی۔ (شعور) سر پہ احسان رہے پاؤں بچیں ایذا سے مانگے تانگے کی نہ زنہار سواری رکھنا۔ مانگے دینا۔ عاریتہً دینا۔ مستعار دینا۔ مانگے کا۔ مانگے کی۔ عاریتہً لی ہوئی۔ مستعار لیا ہوا۔ (رشک) طاقت طفیل روح ہے بے طاقتی ہے خوب۔ نادان کو غرور ہے مانگے کے زور پر۔ (امیر) چیز مانگے کی ہوا چھی بھی تو کس مصرف کی۔ ہو بُرا بھی مگر اپنا ہو تو مال اچھا ہے۔ مانمت دیکھو مان۔

ماننا۔ (ھ) ۱؎ تسلیم کرنا۔ قبول کرنا ۵ یہ میں نے مانا کہ آج خنجر مرا گلو بھی نہیں رہیگا۔ مگر یہ قاتل کے استمگر ہمیشہ تو بھی نہیں رہیگا ۲؎ قیاس کرنا۔ فرض کرنا۔ اس معنی میں مان لینا بیشتر مستعمل ہے ۳؎ پرواکرنا۔ (انیس) چار آئینہ و خود کو کب مانتی تھی وہ۔ مغفر کو حباب لب جُو جانتی تھی وہ ۴؎ تعظیم و تکریم کرنا۔ بڑا ماننا۔ ادب کرنا۔ (داغ) مجھے مانتے سب ایسا کہ عدو بھی سجدہ کرتے۔ در یار کعبہ بنتا جو مرا مزار ہوتا ۵؎ لحاظ کرنا۔ پاسداری کرنا ۶؎ رضامند ہو جانا۔ (فقرہ) اُس نے تمھارا کہا مان لیا۔ ماں نہ ماں میں تیرا مہماں ۷؎ کسی کے ہنر یا کمال کا اقرار کرنا۔ استاد جاننا۔ (جلیل) میں وہ مظلوم ہوں مانے ہوئے ہے آسماں مجھکو۔ پہیں گردن جھکا لی خوف سے دیکھا جہاں مجھکو۔

پرستش کرنا۔ اعتقاد رکھنا۔ (فقرہ) وہ اس دیبی کو نہیں مانتا ۱۰؎ بزرگوں کی روحوں کے واسطے کچھ دینے کا عہد کرنا۔ جیسے نیاز ماننا نذر ماننا۔ منت ماننا ۱۱؎ اقرار کرنا۔ اقبال کرنا ۱۲؎ تابع ہونا مطیع ہونا (فقرہ) وہ تم کو بہت مانتا ہے ۱۳؎ کہا کرنا۔ حکم بجالانا ۱۴؎ خیال کرنا جاننا۔ (فقرہ) وہ تم کو فلاسفر مانتا ہے ۱۵؎ بھروسا کرنا۔ اعتماد کرنا ۱۶؎ اکنا یہ ہے بسبب ہاتھ پاؤں کے ضرب رسیدہ ہونے کے چلنے یا اور کاموں میں کسی کے جی چرانے سے بیشتر گھوڑے کے لئے مستعمل ہے۔ مانو تو ایشر نہیں تو پتھر۔ مانو تو دیوتا نہیں پتھر مثل۔ اعتقاد ہی سے کسی کی عزت و حرمت کی جاتی ہے بلا اعتقاد کچھ بھی نہیں۔ مانو نہ مانو۔ تم کو ماننے نہ ماننے کا اختیار ہے (شعور) سرگوشی رقیب سیہ رو نہیں ہے خوب۔ مانو نہ مانو ہم نے خبردار کر دیا۔

مانند۔ (ف۔ بفتح سوم صحیح ہے۔ (ملا ہاتفی) با آن پسران ماہ مانند ہمخیل شدند دخترے چند اردو میں زبانوں پر بکسر سوم ہے) مذکر نظیر مثل۔ مشابہ۔ (فقرہ) اس کا مانند پیدا نہیں ہوا۔ مانوس۔ (ع) صفت۔ خوگر۔ انس کیا ہوا۔ مانوس ہو جانا۔ ہل مل جانا۔ (توبۃ النصوح) لوگ اس طرز اجنبی سے کسی قدر مانوس اور خوگر ہولیں تو اپنا انتظام کریں۔

مانی۔ (ف) مذکر۔ ایک مشہور و معروف رومی نقاش کا نام جو نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرتا اور نقاشی کو اپنا معجزہ بتاتا تھا۔ کتاب ارژنگ اسی کی تصنیف ہے۔ مانی۔ (ھ۔ دایہ بچہ کی خادمہ) مونث ۱؎ گھر میں جو عورت داروغہ کا کام کرتی ہے اُس کو مانی یا مانی جی کہتے ہیں ۲؎ وہ چھوٹی سی سوراخدار لکڑی جو چکی کی کیلی میں ڈالی

ماہ	مانپڑ

جاتی ہے جس سے چکی کا پاٹ بہ آسانی گھومتا ہے۔ ۳ صفت۔ تسلیم کی گئی۔ مانی ہوئی بات۔ یقینی وہ بات جو تسلیم ہو۔ (داغ) تم نہ شب کو آ سکے یہ ہے یقیں آیا ہوا۔ تم نہ مانو گے مری یہ بات ہے مانی ہوئی

مانیٹر۔ (انگ) مکتب یا مدرسہ کا خلیفہ۔

ماوا۔ (ع۔ ماوی) مذکر۔ جائے پناہ۔ گھر۔ ٹھکانا۔ ماوا۔ (ھ) مذکر ۱۔ مادہ۔ اصل جوہر ۲۔ تھنا ہوا دودھ۔ کھویا ۳۔ مانڈی۔ کلف۔ کانجی۔ اہار ۴۔ سرشت۔ خمیر ۵۔ انڈے کی زردی ۶۔ صندل کا ماوا۔

مأوّل۔ (ع۔ بروزن مُنوّر۔) صفت۔ تاویل کیا گیا۔ کلام ظاہری معنوں سے پھیرا گیا ————

ماہ۔ (ف) مذکر ۱۔ چاند۔ قمر ——— ماہتاب۔ (مومن) دل میں شوق رخ روشن نہ چھپے گا مومن۔ ماہ پردہ میں کتاں کے کوئی پنہاں ہوگا ۲۔ مہینہ۔ (اسیر) غیر کی بھیجی ہوئی پوشاک پہنی یار نے مجھکو ماہ عید بھی ماہ محرم ہوگیا۔ ماہانہ۔ ماہیانہ۔ (ف) مذکر۔ ماہواری (قدر) دیکر وہ بوسہ مہ رخسار کہتے ہیں۔ بس لیجئے یہ آپکا ماہانہ ہوگیا

ماہ بماہ۔ (ف) ہر مہینے۔ ماہوار۔ (بنات النعش) ڈیوڑھا دونا کرایہ ماہ بماہ تو ایسا کرایہ دار نہیں پاؤگی۔ ماہ پارہ۔ مہ پارہ۔ (ف) صفت۔ چاند کا ٹکڑا۔ خوبصورت۔ معشوق۔ دلدار۔ (سحر) ہماری آنکھوں میں اندھیر اک زمانہ ہے۔ ڈرو خدا سے یہ کیسے ہو ماہ پارہ تم۔ ماہ پیکر۔ ماہ جبیں۔ ماہ سیما۔ ماہ طلعت۔ ماہ لقا۔ (ف) صفت محبوب کی تعریف میں مستعمل ہیں۔ ماہتاب۔ مہتاب۔ (ف)۔ مذکر ۱۔ چاندنی۔ چاند کی روشنی ۲۔ چاند۔ قمر۔ (صبا) یہ وہ فلک ہے کہ جسکے سبب سے عالم میں نہ ایک حال پہ دور وز ماہتاب رہا ۳۔ گنجفہ کا وزیر۔ (رند) روشن کبھی نہ گنجفہ کا ماہتاب ہوا ۴۔ (اردو) مونث ایک قسم کی آتشبازی۔ ماہتاب دینا۔ توپ کے فتیلہ میں آگ دینا۔ (شعور) اڑنا بھی اپنا توپ کے منھ پر کروں قبول۔ تم اپنے ہاتھ سے جو کبھی ماہتاب دو۔

ماہتابی۔ مہتابی۔ (ف۔ بمعنی ۱ و ۲ و ۵ میں) مونث۔ ۱۔ ایک قسم کا تربوز ۲۔ چکوترہ ۳۔ (ف) ایک قسم کا کپڑا جسپر سنہری یا روپہلی شکلیں منقوش ہوتی ہیں ۴۔ (ف) ایک قسم کی آتشبازی جسکے چھوڑنے سے چاند جیسی روشنی ہوجاتی ہے ۵۔ عمارت کا چک جو سیر مہتاب کے واسطے لب حوض بنائی جائے۔ (امیر) ماہتابی پہ نہ چڑھتے تھے کبھی شام وپگاہ۔ بلکہ خورشید نے دیکھا تھا نہ سایہ ان کا (ذوق) چاندنی نے شب تجھ بن روپ یہ بنایا تھا۔ مجھکو ماہتابی پر دھوپ میں بٹھایا تھا۔ ماہ جبیں۔ مہ جبیں۔ دیکھو ماہ پیکر۔ ماہ جلالی دیکھو جلالی۔ ماہ چاردہ۔ مہ چاردہ۔ (ف) مذکر۔ چودھویں رات کا چاند۔ (امیر) ہم چشم اس سے کیا کوئی صاحب جمال ہو۔ وہ ماہ چاردہ ہے اگر تم ہلال ہو۔ ماہ چہار ہفتہ۔ (ف) چاند جو بعد ۲۸ روز کے بہت باریک ہوجاتا ہے۔ (کنایۃً) معدوم شے۔ ماہ خانگی۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) محبوب۔ (مصحفی) اے ماہ خانگی ترے برقع کو دیکھکر۔ تہ کی سفید باف فلک نے ردائے صبح۔ ماہ درعقرب (ف) چاند کا برج عقرب میں آنا۔ نیک کام کرنا۔ ایسے موقع پر ممنوع ہے۔ ماہ دو ہفتہ۔ چودھویں رات کا چاند۔ (منیر) کونسا ماہ دو ہفتہ خواب میں آنے کو ہے۔ کبک بنکر اڑ رہا ہے طائر نظارہ آج۔ ماہ رخ۔ ماہ رو۔ (ف) صفت۔ معشوق جسکا چاند کی مانند چہرہ ہو ۲۔ (لکھنؤ) شیرازی۔ سفید رنگ کا کبوتر

ماہ روزہ۔ (ف) مذکر۔ ماہ صیام۔ (قدر) میخانہ بند تو ہو کاٹیں گے حلق اپنا۔ آئے تو ماہ روزہ تلوار دیکھ لیں گے۔ ماہ سیما۔ دیکھو

ماہی	ماہ

ماہ بیکر۔ ماہِ صیام۔ مہِ صیام۔ (ف) مذکر۔ رمضان کا مہینہ۔ (ذوق) زمانہ دشمنِ عشرت کا اس قدر قاتل۔ مہ صیام کو دیکھے نہ کوئی بے شمشیر

ماہِ طلعت۔ مہ طلعت۔ دیکھو ماہ بیکر۔ ماہِ کامل۔ (ف) مذکر۔ پورا چاند۔ چودھویں رات کا چاند۔ ماہِ کنعاں۔ ماہِ مصر۔ (ف) مذکر۔ حضرت یوسف علیہ السلام سے مراد ہے (ناظم) دھوم ہر شہر میں ہے شہرے ہیں بازاروں میں ہے مہِ مصر بھی اک اس کے خریداروں میں۔ ماہ لقا۔ مہ لقا۔ دیکھو ماہ بیکر۔ ماہِ منیر۔ (ف) چمکنے والا چاند (کنایۃً) حسین معشوق۔ ماہِ نخشب۔ ماہِ مُقنّع۔ (ف) مذکر۔ وہ چاند جو حکیم ابن عطا معروف بہ مُقنّع نے اجزائے سیمابی کی ترکیب سے بنا کر روشن کیا تھا۔ نخشب ماوراء النہر کے ایک شہر کا نام ہے جہاں یہ چاند بنایا گیا تھا۔ (رشک) نور کا باعث تعلق ہر دل بیتاب کا۔ یار مثل ماہ نخشب چاند ہے سیماب کا۔ ناسخ نے سہواً ماہ مُقنّع کی جگہ ماہ مقنع کہا ہے ؎ غرور اوج دوروزہ عبث ہے جھکوائے اسفل۔ میں مثلِ ماہ گردوں ہوں تو مثلِ ماہ مقنع ہے۔

ماہِ نو۔ مہینہ کا پہلا چاند۔ ماہِ نیم ماہ۔ (ف) مذکر۔ چودھویں کا چاند

ماہوار۔ ماہوارہ۔ (ف) مذکر۔ ماہواری۔ ہر مہینے ماہ بماہ۔ مشاہرہ۔ تنخواہ۔ ماہواری۔ (ف) مونث۔ ماہانہ۔ وظیفہ۔ جو نوکروں کو بعد گزرنے ہر مہینے کے دیتے ہیں۔ ماہ و سال۔ (ف) ہمیشہ۔ مدام۔ ماہوش۔ مہوش۔ (ف۔ ماہ + وش) صفت۔ چاند سا محبوب کنایۃً محبوب ؎ نہیں معلوم کہ اے داغ ہے تو کس دھن میں نہ تلاش بت مہوش نہ سر جام شراب۔ ماہ یک ہفتہ۔ مذکر۔ ایک ہفتہ کا چاند۔ (امانت) ماہ یک ہفتہ نہ منھ پہ کبھی تابندہ ہو۔

ماہر۔ (ع) صفت۔ کامل فن۔ ماہو۔ (ھ) مونث۔ کنسلائی۔ ایک برساتی کیڑے کا نام۔ ماہوں۔ (ھ) مذکر۔ ایک کیڑے کا نام جو کپاس کو کھا جاتا ہے۔

ماہی۔ (ف) مونث۔ ۱ مچھلی۔ ۲ وہ مچھلی جس کی نسبت پیشتر یہ خیال تھا کہ زمین اس کی پیٹھ پر رکھی ہے ۳ ایک برج کا نام جسے مچھلی کا ہمشکل سمجھتے ہیں ۲ صفت۔ منسوب بہ ماہ۔ قمری۔ ماہیِ بے آب (ف) (کنایۃً) کمال بیتاب۔ (صبا) کیا تڑپتی ہے ماہی بے آب اس سے میں ہوں زیادہ تر بیتاب۔ ماہی پشت۔ (ف) ۱ گنبدی محدب۔ قبہ دار۔ وہ چیز جو درمیاں سے اونچی اور آس پاس سے نیچی ہو۔ ڈھلا ۲ ایک قسم کا کار چوب جو پشت ماہی سے مشابہ ہوتا ہے۔ اس کو ماہی پشت کا جال بھی کہتے ہیں۔ (رنگیں) پاؤں پاکیزہ کفش ماہی پشت۔ قد و قامت عجیب چال پہ ہے۔ ماہی توا (فارسی میں ماہی تو ہ۔ ماہی تابہ) مذکر۔ ایک قسم کا توا جس میں مچھلی اور ٹکیوں کے کباب تلتے ہیں۔ ماہی خوار۔ (ف) مذکر۔ مچھلی کھانے والا۔ بگلا۔ بوتیمار۔ ماہی دنداں۔ مذکر۔ ایک خاص قسم کی مچھلی کا دانت جس سے تلوار کے قبضے بناتے ہیں۔ ماہی زریں (ف) ایک قسم کی مچھلی ہے جو ریت میں ہوتی ہے بعض کہتے ہیں کہ وہ سقنقور ہو۔ ماہی زیر زمین۔ ماہی زرین (داغ) ماہی زیر زمیں بھی جو لگائی غوطہ۔ نہ ملے اس کو ترے بحر سخاوت کی تھاہ۔ ماہی گیر۔ (ف) مذکر۔ مچھلیاں پکڑنے والا۔ ماچھی۔ جھیوا۔ ماہی مراتب (ف) مذکر۔ وہ امرازی نشان جو بشکل سیارات بادشاہوں کی سواری کے آگے آگے ہاتھیوں پر چلتے ہیں۔ (محسن) ہوئی تیرے مراتب سے کماہی کسکو آگاہی۔ تجمل کا ترے ماہی مراتب مہ سے تا ماہی۔ ماہیانہ۔ (ف) مذکر۔ تنخواہ۔ مہینہ۔ مشاہرہ۔ ماہواری۔ مہینہ کا۔

ماہیت۔ (ع۔ یہ لفظ اصل میں ما استفہامیہ۔ کیا۔ ہی ضمیر واحد مونث۔ وہ عورت۔ یا اصلی ہی کی خذف کرکے اس میں یائے مشدد اور ت علامت مصدری۔ اضافہ کر دی۔ اہل حکمت نے یہ مصدر بنا لیا ہے اور بمعنی حقیقت کسی شے کے استعمال کرتے ہیں۔ ماہیات۔ بتشدید چارم جمع۔) مونث۔ حقیقت۔ کیفیت اصل مادہ۔ جوہر۔ (منیر) قلب ماہیت ادنی ہو جو تجھکو منظور جائے خوں عطر حنا نکلے جو لوں فصد جعل۔

ماء۔ (ع) مذکر۔ ۱ پانی ۲ عرق۔ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔

ماءُ الجُبن۔ (ع۔ ماء۔ جُبن۔ بالضم وہ سفیدی جو دودھ پھاڑ کر نکالتے ہیں) مذکر وہ پانی جو بکری کے دودھ کو پھاڑ کر سفیدی جدا کرنے کے بعد بچتا ہے۔ عوام کی زبانوں پر ماءُ الجُوبُن ہے۔ (فقرہ) مریض کو ماء الجبن دیا جاتا ہے۔ ماءُ الحیات۔ (ع۔ ماء الحیوت) مذکر۔ ۱ آبحیات ۲ (کیمیا گروں کی اصطلاح) ایک مرکب دوا جسمیں شہد سہاگا گھی ہوتا ہے اور اس مرکب کو دھات کے کشتہ میں ملا کر آگ پر رکھتے ہیں جس سے دھات اصلی حالت پر آجاتی ہے۔

(ذوق) مژدۂ جاں بخش صحت ہے ترا ماء الحیات جس سے [illegible] کشتہ مُردہ دل زندہ ہوا۔ ماءُ الشباب۔ (ع) مذکر۔ وہ آب و تاب جو جوان کے چہرے پر ہوتی ہے۔ ماءُ اللحم۔ (ع) مذکر۔ گوشت کا عرق جو کشید کرکے نکالا جائے۔ ماءُ الورد۔ (ع) مذکر گلاب کا عرق۔ ماءِ معین۔ (ع) مذکر۔ جاری پانی۔ صاف اور پاک پانی (محسن) جو شستہ ز چشمۂ رحمت سے کہیں ماء معین۔ کہیں طوبے کوثر کہیں فردوس بریں۔ مائی۔ مادی۔ (ع) ماء سے نسبت رکھنے والا۔ آبی۔ وہ جس کا تعلق پانی سے ہو۔ مائیات (ع) مذکر۔ وہ بہنے والی چیزیں جو مثل پانی کے رقیق ہوں۔

مائِدَہ۔ (ع) مذکر۔ دسترخوان جس پر کھانا چنا ہوا ہو۔ (غالب) دل حسرت زدہ تھا مائدۂ لذّتِ درد۔ کام یاروں کا بقدر لب و دنداں نکلا ۲ مونث۔ قرآن شریف کی ایک سورت کا نام۔ مائع۔ (ع) ہر رقیق شے۔ مائل۔ (ع) صفت ۱ متوجہ۔ راغب۔ (فقرہ) میری طبیعت اب اس طرف مائل ہے ۲ میلان رکھنے والا ۳ عاشق ۴ خمیدہ۔ جھکا ہوا ۵ ڈھلواں ۶ تھوڑا سا۔ جیسے سُرخ سیاہی مائل مائل کرنا۔ متوجہ کرنا ۲ آمادہ کرنا ۳ جھکانا۔ مائل ہونا۔ لازم۔

مَاؤُف۔ (ع۔ بروزن رسُول) صفت۔ وہ جس کو صدمہ پہنچا ہے۔ عضو کی صفت میں مستعمل ہے۔ (فقرہ) لعاب دہن موضع ماؤف پر مَل دیا۔

مائیکا۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو میکا۔

مائی۔ (ھ) مونث ۱ ماں ۲ ضعیفہ بُڑھیا۔ مائیں۔ (ھ) مونث ایک دوا کا نام

مائیوں بٹھانا۔ ہندوستان میں شادی کی ایک رسم جسمیں دُلھن کو زرد کپڑے پہنا کر شادی سے چند روز پیشتر کسی ایسی جگہ بٹھاتے ہیں جہاں بجز اس کی ہمسنوں کے اور کوئی نہیں جاتا۔ (بنات النعش) میرا ارادہ تھا کہ پورے مہینہ بھر مائیوں بٹھاؤنگی۔ مائیوں بیٹھنا لازم۔ (جان صاحب) گوہر کی بیٹی مائیوں بیٹھی ہے لال خاں کنگنا ہو موتیوں کا کلائی کے واسطے ۲ (کنایتہً) گھر سے باہر نہ نکلنا۔

مایُوس۔ (ع) وہ چیز جس سے اُمید قطع ہوگئی ہو۔ عربی میں یاس بفتح اول ماخوذ یاس سے اور آئس ماخوذ ایس سے بمعنی نا امید ہیں۔ فارسیوں نے مایوس بمعنی نا امید استعمال کیا۔ (انوری)

مایہ

بوالحسن اے کسیکہ در احساں ۔ وعدہ از رغبت تو مایوس ست)
صفت ۔ ناامید ۔ شکستہ دل ۔ مایوسی ۔ مونث ۔ ناامیدی ۔
ناکامی ۔ شکستہ دلی ۔
مَایہ ۔ (ف ۔ مقدار ؛ ہر چیز کا مادّہ خصوصاً مادہ اونٹ کا ۔ پونجی) مذکر
پونجی ۔ جمع ۔ سرمایہ ۔ (داغ) ترے وزدحانے مایہ صبر وخرد لوٹا ۔
تری برق نگہ نے خرمن تاب و تواں پھونکا ؛ اصل ۔ راس المال
۔ مادہ ۔ جوہر ؛ دستگاہ ۔ سامان ۔ مال ۔ دولت ۔ مایہ دار ۔ (ف)
صفت ۔ مال دار ۔ پونجی والا ۔ مایہ داری ۔ مونث ۔ مالدار ہونا ۔ (شکستہ)
مایہ داری بلائے مبرم ہے ۔ پھل سے ہوتا ہے نگسار درخت ۔ مایۂ ناز ۔
(ف ۔ کنایۃً معشوق ۔ (مصحفی) ہوش کا اس کی میں کشتہ ہوں کہ
وہ مایۂ ناز ۔ شب رہا گھر مرے اور غیر نے جانا نہ رہا ؛ فخر و ناز کا سبب
مُباح ۔ (ع ۔ اس کی جمع مباحات ہے) صفت جائز ۔ روا ۔ حلال ۔ درست
پاک ۔ (ذوق) تری شمشیر کو ہے خون عدو روز مباح ۔ یہ غلط
تیسرے دن ہوتا ہے مُردار حلال ۔
مَباحِث ۔ (ع) مذکر ۔ جمع مبحث کی ۔ اہل فارس بمعنی بحث
استعمال کرتے ہیں ۔ بحث کے مقامات بحثیں ۔ مُباحثہ ۔ (ع) مذکر
تکرار ۔ بحث ۔ مناظرہ ۔ جواب سوال ۔ (فقرہ) آج دیر تک مباحثہ
رہا ۔ مباحثہ کرنا ۔ بحث کرنا ۔ مناظرہ کرنا ۔ مبادا ۔ (ف ۔ بفتح اول
صحیح و بضم اول غلط) ایسا نہ ہو خدا نہ کرے ۔ خدانخواستہ ۔ (داغ)
تسلّی نبھنے دے کے جاتے تو ہو مبادا جو نوع دگر ہو گئی ۔ مُبادَرت
(ع ۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث ؛ جلدی بشتابی ۔ تیزی
سرعت ؛ سبقت ۔ پیشی ؛ دلیری ۔ جراءت ۔ چالاکی ۔ چستی ۔
مُبادَلہ ۔ (ع ۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مذکر ۔ بدلہ ۔ عوض ۔ (ناظم ۔

مبارک

(ناظم) نہ در در شک رہیگا نہ رنج پاس وفا ۔ عدو سے کیجئے
ناظم مبادلہ دل کا ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) ۔ مبادی ۔ (ع) مذکر
مبدا کی جمع ۔ ابتدائی امور ۔ شروع میں سکھانے کی باتیں ۔
مبادیُ العُلوم ۔ (ع) شروع کی باتیں جن پر علوم کا جاننا موقوف
ہو ۔ مَبادیٔ عالیہ ۔ (ع) مذکر ۔ فرشتے اور عقول عشرہ
مُبارِز ۔ (ع) صفت مذکر ۔ جنگی بہادر ۔ دل چلا ۔ مقابلہ پہ
چڑھ کر لڑنے والا ۔ مبارزت ۔ (ع) مونث ۔ لڑائی کے واسطے
صف سے باہر آنا ۔ کارزار جنگ ۔
مُبارَک ۔ (ع ۔ بفتح چہارم) صفت ۔ باعث برکت ۔ برکت دیا گیا
؛ خوش قسمت ؛ نیک ۔ سعید ۔ موافق ۔ لائق ۔ جب کسی کے لڑکا
پیدا ہوتا ہے تو کہتے ہیں مبارک ۔ کسی اور خوشی کی بات کے واسطے بھی
مبارک کہتے ہیں ۔ (شعور) پیدا جو ہوا کوئی طرحدار ۔ جس جس نے
سنا کہا مبارک ؛ مژدہ ۔ خوش خبری ؛ طنزاً منحوس کی جگہ ۔ (شعور)
یہ دل ہے تو جاں نہیں سلامت ۔ ہے ذاتِ شریف کہا مبارک ۔
مبارکباد ۔ (ف) مونث ؛ تہنیت ۔ خوشخبری ۔ مژدہ ۔ شادیانہ ؛
دعائے خیر ۔ (اختر) آکے بیٹھا دل میں جب دم تیر یار ۔ درد نے
اُٹھکر مبارکباد دی ؛ خدا برکت دے ۔ برکت نصیب ہو ۔
مبارکباد دینا ۔ شادی کی تہنیت کرنا ۔ بدھائی دینا ۔ کسی کو کہنا
کہ فلاں بات تم کو مبارک ہو ۔ (ناسخ) رو کے اک بات
کی بات اپنے دست تیغ کو ۔ دے لیں اے قاتل رقیبوں کو
مبارکباد ہم ۔ (شرف) کھلی جو آنکھ تو یوسف نے دی مبارکباد
یہ کس کا خواب میں زانو پر اپنے سر دیکھا ۔ مبارکبادی ۔ (روضۂ
ازلالی) خلیل اللہ را از سلخ خونریز فرزندش ۔ مبارکبادی قربانی

بہ ماہ عید قرباں زد) مونث۔ تہنیت۔ خوش خبری۔ شادیانہ (داغ) غم جاودانے دی مجھکو مبارکبادی۔ جب سنا یہ کہ انھیں شیوۂ بیداد آیا۔ مبارک بادی دینا۔ مبارکباد دینا۔ (داغ) ہم تجھے دیتے ہیں نوشاہ مبارکبادی۔ کرے مقبول یہ اللہ مبارکبادی۔ مبارکبادی گانا۔ شادی کے گیت گانا۔ شادیانہ گانا۔ مبارک دم۔ (ف) جسکا دم بابرکت ہو۔ متبرک آدمی۔ مبارک سلامت۔ مونث۔ باہم ایک دوسرے کو کسی شادی کی تہنیت انھیں کلموں سے دیتے ہیں۔ (اختر شاہ اودھ) بقاش ہر ایک ماہ کلفت اک شور مبارک و سلامت۔ (الفرقہ) وہاں مبارک سلامت ہو رہی ہے۔ مبارک سلامت ہونا۔ مبارک باد دی جانا۔ مبارک قدم۔ وہ شخص جسکا آنا باعث برکت ہو۔ مبارک ہو۔ کلمۂ دعا۔ خدا نیک کرے راس آئے۔ مُبارَکی۔ مونث۔ ۱ مبارکبادی۔ تہنیت۔ ۲ دعائے خیر ۳ نیکی۔ سعادت۔ ۴ (لکھنؤ) ایک مرض کا نام جس سے نیند بہت آتی ہے۔ مباشرت۔ (ع۔ بفتح چہارم وپنجم) مونث۔ جماع کرنا۔ مجامعت کرنا۔ صحبت۔ ہمبستری۔ (کرنا کے ساتھ) مَبالِغ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ مَبلَغ بمعنی مال کی جمع۔

مُبالَغہ۔ (ع) ۱ (اصطلاح علم بدیع) کسی کی مدح یا ذم میں ایسی زیادتی کرنا جو خلاف عقل ہو۔ ۲ حد سے بڑھکر اور خلاف واقع تعریف یا برائی کرنا۔ ۳ زیادہ گوئی۔ مبالغہ کرنا۔ زیادہ گوئی کرنا۔ بڑھاکر بیان کرنا۔ اصل کے خلاف کہنا۔ مَبانی۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ مبنےٰ بالفتح کی جمع۔

مُباہات۔ (ع) مونث۔ فخر۔ بڑائی۔ شیخی۔ شان وشوکت ؎ عجب ہوئے سنکے مرے نالۂ موزوں کو اسیر۔ نغمہ سنجان گلستاں کی مُباہات گئی۔ مُباہَلہ۔ (ع بفتح چہارم وپنجم) ایک دوسرے کو نفرین کرنا۔ یعنی ایک دوسرے کے حق میں دعائے بد کرنا۔

مُبتَدا۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم) مذکر ۱ (اصطلاح علم نحو) جملۂ اسمیہ کا پہلا جزو جس کی بابت کچھ کہا جائے ۲ شروع۔ ابتدا کلام کی۔ مُبتدا وخبر۔ مونث۔ مسند۔ الیہ ومُسنَد ۲ ابتدا۔ انتہا۔ اول آخر۔ مبتدا وخبر ندارد۔ وہ بات جس کا سر پیر نہ ہو۔ بے سروپا بات۔ لغو اور بیہودہ بات۔ مبتدع۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت۔ بدعت کرنے والا۔ دین میں نئی بات نکالنے والا۔ مُبتَدی۔ (ع بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت۔ نوآموز۔ ابتدا کرنے والا۔ ابجد خواں۔ منتہی کا مقابل۔

مُبتَذَل۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت۔ عام۔ روزمرہ کی چیز۔ ذلیل۔ حقیر۔ کمینہ۔ (رشک) تنویر روئے یار کہاں حسن گل کہاں کیوں پیش آفتاب ہو مبتذل چراغ (دل متصل۔ قافیے) مبتلا (ع۔ بالضم وفتح سوم) ۱ گرفتار۔ پکڑا ہوا۔ ماخوذ۔ ۲ پھنسا ہوا۔ الجھا ہوا۔ گھرا ہوا۔ ۳ مفتون۔ شیدا۔ دل دادہ۔ (رشک) سوائے ذات خدا دیدنی کا عاشق ہوں۔ نہ مبتلائے دہن ہوں نہ مبتلائے کمر ۴ مصروف۔ مشغول۔ مبتلا کرنا۔ پھنسا لینا۔ عاشق کر لینا۔ (امیر) کیا یار کی نگاہوں نے فتنہ بپا کیا۔ الفت جتا جتا کے ہمیں مبتلا کیا۔ مبتلائے آفت۔ مبتلائے بلا۔ (ف) صفت مصیبت میں پھنسا ہوا۔ آفت زدہ۔ مصیبت کا مارا۔ مبتلائے عشق۔ صفت۔ عشق میں گرفتار۔ عاشق۔ والہ وشیدا۔ فریفتہ۔ مبتلا ہونا ۱ پھنسنا۔ گرفتار ہونا۔ جیسے آفت میں مبتلا ہونا ۲ الجھنا۔ اٹکنا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔

مبحث — مبلغ

مبحث ۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ بحث۔ معاملہ۔ (فقرہ) وہ کونسا مبحث تھا جس پر آج گفتگو ہوئی۔

مَبْدا (ع) مذکر۔ شروع ہونے کی جگہ۔ ظاہر ہونے کی جگہ۔ مَبْدِءِ فیّاض۔ فرہنگ آنندراج میں بحوالہ غیاث اللغات لکھا ہے۔ "مُبْدِءِ فیّاض۔ (ع۔ بالضم و کسر سوم و کسر ہمزہ) بمعنی آغاز کنندہ بسیار فیض رساں و ازیں مراد حق تعالیٰ باشد"۔ مولف کی رائے میں اس معنی میں اول تو مُبْدِءِ کے معنی مکمل نہیں ہوتے دوسرے فیّاض کی ترکیب صحیح نہیں ہوتی اور مُبْدِء کی ہمزہ کا کسرہ بیقاعدہ معلوم ہوتا ہے۔ مولف کی رائے میں مَبْدءِ فیّاض فارسی ترکیب ہے مَبْدء بمعنی سرچشمہ۔ فیّاض عربی میں بمعنی جوئے پُر آب ہے۔ مُبْدءِ فیّاض کے معانی مجازاً بمعنی خدا تعالیٰ صحیح ہوتے ہیں۔

مُبْدِع۔ (ع) صفت۔ آپ ہی آپ کسی نئی چیز کا پیدا کرنیوالا۔ بے مادہ بنانیوالا۔ مُبَدَّل۔ (ع) صفت۔ تبدیل شدہ۔ بدلا ہوا۔ متغیر۔ پلٹا ہوا۔ وہ اسم جسکے بعد ایک اسم اُسکا بدل واقع ہو۔

مُبْدِئ۔ (ع۔ ماخوذ ہے ابداء سے۔ ابداء۔ ابتدا کرنا۔ اور دنیا پیدا کرنا) مذکر۔ خدا تعالیٰ کا نام۔ دیکھو مُعید۔ مُبَذِّر۔ (ع) صفت۔ اسراف کرنے والا۔ فضول خرچ۔ مَبْذُول۔ (ع) صفت۔ خرچ کیا گیا۔ مصروف (فقرہ) آپ کی توجہ مبذول ہوئی۔ مُبَرّا۔ (ع) صفت پاک۔ بیزار۔ دُور۔ بری۔ (فقرہ) خدا تعالیٰ کی ذات عیوب سے مبرا ہے۔ مُبَرِّد۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ سرد کرنے والا مونث کے لئے مُبَرِّدہ (ع۔ بفتح حرف سوم مشدد) ایک مشہور فن نحو کے ماہر کا نام۔ مُبَرِّدات (ع۔ مُبَرِّدہ کی جمع) مذکر۔ سرد کرنیوالی چیزیں۔ وہ دوائیں جن کی تاثیر سرد ہو۔ مُبَرْز۔ (ع۔ اسم ظرف) مقعد۔ پاخانہ نکلنے کی جگہ۔ مُبَرْسَم۔ (ع) صفت مبتلائے برسام۔ یہ لفظ طب کی کتابوں میں مستعمل ہے۔

مُبْرَم۔ (ع) صفت۔ مضبوط۔ مستحکم۔ استوار۔ وہ قضا جس سے بچنا ممکن نہ ہو۔ دیکھو قضا۔ مَبْرُور۔ (ع) صفت۔ نیکی کیا گیا۔ پاک۔ مقدس۔ گناہوں سے بری۔ مقبول جیسے حج مبرور۔ مُبَرْہَن۔ (ع بضم اول و فتح دوم و سکون سوم و فتح چہارم صحیح۔ بسکون دوم و فتح سوم غلط) صفت۔ مضبوط دلائل سے ثابت۔ واضح۔ (رشک)

ہے فروغ ناکساں تنویر کرم شب چراغ۔ علم ہو یا کسب دعوائے مبرہن چاہئے۔ مَبْسُوط۔ (ع) صفت۔ پھیلا ہوا۔ کشادہ۔ فراخ۔ مُبَشِّر۔ (ع) صفت۔ بشارت پہنچانے والا۔ خوشخبری سنانے والا۔ (بتشدید حرف سوم مفتوح) صفت جس کی بشارت دی گئی ہو۔ مُبْصِر۔ (ع) صفت دیکھنے والا۔ بینا۔ پرکھنے والا۔ صراف۔ کھرا کھوٹا دیکھنے والا۔ مُبْصَری (قانون) بہی پر تالنے والا۔ بہی جانچنے والا۔ مُبْطِل۔ (ع) صفت باطل کرنے والا۔

مَبْعُوث۔ (ع) صفت۔ بھیجا گیا۔ پیدا کیا گیا۔ اُٹھایا گیا۔ مبعوث ہونا۔ نبی کا بھیجا جانا۔ مَبْغُوض۔ (ع) صفت۔ بغض کیا گیا۔ دشمن رکھا گیا۔ قابل نفرت۔ مبغوض ترین۔ (ف) صفت۔ سب سے زیادہ قابل نفرت۔ مُبْکی۔ (ع) صفت۔ رلانیوالا۔

مبلغ۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور) صفت تبلیغ کرنیوالا (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ حد و نہایت۔ کمال۔ (فقرہ) آپ کا مبلغ علم کیا ہے۔ (ف۔ بالضم و فتح سوم) فارسیوں نے بمعنی کامل پختہ۔ مال و نقد استعمال کیا۔ اردو میں زبانوں پر بالضم و کسر سوم ہے اور نقد روپے کی تعداد ظاہر کرنے کے لئے مستعمل (فقرہ) مبلغ پانچ ہزار

مَبنی

روپے پونہچے۔
مَبنی ۔ (ع) جسپر کسی چیز کی بنیاد رکھی گئی ہو۔ مونث ۔ اصطلاح علم صرف ۔ وہ لفظ جسکے حرف آخر میں اختلاف عامل سے تغیر نہ ہو۔ (ع ۔ بالفتح و فتح سوم و (ہ) آخر الف بصورت یا) مذکر ۔ کسی چیز کی بنیاد مبانی جمع ۔ مبنی ہونا ۔ کسی بات کا کسی بات پر منحصر ہونا ۔ موقوف ہونا
مُبہَم ۔ (ع) صفت ۔ مشتبہ ۔ مشکوک ۔ گول بات ۔ وہ کلام جسکا مطلب صاف نہو اور کسی طرح دریافت نہو سکے ۔ مَبہُوت (ع) صفت ۔ حیران ۔ متحیر ۔ ہکا بکا ؎ لب جان بخش نے مبہوت بنایا اے رشک ۔ معجزہ سمجھے جسے ہوگیا جادو ہم کو ۔ (رند) دیوانہ مخمور سرشار ۔ (فقرہ) وہ نشہ میں مبہوت ہوگیا۔
مُبہّی ۔ عربی میں مُبہّیہ ۔ بروزن مُفَوِّر تھا ۔ یائے نسبت اضافہ کی گئی ۔ تو قاعدے کے مطابق یائے مکسور مشدد جسکا ماقبل حرف صحیح تھا حذف ہوگئی مُبہّی رہا ۔ بعدہٗ اصطلاح طب میں مُبہّی بروزن مُفَوِّر مستعمل ہوگیا) ۔ صفت قوت باہ بڑھانیوالا ۔ مبہیات مذکر ۔ مُبہّی کی جمع ۔
مَبیع ۔ (ع) صفت ۔ مذکر ۔ خرید کی ہوئی شے ۔ بکا ہوا اسباب مونث کے لئے مَبیعہ ۔ مُبیّن ۔ (ع) صفت ۔ صریح ۔ آشکارا
مِپان ۔ (ھ) مونث ۔ دہلی ۔ ناپ ۔ پیمائش ۔ نپان ۔ مقدار ۔ پیمانہ ۔ مِپانا ۔ (ھ) مذکر ۔ پیمانہ ۔ ناپنے کی چیز ۔ نپوانا ۔ پیمائش کرانا ناپ کرانا ۔ مِپت ۔ (ھ) مونث ۔ پیمائش ۔ ناپ ۔ مپنا ۔ (ھ) ناپا جانا ۔ پیمائش ہونا ۔ مپائی ہونا ۔ اندازہ کیا جانا ۔ مپوانا ۔ (ھ) ناپ کرانا ۔ پیمائش کرانا ۔
مَت ۔ (ھ) نفی کا کلمہ ۔ لکھنؤ میں اس معنی میں بعض فصحانے

مت

ترک کر دیا ہے ۔ (غالب) غرح اسباب گرفتاری خاطر مت پوچھ ۔ اس قدر تنگ ہوا دل کہ میں زنداں سمجھا ۔ مت پوچھو ۔ اکراہ و رغبت دونوں حالتوں میں مستعمل ہے ۔ ایسا اچھا ہے کہ قابل بیاں نہیں ۔ ایسی سخت مصیبت ہے کہ کہنے کے لائق نہیں
مَت ۔ (ھ) مونث ۔ سمجھ بوجھ ۔ عقل ۔ اے قدر یہ کیا بکتا ہے کہنے بھی دے سکو ۔ لاحول ولا کھوئی گئی تیری بھی کیا مت ۔ طرز انداز ۔ وضع ۔ (شوق قدوائی) اور ہی مت ہے کچھ ان عشق کے متوالوں کی ۔ طاق نسیاں پہ یہاں عقل دھری رہتی ہے ۔ رائے ۔ مذکر ۔ مذہب ۔ ملت ۔ دھرم ۔ عقیدہ ۔ اعتقاد ۔ مت الٹا مت الٹی ہونا ۔ عقل جاتی رہنا ؎ الٹی ہے مت اُن کی تجھے بوسہ ہی ملیگا ۔ (آتش) حرکت قابل دشنام کئے جا ۔ مت بدلنا ۔ سمجھ کا کچھ سے کچھ ہو جانا ۔ طرز بدلنا ۔ (اوج) رند ہوگئی جو عنادل کی طبیعت بدلی ۔ پھر بہار آئی ہوا جوش جنوں مت بدلی ۔ مت پلٹنا ۔ رائے تبدیل ہونا ۔ سمجھ الٹی ہو جانا ۔ (عاشق) ہمت پلٹی کچھ ایسی اس قمری ۔ مطلق نہ کسی کو بھی خبر کی ۔ مت پھرنا مت پلٹنا ۔ مثال کے لئے دیکھو قسمت پھرنا ۔ مت پھیرنا متعدی (ابن الوقت) اُس موئے فرنگی کا پیرا ایسا آیا تھا کہ بچے کی مت پھیر دی ۔ مت دینا ۔ (ہندو) نصیحت کرنا ۔ رائے دینا ۔ عقل کی بات بتانا ۔ مت کھو جانا ۔ عقل زائل ہو جانا ۔ (شوق قدوائی) ۔ سمجھ اڑ گئی میری مت کھو گئی ۔ ہیں اس گھر میں آکر سڑن ہوگئی ۔ مت کھو دینا ۔ متعدی ۔ مت مار دینا ۔ عقل زائل کر دینا ۔ (فقرہ) خدا نے اُن کی ایسی مت ماردی ہے کہ وہ اپنے بُرے اعمال کو اچھا سمجھتے ہیں ۔ مت ماری پڑنا ۔ (عو) لازم ۔ (ردیلے صاقہ)

متابعت

لیکن مسلمانوں کی کچھ ایسی مت ماری پڑی کہ یہ لگے انگریزوں
سے بدگمانی کرنے۔ مت ماری جانا۔ (عو) عقل ماری جانا۔
بیوقوف بننا۔ (رنگیں) کل زنا خی کیا کہوں کیا میری مت ماری گئی
لیگیا رنگیں مجھے دیکر بتولا بو غنبدر۔ مت ہونا۔ سمجھ ہونا۔ (داغ)
یہ داغ ہماری نہیں سنتا نہیں سنتا۔ ایسی بھی الٰہی نہ بُری مت
ہو کسی کی۔

مُتابَعت۔ (ع) مونث ۱۔ پیروی ۲۔ فرماں برداری۔ مُتاثِّر
(ع) صفت ۱۔ کارگر۔ اثر پذیر ۲۔ دل پر اثر کرنے والا۔ رقت
انگیز۔

مُتاخِّر۔ (ع) صفت۔ پیچھے آنیوالا۔ متاخرین (ع) مذکر پچھلے پچھلے
زمانے کے لوگ۔ مُتاذّی۔ (ع) صفت۔ تکلیف پانیوالا۔

مُتاس۔ (ھ) مونث ۱۔ پیشاب کرنے کی حاجت۔ مُتاسا
(ھ) صفت مذکر۔ وہ شخص جسے پیشاب کرنے کی حاجت ہو۔ مونث
کے لئے مُتاسی۔

مُتاسِّف۔ (ع) صفت۔ افسوس کرنے والا۔

مَتاع۔ (ع۔ بفتح اول، امتعۃ۔ جمع) تذکیر و تانیث مختلف فیہ
ترجیح تانیث کو ہے۔ پونجی۔ تجارت کا مال۔ اثاثہ۔ (ظفر) بلا
غارتگری آئی ہے ظالم تیرے غمزے کو یہ متاع صبر و طاقت
سب مری اک پل میں غارت کی۔ (نسیم دہلوی) کی گھر ریزی
ہمارے آبلوں نے ٹھوکر۔ تھا متاع عمر جو وقف بیاباں ہوگیا
متاعِ نیک از ہر دکاں کہ باشد۔ (ف) مثل۔ ہنر اور خوبی
کی بات جہاں کہیں سے ملے پسندیدہ ہے۔

مُتالی۔ (ھ) مونث ۱۔ گھوڑوں کے پیشاب کرنے کی جگہ ۲۔ کوڑا

متبدّل

کرکٹ۔ آخور۔ طویلہ کی وہ گھاس جسپر گھوڑوں نے موتا ہو۔

مُتاعی۔ مونث۔ اہل تشیع میں وہ عورت جس سے متعہ کیا گیا ہو۔
نکاحی سے کم درجہ کی عورت۔ (رجا الصاحب) نکاحی بیاہی کو چھوڑ کر
متاعی رنڈی کو گھر میں ڈالا۔ مُتامِّل۔ (ع) صفت۔ تامل کرنیوالا۔
غور کرنے والا۔ سوچنے والا۔

مُتانا۔ (ھ) عو ۱۔ بچہ کو پیشاب کرانا۔

مُتانت۔ (ع۔ مضبوطی۔ استواری۔ پختگی) مونث۔ سنجیدگی تہذیب
(فقرہ) اس لڑکی میں بڑی متانت ہے ۲۔ خیالات کی آراستگی
اور درستی۔ زبان کا بیہودہ الفاظ اور بیہودہ خیالات سے پاک
ہونا۔ (فقرہ) ان کے کلام میں اعلی درجے کی متانت ہے۔ مُتانی
(ھ) مونث ۱۔ اصطبل میں گھوڑے کی پیشاب کرنے کی جگہ ۲۔
گھوڑے کا پیشاب۔

مُتاہِّل۔ (ع) صفت۔ بیاہا ہوا۔ بیوی بچے والا۔ کنبہ دار۔ مُتبادِر
(ع) صفت۔ ذہن میں جلد آجانیوالا۔ متبادلہ۔ (ع) مذکر۔
(اصطلاح اقلیدس) دو خطوط متوازی پر جب تیسرا خط آکر
گرے تو اُس خط کے دونوں طرف کے داخلی زاوے متبادلہ
کہلاتے ہیں بشرطیکہ متصلہ نہوں۔ مُتبایِن۔ (ع) صفت۔ باہم جدا
دو ایسے مخالف جو ایک دوسرے پر صادق نہ آسکیں ۲۔ (علم حساب)
وہ عدد جنکے اجزا ای ضربی نہو سکیں۔ مُتبحِّر۔ (ع) صفت۔ بہت
بڑا عالم۔ فاضل ــــ علم کا دریا۔ مُتبدِّل۔ (ع۔ بکسر چہارم
کسی چیز کا معاوضہ لینے والا) صفت۔ تبدیل کی جگہ۔ (المحصنات)
سید متقی کے وعظ سے سید حاضر کے خیالات دفعتہً اس قدر
متبدل ہوگئے تھے کہ دونوں بھائیوں میں التیام کا ہونا محال تھا

مُتبَرَّک ۔ (ع) صفت ۱ مقدس پاک ۔ صاف ۔ برکت والا ۲ معزز ۔ بزرگ ۔ قابل تعظیم ۔ متبرّکہ ۔ (ع) صفت ۔ مونث ۔ برکت والی چیز ۔ پاک چیز ۔ متبسّم ۔ (ع) صفت ۱ مسکرانیوالا ۲ کھلا ہوا ۔ شگفتہ ۔ مُتّبِع (ع) صفت ۔ پیروی کرنے والا ۔ مُتبنّٰی ۔ (ع) مذکر ۔ لے پالک ۔ پالا ہوا ۔ گود لیا ہوا ۔ فرزندی میں لیا ہوا ۔ متبنّٰی کرنا ۔ گود لینا ۔ بیٹا بنانا ۔ فرزندی میں لینا

مَتبُوع ۔ (ع) صفت ۔ پیروی کیا گیا ۔ پیشوا ۔ افسر ۔ مُتجاوِز (ع) صفت ۔ اپنی حد سے گزر جانے والا ۔ تجاوز کرنے والا ۔ مُتجسّس ۔ (ع) صفت ۔ تلاش کرنے والا ۔ جستجو کرنیوالا ۔ مُتجلّی ۔ (ع) صفت ۔ چمکدار ۔ روشن ۔

مُتحجّر ۔ (ع) صفت ۔ ورم یا پھوڑا وغیرہ جو سخت مثل پتھر کے ہو جائے ۔ مُتّحِد (ع) صفت اتحاد رکھنے والا ۔ متفق ۔ مُتّحِدُ البطن (ع) صفت ۔ ایک پیٹ کا حقیقی ۔ متّحدُ المفہوم ۔ (ع) صفت ۔ وہ جسکا مطلب ایک ہو ۔ (فقرہ) توحید اور معرفت الٰہی متحد المفہوم ہیں ۔ مُتحرِّک ۔ (ع) صفت ۱ حرکت کرنے والا ۔ چلتا ہوا ۔ رواں جاری ۔ نحو میں وہ حرف جو زیر یا زبر یا پیش رکھتا ہو ۔ مُتحقّق ۔ (ع) صفت ۱ (بکسر قاف ۔ اول مشدّد) صحیح اور درست کرنیوالا کسی خبر کا ۲ (بفتح قاف اول مشدد) ۔ تحقیق کیا ہوا ۔ ٹھیک درست اور صحیح خبر ۔ مُتحلّی ۔ (ع) صفت ۔ آراستہ ہونیوالا زیور پہننے والا ۔ مُتحمِّل ۔ (ع) صفت ۔ بردبار ۔ مستقل مزاج برداشت کرنیوالا ۔ (شعر) صبر و شکیب کا متحمّل نہو سکا قابو میں اپنے مجھسے مرا دل نہو سکا ۔

مُتحیِّر ۔ (ع ۔ بکسر حرف چہارم مشدّد) صفت ۔ حیرت زدہ ۔ حواس باختہ ۔ ہکا بکا ۔ متعجب ۔ مُتحیِّرہ ۔ (ع ۔ اصطلاح علم ہیئت) ذیل کے پانچ ستارے خمسہ متحیرہ کہلاتے ہیں ۱ عطارد ۲ زہرہ ۳ مریخ ۴ مشتری ۵ زحل ۔ یہ ستارے کبھی کبھی اپنے معمولی رفتار سے پیچھے کی طرف رجعت کرتے ہیں اور پھر اپنی معمولی رفتار پر چلنے لگتے ہیں اسوجہ سے متحیرہ نام ہوا ۔

مُتخاصِم ۔ (ع) صفت ۔ باہم ۔ خصومت کرنے والا ۔ جھگڑالو ۔ مدعی ۔ دشمن ۔ متخاصِمَین ۔ (ع) متخاصم کا تثنیہ ۔ مدعی اور مدعاعلیہ

مُتخلخِل ۔ (ع) صفت ۱ وہ عورت جو پاؤں میں خلخال پہنے ہو ۲ (اردو) پولا ۔ اندر سے خالی ۔ مُتخلِّص ۔ (ع ۔ رہائی پائے ہوئے) تخلص ۔ رکھنے والا ۔

مُتخلِّل ۔ (ع) صفت ۔ خلل انداز ۔ مُتخیَّلہ ۱ (ع ۔ بفتح یای مشدد) صفت مونث ۔ خیال کی گئی ۲ (ع ۔ بکسر یائے مشدد) مذکر ۔ ایک دماغی قوت کا نام جسکے سبب سے انسان غیر حاضر چیزوں کا نقش دل میں بناتا ہے ۔ وہم ۔ خیال ۔ قیاس ۔ مُتدارِک ۔ (ع لغوی معنی ملنے والا) مونث ۔ ایک بحر عروض کا نام ۔ جو بعد کو ایجاد ہو کر پہلی بحروں میں شامل کی گئی ۔ مُتداوَل ۔ (ع ۔ بفتح پنجم) صفت ۔ مروّج ۔ (فقرہ) فارسی کی درسی متداول کتابیں سب مبتلا کی نظر سے نکل گئیں ۔ متداوَلہ ۔ (ع) صفت ۔ مونث ۔ جیسے علوم متداولہ ۔ مُتدیِّن ۔ (ع ۔ بکسر یائے مشدد) ۱ مومن ۔ ایماندار دیندار ۔ دیانت دار ۲ امین ۔ امانت دار ۔ معاملہ اور بات کا سچا اور پورا ۔ مُتذبذِب ۔ (ع ۔ بکسر ذال ثانی) صفت ۔ تذبذب میں پڑنے والا ۔

مُتذکِّرہ ۔ (ع) صفت مونث ۔ مذکورہ ۔ ذکر کیا گیا ۔ متذکرۂ بالا

مرقومہ بالا۔ جسکا ذکر اوپر کیا گیا ہو۔
مِتّر۔ (ہ) مذکر۔ ۱ وہ لڑکا جو کھیل میں سردار بنایا جائے۔ سرگروہ سرغنہ ۲ دوست۔ مددگار۔ مُصاحِب۔
مُتَرَادِف۔ (ع) صفت۔ ہم ردیف۔ ہم معنی۔ دو ایسے لفظ جن کے معنی ایک ہی ہوں۔ مُتَرَتَّب۔ (ع) صفت۔ ترتیب دیا ہوا درست کیا ہوا۔ مُتَرجَم۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و سکون سوم و فتح چہارم صحیح۔ و بفتح سوم و تشدید چہارم مفتوح غلط) صفت ترجمہ کی گئی۔ ترجمہ کیا گیا۔ ۲ (ع۔ بکسر جیم) ترجمہ کرنیوالا۔ مُتَرَدِّد (ع۔ بکسر دال اول مشدد) صفت۔ فکرمند۔ متفکر۔ پس و پیش کرنیوالا مضطرب۔ پریشان۔
مَتَرس از بلائے کہ شب درمیاں ست۔ (ف) مقولہ اُس مصیبت کی فکر میں پریشان نہیں ہونا چاہئے جو ابھی آئی نہیں ہے۔
مُتَرَسِّل۔ (ع) صفت۔ خط بھیجنے والا۔ مُتَرَّش۔ (یہ لفظ عربی داں فارسیوں نے بنالیا ہے) صفت۔ داڑھی منڈانیوالا۔ مُتَرَشِّح (ع) ٹپکنے والا۔ ظاہر۔ عیاں۔ آشکار۔ مُتَرَصِّد۔ (ع۔ بکسر صاد امید وار۔ بفتح صاد۔ امید رکھا گیا۔) صفت۔ امیدوار۔ منتظر متوقع۔ مُتَرَقِّب۔ (ع) صفت ۱ (بکسر قاف مشدد) منتظر۔ امیدوار۔ ۲ (بفتح قاف مشدد) ۱ انتظار کیا گیا۔ امید کیا گیا۔ مترقبہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ امید کی ہوئی چیز۔ مُتَرَنِّم۔ (ع۔ بکسر نون مشدد) صفت۔ گانیوالا۔ متروک۔ (ع) صفت مذکر۔ ۱ چھوڑا گیا۔ وہ مال جو مردے کی وراثت میں باقی رہے ۲ ترک کیا ہوا۔ (فقرہ) اب یہ محاورہ متروک ہے۔ متروکات۔ (ع)۔ مذکر۔ ترک کی ہوئی چیزیں۔ متروکہ۔ (ع) صفت مونث۔
متزائد۔ (ع) صفت۔ بڑھنے والا۔ زیادہ ہونیوالا۔ متزلزل (ع۔ بکسر زاء) صفت جنبش کرنے والا۔ ڈگمگانے والا۔ غیر مستقل۔ (توبۃ النصوح) میں نہیں کہہ سکتا کہ انکا ارادہ متزلزل اور عزم ناپائدار ہو۔ مُتَسَاوِی۔ (ع) صفت۔ باہم برابر۔ ایک دوسرے کے مساوی۔ مُتَسَلِّط۔ (ع) صفت ۱ (بکسر لام مشدد) غلبہ پانیوالا۔ قبضہ کرنے والا ۲ (بفتح لام مشدد) وہ شخص جس پر غلبہ پائیں۔ مقرر کیا ہوا۔ مُتَسَلّی (ع) صفت۔ خوش اور بے غم متشابہ۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و کسر پنج) صفت ۱ ہمشکل ایک صورت کے ۲ مشتبہ۔ مشکوک جسکے معنی میں کچھ شبہ ہو ۳ مذکر۔ بھول چوک۔ شبہ۔ وہ شبہ جو قرآن شریف کے حافظ کو ہوتا ہے۔ یعنی وہ ایک مقام کی آیت کی جگہ دوسری آیت پڑھنے لگتا ہے۔ (لگنا کے ساتھ) ۴ وہ حرف جو ایک شکل کے ہیں
تشابہات۔ (ع) مونث۔ آیتیں جن کے معنے سوائے خدا تعالے کے کوئی نہیں جانتا ہے۔ متشابہ لگنا۔ شبہ پڑنا۔ کہیں سے کہیں پڑھنے لگنا۔ قرآن شریف پڑھتے وقت حفاظ بعض آیات کے مختلف موقعوں پر آجانے سے کہیں سے کہیں پڑھ جاتے ہیں۔
مُتَشَدِّد۔ (ع) صفت۔ تشدد کرنے والا۔ (فقرہ) ان میں جو متشدد فی المذہب تھے انھوں نے ایک رہبانیت ایجاد کی تھی۔ مُتَشَرِّع۔ (ع) صفت۔ پابند شریعت۔ پارسا۔ پرہیزگار پکا دین دار۔ (توبۃ النصوح) مگر اب دیکھئے گا کہ ایسے جواں صالح اور متشرع اور متقی بنینگے کہ اپنے ہم عمروں کے لئے نمونہ ہوں گے۔ مُتَشَکِّر (ع) تشکر۔ شکر ادا کرنا۔) صفت شکرگزار

مُتَشَکِّل ۔ (ع) صفت ۔ شکل اختیار کرنے والا ۔ کوئی صورت اختیار کرنے والا ۔ مُتَشَکِّک ۔ (ع) صفت ۔ شک میں پڑنے والا ۔ مُتَصادِم (ع) صفت ٹکرا جانے والا ۔ مُتَصاعِد ۔ (ع) صفت صعود کرنیوالا اوپر چڑھنے والا ۔

مُتَصَدِّع ۔ (یہ لفظ ہندوستان کے اہل دفاتر نے بنالیا ہے صحیح مُصَدِّع ہے) صفت تکلیف دینے والا ۔ مُتَصَدِّی (ع تصدی ۔ پیش پیش ہونا) مذکر ۱ پیشکار ۲ کسی کام کا ذمہ دار ۳ مہتمم ۔ کوشش کرنے والا ۴ کاتب ۔ محرر ۵ محاسب ۶ نائب گماشتہ ۔ مُتَصَرِّف ۔ (ع) صفت ۔ قابض ۔ تصرف کرنیوالا ۔ متصرفہ ۔ مونث ۔ مقبوضہ ۔ جو چیز تصرف میں آگئی ہو مُتَّصِف (ع) صفت ۱ (بفتح صاد) تعریف کیا گیا ۔ جس کے ساتھ کوئی وصف لگا ہو ۲ (بکسر صاد) صفت رکھنے والا ۔

مُتَّصِل ۔ (ع) صفت ۱ پاس ۔ قریب ۔ نزدیک ۔ برابر ۔ ملنے والا ۔ ۲ متواتر ۔ لگاتار ۔ پے در پے ۳ مونث ۔ اگر کوئی راوی حدیث کا درمیاں سے نہ رہ جائے اس کو حدیث متصل کہتے ہیں مُتَصَنِّع (ع) صفت ۔ بناوٹ کرنے والا ۔ تصنع کرنے والا ۔ مُتَصَوِّر ۔ (ع ۔ بکسر واؤ مشدد) صفت ۔ تصور کرنے والا ۔ صورت باندھنے والا ۔ ۲ (بفتح واؤ مشدد) تصوّر کیا گیا ۔ خیال کیا گیا ۔

مُتَضاد ۔ (ع ۔ صفت مذکر ۱ منافی ۔ برعکس ۔ خلاف ۔ اُلٹا ۔ (فقرہ) ہماری سمجھ توان متضاد باتوں کے سمجھنے سے قاصر ہے ۲ ایک صنعت کا نام جس میں مخالف اور متضاد معانی کے الفاظ لائے جاتے ہیں ۔ مونث کے لئے متضادّہ ۔

مُتَضَرِّع ۔ (ع) صفت ۔ زاری کرنے والا ۔ گڑگڑانے والا ۔

مُتَضَمِّن ۔ (ع) صفت ۔ شامل مشتمل ۔ داخل ۔ مشمولہ ۔ مُتَظَلِّم ۔ (ع) صفت ۔ دادخواہ ۔ فریادی ۔

مُتَعارِض (ع) صفت ۔ خبر یا کوئی اور چیز جو ایک دوسرے کے مخالف ہو ۔ متعارِف ۔ (ع) صفت ۔ معروف ۔ مشہور ۔ متعارفہ ۔ (ع) صفت ۔ مونث ۔ مشہور ۔ معروف ۔ جیسے علوم متعارفہ ۔ مُتَعاقِب ۔ (ع) صفت ۔ تعاقب کرنے والا ۔ پیچھے دوڑنے والا ۔

مُتَعاقِد ۔ (ع) صفت ۔ آپس میں عہد و پیماں کرنے والا ۔ مُتَعاقِدَین ۔ (ع) مذکر ۔ متعاقد کا تثنیہ ۔ فریقین ۔ باہم معاہدہ کرنیوالے ۔ مُتَعال ۔ (ع ۔ اصل میں متعالی ۔ تعالی سے اسم فاعل تھا ۔ ضمہ ۔ ی پر ثقیل تھا اُس کو ساقط کیا اور ی کو حذف کیا اور آخر میں وقف کر دیا تنوین بھی ساقط ہوگئی متعال رہا) صفت ۔ عالی ۔ بزرگ ۔ برتر ۔ خدا کیواسطے مستعمل ہے مُتَعالی (ع ۔ مخلوقات کی صفات سے مُنَزَّہ) صفت ۱ برتر ۲ خدا تعالیٰ کا نام مُتَعَجِّب ۔ (ع) صفت ۔ تعجب کرنے والا حیراں ۔ متحیر ۔ دنگ ششدر ۔ مُتَعَدِّد ۔ (ع ۔ زیادہ ۔ ہزار سے زیادہ ۔) صفت ۱ گنے ہوئے ۔ چند ۔ تھوڑے گنتی کے ۲ بہت ۔ کئی ۔ بہتیرے ۳ متفرق ۔ جدا جدا ۔ مختلف ۔ مُتَعَدِّی ۔ (ع) صفت ۔ حد سے تجاوز کرنے والا ۲ اڑ کر لگنے والی بیماری ۳ (اصطلاح علم صرف) مذکر وہ فعل جو مفعول کو بھی چاہے ۔ مُتَعَذِّر ۔ (ع) صفت ۔ دشوار مشکل ۔ محال کے قریب ۔ مُتَعَرِّض ۔ (ع) صفت ۔ روکنے والا ۔ مخالفت کرنے والا ۔ مانع ۔ مزاحم

مُتَعَسِّر ۔ (ع) صفت ۔ دشوار ۔ مشکل ۔ امکان کے قریب ۔

مُتَعَصِّب ۔ (ع) سخت دل ۔ تعصّب کرنے والا ۔ دین کی پچ کرنیوالا
مُتَعَفِّف ۔ (ع) صفت ۔ متقی ۔ پارسا ۔ عفت والا ۔ مُتَعَفِّن ۔ (ع) صفت ۔ سڑا ہوا ۔ بدبو دار ۔
مُتَعَلِّق ۔ (ع) صفت ۔ ۱ تعلق رکھنے والا ۔ لگاؤ رکھنے والا ۲ شامل ۔ منسلک ۳ ماتحت ۔ تابع ۔ وابستہ ۔ متعلق کرنا ۔ ملانا ۔ لگانا ۔ ملحق کرنا ۔ شامل کرنا ۱ جوڑنا ۔ چسپاں کرنا ۔ ساتھ لگانا ۲ سپرد کرنا ۔ سونپنا ۔ مُتَعَلِّقات ۔ (ع) مذکر ۔ وہ چیزیں جو کسی دوسری چیز سے وابستہ ہوں ۔ مُتَعَلِّقِین ۔ (ع) مذکر (اردو) گھر کے لوگ ۔ بال بچے ۔ (فقرہ) ان کے متعلقین بھی ساتھ آئے ہیں ۔ مُتَعَلِّم ۔ (ع) صفت ۔ تعلیم پانیوالا ۔ طالب علم ۔ مبتدی ۔ شاگرد ۔
مُتْعَہ ۔ (ع ۔ متعہ ۔ بالضم اول وفتح دوم ۔) مذکر ۔ شیعہ ۔ مذہب میں کچھ مدت کے واسطے عورت سے نکاح کر لینا ۔ (فقرہ) مذہب امامیہ میں متعہ جائز رکھا ہے ۔ مُتَعَہِّد ۔ (ع) صفت ۔ ذمہ دار ۔ کام میں مشغول ۔ عہد کرنے والا ۔
مُتَعَیِّن ۔ (ع بکسر چہارم مشدد) صفت مذکر ۔ کسی چیز پر لازم ہونیوالا متعین کرنا ۔ مقرر کرنا ۔ نوکر رکھنا ۔ کام پر لگانا ۔ نامزد کرنا ۔ تعینات کرنا ۱ تاریخ مقرر کرنا ۔ مُتَعَیِّنَہ ۔ (ع) صفت ۔ مونث ۔
مُتَغَایِر ۔ (ع) صفت ۔ الگ ۔ جُدا ۔ (فقرہ) کیا پیغمبروں کی فطرت ہماری فطرت سے متغائر ہے ۔ مُتَغَیِّر ۔ (ع) صفت ۔ بدلنے والا ۔ ایک حال سے دوسرے حال پر ہو جانیوالا ۔ بے ثبات ۔ غیر مستقل ۔
مُتَفَاوِت ۔ (ع) صفت ۔ جُدا ۔ مختلف ۔ دور ۔ مُتَفَتِّش ۔ (ع) صفت
مُتَفَحِّص ۔ (ع) ڈھونڈنے والا ۔ تلاش کرنے والا ۔

مُتَفَرِّد ۔ (ع) صفت ۔ تنہا ۔ یگانہ ۔ (رشک) نفی کثرت میں بلاشک مُتَفَرِّد ہیں ہم ۔
مُتَفَرِّع ۔ (ع) کسی چیز سے اس کی شاخ کی طرح نکلنے والا ۔ (الحقوق والفرائض) سنت کا کوئی مسئلہ قرآن کی کسی اصل پر متفرع ہوتا ہو ۔ مُتَفَرِّق ۔ (ع) صفت ۔ جدا جدا ۔ الگ الگ ۔ پراگندہ ۔ منتشر ۔ مُتَفَرِّقات ۔ (ع) مذکر ۔ مختلف چیزیں ۱ حساب کی مختلف رقمیں ۲ زمین کے جدا جدا اور مختلف حصے جو ایک گاؤں یا املاک میں شامل ہوں ۔
مُتَّفِق ۔ (ع) صفت ۔ ۱ اتفاق کرنے والا ۲ رضامند ۔ موافق ۳ ہمخیال ۔ ہم صلاح ۔ ہم مشورہ ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) مُتَّفِقُ الرَّائے (ع) صفت ۔ ہم رائے ۔ ہم صلاح ۔ ہم مشورہ ۔ مُتَّفِقُ اللَّفظ ۔ (ع) صفت ۔ یکزباں ہو کر ۔ (امانت) غمگساروں نے جوانی کا مری غم کھایا ۔ یہ سخن متفق اللفظ زباں پر آیا ۔ مُتَّفَقٌ عَلَیہ ۔ (ع) صفت جس پر اتفاق کیا گیا ہو ۔ سب کی رائے اور مرضی کے موافق ۔ مُتَّفِقَہ ۔ (ع) صفت ۔ مونث ۔ جیسے متفقہ قوت مُتَفَکِّر (ع) صفت ۔ فکرمند ۔ مغموم ۔ اداس ۔ مُتَفَنِّی ۔ (عربی میں مُتَفَنِّن وہ جو بہت فنون کا ماہر ہو) صفت ۔ مکّار ۔ فریبی ۔ عیّار ۔ دھوکے باز ۔ مُتَقَابِل ۔ (ع) صفت ۔ باہم مقابلہ کرنیوالا ۔ (غالب) متقابل ہے مقابل میرا ۔ رک گیا دیکھ روانی میری ۔
مُتَقَارِب ۔ (ع ۔ لغوی معنی ایک دوسرے سے نزدیک ہونیوالا) مونث ۔ (اصطلاح علم عروض) ایک بحر کا نام ۔ اس نام کی یہ وجہ ہے کہ اس بحر میں ہر رکن خماسی ہے اور سب ارکان چھوٹے چھوٹے ہیں اور اس وجہ سے نزدیک نزدیک واقع ہیں ۔

مُتَقاضِي ۔ (ع) صفت ۔ تقاضا کرنے والا ۔ مانگنے والا ۔ طلب کرنے والا ۔ مُتَقاطِع ۔ (ع) صفت ۔ ایک دوسرے کو کاٹنے والا مُتَقاطِر ۔ (ع) صفت ۔ قطرہ قطرہ ٹپکنے والا ۔ مُتَقدِّم ۔ (ع) صفت آگے بڑھنے والا ۔ مُتَقدِّمِین ۔ (ع) مذکر ۔ متقدم کی جمع ۔ پہلے زمانہ کے لوگ ۔ جو پہلے ہو چکے ہیں ۔ مُتَّقِي ۔ (ع) صفت ۔ پرہیزگار ۔ خداترس ۔ خداشناس ۔ (شرف) مجھ گنہگار کو دے اپنی حضوری میں جگہ ۔ متقیوں کو مبارک رہے جنت تیری ۔ مُتَکَبِّر ۔ (ع) ۔ تکبر اور استکبار رکھتے ہیں گردن کشی کرنے اور بزرگی ظاہر کرنے کو ۔ صفت تکبر کرنے والا ۔ مغرور ۔ گھمنڈی ۔ خودپسند ۲ بزرگ نفس ۔ کمال بزرگی والا ۔ اس معنی میں خدا کا نام ہے ۔ مُتَکَفِّل ۔ (ع) صفت ۔ ضامن کفیل ۔ ذمہ دار ۔ (ہونا کے ساتھ) مُتَکَلِّف ۔ (ع) صفت ۔ رنج ومشقت برداشت کرنیوالا ۔ اس لفظ کا استعمال بمعنی مکلف (رنج اور مشقت دینے والا) غلط ہے ۔

مُتَکَلِّم ۔ (ع بکسر لام مشدد) صفت ۔ کلام کرنیوالا ۔ بات کرنیوالا ۔ ۲ علم کلام کا ماہر ۔ (ذوق) کبھی نقا عقل پہ مذہب مرا مانند حکیم کبھی مثل متکلم مجھے پاس ملت ۔ مُتَکَلِّمِین ۔ (ع) مذکر ۔ علم کلام کے ماہر ۔ وہ لوگ جو مذہبی امور کو عقلی دلائل سے ثابت کرتے ہیں

مُتَلاشي ۔ (یہ لفظ ترکی تلاش سے بنالیا ہے اب فصحا استعمال نہیں کرتے اس جگہ تلاشی صحیح ہے) ۱ تلاش کرنے والا ۔ ڈھونڈنے والا ۔ (الذ) متلاشی تھے افلاک کے سب تارے ہیں ۔ جو ثوابت تھے وہ اب چرخ پہ سیارے ہیں ۔ مُتَلاطِم ۔ (ع) صفت موجزن ۔ آپس میں طمانچے مارنے والا ۔ یہ لفظ اکثر دریا کی صفت میں مستعمل ہے ۔

مُتلانا ۔ (ھ) تے کرنے کو جی چاہنا ۔

مُتَلَذِّذ ۔ (ع) صفت ۔ لذت اٹھانے والا ۔ ذائقہ چکھنے والا ۔ لطف اٹھانے والا ۔ (محصنات) کیونکہ اس کو حسن سے متلذذ ہونے کی اس وقت اہلیت ہی نہ تھی ۔ مُتَلَوِّن ۔ (ع) صفت وہ شخص جسکے مزاج میں استقلال نہ ہو ۔ مختلف رنگ اختیار کرنیوالا ۔

متلون المزاج ۔ (ع) صفت ۔ غیر مستقل مزاج ۔ وہ شخص جسکا مزاج وقتاً فوقتاً بدلتا رہے

مَتلی ۔ (ھ) مونث ۔ طبیعت کا مالش کرنا ۔ غثیاں ۔ ابکائی

متلی ہونا ۔ تے کرنے کو جی چاہنا ۔

مُتَمَتِّع ۔ (ع) صفت فائدہ اٹھانے والا ۔ مستفید ۲ حج کا عمرہ کرنیوالا

مُتَمَرِّد ۔ (ع) صفت ۔ نافرماں ۔ سرکش ۔ باغی ۔ بپھرا ہوا ۔ مُتَمَلِّق (ع) خوشامدی ہاں میں ہاں ملانے والا ۔ تملق کرنے والا ۔

مُتَمَکِّن ۔ (ع) صفت ۔ جگہ پکڑنے والا ۔ قرار پکڑنے والا ۔ مُتَمِّم (ع) صفت ۔ تمام کرنے والا ۔

مُتَمَنِّي ۔ (ع) صفت ۔ تمنا کرنے والا ۔ آرزو رکھنے والا ۔ خواہش کرنے والا ۔ مُتَمَوِّج ۔ (ع) صفت ۔ موجزن لہریں مارنیوالا

مُتَمَوِّل ۔ (ع) دولت مند ۔ مالدار ۔ امیر ۔ دھنی ۔ ہے بُت سیم بدن ایسا ہمارا اے رشک ۔ چاہے مفلس بھی تو مرد متمول ہو جائے ۔ (دل یا بل وغیرہ قافیے ہیں) مُتَمَیِّز ۔ (ع) صفت جدا ہونے والا ۔

مَتن ۔ (ع ۔ بالفتح صحیح و بفتح اول و دوم غلط بمعنی پشت و استوار) مذکر کتاب کی اصل عبارت جس کی شرح کیجائے ۲ درمیاں ۔ وسط ۔ درمیانی حصہ ۳ شال ۔ رضائی ۔ لحاف وغیرہ کا وہ حصہ جو حاشیہ کے بیچ میں ہوتا ہے ۔ (منیر) گزشتہ

عیش کی مجموعۂ عالم میں نقلیں ہیں۔ پرانی غال کا شاید کہ ہے متن اس رسالہ میں۔

تُننا۔ (ھ) مذکر۔ تنیکر کی ایک قسم۔ مُتنا (ھ) صفت مذکر۔ وہ بچّہ جو بستر پر پیشاب کر دیا کرے۔ مونث کے لئے مُتنی۔

مُتنازَع۔ (ع) صفت۔ جھگڑا کیا گیا۔ وہ چیز جس پر جھگڑا ہو ۲ (ع۔ بکسر ِ نجم) صفت۔ خصومت کرنے والا ایک دوسرے کے ساتھ

متنازَع فیہ۔ (ع) وہ جس میں نزاع ہو۔ (ابن الوقت) بہادر شاہ کے آخری عہد میں منصب ولیعہدی متنازع فیہ تھا۔ متنازعہ (ع) صفت مونث۔ جس چیز کی بابت جھگڑا ہو

مُتَناسِب۔ (ع) صفت تناسب رکھنے والا۔ باہم نسبت رکھنے والا۔ مُتَناقِض۔ (ع) صفت۔ تقیض رکھنے والا۔ مخالف ایک دوسرے کی تقیض۔ ضد۔ مُتَناہِی۔ (ع۔ بکسرہا) صفت حد کو پہنچا ہوا۔ انتہا کو پہنچنے والا۔

مُتَنَبِّہ۔ (ع) صفت۔ خبردار۔ چوکس۔ ہوشیار۔ متنبہ کرنا۔ جتانا۔ خبردار کرنا۔ چوکس کرنا۔ ہوشیار کرنا۔ مُتَنَبِّی۔ (ع) صفت۔ نبوت کا دعویٰ کرنے والا۔

مُتَنجن۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا میٹھا پلاؤ جس میں ترشی بھی پڑتی ہے۔ مُتَنَزِّہ۔ (ع) صفت عیب سے دور ہونیوالا۔ مُتَنَفِّر۔ (ع)۔ صفت۔ نفرت کرنے والا۔ بیزار۔ کراہت کرنے والا۔ مُتَنَفِّس۔ (ع) جاندار۔ سانس لینے والا ۲ انسان۔ آدمی۔ بشر۔ نفر۔

مُتَواتِر۔ (ع) صفت۔ یکے بعد دیگرے۔ لگاتار۔ جاری۔ مسلسل سلسلہ وار ۲ مونث۔ حدیث کی ایک قسم جس کو حدیث نبوت کہتے ہیں دیکھو مشہور۔ مُتَوازِی۔ (ع) صفت۔ ایک دوسرے سے برابر فاصلہ پر آنے والا ۲ علم اقلیدس میں جو خطوط ایک سطح میں ہوں اور اُن خطوں کو دونوں طرف خواہ کتنی ہی دور بڑھائیں مگر آپس میں نہ ملیں خطوط متوازی کہتے ہیں۔ مُتَواضِع۔ (ع)۔ صفت۔ تواضع کرنے والا۔ عاجزی کرنے والا خاطر و مدارات کرنیوالا

مَتوالا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے متوالی۔ مخمور۔ نشہ میں چور۔ (ناسخ) جھومتی آتی ہے متوالی گھٹا۔ ہے سیہ مست آج کی کالی گھٹا ۲ مذکر۔ وہ گول بڑا پتھر جس کو دشمن کے دفعہ کرنے کے لئے دیوارِ حصار اور دیوارِ قلعہ سے لڑھکاتے ہیں۔ (کنایۃً) بڑا گول پتھر (ناسخ) میکشو خوب آج متوالے لگانا چاہیے۔ محتسب آتا تو ہے دُرّہ لئے تعذیر کو۔ متوالی کودوں۔ ایک قسم کی کودوں جس میں سمیت آجاتی ہے اور اس کا کھانے والا باؤلا ہو جاتا ہے۔

مُتَوالی۔ (ع) صفت پے درپے آنیوالا ۲ وہ عدد جو بار بار آئے مُتَوَجِّہ۔ (ع) صفت۔ توجہ کرنے والا۔ راغب۔ مخاطب ۲ مہربان نظر عنایت رکھنے والا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) مُتَوَحِّش۔ (ع) صفت ۱ وحشت میں ڈالنے والا۔ (نقرہ) یہ متوحش خبر آج ملی کہ لکھنؤ میں طوفان آیا ۲ وحشت میں پڑنیوالا۔ نفرت کرنے والا۔ مُتَوَرِّع۔ (ع) صفت۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ عابد۔ مُتَوَہِّم۔ (ع) صفت۔ سوچنے والا۔

مُتوڑا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ وہ شخص جو فرش خواب پر سوتے میں پیشاب کردے۔ مونث کے لئے متوڑی۔

مُتَوَسِّط۔ (ع) ۱ بیچ کا۔ درمیانی۔ میانہ۔ مُتَوَسِّطُ الحال۔ (ع) صفت وہ جس کی حالت اوسط درجہ کی ہو۔ (بنات النعش) کوئی متوسط الحال کوئی نہایت غریب۔ متوسطین۔ (ع) جمع متوسط کی۔ متوسط لوگ

مُتَوَسِّل۔ (ع) ۱ وسیلہ ڈھونڈنے والا۔ نزدیکی ڈھونڈھنے والا۔ متوسلاں فارسی جمع متوسل کی۔ (بنات النعش) مسیح الملک کو لازم تھا کہ متوسلان شاہی کی دلجوئی اور مظلوموں کی دادرسی کرتے۔ متوسلین (ع) مذکر۔ متوسل کی جمع۔ مُتَوَطِّن۔ (ع) صفت۔ اصلی باشندہ

مُتَوَفّٰی۔ (ع۔ آخر میں الف بصورت یا ہے) صفت مرا ہوا۔ جہاں سے گزرا ہوا۔ وفات یافتہ۔ متوفی آنجہانی۔ بعض مسلمان ہندوں کو متوفی انجہانی و مسلمانوں کو مغفور مرحوم لکھا کرتے ہیں۔ مُتَوَقِّع (ع) صفت۔ توقع رکھنے والا۔ اُمیدوار۔ آس رکھنے والا۔

مُتَوَکِّل۔ (ع) صفت۔ توکل پر رہنے والا۔ صابر۔ بھروسہ کرنیوالا۔ متوکلاً علی اللہ۔ (ع) خدا پر بھروسا کرکے۔ مُتَوَلِّد۔ (ع) صفت پیدا ہونیوالا۔ مُتَوَلّی۔ (ع) مذکر ۱ انتظام کرنے والا ۲ جائداد وقف کا منتظم۔ ٹرسٹی

مُتَوْنا۔ (ھ) مذکر۔ متوالی کو دوں۔

مُتَوَہِّم۔ (ع) صفت ۱ (بکسر حرف چہارم مشدد) وہم کرنیوالا وسواسی ۲ (بفتح حرف چہارم مشدد) وہم کیا گیا۔ متوہمات (ع) متوہم کی جمع۔ اَوہام

مُتھّا۔ (ھ) مذکر۔ ماتھا۔ متھا بھٹول۔ مونث۔ معمولی صاحب سلامت کی جگہ مستعمل ہے۔ (ابن الوقت) کون ایسا تیسا ملاقات کے ارادہ سے گیا تھا خدا گواہ ہے صرف متھا بھٹول وہ بھی اپنے سر کا جھگڑا اتارنے کے لئے۔ مَتھانی۔ (ھ) مونث۔ وہ لکڑی جس سے دودھ متھتے ہیں۔

مُتَہاوِن۔ (ع) صفت سستی کرنے والا۔ خوار۔ حقیر۔

مُتھرا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے متھری۔ کند۔ بیشتر چاکو چھری کے لئے مستعمل ہے۔ متھری۔ (ھ) مونث۔ وہ مقام جو گھوڑوں کے اصطبل میں پیشاب کے واسطے بناتے ہیں۔

مُتَّہَم۔ (ع۔ بالضم و تشدید دوم مفتوح و کسر سوم) صفت ۱ کسی پر تہمت لگانے والا ۲ بدنام۔ متہم کرنا۔ الزام لگانا۔ متہم ہونا۔ لازم

مِتھُن۔ (ھ) مذکر۔ آسمان کے تیسرے برج کا نام جسے جوزا بھی کہتے ہیں۔ مُتھنا۔ (ھ) ۱ بلونا ۲ مسکہ نکالنے کے واسطے دہی کو متھنی یا کسی اور آلہ سے بلونا ۳ (کنایۃً) عو۔ دل میں کسی بات کو بار بار سوچنا۔ متھنی۔ (ھ) مونث۔ دیکھو متھانی۔

مَتّی۔ (عبرانی میں متّٰے بروزن حتّٰے۔ خدا کا دیا ہوا تھا) مذکر۔ حضرت عیسیٰ کے ایک حواری کا نام جن کی انجیل مشہور ہے۔

مِتی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ۱ تاریخ۔ تتھ۔ (چڑھانا۔ ڈالنا۔ لکھنا) ۲ سود۔ کمیشن کا روپیہ۔ مِتی کاٹا۔ (ھ) مذکر۔ وہ حساب جس کے موافق مدت معینہ کا سود ہنڈی پر لیتے ہیں۔ متی کاٹنا۔ کمیشن کا روپیہ وضع کرنا۔ متی وار۔ تاریخوار۔ متیرا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا تربوز۔

مُتَیَقِّن۔ (ع) صفت وہ امر جس کا یقین ہو۔ یقین کرنیوالا۔ یقینی۔

مَتِین۔ (ع) صفت ۱ مضبوط۔ استوار ۲ خدا تعالی کا نام اور رسول خدا کا بھی نام ہے۔ امام غزالی کہتے ہیں۔ قوت دلالت کرتی ہے قدرت کاملہ بالغہ پر اور متانت شارت قوت پر۔ خداتعالی قوی ہے اس لئے کہ قدرت کاملہ بالغہ رکھتا ہے متین ہی اس لئے کہ شدید القوت ہے ۳ مستقل مزاج۔ سنجیدہ۔

مُٹاپا۔ (ھ) مذکر۔ فربہی۔ تنومندی۔ جسامت۔ مٹاپا چڑھنا

تیاری آنا۔ فربہ ہونا۔ جسم کا پھول جانا۔
مِٹانا۔ (ھ) ۱۔ معدوم کرنا۔ نابود کرنا۔ کسی چیز کے موجودہ آثار کا مٹانا۔ بے نشان کرنا۔ (ناسخ) کسی کے مٹانے سے مٹتا ہے کوئی ترے کوچے میں نقش دیوار میں ہوں ۲۔ زائل کرنا۔ کھرچنا۔ چھیلنا تباہ کرنا۔ برباد کرنا ۳۔ منسوخ کرنا۔ رد کرنا۔ **مٹا ہوا**۔ صفت۔ محو کیا ہوا۔ اُڑا ہوا ۲۔ (کنایۃً) عاشق ؎ کس کس ادا سے ہم کو جلاتے ہیں رات دن۔ وہ جانتے ہیں داغ ہے ہم پر مٹا ہوا
مُٹائی۔ (ھ) مونث۔ فربہی۔ تیاری۔ جسامت۔ دبیز پن
مُٹ بھیڑ۔ مُٹھ بھیڑ۔ (ھ میں مٹھ بھیڑ۔ منڈ بھیڑ) مونث ۱۔ مقابلہ۔ آمنا سامنا۔ مقابلہ۔ دُو بدُو ہو جانا۔ آپس میں گتھ جانا۔ لڑنا۔ (داغ) راستہ میں بھی تھمتا نہیں زاہد کا وظیفہ۔ مٹ بھیڑ الٰہی کسی میخوار سے ہو جائے ۲۔ اتفاقیہ ملاقات (داغ) پس تو بہ اگر مٹ بھیڑ ہو جاتی ہے رستہ میں۔ سلام اک جھک کے کرتا ہے وہیں پیرِ مغاں مجھکو (ہونا کے ساتھ)
مِٹ جانا۔ (ھ) ۱۔ تباہ و برباد ہو جانا۔ بے نشان ہو جانا ۲۔ عاشق ہو جانا ۳۔ محو ہو جانا ۴۔ زائل ہو جانا ۵۔ نثار ہو جانا ؎
مِٹ کے کوئی کام کرنا۔ نہایت محنت اور مشقت سے کوئی کام کرنا۔ **مِٹ گیا**۔ (عو) صفت مذکر۔ دعائے بد۔ اُجڑا۔ خانہ خراب موا۔ (فقرہ) مٹ گیا روز آ آ کر سیکڑوں سناتا ہے۔ مونث کے لئے مِٹ گئی۔
مَسْطُر۔ (بروزن سحر) مذکر۔ ایک قسم کا غلہ عورتوں کی زبان پر مٹر ہے۔ **مُسْطُر گشت**۔ مذکر ۱۔ ہوا خواری۔ سیر ۲۔ بیفائدہ مارا مارا پھرنا۔ آوارہ گردی۔ (کرنا۔ لگانا کے ساتھ) **مُسْطُر یلا چنا**۔ مذکر۔ چنا جس میں مٹر ملا ہوا ہو۔ **مٹرا**۔ (ھ) مذکر۔ (عم) **مُٹری**۔ (ھ) مونث ۱۔ چھوٹا مٹر ۲۔ (ھ) (بالضم) چھوٹی گٹھری۔ گٹھری کے ساتھ بول چال میں ہے۔ **مُٹکر مُٹکر**۔ (ھ)۔ عو۔ چھوٹے بچوں کے جلد جلد کام کرنے اور جلد جلد دیکھنے کے لئے مستعمل ہے۔

مَٹک۔ (ھ) مونث۔ مٹکنا کا حاصل مصدر۔ ناز نخرہ چوچلا۔
مَٹک چال۔ مونث۔ ناز و نخرہ کی رفتار۔ **مٹک چٹک**۔ مونث۔ باتیں کرنے میں سر اور اعضا کو حرکت دینا۔ خاص انداز کے ساتھ
مَٹکانا۔ (ھ) ۱۔ گھمانا۔ پھرانا۔ چمکانا۔ گردش دینا جیسے آنکھیں مٹکانا ۲۔ ہلانا۔ نچانا۔ جیسے ہاتھ مٹکانا ۳۔ (عو) کوئی لباس زیب تن کرنا۔ ۴۔ تمسخر آمیز حرکتیں کسی کے ساتھ کرنا۔ مٹک کے چلنا۔ ناز سے اٹھلاتے ہوئے چلنا۔ **مَٹکنا**۔ (ھ) ۱۔ سر یا اعضا کو حرکت دینا۔ تعجب۔ غصّہ یا خوشی اور تمسخر سے ۲۔ زنانہ حرکتیں کرنا۔ معشوقانہ ادا دکھانا۔ تمسخر آمیز حرکتیں کرنے اور معشوقوں کے ناز و ادا کرنے پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہیں ؎ (ریختی) بڑھ لگے بڑھاپے میں مٹکتا ہے بُوا۔ جانصاحب کی ابھی دیکھو حماقت نہ گئی۔ **مُٹکنا**۔ (ھ۔ بالضم و فتح سوم) صفت۔ (عو) چھوٹا اور خوبصورت۔ **مَٹکو**۔ (ھ) صفت مونث۔ ناز نخرے کرنیوالی اور مٹک مٹک کر چلنے والی عورت۔

مٹکا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا گھڑا۔ **مٹکی**۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا گھڑا۔ ٹھلیا ۲۔ شراب کا گھڑا ۳۔ دہی جمانے کا برتن۔ چاٹی۔ **مٹکنیا**۔ (ھ۔ دہلی) مذکر۔ مٹی کا آبخورہ۔ کوزہ۔
مُٹَل۔ مُٹلا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ موٹے جسم کا۔ بھدا۔ کمال تنومند مونث کے لئے مُٹلی۔

مٹن

مٹن چاپ۔ (انگ) پسندا۔ (ابن الوقت) ابن الوقت نے پوچھا آج کھانے میں کیا کیا ہے۔ باورچی۔ سوپ مٹن چاپ کٹلس۔ مٹن وغیرہ۔

مٹنا۔ (ھ) ل ناپید ہونا۔ معدوم ہونا۔ محو ہونا۔ بے نشان ہونا۔ ناپید ہونا۔ (ناسخ) کسی کے مٹانے سے مٹتا ہے کوئی۔ ترے کوچے میں نقش دیوار میں ہوں ؛ زائل ہونا۔ چھیلا جانا ؛ تباہ ہونا۔ برباد ہونا ؛ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ (کنایۃً) مستعد ہونا آمادہ ہونا اور کسی امر میں بہت سی محنت اور مشقت کرنا۔ (داغ) کس کس طرح سے اُس کو جلاتے ہیں رات دن وہ جانتے ہیں داغ جو ہم پہ مٹا ہوا ؛ منسوخ ہونا۔ رد ہونا۔ مٹوانا۔ مٹانا کا متعدی المتعدی۔ (فقرہ) اُنھوں نے اس قدر ضد کی کہ آخر اس لفظ کو مٹوا چھوڑا۔

مٹھ۔ (ھ) مذکر ل دھرم شالہ۔ بتخانہ۔ بتکدہ ؛ ہندو فقیروں کی جھونپڑی کُٹی ؛ مذہبی مدرسہ۔ پاٹ شالہ ؛ نیل کا حوض۔

مٹھا۔ (ھ) بروزن دوا ل مذکر۔ پتلا دہی جو مسکہ نکل جانے کے بعد بچ رہتا ہے ؛ (بتشدید دوم) صفت مذکر ل سست۔ ڈھیلا۔ وہ گھوڑا جو چلنے میں سست ہو۔ اور تیز رفتار نہو ؛ غبی۔ کند ذہن موٹی سمجھ کا۔ (بنات النعش) سونے سے انسان کاہل اور غبی اور مٹھا اور کند ہو جاتا ہے ؛ کند دھار کا۔ (شاد) سخت جانوں پر وہ خنجر چلکے مٹھا ہوگیا۔ جان شیرین دیکھئے کیا دل ہی کھٹا ہوگیا۔

مٹھاپن۔ مذکر۔ سستی۔ کاہلی۔ کند ذہن ہونا۔

مُٹھا۔ (ھ) مذکر ل مٹھی۔ لپ ؛ بنڈل۔ چند چیزیں جنکو لپیٹ کر یکجا کیا ہو۔ (اجتہاد) کمان کے چلّے چڑھائے اور ہاتھ میں تیر کا مٹھا لئے خانہ کعبہ میں آئے ؛ قبضہ۔ دستہ۔ موٹھ۔ گرفت ؛ ہل کا وہ حصّہ جس جگہ اُسے پکڑے رہتے ہیں ؛ ایک قسم کا گنڈہ کپڑا جس کو سی کر بازوؤں پر رکھتے ہیں تاکہ بازو موٹے اور خوشنما معلوم ہوں یہ شیوہ ورزش کرنیوالوں اور جواں عورتوں اور معشوقوں کا ہے

مٹھار مٹھار کر باتیں کرنا۔ مزہ لیکر باتیں کرنا۔ تمکنت کے ساتھ بولنا۔ **مٹھارنا۔** (ھ) بفتح اول ل گول کرنا۔ مدوّر بنانا۔ نس پیدا کرنا۔ آٹے کو لوچ دینا۔ گُلّی دینا ؛ بنا بنا کر باتیں کرنا۔ باتیں بنانا ؛ پھیلانا۔ جوڑا کرنا ؛ مفصل بیان کرنا۔ شرح کرنا۔ تفسیر کرنا ؛ (لکھنؤ) پھُسلانا۔ (فقرہ) میں نے بہت مٹھارا مگر وہ نہ قبولا ؛ (لکھنؤ) ہر تیز چیز کی تیزی کند کرنا۔

مٹھاس۔ (ھ) مونث۔ شیرینی۔ حلاوت۔ مٹھائی۔ رس۔ شیرینی کسی شیرین چیز کی۔ میٹھاپن۔ شیرینی کا مزا۔ (صبا) ہر پھول میں مٹھاس ہے زنبور کے لئے۔ (غالب) اور دوڑائیے قیاس کہاں جان شیریں میں یہ مٹھاس کہاں۔ (فقرہ) اس بسکٹ میں خفیف سی مٹھاس ہے۔

مٹھائی۔ (ھ) مونث۔ شیرینی۔ لڈو پیڑا وغیرہ ؛ میٹھاپن۔ (آتش) حسرت بوسہ سے ہونٹوں کو چباتا ہوں میں۔ زہر بنتی ہے مٹھائی مرے دانتوں کے تلے۔ **مٹھائی بٹنا۔** شیرینی تقسیم ہونا ؛ (کنایۃً) نعمت ملنا۔ فائدہ ہونا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (آتش) بوسہ کا اس لب شیریں کے زباں نام نہ لے۔ جان جاتی ہے مٹھائی نہیں کچھ بٹتی ہے۔ **مٹھائی چڑھانا۔** قبروں اور مزاروں پر شیرینی چڑھاتے ہیں۔ **مٹھائی چڑھنا۔** لازم۔ (شعور) زیارت گاہ عالم ہے ہمارا وادی وحشت۔ پس مُردن مٹھائی چڑھتی ہے طوق و سلاسل پر۔ **مٹھائی سے منہ بھر دینا۔** (کنایۃً) دل خوش

کر دینا۔ مٹھائی کی ڈلی۔ دیکھو ڈلی۔ (منیر) تیل پانی کے اچھے اچھے اچار۔ رکھدیں ڈلیاں مٹھائی کی دو چار۔ مٹھڑی۔ (ھ بالفتح) مونث۔ میٹھی نمکین تلی ہوئی خستہ ٹکیا۔ مٹھڑیاں۔ (ھ) مونث۔ وہ ہچکیاں جو دودھ پیتے بچوں کو فطرتی طور پر انتڑیوں میں دودھ کی گنجایش پیدا ہونے کے واسطے آتی ہیں۔ آنا کے ساتھ۔ مِٹھلونا۔ (ھ۔ مِٹھ مخفف میٹھا کا لون۔ نمک) کم نمک کا۔ پھیکا جس میں سلونا پن کے بجائے کچھ میٹھا پن ہو۔ (توبتہ النصوح) کھانے میں ذرا نمک زیادہ ہوگیا یا مِٹھلونا رہگیا بس اسی روز جانو کہ گھر میں فاقہ ہوا۔ مِٹھو۔ (ھ) مذکر۔ ہندوستان کا توتا جو خوب بولتا اور باتیں کرتا ہو اُس کو میاں مٹھو بھی کہتے ہیں۔ ۲ (کنایتہً) پیاری پیاری باتیں کرنیوالا بچہ مٹھور۔ (ھ) مونث۔ تخم دراز۔ گولی۔ مٹھوس۔ (ھ) صفت وہ شخص جو ساکت ہو اور اپنے دل کا حال کسی سے نہ کہے ۲ مجہول۔ مٹھوسا۔ (ھ بفتح اول و واؤ معروف) مذکر ۱ وہ شخص جو کسی فکر یا رنج سے خاموش رہے اور کسی سے بات چیت نہ کرے ۲ وہ شخص جو اپنے دل کا حال کسی سے نہ کہے۔ مونث کے لئے مٹھوسی مٹھوسا پن۔ مذکر۔ مٹھوس ہونا۔ دیکھو میٹھے ہیں ہیں انشا کا شعر مُٹھولا۔ (ھ) مذکر۔ ہندو۔ خلوق۔ مشت زنی۔ مٹھولے لگانا۔ مٹھولے مارنا۔ خلوق لگانا۔ مِٹھی۔ (ھ) مونث۔ بچوں کا پیار۔ مُٹھی۔ (ھ) مونث ۱ مشت۔ قبضہ۔ چنگل۔ (ناسخ) کھل گئی ہے جیسے مٹھی پنجۂ خورشید کی۔ اس قدر پُر نور ہیں اس فتنہ گر کی اُنگلیاں ۲ کئی۔ سمیٹا ہوا ہاتھ کا پنجہ ۳ ایک مشت کے برابر مقدار۔ لپ بھر ۴ گرفت۔ پکڑ ۵ بند۔ ہاتھ کی مقدار جو نا پنے

میں آتی ہو ۷ وہ مٹھی بھر غلہ جو بطور خیرات نکالتے ہیں ۸ بندھا ہوا جوڑا۔ (امیر) گرہ میں دیکھئے گیسو کی یا جوڑے کی مٹھی میں نہ سینہ میں مرا دل ہے نہ پہلو میں مرا دل ہے۔ مٹھی باندھنا۔ ہاتھ کا پنجہ بند کرنا۔ (اوج) ہمراہ تاج و تخت نہ طبل و نشاں گئی ہاں مٹھی باندھے آئے کھلے ہاتھ واں گئے۔ مٹھی بھر۔ (ھ) لپ بھر۔ ایک مشت مقدار کے برابر۔ جو چیز ایک مٹھی میں آجائے مٹھی بھر کی جان۔ (عو) کمسن بچہ کے واسطے مستعمل ہے مٹھی بھرنا۔ مٹھیاں بھرنا۔ (ھ) چپی کرنا۔ پاؤں دبانا۔ بدن کی مالش کرنا۔ (معروف) کہئے تو مٹھی بھروں کہئے تو ٹکی ماروں۔ لیک ٹکی سے ہے آرام سو مٹھی میں۔ (شعور)۔ لیٹا دو پٹا تاں کے شبنم کا جب وہ گل۔ دو مٹھیاں نسیم چمن آ کے بھر گئی۔ مٹھی کھلی ہونا۔ (کنایتہً) سوال کرنا۔ (شاد) عزت کی گر ہوس ہو تو اپنا بھرم نہ کھو۔ موتی کی آبرو ہے جو مٹھی کھلی نہیں۔ مٹھی گرم کرنا ۱ رشوت دینا۔ منھ بھرائی دینا۔ کسی کے ہاتھ میں نقدی دینا ۲ ناجائز فائدہ اُٹھانا۔ عوام ان معانی میں ہاتھ گرم کرنا بولتے ہیں۔ مٹھی مٹھی۔ مٹھی بھر۔ (ایامی)۔ چار پیسے کے چنے منگوا لئے مٹھی مٹھی سب نے کھا لئے۔ مٹھی ملنا رشوت پہنچنا۔ مٹھی میں۔ (کنایتہً) قبضہ میں قابو میں۔ (داغ) اللہ اللہ بتوں کو ہو یہ دستِ قدرت۔ اُن کی مٹھی میں رہی ساری خدائی کیونکر۔ مٹھی میں دل لینا۔ دیکھو دل۔ (راسخ) مٹھی میں گر لیا نہ ہو دزدِ حنانے دل۔ چھوٹے کا حال ہو وہی جو حال چور کا۔ مٹھی میں دھرا ہونا۔ پاس موجود ہونا کی جگہ (داغ) لو دینے والے ہوتے ہیں ایسے ہی تو سخی۔ مٹھی میں

کیا دھری تھی کہ چپکے سے سونپ دی۔ مٹھی میں دینا۔ کسی کے
ہاتھ میں دینا۔ مٹھی میں طاق ہونا۔ استخارہ میں قاعدہ ہے
اگر طاق ہوتا ہے تو کام کی اجازت معلوم ہوتی ہو۔ (عاشق)
استخارہ دیکھتے ہیں میرے گھر آنے پر آج۔ مانگتا ہوں میں دعا
مٹھیں میں اُنکی طاق ہو۔ مٹھی میں ہوا بند کرنا۔ ناممکن کام کے
انجام دہی کا خیال کرنا۔ کارِ عبث۔ (ناسخ) ہوا ہوں کر سکے
کیا مشتِ خس بند۔ ابھی اڑ جاؤں رہ جائے قفس بند مٹھی میں
ہونا۔ قابو میں ہونا۔ قبضہ میں ہونا۔ اختیار میں ہونا۔ (داغ)
کر لیا رنگِ حنا نے دل اسیر۔ آپ کی مٹھی میں ہے صیاد کیا۔ مٹھیوں
کثرت ظاہر کرنے کے لئے۔ (شعور) مہندی لگا کے ہاتھ وہ اپنے
کرے جو بند۔ کیوں مٹھیوں نہ خاک پڑے آفتاب پر۔

مُٹھیا۔ (ھ) مونث ۱ ہل کی مُوٹھ ۲ کمان کی وہ جگہ جہاں ہاتھ
رہتا ہو ۳ مُوٹھ ۴ قبضہ ۵ گڑ کی پٹّی ۶ (لکھنؤ)۔ عو۔ ایک قسم کا زیور
جو قلم کے مثل ہوتا ہے۔ اور اس میں تعویذ رکھکر بازو پر باندھتی ہیں
مُٹھیاں جمع۔ مُٹھیا قلم۔ مذکر۔ چھوٹا قلم جو مٹھی سے چھوٹا ہو۔ (فقرہ)
مُٹھیا قلم سے اُستاد کو گالی پڑتی ہے۔ مُٹھیانا۔ (ھ) ۱ ہاتھ میں
پکڑنا۔ موکھ کرنا بٹیر کا ۲ قبضہ میں لانا۔ مٹھی میں لینا۔ سہتیانا
۳ ہر چیز کا مٹھی میں رکھنا۔ عموماً اور آلہ تناسل کا خصوصاً
جلوق لگانا۔

مٹی۔ (ھ)۔ یہ لفظ بالکسر اور بالفتح دونوں طرح استعمال میں ہے
لیکن بالکسر زیادہ فصیح سمجھا جاتا ہے، مونث ۱ زمین ۲ گیلی مٹی
کیچڑ ۳ دنیا۔ کرۂ ارض ۴ گرد۔ غبار۔ خاک۔ دھول۔ ریت۔
ریگ ۵ راکھ۔ خاکستر۔ میلا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۶ خمیر سرشت
مادہ۔ (رند) جہاں کی ہو مری مٹی وہیں مجھے پہنچا۔ وہ سرزمین
مجھے اے آسماں نہیں معلوم ۷ میت۔ (آتش) جلا رقیب سیہ رو
حسد سے میں سمجھا۔ ہوئی ہے گبر کے مردے کی شعلہ زن مٹی ۸
صفت۔ بے رونق۔ بیکار۔ (انیس) مٹی ہے سلطنت جو ملے
کائنات کی ۹ کنایہ ہے اس شخص سے جو مردہ دل اور افسردہ
طبیعت ہو ۱۰ کنایہ ہو اس چیز سے جو بیکار ہوگئی ہو۔ (جرات)
دہ اس زمیں سے نکالوں دُرِ معانی اور کہ جس کے آگے مخالف
کا ہو سخن مٹی۔ مٹی اُٹھنا۔ (کنایۃً) مرجانا۔ (شرف) ہل گئے
مٹی میں اُٹھی بھی جہاں سے مٹی۔ خاک تھے خاک ہوئے خاک
میں شامل ہوکر۔ مٹی اڑانا۔ (کنایۃً) کہیں بار بار آجانا۔ خاک
اُڑانا۔ (عاشق) مٹی اڑائی ہم نے ترے در کی اس قدر۔ نعمت
کے بدلے خاک ہر گردوں کے خواں میں ہے۔ مٹی برباد کرنا۔ کسی کی خاک
اڑانا۔ ذلیل وخوار کرنا۔ بدنام کرنا۔ مٹی برباد ہونا۔ لازم (داغ)
غیر کا خوں بہانا مری تربت پہ ضرور۔ آبرو دار کی مٹی کہیں
برباد نہ ہو۔ مٹی پانا۔ دفن ہونا۔ (رند) ہوں بدنصیب مرکے بھی مٹی
نہ پاؤں گا۔ میرا امید وار ہے تو گورکن عبث۔ مٹی پر لڑنا ۱ زمین
پر جھگڑا کرنا ۲ مٹی پکڑنا۔ جگہ پکڑنا۔ جم جانا۔ مقام کرنا۔ (بحر) جنبش
میں لا چکے تھے اُسے میرے ولولے۔ مٹی پکڑ کے دشت میں کہسار
رہگیا۔ مٹی پکڑے سونا ہوتا ہے۔ ایسا صاحب اقبال ہے کہ اگر
مٹی پر بھی ہاتھ ڈالتا ہے تو وہ سونا جیسا فائدہ دیتی ہے۔ مٹی
پلید کرنا ۱ ذلیل ورسوا کرنا۔ بُرا حال کرنا۔ درگت کرنا ۲ ستانا۔
دق کرنا۔ ہنسی اڑانا۔ مٹی پلید ہونا۔ مٹی خراب ہونا۔ مٹی خوار ہونا
ذلیل ہونا۔ بے عزت ہونا۔ برباد ہونا۔ نہایت دکھ میں ہونا۔

مٹی تباہ کرنا ۔ مٹی پلید کرنا ۔ مٹی تھوپنا ۔ پلستر کرنا ۔ کہگل کرنا ۔ کسی چیز پر مٹی لگانا ۔ مٹی ٹھکانے لگانا ۔ اچھی طرح کفن دفن کرنا مردے کی تجہیز و تکفین کو حسب قاعدہ سرانجام دینا ۔ (ریاض) لگا دیتا کوئی مٹی ٹھکانے ۔ ریاض اک آرزو مردہ پڑی ہے ۔ مٹی ٹھکانے لگنا ! میت کا دفن کر دیا جانا ۔ (شوق قدوائی) ہجر جو کام ٹھکانے لگی مری مٹی ۔ کہ چار دن کسی تو بہ شکن کے کام آئے ۔ دہلی میں اس جگہ مٹی ٹھکانے سے لگ جانا بھی مستعمل ہے ۔ (راسخ) الٰہی شکر مر کر لگ گئی مٹی ٹھکانے سے ۔ کہ مشق تیر قاتل کے لئے میں تو دہ گل ہوں ۔ مٹی خراب رہنا ۔ پریشاں رہنا ۔ سرگرداں رہنا برباد رہنا ۔ ناسخ رہی جو دُور کسی جلوہ گاہ سے ۔ مٹی رہے خراب ہمارے غبار کی ۔ (جانصاحب) خراب ہی رہی مٹی تراب خاں میری ۔ کسی نے قدر نہ کی زیر آسماں میری ۔ مٹی خراب کرنا ۔ مردے کی تجہیز و تکفین اچھی طرح نہ کرنا ۔ رسوا کرنا ۔ ذلیل کرنا ۔ بدنام کرنا ۔ (محسن) رسوا کیا مرا غم دل فاش کر دیا ۔ طوفان اشک نے مری مٹی خراب کی ۔ ستانا ۔ تکلیف دینا ۔ حیراں کرنا ۔ (محسن) کیا قہر ہے چھوڑ کے گلستاں میکدہ ۔ لائے بہشت میں مری مٹی خراب کی ۔ احمق بنانا ۔ ہنسی اڑانا ۔ (کنایۃً) برباد کرنا ۔ (صبا) اے صانع ازل مری مٹی خراب کی ۔ کیا چاہیے تھی خانۂ دل میں بنائے مرغ ۔ ستیاناس کرنا ۔ بگاڑنا ۔ کام بگاڑنا ۔ (جلیل) نالے کا شا اشک نہ دیتے تو خوب تھا ۔ دونوں نے مل کے اور بھی مٹی خراب کی ۔ بے سود اور نامناسب طور پر کوئی کام کرنا ۔ (ناسخ) بنتا جو جام بادہ تو ہوتا میں زندشاد ۔ سجہ بنا کے کیوں مری مٹی خراب کی مٹی خراب ہونا ۔ لازم ۔ کنایہ ہے خسرابی اور تباہی سے ۔

میت کا اچھی طرح نہ اٹھایا جانا ۔ (صبا) شہید عشق کی مٹی بہت خراب ہوئی ۔ نہ تکیہ کا مرا مردہ ہوا نہ مرگھٹ کا ! پریشانی ذلت وخواری میں کسیکا مبتلا ہو جانا ۔ بدنام ہونا ۔ خوار ہونا ۔ ذلیل ہونا ۔ رسوا ہونا ۔ (صبا) دل کے سبب سے جسم کی مٹی ہوئی خراب ۔ آئی بلا صدف پہ کُل کر گہر کے ساتھ ۔ درگت ہونا ۔ بُرا حال ہونا ۔ (امیر) اپنے گناہوں کی اسی کوچہ میں مٹی ہو خراب ۔ دادخواہوں کو یہاں زیست سے ملتا ہے جواب ! حیران ہونا ۔ دق ہونا ۔ برباد ہونا تباہ ہونا ۔ (آتش) از یرزمیں بھی چین کی صورت نہیں کوئی ۔ آسودگان خاک کی مٹی خراب ہے ۔ آوارہ ہونا ۔ پریشاں ہونا ۔ قدر نہ ہونا ۔ بے قدری ہونا ۔ اے رشک جز غبار پریشاں نہیں ہے خاک ۔ مٹی ہوئی خراب رہا کا بنور میں مٹی خوار کرنا ذلیل کرنا ۔ رسوا کرنا ۔ خوار کرنا ۔ (زدق) اگر انسان قانع ہو غنی ہو دو عالم سے ۔ ہوا و حرص لیکن اُس کی مٹی خوار کرتے ہیں ! ستانا دق کرنا ۔ حیراں کرنا ۔ تکلیف دینا ۔ ناک میں دم کرنا ! ہنسی اڑانا خاک اڑانا ۔ احمق بنانا ! تجہیز و تکفین اچھی طرح نہ کرنا ۔ گور گرو ھانہ کرنا تباہ کرنا ۔ برباد کرنا ! کسی چیز کو خراب کرنا ۔ بگاڑنا ۔ مٹی خوار ہونا تباہ برباد ذلیل ہونا ۔ دیکھو مٹی خراب ہونا ۔ (ظہیر) دل ادھر سینہ میں تڑپے جی ادھر بیزار ہے ۔ کیا کہیں اب تو بہت مٹی ہماری خوار ہے مٹی دلوانا ۔ مٹی دینا کا متعدی ۔ میت سے مشرف کی تم نے نہ برہم ہو مٹی اُسے دلوا دو تشہیر سے کیا حاصل ۔ مٹی دینا ۔ قبر میں دفن کرنا دفنانا ۔ دفن کرتے ہوئے مٹی ڈالنا ! میت کو قبر میں اتارنے کے بعد حاضرین کا تھوڑی تھوڑی مٹی لیکر قبر میں ڈالنا ۔ (ناسخ) کل نہ دے گا کوئی مٹی بھی اُنھیں ۔ آج زر جو کہ دیا کرتے ہیں ۔ مٹی ڈالنا ۔ (دہلی) ۱۔

مٹی

خاک کا کسی جگہ ڈالنا۔ (کنایۃً) چھپانا۔ پردہ پوشی کرنا۔ درگزر کرنا لعنت بھیجنا۔ اس جگہ لکھنؤ میں خاک ڈالنا مستعمل ہے۔ مٹی ڈلوانا مٹی ڈالنا کا متعدی۔ (دہلی) چور کا پتہ لگانے کے لئے مشتبہ اشخاص سے کسی خاص مقام پر مٹی ڈلواتے ہیں تاکہ چور مسروقہ مال کو مٹی میں ملاکر رکھدے اور تہمت سے بری رہے مٹی سُوا ارت کرنا (عو) مٹی ٹھکانے لگانا۔ (شاد) بناکر خاک کا پتلا کیا خاک۔ سوارت کی مری مٹی تو کیا کی۔ مٹی ڈھونا۔ مٹی اٹھانے کی مزدوری کرنا۔ قلی کا کام کرنا سخت مصیبت اُٹھانا بے منفعت کام کرنا۔ مٹی کو ٹوکری میں بھر کر سر پر لادنا اور ایک جگہ سے دوسری جگہ پر پھینکنا۔ (آتش) کچھ خاک اڑائے سے نہیں ملنے کا آتش۔ بیکار یہ مٹی کا ہے ڈھونا مرے دل کو۔ مٹی سونگھانا ہنڈول پر پانی ڈال کر خوشبو کے واسطے سونگھاتے ہیں۔ (شعور) آیا جو غش ہمیں تو افاقہ ہوا نہ پھر۔ مٹی سنگھائی یار نے چھڑکا گلاب بھی۔ (آتش) اس کے کوچے کے تصور میں غش آیا ہے مجھے۔ آستانِ یار کی مٹی سونگھانا چاہئے۔ مٹی سے مٹی ملجانا۔ میت کا پیوند خاک ہونا۔ (ذوق) مٹی کی مٹی جو تربت میں مل گئی۔ جو کچھ کہ تھی مراد محبت میں مل گئی۔ مٹی عزیز کرنا! کنایہ ہے کسی مردے کے دفن میں شریک ہونے اور اپنے ہاتھ سے دفن کرنے سے۔ (آتش) قبول خاطر مردم ہو تو تیا کی طرح عزیز تیری کریں شیخ و برہمن مٹی ۲ گاڑنا۔ (صبا) زمین نے بھی نہ مٹی عزیز کی اپنی۔ تری نظر سے جو ہم اے فلک جناب گرے۔ مٹی عزیز ہونا لازم۔ (شرف) عطر کھنچوا کے لگاؤگے بدن میں اپنے ہوگی ایسی مری مٹی تمھیں اے یار عزیز۔ مٹی کا برتن۔ مذکر۔ گلی برتن۔ مٹی کا پتلا۔ (ھ) مذکر۔ خاکی جسم مجازاً انسان۔ آدمی۔

مٹی

(داغ) مزاج عاشق پرسوز کو جو آگ کرنا تھا تو اس مٹی کے پتلے میں دم آتش فشان پھونکا۔ مٹی کا گھوا۔ مٹی کا ڈھونڈا۔ صفت مذکر (کنایۃً) بھدا۔ کم عقل۔ ناسمجھ۔ (فقرہ) ہندوستانی رئیس اکثر مٹی کے لھوے ہیں جن کو اتنا بھی نہیں معلوم کہ دو اور دو کے ہوتے ہیں۔ مٹی کا تیل۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا تیل جو لیمپ وغیرہ میں جلایا جاتا ہے۔ کیروسین آئیل۔ یہ آگ پکڑ لیتا ہے۔ مٹی کا عطر۔ ایک مشہور عطر کا نام۔ (داغ) بلاغ فردوس میں بھی بوئے وطن یاد رہے۔ عطر مٹی کا دم مرگ سنگھا دو مجھکو۔ مٹی کا گھڑا بھی ٹھونک بجا کر لیتے ہیں۔ مثل۔ ہر چیز چاہے کیسی ہی کم قیمت کیوں نہ ہو پوری احتیاط اور دیکھ بھال کر کے لینا چاہئے۔ مٹی کا لانا۔ تقدیر کا اس جگہ دفن ہونے کے لئے لانا جہاں کا خمیر ہے یا جہاں دفن ہونا ہے۔ (داغ) خاک اُس سے عشق نے چھنوائی تھی۔ دشت میں مجنوں کی مٹی لائی تھی۔ مٹی کر دینا۔ (ھ) خراب کر دینا۔ بگاڑنا۔ خاک میں ملانا۔ خاک کی طرح بیوقعت کرنا۔ (عاشق) ہر دم غبار خاطر اہل دول بڑھا۔ مٹی کیا نقیر کا ربعہ سوال نے ۲ میلا کرنا۔ مٹی کے رنگ کا کر دینا۔ (فقرہ) تم نے دن بھر میں سب کپڑے مٹی کر دئے ۳ بے لطف کرنا۔ کھانا ٹھنڈا کر دینا ۴ برباد کرنا۔ لٹانا جیسے روپیہ مٹی کر دینا۔ مٹی کے برابر۔ صفت (کنایۃً) کمال بیوقعت (شعور) گرلے اکسیر مٹی کے برابر ہے اُسے قیصر سلطانی کی جسکو خاک در ملتی نہیں۔ مٹی کی ٹکیاں۔ وہ ٹکیا ہنڈول کی جسکو عوام عورتیں حمل کے زمانے میں کھاتی ہیں۔ مٹی کی مورت۔ مونث۔ ۱ مٹی کا بنا ہوا پتلا قالب خالی۔ (صبا) دنیا جو ہے خاکداں تو ہم تم۔ گویا مٹی کی مورتیں ہیں ۲ (کنایۃً) بھولا بھالا جسمیں شوخی نہ ہو مٹی کی مورت اس سے تو

مٹی

اَے داغ خوب ہے۔ معشوق کیا جو شوخ نہ ہو خوش گلو نہ ہو۔
مٹی کے مول ۔ مٹی کے مولوں ۔ صفت نہایت ارزاں ۔ نہایت سستا
کوڑیوں کے مول ۔ (صبا) دیدیا دل کو مٹی مول ۔ معنت اس یوسف
کا سودا ہوگیا ۔ (منیر) دیتا اگر ان کو عوض ساغر جم دل ۔ مٹی کے
بھی مولوں دھرا جام نہ لیتے ۔ مٹی کے مول بیچ ڈالنا ۔ نہایت
سستا فروخت کر دینا ۔ مٹی کے ہاریو مٹی کے مادھو ۔ (ہندو) (کنایۃً)
کم عقل ۔ بیوقوف ۔ مٹی سے ڈالنا ۔ (کنایۃً) بار بار آنا جانا ۔
(داغ) ساقیا چاٹ لگی چاہئے پیمانہ کی ۔ ہم تو سے ڈالیں گے
مٹی ترے میخانہ کی ۔ مٹی مانگنا ۔ احباب سے اپنی میت کے دفن
میں شریک ہونے اور مٹی دینے کی تمنا کرنا ۔ (آتش) خاک میں بھی
جو ملوں میں تو کبھی صحرا میں ۔ تم سے مٹی بھی نہ اے گبر و مسلماں مانگوں
مٹی میں اَٹنا ۔ مٹی میں سننا ۔ مٹی میں رنگنا ۔ ملتانی مٹی میں رنگنا ۔
(شرف) تعلق زیب و زینت سے نہیں کچھ خاکساروں کو ۔ شرف
مٹی میں رنگتے ہیں جو پیراہن بناتے ہیں ۔ مٹی میں سننا ۔ مٹی کی کثرت
سے بھر جانا ۔ مٹی میں لوٹنا ۔ خاک پر لوٹنا ۔ مٹی میں مٹی ملانا ۔ میت
کا پیوند خاک کرنا ۔ (آتش) مآل کار کا اپنے نہیں خیال آتا ۔ ملایا
کرتے ہیں مٹی میں گور کن مٹی ۔ مٹی میں مٹی ملنا ۔ فنا ہو جانا ۔ جسم
کا خاک میں ملنا ۔ مٹی میں ملانا [1] خاک میں ملانا ۔ مٹانا ۔ ناپید
کرنا ۔ بے نشان کرنا ۔ دابنا ۔ دفن کرنا [2] بے مزہ کرنا ۔ بے لطف
کرنا [3] ضائع کرنا ۔ برباد کرنا ۔ گنوانا ۔ (شاد) میں تو خاک کا
پتلا یوں ہی تھا ۔ قضا نے اور مٹی میں ملا یا ۔ مٹی میں مل جانا [1]
خاک میں مل جانا [2] خاک ہو جانا [3] بگڑ جانا ۔ خراب ہو جانا ۔
(کنایۃً) تباہ و برباد ہو جانا ۔ (شاد) اک تو کدورتوں سے
یوں ہی پُر غبار تھا ۔ مرقد میں جا کے اور بھی مٹی میں مل گیا ۔
مٹی ہونا ۔ خاک میں ملنا ۔ راکھ ہونا [2] (کنایۃً) بوسیدہ ہو جانا
(آتش) خدا کے واسطے اے آسماں حوالے کر ۔ دھرے دھرے
نہ کہیں ہو مرا کفن مٹی [3] آب و تاب نہ رہنا ۔ بے رونق ہو جانا
(منیر) بالوں میں جھپکر کر ن پھول اُنکا مٹی ہوگیا ۔ افعی گیسو کے
پھن میں گل ہے گل میں خاک ہے (شرف) شبہۂ حاسد سے کب
اپنی غزل مٹی ہوئی ۔ کب زمیں شعر سے اُٹھا بگولا خاک کا [4] میلا
ہونا ۔ (ظفر) کیا میں جمعیت محشر میں بیٹھ کر جاؤں ۔ اک کفن
تھا سو وہ مٹی ہوا میلا ہو کر [5] (کنایۃً) شرمندہ ہونا ۔ (نصیر)
ترے گلے میں وہ چمپا کلی ہے سونے کی ۔ کہ جسکو دیکھ کے سورج کی
ہو کرن مٹی [6] طبیعت کا افسردہ ہونا [7] رکھے رکھے کھانے کا ٹھنڈا
اور بدمزہ ہو جانا [8] (کنایۃً) دفن ہونا ۔ (شرف) تربت ہماری
دیکھ کے برہم نہ ہو جیے ۔ مٹی یہین کی تھی جو یہاں آ کے مر رہے ۔
مٹیا بھوس ۔ (ہ ۔ بالفتح) صفت [1] نہایت بوڑھا اور ناتواں جسکی
مٹی یعنی جسم بھوس کی مانند بھس بھسا ہو گیا ہو [2] نکما ۔ بیکار ۔
مٹیار (ہ ۔ بالفتح) مونث ۔ وہ اراضی جس میں ریگ نہو اور اعلیٰ درجے
کی ہو ۔ مٹیا سانپ ۔ (ہ ۔ بالفتح) مذکر ۔ بھورے رنگ کا سانپ
وہ سانپ جس پر کالی کالی چتیاں ہوں ۔ مٹیالا ۔ (ہ ۔ بالفتح) ۔
صفت ۔ بھورا ۔ مٹی کے رنگ کا [2] مذکر ۔ مٹی کا رنگ ۔ مٹیا میل کرنا
(عو) تباہ کرنا ۔ برباد کرنا ۔ (منیر) کہو کیونکر منڈھے چڑھے یہ
بیل ۔ کر دیا سب جہیز مٹیا میل ۔
مٹیا ۔ (ہ) مونث ۔ ایک چھوٹا گلی ظرف جس میں دودھ دہی
گھی وغیرہ رکھتے ہیں ۔ مُثاب ۔ (ع ۔ بضم اول) صفت اجر کے لائق ۔

صلہ کے قابل۔ لائق۔ ثواب دیا گیا۔

مثال ۔ (ع) مونث ۱ نظیر۔ (امیر) اس رُخ کو میں آئینہ کہوں کیا۔ ہو یہ تو خیال روبرو کی ۲ تصویر۔ تمثال۔ صورت ۳ نمونہ ۴ وہ معاملہ جو بطور نظیر پیش کیا جائے ۵ مذکر۔ ایک عالم کا نام جو کچھ اس عالم ظاہری میں پایا جاتا ہے اُسکی مثال اُس عالم میں موجود ہے اور اُسکو عالم مثال کہتے ہیں اور روح داخل ہو چکی جسم مثالی میں کہیں۔ ۶ مونث۔ سند جو پیر کی طرف سے خلیفہ کو دی جاتی ہے حکمنامہ قاضی کا۔ فرمان بادشاہی پروانہ۔ حکم۔ مثال دینا۔ تشبیہ دینا۔ نظیر دینا۔ وجہ شبہہ دیکھکر کسی کو کسی سے تشبیہ دینا (ناسخ) کس طرح دوں چاہ کنعاں سے بھلا اُسکو مثال عکس یوسف بھی ترے چاہ ذقن کو بند ہے

مَثانَہ ۔ (ع) مذکر۔ وہ پھکنا جسکے اندر پیشاب رہتا ہے۔ **مُثبَت** ۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم) صفت مذکر۔ وہ جو منفی نہ ہو جسمیں فعل کا ہونا پایا جائے اُس فعل کو مثبت کہتے ہیں ۲ مصدقہ۔ تصدیق کیا گیا۔ ثابت کیا گیا۔ (زرق) کبھی ثابت مرے نزدیک فلک کی گردش کبھی مثبت مرے نزدیک زمین کی حرکت **مثبتہ** (ع) صفت مونث لکھا گیا ثبت کیا گیا۔ قائم کیا گیا ۲ مہر کیا گیا۔ نشان لگایا گیا۔

مِثقال ۔ (ع) مذکر ۱ ساڑھے چار ماشہ کا وزن ۲ سونے کے ایک سکہ کا نام جو عرب میں رائج ہے

مِثل ۔ (ع) ۱ مانند ۲ قسم ۳ اور لوگ ترکیب کے ساتھ کھڑے کئے جائیں تو ایک قسم کے لوگوں کی جماعت کو مثل کہتے ہیں۔ امثال جمع (مذکر) مانند۔ مشابہ (رشاد) حباب بھی جو کوئی پھوٹتا ہے روتا ہوں۔ کہ مثل ہے یہ مرے دکھے دل کے چھالوں کا ۴ ہمسر ہمرتبہ تمام صفات میں برابر (رشک) باغ جنت کی قسم اے گل رخسار بتاں۔ مثل رکھتی نہیں دنیا میں تمہاری نکہت۔ (رکھنا ہونا کے ساتھ) ۔ (آتش) مژگاں یار تیر ہیں ابرو کمان ہے۔ نے اس کا مثل ہے اس تیر کا جواب کماں (دود) قسم وار کاغذات کا مجموعہ جو ایک جگہ ترتیب کیا جائے اور جن کا تعلق کسی مقدمہ یا خاص معاملے سے ہو۔ اس معنی میں ابتدا سین سے ہو گیا ہے۔ مثل مرتب کرنا۔ مقدمہ کے کاغذات

ترتیب وار لگانا۔ مثل مرتب ہونا۔ لازم۔ **مَثَل** ۔ (ع) جمع امثال مونث ۱ کہاوت۔ مثال۔ (بولنا کے ساتھ) ۲ مانند۔ ہمسر (قلق) سرعت میں ماہ سے ہے مثل اس کا راہوار۔ کرتا ہے چاروں نعلوں سے پیدا ہلال چار۔ ۔ ۔ ۔ **مثلاً** (ع۔ اصل میں مَثَلٌ مثلاً تھا) جیسے یعنی گویا جس طرح (منیر) بحر اخضر میں جو دیکھے کوئی غوطہ مثلاً۔ ہو زمرد سے کہیں اخگر آتش افضل اس معنی میں مُثلث مثلاً بھی مستعمل ہے۔ مثلث مثلاً ۔ (ع) مثلاً کی جگہ مستعمل ہے **مُثَلَّث** ۔ (ع۔ تثلیث بتیں) مذکر ۱ وہ سطح جو تین خطوط مستقیم سے محاط ہو۔ تین ضلعوں کی شکل ۲ تین تین مصرعوں کا بند۔ (اسیر) معمار ترے گھر کا تھا شاید کوئی شاعر۔ کیا خوب کیا نظم مثلث سہ دری کا ۳ سہ گوشہ۔ تکونا ۴ وہ علم جسمیں مثلث بنا کر سطح پیمائش کی جاتی ہے زاویوں کی پیمائش کا علم ۵ علم عروض کے وزن کا نام جسمیں تین رکن ہوتے ہیں ۶ (علم تکسیر) ایک نقش کا نام جسمیں نو خانے ہوتے ہیں **مُثَلَّثی** (ع) صفت مثلث سے منسوب۔

مُثمِر (ع بکسر سوم) صفت پھل دینے والا۔ فائدہ سند پھل رکھنے والا پھل دینے والا نفع بخش

مُثَمَّن ۔ (ع) صفت ۱ ہشت پہلو ۲ آٹھ ضلعوں کا ۳ مذکر ۱ آٹھ ضلعوں کی شکل ۲ مونث (اصطلاح علم عروض) وہ بیت جسمیں آٹھ رکن ہوں۔ **مُثَنّیٰ** ۔ (ع) تثنیہ کیا گیا۔ دو ٹکڑے کیا ہوا ۲ مذکر۔ دوسری نقل۔ نقل مطابق اصل۔ دوسرا پرت۔ (رشک) جو مجھے اس بت نے لکھ بھیجا وہ پورا ہو گیا۔ نامہ گویا خط قسمت کا مثنیٰ ہو گیا۔

مَثنَوی ۔ (ع مثنّے۔ بالفتح و فتح سوم یعنی دو دو تھا یائے نسبت اضافہ ہونے سے الف مقصورہ واو سے بدل گیا) مونث۔ چونکہ مثنوی کی بیتوں میں ہر ایک بیت کے دو قافیہ علحدہ علحدہ ہوتے ہیں اسلئے ابیات مختلفہ کو مثنوی کہنے لگے یعنی ایسے اشعار جنکے ہر بیت کا قافیہ جدا اور ہر دو مصرعے ہمقافیہ ہوں کل مثنوی ایک ہی وزن میں ہوتی ہے اور اس کے اشعار کی کوئی خاص تعداد نہیں ہے مثنوی سات وزنوں میں کہہ سکتے ہیں جو علم عروض میں متعین ہیں ۲ مولانا روم کی مشہور و معروف نظم کی کتاب۔ مثنویاں جمع مثال کے لئے دیکھو کھر کھوج کھونا۔

مجاز

مُجاوِل ۔ (ع) صفت ۔ لڑنیوالا ۔ جھگڑنے والا ۔ مُجادَلہ ۔ (ع) مذکر ۱ لڑائی جنگ ہنگامہ ۔ باہمی جھگڑا ۲ دشمنی ۔ عداوت ۔ خصومت ۳ حجت ۔ تکرار ۔ مباحثہ ۔
مجاذیب ۔ (ع) مذکر ۔ جمع ہے مجذوب کی ۔
مُجاز ۔ (ع) صفت اختیار دیا گیا ۔ اجازت دیا گیا ۔ مختار (ہونا کے ساتھ) ۔ (داغ) دل کی بُری بَلی کو سمجھ لیں پیام بر ۔ کیا دخل ویں کہ اُس کے نہیں ہیں مُجاز ہم ۔ مجازِ سماعت ۔ صفت ۔ سننے اور منظور کرنے کا اختیار رکھنے والا ۔
مَجاز ۔ (ع ۔ لغوی معنی ۔ راہ) مذکر ۔ حقیقت کے برعکس ۔ جو حقیقت نہ ہو ۲ وہ کلمہ جو اپنے حقیقی معنی کے خلاف مستعمل ہو مگر اس کے حقیقی موضوع معنی متروک نہ ہوگئے ہوں ۔ مجازِ مُرسَل ۔ (ف) مذکر ۔ علم بیان میں اس مجاز سے مراد ہے جس میں سبب سے مسبب ۔ ظرف سے مظروف کُل سے جزو وغیرہ مراد لے سکتے ہیں ۔ مجازی اور حقیقی معنی میں تشبیہ کا علاقہ ہے تو استعارہ کہیں گے اور اگر تشبیہ کے سوا کوئی اور علاقہ ہو تو مجازِ مرسل ۔ دیکھو حقیقت ۔
مَجازی ۔ (ع) صفت ۱ غیر اصلی ۔ غیر حقیقی ۲ فرض کیا ہوا ۔ فرضی ۔ مرادی ۳ نقلی ۔ جعلی ۔ مصنوعی ۔ دیکھو استعارہ
مَجال ۔ (ع) مونث ۔ قدرت ۔ طاقت ۔ بساط ۔ حوصلہ ۔ بس ۔ مقدور ۔ (انیس) یارا اقرار کا نہ مجال قرار تھی ۔ چھوٹے سے نیچوں کی چمک دل کے پار تھی ۔ دیکھو کیا مجال ۔ مجال رکھنا ۔ مجال ہونا تاب و طاقت رکھنا کسی بات کی ۔ (ذوق) مدح حاضر میں پڑھوں اُس کے وہ مطلع جس سے ۔ ہمسری کی نہ رکھے مطلع خورشید مجال
مَجالِس ۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر ۔ دہلی میں مونث ۔ مجلس کی جمع مجلسیں انجمنیں ۔ سبھائیں ۔ دیکھو مجلس ۔ مُجالَست ۔ (ع) باہم ملکر بیٹھنا ہم نشینی ۔ مل جل کر بیٹھنا ۔ مَجامِع ۔ (ع) مذکر ۔ مجمع کی جمع ۔
مُجامَعَت ۔ (ع) مونث ۔ جماع ۔ صحبت ۔ ہم بستری ۔ مباشرت (کرنا کے ساتھ) مُجانَسَت ۔ (ع) مونث ۔ ہم جنس ہونا ۔ ہمجنسی ہمقومی ۔ مَجانِین ۔ (ع) مذکر ۔ جمع مجنوں کی ۔ دیوانے پاگل
مُجاوِر (ع ۱ میں عربی) مذکر ۱ پاس رہنے والا ۔ پڑوسی ۔ ہمسایہ ۲ درگاہوں اور متبرک مقامات کا خادم ۔ مجاوری ۔ مونث ۔ مجاور کا عہدہ ۔ مجاور کا حق ۔ مُجاوَرَت ۔ (ع) مونث ۔ ہمسائگی ۔ مُجاہِد (ع) صفت مذکر ۱ ساعی ۔ کوشش کرنے والا ۲ کافروں سے جہاد کرنیوالا ۔ مجاہَدہ ۔ (ع) مذکر ۱ جانفشانی ۔ نفس کشی ۔ محنت مشقت ۔ ریاضت ۔ (فقرہ) شاہ صاحب نے برسوں مجاہدہ کیا
مجاہدین ۔ (ع) مذکر ۔ مجاہد کی جمع ۔
مَجبُور ۔ (ع) صفت ۔ ناچار ۔ تنگ ۔ بے بس ۲ مجبور ہوکر کی جگہ (داغ) مجبور میرے دل کو بھی نفرت سی ہوگئی ۔ نقشِ وفا جہان سے اب کالعدم ہوا ۔ مجبور کرنا ۔ ناچار کرنا ۔ تنگ کرنا ۔ بے بس کرنا ۔ ستانا ۔ دبانا ۔ مجبور ہونا ۔ تنگ آنا ۔ عاجز آنا ۔ بے بس ہونا مجبوراً ۔ تھک کر ۔ جبر سے ۔ عاجز ہوکر ۔ بے اختیاری کی حالت میں مجبوری ۔ مونث ۔ عاجزی ۔ بے بسی ۔ ناچاری ۔ مُجتَبےٰ ۔ (ع) صفت منتخب ۔ چنا ہوا ۔ برگزیدہ ۔ پسندیدہ ۔ چھانٹا ہوا ۲ پیغمبر خدا (صلعم) کا لقب ۔ مُجتَث ۔ (ع ۔ اجتثاث ۔ جڑ سے اُکھاڑنا ۔ سے اسمِ مفعول ہے) مونث ۔ علم عروض کی ایک بحر کا نام ۔ جس کا وزن مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلاتن ہے ۔ یہ بحر بحرِ خفیف کو جڑ سے اُکھاڑ کر بنائی گئی ہے اس لئے یہ نام ہوا ۔ مُجتَمِع ۔ (ع ۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت اکٹھا ہونیوالا ۔ جمع ہونے والا ۲ (بالفتح جہارم)

مجتمع

مجتنب

اکٹھا کیا گیا۔ جمع کیا گیا۔ مُجتَمِعاً۔ (ع بکسر چہارم) مجموعی حالت میں (فقرہ) کُل حالات فرداً فرداً نہیں تو مجتمعاً ضرور بہتر ہیں۔ مُجتَنِب۔ (ع) صفت۔ علیحدگی اختیار کرنے والا۔ پرہیز کرنے والا۔ دور رہنے والا۔

مُجتَہِد۔ (ع) صفت [1] کوشش کرنے والا۔ جدوجہد کرنے والا [2] ٹھیک اور عمدہ راستہ نکالنے والا [3] امامیہ مذہب کا فقیہ پیشوائے مذہب [4] جو دلیل کے ساتھ ایک بات کا قائل ہو۔ (توبۃ النصوح) پس وہ مجتہد تھا اور دوسرے مقلد [5] اجتہاد کرنے والا کتاب اور سُنّت سے مذہبی مسائل نکالنے والا۔

مَجد۔ (ع) مذکر۔ بزرگی۔ عظمت۔

مُجَدِّد۔ (ع۔ بکسر دال مشدد) صفت۔ تجدید کرنے والا۔ پُرانے کو نیا کرنے والا۔ ایجاد کرنے والا۔ کوئی کام از سرنو کرنے والا [2] (بفتح دال مشدد) از سرنو پیدا کیا گیا۔ (محسن) مقابل تیرے سو حرف آئیں خوباں نگاریں پر۔ ادا و ناز میں موجد ہے تو طرز مُجَدَّد کا۔

مُجَدَّداً۔ (ع) از سرنو۔ مُجَدِّدِ الف ثانی۔ (ع) دوسرے ہزار برس کا مجدد۔ شیخ احمد سرہندی سے مراد ہوتی ہے۔ جو ۹۷۱ھ میں شہر سرہند میں پیدا ہوئے اور جن کا وصال ۱۰۳۴ھ میں ہوا اُنکی تصنیفات میں مکتوبات بہت مشہور ہیں۔ مجددِ وقت۔ صفت۔ وہ ولی کامل جو ہر سو برس کے بعد شروع صدی میں پیدا ہوتا ہے۔

مَجذُوب۔ (ع) صفت [1] جذب کیا گیا۔ کھینچا گیا [2] مذکر صاحب جذبہ۔ خدا کی محبت میں غرق۔ یاد الٰہی میں محو۔ ایک قسم فقیروں کی جو اکثر بے سروپا باتیں کیا کرتے ہیں [3] (اردو) دیوانہ۔ پاگل۔ سڑی۔ سودائی۔ مجذوب کی بڑ۔ مونث بے معنی باتیں۔ بے سروپا باتیں۔ مجنونانہ بکواس۔ (داغ) کہتا ہے یہ کیا اپنی سمجھ میں نہیں آتا۔ ناصح کی بھی جو بات ہے مجذوب کی بڑ ہے۔ مَجذُور۔ (ع) مذکر۔ مربع۔ کسی عدد کو فی نفسہ ضرب دینے سے جو حاصل ضرب پیدا ہو اُسے مجذور یا اس عدد کا مربع کہتے ہیں اور اُس عدد کو جذر۔ فی نفسہ ضرب کھایا ہوا جیسے چار کا مجذور سولہ۔

مَجذُوم۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ کوڑھی۔ جُذامی۔ مبروص۔

مَجرا۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ جاری ہونے کی جگہ۔ مجرائے آب۔ پانی جاری ہونے کی جگہ۔ پانی بہنے کی جگہ۔ اگر یہ راہ آدمی کی بنائی ہوئی ہو جیسے بدرو تو عمل ہے اور اگر آدمی کی بنائی ہوئی نہو جیسے ندی تو قدرتی ہے۔

مُجرا۔ (ع۔ بالضم۔ رواں کرنا۔ رواں کرنے کی جگہ۔ رواں کیا گیا۔ فارسی میں ہر وہ چیز جو بہت سی چیزوں سے شمار میں آئے) مذکر [1] جاری کیا گیا [2] کٹوتی۔ مِنہائی۔ محسوب کیا گیا [3] (اردو) ادب کے ساتھ کسی کو سلام کرنا۔ (قدر) رہے یہ آپ کی صحبت مبارک آپ کو صاحب۔ جو غیر مجرے کو آئیں تو بس سلام ہمارا [4] گانا رقاصوں اور مطربوں کا بیٹھکر شادیوں کی محفل میں [5] مجرا اگر چمکا ستارہ عیش کا نئے گردوں کا مجرا دیکھئے [6] باریابی۔ بادشاہوں یا اُمرا کا سلام۔ (منیر) حاضر سلام کو ہے شب قدر شام سے۔ ہر صبحدم حضور میں مجرا ہے عید کا [7] مرثیہ جو رباعی یا غزل یا قصیدہ یا قطعہ کے طرز پر کہا جاتا ہے اور اس کے مطلع یا اول شعر میں لفظ مُجرا یا سلام لایا جاتا ہے۔ مجرا پانا۔ روپیہ وصول پانا۔ بھر پانا [2] باریابی پانا مجرا دینا۔ حساب میں لگا دینا۔ وضع کر دینا۔ حساب میں محسوب کر دینا کاٹ دینا۔ مجرا عرض کرنا۔ لکھنؤ والوں کا بڑا مودب سلام۔

(توبۃ النصوح) بارے قریب جاکر اُس نے ایک پیر مرد کو مُجرا عرض کرتا ہوں کہکر اپنی طرف متوجہ کیا۔ مجرا کرنا ۱؎ حساب میں لگانا۔ محسوب کرنا ۲؎ کاٹ دینا۔ وضع کرنا۔ منہا کرنا ۳؎ آداب بجالانا۔ تسلیمات کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) اک باغ میں تھی وہ جلوہ آرا۔ جاکر کیا سب نے اُس کو مجرا ۴؎ طوائف کا بیٹھکر گانا۔

مُجرا لینا۔ حساب میں لگا لینا۔ کاٹ لینا۔ محسوب کر لینا ۲؎ سلام لینا۔ (دبیر) روکے مجرا تو لیا اور نہ کہا برخوردار۔ مجرا ہونا ۱؎ حساب میں لگایا جانا۔ وصول ہونا۔ وضع ہونا ۲؎ ناچ گانا ہونا۔ مُجرائی۔ ذکر ۱؎ سلامی مجرا بجالانیوالا۔ سلام کرنیوالا ۲؎ منصب دار۔ وہ لوگ جو صرف سلام کرنے کی تنخواہ پاتے ہیں۔ درباری۔ (منیر) میں اگر حاضر نہیں ہوتا حضوری میں تو کیا۔ دم میں مجرائی وہاں میری خبر ہونیکو ہو ۳؎ وہ شاعر جو سلام نظم میں کہے۔ معنی نمبر ۱، ۲، ۳ میں بیشتر مجرئی ہے ۴؎ مونث (اردو) منہائی۔ دیکھو مُجرئی۔ مُجرے کو خم ہونا۔ سلام کرنا۔ سلام کرنے کے لئے جھکنا۔ (اوج) کیوں قریب ہے کہ نہ ہو لشکر علم۔ مجرے کو دُور سے فلکِ ہفت سر ہے خم۔

مُجَرَّب۔ (ع۔ بفتح سوم مُشدّد) صفت۔ آزمایا گیا۔ آزمودہ۔ تجربہ کیا گیا۔ کارگر۔ تیر بہدف۔ موثر۔ (رشک) کاش تصویر دہاں و کمر یار ملے۔ کہ مُجرّب ہے یہ ہر درد نہاں کا تعویذ۔ مجربات (ع) ذکر۔ تجربہ کی ہوئی چیزیں۔ آزمائے ہوئے نسخے۔ مُجرّد۔ (ع) صفت ۱؎ تنہا۔ اکیلا۔ جریدہ ۲؎ ناکتخدا۔ بن بیاہا۔ آزاد ۳؎ سنیاسی۔ وہ شخص جو دنیا سے الگ ہو گیا ہو۔ تارک الدنیا ۴؎ وہ شے جو مادّہ سے پاک ہو۔ مجرد رہنا۔ آزاد رہنا۔ بن بیاہا رہنا۔ شادی نہ کرنا۔ مجردات۔ (ع۔ مجرد یا مجردہ کی جمع) ذکر۔ غیر محسوس۔ غیر مادی وجود۔ وجود بے جسم ۲؎ ملائکہ ارواح۔ مُجرّدی۔ مونث۔ تجرد۔ تنہائی ۲؎ آزادی۔

مُجرِم۔ (ع) ذکر۔ جرم کرنے والا۔ قصوروار۔ خطاوار۔ گنہگار۔ ملزم۔ مُجرم اشتہاری۔ وہ مجرم جس کی گرفتاری کی بابت اشتہار ہو چکا ہو۔ مجرم ٹھہرانا۔ مجرم قرار دینا۔ (قانون) ملزم ٹھیرانا۔ الزام ثابت کرنا۔ قصوروار ٹھیرانا۔ مُجرم عادی۔ (قانون) ذکر۔ وہ مُجرم جو بار بار کوئی جرم کرے۔ مجرم فراری۔ (قانون) ذکر۔ بھاگا ہوا مُجرم۔ مُجرم ہونا۔ ملزم ہونا۔ خطاوار ہونا۔ قصوروار ہونا۔

مُجرُوح۔ (ع) صفت۔ زخمی۔ گھائل ۲؎ وہ بیان جو ناقابل قبول ہو۔

مُجرئی۔ صفت ۱؎ وہ ناچنے والا جو بیٹھکر گائے۔ (نسیم لکھنوی)۔ باری باری سے جو پری ہے۔ راجہ اندر کی مجرئی ہے ۲؎ سلام کرنیوالا (ضمیر) جس مجرئی کو عشق امام حجاز ہے۔ اس کے لئے ازل سے درِ خلد باز ہے۔ (انیس) واجب الرحم تھے زنداں کے سزاوار نہ تھے مجرئی اہل حرم قابل بازار نہ تھے۔ (انیس) مجرئی مرنیکا غم شہ کو نہ جینے کا تھا۔ قلق اصغر کے لگر بانی پینے کا تھا۔ (انیس) مجرئی اپنی ہوا کھوکر سلیماں ہوکر۔

مُجسٹریٹ۔ (انگریزی) ذکر۔ فوجداری کا حاکم۔ مجسٹریٹی۔ مونث مجسٹریٹ کا عہدہ ۲؎ اختیار حکومت۔ مجسطی۔ (ع۔ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم و کسر چہارم یونانی میں اس لفظ کے معنی ترتیب کے ہیں) مونث۔ ایک کتاب کا نام جسکو حکیم بطلیموس نے مرتب کیا اور محقق طوسی نے اس کا ترجمہ کیا۔ مُجسّم۔ (ع) صفت۔ جسم دار۔ وہ چیز جس میں طول عرض اور عمق ہو مُسطّح ۲؎ سراپا۔ (اوج) ایک ایک کروندہ میں عالم فریب تھا۔ ہر کونے سخن پر مجسم فریب تھا۔ مُجسّمہ۔ (ع)

مذکر۔ بت جو پتھر لوہے یا کسی اور دھات سے بنایا گیا ہو۔ مُجلّا (ع مُجلّیٰ) صفت۔ جلا کیا ہوا۔ چمکایا ہوا۔ مُجلّد۔ (ع) صفت۔ جلد بندی کیا ہوا۔ جلد باندھا ہوا۔

مَجلِس۔ (ع۔ مجالِس۔ جمع) مونث۔ ۱ بیٹھنے کی جگہ۔ انجمن۔ بزم۔ جلسہ۔ مجمع۔ ۲ وہ مقام جہاں آدمیوں کا گروہ جمع ہو۔ (رشک) مُنّت ہے دیدۂ چشم میں اس دل کباب کی۔ پہلے ہو عین کعبہ میں مجلس شراب کی ۳ شہدائے کربلا کے ماتم اور فاتحہ کا مجمع۔ (امیر) یہاں تک مجھکو ہنگامِ خوشی ہے آرزو غم کی۔ اٹھا رکھتا ہوں روزِ عید پہ مجلس محرم کی (امیر) چوڑیاں ٹوٹی ہوئی نیل بدن پر ہیں پڑے۔ بزمِ دشمن میں کہ تم مجلسِ ماتم ہے۔ (داغ) پونچھے ہیں جب اس کی بزم میں ہم مجلس ہی تمام ہو گئی تھی۔ مجلس۔ محفل کا فرق۔ مجلس اس مقام کے لئے مستعمل ہے جہاں لوگ بغرض عزاداری حضرت امام حسین جمع ہوئے ہوں۔ یا وہ جگہ جہاں سلاطین۔ وزرا و علما جمع ہوں محفل اس مقام کے لئے مستعمل ہے۔ جہاں لوگ بغرض کسی خوشی کی تقریب یا جشن نوروز و عیدیں اور ذکر ولادت حضرت رسالتمآب کے جمع ہوں۔ بزم کا لفظ مجلس اور محفل کی جگہ مشترک ہے۔ مجلس افروز۔ (ف) صفت۔ مجلس کو رونق دینے والا۔ مجلس برہم ہونا صف بندی میں فرق آنا نشست کا انتظام بے قاعدہ ہو جانا (ناسخ) کیا بادہ کشو مجلس سے ہو گئی برہم۔ اترے ابھی قطرے نہیں دو چار گلے میں۔ مجلس پٹوانا۔ مجلس میں تہلکہ ڈالنا۔ (امیر)۔ کہانی مرے درد کی کچھ نہ تھی۔ مگر ساری مجلس کو پٹوا گئی۔ مجلسِ حیران۔ (لکھنؤ میں یہ اضافت مستعمل ہے)۔ مونث۔ ایک قسم کی نہایت عمدہ مسی جو عورتیں ہونٹھوں پر ملتی ہیں۔ (شرف) کسی کی مجلس حیراں کی حسرت میں ہوں آوارہ۔ گل نرگس سے مطلب کیا مجھے سوسن سے کیا مطلب۔ مَجلِس خانہ (مذکر) ۱ وہ جگہ جہاں مجلس کے لوگ جمع ہوتے ہیں۔ مجلس جمع ہونے کا مقام۔ دربار دیوان عام ۲ امام حسین رضؓ کے ماتم کی مجلسیں ہونے کا مقام۔ مجلسِ شورٰی۔ مونث وہ مجلس جسمیں انتظام کے متعلق صلاح و مشورہ کیا جائے۔ (توبۃ النصوح) انشاء اللہ مجلس شورٰی میں جسکو لوگ کمیٹی منتظم ریاست کہتے ہیں آپکے استحقاق پیش کر دئے جائیں گے۔ مجلس کرنا ۱ جلسہ کرنا ۲ مرثیہ خوانی کرنا مجلس کی رونق۔ (ع) صفت۔ مسخرا۔ مجلس گرم ہونا۔ مجلس میں رونق آنا۔ مجلس والوں پر رقت طاری ہونا۔ (امیر) نیا افسانہ کہہ واعظ تو شاید گرم ہو مجلس۔ قیامت تو پرانا حال ہے روزِ جدائی کا۔ مُجلِسی (ع) مذکر۔ اہل مجلس۔ وہ شخص جو شریک جلسہ ہو۔

مُجلّی۔ (ع) صفت۔ روشن کرنے والا۔ صاف کرنے والا۔ جلا دینے والا۔

مِجمَر۔ (ع) مذکر۔ وہ ظرف جسمیں خوشبو کی چیزیں جلاتے ہیں۔ عود دان (نوازش) سینہ میں ہر داغ اخگر ہو گیا۔ دیکھو جسکو سرد مجمر ہو گیا۔ مَجمَع (ع مجامِع جمع) مذکر ۱ جمع ہونے کی جگہ۔ مجلس۔ جلسہ ۲ (۱) ہجوم۔ بھیڑ انبوہ۔ ہنگامہ۔ (داغ) کہاں رہ کے توبہ بنا ہوں الٰہی۔ کہ جنت میں بھی مجمع حور نکلا۔ مجمع اخلاق۔ (ف) صفت۔ اخلاق کا مجموعہ۔ مجمع البحرین۔ (ع) مذکر۔ وہ جگہ جہاں دو سمندر یا دو دریا ملے ہوں۔ دو دریاؤں کا ملاپ ۲ وہ مقام جہاں حضرت موسیٰؑ اور خضرؑ کی باہم ملاقات ہوئی۔ مجمع الجزائر۔ (ع) مذکر۔ ٹاپوؤں کا جھنڈ۔ کئی اکٹھے جزیرے۔ مجمع چھٹنا۔ بھیڑ چھٹنا۔ (قدر) خم کے خم صاف ہوئے اور تھکا ساقی بھی۔ نہ چھٹا نام خدا مجمع رنداں ابتک۔ مجمع خلافِ قانون۔ مذکر۔ (قانون) قانون کے خلاف ہنگامہ۔ اژدہام ناجائز

مجمع

پانچ یا زیادہ اشخاص کی جماعت جو کسی امر خلاف قانون کے لئے جمع ہو
مجمعِ عام - مذکر - عام لوگوں کا ہجوم - عوام کی بھیڑ
مُجمَل - (ع بالضم وفتح سوم) صفت اجمال کیا گیا جو تفصیل کا محتاج ہو خلاصہ - اختصار - مجمل حساب - مذکر - وہ حساب جو تفصیل کے ساتھ نہ ہو - حساب کا گوشوارہ - مجملاً - (ع - بالضم وفتح سوم) اجمالاً - بطور انتخاب - مختصر کہنا - (قلق) یہ سخن کو نہ اُسنے طول دیا - مجملاً حال کچھ بیان کیا -
مجموع - (ع) صفت جمع کیا گیا - جمع - تمام - سب - میزان کل -
مجموعہ - (ع - معنی نمبر ایس) مذکر! اکٹھا کیا ہوا - جمع کیا گیا! مذکر - جملہ - کلیات - ذخیرہ - خزانہ - مخزن - (منیر) محشر میں بند دفترِ عصیاں ہوا اگر - مجموعۂ حواس پریشان رہ گیا! پشتارہ - بنڈل گٹھا! وہ عطر جسمیں بہت سے عطر یا مختلف خوشبوئیں ملی ہوئیں ہوں - (امانت) عطر مٹی کا رکھے خاک بستر مجھکو سدا - کردے مجموعہ پریشانیِ خاطر کو سوا! حاصل جمع - مجموعہ تعزیرات ہند - مذکر - وہ قانون جسمیں ہندوستان کی سزاؤں وغیرہ کا بیاں ہو - مجموعۂ قوانین - مذکر - قوانین کا ذخیرہ - مجموعہ کا عطر دیکھو مجموعہ نمبر ۴ - (رشک) مجموعہ کا عطر اے گل تر ہم کو لگا دے - مجموعی - صفت - اجمالی - تمام کُلّی - مجموعی قیمت - مونث - اکھٹی قیمت - کل مالیت -
مجنوں - (ع) ! پاگل - دیوانہ - باؤلا - سڑی - سودائی خبطی!
قیس عامری کا لقب - جو لیلیٰ کا عاشق تھا - عشق کی دیوانگی کے سبب مجنوں نام پڑ گیا! عاشق - شیدا - مفتوں - فریفتہ! نہایت دُبلا پتلا اور کمزور آدمی! ایک درخت کا نام جس کی شاخیں جھکی ہوئی ہوتی ہیں اور اُسے بید مجنوں بھی کہتے ہیں - مجنوں کر دینا - پاگل کر دینا -

مجہول

خبطی کر دینا - دیوانہ بنا دینا - (راسخ) شوخیِ چشم بتاں نے کر دیا مجنوں مجھے - دیدۂ آہو ہے ہر حلقہ مری زنجیر کا -
مُجَوِّز - (ع - بکسر واؤ مشدد) صفت - تجویز کرنے والا - رائے دینے والا - فیصلہ دینے والا! جائز رکھنے والا - مجوّزانِ قانون - مذکر - قانون بنانے والے - واضعانِ قانون - مجوّزہ - (ع) صفت مونث - تجویز شدہ - تجویز کیا گیا - مُعیّنہ - مقرّرہ -
مجوس - (ع) مذکر - مجوسی کی جمع - مجوسی - (ع) مذکر - آتش پرست زردشت کا پیرو جو آگ کی پرستش کرتا تھا - وہ جو آفتاب اور چاند کی پرستش کرتا ہے - مجوسا - (اردو) مذکر - لکڑی جو چھت کے نیچے کھڑی کرتے ہیں - مجوّف - (ع) صفت - اندر سے خالی - پولا - کھوکھلا جوف کیا گیا - مجھ - (ھ) اپنی ذات کا خطاب - جیسے مجھ کو - ایک کلمہ ہے جو اپنے نفس پر اطلاق کیا جائے - مجھ سے - (ھ) میری ذات سے
مجھکو پاتا ہے تو تلوار کو نہیں پاتا - مجھکو پاتا ہے تو چھری نہیں پاتا - جاں کا دشمن ہے - کچھ اختیار نہیں چلتا - (ناظم) تیز ہر دم یہ زباں تھی کہ لگاتے تھے چھری - مجھ کو پاتے تھے اگر وہ تو نہ پاتے تھے چھری (انشا) اللہ یہ دشمن ہے اِی شوخ تو نیرا اب - جب مجھکو تو پاتا ہے تلوار نہیں پاتا -
مجھ میں آیا - (دہلی عم) میں ذمہ دار ہوں میں ضامن ہوں مجھکو بیٹے میرا ماتم کرے ایک قسم کی قسم ہے - (تاباں) مجھکو بیٹے اگر دوانہ کرے - دیکھو مجھے -
مجہول - (ع) ! صفت - نامعلوم - غیر معلوم! وہ فعل جسکا فاعل معلوم نہ ہو! (اردو) سُست - کاہل - آرام طلب - نکما - نکھٹو - (رشک) مانگنا اپنا ہے دنیا سے ہے ننگ اے آسماں - اسمیں میں مجہول ہوں اتنا تجھے معلوم ہے! جبر و مقابلہ میں نامعلوم رقم -
مجہول النسب - مذکر وہ شخص جس کے حسب و نسب اور اصل و

نسل میں شُبہ ہو۔

مُجھُولا۔ (ہ) صفت ۱؎ وسطی۔ درمیانی۔ منجھلا۔ میانہ۔ متوسط ۲؎ مذکر۔ بڑا دیگچہ۔ چھوٹی دیگ۔ مجھُولی۔ (ہ) مونث وسطی منجھلی۔ درمیانی ۲؎ ایک قسم کی چھوٹی بہل۔ (راسخ) ہار بیٹھے ہیں جوئے کو دیکھکر ہم نقد دل۔ چل گئی چلتی ہوئی چالیس مجھولی آپ کی۔

مجھے۔ (ہ) مجھ کو۔ میری ذات کو۔ میرے تئیں۔ مُجھی۔ مجھ ہی۔ مثال کے لئے دیکھو کیا تماشا ہے مجھے اور نہ تجھے ٹھور۔ (ہ) مثل ۱؎ مجھے تیرے بغیر اور تجھے میرے بغیر چین نہیں۔ مجھی سے۔ میری طرح کو (غالب) دل لگاکر آپ بھی غالب مجھی سے ہوگئے۔ عشق سے آتے تھے مانع میرزا صاحب مجھے۔ مجھے پیٹو۔ مجھے گاڑو۔ (عو) دیکھو مرا مُردہ

مجھیلا۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو۔ عو) جھگڑا۔ قضیہ۔ جھمیلا۔ ٹنٹا۔ (پڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ)

مُجِیب۔ (ع) صفت۔ جواب دینے والا ۲؎ قبول کرنے والا ۳؎ خدا تعالیٰ کا نام ہے۔ کیونکہ جو شخص خدا کو بلاتا ہے وہ اُسے جواب دیتا ہے اور دعا کو قبول کرتا ہے سوال کو رد نہیں کرتا ۴؎ (اصطلاح علم طب) اجابت لانیوالی دوا۔ مُجِیبُ الدَّعوات۔ (ع) مذکر۔ دعائیں قبول کرنے والا۔ خدا تعالیٰ۔

مجِیٹھ۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی سُرخ لکڑی جس کے سُرخ رنگ سے کپڑے رنگے جاتے ہیں۔ مَجِید۔ (ع) بزرگ۔ شریف۔ ماجد کا مبالغہ ہے۔ مجد سے لیا گیا ہے۔ مجد۔ بزرگی۔ مجید۔ بزرگ۔ صفت ۱؎ بزرگوار۔ بزرگ۔ جیسے کلام مجید ۲؎ خدا تعالیٰ کا نام

مَجِیرا۔ (ہ۔ بیائے معروف) ۱؎ مذکر۔ پیتل کی بنی ہوئی وہ چھوٹی چھوٹی کٹوریاں جو طبلے کے ساتھ تال دینے کے واسطے دونوں

ہاتھوں سے بجاتے ہیں۔ مُچّا۔ (ہ) مذکر۔ گوشت کا بڑا ٹکڑا جسمیں ہڈی نہو۔ مچاچچ۔ (ہ) مونث ۱؎ لبریز۔ کھچاکھچ۔ بھرپور۔ لبالب ۲؎ چارپائی کے چوں چوں کرنے کی آواز۔ مَچان۔ مچانا۔ (ہ)۔ مذکر ۱؎ وہ لکڑیاں یا تختے جو دیوار میں اونچی جگہ اسباب وغیرہ رکھنے کے لئے لگا دیتے ہیں ۲؎ وہ لکڑیاں یا تختے جو باغ یا کھیت میں اونچی جگہ پھلت اور کاشت کی محافظت کیلئے لگا دیتے ہیں ۳؎ وہ بلند جگہ جہاں شیر کے شکاری بیٹھکر نشانہ لگاتے ہیں ۴؎ لکڑی کی تھونیوں پر بینڈی بینڈی لکڑیاں باندھکر شاخوں سے ملتی ہوئی ایک جگہ بنا دیتے ہیں تاکہ اس ذریعہ سے قلمیں اور اسکو مچانا کہتے ہیں۔

مچانا۔ (ہ) کرنا۔ عمل میں لانا۔ برپا کرنا۔ جیسے غل مچانا ۲؎ گاڑی میں بیل یا گھوڑے جُوتنا۔ مُجَرَّب۔ (اس کی ترکیب غلط ہے۔ صحیح مُجرّب ہے) (عم) صفت جرب کیا گیا۔ مُچھُروس۔ (ہ۔ سنسکرت میں موچرس ہے) مذکر۔ ایک جانور کا نام جس کی دم بڑی ہوتی ہے ۲؎ ایک دوا کا نام

مَچک۔ (ہ) مونث۔ لچک۔ مچکا۔ (ہ) مذکر۔ (ہند وعم) ۱؎ ارزانی۔ سستاپن۔ (پڑنا۔ کھانا کے ساتھ) ۲؎ فرق۔ تفاوت۔ وقفہ۔ ڈھیل۔ (پڑنا کے ساتھ) مچکانا۔ (ہ) عم۔ لچکانا۔ جھکانا ۲؎ (بالکسر) (عم۔ عو) آنکھ مارنا۔ جلدی جلدی آنکھیں کھولنا اور بند کرنا۔ مچکنا۔ (ہ)۔ (عم) ۱؎ لرزنا۔ تھرانا۔ کانپنا۔ لچکنا ۲؎ چارپائی کا چوں چوں کرنا

مُچلکہ۔ (ت۔ مجرموں کا عہدنامہ۔ بضم اول و فتح دوم) مذکر ۱؎ عہدنامہ قول قرار۔ کسی کام کے نہ کرنے کا تحریری عہد جو مجرم کی طرف سے ہو (سحر) دکھلاتا ہوں فرقت میں کشش آہ رسا کی۔ ۲؎ آتا ہے ابھی اُڑ کے کچہری سے مچلکا۔ (ازل۔ تھل۔ کل قافیہ ہیں) مچلکہ دینا۔ کسی امر کے نہ کرنے کا تحریری عہدنامہ حاکم کو لکھ دینا۔ (برق) جان

مچلنا

دوں اپنی مگر دوں نہ مچلکا اُٹھا۔ مچلکا لکھانا۔ مچلکا لکھوا لینا۔ متعدی۔ عہد نامہ یا اقرار نامہ تحریر کرانا۔ کسی بات کے نہ کرنے کا تحریری اقرار لے لینا۔ (اختر شاہ اودھ) لکھوا لو تم اُسے اب مچلکا اس راز کو تا کرے نہ افشا۔ (بحر) افسوس ہمنے خطِ غلامی دیا اُسے لکھوا لیا نہ اُس کے مچلکا رقیب کا۔ مچلکہ لکھ دینا۔ کسی امر کے نہ کرنیکا عہد نامہ لکھ دینا۔ (امیر) یقین آجائے مجھکو ترکِ عشقِ زلف شگوں کا۔ مچلکہ بخت بد لکھدے اگر اپنی سیاہی سے۔ مچلکہ لکھنا کسی امر کے نہ کرنیکا عہدنامہ لکھنا۔ مچلکہ لے لینا۔ تحریری اقرار کسی کام کے نہ کرنیکا لے لینا۔ حفظ امن کا اقرار لینا۔ (محسن) عجب کیا گر کہیں حضرت نے اُمت کی حفاظت کا۔ مچلکہ لیلیا دوزخ کے کا رندوں سے دم بھر میں۔ (رشک) امیری چشم تر نے بدلی سے مچلکے لیا۔ اس برس سچ ہے شکایت جا بجا برسات کی۔ مچلکا لینا کسی امر کے نہ کرنے کا عہدنامہ کسی سے لکھوا لینا۔ (قدر) اقرار عدم میں ہوا ایک ایک عمل کا۔ حاکم نے لیا جو رکچہری میں مچلکا۔

مچلکا نکلنا۔ مچلکا لینے کا حکم صادر ہونا۔ (رند) پھر وہی آمد و رفت انکی مرے گھر ہوگی۔ پھر کچہری سے نکلتا ہے مچلکا دیکھو۔

مچلنا۔ (ھ) ۱: ضد پر آنا۔ ہٹ کرنا۔ اصرار کرنا۔ ڈھٹائی کرنا۔ بپھرنا۔ فیل کرکے کہیں سے نہ ہٹنا یا نہ جانا۔ (ذوق) دل یہ کہتا ہے کہ توساتھ نہ لیچل مجھکو۔ ورنہ میں جاکے وہاں دیکھ مچل جاؤنگا (مقبول) تنگ آگیا ہوں اس دل صورت پرست سے۔ دیکھا کوئی حسین زمین پر مچل گیا ۲: ٹال مٹول کرنا۔ تجاہل عارفانہ کرنا ۳: رونا بلکنا۔ اشک بہانا ۴: کسی چیز کے نہ دینے کی ہٹ کرنا۔ (داغ) لے کے دل کہتے ہو کیوں دیں اسے چلنے کے لئے۔

مچھلی

مل گیا خوب بہانا یہ مچلنے کے لئے۔

مچلی۔ (ھ) مونث ۱: شوخ۔ ڈھیٹ۔ ضدن۔ حیلہ باز گھنی مگری ۲: سست۔ کاہل۔ مچیانا۔ (ھ) پرشہوت اور مست ہونا۔ مرد خواہ عورت کا بہ سبب جوانی کے۔ مچیاہٹ۔ (ھ) مونث شہوت یا مستی کا زور۔

مچنا۔ (ھ، بالضم) دیکھو موچنا۔ مچنا۔ (ھ۔ بالکسر) مندنا بند ہونا ۲: (ھ۔ بالفتح) مچانا کا لازم۔ مچوانا۔ (ھ۔ بالکسر) میچنا کا متعدی المتعدی۔ مچوانا۔ (ھ۔ بالفتح) مچانا کا متعدی المتعدی۔ مچولیا۔ آنکھیں بند کرنا۔ تنہا مستعمل نہیں ہے۔ آنکھ مچولیا کی ترکیب سے مستعمل ہے

مچھ۔ (ھ) مذکر ۱: بڑی مچھلی ۲: وشنو کا پانچواں اوتار جو مچھلی کی صورت میں ظاہر ہوا تھا۔ مچھر۔ مچھڑ۔ (ھ۔ رائے فارسی اور رائے ہندی سے دونوں طرح بول چال میں ہے لیکن رائے فارسی سے زیادہ فصیح ہے) مذکر۔ ایک چھوٹے پرواز زہریلے کیڑے کا نام جو ڈنک مارتا ہے ۔ پشہ۔ مچھر کی جھول۔ مونث۔ (کنایۃً) نہایت ادنیٰ اور کم قیمت چیز۔ حقیر چیز۔ مچھر کی جھول کا چور۔ (ھ) مذکر۔ ادنیٰ درجہ کی چیز چُرانے والا۔ اُچکا۔ اُٹھائی گیرا۔

مچھرنگا۔ (ھ) مذکر۔ ایک آبی پرند کا نام جو اکثر مچھلیاں پکڑ پکڑ کر کھاتا ہے۔ رام چڑیا۔

مچھلی۔ (ھ) مونث ۱: ماہی۔ حوت۔ (ناسخ) عبث وہ کھیل رہے ہیں شکار مچھلی کا۔ کہ رشک ہے یہ دل بے قرار مچھلی کا ۲: انسان کے بازو کا گوشت جو کسی قدر ابھرا ہوتا ہے (پڑنا کے ساتھ)۔ (شاد) دل یا جگر کو روکوں اللہ رے بیقراری۔ تن کیا تڑپ رہے ہیں بازو کی مچھلیاں تک ۳: انساں کی ہتیلی کا اندرونی گوشت

مچھلی

(ناسخ) مچھلی کفِ صنم میں سمندر سے کم نہیں ۴ ساق حیوانات کا گوشت ۵ مچھلی کی صورت کا طلائی زیور جسے عورتیں کان میں پہنتی ہیں۔ (شاد) عیسیٰ نفس جہاں کے کہنے کو ہیں مسیحا۔ زندہ ہوئیں نہ ایک دن کانوں کی مچھلیاں تک ۶ ناک میں پہننے کا بلاق۔ جو مچھلی کی صورت کا ہوتا ہے ۷ بچوں کا کھیل ہے۔ ایک مچھلی کی شکل بالوں میں پروتے اور اُسکو نچاتے ہیں۔ (رشک) جب سے لُوٹا کھیلنے کا تار اے طفل حسیں۔ بال کی ایک ایک مچھلی ماہی بے آب ہے ۸ مچھلی جو سکے میں بناتے ہیں۔ (رشک) آبروپائے زرمسکوک آکر لے ہیں۔ اے بتو سکے کی مچھلی ماہی بے آب ہے ۹ مچھلی کی صورت بناتے اور اُس کو پیپر ویٹ کی جگہ کاغذ پر رکھتے ہیں تاکہ کاغذ ہوا سے نہ اڑے ۱۰ چاندی کی چھوٹی چھوٹی مچھلیاں بنا کر چنبر کی زنجیر میں لگاتے ہیں ۱۱ وہ گوشت جو رانوں کے جوڑ میں ہوتا ہے (بحر) دو سبو چہ ہیں سُریں جنمیں مے حُسن بھری۔ دم بھڑک جائے اگر ران کی دیکھے مچھلی ۱۲ ایک قسم کا پتنگ جو مچھلی کی شکل کا ہوتا ہے۔ (بحر) کیا کیا ہوا میں آئیں ہیں زیور کی جھونک سے۔ مچھلی اڑا رہی ہیں وہ بالی کی ڈور پر ۱۳ بادشاہوں کے نشاں میں بھی مچھلی بتاتے ہیں۔ (منیر) نقشہ میں دل لیا علم آہ سے مرا۔ درکار تھی کباب کو مچھلی نشان کی۔ مچھلی پکڑنا۔ (ھ) مچھلی کا شکار کرنا۔ مچھلی پکڑنے کو بنسی یا ڈوری لگانا۔ مچھلی پکڑنے کا کانٹا بنسی۔ مچھلی تو نہیں کہ سڑ جائیگی۔ اکثر اوقات بیٹی کی شادی کی نسبت بولتے ہیں یعنی ایسی جلدی کیا پڑی ہے جب کہیں اچھا بَر ملیگا کر دیں گے۔ مچھلی کا بجرا۔ وہ بجرا جو مچھلی کی صورت کا بنلتے ہیں۔ (رشک) سیر دریا کا تجھے ہو شوق تیرے شوق میں۔ اے پری مچھلی کا بجرا ماہی بے آب ہے

مچھی

مچھلی کا تیل۔ مذکر۔ ایک خاص قسم کی مچھلی کے کلیجہ کا تیل جو امراض سینہ۔ سل۔ دِق وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ مچھلی کا چارا۔ وہ چیز جسکو کانٹے میں لگاکر مچھلی کا شکار کرتے ہیں۔ (ناسخ) لگانے کانٹے میں ٹکڑا کوئی مرے دل کا۔ جو چارہ چاہئے اسے کلعذار مچھلی کا۔ مچھلی کا کانٹا۔ ایک قسم کی دوخت جو چادرہ یا کھیس پر کرتے ہیں ۲ استخوان ماہی۔ (راسخ) پلکیں ہیں تیری یا دل بے قرار کو۔ مچھلی کا کانٹا جانتا ہوں خار خار کو۔ مچھلی کھانا۔ مذکر۔ عورتیں جا دل پکاکر ایک طباق میں رکھتی اور ایک پیالے میں شوربا دار مچھلی پکاکر رکھتی ہیں۔ اور چاولوں کے طباق پر مچھلی کے کباب رکھتی اور بعد نیاز حضرت سلیمان اس کو کھاتی اور تقسیم کرتی ہیں۔ مچھلی کے جائے (بچّہ) کو تیرنا کون سکھائے۔ مثل (ھ) آبائی کام سے ہر ایک بخوبی ماہر ہوتا ہے۔ مچھلی کی طرح تڑپنا۔ بے چین ہونا۔ نہایت تڑپنا۔ کمال بے قرار اور بیکل ہونا۔ (مصنّف) دن اور رات چین نہ تھی مچھلی کی طرح تڑپتے تھے۔ مچھلی والا۔ مذکر۔ ماہی گیر۔ مچھلی بیچنے والا۔ مچھلیاں پڑنا۔ (ھ) کنایۃً ورزش کے باعث ڈنڑوں پر تیاری ہوکر گوشت کا اُبھر آنا۔ مچھلیاں سڑی جانا۔ دیکھو کیا مچھلیاں سڑی جاتی تھیں مچھندر۔ (ھ) مذکر ۱ بڑی بڑی موچھوں والا ۲ چوہا۔ موش ۳ بیہودہ آدمی۔ مسخرا۔ دیّوث۔ مچھوا۔ (ھ) مذکر۔ مچھلیاں پکڑنے والا۔ ماہی فروش ۲ چھوٹی کشتی۔ ڈونگا۔
مچھی۔ (ھ۔ فارسی میں ماچ بمعنی بوسہ) مونث۔ (مم) ۱ ماہی مچھلی ۲ (عو) بوسہ۔ لینا کے ساتھ۔ (جانصاحب) ہیجا جس مردوئے کے ہاتھ ہے میئے لوگو۔ ایک مچھی پہ مرے دل کی ہو قیمت ٹھہری
مچھی بھون۔ (ھ) مذکر۔ بادشاہوں راجاؤں یا امراء کے محلوں کا

مچھی

وہ تالاب جس میں چھوٹی چھوٹی مچھلیاں چھوڑی جاتی ہیں (انشا)
مانگا جو میں نے بوسہ اُن سے چمن کے اندر۔ بولا کہ یاں نہیں
جل مچھی بھون کے اندر۔ (معروف) جس خط میں اُن کو لکھتا ہوں
بوسہ کی آرزو۔ سنکر وہ پھینک دیتے ہیں مچھی بھون میں خط
مچھی مچھول۔ بوسہ بازی مچھیاں لینا۔ (لکھنؤ) بوسے لینا۔ پیار کرنا۔
(قلق) ہاتھ گردن میں ڈال کر باہم۔ مچھیاں لیں ہزار بار
اُسدم۔ مچھیل۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ بڑی بڑی مونچھوں والا۔
مُحابا۔ (ع) مُفاعلۃ کے وزن پر محابات تھا۔ فارسی والوں نے
مثل مدارات کو حذف کرکے استعمال کیا۔ اس کا مادہ حبو جبا
نزدیک ہونا (محابا کے لغوی معنی باہم نزدیک کرنا آپس میں
سلوک کرنا۔ مجازاً بمعنی فروگزاشت اعانت صلح۔ نگہداشت
لحاظ سلوک۔ دریغ مستعمل ہے۔ بہار عجم میں مُحابا بضم اول بمعنی
معاوضہ کرنا۔ اور بخشش ہے۔ صاحب صراح نے محابات کے معنی
میں لکھا ہے " محاباکردن دریغ و فروگزاشت کردن در معاملہ"
فارسی میں بمعنی خوف و ہراس مستعمل ہے۔ اردو میں بیشتر بے محابا کی
ترکیب سے مستعمل ہے) مذکر۔ خوف۔ (غالب) محابا کیا ہے میں ضامن
اودھر دیکھ۔ شہیدان نگہ کا خونبہا کیا۔
مُحاذات۔ (ع) مذکر۔ مقابلہ کرنا۔ روبرو ہونا۔ ایک چیز کا دوسری
چیز کے برابر کرنا۔ مُحاذی۔ (ع) بضم اول صحیح بفتح اول غلط (صفت)
برابر ہونے والا۔ مقابل۔ برابر۔ روبرو۔
مُحاربات۔ (ع) محاربہ کی جمع مذکر مستعمل ہے مُحاربہ۔ (ع)
مذکر۔ لڑائی۔ جنگ۔ معرکہ۔ مجادلہ۔ آپس میں ایک دوسرے کے
ساتھ جنگ کرنا۔ مُحارِم۔ (ع) مذکر۔ جمع محرم کی۔ رازدار۔ پردہ دار۔

محافظ

مَحارِیب۔ (ع) جمع محراب کی (مونث) محرابیں۔
مُحاسِب۔ (ع) صفت (علم حساب سے واقف۔ حساب دان۔ حساب کرنیوالا
پڑتال کرنیوالا مُحاسَبہ۔ (ع) مذکر۔ حساب شمار۔ پڑتال۔ (شرف) محاسبہ
میں ہماسے لگائی اتنی دیر۔ خدائی بھر کا تو اِک حساب ہو جاتا۔ بازپرس
حساب سے متعلق پوچھ گچھ۔ (فقرہ) کیا اس رقم کا محاسبہ نہ ہوگا۔ محاسبہ کرنا۔
حساب طلب کرنا۔ مطالبہ کرنا۔ روپیہ کی پوچھ گچھ کرنا۔ محاسبہ لینا۔ پرسش
کرنا۔ حساب کتاب لینا۔ (شرف) دنیا کا مجھ سے لیگا کوئی کیا محاسبہ۔ میرا شمار
کیا ہے میں ہوں کس حساب میں۔ مَحاسِن۔ (ع) بفتح اول و کسر چہارم (مذکر) خوبیاں
نیکیاں۔ خصائل۔ (مونث) مردوں کی ڈاڑھی۔ (فقرہ) محاسن شریف
آنسوؤں سے تر تھی۔ مُحاصَرہ۔ (ع) مذکر۔ گھیر ڈالنا۔ چاروں طرف سے بند کر دینا
تسخیر۔ انحصار۔ قلعہ بندی۔ گھیر لینا۔ (فقرہ) فوج نے قلعہ کا محاصرہ کر لیا۔
مُحاصرہ اٹھانا۔ تا کہ بندی چھوڑ دینا۔ گھیرا اٹھانا۔ محاصرہ کرنا۔ ہر طرف سے
گھیر لینا۔ مُحاصرے میں آجانا۔ چاروں طرف سے گھر جانا۔ مُحاصِرین۔ (ع)
مذکر۔ محاصرہ کرنیوالے لوگ۔
مَحاصِل۔ (ع) مذکر۔ پیداوار کا محصول خراج۔ (ادج) اقلیم سرکشی کا محاصل
غرور ہے۔ محصول کفر و شرک کا حاصل غرور ہے۔ حاصل آمدنی۔ نفع۔ پھل
نتیجہ۔ (شرف) قبر پر پھول چڑھانے کو وہ قاتل آیا۔ باغ حسرت کی ریاضت
کا محاصل آیا۔ مَحاصِل خام۔ مذکر۔ غیر مستقل آمدنی۔ تکاسی جس میں
مالگزاری بھی شامل ہو۔ مُحاط۔ (ع) صفت۔ گھیرا گیا۔ احاطہ کیا گیا
مُحافِظ۔ (ع) صفت۔ نگراں۔ چوکیدار۔ پاسبان۔ دربان۔ مربی
سرپرست۔ ولی۔ مُحافِظ حقیقی۔ مذکر۔ اصلی حفاظت کرنیوالا
خدا تعالیٰ۔ محافظ خانہ۔ مذکر۔ وہ دفتر جس میں فیصلہ شدہ مثلیں
اور کاغذات رکھتے ہیں۔ محافظ دفتر۔ مثلوں کی حفاظت رکھنے والا

نگراں دفتر۔ ریکارڈ کیپر۔ مُحَافَظَت۔ (ع) مونث ! حفاظت۔ پاسبانی۔ رکھوالی۔ (فقرہ) اس روپیہ کی محافظت نہیں ہو سکتی ۲! سرپرستی۔ اہتمام۔

مُحَافِلُ۔ (ع) مونث۔ محفل کی جمع۔ مجلسیں۔ انجمنیں۔ لکھنؤ میں کو مذکر

مُحافہ۔ (عربی میں مَحَفّہ تھا۔ فارسیوں نے محافہ کرلیا۔ (ہاتفی) بگفتا محافہ بدوش آورند۔ خم روے را اور خروش آورند۔ اردو میں بضم اول بولتے ہیں) مذکر۔ وہ پردے دار سواری جس میں عورتیں بیٹھتی ہیں (مونس) جلدی سواریاں ہوں کہ عرصہ سوا ہوا۔ ڈیوڑھی پہ ہے دُلھن کا محافہ لگا ہوا۔

مِحاق۔ (ع۔ یہ لفظ بکسر اول و بفتح اول و بضم اول تینوں طرح صحیح ہے) مذکر ! چاند کا گھٹنا ! چاند کے گھٹنے کے دن جن کی ابتدا پندرھویں رات سے ہوتی ہے ۳! ماہ قمری کے وہ آخر کے دن جنہیں چاند نظر نہیں آتا۔ چاند کی آخر تین راتیں جسمیں چاند چھپ جاتا ہے۔ (امیر) رُخ چاند سا مِحاق کدورت میں آگیا۔ مہر جمال پردۂ ظلمت میں آگیا۔

مُحاکات۔ (ع) مذکر۔ باہم حکایت کرنا۔ آپس میں بات چیت کرنا۔ مُحاکمہ۔ (ع۔ محاکمات جمع) مذکر۔ کسی بات کے فیصلہ کے لئے حاکم کے پاس جانا ! دعویٰ۔ فیصلہ۔ انصاف طلبی۔ (فقرہ) اس کا محاکمہ دشوار تھا ۲! منصف بنکر جھگڑا نپٹانا۔

مَحال۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ محل کی جمع ! وہ رقبہ اراضی کا جسمیں متعدد پٹیاں ہوں اور جسپر مالگزاری علٰحدہ تشخیص ہو۔ اس معنی میں بطور مفرد مستعمل ہے۔ (فقرہ) چار پٹیوں کا علٰحدہ محال بن گیا ہے۔ مُحال۔ (ع۔ بضم اول صحیح بفتح اول غلط) ! غیر ممکن

اَن ہونی بات ۲! دشوار۔ مشکل۔ کٹھن۔ مُحالات۔ مذکر۔ (مُحال کی جمع) وہ باتیں جن کا ہونا سخت مشکل ہو۔ مشکلات۔ دشواریاں محال مُطلَق۔ قطعاً محال۔ مَحامِدُ۔ (ع۔ جمع ہے محمدت کی۔ مذکر۔ اوصافِ حمیدہ۔ نیک خصلتیں۔ اچھائیاں۔ لکھنؤ میں مذکر ہے مُحاورات۔ (ع) مذکر۔ محاورہ کی جمع۔ مُحاوَرَہ۔ (ع محاورت) مذکر کسی خاص گروہ کا بول چال۔ دیکھو بول چال کا فُٹ نوٹ ۲! عادت۔ مشق۔ مہارت۔ محاورہ پڑنا۔ روزمرہ کی عادت ہوجانا مشق ہوجانا۔ محاورہ ڈالنا۔ عادت ڈالنا۔ مشق ڈالنا۔ مہارت پیدا کرنا۔

مُحِبّ۔ (ع۔ عربی میں بتشدید حرف آخر ہے) مذکر۔ یار۔ دوست۔ مشفق۔ شفیق۔ مَحَبَّت۔ (ع۔ بفتح اول صحیح و بضم اول غلط ہے) مونث ! الفت۔ پیار۔ چاہ۔ دوستی۔ یارانہ۔ (امیر) پھول داغوں کے مرے دل میں جو دیکھے تو کہا۔ کیا ریاں خوب بناتی ہے محبت میری ۲! عشق۔ لگن۔ لو۔ محبتانہ۔ (ف) صفت محبت والی۔ (شرف) جھلک ہوا سیمیں محبتانہ یہ بیقراری ہے عاشقانہ مزہ اٹھائیں گے درد دل کا کبھی نہ اس کی دوا کریں گے محبت اچھلنا۔ (عو) محبت کا جوش مارنا۔ دوستی کا ولولہ پیدا ہونا۔ محبت آمیز۔ (ف) صفت۔ محبت بھری۔ پیار سے ملی ہوئی۔ الفت آمیز محبّت جتانا۔ اظہار محبت کرنا۔ (ذوق) کچھ جتاؤں جو محبت تو کہے ہے کہ مجھے۔ دیکھو تو کیسے چکھاتا ہوں محبت کے مزے۔ محبت رکھنا۔ دوستی رکھنا۔ پیار کرنا۔ چاہنا۔ محبت کا بھوکا۔ محبت کا آرزومند۔ (راسخ) الٰہی توبہ ہے کہاں کھانہ جائے ایک کو ایک۔ کہ ہے تمھاری محبت کا اک جہاں بھوکا۔ محبت کا جوش۔

محبت

محبت کا ولولہ۔ محبت کا دم بھرنا۔ عشق ظاہر کرنا۔ کسی کی دوستی اور محبت کا دعویٰ کرنا۔ محبت کا دم مارنا۔ عاشقی کا دعویٰ کرنا۔ دعویٰ الفت کرنا۔ محبت کرنا۔ پیار کرنا۔ چاہنا۔ مفعول کیساتھ "سے" مستعمل ہے۔ (فقرہ) زید بکر سے محبت کرتا ہے۔ محبت کُل مونث۔ سب سے برابر محبت کرنے کا مرتبہ۔ صوفیوں کی اصطلاح میں سب کو دوست خیال کرنا۔ محبت کی نگاہ۔ محبت کی نظر۔ پیار کی نظر۔ (آتش) محبت کی نگہ سے لطف ہر اک رنگ میں پایا۔ تماشا تھا جو دیکھا چشم بلبل سے گلستاں کو۔ (ڈالنا کیساتھ) محبت نامہ۔ مذکر۔ دوست کا خط۔ (سحر) پرزے پرزے تو کیا میرا محبت نامہ۔ اب تو قاصد کو عنایت ہو عنایت نامہ۔

مَحْبَس۔ (ع بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ جیل خانہ۔ قید خانہ زنداں

مَحْبُوب۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے محبوبہ۔ دوست عزیز۔ پیارا۔ معشوق۔ دلدار۔ منظور نظر۔ محبوب الٰہی۔ مذکر خدا کا پیارا۔ حضرت نظام الدینؒ کا لقب جن کا مزار مبارک دہلی میں مرجع خاص وعام ہے۔ محبوب کبریا۔ (کنایہ ہے) آنحضرت صلعم سے۔ (شرف) مرے حضور کا محبوب کبریا ہے لقب۔ اب اس سے بڑھکے کسی کو خطاب کیا ہوگا۔ مَحْبُوبی۔ محبوبِیت مونث۔ محبوب ہونا۔ (داغ) محبوبیت کی شان نہیں ہر ستمگری۔ محبوب ہوکے آپ دل آزار کیوں ہوئے۔

مَحْبُوس۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ قیدی۔ قید کیا گیا۔ اسیر۔ مُقید۔

مُحتاج۔ (ع) ضرورت مند۔ خواہشمند۔ غریب مفلس۔ طلبگار۔ خواہاں۔ (فقرہ) یہ بیان تفصیل کا محتاج ہے۔ (اردو) لنگڑا۔ لولا۔ اندھا۔ وہ شخص جس کے کسی عضو میں نقص آگیا ہو۔ محتاج اِلَیہ۔ (ع) مذکر۔ وہ شخص جسکا کوئی دست نگر ہو۔ (رویائے صادقہ) سب لوگ ایک حالت کے نہوں تو ایک محتاج ہو دوسرا محتاج الیہ۔ مُحتاج خانہ۔ مذکر۔ وہ جگہ جہاں غریبوں کو روٹی وغیرہ ملتی ہے۔ محتاج کرنا۔ غریب اور مفلس کرنا۔ (فقرہ) خدا کسی کو محتاج نہ کرے۔ محتاج ہونا۔ حاجتمند ہونا۔ دست نگر ہونا۔ مفلس ہونا۔ اپاہج ہونا۔ طلبگار ہونا۔ محتاجی مونث۔ مجبوری۔ ناچاری۔ ضرورت۔ حاجت۔ تنگ دستی افلاس۔ غریبی۔ دوسرے کا ہاتھ تکنا

مُحتاط۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جو بہت احتیاط رکھے۔ احتیاط رکھنے والا۔ ہوشیار۔ (اجتہاد) ولید بن عقبہ تھا تو صحابی مگر وہ کچھ ایسا محتاط اور پاکباز نہ تھا۔

مُحتال۔ (ع) صفت مذکر۔ فریبی۔ حیلہ گر۔ مکار۔ مُحتالہ۔ (ع) صفت مونث۔ حیلہ گر عورت۔ مکار عورت

مُحتَجِب۔ (ع) صفت پوشیدہ۔ پنہاں۔

مُحتَرِز۔ (ع) صفت۔ پرہیز کرنے والا۔ اپنے تئیں بچانیوالا

مُحتَرِفہ۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم وفتح پنجم۔ باب افتعال سے صیغہ اسم فاعل واحد مونث کا ہے۔ یہ لفظ اصل میں صفت ہے اور اس کا موصوف فرقہ یا جماعت محذوف ہے اس وجہ سے مثل معتزلہ کے جمع کے معنی دیتا ہے) مذکر۔ پیشہ ور لوگ۔ کاریگر۔ (اردو) وہ ٹکس جو اہل حرفہ پر لگایا جائے۔

مُحتَرَم۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم وچہارم) صفت معزز۔ بزرگ۔ واجب التعظیم

مُحتَسِب۔ (ع) مذکر۔ حساب لینے والا۔ شرع کے خلاف باتوں کی ممانعت کرنے والا حاکم۔ (امیر) قاضی ومحتسب وشیخ سب آئے ہیں امیر اک توبہ ہے کہ وہ صحبت رنداں میں نہیں۔ محتسب را درون خانہ چہ کار

محتسب

(ف) مثل۔ کسی کو اندرونی معاملات میں دخل دینے کا حق نہیں ہے (قدر) حال دل کا سمجھنا ہے دشوار۔ محتسب را درون خانہ چہ کار

مُحتَشِم۔ (ع) صفت۔ احتشام والا۔ جاہ و جلال والا۔ صاحب حشم و خدم۔ مُحتَکِر۔ (ع) صفت۔ وہ غلہ فروش جو غلہ کو گرانی کی اُمید پر بند رکھے۔ مُحتَلِم۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ وہ شخص جس کو احتلام ہوجائے۔ مُحتَمَل۔ (ع) صفت۔ احتمال کیا گیا۔ گمان کیا گیا۔ مُشتَبَہ۔ مُحتَوِی۔ (ع) صفت۔ شامل۔ محیط ہونیوالا۔ گھیر لینے والا۔ مَحجُوب۔ (ع) صفت۔ ۱ پوشیدہ۔ مخفی۔ چھپا ہوا۔ پردہ میں۔ ۲ وہ جو کسی کی میراث پانے سے محروم ہو۔ ۳ (اردو) شرمندہ۔ منفعل (داغ) محجوب کرے حرم فغاں پر کہ لطف کیا شرم گناہ سے کوئی گنہگار مرگیا۔ مُحَدَّب۔ (ع) صفت۔ قبہ دار اُبھرا ہوا۔ مُحَدِّث۔ (ع) صفت۔ حدیث کا علم جاننے والا۔

مَحدُود (ع) صفت۔ حد کیا گیا احاطہ کیا گیا۔ محصور۔ مُقیّد۔ گھرا ہوا۔ (کرنا کے ساتھ) مَحذُوف۔ (ع) صفت۔ حذف کیا گیا۔ علیٰحدہ کیا گیا۔ الگ کیا گیا۔ گرایا گیا۔ ۲ (علم عروض کی اصطلاح) مذکر وہ رکن جس کے سبب خفیف یعنی دو حرف گرا دیئے جائیں۔

محراب۔ (ع)۔ بالکسر۔ لغوی معنی ہتھیار۔ فارسی شعرا ابرو کو محراب سے تشبیہ دیتے ہیں) مونث۔ وہ قوس نما طاق جو مسجد میں بناتے ہیں (مسجد میں امام کے کھڑے ہونیکی جگہ (محسن) محراب جھکی سرو ہے۔ منبر نے قدم لئے نبی کے۔ ۲ (اردو) حافظ۔ کلام مجید تراویح میں پڑھتا ہے اُس کو بھی محراب کہتے ہیں۔ (سنانا سننا کے ساتھ)۔ (فقرہ) حافظ جی نے چار محرابیں سنائی ہیں۔ ۳ (ف) شاہی خلوت گاہ۔ محراب دار۔ صفت۔ شکل کے مانند۔ قوس نما۔ گول۔ جیسے محرابدار کھڑکی۔ محراگہ (ف) مونث۔ مسجد میں سجدہ کرنے کی جگہ۔ محرابی۔ (ف) مونث ۱ مسجد ۲ ایک قسم کی شمشیر۔

مُحَرِّر۔ (ع) صفت۔ لکھنے والا کاتب۔ محرران فلک۔ (ف) ساتوں سیارے۔ مُحَرَّرہ۔ صفت مونث۔ لکھا ہوا۔ مرقومہ۔ تحریر شدہ۔ مُحَرِّری۔ مونث۔ لکھنے کا کام۔ محرر کا پیشہ۔ تحریر کی اُجرت۔

مُحَرِّف۔ (ع) صفت ۱ (بالضم اول و فتح دوم تشدید سوم مکسور) تحریف کرنے والا ۲ (بتشدید سوم مفتوح) ٹیڑھا۔ کج۔ تحریف کیا گیا۔

مُحرِق۔ (ع) صفت مذکر۔ جلانیوالا۔ مُحرِقہ۔ (ع) ۱ صفت مونث ۲ ایک قسم کی تپ جس سے انسان کی سب غلطیں ملجاتی ہیں۔ جس کو تپ محرقہ بھی کہتے ہیں۔ مُحَرِّک۔ (ع) صفت ۱ حرکت دینے والا ہلانے والا ۲ ابھارنے والا۔ اکسانے والا۔

مُحرِم۔ (ع) صفت۔ احرام باندھنے والا۔

مَحرَم۔ (ع) صفت۔ ایسا قریبی رشتہ دار جس سے نکاح جائز نہو ۲ مذکر۔ ہمراز۔ راز دار۔ (داغ) روتے روتے چشم تر کو دل کا ماتم ہوگیا۔ روز کا مہماں اپنے گھر کا محرم ہوگیا ۳ واقف۔ روشناس جان پہچان ۴ (شمس اللغات میں بمعنی سینہ بند لکھا ہے) مشہور ہے کہ یہ لباس زیب النسا دختر عالمگیر نے ایجاد کیا) مونث انگیا کی کٹوری۔ انگیا۔ (جانصاحب) وہ ہاتھا پائی رات کو کی مجھ سے جاندخاں۔ محرم کتاں کی تم نے مری تار تار کی۔ بعض اساتذہ نے فارسی ترکیب سے استعمال کیا ہے۔ (آتش) کسی کی محرم آب رواں وہ یاد آئی حباب کے جو برابر کبھی حباب آیا۔ محرم اسرار۔ محرم راز۔ (ف) بھید کا واقف۔ بھید جاننے والا۔ (اختر شاہ اودھ) مجھکو تو کیا ہی

مُحَرَّم | مُحسِن

تم نے ممتاز ۔ میں تو ہوں تمھاری محرم راز ۔ (رند) محتاط ہواں سے جنکے
نام سے تھا ننگ و عار ۔ آگے نامحرم تھے جواب محرم اسرار ہیں
مُحَرَّمِ کار ۔ (صحیح باضافت محرم ہے ۔ عورتیں بغیر اضافت بولتی ہیں
! کسی کام سے واقف ! ماہر ۔ تجربہ کار ۔ محرم کرنا ۔ رازدار بنانا
(بحر) خود اپنے بھید سے محرم کیا جسے چاہا ۔ کسی کو ہو گیا اتفاکسی
کو خواب ہوا ۔ محرم ہونا ۔ واقف ہونا ۔ جاننا (بحر) مقام افسوس
ہے یہ ہمدم سفر سے اپنے ہوئے نہ محرم ۔ کہاں سے آئے کہاں
چلے ہم کھلا نہ احوال کچھ کہیں کا

مُحَرَّم ۔ (ع ۔ لغوی معنی ۔ حرام کیا گیا ۔ اس مہینہ میں ایام جاہلیت
میں جنگ حرام تھی اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا ۔) ! عربی سال
کا پہلا مہینہ ۔ (مومن) ذی الحج گزرا محرم آیا ۔ ہنگام و فور ماتم
آیا ! (اردو) غم کا زمانہ ۔ (ناظم) خندۂ عیش تھیں گریۂ ماتم
ہم کو ۔ ہر مہینہ ہو تمھیں عید محرم ہم کو ۔ محرم کا سپاہی ۔ بعض عورتیں
منت مانتی ہیں کہ اگر ان کا لڑکا زندہ رہے تو اُس کو محرم کا سپاہی
بنائینگی ۔ اس منت کے بعد اس لڑکے کو عشرہ محرم میں سبز کپڑے
پہناتی ہیں ! (کنایتہً) وہ شخص جو چند روز کے لئے کوئی وضع
اختیار کرے ۔ محرم کا مسالا ۔ دیکھو مسالا ۔ محرم کی پیدائش ۔
جو شخص ہمیشہ غمگین رہتا ہو اُس کی نسبت کہتے ہیں کہ محرم کی پیدائش
ہے یا محرم میں پیدا ہوا ہے ۔ (جانصاحب) پیدا ہوئے جو ہم ہیں
محرم میں چاند خاں ۔ آئی خوشی ابھی نہیں دم بھر ہمارے پاس

مُحَرَّمات ۔ (ع ۔ صحیح بضم اول و دوم و تشدید سوم بروزن مُقدّمات
ہے بمعنی ۔ حرام چیزیں ۔ اردو میں زبانوں پر بفتح اول و سکون
دوم و فتح سوم ہے اور معانی ذیل میں مستعمل ہے) مونث ایک قسم کا
کپڑا جسپر لال لال دھاریاں ہوتی ہیں ۔ گوٹے ۔ گوکھرو ۔ لہریا اور سلمے
ستارے سے مرصع کپڑا ۔ (مصحفی) نامحرموں کے آگے نہ آیا کرو میاں
پاجامہ اس پھبن سے پہن محرمات کا ! ایک قسم پشمینہ بننے کی ۔

مُحَرُور ۔ (ع) صفت ۔ گرم ۔ گرم مزاج ۔ محرورالمزاج ۔ صفت ۔ وہ
شخص جسکے مزاج میں حرارت ہو گرم مزاج ۔ تیز طبیعت ۔ محروسہ ۔
(ع) صفت ۔ مونث ۔ نگہبانی کیا گیا ۔ ماتحت کیا گیا ۔ جس چیز کی نگہبانی
کیجائے ۔ وہ ملک جو بادشاہ کے زیر حفاظت ہو ۔ جیسے ممالک محروسہ

مُحرُوق ۔ (ع) صفت ۔ جلا ہوا ۔ (اوج) سورج ہے زرد چہرۂ مدقوق
کی طرح ۔ ابتر ہے ابر پنبۂ محروق کی طرح ۔

مُحرُوم ۔ (ع) صفت ! حرام کیا گیا ۔ منع کیا گیا ۔ باز رکھا گیا ! بے نصیب
ناکام ۔ ناامید ۔ مایوس ۔ محرومُ الاِرث ۔ (ع) صفت ۔ وہ جو ورا ثت
سے خارج کیا گیا ہو ۔ محروم پھرنا ۔ محروم چلنا ۔ بے نیل مرام واپس ہونا ۔ (ناسخ)
مرے گھر سے چلا محروم جب چور ۔ کہا میں نے رہا مجھ پر ترا قرض ۔
محروم رکھنا ۔ بے بہرہ اور بدنصیب رکھنا ۔ مایوس رکھنا ۔ ناامید
کر دینا حصول مقصد سے کسی کو ۔ (ناسخ) سخت دل جو ہیں انھیں
محروم رکھتا ہے فلک ۔ بیضۂ فولاد سے بچہ کہاں پیدا ہوا ۔ محروم رہنا
مطلب نہ حاصل ہونا ۔ (ذوق) شربت مرگ سے محروم نہ رہتا کبھی
خضر ۔ لیک ناکام اُسے آب بقا نے رکھا ۔ محروم کرنا ۔ حق مار لینا
حق نہ دینا ۔ کسی کام سے روکنا ۔ محرومی ۔ (ع) مونث ۔ ناامیدی
مایوسی ۔ ناکامی ۔ بدنصیبی ۔ محزون ۔ (ع) صفت ۔ غمگیں ۔ رنجیدہ ۔

مُحسِن ۔ (ع) صفت مذکر ۔ احسان کرنے والا ۔ بھلائی کرنے والا ۔
سخی ۔ فیاض ! مددگار ۔ معاون ۔ مُربی ۔ سرپرست ۔ محسن کُش ۔
صفت ۔ احسان کرنے والے کے ساتھ بُرائی کرنے والا ۔ ناشکرا

محسن | محضر

احسان نہ ماننے والا۔ (ا) (ج) محسن کشوں کو کچھ مِتی نہ احسان سے
غرض۔ نے دیں سے علاقہ نہ ایماں سے غرض۔ محسن کشی (ف)
مونث۔ احسان کرنے والے کے ساتھ بُرائی کرنا۔ محسوب۔ (ع)
صفت۔ ۱ حساب کیا گیا۔ گنا ہوا۔ ۲ (اردو) وضع کیا گیا۔ حساب
میں لگا لیا گیا۔ مجرا دیا گیا۔ محسوب ہونا۔ حساب میں لگنا۔ وضع ہونا
مجرا ہونا۔ محسود (ع) صفت۔ حسد کیا گیا۔ رشک کیا گیا۔ محسوس
(ع) صفت۔ وہ شے جو کسی حس کے ذریعہ سے معلوم ہو۔ ظاہر۔
آشکار۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) محسوسات۔ (ع) مذکر۔ محسوسہ کی
جمع۔ وہ چیزیں جو محسوس ہو سکیں۔
محشر۔ (ع) مذکر۔ حشر۔ قیامت کے دن لوگوں کے اُٹھ کر جمع
ہونے کی جگہ۔ (کنایۃً) ہنگامہ۔ (غالب) ہے آدمی بجائے خود اک
محشر خیال۔ ہم انجمن سمجھتے ہیں خلوت ہی کیوں نہ ہو۔ (داغ) راز
دل کوئی کہے لاکھ میں کیونکر اپنا۔ (اور حشر بپا ہے محشر اپنا
محشر بپا ہونا۔ قیامت برپا ہونا۔ (راسخ) دکھائیں گے وہ جلوۂ
جاں رُبا۔ بپا ہوگا محشر قیامت کے بعد۔ محشر تک ہمیشہ کی جگہ
۵ کوئی ملتا ہے داغ دل اے داغ۔ یہ جلے گا چراغ محشر تک
محشر خرام۔ محشر قد۔ (ف) (کنایۃً) محبوب۔ معشوق۔ محشر زا۔ (ف)
صفت۔ محشر برپا کرنے والا۔ میرے سودے نے بنا رکھا تھا محشر زا
اُسے۔ میرے مٹنے سے مٹا نام و نشاں کوئے دوست۔ محشر کی چال
قیامت کی چال۔ وہ چال جس سے ہنگامہ برپا ہو۔ (قدر) مہندی
مل مل کر چلا محشر کی چالیں وہ قمر۔ آفتاب حشر کو نقش کف پا کر دیا۔ محشر میں
گواہی دینا۔ مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ محشر میں خدا تعالےٰ کے روبرو مظالم
کی گواہیاں گزریں گی۔ (ذوق) محضر خوں مرا سارا ہی کتر کر

پھینکا۔ دیگی اس ظلم کی محشر میں گواہی مقراض۔ محشری۔ محشر کے
لوگ۔ مثال کے لئے دیکھو گھس پل کے۔ محشور۔ (ع) صفت حشر
کیا گیا۔ قیامت کے میدان میں اُٹھایا گیا۔ محشّیٰ۔ (ع) صفت۔ حاشیہ
چڑھایا ہوا۔ شرح کے ساتھ۔ محصّل۔ (ع) مذکر۔ حاصل کرنے والا۔
محصول وصول کرنے والا۔ تحصیل کا سپاہی۔ محصنات۔ (ع) صفت
مونث۔ جمع محصنہ کی ہے۔ نیک بیویاں۔ محصنہ۔ (ع) زن پارسا۔
محصور۔ (ع) صفت۔ گھرا ہوا۔ قلعہ بند۔ مقید۔ رکا ہوا۔ (کرنا۔
ہونا کے ساتھ) محصورین۔ (ع) مذکر۔ محصور کی جمع۔ گھرے ہوئے
قلعہ بند لوگ۔ محصول۔ (ع) بمعنی حاصل۔ فارسی میں بمعنی خراج
مذکر۔ ۱ وہ رقم جو کسی مال کے بھیجنے یا منگانے کے لئے۔ بطور اُجرت
دینا پڑے۔ وہ رقم جو بطور کرایہ دینا پڑے۔ جیسے ریل کا محصول
ڈاک کا محصول ہو ٹکس ۵ دیکے دل جان بچاؤ نہیں ہو جائیگا
ضبط۔ ہم کو دینا ظفر اس جنس کا محصول بڑا۔ محصولی صفت
۱ وہ زمین جس کی مالگزاری داخل سرکار کی جاتی ہو۔ ۲ قابل
محصول شے۔ محصول لینے کے قابل۔ محض۔ (ع) خالص دودھ
یہ لفظ حصر و خصوصیت کے واسطے مستعمل ہے۔ ۱ صرف۔ فقط۔ (فقرہ)
محض آپ کی ذات سے یہ فیض پہنچا۔ ۲ نرا۔ خالص۔ (فقرہ) یہ انکی
محض فقرہ بازی ہے آپ اس کو نہ مانیں۔ ۳ بالکل۔ تمام سرتاسر (فقرہ)
وہ اس کوچہ سے محض نابلد ہے۔
محضر۔ (ع) نمبر ۱۔ ۲ میں فارسیوں نے معنی نمبر ۳ میں استعمال کیا
مذکر۔ ۱ حاضر ہونے کی جگہ۔ ۲ وہ کاغذ جو قاضی کی مہر سے مزین کیا گیا ہو
۳ وہ نوشتہ جس پر کسی دعوے کے ثابت کرنے کے لئے لوگ اپنی مہریں
یا دستخط کریں۔ (داغ) شہادت دشمنوں کی ننگ ہے شوق شہادت کو

محضر

مرا محضر بنائیں دوست اپنی ہی گواہی سے۔ محضر کرنا (فارسی محضر کردن کا ترجمہ) محضر لکھنا واسطے اثبات دعوے کے۔ محضر نامہ۔ (ف) مذکر۔ شہادتوں اور مہروں سے تصدیق کیا ہوا کاغذ۔ عرض حال نوشتہ۔ عرضداشت۔
محظوظ۔ (ع) صفت۔ خوش۔ مسرور۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)
محفل۔ (ع) مونث۔ مجلس۔ جلسہ۔ مجمع آدمیوں کا۔ دیکھو مجلس (برخاست کرنا۔ برخاست ہونا۔ برہم کرنا۔ برہم ہونا۔ بگاڑنا۔ بگڑنا۔ تہ و بالا کرنا۔ تہ و بالا ہونا۔ جمانا۔ جمنا وغیرہ کے ساتھ)۔ محفل پر چھانا۔ اہل محفل پر رنگ جمانا۔ (راسخ) زلف کو وہ گھٹا بنائے ہوئے ساری محفل پہ چھائے بیٹھے ہیں۔ محفلِ رقص وسرود۔ (ف) مونث ناچ اور گانے کی مجلس۔ محفل سرد پڑنا۔ دیکھو سرد پڑنا ۵ محفل شعر و سخن سرد پڑی ہے کب سے۔ آج کچھ پڑھ کے جلیل آگ لگائی ہوتی۔ محفل سے اٹھانا۔ محفل سے نکال دینا۔ (غالب) زندگی میں تو وہ محفل سے اٹھا دیتے تھے۔ دیکھوں اب مر گئے پر کون اٹھاتا ہے مجھے۔ محفل سے اٹھنا۔ محفل سے چلا جانا۔ (ناسخ) ہو صفائے دل کے آگے خاک آئینے کی قدر۔ میری محفل سے مکدر ہو کے اسکندر اٹھا۔ محفل سے بدر کرنا۔ محفل سے نکال دینا۔ (داغ) بزم میں انکی خطاوار بہت ہیں عاشق۔ دیکھیں کس کس کو وہ محفل سے بدر کرتے ہیں۔ محفلِ عروسی۔ شادی کی محفل۔ (راسخ) میرے بھولوں میں شاد شاد ہیں وہ۔ بزم غم محفل عروسی ہے۔ محفل کرنا۔ لوگوں کو جمع کرنا۔ بغرض سننے ذکر خیر۔ آنحضرت کے۔ لوگوں کو جمع کر کے جلسہ رقص وسرود میں۔ محفل گرم رکھنا۔ محفل بارونق رکھنا۔ (راسخ) بتانِ شعلہ خو سے گرم محفل ہم بھی رکھتے تھے۔ کبھی تھی جان ہم میں بھی

محکمہ

کبھی دل ہم بھی رکھتے تھے۔ محفل گونج اٹھنا۔ محفل میں کمال تعریف ہونا۔ (آزاد) شیخ مرحوم جب مشاعرہ میں پڑھتے تھے تو محفل گونج اٹھتی تھی۔
محفوظ۔ (ع) صفت۔ حفاظت کیا گیا۔ بچا ہوا۔ سنبھال کر رکھا ہوا صحیح سلامت۔ (فقرہ) خدا ہر بلا سے محفوظ رکھے۔ یاد۔ حفظ۔ (فقرہ) ایک مرتبہ کے دیکھنے میں حساب اُس کو اس قدر محفوظ ہو گیا تھا کہ کہیں غلطی نہیں کرتا تھا۔ (رکھنا۔ رہنا۔ ہونا کے ساتھ) محفوظہ (ع) صفت مونث۔ حفاظت میں رکھی ہوئی کوئی شے۔ مُحِق۔ (ع) بتشدید حرف آخر تھا) صفت۔ حق دار۔ (امج) اُس نظم کا مُحِق کوئی تیرے سوا نہ تھا۔ اب تک کسی نے حال مسبب کہا نہ تھا
مُحَقَّر۔ (ع) صفت۔ حقیر سمجھا گیا۔ ذلیل کیا گیا۔
مُحَقِّق۔ (ع۔ بکسر سوم مشدد) صفت مذکر۔ تحقیق کرنے والا۔ وہ شخص جو بات کو دلیل سے ثابت کرے فلاسفر۔ صفت۔ (بفتح سوم۔ مشدد) صفت تحقیق کیا گیا۔ محققانہ۔ (ف) صفت۔ از روے تحقیق وصداقت۔ محققین۔ (ع) مذکر۔ محقق کی جمع۔
مَحَک۔ (ع) بہ نفظ۔ بفتح اول و دوم و نیز بکسر اول و فتح دوم ہے مختلف فیہ۔ کسوٹی۔ وہ پتھر جس پر سونے کا کس دیکھ کر کھرا کھوٹا معلوم کرتے ہیں۔ (ناسخ) نفاق اُس سے نہاں کیا ہو جیسے شرک خفی کیونکر۔ محک ہے اُسکا سنگِ آستانہ نیک اور بد کا۔ (منیر) دیکھو نگاہ قہر سے کھل جائے حال عشق۔ آنکھوں میں پتلیاں ہیں محک امتحاں کی۔ ترجیح تانیث کو ہے۔ مُحکَم (ع) صفت۔ مضبوط۔ مستحکم۔ پائیدار۔ مستقل۔ پکا۔ محکمات۔ (ع) مونث۔ کلام الٰہی کی وہ آیتیں جن کے معنے صریح ہوں۔ بخلاف متشابہات کے۔ محکمہ۔ (ع بالفتح

وفتح سوم) مذکر۔ ۱ حکم کرنے کی جگہ۔ انصاف کرنے کی جگہ۔ عدالت۔ کچہری۔ دربار۔ ۲ صیغہ۔ سررشتہ۔ ڈیپارٹمنٹ۔ (امیر) جو رپھولوں کے اُٹھا جی نہ جُڑا اے بلبل۔ گھر میں صیاد کے ہے محکمہ گیرائی کا
محکوک۔ (ع) صفت ۱ چھیلا گیا ۲ نگینہ جس پر کچھ کندہ ہو۔ محکوم (ع) صفت مذکر ۱ حکم کیا گیا ۲ تابع۔ ماتحت۔ زیر فرماں ۳ مذکر۔ رعایا۔ رعیت۔ نوکر چاکر۔ محکومہ۔ (ع) صفت مونث حکم کیا گیا۔ حکم دیا گیا۔
مَحَلّ۔ (ع۔ بفتح اول ودوم وتشدید سوم۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ اترنے کی جگہ ۲ بمعنی قدر ومنزلت ۳ فارسیوں نے بتخفیف استعمال کیا۔ اور وقت۔ موقع کے معنی اضافہ کئے) مذکر ۱ اُترنے کی جگہ۔ مکان۔ جگہ۔ ٹھکانا۔ (رشک) کسی دن ہوں ہم بھی محلِّ نوازش۔ بناؤ کبھی عرش کو تھا ہمارا ۲ (ف) موقع۔ وقت۔ (امیر) مری طرف سے کوئی جائے کوہکن سے کہے۔ نہیں نہیں یہ محل زور آزمائی کا ۳ بادشاہوں۔ نوابوں۔ راجاؤں کے عالی شان مکانات۔ قصر۔ ایوان۔ زنانہ مکان۔ (ظفر) اور یہ کہا کہ کیجئے آباد جل کے خُلد خالی ہیں تم بغیر تمھارے محل پڑے ۴ (اردو) مذکر۔ رانی بیگم ملکہ (سحر) وہ کوٹھیوں میں محل بیگمات کمروں میں۔ وہ جھمکے رس کی پریوں کا تخت پر آنا۔ محلات۔ مذکر۔ محل۔ نمبر ۲ کی جمع ۲ محلہ کی جمع۔ محل اُٹھانا۔ عالیشان مکان بنانا۔ (رشک) معمار آئے تیرا محل جب اُٹھانے کو۔ ہمنے وہ لوگ حاملِ عرش بریں گنے۔ محل بنانا (کنایۃً) محل میں داخل کرنا۔ محل پانا۔ موقع پانا۔ (رند) دار اُسکی سردہی کے رسکے چہرہ پہ صد شکر۔ پایا نہ رقیبوں نے محل طعنہ زنی کا محل چنوانا۔ محل بنوانا۔ محل خاص۔ مذکر۔ تمام بیگمات یا رانیوں میں سے چاہتی بیگم بڑی رانی۔ سب بیگموں میں افضل اور سردار۔ محل خانہ مذکر۔ رنڈیوں کا مکان۔ (جانصاحب) گھر میں تھے سکندر کے نصیبا تھا سکندر۔ ہوں جھونپڑے میں یا تھا محل خانہ گھر اپنا۔ محلِ خطر۔ (ف) مذکر۔ خطرے کی جگہ۔ محلدار۔ مذکر۔ محل کی حفاظت رکھنے والا ایک عہدہ کا نام ہے۔ محلدارنی۔ مونث۔ محل کی چوکیدارنی۔ وہ ملازمہ جو محل کا کام کاج کرتی ہے۔ محافظ محل۔ محلسرا۔ (ف) مونث۔ بادشاہوں نوابوں اور راجاؤں کے زنان خانے۔ حرم سرا۔ محل ۲ زنانہ مکان کی پاسباں۔ محلدار۔ محل کی بولی۔ محل کی زباں۔ امرا اور سلاطین کی بیگمات کی زباں۔ محلِ نظر۔ (ف) مذکر۔ مقام فکر۔ جائے تامل جائے اعتراض۔ مَحَلّی۔ مذکر۔ خواجہ سرا جو حرمسرائے سلطانی میں رہتا ہے اور خدمت نظارت سے سرفراز ہوتا ہے۔
مُحَلِّل۔ (ع) صفت۔ تحلیل کرنے والا۔ مَحلُول۔ (ع) صفت۔ حل کیا ہوا۔ مَحَلّہ۔ (ع۔ مَحَلّت۔ اترنے کی جگہ۔ ٹھکانا۔ یہ لفظ صحیح بفتح اول ہے۔ عوام کی زبانوں پر بضم اول ہے) مذکر۔ آبادی کا علیٰحدہ حصہ۔ شہر کا کوئی حصّہ۔ مَحَلّہ خموشاں۔ مذکر۔ (کنایۃً)۔ قبرستان۔ (میر) اک کوچۂ عافیت جہاں میں ہمنے۔ دیکھا تو محلۂ خموشاں دیکھا۔ مَحَلّہ دار۔ مذکر ۱ محلہ کا چودھری۔ محلہ میں بڑا آدمی میر محلہ ۲ (عم) خاکروب۔ مہتر۔ بھنگی۔ مُحَلّے۔ (ع) صفت۔ آراستہ کیا ہوا۔ زیور پہنایا گیا۔
مُحَمَّد۔ (ع۔ تعریف کیا گیا۔ سراہا گیا) مذکر۔ پیغمبر اسلام صلعم کا نام
مُحَمَّدَت۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم وفتح چہارم) مونث۔ ستایش تعریف
مُحَمَّدی (ع) صفت محمد سے نسبت رکھنے والا۔ پیغمبر اسلام کا پیرو۔
مَحمِل۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم) مذکر۔ کسی معنی کے صادق آنیکی جگہ ۱

محمود	محو

اونٹ کا ہودہ۔ کجاوہ۔ (امیر) جب مدینہ کو رواں ہند سے محمل ہوگا مجھ سے بھی چار قدم آگے مرا دل ہوگا۔ ناصر نے مونث کہا ہے لیکن اب کثرت استعمال تذکیر کے ساتھ ہے ؎ قیس کا ہے یہ بگولے پہ گماں۔ میری لیلی کی یہ محمل ہوگی۔ باندھنا۔ کسنا کے ساتھ)۔ (غالب) جب بتقریب سفر یار نے محمل باندھا۔ تپش شوق نے ہر ذرہ پر اک دل باندھا۔ (شعور) کسا ہے ناقۂ لیلی پہ محمل زریں کدھر مہار اٹھاتا ہے ساربان دیکھیں۔ محمل نشیں۔ (ف) صفت محمل میں بیٹھنے والا۔ محمود۔ (ع) صفت! تعریف کیا گیا۔ سراہا گیا ؛ مذکر۔ غزنی کے ایک مشہور بادشاہ سلطان ناصرالدین سبکتگین کا نام جسنے ہندوستان پر متعدد حملہ کئے ؛ مذکر۔ پیغمبر خدا صلعم کا نام محمودی۔ مونث ؛ ایک قسم کی باریک ململ ؛ مذکر۔ عرب کے ایک نقری سکہ کا نام جو قیمت میں ڈھائی آنے کے قریب ہوتا ہے۔ پیاسٹر ؛ مذکر۔ افغانوں کی ایک قوم کا نام۔ محمول۔ (ع)۔ صفت۔ مذکر ؛ لدا ہوا۔ لادا گیا۔ بوجھ لادا ہوا ؛ گمان کیا گیا۔ ظن کیا گیا قیاس۔ (ایامی) لوگوں نے اسکی افسردگی کو اسپر محمول کیا کہ یہ کوئی معمولی لڑکی نہیں ہے ؛ علم منطق میں وہ خبر جو مبتدا کے مقابل واقع ہوتی ہے۔ محمول علیہ۔ (ع) صفت۔ جسپر قیاس کیا جائے۔

محمولہ۔ (ع) صفت۔ مونث ؛ لادا گیا۔ قیاس کیا گیا۔

محن۔ (ع) مذکر۔ محنت کی جمع۔ بلائیں۔ تکلیفیں ؎ سختیاں جو بتاں کی نہ بیاں کر اختر۔ رنج فولاد سے زائد ہیں محن پتھر کے۔ محنت۔ (ع۔ آزمائش۔ بلا)۔ مونث ؛ مشقت۔ ریاضت۔ کوشش سرگرمی ؛ مزدوری۔ کام کاج ؛ مزدوری۔ روزینہ۔ کام کی اجرت ؛ رنج۔ دکھ۔ تکلیف۔ محنت اٹھانا ؛ تکلیف برداشت کرنا۔ دکھ سہنا۔ مشقت گوارا کرنا۔ (ذوق) دور گردوں نہ موافق ہو تو ہو اور خفیف۔ جبر اتقال میں تو جتنی اٹھائے محنت ؛ جان مارنا کوشش کرنا۔ محنت اکارت جانا۔ محنت برباد جانا۔ محنت رائگاں جانا۔ (داغ) فرہاد کے مرقد سے یہ آتی ہیں صدائیں۔ برباد کسی شخص کی محنت نہیں جاتی۔ محنت برباد کرنا۔ محنت رائیگاں کرنا۔ (ناسخ) کس ضعف میں خط لکھا ہے اے باد مراد۔ للہ نہ کر نا مری محنت برباد۔ محنت ٹھکانے لگنا۔ کوشش کا صلہ ملنا۔ کسی کام میں کوشش کرکے کامیاب ہونا۔ (مومن) جان بے طاقت ٹھکانے لگ گئی۔ ضعف کی محنت ٹھکانے لگ گئی۔ محنت رائگاں ہونا۔ محنت کا کچھ صلہ نہ ملنا۔ (شعور) یاد عاشق کیلئے شیریں جو دیکھے جام شیر۔ کوہکن کی ہو نہ محنت رائیگاں اتنا تو ہو۔ محنت شاقہ۔ (ف) مونث سخت محنت۔ دشوار کام۔ سعی بلیغ۔ محنت کرنا ؛ کوشش کرنا سعی کرنا ؛ مزدوری کرنا۔ کام کرنا ؛ کاشت کرنا۔ قلبہ رانی کرنا۔ محنت کش۔ (ف) صفت۔ جفاکش۔ محنت مزدوری۔ مونث مزدوری کی محنت۔ (فقرہ) وہ محنت مزدوری میں لگا رہتا ہے۔ محنت وصول ہونا۔ محنت کا صلہ ملنا۔ (شرف) راہ وفا سے آکر لیجائیگا وہ مجھکو محنت وصول ہوگی جس روز وہ ہوا خوش۔ محنتانہ۔ (بالکسر و سکون سوم و فتح چہارم) مذکر۔ وکیل کی فیس۔ محنت کا صلہ۔ (داغ) مری وکیل بنے ہیں جو حضرت ناصح۔ یہ فکر ہے انہیں کیا دونگا محنتانے میں۔ محنتی۔ (بالکسر و سکون سوم و کسر چہارم) صفت۔ محنت کرنیوالا جفاکش۔

محو۔ (ع۔ بالفتح۔ عربی میں مٹانا۔ حروف اور نقوش کا۔ فارسیوں نے بمعنی شیفتہ۔ استعمال کیا) صفت ؛ زائل۔ معدوم۔ مٹا ہوا ؎

محو

اے داغ سب زمانۂ ماضی کے ذوقِ شوق۔ اکبار دل سے محو فراموش
ہو گئے ٭ کسی خیال میں کمال مستغرق۔ متحیر۔ حیران۔ (مصحفی) اُس نے
جب بندِ قبا وا کر دیا۔ عاشق کو محو تماشا کر دیا۔ (آتش) یہ اشتیاق
شہادت میں محو تھا دمِ قتل۔ لگے ہیں زخم بدن پر کہاں نہیں معلوم
٭ (اصطلاح تصوف) گم ہونا اور معدوم ہونا اوصاف بشری کا
(کرنا ہونا کے ساتھ) مَحویّت۔ (ہندوستانیوں نے محو سے مصدر
بنا لیا ہے) مونث محو ہونا۔ (ذوق) کبھی ہمت تھی مری قاعدۂ
صرف میں صرف۔ کبھی تھی نحو میں ہر نحو مجھے محویّت۔
مِحْوَر۔ (ع۔ بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ وہ دُھرا جس پر پہیہ گردش کرتا ہے ٭
(اصطلاح علم ہیئت) وہ فرضی خط جس کے گرد کرۂ زمین کو گردش ہے
اس کا ایک سرا قطب شمالی دوسرا قطب جنوبی کہلاتا ہے۔ مُحَوَّل۔
(ع) صفت۔ مذکر۔ سپرد کیا گیا حوالے کیا گیا۔ مُحَوَّلہ۔ (ع) صفت
مونث سپرد کی گئی۔ مُحَوَّلہ حاشیہ ٭ جو حاشیہ پر لکھا گیا ہو یا جس کا حوالہ
حاشیہ پر دیا گیا ہو۔ مُحْیِی۔ (ع) صفت۔ زندہ کرنے والا۔ مُحْیِی الدّین
(ع) صفت۔ زندہ کرنے والا دین کا۔ شیخ عبد القادر جیلانی رح کا
لقب۔

مُحِیط۔ (ع۔ احاطہ کرنے والا۔ فارسیوں نے بمعنی دریا استعمال کیا) مذکر
دریا۔ (آتش) یہ جوئے اب بھی نیرنگ اپنا دکھلاتی۔ محیطِ خوں تری
شمشیر سے رواں ہوتا ٭ صفت۔ احاطہ کرنے والا۔ گھیرنے والا۔ (فقرہ)
ابر آسماں پر محیط ہے ٭ (اصطلاح اقلیدس) دائرہ۔ دائرے کا گول
خط ٭ گِرْدہ۔ دَورہ۔ احاطہ۔ محیط ہونا ٭ غالب ہونا۔ حاوی ہونا۔
(فقرہ) یہ شاگرد استاد پر محیط ہو گیا ہے ٭ ابر کا چھانا۔
مُحِیل۔ (ع) صفت ٭ حیلہ گر ٭ آسماں کی صفت میں مستعمل ہے۔

مخبر

(اسیر) کیا کام ہے شکایت چرخِ محیل سے۔ سائل نہیں کہ بغض
ہو مجھکو بخیل سے۔
مُحْیِی۔ (ع۔ احیاء کا اسم فاعل۔ احیاء کہتے ہیں جسم میں حیات
پیدا کرنے کو۔) صفت مذکر۔ مخلوق کو زندہ رکھنے والا۔ خدا تعالیٰ
کا نام ہے
مُخ۔ (ع) مذکر۔ مغز سر۔ گودا۔ مَخادِیم۔ (ع) مذکر۔ مخدوم کی
جمع۔ مَخارِج۔ (ع) مذکر۔ مخرج کی جمع خارج ہونے کی جگہ۔ نکلنے کی جگہ
جیسے مجلس۔ مَخازِن۔ (ع) مذکر۔ جمع مخزن کی۔ خزانے۔
مُخاصِم۔ (ع) صفت۔ خصومت کرنے والا۔ مخاصمانہ صفت
دشمنی سے۔ مُخاصَمَت۔ (ع) مونث۔ دشمنی۔ آپس میں جھگڑا کرنا
مُخاطِب۔ (ع) مذکر۔ بکسر چہارم۔ بات کرنے والا۔ خطاب کرنے والا ٭
متوجہ ٭ (بفتح چہارم) خطاب کیا گیا۔ وہ شخص جس سے بات کہی جائے
ملقب۔ مُخاطَبات۔ (ع) مذکر۔ مخاطبہ کی جمع۔ اور بمعنی مراسلات
مکتوبات بھی مستعمل ہے۔ مُخاطَبہ۔ (ع) مذکر۔ آمنے سامنے کچھ کہنا
مُخالَطَت۔ (ع) مونث۔ میل جول۔ دوستی۔ اختلاط۔ میل ملاپ
مُخالِف۔ (ع۔ خلاف کرنے والا) مذکر۔ دشمن۔ عدو۔ مدعی ٭ برخلاف
برعکس ٭ الٹا۔ مخالف ہونا۔ برخلاف ہونا۔ برعکس ہونا۔ باغی ہونا۔
مُخالَفَت۔ (ع) مونث ٭ دشمنی۔ عداوت۔ رُوگردانی۔ (فقرہ)
باہم مخالفت ہو گئی ٭ ضد ٭ اختلاف۔ ایک دوسرے کے خلاف
کرنا ٭ کشیدگی۔ مخالفت کرنا۔ اختلاف کرنا۔ اعتراض کرنا۔ مخالف
ہونا۔ اَن بن ہونا۔ باہم کشیدگی ہونا۔
مُخْبِر۔ (ع) مذکر ٭ خبر دینے والا ٭ (اردو) جاسوس۔ رپورٹر۔ (داغ)
حضرتِ ناصح نے بیکرے یہ اچھی چال کی۔ محتسب سے جا ملے

مخبر

زندوں سے مخبر ہوگئے۔ مُخبِرِ صادق۔ (ف) کنایتہ" پیغمبر خدا صلعم مُخبِری
مونث۔ جاسوسی۔ خفیہ خبر رسانی۔

مَخْبُوط۔ (ع) صفت۔ خبطی۔ مجنوں۔ بدحواس۔ مخبوطُ الحواس۔
(ع) مذکر۔ دیوانہ۔ پاگل۔ سودائی۔ خبطی۔ مختار۔ (ع) ! بااختیار
آزاد۔ مجاز۔ (رشک) عقل وحواس خمسہ کو بیکار کردیا۔ ہم نے
جناب عشق کو مختار کردیا ! سربراہ کار۔ سرپرست ؟ گماشتہ
ایجنٹ ؟ اختیار دیا گیا۔ پسند کیا گیا۔ مختار عام ــــ اندکر۔
(قانون) وہ شخص جسکے نام مختار نامہ عام ہو۔ مختار کار۔ مذکر۔ کام
کرنے کا مجاز۔ سربراہکار۔ مہتمم۔ مختار کرنا۔ اختیار دینا۔ اجازت
دینا۔ مُجاز کرنا۔ مختار کل۔ مختار مُطلق۔ مذکر۔ پورا بااختیار۔ جسے
اختیار قطعی حاصل ہو۔ مدار المہام۔ (ابن الوقت) نواب معشوق
محل بیگم کی سرکار کے مختار کل ہوئے۔ مختار نامہ۔ مذکر وہ تحریر جسکے
ذریعہ سے کسی شخص کو مختار بنایا گیا ہو۔ مختار ہونا۔ مجاز ہونا۔ بااختیار
ہونا۔ مالک ہونا۔ مختاری۔ (ع) مونث۔ سربراہی۔ مختار کا پیشہ۔ یا کام
مُختَتِم۔ (ع) صفت ! ختم کرنیوالا ! (بفتح حرف چہارم) صفت
ختم کیا گیا۔ مُختَرَع۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ موجد۔ بانی۔ ایجاد کرنے
والا۔ نئی بات یا نئی چیز نکالنے والا۔ مُختَرَعات۔ (ع) مذکر۔ وہ
چیزیں جو نئی ایجاد کی گئی ہوں۔ مُختَص۔ (ع) صفت۔ خاص کیا گیا
مختصُّ المقام۔ صفت۔ وہ جو کسی خاص مقام کے لئے ہو مُختَصَر
(ع) صفت۔ خلاصہ کیا گیا۔ خلاصہ انتخاب۔ چھوٹا۔ مُختَصَراً (ع)
اختصار کے ساتھ۔ مختصر سی بات۔ مختصرات۔ وہ بات جسمیں طوالت
نہو۔ (محسن) مختصر بات یہ ہے طول کی کیا حاجت ہے۔ اے مسیحا ترے بیمار کی
یہ حالت ہے۔ نہ دوا چلتی ہے اُسپر نہ دعا چلتی ہے۔ (راسخ) بوسہ پہ

مخرب

خال لب کے وہ ہمسے بگڑ گئے۔ کس مختصر سی بات پہ تقریر بڑھگئی
مختصر کرنا۔ گھٹانا۔ کم کرنا۔ چھانٹنا۔ اختصار کرنا۔ مُختَفِی۔ (ع) صفت
پوشیدہ۔ خفیہ۔ چھپا ہوا۔ (عاشق) کاسۂ سرجو حبابوں کے بہا کرتے
ہیں۔ مختفی دامن دریا میں ہے جلاد کوئی۔ مُختَل۔ (ع۔ فارسیوں نے
بغیر تشدید لام استعمال کیا ہے) بگڑا ہوا۔ درہم برہم۔ بیشتر حواس
کی صفت میں مستعمل ہے۔ مختَلُّ الحواس (ع) صفت۔ حواس باختہ
مخبوط الحواس۔ جسکے حواس قائم نہوں۔ مُختَلِط۔ (ع) صفت۔
ملا ہوا۔ گڈ مڈ ! (بکسر لام) اختلاط کرنے والا۔ مثال کے لئے دیکھو
محرم اسرار۔ مُختَلِف۔ (ع۔ بکسر لام) صفت۔ علیحدہ۔ جدا جو یکساں
نہو۔ طرح طرح کا۔ قسم قسم کا۔ جیسے مختلف الطبائع مختلف العقلیہ
مختلف فیہ۔ (ع۔ بفتح لام) اختلاف کیا گیا بیچ اُس کے) صفت
وہ چیز جسمیں اختلاف ہو۔ (فقرہ) بلبل کی تذکیر و تانیث مختلف فیہ ہے
مَختُوم۔ (ع) صفت۔ دستخط کیا گیا۔ مہر شدہ ! بند کیا ہوا۔ مقفل۔
مَختُون۔ (ع) صفت۔ ختنہ کیا ہوا۔ مُخَدِّر۔ (ع) صفت۔ (بکسر دال
مشدد) سُن کرنیوالی چیز۔ نیند لانیوالی دوا۔ مُخَدَّرات۔ (ع) مُخَدَّرہ
(بفتح دال مشدد کی جمع) مذکر۔ پردہ نشین عورتیں ! (ع۔ بکسر دال
مشدد) مذکر۔ سُن کرنیوالی دوائیں۔ مخدرات قدسیہ۔ (ف) مذکر
اسرار الٰہی۔ مَخدُوش۔ (ع) وسوسہ کیا ہوا۔ خدشہ میں بھرا ہوا
مَخدُوم۔ (ع) مذکر۔ خدمت کیا گیا ! آقا۔ قابل تعظیم۔ مخدومہ۔
(ع) مونث۔ مخدوم کی تانیث۔ (اوج) مخدومۂ زمین و زماں کا
قدم رکا۔ تڑپا یہ دل قلق سے کہ سینہ میں دَم رکا۔ مَخدُومی۔ (ف)
صفت۔ میرا مخدوم۔ مُخَرِّب۔ مُخَرَّب۔ (ع۔ اول بالضم وکسر سوم
دوم بالضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور) صفت۔ ویران کرنیوالا۔

مَخرَج - (ع) - بالفتح و فتح سوم، مذکر - منبع - مصدر - نکلنے کی جگہ - اصل جڑ - مادہ - (فقرہ) اس دریا کا مخرج کہاں ہے - مخروطی - (ع) صفت گاؤدم - گاجر کی وضع کا - مخزَن (ع) مذکر - خزانہ جمع کرنے کی جگہ - خزانہ - گودام - مخزون - (ع) صفت مذکر - خزانہ میں رکھا گیا - مخزونہ (ع) صفت - مونث - خزانہ میں رکھی ہوئی چیز - گڑی اور دبی ہوئی چیز - مخصوص - (ع) صفت - خاص کیا گیا - نامزد کیا گیا - مخصوص کرنا - خاص کرنا - نامزد کرنا - مخضب (ع) صفت - خضاب کیا ہوا - رنگین کیا گیا - مخطط - (ع) صفت - خط دار - لکیروں والا وہ شے جس پر لکیریں پڑی ہوئی ہوں - دھاری دار - (مصحفی) ترا تو رُوئے مخطط خدا کی قدرت ہے - خط آئے پر کوئی اتنا بھی خوبرو نہ ہو مخطوبہ - (ع) صفت مونث - وہ عورت جس کی منگنی ہو چکی ہو - مخطور (ع - مخطورات جمع) صفت - وہ چیز جس میں خوف و اندیشہ ہو ۲ مذکر - اندیشہ - فکر - مخطورات - (ع) مذکر - دل کے خطرے - دلی خیالات - مخطی - (ع) صفت - وہ جس سے بے ارادہ خطا سرزد ہو - خاطی مخطی کا فرق - خاطی - وہ شخص جو بالارادہ خطا کرے - مخطی - وہ شخص ہو کہ ارادہ اچھائی کا کرے اور بے ارادہ اُس سے خطا سرزد ہو - مخفف - (ع) صفت تخفیف کیا گیا - گھٹایا گیا - اختصار کیا گیا - کم کیا گیا - وہ لفظ جس میں سے کوئی حرف کم کیا جائے - مخفی - (ع) صفت ۱ پوشیدہ - چھپا ہوا - خفیہ ۲ اورنگ زیب کی دختر شہزادی زیب النسا کا تخلص جو شعر و سخن کی شائق تھی - مخفی رکھنا - مخفی کرنا - چھپانا - خفیہ رکھنا - ڈھانپنا - پوشیدہ رکھنا - مخفی نہ رہے - پوشیدہ نہ رہے - واضح ہو - معلوم ہو -

مُخِلّ - (ع) - فارسی میں بغیر تشدید مستعمل ہے - صفت خلل ڈالنے والا - مفسد فتنہ پرداز - بارج - (امیر) اُٹھ گیا پردہ دوئی کا نہ رہا کوئی مخل مخل ہونا - خلل انداز ہونا - بارج ہونا - مُخلّد - (ع) بتشدید لام مفتوح - صفت ہمیشگی کا (محسن) ترے دربار میں ہر وقت رہنے کی اجازت ہو مجھے سرکار سے خلعت ملے عیش مخلد کا - مُخلِص - (ع) ۱ خالص سچا - صادق - راست باز - باوفا ۲ مذکر - سچا دوست - یار صادق مخلصی - (ف) - صحیح بالفتح و فتح سوم ہے - مَخلَص بالفتح و فتح سوم مصدر میمی ہے اس میں فارسیوں نے یائے مصدری اضافہ کی جیسے سلامت سے سلامتی بنا لیا) مونث - خلاصی - نجات رہائی - چھٹکارا - آزادی - مخلع - (ع) صفت - خلعت دیا گیا (بحر) اصل کو اپنی نہ بھولا کسی عالم میں ایاز - جب مخلع ہوا ملبوس کہن یاد آیا -

مخلوط - (ع) صفت - ملا جلا - گڈمڈ - مخلوط النسل - (ع) صفت دوغلا - وہ شخص جو ایک نسل سے نہ ہو - مخلوق - (ع) صفت ۱ پیدا کیا ہوا - پیدا کیا گیا ۲ مونث - دنیا - خلق - کائنات - خلقت (داغ) اس بت کے ہمیں نہیں ہیں بندے - مخلوق غلام ہو گئی ہے مخلوقات - (ع - مخلوقہ کی جمع) مونث - دنیا اور جو چیزیں دنیا میں ہیں - (ناسخ) واقعی انسان ہے اشرف ساری مخلوقات سے - لاکھ پریوں کو بھلا دیتا ہے اک انسان مجھے - مُخلّٰی - (ع) صفت خالی کیا گیا - آزاد کیا گیا - رہا کیا گیا - مخلی بالطبع - (ع) صفت - وہ شخص جسے اس کی طبیعت پر آزاد چھوڑ دیا جائے - بے تکلف مخمر - (ع) صفت - خمیر کیا گیا - گوندھا ہوا - مخمس - (ع) صفت ۱ پنج گوشہ - پانچ ضلعوں والی شکل ۲ مذکر - وہ نظم جس میں پانچ

مخمصہ

پانچ مصرعوں کا ایک بند ہو۔ (امیر) اصول خمسۂ اسلام جو مشہور ہیں پانچوں مخمس آپ کے دیوان ارشاد موکد کا۔ مَخمَصَہ۔ (ع۔ لغوی معنی سوزش جو کمال بھوک سے سینہ اور شکم میں ہو) مذکر۔ غم جس سے دل مضطرب ہو۔ جھمیلا۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ مخمصے میں پڑنا۔ عذاب میں مبتلا ہونا۔ جھگڑے میں پھنسنا۔ مخمصے میں ہونا۔ جھگڑے میں مبتلا ہونا۔ مَخمَل۔ (عربی میں بالضم و فتح سوم تھا۔ اردو میں بالفتح و فتح سوم ہے۔) مونث۔ اکثر شعرا نے مذکر باندھا ہے لیکن بول چال میں بیشتر مونث ہے) ! ایک قسم کے نہایت ملائم روئیں دار کپڑے کا نام۔ (ارشک) تم جو آئے طالع خوابیدہ جاگے کونج کے۔ موئے ہم تم تجھے کا مخمل دو خوابہ ہو گیا ! ایک قسم کے سرخ اور نہایت ملائم پھول کا نام ۳۔ (کنایۃً) بطور صفت مستعمل ہے۔ بہت نرم اور ملائم مخمل دوخوابہ۔ (ف) مذکر۔ ایک خاص قسم کی مخمل جس کی دونو طرفیں یکساں ہوتی ہیں مخمل کاشانی۔ (ف) مذکر ایک اعلی قسم کی مخمل مَخمُور (ع۔ صاحب خمار۔) صفت نشہ میں چور۔ مست متوالا۔ بعض فصحا بمعنی مست متروک قرار دیتے اور بمعنی صاحب خمار استعمال کرتے ہیں۔ (مصحفی) تقصیر کم نگاہی ساقی ہے اور کیا اس انجمن میں گر کوئی مخمور رہ گیا۔

مُخَنَّث۔ (ع) صفت۔ ہیجڑا۔ زنخہ۔ نامرد۔ مَخنُوق۔ (ع) صفت گلا گھونٹا ہوا۔ مُخَوِّف۔ (ع) صفت۔ خوف دلانے والا۔ ڈرانیوالا۔

مَخَول۔ مونث۔ ٹھٹھا۔ مذاق۔ چھیڑ خانی۔ مخول کرنا ٹھٹھا کرنا ہنسی اڑانا۔ مذاق کرنا۔ چھیڑ خانی کرنا۔ مخولیا۔ مذکر۔ مسخرا۔ ظریف۔ ٹھٹھول۔ خبطی۔ وحشی۔ گھبرایا ہوا آدمی۔ مُخَیِّر (ع)۔ صفت۔ کسی کو اختیار دینے والا۔ نیکی کرنے والا۔ خیرات کرنیوالا۔

مدمقابل

سخی۔ فیاض ۲۔ (بفتح یائے مشدد) اختیار دیا گیا۔ مُخَیِّلَہ۔ (ع۔ بکسر یائے مشدد) مذکر۔ خیال کی قوت۔ دماغ کی ایک قوت کا نام

مُدّ۔ (ع۔ میں بتشدید حرف آخر ہے) مذکر۔ ایک پیمانہ کا نام جس کی مقدار دو رطل ہوتی ہے۔

مَدّ۔ (عربی میں بتشدید دال ہے) ۱۔ مذکر۔ دریا کے پانی کی افزونی (محسن) امری طبع رواں کا پھر اسی گھاٹ اب اتار ہے۔ تماشا دیکھئے بحر سخن کے جزر کا مد کا ۲۔ مذکر۔ الف ممدودہ کو کھینچکر پڑھنے کی علامت (~) اس معنی میں تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ (محسن) بعینہ افتتاح سورہ صاد آنکھ کو کیئے۔ جو ابروئے کشیدہ میں ہے نقشہ صاد کے مد کا ۳ مونث وہ لمبا خط جو حساب میں کھینچکر اس کے نیچے سے حساب لکھنا شروع کرتے ہیں ۴ وہ خط جو حساب کی رقم مد تفصیل پر کھینچ دیتے ہیں ۵ وہ خط جو عرضی میں کھینچکر اس کے نیچے مضمون شروع کرتے ہیں ۵ ہر عضو فرد فرد کہیگا تمام حال ہر رگ بدن میں مد ہو ہمارے حساب کی (ناسخ) قاصد یہ کہیو غور سے عرضی کو دیکھئے۔ مد ہے شبیہ آپکے زار و نزار کی۔ (ناسخ) بڑھ بڑھ کے گیسوؤں نے بڑھائی ہے شان حسن۔ لو مد میں بڑھی ہیں تمہارے حساب کی ۶۔ اردو۔ مونث عنوان سرنامہ ۷ مونث۔ اردو۔ محکمہ۔ دفتر ۸ مونث وہ لکیر جو ہر مضمون کے ختم پر قبل شروع ہونے دوسرے مضمون کے بنا دیتے ہیں۔ مد امانت مونث۔ بطور امانت۔ امانت کے طور پر۔ بصیغہ امانت۔ مد سرمہ۔ (ف) مونث۔ وہ خط جو سرمہ سے آنکھ میں بناتے ہیں۔ مد فاضل۔ صفت۔ وہ مد جو بیکار رہو۔ (کنایۃً) فضول اور بیکار چیز۔ (ناسخ) چھانٹ دو تیغ نگہ سے عاشقان زلف کو۔ کیوں بڑھے یہ مد فاضل ایسی کیا گوں کیا غرض۔ مد کھینچنا۔ خط کھینچنا۔ (امیر) سنکے نالے تیغ اے بے پیر کھینچ۔ آہ یہ مدِ خم شمشیر کھینچ۔ مد مقابل۔ (ع) صفت

۱ مخالف۔ برابر کا دعوے دار۔ حریف ۲ برابر کی جوڑ۔ برابر کی چوٹ (داغ) آئینہ دیکھ کر تمھیں مشتاق کیا ہوئے۔ تم سے سوا ہے مدمقابل کی آرزو ۳ (کنایۃً) مذکر۔ عدو۔ رقیب۔ مَدِّ نظر۔ (ف) وہ چیز جو نگاہ کے سامنے ہو۔) صفت ۱ مقصود دلی۔ (جلال صاحب) آنکھیں ہمارے آگے لڑاتے ہو غیر سے۔ مدِّ نظر ہے آپکو اے خوشخصال رنج ۲ محبوب دل میں کُھبا ہوا۔ (صبا) حیرت کی ہے جا اے بُت خود بیں ترا نقشہ۔ مدنظر آئینہ کی صورت نہیں ہوتی۔ (رہونا کے ساتھ)۔ (ذوق) کیا مدنظر تم کو ہے یاروں سے تو کہئے۔ گر مُنھ سے نہیں کہتے اشاروں سے تو کہئے۔ مَدّ و جَزْر۔ (ع) مذکر۔ جوار بھاٹا۔ سمندر کے پانی کا چڑھاؤ اُتار جو کشش قمر کے سبب ہر روز سمندر میں ہوتا ہے۔

مَدّا۔ (ہ) صفت مذکر۔ (عم) ارزاں۔ کم قیمت۔ مدا پڑنا۔ کساد بازاری ہونا۔

مَدّاح۔ (ع) صفت۔ تعریف کرنے والا۔ ثناخواں۔ مدّاحی۔ مونث۔ تعریف کرنے کا فعل۔ مدح سرائی۔ ثناخوانی۔ مَداخِل (ع۔ جمع مَدخَل کی) مذکر۔ آمدنی۔ معاملہ محاصل۔ خراج۔ مداخل مخارج۔ مذکر۔ آمدنی و خرچ۔ روپیہ کی درآمد برآمد۔ مُداخلت (ع) مونث ۱ دخل دینا۔ دست اندازی۔ مزاحمت۔ تعرض۔ (نقرہ) اُس نے مداخلت بیجا کی ۲ قابو۔ تصرف۔ مداخلت کرنا بیچ میں بولنا۔ دست اندازی کرنا۔

مِداد۔ (ع) مونث روشنائی۔ دوات کی سیاہی۔ (اختر شاہ اودھ) مداد فکر یہاں تک بھری ہے سینہ میں۔ شبیہ یاد کھنچیں پانچ سات آتی ہے۔

مُدار۔ (ہ) مذکر ۱ آکھ کا درخت جس کے پتوں سے دودھ اور ڈونڈوں سے روئی کی طرح روئیں نکلتے ہیں۔ (منیر) کہیں اڑتا ہوا بگولا تھا۔ کسی جانب مدار پھولا تھا۔ مدار کا ٹڈا۔ مختلف رنگ کا کیڑا جسکے پر نہیں ہوتے۔ مدار کی بُڑھیا۔ (ہ) مونث آک کے ڈوڈے میں سے نکلے ہوئے روئیں جو ہوا میں اُڑتے ہیں۔ (آسخ) آوارہ یوں ہوا و ہوس میں ہیں شیخ جی۔ جس طرح اڑتی پھرتی ہو بڑھیا مدار کی۔

مدار۔ (ع ۱ جائے دور۔ جائے گردش ۲ دائرہ۔ دورہ۔ حلقہ۔ فارسیوں نے بمعنی حرکت بھی استعمال کیا) مذکر ۱ گردش کی جگہ دور کرنے کی چول۔ ستارے کے دورہ کرنے کا مقام۔ قطب۔ چُول دھری۔ کیلی ۲ موقوف کیا گیا۔ جسپر کوئی بات ٹھہری ہوئی ہو۔ انحصار (شعور) پست مضموں پر جو رکھتے ہیں مدار شاعری۔ نارسائی فکر کی ہے حوصلہ عالی نہیں ۳ دورہ۔ دائرہ۔ حلقہ ۴ قرار۔ ٹھہراؤ۔ قیام۔ (ناظم) تمام اہل جہاں پھر نہ کیوں ہوں سرگرداں۔ جہاں کا چرخ کی گردش پہ جب مدار ہوا ۵ (اردو) ایک فقیر کا نام جس کا مزار مکھن پور میں ہے ۲ (اردو) ایک مہینہ کا نام۔ عورتیں جمادی الاول کو مدار اور مدار صاحب کہتی ہیں۔ مدار کی انکھیاں۔ مدار صاحب کی انکھیاں۔ دیکھو آنکھیں چڑھانا۔ مَدارُ المَہام۔ (ع۔ دیکھو مہام) مذکر۔ وزیر اعظم۔ وہ حاکم اعلیٰ جو سلطنت کے کاروبار کا مرکز ہو۔ (انیس) اقبال ان کے گھر کا مدار المہام ہے۔ مدارِ کار۔ (ف) مذکر۔ کسی کام کا انحصار۔ موقوف علیہ۔

مُدارا۔ (ف۔ بغیر تائے منقوط فارسی ہے) مونث۔ مخفف ہے مُدارات کا۔ خاطرداری۔ تواضع۔ مدارات۔ (ع۔ بضم اول

مدارج

بروزن مُساوات) مونث۔ خاطرداری۔ (بنات النعش)۔ بیگموں
کی شان کے مطابق اُن کی مدارات ہوئی۔ مَدارِج۔ (ع۔ جمع
مَدرَج کی۔) مذکر۔ درجے۔ رُتبے۔ مناصب۔ مَدارِس۔ (ع)
مذکر۔ مدرسہ کی جمع۔
مَداری۔ مذکر۔ شعبدہ باز۔ ہاتھ کی چالاکیوں سے طرح طرح کا
کھیل کرنے والا۔ بھانمتی۔ نٹ۔ بندر ریچھ اور سانپ کا تماشا
کرنیوالا۔ مداریا ــــ مذکر ۱ شاہ مدار ایک مجذوب درویش
گزرے ہیں اُن کے سلسلے کے درویشوں کو مداریا کہتے ہیں ۲
ایک قسم کا چھوٹا حقہ۔ (شعور) جو بیچوان پیو وہ مداریا مجھکو۔ فقیر آپکا
بڑھتا نہیں قرینہ سے۔ بیشتر زبانوں پر مدریا ہے۔ (جان صاحب)
بھرکے لائے وہ مدریا موئے سالارو۔ پانی بالکل نہیں کیا بولے ہو
حقہ خالی۔
مُدافِع۔ (ع) صفت دفع کرنیوالا۔ ہٹانے والا۔ مُدافَعَت۔ (ع) مونث
دفع کرنا۔ دفعیہ۔ روک۔ تردید۔ (فقرہ) فوج مخالف کی مدافعت
نہ ہوسکی۔ مُدام۔ (ع) ۱ ہمیشہ۔ نت۔ سدا۔ دائم۔ متواتر۔
(داغ) حرف مطلب کہا نہیں جاتا۔ بات اُن سے مدام ہوتی
ہے ۲ شراب۔ مے۔ مُداوا۔ (فارسی شعرا نے تصرف کرکے ت کے
بغیر کہا ہے) مذکر۔ مداوات کا مخفف۔ (داغ) مداوا ترے کشتگانِ
ستم کا۔ خدا جانے عقبیٰ میں کیا ہو رہا ہے۔ مُداوات۔ (ع) مذکر۔
علاج۔ معالجہ۔ دوا دارو۔ درماں۔ تدبیر چارہ۔ مُداوَمَت۔
(ع) مونث۔ ہمیشگی۔ قیام۔ ثبات۔ مُداہَنَت۔ (ع) مونث
سستی کرنا۔ جھوٹ بولنا۔ چرب زبانی۔ خوشامد۔ نفاق۔
جو دل میں ہو اُسکے برخلاف ظاہر کرنا۔ مَدائح۔ (ع) مدیحہ کی جمع

مدت

مذکر۔ تعریفیں سلاطین و امرا و مشائخ وغیرہ کی۔ مَدائِن۔ (ع)
مذکر۔ جمع ہے مدینہ بمعنی شہر کی ۲ عراق عرب میں بغداد کے
پاس تختگاہ نوشیرواں کا نام۔ مُدَبِّر۔ (ع بکسر سوم مشدد)۔
صفت۔ تدبیر کرنے والا۔ عاقل۔ دانشمند ۲ مشیر صلاحکار ۳ (ع۔
بفتح سوم مشدد) صفت۔ وہ دوا جس کی اصلاح اور درستی
کی گئی ہو تاکہ ضرر نہ کرے۔ مُدَبِّرانِ سلطنت۔ (ف) مذکر۔ سلطنت
کے ارکان۔ حکومت کے امیر و وزیر۔ مُدبّرانِ فلک۔ (ف) مذکر۔
کنایتہً۔ سبعہ سیارہ۔
مُدّت۔ (ع) مونث ۱ دیر۔ عرصہ ۲ میعاد۔ مُہلت۔ (جلیل)
اب تو وعدے کی بھی مدت ہوچکی۔ کب غریبوں کی دعا لی جائیگی
مُدَّةُ العُمر۔ عمر بھر۔ (داغ) حج ہے کیا چیز یہ وہ چیز ہے وہ نعمت
ہے۔ مدۃ العمر کے ہوجاتے ہیں سب عفو گناہ۔ مدتِ حیات تمام
ہوجانا۔ زندگی ختم ہوجانا۔ مُدّتِ عِدّت۔ (قانون شرع محمدی)
مونث۔ طلاق کے بعد وہ عرصہ جس میں عورت کو اور نکاح کرنا جائز
نہیں۔ اور وہ مُطلّقہ کے لئے تین حیض یا تین ماہ ہے اور بیوہ کیلئے
چار ماہ اور دس دن۔ حاملہ عورت کے لئے ہر دو صورت میں وضع
حمل عدت ہے۔ مُدّتِ مَدِید۔ (ف) مونث۔ عرصہ دراز۔
بہت دیر۔ مدت گزرنا۔ زمانہ گزرنا۔ میعاد گزرنا۔ مدت میں
بہت عرصے میں (ناسخ) بڑا غبی ہے خدا جانے کس طرح۔ مدت
میں ایک نام ترا یاد ہوگیا۔ مدت ہوئی۔ عرصہ ہوا۔ دیر گزری
بہت زمانہ ہوا۔ (غالب) نے مژدہ وصال نہ نظارہ جمال۔
مدت ہوئی کہ آشتی چشم و گوش ہے۔ مدتوں۔ مدتوں تک
عرصہ دراز تک۔ (ناسخ) آشناں کرشن جی نے کیا ہے جو

مدح

مدتوں ۔ اب تک اسی اثر سے ہے رنگ چمن کبود ۔ مدتوں سے زمانہ دراز سے ۔ (ناسخ) یونہیں ہے مدتوں سے حسینوں کا دور دور ۔ کچھ آج سے زمانے میں دور قمر نہیں ۔ مدتوں کی بات عرصہ کی بات ۔ پرانی بات (قدر) مدتوں کی بات ہے تم کو بھی شاید یاد ہو ۔ مجھ سے تھا اقرار بچپن میں وہی وقت آگیا

مَدح ۔ (ع بالفتح) مونث ۱ تعریف ۔ توصیف ۔ ثنا ۔ ستائش ۲ شاعر کی وہ نظم جس میں کسی کی تعریف کہی گئی ہو ۔ (برق) اے برق یہ غزل تو فقط عاشقانہ تھی ۔ سن مدح مجھ سے خسرو والاصفات کی ۔ مدح خوان مدح سرا ۔ (ف) صفت ۔ تعریف کرنے والا ۔ ثنا خواں ۔ مدح خوانی ۔ مدح سرائی ۔ (ف) مونث تعریف گوئی ۔ توصیف خوانی ۔ مِدحَت ۔ (ع بالکسر وفتح سوم صحیح وبالفتح غلط) مونث ۔ حمد ۔ تعریف ۔ ثنا ۔ ستائش (رشک) صفت غنچہ وگل اہل سخن کرتے ہیں ۔ ہم تری مدحتیں اے غنچہ دہن کرتے ہیں ۔ مدحت سرا ۔ (ف) صفت ۔ تعریف گانے والا ۔ (رشک) انساں تو مال کیا ہیں کہ باشندگاں عرش ۔ مدحت سرا جناب کی دولت سرا کے ہیں ۔

مَدخَل ۔ (ع) مذکر ۔ داخل ہونے کی جگہ ۔ آمدنی ۔ محاصل ۔ مدخول ۔ (ع) صفت ۔ داخل کیا گیا ۔ مدخولہ (ع) صفت ۔ مونث وہ عورت جسے گھر میں ڈال لیا ہو ۔ وہ عورت جس سے صحبت کی گئی ہو ۔

مَدَد ۔ (ع ۔ معانی نمبر ۲ ۔ ۳ میں اردو ہے) مونث ۱ کمک ۔ امداد سہارا ۔ اعانت ۔ حمایت ۔ (ناسخ) فلک نے خاک میں لیکر ملا دیا اب چاہیئے ہے مجھکو مدد بوتراب کی ۲ رسد ۔ خوراک ۳ راج مزدور ۔ (فقرہ) مکان میں مدد لگی ہوئی ہے ۔ مَدَدُ اللہ ۔ آزاد فقیروں کے سلام کا جواب ۔ دیکھو عشق اللہ ۔ مدد بانٹنا ۔ راج مزدوروں کو انکی مزدوری تقسیم کرنا ۔ روزانہ تقسیم کرنا ۔ مدد بند کرنا تعمیر کا کام بند کر دینا ۔ مزدوروں معماروں کو موقوف کر دینا ۔ (ابن الوقت) مکان سب تیار ہو گیا تھا صرف استرکاری باقی تھی ۔ غدر ہوا مدد بند کر دی گئی ۔ مدد پہنچانا ۔ رسد پہنچانا ۔ مدد خرچ مونث ۔ وہ رقم جو خرچ کے لئے بطور امداد دیجائے ۔ (ابن الوقت) جان نثار ہزار روپیہ کا توڑا لاکر دے گیا کہ صاحب نے مدد خرچ کے لئے دیا ہے ۲ پیشگی روپیہ دینا ۔ مدد کرنا ۱ امداد کرنا ۲ (فارسی میں مدد کردن طبیعت ہے) کنایۃً دفع ہونا ۔ براز یا مواد کا ۔

مدرسہ

مَددگار ۔ (ف) صفت ۔ مدد کرنے والا ۔ معاون حامی ۔ مدد لگانا مزدوروں معماروں کو تعمیر کے کام پر متعین کرنا ۔ مدد مانگنا ۔ امداد مانگنا امداد چاہنا ۔ کمک طلب کرنا ۔ مَددِ معاش ۔ (ف) معنی نمبر ۱ میں فارسی ہے مونث ۱ کھانے پینے کا سہارا ۔ پرورش کا وسیلہ یا وظیفہ ۔ پنشن ۲ وہ جاگیر جو کسی خاص مصرف کے لئے وقف کر دی جائے ۳ وہ جاگیر جو کسی کو بطور امداد بادشاہوں کی طرف سے مرحمت ہو ۔ مَددے ۔ (ف) مدد کیجیے کی جگہ ۔ (انیس) مضطرب ہوں مدد اے یاشہ ذیشاں مددے ۔

مُدِر ۔ (ع) صفت ادرار کرنے والی وہ دوا جس کے استعمال سے پیشاب جاری ہو جائے ۔ مُدِرّات ۔ (ع) جمع مدر کی ۔ مذکر ۔ پیشاب لانے والی دوائیں ۔

مُدَرِّس ۔ (ع) صفت مذکر ۔ درس دینے والا ۔ پڑھانے ۔ معلم ۔

مَدرسہ ۔ (ع بکسر سوم صحیح بفتح سوم غلط) اسم ظرف باب ضرب یضرب سے

مذکر - جائے درس - پڑھانے کی جگہ - اسکول - مکتب - مدرسے اُٹھنا - مدرسہ چھوڑنا - (محصنات) باپ کا بیمار ہونا اور مبتلا کا مدرسے سے اُٹھنا وہ دن اور آج کا دن اس بندۂ خدا نے بھول کر بھی تو مدرسہ کو یاد نہ کیا - مدرسہ کی اینٹ (کنایۃً) وہ طالب علم جو مدت سے مدرسہ میں داخل ہوا ہو اور کچھ ترقی نہ کرے - مُدَرِّسی - مونث - معلمی - پڑھانے کا پیشہ -

مُدرِک - (ع) صفت مذکر سمجھنے والا - دانا - عقیل - فہیم - ذہین

مُدرِکات - (ع) مذکر - جمع مدرکہ کی - عقلیں - مُدرِکہ - (ع) مذکر وہ قوت جس سے انسان اشیا کی حقیقت دریافت کر سکے - ذہن - عقل - ذکا -

مَدریا - مذکر - مٹی کا حقہ جس کو غربا خرید کرتے ہیں -

مُدَظِلّہ - مدظلہ العالی - (ع) خدا اسکا سایۂ عاطفت ہمیشہ بنا رکھے - بزرگوں کے القاب میں لکھتے ہیں - (شوق قدوائی) سر کو دے سزائے پامالی - قد ترا مدظلہ العالی - خطاب کی صورت میں مدظلکم العالی بھی لکھتے ہیں -

مُدّعا - (ع بیں مُدّعیٰ - دعویٰ کیا گیا - آرزو کیا گیا) مذکر - مقصد - غرض - مطلب - مُراد - (بر آنا - پورا ہونا - حاصل ہونا - فوت ہونا وغیرہ کے ساتھ) - مُدّعا بہا - (ع) صفت - (قانون) وہ چیز جس پر دعویٰ کیا گیا ہو - مدعا علیہ - مذکر - فریق ثانی وہ شخص جس پر دعویٰ یا نالش کی گئی ہو - مونث کے لئے مدعا علیہا - مدعا علیہ ترتیبی - وہ شخص جو بغرض ترتیب مقدمہ مدعا علیہ کیا گیا ہو اور جسکے مقابلہ میں کوئی دادرسی مطلوب نہو -

مَدعُو - (ع) صفت بُلایا گیا - دعوت میں بلایا گیا - مُدّعی - (ع - دعویٰ کرنے والا) صفت - مذکر - مونث کے لئے مُدّعیہ - دعویٰ کرنیوالا نالش کرنیوالا - مذکر - رقیب - غیر - (جلال) مدعی میرا نہ دیکھے یا خدا لکھا مرا - پھاڑ ڈالیں خط وہ حرف مُدّعا کو دیکھکر - دشمن - (داغ) مدعی نیکے دل بغل میں رہا - کاش یہ دشمنوں میں ملجاتا (جلیل) ایک دن پھولوں سے ہنسکر ہم بلا میں پڑ گئے - کیا خبر تھی مُدّعی سارا چمن ہوجائیگا دیکھو دشمن - مدعی سست گواہ چست مثل - وہاں بولتے ہیں جہاں خود اہل غرض تو تساہل کرے اور ساتھ والے اس کی تائید میں کوشش کریں اور زور لگائیں -

مُدغَم - (ع) صفت - ایک جنس کے دو حرف جو باہم ادغام کئے گئے ہوں - مَدفَن - (ع) مذکر - وہ گڑھا جس میں مُردہ دفن کیا جائے دفن کی جگہ - (امیر) ادھر بھی کرم اے نسیم بہاری ترستا ہے پھولوں کو مدفن کسی کا - مَدفُوع - (ع) صفت - دفع کیا گیا

مَدفُون - (ع) صفت - دفن کیا ہوا - گاڑا ہوا - پوشیدہ مخفی - مُدقِّق - (ع بکسر سوم مشدد) دقیقہ رس - باریک بیں جو دلیل کو دلیل کے ساتھ ثابت کرے - باریک باتیں پیدا کرنیوالا - ۲ (بفتح سوم مشدد) وہ چیز جو تحقیقات کے بعد ثابت ہو گئی ہو -

مَدقُوق - (ع) صفت - دق کا مریض - وہ شخص جسے دق ہو گئی ہو - (اوج) سورج ہے زرد چہرۂ مدقوق کی طرح -

مَدَک - (ہ) مونث - ایک قسم کے نشہ کا نام جو تمباکو کی طرح چلم میں بھر کر پیا جاتا ہے - برگ تنبول مقراض سے کاٹتے اور افیون کے مقطر میں ڈال کر پکاتے اور چنے کے برابر گولیاں بنا کر خشک کرتے ہیں ایک گولی چلم کے توے پر رکھتے اور جلتا ہوا انگارا اس پر رکھتے ہیں اور حقہ کے کش سے کھینچتے ہیں (پینا کے ساتھ) - (امیر) -

شاید افیوں آج کم کھائی یا مدک پینے میں نہیں آئی۔ مدک باز
مدکیا۔ صفت۔ مدک کا نشہ پینے والا۔ (منیر) خم افیونی ہو مدکیا ہو
نشہ بانی پہ اس کو تکیہ ہے۔
مدلل۔ (ع) صفت دلیل سے ثابت کیا ہوا۔ مدلول۔ (ع)۔
مذکر۔ (اصطلاح اہل منطق) صفت۔ معنی بتلایا گیا۔ دلالت
کیا گیا۔ مدمغ۔ (ع) میں مدمغ بفتح سوم مشدد بمعنی احمق ہے۔
بکسر سوم مشدد بمعنی چربی سے شکنوں کو نرم کرنیوالا) صفت۔
متکبر۔ مغرور۔
مدن۔ (ع۔ بر وزن کتب) مدینہ کی جمع۔ بہت سے شہر۔ مدنی۔
(ع۔ بفتح اول و دوم۔ یائے نسبت مدینہ میں اضافہ کی قاعدی
کے مطابق ی حذف ہوگئی اور مدنی ہوگیا دیکھو حنفی) صفت
مدینہ کا باشندہ۔ شہر سے منسوب۔ مدنی الطبع (ع) صفت
وہ جو فطرۃً اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل جل کر رہنے کا خوگر ہو۔
انساں کی صفت میں مستعمل ہے۔
مدن بان۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا پھول جو بیلے کی قسم سے ہے۔
مدن گو۔ مونث۔ ایک قسم کی خوش آواز طوطی۔ مدّو۔ (ہ)
مذکر ۱ اونٹ یا سانڈنی کی پیٹھ کا ابھرا ہوا حصہ۔ کچھ کوہان
۲ وہ زخم جو گھوڑے کے دوش پر ہو۔ مدو شاہی پیسا۔ ایک
قسم کا موٹا پیسا جس کا چلن اب بہت کم ہوگیا ہے۔
مدور۔ (ع) صفت دائرہ نما۔ گول۔ مدوّن۔ (ع بفتح واو مشدد)
صفت۔ جمع کیا ہوا ۲ بکسر واو مشدد) جمع کرنے والا۔
مدھ۔ (ہ) مذکر ۱ عنفوان شباب۔ مستی۔ نشہ ۲ وہ رطوبت جو
درختوں سے نکلتی ہے جیسے نیم کا مدھ۔ مدھ پر آنا۔ جوان ہونا

پھل کا پکنے پر آنا۔ مدھ مات۔ (ہ) مونث۔ ایک راگنی کا نام۔
مدھ ماتا۔ (ہ) صفت مذکر۔ نشہ جوانی یا نشہ شراب سے مست
مونث کے لئے مدھ ماتی۔ مدھم۔ (ہ) صفت ۱ آہستہ۔ دھیما ۲
میانہ۔ اچھا نہ برا۔ متوسط۔ نیچا۔ کم ۳ ہلکا۔ خفیف ۴ بے آب پھیکا
ماند۔ (رشاد) حسن میں اس روئے روشن کے حضور۔ لاکھ چمکا آئینہ
مدھم رہا ۵ گرا ہوا۔ گھٹا ہوا۔ مندا ۶ مذکر۔ گویوں کی اصطلاح میں
سات سروں میں سے ایک سر کا نام بھی ہے۔ مدھم ٹھاٹھ۔ (ہ)۔
مذکر۔ ستار کا وہ ٹھاٹھ جو مدھم سر پر قائم کیا جائے۔ مدھم سر۔
(ہ) مذکر۔ راگ کے چوتھے سر کا نام۔ مدھم کرنا۔ ۱ کم کرنا۔ گھٹانا ۲
دھیما کرنا۔ آہستہ کرنا ۳ پھیکا اور بے روپ کرنا۔ مدھم ہونا۔ سست
ہونا۔ کم ہونا۔ (بنات النعش) اے لڑکیو تم سب اسکا اہتمام کرو کہ
تمھاری غیرتیں ماند اور مدھم نہونے پائیں۔
مدہوش۔ (ع۔ بواو معروف۔ فارسیوں نے واو مجہول سے استعمال
کیا۔ عربی میں بمعنی متحیر تھا۔ فارسیوں نے بمعنی بیہوش استعمال کیا) صفت
حیراں۔ ہکا بکا۔ متحیر۔ خوف زدہ۔ (داغ) آئے بھی وہ چلے بھی گئے
میری۔ اہ سے۔ میں نامراد والہ و مدہوش نقش پا ۲ بدمست
متوالا ——— (امیر) ساقی سے اور جام جو مانگا ملا جواب۔ آنکھیں
تو کہہ رہی ہیں کہ مدہوش ہوگئے۔ مدہوشی۔ (ف) مونث ۱ متوالاپن
بدمستی ۲ بیہوشی۔
مدّو۔ (ہ۔ میں مدّو ہے) مذکر۔ گھوڑے کی پیٹھ کا وہ مقام جہاں
زین رکھتے ہیں۔ مدّو لگنا۔ گھوڑے کی پیٹھ کا زخمی ہونا۔
مدّے۔ مذکر۔ (بقالوں کی اصطلاح میں) بابت۔ حساب۔
مدیح۔ (ع۔ مدائح جمع۔) مونث۔ تعریف۔ ستائش۔ مدیحہ۔

(ع) صفت۔ لمبا۔ طول۔ طویل۔ دراز ۲ مونث۔ ایک بحر کا نام علم عروض میں۔ مُدیر۔ (ع) صفت۔ اخبار کا مہتمم۔

مدیرا۔ (س) مونث ۱ ایک قسم کی شراب ۲ ایک قسم کی مرغابی۔

مَدِینہ۔ (ع) مذکر ۱ شہر۔ بلدہ ۲ عرب کے مشہور اور مقدس شہر کا نام جہاں حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا مرقد مبارک ہے۔ مَدِینۃُ الحُکَماء۔ مذکر۔ شہر ایتھنز جو ملک یونان کا دار الخلافہ ہے افلاطون۔ ارسطو۔ سقراط۔ بقراط یہیں ہوئے ہیں۔ مَدِینۃُ السّلام (ع) مذکر۔ بغداد کا لقب۔ مدینۃُ العلم۔ (ع) مذکر۔ لقب حضرت رسول خدا صلعم کا۔

مَدیُون۔ (ع) مذکر۔ قرضدار۔ مقروض۔

مُڈاسا۔ (ھ منڈاسا) مذکر۔ سر کا پھینٹا۔ پگڑی۔ دستار۔ صافہ دوپٹا۔

مِڈلچی۔ مذکر۔ (تحقیر سے) وہ شخص جس نے صرف مڈل کا امتحان پاس کیا ہو۔

مُڈھ۔ (ھ) مذکر۔ سردار۔ سرغنہ۔ سرگروہ۔ مُڈھا۔ (ھ) مذکر ۱ پتنگ کا سرا۔ مڈھ بھیڑ۔ (ھ۔ اصل میں منڈ بھیڑ ہے) مونث۔ دیکھو مُٹھ بھیڑ (داغ) غیر سے مڈبھیڑ ناصح کی ہوئی۔ اُس نے حضرت کا بڑا پیچھا لیا۔

مَذاق۔ (ع۔ ذوق کا صیغہ اسم ظرف۔ چکھنا۔ چکھنے کی جگہ۔ فارسیوں نے بمعنی ظرافت بھی استعمال کیا) مذکر ۱ کسی بات کا چسکا کسی امر کی عادت۔ دلچسپی۔ سلیقہ۔ (فقرہ) اس کو شعر و سخن کا مذاق ہے ۲ ظرافت۔ ہنسی دل لگی۔ (اجالا صاحب) چل چخے مردوے سرک یاں سے۔ مجھکو بھاتا نہیں مذاق ترا۔ (اکرنا کے ساتھ) تجھ سے ہنستے ہیں کبھی کرتے ہیں گلچیں سے مذاق۔ ان گلوں کے ہیں کچھ انداز ترائے بلبل۔ مذاق اُڑانا۔ ہنسی کرنا۔ تمسخر کرنا۔ مذاقِ سخن۔ شعر و سخن کا سلیقہ ؎ بخشی خدا نے چشم بصیرت جنھیں شعور۔ ہر رنگ میں مذاق سخن دیکھ لیتے ہیں۔ مذاقاً۔ مذاق سے ہنسی دل لگی سے۔ چھیڑ سے۔ مذاق کا آدمی۔ ظریف۔ خوش طبع۔ زندہ دل۔ مذاق میں اڑانا۔ ہنسی میں ٹال دینا۔ (عاشق) شادی کا کبھی جو ذکر آتا۔ کس طرح مذاق میں اڑاتا۔ مذاقیہ۔ صفت۔ مذاق کے طور پر۔ ہنسی سے۔ مذاقاً۔

مُذاکَرہ۔ (ع) مذکر۔ باہم ذکر کرنا۔ مباحثہ۔

مَذاہِب۔ (ع) مذکر۔ جمع مذہب کی۔ مَذبَح۔ (ع) مذکر ذبح کرنے کی جگہ۔ مُذَبذَب۔ (ع) صفت۔ دھکڑ پکڑ ۱ کرنے والا۔ وہ جسکا ارادہ مصمم نہو ۲ مُشتَبَہ۔ (فقرہ) اَب سفر کا قصد مذبذب ہو گیا ہے۔

مَذبُوح۔ (ع) صفت۔ ذبح کیا ہوا۔ جانور جس کو ذبح کر دیا ہو۔

مُذَکَّر۔ (ع) مذکر۔ نر۔ مرد۔ مَذکُور۔ (ع۔ یہ صیغہ اسم مفعول کا ہے فارسیوں نے بمعنی ذکر بھی استعمال کیا) ۱ صفت مذکر۔ ذکر کیا گیا مونث کے لئے مذکورہ ۲ ذکر۔ چرچا۔ شہرت۔ (جرأت) دیکھ تو کس شخص کا گھر ہم سے چھٹا۔ پھر بھلا کیونکہ نہ مذکور ہو گھر گھر اپنا ۳ (کنایۃً) پتہ۔ نشان۔ نام۔ (اشرف) اُس قصر میں رسائی کو ستو ہی نہیں۔ گرد و غبار کا کہیں مذکور ہی نہیں۔ مذکور آنا۔ ذکر ہونا۔ (رشک) اے فلک رفعت وہاں نقار خانے بنتے ہیں۔ جس جگہ مذکور آتا ہے مری فریاد کا۔ مذکور نکالنا۔ ذکر چھیڑنا۔ (امانت) دونوں ہاتھوں کو گلے میں مرے ڈالا اُس نے۔ پھر اسی ذکر کا مذکور نکالا اُس نے مذکور نکلنا۔ لازم۔

مذکور

مذکور - (ع) مذکر - ذکر کیا گیا - مذکورۂ بالا - مذکورۂ صدر (ف) صفت - وہ شخص یا بات جس کا ذکر اوپر کی عبارت میں آچکا ہو۔

مذکوری - مذکر - عدالت کا سپاہی - سمن وغیرہ تعمیل کرنیوالا سپاہی۔

مُذِل - (ع) صفت مذکر - ذلیل کرنیوالا - خدا تعالیٰ کا نام جو دنیا میں توفیق طاعت سلب کرکے اور آخرت میں اسفل السافلین میں داخل کرکے ذلیل و خوار کرتا ہے - مذلّت - (ع بفتح اول و دوم و فتح سوم مشدد) مونث - ذلت - رسوائی - بدنامی - خواری - مذمّت - (ع) مونث - برائی - بدی - ہجو - (کرنا کے ساتھ) - (امیر) وہ چاٹ دوں کریں نہ مذمت شراب کی - واعظ کے منھ پہ مہر لگا دوں کباب کی - مذموم - (ع) صفت - مذکر - برا - خراب - قبیح - وہ شے جس کی برائی کی جائے - مذمومہ - (ع) صفت - مونث - مُذنِب - (ع) صفت گنہگار گناہ کرنے والا - مذنبین - (ع) مذکر - مذنب کی جمع - مُذَہَّب (ع) صفت - سونا چڑھی ہوئی چیز - سونے کا ملمع کی ہوئی چیز (رشک) چلنے میں عکس طلائی رنگ کی تاثیر سے - بڑ گیا نقش قدم جسپر مذہب ہوگیا -

مذہب - (ع) لغوی معنی راہ - راستہ - طریقہ - مذاہب جمع مذکر - مجازاً - دین - ایمان - آئین - عقیدہ - (ناظم) دیدار ہی نہیں تو خوشی کیا بہشت کی - مذہب ہمیں پسند نہیں اعتراض کا - ملت - کیش - مشرب - مذہبی - (ع) صفت - مذہب سے منسوب -

مذی - (ع بفتح اول و کسر دوم) مونث وہ مادہ جو شہوت کر

مرائی

غلبہ سے نکلتا ہے -

مَرا - (ف) مجھکو - مرا انجیر تو امید نیست بُذ مرساں - (ف) مقولہ - اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس سے نقصان کا اندیشہ ہو - اور نفع کی امید نہو -

مَرا - معنی فوت ہوا - اسمیں ذم کا پہلو ہے اس واسطے اس کی جگہ موا مستعمل ہے - (آتش) نہ موا میں مری قسمت کا قصور اے قاتل - ہاتھ کمزور تلوار تری بھاری ہے - مرا مخفف ہے میرا کا (ناسخ) مرا سینہ ہے مشرق آفتاب داغ ہجراں کا - نظم میں مستعمل ہے - مرا مردہ دیکھو - (ع) قسم کی جگہ مستعمل ہے - (رند) چھوکر مجھکو سکتا تم اگر گھر جاؤ - مجھے پیٹو مجھے گاڑو مرا مردہ دیکھو - مرا یار مرے یار - بے تکلف دوست کے لئے مستعمل ہے - (داغ) ہوتیں نہ ہر طرح سے مری پاسداریاں - دشمن کے پاس بھی وہ مرا یار ہی رہا (جلیل) ساقی شرابخانہ میں آئے ہیں آج شیخ - لانا ذرا مرے کی مرے یار کے لئے - مرے ہوتے - میری موجودگی میں - (امیر) مرے ہوتے غضب ہے غیر کے پہلو میں تم بیٹھو -

مرآت - (ع) بسکون را و الف مقصورہ غلط و بالف ممدودہ صحیح یہ صیغہ اسم آلہ کا ہے - رؤیت سے بمعنی دیکھنے کا اسباب اصل میں مرئیت - بروزن مفعلت تھا - قاعدہ کے مطابق ی کو الف سے بدل دیا) مذکر - آئینہ بشیشہ - آرسی - مراتب (ع) مذکر - مرتبہ کی جمع - درجے - رتبے - مناصب - مراتب تمہیدی مذکر - ابتدائی امور - تمہیدی امور - مراتب طے کرنا - مدارج طے کرنا - دریافت طلب امور کا فیصلہ کرنا - تمام مرحلوں اور درجوں کا تصفیہ کرنا - مرائی - (ع) مذکر - جمع مرثیہ کی -

مرا جانا

مرا جانا۔ بیتاب ہو جانا۔ (جلیل) کس مسیحا کی ہو مقتل میں الٰہی آمد
موت بھی آج مری جاتی ہے مرنے کے لئے۔
مُراجعت۔ (ع) مونث۔ واپسی۔ رجوع۔ لوٹنا۔ واپس آنا۔
مَراحِل۔ (ع) مذکر۔ مرحلہ کی جمع۔ منازل۔ منزلیں۔ درجے
مَراحِم۔ (ع) مذکر۔ مرحمت کی جگہ۔ مہربانیاں بخشش۔ مراحمِ خسروانہ
(ف) مذکر۔ بادشاہی بخشش۔ عطیات شاہی۔ مُراد۔ (ع) (حاجت
خواہش) مونث۔ مطلب۔ مقصد۔ غرض۔ منشا (فقرہ) اس
فقرے سے آپکی کیا مراد ہے؟ تمنا۔ آرزو۔ (عو) منت۔
مراد آنا۔ مراد برآنا۔ مقصد پورا ہونا۔ (ہشاد) وہ میں مایوس
حسرت ہوں نہیں معلوم یہ جسکو۔ مراد آتی ہے کیونکر کس طرح
ارماں نکلتے ہیں۔ (اختر) دل میں تصویر یار اُتر آئی۔ آج دل کی
مراد بر آئی۔ مراد برلانا۔ کسی کا مقصد پورا کرنا۔ (فقرہ) خدا
تمھاری مراد برلائے۔ مراد پانا۔ منشا پورا ہونا۔ منت پوری ہونا
مثال کے لئے دیکھو مراد دکھلانا۔ مراد پر آنا! کام کے لائق
ہونا کسی چیز کا۔ بالغ ہونا۔ شباب کا زوروں پر آنا۔ آتش جگو
میہ جادہ کو بھول گیا۔ مراد پر جو ترا عالم شباب آیا۔
مراد پر ہونا۔ پھلوں اور پھولوں کا قابل استعمال ہو جانا۔
(داغ) آیا ہوں تیرے دام میں صیاد باغ سے اپنی مراد پر گل و
ریحاں کو چھوڑ کر۔ مراد پوری کرنا۔ مطلب پورا کرنا۔ کام نکالنا۔
مراد پوری ہونا۔ مقصد حاصل ہونا۔ منت پوری ہونا (ناسخ)
خدا سے کب ہوئی پوری مراد ظالم کی۔ چھپایا باغ ارم کو کیا
جو ور پیدا۔ مراد حاصل ہونا۔ مطلب بر آنا۔ غرض پوری ہونا۔
کام بننا۔ مراد دکھلانا۔ (عو) تمنائے دلی پوری کرنا۔

مرادی

(جانصاحب) اشاد کیوں آج نہ ہوں کل سے بوا پائی مُراد
نامرادوں میں بھی خالق نے یہ دکھلائی مراد۔ مراد دینا۔ مراد
پوری کرنا۔ (اشرف) چاہتا ظالم نہ دیتا چاہتا دیتا مراد۔ سن تو
لے اس کی ٹھہر تو اپنے سائل کے قریب۔ مراد کو پہنچنا۔
فائز المرام ہونا۔ مطلب حاصل ہونا۔ دلی خواہش کا پورا
ہونا۔ (اشرف) صیاد ذبح ہوکے میں پہنچا مراد کو۔ آوارہ ہوئے
گل ہے مرے منت پر کے ساتھ۔ مراد لینا! نتیجہ نکالنا۔ معنی نکالنا
قیاس کرنا۔ مراد مانگنا۔ مرادیں مانگنا۔ دل کے مقصد پورا
ہونے کی دعا مانگنا۔ (آتش) ملتی ہو مانگنے سے باغ جہاں میں
جو مراد۔ گل سے بلبل کے کفن کے لئے ڈال مانگوں۔ (داغ)
عدو کی التجا کرنی پڑی ہے۔ مرادیں مانگتا ہوں آسماں سے۔
مراد ماننا۔ مرادیں ماننا۔ (عو) منت ماننا۔ منت کرنا۔ نذر و نیاز
دینا۔ (جانصاحب) سبز اور تم سرخ لاؤ ہے اگر مانی مراد۔
جانصاحب یہ کرو روشن یہی دستور شمع۔ (اشرف) شوق میں
ذوق میں کیا کیا نہ مرادیں مانیں۔ کوئی ارمان محبت میں نہ
نکلا دل کا۔ مراد ملنا۔ دل کا مقصد پورا ہونا۔ (ذوق) مٹی سی
مٹی اپنی جو تربت میں مل گئی۔ جو کچھ کہ تھی مراد محبت میں ملگئی
مُرادمند۔ (ف) صفت۔ خواہشمند۔ حاجت مند۔ محتاج۔
مرادوں کے دن۔ مذکر۔ ایام جوانی۔ شباب کا زمانہ۔
بہار کے دن۔ (امیر) برس پندرہ یا کہ سولہ کا سن۔ جوانی کی
راتیں مرادوں کے دن۔ مُرادی! منشا کے مطابق۔ مراد کے
موافق۔ مجازی۔ اصطلاحی۔ فرضی۔ جیسے مرادی معنی ان لفظوں
کے بیشتر لکھتے ہیں۔ (فقرہ) مرادی آٹھ آنے بھیجدو۔

مرادف

مُرادِف۔ (ع) مذکر۔ ہم معنی۔ مترادف۔
مُراری۔ (س) مذکر۔ لغوی معنی راکشس کا دشمن۔ ۱؎ کرشن جی کا لقب ۲؎ وشنو کا نام۔ ہندوؤں کے ناموں کے ساتھ استعمال ہیں ہے جیسے مراری سہائے۔ مُراسلات۔ (ع) مذکر۔ مراسلہ کی جمع ۱؎ چٹھیاں۔ خطوط۔ وہ چٹھیاں جو برابر والوں کو لکھیں ۲؎ خط وکتابت۔ مُراسلَت۔ (ع) مونث۔ باہمی خط وکتابت
مُراسلہ۔ مذکر۔ چٹھی۔ خط۔ نامہ۔ (فقرہ) دفتر سے مراسلہ آیا۔
مَراسِم۔ (ع۔ رسم بمعنی آئین ونشاں کی جمع) مذکر۔ باہمی میل جول۔ ربط۔ بطور جمع مستعمل ہے۔ (فقرہ) ہمارے اُن کے مراسم میں فرق آگیا۔ مُراعات۔ (ع۔ گوشۂ چشم سے دیکھنا) مونث۔ سلوک لحاظ۔ مروت۔ توجہ۔ رعایت رکھنا۔ لحاظ کرنا۔ (فقرہ) ان کو تمھاری مراعات منظور تھی۔ مُراعاتُ النّظیر۔ (ع) مونث علم بدیع میں ایک صنعت ہے جسکو صنعت تناسب بھی کہتے ہیں۔ کئی چیزیں جن میں باہم مناسبت ہو۔ ایک جگہ ذکر کرتے ہیں۔ مثلاً صور۔ قیامت ذیل کے شعر میں (ذوق) تیری قامت سے جو ہو برپا قیامت سر بسر۔ کام لے منقارسے قمری دریا صور کا۔
مُرافعہ۔ (ع۔ مُرافعۃ۔ حاکم کے روبرو اپنا دعویٰ پیش کرنا) مذکر۔ اپیل۔ ایک حاکم کے فیصلہ پر مطمئن نہو کر اُس سے بڑے حاکم کے پاس دادخواہی کرنا۔ کرنا کے ساتھ۔ مرافعہ اولیٰ۔ (ع) مذکر۔ پہلا اپیل۔ مرافق۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ وہ چیزیں جن سے نفع حاصل کریں۔ مراق۔ (ع۔ میں بتشدید قاف ہے۔ فارسیوں نے تخفیف استعمال کیا) مذکر۔ ایک قسم کا مالیخولیا۔ خبون۔ سودا۔ (فقرہ) اِن کا مراق نہیں جاتا۔

مربی

مراقی۔ (ع) صفت۔ وہ جو مراق میں مبتلا ہو۔
مُراقِب۔ (ع) صفت۔ مراقبہ کرنے والا۔ مُراقبہ۔ (ع) مذکر گردن جھکا کر فکر کرنا۔ اللہ کے ماسوا کو چھوڑ کر محض خدا کی طرف دل لگانا۔ استغراق۔ مَراکب۔ (ع) مذکر۔ جمع ہے۔ مرکب کی۔ سواریاں۔ جیسے گھوڑا۔ اونٹ۔ کشتی۔ جہاز وغیرہ
مَرام۔ (ع) مذکر۔ مراد۔ مطلب۔ مقصد۔
مَرانا۔ گون دینا۔ مردوں کا۔ امردوں سے اغلام کروانا۔
مُراوَدت۔ (ع) مونث۔ چاہنا۔ آمدورفت کرنا۔ آمدورفت
مُراہق۔ (ع) صفت۔ بلوغ کو پہنچنے والا لڑکا۔
مُرائی۔ (ھ) مذکر۔ کاچھی۔ ترکاری بونے والا۔ مَربُوط۔ (ع) ربط کیا گیا۔ بندھا ہوا۔ لگایا گیا۔ وابستہ۔
مُربّا۔ (ع۔ مُربّیٰ۔ قند یا شکر میں پروردہ میوہ) مذکر۔ وہ میوہ جو خاص ترکیب سے گلا کر شیرے میں رکھا گیا ہو۔ عربی میں اسکی جمع مُربّیات اور اردو فارسی میں مُربّہ جات ہے۔ مُربّع۔ (ع)۔ مذکر۔ ۱؎ وہ سطح جسکے چاروں ضلع باہم برابر اور چاروں زاویے قائمہ ہوں ۲؎ ہر وہ چیز جسکا طول وعرض برابر ہو ۳؎ چارزانو بیٹھنا۔ ایک قسم کی نشست اُمرا اور سلاطین کی (بیٹھنا کے ساتھ) ۴؎ سولہ خانے کا تعویذ۔ مُربّع بیٹھنا۔ (فارسی مُربّع نشستن کا ترجمہ) چارزانو بیٹھنا۔ پالتی مارکے بیٹھنا۔ مربُوط۔ (ع) صفت بندھا ہوا۔ ربط کیا گیا۔ لگایا گیا۔ مُربّی (ع۔ پرورش کرنیوالا) مذکر سرپرست (رشک) خدا سے خسرتی لب تشنگی مشاطہ بھی جائے۔ اب مربی سے غرض کیا جو مُربّا نہ رہا۔ مربی بنانا۔ سرپرست قرار دینا۔ معاون بنانا۔ مربی بیا۔ رو مُربّہ بجور۔ (ت) مثل۔ کامیابی

مربھکا

اُسی صورت میں ہوتی ہے جب کوئی مُربی ہو۔

مُربھکّا۔ صفت مذکر۔ وہ شخص جو کھانے سے سیر نہو۔ مونث کے لئے مربھکی۔ مَرپِٹ کر۔ بمشکل تمام۔ نہایت کوشش سے۔ بڑی محنت سے۔ (فقرہ) تیشہ کند ہو تو تندرست بڑھئی عمدہ کام تو نہیں بنا سکے گا مگر خیر اس کند تیشہ سے مرپٹ کر کچھ تو کر ہی لیگا۔

مرتا۔ صفت مذکر۔ نیم جاں۔ جاں بلب۔ وہ جو قریب ہلاکت ہو۔ مرتا کیا نہ کرتا۔ مثل۔ اُس شخص کے لئے بولتے ہیں جو اپنی زندگی سے نا اُمید ہو کر جو چاہے کرے۔ یعنی ناچاری بے بسی کی حالت میں سب کچھ کرنا پڑتا ہے۔ (شاد) دم آخر بھی شکوہ کیا نہ کرتا۔ تمھیں بتلاؤ مرتا کیا نہ کرتا۔

مُرتاض۔ (ع) صفت۔ ریاضت کرنیوالا۔ عبادت میں مشقت کرنے والا۔

مُرتّب۔ (ع) صفت ۱ (بفتح حرف سوم مشدد) ترتیب دیا گیا۔ باقاعدہ درست۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲ (بکسر حرف سوم مشدد) ترتیب دینے والا۔

مُرتبان۔ ہندوستان کے ایک جزیرے کا نام جہاں مُربا رکھنے کے واسطے خاص قسم کے چینی کے ظرف بنتے ہیں۔ مذکر ۱ چینی یا مٹی کا ایک قسم کا ظرف جس پر لاکھ کا روغن کرتے ہیں ۲ ایک قسم کا کیلا۔

مَرتبت۔ (ع) مذکر۔ مرتبہ۔ درجہ۔ جیسے عالی مرتبت فارسی ترکیبوں میں مستعمل ہے۔ جیسے فلک مرتبت۔ گردوں مرتبت

۵ میکشی میں وہ فلاطوں مرتبت ہیں ہم آسیر خم بنا جو گرد باد اُٹھا ہماری خاک کا۔ مَرتَبہ۔ (ف) مذکر ۱ درجہ۔ رتبہ۔ منصب۔

مرتے

عہدہ۔ (جلال) میں روح قدس کا ہمزباں ہوں۔ یہ مرتبہ عجز نے بڑھایا ۲ (اردو) مونث۔ بار۔ دفعہ۔ (فقرہ) تم دوسری مرتبہ لکھنؤ نہیں گئے۔ مُرتَد۔ (ع میں بتشدید حرف آخر ہے) مذکر۔ منحرف۔ اسلام سے پھرا ہوا۔ (ہونا کے ساتھ)۔

مُرتَشی۔ (ع) رشوت لینے والا۔ کھاؤ۔ دیکھو راشی۔ (ابن قیس) مجھکو کسی مرتشی انگریز سے معاملہ نہیں پڑا ——— نہ میں نے کسی انگریز کو رشوت دی۔

مُرتَضیٰ۔ (ع) مذکر ۱ پسندیدہ۔ مقبول ۲ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب۔ مرتضوی۔ (ع) منسوب بہ مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہ یہ لفظ بقاعدہ صرف درست نہیں ہو لیکن اساتذہ کے کلام میں اسی طرح پایا جاتا ہے۔ (انیس) اس رشتہ سے محکم کمر مرتضوی ہے۔ نازک تو ہیں پر دیں کی پشت اس سے قوی ہے۔

مُرتَعِش۔ (ع) صفت لرزاں۔ رعشے والا۔ مُرتفع۔ (ع) صفت ۱ (بفتح سوم وچہارم) جگہ سے دُور کیا گیا۔ (فقرہ) اب یہ شبہ مرتفع ہو گیا ۲ (بفتح سوم وکسر چہارم) بلند۔ بلند ہونے والا۔ جیسے قصر مرتفع۔ مُرتکب۔ (ع۔ بفتح سوم وکسر چہارم) صفت کسی فعل کا کرنے والا۔ استعمال اس لفظ کا منہیات میں ہے۔ ہونا کے ساتھ (توبتہ النصوح) مگر تو گناہوں کا نہایت بیباکی سے مرتکب ہوتا ہے۔

مُرتَہِن۔ (ع بفتح سوم وکسر چہارم) مذکر۔ رہن لینے والا۔ گرو رکھنیوالا

مرتے۔ مرتا کی جمع۔ مرتے جیتے۔ جس طرح ہو سکا۔ جوں توں کر کے۔ بُری بھلی طرح ۲ (کنایۃً) عاشق۔ (داغ) تجھکو عشاق پر نظر بھی ہے۔ مرتے جیتوں کی کچھ خبر بھی ہے۔ مرتے دم۔ آخر دم۔

مرثیہ

حالت نزع میں۔ بوقت مرگ ؎ اپنا م تو نے کہا کیا اے جان۔ گھوسی رنڈی کے مرتے دم نکلے۔ مرتے کو ماریں شاہ مدار۔ مثل۔ (دہلی) دیکھو مرے کو ماریں (ایامی) زوال سلطنت نے اسلام کو ضعیف کر ہی دیا تھا مرتے کو ماریں شاہ مدار۔ نادان دوست اُس کو اور بھی پنپنے نہیں دیتے۔ مرتے مرتے۔ اخیر وقت میں۔ حالت نزع میں عین وفات کے وقت۔ (آتش) برابر جان کے رکھا ہے اسکو مرتے مرتے تک۔ ہماری قبر پر رویا کرے گی آرزو برسوں۔

مرتے مرگیا۔ یہاں تک نوبت پہنچی کہ مرگیا۔ (قدر) اللہ رے ضعف عشق میں میں مرتے مرگیا۔ اُٹھا نہ مجھ سے ناز مسیحا کسی طرح۔

مَرثِیہ۔ (ع مرثہ کی صفت۔ مردے کی تعریف بتشدید حرف چہارم غلط ہے۔) مذکر۔ وہ نظم یا اشعار جس میں کسی شخص کی وفات یا شہادت کا حال اور اُس کی مصیبتوں کا ذکر ہو۔ وہ اشعار جن میں شہدائے کربلا کی شہادت کے واقعات اور حادثات کا دردانگیز بیان کیا جائے۔ (رشک) حال ایسا ہے کہ روئے گا زمانہ مجھ پر۔ مرثیہ میری مصیبت کا کہا جائے گا۔ ۲ ماتم۔ رونا۔ (داغ) کیوں ہوئے غمگین نہ تھا کچھ مرثیہ ذکر رقیب۔ آؤ دل جاؤ گلے لب لب ندامت ہو چکی۔ مرثیہ پڑھنا۔ مرثیہ خوانی کرنا۔ نوحہ پڑھنا۔ مرثیہ خواں۔ مذکر۔ وہ شخص جو مجالس میں جاکر مرثیہ پڑھنے کا پیشہ کرتا ہو۔ نوحہ خواں۔ مرثیہ خوانی۔ مونث۔ نوحہ خوانی۔ مرثیے پڑھنا۔ (داغ) قاصد نے کہا سُن کے مرا حال پریشاں۔ بندے کو تو یہ مرثیہ خوانی نہیں آتی۔

مَرَج۔ (ع۔ بفتح اول و دوم صحیح و بسکون دوم غلط ہے۔ فارسیوں نے ہرج کے ساتھ مرج کو بسکون دوم استعمال کیا ہے۔ (فیاض) از ہجوم ہرج و مرج آزادگاں بگریختہ اند۔ درد فور ظلم و جور آئینہ ہا وارد غبار۔) مذکر۔ خرابی۔ تباہی۔ بے چینی۔ بے آرامی۔ کام کا بگڑنا۔ مرجان۔ (ع بالفتح صحیح و بالکسر غلط۔ عربی میں چھوٹے موتی کو کہتے ہیں اور فارسی میں مونگے کو) مذکر۔ مونگا۔

مرجانا۔ (ھ) دیکھو مرنا ۱ کسی دھات کا کشتہ ہوجانا ۲ تباہ ہوجانا سخت نقصان پہنچ جانا کی جگہ۔ (فقرہ) آپ کی شرکت میں ہم مرگئے ۳ بھوک کے لئے۔ زائل ہوجانا۔ جاتی رہنا ۴ دل کے لئے۔ افسردہ ہوجانا۔ (داغ) جب ترے جی سے اتر جاتا ہے دل جیتے جی کمبخت مرجاتا ہے دل ۵ آرزو کے لئے۔ مٹ جانا۔ (شرف) وصال کی شب گزر گئی ہو۔ جو آرزو تھی وہ مرگئی ہو ۶ گوٹ۔ نرد کے لئے) پٹیا جانا۔ پٹ جانا۔ (بحر) اب حوصلہ نہیں بازی عشق کا۔ دل مردہ کیا ہوا کہ بڑی نرد مرگئی ۷ (کنایۃً) کہیں بیٹھ رہنا۔ (داغ) کہاں جاتا ہے قاصد اس کے در تک خدا جانے وہ مرجاتا کہاں ہے۔

مُرَجَّح۔ (ع۔) صفت۔ ترجیح دینے والا ۲ (بفتح سوم مشدد) ترجیح دیا گیا افضل۔ فائق۔ غالب۔

مُرَجَّز۔ (ع) صفت۔ نثر کی تینوں قسموں (مرجز۔ مسجع۔ عاری) میں سے ایک قسم ہے یعنی ایسی نثر جس میں دو فقروں کے کلمات مقابل باہم ہموزن ہوں اور قافیہ رکھتے ہوں۔ جیسے اس فقرہ میں صرف اوقات بفکر واہب کارساز خرج انفاس بے ذکر قادر کردگار مضرت تام کا باعث ہے۔

مَرْجَع۔ (ع) مذکر۔ ٹھکانا پناہ کی جگہ (منیر) یہی کعبہ یہی قبلہ

یہی مرجع ہی عالم کا۔ ترے کوچہ میں ہو جھمگٹ کا دائے بُت آبِ زمزم کا
۲ وہ لفظ جس کی طرف ضمیر پھرے۔ مرجع خلائق۔ مرجعِ عام۔ مذکر
تمام خلقت کا ٹھکانا۔ وہ شخص یا وہ جگہ جہاں سب رجوع ہوں
(اجتہاد) زہد وعبادت اور ورع وتقوی میں اپنا نظیر نہیں
رکھتے تھے اور اسی وجہ سے مرجع خلائق بھی تھے۔ مَرجَعیّت (ع)
مونث۔ مرجع ہوتا۔ مرکز ہونا۔ (فقرہ) دعوت اسلام سے مکہ کی
مرجعیت اور خاصکر قریش کی روزی میں خلل پڑتا تھا۔ مَرجُوح
(ع) صفت۔ ترجیح دیا گیا۔ (اجتہاد) پس مسلمان عملاً زہد
کی طرف مائل ہو یا اعمال آخرت اور اعمال دنیا میں راجح
ومرجوح کا تفرقہ نکالتا ہو تو وہ غلطی کرتا ہے۔ مرجُوع۔ مَرجُوعہ
(ع) صفت ۱ رجوع کیا گیا۔ لوٹایا گیا ۲ دائر کیا گیا۔ عدالت
میں پیش کیا گیا۔

مُرجھانا۔ (ھ) ۱ پژمردہ ہونا۔ کملانا۔ پھولوں وغیرہ کا پژمردہ
ہوجانا۔ (ذوق) کھل کے گل کچھ تو بہار جانفزا دکھلا گئے۔
حسرت اُن غنچوں پہ ہے جو بِن کھلے مرجھا گئے ۲ خشک ہونا
سوکھنا۔ خشک ہونا کسی شاداب ثمر کا۔ (ذوق) دل کا یہ
احوال ہو غم سے ترے اے مست ناز۔ جیسے مرجھایا ہوا دانہ
کوئی انگور کا ۳ غمگین ہونا۔ اداس ہونا۔ افسردہ ہونا طبیعت
کا کسی صدمے سے۔ (آتش) نسیم صبح سے مرجھایا جاتا ہوں۔
وہ غنچہ ہوں۔ وہ گل ہوں میں جسے شبنم بلائے آسمانی ہو ۴ افسردہ
کرنا۔ (ناسخ) اے عندلیب ہیں ترے گلہائے باغ کیا مرجھائے
میری آہ گل آفتاب کو۔ مرجھیا۔ (ھ) مذکر۔ وہ شخص جو مرجھا ہوا
نہایت سست کاہل اور مردہ دل شخص۔ (میر) پایاں کار عشق

ہیں ہم مرچنے ہوئے۔ مرچونی۔ (ھ) صفت۔ مونث کمال لاغر۔
(رویائے صادقہ) بلا سے آگے کو نسل چلے اور مرچونی ہو اور ہم بھلے
مانس رہیں بہتر ہے اس سے کہ چلے ہی نہیں۔ مرچ۔ (ھ) مونث
فلفل۔ یہ سیاہ سرخ کالی اور سفید کئی قسم کی ہوتی ہے۔ (فقرہ)
سالن میں مرچ بہت تھی ۲ صفت۔ نہایت تیز۔ نہایت تند ۳
بھُوت یا چڑیل کا اثر دور کرنے کے لئے مرچوں کی دھونی دیتے
ہیں۔ مرچیا دیو۔ مذکر چھوٹے اور پست قد دیو کو کہتے ہیں۔ دیکھو مرچیں
مُرچِڑا۔ (ھ) صفت مذکر۔ ضدی ۲ ایک قسم کے فقیر جو اپنا سر زخمی
کرکے بھیک مانگتے ہیں۔ مُرچِڑاپن۔ (ھ) مذکر۔ ضد۔ ہٹیلاپن۔ سینہ
زوری۔ سرزوری۔ (رند) بے ستوں پر چل کے اب فرہاد سے
کہتے ہیں رند۔ مرچڑاپن کرکے کیا مالک ہوئے کہسار کے۔ مرچڑاپن
۔ دکھانا۔ ضد کرنا۔ (شوق) جاں دیتے ہیں زہر کھاتے ہیں۔
مرچڑاپن مجھے دکھاتے ہیں۔

مَرچَینٹ۔ (انگ) مذکر۔ سوداگر۔ تاجر۔

مُرچِکنا۔ مرکر ختم ہوجانا۔ مَرچلنا۔ مرنے کی قریب ہونا۔ مرنے لگنا۔
مرنے سے کچھ روز بیشتر کمزور اور ضعیف ہوجانا۔ (ناسخ) مرچلا ہوں
امید واری میں۔ ایسی ہاں سے وہ کرتے کاش نہیں۔

مُرچَنگ۔ (ھ بالضم وفتح سوم) مونث ایک قسم کے باجے کا نام جسے
منہ میں پکڑ کر انگلیوں سے بجاتے ہیں۔

مرچیں۔ (ھ) مونث۔ مرچ کی جمع۔ مرچیں آنکھوں میں بھر لینا۔
نیند نہ آنے کے لئے ایسا کرتے ہیں۔ (شوق قدوائی) سونے سی
درگزرے جسمیں غفلت تیری یاد سے ہو۔ نیند آتی ہے تو ہم
مرچیں آنکھوں میں بھر لیتے ہیں۔ مرچیں سی لگ اٹھنا

مرچیں سی لگنا - مرچین لگنا - کسی بات کا نہایت ناگوار گزرنا آگ سی لگ جانا - جھنجھلا اٹھنا - بُرا لگنا - جلنا - (ذوق) لگتی مرچیں سی کبابوں کو ہیں کیا کیا سنکر - دلِ بریاں سے مری سنکے محبت کے مزے - (نکہت) قاتل نمک لگا مرے دل کے کباب کو مرچیں لگیں گی حاسدِ خانہ خراب کو -

مَرحبا - (ع - اصل میں رَحُبَتْ لَکَ الدّارُ مَرحَباً - (وسیع ہوا واسطے تیرے گھر بہت وسیع ہونا -) فعل کو مع متعلقات حذف کر دیا - مرحب مصدر میمی بمعنی فراخ ہونا تھا - اُس کی تنوین بوجہ مفعول مطلق ہونے کے تھی - اُس کو بھی دور کیا اور حذف کی دلالت کیواسطے مرحب کے اخر میں الف اضافہ کیا - یہ لفظ عرب میں تعظیم مہمان کے لئے مستعمل ہے) مونث کلمہ تحسین و آفریں شاباش آفریں - سبحان اللہ کی جگہ - (جانصاحب) توجوائے سُوت بہت سوتی ہے - مرحبا چار طرف ہوتی ہے - (کہنا کے ساتھ) (ذوق) میں ترے ہاتھوں کے قرباں واہ کیا مارے ہیں تیر سب دہانِ زخم منھ سے مرحبا کہنے کو ہیں -

مَرحَلہ - (ع - معانی نمبر ا میں) مذکر ۱ منزل - بارہ میل کی مسافت ایک طرح کی عمارت جو جنگی قلعہ کے اردگرد بناتے اور اُسپر بیٹھکر حریف سے جنگ کرتے ہیں ۲ اہم کام - بڑی مسافت (امیر) نہ سیر عرش ہی مشکل نہ قطع راہ عدم - خدا کرے کہیں طے ہو یہ مرحلہ دل کا - (فقرہ) آپ کی کوشش سے یہ مرحلہ طے ہوا طے کرنا طے ہونا کے ساتھ (محسن) سب اپنے نبی کے قدم پر چلے - جو باقی تھے وہ طے کئے مرحلے -

مَرحَمَت - (ع) مونث - مہربانی - رحم - کرم - عنایت - الطاف

نوازش - (مومن) جبکہ بہت تکلیف اُٹھائی - حال پر اپنے مرحمت آئی - مرحمت فرمانا - مرحمت کرنا - بڑے کا چھوٹے کو کچھ دینا یا بھیجنا

مرحمت نامہ - مذکر - بڑے کا خط چھوٹے کے نام - مرحمت نامہ صادر ہونا - بڑے کا خط آنا -

مَرحُوم - (ع - مہربانی کیا گیا - فارسیوں نے اس کا استعمال مردہ کے واسطے کیا ہے) صفت مذکر - مونث کے لئے مرحومہ ۱ رحمت کیا گیا وہ مرد جو مرگیا ہو - یہ لفظ صرف مسلمان مُردے کے واسطے مخصوص ہے - ہندوؤں میں اس جگہ سرگ باشی ہے ۲ (کنایۃً) اس چیز کے واسطے بھی مستعمل ہے جو ضائع ہوگئی ہو - (داغ) یار کے غم میں پریشاں یہی یار رہا - صبر مرحوم کا اک دل ہی عزادار رہا -

مُرَخَّص - (ع) صفت - رخصت کیا گیا - روانہ کیا گیا - اجازت دیا گیا - مُرَخَّص ہونا - رخصت ہونا - سدھارنا - روانہ ہونا - (شرف) حواس و ہوش مُرَخَّص ہوئے ضعیفی میں - سحر کا وقت ہے اور انتشار صحبت میں -

مُتَرَحَّم - (ع) صفت - ترحم کیا گیا - دیکھو ترحیم

مَرد - (ف - معانی نمبر ۱ - ۲ - ۳ - ۵ میں فارسی ہے) مذکر - نر ۲ آدمی - بشر - شخص ۳ (اردو) خاوند - شوہر ۴ بہادر - شجاع - دلیر (غالب) دھمکی میں مرگیا جو نہ باب نبرد تھا - عشق نبرد پیشہ طلبگار مرد تھا ۵ لائق - جیسے مرد میداں - مرد آخر بیں مبارک بندہ ایست (ف) مقولہ - عاقبت اندیشی کی تعریف میں مستعمل ہے - مرد آدمی شریف - اشراف - مہذب - بھلا مانس - (سحر) افشائے راز عشق کریں ان میں ہم نہیں - اک مرد آدمی کو نہ بدنام کیجئے - مرد آزما مرد افگن - (ف - کنایۃً) قوی - پرزور - مَرد وا مَردی - (عو - لکھنؤ) مونث - زبردستی - مردانہ - (ف) صفت - دیکھو مرداں کے تحت

میں۔مرد بچہ۔ (ف۔کنایۃً) دلیر۔جوانمرد۔بہادر۔(ایامی) جیسی برس سوا برس کا پلا ہوا مرد بچہ۔مرد بننا۔حوصلہ کرنا۔(عالم)۔ اب بنو مرد باغ میں جاؤ۔ آنے جانے کی کچھ خبر لاؤ۔مردِ تازہ ولایت۔صفت۔وہ شخص جو حال میں ولایت سے آیا ہو۔[۲] (کنایۃً) وحشی۔وہ شخص جو ہندوستانیوں سے وحشت کرے اور انگریز بنے۔مرد چوں پیر شود حرص جواں میگردد۔(ف۔مقولہ) بڑھاپے میں حرص زیادہ ہوجاتی ہے۔(راسخ) مرد چوں پیر شود حرص جواں می گردد۔شوق بادہ تو زیادہ ہے جوانی نہ سہی۔ مردِ حق۔(ف) مذکر۔مردِ خدا۔خدا کا ولی۔مردِ خدا۔(ف) مذکر۔[۱] عارف۔پارسا۔خداشناس۔خدارسیدہ۔[۲] شریف بزرگ کی شان میں بھی کہتے ہیں عام اس سے کہ وہ زاہد و مرتاض ہو یا نہو۔ (ذوق) زاہد یہ کیا کہا کہ نہ مل ان بتوں سے تو۔دیتا ہے کوئی ایسی بھی مرد خدا اصلاح۔[۳] حُسن کلام کے واسطے بھلے مانس کی جگہ اور کبھی طنز سے بھی مستعمل ہے ؎ جب داغ کو ڈھونڈھا کسی بُت خانہ میں پایا۔ گھر میں کبھی اُس مردِ خدا کو نہیں دیکھا (فقرہ) مردِ خدا تم کیسے بزدل ہو۔مَرد شناسی۔(ف) مونث آدم شناسی۔مرد کا نام مرد سے بہتر ہے۔مقولہ۔یعنی مرد سے زیادہ اُس کے نام کا رعب ہوتا ہے۔(شاد) یہ قول سچ ہے مرد سے بہتر ہے نام مرد۔رستم سے بڑھکے رعب ہے رستم کی دھاک میں۔مرد کارآمد۔(ف) مذکر۔وہ شخص جو کسی کام کو بخوبی انجام دے مردِ کی ذات۔مرد کی صورت۔(عو) مرد کی جنس جس میں بہادری اور جرأت ہوتی ہو۔مرد کی صورت نہ دیکھنا۔عورت کا مرد کے پاس نہ جانا۔عورت کا مجرّد رہنا۔مرد کی مُوت نامرد کے ہاتھ

مثل۔کبھی کمزور بھی زبردست کو مار لیتا ہے۔مرد مانس۔مذکر۔(عو) مرد کی ذات۔مرد۔مردِ مسلماں۔مسلماں کی جگہ۔(راسخ) کس نے میخانہ سے واعظ کو یہ کہکر روکا۔ٹھہرا و مرد مسلمان کہاں جاتا ہے۔مردِ معقول۔شریف۔باوضع۔اشراف۔مُہذب شائستہ۔دانا۔دانشمند۔مردِ میدان۔(ف) صفت۔بہادُر دلیر۔حریف۔مقابل ؎ مرد میدان کو غرض کیا سیر گلشن سے شعور۔جوہر شمشیر کا مجھ کو چمن درکار ہے۔مرد و زن۔(ف) مذکر مرد اور عورت۔مجازاً عام لوگ۔سب خلقت۔مرد ہونا۔بہادر ہونا دلیر ہونا۔(قلق) مرد ایسی ہی مرد ہوتے ہیں۔مہر و الفت میں فرد ہوتے ہیں۔مردی۔(ف۔بہادری۔دلیری) مونث [۱] انسانیت [۲] بہادری۔مردانگی [۳] قوت باہ۔

مُرداد۔(ف) مذکر۔پانچواں شمسی مہینہ جو انگریزی میں جولائی سے اور ہندی میں بھادوں سے ملتا ہے۔ہر شمسی مہینہ کا ساتواں یا آٹھواں دن۔

مُردار۔(ف معنی نمبر۲ میں) صفت [۱] اپنی موت سے مرا ہوا [۲] ناپاک۔نجس۔حرام [۳] مردہ۔بے جان [۴] مونث۔نہایت حقارت کا کلمہ جو بحالتِ ناراضی عورت کو کہا جاتا ہے۔(ذوق) سب کو دنیا کی ہوس خوار لئے پھرتی ہے۔کون پھرتا ہے یہ مردار لئے پھرتی ہے [۵] فاحشہ۔نالائق۔نابکار۔(آتش) ڈھونڈے اور مجرّد کوئی زالِ دنیا۔مری پاپوش کے قابل نہیں مردار کی شکل۔مردار خوار۔(ف) صفت۔وہ جو مردہ جانوروں کو کھائے۔جیسے گرگس چیل۔کوا وغیرہ۔مردار پڑ جانا۔بیجان ہوجانا جسم کے کسی حصہ کا (مصنفات) ڈاکٹر کہتا تھا کہ جب دانت نکلنے کو ہوتا ہے تو مسوڑھا

پہلے ہی سے مردار پڑجاتا ہے۔ مُرداسنگ۔ مرداسنگ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کی دوا کا نام جو پتھر کی مانند ہوتی ہے۔ (ذوق) رکھتا نہ کبھیہ جیفۂ دنیا سے تنگ ہوں۔ پارس بھی ہو تو جانتا مُردار سنگ ہوں

مُردار ہوجانا۔ حرام ہوجانا۔ ناجائز ہوجانا۔ ذبح کے قابل نہ رہنا

مُرداری۔ مونث۔ (عو) چھپکلی۔ چلپاسہ۔ (نکہت) شیخ جی صاحب کے ہیں دو ابرو دے پیوستہ یوں۔ سر ملا کر جس طرح لڑتی ہیں دو مرداریاں

مَردان۔ (ف) جمع ہے مرد کی۔ پہلوان۔ دلاور جوان۔ مردانِ خدا (ف) مذکر۔ خدا کے خاص بندے۔ باخدا لوگ۔ بہادر ؎ مردانِ خدا میں شرف افسانہ رہیگا۔ درپیش جو مشکل ہو تو مشکل سے نہ بھاگا

مردانگی۔ (ف) مونث۔ بہادری۔ جوانمردی۔ دلیری ؎ عجب مردانگی سے جان دیدی۔ شرت کیا بات ہو رحمت خدا کی۔

مَردانہ۔ (ف۔ مرد کی طرف منسوب) صفت ! مرد سے نسبت رکھنے والا۔ جیسے ہمت مردانہ۔ غیرت مردانہ ! بہادرانہ۔ دلیری سے۔ جرأت سے ؛ مذکر۔ وہ جگہ جہاں مرد بیٹھتے ہوں۔ دیوانخانہ ؛ مذکر۔ گھر کی عورتوں کا پردے میں چلا جانا۔ نامحرم مردوں کا گھر کے اندر چلا آنا۔ (ہونا کے ساتھ) مردانہ بھیس۔ مذکر۔ مردوں کا سا لباس یا صورت۔ مردانہ جوڑا۔ مذکر۔ مردوں کا کے پہننے کا لباس۔ مردانہ کام۔ مردوں کا کام۔ بڑی ہمت کا کام

مردانہ مکان۔ مذکر۔ وہ مکان جس میں مرد رہتے ہوں اور پردے دار عورتیں وہاں نہوں۔ مردانہ وار۔ (ف) صفت۔ مردوں کے مانند۔ بہادرانہ۔ دلیر۔ مردانی۔ صفت۔ مونث ! وہ عورت جو اپنے آپ کو مرد کی طرح بنائے۔ مردوں کے سے کام کرنے والی عورت۔

مردانی صحنک۔ مونث۔ وہ صحنک جس کو مرد کھاتے ہیں۔

مردانے کپڑے۔ مذکر۔ مردانہ لباس۔ جس میں قبا۔ لبادہ۔ پٹکا۔ دستار شامل ہے۔ مردانے آدمی۔ بہادر ؎ شاباش داغ تجھکو کیا تیغ عشق کھائی۔ جی کرتے ہیں وہی جو مرد انے آدمی ہیں۔ مَرْدُود۔ (ع) صفت۔ تردید کیا گیا۔ رد کیا گیا۔ واپس دیا گیا۔ مَرْدَک۔ (ف) مذکر۔ مرد کی تصغیر بالتحقیر۔ حقیر آدمی۔ ادنی اور ذلیل آدمی۔

مُردگاں۔ (ف) مذکر۔ مردہ کی جمع۔ مرے ہوئے لوگ۔ مردے

مَرْدُم۔ (ف۔ مردمان۔ جمع) مذکر ! عام لوگ۔ مرد۔ انسان۔ آدم یہ لفظ اسم جنس ہے یعنی واحد پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ اور جمع پر بھی ؎ (شعور) کیوں آسماں پہ مَردم خاکی کا ہے دماغ۔ یہ لوگ رہنے والے گڑھی کے سراگے ہیں ! مہذب اور شائستہ آدمی ؛ آنکھ کی پتلی۔ (راسخ) خانۂ چشم میں تم بیٹھو جو مَردم بنکر۔ میری سونے کی انگوٹھی میں نگینہ ہوگا ؎ امیں مَرْدم تھے سات پردوں کے اندر عرق میں تر۔ خسخانۂ مژہ سے نکلتی نہ تھی نظر۔ مردم آبی۔ (ف) مذکر۔ جل مانس۔ دریائی آدمی انسانی صورت کے حیوانات جو سمندر میں ہوتے ہیں۔ (بحر) اگر یہ گرم آنسو روکے میں دریا میں منھ دھوؤں۔ لاآلی ہوں پھپھولے مردم آبی کو چیچک ہو۔ مردم آزار۔ (ف) صفت۔ لوگوں کو ستانیوالا ظالم۔ بیرحم۔ موذی۔ جفا کار۔ مردم آزاری۔ (ف) مونث۔ لوگوں کو تکلیف دینا۔ ستانا۔ ظلم کرنا۔ مردم آمیز۔ (ف) صفت خلیق۔ متواضع۔ مَرْدُم بازار۔ مردم بازاری۔ (ف) مذکر۔ بازاری لوگ۔ (ناظم) خاص ڈیوڑھی میں گزر مردم بازار کا ہے (قدر)

آپ کے سامنے یوسف کیا ہیں۔ قدر کیا مُردم بازاری کی۔ مُردم چشم۔ (ف، مذکر۔ آنکھ کی پتلی۔ (صبا) اپنے یوسف کے شوق دید میں۔ مردم چشم زلیخا ہوگیا۔ مردم خاکی۔ (ف، مذکر۔ انسان بشال کے لئے دیکھو مردم نمبر ۱

مُردُم خوار۔ (ف، مذکر ۱۔ آدم خوار۔ وہ درندے جو آدمیوں کو کھا جاتے ہیں۔ (رویائے صادقہ) اور اُس میں بے شمار مردم خوار ناکے اور گھڑیال مُنھ کھولے ہوئے پھرتے ہیں ۲۔ بے رحم سفاک۔ ظالم۔ مُردُم خیز۔ (ف) صفت۔ وہ مقام جہاں لائق اور بہادر آدمی پیدا ہوں۔ (محسن) ہے زمیں کعبۂ ابرو کی بڑی مردم خیز۔ رُخ کے میداں میں ہر اک ذرّہ ہے شمس تبریز۔ مردم در (ف، صفت۔ درندہ۔ آدمیوں کو ہلاک کرنے والا درندہ۔ مردم دیدہ (ف، مذکر۔ آنکھ کی پتلی۔ (رشک) مانند زور و قوت دل دلکے گھر میں ۔ مانند نور مردم دیدہ نظر میں رہ۔ مردم زاد۔ (ف) مذکر۔ آدمی۔ آدم زادہ۔ مردم شماری۔ (ف) مونث۔ آدمیوں کی گنتی۔ مردم شناس۔ (ف) صفت۔ آدم شناس۔ (امیر) مردم شناس چاہئے انسان ذی شعور۔ مردم شناسی۔ (ف) مونث۔ اچھے بُرے آدمی کی شناخت۔ مردم قالی۔ (ف) مذکر۔ وہ انسان کی صورت جو قالین پر بناتے ہیں۔ (رشک) ہے شام سے جو جلوہ گر فرش خانہ تو۔ امداد بخت مردم قالیں کی رات ہے۔ مردم کُش۔ (ف) صفت۔ مردم در۔ مردم کُشی (ف) مونث۔ انساں کو ہلاک کرنا۔ مُردُم گیا مردم گیاہ۔ (ف) مونث ملکِ چین کی ایک قسم کی گھاس جو انساں کی شکل سے مشابہ ہوتی ہے۔ (رشک) یاد یا۔ ان مواقف میں وفور گریہ سے جو اُگیگی گھاس وہ مردم گیا ہو جائیگی۔ (امیر) ہے سیر باغ حُسن کا طالب ہمیشہ دل

اُگتی ہے اس زمیں سے مردم گیاہ شوق۔ مردم ماہی۔ (ف)۔ مونث۔ ایک قسم کی مچھلی جسکا اوپر کا دھڑ انسان سے مشابہ ہوتا ہے (کلیاتِ محسن) جوش باراں نے زمانے کی یہ صورت بدلی۔ حرکت ماہی ہے تو جوڑا بھی ہے مردم ماہی۔ مَرْدُمَک۔ (ف) مونث۔ مردم کی تصغیر۔ آنکھ کی پتلی۔ (برق) اُس کی آنکھوں پر حسینوں کی لگی رہتی ہے آنکھ۔ طوطیائے چشم جاناں مردمک ہے حور کی۔ مردمک پھرنا۔ پتلی کا پھرنا۔ (راسخ) یوں پھر رہی ہے مردمک چشم انتظار گویا کسیکا طالع ناسازگار ہے۔ مَرْدُمی۔ (ف) مونث ۱۔ انسانیت مروت۔ خلق۔ رعایت۔ اہلیت ۲۔ بہادری۔ شجاعت۔ دلیری (انیس) دعوئے تھا مردمی کا یہ آنکھیں چُرا گئے۔

مُرْدَن۔ (ف) مرنا۔ مرجانا۔ (امیر) بس مردن مری دیوانگی کیا رنگ لائی ہے۔

مِرْدنگ۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی ڈھولک جو طبلہ کی طرح بجائی جاتی ہے۔ مصرع۔ دیر میں بجتی ہے مردنگ حرم میں ڈھولک ۲۔ مونث۔ ایک قسم کا شیشہ کا فانوس جسپر شمع کو روشن کرکے رکھ دیتے ہیں۔ (امانت) تخت کے کونوں پہ مردنگیں لگی ہوئیں جا بجا دل جلے جیسیں ترا شمع کے بدلے اے یار۔ مردنگی۔ (ھ) مذکر۔ مردنگ بجانے والا ۲۔ مونث۔ ایک قسم کا شیشہ کا چھوٹا فانوس مردنگیاں۔ جمع مردنگی کی۔ (اختر شاہ اودھ) مردنگیاں جا بجا نمود فرشی کنول ایک طرف طلا کار۔ مردنی۔ مونث۔ علامت مرگ کی جو کسی کے منھ پر ظاہر ہوتی ہے ۲۔ (ہندو) مرنا۔ قضا۔ موت۔ مردنی پھر جانا۔ مردنی پھرنا۔ مردنی چھانا۔ دیکھو منھ پر مردنی۔

مَرْدُوا۔ مذکر ۱۔ مرد کی تصغیر۔ بالتحقیر۔ (دعو) مردک۔ مرد بیگانہ۔ غیر

مردود

شخص۔ امیر حسن۔ کسی نے کہا دیکھیو اے بُوا۔ کھڑا ہے کوئی صاف یہ مردوا ۲ شوہر۔ (فقرہ) مردوا تو کہیں جانے نہیں دیتا ۳ بہادر مرد (نواب مرزا شوق) ایسے قصہ ہزار ہوتے ہیں۔ یوں کہیں مردوے بھی روتے ہیں۔ مَرْدُوے ۱ مردوا کی جمع۔ بہت سے مرد۔ (فقرہ) ...... ڈھیر سارے مُردوے بیٹھے ہیں ۲ مرد کی تصغیر بالتحقیر (اختر شاہ اودھ) کچھ مردوے ہوش کی دوا کر۔ بیہودہ گفتگو کیا کر

مَرْدُوْد۔ (ع) صفت ۱ رد کیا گیا۔ بے عزت کیا گیا۔ ملعون۔ نابکار (رشک) وہ زاہد ہوں کہ ہوں ننگِ مساجد۔ وہ کافر ہوں کہ مردود بتاں ہوں ۲ نالائق۔ بدنصیب۔ نکما۔ مردُوْدُ الشَّہادۃ (ع)۔ صفت۔ وہ شخص جس کی گواہی نا قابل قبول ہو۔ مردود ہو جانا۔ نکالا جانا۔ باہر کیا جانا۔ ملعون ہو جانا۔

مُرْدَہ۔ (ف) مذکر ۱ بے جان لاش۔ زندہ کے خلاف میت۔ (رند) بعد مردن بھی جلانے سے نہ تم باز آئے۔ صورت میت ہندو مرا مردہ پھونکا ۲ صفت۔ کمزور۔ نحیف۔ لاغر۔ دُبلا ۳ نہایت بوڑھا۔ عمر رسیدہ ۴ (طبیعت کے لئے) افسردہ ۵ (آگ کے لئے) بجھی ہوئی جیسے آتش مردہ۔ چراغ مُردہ ۶ (آرزو کے لئے)۔ جو مٹ گئی ہو۔ (امیر) آتے ہیں فاتحہ کے لئے روز درد و غم ہے آرزوئے مردہ کا گویا مزار دل ۷ (زمین کے لئے) وہ زمین جس میں کوئی چیز نہ اُگے ۸ (خون کے لئے) وہ خون جو کسی چوٹ سے بدن میں جمع ہو جائے اور جاری نہ ہو ۹ (سیماب وغیرہ کیلئے) کشتہ کیا ہوا ۱۰ مذکر۔ جنازہ۔ (اٹھانا۔ اُٹھنا کے ساتھ)۔ مردہ اُٹھانا۔ جنازہ اُٹھانا۔ (شرف) لیلیٰ سے کوئی کہدے مجنوں نے کیوں قضا کی۔ اچھی طرح اُٹھائے مردہ ہے بے وطن کا۔ مردہ

مردہ

اُٹھنا۔ لازم۔ مردہ بدست زندہ۔ (ف) مثل۔ جب آدمی مرجاتا ہے تو زندہ شخص جس طرح چاہیں اس کی تجہیز و تکفین کریں وہ بے اختیار ہوتا ہے۔ اسی طرح بے بس اور بیکس کے حق میں بھی بولتے ہیں۔ عاجز زبردست کے قابو میں آ کر لاچار ہے۔ (ذوق) لاشہ کو دفن کیجئے مرے پھینک دیجئے۔ مردہ بدست زندہ جو چاہئے سو کیجئے۔ مردہ بنا دینا۔ بیجان کر دینا ۵ راسخ ہجوم یاس نے مردہ بنا دیا۔ اَب آئے موت بھی تو نہ آئے یقیں ہمیں۔ مردہ بنجانا۔ لازم۔ (جان صاحب) کس کے تم غم میں بن گئے مردہ۔ اوہی درگور کیا یہ حال ہوا۔ مُردہ بھاری کرنا۔ متعدی۔ (شرف) دم نکلتے ہی کیا بھول تری رحمت نے۔ دوش احباب یہ مردہ مرا بھاری نہ کیا۔ مردہ بھاری ہونا ۱ میت کا بھاری اور وزنی ہونا۔ مردہ کا دوبھر ہونا۔ (عاشق) پھینک آؤں جو کوچے میں ترے یہ تو نہ ہوگا۔ مجھپر ابھی بھاری نہیں مردہ مرے دل کا ۲ ناتواں ہو کر بھی زور آور پر غالب آنا۔ (رند) بوالہوس سامنا کس منہ سے کریگا میرا۔ — ایسے ویسے پہ تو مردہ بھی مرا بھاری ہے ۳ مشہور ہے کہ گنہگار کا جنازہ بوجھل ہو جاتا ہے اس لئے نہایت گنہگار کے مرنے پر یہ جُملہ بولا جاتا ہے۔ مردہ پسند۔ صفت۔ مردہ کی تعریفیں کرنے والا۔ (رند) شاعر کے بعد کرتے ہیں اُس کے سخن کی قدر۔ خلق جہاں کو دیکھا تو مردہ پسند ہے۔ مردہ خوار۔ (ف) صفت مردہ کھانے والا ۱ (کنایۃً) ۲ غیبت کرنے والا۔ (قدر) رہی ذکر رند صیام میں ارے مردہ خوار یہ غیبتیں۔ ترے روزے واعظ جیفر نہ قضا ہوئے نہ ادا ہوئے۔ مردہ دل۔ (ف) صفت۔ اداس دلگیر۔ افسردہ دل ۵ زندگی زندہ دلی کا ہی نام۔ مردہ دل۔

مردہ

خاک جیا کرتے ہیں۔ مردہ دوزخ میں جائے کہ بہشت میں اپنے حلوے مانڈے سے کام۔ مثل۔ خود غرض کو اپنے مطلب سے کام ہی خواہ کوئی مرے یا جیئے۔ مردہ دیکھے۔ (عو) قسم سخت۔ مرا ہوا دیکھے جنازہ دیکھے۔ (رشک) اگر زندگی میں نہ آئے کسی دن ہمیں پیٹے تو دیکھے مردہ ہمارا۔ مردہ زندہ ہونا۔ خوش بیانی کا کنایہ ہی (شعور) لب معجز بیاں سے مُردہ صد سالہ ہو زندہ۔ کرے پیدا ترے خوان کرم میں مُرغِ بریاں پَر۔ مُردہ سا پڑا رہنا۔ سُست پڑا رہنا۔ (آتش) فرقت یار میں مردہ سا پڑا رہتا ہوں۔ روح قالب میں نہیں جسم ہے تنہا باقی۔ مردہ سنگ۔ (ف) مذکر۔ مردار سنگ۔ مردہ شو۔ (ف) مذکر۔ غسّال۔ مردے کو غسل دینیوالا۔ مردہ شو کے حوالے۔ مردہ شوئے جائے۔ مردہ شو لیجائیں۔ (عو) کوسنا۔ مرجائے۔ موت آئے سپرد غسّال ہو۔ دنیا سے جاتا رہے۔ (میر) کام اُس کے لب کے بن مجھے بنت العنب سے کیا۔ ہی اب جو زندگی بھی تو لیجائے مردہ شو۔ مردۂ صد سالہ۔ (کنایتہً) کمال لاغر و ضعیف۔ (امانت) آئینہ میں مری صورت نے ڈرایا مجھکو۔ زیست نے مُردۂ صد سالہ بنایا مجھکو۔ مردہ کر دینا۔ مردہ کر ڈالنا [1] مار ڈالنا۔ ذبح کرنا [2] (کنایتہً) [1] کمزور کر دینا۔ مردے کی سی حالت بنا دینا۔ ناتواں و بےحس و حرکت کر دینا۔ کسی عارضہ کا انساں کو۔ (ناسخ) ناتوانی نے کیا مردہ مجھے جیتے جی۔ پیرہن تن پہ ہے مانند کفن ان روزوں۔ مردہ نکلنا۔ جنازے کا کسی راہ سے گزرنا۔ (آتش) کثرتِ شوق نے ازبسکہ کیا عرصہ تنگ۔ مردہ نکلا نہ مرا کوچۂ دلدار کی راہ [2] بدعا۔ اس معنی میں مردہ نکلے مستعمل ہی۔ (رجا صاحب) پٹی پہ رکھوں پاؤں تو نکلے مرا مردہ۔ مردے سے شرط بد کے سونا۔

مردے

مردوں سے شرط باندھکر سونا۔ نہایت بے خبر ہوکر سونا۔ نہایت غفلت کی نیند سونا۔ (داغ) نصیب سوئے تو بیدار کوئی ہوتا ہے کہ شرط باندھ کے مردہ سے وہ تو سوتا ہی۔ (شوق قدوائی) بہرے والا کچھ ایسا کھویا۔ مردوں سے وہ شرط بد کے سویا۔ مردوں کو اوندھا ڈال رکھنا۔ (عو۔ دہلی) مردوں کا فاتحہ درود نہ کرنا۔ شب برات کا تہوار نہ کرنا۔ (فقرہ) شب برات کو فاتحہ درود کہاں سے کریں کیا مردوں کو اوندھا ڈال رکھیں۔ مردوں کی ہڈیاں اکھیڑنا [1] شعرائے گذشتہ کے کلام میں نکتہ چینی کرنا [2] مردوں کو بُرائی کے ساتھ یاد کرنا [3] اگلے لوگوں کی باتوں کو بُرا کہنا۔ مرے ہوئے لوگوں کے عیب ظاہر کرنا [4] پرانے مضامین باندھنا۔ مردوں کی ہڈیاں چچوڑنا۔ پُرانے لوگوں کے کاموں پہ ناز کرنا۔ (ابنات النعش) اُن کی اولاد میں کوئی نام و نمود والا ہوا نہیں اب یہ فخر کریں تو کس بات پر بیچارے مردوں ہی کی ہڈیوں کو بڑے چچوڑ رہے ہیں۔ مردے اُٹھنا۔ مردوں کا زندہ ہو جانا۔ (منیر) تصویریں جاں پائیں گی نیرنگ دہر سے۔ مردے اُٹھیں گے سیر طلسمات کے لئے۔ مردے اُچھل پڑنا۔ مردے کا زندہ ہوکر بیتاب ہو جانا۔ (قدر) ٹھوکر لگائی آپ نے مردے اُچھل پڑے جب ناچنے کھڑے ہوئے محشر بپا ہوا۔ مردے پر تین دن بھاری۔ دیکھو قبر میں تین دن۔ (راسخ) کہتا ہے کون مُردے پہ بھاری ہیں تین دن۔ برسوں سے ہے عذاب شب اولیں ہمیں۔ مردے پر جیسے سو من مٹی ویسی ہزار من۔ مثل۔ جب مصیبت ہی تو جیسی تھوڑی ویسی بہت۔ مردے پر رونا۔ مردے کا ماتم کرنا۔ (مصحفی) خیالِ زلف میں مجھپر نہ قصد گریہ کرائے دل۔ اندھیری رات میں

تو کس طرح مُردہ پہ روئے گا۔ مردے جلانا۔ مردے کو زندہ کرنا۔ (قدر) ٹھوکروں سے جلاتے ہو مردے۔ ان ہی چالوں پہ لوگ مرتے ہیں۔ مردے جی اُٹھنا۔ مردے کا زندہ ہو جانا۔ (رند) اعجاز مسیحا کا ہے وابستہ رفتار۔ جی اُٹھتے ہیں مردے تری گھنگرو کی صدا سے۔ مردے سے بدتر۔ کمال ضعیف۔ (اشرف) شروع درد الفت میں تو میں مردے سے بدتر ہوں۔ کمی کی تو یہ شدت نہ ہی سوا ہوتا تو کیا ہوتا۔ مردے کا مال۔ مذکر۔ [1] مال متروکہ [2] لاوارثی مال [3] مفت کا مال۔ (داغ) مل جائے مفت ہی یہ تمھارا خیال کیا دل کو سمجھ لیا کسی مُردے کا مال کیا [4] بہت ارزاں مال یا سودا (آتش) مضمون رفتگاں ہے طبیعت کو اپنی ننگ۔ گاہک نہ ہوویں ہم کبھی مردے کے مال کے۔ مردے کو بیٹھ کر روتے ہیں اور روزی کو کھڑے ہو کر۔ مثل۔ روزگار کا غم مردے کے غم سے بھی زیادہ ہوتا ہے۔ مردے کی نیند سونا۔ (کنایۃً) کمال بیخبر ہو کر سونا۔ (بحر) نالوں سے کیا جگائیے خفتہ نصیب کو۔ مردے کی نیند سویا ہے بیدار ہو چکا۔ مردے میں جان آنا۔ کمزور کا توانا ہونا۔ مجہول اور سست کا مستعد ہونا۔ (آتش) مری ایذا کے لئے مردے میں جان آتی ہے۔ کاٹنے دوڑتی ہے ماہی بے آب مجھے۔

مِرزَ ہا۔ (فارسی میں میردہ تھا) مذکر۔ جو بداروں کا سردار قاصدوں کا سردار۔ (منیر) جو بدار اہتمام کو اُٹھے۔ مردے بھی سلام کو اُٹھے۔

مر رہنا۔ (کنایۃً) [1] کسی کام میں دیر لگانا۔ جہاں جانا وہیں بیٹھ رہنا کی جگہ۔ (داغ) گیا تھا کہکے اب آتا ہوں قاصد کو تو موت آئی۔ دل بیتاب واں جا کر کہیں تو بھی نہ مر رہنا۔ [2] بیخبر ہو کر سو رہنا ؎ ہمیشہ شام سے ہمسایہ مر رہے آتش۔ ہمارا نالۂ دل گوش کو سنا نہ ہوا۔

مُرزا۔ (ف) میرزا کا مخفف فارسیوں نے بھی کہا ہے۔ (جمال الدین عبد الرزاق) بدیں وسیلہ کہ مرزا سعید ما تنہا۔ چہ خوب کردہ کہ فیاض رفت از دل ما) مذکر۔ [1] امیرزادہ۔ شہزادہ [2] مغلوں کا لقب۔ مغل زادہ [3] خاندان تیموریہ کے شہزادوں کا لقب۔ مرزا پھویا۔ مرزا پھویا۔ مذکر۔ (کنایۃً) [1] نازک اندام لاغر دبلا پتلا آدمی [2] آرام طلب سست کاہل آدمی۔ مرزا چھیلا۔ (کنایۃً) چھیل چھبیلا (جان صاحب) اچھو بنا ہے پھرتا بزات مرزا چھیلا۔ مرزا منش۔ میرزا منش۔ (ف) صفت۔ نازک مزاج۔ نازک طبع۔ (آتش) وہ میرزا منش آنکلے شاید اے ساقی۔ شراب چیدہ رہے انتخاب شیشہ میں۔ مرزا منشی۔ (ف) مونث۔ نازک طبعی۔ نازک مزاجی

مرزا پھین۔ صفت۔ کمال نازک بدن دُبلا پتلا۔ (محصنات) مبتلا بچارے نازنین میر ہوں یا مرزا پھیں ناظرنے وہ چٹکیاں دیں اور ایسا ایسا رگڑا کہ آنکھیں نکل نکل پڑیں۔ مرزائی۔ (ف) مونث۔ [1] بزرگی۔ شہزادگی۔ میرزا منش ہونے کی وضع ؎ مصحفی ریختہ یوں جا مراکس رتبہ کو۔ شوریاں گرد ہے مرزا کی بھی مرزائی کا [2] (اردو) تکبر [3] غرور۔ (شعور) روش باغ پر اکڑ کے چلے۔ سرو سے تم نے میرزائی کی [4] (اردو) حکومت۔ سرداری ؎ نفریں بھی وہی دماغ ہے رند۔ یونہیں جاتی میرزائی کی۔ مَرزبان (ف) میں بالفتح وسکون حرف سوم۔ اس کا معرب بالضم حرف سوم ہے) مذکر۔ آتش پرستوں کا سردار۔ مرز بُوم۔ (ف) مَرز۔ آبادا اور قابل زراعت زمین۔ بُوم۔ زمین۔ محل سکونت) مذکر۔ پیدائش

کی جگہ۔ (رشک) اب ہے ننگ دعا ر چغد و بوم اپنا مرز بوم ہے ہجر جاناں میں یہ معمورہ خرابہ ہوگیا۔

مَرزُوق۔ (ع) صفت مذکر۔ رزق دیا گیا۔

مِرزئی۔ مونث۔ ایک قسم کا پیرہن جو کمر تک ہوتا ہے اور جسکی آستین کبھی پوری اور بیشتر آدھی ہوتی ہیں۔ نیم آستین۔

مُرسَل (ع)۔ باب ارسال سے اسم مفعول، صفت مذکر ۱ بھیجا گیا مونث کے لئے مرسلہ ۲ رسول۔ وہ نبی جو صاحب کتاب ہو اسکی جمع مُرسلیں ہے ۳ صفت مونث۔ جس حدیث کی آخر سند سے تابعی کے بعد کوئی راوی نہ مذکور ہو۔ اُس کو مُرسَل کہتے ہیں ۴ صفت دیکھو ریش مُرسَل ۵ (بالضم و کسر سوم باب ارسال سے اسم فاعل) صفت بھیجنے والا۔ مُرسُول۔ مرسُولہ (یہ لفظ قاعدہ کی غلط ہیں۔ رسالت سے جو مصدر ثلاثی مجرد ہے۔ اسم فاعل اور اسم مفعول کے صیغے کلام عرب میں مستعمل نہیں ہیں۔ عرفی نے مُرسَل کی جگہ مرسول کہا ہے ؎ قضا بحاکم رایت نوشتہ مصلحتے۔ فلک ندیدہ کہ مرسول او چہ مضمون ست) اول صفت مذکر۔ دوسرا صفت مونث۔ بھیجا گیا۔ بھیجی گئی۔ اس جگہ مُرسَل مُرسَلہ صحیح ہیں۔

مُرشِد۔ (ع راہ راست دکھانے والا) مذکر ۱ ہادی۔ پیر۔ ہدایت کرنے والا ۲ (کنایتہً) استاد۔ چالاک۔ عیار۔ ہوشیار۔ (اسیر) ہوئے زاہد مرید پیر مغاں۔ واہ مرشد کو مانتا ہوں میں۔ صحیح بالضم و کسر سوم ہے۔ زبانوں پر بفتح سوم ہے۔ (اختر شاہ اودھ) بھاییں کچھ اس کو پیر و مرشد۔ زیبا نہیں اسمیں آپ کو کد۔ مرشد زادہ۔ ۱ پیر کا بیٹا۔ (جانصاحب) روکنے سے میرے مرشد زادے

رکتے ہی نہیں۔ میں تو ہوں مجبور۔ اس میں ہیں نہیں مجبور آپ ۲ بادشاہ کے اعزائے قریب کو بھی مرشد زادے کہتے ہیں۔

مُرَصَّع۔ (ع) صفت ۱ نگینے یا جواہرات جڑا ہوا ۲ کمال خوش بیانی کا کنایہ۔ خوش بیانی سے آراستہ۔ (سحر) مُرَصَّع ہے واللہ سارا کلام۔ سناہے کلام بلاغت نظام ؎ مُرَصَّع کیوں غزل اپنی نہوائے شاد بیتوں میں۔ جو رکھتے لفظ نگیں ہیں نگیں خاتم پہ جڑتے ہیں ۳ وہ جسمیں صنعت ترصیع ہو۔ دیکھو ترصیع

مُرَصَّع ساز۔ مرصع کار۔ (ف) صفت۔ جڑیا۔ زیور میں نگینے یا جواہرات جڑنے والا۔ مرصع سازی۔ مرصع کاری۔ (ف) مونث۔ جڑنے کا کام۔ جڑت۔ مُرَصَّع نگار۔ صفت۔ (کنایتہً) کمال خوشنویس۔ (رشک) کاتب ترا ہمیں ہے مُرَصَّع نگار ہو حرفوں کو کیا کہوں جو جواہر جڑے نہیں۔

مَرَض۔ (ع بفتح اول و دوم) مذکر۔ آزار۔ بیماری۔ (برق اختر) وصل سے درد غم فرقت نہ رہا۔ پاس آیا جو مسیحا تو مرض دُور ہوا۔ (دفع کرنا۔ دفع ہونا وغیرہ کے ساتھ) ۲ لت۔ عادت۔ روگ۔ (ہونا کے ساتھ)۔ (قلق) وعدہ وصال کا نہ کیا تم نے سچ کبھی تم کو تو جھوٹ بولنے کا ہوگیا مرض۔ مَرضا۔ مَرضیٰ۔ (ع۔ مرضے بروزن اُونے) مذکر مریض کی جمع۔ (رشک) مسیحائے سخن دنیا سے گزرا۔ سسکتے رہگئے مرضائے ناسخ۔ (رہتا۔ قردا۔ قافیے)

مَرَضُ المَوت۔ (ع) مذکر۔ وہ مرض جس سے آدمی مرجائے (بحر) نہ کہو مرگئے عشاق جہالت کرکے۔ مرض الموت کی ہم لوگ دوا کیا کرتے۔ مرض اُٹھ کھڑا ہونا۔ مرض پیدا ہو جانا (فقرہ) بد پرہیزی کرتے چلے جاتے ہو کوئی مرض اٹھ کھڑا ہوا تو

کچھ بن نہ پڑے گی مرض بگڑنا۔ بیماری کا بڑھ جانا۔ خراب حالت ہو جانا۔ (داغ) کس خرابی میں ہیں آزار محبت والے۔ یہ بگڑتا ہے مرض قابل درماں ہو کر۔ مرض عارض ہونا۔ مرض لاحق ہونا۔ مرض کا توتا نہ پالنا۔ دیکھو اس مرض کا۔ مرض لاحق ہونا۔ بیماری پیچھے لگ جانا۔ (رند) ہوے ہجر میں وہ مرض مجھکو لاحق۔ رہے دنگ جس میں اطبائے حاذق۔ مَرَضِ لاحِقہ۔ (ف) مذکر۔ موجودہ بیماری۔ وہ آزار جو لاحق ہو۔ مرضِ مُتَعَدّی۔ (ف) مذکر۔ وہ بیماری جو ایک سے دوسرے کو ہو جائے۔ مرضِ مُہلِک۔ (ف) مذکر۔ ہلاک کرنے والی بیماری۔ وہ بیماری جسمیں جان کا خطرہ ہو۔

مُرضِعَہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ بچے کو دودھ پلانے والی عورت۔ دائی۔ انا۔

مَرضِیْ۔ (ع صیغہ اسم مفعول پسندیدہ) مونث۔ ! رضا خوشی (شرف) کس سے پوچھوں کیا کروں صیاد کی مرضی کی بات۔ تازہ وارد ہوں قفس میں تو گرفتاروں میں ہوں ! اجازت ! خواہش۔ ضرورت۔ پسند مزاج۔ مرضی رب۔ (ف) مونث مشیت ایزدی۔ (رند) جز شکر کے شکوہ نہ کبھی آئے زباں پر۔ انساں ہے باہر نہ ہو تو مرضی رب سے۔ مرضی مَولیٰ از ہمہ اولیٰ۔ مقولہ ہر ایک امر میں خدا کی رضا پر راضی رہنا چاہئے۔ کنایہ ہے کسی معاملہ میں انسان کی بے بسی سے۔ (قدر) ہے مرضی مولے از ہمہ اولی تیرا اجارہ اس میں نہیں۔ ہر عیش میں ہے تو شاد عبث ہر رنج میں ہے ناشاد عبث۔ مرضی ملنا۔ (عو) دل ملنا۔ اتفاق رائے ہونا۔ باہم رضامند ہونا۔ (ایامی) اگر میں نے اُسکو ناپسند کیا یا میری اُسکی مرضی نہ ملی تو میں تو جیتے جی مر گئی۔ مرضی ملے کا سودا۔ (عو) ۔

رضامندی کا معاملہ۔ باہم راضی ہو جانے کی بات۔ مرضی میں آنا۔ پسند ہونا۔ رائے میں آنا۔ (بحر) پاس ٹھہلاتے ہو مجھکو مرا رتبہ کیا ہے۔ آج مرضی مبارک میں یہ آیا کیا ہے

مُرطُوب۔ (ع) صفت۔ تر۔ گیلا بھیگا ہوا۔ سیلا ہوا۔

مَرعُوب۔ (ع) صفت۔ رعب میں آیا ہوا۔ ڈرنے والا۔ ڈرا ہوا

مُرعیٰ۔ (ع) صفت۔ رعایت کیا گیا۔ لحاظ کیا گیا۔ (ابن الوقت) ترنطینہ کے قواعد کی پابندی۔ بڑی سختی کے ساتھ مرعی ہے۔

مُرغ۔ (ف) متقدمین بمعنی طایر استعمال کرتے ہیں۔ لوامع النورین لکھا ہے کہ مُرغ عبارت اُس جانور سے ہے جو کچھ جُثّہ بھی رکھتا ہو جیسے کبوتر و کنجشک اطلاق مُرغ کا پردار کیڑوں پر نادرست ہے بہار عجم میں لکھا ہے کہ مُرغ کیواسطے پروں کی شرط نہیں ہے مثلاً چمگادڑ کو جسکے پر نہیں ہوتے مُرغ عیسیٰ کہتے ہیں اور شمع کے پروانے یا بھونرے یا پردار چیونٹی کو مرغ نہیں کہتے۔ متاخرین فارسیوں نے بمعنی مرغا و مرغی مستعمل کیا۔) مذکر ! پرند۔ اڑنے والا جانور طایر۔ (اسیر) کریگا صورتِ طاؤس رقص جنت میں۔ جو مرغ اس کی گزک کے لئے کباب ہوا ! مرغا۔ خروس۔ اس معنی میں ہندوستان کی اصطلاح ہے۔ مُرغِ آتشبار۔ مُرغِ آتش زن (ف) مذکر۔ ایک قسم کی آتشبازی۔ (قدر) عجب نہیں ہے کہ بجلی ہو مرغ آتش زن۔ عجب نہیں ہے کہ بادل ہو مُرغِ آتشخوار۔

مُرغِ آتشخوار۔ (ف) مذکر۔ کبک یعنی چکور۔ مُرغ انداز۔ (ف) مذکر لقمہ جسکو بغیر چبائے ہوئے نگل جائیں۔ (میرا) بھرا جو اُس سے یکا یک زمانہ کجباز۔ قضا نے اُس کو کیا ایکبار مُرغ انداز مرغباز (ف) صفت۔ مُرغ لڑانے والا۔ مرغبازی۔ (ف) مونث۔ مُرغ لڑانا

مرغ بسم اللہ۔ مذکر۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم مُرغ کی صورت میں لکھتے ہیں۔ (بحر) موذن کو زفیل اپنی جو وہ صیّاد سکھلا دے۔ کہے تکبیر ایسی مرغ بسم اللہ بسمل ہو۔ مرغ بیضۂ فولاد۔ (ف) مذکر۔ لوہے کی بنی ہوئی مرغ کی تصویر جو خود پر لگاتے ہیں۔ مُرغ چمن مرغِ خوشخواں۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) بلبل۔ مرغ حق گو۔ (ف) مذکر۔ ایک پرند کا نام جو رات کو درخت سے لٹک کر حق حق کہتا ہے۔ مرغ خیال۔ مذکر۔ خیال کا مرغ سے استعارہ کرتے ہیں۔ (امیر) جو بیٹھے سایہ میں پرواز کے مُرغ خیال۔ کھڑا ہو دھوپ میں تو مُرغ رشک زرّیں بال۔ مرغِ دست آموز۔ (ف) مذکر۔ وہ مرغ جو ہاتھ پر پالا جاتا ہے۔ ہلا ہوا جانور۔ جو اُڑ کر پھر ہاتھ پر آ بیٹھے۔ (عاشق) طائر رنگ حنا کیا مرغ دست آموز ہے۔ شاخِ گل کے بدلے کرتا ہے نشیمن ہاتھ میں۔ مرغ زرّیں۔ (ف) مذکر۔ تیتر اور مور سے ملتا ہوا مُرغی کے برابر ایک پرندہ ہے۔ جس کے پر چمکتے ہیں۔ اور اُس کا سبز رنگ ہوتا ہے اور سر پر کلغی ہوتی ہے۔ مرغ سبزوار۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کی مرغی جسکی حلق کے نیچے سُرخ گوشت ہوتا ہے اور اُس کے پر مختلف رنگ کے ہوتے ہیں اور پاؤں اس کے ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ مُرغ سحر مرغِ صبح۔ (ف) مذکر۔ [1] خروس جو صبح کو بانگ دیتا ہے [2] بلبل عندلیب۔ قمری۔ فاختہ وغیرہ وہ پرندے جو صبح کو چہچہاتے ہیں۔ (عاشق) حلال مرغ سحر کو کریں تو چین پڑے۔ کہ عیش وصل کی شب کا حرام رہتا ہے۔ مُرغ سحر خواں۔ مرغ صبح خواں۔ (ف) مذکر۔ بلبل۔ بعض کے نزدیک قمری یا خروس۔ (رشک) اور کچھ باغ میں کھٹکا نہیں مجھکو شب وصل۔ بولنا مرغ سحر خواں کا بہت بیجا ہے

مُرغ سُلیماں۔ (ف) مذکر۔ ہدہد۔ ایک تاجدار خوبصورت پرند کا نام جو اکثر درخت کو کھود کر اس میں گھونسلا بناتا ہے۔ کہتے ہیں یہی حضرت سلیماں کا قاصد بنکر بلقیس کے پاس گیا تھا۔ (بحر) رشکِ بلقیس کو لکھتا ہوں کچھ اپنا احوال۔ نامہ بر آج مرا مرغ سلیماں ہوتا۔ (منیر) سیہ کاروں کے سر پر افسر عزّت نظر آئے بنے ہے مُرغ عیسیٰ اندنوں مرغ سلیمانی۔ مُرغ شانہ سر۔ (ف) مذکر۔ ہدہد۔ (ذوق) کیا مجنوں مجھے آشفتگی نے زلف کی کسکی کہ میرے سر پہ مُرغِ شانہ سر نے آشیاں باندھا۔ مُرغ شبخواں۔ مرغ طرب۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) بلبل۔ مُرغ عیسیٰ۔ مُرغ مسیحا (ف) جب عیسیٰ علیہ السلام نے مرغ کی صورت بنائی اور اسمیں اپنا دم پھونکا۔ خدا تعالیٰ نے اُسکو زندہ کردیا۔ لیکن حضرت عیسیٰ بناتے وقت اس کی مقعد بنانا بھول گئے۔ خدا تعالیٰ نے اُسی صورت کا پرند پیدا کیا جسکو چمگاڈر کہتے ہیں۔ (بحر) شب فرقت برنگِ تو وہ بارود پھنک جاتے۔ تجھے اے مُرغ عیسیٰ آج موسیقار ہونا تھا۔ مُرغ فلک۔ (ف) مذکر۔ فرشتہ۔ مُرغ قبلہ نما (ف) مذکر۔ وہ مُرغ جو قبلہ نما آلہ کے اندر قبلہ کی سمت ظاہر کرنے کے لئے بنایا جاتا ہے۔ اس کو طائر قبلہ نما بھی کہتے ہیں۔ (رشک) پیش نظر تھا کعبہ ترے خانہ باغ کا۔ تھا مثل مرغ قبلہ نما دل تمام رات۔ مُرغ کی ایک ہی ٹانگ۔ مرغے کی ایک ہی ٹانگ مثل وہاں بولتے ہیں جب کوئی اپنی بیجا بات پر اڑا رہے اور قائل نہو۔ (قصّہ) کہتے ہیں کسی خانساماں نے ایک ٹانگ کا مرغ پکا کر صاحب کے آگے رکھا وہ دیکھکر کہنے لگے ول خانساماں اس مرغ کی دوسری ٹانگ کہاں ہے اس نے کہا صاحب

مرغ

یہ مرغ اس نسل کا ہے جس کے ایک ٹانگ ہوا کرتی ہے صاحب مسکرا کر چپ ہو رہے جب کھا پی کر برآمدہ میں ٹہلنے لگے تو سامنے کچھ مرغ اور مرغیاں دانہ چگ رہی تھیں۔ اور ایک مرغ ٹانگ سکوڑے کھڑا تھا۔ خانساماں نے اپنے قول کے ثبوت میں صاحب سے کہا کہ دیکھئے یہ مرغ جو سامنے ہے ایک ٹانگ سے کھڑا ہے۔ وہ مرغ بھی اسی نسل کا تھا۔ صاحب اس کے پاس گئے اور ہش ہش کرنے لگے مرغ نے دوسری ٹانگ بھی نکال دی۔ اسوقت خانساماں نے کہا کیا خوب اگر حضور اُس پکے ہوئے مرغ کے آگے بھی اسی طرح ہش ہش کرتے تو وہ بھی اپنی دونوں ٹانگیں نکال دیتا۔ جب سے یہ فقرہ ضرب المثل بن گیا۔ (فقرہ) اگر یہاں اس محاورہ کا استعمال کیا گیا تو کیا بیجا ہے آپ اس کو نہ مانیں اور مرغ کی ایک ہی ٹانگ کہے جائیں اس کی بات اور ہے۔ مُرغ لڑانا۔ ایک مرغ کا دوسرے سے لڑانا۔ مُرغِ مُصلّی۔ (ف) مذکر۔ وہ شخص جو ظاہر میں نمازی پرہیزگار باطن میں مکار ہو۔ (میر) دیا کرے وہ اذاں دونوں وقت صبح و شام۔ بجا ہے مرغ مصلّی رکھیں جو اس کا نام۔ مُرغ نامہ آور۔ (ف) مذکر۔ ہُدہُد۔ پیک۔ نامہ بر۔ کبوتر۔ قاصد۔ مرغ نامہ بر۔ (ف) مذکر۔ وہ سدھایا ہوا کبوتر جسکے گلے یا بازو میں خط باندھکر ایک شہر سے دوسرے شہر میں بھیجتے تھے۔ ہدہد۔ مُرغ نو گرفتار۔ (ف) صفت وہ طائر جو نیا پکڑا گیا ہو۔ (توبۃ النصوح) مسجد میں ایسا بیٹھا تھا جیسے قید میں حاکم کا گنہگار یا قفس میں مرغ نوگرفتار۔ مُرغ ہُمایوں فال۔ (ف) مذکر۔ ہُما۔ مُرغا۔ مذکر۔ خروس۔ (امیر) نہ اُسکے سامنے

مرغ

کوئی کھڑا رہا مُرغا۔ جو اصل اُس سے بگڑتا تو تھا وہ کیا مُرغا۔ تحقیراً انسان کے واسطے مستعمل ہے (رند) اول شب سے موذن نے اذان دی شب وصل۔ لو سر شام ہی سے آج یہ مرغا اُٹھا مرغا نہ ہوگا تو کیا اذاں نہ ہوگی۔ مرغا بانگ نہ دیگا تو کیا صبح نہ ہوگی۔ کوئی کام کسی کی ذاتِ خاص پر موقوف نہیں۔ بستی دنیا تک کام ہوتے ہی رہیں گے۔ مرغابی۔ (ف) مونث۔ قاز۔ مرغے کی طرح پانی میں رہنے والا پرند۔ مرغان۔ (ف) مذکر۔ مرغ کی جمع بہت سے پرند۔ طیور۔ مرغانِ اولی اجنحہ۔ (ف) طائران صاحب بازو بازو رکھنے والے پرندے۔ کنایہ ہے فرشتوں سے۔ مثال کے لئے دیکھو نغمہ طراز۔ مرغانِ سدرہ۔ (ف)۔ (کنایۃً) فرشتے مرغوں کی بازی۔ مونث۔ وہ جگہ جہاں مرغ لڑائے جائیں مرغوں کے خواب میں دانہ ہی دانہ۔ مثل جو دل میں ہوتا ہے وہی خواب میں نظر آتا ہے۔ مرغی۔ مونث۔ ماکیاں۔ مادہ مرغ۔ مرغی اپنی جان سے گئی کھانے والے کو مزا (سواد) نہ آیا۔ مثل۔ (عو) اُس محل پر بولتی ہیں جب کوئی شخص کسی کے ساتھ سلوک اور مدارات کرنے میں کمال کوشش کرے اور وہ شخص اس جانفشانی کو کچھ خیال میں نہ لائے یا اس کا احسان نہ مانے۔ (فقرہ) میں تو حضور پر تصدق ہی ہو جاؤں گی مگر حضور کا کوئی کام نہ نکلے گا بقول شخصے مرغی اپنی جان الخ۔ مرغی بٹھانا۔ مرغی کو انڈوں پر بٹھانا مرغی کا مذکر۔ بطور گالی بولتے ہیں مُرغ کا جنا۔ مرغی کا گو۔ (کنایۃً) ناکارہ چیز اور نکما آدمی۔ مرغی کو تکلے کا گھاؤ بہت ہے۔ مثل غریب کو تھوڑا نقصان بھی بہت ہو۔ کمزور کو تھوڑا صدمہ بھی بہت ہے۔ (محصنات) بڑھیا ہریالی اور کوٹھری کی دیوار میں آ کر بیچ گئی

مگروہی مثل ہے مرغی کو تکلے ہی کا گھاؤ بہت ہوتا ہے دوتیں دو ہاتہ تہ جو اسپر چھے سبکیاں لینے لگی۔ مرغی کی بانگ کون سنتا ہے۔ مثل عورت کی بات کا کیا اعتبار۔ **مرغی بیچ۔** مذکر۔ ذظرافت سے) مرغیوں کی سوداگری کرنے والا۔ مرغیاں لانے والا۔ مرغی والا ؛ دیکھو مرغی کا ؛ مرغے مرغیاں بیچنے والا۔

مَرغزار۔ (ف۔ مرغ دُوب + زار۔ یہ لفظ بالفتح صحیح و بالضم و بالکسر غلط ہے) مذکر۔ سبزہ زار۔ چراگاہ۔ وہ جگہ جہاں کثرت سے دُوب گھاس لگی ہو۔

مُرغن۔ (فارسی روغن سے مفعول کا صیغہ بنا لیا ہے) صفت۔ وہ جسمیں بہت سے گھی پڑا ہو۔

مَرغوب۔ (ع) صفت۔ دل پسند ؛ پسندیدہ۔ دلکش۔ دلربا محبوب۔ پیارا ؛ خوبصورت۔ مزیدار۔ لذیذ۔ مرغوب آنا مرغوب ہونا۔ **مرغوبُ الطّبع۔** (ع) صفت۔ دل پسند۔ جو دل کو بھائے

مَرغوبات۔ (ع) مذکر۔ مرغوب چیزیں۔

مَرغولہ۔ مرغول۔ (ف) صفت ؛ پیچیدہ۔ پیچدار۔ خمدار۔ ٹیڑھا مڑا ہوا۔ بل کھائے ہوئے گھنگروالا ؛ مذکر۔ ڈنڈی دار محراب۔ مدوّر بنا ہوا کلم ؛ پیچیدہ آواز۔ گٹکری۔ ٹمرقا۔ مذکر۔ ایک قسم کا تماشا

مَرفوع۔ (ع) صفت ؛ اُٹھایا گیا۔ بلند کیا گیا۔ رفع کیا گیا۔ اُٹھا مرفوع پیمبروں کے آیات۔ یا سورہ انبیا کے آیات ؛ صفت نحو میں وہ حرف جسپر پیش ہو ؛ مونث۔ وہ حدیث جسکے راویوں کا سلسلہ پیغمبر صاحب تک پونہچے۔ **مرفوعُ القلم۔** (ع) صفت۔ وہ شخص جسکا جرم قابل بازپرس نہ ہو۔ معذور۔ پاگل یا دیوانے آدمی کی حرکتیں کرنے والا۔ (رشک) ہوں وہ سودائی کہ

لکھواؤنگا جس سے خط شوق۔ نشتر کیا کہ مرفوعُ القلم ہو جائیگا

مُرفّہ۔ (ع) صفت۔ آسودہ۔ خوش حال۔ بیٹ بھرا فارغ البال

مُرفّہُ الحال۔ (ع) صفت۔ خوشحال۔ امیر۔ دولتمند۔

مَرقد۔ (ع۔ سونے کی جگہ۔ آرام گاہ۔ صیغہ اسم ظرف کا ہے رقود بمعنی خواب سے مجازاً قبر کو کہتے ہیں) مذکر۔ قبر۔ تربت۔ (دبیر) گو قبر سے زہرا کا بسر مل کے گیا تھا۔ پر مرقد خاتون جناں کانپ رہا تھا۔

مُرقّع۔ (ع) مذکر ؛ تصویروں کی کتاب۔ البم۔ (جلیل) حسینوں کے مرقع یوں تو نظروں سے بہت گزرے۔ مگر سو میں کہیں اک آدھ صورت دلنشین نکلی۔ دیکھو امالہ ؛ قطعات رکھنے کی کتاب ؛ فقیروں کی گدڑی ؛ (کنایۃً) لاجواب (شرف) کس مسیحا نے یہ لکھا ہے مرقّع نسخہ۔ ہر دوا میں نظر آتی ہو اثر کی صورت مرقع اتروانا۔ تصویر کھنچوانا۔ (شرف) دکھائے حسن اُن لالہ رخوں کی مجھکو تصویریں۔ مرقع جنکے صدقے میں اترواے بہار اپنا۔ مرقع الٹ جانا۔ مرقع برہم ہونا۔ عالم کا تہ و بالا ہونا ؛ جھلکیں جو نیں پرا جو بڑھا سکتا وہ ہٹ گیا۔ الٹی نقاب کیا کہ مرقع الٹ گیا۔ (قدر) سوچ میں تصویر کا عالم ہوا۔ ایک مرقع تھا کہ وہ برہم ہوا۔ مرقع بنجانا تصویر بنجانا ؛ متحیّر ہو جانا۔ (جلیل) مرقع بنگیا میں آپ جب دیکھا مرقع کو۔ اتر آئی وہ میرے دل میں جو صورت حسین نکلی۔ مرقع درہم برہم ہونا۔ جو لوگ ایک جگہ جمع ہوں اُن کا پریشان ہو جانا تتر بتر ہو جانا۔ (شرف) گلشن عالم سے لوگ اُٹھنے لگے۔ کیا مرقع درہم و برہم ہوا۔ مرقع کھینچنا۔ تصویر کھینچنا۔ (شرف) مرقع کھینچتا ہے تو حسینوں کی جوانی کا۔ بنا کر اُس کو خود نقشہ بگڑ جائے گا

مانی کا۔

مَرقُوم۔ (ع) صفت۔ لکھا ہوا۔ لکھا گیا۔ مرقومُ الحاشیہ۔ (ع) صفت۔ حاشیہ پر لکھا ہوا۔ مرقومُ الذیل۔ (ع) نیچے لکھی ہوئی (فقرہ) جب کئی دفعہ کہا تو غزل مرقوم الذیل کو کہا۔ مَرقُومہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ لکھا ہوا۔ تحریر کیا ہوا۔ مَرقومہ بالا صفت مونث۔ اوپر لکھا ہوا۔

مَرکانا۔ (ھ) مروڑنا۔ موڑنا۔ بل دینا۔

مَرکَب۔ (ع) مذکر۔ سواری کی چیز۔ کوئی جانور یا کشتی جس پر سوار ہوں۔ اکثر اطلاق اس کا گھوڑے پر آتا ہے۔ مَراکِب جمع۔ ؎ وہ اَوگھٹ راہ ہے اے مصحفی دشت محبت کی۔ کہ سُم لیتا ہے مرکب جس زمیں پر یکہ تازوں کا ...... مرکب تازی (ف) مذکر۔ عربی گھوڑا۔ مرکب چوبیں۔ (ف) مذکر تابوت۔

مُرکَّب۔ (ع) صفت۔ ترکیب دیا گیا۔ کئی چیزوں سے ملکر بنا ہوا مرکب کرنا۔ کئی چیزوں کو ملا دینا۔ مرکبات۔ (ع) مذکر۔ مرکب کی جمع ملی ہوئی دوائیں۔

مرکر۔ مرکے۔ مردہ ہوکر۔ مرنے کے بعد۔ ۲ (کنایۃً) مشکل سے دقت سے۔ مرنے کے قریب پہنچکر۔ دیکھو مرمر۔ مرکے بچنا۔ ہلاکت کے قریب پہنچکر بچ جانا۔ دقت سے بچنا۔ مرکر جینا۔ کسی امر کے محال ہونے کے لئے۔ (جان صاحب) نہ ہرگز کروں بات رضا خاں سے۔ جیوں مرکے تو بھی صفائی نہ ہوگی۔ مرکے چھوٹنا۔ مرکر نجات پانا۔ زندگی بھر ساتھ رہنا۔ (داغ) جدائی ہوگئی دو دن میں ان سے۔ یہ جانا تھا کہ ہم چھوٹیں گے مرکے۔ مرکے رہجانا ۱ مرجانا۔ (رند) چندے یونہیں جو ہجر کا آزار رہگیا۔ سن لیں گے آپ مرکے یہ بیمار رہگیا۔ ۲ (کنایۃً) آنے میں دیر لگنا (فقرہ) بسنتی معصوم کو بلانے گئی تھی وہیں مرکر رہگئی۔ اس جگہ مر رہنا بھی مستعمل۔ مرکھپ جانا۔ مرکے خاک میں ملجانا۔ مَرکَھنا (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے مرکھنی ۱ سینگ مارنیوالا جانور ۲ خواہمخواہ مارنے پیٹنیوالا۔

مَرکَز (ع) کرنا۔ کوئی نوکدار شے زمین میں گاڑ دینا۔ دایرہ کے بیچ کے نقطہ کو اسیوجہ سے مرکز کہتے ہیں کہ وہاں پرکار کو گاڑ کر گول خط دایرے کا کھینچتے ہیں) مذکر ۱ کسی چیز کے کھڑا کرنے کی جگہ ۲ کسی چیز کا درمیانی حصہ۔ درمیان قلب ۳ دائرہ کے بیچ کا وہ نقطہ جس سے اس کے محیط تک جتنے خطوط کھینچے جائیں سب برابر آئیں۔ (محسن) شب و روز آسماں ہوتے ہیں قربان اُسکے روضے پہ کہ ہے نو دَیروں میں ایک مرکز کاب گنبد کا ۴ مقام۔ ٹھہرنے کی جگہ صدر مقام کیمپ ۵ وہ آڑی لکیر جو کاف یا گاف پر کھینچی جاتی ہے ۶ دورہ کرنے کی جگہ۔ مدار۔ دُھری۔ کیلی۔ وہ شے جس کے گرد کوئی چیز گھومے۔ مرکزِ ثقل (ف) مذکر۔ کسی جسم کا وہ نقطہ جس پر اُس جسم کے سب اجزا برابر تلے رہیں اور وہ جسم گرنے نہ پائے (محصنات) عورتوں کے پاؤں کو ایسا شکنجے میں کسا کہ کھڑے ہونے سے ان کا مرکز ثقل ہی ٹھکانے پر نہیں رہتا۔ مرکزِ چرخ (ف) مذکر۔ زمین۔ مرکزِ خاک۔ (ف) مذکر۔ کرۂ ارض کا بیچوں بیچ زمین کا مرکز۔ مرکز دولت۔ (ف) مذکر۔ دار السلطنۃ۔ مرکز زمیں (ف) مذکر۔ کرۂ ارض کا وسط دنیا کی کیلی۔

مُرکنا۔ (ھ) بل کھانا۔ مڑنا۔ ٹوٹنا۔ موچ آنا۔ (فقرہ) اُسکی کلائی مُرکی

مَرکُوز۔ (ع) صفت۔ گڑا ہوا۔ محکم کیا ہوا۔ مجاز آ منظور کیا گیا۔

مُرکی

دل نشین۔ منظور۔ مرکوزِ خاطر۔ (ف) صفت۔ جو بات دل میں بیٹھی ہوئی ہو۔ دلنشین۔ (فقرہ) یہ امر مرکوزِ خاطر ہے کہ اب اس قسم کی گفتگو بیکار ہے۔ مرکھپ۔ مرکھنا۔ دیکھو مرکر۔

مُرکی۔ (ھ) مونث۔ کان کے ایک زیور کا نام چھوٹی سی بالی۔ مرکیاں جمع۔ (بحر) مُرکی کی اور نوکی عجب آن بان ہے۔ جوڑی تمھارے کان میں دُرِّ عدن کی ہے! انسان کے کان کے اجزا میں سے ایک جز کا نام جو گچیا کے متصل ہوتا ہے۔

مَرگ۔ (ف) مونث۔ موت قضا۔ اجل۔ (رند) مرگ عاشق آپ کو منظور اے جانی ہوئی۔ دوستی کا ہیکو ٹھہری خصمی جانی ہوئی۔ مرگِ انبوہ جشنے دارد۔ (ف) مثل۔ عام مصیبت کا رنج نہیں ہوتا۔ انسان کی طبیعت کا خاصہ ہے کہ وہ کسی کو شریک مصیبت دیکھکر کسی قدر تسلی پاتا ہے اُسی موقع پر یہ مثل بولتے ہیں۔ مرگ پیچ۔ (ف) مذکر۔ پگڑی کا پیچ جو ایک خاص قسم کا ہوتا ہے۔ اور وہ پیچ اس بات کی علامت ہو کہ اس پگڑی کا باندھنے والا موت پر آمادہ ہو۔ مرگِ جوانانہ۔ (ف) مونث۔ جوانیکی موت۔ (امیر) آپ کو وصالِ جانانہ مبارک شاہا خلق کو مرگ جوانانہ مبارک شاہا۔ مرگِ مُفاجات۔ (ف) مونث ناگہانی مَوت۔ بے وقت کی موت ۵ آگاہ تُشرف تم نہیں انکی خفگی سے۔ اس مرگ مفاجات کو شداد سے پوچھو۔ مرگ ناگہاں مرگ ناگہانی۔ (ف) مونث۔ وہ موت جو اچانک آجائے مرگ اتفاقی۔ مرگِ نَو۔ (ف) مونث۔ (کنایۃً) نیا حادثہ۔ نیا عشق مرگِ جوانی۔ (ف) مونث۔ جوانی کی موت۔ (امیر) مرے بالیں پہ روتی ہے حسرت۔ عشق بھی مرگ نوجوانی ہے۔ مرگِ نو مبارکباد

مُرلی

مقولہ۔ اس وقت بولتے ہیں جب کوئی تازہ حادثہ پیش آئے

مِرگ۔ (ھ) مذکر۔ ہرن آہو۔ چکارا۔ چوپایہ۔ حیوان۔ پانچویں نچھتر کا نام۔ مرگ چھالا۔ (ھ) مذکر۔ ہرن کی بالوں سمیت کھال جسپر بیٹھکر درویش لوگ عبادت کرتے ہیں۔ (قدر) سایۂ تاج گدا پایہ ہما سے کم نہیں۔ مرگ چھالا اپنا تختِ بادشاہ سے کم نہیں۔ مرگ سالا۔ (ھ) مذکر۔ رمنا۔ ہرنوں کے رہنے کی جگہ۔ مرگ کی آنکھ۔ (کنایۃً) بڑی بڑی اور خوبصورت آنکھ (قدر) سحر کی شکل ہے اعجاز کی گویائی ہو۔ مرگ کی آنکھ تو چیتے کی کمر پائی ہے۔ مرگ مارنا۔ ہرن کا شکار کرنا۔ (ھ) ایک رسم ہو جب بیٹا پیدا ہوتا ہو تو اس کی چھٹی میں باپ زچہ کے پلنگ پر کھڑا ہو کر گھر کی چھت میں کماں سے تیر مارتا ہے۔ اسکو مرگ مارنا کہتے ہیں۔

مِرگانک۔ (ھ) مذکر۔ کشتہ کسی دھات وغیرہ کا۔

مرگنج۔ (ھ) مذکر۔ ایک جواہر کا نام۔ مُرگُل۔ (ھ) مذکر۔ تلے ہوئی مچھلی کے ٹکڑے یا گھوئیاں کے پتوں کو خاص مسالا دیکر تلتے ہیں اور اس کو بھی مرگل کہتے ہیں۔ مُرگھٹ۔ (ھ) مذکر۔ وہ مقام جہاں ہنود کے مردے جلائے جاتے ہیں۔

مرگی (ھ) بالکسر مونث۔ ایک مرض کا نام۔ صرع۔ مرگی آنا۔ صرع کے مرض کا دورہ ہونا۔ مرگیا۔ (ھ) مذکر۔ وہ شخص جس کو مرگی بیماری ہو مرگیا مرد کو جسکا فاتحہ نہ درود۔ نکمے بے نام ونشاں کی نسبت بولتے ہیں۔

مُرلی۔ (ھ) مونث۔ بانسری۔ نے۔ الغوزہ۔ مُرلی دھر (ھ) مذکر۔ کرشن جی کا لقب۔ اکثر ہندوں کا نام ہوتا ہے۔

مَرلینا۔ جان دے دینا۔ (امیر) نہ توڑ شام سے اے دل شبِ فراق میں دم۔ ابھی تو رات ہی ساری پڑی ہے مر لینا۔ (شرف) ازل سے حسن پرستی کا ذوق ہے ہم کو۔ کوئی حسین ہو ہیں چار روز مر لینا۔

مَرَمّت۔ (ع) ۱: درستی۔ اصلاح (ٹوٹی پھوٹی چیز کو بنانا)۔ مونث۔ پھٹے پرانے کپڑے کی درستی۔ ٹوٹے پھوٹے مکان کی درستی (کرنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) مکان کی مرمت ہوگئی ۲۔ (کنایۃً) سزا۔ مار پیٹ۔ گوشمالی۔ مَرَمّت طَلَب۔ صفت۔ مرمت کے قابل مرمت کرانا۔ درست کرانا۔ مَرَمّت کرنا ۱: درستی کرنا۔ اصلاح کرنا۔ پیٹنا۔ سزا دینا۔ مرمت ہونا۔ لازم۔ (فقرہ) وہ بڑی مرمت ہوئی کہ عمر بھر یاد رکھنے کو کافی ہے۔

مَرمِٹا۔ صفت مذکر ۱: جو فنا اور بے نشان ہوگیا ہو ۲: (کنایۃً) عاشق (بحر) ذرہ جو کوئی اڑکے ترے بام تک گیا۔ ہم سمجھے مرمٹوں کا ستارہ چمک گیا۔ مَرمِٹنا ۱: قتل کیا جانا۔ (فقرہ) ہندوستانی مرمٹے لیکن بھاگے نہیں ۲: (کنایۃً) کمال محنت و مشقت برداشت کرنا۔ (شرف) یار کا مانی نے مرمٹ کے جو نقشہ کھینچا۔ ہوش گم ہوگئے نکلی نہ کمر کی صورت ۳: عاشق ہوجانا۔ کسی پر جان دینا۔ (جلیل) اب بھی اسپر مرمٹا ناصح تو کیا بیجا کیا۔ اک مجھے سودا تھا دنیا بھر تو سودائی نہ تھی ۴: (عو) فنا ہوجانا۔ تباہ اور برباد ہوجانا (جلال) جان لیوا بتوں کی الفت ہے۔ مرمٹیں گے جو دل سلامت ہے۔ (فقرہ) میں تو ان بچوں کے پیچھے مرمٹی۔

مَرمَر۔ یونانی۔ مذکر۔ ایک قسم کے سفید یا نیلگوں چمکدار پتھر کا نام۔ مُرمُر۔ (ھ) مونث۔ مُرمُرے چبانے کی آواز۔

مَرمَر جانا۔ مرجانے کی تاکید ہے۔ بار بار مرجانا کی جگہ۔ (مصحفی) اُس نے نہ پوچھا مجھے تو کون ہے۔ جس کی اداؤں پہ میں مرمر گیا مرمر کر۔ مرمر کے۔ بڑی مشکل سے۔ بڑی دقت سے۔ بڑی محنت و مشقت سے۔ خدا خدا کرکے۔ (ناسخ) ہجر میں مرمر کے کاٹا جب شب دیجور کو۔ سمجھے ہم کافور جنت صبح کے کافور کو۔ مرمر کے بچنا مرنے کے قریب پہنچکر جانبر ہونا۔ مرض مہلک سے رہائی پانا۔ (جان صاحب) میں تو مرمر کے بچی جھوٹوں نہ لی آکے خبر۔ کنواں جھجل میرا اتارا تھا اسی اترا سے۔ مَرمَر کے جینا۔ بمشکل جانبر ہونا۔ نئے جنم سے پیدا ہونا۔ مہلک مرض یا بیماری سے نجات پانا۔ مرمر کے دن گزارنا۔ بڑی مشکل سے دن کاٹنا۔ (راسخ) کہو تو کہدوں ذرا سا ہے ہجر کا قصہ۔ گزارش اتنی ہے مرمر کے دن گزارے ہیں۔

مُرمُرا۔ (ھ) مذکر۔ بھنے ہوئے چاول جنھیں چباتے وقت مُرمُر کی آواز نکلتی ہے۔ بیشتر مرمرے مستعمل ہے۔ مرمروں کا تھیلا۔ (دہلی) (کنایۃً) بڑا موٹا پھسپھس آدمی۔ مُرمُرے۔ مذکر۔ مرمرا کی جمع۔ مُرمُرے کا گوکھرو۔ مذکر۔ ایک قسم کا پتلا اور مڑا ہوا گوٹا۔

مُرَمَّم۔ (ع) صفت مذکر۔ ترمیم شدہ۔ اصلاح کیا گیا۔ ٹھیک کیا گیا۔ درست کیا گیا۔ مُرَمَّمہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔

مَرَن۔ (ھ) مونث ۱: موت۔ قضا۔ اجل۔ مرنا۔ جان دینا۔ شرم سے مرنا۔ (راسخ) وہ سنگ راہ وصل ہے یہ ننگ رسم عشق۔ مرنا کٹھن ہوا مجھے جینا مرن ہوا ۲: مصیبت۔ آفت۔ تباہی۔ (شاد) پر پروانہ جب تک تھے تمنا تھی رہائی کی۔ مرن اب ہے اگر اس بے پروبالی میں چھوٹے تو۔ (ہونا کے ساتھ)

مرنا۔ (ہ) ۱ فوت ہونا۔ دم نکلنا۔ وفات پانا۔ ۲ جان دینا۔ رشک و حسد سے۔ (آتش) اپنے ہاتھوں سے کیا جو مجھے بیدرد نے قتل۔ غیر تو مر ہی گئے داغ رہا یاروں کو۔ ۳ بجد محنت کرنا۔ کمال تکلیف اور مشقت برداشت کرنا۔ (فقرہ) جوانمرد نام پر مرتے ہیں۔ ۴ (پر کے ساتھ) عاشق ہونا۔ فدا ہونا۔ (جلال) دم وہ ہے نکل جائے جو حسرت میں تمھاری۔ مرتا رہے تم پر تو ہے جینے کا مزا بھی۔ ۵ کوشش کرنا خواہاں ہونا کسی امر کا۔ (ذوق) گر جھکے تیغ تری سر ابھی حاضر ہے کہ ہم۔ اسپہ مرتے ہیں کہ ہم تو نہ دبے دشمن سے۔ (غالب) مرتے ہیں آرزو پہ مرنے کی۔ موت آتی ہے پر نہیں آتی ۶ کشتہ ہوجانا۔ خاک ہونا کسی دھات کا۔ ۷ تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ دیکھو مرجانا ۸ مرجھانا۔ کملانا۔ جیسے پان مرگئے۔ (راسخ) وہ اٹھائیں گے مرکے قتل کا بیڑا کیونکر۔ جن سے مرنا کبھی دیکھا نہ گیا ۹ نوں کا۔ ۱۰ ذکر مصیبت۔ آفت۔ (رشک) کیا کہوں باعث پژمردگی اے مایۂ زیست۔ غیر مرتے ہیں جو تجھ پر مجھے مرنا ہے یہی ۱۱ حسد اور رشک سے مرنا۔ (امانت) کوئی غم کھاتا تھا کوئی جگر پیتا تھا۔ لوگ مرتے تھے مجھے دیکھ کے وہ جیتا تھا۔ ۱۲ شطرنج کے مہرہ یا پچیسی کی گوٹ کا پیٹا جانا۔ دیکھو مرجانا ۱۳ (چونے کے لئے) خشک ہوکر قوت جاتی رہنا۔ دیکھو مرجانا ۱۴ کنایہ ہے کسی امر کا ادعا کرنے سے۔ کثرت شوق کے ساتھ۔ (مصرع) جلا سکتے نہیں ہم کو مسیحائی پہ مرتے ہیں ۱۵ کنایہ سوجانے سے کہ کوئی آزردہ ہوکر اپنے سوجانے پر یا دوسرے کے سوجانے پر اس کلمہ کا اطلاق کرتا ہے ۱۶ سودا تری فریاد سے آنکھوں میں کٹی رات۔ ہونے کو سحر آئی ہے ٹک تو کہیں مرجا ۱۷ شرمندہ ہونا۔ (امیر) شب غم میں رہے جیتے بڑا ہو سخت جانی کا

نہ آئی موت انہیں غیرت کے مارے ہم تو مرتے ہیں۔ مرنا بھرنا۔ مصیبت جھیلنا۔ (راسخ) شکر کیجئے مرنے بھرنے کے لئے تم کو میں شامت کا مارا مل گیا۔ مرنا جینا۔ (مذکر۔ شادی و غم ہونا۔ موت و زندگی۔ مرنا جینا لگ رہا ہے۔ زندگی کا کچھ اعتبار نہیں۔ دم میں کچھ ہے تو پل میں کچھ۔ مرنا مٹنا۔ مرکر تباہ ہونا۔ نیست و نابود ہونا۔ (شرف) مرنے مٹنے کا نہ تھا غم عالم ارواح میں۔ عاشقی و عشق کا جھگڑا دل و جاں میں نہ تھا۔ مرنے تک کی فرصت نہیں۔ مرنے کی بھی فرصت نہیں۔ دیکھو مرنے کی بھی۔ مرنے جائیں ملاریں گائیں۔ مثل۔ آزاد طبع اور بے پروا کی نسبت بولتے ہیں کہ مرنے کو بھی ہنسی کھیل سمجھ کر بے فکر ہیں اور گیت گا رہے ہیں۔ شیخی خورے کی نسبت بھی بولتے ہیں۔ مرنے جوگا۔ (عو) صفت مذکر۔ ۱ مٹ جانے کے قابل۔ قابل نفرت۔ (شوق) کسپہ افیوں اس نے کھائی ہے۔ مرنے جوگے کی آفت آئی ہے ۲ جس وقت عورتیں کسی سے آزردہ ہوتی ہیں یہ کلمہ اس کے حق میں زبان پر لاتی ہیں اور کوسنے کے طور پر بھی کہتی ہیں۔ مونث کے لئے مرنے جوگی۔ مرنے کو مرنے کو تیار۔ قبر میں پاؤں لٹکائے ہوئے۔ مرنے کو بیٹھا ہے۔ بہت بڈھا ہے۔ گور میں پاؤں لٹکائے بیٹھا ہے۔ مرنے کی بھی فرصت نہیں۔ کام بہت ہے جس سے موت کی فرصت بھی نہیں ہوتی۔ (زبان صاحب) باجی یہ نہ ملنے کے گلے سچ ہیں ولیکن مرنے کی بھی فرصت نہیں ہوتی مجھے گھر سے۔ مرنے کے نام سے موت آنا۔ موت سے کمال خائف ہونا کی جگہ۔ (توبۃ النصوح) تو تو جانتا تھا کہ تجھ کو یہاں لوٹ کر آنا ہے پھر مرنے کے نام سے تجھ کو موت کیوں آتی تھی۔ مرنے لگنا۔ عاشق ہوجانا۔ فریفتہ ہوجانا۔ ۱ جان دینے لگنا

مرنا

مرنیوالا - صفت - وہ شخص جو مر گیا ہو۔ مرحوم - مغفور - متوفی - (فقرہ) مرنے والے نے تو بہتیری کوشش کی تھی لیکن لڑکے نے بھی کچھ نہ بڑھا ۲ عاشق - شیدا - (امیر) عشق میں جی سے گزرتے ہیں گزرنے والے - موت کی راہ نہیں دیکھتے مرنے والے ۳ بہادر شجاع - دل چلا - جان پر کھیلنے والا - مرے بیٹھنا - آمادہ ہونا (شاد) قتل ہونے پہ مرے بیٹھے ہیں - سر ہتھیلی پہ دھرے بیٹھے ہیں - مرے پر سو دُرّے - مثل - اُس محل پر بولتے ہیں جب کوئی پہلے سے کسی مصیبت میں مبتلا ہو اور دوسری مصیبت اسپر آجائے - مرے پیچھے - (دہلی) مرنے کے بعد - مرے تو شہید مارے تو غازی - (مسلمان) مقولہ - یعنی ہر حالت میں اچھائی ہے - مرے جانا ۱ مضطرب ہونا جلدی کرنا ؎ آجکل میں تو اع ہوگے کامیاب - کیوں مرے جاتے ہو دو دن کے لئے - (امیر) گلا خنجر پہ میں نے رکھدیا آتے ہی تو بولے کریں گے ذبح ٹھہرو کیوں مرے جاتے ہو دم لے لو ۲ فریفتہ ہونا ؎ شیخ جی خلد ہی کی دُھن میں مرے جاتے ہیں - اب اُنھیں لے کے چلے کوچۂ جاناں کوئی - مرے کو مارنا - مصیبت زدہ کو اور ایذا پہنچانا (قدر) غیر کو تم اُبھارتے تیغ سے سر اُتارتے - کیا ہو مرے کو مارتے مجھ پہ چلی تو کیا چلی - مرے کو ماریں شاہ مدار - مثل - غریب کے سب بدخواہ ہوتے ہیں - (فقرہ) جگروں نے پہلے ہی جان پر بنا رکھی تھی بچّے کی ضد اور مرے کو مارے شاہ مدار ہوگئی - مرے مُردے اُکھیڑنا - اگلی پچھلی باتوں کی بکھان کرنا - مرے ہوئے ہونا - فریفتہ ہونا - (قلق) میری طرح ہیں وہ بھی کسی پر مرے ہوئے - بیٹھے ہیں سر کو زانوئے غم پر دھرے ہوئے

مروا

مُری - (ھ) مونث ۱ وبا - مرض عام جیسے طاعون - ہیضہ - انفلوئنزا وغیرہ ۲ وبائے حیوانات ۳ مُردہ شے - ماری گئی - مری پڑنا - وبا پھیلنا - مُری جوں - (کنایۃً) نہایت سُست - کاہل - مُری مٹی کی نشانی - مرے کی یادگار - (راسخ) کہا کرتی ہے حسرت صدقے ہوکر میری تُربت کے - خدا رکھے مری مٹی کی گویا یہ نشانی ہے - مُرنج و مُرنجاں - (ف) صفت وہ شخص جو ہر حالت میں خوش رہے (رشک) ہم کو جلیں گبرو مسلماں عزیز ہے - انسان میں مرنج و مرنجاں عزیز ہے -

مُرنڈا - (ھ) وہ بچہ جو انڈے میں جان پڑنے سے پہلے مرجائے ۲ ذکر ۱ بھُنے ہوئے گیہوں جن میں گڑ اور گھی ملا کر لڈو بناتے ہیں ۲ صفت - چُرمُر - سوکھا ہوا - مرنڈا کرنا ۱ گٹھری بنانا - توڑنا مروڑنا بھوننا ۲ شیدا بنانا - فریفتہ کرنا - خوب پیٹنا - مرنڈا ہونا - غیر متحرک ہونا - (عالم) آدمی وہ نہیں جو ٹھنڈا ہو - ایک جا بیٹھ کے مُرنڈا ہو - مرنڈوں کی رسم - جب بچہ پانچ مہینے کا ہوجاتا اور ہاتھوں کی مُٹھیاں بند کرنا شروع کردیتا ہے تو نانی کے یہاں سے اگر وہ غریب ہوئی تو گیہوں کے ورنہ مرمروں کے مرنڈے یا موتی چور کے لڈو اور خشخاش یا گیہوں کی گھنگھنیاں آتی ہیں اور وطن والوں کی کنبے میں تقسیم کیجاتی ہیں - چونکہ مرنڈے مٹھیاں بند کرکے بنائے جاتے ہیں اور بچہ بھی اُن دنوں مٹھیاں بند کرنا شروع کرتا ہے اس رعایت سے یہ نام ہوا -

مُروا - (ھ) ذکر - وہ لکڑی جو دیوار پر رکھتے ہیں اور اسپر مٹی کی کھپرے رکھتے ہیں

مُروا - (ھ) ذکر - ایک قسم کی گھاس کا نام - ایک خوشبودار پودا

مروارید

فارسی میں مرزہ۔

مروارید۔ (ف) مذکر۔ موتی۔ گوہر۔ وہ گول گول دانے جو سیپی کے اندر سے نکلتے ہیں۔ ۲ آنکھ کے آنسوؤں اور معشوق کے دانتوں کو بھی تشبیہاً مروارید کہتے ہیں۔ مروارید ناسُفتہ۔ (ف) دُرِ ناسفتہ۔ ان بندھا موتی۔ چھوٹے چھوٹے موتی جو دواؤں میں پڑتے ہیں۔

مروانا۔ (ھ) ۱ ہلاک کرانا۔ قتل کرانا ۲ بُرا کام کرانا فعل بد کرانا جماع کروانا۔ اغلام کرانا۔

مُرُوّت۔ (ع) بضم اول ودوم وفتح واو مشدد۔ جمع مردانگی مونث۔ لحاظ۔ رعایت۔ (امیر) چاہ سے قتل کرو پیار سے مٹی دیدو۔ ہائے اتنی بھی نہیں تم کو مروت میری۔ کرنا (توڑنا کیسا) (شرف) داغ تو اُس کو ندے اس سے ترقی ہے تری جودھویں شب سے مروت اے مہ کامل نہ توڑ۔

مُرَوَّج۔ (ع) صفت مذکر۔ مونث کے لئے مروّجہ) رائج کیا گیا ۲ رائج الوقت۔ جاری۔ مستعمل۔ رسمی۔ معمولی۔ (کرنا۔ ہونا کیسا)

مُرَوِّج۔ (ع) صفت۔ رائج کرنیوالا۔

مُرَوج۔ (ھ) مذکر۔ سہاگ پڑے کی چیزوں یعنی بالچھڑ۔ کپور کچری۔ چھیل چھبیلے۔ صندل۔ مشک دانہ وغیرہ خوشبودار اشیا سے مراد ہوتی ہے۔

مِرْوَحہ۔ (ع) اسم آلہ روح بالفتح بمعنی آسائش کا) مذکر۔ دستی پنکھا۔ (امیر) کیا خاک ہو اُمید کمینوں سے عیش کی کب مروحہ بنا پر زاغ سیاہ تھا۔ مروحہ جنبانی (ف) مونث دستی پنکھا جھلنے کی خدمت۔ (تعشق) عمدہ حوروں کو دیا مروحہ

مروڑی

جنبانی کا۔

مُرُور۔ (ع) مذکر۔ گزرنا۔ منقضی ہونا۔ (اسیر) روشن ہو وہ کہکشاں سے بڑھکر۔ جس راہ سے ہو مرور تیرا۔

مروڑ۔ مرَوڑ۔ (ھ) لکھنؤ میں دونوں۔ اے ہندی سے اور بکسر اول بیگمات کی زبانوں پر ہے) مونث ۱ پیچ۔ خم۔ بل ۲ پیٹ کا پیچ۔ (فقرہ) پیٹ میں رہ رہ کر مروڑ ہوتی ہے ۳ ہاتھ پاؤں یا گردن کو کج کرنا ۴ پیچش کی بیماری ۵ اینٹھن تشنج۔ مروڑ اٹھنا۔ پیٹ میں پیچ ہونا۔ مڑوڑ تڑاوڑ۔ مونث ہاتھ پاؤں کج کرنا۔ کپڑے کو کج کرنا۔ مڑوڑنا۔ زبان کو کج کرنا۔ مڑوڑ ڈالنا کسی چیز کو بل دینا۔ اینٹھنا۔ (ناسخ) برابری کبھی کی تھی جو اس کی ابرو سے۔ مڑوڑ ڈالی ہے کیا آہ نے تتارہ کی شاخ۔ مروڑ کی بات (ھ) مونث۔ پیچیدہ بات۔ نوک جھونک کی بات۔ طعنے کی بات۔ مَروڑا۔ مڑوڑا۔ (ھ) بفتح اول مذکر ۱ پیچش۔ اینٹھن ۲ وہ درد جو پاخانے آتے وقت پیچ وتاب کے ساتھ ہو۔ (فقرہ) پیچش کے عارضے والے کو مروڑے ستاتے ہیں۔ مڑوڑا اُٹھنا۔ پیٹ میں پیچ وتاب ہونا۔ قراقر ہونا۔ مروڑنا، مڑوڑنا (ھ بفتح اول ونیز بکسر اول) ۱ بل دینا۔ مڑنا۔ پھیرنا ۲ اینٹھنا ہاتھ پاؤں یا گردن کو کج کرنا ۳ دبانا۔ دبوچنا ۴ نچوڑنا۔ مسوسنا

مَروڑی۔ مَرڑوڑی۔ (ھ) مونث ۱ وہ آٹا جس کو روٹی پکانے میں ہاتھ سے ملکر بتی کی صورت میں ہاتھ کی ہتھیلی اور انگلیوں سے چھڑاتے ہیں ۲ بدن کا میل جو ہاتھ سے بل دیکر چھڑاتے ہیں ۳ (ع) بل۔ پیچ۔ دینا کے ساتھ۔ (رنگین) دھوئی ہو دیکھو تو بیطرح سے کیا اُجلی نے۔ گاج کی میری نئی دیکے مروڑی نگیا

۳ (عو) گانٹھ۔ مروڑی کھانا۔ (عو) بل کھانا۔ مروڑے مرُوڑے مذکر۔ ۱ بدن کا میل جو بتّی کی صورت میں نکلتے ہیں۔ ۲ ہاتھ پر آٹے وغیرہ کی پالش سے جو بتیاں بنجاتی ہیں۔ اُن کو بھی مرُوڑے کہتے ہیں۔ مرُوڑیاں کھانا۔ پیچ وتاب کھانا۔

مُرَوَّق۔ (ع) صفت۔ مُصفّا۔ صاف کیا ہوا۔ مقطّر۔ خالص

مَردن۔ مردے۔ (داغ) کن بیکسوں کا پردہ یہ چرخ کہن ہوا۔ جیتوں کا پیرہن نہ مردں کا کفن ہوا۔

مَروَہ۔ (ع) مذکر۔ مکہ معظمہ کی ایک پہاڑی کا نام ۲ (ف) مذکر۔ ایک خوشبو دار گھاس کا نام۔

مَروی۔ (ع) صفت۔ روایت کیا گیا۔ بیان کیا گیا (ہونا کے ساتھ۔)

مَرہَٹہ (ہ) مذکر۔ ایک قوم کا نام جو مہاراشٹر کی رہنے والی ہے۔ مرہٹہ قوم کا آدمی۔ مَرَہٹی۔ (ہ) مونث ۱ منسوب بہ مرہٹہ ۲ مرہٹی زبان۔ مرہٹوں کی بولی ۳ ایک قسم کے گیت ۴ بد عملی۔ ابتری۔ بدنظمی۔ مَرہٹی ساری۔ مونث۔ ایک قسم کی ساری۔ (داغ) آج باندھی تھی جو اُس بت نے مرہٹی ساری۔ بینڈلیاں صاف جھلکتی رہیں کندن کی طرح۔ مَرہٹی گھِس گھِس۔ (مرہٹوں کے راج کی بدانتظامی اور ابتری مشہور ہے)۔ مونث۔ کمال ابتری اور بے انتظامی کے لیے مستعمل ہے۔

مَرہَم۔ (ع۔ رہُمت۔ بالکسر و فتح سوم۔ نرمی) مذکر۔ ۱ دوا جو زخم پر لگائی جاتی ہے ۲ (کنایۃً) کسی قسم کے زخم کا علاج وہ چیز جو آزار پائے ہوئے کو تسکین دے (ذوق) رہا کرتا ہے وا اپنا دہان شکوہ فرقت میں۔ کوئی مرہم نہیں جز وصل اس زخم نمایاں کا۔ مرہم پٹی کرنا۔ زخم کا علاج کرنا زخمی کا معالجہ کرنا۔ مَرہمدان۔ (ف) مذکر۔ مرہم رکھنے کا ڈبا (ذوق) جس نے لذت اُٹھائی زخم تیغ یار کی۔ کب وہ مرہمداں کو ڈھونڈے نمکداں چھوڑ کر۔ مرہم رکھنا۔ زخم پر مرہم لگانا۔ (ناسخ) آفتاب صبح کا عالم دلِ زخمی میں ہے۔ داغِ غم چمکا جو رکھا مرہم کافور کو۔ مرہم زنگار۔ (ف) مذکر۔ ایک خاص قسم کا مرہم۔ مرہم کافور۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا خاص مرہم۔ مرہم کی بتّی۔ وہ بتی دوا کی جو زخم میں مواد صاف کرنے اور زخم کا التیام کرنے کی غرض سے رکھی جاتی ہے۔ (ناسخ) مرہم کی بتی نبتی ہے بتی چراغ کی۔ سوزش یہ آج تک مرے داغ کہن میں ہے۔ مرہم لگانا۔ ۱ زخم پر مرہم لگانا ۲ (کنایۃً) تسکین دینا۔ آزار پائے ہوئے کو تسکین دینا۔ مَرہَم نِہ۔ (ف) صفت مرہم لگانے والا۔

مُروہَن۔ (ہ) مونث۔ تمباکو کا چورا۔ سوکھا اور کٹا ہوا تمباکو

مَرہُون۔ (ع) صفت مذکر۔ مونث کے لئے مرہونہ۔ گرو رکھا گیا رہن کیا گیا۔ (رشک) کسے شب وصل نہ تھا صدمۂ ایام فراق۔ عیش تھوڑا سا بھی مرہون غم چند رہا۔ مَرہُونِ مِنّت۔ (ف) صفت۔ ممنون۔ احسانمند۔ شکر گزار۔ (بنات النعش) جب تک جئیں گے آپ کے مرہون منت رہیں گے۔

مَرئی۔ (ع) صفت۔ جو چیز دیکھنے میں آئے۔ جسکو دیکھ سکیں دیکھی گئی۔ مرئیات۔ (ع۔ رویت مصدر سے اسم مفعول۔ مرءوی۔ تھا۔ تعلیل ہوکر مَرئی ہو گیا۔ یعنی جو شے دکھائی جائے اس کی جمع مرئیات ہے) مذکر۔ وہ چیزیں جو آنکھوں سے دیکھی جائیں اور حواس خمسہ ظاہری کی گرفت میں آسکیں۔ مرئیات لو

مری

اور مشاہدات کہلاتی ہیں۔

مُری۔ (ھ) مونث۔ دھاگے وغیرہ کے بٹنے سے جو پیچ پڑکر گرہ سی پڑجاتی ہے اُس کو مُری کہتے ہیں ۲ گرہ۔ پھندا ۳ (کنایۃ) پیچ دقت۔ دل کی گرہ (بحر) ہم بھی کم ملتے تھے جبتک جی میں بل رکھتے تھے تم۔ اب وہ مُری کھل گئی الفت کا ڈورا بڑھ گیا

مری۔ دیکھو مرنا۔

مِری۔ میری کا مخفف۔ نظم میں مستعمل ہے۔ (آتش) خفا ہو جو ہوئے گال نیلے سوسن سے۔ چمن اداس مریجاں بغیر سوسن تھا

مِری جان۔ ایک کلمۂ محبت ہے۔ میری جان۔ جان من عزیز من۔ معشوق کو یا اُس کو جو بہت عزیز ہو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں ؎ بیگانگی خلق سے بیدل نہو غالب۔ کوئی نہیں تیرا تو مری جان خدا ہے۔

مِرّیخ۔ (ع) مذکر ۱ ایک ستارے کا نام جسکو جلّاد فلک بھی کہتے ہیں۔ یہ ستارہ منحوس سمجھا جاتا ہے۔ (آتش) پوشاک سُرخ پہنی جس روز سے کہ تونے مریخ تیرے آگے اے نوجوان نہ ٹھیرا ۲ (اصطلاح کیمیا) لوہا۔ فولاد۔

مُرید۔ (ع) ۱ کسی کے ہاتھ پر بیعت کرنے والا ۲ مطیع۔ فرمانبردار ۳ چیلا۔ بالکا۔ دینی شاگرد۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (قلق) پھر بیعت ہوئی نہ دید ہیں۔ اک نظر نے کیا مرید ہیں۔ (ناسخ) کرتے ہو ال زمین پر ظلم مثل آسمان۔ تو جوان ہو گئے ہم کیا مرید اس پیر کے

مُریدی۔ مونث۔ مرید ہونا۔

مَریض۔ (ع) صفت مذکر۔ بیمار۔ علیل۔ روگی۔ (مصحفی) میں وہ مریض ہوں تری چشم سیاہ کا۔ جسنے کبھی علاج مسیحا نہیں کیا

مُڑنا

مریضہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔

مریل۔ (ھ) بالفتح وفتح سوم ۱ صفت۔ نہایت دبلا۔ پتلا۔ لاغر۔ کمزور ناتواں ۲ افسردہ۔ دیکھو طبیعت مریل ہونا ۳ سست رفتار جیسے مریل ٹٹو۔ دیکھو طبیعت خراب ہونا۔

مَریم۔ (ع) مونث۔ حضرت عیسیٰ کی ماں کا نام۔ مریم کا پنجہ دیکھو پنجہ مریم۔

مُڑک۔ (ھ) مونث (اردو) (عوام) ٹیڑھ۔ کجی۔ مروڑ۔ اینٹھ اکڑ۔ (فقرہ) اُس کی مڑک نہیں جاتی ہے ۲ ساز باز۔ داؤں گھات۔ توڑ جوڑ۔ تدبیر۔ چال۔ (فقرہ) میری مڑک جمال بھیجتے ہی نہیں۔ یہ لفظ بیگمات کی زبان پر بضم اول وفتح دوم ہے

مُڑکنا۔ (ھ)۔ بیگمات کی زبانوں پر بضم اول و فتح دوم ہی ہاتھ یا پاؤں کا کچ ہو جانا۔ (منیر) تیرے فراق میں یہ بڑھیں ناتوانیاں دنیا سے ہاتھ اُٹھاتے ہی پہنچا مُڑک گیا ۲ کپڑے کا کھنچ جانا۔

مڑ مڑ کر دیکھنا۔ پھر پھر کر دیکھنا۔ کسی عزیز کا اپنے خویش اقارب کو بار بار دیکھنا۔ (داغ) چھٹے جب ساتھ ایسے شخص کا کیونکر نہ حیرت ہو۔ بہت مڑ مڑ کے دیکھا کی مری عمر رواں مجھکو

مُڑ کر نہ دیکھنا۔ (کنایۃ) توجہ نہ کرنا۔ **مڑکے کروٹ نہ لینا۔** (ع) کچھ خبر نہ لینا کی جگہ۔ (جان صاحب) مڑکے کروٹ بھی نہ لی پیٹھ دکھا کر جو گیا۔ نیند وہ لے گیا دل مجھ سے لگا کر جو گیا۔

مُڑنا (ھ) ۱ بل کھانا۔ خم کھانا ۲ پھرنا۔ واپس ہونا۔ لوٹنا۔ ایکطرف سے دوسری طرف کو متوجہ ہونا۔ پیچھے پھر کر دیکھنا (آتش) جوش جنوں میں دیکھئے پیچھے نہ مڑکے پھر۔ منھ جسطرف کو صورت دریا اُٹھائیے ۳ چیچک کے دانوں کا مرجھانا (نباتات النعش)

اُس لڑکے کو کھسرا نکلی تو ضد کرکے بدپرہیزیاں کیں کھسرا مڑے پر آنکھیں دکھنے آئیں تو کمال کا علاج کیا؟ تلوار کی دھار کا خمیدہ ہوجانا۔

مَرْوا۔ (ھ) مذکر۔ ایک ادنیٰ قسم کا غلّہ۔

مَڑھنا۔ (ھ) ۱۔ منڈھنا۔ کھال چڑھانا۔ پوشش کرنا ۲۔ زبردستی کسی کے حوالہ کرنا۔ دیکھو منڈھنا۔ مڑھوانا۔ منڈھنا کا متعدی المتعدی

مَڑھی۔ (ھ) مونث۔ جھونپڑی۔

مِزاج۔ (ع) ۱۔ آمیزش ۲۔ اصطلاح اطبا میں کیفیت جو مختلف چیزوں کے ملنے سے پیدا ہو ۳۔ انسان کی طبیعت۔ اَمزجہ جمع) مذکر۔ طبیعت۔ سرشت۔ خمیر (نسیم) ازل سے الفت روئے حسیناں آب و گل میں ہے۔ مزاج اپنا لڑکپن میں بھی از بُت عاشقانہ تھا ۴۔ گن۔ خاصیت۔ اثر۔ خاصہ (فقرہ) اس دوا کا مزاج گرم ہے ۵۔ عادت خصلت (داغ) دل لگی کیجئے رقیبوں سے۔ اس طرح کا مرا مزاج نہیں ۶۔ مادّہ۔ اصلیت۔ جوہر حقیقت ۷۔ (اردو) تکبّر دماغ۔ کبر۔ غرور (داغ) آئینہ دیکھتے ہی اترائے۔ پھر کیا ہے اگر مزاج نہیں ۸۔ دل۔ طبیعت ۹۔ ناز۔ نخرہ۔ مزاج آگ کرنا۔ مزاج میں زیادہ گرمی پیدا کردینا تیزی پیدا کردینا۔ مثال کے لئے دیکھو مٹی کا پتلا۔ مزاج آگ ہونا۔ لازم۔ مزاج آنا۔ طبیعت کا مائل ہونا (مصحفی) مزاج اُس کا سیہ پوشی میں گر آتا محرّم میں۔ تو سیرا ذکر کیا ہے رنگ عالم کا بدل جاتا۔ مزاج اٹھانا ۱۔ بدمزاجی

کی برداشت کرنا۔ (رشک) فرمائے تو پہاڑ اٹھا لاؤں کھود کر۔ اس سے سوا اٹھائیے کیا یار کا مزاج۔ مزاج اٹھنا۔ کسی کی نازک مزاجی کی برداشت ہونا۔ (سحر) تیرے ناز اٹھے نہ اٹھیں گے مزاج اغیار کے۔ ہم فقط عاشق ہیں داروغہ نہیں سرکار کے۔ مزاج اچھا۔ یہ کلمہ ہے مزاج پرسی کا جو باہم ملاقات کے وقت کہتے ہیں (سحر) بات کرنی نہ آئی مُنعم کو۔ پوچھتا ہے سحر مزاج اچھا مزاج اچھا تو ہے۔ طنزاً کہتے ہیں۔ (ناسخ) حضرت دل کیوں مزاج اچھا تو ہے۔ ہو گئی ہے کس ستم پرور سے لاگ ۲۔ خیر و عافیت دریافت کرنے کے لئے (داغ) نہیں معلوم ایک مدت سے قاصد حال کچھ اُن کا۔ مزاج اچھا تو ہے یادش بخیر اُس آفتِ جاں کا۔ مزاج اصلاح پر آنا بدمزاجی کم ہوجانا (آتش) جنگجو یار کا اصلاح پر آیا نہ مزاج ۲۔ مرض میں افاقہ ہونا۔ صحیح ہوجانا (ذوق) آگیا اصلاح پر ایسا زمانہ کا مزاج تا زبانِ خامہ بھی آتا نہیں حرفِ دوا۔ مزاج اعتدال پر ہونا۔ مزاج میں گرمی سردی نہ ہونا۔ (صبا) بوسے جو روز ملتے ہیں روئے ملیح کے۔ کیا اعتدال پر ہے نمکخوار کا مزاج۔ مزاج ایک حال پر رہنا۔ مزاج کا یکسو رہنا (صبا) ممکن نہیں مزاج رہے ایک حال پر۔ گہہ آشنائے عیش ہے گہہ آشنائے رنج مزاج ایک ہونا۔ خاصیت یکساں ہونا۔ طبیعت کا حال یکساں ہونا۔ ؎ فرہاد و قدر و امق و مجنوں ہیں ایک ہی مثلِ عناصر ایک ہے اُن چار کا مزاج۔ مزاج بحال ہونا

مزاج

بیمار کے مزاج کا اپنی حالت پر آنا اور کسیقدر افاقہ ہو جانا (امیر) نہ آؤ تم تو مزاجِ چمن بحال نہو۔ شجر نہال نہو گل کا چہرہ لال نہو۔ مزاج بدلا ہونا۔ طبیعت کا رنگ کچھ کا کچھ ہونا۔ مزاج بدلنا۔ کسی کی انداز طبیعت کا بدل جانا (داغ) کل اُن کا سامنا جو ہوا خیر ہو گئی۔ بدلی ہوئی نگاہ تھی بدلا ہوا مزاج۔ مزاج بدمزہ ہونا طبیعت ناساز ہو جانا۔ (ذوق) مجھ پہ صدقے کر اگر ہے بدمزہ تیرا مزاج۔ یہ ادھر صدقہ دیا تو نے ادھر اچھا ہوا۔ مزاج بد ہونا۔ مزاج بُرا ہونا۔ بدمزاج ہونا (قدر) کس درجہ مزاج اُن کا بُرا ہے مرے اللہ۔ دس بیس سے وحشت ہے تو دو چار سے اخلاص۔ مزاج برہم کرنا۔ ناراض کر دینا۔ (ناسخ) یہ دل نالاں جو ہے مانندِ شانہ چاک چاک۔ مثل زلف اُس نے مزاج یار برہم کر دیا۔ مزاج برہم ہونا۔ لازم (شرف) جانجاں یہ کس لئے برپا ہے حشر۔ کیوں مزاج آج آپ کا برہم ہوا۔ مزاج بگاڑنا۔ عادت خراب کرنا۔ مزاج میں غصہ اور تیزی پیدا کرنا۔ (صبا) لوگوں کی چاہ نے انھیں مغرور کر دیا۔ نوکر بگاڑ دیتے ہیں سردار کا مزاج۔ مزاج بگڑنا۔ [1] کنایہ ہے کسی کے بدخو اور بدخلق ہو جانے سے۔ [2] کنایہ ہے غصہ میں آنے اور برہم ہو جانے سے بھی۔ مزاج بنا دینا۔ متعدی (داغ) احسان مانتا ہوں بستمہائے غیر کا۔ بگڑا ہوا مزاج تمھارا بنا دیا۔ مزاج بننا۔ مزاج کی اصلاح

مزاج

ہونا۔ [2] خاصیت پیدا ہونا۔ (داغ) آب سرشک آتشِ حسرت غبارِ غم۔ مل کر ہوائے شوق سے میرا بنا مزاج۔ مزاج بہکنا۔ خلل دماغ ہونا۔ (قدر) یہ لنترانیاں ارنی ہے زبان پر۔ بہکا ہوا ہے طالب دیدار کا مزاج۔ مزاج بہلنا۔ طبیعت بہلنا (رشک) ہے مائلِ عیادت اگر یار کا مزاج۔ بہلے گا سیر باغ سے بیمار کا مزاج۔ مزاج پانا۔ [1] توجہ پانا۔ رخ پانا۔ (فقرہ) مزاج پاتے ہیں تو کچھ کہہ دیتے ہیں [2] مزاج شناسی کا کنایہ (رشک) غیروں کو دست بوسیٔ جاناں ہو کس طرح۔ ہم پا گئے ہیں اپنے طرحدار کا مزاج۔ مزاج پچھوانا۔ مزاج پوچھنا کا متعدی (شرف) کسی سے ہم نے جو اُن کا مزاج پچھوایا۔ کہا وہ کون ہے میری خبر سے کیا مطلب۔ مزاج پُرسی کرنا۔ طبیعت کا حال دریافت کرنا۔ خیریت پوچھنا [2] سزا دینا۔ خبر لینا۔ مزاج پوچھنا۔ مزاج کا حال پوچھنا۔ (داغ) پوچھے کوئی مزاج تو اللہ رے غرور۔ کہتے نہیں وہ شکر ہے پروردگار کا [2] طنز سے سزا دینا خبر لینا (رشک) پایا جو محتسب کی اجازت سے دسترس پوچھیں گے ہاتھ باندھ کے خمار کا مزاج۔ مزاج پہچاننا کسی کا مزاج شناس ہونا۔ کسی کی طبیعت کی روش اور عادات سے بخوبی آگاہ ہو جانا۔ (صبا) اللہ ہے جو حال پہ بندہ کے ہو کرم۔ پہچانتا ہوں خوب میں سرکار کا مزاج۔ مزاج پھر جانا۔ باؤلا ہو جانا۔ (قدر) تنکے گلی گلی کے وہ چنتا ہے ہر قدم۔ کیا پھر گیا ہے عاشقِ رفتار کا مزاج

مزاج

مزاج پھڑک جانا۔ خوش ہو جانا طبیعت کا (قدر) دیکھا جو زیرِ دام پھڑکتے ہوئے مجھے۔ کیسا پھڑک گیا مرے صیاد کا مزاج۔ مزاج پھیرنا۔ طبیعت برگشتہ کرنا (آتش) ہمکو تو دل کی چاہ نے مجبور کر دیا۔ پھیرے نگر بتوں کی طرف سے خدا مزاج۔ مزاج پٹّی (عو) صفت مونث داغدار۔ بدمنغ۔ بکٹ چڑھی۔ مزاج پیدا کرنا۔ کیفیت پیدا کرنا۔ خاصیت پیدا کرنا۔ (سحر) آگ کے پتلے ہیں ہم عاشقِ سحر و رمزاج۔ اور ہی کرتی ہے پیدا مئے انگور مزاج۔ مزاج تولہ ماشہ ہونا۔ کنایہ ہے کمال نازک مزاجی سے (سحر) تولہ ماشہ مزاج عالی ہے۔ خوب نظروں میں ہم نے تول لیا۔ مزاج تیز ہونا۔ غصہ ور ہونا مثال کے لئے دیکھو تیز۔ مزاج ٹیڑھا ہونا۔ نازک مزاج ہونا (قدر) ابرو نے کر دیا نئی ایجاد کا مزاج۔ ٹیڑھا ہے تیغ سے کہیں جلّاد کا مزاج۔ مزاج چل جانا۔ خلل دماغ ہو جانا مزاج چوتھے فلک پر ہونا۔ کمال مغرور ہونا۔ (قدر) کب آگے ہر طبیب کے پھیلے گا اس کا ہاتھ۔ چوتھے فلک پہ ہے ترے بیمار کا مزاج۔ مزاج چھپنا۔ مزاج کی حالت چھپنا (رشک) واقف ہے وہ مسیح مرے دل کے حال سے۔ چھپتا نہیں طبیب سے بیمار کا مزاج۔ مزاج خفا ہونا مزاج برہم ہونا۔ (آتش) قصور مجھ سے ہوا ہو جو کچھ معاف کرو۔ خفا مزاج تمھارا ہوں مہرباں سنتا۔ مزجدار صفت خود پسند۔ مغرور۔ متکبر۔ دماغدار۔ مزاجداں (ف) صفت۔ طبیعت سے واقف۔ مزاج سے آگاہ۔ وہ

مزاج

شخص جو کسی کی طبیعت اور مزاج کی نیکی بدی سے واقف ہو (داغ) ہو سکیں ہم مزاجداں کیونکر۔ ہمکو ملتا ترا مزاج نہیں۔ مزاج درست رکھنا۔ مزاج برہم نہونے دینا۔ (آتش) مستوں کے حلقہ سے کوئی حلقہ نہ خوب تھا۔ اپنا مزاج رکھتی جو یہ انجمن درست۔ مزاج درست ہونا۔ طبیعت اصلاح پر ہونا۔ غصہ نہونا۔ (داغ) کچھ میں بھی اپنا حال طبیعت بیاں کروں۔ گر ہو مزاج آپکا اے مہرباں درست۔ مزاج دیکھنا۔ طبیعت کو دیکھنا کہ خوش ہے۔ یا ناخوش (داغ) پالا پڑے کہیں نہ کسی بدمزاج سے۔ ہر وقت دیکھتے ہیں مزاج آشنا مزاج۔ مزاج راہ پر آنا۔ مزاج اصلاح پر آنا۔ مزاج رنگیں ہونا۔ مزاج میں شوخی پیدا ہونا۔ (قدر) اس درجہ میرا خون سمایا تھا ذہن میں۔ رنگین ہو گیا مرے جلّاد کا مزاج۔ مزاج ساتویں آسمان پر ہونا۔ کمال مغرور کی نسبت بول چال میں ہے۔ (فقرہ) ڈیڑھ گز کی زبان۔ ساتویں آسمان پر مزاج۔ لڑکی کیا فرعون بے ساماں ہے۔ مزاج ساماں میں نہونا۔ (عو) مزاج درست نہونا۔ مزاج بگڑنا۔ مزاج ٹھیک نہ ہونا۔ قابو میں نہونا۔ مزاج سرد ہونا۔ خاصیت سرد ہونا۔ مزاج میں برودت غالب ہونا۔ (قدر) ٹھنڈا ہے کوئی دم میں ہوئے ہاتھ پاؤں سرد۔ ہے سرد تیرے کشتۂ بیداد کا مزاج۔ مزاج سودائی ہونا۔ مزاج میں باؤلا پن ہونا۔ (صبا) ٹلتی نہیں بلا کی طرح ہر اڑی ہوئی۔ سودائی کسقدر ہے شبِ تار کا مزاج۔ مزاج سے

موافق آنا۔ مفید ہونا مزاج کو (آتش) مریضِ عشق کیا حسنِ یار کے جب سے۔ مزاج سے نہ موافق کبھی دوا آئی۔ اس جگہ بیشتر مزاج کے موافق آنا مستعمل ہے مزاج سیدھا رہنا۔ غصہ نہ آنا۔ (قدر) ٹیڑھا نہ ہوگا ہم سے ہمارا خدا اگر۔ سیدھا رہے گا اُس بُت عیار کا مزاج۔ مزاج شاد ہونا طبیعت خوش ہونا۔ (قدر) ہنستے ہوئے جو آپ چلے آئیں دفعتہً کیا شاد ہو حضور کے ناشاد کا مزاج۔ مزاج شریف۔ مزاج مبارک۔ مزاجِ عالی۔ اِن کلمات سے مزاج پوچھتے ہیں (محسن) قمریاں کہتی ہیں طوبیٰ سے مزاجِ عالی۔ لالۂ باغ سے ہندوئے فلک کھیم کُشل۔ مزاج شناس (ف) صفت۔ طبیعت کی حالت جاننے والا۔ مزاج شناسی (ف) مونث کسی کی طبیعت کی اُفتاد کا جاننا۔ مزاج عرش پر ہونا۔ مزاج فلک پر ہونا۔ (کنایتہً) کمال مغرور ہونا۔ (قدر) منّت کشِ مسیح نہ ہوگا وہ حشر تک۔ ہے عرش پر حضور کے بیمار کا مزاج۔ (رشک) قاصد کا مزاج ہے فلک پر۔ اُس ماہ نے خط پڑھا ہمارا۔ مزاج عرش سے پرے ہونا۔ کمال مغرور ہونا۔ (منیر) بڑی دُہری کا باہر اندر ہے راج۔ تھا پرے عرش سے بھی اُس کا مزاج۔ مزاج قابو میں نہ ہونا۔ مزاج کا بے اختیار ہونا۔ (قدر) دونوں جہاں کی قید سے چھوٹا اسیرِ زلف قابو میں کب ہے تیرے گرفتار کا مزاج۔ مزاج قائم نہیں۔ مزاج میں استقلال نہیں ؎ ثابت ہے انقلاب زمانہ سے اے صبا۔ قائم نہیں ہے چرخِ جفاکار کا مزاج۔ مزاج قوی ہونا۔ خاصۃً قوی ہونا۔ (قدر) مر کر نہ جائیں صاحب جوہر کی قوتیں۔ جب تو قوی ہے کشتۂ فولاد کا مزاج۔ مزاج کا تیز۔ صفت مذکر۔ غصہ ور۔ مزاج کا نقشہ بگڑنا۔ (کنایتہً) ناگوار ہونا۔ کسی بات کا (رشک) ساتھی مرے مزاج کا نقشہ بگڑ گیا۔ پوچھا جو میرے سامنے اغیار کا مزاج۔ مزاج کبھی تولہ کبھی ماشہ۔ کنایہ ہے نازک مزاجی سے۔ (شوق قدوائی) کبھی تولہ کبھی ماشہ جو مزاج اُس کا ہے۔ کل بدل جائیگا یہ رنگ جو آج اس کا ہے۔ مزاج کرنا۔ اترانا۔ دماغ کرنا۔ نخوت کرنا۔ غرور کرنا۔ (داغ) سوال وصل پہ اقرار کیا کیا ظالم۔ دماغ ہم سے کیا یا مزاج تو نے کیا۔ مزاج کلفت ہونا۔ مزاج ناخوش ہونا۔ (صبا) درگذرے تکدر سے سے حرم کو کیا سلام۔ پاکر کلفت کافر و دیندار کا مزاج مزاج کو آگ کرنا۔ مزاج کو تیز کرنا۔ (داغ) مزاج عاشقِ پُرسوز کو جو آگ کرنا تھا۔ تو ابھی ٹٹی کے تپتے میں دم آتش فشاں پھونکا۔ مزاج کھوٹا ہونا۔ مزاج کا دغابازی ہونا۔ (بحر) دکھا کے انداز تن بدن کا دکھا کے بل زلفِ پُرشکن کا۔ بگڑتا ہے سکتہ بانکپن کا مزاج کھوٹا ہے سیمتن کا۔ مزاج کیسا ہے۔! مزاج پُرسی کا کلمہ ہے۔ برابر والے آپس میں اسی کلمہ سے مزاج پُرسی کرتے ہیں ؎ ناسخ یہی تجھ سے پوچھتا ہے۔ کیسا ہے مزاجِ یار قاصد ۲ طنز سے بھی یہ کلمہ کہتے ہیں (برق) آگئی انکی طبیعت بھی کسی پر جو کبھی۔ اُٹھتے پوچھیں گے مزاج آج

مزاج

کہو کیسا ہے۔ مزاج کی اُفتاد۔ طبیعت کا طرز۔ فطرت (بنات النعش) حسن آرا کی مزاج کی افتاد ایسی بُری پڑی تھی۔ کہ اپنے ہی گھر میں سب سے بگاڑ تھا۔ دیکھو اُفتاد۔ مزاج کی لینا۔ ڈینگ مارنا۔ اترانا۔ بے پروائی کرنا۔ (فقرہ) کہاں تو ہم مزاج پوچھنے آئے تھے کہاں تم نے مزاج کی لی۔ مزاج کے مارے۔ تکبر کے باعث غرور کے سبب۔ نخوت سے۔ مزاج کے موافق آنا۔ دیکھو مزاج سے۔ مزاج لڑ جانا۔ مزاج کا کسی دوسرے کے مزاج کے مطابق آنا۔ (قدر) کلیوں کو توڑ توڑ کے زخمی کئے ہیں پر۔ گلچیں سے لڑ گیا مرے صیاد کا مزاج مزاجِ مبارک۔ مزاج مُعلّے۔ دوسرے کے مزاج پوچھنے کے واسطے مستعمل ہے (سحر) غریبوں کا کیسا مزاجِ مبارک یہ پوچھو کہ ٹھیری طبیعت تمھاری۔ (شعور) ہو خاک التماس پزیرا کسی طرح۔ ملتا نہیں مزاج مُعلّے کسی طرح مزاج لمجانا۔ مزاج ملنا۔ مزاج کا مطابق ہوجانا دوسرے کے مزاج سے (داغ) نا اتفاقیاں تھیں پیام و سلام تک جب ملگئی نظر سے نظر مل گیا مزاج۔ مزاج میں آنا طبیعت میں آنا۔ خیال میں آنا۔ سمجھ میں آنا۔ دل میں کسی بات کا قصد ہونا۔ (صبا) سنیں گے ہم خدا نے کان سُننے کو بنائے ہیں۔ کہو جو کچھ مزاجِ کافر بے پیر میں آئے ۲ اترانا۔ نخوت کرنا۔ غرور کرنا۔ اس معنی میں بیشتر مزاج میں آئے مستعمل ہے۔ مزاج میں خودی سمانا۔ مزاج میں خود پسندی کا اثر کر جانا۔ (شرف) غرور ہو گا اُنھیں شانِ بے نیازی کا

مزاج

خودی مزاج میں اُنکے سماتی جاتی ہے۔ مزاج میں دخل ہونا مزاج میں در خور ہونا۔ مزاج میں رسائی ہونا۔ (فقرہ) نواب زینت محل کو بادشاہ کے مزاج میں بہت دخل تھا۔ مزاج نازک ہونا۔ نازک دماغی ہونا۔ (قدر) صیاد سے کہو رگِ گل کا بنائے جال۔ نازک بہت ہے بُلبُلِ گلزار کا مزاج مزاج ناساز ہونا۔ طبیعت کا کسلمند ہونا یا مزاج میں کچھ برہمی ہونا۔ (آتش) روٹھ کر ملنے جو جاتا ہوں تو کہتا ہے وہ شوخ۔ کل خفا تم تھے مزاج آج ہے ناساز اپنا۔ مزاج نہ ملنا ۱ نخوت اور غرور کے سبب سے کسی کی طرف التفات نہ کرنا ۲ مغرور ہونا۔ اترانا۔ (آتش) پیراہن اُس جوان نے پہنا ہے شال کا۔ ملتا نہیں چمن میں مزاج اک نہال کا۔ (امیر) آنکھیں ملائیں آپ تو کچھ دردِ دل کہوں۔ پہروں مزاج ہی نہیں ملتا حضور کا۔ مزاج والا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے۔ مزاج والی۔ مغرور۔ متکبر۔ نخوت والا۔ گھمنڈی۔ مزاج ہاتھ سے جاتا رہنا طبیعت کا بے قابو ہو جانا۔ (صبا) اے آسماں سمجھ کے ذرا سر اُٹھائیو۔ جاتا رہے نہ ہاتھ سے مجھ زار کا مزاج مزاج ہوا پر ہونا۔ کمال مغرور ہونا۔ (عاشق) کب گوشِ دل سے عرض ہوا خواہ کی سُنی۔ کس درجہ ہے مزاج ہوا پر حضور کا۔ مزاج یکسو ہونا۔ مزاج کا پریشان نہ ہونا۔ مزاجاً (ع) ۱ از روئے مزاج۔ طبیعت کی رُو سے۔ خاصیت کے اعتبار سے۔

مِزاح۔ (ع) مونث۔ ہنسی۔ خوش طبعی۔ ظرافت۔ مذاق۔

مزاحف — مزرع

مُزاحَف - (ع) صفت - گری ہوئی چیز - اور اپنی اصل سے دور ہوئی شے ۲ (اصطلاح علم عروض) وہ رُکن جو سالم نہ رہا ہو - اور اس میں کچھ تغیر کیا گیا ہو - **مُزاحفات** - (ع) مذکر وہ بحور جنمیں زحاف واقع ہوا ہو -

مُزاحِم - (ع) صفت - روکنے والا - مزاحمت کرنے والا مانع - حائل - (ہونا کے ساتھ) **مُزاحَمت** (ع) بفتح چارم مونث روک - ٹوک - ممانعت (فقرہ) اُنسے کوئی مزاحمت نہوئی

مزار - (ع) زیارت کرنیکی جگہ - درگاہ - آستانہ - اکثر اطلاق اس لفظ کا قبر پر کرتے ہیں (سالک) رہیگا دوش صبا پر ہی جسم زار اپنا - زمیں پر نہ بنے گا کہیں مزار اپنا مزار ہلا دینا - ایسے فعل کے واسطے مستعمل ہے جس سے صاحب مزار پر اثر ہو - (شرف) کل تک تو لوگ رو کے چلے جاتے تھے ہمیں - تم نے ہلا دیا ہے ہمارا مزار آج -

مزارع - (ع) ۱ (بضم اول وکسر چارم) صفت کھیتی کرنیوالا کسان - کاشتکار - ۲ (بفتح اول وکسر چارم) مذکر - مَزرَعَ (چھوٹا گاؤں) کی جمع -

مَزامیر - (ع) مِزمار کی جمع - مذکر - مطربوں کے ساز - بانسلی - نے - مُرلی - باجہ -

مُزاوَجت - (ع) مونث - زوج ہونا - بیاہ - شادی -

مُزاوَلت - (ع) مونث کسی کام کا روز مرہ کرنا مشق مہارت -

مَزبَلہ - (ع) مذکر وہ جگہ جہاں نجاست ڈالتے ہیں

مَزبُور - (ع) میں - زبر - ذال اور زے دونوں سے صحیح ہے - لہذا مذبور اور مزبور دونوں صحیح ہیں - صفت اوپر لکھا ہوا - مذکور الصدر - مذکورۂ بالا -

مُزَخرَف (ع بضم اول وفتح دوم وسکون سوم وفتح چہارم) صفت - جھوٹی بات جو سچ کی طرح آراستہ کی گئی ہو - بناوٹ کی بات - بیہودہ بات - **مزخرفات** (ع - بضم اول وفتح دوم وسکون سوم - وفتح چہارم - صحیح - وبسکون دوم وفتح سوم - وکسر چہارم غلط) لکھنؤ میں مذکر - دہلی میں مونث - مزخرف کی جمع - جھوٹی اور واہیات باتیں چکنی - چپڑی باتیں - **مُزد** (ف) - مونث - اُجرت - **مزدور** (فارسی میں بالضم وضم سوم وسکون چہارم - وہ جو اُجرت لے کر کام کرے - یہ لفظ مرکب ہے - مُزد - بالضم - اجرت وَر - کلمہ نسبت - معنی صاحب سے - واؤ مثل رنجور - گنجور کے ساکن ہو گیا) مذکر - مزدوری کرنے والا - اُجرت پر کام کرنیوالا بوجھ اٹھانے والا - اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے - اس کا استعمال - لگنا - لگانا - لگوانا کے ساتھ - جب ذم کا پہلو نکلے - قابل ترک اور غیر مستحسن ہے - (جانصاحب) لڑتی ہیں ہمسائی باجی میں نے جو ہنسکے کہا - ایکے کیا بر سات میں لگوا لئی مزدور آپ - مزدور خوشدل کند کار بیش (ف) مقولہ - کام کا صلہ پانے والا محنت سے کام کرتا ہے - **مزدوری** مونث - اُجرت - کام کا معاوضہ - صلہ ۲ محنت مشقت

مَزرَع - **مَزرَعہ** - (ع) مذکر - کھیتی - کھیت (امیر) چار ہی دن کی جدائی میں یہ احوال ہوا - کہ مرا مزرع دل

صفت میں پامال ہوا۔ رندؔ نے مونث کہا ہے۔ لیکن کثرت استعمال تذکیر ہی سے ہے۔ ؎ آبیاری ابر رحمت نے نہ کی اب کے برس۔ مزرعہ امید اپنی خشک بے پانی ہوئی۔ ۲ چھوٹا گاؤں۔

مَزْرُوع۔ (ع) صفت مذکر۔ کھیت میں بوئی ہوئی چیز۔ مَزْرُوعہ (ع) صفت مونث۔ بویا ہوا۔ **مُزَعْفَر** (ع) صفت زعفرانی۔ زرد رنگ ۲ مذکر۔ زعفران میں رنگے ہوئے میٹھے چاول کا پلاؤ۔ **مُزَکّیٰ** (ع) صفت۔ زکوٰۃ دیا گیا۔ پاک کیا گیا۔ **مزلّت**۔ (ع۔ بفتح اول ودوم ونیز بفتح اول و کسر دوم) مونث پھسلنے کی جگہ۔ لغزش کی جگہ۔

مُزَلَّف۔ (عربی میں زلف بالفتح و بالضم رات کا کوئی حصہ عربی داں فارسیوں نے باب تفعیل سے مفعول کا صیغہ بنا لیا ہے۔ (شوکت) مُزَلَّف ست رُخِ خامہ ام زبخت سیاہ سواد شام فراقم خطِ لب جام ست۔) صفت۔ زلف والا زلفوں سے گھرا ہوا۔ (رشک) سادگی سے سبزہ رخسار انسب ہو گیا۔ گیا مُزَلَّف ہوتے ہی چہرہ مُزَیَّب ہو گیا

مِزْمار۔ (ع) مونث۔ نے جسکو بجاتے ہیں۔ ہر ایک باجا

مُزْمِن۔ (ع) صفت مذکر۔ مونث کے لئے مُزْمِنہ۔ پرانا۔ کہنہ۔ جیسے تپ مُزْمِن۔

مُزَمَّہ۔ (ع) زمّ۔ اونٹ کی گردن کی مُہار۔ زِمام۔ گھوڑے کی باگ۔ اونٹ کی نکیل کی رسّی۔ مذکر۔ وہ رسّا جو گھوڑے کی پچھاڑی کے ساتھ باندھتے ہیں۔ مُزَمَّے لینا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ ٹھیک بنانا (بحر) لے نکلتا ترے

کوچہ سے جو لاشا میرا۔ اسپ چوبیں کے مُزَمّے تن بیجاں لینا۔ **مزدور** (عم) مذکر۔ مزدور کا مخفف۔ قلی۔ بارکش بوجھ اٹھانے والا۔

مزہ۔ (ف) مذکر ۱ لذت۔ سواد۔ ذائقہ (سحر) اُٹھ گیا بے یار اپنی زندگانی کا مزہ۔ بادۂ گلرنگ میں ملتا ہے پانی کا مزہ ۲ چسکا۔ چاٹ ۳ (اردو) لطف۔ حظ (رشک) بیوجہ دیتے ہو لب شیریں سے گالیاں۔ ہم بھی جواب تلخ سنائیں تو کیا مزہ۔ ۴ عیش۔ عشرت۔ خوشی ۵ جوبن۔ شباب ۶ لت عادت۔ ۷ دھت ۸ سیر۔ تماشا ۹ حالت۔ کیفیت۔ گت۔ درجہ ۱۰ سزا۔ جزا۔ (شعور) ہنسکے شیطان نے وہیں پوچھا مزہ گندم کا۔ باغ جنت سے جو روتی ہوئی حوا نکلی ۱۱ طرفہ انوکھی بات۔ (رشک) انکار بوسۂ لب شیریں ہے پہلے تو کوسا ہے کڑوے ہو کے یہ ہے دوسرا مزا۔ **مزہ آجانا۔ مزہ آنا۔** لذت آنا۔ لذت پانا۔ لطف حاصل ہونا۔ (داغ) غیر جب ذبح ہوا تجھکو مرے سر کی قسم۔ کچھ مزہ بھی تجھے اے خنجر فولاد آیا۔ **مزہ اتر جانا۔** بے لطف ہو جانا۔ (رویائے صادقہ) اس میں شک نہیں کہ رات کا بچا ہوا باسی کھانا کسی کو نہیں بھاتا۔ اور اُس کا مزہ بھی اُتر جاتا ہے۔ **مزہ اٹھانا۔ مزے اٹھانا۔** ۱ لطف حاصل کرنا۔ حظ اٹھانا۔ (فقرہ) ہمنے آپ کی بدولت بڑے بڑے مزے اٹھائے ہیں۔ (امیر) لو مونو اُٹھاؤ مزے اس بیان سے۔ جاری رہے درد کا نعرہ زبان سے ۲ (طنزاً) تکلیف برداشت کرنا۔ (آتش) یہ دل لگانے میں میں نے مزہ اٹھایا ہے۔ ملا نہ دوست تو دشمن

مزہ

نے استحاد کیا۔ (طنزاً) بُرے کام کی سزا پانا۔ رنج اٹھانا (انشا) چاہیئے دیوے انکو ایسی سزا۔ کہ وہ اس بات کا اُٹھا دے مزہ۔ مزہ اُٹھنا۔ مزے اُٹھنا۔ لازم۔ (رشک) خاک تجھ پر نہ اُٹھا طول عمارت سے مزہ۔ نہوئی زندگی صاحب تعمیر دراز۔ (امیر) خاکساری کے مزے خوب اُٹھے دُنیا میں۔ خاک ہم چھاننے آئے تھے یہاں چھان گئے مزہ اڑانا۔ مزے اڑانا۔ لطف حاصل کرنا۔ عیش منانا (ذوق) لذتِ عشق میں ہو کاش تناسخ ہی سہی۔ کہ اُڑائیں ترے جانباز شہادت کے مزے۔ بہار لوٹنا۔ جوبن لوٹنا مزہ بھولنا۔ مزے بھولنا۔ ذائقہ بھولنا۔ (رشک) لے دید روئے یار تری یاد رہتی تھی۔ اے بوسۂ دہن نہیں بھولا ترا مزا۔ مزہ پانا۔ حظ اٹھانا۔ لطف حاصل کرنا۔ لذت پانا۔ (غالب) عشق سے طبیعت نے زیست کا مزہ پایا۔ درد کی دوا پائی دردِ بے دوا پایا۔ کیے کی سزا پانا۔ رنج اٹھانا (اختر شاہ اودھ) کچھ اپنے کیے کی سزا پائیے۔ اس عیش کا اک ذرا مزہ پائیے۔ مزہ پڑنا۔ مزے پڑنا۔ چسکا پڑنا۔ (داغ) قاصدوں کے منتظر رہنے لگے۔ پڑ گئے انکو مزے پیغام کے۔ مزہ تو یہ ہے۔ لطف تو یہ ہے۔ (داغ) مزہ تو یہ ہے کہ آزاد ہو کے سیر کرے۔ خضر کو رشتۂ عمرِ ابد کمند ہوا۔ مزہ ٹپکنا۔ لطف کا نمایاں ہونا۔ (امیر) زبانِ تیغ نہ چاٹے دہانِ زخم کو کیوں۔ ٹپک رہا ہے مزا خون سے شہیدوں کے۔ مزہ جانا۔ لطف جانا۔ (شرت) تمھیں بتاؤ جو تم سے لپٹ

مزہ

نہ جاتا ہیں۔ تو بوسہ کا ہے کو ملتا مرا مزہ جاتا۔ مزہ جاننا۔ لطف حاصل کرنا۔ (امیر) مُردے کا زندہ کرنا کیسا تم آپ مرتے۔ مرنے کا کچھ مسیحا تم نے مزہ نہ جانا۔ (کنایۃً) سزا پانا۔ مزہ جب ہے۔ لطف جب ہے (داغ) مزہ جب ہے کہ اس انداز سے ہوں پیار کی باتیں۔ ہمارا ہاتھ سینہ پر تمھارا ہاتھ گردن میں۔ مزہ چکھانا۔ ذائقہ چکھانا۔ سزا دینا۔ کیفر کردار کو پہنچانا۔ بدلا لینا۔ (اختر شاہ اودھ) یہ جاتی کہاں ہے اے خوش اسلوب۔ اسکو بھی چکھاؤں گا مزہ خوب۔ مزہ چکھ لینا۔ نتیجہ بھگتنا۔ (شوق قدوائی) دل تجھے دے کے پڑے ہجر میں غم کھاتے ہیں۔ چکھ لیا خوب مزہ اپنے کیے کا ہم نے۔ مزہ چکھنا۔ مزے چکھنا لذت پانا۔ (سحر) حسینوں سے چھُٹ کے ناحق زندگی بھی تلخ کی۔ چکھ لیا اے خضر عمر جاودانی کا مزہ۔ خمیازہ بھگتنا۔ رنج اٹھانا۔ مزہ حاصل کرنا۔ متعدی۔ مزہ حاصل ہونا۔ لطف حاصل ہونا۔ (شرت) زندہ درگور ہوئے ہو کے جدا ہم تم سے۔ زندگانی کا مزہ لُٹ گیا حاصل ہو کر۔ مزہ دکھانا۔ لطف چکھانا۔ (رشک) چھوٹے سے بن میں تم نے دکھایا بڑا مزہ۔ طنزاً بھی مستعمل ہے۔ (جان صاحب) ہر روز نہ مارا کرو خسرو کو بہن تم۔ دے زہر تمھیں اس کا نہ دکھلائے مزا بغض۔ مزہ دیکھنا۔ مزے دیکھنا۔ لطف اٹھانا۔ سزا پانا۔ (جرأت) میرے ملنے سے اُٹھا ہاتھ انھیں پاس بٹھا۔ پر یہ تو دیکھیو کیا اس کا مزہ دیکھے گا (رند) کیا بجز رنج و غم ہجر ترے ہاتھ آیا۔ عشقبازی کا مزہ او

مزہ

دلِ شید ادکھائے۔ دُنیا کا لطف حاصل کرنا۔ دُنیا کی سیر کرنا۔ مزہ دینا ۱ لطف دینا۔ مثال کے لیے دیکھو ! مصفّے ۲ لذّت دینا کسی چیز کا۔ (شعور) شباب حُسن کی یہ گرمیاں مزہ دیں تب۔ جلی نہیں ترے کانوں کی مچھلیاں دیکھیں۔ مزہ زہر ہونا۔ ذائقہ تلخ ہونا۔ (قدر) رخسار لبِ یار کی یاد آگئی جس دم۔ جنّت میں مزہ زہر ہوا نہرِ عسل کا۔ مزہ فراموش ہونا۔ لطف بھول جانا۔ (رشک) مزہ دنیا کا ہوتا ہے فراموش۔ دم یاد نوازشہائے ناصح۔ مزہ کرکرا کرنا۔ لطف کھو دینا۔ (فقرہ) سچ پوچھئے تو اس سال گرمی گرد و غبار اور پسینے کے شسراٹوں نے سارا مزہ کرکرا کر دیا۔ مزہ کرکرا ہونا۔ مزہ کھنڈت ہونا۔ بے لطف ہونا۔ رنگ میں بھنگ ہونا۔ مزہ کرنا۔ مزے کرنا۔ انوکھی بات کرنا۔ تماشے کی بات کرنا۔ مزہ کھلنا۔ (کنایۃً) ناگوار گزرنا۔ (رشک) ہجر جاناں میں کہیں جینے سے مرنا بہتر۔ زندگانی کے مزہ کو ہمیں کھلتے دیکھا۔ مزہ کھینچنا۔ لطف حاصل ہونا۔ (رشک) اُن سے تصویر لب و دنداں کا کھینچتا تھا مزہ۔ پر کہاں یہ بات رنگ لال و رنگِ شیریں میں۔ مزہ لُٹ جانا۔ لطف جاتا رہنا۔ دیکھو مزہ حاصل ہونا۔ مزہ لگا ہونا۔ چسکا ہونا۔ (داغ) ایسا لگا ہوا ہے مئے ناب کا مزہ۔ پانی بھی میں پیوں تو مرا مُنہ خراب ہو۔ مزہ لگ جانا۔ مزہ پڑ جانا۔ چسکا پڑ جانا۔ (ذوق) چھوڑا نہ ایک دانۂ اخترِ سحر تلک۔ گردوں کو لگ گیا، جو مزہ شب کے چگنے کا۔ مزہ لوٹنا۔ مزے لوٹنا۔ عیش منانا۔ لطف حاصل کرنا۔

مزہ

بہار لوٹنا۔ (شرف) مزہ اچھی طرح ہم لوٹ لیتے جانفشانی کا۔ ہوا اچھا درد اگر دل میں تو دردِ لا دوا ہوتا۔ (امیر) لوٹتی تھیں جو مزے طالب دیدار آنکھیں۔ وہی نیرنگیٔ عالم سے ہیں خونبار آنکھیں۔ مزہ لینا۔ مزے لینا ۱ لطف حاصل کرنا۔ ذائقہ چکھنا۔ (امیر) نیش اور نوش کے باقی رہیں جبتک آثار۔ لے مزہ بیٹھ کے ہر پھول پہ زنبورِ عسل۔ (داغ) دردِ الفت کے مزے لیتے ہیں قسمت والے۔ خونِ دل زہر نہیں ہے کہ نہ کھائے کوئی۔ مزہ ملنا۔ لطف ملنا۔ (رشک) کی تلخ گوئیوں سے ترش روئیوں سے بات۔ جب سے ملا وہ شوخ ملا کون سا مزہ ۲ کنایہ ہے۔ کارِ بد کا عوض اور سزا پانے سے۔ اور رنج اُٹھانے سے بھی۔ مزہ نکلنا۔ نتیجہ حاصل ہونا۔ فائدہ حاصل ہونا۔ (شعور) لاکھ کوئی کہے روزہ نہ ہماری رکھنا۔ اس میں نکلے گا مزہ بات ہماری رکھنا۔ (سحر) لبِ شیریں سے اور تلخ کلام۔ ہم جو کہہ بیٹھے کیا مزہ نکلا۔ مزہ نہ بھولنا۔ کسی بات کا لطف یاد رکھنا۔ (ذوق) بھولنے کے نہیں وہ تیری عنایت کے مزے۔ مزے اُڑانا۔ مزے حاصل ہونا۔ (صبا) خوب موسم ہے اُڑیں چلکے بطِ مے کے مزے۔ سا فیا خیمہ ہو دریا کا کنارہ دیکھکر۔ مزے دار۔ صفت۔ لذیذ۔ لذّت والا۔ با ذائقہ۔ پُر تکلف ۲ خوش طبع۔ ظریف (تسلیم لکھنوی) بڑھاپے میں جیوڑا مزے دار تھا۔ بناوٹ سے ہر دم مزکار تھا۔ مزے داری۔ مونث (ع م) مزہ۔ لذّت۔ لُطف حظ۔ مزے سے گزرنا۔ زندگی کا عیش سے بسر ہونا۔ (ہجر) کیا تلخ زندگی رہی جب تک ہوس رہی۔ گزرے مزے مزوں

مزہ

سے ہم تو مزے سے گزر گئی۔ مزے کا۔ بامزہ۔ لذیذ۔ لطیف
(ناسخ) بھلا تکبر و غیبت سے زاہد و حاصل۔ یہ رند کیا ہی
مزے کے گناہ کرتے ہیں ۲ تماشے کا۔ مزے کرنا۔ لطف
اُڑانا۔ عیش کرنا۔ (امیر) میزباں مرتا ہے مہمان مزے
کرتا ہے۔ دل کی حالت ہے بُری درد کا حال اچھا ہے۔
۲ تماشے کرنا۔ خوش فعلیاں کرنا۔ مزے کی بات۔ مونث
تماشے کی۔ بات۔ لطف کی بات۔ ہنسی کی بات (منیر) پڑتی
نہیں کانوں میں مزے کی باتیں۔ اب سُنتے ہیں تجھ سے روکھی
روکھی باتیں۔ مزے کے مارے۔ لذّت کے باعث اور
لُطف کے سبب (انشا) حالت تھی اور کچھ ہی مارے
مزے کے اُس دم۔ ڈھکانا ہائے اپنی مُنہ کی مجھے ڈلی سے
مزے ہیں۔ لُطف کے ساتھ۔ بے تکلّف (مراۃ العروس)
سمندر سے ڈرنے کی کیا بات ہے۔ مزے میں جہاز پر بیٹھ
لئے۔ اچھا خاصہ خانہ رواں بنگیا۔ مزے میں آنا۔ خوشی میں
آنا۔ ناز کرنا۔ اترانا۔ مسرور ہونا۔ (امیر) آئینہ دیکھ کے آپ
ہیں مزے میں۔ ایسے خود وہ منہ چومتے ہیں۔ اپنے
تماشائی کا۔ مزے میں گزرنا۔ عیش و آرام سے بسر ہونا
(ذوق) گزرتی ہے مزے میں زندگی غفلت شعاری سے۔
کہ ہیں نے خاک بھر دی اُنکے منہ میں خاکساری سے۔
مزے ہیں۔ بن آئی ہے۔ لُطف ہے۔ مطلب حاصل ہوگیا
ہے (جلیل) منانا پیار کرکے ہوگیا آفت مرے حق میں۔
اب اُنکے ہیں مزے جب دیکھئے بیزار بیٹھے ہیں۔
مُزَیَّب۔ (زیب فارسی ہے اُس سے مفعول کا صیغہ بنالیا

مژدہ

ہے۔ اس لفظ سے احتراز بہتر ہے) صفت۔ زیبا۔ مثال
کے لیئے دیکھو مُزَلّف میں رشک کا شعر۔
مَزِید۔ (ع) ۱ مصدر میمی زیادہ کرنا ۲ اسم مفعول زیادہ
کیا گیا۔ صفت۔ زیادہ۔ زائد۔ فالتو۔ (رند) قیمت دل
میں لوں گا خاطر خواہ۔ مال مفلس نہیں مزید نہیں۔ مزید براں
(ف) علاوہ بریں۔ اِس کے سوا۔ ماسوا۔ مزید تحقیقات۔
زیادہ تحقیقات۔ مزید حیات۔ مذکر۔ بادشاہ جب پانی
پی چکتے تھے تو حاضرین یہ کلمہ دعائیہ کہتے تھے۔ (بزم آخر)
بادشاہ جب آبحیات پی چکے تو سب نے مزید حیات
کہا۔ مزید علیہ (ع) مذکر۔ اُس پر زیادہ کیا گیا۔ بڑھایا
گیا۔ مزید مال۔ مذکر۔ مستعمل چیز۔ وہ شے جو استعمال ہوکر
بطور شئے زائد کے پڑی ہو۔ ارزاں مال (آتش) دل
بیچتے ہیں عاشق بیتاب لیجیے۔ قیمت وہ ہے جو مول
ہو مال مزید کا۔ اس جگہ مزیدی مال بھی سہی ہے۔ (شاد)
دل عاشق کو ہاتھوں ہاتھ لیکر تول لیتے ہیں۔ مزیدی
مال مُفلس دست گرداں مول لیتے ہیں۔
مُزِیل۔ (ع) صفت۔ دور کرنے والا۔ کسی چیز کے آثار کا
مُزَیَّن۔ (ع) صفت۔ آراستہ۔ مُکلّف (ذوق) الفت
کو تیری قامت کے کیا اُستاد قدرت نے۔ مُزَیَّن صفحہ
ہستی پہ رعنائی کی خلعت سے۔
مُژدہ۔ (ف) مذکر۔ خوشخبری۔ بشارت ۲ مبارکباد تہنیت
(داغ) ہیں کلمہ گو ہوں خاص خدا و رسول کا۔ آتا ہے بام
عرش سے مژدہ قبول کا۔ مژدہ باد۔ (ف) مذکر۔ مبارکباد

مس

شاد، مژدہ باد اے نامرادی مژدہ باد۔ ایک دل سو حسرتوں
میں گھر گیا۔ مژدہ رساں۔ (ف) صفت۔ خوشخبری پہونچانے والا
مژدہ ہو۔ مژدہ باد۔ مبارک ہو۔ (ذوق) پاکوبیوں کو مژدہ
ہو زنداں کو ہو نوید۔ پھر ہیں جنوں کی سلسلہ جنبانیوں
میں ہم۔ مژگاں۔ (ف) اصل میں یہ لفظ بکسر اول و
فتح دوم۔ مژہ کی جمع ہے۔ فارسی اور اردو میں بالکسر اور
بطور مفرد مستعمل ہے) مونث۔ مژہ (ظفر) ہجوم اشک سے
مژگاں اگر اونچی نہیں ہوتی۔ تعجب کیا کہ شاخ پُرثمر اونچی
نہیں ہوتی۔ مژہ (ف) اظہار ہا سے پڑھنا صحیح نہیں ہے
(مغز فطرت) نہ تو تنگ دست چشمے نہ من از نظارہ مفلس۔
ستم ست برنگاہم مژہ را نقاب کردن۔ دیکھو۔ ۵۔ کانوٹا
مونث۔ پلک۔ (مصحفی) یاد فندق میں شب اُس دل نے
جو بیتابی کی۔ میں نے رو رو کے لہو ہر مژہ عُنابی کی۔
مِس۔ (ف) مذکر۔ تانبا۔ ایک معدنی شے جس کے برتن
وغیرہ بنتے ہیں۔ مِس خام۔ (ف) مذکر۔ کچا تانبا۔ وہ تانبا
جو کان سے نکالنے کے بعد صاف نہ کیا گیا ہو۔ مِس گر۔
(ف) مذکر۔ تانبے کے برتن بنانے والا۔ ٹھٹیرا۔ کسیرا۔ مِس طلا
وہ تانبا جو کیمیا کی قاعدہ سے بالکل صاف ہو گیا ہو۔ (عاشق)
دھوپ میں تنبیا گیا ہے رنگ لیکن تل نہیں۔ کون کہتا ہے
کہ دُنیا میں مس بالطلا نہیں۔ مسی (ف) صفت مس سے بنا ہوا۔
مسی جوتنا۔ مذکر۔ کسی ظرف میں تانبے کا ٹانکا لگانا کرنا کے ساتھ
مِس۔ (انگ) مونث۔ بن بیاہی لڑکی۔ کنواری۔
دوشیزہ۔ مس بابا۔ مسی بابا۔ مونث۔ شاگرد پیشہ انگریزوں

مسا

کی بن بیاہی لڑکی کو کہتے ہیں۔
مَسّ۔ (ع) بتشدید سین تھا۔ مذکر۔ چھونا۔ ہاتھ لگانا۔ (کرنا
کے ساتھ) ۲ لگاؤ۔ رغبت۔ رُجحان (ہونا کے ساتھ) مَسّ کرنا
چھُونا۔ ہاتھ لگانا۔ ہاتھ سے چھُونا۔ (انشا) لگے کہنے کہ میرے
دامن کو۔ نہیں اب تک کیا کسی نے مَسّ ۲ چھوانا۔ کسی چیز کو
چھوانا۔ (اشرف) دیا جو یار کو مس کر کے غنچۂ دل سے۔ وفا
کی بُو ہوئی پھولوں کے ہار سے پیدا۔ مَسّ ہونا۔ رغبت ہونا۔
رجحان ہونا۔ میل ہونا۔ لگاؤ ہونا۔ (توبۃ النصوح) تم دیکھتی ہو
کہ چھوٹے بڑے سب ایک رنگ میں ہیں کسیکو بھی دینداری
سے مس ہے۔ (سحر) آدمیّت سے نہیں آپ کو مس
دیکھ لیا۔ پیار کر کے تجھیں دس بیس برس دیکھ لیا۔
مَسا۔ (ع۔ مسار) مونث۔ شام کا وقت۔ شام۔ (امیر) کس کے
پیام آتے تھے ہر صبح ہر مسا۔
مَسّا۔ مسّا۔ (ہ) مذکر۔ گوشت کا ایک
دانہ سا۔ جو جسم پر پڑ جاتا ہے۔ لکھنؤ میں فصحا کی زبانوں پر
بتشدید دوم ہے۔ مسّے پر بال باندھتے ہیں۔ تاکہ وہ کٹ کر
گر پڑے۔ (ذوق) اس نزاکت پر نظر کر تاکہ وہ رشک
پری۔ بال بھی باندھے جو مسّے پر تو زلف حور کا ۲ وہ چھوٹا
دانہ جو بندوق کی نال پر ہوتا ہے۔ اس معنی میں بغیر تشدید ہے
مسا کر کے (عو) انتہائی درجہ۔ زیادہ سے زیادہ بمشکل
شام۔ وقت کے ساتھ۔ تخمیناً۔ جیسے مسا کر کے پاؤ سیر ہو گا۔
اُس نے مسا کر کے دو نوالہ کھائے۔
مِسّا۔ (ہ) مذکر۔ موٹا اناج۔ غریبوں کے کھانے کا اناج۔

مساجد — مسالا

یا سستا اناج ۔ مثنا کتشا (ہ) مذکر ۔ مونث کے لیے مستی
کتیّ ۔ موٹا جھوٹا اناج ۔
مَسَاجِد ۔ (ع) مونث ۔ مسجد کی جمع ۔ بہت سی مسجدیں
لکھنؤ میں مذکر ہے ۔ **مَسَاحَت** (ع بکسر اول صحیح و بفتح
اول غلط) مونث ۔ زمین کی ناپ ۔ پیمائش زمین ۔ **مساس** ۔
(ع ۔ بصحیح بکسر اول ہے) ہاتھ سے ملنا ۔ جماع کرنا ۔ اردو
میں بفتح اول ہے ۔) مذکر ۔ عورت کے کسی حصۂ جسم کو ہاتھ
سے ملنا ۔ (کرنا کے ساتھ) (آتش) دیکھا مساس کر کے صبا
کی طرح بہت ۔ نازک ترے بدن سے میاں یاسمیں نہیں
(ناسخ) رہگیا میں مسوس کر دل کو ۔ کب میسّر مجھے مساس ہوا ۔
مُسَاعِد ۔ (ع) صفت ۔ مددگار ۔ یاور ۔ معاون ۔ موافق ۔
حامی ۔ **مُسَاعَدَت** ۔ (ع) مونث ۔ یاری کرنا ۔ مدد کرنا **مَسَاعِی** ۔
(ع) جمع ہے ۔ مَسْعَاۃ ۔ مصدر میمی بمعنی سعی کی) مذکر کوششیں
مساعی جمیلہ ۔ (ف) مذکر ۔ نیک کوششیں ۔
مَسَافَت ۔ (ع) یہ لفظ سوف بالفتح سے بنایا ہے ۔ سَوف
کے معنی سونگھنا ۔ عرب کے جنگلوں کے رہنے والے جب
ایک مقام سے دوسرے مقام کا فاصلہ دریافت کرنا
ہوتا ہے ۔ چند قدم اس مقام کی طرف چلتے اور پھر ٹھہر کر
کسی جگہ کی مٹی اٹھا کر سونگھتے ہیں اور فاصلہ بتا دیتے ہیں
یہ دستور صرف عرب میں ہے ۔) مونث ۔ دوری ۔ بُعد ۔
عرصہ ۔ فاصلہ ۔ (فقرہ) ادھر سے زیادہ مسافت
پڑتی ہے ۔
مُسَافِر ۔ (ع) مذکر ۔ سفر کرنے والا ۔ راہ گیر ۔ پردیسی ۔ **مسافر خانہ**
مذکر ۔ مسافروں کی ٹھہرنے کی جگہ ۔ کاروان سرائے
مسافرانِ عدم ۔ (ف) مذکر ۔ مرے ہوئے لوگ ۔ سے مسافرانِ عدم
کا شرف کوئی پہنے ۔ شریک حال نہ دیکھا نہ ہمسفر دیکھا ۔ **مسافرانہ**
(ف) صفت ۔ مسافروں کی طرح ۔ پردیسیوں کی مانند ۔ (امیر)
یاروں سے اُنس کیسا غربت میں عمر گذری ۔ ٹھہرے مسافرانہ
دو چار دن وطن میں ۔ **مُسَافَرَت** (ع بضم اول و فتح چہارم
و پنجم) مونث ۔ سفر ۔ سیاحی ۔ سفر کرنے کی حالت
سے ہوس ہے گور کی منزل میں کوئے جاناں کی ۔ مسافرت
میں دکھاوے خدا وطن کی بہار ۔ پردیس ۔ **مسافر گاڑی** ۔
مونث ۔ وہ ریل کی گاڑی جس میں مسافر سوار ہوتے ہیں ۔
سواری گاڑی ۔ **مُسَافِری** ۔ مونث ۔ سفر ۔ سیاحی ۔ سفر کی
حالت ۔ **مساکر** ۔ دیکھو مسا ۔ **مَسَاکِن** ۔ (ع) مذکر ۔ مسکن
کی جمع ۔ مکانات ۔ سکونت کی جگہ ۔ **مَسَاکِین** ۔ (ع) مذکر ۔ مسکین
کی جمع ۔ غریب ۔ محتاج ۔ مفلس ۔
مسالا ۔ (مصالح کا ٹھیٹھ جو عربی میں مصلحت کی جمع ہے
فارسی والے بطور مفرد ہر چیز کی تیاری کے لوازم اور ضروریات
کے معنی میں استعمال کرتے ہیں ۔ اور یہی محل استعمال اردو
میں بھی ہے ۔ دہلی والے اصل کی طرف جاتے ہیں ۔ مگر
چونکہ زبانوں پر مصالح نہیں ہے اس لئے مؤلف کی رائے
ہے ۔ کہ اردو میں جو بولیں وہی لکھیں ۔ جس طرح مسالا
بولتے ہیں ۔ اسی طرح لکھا بھی جائے اور یہی مشرب متوسطین
و متاخرین شعراء لکھنؤ کا ہے ۔ رشک نے اپنی لغت میں
لکھا ہے :" مسالا ۔ ضروریات ہر چیز باشد کہ بداں ضروریات

رونق و لذت آں چیز شود۔ ظاہر ایں لغت از مصالح باشد" اسی کی تقلید جلال نے اپنے لغت گلشن فیض میں کی ہے۔ منیر مرحوم نے بھی یہی مشرب اختیار کیا ہے۔ ؎ نمک چھڑکنے کو مانگے جراحت دل پر۔ جو دیکھے آپکے ہر بات کا مسالا۔ سانپ۔ (کالا سانپ۔ بالا سانپ زہیں ہے۔ جانصاحب کے شعر سے بھی پتا چلتا ہے کہ محلات لکھنؤ میں بھی یہی بول چال تھی۔ ؎ اے جان ایسا چھاتی سے لپٹا یا بھینچ کر انگیا کا میری سارا مسالا مسل گیا۔ (مذکر) چونا اور سرخی وغیرہ جو عمارت کی ضروریات سے ہے ؟ وہ کتابیں جنسے تالیف میں مدد مل سکے ۳ گوٹا۔ پٹھا۔ بنت۔ کناری۔ وغیرہ جنسے کپڑوں کی سپک دمک زیادہ ہو ۴ لونگ۔ الائچی۔ دھنیا۔ مرچ وغیرہ جن سے کھانے کی لذت زیادہ ہو جاتی ہے۔ ۵ ایک قسم کا مرکب جسمیں چکنی ڈلی۔ الائچی۔ لونگ وغیرہ ڈالتے ہیں۔ اور چونے کتھے کے ساتھ پان کے عوض کھاتے ہیں ۶ ایک قسم کا مرکب جسمیں بھُنا ہوا ناریل اور دھنیا شامل ہوتی ہے۔ اور جسکو محرم میں پان کی جگہ کھاتے ہیں اور اسکو محرم کا مسالا کہتے ہیں ۷ ایک مرکب جس سے بال صاف کرتے ہیں اور جسکو بال دھونے کا مسالا کہتے ہیں ۸ ہر چیز کی تیاری کے لوازم اور ضروریات۔ مسالا ٹانکنا۔ کپڑوں میں گوٹا۔ پٹھا۔ بنت۔ کناری ٹانکنا۔ مسالا ڈالنا۔ کھانے میں گرم مسالا ڈالنا۔ مسالے دار۔ صفت وہ چیز جسمیں مسالا ملا ہو۔ (کنایۃً) چٹپٹا۔ مسالے کا تیل۔ ایک قسم کا مرکب تیل جسکی خوشبو تیز ہوتی ہے۔ (صبا) یہ دردِ سر ہوا ہے مسالے کے تیل سے۔ صندل کا عطر چاہیئے تم کو برائے زلف۔ مسالے کی شاعری۔ چٹپٹی شاعری۔ (مصحفی) سامان سب طرح کا ہو لڑنے کا جس کے پاس۔ ہے آجکل انھوں کی مسالے کی شاعری۔

مَسَالِک۔ (ع) مذکر۔ مَسْلَکْ کی جمع۔ راہیں۔ طریقے۔

مَسَام۔ (ع۔ اصل میں مَسَامِمُ (مَسَمّ کی جمع۔ مَسَمّ۔ اسم ظرف سَمّ بمعنی سوراخ سے) تھا۔ قاعدہ ادغام سے مسامّ ہوا۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید حرف آخر مستعمل ہے۔ (مذکر) جسم کے وہ چھوٹے چھوٹے سوراخ جنمیں سے پسینہ نکلتا ہے بغل جمع میں آتا ہے۔ (فقرہ) نہانے سے مسام کھل جاتے ہیں اردو میں اسکی جمع مسامات مذکر مستعمل ہے۔

مُسَامَحَت۔ (ع) مونث۔ کسی شے کو حقیر سمجھکر اُس کی طرف خیال نہ کرنا۔ چشم پوشی کرنا۔ کسی کا عیب نہ ظاہر کرنا۔ بزرگوں کی غلطی۔ دلیری۔

مسان۔ (ھ) مذکر ۱ مرگھٹ۔ وہ جگہ جہاں ہندوؤں کے مردے جلائے جاتے ہیں ۲ بچوں کی ایک بیماری کا نام اُم الصبیان ۳ جنتر منتر۔ سفلی عمل جس سے خبیث روحوں کو قابو میں کرتے ہیں۔ (انجم) جیسے قزاق دم نکال گئے۔ چور جیسے مسان ڈال گئے ۴ خبیث۔ بھوت۔

مُسَاوَات۔ (ع بضم اول صحیح) مونث۔ حالت کا یکساں ہونا۔ برابری۔ ہمسری۔ (اسیر) ہیں وہ مغرور بہت اپنی مسیحائی پر۔ کیوں ہنوز زندگی و مرگ مساوات مری ۲ علم حساب کا ایک قاعدہ نکالنا۔ حل کرنا کے ساتھ۔ مساوی

مساہمت

(ع بضم اول صحیح و بفتح اول غلط) صفت۔ برابر۔ یکساں۔ ہموزن
مساوی الاضلاع۔ (ع) (اقلیدس) وہ شکل جسکے سب ضلعے
برابر ہوں۔

مُساہلت۔ (ع) مونث۔ تساہل کرنا۔ سستی کرنا۔ **مُساہمت**
(ع) مونث۔ شرکت۔ ساجھا۔ **مسایل** (ع) مذکر۔ جمع مسئلہ کی

مُسَبَّب۔ (ع) صفت۔ (بضم اول و فتح دوم و فتح سوم
مشدد) صفت۔ سبب کیا گیا۔ باعث۔ سبب ۲ بکسر سوم
مشدد) سبب بنانے والا۔ **مُسَبِّبُ الاَسْبَاب** (ع) مذکر۔ سبب
پیدا کرنے والا۔ خدا تعالیٰ۔ **مُسَبِّبِ حقیقی**۔ (ف) مذکر۔
خدا تعالیٰ۔

مُسَبِّح۔ (ع) صفت۔ سبحان اللہ کہنے والا۔ خدا تعالیٰ کو
پاکی سے یاد کرنے والا۔ **مُسَبِّحانِ مَلاءِ اعلیٰ**۔ (ف) مذکر۔
فرشتوں سے مراد ہے۔ **مُسَبِّحہ**۔ (ع) مونث۔ انگشت شہادت
کلمے کی انگلی۔ دیکھو سبابہ۔

مُسَبَّع۔ (ع) مذکر۔ سات حصے کیا گیا۔ سات برابر
ضلعوں کی شکل۔ سات مصرعوں کے بند والے شعر۔

مَسْبُوق۔ (ع) صفت۔ گزشتہ۔ سابق۔ گزرا ہوا ۲
مذکر۔ (اصطلاح فقہ) اس شخص کو کہتے ہیں جسکی کچھ رکعت
نماز کی جاتی رہی ہو۔ یعنی امام جب ایک رکعت
یا دو رکعت پڑھ چکے تو وہ آکر ملے۔ **مَسْبُوقُ الذِّکر** (ع)
صفت جو پہلے بیان ہو چکا ہو۔ جس کا سابق میں ذکر
آچکا ہو۔

مَسْت۔ (ف) ہوشیار کا مقابل ۱ متوالا۔ سرمست

مستاصل

نشہ میں چور۔ مخمور ۲ پُرشہوت۔ جوانی سے بھرا ہوا ۳ سرشار
بیخود۔ بیہوش۔ مدہوش ۴ مجذوب۔ مجنوں۔ دیوانہ
۵ خوش۔ بشاش ۶ بے پرواہ ۷ مغرور۔ متکبر۔ **مست آواز**۔
مونث۔ آواز جو سننے والوں کے دلوں میں سرور اور
نشہ سا پیدا کردے۔ بانسری۔ اور تونبی کی آواز کی
صفت میں بیشتر کہتے ہیں۔ **مستِ ازل**۔ **مستِ اَلَسْت**
(ف) مذکر۔ قدرتی مست۔ کامل مست۔ مست ازلی (مشرف)
کوثر کے ذوق شوق میں مست الست ہیں۔ سکش نہیں جو
حسرت جام وسبو کریں۔ **مستِ اَلَسْت** (اَلَسْت۔ اَلَسْت
کا بگڑا ہوا ہے۔) مذکر۔ مست ازل۔ سے مدام ۱ شاد
مثل ساغر شراب وصانت کی بیخودی ہے۔ وہ مست الست
ہیں کہ ہر شب جو دخت رز کو کھنگالتے ہیں۔ **مَسْت تُوک**۔
مذکر۔ (دہلی) مستی میں بھرا ہوا بکرا۔ **مست مہینا**۔ مذکر۔ بھاگن
کا مہینا۔ ہولی کا مہینہ۔ **مست ہاتھی**۔ جو ہاتھی مستی میں دیوانہ
ہو۔ (آتش) مست ہاتھی ہے تری چشم سیہ مست اے یار۔
صف مژگاں اسے گھیرے ہوئے ہے بھالوں سے۔
مست ہونا ۱ مخمور ہونا۔ متوالا ہونا۔ نشے میں چور ہونا ۲ بیہوش
ہونا ۳ اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ مغرور ہونا ۴ شہوت میں بھرنا ۵ مد
پر آنا ۶ جوانی میں بھرنا۔ جوش پر آنا ۷ خوش ہونا ۸ دیوانہ
ہونا۔ مجنوں ہونا۔ مجذوب ہونا۔

مُسْتَاجِر۔ (ع) صفت۔ زمیندار۔ کاشتکار۔ اسامی۔
ٹھیکہ دار۔ **مُستاجری**۔ مونث۔ ٹھیکہ داری (دینا لینا کے ساتھ)

مُسْتَاصِل۔ (ع بکسر پنجم) صفت۔ جڑ سے اُکھیڑنے والا۔ برباد

مستانا | مستجیب

کرنے والا" (ع - بفتح پنجم) صفت - منہدم - جڑ سے اکھڑا ہوا - تباہ - برباد (محسن) لطف سے تیری ہوئی شوکت ایماں محکم - قہر سے سلطنت کفر ہوئی مستاصل

مستامن (ع) صفت - پناہ مانگنے والا - مستانا - (اردو) مست ہوجانا - مدہ پر آجانا - گرما جانا - مستان (ف) مست پر الف - نون زیادہ کر دیا ہے - ا مذکر - مست - مجذوب - سیڑی - دیوانہ - مجنوں - مستان شاہ مذکر مست فقیر - گدائے مجذوب - مستانہ (ف) صفت مست کے مانند - مست کی طرح - جیسے گریۂ مستانہ - لغزش مستانہ (اردو) وہ شخص جس کے حرکات و سکنات مستوں سے مشابہ ہوں - وہ شخص جسمیں لغزش اور رفتار مستوں کی سی پائی جائے - داغ نے بمعنی مست کہا ہے ۔ زاہد نہ کہہ برے یہ مستانے آدمی ہیں - تجھکو لپٹ پڑینگے دیوانے آدمی ہیں - لکھنؤ میں اس معنی میں نہیں بولتے - مستانہ چال - مونث - متوالے کی سی لڑکھڑاتی چال - جھومتی چال - مستانی - مونث - شہوت میں بھری ہوئی عورت - مست اور پُر شہوت عورت (جانصاحب) مستانی سوت پر پڑے خالق مرا وبال - پڑ جائے اُسکی حلق میں پھندا شراب کا - بائولی - دیوانی - پگلی - دیکھو مستی -

مستانس - (ع) صفت - الفت رکھنے والا - خوگر - آرام پانے والا -

مستبعد - (ع بفتح پنجم) صفت - دور - بعید از قیاس دشوار - (توبۃ النصوح) یہ بات اسکی ذات ستودہ صفات سے بہت مستبعد معلوم ہوتی ہے -

مستتر - (ع بکسر چہارم صحیح و بفتح غلط) صفت - چھپنے والا - پنہاں - پوشیدہ - (راسخ) ہو چلا ہے ضمیر غائب دل - زلف میں مستتر نہ ہو جائے -

مستثنیٰ - (ع) صفت - الگ کیا گیا - چنا گیا - مذکر - (اصطلاح نحو) وہ جو حکم ماقبل سے الگ کیا گیا ہو - منتخب - برگزیدہ - ممتاز - (فقرہ) وہ مستثنیٰ شخص ہے - ایسے وسیوں کی صحبت میں بیٹھنے والا نہیں - مستثنیٰ کرنا - الگ کرنا - کسی کو جدا کرنا - مستثنیٰ منہ - (ع) مذکر - وہ چیز یا وہ شخص جس میں سے مستثنیٰ کو الگ کر دیا ہو - مستثنیات (ع) مذکر - وہ امور جو الگ کئے گئے ہوں - (فقرہ) البتہ اس قاعدے کے مستثنیات بھی ہیں -

مستجاب - (ع) صفت - (مجازاً) قبول کیا گیا جیسے دعائے مستجاب - مستجاب الدعوات - (ع) صفت جس کی دعا مقبول ہو - جس کی دعا بارگاہ الٰہی میں شرف قبولیت پائے -

مستجمع - (ع) صفت - جمع کرنے والا - اکٹھا کرنے والا - مستجمع الصفات - (ع) صفت - جسمیں تمام خوبیاں اکٹھا ہوں - (توبۃ النصوح) گر کیا تو اس کا الزام ہماری ذات مستجمع الصفات پر نہیں لگا تا تھا -

مستجیب - (ع) صفت - دعا قبول کرنے والا - جواب دینے والا -

مستحاضہ

مُستَحاضَہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ وہ عورت جسے عادت معہودہ سے زیادہ خون آئے۔

مُستَحَبّ۔ (ع) س بتشدید حرف آخر تھا) محبت کیا گیا پسندیدہ ۲ وہ فعل جسکے کرنے پر ثواب ہو۔ اور نہ کرنے پر کچھ عذاب نہو۔ عبادتوں میں سے وہ فعل جسے آنحضرت صلعم نے پسند فرما کر خود کیا ہو اور اس کا ثواب بیان فرمایا ہو۔

مُستَحسَن۔ (ع بفتح پنجم) نیک۔ پسندیدہ۔ خوب۔ بہتر۔ ۲ (اصطلاح علم فقہ) وہ عبادت جسکو پیغمبر اسلام نے بہتر فرمایا ہو۔

مُستَحضَر۔ (ع۔ بفتح پنجم) صفت۔ یاد رکھا ہوا۔ وہ بات جو یاد ہو۔ (محصنات) خود میاں جی یاد ہو دیکھ اچھے جید فارسی داں تھے اور درسی کتابیں بھی انکو خوب مستحضر تھیں۔

مُستَحِق۔ (ع۔ بفتح سوم و چہارم۔ عربی میں بتشدید قاف ہے۔ فارسیوں نے بتخفیف بھی استعمال کیا) صفت۔ حق رکھنے والا۔ دعویٰ دار۔ استحقاق رکھنے والا۔ ۲ لائق۔ قابل۔ سزاوار ۳ درویش۔ مسکین۔ مفلس۔ نادار۔

مُستَحِقّین۔ (ع) مذکر۔ مستحق کی جمع۔

مُستَحکَم۔ (ع) صفت۔ سخت۔ پائدار۔ پکا۔ مضبوط۔ قائم رہنے والا۔ اٹل۔

مُستَحِیل۔ (ع) صفت۔ ایک حال سے دوسرے حال میں پھرنے والا۔ (فقرہ) نگلے پیچھے انسان کو خبر بھی

مستطاب

تو نہیں ہوتی کہ غذا کیونکر گوشت پوست ناخن کی طرف مستحیل ہوتی ہے۔

مُستَدعی۔ (ع) صفت۔ خواہشمند۔ چاہنے والا درخواست کرنے والا۔

مُستَدِیر۔ (ع) صفت۔ گول۔ مُدوّر۔ (رشک) تصور قفس بیضۂ بلبلوں کو ہوا۔ ملا جو بعد اسیری کے مستدیر قفس۔ **مُستَرخی**۔ (ع) صفت۔ سست۔ ڈھیلا

مُستَرَد۔ (ع میں حرف آخر مشدد تھا) صفت۔ رد کیا گیا۔ واپس کیا گیا۔

مُستَرشِد۔ (ع) صفت۔ ہدایت کی طلب کرنے والا۔ سیدھی راہ کا خواہاں۔ مرید۔

مِستَری۔ (انگ۔ ماسٹر بمعنی افسر سے بگڑا ہوا) مذکر۔ اہل حرفہ کا استاد۔ کسی پیشہ کا کاریگر۔ ہر ایک کاریگر۔

مُستَزاد۔ (ع) صفت ۱ لغوی معنی بڑھایا گیا۔ زیادہ کیا گیا۔ افزوں۔ ذکر نا۔ ہونا کے ساتھ۔ ۲ مذکر۔ عروض میں وہ شعر جس کے ہر مصرع یا بیت کے بعد ایسا ٹکڑا لگا ہو جو اسی مصرع کے رکن اول اور رکن آخر کے برابر ہو (امیر) اسرگمیں آنکھ کی تعریف میں مصرع لکھکر مستزاد اور لگا دیتے ہیں دنبالہ کا۔

مُستَسقی۔ (ع) صفت مذکر۔ استسقا کی بیماری والا۔

مُستَطاب۔ (ع) صفت ۱ خوش۔ بامزہ ۲ مبارک۔ سعید۔ خجستہ۔ نیک۔

مُسْتَطِیْع - (ع) صفت - استطاعت رکھنے والا۔ صاحب قدرت۔

مُسْتَطِیْل - (ع) مذکر۔ (اصطلاح علم ہندسہ) وہ چار ضلعوں کی شکل جس کے چاروں زاویئے قائمے اور مقابل کے دو دو ضلع برابر ہوں۔ ۲ وہ لانبا جسم جس کا طول و عرض برابر نہو۔ ▭۔

مُسْتَعَار - (ع) صفت - مانگا ہوا - اُدھار لیا ہو - (دینا لینا کے ساتھ) مُسْتَعَان - (ع) صفت مدد طلب کیا گیا۔ ۲ مذکر - خدا تعالیٰ کا نام۔

مُسْتَعْجِل - (ع بکسر پنجم) صفت - تعجیل کرنے والا - جلد باز جلدی کرنے والا۔

مُسْتَعِدّ - (ع میں تشدید حرف آخر ہے۔ اُردو اور فارسی میں بغیر تشدید ہے) صفت آمادہ۔ تیار۔ موجود۔ کمربستہ ۲ (اردو) چست - چالاک - ہوشیار - تیز طرار - (ہونا کے ساتھ) مُسْتَعِدِی - (اردو) مونث - چالاکی۔ تیاری۔ آمادگی۔

مُسْتَعْفِی - (ع) صفت - استعفا دینے والا - نوکری چھوڑنے والا۔

مُسْتَعْمَل - (ع بفتح پنجم) صفت - کام میں لایا ہوا - برتا ہوا - مُرَوَّج

مُسْتَعِیْن - (ع) - صفت - اعانت طلب کرنے والا۔ مدد چاہنے والا۔

مُسْتَغَاث - (ع) - صفت - وہ جس کے آگے فریاد لے جائیں۔

مُسْتَغْرَق - (ع بفتح پنجم - استغراق - ڈوبنا - محو کرنا سے اسم مفعول) صفت - نہایت محو کسی کام میں۔ ۲ (قانون) وہ چیز جو کسی قرضے میں مکفول کر دی جائے ۳ (بکسر پنجم) غرق ہونے والا۔

مُسْتَغْفِر - (ع) صفت - گناہوں کی بخشش کی طلب کرنے والا - معافی مانگنے والا - استغفار کرنے والا۔

مُسْتَغْنِی - (ع بے نیاز ہونے والا) صفت ۱ آزاد - بری بے پروا ۲ دولتمند - مالدار ۳ آسودہ حال - فارغ البال مطمئن۔

مُسْتَغِیْث - (ع - فریاد خواہ - داد خواہ) صفت - مذکر - ۱ استغاثہ دائر کرنے والا - نالشی - داد خواہ - فریادی ۲ (قانون) عدالت فوجداری میں دعویٰ کرنے والا - مونث کے لئے مستغیثہ۔

مُسْتَفَاد - (ع) صفت - حاصل کیا ہوا - جو چیز فائدہ میں حاصل ہو ۲ مذکر - فائدہ - حاصل۔

مُسْتَفْتِی - (ع) صفت - فتوے کا جواب چاہنے والا۔

مُسْتَفْسِر - (ع) صفت - استفسار کرنے والا - پوچھنے والا

مُسْتَفِیْد - (ع) صفت - فائدہ چاہنے والا - فائدہ اٹھانے والا۔

مُسْتَفِیْض - (ع) صفت - فیض چاہنے والا - فیض کا خواہاں - فیض اٹھانے والا - مُسْتَقْبِل - (ع بکسر پنجم) صفت - آگے آنے والا - آئندہ ۲ آئندہ زمانہ ۳ مذکر۔

مستقر

مضارع ۲ (بفتح پنجم) تصویر دو چشمی۔ وہ تصویر جس میں دونوں آنکھیں اور دونوں رخسارے نمایاں ہوں بخلاف نیمرخ کے جس میں صرف ایک آنکھ اور ایک رخسارہ نمایاں ہوتا ہے۔

مُسْتَقَرّ۔ (ع میں تشدید حرف آخر تھا) مذکر۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ ٹھکانا۔ جائے قرار۔ (فقرہ) آپ کا مستقر کہاں ہے۔ مُسْتَقَرُّ الْخِلَافَۃ۔ (ع) مذکر۔ دارالسلطنت۔ اکبر بادشاہ کے زمانہ میں آگرہ کا لقب تھا۔

مُسْتَقِلّ۔ (ع میں حرف آخر مشدد تھا) صفت مضبوط۔ مستحکم۔ ثابت قدم ۲ جو قائم مقام نہو۔ مستقل جگہ۔ مونث ۱ وہ جگہ جو عارضی نہو۔ مستقل مزاج۔ صفت۔ وہ شخص جس کے مزاج میں استقلال ہو۔ ثابت قدم۔

مُسْتَقِیْم۔ (ع) صفت۔ سیدھا۔ درست۔ مضبوط۔

مُسْتَک۔ (س) مونث۔ ہاتھی کا ماتھا۔ (ذوق) جیسے ماتھے پہ بزرگوں کے ہو سجدے کا نشان۔ اُسکی مستک پر شہا جلوہ نمایوں ہے ڈھال۔

مُسْتَکْبِر۔ (ع) صفت۔ مغرور گھمنڈی۔ مُسْتَلَذَّات (ع)۔ مونث۔ مرغوب چیزیں جن سے لذت حاصل ہو۔

مُسْتَلْزِم۔ (ع) صفت۔ کوئی کام اپنے اوپر لازم کرلینے والا۔ مُسْتَلْزِمُ السَّزا (قانون) قابل سزا۔ سزا کا مستوجب۔

مُسْتَمِرّ۔ (ع) میں حرف آخر مشدد تھا۔ صفت۔

مستول

ہمیشہ رہنے والا۔ مضبوط۔ پائدار۔ مستقل (اجتہاد) قرآن ایسا تو لاجواب اور مستمر معجزہ مگر میں نے فطرت کے ہوتے قرآن کے معجزہ پر بھی کچھ بہت بھروسا نہیں کیا۔

مُسْتَمِع۔ (ع) صفت۔ سُننے والا۔

مُسْتَمَنْد۔ (ف) مُسْت۔ غم۔ رنج۔ مَنْد۔ صاحب۔ صفت۔ غمگین۔ مجازاً حاجتمند۔

مُسْتَنَد۔ (ع) صفت۔ سند یافتہ۔ سند پایا ہوا۔ مُصَدَّقہ۔ تصدیق کیا ہوا۔ معتبر۔ سند کے لائق۔

مُسْتَنْبَط۔ (ع) صفت۔ اخذ کیا گیا۔ چُنا گیا۔ چھانا گیا۔ باہر نکالا گیا۔ (توبۃ النصوح) بیٹیا۔ جناب آپ کے تمام اعمال ظاہر سے مستنبط ہوتا تھا۔ کہ خدائے کریم کے ساتھ بڑی راسخ عقیدت ہے مُسْتَنِیْر۔ (ع) صفت۔ روشنی کی طلب کرنے والا۔ روشن۔

مُسْتَوْجِب۔ (ع) صفت۔ واجب۔ لائق۔ قابل۔ سزاوار۔

مَسْتُوْر۔ (ع) صفت۔ چھپا ہوا۔ مخفی۔ پوشیدہ۔ مستورات۔ (ع۔ مستورہ۔ پردہ نشیں کی جمع مونث۔ پردہ نشیں عورتیں۔

مُسْتَوْفِی۔ (ع) صفت۔ لغوی معنی پورا لینے والا۔ ۲ مذکر۔ (مجازاً) محاسب اعلیٰ جو اپنے ماتحتوں کے حساب کتاب کی جانچ پڑتال کرے۔ اکونٹنٹ۔ جنرل منشیٔ

مَسْتُول۔ (پرتگالی زبان میں مستو تھا) مذکر۔ جہاز یا کشتی

مستولی

کا ستون۔ بادبان۔ (برق) اے کماں ابرو مجھے دریائے غم
سے پار کر۔ کشتیٔ تن میں لگا مستول اپنے تیر کا۔
مُستَوْلِی۔ (ع) صفت۔ غالب۔ زور آور۔ قابض
مُستَوِی۔ (ع) صفت۔ برابر۔ ہموار۔
مُستَہام۔ (ع) صفت۔ سرگشتہ۔ حیران۔ (انیس)
عاجز بلا رسیدہ ستم دیدہ مُستَہام۔
مَستی۔ (ف) (۱) ہوشیاری کا مقابل (۲) وہ حالت جو کبوتر
اور مور وغیرہ پرندوں کو ہیجان شہوت میں ہوتی ہے (۳)
مونث (۴) نشہ۔ خمار۔ وہ کیفیت جو نشہ والی چیز کے استعمال
سے ہوتی ہے (۵) بیہوشی۔ (۶) بیہوشی (۷) شہوت کا جوش۔
خواہش نفسانی (۸) خوشی کی حرکتیں (۹) حیوانات کی منی (۱۰) وہ
پانی جو جوشِ مستی میں درخت یا پہاڑ یا حیوانات
سے ٹپکتا ہے۔ مستی آنا۔ گرم ہو جانا۔ شہوت میں بھرنا۔
مستی ٹپکنا۔ حرکات و سکنات سے جوش جوانی یا شہوت
کی زیادتی ظاہر ہونا۔ (رند) اللہ رے جوش بادۂ حسنِ
شباب کا۔ مستی ٹپک رہی ہے ترے پور پور سے۔
مستی چڑھنا۔ مستی میں بھرنا۔ متوالا ہونا۔ شہوت کا جوش
پر ہونا۔ مستی چھانا۔ شدت مستی کے لئے۔ (داغ)
مجھکو جلوہ سے غش آیا اُسے گزرا یہ گماں۔ نیند غفلت کی
ہے یا چھائی ہوئی مستی ہے۔ مستی کرنا۔ خوش فعلیاں
کرنا۔ (رشک) اے خدا ہم سے بگڑ کر وہ بُتِ حشر
خرام۔ مستی غیروں میں کرے یہ ہے مشیت تیری۔
مَستک۔ (س) مونث۔ سکوت۔ مستک مارنا۔ (عو)

مسجد

سُوتا بجانا۔
مِسٹر۔ (انگ) مذکر۔ صاحب۔ جناب۔ انگریزوں میں
تعظیمی خطاب۔ مُشٹنڈا۔ مُشٹنڈا (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث
کے لئے مُشٹنڈی۔ مُشٹنڈی۔ موٹا۔ اور فربہ آدمی
ہٹا کٹا۔
مَسجِد۔ (ع۔ مساجد جمع) مونث۔ سر جھکانے یعنی سجدہ
کرنے کی جگہ۔ نماز پڑھنے کی جگہ۔ عبادت خانہ۔ خانۂ خدا۔
(ناسخ) طاق ابروئے صنم جبہ دم نظر آیا مجھے۔ ایک مسجد
بس وہیں راہِ خدا تعمیر کی۔ مسجد اقصیٰ۔ مونث۔ مکہ
سے بہت دور کی مسجد۔ یعنی بیت المقدس جو ملکِ
شام میں ہے۔ مسجد جامع۔ مونث۔ جامع مسجد ــــ
جو میکشی ہو فرصت تو دو گھڑی کو چلو۔ (امیر) مسجد جامع
میں آج امام نہیں۔ مسجد ڈھانا۔ مسجد گرانا۔ خدا کا گھر
گرانا۔ بڑا بھاری گناہ کرنا۔ (جان صاحب) بنکاحی بیاہی
کو چھوڑ کر کے متاعی رنڈی کو گھر میں ڈالا۔ بنایا صاحب
امام باڑہ خدا کی مسجد کو تو نے ڈھا کر۔ مسجد میں اینٹ
الٹ کر رکھنا۔ مسجد میں چونا لگانا۔ (عو) بعض مسلمان
عورتوں کا اعتقاد ہے۔ کہ جب کوئی چھوٹا آدمی مسجد
میں اینٹ الٹ کر رکھدے تو وہ برباد ہو جاتا ہے
اور اگر ایسا شخص مسجد میں چونا لگا دے۔ تو وہ اندھا
ہو جاتا ہے۔ (کنایۃً) اپنے تئیں بے قصور ثابت
کرنے کے لئے قسم کھانا۔ مسجد میں چراغ جلانا۔ محض
روشنی کے واسطے یا منت پوری کرنے کی غرض سے

مسجد کے طاق میں چراغ روشن کرنا۔ (آتش) دیکھا جو بُت کے حسن خداداد کی طرف۔ مسجد میں تو جلائیگا اے برہمن چراغ۔ مسجد نبوی۔ مونث۔ وہ مسجد جو مدینۂ طیبہ میں پیغمبر صاحب کے مزار کے متصل ہے۔

مُسَجَّع۔ (ع) صفت۔ قافیہ بند۔ مقفّیٰ عبارت۔ وہ عبارت یا مضمون جس کے الفاظ آپسمیں ہم قافیہ یا ہموزن ہوں۔ اگر نثر میں قافیے فقرہ کے درمیان اور فقرہ کے آخر میں ہوں۔ تو وہ نثر مُرصّع ہے۔ اور اگر صرف فقرہ کے آخر میں ہوں۔ تو وہ کلام مسجع ہے۔ اور اگر نظم میں شعر کے درمیاں ہوں۔ تو وہ کلام مُسمّط ہے اور اگر صرف آخر میں ہوں۔ تو اس کلام موزوں کو مقفّیٰ کہتے ہیں۔

مُسَجَّل۔ (ع) صفت۔ وہ کاغذ جس پر حاکم یا قاضی کی مُہر ثبت ہوئے (مجازاً) درست۔ آراستہ۔

مَسجُود۔ (ع) صفت سجدہ کیاگیا۔ جسے سجدہ کریں۔

مَسح۔ (ع) مذکر۔ کسی چیز کو چھونا۔ ہاتھ ملنا۔ ہاتھ پھیرنا وضو یا غسل کرتے وقت ہاتھ کو کسی خاص عضو پر پھیرنا (فقرہ) چوتھائی سر کا مسح جائز ہے۔ **مَسحُوق**۔ (ع) صفت گھسا ہوا۔ رگڑا ہوا۔ پسا ہوا۔ مصدر اس کا سحق ہے جس کے معنی گھسنا۔ پسنا۔ فرسودہ کرنا ہیں۔

مَسخ۔ (ع) مذکر۔ اچھی صورت سے بُری شکل ہونا۔ بدل کر بُری صورت ہو جانا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

مُسَخَّر۔ (ع) صفت۔ تابع کیا گیا۔ تسخیر کیا گیا۔ فتح کیا گیا۔ مغلوب۔ مطیع۔

مَسخرہ۔ (ع) مذکر۔ ظریف۔ ٹھٹے باز۔ مسخرہ پن۔ مذکر۔ ہنسی۔ ٹھٹھا۔ تمسخر۔ (کرنا کے ساتھ) مسخرہ بازی۔ مونث۔ مسخرہ پن۔ مسخری کرنا۔ (عم) مسخرہ پن کرنا۔

مُسَدَّس۔ (ع) مذکر۔ (اصطلاح علم ہندسہ) چھ ضلعوں کی شکل جسکے سب ضلع اور زاویے برابر ہوں یا جس بیت میں چھ رکن اور نظم میں چھ مصرعے ہوں اس بیت اور نظم کو مُسدّس کہتے ہیں۔ (امیر) فرض دیں جوششگانہ ہیں اہل ایماں میں۔ مُسدّس آپکی فکر مضامیں مُجدّد کا۔

مَسدُود۔ (ع) صفت۔ بند کیا گیا۔ بند۔ رُکا ہوا۔ (توبۃ النصوح) آنا جانا موقوف۔ سلام پیام مسدود۔ (مصحفی) ہستی سے رواں قافلہ رہتے ہیں شب و روز۔ مسدود عدم کا کبھی رستہ نہیں ہوتا۔

مِسِر۔ (س) مِشر۔ مذکر۔ ایک قسم کے برہمنوں کا لقب۔ مسرانی۔ مونث۔ مسر کی جورو۔

مَسَرَّت۔ (ع۔ بفتح اول صحیح۔ وبضم اول غلط) مونث۔ خوشی۔ فرحت۔ فرق کے لئے دیکھو بہجت۔ (امیر) لب پہ تکبیر کی آواز نے باندھا احرام۔ دل میں کہتی ہوئی لبیک مسرت آئی۔ **مُسرِف**۔ (ع) صفت۔ بیہودہ خرچ کرنے والا۔ فضول خرچ۔ **مَسرُور**۔ (ع) صفت۔ خوش۔ شاد۔

مُسکرانا	مسروق

مَسْرُوق۔ (ع) صفت۔ چرایا گیا۔ چوری کیا گیا۔
مسروقہ۔ (ع) صفت مونث۔ چرائی ہوئی چیز۔ چوری کا مال جیسے مال مسروقہ۔
مُسَطّح۔ (ع) صفت۔ بچھا ہوا۔ پھیلا ہوا۔ سطح کیا گیا۔ چوڑا۔ کھلا۔
مِسْطَر۔ (ع۔ خط کھینچنے کا آلہ) مذکر۔ وہ کاغذ جس پر سطریں بنانے کے لئے ڈورے لگا دیتے ہیں۔ (اسیر) لکھنے لگے جو دیدۂ گریاں کا حال ہم۔ موجوں نے سطح آب کا مسطر بنا دیا۔ وہ آلہ جس سے جدول کھینچتے ہیں۔ مسطر بنانا۔ مسطر تیار کرنا۔ مسطر کرنا۔ مسطر کھینچنا۔ مسطر سے لکیریں کرنا۔
مَسْطُور۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ مرقوم۔ تحریر کیا گیا۔ لکھا گیا۔ مَسْعُود۔ (ع) صفت۔ سعید۔ نیک۔ مبارک۔
مَسْقَط۔ (ع گرنے کی جگہ) مذکر۔ ایک مشہور شہر کا نام ہے۔ جو ایشیائے روم میں واقع ہے۔ اور جہاں کا حلوہ بہت مشہور ہے۔
مُسَقَّف۔ (ع) صفت۔ چھت ڈالا گیا۔ پٹا ہوا۔ پاٹا گیا۔
مِسْک۔ (ع) مذکر۔ مُشک۔
مَسَک۔ (ھ) مونث۔ کپڑے کا ذرا سا پھٹ جانا۔ ایسا پھٹ جانا کہ کپڑے کے تار الگ نہ ہو جائیں۔ دھچکا۔ دبانا۔ بھینچنا۔ (منیر) مری ضیق غم فرقت سے دریا تنگ ہوتے ہیں۔ شکنجہ ہوتی ہے مجھکو مسک آغوش ساحل کی۔ مَسْکانا۔ (ھ) متعدی۔ کپڑے کو ایسا پھاڑنا کہ اس کے تار الگ نہ ہوں۔ ۲۔ ناچنے والوں کا اپنے بدن کو لچک لچک کر ٹیڑھا سیدھا کرنا۔ مسک جانا۔ کپڑے کا خفیف سا پھٹ جانا۔ دباؤ یا زور پڑنے سے کپڑا مسک جانا۔ ۔ لے جان ایسا چھاتی سے لپٹا یا بھینچ کر۔ انگیا کی میری سارا مسالا مسک گیا۔ (سودا) اندام گل پہ ہو نہ قبا اس مزے سے چاک۔ جوں خوشقدوں کے تن پہ مسکتی ہیں چولیاں۔ مسک لینا۔ چھین لینا۔ فریب سے لینا۔ دیکھو مسکنا۔
مُسِکّا۔ (ھ بضم اول وکسر دوم) وہ چھینکا جو چوپاؤں کے منہ پر اس لئے باندھ دیتے ہیں۔ کہ وہ کسی چیز پر منہ نہ ڈالیں۔
مُسْکِت۔ (ع) صفت۔ چپ کرانے والا جیسے مُسکت جواب
مُسْکِر۔ (ع) صفت۔ نشہ پیدا کرنے والی چیز۔
مُسکرات۔ (ع) مذکر۔ وہ چیزیں جو نشہ پیدا کریں۔ منشیات۔
مُسکرانا۔ (ھ۔ بالضم وضم سوم) تبسم کرنا۔ اس طرح ہنسنا۔ کہ آواز نہو۔ (ناسخ) مسکرائے ہو تو اک بوسہ بھی دو ہونٹوں کا۔ جاں بلب ہوں مرے مرجانے کا سامان کرو۔ مُسکراہٹ۔ (ھ) مونث۔ ہونٹوں میں ہنسنا۔ وہ ہنسی جس میں دانت نہ کھلیں۔ (سرور) چھیڑ کرتی ہوئی جب باد صبا آتی ہے۔ مسکراہٹ لب غنچہ کی ستم ڈھاتی ہے۔

مسکن

مَسکَن۔ (ع) بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ جائے سکونت۔ رہنے کی جگہ۔ گھر۔ مکان۔ ٹھکانا۔ (جلال) حسرتیں پوچھیں جو اے عشق ٹھکانا دل کا۔ نہ بتانا انھیں مسکن نہ بتانا دل کا۔

مُسَکِّن۔ (ع) صفت۔ تسکین دینے والا۔

مَسکنا۔ (ھ) ۱ دیکھو مسک جانا ۲ بات کا جواب دینا۔ کچھ کہنا۔ عذر کرنا۔ (امانت) دل کڑا کرکے ۳ ان باتوں پہ جب تو مسکے۔ کسکے آوازہ زرِ قلب وہ دیکھے کسکے ۴ دبانا۔ بھینچنا ۵ ہندو) جنبش کرنا۔ اپنی جگہ سے ہلنا۔

مَسکنَت۔ (ع) مونث۔ مفلسی۔ عاجزی۔

مِسکوٹ۔ (انگ۔ میس کو ایٹ) خفیہ سازش۔) مونث۔ صلاح۔ مشورہ۔ (فقرہ) آج کیا مسکوٹ ہو رہی ہے۔

مَسکورا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) مسوڑھا۔

مَسکوڑا۔ (ھ) مذکر (عو) کروٹ کا دھچکا۔ (فقرے) ایک ہی مسکوڑے میں شلوکا نکل گیا۔ جاگتی کیسے ابھی تو مسکوڑے ہی لے رہی تھی۔ مسکوڑا لینا۔ دھچکے سے کروٹ بدلنا۔

مَسکوک۔ (ع) صفت۔ سکّہ کیا ہوا۔ سرکاری چھاپے کا سکّہ۔ (رشک) مسکوک نہیں ہے زرِ داغ جگر اے رشک۔ عاشق کے خزانے میں ہے مال اور طرح کا۔

مَسکہ۔ (ف) مذکر۔ تازہ نکلا ہوا۔ کچا گھی۔ مکھن ۲ (اردو) سیماب جو دواؤں سے منجمد کیا گیا ہو۔ (بحر) دل ترے آنے سے ٹھہرا عاشق بیتاب کا۔ کان کے پتّے سے مسکہ

مسلک

بنگیا سیماب کا۔

مِسکین (ع) صفت ۱ غریب۔ عاجز۔ بیچارہ۔ ناتوان ۲ نادار مفلس ۳ (اردو) حلیم۔ بردبار۔ سیدھا۔ سادھا۔ فرق کے لئے دیکھو فقیر۔ مسکین صورت۔ صفت وہ شخص جسکی صورت پر بھولاپن برستا ہو۔ بعض اوقات شریر آدمی کو بھی کہتے ہیں۔ گو یہ مسکیں۔ مسکینی۔ مونث۔ مسکین ہونا۔ مفلسی۔ ناداری۔ عاجزی۔ بھولاپن۔

مِسل۔ مونث۔ مقدمہ کے کاغذات۔ روئداد مقدمہ۔ یہ لفظ عربی مثل سے بنا لیا ہے۔ مسل مرتب کرنا۔ مقدمہ کے کاغذات کو ترتیب وار لگانا۔ مسل مرتب ہونا۔ مسل بننا۔ کسی مقدمہ کے کل کارروائی کے کاغذات کا اکٹھا ہو کر ترتیب دیا جانا۔

مَسل ڈالنا۔ کَل ڈالنا۔ کچل ڈالنا۔ پیس ڈالنا۔ توڑنا مروڑنا۔ دیکھو مسلنا۔

مُسَلَّح۔ (ع) بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) صفت ہتھیاربند۔ لڑائی کے ہتھیار لگائے ہوئے۔ کمربستہ۔ مسلح ہونا۔ ہتھیار باندھ کر لڑنے کو تیار رہنا۔ کمربستہ ہونا۔

مَسلَخ۔ (ع) مذکر۔ وہ جگہ جہاں جانوروں کو ذبح کرکے کھال وغیرہ اُتار کر صاف کیا جائے۔ کمیلا۔

مُسَلسَل۔ (ع) صفت۔ سلسلہ وار۔ پے در پے۔ متواتر۔

مُسَلَّط۔ (ع) صفت۔ وہ جو کسی پر غالب کردیا جائے (فقرہ) زید پر بلا مسلّط کی گئی۔ مسلّط ہونا۔ سر پہ سوار ہونا

مَسلَک۔ (ع) مذکر ۱ راستہ۔ راہ ۲ طریقہ۔ قاعدہ

مسلم

دستور۔ (ناصر) دیر کی راہ بتاتا ہے نہ کعبہ کی شیخ۔ کچھ سمجھ میں مری آتا نہیں مسلک تیرا۔

مُسَلَّم۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ تسلیم کیا گیا۔ مانا گیا۔ (امیر) عذر ہے کسے مسلّم اور جو واعظ ملے۔ دستِ بتانِ نازنیں سے ۲ پورا۔ سب۔ کامل۔ (فقرہ) ایک مسلّم خربزہ کھا گیا۔ ۳ بحال۔ برقرار۔ وہ جو سالم ہو۔ ؎ مسلّم اسکے ہونگی منّت تدبیر بتلاؤ۔ پڑا ہے مدتوں سے شیشۂ دل چور پہلو میں۔ مسلّم الثبوت۔ صفت۔ وہ بات جو ثبوت کی محتاج نہو۔ (آبحیات) مرزا محمد علی ماہر عہد عالمگیر میں ایک مشّاق اور مسلّم الثبوت شاعر اپنے زمانہ کے تھے۔

مُسَلَّمہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ مانا گیا۔ تسلیم کیا گیا۔ (فقرہ) شاہ نصیر مسلمہ طور پر اُستاد مانے گئے ہیں۔ مُسَلَّمات (ع) مذکر۔ تسلیم کی ہوئی باتیں۔

مُسلِم۔ (ع) مُسلِمِین۔ جمع۔ مسلمان۔ اسلام رکھنے والا۔ اہل اسلام۔ مسلمان۔ (ف) بعض نے لکھا ہے کہ یہ لفظ مُسلم اور (ماں مانند) سے مرکب ہے۔ اور بعض نے لکھا ہے کہ مسلم کی جمع بقاعدۂ فارسی ہے۔ دونوں صورتوں میں حرف (دوم) کے فتحہ کی کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی۔ صحیح یہ ہے کہ یہ لفظ خود فارسی ہے۔ مفرد ہے۔ مرکب نہیں۔ اور واحد ہے۔ جمع نہیں۔ مذکر۔ مُسلم۔ مسلمان کرنا غیر مذہب کے انسان کو کلمہ پڑھا کر دین اسلام میں شامل کرنا۔ (ناسخ) لاکھ کافر کو کیا تونے مسلماں تاہم۔ ہے یہ افسوس کہ تو آپ مسلماں نہوا۔ مسلماں ہونا۔ اسلام لانا۔

مسلول

دین محمدی قبول کرنا۔ اپنا مذہب ترک کرکے دین محمدی اختیار کرنا۔ مسلمانان در گور و مسلمانی در کتاب۔ (ف) مثل۔ نیک لوگ گزر گئے اور نیکی کی باتیں کتابوں میں رہ گئیں۔ پکے مسلمانوں کے موجود نہ ہونے کے موقع پر بطور اظہار افسوس یہ فقرہ بولتے ہیں۔

مُسلمانی۔ (ف بمعنی اسلام) مونث۔ مسلمان ہونا ۲ (اردو) بچوں کا آلۂ تناسل ۳ ختنہ۔ ختنہ کی تقریب (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۴ (ہندو) عم۔ مسلمان عورت۔ مسلمانی اور آنا کانی مثل۔ اپنے جنس سے پہلوتہی کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ مسلمانی آبادانی۔ مثل۔ مسلمانی باعث برکت ہے۔
مسلمانی۔ مسلمان کا مونث۔

مَسَلنا۔ (ہ) ۱ ہاتھوں سے ملنا۔ رگڑنا۔ کسی چیز کا ہاتھ سے مل ڈالنا۔ (فقرہ) میرے کپڑے کیوں مسلتے ہو ۲ کچلنا۔ روندنا۔ دبانا ۳ (لکھنؤ) آٹا گوندھنا۔ (فقرہ) تم آٹا مسلو میں آگ سلگا دوں۔

مَسلُوب۔ (ع) صفت۔ سلب کیا گیا۔ چھین لیا گیا۔ مٹایا گیا۔ مسلوب الحواس۔ مسلوب العقل۔ (ع) صفت وہ شخص جس کے ہوش و حواس نہ ٹھکانے ہوں۔ مجنون

مَسلُوک (ع) صفت۔ جاری کیا گیا۔ آمد و رفت کیا گیا ۲ سلوک کیا گیا۔ احسان کیا گیا ۳ (عم) سلوک کرنے والا کی جگہ بولتے ہیں۔

مَسلُول۔ (ع) صفت ۱ سل کی بیماری والا۔ سل دق کا مریض ۲ باہر نکلا ہوا۔ کھینچا ہوا۔ تلوار جو نیام سے

نکالی گئی ہو۔

مَسْئَلَہ۔ (صحیح بفتح اول ودوم وسوم ہے) عورتوں کی زبان پر بالفتح وفتح سوم ہے) مذکر۔ سوال۔ کوئی پوچھی ہوئی بات۔ شرعی بات۔ مذہبی قانون۔ مسئلے مسائل (ع) دیکھو مسئلے۔

مُسَمّاۃ۔ (ع) مونث۔ لفظی معنی نام رکھی گئی۔ یہ لفظ عورتوں کے ناموں کے پیشتر مستعمل ہے جیسے مسماۃ زینب نے کہا۔

مِسْمار۔ (ع) میخ۔ کھونٹی، صفت۔ منہدم۔ مسمار کرنا۔ ڈھانا۔ منہدم کرنا۔ ویران کرنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ مسمار ہونا۔ مکان یا دیوار کا گر پڑنا۔ (آتش) بے طرح جوش میں سیلاب سرشک آیا ہے۔ چار دیوار عناصر کہیں مسمار نہو۔

مِسْمَرِیزم۔ (انگ۔ میس مے۔ رزم) مذکر۔ آسٹریا کے ڈاکٹر فریڈرک میزمر۔ باشندہ مینزبرگ کا ایجاد کیا ہوا علم جسمیں تصور۔ یا خیال کی قوت سے انسان یا حیوان کو بیہوش کرتے ہیں۔

مُسَمْسی۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ گھنی۔ دیکھنے میں غریب مسکین صورت۔ مُسَمْسی صورت۔ صفت۔ غریب صورت۔ گربہ مسکین۔

مُسَمَّط۔ (ع۔ تسمیط۔ موتیوں کا لڑیوں میں پرونا۔ سمط۔ دھاگا جسمیں پوت یا موتی پر دئے ہیں) صفت ۱۔ وہ بیت جسمیں تین یا چار جگہ ایک قسم کا قافیہ ہو ۲۔ وہ نظم جسمیں تین مصرعے سے لیکر دس مصرعے تک ہوں۔

مُسَمِّن۔ (ع) صفت۔ فربہ کرنے والا۔ مُسَمَّن (ع) صفت۔ موٹا کیا گیا۔ فربہ کیا گیا۔

مَسْمُوع۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ سنا گیا۔ قبول کیا گیا (ہونا کے ساتھ) مونث کے لئے۔ مسموعہ۔

مَسْمُوم۔ (ع) صفت۔ زہر دیا گیا۔ وہ جس نے زہر کھا لیا ہو۔

مُسَمّٰی۔ (ع) صفت۔ نام رکھا گیا۔ موسوم۔ پکارا گیا۔ مَردوں کے ناموں کے پہلے آتا ہے۔

مُسِنّ۔ (ع) بتشدید حرف آخر ۱۔ عمر رسیدہ۔ بوڑھا۔ معمر ۲۔ (کنایۃً) تجربہ کار۔ دانا۔

مُسْنا۔ (ھ) (عو) لٹنا۔ لوٹا جانا۔

مَسْنَد۔ (ع) مونث ۱۔ تکیہ لگا کر بیٹھنے کی جگہ۔ ۲۔ وہ فرش جس پر اُمرا بیٹھتے ہیں۔ (اسیر) یاد آتے ہیں امیری میں فقیری کے مزے۔ بوریا خوب تھا مسند ہمیں درکار نہ تھی۔ مسند آرا۔ مسند آرائے (ف) صفت۔ مسند نشیں۔ مسند کو زینت دینے والا (کنایۃً) بادشاہ۔ مسند کا گدھا۔ مذکر۔ (کنایۃً) بیوقوف امیر۔ کاٹھ کا اُلو۔ مسند لگانا۔ مسند بچھانا۔ مسند لگنا۔ لازم۔ (امیر) دورِ فلک سے اُنکو نہیں بوریا نصیب جنکے لئے تھی مسند پُر زر لگی ہوئی۔ مسند نشیں (ف) صفت بادشاہ و فرمانروا۔ مسند نشین ہونا۔ تخت نشین ہونا۔

گدّی پر بیٹھنا۔ مسند نشینی۔ (ف) مونث۔ تخت نشینی۔
مُسْنَد۔ (ع) (اصطلاح علم نحو) خبر۔ مُسْنَدٌ اِلَیْہ۔ (ع)۔
مذکر۔ علم نحو میں مبتدا کو کہتے ہیں۔ (محسن) لکھوں اک
مختصر حلیہ کہ روضہ سے محمدؐ کا۔ یہی مسند الیہ اچھا سبب
ہے رفع مسند کا۔
مَسْنُوْن۔ (ع) صفت۔ وہ فعل جس کا کرنا شرع
میں سنّت ہو۔ اور جسے حضرت رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے خود کیا ہو۔
مِسواک۔ (ع) مونث۔ دانت صاف کرنے کی
ریشہ دار لکڑی (کرنا کے ساتھ) (منیر) لازم ہے کلیوں
کے لئے آب تیغ بھی۔ مسواک ہے دہان جراحت
میں تیسری۔ (آتش) کیا ہے اپنے غنچے سے دہن میں
تر نے جو اس کو۔ نسیم گل ہوئی ہے۔ ریشۂ مسواک
سے پیدا۔
مُسوانا۔ (ہ) (ع) لٹوانا۔ چوری کرانا۔
مسوّدہ۔ (ع) بضم اول و فتح سین و تشدید واؤ مفتوح
سیاہ کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا باب تسوید سے۔ باب
تسوید سے اسم مفعول کلام عرب میں نہیں پایا جاتا
ہے۔ لیکن (تسوید بمعنی لکھنا) کلام ثقات میں پایا
جاتا ہے۔ اور فارسی شعراء کے کلام میں مُسَوَّدہ نظم ہوا
ہے۔ (جامی) نا زدہ از دفتر کہ گردم مُسوّدہ۔ اعلام
کردہ در همه عالم سحر مرا۔ یہ لفظ بضم اول و سکون دوم
و فتح سوم و تشدید چہارم بمعنی سیاہ صیغہ اسم فاعل کا

باب ابتو داد سے بھی ہو سکتا ہے۔ لیکن اس کے معنی
سیاہ کے ہونگے۔ نہ کہ سیاہ کئے گئے کے۔ مولف کی رائے
میں یہ لفظ فارسی ہے، مذکر۔ وہ تحریر جو سرسری لکھی جائے
اور جس کے صاف کرنے کی ضرورت پڑے۔ (منیر) پائی
بیاض موسم پیری جو قید میں۔ صاف اندلوں مُسَوَّدہ
ہوئے سر ہوا۔ (امیر) کیوں عاشقوں کے نامۂ عصیاں
نہوں سیاہ۔ پرداز (دال سے) ہیں مسودہ زلف یار
کے۔ اردو بول چال میں بالفتح و فتح سوم و چہارم بھی
ہے۔ لکھنؤ میں فصحا کی زبانوں پر بالفتح و فتح سوم و فتح چہارم
مشدد ہے۔ (کنایۃً) منصوبہ (داغ) تو۲ ہوا تہ ایک بھی
اس دل کا مُسَوَّدہ۔ فرسودہ لاکھ بار قلم ہو کے رہ گیا۔
عوام کی زبانوں پر بالفتح و کسر سوم و فتح چہارم ہے۔
مسودہ گانٹھنا۔ (رہ) (ل) مضمون بنانا۔ منصوبہ باندھنا۔
مَسُور۔ (ہ) ایک قسم کا غلہ جو بطور سالن پکا کر کھاتے
ہیں۔ (فقرہ) مسور گرم ہوتی ہے۔ **مَسُوڑا۔ مَسُوڑھا**۔
(ہ) مذکر۔ دانتوں کے اوپر کا گوشت۔
مَسوس۔ (ہ) مونث۔ مروڑ۔ مسوسا۔ (ہ) مذکر۔
(عو) پچھتاوا۔ **مَسُوسنا**۔ (ہ) (ل) مروڑنا۔ دبانا۔ نچوڑنا۔ (فقرہ)
یہ معلوم ہوتا ہے کہ کوئی کلیجہ مسوستا ہے۔ غریب آدمی
کو ایک وقت کھانا میسر نہیں آتا۔ اور وہ انتڑیوں
کو مسوس کر رہ جاتا ہے۔ (کلیجہ جگر کے ساتھ) دل ہی
دل میں غم کھانا۔ شکوہ زبان پر نہ لانا۔ (اشرف) بگلے
کو گھونٹ کے ظالم نے ذبح کر ڈالا۔ جگر مسوس لیا میں نے

مسہری

آہ کیا کرتا۔

مَسہری ۔ (ہ) ۔ بفتح اول و دوم و سکون سوم و نیز بکسر دوم مونث ۔ ایک قسم کا پلنگ جسکی پٹیاں چوڑی اور نقشی ہوتی ہیں ۔ پائے کرسی کے پایوں کی طرح بلند ہوتے ہیں ۔ ہر پائے کی چوٹی پر ایک آہنی حلقہ بھی نصب ہوتا ہے ۔ تاکہ اس میں ڈنڈے لگاکر چھپرکھٹ بناسکیں سرہانے اور پائنتی بالشت بھر کا اونچا کٹھرا بنا ہوتا ہے ۔ کھٹملوں اور مچھروں سے بچنے کے لئے جالی دار کپڑا بھی لگا دیتے ہیں ۔ (ناسخ) اجل کے آتے ہی سونا پڑا ہے خاک میں غافل ۔ بس اکدم میں مسہری ہوگئی بیکار سونے کی ۔ فقیروں کی تربت پر بھی مسہری چڑھاتے ہیں ۔ (شرف) چڑھائی لاکھ پھولوں کی مسہری اسکی تربت پر ۔ شہید ناز کو جس صاحب ماتم نے پہچانا ۔

مُسہِل ۔ (ع) ۔ مذکر ۔ دست آور ۔ اسہال لانے والا ۔ وہ دوا جس سے دست آئیں ۔ مسہل دینا ۔ جلاب دینا ۔ دست آور دوا استعمال کرانا ۔ مسہل لینا ۔ دست آور دوا کھانا ۔ جلاب لینا ۔

مَسْئَلہ ۔ (ع) ۔ مَسْئَلَۃ ۔ بالفتح و فتح ہمزہ خوش صورت الف ہے ۔ و فتح لام بروزن منقبت) مذکر ۔ سوال ۔ وہ سوال جو مسائل فقہ کے متعلق ہو ۔ (جان صاحب) ہے منافع جو مسئلہ سے سوا ۔ سود کھاتا بھی اب حلال ہوا ۲ معاملہ ۔ پیچیدہ معاملہ ۔ حل کرنا ۔ حل ہونا کے ساتھ (اسیر) ہوا کب فکر سے حل مسئلہ توصیف کا کل کا ۔

مسی

نظر آیا ہیں اس دور میں عالم تسلسل کا ۔ مسئلہ کرنا ۔ سوال کرنا ۔ مسئلہ کھل جانا ۔ مسئلہ حل ہوجانا ۔ کسی معاملہ کی پیچیدگی دور ہونا ۔ (راسخ) بوسۂ نرگس خوباں کا ہے خواہاں واعظ ۔ کھل گیا مسئلہ حل طلب جام شراب ۔ مسئلے مسائل فقہ کے مسئلے ۔ بول چال میں بیشتر اس کا تلفظ مسئلے مسائل ہے ۔ مَسْئُول ۔ (ع) صفت ۔ مذکر ۔ سوال کیا گیا ۔ مانگا گیا ۔ مونث کے لئے مسئولہ ۔

مِسّی ۔ بِسّی تِسّی ۔ (ہ) موٹے جھوٹے اناج کی روٹی دال دلیا ۔ مسی کی روٹی ۔ (فارسی میں نان مسی ہے ۔ (قبول) ز قحط منفعال درگور رہ ہند ۔ ہماں نان مسی ہم کیمیا شد ۔ وہ روٹی جو ماش گیہوں اور مونگ کا آٹا ملاکر پکاتے ہیں

مِسّی ۔ (ف) فارسیوں نے بتشدید سین و نیز بہ تخفیف استعمال کیا (نعمت خاں) مستی اگر بکار بردآں نگار من ۔ دُرِّ خوشاب را بہ سیہ پوشی آورد ۔ (دیغانی قمی) مسی بہ لب بدنداں کہ درد دل و دیدہ ۔ تبسم تو کند کار چشم سرمہ کشیدہ ۔) مونث ۔ ایک قسم کا منجن جسے عورتیں بطور سنگار ۔ استعمال کرتی ہیں ۔ اس سے دانت سیاہ اور چمکدار ہوتے ہیں ۔ (بحر) لوٹیے گا دھڑی دھڑی کرکے ۔ مسی ہونٹوں پہ گہری گہری ہے ۔ (امیر) مسی چھوٹی ہوئی سوکھے ہوئے ہونٹھ یہ صورت اور آپ آتے ہیں گھر سے ۲ بازاری عورتوں کی اصطلاح ، ایک تقریب شادی کا نام کہ اس روز سے کسبیاں مسی ملنا شروع کرتی ہیں ۔ (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) (صبا) مستی ہوگی تری اے غیرت گلشن کبتک ۔ دیکھئے

مسی

آئے بہارگل سوسن کبتک۔ مسّی سرمہ۔ مذکر عورتوں کا سنگار ر (امیر) مسّی سرمہ سے ہوئی تد نظر زیبائی۔ کوچۂ زلف میں شانے نے رسائی پائی۔ مسّی اُدھڑنا۔ مسّی چھوٹنا۔ (جلال) کیسی اُدھڑی ہوئی مسّی دونوں ہونٹوں کی۔ اشارے کرتی ہے کچھ چشم سرگیں کی طرح۔ مسّی کا جل کرنا۔ (عو) سنگار کرنا۔ دانتوں کو سیاہ کرنے والا منجن اور سرمہ لگانا۔ مثال کے لئے دیکھو کنگھی چوٹی مسّی کرنا۔ نوچی کے سر ڈھکے جانے یعنی سہاگن ہونے کی خوشی میں برادری کی دعوت دینا۔ اور ناچ کرنا۔ نوچی کا ازالۂ بکر کرنا۔ مسّی کی انگلی (عو) وہ انگلی جو بیچ کی انگلی کے بعد اور چھنگلیا سے پہلے ہے۔ عورتیں اسی انگلی سے مسّی لگاتی ہیں۔ مسّی کی دھڑی۔ (عو) مسّی کی تہ جو عورتیں ہونٹوں پر جماتی ہیں۔ (منیر) کنگھی جو دو گھڑی میں ہوئی میرے گھر تو کیا۔ مسّی کی پھر جمے گی دھڑی دو گھڑی کے بعد۔ مسّی کی لکیر۔ وہ سیاہ خط جو مسّی لگانے سے دانتوں کے درمیان ظاہر ہوتا ہے۔ (آتش) تیرے دنداں میں دکھائی دی جو مسّی کی لکیر۔ لے پری دُر سنجف میں مُو نظر آیا مجھے۔ مسّی لگانا۔ دانتوں اور لبوں کو مسّی کی مالش سے سیاہ تاب کرنا۔ (شرف) چمن میں اس پری پیکر نے جب مسّی لگائی ہے۔ ہوئی ہے زرد اُٹھا ہے رنگ سوسن کا رہوا ان ہو کر۔ مسّی ملوانا۔ مسّی ملنا کا متعدی۔ مسّی ملنا۔ دانتوں پر مسّی کی مالش کرنا۔ (ناسخ) مَل کے مسّی رتبہ دانتوں کا بہت کم کر دیا۔ کیا غضب تمنے کیا ہیرے کو نیلم کر دیا۔

مَسِیح۔ (ع) مذکر۔ حضرت عیسیٰؑ کا لقب جو بطور معجزہ

مسیلمہ

مُردہ کو پھونک مار کے زندہ کر دیتے تھے۔ مسیحُ الدّجّال۔ دجّال ملعون کا خطاب۔ مسیحا۔ (ف) دیکھو نور اللغات حصۂ اول صفحہ ۳۲۔ زیادتی الف کی فارسی والوں کا تصرف ہے۔ بقول بعض مسیحا مَشِیخا کا مُعرّب ہے۔ جسکے معنی زبان سریانی میں مبارک کے ہیں۔ (داغ) لب عاشق بیمار پہ کھولا نہیں جاتا۔ دم بند مسیحا کا ہے بولا نہیں جاتا۔ ۲ کنایۃً معشوق (محسن) اے مسیحا ترے بیمار کی یہ حالت ہے۔ نہ دوا چلتی ہے اس پر نہ دعا چلتی ہے۔ مسیحا دَم۔ مسیحا نفس۔ (ف) صفت۔ وہ جسمیں اعجاز مسیحائی ہو۔ (قدر) چٹک چٹک کے کہیں سے غنچے قُم باذن اللہ۔ عجب نہیں ہے مسیحا نفس ہو باد بہار۔ مسیحا نفسی (ف) مونث مسیحائی (شرف) قادر ہو اگر اپنی مسیحا نفسی پر۔ بیمار سے بیہوش سے غافل سے نہ پھرنا۔ مسیحائی (ف) مونث مسیح کے معجزے والی طاقت۔ اعجاز نمائی۔ حیات بخشی۔ مسیحائی چلنا۔ مسیحائی کارگر ہونا۔ (شرف) تیرے کشتوں سے مسیحائی جو انکی نہ چلی۔ دم بخود ہو رہے مُردے کے جلانے والے۔ مسیحائی کا دم بھرنا۔ مسیحائی کا قائل ہونا۔ مسیحائی کا دعویٰ کرنا (امیر) لب جاں بخش پہ سب اہل جہاں مرتے ہیں۔ عیسیٰؑ بھی اس کی مسیحائی کا دم بھرتے ہیں۔ مسیحائی کرنا۔ ۱ اعجاز دکھانا۔ حیات بخشنا۔ زندہ کرنا۔ ۲ مرتے کو بچانا۔ جاں بلب بیمار کو تندرست کرنا۔ مسیحی۔ صفت۔ مسیح کی طرف منسوب۔ عیسائی۔ نصرانی۔

مَسِیر۔ (ع) جانا۔ چلنا۔ سیر کی جگہ جیسے فلک مسیر۔

مُسَیلِمہ۔ (ع) بکسر لام) مذکر۔ یمامہ کے ایک کافر کا نام

جس نے نبوت کا دعوی کیا تھا۔ اسکو مسیلمۂ کذاب بھی کہتے ہیں

مسیّن ـ مَسَّن۔ مونچھ رویاں مَسِّیں۔ بفتح اول وکسر دوم وسکون سوم مجہول جمع) مونث۔ وہ روئیں جو مونچھیں نکلنے سے پہلے بطور سیاہی یا سبزی کے ہونٹوں پر نمودار ہوتے ہیں۔ (آتش) چہرۂ رنگیں کو بی دیوان ہے رنگیں گر حسن مطلع ہیں مسیں مطلع ہے صاف ابروئے دوست۔ مسیں بھیگنا۔ سبزہ آغاز ہونا۔ مونچھوں کا رواں نکلنا۔ (رشک) بس مسیں بھیگتے ہی ڈوب گئی سب غربت۔ چوکھا اٹھنے لگا جب سے ہوا پار ابرو۔

مُشابہ۔ (ع) صفت۔ مانند۔ مثل۔ مطابق۔ مُشابہت (ع) مونث۔ موافقت۔ مطابقت۔ شکل۔ شبیہ۔ تشبیہ۔ (فقرہ) دونوں میں بہت مشابہت پائی جاتی ہے۔ مشاجرہ۔ (ع) مذکر۔ منازعت مخالفت۔ باہم درختوں کی طرح پٹنا۔

مُشار۔ (ع) صفت۔ اشارہ کیا گیا۔ بتایا گیا۔ مشارٌ الیہ۔ (ع) صفت وہ شخص یا چیز جسکی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔ (کنایۃً) معتبر اور ذی عزت کی جگہ مستعمل ہے۔

مَشارِب۔ (ع) مذکر۔ جمع مشرب کی۔

مَشارِق۔ (ع) جمع مَشرِق (آفتاب نکلنے کی جگہ) کی۔

مُشارکت۔ (ع) مونث۔ شرکت۔ باہم شرکت کرنا۔ مشاطہ (عربی میں مُشط۔ بالضم کنگھی۔ فارسی میں بالفتح وتشدید دوم اس عورت کو کہتے ہیں جو عورتوں کو بناؤ سنگار کرائے۔ فارسیوں نے بہ تخفیف بھی کہا ہے۔ (ملا طغرا) مشاطہ زو بگرہ زار طرہ ات ناخن عجب کہ عقدۂ دل دا شود بآسانی) مونث ۱ (بالفتح وتشدید دوم) وہ عورت جو عورتوں کو بناؤ سنگار کرائے۔ (صبا) پیچیدہ شاخ سوختہ سے سانپ جاکے ہوں۔ مَشاطہ گر سلائی سے انکی بنائے زلف ۲ (بضم اول وتخفیف دوم) وہ عورت جو زن ومرد کی نسبت تلاش کرے۔ اور شادی کروائے۔

مُشاعرہ۔ (ع) بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مذکر۔ شعرا کا باہم جمع ہوکر شعرخوانی کرنا۔ مشاعرہ اکھڑ جانا۔ شعر وسخن کا جلسہ برہم ہوجانا۔ (فقرہ) آپ کی پھوٹ سے مشاعرہ جمکر اکھڑ گیا۔ مشاعرہ پڑھنا۔ مشاعرے میں شعرخوانی کرنا۔ (امیر) کہیں مباحثۂ علم و مجلس فضلا۔ کہیں مشاعرہ ہی پڑھ رہے ہیں اہل سخن۔

مَشاغِل۔ (ع) مذکر۔ مشغلہ کی جمع۔ مشاغل لایعنی۔ مذکر۔ بیکار اور مہمل مشغلے۔ (توبۃ النصوح) مناسب ہے کہ گنجفہ۔ شطرنج۔ کبوتر۔ کنکوا۔ بٹیر۔ مرغ۔ تمام مشاغل لایعنی کے ترک کا عہد اتفاق کرو۔

مُشافہہ۔ (ع) مذکر۔ سامنے۔ روبرو۔

مَشّاق۔ (ع) صفت۔ کمال مہارت رکھنے والا۔ مشّاقی مونث۔ مہارت۔ نہایت مشق۔ تجربہ۔ مشاکل۔ (ع) صفت مانند ۲ مونث عروض کی ایک بحر کا نام۔

مَشام۔ (ع) جمع مشم کی جو اصل میں مَشمَم تھا۔ (صیغۂ اسم ظرف کا شَم (سونگھنا) سے ہے۔ عربی میں بفتح اول وتشدید میم تھا۔ فارسیوں نے بہ تخفیف استعمال کیا۔ یہ جمع بطور مفرد مستعمل ہے۔) مذکر۔ دماغ۔ قوت شامہ کی جگہ۔ (برق) سوئے غدار باصرۂ چشم طور ہے۔ مشتاق ہے مشام ملک بوئے یار کا۔ مشام جاں (ف) مذکر کنایۃً دماغ۔ (اوج) نافہ کشا ہے زلف معنبر ادھر ادھر سب کا مشام جاں ہے معطر ادھر ادھر۔

مُشاوَرت۔ (ع) مونث۔ باہم صلاح کرنا۔ مشورہ کرنا۔

مشاہدہ — مشت

مُشَاہَدہ - (ع) مذکر ۱ دیکھنا - دید - معاینہ (رند) عیاں ہو صورت شاہد جو چشم حق بیں سے - کرے بغور تو غافل مشاہدہ دل کا۔
مُشَاہَدات - (ع) مذکر - مشاہدہ کی جمع - دیکھو مرئیات۔
مُشَاہَرہ - (ع) مذکر تنخواہ - طلب - ماہوار - ماہیانہ - وظیفہ - (فقرہ) کہو کیا مشاہرہ مقرر ہوا۔
مَشَاہِیر - (ع) مشہور کی جمع - مذکر - (مجازاً) مشہور لوگ - بزرگ آدمی - نامور لوگ۔
مشائخ - (ع) - مشائخ جمع مشیخت کی - اور مشیخت جمع شیخ کی یعنی مشائخ جمع الجمع شیخ کی ہے) مذکر ۱ جمع الجمع - بزرگ لوگ - صوفی ہوں یا متقی پرہیزگار - عوام اسکی جمع الف - نون - یا ی نون اضافہ کرکے مشائخان اور مشائخین بناتے ہیں ۲ اس زمانے میں ان لوگوں کیواسطے مستعمل ہے جو صاحب حال ہوں - اور جنکی شرکت سے محفل سماع میں چہل پہل اور رونق ہو۔
مُشَایَعَت - (ع) مونث - کسی کے رخصت کرنے کے لئے تھوڑی دور تک جانا - (فقرہ) ہمنے دور تک انکی مشایعت کی ۲ (اردو) جنازہ کے ساتھ جانا۔
مَشَّائِین - (ع) مشائی کی جمع - جو صیغہ نسبت یا مبالغہ کا ہے - ی بعد الف زائدہ کے پڑی تھی - اسکو ہمزہ سے بدل دیا مشّار - ہوا - ین سے جمع بنائی مشائین ہوا) مذکر - وہ حکیم جو ایک دوسرے کے پاس جاکر تحصیل علم کیا کرتے تھے - بخلاف اشراقین کے جو بیٹھے بیٹھے معلوم کرلیتے تھے - (ذوق) کبھی مشائیوں سے کرتا تھا میں پیش ردی کبھی لیجاتا تھا اشراقیوں پہ سر میں سبقت۔
مُشَبَّک - (ع) صفت - جالی دار - وہ چیز جس میں بہت سے سوراخ ہوں - (اوج) باگیں کٹی تبروں سے بدن سارا مشبّک - آلودہ نخوں بال سے لیکر ہے سموں تک۔
مُشَبَّہ - (ع) صفت - تشبیہ دیا گیا - نظیر دیا گیا - نسبت دیا گیا مشبہ بہ (ع) ہیں تلفظ مُشَبَّہ بِہٖ - اردو میں مشبّہ بہ - مذکر - وہ چیز جس کے ساتھ تشبیہ دیں - (انیس) وہ سینہ جس کا مصحف اکبر مشبّہ بہ - نیزے لگائیں اسپہ لعیں سب غضب ہے یہ۔
مُشْت - (ف) سنسکرت میں مشٹ مٹھی) یہ لفظ تذکیر و تانیث میں مضاف الیہ کی تذکیر و تانیث کا تابع ہوتا ہے - جیسے مشت پر مذکر - مشت خاک - مونث ۱ پنجہ کی انگلیاں جب بند ہوں ۲ وہ مقدار جو ایک مٹھی میں آئے ۳ تھوڑی جماعت - تھوڑی چیز - مشتِ استخوان (ف) مذکر ۱ مٹھی بھر ہڈیاں - (کنایۃً) کمال لاغر - وہ جسکے بدن پر گوشت نہ ہو - ہڈیاں ہی ہڈیاں ہوں - (امیر) لاکھوں اس لیلے کے دیوانے تھے ان میں عشق نے - ایک مشتِ استخواں کا نام مجنوں رکھ دیا۔ مشتِ پَر - (ف) مذکر - تھوڑے سے پر - (شرف) لگا نہ بلبل کشتہ کو تیر اے صیاد - شکار کھیل چکا مشت پر سے کیا مطلب - مُشتِ خاک (ف) کنایۃً کرۂ ارض - دنیا - ۲ انسان مونث ۱ مٹھی بھر خاک (ظفر) کیا اٹھانا خاکسار عشق کا ہے مشتِ خاک - ایک کونے میں جہاں چاہی اٹھائی ڈال دی - (ناسخ) یہ فرما چکا جب وہ معصوم پاک - اٹھائی زمیں سے پھر ایک مشت خاک تا - (کنایۃً) انسان (صبا) فرشتوں کو کیا مات آدمی نے - قیامت کا یہ مشت خاک نکلا - مشت زن (ف) صفت - مکا مارنے والا ۲ کشتی کرنے والا - پہلوان - کشتی لڑنے والوں کا معمول ہے کہ کاندھے اور بازو پر مشت زنی کیا کرتے ہیں تاکہ بدن سخت اور مضبوط ہو جائے ۳ (اردو) جلق باز - مشت زنی

مشتاق

مونث۔ گھے مارنا۔ حلق لگانا۔ مُشتِ غبار۔ (ف) مذکر۔ غبار کی تھوڑی سی مقدار۔ (سحر) اٹھتا ہے حشر کے دن فرہاد کو فلک کی۔ رکھے زمیں امانت مشتِ غبار میرا۔ مُشتِ گِل۔ (ف) مونث مُشتِ خاک۔ (مصحفی) آدمؑ کو سجدہ گاہ ملائک بنادیا۔ یہ رفتہ رفتہ مرتبۂ مشتِ گل ہوا۔ مُشتال۔ (ف) مونث۔ مالش جو پہلوان جسم کے سخت ہو جانے کے لیئے کرتے ہیں۔ اور اُس مالش کو بھی کہتے ہیں۔ جو حمامی بدن کا میل چھوڑانے کے لیئے کرتے ہیں۔ (رشک) نہو مفید ستائش بخیل کو ہرگز۔ یہ اور کیا ہے جو مُردے کو مشتال نہیں۔ مشتے کہ بعد از جنگ یاد آید بر کلۂ خویش باید زد۔ مشتے کہ بعد از جنگ بیاد آید بر کلہ باید زد۔ مثل موقع نکل جانے کے بعد پچھتانا عبث ہے۔ مشتے نمونہ از خروارے۔ (ف) مثل۔ ذرا سے نمونہ سے ہی کل چیز کی اصلیت معلوم ہو جاتی ہے۔

مُشتاق۔ (ع) صفت۔ آرزومند۔ شائق۔ خواہاں۔ طالب خواہشمند۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) مشتاقانہ۔ (ف) صفت مشتاق کی مانند۔ خواہشمندانہ۔

مُشتَبَہ۔ (ع) صفت۔ مشکوک۔ جس میں شبہ ہو۔ مذبذب۔ شک کیا گیا۔ ٹھیرنا۔ ٹھرانا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ۔ (محسنات) (ابنائے جنس کی نظر میں ناحق نکو بنا ناشتبہ ٹھرانا شیوۂ انصاف سے بہت بعید ہے۔

مُشتَرِک۔ (ع) صفت۔ (بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) شریک وہ لفظ جو کئی معنی کے لیئے بنایا گیا ہو۔ (بالضم و فتح سوم و چہارم) صفت۔ مذکر۔ شریک کیا گیا۔ مشترکاً۔ (ع)۔ بکسر چہارم اشترکت میں۔ ساجھے کے طور پر۔ مشترکاً و منفرداً (ع) ساجھے میں اور علیٰحدہ علیٰحدہ۔ مشترکہ۔ (ع)۔ بفتح چہارم صفت۔ مونث۔ ترکۂ کنکی

مشتہر

مُشتَرِی۔ (ع) مذکر ۱ خریدار۔ مول لینے والا۔ (منیر) مشتری حسن کے بکتے ہیں تمھارے ہاتھوں۔ آج نیلام ہے یوسفؑ کے خریدار کا ۲ ایک ستارے کا نام جو چھٹے آسمان پر ہے۔ اور سعد اکبر سمجھا جاتا ہے۔ اس معنی میں منیر نے مذکر کہا ہے ؎ ہوا ہے مشتری محبوس گویا برج عقرب میں۔ نظر آتے ہیں اہل علم و فضل اس سال زندانی۔ اور جلال نے مونث لکھا ہے۔ (محسن) خواب میں بھی جو وہ زہرہ سی جبیں پیش آئے۔ مشتری طالع کنعاں کی زحل ہو جائے۔ امیر مینائی مرحوم نے لکھا ہے "کہ مشتری ستارہ مونث ہے اور جہاں کہیں شعرا نے مذکر کہا ہے وہاں ستارہ مقصود نہیں ہے۔ جہاں تاریخوں میں زہرہ کے ساتھ مشتری کا لفظ آئے وہاں مشتری سے دولھا ہی مقصود ہوگا" ۳ (اصطلاح ۔۔ ہوسیں) مذکر۔ رانگ قلعی۔

مُشتَعِل۔ (ع) صفت۔ بھڑکتا ہوا۔ سوزاں۔ شعلہ زن۔

مُشتَق۔ (ع) عربی تشدید حرف آخر ہے۔ فارسی میں تخفیف بھی استعمال کرتے ہیں۔ ماخوذ۔ وہ لفظ جو کسی دوسرے لفظ سے بنایا گیا ہو۔ وہ صیغہ جو مصدر سے بنا ہو۔ مُشتَمِل۔ (ع) صفت۔ شامل شریک۔ مشمولہ۔ (ہونا کے ساتھ)

مُشتَہِر۔ (ع) یہ لفظ بکسر ہائے ہوز اسم فاعل کا صیغہ اور بفتح ہائے ہوز اسم مفعول کا صیغہ ہے۔ یہ باب لازم اور متعدی دونوں طرح آیا ہے۔ فیضی نے بکسر ہا بمعنی مشہور باندھا ہے ؎ بادہ در جوش ست و یاران منتظر۔ ساقیا خذ ما صفا دع ما کدر۔ عشق نتوانست پوشیدن ز غیر۔ شد ازاں مجنوں بعالم مشتہر۔ صفت۔ الف (بکسر ہائے ہوز) ۱ شہرت دینے والا۔ اشتہار دینے والا۔ منادی کرنیوالا۔ اشتہاروں میں اشتہار دینے والے کا نام۔ المشتہر

مشتہی

کے نیچے لکھتے ہیں ۲ مشہور۔ اس معنی میں فغفی نے بھی کہا ہے۔ (ذہیں) تیزی تھی کہ منکر بھی ہر اک تھا مُقر اس کا۔ تھا کاٹ میان و وجہاں مُشتہر اُس کا ۳ (ب) (بفتح ہائے ہوز) اشتہار دیا گیا۔ مشہور۔ شہرت دیا گیا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (محسن) ہر جگہ مشتہر اس کا لقب تازہ کیا۔ حق تعالیٰ نے اُسے صاحب آوازہ کیا۔

مُشتہی ۔ (ع) صفت۔ ۱ آرزومند۔ خواہش کرنے والا ۲ بھوک لگانے والا۔ اس معنی میں غلط ہے۔ صحیح مُشہّی بفتح دوم و تشدید سوم مکسور ہے۔

مُشٹ ۔ (س) مونث۔ (ہندو) چپ۔ خاموشی۔ کم گوئی۔

مُشٹ مارنا ۔ (ہندو) خاموش رہنا۔ چپ رہنا۔ سُنی اَن سنی کر دینا۔

مُشجّر ۔ (ع) مذکر۔ پھول دار کپڑا۔ وہ کپڑا جس پر بیل بوٹے بنے ہوئے ہوں۔ (سحر) دن کو سایہ میں بولوں کے پڑا رہتا ہوں۔ لے جنوں ہے یہ مشجّر کا بچھونا اپنا ۲ (اردو) ایک قسم کا پتھر جس پر درختوں اور انسان و حیوان کی تصویریں بنی ہوتی ہیں۔

مُشحُون ۔ (ع) صفت۔ پُر کیا گیا۔ بھر گیا۔

مُشخّص ۔ (ع بفتح حرف سوم مشدّد) تشخیص کیا گیا۔ تجویز کیا گیا۔ تخمینہ کیا گیا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲ (بکسر حرف سوم مشدد) تشخیص کرنے والا ...... مُشخّصہ (ع) صفت۔ مونث۔

مُشدّد ۔ (ع) صفت۔ تشدید دیا گیا۔

مَشرب ۔ (ع) مذکر۔ پانی پینے کی جگہ۔ چشمہ۔ جھیل ۲ دین۔ مذہب۔ ملت۔ (امیر) مشرب عشق میں کیسی ہیں یہ اُلٹی باتیں۔ دل کے جانے کو یہ کیوں کہتے ہیں آنا دل کا۔ (قدر) مشرب اپنا نیا نکالا ہے۔ خرقہ جبّہ اتار ڈالا ہے ۳ طریق۔ طور۔ ڈھنگ۔ طریقہ۔

مشعر

مُشرّح ۔ (ع) صفت۔ تفصیل کیا گیا۔ تشریح کیا گیا۔ صاف۔ مفصل۔ واضح۔

مُشرّف ۔ (ع) صفت۔ عزت دیا گیا۔ شرف دیا گیا۔ معزز۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (شرف) مر کے بھی اُس شہ خوباں کی نہ صورت دیکھی۔ خواب میں بھی نہ مُشرّف ہوئے دیدار سے ہم۔ **مُشرِف** (ع) صفت۔ بلندی سے چاروں طرف نگاہ ڈالنے والا۔ خبردار۔ (فقرہ) (شاہ صاحب) میرے خطرے پر مُشرف ہوئے۔

مشرق ۔ (ع) مذکر۔ سورج نکلنے کی جگہ۔ پورب۔ (ناسخ) مرا سینہ ہے مشرق آفتاب داغ ہجراں کا۔ طلوع صبح محشر چاک ہے میرے گریباں کا ۲ جائے طلوع۔ اس معنی میں دہلی میں مونث ہے۔ **مشرقی** (ع) صفت۔ مشرق سے منسوب۔ **مشرقین** ۔ (ع) مذکر۔ مشرق کا تثنیہ۔ مشرق و مغرب۔ (اوج) وہ شہ کا اضطراب وہ سیدانیوں کے بین۔ نزدیک تھا کہ ملکے اُلٹ جائیں مشرقین۔

مُشرک ۔ (ع) صفت۔ شریک کرنے والا۔ وہ شخص جو خدا کے ساتھ کسی اور کو شریک کرے۔ **مَشروح** ۔ (ع) صفت۔ کھول کر بیان کیا گیا۔ **مشروحاً** ۔ (ع) تشریح کے ساتھ۔ مفصل۔ (ابن الوقت) میں نے پچھلی ملاقات میں تم سے مفصلاً اور مشروحاً بیان کیا تھا۔ کہ کہاں تک مذہب میں عقل کو دخل دینا چاہیئے۔

مشروط ۔ (ع) صفت۔ شرط کیا گیا۔ کسی شرط پر موقوف۔

مشروع ۔ (ع) صفت۔ جائز۔ شرع کے موافق ۲ (اردو) مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا۔ عورتیں جس کے پاجامے پہنتی ہیں۔ **مُشعِر** ۔ (ع) صفت۔ خبر دینے والا۔ اطلاع دہندہ۔ ظاہر کرنے والا۔ **مَشعرالحرام** ۔ (ع) مذکر۔ مُزدلفہ۔ یہ وہ مقام ہے۔ جہاں کہ معظمہ میں حج کے زمانے میں قربانی کرتے ہیں۔

مشعل

مشعل ۔ (ع ۔ بالفتح ۔ بڑا چراغداں) مونث ۔ کپڑے کی بڑی بتی تیل میں تر کرکے لکڑی کے سرے پر چپیاں کرتے ۔ ۔ اور اسکو مشعل کہتے ہیں ۔ (ناسخ) تو جو گئے تو شب تار نہیں یاں ہر سو ۔ مشعلیں آلۂ شبگیر لیے پھرتے ہیں ۔ (جلانا ۔ روشن کرنا وغیرہ کے ساتھ) (جلیل) شب غم ہر لا نظر میں ہے مشعل آہ بے غضب روشن ۔ مشعل دکھانا ۔ (کنایتہً) رہنمائی کرنا ۔ (راسخ) گرچہ میرے نشیمن سے نگاہ صیاد ۔ برق گلشن میں دکھاتی ہوئی مشعل آئے ۔ مشعل لیکر ڈھونڈنا ۔ تلاش کرنا ۔ چراغ لیکر ڈھونڈھنا ۔ (محسن) وہ دھواں دھار گھٹا ہے کہ نظر آئے نہ شمع ۔ گرچہ پروانہ بھی ڈھونڈھے اسے لیکر مشعل ۔ مشعلچی ۔ (ف) مشعل جلانے والا ۔ مشعل دکھانے والا ۔ عوام کی زبانوں پر اس جگہ مشالچی ہے ۔ ۲ (ہندوستان کی انگریزوں کی اصطلاح) برتن انجنے والا ۔ مشعلچی آپ ہی اندھا ہے ۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو اوروں کو راہ بتائے ۔ اور آپ گمراہ رہے ۔ مشعلہ ۔ (ف) مذکر ۔ مشعل ۔ (امیر) کیا ترے آتش رخسار کو بھکائیں گے ۔ ہیں سوا آنکھوں میں یاں شعلۂ غول سے پھول ۔

مشغلہ ۔ (ع ۔ میں مشغلت) مذکر ۔ شغل ۔ کام ۔ تفریح ۔ وابستگی کسی کام میں مصروف ہونے کا ذریعہ ۔ (امیر) دو پہر رات گئے تک تو یہ جلسے اکثر ۔ بعد ازاں مشغلۂ بادہ و دور ساغر ۔ (ناسخ) بیڑیاں حداد پہناتے ہیں میرے پاؤں میں ۔ کوئی دم دست جنوں کو مشغلہ ہو جائے گا ۔ مشغلۂ سلطانی ۔ مذکر ۔ وہ مجلس جو بادشاہ کی سواری کے ساتھ اس غرض سے رہتا تھا ۔ کہ فریادی اپنی درخواستیں اس میں ڈال دیں ۔ مشغول ۔ (ع) صفت مصروف ۔ کام میں لگا ہوا ۔ ؎ اپنے کاموں میں رہو مشغول تم اے غافلو ۔ اسکی باتوں پر نہ جاؤ ناسخ اک دیوانہ ہے ۔ مشغولی ۔ (ف) مونث ۔ مصروفیت ۔ مشغول ہونا ۔

مشق

کام میں لگا ہونا ۔ مشفق ۔ (ع ۔ بالضم و کسر سوم) صفت ۔ مذکر ۔ شفقت کرنے والا ۔ مہربان ۔ شفیق ۔ رفیق ۔ دوست ۔ مونث کے لئے مشفقہ جیسے ماور مشفقہ ۔ مشفقانہ ۔ (ف) صفت ۔ دوستانہ ۔ ہمدردی سے ۔ مشفق من ۔ مشفق بندہ ۔ مذکر ۔ میرے دوست ۔ میرے مہربان ۔ مہربان بندہ ۔ یہ جملہ اکثر خطوط میں بھی القاب کی جگہ دوستوں کو لکھا کرتے ہیں (جلیل) یار صادق ڈھونڈھتے ہو تم جلیل ۔ مشفق من یہ زمانہ اور ہے

مشق ۔ (ع ۔ میں جلدی جلدی کھانا ۔ جلدی جلدی لکھنا ۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا) کسی کام کی مداومت کرنا ۲ تختہ یا کاغذ جسپر مشق کی ہو ۔) مونث ۱ مہارت ۔ مزاولت ۔ مداومت ۔ عادت ۔ ربط ۔ (زاہر) مشق شناوری تھی قیامت بڑھی ہوئی ۔ اتری وہ تیغ خوں کی ندی چڑھی ہوئی ۲ کسی کام کو ہر روز کرنا ۔ بار بار لکھنا یا کوئی کام کرنا ۳ اس تختی یا کاغذ کو کہتے ہیں ۔ جسپر مشق کی جائے ۔ (کرنا ۔ کروانا کے ساتھ) مشق بڑھانا ۔ کسی کام میں مہارت پیدا کرنا ۔ (داغ) اب مشق جفا اس نے بڑھائی ہے غضب کی ۔ امید بر آئی دل آزار طلب کی مشق بڑھنا ۔ کسی کام کو زیادہ یا روزمرہ کرتے رہنے سے اسکی مزاولت ہو جانا ۔ مشق چڑھنا ۔ مشق چڑھی ہونا ۔ کمال مہارت ہونا ۔ (آزاد) ان دنوں احکام نجوم کی مشق چڑھی ہوئی تھی ۔ مشق رکھنا ۔ مشاق ہونا ۔ (رشک) گلے میں بول کر گھنگرو یہ کہتا ہے دم رحلت ۔ کہ جیتے تھے تو مشق رقص بسمل ہم بھی رکھتے تھے ۔ مشق رہنا ۔ مہارت رہنا ۔ مشق زوروں پر چڑھنا ۔ کمال مشاقی ہونا ۔ (آزاد) شیخ کی مشقیں خوب زوروں پر چڑھ گئی تھیں ۔ مشق سخن ۔ شعر و سخن کی مہارت ۔ شعر کہنا ۔ ؎ شاعر کو فکر شعر میں راحت کہاں امیر ۔ آرام چاہتا ہے تو مشق سخن کو چھوڑ ۔ مشق کرنا ۱ مہارت پیدا کرنا ۲ بار بار لکھنا ۔ لگاتار کوئی کام کئے جانا ۔ کسی کام کا

مشقت

زیادہ تر انجام دینا تاکہ اُسکی مزاولت ہوجائے۔ (آتش) خوشنویسی میں بھی لی اس طفل نے مشق ستم۔ خون سے بُلبُل کے لکھا قطعۂ گلزار کو۔ مشقی۔ (فارسی میں) تختۂ کاغذ جس پر حروف لکھنے کی مشق کرتے ہیں۔ (۲) صفت۔ مشق کیا ہوا۔ منجھا ہوا۔ (فقرہ) یہ مشقی خط ہے۔ (۲) مونث۔ مشق کرنیکی وصلی۔ (ذوق) طفل نو مشق کی مشقی کی طرح سے سوبا۔ دھوئے سے توں کے سیہ نامو‌ں کو ابر رحمت۔

مشقّت (ع) مونث۔ محنت۔ ریاضت۔ تکلیف۔ دُکھ (رند) رہزن بھی اجل منزل اُلفت نہوئی طے۔ افسوس مشقّت ہوئی برباد ہماری۔ (۲) کام کاج۔ مزدوری۔ بمشقّت شدید۔ سخت تکلیف۔ سخت سزا۔ مشقّت کرنا۔ بہت محنت کرنا۔ (آتش) مشقّت سی مشقّت کی ہے راہِ عشق میں ہمنے۔ پسینہ پاؤں کا کس روز یاں سر تک نہیں آتا۔

مَشَک (ف) بالفتح، مونث۔ پانی بھرنے کی کھال (بھرنا کے ساتھ) (ناسخ) بھر کے مشکیں آبلوں کی اب پلا دیجے سبیل۔ پڑ گئے ہیں پیاس سے کانٹے زبانِ خار میں۔ (انیس) چلائے مشک رک گئی پیاسوں کے نام کی۔ آقا مدد کو آئیے اپنے غلام کی۔ مشک چھوڑنا۔ مشک کا پانی بہانا۔ چھڑکاؤ کرنا۔ مشکیزہ۔ (ف) مذکر۔ چھوٹی مشک۔ مشکیں چھوٹنا۔ (کنایۃً) پانی سے دست آنا۔

مُشک (ف) اصفہانی اور شیرازی بالکسر اور ماوراء النہر والے بالضم بولتے ہیں۔ عربی میں سین مہملہ سے اور بالکسر ہے۔ (۱) مذکر۔ ایک قسم کی خوشبو جو تاتار اور ختن کے نافہ سے نکلتی ہے۔ (۲) شعرا زلف معشوق کی سیاہی کو بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (۳) کالا۔ سیاہ۔ (امیر) کیا رنگ تیری زلف کی بو نے اُڑا دیا۔ کافور ہو کے

مشک

مشک ختن سے نکل گیا۔ مشک بھرنے سے زخم تازہ ہوکر خراب ہوجاتا ہے۔ (راسخ) وہ بسمل کرکے مجھکو رونے بیٹھے کھولکر زلفیں۔ بھریں گے مشک بھی شاید مرے زخم نمک حسرت میں۔ تاتار۔ چین۔ تبت۔ خطا۔ ختن۔ ملکوں کا مشک مشہور ہے۔ مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید۔ (ف) مثل۔ ہنر یا اچھی چیز خود ہی ظاہر ہوتی ہے۔ تعریف کی ضرورت نہیں۔ مشکِ اَذفر۔ دیکھو اذفر۔ مُشکبار۔ (ف) کمال معطّر۔ مشک بلاؤ۔ مذکر ایک قسم کا جنگلی بلاؤ۔ جس کے دم کے نیچے نافہ ہوتا ہے۔ اور اسی وجہ سے اس کے پسینے سے خوشبو آتی ہے۔ مشکبو۔ (ف) صفت خوشبودار معطّر۔ معنبر۔ مُشک بید۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا بید جسکی لکڑی کو شاعر سیاہ باندھتے ہیں۔ مگر دراصل وہ سیاہ نہیں ہوتی۔ مشکبیز (ف) صفت۔ معطّر۔ (داغ) ہے نسیم صبح کیا کیا عطر افشاں مشکبیز۔ رات کس کا طرۂ طرار برہم ہوگیا۔ مشک چھڑکنا۔ (ف میں مشک افشاندن) زخم کو ایسا تازہ کرنا کہ پھر نہ بھرے۔ (بحر) دلفگاران جدائی کو نہیں چین شب۔ زخم پر مشک چھڑکتی ہے یہاں ظلمتِ شب۔ مشکفام۔ (ف) صفت۔ مشک کے رنگ کا۔ زلف معشوق کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔ مُشک فشاں۔ مشک افشاں۔ (ف) صفت۔ معطّر کرنے والا۔ (امیر) نکہت زلف رسا مُشک فشاں ہوتی تھی۔ مُشک کی بو کہیں پردہ میں نہاں ہوتی تھی۔ مُشکِ ناب۔ (ف) مذکر۔ خالص مُشک۔ (شرف) بو زلف کی ہوا سے جس دن ختن میں پہونچی۔ نافہ سے پھر نہ سرکش ہوں مشکِ ناب ہوگا۔ مُشک نافہ۔ (ف) مذکر۔ وہ تھیلی۔ ہرن کی جس میں مُشک رہتا ہے۔ (قدر) نشاں ہے یہ ابروئے حسیں کا اثر ہے یہ زلف عنبریں کا۔ کہ داغ اپنے دل حزیں کا ہے مُشک نافہ غزال چیں کا۔

مشکل

مُشکی۔ (ف) صفت۔ مُشک سے منسوب۔ کالا۔ مشک کے رنگ کا ۲ (اردو) مذکر۔ کالے رنگ کا گھوڑا۔ سُرخ رنگ کا گھوڑا۔ جسکے رنگ میں سیاہی غالب ہو۔ (آتش) ابلق یار کا پھرتا ہے خیال آنکھوں میں۔ روز نقرہ جو ہمارا ہے تو شب مُشکی ہے۔ مُشکیں (ف) صفت۔ ۱ سیاہ۔ مُشک کے رنگ کا جیسے گیسوئے مُشکیں۔ کاکل مُشکیں ۲ مشک کی سی خوشبو کا۔ مُشک آلودہ۔

مُشَکَّل۔ (ع) صفت۔ مجسّم۔ شکل میں لایا گیا۔ (اوج) محمل سے تھی کسے ہوئے آنچل ہوائے تُند۔ ناقے تھے یا ہوئی تھی مُشَکَّل ہوائے تُند۔

مُشکِل۔ (ع) صفت۔ ۱ سخت۔ دشوار جیسے مشکل بات ۲ مونث سختی۔ دشواری۔ مصیبت۔ دقت۔ (امیر) مشکل آساں نہوئی تیرے گنہگاروں کی۔ حیف منہ موڑ گئی باڑھ بھی تلواروں کی ۳ صفت دقیق۔ پیچیدہ۔ اُلجھا ہوا۔ (فقرہ) یہ مُشکل مسئلہ ہے۔ مشکل آپڑنا۔ دُشواری کا دفعتہً عائد حال ہونا۔ (غالب) سہل تھا مُسہل ولے یہ سخت مشکل آپڑی۔ مجھ پہ کیا گذرے گی اتنے روز بن حاضر ہوئے مشکل آسان کرنا۔ دقت اور مصیبت سے بچانا۔ (آتش) بے طرح پھنسا ہے تو اس زلف کے پھندے میں۔ اللہ کرے آساں اے دل تیری مُشکل کو۔ مشکل آسان ہونا۔ لازم۔ مصیبت دُور ہونا۔ مُشکل حل ہونا۔ عذاب سے چھوٹنا۔ (صبا) مرضِ ہجر میں جینے سے تنگ آیا ہوں۔ موت آجائے تو مُشکل مری آساں ہوجائے۔ ۲ جان نکلنا۔ مرنا۔ دم نکلنا۔ (امیر) تری مُشکل ہوا آساں لے بسمل یہ مشکل ہے۔ کہ قاتل خود نگاہِ یاس کی چھریوں سے بسمل ہے مشکل بات۔ پیچیدہ معاملہ۔ دقیق بات۔ مشکل پڑنا۔ مصیبت پڑنا۔

مشکل

دشواری ہونا۔ دقت پیش آنا۔ (رشک) میں دب کے مر گیا تھا جو بارِ گناہ سے۔ مشکل پڑا ہوا کو اُٹھانا غبار کا۔ مُشکل پسند۔ (ف) صفت دقت پسند۔ وہ شخص جو اپنی نظم یا نثر میں مشکل اور ادق الفاظ کا استعمال کرے۔ اَدَق لکھنے والا۔ مشکل حل کرنا۔ متعدی۔ مشکل حل ہونا۔ مشکل آسان ہونا۔ (راسخ) حل ہوئی یاس سے مری مشکل پہلے جو کچھ محال تھا نہ ہوا۔ مشکل راستہ۔ کٹھن راستہ۔ مشکل سے۔ دشواری کے ساتھ۔ بدقت۔ جُوں تُوں کر کے۔ (فقرے) یہ بوجھ مشکل سے دس سیر ہوگا۔ مشکل سے وہاں پہونچے۔ مشکل سے مشکل بہت مشکل۔ کمال پیچیدہ۔ (ایامی) مشکل سے مشکل گورکھ دھندے بھی سُلجھائے ہونگے۔ مگر جب جانیں کہ اس کا کوئی رستہ نکالیں۔ مُشکل کام۔ وہ کام جسمیں دقت ہو۔ مُشکل کٹ جانا۔ مشکل آسان ہوجانا۔ (امیر) علم وہ جسکو دقائق ہیں کتب کے آساں۔ کوئی مشکل نہیں ایسی کہ جو جاتی نہیں کٹ۔ مشکل کر دینا۔ دقت طلب کر دینا۔ کٹھن کر دینا کسی کام کا۔ مشکلکشا۔ (ف) صفت۔ ۱ مشکل حل کرنے والا۔ مصیبت دُور کرنے والا۔ مُشکل آسان کر دینے والا۔ ۲ مذکر۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کا لقب ؎ نہ گھبرا عقدہ دشوار سے اے داغ تو ہرگز قسم مشکلکشا کی یہ کوئی مُشکل میں مُشکل ہے۔ مشکلکشا کا کھڑا دونا دینا۔ دیکھو کھڑا دونا دینا۔ مُشکلکُشائی۔ مونث۔ مشکل آسان کرنا۔ ؎ امیر خستہ جاں آفت میں ہے یا حیدر صفدر۔ کرو امداد اُسکی وقت ہے مشکلکشائی کا۔ مشکلکشائی کرنا۔ کسی کا کام بنانا۔ مصیبت دور کرنا۔ مشکل کی بات۔ دقت کے قابل۔ پیچیدہ بات۔ (امیر) ممکن نہیں کہ بوسہ ملے یا خواب صاف مُشکل کی بات ہے دہن اُس کا ہے لاجواب مشکل میں پڑنا۔ دشواری میں پڑنا۔ مشکل میں کام آنا۔ مصیبت میں مدد کرنا۔ (رند) تری

مشکواة

ہی ذات کریم و رحیم ہے اے درست۔ سوا تیرے کوئی مشکل میں کسکے کام آیا۔ مشکل ہونا۔ دشوار ہونا۔ دوبھر ہونا۔ (آتش) اگر میاں تیری طرح سے آتش گل نے جوکیں۔ پاؤں رکھنا باغ میں بلبل کو مشکل ہوگیا۔ مشکلوں سے۔ بوقت سے دشواری سے (امیر) ہے ہیں صل میں برسوں ہم اس کروٹ وہ اُس کروٹ۔ جدا رہنے کی عادت مشکلوں سے ہمنے ڈالی ہے۔ مشکلے نیست کہ آسان نہ شود۔ مرد باید کہ ہراساں نہ شود۔ (ف) مصیبت کی حالت میں تسکین دینے کیواسطے مستعمل ہے۔ ہر مشکل دفع ہو جاتی ہے۔ انسان کو ہمت سے کام لینا چاہیئے۔ اور ناامید نہیں ہونا چاہیئے۔ مشکلیں پڑنا۔ دقتیں پیش آنا (امیر) کیوں نہ موسیٰ کو خطر ہو شوق برق طور میں۔ مشکلیں پڑتی ہیں سالک کو حجاب نور میں۔

مشکوٰۃ۔ (ع) مونث۔ حدیث کی مشہور کتاب۔

مشکور۔ (ع) صفت ۱ پسندیدہ ۲ (اردو) ممنون۔ شکرگزار۔ احسانمند۔ اہل علم۔ اس معنی میں استعمال نہیں کرتے مشکور صفت اُس شخص کی ہوگی جس نے احسان کیا ہے۔ نہ اُس شخص کی جس پر احسان کیا گیا ہے۔

مشکوک (ع) صفت شک کیا گیا۔ گمان کیا گیا۔ مشکوئے۔ مشکوے زریں۔ مشکوئے معلّی (ف) مشکو۔ مشکوئے۔ بالضم وضم سوم و واؤ مجہول و نیز بالفتح ۱ بتخانہ ۲ (کنایۃً) بادشاہوں کی حرم سرا۔ شیریں خسرو کا خلوتخانہ ۳ باغچہ۔) مذکر۔ شاہی محلسرا۔ حرم شاہی۔ اُمرا و روسا کا دولتخانہ۔ مشکیزہ۔ دیکھو مشک۔

مشکیں۔ مونث۔ دونوں شانے۔ دونوں بازو۔ (مونس) آنکھوں سے خون ٹپکتا تھا اس ناکار کی مشکیں بندھی ہوئی تھیں ضلالت شعار کی

مشورت

مشکیں باندھنا۔ دونوں بازوؤں کو اُٹھا کر کے رسی یا کسی اور چیز سے کمر پر باندھ دینا۔ (کنایۃً) گرفتار کرنا۔ مجبور کرنا۔ (ذوق) خطا تو دل کی تھی قابل بہت سی مار کھانے کے۔ تری زلفوں نے مشکیں باندھ کر مارا تو کیا مارا۔ مشکیں بندھنا۔ لازم (شعور) مشکیں صف اعدا کی بندھیں چشم زدن میں۔ رکھتی ہیں غضب تا نظر کی سن آنکھیں۔ مشکیں کسنا۔ مشکیں باندھنا۔ ؎ گنہگار اب جو میرا بال بال آیا نظر (راسخ) وہ ہی کاکل مشکیں سے مشکیں میری کستا ہے۔

مشمش۔ (ع) مذکر۔ زرد آلو۔ مشمع۔ (ع) مذکر۔ موم جامہ ۲ (اصطلاح مہوسیں) موم کی طرح نرم ہو جانا گندھک وغیرہ کا۔

مشمول۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ شامل کیا گیا۔ سب طرف سے گھیر اگیا۔ شریک کیا۔ ملایا گیا۔ مشمولہ (ع) صفت۔ مونث۔

مشن۔ (انگ) مذکر ۱ رسالت۔ پیغمبری ۲ پادریوں کے رہنے کی جگہ ۳ سفارت۔ کمیشن۔ وفد۔ (فقرہ) کابل سے مشن واپس آیا۔ مشن اسکول۔ (انگ) مذکر۔ عیسائیوں کا اسکول۔ مشنری۔ (انگ) مذکر۔ پادری لوگ جو عیسائیت کی تعلیم دیتے ہیں۔

مشورت۔ (ع) بالفتح وضم سوم۔ فارسی اور اردو میں فصحا کی زبان پر بفتح سوم ہے) مونث۔ صلاح۔ کونسل (رشک) وقت خرام غیر سے کچھ مشورت ہوئی۔ مشورہ (ف) دیکھو مشورت) مذکر۔ صلاح۔ منصوبہ باہمی تجویز۔ (مومن) غم سے شگون تازہ لیا پھر مشورہ دل سے میں نے کیا پھر۔ (نواب مرزا شوق) مشورے ہو رہے ہیں آپس میں بھیجتے ہیں مجھے بنارس میں۔ مشورہ دینا۔ صلاح دینا۔ مشورہ کرنا۔ کسی کی کسی سے باہم صلاح ہوا کرنا وقتاً فوقتاً (ذوق) رہتا ہے اپنا عشق میں یوں دل سے مشورہ جس طرح آشنا سے کرے آشنا صلاح۔ مشورہ لینا۔ رائے لینا۔ صلاح لینا۔

تدبیر پوچھنا۔ تجویز دریافت کرنا۔ ۲ (کنایۃً) نظم کلام میں اصلاح لینا۔ مشورہ کرنا۔ صلاح کرنا۔ ۳ آپس میں بات چیت کرنا کسی خاص معاملہ میں۔

مُشَوَّش ۔ (ع) بضم اول و فتح دوم و کسر سوم مُشدّد۔ پریشان کرنے والا۔ و بفتح سوم مُشدّد دپریشان کیا گیا۔ ، صفت۔ پریشان۔ مضطرب۔ حیران (رشک) صاف جمع عقل سے ہیں کیا غم دنیا اُنکو۔ نہیں ہوتا خبر بد سے مشوش کا غذ۔ **مُشْوِی** ۔ (ع) صفت۔ بھُنا ہوا۔ بریاں۔

مَشْهَد ۔ (ع) مذکر۔ ۱ حاضر ہونے کی جگہ۔ ۲ شہید ہونے کی جگہ۔ شہادت گاہ۔ شہیدوں کا قبرستان۔ ۳ ایران کے ایک مشہور شہر کا نام ہے۔ جسے طوس بھی کہتے ہیں۔ اس جگہ مزار حضرت علی موسیٰ رضا کا ہے اس واسطے اسکو مشہد مقدس بھی کہتے ہیں۔

مَشْهُود ۔ (ع) صفت۔ حاضر کیا گیا۔ موجود۔ ظاہر۔ ثابت کیا گیا۔ مقصود

مَشْهُور ۔ (ع) صفت۔ شہرت کیا گیا۔ نامور۔ طشت از بام۔ عام نا مونث۔ حدیث میں اگر راوی اس کا ایک ہی ہو۔ اسکو غریب کہتے ہیں۔ اور اگر دو سے زیادہ ہوں۔ اُسکو مشہور۔ اگر کثرت روایت کی اس حد کو پہونچے۔ کہ عقل کے نزدیک راویوں کا جھوٹ بولنا محال ہو اُسکو متواتر کہتے ہیں۔ مشہور و معروف۔ نامی۔ جسے سب جانتے ہوں۔ مشہور کرنا۔ شہرت دینا۔ مشہور ہونا۔ اچھائی یا بُرائی کے ساتھ شہرت ہونا۔ مشہور ہے۔ افواہ ہے۔ زبانِ زد خلائق ہے کہتے ہیں۔

مُشْتَهِی ۔ (ع) صفت۔ دیکھو مُشتہی۔

مَشْی ۔ (ع) مونث۔ پیادہ پا چلنا۔

مَشِیَّت ۔ (ع) مونث ۱ خواہش۔ مرضی۔ ارادہ۔ خدا کی مرضی (امیر) برہمن کعبہ نشیں شیخ حرم بندۂ بُت مصلحت ہے جو مشیت ہے الٰہی تیری۔ مشیتِ ازدی۔ (ف) مونث۔ تقدیر الٰہی۔ اللہ کی مرضی۔ مشیت میں گزرنا۔ خدا کی مرضی ہونا۔ (رشک) اور اگر تیری مشیت میں یونہیں گزرا ہے۔ حرص دنیا تو نہ دینے کے برابر دینا۔

مَشِیخَت ۔ (ع) شیخ بوڑھا کی جمع (مونث ۱ بزرگی ۲ شیخی غرور گھمنڈ۔ (فقرہ) تمھاری مشیخت یہاں نہ چلیگی۔ اُردو محاورہ میں اس کا تلفظ مشے خت ہے۔ مشیخت پناہ۔ صفت۔ شیخی خورا۔ (داغ) حصول محفل رنداں سے کیا ہوا انکو۔ مگر جناب مشیخت پناہ کی گردش۔ مشیخت کرکری ہونا۔ شیخی کرکری ہونا۔ (ابن الوقت) اگر کوئی میاں ابن الوقت سے جا لگائے تو دم کی دم میں ساری مشیخت کرکری ہو جائے۔ مشیخت مآب۔ مذکر۔ مشیخت پناہ۔ غرور و تکبر اور شیخی سے بھرا ہوا۔

مُشِیر ۔ (ع) مشورہ کرنے والا۔ اشارہ کرنے والا۔ صاحب مشورہ (صفت) صلاحکار۔ مشورہ دینے والا۔ تدبیر بتانے والا۔ رائے دینے والا۔ کار پرداز۔ دیوان۔ مصاحب۔ مُشیرُ الدّولہ۔ مذکر۔ شاہی خطاب۔ جو بڑے بڑے امراء وزرار کو دیا جاتا ہے۔ سلطنت کا صلاحکار۔ مُشیرِ خاص۔ مذکر۔ مصاحب خاص۔ پرائیویٹ سکرٹیری۔ مُشیرِ مال۔ مذکر۔ وزیر مال۔ وہ شخص جو محکمۂ مال کا افسر ہو۔ مُشیرانِ سلطنت۔ (ف) مذکر۔ اراکین حکومت۔

مُشَیَّن ۔ (عم) یہ لفظ شان سے بنا لیا ہے۔ شاندار۔ رعب داب والا خوبصورت۔ وجیہ۔ تمکنت والا۔

مَشِین ۔ (انگ) مونث۔ ۱ کَل۔ پُرزہ ۲ کارتوسوں میں ٹوپیاں ڈالنے کا آلہ ۳ سلائی کی کل ۴ چھاپنے کی کَل۔ ہر قسم کی کل کے لئے مستعمل ہے۔

مَصَابِیح ۔ (ع) مذکر۔ مصباح کی جمع ۱ چراغ ۲ مونث۔ علم حدیث

کی ایک کتاب کا نام ہے۔

مُصَاحِب۔ (ع) صفت۔ ساتھی۔ ہم صحبت۔ خاص دوست۔ رفیق۔ ندیم۔ مُصَاحَبَت۔ (ع) مونث۔ ہمنشینی۔ ساتھ رہنا۔ پاس اٹھنا بیٹھنا۔ (منیر) میں انکی خدمت عالی میں خوش رہا لیکن مصاحبت مری امراض جانگزا نے کی۔ مَصَاحِف۔ (ع) مذکر۔ مصحف کی جمع۔

مَصَادِر۔ (ع) مذکر۔ مصدر کی جمع۔

مَصَارِف۔ (ع) مذکر۔ مَصْرَف۔ (صرف کرنے کا محل) کی جمع۔ اخراجات۔ بہت سے خرچ۔ صرف کرنے کا موقع۔ مَصَارِف بیجا۔ مذکر۔ غیر ضروری خرچ۔ فضول خرچ۔ بیجا اخراجات۔

مَصَاف۔ (ع)۔ بفتح اول صحیح۔ وبضم اول غلط۔ مَصَفّ (صف باندھنے کی جگہ) کی جمع۔ مَصَافّ۔ عربی میں بتشدید آخر۔ بطور جمع مستعمل ہے۔ فارسیوں نے تخفیف اور بطور مفرد استعمال کیا۔ مذکر۔ لڑائی کا میدان۔ لڑائی۔ جنگ وپیکار۔ (اوج) کینہ دلوں کا مصاف عیاں تھا دم مصاف تیغیں تھیں بے نیام تو خنجر تھے بے غلاف۔

مُصَافَحَہ۔ (ع) مذکر۔ ملاقات کے وقت ہاتھ سے ہاتھ ملانا۔ (کرنا کے ساتھ) (نفر) اس نے شیخ سے مصافحہ کیا۔ مَصَالِح۔ (ع) مصلحت کی جمع۔ مذکر۔ مصلحتیں۔ دیکھو مسالا۔

مُصَالَحَت۔ (ع) مونث۔ میل ملاپ۔ آپس میں صلح کرنا۔ مصالحت نامہ۔ مذکر۔ صلح نامہ۔ راضی نامہ۔ مُصَاہَرَت (ع) خسر کرنا۔ داماد کرنا۔ یہ لفظ دونوں معنوں میں مشترک ہے۔ مَصَائِب۔ (ع) مونث۔ مصیبت کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر ہے۔ مِصْبَاح۔ (ع) مذکر۔ چراغ۔ ۲۔ صبح کے وقت شراب پینے کا پیالہ۔

مُصَبِّر۔ مذکر۔ مشہور کڑوی دوا۔ ایلوا۔

مُصَحِّح۔ (ع) صفت۔ صحت کرنے والا۔ تصحیح کرنے والا۔

مُصْحَف۔ (ع۔ وہ چیز جس میں رسالے اور صحیفے جمع ہوں) مذکر۔ (مجازاً) قرآن شریف ۲۔ فارسیوں نے عارض۔ رُخ۔ رُخسار وغیرہ کا مصحف سے استعارہ کیا ہے۔ (ذوق) ہندوی زلف کے ہے پاس سدا مصحف رخ۔ ذیل میں تیرے ہے کافر کو بھی اسلام کا پاس ۵ مصحفِ عارض کے ہوتے خال ہندو کا خیال۔ کیوں چلا لے رشک حق سے راہِ باطل کی طرف۔ مرض دور ہونے کے لیے قرآن شریف کی آئتیں دھوکر پلاتے ہیں۔ (قدر) خود مصحفِ رُخ دھوکے پلانے لگے اس درجہ بڑھا عاشق بیمار سے اخلاص۔ عوام رجب کا چاند دیکھکر قرآن شریف دیکھ لینا مبارک سمجھتے ہیں۔ (ناسخ) خلق نے قرآن دیکھا جب ہوا ماہ رجب ہمنے دیکھا مصحف رخسار اپنے ماہ کا۔ مصحف اٹھانا۔ قرآن کی قسم کھانا (منیر) اس گل کو عشق پاک کا آتا نہیں یقیں۔ جی میں ہے مصحف رُخ روشن اُٹھائیے۔ مصحف بغلی۔ (ت) بغلی۔ بالفتح وکسر سوم) مذکر۔ چھوٹی تقطیع کا قرآن۔ مصحف مجید۔ مصحف مقدس۔ مصحف ناطق۔ (ت) مذکر۔ تعظیم سے قرآن کو کہتے ہیں۔ (رشک) تو وہ ہے مُصحف ناطق کہ وصف بیچ رہتا۔ کرور آئے اگر تیری شان میں آتے۔ مَصْحُوب (ع) صفت۔ مذکر۔ ہمراہ۔ ساتھ۔ مَصْحُوب۔ (ع) صفت مذکر۔ ہمراہ۔ ساتھ۔ مِصْدَاق۔ (ع) مذکر۔ وہ شے جس پر کسی معنی کا اطلاق ہو۔ (مصنف) جب اسکو بات سمجھنے کا شعور ہوا تو شاید سب سے پہلی بات اس نے سمجھی یہی ہوگی کہ حسن سیرت اسکو کہتے ہیں۔ اور میں اس کا مصداق ہوں۔

مَصْدَر۔ (ع) مذکر۔ صادر ہونے کی جگہ۔ نکلنے کی جگہ۔ چشمہ۔ جڑ۔ اصل بنیاد۔ (دبیر) تو ہی اربع کتاب آسمانی کا خلاصہ ہے۔ تو ہی مصدر ہے

مصدع

بیشک اس رباعی مجرد کا مادہ کلمہ جس سے فعل اور صیغے مشتق ہوں۔ مصدر کا قاعدہ۔ خاص فصحائے دہلی اور متقدمین لکھنؤ اس حالت میں جب مفعول کسی فعل کا مونث ہو۔ علامت مصدری یعنی نا کے الف کو یائے معروف سے بدلکر بولتے ہیں۔ جیسے بات کرنی چاہیئے جان دینی دشوار ہوگئی۔ اب فصحائے متاخرین لکھنؤ اس طرح نہیں بولتے۔ دیکھو نا

مُصَدِّع۔ (ع بکسر دال مشدد) صفت۔ تکلیف دینے والا۔ دردِ سر پیدا کرنے والا۔

مُصَدِّق۔ (ع۔ بکسر دال مشدد) صفت۔ تصدیق کرنیوالا۔ سچی گواہی دینے والا۔ ثابت کرنے والا۔ (بفتح دال مشدد) تصدیق کیا گیا۔ آزمائش کیا گیا۔ تجربہ کیا گیا۔ **مُصَدَّقہ** (ع) صفت مونث۔ تصدیق کیا ہوا۔ جس کی سرکاری طور پر تصدیق ہوئی ہو۔

مِصْر۔ (ع) مذکر۔ شہر۔ افریقہ کے شمال مشرق میں ایک ملک کا نام مصر کا بازار۔ جہاں حضرت یوسف عم کو قافلے والوں نے فروخت کیا۔ (امیر) کوچہ یوں آٹھ پہر مصر کا بازار نہ تھا۔ تم تو یوسف تھے مگر کوئی خریدار نہ تھا۔ **مصری**۔ صفت ۱ مصر سے منسوب۔ جیسے مصری تلوار مصری قلم ۲ مذکر۔ مصر کا باشندہ ۳ مونث۔ مصر کی زبان ۴ مونث (اردو) نبات۔ مصری کا کوزہ۔ مصری کا بنا ہوا گول ڈلا ۵ تشبیہ سے ہر چیز جو بہت شیریں ہو۔ مصری کھلانا۔ منگنی کی رسم ادا کرنا ہندوؤں میں اس جگہ شربت پلانا مستعمل ہے۔ مصری کی ڈلی۔ نبات کا ٹکڑا۔ (آتش) ہونٹ چٹواتی ہے اس شیریں دہن کی گفتگو۔ سُن لیا مصری کی ڈلیوں کا مزہ ہے بات میں ۲ کنایہ ہے شیریں کلامی سے نرم کلامی سے۔

مصرع

مُصِرّ۔ (ع میں متشدد یہ حرف آخر تھا) صفت۔ اصرار کرنے والا ایک کام یا بات پر اڑ جانے والا۔ **مُصَرَّح** ۔(ع) صفت تصریح کیا گیا۔ تفصیل کیا گیا۔ **مصرع** ۔(ع) صرع۔ زمین پر گرا دینا۔ مصرع مصراع۔ صیغہ آلہ۔ **مُصْرَعَہ**۔ کواڑوں کا پٹ۔ دیکھو الہ۔ مذکر۔ آدھا شعر۔ پوری بیت۔ یا فرد کا نصف۔ یہ لفظ مذکر ہے۔ لہذا مصرع اعلیٰ کی جگہ مصرع اول اور مصرع ثانیہ کی جگہ مصرع ثانی صحیح ہے (مومن) نہ کیونکر مطلعِ دیوان ہو مطلع مہر وحدت کا۔ کہ ہاتھ آیا ہے روشن مصرع انگشتِ شہادت کا۔ شعراء نے مصراع بھی کہا ہے۔ ؎ اے رشک وہ مصراعوں سے ہے قند مکرر۔ جس شعر میں مضموں ہے شیریں دہنی کا۔ (رشک) یہی مصراع ہے مضمونِ فغانِ بلبل۔ نالۂ عاشق دلگیر سے کیا ہوتا ہے۔ (رشک) پڑھتی ہیں سر پر مرے مصراع قمریاں مضمون ہے جو قامتِ موزون یار کا۔ لیکن اب مصرع ہی۔ بیشتر مستعمل ہے۔ **مصرعِ برجستہ**۔ (ف) مذکر۔ وہ مصرع جو بیساختہ اور بے تردد فکر حاصل ہو۔ **مصرعِ پیچیدہ**۔ (ف) مذکر وہ مصرع جس کا مضمون دقیق ہو۔ **مصرعِ تر**۔ (ف) مذکر۔ عمدہ مصرع (صبا) کی جو اس گل نے ہمارے باغ دیواں کی نہ سیر۔ مصرعِ تر اپنا ہر اک خشک ڈالی ہو گیا۔ **مصرع دولخت ہونا**۔ جب شعر کے دونوں مصرعوں کو کوئی ربط آپس میں نہیں ہوتا۔ تو کہتے ہیں مصرعے دولخت ہیں۔ **مصرعِ سرو**۔ (ف) مذکر۔ مصرع کا سرو سے استعارہ کرتے ہیں۔ (امیر) مصرع سرو کو سمجھیں شعرا کیا موزوں۔ تو لئے عقل کے میزاں میں تو ہے ناموزوں۔ **مصرع طرح**۔ وہ مصرع جو بحر اور قافیہ۔ ردیف بتانے کے لئے بطور طرح تجویز کیا جاتا ہے۔ **مصرع طرح کرنا**۔ طرح کے لئے مصرع تجویز کرنا۔ (شعور) قدِ جاناں سے بہتر دوسرا

مصرف

مصرع نہ ممکن ہو۔ چمن میں طرح کر دیجئے جو مصرع سرو موزوں کا۔ مصرع طرح ہونا۔ لازم۔ (منیر) تنتے ہوئے مشاعرہ میں آؤ ایک دن۔ مصرع کبھی تو طرح ہو قدِ بلند کا۔ مصرعِ قد (ف) مذکر۔ قد مستعار مصرع سے کرتے ہیں۔ مصرع لڑانا۔ ایک شاعر کے مصرع کا دوسرے شاعر کے مصرع کے مطابق ہونا۔ (منیر) قمری سے ہم سے بحث نہ پڑ جائے کس طرح مصرع لڑا ہے سرو سے قدِ بلند کا۔ مصرع لگانا۔ ایک مصرع پر دوسرا مصرع لگا کر شعر کو پورا کرنا۔ گرہ لگانا۔ (شعور) لگا کر نالۂ موزوں سے اپنی آہ کا مصرع۔

مَصْرَف۔ (ع) مذکر۔ ۱ خرچ کرنے کی جگہ۔ خرچ۔ خرچ کی جگہ (سودا) سعادتمند ہو کر جی کہ بعد از مرگ عالم میں۔ ہما کے بال کا مصرف بجز افسر نہیں ہوتا۔ ۲ مطلب۔ کام۔ غرض (فقرہ) یہ قلم کس مصرف کا ہے۔

مَصْرُوع۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جسے مرگی کی بیماری ہو۔ مرگی کا مریض۔

مصرُوف۔ (ع۔ صرف کیا گیا۔ پھیرا گیا۔) صفت۔ مشغول۔ کام میں لگا ہوا۔ (رہنا۔ ہونا کے ساتھ) سہ تا رہیں سجدۂ معبود میں ناسخ مصروف۔ سر سے اس واسطے ہوتے ہیں سب انسان پیدا۔

مِصری۔ دیکھو مصر۔

مُصْطَفیٰ۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) صفت برگزیدہ۔ منتخب پسندیدہ بد خصلتوں سے پاک ۲ پیغمبر اسلام کا لقب۔ مُصْطَفَوِی۔ یہ لفظ عربی قواعد سے غلط ہے۔ مصطفیٰ کے آگے یائے نسبت لگاتے وقت الف حذف کر کے یائے معروف بڑھا دینا کافی تھا۔ لیکن اساتذہ کے کلام میں پایا جاتا ہے، صفت مصطفیٰ سے منسوب۔ (امیر)

مصلحت

خوشبو جو عطر خلد سے جنّتی کو کر دیا۔ پھر نور پاک مصطفوی میں بھر دیا۔

مُصْطَگی (ع۔ کاف فارسی سے صحیح اور کاف عجمی سے غلط ہے) مونث ایک قسم کا زرد گوند۔

مصطلحات (ع) بالضم و فتح سوم و چہارم مُصْطَلَح۔ بالضم و فتح سوم کی جمع) مذکر۔ اصطلاحیں۔ محاورے۔

مُصَفّا۔ (ع۔ مُصَفّیٰ) صفت ۱ پاک ۲ صاف ۳ نتھرا ہوا۔

مُصَفّی۔ (ع) صفت۔ صاف کرنیوالا۔ مُصَفّیِ خون۔ مذکر۔ خون صاف کرنے والا۔

مِصْقَل۔ مِصْقَلہ۔ (ع۔ بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ صیقل کرنے کا اوزار

مُصَلّا مُصَلّیٰ۔ (ع) مذکر ۱ نماز پڑھنے کی جگہ ۲ جا نماز۔ بوریا صف دری وغیرہ جس پر نماز پڑھتے ہیں۔ (بچھنا۔ بچھانا کے ساتھ) (منیر) اہل ہمم کے دل سے وسیع و رفیع تر۔ فرش زمین پاک مُصَلّا ہے عیدگاہ۔

مُصلح۔ (ع۔ بالضم و کسر سوم) صفت ۱ اصلاح کرنے والا۔ بگاڑ ۲ ضرر سے بچانے والا۔ **مصلحت** (ع۔ بالفتح۔ و فتح سوم و چہارم) معانی نمبر ا۔ ۲ میں عربی میں مستعمل ہے۔ مونث۔ نیک صلاح۔ نیک تجویز ۲ خوبی۔ بہتری۔ بھلائی۔ (فقرہ) اسکی مصلحت کچھ آپ ہی جانتے ہوں گے ۳ (عو) صلاح۔ مشورہ۔ (جرأت) آج دم اپنا ٹھہرتا نہیں کیا جائے آہ۔ مصلحت لوگوں نے واں بیٹھکے ٹھہرائی کیا ۴ حکمت (فقرہ) اس میں بھی کچھ خدا کی مصلحت تھی۔ جو تم کو آج گاڑی نہیں ملی ۵ مرضی مشیّت۔ جیسے مصلحت ایزدی۔ مصلحتِ ایزدی (ف) مونث خدا کی مرضی۔ خدا کی حکمت۔ مصلحت اندیش۔ (ف) مناسب و معقول بات سوچنے والا۔ (فقرہ) انکے سروں سے عقل مصلحت اندیش زائل ہو گئی۔ مصلحت خواہ (ف) صفت خیر خواہ۔ مصلحت دید (ف)

مصلوب

مونث۔ نیک بات سوچنا۔ بھلائی۔ بہتری۔ مصلحت دیکھنا۔ خوبی دیکھنا۔ بھلائی دیکھنا۔ (فقرہ) تم نے کیا مصلحت دیکھی جو آج کا سفر فسخ کیا۔ مصلحت وقت۔ مونث۔ وقت کے مناسب۔ مصلحتہً (ع) مصلحت کی بنیاد پر۔

مَصْلُوب۔ (ع) صفت۔ صلیب پر چڑھایا گیا۔

مُصَلّی۔ (ع) مذکر۔ نمازی۔ نماز پڑھنے والا۔

مُصَمَّم۔ (ع) صفت۔ پکا۔ مضبوط۔ استوار۔ محکم۔ جیسے مصمم ارادہ۔

مُصَنِّف۔ (ع بضم اول وفتح دوم وکسر نون مشدد) صفت۔ تصنیف کرنے والا۔ کتاب تالیف کرنے والا۔ مُصَنَّفات۔ (ع بضم اول وفتح دوم وفتح سوم مشدد) مذکر۔ کتابیں۔ تصنیفات۔ مُصَنَّفہ۔ (ع بضم اول وفتح دوم وفتح سوم مشدد) صفت۔ مونث۔ تصنیف کی ہوئی کتاب۔

مَصْنُوع۔ (ع۔ بفتح وضم سوم) صفت۔ بنایا ہوا۔ صنعت کیا ہوا۔ وہ شے جو کاریگر نے بنائی ہو۔ مَصْنُوعات۔ (ع) مذکر۔ مخلوقات۔ بنائی ہوئی اشیا۔ مَصْنُوعی۔ (ع) ۱ ساختہ۔ بنائی ہوئی۔ جو قدرتی نہ ہو ۲ (اردو) بناوٹی۔ جعلی۔ جیسے مصنوعی سکہ۔ مصنوعی دستخط۔

مُصَوِّر۔ (ع) صفت۔ ۱ تصویر بنانے والا۔ تصویر کھینچنے والا۔ نقاش ۲ رنگ ساز۔ رنگ بھرنے والا۔ بیل بوٹے بنانے والا ۳ خدا تعالیٰ کا نام جو مخلوقات کی طرح طرح کی صورتیں بنانے والا ہے۔ خالق۔ باری۔ مصور کا فرق تینوں کے معنی پیدا کرنا۔ اختراع کرنا۔ مگر باعتبار استعمال ہر ایک کے ساتھ ایک خصوصیت جداگانہ ہے۔ مثلاً خالق مستعمل ہوتا ہے کسی چیز کے وجود میں لانے سے پیشتر اس کے اندازہ کرنے میں اور باری ایجاد اور پیدا کرنے میں اور مصور صورت بنانے اور ہیئت بخشنے میں۔ اور اس میں شک نہیں کہ جو چیز عدم سے وجود میں آتی ہے وہ محتاج ہوتی ہے اولاً اندازہ کرنے کی ثانیاً پیدا کرنے کی ثالثاً صورت بنانے کی۔ مُصَوِّری۔ (ع) مونث۔ نقاشی۔ تصویر کشی (کرنا کے ساتھ)

مصیبت

مَصْئُون، مَصْئُونَہ (عربی میں مصئون مصوون۔ ماخوذ ہے صَون بالفتح سے جو اجوف ہے مہموز العین نہیں ہے۔ صاد اور واؤ کے بیچ میں ہمزہ لکھنا غلط ہے۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح وضم ہمزہ وسکون واؤ معروف غلطی سے ہے۔ صحیح بفتح میم وضم صاد وسکون واؤ معروف ہے۔ صفت۔ محفوظ۔ نگہبانی کیا گیا۔

مُصِیب۔ (بضم اول وکسر دوم) صفت۔ صواب کو پہونچنے والا۔ ٹھیک سمجھنے والا

مُصِیبَت۔ (ع۔ مصائب جمع) مونث ۱ رنج۔ دکھ۔ تکلیف (مسرور) انقلابات ہوئے کیا کیا کچھ شب فرقت کی مصیبت نہ گئی ۲ حادثہ۔ صدمہ ۳ نحوست۔ ادبار۔ بد اقبالی ۴ وقت۔ مشکل۔ دشواری۔ مصیبت اٹھانا۔ تکلیف برداشت کرنا۔ سختی اٹھانا۔ دکھ جھیلنا۔ (فقرہ) جو مصیبت آپ اٹھا رہے ہیں کسی سے بھی نہ اٹھے گی۔ مصیبت انگیزنا۔ (عو) مصیبت برداشت کرنا۔ (فقرہ) روز کی مصیبت انگیزنا میرے امکان سے باہر تھا۔ مصیبت بھرنا۔ مصیبت بھگتنا۔ (عو) تکلیف اٹھانا۔ سختی جھیلنا۔ (راسخ) اے چرخ مگر کہاں سے لاؤں قسمت۔ بھرنے دے مصیبتیں کہ خالی میں ہوں۔ مصیبت پڑنا۔ آفت آنا۔ سختی میں مبتلا ہونا۔ (راسخ) پڑتی ہے جب مصیبت اے راسخ۔ یاد باری زیادہ ہوتی ہے۔ مصیبت پیٹنا۔ مصیبت جھیلنا۔ ۱ سختی برداشت کرنا۔ دکھ اٹھانا ۲ تنگی سے گزر اوقات کرنا۔ بمشکل بسر کرنا۔ وقت سے گزر ہونا۔ (مراۃ العروس) عمر بھر اپنے بچے پالنے کی مصیبت جھیلتی رہی۔ مصیبت خانہ (ف) مذکر۔ ماتم خانہ۔ مصیبت دیکھنا۔ مصیبت میں رہنا۔ مصیبت برداشت کرنا۔ ع ہنستیں ان سے جو کہتے ہیں کہ مرنا ہے امیر۔ کہئے کب تک وہ غریب اب یہ مصیبت دیکھے۔ مصیبت زدہ۔ آفت کا مارا۔ بد نصیب۔ بدبخت۔ مفلس۔ خستہ حال۔ مفلوک۔ مصیبت سے جان چھوٹنا۔ آفت یا جھگڑے

سے نجات پانا۔ (داغ) اُس سے ملنے کی آس ٹوٹی ہے۔ اب مصیبت سے جان چھوٹی ہے۔ **مصیبت کا پہاڑ**۔ مصیبت کا پہاڑ سے استعارہ کرتے ہیں۔ (محصنات) مبتلا پر مصیبتوں کا ایسا پہاڑ ٹوٹا تھا کہ اگر وہ ذرا بھی عقل سلیم رکھتا ہوتا تو ساری عمر اسی تازیانہ کو نہ بھولتا۔ **مصیبت کاٹنا**۔ متعدی۔ مصیبت کا زمانہ بسر کرنا۔ مصیبت برداشت کرنا۔ **مصیبت کا مارا**۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے مصیبت کی ماری۔ آفت زدہ۔ (داغ) نہیں قتل عشاق سے فائدہ کچھ۔ وہ آپ ہی مصیبت کے مارے ہوئے ہیں۔ **مصیبت کٹ جانا**۔ مصیبت کا زمانہ بسر ہو جانا۔ (رند) جاگتے جاگتے اور کروٹیں لیتے لیتے کٹ گئی بارے مصیبت شب تنہائی کی۔ **مصیبت کدہ** (ف) مذکر۔ مصیبت کا گھر۔ (امیر) نالے بھی سماتے نہیں اس چرخ کے نیچے۔ کیا تنگ ہے اللہ مصیبت کدہ اپنا۔ **مصیبت کڑی ہونا**۔ مصیبت کا ناقابل برداشت ہونا۔ (شوق قدوائی) فرقت میں تم اس سے مری حالت کو سمجھ جاؤ۔ مرنے سے مصیبت مرے جینے کی کڑی ہے۔ **مصیبت کے دن بھرنا**۔ مصیبت کے دن کاٹنا۔ سختی کے دن گزارنا۔ (رند) یہی زندگی ہے تو مرتے رہیں گے۔ سدا دن مصیبت کے بھرتے رہیں گے۔ (ذوق) دل اپنا غم دہر سے تو کر نہ اُچاٹ جسطرح کٹیں روز مصیبت کے کاٹ۔ **مصیبت کے دن ٹالنا**۔ مصیبت کا زمانہ جھیلنا۔ (فقرہ) جس بھیک سے پیٹ پالتا ہوں مصیبت کے دن ٹالتا ہوں ایسا جینا مرنے سے بدتر ہے۔ **مصیبت کا سامنا**۔ مصیبت پیش آنا۔ (رند) سامنا لاکھ مصیبت کا پڑے پر کوئی۔ آسرا غیر کا مردان خدا لیتے ہیں۔ **مصیبت مارا**۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے مصیبت ماری۔ مصیبت زدہ۔ ...بن ادقت یہاں تک کہ کوئی مصیبت .. اری ماں جرخہ کا تکرا کی پیسکر یا یا ! گری کرنے اپنے بچوں کو پالتی ہے۔ **مصیبت مول لینا**۔

خواہ مخواہ کوئی جھگڑا اپنے ذمہ لے لینا۔ (رویائے صادقہ) میں نہیں سمجھتا کہ انسان کیوں یہ مصیبت مول لے۔ **مصیبت میں پڑنا**۔ آفت یا جھگڑے میں مبتلا ہونا۔ **مصیبت ناک**۔ صفت۔ مصیبت میں مبتلا۔ (رشک) عشق بنی ہیں لہو رونے سے اے لالہ عذار۔ ناک میں دم آگیا رشک مصیبت ناک کا۔ **مصیبت ناگہانی**۔ وہ صدمہ یا حادثہ جو دفعۃً پیش آئے۔ بلائے ناگہانی۔

مصیقل۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و چہارم و سکون سوم) صفت ۱ روشن کیا گیا۔ زنگ اور تیرگی سے صاف کیا گیا ۲ (بکسر چہارم) صاف کرنے والا۔ روشن کرنے والا۔

مضار۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ جمع مضرت کی۔ **مضاربت** (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ نفع کی امید پر مال کسیکو دینا۔ تجارت میں شریک ہونا۔

مُضارِع۔ (ع۔ بکسر چہارم۔ اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ باب مضارعت سے جسکے معنی مشابہت کے ہیں۔ مُضارِع حرکات و سکنات عدد و حروف وغیرہ میں اسم فاعل سے مشابہت رکھتا ہے۔ اس واسطے مضارع نام ہوا۔) مذکر ۱ مشابہ۔ مانند ۲ فعل جسمیں حال اور استقبال دونوں زمانے پائے جائیں ۳ مونث۔ عروض کی ایک بحر کا نام جو بحر منسرح اور بحر ہزج سے مشابہ ہے۔

مُضاعَف۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم) صفت۔ دوگنا۔ دوچند دوہرا۔ دونا ۲ مذکر۔ علم صرف کی اصطلاح میں وہ کلمہ جس کے آخر میں ایک جنس کے دو حرف آئیں۔

مضاف۔ (ع۔ زیادہ کیا گیا۔ اضافہ بمعنی۔ افزوں کرنا۔ صراح و قاموس میں نہیں ہے۔ لیکن صاحب منتخب نے بمعنی افزوں کرنا کسی چیز کا لکھا ہے۔ فارسیوں نے مضاف اس معنی میں استعمال کیا۔) صفت ۱ اضافت کیا گیا۔ نسبت کیا گیا۔ متعلق کیا گیا۔ ملا یا گیا۔ (چراغ کعبہ)

مضامین

ہیں کس سے مضاف یہ عجائب راجع ہے۔ کدھر ضمیر غائب ۲۔ مذکر علم نحو میں وہ اسم جو دوسرے اسم کے ساتھ لگایا جائے۔ منسوب متعلق۔ **مضاف الیہ** (ع) مذکر۔ وہ اسم جسکی طرف کوئی دوسرا اسم منسوب کیا جائے۔ جیسے زید کا گھوڑا اسمیں گھوڑا مضاف ہے اور زید مضاف الیہ۔ **مضافات**۔ (ع) مذکر۔ (مضاف کی جمع) ۱ منسوبات جو کسی سے متعلق یا منسوب ہوں۔ ضمیمہ۔ تتمہ ۲ قرب و جوار۔ گرد و نواح۔ اطراف۔ جوانب۔ مفصلات شہر کے آس پاس کے قصبے اور گاؤں۔ **مضافات شہر** مذکر۔ کسی شہر کے آس پاس کی آبادی یا گاؤں۔

مضامین۔ (ع) بفتح اول و کسر چہارم۔ مذکر۔ مضمون کی جمع۔ مطالب۔ معانی۔

مُضائقہ (ع) صحیح مضائقہ بفتح حرف چہارم ہے جو یائے تحتانی ہے زبانوں پر بکسر حرف چہارم ہے جو ہمزہ کی طرح بولا جاتا ہے۔ مذکر۔ تنگی وقت۔ (فقرہ) سرکار روپیہ کی جگہ آٹھ آنے میں کام نکالنا چاہتی ہے۔ نہ بھی بڑے مضائقے کیسا ۲ قباحت۔ ہرج۔ ڈر۔ پروا۔ (جعفر) آپ دم بھر کو گر چلے آتے اسمیں تھی مضائقہ کیا تھا۔

مضبوط (ع) بالفتح و ضم سوم و سکون و او۔ معروف۔ ضبط کیا گیا۔ قبضہ کیا گیا۔ صفت ۱ پائدار۔ دیرپا ۲ قوی۔ طاقتور۔ **مضبوط رہنا**۔ مستقل رہنا۔ جما رہنا۔ ثابت قدم رہنا۔ **مضبوطی**۔ مؤنث۔ استقلال۔ پائداری۔ توانائی۔ طاقت۔ ہمت۔ جرأت ۲ (عو) اطمینان۔ دلجمعی۔ تسلی۔

مضحک۔ (ع) بالضم و کسر سوم۔ صفت۔ ہنسانے والا۔ **مضحکات** (ع) مذکر۔ وہ لطیفے جنکو سنکر یا پڑھکر ہنسی آئے۔ ہنسانے والی چیزیں۔ **مضحکہ** (ع) بالفتح و فتح سوم۔ مذکر۔ ہنسی۔ ٹھٹھا۔ تمسخر۔ مذاق۔ (ہجر) مضحکہ جب اشک کا تاثیر بڑھنے لگا۔ مثل اشک اپنے پسینے میں ہی تر ہونے لگا ۲ وہ شخص جس پر لوگ ہنسیں۔ مسخرہ۔ **مضحکہ اڑانا**۔ مضحکہ کرنا۔ ہنسنا۔ ذلیل کرنا۔ مسخرہ بنانا۔ ٹھٹھا کرنا۔ **مضحکہ ہونا**۔ (توبۃ النصوح) یہاں کے نذکروں کا ایک مضحکہ ہوتا تھا۔

مُضر۔ عربی میں بضم اول و کسر دوم و تشدید سوم تھا۔ اردو میں بغیر تشدید ہے۔ صفت ضرر پہونچانے والا۔ غیر مفید۔ نقصان کرنے والا۔ **مُضرّت** (ع) الکھنؤ میں مؤنث۔ ہر نقصان پہونچانے والی دوائیں۔

مضراب۔ (ع) بالکسر۔ مؤنث۔ خاص قسم کا بنا ہوا تار جسے انگلی میں پہنکر ستار بجاتے ہیں۔ (فقرہ) انکی انگلی میں ہر وقت مضراب رہتی ہے۔

مضموم

مضرت۔ (ع) بفتح اول و دوم و فتح سوم مشدد۔ مؤنث ضرر نقصان پہونچانا۔ پہونچا کرنا کے ساتھ **مضرت رساں** صفت مضرت پہونچانے والا۔ **مضرت رسانی** مؤنث۔ قانون تکلیف دہی و ایذا رسانی۔

مضروب (ع) صفت ۱ ضرب یا گیا ۲ وہ جسے چوٹ آئی ہو ۳ سکہ لگایا گیا۔ **مضروب فیہ** (ع) مذکر۔ وہ عدد جسے ضرب دیں۔

مُضطر (ع) بالضم و فتح سوم۔ وہ جسکو ضرر پہونچا ہو۔ مجبور۔ محتاج۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی بیکس بے اختیار استعمال کیا۔ صفت بیتاب۔ بیچین۔ پریشان (ذوق) ابر تر آنسو بہانا کوئی ہم سے سیکھ جائے۔ برق مضطر تلملانا کوئی ہم سے سیکھ جائے۔

مُضطَرِب۔ (ع)۔ بالضم و فتح میم و کسر چہارم۔ صفت بیچین۔ بیقرار۔ **مضطرب الحال** صفت پریشان حال۔ گھبرایا ہوا (آوج) کچھ مضطرب الحال ہے بیٹ نہ بنا جاتا ہے۔ آگے دخیمہ پہ کرتی تھی سب گفتار۔

مُضعِف۔ (ع)۔ بالضم و کسر سوم۔ صفت۔ ضعیف کرنے والا۔ **مُضغہ** (ع)۔ بالضم و فتح سوم۔ مذکر ۱ گوشت کا ٹکڑا۔ لقمہ۔ نوالہ ۲ لوتھڑا جنین وہ بچہ جسمیں ابھی جان نہ پڑی ہو۔ **مضغہ گوشت**۔ مذکر ۱ گوشت کا لوتھڑا ۲ نکما اور بیکار آدمی (توبۃ النصوح) جب تو ایک مضغہ گوشت تھا ضعیف و العقل جاہل حتیٰ کہ نقل و حرکت پر بھی قادر نہ تھا۔

مضل (ع) بضم اول و کسر دوم و تشدید سوم۔ صفت۔ گمراہ کرنے والا۔ اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے۔

مضمار (ع)۔ بالکسر۔ مذکر۔ میدان وہ جگہ جہاں گھوڑا دوڑاتے ہیں۔

مضمحل (ع) بالضم و فتح سوم و کسر چہارم و تشدید لام۔ اردو میں بغیر تشدید ہے۔ صفت ۱ سست ۲ اداس (مصحفی) اندنوں سینہ ہوا ہے سوزِ غم کل میں جو کوئی بجھ سا گرفتار مضمحل ہوتا۔ **مضمحل کرنا**۔ تھکا دینا۔ سست اور کمزور کر دینا۔ **مضمحل ہونا**۔ نڈھال ہو جانا۔

مُضمَر۔ (ع) بالضم و فتح سوم۔ صفت۔ دل میں پوشیدہ رکھا گیا۔ پنہاں (ہونا ساتھ) (غالب) مری تعمیر میں مضمر ہے اک صورت خرابی کی۔ ہیولا برق خرمن کا ہے خون گرم دہقاں کا۔

مضمضہ۔ (ع) بالفتح و فتح سوم۔ مذکر۔ کلّی۔ منہ میں پانی کو حرکت دینا۔ منہ صاف کرنے کی غرض سے (کرنا کے ساتھ)

مضموم (ع)۔ بالفتح و ضم سوم۔ صفت۔ ضمہ دیا گیا۔ وہ حرف جس پر پیش ہو۔

مضمون

مضمون۔ (ع) لغوی معنی ضمن میں لیا ہوا، مذکر۔ مطلب۔ معنی۔ (فقرہ) تم ہر شعر کا مضمون نہیں سمجھ سکتے۔ وہ عبارت یا تحریر جو کسی خاص بحث پر لکھی جائے۔ آرٹیکل۔ ع بات (رشک) یہ غیبت ہے کہ سے لغیار سے جب جسم کرتا ہے تو مضمون بھی خیال میں یگانہ آتا ہے۔ **مضمون آفریں** (ف) صفت نئی بات پیدا کرنے والا۔ نئی بات ذہن سے نکالنے والا۔ **مضمون آفرینی** (ف) مونث۔ ذہن سے نئی بات نکالنا۔ **مضمون باندھنا**۔ کسی مطلب کو شعر میں نظم کرنا۔ (مصحفی) اک بال سی کمر کے باندھیں گے لاکھ مضمون۔ آئے جو طبع اپنی نازک خیالیوں پر۔ **مضمون بٹھانا**۔ مضمون کو مناسب موقع پر جگہ دینا۔ (آزاد) نواب مرحوم خود کاوش کر کے مضمون کو لفظوں میں بٹھا نہیں سکتے تھے۔ **مضمون بندھنا**۔ مضمون ضبط کیا جانا۔ نظم کیا جانا۔ (ناسخ) بندھ سکے مضموں نہ میری وحشت پُر زور کا۔ مثل سودائی کوئی باندھے اگر زنجیر سے۔ **مضمون پست ہونا**۔ مضمون مبتذل ہونا۔ (امانت) رتبہ شناس کا بُرا جانتے ہیں حسن پرست۔ واژگوں جام کہوں انکو تو مضموں ہے یہ پست۔ **مضمون ٹپکنا**۔ مضمون تراوش کرنا۔ مضمون کا ظاہر ہونا۔ (آتش) دیواں میں ہمارے ہے مرقع کا سا عالم۔ مضموں ہیں زلیخا چاند سی تصویر سے ٹپکے۔ **مضموں چرانا**۔ وہی مضموں ادا کرنا جو کسی اور نے باندھا ہو۔ (رشک) میرے ہم پیشہ ہیں در پئے مرے نقصان کے کچھ نہیں پاتے تو مضمون چرا لیتے ہیں۔ **مضمون چھن جانا**۔ کوشش سے کسی مضمون کا صاف اور محقق ہو جانا۔ (دبیر) مضمون خاکساری حیدر کے چھن گئے۔ ذکر خدا کے واسطے تسبیح بن گئے۔ **مضموں دور ہونا**۔ مضمون بلند ہونا۔ (راسخ) کس قدر دور ہیں مضمون تری چوٹی کے۔ فکر کو عرش سے دو ہاتھ پرے ملتے ہیں۔ **مضمون ڈھلنا**۔ مضمون کا اچھی بندش اور سلیس و فصیح الفاظ میں ضبط ہونا۔ (آتش) لعل لب کے حسب سے مضموں ڈھل گئے فکر اس کی ہے۔ ان نگینوں کو تراشا جس نے وہ حکاک تھا۔ **مضمون روشن ہونا**۔ مطلب صاف ہونا۔ (امیر) چھپائے سے کہیں چھپتے ہیں ایسے بھی چلن۔ حسن دعوی جو کرے صاف ہو مضمون روشن۔ **مضمون سُست ہونا**۔ مضمون پھیکا ہونا۔ ؎ ہے سست معنا میں سے امیر اپنی غزل سُست۔ ہے ناخلف اولاد سے اس گھر کی خرابی۔ **مضمون سلجھنا**۔ مضمون کی گنجلک جاتی رہنا۔ (داغ) سلجھتا ہی نہیں مضمون گیسو طبیعت میں عجب پیچیدگی ہے۔ **مضمون سوجھنا**۔ مضمون خیال میں آنا۔ (ناسخ) سوجھے مضموں جو بیاض رخ جاناں کے مجھے۔ ہو گیا رنگ مرکب دم تحریر سفید۔ **مضمون کھپنا**۔ مضمون کا راست آجانا۔ مضمون صادق آجانا۔ (محسن) سلام حق کو لیکر دم بدم جبرئیل آتے ہیں۔ عجب مضمون کھپا اس بیت میں آورد و آمد کا۔ **مضمون کی بندش**۔ دیکھو بندش۔ (امانت) دہن تنگ کی کس منہ سے کرے کوئی ثنا۔ یہ وہ عقدہ ہے کہ مضموں کی نہ بندش سے کھلا۔ **مضمون گانٹھنا** (کنایۃً) مطلب حاصل کرنا۔ **مضمون گھڑنا**۔ لازم۔ مضمون گڑھنا۔ تہمت لگانا (عالم) اس کے چرچے اگر بڑھیں گے یہاں۔ لوگ مضمون کچھ گڑھیں گے یہاں۔ **مضمون لڑنا**۔ مضمون کا حسب منشا سوجھنا۔ مضموں کا یکساں ہونا کسی دوسرے کے مضموں سے۔ (اقدر) میرے مضموں کسی سے نہیں لڑنے پاتے۔ سن گئے تیری عدالت کی خبر اہل ہنر۔ **مضموں مبتذل ہونا**۔ مضموں کا اپنے رتبے سے گرا ہونا۔ **مضموں نکالنا**۔ مقصد سمجھنا۔ تہ کی بات نکالنا۔ (جلیل) ہر حسین کا انداز جدا رنگ جدا ہے۔ مضمون یہ ہمنے گل و ریحاں سے نکالا۔ **مضموں نگار** (ف) صفت۔ مضموں لکھنے والا۔ انشا پرداز۔ مضموں نویس۔ **مضموں نگاری** (ف) مونث۔ مضموں نویسی۔ مضموں لکھنا۔ آرٹیکل لکھنا۔ **مضموں ہاتھ آنا**۔ مضموں ہاتھ لگنا۔ نئی بات کا خیال بہم پہنچنا۔ (راسخ) کہہ دیتے ہیں عدو ان یہ کہ ہے پاؤں میں مہندی۔ مضموں نئے رنگ کا یہ ہاتھ لگا ہے۔ **مضمون واحد**۔ ایک مطلب۔ ایک حال۔ ایک غرض۔

مطابع

مَضیٰ یا مَضے۔ (ع) بفتح ہر سہ میم و بفتح ہر دو ضاد) جو ہوا سو ہوا۔ گذرا سو گزرا۔

مَطابع۔ (ع) مذکر۔ مطبع کی جمع۔

مُطابِق۔ (ع۔ بضم اول وکسر چہارم) صفت ۱۔ برابر۔ یکساں۔ مانند۔ مشابہ ۲۔ مناسب۔ بموجب۔ حسب۔ موافق۔ (فقرہ) آپ کے حکم کے مطابق ایسا کیا گیا ۳۔ مذکر (اصطلاح اہل مطابع) وہ کاپی جو تصحیح کرنے کے بعد چھاپی جائے۔ مطابق کرنا۔ یکساں کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ مطابق ہونا۔ برابر ہونا۔ یکساں ہونا۔ ملنا۔ مشابہ ہونا۔ موافق ہونا۔ **مُطابَقَت**۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم و پنجم) مونث۔ موافقت۔ مشابہت۔ برابری۔

مُطارَحہ۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم و پنجم) مذکر۔ مشورہ۔ (بنات النعش) اور ابتک جو جو مباحثے اور مطارحے تم میں اور لڑکیوں میں واقع ہوئے ہیں سب کو سلسلہ وار لکھتی چلی گئی۔

مُطاع۔ (ع) صفت۔ اطاعت کیا گیا۔ وہ شخص جس کی اطاعت کی جائے۔ **مَطاعِن**۔ (ع) جمع مَطعَن، مِطعان۔ طعن والی بات (کی مذکر) طعنے۔ عیب۔ **مَطاف**۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ طواف کی جگہ۔ گرد اگرد پھرنے کی جگہ۔

مَطالِب۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ مطلب کی جمع۔

مُطالَبَہ۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم و پنجم) مذکر۔ اپنا حق چاہنا۔ دعویٰ۔ درخواست۔ مانگنا۔ تقاضا کرنا۔ محاسبہ (فقرہ) روپیہ کا مطالبہ ہوتا ہے۔ مطالبہ کرنا۔ طلب کرنا۔ تقاضا کرنا۔ مانگنا۔ دعویدار ہونا۔

مَطالِع۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ مطلع کی جمع

مُطالَعَہ۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم و پنجم۔ کسی چیز کو اس سے واقفیت حاصل کرنے کے لئے دیکھنا) مذکر کسی تحریر یا کتاب کا غور سے پڑھنا ۲۔ استاد سے سبق پڑھنے کے پیشتر طالبعلموں کا سبق کے معنی مطلب پر غور کرنا اور معنی سمجھنا۔ بول چال میں مطالا کے وزن پر ہے۔ (آتش) لکھے ہیں سرگزشت دل کے مضموں سر بسر آہیں۔ تماشا قابل کا ہے مطالع میرے دیواں کا۔ مطالعہ دیکھنا۔ طالبعلم کا سبق پڑھنے سے پیشتر سبق کو غور سے پڑھنا۔ اور مطلب سمجھنا۔ مطالعہ کرنا۔ کتاب کو بغور پڑھنا کسی لکھی ہوئی عبارت کو پڑھنا۔

مطاوعت۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم و پنجم) مونث اطاعت کرنا۔ فرمانبرداری کرنا۔

مَطَبّ۔ (ع میں تشدید حرف آخر ہے۔ فارسی والے تخفیف استعمال کرتے ہیں۔) مذکر۔ وہ جگہ جہاں طبیب بیماروں کا علاج معالجہ کرے۔ وہ مکان یا بیٹھک یا دیوان خانہ جہاں بیٹھکر طبابت کی جائے۔ مطب سرد ہونا۔ مطب میں مجمع نہ ہونا۔ مطب کا بے رونق ہونا۔ (امیر) گرم بازار ادا سرد طبیبوں کے مطب۔ آنکھیں بیماروں کی ہیں شربت دیدار طلب۔ مطب گرم ہونا۔ مطب میں مجمع ہونا۔ رونق ہونا۔ (شعور) مطب حسن کا گرم اے یار دیکھا۔ مسیحا کو بھی ہمنے بیمار دیکھا۔

مَطبَخ۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ کھانا پکانے کی جگہ۔ باورچی خانہ۔ **مَطبَخی**۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ کھانا پکانے والا۔ باورچی۔

مَطبَع۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر چھاپنے کی جگہ۔ چھاپہ خانہ۔ پریس۔

مَطبُوخ۔ (ع۔ بالفتح وضم سوم) مذکر۔ صفت ۱۔ آگ پر پکائی ہوئی پکی ہوئی ۲۔ جوش دی ہوئی چیز۔

مَطبُوع۔ (ع) صفت ۱۔ چھاپا ہوا۔ طبع شدہ ۲۔ پسند کی گئی۔ مرغوب پسندیدہ۔ دلپسند۔ (بنات النعش) بھلا شہر والوں کے مزاج خراب سہی مگر شہر والوں کی وضع کیا ہی مطبوع وضع ہے۔ **مطبوعہ**۔ (ع) صفت مونث۔ چھپا ہوا۔ طبع شدہ۔

مَطَر۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ اَمطار جمع) مذکر۔ بارش۔ باراں (رشک) وہ آفتاب چہرہ جب آیا اُڑا لاگیا۔ اکثر رہا نزول مطر آفتاب میں۔

مطرب۔ (ع۔ بالضم وکسر سوم) صفت۔ مذکر۔ گانے والا۔ قوّال گویا۔ **مطربہ**۔ (ع) صفت۔ مونث۔ گانے والی عورت۔

مطرود۔ (ع۔ بالفتح وضم سوم) صفت نکالا ہوا۔ دُھتکارا ہوا۔ (آتش) شیخ جب سے مردود مطرود ہوا طرح طرح کی خرابیوں میں مبتلا اور انواع اقسام کی ذلتوں میں گرفتار ہوا۔

مطعون (ع۔ بالفتح وضم سوم) صفت۔ بدنام۔ رسوا۔ ملامت کیا گیا۔ عیب لگایا گیا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (رند) دل میں ہے کر دیجئے افشائے راز دوستی۔ خود بھی رسوا ہو جیئے اُسکو بھی مطعون کیجئے۔

مطعون خلائق۔ صفت۔ وہ شخص جسے تمام لوگ لعنت ملامت کریں۔

مُطلّا۔ (ع۔ طلا۔ فارسی ہے۔ فارسی زبان کے عربی جاننے والوں نے مفعول بنا لیا ہے (ملا ظغرا۔ در تعریف گلنار) چو عکسش دہد زر بکف تاک را۔ مُطلّا کند قبضۂ خاک را) صفت۔ سنہرا۔ طلائی۔ زرّیں۔

مَطلَب۔ (ع) مذکر۔ کیا غرض۔ کیا فائدہ۔ کیا سروکار (راسخ) آدائے خاص ہے مطلب تھارے غمزے کو۔ تھارے خنجر ابرو کو قتل عام سے کام ۲ مقصد۔ خواہش۔ ارادہ۔ کا۔ کے ساتھ مطلب اور کو کے ساتھ مطلوب بول چال میں ہے۔ (فقرے) اسکو لکڑی مطلوب ہے۔ اُس کا مطلب لکڑی سے ہے ۳ مضمون (غالب) خط لکھیں گے گرچہ مطلب کچھ نہو۔ ہم تو عاشق ہیں تمھارے نام کے۔ مطلب اٹکنا۔ غرض اٹکنا۔ مطلب الٹ دینا۔ مطلب کچھ کا کچھ کر دینا (ذوق) تمنے تو عبارت کا مطلب ہی الٹ دیا۔ مطلب الٹ جانا۔ لازم۔ مطلب برآری۔ مونث۔ کام نکالنا۔ حصول مدعا۔ حاجت روائی۔ مطلب برآری کرنا۔ مطلب برلانا۔ کام نکالنا۔ مقصد پورا کرنا۔ حاجت روائی کرنا۔ مطلب برآنا۔ مطلب پورا ہونا۔ مراد پوری ہونا۔ (شاہ اودھ) بتلائیے شاہ جی خدارا مطلب

برآئے گا ہمارا۔ مطلب پر آنا۔ تمہید کے بعد وہ بات کہنا یا لکھنا جس کا لکھنا یا کہنا مقصود ہو۔ (آتش) حال دل کچھ کچھ کہا میں نے تو بولا ہنسکے یا۔ بس عبارت ہو چکی مطلب پر آیا چاہیئے۔ مطلب پورا کرنا۔ مُراد برلانا۔ سہ حضرت داغ توبہ کرتے ہیں۔ کاش پورا کرے خدا مطلب ۲ کامیاب کرنا کسی مقصد میں۔ مطلب پورا ہونا۔ لازم۔ مطلب چبا جانا۔ صاف صاف مطلب نہ ظاہر کرنا۔ (رند) مُدّعا جو ہو زباں سے کہو صاف۔ جرأت مطلب کو چبایا نہ کرو۔ مطلب چلنا۔ مطلب سمجھ میں آنا۔ کار برآری ہونا۔ (منیر) افتادگانِ خاک کا پرچہ نکالو کیا۔ مطلب نہ چل سکا کسی عنوان رہ گیا۔ مطلب حل ہونا۔ مطلب سمجھ میں آنا۔ (آتش) خط سے اُس رُخ پہ حل ہوا مطلب۔ شرح سے متن کا کھلا مطلب۔ مطلب خبط ہونا۔ کسی عبارت کا بے معنی ہو جانا۔ بے مطلب ہو جانا۔ مطلب غلط ہو جانا۔ مطلب رکھنا۔ واسطہ رکھنا۔ کام رکھنا۔ غرض رکھنا (صبا) سو طرح کی غرض نکلتی ہے۔ کیوں نہ مطلب رکھیں جناب سے ہم۔ مطلب سعدی دیگر ست۔ مقولہ۔ ظاہر تو یہ ہے لیکن دلی منشا اور ہے۔ مطلب سے گرنا۔ کسی خاص غرض سے کیسکی طرف مائل ہونا۔ (قدر) تم سے کہیں تاکہ کہو سب سے تم۔ شاہ جی گرتے ہو مطلب سے تم۔ مطلب سے مطلب ہونا۔ اپنے کام سے کام ہونا۔ (سحر) غرض دن سے نہ ہے کچھ شب سے مطلب۔ فقط ہمکو تو ہے مطلب سے مطلب۔ مطلب فوت کرنا۔ متعدی مقصد نہ حاصل ہونے دینا۔ (شرف) جبتک تھا خطِ شوق کی میں جس اُمید پر۔ مطلب وہ فوت یار کی تحریر نے کیا۔ مطلب فوت ہونا۔ لازم۔ مطلب کا آشنا۔ مطلب کا یار۔ خود غرض۔ مطلبی۔ جو صرف اپنا مطلب نکالنے کو یار بنا ہو۔ (بشیر) اپنا کے ساتھ مستعمل ہے۔ سہ یہ مرد اپنے ہیں مطلب کے آشنائے جان۔ کہیں ہزاروں میں اک دوستدار ہوتا ہے۔ مطلب کو پہونچانا۔ مُراد کو پہونچانا۔ کامیاب کر دینا۔

مطلب

کام بنا دینا۔ مطلب کو پہونچنا۔ مطلب سمجھنا۔ مراد کو پہونچنا۔ (آتش) غزل خواجہ ہے مطلب کو پہونچا اے آتش۔ نالہ بے اثر مرغ نوا سنج نہیں۔ مطلب کھل جانا۔ مطلب ظاہر ہو جانا۔ منشا کھل جانا۔ (داغ) کیوں کہا کسی سے کیا مطلب۔ اسی کہنے سے کھل گیا مطلب۔ مطلب کہنا۔ اصل مقصود بیان کرنا۔ ۲ غرض بیان کرنا۔ سہ کبھی کہتا ہوں دل سے خوب کیا۔ کبھی کہتا ہوں کیوں کہا مطلب۔ مطلب کی۔ مطلب کی بات۔ (داغ) مطلب کی کہہ رہے ہیں وہ دانا ہمیں تو ہیں۔ مطلب کی پوچھتے ہو وہ دانا تمھیں تو ہو۔ مطلب کی بات۔ کار آمد بات (امیر) مطلب کی بات منھ تک آئی نہیں کبھی۔ اک بات ہے کہ میرے دہن میں زبان ہے ۲ کنایہ ہے وصل سے۔ (امیر) ان سے مطلب کی کہی بات تو سنکر بولے۔ بات وہ کہئے جو ممکن ہو یہ ممکن ہی نہیں۔ مطلب کی سنانا۔ مطلب کی بات کہدینا۔ (داغ) یا سنا دے مرے مطلب کی کوئی اے ناصح۔ یا یہ کہدے کہ نہیں تاب تکلم مجھکو۔ مطلب کی سننا۔ لازم۔ (راسخ) مجھکو کیا گوں مرے مطلب کی سنو یا نہ سنو۔ کام کہنے سے ہے سو بار کہوں یا نہ کہوں۔ مطلب کی سوجھنا۔ مطلب کی بات خیال میں آنا۔ مطلب کی بات کی فکر ہونا۔ (امیر) جو کہی میں نے جوبن کی تعریف تو بے۔ تمھیں اپنے مطلب ہی کی سوجھتی ہے۔ مطلب کی گھات چلنا۔ اپنا فائدہ دیکھنا۔ اپنے فائدہ کو مدنظر رکھنا۔ (راحت) دوگانہ جان میں مطلب کی گھات چلتی ہوں۔ کھلائے پان تو انگیا کروں رفو تیری۔ مطلب نکال رکھنا۔ سبق پڑھنے سے پہلے کتاب کی عبارت پر غور کرکے اس کا مطلب سمجھ لینا۔ (شعور) سبق سے پہلے دبستان عشق میں لیلی۔ کتاب دیکھ کے مطلب نکال رکھتی ہے۔ مطلب نکال لینا۔ غرض حاصل کر لینا۔ (جلیل) بگڑے جو وہ نکل نہ سکی دل کی آرزو۔ مطلب نکال لے گئے آنکھیں نکال کے۔ مطلب نکالنا۔ متعدی۔ مقصد بر آری کرنا۔ (آتش) باتیں سینس اللہ کی مشتاق تھے جسکے۔ مطلب تھا جو کچھ اپنا

مطلع

وہ قرآں سے نکالا ۲ مضمون سمجھنا۔ مطلب نکلنا۔ لازم۔ غرض حاصل ہونا۔ (داغ) مرگیا مژدۂ وصال سے میں۔ یوں بھی نکلا رقیب کا مطلب۔ ۲ مضمون واضح ہو جانا۔ (صبا) میرے اشعار سے مضمون رخ یار کھلا۔ بے احادیث نہیں مطلب قرآں نکلا۔ مطلب ہو جانا۔ کام بن جانا۔ کامیاب ہو جانا۔ خواہش پوری ہو جانا۔ (آتش) منزل گور میں وصال ہوا۔ گوشے میں چھپکے ہو گیا مطلب۔ مطلبی۔ مطلبیا۔ صفت۔ خود غرض۔ مطلب کا یار۔ ابن الوقت۔

مَطلَع۔ (ع)۔ بالفتح و کسر سوم و نیز بفتح سوم اردو میں زبانوں پر بفتح لام ہی ہے؛ مذکر۔ طلوع ہونے کی جگہ۔ چاند یا سورج نکلنے کی جگہ۔ (اصطلاح شعراء) غزل یا قصیدے کے شروع کی بیت یا پہلا شعر جسکے دونوں مصرعوں میں قافیہ ہوں۔ دوسرے شعر کو حسن مطلع اور آخر شعر کو جسمیں شاعر کا تخلص ہو مقطع کہتے ہیں۔ (کہنا۔ لکھنا کے ساتھ) (ذوق) مطلع وہ پر بہار لکھوں اسکی مدح میں۔ مصرع کو جس کے سنکے کہے نسترن کی شاخ۔ مطلع صاف کرنا۔ متعدی۔ (امیر) حکم دے عفو کو یارب کہ کرے مطلع صاف۔ مرگ کے بعد بھی گھیرے ہیں خطائیں مجھکو۔ مطلع صاف ہونا۔ مطلع پر ابر و غبار نہ ہونا۔ ۲ (کنایۃً) غیروں اور حریفوں سے کسی جگہ کا صاف ہونا۔ سہ رات کو ہر راہ ہوش محفل میں گرم لاف تھا۔ صبح وہ خورشید رو نکلا تو مطلع صاف تھا۔ ۳ کنایہ ہے کسی چیز کے اپنی جگہ نہ ہونے سے۔ (تسنیم) انھیں ہٹ تھی کہ بے خواہش رہا جھگڑا نہیں ہاں کا۔ وہاں دامن تھا یاں صاف تھا مطلع گریباں کا۔ مطلعِ صبح (ف) مذکر۔ وہ مقام افق کا جہاں صبح کی روشنی پہلے پہل ظاہر ہوتی ہے۔ (ذوق) سنتے ہی جس نے بھی وہ مطلع روشن لکھا۔ مطلع صبح کو ہو سامنے جسکے خجلت۔

مُطَّلَع۔ (ع)۔ بالضم و تشدید دوم مفتوح و فتح سوم؛ صفت۔ اطلاع

مطلق

دیا گیا۔ واقف۔ آگاہ۔ کرنا ہونا کے ساتھ) ۲؎ (بکسر سوم) خبر دینے والا

مُطْلَق ۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم۔ آزاد۔ بے قید) صفت ۱؎ بالکل قطعی۔ جیسے آزاد مطلق ۲؎ نفی کی تاکید کے لئے بالکل کی جگہ بھی مستعمل ہے۔ (فقرہ) انکو مطلق پروا نہیں ۳؎ مذکر۔ قرآن شریف کی وہ آیت جہاں ٹھیرنا چاہیئے

مطلق العِنان ۔ (ع) صفت ۱؎ جس کی باگ چھوٹی ہوئی ہو ۲؎ آزاد مختار خودسر۔ بیباک۔ (فقرہ) عورتوں کو مردوں نے ڈھیل دے دے کر مطلق العنان کر دیا۔ **مطلقاً** ۔ (ع) بالکل۔ قطعی۔ اصلا۔ نفی کی تاکید کے لئے مستعمل ہے (اجتہاد) اپنی جان اپنے مال اپنی عزت کی کبھی مطلقاً پروا نہیں کی۔

مُطَلَّقہ ۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد و فتح چہارم) صفت۔ مونث۔ طلاق دی ہوئی۔ وہ عورت جسے خاوند نے چھوڑ دیا ہو۔

مَطْلُوب (ع۔ بالفتح و ضم سوم) صفت مذکر۔ مونث کے لئے مطلوبہ۔ طلب کیا گیا۔ مانگا گیا۔ خواہش کیا گیا۔ جس چیز کی طلب ہو۔ (کنایۃً) معشوق۔

مطمح ۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ نظر پڑنے کی بلند جگہ۔ مقصود۔

مطمح نظر (ف) مذکر۔ مرکز نگاہ۔ مقصد اصلی۔

مُطْمَئِن ۔ (عربی میں بالضم و فتح سوم و کسر ہمزہ و تشدید نجم تھا۔ فارسی اردو میں بغیر تشدید ہی مستعمل ہے۔) صفت۔ خاطر جمع رکھنے والا۔ بیفکر آسودہ۔ (شرف) مطمئن مجھکو کیا قابو میں میرا دل نہ تھا۔ تو نے کی بندہ نوازی میں کسی قابل نہ تھا۔ **مُطَوَّق** ۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ گردن میں طوق ڈالا گیا۔ قید کیا گیا۔ **مُطَوَّل** (ع) صفت۔ طول دیا گیا۔ دراز۔

مطہر ۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) صفت۔ مذکر۔

منطنہ

پاک۔ صاف۔ معصوم۔ مونث کے لئے مطہرہ۔ **مُطَہَّرات** ۔ (ع) مطہرہ کی جمع۔ جیسے ازواج مطہرات۔ **مطہر** (ع۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور) صفت۔ پاک کرنے والا۔

مطیر (ع) بروزن امیر) صفت۔ برسنے والا۔

مُطِیْع ۔ (ع) صفت۔ فرمانبردار۔ اطاعت کرنیوالا۔ حکم بردار۔ ساخت (بنانا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

مَظَالِم ۔ (ع) مذکر۔ مظلمہ کی جمع۔ ظلم۔ ستم۔ سختیاں۔ بے انصافیاں۔ (فقرہ) اب تمھارے مظالم ناقابل برداشت ہیں۔

مَظَاہِر (ع) مذکر۔ مَظْہَر کی جمع۔ ظاہر ہونے کی جگہ۔ (مصنفات) برادری اور گاؤں قصبے اور شہر اسی تمدن کے مظاہر ہیں۔

مُظَاہَرہ ۔ (ع) مذکر۔ مدد دینا۔ حمایت کرنا ۲؎ (اردو) کسی خاص امر کے اظہار تائید کے لئے مجمع کرنا۔ مجمع کر کے گشت کرنا۔ **مُظَفَّر** ۔ (ع) صفت۔ فتحمند فتحیاب۔ ملک گیر۔

مُظْلِم ۔ (ع) صفت۔ تاریک۔ **مَظْلَمَہ** (ع ۱؎ بالفتح و فتح سوم و چہارم بیداد کرانا۔ بکسر سوم و فتح چہارم) داد خواہی۔ فارسی اور اردو میں بفتح سوم و چہارم بمعنی وبال ہے) مذکر۔ وبال (رند) پھنسیگا حشر کے دن مظلمہ میں خون ناحق کے۔ ہمارے قتل سے باز آ تو او خونخوار جانے دے

مظلوم ۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ جس پر بے انصافی کی گئی ہو۔ ظلم رسیدہ۔ ستایا ہوا۔ ستم زدہ۔ مونث کے لئے مظلومہ۔

مظنون ۔ (ع) صفت۔ ظن کیا گیا۔ مشتبہ۔ مشکوک۔ **مَظِنَّہ** ۔ (ع) گمان کرنے کی جگہ۔ بکسر دوم صحیح و بفتح دوم غلط۔ فارسیوں نے بمعنی گمان استعمال کیا۔ مذکر ۱؎ گمان کرنے کا موقع۔ شبہ کرنے کی جگہ۔ شک (فقرہ) میرا مظنہ غلط نکلا ۲؎ گمان۔ خیال۔ قیاس۔

مَنْظَہَر - (ع - بالفتح وفتح سوم) مذکر - ظاہر ہونے کی جگہ - تماشا گاہ -
(جرأت) خون فرہاد ہی پر کچھ نہیں موقوف یہ بات عشق ہر اک میں
دکھلائے ہے مظہر اپنا - **مُظْہِر** (ع - بالضم وکسر سوم) مذکر - بیان کرنے والا
گواہ - شاہد - **مُظْہَرہ** - (ع - بکسر سوم) صفت - مونث - بیان کی گئی - ظاہر
کی گئی -

مَعْ - (ع) یہ اسم جار ہے اور ہمیشہ اضافت کے ساتھ استعمال میں آتا
ہے - ساتھ - ہمراہ - اس کا املا حالت اضافت میں ہ - کے ساتھ
یعنی معہ لکھنا غلط ہے (اختر شاہ اودھ) القصہ بایں تکلف اوج
راہی ہوا اُس طرف مع فوج - **معاً** - (ع) ساتھ ہی - ایک ساتھ - فوراً -
(اجتہاد) انھوں نے قبول اسلام کے بعد ہی معاً اپنے اسلام کو ظاہر کر دیا -
مع الخیر - (ع) خیریت سے - سلامتی سے - بخیر وعافیت - (اوج) الو بی بی
مبارک ہو پدر آیا تمہارا - یثرب کو مع الخیر پھرا قافلہ سارا - **معہذا** (ع
بفتح اول ودوم) علاوہ بریں - باوجود اس کے - ساتھ اس کے -
مع شیئ زائد - (ع) کچھ زیادتی کے ساتھ - (اجتہاد) انھوں نے طلب دنیا
میں کوئی کسر اٹھا رکھی - اب بھی مسلمانوں کو وہی کرنا چاہیئے - بلکہ مع
شیئ زائد - **معیّت** - (ع - بفتح اول وکسر دوم وتشدید سوم مفتوح)
مونث - ہمراہی - رفاقت - ساتھ (اجتہاد) ابوبکر صدیق رضی اپنی معیت
کا حال سنکر خوش ہوئے -

معابد - (ع - بفتح اول وکسر چہارم) مذکر - معبد کی جمع - **معابر** - (ع بفتح
اول وکسر چہارم) مذکر - معبر کی جمع -

معاتب - (ع) صفت - (بکسر چہارم) عتاب کرنے والا - سرزنش
کرنے والا - (بفتح چہارم) عتاب کیا گیا - (رشک) جب نہ تپ نکلا
کیا مجھ زمانے کا بخار - جس کا غصہ جسپر آیا میں معاتب ہو گیا - **معاتبت**

(ع بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث - عتاب کرنا - **معاجین** (ع -
بفتح اول وکسر چہارم) مذکر معجون کی جمع -

مَعَاد - (ع) مذکر - لوٹ کر جانے کی جگہ - واپس جانے کا مقام (مجازاً)
عقبیٰ - عالم آخرت - **معادن** - (ع) مذکر - معدن کی جمع -

معاذ اللہ - (ع - اصل میں اعوذ معاذ اللہ تھا - پناہ چاہتا ہوں میں
خدا سے - فعل محذوف ہوگیا ہے - اور مفعول مطلق یعنی معاذ اللہ باقی
ہے) مذکر - اردو میں اللہ کا الف حذف کرکے مستعمل ہے - جب کوئی
بات گستاخی کی کہتے ہیں اسوقت بولتے ہیں - یعنی خدا اس گستاخی کو
معاف کرے - (فقرہ) تو کیا اتنی سی بات سے معاذ اللہ ہم حضرت مسیح
کی جناب میں گستاخی کر سکتے ہیں - کسی چیز یا فعل کی کثرت اور شدت
ظاہر کرنے کے لئے - خدا کی پناہ کی جگہ - (محسن) پگھلنے لگی نفس سرکش کی روح
معاذ اللہ آتش کہ آتش کی روح - یا توبہ توبہ کی جگہ (اوج) گروہ اہل ضلالت
تھے کیسے انساں آہ - نہ اس پہ بھی متنبہ ہوئے معاذ اللہ - خدا نہ کرے
کی جگہ - (شرف) رگ وپے میں لگی ہے آگ ایسا دل تپکتا ہے معاذ اللہ
اگر یہ آبلہ ہوتا تو کیا ہوتا -

معارض - (ع - بضم اول وکسر چہارم) صفت - جھگڑا کرنے والا -
مخالف - حریف - **معارضہ** - (ع بضم اول وفتح چہارم) مذکر - جھگڑا -
ٹنٹا - مناقشہ - تعرض -

معارف - (ع) مذکر - نامور لوگ - اہل علم وفضل - معرفت کی جمع

معاش - (ع) مونث - روزی - وہ شے جس سے بسر اوقات کی جائے
(فقرہ) قلیل معاش کافی نہیں ہوتی - (ذوق) دل کی معاش غم اسے
غم کی تلاش ہے - ڈرتا ہوں دل سے میں کہ بڑا بد معاش ہے - (اردو)
جاگیر - **معاشدار** - صفت - وہ شخص جس کے پاس جاگیر ہو -

مُعاشَرَت۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ آپس میں مل جُلکر زندگی بسر کرنا (فقرہ) روز بروز قوم کی معاشرت بدلتی جاتی ہے۔

معاصِر۔ (ع۔ بضم اول و کسر چہارم) صفت۔ ہم عہد۔ اپنے زمانے کا۔ ہمعصر۔ مُعاصِرین۔ مذکر۔ جمع۔ معاصی (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ مَعْصِیَت کی جمع۔

مُعاف۔ (عربی میں مُعافی بروزن مُنادی تھا۔ فارسیوں نے آخر کا الف حذف کر کے مُعاف کر لیا۔ یہ لفظ بضم اول صحیح و بفتح اول غلط ہے۔) صفت۔ عفو کیا گیا۔ آزاد۔ بری چھوڑا گیا۔[۲] وہ اراضی جس کا لگان یا مالگذاری معاف ہو۔ جب اہل زبان یہ لفظ بفتح اول بر معاف تو ایک گونہ شوخی ہوگی ایسے شخص سے انکار کے طور پر کہتے ہیں جو معافی مانگتا ہو۔ معاف رکھنا۔ باز رکھنا۔ درگزر کرنا۔ (رشک) ہم کو اے دنیائے فانی رکھو معاف ہو مبارک فائدہ تیرا تجھے۔ معاف کرنا۔ بخشنا۔ (مصحفی) پسند یار جو آتا تو نذر تھا یہ بھی کرم کیا کہ مرا دل مجھے معاف کیا۔[۲] درگزر کرنا۔ عفو کرنا۔ (فقرہ) میں نے تمھارا قصور معاف کیا۔[۳] چھوڑنا۔ (فقرے) میں نے اپنا حق تم کو معاف کیا۔ میں نے قرضہ معاف کیا۔ معاف کرو۔ جاؤ رخصت ہو۔ سدھارو۔

معافی۔ (بفتح اول و کسر چہارم) مونث بخشش۔ نجات۔[۲] غیر منقولہ جائداد جس کا لگان یا مالگزاری سرکار یا زمیندار کی طرف سے معاف ہو۔ معافی چاہنا۔ معذرت کرنا۔ عذر خواہی کرنا۔ عفو چاہنا۔ معافی حین حیات۔ مونث۔ وہ زمین جو کسی کی زندگی بھر کے لئے معاف کی جائے۔ معافی دار۔ صفت۔ جاگیردار۔ معاف شدہ زمین کا مالک۔ معافی استمراری۔ معافی دامی۔ مونث۔ دوامی جاگیر۔ وہ زمین جو ہمیشہ کے لئے معاف کر دی جائے۔ معافی کا پروانہ۔ معافی کی سند۔ معافی مانگنا۔ عذر معذرت کرنا۔ قصور کے درگزر کرنے کی درخواست کرنا۔

معافی نامہ۔ مذکر۔ معافی کی تحریر۔

مُعاقِد۔ (ع۔ بضم اول و کسر چہارم) صفت۔ عہد و پیماں کرنے والا۔

معالِج۔ (ع۔ بضم اول و کسر چہارم) صفت۔ علاج کرنے والا۔ حکیم۔ طبیب۔ معالجات۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم) مذکر۔ معالجہ کی جمع۔ معالجہ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم) مذکر۔ علاج کرنا۔ علاج (زندا مسیح وقت نہ کر تو معالجہ دل کا۔ کہ جانگسل نظر آتا ہے عارضہ دل کا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

مَعالِم۔ (ع۔ مَعْلَم۔ علامت۔ بالکسر و فتح سوم کی جمع) مذکر۔ عالم دنیا۔ جہاں۔ یہ جہان صانع حقیقی کی علامت ہے اس واسطے معالم اس معنی میں مستعمل ہوا۔

مَعالی (ع۔ بفتح اول و کسر دوم۔ جمع مَعْلیٰ۔ کی جو مصدر میمی بمعنی عُلُو ہے) مذکر۔ بلندیاں۔

مُعامَلات۔ (ع) مذکر۔ معاملہ کی جمع۔ کاروبار۔ امور۔ معاملات مُلکی (ف) مذکر۔ شاہی کاروبار۔ سلطنت کے کام۔ پولیٹکل امور۔ مُعامَلَت (ع۔ باہم ملکر کوئی کام کرنا۔ عمل کرنا۔ کام کرنا۔ مونث۔ لین دین۔ بیوپار۔ کاروبار۔ باہمی معاملہ[۲] برتاؤ۔ مُعامَلہ۔ (ع میں مُعامَلَت تھا۔ فارسیوں نے معاملہ کر لیا) مذکر۔ باہم ملکر کوئی کام کرنا[۲] کاروبار۔ کام کاج۔ لین دین۔ خرید و فروخت[۳] واقعہ۔ وہ بات جو عمل میں آئے۔ (فقرہ) کل ایک عجیب معاملہ پیش آیا[۴] باہم ملکر فیصلہ کر لینا۔ قول و قرار کرنا۔ (فقرہ) مدعی اور مدعا علیہ نے معاملہ کر لیا[۵] جھگڑا۔ قضیہ۔ (امیر) دم آ کے آنکھوں میں اٹکے تو کچھ نہیں کھٹکا۔ اٹک نہ جائے الٰہی معاملہ دل کا۔ طے کرنا فیصل کرنا وغیرہ کے ساتھ)[۶] خاص بات۔ تعلق۔ واسطہ (فقرہ) آپ اس معاملہ میں کیا کہتے ہیں۔ آپ کے معاملے میں بولنا ٹھیک نہیں۔

۵ سابقہ۔ برتاؤ۔ (فقرہ) آپ کا معاملہ مجھکو پسند نہیں۔ معاملہ باندھنا۔ اُن باتوں کو نظم کرنا جو خیالی نہوں بلکہ عمل میں آتی ہوں۔ (توبۃ النصوح) شعر وسخن کے اعتبار سے ہم بھی کلیم کو شاباش دیتے ہیں کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ وہ معاملہ اچھا باندھتا ہے۔ معاملہ بندی۔ مونث۔ معاملہ باندھنا (فقرہ) لیکن جذبات اور واردات سے بیگانگی نہیں۔ متانت وتہذیب کے ساتھ معاملہ بندی ہے۔ معاملہ نبجانا۔ کام نبجانا۔ مقصد حاصل ہو جانا۔ معاملہ بننا۔ معاملہ طے ہونا۔ مقصد حاصل ہونا۔ مُعاملہ پڑنا۔ واسطہ پڑنا۔ تعلق ہونا۔ سابقہ پڑنا۔ معاملہ داں۔ معاملہ شناس۔ معاملہ فہم (ف) صفت تجربہ کار۔ کاروبار سے واقف۔ بات کی تہ کو پہنچنے والا۔ دانا۔ معاملہ دانی۔ معاملہ شناسی۔ معاملہ فہمی (ف) مونث۔ معاملہ سے پورا واقف ہونا۔ معاملہ رکھنا۔ (پر کے ساتھ) منحصر کرنا کسی پر (جبر) تجو خدا پہ نہ رکھو معاملہ دل کا۔ برا بھلا یہیں ہو جائے فیصلہ دل کا۔ معاملے کا سچا یا معاملے کا کھرا۔ صفت۔ لین دین کا کھرا۔ بات کا پورا۔ دیانت دار۔ معاملے کا کھوٹا۔ بے ایمان۔ دغاباز۔ لین۔ دین کا کھوٹا۔ معاملہ کرنا۔ (فارسی میں معاملہ کردن۔ باہم سودا کرنا[1] کسی امر کی نسبت طے کرنا[2] لین دین کرنا۔ سودا کرنا۔ خرید وفروخت کرنا[3] برتاؤ کرنا۔ مل جلکر کام کرنا[4] قول و قرار کرنا۔ معاملہ ہونا[1] کام ٹھیک ہونا۔ بات چیت ہونا[2] کام بننا[3] بھاؤ چکنا۔ لین دین ہونا[4] فیصلہ ہونا۔ تصفیہ ہو جانا۔ بات طے ہونا[5] کسی سے کچھ غرض اور عہد وپیماں وغیرہ ہونا۔ (غالب) تھا خواب میں خیال کو تجھ سے معاملہ۔ جب آنکھ کھل گئی نہ زیاں تھا نہ سود تھا۔

مُعانِد۔ (ع) صفت۔ عناد کرنے والا۔ دشمن۔ مخالف۔ مخاصم۔ **مُعانَدت** (ع) مونث۔ باہمی عداوت۔ دشمنی۔ جھگڑا۔

مُعانقہ۔ (ع) مذکر۔ گلے سے لگانا۔ بغلگیر ہونا۔ (منیر) عید صلوٰۃ و صوم بھی گزری نہ چین سے۔ دیکھا کئے معانقہ امید وبیم کا۔

مَعانی۔ (ع) مذکر۔ معنی کی جمع[1] مطالب۔ مقاصد۔ مُرادیں[2] ایک علم کا نام جس سے الفاظ کے استعمال کا محل صحیح اور معانی کا درست یا نہ درست ہونا معلوم ہوتا ہے۔

مُعاوَدَت۔ (ع) مونث۔ واپسی۔ لوٹنا۔ لوٹ آنا۔ واپس آنا۔

معاوضہ۔ (عربی میں معاوضت تھا۔ فارسیوں نے معاوضہ کرلیا۔) مذکر۔ عوض۔ بدلا۔ (پانا۔ کرنا۔ لینا۔ ملنا وغیرہ کے ساتھ) (رندا) دیکر متاع عقل لیا ہے جنون عشق۔ کیسا معاوضہ یہ دل زار نے کیا[2] وہ روپیہ جو کسی کام یا جائداد کے عوض میں دیا جائے[3] قیمت۔ زرثمن۔ (فقرہ) اس دستاویز کا معاوضہ نہیں ملا[4] ہرجہ (دلانا۔ پانا۔ دینا کے ساتھ) (فقرہ) عدالت نے معاوضہ دلاکر مقدمہ ملتوی کردیا۔

مُعاوِن۔ (ع) صفت[1] مدد دینے والا[2] حامی[3] مددگار۔ اسسٹنٹ۔ معاون جرم۔ صفت (قانون) شریک جرم۔ ملزم کا مددگار۔ **مُعاوَنت** (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث۔ مدد۔ حمایت۔ سہارا۔ تائید (میر) مرافقت کے لئے بیخودی کبھی آئی۔ معاونت کبھی ضعف شکستہ پانے کی۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

مُعاہِد۔ (ع) صفت۔ عہد کرنے والا۔ قول واقرار کرنے والا۔ **مُعاہَدہ**۔ (عربی میں مُعاہَدت تھا۔ فارسیوں نے معاہدہ کرلیا۔) مذکر۔ قول وقرار۔ باہمی عہد وپیمان (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

مَعایِب۔ (ع) جمع مَعیَب کی جو مصدر میمی بمعنی عیب ہے) مذکر۔ عیوب۔ نقائص۔ خرابیاں۔

مُعایَنہ۔ (عربی میں مُعایَنت۔ آنکھ سے دیکھنا۔ فارسیوں نے معائنہ کرلیا۔ اردو میں زبانوں پر حرف چہارم کی آواز ہمزہ کی نکلتی ہیں۔

اور اسکو بالکسر بولتے ہیں) مذکر ۱ اپنی آنکھوں سے دیکھنا (فقرہ) سرکار نے خود معائنہ کیا۔ تمام مکان گندہ ہے ۲ جانچ پڑتال (فقرہ) سالانہ معائنہ ابھی نہیں ہوا۔ معنی نمبر ۱ میں کرنا کے ساتھ اور معنی نمبر ۲ میں کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

مَعْبَد (ع) مذکر۔ عبادت گاہ۔ مذہبی عبادت خانہ۔ (فقرہ) وہاں ہنود کا ایک معبد تھا۔ مسلمانوں کے عبادتخانہ کے لئے اردو میں مستعمل نہیں ہے مَعْبَدَہ (ع) مذکر۔ معبد (رشک) اے صنم تونے جو اٹھوایا عبادت خانہ۔ گنبد معبدہ لات دہل بیٹھ گیا

مَعْبَر (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر ۱ دریا سے عبور کرنے کی جگہ گھاٹ۔ پل ۲ (ع۔ بالضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور) صفت خواب کی تعبیر بیان کرنے والا۔

مَعْبُود (ع) صفت۔ عبادت کیا گیا۔ پوجا کیا گیا۔ خداوند کریم۔ اللہ تعالیٰ۔

مُعْتَاد (ع۔ عادی۔ خوگر۔ وہ مقدار جسکی عادت ہو) مونث۔ مقدار خوراک۔ مقدار (فقرہ) زہر جب اپنی معتاد پر پہنچ جائیگا ضرور اثر کرے گا۔

مُعْتَبَر (ع۔ بالضم و فتح سوم و چہارم) صفت ۱ اعتبار کیا گیا۔ معتبر کیا گیا۔ قابل اعتبار۔ (فقرہ) معتبر آدمی ہے اسکو روپیہ دیدو۔ ۲ درست۔ ٹھیک۔ راست۔ صحیح (فقرہ) یہ خبر معتبر ہے۔ معتبر جاننا ۱ قابل اعتبار جاننا ۲ صحیح سمجھنا۔ معتبری۔ مونث۔ قابل اعتبار ہونا۔

معتدبہ (عربی میں یہ تین لفظ تھے۔ فارسی اور اردو میں یہ بروزن دِہ ہوگیا۔ شمار میں آیا ہوا۔ معتبر قابل اعتبار) صفت معقول (فقرہ) اُس نے عمارت میں معتدبہ اضافہ کیا ۲ تعداد میں زیادہ مقدار میں زیادہ۔ (فقرہ) اُس نے معتدبہ رقم دی پھر بھی تم نے کچھ کام نہیں کیا۔

مُعْتَدِل (ع) صفت۔ اوسط درجہ کا۔ درمیانی۔ مناسب حال (فقرہ) یہاں موسم معتدل ہے نہ بہت گرمی ہے نہ سردی۔

مُعْتَدِلُ الْمِزَاج (ع) صفت جس کا مزاج اعتدال پر ہو۔ معتدل ہونا۔ اوسط درجہ پر ہونا۔ موافق ہونا۔

مُعْتَرِض (ع) صفت۔ اعتراض کرنے والا۔ روک ٹوک کرنیوالا مزاحم (ہونا کے ساتھ) مُعْتَرِف (ع) صفت۔ مُقِر۔ ماننے والا۔ (ہونا کے ساتھ)

مُعْتَزِلَہ (ع۔ بالضم و فتح سوم و چہارم) مذکر۔ مسلمانوں کا ایک فرقہ جس کے عقائد اہل سنت والجماعۃ کے خلاف ہیں اس کا عقیدہ ہے کہ خدا تعالیٰ کا دنیا اور آخرت میں دیکھنا ممکن نہیں۔ اور نیکی خدا کی طرف سے اور بدی نفس کی طرف سے ہے۔ گناہ کبیرہ کا مرتکب نہ مومن ہے نہ کافر وغیرہ وغیرہ۔ معتزلی (ع) صفت فرقہ معتزلہ کا پیرو۔

مُعْتَقِد (ع بکسر قاف) صفت۔ اعتقاد رکھنے والا۔ ماننے والا۔ (ہونا کے ساتھ) مُعْتَقَدات (ع بفتح قاف) مذکر۔ عقائد (اعتقاد) اور جب قرآن اور حدیث نے آدمی کے معتقدات اور خیالات کی اصلاح کردی۔

مُعْتَکِف (ع) صفت۔ اعتکاف میں بیٹھنے والا۔ گوشہ نشیں۔ عبادت کے لئے ایک کونے میں بیٹھنے والا۔

مُعْتَل (ع) مذکر (اصطلاح علم صرف) وہ فعل یا اسم جسمیں حرف علت ہو۔ (محسن) حذف ہوں میرے گناہان ثقیل و خفیف۔

آئیں میزان میں جب افعال صحیح و مُعتَل۔

مُعتَمَد۔ (ع بفتح چہارم) صفت۔ اعتماد کیا گیا۔ جسپر لوگوں کو اعتماد ہو۔

معتمد علیہ۔ (ع بفتح چہارم) صفت۔ مذکر۔ معتبر آدمی۔ بھروسے کا۔ جس پر اعتبار کیا جائے۔

معتوب۔ (یہ لفظ عتاب سے بنا لیا ہے۔ عربی میں یہ لفظ نہیں ہے) صفت۔ عتاب کیا گیا۔ وہ شخص جسپر عتاب ہو۔

مُعجِز۔ (ع بالضم و کسر سوم) صفت[1] عاجز کرنے والا (اجتہاد) الفاظ قرآن معجز ہیں سو ہیں مطالب قرآن بھی بجائے خود معجز ہیں کہ ایسی تعلیم خدا کے سوا کوئی دے نہیں سکتا[2] معجزہ (رند) تجھ میں بھی یوسف مرے ہے معجز ختم النبی۔ گر ملی انگشت تو شق القمر ہو جائیگا۔ (امیر) پاؤں میں جلوہ دکھاتا ہے عجب رنگ حنا۔ معجز حُسن سے پائی ید بیضا کی صفا۔ معجز بیان (ف) صفت۔ کمال فصاحت و بلاغت سے تقریر کرنیوالا۔ خوش بیان (قدر) اسطرح ہوئی معجز بیاں زبان قلم۔ کہ جیسے حضرت عیسیٰ چڑھے تھے بر سر دار۔ معجز بیانی۔ (ف) مونث۔ اعلیٰ درجے کی خوش بیانی معجز نگار (ف) صفت۔ ایسے اعلیٰ درجہ کا مضمون لکھنے والا جس کا مثل نہو۔ جیسے خامہ معجز نگار۔ معجز نما (ف) صفت۔ معجزہ دکھانیوالا جیسے لب معجز نما۔ (جلیل) بُت ہنو تو یوں ہنو ترسیں عدو بھی بات کو۔ بات اتنی تو لب معجز نما پیدا کرے۔ مُعجِزات۔ (ع) مذکر۔ مُعجِزہ کی جمع۔

مُعجِزہ۔ (ع) مذکر[1] وہ خرق عادت جو نبی سے صادر ہو[2] وہ کام کرنا جو انسانی قوت سے باہر ہو۔ اعجاز۔ معجزہ دکھانا کسی نبی یا پیغمبر کا وہ کام کر دکھانا جو انسانی طاقت سے باہر ہو۔ معجزہ کرنا۔ قوت انسانی سے باہر کام کرنا۔ (ناسخ) چھوڑ کر چہرے پہ زلفیں معجزہ اسنے کیا۔ ایک پل میں بڑھ گئی رات اور دن کم ہو گیا۔ معجزہ مسیح۔ (ف) مذکر[1] وہ خوان کھانے کا جو حضرت عیسیٰ اور بی بی مریم کیواسطے بحکم خدا آتا تھا[2] حضرت عیسیٰ کا مُردوں کو زندہ کرنا۔

مُعَجَّل۔ (ع) صفت۔ وہ مہر جس میں مہلت نہو۔

مُعجَم۔ **مُعجَمہ**۔ (ع) صفت اول صفت مذکر۔ دوسرا صفت مونث۔ حروف تہجی میں سے نقطے والا حرف۔ منقوط۔ منقوطہ۔ معجم اور منقوط کا استعمال اس حرف کے لیے ہے جسکی صورت کا کوئی بے نقطہ حرف بھی ہو تاکہ شبہ رفع ہو جائے۔ جیسے شین معجم۔

مَعجُون۔ (ع۔ لغوی معنی گوندھا ہوا۔ معاجین جمع) مونث کوئی مرکب دوا جو کئی دواؤں کو ملا کر آٹے کی طرح گوندھکر بناتے ہیں (منیر) زر گل سے حسینان جہاں غازہ بناتے ہیں۔ اسی نسخہ سے معجون طلا دن رات بنتی ہے[2] (اردو) وہ قوام جو کھانڈ اور بھنگ سے بناتے ہیں۔ معجون فلاسفہ۔ مونث۔ ایک قسم کی معجون کا نام۔ معجونات۔ مذکر۔ جمع معجون کی۔

مُعَدِّلُ النَّہار۔ (اصطلاح علم ہیئت) مذکر۔ وہ دائرہ جو خط استوا کے محاذات میں آسمان پر ہے۔ اور جس پر آفتاب کے پہونچنے سے دن رات برابر ہوتے ہیں۔

معدلت۔ (ع۔ بکسر سوم و نیز بفتح سوم) مونث۔ عدل۔ انصاف۔

مَعدِن۔ (ع۔ بالفتح و کسر سوم۔ فارسیوں نے بفتح سوم استعمال کیا) مذکر۔ کان۔ چاندی۔ سونا۔ تانبا۔ پیتل۔ کوئلہ وغیرہ نکلنے کی جگہ (داغ) جگر لوٹے ہی جاتا ہے تو دل تڑپے ہی جاتا ہے۔ یہ سینہ ہے الٰہی یا کوئی معدن ہے پارے کا۔ رشک نے مونث کہا ہے سے سارے اعضا سے منور کا سراپا ہو جواب۔ تجھ کو گہنے کے لیے ہیرے کے معدن چاہیئے۔ اب کثرت استعمال تذکیر کے ساتھ ہے۔ مَعدِنی (ع) معدن سے

منسوب۔ مَعدنیات۔ (ع) مذکر۔ کانی چیزیں۔ دھات۔ فلزات۔

مَعْدُود۔ (ع) صفت ۱ گنا گیا۔ شمار کیا گیا ۲ چند۔ گنتی کے۔ تھوڑے۔ معدودے چند۔ گنتی کے۔ شمار کے۔ بہت تھوڑے۔ قلیل تعداد میں۔ (فقرہ) ان پھلوں میں معدودے چند اچھے ہیں۔

مَعْدُولہ۔ (ع) صفت۔ واؤ (و) جو لکھنے میں آئے مگر پڑھنے میں نہ آئے۔ جیسے خویش کا واؤ۔

مَعْدُوم۔ (ع) صفت۔ مٹایا گیا۔ نیست کیا گیا۔ ناپید۔ نابود۔ کالعدم۔ مَعدومی۔ مونث۔ معدوم ہونا۔ (رشک) اتنی فرصت کی تمنا رہی معدومی سے۔ کرتے وصفِ دہن و وصف کمر تھوڑا سا۔

مِعْدَہ۔ (ع) مذکر۔ پیٹ میں کھانا رہنے اور ہضم ہونے کی جگہ (فقرہ) معدہ قوی ہوتا جاتا ہے۔

معذرت۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم۔ نیز بفتح سوم و چہارم) مونث عذر۔ (فقرہ) میری معذرت قبول فرمائیے۔ مَعْذُور (ع) صفت ۱ مجبور۔ ناچار۔ جسکو کسی بات میں عذر ہو ۲ معاف کیا گیا۔ قابل معافی۔ (رشک) ناصحو عشق میں رکھو معذور۔ جانتا ہوں کہ برا کرتا ہوں ۳ اپاہج۔ معذوری۔ مونث۔ مجبوری۔

مُعَرّا۔ (عربی مُعَرّیٰ۔ ننگا۔ برہنہ) صفت ۱ خالی۔ (فقرہ) اگر خدا ان صفات سے مُعَرّا خیال کیا جائے تو ایسا خدا خدا ہونے کی صلاحیت نہیں رکھتا ۲ (ف) وہ کتاب جسپر حاشیہ نہ چڑھا ہو ۳ قرآن شریف جسکے ساتھ ترجمہ نہو ۴ وہ نثر جو مقفّیٰ نہو۔ اور سادہ ہو۔ (اوج) لب سخن ہوں جو ہم نغمہ عار کی جا ہے۔ کہ نثر بلبل شیراز کی مُعَرّا ہے۔

مِعْرَاج۔ (ع۔ لغوی معنی۔ سیڑھی۔ زینہ) مونث ۱ آنحضرت صلعم کا عالم ملکوت میں انوار الٰہی دیکھنا ۲ (مجازاً) انتہائی عروج۔ انتہائی ترقی (منیر) اے منجم ہے وہی شرم و حیا کی معراج۔ جس فلک پر ہے ہلال خم گردن انکا۔ ناسخ نے مذکر کہا ہے۔ ؎ کسی دل تک رسائی ہو سکے تو عرش ہے یہ بھی۔ عزیزو گر نہیں معراج ممکن عرش اعظم کا۔ اب بالاتفاق مونث ہے۔ معراج مل جانا۔ معراج ہو جانا۔ انتہائی ترقی کا مرتبہ حاصل ہو جانا۔ (راسخ) آسودگانِ خاک کو معراج مل گئی۔ دامن ہے انکا غاشیہ بردوش نقش پا۔

مُعَرَّب۔ (ع) صفت۔ وہ لفظ جو دراصل کسی اور زبان کا ہو۔ اور اسکو تھوڑی سی تبدیلی کے ساتھ عربی بنا لیا ہو۔ جیسے مشک سے مسک۔

معرض۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم و نیز بکسر سوم) مذکر۔ ظاہر ہونے کی جگہ دوران۔ (فقرے) یہ معاملہ معرض التوا میں ہے۔ یہ مکان معرض بیع میں ہے۔

مُعَرِّف۔ (ع) صفت ۱ تعریف کرنے والا۔ مدّاح۔ (رشک) رہا میں بھی راہنی خدا بھی ہے راضی۔ مُعَرِّف ہے ساری خدائی تمھاری ۲ مذکر۔ وہ شخص جو دربار امرا و سلاطین میں ہر ایک درباری کو اسکے درجے اور نمبر پر بٹھاتا ہو۔ وہ شخص جو مجہول الحال آدمی کو بادشاہ کے روبرو پیش کرکے اس کا حال بیان کرتا ہو۔

مَعْرِفَت۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم و فتح چہارم) مونث ۱ شناخت۔ پہچان (فقرہ) انکی معرفت والوں میں اب کوئی زندہ نہیں ۲ علم الٰہی۔ خداشناسی۔ ۳ وہ کلام جو معرفت الٰہی کا سبب ہو۔ اور جسمیں عرفان کے مضامین ہوں ۴ (اردو) ذریعہ۔ سبب۔ وسیلہ۔ (فقرہ) تمھارا خط زید کی معرفت پہونچا۔ معرفت کی محفل و محفل جسمیں ایسے اشعار گائے جائیں جنکے مضامین عرفان الٰہی کے ہوں۔

مَعْرِفَہ۔ (ع) مذکر۔ وہ اسم جو ایک معین شے کے واسطے وضع کیا گیا ہو۔

مُعَرِّق۔ (ع) صفت۔ پسینا۔ لانے والی دوا۔

معرکہ۔ (ع) بالفتح و فتح سوم و چہارم۔ آدمیوں اور لشکر کے جمع ہونے کی جگہ، مذکر۔ میدان۔ لڑائی۔ (داغ) معرکہ ہے آج حسن و عشق کا۔ دیکھئے وہ کیا کریں ہم کیا کریں ۲ مقابلہ۔ جھگڑا۔ (صبا) عشق پر خاتمہ ہے معنی پردازی کا۔ معرکہ روز میاں دل و جاں رہتا ہے ۳ بھیڑ۔ ہنگامہ۔ دھوم دھام (فقرہ) یورپ میں بڑے معرکہ کی لڑائی ۱۹۱۴ء میں ہوئی۔ معرکہ آرا۔ (ف) صفت ۱ صف آرا۔ جنگ آور ۲ (شرف) معرکہ آرائی جانبازی ہوں راہ عشق میں ۲ (کنایۃً) زبردست۔ پُرزور۔ (فقرہ) اُس نے معرکہ آرا غزل کہی ہے۔ معرکۃُ الآرا۔ (ع) رائے کا محل اختلاف، صفت۔ اردو میں معرکہ آرا کی جگہ مستعمل ہے۔ معرکہ آرا ہونا۔ صف آرا ہونا۔ جنگ کرنے کے لئے تیار ہونا۔ (فقرہ) وہ مسلّح ہو کر سرکار کے مقابلہ میں معرکہ آرا ہوئے۔ معرکہ آرائی۔ (ف) مونث ۱ معرکہ آرا ہونا ۲ ہنگامہ۔ ایک کا دوسرے سے مقابل ہونا۔ معرکہ پڑنا۔ لڑائی ہونا۔ معرکہ پیش آنا۔ (صبا) معرکہ پڑتے ہی اُٹھ جاتے ہیں غیر دل کے قدم۔ جب سمجھنا ہو سمجھ لے سر میدان ہم سے۔ معرکہ جھیلنا۔ لڑائی لڑنا۔ مقابلہ کرنا۔ ؎ تنہا چلے ہیں جھیلنے الفت کا معرکہ۔ یہ حوصلہ کسی کو شرف کے سوا بھی ہے۔ معرکہ جیتنا۔ معرکہ سر کرنا۔ مقابلہ میں فتح حاصل کرنا ؎ کہدے جا کر کے کوئی حضرت آتش سے رند۔ معرکہ آپکا یہ طفل دبستاں جیتا۔ (رند) مرد میدانِ وفا ہو تو نہ چاہو امداد۔ سر کرو معرکہ عشق کو تنہا ہو کر۔ معرکہ سر ہونا۔ لازم۔ معرکہ کا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے معرکہ کی۔ مشکل۔ دشوار۔ بھاری۔ دھوم دھام کا۔ معرکے کا آدمی۔ مرد میداں۔ بہادر آدمی۔ معرکہ گاہ۔ مونث۔ معرکہ کی جگہ۔ (داغ) جنگ اسکندر و دارا میں قواعد یہ کہاں۔ ایک بازیگر اطفال بھی وہ معرکہ گاہ۔ معرکہ گزرنا۔ جھگڑا ہونا۔ مقابلہ ہونا۔ (داغ) سنتا ہوں رقیبوں سے بڑا معرکہ گزرا۔ اس وقت مجھے بھول گئے تمنے نہ کیا یاد۔ معرکہ گرم ہونا۔ معرکے میں رونق ہونا۔ چہل پہل ہونا۔ معرکے کا وقت ہونا۔ (ناظم) معرکہ گرم ہے آنا ہو تو آ دہر نہیں۔ ترک غمزہ ہے یہاں کھینچے ہوئے خنجر کیں۔ معرکہ مارنا۔ مقابلے میں کامیابی حاصل کرنا ؎ مدعی کوئی بھی میدان سخن میں نہ رہا۔ تونے کیا معرکہ لے داغ سخنور مارا ۲ کسی اہم کام میں کامیابی حاصل کرنا۔ (صبا) صفائی ہوگئی شبکو بُت خورشید طلعت سے۔ خدا کے فضل سے کیا معرکہ مارا ہے ہمنے۔ معرکہ ہونا۔ ہنگامہ ہونا۔ مقابلہ ہونا۔ لڑائی ہونا ؎ سد کیوں لامکاں پروازیٔ افکار محسن کا۔ کیسدن معرکہ ہوگا عطارد میں سخنوریں۔

مَعْرُوض۔ (ع) صفت۔ عرض کیا گیا۔ پیش کیا گیا۔ عرض التماس گزارش۔ درخواست۔ معروضہ۔ (ف) مذکر ۱ عرضی۔ عریضہ ۲ گزارش ۳ درخواستوں میں تاریخ لکھنے سے پیشتر معروضہ لکھتے ہیں یعنی مورّخہ

مَعْرُوف۔ (ع) صفت۔ مشہور۔ ظاہر۔ (رشک) دشت پیمائی ترے مجہول کی۔ شہر میں مشہور ہے معروف ہے ۲ نیکی اور طاعت خدائتعالیٰ کی جیسے امر بالمعروف و نہی عن المنکر ۳ مذکر۔ وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو ۴ صفت وہ واؤ جسکے پہلے ضمہ ہو اور ضمہ بخوبی پڑھا جائے۔ جیسے بُو۔ وہ ی جسکے پہلے کسرہ ہو اور وہ کسرہ بخوبی پڑھا جائے۔ جیسے تیر ۵ شنوش منکر کا مقابل۔ شاذ۔ وہ حدیث جس کی روایت مخالف اُس حدیث کے ہو جسکو ثقاتّ نے روایت کیا ہو۔ مُنکَر۔ وہ حدیث ہے جس کا راوی ضعیف ہو۔ اور مخالف اس کے ایسا راوی ہو جس کا ضعف اُس سے کم ہو۔

مُعِزّ۔ (ع) صفت۔ خدا تعالیٰ کا نام جو دنیا میں توفیق طاعت دے کر اور عقبیٰ میں علو مرتبت اور نعیم جنت عطا فرما کر عزت دیتا ہے۔ **مُعَزّیٰ اِلَیْہِ** (عربی میں مُعْزیٰ الیہ۔ مُعْزیٰ بروزن مرضی۔ باب عزے تَعزی سے اسم مفعول کا صیغہ ہے۔ لغت عربی میں عزا کسی چیز یا کسی شخص سے نسبت رکھنا) صفت۔ منسوب الیہ جسکی طرف نسبت کیجائے۔ موصوف کی جگہ۔ (فقرہ) میرے دلسوز قدیم معظرت سونہ اگر۔ ہاں ہوں تو سلام دینا کہئے۔ اور جب خط لکھا کیجئے۔ تو معزیٰ الیہ کی خیریت اور کیفیت ضرور لکھا کیجئے۔

مُعَزَّز۔ (ع) صفت ۱ عزت دار ۲ باوقعت۔ جیسے معزز خدمت معزز۔ عہدہ۔

مَعْزُول۔ (ع) صفت۔ موقوف کیا گیا۔ نوکری سے برطرف کیا گیا۔ بے روزگار۔ بیکار۔ تخت یا گدی سے اتارا گیا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) **مَعْزُولی۔** (ع) مقابل مشغولی کا۔ مونث۔ معزول ہونا۔

مُعَسْکَر۔ (ع) بضم اول و فتح دوم و سکون سوم و فتح چہارم صحیح اور بفتح اول غلط ہے۔ مذکر۔ لشکر اترنے کی جگہ۔ چھاؤنی۔ کیمپ۔ لشکرگاہ۔

مُعَشَّر۔ (ع) صفت۔ (اقلیدس) دس ضلعوں کی شکل ۲ وہ شے جسکے دس گوشے ہوں ۳ مذکر۔ ایک قسم کی نظم۔

مَعْشُوق۔ (ع) دوست رکھا گیا۔ مذکر۔ وہ جس پر کوئی عاشق ہو۔ معشوق مرد ہو خواہ عورت۔ ہر حالت میں شعرا تذکیر کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ معشوقانہ۔ (ف) صفت۔ معشوق کی مانند۔ دلفریب۔ دلکش معشوقانہ انداز۔ مذکر۔ دل لبھانے والی ادا۔ معشوق پن معشوق بننا۔ مذکر۔ دلربائی۔ (رشک) کسقدر معشوق پن ہے رات بھر کے چاند میں معشوقِ حقیقی (ف) (کنایۃً) خدا۔ (عشق) معشوقِ حقیقی کی طرف تھا دل مضطر **معشوقہ۔** (ع) عربی قاعدہ سے اس میں ت تانیث کی ہے اور فارسی قاعدہ سے ت تانیث کی نہیں ہے بلکہ زیادہ ہے مونث۔ وہ عورت جس پر کوئی شخص عاشق ہو۔ معشوقی۔ مونث۔ دلفریبی۔ معشوقیت۔ مونث دلفریبی معشوق پن۔

مُعَصْفَر۔ (ع) بضم اول و فتح دوم و سکون سوم و فتح چہارم صفت کسم کے رنگ سے رنگی ہوئی چیز۔

مَعْصُوم۔ (ع) معنی خبرا میں عربی ہے) صفت ۱ بے گناہ بےقصور پاک دامن ۲ ننھا بچہ۔ چھوٹا بچہ۔ کمسن بچہ ۳ سیدھا سادا۔ بھولا۔ معصوم صفت۔ صفت ۱ نیک مزاج۔ وہ شخص جو فریبی نہو ۲ ناکارہ سفیہ۔ احمق۔ نادان معصومی۔ (ف) مونث۔ معصوم ہونا۔ عصمت پاکدامنی معصومیت۔ مونث۔ لڑکپن۔ بھولاپن۔ بچپنا۔

مَعْصِیَت۔ (ع) معاصی جمع) مونث۔ گناہ۔ نافرمانی۔ (ذوق) مرے حسن عمل سے معصیت بھی عار کرتی ہے۔ مری توبہ پہ توبہ توبہ استغفار کرتی ہے۔

مُعَطَّر۔ (ع) صفت۔ خوشبودار۔ خوشبو میں بسا ہوا۔

مُعَطَّل۔ (ع) صفت ۱ بیکار۔ سست۔ ڈھیلا۔ (بنات النعش) پڑا ہوا کے سبب قوت ہاضمہ بالکل معطل ہوگئی تھی ۲ نکما جیسے عضو معطل ۳ کچھ دنوں کے لئے بیکار۔ معطل ڈال رکھنا۔ بیکار ڈال رکھنا۔ (رویائے صادقہ) روپے کو معطل ڈال رکھنے کو طبیعت گوارا نہیں کرتی۔ معطل کرنا۔ کچھ عرصہ کے لئے بیکار کر دینا۔ تھوڑی مدت کے لئے کام نکال لینا۔ سست کر دینا۔ نکما کر دینا۔ معطل ہونا۔ لازم معطلی۔ مونث۔ معطل ہونا۔

مَعْطُوف۔ (ع) صفت ۱ پھیرا گیا۔ لپٹا ہوا (فقرہ اعنان توجہ

اس طرف معطوف ہوئی (رشک) اولیت ختم تجھ پر ہو گئی۔ جو ہے تیرے نام پر معطوف ہے ۲ مذکر۔ علم نحو میں وہ کلمہ جو حرف عطف کے بعد واقع ہو معطوفٌ علیہ۔ (ع) مذکر۔ وہ کلمہ یا کلام جو حرف عطف سے پہلے واقع ہو اور جس پر عطف کیا جائے۔

مُعْطِی۔ (ع) صفت۔ عطا کرنیوالا ۲ خدا تعالیٰ کا نام مُعْطیٰ لہٗ۔ (ع) صفت جس کے لئے کچھ عطا کیا گیا ہو۔

مُعَظَّم۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ بزرگ۔ بڑا۔ شریف۔ بزرگی دیا ہوا۔ **مُعَظَّمہ**۔ (ع) صفت۔ مونث۔ بزرگ عورت۔

مُعَقَّد۔ (ع) صفت۔ پیچیدہ۔ جیسے موئے مُعَقَّد۔

مَعْقُول۔ (ع) عقل دیا گیا۔ پسندیدہ۔ فارسی میں بمعنی فہمیدہ ہے صفت ۱ مناسب۔ بجا۔ درست۔ (بحر) کتنے خوش وضع ہیں باتیں بھی کیسی معقول۔ اس معنی میں طنز سے بھی مستعمل ہے (بحر) قصد لیں اپنی ذرا ہوش میں آئیں معقول۔ ذی منش آپ کو سمجھے ہیں منش خاک نہ دھول ۲ پسندیدہ۔ موزوں۔ (فقرہ) آپنے ہر بات کا معقول جواب دیا ۳ شائستہ۔ مہذّب۔ فہمیدہ۔ سنجیدہ۔ (فقرہ) مرد معقول کو غیر مہذب باتیں زیبا نہیں ۴ مونث۔ منطق کی جگہ۔ منقول کے مقابل (فقرہ) آپنے پوری معقول پڑھی ہے۔ (ذوق) کبھی معقول پہ مائل کبھی سوئے منقول کبھی میں فقہ پہ راغب کبھی سوئے حکمت ۵ صفت قائل ماننے والا۔ مقابلہ سے عاجز۔ شعور سا تجھ سے عالم ہوئے اے طفل دبستاں معقول۔ گو فضیلت کی نہیں باندھی ہے دستار ابھی ۶ کافی۔ خاطر خواہ جیسے معقول تنخواہ معقول۔ قسم۔ معقول کرنا۔ قائل کرنا۔ لاجواب کرنا۔ عاجز کرنا۔ معقول نشوند چو معزول میشوند۔ مثل انسان جب اپنے عہد پر نہیں رہتا۔ اسمیں انسانیت آجاتی ہے۔ (شعور) معقول نشوند چو معزول میشوند۔ نا آشنا امیر ہیں بیکار آشنا۔ معقولات۔ (ع) معقول کی جمع (مونث۔ کتابیں علوم حکمت و فلسفہ و منطق کی۔ (فقرہ) تمنے معقولات مولوی ہدایت علی سے پڑھی تھیں۔ معقولیت۔ مونث۔ انسانیت۔ سمجھ بوجھ۔ سنجیدگی۔ (فقرہ) انہیں بڑی معقولیت ہے۔

مَعْکُوس۔ (ع) صفت ۱ الٹا۔ اَوندھا۔ ٹیڑھا۔ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔ (اسیر) کس طرح سے بادۂ عشرت نصیب خلق ہو۔ جام خالی کی طرح سے آسمان معکوس ہے ۲ (طالع کے لئے) برا خراب منحوس۔ (ناظم) طالع بید ہے معکوس اسی کے ہاتھوں۔ بیتا بیتا کف افسوس اسی کے ہاتھوں۔

مُعَلَّق۔ (ع) صفت۔ آویزاں۔ لٹکا ہوا ۲ وہ موت جو کسی تدبیر سے ٹل جائے۔ دیکھو قضا۔ مُعَلَّقہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ وہ عورت جو ادھر میں لٹکی ہو جسکو شوہر نہ طلاق دے اور نہ اس سے تعلق رکھے

مُعَلِّم (ع) صفت۔ مذکر۔ اُستاد۔ علم سکھانے والا۔ مُدَرِّس۔ مونث کے لئے مُعَلِّمہ ۲ ملاح ۳ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ میں وہ شخص جو دعائیں پڑھاتا ہے۔ مُعَلِّمُ الملکوت۔ مذکر۔ شیطان جو پہلے فرشتوں کو تعلیم دیا کرتا تھا۔ (سحر) غرور جس نے کیا مورد عتاب رہا۔ معلم الملکوت آج تک خراب رہا۔ اس معنی میں مُعَلِّم ملائک۔ مُعَلِّم ملائکہ بھی مستعمل ہے۔ مُعَلِّم اوّل (ف) مذکر۔ حکیم ارسطو کا لقب جس نے علم حکمت سب سے پہلے کتابت میں لا کر پڑھانا شروع کیا ۲ عوام اصطلاح میں شیطان کو کہتے ہیں۔ مُعَلِّم ثانی۔ (ف) مذکر۔ حکیم ابونصر فاریابی کا لقب جس نے ارسطو کی کتب حکمت عربی میں ترجمہ کرکے تعلیم دی۔ مُعَلِّم ثالث۔ (ف) مذکر۔ حکیم بوعلی سینا کا لقب جس نے فاریابی کے بعد سو کتابوں کے قریب تصنیف کیں۔ مُعَلِّم گری۔ مُعَلِّم گیری۔ مونث۔ بچوں کے پڑھانے کا پیشہ۔ مُعَلِّمہ۔

معلن	معمور

(ع) صفت۔ مونث۔ اُستانی پڑھانے والی عورت۔ لڑکیوں کو تعلیم دینے والی مُعَلِّمی۔ مونث۔ بچوں کے پڑھانے کا پیشہ۔

مُعْلِن۔ (ع) بالضم وکسر سوم صفت۔ اعلان کرنے والا۔ اشتہاروں میں المُعْلِن لکھکر اُس کے تحت میں اعلان کرنے والے کا نام لکھتے ہیں۔

مَعْلُول۔ (ع) صفت ۱۔ وہ شے جس کا کوئی باعث یا سبب ہو۔ وہ چیز جسے علت واسباب سے ثابت کریں ۲۔ مذکر (علم منطق میں) نتیجہ حاصل۔ ثمرہ۔ (ذوق) کبھی میں کرتا تھا اعراض میں جوہر قائم کبھی میں کرتا تھا معلول سے ثابت علت۔

مَعْلُوم۔ (ع) صفت ۱۔ جانا گیا۔ تمیز کیا گیا ۲۔ ظاہر۔ روشن و اضح۔ نمودار۔ (اشرف) نگاہ بھر کے جو دیکھا تھاری محفل کو۔ چہار سمت ہوئی قدرت خدا معلوم ۳۔ مشہور و معروف ۴۔ ناممکن۔ دشوار کی جگہ (امیر) علمیوں تک تو کسیکی بھی رسائی معلوم۔ رفتہ رفتہ یہ بند ھارنگ کر چکے معصوم۔ معلوم شد یا فندگی یا فندگی۔ (ف) بس حال کھل گیا۔ معلوم کرنا ۱۔ دریافت کرنا۔ پتا لگانا۔ کھوج لگانا ۲۔ سمجھنا۔ جاننا۔ خیال میں لانا ۳۔ پہچاننا۔ تمیز کرنا ۴۔ تجربہ کرنا۔ آزمائش کرنا۔ جانچنا۔ معلوم نہیں۔ خبر نہیں۔ میں نہیں جانتا۔ کیا معلوم۔ خدا جانے۔ معلوم ہوتا ہے۔ خیال گزرتا ہے۔ نظر آتا ہے۔ دکھائی دیتا ہے۔ معلوم ہونا ۱۔ ظاہر ہونا۔ بھید کھلنا ۲۔ دکھائی دینا۔ نظر آنا۔ سوجھنا ۳۔ تمیز ہونا۔ شناخت ہونا۔ پہچان میں آنا ۴۔ محسوس ہونا۔ جس میں آنا ۵۔ خیال میں آنا۔ خیال

معشوقانہ انداز۔ مذکر۔ دل لبھانے کی حرکت۔ ادائیں۔ معشوقیت۔ تجربہ۔ علی لیاقت پنا۔ مذکر۔ دلربائی۔ (رشک) کسقدر معشوق پن ہے رات بھر کے جاند میں۔ معشوقِ حقیقی (ت) (کنایۃً) خدا۔ (عشق) معشوقِ حقیقی کیطرف

دہلی میں مونث۔ لکھنؤ میں مذکر ہے۔ معلومۃ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ جس کا حال پہلے سے معلوم ہو جانی گئی۔

مُعَلّٰے۔ (ع) علوٗ کے معنی میں مصدر میمی ہے ۱۔ صفت ۱۔ عالی درجہ۔ بزرگ مرتبہ۔ جیسے جنتُ المعلّے۔ دیکھو کربلائے معلّے ۲۔ (ع) بضم اول وفتح دوم وتشدید سوم مفتوح) عالی۔ بلند۔ بزرگ بڑے درجہ کا

مُعَمّا۔ (ع) چھپا ہوا۔ اندھا۔ نابینا کیا گیا) مذکر۔ مخفی۔ پوشیدہ تہ کی بات۔ (فقرہ) آپ یہ مُعَمّا نہیں سمجھے کہ وہ آئے کیوں اور گئے کیوں ۲۔ ایک قسم کی چیستان (محسن) ہوا رتبہ میں افزوں قاف قلت کاف کثرت سے۔ معمّا پاگئی جسم تامل صاد سے صد کا ۳۔ پیچیدہ بات۔ اُلجھا ہوا مسئلہ۔ معما چیستان کا فرق۔ دیکھو چیستان۔ معما حل کرنا ۱۔ پہیلی بوجھنا۔ چیستان سمجھنا ۲۔ پیچیدہ یا مشکل بات طے کرنا۔ معما حل ہونا۔ لازم (امیر) حل نہیں ہوتا معمّا بیقراری کا مری۔ دل تو پہلو میں نہیں یارب تڑپتا کون ہے۔ معمّا کھلنا۔ عقدہ کھلنا۔ پوشیدہ راز ظاہر ہونا۔ مشکل بات کا حل ہونا۔ (ذوق) الجھنگی دل کو ہے کیا زلف گرہ گیر کے ساتھ۔ کیا سبب کچھ نہیں کھلتا یہ معما ہم کو۔

مِعْمَار۔ (ع) مذکر۔ عمارت بنانے والا۔ راج۔ مستری۔ معماری۔ مونث۔ معمار کا پیشہ۔

مُعَمَّر۔ (ع) صفت۔ عمر رسیدہ۔ بوڑھا۔ بڑی عمر کا۔

مَعْمُور۔ (ع) بمعنی نمبرا میں) صفت ۱۔ آباد۔ بسا ہوا ۲۔ بھرا ہوا۔ پر لبریز۔ (امیر) اس پری رونے کئی جام کئے بھر معمور۔ (مصحفی) اب کے اپنی رسائی ہو کس طرح۔ سب کوچے دادخواہوں سے

مَعْطُوف۔ ... نفقا۔ (انیس) تھے شہر کے دروازے سر شام

سے معمور اکرنا۔ ہونا کے ساتھ۔ معمورہ۔ (ف) مذکر۔ بستی۔ آبادی۔ (ظفر) سیلاب گریہ سے مرے دریا اگر چڑھا۔ ہوگا خرابہ وہ جو ہے معمورہ عرش کا۔ معموری۔ مونث۔ آبادی۔ آباد ہونا دروازہ بند ہونا۔ بھرا ہونا۔

مَعمُول۔ (ع) مذکر۔ عمل کیا گیا۔ وہ شخص جس پر عمل کیا گیا ہو۔ (کنایۃً) (اردو) وہ رقم جسکے دینے کا دستور ہو۔ (ابن الوقت) صاحب کا سامنا کتراتے ہوئے باہر نکلے۔ اردلیوں شاگرد پیشوں کا معمول دیا۔ وہ بات جو روزمرّہ کی جائے ؎ ہے زمیں خوب غزل در غزل اسمیں کہئیے۔ لبکہ معمول ہے جرأت یہی اکثر اپنا۔ عادت۔ ربط۔ رواج دستور۔ قاعدہ۔ معمولات۔ (ع) مذکر۔ روزمرّہ کی باتیں وہ باتیں جنکی عادت ہو۔ وہ رقمیں جنکے دینے لینے کا دستور ہو۔ (محصنات) خلعت یا نقد یا تنخواہ کے لئے سرکاروں میں دوڑ دھوپ کرتے غرض جتنے معمولات تھے سب بند ہوگئے۔ معمول بموجب۔ (دہلی) معمول سے (مراۃ العروس) لڑکیاں اپنے کشیدے اور کتاب رکھ رکھا معمول بموجب گھر چلتی ہوئیں۔ معمول باندھنا۔ دستور باندھنا۔ قاعدہ مقرر کرنا۔ رویّہ اختیار کرنا۔ معمول پڑنا۔ کسی کام کے کرنے کی عادت پڑنا۔ روز کی عادت ہو جانا۔ (ظفر) روز گھر غیر کے جانا ترا معمول پڑا۔ یاں جو آنکلا ہے تو آج کدھر بھول پڑا۔ معمول سے۔ معمول کے موافق۔ (قلق) ساتھ اس آفتاب کو لیکر۔ آئی معمول سے مسہری پر معمول سے ہونا۔ حیض سے ہونا۔ معمول کے دن۔ مذکر۔ (عو) حیض آنے کے دن ایام ماہواری (رنگین) ہر مہینہ میں گڑھاتے تھے سب مجھے بھول سکے دن۔ بارے ابکی تو مرے ٹل گئے معمول کو دن۔ معمولہ۔ دیکھو قافیہ معمولہ۔ معمولی۔ مقررہ۔ مروجہ۔ رسمی۔ حسب عادت۔ معمولی بات رسمی بات۔ ادنے بات۔ (داغ) وعدۂ مہر و وفا یہ تو ہے معمولی بات اسنے کچھ اور بھی اقرار ہوئے ہیں کہ نہیں۔ معمولی کارروائی۔ مونث۔ ضابطہ کی کارروائی۔ کارروائی جو ہمیشہ ہوا کرتی ہے۔

مُعَنبَر۔ (ع) بتلفظ مُعَمبَر۔ صفت۔ عنبر کی خوشبو سے بسا ہوا۔ معطّر۔ خوشبو دار۔

مُعَنوَن۔ (ع) صفت۔ عنوان کیا گیا۔ دیباچہ کیا گیا۔ (اردو) نامزد کیا گیا۔

معنوی۔ (ع) منسوب بہ معنی۔ معنی۔ معنے (عربی میں مَعْنًے بالفتح اور آخر میں الف بصورت یا ہے۔ فارسیوں نے یا معروف سے استعمال کیا۔ اردو میں بطور جمع مستعمل ہے۔ فعل بھی جمع میں آتا ہے۔) مذکر۔ ہر لفظ کا وہ محل جہاں وہ استعمال کیا جاسکے۔ مضمون۔ (امیر) ڈھونڈھے سے بھی نہ معنی باریک جب ملے۔ دھوکا ہوا یہ مجھکو کہ اسکی کمر ہو۔ مطلب۔ منشا۔ مراد۔ (ناسخ) معنی یہ ہیں کہ باغ میں ہم گرشی کرتے جیتے ہیں۔ اگر شراب نے حلال کی ہو علم بیان۔ سبب۔ وجہ۔ باعث (فقرہ) اسکے کیا معنی کہ آپ بیوجہ مجھپر چوٹیں کرتے ہیں۔ خوبی۔ لطف۔ (شعور) آئینہ خانہ میں وہ چھپے اپنے حسن سے۔ خوبی یہ حسن کی ہے یہ معنی حیا کے ہیں۔ باطن اصلیت۔ ماہیت۔ حقیقت۔ (قدر) نور معنی میں ہو صورت نہیں کام آتی ہے۔ تھے بلال حبشی ورنہ سیہ فام بہت۔ دیکھو کیا معنی۔ معنی الٹ دینا معنی کچھ کے کچھ کردینا۔ (فقرہ) تم نے الفاظ بدل کر معنی الٹ دیئے۔ معنی بیان کرنا۔ مطلب سمجھانا۔ ترجمہ کرنا۔ معنی بیگانہ۔ (ف) مذکر۔ اچھے اور عمدہ معنی جو پہلے کسیکو نہ سوجھے ہوں۔ وہ تازہ معنی جو پہلے کسی نے نہ باندھے ہوں۔ معنی پیچیدہ۔ (ف) صفت۔ ایسا مضمون جسکو بغیر غور و فکر نہ سمجھ سکیں۔ معنی دینا۔ معنی لکھنا۔ معنی بیان کرنا۔ (فقرہ)

نوراللغات میں بات کے سو معنی دیئے ہیں ۲ دلالت کرنا۔ جتانا۔ معنی رکھنا۔ ظاہر کرنا۔ مطلب رکھنا۔ معنی کر۔ (اشارے کے ساتھ) وجہ ہے مطلب ہے۔ (ابن الوقت) اگر سر کا نا انگریزی اس معنی کر مذہب سے الگ تھلگ رہی تو پھر کیا ہوگا۔ معنی کھلنا۔ معنی ظاہر ہونا۔ (راسخ) دکھادیں وہ زلف مسلسل اگر کھلیں معنی لاتنا ہی ابھی۔ معنی مسئلے معنی اور مطلب مثال کے لئے دیکھو پڑھا گیا۔ معنیٰ مطلب مطلب و مقصود (محصنات) خیر معنی مطلب تو میں سمجھتا نہیں ایک راہ کی بات میں نے آپ کو بتائی ہے۔ معناً۔ (ع) معنی کے اعتبار سے۔ صحیح اِملا معنیً ہے دیکھو دفعتہً۔

معونت۔ (ع) مونث۔ مدد۔ مدد کرنا۔

معوذتان۔ (ع) مونث۔ دونوں آخری صورتیں قرآن مجید کی یعنی سورۂ ناس و سورۂ فلق۔

معہود۔ (ع) صفت ۱ عہد کیا ہوا ۲ مشروط ۳ مقرر۔ معمولی ۴ پرانا۔ قدیم ۵ مشہور۔ معروف۔ نامی۔ نامور۔ خاص۔ معہود خارجی (ف) مذکر۔ وہ نکرہ جو کسی خاص وجہ سے ذات معیّن پر دلالت کرے۔ جیسے لفظ خلیل سے حضرت ابراہیمؑ اور کلیم سے ذات حضرت موسیٰؑ مراد لئے جاتے ہیں۔ معہود ذہنی۔ (ف) مذکر وہ اسم نکرہ جو ذہن متکلم یا مخاطب میں مشخص ہو۔ مثلاً لفظ دشمن سے اگر زید وغیرہ کوئی شخص معیّن مراد ہو تو اسوقت اُسے معہود ذہنی کہیں گے۔

معیار۔ (ع) مذکر ۱ کسوٹی۔ کھرا کھوٹا جانچنے کا پتھر ۲ اندازہ۔ پیمانہ۔ قاعدہ۔ نصاب۔ کورس ۳ پرکھ۔ جانچ۔ (فقرہ) آپ نے امتحان کا معیار کیا رکھا ہے۔ معیّت دیکھو مع

معیشت۔ (ع) بفتح اول و کسر دوم و سکون سوم و فتح چہارم

مونث ۱ زندگی۔ زندگانی۔ زیست۔ عیش ۲ روزگار۔ روزی۔ وجہ معاش۔

مُعین۔ (ع) بضم اول و کسر دوم و سکون سوم صفت۔ مددگار۔ معاون۔ امداد دینے والا۔ مثال کے لئے دیکھو مُعان ۲ مذکر (اردو) قصبات میں دستور ہے کہ تقرر تاریخ نکاح کیواسطے ایک سرخ پھول دار کاغذ پر تاریخ نکاح معین کرکے لکھتے ہیں۔ اور اس کاغذ کو لفافہ میں بند کرکے دولھن والوں کی طرف سے دولھا کی طرف بھیجتے ہیں (آنا جانا۔ بھیجنا کے ساتھ) مُعین و مددگار۔ صفت۔ ممد و معاون۔ مدد دینے والا۔

مُعیّن۔ (ع) بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) صفت ۱ ٹھرایا گیا۔ مقرر کیا گیا۔ معہود ۲ مقررہ۔ مفروضہ۔ معین کرنا۔ ٹھیرانا۔ مقرر کرنا۔ قائم کرنا۔ معیّن ہونا۔ ٹھرنا۔ مقرر ہونا۔ قرار پانا۔ معیّنہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ مقرر کی گئی۔ جیسے تاریخ معیّنہ۔ معیُوب۔ (ع) صفت۔ عیب دار۔ بُرا۔ عیبی۔ نکما۔ قابل شرم۔

مُغ۔ (ف) مغاں جمع) مذکر۔ آتش پرست۔ آگ کی پوجا کرنے والا۔ مجوسی۔ مغبچہ (ف) اچھی شراب بنانے والا۔ مذکر ۲ میفروش کا لڑکا۔ وہ خوبصورت لڑکا جو شرابخانے میں شراب پلاتا ہے (امیر) مغبچے دختر رز سے ہیں لگاوٹ میں سوا۔ تاکتے رہتے ہیں یہ میکدے والے دل کو ۲ (اردو) بھنگ پینے والوں کی اصطلاح میں بھنگ کا بیج۔

مغاک (ف) بفتح اول، مذکر۔ پہاڑ کی کھوہ۔ گھائی۔ کھڈ۔ مغارب (ع بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ مغرب کی جمع۔ مغازی۔ (ع بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ مناقب۔ غازیوں کے اوصاف کا بیان

مُغَالَطَہ۔ (ع) مذکر۔ دھوکا۔ فریب۔ دغا۔ کسیکو غلطی میں ڈالنا۔ (فقرہ) تم نے بڑا مغالطہ دیا۔ مغالطہ دہی۔ مونث۔ دھوکا دینا۔ مغالطہ دینا۔ دھوکا دینا۔ گمراہ کرنا۔ غلط بتانا۔ مغالطہ ڈالنا۔ غلطی ڈالنا۔ شبہہ ڈالنا۔

مُغَایَرَت۔ (ع بضم اول و فتح چہارم و پنجم۔ خرید و فروخت میں تبادلہ کرنا) مونث۔ بیگانگی۔ ناموافقت۔ (فقرہ) آپ کو میرے ساتھ اتنی مغایرت برتنا نہیں چاہیئے۔ **مُغْتَنَم** (ع۔ بالضم و فتح سوم و چہارم) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے مُغْتَنَمہ۔ غنیمت۔ (نجر) گُل مُراد ملا کسکو باغ دنیا میں۔ ہمیں تو پھول بھی آج اپنے مغتنم ٹھیرے۔ (سَم۔ دَمُ قَدَمُ۔ قافیہ) **مغتنمات**۔ (ع۔ بفتح چہارم) صفت۔ مغتنمہ کی جمع۔ (فقرہ) آپ کا دم بھی مغتنمات سے ہے۔

مَغْرِب۔ (ع۔ بالفتح و کسر سوم) مذکر [۱] سورج چھپنے کی جگہ۔ غرب۔ پچھم۔ اس معنی میں مغارب جمع ہے [۲] ملک کے اس حصہ کا نام جو مغرب میں ہے [۳] (اردو) مونث۔ شام کی نماز۔ مغرب سے آفتاب نکلنا۔ مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ قیامت کے قریب مغرب سے آفتاب نکلے گا۔ اور توبہ کا دروازہ بند ہو جائیگا۔ (صبا) وہ مست ہیں ادھر تو رکھتے نہیں ہیں ساغر۔ مغرب سے ہاں نمایاں جب آفتاب ہوگا۔ (محن) وہ مے دے جو اسوقت موجود ہو۔ کہیں باب توبہ نہ مسدود ہو۔ (ذوق) شب ہمنے تہیّہ جو کیا توبہ کا ساقی بمغرب سے سحر مہر درخشاں نکل آیا۔ مغرب کی نماز۔ شام کے وقت کی نماز۔ **مغربی**۔ (ع) صفت [۱] مغرب کا۔ پچھم کا۔ مغرب سے منسوب [۲] پچھم کا باشندہ [۳] مونث۔ مغرب کی زبان۔

مُغَرَّق۔ (ع بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) صفت۔

لغوی معنی۔ پانی میں ڈوبا ہوا [۱] جگمگاتا ہوا۔ چمکتا ہوا۔ سونے یا چاندی میں لپا ہوا۔ (فقرہ) چبوترے پر نگیرہ مُغرّق چمک رہا ہے۔

مَغْرُور۔ (ع۔ فریفتہ) صفت۔ متکبّر۔ خود پرست۔ گھمنڈی مغرور ہونا۔ متکبر ہونا۔ اترانا۔ شیخی میں آنا۔ مغروری (عوام) مونث۔ نخوت۔ گھمنڈ۔ (جالفصاحب) بُت بنے بیٹھے رہے حُسن کی مغروری سے۔ دیکھنے آئی مری ساری خدائی صورت۔

مَغْز۔ (ع۔ بالفتح۔ دماغ) مذکر [۱] بھیجا۔ گری۔ گودا۔ کسی چیز کا اندرنی حصہ۔ (صبا) اُس گل کے داغ عشق نے ایسا کیا گداز۔ گھل گھل کے مغز شمع کے سر سے نکل گیا [۲] (مجازاً) عقل سمجھ۔ فہم۔ فراست [۳] اصل خلاصہ۔ انجام [۴] دماغ خیال۔ دُھن (رند) سر پٹکتی ہے گو قفس میں ہے۔ مغز بلبل سے گُل کی بو نہ گئی [۵] تکبّر۔ غرور۔ مغز اُٹھ انا۔ مغز اڑا دینا۔ دماغ پریشان کرنا۔ بک بک کے۔ غل مچا کے۔ یا کسی بدبو سے۔ (تسکین) بس شور نہ کر اس قدر اے بلبل نالاں۔ اک خلق کا تو مغز ترے غل نے اڑایا۔ مغز اڑ جانا۔ دماغ پریشان ہو جانا۔ مغز اڑنا۔ مغز اڑ جانا۔ لازم۔ دماغ پریشان ہو جانا۔ مغز استخوان (ف) مذکر۔ ہڈی کا گودا۔ مغز پاش پاش کرنا۔ متعدی۔ مغز پاش پاش ہونا۔ مغز کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ مغز پچی کرنا۔ مغز پھرانا۔ مغز مارنا۔ دیر تک سمجھانا۔ بک بک کرنا۔ مغز پچی ہونا۔ لازم۔ مغز پھرانا (کنایۃً) کسیکو دیر تک سمجھائے جانا۔ بکے جانا۔ (صبا) ناصحا مغز کیوں پھراتا ہے۔ چل ترا سا دماغ کس کا ہے۔ مغز پھرا ہو۔ خلل دماغ ہے۔ مغز تر ہونا (فارسی میں مغز تر کردن) بات کرنا۔ بولنا۔ گویائی کی قوت ہونا۔ (میر) یاں عالم کے تا بہ سر ہے گا۔ خشک مغزوں کا مغز تر ہے گا۔ مغز جان تازہ ہونا۔ (کنایہ ہے کمال تفریح سے۔ (امیر)

مغز

مغز جاں تازہ ہوا نکہت جاناں آئی۔ نوبت صحبت بلقیس و سلیماں آئی۔ مغز چاٹنا۔ دماغ کھانا۔ دماغ خالی کر دینا۔ باتوں سے سر کھپانا۔ (بحر) مغز چاٹا کئے اندرز نصیحت والے۔ غم ہمارا کسی غمخوار سے کھایا نہ گیا۔ مغز چٹ۔ (دہلی) صفت۔ بکواسی۔ باتونی۔ مغز چل جانا۔ (کنایۃً) غرور کرنا۔ مغرور ہو جانا۔ (بنات النعش) چار دن سے آپکے ہاں نوکر ہے تو اُس کا مغز چل گیا ہے ۲۔ دیوانہ ہو جانا۔ پاگل ہو جانا۔ مغز خالی کرنا۔ دیکھو مغز پھرانا۔ (جالنصاحب) حرچہ کے ممبر پہ عبث اُدہی بھری محفل میں۔ واعظو مغز یہ کیوں کرتے ہو اپنا خالی۔ مغز خالی ہو جانا۔ دماغ پریشان ہو جانا۔ (قلق) بھرا ہے اسلئے کانوں میں اپنے پنبہ مینا کہ میرا مغز خالی ہو گیا واعظ تری غل سے۔ مغز دار۔ (ف) صفت ۱۔ مقابل بے مغز کا جیسے بادام مغز دار ۲۔ زبان کے واسطے بطور صفت مستعمل اور حریب وفصیح کے معنی دیتا ہے۔ مغز زنی کرنا۔ (دہلی) اسر مغزن کرنا۔ مغز سخن۔ مذکر۔ بات کی تہ۔ (اشرف) اک بات تھی کہ ہوگئی حاصل مسیح کو۔ پہونچے گا کوئی آپکے مغز سخن کو کیا۔ مغز سے اتارنا۔ دماغ سے بات اُتارنا۔ دماغ سے بات نکالنا۔ نئی بات اختراع کرنا۔ نہایت عمدہ بات نکالنا۔ (ابن الوقت) انگریزی میں کبھی بضرورت بات کرتے تو رُک رُک کر ٹھہر ٹھہر کر اور آنکھیں میچ میچ کر جیسے کوئی سوچ سوچ کر مغز سے بات اتارتا ہے۔ مغز سے دماغ خالی ہونا۔ کم عقل ہونا۔ بیوقوف ہونا۔ ؎ مجھ کو سرگرداں عبث کرتا ہے۔ بالائے زمیں۔ مغز سے ہے اے فلک شاید ترا خالی دماغ۔ مغز سے کیڑے جھاڑنا۔ (کنایۃً) کسی مغرور کا غرور مٹانا۔ (کنایۃً) جوتے مارنا کسی کے سر پر۔ (آتش) جھاڑ دئے مغز سے کبر کے کیڑے جو تھے۔ خاک برابر کیا پشّہ نے نمرود کو۔ مغز سے نکالنا۔ مغز سے اُتارنا۔ مغز کا۔

مغزی

صفت۔ دماغ کا سمجھدار۔ عالی دماغ۔ مغز کو چڑھنا۔ نشہ کا دماغ میں جاکر تیزی کرنا۔ (کنایۃً) دُھن سمانا۔ (قدر) بہار آئی ہے لے زاہد چڑھی ہے مغز کو ایسی۔ پیالہ ہاتھ میں ہر دم بغل میں مے کی بوتل ہے ۲۔ اترا جانا۔ مغرور ہو جانا ۳۔ پاگل ہو جانا۔ مغز کھا جانا۔ مغز کھانا۔ بکواس کرنا۔ بک بک سے دماغ چاٹنا۔ غل مچانا۔ شور کرنا۔ (داغ) کھا گیا مغز ناصح ناداں۔ مجھ کو اس خیر خواہ نے مارا۔ (میر حسن) پند گو میرا مغز کھانے کو۔ کاش آویں تو ایک دو آویں۔ مغز کھپانا۔ (عو) (دہلی) سمجھانے کی کوشش کرنا۔ کسی دماغی کام میں محنت کرنا۔ (فقرہ) گھڑی بھر بیٹھو گئی جی جلا مغز کھپا چلی۔ مانو نہ مانو تم جانو۔ مغز کے کیڑے اڑانا۔ بکواس کرنا۔ دماغ پریشان کرنا۔ (نکہت) نازک دماغ سنکے صدائے شکست دل۔ کہتا ہے میرے مغز کے کیڑے اڑا دئے۔ مغز کے کیڑے اڑ جانا۔ لازم (رنگیں) اُڑ گئے مغز کے کیڑے تو ادھر کیوں ہے کھڑی۔ میری چندیا پہ کھڑی ہو کے ادھر مارے جیخ۔ مغز کے کیڑے جھاڑنا۔ متعدی۔ مغز کے کیڑے جھڑنا۔ سزا پانا۔ درست ہونا۔ سیدھا ہونا۔ غرور ڈھینا۔ ٹھیک ہو جانا۔ درست ہو جانا۔ مغز کی کیل نکلنا۔ (دہلی) غرور ڈھینا۔ گھمنڈ نکلنا۔ مغز کی نکل جانا۔ جوش جوانی۔ کم ہو جانا۔ مغز مارنا۔ (کنایۃً) کوشش کرنا۔ سر پھرانا ؎ کہاں تک میں سمجھاؤں ناصح کو صفدر۔ بہت مغز مارا مگر کچھ نہ سمجھا۔ مغزی۔ (ف) ایک قسم کا نہایت سفید حلوا جس میں پستے بادام کے مغز ڈالکر قرص بناتے ہیں ۲۔ مونث ایک قسم کی گوٹ جو گرداگرد لباس کے لگاتے ہیں۔ (منیر) گو کھرو ہو۔ بنت ہو یا چکنی۔ گوٹ ہو ہر طرح کی یا مغزی۔

مَغسُول ۔ (ع) صفت ۔ دھویا ہوا ۔

مَغشُوش ۔ (ع) صفت ۔ کھوٹا ۔ عیب دار ۔ غیر خالص ۔ (۱) (ج) نقد جاں تھا جو بر آورد وہ رقم کی صورت ۔ دلِ پُر کینہ تھے مغشوش درم کی صورت ۔

مغضوب ۔ (ع) صفت ۔ زیر عتاب جس پر غُصہ ہو ۔

مِغفَر ۔ (ع ۔ بالکسر و فتح سوم) مذکر ۔ لوہے کا ٹوپ جو لڑائی کے وقت پہنا جاتا ہے ۔ (امیر) نام حضرت کا لیا فتح ہوئی جنگ عدو ۔ یہی جوشن ہے دعا کا یہی مغفر اپنا ۔

مَغفِرَت ۔ (ع ۔ بالفتح و کسر سوم) مونث ۔ نجات ۔ چھٹکارا ۔ رہائی ۔ بریت ۔ بخشش ۔ معافی ۔ فقرہ ۔ اللہ اسکی مغفرت کرے ۔ مَغفُور ۔ (ع) صفت بخشا گیا ۔ مغفرت کیا گیا ۔ مرحوم ۔ جنتی ۔ بہشتی ۔ ۲ علاوہ انسان کے اور چیزوں کے واسطے بھی کہتے ہیں جو مفقود ہو گئی ہوں ۔ (رند) عشق کے آتے ہی دنیا سے سدھارے دونوں ۔ صبر مرحوم نہیں طاقت مغفور نہیں

مُغَل ۔ (ف ۔ میں بفتح اول و دوم) مذکر ۔ تاتاری ۔ ترکوں کے ایک اعلیٰ فرقہ کا نام ۔ اردو میں بضم اول و فتح دوم ہے مُغلا ۔ مذکر مغل کی تصغیر بتحقیر

مغل بے مغل تیرے سر پر کولھو ۔ مثل (ایک ظریف مرزا صاحب کسی گاؤں میں گئے وہاں ایک جاٹ بھی اُن ہی کی طرح کا خوش مزاج تھا ۔ دونوں میں بے تکلفی ہو گئی ۔ ایک دن مرزا صاحب نے ہنسی ہنسی میں جاٹ سے کہا " جاٹ بے جاٹ تیرے سر پر کھاٹ ۔ تو جاٹ کیا جواب دیتا ہے " مغل بے مغل تیرے سر پر کولھو " مغل نے کہا یار تک تو نہیں ملی جاٹ بولا ۔ پڑی مت ملو بوجھوں تو مرے گا) جب کوئی شخص جواب میں بے تکی بات کہتا ہے تو یہ مثل بولتے ہیں ۔ مغل پٹھان لڑ رہے ہیں (عو) بیمار بچے بھوک سے روتے ہیں اور اُنکے واسطے مونگ کی کھچڑی چولھے پر چڑھائی جاتی ہے جبتک وہ تیار ہو ۔ بچے بیتاب ہو ہو کر دیگچی کھلو اکھلو کے دیکھتے ہیں ۔ عورتیں کھچڑی کی کھدر بدر کو کہتی ہیں کہ دیکھو مغل پٹھان لڑ رہے ہیں ۔ تاکہ لڑکے بہل جائیں ۔

مغلانی ۔ مونث ۔ ۱ مغل قوم کی عورت ۔ ۲ رئیسوں کے گھر کی وہ ملازمہ جسکے سپرد کپڑے سینے کی خدمت ہو ۔ مغلانیاں ۔ مونث ۔ جمع مُغلّے (ع) مُغلّظات کا بگڑا ہوا ۔ (فقرہ) ڈومنیاں مغلے زاد سنا رہی ہیں ۔ دیکھو مغلئی ۔ مغلی ۔

مُغَلَّظ ۔ (ع ۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) صفت ۱ گاڑھا ۔ ۲ دبیز ۔ ۳ مضبوط ۔ جیسے مغلظ قسم ۔ ۴ فحش ناپاک ۔ جیسے مغلظ گالی ۔

مُغَلَّظات ۔ (ع بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) مونث ۔ موٹی موٹی گالیاں ۔ فحش باتیں ۔ بری باتیں ۔ رکنا ۔ سنانا کے ساتھ ۔ مُغَلِّظ (ع ۔ بکسر سوم مشدد) صفت ۔ غلیظ کرنیوالا ۔ (فقرہ) لعابدار دوا مغلظ معدہ ہوتی ہے ۔

مُغلَق ۔ (ع ۔ بالضم و فتح سوم) صفت ۱ بند کیا ہوا دروازہ بقفل تالا لگایا ہوا ۔ ۲ ادق ۔ مشکل کلام ۔ دقیق بات ۔ دور از فہم (فقرہ) ذوقؔ اور مومنؔ کے دواوین میں بھی بے مزہ اور مغلق اشعار کا انبار موجود ہے

مُغلِم (ع) صفت ۔ اغلام کرنے والا ۔

مغلوب ۔ (ع) صفت ۔ غلبہ کیا گیا ۔ ہارا ہوا ۔ عاجز ۔ زیر ۔ دبا ہوا ۔

مغلوب الغضب ۔ (ع) صفت ۔ وہ شخص جو جلد غصے میں آ جائے ۔ بدمزاج تُندمزاج ۔ مغلوب کرنا ۔ عاجز کرنا ۔ ہرانا ۔ زیر کرنا ۔ تابع کرنا ۔ فتح کرنا ۔ مغلوبہ (ع) صفت ۔ مونث ۔ جنگ کیواسطے وہ لڑائی جو آپس میں بھڑ کر لڑیں ۔ مغلوبیت ۔ مونث ۔ عاجزی ۔ دباؤ ۔ اطاعت

فرمانبرداری۔

مُغلئی ۱ مغلائی کا مخفف مغل سے منسوب مغلیہ خاندان کی حکومت تیموریہ حکومت کا زمانہ ۲ مغلوں کے طرز کا۔ مغلوں کے فیشن کا۔ مغلئی ٹوپی۔ مونث۔ ایک قسم کی گوشہ دار ٹوپی۔ اونچے اونچے گوشوں کی ٹوپی۔ مغلی ۱ مغلوں سے منسوب۔ مغلوں کی طرز کا ۲ مونث پسلی کا ٹلل۔ اُم الصبیان۔ ایک مرض کا نام جو بچوں کو ہوتا ہے۔ اور اس سے ہاتھ پاؤں اینٹھ کر غش آجاتا ہے۔ مغلی بیاری مونث بچوں کا وہ مرض جس میں ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہوجاتے ہیں۔ مغلیہ ۱ مغلوں کے خاندان سے منسوب۔ مغلوں سے متعلق ۲ مذکر مغل قوم کا آدمی۔

مَغموم ۔ (ع) صفت۔ غمگیں۔ ملول۔ فکرمند۔

مُغنی (ع۔ غنی مشتق ہے۔ غنا سے اور غنا کہتے ہیں بے نیاز ہونے کو۔ مُغنی لیا گیا ہے اغنا سے جسکے معنی ہیں بے نیاز کرنا۔ یعنی وہ اپنے بندوں سے جسکو چاہتا ہے بے نیاز کرتا ہے۔ کہ وہ اپنے ہم جنسوں کی طرف حاجت نہیں لیجاتا۔ غنی جو مالدار کے معنی میں مشہور ہے۔ وہ بھی بے نیازی کی ایک شاخ ہے اور خداے تعالیٰ کا نام غنی اس معنی میں ہے کہ وہ سب سے بے نیاز ہے مُغنی۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ گویا۔ گانیوالا۔ ڈوم مُغنیہ (ع) صفت۔ مونث۔ گانے والی عورت۔ ڈومنی۔

مُغیلان (ع۔ یہ لفظ اصل میں اُم غیلان ہے۔ اُم۔ ماں۔ اصل غیلاں۔ جمع غول بمعنی بھوت کی یعنی وہ جگہ جہاں بھوت۔ پریت رہا کرتے ہیں۔ یہ درخت اکثر جنگلوں میں ہوتا ہے۔ اور اس وجہ سے بعض لوگوں کا خیال تھا کہ اس پر جن بھوت رہتے ہیں) مذکر۔

کیکر ببول۔ یہ لفظ مفرد ہے جمع نہیں ہے۔ **مفاجات** (ع بضم اول مُفاجَاتُ کا مخفف) صفت۔ اچانک۔ ناگاہ۔ جیسے مرگ مفاجات۔

مفاخر (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم مفخرہ۔ بالفتح وفتح سوم وچہارم) مایۂ ناز۔ بزرگی کی جمع) مذکر۔ بزرگیاں۔ (اجتہاد) حضرت عثمانؓ کے مفاخر میں سب سے بڑی منقبت صفت حیا ہے۔ **مُفاخَرَتُ**۔ (ع۔ بضم اول وفتح سوم وچہارم) مونث۔ بڑائی۔ ڈینگ۔ فخر۔ ناز۔ بزرگی جتانا۔ (فقرہ) اس میں مفاخرت کیا ہوئی۔

مفاد۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ فائدہ۔ (حالی) مفاد اُنکو سوداگری کے سمجھائے۔ اصول اُنکو فرمانرہی کے بتائے۔ (فقرہ) اس نے کسی موقع پر مفاد دُنیا کو مدِ نظر نہیں رکھا۔

مُفارَقتُ ۔ (ع۔ بضم اول وفتح سوم وچہارم) مونث۔ جُدائی۔ فرقت۔ علیحدگی۔ (نوازش) خدا کے واسطے اب نام لے نہ جانے کا۔ نہیں ہے دل کو گوارا مفارقت تیری۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (توبۃ النصوح) گر بیمار کی حالت ایسی ردّی ہے کہ کسی وقت اس سے طبیب کا مفارقت کرنا مناسب نہیں مفاسد۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ مفسدہ کی جمع۔

مفاصل۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم مفصل بالفتح وکسر سوم کی جمع) مذکر۔ ہڈی کے جوڑ۔ بند۔

مُفاوضت ۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث سپرد کرنا۔ مفاوضہ (ف) مذکر۔ چٹھی۔ خط۔ نامہ۔ مکتوب۔ وہ خط جو اعلیٰ کی طرف سے ادنیٰ کو لکھا گیا ہو۔ مفاوضات۔ جمع مذکر مستعمل ہے

مُفت ۔ (ف) بالضم ۱ بے قیمت۔ بن داموں۔ بے عوض (غالب) بوسہ دیتے تو ہیں اور دل پہ ہے ہر لحظہ نگاہ۔ جی میں کہتے ہیں کہ

مفت

مُفت آئے تو مال اچھا ہے ۲ ناحق ۔ بیفائدہ ۔ لاحاصل (امیر) مرا
دل ہی دشمن ہے دلبر کرے کیا ۔ وہ ہے مفت بدنام قاتل ہی ہے
(رند) عشقبازی میں کیا نقصانِ دل مفت کھو بیٹھے یہ لعل بے بہا ۳
ضائع اکارت ۔ رائگاں ۔ (رند) پابہ زنجیر ایک دیوانہ نظر آتا نہیں ۔
حیف ہے اکی برس کیا مفت جاتی ہے بہار ۴ بے سبب ۔ بیوجہ ۔
بے قصور ۔ (رند) سجدۂ عاشق سے اُو بت تجھکو کیا حاصل ہوا مفت
بے ایماں ایک بندہ خدا کا ہو گیا ۵ بے محنت ۔ بے مشقت ۔ سستا ۔
(جانصاحب) ایک تھان گلبدن کا پھول لام کا دیا ایک ۔ کیا مفت میر گل
نے سر ڈھانکا گلچین کا ۔ مُفت بر ۔ (ف) صفت ۔ مفت خور ۔ وہ
شخص جو لوگوں کا مال بے محنت و عوض لے (فقرہ) امداد حسین خاں مر گئے
کسیکا کام نہ نکلا ۔ جمع کر کے دھر گئے ۔ مفت بُر اُس کے مزے اُڑائینگے ۔
مفت بہادینا ۔ قیمتی چیز کو سستا بیچ ڈالنا ۔ (نکہت) نہ چھوڑا وقت
گریہ ایک بھی لخت جگر تو نے ۔ بہادی مفت جنس بے بہا اے چشم تر
تو نے مفت بھی نہ پوچھنا ۔ کمال بیقدر رہونا ۔ ایسا بیوقعت ہونا کہ کوئی
مفت اور بے قیمت بھی نہ لے ۔ (بحر) بکتے جو اُس کے ہاتھ تو ٹوٹتے
عذاب ہیں ۔ سستے چھُٹے جو مفت بھی وہ پوچھتا نہیں ۔ مُفتِ خدا ۔
خدا واسطے ۔ بیکار ۔ (شاد) حُسن کی دولت سے جولے برہمن سے
بے نیاز ۔ دیکھے دل مفتِ خدا اُس بت سے ہم پائیں گے کیا مفت خور
مفت خورا ۔ صفت ۔ بے محنت (اور) بے اُجرت کھانے والا ۔ بن داموں
کھانے والا ۔ طفیلی ۔ مفت دینا ۔ بے قیمت دینا ۔ مفت راحِ گفت بقولہ
جو چیز مفت ملے اُس میں تامل کیوں ہو ۔ مُفت ستانی ۔ مونث ۔ کوئی
چیز مفت لینا ۔ مفت کا ۔ مفت کی ۔ اول صفت مذکر ۔ دوسرا صفت
مونث ۔ بیفائدہ ۔ خواہ مخواہ ۔ ۹ جیسے جی عشق محبت کو مٹا دو (داغ)

مفتح

کیوں رہے بعد فنا مفت کا جھگڑا باقی ۔ (داغ) بات کیا چاہیئے
جب مفت کی حجت ٹھہری ۔ اس گنہ پر مجھے مارا کہ گنہگار نہ تھا مفت کا
دردسر ۔ مفت کی زحمت ۔ مفت کی مشقت ۔ (امراۃ العروس) بھاری
بھاری جوڑے آپ ہی فرمایئے کس کام آتے ہیں ۔ عید بقرعید کو ذرا
کی ذرا نکلے باقی بارہ مہینے گٹھڑی میں بندھے رکھے ہیں کئے دن ہوئے
دینا مفت کا دردسر ہے ۔ مفت کی ٹھائیں ٹھائیں ۔ بیفائدہ جھگڑا ۔
بیفائدہ زحمت ۔ مفت کی شراب قاضی کو بھی حلال ہے ۔ مفت کی
شراب قاضی نے بھی حلال کی ہے ۔ مثل مفت کی چیز لینے میں کوئی بھی
جائز ناجائز کا خیال نہیں کرتا ۔ (امیر) گرہ سے کچھ نہیں جاتا ہے پی بھی
لے زاہد ۔ ملے جو مفت تو قاضی کو بھی حلال نہیں ۔ (راسخ) میکدہ میں
سبیل ہے زاہد ۔ مفت کی تو حلال ہوتی ہے ۔ مفت گنہگار کرنا ۔ خواہ مخواہ
جھگڑے میں پھنسا دینا ۔ (شعور) شاکی ہو کیوں نہ ربط عناصر سے جان پاک
ہستی میں لاکے مفت گنہگار کر دیا ۔ مفت لینا بغیر معاوضہ و محنت لینا ۔ مفت مارا جانا ۔
بیوجہ نقصان برداشت کرنا ۔ (رنگین) چھپ کے مل مجھسے دوگانہ تری اری
جاؤں ۔ مفت ایسا نہو میں ہی کبھی ماری جاؤں ۔ مفت میں ۱ بے قیمت
بے اُجرت ۔ یوں ہی ۔ بن داموں ۲ ناحق ۔ بے سبب (صبا) کیوں چڑھا
مُنہ پر میں تیغ یاس کے ۔ مُفت میں ۔ خون تمنا ہو گیا ۳ بیکار میں ۔ ۴
ضائع اکارت ۔
مِفتاح ۔ (ع) مفاتح ۔ مفاتیح ۔ جمع (مونث) کنجی ۔ قفل کھولنے کا آلہ ۔
مُفتح ۔ (ع) صفت ۱ کھولنے والا ۔ ۲ وہ دوا جو سُدّوں کو خارج کر دے ۔
مُفتّح ۔ (ع) بضم اول وفتح دوم و کسر سوم مشدد (صفت) کھولنے والا ۔
وہ دوا جو سُدّوں کو خارج کرے ۔ مفتحات (ع) مذکر ۔ وہ دوائیں جو
پتھری سُدّے وغیرہ کو کھلا دیتی ہیں ۔

مفتخر

مُفتخِر۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ فخر کرنے والا۔ ڈینگیا۔ لاف زن۔ مفتخر فرمانا۔ عزت دینا۔ **مفترضات** (ع بالضم و فتح سوم و چہارم) مذکر۔ وہ چیزیں جو فرض کی گئی ہوں۔

مُفتری۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) صفت ۱ الزام دھرنے والا۔ بہتان لگانے والا ۲ شریر۔ مفسد۔ دغاباز۔ فریبی۔

مُفتّش۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور) صفت تفتیش کرنے والا۔

مُفتقِر۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ فقیر۔ محتاج ۲ اردو میں۔ المفتقر لکھکر درخواستوں اور عرضیوں میں اپنا نام لکھا کرتے ہیں۔

مفتوح۔ (ع) صفت۔ مذکر ۱ کھولا گیا ۲ فتح کیا گیا۔ زیر کیا گیا۔ ۳ وہ حرف جس پر زبر دیا گیا ہو۔ مونث کے لئے مفتوحہ۔ **مفتوحات** (ع) مذکر۔ فتح کئے گئے۔ مقامات۔

مفتون۔ (ع۔ فتنہ میں ڈالا ہوا۔ مبتلا) صفت۔ عاشق۔ شیدا۔ فریفتہ۔ مفتون ہونا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ فدا ہونا۔

مُفتی۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ فتویٰ دینے والا۔ شرعی حاکم۔ (رند) سر پہ مستوں کی طرح جھوم کے بادل آئے مفتی وقت کا فتویٰ ہے کہ بوتل آئے۔

مُفخّر۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) صفت ۱ معزز۔ بہت۔ بزرگ ۲ (ع۔ بالفتح و فتح سوم مصدر میمی۔ فخر کرنا) صفت۔ مایہ ناز۔ وہ جس کی ذات دوسروں کے فخر کا باعث ہو۔ (رشک) اور صدی مفخر کون و مکاں پیدا ہوا۔

مُفخّم۔ (ع) صفت۔ بزرگ۔ بزرگ رکھا گیا۔

مفرور

مَفَر۔ (ع) اصل میں مَفَرُّ تھا۔ فرار سے اسم ظرف۔ عربی میں تشدید سوم تھا۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) مذکر۔ بھاگنے کی جگہ۔ چارۂ کار۔ تسلیم لکھنوی نے مونث باندھا ہے ۔ مرکے بھی اسباب غم سے مفر ہوتی نہیں۔ بے کفن زیر لحد لاش بسر ہوتی نہیں۔ ترجیح تذکیر کو ہے۔ (شرف) خدانخواستہ واقف جو چاہ سے ہوتا۔ کوئی گھڑی نہ مفر آہ آہ سے ہوتا۔

مُفرّح۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور) صفت ۱ فرحت بخشنے والا ۲ (اصطلاح طب) وہ دوا جو شیریں اور خوش ذائقہ ہو۔ اور دل و جگر کو قوت دے۔ مفرح قلب۔ صفت۔ وہ دوا جو دل کو فرحت و تقویت بخشے۔ مفرح القلوب۔ (ع) صفت۔ دلوں کو خوشی بخشنے والا۔ **مفرحات**۔ (ع) مذکر۔ وہ دوائیں جن سے طبیعت کو فرحت اور خوشی حاصل ہو۔ وہ چیزیں جن سے تفریح ہو۔

مُفرَد۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) صفت ۱ تنہا۔ اکیلا۔ علیحدہ ۲ ایک واحد۔ جمع کا ضد ۳ غیر مرکب ۴ یکتا۔ یگانہ۔ منفرد۔ **مفردات**۔ (ع) مذکر ۱ مفردہ کی جمع حروف تہجی جو الگ الگ لکھے جاتے ہیں۔ یعنی ا ب ت ث ج وغیرہ ۲ مونث وہ کتاب جس میں مفرد دوائیوں کا حال ہو۔

مُفرّس۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد) صفت۔ غیر زبان کا لفظ جسے فارسی زبان کا لفظ بنا لیں۔

مُفرِط۔ (ع۔ بالضم و کسر سوم) صفت۔ زیادہ۔ افراط سے۔ کثرت سے۔ حد سے زیادہ۔ (انتہاد) شیطان کو خدا کے ساتھ عشق مفرط تھا۔ وہ آدمؑ کے تقرب کو نہ دیکھ سکا۔

مفرور۔ (ع۔ بالفتح و ضم سوم) صفت۔ بھاگا ہوا۔ فراری۔ روپوش

مفروش

مفرُوش (ع ۔ بالفتح وضم سوم) صفت بچھایا گیا۔

مفروض ۔ (ع ۔ بالفتح وضم سوم) صفت مذکر۔ مونث کے لئے مفروضہ ! خدا کی طرف سے فرض کیا گیا ۲ مانا گیا۔ قیاسی **مفروضات** (ع) مذکر۔ وہ امور جنکی کچھ اصلیت نہ ہو۔ وہ امور جو مان لئے گئے ہوں۔

مفرُوغ ۔ (عوام) اس جگہ فارغ صحیح ہے) فراغت لازم ہے۔ اس سے اسم مفعول نہیں بن سکتا ہے۔

مفرُوق ۔ (ع) صفت ! فرق کیا گیا ۔ جُدا کیا گیا ۲ وہ عدد جو کسی عدد سے خارج یا منہا کیا گیا ہو۔ مفروق منہ (ع) مذکر۔ وہ بڑے اعداد جن میں سے چھوٹے اعداد تفریق کریں۔

مُفسِد ۔ (ع ۔ بالضم وکسر سوم۔ تباہ کرنے والا) صفت ۔ فاسد کرنے والا (فقرہ) حقہ پینا مفسد صوم ہے ۲ فساد کرنیوالا جھگڑالو۔ شریر ۳ باغی۔ بغاوت کرنے والا **مفسدانہ** ۔ (ف) صفت ۔ مفسدوں کی مانند باغیانہ۔ **مفسدہ** ۔ (ع ۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ بلوہ ۔ دنگا۔ فساد۔ وہ امر جو خلاف مصلحت ہو۔ مفسدہ اٹھانا۔ مفسدہ برپا کرنا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ فساد برپا کرنا۔ (رند) اک پری کا پھر مجھے شیدا کیا۔ عشق نے پھر مفسدہ برپا کیا۔ **مفسدہ پرداز** ۔ (ف) صفت ۔ جھگڑالو فسادی ۔ فتنہ انگیز ۔ شریر ۔ **مفسدہ پردازی** ۔ (ف) مونث ۔ فتنہ انگیزی شرارت ۔ (صبا) عشق پر خاتمہ ہے مفسدہ پردازی کا ۔ معرکہ روز بیان دل وجاں ہوتا ہے ۔

مُفسِّر ۔ (ع) صفت ۔ معنی اور مطلب بیان کرنے والا وضاحت سے کلام الٰہی کے معنی اور مطلب بیان کرنے والا۔

مفصل ۔ (ع) (بروزن منزل۔ مفاصل۔ جمع) مذکر اعضا کا جوڑ

مفلس

مُفصَّل (ع ۔ بضم اول وفتح دوم وفتح سوم مشدد) صفت ۔ مذکر۔ تفصیل کیا گیا ۔ صاف ۔ واضح ۔ کھول کر بیان کیا گیا **مفصلات** مذکر۔ دیہات ۔ قصبات ۔ اردگرد کے گاؤں یا آبادی **مفصلہ** (ع) صفت ۔ مونث ۔ **مفصلۂ ذیل** ۔ وہ جنکی تفصیل نیچے لکھی ہو۔

مُفضَّل ۔ (ع) صفت ۔ بزرگی دیا گیا ۔ فضیلت دیا گیا۔

مُفطِر (ع) صفت ۔ روزہ توڑنے والا ۔ (رشک) ہوں مست بادۂ عشق حقیقی اے زاہد ۔ مری شراب نہیں مفطر صیام شراب ۔

مفعول ۔ (ع) صفت ! فعل کیا گیا ۔ کام کیا گیا ۲ مذکر۔ وہ اسم جسپر کوئی فعل کیا گیا ہو ۳ (اردو) بُرا کام کرانے والا ۔ بدفعلی کرانے والا ۔ ابنہ **مفعول بہٖ** ۔ مذکر۔ وہ مفعول جس پر فاعل کا کوئی فعل واقع ہو ۔ **مفعول ثانی** ۔ مذکر۔ فعل کا دوسرا مفعول **مفعول فیہٖ** ۔ مذکر۔ وہ مفعول بالفعل جو وقوع فعل کے مکان یا زمانہ پر دلالت کرے **مفعول لہٗ** مذکر۔ جو فاعل کے کام کرنے کا سبب ہو **مفعول مطلق** (ع) مذکر۔ وہ حاصل مصدر جو بطور مفعول فعل کے ساتھ مذکور ہو **مفعول معہٗ** (ع) وہ مفعول جو ہمیشہ مفعول بہ کا شریک حال ہو۔

مفقُود (ع) صفت ۔ کھویا ہوا ۔ کھویا گیا ۔ غائب ۔ نادارد ۔ **مفقود الخبر** (ع) صفت ۔ گم شدہ ۔ وہ شخص جسکی کچھ خبر اور پتا نہ ملے ۔ (شرف) بلبلوں میں مر مٹا یا جان پروانوں میں دی ۔ دل ہمارا ہوکے مفقود الخبر کیا ہوگیا ۔ **مفقود ہونا** ۔ گم ہونا ۔ کھویا جانا ۔ غائب ہونا ۔ ناپید ہونا ۔

مفکر ۔ (ع ۔ بضم اول وفتح دوم وکسر سوم مشدد) صفت مذکر ۔ غور کرنیوالا ۔ سوچنے والا ۔

مُفلِس ۔ (ع) صفت ۔ محتاج ۔ بے زر ۔ غریب مسکین ۔ ابنا دنیا

کردینا وغیرہ کے ساتھ۔ مفلس کا مال۔ غریب کا مال۔ (کنایۃً) ایسا مال جو ارزاں فروخت ہو اور جس کو کوئی نہ پوچھے۔ (آتش) گرد ہوا تو اُسے چھوٹنا محال ہوا۔ دل غریب مرا مفلسوں کا مال ہوا۔

مفلسا پینگ۔ نہایت مفلس۔ بھوکا۔ نادار۔ نہایت محتاج (انشا) ہم بھی نون ہے اور نون کے اندر نقطہ مفلسا پینگ ہے یہ داؤ بھی اور چھوٹی سہم مفلسی۔ (ف) مونث۔ ناداری۔ افلاس۔ مفلسی آنا۔ افلاس آنا۔ ناداری میں مبتلا ہونا۔ مفلسی چھانا۔ مفلسی آنا۔ مفلسی میں آٹا گیلا۔ مثل۔ مفلسی میں ایسے مصارف کا پیش آنا جن سے گریز نہ ہو۔ مفلسی میں نقصان ہونے کے موقع پر بولتے ہیں (راسخ) برسات میں ہے وہ شوخ مہماں۔ آٹا گیلا ہے مفلسی کا۔

مَفلُوج۔ (ع) وہ شخص جس کو فالج کی بیماری ہو۔

مَفلُوک۔ (فارسیوں نے یہ لفظ فلاکت سے بنالیا ہے) صفت مفلس۔ تباہ حال۔ خستہ حال۔ مفلوک الحال۔ صفت خستہ حال۔ تباہ حال۔ یہ ترکیب فصحا کی رائے میں غلط ہے۔

مُفَوِّض۔ (ع) صفت ۱ بکسر حرف سوم مشدّد کسی کے سپرد کرنے والا کسی کام کو ۲ (بفتح حرف سوم مشدّد) سپرد کیا گیا۔ حوالہ کیا گیا۔ تفویض کیا گیا۔ مفوّضہ (ع) بفتح حرف سوم مشدّد) صفت مونث۔

مَفہُوم۔ (ع) صفت ۱ سمجھا گیا۔ دل میں جانا گیا ۲ مذکر منشا۔ مقصد (فقرہ) آپ کا مفہوم اس عبارت سے کیا ہے۔ مفہوم ہونا۔ سمجھا جانا۔ خیال میں آنا۔ معلوم ہونا۔

مُفِید۔ (ع) صفت۔ فائدہ دینے والا۔ مُضِر کا مقابل۔ مُفید پڑنا۔ مفید ہونا۔ فائدہ مند ہونا۔ موافق ہونا۔

مُفِیض۔ (ع) صفت فیض پہونچانے والا۔

مقابا۔ مذکر ۱ سنگار دان۔ (رشک) قصد تزئین مجھ کو جس رات آگیا اے رشک ماہ۔ چاند آئینہ بنا گردوں مقابا ہوگیا۔

مقابِر۔ (ع) بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ مقبرہ کی جمع وہ جگہ جہاں بہت سے مقبرے یا قبریں ہوں۔

مُقابِل۔ (بضم اول و کسر چہارم سامنے والا) صفت ۱ روبرو آمنے سامنے ۲ خلاف ۳ برابر۔ مساوی ۴ نظیر۔ مثل۔ مانند۔ مطابق ۵ (کنایۃً) معشوق (غالب) متقابل ہے مقابل میرا۔ رک گیا دیکھ روانی میری ۶ دشمن۔ مخالف۔ حریف۔ مقابل ہونا ۱ لڑنے کو سامنے کھڑا ہونا۔ (ذوق) مقابل اس رخ روشن سے شمع گر ہو جائے صبا یہ دھول لگائے کہ پھر سحر ہو جائے ۲ آمنے سامنے ہونا ۳ ہمسر ہونا۔ نظیر ہونا ۴ گستاخی سے پیش آنا۔ مقابلہ۔ (ع بضم اول و فتح چہارم) مذکر ۱ آمنا سامنا۔ مٹھ بھیڑ ۲ برابری۔ ہمسری ۳ (الٹی) ضد۔ اختلاف ۴ مطابقت۔ جانچ۔ پڑتال۔ ایک کتاب کی عبارت کا دوسری کتاب کی عبارت سے ملانا ۵ جنگ۔ لڑائی۔ مجادلہ۔ شکست و فتح نصیبوں سے ہے ولے اے میر۔ مقابلہ تو دل ناتواں نے خوب کیا ۶ بحث۔ تکرار۔ مقابلہ بدنا۔ شرط بد کے مقابلہ کرنا۔ (شوق قدوائی) چلے ہو حشر کو لیکن ذرا سمجھ کے چلو۔ بدا ہے آج کسی کا مقابلہ تم سے۔ مقابلہ کرنا ۱ ملانا۔ مطابقت کرنا ۲ سامنے آنا۔ برابری کرنا ۳ گستاخی کرنا۔ سامنا کرنا ۴ پڑتال کرنا۔ جانچنا ۵ مخالفت کرنا۔ ضد کرنا۔ اڑنا ۶ تکرار کرنا۔ بحث کرنا ۷ جنگ و جدل کرنا۔ دو فوجوں کا باہم لڑنا۔ مقابلے پر آنا ۱ فوج کا لڑنے کے واسطے سامنے آنا ۲ لڑنے کو کھڑا ہونا۔ سامنے آنا ۳ معترض ہونا۔ مزاحم ہونا۔

مقاتل

مُقاتِل - (ع - بضم اول و کسر چہارم) صفت - ہم نبرد - کسی کے ساتھ لڑنے والا - **مقاتلہ** - (ع - بضم اول و فتح چہارم) مذکر - کشت و خون - خونریزی -

مَقادِیر - (ع - بفتح اول و کسر چہارم) مذکر - مقدار کی جمع -

مُقارَبَت - (ع - بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث - ۱ قرب - نزدیکی - قربت ۲ صحبت - ہمبستری -

مُقارِن - (ع - بضم اول و کسر چہارم) صفت - نزدیک - درمیان اثنا - قریب - **مُقارَنَت** (ع - بضم اول و فتح دوم و چہارم) مونث - نزدیک ہونا ۲ (اصطلاح) دو ستاروں کا ایک برج میں جمع ہونا -

مَقاصِد - (ع - بفتح اول و کسر چہارم) مذکر - مقصد کی جمع -

مُقاطَعہ - (ع - بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مذکر - کاٹنا -

مَقال - (ع - بفتح اول - مصدر میمی ہے) مذکر - گفتگو - کلام - بات چیت (انیس) بیبیوں سے کیا زینب نے جو روکر یہ مقال - صف ماتم سے وہ گھبرا کے اٹھیں سب فی الحال - **مقالات** - (ع - بفتح اول) مذکر مقالہ کی جمع - **مَقالہ** - (ع - بفتح اول و فتح چہارم - مصدر میمی بمعنی گفتار -) مذکر ۱ قول - مقولہ - کہی ہوئی بات - کلام ۲ تحریر اقلیدس کے ہر ایک حصہ کا نام جس میں اقلیدس کے دعاوی ان کے ثبوت اور شکلیں وغیرہ درج ہوں - کتاب کا حصہ (فقرہ) اقلیدس کا پہلا مقالہ دیکھا -

مقام - (ع - بفتح اول - کھڑا ہونا - کھڑے ہونے کی جگہ - مصدر میمی ہے یا ظرف بمعنی قیام (بجائے قیام کسی جگہ تھوڑی دیر قرار پکڑنا - اور ٹھیر جانا تا بضم اول - اقامت - بجائے اقامت یعنی توقف کرنا اور دیر تک ٹھیرنا - اردو میں بیشتر ٹھیراؤ - قیام کے لئے بضم اول اور

مقام

دیگر معانی میں بفتح اول مستعمل ہے) مذکر ۱ ٹھیراؤ - قیام - ٹھہرنا - (شرف) گناہگار نہ ہوتے تو کوچ کر جاتے - مقام منزل ہستی میں کچھ ضرور نہ تھا ۲ ٹھیرنے کی جگہ - مکان - مسکن - ٹھکانا - گھر ۳ منزل اُترنے کی جگہ - پڑاؤ ۴ موقع محل - وقت (فقرہ) یہ اعتراض کرنے کا مقام نہ تھا ۵ درجہ - مرتبہ - (امیر) تم کیا تمھاری زلف و رخ سرخ فام کیا - ذرّے کا آفتاب کے آگے مقام کیا ۶ بضم اول - موسیقی کا پردہ سردد - **مقام ابراہیم** (ع - بفتح اول) مذکر بیت اللہ میں جگہ کا نام جہاں حضرت ابراہیم نے نماز ادا کی تھی - **مقامات** (ع - بفتح اول) (اکناشیہ) مراتب ۲ قواعد یا جلسہ گاہ مقام کی جمع ۳ جگہیں مواقع محل ۴ بضم اول علم موسیقی میں بارہ برجوں کے موافق بارہ مقام مقرر کئے گئے ہیں - اور ساعات روز و شب کے مطابق چوبیس شعبے یعنی ہر مقام کے دو شعبے ہیں - بارہ مقاموں کو مقامات کہتے ہیں -

مقام بولنا - ٹھیرنے کا حکم دینا - ٹھیرانا - **مقام کرنا** - ٹھہرنا - (داغ) تری گلی سے نکلنا ہمیں قیامت ہے - قدم قدم پہ ہزاروں مقام کرتے ہیں -

مقام گفتگو - اعتراض اور شبہ کا محل - (رخصت دشنام بھی جب دی نہ حسن یار نے - کیا مقام گفتگو غنی دہن میں رہ گیا - **مقام محمود** - (لفظی معنی مقام پسندیدہ) مقام محمود جس کا وعدہ پیغمبر صاحب سے کیا گیا ہے - مرتبہ شفاعت ہے - قیامت کے دن لوگ مضطرب ہو کر تمام انبیائے سابقین سے شفاعت کرانا چاہیں گے - اور وہ اپنی لغزشوں کو یاد کرکے شفاعت کی جرأت نہ کر سکیں گے - آخر یہ مہم پیغمبر آخرالزماں سر کریں گے -

مقام مصلّے - دیکھو مقام ابراہیم - **مقام معیّن** (ف - مذکر - خاص مقام مقررہ جگہ - **مقام ہونا** - ٹھہرنا - قیام ہونا - **مقام ہو** - مذکر سناٹے کی جگہ - دہشتناک جگہ کے لئے مستعمل ہے (شرف) جہاں پہ پیش نظر اسکو جلوہ گر دیکھا - مقام ہو نظر آیا جدھر جدھر دیکھا - **مقامی** - صفت - کسی خاص جگہ

مقاومت

متعلق۔لوکل۔جیسے مقامی خبریں۔

مُقَاوَمَت۔(ع۔بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث۔کسیکے مقابلہ کے لیئے آمادہ ہو جانا۔مجازاً مقابلہ۔

مَقْبَرَا۔(ع۔بالفتح وفتح سوم) مذکر۔قبر کی جگہ۔گورستان ؎ وہ طالب فنا ہوں بناجب کوئی محل سمجھا یہ میں کہ مقبرہ تیار ہو گیا۔

مقبرہ۔(ع۔بالفتح وفتح سوم وچہارم) مذکر۔قبر کی جگہ۔روضہ۔درگاہ۔وہ عمارت جو قبر پر بناتے ہیں (امیر) وہ طالب فنا ہوں بناجب کوئی محل سمجھا یہ میں کہ مقبرہ تیار ہو گیا۔مقبرے کی جالی وہ سوراخدار دروازے یا غرفے جو مقبرے کی دیواروں میں بناتے ہیں۔(ناسخ) آسماں پر نظر جو کی شب کو۔سمجھا میں مقبرے کی جالی ہے

مُقْبِل (ع۔بالضم وکسر سوم) صفت ۱حق کا فرمان قبول کرنیوالا۔۲کسی طرف متوجہ ہونے والا۔۳اقبالمند۔دولتمند۔۴سال آئندہ۔

مَقْبُوضَہ۔(ع۔صفت۔مونث) صفت۔قبضہ کیا گیا۔وہ چیز جسپر قبضہ کیا جائے۔یا جو قبضہ میں ہو۔جیسے مال مقبوضہ۔

مقبول (ع۔بروزن مفعول) صفت۔قبول کیا گیا۔مانا گیا۔پسندیدہ۔منظور۔مقبول بارگاہ۔(ث) صفت۔خدا کا پیارا۔محبوب الٰہی۔مقبول ہونا۔۱قبول ہونا۔منظور ہونا۔۲پسند ہونا۔پسندیدہ ہونا۔مقبولیت۔(ع) مونث۔قبولیت۔منظوری۔(فقرہ) آپ کی مقبولیت میں کیا کلام ہے۔

مُقْتَبِس۔(ع) صفت۔۱روشنی لینے والا۔۲اقتباس کرنیوالا۔دوسرے شخص سے فائدہ طلب کرنے والا۔

مُقْتَدا۔مقتدے۔(ع) مذکر۔وہ شخص جس کی پیروی اور لوگ کریں۔امام۔پیشوا۔رہنما۔

مقتول

مُقْتَدِر۔(ع) قادر ومقتدر کے معنی ہیں صاحب قدرت لیکن مقتدر میں زیادہ مبالغہ ہے) صفت۔طاقتور۔قوی۔زورآور۔زبردست۔۲خدائے تعالیٰ کا نام۔۳با اقتدار۔(توبۃ النصوح) ہامان اور قارون کیسے کیسے جابر اور مقتدر ہو گزرے ہیں۔

مُقْتَدِی۔(ع) صفت ۱پیروی کرنے والا۔پیرو۔مُقلّد۔۲امام کے پیچھے کھڑا ہونے والا۔

مُقتضا۔(ع مقتضیٰ) مذکر۔تقاضہ کیا گیا۔خواہش کیا گیا (مجازاً) موقع۔مصلحت۔مُراد۔(نواب مرزا شوق) تاک تیں کا فقط انکا شوخی چالاکی مقتضا سن کا۔مقتضائے انصاف۔انصاف کے موافق۔انصاف کے روسے۔مقتضائے وقت۔مناسب وقت۔مصلحتِ وقت کے مطابق۔

مُقتضب۔(ع۔کاٹا گیا۔نکالا گیا۔مصدر اس کا اقتضاب ہے جسکے معنی ہیں ایک چیز کا دوسری چیز میں سے نکالنا) مونث۔علم عروض کے ایک بحر کا نام جو بحر منسرح سے نکالی گئی ہے اسطرح اسکا بحر منسرح کے مستفعلن مفعولات (چار بار ہیں) اور بحر مقتضب کے مفعولات مستفعلن چار بار یعنی دونوں بحروں کے ارکان ایک ہیں۔صرف ترتیب کا فرق ہے۔

مُقْتَضِی۔(ع) صفت۔خواہش کرنے والا۔خواہاں۔تقاضا کرنے والا۔(توبۃ النصوح) آداب تمدن اور اخلاق معاشرت اسی طرح کے برتاؤ کے مقتضی ہیں۔

مقتل (ع۔بالفتح وفتح سوم) مذکر۔قتل کرنے کی جگہ۔قتل گاہ۔(نوازش) تیغ کھینچے ہوئے آتا ہے وہ قاتل جبدم۔یا خدا خیر ہو مقتل پہ صدا دیتا ہے۔مقتول (ع۔بروزن مفعول) صفت

قتل کیا گیا۔ مارا گیا ۲ (کنایۃً) عاشق۔ فریفتہ۔ (داغ) اے کشتۂ تغافل اے بسمل جدائی۔ مجروح ناوک غم مقتول سیلے وذائی۔

مقدار - (ع) بالکسر مونث۔ اندازہ۔ تعداد۔ وزن۔ تول حبساب (نقرہ) دوا کی مقدار تھوڑی ہے۔

مقدر - (ع) بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد۔ اندازہ کیا گیا تقدیری بات (صفت) ۱ وہ لفظ جو عبارت میں موجود نہو۔ مگر اُس کے معنی لئے جائیں۔ محذوف ۲ مذکر نوشتہ مشیت ایزدی۔ تقدیر۔ قسمت (جلیل) ایک وعدہ بھی مرے یار کا پورا نہوا۔ کچھ کہوں میں تو وہ کہتا ہے مقدر تیرا۔ مقدر آزمانا۔ قسمت کا امتحان کرنا۔ نصیبے کی آزمائش کرنا۔ ۵ ہیو فا سارے حسینان وطن ہیں اے داغ۔ آزمائیں گے کہیں اپنا مقدر باہر۔ مقدر آزمائی۔ مونث۔ قسمت آزمائی۔ تقدیر کا امتحان مقدر بدلنا ۱ متعدی نوشتہ۔ تقدیر بدل دینا ۲ لازم۔ (راسخ) یہ مانا بدل لیں گے ہم شکل غیر۔ مقدر کہاں سے بدل جائیگا۔ مقدر برگشتہ ہونا۔ قسمت پلٹنا۔ تقدیر کا برگشتہ ہونا۔ مقدر بگڑنا۔ دیکھو تقدیر بگڑنا۔ مقدر پر پتھر پڑنا۔ بدقسمتی سے کنایہ ہے۔ (راسخ) بتوں کے عشق میں پتھر پڑے مقدر پر۔ ٹیک رہا ہوں جبین نیاز پتھر پر۔ مقدر پلٹنا دیکھو تقدیر پلٹنا۔ مقدر پھرنا۔ دیکھو تقدیر پھر جانا۔ (رند) جذب الفت تجھے گھر تک کبھی نہ جانے دیگا۔ راہ سے پار پھر یگا جو مقدر نہ پھرا۔ مقدر پھوٹنا۔ دیکھو تقدیر پھوٹ جانا۔ (شاد) حباب تھا نہ پھپولا نہ شیشۂ نازک۔ مجھے عجب تھا مقدر کے پھوٹ جانے کا۔ مقدر پھوڑنا۔ (کنایۃً) تقدیر آزمائی کرنا۔ (جلال) مقدر پھوڑنا تھا آستان یار سے چلکر۔ جو سر اپنا در و دیوار پر مارا تو کیا مارا۔ مقدر جاگنا۔ دیکھو تقدیر جاگنا۔ (راسخ) بپا محشر کروں زنداں میں پاکوبی سے میں لیکن مقدر جاگ اُٹھیگا سنکے زنجیروں کے شیون کو۔ مقدر چمکنا۔ دیکھو تقدیر چمکنا۔ (صفدر) در پہ اک دھوم ہوئی بخت کا اختر چمکا۔ دن پھرے عاشق شیدا کا مقدر چمکا۔ مقدر ڈھیلوں سے پھوڑنا۔ کنایہ ہے بدقسمتی سے (رشک) آب الفت بتاں گلی ہے خمیر میں ڈھیلو سے پھوڑنیکو مقدر بنا گئے۔ مقدر رستے پر آنا۔ (عو) مقدر سیدھا ہونا۔ مقدر سامنے آنا۔ تقدیر موافق ہونا۔ اقبال یاور ہونا۔ اقبال کا آڑے آنا۔ (داغ) اسکے لکھے کو مٹا کر ہمیں کچھ کہدیتے۔ کیا کریں سامنے اپنا نہ مقدر آیا۔ مقدر سو جانا۔ دیکھو تقدیر سو جانا۔ مقدر سے دیکھو تقدیر سے۔ (شرف) بہت دشوار ہے دلبستگی زلف معنبر سے۔ شب قدر اے دل بیتاب ملتی ہے مقدر سے۔ مقدر سے زور نہیں چلتا۔ دیکھو تقدیر سے۔ ۵ جانتا حب تمھارے سر کی قسم۔ زور چلتا نہیں مقدر سے۔ مقدر سیدھا ہونا۔ اقبال یاور ہونا۔ (داغ) شکن تیری جبیں پر ہو کہ بل تیری طبیعت میں۔ ہمیں پروا نہیں اسکی مقدر اپنا سیدھا ہو۔ مقدر کا۔ دیکھو تقدیر کا۔ مقدر کا پیچ۔ مقدر کا چکر۔ تقدیر کا پھیر (راسخ) نہ نکلیگا نکلیگا جنوں میں پاؤں کا چکر۔ یہ چکر ہے میرے سر کا یہ چکر ہے مقدر کا۔ (شوق قدوائی) پڑے تھے جو بالوں میں گھونگر کے پیچ۔ بنے سب وہ میرے مقدر کے پیچ۔ مقدر کا چکر کھانا۔ مقدر کا برگشتہ ہونا۔ مقدر کا دکھانا۔ مقدر سے پیش آنا کسی امر کا۔ سوچ کیا نظارۂ برق تجلی میں امیر۔ کھولدو آنکھیں دکھائے جو مقدر دیکھ لو۔ مقدر کا کروٹ لینا۔ قسمت کا پلٹا کھانا۔ مقدر کا یاور ہونا۔ (بحر) یار سوتا نہیں منھ کرکے ہماری جانب۔ کبھی کروٹ نہیں لیتا ہے مقدر اپنا۔ مقدر کا لکھا نوشتہ تقدیر۔ (رشک) نہ لکھا تھا جو مقدر کا وہ کیونکر ہوتا۔ مقدر کا لکھا نہیں مٹتا۔ نوشتہ تقدیر ضرور ہو کر رہتا ہے (صبا) مقدر کا لکھا

سچ ہے کسی صورت نہیں مٹتا۔ نمودِ خط سے حرف آیا صفائے روئے جاناں پر۔ مقدر کا ہیٹا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے مقدر کی ہیٹی۔ وہ جس کا مقدر خراب ہو۔ بدقسمت۔ (رند) نہو گا دوسرا کچھ سا کوئی ہیٹا مقدر کا۔ نہ شفقت باپ کی دیکھی نہ چین آغوش مادر کا۔ مقدر کے آگے کسی کی نہیں چلتی۔ نوشتۂ تقدیر کے خلاف کسی کا زور نہیں چلتا۔ (داغ) حاصل ہوئی ہے عقل فلاطوں اگر تو کیا۔ چلتی نہیں کسی کی مقدر کے روبرو۔ مقدر لڑنا۔ اقبال یاور ہونا۔ (ذوق) جو لی چلی ہوئی ہے گریباں ہے چاک چاک۔ لڑتا ہے تمسے کس کا مقدر تمام شب۔ (امیر) بٹھا کر روبرو مجھکو جو دیکھا اسنے آئینہ۔ مقدر لڑ گیا میرا سکندر کے مقدر سے۔ مقدر میں لکھا ہونا۔ نوشتۂ تقدیر ہونا۔ (بحر) محبت عارض رنگیں کی لکھی تھی مقدر میں۔ ہمارے نامۂ اعمال کو گلزار ہونا تھا۔ مقدر میں جو ہے ملتا ہے۔ جسقدر نوشتۂ تقدیر ہے ملتا ہے کمی بیشی نہیں ہوتی۔ (شعور) عبث ہے پیروی دن رات زلف و رخ کے بوسہ کی۔ مقدر میں جو ہے بے نامہ و پیغام ملتا ہے۔ مقدر میں ہونا۔ تقدیر میں ہونا۔ (ناسخ) ہے مقدر میں جلوں داغ فراق یار سے۔ جانتا تھا جل بجھو نگا شعلۂ رخسار سے۔

مَقْدِرَتْ۔ (ع۔ بالفتح و کسر سوم) مونث۔ طاقت۔ قوت۔ بساط۔ حیثیت۔ (فقرہ) اس روداد سے اسکی مالی مقدرت کا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔

مقدس۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد) صفت۔ مذکر۔ بزرگ۔ پارسا۔ فرشتہ خصلت ۲ پاک مقام۔ پاک چیز۔ مقدسہ (ع) صفت۔ مونث۔ مقدس (ع بالفتح و کسر سوم) صفت۔ پاک۔ جیسے بیت المقدس۔

مُقَدَّم۔ (ع۔) صفت ۱ (بکسر سوم مشدد) آگے چلنے والا ۲ خدا تعالی کا نام ۳ (بفتح سوم مشدد) ۱ لغوی معنی پیش کیا گیا۔ آگے کیا گیا۔ ۲ مذکر۔ (اصطلاح منطق) قضیہ شرطیہ کا پہلا جزء ۳ ترجیح دیا گیا۔ ضروری۔ لازم (فقرہ) وہ آئیں یا نہ آئیں آپ کا آنا مقدم ہے۔ (درد) نہ ملیں گے اگر کہیگا تو۔ تیری خاطر ہمیں مُقَدَّم ہے۔ ۵ وہ جو پہلے پیش کیا جاوے۔ آگے کا حصہ۔ اگلا حصہ (فقرہ) آپ نے میرا نام مقدم کیا اور اُنکا مؤخر۔ ۶ (اردو) مذکر۔ گاؤں کا چودہری سرگروہ۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر سفر سے یا کسی جگہ سے واپس آنا ۲ قدم رکھنے کی جگہ۔ مقدم جاننا۔ مقدم سمجھنا۔ دوسرے سے اچھا جاننا۔ کسی امر کو یا کسی شخص کو ۲ ضروری جاننا۔ لازم سمجھنا۔ مقدم ہونا ۱ کسی امر کا واجب ہونا ۲ ترجیح ہونا۔ مقدمات (ع) مذکر۔ مُقَدَّمَہ کی جمع۔ مقدّمہ (ع) مقدم کا مونث ۱ لغوی معنی آگے جانے والی۔ پیش کرنے والی ....

....

جو پہلے بیان کی جائے۔ دیباچہ۔ تمہید۔ (ع) گویا مقدمہ سے یہ اُمّ الکتاب کا۔ مقدمۃ الجیش۔ (ع) مذکر۔ وہ تھوڑی سی فوج جو لشکر کے آگے آگے چلے ۱ ہراول ۲ (کنایۃً) سرغنہ۔ سرگردہ (ابن الوقت) وہ لوگ ضعف ہمت کی وجہ سے سہارا ڈھونڈ رہے ہیں کہ کوئی مقدمۃ الجیش بنے تو ہم پیچھے ہولیں۔ مقدَّمہ (ع) پیش کیا گیا۔ آگے لایا گیا۔ مجازاً ۱ امر کا شروع۔ واقعات ۲ مذکر۔ نالش۔ دعوی۔ وہ معاملہ جو فیصلے کیواسطے عدالت میں پیش ہو۔ (اسیر) نہ بوسہ دیتے دیتے یکایک ترش ہوئے۔

کیسا مقدمہ کھٹائی میں پڑ گیا۔ مقدمہ اٹھانا۔ (دہلی) جھگڑا کھڑا کرنا۔ مقدمہ اٹھنا۔ لازم۔ مقدمہ بازی۔ شئے عدالت میں مقدمہ (ہا)۔ مقدمہ بنانا۔ جھوٹا مقدمہ بنانا۔ مقدمہ جیتانا۔ متعدی مقدمہ جیتنا۔ دعوی میں کامیابی حاصل کرنا۔ مقدمہ مرتب کرنا۔ مقدمہ کو ترتیب دینا۔ مقدمہ ہارنا۔ مقدمہ میں ناکامیاب ہونا۔

مقدور۔ (ع۔ بروزن مفعول) مذکر۔ طاقت۔ مجال۔ جو صلہ (اسیح) کس طرح سر شام سے تا صبح بدستور۔ لاکھوں تھے عدو پر نہ کسیکا تھا یہ مقدور۔ گنجائش۔ بساط۔ حیثیت۔ (غالب) حیران ہوں دل کو روؤں کہ پیٹوں جگر کو میں۔ مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں ۲ دولت۔ ثروت ۳ قابو۔ بس۔ اختیار۔ جملہ معانی میں رکھنا ہونا کے ساتھ) مقدور بھر حتی الوسع۔ جہانتک ممکن ہو۔ (بنات النعش) انشاء اللہ انکے بتانے میں اپنے مقدور بھر دریغ نہ کرونگی۔ مقدور چلنا (قابو چلنا۔ (غالب) نہ چلا جب کسیطرح مقدور۔ بادۂ ناب بنگیا انگور۔ مقدور نہ رکھنا۔ نادار ہونا۔ ناچار ہونا۔ مقدور نہ ہونا۔ مجال نہونا۔ حیثیت نہونا۔ (مصحفی) کیا بھیجوں میں قاصد کو وہاں کوچے میں جس کے۔ جبریل کو مقدور نہیں نامہ بری کا۔ مقدور والا۔ صفت۔ دولتمند۔ امیر۔

مُقِر۔ (ع۔ بضم اول وکسر دوم وسکون رائے مشدد) فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت۔ اقرار کرنے والا۔ تسلیم کرنے والا۔ مثال کے لیے دیکھو مشتہر ۲ (دفتر ہندوستان کی اصطلاح) وہ شخص جو کسی قسم کی دستاویز لکھے۔ مقر ہونا۔ اقرار کرنا۔ اقبال کرنا۔ معترف ہونا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ **مقر**۔ (ع۔ بفتح اول و دوم و تشدید سوم فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے)

مذکر۔ ٹھیرنے کی جگہ۔ مسکن۔ مقام۔ قرار گاہ۔ (دبیر) کہتے تھے سقر جسکو وہ اعدا کا مقر تھا۔ جنت کی طرف پشت تھی رخ سوئے سقر تھا۔

مقراض۔ (ع۔ بالکسر) مونث۔ قینچی۔ کترنے کا اوزار۔ مقراض کرنا۔ (فارسی مقراض کردن کا ترجمہ) کترنا۔ ؎ جواب نامہ لکھکر طرفہ شوخی کی امیر اس نے۔ کہ مقراض اس پہ کی ظالم نے منقار کبوتر سے۔ مقراض کی طرح زبان چلنا۔ (کنایۃً) بہت تیز بولنا۔ (عاشق) کاٹ دیتے ہیں ہماری بات کو وہ بات سے صورت مقراض چلتی ہے زباں تقریر میں۔

مُقَرَّب۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم وتشدید سوم مفتوح) صفت۔ قریب کیا گیا۔ بزرگی دیا گیا ۲ مذکر۔ مصاحب۔ ہمراز۔ منھ لگا مقرب بارگاہ۔ (ف) مذکر۔ وہ شخص جسکو دربار میں آنے کی اجازت ہو۔ بادشاہ کے پاس رہنے والا۔ معزز درباری مقربین (ع۔) مذکر۔ جمع مقرب کی۔ **مقرر**۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم وکسر سوم مشدد) صفت۔ تقریر کرنے والا۔

مُقَرَّر۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم وتشدید سوم مفتوح) صفت ۱ اقرار کیا گیا۔ ٹھیرایا گیا۔ چکایا گیا ۲ تعینات۔ مامور ۳ (اردو) بے شبہ۔ ضرور۔ (اختر شاہ اودھ) خواب میں بھی نہ کسی شب وہ ستمگر آیا۔ وعدہ ایسا کوئی جانے کہ مقرر آیا۔ مقرر کرنا ۱ ٹھیرانا۔ تعین کرنا۔ جیسے تاریخ مقرر کرنا ۲ نوکر رکھنا۔ کوئی جگہ دینا ۳ تجویز کرنا۔ جیسے لگان مقرر کرنا۔ قیمت مقرر کرنا ۴ قرار دینا۔ (فقرہ) تمنے یہ بھی کوئی کھیل مقرر کیا ہے۔ مقرر ہونا۔ لازم۔ **مقررہ**۔ (ع) صفت مونث قرار دیا گیا۔ ٹھیرایا گیا۔ تجویز کیا گیا۔ مجوزہ۔ مروجہ حسب دستور

مُقَرَّض (مقراض سے بنالیا ہے) صفت قینچی سے کترا ہوا۔

مُقَرْنَس۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و سکون سوم و فتح چہارم) صفت۔ بلند۔ مُدَوَّر۔ عمارت کی صفت میں مستعمل ہے۔ (اوج) اَوج میں رشک وہ چرخ مقرنس تو ہے مصرع ثانوی بیت مقدس تو ہے۔

مقروض۔ (ع۔ بروزن مفعول) صفت۔ وہ جس پر قرض ہو۔ مدیون۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

مَقْرُوقَہ (فرق سے بنالیا ہے) صفت۔ فُرق کی گئی چیز۔ دیکھو فرق۔

مَقْرُوْن (ع) صفت۔ نزدیک کیا گیا۔ پاس۔ قریب۔ ملا ہوا وہ عدد جس کے ساتھ اس کا معدود بھی ہے۔

مُقْسِط۔ (ع۔ اس کا مادہ ہے۔ قسوط۔ اور قسوط کہتے ہیں جور و ظلم کو لیکن جب اسے باب افعال میں لے گئے۔ تو معنی ہوئے جور و ظلم کے ازالہ کرنے کے اور ازالۂ جور و ظلم کا نام ہے انصاف) مذکر۔ خدا تعالیٰ کا نام۔ عادل منصف۔

مَقْسُوْم۔ (ع بخشش کیا گیا) (صفت تقسیم کیا گیا) (۲) مذکر۔ علم حساب میں۔ وہ عدد جس کو تقسیم کیا ہو (۳) حصہ۔ بخرہ (۴) نصیب تقدیر۔ بخت۔ مقدر۔ مقسوم پر پتھر پڑنا۔ قسمت پھوٹ جانا۔ (صبا) فرقت ساقی میں یہ مقسوم پر پتھر پڑے ہیں الگ کونے میں ٹوٹے شیشہ و ساغر پڑے۔ مقسوم جاگنا۔ (عو) نصیب جاگنا۔ دن پھرنا۔ اقبال یاور ہونا۔ بخت بیدار ہونا۔ مقسوم چمکنا۔ نصیب جاگنا۔ اقبال یاور ہونا۔ (امیر) چلمنوں تک تو کبھی تھی رسائی معلوم۔ رفتہ رفتہ یہ بندھا رنگ کہ چمکے مقسوم مقسوم علیہ مذکر۔ بانٹنے والا عدد۔ وہ جس پر کوئی عدد تقسیم کیا جائے۔۔۔

مقسوم علیہ اعظم۔ (ع) مذکر۔ وہ بڑے سے بڑا عدد جو کئی عددوں کو پورا پورا تقسیم کردے۔ مقسوم کا اترنا۔ (عو) قسمت میں ہونا۔ رزق کا۔ (صبا) اپنے مقسوم کا دنیا میں وہی اُترا تھا۔ کھالیا جو دہن گور میں جاتے جاتے۔ مقسوم کا لکھا۔ نوشتۂ تقدیر (عو) اس وقت بولتے ہیں جب یہ کہنا ہو۔ کہ صبر و شکر کرنا چاہیئے۔ جو قسمت میں تھا وہ پورا ہوا۔ اب گلہ شکوہ کسی سے بیکار ہے۔ (بہار عشق) خیر جو کچھ کیا وہ خوب کیا۔ یہ بھی مقسوم کا مرے لکھا۔

مُقَشَّر۔ (ع) صفت۔ چھلکا اُتارا ہوا۔ پوست اُتارا ہوا۔۔ چھیلا ہوا۔

مَقْصَد۔ (ع۔ یہ لفظ عربی میں بکسر صاد ہے بمعنی جائے قصد، اردو میں بالفتح و فتح سوم زبانوں پر ہے) مذکر۔ ارادہ۔ مطلب۔ مُدّعا۔ (امیر) اہل دنیا جمع مقصد سے اٹھاتے ہیں جو لطف۔ ترک مقصد سے ہیں حاصل وہ مقصد ہو گیا۔ (محسن) مے انگوری الفقر فخری کی حلال اس نے۔ لڑا ہے جام جم سے سنگ مقصود اس کے مقصد کا۔ زبرجد۔ متند وغیرہ قافیے ہیں۔ مقصد بر آنا۔ مطلب پورا ہونا۔ مُراد حاصل ہونا۔ مقصد کھلنا۔ مقصد ظاہر ہونا۔ منشا ظاہر ہونا۔ (غالب) وہ کہ جس کی صورت تکوین میں۔ مقصد نہ چرخ و ہفت اختر کھلا۔ مقصد ملنا۔ مطلب حاصل ہونا۔

مَقْصُوْد۔ (ع) مذکر۔ قصد کیا گیا۔ غرض۔ مُدّعا۔ مطلب (اختر) شکر ہے مقصود حاصل ہو گیا۔ یار کو نذر دل ہو گیا۔ مقصود بالذات (ع) وہ چیز جو خود مقصود ہو۔ (اجتہاد) اب تم ہی سمجھ لو کہ درخت مقصود بالذات ہوتا ہے یا ثمر۔ مقصود کن فکاں۔ (ف) کنایۃً پیغمبر خدا صلعم کی ذات پاک۔

مَقصُور۔ (ع۔ صفت۔ مذکر) ۱ کم کیا گیا۔ چھوٹا کیا گیا۔ ۲ وہ الف جس پر مد نہ ہو جسکو مقصورہ بھی کہتے ہیں۔ **مقصورہ** (ع) ۱ صفت مونث۔ ۲ مذکر۔ مسجد میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ۔ **مقطّر**۔ (ع) ٹپکایا ہوا۔ قطرہ قطرہ کرکے ٹپکایا اور صاف کیا ہوا۔ جیسے آبِ مقطر۔

مَقطَع۔ (ع) مذکر۔ غزل یا قصیدے کا آخر شعر جس میں شاعر کا تخلص آتا ہے۔ دیکھو مالہ۔ (فقرہ) غزل میں نہ مطلع تھا نہ مقطع۔ **مقطع کا بند**۔ مذکر ۱ نظم کا آخری بند جس میں شاعر کا تخلص آتا ہے۔ ۲ راسخ بس اب خموش کہ برہم ہے انجمن۔ لوگوں کو انتظار ہے مقطع کے بند کا۔ ۳ اکنایۃً وہ فقرہ یہ کلام جو بار بار زبان پر لایا جائے۔

مُقطّع۔ (ع) صفت ۱ تراشا ہوا۔ چھانٹا ہوا۔ تراش خراش کرکے آراستہ کیا گیا۔ ۲ مہذّب۔ شائستہ۔ سنجیدہ۔ (رشک) مقبول خدا ہے دو جہاں کیوں نہو (عظ) صورت جو مقطّع ہے تو تصویر مرصّع۔

مقطع بننا۔ مہذب بننا۔ (ابن الوقت) ڈاڑھی مونچھ کو سنوارا آہستہ سے عمامہ کو ذرا اور جما لیا۔ جُبّے کے دامن سمیٹے اور بڑے مودب مقطع بنکر آ کھڑے ہوئے۔ **مُقطّع داڑھی**۔ مونث شرع کے مطابق تراشی ہوئی داڑھی لمبی ڈاڑھی۔ **مقطع صورت**۔ مُہذّب صورت۔

مُقطّعات۔ (ع) مذکر ۱ وہ حروف جو قرآن شریف میں ہیں جنکی تفسیر سے پیغمبر صاحب نے خاموشی اختیار کی۔ جیسے یٰس۔ الم وغیرہ۔

مقطوع۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ کاٹا گیا۔ ٹکڑے ٹکڑے کیا گیا۔

مَقعَد۔ (ع) مونث۔ دُبر۔ بالفتح صحیح ہے۔ زبانوں پر بالکسر ہے۔

مُقفّل۔ (ع) صفت۔ قفل لگایا ہوا۔ بند۔ **مقفل کرنا**۔ قفل لگانا۔

مُقفّیٰ۔ (ع) صفت ۱ قافیہ کیا گیا۔ قافیہ دار۔

مُقلّب۔ (ع) صفت۔ بدلنے والا۔ پھیرنے والا۔ پلٹنے والا۔ **مقلّب القلوب**۔ (ع) صفت ۱ دلوں کو پھیر دینے والا۔ ارادہ بدل دینے والا۔ خدا تعالیٰ۔ ربّ العزت (ابن الوقت) خدا مقلب القلوب ہے وہی اُن کے دل کو پھیرے تو پھیرے۔

مُقلِّد۔ (ع۔ بکسر سوم مشدد) صفت ۱ تقلید کرنے والا۔ ۲ پیرو۔ مُرید۔ معتقد۔ مسلمانوں کا وہ فرقہ جو چاروں اماموں کو مانتا ہے۔

مَقلُوب۔ (ع) صفت ۱ اُلٹا ہوا۔ پلٹا ہوا۔ ۲ مذکر علم بیان کی ایک صنعت کا نام جس کی عبارت اُلٹی سیدھی یکساں پڑھی جائے جیسے شاباش۔ **مقلوب مستوی**۔ علم بیان کی وہ صنعت جس میں لفظ یا کلام کو اُلٹ کر پڑھیں تو بھی وہی عبارت یا لفظ بن جائے جیسے شکر بترازوئے وزارت برکش۔

مَقناطِیس (یونانی۔ مگناطیس کا معرّب) مذکر ایک قسم کا پتھر جو اپنی کشش سے لوہے کو کھینچ لیتا ہے۔ (فقرہ) مقناطیس غضب کی کشش رکھتا ہے۔

مقنع (ع میں بالکسر و فتح سوم صحیح ہے۔ اردو میں بالفتح و فتح سوم) عربی میں معنی اس باریک چادر کے ہے جو ایک عرض کی ہو۔ ۱ مذکر ۱ وہ باریک کپڑا جو عروس کے سہرے کے نیچے باندھتے ہیں ۲ باریک چادر جو عورتیں منہ چھپانے کے لئے چہرے پر ڈال دیتی ہیں۔

مُقنّن۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ قانون بنانے والا۔ قانون جاننے والا۔ دیکھو قانون۔

مُقوّس۔ (ع۔ مادہ۔ قوس) صفت۔ وہ چیز جو مثل کمان کے خمیدہ ہو ۲ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (آتش) جانب چرخ مقوس آہ ہوتی ہے رواں۔ یہ کماں اکدن نشانہ ہو ہمارے تیر کا۔

مقولہ

مقولہ (ع) مَقُولَۃ ۔ فارسیوں نے مقولہ کر لیا ۔ مذکر ۔ قول ۔ بات
۲ جو جملہ بیانیہ کہنا ۔ فرمانا ۔ ارشاد کرنا ۔ ارشاد فرمانا ۔ اور بولنا وغیرہ
فعلوں کے ساتھ آتا ہے ۔ اسکو مقولہ کہتے ہیں ۳ دیکھو بول چال
کا فٹ نوٹ ۔
مُقَوِّی ۔ (ع) صفت ۔ قوت دینے والا ۔ طاقت بخشنے والا ۔
جیسے مقوی باہ ۔ مقوی دل ۔ مُقَوّیٰ ۔ مذکر ۔ کوٹ کے کاغذ
کا بنا ہوا بکس ۔
مقہور ۔ (ع) صفت ۔ قہر کیا گیا ۔ جس پر قہر ہو ۔ مُقَیِّی (ع) صفت
قے لانے والی دوا ۔
مِقیاس ۔ (ع) بالکسر ۔ مذکر ۔ اندازہ ۲ وہ آلہ جس سے کسی چیز
کا اندازہ کریں ۔ پیمانہ ۔ گھڑی کی سوئی ۔ مقیاس الحرارۃ (ع)
مذکر ۔ گرمی معلوم کرنے کا آلہ ۔ تھرمامیٹر ۔ مقیاس (الماء) (ع) مذکر ۔
وہ آلہ جس سے پانی کے اُتار چڑھاؤ کا اندازہ کیا جاتا ہے ۔ پنسال ۔
مقیاس الموسم (ع) مذکر ۔ موسم کے تغیر و تبدل معلوم کرنے کا آلہ ۔
مقیاس الہوا ۔ (ع) مذکر ۔ وہ آلہ جس سے ہوا یا طوفان وغیرہ کی
علامت معلوم کی جاتی ہے ۔ ہوا کے دباؤ معلوم کرنے کا آلہ جسے
انگریزی میں بیرومیٹر کہتے ہیں ۔
مُقِیت ۔ (ع) ماخوذ ہے قوت سے ۔ صفت ۔ مذکر ۔ خدا تعالیٰ
کا نام ۔ جو مخلوق کو قوت یعنی روزی پہونچاتا ہے ۔
مُقَیَّد ۔ (ع) صفت ۔ قید کیا گیا ۔ اسیر ۔ قیدی ۔ پابند ۔ (رشک)
حاصل ہے بندگی سے تماشائے روئے دوست ۔ اکثر ہوں وقت
صبح مقید نماز کا ۲ قید لگایا گیا ۔ مشروط ۔
مُقیش ۔ (غالباً مکھ ۔ منھ ۔ چہرہ ۔ کیس ۔ سر کے بال کا مفرس ہے

مکاتب

فارسیوں نے بروزن مُنقّش کہا ہے ۔ (موسوی خاں) ہو گیر دانہ
حیا بر رخ نگار سے شمع رخسارش ۔ کند پیراہن فانوس رو پاک مقیش
را ۔ اردو میں زبانوں پر ۔ بالضم و تشدید دوم مفتوح و سکون سوم
ہے) مذکر ۔ چاندی سونے کے چوڑے تار ۔ سونے چاندی کے
تاروں کا بنا ہوا کپڑا ۔ زری ۔ (مومن) آنچلوں سے کہو مقیش کہاں
جھڑتا تھا کب ڈوپٹا یہ مری طرح گرا پڑتا تھا ۔ رشک نے فارسیوں
کی تقلید میں مقیش کہا ہے ۔ سع خط مراصد سے جواس سمیدن
نے کترا ۔ ہوا نور ید بیضا سے مقیش کاغذ ۔ مقیشی ۔ (بالضم و
فتح دوم مشدد و سکون سوم) صفت ۔ بادلے کا زری کا ۔ چاندی
سونے کے تاروں کا ۔ مقیشی گوکھرو ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا باریک
گوکھرو ۔ جو صرف تاروں کو موڑ کر بنایا جاتا ہے ۔
مُقیم ۔ (ع) صفت ۔ اقامت کرنے والا ۔ ٹھہرنے والا ۔ قائم ۔ قیام
پذیر ۔ مقیم ہونا ۔ ٹھہرنا ۔ رہنا ۔ بسنا ۔ اقامت کرنا ۔
مُک ۔ (ھ) مذکر ۔ (ع) مُکا ۔ مکا (ھ) ۔ بروزن حفا) مونث
بڑی جوار ۔ مکئی ۔ مُکا ۔ (ھ) ۔ بالضم ۔ مذکر ۔ مٹھی بند کرکے جب انگلیوں
کی طرف سے ضرب لگائی جائے اسکو مکا کہتے ہیں ۔ (چلانا ۔
دینا ۔ مارنا ۔ لگانا کے ساتھ) مکا چلنا ۔ مکے سے مار پیٹ ہونا ۔
مکا مارنا ۔ مکے سے مارنا ۲ (کنایۃً) دفعتہ دل پر صدمہ پہونچانا ۔
(ظفر) پھیر کر منھ جو دکھایا مجھے اپنا جوڑا ۔ دل پہ مکا مرے اس شوخ
پری نے مارا ۔ مکا لگنا ۔ لازم ۔ (کنایۃً) دل پر اچانک صدمہ ہونا
مُکابرہ ۔ (ع) بضم اول و فتح سوم و چہارم) مذکر ۔ خواہ مخواہ
جیتنے کے لئے بحث کرنا ۔ سینہ زوری ۔ مُکاتب ۔ (ع) بفتح
چہارم) صفت وہ غلام جس کا آقا کہدے کہ تو اگر اتنا روپیہ

مزدوری وغیرہ کرکے ادا کر دے۔ تو تجھے آزاد کر دوں گا۔ ۲ (ع) بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ کتب کی جمع۔ مکاتبات۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم) مذکر۔ مکاتبہ کی جمع۔ مکاتبت (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث۔ باہم خط وکتابت کرنا۔ مکاتبہ۔ (ف) بضم اول وفتح چہارم) مذکر۔ مجازاً نامہ۔ خط۔

مکاتیب۔ (ع) مذکر۔ جمع مکتوب کی۔

مکار۔ (ع) صفت۔ مکر کرنے والا۔ دغاباز۔ دھوکے باز۔ عربی میں اس کا مونث مکارہ ہے۔ اردو میں مکار مذکر ومونث دونوں کے واسطے مستعمل ہے۔ (امیر) امیر اس بے وفا دنیا کی صورت پہ نہ تم جاؤ۔ بڑی عیار ہے مکار ہے ظاہر میں بھولی ہے مکاری مونث۔ مکر کرنا۔ فریب۔ مکارم (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر مکرمت کی جمع۔ مکارہ۔ (ع) مذکر۔ مکروہ کی جمع۔ مکاسب (ع) مذکر۔ کسب کی جمع۔ پیشے۔

مکاشفہ۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مذکر۔ کشف۔ کرامات ولی اللہ کو۔ امور غیبی کا معلوم ہوجانا۔ (فقرہ) شیخ کا مکاشفہ بہت بڑھا ہوا ہے۔

مکافات۔ (ع۔ بضم اول) صحیح۔ اصل میں مُکَافَیَتٌ تھا۔ ی صرف کے قاعدہ سے الف ہوگئی۔ یہ مصدر بمعنی حاصل مصدر مستعمل ہے۔ مونث۔ بدلہ۔ عوض۔ تاوان۔ پاداش۔ سزا۔ (نظام رند) ترک کرتی تجھے اے شوخ ملاقات نہ تھی۔ گنہ عشق کی میرے یہ مکافات نہ تھی۔ مکافات کو پہونچنا۔ کئے کی سزا پانا۔ مکالمہ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مذکر۔ گفتگو۔ زبانی سوال وجواب۔ ہمکلامی۔ (امیر) ہم دل سے ہم سخن ہے دل ہمسے ہم سخن۔ خلوت میں بھی مکالمۂ انجمن رہا۔

مکان۔ (ع) مذکر۔ رہنے کی جگہ۔ گھر۔ مسکن۔ جگہ۔ (اسیر) شب وصال وہ ساماں وہ روشنی وہ نشاط۔ ہوئی جو صبح تو اُجڑا ہوا مکاں دیکھا۔ مکانات۔ مذکر۔ مکان کی جمع۔ مکان بدلنا۔ جگہ بدلنا۔ ایک گھر سے دوسرے گھر میں منتقل ہونا۔ (مصحفی) اے بدگمان تیرا کچھ بھی گمان بدلا۔ تیرے مریض غم نے سو جا مکان بدلا۔ مکان بیٹھ جانا۔ سیل یا بارش کی شدت سے مکان کا گر پڑنا۔ (راسخ) شاہ کے ماتم میں روئے ہیں بہت حور وملک۔ دیکھنا جنت میں بھی ہونگے مکاں بیٹھے ہوئے۔ مکان دار۔ مذکر۔ گھر والا۔ مالک مکان۔ مکان دینا۔ گھر کرایہ پر دینا۔ ۲ اتارنا۔ ٹھیرانا۔ مکان روشن ہونا۔ مکان میں وسعت ہونا۔ اندھیرا نہ ہونا۔ ۲ مکان کا بارونق ہونا۔ مکان صرف مذکر۔ بیت الخلا۔ (آزاد) عادت تھی کہ سات آٹھ بجے مکان ضرور جاتے۔ مکان لینا۔ گھر کرایہ پر لینا۔ ۲ مکان مول لینا۔ گھر خریدنا۔ مکانِ ہو۔ دیکھو مقام ہو۔ (شرف) ہم اپنے خانۂ دل کو مکانِ ہو سمجھتے تھے۔ تلاشی لی جو اس گھر کی تو اس گھر میں خدا نکلا۔

مکائد۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مکیدہ کی جمع۔ مذکر۔ کر فریب

مکبّر۔ (ع) صفت۔ تکبیر کہنے والا۔

مُکت۔ مُکتی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) نجات۔ بخشش۔ چھٹکارا۔

مکتب۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ لکھنے پڑھنے کی جگہ ۲ وہ مقام جہاں بچوں کو ابتدائی کتابیں پڑھائی جاتی ہیں (ذوق) ہیں جو عاشق تربیت سے اور ہوتے ہیں خراب۔ باعث دیوانگی مجنوں کو مکتب ہوگیا۔ ۲ بچوں کو مکتب میں بٹھانے کی تقریب۔ بسم اللہ کی شادی۔ (ہونا کے ساتھ) (دبیر) جز شیر اور کچھ نہیں

انکی غذا ابھی تنے گھٹنوں چلتے ہیں نہ مکتب ہو ابھی۔ مکتب پڑھانا
مکتب میں تعلیم دینا۔ (فقرہ) میر صاحب مکتب پڑھایا کرتے تھے۔
مکتب خانہ۔ مکتب گاہ۔ (ف) بعض لوگوں کی رائے ہے کہ
یہ دونوں لفظ مزید علیہ مکتب کے ہیں۔ کیونکہ مکتب خود اسم
ظرف ہے اور الفاظ خانہ و گاہ زائد ہیں۔ جیسے منزل گاہ۔
و جاہنگاہ میں۔ بعض کہتے ہیں کہ مکتب بمعنی مصدری ہے۔
(حکیم زلالی) چو غنچہ سوئے مکتب گاہ ہم آہنگ۔ بغل پر جزو دلتنگی
بعد زنگ۔ (ظہوری) کنم درعشق مکتب خانہ خودکوہ ہامون را
بیاموزم طریق عاشقی فرہاد و مجنوں را۔) اول مذکر۔ دوسرا
مونث۔ مکتب۔

مکتحل۔ (ع) صفت۔ آنکھ جس میں سرمہ لگا ہو۔

مکتسب۔ (ع) بالضم وفتح سوم وکسر چہارم۔ صفت۔ ۱
کوئی چیز اپنی کوشش سے حاصل کرنے والا۔ نفع حاصل کرنیوالا
۲ (ع) بفتح چہارم۔ صفت حاصل کیا گیا۔ کسب کیا گیا۔ مکتسبہ
(ع۔ بفتح چہارم و پنجم) صفت۔ مونث۔ مکتفی۔ (ع۔ بالضم و
فتح سوم) صفت۔ کافی۔ پورا۔ وافی۔

مکتوب۔ (ع۔ بالفتح وضم سوم) صفت۔ مذکر۔ لکھا گیا۔ مرقوم
خط۔ نامہ۔ (جلال) کہہ سکتے ہیں لکھنے کو بھلا اب۔ بُرا اسم سنکر
نہ کہے دوست یہ مکتوب ہے میرا۔ (اردو) ملبدری لوگ مختلف
قسم کے خطوط جمع کرکے جوڑ لیتے۔ اور انکو مٹھے کی طرح لپیٹ
لیتے ہیں۔ تاکہ قلمی عبارت پڑھنے کی مشق ہو۔ مکتوب الیہ۔ مذکر
وہ شخص جسکو خط لکھا جائے۔ مونث کے لئے۔ مکتوب الیہا۔ مکتوب
نصف الملاقات۔ مقولہ۔ خط سے کچھ کچھ ملاقات کا لطف حاصل
ہو جاتا ہے (رند) تصور مجھے خط کا دن رات ہے۔ کہ مکتوب
نصف الملاقات ہے۔

مکتوم۔ (ع) صفت۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ چھپا ہوا۔

مکٹ۔ (ھ) بضم اول وفتح دوم۔ مذکر۔ تاج۔ وہ کلاہ یا تاج جو
ہندوؤں میں دولہا کے سر پر رکھتے ہیں۔ (امیر) طرفہ محفل کہ پئے
رقص یہاں آتے ہیں۔ سر پہ طاؤس چمن رکھکے کنہیا کا مکٹ)

مکٹا۔ (ھ) بالضم۔ مونث (ہندو) پوجا کرنے کی ریشمی دھوتی۔

مکث۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ دیر۔ توقف۔ تامل۔ (کرنا کے ساتھ)
(توبۃ النصوح) باپ بلائے اور بیٹا کام کے حیلے سے۔ باپ کے
پاس حاضر ہونے میں مکث کرے۔ مکحل۔ (ع۔ بروزن مقدس)
آنکھ جس میں سرمہ لگا ہو۔ مکدر۔ (ع۔ بروزن مقدس) صفت۔ تیرہ۔
گندلا۔ میلا۔ صبا حیران ہیں ہم اک بُت خود بیں کے ہاتھوں سے
مکدر آئینہ رہتا ہے اپنی طبع مفتوں کا۔ ۲ (کنایۃً) ناخوش۔ غمگیں
ملول۔ (ہونا کے ساتھ)

مکر۔ (س۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ آسمان کے دسویں برج کا نام جدی

مکر۔ (ع) بالفتح۔ مذکر۔ فریب۔ دغا۔ دھوکا۔ حیلہ۔ بہانہ۔ چالاکی۔
عیاری۔ (اسیر) اہل دیں کی اور خصلت طرز دنیا اور ہے۔ مکر ان
شیروں سے ہوسکتا ہے کب روباہ کا۔ مکر چاندنی۔ مونث۔ پچھلی
رات کی دھندلی سی چاندنی جو صبح ہوجانے کا دھوکا دیتی ہے۔
صبح کاذب۔ ۲ (کنایۃً) وہ فعل یا چیز جو دوسروں کو دھوکے میں
ڈالے۔ (داغ) ہجو دشب وصال عدو میں وہ مست ہے۔ اب
مکر چاندنی جو کھلی بھی تو کیا کھلی۔ (ذوق) ریش سفید شیخ میں ہے
ظلمت فریب۔ اس مکر چاندنی پہ نہ کرنا گمان صبح۔ مکر کرنا۔ مکر

مُکر الینا

گانٹھنا۔ فریب کرنا۔ دھوکا دینا۔

مُکر الینا۔ مُکرانا۔ سچے کو جھوٹا بنانا۔ جھٹلانا۔ (فقرہ) مجھے کیوں مکراتے ہو۔ (بحر) اپنی تقصیر پہ مطلق نہیں شرماتا ہے۔ شکوہ منھ پر جو کوئی لائے تو مکراتا ہے۔ مُکر الینا کی مثال کے لئے دیکھو منھ کُند سے۔

مُکر جانا۔ انکار کر جانا۔ قول سے پھر جانا۔ منکر ہو جانا۔

مُکرّر۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم سوم مشدد) صفت۔ دوبارہ۔ بار دیگر۔ پھر مکرر سہ کرر۔ صفت۔ وہ بارا تبارا۔ بار۔ بار کئی بار۔

مُکرّم۔ (ع) صفت۔ عزت والا۔ بزرگ۔ معظم۔ محترم۔ معزز۔

مکرم بندہ۔ جناب والا۔ جناب من۔ بندہ نواز۔ کی جگہ مستعمل ہے۔ خطوں میں بطور القاب لکھتے ہیں۔ مکرمی۔ میرے مکرم۔ خطوں میں بطور القاب لکھتے ہیں۔

مکرُمت۔ (ع۔ بضم سوم صحیح زبانوں پر بفتح سوم ہے۔ مکارم جمع) مونث۔ بزرگی۔ عنایت۔ مہربانی۔ نوازش۔

مکرنا۔ (ھ۔ بضم اول و فتح دوم) کسی امر کا اقرار کرکے اس کا انکار کرنا۔ قول سے پھرنا۔ (شوق قدوائی) میں مکروں تو سب تجھیہ الٹی پڑیں۔ تجھے پھر تو لینے کے دینے پڑیں۔

مکروہ۔ (ع) صفت۔ اکریہ جس سے کراہت آئے۔ ناپسند۔ برا۔ بدنما۔ مذکر۔ مذہباً ناجائز چیز۔ وہ چیز جو بعض اماموں کے نزدیک حلال اور بعض کے نزدیک ناجائز ہے۔ مکروہات (ع) مذکر۔ نفرت انگیز چیزیں۔ واہیات۔ بیہودہ کام۔ دنیوی مخمصے۔ (فقرہ) آج تک بسبب مکروہات عرض حال نہیں کیا۔

مُکرُی۔ مکرنی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی ہندی جو مصرعی پہیلی جس میں پہلے کسی چیز کا اشارہ کرکے پھر اس سے منکر ہو کر

مکسوبہ

اس مضمون کو کسی اور چیز کی طرف منسوب کر دیتے ہیں۔ اسکے موجد امیر خسرو ہیں مثلاً سگری رین موہے سنگ جاگا۔ بھور بھئی تب بچھڑن لاگا۔ اسکے بچھڑے پھاٹت ہیا۔ اے سکھی ساجن نا سکھی دیا۔ مکرنیاں۔ (ھ) مونث۔ مکرنی کی جمع۔ پہیلیاں چیستان۔

مکڑ۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ بڑی مکڑی۔ نر مکڑی۔ (فقرہ) دیکھو مکڑ جارہا ہے۔ مکڑ کا گھر۔ عورتیں زخم کا خون بند ہونے کے واسطے استعمال کرتی ہیں۔

مکڑانا۔ (ھ۔ بالفتح) اترانا۔ غرور کرنا۔ تکبر کرنا۔ اکڑ کر چلنا۔ (بحر) اعتبار کرنا۔ (سودا) کیوں نہ اتنی چلے ہر ایک جگہ مکڑا کر تیرا اسکو تری زلف سیہ فام سے کام (کنایہ ہے سرتابی کرنے سے۔

مکڑائی۔ مونث۔ سرتابی و سرکشی۔ **مکڑنا۔** (ھ۔ بفتح اول و دوم) اکڑنا۔ اینٹھنا۔ **مکڑی۔** (ھ۔ بالفتح) مونث۔ مکڑ کی مادہ۔ ایک قسم کے کیڑے کا نام جو اپنے لعاب سے جالا تنتا ہے اور مکھیاں پکڑ کر کھاتا ہے۔ انسان کے جسم پر جہاں مکڑی کا لعاب لگ جاتا ہے چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہو جاتی ہیں۔ مکڑی کا جالا۔ مذکر۔ تار عنکبوت۔ (آتش) عارض حسن سے نفرت یہ ہوئی ہو دکھو رتبہ زلفوں کو نہیں مکڑیوں کے جالے سے۔ (کنایۃً) بہت باریک اور بودی چیز۔ (شوق قدوائی) بڑی بڑے والی تو ململ ہی کیا۔ یہ مکڑی کے جالے کا آنچل ہی کیا۔ مکڑی کی طرح جھاڑ ڈالنا۔ (عو) عیب گننا۔ برا بھلا کہنا۔ (نواب مرزا شوق) موئے جیتے اکھاڑ ڈالونگی۔ مکڑی کی طرح جھاڑ ڈالونگی۔

مکسر۔ ع۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح۔ صفت۔ شکستہ۔ ٹوٹا ہوا۔ مکسّر۔ مکسور۔ (قانون) صفت۔ مونث۔ وہ

جا ئیداد جو خود حاصل کی گئی ہو۔ مَکسورہ۔ مَکسُوْرَہ۔ (ع) صفت ۱ زیر دیا ہوا حرف۔ وہ حرف جسکے نیچے زیر ہو۔

مَکشُوف۔ (ع) صفت کھولا گیا۔ واضح۔ ظاہر۔

مُکَعَّب۔ (ع) صفت۔ چار گوشے کیا گیا۔ ۲ وہ شکل جس کا طول عرض عمق یکساں ہو۔ ۳ مذکر۔ کسی عدد کی تین دفعہ آپس میں ضرب دینے سے جو عدد حاصل ہو وہ اس عدد کا مکعّب کہلاتا ہے۔

مَکفُوف۔ (ع) بروزن مفعول۔ صفت۔ لپٹا ہوا پیراہن کا موئث علم عروض میں ہفت حرفی رکن جسکے آخر کا حرف گرا دیا گیا ہو۔ جیسے مفاعیلن سے مفاعیل (مثال مثنے ہیں) استے کف انسو میں ہم جو ہزج کی بحر ہے مکفوف ہے۔ **مَکفُول**۔ (ع) صفت۔ کفالت میں دیا گیا۔ مرہون۔ گرو رکھا گیا۔ وہ چیز جو ضمانت میں لیجائے۔ مکفول کرنا ضمانت میں دینا۔ گرو رکھنا۔

مکلاوہ۔ (ہ) بالضم وفتح پنجم مذکر۔ (ہندو) شادی کے بعد اول مرتبہ دولھا کا دُلھن کو اپنے گھر لیجانا۔

مُکَلَّف۔ (ع) صفت۔ (الف) بروزن مقدّس لغوی معنی تکلیف دیا گیا۔ مجازاً وہ شخص جو عاقل بالغ ہو۔ ۲ (اردو) پُر تکلف آراستہ (ب) بکسر حرف سوم مشدد۔ لغوی معنی رنج ومشقت دینے والا۔ ۲ (اردو) بُلانے والا۔ دعوت دینے والا۔ (یعنی میرباں بیشتر المکلف لکھا دعوت کے خطوں میں اپنا نام لکھتے ہیں) مُکلّل۔ (ع) بروزن مقدّس صفت چمکیلا۔ مرصّع۔ جڑاؤ۔ آراستہ۔

مُکَمَّل۔ (ع) بروزن مقدّس صفت۔ تمام۔ کامل۔ پورا۔ کُل کمنا۔ دیکھو کھنا۔

مکنت۔ (ع) بالضم صحیح وبالفتح غلط۔ موئث۔ قدرت طاقت توانائی

مُکُنْد۔ (ہ) مذکر۔ ۱ جواہر ۲ بھگوان۔ ہندوؤں کے ناموں کا جزو ہوتا ہے جیسے مکندلال۔ مکند بہاری۔

مَکنُون۔ (ع) بروزن مفعول۔ صفت۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ چھپا ہوا ۲ مذکر۔ پوشیدہ بات۔ باطنی راز ۲ دلی منشا ۳ (کنایۃً) بیش قیمت جیسے گوہر مکنون۔ مکنونِ خاطر۔ مذکر۔ دل کی پوشیدہ بات۔

مکو (ہ) موئث۔ ایک بوٹی اور اس کے پھل کا نام عنب الثعلب۔ مکوڑا۔ (ہ) میں بضم کاف ونیز بفتح کاف ہے) مذکر۔ بڑا کیڑا۔ بڑا چیونٹا۔

مکوکب۔ (ع) بضم اول وفتح دوم وچہارم صفت۔ روشن۔ وہ چیز جس پر ستارے جڑے ہوں۔ وہ چیز جس پر سونے چاندی کی کیلیں لگی ہوں (غالب) عشق کی راہ میں ہے چرخ مکوکب کی وہ چال۔ سست رو جیسے کوئی آبلہ پا ہوتا ہے۔

مکوّن۔ (ع) بروزن مُذبذب صفت۔ مخلوق۔ پیدا کیا گیا۔ ہستی میں لایا گیا۔ مکونات (ع) مذکر۔ مخلوقات۔ موجودات۔

مُکھ (ہ) مذکر۔ منھ۔ چہرہ۔ مُکھ تال (ہ) موئث۔ وہ آواز جو گویئے منھ سے نکالتے ہیں۔ مُکھیا (ہ) مذکر۔ سردار۔ افسر۔

مکہ۔ (ع) مذکر۔ عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی۔ تعظیماً مکۂ معظمہ کہتے ہیں (فقرہ) خوشا نصیب جس نے مکۂ معظمہ دیکھا۔

مکھا۔ (ہ) مذکر۔ بڑی مکھی۔ نیلے رنگ کی بڑی مکھی۔

مکھانا۔ (ہ) مذکر۔ کنول کے پھول کا سوکھا ہوا بیج۔ تال مکھانا۔

مُکھڑا (ہ) محبوب کے منھ اور چہرے کے لیے مستعمل ہے۔ (ناسخ) اے پری مکھڑا الٹا ہے کیا ہی پیارا چاند کو۔ رات میں تیرے دعوے میں پکارا چاند کو۔ مکھڑا تلوؤں کو نہ پہنچے۔ انسان کی سنہری

مکھن

رنگت کی تعریف میں کہتے ہیں (جان صاحب) نہ پوچھے اشرفی خانم کا کھڑا اس کے تلوؤں کو۔ مری کندن ہے وہ مہر النسا رنگت سنہری ہے۔

مکھّن (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا کچا گھی۔ مسکہ بن تایا گھی (فقرہ) دودھ سے مکھن نکالا جاتا ہے۔ مکھن نکالنا۔ دہی یا کچے دودھ کو بلو کر مسکہ نکالنا۔

مکھنا (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا ہاتھی جو جھوم جھوم کر چلتا ہے۔ مکھنا دیو۔ بے سینگوں کا بڑا دیو۔ عوام کا خیال ہے کہ یہ دیو سید سالار غازی کی شادی کے روز مزار پر آتا ہے اور جھاڑ دیتا ہے۔ (انشا) دم دار اور پچھے۔ مکھنا دیو ہو حضرت جنوں۔ کانپ اٹھے بس آتے ہی اسکے جہاں کی میمنی مکھنا ہاتھی بے دانتوں کا بڑا ہاتھی۔ (نگہت) کہکشاں خرطوم ہے بے اشتباہ۔ مکھنا ہاتھی ہے ترا چرخ سیاہ۔ مُکھی (ھ) بروزن سُکھی (۔۔۔) صفت۔ ایک قسم کا کبوتر جسکے سر اور بازوؤں کے ایک ایک یا دو دو پر سفید ہوتے ہیں۔ (جان صاحب) مُکھی وہ آج بھی لائے نہ چاندنی خانم۔ تڑپتی مادہ ہے دو دن سے نر نہیں آتا۔

مکھی (ھ) مونث۔ (۱) مگس (۲) بندوق کا وہ اُبھرا ہوا نشان جسے نظر کی سیدھ میں رکھکر نشانہ لگاتے ہیں۔ مکھی اڑا دینا۔ مکھی سی اُڑا دینا (کنایۃً) اُچٹتا ہوا اسلام کرنا۔ (جان صاحب) روز جھک جھک کے کر دگر انکو مجرا صبح و شام۔ دیں اُڑا مکھی سی پر منھ سے نہ نکلے کچھ کلام۔ (ابن الوقت) چار و ناچار اچٹتا ہوا اسلام کر کے جیسے کوئی مکھی اڑاتا ہے۔ اسکو کہنا پڑا کہ آج ولایت کی ڈاک کا دن ہے۔ مکھی جھلنا۔ دیکھو مکھیاں جھلنا۔ نمبر ا۔ مکھی جھپی کی خدمت۔ (عو) مکھیاں اُڑانے اور پاؤں دبانے کی خدمت۔ مکھی چوس صفت۔ کنجوس۔ ایسا بخیل کہ اگر سالن میں مکھی گر پڑے تو اسے بھی چوس کر پھینکے۔ (نصیر) لیا اس خال لب کا جبکہ بوسہ جھینپنا

مکئی

تو رندوں نے کہا حضرت بھی مکھی چوس ہیں گویا۔ مکھی چھوڑنا اور ہاتھی نگلنا۔ (کنایۃً) چھوٹی چھوٹی باتوں میں دیانتداری ظاہر کرنا۔ اور بڑے معاملہ میں بے ایمانی کرنا کی جگہ۔ مکھی کی طرح نکال ڈالنا۔ دودھ سے مکھی کی طرح نکال کر پھینک دینا۔ مکھی پر مکھی مارنا۔ پوری طرح نقل کرنا۔ بے سمجھے نقل کرنا۔ مکھی کی بھنبھناہٹ (۔) مونث۔ مکھیوں کی آواز۔ (فقرہ) فطرت کی چیخ پکار تو مکھی کی بھنبھناہٹ سے زیادہ وقعت نہیں رکھتی۔ مکھی مار (ھ) صفت (۱) مکھی کو جان سے مارنے والا (۲) وہ شخص جسے دیکھکر کراہت آئے۔ مکروہ (۳) بن سمجھے جوں کی توں نقل کرنے والا۔ (۴) ایک کیڑے کا نام جو مکھیاں مار کر کھاتا ہے۔ مکھی ناک پر نہیں بیٹھنے دیتا۔ دیکھو ناک پر مکھی۔ مکھی ہانکنا۔ مکھی دور کرنا۔ مکھی جھلنا۔ مُکھیا۔ دیکھو مکھ۔ مکھیاں اُڑانا (۱) مکھیاں دور کرنا (۲) خوشامد سے مکھیاں جھلنا (۳) (کنایۃً) بیکار رہنا۔ خالی رہنا (۴) مرض آتشک میں مبتلا ہونا۔ مکھیاں بھنکنا (۱) مکھیوں کا کسی چیز پر بھن بھن کرنا۔ سر بازاری ہونا۔ (مومن) طعنہ زن ہوں جو انکیں لب پر مکھیاں بھنکیں شکریں لب پر (۲) کریہ منظر ہونا۔ بد وضع ہونا۔ بد قطع ہونا۔ مکھیاں جھلنا (۔۔۔) مکھیاں ہٹانا۔ چنور کرنا۔ دستی پنکھے یا رومال یا چنور وغیرہ سے مکھیاں دور کرنا۔ مکھیاں مارنا۔ (کنایۃً) بیکار بیٹھنا۔ بے شغل رہنا۔ (ابن الوقت) گستاخی کا جواب طلب کیا تمام کام چھین کر کہدیا کہ کچہری میں بیٹھے مکھیاں مارا کرو۔ مکھیوں کا چھتا۔ دیکھو چھتا نمبر ۲۔ مکھیوں کے چھتے کو چھیڑنا۔ (عو) دیکھو بھڑ کے چھتے کو چھیڑنا۔

مکئی (ھ) بفتح اول و دوم و کسر ہمزہ (۱) مونث۔ ایک قسم کے غلہ کا نام۔ جوار۔

مُکّی۔ (ہ) مونث۔ انگلیاں ہتھیلی پر بند کی ہوئیں "مکی سے پاؤں دبانا۔ مکیاں جمع۔ (بحر) کوچہ گرد معصیت دن بھر رہا ہے پاؤں ہیں۔ خادموں کی مکیاں ہیں رات بھر تقدیر پا۔ مکیانا۔ مکی مارنا۔ مکی لات۔ مونث۔ مار پیٹ۔ (انشا) اور اس سے زیادہ جھوٹ ہو بات آٹھویں روز ہوگی مکی لات۔ مکی لگانا۔ پاؤں پر مکی مارنا۔ آرام و راحت کی غرض سے۔

مِکیال۔ (ع) مذکر۔ پیمانہ۔

مکین۔ (ع۔ بروزن زمین) صفت) صاحب خانہ۔ مکان دار۔ مکان میں رہنے والا۔ (امیر) رہے وہ جانِ جہان یہ جہان ہے نہ رہے مکیں کی خیر ہو یارب مکاں رہے نہ رہے "قائم۔ مقیم۔ ساکن۔ مکیں ہونا۔ ٹھہرنا۔ رہنا۔ مقام کرنا۔ بسنا۔ آباد ہونا۔ مکینکس (انگ)... مذکر۔ کلوں کا علم۔ علم جر ثقیل۔ مکینیکل انجینئر۔ (انگ) مذکر علم جر ثقیل کا ماہر۔

مگ۔ (ہ) مذکر ۱ (ہندی) راہ۔ راستہ ۲ بڑا گلاس۔ مگدر (ہ) بفتح اول و دوم۔ مذکر (ہندی) ایک قسم کے لڈو۔ مُگدر (ہ) بالضم و فتح سوم۔ مذکر۔ وہ گاؤ دم خرادی ہوئی لکڑیاں جنھیں ورزش کے لئے ہاتھوں میں پکڑ کر گھماتے ہیں۔ مگدر دو ہوتے ہیں اور انکو مگدر کی جوڑی کہتے ہیں۔ (رشک) امیں پہلوان عشق وہ تھا جسکی خاک سے۔ نکلا کوئی درخت تو مگدر بنا گئے۔ مگدر اٹھانا۔ مگدر اٹھا کر زور بازو آزمانا۔ (ناسخ) مجھسے ہلواتا ہے لیزم اب جنوں زنجیر کی۔ اور کو عشق یہ کہتا ہے تو مگدر اٹھا۔ مگدر پھرانا۔ مگدر ہلانا۔ مگدروں کی جوڑی ہلانا۔ مگدر اٹھا کر دہنے بائیں آگے پیچھے ہاتھوں کو گردش دینا۔ (ناسخ) تونے مگدر ہلائے کیوں

نہ کریں۔ باغ عالم میں افتخار درخت۔

مگدھ۔ (س۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ صوبۂ بہار کا جنوبی حصہ۔ مگدھ بھاشا۔ مونث۔ مگدھ کی زبان جو خاصکر صوبۂ بہار (پٹنہ) میں بولی جاتی ہے۔ پالی زبان۔ مگدھی (ہ) مذکر ۱ مگدھ کا رہنے والا ۲ ایک قوم کا نام۔

مگڈمبر۔ مذکر۔ وہ لکڑی کا مکان جسمیں شاہان اودھ سفر کیا کرتے تھے۔ اس مکان میں قلابے لگے ہوتے تھے۔ جو ہاتھیوں کی زنجیروں سے بندھے ہوتے تھے۔ یہ مکان ہاتھی لیکر چلتے تھے اور اس غرض سے کہ حرکت نہ ہو سیکڑوں کہار یہ مکان نیچے سے اٹھائے رہتے تھے۔ پینس کی طرح اس میں ڈنڈے لگے ہوتے تھے۔ ۲ ایک قسم کا بت اونچا خیمہ ۳ ... کاغذ کی آرائشی چیز جسپر تصویریں بنی ہوتی ہیں۔ اور ساچق میں آرائش کے آگے آگے اسکو لیجاتے ہیں۔

مگر۔ (ف) حرف استثنا ۱ ماسوا۔ الا۔ بجز۔ لیکن ۲ غالباً کی جگہ۔ ع دل سوزاں کے ہاتھوں رات دن اے رشک جلتا ہوں۔ مگر ہے شعلۂ نار جہنم میرے پہلو میں ۳ کیا۔ کی جگہ۔ (غالب) میں نے مانا کہ تو ہے حلقہ بگوش۔ غالب اس کا مگر نہیں ہے غلام۔ مگر پھر۔ اسپر باینہمہ۔ (داغ) رگ جاں سے نزدیک ہے میری جاں تو۔ مگر پھر جو دیکھا کہاں میں کہاں تو۔ اکثر فصحا "مگر پھر" کے بعد بھی کا لانا ضروری سمجھتے ہیں۔

مگر۔ (ہ) مذکر ۱ مگرمچھ۔ گھڑیال ۲ کان کے ایک زیور کا نام۔ آویزہ۔ مگر کا چہرہ۔ مگر کے چہرے کی صورت۔ جو عورتوں کے کڑوں اور مردوں کی چھڑی کی شام میں بناتے ہیں۔ (امانت) اچھا کنگن سا بہت رشک قمر کا چہرہ دیکھا ہیروں کے کڑوں میں جو مگر کا چہرہ۔

مگری

مگرمچھ ۔ (ھ) مذکر مگر نمبرا ۔ (امیر) ٹھٹھک سونس گھڑیال رہ رہ گئے ۔ مگرمچھ نہ جانا کدھر بہ گئے ۔ مگرمرکی ۔ مونث ۔ ایک قسم کی مُرکی جس کا منہ مگر کی شکل کا ہوتا ہے ۔ مگرا ۔ (ہ) بالفتح ۱ صفت مذکر ۔ مونث ۔ کے لئے مگری ۱ گھنّا ۔ وہ شخص جو اپنے غرور و تکبر کے سبب کسی کی بات نہ سنے ۔ مگرا بننا ۔ گھنّا ہو جانا ۔ (محصنات) آپ لوگ مذہب کی طرف سے اس قدر غافل اور مگرے کیوں بن رہے ہیں ۔ مگراپن ۔ (ھ) مذکر گھنّاپن ۔

مگری ۔ (ھ) بفتح اول و دوم ۔ مونث ۱ چھپر کا وہ حصہ جو سب سے اوپر اور ماہی پشت ہوتا ہے ۲ چھت کی سلامی کا سب سے نیچا کنارہ ۔

مگس ۔ (ف) مونث ۔ دیکھو مکھی نمبر ۱ ۔ ۲ (ظفر) خال سیاہ کب لب شیریں پہ ہے ترے ۔ شکر سے ہے جا کر مگس پہ لگی ہوئی ۔ مگس راں ۔ (ف) مذکر ۔ ایک قسم کا مورچھل ۲ صفت ۔ مورچھل ہلانیوالا ۔ خادم (اوج) ہاتھوں کو رکھے موسیٰ عمراں ہیں پشت پر ۔ روح القدس پروں سے مگس راں ہیں پشت پر ۔ مگس رانی ۔ (ف) مونث ۔ مکھیاں اڑانے کی خدمت ۔ چنور برداری (ذوق) سینہ کا چاک سینے کی فرصت کہاں کہ ہیں ۔ مصروف زخم دل کی مگس رانیوں میں ہم ۔ مگس کی قے ۔ شہد ۔ (غالب) کیوں رد و قدح کرے ہے زاہد مے ہے مگس کی قے نہیں ہے ۔ مگسی ۔ (ف) صفت ۱ مگس کے رنگ کا سیاہی مائل ۲ وہ گھوڑا جس کے تمام جسم کے بال سفید ہوں ۔ اور سارے بدن پر سرخی کی چھینٹیں ہوں اور دُم و ایال یک رنگ ہو ۔

مگن ۔ (س) بفتح اول و دوم ۱ صفت (ہندو) ۱ غرق ۔ مستغرق ۔ ڈوبا ہوا ۲ خوش ۔ شاد ۔ مسرور ۳ مست ۔ بیخود ۔ (قدر) اتر دھے شبنم پر مگن اک طرف ۔ چوکڑی بھرتے تھے ہرن اک طرف ۔

مُلّا

(ہونا کے ساتھ) مگھو ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا کبوتر جو اپنے ساتھ دوسرے کبوتروں کو لے آتا ہے ۔ مُگھم ۔ (دو) مبہم سے بگڑا ہوا ۱ صفت ۔ گول مول بات ۔ مُگھم رہنا ۔ جواریوں کی اصطلاح میں راز فاش نہ ہونا ۔ عزت بنی رہنا ۔ برابر سرابر رہنا نہ ہارنا نہ جیتنا ۔ مُگھم میں ۔ رمز میں ۔ اشارۃً ۔ کنایۃً (فقرہ) اسے مُگھم میں سمجھا دینا ۔ مُگھم میں کہنا ۔ گول مول بات کہنا ۔ اشارے میں کوئی بات کرنا ۔ مگہی ۔ صفت ۱ مگھا کی طرف منسوب جو ایک مقام کا نام ہے ۔ جہاں کا پان مشہور ہے ۲ مذکر ۱ ایک قسم کا پان ۲ ایک قسم کا صحرائی کبوتر ۔

مُل ۔ (ف) مونث ۱ شراب ۔ مے ۔ (اردو) ۲ (ھ) عموماً کلمہ استثنا مگر کی جگہ (فقرہ) سب کچھ سنا تھا مُل یہ نہیں سنا ۔

مِل ۔ (انگ) مونث ۔ کپڑے کاغذ وغیرہ کی کل ۔ مل (ھ) ۱ ایک کلمہ ہے جو آخر کلمات میں نسبت کیواسطے آتا ہے جیسے بھرمل ۔ (بھر مسخرہ) کھٹمل ۲ پہلوان ۔ بہادر ۔ شجاع ۔

ملا ۔ (ع) ملاء ۔ مذکر ۔ شرفا آدمیوں کا گروہ ۔ ملاء اعلیٰ (ع) میں ملاالاعلیٰ ہے ۔ مذکر ۔ عالم بالا کے رہنے والے یعنی فرشتے ۔

مُلّا ۔ (مولے) بگڑا ہوا ۔ مذکر ۱ عالم فاضل ۲ مسجد میں رہنے والا ۳ مسجد میں نماز پڑھانے والا ۴ بچوں کو مکتب پڑھانیوالا ۵ دیکھو ملّو ۔ ملّا دوپیازہ ۔ مذکر ۔ دربار اکبری کے ایک خوش طبع اور ظریف درباری کا لقب جس کا نام ابوالحسن تھا ۔ ملّا کی دوڑ مسجد تک ۔ مثل ۔ ہر شخص کی کوشش وہیں تک ہوتی ہے جہاں اسکی رسائی ہو ۔ (ابن الوقت) مگر ملّا کی دوڑ مسجد تک سب نے ملکر منتوں اور نیازوں اور چلوں اور عملوں اور دعاؤں کی بھرمار کر دی ۔ ملّا کی داڑھی تبرک میں گئی ۔ مثل ۔ بیفائدہ ۔ اور بیموقع خرچ ہونیکے موقع پر بولتے ہیں ۔

باتوں باتوں میں یوں ہی کسی چیز کے ضائع ہو جانے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (قصہ) کہتے ہیں کہ ایک مُلّا صاحب اپنے شاگردوں میں کچھ تبرک تقسیم کر رہے تھے۔ اتنے میں ایک مسخرے نے انکی داڑھی میں سے بال نوچ کر کے اسکو تبرک قرار دیا اسی طرح ایک اور شخص نے بھی بال نوچا۔ اور تبرک سمجھا۔ اور پھر اوروں نے بھی ایسا ہی کیا۔ یہانتک کہ مُلا بیچارے کی داڑھی میں ایک بال تک نہ رہا۔ جب سے یہ فقرہ مشہور ہو گیا۔ مُلّا کی ماری حلال۔ مثل۔ بڑے آدمیوں کا بُرا کام بھی درست۔ اور جائز سمجھا جاتا ہے کبھی مُلّا کی ماری حلال اور خدا ماری حرام بھی بولتے ہیں۔ مُلّا گری۔ مُلّا گیری۔ مونث ۱ مُلّا پن ۲ مدرّسی۔ مُلّانا۔ مذکر۔ تحقیر سے مُلّا کی جگہ بولتے ہیں۔ یہ لفظ مولانا سے بگڑا ہوا ہے۔ مُلّا نہ ہوگا تو کیا مسجد میں اذاں نہ ہوگی۔ مثل۔ کسی خاص آدمی کے نہ ہونے سے اُس کے متعلق کام رُکا نہیں رہتا۔ مُلّانی۔ مونث ۱ مُلّا کی جورو ۲ وہ عورت جو لڑکیوں کو سینا پرونا سکھاتی اور ابتدائی کتابیں پڑھاتی ہے۔

مُلابَسَت۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ باہم مشابہت رکھنا تعلق

مِلاپ۔ (ع) مذکر ۱ میل جول۔ اتفاق ۲ صلح۔ صفائی۔ باہم رضامندی ۳ موافقت۔ (رشک) عشاق سے ملاپ کروے شکر لبو۔ شیر و شکر میں ذائقہ ہے اختلاط سے ۴ محبت۔ دوستی۔ ربط ضبط (داغ) جاتا رہا ملاپ تو دونوں کو غم ہوا۔ اتنا ہوا کہ مجھ کو سوا اس کو کم ہوا ۵ سازنگی ہم آوازی۔ مِلاپی۔ صفت (عم) ملاقاتی۔ جان۔ پہچان دوست۔ آشنا۔ مِلاپ رکھنا۔ میل جول رکھنا۔ اتفاق کے ساتھ بسر کرنا۔ مِلاپ کرانا۔ صلح کرانا۔ صفائی کرانا۔ تصفیہ کرانا۔ گلے ملوانا۔ مِلاپ ہو جانا۔ صلح ہو جانا۔ دوستی ہونا۔ مِلاپی۔ (عم) صفت ملاقاتی

مِلاجُلا۔ صفت۔ مذکر۔ رلا ملا۔ مخلوط۔ گڈ مڈ۔ مونث کے لئے مِلی جُلی۔ (منیر) باہم متانت۔ وتمکیں وشوخی وتیزی۔ مِلی جُلی ہوئی ترکیب کا نیا جوبن۔ مِلا جُلا رہنا۔ میل جول سے رہنا۔ شرکت میں رہنا

مَلّاح۔ (ع) مذکر۔ کشتیبان۔ ناؤ چلانیوالا۔ ملّاح در چین ست و کشتی در فرنگ۔ (ف) مثل۔ دو شخصوں یا دو چیزوں میں بڑا فاصلہ ہونے کے لئے مستعمل ہے۔ (قدر) ہے مثل ملاح در چین ست و کشتی در فرنگ۔ کشتئ مے آب کہاں ساقی دریا دل کہاں ملّاحنی ملّاحنی۔ ملّاح کا مونث۔ مَلّاحی۔ مونث ۱ ملّاح کی اجرت ملّاح کا پیشہ اور کام ۲ صفت۔ مبہم گالی جسمیں نام نہ لیا جائے۔ ملّاحی سنانا۔ ملّاحیاں سنانا۔ آوازے کسنا۔ گول گول طعنے تشنے دینا۔ ملّاحی کی ملّاحی اور بانس کے بانس۔ مثل۔ ایک نقصان اٹھانے کی جگہ بہت سے نقصانات اٹھانے کے محل پر مستعمل ہے۔ ملّاحی گالیاں وہ گالیاں جو بغیر نام لئے مبہم طور پر دیجائیں۔ ملّاحی ہاتھ۔ مذکر۔ پیرنے کا ایک خاص طریقہ جسمیں لمبے لمبے ہاتھ مار کر دریا کا راستہ جلد طے کیا جاتا ہے۔

مَلاحَت۔ (ع) مونث ۱ (لغوی معنی) نمکیں ہونا۔ شور ہونا ۲ رنگت کا سانولا پن۔ خوبصورتی جو سانولے پن سے ہوتی ہے۔ (انیس) یہ جان ہے ہر ہاشمی و مطلبی کی۔ اسمیں تو ملاحت ہے رسول عربی کی۔

مَلاحِدہ۔ ملاحِدہ۔ (ع)۔ ملاحدہ میں ت لغرض تاکید معنی جمع اضافہ کی ہے۔ جیسے ملائکہ میں۔ مذکر۔ جمع ملحد کی۔ (ذوق) گہہ ملاحد

ملاحظہ

کی تھی تردید کلام الحاد۔ گہہ وجودی وشہودی سے بیان وحدت۔

مُلاحَظہ ۔ (ع۔ گوشۂ چشم سے دیکھنا) مذکر۔ ۱ دیکھنا۔ ۲ غور۔ توجہ ۳ (ع) لحاظ پاسداری۔ مروت ۴ سامنے۔ روبرو۔ ملاحظہ سے گزرنا۔ نظر سے گزرنا۔ دیکھنے میں آنا۔ ملاحظہ شد۔ دیکھا گیا۔ دیکھ لیا گیا۔ جانچا گیا۔ یہ الفاظ اُن کاغذات پر لکھے جاتے ہیں جنکو کسی نے جانچا۔ پڑھا یا۔ مقابلہ کیا ہو۔ ملاحظہ فرمانا۔ ملاحظہ کرنا۔ بڑے یا بزرگ کا۔ ملاحظہ کا۔ لحاظ کا۔ بامروت۔ (فقرہ) وہ بڑے ملاحظے کا آدمی ہے۔ ملاحظہ کرنا ۱ دیکھنا۔ معائنہ کرنا ۲ لحاظ کرنا۔ طرفداری کرنا ۳ پڑتال کرنا۔ جانچنا ۴ مطالعہ کرنا ۵ کسی امر کی طرف متوجہ ہونا۔ اور کسی بات کا توجہ سے سننا۔ ملاحظے کی جگہ ملاحظہ ہے۔ مروت والے سے مروت کی جاتی ہے۔ یعنی ہر جگہ مروت نہیں کی جاتی ہے۔ ملاحظے میں آنا۔ ملاحظے میں گزرنا۔ نظر سے گزرنا۔ کسی حاکم یا افسر کی نظر سے گزرنا۔ ملاحظہ میں ہونا۔ کاغذات کا کسی حاکم یا افسر کے زیر نظر ہونا۔ ملاحظے والا۔ لحاظ والا۔ رسوخ والا۔ سفارشی۔ سفارش والا۔ مُلاحظہ ہونا ۱ دیکھا جانا۔ معائنہ ہونا ۲ پیش ہونا ۳ پڑتال ہونا۔ جانچ ہونا ۴ لحاظ ہونا۔ مروت ہونا۔

مَلا دَلا ہوا صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے ملی دلی ہوئی۔ ملا ہوا۔ مساس کیا ہوا۔ مستعمل۔ مِلا دینا ۱ گڈمڈ کردینا۔ بھڑا دینا۔ (فقرہ) تمنے گیہوؤں میں جو ملا دیئے۔ اُس نے تخت سے تخت ملا دیئے ۲ یکساں کردینا۔ مشابہ کردینا۔ (فقرہ) تمنے خط میں خط ملا دیا ۳ ملحق کردینا۔ شامل کردینا۔ (فقرہ) یہ اراضی بھی باغ میں ملا دو ۴ (کنایۃً) ہار مانکر گنجفہ کے اوراق ابتر کردینا۔

مَلاذ ۔ (ع۔ بفتح اول ومعجم) مذکر۔ پناہ کی جگہ۔

ملاقات

مَلار (ھ) مذکر ۱ وہ گیت جو برسات کے موسم میں گائے جاتے ہیں ۲ مونث۔ ایک راگنی کا نام۔ ملار گانا ۱ برساتی گیت گانا۔ ملاریں گانا ۲ (کنایۃً) خوشی منانا۔

مُلازِم ۔ (ع) کسی کے ساتھ ہمیشہ رہنے والا۔ کسی کے کام کو ہمیشہ کرنے والا ۲ مجازاً۔ نوکر چاکر۔ خادم۔ ملازم خاص۔ مذکر۔ خاص آدمی۔ بیچ کا ملازم۔ مُلازِم سرکار۔ مذکر۔ گورنمنٹ کا ملازم سرکاری نوکر۔ ملازم کرنا۔ نوکر رکھنا۔ ملازم مشتہر۔ مذکر۔ وہ ملازم جسکو خاص شہر اکثر اور عہد پر عہدہ ملا ہو۔ ملازم ہونا۔ نوکر ہونا۔ **مُلازَمت** ۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) کسی جگہ ہمیشہ ہونا۔ یا کسی کے نزدیک ہمیشہ ہونا۔ املا ذال سے غلط ہے) مونث۔ خدمت۔ نوکری ۲ بڑے کی ملاقات (سحر) کیں ہو راہ گلی میں سلام ہو جائے۔ ملازمت کو نہ رکھیئے مکان پر موقوف۔ (منیر) حضور حضرت منشی غلام عباس آج۔ ملازمت دل مشتاق ہے پانے کی۔ ملازمت اختیار کرنا۔ نوکر ہونا۔ نوکری قبول کرنا۔ ملازمت پیشہ۔ (ف) مذکر۔ نوکری پیشہ۔ وہ شخص جس کا پیشہ نوکری ہو۔ ملازمت حاصل کرنا ۱ کسی امیر کی خدمت میں حاضر ہونا۔ ملاقات کرنا۔ باریاب ہونا۔

مُلاطَفَت ۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث۔ مہربانی کرنا۔ نرمی۔ **مُلاطَفَہ** ۔ (ف) مذکر۔ نیکی۔ بھلائی ۲ مجازاً۔ عنایت نامہ۔ مراسلہ۔ چٹھی۔ رقعہ ۳ مکتوب۔ باہم پڑے ہوئے خطوط کا مجموعہ۔ مَلاعِب (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ جمع لعب کی۔ مَلاعِن (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) جمع ملعنت کی۔ وہ چیزیں جو قابل لعنت ہوں۔ ملاعین۔ ملاعنہ۔ (ع) مذکر۔ جمع ملعون کی۔

مُلاقات ۔ (ع۔) مونث ۱ ایک دوسرے سے ملنا۔ (جلال) دل دینے

ملاقی

سینہ کو یوں کیا خالی۔ پھر ملاقات عمر بھر نہ ہوئی ۳ میل۔ ملاپ آنا جانا ۴ واقفیت۔ صاحب سلامت۔ جان پہچان ۵ (عم) مہربانی۔

مُلاقاتِ بازدید۔ دیکھو بازدید۔ ملاقات پیدا کرنا۔ میل ملاپ ٹھانا۔ دوستی پیدا کرنا۔ صاحب سلامت قائم کرنا۔ ملاقات رکھنا۔ واقفیت رکھنا ۲ ملتے رہنا۔ ملاقات رہنا۔ ملاقات کے مراتب کا برتاؤ۔ باہم ہوتا رہنا۔ (آتش) اب ملاقات ہوئی ہے تو ملاقات رہے نہ ملاقات بھی جبتک کہ ملاقات نہ تھی۔ ملاقات کرنا ۱ باہم ملنا۔ صاحب سلامت کرنا۔ ملاقات کروانا ۱ ملوانا ۲ شناسائی کرانا۔ دوستی کرانا۔ زن و مرد کو باہم ملوانا۔ ملاقات ہونا ۱۔ درسم ہونا۔

ملاقاتی۔ مذکر۔ ملنے والا۔ یار۔ دوست۔ جان پہچان والا۔

مُلاقی (ش) صفت۔ مذکر۔ ملنے والا۔ ملاقات کرنے والا۔ مُلاقی ہونا۔ ملنا۔ ملاقات کرنا۔ مُلاگیری۔ (ھ) مذکر ۱ ایک رنگ ہے خوشبودار جو صندلی رنگ سے مشابہ ہوتا ہے ۲ ایک خوشبودار رنگ کا رنگا ہوا۔ سہ اگری کا ہے گمان شک ہے ملاگیری کا۔ رنگ لایا ہے دوپٹا تیرا میلا ہو کر۔

مَلال۔ (ع) مذکر۔ رنج۔ غم۔ کلفت ۲ افسوس۔ (برق) اتنا تو جذب عشق نے بارے اثر کیا۔ اسکو بھی اب ملال ہے میرے ملال کا ۳ زحمت۔ (رشک) ملال راہ اٹھانے کو کون کہتا ہے۔ مجھے بلا سبب مجھے آنے کو کون کہتا ہے۔ ملال آنا۔ کسی کے دل میں رنج و کدورت آنا۔ (آتش) ملال آیا ادھر اسکو خفا تھا دم دھر اپنا۔ بلائے جان خفا ہونا ہے خوش اسلوب انساں کا۔ ملال جانا۔ ملال رفع ہونا۔ (رند) ملال غیر سے ملنے کا جائیگا کیونکر یہ میں نے مانا وہ قسمیں بھی کھائیگا پھر کیا۔ ملال دینا۔ رنج پہنچانا۔

ملانا

ملال کھینچنا۔ ملال برداشت کرنا۔ (داغ) غربت کے رنج فاقہ کشی کے ملال کھینچ۔ ملال لینا۔ رنج و غم برداشت کرنا۔ (رند) کھلا یہ غمکدۂ دہر میں پہونچکر حال۔ عدم سے آئے ہیں رنج و ملال لینے کو ملالت (ع) مونث۔ ملال۔ (میر) دل ٹھہرتا نہ تھا ملالت تھی۔ جان کو تنگی کی حالت تھی۔

ملا لینا۔ ... ۱ شریک کرلینا۔ شامل کرلینا ۲ مخالف آدمی کو اپنی طرف کرلینا۔ گانٹھ لینا۔ ہمراز بنا لینا۔ (داغ) غیر کو بھی ملا لیا ہمنے۔ وہ بنائینگے رازدار کسے ۳ آمیز کرلینا۔ مرکب کرلینا ۴ مقابلہ کرلینا۔ باہمی پڑتال کرلینا۔ ملامت (ع) مونث۔ برا بھلا کہنا جھڑکنا۔ ڈانٹنا۔ (کرنا کے ساتھ) (سالک) مجھ پہ ایسی جفا کی کثرت کی۔ کہ اُسے غیر نے ملامت کی۔ ملامتی مونث ۱ (عو) بدنصیب کمبخت کی جگہ ۲ (عم) ملامت کی جگہ۔ (دینا کے ساتھ) ۳ مذکر۔ وہ فقیر جو چھپا کر عبادت کرتا۔ اور اسرار الٰہی ظاہر کرتا ہو۔ فرق کیلئے دیکھو صوفی۔

مِلان۔ (ھ) مذکر ۱ مقابلہ ایک چیز کا دوسری چیز سے مقابلہ کرنا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) ۲ دو ریل گاڑیوں کے اوقات کا ایسا ہونا کہ ایک کے مسافر دوسرے پر سوار ہوسکیں۔

مِلانا۔ (ھ) دو چیزوں کو پاس پاس رکھکر انکی باہمی مشابہت کا موازنہ کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ مطابق کرنا۔ فرق نکالنا۔ (شعور) جسقدر تجھ سے زیادہ ہو زمیں میں گڑ جائے۔ تیرے قد کو جو ملاؤں قد شمشاد کے ساتھ ۲ مرکب کرنا۔ دو چیزوں کو ایک جگہ کرنا۔ اکٹھا کرنا ۳ ایک چیز دوسری چیز سے بھڑا دینا۔ (شرف) ذبح کرڈالیگا صیاد تجھے اے بلبل۔ پیار غنچے کو نہ کر گل سے نہ منقار ملا ۴

ملاوٹ

گھڑی گھنٹے کا مطابق کرنا۔ طلوع غروب سے یا کسی دوسرے گھڑی گھنٹے سے۔ (شاد) کہوں کیا شب وصل گھڑیالیوں کی گجر سے لایا گھڑی کو عجب کوک کا۔ ۵ سازوں کو ہم آواز کرنا۔ ۶ باہم دو شخصوں میں ملاقات کرانا۔ ۷ میل کرانا۔ ۸ گڈمڈ کرنا ۹ گانٹھ لینا۔ اس معنی میں ملا لینا فصیح ہے۔ دیکھو ملا لینا۔ ملا دینا۔

ملانا۔ دیکھو ملا۔ ملاوٹ (ھ) مونث میل جول۔ شاد (مراۃ العروس) ہزاری مل بہت سٹپٹایا اور ماما سے ملاوٹ کی باتیں کرنے لگا۔

ملاہی۔ (ع) مذکر۔ لہو کی جمع الجمع۔ کھیل کود۔ وہ چیزیں یا افعال جو یاد خدا سے غافل کریں۔

ملائک۔ ملائکہ۔ (ع) اصل میں ملاٰئک تھا۔ ہ۔ واسطے تاکید معنی جمع کے زیادہ کی جیسے الحذین مذکر۔ ملک بفتحتین اول و دوم کی جمع ۔۔۔۔ فرشتے۔ (شرت) غربت پہ میری نازل رحمت ہوئی خدا کی رونے لگے ملائک اس عجز سے دعا کی۔ (شرت) خوشی خوشی ترے قاصد سمجھ کے اٹھ بیٹھے۔ ملائکہ کو جو آتے مزار میں دیکھا۔

ملائم۔ (ع) صفت۔ مناسب۔ موافق۔ (مجازاً) نرم۔ ملائم کرنا۔ ۱ دھیما کرنا۔ ٹھنڈا کرنا۔ غصہ فرو کرنا۔ ۲ نرم کرنا۔ ملائم ہونا۔ ۱ لازم۔ غصہ کم ہونا۔ ترشروئی و بدمزاجی سے باز رہنا۔ (ذوق) کوئی گھڑی اگر وہ ملائم ہوئے تو کیا۔ کہہ بیٹھیں گے پھر ایک کڑی دو گھڑی کے بعد۔ ملائمت۔ (ع) بضم اول و فتح چہارم و پنجم (اردو میں زبانوں پر بکسر چہارم ہے) مونث ۱ موافقت مناسبت ۲ نرمی ۳ نزاکت۔ لاغری۔

ملائی۔ (ھ) مونث ۱ دہی یا دودھ کے اوپر کی پیٹری۔ نواب سعادت علیخان نے اسکا نام بالائی رکھا تھا۔ ۲ گھی کی صورت

ملتا

نظر نہیں آتی تیسرے شیر گنجشک کی ملائی ٹھیری ۴ گھوڑے کا ملنا۔ ۵ گھوڑا لگنے کی اجرت۔ ملائی پڑنا۔ دہی یا دودھ کے اوپر پیٹری بندھنا۔ ملائیاں کھانا۔ (لکھنو) (کنایۃً) کسی دوسرے کے مال سے نفع حاصل کرنا۔ ملائی کی چائے۔ ملائی پڑی ہوئی چائے (منیر) افیون بڑھ کے زہر سے لے پیرائے ہے۔ خون جگر مجھے یہ ملائی کی چائے ہے۔

ملبا۔ (ھ) مذکر۔ کوڑا کرکٹ۔ خس و خاشاک۔ خار و خس مٹی ۲ گرے ہوئے مکان کی مٹی اینٹیں وغیرہ۔ پرانا مسالا۔

مل بانٹ کے۔ اتفاق کے ساتھ۔ نفع میں شرکت حاصل کرکے۔ (منیر) سیج مل بانٹ کر کریں جو بسر۔ دو میاں بیوی ہیں بہت بہتر۔

ملبب۔ (فارسی لفظ کا عربی قاعدے سے مفعول بنایا ہے جیسے مرغن۔ مزلف) صفت۔ لبریز۔ لبالب بھرا ہوا۔ فصحا متاخرین اس جگہ لبالب ہی فصیح سمجھتے ہیں۔

ملبوس۔ (ع) مذکر۔ پہننے کے کپڑے۔ لباس۔ پوشاک۔ ملبوسات (ع) مذکر۔ ملبوس کی جمع۔ پہننے کے کپڑے۔

مل بیٹھنا۔ محبت سے یکجا ہو کر بیٹھنا۔ ہمصحبت ہونا۔ (مصحفی) ہم تم بھی اس شب آ نہ مل بیٹھیں دو گھڑی۔ خورشید و ماہ کا ہو قران آج (شاد) بیکسی جہاں پہ جب غیرت مل بیٹھ گیا۔ وہ اٹھا کیا مرے پہلو سے کہ دل بیٹھ گیا۔

ملت۔ (ع) بفتح اول۔ دوم مونث۔ گھسا ہوا سکہ (رشک) فرقت میں دل کو رنج نے اتنا ملا دلا۔ جو اشرفی تھی داغ جگر کی ملت ہوئی۔ ملتا۔ صفت۔ مذکر۔ گھسا ہوا سکہ۔ ملتا ہوا روپیہ

ملجانا	ملت

وہ روپیہ جس کے سکے کے حروف گھس گئے ہوں۔ اور پڑھے نہ جاتے ہوں)۔

مِلّت۔ (ع) بالکسر و فتح دوم مشدد) مونث ۱۔ دین۔ مذہب شریعت۔ (غالب) ہم موحد ہیں ہمارا کیش ہے ترکِ رسوم۔ ملتیں جب مٹ گئیں اجزائے ایماں ہوگئیں ۲۔ فرقہ۔ قوم۔ گروہ۔ فرق کے لئے دیکھو دین۔

مِلّت۔ (ھ) بالکسر و فتح دوم مشدد) مونث ۱۔ ملاپ۔ راہ و رسم۔ میل جول (راسخ) ہم سے بھی ملاقات ہے دشمن سے بھی ملت تم آپ کے اپنے ہو پرائے کے پرائے ۲۔ ملنساری۔ ملت رکھنا۔ میل جول رکھنا۔ (ہجر) خوب دکھا تھیں خوب اپنی سزا کو پہنچے اتنے کا فر ہو تو پھر تو ہے جو ملت رکھے۔ ملتا جلتا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے ملتی جلتی ۱۔ مشابہ (جلیل) شوخ تم بچپن دل کیا ملتا جلتا رنگ ہے۔ تم ہوئے سیماب وش دل پارہ پارہ ہو گیا (امیر) شوخ وہ ہم مضطرب وہ نازنیں ہم ناتواں۔ ملتی جلتی یار سے ہے بات جو یاروں میں ہے۔

ملتانی۔ مونث ۱۔ ایک قسم کی زرد رنگ کی چکنی مٹی جسکو ملتانی مٹی بھی کہتے ہیں ۲۔ صفت ملتان کا رہنے والا ۳۔ مونث ایک راگنی کا نام (رشک) نشئہ مل میں یہ باتیں تھیں کہ جادو سے خدا۔ راگنی جو گائی اس مطرب نے ملتانی ہوئی۔

ملتبس۔ (ع) بالضم و فتح سوم و چہارم صفت۔ پوشیدہ کیا گیا۔ اشتباہ کیا گیا۔ ملتجی۔ (ع) بالضم و فتح سوم و کسر چہارم صفت التجا کرنے والا۔ درخواست کرنے والا۔ منت سماجت کرنیوالا۔

ملتزم (ع) بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) ۱۔ صفت۔ اپنے اوپر کوئی چیز یا فعل لازم کر لینے والا ۲۔ (ع۔ بفتح چہارم) مذکر بیت اللہ میں رکن یمانی کے سامنے ایک مقام ہے جہاں حاجتمندوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

ملتفت (ع) بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ التفات کرنے والا۔ توجہ کرنے والا۔ (پانا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ملتمس (ع) صفت۔ مذکر ۱۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ التماس کرنے والا۔ عرض کرنے والا ۲۔ بالضم و فتح سوم و چہارم) مذکر عرض۔ معروض۔

ملتوی۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) ۱۔ التوا کرنے والا۔ دیر کرنے والا ۲۔ ٹھہرنے والا۔ توقف کرنے والا ۳۔ اصطلاح علم طب) نبض کی ایک خاص حرکت کا نام۔ ملتوی رکھنا۔ ملتوی کرنا۔ روکنا۔ ٹھہرانا۔ ڈھیل میں ڈالنا۔ ملتوی رہنا۔ ملتوی ہونا۔ لازم۔ ملٹ۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ موٹا کاغذ۔ دفتی۔ بٹھین کا کاغذ کتاب کا پٹھا۔ (فقرہ) کتاب پر ملٹ لگا ہوا ہے ۲۔ وہ لکڑی کا موٹا آلہ جس سے خیمہ کی میخ ٹھونکتے ہیں۔

ملٹری۔ (انگ۔ بکسر اول و دوم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت فوجی۔ ملٹری پولیس۔ (انگ) مونث۔ فوجی پولیس۔ جنگی سپاہ۔

ملجا۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ جائے پناہ۔ پشت پناہ۔ پناہ ملنے کی جگہ۔ ملجا و ماوا۔ پناہ ملنے کی جگہ۔ (فقرہ) مینائیوں کا خاندان صوفیوں کا ملجا و ماوا تھا۔

ملجانا (ھ) جڑ جانا۔ پیوستہ ہو جانا ۲۔ ملیح ہو جانا۔ صفائی ہو جانا ۳۔ آمیز ہو جانا۔ گڈمڈ ہو جانا۔ (مصحفی) ہاتھ قاتل کا مرے خون سے بھر جائے تو پھر۔ رنگ سے اس کے تو لے رنگ حنا

مل جل

مل جانا۔ ۴ شامل ہوجانا۔ شریک ہوجانا۔ ۵ دوچار ہونا۔ ملاقات ہونا۔ ۶ حاصل ہوجانا۔ وصول ہوجانا۔ دستیاب ہوجانا (فقرہ) کھوئی ہوئی چیز مل گئی۔ ۷ سازش کرجانا۔ (جلال) نہ بدگماں ہو اے ضبط نالہ کہتا ہے۔ فلک سے میں سجدا جاکے مل نہ جاؤنگا۔ ۸ اکنایۃً گنجفہ کی بازی کا سلسلہ ختم ہوجانا۔ مل جل کر۔ مل جل کے۔ مل ملاکر۔ متفق ہوکر۔ اکٹھے ہوکر۔ (منیر) آپسمیں مناسب نہیں اے جراحو۔ ناخن نہ زخم کی مل جل کے بسر ہونے دو۔ ۲ بالاتفاق۔ بالاشتراک۔ ۳ اتحاد سے۔ اتفاق سے۔ سلوک سے۔ مل جل کر رہنا۔ میل ملاپ اور موافقت سے بسر کرنا۔ مل جلنا۔ اکنایۃً کسی سے ملاقات کی رسم پیدا کرنا۔ (امیر) غیروں سے مل چلے ہو مست شراب ہوکر۔

ملچھ۔ (ہ۔ بفتح اول وکسر دوم وسکون سوم) صفت وہ آدمی جو ایسے افعال کرے جن سے لوگوں کو گھن آئے۔

ملح۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ نمک۔ کھار۔ شور۔ ملحد (ع۔ بالضم وکسر سوم) صفت مذکر۔ بیدین۔ راہ حق سے پھرا ہوا۔ مونث کیلئے ملحدہ۔

ملحق۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم) صفت۔ چپکایا ہوا۔ ۲ (ع بکسر سوم) صفت وہ چیز جو کسی کے آخر میں ملادی جائے۔ ۳ ملا ہوا۔ نزدیک۔ پاس۔ ۴ ملنے والا۔ ملحق کرنا۔ شامل کرنا۔ ملانا۔ داخل کرنا۔ الحاق کرنا۔ ملحق ہونا۔ شامل ہونا۔ شریک ہونا۔ داخل ہونا۔ ملحقات۔ (ع) مذکر۔ وہ چیزیں جو بعد کو ملادی گئی ہوں۔ ملحقہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ ساتھ لگی ہوئی شامل۔

ملحوظ۔ (ع بروزن مفعول) صفت لحاظ کیا گیا۔ خیال رکھا گیا۔

ملفوظ

(رکھنا۔ رہنا کے ساتھ) ملحوظ خاطر۔ (ع) دلی خیال۔ دلی توجہ۔ خیال رکھنا۔ ملخ۔ (ف۔ بفتح اول ودوم) مذکر۔ ٹڈی۔ ٹیڑی یہ لفظ اکثر مور و ملخ کی ترکیب سے استعمال ہوتا ہے۔

ملخص۔ (ع۔ بروزن مذبذب) مذکر۔ خلاصہ۔ اختصار۔

ملذذ۔ (عربی میں متلذذ ہے) صفت۔ لذت اٹھانیوالا۔

ملڑ ملڑ۔ (بضم اول ودوم) ع۔ صفت حسرت اور افسوس ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (فقرہ) برس کے برس ان ننھے ننھے بھائی آپ کی سلامتی میں ننگے بچے رہیں۔ ایک ایک کا ملڑ ملڑ منھ دیکھیں۔

ملزم۔ (ع۔ بالضم وکسر سوم۔ لازم کرنیوالا) مذکر۔ مجرم۔ قصوروار۔

ملزوم۔ (ع بروزن مفعول) صفت۔ لازم کیا گیا۔ شریک حال۔

ملصق۔ (ع۔ بالضم وکسر سوم) صفت۔ ملنے والا۔ پیوستہ ہونیوالا۔ (فقرہ) یہ مکان زید کے مکان سے ملصق ہے۔ ۲ (بالضم وفتح سوم) پیوستہ کیا گیا۔ ملطف۔ (بالضم اول وفتح دوم وکسر سوم مشدد) اصطلاح طب) صفت۔ رقیق کرنے والی دوا۔ عربی میں ملطف ہی

ملعون (ع۔ بروزن مفعول۔ ملاعین۔ جمع) صفت۔ لعنت کیا گیا۔ مردود۔

ملغوبا۔ (ت۔ میں واؤ غیر ملفوظ سے ہے۔ اردو میں بالفتح وضم سوم واؤ مجہول ملفوظ سے ہے) مذکر۔ وہ چیز جو مختلف چیزوں سے ملکر گاڑھی ہوگئی ہو۔

ملفوظ۔ (ع بروزن مفعول) صفت ۱ پڑھا گیا۔ جو پڑھنے میں آئے ۲ مذکر۔ مقولے بزرگوں کے۔ وہ کتاب جسمیں کسی بزرگ کے حالات انکی زبانی لکھے گئے ہوں۔ ملفوظات۔ مذکر۔ ملفوظ کی

ملفوف — ملکٹ

جمع ملفوف۔ (ع) بروزن مفعول) صفت لپٹا ہوا۔ لفافہ میں بند کیا گیا۔ سربند۔ (داغ) ماناکہ وہ قاصد کو نہ دیں ہاتھ کا چھلا۔ خط میں بھی تو ملفوف نشانی نہیں آتی۔ مُلقّب۔ (ع) صفت۔ لقب دیا گیا۔ خطاب دیا گیا۔ معروف۔

مَلَک۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) فرشتہ ۲ (اردو) ساربان۔ مَلَکُ الموت۔ (ع) مذکر۔ موت کا فرشتہ۔ عزرائیل۔ ملک الموت کا گھر دیکھ لینا۔ دیکھو گھر دیکھ لینا۔ (امیر) اپنے مرنے کا نہیں غم اگر اتنا غم ہے۔ ہے عزیزوں ملک الموت نے گھر دیکھ لیا۔ مَلَک سیرت۔ (ف) صفت۔ فرشتہ خصلت۔ نیک خو۔ مَلَکی۔ صفت۔ مَلَک سے منسوب۔ مَلَکی صفات (ف) فرشتہ خو۔

مُلک۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ بادشاہی۔ سلطنت۔ علاقہ۔ قلمرو۔ ۲ کشور۔ اقلیم۔ دیس ۳ (اردو) ملک کے لوگ۔ خلق۔ ملکِ بقا۔ مذکر۔ ملکِ عدم (ناظم) خیر جو تم نے کیا خوب کیا جانے دو ہم بھی جا پہنچے سوئے ملک بقا جانے دو۔ ملکِ خدا۔ دنیا۔ دنیا کی مخلوقات۔ (امیر) گلہ ہم کو بھی نہیں ترک نا کا اچھا خلق اللہ کی ہے ملک خدا کا اچھا۔ ملک خدا تنگ نیست پائے گدا لنگ نیست۔ (ف) مقولہ۔ دنیا بہت وسیع ہے اور فقیر کو چلنے پھرنے سے معذوری نہیں۔ کسی خاص مقام پر موقوف نہیں ہر جگہ کوشش کا موقع ہے۔ (امیر) دل ہو بلبل تو کہاں چہرۂ گلرنگ نہیں۔ پاؤں میں لنگ نہیں ملک خدا تنگ نہیں۔ مُلکِ خموشاں (ف) مذکر (کنایۃً) قبرستان (شرف) سوتا ہے پڑا ملک خموشاں میں جو لشکر۔ یہ قافلہ کشتہ ہے ترے ناز و ادا کا۔ مُلک رانی۔ (ف) مونث۔ ملک کا انتظام کرنا۔ سیاست۔

مُلکِ عَدَم۔ ملک عدم آباد۔ (ف) مذکر۔ وہ عالم جس میں مرنے کے بعد روح رہتی ہے۔ اُسکو ملکِ بقا بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ اسکو فنا نہیں۔ (داغ) بھولا نہ کبھی قافلۂ ملکِ عدم راہ۔ جاتا ہے اُدھر ہی کو یہ جاتا ہے جدھر سے۔ (ناظم) دوستی دشمن جانی سے نہ کرنا بہتر۔ پاؤں ملکِ عدم آباد میں دھرنا بہتر۔ مُلک گیری (ف) مونث۔ ملک لینا۔ ملکوں ملکوں شہرہ ہونا۔ دُور تک شہرت ہونا۔ سہ تو شاعروں میں نامی ہے آج رہا انصاف، ہے ملکوں ملکوں شہرہ اُجڑ سے ترے سخن کا۔ مُلکی۔ صفت۔ ملک کا۔ ملک والا۔

مَلِک۔ (ع۔ بفتح اول و کسر دوم) مذکر۔ بادشاہ۔ سلطان۔ فرمانروا۔ ۲ زبان قدیم میں بمعنی امیر۔ ملک التجار۔ (ع) مذکر۔ بہت بڑا تاجر۔ ملک زادہ۔ (ف) مذکر۔ شاہزادہ۔ ملک الشعراء (ع) مذکر۔ شاہی خطاب سب سے بڑے شاعر کا۔

مِلک۔ (ع۔ بالکسر) مونث۔ ملکیت جس شے پر قبضہ ہو۔ وہ چیز جو کسی کے قبضہ و تصرف میں ہو۔ (انیس) وہ بولے کہ بیکا رہے تقریر تمھاری۔ حاکم کا عمل ہے یہ نہیں ملک تمھاری۔ مِلکیّت (یہ لفظ ہندوستان میں ملک سے بنالیا ہے۔ بتشدید یا و تخفیف یا دونوں طرح مستعمل ہے۔ بیشتر زبانوں پر تخفیف ہے) مونث۔ جائداد۔ زمینداری۔ حقیت۔ (جلیل) گھر خیال دلربا کا دل ہمارا ہوگیا۔ کیسی ملکیت تھی قبضہ ہائے کس کا ہوگیا۔ مِلکی۔ مذکر (قصبات) وہ شخص جو املاک زمین دیہات کا مالک ہو۔

ملکانا۔ (ہ۔ بالفتح) عو۔ بنا بنا کر بولنا۔ بناوٹ کی باتیں کرنا (فقرہ) وہ تو میٹھی باتیں ملکارہی ہیں ۲ مذکر۔ ایک نومسلم قوم کا نام مُلکٹ۔ (ہ) بالضم و فتح سوم) مذکر۔ انگیا کی کٹوری جس میں چھاتی رہتی ہے۔

ملکنا

دمنون ایکیوں پیراہن طاقت کے ہوں ٹکڑے ٹکڑے۔ دیکھو ٹلکٹ
تری سحرم کے ہیں بن جھول کے پھول۔
مل کر چلنا۔ ۱ ساتھ چلنا۔ شریک ہو کر چلنا۔ ۲ کسی کے ساتھ اتفاق اور میل کرنا۔ ملکر رہنا۔ شامل شریک رہنا میل جول سے رہنا۔ ملکر دعا کرنا۔ دوست بنکر دغا دینا۔ (داغ) تیر تیرا دل میں رہ رہ کر کھنچا کس کس طرح۔ جو کرے ملکر دغا بیگانہ ایسا چاہیئے۔ مل کر مارنا۔ سازش کر کے نقصان پہونچانا۔ دوستی کے پردے میں نقصان پہونچانا۔ (راسخ) لگے تیر ملتے ہی نظروں سے نظروں۔ مجھے مل کے میرے گوا ہوں نے مارا۔ ملکنا۔ (ھ) بفتح اول و دوم۔ (عوام) تمکنا۔ اٹھلانا۔
ملکوت۔ (ع) بفتح اول و دوم، مذکر۔ ۱ بادشاہی سلطنت حکمرانی قبضہ ۲ فرشتوں کا عالم۔ فرشتوں کے رہنے کا مقام۔ فرشتے۔ ملائکہ ۳ صوفیوں کی اصطلاح میں عالم ارواح۔ ملکوتی صفات صفت فرشتوں کی سی خصلتیں رکھنے والا۔
ملکہ۔ (ع) بفتح اول و دوم صحیح۔ بالفتح غلط) مذکر۔ مہارت یا قوت جو علم و ہنر سے انسان کو حاصل ہوتی ہے (فقرہ) انکو اس کام میں ملکہ ہو گیا ہے۔ ملکہ حاصل ہونا۔ کمال تجربہ ہونا۔ قدرت یا مہارت حاصل ہونا۔ ملکہ ہونا۔ کسی بات کا کمال ہونا۔ مہارت ہونا۔
ملکہ۔ (ع) بفتح اول و کسر دوم) مونث ۱ ملک کی تانیث بادشاہ کی بیوی۔ قیصرہ۔ سلطانہ ۲ شہزادی۔ بادشاہزادی ۳ مہال کی سب سے بڑی مکھی جس کے ساتھ اور مکھیاں بطور رعیت خدمت رہتی ہیں۔ ملکۂ معظمہ۔ مونث۔ بڑی ملکہ۔ قیصرہ۔ بزرگ ملکہ۔
ملگجا۔ (ھ) بالفتح و کسر سوم صفت۔ مذکر۔ مونث کیلئے ملگجی۔ مٹی کے رنگ کا میلا۔ وہ کپڑا جسمیں ملنے دلنے یا بے احتیاطی سے استعمال کرنے سے شکنیں

ململ

پڑ جائیں۔ بوسیدہ اور میلا ۲ اس بدن پر جو اسکے تھے کپڑے بجے۔ وہ اجلے نہ میلے مگر ملگجے۔ (منیر) ملگجی پوشاک لیجاتی ہیں حوریں مانگ کر حاکم جنت ہوا عبیر ہن میلا ہوا۔ (ناسخ) بھیا ہاہو ہمارے داغ دل سے ٹوپی جو تمھاری ملگجی ہے۔ ملگجاپن۔ مذکر ملگجا ہونا۔ (قلق) کرتی شبنم کی آستینوں دار ملگجے پن پہ اس کے زور بہار۔
مِلَل۔ (ع) بکسر اول و فتح دوم) مذکر ملت کی جمع۔ مذاہب۔
ملمچی (لکھنؤ) مذکر۔ لوہے پر ملمع کرنیوالا۔
مَلمَس۔ (ع) بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ بدن کا اوپر کا حصہ۔ جلد بدن۔ (فقرہ) حرارت سے ملمس گرم رہتا ہے۔
مُلَمَّع (ع) بروزن مُسَدَّس چمکتا ہوا درخشاں۔ ۲ صفت۔ گلٹ کیا ہوا۔ سونا چاندی چڑھایا ہوا۔ (فقرہ) ما عمدان پر چاندی کا ملمع تھا ۳ مذکر۔ گلٹ۔ سونے چاندی کا ورق۔ پانی جو کسی چیز پر چڑھایا جائے ۴ قلعی۔ زرا دکھاوا۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ۔ بناوٹ ۵ اصطلاح علم عروض ایک زبان کی پوری نظم میں دوسری زبان کا ایک مصرع یا ایک بیت یا زیادہ ملا دینا۔ ملمع پکڑنا۔ ملمع چڑھنا۔ ملمع کا کسی چیز پر رنگ دینا۔ ملمع ساز۔ ملمع گر۔ صفت۔ ملمع کرنیوالا۔ ملمع بنانیوالا۔ ملمع کار۔ (ف) صفت۔ منافق جس کا ظاہر کچھ اور ہو اور باطن کچھ اور ہو۔ ملمع کرنا۔ گلٹ کرنا۔ سونا چاندی چڑھانا ۲ چمکانا۔ آب دینا۔ جلا کرنا ۳ (کنایۃً) ظاہری ٹیپ ٹاپ کرنا۔ ملمع کھل جانا۔ نمائشی کارروائی کا حال کھل جانا۔ (منیر) قتل کی وعدہ خلافی سے ملمع کھل گیا۔ آپ کی تلوار بھی جھوٹی کٹاری ہو گئی۔
ململ۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا باریک کپڑا۔ (ناسخ) دے ڈوپٹہ تو اپنا ململ کا۔ ناتواں ہوں کفن بھی ہو ہلکا۔ (فقرہ) ململیں اب

ململانا

بہت اچھی بنتی ہیں۔

مَل مَل کے دھونا۔ خوب ہاتھ کے رگڑے دیکر کسی چیز کو دہونا۔ (ذوق) جسم کو مَل مَل کے دھویا تو نے جبدم وقت غسل۔ گرد کلفت کو دل عالم سے گویا دھو دیا۔

ململانا۔ (ف) بالفتح و فتح سوم (عو) پچھتانا۔ افسوس کرنا۔ تڑپنا لوٹنا۔ (فقرہ) میرا دل تمھارے لئے بہت ململاتا ہے۔ ململاہٹ (ف) مونث۔ (ہندو) ۱۔ اُداسی ۲۔ افسوس۔ پچھتاوا۔ ململاہٹ آنا افسوس آنا۔ پچھتانا۔ دریغ آنا۔

مِل مِل کر رونا۔ (بالکسر) گلے لگ لگ کر رونا۔

مِلنا۔ (ف) بالکسر ۱۔ پیوستہ ہونا۔ لحق ہونا۔ چسپاں ہونا۔ ایک ذات ہو جانا ۲۔ مرکب ہونا۔ دو چیزوں کا یکجا ہونا ۳۔ گڈمڈ ہونا ۴۔ گنجفہ کے ورقوں کا مل جانا ۵۔ ملاقات کرنا کسی سے۔ اکٹھا ہونا۔ جمع ہونا۔ (آتش) ملتا جو نہیں یار تو ہم بھی نہیں ملتے۔ غیرت کا اب اپنی جو تقاضہ ہے تو یہ ہے ۶۔ فائدہ ہونا۔ (قدر) کیا تجھکو ملیگا دل دُکھا کر کعبہ کو نہ ڈھا خدا خدا کر ۷۔ بہم پہنچنا کسی چیز کا۔ دستیاب ہونا۔ سے کب سے ناسخ کی جستجو تھی مجھے۔ آج وہ خانماں خراب ملا ۸۔ رخصت کے وقت معانقہ کرنا۔ (آتش) صبح نزدیک ہے بیدار ہو مل لے غافل۔ زہرہ و مشتری و ماہ و سہا جاتے ہیں ۹۔ سازش کرنا کسی سے کسی کے خلاف۔ اس معنی میں ملجانا مستعمل ہے (ناسخ) راز اپنے کھُل گئے خط کی طرح۔ ملگئے غیروں سے اکثر نامہ بر ۱۰۔ مشابہ ہونا۔ مطابق ہونا۔ (صبا) قیس ملتا نہیں ہم چاک گریبانوں میں۔ جھلک ہے کچا سا سٹری ہے ترے دیوانوں میں ۱۱۔ عطا ہونا۔ عنایت ہونا۔ (فقرہ) اُسکو اعلحضرت سے ایک گھوڑی ملی۔ ۱۲۔ سازوں کا آپس میں ہم آواز ہونا۔ (شاد) الگ رہتا ہوں طنبورے

ملنسار

کے تاروں کی طرح سب سے۔ ذرا چھیڑے سے ملتا ہوں ملائے جس کا جی چاہے ۱۳۔ کسی کام کا موقع ملنا۔ ہونا۔ (مصحفی) اوّل تو ترے کوچہ میں آنا نہیں ملتا۔ آویں تو کہیں تیر ٹھکانا نہیں ملتا ۱۴۔ دکھائی دینا۔ نظر آنا۔ (شرف) بہت دشوار ہے دلبستگی زلف معنبر سے۔ شب قدر لے دل بیتاب ملتی ہے مقدر سے۔ ملنا جلنا ملنا ملنا کا ہم معنی ہے لیکن اردو میں تنہا مستعمل نہیں۔ (مذکر) ۱۔ میل جول رکھنا۔ کسی سے رسم و راہ رکھنا ۲۔ ملاقات رکھنا ۳۔ ملاقات کرنا۔ ملنا۔ ملانا۔ ملاقات کرنا۔ بغلگیر ہونا۔ (توبۃ النصوح) برسوں لوگوں سے ملنا ملانا ہوگا۔ کل جمعہ کو مجھے فرصت نہیں ۴۔ کچھ وصول ہونا۔ ملنے جلنے کو آنا۔ ملاقات کو آنا۔ (عاشق) ملنے جلنے کو بھی نہ آئی۔ معشوق بننے کی ٹھی رکھائی۔ ملنے کو جانا۔ ملاقات کے لئے جانا۔

مَلنا۔ (ف) بالفتح ۱۔ رگڑنا۔ مسلنا۔ جیسے ہاتھ ملنا ۲۔ مالش کرنا۔ گھوڑے کی ۳۔ مانجنا ۴۔ بدن کی مالش کرنا۔ میل دور کرنے کے لئے۔ ملنا دلنا ۱۔ مسلنا۔ مالش کرنا۔ کسی چیز کو ہاتھ کا دباؤ دیکر رگڑنا۔ (رشک) فرقت میں دلکو رنج نے اتنا ملا دلا جو اشرفی تھی داغ جگر کی ملت ہوئی ۲۔ استعمال میں لانا۔ (طپش) گئے تو ہو کہیں سے لیکن ملے دلے تم۔ کیا ہو جو پھر مرے بھی لگجاؤ اب گلے تم۔

ملنسار (ف) بکسر اوّل و فتح دوم و سکون سوم صفت۔ ہر ایک سے ملنے والا۔ خلیق۔ سے کوئی ناخوش ہی کیوں ہو مقدر سے۔ اک ملنسار آدمی ہے یہی۔ ملنساری۔ (ف) مونث ملنسار ہونا۔ سے داغ دشمن سے بھی جھک کے ملئے۔ کچھ عجب چیز ملنساری ہے

ملنگ - (ن) بفتح اول و دوم (سر و پا برہنہ ۔ مست) مذکر ۱ موٹا تازہ جوان آدمی ۲ وہ فقیر جو شاہ مدار کا مرید ہو ۳ ایک قسم کا ہندو فقیر ۴ بے پروا آدمی جسکو تن بدن کی فکر نہو ۵ ناؤ کی دیوار کا تختہ ۶ مونث ایک چھوٹی چڑیا۔ **ملنی** (ہ)۔ بالکسر، مونث۔ (ہندو) ۱ ملاقات۔ درشن ۲ استقبال۔ پیشوائی ۳ ایک رسم کا نام جس میں شادی کے بعد سمدھی مع دیگر عزیز و اقارب ایک دوسرے سے ملتے ہیں۔ **ملاوا** ۴ وہ روپیہ جو دلھن والے دولھا والوں کو ملنے کے وقت دیتے ہیں۔

ملُّو - (ہ) بواؤ مجہول) (لکھنؤ، دہلی میں مُلّا کہتے ہیں۔ مونث وہ پرند جس کے ہاتھ پاؤں باندھکر جال میں ڈال دیتے ہیں تاکہ اور پرند بھی اُسے دیکھکر آ پھنسیں۔

ملوانا - (ہ) بالکسر ملاقات کرانا۔ صلح کرانا۔ شریک کرانا۔ مَلوانا۔ (ہ)۔ بالفتح (ملنا کا متعدی المتعدی۔ مالش کرانا۔ مَلوائی۔ (ہ) مونث ملنے کی اُجرت۔

مُلوَّث - (ع۔ بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد) صفت۔ آلودہ۔ لتھڑا ہوا۔ (ہونا کے ساتھ)

مُلوک - (ع بضم اول و دوم) مذکر (مَلِک (بادشاہ) کی جمع) بہت سے بادشاہ سلاطین۔ **ملوکانہ** (ف) صفت۔ شاہانہ۔ مَلُوک (ہ) نازک۔ خوبصورت۔ مَلُول۔ (ع۔ بفتح اول) صفت۔ رنجیدہ۔ اداس۔ غمگین (ہونا کے ساتھ)

مُلُولا - (ہ) عو۔ مذکر۔ ملال۔ حسرت۔ پچھتاوا۔ ارمان (آنا۔ اُٹھنا مٹنا کے ساتھ) (سودا) باغ جہاں میں گرچہ کچھ ہمنے پھل نہ پایا۔ اک دل ملا کہ جس میں ہیں سینکڑوں ملولے۔ مُلوَّن - (ع) صفت۔ رنگ برنگ کا۔ گونا گوں۔

مِلَونی - (ہ) بکسر اول و فتح دوم۔ مونث۔ ملاوٹ۔ آمیزش کھوٹ ۱ غلہ کی آمیزش ۲ شراب اور پانی کی آمیزش ۳ دودھ پانی کی آمیزش۔ (مصنفات) روز کا راتب اسطرح ملونی کرتی تو اتنی مدت کیونکر نبھتی ۴ ندیم کی آمیزش کسی دوسری جنس سے۔ مَلہَم (ا ت) مذکر۔ (عم) مرہم۔

مُلہِم - (ع۔ بالضم و کسر سوم) صفت ۱ دل میں کوئی بات ڈالنے والا۔ الہام کرنے والا ۲ (ع۔ بالضم و فتح سوم) صفت۔ الہام کیا گیا۔ جسپر الہام ہو۔ **مُلہِم غیب** - (ف) مذکر غیب سے کوئی بات دلمیں ڈالنے والا۔ ہاتف۔ سروش غیب۔

مُلھو - (ہ) مونث (مُلھیو۔ مُلّو ۲ (ہ۔ بالفتح۔ واؤ معروف) مذکر نر شکرہ اُسکی مادہ کے لئے مُلھوی ہے۔

ملیا - (ہ) بالفتح و نیز بفتح دوم و تشدید حرف سوم) مونث۔ مٹی یا لکڑی کا چھوٹا برتن جو شکل ہانڈی کے ہو۔ **ملیامیٹ** - (ہ) صفت۔ (عو) ملا اور مٹا ہوا۔ پامال شدہ۔ روندا ہوا۔ تباہ و برباد۔ ستیاناس۔ ناپید۔ نیست و نابود۔ برباد۔ غارت۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) اُس نے خاندان کی آبرو کو ملیامیٹ کردیا۔ **ملیامیٹ ہو** - (عو) کوسنا۔ تباہ ہو۔ برباد ہو۔ غارت ہو۔ **ملی بھگت** (ہ) مونث۔ (عو) سازش۔ باہمی مشورہ۔ (توبۃ النصوح) دونوں ہم عمر ہیں اور دونوں کی ملی بھگت بھی بہت ہے۔ **ملی بھگت ہونا** سازش ہونا۔ (حسن) جو تیری آنکھ ہے وہی دزدِ نگاہ کی کیا یہ ملی بھگت نہیں چور اور شاہ کی۔ **ملے پیچ** - (جا بک سواروں کی اصطلاح) [illegible]

ملیح - (ع۔ بروزن کریم) صفت۔ سانولا۔ سلونا۔ خوبصورت۔

ملیدہ

سانولے رنگ کا۔

مَلیدہ۔ مذکر۔ مالیدہ کا مخفف ! ایک قسم کا ملائم پشمینہ جو مل کر نرم کیا جاتا ہے ! روٹی کے چھوٹے چھوٹے ریزے جو شکر اور گھی میں ملا کر حلوا سا بناتے ہیں۔ (فقرہ) فاتحے کے دن ملیدہ بنتا ہے ! (کنایۃً) ہر چیز جو ٹکڑے ٹکڑے کر کے مل ڈالی گئی ہو۔

مُلَیِّن۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور) صفت۔ لَین کرنیوالا۔ قبض دور کرنے والا۔ نرم کرنیوالا۔ (فقرہ) کوئی مُلَیِّن دوا کھاؤ جس سے قبض دور ہو۔

مِلیَن۔ (انگ۔ بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ دس لاکھ۔ (فقرہ) دس لاکھ کا ایک مِلیَن ہوتا ہے۔

مَلینہ۔ مذکر۔ ایک کپڑے کا نام

مَم۔ مَما۔ (ہ) مذکر۔ (دودھ پیتے بچوں کی زبان میں) پانی۔

مَمات۔ (ع بضم اول غلط بفتح اول صحیح ہے) مونث۔ مرگ۔ مرنا۔ موت۔

مُماثِل۔ (ع بضم اول و کسر چہارم) مانند۔ مشابہ۔ برابر۔ نظیر۔ مثل۔ ہم مثل۔ مُماثلت۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ مشابہت۔ مانند ہونا۔ ممارست۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ مشق۔ تجربہ۔

مَمالِک۔ (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم و سکون کاف) مذکر۔ مملکت کی جمع۔ بہت سے ملک۔ صوبے۔ ممالکِ محروسہ۔ مذکر۔ وہ ملک جو کسی بادشاہ کے قبضے اور تحت میں ہوں۔ ممالکِ مفوضہ۔ مذکر۔ سپرد کئے ہوئے ملک۔

مُمانعت۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ روک۔ مناہی۔ بندش۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) مُمانی۔ مونث۔ ماموں کی بیوی۔ مُمانی جان (عو) ممانی کو کہتی ہیں پیار سے اور محبت سے۔

ممرّیہ

مِمبَر۔ (انگ۔ بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ کسی کمیٹی یا جلسہ کا رکن۔ خاندان کا ایک رکن۔

مُمتاز۔ (ع) صفت۔ عام لوگوں سے جدا کیا گیا۔ انتخاب کیا گیا۔ عزت دیا گیا۔ امور۔ ممتاز فرمانا۔ ممتاز کرنا۔ مرتبہ بڑھانا۔ معزز کرنا۔ و عزت بخشنا۔

مُمتحِن۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ امتحان لینے والا۔ جانچنے والا۔ محاسب ! (بفتح چہارم) جانچا گیا۔

مُمتد۔ (ع) صفت۔ دراز۔ طویل۔ جیسے زمانہ ممتد۔

ممتد (ع) بالضم و فتح سوم) صفت دراز۔ طویل جیسے زمانہ ممتد۔

مُمتلی۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) صفت۔ بھرا ہوا۔ پُر۔ (فقرہ) نبض ممتلی ہے۔

مُمتنع۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ روکنے والا۔ باز رکھنے والا۔ ممتنع الجواب۔ (ع) صفت جس کا جواب نہ ہو سکے۔

مِمٹی۔ (ہ۔ بالکسر) مونث۔ گمٹی۔ (فقرہ) کوٹھی کی ممٹی پر شاما نے بولنا شروع کیا۔

مُمَجَّد۔ (ع۔ بروزن مُحمَّد) صفت بزرگی دیا گیا۔ بزرگ۔ مُمِد (ع بضم اول و کسر دوم) صفت۔ مدد کرنیوالا۔ ساتھی۔ مددگار۔

ممدوح۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ مدح کیا گیا۔ تعریف کیا گیا۔ وہ شخص جس کی تعریف یا ذکر کیا گیا ہو۔ ممدوحہ۔ صفت۔ مونث۔ ممدود۔ (ع) صفت۔ بڑھایا گیا۔ لمبا کیا گیا۔ پھیلایا گیا۔ وسیع کیا گیا۔ ممدودہ (ع) صفت۔ مونث۔ مدّ والا۔ وہ الف جس پر مد ہو۔ لمبی آواز کا الف۔

ممرّیہ۔ بھنبر کا گرڑا ہوا ہے) مونث۔ کانٹا۔ لوہے کی دندانہ دار

ممزوج

جو سواروں کے بوٹ کی ایڑی میں چابک کا کام دیتی ہے۔
ممزوج۔ (ع) صفت۔ ملایا ہوا۔ آمیختہ۔ ممسک (ع) صفت
۱ کنجوس بضم سوم۔ تنگ دل۔ بخیل ۲ امساک بڑھانے والا۔
ممکن۔ (ع) ۱ صفت۔ جو بات ہو سکے۔ ہو سکنے والی بات ۲
طاقت۔ مقدور۔ مجال۔ (انیس) کی مجھ سے نہ گر کوفہ کی خلقت نے
بُرائی۔ ممکن ہے کہ میں اور نہ کروں وعدہ وفائی ۳ منطق میں وہ
شے جس کا نہ ہونا ضروری ہو جو معرض زوال و فساد میں ہو۔ (کنا)
مخلوق و انسان۔ دیکھو کیا ممکن۔ ممکن التحصیل۔ ممکن الوصول۔
(ع) صفت وہ چیز جو وصول ہو جانے کے قابل ہو۔ حاصل ہونے
کے قابل۔ ممکن الوجود۔ (ع) صفت۔ جس کا ہونا نہ ہونا دونوں
ضروری نہ ہوں۔ یعنی مخلوقات۔ ممکن الوقوع۔ (ع) صفت۔
ہونے والی بات جس کے واقع ہونے کا امکان ہو۔ ممکنات۔ (ع)
مذکر ۱ ممکن کی جمع۔ وہ باتیں جن کا ہونا ممکن ہو۔
ممل۔ (ع) صفت۔ ملول کرنے والا۔ مملکت۔ (ع۔ بالفتح و ضم
سوم و فتح چہارم۔ مونث۔ بادشاہت۔ حکومت۔ سلطنت۔ فرمانروائی
مملو۔ (ع۔ فارسی والے واؤ مشدد کو جو آخر میں ہے ساکن پڑھتے
ہیں) صفت۔ پُر۔ بھرا ہوا۔ لبریز (اوج) یہ سقف و بام تماشائیوں
سے تھے مملو۔ نظر کو بھی کہیں ملتی نہ تھی جگہ سر مو۔
مملوک۔ (ع) مالک کی جمع (مذکر۔ غلام۔ بندہ۔ مملوکہ (ع) صفت
مقبوضہ۔ قبضہ کیا گیا۔ خریدا گیا۔ ممنوع۔ (ع) صفت ۱ منع کیا گیا۔
روکا گیا ۲ ناجائز۔ ناروا۔ خلاف قانون شرع کے برخلاف۔
ممنوع التصرفات۔ وہ شخص جو آئندہ دخل دینے سے منع کر دیا
جائے۔ (توبتہ النصوح) حفظ ریاست کی نظر سے رئیس کو

مَن

ممنوع التصرفات مسلوب الاختیارات کر رکھا ہے۔
ممنون۔ (ع) وہ شخص جس پر احسان رکھا گیا ہو۔ صفت۔ احسان
کیا گیا۔ احسانمند۔ شکر گزار۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (رشک) کوئی
بھی پرسش حال دل محزوں نہ کرے۔ میرا اللہ مجھے تا دم ممنون کرے
ممونیل۔ (انگ) مذکر۔ عرضی۔ درخواست۔
مَمولا۔ (ھ) مذکر۔ چڑیا کے برابر ایک پرند کا نام جس کے پیٹ
پر کالی دھاریاں ہوتی ہیں۔ ممیا خسر۔ ممیا سسر۔ مذکر۔ شوہر کی
ماں کا بھائی۔ زوجہ کی ماں کا بھائی۔ ممیا ساس۔ مونث۔ خاوند
کے ماموں کی بیوی زوجہ کے ماموں کی بیوی۔
ممیانا۔ (ھ) بکری کا بولنا۔ بکری کا میں میں کرنا۔
ممیت۔ (ع) ماخوذ ہے اماتت سے جس کے معنی ہیں حیات کا
دور کرنا) صفت۔ مذکر۔ مارنے والا۔ خدا تعالیٰ کا نام ہے۔
ممیرا۔ (فارسی مامیران کا بگڑا ہوا) مذکر۔ ایک دوا کا نام جس کا
استعمال آنکھ کی بینائی کے لئے مفید ہے۔
ممیرا۔ (ھ) مذکر۔ ماموں زاد بھائی۔ ممیری۔ مونث۔ ماموں زاد
بہن۔ یعنی ماموں کی لڑکی۔
ممیز۔ (ع) بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور) صفت بُرے
بھلے کو پہچاننے والا۔ شناسا۔ تاڑنے والا۔ تمیز کرنے والا۔ جدا کرنے
والا۔ اچھے کو بُرے سے ۲ (بالفتح سوم مشدد) تمیز کیا گیا۔ جدا کیا گیا
ممیزہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ تمیز کرنے والی۔ پہچاننے والی ۲ مونث
وہ قوت جو اچھے بُرے کی تمیز کرے۔
مَن۔ (ھ) مذکر ۱ دل۔ جی۔ اس معنی میں فارسی میں بھی مستعمل ہے ۲
چالیس سیر کا وزن۔ ۸۰ تولہ کا وزن۔ ۱۶ چھٹانک کا وزن۔ اس معنی میں

عربی میں تشدید حرف آخر ہے۔ ۳ وہ مُہرہ جو سانپ کے پیٹ میں رہتا ہے۔ اور جسکی نسبت عام خیال ہے کہ جسوقت سانپ اسکو شب تاریک میں اُگلتا ہے تو وہ شعلہ کی طرح چمکنے لگتا ہے سنسکرت میں بمعنی قیمتی پتھر۔ جواہر ہے ۴ مونث۔ کنوئیں کی مینڈ۔ مَن اَٹکنا۔ (ہندو) دل آنا۔ عشق ہونا۔ مَن اُکتانا۔ (ہندو) جی سیر ہوجانا۔ گھبرانا بیزار ہونا۔ مَن اُگلنا۔ سانپ کا اپنے مُہرے کو مُنھ سے باہر نکالنا۔ مَن نگلنا۔ سانپ کا اُگلے ہوئے من کو نگل جانا۔ (شعور) کھول کر جوئی جگنو بھی گر پڑا عاشق کا دل۔ من اُگل کر سانپ نے نگلا تو اچھنبھا ہوگیا۔ مَن بسنا (ہندو) دل میں سمانا۔ دل میں رہنا۔ من بھاتا۔ صفت۔ مذکر مرغوب۔ خوشگوار۔ مونث کے لئے من بھاتی۔ من بھاتا کھائیے جگ بھاتا پہنئے۔ مقولہ۔ کھانا وہ کھائیے جو دلکو مرغوب ہو اور لباس وہ چاہئیے جو عام پسند ہو۔ من بھاری کرنا۔ (ہندو) (عو) کُڑھنا۔ اداس ہونا۔ غمگین ہونا۔ مَن بھائے مُنڈیا ہلائے۔ مَن چاہے مُنڈیا ہلائے۔ مثل (عم۔ عو) اوپری دل سے انکار ہے۔ مَن بھر ۱ چالیس سیر آٹھ دھڑی۔ وزن کے برابر ۲ (ہندو) خاطر خواہ۔ دل کے موافق جی بھر کر۔ من بھر کا سر ہلاتے ہیں پیسے بھر کی زبان نہیں ہلائی جاتی۔ مثل۔ مغرور آدمی کی نسبت بولتے ہیں جو سلام کا جواب سر ہلا کر ہی دیدے مگر زبان سے بات نہ کرے۔ من بھر جانا۔ من پورا ہوجانا (ہندو) دل سیر ہوجانا۔ طبیعت بھر جانا۔ مَن پھٹ جانا (ہندو) دل بیزار ہوجانا۔ نفرت ہوجانا۔ اَن بن ہوجانا۔ مَنچلا۔ (ہ) صفت مذکر۔ بہادر۔ دلیر۔ نڈر۔ بےخوف۔ بیباک (رند) خنجر قاتل پہ کھدوا گلا۔ جی چلا ٹھیوں کا ہوں میں منچلا۔ من چلتا ہے ٹٹو نہیں چلتا۔ مثل۔ حوصلہ بڑا ہے مقدور کچھ نہیں۔ حوصلہ بڑا ہے مگر کچھ ہو نہیں

سکتا۔ مَن چلنا۔ (ہندو) ۱ دل چاہنا۔ کسی چیز کی طرف دل کا رغبت کرنا۔ ۲ دل قابو میں نہ رہنا۔ دیوانہ ہوجانا بمعنی نمبر ۲ میں من چل جانا مستعمل ہے۔ من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا۔ مثل اگر دل درست اور اعتقاد کامل ہے تو سب جگہ خدا ہے۔ (شوق قدوائی) ہے جو استغنا تو گھر میں لطف دُنیا ہے یہاں۔ مَن جو چنگا ہو کٹھوتی ہی میں گنگا ہے یہاں۔ ایک برہمن گنگا کے اشنان کو چلا اور راستہ میں ایک چمار ریداس نامی کو جوتی گنٹھوانے کو دی اور کہا جلدی سے گانٹھ دے مجھکو گنگا کے نہان میں دیر ہوتی ہے اُس نے کہا ایک شرط سے میں سب سے پہلے کام کئے دیتا ہوں اگر تو بھی میرا کام کردے برہمن نے کہا وہ کیا ہے اُس نے چند کوڑیاں اپنے بستر کے نیچے سے نکال کے دیں کہ یہ کوڑیاں گنگا ماتا کو اسوقت دینا جب وہ اپنا ہاتھ پھیلا کر لے۔ برہمن نے کہا بہتر ہے اُس نے جلدی سے جوتی گانٹھ کے حوالے کی۔ اور برہمن نے ریداس کی کوڑیاں اپنے پلّے میں باندھی۔ جب گنگا پہونچا اور اشنان کرچکا اسوقت ریداس کا کام یاد آیا۔ فوراً کوڑیاں پلّے سے کھولکر یہ کہا کہ اے گنگا ماتا یہ ریداس چمار نے چند کوڑیاں بھیجی ہیں۔ اگر منظور ہوں تو اپنا ہاتھ پھیلا دے میں تجھ کو دوں۔ اسیوقت گنگا نے اپنا ہاتھ پھیلایا اور کوڑیاں لے لیں۔ اور ایک بیش قیمت جڑاؤ کنگن اسکو دیا۔ کہ ہماری طرف سے ریداس کو دیدینا۔ برہمن اس ماجرے کو دیکھکر ہکا بکا رہگیا۔ اور وہ کنگن لیکر وہاں سے روانہ ہوا۔ اور ریداس کے پاس آیا اور حال من وعن بیان کیا۔ اور وہ کنگن جو تحفہ لایا تھا۔ ریداس کو دیدیا۔ رفتہ رفتہ یہ خبر مشہور ہوئی اور راس نول جے راجہ نے سنی۔ ریداس کو بلوایا۔ اور اس سے سارا حال دریافت کیا۔ اور وہ کنگن لیکر رانی کو دیدیا جسوقت جوہریوں سے انکو ایا بہت قیمتی پایا۔

من

رانی نے کہا جبتک اس کا جوڑ نہ آئیگا۔ مجھے خواب و خور حرام ہے۔ راجہ حیران رہ گیا اور ریداس کو حکم دیا کہ اس کا جوڑ پیدا کرو۔ ورنہ زندہ درگور کردونگا۔ یہ سنکر ریداس گھبرایا آخر یہ کہکر من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا۔ جوں ہی کٹھوتی پانی بھری ہوئی میں ہاتھ ڈالا تو دوسرا کنگن بھی اس میں سے نکل آیا اسوقت راجہ کو اور اسکی سبھا کو ریداس پر کمال اعتقاد جاجب سے یہ قول ضرب المثل بنگیا من سمجھوتی۔ مونث۔ اطمینان خاطر۔ دل کا سمجھالینا۔ (اجتہاد) انسان خدا کے بارے میں بھی اپنی من سمجھوتی کے لیے بے بنیاد باتیں بناتا ہے۔ مَنْ کا چیتا۔ وصفت مذکر۔ (ہندو) دل کا چاہا۔ دل کی خواہش۔ مونث کے لیے من کی چیتی۔ من کا مارا۔ صفت۔ مذکر۔ (عو۔ ہندو) مردہ دل۔ من کا من میں رہنا۔ ارمان یا خواہش کا پورا نہ ہونا۔ (رشک) جو تھا خم و پیچ ادمن میں وہ رہتے ارمان مَنْ کے مَنْ میں۔ سواد گیسوئے پُرشکن میں جو سانپ جائے تو مارکیا ہے۔ مَنْ کا مَیلا۔ من کا کھوٹا۔ (ہندی) صفت۔ بدباطن۔ ریاکار۔ منافق۔ دل میں کھوٹ رکھنے والا۔ من کچا کرنا۔ ہمت ہارنا۔ دل توڑنا۔ مَنْ کرنا۔ (ہندو) دل چاہنا۔ جی چاہنا۔ خواہش کرنا۔ مَنْ کھٹا ہونا۔ (ہندو) طبیعت بیزار ہونا۔ من کھرا کھوٹا ہونا۔ ایام حمل میں عورت کا جی ہر ایک چیز کے کھانے کو چاہنا۔ مَنْ کے لڈو پھوڑنا۔ (ہندو) خیالی پلاؤ پکانا۔ دل ہی دل میں خوش ہونا۔ مَنْ کی ماری۔ صفت۔ مونث (ہندو) (عو) مُردہ دل۔ افسردہ دل۔ مَنْ کی مَنْ میں رہنا۔ دل میں حسرت رہنا۔ ارمان رہنا۔ مَنْ کی موج۔ مونث۔ (ہندو) دل کی لہر۔ دل کی ترنگ۔ مَنْ لبھانا۔ (ہندو) دل کو فریفتہ کرنا۔ دل کو مائل کرنا۔ مَنْ للچانا۔ (ہندو) دل چاہنا۔ دل کا خواہش کرنا۔ مَنْ لینا۔ (ہندو) ۱۔ دل لینا۔ عاشق بنالینا۔

من

فریفتہ کرلینا۔ ۲۔ دل لینا۔ منشا دریافت کرنا۔ مَنْ مار رہنا۔ (دہلی) (مہندی) دل کی خواہش پر صبر اختیار کرنا۔ دل مسوس کر رہنا۔ مَنْ مار کے بیٹھ رہنا۔ (ہندو) جی مار کے بیٹھ رہنا۔ صبر کر بیٹھنا۔ مایوس ہو کر رہ جانا۔ مَنْ مارنا۔ (عو) (دہلی) صبر اختیار کرنا۔ دل کی خواہش دبانا۔ (نظیر) زردار ہے تو ہرگز مت مار اپنے من کو۔ تتریب تن سکھوں سے ترسا نہ اپنے تن کو۔ من مانا۔ صفت۔ مذکر۔ (لکھنؤ) خاطر خواہ۔ مَنْ مانتا۔ (دہلی) صفت مذکر۔ مونث کے لیے من مانتی۔ خاطر خواہ۔ من بھاتا۔ دل کے موافق۔ (مراۃ العروس) لیکن اب خدا کے دولت و ثروت نصیب ہوئی۔ انتظام کا قابو۔ بندوبست کا موقع من مانتا ملا۔ مَنْ مانی۔ صفت مونث (عو) حسب منشا۔ دل کے مطابق۔ خود اختیاری۔ من مانی گھر جانی۔ مثل۔ خود مختاری اور بیجا ضد کے لیے مستعمل ہے۔ (داغ) آتے ہی کہتے ہو اب گھر جائیں گے اچھی کہی۔ یہ مثل پوری یہاں من مانی گھر جانی نہیں۔ من مانی مراد پانا۔ خاطر خواہ آرزو پوری ہونا۔ من مانے۔ خاطر خواہ۔ (فقرہ) مَنْ مانے دام مل گئے۔ اب اور کیا چاہتے ہو۔ مَنْ ملنا۔ (ہندو) دل ملنا۔ دل کا موافق ہونا۔ مَنْ مست۔ (ہندو) صفت۔ زندہ دل۔ خوش طبع۔ ظریف۔ ہنس مکھ۔ مَنْ مَنْ بھر کے پاؤں۔ پاؤں جو سوجکر نہایت بھاری ہو گئے ہوں۔ وہ پاؤں جو ہمت پست ہو جانے کی وجہ سے بھاری معلوم ہوتے ہوں۔ (بنات النعش) ان بیچاریوں کو بازاروں میں چلنے کا کاہیکو اتفاق ہوا تھا۔ گو رات تھی اور رستہ نہیں چلتا تھا مگر مَنْ مَنْ بھر کے پاؤں تھے۔ دو قدم چلیں اور گر پڑیں۔ مَنْ میں آنا۔ (ہندو) جی میں گزرنا۔ خیال میں آنا۔ من میں چھٹانک سے بہت میں سے تھوڑا کی جگہ۔ (مراۃ العروس) اگر سچ پوچھو تو ابھی من میں چھٹانک بھی نہیں ہوا۔ من میں شیخ فرید بغل میں ایٹیں۔ مثل۔ ظاہر

من

اچھا۔ باطن۔ بُرا۔ (قدر) من میں ہیں شیخ فریدا اور بغل میں اینٹیں جب تسا صبح کی نصیحت میں اثر کچھ بھی نہیں۔ مَن موجی۔ صفت (ہندو) خودمختار۔ زندہ دل۔ آوارہ مزاج۔ مَن موہن۔ صفت (ہندو) دلربا معشوق۔ من میٹھا۔ (عو) قربان کرنا۔ صدقے کرنا۔ (جانصاحب) اس جواری خصم کا مَن ہٹوں۔ اوہی یہ جھکے پردہ ہار دا نوٹ۔ مَن میلا کرنا۔ (عو۔ ہندو) رنجیدہ ہونا۔ اُداس ہونا۔ من ہارنا (ہندو) ہمت ہارنا۔ (بحر) گوئے سبقت نہ کبھی خال سے جیتے بچھو۔ سانپ گیسوئے سیہ فام سے من ہارے ہیں۔

مَنّ۔ (ع) ا کلمہ صلہ۔ وہ شخص۔ کوئی شخص ۲ (بتشدید حرف دوم) وہ میٹھی رطوبت جو درخت کے پتوں پر منجمد ہو جاتی ہے۔ ایک قسم کی شیرینی جو مثل شہد کے ہوتی تھی اور بنی اسرائیل کیوا سطے درختوں کے پتوں پر جم جاتی تھی۔ فارسی اور اردو میں بتخفیف حرف دوم مستعمل ہے۔ مَن جرّبَ المجرّبَ حلّت بہٖ النّدامہ۔ (ع) مقولہ۔ جو شخص آزمائی ہوئی بات آزماتا ہے۔ اسے ندامت حاصل ہوتی ہے۔ مَنّ وسلوے۔ مذکر۔ (مَنّ) ایک قسم کی شیرینی دیکھو مَن نمبر ۲۔ سلوے۔ ایک چڑیا کا نام جو شام کو حضرت موسیٰؑ کے لشکر کے گرد ہزاروں کی تعداد میں آکر جمع ہو جاتی۔ لشکر والے پکڑ لاتے۔ اور کباب بنا کر کھاتے (مذکر۔ خوان نعمت۔ (امیر) ملا کیا منّ وسلوے ہمکو بھی فضل الٰہی سے۔ مزے اُٹھے ہے صاف وکباب مرغ و ماہی سے۔ (قدر) دلمیں شعر نکیں منھ میں زبان شیریں۔ من وسلوے یہی خالق نے اُتارا ہمکو۔

مَن۔ (ف) واحد متکلم کی ضمیر۔ میں۔ من آنم کہ من دانم (ف) مقولہ۔ مدح و تعریف کے جواب میں۔ اپنی عاجزی اور خاکساری ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ من ترا حاجی بگویم تو مرا حاجی بگو (ف) مقولہ۔ طنزاً مستعمل ہے جب دو شخص ایک دوسرے کو نیک اور پاک باطن کہتے ہوں من چہ می سرایم و طنبورہ من چہ می سراید (ف) مثل یعنی ایک بیان اُس شخص کا دوسرے بیان سے مخالف ہے۔ مَن خوب می شناسم پیران پارسا را۔ (ف) مثل۔ بطور طنز مستعمل ہے میں چالاک لوگوں سے خوب واقف ہوں۔ من درچہ خیالیم و فلک درچہ خیال۔ (ف) مقولہ۔ اس موقع پر مستعمل ہے۔ جب کوئی امر منصوبے کے خلاف واقع ہو۔ من بندہ۔ مَن مقر۔ (ف) اس صورت میں من کے بعد کا لفظ تفسیر اور بیان من کا ہوتا ہے۔ مَن مقر۔ اکثر دستاویزوں میں مستعمل ہے اور بغیر اضافت من زبانوں پر ہے مِن (ع) حرف جر۔ سے کے معنی میں مستعمل ہے۔ من ابتدا (ع) بغیر مضاف الیہ کے مستعمل نہیں ہے۔ شروع سے لیکر مِن اللہ (ع) اللہ کی طرف سے غیب سے۔ (ناظم) جذبۂ عشق وہ قائل ہے من اللہ ہیں۔ دام میں اپنے پھنسا جس کی ہوئی چاہ ہیں۔ مِن اوّلہٖ الیٰ آخرہٖ۔ (ع) اولہ اور آخرہ کا تلفظ اوّل ہی۔ آخرہی۔ اوّل سے آخیر تک۔ ازسرتاپا۔ از ابتدا تا انتہا۔ مِن بعد۔ (ع) تلفظ مُن بعد۔ پس ازاں۔ بعدازاں۔ آگے کو۔ پھر۔ منجانب اللہ (ع) ا خدا کی طرف سے۔ غیب سے۔ (توبۃ النصوح) یہ خواب میرے وہم وخیال کا بنایا ہوا تو ہرگز نہیں ہے ہو نہو یہ ایک امر منجانب اللہ ہے۔ ۲ خودبخود۔ آپ ہی آپ۔ منجملہ (ع) سب میں سے۔ کل میں سے۔ مِن حیث الاخلاق۔ (ع) اخلاق کے اعتبار سے۔ (محصنات) لیکن جن لوگوں کے حُسن کا ٹبا چرچا ہے انکو دیکھا تو من حیث الاخلاق سب سے بدتر پایا۔ من حیث الخدمت۔ فرض منصبی کے اعتبار سے (ابن الوقت)

منا

اسکو من حیث الخدمت حکّام مال سے کسیطرح کا سروکار نہ تھا۔ من حیث المجموع (ع) بحیثیت مجموعی۔ (ابن الوقت) مہذب دنیا کی نظر میں انگریزی گورنمنٹ کبھی من حیث المجموع منتظم گورنمنٹ نہیں سمجھی جائے گی۔ مِن ذالک۔ (ع۔ ازاں جملہ) اصطلاح اہل دفتر میں خرچ کے لئے مستعمل ہے۔ من کل الوجوہ۔ (ع) ہر طرح۔ ہر صورت سے۔ بہرحال بہر صورت۔ من وجہ۔ (ع) ایک صورت سے۔ ایک طرح سے۔ (اجتہاد) اختلاف ہے من وجہ اور ساتھ ہی اتفاق بھی ہے۔

من وعن۔ حرف بحرف۔ مفصّل۔ تفصیل وار۔ جوں کا توں۔ بعض شعراء نے بتشدید نون اول کہا ہے۔ (تشوق) انھیں بھی دیکھ لے کر یہ صورت ہے فوت کی شکل انہیں مِنّ وعَن نظر آتی ہے موت کی۔ (حالی) سخن کو تاہ دارالعلم پہ ہو قوم کے نازاں۔ جو آکر اس کا درِ کلنوں من وعن دیکھے۔ بول چال میں بغیر تشدید ہے۔ مِنّہ (ع) جب یہ لکھنا ہوتا ہے کہ یہ شعر یا مضمون یا حاشیہ مصنف ہی کا ہے تو بعض اعتقادا لکھدیتے ہیں منہ۔ وہ حاشیہ جو خود مصنف نے لکھا ہو (محسن) کج کج خط تیر سے مُنہ پہ یہ ہیں کا ہو بنا حاشیہ یا منہیہ ہے قرآں کا۔ بعض شعرا نے بتشدید یائے مفتوح کہا ہے۔ (اوج) منہیہ بیا ضِ تجلی ہے رخ پہ خال۔ روشن ہے اس سے مصحف رخسار کا کمال۔ مُنہم۔ انہی زمرے میں۔ مخالفین کے زمرے میں سے ملکے غیروں سے بھی تراسخ نہ کبھی عین لا۔ وہ ادا نہم سمجھتا نہیں منہم مجھکو۔ مُنا۔ (ف) راضی ہونا۔ خوش ہونا۔ رنجیدگی رفع ہونا۔ (رشک) یار من من کے بگڑ جاتا ہے۔ کام بن بن کے بگڑ جاتا ہے۔ (جلیل) پھر تھیں اسوقت چھیڑ کی سوجھی۔ ابھی ابھی تو منے ہیں وہ کل کے روٹھے ہوئے۔

مُنّا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ پیار سے چھوٹے بچے کو کہتے ہیں ۲ لاڈلا پیارا

مُنادی

تھا۔ مونث کے لئے مُنّی۔

مَنات۔ (ع) مذکر۔ عرب کے ایک مشہور بت کا نام جسکی پرستش زمانہ جاہلیت میں ہوتی تھی۔

مُناجات۔ (ع۔ باہم رازگہنا) مونث ۱۔ دعا۔ التجا۔ عرض۔ (مجازاً) خدا کی جناب میں اسکو حاضر جانکر اس طرح دعا کرنا کہ جس طرح باتیں کیا کرتے ہیں ۲ وہ نظم جس میں خدا کی تعریف اور اپنی فروتنی ظاہر کرکے دعا اور التجا کی جائے۔ (امیر) صلہ اشعار کا حضرت سے عطا ہوگا ضرور جب نظر سے یہ مناجات گزر جائے گی۔ (پڑھنا۔ لکھنا کے ساتھ) مناجاتی صفت۔ مناجات پڑھنے والا۔

مُنادیٰ۔ (ع۔ بلایا گیا۔ پکارا گیا) ۱ ندا کا مرادف) صفت۔ بلایا گیا۔ پکارا گیا ۲ مذکر۔ وہ جسکو پکاریں۔ (نوٹ) محل انشا میں منادیٰ کو کبھی حذف کردیتے ہیں۔ مثلاً دعا کے محل میں۔ اے تو جیئے ۲ کوسنے کے مقام پر۔ اے تو مرے ۳ تعجب میں۔ اے واہ۔ اے لو ۴ تمنا کے لئے۔ اے وہ دن خدا کرے ۵ امر میں۔ اے یہاں آؤ ۶ نہی میں۔ اے یہ بات نہ کرنا ۷ استفہام کی جگہ جیسے اے بتاؤ ۸ قسم میں۔ اے تمھاری جان کی قسم ۹ عرض کے لئے۔ اے یہاں نہیں آتے کہ باتیں کریں ۱۰ ترحّم میں۔ اے شاید وہ آیا ۱۱ ملامت کے لئے۔ اے تو بھی جواب نہیں دیتا۔ جملہ خبریہ میں حرف ندا واقع ہو۔ تو منادیٰ کا ذکر ضرور ہے۔ مُنادی۔ (ع۔ بضم اول) صفت۔ ڈھنڈورچی۔ کسی امر کا اعلان کرنے کے واسطے آواز دینے والا ۲ (ف) مونث۔ ڈھول کی آواز جو اس غرض سے ہو کہ لوگ آگاہ ہوجائیں۔ (محسن) منادی کی یہ شہرت عام ہے کہ مصر اور کنعاں کا نیلام ہے۔ ۳ پٹنا۔ پیٹنا کے ساتھ ۳ (اردو)

منار

بفتح اول) وعظ۔ دین کی تلقین۔ (فقرہ) پیغمبر صاحب نے مبعوث ہوتے ہی توحید کی منادی شرع کی۔ منادی پھرنا۔ منادی کرنا۔ اعلان عام کرنا۔ ڈھنڈورا پٹنا۔ منادی پھرنا۔ منادی ہونا۔ اعلان ہونا۔ ڈونڈی پٹنا۔

مَنار۔ منارہ۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ ا۔ اونچا ستون۔ لاٹھ۔ بیل پایہ۔ کھم (فقرہ) جامع مسجد کے منار بلند ہیں۔ (عاشق) ضعف ایسا ہے کہ برسوں میں چلا ہوں اک گام۔ دشت میں کاٹتا ہوں منار ایسی ہر فرسنگ کا۔ ٹھہار کر ریگ مینارہ۔ ۲ روشنی گھر۔ اونچا ستون۔ دیکھو مینار۔

مُنازعت۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ جھگڑا۔ قضیہ۔ تکرار۔ بحث۔ مَنازل۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث ہے) منزل کی جمع۔ اترنے کی جگہیں۔ درجے۔ (فقرہ) اس نے سب منازل طے کئے۔

منازل شناس۔ (ف) صفت۔ معرفت الٰہی کی منزل کو پہچاننے والا۔

منازل قمر۔ (ف) مذکر۔ ہر مہینہ کی اٹھائیس راتوں میں چاند کی ستائیس منزلیں مقرر ہیں۔

مُناسِب۔ (ع) صفت۔ ا۔ موزوں۔ لائق۔ زیبا۔ شایاں ؎ مصحفی اس نے بلایا ہے تو نقصاں کیا ہے۔ ساتھ غیروں کے مناسب ہے تراں جانا۔ ۲ ٹھیک۔ درست۔ معقول۔ جاننا۔ سمجھنا کے ساتھ۔

مناسبت۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ باہمی لگاؤ۔ علاقہ۔ آپس میں نسبت رکھنا۔ (فقرہ) انکو اب شعر و سخن سے مناسبت نہیں رہی۔

مُناسَخہ۔ (ع) مذکر۔ علم فرائض کے ایک قاعدے کا نام جس کی رو سے وارثوں کے حصے ٹھہرائے جاتے ہیں۔ (توبۃ النصوح) ایک بڑھے سے مولوی ہیں۔ وراثت کا ایک جھگڑا ان کے روبرو درپیش ہے اور بیٹھے اپنے ہاتھ سے مناسخہ لگا رہے ہیں۔

مناقض

مَناسِک۔ (ع) مذکر۔ حج کے ارکان۔ وہ اعمال جو حاجیوں کو حج کرنے کے واسطے کرنا ضروری ہیں ۲ حاجیوں کے عبادت کے مقامات

مَناصِب۔ (ع) منصب کی جمع۔ رتبے۔ عہدے۔

مُناصفہ۔ (ع) مذکر۔ آدھوں آدھ کرنا۔

مناط۔ (ع۔ بفتح اول) مصدر میمی ہے صیغہ اسم ظرف کا بھی ہے۔ صفت۔ مقصد۔ مطلب۔ بنیاد۔ جیسے دستاویز مناط دعویٰ

مناظر۔ (ع۔ بضم اول و کسر چہارم) صفت۔ مناظرہ کرنے والا۔ معترض۔ ۲ (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ منظر کی جمع۔ تماشا گاہیں جھروکے

مناظرانہ۔ (ف) صفت۔ بحث اور تکرار سے۔ مناظرہ۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مذکر۔ باہمی بحث۔ جھگڑا۔ مُنافات۔ (ع۔ بضم اول) مونث۔ ایک دوسرے کے ضد ہونا۔ منافذ۔ (ع) مذکر۔ جمع مَنفَذ کی

مُنافرت۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ باہم نفرت کرنا۔ منافست (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ باہم ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنا۔ مَنافع۔ (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ منفعت کی جمع۔ فائدے۔

مُنافِق۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ ظاہر میں دوست اور باطن میں دشمن ریاکار۔ مکار۔ ۲ وہ جو ظاہر میں مسلمان اور باطن میں کافر ہو۔ منافقت (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ باطن کا ظاہر کے خلاف ہونا۔ منافی۔ (ع۔ بضم اول و کسر چہارم) صفت۔ ضد۔ خلاف۔ مناقب (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ منقبت کی جمع۔ ا۔ اوصاف حمیدہ۔ ۲ اہلبیت اور اصحاب کبار کی مدح۔ مناقشہ۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مذکر۔ جھگڑا۔ قضیہ۔ قصہ۔ نزاع۔ مناقض۔ (ع) بضم اول و کسر چہارم۔ توڑنے والا۔ مخالف۔ ناموافق۔ جیسے

مناقض، ضو۔ مناقضہ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مذکر۔ باہم ایک دوسرے کی بات کو توڑنا۔ باہمی بحث۔ جھگڑا۔ مناکحت۔

(ع) بضم اول و فتح چہارم و پنجم) نکاح کرنا۔ ازدواج۔ عقد۔ اصہار۔ مواکلت۔ او مناکحت دو بڑے ذریعہ اتحاد و ارتباط کے ہیں

منال۔ (ع) مذکر۔ جاگیر۔ جائداد۔ مال و اسباب۔ دھن دولت۔

منّان (ع) صفت۔ بہت احسان کرنے والا۔ نیکی کرنے والا۔ ۲ احسان رکھنے والا۔ ۳ خدا تعالیٰ کا نام بھی ہے۔

منانا۔ (ھ) ۱ روٹھے کو راضی کرنا۔ (امیر) روٹھنا روز کا ٹھرا ہے تو یہ سن رکھئے۔ روز کے روٹھنے والے کو مناتے بھی ہیں ۲ رضامند کرنا چھوٹے کے لئے مستعمل ہے (دبیر) کہا صغرا نے کہ بس بس نہ کر طعنہ آماں۔ کون ہوں میں مجھے کا ہیکو مناؤ اماں ۳ رچانا۔ جیسے خوشی منانا۔ عید منانا ۴ منت ماننا۔ چاہنا۔ دعا کرنا (فقرہ) ہم تو خدا سے مناتے ہیں کہ تم نوکر ہو جاؤ ۵ نام لینا۔ یاد کرنا۔ جیسے اللہ پیر منانا۔

مناہی۔ (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) منہی کی جمع۔ منع کی ہوئی چیزیں۔ ناجائز امور۔ خلاف شرع کام۔ اس معنی میں لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث ہے ۲ (اردو) مونث۔ (بطور مفرد مستعمل ہے) روک ٹوک۔ ممانعت۔ (مراۃ العروس) کچھ انگریزی سرکار سے مناہی ہو جاتی تو جھگڑا ٹلتا۔ (اوج) گو شکوے نے کی ضعف کے پردے میں مناہی۔ پر رنج شکایت کی سند شوق نے چاہی۔

مُنبّت۔ (ع) بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح۔ اگا یا گیا۔ فارسی میں معنی ذیل میں مستعمل ہے۔ (مرزا مظہر جانجاناں) از دل گرچہ کاستہ اجزائے تن مرا۔ بالیدہ چو نقش منبت سخن مرا) مونث۔ نقاشوں کی اصطلاح، وہ نقش جو اپنی سطح سے اوپر ابھرا ہوا ہو (رند) ہیچ ہیں پیش نظر نقش و نگار معنی۔ جب سے دیکھی ہے منبت تری دیوار کی ۲ منبت کاری۔ (ف) مونث۔ بیل بوٹے کا کام جو لکڑی وغیرہ پر کیا جاتا ہے۔

مِنبر۔ (ع۔ بالکسر و فتح سوم۔ صیغہ اسم آلہ۔ تلفظ مِم بَر) مذکر۔ وہ اونچا مقام جس پر بیٹھکر خطیب جمعہ اور عیدین میں خطبہ پڑھتا ہے ۲ وہ لکڑی کا زینہ جس پر بیٹھکر مرثیہ پڑھتے ہیں۔

مُنبَسِط۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم۔ تلفظ مُم بسط) صفت۔ (مجازاً) مسرور۔ خوش۔

منبع۔ (ع۔ اسم ظرف۔ تلفظ مَم بع) مذکر۔ ۱ پانی نکلنے کی جگہ۔ چشمہ۔ سوتا ۲ پانی کا نل۔ اس معنی میں بمبا پرتگالی زبان کا لفظ ہے۔

مِنّت۔ (ع۔ بالکسر و تشدید نون مفتوح۔ صراح میں بمعنی نعمت دینا۔ کسی پر اپنی نیکی کا بیان کرنا۔ کئے ہوئے احسان کا جتانا۔ بہار عجم میں بمعانی ممنون کرنا۔ ممنون ہونا ہے۔ فارسیوں نے بمعنی عاجزی و خوشامد بھی استعمال کیا۔ (امیر خسرو) بیچارہ خسرو خستہ را خوں ریختن فرمودہ است۔ خلقے بمنت یکطرف آں شوخ تنہا یکطرف۔) مونث ۱ عاجزی۔ خوشامد۔ (داغ) پیر گردوں ہے مگر پیر مغاں ملے ساقی۔ نہ سفارش تری مقبول نہ منت میری ۲ احسان۔ منت اٹھانا۔ احسان اٹھانا۔ ممنون ہونا۔ منت پذیر۔ (ف) صفت۔ احسانمند۔ منت دار۔ (عموماً احسانمند رکرنا کے ساتھ) منت خوشامد۔ منت سماجت۔ مونث۔ عاجزی۔ خوشامد۔ درآمد۔ (راسخ) دیا تھا پاسباں کو انکے دھوکا میں نے سائل کا۔ مری شامت مری منت سماجت ہوگئی مانع۔ منت شناس۔ (ف) صفت۔ احسانمند۔ منت کرنا۔ خوشامد کرنا۔ التجا کرنا۔ (راسخ)

منت

منتیں کرکے کہتے ہیں شب ہجر۔ دشمنوں کو نہو خبر دیکھو منت کش۔ (ف) صفت۔ احسان لینے والا۔ (جلیل) جان لینے کو تھی ادا کیا کم۔ ہیں تو منت کش قضا نہوا۔ ہونا کے ساتھ۔ منت کشی۔ (ف) مونث احسانمند ہونا۔ منت کھینچنا۔ احسان برداشت کرنا۔ احسانمند ہونا۔ (رند) ناز کافر نہ اٹھا منت دیدار نہ کھینچ۔ صدمۂ کشمکش سبحہ و زنار نہ کھینچ۔ منت گزار۔ (ف) صفت۔ شکرگزار۔ ممنون۔ (شوق قدوائی) مائل کیا جو رحم پہ اسکو تو دل سے ہیں۔ منت گزار خاطر شکستہ ہوگیا۔ منت لینا۔ احسان لینا۔ (داغ) لیتے ہیں جاں نثار کوئی منت مسیح۔ جو ہو شہید عشق اسے قم سے کیا غرض۔

مَنّت۔ (ع) مونث۔ ۱۔ مانی ہوئی کوئی بات کسی مراد کے واسطے ۲۔ نذر نیاز۔ منت آنا۔ منت پوری ہونا۔ مراد حاصل ہونا۔ (شاد) میں وہ مایوس ہوں جسکی کوئی۔ نہ مراد آئی نہ منت آئی۔ منت آتارنا۔ مراد پوری ہونے پر نذر و نیاز کرنا۔ (شعور) مسجد میں جب گئے وہ منت اتارنے کو۔ چلہ چڑھا دیا ہے محراب کی کماں کا۔ منت بڑھانا۔ (عو) مراد پوری ہونے پر نذر و نیاز کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) سیدانیوں کو وہ کونڈے کھانا۔ وہ لوگوں کا منتیں بڑھانا۔ گنڈا۔ تعویذ۔ طوق۔ بیڑی اُتارنا منت پوری ہونے پر منت اترنا۔ منت بڑھنا۔ لازم۔ (ناسخ) منتیں ہم وحشیوں کی بڑھتی ہیں روز وفات۔ طوق ہر سال اور پہنائے کو خدا دے۔ منت پوری ہونا۔ مانگی ہوئی مراد حاصل ہونا۔ (س) آمیر خستہ جاں بھی ہو چکا قتل۔ چلو منت ہوئی پوری قضا کی۔ منت کا چراغ۔ منت کی شمع مراد پورے ہونے پر عورتیں منت کا چراغ مسجد میں جلاتی ہیں اور جبتک وہ خود جلکر ختم نہو جائے اُس کا گل ہونا برا سمجھتی ہیں

منت

(شرف) مراد عشق آئی ہے یہ داغ دل سے روشن ہے۔ خدا کا گھر ہے منت کا چراغ اس میں جلایا ہے۔ (شرف) سوز رقت کی جو لو میرے جگر میں بھڑکی۔ شمع منت کی سمجھ کر اسے ٹھنڈا نہ کیا۔ منت کا چھلا اٹھانا عورتیں چاندی کا چھلا دھوکر اٹھاتی اور منت پوری ہونے پر اسکو فروخت کرکے نذر و نیاز کرتی ہیں۔ (س) رنگین سے لیا تھا میں نے روکر چھلا۔ دکھلاؤنگی کیا منھ اسے کھوکر چھلا۔ پاؤں جو وہ چھلا تو درا ٹھیک وہ دل منت کا اٹھاتی ہوں میں دھوکر چھلا۔ منت کا طوق۔ منت کی بیڑی۔ منت کی ہنسلی۔ عورتیں بچوں کو چاندی کا طوق یا بیڑی یا ہنسلی پہناتی ہیں۔ اور بچوں کے جوان ہونے پر اُس چاندی کے زیور کو فروخت کرکے نذر و نیاز کرتی ہیں۔ (پہنانا۔ بڑھانا۔ بڑھنا کے ساتھ) (ناسخ) یار نے پہنا ہے منت کا دلا ایک طوق اور۔ کیا نہ وحشت ہو زیادہ مجھکو اگلے سال سے۔ (رنگین) تو نے منت کی جو پہنائی تھی بیڑی نیلی۔ تو دوا جان مری ہو گئی بیڑی نیلی۔ (آتش) عہد طفلی میں بھی تھا میں بسکہ سودائی مزاج۔ بیڑیاں منت کی تھی پہنیں تو وہ بھی بھاریاں۔ (بھاری) (رند) ہمکو ابھی جنوں سے جو تھا سلسلہ سو ہے۔ منت کا طوق اُسنے بڑھایا تو کیا ہوا۔ (قدر) لے سہ کال مبارک طوق منت کے بڑھے۔ پہونچے مقصد کو تیرا امیدوار اگلے برس۔ (شوق قدوائی) ہے شباب اُن کا مگر مجھ سے چھپانے کو شباب۔ ہنسلیاں منت کی پہنے ہے بڑھاتا ہی نہیں۔ منت کا گنڈا۔ وہ گنڈا جو بطور منت کے پہناتے ہیں۔ منت کرنا۔ (عو) منت ماننا۔ منت کی چوٹی۔ منت کے بال۔ اول مونث دوسرا مذکر وہ بال یا چوٹی جو کسی بزرگ کے نام پر کچھ عرصہ کے واسطے چھوڑ دیئے جاتے ہیں۔ (سم) بلقیس وشن بتوں کے قاصد ہیں ناز پرلطہ

اے شاد ہرہدوں کی مَنّت کی چوٹیاں ہیں۔ مَنّت مانگنا۔ (عو) کسی کی نذر و نیاز کرکے مَنّت مانگنا۔ مَنّت ماننا۔ (عو) نذر ماننا۔ (رشک) کہتے ہیں میفروش سے سو بار منتیں مان لے برائے شراب۔

مُنتِج۔ (ع)۔ بالضم و کسر سوم (صفت)۔ نتیجہ دینے والا۔ ثمرہ دینے والا۔

مُنتَخَب۔ (ع)۔ بالضم و فتح سوم و چہارم (صفت)۔ پسندیدہ۔ چُنا ہوا۔ نایاب۔ یکتا۔ (داغ) خدا انکی چاہت سے محفوظ رکھے۔ کہ آثار بھی منتخب چاہتے ہیں۔ ۲ مذکر۔ انتخاب۔ خلاصہ۔ (محسن) منتخب نسخہ وحدت کا یہ تھا روز ازل۔ کہ نہ احمد کا ہے ثانی نہ احد کا اول۔ ۳ مونث۔ عربی کے ایک لغت کا نام۔ منتخب روزگار۔ (ف) صفت۔ بےمثل لاجواب۔ (رشک) یہ ایک بات منتخب روزگار ہے۔ دنیا کے عیب کرتے رہو۔ ہنر نہو۔ منتخب کرنا۔ انتخاب کرنا۔ چننا۔ پسند کرنا۔ اختیار کرنا۔ اخذ کرنا۔ منتخب ہونا۔ لازم۔

مَنتَر۔ (ہ) سنسکرت میں بالفتح و سکون سوم و چہارم ہے ہندی میں بالفتح و فتح سوم (مذکر)۔ سفلی عملی۔ ٹونا۔ سحر۔ افسوں۔ (اسیر) کیا ہاتھ میں اُس افعی گیسو کو لگاؤں۔ افسوں نہیں آتا مجھے منتر نہیں آتا۔ ۲ وید کے ایک حصّہ کا نام۔ منتر پڑھنا۔ سفلی عمل پڑھنا۔ منتر پھونکنا۔ جادو کے کلمات پڑھ کر دم کرنا۔ منتر جنتر۔ مذکر۔ جادو۔ ٹونا۔ جھاڑ پھونک۔ منتر چلانا۔ متعدی۔ کرنا۔ منتر چلنا۔ لازم۔ منتر کرنا۔ (امیر) چال سے پامال مجھکو کر چلے۔ ہائے کیا چلتا ہوا منتر چلے۔ ۲ منتر کا کارگر ہونا۔ منتر مارنا۔ ناگن وغیرہ منتر پڑھکر مارتے ہیں۔ (سحر) ایک پلکوں کے اشارے سے صفیں الٹی ہیں۔ پڑھ کے لوگوں پہ تری آنکھ نے منتر مارا۔

مُنتَسِب۔ (ع)۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم (صفت)۔ نسبت رکھنے والا۔ لگاؤ رکھنے والا۔ اسکی فارسی جمع منتسبان اور عربی جمع مُنتَسِبِین ہے۔

مُنتَشِر۔ (ع)۔ انتشار۔ پراگندہ ہونا۔ یہ مصدر لازم ہے۔ لہذا اسم مفعول نہیں بنتا۔ اور اس وجہ سے بفتح چہارم غلط ہے۔ صفت۔ پراگندہ ہونیوالا۔ پھیلنے والا۔ پراگندہ۔ متفرق۔ تتّر بتّر۔ ۲ حیران۔ پریشان۔ کرنا ہونا کے ساتھ۔ (شوق قدوائی) ہے چھوٹنے ہی کے ڈر سے تو منتشر جو ہیں۔ اپنے کعبہ کو چوموں تو پھر۔ (تعشق) روحیں تنوں کو چھوڑ کے کیا منتشر ہوگئیں۔ اللہ رے انقلاب کہ آنکھیں بھی پھر گئیں۔

مُنتَظِر۔ (ع)۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم صفت۔ انتظار کرنے والا۔ راہ دیکھنے والا۔ امیدوار۔ رہنا۔ رکھنا۔ ہونا کے ساتھ۔ (ناسخ) محو خط عارض محبوب۔ منتظر رہنے لگا مکتوب کا۔ منتظری۔ مونث۔ انتظار۔ (جلال) یوں مری رات تری منتظری میں گزری۔ چشم بر راہ بھی تھا گوش برآواز بھی تھا۔ (بحر) مرض منتظری جائے اگر آئے اجل۔ مجھکو گھر آ لگے آنکھوں کی دوائی ہو جائے۔

مُنتَظَم۔ (ع)۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم (انتظام بمعنی تمام ہونا کام کا یا درست ہونا کام کا لازم ہے۔ متعدی نہیں ہے۔ منتظم بکسر ظا بمعنی اس کام کے جو سنوارا گیا ہو۔ صحیح ہے منتظم۔ بفتح ظا بمعنی نظام یافتہ قواعد عربیہ سے صحیح نہیں ہے۔ لیکن فارسیوں نے کہا ہے (قاآنی) آمد چہ خلعت از کجا از درگہ شاہ عجم۔ کے صبحدم از بہر کہ از بہر میر ملک عجم۔ نظم بساتین رانگر آسائش دیں رانگر جشن قوانیں را نگر در حکمرانی منتظم۔ ۲ صفت۔ (بالضم و فتح سوم و کسر چہارم)۔ انتظام کرنے والا۔ اہتمام کرنے والا۔ ناظم۔ اس معنی میں عربی و فارسی میں

منتفع

مستعمل نہیں ہے۔ ۲ (اردو) کفایت شعار۔ جُز رس ۳ بفتح چہارم (ہرِیا) گیا۔ ترتیب سے رکھا گیا۔

مُنتَفِع ۔(ع۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت۔ نفع اٹھانیوالا فائدہ حاصل کرنے والا۔ فائدہ مند۔ **مُنتَفی**۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ فنا ہونیوالا۔ نیست ہونیوالا۔

مُنتَقِل۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت۔ مکان بدلنے والا۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلنے والا۔ **مُنتَقَل اِلَیہ**۔ (ع) مذکر۔ (قانون) وہ شخص جس کے نام کوئی چیز منتقل کی جائے۔ **منتقل کرنا**۔ بدلنا۔ تبدیل کرنا۔ ایک کے نام سے دوسرے کے نام کرنا۔ بیع کرنا۔ **منتقل ہونا**۔ تبدیل ہونا۔

مُنتَقِم۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت۔ بدلہ لینے والا۔ انتقام لینے والا۔ ۲ خدا تعالیٰ کا نام ہے کہ وہ کافروں سے نافرمانی کا بدلہ لینے والا۔ اور ان کے تمرّد اور سرکشی کی سزا دینے والا ہے۔ **منتقم حقیقی** (ف) مذکر۔ حقیقی سزا دینے والا۔ خدا تعالیٰ۔ **منتقم مجازی**۔ ظاہرا بدلہ دینے والا۔ حاکم۔ بادشاہ۔ **مُنتَہا**۔ (ع۔ **مُنتَہی**) صفت۔ انتہا کو پہونچا ہوا۔ ۲ مذکر۔ حد۔ انجام۔ **مُنتَہی**۔ (ع) صفت۔ ۱ وہ شخص جو علم کی تحصیل پوری کر چکا ہو۔ ۲ انتہا کو پہونچنے والا۔

مِنَٹ۔ (انگ۔ میں تلفظ بکسر اول و دوم تھا اردو میں بفتح دوم ہو گیا) مذکر۔ گھنٹے کا ساٹھواں حصہ۔ ساٹھ سکنڈ کا عرصہ۔ لمحہ۔ پل (فقرہ) چند منٹ گزرے ہونگے۔

مَنثُور۔ (ع۔ بروزن مفعول) صفت۔ ۱ بکھرا ہوا۔ ۲ پراگندہ۔ متفرق۔ ۳ کلام جو منظوم نہو۔ نثر۔

منجا۔ (ہ۔ بروزن دفا نون غنہ کے ساتھ) صفت۔ مذکر۔ مونث

منجن

کے لئے منجی۔ ۱ جو زیادہ مشق کی وجہ سے قابو میں ہو۔ ۲ رگڑا ہوا۔ صاف کیا ہوا۔ ۳ تجربہ کار۔ اس جگہ دہلی میں منجھا۔ منجھی بولتے ہیں ہر سہ معانی میں ہوا کے ساتھ مستعمل ہے۔

مَن جانا۔ کسی کا کسی کے منانے سے خوش اور رضامند ہو جانا۔ (امیر) او مرے روٹھے ہوئے مان لے کہنا من جا۔ دیکھ کرتا ہے مرا دل تری منت کیسی۔

مَنجدھار۔ منجدار۔ (ہ۔ منجھ۔ بیچ کا) مونث۔ سمندر یا دریا کے بیچ کی دھار۔ ۲ (کنایۃً) مصیبت۔ عین مصیبت کی جگہ۔ (جلیل) اے تیغ ناز چھوڑ نہ منجدھار میں مجھے۔ بیڑا ہوا نہ پار تو پھر وار کیا ہوا۔ رشک نے انجھدھار کہا ہے ع ہوں انجھدھار میں اے چرخ آشنا دشمن۔ یہ ناؤ بھر مصیبت سے پار ہونے دے۔

مُنجَر۔ (ع۔ بتشدید حرف آخر تھا) فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے۔ صفت۔ کھینچا گیا۔ کھنچنے والا۔ (فقرہ) قریب تھا کہ فریقین کی نزع منجر بفساد ہو۔

منجلاب ۔(ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ خراب اور گندہ پانی ڈالنے کی جگہ۔ گندہ پانی۔

مُنجَلی۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم) صفت۔ ظاہر۔ آشکارا۔ روشن۔ **مُنَجِّم**۔ (ع۔ بضم اول وفتح نون وتشدید جیم مکسور) صفت۔ مذکر۔ نجومی۔ ستاروں کا علم جاننے والا۔ جوتشی۔ **مُنجَمِد**۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت۔ سردی سے جما ہوا۔ بستہ۔ ٹھوس۔

مَنجَن۔ (ہ۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ سفوف جس سے دانت صاف کرتے ہیں۔ (لگانا۔ ملنا کے ساتھ) (منیر) تارے تمام آپ کے ہنسنے سے جل گئے۔ منجن بنا حضور دم صبح مل گئے۔

مَنجْنا۔ (ھ) نون اول غنّہ (لکھنؤ۔ دیکھو منجھنا۔ منجی ہوئی آواز۔ مشق کی ہوئی آواز۔ منجی ہوئی بات۔ وہ بات جسکی مشق ہو۔

مَنجنیق (بالفتح و فتح جیم و کسر نون۔ فارسی منجنیک کا معرب) مذکر۔ ایک قسم کا آلہ جسکے ذریعے سے بڑے بڑے پتھر مار کے دیوار کو گراتے ہیں۔

مَنجھا (ھ) مذکر۔ لکڑی کا تختہ جو کہ چرخے کا وہ درمیانی حصّہ جس کے اوپر مال رہتی ہے۔ اٹیرن کے بیچ کی لکڑی۔ گیڑی کی قسم کی ایک لکڑی۔ سوزخوانوں کی اصطلاح میں مرثیہ بسدس کے مصرع سوم کو کہتے ہیں۔ منجھا ڈالنا۔ (عو) کسی کام کو توقف میں ڈالنا۔ منجھانا۔ (ھ) نون اول غنہ۔ طے کرنا راہ پر آب کا۔ طے کرنا اس راہ کا جسمیں کیچڑ اور دلدل ہو۔

مَنجھلا (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے منجھلی۔ بیچ کا۔ درمیان کا درمیانی۔ وہ لڑکا جو لڑکوں کے بیچ میں پیدا ہو۔ بیشتر بھائی یا بیٹے کے لئے مستعمل ہے۔ منجھلا روزہ۔ مذکر۔ (قصبات) ۱۴ رمضان کا روزہ۔ منجھلی۔ (ھ) مونث بیچ کی۔ درمیانی۔ وہ بیٹی یا بہن جو دختر اول یا خواہر اول سے چھوٹی ہو۔ اس کا استعمال منجھلے بیٹے کی بیوی کے واسطے بھی ہے۔ منجھنا (ھ۔ نون اول غنّہ) دہلی ۱ صاف ہونا۔ اجلا ہونا ۲ صیقل ہونا ۳ شائستہ ہونا ۴ تجربہ کار ہونا۔ اس جگہ لکھنؤ میں منجنا ہے۔ منجھو۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ منجھلا۔ درمیانی۔

مَنجھُولا۔ (ھ۔ بفتح اول و سکون نون غنہ و ضم سوم) صفت۔ مذکر ۱ وہ چیز جو میانہ اور متوسط ہو۔ یعنی نہ بہت بڑی نہ بہت چھوٹی۔ یہ لفظ جاندار شے کے لئے مستعمل نہیں ہے ۲ مذکر۔ وسط درجہ کا دیگچہ۔ منجھولی (ھ) مونث ۱ ایک قسم کی چھوٹی بہلی ۲ صفت۔ مونث۔ وہ چیز جو میانہ اور متوسط ہو۔

مَنجھیلا۔ (ھ۔ نون غنہ) عو۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ آخر نہ پوچھو ملاقات کیونکر نبھی۔ ہزاروں طرح کے بکھیڑے رہے ۲ دیر اور تاخیر جو کسی کام میں ہو۔ منجھیلا ڈالنا۔ (عو) کسی کام میں دیر لگانا۔ منجیرا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ جوڑی۔ پیتل کی دو دبیز پیالیاں چینی کی صورت جس کے وسط میں سوراخ ہوتا ہے اور اس سوراخ میں ڈورا پرو کر ایک کو دوسرے پر موسیقی کے تال و سر کے مطابق بجاتے ہیں۔ (ناسخ) بزم عشرت میں ہیں طبلے غافلو طبل رحیل۔ یہ منجیروں کی صدا بانگ درا سے کم نہیں

مَنخُلا۔ دیکھو مَنخ۔ (ھ)

مُنحَرِف۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ پھرنے والا۔ ترچھا۔ ٹیڑھا۔ برگشتہ ہونیوالا ۲ سرکش۔ باغی۔ غدار۔ (ھ) ہونا کے ساتھ۔

مُنحَصِر (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر صاد۔ انحصار لازم ہے۔ اس کا اسم مفعول نہیں بنتا) صفت۔ گھرا ہوا۔ محدود۔ احاطہ کیا ہوا ۲ (کنایۃً) موقوف۔ مشروط۔ متعلق۔ وابستہ۔ منحصر علیہ۔ (ع) جس پر کچھ موقوف ہو

مُنحَنی (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت ۱ خمیدہ۔ جھکا ہوا۔ جیسے خط منحنی ۲ (مجازاً) دبلا۔ لاغر۔ کمزور۔ نحیف۔ (ناسخ) اگر عزم سفر ہے اے صنم مجھکو بھی لیتا جا۔ بنا ہوں منحنی ہو کر میں اب چھلا نشانی کا

مَنحُوس۔ (ع) صفت ۱ بدبخت۔ بدنصیب ۲ برا۔ بد۔ درشت مکروہ۔ جیسے منحوس صورت۔

مَنخَر۔ (ع) مذکر ۱ ناک کا چھید۔ منخرین۔ (ع) مذکر۔ تثنیہ منخر کا ناک کے دونوں سوراخ۔ نتھنے۔

مُنخَنِقَہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ وہ جانور جو گلا گھٹنے سے مرا ہو۔

مَند۔ (ف) صاحب۔ خداوند۔ کلمات کے آخر میں آتا ہے۔ جیسے دولتمند۔ عقلمند۔ کسی دو حرفی لفظ کے ساتھ ترکیب پاتا ہے تو بیچ

میں ایک واو اضافہ کر دیتے ہیں جیسے تنومند۔ برومند۔

مَندا (ھ) صفت۔ مذکر۔ مؤنث کیلئے مندی۔ (ہندو عم) سستا ۲ بے رونق ۳ سست۔

مَندر (ھ) مذکر۔ گھر۔ مکان۔ محل ۲ مندر ۳ مندر یعنی شاہی محلات۔ قولہ۔ صبد پرستش گاہ۔ (متعلقہ) تیار ہیں سنگ کر وہ مندر نظر آتے ہیں

مُندرا (نون غنہ کے ساتھ) مذکر۔ جوگیوں کے کان کا مُندرا ۲ ایک قسم کا زیور جو گول اور مُڈّر ہوتا ہے کان میں پہنا جاتا ہے (ناسخ) ہو گیا جوگی وہ قاتل یہی خونریزی ہے۔ جب لے مُندروں کے پڑی کیسی ہے جا کر کان میں مندرا ہی۔ مذکر ایک قسم کا پان جو بندرا س کی طرف سے آتا ہے۔

مُندرج (ع) اندراج لازم ہے اس لئے اسم مفعول نہیں آتا صفت۔ شامل۔ داخل۔ مندرجہ صفت۔ مؤنث درج ہونے والا۔ مندرجۂ بالا اوپر لکھا ہوا۔

مُندری (ھ) مؤنث۔ سند چھلا جیکا نیں الٹی ہیں مندریا۔ (ھ) مؤنث۔ مندری کی تصغیر۔

مُندفع (ع) بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ دور ہونے والا۔ رفع ہونے والا۔

مَندل (ھ) بس مرذل) مؤنث ۱ سنبد ۲ بھول بکھاج ۳ چھوٹی کھچڑی کہ ہاتھ کی کٹی جس پر ابھرتی ہو اس معنی میں دال نہیں سی بولا جاتا ہے۔ ۱ سند لبھی کہتے ہیں ۲ (ف) مذکر وہ دائرہ جو عزمیت خوان اپنے گرد بناتے ہیں اور اسمیں بیٹھکر عمل پڑھتے ہیں۔

مُندنا (ھ) نون غنہ) ۱ بند ہونا ۔ مچنا۔ (غالب) مندگئیں کھولتے ہی کھولتے آنکھیں ہے ہے خوب وقت آئے تم اس عاشق بیمار کے پاس ۲ بھیڑ جانا دروازے کا بند ہونا دروازے کا ۳ غائب ہونا۔ چھپنا۔ اب بیشتر معانی میں بند ہو جانا مستعمل ہے۔

مُندمِل (ع) بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ زخم جو انگور لائے گھاؤ بھرنے والا۔

مُندی ۔ (نون غنہ) صفت مؤنث آنکھ کے ساتھ مستعمل ہے۔ دیکھو آنکھ مُندی مُندی کیجو مندا

مَندِیل (ع) بالکسر سوم کمر کا پٹکا عمامہ۔ سین۔ اردو میں اچال میں بالفتح ہی مؤنث ایک خاص قسم کی اگرل ٹوپی (رند) نہ جایا کرو بزم رندان میں شیخ ۔ یہ مندیل کسدن اتار لیگی۔

مُنڈ (ھ) مذکر۔ ۱ سر۔ کھوپڑی ۲ ایک آتش کا نام ۳ سرگروہ سردار ۴ سر غنہ۔ استاد۔ (انشا) انشا نے سنکے قصہ فرہاد یوں کہا۔ کرتا ہے عشق چوٹ تو ایسے ہی منڈ پہ اب اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے۔ منڈ چڑا۔ منڈ چڑھا۔ منڈ سر چڑا (تسکاف) یا ہوا۔ (تلفظ) مُڑ چڑا ہی صفت۔ ایک قسم کے نقیر جو ہاتھ میں ایک چھوٹا سا لوہے کا گرز نما آلہ رکھتے ہیں اس گرز کے سر پر چھوٹی چھوٹی کڑیاں لگی ہوتی ہیں جو خفیف سی حرکت سے آواز دیتی ہیں مگر گرز کی نوک تیز ہوتی ہے۔ یہ فقیر اس گرز کو ہلا ہلا کر اور کچھ بانی کہکر فی دکان ایک پیسہ مانگتے ہیں اگر کوئی دکاندار پیسہ دینے سے انکار کرے تو اس گرز کی نوک دکھانے کیلئے سر آنکھوں میں چبھونے لیتے ہیں اور چاقو سے زبان یا ران کو وقتی زخمی کرتے ہیں جس سے خون بہتا ہے دکاندار اس حرکت سے خائف ہو کر پیسہ دیتے ہیں ۲ (کنایۃً) ضدی۔ منڈ چڑا پن (ھ) مذکر۔ منڈ چڑے پن میں کسی سائل کی ضد ہٹ۔ (سحر) منڈ چڑا پن ہے بڑا اسے عشق فرہاد۔ کوہ غم سر پہ گرا تھا تو سنبھالا ہوتا۔

مُنڈا (ھ) بالضم صفت مذکر۔ مؤنث کیلئے منڈی ۱ سر منڈا ہوا ۲ منڈا ہوا جیسے ٹنڈ ۳ وہ درخت جس کی شاخیں اور پتے نہ ہوں ۴ وہ بیل یا بکرا یا بھینسا جس کے سینگ نہ ہوں۔ مذکر ایک قسم کا جوتا جس میں نوک نہیں ہوتی۔

مَنڈا (ھ) بالفتح) مذکر ۱ بنگالہ کی ایک مشہور مٹھائی کا نام ۲ ایک قسم کی چپاتی۔ تلی ۳ آنکھ کی پتلی پر دہ اس معنی میں اردو میں مانڈا مستعمل ہے۔ منڈاسا۔ منڈاسا (ھ) نون غنہ) مذکر۔ بھیلا منڈا پگڑی۔ دستار۔ منڈاسا باندھنا۔ پگڑی باندھنا۔

مُنڈانا ۔ (ھ) نون غنہ) استرا پھروانا۔ سر کے بالوں یا ڈاڑھی کا صفایا کرانا۔ (ناسخ) منڈائیں اس نے زلفیں رکھیا ہے خال عارض پہ گریزاں ہو گیا مارسیہ گویا کہ بچھو سے۔ منڈائی۔ (ھ) مؤنث سر منڈانے کی اجرت۔ حجامت بنوائی۔ منڈنا۔ (ھ۔ بالفتح) لازم غلہ کو صاف کرنے کے لئے بیلوں کو غلے پر چلاتے ہیں۔ اور اس فعل کو مانڈنا کہتے ہیں۔ اس کا لازم منڈنا ہے۔ منڈلی۔ (ھ) مؤنث وہ غلہ جس پر بیل چلائے جاتے ہیں۔

مُنڈکری مارنا ۔ گھٹنوں پر سر رکھ کر لیٹنا۔ غم یا فکر میں۔ (دبیر) گئی منڈکری مار آخر کو لیٹ۔ چھپر کھٹ کے کونے میں سر منھ لپیٹ۔

مَنڈل ۔ (س) مذکر (ہندو) ۱ گھیرا۔ دائرہ۔ چکر۔ گولا۔ منڈل باندھنا۔ چھیر سُٹ باندھنا۔ حلقہ باندھنا ۲ اندھیرا چھاتا۔

منڈلانا۔ (ہ) ۱ کسی پرند کا کسی چیز کے اوپر یا ادھر گرد حلقہ باندھ کر اڑنا۔ (فقرہ) آج چیلیں بہت منڈلاتی ہیں۔ (شرت) کوئے محبوب سے حسرت نہ اٹھانے دیتی۔ ہڈیوں پر مری منڈلا کے ہما کیا کرتا۔ ۲ آدمیوں کا ادھر سے پھیرے کرنا۔ (فقرہ) آج شام ہی سے چور منڈلائے پھرتے ہیں۔ (موزوں) کچھ کر دیا ہاں سے تو اب یار نہیں جائینگے۔ ہم جو پھرتے ہیں ترے کوچہ میں منڈلائے ہوئے ۳ آدمیوں کا ہجوم کرنا ۴ بادل کا گھر کر آنا۔

منڈلی۔ (ہ۔ بالفتح و فتح سوم۔ اردو میں بسکون سوم ہے) مونث۔ ٹولی۔ گروہ۔ جتھا۔ جماعت۔ جھنڈ۔ (رشک) جس طرف آپ کے برباددوں کی منڈلی آئی۔ لوگ گھبرا کے یہ چلائے کہ ٹیڑی آئی!

مُنڈو (ہ۔ بالضم و سکون سوم) مونث۔ وہ عورت جسکے سر پہ بال نہوں۔

منڈنا۔ (ہ) ۱ حجامت بننا۔ بال مونڈے جانا۔ استرے سے صاف ہونا بالوں کا۔ (ناسخ) بعد منڈنے کے بھی ہے رنج رساں۔ زلف جاناں ہے کالا ناگ نہیں ۲ لٹنا۔ چوری جانا ۳ دھوکے میں آکر نقصان اٹھانا۔

منڈو۔ (ہ۔ واؤ مجہول) مونث۔ ایک کلمہ ہے کہ عورتیں اپنے حق میں یا دوسری عورت کے حق میں تحقیر سے کہتی ہیں۔

منڈوا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ ایک ادنی قسم کا غلہ۔ اس معنی میں مڑوا نون غنہ سے بھی ہے ۲ عارضی جھونپڑا۔ یا مکان۔ اس معنی میں ڈال ہی سے تلفظ ہے۔

مُنڈوانا۔ (ہ۔ نون غنہ) مونڈنا کا متعدی المتعدی۔

منڈھا۔ (ہ) مذکر (ہندو) ۱ وہ کپڑے کا سائبان یا شامیانہ جو ہندوؤں میں شادی کے روز بطور رسم گھر کے اندر تانا جاتا ہے ۲ ایک قسم کے گیت جو دلھن کی رخصتی کے وقت گائے جاتے ہیں

منڈھا چھانا۔ شادی کا شامیانہ تنا جانا۔ (داغ) خوب شادی کا یہ منڈھا چھایا۔ نور کا جسکو آسماں کہئے۔ **منڈھا چھوانا۔** شادی کا سائبان تنوانا۔

منڈھنا۔ (ہ) ۱ پوشش کرنا۔ کپڑا کاغذ یا چمڑا چڑھانا۔ ڈھانپنا۔ ڈھانکنا ۲ ذمہ ڈالنا۔ کسی کے گلے مڑھنا۔ جیسے سر منڈھنا۔ گھنگھرو میں مڑھنا غیر فصیح ہے۔ **منڈھوانا۔** (ہ) منڈھنا کا متعدی المتعدی۔ (رشک) تمامی پائے عشق رخصت زریں حسیناں میں۔ مناسب ہے مرا تابوت منڈھوانا تمامی سے۔ **منڈھی۔ منڈھیا۔** (ہ۔ نون غنہ) ۱ جھونپڑی۔ مڑھی ۲ جو گیہوں کے رکھنے کی چھوٹی سی کٹیا ۳ چھوٹا سا سائبان جسمیں درویش و فقرا رہتے ہیں۔ کٹی۔

منڈھتے بنے تو خوب بجے۔ مثل۔ کام بنجاتا ہے تو ڈینگ کی سوجھتی ہے۔ (شوق قدوائی) اتری بن پڑی چاہے جتنا تنے۔ بجے خوب جب خوب منڈھتے بنے۔

منڈی۔ (ہ) مونث۔ بڑا بازار جسمیں ہر شے بافراط آکر جمع ہو۔ اور وہاں سے لوگ خرید کرکے دوسرے بازاروں میں بیچنے کیواسطے لیجائیں۔ **منڈی لگانا۔** متعدی۔ منڈی قائم کرنا۔ **منڈی لگنا۔** منڈی کا کاروبار شروع ہونا۔ بازار لگنا۔

مُنڈی (ہ) صفت مونث ۱ دیکھو منڈا ۲ مونث۔ ایک بوٹی کا نام۔ **مُنڈیا** (بالضم و نون غنہ) (ع ی) مونڈ بمعنی سر کی تصغیر (جانصاحب) میں منڈیا کاٹوں کوڑا یا خانم کے یار کی۔ ٹیاں سی جان جائے موئے نابکار کی۔

منڈیا مروڑ کے پڑ رہنا۔ (عم) چپ ہو کر سمٹ سمٹا کر لیٹ رہنا۔

منڈیانا۔ (ہ۔ نون غنہ) کلف لگانا۔ آہار چڑھانا۔ چاولوں کی پیچ یا نشاستہ وغیرہ سے کپڑے یا کاغذ کو کرخت بناکر صاف کرنا۔

منڈیر

مُنڈیر۔ (ہ) بضم اوّل نون غنہ۔ مونث۔ دیوار کا وہ بالائی حصہ جو ڈھلوان بنا ہوتا ہے۔ ۲ پشتہ۔ مینڈ۔ (امیر) اکھڑ تا ڈھلیز سب منڈیر گری۔ لہر پانی کی جھاڑ دو تی پھری۔ منڈیر باندھنا۔ پشتہ باندھنا۔ حد باندھنا۔ منڈیری۔ (ہ) مونث۔ (ع) منڈیر کی تصغیر۔

منزل۔ (ع) بالفتح وکسر سوم۔ اترنے کی جگہ۔ مکان۔ گھر۔ مونث اترنے کی جگہ۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ پڑاؤ۔ (سرور) حسرت پر اس مسافر بیکس کی رو دیئے جو تھک گیا ہو بیٹھ کے منزل کے سامنے۔ ۲ ایک دن کا سفر۔ ۳ مرحلہ۔ اہم کام (رند) رہ عشق میں اتنی گھبرانے والے کڑی سے کڑی منزل آ گئی پڑی ہے۔ ۴ مکان کا درجہ (فقرہ) ہم اوپر کی منزل میں ٹھہرے۔ ۵ چاند کا گھر۔ ۶ قرآن شریف کے ساتوں حصوں میں سے ایک حصہ۔ (فقرہ) تم کچھ بھی تعریف رکھتے ہو کی۔ وہ قرآن کی ایک منزل ہے۔ ۷ (کنایۃً) بڑی مسافت۔ (امیر) منزلِ عشق تجھ تک آ سکے کس طرح سے جیسی۔ ادھر سے اب ادھر کروٹ بدلنا اسکو منزل ہے۔ منزل اٹھانا۔ مکان کی تعمیر کرنا۔ (آتش) خراب سے ارادہ ہے مکان تعمیر کرنے کا۔ گر آرزو ہے تو گور کی منزل اٹھانی ہے۔ منزلِ اوّل (کنایۃً) قبر۔ (اجیر) نصیب سب لیٹے ہوئے یادِ رنج کچھ بھی میں میں سے۔ جانی منزلِ اوّل کام اللہ کی منزل ہو۔ منزل بمنزل۔ پڑاؤ پڑاؤ۔ ایک منزل کے بعد دوسری منزل پہ (داغ) ... کیا نہ ہوگا۔ جیسے گور منزل بہ منزل ... منزل بھاری کرنا۔ منزل کٹھن کرنا۔ (آتش) ... پھیر کھا کھا کے ... منزل بھاری ہونا۔ لازم منزل پر اترنا۔ پڑاؤ پر اترنا۔ (اشرف) کوئی ... کی

پوچھتے کونسی منزل پہ اُترے ہیں کہاں بستر کیا۔ منزل پر پہونچانا۔ اصل مقام پر پہونچانا۔ مقام مقصود پر پہونچانا۔ ۲ (کنایۃً) ثابت کر دینا کسی امر کا۔ منزل دراز ہونا۔ ایک دن کی مسافت کا زیادہ ہونا۔ (رند) لازم ہے تدبر خضر سلامت پہونچے ہو۔ منزل ہے کل کی سنتے ہیں لئے کارواں دراز۔ منزل دینا۔ جانے کو راستہ میں ذرا سی دیر کے لئے روک لینا۔ منزل طے کرنا۔ مسافت طے کرنا۔ (آتش) جان کھوئی حسرت آب دم شمشیر میں۔ طے کیا ہمت نے میری منزل مقصود کو۔ ۲ مرحلے طے کرنا۔ منزل طے ہونا۔ سفر پورا ہونا۔ ٹھکانے پر پہونچنا۔ منزل کاٹنا۔ مرحلہ طے کرنا۔ مسافت طے کرنا۔ (آتش) دل دیوانہ زبس عشق صنم رکھتا تھا۔ ہر نفس کاٹنی منزل مجھے کعبہ کی تھی۔ منزل کٹھن ہونا۔ منزل طے کرنا دشوار ہونا۔ (امیر) خالی مصیبت سے نہیں انسان کو ہستی و عدم۔ ہیں منزلیں دونوں کٹھن اک اس طرف اک اس طرف۔ منزل کرنا۔ ۱ ایک پڑاؤ کا راستہ چلنا۔ ۲ ٹھہر جانا۔ کچھ چل کر منزل کڑی ہونا۔ منزل کٹھن ہونا۔ (اشرف) دم راہ عدم میں کوئی لینے نہیں پاتا۔ زندہ نہیں رہتا کوئی منزل وہ کڑی ہے۔ منزل کھونی کرنا۔ متعدی۔ سفر کرنے سے پہلے ایسی اسٹھ لگانا کہ کچھ دیر ہو جائے (داغ) اس ضعف نے کی اپنی تو منزل کھوٹی۔ ہم رہے جاتے ہیں سب یار چلے جاتے ہیں۔ منزل کھوٹی ہونا۔ راستے میں اتنی دیر لگنا کہ منزل تک وقت پر نہ پہونچ سکیں۔ دیر ہونا۔ مقام مقصود تک پہونچنے سے رہ جانا۔ (اشرف) مسافر ہوں عدم کا دیکھ لوں اسکو تو رخصت ہوں ہوئی جاتی ہے کھوٹی میری منزل کیوں نہیں آتا۔ منزل گاہ۔ (ف) مزید علیہ منزل کا۔ ہے مونث۔ اترنے کی جگہ۔ منزل مقصد۔ منزل مقصود۔ (ف) مونث۔ اصل مطلب۔ اصل مراد۔ وہ جگہ جہاں کا پہونچنا

منزل

مقصود ہو۔ (داغ) تلاش منزل مقصد کی گردش اٹھ نہیں سکتی۔ کمر کھولے ہوے رستہ میں ہم رہزن کے بیٹھے ہیں۔ (امیر) منزل مقصود کی مستوں کو دکھلاتی ہے راہ خضر بن بیٹھی ہے سبزی دانۂ انگوریں۔ منزل مقصود کو پہنچنا۔ مطلب کو پہونچنا۔ ٹھکانے پر پہونچنا۔ منزل ہموار ہونا۔ منزل کا طے کرنا آسان ہونا۔ (جلیل) کٹے گی نرم ہو کر منزل اپنی۔ یوں ہی گر آنکھ قاتل کی کڑی ہے۔ منزل ہستی (ف) (آتش) عمر (شعور) راستہ کٹنے کو ہمدم ہے ضرور۔ منزل ہستی ہو طے خنجر چلے۔

مُنَزَّل۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم) صفت۔ اُتارا گیا۔ نازل کیا گیا۔ (محسن) اسرار وہمن ہیں وحی مُنزّل۔ اور حامل وحی ریش مرسل۔ **مُنزِل** (بالضم وکسر سوم) انزال ہونے والا۔ مُنزِل ہونا۔ انزال ہونا۔ منی نکلنا

مَنزِلَت۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم وفتح چہارم) مونث۔ توقیر۔ اعزاز۔ وقعت۔ عزت۔ (سودا) چشم ہمت میں ہماری قدر کیا دنیا کی ہو۔ ہوتی ہے طالب کے آگے منزلت مطلوب کی۔ **مَنزِلَہ**۔ (ع) میں منزلت تھا۔ فارسی اور اردو میں بمنزلہ اضافت کے ساتھ . . . گویا کی جگہ مستعمل ہے۔

مُنزَوی۔ (ع) صفت۔ گوشہ نشیں۔

مُنَزَّہ۔ (ع بضم اول وفتح دوم وتشدید سوم مفتوح) صفت عیبوں سے پاک

مُنسَرِح (ع۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) لغوی معنی۔ آسان۔ آسان کیا گیا۔ مونث۔ بحر عروض کا نام جسکو منسرح اسوجہ سے کہتے ہیں کہ اسمیں سبب وتد پر مقدم ہوتا ہے۔ اور بآسانی پڑھا جاتا ہے۔

منشعب

مَنسَک۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ عبادت گاہ۔ وہ جگہ جہاں حاجی قربانی کرتے ہیں۔ **مَناسِک**۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت پرویا ہوا۔ لڑی میں گتھی کیا ہوا۔ شامل۔ مشمولہ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

مَنسُوب۔ (ع۔ بروزن مفعول) صفت (۱) متعلق۔ نسبت کیا گیا۔ (۲) (اردو) منگنی کیا گیا۔ منسوب کرنا (۱) نسبت کرنا (۲) منگنی کرنا۔ منسوب ہونا۔ لازم۔ **منسوبہ**۔ (ع) صفت۔ مونث (۱) نسبت دی ہوئی۔ متعلقہ (۲) (اردو) جس سے منگنی ہوئی ہو۔ منگیتر۔

مَنسُوخ۔ (ع) صفت۔ رد کیا گیا۔ متروک نیست کیا گیا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) **منسوخی**۔ مونث۔ منسوخ ہونا۔ منسوخ کرنا۔

مَنِش۔ (ف۔) بالفتح اول وکسر دوم) لغت ژند و پاژند میں معنی دل و مجازاً بمعنی طبیعت۔ خو (۱) مونث۔ طبیعت۔ مزاج۔ خو۔ (داغ) کب ہوا اے بت بیگانہ منش تو اپنا۔ دل جو اپنا ہے نہیں اُسپہ بھی قابو اپنا (۲) (مَن) ضمیر متکلم ش مصدری) خود بینی۔ (فقرہ) مرزا صاحب کی منش ایسی بات گوارا نہیں کر سکتی یعنی نمبر ۲ میں بھی بفتح اول و کسر دوم صحیح ہے۔

مَنشَا۔ (ع) بعض لوگ بعد الف کے جو فی الحقیقت ہمزہ ہے ایک اور ہمزہ لکھتے ہیں جو غلط ہے۔ اگر الف پر ہمزہ لکھا جائے اور مقصود یہ ہو کہ یہ الف نہیں ہے ہمزہ ہے تو ٹھیک ہے۔ مذکر (۱) لغوی معنی پیدا ہونے کی جگہ۔ ہونے کی جگہ۔ مجازاً سبب۔ باعث۔ (۲) ارادہ۔ مقصد۔ مطلب۔ مراد۔ منصوبہ۔ عندیہ۔ (نوازش) بوسے وہ دل پر لگا کر ایک خدنگ۔ اب تو منشا تیرا پورا ہو گیا۔ **مُنشَآت** (ع۔ بالضم وفتح سوم ومد چہارم) منشی کی جمع۔ مذکر۔ مسودہ۔ عبارتیں تصنیفات۔ **مُنشَعِب**۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت

منشور

پھیلا ہوا۔ منتشر۔ پراگندہ۔ شائع۔ درشائع ہونے والا۔ مَنشُور۔ (ع) صفت
اِتر بتر۔ پراگندہ۔ بکھرا ہوا۔ ۲ مذکر۔ پروانہ۔ فرمان شاہی۔ مُنشّی۔ (ع)
بضم اول و فتح نون و کسر شین مشدد۔ ا صفت۔ نشہ لانے والی چیز۔ مُنشی
(ع) بالضم و کسر سوم لغوی معنی کسی بات کا اپنے دل سے پیدا کرنیوالا۔
مذکر۔ ا جو تحریر میں ادائے معانی و مطالب پر کامل قدرت رکھتا ہو۔ ۲
ایک عزت کا خطاب جو ہر پڑھے لکھے کے نام کے پہلے اضافہ کیا
جاتا ہے۔ ۳ محرر۔ لکھنے والا۔ ۴ (انگریزوں کی اصطلاح) فارسی پڑھانیکا
اُستاد۔ پنڈت۔ منشی خانہ۔ مذکر۔ ا اُردو کا دفتر۔ دفتر فارسی ۲ وہ جگہ
جہاں منشی محرر بیٹھ کر کام کریں۔ منشی گری۔ مونث۔ محرری۔ کتابت
لکھنے کا کام۔ منشیِ چرخ۔ منشیِ فلک (ف) مذکر۔ عطارد۔ ستارہ۔
منشیانہ۔ (ع) (ف) ا منشیوں کا سا۔ ۲ مذکر۔ منشی کا محنتانہ۔

مَنصَبْ (ع) بالفتح و فتح سوم۔ مصدر میمی ہے۔ بفتح سوم بمعنی
مرتبہ و رفعت۔ باب ضرب یضرب سے مصدر میمی بفتح عین
کلمہ بھی آتا ہے۔ فارسیوں نے لب۔ تب کے قافیہ میں استعمال
کیا ہے۔ (صائب) ممکن نبود منت احسان کو تہی۔ گر منصبے داری۔
کہ باشد با دوستی لنگر آرام منصب را کوکب۔ کتب قافیہ میں (
مذکر۔ رتبہ و عہدہ جلیل القدر جو شاہان سلف کی طرف سے امرا کو دیا جاتا تھا۔ ۲ (ارمغان حق
موقع محل) واقعے رہیں تمکو اپنے منصب بلند کی رو سے حکم قیامت سے بالا کر یگا نہ کا کب منصب ہے
منصب دار۔ صفت عہدہ دار۔ عامل۔ ۲ نسلاً بعد نسلٍ وظیفہ پانیوالا۔ منصبی
صفت۔ منصب سے منسوب جیسے کار منصبی۔ مُنصَرِم۔ (ع) انصرام
لازم ہے بمعنی منقطع ہونا۔ عربی میں بمعنی منتظم مستعمل نہیں ہے۔
صفت منتظم۔ انصرام کرنے والا۔ مہتمم۔ دفتر کا منتظم۔

مُنصِف۔ (ع) بالضم و کسر سوم۔ صفت۔ عادل۔ انصاف

منصور

کرنے والا۔ ۲ مذکر۔ دیوانی کا ایک عہدہ دار۔ مُنصِف مزاج۔ صفت۔ کھرا۔
صاف گو۔ وہ شخص جو انصاف پسند ہو۔ مُنصِفانہ صفت۔ انصافاً۔
از روئے انصاف۔ عادلانہ۔ ٹھیک ٹھیک۔ مُنصِفی۔ مونث۔
۱ انصاف۔ فیصلہ۔ تصفیہ۔ (داغ) لگا کر تیغ قصہ پاک کیجئے داد خواہوں
کا۔ کسی کا فیصلہ گر منصفی سے ہو نہیں سکتا۔ ۲ منصف کی عدالت۔
منصف کا عہدہ۔ منصفی تیرا ہے۔ انصاف کرنا چاہیئے۔ (ہجر)
منصفی تیرا ہے کب تک تراغم کھائے کوئی۔ یار ایسا کوئی کر ظلم کہ مر جائے
کوئی۔ منصفی کرنا۔ انصاف کرنا۔ عدل کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ تصفیہ کرنا۔

مَنصُوب۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے منصوبہ۔ ۱ قائم
کھڑا کیا گیا۔ ۲ مفتوح۔ وہ حرف جسپر زبر ہو۔

منصوبہ (ع) ا صفت۔ مونث۔ ۲ مذکر۔ کسی کام کی تدبیر کا خیال
ارادہ۔ منشا۔ (ناصر) وائے قسمت دم نہ خنجر میں رہا۔ قتل عاشق
کا جو منصوبہ ہوا۔ منصوبہ باز۔ وہمی۔ تدبیریں سوچنے والا۔
منصوبہ باندھنا۔ ارادہ کرنا۔ ٹھاننا۔ کسی بات کو دلمیں پختہ
کرنا۔ (مراۃ العروس) تب میں نے اس قصہ کا منصوبہ باندھا۔
منصوبہ بنانا۔ منصوبہ باندھنا۔ (ایامی) وہ آپ ہی ایک منصوبہ
بناتی اور آپ ہی بگاڑتی۔ آپ ہی ایک رائے قائم کرتی آپ
ہی اُسکو بدلتی تھی۔ منصوبہ کرنا۔ دل میں کسی ارادہ کو ٹھان لینا۔
(شعور) تری شہ پاکے غیروں نے کیا منصوبہ لڑنے کا۔ نہیں ہے
بار خاطر تیرا عاشق یار شاطر ہے۔

منصُور۔ (ع) صفت۔ مدد دیا گیا۔ مظفر۔ فتحمند۔ فتحیاب۔ ۲ مذکر۔
ایک ولی اللہ کا نام جنہنے حالت جذبہ میں انا الحق کہدیا تھا جسپر
شرع کے مطابق سولی دی گئی۔ (امیر) دیکھی منصور کو سولی ادب سے

منطقہ	منصوص

ترک پر۔ تھا انا الحق حق مگر ایک حرف گستاخانہ تھا۔ انکا لقب حلاج۔ (روئی دھنکنے والا) تھا۔ ایک روز ایک حلاج سے جو انکا دوست تھا انھوں نے کسی کام کو کہا اُسنے عذر کیا کہ روئی دھنکنا ہے اور فرصت نہیں ہے۔ انھوں نے کہا کہ تم جاؤ میں روئی دُھنک دونگا۔ وہ چلا گیا تھوڑی دیر کے بعد واپس آیا تو دیکھا کہ تمام دوکان کی روئی دُھنکی ہوئی پڑی ہے اسکو حیرت ہوئی اُس روز سے انکا لقب حلاج ہوگیا۔ منصوص۔ (ع) صفت۔ تحقیق کیا گیا۔ کمال تحقیق کو پہونچا ہوا [۲] وہ آیت قرآن شریف کی جو محتاج [۳] تاویل کی نہو یا وہ حدیث صحیح جو کامل طور پر ثابت ہوگئی ہو۔ منصّہ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم و تشدید سوم مفتوح) مذکر۔ کسی چیز کے ظاہر ہونیکی جگہ۔ وہ تخت جسپر عروس کو بٹھاتے ہیں۔

مُنضِج۔ (ع۔ بالضم و کسر سوم) مذکر۔ وہ دوا جو مواد کو پکاوے اور جسکو اطبا جلاب سے پہلے استعمال کراتے ہیں جس سے طبیعت نرم ہو جاتی ہے۔ (مومن) کوئی کہتا ہے دیکھو مثلی ہے نبض مسہل دو۔ ولیکن بیشتر سے گرگری منضج پلایا ہے۔ بیگمات کی زبانوں پر مونث ہے۔

منضّم۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و تشدید چہارم۔ فارسی اردو میں بغیر تشدید ہے۔ صفت۔ ملایا گیا۔ ملا ہوا۔ شامل۔ پیوستہ۔ منطبق۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ برابر۔ موافق۔ یکساں۔ منطفی۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ فرو ہونیوالا۔ بجھا ہوا۔

مَنْطِق۔ (ع۔ بالفتح و کسر سوم۔ یہ مصدر میمی ہے۔ اصل میں مصدر نطق ہے۔ لغوی معنی بولنا۔ بولی۔ گفتگو) مونث [۱] نطق۔ گویائی۔ گفتگو۔ بات۔ لہجہ۔ تلفظ۔ خوش کلامی۔ فصاحت [۳] وہ علم جو عقلی دلائل سے حق کو حق اور ناحق کو ناحق ثابت کر دیتا ہے (اردو) (کنایتہً) حجت۔ دلیل (صبا) خط قسمت پڑھا نہیں جاتا صرف منطق تمام کرتے ہیں۔ منطق بگھارنا۔ منطق چھانٹنا۔ دلیل کرنا۔ باتیں بنانا۔ حجت کرنا۔ (عو) میں نے ایک سیدھی سی بات پوچھی تمنے تو ٹانگ ہی لی لگے منطق چھانٹنے۔ منطقی۔ صفت۔ علم منطق جاننے والا۔ حُجتی۔ جھگڑالو۔

منطقہ۔ (ع۔ بالکسر و فتح سوم و چہارم) مذکر۔ لغوی معنی پٹکا کمر میں باندھنے کا [۲] وہ خط جو زمین کے گرداگرد مثل پٹکے کے واقع ہے۔ دائرہ۔ حلقہ۔ منطقۃ البروج۔ (ع) مذکر۔ وہ بڑا دائرہ جسمیں بارہ برج آسمانی واقع ہیں۔ یعنی [۱] حمل [۲] ثور [۳] جوزا [۴] سرطان [۵] اسد [۶] سنبلہ [۷] میزان [۸] عقرب [۹] قوس [۱۰] جدی [۱۱] دلو [۱۲] حوت منطقہ بارِدہ جنوبی۔ وہ ہے جو دائرہ جنوبی سے قطب جنوبی تک واقع ہے۔ منطقہ بارِدہ شمالی وہ ہے جو دائرۂ قطب شمالی سے قطب شمالی تک واقع ہے اسمیں ایشیا اور شمالی امریکہ کے اضلاع شامل ہیں۔ منطقہ باردہ۔ مذکر۔ وہ ٹھنڈا حلقہ یا گھیرا جہاں آفتاب کے بعض دنوں میں نہ پہونچنے کے سبب ہمیشہ برف جمی رہتی ہے۔ منطقہ حارّہ۔ منطقہ محترقہ۔ (ع) مذکر۔ سطح زمین کا وسطی حصہ جو خط سرطان سے خط جدی تک پھیلا ہوا ہے۔ یہاں گرمی نہایت شدت کی پڑتی ہے۔ اور رات دن تقریباً برابر رہتے ہیں افریقہ اور امریکہ جنوبی کا اکثر حصہ اس منطقہ میں ہے۔ منطقہ معتدلہ شمالی وہ ہے جو خط سرطان سے دائرۂ قطب شمالی تک پھیلا ہوا ہے اس منطقہ میں تقریباً تمام یورپ اور ۲/۳ حصہ ایشیا کا اور ۴/۵ حصہ شمالی امریکہ کا واقع ہے۔ منطقہ معتدلہ۔ مذکر۔ وہ منطقہ

منظر

جہاں گرمی اور سردی برابر ہے۔ منطقہ معتدلہ جنوبی۔ وہ ہے جو خط جدی سے دائرۂ قطب جنوبی تک واقع ہے۔ اس میں ۱/۲ حصہ افریقہ کا اور ۱/۲ جنوبی امریکہ کا اور ۱/۲ آسٹریلیا کا واقع ہے

منظر۔ (ع) مذکر۔ ۱ جائے نظر (مجازاً) آنکھ۔ نظر۔ نظر نگاہ۔ کیونکہ آنکھ نظر کے نکلنے اور نظر پیدا ہونے کی جگہ ہے ۲ چہرہ۔ صورت۔ شکل ۳ سیرگاہ۔ تماشاگاہ۔ نظارہ۔ نظر پڑنے کی جگہ۔ (سالک) یہ سپہر ہوں سدرہ اگر اپنے۔ تو کیا تاب ہیں کہ منظر ہے کہاں اپنا ۴ حد نظر۔ حد نگاہ۔ منظر چشم (ف) مذکر۔ آنکھ کی تیلی۔ (محسن) منظر چشم نبی پر بھی ذرا کھینچے نگاہ۔ منظر عام مذکر۔ کھلی جگہ۔ گزرگاہ عام۔ شارع عام۔ منظّم۔ (ع) بروزن معظّم۔ صفت۔ موتی دھاگے میں پرو دیا ہوا ۲ موزوں کلام ۳ وہ چیز جو انتظام کے ساتھ ہو۔ تنظیم کیا گیا۔

منظور۔ (ع) ۱ (لغوی معنی) نظر کیا گیا۔ دیکھا گیا ۲ (مجازاً) پسند پسندیدہ۔ قبول۔ مانا گیا۔ منظور خدا۔ مذکر۔ مرضی مولا۔ مشیت ایزدی منظور کرنا۔ قبول کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ اجازت دینا۔ منظور نظر (ف) ۱ پسند۔ مرغوب۔ مقبول۔ منظور خاطر (رشک) کیا عبث ہے دیکھنا حال تباہ محو چشم۔ گریۂ عشاق منظور نظر ہونے لگا ۲ عزیز۔ پیارا۔ محبوب ۳ وہ شخص جس پر کسی کی نظر عنایت ہو۔ (رسا) آپ دیکھیں تو کبھی ایک نظر حال جلیل۔ یہ بھی آپ کا منظور نظر ہے کہ جو تھا منظور نظر ہونا۔ دل کو بھانا۔ دل میں کھپنا۔ منظوری۔ مونث منظور ہونا۔ پسند۔ اجازت۔

منظوم۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ ۱ (لغوی معنی) پرو دیا گیا۔ منسلک کیا گیا ۲ نظم۔ نظم کیا گیا۔ اشعار میں لایا گیا۔ منظومہ۔ (ع) صفت۔ مونث

منفرد

نظم کیا ہوا۔

منع۔ (ع) بالفتح (مذکر) ۱ باز رکھنا۔ روکنا۔ (شرف) آنے کو منع کرتے ہو اچھا نہ آؤں گا۔ یہ تو کہو نہ مانے مرا دل تو کیا کروں ۲ ناجائز نادرست۔ نامناسب۔ بیجا۔ خلاف شرع۔ قانون یا رسم و رواج کے خلاف۔ بیگمات کی زبانوں پر بفتح اول و دوم ہے۔ (جان صاحب) جم جم آئیں مجھلے آغا میں منع کرتی نہیں۔ تھہریہ ہے ساتھ انکے بدنظر آنے لگے۔ منع کرنا۔ روکنا۔ باز رکھنا۔

منعدم۔ (ع) بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ نیست و نابود ناپید۔ فنا۔ منعطف۔ (ع) بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت مڑنے والا۔ (کنایۃً) متوجہ ہونے والا۔ منعقد۔ صفت۔ ۱ انعقاد پانے والا۔ جیسے جلسہ منعقد ہونا۔ منعقد ہونا۔ ٹھہرنا۔ قرار پانا۔ قائم ہونا۔ اکٹھا ہونا۔ منعکس۔ (ع) صفت۔ ۱ عکس قبول کرنے والا ۲ وہ شعاع جو الٹ کر آئی ہو ۳ الٹا۔ اوندھا۔ سرنگوں پلٹا ہوا۔ منعم۔ (ع) صفت۔ ۱ نعمت دینے والا ۲ مالدار۔ متمول منغّص۔ (ع) صفت۔ ۱ مکدر۔ تیرہ ۲ ناخوش۔ (فقرہ) آج تمہاری گفتگو سے طبیعت منغص ہو گئی۔

منفذ۔ (ع) بالفتح و فتح سوم گزرنے کی جگہ جاری ہونے کی جگہ ۱ مذکر ۱ راہ۔ راستہ۔ گزرگاہ ۲ (مجازاً) سوراخ۔ مسام۔ رخنہ۔ روزن (رشک) وہ لاغری میں خستہ و بیمار و زار ہوں۔ تم نے مجھکو منفذ بستر بنا دیئے۔ منفرج (ع) بالضم و فتح سوم و کسر چہارم صفت۔ کشادہ۔ وسیع۔ کھلا ہوا۔ منفرجہ۔ (ع) مذکر۔ قائمہ سے بڑا زاویہ۔ منفرد۔ (ع) صفت۔ تنہا۔ اکیلا۔ یکتا یگانہ۔ واحد

مُنْفَصِلْ ۔ (ع ۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت ۔ جُدا ۔ علیحدہ ۔ فیصل ہونے والا ۔ مُنْفَصِلَہ ۔ (ع) صفت مونث ۱ فیصل شدہ ۔ تصفیہ کیا ہوا ۔ جیسے منفصلہ مسلین ۔ منفصلہ مقدمات ۔ مَنْفَعَت ۔ (ع ۔ بالفتح و فتح سوم و چہارم) مونث ۔ نفع ۔ فائدہ ۔ حاصل (فقرہ) آپنے اس تجارت میں کیا منفعت پائی ۔ مُنْفَعِل ۔ (ع ۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) ۱ اثر قبول کرنے والا ۲ نادم ۔ شرمندہ ۔ شرمسار ۔

مُنْفَک ۔ (ع ۔ بالضم و فتح سوم و تشدید کاف ۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید ہے) صفت ۔ جُدا کیا گیا ۔ جُدا ۔ الگ (امیر) جب سلسلۂ فوج ہوا راہ سے منفک ۔ آیا نظر اک زین ڈھلا ۔ گھوڑا ایکا یک ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

مَنْفِی ۔ (ع ۔ بالفتح و کسر سوم) صفت ۔ نفی کیا گیا ۔ رد کیا گیا ۔ خارج کیا گیا ۔ ۲ (اعلم صرف) وہ فعل جس سے کسی کام کا نہ ہونا پایا جائے ۔

مُنْقَاد ۔ (ع ۔ بالضم) صفت ۔ مطیع ۔ فرماں بردار ۔ تابع ۔

مِنْقَار ۔ (ع ۔ بالکسر) مونث ۔ پرند کی چونچ ۔ (امیر) بہار آئی عجب حالت ہے ان روزوں مرے دل کی ۔ جگر میں چٹکیاں لیتی ہیں منقاریں عنادل کی ۔

مَنْقَبَت ۔ (ع ۔ بالفتح و فتح سوم و چہارم) مونث ۔ تعریف و توصیف ۔ صفت و ثنا ۔ اصطلاح شعرا میں اس تعریف سے مراد ہوتی ہے جو اہل بیت اور صحابہ کی شان میں ہو ۔ (فقرہ) ائمہ کی منقبت لکھی ہے ۔

مُنْقَبِض ۔ (ع ۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت ۱ لغوی معنی ۔ کھچا ہوا ۔ سمٹا ہوا ۔ سکڑا ہوا ۲ (کنایۃً) مکدر ۔ ناراض ۔ ناخوش ۔ بیشتر طبیعت اور مزاج کیواسطے مستعمل ہے ۔ مُنْقَسِم (ع ۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت ۔ تقسیم ہونے والا ۔ مُنَقَّح (ع) صفت ۔ جھوٹ سے پاک کیا گیا ۔ سچ بات ۔ پاک کیا گیا ۔

مُنَقَّش ۔ (ع) صفت ۔ نقش و نگار کیا گیا ۔ بیل بوٹے دار ۔ نقش کیا گیا ۔ منقش ہونا ۔ کندہ ہونا ۔ مَنْقَصَت ۔ (ع ۔ بالفتح و فتح سوم و چہارم) ۔ مونث ۔ کمی ۔ نقصان ۔ عیب ۔ مُنْقَضِب ۔ (ع) بالضم فتح سوم و کسر چہارم) مونث ۔ عروض کی ایک بحر کا نام ۔ مُنْقَضِی ۔ (ع) صفت ۔ گزرنے والا ۔ گزرا ہوا ۔ گزشتہ ۔ (ہونا کے ساتھ)

مُنْقَطِع ۔ (ع ۔ بکسر چہارم) قطع ہونے والا ۔ (بنات النعش) کتاب کی دیکھا بھالی میں کوئی دو چار لحہ سلسلۂ سخن منقطع رہا ۔ مُنْقَطِع ہونا ۱ فیصل ہونا ۔ تصفیہ ہونا ۲ جاتا رہنا ۔ ٹوٹنا ۔ کٹنا ۔ مِنْقَل (ع ۔ بالفتح اس معنی میں بالکسر نہیں ہے) مونث ۔ انگیٹھی ۔

مُنْقَلِب ۔ (ع ۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت ۔ الٹنے والا ۔ لوٹنے والا ۔ گردش کھانے والا ۔ پھر جانے والا ۔ اوندھا ۔ (نواب مرزا شوق) ہر گھڑی منقلب زمانہ ہے ۔ یہی دنیا کا کارخانہ ہے ۲ اصطلاح نجوم ۔ مُنْقَلِبَات (ع) مذکر ۱ اصطلاح نجوم ۔ برج حمل و سرطان ۔ میزان ۔ جدی سے مراد ہوتی ہے کیونکہ برج منقلب کے طالع میں کام درست اور راست نہیں آتا اور یہ چاروں برج ایسے ہی ہیں برخلاف ثابتات کے کہ اسکے طالع میں کام درست ہوتا ہے اور وہ ثور ۔ اسد ۔ عقرب ۔ اور دلو ہیں ۔ باقی چار برج جوزا ۔ سنبلہ ۔ قوس ۔ حوت ۔ ذوات جسدین کہلاتے ہیں ۔ اس وجہ سے کہ انہیں سے ہر ایک برج دو دو جسموں سے مرکب ہے ۔

مَنْقُوش ۔ (ع) صفت ۔ لکھا گیا ۔ منقوش خاطر (ف) صفت

ذہن نشین۔ (ہونا کے ساتھ)

مَنْقُوط منقوطہ۔ (ع) صفت۔ نقطہ والا۔ نقطہ دار وہ حرف جس پر نقطہ ہو۔

منقول۔ (ع) صفت ١ نقل کیا گیا۔ اُتارا گیا۔ لکھا گیا۔٢ ذکر کیا گیا۔ بیان کیا گیا۔٣ ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا گیا۔٤ مونث وہ علم جسمیں صرف اُن باتوں سے بحث ہو۔ جو دوسروں نے بیان کی ہیں۔ مثال کے لئے دیکھو معقول۔ منقولات۔ مونث۔ وہ کتابیں جنمیں منقول سے بحث ہو۔ منقول عَنہُ (ع) مذکر۔ وہ کتاب یا تحریر جس سے نقل کریں۔ منقولہ (ع) صفت مونث۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانے کے قابل مال۔ قابل انتقال جیسے جائداد منقولہ۔ منقول ہے۔ روایت ہے (امیر) منقول ہے کہ یوسف و یعقوب جب ملے۔

مُنَقّٰی۔ (ع) صفت ١ مصفا۔ صاف کیا ہوا۔ جیسے مویز منقّٰی یعنی وہ مویز جس کا بیج نکال ڈالا ہو۔٢ (اصطلاح اطبا) مذکر۔ ایک قسم کی بڑی کشمکش۔ مویز منقّے کی جگہ اب صرف منقّے مستعمل ہو گیا ہے۔ منقّی۔ (ع) صفت۔ صاف کرنیوالا۔

مَنکا۔ (ہ) مذکر ١ تسبیح یا مالے کا دانہ۔ کانچ۔ عقیق۔ نگینہ۔ یا کسی پتھر کا دانہ۔٢ گردن کا مُہرہ۔ (منیر) الفت لب میں ہے کے گھونٹ پیتا ہے جہاں۔ دانۂ یاقوت ہر گردن کا منکا ہو گیا۔٣ وہ مُہرے جنکو فقیر اکثر گلے میں ڈالے رہتے ہیں۔ (سحر) کہو چھوڑے تجرِ حال اپنا فقیر کس نے تمہیں بنایا۔ جبیں پہ قشقہ کمر میں تسما بغل میں میتا گلے میں منکا۔ منکا ڈھلکنا۔ منکا ڈھلنا۔ قریب مرگ انسان کی گردن کا کسی طرف مائل ہو جانا (ذوق) ڈھلکتا ہے مثال

دانۂ تسبیح کیوں منکا۔ کہ جب ٹھہرا سفر دنیا سے کیا کام استخارہ کا (جان صاحب) ڈھلتے ہی دوپہر کے کل سے ڈھلا ہے منکا۔ بی جگنا دھگدھگی میں اب دم ہے نورتن کا۔ مُنکر۔ (ع) بالضم و فتح سوم) صفت۔ خراب کھوٹا۔ مکروہ۔ ناشسر (ع) جیسے خطائے منکر۔٢ مذکر۔ ان دو فرشتوں میں سے ایک کا نام جو قبر میں مردوں سے بازپرس کرتے تھے۔ اس معنی میں تنہا مستعمل نہیں منکر نکیر کی ترکیب سے مستعمل ہے۔٣ مونث۔ حدیث کی ایک قسم۔ دیکھو معروف۔٤ (بکسر سوم) صفت۔ انکار کرنے والا۔ خدا کا نہ ماننے والا۔ کافر۔ منکر نکیر۔ مذکر۔ وہ دونوں فرشتے جو قبر میں مردوں سے سوالات کرتے ہیں۔ (داغ) فرقت میں مجھکو خانۂ تاریک قبر ہے۔ منکر نکیر آئیں اگر قصہ خواں نہیں۔ منکر نعمت۔ (ف بکسر سوم) مذکر۔ ناشکر۔ ناشکر گزار۔ احسان نہ ماننے والا۔ منکر ہونا۔ مکرنا۔ انکار کرنا۔ نہ ماننا۔ قول سے پھرنا۔ مُنکِرین۔ (ع) مذکر جمع مُنکِر کی۔ (داغ) تا حشر منکرین قیامت نہ مانتے۔ تجھکو بنا کے اُس کا نمونہ دکھا دیا۔

مُنکسِر۔ (ع) بالضم و فتح سوم و کسر چہارم صفت ١ شکستہ۔ ٹوٹا ہوا۔ عاجز۔ مسکین۔٢ (کنایۃً) متواضع۔ انکسار کرنے والا۔ (انیس) خم ہو گئی تھی قلب تھا منکسر اسکا۔ بے فتح عدو پر بھی نہ کھلتا تھا سر اُس کا۔ منکسر مزاج۔ صفت۔ وہ شخص جس کے مزاج میں انکسار و تواضع ہو۔ منکشف۔ (ع) بروزن منکسر صفت۔ کھلنے والا۔ کھلا ہوا۔ ظاہر آشکارا۔ (رند) آپ کو کھویا اگر جویا خدا کا ہو گیا۔ راز جس پر منکشف فقر و فنا کا ہو گیا۔

منکنا۔ (ہ۔ بکسر اول و فتح دوم) ١ بجھو کتا ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو ڈاڑھی چڑھانا میں شاد کا شعر ٢ عذر و حجت کرنا۔ (جان صاحب) منکا کبھی

منکوحہ

نہ سنکا کھوٹی کھری سنائی

مَنکوحہ ۔ (ع) صفت ۔ مونث ۔ نکاحی عورت ۔ منکوس ۔ (ع) صفت ۔ اوندھا ۔ سرنگوں ۔

مَنگانا ۔ (ھ ۔ نون غنّہ) طلب کرنا ۔ کسی جگہ سے کوئی چیز طلب کرنا ۔ (ناسخ) مرے زخموں کی وہ تدبیر سے اکدم نہیں غافل ۔ منگائے مُشک نافے گر نمکداں ہو گئے خالی ۔ منگتا ۔ (ھ ۔ نون غنّہ) مذکر ۔ بھیک مانگنے والا ۔ فقیر ۔ بھکاری ۔ گدا ۔ (بحر) بوسہ کیونکر دوں تجھے جوبن میں کہتا ہے وہ شوخ ۔ ایک تو منگتا نہیں حاضر ہیں سائل اور بھی ۔

منگچھی ۔ مونث ۔ مونگ کی پھلوری ۔

مَنگل ۔ (س) مذکر ۔ ۱ خوشی ۲ خوشی کا گیت ۳ مریخ ۔ ایک ستارہ کا نام ۴ سہ شنبہ ۵ رونق ۔ چہل پہل (صبا) آیا اپنے پاس وہ ماہِ دو ہفتہ شہر سے ۔ اے جنوں لے دن پھرے جنگل میں منگل ہو گیا ۔

منگلا مکھی ۔ (ہندو) ارباب نشاط ۔ منگل گانا ۔ (کنایۃً) خوشی کرنا ۔ خوشی منانا ۔

مَنگنی ۔ (ھ ۔ نون اول غنّہ) مونث ۱ نسبت ۔ ایک رسم کا نام ہے عورت کو مرد سے اور مرد کو عورت سے منسوب کر دیتے ہیں ۔ (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) ۲ کسی سودے کے علاوہ کوئی اور چیز بلا قیمت طلب کرنا ۔ اُدھار ۔ عاریۃً ۔ منگانا کسی چیز کا ۔ (دینا کے ساتھ)

منگوانا ۔ (ھ) منگانا ۔ مُنگوچی ۔ منگوچھی ۔ (ھ) مونث ۔ مونگ کی تلی ہوئی بریاں ۔ منگورا ۔ مذکر ۔ بیسن کی پھلوری ۔ منگوری ۔ مونث ۔ ماش کی پھلوری ۔

منگیتر ۔ (ھ) صفت ۔ وہ لڑکا یا لڑکی جسکی نسبت کی گئی ہو ۔

مَنَم ۔ فارسی میں رجز خوانی کرتے وقت اس لفظ کا استعمال ہوتا ہے مونث ۔ خود ستائی ۔ (فقرہ) سب کچھ ہو گیا لیکن اُنکی منم نہیں جاتی ۔

مِن مِن ۔ (ھ) مونث ۱ آہستگی سے ۔ سہج سہج سستی سے مِن مِن کرنا ۔ ۲ بڑی سستی کرنا ۔ کوئی کام سوچ سوچ کر آہستہ آہستہ کرنا ۔ ۳ ناک میں بات کرنا ۔ منمنا ۔ (ھ) صفت ۔ مذکر ۔ مونث کے لئے منمنی ۔ وہ جو ناک میں بات کہتا ہو ۔ منمنی آواز ۔ مونث ۔ وہ آواز جسمیں ناک سے نکلتی ہوئی سانس کی بھی شرکت ہو ۔ منمنانا ۔ (ھ) ۱ ناک میں بولنا ۔ صاف نہ بولنا ۲ (کنایۃً) بڑبڑانا ۔

مُنمُنا ۔ (ھ) صفت ۔ مذکر ۔ چھوٹا ۔ پست قد ۔ مونث کے لئے منمنی ۔ بچوں کی زبان ہے ۔

مَنو ۔ (س) مذکر ۔ منو سمرتی کا بنانے والا ۔ ہندوؤں میں ایک بہت بڑے فاضل کا نام جس نے دھرم شاستر بنایا ۔ جو منو کا دھرم شاستر کہلاتا ہے ۔ منوا دینا ۔ دیکھو منوانا ۔ (احتشام) مذہب نے یہ کیا کہ خدا کی حکومت کو جس سے لوگ غافل اور بے خبر تھے منوا دیا ۔ منوا کے چھوڑنا ۔ اپنی بات تسلیم کرا کے راضی ہونا ۔ اقرار کرا لینا ۔

مِنوال ۔ (ع ۔ بالکسر) مذکر ۔ وہ لکڑی جس پر جلاہا کپڑا بُن کر لپیٹتا جاتا ہے ۔ بمجاز ۱ طرز ۔ ۲ ڈھنگ ۔ طور ۔ طریق ۔ وضع ۔ دستور ۔ رسم ۔

مُنوا منھ ۔ (نون اول غنّہ) صفت ۔ لبالب ۔

مَنوانا ۔ (ھ) تسلیم کرانا ۔ اقرار کرانا ۔ منظور کرانا ۔

مُنوّر ۔ (ع) صفت ۔ روشن ۔ چمکنے والا ۔ مُنوّن ۔ (ع) صفت ۔ وہ حرف جسپر تنوین ہو ۔ عربی لفظ کے سوا کسی دوسری زبان کا لفظ منوّن ہونے کی صلاحیت نہیں رکھتا ہے ۔ لہٰذا اندازاً اور رسیداً غلط ہیں ۔ مِنہ ۔ مِنیہ ۔ دیکھو من عربی ۔

مُنھ ۔ (ھ ۔ س ۔ مُکھ) مذکر ۱ دہن ۔ جاندار کا منھ ۔ سوراخ کا منھ

مُنھ

سوراخ کا ابتدائی حصہ۔ غار گڑھا۔ (جہاندار) اپنا تعدیھا ڑپھاڑ کر سوراخوں کے منھ بند کردیئے ۲ پھوڑے اور زخم کا منھ ۳ چہرہ۔ رُخ۔ رو۔ سہ منھ نہ کھلنے پر ہے وہ عالم کہ دیکھا ہی نہیں زلف سے بڑھکر نقاب اُس شوخ کے منھ پر کھلا ۴ شکل۔ صورت ۵ پاس۔ لحاظ۔ خاطر۔ ملاحظہ۔ طرفداری۔ (مومن) مرگئے ہجراں میں چھپایا ہے منھ۔ لو منھ اس پردہ نشیں کا کیا ۶ لیاقت۔ حوصلہ۔ مقدرت۔ جرأت۔ (صبا) کھینچ لے تصویر رخ یہ منھ نہیں بہزاد کا۔ رنگ فق ہوجائیگا نقشہ تمھارا دیکھکر ۷ زبان دیکھو منھ پر آنا ۹ کلمہ۔ کلام۔ (شوق) اب نہ کہنا کر مرتے تھے۔ بس اسی منھ پر پیار کرتے تھے ۱۰ روبرو۔ سامنے ۱۱ نوک ۱۲ طرف۔ سمت۔ جانب ۱۳ وجہ سبب۔ (ذوق) دل عبادت سے چرانا اور جنت کی طلب۔ کام چور اس کام پر کس منھ سے اجرت کی طلب ۱۴ توجہ دیکھو منھ پانا ۱۵ طاقت۔ مجال۔ (اسیر) اے زخمی ہوں مرے غم سے گریباں چاک ہے عیسیٰ۔ کرے بخیہ مرے زخم جگر کو منھ ہے سوزن کا۔ منھ آنا۔ منھ اور زبان میں چھالے پڑجانا۔ (شاد) تیغ قاتل ہے بجھی تیزاب میں۔ جو دہان زخم کا منھ آگیا ۲ (کنایۃً) کسی پر طنز کرنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ لعن طعن کی باتیں کہنا۔ (بحر) کیا بات ہوئی مجھ سے جو منھ آتے ہو ہر بار کیوں زہر اگلنے لگے لبہائے شکر بار۔ منھ اُترنا۔ منھ اتر جانا۔ چہرہ دُبلا اور بے رونق ہوجانا۔ چہرہ کا رنگ روپ جاتا رہنا۔ تکلیف یا محنت یا تردد سے چہرہ پر اضمحلال چھا جانا۔ (صبا) تیرے شب چار دہم کے بناؤ سے۔ دو دن میں ماہتاب کا کچھ منھ اتر گیا ۲ کنایہ ہے آثار رنج و ملال منھ پر ظاہر ہونے سے ۔ سہ بناؤ زند

مُنھ

ہمکو دل پہ کیا صدمہ گزرتا ہے۔ کئی دن سے ہے منھ اُترا تمھارا اور ربدن جھٹکا۔ منھ اتنا سا نکل آیا۔ چہرہ دُبلا اور بے رونق ہوگیا۔ (اسیر) دیکھکر بزم میں شب زہرہ جبیں تیرا منھ۔ تا سحر شمع کا اتنا سا نکل آیا منھ۔ منھ اٹھاکر چلنا۔ منھ اونچا کرکے چلنا۔ (کنایۃً) بے پروائی یا غرور سے بے خبر ہوکر چلنا۔ (راحت) منھ اٹھاکر نہ چلو اونٹ کی چال سے بنو۔ کھاتی اندھوں کی طرح راہ میں ٹھوکر کیوں ہو۔ منھ اٹھانا۔ کنایہ ہے کسیکے کسیطرف کو راہی ہونے سے۔ سیدھے کسی طرف جانا۔ کہیں کا ارادہ کرنا۔ (آتش) جوش جنوں میں دیکھئے پیچھے نہ مڑکے پھر منھ جس طرف کو صورت دریا اٹھائیے۔ منھ اٹھائے۔ اندھا دھند بے دھڑک۔ بے پروائی سے۔ بے سوچے سمجھے۔ (امیر) جائے عبرت ہے خاکداں جہاں۔ تو کہاں منھ اٹھائے جاتا ہے۔ (صبا) حال دل راہ میں سن لیجئے گا۔ منھ اٹھائے نہ چلے جائیگا۔ (ابوالنصاحب) منھ اٹھائے چلا آتا ہے محل میں ہر ایک۔ بی محلدار ہیں ڈیوڑھی پہ نگہبان عبث۔ منھ اٹھ جانا۔ بےسوچے سمجھے کسی طرف کا رُخ ہوجانا۔ (مصحفی) منھ اُٹھ گیا جدہر کو اُدھر ہی چلے گئے۔ آوارگان عشق کو منزل کی کیا خبر۔ منھ اٹھتے۔ منھ اجالے۔ (دہلی۔ عو) سویرے۔ تڑکے۔ دن نکلے۔ منھ اجلا ہوجانا۔ (ہندی) چہرہ کا رنگ نکھر جانا۔ عزت رہ جانا۔ سُرخروئی ہونا۔ منھ اجیالا ہونا۔ (عو) سرخروئی ہونا۔ منھ اُداس ہونا۔ چہرہ کا اُداس ہونا۔ چہرہ پر اُداسی کا ظاہر ہونا۔ منھ اُدھر کو کرنا۔ اس جانب متوجہ ہونا۔ اس طرف رُخ کرنا۔ (آتش) اے آفتاب محشر آنکھوں سے گر گیا تو۔ منھ پھیرتا جدھر سے پھر میں اُدھر نہ کرتا۔ منھ اس قابل نہیں۔ اتنی لیاقت نہیں۔ (انیس) نعمت سے زیادہ ہیں یہ

منھ

نان جویں سا ہے۔ منھ اپنا تو اس کھانے کے قابل ہی نہیں ہے۔ منھ اشکِ ندامت سے دھونا۔ (کنایۃً) کمال نادم ہونا۔ (رندا) رہا زندہ فرقت میں شرمندگی سے۔ منھ اشکِ ندامت سے دھونا پڑا ہے۔ منھ اشکوں سے دھونا۔ زار قطار رونا۔ منھ اندھیرے۔ (ع) علی الصباح۔ صبح سویرے۔ (قلق) پھر اسی گھات سے وہ رشکِ قمر۔ منھ اندھیرے نکل گیا چھپ کر۔ (شاد) اخیر شب ہے جوانی کی منھ اندھیرا ہے۔ سحر تو ہوئی چونک ابھی سویرا ہے۔ اس جگہ عوام کالے منھ اندھیرے کہتے ہیں۔ منھ اوندھا کر چلنا۔ منھ لٹکا کر چلنا۔ (ترجمۃ القرآن) کافر منھ اوندھا کر چلتا ہے اسلئے اسکو راستہ نہیں سوجھتا۔ اور مومن سر اٹھا کر چلتا ہے اور اسکو راستہ سوجھ پڑتا ہے۔ منھ اوندھا کر لیٹنا۔ (ع) رنج یا فکر میں منھ لپیٹ کر پڑ رہنا۔ اٹوائی کھٹوائی لیکر پڑ رہنا۔ ناراض ہو کر الگ جا پڑنا۔ (فقرہ) وہ ملعون سے منھ اوندھا کر لیٹ رہے۔ منھ باتا۔ (ع) [1] منھ کھولنا۔ [2] جماہی لینا۔ [3] اپنی بیوقوفی پر ہنس پڑنا۔ [4] چل بسنا۔ مرجانا۔ منھ باندھ کے بیٹھنا۔ منھ بند کرکے بیٹھنا۔ خاموش رہنا۔ چپ رہنا۔ منھ باندھنا۔ [1] منھ کو کسی کپڑے سے باندھنا۔ مسلمانوں میں قاعدہ ہے کہ مرجانیکے بعد فوراً مُردے کا منھ کپڑے سے باندھ دیتے ہیں۔ (ذوق) یہ بہتان کتنے افشائے محبت کا یہاں باندھا۔ جو بعد از مرگ تو نے منھ کو میرے بگماں باندھا۔ منھ باندھے ہوئے بیٹھنا۔ فاقہ سے ہونا۔ (جان صاحب) بی بی گھر والے کی نستی ہوگی دلمیں سمدھنیں۔ سب بیٹھے ہیں منھ باندھے ہوئے مہمان اب۔ منھ بخشنا۔ طاقت دینا کسی قسم کے کلام کی۔ (محسن) یہ سب باتیں ہیں لیکن ہے دہن میں گفتگو بیشک۔ کریں کیا ہمکو حق نے منھ نہیں بخشا خوشامد

منھ

کا۔ منھ برا بنانا۔ منھ برا سا بنانا۔ منھ ایسا بنانا جس سے معلوم ہو کہ مزہ خراب ہے۔ یا کوئی بات ناگوار ہے۔ نفرت ظاہر کرنے کے لئے۔ (شوق قدوائی) طرزِ نفرت نہیں اخفائے محبت ہے کہ وہ۔ منھ برا سا مری صورت سے بنا لیتے ہیں۔ منھ بسورنا۔ رونے کی صورت بنانا۔ (سودا) کر گریباں چاک یاروں کے حضور۔ یوں بیاں کرتے ہیں وہ منھ کو بسور۔ لکھنؤ میں فقط بسورنا مستعمل ہے۔ (صبا) ہنسی میں اہلِ چمن کو بہت نہ لے اے گل۔ بسور دیں کہیں غنچے نہ مسکرانے میں۔ منھ بگاڑ دینا۔ [1] چہرہ بگاڑ دینا۔ تھپیڑ تھپیا جوتوں سے منھ سجا دینا۔ مار مار کر چہرے کو زخمی کرنا۔ [2] منھ کا ذائقہ خراب کر دینا۔ [3] ذلت دینا۔ منھ بگاڑنا۔ [1] منھ بنانا۔ مثال کے لئے دیکھو منھ بنانا۔ [2] (کنایۃً) کسی کے چہرے کا زخمی کرنا۔ اور کسی کو کسی جرم کی سزا دینا۔ (شاد) چلکر صبا کی صورت خنداں کیا گلوں کو۔ غنچوں کا منھ بگاڑا جب منھ ذرا بنایا۔ [3] تیوری چڑھانا۔ غصّہ کی سی صورت بنانا۔ (منیر) تا کوئی رعب سے تصویر کو بھی چھو نہ سکے۔ منھ بگاڑا جو کبھی سامنے بہزاد آیا۔ [4] منھ ٹیڑھا کرکے ہنسنا۔ [5] منھ کو بدمزہ کرنا۔ منھ بگڑا ہوا بنانا۔ منھ بناکر قہر و غضب ظاہر کرنا۔ منھ بگڑتے ہیں۔ سزا ملتی ہے۔ (شاد) کجروی کی تو آئینہ دکھو۔ ایسی باتوں میں منھ بگڑتے ہیں۔ منھ بگڑ جانا۔ منھ بگڑنا۔ [1] کنایہ ہے کسی کی صورت کے تغیر اور چہرہ کی ہیئت بدل جانے سے۔ منھ چڑانے کے وقت منھ کا اپنی ہیئت اصلی سے بے ہیئت ہو جانا۔ (منیر) ناک بھوں آئینہ کے آگے چڑھایا نہ کرو۔ منھ بگڑ جائے نہ اک روز خود آرائی کا۔ [2] کنایہ ہے بیمار کے منھ کا ذائقہ بگڑ جانے یا ذائقہ بدل جانے سے۔ [3] ناراض ہو جانا۔ (میر) بوسہ لبوں کا مانگتے ہی منھ بگڑ گیا۔ کیا

منہ

اتنی میری بات کا تمکو بُرا لگا۔[۲] (کنایۃً) حواس بگڑ جانا۔ ذلیل ہو جانا۔ (رند) روبرو تیرے اگر گرمی کرے پروانے سے۔ مُنہ بگڑ جائے ہوا کا وہ تھپیڑا کھائے شمع۔ مُنہ بننا۔ منہ بنجانا۔[۱] تیوری چڑھنا۔ خفگی ہونا۔[۲] مُنہ ٹیڑھا ہونا۔ صورت بگڑنا۔ مُنہ بنا بیٹھنا۔ مُنہ بنا بیٹھنا۔ ناراض ہو بیٹھنا۔ بگڑ بیٹھنا۔ چیں بجبیں ہونا۔ مُنہ بنا کر۔ چہرے سے نفرت ظاہر کرکے۔ (جلیل) انکی نظروں میں جچی کچھ بھی نہ یوسف کی شبیہ۔ مُنہ بنا کر یہ کہا ہاں خط و خال اچھا ہے۔ منہ بنا لینا۔ خفا ہو جانا۔ ناراض ہو جانا۔ تیوری چڑھا لینا۔ (داغ) جب وہ سنتے ہیں بنا لیتے ہیں مُنہ۔ مل گیا کیا زہر میرے نام میں۔ منہ بنانا۔[۱] بُری صورت بنانا۔ چہرے کو بدنما کرنا۔ رونے کی صورت بنانا۔ (امیر) اُسے جب نہ تب ہم نے بگڑا ہی پایا۔ یہی اچھے مُنہ کو بنا جانتا ہے۔ (شاد) چلکر صبا کی صورت خزاں کیا گلوں کو۔ غنچوں کا مُنہ بگاڑا جو مُنہ فدا بنایا۔[۲] ناراض ہونا۔ غصّے کی صورت بنانا۔ رنجیدہ ہونا۔ اظہار ناخوشی کرنا۔ (رند) شکرلب کہا میں نے کڑوے ہوئے تم۔ عبث مُنہ کو مجھ سے ستمگر بنایا (عاشق) ہنس ہنس کے بگاڑ کی صورت۔ جب ملے ہم سے مُنہ بنا کے ملے[۳] بدذائقہ چیز کے پیتے وقت چہرے کی ہئیت بگاڑنا۔ کسی شے کی ناپسندیدگی سے منہ کج کرنا۔ مُنہ کی ہیئت بدلکر اپنی بے رغبتی و ناراضی و ناگواری طبع ثابت کرنا۔ (ناسخ) جب اگر بیٹھتے ہیں ہم تو بگڑ بیٹھتے ہو۔ منہ بنا لیتے ہو کچھ مُنہ سے اگر کہتے ہیں۔ منہ بناؤ۔ ہوش میں آؤ۔ (امیر) واہ رے زور یہ شوخی ہے نئی گرمی ہے۔ منہ بناؤ کہ زباں خوب ہی چل نکلی ہے۔ مُنہ بند۔ صفت[۱] لب بستہ۔ دہن بستہ۔[۲] خاموش چُپ۔

منہ

[۳] کنواری۔ دوشیزہ۔ باکرہ۔ مُنہ بند کر لینا۔[۱] خاموش ہو جانا۔ چُپ ہو جانا۔[۲] مُنہ پر کپڑا یا ہاتھ رکھ لینا۔ مُنہ بند کرنا۔[۱] بولنے سے روکنا۔ خاموش کرنا۔ بُرا بھلا نہ کہنے دینا۔ (ناسخ) ہو نہ برہم تجھکو دیتے ہیں جو یوسف سے مثال۔ بند منہ کرنے کیا ہے مردم بازار کا۔[۲] رشوت دیکر اپنے خلاف کہنے سے باز رکھنا۔[۳] خاموش ہونا۔ (فقرہ) جاڑن سے اُسنے اپنا مُنہ بند کیا ہے۔ مُنہ بند کلی۔ مُنہ بندھی کلی۔ مؤنث[۱] شگوفہ۔ بن کھلا پھول۔ (امیر) صبا ان مُنہ بندھی کلیوں نے شب کو کس کی چوری کی۔ کہ تو نے صبح کو اک ایک کی نیچی ٹٹولی ہے۔[۲] کنایۃً کنواری۔ باکرہ۔ (جان صاحب) خار دیتے ہو مجھے شکل دکھاتے نہیں تم۔ مُنہ بندھی پائی کلی پھولوں سماتے نہیں تم۔ مُنہ بند ہونا۔[۱] دہن بستہ ہونا۔[۲] دہانہ بند ہونا۔[۳] چپ ہونا۔ خاموش ہونا۔ بات نہ کر سکنا۔ (داغ) لاکھ میں مُنہ بند ہوتا ہے کہیں آزاد کا۔[۴] (کنایۃً) کسیکی بدی یا چغلی سے رُکنا۔[۵] زخم کا مُنہ بند ہونا۔ مُنہ بندھے۔ مذکر۔ (ہندو) جین مت کے درویش جو منہ کے آگے کپڑا باندھ لیتے ہیں۔ تاکہ کوئی جاندار اُنکے مُنہ میں نہ پڑ جائے یا مُنہ کی بھاپ سے نہ مر جائے۔ مُنہ بنوا رکھو۔ منہ بنوا لو۔ مُنہ بنواؤ۔ اس بات کے قابل تو ہو جاؤ۔ مُنہ دھو رکھو۔ اُمید نہ رکھو۔ اس خیال سے باز آؤ۔ (شوق) اک ذرا ہٹ کے بیٹھو مُنہ بنواؤ۔ کہے جونی بھی مجھکو گھی سے کھاؤ۔ (اختر شاہ اودھ) کچھ خبر ہے اپنا مُنہ تو بنواؤ۔ کیا خوب فدا ہو اس میں آؤ۔ مُنہ بنوانا۔ لیاقت پیدا کرنا۔ کسی کام کے لائق ہونا۔ کنایہ ہے کسی کے کسی کام کے لائق اور سزاوار ہونے سے۔ (داغ) حلق تیرا ہے اگر اُس سے سوا دل اپنا مُنہ تو بنوائے ذرا خنجر قاتل اپنا۔ منہ بولا۔ (ھ) صفت

مذکر۔ منھ سے کہا ہوا۔ زبان سے بنایا ہوا۔ زبان سے پکارا ہوا۔ فرضی جیسے منھ بولا بھائی۔ منھ بولا بیٹا۔ (بنانا کے ساتھ) مونث کیلئے منھ بولی۔ جیسے منھ بولی بہن۔ منھ بولی بیٹی۔ (نسیم) پوشیدہ گھر اپنے لایا اسکو۔ منھ بولی بہن بنایا اسکو۔ منھ بولتی۔ صفت مونث۔ خوبصورتی کی تعریف میں کہتے ہیں یعنی ایسی تصویر جس سے یہ معلوم ہو کہ ابھی منھ سے کچھ بولیگی۔ نہایت عمدہ تصویر یا صورت (جرأت) نقش طلسم ہے بت عیار کی شبیہ۔ منھ بولتی خدا نے یہ تیار کی شبیہ۔ منھ بھر آنا۔ منھ بھر آنا۔ منھ میں پانی یا رطوبت کا چلا آنا۔ جی کا مالش کرنا۔ متلی ہونا۔ منھ بھرائی۔ مونث (عو) رشوت (آتش) زباں کیلئے کا نقش منھ بھرائی ہے۔ وہاں غنچہ کو رکھتا ہے مشت رز خاموش۔ (دینا کے ساتھ) منھ بھر دینا۔ (عو) رشوت دینا۔ ۲ منھ میں کوئی چیز بھر دینا۔ (بحر) ایک ن ٹو کا تھا اس کے شعلۂ رخسار کو۔ بھر دیا لوگوں نے انگاروں سے منھ تنور کا۔ منھ بھر کے۔ (عو) ۱ لبریز۔ لبالب ۲ خاطر خواہ۔ بخوبی۔ حسب لخواہ۔ (فقرہ) منھ بھر کے مانگ لو ۳ بھر پور۔ تمام و کمال (محصنات) تم بات بات میں اسطرح منھ بھر بھر کر اپنے تئیں حسین اور خوبصورت کہتے ہو۔ منھ بھر کے کوسنا۔ (عو) بیدردی سے کوسنا۔ بیدھڑک کوسنا (فقرہ) عین برس کے برس دن میرے بچہ کو کیسا منھ بھر کے کوسا ہے۔ منھ بھر کے کہنا۔ (عو) صاف صاف کہنا۔ بیدریغ کہنا۔ (فقرہ) ڈاکٹر کمبخت کو دیکھئے کیسا منھ بھر کے کہہ گیا کہ اب علاج بے سود ہے۔ منھ بھر کے گالیاں دینا۔ فحش بکنا۔ سخت اور قابل شرم گالیاں دینا۔ (محصنات) نوکروں اور گھر کی لونڈیوں کو کیا زیبا تھا کہ یوں منھ بھر بھر کر گالیاں دیں۔ ۔۔۔۔

منھ بھرنا۔ ۱ منھ پر کرنا۔ (فقرہ) ایک کا منھ شکر سے بھر جاتا ہے سوکا خاک سے بھی نہیں بھر جاتا ۲ چپ کرنا۔ اتنا دینا کہ سائل پھر نہ مانگے۔ (قدر) بھر نہیں سکتے سلیماں بھی ترے سائل کا منھ۔ کیا رفو آسان ہے اس زخم دامندار کا ۳ (کنایۃً) تھوڑا سا کھانا پینا۔ (شعور) گرچہ انکار نہیں لطف سے دلبر خالی۔ منھ بھرا ہے تو کرو اور بھی ساغر خالی۔ منھ بھری۔ (ھ) مونث۔ رشوت۔ (دینا کے ساتھ) (رشاد) دل ناداں کو جب چسکی لگی ہے۔ دہن کو منھ بھری چالوں نے دی ہے۔ منھ بھڑاک۔ صفت۔ منھ کے بل اوندھا گرنے کے لیے مستعمل ہے۔ منھ پانا۔ (عو) توجہ پانا۔ رخ پانا۔ راضی پانا۔ خوش پانا۔ (رنگیں) کیوں خفا ہوتی ہے میں منھ جو ترا پاتی ہوں۔ تو محل سے میں دوگانہ ترے پاس آتی ہوں۔ منھ پاؤں پر رگڑنا۔ (کنایۃً) منت۔ سماجت کرنا۔ (قدر) منھ رگڑتے ہیں ترے پاؤں پہ سب زہرہ جبیں۔ بن گئے ہیں تری جوتی کے ستارے عارض۔ منھ پر۔ ہونٹوں پر۔ چہرے پر۔ زبان پر۔ دہانے پر ۲ (کنایۃً) کسیکے سامنے۔ روبرو۔ (رویائے صادقہ) میرا لفظ ایسا اچھا ہے کہ کئی انگریزوں نے میرے منھ پر تعریف کی ۳ زور پر ۴ ظاہر ہیں۔ (بحر) یکرنگ آشنا نہیں ہمنے پرکھ لیا۔ منھ پر کھرے ہیں آپ مگر دل میں کھوٹ ہے۔ منھ پر آنا۔ ۱ زبان پر آنا۔ ظاہر ہو جانا۔ (شوق قدوائی) بھید کھلا اشک خونیں سے۔ جو دل میں تھا منھ پر آیا ۲ مقابلے پر آنا۔ مقابل ہونا۔ (انیس) آگے مرے بڑھ بڑھ کے جھکے نشاں فوج کے کھوئے۔ منھ پر کئی بار آ گئے تلواروں کو تولے ۳ زد پر آنا۔ (مصحفی) عزت نہیں اس صید کی مرغان حرم میں۔ جو صید کہ آیا نہ ترے تیر کے منھ پر۔ منھ پر آئی بات۔

مونث۔ زبان پر آئی ہوئی بات۔ مثال کے لئے دیکھو کہنے سے بات پر آئی ہوتی ہے۔ مُنھ پر آئی نہیں رُکتی ہے۔ جو بات ذہن میں آئی ہے کہنا ہی پڑتی ہے۔ (نواب مرزا شوق) وہ بوئی کڑی شاخ جُھکتی نہیں۔ اجی مُنھ پر آئی تو رُکتی نہیں۔ مُنھ پر بات آنا۔ مُنھ پر بات لانا۔ دیکھو بات۔ مُنھ پر بحالی ہونا۔ چہرہ چاق ہونا۔ (منیر) شاید کہ سہارا تری رحمت نے دیا ہے۔ ہوتی ہے بحالی بھی گنہگار کے مُنھ پر۔ مُنھ پہ برسنا۔ ظاہر و آشکارا ہونا۔ چہرے پر۔ (مُنیر) کیوں آمد باراں کے بہانے سے چلے آپ۔ کیا موت برسنے لگی بیمار کے مُنھ پر۔ مُنھ پر بسنت پھولنا۔ مُنھ پر بسنت کھلنا۔ چہرہ زرد پڑ جانا۔ خوف چھا جانا۔ مُنھ پیلا پڑ جانا۔ مُنھ پر بھبھوت ملنا۔ جوگی مُنھ پر بھبھوت ملتے ہیں۔ (داغ) زلفیں ہیں تیری ناگن آتا ہے اس کا منتر۔ مُنھ پر بھبھوت ملکر جوگی بنا ہے دشمن۔ مُنھ پر پانی پھر جانا۔ مُنھ پر رونق آجانا۔ مُنھ پر تازگی آجانا۔ مُنھ پر پلّہ رکھکے رونا۔ مُنھ پر پلّہ لینا۔ کنایہ ہے مُنھ ڈھانپ کے رونے سے۔ (اوج) پلّہ لیا اُن بیبیوں نے مُنھ پہ ردا کا۔ دینے لگیں سادات کو پُرسا شہدا کا۔ (محسن) صنم مٹی میں ملجائینگے گل آتشکدے ہونگے۔ ضلالت رو رہیگی رکھ رکھ کے پلّہ مُنھ پہ شیطاں کا۔ مُنھ پر پھٹکار برسنا۔ (کنایۃً) مُنھ کا بے رونق ہونا۔ مُنھ پر پھینک مارنا۔ خفگی سے کوئی چیز واپس کر دینا۔ مُنھ پر مارنا۔ مُنھ پر تھوکنا۔ چہرے پر تھوک ڈالنا۔ مُنھ پر جانا۔ کسی کا لحاظ کرنا۔ کسی کا خیال کرکے مروت برتنا۔ (فقرہ) واللہ میں آپکے مُنھ پر جاتا ہوں۔ ورنہ اسکی کیا مجال تھی جو زبان ہلا سکتا۔ مُنھ پر جوگنی ہونا۔ جوگنی سامنے ہونا۔ (رشاد) ہمیں ہے لطف صال حاصل پہ بدشگونی بھی دیدنی ہے۔ وہ رشک خورشید ہے مقابل رقیب کے مُنھ پہ جوگنی ہے۔ مُنھ پر چرچا کرنا۔ سامنے کہنا۔ (دبیر) مُنھ پہ حضرت کے نہ کوئی یہ کریگا چرچا۔ مُنھ پر چڑھنا۔ کنایہ ہے مقابلہ کرنے سے۔ (صبا) کیوں چڑھا مُنھ پر میں تیغ یاس کے۔ مفت میں خون بہتا ہو گیا۔ مقابل ہونا۔ (قدر) تمھارے مُنھ پہ اے مہ کوئی ہرگز چڑھ نہیں سکتا۔ جو بدر آئے تو داغی ہے ہلال آئے تو کم رو ہے۔ مُنھ پر چھپا دینا۔ (عو۔ عم) کنایۃً چُپ ہو جانا۔ مُنھ پر خاک اُڑنا۔ مُنھ کا نور جاتا رہنا۔ چہرے کا بے رونق اور پریشان ہونا۔ (سرور) گر نظر آئے وہ اسے مشاطہ صورت پاک سی۔ مُنھ پہ ہر آئینہ کے اُڑنے لگے گی خاک سی۔ مُنھ پر دامن رکھکے رونا۔ مُنھ ڈھانک کر گریہ و بکا کرنا۔ (آتش) کوچ کرتی ہے بہار آتا ہے ہنگام خزاں۔ روئے بلبل مُنھ پہ رکھکر گل کا داماں اندنوں۔ مُنھ پر دانہ نہ رکھنا۔ (عو) بالکل نہ کھانا۔ ذرا نہ کھانا۔ ایک دانہ تک نہ کھانا۔ (ذوق) نہ رکھتا پر نہ رکھتا مُنھ پہ دانہ یہ مریض غم۔ اگر تیرا میسر بوسۂ خال دہاں ہوتا۔ مُنھ پر رکھنا۔ کسی کے مواجہہ اور مقابلہ میں کوئی بُری بات اُسکو کہنا۔ سامنے کہدینا۔ ؎ داغ کی شامت جو آئی اضطراب شوق میں۔ حال دل کمبخت نے سب اُنکے مُنھ پر کہدیا۔ (میر) خط مت رکھو کہ اسمیں بہت ہیں قباحتیں۔ رکھیں تمھارے مُنھ پہ تو تمکو بُرا لگے۔ (داغ) بلا سے نامہ کو ثابت اگر نہیں رکھتے وہ تیرے مُنھ پہ تو لے نامہ بر نہیں رکھتے یا کوئی چیز رکھنا۔ زبان پر رکھنا۔ (ذوق) تلخکامی کا رہا بعد فنا بھی یہ اثر۔ استخواں کو مری مُنھ پر نہ ہُما نے رکھا۔ مُنھ پر رونق آجانا۔ چہرہ بشاش ہو جانا۔ (غالب) انکے دیکھے سے جو آجاتی ہے مُنھ پر رونق۔ وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے۔ مُنھ پر زردی پھر جانا۔ مُنھ پر زردی

منھ

چھا جانا۔ منھ زرد ہو جانا۔ چہرہ کا سفید پڑ جانا۔ منھ پر زردی پھرنا۔ متعدی۔ (امیر) عشق نے پھیر کے منھ پہ مرے زردی یہ کہا۔ ہم ہیں رنگ آپکی تصویر میں بھرنیوالے۔ منھ پہ زردی کھنڈ جانا۔ (دہلی) دیکھو چہرہ زرد ہو جانا۔ مردنی چھا جانا۔ منھ پر سب کچھ دل میں خاک نہیں ظاہرداری کرنیوالے کی نسبت بولتے ہیں۔ (فریب عشق) جھوٹ اور سچ بولنے میں باک نہیں۔ منھ پر سب کچھ ہے دل میں خاک نہیں منھ پر سخن آنا۔ زبان پر بات آنا۔ (امیر) منھ پہ آنے لگے برعکس سخن لو صاحب۔ لیکے آئینہ ذرا منھ کو تو دیکھو صاحب۔ منھ پر سرخی ہونا۔ کمال بشاشت یا صحت سے۔ (مصحفی) کیا جانے کسے ذبح کیا تو نے ستمگر۔ ہے آج تو سرخی تری شمشیر کے منھ پہ۔ منھ پر شفق پھولنا۔ خوشی کے مارے منھ سرخ ہو جانا۔ (مومن) تاثیر شہ کی عشق نے اپنی مطلق۔ چھیڑے ہے زیادہ شوخ ہنگام قلق۔ گلگونۂ لالہ رنگ خونابہ کو دیکھکر کہتے ہیں وہ کیا تری منھ پہ پھولی ہے شفق۔ منھ پر صاف صاف کہنا۔ لگی لپٹی نہ رکھنا۔ (شاد) کسطرح سادہ رو نہ کہیں منھ پہ صاف صاف۔ دنیا میں عیب پوش کوئی آستیں نہیں منھ پر صفائی نہ رہنا۔ منھ صاف نہ رہنا۔ منھ پر فاختہ اڑ جانا۔ (دہلی) منھ فق ہو جانا۔ چہرہ پر ہوائیاں اڑنے لگنا۔ منھ پر قفل لگ جانا۔ منھ بند ہو جانا۔ خاموشی چھا جانا۔ منھ پر قفل لگانا۔ بولنے نہ دینا۔ (داغ) بدگمانی مجھے گھبرائے نہ دیتی اتنا۔ منھ پہ قاصد کے اگر قفل لگایا جاتا۔ نہ بولنا۔ منھ پر کچھ پیٹھ پر کچھ۔ منھ پر اور پیٹھ پیچھے اور۔ منھ پر کچھ دلمیں کچھ۔ ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ۔ سامنے للو پتو اور پیٹھ پیچھے برائی کرنے کی جگہ۔ (امیر) پردے پردے میں عداوت یہ محبت کیسی۔ منھ پہ کچھ دل میں کچھ اللہ یہ الفت کیسی۔ (نواب مرزا شوق) سیکھے ہیں صاف آئینہ کے طور۔ منھ پہ کچھ اور پیٹھ پیچھے اور۔ منھ پر کچھ نہ کہنا۔ زبان پر نہ لانا۔ سامنے کچھ نہ کہنا۔ (مراۃ العروس) لوگ تمھارے منھ پر تو کچھ نہیں کہتے لیکن پیچھے ہنستے ہیں۔ منھ پر کوسنا۔ کسیکے سامنے اسکو گالیاں دینا۔ بددعا دینا۔ (رشک) جو کوس لینے کو منھ پہ ہمیں بلاتے آپ۔ ہزار کوس سے ہم ایک آن میں آتے۔ منھ پہ کھانا۔ (شمشیر یا تلوار کے لئے) بہادری سے مقابلہ کرنا۔ (اختر) جتنگ اپنی آئیں دکھائیں گے آج۔ تلواروں کو منھ پہ کھائیں گے آج۔ منھ پر کھری کھری کہنا۔ کسیکی بدی اسکے سامنے صاف صاف کہنا (قدر) دو ٹکڑے بات کہتی ہے کس منصفی کے ساتھ۔ رستم بھی ہو تو کہتی ہے منھ پہ کھری کھری۔ منھ پہ کہنا۔ روبرو کہنا۔ (رشک) منھ پہ کہینگے بات یہ اپنی ہے کیا غلط۔ خط سے تمام مصحف عارض ہوا غلط۔ منھ پر کہنا خوشامد ہے۔ آپکی تعریف آپکے سامنے کرتے ہیں۔ یہ خوشامد نہیں امر واقعی ہے۔ ہم پیٹھ پیچھے بھی یہی کہتے ہیں۔ منھ پر کہے سو مونچھ کا بال۔ مثل۔ مرد وہی ہے جو بلا لحاظ سچ بات صاف کہدے۔ منھ پر کی ساری باتیں ہیں۔ سب باتیں ظاہرداری کی ہیں۔ منھ پر لانا۔ زبان سے کہنا۔ بیان کرنا۔ ظاہر کرنا۔ (امانت) منھ پہ لایا طپش دل سے لگاوٹ کے کلام۔ منھ پہ لکھا ہونا۔ (کنایۃً) کوئی ظاہری خاص نشانی ہونا کی جگہ۔ (داغ) کیوں مورد بیداد ہوں کچھ وجہ کبھی اسکی لکھا ہوا عاشق مرے منھ پر تو نہیں ہے۔ منھ پر لگا بیجانا۔ کسی خطرناک چیز کے سامنے کر دینا۔ (امیر) کشتۂ عشق ہوا دیکھ کے آنکھیں اسکی۔ شیر کے منھ پہ لگا لیگئے آہو مجھکو۔ منھ پر مارنا۔ کسی بری چیز کو واپس پھیرنا۔ لوٹانا۔ (امیر) اے طالب حق جیفۂ دنیا سے نہ رکھ میل۔ جو

مُنھ

ہاتھ لگے مارا اُسی مردار کے مُنھ پر۔ مُنھ پر مُردنی پھرنا۔ مُنھ پر مُردنی چھانا (پہلا محاورہ خاص بیگمات کا ہے) مرنے سے پہلے چہرہ کا سیاہ ہو جانا آنکھوں میں حلقے پڑ جانا کنپٹی بیٹھ جانا۔ اِن مجموعی حالتوں کا نام مُردنی چھانا ہے (صبا) شوقِ دیدار نے اُس گُل کے کیا زرد آخر۔ مُردنی مُنھ پہ ترے نرگسِ بیمار پھری۔ (س) اے داغ تیری صورت دیکھینگے وہ نہ ڈر کر۔ چھائی ہوئی جو مُنھ پر یوں مُردنی رہے گی۔ (محسن) مُردنی چھائی ہے چہرہ دیکھو۔ اپنی جاتی ہوئی دنیا دیکھو۔ مُنھ پر مُنھ رکھنا۔ گال پر گال رکھنا۔ پیار کرنا۔ (مصحفی) کچھ بھا جو گیا جی کو تو بس ہو گیا بیخود۔ مُنھ اپنا میں رکھکر تری تصویر کے مُنھ پر۔ مُنھ پر مہتاب چھٹنا۔ (کنایۃً) مُنھ فق ہونا۔ خوف یا شرم کے مارے مُنھ کا رنگ پھیکا پڑ جانا۔ مُنھ پہ مُہر کرنا۔ مُنھ پر مُہر لگانا۔ چپ کر دینا۔ (جرأت) آ کے آواز اپنی جب در پر سنا جاتے ہو تم۔ مُنھ پہ میرے مُہرِ خاموشی لگا جاتے ہو تم۔ کنایہ ہے سکوت اور خاموشی سے۔ (مراۃ العروس) لیکن محمد کامل نے مُنھ پر تو مُہر لگائی اور دل میں دفترِ شکایت لکھ چلا۔ مُنھ پر مُہر لگی ہونا۔ مُنھ بند ہونا۔ کسیطرح نہ بولنا۔ استقلال کے ساتھ خاموش رہنا۔ (ذوق) بیٹھے بھرے ہوئے ہیں خُمِ مے کیطرح ہم۔ پر کیا کریں کہ مُہر ہے مُنھ پر لگی ہوئی۔ مُنھ پر مُہر ہو جانا۔ سکوت طاری ہو جانا۔ (شعور) اُسکی چشمِ سرمگیں کو یاد جب کرتا ہوں میں۔ مُہر ہو جاتی ہے میرے مُنھ پہ چلاتے ہوئے۔ مُنھ پر میٹھا ہونا۔ سامنے شیریں کلام ہونا۔ اور دل میں کھوٹ ہونا۔ (بحر) تلخیِ مرگ سے ہرگز مجھے اندیشہ نہیں۔ میٹھی مُنھ پر ہے مرے یار کی تلوار بہت۔ مُنھ پر ناک نہ ہونا۔ (کنایۃً) بیغیرت ہونا۔ بیحیا ہونا۔ غیرت۔ عزت۔ ننگ و ناموس

مُنھ

کا خیال نہ ہونا۔ (ناسخ) آگے اُس گُل کے دعویٰ خوشبو۔ باغباں گُل کے مُنھ پہ ناک نہیں۔ مُنھ پر نمک ہونا۔ چہرے میں ملاحت کی وجہ سے خوبصورتی ہونا۔ (شوق قدوائی) چمک بھی بہت تھی دمک بھی بہت۔ مزہ یہ کہ مُنھ پر نمک بھی بہت۔ مُنھ پر نور آنا۔ مُنھ پہ رونق آنا۔ (س) یہ خون حضرتِ راسخ کا رنگ لایا ہے۔ کہ سُرخ گال ہوئے اُنکے مُنھ پہ نور آیا۔ مُنھ پر نور نہ ہونا۔ چہرے پر رونق نہ ہونا۔ چہرے کا بے روپ ہو جانا۔ مُنھ پر نہ تھوکنا۔ (کنایۃً) خفیف توجہ کرنا۔ نظرِ حقارت سے دیکھنا۔ کمال بیوقعت سمجھنے سے کنایہ ہے۔ (ارشاد) نظر جس نے کی گلرخوں کے دہن پر۔ نہ اُسنے کبھی مُنھ پہ غنچہ کے تھوکا۔ مُنھ پر ہاتھ پھیرنا۔ لوگوں کا دستور ہے کہ کوئی متبرک کلمہ زبان سے کہتے وقت مُنھ پر ہاتھ پھیرنے لگتے ہیں۔ اُنکا خیال ہے کہ متبرک کلمے کے بولتے وقت سانس میں برکت کا اثر ہوتا ہے۔ تو سانس کو تبرکاً ہاتھ کے ذریعہ سے مُنھ پر پہنچانا چاہیئے۔ یہ دستور اکثر عربوں اور افغانیوں میں دیکھا جاتا ہے۔ کبھی اس موقع پر بھی کہتے ہیں۔ جب یہ خواہش ہو۔ کہ جو ہم مُنھ سے کہتے ہیں وہ پورا ہوگا۔ (اختر شاہ اودھ) روتا کبھی اس نگار کے ساتھ۔ کہتا کبھی مُنھ پر پھیر کے ہاتھ۔ جتنی تجھے اس نے دی ہے ایذا۔ جیتا ہوں تو لونگا بدلا اُس کا۔ مُنھ پر ہاتھ رکھنا۔ بولنے سے روکنا۔ مُنھ بند کرنا۔ بات نہ کرنے دینا۔ کچھ کہنے نہ دینا۔ (ذوق) خط دیکے دل میں تھا کہ زبانی بھی کچھ کہے۔ پر اُس نے رکھدیا دہنِ نامہ بر پہ ہاتھ۔ مُنھ پر ہنسنا۔ کسیکو اُسی کے سامنے ہنسنا۔ (آتش) ہچکیاں لیتے تھے کوچے میں ترے بسمل کہاں۔ زخم ہنستے تھے کسیکے مُنھ پہ ہاے قاتل کہاں۔ مُنھ پر ہوائی۔ (یا ہوائیاں) اُڑنا۔ مُنھ پر ہوائی (یا ہوائیاں) چھوٹنا۔ مُنھ

منھ

پر ہوائیاں پھر جانا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ چہرے کا رنگ اڑ جانا۔ منھ فق ہو جانا۔ (جان صاحب) ہوائی منھ پہ ہے مہتاب کے اڑتی ابھی دیکھو۔ کبھی صورت نہیں چھپتی ہے جلتیے اور ہارے کی۔ (سحر) کیوں درد دل سے اڑتی ہیں منھ پہ ہوائیاں۔ (رند) چاندنی دیکھنے یار آئے جو مہتابی پر۔ منھ پہ تیرے بھی ہوائی نہ لگی چھوٹنے۔ (نواب مرزا شوق) غم نے کی دل سے کچھ ادا ایسی منھ پہ چھٹنے لگی ہوائی سی۔ (شاد) جو شبکو بام پر آیا وہ طفل آتشباز۔ چھٹی ہیں ماہ کے منھ پر ہوائیاں کیا کیا۔ منھ پر ہوائیاں پھر جانا۔ پرانا محاورہ اور اب متروک ہے۔ (ہدایت) خورشید رو نے جس گھڑی آنکھیں دکھائیاں۔ مہتاب کے بھی پھر گئیں منھ پر ہوائیاں۔ منھ پڑنا۔ حوصلہ پڑنا۔ جرأت ہونا۔ اس معنی میں سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (ظفر) یکقلم ایسے خطوں میں ہو گئے باہم جواب۔ منھ نہیں پڑتا کسی کا صلح پر دونوں طرف ۲ مشہور ہونا۔ چرچا ہونا۔ (مصحفی) حدیث شکوہ میاں منھ پڑی خرابی ہے۔ کہاں تلک کوئی اپنی زباں کو بند کرے ۳ کھانے میں آنا۔ منھ پسارنا۔ (عم) ۱ لالچ کرنا ۲ حیران رہجانے اور ہکا بکا رہجانے کا کنایہ۔ منھ پکڑنا۔ منھ بند کرنا۔ بولنے نہ دینا۔ بولنے سے روکنا۔ (امیر) کوئی کیا انسے بڑھ کے بول سکے۔ لب خاموش منھ پکڑتے ہیں۔ منھ پونچھنا۔ رومال سے منھ صاف کرنا۔ (ناسخ) واہ کیا رنگ ہے گویا کہ چمکتا ہے شہاب۔ منھ وہ پونچھے تو ابھی سرخ ہو رومال سفید۔ منھ پھاڑ کر کہنا۔ چلا کر کہنا۔ (راسخ) ابھی تو حشر نے آگے ابھی تو ہے صراط آگے لحد منھ پھاڑ کر کہتی ہے میں تو پہلی منزل ہوں۔ منھ پھاڑنا۔ (عم) ۱ منھ کھولنا۔ بولنا ۲ منھ پھیلانا ۳ زباں درازی کرنا۔ منھ پھٹ

صفت۔ زباں دراز۔ بدلحاظ۔ بدزبان۔ اس شخص کو کہتے ہیں جو بات کرنے میں بے تہذیبی کرے یعنی جو کچھ منھ میں آئے کہہ بیٹھے۔ (امیر) اے زلیخا چاک دامن کیا چھپائے راز عشق۔ ایسے منھ پھٹ کو نہ لانا تھا گواہی کے لئے۔ منھ پھیر لینا۔ منھ دوسری طرف کر لینا (کنایۃً) بیرخی کرنا۔ صورت سے بیزار ہونا۔ (شعور) منھ پھیر لینا ترا ہے صاف حیلہ موت کا۔ قالب بیجاں ہے تو وہ جان جسم آئینہ۔ منھ پھر جانا۔ منھ پھرنا ۱ منھ کا ٹیڑھا ہو جانا۔ لقوے کا مرض ہو جانے سے ۲ رخ پھرنا۔ کسیکے منھ کا کسیطرف مائل ہو جانا۔ توجہ یا التفات سے (شوق قدوائی) جدھر منھ پھرے انکا ہٹ جائیں سب۔ جدھر نکلیں رستے سے کٹ جائیں سب۔ (عاشق) دل میں بے کیا از روئے لکھنؤ۔ منھ پھرا جاتا ہے سوئے لکھنؤ ۳ کسیکے منھ کا کسی طرف مائل ہو جانا۔ طمانچے وغیرہ کی ضرب سے۔ (ناسخ) بات جب کرتے ہیں ہم حاسد کا پھر جاتا ہے منھ۔ یہ تھپیڑا دیو کا ہے یا ہماری بات ۔ ۴ (کنایۃً) ہمت ہار جانا۔ (ذوق) پھرتا ہے سیل حوادث سے کہیں مردوں کا منھ۔ شیر سیدھا تیرتا ہے وقت رفتن آب میں۔ ۵ شکست کھا جانا۔ بھاگ جانا۔ (فقرہ) یہ رنگ دیکھکر فوج کا منھ پھر گیا ۶ جی بھر جانا۔ اکتا جانا۔ (شعور) شیریں بیان تھے پہلے ہوئے آپ کیوں ترش۔ منھ میرا میٹھی باتوں سے اصلا نہ پھر گیا۔ معانی نمبر ۱۔۳۔۵۔۶ میں جانا کے ساتھ فصیح ہے۔ بقیہ معانی میں منھ پھر جانا۔ منھ پھرنا۔ دونوں مستعمل اور فصیح ہیں۔ منھ پھلانا۔ (کنایۃً) ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ منھ سجانا۔ (رشک) منھ پھلائے ہوئے گلگشت کیا کرتے ہو۔ کیوں سزاوار نہوں علت آماس کے پھول۔ منھ پھوڑ کر کہنا۔ بیحیائی سے کہنا۔ بے شرم ہو کر کہنا۔

منھ

دلیری سے کہنا۔ (رنگیں) اگر کہے گی مجھ سے کچھ منھ پھوڑ کر باجی
تو پھر۔ ٹھنڈی کر دونگی میں ہاتھوں کی ساری چوڑیاں۔ منھ
پھوڑ کر مانگنا۔ بطور خود بیحیائی سے مانگ بیٹھنا۔ (محصنات)
کبھی کسی چیز کا خیال آگیا اور منھ پھوڑ کر مانگی تو مرتبان یا اچاری
اس کے پاس لیجا کر روٹی پر ایک پھانک۔ کھدی۔ منھ پھولنا
کنایہ ہے کسی کے ذرا سے خلاف طبع کوئی امر واقع ہونے پر
آزردہ اور برہم ہو جانے سے (فقرہ) گھر آئی تو پھوپھی کا منھ
پھولا ہوا۔ کچھ دیر تک سوچتی رہی کہ آخر کیا وجہ ہوئی۔ منھ
پھیر دینا: منھ موڑ دینا۔ رُخ پھیر دینا۔ منھ دوسری طرف کر دینا۔
(تعشق) کیا جذب کیا شوق امام ازلی نے۔ منھ پھیر دیا لاشۂ
عباس علی نے۔ ۲ طبیعت سیر کر دینا۔ ۳ پسپا کر دینا۔ مغلوب کر دینا۔
منھ پھیر کر چلنا۔ کنایہ ہے کمال تنفر و بیزاری سے۔ (ہجر) وائے
افسوس کسی کا نہیں دل ملتا ہے۔ جو گزرتا ہے اُدھر پھیر کے منھ
چلتا ہے۔ منھ پھیر کے سونا۔ دوسری طرف کروٹ لیکے سونا۔ منھ
پھیر کر کہنا۔ ادائے معشوقانہ میں سے ایک یہ بھی ادا ہے یعنی
اگر سامع کو کچھ چھیڑنا ہوتا ہے تو منھ سامنے کر کے بات نہیں کہی
جاتی۔ ؎ ذوق کے مرنے کو سنکر پہلے تو کچھ رک گئے۔ پھیر کہا تو
یہ کہا منھ پھیر کر اچھا ہوا۔ منھ پھیر کر نہ دیکھنا۔ کنایہ ہے بے توجہی اور
بے پروائی کا۔ (مصحفی) منھ پھیر کر گئے وہ اسنے ادھر نہ دیکھا۔
اس آہ میں تو ہمنے کچھ بھی اثر نہ دیکھا۔ منھ پھیر کے ہنسنا۔ چھپا کر
ہنسنا۔ پردے پردے میں ہنسنا۔ (جلیل) زیر لحد چمکتے نہیں میرے
داغ دل۔ منھ پھیرے ہنس رہی ہے زمیں آسمان پر۔ منھ پھیر لینا۔
روگردانی کرنا۔ کنایہ ہے بیمروتی و بے اعتنائی سے بھی۔ (انیس)

منھ

بیوجہ بنی زمانے سے منھ پھیر لیا تھا۔ منھ پھیرنا: ۱ روگرداں ہونا۔
منھ دوسری طرف کر لینا۔ منھ موڑنا۔ ۲ بیوفائی کرنا۔ بے پروائی
کرنا۔ بیمروتی کرنا۔ ۳ منحرف ہونا۔ (قدر) تقاضے نمک تیرا آفت سے
منھ نہ پھیرا۔ ہے زخم جگر میرا مہمان نمکداں کا۔ (ناسخ) آرام سے
وہی ہے جو پھیرے خدا سے منھ۔ دیکھو ہے مرغ قبلہ نما اضطراب
میں۔ ۴ بیزار ہونا۔ ناراض ہونا۔ متنفر کرنا۔ (قدر) تمھارے
خال کے سودے سے جس نے منھ پھیرا۔ ہوا وہ خلق میں محتاج
دانے دانے کا۔ ۵ (کنایۃً) شرم کرنا۔ حیا کرنا۔ (ناسخ) مزاج
میں یہ حیا ہے کہ پھیر لیتے ہیں منھ۔ جو وہ نظارۂ مردم گیاہ کرتے
ہیں۔ منھ پھیلانا: ۱ منھ کھولنا۔ ۲ زیادہ مانگنا۔ بہت لالچ کرنا۔
کنایہ ہے کسی چیز کی خواہش اور طمع سے۔ ۳ مول بڑھانا۔ زیادہ
قیمت مانگنا۔ ۴ ہکا بکا رہجانا۔ منھ پھیلائے بیٹھنا۔ منھ کھولے
بیٹھنا۔ منتظر رہنا۔ مانگنے اور لینے کیواسطے تیار ہو جانا۔ (منیر)
کیوں خمار بادہ مستی نے کر رکھی ہے دیر۔ گور منھ پھیلائے بیٹھی
ہے جماہی کیلئے۔ منھ پیٹ کر نیلا کرنا۔ منھ اتنا پیٹنا کہ نیلا ہو جائے
(رند) واں مجھے سستی سے لب اسکے کبود۔ پیٹ کر منھ ہمنے
یاں نیلا کیا۔ منھ پیٹنا۔ اپنے چہرے پر تھپڑ مارنا۔ کمال غصہ یا
حسرت و افسوس اور رنج و غم سے۔ رنج و غم کرنا۔ ماتم کرنا۔ پچھتانا
(ناسخ) جب مر گئے صاحب میر گھسیٹا۔ ہر ایک نے اپنے منھ کو پیٹا۔
؎ ہاہا برا ہوا جہاں کہا یہ تونے برا کیا۔ منھ پیٹ دونوں ہاتھ سے
ظالم یہ کیا کیا۔ (رند) ہجر میں منھ پیٹتا ہوں ہائے جب آتا ہے
یاد۔ بھولی بھولی باتیں اور وہ پیار۔ (پیار) ۱ اختلاط۔ منھ تک آنا:
لب تک آنا۔ زبان تک آنا۔ (ہجر) زائقہ تلخ ہے ایسا مرض ہجراں سے

زہر ہو جاتی ہے منھ تک جو دوا آتی ہے۔ (رتبۂ الفصح) تمہارے
سر کی قسم کئی بار منھ تک بات آئی مگر تمہارا ڈھنگ دیکھکر جرأت
نہوئی۔ ۲ کناروں تک لبریز ہو جانا۔ منھ تک بھرنا۔ لبالب بھرنا
ظرف کا۔ ۲ گلے تک پُر کرنا۔ لبریز کرنا۔ منھ تکتے رہجانا۔ حیرت سے
خاموش رہجانا۔ (شوق قدوائی) غصے میں وہ بھرا تو میں منھ تکتے
رہگیا۔ دیں اتنی گالیاں کہ وہ خود تھکتے رہ گیا۔ منھ تکنا۔ ۱ صورت
دیکھنا چہرے کیطرف نظر کرنا۔ (اجتہاد) مذہب کی بات بات
میں مولویوں کا منھ تکا کرتے ہیں۔ (جلیل) کیا سیر ہے میں تکوں
منھ انکا۔ اور منھ دیکھیں وہ آرسی کا۔ ۲ جواب کا منتظر رہنا۔ (مصحفی)
تکتا ہوں منھ اُس کا وہ تکتا ہے منھ میرا۔ مقطعے میں کام ہے دل
امیدوار کا۔ ۳ حسرت و یاس کی نگاہوں سے دیکھنا۔ نگاہِ تاسف
سے دیکھنا۔ (نواب مرزا شوق) کوئی پٹی پہ سر ٹپکنے لگا۔ کوئی
حسرت سے منھ کو تکنے لگا۔ ۴ حیران اور ششدر رہ کر رہ جانا۔
۵ لاجواب ہو جانا۔ ۶ تعجب سے دیکھنا۔ ۷ کنایہ ہے امیدواری سے
کسی چیز کی۔ (رفعت) ہیں ایک وہ بھی کہ تمسے ہے انکو راز و نیاز
اور ایک ہم ہیں کہ منھ تکتے ہیں زمانے کا۔ منھ تمتمانا۔ چہرے کا
سرخ ہو جانا۔ منھ تنگ کرنا۔ نہ بولنا۔ (ذوق) کوئی ان تنگ دہانوں
سے محبت نہ کرے۔ اور یہ تنگ کریں منھ تو شکایت نہ کرے۔
منھ تو دیکھو۔ منھ تو دیکھئے۔ (طنزاً) حوصلہ تو دیکھو۔ (ناسخ) صورت
حال دو عالم منعکس ہے دل میں صاف۔ منھ تو دیکھو یوں بنا ہے گا
سکندر آئینہ۔ (داغ) کیا تصور بھی نہ آنے دے گی۔ منھ تو دیکھو
شب تنہائی کا۔ دیکھو اپنا منھ دیکھو۔ منھ توڑ کے جواب دینا۔ صاف
جواب دیدینا۔ بیباکانہ جواب دیدینا۔ (رشک) یہ وجہ ہے

جو پاتے ہیں منھ توڑ کر جواب۔ عاشق ہوئے ہم اک بُت حاضر جواب
کے۔ منھ توڑنا۔ منھ میں ضرب لگانا۔ (شاد) ہنر ہے شیشہ و ساغر شکنی
کا ہے بیاں۔ منھ نہ توڑے کوئی بدمست ترا اے واعظ۔ ۲ (کنایۃً)
لاجواب کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ منھ تھتھانا۔ نیچے کے ہونٹ کا لٹکا لینا
اور ناراضی اور آزردگی کی صورت بنانا۔ (جانصاحب) منھ تھتھایا
مرے گھر آکے ہوئے آپ اداس۔ جائیے رنڈی کے گھر میں
بھی چلی یار کے پاس۔ منھ تھکا جانا۔ منھ دُکھا جانا۔ کچھ کہنے سے
(صبا) وصل کا وعدہ بھی ہو سکتا نہیں اے نازنیں۔ منھ تھکا جاتا
ہے کیا اقرار فرماتے ہوئے۔ منھ ٹوٹ جائے۔ (عو) بد دعا۔ (شوق قدوائی)
ہنسا دیکھکر مجھکو منھ ٹوٹ جائے۔ الٰہی موئے کا بدن پھوٹ جائے
منھ ٹوٹنا۔ منھ میں چوٹ آنا۔ (جانصاحب) سوتے میں ستاتے ہو
میں مارونگی تماچا۔ منھ ٹوٹے بلا سے مری لگجائے بڑی چوٹ
منھ ٹیڑھا کرنا۔ (کنایۃً) منھ بگاڑنا۔ تنفر یا آزردگی سے۔ (ناسخ)
کیا ہی منھ کرتا ہے ٹیڑھا دیکھتا ہے جب مجھے۔ کردے یارب
روئے دشمن لقوے کا آزار کج۔ منھ ٹیڑھا ہونا۔ لازم۔ منھ
جوڑنا۔ (عو، کنایۃً) کانا پھوسی کرنا۔ غیبت کرنا۔ بدگوئی کرنا۔ (فقرہ)
بیگم کی یہ حالت دیکھکر سب بیویوں نے منھ جوڑنا شروع کیا۔ منھ
جھٹالنا۔ برائے نام کھانا۔ نام گنانے کو کھانا۔ چکھ لینا۔ (فقرہ)
تمنے کھانا کیا کھایا منھ جھٹال لیا۔ ۲ (لکھنؤ) نہار منھ تھوڑا سا کھانا
کھالینا۔ منھ جھٹک جانا۔ منھ اتر جانا۔ چہرہ ملول اور اداس
ہو جانا۔ کنایہ ہے کسی کے چہرہ سے ناتوانی اور بیماری کے آثار
ظاہر ہونے سے۔ (آتش) کسیکے سر میں ہوا اور درد میرا منھ جھٹکا
کسی کے پاؤں میں موچ آئی میں نے سر ٹپکا۔ منھ جھلانا۔ (دہلی)

منہ

برائے نام کچھ کھانا۔ (توبۃ النصوح) فہمیدہ لوگوں کے دکھانے کو دستر خوان پر بیٹھ تو گئی تھی مگر ایک دانہ حلق سے نہیں اترا جیسی بیٹھی تھی ویسی ہی منہ جھٹلا کر اٹھ کھڑی ہوئی۔ منہ جھلسنا ۱۔ منہ کو آگ لگا دینا منہ کو جلا کر سیاہ کرنا۔ منہ جلا دینا۔ (شوق قدوائی) جھلس ڈالتی منہ جو پاتی اسے۔ جنوں کی طرح میں چباتی اسے ۲۔ لعنت بھیجنا۔ سو کھاڑ خا دینا۔ (امیر) ہماری آہ کی گرمی جو دیکھی رعد چلایا۔ معاذ اللہ یہ تو برق کا بھی منہ جھلستی ہے ۳۔ رشوت دینا۔ منہ بھرائی دینا۔ (میر) دیکے کچھ محتسب کو منہ جھلسا ۴۔ قرضہ ادا کرنا۔ دے دلا کر فارغ ہونا۔ (فقرہ) اوروں کو دیا ہے تو اس کا بھی منہ جھلس دو۔ منہ جھوٹا کرنا۔ (کھانے کے بعد کلی کرنا ضروری ہے۔ تو گویا کچھ کھانے سے منہ جھوٹا ہو جاتا ہے) کچھ تھوڑا سا کھانا۔ منہ چاٹنا ۱۔ پیار کرنا۔ چمکارنا ۲۔ خوشامد کرنا۔ نازبرداری کرنا ۳۔ کسی کا منہ اپنی زبان سے صاف کرنا۔ منہ چاہیئے۔ ہمت اور حوصلہ چاہیئے۔ دل گردہ درکار ہے۔ (رشک) باتیں کرتا ہوں جو شوق قتل کی سفاک سے۔ کہتا ہے منہ چاہیئے تلوار کھانے کے لئے۔ منہ چھپانا۔ صورت نہ دکھانا۔ صورت دکھانے سے گریز کرنا۔ (رند) بنے پھرتے ہیں عاشق معرکوں میں منہ چراتے ہیں۔ منہ چڑانا۔ منہ چڑھانا۔ منہ ٹیڑھا کرنا۔ کسیکے آزردہ کرنے کے واسطے۔ دوسرے کے منہ کی نقل بنانا۔ کے ساتھ کرنا کبھی شوخی وشرارت سے بھی ایسا کرتے ہیں۔ (آتش) لگے منہ بھی چڑانے دیتے دیتے گالیاں صاحب۔ زبان بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجئے دہن بگڑا۔ (اختر شاہ اودھ) شوخی سے وہ منہ چڑھاتی تھی ماہ۔ غمزے لاکھوں بتاتی تھی ماہ ۲۔ جھوٹی تقلید کرکے۔ بدنام کرنا۔ مضحکہ اڑانا۔ تڑپ اسکی لے تجھ اس میں

منہ

کہاں ہے۔ مری آہ کا منہ چڑاتی ہے بجلی۔ (داغ) اڑایا جب سے تو نے چٹکیوں میں اسکو اے قاتل۔ یہ زخم دل بھی ہنسکر منہ چڑاتا ہے نمکداں کا۔ منہ چڑھا (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے منہ چڑھی۔ ۱ گستاخ۔ بے ادب۔ سر چڑھا ۲ ضدی۔ (رند) آتا ہے نام آوری کو کمن پہ رشک۔ اس منہ چڑھے نے پھوڑ کے سر کیا نمود کی۔ منہ چڑھانا۔ عزت دینا۔ گستاخ کر دینا۔ (ظفر) آئینہ کو تم اگر منہ نہ چڑھاؤ اپنے۔ تو ہو نہ اسکو کہیں منہ دکھانے کی جگہ۔ منہ چڑھنا۔ لازم۔ مصاحب بننا۔ منہ لگنا ۲ مقابل ہونا۔ برابری کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ سے کیا منہ چڑھینگے خال رخ یار کے امیر۔ انجم ہیں آپ اپنی نظر سے گرے ہوئے ۳ حجت کرنا۔ بحث کرنا۔ پیچھے پڑنا۔ (عارف) شامت ہے کیسکی منہ جو ترے ناصحا چڑھے۔ جو شخص یوں بلا کی طرح سر پہ آ چڑھے ۴ کسی کا کسی سے گستاخ اور بے ادب ہو جانا۔ (سرشار) اسکی تلوار سے کیونکر نہ گلا کٹوا دوں۔ میرے منہ چڑھتی ہے ہمصورت آبرو ہو کر ۵ (عو) تیوری چڑھنا ۶ زبان پر چڑھنا ۷ چہرہ پر نمایاں ہونا۔ (ذوق) سادہ رخوں سے کی جو محبت تیری ہی تھی سادہ دلی۔ منہ چڑھکر اس شوخ کے اپنا کالا منہ لے خال کیا۔ منہ چلانا ۱۔ منہ کو حرکت دینا۔ کھانا۔ چبانا ۲ منہ ڈالنا۔ گھوڑے کا کاٹنا۔ منہ سے پکڑنا ۳ (عو) بدزبانی کرنا۔ گالیاں دینا۔ منہ چلنا ۱۔ منہ کا متحرک ہونا ۲ کھاتے رہنا ۳ زبان چلنا ۴ بک بک کئے جانا۔ چپ نہ بیٹھنا۔ منہ چلے شتر بلا ٹلے۔ مثل۔ (عو) ساری طاقت کھانے پینے سے ہے۔ منہ چور۔ شرمسار۔ وہ شخص جو شرم و لحاظ سے کسی کے سامنے منہ نہ کرے۔ (جان صاحب) ایسی منہ چور ہوئی ایسی چرائیں آنکھیں۔ دو برس تک نہیں نرگس

منہ

نے دکھائی صورت۔ منہ چومتے ہی گال کاٹنا۔ مثل۔ ابتدا ہی میں نقصان پہونچایا۔ (شوق) کھل گیا مجھپہ تیرا سارا حال پہلے منہ چومتے ہی کاٹا گال۔ منہ چوم کے چھوڑ دینا۔ ذلیل و شرمندہ کرکے چھوڑ دینا۔ کام نکال کے الگ کرنا۔ حقیر جاننا۔ (داغ) چوس لیتے ہیں مرے زخم زبان پیکاں۔ چھوڑ دیتے ہیں یہ منہ چوم کے سوفاروں کا۔ منہ چوم لینا۔ ۱ بوسہ لے لینا (ناسخ) میرے ہاتھوں کو فقط ہے گال ملنے کی ہوس۔ منہ تمھارا چوم لے یہ ہے دہن کی آرزو۔ ۲ (کنایۃً) کسیکے منہ سے کوئی بات اپنی مرضی کی سنکر کمال خوش ہونا۔ (آتش) یہ شوق بوسہ ہے منہ اُس کا چوم لیتا ہوں۔ زبان سے جسکے ترے رُخ میں ہوں زباں سنتا۔ منہ چومنا۔ ۱ بوسہ لینا۔ ۲ کنایۃً تعریف کرنا داد دینا (قدر) ابھی منہ چومتے ہیں آکے جبرئیل امیں میرا۔ کہاں اس منہ سے نکلے نام عبد خاص یزدانی۔ منہ چھپا کر بھاگنا۔ روپوش ہونا۔ مفرور ہونا۔ (ناسخ) لگیا رہتے میں تو بھاگا چھپا کر موںھ کو ہائے۔ کہدیا کہد و نہیں ہیں گھر میں اسکے گھر گیا۔ منہ چھپانا۔ ۱ چہرہ سامنے نہ کرنا۔ شرم و حجاب سے (داغ) جب خواب میں آتے ہو منہ مجھ سے چھپاتے ہو۔ مشتاق سے شرم ایسی عاشق سے حجاب ایسا۔ ۲ شرمندگی سے۔ (ناسخ) پریزادوں نے منہ اپنا چھپایا مارے خجلت کے۔ اسے سوچ ذرا کیا حسن ہے اولاد آدم کا۔ ۳ چھپنا۔ سامنے نہ آنا۔ پردہ کرنا۔ ؎ سبب کھلا یہ ہیں اُنکے منہ چھپانے کا۔ اڑا نہ لے کوئی انداز مسکرانے کا۔ ۴ (کنایۃً) کنارہ کرنا۔ پہلو تہی کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) شکل اپنی دکھاکے اک نظر آہ منہ تمنے چھپالیا اجی واہ۔ ۵ آنکھ چرانا۔ نظر بچانا۔ (راسخ) نظر مجھ سے چُرا کر منہ چھپا کر کتنے جاتے ہیں۔ کہ یہ چوری کبھی لکھی جائے گی تیرے گناہوں میں۔ منہ چھٹ۔ صفت۔ منہ پھٹ۔ منہ چھوٹا۔ اوپری دل سے کہنا۔ کچھ کہنا اس غرض سے کہ دیکھیں دوسرا شخص کیا کہتا ہے۔

منہ

کسی سے کسی کام کیو اسطے سرسری طور پہ کوئی بات کہنا۔ ایسی حالت میں کہ وہ کام اس سے لینا منظور نہو۔ اور نہ اس سے توقع اس کام کے سرانجام دینے کی ہو۔ (جلال) بھلا وہ اور دیتا بوسۂ لب۔ فقط چھونا تھا ہمکو یار کا منہ۔ منہ خام کرنا۔ منہ بند کرنا۔ کپڑ مٹی کرنا۔ آٹے یا مٹی سے گل حکمت کرنا۔ (راسخ) ہمشیہ زہر کے بھاسے پڑ ھلنے اسے قاتل۔ ہمشیہ زخم کا منہ ہمکو خام کر لینا۔ منہ خدا کی طرف ہونا۔ خدا پر بھروسا ہونا۔ (ناسخ) اُسپہ آفت نہیں منہ سُوئے خدا ہے جسکا۔ طائر قبلہ نما کا ہیکو بسمل ہوگا۔ منہ خراب کرنا۔ ۱ منہ بگاڑنا۔ منہ بدمزہ کرنا۔ ۲ کنایہ ہے گالی دینے یا بُرا بھلا کہنے یا کوئی اور بیہودہ بات کہنے سے۔ منہ خراب ہونا۔ لازم۔ (داغ) ایسا لگا ہوا ہے مئے ناب کا مزہ۔ پانی بھی میں پیوں تو مرا منہ خراب ہو۔ منہ خشک ہونا۔ ۱ گرمی یا پیاس کی شدت سے زبان کا سوکھ جانا۔ ۲ (کنایۃً) خوف چھا جانا۔ چہرہ زرد پڑ جانا۔ گھبرا جانا۔ ڈر جانا۔ ؎ عالم یہ دیکھ کر مرے رونے کی تار کا۔ منہ خشک ہو گیا رگ ابہار کا۔ ۳ کنایہ ہے زیادہ گوئی کا۔ (امیر) ابھی کل تک تو زبان منہ میں نہیں تھی گویا۔ بات کرتے ہوئے منہ خشک ہوا جاتا تھا۔ منہ در منہ (عو) روبرو۔ سامنے۔ منہ پر۔ (رنگین) ہم کو منہ در منہ وہ کہتے ہیں فساد اور بہم۔ سب اٹھاتے ہیں ولیکن ہاتھ اٹھا سکتے نہیں۔ (فقرہ) میرے منہ در منہ مجھی پر طوفان لیتا ہے۔ منہ در منہ خالہ نانی پیٹھ پیچھے دشمن جانی۔ مثل۔ (عو) اس کی نسبت مستعمل ہے جو ظاہر میں خوشامد کی باتیں کرے۔ اور درپردہ دشمن ہو۔ (بنات النعش) ایسی دنیا بیگم کے ہاتھوں اسی ظاہر داری کے دھوکے میں تو ساری بڑی بیٹھی چھری یا زہر کی بجھی منہ در منہ خالہ نانی الخ۔ منہ در منہ کہنا۔ (عو) سامنے کہنا۔ منہ پر کہنا روبرو کہنا۔ منہ دکھانا۔ ۱ صورت دکھانا۔ ملاقات کرنا۔ (رشک) وہ منھ

مُنھ

دکھاتے نہیں ہیں تو ہو جیئے رو پوش۔ بجبر ہمنے یہی اختیار کی صورت۔ ۲ سامنے ہونا۔ رو برو آنا (امیر) نہ واعظ ہجو سے کر ایک دن دنیا سے جانا ہے۔ اسے منھ ساقی کوثر کو بھی آخر دکھانا ہے۔ دیکھو کیا منھ دکھاؤگے۔ منھ دکھانے کی جگہ باقی نہیں۔ انتہائی ندامت ظاہر کرنے کے لیے۔ (داغ) منھ دکھانیکی جگہ اب مجھے باقی نہ رہی۔ آئینہ دیکھ کے اُس نے مری صورت دیکھی۔ منھ دکھانے کی صورت نہ رہنا۔ شرمندگی کے باعث کسی کے سامنے ہونیکا موقع نہ رہنا۔ کی جگہ (شوق قدوائی) عشق کے غم نے کیا دنیا میں ہمکو زرد رُو۔ کوئی صورت اب ہمارے منھ دکھانے کی نہیں۔ منھ دکھانے کے قابل نہ رہنا۔ نہایت شرمندگی کے باعث سامنے آنے کے لائق نہ رہنا۔ (شاد) کفن پوش دنیا سے ہم کیوں نہ جائیں۔ یہ صورت نہیں منھ دکھانیکے قابل۔ منھ دکھائی دینا۔ کسی چمکدار چیز میں منھ کا عکس نظر آنا۔ (شرت) چمک وہ ہے کہ مرا منھ دکھائی دیتا ہے یہ عالم اب تو ہے رخسار کی صفائی کا۔ منھ دکھائی۔ (مونث) رونمائی۔ وہ نقدی جو پہلی پہل دُلھن کا منھ دیکھ کر اس کے رشتہ دار اُسے دیتے ہیں۔ منھ دُکھنا۔ کنایہ ہے بات کرنے میں تکلف ہونیکا۔ (بحر) مزاج پوچھا کسیکا تو اس کا منھ دُکھا۔ کسی کسی ہاتھ میں اٹھی اگر سلام کیا۔ منھ دکھلانا۔ منھ دکھانا۔ (غالب) جور سے باز آئے پر باز آئیں کیا۔ کہتے ہیں ہم تجھکو منہ دکھلائیں کیا۔ منھ دھلانا۔ منھ دھونا کا متعدی (اوج) اگر ہے عشق پیمبر کے خانوادے کا۔ دُھلائیں اشکوں سے منھ اپنے شاہزادے کا۔ منھ دھواں ہو جانا۔ منھ پر ہوائیاں اُڑنا۔ منھ دھو آؤ۔ منھ دھو رکھو۔ منھ دھو ڈالو۔ اس کام کی امید نہ رکھو۔ تم اس قابل نہیں ہو کی جگہ۔ (منیر) ذرا منھ تو دھو آئیے آپ پہلے۔ بڑے آبرو لینے والے ہوئے ہیں۔ (نواب مرزا شوق)

مُنھ

دیکھو اتنا نشہ ہوش میں آؤ۔ منھ کو دھو ڈالو ہوش میں آؤ۔ (شعور) دبا زخم بھی نگیں دُر دندان کا گر بوسہ۔ کہیں وہ ہنس کے منھ دھو رکھو اپنا آپ گوہر سے۔ ۵ اے بحر رحم کھائے گا وہ رونے پر ضرور۔ دھو رکھئے منھ کو اپنے ذرا چشم تر سے آپ۔ (منیر) وصف یوں ممکن نہیں مجھی بھون کی نہر کا کہیلے جوئے شیر سے منھ دھو کے آئے صبح عید۔ منھ دھونا۔ منھ پانی سے دھونا یا چہرہ صاف کرنا۔ (رشک) محو آرائش ہے وہ اب وصل کی صورت کہاں۔ دن کو منھ دھویا کرے زلفیں سنوارے رات کو۔ منھ دیکر بات کرنا۔ (عو) متوجہ ہوکر بات چیت کرنا۔ منھ دیکھا کرنا۔ حیرت سے منھ تاکنا اور کچھ دخل نہ دینا۔ (بحر) جوش وحشت میں نہ میرا سدِّرہ کوئی ہوا۔ خضر منھ دیکھا کئے غول بیابان لیچلا۔ منھ دیکھتا رہجانا۔ منھ تکتا رہ جانا۔ ناامید ہو جانا۔ یا حیران اور ششدر رہ جانا۔ ۵۔ اپنے پہلو سے وہ جب اٹھ کے چلا اسے جرأت۔ کیسے منھ دیکھتے اور رہ گئے مایوس سے ہم۔ منھ دیکھتے رہنا۔ رعب میں آکر کچھ نہ کہہ سکنا۔ (آتش) مانع تھا عرض حال کا از بسکہ رعب حُسن۔ منھ دیکھتے ہی یار کا محفل میں سب رہے۔ منھ دیکھ کر اٹھنا۔ سوتے ہوئے اٹھکر کسی کی صورت دیکھنا۔ بعض کا خیال ہے کہ اگر کسی خوش نصیب کی صورت صبح سویرے دیکھی جائے تو تمام دن خوشی سے بسر ہوتا ہے۔ اور اگر کوئی بخیل سامنے آجائے تو رنج وغم میں دن تمام ہو جائے۔ (امیر) اللہ نے جمال دکھایا حبیب کا۔ منھ دیکھکر اٹھے تھے کسی خوش نصیب کا۔ (ذوق) جس جگہ بیٹھے ہیں با دیدۂ نم اٹھے ہیں۔ آج کس شخص کا منھ دیکھ کے ہم اٹھے ہیں۔ منھ دیکھکر بات کرنا۔ منھ دیکھی باتیں کرنا۔ خوشامد کی باتیں کہنا۔ منھ دیکھکر رہجانا۔ حیران رہجانا۔ متحیر ہونا۔ (قدر) چشمۂ خضر سے لب ہے

مُنھ

کہیں بہتر اُن کا۔ کیوں نہ مُنھ دیکھ کے رہجائے سکندر ۔ انکا ۲ کسی کا کلام سنکر جواب نہ دے سکنا۔ (آتش) کچھ کہے کوئی میں مُنھ دیکھ کے رہجاتا ہوں ۔ کم دماغی نے کیا ہے مجھے حیران کیا کیا ۳ جب کوئی شخص کسی بات کی امید رکھتا ہو۔ اور اسکو اس معاملہ میں مایوسی ہو۔ اس وقت بھی اس محاورہ کا استعمال ہو (محسن) یوسف ہوئے جان و دل سے شیدا ۔ مُنھ دیکھ کے رہ گئی زلیخا ۴ کسی کا مُنھ اس امید میں تکتے رہجانا کہ ہمکو کچھ دے گا۔ یا ہم سے کچھ کہے گا۔ مُنھ دیکھنا ۱ صورت دیکھنا ۔ چہرہ دیکھنا۔ کسی کے چہرے کا نظارہ کرنا۔ (ناسخ) مُنھ دیکھیں آفتاب پرست آفتاب کا۔ سرکا دے اپنے چہرہ سے کو نقاب کا ۲ صبح اٹھکر پہلے ہی پہل کسیکے مُنھ پر نظر کرنا ۳ آئینہ میں شکل دیکھنا۔ (آتش) یار نے مُنھ دیکھکر آئینہ توڑا وقت صبح ۔ بدمزاج انسان ہوتا ہے جہاں سوکر اٹھا ۴ حیرت سے مُنھ دیکھنا (شعور) اگر تار برق تار نظر ہے ۔ لگی مُنھ دیکھنے سوزن ہمارا۔ ۵ حسرت سے مُنھ تکنا۔ تعجب سے نظر کرنا۔ (داغ) جب وہ کلام کرتے ہیں مُنھ دیکھتی ہے خلق ۔ اٹھتی ہیں انگلیاں کہ وہ پیدا دہن ہوا ۶ جواب کے انتظار میں یا کچھ مزید گفتگو کے انتظار میں مُنھ تکنا۔ منتظر ہونا۔ (غالب) دیکھے خط مُنھ دیکھتا ہے نامہ بر۔ کچھ تو پیغام زبانی اور ہے ۷ حوصلہ دیکھنا۔ اُمنگ دیکھنا۔ (رشک) ہو گا ہجر روئے دلبر کا۔ مُنھ کوئی دیکھے اہ اندر کا ۔ کسی سے کسیکی امیدواری کے محل پر بھی مستعمل ہے۔ (ہجر) مقبول کوئی عرض گنہگار کی نہیں۔ مُنھ دیکھتی ہیں میری دعائیں مجیب کا ۸ تماشا دیکھنا اور کچھ کام نہ کرنا کی جگہ۔ (بنات النعش) سب کام کریں اور میں کھڑی مُنھ دیکھوں ۹ کبھی دیکھنا کی جگہ سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔

منھ

(جلیل) مُنھ دوا کا نہ درد نے دیکھا۔ داغ مرہم سے آشنا نہ ہوا ۱ کسی کی لیاقت اور قابلیت دیکھنا۔ حوصلہ دیکھنا۔ (جلال) یہی کہتا ہے پردہ میں وہ جلوہ ۔ میں دیکھوں طالب دیدار کا مُنھ ۲ تابع ہونا۔ (فقرہ) وہ ہر بات میں انکا منھ دیکھتے ہیں ۔ منھ دیکھنے لگنا ۔ حیرت اور تعجب سے یا لاجواب ہو کر ۔ مُنھ دیکھو۔ (طنز ۴) ذرا انکی لیاقت پر نظر کرو۔ کیا حوصلہ ہے ۔ (داغ) کیا تصور بھی نہ آنے دوگی ۔ منھ تو دیکھو شب تنہائی کا۔ دیکھو اپنا مُنھ دیکھو منھ دیکھی ۔ مونث ۔ طرفداری کی بات ۱ (کنایۃً) خوشامدی (شاد) میری سی میرے آگے تیری سی تیرے آگے ۔ ایسا جو سادہ رو ہے منھ دیکھی آرسی ہے ۔ منھ دیکھی کہنا ۔ طرفداری کی بات کہنا (شاد) پیٹھ پیچھے بدکہوائے آئینو ۔ رو برو اس کے نہ منھ دیکھی کہو۔ مُنھ دیکھی سب کہتے ہیں خدا لگتی کوئی نہیں کہتا۔ انصاف کی بات کوئی نہیں کہتا۔ سب خوشامد اور طرفداری کی باتیں کرتے ہیں۔ (شوق قدوائی) بتوں کے سامنے محشر میں میری سی نہیں کہتے ۔ یہ سب کہتے ہیں منھ دیکھی خدا لگتی نہیں کہتے۔ منھ دیکھے کا ۔ صفت ۔ مذکر ۔ نمائشی (شعور) وہ نہیں بے وجہ ملتا ہے غرض کا آشنا کھل گیا ہے صاف مُنھ دیکھے کا پیار آئینہ سے ۔ منھ دیکھے کی ۔ ظاہری ۔ اوپری ۔ دکھاوے کی ۔ (ہجر) منھ ہی دیکھے کی آشنائی ہے ۔ آئینہ رو کسی کے یار نہیں ۲ خوشامد کی ۔ جیسے مُنھ دیکھے کی بات ۔ منھ دیکھے کی الفت ۔ ظاہری محبت دکھاوے کی محبت ۔ جھوٹی محبت ۔ (جانصاحب) ہمارے اسکی تو منھ دیکھے کی محبت ہے ۔ مہینوں لے بلا وہ جنجھ نہیں آتا ۔ الفت کی جگہ چاہ ۔ محبت وغیرہ بھی مستعمل ہیں ۔ منھ دیکھے کی باتیں اوپری۔

منھ

باتیں۔ ظاہری باتیں۔ دکھاوے کی باتیں۔ کسی کے مواجہہ میں کوئی بات اسکی رعایت سے کہنا یا کوئی امر نیک اس کے ساتھ کرنا۔ (ناظم) ساری منھ دیکھے کی باتیں ہیں یہ چل دور بھی ہو۔ پاس سے میرے ہوا ہو کہیں کافور بھی ہو۔ منھ دیکھے کی تعریف۔ کسی کے سامنے اسکی تعریف جو نمائشی ہو۔ (داغ) منھ دیکھے کی تعریف یہ مرغوب نہیں ہے۔ آئینہ سے نکلے جو وہ محبوب نہیں ہے۔ منھ دیکھے کی سی۔ نمائشی بات (میر) آرسی آرسی ہے وہ تو ہے نہیں۔ یہ نہ منھ دیکھے کی سی میں نے کہی۔ منھ دینا۔ ۱ کسی برتن میں جانور وغیرہ کا منھ ڈالنا ۲ دھیان دینا۔ متوجہ ہونا۔ ۳ اقرار کرنا۔ عہد کرنا۔ (رشک) منھ نہیں دیتا ہمیں وہ غنچہ لب۔ کس سے کہئے حال اس روداد کا۔ (رشک) رخ و قرآں میں نہیں فرق تو منھ دو بکو۔ وقف کی چیز کہو دینے میں وقفہ کیا ہے۔ منھ ڈالنا۔ ۱ کسی جانور کا کسی چیز میں منھ داخل کرنا۔ جانور کا چارہ کھانے پر آمادہ ہونا۔ چارہ چرنا۔ پانی پینا ۲ (مرغ بازوں کی اصطلاح) لڑنا مرغ کا ۳ منھ کسی چیز میں ڈالنا۔ (ذوق) نہ منھ ڈال خار آبلہ میں کہ ہوگا۔ یہ ساغر مے کہربائی کا ٹھنڈا۔ منھ ڈھانپ کر رونا۔ رومال وغیرہ منھ پر رکھ کر زار زار رونا۔ (قلق) گاہ تو دل میں منفعل ہوتا۔ گاہ منھ ڈھانپ ڈھانپ کر روتا۔ منھ ڈھانپنا۔ منھ پر کپڑا ڈالنا۔ رونا۔ نوحہ کرنا۔ (شاد) منھ بھی ڈھانپا میت عاشق پہ جو۔ دیکھکر آنکھیں کھلیں شرما گیا ۲ شرم سے منھ چھپا لینا۔ (نواب مرزا شوق) شرم کے مارے منھ کو ڈھانپ لیا۔ کچھ نہ ماں باپ کو جواب دیا۔ منھ ڈھانک کر رونا۔ منھ ڈھانپ کے رونا۔ زار زار رونا۔ منھ پر رومال یا کپڑا رکھ کر رونا۔

ماتم کرنا۔ (رند) کیوں نہ روئیں ڈھانک کر منھ ہائے اپنے حال پر۔ پھنس گئے ظالم کے پھندے میں نہیں چلتا ہے بس۔ (منیر) کسو اسطے کل اشک ندامت نہ بہے گا۔ منھ ڈھانپ کے روتا ہے عبث دامن تر آج۔ منھ ڈھانکنا۔ ۱ منھ چھپانا۔ منھ پر پردہ ڈالنا۔ (دانش) منھ تمنے شب وصل میں کسو اسطے ڈھانکا۔ بیجا نہ کرو ناز یہ غمزہ ہے کہاں کا ۲ بین کرنا۔ میت پر رونا۔ (شاد) عمر نکلا جب کوئی گریاں مرے پر مجھ پُرارماں کا۔ ہزاروں آرزوؤں نے مری میت پہ منھ ڈھانکا۔ منھ ذرا سا نکل آنا۔ دکھو ذرا سا منھ نکل آیا۔ منھ رکھنا۔ پاس رکھنا۔ لحاظ رکھنا۔ توجہ رکھنا۔ رو رعایت کرنا۔ (رشک) جو منھ رکھتے نہیں باتیں کہاں کی کسکے بوسے لوں۔ تمھیں منھ سے کہو الفت کروں کس بات پر تمسے۔ منھ روشن ہونا۔ منھ پر چمک ہونا۔ منھ پر رونق ہونا۔ (جلیل) پھر نہ کہدے تمھیں کوئی خورشید۔ منھ ہے کیسا دم غضب روشن ۲ سرخرو ہونا۔ منھ زبانی ۱ باہم زبانی گفتگو۔ (داغ) نامہ بر سنے طے کئے سارے پیام۔ منھ زبانی کا مزہ جاتا رہا ۲ حفظ۔ از بر۔ (فقرہ) تم حساب کرو۔ کتنے کا سب کپڑا آیا۔ منھ زبانی کو رہنے دو۔ میں بتاتا جاؤں تم لکھتے جاؤ۔ بعض فصحائے لکھنؤ منھ زبانی کی جگہ زبانی کو فصیح سمجھتے ہیں۔ اور منھ زبانی کو عوام کی زبان سمجھتے ہیں۔ منھ زرد ہونا۔ (کنایۃً) ڈر جانا۔ اوسان جاتا رہنا۔ (ذوق) سینہ میں بوالہوس کے بھی تھے آبلے مگر۔ نشتر کا نام سنتے ہی منھ زرد ہوگیا۔ منھ زور۔ صفت ۱ شریر گھوڑا۔ جو لگام کو نہ مانے۔ (رشک) بدزبانی کا گلہ ہر خط میں ہے۔ چاہیئے منھ زور گھوڑا ڈاک میں ۲ بیباک۔ نڈر۔ ڈھیٹ۔ بدزبان

مُنھ

(جانصاحب) مُنھ زور سب ہیں جتنی ہیں نخاس والیاں۔ انکا بدی میں نام ہی جنیا نکل گیا ۳ بکی۔ بسیار گو۔ (ناسخ) دم بخود صور قیامت ہو جو نالاں ہوں میں۔ پر یہ چپ۔ ہتی نہیں ہے بڑی مُنھ زور گھٹا۔ مُنھ زوری۔ مونث ۱ بدزبانی۔ بدکلامی۔ سخت کلامی۔ بیہودہ گوئی۔ مثال کے لئے دیکھو خربدیم ۲ شرارت شوخی۔ سرکشی (صبا) ظلم ہے احمقوں کی مُنھ زوری۔ تنگ یہ بے لگام کرتے ہیں۔ مُنھ زوری کرنا۔ بدزبانی کرنا۔ بدلگامی کرنا ۲ شوخی کرنا۔ سرکشی کرنا۔ (اوج) کھائیگا مُنھ کی دیکھ یہ مُنھ زوریاں نہ کر۔ یہ کبر یہ غرور یہ نخوت خدا سے ڈر ۳ جیا لا کی گھوڑ کی جو رفتار سے باز نہ رہے۔ (آتش) میری ہی خاک پر کی مُنھ زوری اس نے آتش۔ پھر دل سمند تا تل ورنہ کہاں نہ ٹھہرا۔ مُنھ زہر ہو جانا۔ مُنھ تلخ ہو جانا۔ (عاشق) سوز غم فراق سے مُنھ زہر ہو گیا۔ جس طرح تپ سے ہوتی ہے تلخی زباں ہیں۔ مُنھ سامنے نہ کرنا۔ حجاب یا شرم سے روبرو نہ آنا۔ (قدر) سنکے یہ سامنے وہ مُنھ نہ کرے۔ کیا عجب ہے کنوئیں میں ڈوب مرے۔ مُنھ سُت جانا۔ (عو) مُنھ کا دُبلا ہو جانا۔ (نواب مرزا شوق) آئینہ دیکھ تو اُٹھا کے ذرا سُت گیا دو ہی دن میں مُنھ کیسا۔ مُنھ سجانا۔ ۱ مُنھ پھلانا۔ اُداس ہونا۔ ناراض ہونا ۲ تھپیڑوں سے مُنھ لال کرنا ۳ (کنایۃً) غصّہ میں ہونا۔ روٹھ جانا۔ مُنھ سُرخ ہو جانا۔ (کنایۃً) غضبناک ہو جانا۔ غصّے کے سبب مُنھ کا لال ہو جانا۔ ۲ جوش شباب میں یا نشہ کے عالم میں مُنھ پر سُرخی آجانا۔ (ناسخ) مئے گلگوں سے ہوا سُرخ مرا روئے سفید۔ کیمیاگر تو نہیں چاندی کو بھی زر کرتے ہیں۔ مُنھ سڑے سے۔ (عو) بددُعا۔ (شوق قدوائی)

مُنھ

یہ مُنھ اور یہ باتیں یہ طور اور دھیان۔ سڑے مُنھ گرے کٹ کے تیری زباں۔ مُنھ سفید پڑ جانا۔ مُنھ سفید ہو جانا۔ رنگ اُڑ جانا۔ چہرے کا رنج و غم یا خوف اور فکر سے۔ (رشک) کہئے جب خواب پریشان شب تار فراق۔ اہل تعبیر کا مُنھ ہو دم تعبیر سفید۔ مُنھ سُکڑ جانا۔ چہرے پر جُھرّیاں پڑ جانا۔ مُنھ سکوڑنا۔ مُنھ سیکڑنا۔ مُنھ بنانا۔ مُنھ ٹیڑھا کرنا۔ تیوری چڑھانا ناراض ہونا۔ ناک بھوں چڑھانا۔ دیکھو سکوڑنا۔ مُنھ سلونا کرنا۔ شیرینی کے بعد کوئی نمکین چیز کھانا۔ (شاد) اُسکے نمک پاش ملاحت ہوئی۔ مُنھ مرے زخموں نے سلونا کیا۔ مُنھ سنبھالنا۔ زبان کو قابو میں کرنا۔ زبان کو لگام دینا۔ زبان روکنا۔ سوچ سمجھ کر بات کہنا۔ مُنھ سنبھالو۔ زبان روکو سوچ سمجھکر بات کرو۔ زباں درازی نہ کرو۔ (صبا) مانگئے بوسہ تو کہتا ہے وہ ترک بدمزاج۔ مُنھ سنبھالو رنج ہو جائیگا اس تقریر میں۔ مُنھ سُوجا رہنا۔ غصّہ یا بدمزاجی سے مُنھ پُھولا رہنا۔ مُنھ سُوکھنا۔ دیکھو مُنھ خشک ہونا۔ مُنھ سونگھنا۔ شراب پینے والے کا مُنھ سونگھتے ہیں۔ (شعور) کہوں ہیں محتسب شہر مُنھ اگر سونگھے۔ مری بغل کے پسینے سے آئی بُوئے شراب۔ مُنھ سوئی پیٹ کوئی۔ (کوئی کنوئیں کا مخفف ہے) مثل۔ ذرا سا مُنھ اور اتنا بڑا پیٹ۔ آمدنی کم اور خرچ زیادہ۔ کھاؤ۔ لٹاؤ۔ (بنات النعش) اللہ ری چٹوری مُنھ سوئی پیٹ کوئی۔ بس کھانے پر مرتی ہے۔ مُنھ سے ۱ زبان سے (عاشق) فرق کیجئے فدائیوں میں فدا۔ کون ہے مُنھ کو کون ہے دل سے ۲ خاطر سے۔ رعایت سے۔ پاسداری سے

مُنھ

(جان صاحب) بے لڑکے ہٹ اٹھاتے نہیں زینہار باپ۔ جوڑ کے مُنھ سے کرتے ہیں بچّوں کو پیار باپ۔ مُنھ سے آواز نکالنا۔ زبان سے کچھ کہنا۔ (شعور) گلا دبانے کو نالے ہیں اپنے واں موجود جو چھکے مُنھ سے تو آواز پاسباں دیکھیں۔ مُنھ سے آواز نکلنا۔ لازم۔ مُنھ سے آواز نہ نکلنا۔ دیکھو آواز۔ مُنھ سے آہ نہ کرنا۔ شکوہ نہ کرنا کسی ظلم و جور کا۔ (انیس) کوڑے لگے پہ مُنھ سے نہ کی اس جری نے آہ۔ مُنھ سے اقرار لینا۔ زبان سے اقرار لینا۔ (قلق) دیکھو مکاری حد کی ہے عیار۔ خود میرے مُنھ سے لے لیا اقرار۔ مُنھ سے اگلنا۔ مُنھ سے باہر لانا۔[1] (کنایۃً) غبن کیا ہوا مال واپس کرنا۔ مُنھ سے بات چھینا۔ مُنھ سے بات لینا۔ مُنھ سے بات لے لینا۔ کسیکے جی کی بات اسکے اظہار سے پہلے کہہ گزرنا۔ مُنھ سے بات سننا۔ کسی کی زبان سے کوئی بات سننا۔ مُنھ سے بات نکالنا۔ کچھ بولنا۔ کوئی بات کہنا۔ مُنھ سے بات نکلنا۔ کچھ کہہ سکنا۔ (ناسخ) اتر سے آگے جو نکلے بات مُنھ سے یہ نہیں ممکن۔ زبان شمع گو لگتی نہیں محفل میں تالو سے۔ مُنھ سے بات نہ نکالنا۔ مُنھ سے بات نہ نکلنا۔ دیکھو بات۔ مُنھ سے باتیں نکالنا۔ کوسنا۔ بد دعا دینا۔ (رشک) میرے حق میں مُنھ سے جو باتیں نکالیں ہو گئیں۔ کیا زباں اسکی زبانِ خامۂ تقدیر ہے۔ مُنھ سیاہ کرنا۔[1] مُنھ کالا کرنا۔ خضاب لگانا۔[2] کلنگ کا ٹیکا لگانا۔ مُنھ سے بس کرنا۔ زبان سے انکار کرنا۔ مُنھ سے رکنا۔ کافی سمجھنا۔ (ذوق) مُنھ سے بس کرتے نہ ہرگز یہ خدا کے بندے۔ گر حریصوں کو خدا ساری خدائی دیتا۔ مُنھ سے بولنا۔ (طنزاً) زبان سے بات کرنا۔ جواب دینا۔ (داغ) کچھ تم نے سنا مُنھ سے لگی بولنے صاحب۔ تو تم سے بھی چل نکلی

مُنھ

ہے تصویر تمھاری۔ (شرف) دروازہ پھر تو کھولنے پاتا نہ تھا کوئی۔ تا صبح مُنھ سے بولنے پاتا نہ تھا کوئی۔ مُنھ سے بولو سر سے کھیلو۔ بات چیت کرو۔ خاموش نہ رہو۔ سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ سے ٹپے ہو کیوں قدر مُنھ پیٹے ذرا بتاؤ تو حال دل کا۔ نہ مُنھ سے بولو نہ سر سے کھیلو کٹے گا کیونکر ملال دل کا۔ مُنھ سے بولے نہ سر سے کھیلے۔ بات ہی نہیں کرتا۔ بالکل چپ ہے مبہوت ہو گیا ہے بالکل بیہوش ہے۔ (ظفر) ڈسا ہو کالے نے جسکو کافر تو وہ جنون کے اثر سے کھیلے۔ وہاں گیسو کا تیرے مارا نہ مُنھ سے بولے نہ سر سے کھیلے۔ مُنھ سے پوری بات کہنا۔ زبان سے پورا مضمون ادا کرنا۔ (رشک) طاقت نہیں کہ مُنھ سے کہے پوری بات بھی۔ فکر جہاں کہاں یہ ترا نیمجاں کہاں۔ مُنھ سے پھوٹنا۔ (عو) کنایہ ہے کچھ بات کرنے سے۔ (بحر) ہلتی نہیں گُل کی بدمزاجی۔ غنچے نہیں مُنھ سے پھوٹتے ہیں۔ مُنھ سے پھول جھڑنا۔[1] (کنایۃً) خوش گفتار اور فصیح ہونا۔ شیریں کلام ہونا۔ (ناسخ) پھول جھڑتے ہیں ترے مُنھ سے جو اے رنگیں بیاں۔ نکتہ چیں آیا تری محفل میں گلچیں ہو گیا۔[2] (طنزاً) بدزبان ہونا۔ (داغ) واہ کیا مُنھ سے پھول جھڑتے ہیں۔ خوبرو ہو کے یہ کلام خراب۔ مُنھ سے چھین لینا۔ دیکھو مُنھ سے بات چھین لینا۔ مُنھ سے دودھ ٹپکتا ہے۔ مُنھ سے دودھ کی بو آتی ہے۔ کنایہ ہے نادانی اور ناتجربہ کاری سے۔ (داغ) تلخی موت کو فرہاد کی وہ کیا جانے۔ مُنھ سے شیریں کے ابھی دودھ کی بو آتی ہے۔ مُنھ سی دینا۔ اپھلی یا کسی ایسی ہی چیز کے مُنھ کو ٹانکے لگا دینا۔[2] (کنایۃً) خاموش کر دینا۔ رشوت دیدینا۔ (امیر) شکوہ زباں پہ آنہ سکا رنج ہجر کا۔ اک

منھ

بوسہ دیکے اُس نے مرے مُنھ کو سی دیا۔ مُنھ سی لینا۔ خاموشی اختیار کر لینا۔ مُنھ سے رال ٹپکی پڑنا۔ مُنھ سے رال ٹپکنا۔ بہت جی للچانا۔ کمال خواہش ہونا۔ خواہش ہونا۔ مُنھ سے رنگ اُڑ جانا۔ مُنھ فق ہو جانا۔ خوف یا دہشت سے۔ (ذوق) یوں کرے حسبت کہ جیسے سرِ میدان نبرد۔ مُنھ سے اُڑ جائے حریفوں کے ترے خوف سے رنگ۔ مُنھ سے سنا چاہتے ہو۔ کیا گالیاں کھانے کو جی چاہتا ہے۔ (نصیر) ہم بھی بے درد ہیں کیوں ہم سے کُڑتے ہو تم۔ صاف کہدو کہیں کچھ مُنھ سے سُنا چاہتے ہو۔ مُنھ سے سننا۔ زبان سے سننا۔ مُنھ سے سیاہی دھو جانا۔ بدنامی مٹ جانا۔ (بہارِ عشق) شادی ان دونوں کی جو ہو جائے۔ کچھ تو مُنھ سے سیاہی دھو جائے۔ مُنھ سے شرمندہ ہونا۔ کسی شخص سے شرمندہ ہونا۔ (نسیم) شرمندہ ترے مُنھ سے ہیں اے حرّ دلاور۔ اتنا نہیں ممکن کہ کریں پانی سے لب تر۔ مُنھ سے فرمانا۔ زبان سے کہنا۔ (شعور) اختیار آنے نہ آنے میں ہے جبر اس میں نہیں۔ خرج کچھ ہوتا نہیں ہاں مُنھ سے فرماتے ہوئے۔ مُنھ سے کچھ کہنا۔ زبان سے کچھ کہنا۔ (ناسخ) چُپ اگر بیٹھتے ہیں ہم تو بگڑ بیٹھتے ہو۔ مُنھ بنا لیتے ہو کچھ مُنھ سے اگر کہتے ہیں۔ مُنھ سے کچھ کا کچھ نکلنا۔ نشہ یا خوف و رعب سے کچھ کہنا چاہا اور زبان سے کچھ اور نکلنا۔ (امیر) ذرا تو نشہ کم ہو تو بہ پڑھوا تا ہے۔ کیا واعظ۔ کہ بیہوشی میں کہتا کچھ ہوں مُنھ سے کچھ نکلتا ہے۔ مُنھ سے کلیجہ نکل پڑنا۔ گھبرا کر دم نکل جانا۔ دل گھبرا جانا۔ جی اکتا جانا۔ (امانت) مُنھ سے زندوں کے کلیجے نہ نکل پڑتے تھے۔ مُردے کب پاؤں کی آہٹ سے اُچھل پڑتے تھے۔ مُنھ سے کہہ اٹھنا۔ زبان سے کوئی بےموقع بات بے اختیاری میں نکل پڑنا کی جگہ۔ (جلیل) محفل میں روز بیٹھکے بنتے ہو شمع رو۔ کچھ کہہ اُٹھے نہ مُنھ سے کوئی دلجلا کبھی۔ مُنھ سے کہہ ڈالنا۔ زبان سے کہنا۔ (جلیل) روز بگڑے ہوئے تیور نہیں دیکھے جاتے۔ مُنھ سے کہہ ڈالیے جو کچھ ہو مری جاں دل میں۔ مُنھ سے کہنا۔ اپنی زبان سے کہنا۔ (رشک) تمھیں مُنھ سے کہو الفت کروں کس بات پر تم سے؟ نمائشی طور پر کہنا۔ (داغ) تم مُنھ سے کہے جاؤگے دیکھا ہے زمانہ۔ آنکھیں تو یہ کہتی ہیں کہاں ہاں نہیں دیکھا۔ مُنھ سے لعل اُگلنا۔ (کنایۃً) خوش کلام اور خوش گفتار ہونا۔ مُنھ سے لگانا۔ لب آشنا کرنا۔ (آتش) بنا دشکیف مے سے کھُل گئی اُس شوخ کی آتش۔ لگا کر مُنھ سے پیمانہ کو وہ پیمان شکن بگڑا۔؟ دوسرے کے مُنھ سے کوئی ظرف لگا دینا۔ (آتش) خم لگا دے مُنھ سے ساقی لب تو تر ہو دیں مرے۔ مجھ سے دریا نوش تک کیا کشتیِ مے لائیگا۔ مُنھ سے لگنا۔ لب آشنا ہونا۔ (ذوق) مُنھ سے لگا ہوا ہے اگر جام مے تو کیا۔ دل سے ہے یاد ساقیِ کوثر لگی ہوئی؟ خوگر ہو جانا۔ کسی شے کے اکل و شرب کا۔ سہ اے ذوق دیکھ دختر رز کو نہ مُنھ لگا۔ چھٹتی نہیں ہے مُنھ سے یہ کافر لگی ہوئی۔ مُنھ سے مُنھ لگانا۔ پیار کرنا۔ مُنھ سے مُنھ مِلانا۔ مُنھ دوسرے کے مُنھ سے ملا دینا۔ (بحر) جان صدقہ ایک بوسہ پر کریں گے عمر بھر۔ دیکھ لو مُنھ سے ملا کر مُنھ ہمارا جھوٹ ہے یا سچ؟ کنایہ ہے۔ گستاخانہ بات چیت سے (منیر) وہ مُنھ سے مُنھ ملا کے سُناتے ہیں گالیاں۔ لڑتی نہیں زبان لڑائی کی بات ہے۔ مُنھ سے موتی اُگلنا۔ کنایہ ہے خوش بیانی سے (ذوق) مدح حاضر میں کروں میں کوئی مطلع تحریر۔ آج ہے خامہ مرا مُنھ سے اُگلتا گوہر۔ مُنھ سے نام نکالنا۔ کسی چیز کا تذکرہ کرنا۔ دعویٰ کرنا۔ (شعور) اب نام توکل کا نکالا ہے جو مُنھ سے۔ تکیہ سے ترا بے سر و ساماں نہ اٹھے گا۔ (بحر) میرے جینے کی کوئی بات نہیں

منھ | منھ

فرماتے۔ نام لیتے ہو پھر اس مُنھ سے مسیحائی کا۔ منھ سے نکالنا ۱ جو بات دل میں چھپی ہو۔ اُسے کہنا۔ (داغ) بات مطلب کی رہی دل ہی میں اُسکے آگئے۔ لب تک آئی تو سہی مُنھ سے نکالی نہ گئی ۲ (کچھ کے ساتھ) بُرا بھلا کہنا۔ ؎ اب کی کچھ مُنھ سے نکالا تو تم ہی جانو گے۔ داغ پھر مجھ کو نہ کہنا جو برابر نہ کہوں ۳ دعویٰ کرنا۔ (راسخ) ہم مُنھ سے جو نکالیں گے وہ کر دکھائیں گے۔ ہاتو نہیں گر فریب نہیں لاگ بھی نہیں ۴ کسی بات کا سہو سے ذکر کرنا۔ ؎ اے شرف مُنھ سے نکالا جو کبھی دل دیکر۔ جان بھی دوگے تو پھر وہ نہیں آنے والے۔ منھ سے نکل جانا۔ بیساختہ کوئی بات زبان سے نکل جانا۔ (آتش) عالم جو تھا مطیع ہمارے کلام کا کیا اسم اعظم اپنے دہن سے نکل گیا۔ (رند) نہ کھلواؤ میری زبان چپ رہو۔ کوئی بات منھ سے نکل جائے گی۔ منھ سے نکلنا۔ لازم۔ (آتش) مُنھ سے بیدل کے اشارے سے نکلتا کچھ نہیں۔ مثل نے محتاج ہے اپنا دہن دمساز کا۔ منھ سے نکلی پرائی ہوئی۔ مُنھ سے نکلی کوٹھوں چڑھی۔ دیکھو بات مُنھ سے نکلی۔ (قدر) مثل مینا پیٹ کا ہلکا نہو۔ منھ سے جب نکلی پرائی ہو گئی۔ مُنھ سے نیک و بد نکالنا۔ بُرا بھلا کہنا کسی کو۔ (ناسخ) کیا منھ سے نیک و بد میں نکالوں کہ رات دن۔ اغیار کوئی کرتے ہیں ارقام دوش پر۔ منھ سے ہاں نہیں کرنا۔ مُنھ سے اقرار یا انکار کرنا۔ (راسخ) وعدہ وصال کا نہ سہی گالیاں سہی۔ کچھ کیجئے ہمارے لئے مُنھ سے ہاں نہیں ۲ منھ سے اقرار یا انکار کرنا۔ (راسخ) وعدہ وصال کا نہ سہی گالیاں سہی۔ کچھ کیجئے ہمارے لئے منھ سے ہاں نا نہیں۔ مُنھ سیا جانا۔ منھ پر مُہر لگائی جانا۔ بولنے سے روکا جانا۔

(شوق قدوائی) کیا کروں میں جو کچھ کہے ناصح۔ مُنھ کسی کا سیا نہیں جاتا۔ منھ سیاہ کرنا۔ گناہ کا ارتکاب کرنا۔ مُنھ پر کالک ملنا۔ (ناسخ) سیاہ مُنھ کرو زاہد کا اسطرح رندو۔ کہ ہو نہ ریش سے تا حشر یہ خضاب جُدا۔ (قدر) کچھ شرم نہیں تجھے شب ہجر پھر آئی ہے منھ سیاہ کر کے۔ منھ سیاہ ہونا۔ منھ میں کالک لگنا۔ مُنھ دکھانے کے قابل نہ رہنا۔ ذلت و خواری ہونا۔ (ناسخ) ہے گماں خط کا جسے تجھپر ہو اُس کا مُنھ سیاہ۔ پڑگیا ہے عکس زلف آئینہ رخسار میں۔ منھ سینا ۱ مُنھ بند کرنا۔ خاموش کرنا۔ چپ کرنا۔ (داغ) دفن سے پہلے ہی سی دیں منھ مرا میرے عزیز۔ بیمروّت دل سے کل اندیشہ ہے فریاد کا ۲ رشوت دینا۔ منھ شکر سے بھر دینا۔ خوشخبری سنانیکے عوض منھ میٹھا کرنا۔ (رند) پیام وصل شیریں لے کے آیا ہے تو اے قاصد۔ یقیں ہے آج خسرو منھ ترا بھر دے گا شکر سے۔ منھ سیدھا کر دینا۔ (کنایۃً) خوب مارنا۔ مُنھ فق۔ صفت۔ اُداس۔ حواس باختہ۔ بے اوسان۔ بے حواس۔ منھ فق ہونا۔ چہرہ زرد ہو جانا۔ ڈر جانا۔ حیران ہو جانا۔ (شاد) حیرت فزا ہے جلوہ کس رُخ کی سادگی کا۔ سکتے میں آئینہ ہے منھ فق ہے آرسی کا۔ منھ قبلے کی طرف پھر جانا۔ کہتے ہیں مرنے وقت دیندار آدمی کا مُنھ قبلہ کی طرف پھر جاتا ہے (راسخ) تیغ قاتل نے لگائی آنکھ ابرو پر پڑی۔ سوئے قبلہ مرتے دم مُنھ پھر گیا نخچیر کا۔ منھ کا پھوہڑ۔ (عو) صفت۔ مذکر۔ بدزبان۔ بدلگام۔ منھ پھٹ۔ منھ کا روغن اُڑ جانا۔ مُنھ کی رونق جاتی رہنا۔ (بحر) ہم کیسے رکھتے ہیں اُنکے جو یہی ہیں لچھن۔ سب کی ٹھیکا رسے

منھ

اُڑجائے گا منھ کا روغن۔ مُنھ کا سچا۔ صفت۔ مذکر۔ صادق القول ۲ وہ تلوار جس کا منھ نہ مُڑے۔ مونث کے لئے مُنھ کی سچی۔ (شعور) منھ کی سچی تھی یہ پہلے تو ملانے کو مرے۔ دانت پیدا کئے تلوار نے کھانے کو مرے۔ مُنھ کا کچا۔ صفت۔ مذکر۔ ۱ وہ گھوڑا جو لگام کے جھٹکے کو نہ سہار سکے۔ نرم منھ کا گھوڑا۔ (فقرہ) گھوڑا مُنھ کا کچا ہے لگام کو جھٹکا نہ دو۔ ۲ (مرغبازوں کی اصطلاح) اصیل مرغ ۳ وہ آدمی جسکی بات ناقابل اعتبار ہو۔ مونث کیلئے مُنھ کی کچی۔ منھ کا کڑا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے مُنھ کی کڑی ۱ منھ کا سخت۔ مُنھ زور۔ مضبوط دھار کا۔ (امیر) نگہ اسکی مژہ سے بھی ہے کڑی چھری خنجر سے بھی منھ کی کڑی ہے منھ کا کہا ہونا۔ کسی امر کا مُنھ کے کہے کے مطابق ہونا۔ (قدر) ایک گُن کیا ہے کسی بات میں تو بند نہیں۔ جو تو کہتا ہے ترے مُنھ کا کہا ہوتا ہے۔ منھ کالا۔ دیکھو اُس کا منھ کالا۔ مُنھ کالا کرنا۔ ۱ مُنھ کو سیاہی لگانا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ (بحر) طاعت باعث کا اثر داغ جبیں ہے۔ اللہ نے کالا کیا منھ اہل دغل کا۔ ۲ منھ کالا کرکے تشہیر بھی کرتے ہیں۔ (امیر) ہو اگر جھوٹ تو یہ مورد تعذیر کروں۔ کرکے کالا ترا منھ شہر میں تشہیر کروں ۳ زنا کرنا۔ بدفعلی کرنا۔ ۴ (کنایۃً) کسی بُرے فعل کے مرتکب ہونیوالے سے بطور ناخوشی جھک مارو کی جگہ کالا منھ کرو۔ مستعمل ہے۔ (ذوق) تم سی ملکر نہ غرفے سے نکالا منھ کرو۔ اور نہیں گر مانتے تو جاؤ کالا منھ کرو ۵ کسی طرف نکل کر چلا جانا۔ (فقرہ) اگر آپ ایسی ہی ہمت ہارے ہیں تو بسم اللہ کسی طرف منھ کالا کیجئے بیشتر دور ہونا۔ دفع ہونا کی جگہ مستعمل ہے۔ مُنھ کالا ہو۔ بددعا۔ (رشک)

منھ

آنکھوں کی گیسوؤں کی چاہ کا منھ کالا ہو۔ آدمی اس کنوئیں میں گرتا ہے۔ اندھا ہوکر۔ مُنھ کا منھ میں ہاتھ کا ہاتھ میں نوالہ رہ گیا۔ جب کوئی شخص کھانا کھاتے میں کسی صدمہ کی خبر سنکر فوراً کھانا چھوڑ دے۔ وہاں بولتے ہیں یعنی خبر سُنتے ہی حیرت کا عالم چھا گیا۔ منھ کا میٹھا۔ صفت۔ مذکر۔ شیریں سخن۔ چکنی چپڑی باتیں کرنیوالا۔ دل کا کھوٹا۔ (ظفر) ستم ہے منھ کے وہ میٹھے ہیں دل کے زہر بھرے۔ بلا سے دل کے وہ میٹھے ہوں۔ اور زبان کے تلخ۔ مونث کیلئے مُنھ کی میٹھی۔ مُنھ کا میٹھا پیٹ کا کھوٹا۔ صفت۔ مذکر۔ ظاہر میں دوست باطن میں دشمن منھ کان سے ملاکر باتیں کرنا۔ جو شخص اونچا سنتا ہے اس سے اسی طرح بات چیت کرتے ہیں۔ ؎ کہدے یہ کوئی اُنسے سنتے ہیں شوق اونچا۔ باتیں تم اُن سے کرنا مُنھ کان سے ملاکر۔ مُنھ کا نوالہ ۱ لقمۂ دہن ۲ (کنایۃً) وہ کام جو نہایت آسان اور سہل ہو۔ (جاننا۔ سمجھنا کے ساتھ) (جانصاحب) کمال مُنھ کا نوالہ نہیں ہے۔ بی نعمت۔ خمیر چینی کا بارہ برس میں اٹھتا ہے۔ (منیر) روز کہتے ہو تجھے کوس کے کھا جاؤنگا۔ اپنے مُنھ کا مجھے کیا تو نے نوالہ جانا۔ مُنھ کا نور اڑ جانا۔ چہرے کی رونق اور آب و تاب جاتا رہنا۔ بے رونق ہو جانا۔ (شاد) یہ جھوٹ سے ہے اڑا واعظوں کے منھ کا نور۔ سفید ریش سے سو بھر کا فرق سن میں نہیں۔ منھ کپے کی طرح پھولنا۔ (کنایۃً) کنایہ ہے کمال غصہ اور خفگی سے (توبۃ النصوح) اب یہ حال ہے کہ ہروقت مُنھ کپے کی طرح پھولا رہتا ہے۔ دیکھو کپا۔ منھ کرنا ۱ سوراخ کرنا۔ چھید کرنا ۲ کسی طرف جانیکا ارادہ کرنا۔ توجہ کرنا۔ (تشرف)

منہ

خورشید عہد دنیا کی طرف منہ نہیں کرتا۔ چھپتا ہے یہ شاید رُخ روشن سے تمہارے۔ (داغ) میرے غبار نے بھی کیا منہ نہ اس طرف۔ اسکی کدورتیں جو رہیں آسمان سے ۳ زخم یا پھوڑے کا سوراخ پیدا کرنا۔ پھوٹنا۔ (راسخ) کئے ہیں ناوک قاتل نے زخم کے مُنہ دو۔ ایک آفریں کے لئے ایک مرحبا کے لئے ۴ کسی کا لحاظ کرنا۔ پاس کرنا۔ خاطر کرنا۔ (شاد) غیر کو شکل اسکی دکھایا کیا۔ آئینہ نے منہ نہ ہمارا کیا ۵ منہ سامنے کرنا۔ رخ کرنا۔ (میر) اُس نے پہچان کر ہمیں مارا۔ منہ نہ کرتا ادھر تجاہل تھا ۶ لالچ کرنا۔ (فقرہ) ایسے موقع پر پیسے کا مُنہ نہیں کرنا چاہیئے ۷ سامنا کرنا۔ منہ کس کا ہے۔ کسیکا حوصلہ نہیں۔ کسیکی مجال نہیں۔ (شرف) کیا کدورت ہے کہ نفرت اسے اخلاص سے ہے۔ مُنہ ہے کس کا جو ترے دل کو کرے پیار سے صاف۔ منہ کسیلا ہونا۔ منہ کٹھا ہونا۔ منہ کشادہ ہونا۔ منہ چوڑا ہونا۔ منہ کھل جانا۔ منہ کو آگ لگانا۔ مُنہ کو جھلسا لگانا۔ (عو) ۱ کوسنا ۲ ملاقات ترک کرنا۔ چھوڑنا۔ (رنگین) تجسے اُلفت کے مُنہ کو میں لگاؤں جھلسا مدہ میں جوبن کے غضب تر تو ہے سرشار اسیل۔ منہ کو خون لگنا۔ خون کی چاٹ لگنا۔ خون کا مزہ پڑنا ۲ رشوت کا عادی ہونا۔ منہ کو سات توؤں کی کالک لگانا۔ دیکھو سات تووں کی کالک۔ منہ کو قفل دینا۔ مُنہ بند کر دینا۔ خاموشی اختیار کرنا ۲ مُنہ کو کھانے پینے سے روکنا۔ (داغ) فرقت میں آب و دانہ ہمیں یوں حرام ہے۔ جسطرح مُنہ کو قفل کوئی روزہ دار دے۔ منہ کو قفل لگنا۔ کنایہ ہے خاموشی سے۔ منہ کو کالک لگانا۔ بدنام کرنا۔ روسیاہ کرنا۔ رسوا کرنا۔ مُنہ کو کالک لگنا۔ (کنایۃً)

منہ

رسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ (شوق قدوائی) مرے مُنہ کو کالک لگی یا نصیب۔ ہوا اس موئے سے یہ دھبّا نصیب۔ مُنہ کو کالک لگنا۔ مُنہ کالا کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ خجل ہونا۔ منہ کو کلیجہ آنا۔ دیکھو کلیجا۔ منہ کو لگام دو۔ بدزبانی نہ کرو۔ زبان سنبھال کر بات کرو۔ منہ کو لگام ہونا۔ خاموشی کا کنایہ۔ منہ کو لگا ہونا۔ چسکا پڑا ہونا۔ کسی نشہ یا زہر یا اور کسی مضرت رساں چیز کا۔ (توبۃ النصوح) قسم ان کا تکیہ کلام ہے نہ زبان کو روک ہے نہ مُنہ کو لگام۔ (داغ) لیتا ہوں بوسہ ہائے خطِ سبز کے مزے۔ ہے زہر ان دنوں مرے مُنہ کو لگا ہوا۔ منہ کو لگنا ۱ مزہ پڑنا۔ چسکا پڑنا۔ زبان کو چاٹ پڑنا۔ (داغ) تھوڑی سی پی کے تلخی مے کا گلہ رہا۔ جب مُنہ کو لگ گئی تو نہایت مزہ دیا ۲ خوش ذائقہ معلوم ہونا۔ مُنہ کو لُو کا لگے۔ (عو) کوسنا۔ (راسخ) وہ گرتے دیکھ کے پروانہ شمع پر بولے۔ الٰہی ایسے کے مُنہ کو لگے کہیں لُو کا۔ مُنہ کو لہو لگ جانا ۱ شکار مار کھانے کا چسکا پڑ جانا۔ خون کی چاٹ لگنا ۲ (کنایۃً) حرام خوری۔ یا رشوت ستانی کا مزہ پڑ جانا۔ منہ کہاں ہے۔ کیا تاب طاقت ہے۔ کیا مجال ہے۔ (معروف) مُنہ کہاں تھا طور کا ہوتا تجلّی گاہِ حق۔ تجربہ یہ اُس نے پایا بُردباری کے سبب۔ منہ کھل جانا ۱ دہن کشادہ ہو جانا ۲ (کنایۃً) بدزبان ہو جانا۔ گستاخ ہو جانا۔ منہ کھلا رہنا۔ دہن کشادہ رہنا۔ (ذوق) اے ستمگر جو ترے تیر نہیں تشنۂ خون۔ تو کھلا رہتا ہے مُنہ کس لئے سوفار کا۔ منہ کھلنا ۱ دہن فراخ ہو جانا ۲ بے لگام ہو جانا۔ بدزبان ہونا۔ (راسخ) گالیاں ہیں کھا چکا اللہ پتھر پھینکئے۔ کھل چکا مُنہ کھولیئے سر یا مقدر یا نصیب ۳ بیان کرنے یا کہنے پر آمادہ ہونا۔ خاموشی

منھ | منھ

کے بعد یا یک باتیں کرنا۔ (ناسخ) بوچ گوئی میں کھلے گر منھ سے عفلت کی دلیل۔ پے بہ پے جمیازہ اکثر لائی ہے تاثیر خواب۔ ۱۱ گھونگھٹ۔ یا نقاب یا پردہ سے نمایاں ہونا چہرہ کا۔ (غالب) منھ نہ کھلنے پر وہ عالم ہے کہ دیکھا ہی نہیں۔ زلف سے بڑھکر نقاب اس شوخ کے منھ پر کھلا۔ منھ کھلوانا۔ منھ فراخ کرنا۔ ۲ بولنے پر مجبور کرنا۔ زبان کھلوانا۔ گستاخ بنانا۔ بے ادب بنانا۔ بولنے یا بات کرنے کی جرأت دینا۔ (رند) کچھ کرونگا میں بھی اب خدمت میں عرض۔ چپکے رہیئے منھ نہ اب کھلوائیے۔ ۳ زبان سے نکلوانا۔ سوال کرانا۔ ۴ اس معنی میں بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ ۵ بے نقاب کرانا۔ منھ کھول کر رہ جانا۔ ۱ کچھ کہتے کہتے رہجانا۔ ۲ مشتاق رہجانا۔ (رشاد) وہ تیغ زباں جب لڑانے لگے۔ ہر اک زخم منھ کھولکر رہگیا۔ منھ کھولنا۔ زبان کھولنا۔ کچھ کہنا۔ تقریر کرنا۔ (صبا) میں بھی وہ ہوں جو مرے آگے کبھی منھ کھولے۔ کاٹ ڈالوں ابھی دانتوں سے زبان اعدا۔ ۲ کنایہ ہے زبان درازی اور کسی کو برا بھلا کہنے سے۔ زبان چلانا (مومن) بات پوری بھی منھ سے نکلی نہیں۔ آپ نے گالیوں پہ منھ کھولا۔ ۳ نقاب اٹھانا۔ گھونگھٹ کھولنا۔ (ذوق) رونمائی میں سجھے دے ہے وہ خورشید فلک۔ کھولدے منھ کو جو تو منھ سے اٹھا کر سہرا۔ ۴ (لکھنؤ) دایہ کا اول بچے کو دودھ پلانا۔ ۵ کسی چیز کے نکالنے کے لئے بند شے کو کھولنا (اوج) خط شعاؤں نے منھ ترکشوں کے وا ں کھولے۔ ونا خصالو ۶ بند قمیص کیا کھولے۔ ۷ طمع اور حرص کا کنایہ۔ (صبا) لگی رہتی ہیں دنیا کیطرف آنکھیں حریصوں کی۔ ہزاروں زخم منھ کھولے ہوئے ہیں کہ نمکدان پر۔ ۸ دہن کشادہ کرنا۔ جیسے پھوڑے کا منھ کھولنا۔ منھ کی

کسی کی کہی ہوئی بات۔ (رنگین) اسکے منھ کی نہیں ہے یہ قاصد۔ تونے تقریر جو زبانی کی۔ منھ کی آنا۔ روبرو چوٹ کرنا۔ سامنے طعنے کی بات کہنا۔ (رشاد) دیکھکر حسن صفائی سادہ رو شرمائیگا۔ آئینہ کا دل نہیں اتنا جو منھ کی آئیگا۔ منھ کی بات۔ کیسکی کہی ہوئی بات۔ دروغ۔ تونے جو قاصد کہی دل کو لگی۔ یہ اسی کافر کی منھ کی بات ہے۔ منھ کی بات چھین لینا۔ دیکھو منھ سے بات چھین لینا۔ (شوق) یہی بتلانے کو تھا میں بھی گھات۔ چھین لی گویا میرے منھ کی بات۔ منھ کی ٹکیا۔ (عو) مونث۔ چہرہ۔ منھ کی رنگت سفید ہونا۔ رنگ اڑ جانا۔ چہرہ کا خوف و ہراس یا مایوسی یا ندامت سے۔ (ناسخ) یاس میں رنگت ہے مثل یاسمن منھ کی سفید۔ وصل جو مجھکو میسر اس سمن بر کا نہیں۔ منھ کی کھانا۔ ۱ منھ پر چوٹ کھانا۔ اوندھے منھ گرنا۔ سر کے بل گرنا۔ ۲ تھپڑ کھانا۔ طمانچہ کھانا۔ ۳ سزا پانا۔ مار کھانا۔ (شوق) یوں ہر اک کو جو پھانس لاؤگے۔ اک نہ اک روز منھ کی کھاؤگے۔ ۴ شرمندہ ہونا۔ خفت اٹھانا۔ (نقرہ) دیکھا چھوٹے منھ سے بڑی بات کہکر آخر آپنے منھ کی کھائی نا۔ (اختر شاہ اودھ) ہمسر جو ہو رخ سے غنچہ و گل۔ تو منھ کی نہ کھائے بے تامل۔ ۵ صریح دھوکا کھانا۔ چل میں آنا۔ (عاشق) گر پڑے سجدے میں تجھکو دیکھکر۔ زاہدوں نے منھ کی کھائی دیکھئے۔ ۶ ہار جانا۔ شکست کھانا۔ سے اے شوق کچھ نہ پوچھو ہم عاشقوں کی غیرت۔ ہر بار منھ کی کھانا اور پھر سوال کرنا۔ منھ کی کھلانا۔ منھ کی کھلوانا۔ منھ کی کھانا کا متعدی۔ (جلیل) او بے وفا قسم تجھے کھانا نہ چاہیئے۔ منھ کی کھلائے تجھکو نہ تیری زبان کہیں۔ (جانشاحب) اندھیر ہی ہونٹوں کی مری جو مِس لی مسّی۔ کھلوائے گی منھ کی یہ تمھیں دھوکا

منھ

دھری چوٹ۔ منھ کی گالی۔ کسیکی زبان کی گالی۔ (راسخ) بارش لطف تکلم کچھ نہ پوچھ۔ تیرے منھ کی ہوگئی گالی گھٹا۔ منھ کی گئی جو لوئی تو کیا کرے گا کوئی۔ مثل۔ (عو) کوئی شخص جان بوجھکر بے شرمی اختیار کرتا ہے تو اسکی نسبت بولتے ہیں۔ (میر) آتی ہے شمع شب کو آگے تیرے یہ کہکر۔ منھ کی گئی جو لوئی تو کیا کریگا کوئی۔ اب یہ مثل یوں بولی جاتی ہے۔ اوڑھ لی لوئی تو کیا کرے گا کوئی۔ منھ کی لوئی اتر جانا۔ بے شرم ہونا۔ بے غیرتی چھا جانا۔ شرم وحیا کا جاتا رہنا۔ منھ کی مانگی موت۔ دیکھو منھ مانگی۔ (امیر) ملگئے کیونکر دعائے طول عمر منھ کی مانگی موت بھی ملتی نہیں۔ منھ کی مکھی نہ اڑا سکنا۔ (کنایۃً) نہایت کمزور اور ناتواں ہونا۔ منھ کے آگے خندق نہیں۔ بڑا بکی ہے۔ زبان نہیں رکتی۔ منھ کے بل آنا۔ منھ کے بل گرنا۔ اس طرح گرنا کہ چہرہ زمین پر لگے۔ (قدر) پھرتے پھرتے جو عدو تھک کے گریں منھ کے بل۔ کھینچ کر پھیر دے مریخ قفا پر خنجر۔ (نفیس) وہ منھ کے بل آیا جو بڑھا تول کے بھالا۔ منھ کے ٹکڑے اڑا دینا۔ متعدی۔ منھ کے ٹکڑے اڑ جانا۔ جب پان کی گلوری میں چونا زیادہ ہوتا ہے۔ منھ کٹ جاتا ہے اور اسکو منھ کے ٹکڑے ہو جانا سے تعبیر کرتے ہیں۔ (فقرہ) دیکھ لو چونا کتھے سے زیادہ نہ ہو۔ کہ منھ کے ٹکڑے اڑ جائیں۔ منھ کے دو حرف۔ کسی کے کہے ہوئے چند کلمے پیام سلام۔ (امیر) ہونٹھوں پہ دم ہے لیکن دلمیں یہی ہے حسرت۔ دو حرف اُس کے منھ کے سُن لیتے ہم کسی سے۔ منھ کے لائق نہیں۔ اس قابل نہیں کہ تم اس سے بات کرو۔ منھ کے چھیچھن جھڑنا۔ دیکھو منھ کی لوئی اتر جانا۔ منھ کیا۔ منھ کیا ہے۔ دیکھو کیا منھ۔ (رشک) عشق کے دربار میں منھ کیا جو دم مارے کوئی۔ مجھ کو خاموشی

منھ

عطا کی غل دیا زنجیر کو۔ (داغ) کیا جو ہم نے ظالم کیا کریگا غیر منھ کیا ہے۔ کرے تو صبر ایسا آدمی سے ہو نہیں سکتا۔ منھ کیل دینا۔ منھ کیلنا ۱ کسی چیز کے منھ کو کیل سے بند کر دینا۔ (فقرہ) آموں کا منھ کیل کر اچار ڈال دو۔ ۲ (کنایۃً) جادو یا منتر سے منھ بند کر دینا۔ زہریلے جانور کے منھ کو کاٹنے کے قابل نہ رکھنا۔ (نصیر) کہتا ہے چاک در سے کیوں تو نے آکے جھانکا۔ ہے جی میں کیل دیجیے منھ اس کے پاسباں کا۔ ۲ خاموش کر دینا۔ چپ کر دینا۔ بولنے سے روکنا۔ ۳ (کنایۃً) رشوت دینا۔ منھ گرڈھیا میں دھو رکھو۔ دیکھو گرڈھیا۔ منھ لال کرنا ۱ منھ پر تھپڑ مار کر چہرہ سرخ کر دینا۔ (میر) چمن میں گل نے جو کل دعوئ جمال کیا۔ جمال یار نے منھ اس کا خوب لال کیا۔ ۲ پان وغیرہ سے منھ سرخ کرنا۔ منھ لال ہونا ۱ غصہ یا طیش سے چہرہ سرخ ہو جانا۔ (صبا) تیغ حسن اے گل تر ہو گئی خوں آلود۔ مجھ پہ غصہ میں ترا منھ جو بہت لال ہوا۔ ۲ ناموری حاصل ہونا۔ کامیاب ہونا۔ ۳ تھپڑ لگنے سے چہرہ سرخ ہو جانا۔ ۴ نشہ یا جوش شباب سے چہرہ سرخ ہونا۔ (ناسخ) منھ لال ہے جو نشۂ دولت سے خوش نہو کچھ اور ہی دکھائیگا تمکو خمار رنگ۔ منھ لپیٹ کر پڑنا۔ منھ لپیٹ کر پڑ رہنا۔ غمگین اور اداس ہوکر پڑ رہنا۔ غم کے مارے منھ پر کپڑا ڈال کر لیٹ رہنا۔ (رند) ہوا سا آئی کہاں اب رند دیوانہ گلستان میں۔ لپیٹے منھ پڑا ہوگا کسی جانب بیابان میں۔ منھ لپیٹ لینا۔ منھ چھپانا۔ منھ کو کسی کپڑے سے چھپانا۔ (اسیر) مردے کی طرح پڑتے ہیں منھ کو لپیٹ کر۔ راتوں کو سانس آتی ہے اے یار شاذ شاذ۔ منھ لپیٹنا۔ رنج سے یا یونہیں چہرے کو کپڑے سے چھپانا۔ (آتش) منھ لپیٹوں میں تو دم کردے خیال یار

بند۔ خواب بد دیکھوں تو ہو دیں دیدۂ بیدار بند۔ منھ لٹکانا۔ ۱کوئی دوا منھ میں مل کر۔ رطوبت ٹپکنے کے لئے منھ کو نیچے کی طرف جھکانا۔ ۲منھ کو شرمندگی سے جھکانا۔ منھ لگا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے منھ لگی۔ سر چڑھا (محصنات) سب میں زیادہ منھ لگی وہ تھی جو اس طرح کی باتیں خوب تصنیف کر سکتی تھی۔ (قدر) عبث رندوں سے وہ شکل دہن اب منھ چُراتا ہے۔ ہے مثل بادۂ کہنہ پرانا منھ لگا ساقی۔ منھ لگانا۔ ۱منھ کے پاس لانا۔ منھ سے مس کرنا۔ منھ سے چھُوانا۔ ۲منھ سے چھوٹا کرنا۔ جھٹالنا۔ ۳گستاخ بنانا۔ کسی کو زیادہ التفات کرکے بے تکلف اور ڈھیٹ کر دینا اپنے مواجہہ میں۔ (آتش) سبوئے شیشۂ خم کسکی کی نہ پابوسی۔ کسی نے منھ نہ لگایا مجھے سوا سے قدح۔ ۴کنایہ ہے کسی کی طرف توجہ اور مہربانی کرنے سے۔ (امیر) ذرا رُخ پاکے اُن کا لے لیا بوسہ تو وہ بولے۔ کسی کے منھ لگانے میں یہی تو ہمکو مشکل ہے۔ ۵کسی کھانے پینے کے برتن کو ہونٹ لگانا۔ (فقرہ) چُلّو سے کیوں پیتے ہو منھ لگا کر پی لو۔ منھ لگائی ڈومنی گاوے تال بے تال۔ مثل۔ وہاں بولتے ہیں جب کوئی ذرا سی مہربانی کے سبب بہت سر چڑھے۔ (رویائے صادقہ) بی بی۔ ہاں ہاں دیا اور سو دفعہ دینگے۔ ہزار دفعہ دینگے۔ تم ہمارے آدمی سے بولنے والے کون ہو۔ منھ لگائی ڈومنی۔ الخ۔ منھ لگنا۔ ۱منھ سے چھُوا جانا۔ منھ سے مس ہونا۔ ۲مصاحب بننا۔ یار بننا (صبا) دیکھیں کچھ اپنا ظرف تو منھ یار کے لگیں۔ آنکھوں کے جام کیا لب دریا کے سامنے ہے سر چڑھنا۔ گستاخ بننا (ظفر) دختِ رز لگ گئی ہے منھ ورنہ۔ ہے یہ مردار سو بنڈ در

کی ایک ۳قرب حاصل کرنا ۴صحبت کرنا۔ تکرار کرنا۔ (امیر) بحث تنگی میں دہن کی کیوں ہے کچھ حاصل نہیں۔ کس کے منھ لگتے ہو تم غنچہ تو اس قابل نہیں ۶چسکا پڑنا۔ مزہ پڑنا۔ کسی اکل و شرب کا۔ (آتش) عشق میں ممکن نہیں ہونا بجز انجام کا بدمزہ کرتا ہے منھ لگنا کباب خام کا۔ منھ لیکے آنا۔ (کنایۃً) صورت دکھانا۔ بیشتر یہ کے ساتھ استعمال میں ہے۔ (رند) پھر یہ منھ لیکے آئے ہو مجھ پاس۔ دور ہو سامنے سے نفرت ہے منھ لیکے رہ گیا۔ دیکھو اپنا منھ۔ منھ مارلیتا ہے۔ (عو) اس شخص کی نسبت کہتی ہیں جو اکثر لذیذ چیزوں کے کھانے سے انکار کرے۔ منھ مارنا۔ ۱شکار کو منھ سے پکڑنا۔ ۲لڑائی کے مرغوں اور بٹیروں کا باہم منقاریں مارنا۔ ۳(دہلی) طعنہ کرنا۔ چوٹ کرنا۔ طنز کی بات کہنا۔ ۴کبوتر کو پرواز کے وقت کسی سمت بھیجنا۔ ۵شکاری کُتّے کا شکار پر دانت مارنا۔ ۶گھوڑے یا اونٹ کا کاٹنا۔ ۷جانوروں کا دانہ کھانا جلد جلد (فقرہ) گھوڑا دو منھ مارلے تو ابھی چلتا ہوں۔ ۸(کنایۃً) محروم رکھنا لذیذ کھانے پینے سے۔ (بحر) خوانِ نعمت سے کبھی حظ نہ اٹھائے منگتے بخیل۔ ال کیا کھائے منگتے تقدیر نے منھ مارے ہیں۔ منھ مانگا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے۔ منھ مانگی جیسا خواہش جیسا منھ سے کہا تھا۔ منھ مانگا بر پایا۔ (مثل) جو دل کی خواہش تھی وہ پوری ہوئی۔ منھ مانگنا۔ (کنایۃً) فریاد کرنا۔ (رشاد) گری برق تبسم شاد خرمن پر شگوفوں کے لگے منھ مانگنے غنچے ہنسا وہ گُل جو قہقہہ کر۔ منھ مانگے دام۔ مذکر۔ منھ سے طلب کی ہوئی قیمت۔ منھ مانگی مراد۔ مونث۔ دلی مراد۔

منھ

دلی خواہش۔ (داغ) کل تک تو دعا آپ کی مقبول نہ تھی۔ آج منھ مانگی مراد آپ نے پائی کیونکر۔ (امیر) بوسہ اس لب کا ملا پائی مراد۔ منھ کی مانگی آج ہاتھ آئی مُراد۔ (بانا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) بولی میں تمھارا چپ رلائی۔ منھ مانگی مراد تو پائی۔ منھ مانگی مراد نہیں ملتی۔ مثل۔ اپنا چاہا نہیں ہوتا خدا کا چاہا ہوتا ہے۔ منھ مانگی موت۔ مونث۔ منھ کی مانگی ہوئی موت۔ جب دکاندار خریدار سے منھ مانگی قیمت سے نہ گھٹے تو خریدار کہتے ہیں کہ منھ مانگی تو موت بھی نہیں ملتی یہ تو قیمت ہے۔ منھ مانگی موت نہیں ملتی۔ مثل۔ خواہش کے موافق کام نہ ہونے سے رنج نہ ہونے کے لئے بولتے ہیں۔ منھ مُڑ جانا۔ منھ موڑنا کا لازم۔ (جلیل) چل جائیگا کام کچھ کسی کا۔ منھ مڑ نہ گیا اگر چھری کا۔ منھ مسل ڈالنا۔ ۱ منھ کو ہاتھ سے مسل ڈالنا۔ ۲ (کنایۃً) دندان شکن جواب دینا۔ منھ ملانا۔ ہمسری کرنا۔ اپنے منھ کو دوسرے کے منھ سے مشابہ کرنا خوبی و حسن میں۔ (آتش) منھ ملا ہے تمھارے چہرۂ پُرنور سے۔ کیجئے اپنے کفِ پا کو دوچار آفتاب۔ منھ موڑنا۔ ۱ منھ ہٹانا۔ روگرداں ہونا۔ ۲ کسی کے شریک حال نہ ہونا۔ پہلو تہی کرنا۔ سرکشی کرنا۔ (صبا) منھ موڑنا بتان حسین سے حرام ہے۔ ۳ موقوف یہ نماز نہیں ہر سلام پر ۳ توجہ نہ کرنا (امیر) منھ کہیں موڑلے نہ خنجر یار۔ یہ جو ردو ٹھا منے گا مشکل ہے۔ ۴ باغی ہونا۔ بغاوت کرنا۔ ۵ پرہیز کرنا۔ بازرہنا انکار کرنا۔ شکست کھانا۔ پسپا ہونا۔ ۶ بیمروت ہونا۔ ۷ ٹالنا بوفائی کرنا۔ ۸ دست بردار ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) گھر بار سے منھ کو موڑا۔ پس اس نے غزالہ کو نہ چھوڑا۔ ۹ کسی کی طرف

منھ

منھ پھیرنا۔ متوجہ ہونا۔ ۱۰ (کنایۃً) آزردہ ہونا۔ منھ میٹھا کرنا۔ ۱ مٹھائی کھلانا۔ شیرینی کھلانا۔ ۲ شیرینی کھانا۔ ۳ (کنایۃً) عنایت فرمانا۔ کچھ دینا۔ بخشنا۔ (جرأت) سبھی انعام نت پاتے ہیں اے شیریں دہن تجھ سے۔ کبھی تو ایک بوسہ سے ہمارا منھ بھی میٹھا کر۔ ۴ نذرانہ دینا۔ رشوت دینا۔ (رشا) گلا مجھ سخت جاں کا تب بچا ہے۔ جب اُس خنجر کا مُنھ میٹھا کیا ہے۔ منھ میٹھا ہونا۔ (کنایۃً) دھاردار آلہ کی دھار کُند ہونا۔ (رشک) یہ شہادت کا ہے شوق اے قاتل شیریں دہن۔ خوف یہ تھا ہے کہ منھ میٹھا نہ ہو تلوار کا۔ منھ میں آنا۔ زبان سے نکلنا زبان پر آنا۔ ؎ اے بحر کیا کہوں میں غزل اچھی یا بری اسوقت میرے منھ میں جو آیا میں کہہ گیا۔ منھ میں آیا سو کہدیا۔ بے سوچے سمجھے بات کرنیوالے کی نسبت بولتے ہیں منھ میں بو آنا۔ جھوٹے کے منھ میں بو آتی ہے۔ (اشاد) چڑھ کے منبر پہ نہ مکار دروغ اتنا بول۔ منھ میں بو آتی ہے جھوٹے کے سنا اے واعظ۔ منھ میں بولنا۔ منھ میں بات کرنا۔ اس طرح بولنا۔ کہ دوسرے کی سمجھ میں نہ آئے۔ آہستہ آہستہ بولنا۔ منھ میں پان پھیکا ہونا۔ صبح یا تڑکا ہوجانے کی علامت ہے کہ پان کا ذائقہ جاتا رہتا ہے۔ منھ میں پانی بھر آنا۔ ۱ ترشی کے خیال یا کسی عمدہ چیز کی خواہش سے منھ میں لعاب آجانا۔ ۲ (کنایۃً) کسی چیز کی خواہش میں بیتاب ہونا۔ کسی چیز کو دیکھکر جی للچانا۔ ؎ تجر کے منھ میں بھر آتا ہے پانی واللہ۔ کیا قیامت ہے مزیدار یہ چتون یہ نظر۔ (ناسخ) پانی بھر آتا ہے یاں قاتل وہاں زخم میں۔ میاں لے لیتا ہے جب منھ میں زباں تلوار کی

منھ

منھ میں پانی چُوانا۔ منھ میں پانی ٹپکانا۔ مرتے وقت منھ میں پانی ٹپکاتے ہیں (ذوق) منھ میں گر پانی چُوا دے یار اپنے ہاتھ سے ۔ مرگ کی تلخی سے شیریں تر کوئی شربت نہیں ۔ (محصنات) ڈو ڈو بیلیاں موجود بیٹا موجود بیٹی موجود بیبیوں کے نوکر چاکر موجود مگر مرتے وقت منھ میں پانی ٹپکانے کو مبتلا کے پاس کوئی نہیں ۔ منھ میں پڑنا ۔ ا کھانے میں آنا ۔ منھ میں جانا ۔ ۲ (بات کے لئے) مشہور ہونا ۔ زبان زد ہونا ۔ پھیلنا ۔ منھ میں پڑھنا ۔ چپکے چپکے پڑھنا ۔ آہستہ پڑھنا ۔ جو دوسرے کی سمجھ میں نہ آئے ۔ منھ میں تنکا لینا ۔ (کنایۃً) ہار ماننا ۔ (شوق) نہ تاب روکشی جب جذبۂ دل سے ہوئی اُسکو لیا آخر کو تنکا کہربا نے ہار کے منھ میں ۔ منھ میں تھوک بلونا ۔ (عم) بیہودہ اور بے معنی باتیں کرنا ۔ منھ میں تھوکنا ۔ کنایہ ہے کسی کو بُرا بھلا کہنے سے بھی ۔ (کیف) گو تن صنم سے اُسکو دعوئ ہمسری تھا ۔ ابرِ کرم نے آکر منھ میں صدف کے تھوکا ۔ منھ میں جو آئے کہہ جانا ۔ بیدھڑک بک دینا ۔ بے سمجھے بوجھے بات کہنا ۔ (ناظم) منھ میں جو آتا ہو اِلہام آپکو کہہ جاتے تھے ۔ لہر آجاتی تھی جس سمت کی بہہ جاتے تھے ۔ منھ میں خاک ۔ (عو) جب کوئی کچھ مانگے اور دینا منظور نہو ۔ تو عورتیں کہتی ہیں ۔ کہ اس کے منھ میں خاک ۔ (داغ) یہ نہ کہہ ہم سے تیرے منھ میں خاک ۔ اسمیں تیری زبان سیتے ہیں ۲ گستاخانہ کلمے کے جواب میں کہتی ہیں ۔ (انیس) آگے مرے یہ بے ادبی منھ میں ترے خاک ۔ بیکس ہوا ایسا پسر سید لولاک ۳ کسی کی نسبت بُرا چاہنے والے کی بات پر کہتی ہیں ۔ (فقرہ) رحمت نے کہا بیگم تو سو سوموں کی ایک سوم ہیں تو ایسے روپے پیسے کو آگ لگا کر دھر دُوں ۔ میں نے کہا

منھ

بُرا تمہارے منھ میں خاک ۔ منھ میں خاک بھرنا ۔ رعونت یا بدی کا کلمہ کہنے سے روکنے کے لئے مستعمل ہے ۔ (ذوق) گزرتی ہے مزے میں زندگی غفلت شعاری سے ۔ کہ میں نے خاک بھری انکے منھ میں خاکساری سے ۔ منھ میں دانت نہ پیٹ میں آنت ۔ اس شخص کو کہتے ہیں جو بہت بڈھا ہو ۔ منھ میں دانت نہ ہونا ۔ پوپلا ہونا ۔ ؎ موتیوں سے بھریں گے وہ ناسخ غم نہیں دانت اگر دہن میں نہیں ۔ منھ میں دانت ہونا ۔ (کنایۃً) حوصلہ ہونا ۔ ہمت ہونا ۔ (فقرہ) اب کسی سچ بولنے والے کے منھ میں دانت ہوں تو ہمارے سامنے کہے ۔ منھ میں دانہ جانا ۔ کچھ تھوڑا سا کھانا ۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے ۔ (توبۃ النصوح) کسی بچہ کے منھ میں دانہ تک گیا ہو تو حرام ۔ منھ میں ڈالنا ۔ (عو) کھانا کھانا ۔ (فقرہ) بیگم جب تک تجھکو کھانا نہ بھیجدیگی ۔ اپنے منھ میں ڈالنا حرام ہے ۔ منھ میں روٹی سر پہ جوتی ۔ کمال بےعزتی کے ساتھ روٹی دینے کے لئے بولتے ہیں ۔ منھ میں زبان حلال ہے ۔ منھ میں زبان سچ اور حق بات کے لئے ہے ۲ آدمی حلال چیز ہی کو منھ میں لیجاتا ہے اگر یہ حرام ہوتی تو منھ میں نہ رہتی ۔ منھ میں زبان رکھنا ۔ دیکھو زبان منھ میں رکھنا ۔ منھ میں زبان لینا ۔ ایک قسم کا مساس ہے ۔ (ذوق) جس سے ہے تا دلِ آہن بھی گرم اختلاط ۔ شمع کا گلگیر بھی منھ میں زباں لینے لگا ۔ منھ میں زبان نہیں ۔ بولنے کی قدرت نہیں ۔ رعب یا خوف سے ۔ (رند) کردیا رعب حسن نے خاموش ۔ منھ میں گویا مرے زبان نہیں ۔ منھ میں زبان ہے ۔ (کنایۃً) کہنے اور بولنے کی طاقت ہونا ۔ جواب دینے کے قابل ہونا ۔ بولنے بات کرنے کی

جرأت ہونا۔ (غالب) کیا خوب تمنے غیر کو بوسہ دیا نہیں۔ بس چُپ رہو ہمارے بھی منھ میں زبان ہے۔ منھ میں زبان نہ ہونا۔ گونگا ہونا۔ خاموش ہونا۔ بول نہ سکنا۔ بات نہ کرسکنا۔ (آتش) تجھ سا کوئی زمانے میں معجز بیاں نہیں۔ آگے ترے مسیح کے مُنھ میں زباں نہیں؟ سیدھا ہونا۔ بھولا بھالا ہونا۔ منھ میں زبان نہیں منھ میں زباں نہیں رکھتا! نہایت غریب اور بے زبان آدمی ہے خاموش ہے۔ چُپ ہے۔ بول نہیں سکتا۔ (صبا) پاس رسوائی سے میں منھ میں زباں رکھتا نہیں چشم تر رکھتا نہیں لب پر فغاں رکھتا نہیں۔ منھ میں صابون گھلا ہوا ہے۔ کنایہ ہے منھ پھیکا اور بدمزہ ہونے سے۔ منھ میں قفل لگ جانا۔ کنایہ ہے سکوت اور خاموشی سے۔ منھ میں کالک لگ جانا۔ بدنامی ہونا۔ رسوائی ہونا۔ (عاشق) لے کے بوسہ کیا رقیب روسیہ رسوا ہوا۔ منھ میں کالک لگ گئی جب خالِ جاناں چھپ گیا۔ منھ میں کے دانت ہیں۔ کیا مجال ہے۔ کیا طاقت ہے۔ (فقرہ) کسینے یہ بھی نہیں پوچھا کہ تمھارے منھ میں کے دانت ہیں۔ منھ میں گالی ہونا۔ زبان پر گالی ہونا۔ (راسخ) ہاتھ میں تیغ منھ میں گالی ہے۔ بات تمنے نئی نکالی ہے۔ منھ میں گنگنانا۔ آہستہ آہستہ گانا۔ منھ میں گھنگھنیاں بھر لینا۔ منھ میں گھنگھنیاں بھر کر بیٹھنا۔ چُپ رہنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ گونگا بن جانا۔ (فقرہ) یہ سب کچھ ہوتا رہا تمنے چوں تک نہ کی۔ منھ میں گھنگھنیاں بھر لیں۔ (راسخ) کسطرح سوزِ غم کا کہوں چارہ گر سے حال۔ چھالے پڑے ہیں منھ میں مرے گھنگھنیاں نہیں (ذوق) نہ ڈال آبلے اسے گرمیِ فغاں منھ میں۔ کہ چپکا بیٹھ رہوں بھر کے گھنگھنیاں ہیں۔ منھ میں گھنگھنیاں بھری ہونا۔ لازم۔

(شوق قدوائی) بہت چُپ لگی آج تو ہے کہاں۔ بھری ہیں ترے مُنھ میں کیا گھنگھنیاں۔ منھ میں گھی شکر۔ دیکھو تمھارے۔ (منیر) جو کوئی میٹھے زہر کالے نام۔ دل کہے تیرے مُنھ میں گھی شکر۔ منھ میں لگام نہیں۔ زباندرازی کے واسطے مستعمل ہے۔ منھ میں لوکا دینا۔ منھ جھلسنا۔ کوئی بیہودہ بات زبان سے نکالنے پر سزا دینے کے لئے مستعمل ہے۔ (رشاد) اُس بے دہن سے جس دم کرتا ہے لن ترانی۔ دیتی ہے آتشِ گُل غنچہ کے مُنھ میں لوکا۔ منھ میں لینا۔ مُنھ کے اندر کوئی چیز رکھ لینا۔ (ذوق) جاں ہوا یوں ہوئی اُس خال کا بوسہ لیکر۔ جیسے اُڑ جائے دہن میں کوئی گُڈکا لیکر۔ منھ میں مارنا۔ کسی کے مُنھ پر مارنا۔ منھ میں مُہر لگانا۔ متعدی۔ کنایہ ہے خاموش کردینے خاموش ہو جانے سے۔ منھ میں مُہر لگنا۔ لازم۔ (داغ) قاصد کے مُنھ میں مُہر لگی اس کے سامنے۔ اظہار مدعائے زبانی زباں سے ہے۔ منھ میں نام بھرنا۔ کسیکا نام دل میں بار بار آنا۔ اور زبان پر نہ آنا۔ (داغ) تعریف پر مری یہ اُلجھنا سخن میں کیا۔ پھرتا ہے نام غیر کا تیرے دہن میں کیا۔ منھ نظر آنا۔ مُنھ دکھائی دینا۔ (قدر) جو آنکھ ہو تو جہاں آفریں جہاں میں ہے۔ اس آئینہ میں سکندر کا منھ نظر آئے۔ منھ نوڑنا۔ (عمر) جواب نہ بن پڑنا۔ مسکرانا۔ منھ نکالنا پردے یا دروازے یا پانی وغیرہ کے باہر سر نکالنا۔ (ذوق) تم مستی مل کر نہ غرفے سے نکالا مُنھ کرو۔ اور نہیں گر مانتے تو جاؤ کالا مُنھ کرو۔ منھ نکل آنا۔ مُنھ اُتر جانا۔ ؎ بتا اے قدر کس خوشرو پہ تیری آنکھ پڑتی ہے۔ گڑھے پڑ گئے آنکھوں میں منھ تیرا نکل آیا۔ منھ نکلی کوٹھوں چڑھی۔ مثل۔ دیکھو منھ سے

مُنھ

نکلی پرائی ہوئی۔ مُنھ نوچ لینا۔ چہرہ ناخنوں سے کھرُچ ڈالنا۔[۲] (کنایۃً) کسی بیہودہ بات کہنے والے سے لڑنے لگنا۔ اس بدزبانی کی سزا دینا۔ (فقرہ) اور نہیں اسکے عزیز قریب دوست آشنا مُنھ نوچ لیں کپڑوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالیں۔ مُنھ نہ دکھانا۔ شرم کے باعث روپوش ہوجانا۔ (فقرہ) شرم ہو تو چلو بھر پانی میں ڈوب مرو حیا ہو تو گینہ میں مُنھ نہ دکھاؤ۔ دکھیو مُنھ دکھانا۔ مُنھ نہ دیکھنا۔ صورت سے بیزاری ظاہر کرنے کے لئے۔ (ہجر) مُنھ چھپایا جو آج بھی تونے۔ مُنھ نہ دیکھونگا بیوفا تیرا۔[۲] بیزار ہونا کی جگہ۔ (منیر) تیری فرقت میں جو آئی بھول کر آنکھوں میں نیند۔ مردمان چشم نے پھر مُنھ نہ دیکھا خواب کا۔ مُنھ نہ کھلواؤ۔ زبان نہ کھلواؤ۔ رہنے دو۔ ورنہ سب حال کہکے رکھدونگا۔ ساری باتیں ظاہر کردونگا۔ اپنے عیب نہ گنواؤ۔ ہم سے بات نہ کرو۔ ورنہ ہمارے مُنھ میں جو آئیگا سو صاف کہدینگے۔ (داغ) مُنھ کھلوائیے میرا یونہی رہنے دیجے۔ یاد بھی ہے وہ کلام آپکو بس اجی بس۔ مُنھ نہیں۔ حوصلہ نہیں۔ جرأت نہیں کی جگہ۔ (رشک) مقابلہ کرے تیرا یہ مُنھ کسی کا نہیں۔ صبا نے روز کلی کا کیا دہن ثابت۔ مُنھ ہاتھ دھونا۔ پانی سے ہاتھ اور مُنھ کو صاف کرنا۔ مُنھا مُنھ۔ صفت لبالب۔ (ناسخ) بھرجائے اگر بادہ مُنھا مُنھ نہ کروں بس۔ میخواری میں سب ہے۔ ظرفِ مراخم سے زیادہ۔[۲] (عو) روبرو۔ مُنھا مُنھ مارنا۔ کسیکے مُنھ ہی پر ضرب لگانا۔ مُنھ ہونا۔[۱] چھید ہونا۔ سوراخ ہونا۔[۲] پاس ہونا۔ لحاظ ہونا۔ (ہجر) مُنھ نہ ہونا آپ کا ہمکو تو بھیڑ دیکھئے۔ اپنی اپنی بولیاں اغیار کیونکر بولتے۔۔ [۳] حوصلہ ہونا۔ مجال ہونا۔ تاب طاقت ہونا۔ (بنات النعش) استغفراللہ بڑھوائی دینے کے واسطے ہمارا کیا مُنھ ہے۔ مُنھ سے لے پاس ہے۔ شرم ہے لحاظ ہے۔ (داغ) واعظ کی

منھدی

بات کے تو ہزاروں جواب تھے۔ پر کیا کہیں کہ مُنھ سے ہے کلام مجیدکا۔ [۲] لحاظ ہے مروت ہے۔ (مصحفی) کیا غیر کا کھٹکا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا۔ یہ مُنھ مجھے تیرا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا۔[۳] (طنزاً) مجال نہیں طاقت نہیں کی جگہ۔ (ناسخ) غیر کا مُنھ ہے کہ لے بوسے ترے اوظالم نیلگوں ہوگئے ہونگے یہ عذار آپ سے آپ۔ مُنھ ہی مُنھ میں چپکے چپکے۔ ہونٹوں ہی ہونٹوں پر۔ (داغ) پڑھا جو میرے وقت ذبح تونے مُنھ ہی مُنھ میں کچھ پڑھی تکبیر یا کچھ پڑھ کے افسوں دلستاں پھونکا۔ مُنھ ہی مُنھ میں سنانا۔ چپکے چپکے بُرا بھلا کہنا۔ (داغ) عدو کے شکوے پہ یہ انفعال بھی ہے بیا۔ وہ مُنھ ہی مُنھ میں سُناتے ہیں سر جھکا کے مجھے۔ مُنھ ہی مُنھ میں کہنا۔ اس طرح کوئی بات کہنا کہ اچھی طرح سمجھ میں نہ آئے۔ چپکے چپکے کہنا۔ (داغ) دشنام یا دُعا تھی شکایت کہ شکر تھا۔ وہ مُنھ ہی مُنھ میں چلتے ہوئے کچھ تو کہہ گیا۔

مِنھ۔ (ھ) دکھیو مینھ۔

مِنہا۔ صفت۔ تفریق۔ مجرا۔ وضع۔ منہا کرنا۔ تفریق کرنا۔ مُجرا کرنا۔ کم کرنا۔ منہائی۔ مونث۔ تفریق کرنا۔ مُجرا کرنا۔ مِنہاج۔ (ع) بالکسر مذکر۔ کشادہ راہ۔

مُنہَدِم۔ (ع) بالضم و فتح سوم و کسر چہارم صفت۔ گرا ہوا مکان۔ مسمار۔ خراب۔ ویراں۔ برباد۔

مِنھدی۔ (سنسکرت۔ ہائے ہوز سے پہلے نون لکھنا چاہیئے) مونث ایک قسم کا درخت اور اُسکی پتّی جسے پیس کر لگانے سے ہاتھ سرخ ہوجاتے ہیں۔ (ملنا۔ لگانا۔ چھڑانا کے ساتھ)[۲] ایک رسم کا نام جسمیں دولہا کے گھر سے دُلہن کے یہاں مہندی کے ساتھ سنگار کی اور چیزیں بھیجتے ہیں۔ (آنا جانا کے ساتھ)[۳] محرم کی ساتویں تاریخ

رنگیں کاغذ کی ایک چیز چہار گوشہ بناتے اور اسکے چاروں گوشوں میں سُرخ اور سبز شمعیں روشن کرکے تعزیہ خانوں میں رکھتے ہیں۔ اہل تشیع حضرت قاسم کی مہندی کی نقل کرتے ہیں بعض لوگ اس لفظ کو مہد بمعنی گہوارہ سے بگڑا ہوا کہتے ہیں۔ اور گہوارے سے مراد حضرت علی اصغر کا گہوارہ لیتے ہیں جو طفل شیرخوار تھے۔ اور میدانِ کربلا میں شہید ہوئے۔ اٹھانا اُٹھانا وغیرہ کے ساتھ۔ ۲۔ مراد اس زمیں سے جو خضاب کرنے سے پہلے سفید داڑھی میں رہجاتی ہے وہ بھی حنا سے مرکب ہوتی ہے۔ سہ ذوق زیبا ہے جو ہو ریش سفید شیخ پر۔ وسمہ آب بنگ سے منہدی سے گل رنگ سے۔ منہدی بنانا۔ منہدی تیار کرنا۔ (منیر) میرے لہو سے حشر میں ہو زیب حسن عشق۔ مہندی بنائیں لیلیٰ و مجنوں کے بیاہ کی۔ منہدی بندھوانا۔ اردو میں فارسی حنا بستن سے منہدی بنا لیا ہے۔ اردو میں منہدی باندھنا محاورہ نہیں ہے۔ اس جگہ منہدی لگانا کہتے ہیں۔ اور منہدی لگوانا۔ اسوجہ سے کہ لگوانا میں ذم کا پہلو ہے غیر فصیح ہے۔ لہٰذا منہدی لگوانا کی جگہ فصحا منہدی بندھوانا کہتے ہیں۔ (آتش) کھلوایا بیڑہ عیسیٰ سے کھائے جو اسنے پان۔ بندھوائی منہدی پاؤں میں دست کلیم سے۔ منہدی تو پاؤں میں نہیں لگی ہے۔ آتے کیوں نہیں۔ بہانے بناتے ہو۔ منہدی چھُڑانا۔ منہدی کا صاف چھُڑانا۔ منہدی چھٹنا منہدی چھُٹنا۔ (عو) (کنایۃً) کوئی نقصان نہ ہونا۔ (نواب مرزا شوق) منہدی چھٹتی نہ آپ گھس جاتیں۔ دو گھڑی کو اگر چلی آتیں۔ آنے جانے میں نقصان نہ ہونیکے لئے مستعمل ہے۔

منہدی رچانا۔ منہدی رچنا۔ منہدی کا اچھی طرح رنگ دینا۔ پسی ہوئی منہدی کا بعد ملنے کے ہاتھ پاؤں میں رنگ دینا۔ (جلیل) کہتے ہیں پھر رچیگی کیا منہدی۔ گر کبھی خونِ مدعا نہوا۔ منہدی کا چُورا۔ وہ سفیدی جو منہدی نہ رچنے سے جابجا ہاتھ پاؤں میں رہجاتی ہے۔ (منیر) ذرہ کیا ہے ناز کا منہدی کے چُورنے۔ ضامن ہوا ہے دُزدِ حنا کو توال کو۔ منہدی کی ٹٹی مونث۔ منہدی کے پودوں کی قطار جو باغ کے روشوں پر لگاتے ہیں۔ (آتش) بسکہ اشکوں سے نمی ہے میرے گردِ دشت۔ منہدی کی ٹٹی سے رہتی ہے ہر اک دیوار سبز۔ (سحر) واعظ کی ریش تک تو ہے رنگیں خضاب سے۔ دھوکے کی ٹٹیاں بھی ہیں منہدی کی ٹٹیاں۔ منہدی کی پھلی۔ منہدی کا چُورا (ز) رنگ تاثیر جو سُنی ہے وہ کیدست اسی میں ہے۔ منہدی کی پھلیوں میں سقنقور ہو تو ہو۔ منہدی گوندھنا۔ خشک منہدی کو پانی میں گوندھتی ہیں۔ سہ گوندھکر ہاتھ پاؤں میں رنگیں۔ اسنے منہدی مرے لگائی کب۔ منہدی لگانا۔ حنا بستن اور حنا مالیدن کا ترجمہ۔ رنگین کرنا ہاتھوں یا پاؤں کا منہدی سے۔ (ذوق) یاد آیا یاں کے آنے وعدہ انھیں تو کب۔ جب رات کو وہ پاؤں میں منہدی لگا چکے۔ منہدی لگنا۔ لازم۔ منہدی ملنا۔ منہدی ہاتھ پاؤں میں ملنا۔ تاکہ اسکی رنگت رچ جائے (ناسخ) باغباں پھر کیوں نہ گل منہدی لگائے پائے سرو۔ تو ملے منہدی جو لے سروخراماں پاؤں میں۔

مُنْہَزِم ۔ (ع) بالضم۔ وفتح سوم وکسر چہارم۔ (صفت) شکست کھانے والا۔

کھانے والا۔ لڑائی سے بھاگ جانے والا۔ **مُنہضِم**۔ (ع۔ بروزن منہزم) صفت۔ ہضم ہونے والا

مَنہگا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ گراں قیمتی۔ زیادہ مول کا۔ (ذوق) زخم دل پر کیوں مرے مرہم کا استعمال ہے۔ بشک گر مہنگا ہے تو کیا لون کا بھی کال ہے۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) **مہنگا سماں**۔ مذکر۔ گرانی کا وقت۔ قحط۔ کال۔ **مہنگی**۔ (ہ) صفت۔ مونث یا مونث غلہ کی گرانی خشک سالی۔ (سحر) اندیا منھ کا اُگال ایک گلوری کیسی۔ ایسی مہنگی تو نہیں کہا بھی چکے پان نیا۔ **مہنگا مول**۔ صفت۔ گراں فروش

مُنہَمِک۔ (ع۔ بروزن منہزم) صفت۔ انہماک رکھنے والا۔ کسی کام میں کمال مصروف۔ **مَنہیات**۔ (ع) مذکر۔ وہ افعال بد جنکا کرنا شرع کے حکم سے منع ہے۔

مَنہیار (ہ۔ سنسکرت۔ منھ مونڈھ۔ جواہر۔ ہانے کام کرنیوالا) مذکر کانچ کی چوڑیاں بنانے والا شیشہ گر۔ **منہیاری**۔ **منہیارن**۔ منہیار کا مونث۔ منہیہ دیکھو۔ عربی۔

مَنی۔ (ع میں بتشدید حرف سوم) سفید رطوبت جو بوقت انزال عضو تناسل سے نکلتی ہے۔ دھات۔ نطفہ ۲ (ف) یائے تحتانی مصدری ہے۔ غرور۔ تکبر۔ خود بینی۔

مَنی آرڈر۔ (انگ) وہ روپیہ جو ڈاک کے ذریعہ سے بھیجا جاتا ہے **منی آرڈر کا فارم**۔ وہ کاغذ جسکی خانہ پُری کرکے ڈاکخانہ میں کہیں بھیجنے کیواسطے داخل کرتے ہیں۔

مُنی۔ (س) مذکر۔ زاہد۔ رِشی۔ مرتاض۔

مُنّی۔ مونث۔ پیار سے چھوٹی بچی کو کہتے ہیں ۲ صفت

مونث۔ چھوٹی چیز۔ **مُنیا**۔ (ہ) مونث لال جانور کی مادہ **مُنیا بولنا** (کنایۃً۔ ہندو) نیک شگون ہونا۔ اچھا شگون ہونا۔

مَینیجر۔ (انگ) مذکر۔ مہتمم۔ منتظم۔ کارندہ **مینیجمنٹ**۔ (انگ) مذکر۔ انتظام۔ بندوبست **مینیجنگ پروپرائٹر**۔ (انگ) مذکر مالکانہ حیثیت سے انتظام کرنے والا۔ **مینیجنگ ڈائرکٹر** (انگ) مذکر۔ وہ جو مالکانہ حیثیت سے کام کرے۔

مُنیر۔ (ع) صفت۔ روشن کرنے والا۔ روشن۔ **مُنیم**۔ مذکر محاسب۔ حساب کتاب رکھنے والا۔ محرر۔

مُو۔ **موئے**۔ (ف) مذکر۔ بال۔ (داغ) اللہ رے اس کا رنگ ترقی بلا کی ہے۔ ہر موئے زلف موئے کمر سے نکل گیا ۲ وہ خط جو چینی یا مٹی کے ظرف یا موتی میں ترک جانے سے پڑ جاتا ہے (آتش) تیرے دنداں میں دکھائی دی جو مسی کی لکیر۔ لے پری دُر نجف میں مُو نظر آیا مجھے۔ (ذوق) تو موئے کاسۂ چینی کو چاہ ساز قضا۔ نکالے کاسۂ چینی سے مثل موئے خمیر۔ **موئے آتش دیدہ**۔ (ف) مذکر۔ آگ دکھایا ہوا بال۔ قاعدہ ہے کہ بال آگ کی گرمی پاکر پیچدار ہو جاتا ہے۔ ؎ بسکہ ہوں غالب اسیری میں بھی آتش زیر پا۔ موئے آتش دیدہ ہے حلقہ مری زنجیر کا۔ **موباف**۔ (ف) مذکر۔ وہ دھجی۔ پٹی یا فیتہ جسے عورتیں چوٹی میں ڈالکر گوندھتی ہیں۔ چوٹی باندھنے کا کپڑا (امیر) موباف کھل گیا ہے کسی گلعذار کا۔ آنچل لٹک رہا ہے عروس بہار کا۔ **موباف ڈالنا**۔ چوٹی پر گوٹا۔ پٹھا اور رنگین و سفید کپڑے کی پٹیاں لپٹنا۔ اب اس کا رواج اسقدر کم ہے کہ قریب قریب متروک ہے (ناسخ) افعی سے پھٹے کا ڈالا نہیں تو نے موباف۔ ہے سینہ سارا بدن

مُو | موا

اور دُمِ مار سفید۔ مُو بمُو۔ (ف) بال بال۔ ذرا ذرا۔ حرف بحرف سب کا سب۔ کُل۔ (شاد) مُو بمُو کان حسینوں کے بھرا کرتا ہے۔ بخدا گیسوئے پیچاں ہے بلا کا غماز۔ مُو پریشاں۔ (ف) صفت۔ بال بکھیرے ہوئے۔ (نواب مرزا شوق) پیچھے پیچھے تھا سب کے سوداگر۔ مو پریشاں اُداس خاک بسر۔ مُو تراش۔ (ف) مذکر۔ بال مونڈنے کا اُسترہ۔ مُوئے بدن کھڑے ہونا۔ موئے تن راست ہونا۔ بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا۔ (ناظم) یہ جو مکتوب پڑھا اس نے تو غصہ آیا۔ موئے تن راست ہوئے لال ہوا تھرایا۔ (امیر) ہوں ترے موئے بدن ہو کے پریشان کھڑے۔ آنکھ پر آنکھ جو ڈالے تو کرے کان کھڑے۔ مُو شگاف۔ (ف) صفت۔ باریک بیں۔ نکتہ رس۔ بال کی کھال کھینچنے والا۔ (رشک) تلاشِ موئے کمر کیا مجھی ضعیف کو ہے۔ کہ مو شگاف پریشاں ہیں برائے کمر۔ مُو شگافی۔ (ف) مونث۔ باریک بینی۔ چھان بین۔ نکتہ چینی۔ (بحر) بال بھی ہو تو وہ محسوس نظر ہوتا ہے۔ مُو شگافی نہ کرو اسکی کمر کچھ بھی نہیں۔ مُو قلم۔ (ف) مذکر۔ باریک بُرش مصوروں کا۔ (ناسخ) کھینچتا ہے جو ترے رخسار تاباں کی شبیہ۔ شمع روشن بنگیا ہے مُو قلم بہزاد کا۔ موئے زہار۔ (ف) مذکر۔ وہ بال جو زیر ناف ہوتے ہیں۔ مُو کشاں۔ (ف) صفت۔ سر کے بال کھینچتے ہوئے۔ (ناظم) کیا کوئی آئینہ رو گیسوؤں والا ہوگا۔ مُو کشاں گھر سے اسیوقت نکالا ہوگا۔ مُوئے مبارک۔ مذکر۔ کسی بزرگ کے مقدس بال جو بطور تبرک اور نشانی رکھے جائیں۔ بیشتر آنحضرت صلعم کے ریش مبارک کے بالوں کے واسطے مخصوص ہے۔ موئے کمر۔ موئے میاں۔ (ف) مذکر۔ پتلی کمر۔ (رشک) دنیا میں ہے دروغ کو بھی کسقدر فروغ۔ اتنا ہوا ہے قصہ موئے میاں دراز۔ (امیر) مدحت موئے کمر لکھ نہیں سکتا ہے قلم۔

مُوا۔ (ہ۔ مرنا کا صیغہ ماضی) ۱۔ مرگیا۔ فوت ہوگیا۔ (شاد) یہ میکدے میں مُوا کون مست بیکس ہے۔ کہ شیشے روتے ہیں لے لیکے ہچکیاں کیا کیا ۲۔ صفت۔ مذکر۔ عورتیں جب کسی شخص یا چیز سے آزردہ ہوتی ہیں۔ تو یہ کلمہ کمبخت بدنصیب کی جگہ کہتی ہیں۔ مونث کے لئے موئی۔ (جانصاحب) کیا لوں تاوان آئینہ سے پرنجا نمیں۔ چار پیسے کا مُوا شیشہ تھا ٹوٹا۔ ٹوٹا قدما کی زبان پر مُوئے اور مرے برابر تھا۔ متاخرین نے اس زبان کو ریختی زباں ہونیکی وجہ سے ریختہ میں ترک کیا اور مُوا کو مرا کی جگہ جائز رکھا اسلئے کہ اسمیں ذم کا پہلو تھا۔ جو لوگ اس راز سے ناواقف تھے انھوں نے مرے کی جگہ موئے کہنا شروع کیا۔ حالانکہ اس سے احتراز کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ ۵۔ آج کل میں داغ ہوگئے کامیاب۔ کیوں مرے جاتے ہو دو دن کے لیے۔ (امیر) مُوا کہ زندہ رہا نامہ بر نہیں معلوم۔ کچھ آجتک ہمیں اسکی خبر نہیں معلوم۔ اب بیشتر موا کی جگہ معنی نمبر ۱ میں مرگیا مستعمل ہے۔ مُوا بادل۔ مذکر۔ ابر مُردہ۔ اسفنج۔ مُوا جاتا ہے۔ دم نکلا جاتا ہے۔ گھبراتا ہے۔ بخل کرتا ہے۔ (رند) کفن دینے میں کیا تکرار ہے بیکس کے مُردے کو۔ مُوا جاتا ہے کیوں چرخ دنی دو گز کی چادر میں۔ موئے پر سو دُرّے۔ دیکھو مرے پر سو دُرّے۔ مُوا مُوا۔ ۱۔ فریفتہ ۲۔ مردہ۔ (رشک) موئے ہوئے ہیں عبث ہاتھ صاف کرتے ہو۔ ہمارے قتل

سے کب ہوگا بانکپن ثابت۔ دیکھو موبی۔ **مَوّاج**۔ (ع) صفت موج مارنے والا۔ لہریں مارنے والا۔ **مواحب**۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم مُوجَب۔ مقرر کیا گیا۔ لازم کیا گیا۔ بالفتح و فتح چہارم کی جمع) مذکر۔ مجازاً تنخواہ۔ مُشاہرہ۔ ماہواری۔ اُجرت مزدوری۔ (فقرہ) انکے مواحب کیا ہیں۔ دہلی میں مونث ہے

مُواجَہَہ۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مذکر۔ روبرو۔ سامنے مقابل۔

مُؤاخَذَہ۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم کتابت میں واؤ ہے لیکن ہمزہ پڑھا جاتا ہے) مذکر۔ ا جواب دہی۔ طلبی۔ گرفت۔ بازپرس۔ (رند) نہ ہے نہ حشر یہ یارب مواخذہ۔ میرا ہیں حساب ہو روزِ حساب کے بدلے ۲ بدلا۔ مکافات۔ (رند) پرائے جھگڑے میں کیا مفت جان مرا رچلی۔ پڑا ہمارے سر آکر مواخذہ دل کا۔ مواخذہ دار صفت جواب دہ۔ ذمہ دار۔ مواخذہ سے چھوٹنا۔ مواخذے سے نجات پانا۔ (رند) چھوٹے مواخذہ سے محبت کے شکر ہے۔ اس کا عوض بھی گردش ایام ہوچکا۔ مواخذہ کرنا۔ بازپرس کرنا جواب طلب کرنا۔

مَوَاد۔ (ع۔ میں بتشدید دال ہے لیکن فارسی اور اردو والے بتخفیف دال بولتے ہیں۔) مذکر۔ ا مادّہ کی جمع۔ بطور مفرد مستعمل ہے ۲ اسباب۔ مسالا۔ سامان۔ (فقرہ) تاریخ کا مواد جمع ہوگیا ۳ اُردو پیپ۔ غلاظت۔ رطوبت۔ (فقرہ) ابھی زخم سے مواد آتا ہے مواد فاسد۔ مذکر۔ خراب مادہ۔

مُوازنہ۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مذکر۔ وزن کرنا جانچنا اندازہ کرنا۔ **مُوازی** (ع۔ بضم اول وکسر چہارم) ا برابر مقابل ۲ ہم قیمت ۳ اندازہ کرلینا۔ قیاماً ۴ اصطلاح دفتر کی ہے جو کہ گول آنوں اور روپیوں کے حصوں کے ساتھ تعداد ظاہر کرنے کیلئے مستعمل ہے۔ جیسے مُوازی چار آنہ۔

مُواصَلت۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ ملاقات وصل۔ ملنا۔ پیوستگی۔ **مواضع**۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ جمع موضع کی۔ **مواضعات**۔ (اردو) مذکر۔ مواضع کی جمع۔

مواظبت۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ ایک کام ہمیشہ کئے جانا۔ **مواعظ**۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ موعظت کی جمع۔ **مواعید**۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم وسکون پنجم) مذکر۔ وعدہ۔ میعاد کی جمع۔

مُوافِق۔ (ع) صفت ا مطابق۔ مناسب۔ ٹھیک ۲ لائق۔ سزاوار۔ **موافق آنا**۔ موافق ہونا ا مطابق ہونا۔ ٹھیک آنا۔ درست آنا ۲ مزاج یا طبیعت کے مناسب ہونا۔ مناسب حال ہونا۔ (آتش) مریض عشق کیا حُسن یار نے جب سے۔ مزاج سے نہ موافق کبھی دوا آئی۔ **موافقت**۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث مطابقت۔ برابری۔ اتفاق۔ دوستی۔ (آنا رکھنا کرنا ہونا کے ساتھ) موافقت آنا۔ طبیعت ملنا۔ مزاج کے موافق ہونا۔ (فقرہ) میاں بی بی میں موافقت نہ آئی زید نے بی بی کو چھوڑ دیا۔ موافقت کرنا ا اتفاق کرنا۔ موافقت ہونا اتفاق ہونا مزاج ملنا۔ **مواقع** (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ موقع کی جمع۔

مُؤاکلت۔ (ع۔ واؤ اصل میں ہمزہ ہے) مونث۔ کسیکے ساتھ کھانا کھانا۔ (اجتہاد) مواکلت اور مناکحت دو بڑے ذریعے اتحاد وارتباط کے ہیں۔

مُوالات - (ع - بضم اول) مونث - باہمی اتحاد - آپس کی دوستی - **مُوالَفَت** - (ع - بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث - الفت کسی کے ساتھ الفت کرنا - **موالیِ** - (ع - بفتح اول) مذکر - مولی کی جمع - یار - دوست - نوکر چاکر - (انیس) اس دکھ میں نہ یاد رہے نہ مولا کے موالی -

مَوالِید - (ع - بفتح اول) مذکر - مولود کی جمع - بچے - لڑکے - موالید ثلاثہ - موالید سہ گانہ - ف - مذکر - تین قسم کی مخلوق جو روئے زمیں پر ہے ۱ جمادات - پہاڑ پتھر وغیرہ ۲ نباتات یعنی درخت اور بوٹیاں وغیرہ ۳ حیوانات - کل جاندار چیزیں - (محسن) ہیں جسکے بہار رُخ کی تمہید - اوراق سہ برگ موالید -

مُؤانَسَت - (ع - واؤ اصل میں ہمزہ ہے) مونث - باہم اُنس رکھنا - محبت رکھنا -

موانست - (ع - بروزن مطابقت) واؤ اصل میں ہمزہ ہے) مونث - باہم اُنس رکھنا - **موانِع** - (ع - بروزن مساجد) مذکر - مانع کی جمع - رکاوٹ پیدا کرنے والی چیزیں - **مواہِب** (ع - بروزن مساجد) مذکر - بخششیں - مہربانیاں -

مُوبَد - (ف - بالضم و فتح سوم) مذکر - حکیم - فلاسفر یا رسول کا ملّا - آتش پرستوں کا پیشوا - (ذوق) کبھی زرتشتیوں میں ایسا کر سارے موبد - زند و پازند میں کرتے تھے مری تعریف -

مُوت - (ھ) مذکر ۱ پیشاب - بول ۲ ... نطفہ - منی ۳ لڑکا - اولاد ۴ بُری اولاد - بدچلن لڑکا - موت دینا - موت مارنا - موت نکل جانا - (کنایۃً) ڈر جانا - مُوت سے نکال کر گوہ میں ڈالنا - ایک خراب حالت سے نکال کر دوسری بدتر حالت میں ڈالنا - (جان صاحب) بنایا حیض کا لتہ حرم نے میر بہتر کو - نکالا مُوت سے منڈی کو صاحب گوہ میں ڈالا ہے - **مُوت کا برتن** - وہ ظرف جسمیں پیشاب کرتے ہیں - **مُوت کا چلو ہاتھ ہیں** - (کنایۃً) بھلائی کے بدلے بُرائی کرنا - نیکی کے عوض بدی کرنا - کسی کی ساری خدمت خاک میں ملا دینا - الٹا الزام گردانتا (دنیا کے ساتھ) **مُوت کی دھار پر مارنا** - (کنایۃً) ہیچ اور ذلیل سمجھنا - خاطر میں نہ لانا - کچھ قدر و قیمت نہ سمجھنا - **مُوت لگنا** - (عم) پیشاب کی حاجت ہونا - بول آنا - **مُوتنا** ۱ پیشاب کرنا ۲ (سا کے ساتھ) نفرت کے ساتھ توجہ کرنا - (فقرہ) فلاں شخص کبھی اُدھر کو موتتا بھی نہیں یعنی توجہ بھی نہیں کرتا -

مَوت - (ع - سنسکرت میں مرتو) مونث ۱ قضا - مرگ - اجل ۲ شامت - خرابی - (داغ) دیکھکر فیاض کو گھٹتی ہے کیا طبع بخیل - موت تھی قارون کی ہوتا اگر حاتم کے پاس - (فقرہ) سمجھنے والے کی موت ہے - **موت آجانا** ۱ مرجانا - فنا ہوجانا - گزر جانا ۲ مجازاً - دیر لگا دینا - **موت آنا** - قضا آنا ۲ کسی کام کا کرنا - نہایت شاق اور ناگوار ہونا - (ذوق) کون وقت اے وائے گزرا جی کو گھبراتے ہوئے - موت آتی ہے اجل کو یاں تلک آتے ہوئے - ۳ شامت آنا - **موت آنکھوں میں پھرنا** - موت کا دھیان پیش نظر ہونا - (رشک) رہتا ہے یاد خرام قاتل - موت آنکھوں میں پھرا کرتی ہے - **موت پڑے** - عو - کوسنا - (شوق قدوائی) پڑے موت کیسا ہے منھ زور تو - تری جان ہی کیا ہے درگور تو - **موت چاہنا** - مرنے کی خواہش کرنا ۲ شامت چاہنا - **موت فرج ہونا** - کہتے ہیں قیامت کے دن فرشتۂ اجل جسکو ملک الموت

موت

سکتے ہیں ذبح کیا جائیگا۔ ؎ جنت میں موت ذبح ہو جسطرح اے شور۔ کیسے حلال ہو گئے مجسم جو آئے رنج۔ موت سر پر سوار ہے۔ اجل سر پر سوار ہے شامت آئی ہے۔ ؎ اے داغ ڈھن بندھی ہو تجھے کوئے یار کی۔ کمبخت موت ہے ترے سر پہ سوار آج۔ موت سر پر کھیل رہی ہے۔ یعنی شامت آئی ہے۔ مار ڈالے جاؤگے۔

موت کا بازار تیز ہونا موت کا بازار گرم ہونا۔ کثرت سے موتیں واقع ہونگی جگہ۔ (ناظم) تیز کیا موت کا بازار ہے اس گلشن میں۔ جعفری جعفر طیار ہے اس گلشن میں۔ (جانصاحب) دیکھنے کو جو حیات کو گیا ٹھنڈا ہوا۔ گرم ہے اسکی گلی میں موت کا بازار آج۔ موت کا پسینا۔ ٹھنڈا پسینا۔ جو حالت نزع میں ماتھے پر آتا ہے۔ (شوق) ہچکی آتی ہے سر پسینہ ہے۔ ماتھے پر موت کا پسینا ہے۔ (آنا کے ساتھ) (شاد) مردہ دل ہیں وہ مریض بیکسی و یاس ہوں۔ موت کا جسکی عیادت کو پسینا آ رہا ہے۔ موت کا پیام۔ آثار مرگ کے مرنے سے پہلے۔ دیکھو قضا کا پیغام۔ (ناسخ) بھیجا خط کا کیا اس بت نے ترک۔ اب خدایا موت کا پیغام بھیج۔ موت کا ڈھلکا۔ دیکھو ڈھلکا موت کا سامان۔ کمال مصیبت اور ناگوار امر کی جگہ۔ (آتش) موت کا سامان ہے بے یار سامان نشاط۔ لب تو ساغر نوش ہیں پر دل مراخوں نوش ہے۔ موت کا سامنا۔ دیکھو قضا کا سامنا۔ (صبا) یا آمادۂ شر روز رہا کرتا ہو سامنا تجھ کا ہر روز ہوا کرتا ہو موت کا۔ موت کا سر پر کھیلنا۔ موت کا سر پر سوار ہونا۔ دیکھو اجل سر پہ سوار ہے۔ موت کا وقت قریب آنا۔ (شاد) سخت جانی کی حقیقت کیا تہ تیغ رواں کھیلتی گر موت سر پہ پھر تو کیا تھا کچھ نہ تھا۔ شامت آنا۔ موت کا طمانچہ۔ مذکر۔ موت کا صدمہ۔ موت کا تھپیڑ۔ (معروف) جنبش پنجۂ مژگاں ہے

موت

تری وہ قاتل۔ کہ ہر اک موت کا سمجھے ہے طمانچہ اسکو۔ موت کا فرشتہ۔ ملک الموت۔ جانی دشمن (قدر) جیتے جی کے یہ سارے رشتے نہیں۔ سب تری موت کے فرشتے ہیں۔

موت کا کھانا۔ وہ کھانا جو مُردے کیواسطے پکاتے ہیں۔ موت کا گھیرنا (کنایۃً) مرنے کا سامان ہونا۔ (اوج) اجل گرفتہ کے شوہر کو موت نے گھیرا۔ اٹھائی تیغ کہ سنتی نہیں کہا میرا۔ موت کا مرض۔ مذکر۔ وہ بیماری جس کے سبب آدمی مرے۔ مرض الموت۔ موت کا ہنسنا۔ قضا کا کسی کے عذر اور بیہودہ افعال پر تمسخر کرنا۔ کہ مرنیکو بیٹھا ہے اور ایسے افعال کرتا ہے۔ موت کی گھڑی۔ مرنے کا وقت۔ مؤنث۔ (راسخ) بتوں کی یاد رہی موت کی گھڑی بھولے یہ ہم سے چوک ہوئی ہے بہت بڑی بھولے۔ موت کی ہچکی آنا۔ حالت نزع میں جو ہچکی آتی ہے اسکو موت کی ہچکی کہتے ہیں (رشک) مجھکو بھولے سے کسی نے نہ کیا یاد کبھی۔ ہچکی آئی تو کبھی موت کی ہچکی آئی۔ موت کے دن پورے کرنا۔ مشکل سے اور مصیبت سے زندگی کے دن کاٹنا۔ (نکہت) راتیں فرقت کی کاٹیں مر مر کے۔ پورے کرتے ہیں موت کے دن ہم۔ موت کے کنارے۔ مرنے کے قریب۔ (راسخ) جو تم پہ مرتے ہیں سب موت کے کنارے ہیں۔ کہ بے ٹھکانے ہیں دنیا کے بے سہارے ہیں۔ موت کے گھاٹ اتارنا۔ مار ڈالنا۔ (فقرہ) ہیضہ خاں اپنے آئے جھٹ پٹ سر تا بر تا کیا لاکھوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ موت کے منہ میں جانا۔ خطرے میں پڑنا۔ (رویائے صادقہ) اتنے میں غل ہوا کہ وہ پٹھان آیا۔ اب کسی کی ہمت نہیں پڑتی کہ موت کے منہ میں جائے۔ موت

لائی ہے۔ قضا لائی ہے۔ شامت لائی ہے۔ موت مانگنا۔ تکلیف یا رنج کی وجہ سے اپنی موت کا خواہاں ہونا۔ (شعور) میں موت مانگتا ہوں تو کہتا ہے ہنس کے یار۔ جو تیری آرزو ہے ہماری مراد ہے۔ موت نزدیک آنا۔ آثار مرگ نمودار ہونا۔ مرنے سے کچھ پہلے۔ (ناسخ) لے چلی ہے وطن سے وحشت دور۔ بارے نزدیک موت آئی ہے۔ موت نظر آنا۔ مصیبت کا سامان نظر آنا۔ ؎ ہجر میں موت نظر آنے لگی پھر (ناسخ)۔ پھر مرا خواب فراموش مجھے یاد آیا۔ موت نے گھر دیکھ لیا۔ موت گھر دیکھ گئی۔ دیکھو قضا کا گھر دیکھ لینا۔ ؎ یار آیا تھا دلے ہمرہ غیر۔ لے نکہت۔ موت گھر دیکھ گئی دیکھئے کیا ہوتا ہے۔ موت ہونا۔ [1] موت واقع ہونا [2] مصیبت پیش آنا۔ خرابی پیش آنا۔ موت ہے مصیبت ہے۔ آفت ہے۔ (شعور) موت ہے جسے جو وہ سرو رواں دور رہے۔ پھر کہاں زیست ہے جب جسم سے جاں دور رہے۔ مَوتیٰ۔ (ع۔ میّت کی جمع) مُردے۔ (صبا) کیسکو کیا ہے غم کھائے جو میری گرد کلفت پر۔ کوئی روتا نہیں موتائے بے وارث کی تربت پر۔

مُوتھا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی گھاس کا نام جس کی جڑ میں سے دانے نکلتے ہیں۔

مُوتھرا۔ (ھ) مذکر۔ [1] اُس غدود کو کہتے ہیں جو گھوڑے کے پچھلے پاؤں میں نمودار ہوتا ہے۔ اور جس کی وجہ سے وہ لنگ کرنے لگتا ہے۔ اس مرض کا نام ہے جس میں گھوڑے کے ٹخنے کی ہڈی بڑھ جاتی ہے [2] صفت۔ مذکر۔ کند۔ (فقرہ) چاکو موتھرا ہو گیا۔ مونث کے لئے موتھری۔

مُوتی۔ (ھ) مذکر [1] گوہر۔ دُر۔ مروارید۔ لؤلؤ [2] صفت۔ صاف۔ شفاف۔ آبدار۔ جیسے موتی سا پانی۔ مُوتی اُگلنا۔ موتی مُنھ سے باہر نکالنا۔ (آتش) ثابت ہوا جو کشتۂ دندان یار ہیں۔ ہنس آکے قبر پر مری موتی اُگل چلے [2] کنایہ ہے شیرینی گفتار سے۔ موتی بدھنا۔ دیکھو بدھنا۔ (ناسخ) قسمت سے دست موج میں دریائے فیض سے۔ موتی بھی بدھ رہے ہیں یہاں خار و خس کے ساتھ۔ موتی برسانا۔ گہر پاشی کرنا۔ مُوتی لٹانا۔ گہر بخشنا عوام کو۔ (ذوق) وہ بہادر شہ غازی کہ برنگ نیساں۔ روز برسائے ہے ابر کرم اس کا گوہر۔ موتی برسنا۔ (کنایۃً) ابر نیساں کا برسنا۔ کیونکہ اس کے برسنے سے موتی صدف میں پیدا ہوتا ہے [2] موتیوں کی کثرت کے واسطے مستعمل ہے۔ (ناسخ) ہمیں کیا ابر نیساں سے اگر گوہر برستے ہیں۔ کہ اپنی کشت پر تو جائے آب اخگر برستے ہیں۔ موتی بیندھنا۔ موتی میں سوراخ کرنا۔ موتی پاگ۔ موتیا پاگ۔ مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی کا نام۔ (مراۃ العروس) دریبہ کے نکڑ سے پیٹھے کی مٹھائی اور شاہ مدار کی گلی سے موتیا پاگ اور چاندنی چوک سے لوزات ابھی جا کر لاؤ۔ موتی پرونا۔ [1] موتیوں کی لڑی بنانا۔ موتی کے سوراخ میں دھاگا وغیرہ ڈالنا۔ (منیر) زلف شبگوں میں پرونے لگی شبنم موتی۔ سرمۂ دیدۂ نرگس ہے سواد گلزار [2] (کنایۃً) خوش کلامی کرنا۔ دلآویز باتیں کرنا۔ (رشک) اب تار بندھ گیا ترے دانتوں کے وصف کا۔ پائی زبان موتی پرونے کے واسطے [3] نہایت خوش خط لکھنا۔ خوش سلیقگی سے کوئی کام انجام دینا [4] عمدہ مضمون لکھنا۔ (آتش) ہمیشہ لکھے وصف دندان یار۔ قلم اپنا موتی پرویا کیا [5] لگاتار رونا۔ موتی ٹھنڈے ہونا۔ عو

دیکھو موتی کا ٹھنڈا ہونا۔ موتی جھیل۔ (لکھنؤ) عیش باغ میں ایک تالاب تھا۔ اب اُس تالاب میں پانی نہیں ہے بلکہ زراعت ہوتی ہے۔ البتہ اس سرزمین کا نام موتی جھیل اب تک ہے۔ (ناسخ) جیب سے ہے پنہاں نظر سے عیش باغ چشم گوہر بار موتی جھیل ہے۔ موتی چگانا۔ متعدی۔ (بحر) صدف اک بوند کو دریا میں ترسے وائے محرومی۔ چگائے ہنس کو موتی مقدّر ہو تو ایسا ہو۔ موتی چگنا۔ (کنایۃً) دولتمند ہونا۔ (رشاد) نادان وہ اک جو موتی چگیں ہنس کی طرح۔ دانا یہ اک ہیں پائیں نہ دانہ جو کھیل کا۔ موتی چور۔ (۱) صفت۔ ۱ چمکدار۔ چمکیلا ۲ مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی جس میں موتی کے برابر دانے ہوتے ہیں ۳ صفت مونث۔ کابلی کبوتروں کی ایک قسم کی چمکدار آنکھیں ۴ (کنایۃً) چمکیلی اور خوشنما آنکھ کے لئے مستعمل ہے۔ (بہار عشق) جلوۂ حسن رشک شعلۂ طور، چشم بد دور آنکھیں موتی چور۔ موتی چور کا لڈو۔ ایک قسم کی شیرینی جس کو لڈو کی شکل میں بناتے ہیں۔ موتی چور کی زنجیر۔ ایک خاص قسم کی زنجیر۔ ؎ مسکرا کر وصل میں جب دانت پیسے یار نے۔ موج خندہ بنگئی زنجیر موتی چور کی۔ موتی چھیدنا۔ موتی میں سوراخ کرنا۔ اس معنی میں موتی بیندھنا فصیح ہے ۲ (عم) ازالہ بکر کرنا۔ کنوارپن دور کرنا۔ موتی خاک میں رولنا۔ موتی کا خاک آلودہ کرنا۔ موتی کا خاک آلودہ ہونا۔ ؎ گرتے ہیں جو لے داغ زمیں پر گہر اشک ان موتیوں کو خاک میں رولا نہیں جاتا۔ موتی رول دینا۔ بہت سے موتی دے دینا۔ مالدار کر دینا۔ (رند) ہیچ تاب استقدر لے موج عبث ہے تجھکو۔ رول دیوے گا نہ موتی مجھے دریا تیرا۔ موتی رولنا۔ ۱ گوہر جمع کرنا۔ موتیوں کا سمیٹ کر جمع کرنا۔ (شرف)

فردوس میں رولونگا شرف اتنے ہی موتی۔ بہتے ہیں جو میرے غم شبّیر میں آنسو۔ (کنایۃً) فائدہ اٹھانا۔ (مصحفی) نہا کر موئے سر کو اپنے جب وہ نازنیں جھاڑے۔ بجائے خار وخس موتی ہی رولے جو زمیں جھاڑے۔ موتی زبان سے جھڑنا۔ فصاحت اور خوش بیانی کا کنایہ۔ (ظفر) جھڑتے ہیں وقت سخن اسکی زباں سے موتی۔ کیوں زباں کرتا ہے دے دے کر وہ دشنام خراب۔ موتی سی آبرو۔ (عو) وہ آبرو جو بے عیب ہو۔ (شرف) وہ بیوفا نظر انداز کر نہ دے اسے اشک۔ خدا ہی رکھ لے یہ موتی سی آبرو تیری۔ موتی سی آبرو پر پانی پھیرنا۔ بے آبرو کرنا۔ رسوا کرنا۔ موتی کا ٹھنڈا ہونا۔ (عو) ۱ موتی ٹوٹ جانے یا خراب ہو جانے کے واسطے مستعمل ہے ۲ جب صبح ہونے لگتی ہے موتی ٹھنڈے معلوم ہونے لگتے ہیں۔ یہ تڑکا ہو جانے کی علامت سمجھی جاتی ہے۔ موتی کا چونا۔ موتیوں کا چونا۔ مروارید سوختہ کا سفوف جسے امرا چونے کی جگہ پان میں استعمال کرتے ہیں۔ (ناسخ) آب خجلت سے نہوں کیوں میرے مروارید اشک۔ جب لگا دے وہ صنم موتی کا چونا پان میں۔ موتی کوٹ کر بھرنا۔ دیکھو کوٹ کر بھرنا۔ موتی کوٹ کوٹ کر بھرے ہیں۔ نہایت خوبصورت اور چمکیلی آنکھ ہے۔ موتی کی آب۔ مونث۔ موتی کی آبداری۔ گوہر کی چمک۔ آب گوہر (ناسخ) گوہر مضموں لئے پھرتے ہیں دیواں شہر شہر۔ ہیں رواں میرے سفینے موتیوں کی آب میں۔ (رشک) گوہر دنداں یہ جب پانی سے دھوئے آپنے۔ آبروئے عاشقاں ہی موتیوں کی آب ہے۔ موتی کی سی آب۔ کنایہ ہے آبرو سے یعنی آبرو بڑی نازک چیز ہے ذراسی بات میں چلی جاتی ہے۔ (امیر) گر کر اسکی گلی کی خاک میں مفت

موتی

اشک کی موتی کی سی آب گئی۔ موتی کی سی آب اُتر جانا۔ موتی کی سی آب جانا۔ آبرو باقی نہ رہنا۔ بے آبرو ہونا۔ (امیر) مت ڈھلک مژگاں سے اے تو اے سرشک آبدار۔ مفت میں جاتی رہے گی تیری موتی کی سی آب۔ موتی کی آبرو۔ موتی کی سی آبرو۔ اعلیٰ درجہ کی آبرو۔ (شاد) عزت کی گرہوس ہے تو اپنا بھرم رکھو موتی کی آبرو ہے جو مٹھی کھلی نہیں۔ (شاد) ہوا عشق دنداں میں ایسا ذلیل۔ کہ موتی سی ہیں آبرو کھو گیا۔ موتی کی لڑی۔ مونث۔ سلک گوہر۔ (ناسخ) اپنی تری موتی کی لڑی سے جو لڑی آنکھ توڑے گی اب لے جان نہ اشکوں کی جھڑی آنکھ۔ موتی کے ساتھ تولنا۔ موتی کا ہموزن اور ہم پلہ سمجھنا۔ (آتش) حب رُلاتا ہے تصور تیرے دانتوں کا مجھے۔ تولتا ہوں اشک کے قطروں کو میں گوہر کے ساتھ ؎ بیشمار موتی بخشنا کسیکو۔ موتیوں سے مانگ بھرنا۔ مانگ میں موتی پرونا۔ (شعور) سرِ شام آپ بھرئیے موتیوں سے مانگ ہر روزہ۔ سمند ناز کو زیبا ہے راتب دانہ دُر کا۔ موتیوں سے مُنہ بھرنا۔ خوش گفتاری یا خوشخبری کے انعام میں جواہرات سے مالامال کر دینا۔ بخشش سے نہال کر دینا (شاد) اک وہ ہیں جنکے موتیوں سے مُنہ بھرے گئے۔ اک میں ہوں خار جسکے ہیں چھالے زبان پر۔ موتیوں کا جھالا۔ دیکھو جھالا موتیوں کا زیور۔ وہ گہنا جسمیں سچے موتی مختص طور پر اور بافراط ہوں۔ (غالب) سچ ہے گردوں پر بڑا اتھارات کو۔ موتیوں کا ہر طرف زیور کھلا۔ موتیوں کا مالا۔ موتیوں کا ہار جو گردن میں پہنا جائے۔ (ناسخ) اشک مالا موتیوں کا دو دکلغی شعلہ تاج بکھی ہے تخت لگن پر شوکت و شاہانہ شمع۔ موتیوں کا مینھ برسنا۔

موتیا

موتیوں کی افراط کے لئے۔ (امانت) چھالے پہنائے اُسے اور عدو بھی پکّا حُسن کے باغ میں کیا موتیوں کا مینھ برسا۔ موتیوں کا نوالہ۔ مذکر۔ تر مال۔ نہایت عمدہ غذا۔ (بحر) عشق دنداں میں دلِ زار توانا نہ ہوا۔ موتیوں کا بھی نوالہ نہ مرے انگ لگا۔ (منیر) مثلِ صدف ہیں اہلِ سخن صاحبِ مذاق۔ کھاتے ہیں موتیوں کے نوالے گہر فروش۔ موتیوں کا ہار۔ مذکر۔ موتیوں کی مالا۔ (ناسخ) کیا صفائی ہے کہ میرے آنسوؤں کے عکس سے۔ اے پڑے تیرے گلے میں موتیوں کے ہار ہیں۔ موتیوں میں تولنا۔ موتیوں کا ہموزن سمجھنا۔ نہایت آبرو دار جاننا۔ (منیر) نہیں نکلے لہو کے قطرے دندان مُنوّر سے۔ خدا کے موتیوں میں تولے ہیں یاقوت رمانی۔ موتیوں میں لدنا۔ موتیوں کے زیور کی افراط کے لئے مستعمل ہے۔ (صبا) شاہد گل موتیوں میں لد رہے ہیں آجکل۔ ابرِ تر رہتا ہے گوہر بار قیصر باغ میں۔

موتیا۔ (ہ واؤ مجہول) صفت۔ موتی کی مانند۔ موتی سے مشابہ۔ دیکھو موتیا دانت ؎ بیلے کی ایک عمدہ قسم جسکی مُنھ بندھی کلی موتی سے مشابہ ہوتی ہے۔ اس معنی میں تذکیر و تانیث مختلف فیہ ہے۔ دہلی میں مونث۔ لکھنؤ میں مذکر۔ (داغ) دل کی کلی نہ تجھ سے کبھی اے صبا کھلی۔ چمپا کھلی گلاب کھلا۔ موتیا کھلی۔ (اختر شاہ اودھ) موتی کا شگفتہ موتیا ہے۔ اور دُرِ نجف کا موگرا ہے۔ (تسلیم) موتیا چار سمت پھولا ہے۔ باغ سارا پڑا مہکتا ہے ؎ مونث۔ ایک قسم کی چیچک جسمیں جگہ جگہ پر اور بڑی بڑی سُرخ پھُنسیاں نکل آتی ہیں۔ (شاد) دنداں کے عاشقوں کے آنسو ہیں دُر نہیں ہیں۔ نکلی جو سیتلا ہے وہ بھی

موٹ

تو موتیا ہے۔ موتیا بند۔ (ھ) مذکر۔ آنکھ میں پانی اُتر آنے کا مرض جس سے بینائی جاتی رہتی ہے (ذوق) موتیا بند آنکھ میں اپنی جو رکھتی تھی صدف۔ اب رکھے ہے روشنی شل جل (اہل صفا۔ موتیا پاگ۔ دیکھو موتی پاگ۔ موتیا دانت۔ کمال خوشنما دانت (سحر) موتیا دانت ہوں لب برگ گل خوبی ہوں۔ کان دونوں صدف گوہر محبوبی ہوں۔

مُوٹ۔ (ھ) مونث۔ ایک غلہ کا نام۔ موٹھ ۲ گٹھری۔ پوٹلی۔ بستہ۔ بقچی ۳ چرس۔ ڈول۔

مُوٹا۔ (ھ) صفت مذکر ۱ تناور۔ فربہ۔ تیار ۲ دبلا۔ پتلا اور باریک کا ضد ۳ دبیز۔ جیسے موٹا کپڑا۔ موٹی کلی ۴ بھاری۔ جیسے موٹی غلطی ۵ جلی جیسے موٹا قلم ۶ صاف کھلی ہوئی۔ جیسے موٹی بات ۷ (کنایتہً) دولتمند۔ موٹا اناج۔ مذکر۔ غریبوں کے کھانے کا سستا اناج۔ مُوٹاپن۔ (ھ) مذکر۔ فربہی۔ بسطری۔ موٹا پہنا ادنیٰ درجہ کا کپڑا پہننا۔ موٹا تازہ۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے موٹی تازی۔ تیار۔ لحیم شحیم۔ تندرست و توانا۔ (رشک) قیس تھا کچھ تو تنومند جو تصویر کھنچی۔ عاشق اتنا بھی مناسب نہیں موٹا تازہ۔ موٹا جھوٹا۔ مذکر۔ ادنیٰ قسم کا۔ گھٹیا۔ کپڑے لباس اور غلہ کے لئے بہنا۔ کھانا کے ساتھ) موٹا جھوٹا پہنا۔ (کنایتہً) غریبانہ گزارا کرنا۔ مُوٹا جھوٹا کھانا۔ غریبوں کا سا کھانا کھانا۔ موٹا دکھائی دینا کم نظر آنا۔ صاف نہ دکھائی دینا۔ باریک چیز نہ نظر آنا۔ موٹا دیدہ۔ (عو) نڈر۔ ہونا کے ساتھ۔ (بزم آخر) اللہ رے تمہارا موٹا دیدہ (دل میں جاکو دیں۔ موٹا سا طوفان۔ مذکر۔ (عو) بڑا بھاری الزام بہتان عظیم (جانصاحب) روز اک موٹا سا طوفان ہے مجھ پر رکھتی۔

موٹھ

سوت بندی کی کسطرح یہ عادت نہ گئی۔ اس جگہ موٹا موٹا طوفان بھی کہتی ہیں۔ (جانصاحب) ایک ہی شفتا ہے باجی مجھلی بھابھی کی بہو۔ موٹے موٹے کیا لگاتے ہیں مجھے طوفان دو۔ موٹا کپڑا ۱ گندہ لباس۔ موٹا قلم ۱ وہ قلم جس سے جلی حرف لکھے جائیں ۲ جلی قلم۔ جلی خط۔ جلی لکھا ہوا۔ موٹا کام۔ وہ کام جو باریک نہو (بنات النعش) سارا جہیز کسی نے سیا۔ ادر کس نے ٹانکا۔ مغلانیوں سے تو میں نے صرف موٹا کام لیا۔ موٹا کھانا۔ موٹا جھوٹا کھانا۔ ۲ کفایت (عمل اور سخی) ایسے کہ باوجود موٹا کھانے اور موٹا پہننے کے ہمیشہ محتاج رہے۔ مُوٹی۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ دیکھو موٹا۔ موٹی اسامی مونث۔ (کنایتہً) مالدار۔ دولتمند۔ (فقرہ) وکیل صاحب آپ کے مُوکل ایسے ویسے نہیں ہیں۔ بڑی موٹی اسامی ہیں۔ موٹی آواز بھدی آواز۔ موٹی بات۔ موٹی سی بات۔ سیدھی بات۔ ظاہر بات۔ بات جو عام فہم ہو۔ اور فوراً سمجھ میں آجائے۔ اور غور وفکر کی محتاج نہو۔ موٹی روٹی۔ گندہ روٹی۔ موٹی سمجھ۔ بھدی سمجھ (بنات النعش) پتھر پڑیں ایسی موٹی سمجھ پر کوئی جواب معقول نہیں آتا۔ موٹی گالی۔ موٹی موٹی گالی۔ (عو) فحش گالی۔ (توبۃ النصوح) ایسی بد زبانی۔ اول تو لڑنا۔ اور پھر گلی کوچے میں اور اس پر ایسی ایسی موٹی موٹی گالیاں۔ موٹے خان۔ مذکر۔ ایک طنبورہ کا نام جس کو ابراہیم عادل شاہ حاکم بیجاپور بہت عزیز رکھتا تھا۔ یہ باجہ تخت رواں پر چلتا اور علم و نقارہ وکرنا اس کے ساتھ ساتھ ہوتے امرا اسکو کورنش و آداب بجالاتے۔ سنجر کاشی) رواست کورنش و تسلیم از آں بہ موٹے خاں۔ کہ شاہ چوں خلفائش گرفتہ در دامن

مُوٹھ۔ (ھ) سنسکرت۔ مُٹھ) مونث ۱ دستہ۔ قبضہ۔ گرفت۔

قبضۂ کمان۔ قبضۂ تلوار۔ ۲ (جواریوں کی اصطلاح) بند مُٹھی جسمیں کچھ کوڑیاں ہوں ۳ جادوگروں کا قاعدہ ہے کہ دوالی میں ایک ہانڈی میں جادو کی چند چیزیں بند کرلے اور اُسکو جادو کے زور سے اس شخص کی طرف پھینکتے ہیں جس پر جادو کرنا ہوتا ہے۔ (سحر) موٹھ جادو کی نظر سحر کی نرگس ملکیں بیاہری کون کرے ہر نرگس جادو کی طرح۔ (پھینکنا۔ چلانا۔ چلنا۔ مارنا کے ساتھ) (شعور) چشم سیاہ و سرخی رنگ حنا ہیں قہر اس نے چلائی موٹھ تو یہ سحر کر گئی۔ (نفیس) اس کا جوڑا نہ کھلتا تو دوالی کی رات۔ تا سحر موٹھ ہی تجھ پر دل محزوں چلتی۔ (رشک) آنکھانہ سے قدم نہ بڑھا اے چراغ حسن۔ کوئی نہ مارے موٹھ دوالی کی رات ہے ۴ (لکھنؤ) بٹیر بازوں کے بٹیر کے ہاتھ میں رکھنے کو موٹھ کہتے ہیں اس سے بٹیر کی وحشت جاتی رہتی ہے۔ موٹھ کرنا۔ لڑائی کے بٹیر کو مٹھی میں رکھکر تیار کرنا۔ اور سدھانا۔ موٹھ مارنا ۱ کبوتر یا کسی اور پرند کو چپکے سے مٹھی میں پکڑ لینا ۲ حلق لگانا ۳ دیکھو موٹھ نمبر ۲ موٹھڑا۔ (ہ۔ واؤ مجہول۔ مذکر) ۱ ایک قسم کا موٹا دھاریدار سوتی کپڑا ۲ نقرئی اور طلائی کام جو تلوار یا کٹار اور سپر کے آہنی پھولوں پر بناتے ہیں۔ (رشک) موٹھڑا اُسنے جو بنوایا سپر کے چاندمیں۔ پاتے ہی تشبیہ رتبہ ماہ نو کا بڑھ گیا ۳ زنجیرے کی طرح کا کام جو طلا و نقرہ سے زیور پر بناتے ہیں۔ موٹی دیکھو موٹا۔

مُؤَثِّر۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و کسر سوم مشدد۔ واؤ لکھا جاتا ہے اور ہمزہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے) صفت۔ اثر کرنے والا۔

کارگر۔ تاثیر کرنیوالا۔ ہونا کے ساتھ) مُوَثَّق۔ (ع۔ بروزن مقنّف اس کا مصدر وثوق ہے) صفت۔ پکا۔ مضبوط۔

مَوج۔ (ع۔ بالفتح) مونث ۱ پانی کی لہر ۲ (کنایۃً) ولولہ۔ طبیعت کی اُمنگ ۳ خیال۔ دُھن۔ موج آنا ۱ طبیعت میں ولولہ پیدا ہونا۔ (امیر) جو نکر شعر کی موج آگئی صحرائے وحشت میں گیا جی ڈوب ڈوبے اسقدر دریائے فکرت میں ۲ خیال آجانا۔ دُھن بندھنا۔ (امیر) نئی چشم ساقی کو موج آگئی۔ مری عمر کا جام چھلکا گئی۔ موج امنڈنا۔ موجوں کا زور سے اور بہ کثرت آنا کی جگہ۔ (قدر) وہ سبک خیز کہ پانی کا کٹورا رکھ لیے۔ چال وہ اُنڈی چلی آتی ہے موج کوثر۔ موج بوریا۔ موج حصیر۔ (ف) مونث۔ کنایہ ہے اُن نقوش اور خطوط سے جو بوریا میں ہوتے ہیں۔ موج پر ہونا۔ زوروں پہ ہونا۔ (آزاد) استاد کی شاعری اوج پر اور اختیار موج پر تھے۔ موج تبسم۔ (ف) کنایہ ہے افراط تبسم سے۔ (ذوق) لب پہ ساغر کے ہے جوں موج تبسم موج مے۔ شور قلقل لب پہ ہے مینائے مے کے قہقہہ۔ موج خیز۔ (ف) صفت۔ موج اٹھنے کی جگہ۔ کنایۃً تالاب۔ دریا۔ موجدار۔ (ف) صفت۔ موج رکھنے والا۔ موجزن۔ (ف) صفت موجیں مارنے والا۔ (داغ) جنبش لب کہے دیتی ہے وہ اب ہنستے ہیں۔ موجزن چشمۂ حیواں ہے اُبلنے کے لئے۔ موج سبزہ۔ (ف) مونث۔ سبزے کے ہوا سے حرکت کرنے کو موج سے استعارہ کرتے ہیں۔ (ناظم) موج سبزہ ہے کہ لہرا ہے اس گلشن میں۔ رخت گل خون سے گلنار ہے اس گلشن میں۔ موج سراب۔ موج ریگ۔ (ف) مونث سراب کا موج

موجب

سے استعارہ کرتے ہیں۔ موج مارنا۔ موجیں مارنا۔ لہرانا۔ زور سے بہنا۔ (آتش) ڈرتا ہے کسے اے شیخ تو نار جہنم سے۔ سمندر موج مارے گر نچوڑوں پاٹ دامن کا۔ موج میں آنا۔ لہر میں آنا۔ ترنگ میں آنا ۲ (کنایۃً) (مجازاً) مزے میں آنا۔ موج میں ہونا۔ موج میں آنا۔ ؎ ۔ کس موج میں ہو بحر فنا اپنی خبر لو۔ منجدھار میں جاتے ہو کنارے نہیں آتے۔ موجِ نسیم۔ (ف) مونث۔ ہوا کا جھونکا۔ (مصحفی) موجِ نسیم صحرا ہے آج عنبر افشاں۔ رخنہ نہ کھل گیا ہو دیوارِ بوستاں کا۔ موجی۔ (صفت۔ زندہ دل۔ لہری۔ موجی بندہ۔ مذکر۔ آزاد طبع۔ اپنے دل کا بادشاہ۔ موجی جیوڑا۔ (عو) موجی بندہ۔ دیکھو موجیں۔ موجہ۔

موجب۔ (ع۔ بالضم وکسر سوم) مذکر۔ سبب۔ باعث۔ وجہ۔ علت۔ (نقرہ) عبادت اگر خلوص سے ہو تو وہ روحانی آرام کا موجب ہوتی ہے نہ تکلیف کا۔ (جرأت) اسکے عشق میں پابندِ الفت رہ دلا ہر دم۔ کرہو دیگا یہی روز جزا موجب ہائی کا ۲ یہ اضافہ کرکے) موافق۔ لائق (نقرہ) حکم کے بموجب میں نے تعمیل کی۔ **موجِد**۔ (ع۔ بروزن محسن) صفت ۱ طبیعت سے کوئی نئی چیز بغیر نمونے کے بنانے والا ۲ ایجاد کرنیوالا۔ بانی۔ موجز (ع بروزن مکرم) صفت۔ مختصر۔ کوتاہ۔ مؤجّل۔ (ع بروزن منظم) صفت۔ مہلت دیا گیا۔ مہر کی ایک قسم ہے جس کا ادا کرنا فی الفور طے نہ ہوا ہو بلکہ کسی آئندہ وقت پر محول ہو وہ مدت معلوم ہو یا مجہول۔ **موجود**۔ (ع) صفت ۱ وجود میں لایا گیا ۲ حاضر۔ دستیاب موجودات۔ (ع۔ موجودہ کی جمع) مونث۔ مخلوقات۔ وہ کل چیزیں جو خدا تعالیٰ نے پیدا کی ہیں ۲ گنتی۔ شمار۔ حاضری۔

موچ

فوج کی حاضری۔ (لینا کے ساتھ) ؎ دلمیں آکر بھید دل کا دلستاں لینے لگا۔ گھر کی موجودات میرا مہماں لینے لگا۔ موجوداتِ خارجی۔ (ف) مونث۔ وہ چیزیں جو خارج میں موجود ہوں۔ موجود رہنا۔ پاس رہنا۔ سامنے رہنا۔ برقرار رہنا۔ موجود فی الخارج۔ (ع) جو خارج میں موجود ہو اور خیالی نہ ہو۔ موجود کرنا ۱ حاضر کرنا۔ روبرو کرنا ۲ پیدا کرنا ۳ فراہم کرنا۔ موجودگی (ف) مونث۔ حاضری بمقابلہ حضوری موجودگی میں۔ روبرو۔ سامنے۔ موجودہ۔ (ع) صفت۔ حال کا۔ اب کا۔ حاضر۔ جیسے حالت موجودہ۔

موجّہ (ع) بروزن مُمثّل) صفت۔ وہ جو قابل توجہ ہو۔ پسندیدہ۔ مُدلّل۔ (توبۃ النصوح) غرض جو تجویز ہے موجّہ جو فیصلہ ہے مُدلّل۔

موجہ۔ مذکر۔ دیکھو موج۔ (امیر) خلیل اللہ کیسی گلستاں ہو گئی آتش۔ ہوئے گلکستاں موجِ نسیم باغ احمد کا۔ (شاد) کلیجہ منہ کو آئے کیوں نہ بیتابی سی ہوتی ہے۔ تلاطم بحر کا ہے۔ موجہ ہیں حباب چھلتے ہیں

موجیں۔ موج کی جمع۔ موجیں اڑانا۔ پانی کی لہرانا (گلزار نسیم) بے ننگ یہ سب نہا رہی تھیں۔ موجیں باہم اڑا رہی تھیں۔ موجیں دکھانا۔ زور دکھانا۔ جوش اور ولولہ ظاہر کرنا۔ ؎ اے بحر وہ موجیں ہیں زلفوں نے دکھائیں۔ آگے نہ بڑھے انگ کو منجدھار سمجھکر۔ موجیں کرنا ۱ (کنایۃً) عیش و عشرت کرنا۔ (انشا) لو فقیروں کی دعا ہر طرح آباد رہو خوش رہو موجیں کرو تازے رہو شاد رہو ۲ خوشی منانا۔ (شاد) عہد سے ٹوٹیگا سلسلے زاہد لب دریا نہ چل۔ بادہ کش موجیں کرینگے دل مرا لہرائے گا۔ مُوچ۔ (ھ) مونث۔ پاؤں ہاتھ کمر گردن وغیرہ اعضا کا اونچی نیچی جگہ پڑ جانے سے مڑ جانا۔ اور درد کرنا۔ (آنا کے ساتھ) (آتش) چل نہیں سکنے کا ہرگز تیری اٹھکیلی کی چال۔ پاؤں

موچ آئے گی کبک اسی ٹھوکر کھائیگا۔

مُوچَن ۔ (ھ) مونث ۔ موچی کی بیوی ۔ موچی کی عورت ۔ **مُوچنا** (ف ۔ موئے چینہ ۔ سنسکرت ۔ موچم) مذکر ۔ بال اکھاڑنے کا آلہ ۔ بال چننے کا اوزار ۔

مُوچھ ۔ مونچھ ۔ (ھ) مونث ۔ ہونٹوں کے اوپر کے بال ۔ بروت ۔ مصرع ۔ ڈاڑھی منڈی ہوئی ہے تو مونچھیں چڑھی ہوئی ۔ **مُوچھا کڑا ۔ مونچھا کڑا** ۔ (ھ و اؤ غیر ملفوظ) مذکر ۔ بڑی بڑی مونچھیں

مُوچھ کا بال ۔ ... مونچھ کے بال منھ پر اور سامنے رہتے ہیں ۔ مذکر ۱ صاف ۔ کھرا ۔ سچا آدمی ۔ منھ پر کہدینے والا ۔ ۲ ناک کا بال ۔ نہایت مقرب اور بارسوخ آدمی ۔ **مُوچھوں پر تاؤ دینا** ۔ موچھوں کو تاؤ دینا ۔ موچھوں کے بالوں کو بل دینا ۔ بیشتر غصہ یا غرور سے یا کسی اہم کام کا قصد ظاہر کرنے کے لئے بطور دعوی کے ایسا کرتے ہیں ۔ اپنی بڑائی کرنا ۔ (انشا) جو معرکے میں رزم کے دیو سے کھڑا ہو موچھوں پہ تاؤ شیر نیستاں کے سامنے ۔ (بحر) تاؤ موچھوں کو دیا کرتے ہیں زاہد کے حضور ۔ تیری رحمت پہ جو رکھتے ہیں گنہگار گھمنڈ ۔ **مُوچھوں سے چنگاریاں نکلنا** ۔ (عو) (کنایۃً) نہایت غصیل اور غضبناک ہونا کی جگہ ۔ **موچھوں کا کونڈا** وہ نیاز جو لڑکے کی مسیں بھیگنے پر مسلمان عورتیں دلواتی ہیں ۔ یہ نیاز سوّیوں پر ہوتی ہے ۔ **موچھیل** (ھ واؤ غیر ملفوظ) دیکھو مچھیل ۔ **مُوچھیں اکھڑوا دینا** ۔ (کنایۃً) نہایت ذلیل وخوار کرنا ۔ **مونچھیں مروڑنا** ۔ مونچھوں کو بل دینا ۔ (ظفر) غرور سے نہ تو موچھوں کو اے جواں مروڑ ۔ کہ دیکھا پیر فلک دیکھ تیرے کان مروڑ ۔

موچی ۔ (ھ) مذکر ۔ چمڑا سینے والا ۔ کفش گر ۔ **موچی کا سکہ** ۔ **موچی پتر** ۔ مذکر ۔ (دہلی) کنایۃً جوتی ۔ **موچی کے موچی ہی رہے** ۔ مثل ۔ ذلیل کے ذلیل ہی رہے ۔ جیسے تھے ویسی ہی رہے ۔ **موچی موچی لڑیں اور سرکار کا زین ٹوٹے** ۔ مثل ۔ لڑے کوئی نقصان کسیکا ہو ۔

مُوَحِّد ۔ (ع ۔ بروزن مُجدِّد) صفت ۔ خدا کو ایک ماننے والا ۔ **موحدانہ** ۔ (ف) صفت ۔ موحدوں کی طرح پکے مسلمانوں کے مانند ۔

مُوحِش ۔ (ع ۔ بروزن مُحسِن) صفت ۔ غمگین کرنیوالا ۔ جیسے خبر موحش ۔ **مُوَخَّر** ۔ (ع ۔ بضم اول وفتح دوم وفتح سوم مشدد ۔ واؤ لکھا جاتا ۔ اور ہمزہ کی طرح بولا جاتا ہے) صفت ۔ مُقدَّم کی ضد ۔ پچھلا ۔ اخیر کا ۔

مُوَدَّب ۔ (ع ۔ واؤ لکھا جاتا ہے اور ہمزہ کی طرح بولا جاتا ہے) صفت ۱ (بفتح دال مشدد) ادب دیا گیا ۔ شائستہ ۔ باادب ۔ ۲ (بکسر دال مشدد) ادب سکھانے والا ۔ اتالیق ۔ **مَوَدَّت** (ع ۔ بضم اول غلط بفتح اول صحیح ۔ بروزن مذمت) مونث ۔ محبت دوستی ۔ یگانگت ۔

مُودھو ۔ (ھ) صفت ۔ احمق ۔ بیوقوف ۔ سادہ لوح ۔

مُوَدّے ۔ (ع ۔ بضم اول وفتح دوم وتشدید سوم مفتوح واؤ لکھا جاتا ہے اور ہمزہ پڑھا جاتا ہے) صفت ۔ ادا کیا گیا ۔ ۲ (ع ۔ بکسر دال مشدد) صفت ۔ ادا کرنے والا ۔

مُودی ۔ (ھ) مذکر ۔ ۱ اناج کا سوداگر ۔ غلہ بیچنے والا ۔ بنیا ۔ بقال قرض دینے والا ۔ بنیا ۔ وہ بنیا جس کی دوکان سے ادھار

موذن

لین دین ہو۔ (مراۃ العروس) بیگم صاحب کہاں سے دیں گی بال بال تو قرضدار ہو رہی ہیں۔ موذی الگ جان کھاتا ہے۔ بزاز الگ غل مچاتا ہے ۳ وہ دکاندار جو کسی امیر کے نوکروں کو روزمرہ خوراک دینے کے لئے مقرر ہو۔ موذی پنا کرنا۔ کنجوسی کرنا۔ موذی خانہ۔ مذکر۔ گودام۔ ذخیرہ رہنے کی جگہ۔ اناج وغیرہ رکھنے کا کمرہ۔

مُؤَذِّن۔ (ع۔ واؤ لکھا جاتا۔ اور ہمزہ کیطرح بولا جاتا ہے۔) نماز کی بانگ دینے والا۔

مُؤذِی (ع۔ بروزن محسن۔ واؤ لکھا جاتا اور ہمزہ کی طرح بولا جاتا ہے) صفت۔ ایذا دینے والا۔ ظالم۔ جابر۔ شریر۔ موذی پنا۔ موذی پن۔ مذکر ۱ ایذا رسانی۔ تکلیف دہی۔ شرارت۔ (رشک) موذی پنے میں قلمیں زیادہ ہیں زلفوں سے۔ بادر نہو تو سانپ کے بچوں کو پال دیکھ۔ موذی کا چنگل۔ مذکر۔ ظالم کا پنجہ۔ (زبردست کا پنجہ ۲ کنایہ ہے اس سے جسکے قابو میں آکر رہائی مشکل ہو جائے۔ مُوذی کا مال۔ مذکر۔ (کنایۃً) ظالم کا مال۔ کنجوس کا مال۔

مُور۔ (ف) تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے چیونٹی (اسیر) ہیں یہ ادائیں شوخیاں رنگ جمائے یار کی۔ مور آیا پاؤں کے تلے تو جگنو ہو گیا۔ (ناسخ) خال سیہ ہے گیسوئے خمدار کے تلے۔ یا دب رہی ہے مور کوئی مار کے تلے۔ مُور بالدار۔ (ف) پردار چیونٹی۔ مُورچہ۔ (ف) مذکر۔ چھوٹی چیونٹی ۲ زنگ لوہے کا ۳ (اردو۔ فارسی مورچال سے بگڑا ہوا) دیکھو مورچا۔

مور

مور۔ (ھ۔ بالضم مذکر۔ طاؤس۔ ایک نہایت خوبصورت رنگین پروں والے جانور کا نام۔ مورنکھی۔ (ھ۔ واؤ مجہول۔ مونث ۱ ایک قسم کی کشتی جو مور کی شکل کی بنی ہوئی ہوتی ہے ۲ ایک قسم کی دستی پنکھیا جو کھولنے سے مور کے پروں کی شکل میں ہو جاتی ہے۔ کبھی موروں کے پروں سے بھی پنکھیا بناتے ہیں۔ ۳ ایک قسم کی گھاس۔ مورچال۔ (ھ۔ بہار عجم میں بمعنی اس خندق کے ہے جو قلعہ کے گرد کھودتے ہیں) مونث ۱ وہ چال جو دونوں ہاتھوں کے بل ٹانگیں اوپر کرکے چلتے ہیں۔ (رشد) رخ پہ ہر موئے خط صف آرا ہے۔ مورچے مورچال کرتے ہیں ۲ ایک قسم کا ناچ مور کا ناچ ۳ کھائی۔ خندق۔ حصار۔ وہ گڑھا جو قلعہ کے اردگرد کھود دیتے ہیں۔ مورچا۔ (ناسخ) کیا کم تھیں کچھ مژہ کی صفیں سیرے قتل کو۔ قائم جو فوج خط نے صنم مورچال کی۔ مورچھل۔ (ھ) مذکر۔ مور کے پروں کا چنور جس سے مگس رانی کرتے ہیں۔ جھلنا۔ کرنا۔ ہلانا۔ ہلوانا۔ ہونا کے ساتھ۔ مورچھل کرنا۔ دہلی کی زبان ہے۔ لکھنؤ میں جھلنا۔ ہلانا وغیرہ کی ساتھ ہے۔ (ذوق) اے صبا جنبش سبزہ کے سوا اسکو بھلا۔ مورچھل گور غریباں پہ ہے جھلتے دیکھا۔ (ناسخ) مورچھل نادان ہلاتے ہیں کسے حیراں ہوں ہڈیاں بھی تربت فغفور و خاقاں میں نہیں۔ (ناسخ) جو کہ ادنیٰ ہیں خوشامد سے وہ اعلیٰ ہوتے ہیں۔ مورچھل افسر پہ ہوتا ہے دُم طاؤس کا۔ مور کا جھنگھاڑنا۔ مور کا چلانا۔ شور کرنا۔ دیکھو جھنگھاڑنا۔ مور کا کوکنا۔ دیکھو طاؤس کا کوکنا۔ مور کا ناچنا۔ مور عالم مستی میں ناچنے لگتا ہے۔ (امیر) مور ناچیں کوئلیں کوکیں پپیہے بول اٹھے۔ وصل کے دن آگئے فصل آئی کیا برسات کی

مور

مُور کی چال - (کنایۃً) مستانہ چال - (نواب مرزا شوق) تھا زجونٹی کو ھر مور کی چلتے تھے نہ چال - درد سر ہوتا تھا ہوتی تھی جو نبھدی پامال - مور کی سی گردن - مونث - صراحی دار گردن - خوبصورت - اور لمبی گردن - مُور مکٹ - (ھ - مکٹ بضم اول و فتح دوم - تاج) مذکر - مور کا سا تاج - (امیر) دامنِ شاہد کنعاں ہے ہر اک اہنِ زیں - سر پہ کلغی کہ کنھیا کا ہے یہ مُور مکٹ - مور ناچتا ہے جب اپنے پاؤں دیکھتا ہے تو رو دیتا ہے - مور ناچتا ہے پیروں کو دیکھکر جھڑ جاتا ہے - مثل - (مور کے پاؤں بد قطع ہوتے ہیں -) خوبصورت آدمی کو ذرا سا عیب بھی بُرا معلوم ہوتا ہے - ساری امنگیں اور حوصلے مفلسی اور ناداری سے زائل ہو جاتے ہیں - مُورنی - (ھ) مونث - مور کی مادہ ۔ ۲ عورتوں کے کان کا زیور -

مَوَر (ھ بالفتح) مذکر - آم کا پھول - بَور (تلق) ڈھاک پھولا ہے مَور آیا ہے - لالہ کو رنگ لایا ہے - ۲ ایک قسم کی کلغی جو ہندو دولہا کی کلاہ پر لٹکاتے ہیں - مَور آنا - آم کے درخت میں شگوفہ آنا -

مُورَت - (ھ - واؤ معروف) مونث - پیکر جو پتھر لوہے یا لکڑی وغیرہ سے بناتے ہیں - (مصرع) جیسے مُورت ہو کوئی پتھر کی - (جرأت) صنم خانہ کی مورت سے یہاں سڈول اٹھکتے ہیں -

مُورِث - (ع) صفت ۱ وہ شخص جس سے ورثہ یا ترکہ ملے ۲ مجازاً - مطلق پہونچانے والا - پیدا کرنے والا - باعث - اس معنی میں عربی لغات میں نہیں ملا - (فقرہ) یہ چیز مُورِث جذام ہے - مُورِثِ اعلیٰ - (ف) مذکر - سب سے بڑا مورث کسی ورثہ کا سب سے پہلا مالک - مُورِثِ فاسد - مذکر - (اصطلاح فقہ) نانا -

مُورچا - (اس معنی میں فارسی لغات یا فارسی کلام میں نہیں ہے فارسی مورچال سے بگڑا ہوا معلوم ہوتا ہے) مذکر - ۱ حصار ۲ وہ گڑھا جو قلعہ کے چاروں طرف کھود دیتے ہیں - اور جسمیں فوج کو بٹھاتے ہیں تاکہ دشمن کی ضرب نہ پہونچے ۳ وہ فوج جو مورچے پر لڑنیکے واسطے رہتی ہے - دیکھو مُورچہ - مور کے تحت میں - مُورچا اٹھنا - لڑنے والی - فوج کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا - (اوج) لڑے بھڑے ہوئے تھے جسمیں وہ بڑا ٹوٹا - اٹھا وہ مورچا پہلا وہ دوسرا ٹوٹا - مورچا الٹنا - مورچے کی فوج کا تتر بتر ہو جانا - (اوج) مڑا وہ جب تو نصیب اہل جور کے الٹے - پڑاؤ ہو گئے مسمار مورچے الٹے - مورچا بندی کرنا - مورچا باندھنا - خندق کھودنا - لڑائی کیواسطے دھس تیار کرنا - مورچا بندھنا - لڑائی ہونا - ایک کا دوسرے سے لڑنا - جھگڑنا - (داغ) نگہ دل سے لڑے مژگانِ جگر سے - بندھا ہے مورچا کیا گھر کے گھر سے - مورچا توڑنا - متعدی - (اوج) یکس دلیر نے توڑا ہے مورچا دہنا - خبر دغا میں کمین گاہ کی لئے رہنا - مُورچا ٹوٹنا - مورچے کا درہم برہم ہو جانا - مورچا قائم نہ رہنا - (بحر) لشکر غم کی چڑھائی ہے خبردار اے دل - مورچا ٹوٹنے پائے نہ شکیبائی کا - مورچا جیتنا - مورچہ لینا - لڑائی فتح کرنا - مورچہ دوڑنا - زنگ لگ جانا - (اسیر) ہوں وہ کشتہ خاک سے میری اگر دانہ اُگے - بال و پر پھیلا کے دوڑے مورچہ

مورخ

شمشیر کا۔ مورچہ لگنا۔ زنگ لگنا۔ (قدر) مجھکو حیرت ہے کہ اسمیں مورچہ
لگتا نہیں۔ نوک تک ڈوبا ہے گو قاتل کا خنجر آب میں۔ مورچہ
لینا۔ دشمن کے مورچے کی جگہ لے لینا۔ (بحر) گرچہ مصحف بہ بغل ہے
سپہ خط غدار۔ مورچہ لینگی مسلمانوں سے کافر پلکیں۔ مورچا مارنا۔
مورچہ فتح کرنا۔ دشمن کا مورچا چھین لینا۔ (ظفر) ہجوم خال روئے
یار کا لے ہی لیا بوسہ ظفر پچوب تنے زنگیوں کا مورچہ مار۔ مورچے
پر جانا۔ دشمن کے مقابلے کیلئے جانا۔ لڑائی پر جانا۔ مورچے
پر رکھنا۔ (کنایۃً) زد پر رکھنا۔ نشانے پر رکھنا۔ سامنے رکھنا۔
مورچے کا کھا جانا۔ زنگ کا بوسیدہ کر دینا آہنی شے کو (شاد)
زنگ خط کا دل سے جانا ہے محال۔ مورچہ اس آئینہ کو کھا گیا
مورچھل۔ دیکھو۔ مور۔ (ھ) مورچہ۔ دیکھو مور۔
مُوَرِّخ۔ (ع) صفت۔ تاریخ لکھنے والا۔ مُوَرَّخہ۔ (ع) صفت
تاریخ ڈالا ہوا۔ لکھا ہوا۔ مرقومہ۔ محررہ۔ مُوَرِّخین۔ (ع) مذکر۔ جمع
مُوَرِّخ کی۔
مَوْرِد۔ (ع) بفتح۔ سوم غلط، بکسر سوم صحیح۔ عربی قاعدہ یہ ہے کہ
مثال واوی اور یائی سے ظرف کے صیغے بکسر عین کلمہ آتے ہیں
جیسے مولد۔ موضع۔ موقف۔ صرف چھ لفظ مستثنے ہیں۔ جو
مفتوح العین آتے ہیں ! مَوْرَق ۲ مَوْکَل ۳ موزن ۴ موہب
۵ موجد ۶ موطن) مذکر۔ اُترنے کی جگہ۔ ٹھیرنیکی جگہ (فقرہ) اس
آئیت کا مورد یہی ہے۔ (شعور) بوسۂ لعل شکر بار لیا خواب میں کب
آپ ناحق نہ مجھے موردِ الزام کریں۔ (فقرہ) آجکل آپ ہی
مورد لطف وکرم ہیں۔
مُورَکھ۔ (ھ) صفت بیوقوف۔ (ہندو) جاہل۔ نادان۔ ناسمجھ

موڑ

مورکھ پن۔ مذکر۔ احمق پن۔ گدھا پن۔ بیوقوفی۔ مورکھتی۔ دیکھو مُورکھ
(ھ)
مُوروثی۔ (ع) صفت۔ باپ دادا کا۔ جدّی۔ آبائی پشتینی۔
ورثہ میں ملی ہوئی چیز
مُوری۔ (ھ۔ س۔ مور۔ دہانہ۔ یہ لفظ فارسی اور ہندی میں
مشترک ہے) مونث۔ نالی۔ پانی کے نکاس کی جگہ۔ بدرو۔
ناودان ۲ کپڑے کی آستین کا سرا جو ہاتھ کے گٹے کے قریب
رہتا ہے۔ پائجامے کے پائینچے کا سرا جو پاؤں کے گٹے کے قریب
رہتا ہے۔ (فقرہ) سبز ساٹن کا پاجامہ۔ موریوں پر جنبیلی کے جال کا
ٹھپا لگا ہوا۔ موری پر جانا۔ (ہندو۔ عو) موتنے جانا۔ پیشاب کرنے
جانا۔ موری چھوٹنا۔ (ہندو۔ عو) (کنایۃً) پیٹ چلنا۔ موری کا کیڑا۔
مذکر۔ (ہندو) (عو) وہ بچہ جو پیدا ہوتے ہی مر جائے۔ موری
کا کیڑا موری میں خوش رہتا ہو۔ (دہلی) (عو) مثل جو گندگی میں پلا ہو گندگی
میں خوش رہتا ہے۔ موری کی اینٹ چوبارے چڑھی۔ مثل کمینہ کو
اعلیٰ رتبہ مل گیا۔ موری میں پتھر ڈالوگے تو چھینٹیں اڑیں گی۔ (دہلی)
(عو) یعنی گندہ معاملے میں پڑوگے تو بدنامی ہوگی۔
مُوڑ۔ (ھ) بالضم۔ مذکر۔ گھماؤ۔ وہ جگہ جہاں ایک طرف سے دوسری
طرف کو راستہ پھرے۔ راہ کی کجی ۲ پھیر۔ چکر ۳ بل۔ خم۔ پیچ۔ موڑ
دینا۔ دیکھو موڑنا۔ موڑنا۔ (ھ) کسی چیز کو ایک طرف سے دوسری
طرف پھیرنا۔ خم کرنا۔ جھکانا ۲ کپڑے یا اور کسی چیز کا تہ کرنا ۳ گھوڑے
کی لگام کھینچکر اسکو کسی طرف متوجہ کرنا ۴ اڑتے ہوئے پتنگ
کو ایک جانب سے دوسری جانب کرنا ۵ پھیرنا۔ گھمانا ۶ بل دینا۔
مَوڑ۔ (ھ) بالفتح۔ مذکر۔ (ہندو) نوشہ کا تاج۔ وہ تاج جسے

دولہا کے سر پر رکھ کر اوپر سے تاج باندھتے ہیں۔
مُوڑھا - (ھ) مذکر۔ سرکنڈے کی بنی ہوئی کرسی۔
مَوُز - (ع) مذکر۔ کیلے کی پھلی۔ (فقرہ) بازار میں موز آنے لگے۔
مَوزُوں - (ع) تُلا ہوا۔ فارسیوں نے معنی خوش آئند استعمال کیا) صفت ۱ خوش آئند۔ پسندیدہ۔ ؎ آہ موزوں تجھے گلشن میں نہ کرنا تھی امیر۔ مفت سر رشتۂ آواز عنادل توڑا ۲ مناسب ٹھیک۔ حسب حال ۳ وہ مصرع یا شعر جو قاعدۂ عروض سے وزن میں درست ہو۔ **موزوں طبع** - (ف) صفت۔ وہ شخص جس کی طبیعت موزوں ہو۔ موزوں طبعی۔ مونث۔ **موزوں طبع ہونا**۔ (فقرہ) موزوں طبعی طالبعلی کے زمانے سے اپنا رنگ دکھاتی ہے۔ **موزوں کرنا** ۱ شعر کو وزن یا بحر سے درست کرنا ۲ شعر یا مصرع کہنا۔ (ع۔ عاشق) شعر جو موزوں کیا شکووں کا دفتر بنگیا ۳ ٹھیک کرنا۔ حسب حال کرنا۔ **موزوں ہونا** ۱ پھبنا۔ زیبا ہونا ۲ لائق ہونا۔ واجب ہونا ۳ شعر کا بحر سے درست ہونا۔ (امیر) ہو احب قصد میر انعت میں موزوں قصیدہ ہو۔ لکھے مطلع برابر کے جو پائے قافیہ دو دو۔ **موزونیت** (ع) مونث۔ پسندیدگی۔ سنجیدگی۔ زیبائش۔ پھبن۔ (رشک) قامت یار کی اللہ رے موزونیت۔ جو ہوا رفتہ قد صاحب دیواں نکلا۔
مُوزہ - (ف۔ بالضم و فتح سوم) مذکر ۱ جُراب۔ (عاشق) دبلاپے میں قدم بھی کسی کے بڑھے نہیں۔ چیونٹی کے پاؤں میں مرے موزے چڑھے نہیں ۲ بوٹ۔ انگریزی جوتا۔ **موزے کا گھاؤ** رانی جانے یا راؤ۔ **موزے کا گھاؤ میاں جانے یا پاؤں** مثل اپنی تکلیف کو انسان آپ ہی اچھی طرح جانتا ہے۔ غیر کے

درد آشنا نہ ہونے کے محل پر بولتے ہیں۔
مُوسا - (ھ) مذکر۔ (ہندو) چوہا۔ موش۔ موساکنی۔ مونث ایک قسم کی خوشبودار گھاس جس کے پتے چوہے کے کان سے مشابہ ہوتے ہیں۔ **موسا گابھ** - مذکر۔ نطفۂ آہو جو مادہ کے شکم میں نہ ٹھہرے۔
موسا - (ھ - بالفتح) مذکر۔ (ہندو) ماں کی بہن کا خاوند۔ خالو۔ چچا۔
مُوسائی - (ع) مذکر۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ماننے والے حضرت موسیٰ کے اُمتی۔ یہودی۔ (رشک) موسائیوں کو طور کے جلوے سے کم نہیں۔ جو دل لگی ہے اُس بُت روشن ضمیر کی۔
مُوسَل - (ھ) مذکر۔ اناج۔ تمباکو وغیرہ۔ کوٹنے کا آلہ۔ **موسل کرنا** جہاں سینگ نہ سمائے۔ کمال مبالغہ کرنے کے لیے۔ (جانصاحب) مکار زنوں سے بوا اللہ بچائے۔ موسل کریں ہمیں جہاں سینگ سمائے۔ **مُوسلا** - (ھ) مذکر ۱ موسل کی تصغیر ۲ اصل۔ جڑ۔ وہ لکڑی جو درختوں کی جڑوں میں موٹی اور دراز ہوتی ہے۔ بیشتر سنبھل کی جڑ کے لیے مستعمل ہے۔ **موسلا دھار** - (ھ) صفت۔ وہ مینھ جو دیر تک زور سے برسے۔ **موسلا دھار برسنا** مینھ کا موسل کے برابر موٹی دھاروں میں برسنا۔ زور کی بارش ہونا۔ شدت سے مینھ پڑنا۔ **موسلوں ڈھول بجانا** - (ہندو) کنایۃً منادی کرنا۔ کسی بات کی تشہیر پکار پکار کر کرتے پھرنا۔ ڈونڈی پیٹنا۔ **موسلوں سے جھڑنا** ۱ اناج کو اوکھلی میں ڈالکر صاف کرنا ۲ (مجازاً) کثرت سے ہونا۔ کسی چیز یا مال وزر کا۔ (نظیر) سخی کریم پڑے ایڑیاں رگڑتے ہیں۔ بخیل موتیوں کو موسلوں سے جھڑتے ہیں۔ **مُوسلی** (ھ) مونث

موسم

اصل جڑ۔

موسم - (ع - بالفتح وکسر سوم) مذکر۔ وقت۔ سماں۔ موقع۔ دن زمانہ۔ فصل۔ فارسی اردو شعرا نے بفتح سوم استعمال کیا ہے (خلیل) عجیب مازندرانی) نوروز خوش و بہار خرم۔ آمد ز بہشت عدن باہم۔ یا ساقی فاستقنی براح۔ بر موجب اقتضائے موسم (ذوق دہلوی) بے یار روز عید محرم سے کم نہیں۔ جام شراب دیدۂ پرنم سے کم نہیں۔ زیبا ہے روئے زرد پہ کیا اشک لالہ گوں۔ اپنی خزاں بہار کے موسم سے کم نہیں۔ **موسم آنا**۔ کسی فصل کا سال کے اندر اپنے وقت معینہ پر عود کرنا۔ (ناسخ) کی ہے یاں شدت سے شدت برشکال اشک نے۔ کیوں نہ وہ آجائے موسم سبزہ کی آغاز کا۔ **موسم بہار**۔ (ف) مذکر۔ بہار کا زمانہ پھاگن مارچ کا مہینہ۔ (مصحفی) قفس سے چھوڑ دے تو اب تو ہمکو اے صیاد۔ چمن میں کہتے ہیں پھر موسم بہار ہوا۔ **موسم خزاں**۔ (ف) مذکر ۱ پت جھڑ۔ خریف ۲ (کنایۃً) زوال کا زمانہ۔ پیری۔ بڑھاپا۔ ڈھلتی جوانی۔ **موسم گل**۔ (ف) مذکر۔ بہار کا موسم۔ (نعیم) موسم گل اور آکر اک عدو دل کا ہوا۔ سر کو دام کاکل دلدار کا سودا ہوا۔ **موسم ہونا**۔ کسی فصل کا اپنے وقت معینہ پر سال کے اندر رہونا۔ (ناسخ) شگوفہ تازہ جنوں داغ عشق کا پھولا۔ خبر کسے ہے کہ کب موسم بہار ہوا۔ **موسمی**۔ صفت۔ موسم کا۔ رُت کا۔ وقت کا۔ موقع کا۔

مُوس کے کھا جانا۔ لوٹ کر کھا جانا۔ کسی کا مال ٹھگ کر کھا جانا۔ **مُوس کے کھوکھ کر دینا**۔ لُوٹ لُوٹ کر فقیر کر دینا۔ بالکل نادار بنا دینا۔ **مُوسنا**۔ (ھ) واوٴ معروف۔ کسی کا مال و اسباب

موسیقار

چُرانا۔ لوٹ لینا۔ (رشاد) دزد و رہزن خوبرو سی سا ہے۔ مجھ کو علیایئوں نے مُوسا ہے۔

مَوسُوم - (ع) صفت۔ مذکر ۱ نام رکھا گیا۔ مخاطب۔ ملقب۔ مونث کے لئے موسومہ۔

مُوسَوِی۔ (ع) صفت ۱ موسیٰ سے منسوب ۲ حضرت امام موسیٰ رضا علیہ السلام کی اولاد نسل کے لئے۔ دیکھو عصائے موسیٰ موسیٰ (ھ) بالفتح۔ (ہندو) مونث۔ خالہ۔ چچی۔

مُوسیٰ (ع ۱ ۔ استرا ۲ ایک مشہور پیغمبر کا نام) مذکر ۱ مشہور پیغمبر کا نام جن پر توریت نازل ہوئے۔ یہودی انھیں کے پیرو ہیں فرعون کو آپ نے غرق کیا۔ اور وادی ایمن میں خدا کی تجلی آپ ہی کو نظر آئی۔ یہ لفظ زبان سریانی کا ہے اور مرکب ہے مُو بمعنی تابوت۔ سا۔ بانی۔ سے۔ حضرت موسیٰ کو فرعون نے ایک تابوت میں پایا تھا جو دریائے نیل میں بہتا ہوا پایا گیا۔ اسوجہ سے موسیٰ نام ہوا۔ فارسیوں نے بکسر حرف سوم بروزن عیسیٰ استعمال کیا۔ (منیر) انکی انگیا جو باوضو سی ہے دست حنا دست موسیٰ ہے۔ **موسیٔ عمران**۔ (ف) حضرت موسیٰ۔ دیکھو عمران (رشک) تیری کف دست دلبا زرک میں ہیں اعجاز۔ عیسیٰ سے سوا موسیٰ عمراں سے زیادہ۔

مَوسیرا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ (ہندو) ماں کی بہن کا بیٹا۔ خالہ زاد بھائی۔ **موسیری**۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ خالہ زاد بہن۔

مُوسِیقار (ف) مذکر۔ ایک پرندہ کا نام جس کی چونچ میں بہت سے سوراخ ہوتے ہیں اور انمیں سے طرح طرح کی آوازیں نکلتی ہیں ققنس بھی اسی کو کہتے ہیں ۲ ایک باجہ کا نام۔ کہتے ہیں اسکی

موسیقی

نغموں سے جنگل میں آگ لگ جاتی ہے۔ (داغ) غضب ہے
مثل موسیقار اک اک استخواں پھونکا۔ ہوئے خود خاک تو کیا خاک
اے سوز فغاں پھونکا۔

موسیقی۔ (سریانی زبان میں بمعنی علم سرود۔ یونانی میں بمعنی خوش آوازی۔ لحن۔ مو۔ آواز۔ سیقی۔ گرہ۔ گٹکری۔ فارسی میں بحذف یائے اول بھی مستعمل ہے۔) مذکر۔ گانے بجانے کا علم۔ (ذوق) ماہر موسیقی ایسا کہ ادا کرتا تھا کبھی میں بارہ مقام اور کبھی چاروں مت۔ **موش**۔ (ف) مذکر۔ چوہا۔ **موش دشتی۔ موش صحرائی**۔ (ف) مذکر۔ جنگلی چوہا۔ **موشک** (ف) مونث۔ گلہری۔ **موشک دوانی**۔ (ف) (کنایۃً) خلاف امید۔ فتنہ انگیزی۔ (عاشق) نہ بیٹھے تا سحر وہ غیر کی موشک دوانی سے۔ سفیدہ صبح کا بن جائے سم الفار کی صورت۔ **موشح**۔ (ع۔ بروزن معظم) صفت مُزیّن۔ زیور سے آراستہ کیا گیا۔ **موصل**۔ (ع) صفت پہونچانے والا۔ ۲ (بالفتح وکسر سوم) عراق کے ایک شہر کا نام۔ **موصوف**۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ ! تعریف کیا گیا۔ وہ شخص جس کی تعریف کی گئی ہو۔ مذکور۔ اس معنی میں انسان کیواسطے مخصوص ہے (فقرہ) نواب صاحب موصوف نے کچھ نہ کہا۔ **موصول**۔ (ع) مذکر۔ ! ملا ہوا۔ ملایا گیا۔ ۲ صرف و نحو میں وہ اسم ناتمام جو اکیلا کسی جملہ میں معنی نہیں دیتا۔

موصیٰ۔ (ع) صفت۔ وہ چیز جو وصیت کی گئی ہو۔ وصیت کیا گیا۔ **موصیٰ لہ**۔ (ع) وہ شخص جسکے حق میں وصیت کی گئی ہو۔ **موصیٰ بہ**۔ (ف) مذکر۔ وہ شے جس کے دینے

موقر

کی وصیت کی ہو۔ **موصی**۔ (ع) صفت مذکر۔ وصیت کرنے والا۔ **موصیہ**۔ (ع) صفت مونث۔ وصیت کرنے والی عورت

موضح۔ (ع۔ بالضم وکسر سوم) صفت۔ واضح اور روشن کرنے والا۔ **موضع**۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم) مذکر۔ ! چیز رکھنے کی جگہ۔ جگہ۔ ۲ (اردو) بالفتح و فتح سوم) گاؤں۔ (فقرہ) تمنے یہ موضع کب خریدا۔ **موضع دار**۔ (اردو) گاؤں گاؤں۔ گاؤں کی ترتیب سے۔ نمبردار۔

موضوع۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ ! وضع کیا گیا۔ رکھا گیا۔ (رشک) بادشاہی کے بھی سامان کو درکار ہیں داغ۔ مورچھل کے لئے موضوع ہوئے مور کے پر۔ ۲ (اصطلاح) مدعا۔ مضمون۔ اصل مقصود جس سے کسی علم میں بحث کریں۔ ۳ وہ شے جس کا ذکر اُس علم میں ہو۔ ۴ (اصطلاح منطق) مُبتدا۔ خبر کو محمول کہتے ہیں۔ **موضوع لہ**۔ (ع) مذکر۔ مقصود جس سے کسی علم میں بحث کریں۔ (فقرہ) عناصر میں اعتدال کی نسبت قائم رکھنا موضوع لہ ہے علم طب کا۔ **موطن**۔ (ع بالفتح وکسر سوم) مواطن جمع سے مذکر۔ وطن۔ زادبوم۔ رہنے کی جگہ۔

موعظت۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم و فتح چہارم۔ مواعظ۔ جمع) مونث۔ نصیحت کرنا۔ پند و نصیحت۔ **موعود**۔ (ع) صفت۔ وعدہ کیا گیا۔ اقرار کیا گیا۔ وہ شے جس کا وعدہ کیا گیا ہو۔ **موفور** (ع) صفت۔ وافر کیا گیا۔ بہت۔ بکثرت بے انتہا۔ **موقت** (ع۔ بروزن معظم) کسی وقت پر ٹھہرایا ہوا۔ زمانے کے ساتھ معیّن کیا گیا۔ **موقر**۔ (ع) صفت۔ توقیر کیا گیا۔ عزت دار معزز

موقع۔ (ع) عربی میں بالفتح وکسر سوم و نیز بفتح سوم آیا ہے۔ مواقع۔ جمع۔ مذکر۔ ۱ واقع ہونے کی جگہ۔ جائے وقوع۔ محل۔ ۲ خاص وقت۔ خاص مقام۔ (امیر) مرے پھولوں میں کیا ہے موقع ہنسی کا۔ نہ اتنا بھی بیدرد ہو دل کسی کا۔ اُردو میں بفتح تماف ہے موقع بموقع۔ جگہ جگہ۔ (اجتہاد) پیغمبر صاحب موقع بموقع وعظ فرماتے۔ موقع بننا۔ (عو) موقع ملنا۔ (محصنات) اسنے دیکھنے کا موقع نہیں بنتا۔ تو کسی کو بھیج کر دکھوا لیا کرتی ہیں۔ موقع بموقع۔ بے ٹھکانے۔ بے موقع کی جگہ۔ موقع پا جانا۔ محل پا جانا۔ (رشک) کہ ہم تو آج سر دست پا گئے موقع۔ موقع پر۔ خاص جگہ پر۔ مناسب وقت پر۔ عین وقت پر۔ موقع پڑنا۔ اتفاق پیش آنا۔ (محصنات) الغرض ایسا کوئی موقع نہیں پڑتا تھا کہ حجاب بھتیجے میں جی کھول کر باتیں ہوں۔ موقع جانے دینا۔ موقع کو کھو دینا۔ موقع سے۔ وقت کے موافق۔ وقت دیکھ کر۔ وقت سے۔ موقع شرط ہے۔ اگر موقع ملجائے۔ (فقرہ) خدا چاہتا ہے بہت جلد بلواتا ہوں۔ ہر دم یہی خیال ہے موقع شرط ہے۔ موقع کو نہ جانے دینا۔ وقت پر کام کرنا۔ موقع کی۔ لائق۔ مناسب حسب منشار۔ موقع لینا۔ مناسب وقت ہاتھ آنا۔ (رشک) خدا کرے کوئی ایسا ملے مجھے موقع۔ موقع نکل جانا۔ وقت نکل جانا۔ وقت ہاتھ سے چلا جانا۔ موقع واردات مذکر۔ وہ جگہ جہاں کوئی جُرم واقع ہوا ہو۔ موقع ہاتھ سے دینا۔ موقع جانے دینا۔

مَوقِف۔ (ع) بالفتح وکسر سوم۔ مذکر۔ ۱ کھڑے ہونے کی جگہ۔ مقام۔ ۲ عرب کے ایک مقام کا نام جو مکہ سے سات کوس کے فاصلہ پر ہے۔ اور جسکو عرفات بھی کہتے ہیں۔

مَوقُوف۔ (ع) لفظی معنی۔ ٹھیرایا گیا) صفت۔ ۱ (مجازاً) برخاست کیا گیا۔ نوکری سے۔ ۲ ترک کیا گیا۔ (مصحفی) اوصل منظور نہیں پاس بلاتے کیا ہو۔ کہیں موقوف بھی یہ پیار کرو تم اپنا۔ ۳ امر کے ساتھ منحصر۔ (داغ) منصفی ہو تو غضب نامنصفی ہو تو ستم۔ اس نے میرا فیصلہ موقوف مجھپر رکھدیا۔ ۴ وقف کیا گیا۔ خدا کے نام پر چھوڑا گیا۔ اس معنی میں جائداد کی صفت میں آتا ہے اور موقوفہ یعنی صفت مونث کی صورت میں مستعمل ہے۔ ۵ (اصطلاح) وہ ساکن حرف جس سے پہلے کا حرف ساکن ہو۔ جیسے کام کا میم۔ ۶ مونث۔ وہ حدیث جسکے راویوں کا سلسلہ صحابہ تک پہونچے۔ (محسن) موقوف حدیث شب کی تصحیح رکھد یجئے طاق پر مصابیح۔ موقوف رکھنا۔ ۱ کسی پر منحصر کرنا۔ ۲ ملتوی کرنا۔ (راسخ) ہمارے قتل کو موقوف کیوں تقصیر پر رکھو گناہ عذر ناحق خوبئ تقدیر پر رکھو۔ موقوف علیہ۔ (ع) صفت وہ شخص جسپر کسی کام کا فیصلہ منحصر کیا گیا ہو۔ ثالث۔ پنچ۔ منصف۔ موقوف کرنا۔ ۱ برخاست کرنا۔ برطرف کرنا۔ ۲ ملتوی رکھنا۔ باز رکھنا۔ ۳ کسی پر منحصر کرنا۔ موقوف ہونا۔ ۱ برخاست ہونا۔ نوکری سے برطرف ہونا۔ ۲ منحصر ہونا۔ ۳ ملتوی ہونا۔ موقوفی۔ (ف) مونث۔ ۱ برطرفی۔ برخاستگی۔ علیحدگی۔ ۲ التوار۔ ڈھیل۔ توقف۔

موکب۔ (ع) بالفتح وکسر سوم۔ مذکر۔ اردلی کے پیادے سوار۔ ۲ (بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ سپاہ۔ لشکر۔ مُؤکّد۔ (ع) بکسر حرف سوم مشدد وحرف دوم ہمزہ بصورت واؤ ہے۔

موکھا

(صفت) - مذکر - تاکید کرنے والا ۲ (بفتح حرف سوم مشدد) (صفت) مذکر - تاکید کیا گیا - اس معنی میں مونث کے لئے موکدہ ہے جیسے سنت موکدہ - مُوَکِّل - (ع) وکیل کرنے والا - کام دوسرے کے سپرد کرنیوالا - وہ شخص جس نے وکیل کیا ہو ۲ (اردو) روح جسکو عامل مسخر کرتے ہیں - (منیر) جلال آتا ہے اس وحشی کو جو نام اس کا لیتا ہے - سڑی ہو کر موکل ہو گیا اسم جلالی کا - معنی نمبر ا میں مونث کے لئے موکلہ ہے -

موکھا - (ھ - واؤ مجہول کیساتھ) مذکر ا چھوٹا سوراخ - روشندان - وہ روزن جو گھر کی دیوار میں اندر گھر کے عورتیں اپنے ہمسایہ کی عورتوں سے باتوں اور رسم و راہ کے لئے بنا لیتی ہوں - (ابن الوقت) معاش کے لئے وہی ایک نوکری کا دروازہ تھا سو تنہا ہو کر اس میں ایک ذرا سا موکھا رہ گیا ۲ (لکھنؤ) کبوتروں کا خانہ -

موگرا (ھ) مذکر ا بیلے کی قسم کا ایک پھول - بڑا بیلا - (اختر شاہ اودھ) موتی کا شگفتہ موتیا ہے - اور در نجف کا موگرا ہے - ۲ بڑی موگری ۳ (لکھنؤ) مذکر - ایک قسم کا چاول ۵ (عو) کڑوں کا وہ حصہ جو گول گھنڈی کی طرح ہوتا ہے - ہر کڑے میں دو موگرے ہوتے ہیں - (فقرہ) کڑوں کے موگرے ٹوٹ گئے - موگری - (ھ) مونث ا وہ آلہ جس سے زمین یا چھت کوٹتے ہیں ۲ وہ آلہ جس سے گھنٹہ بجاتے ہیں - وہ آلہ جس سے گھڑی کا گھنٹہ بجتا ہے ۳ وہ آلہ جس سے دھوبی دھویا ہوا کپڑا کوٹتے ہیں -

مُول - (ھ - س) مذکر - جڑ - اصل - بنیاد ۲ پونجی - سرمایہ

مول

زر اصل - (فقرہ) بیاج تو چھوڑ دیا لیکن مول کو ادا کر دو ۳ اولاد - نسل - مول چیز - مونث - (عو) اصل چیز - ضروری چیز - مول سے بیاج پیارا ہوتا ہے - مثل - مال سے زیادہ اسکی آمدنی بھلی معلوم ہوتی ہے - اولاد سے زیادہ اولاد کی اولاد عزیز ہوتی ہے - (جان صاحب) جیسے بیٹی مجھے داماد کے دم کا سہارا ہے - مثل ہے مول سے بی جان ہوتا بیاز پیارا ہے - مول کی باتیں - مبالغہ کی باتیں - (رشک) خدا کے حکم سے جائز ہے نفع سود حرام - معاملات میں کیا کیا ہیں مول کی باتیں -

مُول - (ھ) واؤ مجہول کے ساتھ) مذکر ا قیمت - دام - (آتش) دل بیچتے ہیں عاشق بنیا ب لیجئے - قیمت وہ ہے جو مول ہو مال مزید کا ۲ نرخ - بھاؤ - مول بڑھانا - قیمت بڑھانا - نرخ بڑھانا - (داغ) اب خریدار ہی نہیں کوئی - مول اپنا بڑھا کے دیکھ لیا - مول بڑھنا - لازم - مول بننا - قیمت طے ہونا - سودا ہونا - مول پوچھنا - قیمت دریافت کرنا - (آتش) کسی نے مول نہ پوچھا دل شکستہ کا - کوئی خرید کے ٹوٹا پیالہ کیا کرتا - مول تول (ھ) مذکر - سودا - قیمت کا تعین - (داغ) دل مفت نذر کرتے ہیں قیمت نہ پوچھئے - اس کا نہ بھاؤ تاؤ نہ کچھ مول تول ہے - مول تول ٹھہرانا - قیمت کا فیصلہ کرنا - مول ٹوٹ جانا - قیمت گھٹ جانا - (ذوق) صاف باطن کی ہو جب قدر کہ ظاہر ہو درست - مول بھی ٹوٹ گیا صاف جو لوٹا گوہر - مول ٹھیرانا - مول چکانا - قیمت چکانا - نرخ مقرر کرنا - مول چڑھانا - مول بڑھانا - مول چڑھنا - لازم - مول چکانا - قیمت کا فیصلہ کرنا -

مول

مول دینا ۱ قیمت لیکر دینا ۲ قیمت ادا کرنا۔ مول کرنا۔ قیمت چکانا (داغ) افسوس جنس دل کی نہ کچھ ہم نے قدر کی۔ کرتا تھا مول چشم خریدار دیکھکر۔ مول گھٹانا۔ قیمت گھٹانا۔ مول گھٹنا۔ لازم مول لگانا۔ دام لگانا۔ نرخ مقرر کرنا۔ سودا کرنا۔ مول لیکر چھوڑ دینا۔ خرید کر آزاد کر دینا۔ غلام بنا کر چھوڑ دینا ۲ (کنایۃً) نہایت حقیر سمجھنا۔ مول لے لینا۔ (کنایۃً) کمال احسان کرنا۔ (الجبر) لیلیا مول کیا کلام کیا۔ کہکے صاحب مجھے غلام کیا۔ مول لینا۔ خریدنا کسی چیز کا ۲ (کنایۃً) اپنے سر کوئی جھگڑا لینا۔ اپنے پیچھے بلا لگانا۔ (سحر) سنتے ہیں آجکل ہے بازار گرم انکا۔ ہم مول لیں گے قصہ ناحق فنا کر کے۔ مول نہ رکھنا۔ (کنایۃً) بیش بہا ہونا بیش قیمت ہونا۔ (آتش) لب دنداں تمھارے سے بے بہا ہیں نہیں رکھتے ہیں یہ لعل و گہر مول۔ مولوں۔ داموں کی جگہ۔ (رند) شوق حسب سے یار کو پھولوں کے گہنے کا ہوا۔ موتیوں کے ہار کے مولوں گلوں کے ہار ہیں۔

مَولا۔ (ع۔ عربی میں رسم الخط مولی ہے) مذکر ۱ مالک۔ آقا۔ صاحب۔ والی۔ سردار ۲ خدا تعالی۔ اللہ۔ (داغ) غم دینا دین میں مبتلا ہوں۔ مرے مولا مری امداد کرنا ۳ آزاد کیا ہوا غلام ۴ (کنایۃً) حضرت امام حسین علیہ السلام۔ (انیس) یہ تو نہ کہہ سکے کہ شہ مشرقین ہوں۔ مولا نے سر جھکا کے کہا میں حسینؑ ہوں۔ مولا بخش۔ مذکر۔ شہنشاہ اکبر کے وقت میں ایک جوتے کا نام جو شریروں کی سزا دہی کے لئے بنایا جاتا تھا۔ مولا بھلا کرے گا۔ فقرا کی دعا۔ مَولا دُولا۔ صفت۔ (کنایۃً) بھولا بھالا ۲ بے پروا ۳ بڑا سخی۔ فیاض۔ مولا علی

مولسری

مذکر ۱ حضرت علی کرم اللہ وجہہ ۲ آزاد مسلمان فقرا السلام علیکم کے جواب میں وعلیکم السلام کی بجائے مولا علی کہتے ہیں۔

مولانا۔ (ع) مذکر ۱ علما و فضلا کا اعزازی خطاب فاضل اجل ۲ بعض جگہ لفظ مولانا سے مراد مولانا جلال الدین رومی ہوتے ہیں۔ مولائی۔ مونث۔ سرداری۔ امیری۔ امیری کی حالت۔ امارت۔ صدارت۔

مَولِد۔ (ع بکسر لام۔ زمان۔ ولادت۔ جائے ولادت) ۱ مذکر۔ پیدا ہونے کی جگہ۔ جائے ولادت۔ وطن۔ وقت ولادت ۲ وہ کتاب جسمیں پیغمبر صاحب کی ولادت کا حال بیان کیا جاتا ہے۔ (امیر) مولد تو آگے ہوگا۔ یہ ترجیع بند ہیں ۳ (کنایۃً) مجلس جسمیں حال ولادت پیغمبر صاحب کا بیان کیا جائے ۴ پیدائش۔ ولادت۔ (ناسخ) روز مولد سے نہیں عیش طرب قسمت میں۔ رمز یہ ہے کہ بشر ہوتے ہیں گریاں پیدا۔ مُولَّد (ع بروزن معظم) صفت ۱ وہ عجمی شخص جس نے عرب میں پرورش پائی ہو ۲ وہ عجمی لفظ جسکو عرب نے اپنے کلام میں استعمال کیا ہو۔

مَولسری (ھ۔ مول۔ بالفتح۔ تاج۔ سری۔ راجہ۔ اس درخت کا پھول تاج سلاطین کے قابل ہوتا ہے) مونث ۱ ایک درخت اور اس کے پھل اور پھول کا نام اس کے پھولوں کی بھینی بھینی مہک بڑی خوشگوار معلوم ہوتی ہے ۲ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس پر مولسری کے پھولوں کی وضع کے پھول کڑھے ہوتے ہیں۔ (ناسخ) طرفہ چمن حسن میں ہے نخل ترا قد کہ کرتہ جو ہے اے سرو رواں مولسری کا۔

مولف

مُؤَلِّف - (ع) - واؤ کی آواز ہمزہ کی سی ہے۔ مذکر۔ تالیف کرنے والا۔ جمع کرنے والا۔ مختلف کتابوں کی امداد سے کتاب بنانے والا۔ متفرق مضامین کو جمع کرنے والا۔
مُؤَلَّفات - (ع) مذکر۔ وہ کتابیں جو تالیف کی گئی ہوں۔
مُؤَلَّفہ - (ع) مونث۔ تالیف کی ہوئی۔ تصنیف کی ہوئی۔ جمع کی ہوئی۔

مُؤلِم - (ع) صفت - درد دینے والا - الم دینے والا۔
مُولَوِن - مونث - مولوی کا مونث۔

مَولُود - (ع) - فارسیوں نے بجائے مولد و میلاد کے استعمال کیا ہے۔ (قاآنی) روز مولود شہنشاہ دست در روزسے چنیں - ہر کہ غمگیں ست بروئے زندگی باد احرام۔ مذکر۔ ۱ جنا ہوا - زائیدہ - وہ بچہ جو پیدا ہوا ہو ۲ پیدا ہونے کا وقت - پیدائش کا دن - ...... میلاد ۳ بیٹا - پسر فرزند - پوت ۴ وہ مجلس جس میں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت کا بیان کیا جائے ۵ وہ کتاب جس میں پیغمبر صاحب کی ولادت کا حال بیان کیا جاتا ہے۔ مولود خواں - مذکر - وہ شخص جو رسول مقبول کے میلاد کا بیان پڑھ کر حاضرین مجلس کو سنائے۔ مولود شریف - مذکر ۱ میلاد کا بیان - میلاد شریف ۲ وہ مجلس جس میں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے پیدا ہونے کا حال بیان کیا جائے۔ مولودی - مذکر - مولود خواں - مولود پڑھنے والا۔

مولوی - (ع) - بالضم و فتح سوم - مولا - سے منسوب -

موم

قاعدے کے مطابق الف مقصورہ جو سہ حرفی اور چار حرفی کلمہ کے آخر میں ہوتا ہے واؤ سے بدل جاتا ہے ۱ مذکر ۱ شرع کے احکام جاننے والا - پابند شریعت ۲ عالموں کا لقب ۳ معلم - مدرس - اس معنی میں تعظیما مولوی صاحب مستعمل ہے - (جان صاحب) پڑھائی کیوں زلیخا مولوی صاحب نے یوسف کو۔ کیا خانہ خراب اسکو دکھایا خانۂ الفت - مولویت - (ع) مونث - مولوی ہونا - مولوی گری - مونث - پڑھانے کا پیشہ مولوی بڑا - مذکر - طنز سے میانجی کو کہتے ہیں - مَوْلیٰ - (ع) مذکر - خداوند - اللہ تعالیٰ - رب -

مُولی - (ہ) مونث - ایک ترکاری کا نام - ترب - مولی اپنے ہی پتوں بھاری - مثل - (عو) جب اپنے ہی بوجھ میں دبے بیٹھے ہیں تو دوسرے کا بوجھ کس طرح اٹھائیں گے - مولی کے چور کو سولی - مثل - چھوٹے جرم پر بڑی سزا - (انتہا) ۲ جیسی چوری لاکھ کی ویسی چوری راکھ کی - تو یہ حکم ویسا ہی ہوا جیسے مولی کے چور کو سولی - مولی گاجر کی طرح - نہایت بیقدری سے (مراۃ العروس) کیسی بد احتیاطی سے زیور مولی گاجر کی طرح ڈال رکھا ہے۔

مُوم - (ف) مذکر ۱ وہ چکنا اور نرم مادہ جسے شہد کی مکھیاں شہد کے ساتھ جمع کرتی ہیں ۲ صفت - نرم - ملائم - (داغ) میں وہ ہوں آتش قدم جس سے پگھلتے ہیں پہاڑ - موم ہو جاتا ہے جو آتا ہے پتھر زیر پا - موم بتی - مونث - وہ بتی جو موم سے بنائی گئی ہو - مومی شمع - موم تو نہیں ہو کہ پگھل جاؤ گے - مقولہ - ہمت ہارنے والے سے بطور طنز کہتے ہیں - موم جامہ -

موم

(ف) مذکر۔ وہ کپڑا جس پر موم کا روغن ہوا ہو۔ مومی کپڑا (فقرہ) اتنا موم جامہ تعویذ کو کافی ہوگا۔ موم دل۔ (ف) صفت۔ نرم دل۔ رحمدل۔ ترس کھانے والا۔ (منیر) ہر اک گھر بناتے ہیں وہ شمع محفل۔ وہ ہیں موم دل سخت مشکل یہی ہے۔ موم دلی۔ (ف) مونث۔ نرم دلی۔ موم روغن۔ مذکر۔ ایک قسم کا موم سے ترکیب دیا ہوا روغن جو ہونٹ پھٹ جانے کی حالت میں لبوں پر ملا جاتا ہے۔ (ناسخ) بعد مدت وصل شہد و موم میں ہوتا ہے پھر۔ اس کے ہونٹوں کے لئے اب موم روغن چاہیئے۔ (ملنا۔ لگانا کے ساتھ) موم کا۔ صفت۔ موم کا بنا ہوا۔ نہایت نازک اور ملائم۔ موم کی مانند۔ (شاد) سوزِ غم و الم سے بہہ جاؤں شمع ساں جو۔ اے شمع رو مجھے بھی کیا موم کا بنایا۔ موم کا کھلونا۔ (کنایۃً) نہایت ناپائدار شے۔ موم کا ہو جانا۔ (کنایۃً) کسی کا نہایت نازک ہو جانا۔ موم کرنا۔ ملائم کرنا۔ نرم کرنا۔ (آتش) موم دونوں کو کیا نالۂ آتش خو نے۔ سنگ کو سنگ نہ آہن کو یہ آہن سمجھا۔ ۲ رحمدل کرنا۔ نرم دل بنانا۔ (قدر) ہلائے لب تو سر اک سنگ دل کو موم کر ڈالا۔ ہے اعجاز کلیم ایسا کہ پتھر ہو گیا پانی۔ موم کی مچھلی۔ موم کی مچھلی بنا کر لڑکے پانی میں تیراتے ہیں۔ موم کی مریم۔ مونث۔ (عو) نہایت نازک عورت۔ (شرف) بھلا ہم کب پگھلتے ہیں کسی کے روئے روشن پر تیرے آگے پری کو موم کی مریم سب سمجھتے ہیں۔ موم کی ناک۔ (کنایۃً) غیر مستقل مزاج۔ وہ شخص جسے جس طرف چاہو کر لو۔ وہ شخص جو ہر ایک کے کہنے پر چلے۔ (اجتہاد) مولویوں ہی

مومن

کے بتائے سمجھائے سے بیچارے عوام تو موم کی ناک ہیں۔ جدھر کسی نے پھیرا پھر گئے۔ موم کی ناک جدھر چاہو پھیر دو۔ بھلے مانس سے جو کہو وہ مان لیتا ہے۔ موم ہو جانا۔ ملائم و نرم ہو جانا۔ نرم دل ہونا۔ رقیق القلب ہونا۔ (آتش) سوزش دل کا بیاں کچھ کچھ کیا تھا رات کو۔ موم ہو کر بہہ گئی سنکر مرا افسانہ شمع۔ مومی۔ (ف) صفت۔ موم سے منسوب۔ موم کا۔ موم کا بنا ہوا۔ ۲ نرم۔ (آتش) سختی ہجر یار سے دل میں ہوا جو درد۔ مومی ہماری آہ سے فولاد ہو گیا۔ مومی چھینٹ۔ مونث۔ ایک قسم کی نہایت ملائم چھینٹ۔ (جان صاحب) گھلی قلندری یہ نگوڑی فقیرنی۔ کیا مومی چھینٹ کا اجی دنیا میں کال ہے۔ مومی شمع۔ مونث۔ موم کی بنی ہوئی بتی۔ مومی موتی۔ مذکر۔ ایک قسم کا جھوٹا موتی جو موم کی لاگ سے بنایا جاتا ہے۔

مُؤمِن۔ (ع۔ اس کا ماخذ امن و امان ہے یا ایمان) صفت۔ مذکر۔ ۱ ایمان لانے والا۔ ایماندار۔ مونث کے لئے مومنہ ۲ (اردو) مذکر۔ مسلمان جُلاہا ۳ (اردو) شیعہ۔ معانی نمبر ۲۔ ۳ میں مومن بھائی بھی مستعمل ہے ۴ (ع) مذکر۔ خدا تعالےٰ کا نام اگر امن و امان سے ماخوذ ہے تو مومن کے معنی ہوئے امن دینے والا۔ یعنی دنیا میں اسباب امن مہیا کرنے والا۔ یا عقبیٰ میں نیکو کاروں کو عذاب سے امن میں رکھنے والا۔ اگر ایمان سے ماخوذ ہے تو مومن کے معنی ہوئے مُصَدِّق یعنی ایمانداروں کے ایمان کو باور کرنے والا۔ **مُؤمِنِیَّت**۔ (ع) مونث۔ مومن ہونا۔ مطیع فرمانبردار ہونا۔ (بحر) جو صفات مومنیت اسمیں ہیں اسمیں نہیں سمجھے

انساں آپکو کمتر سنگ ناپاک سے

مُومیٰ۔ (ع) اشارہ کیا گیا۔ (یا کیا گیا۔ مُومیٰ الیہ۔ (ع۔ بکسر میم ثانی و یائے معروف غلط ہے) مذکر۔ مشارٌ الیہ۔ وہ شخص جس کی طرف اشارہ کیا جاتا ہو۔

مُومیا۔ یونانی۔ مونث۔ مومیائی۔ (ذوق) ہے گلوں کے حق میں شبنم مرہم زخم جگر۔ شاخ بشکستہ کو ہے باراں کا قطرہ مومیا۔ مومیائی۔ (ف لغت یونانی میں مومیا تھا مونث۔ ایک دوا کا نام جو موم کی طرح ملائم ہوتی ہے اور پہاڑ وں سے حاصل ہوتی ہے ضرب و زخم کے واسطے بڑی مفید ہے مومیائی کی نسبت یہ خیال کہ انسان کے خون سے بنتی ہے غلط ہے۔ (ذوق) مومیائی ہو حمایت تیرے حق میں اُسکی سخت گیری سے فلک توڑے کسیکی گر آس۔ مومیائی نکالنا! چربی نکالنا۔ تیل نکالنا۔ سخت محنت لینا۔ بہت سخت مارنا۔ خوب پیٹنا۔ بھُرکس نکالنا۔

مَوُن۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا بڑا گھڑا۔ (سحر) مُونیں تاڑی کی نہ اس طرح بھری رہتی تھیں۔ ڈبیاں یا توتیوں سے نہ بھری رہتی تھیں۔ مَونا۔ (ھ) مذکر! بڑا برتن۔ گھڑا۔ مٹکا۔ ٹوکرا۔ سانپ رکھنے کا پٹارا۔

مُونث۔ (ع) صفت۔ عورت۔ مادہ۔ نر کی ضد نرینہ نا۔

مُونج۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی گھاس جس کی رسیاں بٹتے ہیں۔ (فقرہ) مونج رستی بٹنے میں صرف ہو گئی۔

مونجھ۔ (ھ) مذکر۔ گھوڑے اور گائے بھینس وغیرہ کے ایک مرض کا نام جو انکی آنکھ کی نیچے ہو جاتا ہے اور پھوٹ کر سیاہ خون نکلنے لگتا ہے۔

مُونچھ۔ (ھ) مونث دیکھو مُوچھ۔

مُوندنا۔ (ھ) بند کرنا۔ ڈھانپنا۔

مُونڈ۔ (ھ) مونث۔ سر۔ مُونڈ مُنڈانا! سر منڈانا۔ حجامت کرنا۔ فقیری لینا۔ مُونڈن۔ (ھ) مذکر! ایک رسم کا نام جس میں ساتویں دن بچے کے پیٹ کے بال منڈوائے جاتے ہیں (فقرہ) آج بچہ کا مونڈن ہے۔ (ہندو) ہندوؤں کی ایک رسم کا نام جس میں پہلے پہل کسی دیوتا کے مندر میں لڑکے کے بال منڈواتے ہیں۔

مُونڈنا۔ (ھ) ! بالوں کو اُسترے سے صاف کرنا۔ کسی اُستاد کا کسیکو شاگرد بنانا۔ (امیر) ایسے مُونڈ سے منے کتنے بے شعور ہے حجامت ایسے فرقہ کی ضرور۔ فقیری میں شاگرد کرنا۔ مرید کرنا۔ (کسی تجربہ کار درویش کا) دھوکا دیکر یا پھُسلا کر مال مارنا۔

مُونڈھا۔ (ھ) مذکر۔ کاندھا۔ شانہ۔ (امیر) کر دیا ضعف نے یکدست معطل ایسا۔ بوجھ سے کاتب اعمال کے مونڈھا ٹوٹا! لباس کا وہ حصہ جو شانے پر رہے۔ ایک قسم کی بے تکیہ کرُسی۔ (رشک) بجا کاتب اعمال کے لکھنے بیٹھے۔ کہ مونڈھا ہے ایک ایک کاندھا ہمارا۔ ایک قسم کا کبوتر۔ جسکی آنکھیں (نر) مغز سر بڑا ہوتا ہے۔ پٹے بازی میں ایک قسم کی ضرب جو حریف کے شانہ پر مارتے ہیں۔ مونڈھے پر بٹھانا۔ (کنایۃً) کسب کرانا۔ (فقرہ) بھلے مانسوں کو صورت کیا چاہیئے۔ کچھ مونڈھے پر بٹھانا ہے۔ مونڈھے والی مونث رنڈی کسبی۔ مونڈھوں کے فرشتہ (مسلمان) کنایہ ہے

اعمال کے لکھنے والے فرشتوں سے۔

مُونڈی ۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔ مونڈی بھیڑ۔ مونث ۱ وہ بھیڑ جس کے بال منڈے ہوئے ہوں ۲ (کنایۃً) مفلس۔ قلاش۔ مونڈی کاٹا۔ (عو) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے مونڈی کاٹی۔ ایک کلمہ ہے عورتوں کے محاورے میں جس وقت کوئی اسکے خلاف بات کہتا ہے۔ یا کسی سے بیزاری ظاہر کرتی ہیں تو یہ کلمہ اسکے حق میں زبان پر لاتی ہیں۔ (فریب عشق) کیا موؤں پر قیامت آئی ہے۔ مونڈی کاٹوں کی شامت آئی ہے۔

مُونِس ۔ (ع) صفت ۱ انس رکھنے والا۔ آرام دینے والا۔ ساتھی۔ دوست۔ یار۔ مونسِ تنہائی۔ (ف) صفت تنہائی کا دوست۔ غم ہٹانے والا۔

مُونگ ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ ماش کی قسم کے ایک غلّہ کا نام۔ (انشا) آسیا آب کی ہے چشم تر اپنی جس سے۔ روز چھاتی پہ مری مونگ دلے جاتے ہیں۔ بعض لوگ تانیث کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔ مونگ موٹھ میں چھوٹا بڑا کون۔ مثل ہے برادری میں سبھی برابر ہیں۔ مونگ پلاؤ۔ مذکر۔ مونگ اور چاولوں کی کھچڑی۔ مونگ پھلی۔ مونث۔ ۱ مونگ کی پھلی جس سے دانے نکلتے ہیں ۲ ایک قسم کا میوہ جس کی پھلیوں میں بادام سے دانے نکلتے ہیں۔ مونگ چھاتی پر دلنا۔ دیکھو چھاتی۔ مونگ کی دال۔ مونث۔ دلے ہوئے مونگ۔ مونگ کی دال کھانے والا۔ مذکر۔ مجازاً۔ بنیا۔ بقال۔ کمزور۔ ڈرپوک۔ بودا۔ مونگ ملتے پھرنا۔ (کنایۃً) فریاد کرتے پھرنا۔ مونگ کی پھلیاں۔ (کنایۃً) نازک اور پتلی انگلیوں کو تشبیہاً کہتے ہیں۔

مُونگا ۔ (ھ) مذکر۔ مرجان ایک قسم کا درخت جو سمندر میں پیدا ہوتا ہے۔ مونگیا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا سیاہی مائل سبز رنگ ۲ ایک قسم کا کبوتر۔ مونی۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ۱ چپ چاپ آدمی۔ جوگیوں کا ایک فرقہ جو خاموش رہتا ہے ۲ مونث چھوٹی ٹوکری۔

موہ ۔ (س) (ہندو) مونث ۱ پیار۔ محبت۔ پریت ۲ لاڈ ناز ۳ عشق۔ فریفتگی ۴ خواہش۔ لوبھ۔ لالچ ۵ جادو۔ ٹونا۔ منتر۔ افسوں۔ موہ جانا۔ عاشق ہو جانا۔ فریفتہ ہو جانا۔ موہ لینا۔ فریفتہ کرنا۔ عاشق کر لینا۔ لبھا لینا۔ موہنا۔ (ھ) فریفتہ کرنا۔ بہکانا۔ جادو کرنا۔

مُوہِب ۔ (ع) صفت۔ بخشنے والا۔ ہبہ کرنے والا۔ موہبت۔ (ع) بالفتح وفتح سوم۔ مونث۔ عطا۔ بخشش پیشکش۔ موہبتِ عظمیٰ۔ (ف) مونث۔ بہت بڑی نعمت بہت بڑی بخشش۔

مُوہِم ۔ (ع) صفت۔ وہم میں ڈالنے والا۔

مُوہَن یا **مُوہنا** (ھ) صفت ۱ موہنے والا۔ فریفتہ کرنیوالا۔ لبھانے والا۔ دلفریب۔ دلربا۔ نہایت خوبصورت ۲ کرشن جی کا لقب۔ موہن بھوگ۔ (ھ) مذکر ایک قسم کی شیرینی ۲ ایک قسم کا آم۔ موہن مالا۔ (ھ) مذکر ۔ ایک قسم کا گلے کا زیور۔ موہنی۔ (ھ) ۱ صفت فریفتہ کرنیوالی۔ اچھی اور پسندیدہ صورت کیلئے مستعمل ہے ۲ دلربائی۔ تسخیر۔ (شرف) عالم فریب ہے تری آنکھوں کی موہنی۔ ستھراؤ ہو گا چشم زدن میں نظر کے ساتھ

دیکھو مُہنی۔

مَوْہُوب۔ (ع) صفت۔ ہبہ کیا گیا۔ مرحمت کیا گیا۔ بخشا گیا۔ عنایت کیا گیا۔ موہوب الیہ۔ مذکر۔ جس کے نام ہبہ کیا گیا ہو۔ مَوْہُوم۔ (ع) صفت۔ وہم کیا گیا۔ وہمی۔ قیاسی۔ فرضی۔ مُوئی (ھ۔ واؤ غیر ملفوظ) مونث ۱ مری ہوئی۔ مردہ ۲ (عو) کمبخت۔ نگوڑی۔ بدنصیب اُجڑی۔ خانہ خراب۔ موئی بچھیا بامن کو دان۔ موئی بچھیا بامن کے نام۔ مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی کسی ناقص اور بیکار چیز کو جو اس کے کام کی نہ رہی ہو دوسرے کو دیدے۔ موئی جُوں۔ مونث۔ (عو) (کنایۃً) سست قدم نہایت غریب اور مسکین۔ موئی مٹی۔ (ھ) مونث۔ (عو) ۱ میت۔ لاش۔ نعش ۲ متوفی۔ مرا ہوا۔ مرحوم۔ مغفور۔ موئی مٹی کی نشانی۔ مرے ہوئے آدمی کی نشانی۔ ماں یا مرے ہوئے باپ کی اولاد۔ (جان صاحب) موئی مٹی کی نشانی ہے تُرا بن بتُو۔ کان کرتی ہو کھڑے ہو کے پریشان عبث۔ موئے۔ (ھ) مذکر ۱ موا کی جمع۔ اب متروک ہے (امیر) موئے تو خاک موئے اور جیئے تو خاک جیئے۔ ابھی تلک تو نشان مزار باقی ہے ۲ (عو) نگوڑے۔ بدنصیب کمبخت۔ خانہ خراب۔ موئے بیل کی بڑی بڑی آنکھیں۔ مثل۔ مرے ہوئے رشتہ دار کی حد سے زیادہ تعریف کیا کرتے ہیں۔ کسی چیز کی تعریف اس کے گزر جانے کے بعد کرنا کی جگہ مستعمل ہے موئے پر تین دن بھاری۔ موت کے بعد بھی تکلیفیں باقی رہتی ہیں۔ (راسخ) لحد کہتی ہے ہوتے ہیں موئے پر تین دن بھاری۔ یہ تکلیف سفر جائیگی کل پرسوں اترسوں تک۔ موئے پر سو دُرّے۔ آفت پر آفت آئی۔ مرنے کے بعد بھی مورد سزا ہے۔ موئے پر سو دُرّے جب ایذا پر ایذا پہنچے اسوقت یہ فقرہ مستعمل ہے۔ موئے جان مار۔ (عو) کلمۂ تنفر اور بیزاری کا ہے۔ (محصنات) غیرت بیگم بولی موئے جا بنار یونہیں سارے دن خدائی خوار خاک چھانتا پڑا پھرتا ہے۔ موئے جیتے۔ مرے ہوئے اور زندہ رشتہ دار۔ موئے جیتے اکھاڑ ڈالنا۔ (عو) کسی کے زندہ اور مُردہ خاندانی بزرگوں کے عیب ظاہر کرنا۔ (شوق) موئے جیتے اکھاڑ ڈالوں گی۔ ککڑی کی طرح جھاڑ ڈالونگی۔ موئے شیر سے جیتی بلی بھلی۔ مثل۔ زور آور مردہ سے کمزور زندہ بہتر ہے۔ ادنیٰ زندہ آدمی اعلیٰ مردہ شخص سے بہتر ہے۔ موئے کا کوئی نام نہیں جیتے کا سب کوئی۔ مثل۔ زندہ کی سبھی خوشامد کرتے ہیں۔ مُردہ کا کوئی نام نہیں لیتا۔ روپیہ کے سب یار ہوتے ہیں۔ کنگال کی مٹی پلید ہوتی ہے۔ موئے کی قبر اور جیتے کا گھر۔ مثل۔ مُردے کو قبر میں اور زندہ کو اپنے گھر میں آرام ہے۔ یعنی ہر شخص اپنے ہی مسکن میں خوش ہے۔

مُوئیا۔ (ھ) مذکر۔ سوت کا چھوٹا لچھا۔ کچے سوت کی آنٹی۔ موئیا سا پیٹ۔ (عو) نہایت نرم اور ملائم پیٹ۔

مُؤَیَّد۔ (ع) صفت ۱ (بکسر یائے مشدد) تائید کرنے والا۔ قوت دینے والا ۲ (بفتح یائے مشدد) تائید کیا گیا۔ قوت دیا گیا۔

مَوِیز۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کے بڑے بڑے سوکھے ہوئے

انگور منقا۔ مویز منقّٰی۔ مذکر۔ بیج نکال کر صاف کیا ہوا منقا۔ دیکھو منقا۔

مَوِیشی۔ (ع) اصل مَوَاشی جمع ماشیہ بمعنی چار پائے کا۔ بہت چلنے والے جانور مگر اطلاق اس کا مطلق بوجھ اٹھانے والے چار پاؤں پر ہوتا ہے۔) مذکر۔ چوپائے بھینس۔ بکری۔ گائے بیل۔ گھوڑا وغیرہ۔ مویشی خانہ۔ (ف) مذکر۔ وہ جگہ جہاں ڈھور ڈنگر رکھے جائیں۔ باڑا۔ احاطہ۔

مِہ۔ (ف) بالکسر سنسکرت میں مہا۔ بزرگ۔ بڑا کلاں ۔۔۔۔۔۔ سردار۔ مہتر۔ (ف) [1] سردار قوم۔ رئیس [2] سائیس [3] حضرت یوسف کے نام کے ساتھ بھی تعظیماً مستعمل ہے [4] (اردو) خاکروب۔ بھنگی۔ مہتری۔ (ف) مونث۔ سرداری۔ مہترانی۔ (اردو) مونث۔ خاکروب کی جورو۔ مہیں۔ (ف) صفت۔ بزرگتر۔

مَہ۔ دیکھو ماہ۔

مَہا۔ (س۔ فارسی میں بکسر اول اسی معنی میں ہے) [1] بڑا۔ بزرگ۔ اعلیٰ۔ معزز [2] کلاں۔ عظیم جیسے مہاجال۔ مہادیو۔ مہاراج [3] خاندانی۔ شریف۔ مَہا برہمن۔ (ہ) مذکر۔ بڑا برہمن۔ اچاریج۔ مُردوں کی کریا کرم کرنے والا۔ مَہابلی۔ (ہ) صفت۔ بہت بڑا طاقتور۔ نہایت زبردست شہ زور۔ مہابھارت۔ (س) مذکر [1] بڑی بھاری لڑائی۔ جنگ عظیم [2] وہ بڑی لڑائی جو کوروں اور پانڈوں کے درمیان کوروکھیتر کے میدان میں اٹھارہ روز تک جاری رہی [3] تاریخ کی ایک کتاب کا نام جس میں کوروں اور پانڈوں کی لڑائی کا حال درج ہے [4] کنایۃً صفت میں اس چیز کی جو بہت ثقیل اور گرانبار ہو مستعمل ہے۔ مہابیر۔ (س) مذکر۔ بڑا۔ ہنومان جی کا خطاب۔ مہاپاپ۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) بڑا بھاری گناہ۔ مَہاپاپی۔ (ہ) صفت بڑا بھاری گنہگار۔ فاسق۔ فاجر۔ مہاپرساد۔ (س) مذکر (ہندو) متبرک۔ بھوگ۔ جگناتھ کا پرشاد۔ مہاپُرش۔ (س) مذکر۔ (ہندو) [1] بھگت۔ مہاتما۔ مقدس۔ معصوم [2] مجازاً۔ شریر۔ بدمعاش۔ عیار۔ چالاک۔ مہاپُنگشی۔ (س) مذکر۔ (ہندو) اُلّو۔ چغد۔ بوم۔ مہاتما۔ (ہ) مذکر [1] ولی۔ نیک آدمی [2] اچھا۔ نیک۔ سعید۔ مہاجال۔ (ہ) مذکر۔ مچھلیوں کے پکڑنے کا بہت بڑا جال [2] کاغذ کا جال جو قینچی سے کتر کر بناتے ہیں۔ (محسن) دو انگلیوں میں یہ ماہ کا حال۔ مقراض میں جس طرح مہاجال۔ مہاجن۔ (ہ) مہا۔ بڑا۔ جن۔ آدمی۔ مذکر۔ بڑا آدمی۔ سوداگر۔ بیوپاری [1] ساہوکار بنیا۔ ہنڈی والا۔ مہاجنتر۔ (ہ) مذکر [1] بڑا قفل۔ بڑا تالا [2] کلوں کا کارخانہ۔ مہاجنی۔ (ہ) مونث۔ ساہوکاری لین دین کرنا۔ مہاجن کا [2] مونگ یا ماش کی پکی ہوئی دال جسمیں رطوبت نہیں رکھتے اور روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں مہاجنی پرچہ۔ مہاجنی چٹھی۔ مہاجنی ہُنڈی۔ (ہ) پہلا مذکر دوسرا تیسرا مونث۔ ہنڈی۔ چک۔ وہ کاغذ جس پر کسی کو روپے دینے کا حکم لکھا ہو۔ مہادیو۔ (ہ) مذکر۔ بڑا دیوتا۔ شیو۔ مہاڈول۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی پالکی بڑا

اور عمدہ ڈولا۔ مہاراج۔ مہَراج۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ۱ بڑی سلطنت والا۔ راجاؤں کا راجا۔ شہنشاہ ۲ برہمنوں اور بڑے خاندان والوں کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں اور تعظیماً بھی مستعمل ہے۔ مہاراجا۔ (ھ) مذکر۔ بڑا راجہ شہنشاہ مہاراجا اَدھِراج۔ (ھ) مذکر۔ بہت بڑا راجہ۔ سب سے بڑا راجہ۔ مہارانی۔ (ھ) مونث۔ بڑے راجہ کی بیگم۔ بڑی رانی۔ بڑے مرتبہ کی رانی ۲ اس لفظ سے ہند معزز عورتوں کو خطاب کرتے ہیں۔ مہاسنکھ۔ (ھ) ۱ گنتی کا سب سے بڑا اور اخیر درجہ۔ (اجتہاد) مسلمانوں کا شمار عجب نہیں کہ مہاسنکھ سے آگے تک پہنچ گیا ہوگا ۲ بڑی گھوڑی۔ مہاشیر۔ مونث۔ ایک قسم کی بڑی مچھلی۔ مہاکالی۔ (س) مونث۔ درگا دیبی پاربتی۔ شیوجی کی استری۔ مہاکوڑھ۔ (س) مذکر (ہندی) برص کی بیماری۔ جذام۔ مہاگنی۔ (ھ) مونث۔ ایک درخت کی لکڑی جو جوہردار ہوتی ہے۔ مہامائی۔ (ھ) مونث۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) درگا دیوی۔ دیبی ماتا۔ مہامنڈل۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا ڈولا جس پر رانیاں سوار ہوتی ہیں۔ مہانومی۔ (ھ) مونث۔ وہ مہینہ جس میں درگاجی کی پوجا ہوتی ہے۔ درگا نومی۔

مَہابت۔ (ع۔ میں بمعنی خوف ڈر ہے) فارسیوں نے بمعنی عظمت و شکوہ استعمال کیا) مونث۔ شان و شوکت جاہ و جلال

مُہاجر۔ (ع) صفت۔ ہجرت کرنے والا۔ وہ شخص جو رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ سے مدینہ چلا گیا ہو ۲ تارک الوطن۔ مُہاجرت۔ (ع) مونث۔ ہجرت جدائی۔ مفارقت۔ ترک وطن۔ ایک ملک سے دوسرے ملک میں جا بسنا۔ مُہاجرین۔ (ع) مذکر۔ جمع مُہاجر کی

مُہار۔ (ف) بضم اول غلط و بکسر اول صحیح۔ ہاں اللغات میں بضم اول ہے۔ برہان میں بفتح اول لکھا ہے۔ مونث۔ اونٹ کی نکیل۔ (فقرہ) اونٹ کی مہار اپنے ہاتھ میں ہے۔ مہار اٹھانا۔ باگ اٹھانا۔ گھوڑے کے لیے اور مہار اٹھانا اونٹ کے لیے۔ مثال کے لیے دیکھو محمل کسنا۔

مَہاراشٹر۔ (ھ) مذکر۔ مرہٹوں کا وطن جو دکن میں ہے ملک برار۔ علاقہ نظام کا بہت بڑا حصہ۔

مَہارت۔ (ع) بفتح اول و چہارم۔ مونث۔ ۱ مشق۔ کثرت ربط ۲ استعداد۔ لیاقت۔ دخل۔ دسترس۔ (فقرہ) خوشنویسی میں بڑی مہارت پیدا کی ہے ۳ استادی۔ کاریگری۔ ہنرمندی ۴ تیزدستی۔ چابک دستی ۵ علم۔ شعور۔ وقوف۔ قابلیت واقفیت۔

مُہاسا۔ (ھ۔ منھ۔ پھنسی۔) مذکر۔ وہ چھوٹی پھنسی جو ایام شباب میں نوجوانوں کے رخساروں پر نکل آتی ہے (زرنگ) اللہ رے نازکی کہ وہ رکھوا کے آئینہ۔ کرتا ہے لیپ اپنے مہاسے کے عکس پر۔ (پڑنا۔ پیدا ہونا۔ نکلنا کے ساتھ) (رند) یہ حرارت ہے کہ پڑ جائیں مہاسے سینکڑوں۔ قطرۂ خوں جا پڑے منھ پر اگر شمشیر کے۔ (آتش) بوسہ بازی سے رق ہوتی ہے انہیں۔ منھ چھپاتے ہیں جو ہوتے ہیں مہاسے پیدا۔ مُہال۔ (ھ۔ بضم اول) مونث ۱ شہد

کی کھیوں کا چھتا۔ تانیث کے ساتھ مستعمل ہے ۲۔ مذکر جنگلی مرغ ۳۔ (ھ۔ بفتح اول) صفت ۱۔ رعب دار، مہیب ۲۔ شکاری۔ (صبا) عدم سے خوب چلے صید گاہ عالم کو۔ کہ نفس شوم سا کتا مہال لیکے چلے۔

مَہالِک۔ (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ مہلکہ کی جمع۔ خوفناک جگہ۔ ہلاک ہونے کی جگہ۔

مہام۔ (ع۔ بفتح اول صحیح بضم اول غلط عربی میں بتشدید حرف آخر تھا) مذکر۔ خطرناک اور دشوار کام۔

مُہانا۔ (ھ۔ بضم اول) مذکر۔ دریا کا دہانہ۔ دریا کا منھ ۲۔ وہ مقام جہاں دو دریا جمع ہوں۔

مَہاوَت۔ (ھ۔ بفتح اول و چہارم) مذکر۔ فیلبان۔

مَہاوَٹ (ھ سنسکرت میں گھاوٹ) مونث۔ وہ بارش جو ماگھ کے مہینہ میں ہوتی ہے۔ وہ بارش جو برسات کے موسم کے علاوہ جاڑوں میں ہو ۲۔ وہ لکڑی جو چھت پاٹنے میں اس غرض سے ڈالتے ہیں۔ کہ عرض میں پڑی ہوئی لکڑیوں کے سرے چھپ جائیں۔

مَہاوَر۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا سرخ رنگ جو لاکھ سے تیار کیا جاتا ہے۔

مَہبِط۔ (ع۔ بالفتح و کسر سوم) مذکر۔ اترنے کی جگہ۔ (اوج) حرم کو لوٹنے خیمہ کے درمیاں پہنچے۔ جو گھر تھا مہبط روح القدس وہاں پہنچے۔

مہت۔ (س۔ بفتح اول و دوم) ۱۔ صفت۔ بڑا جلیل القدر معزز۔ ماننے کے قابل ۲۔ مونث۔ بڑائی۔ بزرگی۔ لاڈ پیار

ناز۔ غرور۔ (حفرہ) یہ بیگم بڑی مہت والی ہے ۳۔ اردو میں مان مہت کی ترکیب سے بیشتر مستعمل ہے۔

مہتا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ سردار۔ گاؤں کا مقدم۔

مَہتاب۔ (ف۔ اصل میں ماہ تاب تھا) مونث ۱۔ چاندنی۔ چاند کی روشنی ۲۔ مذکر۔ چاند۔ قمر۔ (برق) سب کو جو بے نقاب وہ گلفام ہو گیا۔ مہتاب آفتاب لب بام ہو گیا ۳۔ مونث۔ ایک قسم کی آتشبازی (ع) مہتاب چھوٹتی ہے رخ ماہتاب سے۔ **مہتاب چھوٹنا**۔ ہوائی اڑنے لگنا۔ (صبا) اس آفتاب کا جو کبھی سامنا پڑا۔ مہتاب چھٹ گئی رخ ماہ تمام پر۔ **مہتاب دلھن**۔ کنایۃً مہتاب۔ (راسخ) عکس عارض سے ترے فرش زمیں ہے پر نور۔ چاندنی بن گئی مہتاب دلھن آج کی رات۔ پیار سے نئی بیاہی عورتوں کیلئے مستعمل ہے۔ **مہتاب کا کھیت کرنا**۔ چاند اور چاندنی نکلنا (برق) یوں ترے رخ سے عیاں ہے ترے تن میں مہتاب۔ کھیت جس طرح سے کرتا ہے چمن میں مہتاب۔ **مہتابی**۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی آتشبازی جسکے روشن کرنے سے چاندنی سی چھٹک جاتی ہے۔ (ناسخ) شعلہ رخسار جاناں نے لگائی ہے جو آگ۔ ماہ تاباں آج مہتابی سے بدتر ہو گیا۔ (امانت) اک نظر دیکھے جو وہ چاند سے دونوں رخسار۔ چھوٹیں مہتابیاں اسے رشک قمر رخ پہ ہزار ۲۔ کمخواب۔ زربفت۔ بادلہ۔ زری ۳۔ کھڑے دار بڑا اونچا چبوترا۔ وہ مکان جو کوٹھے کے زینے پر بناتے ہیں۔ (رند) کیا جلوہ ماہتاب کا مہتابیوں پہ ہے۔

یادش بخیر آج وہ رشکِ قمر نہیں ۲ ایک قسم کا بڑا لیمو۔ جس کے پوست کا مربا بناتے ہیں ۳ ایک مختصر سی عمارت جو حوض کے کنارے چاندنی کی سیر کیواسطے بناتے ہیں۔ (قدر) کوئی مہتابی سے چلاتا تھا حضرت بندگی۔ کوئی کہتا تھا مبارک عید تمکو چاندخاں۔ مہتاری۔ (ہ) مونث (مہتد وعمم) ماں ۔ والدہ۔

مُہتَدِی۔ (ع) صفت۔ راہ راست پانیوالا۔ مہتدی (ع) صفت۔ ہدایت کیا گیا۔ مہتر۔ دیکھو مہ۔ بالکسر۔ مہتم (ع۔ بالضم و فتح سوم۔ عربی میں بتشدید میم تھا) صفت غمگین ہونیوالا۔ ہمدردی کرنیوالا۔ مہتم بالشان۔ صفت اہم ضروری۔

مُہتَمِم۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر میم بمعنی غمگیں۔ غمخوار) صفت ۱۔ اہتمام کرنے والا۔ منتظم سربراہکار۔ یہ لفظ اس معنی میں ہندسے ہے۔ (رشک) لکھتے حور و ملک مہتمم بزم عروسی۔ مہتمم اخبار۔ مذکر۔ اخبار کا ایڈیٹر۔ اخبار کا منتظم۔ مہتمم بندوبست۔ مذکر۔ منصرم۔ بندوبست کے محکمہ کا سپرنٹنڈنٹ۔ مہتمم مطبع مذکر۔ چھاپہ خانہ کا نیجر۔ مہتممی مونث۔ نیجری۔

مُہتَوں۔ (ہ) زمیندار کا پیشدست۔ مُقدّم۔

مَہجُور (ع) صفت۔ جُدا۔ چھوڑا گیا۔ فراق زدہ۔ مہجوری۔ مونث۔ فراق۔ جدائی۔ مفارقت۔ (فقرہ) ملازمت کا خواہاں دن رات رہتا ہوں مہجوری کے صدمے سہتا ہوں۔

مَہد۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ گہوارہ۔ ہنڈولا۔ پالنا۔ مہد سے لحد تک۔ بچپن سے مرتے دم تک۔ مہدِ علیا۔ مونث۔ تعظیماً بادشاہوں یا امرا کی بیگمات کے نام کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ خاصکر اس پر جو ولی عہد کی ماں ہو۔

مَہدِی۔ (ع) صفت ۱ رہنما۔ پیشوا۔ ہادی۔ رہبر ۲ مذکر مسلمانوں کے بارھویں امام جن کا ظہور قرب قیامت میں ہوگا۔ انکو مہدی موعود بھی کہتے ہیں۔ مہذب۔ (ع بفتح حرف سوم مشدد) صفت شائستہ آراستہ۔ تہذیب یافتہ۔ ثقہ۔ خلیق۔ عیبوں سے پاک۔ پاک کیا گیا۔

مَہر۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ وہ روپیہ یا جنس جو مسلمانوں کے نکاح کے وقت مرد کے ذمہ عورت کو دینی مقرر کی جاتی ہے کابین۔ حق زوجیت۔ (اسیر) ساقی سے یہ پوچھتا ہے قاضی کیا مہر ہے دختر عنب کا۔ مہر باندھنا۔ مہر کے روپیہ کی تعداد مقرر کرنا۔ مہر بخشنا۔ حق زوجیت کا واجب الادا روپیہ معاف کرنا۔ مہر شرعی۔ مذکر۔ وہ مہر جو شرع محمدی کے مطابق مرد کے مقدور پر منحصر ہو۔ مہر فاطمہ۔ مذکر۔ حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کا مہر چارسو مثقال چاندی کا تھا جس کی مقدار کل ڈیڑھ سو روپیہ کلدار ہوئے۔ چونکہ ایک مثقال ساڑھے چار ماشہ کا ہوتا ہے پس مہر قلیل پر اس کا اطلاق ہونے لگا۔ مہر مثل۔ مذکر۔ وہ مہر جو عورت کے باپ کے خاندان میں مروج ہوا اور دیا جائے۔ مہر معجل۔ مذکر۔ وہ مہر جو نکاح کے ساتھ ہی خلوت سے پہلے ادا کیا جائے۔ مہر موجل۔ (ع) مذکر۔ وہ مہر جو بعد فوت ہونے

شوہر کے یا طلاق کے بعد واجب الادا ہو۔ مہر نامہ - مذکر - وہ کاغذ جس پر نکاح کے متعلق گواہیاں اور مہر کی تعداد لکھی جائے۔

مِہر - (ف - فارسی میں بالکسر یعنی آفتاب اور سنسکرت میں بکسر اول و دوم بمعنی آفتاب ہے) مونث ۱ محبت - دوستی الفت - پیار - شفقت - (صبا) عذاب حشر کہاں پرسش گناہ کہاں - ذرا جو مہر تری اے فلک جناب ہوئی ۲ رحم - مہربانی (بحر) خدا کی مہر ہے تیرے جمال پر اوُیت - سیاہ دانہ ہے تِل حاجت پسند نہیں نا ترس - ماستا - الفت ا دری - ۴ مذکر - آفتاب - سورج - (برق) فرقت یار میں گھر مجھکو ہوا ہے ظلمات - ایک دن مہر نہ ذرہ کے برابر چمکا ۵ مذکر - سال شمسی کا ساتواں مہینہ - جب آفتاب برج میزان میں ہوتا ہے - مہربان - (ف) صفت - شفقت کرنیوالا - پیار کرنے والا - دوست - مہربانِ مَن - (ف) میرے عنایت فرما - (رند) تکلیف اب نہ کیجئے گا مہربان مَن - تھم جائیگا تڑپ کے دل ناصبور آپ - بیشتر دوست کو بطور القاب لکھتے ہیں - مہربانگی - (عم) مونث - مہربانی - مہربانی (ف) مونث - شفقت - نوازش - (کرنا - ہونا کے ساتھ) مہربانی سے پیش آنا - اخلاق سے پیش آنا - اچھا برتاؤ کرنا - مہربانی نامہ - مذکر - دوست کا خط - مہرپرور - مہردو - (ف دوسرے لفظ میں مہر کے بعد واؤ ہے) صفت - مہربان - مہرطلعت (ف) محبوب کی صفت میں مستعمل ہے - مہر کرنا - مہربانی کرنا - فضل کرنا - (اختر شاہ اودھ) کچھ مہر کرے جناب باری - بلائے مُراد دل ہماری - مہر کی نظر - عنایت اور مہربانی کی نظر - (محسن) ایک نظر مہر کی مجھ پر ساقی - اے ہر دو آئینہ پیکر ساقی - مہرگستر - (ف) صفت - کمال مہربانی کرنے والا - (محسن) رحمت کے ردائے مہرگستر - گلگون دو لطیف صاف بستر - مہرگیا - مہرگیاہ - (ف - بالکسر) مونث - ایک گھاس کا نام اسکی جڑ چہرہ انسان کے ہم شکل ہے - اسکی جڑ تسخیر کیواسطے لوگ اپنے پاس رکھتے ہیں - (غالب) پائے انگار پہ جب سے تجھے رحم آیا ہے - خارِ رہ کو ترے ہم مہرگیا کہتے ہیں - (داغ) نرگس چشم کی تسخیر لعینہ جادو - خط عارض میں سراسر اثر مہرگیاہ - مہرگیتی افروز - (ف) مذکر - آفتاب - مہرورز - (ف) صفت - (کنایۃً) عاشق (ناظم) راستبازوں کو نہ یوں دار پہ دھر دیتے تھے - مہرورزوں کو نہ یوں داغِ جگر دیتے تھے - مہروش - (ف) کنایۃً حسین معشوق - (امیر) مہروش اور کہاں اس کی کہیں چھاؤں نہیں اسقدر جھوٹ کسی بات کا سر پاؤں نہیں۔

مُہر - (ف) مونث ۱ خاتم - انگوٹھی ۲ کسی چیز پر کھدا ہوا نام - (رشک) ہستی اپنی اکیدن رشک فنا ہو جائے گی - مہر انگشتِ سلیماں سے جدا ہو جائے گی ۳ وہ نقش و حروف جو نگیں پر کندہ ہوں ۴ اشرفی - سونے کے ایک سکہ کا نام - مُہر اٹھنا - مُہر کے حرفوں کا اچھی طرح نمایاں ہونا - (عاشق) لاکھ چاہوں پہ نقاہت سے نہیں اٹھتی مُہر - یار کی شرم سے کھلتی کبھی تحریر نہیں - مُہرانہ (ف - مُہر + آنہ - بمعنی بدل جیسے جرمانہ) مذکر - وہ رقم جو کاغذ پر مُہر کرنیکے صلہ میں قاضی کو

مہر

دیتے ہیں۔ مہر برلب۔ (ف) کنایہ ہے خاموشی سی مہر ٹوٹنا۔ لازم۔ مہر توڑنا۔ وہ لکھوٹا جسپر مہر کی گئی ہو۔ کسی چیز سے اکھاڑنا۔ (آتش) حسن کے منھ کی نقاب اُلٹیں گے بیماران عشق۔ مہر توڑیں گے جو کی ہے شربت دیدار پر۔ مہر ثبت کرنا۔ مہر لگانا۔ مہر ثبت ہونا۔ لازم۔ (س) مہر ہزار داغ معاصی کی ثبت ہیں۔ راسخ مرے گناہوں کا محضر بغل میں ہے۔ مہر خاص۔ مہر دستی۔ مونث۔ انگوٹھی کی مہر۔ مہر خاموشی۔ مہر سکوت۔ (ف) مونث۔ (کنایۃً) خاموشی۔ (منیر) نکلے نہ نیک و بد کبھی منھ سے خدا کرے مہر سکوت قفل در خیر و شر ہے۔ (نواب مرزا شوق) دل کو تھی غم سے خود فراموشی۔ لگ گئی لب پہ مہر خاموشی۔ مہردار۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جسکی سپردگی میں سلاطین یا حکام کی مہریں ہوں۔ (ذوق) مہرداروں میں ہے دربار کے گر نام عقیق۔ آبداروں میں ہے سرکار کے ادنیٰ گوہر۔ مہر دہاں۔ مہر دہن۔ (ف) مونث۔ کنایہ ہے خاموشی سے وہ چیز جو خاموشی کا باعث ہو۔ (محسن) خامشی مہر دہن در سخن ہے ششدر۔ مہر سجدہ۔ (ف) مونث۔ دیکھو مہر نماز۔ مہر سلیمان۔ مہر سلیمانی۔ (ف) مونث۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کی مہر جس پر اسم کندہ تھا۔ اور اسکی وجہ سے دیو۔ جن۔ پری وغیرہ تمام مخلوق اُنکے زیر فرمان تھی۔ (داغ) بتوں کے دست قدرت میں نہ کیونکر دل ہو انسان کا۔ کہ ہر ناخن نگینہ بنگیا مہر سلیماں کا۔ (منیر) نقش رنگ کے ہیں مسخر اہل عالم آجکل۔ اشرفی اس عہد میں

مہر

مہر سلیمانی ہوئی۔ مہر شاہی۔ مونث۔ بادشاہی مہر۔ مہر قرآن پر کرنا۔ دیکھو قرآن۔ مہر کرنا۔ مہر لگانا۔ ۱ کاغذ پر چھاپ لگانا۔ مہر چسپاں کرنا۔ مہر پر سیاہی لگاکر کاغذ پر چھاپنا یا مہر کو لکھوٹے پر جماکر نقش کردینا۔ (ذوق) مہر وہ کرتا ہے نامے پر مجھے آئے ہے رشک۔ ہائے یوں چوسے لعاب اُسکے دہن کا کاغذ ۲ سربند کرنا۔ بند کرنا ۳ تصدیق کرنا۔ گواہی کرنا۔ (راسخ) مہر کی آنکھ نے اُس چہرہ یکتائی پر۔ حسن خط نے خط طغرا میں گواہی کردی۔ مہر کروالینا۔ تصدیق کرانا۔ (ذوق) ہم تمھارے غلام ہیں صاحب۔ مہر کروالو ہم سے لکھوالو۔ مہر کن۔ (ف) کن بالفتح۔ صفت۔ مہر کھودنے والا۔ حکاک۔ مہر کھدنا۔ تانبے یا نگیں پر کسیکے نام کا کندہ ہونا۔ (ناسخ) قبر بھی کھدرہی ہے مہر کے ساتھ۔ آپ خوش ہوگئے خطاب ملا۔ مہر لب۔ (ف) کنایہ ہے سکوت سے۔ (داغ) گو مہر لب ہے حکم تر اس کا کیا علاج۔ دل بولتا ہے خود بخود آگاہ راز کا۔ مہر نامہ۔ (ف) مذکر۔ وہ مہر جو اعتبار کیواسطے کاغذ کی پیشانی پر کر دیتے ہیں۔ مہر نبوت۔ (ف) مونث۔ وہ نقش مبارک جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں مونڈھوں کے درمیاں تھا۔ مہر نماز۔ (ف) مونث۔ سجدہ گاہ۔ (غالب) صومعہ میں اسے ٹھہرایئے گر مہر نماز۔ میکدے میں اسے خشت خم صہبا کیجئے۔ مہر ہوجانا۔ تصدیق ہوجانا۔ مہری۔ (ف) صفت۔ مہر سے منسوب۔ دستخطی۔ مہر کیا ہوا۔ مستند۔ (منیر) نظارے کے عوض دل پر داغ نذر ہے۔ مہری رسیدیں خط نگاہ کی ۲ مہرہ کیا ہوا۔ گھوٹا ہوا۔ مہریں لیس کو تکلوں پر مہر۔ مثل اس

مہرا

محل پر بولتے ہیں جہاں بموقع روپیہ لٹایا جائے اور موقع کی جگہ بخل کیا جائے۔

مُہرا۔ (ہ۔ بالضم) مذکر۔ ۱ سامنا۔ آگا۔ (محصنات) زنانخانے میں ہوکر جانا چاہتے تو پہلے مُہرے پر گھروالی تھی۔ ۲ نشانہ زد۔ (داغ) ایک مُہرے میں اڑادے وہ اُسے صورت کاہ۔ گر مقابل میں ترے فیل کے ہو کوہ حدید۔ مہرا آنا۔ آوازہ کسنا۔ طنز کی بات کہنا۔ (مصحفی) ششدر رہوں کہ ہے مہردہن کی سی خموشی۔ مُہرا ابھی کبھی وہ مہ انور نہیں آتا۔ (بحر) ابھی سیکھیں وہ ظرافت انھیں کیا آتا ہے۔ تاؤ میں آئے تو کس کس پہ نہ مُہرا آئے۔ مُہرا دبانا۔ مُہرا روکنا۔ سامنا رُکنا سدِّراہ ہونا۔ (منیر) دل غمناک کو ہوتا ہے ترے خط سے سرور۔ روکتا ہے سیہ رنج کا مُہرا کاغذ۔ مُہرے پر رکھنا۔ زد پر رکھنا۔ نشانے پر رکھنا۔ سامنے رکھنا۔

مَہرا۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ کہار۔ کہار جو کہاروں کا افسر ہو۔ (انشا) میری ڈولی میں لگا دیجیو مہرا پہ دہ۔ ۲ (ہ۔ بالکسر) مذکر۔ زنانہ۔ وہ شخص جو زنانی بولی بولے۔ اور زنانہ لباس پہنے۔

مُہَرّا۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد) صفت۔ وہ شے جو پانی میں آگ کی گرمی سے پک کر ملائم ہو جائے۔

مہرارُو۔ (ہ) مونث۔ (ہندو۔ عو) عورت۔ استری۔ جورو۔

مُہرہ۔ (ف۔ بالضم) مذکر۔ ۱ کاغذ اور کپڑے کے گھوٹنے کا آلہ۔ ۲ شطرنج کا مہرہ۔ پیلا۔ گھوڑا۔ وزیر۔ بادشاہ۔ رخ۔ پیادہ۔ جن سے شطرنج کھیلتے ہیں۔ (ذوق) مشتری بھی تری شطرنج کا اک

مہرہ

مہرہ ہے۔ آفتاب ایک ترے گنجفے کا گر ہے ورق۔ ۳ کوڑی سیپ۔ صدف۔ ۴ ایک قسم کا مشہور پتھر جس سے سانپ کا زہر دور کرتے ہیں۔ (ذوق) نیش کی جانوش ہو دنبالۂ زنبور میں۔ کام میں افعی کی ہو مہرہ بجائے آبلہ۔ ۵ سانپ کا من۔ (منیر) گیسوئے سیہ فام سے چمکا گہر گوش۔ گویا دہن مار سے مہرہ نکل آیا۔ ۶ گردن اور پیٹھ کی ہڈیوں کا ٹکڑا۔ (ذوق) تیرا نیزہ ہے وہ طائر کہ عوض دانے کے۔ مہرہ پشت سے دشمن کے ہے چُنتا گوہر۔ ۷ لہاروں۔ ستاروں کا ہتھوڑا۔ ۸ (کنایتہً) مہرہ جیسی چیز جو کاریگر زرہ کا کام دے۔ مہرہ باز۔ (ف) صفت۔ شعبدہ باز۔ عیار۔ مہرہ بازی۔ (ف) مونث۔ شعبدہ بازی۔ مہرہ کرنا۔ پالش کرنا۔ چکنانا۔ مہرۂ لاجورد۔ مذکر۔ (کنایتہً) آسمان۔ مہرہ لینا۔ پیش پیش ہونا کی جگہ۔ (جانصاحب) ہو جو سوار باؤ کے گھوڑے پہ اسقدر۔ مہرہ لیا لڑائی کا ہے کس بساط پر۔ مُہرۂ مار۔ (ف) مذکر۔ وہ پتھر کا ٹکڑا جسکے ذریعہ سے سانپ کا زہر دفع کرتے ہیں۔ یہ مہرہ جہاں سانپ کے کاٹے کا زخم ہوتا ہے چپک جاتا ہے۔ جب کل زہر جذب کر لیتا ہے خود گر پڑتا ہے۔ (ذوق) افعی زلف کے کاٹے کو ہے جوں مُہرۂ مار۔ گوش خوباں میں تہ زلف سمن سا گوہر۔ مہرۂ نماز۔ (ف) مذکر۔ خاک شفا کا قرص ہوتا ہے۔ جسے بعض شیعہ نماز میں سجدے کی جگہ رکھتے ہیں۔ مُہرے کی وصلی۔ وہ وصلی جسپر بڑی کوڑی یا شیشے کے گول چکنے آلے سے گھوٹ دیا گیا ہو۔ (آتش) مہرے کی وصلی سے تھا وہ صفحۂ رخ بیسکہ صاف۔ قطعۂ استاد چار ابرو نظر آیا مجھے۔

مہری

مُہری ۔ (ہ ۔ بالفتح) مونث ۔ کہاری ۔

مُہری ۔ صحیح موری ہے ۔ دیکھو موری ۔ مُہزوم ۔ (ع) صفت ۔ شکست دیا گیا ۔ شکست پایا ہوا ۔

مہک ۔ (ہ) میں بالفتح و بفتح اول و کسر دوم ہے اردو میں بفتح اول و دوم مستعمل ہے) مونث ۔ خوشبو ۔ پھولوں کی تیز بو ۔ بو باس ۔ (رند) آئی ہے بہار غنچے چٹکے ۔ کیا پھولوں کی بو مہک رہی ہے ۔ باس جھک قافیے ہیں ۔ (امیر) ہو مزہ وصل کا کیا ہوش اڑا دیتی ہے ۔ بھینی بھینی مہک اے یار ترے ہاروں کی ۔ مہک آنا ۔ خوشبو آنا ۔ لپٹ آنا ۔ (شرف) میرے ارمانوں میں آتی ہے مہک اس گل کی ۔ بوئے یوسف ہے انھیں خوابوں کی تعبیروں میں ۔ مہکانا ۔ (ہ ۔ بالفتح) معطر کرنا ۔ خوشبو پھیلانا ۔ مہک جانا ۔ معطر ہو جانا ۔ خوشبو میں بس جانا ۔ مہکنا ۔ (ہ بفتح اول و دوم) خوشبو پھیلنا ۔ معطر ہونا ۔ خوشبو میں بسنا ۔ خوشبو دینا ۔ (عاشق) تماشا گاہِ وحشت ہو گیا سودائے کاکل میں ۔ چمن پھولا ہے داغِ جسم سے جنگل مہکتا ہے ۔ دہکتا دمکتا قافیہ ہیں ۔ مہکیلا ۔ (علامت) صفت معطر ۔ خوشبو دار ۔ مہکتا ہوا ۔

مُہلت ۔ (ع ۔ دیر ۔ وقفہ ۔ ڈھیل) مونث ۔ فرصت ۔ (منیر) دنیا میں مثل کاغذ آتش زدہ ہیں لوگ ۔ مہلت ہزار ہاتھوں کو اک اک نظر کی ہے ۔ مہلت دینا ۔ فرصت دینا ۔ موقع دینا ۔ اجازت دینا ۔ مہلت مانگنا ۔ فرصت مانگنا ۔ (ناسخ) یہ تڑپنے میں مزہ مجھکو ملا ہے

مہماں

بعد ذبح ۔ موت سے ملتی تو اور اک دم کی مہلت مانگتا ۔ مہلت ملنا ۔ فرصت ملنا ۔ چھٹی ملنا ۔ وقت ملنا ۔ موقع ملنا ۔

مُہلِک ۔ (ع ۔ بالضم و کسر سوم) صفت ۔ قاتل ۔ مار ڈالنے والا ۔ ضرر رساں ۔ مُہلک بیماری ۔ مونث ۔ ہلاک کر ڈالنے والا مرض ۔ خطرناک بیماری ۔

مُہلکہ ۔ (ع ۔ بالفتح و فتح سوم و چہارم ۔) مذکر ۔ ہلاکت کی جگہ ۔ (فقرہ) سخت مہلکہ پیش آیا تھا ۔

مہم ۔ (ع ۔ بضم اول و کسر دوم و سکون سوم مشدد) فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے ۔ ہم ۔ رنج و اندوہ ۔ مُہم ۔ غم و اندوہ میں ڈالنے والا ۔) مونث ۔ (مجازاً) بڑا کام ۔ معرکہ کا کام ۔ مشکل کام ۔ ضروری کام ۔ ۲ جنگ ۔ لڑائی ۔ (برق) اجل سے ہم غم کی سر ہو گئی ۔ مر شام اپنی سحر ہو گئی ۔ مہم جیتنا ۔ سخت یا مشکل کام کو سر انجام دینا ۔ لڑائی فتح کرنا ۔ مہم سر کرنا ۔ لڑائی فتح کرنا ۔ نہایت سخت اور دشوار کام کو آسان کر لینا ۔ معرکہ جیتنا ۔ (ناسخ) خوب سا نظارہ قاتل نے تہ خنجر کیا ۔ سر دیا لیکن مہم عاشقی کو سر کیا ۔ مہم سر ہونا ۔ لازم ۔ مُہمات ۔ (ع) مونث ۔ مُہمّہ کی جمع ۔ بڑے بڑے کام ۔ مُہمیں ۔ لڑائیاں ۔ جنگیں ۔

مَہما اَمکن ۔ (ع ۔ مہما ۔ حرف شرط ۔ اَمکنَ ۔ صیغہ ماضی اصل میں نون کو فتحہ ہے ۔ لیکن فارسیوں نے بسکون استعمال کیا ہے) تا وقتیکہ ممکن ہو ۔

مِہماں ۔ (ت ۔ یہ لفظ مرکب ہے مہ بمعنی بزرگ اور ماں بمعنی

مہمان

مانندسے۔ ہندی میں بمعنی تعظیم وتوقیر ہے۔ (مذکر) وہ غیر شخص جو کسی کے گھر آکر اُترے۔ ضیافت میں آنے والا۔ (داغ) ہو چکا عیش کا جلسہ تو مجھے خط پہونچا۔ آپ کی طرح سے مہمان بلائے کوئی۔ مہمان آنا۔ بطور مہمان کے آنا۔ (آتش) موت کو سمجھے رہیں گبر و مسلماں آئی۔ روح قالب میں ہے دو روز کی مہماں آئی۔ مہمان بُلانا۔ چند روز کے لئے بُلانا۔ (راسخ) مہماں بُلاؤنگا میں شب ہجر حشر کو۔ مصروف ہوں تصوّر رفتار یار میں۔ مہماں پرور۔ مہماں نواز۔ (ف) صفت۔ مہماں کی خاطر مدارات کرنیوالا۔ مہمان پروری۔ مہماں نوازی۔ (ف) مونث۔ مہماں کی آؤ بھگت کرنا۔ مہمان جانا۔ کسی کے گھر بُلایا ہوا جانا۔ (ناسخ) کتنے روزوں سے غم نہیں کھایا۔ اسکے گھر آج میہماں جاؤں۔ مہمان خانہ۔ (ف) مذکر۔ مسافر خانہ۔ مہمانسرا۔ مہمان داخل۔ صفت۔ (ع) بطور مہمان۔ (محصنات) پہلے تو اکثر میکے میں رہتی تھی۔ چوتھے پانچویں مہمان داخل سسرال آگئی تو آگئی۔ مہماندار۔ (ف) صفت۔ میزبان۔ مہمان بلانے والا۔ [۲] وہ شخص جو مہمانوں کی آؤ بھگت پر متعین ہو۔ مہمانداری۔ مونث۔ مہماں نوازی دعوت۔ ضیافت۔ دیکھو نوشجان ہونا میں رند کا شعر۔ مہمان رکھنا۔ ٹھیرانا۔ دعوت کرنا۔ ضیافت کرنا۔ کسیکو عارضی طور پر اپنے یہاں مقیم رکھنا۔ (ذوق) نہ کسی خوبی و زشتی سے غرض آئینہ وار۔ گھر میں مہماں جسے اہل صفا نے رکھا۔ مہمان رہنا۔ عارضی طور پر کسیکے گھر رہنا۔ (ناسخ) روز روشن تیرہ بختی سے نہ دیکھا عمر بھر۔ شب کی شب گویا میں اس محفل میں مہماں رہگیا۔ مہمانسرا۔ (ف) مذکر۔ مسافر خانہ۔ ہوٹل۔ [۲] (کنایۃً) دنیا۔ روزگار۔ مہماں عزیز۔ ذی عزت مہماں۔ مہمان طفیلی وہ شخص جو مہماں کے ساتھ میزبان کے یہاں جائے۔ (شعور) غم بھی مہمان طفیلی ہو گیا۔ میرے گھر میں فاقہ کی دعوت ہوئی۔ مہمان کرنا۔ کسیکو اپنے یہاں عارضی طور پر مقیم کرکے خاطر مدارات کرنا۔ (غالب) مُدّت ہوئی ہے یار کو مہماں کئے ہوئے۔ جوش قدح سے بزم چراغاں کئے ہوئے۔ مہماں نواز۔ (ف) صفت۔ مہمانوں کی خاطر تواضع کرنیوالا۔ مسافر نواز۔ مہماں نوازی۔ (ف) مونث۔ مسافر پروری۔ مہمانوں کی خاطر تواضع۔ مہمان ہونا۔ عارضی طور پر کسیکے گھر رہنا۔ (ناسخ) ارمغاں داغ سودا لیچلے سوئے وطن۔ دو دن اس وحشت سرا میں ہم بھی مہماں ہو گئے۔ مہمانی (ف) مونث۔ دعوت تواضع۔ مہمانداری۔ مہماں نوازی مہمانی کرنا۔ مہمان بلانا۔ دعوت کرنا۔ ضیافت کرنا۔ کسیکو کھانا کھلانا۔ (آتش) دل برشتہ ہوا جو مثل کباب۔ میں نے ترکوں کی میہمانی کی۔

مُہمَل۔ (ع۔ بیکار۔ بےمعنی۔ بیہودہ لفظ) صفت۔ بیکار۔ نکما۔ زائد۔ بےمعنی۔ بیہودہ۔ لغو۔ (جانصاحب) سخت مہمل بکا تُڑیں عقل پہ اسکی پتھر۔ چھوڑ کے سر کو موا مرگیا فرہاد عبث۔ مُہملات (ع) مذکر۔ بیہودگیاں۔ مُہملہ۔ (ع) صفت۔ وہ حرف جس پر نقطہ نہ ہو۔ غیر منقوطہ۔

مَہمُوز۔ (ع۔ لغوی معنی عیب والے ر معیوب۔ مذکر۔ عربی کا وہ کلمہ جس کے اصلی حرفوں میں سے ایک ہمزہ ہو۔

مہموم۔ (ع) صفت۔ اندوہگیں۔

مہمیز۔ (ع) میں بالکسر و یائے مجہول تھا۔ فارسی بالفتح بولتے ہیں تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ لوہے کا کانٹا جو سواروں کی ایڑی پر لگا ہوتا ہے اور اس سے گھوڑے کو ایڑ دیتے ہیں (ذوق) ذوق صحرائے جنوں میں ہو گیا ہے گرد باد۔ توسن وحشت کو ہیں مہمیز خاروں کے لگے۔ مہمیز کرنا۔ ایڑ لگانا۔ گھوڑے کو چلانا۔ کوڑا کرنا۔ (اوج) بڑھا نہ بھیڑ کوئی لشکر سے جب برائے ستیز۔ جری نے جانب دریا کیا فرس مہمیز۔ (نواب مرزا شوق) یہ کہکر جو گھوڑے کو مہمیز کی۔ فرس نے ہوا کی طرح تیز کی۔

مہنا۔ اس بالکسر بمعنی طعنہ ہے) اردو میں بول چال میں بالفتح ہے) مذکر۔ (ع) طعنہ۔ تشنیع۔ سرزنش۔ طنز۔ اردو میں بیشتر طعنہ مہنا کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ مہنا مت۔ مونث۔ رونا۔ پیٹنا۔ تڑپنا۔ بلبلانا۔ (فقرہ) بیگم صاحب نے بہت کچھ مہنا مت مچائی تھی۔

مہنال (ہندی میں منھ نال۔ ایران میں بن نال۔ سرنال) مونث۔ وہ پیتل۔ چاندی خواہ جست کی نلی جو حقہ کی نے کے آگے لگاتے ہیں۔ (رشک) جب وزڑ کے تم ہونٹوں میں لیلوئے تلیاں۔ یاقوت سے یہ جست کی مہنال بدلجائے۔

مہنت۔ (س) مذکر۔ ۱ جوگی۔ تکیہ دار۔ فقیروں کا سردار۔ گسائیں۔ ۲ بہت موٹا آدمی۔ موٹا بھچس۔ (کنایۃً) اس شخص پر بھی اطلاق کرتے ہیں۔ جو خاک میں اٹا ہوا اور برہنہ ہو۔ ٥۔ کیا شیخ خاکساری دل ہے کجیے ہوس۔ جیتے جی یہ مہنت تو مٹی میں مل گیا۔ مہنتائی۔ (ھ) مونث۔ مہنت کا کام۔ تکیہ داری۔

مہنّد۔ (ع) صفت۔ وہ لفظ جسکی اصل کسی دوسری زبان میں پائی جاتی ہو اور فصحائے اردو نے کوئی تصرف لفظی یا معنوی کرکے اسکو نظم یا نثر میں استعمال کیا ہو۔ جیسے تپاک۔ کہ لغت میں اضطراب اور بیقراری کے معنی میں ہے اور اردو میں گرمجوشی اور فرط ارتباط کے معنی میں مستعمل ہو گیا۔ ۲ ہندی تلوار۔

مہندس۔ (ع) ۱ اقلیدس کا ماہر۔ اشکال ہندسہ کا عالم۔ ۲ جوتشی۔ منجم۔ مہندس فلک۔ (ف) مذکر۔ ۱ (کنایۃً) ستارہ زحل۔ ۲ منجم۔

مہنگا۔ دیکھو مہنگا۔ مہندی۔ دیکھو مہندی۔

مہنی۔ (ھ) دیکھو موہنی۔ ۱ خوبصورت۔ جادو جس سے کسیکو قابو میں کرلیں۔ (سحر) آگئے اس طرح بدن میں کبھی بو پاس نہ تھی۔ مہنی کہتے ہیں جسے آگئے ترے پاس نہ تھی۔

مہوا۔ (ھ۔ میں مَوّا بھی ہے) مذکر۔ ایک درخت کا نام جس کے پھلوں کو کھاتے پھولوں کی شراب اور بیجوں کا تیل نکالتے ہیں۔ (آتش) مے سے ہمسے غریبوں نے نہ پی سکڑوں مہوے۔ اس تابش خورشید کی تاثیر سے ٹپکے۔ مہوا ٹپکنا۔ مہوے کے پھلوں کا متواتر گرنا۔

مہوبا۔ ایک مقام کا نام۔ یہاں کے پان مشہور ہیں۔

مہورت۔ (ھ) مونث۔ کسی کام کے کرنے کا ستاروں

کی چال کے موافق مناسب وقت۔ (ابن الوقت) آپ چاہیں آج رات کو چل کر وہیں آرام کریں دن بھی اچھا ہے مہورت بھی اچھی ہے۔ مہورت دیکھنا۔ کسی کام کیواسطے ستاروں کی چال کے موافق وقت دیکھنا۔ مہورت کرنا۔ (ہندو) کسی کام کا اچھی ساعت میں آغاز کرنا۔

مُہوّس۔ (اردو) مذکر۔ کیمیاگر۔ سونا چاندی بنانیوالا۔ یہ لفظ عربی فارسی لغات میں نہیں ہے۔ مہوّسی۔ مونث۔ کیمیاگری۔

مَہُوک۔ (ھ۔ ہندی میں مہُوکھا بھا) مذکر۔ ایک پرندکا نام

مہی۔ (س) مخفف متھی کا یعنی متھا ہوا) مونث۔ (ہندو) چھاچھ۔

مُہیّا۔ (ع) صفت۔ آمادہ۔ تیّار۔ موجود۔ لیس۔ حاضر (کرنا ہونا کے ساتھ)

مُہیب۔ (ع۔ بفتح اول صحیح وبضم اول غلط) صفت۔ خوفناک۔ خطرناک۔ بھیانک۔ ڈراؤنا۔ وہ جس سے لوگ ڈریں۔

مَہیرو۔ (ھ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ گھی کا میل۔ مہیری (ھ۔ مہی۔ متھا ہوا دہی) مونث ۱ چھاچھ میں پکایا ہوا باجرا وغیرہ ۲ میدہ اور تخم مرغ کی سفیدی کو دودھ میں پکاکر کچی پھنسی پر مالش کرتے ہیں۔ اس سے پھنسی جلد پک کر ٹوٹ جاتی ہے اور اسکو مہیری کہتے ہیں۔

مہیش مہیشور۔ (س) مذکر۔ شیوجی کا نام ہلاک

کرنے والا دیوتا۔

مَہیلا۔ (ھ) مذکر ۱ گھوڑوں کے لئے اُبلے ہوئے موٹھ کے دانے جس میں گُڑ وغیرہ بھی ڈالتے ہیں ۲ تشبیہاً۔ نہایت بے مزہ کھانا۔

مَہین۔ (ھ) صفت ۱ باریک۔ پتلا ۲ نازک یہین آواز مونث۔ باریک آواز۔ آواز جو بھاری نہ ہو۔ مہین کپڑا باریک کپڑا۔

مہیں۔ بروزن نہیں۔ میں ہی کا مخفف۔ (شوق قدوائی) رہوں سرخرو حشر کے دن مہیں۔ نہ مید ان جنتوں تو زہرا نہیں۔ دیکھو میں ہی

مہینا۔ مہینہ (یہ لفظ غالباً مخفف ماہانہ کا ہے) مذکر ۱ ماہ تیس یا اس سے کم و بیش دن کا عرصہ۔ سال کا بارھواں حصہ۔ (ناسخ) خوش بہت ہوتے ہیں ناداں ماہ نو کو دیکھکر اک مہینہ عمر کا ہوتا ہے کم ہر ماہ میں ۲ وہ رقم جو ہر مہینہ کے بعد لازم کوملتی ہے۔ ماہواری تنخواہ۔ مشاہرہ۔ مہینہ بھاری ہونا۔ (عو) مہینہ منحوس ہونا کی جگہ۔ (رنگین) ہوگیا چاک جگر کا مجھے سینا بھاری۔ دشمنوں پر ہے مرے اب کے مہینا بھاری۔ مہینا بھر۔ تمام مہینے تک۔ مہینا چڑھنا ۱ مہینے کی تنخواہ کا روپیہ چڑھنا ۲ (عو) حیض کے دن ٹل جانا۔ معمول کے دن گزر جانا۔ مہینے سے ہونا۔ (ہندو) (عو) حیض سے ہونا۔ کپڑوں سے ہونا۔ ایام سے ہونا۔ مہینے کے مہینے۔ ماہوار۔ ہر تیس دن کے بعد۔ چاند کے چاند۔

مئی

مے

مئی ۔ بروزن خفی (انگ میں سے تھا) مذکر۔ سال انگریزی کے پانچویں مہینہ کا نام جو اکتیس دن کا ہوتا ہے۔

مے ۔(ف) مونث ۔ شراب۔ (امیر) انگوریں تھی یہ مے پانی کی چار بوندیں۔ جس دن سے کھنچ گئی ہے تلوار ہوگئی

مے آتشیں ۔ (ف) مونث ۔سرخ رنگ شراب ۔ (امیر) عالم میں کوئی دختر رز سا حسیں نہیں۔ شیشے میں اک پری ہے مے آتشیں نہیں۔ مے آشام ۔ (ف) صفت ۔ شرابی شراب پینے والا۔ مے اڑانا ۔ شراب پینا۔ مے اڑنا لازم ۔ (داغ) ادھر اڑتی ہے مے گھلتی ہے افیوں بھنگ گھٹتی ہے ۔ ادھر پینے کی شرطیں ہو رہی ہیں نشہ بازوں میں۔ مے انگوری (ف) مونث ۔ انگوری شراب۔ مے پرتگال ۔ (ف) مونث ۔ ایک قسم کی شراب جو پرتگال میں بنائی جاتی ہے۔ مے پرست۔ (ف) صفت ۔ شراب کا عاشق۔ شرابی۔ مے پرستی۔ (ف) مے نوشی ۔شراب خواری ۔ (امیر) بہار آئی ہے ساقی عام فیض مے پرستی ہے۔ در و دیوار سے اس دور میں مستی برستی ہے میخانہ ۔میکدہ۔ (ف) مذکر۔ شراب خانہ۔ شراب بکنے اور بیٹھ کر پینے کی جگہ۔ (امیر) جب دیکھتے ہیں ابر سیہ کہتے ہیں ہم مست۔ جاتا ہے یہ اڑتا ہوا میخانہ کسی کا۔ (سالک) کیا محتسب کو رند لگا ئے گا راہ پر۔ یوں میکدہ کبھی رمضاں میں کھلا نہ تھا۔ میخوار۔ (ف) صفت شرابی ۔ بادہ پرست شراب خوار۔ میخواری۔ (ف) مونث ۔ شراب نوشی شراب خواری۔ میخوش ۔ (ف) صفت ۔کھٹا مزہ۔ جسمیں ترشی بھی ہو۔ انار جو کچھ میٹھا ہو۔ مے ڈھلنا۔ شراب کا بوتل سے نکالا جانا۔ (امیر) بوتلوں سے رات دن ڈھلتی ہے مے ۔ یہ نئی بدلی نئی برسات ہے ۔ مے شیرازی۔ (ف) مونث۔ شراب شیراز کی۔ فی الحقیقت شراب کو شیراز کے ساتھ کوئی خصوصیت نہیں ہے ۔لیکن شیراز کا شیشہ مشہور ہے اور اسوجہ سے شیراز کی شراب مشہور ہوگئی ۔ مے طہور۔ (ف) مونث ۔ پاک شراب ۔بہشت کی شراب۔ (صبا) مے طہور مجھے واعظو خدا دیگا۔ وہ جانتا ہے کہ رند شراب خوار ہوں میں۔ میفروش ۔ (ف) صفت ۔ شراب بیچنے والا۔ کلال ۔ میفروشی ۔ (ف) مونث ۔شراب بیچنا۔ مے کافور (ف) مونث۔ شراب جسمیں حرارت گھٹانے کے لئے کافور ملا دیتے ہیں۔ میکدہ۔ (ف) مذکر۔ میخانہ ۔ میکدے والی۔ (کنایۃً) شراب سے شوق بدلی میں لطف آجاتا۔ کہیں ملتی جو میکدے والی ۔میکش۔ (ف) مذکر۔ میخوار۔ (امیر) مجلس وعظ میں جب بیٹھتے ہیں ہم میکش دختر رز کو بھی پہلو میں بٹھا لیتے ہیں۔ میکشی ۔ (ف) میخواری۔ میگسار ۔ (ف) صفت ۔میخوار۔ میگساری (ف) شراب خواری۔ (اختر شاہ اودھ) ہے آج تو لطف بادہ خواری۔ تیار ہو بزم میگساری۔ میگوں ۔ (ف) صفت۔ شراب کے رنگ کا۔ سرخ ۔لال۔ (امیر) چشم میگوں نظر آجائے تو اڑ جائیں ہوش۔ مے ناب (ف) مونث۔ شراب خالص۔ مینوش۔ (ف) صفت۔ بادہ خوار شرابی شراب پینے والا۔ (جلیل) آجتک مینوش آنکھوں سے لگاتے ہیں ہاتھ سے ۔ توبہ ٹوٹی تھی مری جس ٹو سے بھوٹے

میا | میاں

جام سے۔ مے وصل۔ مئے وصلت۔ کنایہ ہے مباشرت سے۔ (امیر) مئے وصلت کے چلے بسکہ پیاپے ساغر۔ دین و دنیا کی نہ باقی رہی دونوں کو خبر۔

مَیَّا۔ (ھ) مونث۔ (عو) ماں کی تصغیر۔ اماں۔

مِیَان (ف۔ اردو میں بروزن کان و دھیان دونوں طرح مستعمل ہے۔ (ناسخ) ہے تصور مجھکو ہر دم ابروئے خمدار کا۔ دل نہیں گویا بغل میں میان ہے تلوار کا۔ (ابجر) پھر کوئی کارزار سخن میں نہ منھ چڑھے۔ تیغ زباں رہے جو دہن کے میان میں۔) مذکر۔ ۱ نیام۔ تلوار یا اور کوئی سلاح رکھنے کا غلاف۔ (ناسخ) پانی بھر آتا ہے یاں قاتل دہانِ زخم میں۔ میان لے لیتا ہے جب منھ میں زباں تلوار کی ۲ کسی چیز کا وسط۔ جیسے میان مجلس۔ میان باغ۔ (اوج) دنبالہ تک کبھی یہ جگر میں اتر گئی۔ موسے کمر کی طرح میانِ کمر گئی۔ میان بالا۔ میان قد۔ (ف) صفت۔ مرد متوسط قامت۔ میان تہ۔ مونث۔ بیچ کی تہ جو ابرے اور استر کے درمیان دیتے ہیں۔ میان تہی۔ مونث۔ وہ بستر جسکے ابرے استر کے بیچ میں روئی کی تہ ہو۔ میانِ دوآب۔ (ف) مذکر۔ وہ حصہ زمین کا جو دو دریاؤں کے بیچ میں ہو۔ میان سے باہر ہونا۔ ۱ تلوار کا غلاف سے نکل آنا۔ ۲ (کنایۃً) غصہ کے مارے آپے سے باہر ہونا۔ میان سے کھینچنا۔ میان سے لینا۔ میاں سے نکال لینا۔ (تلوار کے لیے) مارنے کے لیے تلوار غلاف سے باہر کر لینا۔ (امیر) دیکھیں ایک دو دم میں کیونکر تیغ ہو اسکی بلند۔ گرچہ اس سفاک نے ہے میاں سے کھینچی ابھی۔ (بحر) ملک گیری پہ اگر میان سے جاناں لیتا۔ مورچہ تیغ کا اقلیم سلیماں لیتا۔ میان میں کرنا۔ (تلوار کے لیے) غلاف میں بند کرنا۔ لڑائی سے باز آنا۔

میاں (میراں بمعنی سردار کا مخفف) مذکر۔ ۱ شوہر۔ خاوند۔ (مراۃ العروس) کوئی بہو ایسی نہ ہوگی جس کا میاں کما ؤ ہو اور وہ ساس نندوں میں رہنا پسند کرے ۲ صاحب جناب کی جگہ۔ ایک کلمہ ہے جس سے برابر والوں یا اپنے سے کم مرتبہ شخص کو خطاب کرتے ہیں۔ (امیر) مجھکو گلیوں میں جو دیکھا چھیڑ کر کہنے لگے۔ کیوں میاں کیا ڈھونڈتے پھرتے ہو کیا جاتا رہا۔ (آتش) دہن میں آپ کے بے شبہ مجھکو تحجت ہے۔ کمر کا بھید جو پوچھو میاں نہیں معلوم۔ اب اس معنی میں نظم میں متروک ہے ۳ تعظیماً ہر شخص کو میاں کہتے ہیں ۴ ملازم اور لونڈی غلام آقا کو میاں کہتے ہیں ۵ قصبات میں اطفال باپ کو میاں کہتے ہیں ۶ خواجہ سرا کو بھی میاں کہتے ہیں ۷ ایک کلمہ ہے جو شاعروں کے تخلص پر تعظیم کے لیے لاتے ہیں۔ جیسے میاں بحر آنسو بہانے سے حاصل ۸ یہ لفظ تعظیم۔ تحقیر اور تمسخر سے جناب کی جگہ مستعمل ہے اور اس طرح اکثر بول جاتے ہیں۔ کہ ی ملفوظ نہیں ہوتی۔ (امیر) فقیرانہ آئے صدا کر چلے۔ کہ میاں خوش رہو ہم دعا کر چلے ۹ کبھی یہ لفظ نام کے پہلے بھی آتا ہے۔ ۱۰ طوق و زنجیر اس کا گہنا ہے۔ میاں مجنوں نے اسکو پہنا ہے۔ میاں آدمی۔ مذکر۔ بھلا مانس۔ نیک آدمی۔ میاں بھائی

مذکر۔ ! کلمۂ محبت جس سے کسی برابر والے کو یا چھوٹے کو سمجھاتے وقت خطاب کرتے ہیں۔ ۲ (کنایۃً) مسلمان۔ میاں بیوی زن وشوہر۔ میاں بیوی راضی کیا کرے گا قاضی۔ (مثل) جب آپسیں اتفاق ہو تو دوسرا کس طرح دخل درمعقولات کر سکتا ہے۔ میانجی (فارسی میں بمعانی قاصد وزباندان ہے) مذکر۔ کتب پڑھانیوالا مدرس۔ (توبتہ النصوح) آخر خود میانجی تشریف لائے اور میں نے جی مضبوط کرکے اُنسے صاف کہدیا کہ مجھکو پڑھنا منظور نہیں۔ میانجی گیری۔ (عم) مونث۔ کتب پڑھانے کی نوکری۔ یا پیشہ۔ میاں صاحب مذکر۔ احضرت سلامت۔ جنابعالی۔ تعظیماً درویشوں کیواسطے بھی مستعمل ہے میاں کی جوتی میاں کا سر۔ (مثل) اپنے ہاتھوں لاچار ہو گیا میاں مٹھو۔ مذکر۔ ! میٹھی میٹھی باتیں کرنیوالا۔ پیارے توتے کو کہتے ہیں۔ ۲ جانور۔ سادہ لوح۔ بھولا بھالا۔ دیکھو اپنے مُنھ میاں مٹھو۔

میانہ۔ (ف بکسر اول) صفت۔ درمیان۔ بیچ۔ وسط۔ متوسط درجہ کا منجھلا۔ ۲ اردو۔ مذکر۔ ایک قسم کی پالکی۔ محافہ معنی نمبر ۲ میں یائے مخلوط التلفظ سے بولا جاتا ہے۔ میانہ رَو (ف) صفت۔ وہ جو افعال اور اقوال میں متوسط ہو میانہ روی۔ (ف) مونث۔ اعتدال۔ کفایت شعاری اوسط درجہ کی روش۔ میانہ قد۔ (ف) صفت وہ جس کا قد متوسط ہو نہ دراز نہ کوتاہ۔ میانہ گیر۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو افراط اور تفریط سے دور رہے۔ میانی مونث۔ (یائے ملفوظ) وہ کپڑا جسکو پائجامہ کے دونوں پائچوں کے بیچ میں سی دیتے ہیں۔

میاؤں۔ (ہ) اس لفظ کو اس طرح بولنا چاہیئے کہ ی کی آواز صاف طور پر ظاہر نہ ہو۔ فارسی میں مُو بالفتح۔ بلی کی آواز مونث ! بلی کی آواز ۲ غُرّانا۔ خُرخُو۔ اس جگہ میوں بھی کہتے ہیں۔ دیکھو بلی۔

میپ۔ (انگ) مذکر۔ مُلک یا زمین کا نقشہ۔

مِیْت۔ (ہ۔ س۔ متر بالکسر دوست) مونث ! یار۔ دوست ساتھی۔ رفیق ۲ عاشق۔ مفتون۔

مَیِّت۔ (ع۔ بالفتح وتشدید یائے مکسور) سنسکرت میں مرِتُو۔ موت۔ اردو میں زبانوں پر بفتح یائے مشدد ہے لیکن فصحائے حال اس طرح کے استعمال سے احتیاط کرتے اور بکسر یائے مشدد استعمال کرتے ہیں۔ امونث۔ مردہ۔ لاش۔ (اٹھنا اٹھانا کے ساتھ) (شرف) گناہگار کی میت جہاں سے اُٹھتی ہے۔ ہوا ہے حکم رحیمی کو پیشوائی کا۔ (شرف) میرے میت کے اٹھانے کی جو تیاری ہوئی۔ جامۂ حسن اُس نے بھیجا شامیانے کے لئے۔ میت کی نماز۔ نماز جنازہ (شرف) پڑھ دے اے یار خدا کے لئے میت کی نماز۔ اک جنازہ ہے کسیکا ترے در پہ رکھا۔

مُیتا۔ (ہ) مذکر۔ پیالہ کاسۂ گدائی۔ مثال کے لئے دیکھو تنکا میں بحر کا شعر۔

میتھی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کے ساگ کا نام۔

میٹ۔ (انگ) مذکر ! رفیق۔ ساتھی۔ ہمراہی ۲ قلیوں کا افسر۔ مزدوروں کا جمعدار ۳ باورچی کا پیشدست جو

ظروف صاف کرتا ہے [۱۲] حقہ برداروں کا پیشدست جو چلمیں بھرتا ہے [۵] مزدوروں اور حماّلوں کا سرگروہ۔

میٹر۔ (انگ) مذکر۔ ایک پیمانے کا نام۔

مٹنا۔ (ہ) (عو) [۱] مٹانا۔ برباد کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ (راسخ) تم کرم کے معنی کیا جانو یہ مہمل لفظ ہے۔ میٹ دو حرف و فا کیسی مروت کیا لحاظ [۲] قلم پھیرنا۔ دور کرنا [۳] کھونا۔ ضائع کرنا [۴] چھپانا۔

میٹنگ۔ (انگ) بالکسر و کسر سوم۔ مونث مجلس۔ جلسہ۔ بزم۔ مجمع۔ پنچایت۔ کمیٹی۔

میٹھا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے میٹھی شیریں۔ [۲] سست رفتار۔ جیسے میٹھا گھوڑا [۳] ہلکا۔ (فقرہ) اس کھانے میں نمک میٹھا ہے [۴] (کنایۃً) بردبار آدمی۔ وہ شخص جسے غصہ نہ آئے۔ شیریں کلام۔ وہ جو زبان کا میٹھا اور دل کا کھوٹا ہو [۵] (لکھنؤ) وہ مرد جو زنانی گفتگو کرتا اور زنانہ لباس پہنتا ہو [۶] دھار کا کند [۷] مذکر۔ شیرینی۔ مٹھائی۔ گڑ۔ قند [۸] حلوا۔ (جانصاحب) اور پکانا تو سلونے پر سلونا ختم ہے۔ بڑھکے شیریں سے پکایا کسنے ہے میٹھا لذیذ۔ اس حلوے کو بھی کہتے ہیں جسپر شب برات میں مردوں کا فاتحہ دلواتے ہیں اور محرم میں حضرت امام حسینؑ کی نذر کیواسطے بناتے ہیں [۹] ایک قسم کا شیریں لیمو۔ جسکو میٹھا بھی کہتے ہیں [۱۰] (لکھنؤ) ایک قسم کا باریک کپڑا جسکو ماٹھا پھلام بھی کہتے ہیں [۱۱] (کنایۃً) لالچ۔ طمع۔ فائدہ۔ (ذوق) حرف تلخ اس لب شیریں سے ہر اک بات میں آہ۔ ناصحا سنتے ہیں ہم کچھ تو ہے میٹھا ہمکو [۱۲] ایک قسم کا زہر۔ (ذوق) اک حلاوت ہے عداوت میں بھی اُس ظالم کی۔ کہ اگر زہر بھی دیتا ہے تو میٹھا ہمکو۔ **میٹھا اور بھر کٹوری**۔ مثل اچھی چیز اور مقدار میں زیادہ۔ اس محل پر مستعمل ہے جہاں زیادہ ہوس کرنے سے روکتے ہیں۔ **میٹھا برس**۔ (عو) عمر کا اٹھارھواں سال لگنا کے ساتھ (جانصاحب) لگا میٹھا برس جب سے یہ صورت زہر لگتی ہے۔ کہیں مشاطہ کریگا اب مصری کی نسبت کا۔ **میٹھا بولنا**۔ نرمی اور شیریں زبانی سے پیش آنا۔ **میٹھا پانی**۔ مذکر [۱] آب شیریں [۲] لیمونیڈ۔ ولایتی شربت جس میں لیمو کا عرق اور شیرہ ڈالکر کل کے ذریعہ سے بوتلوں میں بھرتے ہیں۔ **میٹھا پویا**۔ مذکر۔ گھوڑے کی ہلکی چال۔ جو نہ بہت تیز اور نہ بہت سست ہو۔ **میٹھا تمباکو**۔ مذکر۔ کڑوے تمباکو کا ضد۔ **میٹھا تیل**۔ مذکر۔ تلی کا تیل۔ **میٹھا تیلیا**۔ مذکر۔ ایک قسم کے زہر کا نام۔ **میٹھا ٹھگ**۔ مونث۔ میٹھی میٹھی باتیں بناکر ٹھگنے والا۔ دغاباز یار۔ جھوٹا دوست۔ **میٹھا درد**۔ مذکر۔ ہلکا سا درد۔ (منیر) دل ڈھونڈھ رہا ہے اندنوں میٹھا درد۔ تا گھول کر اشکوں میں بنالے شربت۔ **میٹھا زہر**۔ ایک قسم زہر کی ہے (منیر) جو کوئی میٹھے زہر کا لے نام۔ دل سکے تیرے منھ میں گھی شکر۔ **میٹھا سال**۔ (عو) دیکھو میٹھا برس۔ (جانصاحب) ٹانڈے میں جھولا مار گیا شربتی کو ہے۔ کمبخت کو یہ کیسا لگا میٹھا سال ہے۔ **میٹھا منھ کرانا**۔ **میٹھا منھ کرنا**۔ ان دونوں کی جگہ منھ میٹھا کرانا۔ فصیح ہیں

میٹھی

دیکھو منہ۔ میٹھا مہینہ۔ (عو) مذکر۔ آٹھواں مہینہ حمل کا۔ (جانصاحب) خدا ہی خیر کرے بیگما کے ڈھینڈے کی۔ مہینا میٹھا ہے کھاتی ہوئی اچار آوے۔ میٹھا میٹھا درد۔ مذکر۔ کم کم درد۔ ہلکا ہلکا درد۔ (ناسخ) آج ہوتا ہے دلا درد جو میٹھا میٹھا۔ دھیان آتا ہے تجھے کسکے لب شیریں کا۔ میٹھا میٹھا ہپ اور کڑوا کڑوا تھو۔ مثل۔ اچھی چیز لے لینا اور بری چیز سے نفرت کرنے کی جگہ بولتے ہیں۔ (ابن الوقت) یہ کیا جنید بازی ہے کہ دفع وحشت کی داد چاہو اور بیدینی کا الزام اپنے اوپر نہ آنے دو۔ میٹھا میٹھا ہپ۔ الخ۔ میٹھی۔ (ھ) ۱ میٹھا کی تانیث شیریں شکریں ۲ نرم۔ کم ۳ مونث۔ بردبار۔ دھیمے مزاج کی عورت ۴ بچوں کا بوسہ۔ پیار۔ اس معنی میں بیشتر میٹھی مستعمل ہے۔ میٹھی آنکھوں سے دیکھنا۔ محبت کی نظر سے دیکھنا۔ (رند) میٹھی آنکھوں سے نہ دیکھا ایک دن دلدار نے۔ کر دیا شوریدہ بختی نے مرے بادام تلخ۔ میٹھی بات۔ مونث۔ ملائم بات۔ نرم بات۔ دلچسپ بات۔ گفتار شیریں۔ (منیر) اسے کہتی ہوں میٹھی بات ایسی۔ کہ نہیں شکر و نبات ایسی۔ میٹھی باتیں۔ (کنایۃً) دلچسپ اور شیریں باتیں۔ (جانصاحب) میٹھی باتوں پہ نہ جا لبس کی ہے وہ گا نٹھ لیوا۔ کیا کہوں اس سے جو صدمے مجھے گوئیاں پونہچے۔ میٹھی باتیں کرنا۔ نرمی سے بولنا۔ مزے کی باتیں کرنا۔ میٹھی باڑھ۔ مونث۔ کم تیز اور کند دھار۔ موٹی باڑھ۔ (عاشق) عکس لب پڑتا ہے

میٹھی

تیغ ابروے خمدار پہ۔ رہتی ہے ہر وقت میٹھی باڑھ اس تلوار کی۔ میٹھی بولی۔ ملائم اور نرم بولی۔ کنایہ ہے شیریں سخنی سے۔ (فقرہ) برج کی میٹھی بولی کا کیا کہنا۔ میٹھی پوئی۔ میٹھی پوئیوں۔ مونث۔ گھوڑے کی دوڑ جو خوشخرامی اور اعتدال کے ساتھ ہو۔ (منیر) میٹھی پوئی یہ اگر باد بہاری کو دکھائے۔ شہد جنت سے سوا میٹھا ہو پھولوں میں گلاب (ناسخ) جس جگہ چلتا ہے میٹھی پوئیوں تیرا فرس۔ ذائقے ہیں واں برابر خاک کے شکر نہیں۔ میٹھی چتون۔ مونث۔ میٹھی نظر۔ (نواب مرزا شوق) ناز و انداز و ادا آپ کو آتے کب تھے۔ میٹھی چتون کے اشاروں سے بلاتے کب تھے۔ میٹھی چھری۔ (کنایۃً) وہ شخص جو بظاہر دوست ہو۔ مگر بباطن دشمن۔ دوست نما دشمن۔ مار آستیں۔ (چلنا کے ساتھ) مثال کے لئے دیکھو نوک جھوک۔ (ناظم) بن گئی میٹھی چھری پہلے زبان گویا۔ دانت کھٹے کئے اول مگر اناہی کہا۔ میٹھی زبان۔ مونث۔ کنایہ ہے شیریں سخنی سے (منیر) شیریں کی روح دیتی ہے بے ساختہ جواب جسکو پکارتے ہیں وہ میٹھی زبان سے۔ میٹھی عید۔ عیدالفطر۔ (منیر) صفرا دیوں کو ہو جو ضرر عہد پاک میں۔ کہلائے میٹھی عید نہ پھر ایک بار عید۔ میٹھی گالی۔ مونث۔ وہ گالی جو ناگوار نہ گزرے۔ معشوق کی گالی۔ میٹھی مار۔ مونث۔ وہ مار جس کا اثر ظاہر جسم پر نہ ہو۔ باطنی تکلیف۔ میٹھی مار دینا۔ اندرونی مار دینا۔ اس طرح مارنا کہ بظاہر چوٹ ہلکی معلوم ہو۔ مگر اس کا اثر زیادہ ہو۔ میٹھی مراد۔ مونث۔ اچھی مراد۔ میٹھی میٹھی آنچ

میٹھی | میخ

دھیمی آنچ۔ (فقرہ) میٹھی میٹھی آنچ ہونے دو۔ میٹھی میٹھی آواز۔ وہ آواز جو بھلی معلوم ہو۔ (بنات النعش) جانور میٹھی میٹھی آوازوں میں خدا کی حمد گا رہے ہیں۔ میٹھی میٹھی باتیں۔ بیشتر بچوں اور معشوقوں کی گفتگو کے لئے مستعمل ہے۔ میٹھی میٹھی باتیں کرنا۔ خوش گفتاری سے پیش آنا۔ شیریں اور مزے دار گفتگو کرنا۔ (ناسخ) کرے کیونکر نہ میٹھی میٹھی باتیں۔ کہ ہے اُس کا دہاں و کام شیریں۔ میٹھی میٹھی پھوار۔ تھوڑی تھوڑی پھوار۔ مدھم پھوار۔ (بزم آخر) اسوقت کی بہار دیکھو کیسی میٹھی میٹھی پھوار پڑتی ہے۔ میٹھی نظر۔ میٹھی نگاہ۔ مونث محبت کی نظر۔ عاشقانہ نظر۔ (شعور) کاجل ہے غضب قہر ہیں میٹھی یہ نگاہیں۔ اس شہر میں کوسلے کے دکاں ہیں تری آنکھیں۔ (رند) دلجوئی ملازم کی ہے سرکار کو منظور۔ کس میٹھی نظر سے ہیں نمکخوار کو تکتے۔ (عاشق) دیکھو تو پشت خار کو میٹھی نگاہ سے۔ آنکھیں ہوں نیشکر کی طرح پور پور پر۔ میٹھی نظروں سے دیکھنا۔ محبت کی نگاہ سے دیکھنا۔ (ناسخ) میٹھی نظروں سے وہ کیا دیکھے مجھے۔ اس پری کی آنکھیں ہیں بادام تلخ۔ اس جگہ میٹھی میٹھی نظروں سے دیکھنا بھی مستعمل ہے۔ (ناسخ) جو میٹھی میٹھی نظروں سے وہ دیکھے۔ کہوں آنکھوں کو میں بادام شیریں۔ میٹھی نیند۔ مونث بےفکری کی نیند۔ سکھ نیند۔ خواب راحت۔ (راسخ) خواب میں ہوئے ملیح یار آیا ہے نظر۔ لطف میٹھی نیند کا پایا سلونا رات کو۔ (سونا کے ساتھ) میٹھے کیواسطے جھوٹا کھاتے ہیں۔ میٹھے کے لالچ جھوٹا کھاتے ہیں۔ مثل۔ نفع اور فائدے کی طمع میں سخت زبانی اور تکلیف برداشت کیا کرتے ہیں (منیر) لب شیریں سے مزہ گالیوں کا پاتے ہیں۔ میٹھے کیواسطے کھا لیتے ہیں جھوٹا تیرا۔ (راسخ) جھوٹا کھائیں گے۔ میٹھے کے لالچ۔ منھ میں تیری زباں لیں گے آج۔ میٹھے کیواسطے نہ سلونے کے واسطے۔ بغیر کسی طمع کے۔ (رشک) بیوجہ محو ہوں لب و حسن ملیح کا۔ میٹھے کیواسطے نہ سلونے کیواسطے۔ میٹھے میں سلونا ملانا۔ بدمزگی پیدا کرنا۔ (راسخ) جان نہ تڑپا نمک خندہ سے وقت کشتن۔ نہ ملا میٹھے میں سفاک سلونا نہ ملا۔ میٹھے والے۔ مذکر۔ وہ ٹھگ۔ جو مسافروں کو میٹھا تیلیا کھلا کر مار ڈالتے ہیں۔ میٹھے ہیں۔ بزدل ہیں۔ نامرد ہیں۔ بودے ہیں۔ (انشا) اس مٹھو سے پن پہ میٹھے کسقدر ہیں شیخ جی۔ تو ند تم انکی نہ سمجھو ہے یہ مٹکا راب کا۔

مِیثاق۔ (ع۔ مواثیق۔ جمع) مذکر۔ قول قرار۔ اقرار۔ مدار۔ وعدۂ ازل۔

میجر۔ (انگ) مذکر۔ ایک فوجی عہدہ کا نام۔ منجھلی۔ (انگ) والیٔ سلطنت کا اعزازی لقب۔

مَیچ۔ (انگ) مذکر۔ بازی۔ شرط۔ کھیل۔ میچز (انگ) مونث۔ دیا سلائی۔ ماچس۔

مِیچنا۔ (ہ) (عم) آنکھ بند کرنا۔

میخ (ف) مونث ۱ کیل۔ ۲ پیگ ۲ کھونٹی۔ چوب۔ میخ اکھاڑنا۔ کھونٹا اکھاڑنا۔ سواروں کا ایک کرتب جس میں وہ گڑی ہوئی میخ کو گھوڑا دوڑا کر اکھیڑ لے جاتے ہیں۔ میخ ٹھونکنا۔ ۱ کیل جڑنا۔ کیل ٹھونکنا۔ ۲ ہاتھ پاؤں میں کیل گاڑنا

میدان

ایسی سزائیں پہلے زمانے میں دی جاتی تھیں۔ ۳ دبانا۔ مغلوب کرنا ۴ توپ میں کیل ٹھونک کر بیکار کرنا ۵ (کنایۃً) کمال ایذا پہونچانا۔ میخ چلانا۔ (عو) مقعد میں میخ کرنا۔ (جان صاحب) بن چھیلے گرڑھے ایسوں کے سر میخ چلائیے۔ میں دیکھوں کھڑی شوق سے اور آہ نہ آئے منہ پر۔ میخچو (ھ) مذکر۔ میخ ٹھوکنے کی موگری۔

مَیدان۔ (ف) معانی نمبر ۱-۲-۳ میں۔ مذکر۔ ۱ وہ مقام جہاں گھوڑا دوڑاتے ہیں ۲ زمین کی صاف سطح۔ جو وسیع اور ہموار ہو۔ زمین فراخ ۳ (جوہریوں کی اصطلاح) یاقوت اور زمرد وغیرہ کا طول و عرض ۴ (قصہ گویوں کی اصطلاح) تمہید۔ (سحر) باتوں ہی باتوں میں کچھ اس سے بگڑ جاتی ہے۔ قصہ خوانوں کی طرح روز ہے میدان نیا ۵ میدان جنگ ۶ قلم کا میدان۔ میدان بولنا۔ میدان جنگ میں غل ہونا۔ (شعور) بولتا رہتا ہے میداں شہیدوں کا ترے۔ نہ کبھی اسکو کبھی شہر خموشاں کوئی۔ میدان جانا۔ (عم) قضائے حاجت کو جانا۔ میدان جنگ۔ میدان کارزار۔ (ف) مذکر۔ لڑائی کا کھیت۔ معرکہ۔ وہ جگہ جہاں لڑائی ہو۔ میدان جیتنا۔ معرکہ جیتنا۔ (شوق قدوائی) رہوں سرخرو حشر کے دن میں ہی۔ نہ میدان جیتوں تو زہرا نہیں۔ میدان چھوڑ کر بھاگنا۔ عرصۂ کارزار میں پیٹھ دکھانا (آتش) کاٹ کر کوچے قدم رکھ سرزمین عشق پر۔ کھیت ہاتھ اس کے ہے جو بھاگے نہ میداں چھوڑ کر۔ میدان چھوڑ جانا۔ میدان چھوڑنا۔ ۱ جگہ چھوڑنا۔ میدان دینا۔

میدان

جگہ فراخ دینا ۲ لڑائی کا موقع چھوڑ کر بھاگ جانا۔ میدان خالی ہونا۔ میدان میں حریف کا نہونا۔ میدان میں مجمع نہونا۔ تخلیہ ہونا۔ (داغ) ہمیں کیا غم قیامت میں جو پرسش ہونیوالی ہے۔ کہ جب وہ فتنہ گر آیا تو پھر میدان خالی ہے۔ (آتش) وقت فرصت کو غنیمت سمجھ آتا ہے تو آ۔ اے اجل عالم تنہائی ہے میداں خالی۔ میدان کرنا۔ (عو) لڑنا۔ جھگڑنا۔ میدان دینا۔ جگہ دینا۔ رستہ دینا۔ سرک کر بیٹھنا۔ میدان روکنا۔ میدان پر قابض رہنا۔ اپنی موجودگی یا اپنی املاک یا اسباب کی موجودگی و فراہمی سے۔ (آتش) عرصہ روئے زمیں صحن گلستان روکے۔ چار دیوار صنم سارا یہ میداں روکے۔ میدان رہنا۔ جنگ رہنا۔ معرکہ رہنا۔ (قدر) کس قدر عقل و جنوں میں ہے لاگ۔ روز میداں رہا کرتا ہے۔ میدان سے قدم اکھڑنا۔ (کنایۃً) ہمت ہارنا۔ (محسن) اکھڑتا ہے میداں سے ہے اک قدم۔ نکلتا ہے ہر سانس کے ساتھ دم۔ میدان صاف کرنا۔ متعدی۔ (داغ) چھٹ گئی سب بھیڑ مشتاقوں کی آج کر دیا سفاک نے میدان صاف۔ میدان صاف ہونا۔ لازم مجمع نہ ہونا۔ (داغ) اسکے گھر میں مجمع اغیار تھا۔ ہم یہ سمجھے تھے کہ ہے میدان صاف۔ میدان صاف ہے۔ کوئی روک ٹوک نہیں خوف اور اندیشہ بالکل نہیں۔ میدان قلم (ف) مقدار تراش قلم۔ وہ حصہ قلم کا جسکو تراشتے ہیں (محسن) عجائب ٹھاٹھ سے تعلیم پائی اشک سے میں نے۔ فضائے جنگ میدان قلم میں نقطہ و خط سے۔ میدان کا دھنی

میدہ	میدان

صفت - (کنایۃً) شجاع - دلاور - میدان کا رخ ہونا - میدان کی طرف متوجہ ہونا - (قدر) حضرت دل جنوں مبارک ہو۔ رخ ہے میدان کا خدا حافظ - میدان کرنا - مکان یا باغات وغیرہ کو مسمار اور نابود کرکے زمین ہموار کر دینا - (آتش) کنج تنہائی میں رہتا ہے نہایت دل تنگ - چار دیوار گرا کر اُسے میدان کرنا۔ ۲ لڑنا - جنگ کرنا - صف آرائی کرنا - ۳ مجمع پریشان کرنا - (داغ) سب بھیڑ مٹ گئی مرے بھڑتے ہی حشر میں - میدان کر دیا نفس شعلہ بار نے - میدان مارنا لڑائی جیتنا - معرکہ میں فتحیاب ہونا - ے لے قدر نالے کرکے گرا آسمان کو - للکار کے پکار لے میدان مار لے - میدان مانگنا - وسعت کا خواہاں ہونا - وسیع جگہ چاہنا - (غالب) یاس امید نے اک عربدہ میدان مانگا - عجز ہمت نے طلسم دل سائل باندھا - میدان حشر - میدان محشر - (ف) مذکر - وہ مقام جہاں قیامت کے روز لوگ حساب کتاب کے لئے جمع ہونگے - میدان میں - کھلی ہوئی وسیع جگہ میں - میدان میں آنا - لڑنے کو سامنے آنا - مقابلہ میں آنا - (راسخ) اے مہ کامل وہ بت ہے زیب بام - مہرباں اب آئے میدان میں - میدان میں اترنا - اکھاڑے میں اترنا - کشتی لڑنے کے لئے - میدان میں جھنڈا گاڑنا - فاتح بعد فتح کے اپنا جھنڈا مفتوحہ مقامات پر گاڑتا ہے - میدان میں جھنڈا گڑنا - (کنایۃً) مقابلے میں کامیابی اور شہرت حاصل کرنا کے جگہ - (قدر) ابھی تو مدح کے میداں میں گڑتا ہے مرا جھنڈا - ابھی تو چھو لیتی ہے عرش

سے تیغ زبانی - میداں ہاتھ آنا - میدان ہاتھ رہنا - فتح پانا - لڑائی مارنا - میداں فتح ہونا - (منیر) دل کھیت ترے عشق میں اسے جان رہگیا - بدست و پا کے ہاتھ یہ میدان رہگیا - (امیر) یوں تو رکھا سیکڑوں نے تیرے مقتل میں قدم - رہگیا جو کھیت اُس کے ہاتھ میدان رہگیا - میدان ہاتھ سے جانا - ہار ہونا - شکست ہونا - موقع نکل جانا - میدان ہاتھ ہونا - سرسہرا ہونا - (امیر) امتحاں گاہِ محبت میں تھے سب ثابت مگر - دو قدم جو بڑھ گیا میدان اس کے ہاتھ تھا - میدان ہونا - مقابلہ ہونا - لڑائی ہونا - جنگ ہونا - معرکہ ہونا - ے کربلا میں نہ ہوئے ہم دم پیکار اسیر - ورنہ کیا لشکر کفار سے میداں ہونا - میدانی - (لکھنؤ) مونث - ۱ وہ لالٹین جو صحن مکان میں نصب کرتے ہیں ۲ مذکر - نقیب -

مَیدُنی - (س - وہ زمین جس پر پاپیادہ چلکر کسی مقدس مقام کو جاتے ہیں) مونث - میلے کا مترادف ہے - تاریخ اور مقام معین پر سال میں ایک بار تماشائیوں اور زوار کا ہجوم - یہ لفظ اکثر اُس گروہ کے واسطے مستعمل ہے جو پاپیادہ بالے میاں کے میلے جاتا ہے - (آتش) وائے قسمت جو کبھی پونچے بھی ہم کم طالع - میلے سے میدنی کے پھرنے کی تیاری تھی - دیکھو دنگل کھیلنا -

مَیدہ - (ف) مذکر - نہایت باریک آٹا - (فقرہ) میدہ باریک نہیں چھنا - میدہ سا - صفت - میدہ کی مانند - نہایت باریک - میدہ کرنا - باریک کرنا - میدے کی

میڈم

لوئی۔ نہایت ملائم پیٹ سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (جرأت) شکم اک میدے کی لوئی سا ہو ایسا شفاف۔ لوح جیں کوئی جیسے کہ بنا لادے صاف۔ میدہ لکڑی۔ مونث دوا کی ایک جڑ کا نام۔ میدہ وشہاب۔ تشبیہاً کمال سرخ وسفید گورا چٹا آدمی۔

میڈم۔ (انگ) عورتوں کیواسطے سَر کی جگہ مستعمل ہے (رویائے صادقہ) عورتوں نے آزادی پا کر اس سے زیادہ اور کونسا کمال حاصل کر لیا ہے۔ کہ میڈم ایک گاتی خوب ہے۔ میڈم ڈھک پیانوں کے بجانے میں اپنا ثانی نہیں رکھتی۔

میر۔ (ف) مخفف امیر کا۔ مذکر۔ ۱ افسر۔ سردار۔ سرگروہ۔ سالار۔ چودھری۔ مقدم ۲ ہادی۔ رہنما۔ پیشوائے دین ۳ (ف) سیدوں کا اعزازی لقب ۴ (ت) بادشاہزادہ شاہزادہ ۵ (ف) تاش کا بادشاہ ۶ سبقت لیجانے والا۔ (محصنات) آموختہ پڑھتا نہ سبق یاد کرتا۔ گر ایک ہی دفعہ کے دیکھ لینے سے وہ سب ہم سبقوں میں میر ہی رہتا تھا ۷ (عو) حضرت کا لفظ اول میں اضافہ کرکے ایک معینہ کا نام رکھتی ہیں ۸ معنی صاحب جیسے میر آب۔ میر آتش۔

میر آب۔ (ف) یہ لفظ بکسرہ حرف سوم و بسکون حرف سوم دونوں طرح مستعمل ہے۔ مذکر۔ آب دریا کا محافظ۔ امیر البحر۔ میر آتش۔ (ف۔ باضافت و نیز بغیر اضافت دونوں طرح مستعمل ہے) مذکر۔ سلاح خانہ کا داروغہ۔ میر آخور۔ (ف) مذکر۔ داروغہ اصطبل۔ میر بار۔ (ف) مذکر۔ وہ شخص جو

میر

بادشاہوں اور امیروں کے دربار میں آنے کی اجازت اپنے اطمینان پر دیتا ہے۔ میر بحر۔ (ف) باضافت و بغیر اضافت۔ مذکر۔ امیر البحر۔ جہازی سپہ سالار۔ دریا کے گھاٹ کا داروغہ۔ میر بحری۔ (ف) مونث۔ بندرگاہوں کا انتظام۔ میر بحر کا عہدہ۔ (محسن) لو ہم نے حباب کو عطا کی آب حیواں کی میر بحری۔ میر بخشی۔ (ف) مذکر۔ تنخواہ تقسیم کرنے والا عہدہ دار۔ میر بھجڑی۔ مذکر۔ ہجڑوں کے ایک نامعلوم الحقیقت مورث اعلیٰ کا نام۔ میر تزک۔ (ف) مذکر۔ سپہ سالار۔ فوج کا انتظام کرنے والا۔ میرجی ۱ مذکر۔ میراثیوں کا خطاب ۲ میر صاحب۔ سید صاحب کی جگہ۔ میر حاج (ف) مذکر۔ حاجیوں کا سردار۔ میر دہ۔ (ف بفتح دال۔ دس آدمیوں کا سردار۔) مذکر۔ قاصدوں اور چوبداروں کا سردار۔ دیکھو مُردہا۔ میر دیوان۔ (ف) مذکر۔ سررشتہ دار۔ نائب۔ پیشکار۔ میرزا۔ (ف) اصل میں امیرزا تھا یعنی امیرزادہ امیر کا بیٹا۔ مرزا اسکا مخفف ہے دیکھو مرزا۔ میر ساماں (ف) مذکر۔ خانساماں۔ امیروں یا بادشاہوں کے کھانے کا انتظام کرنے والا۔ میر شکار۔ (ف) مذکر۔ وہ لازم شاہی جس کے متعلق شکاری جانوروں کی نگرانی ہو۔ (ذوق) موقوف ہے گر دل کا شکار آن ادا پر۔ تو پہلے کچھ ان میر شکاروں سے تو کہیئے ۲ (اردو) رنڈیوں کا چودھری۔ میر عرب۔ (کنایۃً) حضرت علی (ناظم) ضامن اقرار کے ہیں میر عرب شیر خدا۔ اب جو پھر جاؤں تو دین احمد مختار سزا۔ میر عرض۔ (ف)

میرا

مذکر۔ بادشاہی ملازم۔ جو لوگوں کی عرض معروض پیش کرے۔ میر عمارت۔ (ف) مذکر۔ داروغۂ عمارت۔ معماروں کا سردار۔ انجینیر۔ میر فرش۔ (ایران میں میل فرش۔ سنگ قالی بھی) مذکر۔ وہ بھاری پتھر جو فرش دبانے کے لئے چاروں کونوں پر رکھے جاتے ہیں۔ (مصحفی) کم چاندنی کا فرش نہیں سطح آب سے۔ صورت میں میر فرش ہیں اُس پر حباب سے۔ ۲ (کنایۃً) وہ شخص جو اپنی جگہ سے حرکت نہ کرے۔ میر قافلہ میر کارواں۔ (ف) مذکر۔ کارواں کا سردار۔ میر مجلس میر محفل (ف) مذکر۔ صدر مجلس۔ صدر نشیں۔ صدر انجمن۔ پریزیڈنٹ۔ (امیر) خدا رکھے چراغِ جام سے میخانہ ہے روشن۔ شرابی اہل محفل دخترِ رز میر محفل ہے۔ میر محلہ۔ مذکر۔ محلہ کا چودھری کسی کوچہ کا سردار۔ میر مشاعرہ۔ مذکر۔ وہ شخص جو مشاعرے کا سردار قرار دیا جائے۔ میر مطبخ۔ (ف) مذکر۔ خانساماں بادشاہی کھانا پکانے والا۔ میر منزل۔ (ف) مذکر۔ وہ شخص جو لشکر کے آگے آگے بغرض ترتیب ساماں منزل کے چلتا ہے۔ میر منش صفت نازک مزاج۔ میر منشی۔ مذکر۔ سررشتہ دار۔ پیشکار اعلیٰ۔ محرر صدر۔ (محسن) امر ہے ہاتھ ہی کا نوشتہ سہی۔ ترا امیر منشی فرشتہ سہی۔ میر میداں۔ (ف) (کنایۃً) مرد دلاور دشجاع۔ میری! (لکھنؤ) صفت۔ وہ شخص جو کام میں سب پر سبقت لیجائے۔ (بحر) بندوق گولیاں نہ کبھی کھیل کر پڑھی۔ کہتا ہے خال یار کہ میری ہمیں رہے۔ ۲ (ف) مونث۔ امیری۔ سرداری۔ میرا (ھ) اپنا۔ اپنی ذات کا۔ خود کا۔ میرا باپ سخی تھا۔

میرا

بڑے بڑے آزاد کرتا تھا۔ مثل۔ شیخی غرور کی نسبت بولتے ہیں۔ جو آپ تو کسی قابل نہو۔ مگر بزرگوں کی باتوں پر گھمنڈ کرے۔ میرا بھائی ہے۔ (کنایۃً) اپنا عزیز ہے۔ میرا پیارا ہے۔ میرا تیرا۔ اجنبیت اور بیگانگی ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (منیر) دل ترا جان تری عاشق شیدا تیرا۔ سب یہ تیرا ہے تو پھر کس لئے میرا تیرا۔ میرا جی۔ میرا دل۔ میری خوشی۔ اُس موقع پر کہتے ہیں جب یہ کہنا ہو کہ کسی کا مجھ پر کیا قابو ہے جو میری خوشی ہے وہ کرتا ہوں (شرف) مری خوشی جو میں مرتا ہوں اس ستمگر پر کسی کا مجھ پہ ہے کیا اختیار میرا دل۔ میرا حلوا کھائیے۔ (عو) یعنی اگر میرا کہا نہ مانے تو مجھے مُردہ دیکھے۔ مسلمان عورتیں قسم دلانے کی جگہ اس طرح کہا کرتی ہیں۔ (امانت) حلوا کھائے مرا اُٹھی جو کرے اُسپہ نظر۔ قبر میں مجھکو اُتارے جو چڑھائے۔ اُسے سر۔ میرا ذمہ۔ میں اس بات کا ذمہ دار ہوتا ہوں۔ (غالب) لاغر اتنا ہوں کہ گر تو بزم میں جا دے مجھے۔ میرا ذمہ دیکھکر گر کوئی تبلا دے مجھے۔ میرا سلام ہے (کنایۃً) میں باز آیا۔ مجھے منظور نہیں۔ میں فلاں امر کو ترک کرتا ہوں۔ میں فلاں امر سے محترز ہوتا ہوں۔ (شوق قدوائی) بتوں کے بدلے یہاں تو خدا کا نام ہے اب۔ میں ایسے کعبہ سے گزرا مرا اسلام ہے اب۔ میرا شیر۔ کبھی طنز سے اور کبھی بطور تعریف کہتے ہیں۔ (ابن الوقت) آپ کے چلے جانے کے بعد سے جو چٹھیاں لکھنے بیٹھے تو میرے شیر نے چراغ ہی جلا دیا۔ میرا

میرا

کام آپ کا نام ۔ میرا مطلب حاصل ہوگا اور آپ کی ناموری ہوگی ۔ ؎ محفل عشق پہ گر دھر کر دگے اپنی ۔ کام ہوئیگا مرا نام تمھارا ہوگا ۔ میرا کیا گیا ۔ ہمارا کیا نقصان ہوا ۔ میرا کیا بگڑا ۔ میرا کیا نہ اپنا کیا ۔ میرے کام کا رکھا نہ اپنے کام کا رکھا ۔ (قدر) لیتے ہی اپنے شیشۂ دل کو ٹیک دیا ۔ میرا کیا نہ اپنا کیا اُف یہ کیا کیا ۔ میرا لہو پیئے ۔ (عو) ایک قسم کی قسم ہے ۔ یعنی میرے حسب منشا نہ کرے تو میرا خون کرے ۔ (ذوق) ؎ کہے ہے خنجر قاتل سے یہ گلو میرا ۔ کمی جو مجھ سے کرے تو پیئے لہو میرا ۔ میرا ماتم کرے ۔ قسمیہ جملہ ہے دیکھو میرا حلوا کھائے ۔ میرا ماتھا جب ہی ٹھنکا تھا ۔ مجھے پہلے ہی اندیشہ ہوا تھا ۔ میں پہلے ہی تاڑ گیا تھا ۔ میرا مُردہ اب بھی تیرے زندے پر بھاری ہے ۔ میں مجبوری میں بھی سب کچھ کر سکتا ہوں ۔ میرا مُردہ دیکھے ۔ میرا مُوا مُردہ دیکھے ۔ (عو) دیکھو میرا حلوا کھائے ۔ (امانت) پھول میرے کرے گر مجھکو شگفتہ دیکھے ۔ زندہ دل اُسکو جو رکھے مرا مُردہ دیکھے ۔ (نواب مرزا شوق) قسمیں دیتے تھے کہ مرا مُوا مُردہ دیکھے ۔ آنکھیں پھوٹیں جو ہمارے تئیں ننگا دیکھے ۔ میرا منھ نہیں ۔ میری زبان میں اتنی طاقت نہیں ۔ (بنات النعش) حسن محبت اور مہربانی سے وہ مجھکو اور بچوں کو رکھتے ہیں میرا منھ نہیں کہ اس کا شکر ادا کر سکوں ؟ میرا حوصلہ نہیں ۔ میرا یار ۔ میرے یار ۔ میرا شیر کی جگہ مستعمل ہے ۔ (داغ) ؎ ہمیں نے داغ نرالے نہیں اُٹھائے ستم ۔ یونہیں سلف سے

میرا

مرے یار ہوتی آئی ہے ۔ ؎ آسماں ٹل جائے پر ہرگز نہیں ٹلتا ہے قدر ۔ ڈٹ گیا ڈیوڑھی پہ اب اُٹھتا ہے میرا یار کب ۔ میرے آگے نام نہ لو ۔ میں ایسا متنفر ہوں کہ نام بھی نہیں سُننا چاہتا ۔ (غالب) نفرت کا گماں گذرے ہے میں رشک سے گزرا ۔ کیونکر کہوں لو نام نہ انکا میرے آگے ۔ میرے اللہ ۔ (عو) خدا کی مہربانی ظاہر کرنے کے واسطے بولتی ہیں ۔ (صبا) ہجر سے جان بچی وصل بھی اس بُت سے ہوا ۔ میرے اللہ نے حل کی مری مشکل کیا کیا ۔ میرے پھول کرے ۔ دیکھو میرا مُردہ دیکھے ۔ میرے دونوں میٹھے ۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو دو شخصوں یا دو چیزوں کو یکساں دوست رکھتا ہو ۔ اُن دونوں میں سے کسی کی جدائی گوارا نہ کرتا ہو ۔ یہ مثل اُس جگہ بھی بولی جاتی ہے جب یہ کہنا ہو ۔ ہر طرح فائدہ ہے کسی حالت میں نقصان نہیں ۔ (امیر اللہ تسلیم) ہجر ہے زائل مرے دونوں میٹھے ۔ لذت زیست ہے حاصل مرے دونوں میٹھے ۔ میرے ساتھ ضد ہے ۔ عمداً میرے خلاف کام کرتا ہے ۔ (ناسخ) اس ستمگر کو یہاں تک تو مرے ساتھ ہے ضد ۔ میں نے گھر ڈھونڈھ نکالا تو وہ گھر چھوڑ دیا ۔ میرے سامنے آ سکتے ہیں ۔ مجھ سے آنکھ ملا سکتے ہیں ۔ کیا طاقت ہے کیا مجال ہے جو میرے مقابل ہو ۔ میرے فرشتے ۔ چونکہ مذہبی عقائد سے دو فرشتے ہر انسان کے کاندھوں پر بطور کاتب اعمال تعینات رہتے ہیں اور کل نیک و بد سے واقف

میرا

ہوتے ہیں اسی اعتبار سے جب مبالغہ کے پیرائے میں گفتگو کی جاتی ہے تب اُن فرشتوں کی طرف جو انسان سے بدرجہا زیادہ ماہیت رکھتے ہیں اشارہ کیا جاتا ہے مثلاً میرے فرشتے بھی ایسا نہیں کر سکتے۔ یا تمھارے فرشتے ایسا نہیں کرینگے۔ وغیرہ (آتش) ازل سے محرم راز پیری ہوں میں مجنوں۔ میرے فرشتے نہیں میرے حال سے واقف۔ میرے لئے۔ میرے واسطے۔ میرے منھ سے۔ (عو) میرے باعث سے۔ میری خاطر سے۔ میرے طفیل سے۔ میرے منھ میں خاک (عو) یہ جملہ نظر نہ لگنے کے لئے کہا کرتی ہیں۔ (بنات النعش) چھ برس میرے بیاہ کو ہوئے میرے منھ میں خاک میں نے تو کسی دُکھ یا بیماری کی شکایت ہمسائی سے نہیں سُنی۔ میرے ہے سو راجا کے نہیں اور راجہ میرا منگتا۔ (عو) مثل۔ شیخی خورے کی نسبت بولتی ہیں جو کسی چیز پر گھمنڈ کرے۔ میری۔ میرا کی تانیث ۲ میری ملکیت ہے۔ میری آنکھ سے۔ میری آنکھوں سے۔ اُس نظر خصوصیت سے جو مجھکو حاصل ہے۔ (داغ) میری آنکھوں سے ذرا جانچئے اپنی قسمت۔ آپ بھی اپنے خریدار ہوئے ہیں کہ نہیں۔ میری آنکھ سے دیکھو۔ میری آنکھوں سے دیکھو! (عو) جب ایک چیز اچھی یا بُری ہو مگر کہنے پر بھی دوسرا شخص اسکی بھلائی برائی نہ دیکھ سکے تو اسوقت کہتے ہیں۔ خدا نے تمھیں بینائی نہیں دی۔ ہماری آنکھوں سے دیکھو ۲ جس غور و توجہ یا نظر محبت سے

میرا

میں دیکھتا ہوں اُسی طرح تم بھی دیکھو۔ (محسن) جلا اللہ اللہ کسے دیکھنے۔ کوئی مجھکو دیکھے مری آنکھ سے۔ (جلیل) انہیں الزام دیتے ہو کہ ہم پر کیوں فدا تم ہو۔ ہماری آنکھ سے دیکھو تو ہو معلوم کیا تم کو ۳ اسوقت بھی بولتے ہیں جب کسی کو سامنے رکھی ہوئی چیز دکھائی نہ دے۔ میری بلّی اور مجھی سے میاؤں۔ مثل۔ میرا مطیع اور مجھی سے مقابلہ کرے۔ میری گھتّی کھائے۔ (عو) قسمیہ جملہ ہے۔ دیکھو میرا حلوا کھائے۔ میری بیزار سے۔ میری پاپوش سے۔ (عو) میری بلا سے۔ بے پروائی ظاہر کرنے کے لئے۔ میری تمھاری۔ غیر کی۔ اجنبی کی۔ (راسخ) کیا لُطف منھ زبانی سوال و جواب کا۔ قاصد کے منھ میں میری تمھاری زبان نہیں۔ میری توبہ۔ میں بیزار ہوں۔ میں باز آیا۔ (داغ) بادہ کشی سے ایسی توبہ۔ یا مرے اللہ میری توبہ۔ میری جان کی قسم۔ عورتیں اس طرح قسم دیتی ہیں۔ (مراۃ العروس) ماں نے کہا لو اب سسرال جاؤ۔ اور تجھے میری ہی جان کی قسم ہے جو تو وہاں کچھ لڑا یا بولا۔ میری جوتی سے۔ (عو) میری بلا سے۔ (لو اب مرزا شوق) میری جوتی سے زہر کھایا ہے۔ مجھکو کس بات پر ڈرایا ہے۔ میری جوتی میرے ہی سر۔ ہماری چیز ہمارے ہی ذمہ۔ میری دائی کو کوستی ہے۔ (عو) دہلی۔ مجھے کوستی ہے۔ میری سنو۔ میری بات یا نصیحت یا صلاح سنو۔ (غالب) دیکھو مجھے جو دیدۂ عبرت نگاہ ہو۔ میری سنو جو گوش نصیحت نیوش ہے۔ میری سی

کہنا۔ متکلم کی طرفداری کرنا کی جگہ۔ میری کی کوئی خصوصیت نہیں۔ اوروں کی طرفداری کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔ (داغ) ناصح بھی خوشامد سے میری ہی سی کہتا ہے۔ ناداں نہ تھا کیوں وہ سمجھا کے بُرا ہوتا۔ میری سی میرے آگے تیری سی تیرے آگے۔ (عو) یعنی ہر اک کی طرفداری کرتا ہے اور خدا لگتی کسی کے سامنے نہیں کہتا۔ مثال کے لئے دیکھو منھ دیکھی آرسی۔ میری طرف بھی دیکھنا میرا بھی لحاظ کرنا۔ مجھ پر بھی نظر عنایت رکھنا۔ (مومن) غیروں پہ کھُل نہ جائے کہیں راز دیکھنا۔ میری طرف بھی غمزۂ غماز دیکھنا۔ میری طرف سے ۱ میری جانب سے ۲ میرے نزدیک۔ (داغ) فاتحہ پڑھنے بھی کوئی قبر پر آتا نہیں۔ مر گیا میں کیا کہ سب میری طرف سے مر گئے۔ میری قسمت میں بربادی ہے۔ برباد ہونا۔ تقدیر میں لکھا ہے۔ (ناسخ) میری قسمت میں ہے بربادی عجب کیا ہے اگر۔ کاغذِ بادی بنے کاغذ مری تصویر کا۔ میری ہی بلی اور مجھ سے ہی میاؤں۔ مثل میرا ہی مطیع اور مجھی سے مقابلہ۔

میراث ۔ (ع) مونث۔ ورثہ۔ ترکہ۔ وہ جائداد وغیرہ جو متوفی کی ملکیت سے حقدار کو ملے۔ (بحر) واعظو ہم رند کیونکر قابلِ جنت نہیں۔ کیا گنہگاروں کو میراثِ پدر ملتی نہیں۔ میراثِ پدر۔ (کنایۃً) حلال۔ مباح۔ لایا ۱ مسجدوں کی تعمیر اور مرمت کے نام سے چندے جمع کرنے اور بیدریغ اپنے خرچ میں لاتے گویا شیر مادر یا میراث پدر ہے۔ میراث پدر خواہی علم پدر آموز۔ (ف) مقولہ۔ بیٹے کو باپ کا علم حاصل کرنا چاہئیے۔ میراثی۔ مذکر۔ وہ جس کا موروثی پیشہ گانے کا ہو۔ گویا۔ ڈوم۔ میراثن۔ مونث۔ مطربہ۔ ڈومنی۔ گانے والی۔

میران ۔ (ف) مذکر ۱ بہت بڑا بزرگ۔ سرداروں کا سردار ۲ (اردو) لکھنؤ۔ سید کے بیٹے کو کہتے ہیں۔ میران جی۔ مذکر۔ (عو) ۱ حضرت غوث الاعظمؒ کا لقب ۲ بارہ وفات کے بعد کا مہینہ۔ ربیع الآخر۔ (مراۃ العروس) سفیہن نے کہا میراں جی کے چڑھتے چاند اسکو بٹھایا تھا۔ مدار بھر پڑھا۔ خواجہ معین الدین تک پڑھتی رہی۔ میران جی کا چاند مذکر۔ (عو) عورتوں کا چوتھا مہینہ۔ ربیع الآخر۔ میرزا دیکھو میر۔ مرزا۔ میرزائی ۔ (ف) مونث ۱ شہزادگی۔ بزرگی شرافت۔ عالی خاندانی۔ نجابت ۲ تکبر۔ نازک مزاجی۔ ناز۔ گھمنڈ۔ ؎ فقر میں بھی وہی دماغ ہے رند۔ بو نہیں جاتی میرزائی کی ۳ کمری۔ صدری۔ واسکٹ۔ میری دیکھو میر۔

میز ۔ (ف) پرتگالی میزا سے بنا ہے بعض لوگوں کا خیال ہے کہ میز ورہی زبان میں ترجمہ ٹیبل کا ہے۔ مگر اردو کو یہ لفظ فارسی مُرجہ سے نہیں ملا۔ بلکہ صاحب لوگوں سے پہونچا۔ فارسی میں میز بمعنی اسباب ضیافت اور جو کچھ جس پر کھانا رکھکر کھلاتے ہیں۔ مونث۔ کھانا کھانے یا کتابیں وغیرہ رکھنے کا تختہ۔ ٹیبل (امیر) کرسیاں میزیں مجھیں آئینے چسپاں ہو جائیں۔ جھاڑ فانوس کنول رونق ایواں ہو جائیں۔ میزبان۔ (ف) مرکب ہے۔ میز۔ اسباب

ضیافت۔ کرسی طعام۔ بان۔ (رکھنے والا) صفت۔ دعوت کرنے والا۔ مہمان کو کھانا کھلانے والا۔ میزبانی۔ (ف) مونث۔ مہمانی۔ مہمان نوازی۔ میز لگانا۔ میز کا کھانے سے آراستہ کرنا۔

میزاب۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ پرنالہ۔ کوٹھے کا پرنالہ۔

میزان۔ (ع) مونث۔[1] ترازو۔ (امیر) اللہ رے قدر میرے گناہوں کی روز حشر۔ تعظیم کو کھڑی ہوئی میزاں حساب کی ۔[2] تلا راس۔ آسمان کے ساتویں برج کا نام۔ اس معنی میں مذکر ہے۔[3] جمع۔ مجموعہ۔ جوڑ۔ عددوں کا جوڑ۔ (منیر) یکساں ہوا اخیر کو انجام جز و کل میزاں برابر آئی قلیل کثیر کی۔ میزاں پٹنا۔[1] موافقت ہو جانا۔[2] سودا ہونا۔ بھاؤ بننا۔[3] رائے ملنا۔ میزان دینا۔ میزان کرنا۔ میزان لگانا۔ عددوں کا جوڑنا۔ میزانِ عدل۔ مونث۔ وہ میزان جس میں قیامت کے روز اعمال جانچے جائینگے۔ (داغ) یہ بھی بڑھا کرم ہے کہ میزانِ عدل میں۔ میرا گناہ غیر کی عصیاں سے کم ہوا۔ میزانِ کل۔ مونث۔ تمام رقموں یا عددوں کا مجموعہ۔ میزان کھڑی ہونا۔ میزانِ عدل کا قائم ہونا۔ (جلیل) میزاں کھڑی ہوئی نہ مرے آگے روز حشر۔ دینا پڑا اُسے مرے بارِ گناہ سے۔ میزان ملنا۔ موافقت ہونا۔ رائے ملنا۔ مرضی ملنا۔

میسر (ع)[1] (بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) عوام کی زبانوں پر بفتح اول ہے) صفت۔[1] لغوی معنی آسان کیا گیا۔[2] دستیاب۔ حاصل۔ (انیس) حضرت کو تو پہلو ہوا آل کا میسر۔ (امیر) ہے مہ و مہر کا آنکھوں کو میسر جلوہ۔ گھر میں مہتاب کا خورشید کا باہر جلوہ۔[3] حاضر۔ موجود۔ (داغ) قطرۂ خونِ جگر سے کی تواضع عشق کی۔ سامنے مہمان کے جو تھا میسر رکھدیا۔ (خنجر۔ سکندر۔ قافیہ)[4] بکسرسین مشدد) آسان کرنے والا۔ میسر آنا۔ مُیَسّر ہونا۔ بہم پہونچنا۔ نصیب ہونا۔ (غالب) بلکہ دشوار ہے ہر کام کا آساں ہونا۔ آدمی کو بھی مُیَسّر نہیں انساں ہونا۔

مَیسَرہ۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ بائیں طرف۔ بائیں بازو کی فوج۔

میش (ف۔س) مونث۔[1] بھیڑ۔ بھیڑی۔ میشا۔ مذکر۔ بھیڑیا۔ بکری کے بچے کا دباغت کیا ہوا ملائم چمڑہ۔

میعاد۔ (ع۔ مواعید جمع۔ مونث۔[1] مدت۔ وقت معینہ۔ ایام مقررہ۔ (امیر) کھول کر بال جو آتے ہیں وہ زنداں کی طرف۔ کچھ بڑھا جاتے ہیں میعاد گرفتاروں کی۔[2] وعدہ۔ وعدے کا وقت۔ میعاد بڑھانا۔ معینہ وقت میں اضافہ کرنا۔ میعاد بولنا۔ (عم) قید کا حکم لگانا۔ قید کرنا۔ میعاد کاٹنا قید کی میعاد پوری کرنا۔ میعاد کرنا۔ قید کا زمانہ مقرر کرنا۔ کسی کام کا وقت مقرر کرنا۔ (شرف) خوگر ہیں بلا قید کے دیوانے تمھارے۔ زنداں میں انھیں بھیج کے میعاد نہ کرنا۔ میعادگاہ (ف) مونث۔ وعدہ گاہ۔ میعاد گزرنا۔ میعاد پوری ہونا۔ مہلت تمام ہونا۔ وعدہ کا وقت پورا ہونا۔ میعادِ مقررہ مونث۔ معمولی وقت۔ وقت محدود۔ قرار دی ہوئی مدت۔ میعادی۔ صفت۔ معین وقت والا۔ جیسے میعادی

بخار۔ ۲ قیدی جسکی میعاد قید کی معین ہو۔ میعادی ہُنڈی۔ مونث۔ مدتی کی ہُنڈی۔ وہ ہنڈی جس کی ادا کرنیکے لیے وقت مقرر ہو۔

میغ ۔ (ف) مذکر۔ بادل۔ ابر۔

مِیقات ۔ (ع) مونث۔ وہ جگہ جہاں سے کہ جانیوالا حج کا احرام باندھتے ہیں۔

مَیکا۔ (ھ) مذکر۔ عورت کے ماں باپ کا گھر۔ میکا بسانا (عو) عورت کا سسرال چھوڑ کر ماں باپ کے گھر جا رہنا۔ میکے والے۔ دلھن کے رشتہ دار۔ میکے والیاں مونث دلھن کی رشتہ دار عورتیں۔

مِیکال ۔ مِیکائیل ۔ (ع) مذکر۔ ایک فرشتہ کا نام جو خلق کی رزق رسانی پر مقرر ہے۔

میکھ۔ (س) مذکر ۱ مینڈھا۔ بھیڑا ۲ آسمان کے اول برج کا نام جو مینڈھے کی صورت سے مشابہ ہے۔ میگڈمبر دیکھو مگڈمبر۔ میگزین (انگ۔ مے گے زِین) مذکر ۱ خزانہ۔ مخزن۔ گنجینہ۔ گودام۔ بارودخانہ سلح خانہ۔ جنگی اسباب رکھنے کا مکان۔ (فقرہ) غنیم کا میگزین اڑا دیا گیا ۲ متفرق مضامین کا رسالہ۔

میگھ۔ (س) مذکر (مہند عم) ۱ بادل۔ بدلی۔ گھٹا۔ ابر ۲ مینھ۔ بارش۔ باراں ۳ ایک راکشش کا نام ۴ ایک ہندی راگ کا نام۔ میگھ راج۔ میگھ پتی۔ (س) مذکر۔ بادلوں کا دیوتا۔ مینھ برسانے والا۔ دیوتا۔ میگھ راگ (ھ) مذکر۔ ایک ہندی راگ کا نام جو ساون بھادوں میں گایا جاتا ہے۔

مَیل ۔ (ع بالفتح) مذکر ۱ جھکاؤ۔ خمیدگی۔ رغبت۔ میلان توجہ۔ رجوع۔ خواہش۔ (فقرہ) انکا میل خاطر تمھاری طرف پایا جاتا ہے ۲ رعایت۔ پاسداری۔ جانبداری۔ میل خاطر ف۔ مذکر۔ دلی توجہ۔ التفات۔

مَیل (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ چرک۔ کیچٹ۔ گاد۔ بدن کا میل۔ (ناسخ) بتی اسکے میل کی بتی اگر کی بنگئی۔ ریزہ ریزہ میل صندل کا بُرادہ ہوگیا ۲ رنج جو دل میں کسی کی طرف سے پیدا ہو۔ میل چھانٹنا۔ میل کاٹنا۔ میل دور کرنا۔ میل چھٹنا۔ چرک دور ہونا۔ میل صاف ہونا۔ کثافت دور ہونا بدن کی۔ (رشک) یار شکیں خط کا اتنی بات میں سارا ہے وصف۔ گیسوؤں کا میل چھٹکر عنبر اشہب بنے۔ (ناسخ) میل سب چھٹ جائیگا مجھ سے بدن ملوائیے۔ ہاتھ میرے ہیں زبان کیسۂ دلاک سے۔ میل خورا صفت ۱ ایسا لباس جسمیں میل چھپ جائے۔ خاکی رنگ کا کپڑا ۲ وہ لباس یا کپڑا جو بسبب استعمال کے میلا اور رنگین ہوگیا ہو۔ میل کا بیل بنانا۔ (عو) بات کا بتنگڑ بنانا۔ بات بڑھانا (فقرہ) کہیں رتی ہے نہ مرداری ایک کالا کپڑا ہی سب کو اٹھاکر دکھایا واہ حضرت اچھا میل کا بیل بنایا۔ میل کاٹنا۔ میل دور کرنا۔ اجلا کرنا۔ صاف کرنا۔ میل کچیل۔ مذکر۔ میل۔ میل کی بتی۔ وہ بتی جو بدن رگڑنے سے نمایاں ہوتی ہے۔ میل لانا۔ رنجیدہ ہونا۔ برا ماننا۔ میل بیل ۔ مونث۔ فیلبان ہاتھی کے تیز چلانے کے واسطے یہ کلمہ کہتے ہیں۔

میل

مِیل (ع) - بالکسر، مذکر، سلائی جس سے سرمہ لگاتے ہیں - (ناسخ) آنکھیں روشن راہ جانے میں ہوئیں - میل جو ہے سرمہ کا وہ میل ہے ۲ کوس یا میلوں کے نشان کے پتھر جو رستے میں بنائے جاتے ہیں - ۱۷۶۰ گز کا فاصلہ - انگریزی میں اس معنی میں مائل ہے (منیر) بالائے دار دیکھ جناب مسیح کو - دیکھا نہ ہو جو میل رہ مستقیم کا - میل سرمہ - سلائی جس سے سرمہ آنکھوں میں ڈالتے ہیں -

میل ملا(انگ) مذکر، ڈاک - ڈاک کا تھیلا ۲ ڈاک گاڑی (فقرہ) پنجاب میل بہت تیز جاتا ہے - میل ٹرین - (انگ) مونث - ڈاک گاڑی - وہ ریل گاڑی جس میں خطوط وغیرہ آتے جاتے ہیں -

میل (ھ) - بیائے مجہول، مذکر، ۱ دوستی - ملاپ - (فقرہ) اب تو دونوں بھائیوں میں میل ہو گیا ہے ۲ آمیزش کسی ایک چیز کی دوسری چیز میں - (ناسخ) دل ہمارا اسقدر سوزش طلب پروانہ ہے - شمع سے بھاگے جو اسمیں میل ہو کافور کا ۳ ملجانا یا مخلوط ہو جانا - (فقرہ) گھوڑے اور گدھے کے میل سے خچر ہوتا ہے ۴ رشتہ داری قرابت ناتا ۵ مناسبت نسبت بہت ۶ موافقت - میلان ۷ (ندارد) دیکا نوع قسم وضع - (فقرہ) یہ میل ہمارے پاس نہیں ۸ جوڑ ہمسری ۹ آمیزش کسی کم قیمت چیز کی کسی بیش بہا چیز میں جیسے ریشم اور سوت کا میل - میل جول - (ھ) مذکر باہمی اتفاق - ربط - ضبط - (تسلیم) زبان خلق پہ ذکر اس کا جا بجا ہوگا - یہ میل جول ترا غیر سے برا ہوگا - میل دینا - اتحاد پیدا کرنا - (ذوق) ملایا خوں مرے اشکوں میں عشق نے میرے - الٰہی آگ کا پانی سے کیونکر میل دیا - میل رکھنا - پیار اخلاص رکھنا - راہ رسم رکھنا - میل کا صفت - قسم کا - ڈھنگ کا جنس کا - (فقرہ) اس میل کا کپڑا میرے پاس نہیں ہے ۲ ہمدرد - ہمخیال ہمجنس ہم مذہب - (فقرہ) زید ہمارے میل کا نہیں ہے - میل کرنا یا ملانا - آمیزش کرنا ۲ ملاپ کرنا - اخلاص کرنا - میل کھانا - مناسب ہونا - موزوں ہونا - مطابق ہونا - (بنات النعش) ان لڑکیوں سے میری طبیعت میل نہیں کھاتی - میل ملاپ - مونث - میل جول - اتحاد - ارتباط - اختلاط - میلی - صفت - ہمجنس - ہمخیال -

میلا

میلا - (ھ) مذکر ۱ انبوہ - اژدہام - ہجوم - (قدر) چلے میخانے سے میکش گھروں سے نکلے دیوانے - بہار آئی چلے میلے کے میلے سیر گلشن کو ۲ سیر - تماشا ۳ کسی خاص جگہ پر ہر قسم کے لوگوں کا باہم ملکر اکٹھا ہونا - وہ مقام جہاں تاریخ معینہ پر سال میں ایک بار لوگوں کا مجمع ہو اور ہر قسم کے دوکاندار دکانیں لگائیں - (آتش) مثل عنقا نام تو مشہور عالم میں ہا - گو کہ اس میلے سے مجذوب آزاد کا بستر اٹھا - لگانا - لگنا کے ساتھ

میلا ٹھیلا - (ھ) مذکر - میلا - (فقرہ) میلوں ٹھیلوں کی سیر فنون لطیفہ میں سند فضیلت عطا کرنے کے لیے کیمیا کی خاصیت رکھتی تھی - (رند) لوگ بدوضع کہیں گے تم کو - میلے ٹھیلے کبھی جایا نہ کرو - میلا کرنا - (عم) میلے میں جانا - سیر تماشے میں شریک ہونا - میلا لگا رہنا - مجمع ہونا سلسلے کے ساتھ (قدر) ہے مکیں یاس و غم و رنج کا انبوہ - میلا سا لگا رہتا ہے قبر شہدا پہ - میلا لگا ہونا - مجمع ہونا - (اختر شاہ اودھ) اک ساکن شہر کا تھا رلا - گویا اک لگا ہوا تھا میلا - میلا لگنا

میلا

۱۔ کسی مقام معین پر روز معین کو سیر و تماشہ کے لئے آدمیوں کا جمع ہونا۔ اور بغیر مقام معین اور روز معین کے بھی کسی جگہ کچھ دیکھنے کے لئے لوگ جمع ہو جائیں۔ تو اس مجمع پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ (بحر) لیلا کا سوانگ لائی ہے بوتل شراب کی۔ میلا لگا ہے پیر مغاں کی دُکان پر۔

مَیلا۔ (ہ) بالفتح (صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے میلی) ۱ غلیظ۔ ناپاک۔ نجس۔ کثیف ۲ غبار آلودہ۔ گدلا۔ مکدر۔ چرک آلودہ (آتش) باؤ کے جھونکے کے لگنے سے ہیں میلے ہوتے۔ تازگی ختم ہے ان پھول سے رخساروں پر ۳ مذکر۔ فضلہ۔ گوہ۔ بول و براز۔ کوڑا کرکٹ۔ میلا پن۔ مذکر۔ کدورت۔ نجاست۔ غلاظت۔ میلا ہونا۔ میلا چکٹ۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے میلی چکٹ ۱ وہ کپڑا جس میں زیادہ میلے ہونے سے چپچپاہٹ پیدا ہو جائے ۲ بہت میلا۔ میلا کرنا ۱ گدلا کرنا۔ غبار آلود کرنا۔ بے آب کرنا ۲ (عم) پخانہ پھرنا ۳ گندہ کرنا۔ غلیظ کرنا۔ میلا کچیلا صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے میلی کچیلی۔ چرک۔ آلودہ۔ خاک دھول میں بھرا ہوا۔ میلا ہونا۔ گدلا ہونا۔ بے آب ہونا۔ میلے سر سے ہونا۔ (عو) حیض سے ہونا۔ (رنگین) غضب ہے وہ تو میلے سر سے بھی آج۔ طبق کی کیوں نہ پھیری اُسنے پھانکی۔ میلے کپڑے۔ پہنے ہوئے کثیف کپڑے۔ (ناسخ) کپڑے تمھارے میلے کسنے جو رکھ دیئے۔ صندل سی آج ہو گئی ہر صندلی میں بو۔

مِیلاد۔ (ع) مذکر۔ پیدا ہونے کا زمانہ۔ پیدائش کا وقت۔ (امیر) سے ہے فضل جہاں پر خدا کا۔ میلاد ہے شاہ انبیا کا۔

میں

۲ مونث۔ پیدائش۔ (رشک) کسنے میلاد پائی طاعت میں

مَیلان۔ (ع۔ عربی میں بفتح اول و دوم ہے اور اردو میں بالفتح ہے) مذکر۔ توجہ۔ التفات۔ رُجحان۔ خواہش۔ (رشک) یاد ایا مجکو میلانِ مزاجِ یار تھا۔ یاس میں امید تھی انکار میں اقرار تھا۔

مِیم۔ (ع) ۱ دیکھو "م" ۲ تشبیہاً دہن معشوق۔ (شاد) کیا کہوں غنچۂ گل میم وہاں سے کچھ اور۔ لاکلامی سے ہے وہاں بات یہاں سے کچھ اور۔

مِیم۔ (انگ۔ میڈم کا بگڑا ہوا) مونث۔ بیگم۔ خانم۔ خاتون۔ لیڈی۔

مَیمنا۔ (ہ) مذکر۔ بکری کا بچہ۔ بزغالہ۔ حلوان۔

مَیمنت۔ (ع) مونث۔ برکت۔ سعادت۔

مَیمنہ۔ (ع) مذکر۔ دائیں طرف۔ دائیں بازو کی فوج۔ (اوج) اک ضرب تیغ سے تھا دو عالم کو انتشار۔ قلب و جناح و میمنہ و میسرہ تھے چار۔

مَیمون۔ (ع) صفت ۱ مبارک۔ بہرہ مند۔ کامیاب۔ اقبالمند۔ نیک بخت۔ مسعود ۲ (ف) مذکر۔ بوزنہ۔ بندر۔

میں۔ (ہ) ظرفیت کے لئے آتا ہے ظرف زماں ہو یا ظرف مکاں۔ اکثر مفعول فیہ کے بعد آتا ہے (فقرے) علانیہ مجمع میں اسنے جرم کا اقرار کیا۔ دو دن میں کام ختم کیا۔ آنکھوں میں آنسو بھر لائے ۲ کبھی سے کے محل پر بھی استعمال کرتے ہیں۔ جیسے درخت میں باندھ دو ۳ کبھی کو کے معنی پر آتا ہے۔ (فقرہ) یہ گھڑی کتنے میں

میں

دو گے۔ ۵ کبھی ظرف مجازی پر بھی آتا ہے۔ (فقرہ) ہنسی ہنسی میں رو دیے۔ ۵ بعض صورتوں میں کو کی جگہ استعمال کرنا فصحا ناجائز سمجھتے ہیں۔ جیسے رات میں دعا قبول ہوتی ہے یا دن میں سو رہو۔ اس جگہ رات کو دعا قبول ہوتی ہے اور دن کو سو رہو صحیح ہیں ۷ کبھی محذوف بھی ہوتا ہے ۔ جان و دل پر لشکر آرائی بھی جوشِ یاس کی۔ مفت اس بلوہ میں شب خون منا ہوگیا۔ شب کے بعد محذوف ہے۔

میں (ھ) مونث بکری کے بولنے کی آواز۔ میں میں۔ مونث (عو) بکری کی آواز۔ کمسن بچوں کی زبان میں بکری کا نام ہے۔

مَیں۔ (ترکی میں بکسر میم و یائے غیر ملفوظ و سکون نون معنی نمبر ا میں ہے) ۱ ضمیر متکلم۔ خود۔ آپ (جلال) وہ چلا جب میرے گھر سے میں ہی کیا رونے لگا۔ چھید جو دیوار میں تھا چشم گریاں ہوگیا ۲ کبھی شعر میں ی۔ ن۔ حذف کر دیتے ہیں۔ (جلال) آرزو ہے کہ میں روکوں وہ کہیں۔ جانے دے چھوڑ بھی داماں میرا ۳ مونث غرور (مصرع) خوب زاہد کو میں سمائی ہے۔ میں اپنا نام بدل ڈالوں۔ کسی بات کے یقین دلانے کے لئے کہتے ہیں۔ ۵ اس سے اور آنکھیں لڑانا شوق کھیل اسکو نہ جان۔ نام اپنا میں بدل ڈالوں جو تو زک پا نہ جائے۔ میں بھروں سرکار کے میرے بھرے سقہ۔ مثل۔ جو شخص اوروں کا کام خود کرے اور اپنا رہی کام کسی دوسرے پر ڈالے اس کی نسبت بولتے ہیں۔ میں بھی رانی تو بھی رانی کون ڈالے سر پہ پانی۔ مثل۔ (عو) احدیوں اور کاہلوں کی نسبت بولتی ہیں۔ جو بہانے ہی کرتے ہیں میں بھی ہوں پانچویں سواروں میں۔ دیکھو پانچویں سواروں میں ہونا۔ میں خفگی تو ناخوش۔ کوئی مشقت کرے اور دوسرے کو پسند نہو۔ میں تیرے صدقے۔ (عو) قربان جاؤں۔ صدقے جاؤں۔ واری جاؤں۔ خوشامد اور خوشی کے موقع پر پیار سے بولتی ہیں۔ میں جب جانوں مجھکو جب یقیں آئے۔ (راسخ) قول دیتے ہو عدو کو کہ گرے جاتے ہو۔ ہم تو جب جانیں کہ تم ہاتھ چھٹا لو جھٹ پٹ۔ میں خوب سمجھتا ہوں۔ میرے ذہن میں سب کچھ آتا ہے (ناسخ) میں خوب سمجھتا ہوں مگر دل سے ہوں ناچار۔ اے ناصحو بے فائدہ سمجھاتے ہو مجھکو۔ میں کی خصوصیت نہیں اور ضمائر کے ساتھ بھی مستعمل ہے میں خوش میرا خدا خوش۔ میں راضی ہوں۔ میری عین خوشی ہے۔ میں صدق دل سے منظور کرتا ہوں۔ (اختر شاہ اودھ) اس بات سے میں نہیں ہوں ناخوش۔ میں خوش اس میں میرا خدا خوش۔ میں ڈال ڈال تو وہ پات پات۔ دیکھو ڈال ڈال (قدر) میں ڈال ڈال تو وہ پات پات رہتا ہے۔ جہاں گیا مرے پیچھے پڑا وہاں صیاد میں راضی میرا خدا راضی میں خوش میرا خدا خوش (اوج) کہا کہ مجھسے ہو شاکر بلا اتقی۔ وہ بولے تجھ سے میں راضی مرا خدا راضی میں قربان (عو) میں واری میں صدقے۔ (جلیل) میں قربان کہنا بھی مشکل ہے مجھکو۔ وہ کہتے ہیں دکھلا دو قربان ہوکر۔ میں کچھ نہیں کہتا۔ میں کچھ شکوہ نہیں کرتا۔ میں کی خصوصیت

میں

میں اور ضمائر کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔ (سحر) اے بتو ہم
تو کچھ نہیں کہتے۔ تم کو اس کا عوض خدا دیگا۔ میں کون۔
مجھکو کیا واسطہ ہے۔ میں کی خصوصیت نہیں۔ اور ضمائر
کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔ (غالب) ماہ بن ماہتاب بن
میں کون۔ مجھکو کیا بانٹ دیگا تو انعام۔ میں کون تو کون
میرا تیرا کیا واسطہ۔ میں کیا جانوں تو کون ہے۔ میں کہاں
تم کہاں۔ ایک دوسرے میں بُعد المشرقین ہے۔
(ناسخ) ملاقات باہم رہی حشر پر۔ کہاں میں کہاں تو کہاں
لکھنؤ۔ میں کیا میری اوقات ہی کیا۔ میری کیا ہستی ہے
میں بہت کم رتبہ ہوں۔ میں کی خصوصیت نہیں۔ اور ضمائر
کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔ (داغ) دل دیں لیکے بھی [illegible]
نہ ہوئے آپ کبھی۔ یہ تو فرمائیے میں کیا مری اوقات
ہی کیا۔ میں کی گردن (گلے) پہ چھری۔ (بکری کی آواز
بھی لفظ میں سے مشابہ ہے اور میں کا لفظ اکثر نخوت کے
معنی پر لیا جاتا ہے۔ لہذا اس کا مفہوم یہ ہے۔ کہ غرور
سے اسی طرح گردن کٹتی ہے جسطرح بکری کی گردن۔ مغرور
ہمیشہ تباہ ہوتا ہے۔ (توبۃ النصوح) صالحہ لیکن تم دونوں
میں سے زیادہ تر واجب الرعایت کون ہے؟ نعیمہ۔
میں۔ صالحہ۔ میں کی گردن پہ چھری۔ (ذوق) وہ کہے
کون ہے قرباں مری چتون پر۔ میں کہوں میں وہ کہے
میں کی چھری گردن پر۔ مَیں مَیں۔ مونث۔ غرور۔ نخوت۔
کا کلمہ ہے۔ انانیت۔ خودی۔ خودستائی۔ میں میں
تو تو۔ گالی گلوج۔ جھگڑا (بحر) کل تک ایسے نہ ترش رو تھے

میں

نہ ایسے بدخو۔ آج وہ دن ہے کہ ہر بات میں مَیں مَیں
تُو تُو۔ . . . . میں نہ کہتا تھا۔ میں نے
جو کہا تھا وہی ہوا کی جگہ۔ (امیر) میں نہ کہتا تھا فغاں کی
مجھ سے فرمائش نہ کر۔ باغباں سب پھول مرجھا کر چمن میں
رہ گئے۔ میں کی خصوصیت نہیں ہم کے ساتھ بھی مستعمل ہے
میں نہ مانوں۔ میں یقین نہ کروں۔ مجھے اعتبار نہ ہو۔ میں
نہیں یا تم نہیں [illegible] ملا دیا تھا۔ میرے
کہنے کا کیوں برا مانا۔ میں نے کیا تمھاری گدھی چرائی ہے
(دہلی) یعنی میں نے تمھارا کون سا قصور کیا ہے۔ جو مجھکو
برا بھلا کہتے ہو۔ میں نے مانا۔ تسلیم کر لو۔ فرض کر لو۔ میں
کی خصوصیت نہیں۔ ہم کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔ (ناسخ)
میں نے مانا کہ تم نہیں بے مہر۔ آسماں پر دماغ ہے کس کا۔
میں نے معاف کیا۔ میرے خدا نے معاف کیا۔ عورتیں معافی قصور
کیواسطے کہتی ہیں۔ میں ہارا تم جیتے۔ بحث میں عاجزی
ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ (بنات النعش) خیر النساء میں ہاری
تم جیتیں۔ خدا ہم دہات والیوں کو [illegible] نہ
کرے۔ (امیر) انھیں باتوں سے تو میں ہار گیا تم جیتے
انھیں چالوں سے تو صاحب مرے چھوٹے چھکے۔ میں ہی
ہوں یا خدا کی ذات ہے۔ تنہائی اور بیکسی ظاہر کرنے
کے لئے (داغ) ہجر کی یہ رات کیسی رات ہے۔ ایک
میں ہوں یا خدا کی ذات ہے۔ میں ہی۔ مہیں۔ [illegible]
لا مہیں غلط ہے۔ اگرچہ بول چال میں صحیح ہے۔ (جلال)
جلا پائے گئے وہ شب وصل بھی۔ میں ہی رات بھر شمع محفل رہا

مینار	میں

(شوق) دیکھیے کوئی مجھے کہ کہیں وہ میں ہی نہ ہوں۔ تلوؤں سے آج اس نے کسی کو مَل دیا۔

مِین۔ (س) بالکسر، مونث۔ آسمان کے بارھویں بُرج کا نام جسکی شکل مچھلی کی مانند ہے۔ حوت۔ مِین میکھ۔ مونث۔ قباحت۔ عیب۔ مین میکھ نکالنا۔ (عو) نکتہ چینی کرنا۔ عیب نکالنا۔ محبت نکالنا۔ خواہ مخواہ اعتراض کرنا۔ فی نکالنا۔ مِین۔ بارھویں برج کا نام۔ میکھ۔ آسمان کے برج اول کا نام۔ یعنی دونوں برجوں کو ہر کام کے لئے بچارنا)

مینا۔ (ف) بالکسر، مذکر ۱ شیشہ۔ رنگ برنگ کا شیشہ ۲ ایک قسم کے پتھر کا نام ۳ شراب کی بوتل۔ صراحی۔ قرابہ۔ (ناسخ) آتش سیال سے شب جام صہبا جل اٹھا۔ رشک قاضی میں لگی ایسی کہ مینا جل اٹھا ۴ مرصّع کاری۔ نقش و نگار۔ وہ سبز کام جو شیشے اور چاندی سونے کے ظروف پر بناتے ہیں ۵ (ناسخ) رخسار طلائی نے کالا ہے محبت خط۔ سونا ہے سگند اور یہ مینا نہیں اچھا۔ (قدر) خال وخط سے اور بھی چہرے کی آرائش ہوئی۔ دست قدرت نے اس آئینہ پہ مینا کر دیا ۶ (کنایۃً) شراب۔ مینا بازار۔ مذکر ۱ وہ بازار جو خاص کر بادشاہوں کی سیر کیلئے طرح طرح کی چیزیں لگا کر سجایا جائے ۲ زنانہ بازار۔ عورتوں کا بازار۔ وہ بازار جہاں عورتیں ہی ہر طرح کی چیزیں بیچتی ہوں۔ (شعور) شیشہ و جام سے معمور ہے سارا بازار۔ آئے گی دختر رز دیکھنے مینا بازار۔ مینا خانہ۔ (ف) مذکر۔ شیشہ خانہ۔ مینا رنگ۔ (ف) (کنایۃً) سبز رنگ ۲

(ذوق) ہے تری بزم طرب میں یہ رسم نوروز۔ صورت بیضۂ رنگیں فلک مینا رنگ۔ مینا فام۔ (ف) صفت مینا رنگ۔ مینا کار۔ (ف) مذکر۔ مرصّع ساز۔ جڑاؤ کام کرنیوالا ۲ صفت وہ چیز جس پر مینا کا کام بنایا گیا ہو۔ جیسے خانۂ مینا کار۔ قصر مینا کار۔ مینا کاری۔ (ف) مونث ۱ چاندی سونے پر مرصّع سازی۔ نگینے کا کام ۲ باریکی۔ موشگافی۔ مینا کاری چھانٹنا۔ (دہلی) ہر چیز کی بھلائی برائی کمال غور سے دیکھنا۔ ادنے ادنے فرق پر نظر کرنا۔ ہر ایک بات میں نقص نکالنا۔ مینائی۔ (ف) صفت۔ مینا سے منسوب۔ مینائے لاجورد۔ (ف) کنایۃً۔ آسمان۔ (اوج) بے نور ہیں کواکب مینائے لاجورد۔ مرجھا گئے ہیں سب صفت غنچہ ہائے زرد۔ مینے کا کام۔ (لکھنؤ) نقش و نگار مینا کے۔ (رشک) کیا تقابل ہے اگر ماہ فلک میں داغ ہیں۔ کام مینے کا ہے قاتل کی سپر کے چاند میں۔

مُینا۔ (ھ) بالکسر، مذکر۔ راجپوتانہ کی ایک ہندو قوم کا نام جس کا پیشہ لوٹ مار اور چوری ہے۔ مَینا۔ (ھ) بالفتح، مونث ۱ ایک خوش الحان پہاڑی چڑیا کا نام۔ (فقرہ) پہاڑی مینا خوب بولتی ہے ۲ (عو) پیار سے اُن بچوں کو کہتی ہیں۔ جو پیاری پیاری باتیں کرتے ہیں۔

مینار۔ مینارا۔ (عربی میں منار بفتح اول اسم ظرف کا صیغہ بمعنی جائے نور۔ مجازاً معانی ذیل میں مستعمل ہے ۱ چراغداں۔ وہ بلند جگہ جہاں چراغ روشن کریں ۲ نشانی جو راہ پر بناتے ہیں۔ منارہ۔ بفتح اول و چہارم

۱ بلند ستون جو مسجدیں بناتے ہیں۔ بیشتر کسی زمانے میں ان ستونوں پر چراغ روشن کرتے ہونگے ۲ وہ بلند ستون جسے پرافزان کہتے ہیں اردو میں بر وزن دینار و سیپارہ مستعمل ہے! مذکر۔ ۱ بلند ستون اینٹ یا پتھر کے مسجدیں ہوں یا کسی اور عمارت میں ۲ گھڑی لگانے کے لئے بھی مینار بناتے ہیں ۲ کسیکی یادگار قائم کرنے کے لئے بھی مینار بناتے ہیں۔ مینؔ پھل۔ (ھ) مذکر۔ اندرائن۔

مینچنا۔ (ھ۔ بالکسر و نون غنہ۔ عم۔ ہندو) ۱ ملنا ۲ ملانا۔ ۳ گوندھنا۔ میندی۔ (ھ۔ بالفتح و نون غنہ) مونث دیکھو مہندی۔

مِنڈ۔ (ھ۔ بالکسر و نون غنہ) مونث ستار کا ایک پرزہ جو بیشتر ہاتھی دانت کا ہوتا ہے۔ (جانصاحب) غش ہو سنکر ستار جنگلو کا۔ پھینک کر مینڈ بین کارگرے ۲ ستار کی مسلسل آواز۔ لے تان۔ (فقرہ) ہارمونیم میں مینڈ نہیں نکلتی ہے۔

مینڈ۔ (ھ۔ یائے مجہول) مونث ۱ کھیت کی منڈیر۔ پشتہ حد کنارہ۔ (فقرہ) کھیت کی مینڈ پانی سے کٹ گئی ۲ دریا کی اونچی موجیں۔ مینڈ بندی۔ مونث۔ کھیت کی حد بندی۔ مینڈ پڑنا۔ موجیں اٹھنا۔ پانی کا لہریں مارنا۔

مینڈک۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ایک قسم کے آبی جانور کا نام جو برسات کے دنوں میں تالابوں اور جوہڑوں وغیرہ کے کنارے پر چلایا کرتے ہیں۔ (میر) رعونت سے مینڈک پھُدکنے لگے۔ بلوں میں سے چوہے نکلنے لگے۔ مینڈکی (ھ) مونث ۱ مینڈک کی تانیث۔ چھوٹا مینڈک۔ مینڈک کی مادہ ۲ گھوڑے کی پیٹھ کا اوپر والا حصہ جو وسط میں ہو ۳ ایک قسم کا مرض۔ غدود جو کان کی لو کے نیچے نکل آتے ہیں۔ مینڈکی چلی مداروں کو۔ مثل کمینے یا کم قسمتے آدمی نے بھی بڑا حوصلہ کیا۔ (نواب مرزا شوق) ساتھ لے دیکھے اپنے یاروں کو۔ مینڈکی بھی چلی مداروں کو۔ مینڈکی کو بھی زکام ہوا۔ اپنی حد سے بڑھکر شیخی مارنے والے سفلہ کی نسبت بولتے ہیں کہ وہ شیخی سے ایسے کام کرنے کا ارادہ کرتا ہے جسکی اس میں طاقت نہیں حیثیت سے بڑھکر کام کرنا کی جگہ۔ (شوق) اور باتوں کا اب پیام ہوا۔ مینڈکی کو بھی لوز کام ہوا۔

مینڈنا۔ (ھ۔ بالکسر۔ نون غنہ) (مہندو) ہاتھوں سے ملنا۔ کچلنا۔

مینڈھا۔ (ھ۔ یائے مجہول و نون غنہ) مذکر ۱ بھیڑا۔ دنبہ ۲ آسمان کا بارھواں برج۔ میکھ راس ۳ لہر۔ موج تلاطم وہ موج جو باد مخالف کی شدت سے دریا میں اٹھتی ہے (رند) جوش وحشت میں جو دریا کی طرف جا نکلا۔ قدِ آدم مری تعظیم کو مینڈھا اٹھا ۵ بھڑ جب ڈنک نہیں مارتی اسکو مینڈ کھل کہتے ہیں۔ مینڈھا اچھلنا۔ (کنایۃً) ہوا کی شدت سے دریا میں موجیں اٹھنا۔ (شعور) دکھائی سیر بحر و بر مری رقت نے وحشت میں۔ کہیں مینڈھے اچھلتے ہیں کہیں آہو نکلتے ہیں۔ مینڈھے لڑانا ۱ دو مینڈھوں کو لڑانا۔ تماشا دیکھنے کے لئے ۲ (کنایۃً) دو آدمیوں میں لڑائی کرانا۔ فساد ڈلوا دینا۔ اور خود تماشا دیکھنا (بجرا

مینڈھی

فلک مینڈھے لڑاتا ہے رولا کر ہجر جاناں میں۔ مقابل ہے ہماری چشم تر دریائے قلزم سے۔ (امیر) آپ تو ٹک پھنساتا ہوں میں پیش اغیار۔ میں ہی لڑواتا ہوں مینڈھے لب دریا ہر بار۔

مینڈھی۔ مینڈی۔ (ھ) مونث۔ عورتوں کے سر کے گندھے ہوئے چند بال۔ اول لکھنؤ میں دوسرا دہلی میں مستعمل ہے۔ مینڈھیاں۔ مینڈیاں۔ لڑکیوں کے چھوٹے چھوٹے بال جنکو بڑا ہونے کے واسطے گوندھتے ہیں۔ (نواب مرزا شوق) تیغ ابرو سے ہزاروں کے جگر تھے چورنگ۔ مینڈھیاں گوندھکے تم ہوتے تھے آمادۂ جنگ۔

مینگ۔ (ھ۔ بالکسر و فتح سوم) مونث۔ آنکھ کی پتلی (رشک) یہ مینگ چشم گریاں میں ہے یا پتلی سمندر میں۔ دل سوزاں ہے سینہ میں کہ انگارہ ہے مجمر میں۔ **مینگنی** (ھ) مونث۔ بکری۔ بھیڑ۔ ہرن۔ خرگوش۔ اونٹ۔ کا فضلہ جو گول گول گولیوں کی طرح ہوتے ہیں۔ مینگنیاں مینگنی کی جمع۔

مینو۔ (ف۔ بروزن نیکو۔ عالم علوی۔ بہشت۔ زمرد) صفت ۱ زمرد رنگ۔ جیسے چرخ مینو۔ کنایۃً بمعنی آسمان ۲ شیشہ جو زیور پر جڑا جاتا ہے۔ مینو آئین مینو اساس۔ مینو سواد۔ مینو سرشت۔ (ف) صفت زیبا۔ خوبصورت۔ (انیس) ... گلشن خجل تھے وادی مینو اساس سے۔ (اوج) صفحہ پہ یوں نشست نقوش

مینھ

مراد ہے۔ گویا سواد کشور مینو سواد ہے۔

مینھ۔ منہ۔ (ھ) مذکر۔ بارش۔ شعرا کے کلام میں دونوں لفظ پائے جاتے ہیں۔ اب منہ بروزن فع زیادہ مستعمل ہے اور مینھ قریب متروک ہے۔ (بحر) جب میں روتا ہوں تو لگتی ہے جھڑی ساون کی۔ جب دھواں مینھ سے اٹھتا ہے جھڑی لگتی ہے۔ (ناسخ) مینھ کے کھلنے کی علامت ہے شفق کا پھولنا۔ لال وہ مجھ پر ہوا رونا بھی کم ہوجائیگا۔ مینھ آنا۔ بارش شروع ہونا۔ (بحر) پکارے ہے کہ وہ کوندا لگا وہ منہ آیا۔ پڑی ہے دھوم مرے اشک و آہ کی ایسی۔ مینھ برسنا۔ بارش ہونا۔ (ناسخ) مینھ برستا ہے جلد آسانی ہو۔ کنایہ ہے کسی چیز کی کثرت سے جیسے تیروں کا منہ برسنا۔ گالیوں کا منہ برسنا۔ منہ برسیگا تو بوچھار آہی رہیگی۔ منہ برسیگا تو اولتی ٹپکے ہی گی۔ مثل اپنے عزیز کے پاس دولت ہونے سے اپنے تئیں فائدہ پہونچ ہی جائے گا۔ منہ پڑنا۔ بارش ہونا۔ (صبا) روتا ہے آسماں مرے حال زار پر۔ باراں غم سے ہے منہ نہیں پڑتا ہے ہجر میں۔ منہ کا جھمکا لگنا۔ (دہلی۔ عو) منہ کی جھڑی لگنا۔ منہ کا آنکھ نہ کھولنا۔ منہ کی آنکھ نہ لگنا۔ جب منہ برابر برستا رہتا ہے تو کہتے ہیں منہ نے آنکھ نہیں کھولی۔ یعنی بارش نہیں تھمی۔ (انشا) کل تو سناٹے سے برسا ہی کیا ساری رات۔ آنکھ کمبخت نہیں کوئی گھڑی منہ کی لگی۔ منہ کھلنا۔ کنایہ ہے بارش موقوف ہونے سے۔ (ذوق) وہ شاید منہ کھلے پہ جائینگے آج۔ کہ چھایا

میو

دلپہ ابرِ غم ابھی سے۔ مینھ کھل جانا۔ بارش موقوف ہو جانا۔ (شعور) چشمِ گریاں سے ہیں آشوب کے آثار عیاں۔ مینھ کھل جائے گا پھر سخن جو بادل ہو گا۔

میو۔ (ہ) ندکر۔ میوات کی رہنے والی ایک بہادر گر جاہل قوم کا نام۔

میوزیم۔ (انگ) ندکر۔ عجائب گھر وہ جگہ جہاں طرح طرح کی مصنوعات ہوں۔ میونسپل کمشنر۔ (انگ) ندکر میونسپلٹی کا ممبر۔ میونسپلٹی۔ (انگ) میونسپل ٹی تھا) مونث۔ شہری لوگوں کی جماعت جو شہر کے متعلق صفائی۔ پانی۔ اور روشنی وغیرہ کا انتظام کرتی ہے ۲ وہ رقبہ مقامی جو میونسپل ایکٹ کے بموجب میونسپلٹی قرار دیا گیا ہو۔

میواڑ۔ (ہ) ندکر۔ راجپوتانہ کی ایک ریاست کا نام ہے۔ ملک متوسط۔

میوں۔ دیکھو میاؤں۔ میوں بلائی۔ (بکسر اول) (ع) صفت۔ غریب۔ بے زبان۔

میوہ۔ (ف) نے۔ (س۔ وہ۔ والا) ندکر۔ پھل ثمر بار۔ (اسیر) حاصل ہوا تصور پستاں میں دست غیر۔ اٹھا جو ہاتھ میوہ باغ جناں ملا۔ میوہ پل جانا۔ میوہ کا گرمی پاکر نرم ہو جانا۔ (داغ) نہ رہی اب ثمر عشق میں وہ کیفیت۔ بے مزہ ہوتا ہے وہ میوہ جو پل جاتا ہے۔ میوہ جات۔ (ف) ندکر۔ میوہ کی جمع میوے۔ فواکہ۔ میوہ جنت۔ ندکر۔ بہشت کا میوہ (شعور) حاصل ہو مزہ میوہ جنت کی طرح سے۔ دیکھیں وہ اگر خواب میں سیب ذقن آنکھیں۔ میوہ چھیلنا۔ میوہ کا پوست چھیلنا۔ میوہ دار۔ (ف) صفت۔ ثمردار۔ پھل دار۔ وہ درخت جس میں میوہ آتا ہو۔ یا لگا ہوا ہو میوہ فروش۔ (ف) ندکر۔ پھل بیچنے والا۔ سبزی ترکاری بیچنے والا۔

میہماں۔ دیکھو مہماں۔ (داغ) چلے آتے ہیں دل میں ارمان لاکھوں۔ مکاں بھر گیا میہماں آتے آتے۔ میہمانی۔ دیکھو مہمانی۔ (امیر) کنج گلشن میں ہو صحبت دور ساغر کی ضرور۔ میہمانی ہے مناسب ساقیا برسات کی۔

ن

ن

(ع) ندکر۔ اردو کا بتیسواں فارسی کا انتیسواں۔ عربی کا پچیسواں اور ہندی حروف کا بیسواں حرف۔ (محسن) ملا نون نبوت سکو میم عمر کھونے پر۔ یہاں گھٹ جانے میں اسکے احد ہوتا ہے احمد کا۔ حساب جمل میں اسکے پچاس عدد قرار دیئے گئے ہیں ۱ یہ حرف ہندی الفاظ کے آغاز میں نفی کے واسطے آتا ہے اور ہمیشہ مکسور ہوتا ہے جیسے نِبَل۔ نڈر ۲ آخر میں ہندی الفاظ کے کبھی مصدریت کے معنی دیتا ہے جیسے الجھن۔ امنیٹھن۔ اور کبھی نسبت کا فائدہ دیتا

ن

جیسے سہاگن۔ ناگن اور کبھی تانیث ظاہر کرتا ہے جیسے تیلن۔ جوگن۔ دھوبن ۳ آخر میں مونث الفاظ کے جنکے آخر میں کلمۂ یا ہو جمع کے لیے آتا ہے جیسے چڑیا کی جمع چڑیاں۔ ڈبیا کی جمع ڈبیاں۔ دیکھو غنّہ۔ عربی الفاظ کے آخر میں جو نون ہوتا ہے۔ اسکی نسبت یہ قاعدہ ہے کہ جب لفظ کے آخر میں نون ہو اور ماقبل نون کے حرف علّت واقع ہو اور حرف علت کے ماقبل کی حرکت موافق ہو۔ اسوقت اعلان نون مع اضافت جائز ہوگا جیسے دلِ فرعون۔ محب حسین۔ قبلۂ کونین۔ (چراغ کعبہ) جس سے ہوئی شانِ کفر نابود۔ فرعون کوئی بچا نہ مردود۔ اور جب حرف علت کی ماقبل کی حرکت موافق ہو اسوقت اعلان نون جائز نہیں۔ (چراغ کعبہ) جس کی بخشش کے ڈر سے قارون۔ پہلے سے ہوا زمیں میں مدفون۔ حرف علت۔ ا۔ و۔ ی ہیں۔ الف کے موافق حرکت فتحہ۔ واو کے موافق حرکت ضمہ اور ی کے موافق حرکت کسرہ ہے ۵ فارسی میں حرف لین کے بعد نون کا اعلان ناجائز ہے۔ متاخرین نے اردو ترکیب میں ایسے نون کا اعلان نہ کرنا مکروہ سمجھا ہے۔ (گلزار نسیم) سمجھا وہ کہ ہے شگون نرالا۔ نیولا کرتا آستیں میں پالا۔ (ناسخ) رفعت کسی کی دلکو گوارا یہاں نہیں۔ رہتے ہیں اس زمیں پہ جہاں آسماں نہیں ۶ بعض فصحا اعلان نون و اخفائے نون کی بابت ذیل کے قاعدہ کے پابند ہیں ۱ بحالت عطف و اضافت جیسے دل و دیں۔ دشمن جاں۔ یار مہرباں اعلان نون درست نہیں ۲ بلا عطف و اضافت الفاظ سہ حرفی میں اعلان نون چاہیئے اخفا نادرست ہے جیسے۔ جان۔ دین۔ خون ۳ سہ حرفی کے علاوہ اور الفاظ جیسے گریباں داماں۔ آستیں وغیرہ میں بحالت عطف و اضافت اخفا واجب ہے۔ لیکن جب عطف و اضافت کی حالت نہو۔ تو اعلان اخفا دونوں طرح کا اختیار حاصل ہے۔ اعلان نون ترکیب توصیفی کلام میان بحریں واقع ہے سہ مجھکو کمال عشق ہے اُس مہ جبین سے۔ جسنے کیا طلوع صفی کی جبین سے۔ اس قسم کے فارسی الفاظ جو محاورہ اردو میں بہ اعلان نون بولے جاتے ہیں۔ جب انکی ترکیب بطور فارسی نہیں رہتی تو بعض شاعر بہ اعلان نون ہی استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ منیر مرحوم نے کہا ہے۔ سہ منیر افسردہ ہوں پابندئ عطف و اضافت سے وگرنہ لطف دکھلاتا مضامینِ گریباں کا۔ چونکہ وہ اعلان کے پابند تھے۔ گریباں وغیرہ پر اضافت نہیں لاسکتے تھے۔ کیونکہ نون کا اعلان کرنا پڑتا۔ فصحائے حال اس کا خیال تو رکھتے ہیں۔ اور اعلان بہتر سمجھتے ہیں۔ مگر چونکہ اس قسم کے سیکڑوں الفاظ ہیں اور بیشتر انکے استعمال کی ضرورت پڑتی ہے۔ اعلان کی رعایت سے خواہ مخواہ مضمون کا خون نہیں کرتے۔ مثالاً ہم چند اشعار لکھتے ہیں۔ (امیر) کھولے ہوئے جوڑ لے الجھے

ن

ایجاں نہیں دیکھا۔ اس باغ میں سنبل کو پریشاں نہیں دیکھا۔ (تسلیم) حسینوں میں ابھی چوری گیا دل۔ میں کس کا نام لوں اپنی زباں سے۔ (جلال) جو سینہ سے خود ہی نکل آتا ہے تڑپ کر۔ اس دل کا نکلتے ہوئے ارماں نہیں دیکھا۔ ؎ کیا پوچھتے ہو کون ہے یہ کسکی ہے شہرت۔ کیا تمنے کبھی داغ کا دیواں نہیں دیکھا۔ جو الفاظ ایسے ہیں کہ روزمرہ میں نون غنہ سے بولے جاتے ہیں انکا اعلان نون بغیر عطف و اضافت مکروہ ہے جیسے عریاں۔ دنداں۔ آشیاں۔ رضواں وغیرہ۔ (الف) نون علامت مصدر جو مصدر کے آخر میں آتا ہے جیسے کردن و آمدن اردو میں فارسی مصدر بہت مستعمل تھے۔ جیسا مومن غالب کے کلام سے معلوم ہوتا ہے۔ لکھنؤ میں صرف مُردن کا مصدر زیادہ مستعمل ہوا۔ اور رشک نے ایک جگہ پختن بھی کہا ہے ؎ خیال پختنِ سودائے خام ہوتا ہے۔ (آتش) دم مُردن بھی بالیں پر مرے ہمراہ یار آئے۔ رقیبوں نے محل باقی د رکھا عذر خواہی کا۔ بعض فصحائے لکھنؤ فارسی مصادر کے استعمال سے پرہیز کرتے ہیں۔ (ب) نون نفی! وہ نون جو فعل کی ابتدا میں آتا ہے جیسے نکرد۔ نکند۔ نمی کند۔ اردو میں بھی فعل پر نون لگایا جاتا ہے۔ جیسے نہ کیا۔ نہ کرے۔ نہ کرے گا۔ مگر نمی کند کی جگہ نہیں کا لفظ آتا ہے۔ خالی نون نہیں آتا۔ یعنی نہیں کرتا ہے کہیں گے اور نہ کرتا ہے نہیں کہیں گے۔ فارسی میں نہ کرد میں نون

نا

کا املا نون اور کاف ملاکر ہے اور اردو میں نہ کیا۔ نون کو ہ کے ساتھ الگ کر دیتے اور فعل کے ساتھ ملاکر نہیں لکھتے تا وہ نون جو علیحدہ مصدر سے ہو اردو میں جائز ہے۔ (آتش) نہ اسے دماغ نگاہ ہے نہ کسی کو تاب مجال ہے۔ انھیں کسطرح سے دکھاؤں میں وہ جو کہتے ہیں کہ خدا نہیں ؛ نفی اثبات۔ اردو میں اس نون کی جگہ بھی نہیں کا لفظ مستعمل ہے۔ خالی نون نہیں (سعدی) نہ دانی گہ غلہ برداشتن۔ کہ سستی بود تخم ناکاشتن اردو میں نہیں جانتا ہے تو۔ نہیں سمجھتا ہے تو بول چال میں ہے۔ (ج) نون جمع۔ آناں۔ اینان۔ اردو میں ناجائز ہے (د) نون حالیہ۔ جیسے رواں۔ دواں۔ افتاں خیزاں اردو میں جائز ہے (ہ) نون استفہام تقریری (سعدی) نہ مارا در جہاں عہد و وفا بود۔ جفا کردی و بد عہدی نمودی۔ یہ اردو میں جائز ہے۔ نا اور نہیں دونوں اس معنی میں مستعمل ہیں اور دونوں کے ساتھ کیا کا لفظ لگاتے ہیں۔

نا۔ (۱) مذکر! ہندی مصدر کی علامت جو آخر میں امر کے آتی ہے۔ جب مصدر کے ساتھ ایسا مونث لفظ واقع ہو جو اس کا اور اس کے مشتقات کا مفعول ہو سکے تو علامت مصدر کا الف یائے معروف سے بدل جاتا ہے۔ (داغ) افسوس ہے جو جاہئے آئی نہیں آئی۔ جاکر یہ دغاباز جوانی نہیں آتی۔ مگر دو حالتوں میں ایسا نہیں ہوتا! یہ کہ وہ مصدر (خبر) امر کے معنی میں نہو

مثلاً۔ (داغ) تجھے نامہ بر قسم ہے یہیں دن سے رات کرنا
کوئی اک بات پوچھے تو ہزار بات کرنا۔ ۲ مبتدا و خبر کے درمیان
حرف اضافت نہو۔ (داغ) بزم دشمن سے تجھے کون اٹھا
سکتا ہے۔ اک قیامت کا اٹھانا ہے اٹھانا تیرا۔ اسمار کے
جمع ہونے کی صورت میں اہل دہلی نا کو یائے مجہول سے
بدل دیتے ہیں۔ (داغ) متاع دل جو ہو بیکار کیوں نہو
وقت۔ کہ دام اٹھانے پڑے جنس ناروا کے لیے۔
(ذوق) کیا کہئے گا اب اور سر خاک شہیدین۔ کچھ فتنے
اٹھانے ہوں مزاروں سے تو کہئے۔ اہل لکھنؤ کے خیال
کے مطابق اٹھانا چاہئیے۔ (امیر) اللہ اللہ سرزمین
ملک دکن کی اور ہم۔ آفریں تجھکو جزاک اللہ اے
شوق اتم۔ سر سے لینا چاہئیے تائید باری کے قدم۔
ہو گیا طے دشتِ غربت مل گیا باغ ارم ۳ (ف) حرف
نفی۔ نہیں۔ نہ ۴ (اردو) تاکید کے لئے ضرور کی جگہ۔
(شوق قدوائی) بڑا ارونے والا یہ بچہ ہے نا۔ اناڑی
ہے ناول کا لکچا ہے نا۔ (بنات النعش) بس اسی واسطے
آپ زمیں کو گول نہیں سمجھتیں نا کہ آنکھوں سے چوڑی
چکلی نظر آتی ہے ۵ نفی کی تاکید کے لئے۔ (ابن الوقت)
نا بابا ہمارا تو اس وقت سے جماعت کی نماز کو سلام ہے
نا۔ بے کے فرق کے لئے دیکھو بے کا نوٹ۔ ناآزمودہ
(ف) صفت ۱ ناتجربہ کار۔ اناڑی ۲ بغیر آزمائش۔ بغیر
دیکھے بھالے۔ ناآزمودہ کار۔ (ف) صفت۔ ناتجربہ کار
اناڑی۔ ناآشنا۔ (ف) صفت ۱ ناواقف۔ انجان جس

سے جان پہچان نہ ہو۔ اجنبی ۲ بیوفا۔ بیمروت۔ خشک
بداخلاق۔ تیز مزاج۔ (مصحفی) جو آشنا ہے اس سے ہے
ناآشنا وہ شوخ۔ اور آشنا اگر ہے تو ناآشنا کے ساتھ۔
ناآشنائی۔ (ف) مونث ۱ ناواقفیت ۲ بیوفائی۔ بے
مروتی۔ جان پہچان نہ ہونا۔ ناآشنائے محض۔ (ف) صفت
بالکل ناواقف۔ ناآگاہ۔ (ف) صفت۔ ناواقف۔
(قدر) بلکہ جتنا بڑھے وہ ناآگاہ۔ ہوتا جائے اسی قدر گمراہ
نااتفاقی۔ (ف) مونث۔ پھوٹ۔ نفاق۔ رنجیدگی۔
نالتفاتی۔ (ف) مونث۔ بے پروائی۔ کم توجہی بے
اعتنائی۔ ناامید۔ (ف) صفت۔ مایوس۔ ناکام۔
(مصحفی) یار کے ملنے سے نہ ہو نا امید۔ یہی نالے کہیں
جو دکھلائیں گے تاثیر آخر ناامید کرنا۔ مایوس کرنا۔ آس
توڑنا۔ ناکام کرنا۔ ناامیدی۔ (ف) مونث۔ مایوسی۔
ناکامی۔ (داغ) ناامیدی تیرے صدقے تو نے دی
راحت مجھے۔ کم ہوا جب ایک ارماں ایک دشمن
کم ہوا۔ نااندیش۔ (ف) صفت بدیہی امر جس میں
سوچنے کی حاجت نہو ۲ سوچنے والا ناانصاف) صفت
وہ شخص جو انصاف نہ کرے ۲ آسمان کی صفت میں
بھی مستعمل ہے۔ (غالب) کچھ تو دے اے فلک
ناانصاف۔ آہ و فریاد کی رخصت ہی سہی۔ ناانصافی
(ف) مونث۔ بے انصافی۔ ظلم اندھیر۔ (کرنا کے
ساتھ) ناآہل۔ (ف) صفت۔ نالائق۔ ناشائستہ
ناموزوں۔ بے تہذیب۔ ناقابل۔ کمینہ۔ نااہلی (ف)

نا

مونث۔ نالائقی۔ (توبۃ النصوح) میری اس نااہلی کو دیکھ کر تب ہی سے وہ میرے ہم جماعت بیمار پڑے ہیں اور میں ان کی عیادت کو بھی نہ جا سکا۔ نابالغ۔ (ف) صفت کمسن جو سن بلوغ کو نہ پہنچا ہو۔ نابالغی۔ مونث۔ کمسنی خُرد سالی۔ ناباِلیستہ۔ (ف) صفت۔ ناشایستہ نامناسب

نابُر۔ (ع) صفت۔ عذر کرنیوالا۔ انکار کرنے والا۔ (فقرہ) وہ اس کام میں نابر نہیں یعنی عذر نہیں رکھتا۔ نابکار (ف) صفت۔ بدکردار۔ بدذات شریر۔ نابلد (ف) صفت ۔ انجان۔ ناواقف۔ ناآشنا۔ (سحر) محبت کے کوچے سے تم نابلد ہو۔ نشیب و فراز اسمیں ہر ہر قدم سے ہے۔ نابلدی۔ (ف) مونث۔ ناواقفیت۔ (رشاد) کعبہ و دیر گیا نابلدی سے اپنی۔ گھر مرے دل میں ترا تھا مجھے معلوم نہ تھا۔ نابود۔ (ف) صفت۔ نیست۔ جو نیست ہو جائے۔ معدوم۔ فانی۔ ناپید۔ (شوق قدوائی) ہجر میں موت بھی چاہوں تو کہاں جاؤں میں۔ کہ ہے نابود عدم ترے کمر ہی کا سا۔ نابینا۔ (ف) صفت۔ اندھا۔ کور۔ ناپاک۔ (ف) صفت۔ ۱ پلید۔ نجس۔ گندا۔ میلا۔ ۲ وہ شخص جس پر نہانا فرض ہو۔ ناپاکی۔ (ف) مونث۔ نجاست۔ گندگی۔ ناپائدار۔ (ف) صفت۔ بودا۔ فانی۔ کمزور۔ بے ثبات۔ ناپائداری۔ (ف) مونث۔ کمزوری۔ بے ثباتی۔ بوداپن۔ ناپدید۔ (ف) صفت۔ جو ظاہر نہ ہو۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ غائب۔ مخفی۔ ناپرسان (ف) صفت۔ بے پروا۔ ناپرسانی۔ (ف) مونث۔

نا

بے پروائی۔ ناپروا۔ (ف)۔ بیباک۔ بے رغبت۔ ناسمجھ اردو میں اس جگہ بے پروا مستعمل ہے۔ دیکھو بے پروا۔ ناپرہیزگار۔ (ف) صفت۔ فاسق۔ بدکار۔ ناپسند۔ (ف)۔ صفت۔ ۱ وہ چیز جو مرغوب نہ ہو۔ (مجازاً) حرکت لغو۔ عیب۔ (مجازاً) بے تمیز آدمی۔ ناپسند کرنا۔ نامنظور کرنا۔ قبول نہ کرنا۔ ناپسندیدہ۔ (ف) صفت۔ ناگوار۔ نامرغوب۔ بارِ خاطر۔ ناپید۔ (ف) ہیں۔ ناپیدا۔ صفت۔ ۱ معدوم فنا۔ نیست۔ ۲ عنقا۔ نادر الوجود۔ ناپید کرنا۔ برباد کرنا۔ کھونا۔ اُجاڑنا۔ فنا کرنا۔ ناپید ہونا۔ (عو) ۱ اُجڑنا۔ گم ہونا۔ تباہ و برباد ہونا ۲ قحط ہونا۔ کمی ہونا۔ ناپیدا۔ (ف) صفت۔ جو ظاہر نہ ہو۔ چھپا ہوا۔ غائب۔ نیست و نابود۔ (داغ) آفرینش سے مری کچھ اور تو مطلب نہ تھا۔ مدعا یہ تھا کہ پیدا کر کے ناپیدا کروں۔ (ناسخ) بوسہ مانگا جو دہن کا تو وہ کیا کہنے لگے۔ تو بھی مانند دہن اب کہیں ناپید ہو۔ اب اس جگہ ناپید فصیح ہے۔ ناپیدا کنار۔ (ف) صفت۔ ایسا بڑا سمندر یا دریا جس کا کنارہ نہ دکھائی دے۔ ناتجربہ کار۔ (ف) صفت۔ انجان۔ ناواقف اناڑی۔ ناتراش۔ ناتراشیدہ۔ (ف) صفت۔ ۱ ناہموار ۲ (مجازاً) بے ادب۔ ناتربیت یافتہ (ف) صفت۔ غیر مہذب۔ ناشایستہ۔ بدتہذیب۔ ناترس۔ (ف) صفت۔ بیخوف۔ سنگدل۔ بیرحم۔ ناتمام (ف) صفت ۱ نامکمل۔ ادھورا۔ ناقص۔ ناتواں۔ (ف) ناتواناں جمع۔ صفت ۱ کمزور ۲ ناطاقت۔ بودا۔ لاغر۔

نا

منیف ۲ (آہ کی صفت میں بھی مستعمل ہے) (انشا) ادب گر
حضرت جبرئیل کا مانع نہ ہو مجھکو۔ تو شاخ سدرہ سے میری
یہ آہ ناتواں لپٹے۔ ناتوانی۔ (ف) مونث۔ کمزوری۔
ناطاقتی۔ نقاہت۔ ضعف۔ ناجائز۔ (ف) صفت۔
ناروا۔ نادرست۔ ناجائز مال۔ مذکر۔ وہ مال جس کا
لینا شرعاً یا قانوناً جائز نہ ہو۔ ناجنس۔ (ف) غیر مہذب۔
بے ادب (صفت)۔ غیر جنس ۲ (کنایۃً) بے ادب۔
ناشائستہ۔ کم اصل۔ کمینہ۔ (سحر) ناجنس کی صاحب
سلامت موت ہے اپنی۔ سلام ان سبکو کرنا زندگی
سے ہاتھ اٹھانا ہے۔ ناجوازی۔ (ف) مونث۔
نادرستی۔ ناچار۔ (ف) صفت ۱ بے بس۔ مجبور۔
معذور۔ ؎ قسمت ہی سے ناچار ہوں اے ذوق
وگرنہ۔ سب فن میں ہوں میں طاق مجھے کیا نہیں آتا۔
۲ مفلس۔ بیکس۔ نادار۔ مایوس۔ (محسن) ناچار کی
داد دینے والا ... بیکس کی مراد دینے والا ۳ مجبوراً۔
(فقرہ) سب طرف کے دروازے بند تھے ناچار
مجھکو واپس آنا پڑا۔ ناچار کر دینا۔ عاجز کر دینا۔ مجبور
کرنا۔ ناچاری۔ (ف) مونث۔ بے بسی۔ مجبوری
عاجزی۔ (شرف) سامنا منھ کے ہوا گور کی اندھیاری
کا۔ کوئی ہمساں نہیں کیا وقت ہے ناچاری کا۔
ناچاق۔ (ف) صفت۔ علیل۔ بدمزہ۔ ناچاقی۔ مونث۔
علالت۔ بدمزگی۔ اَن بن۔ بگاڑ۔ شکر رنجی۔ ناچیز۔
ف۔ صفت۔ ۱ ہیچ۔ جو کچھ نہ ہو۔ ناکارہ۔ نالائق۔ نکما

نا

ناقابل۔ ناحق۔ ف۔ بے انصافی سے۔ حق کے خلاف
بیجا۔ نامناسب۔ بیفائدہ۔ (صبا) سرگشتگی میں میرا
کیا ساتھ دے سکیگا۔ اے آسماں ٹھہر جا ناحق خراب
ہوگا۔ ناحق شناس۔ (ف) صفت۔ ناسپاس۔ بیوفا۔
ناحق شناسی۔ (ف) مونث۔ بے انصافی۔ ظلم۔ ناحق
کرنا۔ حق کے خلاف کرنا۔ ناانصافی کرنا۔ بیجا کرنا۔ نامناسب
کرنا۔ ناحق کو۔ (ع) ناحق۔ بے سبب۔ ؎ ناحق کو
شور ہے یہ ترا اتنو عندلیب۔ بولی کبھی نہ مصحفی خوش
بیاں کی طرح۔ ناحق کوش۔ (ف) صفت۔ ناحق بات
کی کوشش کرنے والا۔ ناحق کہنا۔ حق کے خلاف
کہنا۔ جھوٹ بولنا۔ جھوٹ کہنا۔ ناخدا۔ (ف) اصل میں
ناؤ خدا تھا ناؤ کشتی۔ خدا۔ صاحب) مذکر۔ کشتی کا
مُعلّم۔ ملاح۔ جہازراں۔ ؎ احسان ناخدا کے اٹھائے
مری بلا۔ کشتی خدا پہ چھوڑ کے لنگر کو توڑ دوں۔ ناخدا
ترس۔ (ف) صفت۔ خدا کا خوف نہ کرنے والا۔
سخت دل۔ سنگدل۔ ناخلف۔ (ف) صفت۔
نالائق بیٹا۔ ناشائستہ۔ بدچلن۔ نااہل۔ (راسخ) پردہ
در ہیں مرے اطفال سرشک۔ ہے بُری ناخلف
اولاد کی حرص۔ ناخواست۔ (ف) بروزن نا راست
بے خواست۔ بے اختیار۔ بے طلب۔ بے تلاش۔
ناخواندہ۔ (ف) صفت ۱ اَن پڑھ۔ بے علم۔ جاہل۔
(بحر) پڑھکے خط کیا جانے کیا چٹھی پڑھائے اسکو غیر
وہ صنم ناخواندہ ہے موقع نہیں تحریر کا ۲ بغیر بلایا۔

نا

بِن بلایا مہمان۔ (رشاد) زخم کھانے کو کہا قاتل نے جس مہمان سے۔ ہم ہوئے ناخواندہ مہماں ہاتھ دھوکر جان سے۔ ناخوش۔ (ف) صفت ۱۔ ناراض۔ جو راضی نہ ہو ۲۔ بیزار۔ نفرت کرنے والا ۳۔ مریض۔ بیمار۔ ناخوش ہونا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ بیزار ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ ناخوشی۔ (ف) مونث۔ خفگی۔ بیزاری۔ رنجش۔ نارضامندی۔ نادار۔ (ف) مفلس۔ محتاج ۱۔ صفت۔ غریب۔ محتاج۔ کنگال۔ (جانصاحب) سمدھیا ناتو ہے نادار مجھیں خیر ہے کچھ۔ ناچ گانے کا میاں کرتے ہو سامان عبث ۲۔ گنجفہ کی بازی میں جب کسی کے پاس کوئی حکم کا پتہ نہیں آتا تو کہتے ہیں۔ کہ بازی نادار ہے یا گنجفہ نادار ہے۔ (منیر) نام کو بھی کوئی محتاج نہیں دنیا میں۔ گنجفہ کھیلیں تو آتی نہیں بازی نادار۔ ناداری۔ (ف) مونث۔ مفلسی۔ غریبی۔ تنگدستی۔ تنگ حالی۔ افلاس۔ ناداری آنا۔ مفلس ہونا۔ کنگال ہونا۔ نادان (ف) صفت ۱۔ ناسمجھ۔ بیوقوف۔ انجان۔ جاہل سے کیوں جائے نہ پوچھے ہوئے مصحفی اُس پاس۔ نادان کو رہ و رسم ادب کچھ نہیں معلوم ۲۔ چھوٹی عمر کا۔ کمسن بچہ۔ نادان بات کرے دانا قیاس کرے۔ مقولہ عقلمند ہر ایک بات کو پرکھ لیتا ہے۔ نادان پن۔ مذکر۔ نادانی۔ بیوقوفی۔ جہالت۔ نادان دوست سے دانا دشمن بھلا۔ مقولہ۔ عقلمند دشمن اتنا نقصان نہیں پہنچاتا جتنا بیوقوف دوست اپنی نادانی سے۔

نا

نادان کی دوستی بالو کی بھیت۔ مثل (بھیت۔ دیوار) جاہل کی دوستی کا کچھ قیام نہیں۔ نادان کی دوستی جی کا زیان۔ مقولہ۔ بیوقوف کی دوستی میں سراسر خطرہ ہے۔ نادانستگی۔ (ف) مونث۔ نادانی۔ ناواقفیت۔ جہالت۔ بیخبری۔ لاعلمی۔ نادانستہ۔ (ف) صفت۔ بے قصد۔ سہواً۔ نادانی۔ (ف) مونث۔ جہالت۔ بیوقوفی۔ ناسمجھی۔ نادرست۔ (ف) صفت۔ غلط۔ بیجا۔ نامناسب۔ ناجائز۔ نادِہند۔ (ف) صفت۔ قرض لیکر نہ دینے والا۔ نادِہندی۔ مونث۔ لے لوٹ پن۔ لیچڑپن۔ قرض لیکر واپس نہ دینے کی بدعادت۔ (جانصاحب) نادہندی سے اشرفی خانم۔ اُڑ گیا تیرے اعتبار کا رنگ۔ نادیدنی۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جو قابل دیکھنے کے نہو۔ نادیدہ۔ (ف) صفت۔ بے دیکھا۔ (امیر) وصل کیسا ہیرے نادیدہ خریداروں میں ہوں۔ واہ رے قسمت کہ اسپر بھی گنہگاروں میں ہوں ۲۔ ندیدہ جسنے کبھی کچھ نہ دیکھا ہو۔ (امانت) وصل کے بھوکے عداوت سے مجھے دکھلانے لگے۔ گھر سے نادیدوں کے دعوت کے پیام آنے لگے۔ ناراست۔ (ف) دروغ۔ ناپسندیدہ، صفت۔ ٹیڑھا۔ کج ۲۔ دروغ۔ جھوٹ۔ نامناسب۔ (رشک) قدموزوں کو کہا حشر تو ناراست نہیں۔ الف لفظ قیامت کو ترا قد سمجھا ۳۔ کھوٹا آدمی۔ ناراستی۔ (ف) مونث۔ نامناسب فعل۔ کجی۔ (رشک) کرکے محو قد نہ کرناراستی۔ عاشقوں کو

نا

کور کھلکے سُولی پہ نہ چھیڑا- ناراض- (ف) صفت- ناخوش
رنجیدہ (کرنا کے ساتھ) ناراضی- (ف) مونث- ناخوشی
رنجیدگی- عام عورتیں ناراضگی بولتی ہیں- (جالنصاحب)
ناراضگی سے جاتی ہو ہو گا نہ جج قمول- ماں زار نزار روتی
ہے اور زار زار باپ ناریس- (ف) صفت (میوہ خام
شراب خام جو قابل پینے کے نہو) اُن کلیوں کے
واسطے مستعمل ہے جو نہ کھلی ہوں- نارسا- (ف) صفت-
۱ نہ پہونچنے والا ۲ (کنایۃً) نامراد- اور بے اثر ۳ آہ کی
صفت میں مستعمل ہے- (وزیر) پہونچی نہ اُسکے کان
تلک آہ نارسا- کیا فائدہ زمیں سے اگر تا فلک گئی-
نارسائی- (ف) مونث- پہنچ نہ ہونا- باریابی نہونا-
(امیر) اثر تو دیکھئے قسمت کی نارسائی کا- کہ یار تک مرے
مرنے کی کبھی خبر نہ گئی- نارسیدگی- (ف) مونث-
خامی- آزمودہ کار نہونا- نارسیدہ (ف) صفت ۱ پھل
جو خام ہو ۲ نابالغ- نارَوا- (ف) صفت ۱ ناجائز- بیجا
خلاف مذہب- دین کے برخلاف- ممنوع- غیر مشروع
نامناسب- (ابن الوقت) دلی کا سب سے بڑا انگریز ناحق
ناروا میرے بھائی کے پیچھے پڑا ہے ۲ غیر مروّج- وہ
سکہ جس کا چلن نہ ہو ۳ ناپسند- نامقبول بات- (داغ)
سنکے دشنام پی گئے ناصح- کان وہ ہے جو ناروا نہ
سنے- نازیب- نازیبا- (ف) صفت- بدشکل- مکروہ-
بدنما- ناساز- (ف) صفت ۱ مخالف- ناموافق (امیر)
اتفاق ایسے پڑے ہم تو منافق ٹھہرے- چرخ ناساز

نا

نے غیروں سے اُسے پیار کیا ۲ بیمار علیل ناسازگار- (ف) صفت-
مُخالف- منحوس- ناسازگار ہونا- ناموافق ہونا منحوس
ہونا- ناسازگاری- مونث- ناموافقت- مخالفت- بدنصیبی
بداقبالی- (بنات النعش) آپ لوگوں میں اکثر زن و شوہر
میں بے لطفی اور ناسازگاری رہا کرتی ہے- ناسازی
(ف) مونث- مخالفت- ناموافقت- (امیر) دیکھ
اپنی طرف غور سے کیا مائل کیں ہے- ناسازی لشکر
سبب ساز نہیں ہے ۲ بیماری- علالت-
.... ناسازی صحت (ف) مونث- بدقسمتی- ناسازی
طبیعت- بیمار ہونا- ناسپاس- (ف) صفت- ناشکرا-
کافر نعمت- ناسپاسی- (ف) مونث- ناشکری- نمک حرامی-
ناستودہ- (ف) صفت- ناپسندیدہ- بیہودہ- نالائق
ناسرہ- (ف- بفتح سوم و چہارم) صفت- غیر خالص-
کھوٹا- کھوٹ ملایا ہوا- ناسزا- ناسزاوار- (ف) صفت-
۱ نازیبا- نامناسب- ناواجب- بیجا ۲ سفلہ- کمینہ- فارسی
میں اطلاق دونوں لفظوں کا اشخاص اقوال افعال کے لئے
ہے- اردو میں ناسزاوار- بمعنی نامبارک- منحوس
مستعمل ہے- ناسُفتہ (ف) صفت- جس میں سوراخ
نہ ہوا ہو- اَن بندھا- جو پرویا نہ گیا ہو ۲ کنواری عورت
ناسمجھ ۱ صفت- کند ذہن- غبی- احمق- نادان- مورکھ
بیوقوف- سادہ لوح ۲ بچہ- کم عمر- کمسن- (اختر شاہ
اودھ) کچھ رنج نہ کھاؤ دلکو سمجھاؤ- تم اتنی تو ناسمجھ
نہ بن جاؤ- ناسمجھی- مونث- بیوقوفی- نادانی-

نا

نافہمی - ناسمجھی کی بات - نادانی کی بات - ناشاد - (ف) صفت - ا، رنجیدہ - ناخوش ۲، نامراد - بدقسمت - (مصحفی) کہا تھا ایک دن اس نے زباں سے ناشاد - گیا میں بس اسی غم میں جہان سے ناشاد - ناشاد جانا - (عو) پُر ارمان جانا - نامراد اور ناخوش جانا - ناشاد و نامراد جائے - (عو) دُعائے بد - ارمان لیکر جائے - بے آس اولاد مر جائے

ناشائستگی - (ف) مونث - نالائقی - بدتہذیبی - بدسلوکی

ناشائستہ - (ف) صفت ا، نالائق - ناہموار ۲، ناموزون نازیبا - نامناسب - ناشدنی - (ف) صفت ا، ناممکن - محال ۲، (عو) (اردو) بدنصیب - کمبخت - ناخلف (نواب مرزا شوق) دل پہ گزرا ہے کیا ملال تو کہہ - منہ سے ناشدنی اپنا حال تو کہہ - معنی نمبر ۲ میں لکھنؤ والے بول چال میں ہے - ناشکرا - (فارسی میں ناشکر ہے) صفت - مذکر - ناسپاس مونث کیلئے ناشکری - ناشکری - (ف) مونث ا، بے احسانی - نمک حرامی - ناحق شناسی - ناسپاسی ۲، صفت - مونث دیکھو ناشکرا - ناشکری کرنا - احسان نہ ماننا - نمک حرامی کرنا ناسپاسی کرنا - ناشکیب - (ف) - بفتح سوم صفت - بے صبر - بیقرار - ناشکیبائی - (ف) مونث - بے صبری - بیصبر ہونا - ناشناسا (ف) صفت - جو پہچانتا نہو - ناشنو - ناشنوا - (ف) دیکھو شنوا - صفت - وہ جو کسیکے حال کا پرساں نہو - (شعور) شاکی ہوں میں خدا سے سمیع و بصیر کا - بت ناشنو ہیں اسنے مجھے کچھ گلا نہیں - (رشک) (جل) کے پھولوں سے یہ ہے میری دعا اے بلبل - کہ نہ آئے خدا ناشنوا کے گھر

نا

ہیں - (ناشنوائی - (ف) مونث کس مپرسی - پرساں حال نہونا - (رشک) اے گل ہے اگر ناشنوائی کا یہی رنگ - دُنیا میں پر مُرغ نوا گر نہ ملے گا - ناصاف - (ف) صفت - جو پاک و صاف نہو - ناصبور - (ف) صفت - بے صبر ا، مضطرب - (داغ) کہا جب اس نے تہ تیغ کون آتا ہے پکار اٹھا دل مشتاق ناصبور آیا - ناصواب (ف) صفت - بُری بات - مقابل صواب کے - نادرست غلط - ناطاقت صفت - کمزور - ناتواں - ضعیف - (عاشق) پاؤں پھیلا کر نہیں سوتے کبھی آرام سے - ہاتھ صحت نے بھی کھینچا پا کے ناطاقت ہمیں - ناطاقتی - مونث - کمزوری - ناتوانی - لاغری - ضعف - (داغ) نہیں گر تجھ پہ قابو دل ہی پر کچھ زور ہوا اپنا - کروں کیا یہ بھی تو ناطاقتی سے ہو نہیں سکتا - ناعاقبت اندیش) (ف) صفت - بات کا انجام نہ سوچنے والا - کوتہ اندیش نافرجام - (ف) صفت - ناعاقبت اندیش - بدانجام بداصل - نافرمان (ف) صفت ا، سرکش - حکم نہ ماننے والا - متمرد ۲، مذکر - ایک اودے رنگ کے پھول کا نام (محسن) نافرمان ہو رہا ہے جو رنگ - نافرمانی - (ف) مونث - حکم عدولی - نافرمانبرداری - سرکشی - حکم نہ ماننا نافرمانی رنگ - اودا رنگ - سُرخی مائل نیلا رنگ - نافرمانی کرنا - سرکشی کرنا - حکم عدولی کرنا - حکم نہ ماننا - نافہم - (ف) صفت - نادان - بے عقل - ناقابل (ف) صفت - قابلیت نہ رکھنے والا - ناموافق - ناموزوں

نا

(فقرہ) یہ تجویز ناقابل ترمیم ہے۔ جاہل۔ اَن پڑھ۔ ناقابل برداشت۔ سہارنے کے ناقابل۔ جو برداشت کے لائق نہ ہو۔۔۔ ناقابلیت۔ (ف) مونث۔ نالایقی۔ کم استعدادی۔ بے مقدوری۔ ناقبول۔ (ف) صفت۔ ناپسندیدہ۔ نامقبول۔ (صبا) وہ ناقبول تھا مگر ہوا جو شوق خیال۔ تو گلفشاں نہ چراغ سر مزار ہوا۔ ناقدرا۔ صفت۔ مذکر۔ جو کسی کی قدر نہ سمجھے۔ گُن نہ ماننے والا۔ ناقدری۔ مونث۔ بیقدری۔ بیوقعتی (انیس) ناقدریٔ عالم کی شکایت نہیں مولا! (عو) قدر نہ کرنے والی عورت۔ ناکارہ۔ (ف) صفت۔ نکما۔ جو کام کا نہ ہو۔ بیکار چیز۔ (صبا) گیسوئے جاناں کہاں عنبر کہاں۔ رنگ ناکارہ ہے بُو اچھی نہیں۔ (داغ) قسمت پر اپنی مجھکو کیونکر نہ آئے حسرت۔ ناکارہ جہاں ہوں صورت نہ میری سیرت۔ یا شکست۔ اپاہج۔ ناکام۔ (ف) صفت۔ نامراد۔ مایوس۔ ناامید۔ محروم۔ ناکامیاب۔ جو چیز قبول نہو (قدر) عشق گر مانے تو دو حسن چمک جانے تو دو ہے ہمسے ناکام بہت آپ سے خود کام بہت۔ ناکامی۔ (ف) مونث۔ ناامیدی۔ محرومی۔ ناکامیابی۔ (داغ) ناکامیٔ دوام ہے بھی عیش جاوداں۔ ایسا اسیر ہوں ہوس و حرص آز کا۔ ناکدخدا۔ ناکتخدا۔ (ف) صفت۔ بن بیاہا۔ کنوارا۔ کنواری۔ جس کی شادی نہ ہوئی ہو۔ ناکردنی۔ (ف) صفت۔ جو بات کرنے کے لائق نہ ہو۔ ناکردہ خوار کردہ پشیمان۔ مثل۔ اسوقت بولتے ہیں جب کسی کام کے نہ کرنے میں ذلت ہو۔ اور کرنے میں پچھتانا پڑے (منیر) یارب کوئی عجیب بلا تھا بتوں کا عشق۔ ناکردہ خوار کردہ پشیمان رہ گیا۔ ناکردہ کار۔ (ف) صفت۔ ناتجربہ کار (منیر) بسکہ ناکردہ کار تھا وہ جواں۔ راستے میں بجا نہ تھے اوسان۔ ناکردہ جرم۔ ناکردہ گناہ۔ (ف) صفت۔ بے قصور۔ بیگناہ۔ بے خطا۔ ناحق۔ ناکرنا۔ انکار کرنا۔ ناکس۔ (ف) صفت۔ کمینہ۔ نالائق۔ فرومایہ۔ سفلہ۔ پاجی۔ (اوج) ہوا یہ اُن سے مخاطب وہ ناکس مردم۔ یہ معرکہ نہیں دربار ہے کہاں ہو تم۔ ناکس بکس کا فرق۔ ناکس۔ وہ شخص انسانیت نہو۔ اور غیر مہذب ہو۔ بکس۔ وہ جسکے ساتھ کوئی نہو۔ اور تنہا ہو۔ ناکسی۔ (ف) مونث۔ نالائقی۔ کم ظرفی۔ ناکندا وہ بچھیرا جس کے ابھی تک دودھ کے دانت ہوں۔ ایک برس تک کی عمر کا گھوڑا۔ (مصحفی) دل میں عاشق کے چبھے خار تری مژگاں کے۔ تھا یہ ناکند بچھیرا تہ مہمیز آیا۔ ناگاہ۔ (ف) ناآگاہ۔ ناآگاہان کا مخفف) اچانک۔ یکایک۔ دیکھو ناگہ۔ ناگزیر (ف) صفت۔ ضرور۔ لازم۔ واجب۔ (اوج) اس لکھنے سے مٹے گا نہ تقدیر کا لکھا۔ ہے ناگزیر زینب شبیر کا لکھا۔ (توبۃ النصوح) ادھر تو انضمام مذہب ایک امر ناگزیر ہے اور اُدھر اختلاف مذہب آنکھیں دکھا رہا ہے۔ ناگفتنی۔ (ف) شرمناک۔ وہ بات جو کہنے کے قابل نہو۔ (آتش) ناگفتنی ہے عشق بتان

نا

کا معاملہ ۔ ہر حال ہیں ہے شکر خدا کچھ نہ پوچھیے ۔ ناگفتہ بہ ۔ بالکسر ۔ بروزن سبۂ ۔ وہ ۔ با علان ہا) اس کا نہ کہنا ہی بہتر ہے ۔ کنایتہً ۔ شرمناک ۔ (توبۃ النصوح) جس کیفیت سے کلیم نے دو مہینہ گزارے ناگفتہ بہ ہے ۔ (سحر) کلام اتبک دہن میں ہے یہ عقدہ حل نہیں ہوتا سخن ناگفتہ بہ ہے کہہ گئے وہ چشم ابرو ہیں ۔ ناگنی ۔ صفت ۔ مونث ۔ گن نہ ماننے والی ۔ ناشکری ۔ احسان فراموش ۔ ناگوار ۔ (ف) وہ کھانا جو معدے میں ہضم نہ ہو ۔ صفت ۱ ۔ کردہ ۔ برا ۲ بدمزہ ۔ بے ذائقہ ۔ فارسیوں نے ناگوار بمعنی ناگوار کہا ہے ۔ (طالب آملی) یکے راست شہد سخن ناگوار ۔ یکے راست در غایت خوشگواری ۔ اردو شعرا نے بھی تقلید کی ہے ۔ (آتش) تعلق روح سے مجھکو جسد کا ناگوارا ہی زمانے میں چلن ہے چار دن کی آشنائی کا ۔ (داغ) بے مزہ عشق کے آغاز سے انجام ہوا ۔ ناگوارا دل نازک سے ہے گوارا ہوکر ۔ لیکن اسکو قبولیت عام عطا نہیں ہوئی ۔ بعض متاخرین فصحا قابل ترک سمجھکر اس ترکیب سے پرہیز کرتے ہیں ۔ ناگوار گزرنا ۔ ناگوار ہونا ۔ برا معلوم ہونا ۔ برا لگنا ۔ اچھا نہ لگنا (مصحفی) فلک نہ دیکھ سکا دیکھوں اپنے یار کو میں ۔ کہ دیکھنا بھی مرا اسکو ناگوار ہوا ۔ ناگہ ۔ ناگہاں ۔ (ف ۔ ناگہ کی ہ ۔ کا گرا دینا ناجائز ہے) دفعتہً ۔ اچانک ۔ یکایک ۔ (مصحفی) ناگہ چمن میں جب وہ گل اندام آگیا ۔ گل کو شکست رنگ کا پیغام آگیا ۲ بیوقت ۔ بیموقع ۳ بے خبری میں ۔ ناگہانی ۔ (ف) مونث ۔ اتفاقی ۔ اچانک ۔

نا

(داغ) ایک آفت تھی نگاہ فتنہ گر ۔ ناگہانی بیچ میں آیا ہوا دل ۔ نالائق (ف) صفت ۱ ناقابل ۔ سفلہ ۔ کمینہ ۲ نامناسب بیجا ۔ (فقرہ) تمنے کیسی نالائق حرکت کی ۔ نالائق پن ۔ نالائقی پہلا مذکر ۔ دوسرا مونث ۔ سفلہ پن ۔ کمینگی ۔ نامانوس ۔ ناآشنا ۔ (توبۃ النصوح) نصوح ایک نئی اور نامانوس دشوار گزار راہ پر اسکو لیجانا چاہتا تھا ۔ نامبارک (ف) صفت ۔ ناسزاوار ۔ منحوس ۔ نامتناہی ۔ نامحدود ۔ (ف) صفت جس کی انتہا نہ ہو ۔ بے انتہا ۔ بے حد ۔ (اوج) معلوم ہو کیا ماہیت چشم کماہی ۔ پتلی کی سیاہی میں ضیا نامتناہی ۔ نامحرم ۔ (ف) صفت ۔ ناآشنا ۔ ناواقف اجنبی ۔ (امیر) محرم راز جو ہیں آج وہ نامحرم سے ہے چمن حسن خداداد کے گلچیں ہم تھے ۲ وہ شخص جس سے نکاح درست ہو ۔ اور اس سے عورت کو پردہ واجب ہو ۔ نامراد ۔ (ف) صاحب فریل نے لکھا ہے کہ یہ لفظ غلط ہے اور صحیح بے مراد ہے ۔ بہار عجم میں لکھا ہے کہ یہ لفظ بیقاعدہ ہے لیکن فصحا نے استعمال کیا ہے (صفت) ۔ ناکام ۔ محروم ۔ بے نصیب بے مراد ۔ (اوج) افسوس نامراد گئے اس جہاں سے بابا اجل ہو بیاہے کی سوکھی زبان سے ۲ کمبخت ۔ بدنصیب ۔ اے داغ آکے پھر گئے وہ اس کو کیا کریں ۔ پوری جو نامراد تری آرزو نہ ہو ۔ نامراد ۔ بے مراد کا فرق ۔ نامراد وہ جسکی مراد بہت کم پوری ہو ۔ نامرادی ۔ (ف) مونث ۔ ناکامی ۔ محرومی

نا

بے نفیبی۔ نامربوط۔ (ف) صفت۔ بے ربط۔ بے میل
ناموزوں۔ بے جوڑ۔ بے ترتیب۔ نامرد۔ (ف) صفت
۱ ہیجڑا۔ زنانہ۔ زنخہ ۲ ڈرپوک۔ بزدل۔ بودا۔ بے
حوصلہ۔ (قلق) داستاں ہندم کی اگر وہ سناتے۔ دل
نامرد میں حرارت آسے ۳ سُست۔ وہ شخص جو عورت
پر قادر نہ ہو۔ وہ مرد جو باکرہ عورت کے ازالہ بکارت
پر قادر نہو ۴ وہ شخص جو لڑائی میں بھاگ جائے
اور مقابلہ نہ کرے۔ نامرد کرنا۔ ہیجڑا بنانا۔ مخنث بنانا۔
نامرد ہاتھی اپنے ہی لشکر کو مارتا ہے۔ مثل۔ اس محل
پر بولتے ہیں جب کوئی کم ہمت آدمی زبردست آدمیوں
پر زور نہ چلائے اور اپنے ہی زیردستوں پر بیجا
حکومت کرے۔ نامرد ہونا۔ ڈرپوک ہونا۔ بزدل ہونا۔
رجولیت نہ رہنا۔ نامردی۔ (ف) مونث۔ بزدلی۔
ہیجڑا پن۔ نامردم۔ (ف) صفت۔ ناکس۔ نالائق آدمی۔
نامساعد۔ (ف) ناساز دار۔ ناموافق۔ نامسلم غیر مسلم
نامشخص۔ (ف) صفت۔ بے تحقیق۔ غیر معین ۲ قانون
وہ جسکی پڑتال نہ لکھی گئی ہو۔ نامعتبر (ف) صفت۔
جس کا اعتبار نہ ہو۔ نامعقول۔ (ف) صفت ۱ بیوقوفی
کی بات۔ جو عقل میں نہ آئے۔ ناپسندیدہ۔ جیسے
نامعقول محبت ۲ بیجا۔ نامناسب ۳ ناشائستہ۔ نالائق
نامعقولیت۔ مونث۔ احماقت۔ بیوقوفی۔ (فقرہ)
جوں جوں زمانہ گزرتا گیا اسکے معتقدین کے تصرفات
سے اُس میں نامعقولیت آتی گئی۔ نامعلوم۔ (ف)

نا

صفت ۱ بے خبر ۲ ناواقف ۳ غیر مشہور ۴ انجان۔
مجہول الاسم۔ (رشک) منہ کو غنچہ کوئی کہتا ہے کوئی
نامعلوم۔ بات یہ آپ کے چپ رہنے سے گویا کُھلی
نامقر۔ نامُگر۔ (عو۔ عم) اقرار نہ کرنے والا۔ انکاری۔
ناملائم۔ (ف) صفت ۱ کڑا۔ سخت۔ جیسے ناملائم الفاظ
۲ نامناسب۔ نازیبا۔ ناممکن۔ (ف) صفت۔ اَن ہونی۔
نہونیوالی بات۔ خارج از امکان۔ ناممکن الزوال۔
صفت وہ جو کبھی زائل نہو۔ (محصنات) برسون کی
مشق و تمرین سے خاطرنشیں کئے جاتے ہیں تاکہ طبعی
ہوجائیں۔ ناممکن الزوال اور فطری بنجائیں ۔ ۔ ۔
ناممکن الزراعت۔ صفت۔ وہ اراضی جسکی زراعت
نہ ہوسکے۔ نامناسب۔ (ف) صفت۔ ناپسندیدہ۔
نامعقول۔ نامنظور۔ (ف) صفت۔ انکار کیا گیا۔ ناپسند
نامقبول۔ نامنظور شد۔ درخواست خارج کرنے کے لیے
یہ فقرہ لکھدیتے ہیں۔ نامنظور کرنا۔ نہ ماننا۔ انکار کرنا۔
پسند نہ کرنا۔ نامنظوری۔ مونث۔ کسی درخواست کو
منظور نہ کرنا۔ ناموافق۔ (ف) صفت۔ جو موافق نہو
خلاف۔ ناگوار۔ (رند) دوا بھی سحر میں اب ناموافق
ہے طبیعت سے۔ ہوا ہے دردِ سر دونا اگر صندل
لگایا ہے۔ ناموافق ہونا۔ راس نہ آنا۔ خلاف ہونا۔
مطابق نہ ہونا۔ ناموافقت۔ مونث ۱ اَن بن۔ شکررنجی
بگاڑ ۲ موافق نہ ہونا۔ مطابق نہ ہونا۔ ناموزوں (ف)
صفت۔ نازیبا۔ بے جوڑ۔ ناموافق۔ بے تالا۔ بے سُرا

ناب

نامہرباں۔ (ف) صفت ۱ بیرحم۔ بے مہر۔ بیدرد۔ بیمروت۔ ۲ دشمن۔ بیری۔ بدخواہ۔ نامہربانی۔ (ف) مونث۔ بیرحمی۔ بیدردی۔ جفا۔ بیمروتی۔ نامیسری (عم۔عو) مونث۔ مفلسی۔ افلاس۔ تنگدستی۔ ناواجب (ف) صفت۔ بیجا۔ نامناسب۔ نازیبا۔ ناواقف۔ (ف) صفت۔ انجان۔ نامحرم۔ جاہل۔ ناتجربہ کار۔ ناواقفیت۔ مونث۔ جہالت۔ ناتجربہ کاری۔ انجان پن۔ ناوقت۔ ۱ (عو) بیوقت۔ بے ہنگام (توبۃ النصوح) آپ کھانا کھائیے دوسرا وقت بھی ناوقت ہوگیا۔ ۲ بے محل۔ بے موقع۔ ناہموار۔ (ف) صفت ۱ نامساوی۔ نابرابر۔ ناموافق۔ اونچا نیچا۔ غیر مسطح ۲ بیہودہ۔ نالائق۔ ناشائستہ۔ نااہل۔ ناہمواری۔ (ف) مونث۔ اونچ نیچ۔ کھردراپن نالائقی۔ ناہنجار۔ (ف) صفت۔ بدچلن۔ بدذات کمینہ۔ نالائق۔ (مصحفی) حق اگر دیتا مجھے مسندنشینی کا دماغ۔ سامنے آنے نہ دیتا چرخ ناہنجار کو۔

نایاب۔ (ف) صفت۔ کمیاب۔ نادر۔ وہ چیز جو بہت کم میسر آئے۔

ناب۔ (ف) صفت ۱ خالص۔ صاف۔ بے آمیزش۔ (امیر) زاہد شراب ناب سے جبتک وضو نہو۔ قابل نماز پڑھنے کے مسجد میں تو نہو ۲ (ہ) مونث تلوار کی نالی جو نوک سے قبضہ تک دوطرفہ ہوتی ہے۔ (مصحفی) اتنا تو بتا کس کو کہاں ذبح کیا ہے۔ جو خون سے تر ہیں تری تلوار کی نابیں۔ نابدان۔ (ف۔ پانی نکلنے کی موری) مذکر۔ وہ موری جس سے نجس پانی نکلے۔ اور جو زمیں دوز ہو۔ (فقرہ) تمنے نابدان صاف نہیں کیا۔ نابکار۔ دیکھو نا۔ نابھارت۔ (ہ) مونث۔ وہ بھونری۔ جو گھوڑے کے زیر ناف ہو یہ منحوس سمجھی جاتی ہے۔

ناتا

ناپ۔ (ہ) مونث۔ پیمانہ۔ اندازہ۔ پیمائش (فقرہ) قد کی ناپ پوری نہ تھی۔ ناپ کا گھوڑا۔ (ہ) صفت، وہ گھوڑا یا جوان آدمی جو فوج کی مقررہ ناپ میں ٹھیک ہو۔ ناپنا۔ (ہ) ۱ اندازہ کرنا۔ پیمائش کرنا۔ (راسخ) جاتی بھی ہے تو خنجر قاتل پہ وقت ذبح۔ رستہ بھی ناپتی ہے تو گز بھر نگاہ شوق۔ ۲۔ دیکھو رستہ ناپنا۔ گردن ناپنا۔

ناتا۔ (ہ) مذکر ۱ رشتہ۔ قرابت۔ بھائی بندی سے یگانے زندگی تک ہیں عزیز و اقربا اے رند۔ لحد میں سوئے جب جاکر نہ رشتہ ہے نہ ناتا ہے ۲ تعلق۔ علاقہ۔ نسبت۔ واسطہ۔ ناتا توڑنا۔ تعلق چھوڑنا۔ رشتہ داری ترک کرنا۔ (گلزار نسیم) ناتا پریوں سے اسکے توڑا۔ رشتہ اک آدمی سے جوڑا۔ ناتا ٹوٹنا۔ تعلق نہ رہنا۔ رشتہ نہ رہنا۔ ناتا جوڑنا۔ رشتہ گانٹھنا۔ قرابت نکالنا۔ نیا رشتہ قائم کرنا۔ (جان صاحب) کہیں پہ دار سے بے پر کا لنگ ہے جوڑا۔ کام تالو نے کیا کوسے سے ناتا جوڑا۔ ناتا چھوٹنا۔ رشتہ داری ترک ہونا۔

ناتن

(دعیائے صادق) گئے لگائے رشتہ ناتے چھوٹتے
چلے جاتے ہیں۔ ناتے دار۔ صفت۔ اقربا۔ ناتے داری
مونث۔ رشتہ داری۔ ناتے والے۔ اقربا۔ وہ لوگ
جن سے قرابت ہو۔
ناتن۔ (ہ) مونث۔ نواسی۔ لڑکی کی لڑکی۔
ناتھ۔ (س) مذکر۔ ۱ مالک۔ خداوند۔ آقا۔ ولی نعمت۔
ناتھ جوگیوں کا لقب ۲ مونث۔ وہ رسی جو بیلوں کے ناک
میں ڈالتے ہیں۔ ناتھنا۔ (ہ) ۱ سوراخ کرنا۔ چھیدنا۔
۲ بیل کے نتھنے میں رسی ڈالنا۔ قابو کرنا۔ بس میں
کرنا۔ مطیع کرنا ۳ (کنایۃً) پھانسنا۔ شامل کرنا۔ (فقرہ)
اس معاملے میں مجھے کیوں ناتھتے ہو۔
ناتی۔ (ہ) مذکر۔ نواسا۔ بیٹی کا بیٹا۔ قصبات کی
زبان ہے۔ ناٹا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ مونث کیلئے
ناٹی۔ پستہ قد۔ ٹھگنا۔ بونا ۲ شریر۔
ناٹک۔ (س۔ بفتح سوم) مذکر۔ سوانگ۔ نقل۔ روپ
ڈراما۔ کھیل۔ ناٹکیا۔ (ہ) مذکر۔ سوانگی۔ بھروپیا۔ ایکٹر
ناٹھا۔ (ہ) (عو) صفت۔ مذکر۔ وہ شخص جو اعزا واقربا
نہ رکھتا ہو۔ مونث کے لئے ناٹھی یہ لفظ نگوڑا کا
مترادف ہے اور نگوڑا ناٹھا کی ترکیب سے
مستعمل ہے۔
ناج۔ (ہ) مذکر۔ (عم۔ عو) اناج۔ غلہ۔ دانہ۔ دُنکا۔ ناج
پانی۔ ساری گرہستی۔
ناجی۔ (ع) صفت۔ نجات پانے والا۔ گناہ معاف

ناچ

کیا ہوا۔ مغفور۔ مبرور۔
ناچ۔ (ہ) مذکر۔ رقص۔ خوشی میں آکر اچھلنا کودنا
اہل نغمہ کا باقاعدہ پاؤں کو زمین پر مارنا۔ (گلزارِ نسیم)
ناچ اس کا اگرچہ خوشنما تھا۔ سنگت کا کھا دجی تھکا
تھا۔ ناچ دکھانا۔ کسی کے آگے ناچنا۔ رقص دکھانا۔
ناچ رنگ۔ ناچ گانا۔ مذکر۔ گانا بجانا۔ رقص و سرود۔
(ہونا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) رہتا تھا ہمیشہ
ناچ گانا۔ تھا اس کا محل طلسم خانہ۔ ناچ گھر۔ مذکر
تماشا گاہ۔ سوانگ گھر۔ تھیٹر۔ ناچ نچانا۔ ۱ (کنایۃً)
حیران و پریشان کرنا۔ ستانا۔ (رشک) چل پھر تری
موروں کو سنے ناچ نچائے۔ دیکھے جو تجھے کبک
دری چال بدل جائے ۲ (کنایۃً) قواعد کرانا۔ ایسے
پھیرے کرانا۔ ناچ نہ جانوں آنگن ٹیڑھا۔ ناچ نہ جانے
آنگن ٹیڑھا۔ مثل۔ اس جگہ بولتے ہیں جب کوئی
شخص کسی کام میں مداخلت نہ رکھنے کی وجہ سے
حیلے بہانے کرے۔ یا اس سے کوئی کام نہ ہو سکے
اور دوسرے پر الزام رکھے۔ یا کوئی کام اسکو نہ
آتا ہو اور اسباب اور آلات کے بُرا ہونے کی
شکایت کرے۔ ناچنا۔ (ہ) ۱ رقص کرنا ۲ خفگی
یا غصہ میں تلملانا۔ ناچنے نکلے تو گھونگٹ کیسا۔
مثل۔ جس کام کا کرنا منظور ہے پھر اس میں لحاظ
کرنا عبث ہے۔ اس کام کے واسطے بھی مستعمل
ہے جس میں کوئی عیب ہو۔ یعنی جب عیب والا کام

ناخن

اختیار کیا تو پھر شرم کیسی۔ مثال کے لئے دیکھو قدر کا شعر گھونگٹ میں۔

ناخن ۔ (ف) اصل میں ناخون تھا کیونکہ تمام اعضائے آدمی میں خون ہوتا ہے لیکن اس جزو بدن میں خون نہیں ہوتا۔ مذکر۔ ۱۔ انگلیوں کے سروں کی ہڈی۔ (بڑھنا۔ بڑھانا تراشنا۔ ترشوانا۔ کاٹنا۔ کٹوانا۔ چھیلنا کے ساتھ مستعمل اور کھودنا کے ساتھ متحرک ہے۔ (غالب) پھر جگر کھودنے لگا ناخن۔ آمد فصل لالہ کاری ہے۔ ۲۔ پرندوں اور درندوں کے پنجوں کے اوپر کی ہڈی۔ ۳۔ چوپایوں کے کھر یا سُم۔ ناخن پر قربان کرنا۔ (عو) کمال تحقیر کے لئے مستعمل ہے۔ (اختر شاہ اودھ) ناخن پہ کردوں میں اُسکو قرباں۔ کہتا ہوں میں اسکو دل سے سچ جاں۔ ناخن پر لکھا ہونا۔ ناخنوں پر لکھا ہونا۔ (کنایۃً) خوب یاد ہونا۔ (قدر) در گلزار جنت نزد باں تو فلک حیدر۔ لکھے ہیں سب رموز لوح محفوظ اسکے ناخن پر۔ ناخن تدبیر۔ تدبیر کا ناخن سے استعارہ کرتے ہیں۔ (اوج) غُل تھا اگر کھلے بھی تو تقدیر سے کھُلے۔ کیا بند ہیزہ ناخنِ تدبیر سے کھُلے۔ ناخن تراش۔ ناخنگیر۔ لکھنؤ میں مونث۔ دہلی میں مذکر مستعمل ہے۔ ناخن دیکھنا۔ کتب تصوف میں لکھا ہے جب انسان کو بہت ہنسی آئے تو ناخنوں کو دیکھنے لگے ہنسی تھم جائے گی۔ سبب اس کا یہ لکھا ہے کہ جب حضرت آدم بہشت سے نکلے تھے تو جسم مبارک ایسا صاف اور روشن تھا جیسے ناخن۔ دنیا میں آکر رنگ بدلنا شروع

ناخن

ہوا۔ اور اولاد کا رنگ بدلتے بدلتے ایسا ہوگیا کہ ظاہر ہے جب انسان ناخنوں کو دیکھتا ہے تو روحانی آگاہی سے دل شگفتہ ہوجاتا ہے اور افسوس میں ہنسی جاتی رہتی ہے (ذوق) ذکر کچھ چاک جگر سینہ کا سُن سُن اپنے۔ کرکے ہیں ضبط ہنسی دیکھوں ہوں ناخن اپنے۔ ناخن زن۔ (ف) صفت۔ ناخن چھونے والا۔ (مصحفی) ناخن بدل زن ایسی تھیں اُنگلیاں صنم کی۔ سینہ پہ میرے نقشہ اب تک ہے ان دسوں کا۔ ناخن سے گوشت جدا کرنا۔ ناخن کو گوشت سے جدا کرنا۔ رشتہ داروں کو جدا کرنا۔ اپنوں کو چھٹانا۔ (منیر) چٹکیاں لیتے ہیں بدخواہ ہمارے دل میں۔ گوشت ناخن سے ہی لوگ جدا کرتے ہیں۔ (قدر) یاد ابرو نہ بھول اے دل۔ ناخن کو نہ گوشت سے جدا کر۔ ناخن سے گوشت جدا نہیں ہوتا۔ اپنے کسی حال میں غیر نہیں ہوتے۔ یگانوں کا فساد اور بگاڑ جلد جاتا رہتا ہے۔ ناخن سے لکھنا۔ ناخن سے حروف کے نقش کاغذ پر بنانا۔ ناخن شمشیر۔ (ف) مذکر۔ تلوار کی دھار۔ تلوار کی باڑھ۔ ناخن کا جگر کھودنا۔ جگر پر صدمہ پہونچانا اُمنگ پیدا کرنا۔ غالب نے کہا ہے ؎ پھر جگر کھودنے لگا ناخن۔ آمد فصل لالہ کاری ہے۔ کھودنا کی جگہ چھیلنا بول چال میں ہے۔ ناخن گڑانا۔ ناخن گاڑنا۔ کسی چیز میں ناخن پیوست کردینا۔ ناخن گڑنا۔ (کنایۃً) اختیار ہونا۔ نقشہ جمنا۔ (نکہت) تازہ نہیں ہوا گل داغ کہن ہنوز۔ وحشت جنوں کا سینہ میں ناخن نہیں گڑا۔

ناخن گھِسنا۔ ناخن کا عقدہ کھولتے کھولتے گھِسکر باقی نہ رہنا۔ کوشش و سعی حد سے زیادہ کرنا۔ (آتش) حل ہوئے عقدے جو تھے تقدیر کے۔ سعی کرتے کرتے ناخن گھس گئے۔ ناخنگیر۔ (ف) مذکر۔ ناخن کاٹنے کا اوزار۔ نہرنی۔ (امیر) کلیجہ مل کے کہتے ہو کہ ناخن عقل کے لے لو۔ گر پنہاں کیا ہے تم نے ناخن گیر چٹکی میں۔ لکھنؤ میں اب بیشتر تانیث کے ساتھ مستعمل ہے۔ ناخن لگانا۔ ناخن مارنا۔ ناخن لگنا۔ لازم۔ ناخن لو۔ دیکھو آنکھوں کے ناخن لو۔ ناخن لینا۔ ۱ ناخن تراشنا ۲ گھوڑے کا ٹھوکر لینا۔ ٹھوکر لیکر گر پڑنا۔ (رشک) توسن خامہ لیا کرتا ہے اکثر ناخن۔ ناخن میں پڑے ہیں۔ ناخنوں میں پڑے ہیں۔ کسیکے سامنے کچھ حقیقت نہ رکھنے کے لئے مستعمل ہے (ناخنوں میں اکثر میل ہوتا ہے جو کسی کام کا نہیں ہوتا۔ (راسخ) سخت جاں ہوں مجھے مرنا ہے کھٹکن۔ موت میری تری شمشیر کے ناخن میں پڑی۔ (دریائے صادق) تھا تم اسکو کہتے ہو لڑکا۔ اجی ہم تم جیسے تو اسکے ناخنوں میں پڑے ہیں۔ ناخن نیلے ہونا۔ زہر چڑھنے کی علامت ہے۔ مرنیکی علامت ظاہر ہونا۔ ناخنوں میں لکھ رکھنا۔ (کنایۃً) خیال میں رکھنا۔ یاد رکھنا۔ (شوق قدوائی) ہم جو آئے کاٹ دی منھدی میں تو نے رات یہ۔ ناخنوں میں ہم لکھے رکھتے ہیں تیری بات یہ۔ ناخنوں میں ہونا۔ ناخونوں میں ہونا۔ (کنایۃً) (عو) چالاکیوں سے واقف ہونا۔ خوب واقف ہونا۔ (شوق) ساری دیکھی ہوئی یہ گھاتیں ہیں۔ میرے ناخونوں میں یہ باتیں ہیں۔

ناخنہ۔ (ف) مذکر۔ ستار بجانے کا مُڑا ہوا تار۔ مضراب ۲ آنکھ کی ایک بیماری کا نام جسمیں سفیدی مائل گوشت ناخن کے مشابہ آنکھ کے کوئے میں نمودار ہوجاتا ہے (محسن) ناخنہ چشم فلک میں خلش تازہ کرے ۳ وہ ریشہ ہائے سرخ جو گھوڑے کی آنکھ میں پیدا ہوجاتے ہیں۔ ناخنے کا گلبدن۔ ایک قسم کا گلبدن کا کپڑا۔ (عاشق) ناخنے کے گلبدن کا پاجامہ تہ ہے۔ نیل چٹکی کا صنم ابتک مرے زانو میں ہے۔ ناخون۔ (ف) مذکر۔ (عو) ناخن (ظفر) کی جو کچھ عرض تمنا اُنسے میں تو یہ کہا۔ بیہدہ چل جا، یہاں سے عقل کے ناخون لے۔

نادِر۔ (ع) صفت ۱ مذکر۔ تھوڑی شے۔ کمیاب۔ کم ۲ عمدہ۔ تحفہ۔ عجیب ۳ فارس کے ایک بادشاہ کا نام جسنے محمد شاہ رنگیلے بادشاہ ہندوستان کے زمانے میں ہندوستان کو تاخت و تاراج کیا۔ نادر باٹ۔ لکھنؤ مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا جو بڑے عرض کا ہوتا ہے۔ نادر شاہ۔ (ف) مذکر۔ ایک سخت گیر اور جابر بادشاہ کا نام جسنے محمد شاہ رنگیلے کے عہد میں دہلی میں لوٹ مار اور قتل و غارت کی تھی۔ نادر شاہی زمانہ۔ مذکر۔ ظلم کا زمانہ۔ اندھیر کا زمانہ۔ نادر کار۔ (فارسی میں نادرہ کار تھا۔) صفت۔ وہ جس سے عجیب و غریب کام سرزد ہو ۲ (اردو) وہ جسپر عجیب و غریب کام بنا ناہو۔ نادرہ۔

نادری

(ع) صفت۔ مونث۔ عجیب۔ انوکھا۔ عجوبہ۔ نادری۔ مونث ۱ ایک قسم کی صدری ۲ گنجفہ کا اکا۔ جو نادر بادشاہ سے منسوب ہے۔ نادری حکم۔ مذکر۔ نادرشاہ کا سا حکم سخت اور جابرانہ حکم۔ (فقرہ) ایسا سخت نادری حکم جاری ہے کہ دفتر میں کوئی شخص جا نہیں سکتا۔ نادری چڑھانا۔ گنجفہ کی بازی میں ہر اکے کو نادری کہتے ہیں۔ جب کسی فریق مقابل کے پاس پتا نہیں رہتا اس وقت مذاق سے کہتے ہیں کہ پتے کے برابر میاں نے کترالو۔ (فقرہ) لیکن حضرت تیسری بازی میں وہ دوستہ غلال اور شمشیر بہادر پر صفو کی نادری چڑھی ہے۔ نادِ علی۔ (ع) مونث۔ ایک دعا کا نام جو زہر مہرے یا چاندی کے پتر پر کندہ کرکے بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔ (اوج) اب انکے وصف میں ہے موشگاف کلک رسا۔ زباں پہ نادِ علی ہے تو گاہ صلِّ علیٰ۔ (دم کرنا۔ کے ساتھ) دعا یہ ہے۔ نادِ علیاً مظہر العجائب۔ تجدہ عوناً لک فی النوائب۔ کل ہم و غم سینجلی بنبوتک یا محمد بولایتک یا علی یا علی ۲ پتھر یا تختی جس پر نادعلی کندہ ہو۔

نادم۔ (ع) صفت۔ شرمندہ۔ خجل۔ شرمسار۔ پشیمان نادم ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ شرمانا۔

نادھنا۔ (ہ) ۱ جوتنا۔ جوڑنا۔ بیلوں کی گردن پر جوا رکھنا ۲ ابتدا کرنا ۳ آغاز کرنا ۴ پابند کرنا۔ غلام بنانا

نارنج

لکھنؤ میں ناندھنا ہے۔ ناوِیا۔ (ہ) مذکر۔ وہ بیل جس کے جسم میں کوئی عضو زیادہ ہو۔

نار۔ (ع) مونث۔ آگ۔ آتش۔ (صبا) آفتاب حشر۔۔ بھی داغ جگر سے سرد ہے۔ آتش دل سے ذرا نار سقر ملتی نہیں ۲ (ف) مذکر۔ انار کا مخفف۔ نارِ خلیل۔ (ف) مونث۔ آتش ابراہیم۔ نارِ سعیر (ع) مونث۔ دوزخ کی آگ۔ (ذوق) وہ برق قہر خدا تیری تیغ آتش دم۔ کہ جسکی آنچ ترے دشمنوں کو نارِ سعیر۔ ناری۔ (ع) صفت ۱ جن و پری کے واسطے مستعمل ہے ۲ دوزخی۔

نار۔ (ہ) مونث ۱ (ہندو۔ عو) عورت۔ جورو۔ اس معنی میں ناری بھی مستعمل ہے ۲ جلاہوں کا ایک آہنی آلہ ۳ چمڑے کا تسمہ جو جُوے میں بیل کے لگاتے ہیں۔ نارائن۔ (س) مذکر۔ (ہندو) ۱ خدا تعالیٰ ۲ ایشور ۳ وشنو کا لقب۔ نارائنی۔ (ہ) مونث (ہندو) لچھمی۔ درگا دیوی۔

نارتھ۔ (انگ) مذکر۔ شمال۔ نارتھ ویسٹ پراونسز۔ (انگ) مذکر۔ صوبۂ سرحد شمال و مغربی۔

نارجیل۔ (ف) مذکر۔ ناریل۔ کھوپرا۔ گری۔

نارمل۔ (انگ) صفت۔ باقاعدہ۔ ٹھیک۔ نارمل اسکول۔ (انگ) مذکر۔ اصول سکھانیوالا مدرسہ۔

نارنج۔ (ف نارنگ کا معرب) مذکر۔ رنگترا۔ سنترہ۔ نارنگی

نارنجی۔ (ف) مذکر ۱ زرد و مائل بہ سرخی رنگ ۲ صفت

نارنج کے رنگ کا۔ نارنجی کپڑا۔ نارنگی۔ (ف) مونث۔ چھوٹا رنگترا۔

نارو۔ ناروا۔ (ہ) مذکر۔ ایک مرض کا نام جس میں آدمی کے جسم سے تاگا سا نکلا کرتا ہے۔ رِشتہ۔ نارُ ہی دیکھو۔ نار۔

ناریل۔ (ہ) مذکر۔ ۱ کھوپرا۔ گری۔ (فقرہ) دکن میں ناریل بہت پیدا ہوتا ہے اس کا تیل بھی کھینچتے ہیں اور گڑ بھی بناتے ہیں ۲ ایک قسم کا حقہ جو ناریل کو خالی کرکے اور اوپر سے چھیل کر بنایا جاتا ہے ۳ ایک قسم آتشبازی کی۔ ناریل توڑنا۔ مسلمانوں کی ایک رسم جو ایام حمل میں برتی جاتی اور اس کے توڑنے سے لڑکا یا لڑکی پیدا ہونے کا شگون لیتے ہیں۔ مثلاً اگر اندر سے خالی یا خراب نکلا۔ تو لڑکا اور بھرا ہوا اور عمدہ نکلا تو لڑکی ہونے کی علامت ہے۔

ناڑا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ (ہندو) ازار بند ۲ کچا گنڈے دار زرد اور سرخ رنگا ہوا سوت۔ (ناسخ) حلید رنگ اے دیدۂ خونبار اب تار نگاہ۔ ہے محرّم اُس پری پیکر کو ناڑا چاہیئے۔ ناسخ کے زمانہ تک ناڑا سرخ رنگ کا ہوتا تھا۔ اب سبز یا اودے رنگ کا باندھتے ہیں۔ ناڑا کھلنا۔ (کنایۃً) جماع کیا جانا۔ (جانصاحب) ستم ہے بے پڑھے دو بول گر کھلا ناڑا ذلیل ہوگی زناخی نہ ایسا کام کریں۔ ناڑا کھولنا۔ ازار بند کھولنا۔ زنا کرنا۔ جماع کرنا۔ ناڑی۔ (ہ) مونث (گنوار) ۱ بندوق کی نال ۲ نبض ۳ (افغانیوں کی اصطلاح) ایک قسم کی آتشبازی۔

ناز۔ (ف) مذکر ۱ معشوقوں کی ادا۔ غمزہ۔ نخرہ۔ لاڈ۔ پیار۔ چوچلا ۲ گھمنڈ۔ غرور۔ نخوت ۳ فخر۔ بڑائی۔ عزت۔ نازاں۔ (ف) صفت۔ ناز کرنے والا۔ فخر کرنے والا۔ مغرور۔ (ہونا کے ساتھ) ناز اٹھانا۔ (فارسی ناز برداشتن کا ترجمہ) ناز برداری کرنا۔ نخرے اور چوچلے جھیلنا۔ (امیر) تیرے ہزار غمزے میں قاتل اٹھاؤں گا۔ خنجر کا تیرے ناز اٹھایا نہ جائے گا۔ ناز اٹھنا۔ لازم۔ (امیر) کس طرح نہ زیبندہ ہو وہ غرور اے خدائے کونین سے اٹھتا ہی نہیں ناز تمہارا۔ ناز اٹھوانا۔ ناز اٹھانا کا متعدی المتعدی۔ (امیر) خیر کیا واسطہ بہت ہو اگر جور ستم۔ ناز اٹھواؤ یہ بیجا کسی مغرور سے تم۔ ناز بالش۔ (ف) مذکر۔ پہلو کا تکیہ۔ نرم تکیہ۔ ناز بردار (ف) صفت۔ عاشق۔ ناز اٹھانے والا۔ (مصحفی) (قدیم) ناز بردار آپکو اب کب خوش آتے ہیں۔ پسند آتا ہے صاحب تمکو ملنا تو نیازوں کا۔ ناز برداری۔ (ف) مونث لاڈ۔ چوچلے کی برداشت۔ ناز بو۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کا خوشبودار پھول۔ چنبیلی۔ ناز پرور۔ ناز پروردہ (ف میں ناز پروردہ ہے) صفت۔ ناز کا پلا ہوا۔ لاڈ میں پلا ہوا۔ مثال کے لئے دیکھو منّت کی چوٹی۔ ناز چھانا۔ خلاف محاورہ ہے۔ دیکھو چھانا۔ ناز سے چلنا۔ انداز سے چلنا۔ خراماں خراماں چلنا۔ ناز کا پالا۔ ناز کا پالا۔ (کنایۃً) بہت محبوب۔ پیارا۔ (راسخ) دیکھنا

ناز

ہوتی ہیں غیروں کی نگاہیں رہزن۔ لٹ نہ جائے کہیں یہ ناز کا پالا جوبن۔ (جلیل) کچھ حیا کا بھی رہے شوخی میں پاس۔ ورنہ یہ نازوں کی پالی جائے گی۔ **ناز کرنا۔** (ف۔ ناز کردن کا ترجمہ) ۱ اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ غرور کرنا ۲ نازاں ہونا۔ فخر کرنا۔ (مصحفی) تو کرے ناز اگر حسن پر اپنے ہے بجا۔ کہ بنا کر تجھے خالق نے بہت ناز کیا ۳ نخرہ کرنا۔ لاڈ کرنا۔ **ناز میں آنا۔** اترانا۔ سہ پاؤں رکھتا زمیں پر کبھی یہ اترایا۔ چال سیدھی نہ چلا ناز میں ایسا آیا۔ **نازندہ۔** (ف) صفت۔ ناز کرنیوالا۔ فخر کرنے والا۔ **نازنین۔** (ف۔ ناز۔ نین کلمہ نسبت صاحب کشف اللغات نے سہو سے بضم زا لکھا ہے صحیح بسکون زا ہے، یہ لفظ اصل میں بمعنی صاحب ناز اور مجازاً بمعنی بہترین و پسندیدہ مستعمل ہے) صفت۔ نازک۔ پسندیدہ ۲ مذکر۔ (کنایۃً) معشوق۔ **ناز و نعمت میں پالنا۔** لاڈ پیار میں پرورش کرنا۔ اچھے اچھے کھانے کھلا کر پالنا۔ **ناز و نیاز۔** (ف) مذکر۔ وہ حرکات و سکنات جو عاشق و معشوق کی طرف سے ہوں۔ (امیر) ہم لوٹتے ہیں وہ سو رہے ہیں کیا ناز و نیاز ہو رہے ہیں۔ **نازوں سے پالنا** متعدی۔ **نازوں سے پلنا۔** لاڈ پیار میں پرورش پانا۔ سہ حسینوں سے راسخ لاٹوٹ کر دل۔ بغل میں مری لاکھ نازوں سے پل کر۔ **نازوں کا پالا۔** صفت۔ مذکر۔ کمال لاڈ پیار سے پرورش کیا ہوا۔ (داغ) بغل میں دل نہیں معشوق

نازک

ہے اور وہ بھی ہے تم سا۔ بھرے ہیں قہر کے انداز اس نازوں کے پالے ہیں۔ مونث کے لئے نازوں کی پالی۔ **نازاں ہونا۔** فخر ہونا۔ گھمنڈ ہونا۔ سہ مصحفی آنسوؤں پہ اتنا ناز۔ ایسے کیا عرش کے یہ تارے ہیں۔ **نازش۔** (ف) مونث۔ فخر۔ بے پروائی۔ بدماغی۔ ناز۔ (ع) ہم سے یہ تیری نازش بیجا نہ اٹھے گی۔ **نازک۔** (ف) خوبصورت۔ نرم۔ پتلا جو بعد ۱ ہو صفت ۱ لطیف۔ نفیس۔ جیسے نازک خیال ۲ ہلکا۔ پھلکا۔ دبلا پتلا۔ جیسے نازک بدن ۳ کمزور۔ بودا۔ (فقرہ) شیشہ کا قلمدان بہت نازک ہوتا ہے ۴ باریک۔ دقیق۔ دقت طلب۔ جیسے نازک معاملہ ۵ تیز۔ تند۔ تنک جیسے نازک مزاج ۶ خطرناک۔ پیچیدہ۔ (بحر) اگر شہادت کا ادعا ہے خود اپنا سر کاٹنا روا ہے۔ بہت یہ نازک مقدمہ ہے اٹھانا احسان تیغ زن کا۔ **نازک ادا۔ نازک اندام۔ نازک کمر۔ نازک مزاج۔** (ف) صفت۔ محبوب کی تعریف میں مستعمل ہیں۔ **نازک بات** ۱ نازک معاملہ ۲ لطیف بات۔ **نازک بدن۔** (ف) صفت ۱ پتلے بدن کا۔ ۲ کنایۃً معشوق۔ (امانت) بیریوں میں بھی مرا نازک بدن ملتا نہیں ۲ (اردو) مذکر۔ ایک قسم کی بیری جس کا بیر نہایت شیریں اور چھلکا باریک ہوتا ہے (رجا صاحب) سب پتے بکری چر گئی بیری جو بوئی تھی۔ چھوڑی نہ اس نے ایک بھی نازک بدن کی شاخ۔ **نازک جگہ۔** مونث ۱ وہ مقام جہاں جان کا اندیشہ ہو

وہ عضو جس کی چوٹ سے آدمی مرجائے۔ **نازک خیال**۔ (ف) مذکر۔ عمدہ خیالات والا۔ عالی خیال۔ (س) اکبر یار کے مضامیں سے۔ داغ نازک خیال ہو ہی گیا۔ **نازک خیالی** (ف) مونث۔ عالیخیال ہونا۔ (س) اللہ رے مصحفی مری نازک خیالیاں۔ مصرع شعر تر ہیں کہ پھولوں کی ڈالیاں۔ **نازک دماغ**۔ (ف) صفت۔ تیز مزاج۔ چڑچڑا۔ یہ معشوق کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔ **نازک دماغی**۔ (ف) مونث۔ ۱ بدمزاجی۔ چڑچڑاپن۔ تنک مزاجی۔ **نازک زمانہ**۔ **نازک وقت**۔ **نازک طبع**۔ **نازک طبیعت**۔ (ف) صفت۔ نازک مزاج۔ **نازک طبعی**۔ (ف) نازک مزاجی۔ دیکھو طبعی۔ **نازک کام**۔ باریک کام وہ کام جو پائدار نہو۔ **نازک مزاج**۔ (ف) ۱ تنک مزاج۔ چڑچڑا۔ زود رنج۔ (ظفر) چمن میں نالۂ بلبل کو کون پھر سنتا تری طرح سے جو نازک مزاج گل ہوتا ۲ (کنایۃً) معشوق۔ (معشوق) دل اور ہوگیا مرے نازک مزاج کا۔ **نازک مزاجی** (ف) مونث۔ چڑچڑاپن۔ **نازک مسئلہ**۔ مذکر۔ دقیق مسئلہ۔ مشکل امر۔ **نازک معاملہ**۔ مذکر۔ خطرناک معاملہ۔ مشکل امر۔ ٹیڑھی بات۔ **نازک وقت**۔ مذکر۔ امتحان کا وقت۔ خوفناک وقت۔ خطرے کا وقت۔ جان جوکھوں کا وقت۔ بُرا وقت۔ مصیبت کا وقت **نازکی** (ف) مونث ۱ نزاکت۔ نرمی۔ ملائمت۔ (مصحفی) نازکی اس کمر کی کیا کہئے۔ کس قدر ناتواں ہے کافر ۲ عمدگی خوبی ۳ تنک مزاجی ۴ لطافت۔ نفاست ۵ خود پسندی

خود بینی۔

نازل۔ (ع) صفت۔ اُترنے والا۔ نیچے آنے والا۔ وارد ہونے والا۔ گزرنے والا۔ **نازل ہونا**۔ اُترنا۔ وارد ہونا۔ نیچے آنا۔ آسمان سے آنا۔

ناس۔ (ہ) مونث۔ ہُلاس۔ (فقرہ) انھوں نے سونٹھ کی ناس لی ہے۔ **ناسداں**۔ **ناسدانی**۔ اول مذکر دوسرا مونث۔ ہُلاس رکھنے کی ڈبیا۔ **ناس لینا**۔ ہُلاس سونگھنا ناس کی طرح کسی چیز کو سونگھنا۔

ناس۔ (ہ) مذکر۔ تباہی۔ بربادی۔ خرابی۔ غارت۔ نابود۔ معدوم۔ **ناس کرنا**۔ **ناس کھونا**۔ **ناس مارنا**۔ خراب کردینا۔ تباہ کردینا۔ برباد کردینا۔ (مرآۃ العروس) اُستانی جی اچھا تمنے لڑکیوں کا ناس کر رکھا ہے (ظفر) جب عاشقی میں دل نے مرا ناس کھو دیا۔ میں نے بھی اُس کا ایسا کیا ناس کھودیا۔ (توبۃ النصوح) ایسے کبر نخوت کو دخل دیکر کیسا ناس مارا۔ **ناس ہوجانا**۔ برباد ہوجانا۔ بگڑجانا۔ اجڑ جانا۔ فنا ہوجانا۔ تباہ ہوجانا۔ فنا ہوجانا۔ کسی کا یا کسی چیز کا۔ **ناسی**۔ صفت (ہندی) ناس کرنیوالا۔ **ناسپال**۔ (ف) مذکر ۱ پوست انار۔ انار کا چھلکا ۲ اردو۔ ایک قسم کی آتشبازی۔ **ناسپالی رنگ**۔ مذکر۔ زرد مائل بسبزی رنگ۔

ناسخ۔ (ع) صفت۔ مذکر ۱ لکھنے والا۔ کاتب ۲ منسوخ کرنے والا۔ رد کرنے والا۔

ناسک۔ (ع) صفت۔ عبادت کرنے والا۔ خدا کی

ناسوت

راہ میں قربانی کرنے والا۔ ناسک۔ (ہ۔ بفتح سوم) مونث۔ دیوار۔ عمارت پختہ کی برآمدگی۔

ناسوت۔ (ع) مذکر۔ دنیا۔ مجازاً شریعت۔ ظاہری عبادت

ناسور۔ (ع۔ نواسیر جمع) مذکر وہ زخم جو ہمیشہ رستا ہے اور کبھی اچھا نہو۔ دیرینہ زخم کا سوراخ جس سے پیپ نکلتی رہے۔ (انیس) ناسور اس الم سے کلیجے میں پڑ گیا میں لُٹ گیا تباہ ہوا گھر اُجڑ گیا۔ ناسور بھرنا۔ دیرینہ زخم کا اندمال پذیر ہونا۔ (رند) جرّاح مرے زخم جگر بہتے ہیں دن رات۔ ناسور نہیں ہیں تو یہ پھر کیوں نہیں بھرتے۔ ناسور بہنا۔ ناسور سے مواد جاری ہونا۔ (راسخ) ناسور بہہ کے دیدۂ داغ جگر بنا۔ انگور پھوٹ کے مرہم زخم کہن ہوا۔ ناسور پڑنا۔ ایسا زخم پڑنا جو کبھی اچھا نہ ہوسکے۔ (رما) حقّے خالی ہوئے مرہم سے مگر تو نہ بھرا۔ کاش ناسور ہی تجھ میں دل افگار پڑے۔ (کنایۃً) کمال ایذا پہنچنا۔ (جانصاحب) گھر والے کے ہاتھوں سے وہ ناسور پڑے ہیں۔ چھتّا کہوں بھڑ کا کہوں چھلنی جگر اپنا۔ ناسور ڈالنا۔ (عو) زخم ڈالنا۔ گھاؤ ڈالنا۔ (فقرہ) اس نے جلاتے جلاتے میری چھاتی میں ناسور ڈال دیئے۔ ناسور کا منھ۔ وہ سوراخ جس سے ناسور کا مواد بہتا ہے۔ (ناسخ) ہمنے جو پٹی بنائی ہے ترے موباف کی۔ نافۂ مشکیں ہوا ہے منھ پر اک ناسور کا۔ ناسور کی بتی۔ مرہم یا روغن سے لت کیا ہوا کپڑا جو ناسور کے سوراخ میں اُس کے عمق کے اندازے کے موافق رکھ دیا جاتا ہے۔ (ناسخ) داغ

ناصیہ

امین ہے اک مدت سے تاریک اے کلیم۔ رکھ چراغ طور میں بتی مرے ناسور کی۔

ناشپاتی (ف) مونث۔ ایک قسم کے پھل کا نام۔

ناشتا۔ (ف) مذکر۔ صبح کا تھوڑا سا کھانا۔ نہاری۔ (فقرہ) یہ ناشتا سفر کو کافی نہوگا۔ ناشتا کرنا۔ نہار منھ تھوڑا سا کھانا۔ صبح کو ذرا سا کھانا۔ (ذوق) بھوک کی شدت سے اُسکو ایک نفس فرصت نہو۔ قرص سے خورشید کے کرلے نہ جبتک ناشتا۔

ناشی۔ (ع) صفت۔ اُٹھنے والا۔ پیدا ہونے والا۔ **ناصب**۔ (ع) صفت۔ برپا کرنے والا۔ قائم کرنے والا۔ لفظاً پرزبر کرنے والا۔

ناصح۔ (ع) صفت۔ نصیحت کرنے والا۔ صلاح کار۔ پندگو۔ واعظ۔ ناصح مشفق۔ (طنزاً) ناصح کو کہتے ہیں۔ (داغ) اُس رہگزر کا ناصح مشفق نہ ذکر کر۔ یاد آنہ جائے شکل فراموش نقش پا۔

ناصر۔ (ع) صفت۔ مددگار۔ حامی۔ معاون۔

ناصیہ۔ (ع۔ پیشانی کے بال فارسیوں نے بمعنی پیشانی استعمال کیا) مذکر۔ پیشانی۔ جبیں۔ ماتھا۔ ناصیہ سائی (ف) مونث۔ جبہ سائی۔ ماتھا رگڑنا۔ (جلیل) دیتی ہے مزہ ناصیہ سائی ترے در پر۔ ایک سجدہ جو کرتا ہوں تو کہتی ہے جبیں اور۔ ناصیہ فرسا۔ (ف) صفت۔ ماتھا رگڑنے والا۔ (داغ) دیکھتے ہو طرف سنگ در آتے جاتے۔ مجھکو دیکھو کہ ہوا ناصیہ فرسا کیسا

ناطق

ناصیہ فرسائی - (ف) مونث - جبہ سائی -

ناطق - (ع) صفت - بولنے والا - گویا جیسے حیوان ناطق ۲ (کنایۃً) دوسرے کو عاجز اور خاموش کر دینے والا - جیسے حجّتِ ناطق - دلیلِ ناطق - مصحفِ ناطق ۳ قطعی - مضبوط - مستحکم جیسے فیصلۂ ناطق -

ناطقہ - (ع بکسر سوم) مذکر - گویائی کی طاقت - قوّتِ ناطقہ - بات چیت کا ملکہ - ناطقہ بند کرنا - (کنایۃً) بولنے کی مجال نہ رہنے دینا - دم بند کرنا - ؎ شرم گیسِ چشم کی الفت نے کیا ناطقہ بند - دیں نہ تکلیفِ سخن رندِ سخنداں مجھکو - ناطقہ بند ہونا - بولنے کی جرأت نہ ہونا - عاجز ہونا - ؎ ناطقہ بند ہے بحر اُسکی سخن چینی سے - شعر کیا بات بھی کہنا ہمیں مشکل ٹھہرا -

ناظر - (ع - بکسر سوم) صفت - دیکھنے والا - نگرانی کرنیوالا ۲ وہ عہدہ دار جو ماتحت ملازموں کے کام کا نگراں رہے - (اسیر) نہ گیا کارگزاری میں بھی وحشت کا اثر - جس عدالت کا میں ناظر ہوں وہ ویرانی ہے ۳ میر ساماں - بیوتات کا ناظر ۴ خواجہ سرا (قلق) اور طالع بھی اُس کا ہو یا در کسی ناظر کی بھی پڑے نہ نظر - **ناظرہ** - (ع - آنکھ) مذکر - دیکھنے کی قوت - ۲ (اردو) حافظہ کے خلاف - دیکھکر قرآن شریف پڑھنا - (جانصاحب) حافظ کی بیٹی ناظرہ گیا ہی غلط پڑھی - سورہ دوگانا کل جو سُنا جام میم کا - **ناظرخواں** - صفت - دیکھکر پڑھنے والا - قرآن پڑھا ہوا

ناف

ناظرہ کرنا - قرآن شریف دیکھکر پڑھنا - بند کا ناظرین - (ع) مذکر - پڑھنے والے - دیکھنے والے مطالعہ کرنے والے -

ناظم - (ع) صفت - مذکر ۱ انتظام کرنے والا - منتظم - کارکن منصرم - سربراہ کار ۲ شاعر - شعر کہنے والا - نظم کہنے والا ۳ سکرٹری - **ناظورہ** - (ع) مونث - افسر - سردار - باغ کی مالنوں کی سردار - **ناعول** (ف) مونث - چھوٹی کوٹھڑی جو زینہ کے نیچے بناتے ہیں -

ناغہ - (ف) غیر حاضری - تعطیل - خالی - بیکار - ناغہ کرنا - غیر حاضری کرنا - تعطیل کرنا - (رشک) جانا ترے گھر کا کبھی ناغہ نہیں کیا - ناغہ ہونا - لازم - ناغہ نویس مذکر - وہ شخص جو بادشاہوں اور حاکموں کے در دولت کے دروازے پر بیٹھتا اور ملازموں کی غیر حاضری نوٹ کرتا ہے -

ناف - (ف) سنسکرت - نابھی مونث - تندی - (ظفر) جو دریا سے ملتا ہے شفاف سینہ - تو گرداب سے ہے تری ناف ملتی ۲ (مجازاً) درمیان - وسط - بیچوں بیچ - مرکز - ہر چیز کا وسط - جیسے ناف شہر - ناف ٹال دینا - (متعدی) ناف ٹلنا - ناف جاتی رہنا - ناف جانا لازم - انسان کی ناف کے رگوں اور پٹھوں کا بوجھ اٹھانے کے سبب سے بے جگہ ہو جانا - (شعور) ناف کی سے یہ شکایت انھیں عیدین کو ہے - ناف اُٹھ بیٹھ ہیں ہنگام ملاقات گئی - (آتش) کھینچ کر تیغ کمر سے کسے دکھلاتے ہو - ناف معشوق نہیں ہوں کہ میں ٹل

جاؤنگا۔ (راسخ) جاتی رہی ہے گیسوئے مشکیں کے بوجھ سے۔ یاں جستجو کمرکی تھی واں ناف بھی نہیں۔ ناف کا چھید۔ ناف کا سوراخ۔ ناف سنلے ٹلجانا۔ ناف اور تلوں کا اپنی جگہ سے سرک جانا۔ (رنجانصاحب) اسے دائی مرے ناف سنلے ٹل گئے دونوں۔ پیچھا ہی چھٹنا شام سے پچھلے پہرا اپنا۔

نافِذ۔ (ع کسی حکم کے جاری ہونے کے واسطے مستعمل ہے) صفت۔ جاری ہونے والا۔ نفوذ کرنے والا۔ جاری۔ موثر۔ نافذ کرنا۔ جاری کرنا۔ صادر کرنا۔ نافذہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ جاری ہونے والا۔ جیسے کوچۂ نافذہ۔

نافِر۔ (ع) صفت نفرت کرنے والا۔ گھن کھانے والا۔ اس جگہ بیشتر متنفر مستعمل ہے۔

نافِع۔ (ع۔ خدا تعالیٰ کا نام بھی ہے جو نفع و خیر کا پیدا کرنے والا ہے) صفت۔ مذکر۔ نفع دینے والا۔ مفید فائدہ مند۔ سودمند۔ مونث کے لئے نافعہ۔

نافِلہ۔ (ع۔ نوافل جمع) مذکر۔ وہ عبادت جو واجب نہ ہو۔ (ناظم) نیت اوروں کی طرف بھید تمھارا معلوم ہے نافلۂ شب کا بہانا ہم سے۔ نافلۂ اشراق۔ مذکر۔ طلوع آفتاب کے بعد کی نماز نفل۔

نافہ۔ (ف) مذکر۔ مشک کی تھیلی۔ مُشک نافہ۔ آہوئے تاتار کی ناف کا خون۔ (برق) پردے سے چشم یار کے ظاہر ہیں شوخیاں۔ چھپتا نہیں ہے

ناف میں نافہ غزال کا۔

نافی۔ (ع) صفت۔ نفی کرنے والا۔ ناقد۔ (ع) صفت پرکھنے والا۔ روپیہ اشرفی پرکھنے والا۔

ناقِص (ع) صفت ۱؎ ادھورا۔ غیر مکمل۔ ناتمام۔ کم جسمیں کچھ کمی ہو ۲؎ عیب دار۔ عیبی ۳؎ کھوٹا۔ غیر خالص ۴؎ خراب۔ نکما۔ ناکارہ ۵؎ علم صرف عربی میں وہ لفظ جس کا آخری حرف حرفِ علت ہو۔ ناقص الخلقت صفت۔ وہ جس کا کوئی عضو پیدائشی ناقص ہو۔ ناقص العقل۔ کم عقل۔ کند ذہن۔ جس کے قوائے عقل میں فتور ہو۔ ناقص خلقت۔ ناقص طینت۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جسکی فطرت میں کچھ نقصان ہو۔ ناقص کرنا۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ نکما کرنا۔ کھوٹ ملانا۔ ناقصات العقل۔ صفت۔ (کنایۃً) عورتیں جنکی عقل ناقص ہوتی ہے۔ (مراۃ العروس) عام دستور کے موافق ہم کو عورتوں کی کچھ قدر نہیں دیکھتے۔ ناقصاتُ العقل تو اُن کا خطاب ہے۔

ناقِل۔ (ع۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانیوالا) صفت ۱؎ نقل کرنے والا۔ بیان کرنے والا ۲؎ راوی۔ روایت کرنے والا۔

ناقوس۔ (ع) مذکر۔ وہ سنکھ جو ہندو پوجا کے وقت بجاتے ہیں۔ ناقوس بجانا۔ ناقوس پھونکنا۔ سنکھ بجانا۔ (آتش) دریا میں غسل کے لئے اُترا جو وہ صنم۔ ناقوس مچھلیوں نے بجایا حباب کا۔ اب ناقوس بجانا۔ ناقوس

ناقہ

بجنا دونوں متروک ہیں۔ (برق) اذاں دی کعبہ میں ناقوس
دیر میں پھونکا۔ کہاں کہاں ترا عاشق تجھے پکار آیا۔ ناقوس
پھنکنا۔ لازم (صبا) نالۂ دل میرے سنکر وہ صنم کہتا ہے۔
پھنکتا ہے کیس ناقوس برہمن کیسا۔

ناقہ۔ (ع) مذکر۔ اونٹنی۔ سانڈنی۔ (امیر) جوشِ وحشت
ہمیں اُس دشت میں لایا کہ جہاں۔ آہوئے قیس نہیں
ناقۂ لیلیٰ کیسا۔ ناقہ سوار۔ مذکر۔ سانڈنی سوار۔ مجازاً
قاصد۔

ناک۔ (ف) کلمہ نسبت کا ہے جو آخر میں اسما کے لگایا جاتا
ہے اور بھرا ہوا اور صاحب کے معنی دیتا ہے جیسے
اندوہ ناک۔ طرب ناک۔

ناک۔ (ہ) مونث ۱ بینی۔ ایک عضو کا نام۔ (آتش)
بینیِ یار سے دعویٰ ہے گل زنبق کو۔ بیحیائی سے لئے گر ناک
نہیں کٹتی ہے ۲ (کنایۃً) نمود کی چیز۔ ممتاز انسان ۳
غیرت۔ شرم۔ لحاظ۔ لاج ۴ عزت۔ آبرو۔ بزرگی
عظمت ۵ زیب۔ زینت۔ آرائش۔ باعث فخر۔
(صبا) صنوبر قد کشی میں خاک نکلا۔ وہ سرو قد چمن کی
ناک نکلا۔ ناک آنا۔ ناک سے آلائش گرنا۔ ناک
بہنا۔ ناک اُڑا دینا۔ ناک کاٹنا۔ کسیکو ذلیل کرنا۔ ناک
اونچی ہونا۔ عزت بڑھنا۔ سرخروئی ہونا۔ ناک بند۔ مذکر
گھوڑے کی پوزی۔ ناک بند ہونا۔ سانس کا تنگی
سے آنا جانا۔ ناک بہنا۔ ناک سے رطوبت آنا۔ ناک
سے ریزش گرنا۔ ناک بھوں چڑھانا۔ ناک بھوں

ناک

سکیڑنا۔ کنایہ ہے آزردگی اور بیزاری ظاہر کرنے سے۔
بدمزہ ہونا۔ یا آندوہ ہونا۔ کسی چیز سے جو ناگوار یا ناپسند
ہو ترش رو ہونا۔ (رشک) ناک بھوں کیوں نہ چڑھائیں
مہِ نو دیکھ کے لوگ۔ کہ ہلال ایک ہے دو ہیں ترے
خمدار ابرو۔ (بحر) جب مجھے دیکھا چڑھائی ناک بھوں۔
کیا گل الفت کی بُو اچھی نہیں۔ (مراۃ العروس) مرزا جہلد
نے ناک بھوں سکیڑ کر کہا۔ میں تو ایسے سویرے نہیں
نہاتی ہوں۔ ناک بیٹھ جانا۔ کسی چوٹ یا مرض کے سبب
ناک کا چپٹا ہو جانا۔ ناک بندھنا۔ ناک میں سوراخ
کرنا۔ ناک چھیدنا۔ ناک پاک کرنا۔ ناک صاف کرنا۔
ناک سینکنا۔ ناک بجنا۔ ناک بچکنا۔ ناک کا بیٹھ
جانا۔ ناک پہ انگلی رکھکر بات کرنا۔ یہ عورتوں کا دستور
ہے بات کرتے وقت ناک پر انگلی رکھ لیتی ہیں۔
عورتوں یا زنخوں کی طرح باتیں کرنا۔ ناک پر پہیا
پھر گیا۔ چپٹی ناک والے کے حق میں یہ جملہ بطور پھبتی
کہتے ہیں۔ ناک پر ٹکا رکھ دینا۔ (کنایۃً) فوراً اجرت
ادا کر دینا۔ (راحت) پیسے کچھ لیتی ہوں رکھ دیتی ہوں
پہلے ناک پر۔ بی کسی بھڑوے کا بندی پر ٹکا آتا نہیں
ناک پر غصہ ہونا۔ جلد غصہ ہونا۔ ذرا ذرا سی بات پر
بگڑ جانا۔ بہت جلد خفا ہونا۔ (عاشق) وجہ بیوجہ بگڑنا
ہے خدا خیر کرے۔ ہر گھڑی ناک پہ غصہ ہے
خدا خیر کرے۔ ناک پر مکھی نہ بیٹھنے دینا۔ کنایہ ہے
کسیکے احسان خفیف کے بھی شرمندہ نہونے سے

(منیر) اب بتاتے ہو خزاں میں خال روئے پاک پر بیٹھنے یا تم نہیں دیتے تھے مکھی ناک پر۔ ناک پر کی مکھی تک نہ اڑانا۔ (کنایۃً) کمال مجہول ہونا۔ (اجتہاد) یہ چاہو کہ تم ناک پر کی مکھی تک نہ اٹھاؤ۔ تو جنت نانی جی کا گھر نہیں ہے کہ ذرا نہ جا گھسے۔ ناک پکڑے دم نکلتا ہے (کنایۃً) بالکل بیجان ہے۔ کمال ناتوانی اور لاغری کا کنایہ۔ ناک پھلانا۔ غرور سے ناک کو پُر باد کرنا۔ ناک تو کٹی پردہ بھی مر کیجئے (دہلی) طنزاً۔ ہمارا تھوڑا نقصان دوسرے کے بڑے نقصان کا باعث ہوا۔ ناک چڑھانا ۱ (کنایۃً) تیوری چڑھانا۔ بگڑنا۔ خفا ہونا۔ (انشا) کس کس ادا سے ناک چڑھاتا ہے دیکھیو۔ بیکل ہو ٹک جو نیند میں گردن اکڑ گئی ۲ نفرت کرنا۔ کراہت کرنا۔ ناپسند کرنا۔ حقیر جاننا۔ (رند) گل فردوس سے بھی ناک چڑھا لیتا ہے۔ جس نے بو سونگھی ترے اترے ہوئے ہاروں کی۔ ناک چڑھی رہنا۔ (عو) تیوری چڑھی رہنا۔ بدمزاج بنا رہنا۔ ناک سے چنے چبانا۔ (کنایۃً) کسی کام کرنے میں بڑی دقت اٹھانا۔ ناک سے چنے چبوانا۔ (کنایۃً) نہایت تکلیف دینا۔ عاجز کر دینا۔ کمال تنگ کرنا۔ (شوق قدوائی) گلیوں گلیوں ہمنے لاکھوں کنکر پتھر کھائے ہیں۔ لڑکوں نے دیوانہ پاکر ناک سے چنے چبوائے ہیں۔ ناک چوٹی۔ کنایہ ہے عزت آبرو سے۔ ناک چوٹی پر آفت آنا۔ عزت آبرو پر آفت آنا۔ (منیر) کیسی مشاطے پر قیامت آئے۔ ناک چوٹی پہ اسکی آفت آئے۔ ناک چوٹی کاٹنا (کنایۃً) بے آبرو کرنا۔ ذلیل و رسوا کرنا۔ (نجات النعش) اگر میری بات میں فرق پاؤ تو میری ناک چوٹی کاٹ لینا۔ ناک چوٹی کا ڈر ہونا۔ عزت آبرو کا ڈر ہونا۔ (منیر) ناک چوٹی کا بھی اگر ہو ڈر۔ لکھنے پڑھنے میں ہم نہیں بے ضرر۔ ناک چوٹی کٹوانا۔ ناک چوٹی کا ٹنا کا متعدی۔ (جانصاحب) کٹواؤں ناک چوٹی اگر کچے باغ سے۔ شمشاد اب جو آئے صنوبر ہمارے پاس۔ ناک چوٹی گرفتار ہیں۔ ناک چوٹی گرفتار رہتے ہیں۔ (عو) ناک اور چوٹی سے عزت اور زینت کی چیزیں ہیں اسلئے ایسے امور کی طرف متوجہ رہنے سے مطلب ہے جس سے عزت اور زینت باقی رہے ۱ عزت اور حرمت سنبھالنے میں مصروف رہتے ہیں ۲ گھر کے ڈھندوں اور دنیا کے بکھیڑوں میں گرفتار رہتے ہیں۔ (جانصاحب) جانے بندی کی بلا بجھپہ جوری کیا ہے۔ ناک چوٹی میں تو اپنی ہی گرفتار رہوں میں۔ ۳ مغرور۔ دماغدار۔ نازک مزاج ہیں۔ ناک چوٹی ہاتھ ہونا۔ (کنایۃً) عزت آبرو ہاتھ ہونا۔ (جانصاحب) ہے ناک چوٹی ہاتھ ترے پاؤں پڑتی ہوں۔ بوا نہیں خبر کیجے نہ یہ کانوں کان ہو تک۔ ناک چھنکنا۔ (لکھنؤ) ناک کو ہاتھ سے پکڑکر اسکی رطوبت صاف کرنا۔ دہلی میں ناک سنکنا ہے۔ ناک چھی جانا۔ ناک کے سوراخ کا بڑھ جانا۔ (توبۃ النصوح) بوجھ کے صدمے سے کان تمھارے کٹے پڑتے ہیں۔ ناک تمھاری چھی گئی

ناک

ناک رکھ لینا۔ عزت رکھ لینا۔ بات رکھ لینا۔ ساکھ رکھ لینا۔ ناک رکھنا۔ عزت رکھنا۔ لحاظ رکھنا۔ ناک رگڑنا۔ زمین پر ناک گھسنا۔ کنایہ ہے کمال الحاح وزاری منت سماجت سے۔ (ناسخ) ناک رگڑے ہر پری کیونکر نہ اسکے سامنے۔ ہے لے تھنی کے سلیماں کی ہے خاتم ناک میں۔ ناک رگڑواتا۔ متعدی۔ (رشک) تم ناک رگڑواتے رہے پیر مغاں نے سے۔ سب ناک کے رستے سے کرامات نکالی۔ ناک رگڑے کا بچہ۔ مذکر۔ دہلی۔ وہ بچہ جو بہت سی دعاؤں اور منتیں مان کر پیدا ہوا ہو۔ اللہ آمین کا بچہ۔ ناکڑا۔ مذکر ۱ بڑی ناک کو کہتے ہیں ۲ ناک کی پھنسی ناک کے ایک مرض کا نام ایک زخم اندر ناک کے پیدا ہوتا ہے اور وہ مرض مہلک ہے۔ ناک سکوڑنا ناک پر شکن ڈالنا۔ غرور یا تنفر یا استکراہ سے۔ ناک سنکنا۔ ناک صاف کرنا۔ ناک پاک کرنا۔ ناک قلم ہونا۔ ناک کٹ جانا۔ ناک کا بال۔ (فارسی میں موئے بینی) صفت۔ کنایہ ہے اس شخص سے جو کسی کا نہایت مقرب ہو۔ وہ جو کسی کے مزاج میں بہت دخل رکھتا ہو۔ (دوہا) اک برہمن سے گنٹھ گیا فی الحال۔ رائے ہندی کی ناک کا بال۔ ناک کا بانسا۔ مذکر۔ دونوں نتھنوں کے بیچ کی دیوار۔ ناک کا بانسا پھر جانا۔ دونوں نتھنوں کے بیچ کی دیوار کا ٹیڑھا ہو جانا۔ علامت مرگ ظاہر ہونا۔ ناک کا تنکا۔ وہ تنکا جو لڑکیاں ناک چھیدنے کے بعد ناک کے سوراخ میں نکتخدائی کے زمانے تک

ناک

اس غرض سے رکھتی ہیں کہ سوراخ بند نہ ہو جائے ناک کاٹ چوتڑوں تلے رکھنا۔ (عم بازاری) بے شرمی اور بے حیائی اختیار کرنا۔ ناک کاٹنا ۱ کسی چیز سے ناک کو تراش دینا ۲ (کنایۃً) بےعزتی کرنا۔ بدنام کرنا رسوا کرنا۔ ناک کان کاٹنا۔ (کنایۃً) کمال ذلیل کرنا۔ ناک کٹانا۔ (عم۔ عو) بدنام ہونا۔ رسوا ہونا۔ رسوائے خلائق ہونا۔ عزیزوں میں رسوا ہونا۔ ناک کٹنا (عو) ۱ ناک ترشنا ۲ کنایہ ہے کسی کے آگے ذلیل و خوار و خفیف و سبک ہونے سے۔ (بہار عشق) کیسی قسمت پلٹ گئی ہے سے۔ ناک کنبہ میں کٹ گئی ہے ہے۔ ناک کٹوانا۔ بدنام ہونا۔ ذلیل ہونا۔ (منیر) ناک کٹوا کے پھر وہ کیا اترائے۔ غیر مردوں میں جسکی جورو جائے۔ ناک کٹے۔ یعنی اس کی عزت جائے۔ رسوائی ہو۔ ناک کٹی۔ مونث۔ (عو) بدنامی۔ رسوائی۔ خواری۔ بےعزتی۔ (ہونا کے ساتھ) ناک کٹی مبارک کان کٹے سلامت۔ مثل۔ اُس بےحیا اور ڈھیٹ آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔ جو اپنے عیبوں کے ظاہر ہونے سے نہ شرمائے بلکہ زیادہ بےحیا اور ڈھیٹ ہوتا جائے ناک کی پھنگی۔ ناک کی نوک۔ ناک کی سیدھ ٹھیک سامنے۔ سیدھے خط میں۔ (راسخ) دیکھ کر مانگ تری جی سے گزر جاؤنگا۔ ناک کی سیدھ میں اللہ کے گھر جاؤنگا۔ ناک کے پھیر سے بیان کرنا۔ سیدھی اور صاف بات کو طوالت سے بیان کرنا۔ ناک کے

ناک

رستے نکالنا۔ متعدی۔ دیکھو رستے سے نکال دینا۔ ناک کے رستے نکل جانا۔ لازم۔ (رند) ہنستے ہنستے ہوگیا اے گل اگر وہ بد دماغ۔ ناک کے رستے نکل جاویگا سارا اختلاط۔ ناک گھِسنا۔ عاجزی کرنا۔ منّت سماجت کرنا۔ (جانصاحب) جلاؤں ایسا کہ صندل کی طرح ناک گھِسے نہ آئے بس کٹا جو میرے گھر نہیں آتا۔ ناک مَلنا۔ کسیکی ناک کو ملنا۔ ناک میں بولنا۔ گنگنانا۔ غنغنانا۔ ناک میں تیر دینا۔ ناک میں تیر کرنا۔ (عو) نہایت تنگ کرنا۔ خوب دق کرنا۔ (جانصاحب) جبکہ دو پیسے کمانے کی ہو تدبیر کوئی۔ ناک میں کوڑیا خانم نہ کرے تیر کوئی۔ (ذوق) رقم میں جب ترے اوصاف کے کروں تصویر۔ زبان خامہ عطارد کی ناک میں دے تیر۔ ناک میں جی ہونا۔ (عو) عاجز ہونے تنگ ہونیکی جگہ۔ دیکھو دم ناک میں۔ ناک میں دم آنا۔ تنگ ہونا۔ بیشتر ناک میں دم آنا مستعمل ہے دیکھو دم۔ ناک نہ دی جانا۔ کسی جگہ پر بدبو کے مارے ناک نہ دے سکنا۔ کسی چیز کو بدبو کے سبب سونگھ نہ سکنا۔ (دریائے صادقہ) چار چار پانچ پانچ گز سے مست دنبہ کی سی بو ایسی سخت کہ ناک نہ دی جائے۔ ناک نہ رہنا۔ عو۔ غیرت نہ رہنا۔ عزت نہ رہنا۔ ناک نہ ہو تو گو کھائیں۔ عورتوں کی مذمت میں مستعمل ہے۔ یعنی آبرو کی پروا نہ کریں تو بدترین فعل کر گزریں۔ (بہار عشق) دل نہ لگتا ہو جس کا لگوائیے۔ ناک اگی نہ ہو تو گو کھائیں۔ ناک والا۔ صفت۔

ناکا

مذکر۔ غیرت والا۔ عزت والا۔ باعزت۔ مونث کے لئے ناک والی۔ ناکوں ناک۔ صفت۔ سیر ہو کر۔ لبالب۔ لبریز۔ ناکوں ناک بھر دینا۔ لبالب بھر دینا۔ ناکوں ناک پیٹ بھر لینا۔ سیر ہو کر کھانا۔ ناکوں ناک کھانا۔ سیر ہو کر کھانا۔

ناکا۔ (ھ) مذکر۔ [1] چنگی کی چوکی جہاں محصول لیا جاتا ہے۔ راہداری یا اور طرح کے محصول لینے کی جگہ۔ یا گلی کوچے کا دروازہ۔ شہر کا دروازہ۔ (قدر) دنیا سے تو چل لحد میں دیتے ہیں جواب۔ اس شہر کے ناکے پہ تلاشی ہوگی [2] راستہ کی حد۔ ٹھہرا۔ راستہ۔ (محسن) وحدت کا کھلا ہوا وہ ناکا۔ جسمیں نہیں دخل ماسوا کا۔ [4] سوئی کا سوراخ [5] ایک دریائی جانور کا نام۔ ناکا بندی۔ مونث۔ حدبندی۔ راستہ روکنا۔ داخلے کی جگہ کسیکو اس طرح بٹھا دینا۔ کہ وہ آنے جانے والوں کو روک سکے۔ ناکا روکنا۔ مہرا روکنا۔ (راسخ) عدم نے ہر طرف ہستی کا ناکا روک رکھا ہے۔ گماں ہے باب امکاں پر در شہر خموشاں کا۔ ناکا سنبھالنا۔ راستہ روکنا۔ راستے کی حفاظت کرنا۔ (شوق قدوائی) ذرا اچھا یو دیکھے بھالے رہو۔ وہ اُتر کا ناکا سنبھالے رہو۔ ناکے دار۔ صفت۔ وہ سوئی جسمیں ناکا ہو [1] وہ شخص جو ناکے پر محصول وصول کرتا ہو۔ ناکے میں سے نکالنا [1] سوئی کے روزن سے نکالنا [2] (کنایۃً) تنگ پکڑنا۔ دق کرنا۔ (شعور) عشق نے سوئی کے ناکے سے نکالا ہمکو۔ شکر منت کش دربان تن لاغر نہوا۔ ان معانی میں عورتوں کی زبانوں پر ناکے

ناکح　　　ناگول

ہیں کو نکالنا ہے۔
ناکح ۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جس کا نکاح پڑھا جائے۔
ناگ ۔ (س) مذکر۔ ایک قسم کا زہریلا سیاہ رنگ سانپ۔ (ناسخ) مشابہ اسے پری رو ہے جو تیری زلف پیچاں سے۔ نہیں ہوتا وہ جانبر جس کو کالا ناگ ڈستا ہے۔ **ناگ پنچمی** ۔ (ہ) مونث۔ ہندوؤں کا تہوار جو بھادوں میں ہوتا ہے اور ہندو اس روز سانپ کو پوجتے اور دودھ پلاتے ہیں۔ **ناگ پھنی** ۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا تھوہڑ جس کے پتے کی صورت سانپ کے پھن سے مشابہ ہوتی ہے۔ **ناگ کھلانا** ۔ (کنایۃً) کوئی جوکھوں کا کام کرنا۔ **ناگ کھیلنا** ۔ لازم۔ (امیر) جدھر بھر نظر دیکھوں لگ جائے آگ۔ دلم دم کشی لب پہ کھیلے ہیں ناگ۔
ناگا ۔ (ہ) مذکر۔ ۱ جوگی۔ سنیاسی فقیر جو ننگے رہتے ہیں ۲ ایک وحشی قوم جو آسام کے جنوبی پہاڑوں میں رہتی ہے اور ناگ کی پرستش کرتی ہے۔
ناگر ۔ (ہ۔ بفتح سوم) مذکر۔ ۱ بڑی آبادی۔ قصبہ اب اس جگہ اردو میں نگر مستعمل ہے ۲ گجراتی برہمنوں کی ایک ذات۔ **ناگر بیل** (ہ) مونث۔ پان کا پودا۔ پان کی بیل۔ **ناگر پان** ۔ مذکر۔ عمدہ اور بڑا پان۔ **ناگر موتھا** (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی خوشبودار گھاس کی جڑ۔
ناگری ۔ (س) مونث ۱ سنسکرت کے حروف تہجی ۲ ہندی۔ بھاشا۔

ناگل ۔ (ہ) مذکر۔ ۱ ہَل ۲ جوئے کی رسی جس سے بیل جوڑتے ہیں۔
ناگن ۔ ناگنی ۔ (ہ) مونث۔ ۱ ناگ کی مادہ۔ سانپن۔ (انیس) جب آئی سن سے کاٹ کے جوشن نکل گئی۔ اڑ کر صفوں کے بیچ سے ناگن نکل گئی۔ (رشاد) زلف پیچاں آپکی بے مو باف ہے۔ ناگنی نکلی ہے کیچل جھاڑ کے ۲ گردن کے بالوں کی بھونری جو منحوس خیال کی جاتی ہے۔ (رنگین) جس سے لڑتی ہے تری آنکھ وہ یہ کہتا ہے۔ ہے کہیں گدی پہ شاید تری ناگن کو کا۔ ۳ زلف سیاہ کو تشبیہ دیتے ہیں۔ **ناگن کا راستہ کاٹ کے نکل جانا** ۔ (عو) شگون بد ہے (شوق قدوائی) بد ہے شگون خیر نہیں عشق زلف میں۔ اک ناگن آج کاٹ کے رستہ نکل گئی۔ **ناگن کا سونگھ جانا** (کنایۃً) ناگن کا کاٹنا۔ (امیر) یاد گیسو میں مرے داغ بدن نیلے ہیں۔ کیا بلا سونگھ گئی پھولوں کی ڈالی ناگن۔
ناگور ۔ (ہ۔ بفتح سوم) مارواڑ کے ایک چھوٹے سے شہر کا نام۔ یہاں کے بیل صورت شکل ڈیل ڈول اور قدوقامت میں تمام ہندوستان کے بیلوں سے بہتر ہوتے ہیں۔ **ناگوری** (ہ) ۱ ناگور کا۔ منسوب بہ ناگور ۲ ناگور کا بیل ۳ ایک قسم کا جوتا۔ **ناگوری بیل** ۔ مذکر ۱ ناگور کا بیل جو خوب موٹا تازہ اور قدآور بڑے سینگوں والا ہوتا ہے ۲ (کنایۃً) وہ شخص جو لمبا اور بیوقوف ہو۔ **ناگول** ۔ (عم) مونث۔ ناغول۔

ناگیسر۔ (ہ۔س) ناگ کیشر۔ مذکر۔ ایک قسم کا خوشبودار پھول اور اُس کا پودا۔

نال۔ (ف) مونث ۱۔ وہ سوت کی مانند ریشہ جو قلم سے تراشتے وقت نکلتا ہے جسکو نال قلم بھی کہتے ہیں۔ (قدر) کیا ہے صفحہ کاغذ کو مشک اکی پڑیا۔ قلم کی نال ہے یا ناف آہوئے تاتار ۲۔ نل۔ نرسل۔ نئے جو اندر سے خالی ہو۔

نال۔ (ہ) سنسکرت نل ۱۔ بندوق کا پرزا۔ اس معنی میں بالاتفاق مونث ہے ۲۔ وہ لمبی سی جوف دار آنت جو بچے کی ناف سے لٹکتی ہوئی پیدا ہوتی ہے۔ اس معنی میں تذکیر و تانیث مختلف فیہ ہے۔ بیگمات کی زبانوں پر تانیث ہی کے ساتھ ہے۔ (منیر) اسی ویرانے میں پھر پھر کے رہا کرتا ہے۔ دل میں کیا نال گڑا ہے بت ہرجائی کا۔ (امیر) نکلتے ہی نہیں مسجد سے واعظ۔ خدا کے گھر میں نالی اُنکی گڑی ہے ۳۔ مذکر۔ پتھر یا لکڑی کا ایک موٹا آلہ جو وزنی ہوتا ہے اور پوری قوت سے اُٹھتا ہے (اشک) کھل گیا یوسف یہاں جزو رکاہ ہے کوہ۔ نال اُٹھایا کبھی اُسنے کبھی جرسا کھینچا ۴۔ مونث۔ قماربازی میں وہ حق جو اس شخص کو دیا جائے جسکے مکان پر قماربازی ہو۔ **نال کٹائی** (ہ) مونث۔ نال کاٹنے کی اجرت دائی کا وہ حق جو بچہ جنانے اور نال کاٹنے کی بابت دیا جاتا ہے۔ **نال کاٹنا**۔ بچہ کے پیدا ہونے کے وقت ناف کی نلی کاٹنا۔ **نال کٹنا**۔ لازم۔ **نال کٹوانا**۔ نال کاٹنا کا متعدی۔ (ناسخ) زیست بھر مجھکو رہا خونریز محبوبوں سے کام۔ روز مولد نال کٹوائی کھتی کیا جلاد سے۔ **نال گاڑا جانا**۔ نوزائیدہ بچہ کا نال زمین میں گاڑا جانا۔ **نال گڑنا**۔ ۱۔ بچے کی نال کا ناف سے کاٹ کر زمین میں بایا جانا۔ (ناسخ) نال گڑتا ہے کبھی اور لاش گڑتی ہے کبھی۔ جو زچہ خانہ ہے وہ اک روز ماتم خانہ ہے ۲۔ دعویٰ ہونا۔ تعلق ہونا۔ کسی جگہ استحقاق ہونا۔ خصوصیت ہونا۔ (شوق قدوائی) اس کوچے میں گڑ نیکو مری لاش پڑی ہے۔ کہتا ہے کہ اسکی یہاں کیا نال گڑی ہے ۳۔ زادبوم ہونا۔ مسکن ہونا۔ (منیر) اسی ویرانے میں ہر پھر کے رہا کرتا ہوں۔ دل میں کیا نال گڑا ہے بت ہرجائی کا۔

نالا۔ (ہ) مذکر ۱۔ رنگین گنڈہ دار سوت ۲۔ ازاربند ۳۔ گڑھا۔ غار۔ پانی نکلنے کا راستہ۔ (بحر) تندی نالے چڑھے اُتر بھی گئے چشم گریاں کی آبجو ہے وہی۔

نالاں۔ (ف) صفت ۱۔ روتا ہوا ۲۔ داویلا کرنے والا۔ فریادی۔ شاکی۔ تنگ۔ عاجز۔

نالش۔ (ف۔ نالیدن رونا کا حاصل مصدر۔ نالاں ہونا۔ فریاد کرنا) مونث ۱۔ وہ دعویٰ حق طلبی کا جو عدالت دیوانی میں کیا جائے ۲۔ فریاد۔ (رشک) دعویٰ مدعی جو کچھ نہ چلا۔ میرے نالوں نے اُس سے نالش کی ۳۔ کیسے جبر و ظلم کی شکایت۔ (ناسخ) اے پری پیکر ستم سے تو نہیں آتا ہے باز

تیری میں نالش کروں پیش سلیماں تو سہی۔ نالشا نالشی۔ مونث۔ عدالتا۔ عدالتی۔ باہمی جھگڑے کے سبب عدالت میں دوڑنا۔ نالش داغنا۔ نالش کرنا۔ حاکم مجاز کے روبرو یا عدالت میں دعوے کرنا۔ نالشی۔ صفت۔ ۱ دعویدار۔ مستغیث ۲ فریادی۔ شکایت کرنے والا۔

نالکی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی کھلی سواری جس میں امرا کی عورتیں سوار ہوتی ہیں۔ تام جھام۔ (ناسخ) یافت از شاہِ زمن نالکی و تار بخش۔ گفت دل نالکی از شاہ زمن یافت وزیر۔

نالہ۔ (ف) مذکر ۱ آہ و بکا۔ واویلا۔ فریاد و زاری۔ آہ۔ ہائے۔ (سالک) تو گرفتاریٔ مصیبت دیکھ۔ ہم کو نالہ بھی کر نہیں آتا ۲ شور۔ فغاں۔ غل غپاڑا۔ اُودھم۔ نالۂ سرد۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آہِ سرد۔ نالہ سر کرنا۔ آہ بھرنا۔ آہ کھینچنا۔ نالۂ شبگیر۔ (ف) مذکر۔ وہ نالہ جو پچھلے کو صبح ہونے سے پہلے کیا جائے۔ (رشک) چھوٹیں زلفیں تری اندھیر مچا یا جب رات۔ کہتے ہیں اور اثر نالۂ شبگیر کے۔ نالہ کرنا۔ آہ کرنا۔ گریہ و زاری کرنا۔ آہ و بکا کرنا۔ نالہ کش۔ (ف) صفت۔ نالہ کرنیوالا۔ آہ آہ کرنیوالا۔ (جلیل) دل اپنے شوق سے شبِ غم نالہ کش ہوا۔ کہتا ہے اب کدھر مرے نالے نکل گئے۔ نالہ کھینچنا۔ آہ بھرنا۔ آہ کرنا۔ (صبا) جذب دل سے ابھی عاشق کے تم آگاہ نہیں۔ آہ کھینچو گے جو میں نے کبھی نالہ کھینچا۔ نالہ گر۔ (ف) صفت۔ نالہ کرنے والا۔ نالۂ گرم۔ (ف) مذکر۔ وہ نالہ جو بکمال جوش کے ساتھ نکلے (امیر) نالۂ گرم نہ تھا لب پہ دمِ سرد نہ تھا۔ غم نہ تھا رنج نہ تھا کوفت نہ تھی درد نہ تھا۔ نالۂ مرغِ سحر۔ (ف) مذکر۔ مرغ کا صبح کے وقت بولنا۔ نالہ نکلنا۔ دردناک آواز کا منھ سے نکل جانا۔ (رند) ساتوں فلک کئے تہ و بالا نکل گیا۔ آخر شبِ فراق میں نالہ نکل گیا۔

نالی۔ (ھ) مونث ۱ موری۔ بدررو۔ پانی نکلنے کی راہ۔ وہ راہ جو زمین کھود کر پانی نکالنے کے لئے بناتے ہیں۔ ۲ مرد کے سینہ کے بیچ کا حصہ جو گہرا ہوتا ہے ۳ وہ گڑھا جو پہلوان ورزش کرنے کے لئے زمین میں کھود لیتے ہیں۔ اور جسکے دونوں کناروں پر ہاتھ رکھ کے ورزش کرتے ہیں ۴ وہ کھپرا جو نالی کی صورت کا ہوتا ہے ۵ وہ گہرا حصہ جو گھوڑے کے پیٹھ پر شانے سے دُم تک ہوتا ہے۔ نالی دار۔ صفت وہ شے جسمیں نالی بنی ہو۔

نام۔ (ف۔ سنسکرت نامن) مذکر ۱ اسم۔ ذات۔ (فقرہ) خدا کا نام رہیگا۔ اور کچھ نہیں رہیگا ۲ لقب۔ کنیت خطاب۔ (امیر) وعدہ جو کیا وصل کا آئے وہ پئے قتل ہے حسن کے مشرب میں وفا نام جفا کا ۳ شہرت۔ نامورِی۔ شہرہ۔ (رشک) خواہش ہے مجھے نام کی نہیں ہے۔ دنیا مرے کام کی نہیں ہے ۴ عزت۔ آبرو۔ ساکھ ۵ یاد۔ یادگار ۶ اولاد۔ خاندان۔ نسل ۷ تہمت

نام

الزام۔ برائے نام۔ صرف کہنے کو۔ (سحر) وہ نام ہی کے
مسیحا ہیں کیا جلائیں گے۔ کوئی مریض محبت بحال بھی
ہوا۔ ذمہ۔ (داغ) غیر جتنی برائی کرتے ہیں۔ وہ
ہمارے ہی نام ہوتی ہے۔ نام آسمان پر ہونا۔ کنایہ ہے
بلند نامی سے (ذوق) تارا ہوں سطح پر ہیں کنوئیں میں
برنگ آب۔ نام آسماں پہ میرا ہے زیر زمیں ہوں
میں۔ نام آور۔ (ف) صفت۔ مشہور و معروف،
(قدر) خود سخی ابن سخی باپ وزیر ابن وزیر۔ میر عالم
کے گھرانے میں بڑا نام آور۔ نام آوری (ف) مونث
شہرت۔ نام اُٹھنا۔ مہر کا نقش۔ اچھی طرح کاغذ پر
یا کسی اور چیز پر آجانا۔ (برق) میں ہوں وہ سوختہ
افتادہ کہ جب مہر ہوئی۔ داغ کاغذ کو لگا نام نہ میرا
اُٹھا۔ نام نہ رہنا۔ نام مٹنا۔ اس جگہ نام اُٹھ جانا۔
بیشتر مستعمل ہے۔ نام اُچھالنا۔ شہرت حاصل کرنا۔ رسوائی کرنا۔
بدنام کرنا۔ (داغ) پارسا کوئی اگر تا کئے والا ہوتا۔ دختر
رز نے بڑا نام اُچھالا ہوتا۔ نام اُچھلنا۔ برائی کے ساتھ
نام مشہور ہونا۔ (توبۃ النصوح) گھر سے ناراض ہو کر
جاؤ گے تو اچھا باپ دادے کا نام تمام شہر میں اچھلے گا
(طلیل) افتادگی ہے عشق میں جینا عروج کا۔ اچھلا ہے
نام حضرت یوسف کا چاہ سے۔ نام اُڑ جانا۔ (کنایۃً)
نیست نابود ہو جانا۔ (صبا) اڑ گیا گلشن سے نام آشیان
عندلیب۔ کیوں نہ ہر برگ خزاں ہو نوحہ خوان
عندلیب۔ نام بازار تک جانا۔ عام لوگوں میں بدنامی

نام

ہونا۔ (امیر) رندی میں نام آپکا بازار تک گیا۔ جو کچھ
کہیں بجا ہے کلیجا تو پک گیا۔ نام باقی رہنا۔ نام ہی نام
رہنا۔ نام کے سوا کچھ نہ رہنا۔ مرنے کے بعد نام لیا جانا۔
وقتاً فوقتاً۔ (آتش) دہن یار کی شہرت سے دہن ثابت
ہے۔ نام باقی نہیں گویا کہ ہے عنقا باقی۔ شہرت اور
یادگار باقی رہنا۔ نام بتانا۔ نام ظاہر کرنا۔ نام لینا۔
نام بدل ڈالنا۔ دیکھو اپنا نام۔ نام بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔
عیب لگانا۔ الزام دھرنا۔ داغ لگانا۔ بٹہ لگانا۔۔
(مراۃ العروس) اولاد کو ناہموار اٹھاتی جاتی ہیں۔ اور
محبت کا نام بدنام کرتی ہیں۔ نام بدنام ہونا۔ لازم۔
(داغ) نہ مٹا کسی عاشق کا نشاں۔ نام بدنام ہوا
جاتا ہے۔ نام بد ... ہونا۔ رسوا ہونا۔ نام نکلنا۔ عیب
لگنا۔ برائی کے ساتھ۔ نام مشہور ہونا۔ (جان صاحب)
مرا کیا نام بد ہوگا وہ خود بد کار ہے روشن۔ دیا ہے زخ
مجھکو جب گلہ کرتی ہوں راحت کا۔ نام برا ہے بدنام
ہونے کی جگہ مستعمل ہے۔ (امیر) سچ ہے طریق مہر و محبت
کا ہے برا۔ تم کیا کرو کہ نام ہی الفت کا ہے برا۔ نامبردہ
(ف) مذکور۔ ذکر شدہ۔ وہ شخص جس کا اوپر ذکر آیا ہو
(فقرہ) جب نامبردہ نے کسی قسم کا عذر کیا تو اسیر صاحب
کی طرف سے کہا گیا کہ تم استعفا داخل کردو۔ نام بڑا
درشن تھوڑے۔ مثل۔ اس شخص کی نسبت بولتے
ہیں جس کا نام کسی کام یا صفت میں بہت مشہور ہو
اور جانچ یا تجربہ کے بعد غلط ثابت ہو۔ (شوق قدوائی)

نام

سینک نہیں سکتے آنکھیں بھی عاشق اُنکے گالوں کے۔ نام بڑا درشن تھوڑے اچھی صورت والوں کے۔ نام بکنا۔ نام کی شہرت سے چیز بکنا۔ نام کی قدر ہونا۔ (داغ) اہل نعت کے لئے چاہیئے شہرت اے دل۔ نام بکتا ہے محبت کے خریداروں کا۔ نام بگاڑنا۔ نام بدنام کرنا۔ نام کو بٹا لگانا۔ ناموری طرح نام لینا۔ نام بلند کرنا۔ متعدی۔ (شعور) کوئی مٹا نہ سکے جسکو میں وہ کام کروں۔ بسانِ مسجدِ اقصیٰ بلند نام کروں۔ نام بلند ہونا۔ نام کی شہرت ہونا۔ (داغ) نشاں مٹا تو مٹا بل بے پستی قسمت۔ کہ نام بھی نہ ہمارا کبھی بلند ہوا۔ نام بنام۔ (ف) ہر ایک کو۔ ہر ایک کے نام کے ساتھ۔ گئے ہیں داغ وہاں چھپکے دیکھئے کیا ہو۔ گنے گئے ہیں جہاں خاص وعام نام بنام۔ نام بھی نہ لینا۔ کنایہ ہے کمال تنفر اور بیزاری سے۔ (حجاب) مرجائے جسکے عشق میں وہ نام بھی نہ لے۔ یہ بھی نصیب عاشقِ حسرت نصیب کا۔ نام بھی نہیں۔ نام نہیں۔ کچھ نہیں کی جگہ۔ ذرا نہیں۔ (داغ) ماتم سے مرے وہ دل میں خوش ہیں۔ منھ پر نہیں نام بھی ہنسی کا۔ نام بھی نہ ہونا۔ کسی چیز کا بالکل نہونا۔ (شرف) دشت وحشت میں ہماری خاک ہے جیب تباہ۔ نام بھی یاروگلوں کا نہ ویرانوں میں تھا۔ نام پانا۔ ناموری حاصل کرنا۔ شہرت پانا۔ مشہور ہونا۔ (داغ) نام پاتے ہیں محبت میں جو مٹ جاتے ہیں۔ جسکے ہونے کا گماں بھی نہ رہے دل ہے وہی۔ نام پر۔ ۱ شہرت کیلئے۔ جیسے نام پر مرنا۔ ۲ واسطے سے۔ طفیل میں۔ ۳ کسیکے نام کی تعظیم یا تحقیر

نام

کے لئے (رند) پڑتی ہے آنکھ جب مری مینا وجام پر۔ سو سو درود پڑھتا ہوں ساقی کے نام پر۔ نام پر بیٹھنا! نام کا پاس اور لحاظ کرکے مستقل رہنا۔ بھروسہ کرنا۔ متوکل ہونا۔ نام پر پاپوش بھی نہ مارنا۔ نام پر پیزار نہ مارنا۔ نام پر جوتی نہ مارنا۔ (عو) کمال ناراض ہونا۔ کمال بیزاری کا کنایہ کسیکو بہت بیوقعت سمجھنا۔ (لذت عشق) ذرا ہوش کی لے تو اپنی خبر۔ میں جوتی نہ ماروں ترے نام پر۔ (جانصاحب) اُسکی صورت سے (دد) ایسی ہی بیزار ہوں میں۔ نام پر بھی نہیں اب مارتی بیزار ہوں میں۔ (عاشق) توبہ میں وہ بات کی دھنی ہوں۔ پاپوش بھی نام پر نہ ماروں۔ نام پر جان دینا۔ شہرت اور ناموری کی کمال خواہش اور کوشش کے لئے مستعمل ہے۔ نام پر جانا۔ اپنے نام کا لحاظ کرنا۔ نام کی رعایت کرنا۔ (س) مومن آ تو بھی اپنے نام پہ جا۔ نام کو ان بتوں کے آگ لگا۔ (رشک) آئے جو تم شام سے تو جاؤ اپنے نام پر۔ رات بھر رہنا تمھیں اے ماہ کامل چاہیئے۔ نام پر حرف آنا۔ نام بدنام ہونا (مراۃ العروس) اسکو ایسے بندوبست اور سلیقے سے اٹھاتی ہیں کہ آرام کے سوا عزت اور نام پر حرف آنے نہیں پاتا۔ نام پر لٹانا۔ کوئی چیز کسیکے نام دکر محتاجوں کو دینا۔ (آتش) مشہد پروانہ میں اکثر جلائی ہے ہمنے شمع۔ نام بلبل پر لٹا یا بارہا گلزار کو۔ نام پر کٹورا پھر جانا۔ ایک قسم کا شگون ہے۔ (رشاد) (دد) ساغر کا لیا جب دم شگون۔ نام پر میرے کٹورا پھر گیا۔ نام پر گالیاں

نام

پڑنا۔ نام لے لیکر گالیاں دیجانا۔ (داغ) جب پسند آتا ہے میرا شعر انھیں۔ گالیاں پڑتی ہیں میرے نام پر۔ نام پر مٹنا۔ کسی چیز کے نام پر فریفتہ ہونا۔ کمال مائل ہونا۔ نام پر مرنا۔ نام پر فدا ہونا۔ کنایہ ہے کمال رغبت سے کسی چیز یا شخص کی طرف۔ (داغ) وہ نشاں میرا مٹائے یا نصیب۔ آج جسکے نام پر مرتا ہوں میں ؎ نیکنامی چاہنیوالے (امیر) مر دجو کہتے ہیں وہ کرتے ہیں۔ نام پر اہل وضع مرتے ہیں۔ نام پر ہونا۔ نامزد ہونا کسیکے یا نام ہونا کسی چیز کا۔ (ناسخ) بادشاہ حسن نے خلعت دیا ہے حسن کا۔ یہ علاقہ ہے ہمارے نام پر سرکار سے۔ نام پڑ جانا۔ کسی نام سے مشہور ہوجانا۔ عُرف ہوجانا۔ نام پکارنا۔ نام سے بلانا۔ نام لیکر آواز دینا۔ (ابن الوقت) ابن الوقت کی نوبت آئی اور اس کا نام پکارا گیا۔ نام پکڑ لینا۔ خواہ مخواہ نام لینا۔ (فقرہ) نام استخارہ کا پکڑ لیا کوئی پوچھے تمھیں استخارہ دیکھنے کا طریقہ بھی معلوم ہے۔ نام پیدا کرنا۔ ناموری حاصل کرنا۔ شہرت حاصل کرنا۔ مشہور خلائق ہونا۔ (امیر) نام پیدا کرکے داغ ظاہری کھوتے ہیں لوگ آبرو پوشاک دھونے کے لئے پانی ہوئی۔ نام ٹھہرا لینا۔ نام مقرر کرلینا۔ (بحر) حقیقت نہیں نام ٹھہرالئے ہیں۔ دہن ہے تو کیا ہے کمر ہے تو کیا ہے۔ نام جاری کرنا۔ خطبہ میں نام قائم کرنا۔ (امیر) نام خطبہ میں کیا شاہ نے اپنے جاری کشور دل میں ہوا داغ کا سکہ جاری۔ نام جاگنا۔ (عو) نام زندہ ہونا۔ (جانصاحب) نام پھر حاتم کا جاگا

نام

شوم خلقت ہوگئی۔ اُڑ گیا دنیا سے پیسا کم سخاوت ہوگئی۔ نام جپا کرنا۔ نام جپنا۔ نام کی تسبیح کرنا۔ نام رٹنا۔ (رشک) ہم کو مطلب ہے ترا نام جپا کرتے ہیں۔ نہ ہے اعلان سے کچھ کام نہ اخفا سے غرض ؎ بار بار نام لینا۔ (شرف) غم نے لخت دل جو گوندھے آنسوؤں کے تار میں۔ ہمنے تیرا نام جپنے کو اُسے سمرن کیا۔ نام جو۔ (ف) کنایۃً بہادر شجاع۔ صفت۔ نام کا خواہاں۔ ناموری چاہنے والا۔ نام جھنڈے پر چڑھانا۔ بدنام کرنا۔ (عاشق) میرے نالوں سے ہوئے بدنام تم آفاق میں۔ میں نے جھنڈے پر چڑھایا ہے تمھارے نام کو۔ نام جھنڈے چڑھنا۔ لازم (امیر) نالہ تا چرخ نہ ہو بچا دل سودائی کا۔ نام جھنڈے نہ چڑھا ضعف میں رسوائی کا۔ نام چار کو۔ (عو) برائے نام۔ ذرا سا۔ نام گنانے کو۔ (صبا) کہتا ہے ذبح کرکے وہ ترک ایک دو کو روز۔ رکھئے نہ نام چار کو صمصام ہاتھ میں۔ نام چڑھانا۔ نام داخل کرنا۔ دفتر میں نام لکھنا۔ نام چڑھنا۔ نام درج ہونا۔ دفتر میں نام لکھا جانا۔ نام چڑھوانا۔ نام چڑھانا کا متعدی۔ (رویائے صادقہ) کچھ پس و پیش نہ کرو۔ اور بسم اللہ کرکے خدا داد پور میں آپ کا نام چڑھوا دو۔ نام چلا جانا۔ نام چلنا۔ نام کی یادگار رہنا۔ نام قائم رہنا۔ نام باقی رہنا۔ ؎ مرگیا رشک رہ عشق میں چلتے چلتے۔ حشر تک یو نہیں مرا نام چلا جائیگا (مراۃ العروس) بعض یہ سمجھتے ہیں کہ اولاد سے نام چلتا ہے۔ (قدر) ہم اپنے شعر کو سمجھتے ہیں بہتر۔ اسی سے

نام

بعد ہمارے چلیگا نام ہمارا۔ نام چمکنا۔ نیکنام ہونا۔
(قدر) یا تیری محبوں کا چمک جائے نام۔ تیرے
دشمن رہیں دنیا کے ذلیلوں میں اذل۔ نام حاصل
کرنا۔ شہرت حاصل کرنا۔ نام حاصل ہونا۔ لازم (ناسخ)
نام نیک اہل حکومت کو کہاں حاصل ہوا۔ خلق میں مشہور
اک نوشیرواں عادل ہوا۔ نام خاک میں ملجانا۔ نام کوئی
باقی نہ رہنا۔ کمال بیقدر اور بیوقعت ہوجانا۔ (ناسخ)
وصل کی شب پر ہوئی ہے تیزی رفتار ختم۔ خاک میں
نام اسکے آگے ملگیا شبدیز کا۔ نام خراب کرنا۔ بدنام
کرنا۔ رسوا کرنا۔ بدنام ہوجانا۔ نام خدا۔ (ف) تعظیم
وتکریم کے لئے اور خدا کی قسم کی جگہ بھی مستعمل ہے (۲) نیز
یہ کلمہ برکت کے لئے اور نظر بد کے آسیب سے
کسیکے محفوظ رہنے کیواسطے اور تحسین وآفریں کی جگہ
زبان پر لاتے ہیں (۱) برکت کے لئے (امیر) زباں کو
نام خدا ہے خدا کے نام سے کام۔ ستائش کرم خالق
انام سے کام (۲) ماشاء اللہ۔ چشم بد دور۔ خدا چشم بد
سے محفوظ رکھے۔ (محسن) ہے نام خدا سواد تحریر
واللیل اذا سجے کی تفسیر (۳) کیا بات ہے۔ کیا کہنے
ہیں۔ آفریں ہے۔ (غالب) دیکھئے لاتی ہے اس
شوخ کی نخوت کیا رنگ۔ اسکی ہر بات پہ ہم نام
خدا کہتے ہیں (۴) طنز سے بھی مستعمل ہے۔ (شوق قدوائی)
اچھے آتے ہی اختلاط بڑھائے۔ خوب نام خدا مزے
میں آئے۔ نام داخل کرنا۔ نام شامل کرنا۔ نام رجسٹر

نام

میں لکھنا۔ نامدار۔ (ف) صفت۔ مشہور۔ نامی۔ (فقرہ)
جو رئیس نامدار گزرے اور امیر اولوالعزم باوقار ہیں
یہ حرکت سب سے ہوتی آئی ہے۔ نام دینا۔ نیک سے اور سے
دیکھو دینا سے نام۔ نام دھرا جانا۔ برا نام رکھا جانا۔
برا کہا جانا۔ (فقرہ) کبھی جاہ اور جو چلا ہو رہا ہے
للو پتو سے کبھی نام دھرا جاتا ہے۔ بوڑھی وضعدار
ہے۔ نام دھرنا (۱) نام تجویز کرنا۔ نام مقرر کرنا۔ نام رکھنا
(شرف) ہنس ہنس کے اس کا نام دھرا اس نے کوزہ
پشت۔ برہم اکڑنے پر جو وہ شمشاد سے ہوا (۲) عیب
لگانا۔ برا کہنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) فرہاد
پہ نام دھرتی تھی میں۔ مجنوں پہ بھی طعن کرتی تھی میں۔
(فقرہ) پہلے اپنی چہیتی بی ففولا کو گھر سے نکلواؤ انکی
اجاڑ صورت کے نام دھرو تو کہیں مجھے منہ آؤ (۳) الزام
رکھنا (۴) قیمت مقرر کرنا۔ مول مانگنا (۵) نام لینا۔ معین
اور مخصوص کرنا۔ کسیکو یا کسی چیز کو۔ نام دھروانا۔ برا
کہلانا۔ نام دینا۔ حق تعالی کا کسی کو کسی کمال یا ہنر میں
شہرہ آفاق کر دینا۔ نام ڈبونا۔ خود بدنام ہونا۔ رسوا
ہونا۔ اوروں کو بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ (منیر) نقش نگیں
مہر مرا نقش آب ہے۔ پیدا ہوا ہوں نام ڈبونے کے
واسطے۔ (جلال) بہانہ ڈھونڈتی ہے چشم تر جدائی کا۔
یہی تو نام ڈبونا ہے آشنائی کا۔ نام ڈوبنا۔ نام بدنام
ہونا۔ رسوائی ہونا۔ عزت جانا۔ (جان صاحب) اسکے
خضر جنکی چاہ میں کھنچے کا ڈوبا نام۔ دشمن ہیں جان کے

نام

وہی اب آشنا ہوئے۔ نام سننا۔ بار بار نام کا زبان پر لانا۔ (قدسہ) حالت گریہ میں بھی نام ترا رٹتا ہوں۔ اسم پڑھتا ہوں میں تسبیح کے ہر دانے پر۔ نام رکھنا۔ نامزد کرنا (داغ) پروانہ بلبل کو تو سب کہتے ہیں عاشق۔ کیا قہر ہے تم نام ہمارا نہیں رکھتے ۲ بچے کا کوئی نام معین کرنا ۳ عیب گیری کرنا۔ برا بھلا کہنا۔ طعنہ دینا۔ (داغ) آبرو عاشق بدنام کی کب رہتی ہے۔ نام رکھتے ہیں مجھے نام کے دھبے والے۔ دیکھو قیمت کا نام ۴ بدنام کرنا۔ الزام رکھنا۔ (قلق) دیکھ کر گھر کا حال ہم سب پر۔ نام رکھیں گے سارے لوگ آکر۔ ۵ (دوکانداروں کی اصطلاح) مول کہنا۔ قیمت لگانا نام رکھوانا۔ نام رکھنا کا متعدی۔ (رند) نام کیا کیا آپنے رکھوائے ہیں۔ بے مروت۔ خود غرض نا آشنا نام روشن کرنا ۱ کنایہ ہے عالم میں خود نیکنام ہونے یا اور کسی کو نیکنام کرنے سے۔ (بحر) انجمن میں بحر شاگرد کو اب چمکائیے۔ محفلوں میں نام روشن کر چکے استاد کا ۲ طنزاً۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ نام روشن ہونا۔ لازم ۱ (جلیل) ہوں جگر کا دیا نگیں کیطرح۔ نام الفت میں ہو گا جب روشن۔ نام رہجانا۔ نام رہنا۔ نام باقی رہجانا۔ نام بنا رہنا۔ یادگار رہجانا۔ (داغ) بُرا انسان زمانہ مٹائے دیتا ہے۔ جہاں میں دیکھئے رہتا ہے نام بھی کہ نہیں۔ نام رہتی دنیا تک قائم رہے۔ (عو) دعا۔ ہمیشہ عزت و آبرو برقرار رہے

نام

نام زبان پر پھرنا۔ (عو) زبان پر نام آنا۔ (داغ) یہ نہ کہئے کہ نہیں اہل وفا میں کوئی۔ نام اس شخص کا ہے میری زبان پر پھرتا۔ نامزد۔ (ف) صفت۔ معین مخصوص ۲ (فارسیوں نے معنی قرار داد استعمال کیا ہے) ۳ منسوب لڑکی جس کی منگنی ہو چکی ہو ۴ لشکر جو کسی مہم پر مقرر ہو چکا ہو۔ نامزد کرنا ۱ کسی کے نام کرنا معنون کرنا۔ ڈیڈیکیٹ کرنا ۲ نام رکھنا۔ موسوم کرنا۔ کسی نام سے مشہور کرنا ۳ منسوب کرنا ۴ مقرر کرنا ۵ نسبت کر دینا ۶ کسی کے نام نہاد کر دینا۔ نامزد ہونا ۱ مشہور ہونا۔ معروف ہونا ۲ منسوب ہونا ۳ موسوم ہونا ۴ کسیکے واسطے مخصوص ہونا۔ نام زندہ رکھنا۔ یادگار باقی رکھنا۔ شہرت قائم رکھنا۔ نام زندہ کرنا۔ گمنامی کی حالت سے نکالنا۔ نام روشن کرنا۔ مشہور کر دینا۔ یاد تازہ کرنا۔ (جانصاحب) رات کو خواب میں لیلی نے کہا نبدی سے۔ تو نے پھر زندہ مرا نام کیا میرے بعد۔ نام زندہ ہونا۔ کسی کی یادگار باقی رہنا۔ (داغ) زندہ ہے نام شہادت کا اسی کے دم سے۔ تیرے کشتے نے کیا کام مسیحائی کا۔ نام سننا۔ صرف نام سے واقف ہونا۔ (مصحفی) ہم نام ہی سنتے ہیں فقط مہر و وفا کا۔ آنکھوں سے کہیں مہر و وفا کو نہیں دیکھا۔ نام سے ۱ نام لیکر۔ نام پر۔ طرف سے۔ (داغ) غیر کے نام سے پیغام وصال اچھا ہے۔ چھیڑ کا جس میں مزہ ہو وہ سوال اچھا ہے ۲ نام کی بدولت۔ نام کی طفیل سے نام

نام

لینے سے۔ نام کے ساتھ۔ ؎ غیروں کے گھر ہمیشہ گیا مصحفی وہ شوخ۔ پر میرے نام سے اُسے انکار ہی رہا۔ بہانے سے۔ حیلے سے۔ مروت سے۔ (داغ) لے ہی تو آئینگے اُسے ہمدم۔ میرے ہی نام سے تو آئیگا وہ لقب سے۔ خطاب سے۔ نام سے آشنا ہونا۔ تھوڑی سی واقفیت ہونا۔ ؎ افسوس رند نام سے وہ آشنا نہیں الفت میں جسکے مٹ گیا اپنا نشان تلک۔ نام سے بکنا۔ (کنایۃً) کمال قدر ہونا کسی چیز کی کسی نام کی وجہ سے۔ نام سے بھاگنا۔ کمال بیزار ہونا۔ (داغ) وہ تم کہ بھاگتے تھے لڑائی کے نام سے۔ کسطرح آگیا یہ لڑانا نگاہ کا۔ نام سے بیزار ہونا۔ کمال متنفر ہونا۔ نام کا روادار نہ ہونا۔ نام سے تپ چڑھنا۔ (کنایۃً) کمال خائف ہونا کسی چیز یا شخص سے۔ (امیر) یا عاشقی کے نام سے چڑھتی تھی تپ ہمیں۔ کچھ سوجھتا نہیں ہے بجز عشق اب ہمیں۔ نام سے جلنا۔ کمال بیزار ہونا۔ (خلیل) دل میں رہتے ہو مگر نام سے جلتے ہو مرے جانمن ہے یہ محبت میں عداوت کیسی۔ نام سے چڑھنا کمال بیزاری کے لئے۔ (رند) منھ بنا لیتے ہو جب سنتے ہو ذکرِ عاشق۔ نام بیمار سے چڑھتے ہو مسیحا ہو کر۔ نام سے دم نکلنا۔ نام سے کانپنا۔ کسی سے نہایت ڈرنا۔ بیحد خوف کھانا۔ نہایت دہشت غالب ہونا۔ نام سے کان پکڑنا۔ کنایہ ہے اُستادی یا کمال کے قائل ہونے کا۔ (قدر) کان اپنا سب پکڑتے ہیں

نام

ہمارے نام سے۔ اسمیں یا وامق ہو یا مجنوں ہو یا فرہاد ہو۔ نام سے کانپنا۔ (کنایۃً) کمال خائف ہونا۔ (رشک) مجھکو ایسا رعب چشم و قدِ رعنائے یار ہے۔ کانپتا ہوں نرگس و سرو و سمن کے نام سے۔ نام سے کانوں پر ہاتھ دھرنا۔ کمال نفرت و بیزاری کا کنایہ۔ ؎ نفرت ایسی ہے کہ پڑے میں اذاں کے اے شاد۔ ہاتھ رکھتے ہیں مرے نام سے وہ کانوں پر۔ نام سے مطلب۔ شہرت سے غرض۔ (راسخ) ہمارے بھول پن قتلِ غیر کو دیا۔ تمھیں تو نام سے مطلب ہے دھوم دھام سے کام۔ نام سے تنگ ہونا۔ کمال عاجز ہونے کا کنایہ۔ (رشک) آفتوں کو ننگ ہے اس بیوطن کے نام سے۔ نام سے نفرت ہونا۔ کمال نفرت ہونا۔ نام سیدھا نہ لینا۔ بگاڑ کے نام لینا۔ (شوق قدوائی) کتنا ٹیڑھا ہے وہ ظالم مجھ سے۔ نام لیتا نہیں میرا سیدھا۔ نام کا۔ صفت کا حصہ کا۔ (راسخ) ہم نے جان و دل کے حصّے کر دیئے۔ وہ خدا کی ہے یہ تمھارے نام کا۔ (کنایۃً) آفت کا پرکالا۔ (اپنے کے ساتھ) (داغ) بھلا دیکھیں تو بازی کون لیجائے محبت میں۔ تم اپنے نام کے دلبر یہ اپنے نام کا دل ہے۔ نام کا ایک۔ دیکھو اپنے نام کا ایک۔ نام کا پاس۔ دیکھو اپنے نام کا پاس۔ نام کا خط۔ خط جو کسی کے نام ہو۔ (شعور) اُسے اس نام بر یہ کہ کے دینا۔ لکھا ہے کس نے کسکے نام
نام کا چراغ جلانا۔ نام کا چراغ روشن کرنا۔

نام

کسیکے نام سے۔ اُسکی قبر پر۔ (آتش) جلتا ہے خود بھی قبر میں روشن کیا کریں۔ غربت زدوں کے نام کے اہل وطن چراغ۔ نام کا خم رکھنا۔ گنجفہ باز اپنے محبوب کے نام کا خم رکھتے ہیں۔ (راحت) اپنے ہاتھوں میں نشانی مری تم رکھوگے۔ گنجفہ میں بھی مرے نام کا خم رکھوگے۔ نام کا دشمن ہونا۔ کنایہ ہے کمال بیزاری سے۔ (ناسخ) کاٹ ڈالا دیکھکر خط میں ہمارے نام کو۔ دشمن ایسا ہے ہمارے نام کا وہ قاصدا۔ نام کاٹ دینا۔ نام کاٹنا۔ نام قلمزد کر دینا دفتر سے یا اس تحریر سے جس میں نام لکھا ہو۔ نام برنظری خط بنا دینا۔ نام کا سکہ جاری ہونا۔ نام کا سکہ چلنا۔ کسیکے نام کا سکہ رائج ہونا۔ (کنایۃً) کمال رعب داب ہونا۔ (شعورا) مٹنا ہے نقش پا کی طرح ایکدن ضرور۔ سکہ بھی اپنے نام کا جاری اگر ہوا۔ (محسن) قلمرو میں محشر کی نام خدا۔ چلیگا تو سکہ اسی نام کا۔ نام کا کتا نہ پالنا۔ کمال بیزار ہونا۔ دیکھو اسکے نام کا کُتا بھی نہیں پالتے۔ نام کا وظیفہ۔ کسی کے نام کو بار بار رٹنا۔ (نسیم) اک عمر سے وظیفہ ہے صاحب نام کا۔ ناخن کے خط ہیں انگلیوں کی پور پور پر۔ نام کر جانا۔ شہرت حاصل کرنا۔ یادگار چھوڑ جانا۔ (شاعر) وہ بھی نشاں بھی مہر صفت بانشاں رہا۔ دنیا میں جو مثال نگیں نام کر گیا۔ نام کرنا۔ (فارسی میں نام کردن معنی نمبر ا میں ہے) شہرت حاصل کرنا۔ نیکنامی حاصل کرنا۔ مشہور ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) ہاں غازیو آج نام کرنا۔ رستم سے نہ ہو وہ کام کرنا۔ ۲ (طنزاً) بدنام ہونا۔ ۳ دوسرے کا نام لگانا۔ کسی پر الزام لگانا۔ ۴ کسیکے ذمہ ڈالنا۔ کسیکے لئے مخصوص کرنا۔ نام کندہ کرنا۔ نام کھودنا۔ نام کندہ ہونا۔ لازم۔ (اوج) حیران تھے ضرب تیغ سے نام آوران شام۔ کندہ سیاہ قلبوں کے دل پر تھا اس کا نام۔ نام کو۔ برائے نام۔ کہنے کو۔ (رشک) یہ ہے نظارۂ ارباب ہوس سے نفرت۔ کہ نہیں نام کو روزن بھی ہو اسکے گھر میں۔ نام کو دھبا لگانا۔ نام کو بٹا لگانا۔ نام بدنام کرنا۔ عیب لگانا۔ (ایامی) ہے ہے خدا نہ کرے کہ بڑوں کے نام کو بٹا لگاؤں۔ نام کو مرنا۔ نام کے لئے جان دینا۔ ناموری اور عزت کی پاسداری کرنا۔ (راسخ) نام کو مرتا ہے تم پر سچ تو ہے۔ غیر سے تجھکو محبت ہے بہت۔ نام کو نہ چھوڑنا۔ بالکل نہ چھوڑنا ذرا باقی نہ رکھنا۔ ناپید کر دینا۔ نام کو نہ رہنا۔ بالکل نہ رہنا۔ ذرا نہ رہنا۔ خاتمہ ہو جانا۔ نام کو نہ ملنا۔ بالکل نہ ملنا۔ بالکل نہ پانا۔ نام کھدنا۔ لازم (ناسخ) ایسا کوئی گمنام زمانے میں نہو گا۔ گم ہو وہ نگیں جس پہ کھدے نام ہمارا۔ نام کھودنا۔ نگیں پر یا تانبے کے پتر پر نام کے حروف کندہ کرنا۔ (ناسخ) سوزن خار جدائی سے سویدا کی طرح۔ اے پری کھود لیا ہے میں نے دل پہ تیرے نام کو۔ نام کی تسبیح پڑھنا۔ (کنایۃً) نام رٹے جانا۔ (راسخ) پڑھوں میں نزع میں تسبیح تیرے نام کی یا رب۔ عدم سناویں کے پھیر میں ہو دم شماری کا۔ نام کی چیز۔ (عو) کسیکے واسطے جو چیز منگائی ہے اُسکو اُس کے نام کی چیز کہتی ہیں۔ (جان صاحب) [illegible]

نام

جو مجھے رنج ہوا دیتا ہے۔ نام کی اس کے بُو آ چنبر منگا
کے گھر میں ۔ ۲ وہ چیز جو کسیکے واسطے مخصوص کر دیجائے۔
نام کی رٹ۔ ورد کرنا کسیکے نام کا۔ (آتش) علاج ہی
نہیں کچھ تیرے نام کی رٹ کا۔ چھڑائے سے نہیں چھٹتا
زبان کا چسکا۔ نام کی نوبت بجانا۔ (اپنے کے ساتھ) اپنا
نام مشہور کرنا۔ (رند) یہ آج صاحب طبل و علم ہے کل وہ ہے
ہے اپنے نام کی نوبت ہر اک بجاجاتا۔ نام کے لئے مرنا۔
ناموری کی خواہش میں جان و مال کے نقصان کی پروا نکرنا۔
کنایہ ہے ناموری کی کمال خواہش سے۔ (آتش) نامرد او
مرد میں اتنا ہی فرق ہے۔ وہ نان کے لئے یہ مرے نام
کے لئے۔ نام لکھنا ۱ نام درج کرنا۔ نام چڑھانا۔ نام تحریر کرنا۔
(آتش) لکھا ہے عاشقوں میں اپنے تونے جس کا نام۔ پھر
اس کا چہرہ نہیں عمر بھر بحال ہوا ۲ کوئی چیز کسیکے ذمے کرنا۔
(فقرہ) یہ ٹکیس میرے نام لکھو۔ نام لکھوانا۔ کسی زمرے میں
اپنے کو شامل کرانا۔ نام لکھوا کر۔ یا حرکات و سکنات سے۔
(آتش) امانت روح کی جھنبوا کے عزرائیل سے تونے۔
ہمارے نام کو لکھوا دیا بے اعتباروں میں۔ نام لگانا۔
الزام دھرنا۔ قصور ڈالنا۔ تہمت دھرنا۔ نام لگنا۔ الزام
لگنا۔ تہمت لگنا۔ نام لئے جانا۔ بار بار نام لینا۔ (داغ)
شکوہ مہر و وفا کس نے کیا کس نے سنا۔ پھر وہی آپ
مرا نام لئے جاتے ہیں۔ نام لے بیٹھنا۔ بے سوچے سمجھے
کسی کا نام لینا۔ (رند) نام لے بیٹھوں محبت کا جو اسکے
آگے۔ ظلم ہو جائے مری جاں پہ آفت ہو جائے۔ نام

نام

لے دینا۔ کسی کا نام بتانا۔ کسی کے ذمہ الزام لگانا۔ (داغ)
وہ شکایت کی خبر سنتے ہوئے جب برہم۔ لے دیا نام رقیبوں
نے ہمارا جھٹ پٹ۔ نام لے کر۔ نام سے۔ نام کی بدولت۔
۲ ادب کنایتاً تعظیم سے یا برکت کے لئے کسی کامل کا نام
لیکر یا کسیکو استاد اور کامل مان کر۔ (س) بحر یہ بندش
اور یہ صحت کہاں۔ شعر کہئے نام لیکر ناسخ مغفور کا۔ نام
لیکر پکارنا۔ کسی کو اس کے معروف نام سے مخاطب کرنا۔
پکارتے وقت۔ ؎ خوف آتا ہے رقیب نوم صورت
سن نہ لے۔ نام لیکر کیا تجھے ناسخ پکارے رات کو۔
نام لیکر مانگ کھانا۔ بزرگوں کے نام سے مانگ کر گزارہ
کرنا۔ نام لینا ۱ نام جپنا۔ نام کی تسبیح کرنا۔ نام رٹنا۔ (داغ)
مجھے کوسیں بلا سے گالیاں دیں۔ مگر وہ نام لیں ہر بار
میرا ۲ نام پکارنا۔ نام زبان پر لانا۔ (ناسخ) رشک سے
لیتے نہیں نام کہ سن لے نہ کوئی۔ دل ہی دل میں تجھے ہم
یاد کیا کرتے ہیں ۳ الزام دھرنا۔ تہمت لگانا۔ ؎ اپنی
آنکھوں سے تو دیکھی نہیں دل کی چوری۔ کیوں گنہگار
ہوں میں نام کسی کا لیکر ۴ کنایہ ہے کسیکے کمال اور
استادی کے قابل ہونے سے ۵ ذکر کرنا کسی کا۔ (رشک)
میرے رہنے سے رہا نام وطن کا بدنام۔ نام میرا کبھی
یاران وطن کیوں لیتے ۶ کوئی چیز کسی کے نام سے
مول لینا۔ (داغ) وہ گھر کر خانہ خرابی کی ہے بنا جس سے
حباب عشق ہمارے ہی نام لیتے ہیں ۷ واسطہ دینا (انیس)
اب روک لے شمشیر کہ اے مہر گل اندام۔ لازم ہے ترحم

نام

کر یہ لیتے ہیں مرا نام۔ نام لینے والا۔ نام لیوا۔ صفت۔ (کنایۃً) یاد کرنے والا۔ دعویٰ کرنے والا۔ فخر کرنے والا۔ (جلال) نام لیوا الفت اصنام کے۔ جینے والے ہیں ایکے نام کے ۲ یادگار۔ (جلیل) جنون کا قول ہے مجھ سے کہ تم رہو آباد۔ تمھیں ہو قیس کے ایک نام لینے والوں میں۔ نام لیوا رہا نہ پانی دلیوا۔ سب مر گئے کوئی باقی نہ رہا۔ کنایہ ہے نیست و نابود ہو جانے سے۔ نام مٹانا۔ شہرت مٹا دینا۔ (سحر) کبھی دیکھے جو عالم اس پری کی زلف شبگوں کا۔ بنے لیلی وہ سودائی مٹا دے نام مجنوں کا۔ نام مٹنا۔ نام جاتا رہنا۔ نام نہ رہنا کسی کا۔ گمنام ہونا۔ (رشک) دورۂ خط روئے قاتل میں مٹ گیا نام زہر قاتل کا۔ نام مرد بہ از ذات مرد۔ مقولہ آدمی کی شہرت کی دھاک زیادہ ہوتی ہے۔ (امیر) رستم کی دھاک سے نہیں کم شور شاعری۔ سچ ہے کہ نام مرد بہ از ذات مرد ہے۔ نام میرا گاؤں تیرا۔ مثل کوئی کمائے کوئی اڑائے۔ خود مال مارنا۔ دوسرے کو دھوکے میں رکھنا۔ نام نامی۔ (ف) مشہور و معروف نام۔ (رشک) نکالا نام گمناموں نے عشق نام نامی سے۔ کسی نے صاحبی پائی تو صاحب کی غلامی سے۔ نام نکالنا ۱ شہرت حاصل کرنا۔ دیکھو رشک کا شعر نام نامی میں ۲ کنایہ ہے بدنامی سے۔ (ریاض) جفا میں نام نکالو نہ آسماں کی طرح۔ کھلیں گی لاکھ زبانیں مری زباں کی طرح ۳ کسی مقدس کتاب سے بچے کا نام تجویز کرنا۔

نام

۴ کسی عمل کے ذریعہ سے چور کا نام معلوم کرنا۔ (شعور) تمھارے دزد حنا نے لیا دل عاشق۔ کہو تو نام ابھی ہم نکال دیتے ہیں نام نکل جانا ۱ برائی یا بھلائی میں مشہور ہو جانا۔ ؎ سرگشتہ وہ ہیں گوشہ نشیں بھی ہوئے جو شاد۔ سارے جہاں میں نام ہمارا نکل گیا ۲ نام پڑ جانا۔ عرف ہو جانا۔ کسی خاص لقب سے مشہور ہو جانا۔ (رند) دمباز حیلہ ساز دغا باز خود غرض۔ کیا کیا تمھارے نام مری جاں نکل گئے۔ نام نکلنا۔ ۱ بدنام ہونا۔ (داغ) ہم تو بے نام و نشاں آپکی الفت میں ہوئے۔ آپ کا نام نکلنا تھا ستمگر نکلا ۲ عمل کے ذریعہ سے چور کا نام ظاہر ہونا۔ (مصحفی) دل گم گشتہ کی اپنے کل ہمنے فال دیکھی تھی۔ کریں اب کس پہ تہمت نام ہمیں آپکا نکلا ۳ کسی مقدس کتاب سے بچے کا نام نکلنا ۴ کسی خاص لقب سے مشہور ہونا۔ نام نمود۔ نمود ظاہری ٹھاٹ۔ عزت و نمائش۔ ٹیپ ٹاپ۔ ۔ (فقرہ) سچی خیرات اسکو کہتے ہیں نہ یہ کہ دیں تو خدا کے نام اور اپنی نام نمود چاہیں۔ نام نوبت ہونا۔ سرسبز ہونا۔ ؎ ہے ہمارے نام نوبت شاعری کی اے منیر۔ اپنی خوشگوئی کا ہے آفاق میں آوازہ آج۔ نام نہ آنا۔ زبان سے کسیکا نام ادا نہ ہونا۔ (شعور) کیا اس کی شکایت جو مرا نام نہ آیا۔ اس طفل دبستاں کو الف۔ لام نہ آیا۔ نام نہاد۔ صفت موسوم۔ نامزد۔ نام نہ رکھوں۔ دعوے کا کلمہ ہے یعنی اگر ایسا کام نہ کروں تو پھر اسم بامسمیٰ نہیں۔ ؎ گر تم کو گرا اپنا نہ دلا [illegible]

نام

تو آج سے جب آتے ہی نہ ہم نام رکھینگے۔ نام نہ رکھنا: باقی نہ رکھنا۔ بالکل مٹا دینا۔ (امیر) ہے عجب کی جا کہ روغن سے ہوئے ٹھنڈے چراغ۔ آنسوؤں نے نام آنکھوں میں نہ رکھا نور کا۔ نام بھول ڈالنا۔ اس معنی میں نام نہ رکھوں نام نہ رکھیں مستعمل ہیں۔ دیکھو نام نہ رکھوں۔ نام نہ رہنا۔ نشان نہ رہنا۔ (صبا) زنجیر اگر دکھائے علی بند آپ کا۔ دزد و حنا کا پھر نہ رہے نام ہاتھ میں۔ نام نہ لو۔ ذکر نہ کرو۔ کمال بیزاری سے کہتے ہیں۔ (گلزار نسیم) میرے چلنے پہ خاک ڈالو۔ تم نام نہ واں کے چلنے کا لو۔ نام نہ لینا۔ نام زبان پر نہ لانا۔ کمال بیزار ہونا۔ (رشک) چشم تر کا جو امتحان کروں۔ نام کوئی نہ لے سمندر کا۔ کسی کام کے قطعاً نہ کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (شوق قدوائی) ہوش لیتا نہیں اب نام مرے پاس آنے کا۔ کیسی زک پائی ہے اس نے مری بیہوشی سے۔ نام نہ ہونا۔ وجود نہ ہونا۔ شہرت نہ ہونا۔ (انیس) رخ زرد دل میں درد بدن سرد تشنہ کام۔ طاقت نہ قلب میں نہ بدن میں لہو کا نام۔ نام نہیں۔ لیتا نہیں۔ (داغ) تم سے مرے وہ دلیں خوش ہیں۔ منھ پر نہیں نام بھی ہنسی کا۔ اسم بامسمّٰی نہیں۔ (سحر) ٹرا فلک کو کبھی دولھوں سے کام نہیں اُتاروں جو نہ شیشہ میں سحر نام نہیں۔ بالکل نہیں باقی ہے۔ ذرا نہیں۔ (رشک) ہوش و حواس و صبر و قرار و تاب و تواں۔ نام و نشاں۔ نام فراق جو ہیچ ہم آیا ایک کا انھیں سے نام نہیں۔ شہرت نہیں

نام

(امیر) زمانہ بھر میں پڑی ہے پکار حاتم کی۔ دیا ہے جس نے کہ حاتم کو اُس کا نام نہیں۔ تذکرہ نہیں۔ (امیر) وہ گالی دیتے ہیں شکوہ کرو تو کہتے ہیں۔ کسی کا ذکر نہیں ہے کسی کا نام نہیں۔ نام وام۔ (وام۔ واؤ سے تابع مہمل ہے) مذکر۔ نام وغیرہ۔ نامور (ف) نام آور کا مخفف۔ صفت مشہور نامی۔ ناموری۔ (ف) مونث۔ نام آوری کا مخفف شہرت۔ نیکنامی۔ (جلال) اپنے مٹ جانے کو میں جانتا ہوں اپنی نمود۔ بے نشانی ہے مری میرے لئے ناموری۔ نام وہ ہے جو خدا کہوائے۔ مثل۔ نیکنامی اپنے منھ میاں مٹھو بننے سے نہیں ہوتی۔ نام و نشان۔ (ف) مذکر۔ یادگار۔ آثار۔ (توبۃ النصوح) فرعون اور نمرود کیسے کیسے جابر اور مقتدر ہو گزرے ہیں۔ باغی ہوئے تو کسی کا نام و نشان تک باقی نہ رہا۔ (اوج) گرد ہو گرد گرد بھی چھپ کر عیاں نہ ہو۔ کیسی زمیں ذرے کا نام و نشاں نہ ہو۔ نام و نشاں باقی نہ رہنا۔ نام و نشاں نہ رہنا۔ نیست و نابود ہو جانا۔ معدوم ہو جانا۔ (انیس) کنبہ کا ترے نام و نشاں بھی نہ رہے گا۔ دنیا میں کوئی فاتحہ خواں بھی نہ رہیگا۔ نام و نمود۔ مونث۔ شہرت۔ نام و ننگ۔ مذکر۔ عزت آبرو۔ (شعور) رگڑا انھیں بر ننگ نگیں جو ہو چرخ نے۔ پابند جو غریب ہوئے نام و ننگ سے۔ نام ہونا۔ شہرت ہونا۔ (شیفتہ) ہم طالب شہرت ہیں نہیں ننگ سے کیا کام۔ بدنام اگر ہونگے تو کیا نام نہ ہوگا۔

۲ الزام لگنا۔ تہمت لگنا۔ (داغ) ہیں ہر طرح سے مورد الزام ہوگیا تقصیر کی کسی نے مرا نام ہوگیا ۳ قرار پانا۔ ٹھیر جانا۔ مانا جانا ۴ نام پر لکھا جانا۔ نام پر ہونا ۵ ذمہ ہونا۔ سر پڑنا۔ ملکیت ہو جانا۔ (داغ) جاگیر جنوں کی قیس کے بعد اب داغ کے نام ہوگئی ہے ۶ شرکت ہونا ۷ کوئی خطاب پڑ جانا۔ حرکات و سکنات کے اعتبار سے (ناسخ) تمام عمر پیا ہیں نے غم میں خون جگر۔ جہاں میں نام مگر رند بادہ خوار ہوا۔ نام ہی نام ہے۔ صرف کہنے کو ہے فی الحقیقت کچھ نہیں ہے کی جگہ۔ (اجتہاد) آدمی خود سوچے سمجھے تو معلوم کر سکتا ہے کہ جسکو اختیار کہنا چاہیئے اس کا تو نام ہی نام ہے۔ نام ہی کا ہونا۔ برائے نام ہونا۔ صرف کہنے کیواسطے ہونا۔ (سحر) وہ نام ہی کے مسیحا ہیں کیا جلائینگے۔ کوئی مریض محبت بحال بھی نہوا۔ نام ہے ۱ شہرت ہے ۲ برائے نام ہے۔ (اشرف) دم بھر میں ہے طے مسافت قبر منزل کا ہے نام دو قدم ہے ۳ (اشارے کے ساتھ) در اصل یہ ہے۔ فی الحقیقت اسکو کہتے ہیں۔ (جلیل) کرامت نام اس کا ہے اسے اعجاز کہتے ہیں۔ سنائیں تلخ باتیں یار نے شیریں زباں ہوکر۔ **نامی**۔ (ف) صفت۔ مشہور و معروف نامور (قدر) مشتری سات ستاروں میں ہے جبتک نامی۔ سبع سیارہ میں جبتک کہ ہے بدنام زحل ۲ (ع) صفت بڑھنے والا۔ نمو کرنے والا۔ جیسے مال نامی۔ **نامی چور** مشہور چور۔ بڑا مشاق چور۔ **نامی چور مارا جائے نامی دوکاندار کما کھائے**۔ نامی ساہ کما کھائے نامی چور مارا جائے۔

مثل ۱ جو شخص بدنام ہوتا ہے۔ وہ کوئی فعل کرے یا نہ کرے الزام اسی پر لگایا جاتا ہے۔ **نامی کامی** صفت مشہور بارونق۔ (راسخ) بڑے دور دورے ہیں مہیا نے والو۔ دکاں ہے بڑی نامی کامی تمھاری۔ **نامی گرامی**۔ صفت۔ مشہور۔ معروف۔ **نامی نام**۔ صرف نام کی جگہ۔ نام ہی نام کا مخفف۔ (زہر عشق) اب نہ رستم نہ سام باقی ہے۔ اک فقط نامی نام باقی ہے۔ **نامیہ**۔ (ع) مونث۔ نمو کی قوت۔

ناما۔ مذکر۔ روئی کا پھل۔

ناموس۔ (عربی میں ۱ صاحب اسرار ۲ جبرئیل ۳ مکر و حیلہ اندرونی۔ فارسیوں نے بمعنی شرم عصمت عفت بھی استعمال کیا ہے) ۱ مذکر۔ جبرئیل کا لقب ۲ مونث آبرو۔ لاج۔ شرم۔ راز پوشیدہ۔ جو موجب عزت ہو۔ (میر) نسبت تو دیتے ہیں ترے لب سے پر ایک دن۔ ناموس یونہیں جائے گی آب حیات کی ۳ مذکر۔ حرم۔ اہل خانہ (دبیر) ناموس نبی شام کے بازار میں آیا۔ سر حضرت شبیر کا دربار میں آیا۔ **ناموس اور عزت کا فرق**۔ عزت عام ہے ناموس خاص۔ ناموس اس راز پوشیدہ کو کہتے ہیں جو موجب عزت ہو۔ عزت ظاہر و باطن دونوں کو شامل ہے۔ **ناموس اکبر** (ف) مذکر۔ قاعدہ و دستور بزرگ۔ شریعت ۲ حضرت جبرئیل علیہ السلام کا لقب۔ **ناموس بگاڑنا**۔ آبرو لینا۔ ایسا فعل کرنا جس سے آبرو پر حرف آئے۔ (محصنات) انھوں نے ظلما گئی سب بھلے

نامہ

آدمیوں کی ناموس بگاڑی۔ اور عزت ریزی کی۔ ناموسی (ع) مونث۔ بےعزتی۔ بدنامی۔ رسوائی۔ شرم۔ لحاظ۔

نامہ۔ (ف) بروزن خامہ۔ بادشاہی فرمان۔ کتاب (مذکر) ¹ خط۔ چٹھی۔ (امیر) گیا اُسکے اس شوخ کے ہاتھ تک۔ مرا نامہ خود نامہ بر ہوگیا ² نامۂ اعمال۔ (رشک) پڑھکے ہمارا نامہ یار گرم عتاب و قہر ہے۔ نامۂ شوق ہے مگر نامہ گناہگار کا ³ کتاب جیسے شاہنامہ ⁴ وہ خط جو ایک بادشاہ دوسرے بادشاہ کو لکھتا ہے۔ (نوٹ) ولایت ایران میں رسم ہے کہ قلعہ کے محاصرے میں یا ایک لشکر سے دوسرے لشکر میں جب قاصد کا پہونچنا ممکن نہیں ہوتا تو خط کا پُرزہ تیر میں باندھکر پھینکتے ہیں۔ (امیر) نامے جو داں سے آئے ہیں سو تیر میں بندھا۔ کیا دیجئے جواب اجل کے پیام کا۔ نامۂ اعمال۔ مذکر ¹ وہ کاغذ جسمیں فرشتے ہر ایک کے اعمال لکھتے ہیں۔ (مصحفی) دیوان ہی میرا تھا مرا نامۂ اعمال۔ کاہیکو فرشتوں نے لکھا نامۂ اعمال ² اس معنی میں نامۂ عمل بھی کہا ہے۔ (محسن) پردہ رہے نامۂ عمل کا۔ کھل جائے نہ قبر میں لفافہ ³ (کنایۃً) اعمالنامہ وہ سرکاری رجسٹر جسمیں ملازموں کا چال چلن اور کارگزاری درج ہوتی ہے۔ نامۂ اعمال سیاہ ہونا۔ نامۂ اعمال میں بیشمار گناہوں کا لکھا ہونا۔ (ناسخ) جسطرح بعد سفیدی کے نہوں بال سیاہ۔ بعد الٰہی نہ مرا نامۂ اعمال سیاہ۔ نامۂ اعمال کا دھویا جانا۔ نامۂ اعمال سے برائیوں کا مٹایا جانا۔ (مصحفی) اس اشک ندامت سے ہمارے

نان

افسوس کہ وہ ہو یا نہ گیا نامۂ اعمال۔ نامہ بر۔ نامہ رسا۔ (ف) مذکر۔ قاصد۔ ہرکارہ۔ (داغ) رقم شوق کی تاثیر سے اُڑتا بشر طایر نامہ ہمارے پر و بال اچھا ہے۔ نامہ بری (ف) مونث۔ خط لیجانا۔ نامہ بر کا کام۔ نامۂ چارم (ف) مذکر (کنایۃً) قرآن شریف۔ جو زبور۔ توریت۔ انجیل کے بعد نازل ہوا۔ نامہ سفید۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) صالح۔ نیک افعال۔ نامہ سیاہ۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) بد اعمال۔ نامہ سیاہ ہونا۔ نامۂ اعمال سیاہ ہونے سے مراد ہے۔ (ذوق) ہے سیہ کاری سے نامہ یاں تلک اپنا سیاہ۔ روز محشر پر پڑے گر اس کا سایہ شب بنے۔ نامہ سیاہی۔ (ف) مونث۔ بداعمالی سے نامۂ اعمال کا سیاہ ہونا۔ (امیر) مجتنی کمی کہ نامہ سیاہی میں رہگئی۔ اُتنی ہی دیر عفو الٰہی میں رہ گئی۔ نامۂ شوق۔ (ف) مذکر۔ محبت آمیز نامہ۔ نامۂ عمل۔ دیکھو نامۂ اعمال نمبر ۱۔ نامہ کھلا آنا جب کسی عزیز کے مرنے کی خبر لکھکر پردیس بھیجتے تو اس خط کو بند نہیں کرتے تھے۔ مکتوب الیہ خط دیکھتے ہی سمجھ جاتا تھا کہ کسی عزیز کی سُنائی آئی ہے۔ (غالب) کیا رہوں غربت میں خوش جب ہے حوادث کا یہ حال۔ نامہ لایا ہے وطن سے نامہ بر اکثر کھلا۔ نامہ نگار۔ (ف) مذکر ¹ خبر نویس۔ پرچہ نویس ² (اردو) مضمون نگار کسی اخبار کا۔ نامہ و پیغام۔ (ف) مذکر۔ خط و کتابت۔ سلام پیام۔

نان۔ (ف) مونث۔ روٹی۔ بڑی اور موٹی تنور کی روٹی (امیر) آسودہ خاک خوانِ فلک پہ ہو میہماں۔ ہے ایک نانِ مہر

نان

سو وہ بھی جلی ہوئی۔ نانِ آبی۔ (ف) مونث۔ آبی نان۔
نانبائی۔ (ف۔ میں نان با۔ نان + با۔ شوربا) مذکر۔ روٹی
سالن بیچنے والا۔ روٹی پکانیکا پیشہ کرنے والا۔ نان پاؤ۔
مذکر۔ ایک قسم کی موٹی خمیری روٹی۔ (رشک) میرے
کھانے سے کیوں نلک ہے کباب۔ پاؤ روٹی ہے نان پاؤ
نہیں۔ نان پز۔ (ف۔ بفتح چہارم) مذکر۔ نانبائی۔ نانِ جویں۔
(ف) مونث۔ روکھی سوکھی روٹی۔ غریبانہ کھانا۔ جَو کی روٹی۔
دال دلیا۔ نانِ خشک۔ مونث۔ روکھی سوکھی روٹی۔ (ظفر)
اگر نانِ خشک اس سرکار میں میسر آئے اور کے قلیہ سے ہاتھ
دھوئے نہ کھائے۔ نانِ خطائی۔ (ف) مونث۔ ایک
قسم کی مٹھائی جو کھانڈ میدے اور گھی سے بنائی جاتی
ہے۔ نانخواہ۔ (ف) مونث۔ اجوائن۔ نانخورش۔ (ف)
مونث۔ وہ چیز جسکے ساتھ روٹی کھاتے ہیں۔ نانِ خورشید۔
(ف) مونث۔ قرصِ خورشید کا نان سے استعارہ کرتے
ہیں۔ مثال کے لیے دیکھو نعمت الوان۔ نان شکنی۔ (ف)
مونث۔ روٹی کھانا۔ (مصحفی) مثلِ مہ نو مائدۂ چرخ پہ ابتک
خوگر ہنوز ہاتھ مرا نان شکنی پہ۔ نان فروش۔ (ف) صفت
روٹی بیچنے والا۔ نانکار۔ (بروزن جاندار) مونث۔ وہ
اراضی جو بادشاہ کی طرف سے زمینداروں چودھریوں
اور تعلقداروں کو بغرض گزر بسر دیجاتی ہے۔ (داغ)
حسرت کے سوا کچھ نانکار اپنی نہیں۔ فقر و فاقے کا علاقہ
ہے مری جاگیر میں۔ نان کے لیے مرنا۔ کھانیکو مقدم جاننا
خواہ جان، مال، آبرو پر حرف کیوں نہ آئے۔ (آتش) نامرد

نانک

اور مرد میں اتنا ہی فرق ہے۔ وہ نان کے لیے یہ مرے نام کیلیے
نانِ نعمت۔ (کنایۃً) بڑی لذیذ نعمت۔ (شعور) ہمیں داغِ جگر
ہے نانِ نعمت۔ کریں منعم تکلف کی غذا نوش۔ نان و نفقہ۔ (ف)
مذکر۔ روٹی کپڑا۔ بال بچوں کا خرچ۔ بیوی کا خرچ۔ نان و نفقہ
دینا۔ گھر بار کا خرچ دینا۔ بیوی بچوں کو روٹی کپڑا دینا۔ نان و
نمک۔ مذکر۔ (کنایۃً) معمولی غذا۔ جسمیں کوئی تکلف نہ ہو۔
(شعور) کھلاؤ جلد ہو موجود اب جو نان و نمک۔ نہ آئے
بھوک میں خوش داستانِ مرغ کباب۔

نانا۔ (ھ) مذکر۔ ماں کا باپ۔ نانا دادا۔ (کنایۃً) پُرکھا۔ گرو۔
استاد۔ (جان صاحب) میرے دیدے ہیں سمندر کی بھی نانا
دادا۔ سیکڑوں ندیاں پیدا ہوئیں ان نالوں سے۔
دیکھو نانی۔

نانا: (ھ) ایک ظرف سے دوسرے میں ڈالنا۔

ناند۔ (ھ۔ بروزن چاند) مونث۔ بہت بڑا کونڈا۔
مٹی کا بہت بڑا برتن۔ (غالب) ہے چارشنبہ آخر ماہ
صفر چلو۔ رکھدیں چمن میں بھر کے مئے مشکبو کی ناند۔

ناندا:۔ (ھ) مذکر۔ گملا۔

ناندھنا۔ (ھ۔ بروزن باندھنا) (عو) ۱ کوئی کام شروع
کرنا۔ (رنگین) روشنی کو کہو فراش سے کل ناندھ رکھے
آج ہے وصل کی شب شمع کا گل باندھ رکھے ۲ چرخہ
کو گردش دینا ۳ جال بننے کا کام شروع کرنا ۴ (کنایۃً)
کسی افسانے یا داستان کا شروع کرنا۔

نانک۔ (ھ) مذکر۔ ایک مشہور خدا پرست۔ درویش

کامل کا نام جو سکھوں کے فرقے کے بانی بابر بادشاہ کے عہد میں گزرے ہیں۔ نانک پنتھی۔ (ھ) مذکر۔ سکھ۔ نانک کا پیرو۔ نانک شاہی۔ مذکر۔ ۱ فقیروں کا ایک گروہ ۲ سکھوں کے وقت کا ایک سکہ جو پیسے کی جگہ چلتا تھا۔

نانگا۔ (س۔ نون دوم غنہ) مذکر۔ وہ قوم جو برہنہ زندگی بسر کرتی ہے۔ (کنایۃً) وہ شخص جو برہنہ زندگی بسر کرے (امیر) جو آتا ہے وہاں سے چیتھڑا تن پر نہیں لاتا۔ عدم میں بھی الٰہی کیا کوئی نانگوں کی بستی ہے۔

نانگھنا۔ (ھ۔ بروزن باندھنا۔ لکھنؤ) پھاندنا۔ اس چیز سے گزر جانا جو راہگزر میں حائل ہو۔ (رشاد) روکا نہ ارضبط دل دردمند نے۔ گردوں کو نانگھ پھاند کے نالہ نکل گیا۔ دہلی والے اس جگہ لانگنا۔ لانگھنا بولتے ہیں۔

نانھیال۔ (ھ) مذکر۔ نانا کا گھر۔ نانا کا گھرانا۔ لکھنؤ میں ننھیال ہے۔ اور مونث مستعمل ہے۔ (فقرہ) اس شہر میں مرزا کی ننھیال ہے۔ قصبات میں یہ لفظ مذکر مستعمل ہے۔

نانی۔ (ھ) مونث۔ ماں کی ماں۔ نانا کی بیوی۔ اس جگہ تعظیم اور پیار سے نانی اماں۔ نانی جان بھی مستعمل ہے۔ (منیر) اسی لڑکی نے ایک شب یہ کہا نانی اماں۔ ابھی سے سو رہیں کیا۔ نانی جی کا گھر۔ (دہلی) لکھنؤ میں اس جگہ خالہ جی کا گھر ہے۔ دیکھو خالہ جی۔ مثال کے لئے دیکھو نانک پیکی کھی۔ نانی کے آگے ننھیال کی بڑائی۔ نانی کے آگے ماموں کی باتیں۔ مثل اس وقت بولتے ہیں جب کوئی واقف کار کے آگے ڈینگ مارے۔ نانی کے ٹکڑے

کھاوے دادا کا پوتا کہلاوے۔ مثل۔ خرچ کوئی کرے نام کسی کا ہو۔ نانی نے خصم کیا نواسا چٹی بھرے۔ مثل کرے کوئی بھرے کوئی کی جگہ۔ قصور کسی کا ذمہ کسی کے۔ نانی یاد آجانا۔ (کنایۃً) محنت کے کام میں گھبرا جانا۔

ناون، ۔ نائن۔ (ھ) لفظ اول بفتح واؤ۔ لفظ دوم بکسر ہمزہ ہے، مونث۔ نائی کی جورو۔ قصبات کی زبان ہے۔ ناؤ (ھ۔ بروزن خالو) مذکر۔ (گنوار) نائی۔ حجام۔

ناورد۔ (ف۔ بفتح سوم وسکون چہارم و پنجم) مونث۔ لڑائی۔ جنگ وجدل۔

ناوک۔ (ف) ۱ ناوہ کی تصغیر۔ ناوہ۔ ایک لکڑی بیچ سے خالی جس میں تیر رکھتے ہیں۔ مجازاً (تیر) مذکر۔ تیر۔ خدنگ (امیر) اللہ ہی اس ابرو مژگاں سے بچائے۔ یہ قہر کی تلوار وہ ناوک ہے بلا کا۔ ناوک انداز۔ ناوک زن۔ (ف) صفت۔ تیر چلانے والا۔ ناوک بیٹھنا۔ تیر کا نشانے پر لگنا (راسخ) جو ناوک بیٹھنے میں ہو جو تم فتنہ ہوا اٹھنے میں۔ تو اس میں درد ہوں میں اور اس میں صورت دل ہوں۔ ناوک حسرت (ف) حسرت کا ناوک سے استعارہ کرتے ہیں۔ (امیر) وہ نہا دھو کے جو پوشاک بدل کر بیٹھے رشک سے ناوک حسرت ترے دل پہ بیٹھے۔ ناوک دلدوز (ف) تیر دل میں گھس جانے والا (داغ) عشوہ وہ ناوک دلدوز نہیں جس سے اماں۔ غمزہ وہ تیغ جہانسوز نہیں جس کی پناہ۔ ناوک فگن۔ (ف) صفت۔ ناوک انداز۔ (اوج) نہ زخمی ہوتے وہ ابرو کماں دم پیکار۔ جفا پہ دور سے ناوک فگن

ناول

ہوئے تیار۔ **ناوکِ مژگاں**۔ (ف) مذکر۔ مژگاں کا ناوک سے استعارہ کرتے ہیں۔ (داغ) دل ناوکِ مژگاں تو جگر تیر مژہ ہے۔ اس تیر سے باہر ہوں نہ اس تیر سے باہر۔

ناول۔ (انگ) مذکر۔ وہ قصہ نثر میں لکھا ہو جس میں واقعات خلاف قیاس نہ ہوں۔

ناؤ۔ (ف۔ ناو۔ چھوٹی کشتی۔ سنسکرت میں نَو) مونث۔ کشتی۔ ڈونگی۔ (غالب) ناؤ بھر کے ہی پروئے گئے ہونگے موتی۔ ورنہ کیوں لائے ہیں کشتی میں لگا کر سہرا۔ **ناؤ خشکی میں نہیں چلتی**۔ (کنایۃً) اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی دولتمند بغیر داد و دہش و فیض و کرم اپنی ناموری چاہتا ہو۔ داد و دہش کے بغیر کام نہیں چلتا۔ دولتمند کو سخاوت کے بغیر ناموری حاصل نہیں ہوتی۔ (برق) ضروری ہے دُر یا دلی بہر نام۔ کبھی ناؤ خشکی میں چلتی نہیں۔ **ناؤ دان**۔ (ف) مذکر۔ پرنالہ۔ بدرو۔ (عاشق) الٰہی یہ بحر اشک کہ دریا رواں ہوئے۔ قصر بدن میں دیدۂ تر ناؤ داں ہے۔ **ناوِ عمر**۔ (ف) مونث۔ ناؤ کا عمر سے استعارہ کرتے ہیں۔ (رشک) جھوٹ سے سچ ہے کہ بیڑا پار ہوتا ہی نہیں۔ کثرتِ بہتان سے ناوِ عمر طوفانی ہوئی۔ **ناؤ کس نے ڈبوئی خواجہ خضر نے**۔ ناؤ خضر نے ڈبوئی۔ مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کسی کا رہبر اور رہنما ہی اسکی خرابی اور نقصان کا باعث ہو یا جس شخص سے کسی کام کی امید ہو اُس سے اُس کام میں نقصان پہنچے۔ (ذوق) وہ مثل ہے ناؤ کس نے ڈبوئی خضر نے۔ لیگیا خطِ ذقن دلکو سوئے گرداب کھینچ۔ (بندی) حسن رخ کی راہ کھوئی ہے۔ ناؤ یہ خضر نے ڈبوئی ہے۔ **ناؤ کنارے لگانا**۔ ناؤ ساحل پر لگانا۔ مشکل آسان کرنا۔ **ناؤ کنارے لگنا**۔ لازم۔ **ناؤ کاغذ کی ہونا**۔ ناؤ کا ٹھہرنا۔ (شعور) بے سہارے نہیں ٹھہرا جاتا۔ گھاٹ پر ناؤ کھڑی ہوتی ہے۔ **ناؤ کھینا**۔ کشتی چلانا۔ (کنایۃً) کنبہ کا خرچ برداشت کرنا۔ **ناؤ منجدھار میں پڑنا**۔ (کنایۃً) معاملہ کا پیچیدار اور مشکل ہوجانا۔ **ناؤ میں خاک اُڑانا**۔ کنایہ ہے صاف صاف دروغگوئی سے۔

ناؤ نوش۔ دیکھو نائے۔ (داغ) کبتک حجاب آنکھ ملاؤ پیو پلاؤ۔ کیفیت انجمن میں رہے ناؤ نوش کی۔

ناہار۔ (ف۔ س) اصل میں نا آہار تھا۔ آہار وہ شخص جس نے صبح کو کچھ نہ کھایا ہو۔ اب اس جگہ اردو میں نہار مستعمل ہے۔ دیکھو نہار۔ **ناہر سانس**۔ (ھ) مذکر۔ گھوڑے کے ایک مرض کا نام جس کے سبب سواری کے وقت اس کے منہ سے گھر گھر آواز نکلتی ہے۔ **ناہرو**۔ (ھ) مذکر۔ رشتہ کی بیماری۔ نہروا۔

ناہید۔ (ف) مونث۔ زہرہ۔ ستارہ جو تیسرے آسمان پر واقع ہے۔

نائی۔ (ھ) مذکر۔ حجام۔ مُو تراش۔ خلیفہ قصبات کی زبان ہے۔ **نائی کی برات میں سبھی ٹھاکر**۔ مثل۔ وہاں بولتے ہیں جہاں سب امتیازی ہوں۔ اور کام کرنے والا کوئی نہو۔ اپنی قوم میں ہر کوئی ذی عزت ہے۔ اپنے گھر میں سب عزت دار ہوتے ہیں۔ **نائی نائی بال کتنے۔ ججمان جی آگے آتے ہیں**۔ مثل۔ جب کوئی فوراً ہی سامنے ظاہر ہونیوالی

بات کی نسبت پوچھے - وہاں بولتے ہیں -

نائے - (ف) مونث - بانسری - گلا - حلق - (رشک) سم ہے ہی کثرت تو ظرف بادہ بجائے گا پیٹ - میکشو نائے گلو بھبکے کی نے ہو جائیگی - **نائو نوش** - نائے و نوش (ف) مرکب ہے نائے - نے - نوش - شراب سے - مذکر - نغمہ سننا اور شراب پینا - (مجازاً) عشرت و طرب عیش و نشاط - رنگ رلیاں - (نوازش) عیش کا انجمن میں جوش رہا - رات بے خوف نائو نوش رہا -

نائب - (ع) مذکر - مددگار - ماتحت - قائم مقام مختار وکیل - سفیر - **نائب الرئیس** - رئیس کا نائب - (توبۃ النصوح) اسی طرح مولانا صاحب دام اللہ فیوضہم - نائب الرئیس ہیں -

نائرہ - (ع - بکسر سوم) مذکر - شعلہ - لو - لپٹ - (قدر) جلسے ہوتے بجنے لگا دائرہ - خرمن دولت میں پڑا نائرہ -

نائکا - (س - بکسر سوم) مونث - وہ عورت جس کے ماتحت چند نوچیاں ہوں -

نائم - (ع) صفت - سونے والا - سوتا ہوا -

نائن - (ہ) مونث - نائی کا مونث - دیکھو نادن -

نایک - (ہ - بفتح سوم) مذکر [1] سردار [2] قافلہ سالار [3] وہ شخص جو فن موسیقی میں اُستاد ہو -

نب - (انگ - بالکسر) تذکیر و تانیث مختلف فیہ - انگریزی قلم کی زبان جو لوہے یا فولاد کی ہوتی ہے -

نبات - (ع - بفتح اول) مونث [1] بوٹی - گھاس - روئیدگی [2] (ف) قند - (اختر دہلوی) دھو کے دلواتی ہے شیرینی دلہنی مالے نوشاہ - کھائیے کھائیے مصری وہ نبات آپہونچی -

نبات چنوانا - (عوام عورتوں کی زبانوں پر تو باتیں چنوانا ہے) مصری کی نوڈلیاں جو عروس کے دونوں مونڈھوں - کہنیوں - گھٹنوں - پیٹھ اور ہاتھوں پر رکھکر میں ریت رسم کے وقت دولہا کے منھ سے بغیر ہاتھ لگائے کھلواتی ہیں - **نباتات** - (ع) لکھنؤ میں مذکر - دہلی میں مونث - نبات کی جمع - روئیدگیاں - گھاس پات - ترکاریاں - جیسے علم نباتات - **نباتی** (ف) صفت - گھاس پات کا - جڑی بوٹی کا [2] مذکر - ایک قسم کا رنگ -

نبّاش (ع - صیغہ مبالغہ نہیں ہے) صفت - کفن چور -

نبّاض - (ع) صیغہ مبالغہ نہیں ہے صفت - نبض شناسی میں مہارت رکھنے والا - **نبّاضی** - مونث - نبض شناسی -

نباہ - (ہ) بکسر اول - مذکر - کسی کام کو اس کی حد تک - پہونچانا - انجام - گزارا - وفاداری - (ظفر) کیا ہم سے کیا نباہ کیا خوب لعد آفریں انکو واہ کیا خوب مومن نے خلاف جمہور مونث کہا ہے - سہ میں بھی کچھ خوش نہیں وفا کر کے - تم نے اچھا کیا نباہ نہ کی - **نباہ دینا** - گزار دینا - کسی کام کے ساتھ بسر کر دینا - انجام تک پہونچا دینا - **نباہ کرنا** - گزارنا - وفاداری کرنا - کسی کے ساتھ زندگی بسر کرنا جس طرح بسر ہو - (آتش) بتوں کے عشق میں لازم جگر ہے پتھر کا - وہ کیا بشر ہیں جو ان سے نباہ کرتے ہیں

نباہنا۔ (ھ) کسی کے ساتھ بسر کرنا۔ انجام کو پہونچانا سہ ایسے سے جو داغ نے نباہی۔ سچ ہے کہ یہ کام تھا اسی کا۔ **نباہو** (ھ) صفت (دہلی) وفادار۔ بسر کر دینے والا۔ نباہ دینے والا۔

نبائر۔ (بفتح اول وکسر چہارم) نبیرہ کی جمع۔ یہ جمع عربی داں فارسیوں نے بنائی ہے۔

نبٹانا۔ (ھ۔ بالکسر) فیصلہ کرنا۔ بھگتانا۔ **نبٹاؤ۔** (ھ) بالکسر۔ فیصلہ۔ بھگتانا۔ بیباقی۔ **نبٹنا۔ نبٹ جانا۔** (ھ) بکسر اول وفتح دوم وسکون سوم) بیباق ہونا۔ پورا ہونا۔ ختم ہونا۔ جھگڑا طے ہونا۔ فیصلہ ہو جانا۔ تکرار باقی نہ رہنا۔

نبختا۔ (ھ۔ بکسر اول وفتح دوم) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نبختی۔ عورتیں بیزاری ظاہر کرنے کے لئے۔ موا نگوڑا کی جگہ بولتی ہیں سہ ایسا دیکھا نہیں کمبخت نبختا مقسوم۔ نوج ہو تیرا سا اے جان کسی کا مقسوم۔ (رجا نفا) حب آ کیا نصیبن کا خصم نکلا ہے بھونڈا بدنصیب وائے قسمت تھا نبختی کا نصیبا بدنصیب۔

نبرد۔ (ف۔ بفتح اول دوم وسکون سوم) مونث۔ لڑائی۔ جنگ۔ رزم۔ **نبرد آزما۔** (ف) صفت۔ جنگی آدمی۔ جنگ آزمودہ۔ دلاور۔ بہادر۔ شجاع۔ **نبردگاہ۔** (ف) مونث میدان جنگ۔ لڑائی کا کھیت۔

نبڑنا۔ (ھ۔ بکسر اول وفتح دوم) (دہلی) خرچ ہو جانا۔ نبٹ جانا۔ باقی نہ رہنا۔ انجام کو پہونچ جانا۔ اس جگہ نبڑ جانا مستعمل ہے۔ (آتش) فرقت کی شب میں زیست نے اپنی وفا نہ کی۔ قبل سحر چراغ ہمارا نبڑ گیا۔

نبض۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ ہاتھ کی وہ رگ جو حرکت کرتی ہے جس سے انسان کی صحت اور مرض کا حال معلوم ہوتا ہے۔ نبض کی رفتار دو قسم کی ہوتی ہے ایک دودی دوسری نملی۔ (منیر) دھواں دھار آج مستی دل کے سر دم مسکرا گئے ہو۔ بجا ہے نبض دودی سمجھے ہم موج تبسم کو۔ (منیر) آتا ہے اک مسیح سلیماں سیاہ آج۔ نملی نہ نبض جائے ہو کسی زبردست کی۔ **نبض ابھرنا۔** نبض ڈوب کر پھر چلتی ہوئی محسوس ہونا۔ (رضا) نبض مریض ڈوب کے ابھری نہ شام غم۔ امید دل نے زور لگایا تو کیا ہوا۔ **نبض انتشار میں ہونا۔** نبض کا خلاف قاعدہ چلنا حالت نزع ہیں۔ (رجا) مریض عشق ہیں ڈھونڈھو نہ انتظام حواس۔ کہ نبض کو بھی یہاں انتشار میں دیکھا۔ **نبض پر ہاتھ رکھنا۔** طبیب نبض دیکھنے کے لئے نبض پر ہاتھ رکھتے ہیں۔ (رند) کھل جائیگا احوال مرے دل کی جلن کا۔ کیوں نبض پہ تم ہاتھ مسیحا نہیں رکھتے۔ **نبض پہچان لینا۔** (کنایتہ) حال دریافت کر لینا۔ (منیر) کیا مس کے پوچھتے ہو خبر حال زار کی۔ پہچان لوگے نبض اگر دل میں درد ہے۔ **نبض چلنا۔** نبض کا حرکت کرنا۔ (شعور) کسی کو موت کا شک ہو کسی کو سکتے کا۔ جو تیری نبض نہ اسے کشتہ عتاب چلے۔ **نبض دکھانا۔** حکیم کو نبض دکھاتے ہیں (رشک) دکھائیں نبض کسے ہم کہ لا دوا ہے مرض۔ نبض

نبل

دیکھنا۔ طبیب کا بیمار کی نبض پر ہاتھ رکھکر اس کی رفتار معلوم کرنا۔ (رشک) تیری آنکھوں کی قسم عیسیٰ کی نبضیں چھوٹ گیئں۔ حال سنکر نبض بیمار محبت دیکھکر۔ ۲ (کنایۃً) تاڑ لینا۔ ؎ ہے فن شاعری بھی مسیحائی اے شعور۔ نبضیں قلم کی اہل سخن دیکھ لیتے ہیں۔ نبض ڈوبنا۔ نبض کی رفتار مفقود ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو نبض اُبھرنا۔ نبض ساقط ہونا۔ نبضیں ساقط ہونا۔ نبض کا حرکت نہ کرنا۔ (نواب مرزا شوق) دونوں آنکھوں سے نیل ڈھلتا ہے۔ نبض ساقط ہے دم نکلتا ہے۔ نبض کا انتظام۔ نبض کی باقاعدہ رفتار۔ (شوق قدوائی) وہ مجھکو دیکھکے اُٹھتے یہ بالیں سے۔ کچھ اسکی نبض کا بگڑا سا انتظام ہے اب۔ نبض کی رفتار۔ نبض کی حرکت کا انداز۔ نبض نہ ملنا۔ نبضیں نہ ملنا۔ نبضوں کی حرکت کا نہ معلوم ہونا۔ (داغ) اب میرے عوض اُسے سنبھالو۔ ملتی نہیں نبضیں چارہ گر کی۔ (اوج) کا دے سے عقل چرخ میں ہے دو جہان کی۔ ملتی نہیں مسیح کو نبض آسمان کی۔ نبضیں چھوٹنا۔ نبضیں چھٹنا۔ کنایہ ہے نبضوں کی حرکت ساقط ہوجانے سے۔ نبضوں میں حرکت نہ رہنا۔ ۲ (کنایۃً) گھبرا جانا۔ (محسن) طبیب آیئں بالیں پہ تو دم گھٹیں۔ مری نبض دیکھیں تو نبضیں چھٹیں۔

نِبَل - (ہ) ۱ صفت۔ کمزور۔ ناطاقت۔ کمزور لکڑی کے واسطے بھی مستعمل ہے ۲ ناقص۔ خراب ۳ بیکس۔ بے یار۔ بے مددگار۔

نبی

نُبُوَّت - (ع۔ بضم اول و دوم و تشدید واو) مونث۔ پیغمبری۔ رسالت۔ احکام الٰہی کا پہونچانا۔ (مسرور) دونو عالم پر مسلّم ہوگئی۔ خواجۂ عالم نبوت ہوگئی۔

نِبَولی - (ہ۔ بکسر اول و فتح دوم) مونث۔ نیم کا پھل نمکولی۔

نَبَوی - (ع۔ بفتح اول و دوم) منسوب بہ نبی۔ نبی سے نسبت رکھنے والا۔

نِبھاگا - (ہ۔ بکسر اول) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نبھاگی۔ (ہندو) بدنصیب۔ بدبخت۔

نبھانا - (ہ) (عم) نباہنا۔ باہم بسر کرنا۔ ایک دوسرے کے ساتھ گزارنا۔ **نبھاؤ**۔ (ہ) مذکر (ہندو) گزارا۔ باہم بسر کرنا۔ ثابت قدمی۔ استقلال۔

نِبَہرا - (ہ۔ بکسر اول و فتح دوم) (لکھنؤ) مذکر۔ وہ جگہ جہاں کثرت سے نیب کے درخت ہوں۔ (رشک) اسقدر ہیں سرو قد جانجاں کے نیمجاں۔ جاکے بیٹھے جس محلہ میں نبہرا ہوگیا۔

نِبھنا - (ہ۔ بالکسر) اخیر تک رہنا۔ موافقت قائم رہنا۔ کسی کی زندگانی کا کسی کے ساتھ بسر ہونا۔ (رشک) پالکی اور جنازے میں نہیں ایسا فرق۔ جو نبھے گور تک اے دل وہ سواری رکھنا۔ ؎ ہوتے وفا بھی آئے تو ہوتا ہے دردسر۔ کیونکر نبھیگی اس بت نازک دماغ سے۔

نَبی - (ع۔ بفتح اول و کسر دوم) مذکر۔ خبر رساں۔ رسول۔ خبر پہونچانے والا۔ پیغمبر۔ اسکی جمع بالفتح آتی ہے۔ (حالی)

وہ نبیوں میں اُمّی لقب پانے والا۔ مرادیں دلوں کی وہ بر لانے والا۔ نبی رسول کے فرق کے لئے دیکھو رسول۔ **نبی برحق**۔ مذکر۔ سچا پیغمبر۔ **نبی جی**۔ بنی جی کھیچو۔ توتے کی صدا۔ (قدر) بے سمجھ آدمی نہیں ہوتا۔ یوں نبی جی رٹا کرے توتا۔ **نبی مرسل** (ف) مذکر۔ وہ نبی جو صاحب کتاب ہو۔ وہ پیغمبر جس پر کوئی آسمانی کتاب نازل ہوئی ہو۔

نبیذ۔ (ع۔ بروزن کریم) یہ لفظ عربی میں ذال منقوطہ سے ہے۔ فارسی شعراء نے دال مہملہ سے کرلیا۔ مگر فصحائے اردو کے نزدیک یہ تصرف درست نہیں) مونث۔ شراب۔ داغ نے دال مہملہ سے عید وبید کے قافیے میں کہا ہے ؎

زاہد خشک کے منھ میں بھی بھر آئے پانی۔ دست ساقی میں بھرا دیکھے اگر جام نبید۔

نبیرہ۔ (ف۔ بروزن ہریسہ) مذکر۔ ۱ پوتا۔ بیٹے کا بیٹا ۲ نواسا۔ بیٹی کا بیٹا۔

نبیڑنا۔ (ہ) (دہلی) تمام کرنا۔ پورا کرنا۔ بسر کرنا۔ گزارنا۔ طے کرنا۔ خالی کرنا۔ (انشا) تجھکو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو۔

نبیسہ۔ (ف۔ بروزن نبیرہ) مذکر۔ پوتا۔ پرپوتا۔

نپا تلا۔ نپی تلی۔ (صفت) اول مذکر کے لئے دوسرا مونث کے لئے۔ جچا۔ محدود۔ **نپان**۔ (ہ) مونث۔ پیمانہ پیمائش۔ **نپت**۔ (ہ۔ بفتح اول ودوم) مونث۔ ناپ پیمائش۔

نپٹ۔ (ہ۔ بکسر اول وفتح سوم) بہت کے معنی میں مستعمل تھا۔ اب متروک ہے۔ **نپٹ**۔ (ہ۔ بکسر اول فتح

دوم) ۱ محض۔ بالکل نرا۔ سراسر۔ تمام۔ سرتاسر ۲ بہت۔ پوری طرح سے۔

نپٹارا۔ (ہ۔ بالکسر) مذکر۔ (عو) فیصلہ۔ (رضا) مرا اعمال کے دفتر کھلے میدان محشر میں۔ کہاں لکھا تھا اس جھگڑے کا نپٹارا مقدر میں۔ **نپٹانا**۔ (ہ۔ بالکسر) مکمل کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ **نپٹنا**۔ (ہ۔ بکسر اول وفتح دوم) ۱ لڑنا۔ (رضا) ہوتے ہیں یہ رندوں کی غیبت کی عادی۔ نپٹنا پڑا ہمکو اب شیخ جی سے ۲ طے ہونا۔ (انجم) میں خوش ہوا زمانِ جوانی جو کٹ گیا۔ سودا جنوں کا چک گیا۔ جھگڑا نپٹ گیا۔

نپنا۔ (ہ) بالفتح۔ پیمائش ہونا۔ ناپا جانا۔ **نت**۔ (ہ) ۱ ایک کلمہ ہے جو بعض الفاظ ہندی کے آخر میں نسبت کے واسطے آتا ہے۔ جیسے بسمنت۔ بچنت ۲ (بالکسر) (عو) ہمیشہ۔ سدا۔ (جان صاحب) گیلے سوکھے دونوں جلتے ہیں بواسر کار میں۔ بی اُجالی نت رہا اندھیر ہر دربار میں۔ اب تنہا۔ اس معنی میں لکھنؤ میں متروک اور صرف نت نیا۔ نت نئی کی ترکیب سے عورتوں کی زبانوں پر ہے۔ **نت کھودنا نت پانی پینا**۔ (مہندو۔ عو) روز مزدوری کرنا روز کھانا۔ جتنا کمانا اتنا ہی کھا جانا۔ **نت نیا**۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نت نئی۔ تازہ بتازہ وہ بات جو ہمیشہ نئی ہو۔ انوکھا عجیب وغریب۔ (جرأت) قیس اور فرہاد کو اس نے دکھائے دشت وکوہ۔ عشق ہمکو نت نیا اک کام فرماتا رہا۔ (بحر) مبتلا نت نئی آفت میں رہا کرتے ہیں۔ روز اللہ سے رہتی ہے مناجات نئی۔

نتائج

نتائج - (ع - بفتح اول وکسر ہمزہ) مذکر - جمع نتیجہ کی -

نتنی - (ہ - بالفتح وکسر سوم) مونث - نواسی - بیٹی کی بیٹی - قصبات اور عوام کی زبان ہے -

نتھ - (ہ - بالفتح) مونث - ناک میں پہننے کے ایک زیور کا نام ۲ (کنایۃً) سہاگ - (فقرہ) خدا کرے تمھاری نتھ اور چوڑی برقرار رہیں - نتھ بڑھانا - نتھ اتارنا - نتھ کو اتار کر رکھنا - نتھ چوڑی برقرار رہے - دعا - (عو) سہاگن رہے - آباد رہے - نتھا ہوا - صفت ۱ اونٹ یا بیل جسکے ناک میں رسی پڑی ہو ۲ وہ شخص جو دوسرے کے قابو میں ہو -

نتھارنا - (ہ - بکسر اول) پانی کو صاف کرنا - میل دور کرنا - (ابن الوقت) اسلام نے خدا کی توحید کو بالکل نتھار دیا ہے ؎ دل میں کدورت آئے تو کیونکر نتھارئے - نتھرا - (ہ - بالکسر) صفت - مذکر - مونث کے لئے نتھری - میل دور کیا ہوا - صاف - نتھرنا - (ہ - بکسر اول وفتح دوم) نتھارنا کا لازم -

نتھنا - (ہ - بالفتح) مذکر - ناک کا سوراخ ۲ ناتھنا کا لازم - نتھنوں کی پھڑک - نتھنے کا بار بار حرکت کرنا - معشوقوں کی شوخی کی علامت ہے - (جان صاحب) سو تو ہیں ناک بھی وہ دل کو مرے بھاتی ہے - اسکے نتھنوں کی پھڑک ناک میں دم لاتی ہے - نتھنوں میں تیر دینا - (عو) کمال دق کرنا - بہت تنگ کرنا - ناک سے چنے چبوانا - نتھنوں میں دم آجانا - دیکھو دم ناک میں - نتھنوں میں دم کرنا - ناک میں دم کرنا - ستانا - نہایت تنگ کرنا - نتھنوں میں دم ہونا - دیکھو دم ناک میں ہے - نہایت ایذا پہونچنا - خوب دق ہونا - (آتش) بوئے گل سے بد دماغ ؎ اس نازنین کو جب ستا - اسقدر چھینکے کہ نتھنوں میں ہمارے دم ہوئے - نتھنے پھلانا - نتھنے چڑھانا - (کنایۃً) لال پیلا ہونا - تیوری چڑھانا - ناراض ہونا -

نتیجہ

نتھنی - (ہ - بالفتح) مونث ۱ چھوٹی نتھ - (راسخ) چشم بد میں ڈال دو تنکا - ناک میں نتھنی تم نے ڈالی ہے ۲ تلوار کے قبضے کی کڑی ۳ بیل کی ناک کی رسی - نتھنی اتارنا - کنایۃً ازالۂ بکر کرنا - نتھنی اترنا - (کنایۃً) ۱ خاوند مر جانا - عورت کا بیوہ ہو جانا ۲ (کسبیوں کی اصطلاح) کنایۃً - کسی کا کنوارپن دور ہونا -

نتھی - (ہ - بالفتح وکسر دوم) مونث - کاغذ ٹانکنے کی ڈور ۲ کاغذ کو اور کاغذوں کے ساتھ شامل کر دینا ۳ شامل مسل شامل ۴ وہ سب کاغذ جو ایک دھاگے میں پرو دیے ہوئے ہوں - نتھی شدہ - (اصطلاح دفتر) صفت - منسلکہ شامل - نتھی کرنا ۱ منسلک کرنا ۲ کاغذ میں ڈور ڈالکر دوسرا کاغذ شامل کرنا ۳ (کنایۃً) شامل کرنا -

نتیجہ - (ع - بروزن خلیفہ) مذکر ۱ حاصل - ماحصل ۲ غرض مطلب ۳ اخیر - انجام - خاتمہ - انتہا ۴ پھل - ثمرہ (امیر) وہ کہتے ہیں مدّا اور مجھکو دعائیں - یہ سب گالیاں ہیں نتیجہ اسی کا ۵ (اصطلاح منطق) وہ قول ۶ جو صغرا و کبرا کے جزوں کو ملاکر لفظ مکرر (حد اوسط) کے نکال دینے سے حاصل ہوتا ہے - نتیجہ دیکھنا - ثمرہ پانا - کئے کی سزا پانا - (شعو

فشار قبر دکھانا نہ مٹے خدا ہم کو۔ یہیں نتیجہ پوس و کنار دیکھ چکے۔ **نتیجہ نکالنا**۔ ماحصل نکالنا۔ خلاصہ اور لب لباب نکالنا۔ **نتیجہ نکلنا**۔ لازم۔ (جلیل) آج تک کچھ نہ محبت کا نتیجہ نکلا۔ یارب اس نخل سے امید ثمر ہے کہ نہیں۔

نٹ۔ (ھ) مذکر ۱۔ بازیگر۔ قلاباز۔ شعبدہ باز۔ وہ لوگ جو ڈھول بجاکر بانس اور رسّی پر چڑھکر تماشا دکھاتے ہیں۔ (آتش) نہ بھول بیٹھ کے بالائے سرو اے قمری۔ چڑھے جو بانس کے اوپر یہ کام ہے نٹ کا۔ ۲ ایک قوم کا نام ۳ ایک راگنی کا نام ۴ (کنایۃً) دغاباز۔ **نٹ بدّھیا**۔ (ھ) مونث۔ شعبدہ گری۔ (بحر) اہل دنیا کی کرامت کو سمجھ نٹ بدّھیا۔ دار پر منصور کرتا ہے تماشا جھوٹ سچ۔ **نٹ کھٹ** (ھ) صفت۔ فتنہ پرداز۔ شریر۔ شوخ۔ (نواب مرزا شوق) میں سمجھتی ہوں جو ارادہ ہے۔ ایک نٹ کھٹ حرامزادہ ہے۔ **نٹ کھٹی**۔ (ھ) مونث ۱ عیاری۔ شوخی۔ چالاکی۔ فریب ۲ دغابازی۔ بدمعاملگی ۳ دنگا۔ شرارت۔ (کرنا کے ساتھ) **نٹنی**۔ (ھ) مونث۔ نٹ کی جورو۔ وہ عورت جو شعبدہ باز ہو۔ **نٹوا** (ھ) مذکر۔ ایک قوم جدا گانہ ہے جو جامہ اور بگڑی پہنکر ناچتی پھرتی ہے۔ نہایت نیچے درجہ کا ناچنے والا لونڈا۔

نِٹھلّا۔ (ھ) بکسر اول و فتح دوم و تشدید لام۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نٹھلّی۔ (ہندو) خالی۔ بیکار۔ بے شغل۔ **نٹیا**۔ (ھ) بالفتح و فتح سوم، مذکر۔ چھوٹے قد کا بیل چھوٹی قسم کا بیل۔

نثار۔ (ع)۔ بکسر اول۔ نچھاور کرنا کسیکے سر سے روپیہ یا نقدی بطور صدقہ نچھاور کرنا۔ بضم اول وہ چیز جو نچھاور کی جائے (اردو میں بکسر اول ہے) صفت ۱ صدقے۔ قربان۔ تصدق واری۔ عاشق۔ فریفتہ ۲ نچھاور۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

نثر بالفتح لغوی معنی پراگندہ۔ بکھرا ہوا، مونث۔ وہ عبارت جو نظم نہ ہو۔ (اسیر) نظم کا اپنی طبیعت سے تعلق ہوگیا۔ نثر بھی ہم نے جو دیکھی تو مقفیٰ دیکھی۔ **نثر عاری**۔ (ف) مونث دیکھو عاری۔ **نثر مُرَجَّز**۔ (ف) مونث۔ دیکھو مُرَجَّز۔

نِج۔ (ھ) ذاتی۔ خاص۔ گھر کا۔ خانگی۔ وہ چیز جو کسیکی ذات سے تعلق رکھے ۲ ذاتی دفتر یا مکان کے لئے بھی مستعمل ہے جیسے کچہری ہیں۔ فرصت نہیں ہے نج پرانا۔ **نج کا کام**۔ ذاتی کام۔ **نج کا نوکر**۔ ملازم خاص۔ گھر کا ملازم۔

نجابت۔ (ع)۔ بفتح اول و چہارم، مونث۔ شرافت۔ اصالت۔

نجات۔ (ع)۔ بفتح اول صحیح، مونث۔ رہائی۔ چھٹکارا۔ مغفرت۔ (پانا۔ دینا۔ ملنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) میں نے تمھاری بدولت بڑے عذاب سے نجات پائی۔ (ناسخ) اسے اجل وہی تو نے بار سے جسم سے آکر نجات۔ کب سے میری پیٹھ پر یہ خاک کا پشتارہ تھا۔ (ناسخ) صدمۂ صبح سے نجات ملی۔ کرگئی مجھکو تجرد شب وصل۔ (ناسخ) نجات ہوگی عذاب حساب سے مجھکو۔ جو مرچلے بعد قیامت مرحبا ہوا۔

نجّار۔ (ع)۔ بالفتح و تشدید دوم۔ مبالغہ کا صیغہ۔ نجر بالفتح۔ لکڑی چھیلنا، مذکر۔ بڑھئی۔ مستری۔ **نجاری** (ع)

موئنث - بڑھئی کا کام - نجار کا پیشہ - **نجاست** - (ع - بفتح اول وچہارم صحیح بکسر اول غلط) موئنث - گندگی - ناپاکی - میلا - نجانے - صحیح الملا نہ جانے سے - دیکھو نہ کے تحت میں

نجباء - (ع - بضم اول وفتح دوم) مذکر - نجیب کی جمع شریف لوگ -

نجد - (ع - بالفتح) مذکر - اونچی زمین - عرب کا ایک مشہور شہر جس سے فرقہ وہابیہ کی ابتدا ہوئی - نجدی - نجد کا رہنے والا - دیکھو تحت نجدی -

نجس - (ع) صفت - گندہ - ناپاک - پلید - نجس پانی - (عو) (کنایۃً) شراب - نجس العین - (ع) صفت - وہ چیز جس کا ہر جزو نجس ہو - جس کا کھانا پینا چھونا - لگانا ناجائز ہو -

نجف - (ع) مذکر - عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں حضرت علیؓ کا مزار ہے - اسکو تعظیماً نجف اشرف بھی کہتے ہیں -

نجم - (ع - بالفتح) مذکر - ستارہ - سیارہ - تارا - (اسیر) اے صنم ہوا کو رتیر اکیا کہ تیرے عشق میں - نجم طالع بھی مرا مثل نا حل منہدم ہوا - نجم الہند - ایک قسم کا خطاب -

نجوم - (ع - بضم اول و دوم) مذکر ۱؎ نجم کی جمع - ستارے سیارے ۲؎ جوتش - ستاروں کا علم - جیسے علم نجوم -

نجومی - صفت - علم نجوم جاننے والا - جوتشی -

نجھول - (ھ - بکسر اول وضم دوم) صفت - وہ چال جسمیں سوار کو دھکا محسوس ہو - (منہ) کبھی نہ ہو سکے دنرات ہیں کمی بیشی - جو فیل چرخ چلے اس طرح کی چال نجھول ۲؎ وہ شے جسمیں جھول نہو -

نجیب - (ع) مذکر ۱؎ بزرگ - شریف - بھلا مانس -

نجیب الطرفین - (ع) صفت - جو ماں باپ دونوں کی طرف سے اصل نسل سے شریف صحیح النسب ہو - (فقرہ) آخر کار ایک رئیس نجیب الطرفین کے صاحبزادے سے نسبت قرار پائی -

نچا کھچا - (ھ) صفت - مذکر - موئنث کے لیے نچی کھچی - بچا ہوا اور کھسوٹ سے پڑا ہوا - (شاد) حضور قیس ہنکر جنوں میں کیا جائیں - تمہارے تن ہے سرا پا نچی کھچی افسوس -

نچان - (ھ) موئنث ۱؎ پست و نشیب - ڈھال ہندی میں تذکیر کے ساتھ ہے -

نچا مارنا - (کنایۃً) دق کر دینا - ستا مارنا - ادھر سے ادھر پھرانا - **نچانا** - (ھ) ۱؎ ناچ کرانا - رقص کرانا - کدوانا ۲؎ تنگ ستانا - دق کرنا - ناک میں دم کرنا -

نچڑنا - (ھ - بکسر اول وفتح دوم - اردو میں بضم دوم ہے) ۱؎ ٹپکنا - قطرہ قطرہ گرنا - دبنے یا بھینچنے سے ترق نکلنا - ۲؎ (کنایۃً) دبلا ہونا - لاغر ہونا - نچڑوانا - (ھ - بکسر اول وفتح دوم اردو میں بضم دوم ہے) نچوڑنا کا متعدی المتعدی

نچلا - (ھ) ۱؎ بالکسر صفت - مذکر - موئنث کے لیے نچلی خاموش - چپ چاپ - ساکت - وہ شخص جسکے ہاتھ پاؤں بغیر کسی شرارت کے حرکت نہ کریں - نچلا بیٹھنا - اس طرح بیٹھنا کہ ہاتھ پاؤں حرکات ناشائستہ سے

نچنا

بازرہیں۔ (امیر) نچلے بیٹھو رہو قدموں پہ پڑا رہنے دو۔ دیکھو اچھا نہیں ہیجان اُٹھانا دل کا۔ نچلا رہنا۔ انسانیت سے رہنا۔ شائستگی سے رہنا۔ حرکات ناشائستہ کرنا۔ (صبا) نچلا تو رہ کبھی فلک پیر چار روز۔ عمر سے کی لے تو اُشتر بے مہار روز۔

نُچنا۔ نُچ جانا۔ (ھ۔ بالضم) نوچا جانا۔ کھسوٹا جانا ۲ پھٹنا۔ (فقرہ) یہ کپڑا نُچا ہوا ہے۔

نچنت۔ (ھ۔ بکسر اول وفتح دوم وسکون سوم) صفت فارغ۔ بےفکر۔ بے پروا۔ مطمئن۔ (منیر) دیدہ دولت جسے نظر آیا۔ فکر دنیا سے ہوگیا وہ نچنت۔ (ہونا کے ساتھ)

نچنیا۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم وسکون نون و فتح یا) مذکر۔ ناچنے والا لڑکا۔ زنانہ۔ زنخا۔ **نچوانا۔** (ھ) ۱ (بالفتح) ناچنا کا متعدی المتعدی ۲ (بالضم) نوچنا کا متعدی المتعدی۔

نچوائی۔ (ھ۔ بالفتح) مونث۔ ناچنے کی اُجرت۔

نچوڑ۔ (ھ۔ بکسر اول وضم دوم) مذکر ۱ رس۔ افشرہ۔ افشردہ۔ ۲ (مجازاً) لُب لباب۔ ست۔ عطر۔ جوہر۔ خلاصہ۔ نتیجہ۔ حاصل (منیر) جیب اور آستین سے رونے کا کام گویا۔ سارا نچوڑ اب تو دامن پہ آرہا ہے۔ **نچوڑنا۔** (ھ۔ بکسر اول وضم دوم) ۱ دبا کر عرق یا پانی نکالنا۔ دبانا۔ سوتنا۔ (ناسخ) پڑھ چکے زاہد نماز ہیں مینھ برستا ہی نہیں۔ دامن ترا تو اے ساقی نچوڑا چاہیئے۔ ۲ چوس لینا۔ خون پینا۔ کسیکو فشار دینے کے لئے۔ ایذا اور تکلیف دینا۔ (ذوق) دل میں تھے قطرۂ خون چند سو مانند انار تو رہے وہ بھی جو الفت نے نچوڑا اسکو ۳ رکنایۃً لاغر کردینا۔

نحس

خشک کردینا۔ (امیر) غم نے تیرے نچوڑ لیا سر سے پاؤں تک۔ رگ رگ پکارتی ہے کہ نشتر سے کیا کہیں ۴ رکنایۃً کچھ باقی نہ چھوڑنا۔ مفلس کردینا ۵ دبا کر لہو نکالنا۔ (امیر) ہے تشنگی وہی غم الفت کی آج تک۔ سارا لہو نچوڑ کے میں نے پلا دیا۔

نچویا۔ (ھ۔ بالفتح وفتح سوم وتشدید چہارم) صفت رقاص۔

نچھاور۔ (ھ۔ بکسر اول وفتح پنجم) مذکر۔ نثار۔ اُتارا۔ وہ نقدی یا جنس وغیرہ جو کسی کے اوپر سے بطور صدقہ بکھیری جائے۔ (اختر شاہ اودھ) واری دلوائیے نچھاور انعام میں لونگی جھولی بھر کر۔ نچھاور اُتارنا۔ نچھاور کرنا۔ وارنا۔ تصدق کرنا۔ بکھیرنا۔ نثار کرنا۔ (اوج) ہونٹوں پہ زبان پھیرتے تھے غصہ کے مارے۔ تارے فلک والوں نے نچھاور میں اُتارے۔

نچھتر۔ (ھ۔ بکسر اول وفتح دوم وتشدید چہارم مفتوح) مذکر ۱ مجازاً۔ طالع ۲ راس کا حصہ۔

نُحاس۔ (ع۔ بضم اول) مذکر۔ تانبا۔ مس۔

نحافت۔ (ع۔ بفتح اول وچہارم) مونث۔ دُبلاپن۔ لاغری۔ ناتوانی۔ (امیر) شان پیدا ہوئی ہے عشق میں معشوقی کی۔ جو نہ ہے تیری نزاکت کا نحافت میری۔

نحر۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ اونٹ کا ذبح کرنا۔ **نحس** (ع۔ بالفتح) صفت۔ منحوس۔ کمبخت۔ نحس ستارے۔ منحوس ستارے۔ زحل اور مریخ سے مراد ہوتی ہے۔ (ناظم) دن پھرے اب تو

وہ حسرت کے نظارے گزرے۔ مل گیا ایک قمر نحس ستارے گزرے۔ **نحس قدم**۔ صفت۔ وہ جس کا آنا منحوس ہو (جانصاحب) یہ لنگوڑے نحس قدمے جب سے آئے ہیں چمار۔ جوتیاں چٹخاتے بیچارے ہیں پیدل اور سوار۔ **نحسین فلک** (ف) مذکر۔ (کنایۃً) زحل و مریخ۔

نحل۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ شہد کی مکھی۔ مہال کی مکھی۔

نحن اقرب۔ (ع)۔ اشارہ ہے آیت نَحنُ اَقرَبُ اِلَیہِ مِن حَبلِ الوَرِید۔ کا ہم رگ گردن سے بھی زیادہ قریب ہیں۔ (محسن) آنکھوں کو تلاش جلوۂ رب۔ کانوں میں صدائے نحن اقرب۔

نحو۔ (ع) مذکر۔ طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ راہ۔ رستہ۔ مثال کیلئے دیکھو نحویت۔ [2] مونث۔ وہ علم جس میں کلمات کو جوڑنا کھولنا۔ اور ان کا باہمی تعلق یعنی لگاؤ معلوم ہو جملو کا علم۔ (مصرع) صرف آتی ہے نہ بے عقل کو نحو آتی ہے۔

نحوست۔ (ع۔ بضم اول و دوم و فتح سین صحیح و بفتح اول غلط) مونث۔ بدنصیبی۔ کمبختی۔ منحوس ہونا۔ (داغ) چھٹ گئی بدلی فلک پر اڑ گئی بادبہار۔ توبہ کرتے ہی ہمارے یہ نحوست چھا گئی۔

نحیف۔ (ع بروزن کریم) صفت۔ دبلا۔ پتلا۔ لاغر۔ کمزور۔

نخ (ف) مونث۔ کچا ریشم۔ ریشم کا تار یا سوت۔ پتنگ کی ڈور۔

نخاس۔ (ع۔ صیغۂ نسبت) مذکر۔ بازار بردہ فروشی۔

چارپایوں کی خرید و فروخت کی جگہ۔ ترکی میں وہ بازار جہاں گھوڑے بیچتے ہیں) **نخاس بھیجنا**۔ بازار میں بیچنے کو بھیجنا۔ **نخاس کی گھوڑی**۔ مونث۔ (عم) (کنایۃً) کسبی رنڈی۔ فاحشہ۔ قحبہ۔ **نخاس والی**۔ مونث۔ بازاری عورت قحبہ۔ رنڈی۔ کسبی۔ (جانصاحب) منھ زور سب ہیں جتنی ہیں نخاس والیاں۔ انکا بدی میں نام ہی جنیا نکل گیا۔

نخالص۔ صفت۔ (عم) خالص۔ بے ملاوٹ۔

نخچیر۔ (ف۔ بالفتح۔ بروزن زنجیر) مذکر۔ شکار۔ صید (ذوق) جو تجھے خدنگ کا تیرے نشانہ چشم حسود۔ تو ہے تفنگ کا تیرے دل عدو نخچیر۔ [2] مارا ہوا شکار۔ شکار کیا ہوا جانور (غالب) تو جب مجھے بھول گیا ہو تو پتا بتلا دوں۔ کبھی فتراک میں تیرے کوئی نخچیر بھی تھا۔

نخرا۔ نخرہ۔ مذکر۔ عورتوں اور معشوقوں کے حرکات و سکنات۔ [2] بیشتر اطلاق اس کا ان حرکات و سکنات پر ہوتا ہے جو چالاکی۔ مکر۔ حیلے۔ بہانے اور بناوٹ سے ہوں۔ (سودا) پڑا ہو گا کسی کرنے میں جا پہچان کر لیجا۔ مراد ل دو مراد ل دو دینا نخرا نکالا ہے۔ **نخرہ بگھارنا**۔ (کنایۃً) حیلہ کرنا۔ بہانہ کرنا۔ **نخرا تِلّا**۔ مذکر۔ ناز و نخرہ۔ لاڈ پیار۔ ناز و کرشمہ (شوق) جیتے رہیئے کہ اس میں مریئے آپ۔ نخرہ تِلّا ذرا نہ کریئے آپ۔ **نخرا کرنا**۔ **نخرا لانا**۔ ناز اور لاڈ کرنا۔ چوچلا دکھانا۔ (جانصاحب) میں تو تڑپی تم نہ آئے رات بھر۔ یہ کہاں کا آپ نے نخرا کیا۔ **نخرا نکالنا**۔ لاڈ نکالنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ (قدر)

نخشب

اب نہ چلے گا حیلہ حوالہ وصل میں اچھا نخرا نکالا۔ وعدوں میں تمنے دن بھر ٹالا باتوں میں ساری رات گزاری۔ نخرے باز۔ صفت۔ نخرا کرنیوالا۔ بات بات میں غمزہ کرنیوالی۔ نخرے بازی۔ مونث۔ نخرا کرنا۔ نخرے بگھارنا۔ ناز کرنا۔ چوچلے دکھانا۔ نخرے پیٹی۔ صفت۔ مونث۔ نخرے باز۔ وہ عورت جو اپنے غرور میں آپ مری جائے۔ نخرے میں آجانا۔ مغرور ہو جانا۔ (ایامیٰ) آنا دی ایسی نادان نہ تھی کمیاں کو فرمانبردار دیکھکر نخرے میں آجاتی۔

نخست۔ (ف۔ بضم اول و دوم صحیح و بفتح اول غلط) صفت۔ پہلا۔ نخستین۔ (ف) صفت۔ پہلا۔

نخشب۔ (ف) مذکر۔ ترکستان کے ایک شہر کا نام جہاں حکیم مقنع نے چاہ نخشب سے ایک چاند بنا کر نکالا تھا۔ جو دو ماہ تک غروب نہیں ہوتا تھا۔ چار فرسنگ تک اسکی روشنی پہونچتی تھی۔ (قدر) مہ سیماب داغ قلب مضطر۔ لحد عاشق کی نخشب کا کنواں ہے۔

نخل۔ (ع۔ بمعنی درخت خرما فارسیوں نے مطلق درخت کے معنوں میں استعمال کیا) مذکر۔ کھجور کا درخت۔ ہر ایک درخت کو بھی کہتے ہیں۔ (امیر) پھولے گا اور کب جو نہ پھولے گا آجکل اے نخل عمر دن تو یہی ہیں بہار کے؟ قامت۔ قد۔ اور تمنا وغیرہ سے استعارہ کرتے ہیں۔ (عاشق) یاد آتا ہے لپٹ جانا گلے محبوب کے۔ نخل قد یار سے کیا عشق پیچاں چھٹ گیا (امیر) ملے دل مایوس بے برگی سے افسردہ نہو۔ لائیگا نخل تمنا بار قیصر باغ میں۔ (امانت) نخل قامت میں دو دو پیتاں

نخوت

کے ثمر ہیں یکتا۔ نخلبند۔ (ف۔ بروزن نقشبند) مذکر ۱ باغبان۔ مالی ۲ موم کے درخت بنانے والا۔ نخلبند کاف ونون۔ (ف) مذکر۔ خدا تعالیٰ اسے مراد ہوتی ہے۔ نخل تابوت (ف) مذکر۔ ایک قسم کی آرائش جو مُردے کے تابوت پر کی جاتی ہے۔ نخلستان۔ (ف) مذکر۔ کھجور کے درختوں کا جنگل۔ وہ میدان جس میں سرسبز درخت لہلہاتے ہوں۔ نخل طور۔ (ف) مذکر۔ وہ درخت جس پر حضرت موسیٰؑ کو انوار الٰہی نظر آئے تھے۔ نخل ماتم۔ (ف) مذکر۔ بیری۔ (صبا) ہائے وہ خوش قد پتے گلگشت اب نہیں آتا نخل ماتم ہے ہر اک سرو گلستاں آجکل یہ نخل تابوت۔ نخل مریم (ف) مذکر۔ وہ سوکھا ہوا کھجور کا درخت جسکے نیچے حضرت مریمؑ بروقت تولد حضرت عیسیٰؑ کے بیٹھی تھیں اور انکی برکت سے وہ درخت سرسبز و تازہ ہو گیا۔ نخل مومی (ف) مذکر۔ وہ درخت جو موم سے بناتے ہیں۔ (قدر) ہے یہی آتش گل تیز تو اک دن سُنتا۔ نخل مومی کی طرح جائے گا ہر نخل پگھل

نخوت۔ (ع۔ بالکسر) مونث۔ گھمنڈ۔ غرور۔ خود بینی۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے۔ (بحر) وہ کیا دن تھے اے دل تجھے یاد ہے کچھ۔ وہ میری خوشامد وہ نخوت کسی کی۔ نخوت سے بھرا ہونا۔ پُر از غرور و تکبر ہونا۔ ع کعبہ نہ ہے فساد سے خالی نہ بتکدہ۔ نخوت سے پائے شیخ و برہمن بھرے ہوئے۔ نخوت کی ہوا ابھرنا۔ کمال مغرور ہونا۔ (ناظم) رفتہ رفتہ ہوئی انکو یہ جوانی کی اُمنگ

سر میں نخوت کی ہوا ابھر گئی اللہ رے ترنگ۔

نخود۔ (ف۔ بفتح اول و واؤ غیر ملفوظ) مذکر۔ چنا۔ نخود آب۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا شوربا جو گوشت اور چنے کی دال سے تیار کیا جاتا ہے۔

نخیس۔ مونث۔ (عو) کانچ یا لاکھ کی پتلی پتلی چوڑیاں۔

ندا۔ (ع) مونث۔ آواز۔ صدا۔ (ناسخ) جو کعبہ سے باہر میں آنے لگی۔ ندا مجھکو اُسدم یہ ہاتف نے دی۔ ندائیہ۔ وہ جملہ جسمیں ندا کا حرف ہو۔

ندارد۔ (ف) صفت۔ کورا۔ خالی۔ نہیں۔ غیر حاضر۔ نیست۔ (راسخ) اظہار کیا ہے اک بار شفاعت اس نے مگر پر۔ ترے حرف کرم کا میم نقطہ ہے ندارد کا۔ ندارد کرنا۔ کسی حق کو چھوڑنا۔ کسی چیز کو نیست کر دینا۔ ندارد ہونا۔ لازم۔ (اوج) حضور تیغ ہوئی صورت جفا غائب۔ ہوا جو فرق ندارد تو دست و پا غائب۔

نداف۔ (ع) مذکر۔ روئی دھنکنے والا۔ دُھنیا۔ ندافی مونث۔ دُھنکنے کا کام۔ روئی دُھننے کا پیشہ۔

ندامت۔ (ع بفتح اول صحیح و بکسر اول غلط) مونث شرمندگی پشیمانی۔ ندامت زدہ۔ (ف) صفت۔ پشیمان۔

ندان۔ (ہ) آخر کار۔ بعد میں۔ پیچھے۔ اب متروک ہے۔

ندرت۔ (ع) مونث۔ نادرپن۔ کمیابی۔ کمی۔ عمدگی۔ انوکھاپن۔ (فقرہ) اس کلام میں ندرت پائی جاتی ہے۔

ندرفہ مذکر۔ نیلوفر کی جڑ۔

ندما۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم) مذکر۔ ندیم کی جمع۔ مصاحب

لوگ۔ جلیس۔

ندولا۔ (ہ۔ بفتح اول و ضم دوم) مذکر۔ چھوٹی ناند۔ چھوٹا کونڈا۔ لکھنؤ میں نند ولا۔ (نون دوم غنہ) ہے۔

ندی۔ ندی۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا دریا۔ جو بارش کے زمانہ میں طغیانی کرے۔ (داغ) جو آنسو نہ رکتے تو تاہی طوفان یہ ندی یہ نالے نہیں رو سکتے ہیں۔ ندی اترنا۔ ندی کا پانی کم ہو جانا۔ (رند) سا ہے کب تلک چشم تر جائے گی۔ یہ ندی چڑھی ہے اُتر جائے گی۔ ندی چڑھنا۔ ندی کا پانی معمولی حد سے بڑھنا۔ ندیاں۔ مونث۔ ندی کی جمع۔ (رحمانصاحب) میرے دیدے ہیں سمندر کے بھی نانا دادا۔ سیکڑوں ندیاں پیدا ہوئیں ان نالوں سے۔

ندیدہ۔ (ف۔ بفتح اول و کسر دوم) صفت۔ ۱۔ بغیر دیکھا ہوا۔ ۲۔ (اردو) لالچی۔ وہ شخص جس نے عمدہ کھانا یا کوئی چیز نہ کھائی ہو۔ اور کسی کو کھاتے دیکھکر گھورے۔ ۳۔ (اردو) کمال خواہشمند (رشک) ندیدے وصل کے ہمسے نہ دیکھے ہونگے کہیں لگی رہی ترے آنیکے انتظار میں روح۔ معانی ۲۔۳ میں صفت مذکر ہے۔ مونث کے لئے ندیدی۔

ندیم۔ (ع) صفت۔ ہمنشین۔ ساتھی۔ دوست۔ ندما جمع۔

نڈر۔ (ہ۔ بکسر اول و فتح دوم) صفت۔ بے خوف آدمی۔ جو نہ ڈرے۔ بیباک۔ دیدہ دلیر۔ جری۔ بہادر۔ (مصحفی) میرے منھ سے کچھ اب نکلتا ہے۔ ہو گئے ہو نڈر ادھر دیکھو۔ نڈری آنکھیں۔ صفت۔ وہ آنکھیں جسمیں خوف

نڈھال

اور ڈر ٹھو۔ (شاد) کچھ نہیں خوف خدا دیدہ دریائی دیکھو۔ ڈھیٹے
اسے مثل بتوں کی نڈر ری آنکھوں سے۔ نِڈھال۔ (ہ)۔ بکسر اول
صفت۔ سست۔ تھکا ماندہ۔ ضعیف و ناتواں۔ بے جوم حرکت
مضمحل۔ ضعف کی وجہ سے مضمحل۔ (رمم) کیسکی آہ نے خدا ر
لے ہلاک کیا۔ نہ پوچھو کونسی تلوار سے نڈھال ہوا۔
نذر۔ (ع)۔ بالفتح۔ عہد کرنا۔ اپنے اوپر کوئی چیز واجب کرلینا۔
مجازاً بمعنی پیشکش) مونث۔ منت۔ چڑھاوا۔ مثال کیلئے
دیکھو نذر اتنا۔ نیاز۔ فاتحہ۔ تحفہ جو بڑے مرتبے والے کی
خدمت میں پیش کیا جائے۔ اس معنی میں مذکر و مونث دونوں
طرح مستعمل ہے (فقرہ) میں یہ کتاب آپکی نذر کرتا ہوں۔ سہ
غالب اگر سفر میں مجھے ساتھ لے چلیں۔ حج کا ثواب نذر کرونگا
حضور کی۔ نذر کرنا۔ ہدیہ دینا۔ پیشکش کرنا۔ (انشا) کیا اُسنے
ملوں عید کے دن نذر رکھ کر۔ ہوں سامنے اک بچہ جن نذر رکھو
اب قلیل الاستعمال ہے۔ نذر چڑھانا۔ کوئی چیز بطور چڑھاوے
کے قبر پر چڑھانا۔ (صبا) علم ہے ہجر کا درگاہ میں منت یہ مانی
ہے۔ چڑھاؤں نند کا پنجہ جو دیکھوں اُس کے بازو کو۔ نذر
دکھانا۔ نذر دکھلانا۔ نقدی ہاتھ یا رومال پر رکھکر بوقت ملاقات
کسی حاکم یا رئیس کے روبرو پیش کرنا۔ (سحر) کیا نذر یار کو شب
وصلت دکھائیے۔ ٹھیرے جو دل تو داغ محبت دکھائیے۔
نذر دینا۔ بطور تحفہ کسی بڑے کے سامنے پیش کرنا۔ نقدی یا اور
کسی شے کا کسیکو رتبے میں اپنے سے بڑا ماننا۔ (امیر) قید ہوکر
ترے گیسو میں یہ رتبہ پایا۔ نذر دی قیس نے لاکر ہیں زنجیر اپنی۔
۲ (کنایۃً) رشوت دینا۔ ۳ فاتحہ کرنا۔ (انیس) کسکو ہے فقر فخر

نذر

وہ پانی پہ بھاری۔ دیگانہ کوئی نذر بھی پانی پہ بھاری۔ نذر کا پنجہ
چڑھانا۔ علم پر منت پوری ہونے کے بعد پنجہ چڑھاتے ہیں
(صبا) علم ہے ہجر کا درگاہ میں منت یہ مانی ہے۔ چڑھاؤں
نذر کا پنجہ جو دیکھوں اُسکے بازو کو۔ نذر کرنا۔ ۱ پیش کرنا۔
بھینٹ دینا۔ (ناسخ) کرچکے پاؤں کو صحرا میں تو خاروں
کی نیاز۔ کوہ پر سر کو بھی چل کر نذر خارا کیجئے۔ ۲ رشوت
دینا۔ پوجنا۔ ۳ حوالہ کرنا۔ سپرد کرنا۔ (مصحفی) گوہر اشک اپنا
جو میں نذر کردوں۔ تو وہ خوش ہو کے کہے مجھسے کرالا
اور بھی ہیں۔ نذر گذراننا۔ نقدی پیش کرنا۔ کسی امیر
یا رئیس یا رتبے میں بڑے کے سامنے۔ نذر ماننا۔ نقدی
پیش کرنا۔ کسی امیر یا رئیس یا رتبے میں بڑے کے سامنے
واجب گردانا۔ (رشک) پاؤں تصویر اسکی تو ازنگ تک
صدقے کروں۔ میں تو کیا بہزاد کی یہ نذر رکھی مانی ہوئی۔
نذر و نیاز۔ مونث۔ درود و فاتحہ۔ (کرنا کے ساتھ) ۲ وہ شیرینی
یا جنس جو کسی بزرگ دین کے نام پر دی جائے۔ (بہار عشق)
جب نکلنے لگی مری آواز۔ لگے سب گھر میں کرنے نذر و نیاز۔
نذر دینا۔ ۱ گزراننا۔ تحفہ پیش کرنا۔ ۲ (کنایۃً) رشوت دینا۔ نذر ہے
حاضر ہے موجود ہے۔ نثار ہے۔ نذرانہ (عربی میں نذر
اور فارسی میں پیشکش ہے) مذکر۔ بھینٹ۔ تحفہ۔ ہدیہ۔ وہ
چیز جو پیشکش کے طور پر دی جائے۔ (امیر) بوسہ بھی تو دو
کھاکے گزک لخت جگر کی۔ یوں ہضم نہ ہوگا کبھی نذرانہ
ہمارا۔ نذریں گزرنا۔ نقدی پیش ہونا۔ کسی بڑے کے
سامنے۔ (ابن الوقت) باجے بجنے لگے نذریں گزرنے

شروع ہوئیں۔ نذریں ہونا منتیں مانی جانا۔ (تعشق) اِس دم دعا تھی احمد ثانی کیواسطے۔ نذریں ہوئیں تھیں اُنکی جوانی کیواسطے۔

نذیر۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ ۱ ڈرانے والا ۲ پیغمبر صاحب کا نام بھی ہے

نر۔ (ف۔ سنسکرت۔ نر۔ مرد۔ ناری۔ عورت) مادہ کا مقابل۔ نرگاؤ۔ (ف) مذکر۔ بیل۔ گائے کا نر۔ نرمادگی مونث۔ بیٹی کا ہُک اور حلقہ۔ قفل کی چھڑ ۲ کواڑ یا صندوق کا قبضہ۔ بازو۔ نرمادہ۔ نرماوین طبلہ کا دایاں اور بایاں نرمیش۔ (ف) مذکر۔ مینڈھا۔ دُنبہ۔ نرینہ۔ (ف) ۱ نر ۲ نسل سفینہ۔ نرکا مزید علیہ) صفت۔ نر۔ جیسے فرزند نرینہ۔

نر۔ (س۔ بالکسر۔ نہیں) مرکبات میں مستعمل ہے۔ نراس (ھ۔ نر۔ آس) (ہندو) مونث۔ مایوسی۔ ناامیدی۔ نراسا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نراسی۔ (ہندو) مایوس۔ (انیس) اس طرح سے وہ پریشاں نراسے بھی بڑھے۔ نربل۔ (ھ) (ہندو) صفت۔ کمزور لاغر۔ ناتواں۔ کم طاقت۔ لکھنؤ میں اس جگہ نبل ہے نرمل۔ (ھ) صفت۔ (ہندو) صاف۔ شفاف بے کدورت۔

نرا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نری ۱ صرف محض۔ اکیلا۔ تنہا۔ (بنات النعش) مجھکو اور میری ماں کو پرورش کیا مگر نرے حق پرورش سے یہ لازم نہیں آتا کہ میں ایسی ذلت اور مصیبت میں رکھی

جاؤں ۲ خالص۔ بے میل۔ (امیر) اُس سنگ طور کے ہیں نرے سنگ ہی نہیں۔ زاہد کدھر خیال ہے نور خدا تو دیکھ ۳ سراسر۔ بالکل۔ پورا۔ (بنات النعش) یہ گاؤں والے نرے اُجڈ اور اکھڑ اور بے سلیقہ کیوں ہوتے ہیں۔

نرالا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نرالی ۱ انوکھا سب سے الگ۔ سب سے جُدا۔ (رشید) اک نرالے شہر میں۔ بانکے تمھیں پیدا ہوئے۔ ہر گھڑی تیغ و سپر لیکے دھمکاتے ہو گیا ۲ جُدا۔ علیحدہ۔ (مومن) چاہتا ہوں کہ دل اُس تنگ قبا سے چھوٹ جائے۔ میرے ناصح کا ہے دنیا سے نرالا اخلاص۔ نرالاپن۔ مذکر۔ انوکھاپن نرانا (ھ) نرائی کرنا۔ باغ اور کھیت سے خودرو گھاس پھوس نکالنا۔ نرائی۔ (ھ) مونث۔ پاک کرنا باغ اور کھیت کا خودرو گھاس اور کانٹوں وغیرہ سے (کرنا کے ساتھ)

نربسی۔ (ھ۔ بالکسرہ کسر سوم) مونث۔ جدوار۔ ایک دوا کا نام۔

نرخ۔ (ف) بالکسر۔ مذکر۔ اناج وغیرہ کا بھاؤ۔ شرح در۔ (صبا) زوال حُسن نے سودائے زلف کو کھویا۔ بڑھا خط آپ کا تو نرخ مشک اب بڑھا۔ نرخ بڑھنا۔ بھاؤ بڑھ جانا۔ نرخ توڑنا۔ بھاؤ گھٹانا۔ (عاشق) قیمت لعل لب دلبر توڑ۔ دانت دکھلا کے نرخ گوہر توڑ۔ نرخ تیز ہونا۔ بھاؤ بڑھ جانا۔ (منیر) قیمت یوسف سے

بیعانہ ہے ہر بت کا سوا۔ حُسن کا ہے نرخ ان روزوں سر بازار تیز۔ نرخ چڑھانا۔ نرخ بڑھانا۔ نرخ چڑھنا۔ نرخ تیز ہونا۔ (فقرہ) قحط پڑ گیا۔ غلہ کا نرخ چڑھ گیا۔ نرخ گھٹانا۔ متعدی۔ نرخ گھٹنا۔ بھاؤ کم ہونا۔ (راسخ) نعش دشمن کو دیوں تلوؤں سے مل۔ دیکھ ظالم نرخ پامالی گھٹا۔ نرخ مقرر کرنا۔ بھاؤ نکالنا۔ نرخنامہ (ف) مذکر۔ فہرست۔ نرخ۔ بازار کے نرخ کی فہرست۔

نرخرا۔ (ہ۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ ٹینٹوا۔ حلقوم۔ نرخرا بولنا۔ مرتے وقت حلق سے آواز نکلنا۔ گھر الگنا۔

نرد۔ (ف۔ بالفتح۔ اس کا موجد اردشیر بابر تھا۔ اس ایجاد کی وجہ سے اس کا نام نردشیر ہو گیا) مونث۔ چوسر کی گوٹ ۲ ایک بازی کا نام جسے تختہ نرد بھی کہتے ہیں۔ (معنی نمبر ا میں۔ اٹھنا۔ مارنا۔ مرنا۔ پٹنا پٹنا کے ساتھ۔ (ذوق) ششجہت پر ہے جو غالب ترا سرپنجۂ امن۔ فتنہ کو اٹھنے میں جوں نرد ہے کیا کیا ششِ پیچ (اسیر) چاہے جو زندگی تو نہ ہو یار سے جدا۔ جو پٹ میں جگ جو چھوٹ گیا نرد مر گئی۔ **نردبان** ۱ (ف) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ سیڑھی۔ زینہ۔ (ظفر) پہنچاتے عشق مجازی کے پاس بھی عاشق۔ جو یہ نہ بام حقیقت کا نردباں ہوتا۔ (آتش) دکھلاتے سیر آنکھوں کو بام مراد کی۔ ایسی کوئی کمند کوئی نردباں نہ تھی۔ ترجیح تانیث کو ہے۔

نرس۔ (انگ۔ بالفتح) مونث۔ دایہ۔ دودھ پلانیوالی۔

تیمارداری کرنے والی عورت۔

نرسل۔ (ہ۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ (دہلی) نرکل۔ سرکنڈا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا بجانے کا سینگ۔ بگل۔ تُرئی۔

نرسنگھ۔ (س) مذکر۔ ۱ وشنو کا چوتھا اوتار جس کا سر شیر کا سا ہوتا ہے ۲ شہ زور آدمی۔ بہادر آدمی ۳ موکل۔ بیر۔

نرسوں۔ (ہ) مونث۔ پرسوں کے بعد کا دن۔ پرسوں کے قبل کا دن۔

نرغا۔ نرغہ۔ (فارسی میں نرگ۔ بالفتح تھا) مذکر ۱ آدمیوں کا حلقہ جو شکار کے گھیرنے کے واسطے بنایا جائے ۲ بھیڑ۔ انبوہ۔ ہجوم۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۳ مشکل۔ وقت دشواری۔ (فقرہ) نرغے میں جان ہے۔ نرغا کرنا۔ گھیرنا۔ احاطہ کرنا۔ چاروں طرف سے گھیر لینا۔ نرغے میں آجانا۔ مصیبت میں پھنس جانا۔ آفت میں مبتلا ہو جانا۔ چاروں طرف سے گھر جانا۔ نرغے میں ڈالنا۔ مصیبت میں پھنسا دینا۔ (رند) عشق ابرو نے مجھے ڈال دیا نرغے میں۔ جس طرف دیکھتا ہوں مار ہے تلواروں کی۔ نرغا ہونا۔ چاروں طرف سے غنیموں میں گھرا جانا۔ (آتش) گرچہ ہشت طاق ابروئے صنم گیسو نہیں۔ کعبہ پر نرغہ ہوا ہے لشکر کفار کا۔ **نرکل**۔ (س بالفتح وضم سوم) مذکر۔ (لکھنؤ) نرسل نے۔ (فقرہ) یورپ میں نرکل بہت پیدا ہوتا ہے۔

نرگس۔ (ف۔ بالفتح وکسر سوم۔ اصل میں یہ لفظ یونانی زبان کا ہے) مونث ۱ ایک قسم کا درخت۔ اور اس کے پھول کا نام ۲ شعرا چشم معشوق سے تشبیہ دیتے ہیں۔

نرگس

(ناسخ) گرے بھے ایکدن دو چار آنسو چشم جاناں سے - بجائے سبزہ نرگس پھولتی ہے میرے مدفن پر - شعرا اسے بیمار - رنجور - طناز - فتان - جادو - نیمخواب - وغیرہ بطور صفات استعمال کرتے ہیں - اور مراد معشوق کی مست آنکھ سے لیتے ہیں - (ناظم) صورت نرگس بیمار ہوا ہوں بیمار - استخوانوں میں اثر کر گئی بالکل تب حار - (رند) آنکھ کھولے بھی کہیں وہ متوسخ خواب ناز سے - فتنہ چونکے نرگس جادو کہیں بیدار ہو - (ناظم) ہو پریشان اگر زلف پریشاں دیکھے - سخت حیراں ہو جو وہ نرگس فتاں دیکھے نرگستان - (ف) مذکر - وہ مقام جہاں بہت سے نرگس کے درخت ہوں - (عاشق) تیری زلفوں پر لگی رہتی ہر خوش چشموں کی آنکھ - سنبلستان ملاحت نرگستاں ہو گیا نرگس شہلا - (ف) مونث - وہ نرگس جسمیں بجائے زردی کے سیاہی ہو اور انسان کی آنکھ سے بہت مشابہ ہو (ناظم) پتی پتی پہ نظر کی تہ و بالا ہمنے - آنکھ ڈالی طرف نرگس شہلا ہمنے - نرگسی - (ف) صفت (۱) نرگس سے نسبت رکھنے والا - نرگس سے مشابہ (ناظم) نرگسی آنکھ سے ہو دیدہ نرگس حیراں - سامنے گیسوئے پیچاں کے ہے سنبل پیچاں - نرگسی پلاؤ - مذکر پلاؤ میں - ابلے ہوئے انڈوں کو کوفتوں میں رکھدیتے اور اس کو نرگسی پلاؤ کہتے ہیں - نرگسی کباب - مذکر بیضۂ مرغ کا پوست دور کر کے قیمہ کے ساتھ لپیٹ کر جو کباب پکائے جاتے ہیں انکو نرگسی کباب کہتے ہیں - (آتش) وہی دیگا کباب نرگسی بھی - جو دیتا ہے شراب ارغوانی -

نرم

نرم - (ف) بالفتح - صفت (۱) ملائم (۲) گدگدا (۳) پلپلا (۴) لوچدار (۵) ڈھیلا (۶) سست - کاہل (۷) مدھم - دھیما (۸) آسان - سہل (۹) ہلکا - سبک - لطیف (۱۰) متحمل - حلیم - بردبار (۱۱) نازک (۱۲) غصہ دھیما ہو جانے کے لئے بھی مستعمل ہے - (امیر) ہو گیا نرم کڑے دیکھ کے میرے تیور - اختلاطاً یہ لگا کہنے کہ آنکلے کدھر - نرماہٹ - (ھ) مونث - ملائمت - نرمی - (امیر) طرفہ چہرے پہ لطافت وہ سنہری رنگت - دست افشار طلا سے بھی سوا نرماہٹ - نرمائی - (عو) مونث - آہستگی کسی معاملے میں - نرم آواز - ملائم اور مہین آواز - باریک آواز - نرمانا - نرم کرنا - دھیما کرنا - ملائم کرنا - نرم باتیں نرم بولی - (ناظم) نرم باتیں جو سنیں اس نے ہوا دل یہ نہال - کھل گیا گل کی طرح دور ہوا خار ملال - نرم بولی - ایسی بولی جسمیں سے عاجزی اور خاکساری شیریں سخنی ظاہر ہو - (امیر) عجب عالم ہے اس کا وضع سادی شکل بھولی ہے - کھبی جاتی ہے دل میں کیا رسیلی نرم بولی ہے - نرم چارا - مذکر - ملائم خوراک - زود ہضم کھانا - نرم خو - (ف) صفت - پسندیدہ خو - نیک مزاج - نرم دل - صفت - رحم دل - موم دل کا - نرم رو - (ف) صفت - گرم رو کا مقابل - نرم روی (ف) مونث - تیز روی کا مقابل - نرم زبان - (ف) صفت - ملائم باتیں کرنے والا آدمی - نرم کرنا - ملائم کرنا - دھیما کرنا - نرم کوس (ف) مذکر - وہ میل سے کچھ کم فاصلہ کیو اسطے مستعمل ہے -

نرم گرم۔ (ف) صفت۔ سخت سست۔ بُرا۔ بھلا (فقرہ) مہذب ملکوں میں نرم گرم پہلے سے دیکھ لیتے ہیں۔ نرم گرم اُٹھانا۔ نرم گرم سہنا۔ بُری بھلی بات کی برداشت کرنا۔ سے باہم سلوک تھا تو اُٹھاتے تھے نرم گرم۔ کاہکو میر کوئی دبے جب بگڑ گئی ۲ تجربہ کار ہونا۔ نرم لگام۔ (ف) صفت۔ فرمانبردار گھوڑا۔ جو باگ کے اشارے پر چلے۔ نرمی۔ (ف) مونث ۱ ملائمت۔ نازکی۔ نزاکت ۲ دھیما پن ۳ مہربانی شفقت۔ رحمدلی ۴ آہستگی ۵ پلپلا پن ۶ سُبکی۔ لطافت۔ ہلکا پن ۷ سہولت۔ آسانی ۸ بُردباری۔ برداشت۔ سہار۔ تحمل۔

نرمہ۔ (ف، بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ کان کی لَو۔ نرہی۔ (ھ بفتح اول و دوم و کسر ہمزہ) مونث۔ ایک قسم کی گھاس جو تالابوں میں اُگتی ہے۔ اکثر پرند اس میں انڈے دیتے ہیں ۲ وہ حصہ شاخ کا جو جَو یا گیہوں کی بالی کے ساتھ ہوتا ہے۔

نری۔ مونث ۱ بکری یا بھیڑ کا رنگا ہوا چمڑا جس سے جوتیاں بناتے ہیں۔ (قصبات کی زبان ہے) (فقرہ) یہ جادہ جا لینا لینا جانے نہ پائے۔ نری کے جوتے کا جوڑ ہے ۲ (ہندو) گلے کی نلی۔ نرینہ دیکھو نر۔

نزار۔ (ف۔ بفتح اول) صفت۔ لاغر۔ دُبلا۔ کمزور۔ نازک۔ مفلس۔ قلاش۔ (اوج) سرگرم نالہ بلبل طبع نزار ہے۔ گلچیں بوستانِ سخن بیقرار ہے۔

نزاع۔ (ع۔ بکسر اول) مونث۔ جھگڑا۔ تکرار۔ تنازع۔ فساد۔ (اسیر) ایک مسجد ایک سجدہ ایک مسجود ایک خلق۔ کیوں نزاعیں تم میں اے گبر و مسلماں پڑ گئیں۔ نزاعِ لفظی (ف) مونث۔ لفظوں پر جھگڑا۔ زبانی بحث و تکرار۔

نزاکت۔ (ف۔ بفتح اول و چہارم) یہ مصدر فارسیوں نے نازک سے بنا کر معانی ذیل میں استعمال کیا۔ باریکی پاکیزگی۔ نازک مزاجی کا۔ اظہار۔ لطافت۔ نازکی) مونث۔ نازک ہونا۔ نازکپن۔ (مومن) اب اغیار سے ہاتھا پائی ہے کیوں۔ نزاکت بس اے نازنیں ہو چکی ۲ باریکی۔ خوبی۔ لطف۔ نفاست۔ (راسخ) نزاکت دیکھنا معنی عیاں ہیں حرف مضمر سے۔ بیاض گردن جاناں ورق ہے میرے دیواں کا ۳ کمزوری۔ ناتوانی ۴ نازک مزاجی۔ نزاہت۔ (ع۔ بفتح اول و چہارم) مونث۔ پاکیزگی۔ پاکی۔ عیب سے پاک ہونا۔

نزد۔ (ف۔ بالفتح صحیح صاحب موئید و کشف نے بالکسر لکھا ہے) ۱ قریب۔ پاس۔ نزدیک۔ (اوج) کندی تو کہہ رہا تھا یہاں شہ کا حال زار۔ واں نزد ابن سعد گیا شمر نابکار۔ نزدات۔ مونث۔ بقیہ مطالبہ۔ (اہل حساب کی اصطلاح ہے) نزدیک۔ (ف) ۱ قریب۔ پاس (فقرہ) وہ تمہارے نزدیک ہیں میں دور ۲ رائے میں۔ سمجھ میں۔ (فقرہ) میرے نزدیک یہ اصول غلط ہے ۳ بمعنی وقت اب غیر فصیح سمجھا جاتا ہے۔ (امیر) نزدیک وصل دلربا دلکو تسلی ہے بجا۔ لنگر سفینہ کو ہوا تو پہنچا اگر ساحل کے پاس۔ نزدیک آپہونچنا۔ قریب آجانا۔ (ناسخ) وصل یار صبح جو آپہونچی ہے ناسخ نزدیک۔

نزع

آہوں کے چلنے لگے تیر شہاب آخر شب۔ نزدیک بیں۔ (ف) صفت۔ پاس کی چیز دکھانیوالا۔ پاس کی چیز دیکھنے والا۔ نزدیک پھٹکنا۔ قریب آنا۔ (آتش) عجب شہر غم آباد عشق بھی ہے کوئی۔ خوشی پھٹکتی نہیں اس دیار کے نزدیک۔ نزدیک جانا۔ قریب جانا۔ پاس جانا۔ نزدیک ہونا۔ قریب ہونا۔ (ناسخ) یاد ہے رات کو تم ہوتے تھے ہم نزدیک۔ دور سے کرتے تھے ایجان اشارے دن کو۔ نزدیکی۔ مونث۔ پاس۔ قربت۔

نزع۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ جاں کنی جان کھنچنا۔ دم ٹوٹنا۔

نزلہ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ زکام۔ ایک مرض کا نام جس سے حلق میں پانی گرتا یا آنکھوں میں اترتا ہے۔ نزلہ بر عضو ضعیف می ریزد۔ (ف) مثل مصیبت ہمیشہ کمزور ہی پر آتی ہے۔ کمزور کی ہر جگہ خرابی ہے۔ نزلہ گرنا۔ ۱ نزلہ کا کسی خاص عضو پر حملہ کرنا۔ (فقرہ) دھوپ میں جو واپس آیا نزلہ چھاتی پر گرا کچھ بد پرہیزی ہوئی صبح کو گلا بند ہو گیا۔ ۲ (کنایۃً) آفت آنا۔ شامت آنا۔ (داغ) بزم سے گلدستہ سب اٹھوا دیئے۔ داغ کا نزلہ گل تر پر گرا۔

نزول۔ (ع۔ بضم اول و دوم۔ ۱ اترنا ۲ منزل) مذکر۔ ۱ اترنا۔ فروکش ہونا۔ ۲ نازل ہونا قرآن کا۔ (عاشق) حقبنا گھٹا یا رخ کو ترے بڑھ گیا فروغ مصحف کی جس طرح ہوئی شہرت نزول سے۔ ۳ آنکھ کی بیماری کا نام۔ وہ پانی جو آنکھوں میں آجاتا ہے۔ اور جس سے بصارت جاتی رہتی ہے۔ ۴ وہ پانی جو فوطوں میں آجاتا ہے اور ورم پیدا کرتا ہے۔ ۵ مونث۔ سرکاری زمین۔ ضبط کی ہوئی زمین۔ (رشک) چھنیں گے ایکدن اے منعمو قصور محل۔ مکان بول رہے ہیں نزول کی باتیں۔ ۶ مذکر۔ شاہی لشکر کا فروکش ہونا۔ نزول اجلال۔ مذکر۔ بڑے مرتبے والے کا آنا۔ (صبا) آپ فرمائیں جو لائے یار نزول اجلال۔ لیلۃ القدر ہو بندے کے یہاں آج کی رات۔ نزول وحی۔ مذکر۔ وحی آنا۔ (ایامی) پیغمبر صاحب نزول وحی سے بیس برس تک زندہ رہے۔ نزول کرنا۔ (آنکھوں کے لئے) آشوب چشم میں مبتلا کرنا۔ (حسرت) آنکھیں نزول کیں مری یار کے انتظار نے۔ دل جو بنا تو ہو گیا چھن کے مکان آرزو۔ نزولی۔ (ع۔ شاہی فوج و لشکر کا پڑاؤ) صفت۔ محکمہ نزول کا۔ وہ چیز جو ضبط ہو جائے۔

نس

نزہت۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) مونث۔ بے عیب ہونا۔ پاکیزگی۔ تر و تازہ ہونا۔ نزہت خاطر (ف) مونث۔ خوشدلی۔ انبساط خاطر۔ نزہت گاہ۔ نزہت کدہ۔ اول مونث۔ دوم مذکر۔ پاکیزہ جگہ۔ سرسبز اور تر و تازہ مقام۔ سیر اور تماشے کا مقام۔

نزیل۔ (ع۔ بروزن امیر) صفت۔ مہمان۔ مسافر۔ پردیسی جو کسی سرا وغیرہ میں جاکر اترے۔

نژاد۔ (ف۔ بروزن نشاط) مونث۔ اصل۔ نسل۔ نسب۔ (اوج) شہید ہو چکے جب سرور رسول نژاد۔ تو ابن سعد کو پہونچا یہ حکم ابن زیاد۔

نژند۔ (ف۔ بفتح اول و دوم) صفت۔ سرنگوں۔ غمگین۔ خفا۔ پست۔ خوار۔ (امیر) سارے عالم سے کرے ہے کجروی چرخ نژند۔ قافیہ ہے تنگ از بس امن کی راہیں ہیں بند۔

نس۔ (ھ۔ بالفتح) مونث۔ رگ۔ (صبا) باغ میں ویں جو ہم بہر دندان یار۔ برگ گل آب گہر اک ایک نس میں کھینچ لے۔

نساجال۔ مذکر۔ ۱ وہ جگہ جہاں بہت سے رگیں جمع ہوں۔ رگوں کا مجموعہ ۲ (کنایۃً) بڑا جال جس سے نکلنا دشوار ہو۔ (شاد)

نساب

غم زلف سے جی ہے جنجال میں۔ سر اپھنسا ہوں پھنسا جال میں۔ نس ٹھہر کر جانا۔ کسی رگ پر صدمہ پہونچ جانا۔ نس دار۔ بہت رگوں والا۔ گیلا۔ نس کٹا۔ صفت۔ مذکر۔ خواجہ سرا۔ ہیجڑا۔ زنخا۔ زناٗ (جانصاحب) فولاد خاں گزرنے لگے ہم پہ دن کڑے۔ آیا نہ جب سے نس کٹا جو سر ہمارے پاس۔ نس کا مرنا۔ رگ کا کمزور ہونا۔ پٹھے کا کمزور ہونا۔

نسّاب۔ (ع) مذکر۔ علم انساب کا جاننے والا۔

نسّاج۔ (ع) مذکر۔ جُلاہا۔ ۲؎ دروغگو۔ سخن ساز۔

نساوُرا۔ (ہ) مذکر۔ سبز رنگ کا کبوتر جس کے دو دو شہپر سفید ہوتے ہیں۔

نِسا (ع۔ امراۃ کی جمع خلاف قیاس) مونث۔ عورتیں۔ بیویاں

نَسَب۔ (ع) مذکر۔ نسل۔ اصل۔ سلسلۂ خاندان۔ (مونس) ہے تابع فرمان عجم انکا عرب انکا۔ عالم پہ ہے روشن حسب انکا نسب انکا۔ نسب ملنا۔ شجرہ ملنا۔ (راسخ) ہوں وہ معشوق اور مرا نام رہے گا بس مرگ۔ مری مٹی سے ملے گا نسب جام شراب۔

نسب نامہ۔ (ف) مذکر۔ شجرۂ خاندان۔ کرسی نامہ۔ نسب نما۔ (ع-) مذکر۔ علم حساب میں وہ عدد جس سے یہ معلوم ہو کہ ایک عدد کے اتنے برابر حصے کئے گئے ہیں۔ نسبی۔ (ع) صفت۔ نسب سے منسوب۔ خاندانی۔

نِسبت۔ (ع۔ کسی چیز کی طرف منسوب ہونا۔ فارسیوں نے لگاؤ۔ مناسبت علاقہ کے معانی میں استعمال کیا) مونث۔ ۱؎ لگاؤ۔ تعلق علاقہ۔ واسطہ۔ (غالب) گو واں نہیں پہ واں کے نکالے ہوئے تو ہیں۔ کعبہ سے ان بتوں کو بھی نسبت ہے دور کی ۲؎ مناسبت

نسترن

مطابقت۔ مشابہت۔ (داغ) اور اور ہیں آپ ہیں آپ ہیں کیا آپ سے نسبت۔ ہوں لاکھ زمانہ میں اگر رشک قمر اور ۳؎ منگنی۔ منگنی کا پیام۔ (نسیم) صحبت ہے برابری میں زیبا۔ نسبت ہے برادری میں زیبا ۴؎ بات۔ (داغ) ہر اک سے پوچھتے ہیں مری نسبت وہ قیامت میں۔ ہوا سارا جہاں انکی طرف تم بھی ادھر گیا ہو۔

نسبت آنا۔ بات آنا۔ شادی کا پیغام آنا۔ نسبت اضافی۔ (ف) دیکھو اضافی۔ نسبت ٹھہرنا۔ بات ٹھہرنا۔ (جانصاحب) احمد میاں نے کی قرابت میں قرابت ٹھہری۔ بھائی کے سالے سے بی جان کی نسبت ٹھہری۔ نسبت دینا۔ تشبیہ دینا۔ نظیر دینا۔ تعلق ظاہر کرنا۔ (ناسخ) دی لب ساقی سے جو نسبت مئے گلرنگ کو۔ رشک سے دنیا میں غائب آب حیواں ہو گیا۔ نسبت رکھنا۔ تعلق رکھنا۔ لگاؤ رکھنا۔ نسبت کرنا۔ منگنی کرنا۔ منسوب کرنا۔ نسبت ناتا۔ شادی بیاہ۔ رشتہ داری۔ (مراۃ العروس) خدا خدا کر کے نسبت ناتا ٹھہرا تو ایسی جگہ کہ بیاہی ماں بیچاری کے پاس چاندی کا تار تک نہیں۔ نسبت ہونا۔ ۱؎ تعلق ہونا۔ مطابقت ہونا۔ مناسبت ہونا۔ (راسخ) ہمارے ساتھ ہے غیروں سے تم کو یہ نسبت۔ ہمارے پیارے ہو تم وہ تمھارے پیارے ہیں ۲؎ منگنی ہونا۔ بات ٹھہرنا۔ نِسبتی۔ صفت۔ رشتہ دار۔ قرابتی۔ نسبتی بھائی۔ مذکر۔ بہنوئی۔ دولھا بھائی ۲؎ سالا۔ جورو کا بھائی۔

نِستارا۔ (ہ) بالکسر۔ مذکر۔ (ہندو) رہائی۔ چھٹکارا۔ نجات۔ خلاصی۔ پرانی زبان ہے اب متروک ہے۔

نَسترن۔ نَسترَون۔ (ف) مونث۔ سیوتی۔ سیوتی کا پھول۔

نستعلیق

نستعلیق - (ع - دیکھو خط نستعلیق) مذکر - فارسی کا خط جو نہایت خوبصورت صاف اور واضح ہوتا ہے ۲ صفت - مُہذّب - متین -

نسخ - (ع - بالفتح) مذکر - تردید - بُطلان - منسوخ کرنا ۲ ایک مشہور خط کا نام - دیکھو خط نسخ ۳ (ع - بضم اول و فتح دوم) مذکر - نسخہ بمعنی کتاب کی جمع -

نسخہ - (ع - بالضم و فتح سوم) وہ کتاب جس سے نقل حاصل کریں ۲ مذکر ۱ کتاب - جلد - رسالہ - (فقرہ) ایک نسخہ نوراللغات کا میرے پاس ہے ۲ (اصطلاح طب) کاغذ کا وہ پرچہ جس پر ؛ دوائیں وزن اور ترکیب استعمال لکھ کر بیمار کو دیتے ہیں - (امیر) ہوں وہ مریض غم جو بدلتا ہے روز غم - ٹھہرا مزاج بھی نسخہ طبیب کا - ۳ ترکیب - ڈھنگ - چٹکلا - لٹکا - (محسن) اک نیا نسخہ نکالوں دل پر جو ہو سے صفحہ پر سیم کے لکھ جیسے آب ندسے - ۴ (کنایۃً) ادنیٰ درجہ کا آدمی - نسخہ باندھنا - دوائیاں دینا - عطار کا لکھے ہوئے کاغذ کے مطابق ادویات کا پڑیوں میں باندھ دینا - (شعور) حق میں عاشق کے کہا شوخ نے عطار سے یہ - باندھ دے زہر بھی گر نسخۂ بیمار بندھے - نسخہ بندھنا - لازم - نسخہ لکھنا - پرچہ پر ادویات تحریر کرنا -

نسر - (ع - بالفتح) مذکر - ایک مُردار خوار پرندہ کا نام جو چیل کی قسم سے ہے - گِدھ - نسر طائر - (ف - لفظی معنی اُڑتا ہوا گدھ) مذکر - ستاروں کے ایک گچھے کا نام جسکی شکل اس گدھ سے مشابہ ہے جو پر پھیلائے ہوئے اوپر کی طرف اُڑتا ہو - (ناسخ) اور طائر سے یہ ہوتی عرش پروازی کہاں - نسر طائر خط مراس ماہ کو لیکر گیا - نسر واقع - (ف - لفظی معنی اُترنیوالا گدھ) مذکر - قطب جنوبی کی طرف ایک روشن ستارے کا نام - اسکی شکل دو ہمپہلو ستاروں سے ملکر ایسی ہوگئی ہے کہ گویا گدھ اوپر سے نیچے اُتر رہا ہے - ۲ اسکو نسر چرخ اور نسر فلک بھی کہتے ہیں - (رشک) صیدِ مُرغانِ چمن کا جب خیال آیا مجھے - نسر واقع نسر طائر کے برابر ہوگیا -

نسل

نسرین - (ف - بالفتح ؛ بالکسر دونوں طرح صحیح ہے) مونث - سیوتی کا درخت - سیوتی کا پھول - ایک قسم کا سفید پھول کا گلاب - اردو میں بالفتح ہے - نسرین بدن - نسرین تن - نسرین رخ (ف) صفت - محبوب کی تعریف میں مستعمل ہیں -

نسق - (ع - عربی میں بالفتح مصدر ہے اور نسَق بفتح اول و دوم اس سے اسم ہے) فارسیوں نے بفتح اول و دوم معانی ذیل میں استعمال کیا - قاعدہ - روش - بند و بست (مذکر - ترتیب - بند و بست - انتظام - دستور - روش - (امیر) دل میں رہا نہ کچھ تو کیا ہم نے ضبط شوق - یہ شہر جب تمام لٹا تب نسق ہوا -

نسل - (ع - بالفتح) مونث - آل اولاد - بال بچے - قبیلہ - خاندان - اصل - مولف کی رائے میں خاندان اور نسل کا اطلاق پدری اور جدّی اولاد کے واسطے ہوتا ہے اور اسمیں پوتے پوتیاں شامل ہیں لیکن نواسے اور پرنواسیاں شامل نہیں - (رشک) اس کم آزار پر اس غربت پہ تھے ایسے امام - نسل دنیا میں نہ رہنے دی غریب آزار نے - نسل بڑھانا - نسل میں اضافہ کرنا - نسل بڑھنا - لازم - نسل دار - صفت - اصیل - اچھی نسل کا - قوم دار - نسلاً بعد نسلٍ (ع) پشت بہ پشت - (ایامی) انگریزی پنشن تھی وہ ساہوکار کے قبضہ میں نسلاً بعد نسلٍ بطناً بعد بطنٍ کے لئے منتقل کردی گئی - نسناس

نسوال

(ع - بالفتح) مذکر - بن مانس - ایک قسم کا جنگلی حیوان جو انسان سے مشابہ ہوتا ہے - نَسوار - (ہ) مونث - (ہندو) ناس - ہُلاس سونگھنے کا پسا ہوا تمباکو -

نسواں - (ع - بالکسر دیکھو نسار) مونث - مستورات - عورتیں -

نسوانی - (ع) صفت - عورتوں سے منسوب - جیسے نسوانی امراض - نسوت - (ہ - بکسر اول وضم دوم - واؤ مجہول) صفت صاف - نتھرا ہوا - (اوج) عجب مذاق حلاوت ہے خوش بیانی میں - پڑے ہیں قند کے ٹکڑے نسوت پانی میں ۲ خالص جسمیں کسی چیز کی آمیزش نہو ۳ پتلا شوربا جسمیں نام کو بوٹی نہو معانی نمبر ۲ و ۳ میں بیشتر - پانی - خون اور تیل کے صفات میں مستعمل ہے -

نسوڑ ھیا - (ہ - بفتح اول وضم دوم وسکون سوم معروف) صفت منحوس -

نَسیاً مَنسِیّا - (ع - بلفظ نَسی یہ مَنسیِ یا) فراموش - بالکل بھولا ہوا - از یاد رفتہ - نسیان - (ع - بالکسر) مذکر - بھول چوک - بھول جانا (امیر) ابروئے یار دیکھ کے اب بھولنا محال - بالائے طاق آج سے نسیان رہ گیا -

نسیم - (ع - بروزن کریم - نسائم - جمع) مونث - ٹھنڈی ہوا - آہستہ چلنے والی خوشبودار ہوا ۲ مطلق ہوا - (برق) جھونکوں سے لال لال ترے گال ہوگئے - غازہ نسیم چہرۂ نازک پہ مل گئی - نسیم سحر نسیم سحری (ع) مونث - صبح کی ہوا - بادصبا - پچھلی رات کی ہوا - (داغ) مژدہ اے شوق کہ کچھ خوشخبری آتی ہے - جھومتی آج نسیم سحری آتی ہے -

نسینی - (ہ - بفتح اول و دوم وسکون سوم وکسر چہارم) مونث - لکڑی کی سیڑھی

نسیئہ - (ع - بالکسر) مذکر - اُدھار - قرض - دام - جو نقد نہو - (قدر)

نشان

دل میں یہ سوچے کہ کون ٹھوکریں کھائے - کون نسیہ پر اپنا نقد گنوائے - نشّا (ع - بالفتح وفتح حرف سوم - الف کے بعد ہمزہ لکھنا غلط ہے - الف پر ہمزہ لکھنا اس غرض سے کہ یہ الف نہیں ہے بلکہ ہمزہ ہے مضائقہ نہیں ہے عربی میں بمعنی پیدا کرنا نئے سرے سے پیدا ہونا - مجازاً بمعنی جہان دُنیا عالم مستعمل ہے ۲ فارسیوں نے بمعنی اس کیفیت کے استعمال کیا جو شراب یا دیگر مسکرات کے استعمال سے ہوتی ہے اردو میں اس معنی میں املا نشہ ہے - نشاتین - (ع - بروزن کعبتین) مذکر - دونوں جہان یعنی دنیا و آخرت - (اوج) شہرہ ہو نشاتین میں اس کارزار کا - موج شراب کام کرے ذوالفقار کا -

نشا خاطر - (ع) مونث - دلجمعی - اطمینان - تسلی - خاطر جمعی - (بحر) تیر کے چلنے کی نشا خاطر - شاخِ امید ہے کمان نہیں - اکرنا - ہونا رکھنا کے ساتھ

نشاستہ - (ف - بفتح اول صحیح) مذکر - گیہوں کا ست - مغز گندم (فقرہ) نشاستہ جمایا جاتا ہے ۲ اہار - مانڈی - کلف - ریچ -

نشاط - (ع - بفتح اول صحیح بکسر اول غلط) مونث - خوشی - شادمانی - فرحت - عیش - مزہ - (نوازش) باتیں جو تمنے آج یہ چھیڑیں ملال کی - پھر کیا رہی نشاط تمھارے وصال کی - نشاط افزا - (ف) نشاط بڑھانیوالا (داغ) تمھاری بزم تو ایسی ہی تھی نشاط افزا - رقیب بننے بھی آکر پی مجھے سرور آیا - نشاط پرست - (ف) صفت - خوش رہنے والا - نشاط کار - (ف) مونث - کام کرنیکی اُمنگ - (غالب) ہوس کو ہے نشاط کار کیا کیا - نہو مرنا تو جینے کا مزا کیا -

نشان - (ف - بکسر اول ونیز بفتح اول) مذکر - آثار ۲ کھوج - سُراغ ۳ علامت ۴ نام ونشان - پتا - (ناسخ) ہمارے نام کو کھا جانا

نشان

آج بھولے ہو۔ کہیں نہ پاؤ گے ڈھونڈھے سے کل نشان میرا۔۵ یادگار۔ نشانی ۶ (امیر) ابھی مزار پہ احباب فاتحہ پڑھ لیں۔ پھر اسقدر بھی ہمارا نشاں رہے نہ رہے۔۷ جھنڈا۔ علم۔ لشکر کا جھنڈا۔ (صبا) چشم سفاک میں سُرمہ کا نہیں دُنبالہ۔ عاشقوں پر ہے نشانِ صفِ مژگاں نکلا۔۸ داغ۔ دھبا۔۹ نقش جو چلنے سے زمین پر پڑ جاتا ہے۔ ۱۰ بادشاہ کا فرمان۔۱۱ تمغہ۔۱۲ اثر۔ نشان اٹھنا۔ علم اٹھنا۔ (شرف) قیامت آئی ہو آفتاب حشر بلند۔ گناہگاروں کے لشکر کا وہ نشان اٹھا۔ نشان باقی نہ رہنا۔ یادگار نہ رہنا۔ نیست نابود ہو جانا۔ ۵ باقی نہ مصحفی کا رہا خاک بھی نشان۔ نقش قدم کی طرح زمانے سے اُٹھ گیا۔ نشان بردار۔ نشانچی۔ (ف) صفت۔ علم بردار۔ جھنڈا لیکر چلنے والا۔ نشان بنانا۔ علامت بنانا۔ (داغ) غربت سے ہم پھریں تو کہیں پھر پلٹ نہ جائیں۔ احباب کچھ نشان بنا دیں وطن کے پاس۔ نشانِ پا۔ پاؤں کا نقش جو رفتار سے زمیں پر ظاہر ہو۔ نشان پانا۔ پتا پانا۔ سراغ پانا۔ (ناسخ) اہارے نام کو کیا آج ہاں بھولے ہو۔ کہیں نہ پاؤ گے ڈھونڈھے سے کل نشاں میرا۔ نشان پر سہرا چڑھانا۔ منّت پوری ہونیکے بعد علم پر سہرا چڑھاتے ہیں (صبا) نالے کیا تھ منھ سے جو نکلیں کے لخت دل۔ فوج الم چڑھائیگی سہرا نشان پر۔ نشان پڑ جانا۔ نشان پڑنا۔ دھبا پڑنا۔ چوٹ کی علامت باقی رہنا۔ نقش بنجانا۔ (ناسخ) نشان اسکے قدم کے پڑ گئے میری تربت پر۔ یہ سمجھا میں کہ میری خاک پر پھولوں کی چادر ہے۔ نشان چڑھانا۔ منگنی کے روز انگوٹھی چھلّا وغیرہ دولھن کو پہنانا۔ (جانصاحب) انگوٹھی ایسی بناتے نہیں دلہے کی۔ چڑھایا تمنے یہ سمدھن بہت نشان خراب۔ نشان دہی۔ مونث۔ سراغ رسانی۔ ٹھکانا بتانا۔ پتا بتانا۔ نشان دینا۔ پتا دینا۔ سُراغ لگانا۔ ۲ کوئی علامت بتانا۔۳ تصدیق کرنا۔ صحیح کرنا۔ نشان ڈالنا۔ نشان

نشانہ

پڑنا کا متعدی۔ نشان رہجانا۔ علامت یا یادگار باقی رہجانا۔ (ناسخ) رہگئی ہے تن پرستی حق پرستی کے عوض۔ رہگیا ہے گاؤ خواری سے نشان اسلام کا۔ نشان سے گزر جانا۔ ناموری حاصل کرنے کی خواہش نہ رہنا۔ (رند) مٹا دے آپکو منظور اگر ہو نامور ہونا۔ نشاں سے جو گزر جاتے ہیں وہ ہی نام کرتے ہیں۔ نشان کرنا۔ دھبا ڈالنا داغ دینا۔ ممبر ڈالنا۔ صحیح کرنا۔ علامت بنانا۔ نشان گاڑنا۔ جھنڈا گاڑنا۔ (ناسخ) آج اس محبوب کے دل کو مسخر کیجئے۔ عرش اعظم پر نشاں نالے کا گاڑا چاہیئے۔ نشان مٹانا۔ علامت مٹانا۔ یادگار مٹانا۔ (مصحفی) رشک اوروں سے جو ہے ہمکو ترے کوچہ میں۔ اپنے پاؤں کے نشاں آپ مٹا جاتے ہیں۔ نشان مٹنا۔ لازم۔ (مصحفی) نشاں ہم دل جلوں کا کب مٹا ہے دیکھ تو جا کر۔ کہ شمع کشتہ کا ابتک دھواں باقی ہے مدفن پر۔ نشان ملنا۔ سُراغ ملنا۔ (ناسخ) مجھکو بیری میں ملا اس جانعالم کا نشاں۔ صبحدم جس طرح ملتا ہے سُراغ آفتاب۔ نشان نہ رکھنا۔ بالکل نیست و نابود کر دینا۔ تباہ و برباد کرنا۔ (آتش) چار ہی دن میں نہ رکھا بلبل و گل کا نشاں۔ کھا گئی صیاد و گلچیں کی نظر گلزار کو۔ نشان نہ ہونا۔ پتا نہ ہونا۔ (ناسخ) تم کسکو قتل کرنے چلے ہو یہ کھول دو۔ خنجر تو باندھتے ہو کمر کا نشاں نہیں۔ نشان ہونا۔ نشان پڑنا۔ (آتش) فرش گل پر وہ نزاکت سے نہیں ہو سکتے۔ تنِ نازک پہ رگِ گل سے نشاں ہوتا ہے۔

نشانہ۔ (ف) بفتح اول۔ مذکر۔ ۱ وہ علامت جو تیر مارنے کے واسطے بناویں۔ شست۔ زد۔ گولی یا تیر مارنے

کی جگہ۔ (برق) اشارہ تیر سید اد مقضا ہے اُس پر یرو کا۔ نہیں بچتا نہیں بچتا نشانہ قوسِ ابرو کا۔ نشانہ اُڑا دینا۔ نشانہ اُڑانا۔ ٹھیک نشانہ لگانا۔ کی جگہ۔ جس شے کو تاک کر نشانہ بنانا منظور ہو اُسے تیر غُلّے یا تفنگ سے اڑا دیتا ہے۔ (آتش) تشبیہ دی جو چہرۂ قاتل کے خال سے۔ گولی نے بے تفنگ نشانہ اُڑا دیا۔ نشانہ اُڑنا لازم۔ تیر و تفنگ سے نشانہ کا اُڑ جانا۔ (آتش) ترچھی نگہ سے طائرِ دل ہو چکا شکار۔ جب تیر کج پڑیگا اُڑیگا نشانہ کیا۔ نشانہ انداز۔ (ف) صفت۔ ٹھیک نشانہ لگانیوالا۔ نشانہ باندھنا۔ نشانہ تاکنا۔ نشانہ بنانا۔ گولی یا تیر وغیرہ مارنے کی جگہ بتانا۔ (ذر کی) سینۂ غیر بنایا جو نشانہ تو نے۔ لے مری آہ جگر دوز تما تیر نہیں[۲] (کنایۃً) ہدفِ ملامت بنانا۔ نشانہ بننا۔ لازم۔ نشانہ بچنا۔ نشانہ خطا کرنا۔ (سحر) حضور رفو دیں بندوق کے لگانے میں۔ نشانہ رات کو بھی آپ کا نہیں بچتا۔ نشانہ بیٹھنا۔ نشانہ موقع پر پڑنا۔ (راسخ) ہنستا ہوں کہ بیٹھے ہیں مرے دل پہ نشانے۔ روتا ہوں کہ گھر دیکھ لیا تیر فگنانے۔ نشانہ بیٹ پڑنا۔ نشانہ خطا ہونا۔ نشانہ پر تیر پڑنا۔ (کنایۃً) مقصد بر آنا۔ (عاشق) پائی کوٹھے پہ جب وہ تحریر۔ سمجھا کہ نشانہ پر پڑا تیر۔ نشانہ تاکنا۔ شکار کرنیکے لئے نشانہ تکتے ہیں (اشرف) کیا تیری طرح سے کوئی تاکے گا نشانہ۔ اُڑتے ہوئے لائیگا کوئی تیر کہاں سے۔ نشانہ جوڑنا۔ نشانہ تاکنا۔ (قدر) کیا دید کیجئے کہ نہیں تھمتے اشک چشم۔ کیا جوڑئے نشانہ کہ ہے دیدبان خراب۔ نشانہ چوکنا۔ نشانہ کا ہدف پر نہ پڑنا۔ (سہ) اُڑ کے آتش سے کہاں مضمون عالی جا سکے۔ شاہ تیر انداز کب چوکا نشانہ دور کا۔ نشانہ خطا کرنا۔ نشانہ چوکنا۔ (بنات النعش غیر مسلم)

تیر ہے جسکا نشانہ کبھی خطا نہیں ہوتا۔ نشانہ کرنا۔ نشانہ لگانا۔ گولی یا تیر کا وار کرنا۔ شکار کرنا۔ چاند ماری کرنا۔ (ناسخ) جسکو کیا نشانہ ہوا دم میں۔ بے نشاں۔ ہر میپ ہے شہپر ملک الموت تیر کا (ذوق) پہلے نشانہ کرتا۔ وہ بندوق کا مجھے۔ پر تھا مرے نصیب سے توڑا بجھا ہوا۔ نشانہ ہونا۔ تیر یا گولی سے مارا جانا۔ نشانہ بننا۔ (ناسخ) تڑپے تراسود تہ تیغ آفتاب۔ تیرا عدو نشانہ ہو تیر شہاب کا۔[۲] شکار ہونا۔

نِشانی۔ (ف) مونث [۱] وہ چیز جو کسی سے اس غرض سے لیں کہ اس چیز کے دیکھنے سے دینے والے کی یاد آجائے۔ یادگار۔ (اختر شاہ اودھ) یہ تم سے امید تھی نہ جانی۔ دیجاؤ گے داغِ دل نشانی۔ (جلال) عداوت رکھو دل میں جانی ہماری یہی پاس رکھو نشانی ہماری[۲] وہ چیز جو تصدیق کے واسطے کسیکے ہمراہ کریں[۳] وہ علامت جو کپڑے یا اور کسی چیز پر بنا دیتے ہیں تاکہ مشتبہ نہو[۴] وہ علامت جو حساب کے کاغذ پر بنا دیتے ہیں[۵] وہ گرہ جو بند میں اس غرض سے دیتے ہیں کہ گرہ دیکھکر بھولی ہوئی بات یاد آجائے[۶] وہ چھلا یا انگوٹھی جو منگنی یا ساچق کے روز دلھن والے دولھا کو اور دولھا والے دلھن کو پہناتے ہیں[۷] وہ چھوٹا سا کاغذ جو اوراق کتاب میں اس غرض سے رکھدیتے ہیں کہ جب چاہیں اسی جگہ سے کتاب میں دیکھ لیں۔ اِدھر اُدھر تلاش کی ضرورت نہ رہے۔ (راسخ) عشق عارض میں یہ طاؤس ہے یہ داغ دل۔ تم اسے قرآں میں رکھ لو نشانی کی طرح[۸] شناخت کی علامت۔ علامت۔ پہچان۔ (داغ) مجھ بادہ کش کے سینہ پہ زاہد نے بعد مرگ۔ انگور رکھدیا ہے نشانی کے واسطے

نشتر

(رشک) تپ نہ سمجھو فراق جاناں میں۔ مرض موت کی نشانی ہے ؎
اولاد نسل۔ خاندان کا جزو۔ (عو) وہ مختلف چیزیں جو پہلے سفر کے بعد عروس کی طرف سے خاص خاص اعزا کو تقسیم کیجاتی ہیں۔ (اشرف) لاکے یہ کیسی مجھے انگشتری پہنائی ہے۔ کس پری پیکر نے بھیجی ہے نشانی وقت نزع۔ **نشانی دینا**۔ بطور نشانی دینا۔ (شاد) فریب حُسن سے کہتے ہیں یہ بُت وہ چھلاوہ ہیں۔ نشانی دیکے چھلا عاشقوں کے دل کو چھلتے ہیں۔ **نشانی رکھنا**۔ یادداشت کیواسطے قرآن شریف میں پر طاؤس بطور نشان رکھتے ہیں۔ (شرف) اک نشانی میرے داغ دل کی تھی رکھی ہوئی۔ اے پری وہ پر طاؤس قراں میں نہ تھا۔ **نشانی کا چھلا**۔ وہ چھلا جو بطور یادگار کسیکو دیں۔ (ذوق) چھلا نہیں تو چھلّے کا گل اسے نگار دے۔ کچھ تو نشانی اپنی مجھے یادگار دے۔ **نشانی کرنا**۔ ناخواندہ شخص کا دستخط کی جگہ قلم سے لکیر بنانا۔ (آتش) صورت حال پر ہمارے مہر داغ نے زخم نے نشانی کی۔

نشتر۔ (ف) صحیح نِشتر۔ بالکسر یہ لفظ نیشتر کا مخفف ہے نیش ج عموماً بول چال میں بالفتح ہے) مذکر۔ فصد کھولنے یا زخم چیرنے کا اوزار۔ (مارنا۔ لگانا کے ساتھ) (برق) اللہ رے حرارت جوش جنون عشق۔ پانی لہو سے نشتر فصاد ہو گیا۔ **نشتر چبھونا**۔ نشتر کی نوک اتارنا کسی عضو میں۔ (کنایۃً) اندا پہنچانا۔ (امیر) آنکھیں جیدم وہ لڑائے نہ تھے تجھکو مفر۔ ہر مژہ تیری رگ جاں میں چبھوئے نشتر۔ **نشتر کا چھیڑنا**۔ نشتر کا خلش کرنا عضو جسمانی میں۔ (آتش) نشتر کی طرح چھیڑتی رہتی ہیں وہ مژگاں۔ کس چاہنے والے کا لہو کم نہیں ہوتا۔ **نشتر دینا**۔ نشتر لگانا۔ (ہجر) درد پہلو سے یہ معلوم ہوا

نشست

اے جراح۔ دل نہیں ہے کوئی پھوڑا ہے اسے نشتر دے۔ **نشتر زن**۔ (ف) صفت۔ فصاد۔ **نشتر کھانا**۔ تکلیف اٹھانا۔ (صبا) ہو گا جنون عشق جو مژگان یار کا۔ کھائے گا اپنے جوہروں سے نشتر آئینہ۔ **نشتر لگانا**۔ نشتر چبھونا کسی عضو میں۔ (ناسخ) نشتر لگا کے اشک رگ ابر تر میں آج۔ دکھلا دوں جی میں ہے مژۂ اشکبار کو۔ **نشتر مارنا**۔ نشتر کو بے ساختہ چبھو دینا۔ (ذوق) مارے جگر میں حاسد بدخواہ کے ترے۔ تار خطوط مہر سے سو نشتر آسماں۔

نشر۔ (ع۔ بالفتح) [۱] (بالفتح۔) زندہ کرنا۔ زندہ ہونا (اوج) وہ سب سے پہلے جو طوفان اٹھا تھا دریا پر۔ وہ حشر تھا کہیں بڑھ کر نشر سے زیادہ تر [۲] (بفتح اول و دوم) پراگندہ۔ پریشان۔ آوارہ۔ دیکھو عالم میں نشر ہونا۔

نشرہ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ بچہ کے قرآن شریف ختم کرنے کی خوشی [۲] وہ ا ب ت جو زعفران اور شنگرف سے استاد طالب علم کی تختی پر مکتب نشینی کے دن لکھتا ہے۔

نشست۔ (ف) نشستن کا حاصل مصدر بمعنی صحبت) مونث [۱] بیٹھک۔ (امانت) اس سے بہتر کوئی پہلو نہیں ملتا سرِ دست تن کی کرسی پہ عجب پائی ہے موونڈھوں نے نشست [۲] موزونیت۔ کرسی [۳] صحبت۔ ہمنشینی۔ (رند) راستہ چھوڑ کے اس کوچہ سے بھاگیں گے غیر۔ جب نشست آٹھ پہر رہنے لگی یاروں کی [۴] پارے کا بیٹھ جانا [۵] بیٹھنے کی جگہ۔ **نشست برخاست**۔ (ف) مونث۔ اٹھنا بیٹھنا۔ آداب مجلس۔ اٹھنے بیٹھنے کی تمیز۔ (جلال) بے ٹھکانے یہ رہی شکل نشست و برخاست۔ بیٹھے دل ہو کے اٹھے درد جگر کی صورت۔ **نشست ٹھہرانا**۔ نشست قرار دینا۔ (رشک) اسے

نشو

ملائک کو ٹھے پر تو جو ٹھہرائے نشست۔ صاف تیرے کوچے پر کرسی کا دھوکہ کھائے عرش۔ نشست گاہ۔ (ف) مونث۔ بیٹھنے کی جگہ۔ بیٹھک۔ دیوان خانہ۔

نشو۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ نمو۔ بالیدگی۔ روئیدگی۔ پیداوار۔ بڑھنا۔ پیدا ہونا۔ اُگنا۔ نشو و نما۔ (یہ نما بفتح اول بمعنی بالیدگی ہے۔ اس مرکب میں نُما بضم اول غلطی سے بول چال میں ہے۔) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ بالیدگی۔ بڑھنا اور اُگنا۔ پرورش پانا۔ (ناسخ) خط کو رویائے یار پر نشو و نما ہوتا نہیں۔ سبزہ بیگانہ گل سے آشنا ہوتا نہیں۔ رونق۔ ظہور۔ ترقی۔ (صبا) چشم پُر آب سے ہے نشو و نما ساون کی۔ نفسِ سرد نے باندھی ہے ہوا ساون کی۔ مولف کی رائے میں ترجیح تانیث کو ہے۔ نشو و نما پانا۔ بڑھنا۔ نمو ہونا۔ پرورش پانا۔ سرسبز ہونا۔ شاداب ہونا۔

نشور۔ (ع۔ بضم اول) مذکر۔ مُردے کا قیامت کے دن اٹھنا۔ حشر۔ قیامت۔

نشہ۔ (عربی میں نَشْوَۃ۔ مستی) تھا۔ فارسی میں بالفتح و فتح حرف سوم (جسکی آواز ہمزہ کی سی ہے) مستعمل ہے۔ (مرزا بیدل) آخر ز گریہ نشأ شوقم بلند شد۔ اشک آنقدر چکید کہ جام شراب داد۔ فارسی میں املا نشأ اور اردو میں نشہ ہے۔ بول چال میں یہ لفظ بفتح اول و دوم و سکون سوم ہے۔ اور بعض مستند شعرا نے اسیطرح نظم کیا ہے۔ (ذوق) رات میخانہ میں ساقی جو نشہ میں بہکا خس شیشہ کر لگا کہنے خس جام شراب۔ (رند) سے حسن کی کیا ہو میں وہ ترنگیں نشے رند نے کیا اُتارے تمھارے۔ (معروف) ہجائے سے بوے گل کیطرح ہم نکل چکے۔ لے بیخبر دی یہ میرے نشہ کی ترنگ ہے۔

نشہ

کھلا نشہ میں جو پگڑی کا پیچ اُس کے میر۔ سمند ناز کو اک اور تازیانہ ہوا۔ متاخرین کے کلام میں بالفتح و فتح سوم ہی پایا جاتا ہے اور اس زمانہ کے فصحا بفتح اول و دوم کو غلط سمجھتے ہیں۔ سے نشہ میں ہمنے کرلی توبہ۔ ہوش میں آ کے کیسی توبہ۔) مذکر۔ وہ کیفیت جو مسکرات کے استعمال سے ظاہر ہوتی ہے۔ (ناسخ) جو کچھ کہ دل میں ہے وہ ہے جاری زبان پر۔ ہے نشہ مجھکو بادۂ خم غدیر کا۔ (کنایۃً) گھمنڈ۔ غرور۔ نشہ اُتارنا۔ نشہ زائل کرنا۔ غرور مٹانا۔ (ذوق) دشنام ہوکے وہ ترش ابرو ہزار دے۔ یاں وہ نشے نہیں جنھیں ترشی اُتار دے۔ نشہ اُترنا۔ لازم۔ (رند) ہم بھی بہک چلے تھے مگر ہوش آگیا نشے شراب عشق کے چڑھکر اُتر گئے۔ نشہ باز۔ (ف) مذکر۔ شرابخوار۔ نشہ کا شوق رکھنے والا۔ نشہ بودا ہونا۔ ایسا نشہ ہونا جسمیں جرأت اور ہمت جاتی رہے۔ (عاشق) دیکھکر وہ سبزۂ رخسار اپنا ڈر گئے صاف ثابت ہوگیا بودا ہے نشہ بنگ کا۔ نشہ پانی۔ نشہ کی چیز کھانا پینا۔ (منیر) خم افیونی سے مدکباب ہے۔ نشہ پانی یہ اسکو تکیا ہے۔ نشہ پانی کرانا۔ نشہ ملوانا۔ نشہ پینے کیواسطے کچھ دینا۔ (کنایۃً) رشوت دینا۔ نشہ پانی کرنا۔ نشہ کی چیز کھانا پینا۔ (کنایۃً) رشوت لینا۔ نشہ جمنا۔ نشہ کو قیام ہونا۔ نشہ پیدا ہونا۔ نشہ کا پائدار ہونا۔ (قدر) ہمارا نشہ بھلا مفلسی میں خاک جمے۔ اگر شراب میسر ہوئی کباب نہیں۔ نشہ جوان ہونا۔ نشہ کا تیزی پر آنا۔ (عاشق) پیری میں بھی ہے ساقی مہوش کا یہ عروج نشے ابھی جوان شراب کہن کے ہیں۔ نشہ چڑھنا۔ سرور ہونا۔ بیہوشی چھا جانا۔ مست ہونا۔ (رشک) نشہ آنکھوں میں چڑھا اعجاز جادو ہوگیا۔ بیخبر جام شراب حسن سے تو ہوگیا۔ نشہ چھانا۔ نشہ کی

کیفیت طاری ہونا۔ (قدر) نشہ کیا چھایا کہ آنکھوں میں اندھیرا چھایا۔ اب سیہ مست نظر آتا ہے میخانہ بھر۔ نشہ سے بہکنا۔ نشہ میں بدحواس ہونا۔ (ناسخ) غافلو نشۂ دولت سے نہ اتنا بہکو۔ دیکھنا کاسۂ سر کاسۂ سائل ہوگا۔ نشہ کا اُتار۔ کنایہ ہے نشہ کے زوال سے۔ خُمار۔ (قدر) جو اسکے باغ کے انگور کی بنائیں شراب۔ عروج بخت سے نشہ کا ہو کبھی نہ اُتار۔ نشہ کا چور کرنا۔ کیفِ شراب کا شرابی کو بدمست اور بدحواس کرنا۔ (ناسخ) غم نہیں محتسب نے توڑا خُم۔ نشہ نے چور کر دیا ہمکو۔ نشہ کا ڈورا۔ نشہ کے ڈورے۔ مذکر۔ سرخی جو شراب کے نشہ سے آنکھوں کی رگوں میں ظاہر ہوتی ہے۔ (آتش) دم نکلتا ہے نگاہِ چشم مست یار پر۔ نشہ کا ڈورا بلائے جان ہے اس تلوار پر۔ نشہ کے ڈورے چھوٹنا۔ نشہ کے ڈورے نمایاں ہونا۔ نشہ کرکرا کرنا۔ رنگ میں بھنگ کرنا۔ مزہ بگاڑنا۔ عیش میں خلل ڈالنا۔ نشہ کرکرا ہونا۔ لازم۔ نشہ کرنا۔ نشہ پیدا کرنا۔ نشہ لانا۔ (رند) ایک دو ساغر کرینگے نشہ کیا۔ غم کے خم پیتا رہا ہوں ساقیا۔ نشہ لانا۔ سُرُر پیدا کرنا۔ نشہ مٹی کر دینا۔ نشہ کرکرا کرنا۔ (فقرہ) خالی بکواس میں تمام نشہ مٹی کر دیا۔ نشۂ مردانگی۔ مذکر۔ مردانگی کا جوش۔ مردانگی کا غرور۔ نشہ میں بہکنا۔ بدحواس ہونا۔ بدحواسی کی باتیں کرنا۔ (ذوق) رات میخانہ میں ساقی جو نشہ میں بہکا۔ نشہ میں چور کرنا۔ بہت شراب پلاکر بدمست کرنا۔ (ذوق) کر دے یاں تک مجھے نشہ میں چور۔ تاکہ مانند خوشۂ انگور۔ نشہ میں چور رہونا۔ لازم۔ نشہ میں ڈوبنا۔ مخمور اور سرشار رہونا۔ کمال درجہ نشہ ہونا۔ (قدر) آتا تھا کوئی نشۂ صہبا میں ڈوب کر۔ ملتے ہی آنکھ رنگ میں اپنے ڈوبو گیا۔ نشہ میں غرقاب ہونا۔ نشہ میں غیں ہونا۔ نشہ کی زیادتی سے بدحواس ہو جانا۔ دیکھو غیں۔ نشہ ہرن کر دینا۔ نشہ دور کر دینا۔ (امیر) جوانی نے ہرن سب کر دیئے نشے جوانی کے۔ ترنگیں مستیو نکی ہوچکیں اب فاقہ مستی ہے۔ نشہ ہرن ہونا۔ (کنایۃً) بیہوشی اور غفلت سے ہوش میں آنا۔ نشہ کا اُتر جانا۔ ہوش آجانا۔ غفلت دور ہو جانا۔ (رشک) جب میکدہ میں تم ہوئے طالب کباب کے۔ یکسر گزک ہرن ہوئے نشے شراب کے۔ گھمنڈ دور ہونا۔ عظمت دور ہو جانا۔ (محسن) چکر میں ہے چار موج دریا۔ نشہ سا ہرن ہے چوکڑی کا۔ نشہ ہونا۔ خمار ہونا۔ بدمست ہونا۔ مدہوش ہونا۔ متوالا ہونا۔ آنکھوں میں سرخی آنا۔

نشیب۔ (ف۔ بکسر اول و دوم صحیح و بفتح اول وکسر دوم غلط زبانوں پر بفتح اول وکسر دوم ہی ہے) مذکر۔ پستی۔ زمین پست۔ نشیب و فراز۔ (ف) مذکر۔ اونچ نیچ۔ اُتار چڑھاؤ۔ (اسیر) بتوں کے غمزے حسینوں کے ناز دیکھے ہیں۔ زمانے بھر کے نشیب و فراز دیکھے ہیں۔

نشید۔ (ف۔ بکسر اول و دوم و سکون سوم مجہول۔ اردو میں بروزن رسید ہے) مذکر۔ نغمہ۔ لے۔ (عاشق) فریاد کا ہے شغل دل داغدار کو۔ بلبل چمن میں مست ہے اپنے نشید کی۔ (عید وید۔ قافیہ) نشید خواں۔ (ف) صفت۔ نغمہ سنج۔ (مصحفی) بلبل خوش صفیر ہوں گلشن روزگار کا۔ کچھ میں نشید خو [illegible] نہیں زمزمہ بہار کا۔

نشیلا۔ صفت۔ مذکر۔ نشہ میں بھرا ہوا۔ نشہ میں سرشار۔

نشیمن

مست۔ متوالا۔ مونث سکے لئے نشیلی۔ نشیلی آنکھ۔ خمار آلودہ آنکھ۔ نشے میں چور آنکھ۔ (ناسخ) آگئیں یاد جو رونے میں نشیلی آنکھیں اشک ٹپکے مری آنکھوں سے سیہ لال سپید۔

نشیمن۔ (ف۔ بکسر اول و دوم و سکون سوم مجہول و فتح چہارم اردو میں زبانوں پر بفتح اول ہے) مذکر۔ مسکن۔ مکان۔ پرندوں کا گھونسلا۔ آشیانہ۔ (صبا) خاک پر لوٹتے ہیں طائر بسمل ہیں ہم۔ آشیانہ کسے کہتے ہیں نشیمن کس کا۔ نشیمن کرنا۔ گھونسلا بنانا۔ (عاشق) طائر رنگ حنا کیا مرغ دست آموز ہے۔ شاخ گل کے بدلے کرتا ہے نشیمن ہاتھ میں۔

نشیں۔ (ف) صفت۔ بیٹھنے والا۔ جیسے خلوت نشیں۔ گوشہ نشیں۔

نص۔ (ع)۔ فارسیوں نے معنی ہر اُس کلام کے استعمال کیا جو ظاہر اور صریح ہو مونث ۲ اُن آیتوں پر اس کا اطلاق ہوتا ہے جن کے معنی ظاہر اور صریح ہوں۔ وہ حکم الٰہی جو صاف اور صریح ہو۔ نص ناطق۔ (ف) مونث قطعی حکم۔ ایسا کلام جس میں شبہ نہو۔ (محسن) نہیں مطلق دوئی کو دخل اے دعوے صادق ہے۔ دوئی بھی عین وحدت ہے محمد نص ناطق ہے۔

نصاب۔ (ع۔ بکسر اول) مذکر ۱ سرمایہ۔ پونجی ۲ اتنا مال جس پر زکوٰۃ دینا واجب ہے۔ (توبۃ النصوح) زکوٰۃ کا مال دینا تو کچھ بڑی بات نہ تھی۔ نصاب پر سال کامل کیوں گذرنے دیں کہ زکوٰۃ دینی پڑے۔ مقدار اسکی چاندی میں دو سو درم ہے۔ (درم ۳ ماشہ کا ہوتا ہے) اور سونے میں بیس مثقال۔ (مثقال ۴ ماشہ کا ہوتا ہے) ۳ پڑھائی کا کورس (فقرہ) دارالعلوم میں نصاب بدل دیا گیا۔ ۴ جانچ۔ تول۔ اندازہ۔

نصف

نصاریٰ۔ (ع۔ جمع نصرانی کی) مذکر۔ عیسائی۔ مذہب عیسوی کے پیرو۔ دیکھو نصرانی۔ **نصائح**۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر ہے نصیحت کی جمع۔ نصیحتیں۔

نصب۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ کھڑا کرنا۔ برپا کرنا۔ قائم کرنا۔ لگانا۔ (ناظم) جلاکے اک کرہ میں کی اس گل رعنا سے یہ چال بنصب آئینہ کیا جس میں ہو پیدا تمثال ۲ زبر۔ حرکت۔ زبر کی۔ **نصب العین**۔ (ع) مذکر۔ مقصد اصلی۔ دلی منشا۔ مد نظر۔ منظور خاطر۔ (ابن الوقت) جب انسان اس بات کو نصب العین کرے گا کہ میں ایک فانی اور بے حقیقت مخلوق ہوں۔ تو اسکو زہن کا خیال پیدا ہوگا۔

نصر۔ (ع) مونث۔ یاری۔ مدد۔ کشتی۔ فتح۔ ظفر۔ **نصر من اللہ و فتح قریب**۔ (ع) یہ آیت قرآن شریف کی بطور دعا رخصت کرتے وقت مسافر سے کہتے ہیں۔ (شعور) نہ کرنا دیر جا نصر من اللہ۔ یہ کہکے ہمنے قاصد کو دیا خط۔

نصرانی۔ (ع۔ بالفتح۔ حضرت عیسیٰ۔ بیت اللحم میں پیدا ہوئے آپ کے لڑکپن اور جوانی کا زیادہ تر زمانہ ایک قریہ میں گزرا جسکا نام ناصرہ ہے۔ یہ قریہ مضافات بیت المقدس سے ملک شام میں ہے۔ اسیوجہ سے آپکو یسوع ناصری بھی کہتے تھے۔ ناصرہ سے الف حذف کرکے آخر میں الف ونون اور ی نسبت کی مثل حقانی کے اضافہ کی) صفت۔ عیسائی۔ عیسائی مذہب۔ **نصرت**۔ (ع بالضم و فتح سوم صحیح و بالفتح غلط) مونث۔ یاری۔ مدد۔ حمایت ۲ فتح۔ ظفر۔ جیت۔

نصف۔ (ع)۔ بالکسر۔ صفت۔ آدھا۔ نصف النہار (ع)

نصفت

مذکر۔ ۱ وہ فرضی خط جو ایک قطب سے دوسرے قطب تک کھینچے جائیں ۲ دوپہر کا وقت۔ (اوج) نہ ایسے ہوئیں گے روز شمار تک غازی۔ اڑے ہزاروں سے نصف النہار تک غازی۔

نصفا نصف۔ نصفا نصفی۔ آدھوں آدھ۔ ٹھیک آدھا۔ (فقرہ) ارے میاں گھبرائے کیوں جاتے ہو۔ ہمارے تمھارے نصفا نصف سہی۔ اچھا منظور مگر یار مزہ ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ چکھنا چاہیئے۔

نصفت۔ (ع بفتح اول و دوم صحیح۔ بکسر اول و سکون ثانی غلط) مونث۔ انصاف۔ عدل۔ داد۔ نیاؤ۔

نصوح۔ (ع) ۱ خالص۔ صاف ۲ پکی توبہ۔ ایسی پکی توبہ۔ کہ پھر گناہ نہ کرے ۳ ایک مرد کا نام جو حمام میں دلاک کا کام کرتا تھا۔ اور جسکی توبہ کا قصہ مثنوی مولانا روم میں درج ہے۔

نصوحا کی توبہ۔ (کنایۃً) توبہ جو ہمیشہ کے لئے ہو۔ (سحر) فصل ابھی ہے کہو تو یہ نصوحا کی شکست۔ رات دن رہتی ہے زیر تاک یاروں کی نشست۔

نصوص۔ (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ قرآن مجید کی وہ آیات جنکے معنی صاف اور کھلے ہوں۔ نص کی جمع۔

نصیب۔ (ع۔ حصہ۔ قسمت۔) مذکر۔ قسمت۔ تقدیر۔ خوش قسمتی۔ (امیر) باتیں بھی کیں خدانے دکھایا جمال بھی۔ اللہ کیا نصیب جناب کلیم تھا ۲ حاصل۔ میسر۔ (داغ) جسکو نہیں نصیب بڑا بدنصیب ہے۔ کھاتے ہیں تیرے عشق کا غم کس خوشی سے ہم ۳ حصہ کے۔ قسمت کے۔ (عاشق) کیسا گھلا دیا شب تار فراق نے۔ شاید نصیب زاغ یہ اعضا

نصیب

بدن کے ہیں۔ **نصیب آزمانا۔** قسمت آزمائی کرنا۔ توکل پر کوئی کام کرنا۔ ؎ جاتے ہیں کوئے یار کو اسمیں جو ہو سو ہوئے۔ ذوق آزماتے ہیں اپنے نصیب کو۔ **نصیب اعدا۔** کلمہ دعا۔ ۱ جب کسی عزیز کی بیماری یا بری خبر کا ذکر کرتے ہیں اسوقت یہ کلمہ اس کے ساتھ بولتے ہیں۔ (فقرہ) میں نے سنا ہے نصیب اعدا آپکی طبیعت ناساز ہے ۲ دشمن کو میسر۔۔۔ ؎ اکسیر ہے فرش خواب زنداں میں منیر۔ سونا ہے پلنگ کا نصیب اعدا۔ **نصیب الٹنا۔** نصیب کا پلٹا کھانا۔ (اوج) مڑا وہ جب تو نصیب اہل جور کے الٹے۔ ٹرا وہ ہو گئے مسمار مورچے الٹے۔ **نصیب پانا۔** قسمت پانا (رشاد) حجر سے ترش کر خدائی کریں۔ عجب ان بتوں نے بھی پایا نصیب۔ **نصیب پلٹنا۔** انقلاب ہونا۔ (داغ) نہ مزاج یار بدلا نہ مرا نصیب پلٹا۔ نہیں اے فلک میسر تجھے انقلاب ہرگز۔ **نصیب پھرنا۔** طالع کا مددگار ہونا۔ (امیر) آگیا روز قیامت نہ پھرے میرے نصیب۔ جاگ اٹھے مردے یہ غافل ابھی آرام میں ہے۔ **نصیب پھوٹ جانا۔ نصیب پھوٹنا۔** (عو) قسمت بگڑنا۔ تقدیر بگڑنا۔ بدنصیب ہو جانا۔ ادبار آنا۔ (منیر) کیا جو سجدہ در آپ ہو گئے برہم۔ نصیب پھوٹ گئے جبہ سے سر کی کھائی چوٹ۔ **نصیب ٹیڑھا ہونا۔** بداقبالی ہونا۔ (جان صاحب) باجی سمجھو نصیب ٹیڑھا۔ سیدھی باتوں میں گر کجی نکلے۔ **نصیب جاگنا۔** قسمت کھلنا۔ اقبال یاور ہونا۔ (جلال) بستر یہ اپنے سوتے انھیں دیکھتے ہیں ہم۔ جاگے ہیں یہ نصیب ہمارے

نصیب

کخواب ہے۔ نصیب جگانا۔ متعدی نصیب جاگنا کا۔ (جلیل) جادو بہت جگائے تری چشم ناز نے۔ سوتا ہوا نصیب نہ میرا جگا دیا۔ نصیب چمکنا۔ تقدیر جاگنا۔ اقبال کا ستارہ طلوع ہونا۔ (شاد) ہمیشہ رہا تیرہ بختی سے کام کسی دن بھی اپنا نہ چمکا نصیب۔ نصیب چونکنا۔ نصیب کا یاور ہونا۔ ے ہوئے بخت بیدار عالم کے شاد۔ جو چونکا کسی دن ہمارا نصیب۔ نصیب خفتہ۔ (ف) ۱: (صفت بغیر اضافت) ۱۔ بدنصیب ۲: (اضافت کے ساتھ) مذکر سویا ہوا نصیب۔ (عاشق) اٹھانے آئے ہیں جب مجھکو خواب مرگ آ ہو چکا۔ نصیب خفتہ تجھکو پہلے ہی بیدار ہونا تھا۔ نصیب دشمناں (ف) دیکھو۔ نصیب اعدا۔ (داغ) غیر بھی کیا چارہ گر ہے کیوں سے گئے بہر علاج۔ کچھ طبیعت کیا نصیب دشمناں ناساز ہے۔ نصیب راہ پر آنا۔ نصیب کا یاور ہونا۔ (جلیل) کیا نہ اردل کو سیدھا فلک کی گردش نے۔ مرا نصیب مگر راہ پر نہیں آتا۔ نصیب ساتھ رہنا۔ مقدر کا ہر وقت دغا دینا۔ (امیر) تلاش رزق میں گردش ہے اے ہوس بے سود۔ نصیب ساتھ ہی رہتے جہاں نکل جاتے۔ نصیب سونا۔ کنایہ ہے بدبختی سے۔ (آتش) مردے کی طرح سوتے ہیں کیسے مرے نصیب ٹھوکر سے پائے یار کی انکو جگائیے۔ نصیب سے۔ یاوری بخت کی وجہ سے یا برگشتگی بخت کی وجہ سے۔ ہر دو معانی پر اطلاق ہوتا ہے (راسخ) ہو درخشاں نصیب سے موسیٰ ؑ شعلہ نور ہمسری ہو کر۔ (ذوق) پہلے نشانہ کرتا وہ بندوق کا مجھے پر تھا مرے نصیب سے توڑا بجھا ہوا۔ نصیب سیدھا

نصیب

ہونا۔ مقدر یاور ہونا۔ (عاشق) یہ کہئے کہ تھا نصیب سیدھا دل آگیا آپ پر ہمارا۔ نصیب کا برائی کر جانا۔ قسمت کا مخالف ہونا۔ (فقرہ) ایک شخص سے تیس ہزار کا وعدہ تھا۔ اچھا ہو کے مر گیا۔ نصیب اس کا برائی کر گیا۔ نصیب کا تارا۔ نصیب کا ستارہ۔ (کنایۃً) قسمت۔ نصیب کا تارا چمکنا نصیب کا ستارہ چمکنا۔ بخت بیدار ہونا۔ (رشک) چمکے مرے نصیب کا تارا ابھی اے خدا۔ دیکھوں رخ بت مہ کامل تمام رات۔ نصیب کا دکھانا۔ قسمت سے تجربہ ہونا کی جگہ مستعمل ہے۔ (شاد) ستم دیدگان تباہ ہو چکے۔ دکھائے خدا جانے اب کیا نصیب۔ نصیب کا لکھا۔ مذکر۔ بدنصیبی اور بدطالعی کے موقع پر بولتے ہیں۔ نصیب کا لیجانا۔ قسمت کا کسی طرف لیجانا۔ (اوج) بولا وہ کربلا سے میں آتا ہوں اس طرف۔ آگے نصیب دیکھئے لیجائے جسطرف۔ نصیب کو رونا۔ (عو) نوشتۂ تقدیر اور بدقسمتی پر افسوس کرنا۔ (جلیل) ہمارے دیدۂ تر اب نصیب کو روئیں۔ جنوں کے ہاتھ سے دھجی نہ آستیں میں رہی۔ نصیب کھل جانا۔ نصیب کھلنا۔ قسمت یاور ہونا۔ (رویائے صادقہ) جب اس کا وقت آئے گا اور اس کے نصیب کھلیں گے۔ غیب سے کوئی اس کا بھی خریدار پیدا ہو جائیگا۔ نصیب کی شامت۔ بدقسمتی۔ گردش تقدیر۔ (جرأت) روداد اس سے کہئے تو چپکے سے مسکرا۔ منہ پھیر کر کہے ہے وہ شامت نصیب کی۔ نصیب کی قسم کھانا۔ کسیکی خوش قسمتی کی قسم کھانا۔ (داغ) تیرے ہی نصیب کی قسم کھائے۔ پیدا ہو اگر زبان اقبال۔ نصیب

نصیبا

کیا دکھاتا ہے۔ دیکھئے آئندہ کیا پیش آتا ہے سہ پونہچے جو مجنوں
سے در یار تک آمیر۔ دیکھیں اب ہمکو آگے دکھاتا ہے کیا نصیب
نصیب لڑانا۔ نصیب کا مقابلہ کرانا۔ قسمت آزمائی کرنا۔ نصیب
لڑنا۔ اقبالمند ہونا۔ تقدیر کا یاور ہونا۔ (منیر) جانباز تیرے
عشق میں ہر وقت کڑے ہیں۔ جب غیروں سے بگڑی ہے
نصیب انکے لڑے ہیں۔ نصیب ملنا۔ اچھی یا بُری تقدیر کا
ہر شخص کے پائنام ہونا۔ قادر مطلق کے حکم سے۔ (ناسخ) نہ کوئی
ال دنیا کا اُٹھا لیجائیگا سر پر۔ زمانہ میں نصیب ایسا ملا ہی ہے کسے
قارون کو۔ نصیب میں لکھا ہونا۔ نوشتۂ تقدیر ہونا۔ (ناسخ)
لکھے ہیں مرے نصیب میں رنج۔ نہیں تیرا گناہ کچھ قاصد۔
نصیب ور۔ صفت۔ خوش قسمت۔ خوش اقبال۔ (اختر شاہ اودھ)
وہ زہرہ جبیں نصیب ور ہے۔ طالع کا ستارہ اوج پر ہے نصیب
ہونا۔ حاصل ہونا۔ میسّر ہونا۔ دستیاب ہونا۔ (شاہ نصیر) غریبوں
کو تن ڈھاک لینے سے کام۔ میاجامہ ہو یا پرانا نصیب۔
نصیبا۔ (عو) مذکر۔ نصیب۔ قسمت۔ (راسخ) شب کہیں جاگے
ہو دشمن کا نصیبا ننگے۔ اب انھیں دولت بیدار کہوں یا نہ کہوں
نصیبا اُلٹنا۔ نصیب اُلٹنا۔ (اوج) غربت میں غمزدوں کا
نصیبا الٹ گیا۔ آنے نہ پائے ہم کہ سر راہ کٹ گیا۔ نصیبا بھرنا
نصیبا بھر جانا۔ قسمت بھر جانا۔ نصیب چمکنا۔ (جان صاحب)
بیوی باندی بنگئی اور باندی بیوی بنگئی۔ پیٹ رہنے سے ناحق
کا نصیبا بھر گیا۔ نصیبا پھوٹنا۔ نصیب پھوٹنا۔ (رند) ایسا دکھا
ہے کسی کا بھی نصیبا پھوٹا۔ عشق مژگاں سے بھی دل کا نہ پھپھولا
پھوٹا۔ نصیبا جاگنا۔ قسمت یاور ہونا۔ (سحر) بغل میں یار کو لے

نصیبوں

کے روز سوتا ہوں۔ نصیبا جاگ رہا ہے مرے چھپر کھٹ کا۔ نصیبا
چمکنا۔ (کنایۃً) اقبال یاور ہونا۔ (منیر) کب وصل میں بھی دیکھ
سکے روئے یار ہم۔ آنکھیں جھپک گئیں جو نصیبا چمک گیا۔
نصیبا سکندر ہونا۔ (کنایۃً) اقبال یاور ہونا۔ سہ آجکل آئینہ
رو یوں میں گزرتی ہے (جلیل)۔ بارک اللہ نصیبا ہے سکندر تیرا۔
نصیبا سو جانا۔ نصیب سو جانا۔ (رشاد) شب وصل کی جب سحر
ہو گئی۔ وہ جاگا نصیبا مرا سو گیا۔ نصیبا سیدھا ہونا۔ نصیب
سیدھا ہونا۔ (بحر) کیا کیا نہ انقلاب کئے آسمان نے۔ سیدھا
ہوا نہ اپنا نصیبا کسی طرح۔ نصیبا کھل جانا۔ قسمت یاور ہو جانا۔
(داغ) مکیں سے ہر مکاں کی زیب ہے گو قید خانہ ہو نصیبا
کھل گیا تھا حضرت یوسف سے زنداں کا۔ نصیبا لڑنا۔ یاوری
بخت سے مراد ہے۔ (ذوق) کیوں نہ لڑوائیں انھیں غیر کر
کرتے ہیں یہی۔ ہم نشیں سب کے نصیبے کہیں لڑ جاتے ہیں نصیبوں
سے۔ نصیب سے۔ (جلیل) نصیبوں سے ہوا کرتا ہے مرنا
اچھی صورت پر۔ خدا شاہد ہمیں تو ناز ہے اپنی محبت پر۔
نصیبوں پر پتھر پڑنا۔ کنایہ ہے بداقبالی سے۔ (محصنات)
اور نصیبوں پر لیکنے پتھر پڑے کہ رانڈ ہو گئی۔ نصیبوں جلا۔
(عو) صفت۔ مذکر۔ بدبخت۔ بدطالع۔ بدقسمت۔ نصیبوں
جلی۔ (عو) صفت۔ مونث۔ کمبخت۔ بدنصیب۔ بدقسمت
(قلق) مجھ نصیبوں جلی کا جی نہ جلاؤ۔ مٹھو للہ میرے پاس
سے جاؤ۔ نصیبوں سے۔ قسمت سے۔ نصیب سے (قدر)
آئے بھی میرے نصیبوں سے تو بیٹھے مجھ سے دور۔ وصل کی
صورت جو دکھلائی بھی دی تو کا لفراق۔ نصیبوں کا ستارہ چمکنا

نصیبوں

اقبال کا زمانہ آنا۔ (امانت) شب مہتاب میں کیا کیا ستم آرا چمکا۔ تیرہ بختوں کے نصیبوں کا ستارا چمکا۔ نصیبوں کا لکھا۔ نوشتۂ تقدیر۔ قسمت کا لکھا۔ (ذوق) عدد آیا ہے بنکر نامہ بر لکھا نصیبوں کا کریں گے لکھ کے خط کیا مدعی سے مدعا سمجھے۔ نصیبوں کو دعا دو۔ قسمت کے شکر گزار رہو۔ تقدیر کا احسان مانو۔ (مصحفی) بچ گئے رات مرے ہاتھوں سے۔ دو نصیبوں کو تم دعا صاحب۔ نصیبوں کو رونا۔ نصیبوں کو کوسنا۔ قسمت کے لکھے پر افسوس کرنا۔ (داغ) کوستا ہوں جو نصیبوں کو تو کہتا ہے وہ شوخ۔ پھر محبت نہ کریگا اگر انساں ہوگا۔ (داغ) محفل سے تیری خوش نہ گیا آکے جو گیا۔ ہر نامراد اپنے نصیبوں کو رو گیا۔ ۲ دیکھو اپنے نصیبوں کو رونا۔ نصیبوں کی خوبی۔ مونث۔ (طنزاً) بدنصیبی۔ بدطالعی۔ بدقسمتی۔ شامت۔ (مصحفی) مجھ سے تم پھر گئے ہاں خوبی۔ یہ بھی خوبی مرے نصیبوں کی۔ نصیبوں کی شامت۔ مونث۔ قسمت کی برائی۔ (توبۃ النصوح) ایک روز نصیبوں کی شامت میں نہیں معلوم کہاں چلا گیا۔ میری غیبت میں وہ کتاب کہیں بھائی جان کے نظر پڑ گئی۔ نصیبوں کی گرہ کھلنا۔ بدقسمتی دور ہونا۔ (داغ) یہ جشن وہ ہے کہ کہتی ہے ساری خلق اللہ۔ کھلے نصیبوں کی یارب ذوالجلال گرہ۔ نصیبوں میں ہونا۔ تقدیر میں ہونا۔ (آتش) تلوار کی موت اسکے نصیبوں میں نہیں ہے۔ ابرو کے اشارے سے جو بیدم نہیں ہوتا۔ نصیبے کا پھیر۔ قسمت کی گردش (شوق قدوائی) کرنے دیکھوں کیا اب نصیبے کا پھیر۔ مرجان زہرہ تیرے جی کی خیر۔ نصیبے کا دھنی۔ صفت۔ خوش اقبال۔ خوش نصیب۔ (اوج) تھی ان دلبروں سے کسکو مجال تیغ زنی۔ نصیبے

نصیری

کے بھی دھنی اپنی بات کے بھی دھنی۔ نصیبے کا سکندر۔ صفت۔ کمال خوش اقبال۔ (داغ) حسن کی دولت سے تیری ہی تو انگر آئینہ۔ ہوگیا اپنے نصیبے کا سکندر آئینہ۔ نصیبے میں۔ (ع) قسمت میں۔ مقسوم میں۔ نصیبے ور۔ (ع) صفت۔ صاحب نصیب۔ خوش قسمت۔

نَصِیحَت۔ (ع معنی نمبر ۱) مونث۔ پند۔ اچھی۔ صلاح۔ نیک مشورہ۔ (انیس) کیا واری جاؤں ماں کی نصیحت بری لگی۔ بچو یہ کیا کہا کہ جگر پر چھری لگی۔ ۲ (دہلی) تنبیہ۔ عبرت۔ (ہو جانا کے ساتھ) (داغ) مان کر دل کا کہا پچھتائے ہم۔ عمر بھر کو اک نصیحت ہوگئی۔ نصیحت آمیز۔ (ف) صفت۔ وہ بات جسمیں نیک صلاح شامل ہو۔ نصیحت پر چلنا۔ نصیحت پر عمل کرنا۔ نصیحت پذیر۔ (ف) صفت۔ نصیحت قبول کرنے والا۔ نصیحت دینا۔ (دہلی) گوشمالی کرنا۔ تنبیہ کرنا۔ نصیحت کرنا۔ سمجھانا۔ نیک بات بتانا۔ نصیحت گر۔ نصیحت گزار۔ نصیحت گو۔ (ف) نصیحت کرنیوالا۔ نصیحت نامہ۔ مذکر۔ وہ تحریر جسمیں نصیحت ہو۔ (سحر) خط ساغر کو پڑھو آنکی حقیقت سمجھو۔ واعظو تم بھی کرو اپنا نصیحت نامہ۔ نصیحت ہونا۔ بھلائی کی بات حاصل ہونا۔ عبرت ہونا۔

نَصِیر۔ (ع۔ انصار جمع) صفت۔ ۱ مددگار۔ مدد کرنے والا۔ معاون۔ ۲ دوست۔ خدا تعالیٰ کا صفاتی نام۔

نُصَیرِی۔ (ع) وہ لوگ جو حضرت علی کو خدا مانتے ہیں نصیر ایک شخص حضرت علی کا فدائی تھا۔ ۲ کنایتاً صفت۔ فدائی۔ جاں نثار۔ (امیر) نام الفت نہ کسی کے دل خورسند میں تھا۔ کب نصیری کوئی یوں عشق علی بند میں تھا۔ نصیری کا خدا۔ کنا

ہے حضرت علی سے (اوج) اے نصیری کے خدا تجھ پر نثار۔ بندگی تیری عبادت ہوگئی۔

نضارت ۔ (ع ۔ بفتح اول وچہارم) مونث ۔ تازگی ۔ آبداری۔

نضج ۔ (ع ۔ بالضم) مذکر۔ ۱ میوہ کی پختگی ۲ اطبّا کی اصطلاح میں خلط فاسد کا غلیظ یا رقیق ہوکر نکلنا ۔ (فقرہ) مادہ کا نضج ہوگیا

نطع ۔ (ع ۔ بالفتح وبفتح اول ودوم تھا) اردو میں بکسر اول وفتح دوم ہوگیا عربی میں چمڑے کا بچھونا تھا ۔ اردو میں معنی ذیل میں مستعمل ہے ۔ مذکر۔ چمڑے کا دسترخوان ۔ جو کپڑے کے دسترخوان کے نیچے بچھایا جاتا ہے ۔

نطفہ ۔ (ع) مذکر۔ منی ۲ اولاد ۔ نطفۂ بے تحقیق ۱ حرامی ۔ ولدالزنا ۔ وہ شخص جس کی نسبت معلوم نہ ہو کہ کس کا نطفہ ہے ۔ ۲ بدذات ۔ فتنہ پرداز ۔ نطفہ ٹھیرنا ۔ حمل قرار پانا ۔ پیٹ میں بچہ ہونا ۔ نطفۂ حرام ۔ دیکھو (نطفۂ بے تحقیق) (فقرہ) اس زمانہ کی خلقت بیوفا ناآشنا ہے ۔ غرض پرغلام ہیں پھر نطفہ حرام ہیں ۔

نطق ۔ (ع ۔ بالضم) مذکر گویائی ۔ بولنے کی طاقت ۔ بات ۔ گفتگو (رشک) تیری گرما گرم باتوں سے یہ سمجھا اے شریر ۔ نطق ہے گویا زبانِ شعلۂ ادراک کا ۔

نطول ۔ (ع ۔ بفتح اول) مذکر ۔ دوا دن میں ۔ پانی گرم کرکے بدن پر ڈالنا ۔ (فقرہ) بخار میں نطول مفید ہوتا ہے

نظارت ۔ (ع ۔ بفتح اول وچہارم) مونث ۔ ۱ نظر کرنا ۔ کسی چیز کو دیکھنا ۔ نگہبانی ۲ (اردو) ناظر کا دفتر ۔ ناظر کا کام ۔ نظارگی ۔ (ف) مونث ۔ نظارہ صیغہ مبالغہ کو فارسیوں نے بمعنی نگاہ ونظر اور آخر میں یا علامت فاعلی اضافہ کرکے بمعنی نظر کرنیوالا ۔ استعمال کیا لغوی معنی دیکھنا ۔ اور دید بازی کرنا ۲ (کنایۃً) نظرباز ۔ معنی نمبر ۲ میں نظارگیاں جمع ہے ۔ نظارہ (عربی میں نظارت ۔ نظر ڈالنا ۔ دیکھنا فارسیوں نے بتشدید حرف دوم ونیز بتخفیف بمعنی نگاہ ونظر استعمال کیا ۔ (خواجہ شیراز) روا مدار خدایا کہ در حریم وصال ۔ خورند بادہ حریفان ومن نظارہ کنم ۔ (نسبتی) اور بزم وصال تو ہنگام تماشا ۔ نظارہ ز جنبیدن مژگاں گلہ دارد ۔) مذکر ۱ دیکھنا ۔ نظر ڈالنا ۔ دیدار (مصحفی) مقصود ہے آنکھوں سے ترے رخ کا نظارہ ۔ جب تو ہی نہو پاس تو کس کام کی آنکھیں ۔ ؎ جمال یار کا نظارہ کیونکہ ہو راسخ ۔ کہ ہے نقاب تجلی رخ منور پر ۲ تماشا ۔ سیر ۔ لطف ۔ (قدر) نہ انہیں اشارے ہیں نہ یہ نظارے ہیں ۔ کہاں ساغر کٹورا سی تری آنکھیں کہاں ساقی ۔ ۳ نظر ۔ نگاہ ۔ (مصحفی) عجب ڈھنگ ظالم کی آنکھوں کا دیکھا ۔ نظارہ فلک پر اشارہ زمیں پر ۔ نظارہ بازی ۔ مونث ۔ نظربازی ۔ گھورا گھاری ۔ (رند) آنکھیں لڑتی ہیں ہمیشہ اس بت منہ زور سے ۔ روز کرلیتا ہوں میں نظارہ بازی دور سے ۔ نظارہ پسند ۔ نظارہ سنج ۔ نظارہ فریب ۔ (ف) صفت ۔ نظر کو لبھانیوالا ۔ نظارہ کرنا ۔ دیکھنا ۔

نظام ۔ (ع ۔ بکسر اول ۔ رشتہ جواہر ورشتۂ مروارید ۔ ڈورا جس میں کوئی چیز پرودیں ۔ فارسیوں نے ہر چیز کی آراستگی ۔ روش طریقہ ۔ صلاح کار کے معنی میں استعمال کیا) مذکر ۱ سلسلہ ۔ ترتیب ۔ آراستگی ۲ بندوبست ۔ انتظام ۔ (فقرہ) نظام سلطنت اب ہمارے ہاتھ آگیا ہے ۳ روش ۔ طریقہ ۴ (اردو) فرمانروائے دکن کا خطاب ۔ نظام الدین ۔ سلطان نظام الدین اولیا دہلی سے

نظائر

تین میل کے فاصلے پر ایک بستی میں مدفون ہیں جو اب نظام الدین ہی کے نام سے مشہور ہے۔ **نظام بطلیموس**۔ مذکر۔ بطلیموس حکیم کا نظام جس میں زمین کو مرکز عالم قرار دیا گیا ہے اور اسکے گرد کل کواکب اور سورج چاند وغیرہ گردش کرتے مانے گئے ہیں **نظام شمسی**۔ فیثاغورث کا نظام جس میں آفتاب مرکز عالم قرار دیا گیا ہے اور اس کے گرد زمین وغیرہ کل کواکب سیارہ گردش کرتے ہوئے مانے گئے ہیں۔

نظائر۔ (ع)۔ بفتح اول وکسر چہارم جو ہمزہ ہے۔ یہ لفظ نظیرہ کی جمع ہے

نظائر۔ (ع)۔ بفتح اول وکسر چہارم جو ہمزہ ہے۔ یہ لفظ نظیرہ کی جمع ہے جسکے معنی ہیں وہ سوار قوم جسکے لوگ دست نگر ہوں۔ لکھنؤ میں مذکر ہے [1] مثالیں [2] (اردو) ہائی کورٹ اور پریوی کونسل کے فیصلے۔ اردو میں بطور نظر کی جمع کے مستعمل ہے۔)

نظر۔ (ع)۔ بفتح اول ودوم [1] دیکھنا [2] کسی چیز پر غور کرنا [3] امید رکھنا۔ [4] اعتراض۔ شبہ۔ شک۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا [1] اندازہ کرنے کے لئے کسی چیز پر غور کرنا [2] امید رکھنا [3] امداد دینا [4] چشم زخم۔ پہونچانا [5] نگاہ [6] بحث۔ اردو میں نظر کی جمع بسکون حرف دوم مستعمل ہے۔ (وزیر) ترچھی نظروں سے نہ دیکھو عاشق دلگیر کو۔ کیسے تیر انداز ہو سیدھا تو کرلو تیر کو۔ مونث [1] دیکھنا غور سے [2] نگاہ بصارت۔ آنکھ کی روشنی [3] غور۔ فکر۔ تامل۔ توجہ۔ (جلال) دل نے جو کرم کی اک نظر کی۔ مالک ہوئے آنکھ خشک وتر کی [4] نگرانی۔ دیکھ بھال [5] تعلق۔ نسبت۔ (فقرہ) اس نظر سے تمنے کبھی خیال بھی نہیں کیا [6] تمیز۔ شناخت۔ جانچ۔ پرکھ۔ (فقرہ) ان باتوں کے سمجھنے کو نظر درکار ہے [7] اندازہ۔ تخمینہ۔ قیاس [8] امید۔ توقع

نظر

[9] نظر بد [10] سایہ جن وپری کا۔ بھوت پریت کا اثر۔ آسیب۔ **نظر اندکر** صفت۔ لکھنؤ [1] تلوار اور جواہر کا مبصر [2] وہ جسکو کسی شے کی جانچ میں مہارت ہو۔ **نظر آنا** [1] کوئی چیز دکھائی دینا۔ سوجھنا۔ (ناسخ) خود بیں جو میں ہوا وہی آیا مجھے نظر۔ آئینہ صاف عارض جانانہ ہوگیا [2] دھیان میں آنا۔ (شعور) پھیر لی تونے جو ہمسے بت بے پیر نظر۔ جانبری کی کوئی آتی نہیں تدبیر نظر۔ **نظر اتارنا**۔ صدقہ دیکر ضرر چشم بد کا دفعیہ کرنا۔ کسی عمل یا منتر سے چشم بد کا اثر دور کرنا۔ **نظر اٹھانا**۔ نگاہ اٹھانا۔ اوپر دیکھنا۔ (فقرہ) برسات میں جدھر نظر اٹھائیے ہرا ہی ہرا دکھائی دیتا ہے۔ **نظر اٹھ جانا**۔ اتفاقاً نگاہ پڑجانا۔ **نظر اٹھنا**۔ لازم نگاہ اٹھنا۔ **نظر آجانا**۔ **نظر آیا جانا**۔ نظر لگ جانا کی جگہ۔ چشم بد کا اثر ہوجانا۔ (رند) باغ میں اُگل تو نظر آیا گیا۔ خون بلبل سے تجھے نہلائیے۔ **نظر التفات** مونث توجہ۔ (اسیر) انھیں تو کب نظر التفات اتنی ہے۔ ہمیں کو اُنسے محبت ہے بات اتنی ہے۔ **نظر اللہ پر ہونا**۔ خدا پر بھروسا ہونا۔ مایوس نہ ہونا کی جگہ۔ (شاد) لڑاتے تو ہیں ہم آنکھیں بتوں سے۔ مگر اے دل نظر اللہ پر ہے۔ دیکھو اللہ پر نظر۔ **نظر انداز کرنا** [1] ناپسند کرنا۔ نامنظور کرنا۔ نگاہ سے گرانا۔ (آتش) دکھلائی ہے دانتوں کی صفا یار نے جب سے۔ موتی مری آنکھوں نے کئے ہیں نظر انداز [2] التفات نہ کرنا کسی چیز یا معاملے پر۔ (فقرہ) تمنے اصل معاملہ نظر انداز کیا۔ **نظر اندازی**۔ مونث۔ جانچ۔ **نظر آئی دینا**۔ دکھائی دینا۔ نظر آنا۔ **نظر باز**۔ (ف) صفت [1] نیک وبد کا پہچاننے والا۔ اور عیاروں کو فوراً بھانپ لینے والا کسی چیز کو دیکھکر تاڑ جانے والا۔ (داغ) تم جانتے ہو داغ نظر باز

نظر

ہے کیسا۔ کیا تاڑ لیا اُس نے تمھیں ایک نظر میں۔ ۲ وہ شخص جو صرف دیکھنے کا مزہ اُٹھائے۔ حُسن پرست۔ نظر بازی۔ (ف) مونث۔ حسینوں اور خوبصورتوں کو دیکھنا اور گھورنا۔ (راسخ) ہوں نظر بازی میں بھی اہلِ خیال۔ تاکنے والا ہوں اونچے بام کا۔ نظر باندھنا۔ نظر بندی کرنا۔ جادو کے زور سے عجیب کرتب دکھانا۔ (شاد) ہے عیاں ہر شے سے دکھلائی نہیں دیتا مگر۔ واہ رے ڈھٹ بند گیا سب کی نظر کو باندھ رہے۔ نظر بچا جانا۔ نظر بچانا۔ آنکھ چرانا۔ ٹالنا۔ کترانا۔ بچ کر نکلنا۔ (اشرف) یہ دھیان تھا کہ وہ کم سن ہے ڈر نہ جائے کہیں۔ بس اسلئے نظر اُسکی بچا کے دم نکلا۔ نظر بد۔ (ف) مذکر۔ بُری نظر۔ بُری نظر کا اثر۔ (داغ) اللہ انھیں تو نظر بد سے بچانا۔ بن ٹھن کے وہ بیٹھے ہیں مرے اہلِ عزا میں۔ (لگانا لگنا کے ساتھ) نظر بدلنا۔ ۱ نظر میں فرق آنا۔ تیور بدلنا۔ (رشک) دیکھا اگر کے تو نے یہاں جانوں پر بنی۔ بدلی تری نظر کہ مقدر بدل گیا۔ ۲ ارادہ بدلنا۔ بدنیت ہونا۔ نظر بڑھنا۔ نگاہ کی قوت زیادہ ہونا۔ بصیرت زیادہ ہونا۔ (داغ) جلوۂ تابشِ خورشید سے گھٹتی ہے نگاہ۔ اس مہِ حسن کے دیکھے سے نظر بڑھتی ہے۔ نظر بند۔ (ف) صفت۔ ۱ قیدی۔ وہ قیدی جو بظاہر آزاد ہو لیکن اسکی نگرانی کی جائے (رکھنا کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (قدر) لڑا ملا ہے آنکھیں گرفتار الفت۔ نظر بند ہو گا گنہگار الفت۔ ۲ وہ شعبدہ جس سے کچھ کا کچھ اور نظر آئے۔ نظر بندی۔ (ف) مونث۔ ۱ پاسبانی۔ حراست۔ ۲ شعبدہ بازی۔ جادو گری۔ جادو یا شعبدے کے اثر سے دوسرے کی نگاہ کو ایسا قابو میں کرنا کہ کچھ کا کچھ نظر آئے۔ (غالب) تھی نظر بندی کیا جب ردِّ سحر۔ بادۂ گلرنگ کا ساغر کھلا۔ نظر بھر کر دیکھنا۔ کیسکو یا کسی چیز کو غور سے

نظر

دیکھنا۔ سیر ہو کر دیکھنا۔ (مصحفی) دو دو پہر تک اُس کے آگے کھڑا رہا ہوں۔ پر اُس نے ضد کے مارے بھر کر نظر نہ دیکھا۔ اس معنی میں عورتوں کی زبانوں پر بھر نظر دیکھنا بھی ہے۔ (رند) بھر نظر اور کو دیکھا تو اندھا ہو جاؤں۔ جب سے آنکھوں میں سمایا ہے مرے یار کا روپ۔ نظر جھڑکنا۔ دفعِ نظر بد کیلئے لتّہ جلاتے ہیں اور اس کے شعلے دینے کو نظر جھڑکنا کہتے ہیں۔ نظر پتھر میں تاثیر کرتی ہے۔ نظر بد کا اثر پتھر سی سخت چیز پر بھی ہوتا ہے۔ (ناسخ) غیر کے آگے نہو مان مرے کہنے کو۔ اے صنم کرتی ہے تاثیر نظر پتھر میں۔ (داغ) نگاہِ شیخ سے اللہ اس صنم کو بچائے۔ نظر کو دیکھا ہے تاثیر کرتے پتھر میں۔ نظر پر چڑھ جانا۔ نظروں پر چڑھانا متعدی۔ (قدر) کیا پھر کسی کو نظر پر چڑھاؤ گے۔ کچھ بیٹھتے بہت ہو لبِ بام آجکل۔ (خلیل) تری تصویر کو نظروں پہ چڑھاؤں کیونکر۔ ہائے یہ تو ہے کلیجے میں اُترنے کے لئے۔ نظر پر چڑھنا۔ نظروں پر چڑھنا۔ (دل) دل کو بھانا۔ کسیکا کسیکی نگاہ میں باوقعت ہونا۔ سے نہیں چڑھتا ہوں کسیکی میں نظر پر ناسخ یار کی نظروں سے افسوس میں ایسا اُترا۔ (اشرف) تو بے نیاز [illegible] میں ترا ہوں نیازمند۔ نظروں پہ تیرے چڑھکے اُترنا نہ چاہئے۔ ۲ اندازہ کیا جانا۔ نظر پڑ جانا۔ دکھائی دینا۔ دھیان میں آجانا۔ نظر پڑنا۔ ۱ اتفاقاً نظر آنا۔ ۲ کسی چیز پر نگاہ جانا۔ ۳ دکھائی دینا۔ ۴ دھیان میں آنا۔ ۵ کنایہ۔ ہے کسیکو یا کسی چیز کو نظر خواہش دیکھنے سے بھی۔ (فقرہ) وہاں مال بہت تھا لیکن نواب کی نظر اسی الماری پر پڑی۔ نظر پہچاننا۔ تیور سے شناخت کرنا۔ (مصحفی) چھپکر جو وہ گھر غیر کے یہاں گئے تھے۔ چوری کی نظر ہم وہیں پہچان گئے تھے۔ نظر پھر جانا۔ نظر پھرنا۔ ناراض ہو جانا۔ بے مروت ہو جانا۔ (رشک) نظر پھری کہ ہوئے

نظر

لال لال غصہ میں۔ غضب سمجھنے لگے آنکھ کے اشارے گال۔ نظر پھسلنا۔ نگاہ نہ ٹھیرنا۔ کسی چیز کا نہایت صاف و شفاف ہونا۔ (راسخ) قدم تک نہیں تار زلف مسلسل۔ ترے رخ پہ گرتی ہیں نظریں پھسل کر۔ نظر پھیر لینا۔ (کنایۃً) بے توجہی کرنا۔ بے مروتی کرنا۔ سے پھیر لیتے ہیں نظر وہ تو زمانے کی طرح کسلیے اُسنے جلیل آنکھ لگائی کوئی۔ نظر پھینکنا۔ ہر طرف دیکھنا۔ ادھر ادھر نگاہ دوڑانا۔ نظر پیدا کرنا۔ جانچ کی قوت اور ملکہ حاصل کرنا۔ (امیر) کونسی جا ہی جہاں جلوۂ معشوق نہیں۔ شوق دیدار اگر ہے تو نظر پیدا کر۔ نظر تاڑ لینا۔ اندازِ نگاہ سے سمجھ لینا۔ (دبیر) سبکے آگے تری مجھ سے ہے یہ چشمک بازی۔ تاڑ لیگا کوئی عیار یہ چتون یہ نظر۔ نظر تیز پڑنا۔ غصہ کی نگاہ پڑنا۔ (نظم) کچھ کا کچھ رنگ ہے وہ بوئے محبت ہی نہیں۔ تیز پڑتی ہے نظر چشم مروت ہی نہیں۔ نظر ٹھیرنا۔ نظر جمنا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (رشک) نظر نہ ٹھہر سکی اُس ماہ پر قیامت کی نظر ثانی۔ (ف) مونث۔ ۱ دوسری بار دیکھنا۔ ترمیم یا تصحیح کی غرض سے دوبارہ دیکھنا۔ نظر جانا۔ ۱ نگاہ کی رسائی ہونا۔ (فقرہ) جہانتک نظر جاتی ہے پانی ہی پانی نظر آتا ہے۔ ۲ کسی طرف توجہ ہونا۔ خیال دوڑنا۔ نظر جلانا۔ (عو) عورتیں ایک چیتھڑے کو توے کی سیاہی سے کالا کرکے دفع نظر بد کیلئے راتوں کو بیمار کے سامنے جلاتی ہیں۔ (رشک) سال بھر تک نگہ بد سے وہ بت ہو محفوظ۔ لوگ ہولی سے نظر سب کی جلا لیتے ہیں نظر جلنا۔ لازم۔ نظر جمانا۔ متعدی۔ (جلیل) مجنوں نہ نظر تو جما دل کے سامنے۔ محمل میں جو نہیں وہ ہے محمل کے سامنے۔ نظر جمنا۔ نگاہ کا کسی شے پر قائم ہونا۔ نظر جھاڑنا۔ افسوں اور دعا

نظر

پڑھکر دفع نظر بد کی تدبیر کرتے ہیں جنہیں سینکوں کے تنکے استعمال کرتے ہیں۔ اسکو نظر جھاڑنا کہتے ہیں۔ (امیر) جھاڑتی ہے کونسے گل کی نظر۔ بلبلیں پھرتی ہیں کیوں تنکے لئے۔ نظر جھپکنا۔ کسی چمکدار چیز کو دیکھ کر نظر کا چوندھیا جانا۔ (شرف) دنگل ادھر اودھر تھے چھپر کھٹ ادھر اُدھر۔ وہ نور کی جلا کہ جھپک جاتی تھی نظر۔ نظر چار سو ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ چوکنا ہونا۔ (شعوہ) ہرگز رہے نہ روح عناصر سے مطمئن۔ عاقل وہی ہے جسکی نظر چار سو رہے نظر چرانا۔ نظریں چرانا۔ نظر بچانا۔ آنکھ چرانا۔ (رشک) لیگیا دل چرا کے آنکھوں میں۔ وہ بچا ہے اگر چرائے نظر۔ ۲ کسی کام سے پہلو تہی کرنا۔ ۳ چوری چوری دیکھنا۔ نظر چڑھنا۔ ۱ نگاہ میں جمنا۔ قدر پانا۔ پرکھا جانا۔ (رند) نظر چڑھا کوئی رشک قمر کئی دن سے جو بھر چکے گئے داغ جگر کئی دن سے ۲ پسند آنا۔ دل کو بھانا ۳ (عو) نظر بد لگنا۔ ٹوک میں آنا ۴ معزز ہونا۔ وقعت پانا ۵ حقیر ہونا۔ رسوا ہونا ۶ زد پر آنا۔ (انیس) بے سر ہوئی وہ صف جو نظر چڑھ گئی اُسکی۔ چاٹا جو لہو اور بُرش بڑھ گئی اسکی۔ نظر خدا پر ہونا۔ مایوسی کا عالم ہونا۔ (شرف) پڑے ہیں یاس کے عالم میں تلملائے ہوئے نظر خدا پہ ہے آنسو ہیں ڈبڈبائے ہوئے۔ نظر خیرہ ہونا۔ مایوسی کا عالم ہونا۔ (شرف) بجلیاں کوندیں تو آنکھیں بند کیں ہو گئی خیرہ یہ نرگس کی نظر۔ نظر درست ہونا۔ تیور اچھے ہونا۔ (مصحفی) کچھ مجھ سے اندنوں نہیں اسکی نظر درست۔ پہونچی ہے میرے عشق کی اُسکو خبر درست۔ نظر دکھانا۔ آنکھ دکھانا۔ (رشک) وہ اتر جائے سب کی نظروں سے۔ تو جسے قہر کی دکھائے نظر۔ نظر دو چار ہونا۔ نگاہ کا نگاہ کے سامنے ہونا۔ (مصنف) مانو

نظر

نے قدم اندر رکھا۔ اور بھابی کے ساتھ نظر دو چار ہوئی۔ نظر دوڑانا تلاش کرنا۔ (قدر) بشر کو یہ گماں ہوگا سہری عینک چڑھائی ہے نظر دوڑائیں گے جس سمت بڑھ جائیگی حیرانی۔ نظر دوڑنا۔ تیزی سے نظر جانا۔ نظر ڈالنا۔ سرسری نظر سے دیکھنا۔ نظر رکھنا۔ ۱ توجہ رکھنا۔ محبت کی نظر سے دیکھنا۔ عاشقانہ نگاہ ڈالنا۔ (میرحسن) ہمارا گئی بھول خوف و خطر۔ لگی رکھنے انسانوں پر تو نظر۔ ۲ خبر رکھنا (ناسخ) رات دن سوئے در و بام نظر رکھتے ہیں۔ نظر آجاؤ کہیں ہم بھی بصر رکھتے ہیں ۳ امید رکھنا۔ توقع رکھنا ۴ ارادہ رکھنا۔ نیت رکھنا ۵ شناخت رکھنا۔ تمیز رکھنا۔ توجہ رکھنا۔ خیال رکھنا (داغ) برائیاں نہ تری یاد آئیں اس باعث۔ ہم اپنے حال زبوں پر نظر نہیں رکھتے۔ نظر سے۔ لحاظ کرکے۔ خیال کرکے (قلق) کہنے سننے میں تم نہ آجانا۔ اس نظر سے جو آؤ تو آنا۔ نظر سے اتارنا نظروں سے اتارنا۔ ذلیل اور حقیر کردینا۔ (آتش) گل کو نظر سے اشک خونیں اتارتے ہیں۔ گلچیں ہمارے آگے دامن پسارتے ہیں۔ (صبا) اشک افتادہ نظر آتے ہیں سارے دریا۔ سیل گریہ تو یہ نظروں سے اتارے دریا۔ نظر سے اترنا۔ نظروں سے اترنا۔ (کنایۃً) کسی کی نظر میں کسی کا خفیف اور سبک ہوجانا۔ (رند) کوٹھے پہ جب چمک کے وہ زہرہ جبیں چڑھا۔ شمس و قمر نظر سے ہماری اتر گئے۔ (ناسخ) نہیں چڑھتا ہوں کسی کی بھی نظر پر۔ ناسخ۔ یار کی نظروں سے افسوس میں ایسا اترا۔ نظر سے اوجھل ہونا۔ نظروں سے اوجھل ہونا۔ پاس سے الگ ہونا۔ سامنے سے ہٹنا۔ (ایامی) ایک دم کیلئے مجھکو اپنی نظر سے اوجھل نہیں ہونے دیتیں۔ (ناسخ) کوئی دم اوجھل نہو نظروں سے

نظر

اے خورشید تو۔ بعد مدت آج میری چشم تر کھاتی ہے دھوپ۔ نظر سے پہچاننا۔ نظروں سے پہچاننا۔ دیکھکر تاڑ لینا۔ (مصحفی) کیا فراست ہے کہ نظروں سے وہ پہچان گیا۔ دل میں عاشق کے اگر حرف تمنا گزرا۔ نظر سے ٹپکنا۔ نگاہ سے ظاہر ہونا۔ تیور سے ظاہر ہونا۔ (شوق قدوائی) نہیں ہے عرض کی حاجت کہ شکل بن بن کر۔ ٹپک رہی ہے تمنا مری نظر ہی سے۔ نظر سے دور ہونا۔ نظروں سے دور ہونا۔ نظر سے اوجھل ہونا۔ (ناسخ) چاہتا ہوں دور نظروں سے نہو وہ شہسوار۔ مثل آہو باندھ دوں آنکھوں کو میں فتراک سے۔ نظر سے گرادینا۔ نظروں سے گرادینا۔ ذلیل اور بے قدر کرنا۔ (آتش) تمھارے چہرۂ پر نور کے بیداغ ہونے سے۔ نظر سے اپنی آنکھوں کی گرایا ماہ تاباں کو۔ (ناظم) غم نہیں تم نے جو نظروں سے گرایا ہم کو۔ اہل انصاف نے آنکھوں پہ بٹھایا ہم کو۔ نظر سے گرنا۔ نظروں سے گرنا۔ کنایہ ہے پایہ اعتبار سے ساقط ہوجانے سے۔ (ذوق) دل گر کے نظر سے تری اٹھنے کا نہیں پھر۔ یہ گرنے سے پہلے ہی سنبھل جائے تو اچھا۔ (شوق قدوائی) یں جو رویا خلق کی نظروں سے بادل گر گیا۔ اسکی ساری آبرو پر آج پانی پھر گیا۔ نظر سے گزرنا۔ تجربہ ہونا۔ دیکھا جانا۔ (اختر شاہ اودھ) اکثر گزرا ہے یہ نظر سے۔ جو گرجے ہیں وہ نہیں ہیں برسے۔ نظر سے نظر ۔۔ دو چار ہونا۔ آنکھ سے آنکھ ملنا۔ باہم ملاقات ہونا۔ (شوق قدوائی) جب نظر سے نظر دو چار ہوئی۔ ایک برچھی جگر کے پار ہوئی۔ نظر سے نظر ملنا۔ روبرو ہونا۔ چار آنکھیں ہونا۔ آنکھ سے آنکھ ملنا۔ (ناسخ) مری نظر سے جو تیری کبھی نظر مل جائے

تو جان جاں سے جگر سے مرا جگر مل جائے۔ نظر سے نکل جانا۔ ۱ دیکھنے میں آنا۔ آنکھوں کے سامنے سے گزرنا۔ (داغ) ۶ الم میں ایک تو نظر آیا نظر فریب۔ عالم تمام اپنی نظر سے نکل گیا۔ ۲ نظر سے دور ہو جانا۔ نظر سے غائب ہو جانا۔ نظر سیدھی ہونا۔ التفات و توجہ اور مہربانی کے تیور ہونا۔ (رشک) مجھ پہ اس رشک مسیحا کی نظر سیدھی ہے۔ شربت وصل کا ساغر نظر آیا الٹا۔ نظر غلط انداز۔ (ف) مونث۔ معشوق کی وہ نظر جو عاشقوں کو دھوکا دے یعنی ہر ایک عاشق یہی خیال کرے کہ مجھی کو دیکھ رہا ہے۔ نظر فریب۔ (ف) صفت۔ نظر کو لبھانے والا۔ نظر کا اندیشہ۔ نظر کا ڈر۔ نظر لگ جانے کا خوف۔ (داغ) اندیشہ ہے اک صاحب تقویٰ کی نظر کا۔ سے چھوڑ دیا کرتے ہیں میخوار ذرا سی۔ نظر کا تعویذ۔ وہ تعویذ جو دفع نظر بد کے لئے لکھتے ہیں۔ سے چشم بد دور ترقی پہ ہے جوبن انکا چاہیئے روز نیا ایک نظر کا تعویذ۔ نظر کا ٹوٹکا۔ دستور ہے جب کوئی نظر بد کے اثر سے بیمار ہو جاتا ہے تو نظر لگانے والے کی پلکیں لیکر آگ میں جلاتے ہیں۔ اس ٹوٹکے سے نظر بد کا اثر دفع ہو جاتا ہے۔ (معروف) ہیں چشم مے کی پلکیں خوباں نے پر جلا دیں۔ ابر سیہ پلک جلانا ہے ٹوٹکا نظر کا۔ نظر کا کام کرنا۔ جس چیز میں جو دیکھنا مقصود ہو۔ اُس کا نظر آنا۔ بیشتر سلب میں مستعمل ہے۔ فقرہ انکی نظر اب کام نہیں کرتی نظر کا کھا جانا نظر کا اثر کر جانا۔ نظر بد کا کام کر جانا۔ چشم بد سے ضرر پہونچنا۔ (شعور) میرے پہلو میں نہیں تیر اتپہ ملتا ہے کھا گئی کسکی تجھے اے دلِ دلگیر نظر۔ نظر کا نظر سے دوچار ہونا۔ آنکھ کا آنکھ سے ملنا۔ آنکھیں لڑنا۔ نظر کردہ۔ نظر یافتہ۔ (ف) صفت۔ منظور نظر۔ تربیت کیا ہوا۔ سے اے مصحفی آنکھوں

کا ہے کسکی نظر کردہ۔ تو اب کے بہت مجھکو بیمار نظر آیا۔ نظر کرنا۔ ۱ نظر ڈالنا۔ اشارہ کرنا۔ ۲ توجہ کرنا۔ نگاہ کرنا۔ (جلیل) نگاہ لطف سے محروم ضعف نے رکھا۔ نظر وہ کسپہ کریں میں نظر نہیں کرتا۔ ۳ لالچ کرنا۔ سے ایسا یہ دل غنی ہے کہ چھوٹوں بھی مصحفی۔ کرتا نہیں کبھی میں زر و مال پہ نظر ۴ چہرے کے ساتھ۔ دفتر کی اصطلاح جس شخص کا نام دفتر سے کاٹ دیا جاتا تھا۔ تو کہتے تھے۔ کہ اسکے چہرہ پہ نظر کر دی گئی ہے۔ روز یا نرگس پہ نظر کیجئے دوبارہ کردہ کٹ جائے۔ ہو جائے نظر ثانی میں اسکی نظری آنکھ۔ نظر کش (ف) صفت۔ لبھانے والا۔ (اوج) نازاں تھا کیا وہ کے خم و خم پہ وہ سرکش۔ خم خم تھا کبادے کی سجاوٹ پہ نظر کش۔ نظر کے سامنے رکھنا۔ اپنے روبرو رکھنا۔ سامنے سے نہ ہٹنے دینا (رشک) رکھیئے طفل اشک روز و شب نظر کے سامنے۔ نظر کیمیا اثر۔ (ف) وہ نظر جو فیض پہونچانے والی ہو۔ (رشک) اللہ رے آپ کی نظر کیمیا اثر۔ تانبے کو بار ہا زر احمر بنا دیا۔ نظر گاہ۔ (ف) مونث۔ سیر گاہ۔ تماشا گاہ۔ نظر گزر۔ مونث۔ چشم بد کا اثر۔ وہ چیز جو نظر کا اثر بد دور کرنے کے لئے الگ کر دیتے ہیں۔ (داغ) تھوڑی نظر گزر کی سے ملے ہمکو ساقیا۔ ہے اپنی تاک، جانب ساغر لگی ہوئی (داغ) تجھ سے رونق نہیں ہے گھر کے لئے۔ رکھ لیا ہے نظر گزر کے لئے۔ نظر گزرا۔ صفت۔ وہ چیز جو نظر لگجانے کے خوف سے تھوڑی سی کسی کو دیدی جائے یا زمین پر گرا دی جائے (فقرہ) ہم کیا ندیدے ہیں جو نظر گزرا لیں۔ نظر گزر کا ٹیکا۔ مذکر۔ (عو) عورتیں بچوں کے ماتھے پر دفع نظر بد کے لئے کاجل کا ٹیکا لگاتی ہیں۔ نظر گڑنا۔ نظر کا کسی جگہ جمنا۔ (رشک) دوزخ میں

نظر

ہلدیہ بالش بانگی گھڑی نہیں کسی کی نظر آفتاب ہیں۔ نظر لڑانا۔ آنکھ کا آنکھ سے مقابل کرنا۔
نظر لڑنا۔ ایک کی نگاہ کا دوسرے کی نگاہ سے دوچار ہونا۔ ؎ جلیل آنکھوں سے
کیوں بہتے ہیں آنسو۔ یہ کس سے لڑ گئی تیری نظر آج۔ نظر لگا۔
صفت۔ مذکر۔ وہ چیز یا شخص جس پر نظر بد کا اثر ہوا ہو۔ نظر لگانا۔ متعدی۔
(رشک) جو مجھے وصل میں لگائے نظر۔ اُسے دنیا میں کچھ نہ آئے
نظر۔ نظر لگنا۔ نظر لگ جانا۔ بُری نظر کا اثر کر جانا۔ (داغ) کچھ
روتے ہیں کچھ مرتے ہیں کچھ لوٹ رہے ہیں۔ کسکی نظر بد تری محفل
کو لگی ہے۔ (غالب) نظر لگے نہ کہیں اُنکے دست و بازو کو۔ یہ لوگ
کیوں مرے زخم جگر کو دیکھتے ہیں۔ نظر ملانا۔ نظر سامنے کرنا۔ چہرے کو
بغور دیکھنا۔ (داغ) ادا سے دیکھ لیا پہلے مسکرا کے مجھے۔ پھر اور تیر
لگایا نظر ملا کے مجھے۔ ۲ کنایۃً مقابل ہونا۔ نظر ملنا۔ لازم (داغ)
سحر بھی چشم فسوں ساز کہ ملتے ہی نظر۔ میں نے پہلو میں جو دیکھا تو
دل زار نہ تھا۔ نظر میں۔ ۱ نگاہ میں۔ آنکھ میں۔ ۲ روبرو۔ سامنے۔
دھیان میں۔ خیال میں۔ (امیر) اک عمر ہوگئی کہ اقامت سفر
میں ہے۔ نقشہ مگر وطن کا ابھی تک نظر میں ہے۔ ۳ شناخت
میں۔ تمیز میں۔ ۴ دیکھنے بھالنے میں۔ نظر میں آنا۔ (عو) ٹوک
میں آنا۔ نظر بد کا اثر ہونا۔ ۲ سوجھنا۔ معلوم ہونا۔ سجھائی دینا۔
دھیان میں آنا۔ خیال میں آنا۔ (قدر) طالب دید ہیں تباہ قہر
ہے شرمگیں نگاہ۔ واہ ہوائے یار واہ نظروں میں تو بھی آچلی
نظر میں بھانپنا۔ نظروں میں بھانپنا۔ نظر میں تاڑ لینا۔ (منیر)
بوسہ جو مانگتا ہوں اشاروں میں کہتے ہیں۔ نظروں میں لوگ
بھانپ رہے ہیں ارے ہٹیں۔ نظر میں بھرنا۔ نظروں میں بھرنا۔
باوقعت ہونا۔ (محصنات) میں حسین ہوں اور بیوی میری

نظر

نظروں میں بھرتی نہیں۔ نظر میں پھر جانا۔ نظر میں پھرنا۔ نظروں
میں پھرنا۔ آنکھوں کے سامنے دکھائی دے جانا۔ تصور میں
آجانا۔ (داغ) گریہ نے ایک دم میں بنا دی وہ گھر کی شکل میری
نظر میں صاف بیابان پھر گیا۔ نظر میں تاڑ لینا۔ نظروں میں تاڑنا۔
نگاہ سے بھانپ لینا۔ ؎ تم جانتے ہو داغ نظر باز ہے کیسا۔
کیا تاڑ لیا اُس نے تمھیں ایک نظر میں۔ نظر میں تلنا۔ نظروں میں
تلنا۔ نگاہ سے جانچا جانا۔ دھیان میں ہونا۔ (شاد) اچھے بُرے
برابر نظروں میں تل رہے ہیں۔ نظر میں تولنا۔ نظروں میں تولنا۔
نگاہ سے جانچ لینا۔ اندازہ کرنا۔ (سحر) تولہ ماشہ مزاج عالی ہے۔
خوب نظروں میں ہمنے تول لیا۔ نظر میں ٹھہرنا۔ نظروں میں ٹھہرنا۔
نگاہ میں جمنا کسی چیز کا۔ (قدر) نہ ٹھہرے گا کبھی نظروں میں سبزہ
دشت ایمن کا۔ کرے گی چاندنی جب کھیت جنگل ہوگا نورانی۔
نظر میں جانچ لینا۔ نظروں میں جانچ لینا۔ نظر میں تاڑ لینا۔ (قدر)
کیا مردم سیہ کی محک اُس کے پاس ہے۔ نظروں میں جانچ لیتا
ہے مردم شناس ہے۔ نظر میں جچنا۔ نظروں میں جچنا۔ نگاہ میں
جچنا۔ (محصنات) ایک تو اس کی صورت کچھ عمدہ نہ تھی بنانے سنوارنے
سے وہ اتنی بھی نظروں میں جچتی تھی۔ (بحر) ابر بہار اب بھی جچتا نہیں
نظر میں۔ کچھ آنسوؤں کے قطرے باقی ہیں چشم تر میں۔ نظر میں
جمنا۔ نظروں میں جمنا۔ نگاہ میں باوقعت ہونا۔ نظر میں جہان
اندھیر ہونا۔ کمال مصیبت اور غم کا کنایہ۔ (اختر شاہ اودھ) دل
غم نے لیا۔ ہر ایک کا گھر۔ نظروں میں ہوا جہان اندھیر۔ نظر
میں حقیر۔ نظروں میں حقیر۔ نگاہوں میں بے وقعت۔ (مراۃ العروس)
فرض کیا بات ہو بھی گئی اور لڑکی وہاں نظروں میں حقیر رہی۔ نظر

میں چُبھنا۔ آنکھوں میں کھُبنا۔ نظروں میں بھلا معلوم دینا۔ پسند آنا۔ (میر) تری پلکیں چُبھتی نظر میں بھی ہیں۔ یہ کانٹے کھٹکتے جگر میں بھی ہیں۔ نظر میں چڑھنا۔ نظروں میں چڑھنا۔ نگاہ کو بیش قیمت یا عالی رتبہ معلوم ہونا کسی چیز یا انسان کا۔ (رشک) تو چڑھا جسکی نظر میں اُتر آیا دل میں۔ تیرا کوٹھا ہے یہی کوٹھے کا زینہ ہے یہی۔ نظر میں خار ہونا۔ نظروں میں خار ہونا۔ آنکھوں میں بُرا لگنا۔ آنکھوں کو ناگوار گزرنا۔ (رشاد) غم نہیں گر خار ہوں نظروں میں گلُوں کی۔ دل میں جو کھٹکتا ہے وہ کانٹا تو نہیں ہوں۔ نظر میں رکھنا۔ نظروں میں رکھنا۔ زیر نگرانی رکھنا۔ دھیان میں رکھنا۔ نگاہ میں رکھنا۔ (داغ) واں یہ ٹھہری ہے کہ اسکو بھی نظر میں رکھیئے۔ اب جو ٹھہرے تو ہمارا دل بیتاب نہیں۔ نظر میں رہنا۔ نظروں میں رہنا۔ کسی کا کسی کے سامنے رہنا۔ کیسکے خیال میں یا دھیان میں رہنا۔ (رشک) کہتا ہے کون آٹھ پہر میرے گھر میں ہو۔ رہنا ہے یہ کہ دل میں پھر اگر نظر میں ہو۔ نظر میں سبک ہونا۔ نظر میں بیوقعت ہونا۔ (امانت) بھاری انگیا اُسکو میں ٹھیک پنھاؤں اے یار۔ ہو سبک میری نظر میں تری پستاں کا اُبھار۔ نظر میں سمانا۔ نظروں میں سمانا۔ پیارا لگنا۔ مقبول نظر ہونا۔ کنایہ ہے کیسکی نظروں میں کیسکے صاحب عظمت و وقار ہونے سے۔ (ناسخ) جب سے نظروں میں سمائی ہے کمر لیلا میں ہوں۔ رنج دیتا ہے بہت آنکھوں میں پڑنا بال کا۔ (رشاد) غیر اُنکے کھُپے ہیں آنکھوں میں۔ ہم نظر میں نہیں سماتے ہیں۔ نظر میں ضعف آنا۔ نگاہ کا کمزور ہونا۔ (عاشق) مرجائینگے سفر میں پہونچیں گے خاک گھر میں۔ ضعف آگیا نظر میں بھولے پتا وطن کا۔ نظر میں کھبنا۔ نظروں میں کھبنا۔ مرغوب نظر ہونا۔ (داغ) جو تجھ میں ہے وہ روپ کہاں ہے گُل تر میں۔ جوبن بھی وہ جوبن ہے جو کھُب جائے نظر میں۔ نظر میں کھٹکنا۔ نگاہ کو بُرا معلوم ہونا۔ (شعور) صیاد کی نظر میں کھٹکتا ہوں کس لیے۔ میں مُشت پر ہوں یا کوئی مُشت غبار ہوں۔ نظر میں ہونا۔ خیال میں ہونا۔ دیکھو اپنی نظر میں ہو۔ نظر نہ آنا۔ ناپید ہو جانا۔ نظر نہ ہونا۔ توجہ نہ ہونا۔ پروا نہ ہونا۔ (انجم) جنت بھی کیا ہے گر ترے در تک گزر نہیں۔ اتنے سے فائدہ پر ہماری نظر نہیں۔ نظر نہیں آتا۔ [1] سُجھائی نہیں دیتا۔ [2] امید نہیں کی جگہ۔ (داغ) جان جاتی دکھائی دیتی ہے۔ اُن کا آنا نظر نہیں آتا۔ نظر والا۔ [1] وہ شخص جسکو نظر لگی ہو۔ (بنات النعش) نظر والے کے پاؤں تلے کی مٹی یا لہسن پیاز مرچ نمک چولھے میں جلاتے ہیں۔ نظر بایا۔ (عو) صفت مذکر۔ وہ شخص جسکی نظر سے لوگوں کو ضرر پہونچے [2] نذیدہ۔ نظر بائی۔ صفت مونث۔ (عو) نذیدی۔ نظر لگانے والی۔ وہ عورت جس کی نظر سے نقصان پہونچے۔ نظر ہو جانا۔ نظر لگ جانا۔ چشم بد کا اثر ہو جانا۔ (راسخ) ماہ کامل کی نظر ہو جائے گی [2] جن و پری کا سایہ ہو جانا۔ (داغ) نہیں رہتے ہیں اچھے خوبصورت۔ کہ انکو ہو ہی جاتی ہے نظر بھی [3] (پر کے ساتھ) توجہ ہو جانا۔ نظر ہونا [1] شناخت ہونا۔ تمیز ہونا۔ پرکھ ہونا۔ جانچ ہونا [2] نظر لگنا۔ چشم بد کا اثر ہونا۔ (رند) مہ و خور جائے قرص سیم و زر خیرات ہوتے ہیں۔ نظر انکو ہوئی ہے رات دن صدقے اُترتے ہیں [3] توجہ ہونا۔ خیال ہونا۔ دھیان ہونا (امیر) آگہی زیب سے تھی تمکو نہ زینت سے خبر۔ مسی ملنے کا نہ لپکا تھا نہ سرمہ پہ نظر [4] علم نجوم۔ ایک ستارے کا دوسرے ستارے پر

نظر

اثر ہونا۔ (شعور) کھینچا زائچہ جب ہوا مجھکو روشن۔ مرے ماہ پر مشتری کی نظر ہے۔ ۵ توقع ہونا۔ آسرا ہونا۔ ؎ بلا سے پھیری گر آنکھ تم نے تو اللہ پر اپنی نظر ہے۔ نظروں میں غائب ہو جانا۔ دیکھتے دیکھتے کسی چیز کا گم ہو جانا۔ آنکھوں کے سامنے سے کسی چیز کا جاتا رہنا۔ نظروں میں غبار چھپانا۔ کنایہ ہے دھندلا نظر آنے کا۔ (امیر) نظروں میں یہ چھایا ہے غبار دل وحشی۔ ہر آنکھ میں آنسو مجھے ڈھیلا نظر آیا۔ نظروں میں لگنا۔ (دہلی) لکھنؤ میں اس جگہ نظروں میں چڑھنا ہے۔ نظروں نظروں میں۔ آنکھوں آنکھوں میں۔ نگاہوں کے سامنے۔ آنکھوں کے سامنے۔ نظروں نظروں میں کھائے جانا۔ اس طرح دیکھنا کہ عاشق کو کمال ایذا دے۔ بیشتر معشوق کی ترچھی نظر کیواسطے مستعمل ہے۔ (داغ) دل وہ نعمت ہے تمھ سا شیریں لب۔ نظروں نظروں میں کھائے جاتا ہے۔ نظری (ف) صفت۔ وہ چیز جو نا منظور ہو۔ ۲ بدیہی کا مقابل ۳ (اصطلاح دفتر ایران) جو چیز نا منظور اور ناپسند ہوتی ہے اسپر نظری لکھدیتے ہیں۔ ؎ صفوف فوج کو وہ پائمال کرکے پھرے۔ یہ موت کے نظری کو بحال کرکے پھرے۔ (شعور) جاتی ہے مری فرد حضور بت خوش چشم۔ کھٹکا ہے یہی صاد کرے یا نظری آنکھ ۳ پامال۔ بیوقعت (انیس) آنکھوں کو تو دیکھو کہ عجب جلوہ گری ہے۔ یاں دیدہ نرگس کا بھی مضموں نظری ہے۔ نظری فرد۔ وہ فرد جو رد کر دی گئی ہو یا اس پر کسی شک کیوجہ سے نشان کرکے مشکوک کر دیا ہو۔ (آتش) دفتر عشق بھی کیا دفتر خوش طالع ہے۔ نظری فرد نہیں اسمیں کوئی صاد ہیں سب۔

نظم۔ (ع۔ بالفتح) مونث ۱ لڑی۔ سلک۔ (رشک) جب

نغرہ

پیرنے میں عکس پڑا تیرے دانتوں کا۔ دریا میں نظم گوہر شہسوار گر پڑی ۲ مذکر۔ بندوبست۔ انتظام ۳ مونث۔ شعر۔ کلام موزوں (نسیم) یہ ہے فیض نعت حبیب خدا۔ مری نظم مقبول عالم ہوئی۔ نظم سنج۔ نظم گستر۔ (ف) صفت۔ شاعر۔ نظم سنجی۔ نظم گستری (ف) مونث۔ اشعار موزوں کرنا۔ شاعری۔ نظم و نسق۔ مذکر۔ بندوبست۔ اہتمام۔ حکمرانی کا قاعدہ۔ (دبیر) ابتر رسالہ دار طہ کا نظم و نسق ہوا۔ دیباجہ اجل میں لعیں کا سبق ہوا۔

نظیر۔ (ع۔ بروزن امیر) صفت ۱ مانند۔ مثل۔ (محسن) نہ کوئی اس کا مشابہ ہے نہ ہمسر نہ نظیر۔ نہ کوئی اس کا مقابل نہ مماثل نہ بدل۔ ۲ مونث۔ مثال۔ تمثیل۔ (تسلیم) کرے مدح رب قدیر آپ کی۔ کہاں دو جہاں میں نظیر آپ کی ۳ (اردو) فیصلہ حکام ہائیکورٹ یا پریوی کونسل کا۔ فرق کے لئے دیکھو تمثیل۔ نظیر دینا۔ تمثیل دینا۔ حوالہ دینا۔ نظیف۔ (ع۔ بروزن امیر) صفت۔ حلال پاک اور پاکیزہ۔ نعال۔ (ع۔ بکسر اول) مذکر۔ نعل کی جمع۔ نعل جو گھوڑے کے سموں میں لگائے جاتے ہیں۔

نعت۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ یہ لفظ بمعنی مطلق وصف ہے لیکن اس کا استعمال آنحضرت صلعم کی ستائش و ثنا کے لئے مخصوص ہے۔ نعتیہ۔ صفت۔ وہ نظم جو نعت میں ہو۔ ؎ ازل میں جب ہوئیں تقسیم نعمتیں محسن۔ کلام نعتیہ رکھا مری زباں کے لئے۔

نعرہ۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر ۱ للکار۔ زور کی آواز۔ شور (امیر) بدلی ہے کہ میخانہ ہے بجلی ہے کہ مے ہے۔ یہ رعد ہے یا نعرۂ مستانہ کسی کا ۲ آہ۔ ہائے۔ ہو۔ درد کی آواز

نعش

نعرہ زن۔ (ف) صفت۔ ۱ نعرہ مارنے والا۔ للکارنے والا۔ ۲ فریاد کناں۔ نعرہ زنی۔ (ف) مونث۔ نعرہ کرنا۔ (بحر) ہے کہیں قہقہہ بازی تو کہیں نعرہ زنی۔ نعرۂ حیدری۔ مذکر۔ حضرت علی کا نعرہ۔ کنایۃً زور و شور کا نعرہ۔ (بحر) بہار آئی کریں ولولے وہ جنگل میں کہ نیستاں میں اک نعرۂ حیدری ہو جائے۔ نعرہ کرنا۔ للکارنا۔ زور کی آواز نکالنا۔ پکارنا۔ (ناسخ) مانگی باراں کی جو ہم بادہ پرستوں نے دعا۔ رعد نے سنتے ہی اک نعرہ کیا آمیں کا ۔ ۲ فریاد کرنا۔ شور کرنا۔ نعرہ کھینچنا۔ نعرہ کرنا۔ (راسخ) اے بُتِ سفّاک بسم اللہ کر شکل خنجر نعرۂ تکبیر کھینچ۔ نعرہ لگانا۔ نعرہ کرنا۔ نعرہ مارنا۔ نعرہ کرنا۔ (جلال) ہلا مارا نہ اے دل تو نے جب عرش آلہی کو۔ تو پھر آہوں کا نعرہ رات بھر مارا تو کیا مارا۔

نعش۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ ۱ تابوت ۲ (اردو) لاش مردہ کا جنازہ۔ میت۔ (اسیر) تا قیامت کوئی ایذا نہ ہوئے کنج مزار۔ بطن مادر کی طرح نعش ہماری رکھنا۔ نعش اُٹھنا۔ جنازہ اٹھنا۔ (راسخ) کی نعش تک ترے کوچہ سے اُٹھ چکی۔ بیٹھا ہے پاؤں طالب دیدار توڑ کر۔ نعش کی تشہیر کرنا۔ بطور سزا نعش کی تشہیر کرتے ہیں۔ (راسخ) بعد کشتن نعش راسخ کی عبث تشہیر کی۔ ہو گیا بدنام قاتل تو علی ہذا القیاس۔

نعل۔ (ع۔ بالفتح کفش) مذکر۔ ۱ جوتی۔ پاپوش۔ جوتا ۲ (ف) گھوڑے یا بیلوں کے پاؤں میں لگانے کا آہنی حلقہ۔ (باندھنا کرنا۔ جڑنا کے ساتھ) (اسیر) فلک نے سر پہ رکھ کے اپنے ماہِ نو بنایا ہے۔ گرا تھا جو زمیں پر ٹوٹ کر نعل اس کے توسن کا ۔ ۳ (اردو) وہ لوہا جو جوتی کی کھُری میں مضبوطی کے لئے لگاتے ہیں۔

نعل

۴ (اردو) وہ نقدی جو جوا کھیلنے کے لئے مکاندار کو جیتتے وقت دیتے ہیں ۵ (ف) ایک گندہ لکڑی جسکی شکل نعل کی ہوتی ہے جسکو کشتی گیر سر اور گردن پر پھراتے ہیں۔ نعل اٹھانا۔ لکڑی کا وزنی گُندہ جو پہلوانوں کی زور آزمائی کے لئے مخصوص ہے اُٹھانا۔ (آتش) اپنی آنکھوں میں وہی تو نازنیں ہے اے صنم۔ نعل اٹھا اب زور پیدا کرکے یا مگدر اُٹھا۔ نعل باندھنا۔ چارپایوں کے پاؤں میں حفاظت کیواسطے نعل لگاتے ہیں۔ نعل بندھنا۔ لازم۔ نعلبند (ف) مذکر۔ نعل باندھنے والا۔ گھوڑوں کے۔ نعلبندی۔ (ف) مونث۔ نعل باندھنے کا کام۔ نعل بہا۔ (ف۔ بفتح چہارم) مذکر۔ باج۔ خراج۔ وہ ٹیکس جو بطور نذرانہ بادشاہ یا شہنشاہ کو دیا جائے۔ نعل چوبی۔ (ف) مذکر۔ کھڑاؤں۔ نعل در آتش (ف) صفت۔ بیقرار۔ مضطرب۔ گھبرایا ہوا۔ ساحروں کا دستور ہے کہ کسی کا نام گھوڑے وغیرہ کے نعل پر نقش کرکے آگ میں ڈالتے اور کچھ منتر پڑھتے ہیں۔ وہ شخص اپنے طالب کی محبت میں مضطرب اور بیقرار ہو کر حاضر ہو جاتا ہے۔ (امیر) ہے مہ نو بھی نعل در آتش۔ دیکھکر اُس کی گرم رفتاری۔ نعل لگانا۔ متعدی۔ نعل لگنا۔ لازم۔ لوہے کے ہلالی پیکر کا جوتے کی کھُری یا گھوڑے کے سم میں چسپاں ہونا کیلوں سے۔ (ذوق) نعل شکلِ مہ نو جب ترے توسن کو لگے۔ چار چاند اور فلک پر مہ روشن کو لگے۔ نعلین۔ (ع) مونث۔ دونوں جوتیاں۔ جوتی کا جوڑا۔ (تسلیم) کروں اور تعظیم میں کیا تری۔ مرے سر پہ نعلین شاہا تری۔ (امج) پردیس میں دشوار ہوا پانی پلانا۔ یاں فخر سمجھتے تھے وہ نعلین اٹھانا۔ نعلین تحت العین۔ جوتے کو

اپنی آنکھوں کے سامنے ہی رکھنا چاہیئے تاکہ کوئی چُرا نہ لے۔

نِعَم۔ (ع۔ بکسر اول و فتح دوم) مذکر [1] نعمت کی جمع نعمتیں [2] (ع۔ بفتح اول و دوم) [1] کلمہ ایجاب بمعنی ہاں [2] چار پایہ۔ **نِعمَ البَدَل** (ع۔ بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ اچھا بدلا۔ نیک عوض۔ (رشک) دیا تھا سبکو آرام اُس کا اب نعم البدل پایا۔ نہیں ہیں گور میں سوتے ہیں ہم آغوش مادر ہیں۔

نعمت۔ (ع۔ بالکسر و فتح سوم۔ آسائش۔ عطا) مونث [1] مال۔ دولت۔ ثروت [2] عطا بخشش۔ عطیہ۔ (منیر) تقدیر ہو یاور تو ملے ذائقہ فقر۔ یوں بھیک بھی مانگو تو یہ نعمت نہیں ملتی [3] لذیذ چیزیں مزیدار کھانا [4] آسائش۔ (شرف) ازل کے روز جو بٹتی تھی نعمت دنیا ہماری روح وہاں تھی جہاں توکل تھا۔ **نعمت الوان**۔ (ف) مونث گوناگون نعمت (امیر) چرخ کے خواں سے بھی نعمت الوان آئے نان خورشید پنیر مہ تاباں آئے۔ **نعمت خانہ**۔ مذکر [1] وہ مکان جسمیں دعوت کا ساماں رکھا ہو۔ (امیر) ہوئے فاقہ کشوں کے پیٹ نعمت خانہ شاہی۔ بنی ہے کیسہ مفلس در دولت کی دربانی [2] وہ مکان جسمیں امرا کھانا کھاتے ہیں۔ (فقرہ) شہزادے نے نعمت خانہ میں بیٹھکر خاصہ نوش فرمایا [3] وہ لکڑی کا ظرف جسمیں جالی لگا کر کھانا رکھتے ہیں۔ **نعمت عظمیٰ** (ف) بڑی نعمت۔ (نصیر) حُسن کی نعمت عظمیٰ ہو مبارک اُنکو۔ کب وہ دیدار کے بھوکوں کی صلا کرتے ہیں۔ **نعمت غیر مترقبہ**۔ مونث۔ وہ نعمت جسکے ملنے کا ساں گمان نہو۔ **نعمتکدہ**۔ (ف) مذکر [1] نعمت کا گھر [2] (کنایۃً) بہشت۔

نِعناع۔ **نَعنَع**۔ (ع) مذکر۔ پودینہ۔

نَعُوذُ بِاللّٰہ۔ (ع) پناہ مانگتے ہیں ہم خدا کے ساتھ) مذکر [1] خدا کی پناہ۔ خدا بچائے۔ نفرت ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (بنات النعش) شہر کے مردوں کی وضع تو خیر عورتوں کی وضع نعوذ باللہ بالکل خلاف شرع اور خلاف حیا ہے۔

نُعُوظ۔ (ع) مذکر۔ شہوت۔ عضو تناسل کا کھڑا ہونا۔

نَعِیق۔ (ع) مونث۔ کوّے کی آواز۔

نَعِیم۔ (ع۔ نیکی۔ دسترس۔ بہشت۔ نعمت) [1] صفت النعمت جیسے نعیم بہشت [2] صاحب نعمت۔ نعمت والا۔ (داغ) بخشے گئے تو حشر بھی ہم سیر میں رہے۔ آخر کو ہو گیا در خلد نعیم بند۔

نَغز۔ (ف۔ بالفتح) صفت۔ خوب۔ عمدہ۔ اچھا۔ اعلیٰ۔ افضل فائق عجیب۔

نغمہ۔ (ع۔ بالفتح۔ نغم۔ نغمات۔ جمع) مذکر۔ راگ گیت ترانہ۔ سُریلی آواز۔ (برق) جلسۂ محشر بھی کچھ کم بزم عشرت سے نہیں۔ صُور اسرافیل نغمہ ہے رباب وچنگ کا۔ **نغمہ پرداز**۔ **نغمہ ریز**۔ **نغمہ زن**۔ **نغمہ سرا**۔ **نغمہ سنج**۔ **نغمہ طراز**۔ (ف) صفت۔ اچھا گانا گانیوالا۔ اچھا شعر کہنے والا۔ **نغمہ تر**۔ (ف) مذکر۔ دلچسپ نغمہ سرائی۔ **نغمہ سنجی** (ف) مونث۔ گانا۔ ترنم (مصحفی) نغمہ سنجی میں کریگا کوئی کیا مجھسے بحث۔ لال ہیں زمزمہ سنجاں سخن جتنے ہیں۔

نَفّاخ۔ (ع) صفت۔ نفخ کرنے والا۔ پیٹ میں ہوا پیدا کرنیوالا۔ بادی۔

نِفاختی۔ (ع) صفت۔ مونث۔ بیوقعت۔ ذلیل بیشتر تھوڑی سی چیز کے واسطے بول چال میں ہے۔

نَفاذ۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ صدور۔ حکم کا جاری ہونا۔

نفاس

ایک چیز کا دوسری چیز میں سے نکلنا۔ (فقرہ) اسی سال اس قانون کا نفاذ ہوا ہے۔

نِفاس۔ (ع۔ بکسر اول۔ اردو میں بفتح اول زبانوں پر ہے) مذکر۔ وہ خون جو عورت کو بچہ جننے سے چالیس روز تک ٹپکتا رہے۔ (فقرہ) نفاس عورتوں کو ہوتا ہے۔

نفاست۔ (ع۔ بفتح اول) مونث۔ صفائی۔ لطافت۔ خوبی۔ عمدگی۔ پاکیزگی۔ (قدر) کیسا ملا ہے ساقی رنگیں مزاج واہ۔ شیشوں میں مے دکاں میں نفاست بھری ہوئی۔

نِفاق۔ (ع۔ بکسر اول) مذکر۔ پھوٹ۔ بظاہر دوستی باطن دشمنی ۲ بگاڑ۔ نااتفاقی۔ (رند) موافقت میں عناصر کی گر نفاق ہوا۔ فراق روح کا قالب سے اتفاق ہوا۔ نفاق پڑنا۔ پھوٹ پڑنا۔ آپس میں بگاڑ ہونا۔ نفاق ڈالنا۔ بگاڑ کرانا۔ (قدر) ڈالتے ہیں باپ بیٹے میں نفاق اہل غرض۔ دیکھئے سہراب کو لڑوا دیا رستم کے ساتھ۔ نِفاقتا۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ دوغلا۔ منافق۔ (رجانصاحب) زناخی فوج کسیکو میں آجکل دوں دل۔ موئے نفاقتے دودلن کی چاہ کرتے ہیں۔

نفائس۔ (ع۔ بفتح اول و کسر ہمزہ) مذکر۔ نفیس کی جمع۔ نفیس چیزیں۔

نفت۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ ایک قسم کا روغن جو ملک تتراں کی زمین میں سے نکلتا ہے وہ دو قسم کا ہوتا ہے سیاہ و سفید۔ سیاہ کو جلاتے ہیں اور سفید کو دواؤں میں استعمال کرتے ہیں ۲ (مجازاً) بارود خیاباں میں لکھا ہے کہ نفت ایک دوا ہے جو حکما بناتے ہیں۔ جہاں اسے ڈالتے ہیں آگ لگجاتی ہے۔ نفت انداز (ف) صفت۔ گولنداز۔

نفتا۔ (بالفتح) مذکر۔ ایک قسم کبوتر کی جس کا رنگ نیلا اور پر سفید

نفرت

ہوتے ہیں۔

نَفخ۔ (ع۔ بالفتح۔ پھونکنا۔ ہوا سے بھرنا) مذکر۔ اپھار۔ پیٹ کا پھولنا۔ (فقرہ) بادی چیزوں سے نفخ ہوتا ہے۔ نفخ صور۔ نفخۂ صور۔ (ف) مذکر۔ وہ صور جو قیامت کے روز حضرت اسرافیل پھونکیں گے اور جس کے اثر سے تمام دنیا نیست نابود ہوجائے گی۔ (جلیل) میں اک پری کی رقص کی دھن میں جو چور تھا۔ اونچے سروں کا راگ مجھے نفخ صور تھا۔ (ناصر) اول نے آج اسطرح سے نالے کئے۔ یاد آیا مجھکو نفخہ صور کا

نَفَر۔ (ع۔ آدمیوں کا گروہ تین سے دس تک۔ فارسیوں نے ایک شخص پر اطلاق کیا اور نوکر کے معنی میں بھی استعمال کیا) ۱ نوکر۔ چاکر۔ ادنی ملازم۔ (سودا) کہتا ہے نفر عزہ کو صراف سے جاکر۔ بیوی نے تو کچھ کھایا ہے فاقہ سے میاں ہے ۲ کام کرنے والا۔ قلی۔ مزدور ۳ ایک آدمی۔ واحد شخص ۵ سائیس۔ اس معنی میں اس کا مونث نفرانی ہے

نفرا بالفتح مذکر نہایت ذلیل نوکر۔ ادنی سے ادنی چاکر۔ کمینہ ناکس ۔ اب لے رشک آدمیت پردہ ہیں۔ نفروں سے بارے اخفش نفرت ہوئی۔

نَفرت۔ (ع بالفتح و فتح سوم) مونث۔ گھن۔ بیزاری۔ کراہت اکراہ۔ تنفر۔ (مسرور) جان تم دیتے تھے مجھپر کل تلک۔ آج کیوں صورت سے نفرت ہوگئی۔ نفرت آنا۔ کراہت معلوم ہونا (رشک) ہوں وہ دیوانہ کہ دامان بیاباں تنگ ہے۔ نفرت آتی ہے پس مردن کفن کے نام سے۔ نفرت انگیز۔ صفت۔ نفرت بڑھانیوالا۔ نفرت دینے والا۔ (فقرہ) کیا ایسی چھچھوری نفرت انگیز کارروائیاں قابل افسوس و ملامت نہیں۔ نفرت رکھنا۔ تنفر۔

نفری

کرنا کسی چیز سے۔ (ناسخ) ؎ اُس چین گیسوئے شکیں سے جبقدر رکھتا ہوں نفرت اُتنی ہی چین جبیں سے ہیں۔ نفرت زدہ صفت (ع) وہ شخص جس سے لوگ نفرت کریں۔ نفرت کرنا۔ نفرت کھانا۔ ذلیل سمجھنا۔ حقارت کی نظر سے دیکھنا۔ نفرت کُلّی۔ قطعی نفرت۔ (رشک) اسباب زر سے نفرتِ کُلّی رہی مجھے ۔ کمخواب کی قبا کو بھی سمجھا بدن میں داغ۔ نفرت ہونا۔ کراہت کرنا۔ پرہیز ہونا۔

نفری۔ مونث ۱ روزانہ مزدوری۔ مزدوری۔ اجرت ۲ ایک دن کا کام ایک آدمی کا۔ نفری میں تحرا کیا۔ مثل واجبی حق دینے میں احسان نہیں ہوتا۔

نفریں۔ (ف) بالکسر صحیح۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے (مونث) دعائے بد۔ کوسنا۔ ملامت۔ پھٹکار۔ لعنت۔ (مصحفی) ؎ ایسکہ نازک ہوگئی حالت دل بیتاب کی۔ اب اٹھا سکتا نہیں نفریں عزیز احباب کی۔ نفریں اٹھانا۔ ملامت کی برداشت کرنا۔ نفریں کرنا۔ لعنت کرنا۔ پھٹکارنا۔

نفس۔ (ع) بفتح اول و دوم۔ انفاس جمع) مذکر ۱ سانس۔ تنفس (ظفر) ؎ یہ ساری آمد و شد ہے نفس کی آمد و شد پر۔ اسی تک آنا جانا ہے نہ پھر آنا نہ پھر جانا ۲ دم۔ گھڑی۔ ساعت۔ لمحہ۔ لحظہ۔ دقیقہ۔ (شرف) دنیا میں جو نہیں چند نفس کے لئے لیتا۔ جنت کا علاقہ مری جاگیر میں آتا۔ نفس بازپس۔ نفس بازپسیں۔ نفسِ واپسیں (ف) مذکر۔ حالت نزع میں آخری دم جو جاکر پھر نہ آسکے۔ (امیر) آیا تو سہی وہ کوئی دم کے لئے لیکن ہونٹوں پہ مرے جب نفس بازپسیں تھا۔ (رشک) ہر دم کو آدمی نفس واپسیں گنے۔ نفسِ سرد۔ (ف) (کنایۃً) آہ سرد۔

نفس

(رشک) شغل نفس سرد بڑھاپے میں بجا ہے۔ معمول یہ ہے صبح کو چلتی ہے ہوا سرد۔ (کھینچنا کے ساتھ) (رشک) افسوس گنہ پر نفس سرد جو کھینچوں۔ ہو جائے جہنّم کی تمام آب و ہوا سرد۔ نفس شماری (ف) مونث۔ (کنایۃً) حالت نزع۔ ؎ عاشق حواس سب ہیں وقتِ نفس شماری۔ فریاد کو پہونچنا ہے کام پنجتن کا۔ نفسِ گرم۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آہ گرم۔ (قدر) نفس گرم سے سب کہتے ہیں نفسی نفسی۔ چیخ اُٹھتا ہوں تو اک حشر بپا ہوتا ہے۔

نفس۔ (ع) بالفتح اس معانی میں جمع نفوس آتی ہے) مذکر ۱ جان۔ روح ۲ ذات۔ وجود۔ ہستی۔ جیسے نفس ہستی نفس مدعا۔ ؎ پیغمبروں کے ساتھ ہے یوں نفس مصحفی۔ جس طرح عابدوں میں گنہگار کی شبیہ ۳ حقیقت۔ اصلیت۔ اصل بات۔ لُبّ لباب۔ (فقرہ) نفس معاملہ یہ ہے ۴ (ف) ذکر۔ قضیب عضو تناسل ۶ عورت کا جسم۔ تن۔ بدن ۵ خواہش نفسانی۔ (امیر) ہوا جب نفس تابع مطلب دل ہو گیا حاصل نفس الامر (ع) مذکر۔ اصل مدعا۔ واقعی بات۔ اصل مدعا۔ درحقیقت۔ نفس الامری۔ مونث۔ نفس الامر سے منسوب۔ (فقرہ) وہ حالات واقعات نفس الامری جنکو دوست دشمن سب نے مانا ہے۔ نفسِ امّارہ۔ (ف)۔ امّارہ۔ صیغہ مبالغہ کا۔ جسکے معنی ہیں بہت حکم کرنے والا۔ مذکر۔ انسان کی وہ خواہش جو بُرے کاموں کی طرف زبردستی عود کرے۔ (تسلیم) مار ڈالا ہے ہم کو اس کمبخت نے نفسِ امّارہ مگر مرتا نہیں۔ نفسِ بہیمی۔ (ف) مذکر۔ چوپایوں کی جان۔ مجازاً

نفس

حیوانی خواہش - وہ خواہش جو حیوانوں کو بُری عادتوں کی طرف
زبردستی کھینچتی ہے - نفس پرست - نفس پرست (رف) صفت - شہوت
پرست - عیاش - نفس پرستی - نفس پروری (رف) مونث - شہوت
پرستی - عیاشی - خودغرضی - نفس کُش - (رف) صفت ...
نفسانی خواہشوں کو مارنے والا - عابد - زاہد - پرہیزگار - نفس کشتہ
ہونا - خواہش نفسانی نہ رہنا - (رند) خاکساری کا بھی جوہر کیمیا سے
کم نہیں نفس کشتہ ہو تو کچھ اکسیر کی حاجت نہیں - نفس کشی (رف)
مونث - خواہش نفسانی کو روکنا - پارسائی - پاکدامنی - (آتش)
ثابت قدم فقر کو ہے نفس کشی شرط - بے دیو کے مارے ہوئے
رستم نہیں ہوتا - نفس لوامہ - (رف) مذکر - گناہ سرزد ہونے پر
اپنے آپ کو لعنت ملامت کرنے والا نفس - نفس مارنا - خواہش نفس
کو روکنا - دل کو مارنا - طبیعت مارنا - پاکدامن رہنا - نفس مطلب
مذکر - اصل مطلب - مدعا - منشا - مفہوم - مضمون - (قدر) ہمارا نفس
مطلب بلکہ نفس مصطفٰے ہے وہ - خدا کا بندہ ہے لیکن نصیری
کا خدا ہے وہ - نفس ناطقہ - (رف) مذکر - اصطلاح حکمائے انسانی
رُوح ۲ وہ شخص جو کسی دوسرے کی ناک کا بال ہو - نفس نفیس
مذکر - خدا کی ذات پاک - مجازاً ذات خاص - خود بدولت -
اپنے آپ - بیشتر بنفس نفیس - کی ترکیب سے مستعمل ہے - نفسا
نفسی - (ع عربی میں نفسی نفسی) مونث - خودغرضی - آپا دھاپی
نفسانی - (ع) صفت - منسوب بہ نفس - نفس کا - نفسانیت
مونث - خودغرضی - غرور - نخوت - (فقرہ) آپکی نفسانیت
نہیں جاتی - نفسی - (ع) منسوب بہ نفس - اپنا - ذاتی نفسی
نفسی - (ع) اپنے اپنے نفس کی - اپنی اپنی ذات کی - آپا

نفل

دھاپی - خودغرضی - (شرف) قیامت ہو رہی ہے دھوم ہے
اک نفسی نفسی کی - گنہگاروں میں شاید امتحان ہے اُسکی حرمت
کا - نفسی نفسی پڑنا - اپنی اپنی ذات کی فکر ہونا - اور دوسرے کی
پروا نہ ہونا - نفسی نفسی کا دن - قیامت کا دن جب ہر شخص کو
اپنی ہی فکر ہو گی -
نفع (ع) - بالفتح - اردو میں بیشتر عوام کی زبانوں پر بفتح اول و دوم ہے
مذکر - فائدہ - حاصل - نتیجہ - ثمرہ ۲ (اردو) منافع - سُود -
نفع اٹھانا - فائدہ حاصل کرنا - نفع دیکھنا - فائدہ دیکھنا -
(داغ) دیکھتا ہے کچھ تو جلوہ ورنہ کیا کرتا نہ ترک - نفع تو یہ
ہیں جو مے آشام اپنا دیکھتا - نفع رساں - صفت - فائدہ
پہونچانیوالا - نفع رسانی - مونث - خلق اللہ کو فائدہ پہونچانا
(بنات النعش) فیاضی اور نفع رسانی خلائق اور رحم سے وہ
بالکل بے نصیب تھا - نفع نقصان - مذکر ۱ فائدہ اور ٹوٹا ۲
بُرائی بھلائی - بُرا بھلا ۳ علم حساب کا ایک قاعدہ جس سے تجارت
کا نفع اور نقصان معلوم کیا جاتا ہے -
نفقہ - (ع - بفتح اول و دوم - اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے)
مذکر - بال بچوں کا خرچ - بیوی کا روٹی کپڑا - (فقرہ) عیال کا نفقہ
دینا پڑیگا -
نفل - (ع - بالفتح - اردو میں زبانوں پر بفتح اول و کسر دوم ہے)
مونث ۱ وہ عبادت جو بندے پر واجب نہو - وہ نماز جو فرض
واجب سنت کے علاوہ پڑھی جاتی ہے - دہلی میں مذکر ہے
(توبتہ النصوح) بیوی - کیا اچھے ہونے کے نفل مانے تھے لکھنؤ
میں اسکی جمع نفلیں ہے -

نفوذ۔ (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ سرایت کرنا۔ نفوذ کرنا۔ سرایت کرنا۔ اندر گھسنا۔

نفور۔ (ع) ۱۔ مذکر۔ (بضم اول و دوم) بھاگنا۔ نفرت کرنا ۲۔ صفت (بفتح اول وضم دوم) نفرت کرنے والا۔ (راسخ) سوال وصل پہ وہ بُت نفور ہمسے ہوا۔ بڑا گناہ دل ناصبور ہمسے ہوا۔

نفوس۔ (ع۔ بضم اول) مذکر۔ نفس بمعنی روح کی جمع۔ نفوسِ قدسیہ۔ (ف) مذکر۔ پاک روحیں۔ بزرگانِ دین۔ پیغمبر اور فرشتے اور نیک لوگ۔

نفی۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ اثبات کی ضد۔ کسی چیز کے وجود سے انکار کرنا۔ (کرنا کے ساتھ) نفی میں جواب دینا۔ انکار کرنا۔ نامنظور کرنا۔

نفیر۔ (ع۔ بروزن امیر) وہ لوگ جو کسی کام کے لئے آگے آگے جائیں فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا) مونث ۱۔ آواز۔ جو سونے کی حالت میں نکلتی ہے۔ (بحر) یہ غافلی میں بسر کی شبِ شباب اپنی۔ کبھی نہ کان میں پہونچی نفیر خواب اپنی ۲۔ نفیری شہنائی (انیس) اٹھا نالۂ نفیر کہ مکیں کو دو پناہ۔ **نفیرچی**۔ (ف) صفت۔ نفیری بجانیوالا۔

نفیری۔ (ف) مونث۔ کرنا۔ شہنائی۔ الغوزہ۔

نفیس۔ (ع) صفت ۱۔ عمدہ۔ قیمتی۔ بیش بہا ۲۔ لطیف۔ پاکیزہ۔ پسندیدہ۔ پاک صاف۔ مُطہر۔ ستھرا۔

نقاب۔ (ع۔ صحیح بکسر اول ہے۔ ہندوستان میں زبانوں پر بفتح اول ہے) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ وہ پردہ جو منھ پر ڈالتے ہیں۔ (غالب) منھ نہ کھلنے پر ہے وہ عالم کہ دیکھا ہی نہیں۔ زلف سے بڑھکر نقاب اُس شوخ کے منھ پر کھلا۔ (رشک) جس رات نقاب اُس مہ تاباں نے اُلٹ دی۔ تاروں کو نشانِ مہ انور نہ ملیگا۔ **نقاب اُٹھانا**۔ گھونگٹ کھولنا۔ منھ پر سے پردہ اُٹھانا۔ (رشک) چمن میں جب رُخ انور سے تو نقاب اُٹھائے۔ یہ رنگ ہو کہ صباحت ہو یاسمن سے جدا۔ **نقاب اُٹھنا**۔ لازم۔ (امیر) نقاب اُٹھی تو کیا حاصل حیا اُٹھے تو آنکھ اُٹھے۔ بڑا گہرا تو یہ پردہ ہمارے اُنکے حائل ہے۔ **نقاب اُلٹنا**۔ چہرے سے نقاب اُٹھانا۔ (شعور) یار وہ جس کا ہوا بخت اُس کا یاور ہو گیا۔ واں نقاب اُلٹا ادھر سیدھا مقدر ہو گیا۔ **نقاب پوش**۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو منھ پر نقاب ڈالے رہے۔ **نقاب چھوڑنا**۔ جالیدار کپڑا چہرے پر ڈال لینا۔ یہ رواج بیشتر روم و شام اور آرمینہ کی عورتوں میں اور شاذ و نادر فرنگیوں میں ہے۔ ہندوستان میں برقع کا رواج ہے۔ (ناسخ) اپنے رخسار پہ چھوڑے نہ کبھی تو جو نقاب۔ نہ ہوائے صبح امید ابلقِ ایام سفید۔ **نقابدار**۔ (ف) صفت۔ پردہ پوش۔ نقاب پہننے والا۔

نقاد۔ (ع) صفت۔ پرکھنے والا۔ کھوٹا کھرا دیکھنے والا۔

نقارچی۔ (ف) مذکر۔ نقارہ بجانے والا۔ نوبت بجانیوالا۔

نقار خانہ۔ (ف) مذکر۔ نوبت خانہ۔ وہ جگہ جہاں نوبت وغیرہ بجاتے ہیں۔ **نقار خانہ میں طوطی کی آواز کون سنتا ہے** مثل۔ بڑے کارخانوں میں چھوٹوں کی کچھ سماعت نہیں ہوتی۔ بڑے آدمیوں کی رائے میں چھوٹے آدمی دخل نہیں پاسکتے۔ بہت شور و غل میں خوش الحان کی بھی نہیں سنی جاتی ہے۔

نقارہ

(شاد) کیا سُنے نقار خانہ میں وہ طوطی کی صدا - لاکھ نالاں ہوں میں خطِ سبز پہ جی توڑ کے - **نقارہ** - (ف - بتشدید و نیز بتخفیف دوم) مذکر - نوبت - طبل - ناسخ نے بتخفیف کہا ہے ؎ کیا ہی حاسد ہے فلک بجنے کہ پائی نوبت - دم میں مانند حباب اس کا نقارہ توڑا - اب فصحا کی زبانوں پر بتشدید ہے - عوام بتخفیف بولتے ہیں - **نقارہ بجائے پھرنا** - منادی کرتے پھرنا - مشتہر کرتے پھرنا - **نقارہ بجا کے** - علانیہ - کھلم کھلا - ڈنکے کی چوٹ - **نقارہ پر چوب پڑنا** - نقارہ چوب سے بجاتے ہیں - (اختر شاہ اودھ) نقارہ پہ چوب پر پڑی چوب - نظروں میں ہوا جہاں پر آشوب - **نقارہ ہو جانا** - (پیٹ کے لئے) اُبھر جانا - پھول جانا - **نقارے کی چوٹ** - علانیہ - کھلم کھلا -

نقاش - (ع - لکھنے والا) صفت - نقش بنانے والا - رنگ سازنا نقش و نگار بنانے والا - مصوّر - **نقاشِ ازل** - (ف) مذکر - (کنایۃً) خدا تعالیٰ - (محسن) کیسی تصویر جسے دیکھکے نقاشِ ازل - خود لگا کہنے کہ ہر وصف میں تو ہے افضل - **نقاشی** - مونث - (۱) نقش کرنے کا پیشہ - نقش کرنے کا کام (۲) گلکاری - مصوّری - منبت کاری

نقاط - (ع - بکسر اول صحیح و بضم اول غلط) مذکر - نقطہ کی جمع -

نقال - (ع - نقل - بفتح اول و دوم - حاضر جوابی) مذکر - بھانڈ - نقلیں کرنے والا - مسخرا - بہروپیا - **نقالی** - مونث - نقل کرنے کا پیشہ - بھانڈپن -

نقاہت - (ع - بفتح اول و چہارم) وہ ضعف جو بیماری سے صحت پاکر ہوتا ہے - فارسیوں نے مجازاً بمعنی ناتوانی استعمال کیا - (قاآنی) چوں مہ چاردہ رخشاں ز صباحت فربہ - لیک تن شاں ز

نقد

نقاہت چو مہ نو لاغر) مونث - کمزوری - ضعف - ناتوانی جو بیمار کو ہو - یہ مصدر صرف منتخب اللغات میں ہے - اور کسی مستند عربی لغت میں نہیں ہے - (ذوق) ایسا جو نقاہت سے گھٹے گا بدن اس کا - خود پاؤں میں مجنوں کے سلاسل نہ رہے گی -

نقائص - (ع - بفتح اول و کسر چہارم) مذکر - عیب - بُرائی - کھوٹ - نقص کی جمع -

نقب - (ع - بالفتح) مونث - سیندھ - سُرنگ - شگاف - (امیر) کیونکر نہ آئے قلعہ دل میں سپاہ غم - چاک جگر ہے نقب حصارِ پناہ کی - (دینا - لگانا کے ساتھ) **نقب زن** - **نقب افگن** - (ف) صفت - سیندھ لگانے والا - سرنگ لگانے والا - **نقب زنی** - (ف) مونث - نقب دینا - سیندھ لگانا - سرنگ کھودنا - (امیر) ہاتھوں سے آپنے دل چاک کیا بعد وصال - کر گئے نقب زنی دزد حنا آخر شب -

نقد - (ع - بالفتح - آمادہ کرنا - دینا - درم و دینار کا کھرا کھوٹا دیکھنا) مذکر (۱) سکہ چاندی سونے کا (۲) اُدھار کے خلاف - وہ رقم جو فوراً ادا کردی جائے - (قدر) نقد گن لے دے مے گلگوں تو اے پیرِ مُغاں - لال کردو نگا تجھے تیری عا سے کم نہیں (۳) پونجی - سرمایہ - (امیر) ہوتا نصیب مر کے ہمیں نقد عشق کیا - زیرِ زمیں بھی دورِ سپہر لعین تھا - **نقد دم** - صفت - اکیلا - مجرّد - تن تنہا - (رہنا ہونا کے ساتھ) **نقد جاں** - **نقد دل** - (ف) مذکر - کنایہ ہے جان و دل سے - (تسلیم) ہوا نقد دل نذر ناز روا - فقط نقد جاں اور باقی رہا - **نقد را بہ نسیہ گزاشتن کارِ خردمنداں نیست** - (ف) مقولہ

آئندہ نفع کی امید پر موجودہ نفع کو چھوڑنا خلاف عقل ہے۔ نقد ۲۔ جنس۔ مذکر۔ دھن دولت۔ مال اسباب۔ نقدِ وقت۔ سرِ دست۔ نَقدُ النَّقد۔ ہاتھوں ہاتھ۔ دست بدست۔ فوراً ادا کرنے کی نسبت بولتے ہیں۔ نقدُہ خُرٌمَتہ۔ نقد دینے میں بڑی عزت ہے ۔ نقد روپے کیواسطے مستعمل ہے۔ نقدی۔ (صحیح۔ نقدا) مونث۔ روپیہ۔ مال وزر۔ دولت۔ زر نقد۔ (داغ) سوال وصل پر وہ چھیں لیں گے۔ جو نقدی کیسہ سائل میں ہوگی۔ نقدی بنانا۔ نقد رقم حاصل کرنا۔ (فقرہ) یاروں نے ہماری کھائی نقدی بنائی ہے جو ہمکو جانے کی سمت بتائی ہے۔

نِقرِس۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ انگوٹھے کے درد کا نام۔ ایک طرح کا گٹھیا۔ وہ درد جو پاؤں کے انگوٹھے میں ہوتا ہے۔

نُقرہ۔ (ف) مذکر ۱۔ چاندی ۲۔ (کنایتہً) ہر چیز جو سپید ہو ۳۔ (اردو) سفید رنگ کا گھوڑا۔ نقرۂ خام۔ نقرۂ سیم۔ (ف) مذکر۔ خالص چاندی۔ (مصرع) نقرۂ خام کسرت ہوتا ہے۔ نقرہ خِنگ۔ (ف) مذکر۔ نقرہ گھوڑا۔ سپید گھوڑا۔ خِنگ بالکسر بمعنی مطلق سپید ہے۔ (ذوق) نقرۂ خنگ ترا ایسا برنگِ شفاف۔ رو برو جس کی صفائی کے ہو میلا گوہر۔

نقش۔ (ع۔ بالفتح۔ لکھنا۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا) مذکر ۱۔ تصویر۔ شبیہ۔ (مصحفی) نقش شیریں میں ترے حسن کی پرداز کہاں۔ یہ نزاکت یہ ادا اور یہ انداز کہاں ۲۔ پھول پتی کا کام۔ بیل بوٹے کا کام ۳۔ لکھا ہوا۔ کھدا ہوا۔ کندہ۔ (دیکھو دل پر نقش ہونا) ۴۔ نشان جو اُبھرا ہوا ہو۔ (سالک) اُس در پہ لاغری سے نہ آیا نظر تو کیا۔ یہ نقش پسلیوں کا مٹایا نہ جائیگا

۵۔ نام و نشان (داغ) مجبور میرے دلکو بھی نفرت سی ہوگئی نقش وفا جہان سے اب کالعدم ہوا ۵۔ وہ نشان جو مُہر لگانے سے پڑ جائے۔ چھاپ۔ مہر چھاپا۔ ٹھپا ۷۔ وہ نام یا عبارت جو مہر میں کندہ ہو ۸۔ وہ تعویذ جسمیں خانے کھینچکر ہندسے یا اسمار متبرک لکھتے ہیں۔ (آتش) دکھلایا بے نقاب جسے بندہ ہوگیا وہ روئے سادہ نقش ہے صاحب کمال کا ۹۔ اثر۔ علامت ہر قسم کی تحریک۔ (آتش) لوح دل سے پر مٹا نقش امید و بیم کو۔ نقشِ آب۔ نقش بر آب۔ (ف) مذکر۔ پانی پر کا نقش۔ فانی۔ جلد مٹ جانیوالا۔ بے ثبات۔ باطل۔ (صبا) نقش بر آب ہیں سب تاج و نگیں شاہوں کے۔ کسکا دنیا میں سدا نام و نشاں رہتا ہے۔ (صبا) عجب طرح کے حوادث ہیں بحر ہستی میں۔ ہر اک کا حال یہاں مثلِ نقشِ آب رہا۔ نقش ابھرنا۔ نقش کا سطح سے اونچا یا نیچا ہو جانا۔ (داغ) ہے سر فراز خاک یہ تیرے خرام سے۔ ابھرا رہا زمیں پہ جو نقش قدم ہوا۔ نقش اٹھنا ۱۔ کوئی تحریر (حروف ہوں یا تصویر) پانی میں کپڑے کی بتی سے اس طرح دھونا کہ دوسرے حروف یا نقش و نگار پر دھبا نہ آئے (آتش) صفحہ دل سے اٹھاؤں اس طرح نقش صنم۔ ملک میں ہوتا کسیکے گھر نہیں اللہ کا۔ نقشِ اوّل (ف) مذکر۔ مسودہ۔ پہلی تحریر۔ نقشِ باطل۔ (ف) مذکر۔ نقش جو مٹانے کے قابل ہو یا مٹ گیا ہو۔ (بحر) ورق خاک پہ صورت وہ دکھاؤں تجھکو۔ نقش باطل کی طرح آج مٹا دوں تجھکو۔ نقش بٹھانا۔ رعب جمانا۔ رسوخ پیدا کرنا۔ (آتش) دسترس انگشت تک اس سیمتن کے پائیگا۔ نقش اپنا خانہ زریں نگیں بٹھلائیگا۔ نقش بہ دیوار۔ نقش بر دیوار

نقش

(ف) صفت۔ حیران۔ متعجب۔ متحیر۔ حیرت زدہ۔ ہکا بکا۔ بے حس و حرکت۔ (اوج) ظاہر خدائے پاک کے اسرار ہو گئے۔ عزا پرست نقش بدیوار ہو گئے۔ **نقشبند**۔ (ف)۔ نقاش۔ مصور۔ ۲ نقش کیا ہوا۔ صفت۔ ۱ مصور۔ نقاش۔ ۲ خواجہ بہاء الدین کا لقب۔ (محسن) ہے خواجۂ نقشبند ذیجاہ۔ طاؤس علیہ رحمۃ اللہ۔ **نقشبندی** مونث۔ ۱ نقاشی۔ مصوری۔ ۲ صفت خواجہ نقشبند کا مرید۔ **نقشبندیہ** مذکر۔ ایک مشہور خاندان کا نام جس کا سلسلہ حضرت خواجہ بہاؤ الدین نقشبندؒ سے چلا ہے کیونکہ آپ کے ہاں نقاشی اور گلکاری کا کام ہوتا تھا۔ **نقش بھرنا**۔ تعویذ کے خانوں کا پُر کرنا۔ (شاد) وہ سیانے ہیں کھینچکر تعویذ۔ نقش بھرنے میں چال کرتے ہیں۔ **نقش بیٹھنا**۔ اثر ہو جانا۔ قائم ہو جانا۔ کنایہ ہے کسی کے دل میں کسی کے جگہ کر لینے سے۔ (غالب) اُسکی بزم آرائیاں سنکر دلِ رنجور یاں۔ مثلِ نقشِ مدعائے غیر بیٹھا جائے ہے۔ (منیر) رنگ جلاد فلک زرد ہی تیرے ڈر سے۔ نقش بیٹھا ہے زمانے میں تری جرأت کا۔ ۲ نشان بن جانا۔ (منیر) تیرے در پر نہیں اب پھیرے کی حاجت اے بت۔ نقش بیٹھا ہے یہاں میری جبیں سائی کا۔ **نقشِ پا** (ف) مذکر۔ پاؤں کا نشان۔ سراغ کھوج۔ (عاشق) فصل بہار جاتے ہی مٹی میں مل گئے۔ تھے نقش پا کر چھوٹ گئے کارواں سے ہم۔ **نقش پرداز**۔ (ف۔ دال سے) صفت۔ مصور۔ نقاش۔ **نقشِ ثانی**۔ (ف) مذکر۔ دوسرا نقش۔ جو پہلے سے بہتر ہوتا ہے۔ (قدر) یہ چمن زار کجا گلشنِ فرخار کجا۔ نقش ثانی کو بھو بچتا نہیں نقش اول۔ **نقش جمانا**۔ متعدی۔ (جلیل) حسن کا نقش ہر ایک دل میں جما رکھا ہے۔ تیری تصویر سے خالی نہ کوئی گھر نکلا۔

نقش

نقش جمنا۔ اثر قائم ہونا۔ رعب بیٹھنا۔ (قدر) نام اُس کا رکھدیا نقشِ فرنگ۔ تا جمے نقش مُراد آٹھوں پہر۔ **نقشِ حب**۔ مذکر۔ محبت کا تعویذ۔ (جلیل) سنا دیا جسے اک شعر ہو گیا تسخیر۔ مری غزل بھی کوئی نقشِ حُب ہے یا تعویذ۔ **نقشِ درہم**۔ وہ حروف کے نشان جو درہم پر ہوتے ہیں۔ (شعور) یہ وہ شے ہے کہ حسینان جہاں تک اس کے تابع ہیں۔ جسے تعویذ حُب کہتے ہیں عامل نقش درہم ہے۔ **نقش دل کرنا**۔ (ف)۔ نقشِ دل۔ کنایہ ہے یقین سے دل پر کندہ کرنا۔ ؎ سحر کیا کام کرے جان پہ اور کیا جادو۔ نقش دل اس نے کیا نادِ علی کا تعویذ۔ **نقش دل ہونا**۔ لازم۔ **نقشِ دیوار**۔ (ف) (کنایۃً) صفت۔ حیران۔ سراسیمہ **نقش دیوار بنجانا**۔ **نقش دیوار ہو جانا**۔ بے حس و حرکت ہو جانا۔ سکتے کے عالم میں ہو جانا۔ **نقش طراز**۔ **نقش گر**۔ (ف) صفت۔ نقاش۔ مصور۔ **نقشِ قدم** (ف) مذکر۔ نقشِ پا۔ (راسخ) دشتِ جنوں کوئی رہِ مُلک عدم نہیں۔ لیکن زمین پر کہیں نقش قدم نہیں۔ **نقشِ قدم پر چلنا**۔ **نقش پر قدم رکھنا**۔ کسکی پوری پوری تقلید کرنا۔ (داغ) رکھوں قدم جو غیر کے نقشِ قدم پہ میں۔ انگشت پا مروڑ دے دہیں گوش نقش پا۔ **نقش کالحجر**۔ کسر صحیح کالنَّقشِ فِی الحجر ہے (پتھر کی لکیر۔ پتھر کے نقش کی مانند۔ (فقرہ) آپ کی نصیحت سننے والوں کے دلوں پر نقش کالحجر ہو گئی ہے۔ کیسکے مٹائے مٹ نہیں سکتی۔ **نقش کالحجر ہو جانا**۔ دلنشین ہو جانا۔ پتھر کی لکیر ہو جانا۔ **نقش کرنا**۔ چھاپنا۔ بیل بوٹا کھودنا۔ جمانا۔ **نقش کندہ کرنا**۔ **نقش کھودنا**۔ (شعور) دلپہ کندہ کیجئے نادِ علی کے نقش کو۔ **نقش کھینچنا**۔ نقشہ کھینچنا۔ (غالب)

نقش

نقش کو اُس کے مصوّر سے بھی کیا کیا ناز ہے۔ کھینچتا ہے جسقدر اتنا ہی کھنچتا جائے ہے۔ نقش کی چال۔ وہ ترتیب جس سے نقش کے خانے بھرتے ہیں۔ (شعور) ناحق خرام ناز پہ مغرور ہیں حسیں۔ عاشق کو نقشِ حُب کی بتاتے ہیں چال کب۔ نقش گھولنا۔ تعویذ گھولکر پلاتے ہیں۔ (داغ) خاکساران محبت کا یہی تو ہے علاج۔ گھول کر اُنکو ترا نقش قدم دیتے ہیں۔ نقش لکھنا۔ عاملوں کا نقش اور تعویذ لکھنا۔ نقش مٹانا۔ کسی قسم کے نشانات کو خواہ وہ تحریر سے متعلق ہوں یا تصویر سے دھو ڈالنا۔ یا بگاڑ دینا۔ (آتش) خواب و بیداری پہ مرگ و زلیست ہے اے بیخبر۔ لوحِ دل سے پر مٹا نقشِ امید و بیم کو ۲ نام و نشان مٹانا۔ نقش مٹنا۔ لازم (ناسخ) جواب اس نے نہ بھیجا اور ہم نے خط لکھے اتنے۔ کہ مُہریں کرتے کرتے مٹ گیا نقش اپنی خاتم کا۔ نقشِ مراد (ف) مراد کا نقش سے استعارہ کرنا۔ دیکھو نقش جمنا۔ نقش و نگار۔ (ف) مذکر۔ پھول پتّی کا کام۔ بیل بوٹے کا کام۔ زیب و زینت۔ (ناسخ) اصل صورت کے مٹے جاتے ہیں سب نقش و نگار۔ کچھ مری تصویر کو حاجت نہیں پرواز کی۔ نقش ہوجانا۔ دلنشین ہوجانا۔ نقش ہونا۔ کندہ ہونا۔ کھود اجانا۔ کھُدنا ۲ دل پر جمنا۔ بیٹھنا۔ ۳ تحریر ہونا۔ رقم ہونا۔ (ناسخ) سارے نقشے سامنے آنکھوں کے ہیں۔ نقش ہیں نقش و نگار لکھنو۔ نقشی۔ صفت۔ نقش دار۔ منقش۔ نقش کیا ہوا برتن۔

نقشہ۔ مذکر ۱ تصویر۔ شبیہ۔ روپ۔ (ناسخ) اس پری کے چہرے کو تشبیہ کس سے دیجئے۔ جس کا ہر نقش قدم دکھلائے نقشہ حور کا ۲ صورت۔ شکل۔ چہرہ۔ (امیر) تھا دھیان نہیں

نقشہ

نقشہ جو تری جلوہ گری کا۔ منھ پھیر لیا دیکھ کے رُخ ہم نے پری کا۔ ۳ ڈول۔ ساخت۔ چہرے کی ساخت۔ (صبا) کھینچ لے تصویر رخ یہ مُنھ نہیں بہزاد کا۔ رنگ فق ہوجائیگا نقشہ تمھارا دیکھکر۔ ۴ طرز و انداز۔ سج دھج۔ وضع قطع۔ ۵ یہ نقشہ ہوگیا ہو داغ اب تو انکی محفل کا۔ کہ ہر دم آئینہ ہے سامنے اغیار پہلو میں ۶ حلیہ۔ خط و خال ۷ دنیا کی ہیئت۔ سطح زمین کی تصویر ۸ نمونہ۔ مثال خاکہ۔ چربہ۔ عمارت یا اور کسی چیز کی صورت جو نقشہ کش یا معمار بطور خاکہ بناتے ہیں۔ (ناسخ) عشق میں اللہ کے ہوں ہوگیا دیوانہ میں۔ کعبہ کے نقشہ کا مجھکو کوئی زنداں چاہئیے۔ ۹ سانچا۔ قالب۔ ڈھانچ ۱۰ حال۔ حالت۔ کیفیت۔ عالم۔ بُرا حال۔ بُرا درجہ۔ (داغ) ہاتھ دل پر آہ لب پر آنکھ سے آنسو رواں۔ اب تو یہ نقشہ ہے تیرے عاشق ناشاد کا ۱۱ طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ (داغ) نقشے ہیں یہ اب دیدۂ دیدار طلب کے۔ رہجاتی ہے پلکوں میں نظر ضعف سے دب کے۔ ۱۲ فہرست۔ فرد۔ اسم نویسی۔ ناموں کا رجسٹر ۱۳ چالان۔ مال کی خانہ پُری ۱۴ شطرنج کے چند مُہرے رکھکر یہ کہتے ہیں کہ اتنی چالوں میں مات ہونا چاہیئے ۱۵ چہرہ کی ہیئت مجموعی۔ ہے زر و ناسخ کا تو نقشہ ہوچکا۔ اب شفق کی بھی دکھا لالی گھٹا۔ نقشہ آنکھوں کے سامنے ہونا۔ کسی چیز کا ڈول عالم تصور میں پیش نظر ہونا۔ (ناسخ) سارے نقشے سامنے آنکھوں کے ہیں۔ نقش ہیں نقش و نگار لکھنو۔ نقشہ اُتارنا۔ تصویر کھینچنا۔ فوٹو لینا۔ خاکہ لینا۔ (شعور) تیرے آگے دھیان پر چڑھتا نہیں کوئی حسیں۔ فکر نے اپنی بہت سے نقشے اُتارے رات کو۔ نقشہ اُترنا۔

نقشہ

لازم۔ (شعور) کمر یار کی مانی نے جو کھینچی تصویر۔ ٹھیک نقشہ نہ کبھی بال برابر اُترا۔ نقشہ اُڑانا۔ طرز اُڑانا۔ (جلیل) دہن یار کا نقشہ نہ اُڑانا بہزاد۔ رنگ تصویر سے اُڑ جائیگا غنچا تنگ۔ نقشہ بدل جانا۔ حالت یا شکل کا متغیر ہو جانا۔ (رشاد) مرتے ہی اس مرقع دل سے نکل گیا۔ ہوتے ہی انتقال کے نقشہ بدل گیا۔ نقشہ بگاڑنا۔ صورت بگاڑنا۔ حال سے بے حال کرنا۔ نقشہ بگڑنا۔ حال خراب ہونا۔ صورت بگڑ جانا۔ بدانتظامی اور بدنظمی ہونا۔ (شرف) مرقع کھینچتا تو ہے حسینوں کی جوانی کا۔ بنا کر اسکو خود نقشہ بگڑ جائیگا مانی کا۔ (مصحفی) چہرہ اُتر رہا ہے نقشے بگڑ گئے ہیں۔ کچھ اندنوں تو تیرے لچھن سے جھڑ گئے ہیں۔ نقشہ بنانا۔ کسی چیز کی تصویر بنانا۔ خاکہ اُتارنا۔ نقشہ بنکر بگڑنا۔ حالت سنبھل کر خراب ہو جانا۔ (رشک) تیرے بگڑے ہوؤں کا قدرت سے۔ نقشہ بن بن کے بگڑ جاتا ہے۔ نقشہ تیز ہونا۔ (دہلی) اقبال یاور ہونا۔ دور دورہ ہونا۔ نقشہ جات۔ نقشہ کی جمع۔ نقشہ جما لینا۔ نقشہ جمانا۔ کسی بات کی بنیاد ڈالنا۔ (عاشق) اس رشک قمر پہ آچکی تھی۔ الفت نقشے جما چکی تھی ۲ ڈھب لگانا۔ راہ و رسم پیدا کرنا۔ ع آخر وہاں رقیب نے نقشہ جما لیا۔ اے داغ خوف تھا اسی بدذات کا مجھے۔ (مومن) بات اپنی وہاں نہ جمنے دی۔ اپنے نقشے جمائے لوگوں نے ۳ اعتبار جمانا۔ رسوخ حاصل کرنا ۴ تصور جمانا ۵ تدبیر کرنا۔ موقع نکالنا۔ نقشہ جمکر اکھڑنا۔ اثر پیدا ہوکر مٹ جانا۔ (اختر شاہ اودھ) تو بات بنی ہوئی بگڑ جائے۔ نقشہ جمکر مرا اکھڑ جائے۔ نقشہ جمنا۔ بات بننا۔ بنیاد پڑنا۔ رسائی ہونا۔ اعتبار ہونا۔ رسوخ ہونا۔ مطلب حاصل ہونا۔ دل میں گھر ہونا۔ (صبا) غازۂ روئے حسیناں ہو گئے۔ جم گئے نقشے ہماری خاک کے ۲ تصور جمنا۔ خیال جمنا۔ خیال بندھنا۔ نقشہ مٹانا۔ نقش مٹانا۔ (مصحفی) دل سے خواہش ترے دیدار کی جانیکی نہیں۔ تا اجل نقشۂ ہستی کو مٹانے کی نہیں۔ نقشہ میں رنگ بھرنا۔ خاکہ میں رنگ بھرنا ع سیل فنا مٹا نہ سکے جسکو اے شعور۔ وہ نقشۂ عمارت موزوں میں رنگ بھر۔ نقشہ نکالنا۔ (ع) الزام لگاکے بدنام کرنا۔ نقشہ نکلنا۔ لازم۔ بدنامی ہونا۔ رسوائی ہونا۔ (منیر) فردوس میں تو جلوۂ دلچسپ اگر کرے۔ نقشہ ہی نکلے آئینہ روئے حور کا۔ نقشہ نویس۔ (ف) صفت۔ نقشہ بنانیوالا۔ مصوّر۔ نقاش

نقص

نقص۔ (ع۔ بالفتح۔ کم کرنا۔ کم ہونا۔ بالضم غلط ہے) مذکر۔ کمی۔ کوتاہی۔ کسر ۲ (مجازاً) عیب۔ بُرائی۔ کھوٹ۔ (مومن) نسبت ہے کیا کہ ماہ میں ہے نقص داغ کا۔ عالم ہے آفتاب میں دن کے چراغ کا۔ نقص نکالنا۔ عیب نکالنا۔ اعتراض کرنا۔ نقص نکلنا۔ لازم۔ نقصان۔ (ع۔ بالضم۔ کمی۔ کوتاہی) مذکر۔ قباحت۔ ہرج۔ ضرر۔ ع مصحفی اُسنے بلایا ہے تو نقصان کیا ہے۔ ساتھ غیروں کے مناسب ہے ترا ٹل جانا ۲ خسارا۔ گھاٹا۔ نقصان اٹھانا۔ خسارہ برداشت کرنا۔ نقصان رساں۔ صفت۔ نقصان پہونچانے والا۔ نقصان رسانی۔ مونث۔ تکلیف دہی۔ ایذا رسانی۔ نقصان کرنا ۱ کام بگاڑنا۔ حرج کرنا۔ فائدہ سے باز رکھنا ۲ تکلیف دینا۔ بگاڑ کرنا۔ ضرر پہونچانا ۳ ضائع کرنا۔ کھونا۔ نقصانِ مایہ و شماتت ہمسایہ (ف) مثل اس محل پر استعمال

نقض

میں ہے جب اپنا نقصان ہو اور لوگوں کے لعنت ملامت کرنے کا احتمال ہو (مراۃ العروس) اور فرض کیا بات ہو بھی گئی اور لڑکی وہاں نظروں میں حقیر رہی تو نقصان مایہ و شماتت ہمسایہ

نقض۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ٹوٹ پھوٹ۔ بگاڑنا۔ توڑنا۔

نقضِ عہد (ف) مذکر۔ عہد شکنی۔ وعدہ خلافی۔ (اوج) جز نقض عہد عادتِ اہل وغا نہ تھی۔ زنہار فکر پرستش روز جزا نہ تھی۔

نُقَط۔ (ع بضم اول و فتح دوم) مذکر۔ نقطہ کی جمع نقطے۔ نقطہ (ع۔ نُقَط۔ نِقاط۔ جمع۔ مذکر) ۱ صفر ۲ شک ظاہر کرنے کیلئے بھی نقطہ دیدیا کرتے ہیں۔ (مصحفی) خال دہانِ یار سے ثابت ہوا ہمیں نقطہ جو شک کا تھا وہ ہوا انتخاب کا ۳ انتخاب کیلئے بھی نقطہ بناتے ہیں ۴ نقطہ پرکار۔ وہ مقام وسط دائرے کا جس سے جو خط دائرہ تک کھینچے جائیں سب برابر ہوں۔ (ناظم) جیسے قربان ہوں وہی گر وہ بھرے پیار کرے۔ آپ نقطہ ہو اُسے حلقہ پرکار کرے ۵ وہ نقطہ یا نشان جس پر نشانہ لگاتے ہیں۔ (قدر) گو انداز بھی مشاق ہیں سبحان اللہ۔ شب کو یوں جوڑ کے نقطے کو اُڑا لائیں وہ ۶ نقطہ اور شوشے کا فرق۔ خفیف سا فرق۔ (رویائے صادقہ) مجلس امتحان میں جاکر بیٹھے تو ایک نقطے اور شوشے کا بھی فرق نہ تھا بڑی ناموری کے ساتھ پاس ہوئے

نقطۂ انتخاب۔ (ف) مذکر۔ وہ نقطہ جو کسی کتاب کے حاشیہ پر یا کسی عبارت یا مضمون یا شعر کے پسندیدہ ہونے کے واسطے لگایا جائے۔ نقطہ دینا۔ کسی حرف کا نقطہ بنانا۔ نقطہ کا فرق نہ ہونا۔ ذرا بھی فرق نہ ہونا۔ (بحر) ہو گا فرق نقطہ کا ملا کر دیکھ لے کوئی۔ سرے اعمال نامہ سے نوشتہ میری قسمت کا نقطہ

نقل

لگانا۔ (کنایۃً) عیب لگانا۔ دھبا لگانا۔ (منیر) کوئی لگائے نقطۂ شک کسی مقام پر۔ کچھ تو جگہ ہو تنگ دہانی کیواسطے۔

نقطۂ مقابل۔ (ف) مذکر۔ ہمسر۔ حریف۔ (میر) خط میں کیسا ہی کوئی کامل ہو۔ اس کا کب نقطۂ مقابل ہو۔ نقطۂ وسط دائرہ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) مرکز زمین ۲ (کنایۃً) اشارہ ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف۔

نُقل۔ (عربی میں بالفتح فارسی اردو میں بالضم ہے) مذکر ۱ وہ چیز جو کسی نشہ دار چیز کھانیکے بعد تبدیل ذائقہ کے لئے کھائیں ۲ ایک قسم کی شیرینی۔ (منیر) نقل شیرینی تقریر کہاں ملتے ہیں۔ لیں تبرک یہی درگاہ خدا سے ہم تم ۳ (کنایۃً) وہ بیان جو بغرض ہنسانیکے کیا جائے ۴ وہ چیز جو یاراں ہم صحبت مجلس میں کھائیں۔ نقل فروش۔ (ف) صفت۔ نقل بیچنے والا۔

نقل کرنا۔ نقل کی طرح کھالینا۔ کھالینا۔ نُقلِ ماتم۔ (ف) مذکر وہ نقل جو ماتم میں تقسیم کئے جاتے ہیں۔ نُقلِ مجلس۔ نقلِ محفل (ف) مذکر ۱ مسخرہ جسکی ذات سے تفریح ہو۔ (مسرور) رند کیا کیا بناتے ہیں اسکو۔ شیخ گویا ہے نقل محفل کا ۲ وہ چیز جو یاران ہمصحبت مجلس میں کھائیں۔ (شعور) باتیں ہنس ہنس کے تو ہر شخص سے اے یار نہ کر۔ نقل مجلس تو یہ شیرینی گفتار نہ کر۔ (راسخ) ترا لب گالیوں کے بعد بوسہ دیکے کہتا ہے۔ ابھی میں ستم قاتل تھا ابھی میں نقل محفل ہوں۔

نقل۔ (ع۔ بالفتح) مذکر ۱ تبدیلی۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ۲ مونث۔ اصل کا ہو بہو اُتارا ہوا۔ منقول۔ (امیر) نقشہ ہی اپنے روئے کتابی کا بھیجدو۔ ہے ہمکو نقل

نقل

واصل برابر کتاب کی۔ ۳ نمونہ۔ نظیر۔ مثل۔ ۴ لطیفہ۔ چٹکلا۔ ۵ روایت۔ حکایت۔ بیان۔ ذکر۔ ۶ سوانگ۔ روپ جو بھانڈ وغیرہ رقص و سرود کیوقت مجلس میں کرتے ہیں۔ عربی میں نقل بفتح اول و دوم بمعنی حاضر جوابی ہے۔ (فقرہ) ناٹک میں خوب خوب نقلیں ہوتی ہیں۔ ۷ ایک حرف کی حرکت دوسرے حرف کو دینا۔ نقل اتارنا۔ کسی تحریر کا نقل کرنا۔ ۲ کسیکی صورت اپنی صورت سے مشابہ کرنا۔ ۳ طرز اڑانا۔ نقل النقل۔ مونث۔ نقل کی نقل۔ نقل را چہ عقل (ف) مقولہ۔ نقل کرنے کے واسطے زیادہ عقل کی ضرورت نہیں۔ نقل کرنا۔ ۱ کسی لکھی ہوئی عبارت کو بجنسہ دوسرے ورق یا کسی اور چیز پر لکھنا۔ ۲ سوانگ کرنا۔ روپ بھرنا۔ بھانڈوں کا روپ بھرنا۔ اور ہنسانیوالی باتیں کرنا۔ (امیر) ایک نقال نے اسوقت جو کی نقل عجیب۔ قہقہہ مار کے چلمن میں ہنسا تب وہ حبیب۔ ۳ بیان کرنا۔ کسی کا ذکر کرنا۔ حکایت کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) پھر اسنے کہی کہانی ساری۔ کی نقل تمام اپنی خواری۔ ۴ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ ۵ آدمیوں کی گفتگو اور صورت اور انداز کی شکل بنانا۔ نقل کفر کفر نباشد۔ مثل کفر کے نقل کرنے سے ناقل کافر نہیں ہوجاتا۔ بری بات کی نقل بری نہیں سمجھی جاتی۔ (دریائے صادق) جنکو ہمنے نقل کفر کفر نباشد کے بھروسے پر بہ مجبوری ڈرتے ڈرتے لکھدیا ہے۔ نقل لینا۔ نقل حاصل کرنا۔ نقل مکان۔ (ف یا تراب) مذکر۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ (نسیم) ایک صورت پر یہی صورت نہ بانداز خیال۔ جب ہوا بستی مجھے نقل مکاں پیدا ہوا۔ نقل نویس۔ مذکر۔ نقل کرکے دینے والا منشی۔ محرر عدالت۔ نقل نویسی۔ مونث۔ ۱ منشی گری۔ محرری۔ نقل کرنے کا کام۔ ۲ بے سمجھے دوسرے کی تحریر کی نقل کرنا۔ نقل ہے۔ کہتے ہیں۔

نک

منقول ہے۔ روایت ہے۔ نقلی۔ صفت۔ ۱ جھوٹا۔ مصنوعی۔ جعلی۔ کھوٹا۔ ۲ روایتی۔ سماعی۔ زبانی۔ نقلیں کرنا۔ کسیکے افعال و حرکات کی نقل کرنا۔

نقود۔ (ع۔ بالضم اول و دوم) مذکر۔ نقد کی جمع۔ نقوش۔ (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ نقش کی جمع۔ نقول۔ (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ نقل کی جمع۔ دہلی میں مونث ہے۔

نقی۔ (ع) صفت۔ پاک۔ خالص۔ ۲ مذکر۔ بارہ اماموں میں سے دسویں امام کا نام۔

نقیب۔ (ع) مذکر۔ ۱ لوگوں کے حالات اور خاندان سے واقف۔ ۲ شہرت کرنیوالا۔ خبر کرنیوالا۔ مدح خواں۔ ۳ وہ لوگ جو بادشاہوں یا امرا یا وزرا کی سواری کے آگے آگے آواز لگاتے جاتے ہیں یا کسی کی باریابی۔ دربار کے موقع پر باواز بلند پکارتے ہیں۔ ہرکارہ۔ چوبدار۔

نقیض۔ (ع۔ توڑنیوالا) صفت۔ ۱ مخالف۔ الٹا۔ برعکس۔ فرق کے لئے دیکھو ضد۔ ۲ (اردو) مونث۔ عداوت۔ بیر (پڑنا۔ ہونا کے ساتھ)

نقیہ۔ (ع۔ بروزن امیر) صفت۔ ناتواں۔ کمزور۔ ضعیف۔

نک۔ (ہ) مونث۔ ناک کا مخفف۔ نک بہنا۔ (لکھنؤ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے نک بہنی۔ وہ شخص جسکی ناک بہا کرے۔ نک بیسر۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) ناک کے ایک زیور کا نام۔ بلاق۔ نکتورا۔ (ہ۔ واؤ مجہول) مذکر۔ ۱ ناز و نخرہ معشوق کا۔ (سودا) اک روز مار ڈالینگے نکتورے یار کے۔ بینی کا تل مرے لئے تیر تفنگ ہے۔ ۲ احسان رکھنا۔ منت رکھنا۔ (رند) گھر بلا کر خاطریں کیا خوب کیں مہمان

کی۔ لاکھ نکٹوروں سے دی ہے اک گلوری پان کی۔ ۳ وہ طنز آمیز بات جو ناک چڑھا کر کہی جائے۔ نکٹورے اٹھانا۔ ناز بیجا برداشت کرنا۔ نکٹورے توڑنا۔ نکٹورے کرنا۔ نخرہ کرنا۔ ناک بھوں چڑھانا۔ ۲ اترانا۔ مزاج کرنا۔ ۳ اسان جتانا۔ نک چڑھا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ وہ جو غرور سے ہر وقت چین بہ جبیں رہے۔ دماغدار۔ بدمزاج۔ موٴنث کے لئے نک چڑھی۔ نک چھکنی۔ (ہ) موٴنث۔ ایک بوٹی کا نام جس کے سونگھنے سے بکثرت چھینکیں آتی ہیں۔ نکدم۔ (بالفتح و فتح سوم) صفت۔ (لکھنؤ) حیران۔ پریشان۔ ناک میں دم کا مخفف ہے (فقرہ) اول تو فصل کی خرابی دوسرے آئے دن کی قحط کی دھولوں نے نکدم کر رکھا ہے۔

نکّا۔ (ہ) بالفتح۔ مذکر۔ ۱ کوڑی۔ ۲ پانسہ۔ نکّا۔ (ہ۔ بالضم) صفت۔ نوکدار۔ نکیلا۔ ۲ ایک قسم کا کھیل گینڑی کا۔ ایک خط زمین پر کھینچ کر ایک سیدھی رکھی ہوئی لکڑی کے کنارے پر دوسری لکڑی سے اس طرح مارتے ہیں کہ وہ اس خط سے باہر چلی جائے۔ ۳ نکا ٹوپی۔ موٴنث لکھنؤ وہ ٹوپی جسکو بلند کر کے سر پر رکھیں۔ اونچی ٹوپی۔ نکّے دار۔ صفت۔ وہ دو پلّی ٹوپی جسمیں آگے کی طرف نوک نکلی ہوئی ہوتی ہے۔

نکات۔ (ع۔ بکسر اول صحیح) مذکر۔ نکتہ کی جمع۔ نکتے۔ باریکیاں۔ وہ بلیغ کلام جو ہر ایک کی سمجھ میں نہ آسکے۔

نکاح۔ (ع۔ بکسر اول) مذکر۔ ۱ لغوی معنی مجامعت۔ ۲ مجازاً عقد۔ بیاہ۔ شادی۔ نکاح باندھنا۔ ہونا۔ نکاح کرنا۔ نکاح پڑھنا۔ (سودا) ؎ خر تر ندے ہمارا باندھ دے گر تو نکاح۔ خوب کھلوائیں گے اے ملّا تجھے شکرانا ہم۔ نکاح بندھنا۔ (ع) لازم۔ (جان صاحب) ؎ نہ آئے یا فلک پڑے لاکھ سب نے سر ٹپکا۔ نکاح بندھنے کو بھیجا کٹار ادھر پکا۔

نکاح پڑھا جانا۔ نکاح ہونا۔ نکاح پڑھانا۔ ۱ عقد کرنا۔ شادی کرنا۔ (سعد) ؎ اے جان مردوسے سے پڑھایا نکاح ہے۔ کیوں مدرسے ڈریں نہیں کرتے حرام ہم۔ ۲ نکاح خوانی کرنا۔ قاضی کا کام کرنا۔ نکاح پڑھائی۔ موٴنث۔ نکاح پڑھانیوالے کی فیس۔ نکاح ثانی۔ مذکر۔ دوسری شادی۔ نکاح کی سی ترلیس کرنا۔ (ع) کٹھ حجّی کرنا کی جگہ۔ نکاح کرنا۔ شادی کرنا۔ نکاح موقّت۔ نکاح جو صرف کسی خاص وقت معیّن کے لئے کیا جائے۔ نکاح نامہ۔ مذکر۔ وہ کاغذ جسپر شادی کی تاریخ مہر کی مقدار اور گواہیاں وغیرہ ثبت کی جاتی ہیں۔ نکاح ہونا۔ عقد ہونا۔ شادی ہونا۔ بیاہ ہونا۔ نکاحی۔ صفت موٴنث۔ منکوحہ۔ نکاحی بیاہی۔ نکاح کر کے لائی ہوئی عورت۔ (جان صاحب) ؎ نکاحی بیاہی کو چھوڑ کر کے متاعی رنڈی کو گھر میں ڈالا۔ بنایا صاحب امام باڑہ خدا کی مسجد کو تمنے ڈھا کر۔

نکاس۔ (ہ۔ بکسر اول) مذکر۔ ۱ گھر سے باہر جانے کی راہ۔ شہر کر باہر جانے کی راہ۔ ۲ پانی کے باہر نکلنے کی جگہ۔ (فقرہ) پانی کا نکاس کہاں ہے۔ ۳ صورت کسی سے روپیہ وصول کرنے کی۔ نکاسی (ہ۔ بکسر اول) موٴنث۔ ۱ میزان اس لگان کی جو کاشتکاروں سے زمینداروں کو وصول ہو۔ اسکو نکاسی خام بھی کہتے ہیں۔ ۲ مال اسباب کا فروخت ہونا۔ ۳ روانگی۔ برآمد۔ ۴ شہر سے باہر جانا۔ ۵ کسی سے روپیہ وصول کرنا۔ ۶ چھٹکارا۔ نجات۔ (عاشق) ؎ کسطرح سے ہوگی پھر نکاسی۔ اک قہقہہ مار کر وہ بولی۔

نکالا۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) اخراج۔ شہر بدر کرنا۔

نکال بیٹھنا۔ کہہ بیٹھنا۔ (فقرہ) آپ ایسا لفظ کیوں نکال بیٹھے۔ نکال بیٹھال کے دن۔ (ع) فصل کی تبدیلی کا زمانہ۔

نکال

نکال دینا۔ باہر کر دینا۔ جدا کر دینا۔ موقوف کر دینا۔ ۲ کوئی چیز گھر سے دیدینا۔ ۳ خارج کرنا۔ (فقرہ) جلّابوں نے خراب مادہ نکال دیا۔ ۴ دور کرنا۔ (فقرہ) ساری شیخی نکال دی۔ ۵ کھینچ لینا۔ جیسے پھانس نکالدو۔ ۶ (دانت کے ساتھ) کھسیانا ہونا۔ نکال لانا۔ ۱ کسی عورت کو بھگا لانا۔ بھگا کر لیجانا۔ ۲ کوئی چیز اندر سے باہر لانا۔ نکال لے جانا۔ ۱ (کنایۃً) نجات دلانا۔ (ابن الوقت) شاید ایسا ہو کہ وہ لوگ جواب کے عوض میرے نکال لے جانے کی فکر میں ہوں۔ ۲ کسی چیز یا شخص کو کسی جگہ سے نکال کر لیجانا۔ ۳ چُرا لیجانا۔ نکال لینا۔ ۱ حل کر لینا۔ (فقرہ) میں نے یہ پہیلی نکال لی۔ ۲ چُرا لینا۔ (فقرہ) تمنے آدھا حلوا نکال لیا۔ ۳ کوئی چیز کسی جگہ سے برآمد کرنا۔ نکالنا۔ (ہ) ۱ باہر کرنا۔ خارج کرنا۔ (فقرہ) اسکو گھر سے نکالو۔ ۲ علیٰحدہ کرنا۔ جدا کرنا۔ چھانٹنا۔ منتخب کرنا۔ ۳ منہا کرنا۔ وضع کرنا۔ تفریق کرنا۔ مجرا لینا۔ ۴ ایجاد کرنا۔ دل سے کوئی بات پیدا کرنا۔ کسی چیز کو رواج دینا۔ جیسے قاعدہ نکالنا۔ چھیڑ نکالنا ۵ حل کرنا۔ سلجھانا۔ جیسے سوال نکالنا ۶ باہر لانا۔ اکھیڑنا۔ درخت کو جڑ سے نکالنا ۷ کاڑھنا۔ بیل بوٹہ نکالنا ۸ سدھانا۔ گھوڑے کو گاڑی میں جوتنے کے قابل بنانا ۹ ادبرلانا۔ باہر لانا۔ (فقرہ) میں نے تو زبان سے ایک حرف نہیں نکالا ۱۰ موقوف کرنا۔ جواب دینا۔ برطرف کرنا ۱۱ ظاہر کرنا۔ جیسے درخت کا کونپل نکالنا ۱۲ برآمد کرنا۔ ۱۳ (راشک) دل زار جو ہے مورد آفات۔ اندوہ نے کسدن کی ملاقات نکالی ۱۵ شروع کرنا۔ (امیر) شکوہ جو کیا درد کا تکرار نکالی۔ خوب اس نے دوائے دل بیمار نکالی ۱۶ عوض لینا۔ بدلا لینا۔ جیسے کسر نکالنا۔

نکانا۔ (ہ) بکسر اول (نلانا۔ نکائی (ہ) مونث۔ نلائی۔

نکتہ

نُکبَت ۔ (ع۔ بالکسر غلط۔ بالفتح صحیح) مونث۔ افلاس۔ مفلسی۔ فلاکت (فقرہ) آگے تو نکبت برستی تھی اب فضل الٰہی ہے۔

نُکتَہ ۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم) مذکر۔ تہ کی بات۔ باریکی۔ باریک بات ۲ (ف) چُٹکلا۔ لطیفہ۔ (صبا) عاشقوں میں فرد ہیں نکتے وہ ہمکو یاد ہیں۔ قیس کے استاد ہیں فرہاد کے اُستاد ہیں ۳ (ف) رخنہ۔ عیب ۴ (اردو) وہ چمڑا جو گھوڑے کے منہ پر رہتا ہے نکتہ باقی نہ چھوڑنا۔ کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کرنا۔ (ذوق) دل کے سارے پھپھولے توڑ دوں میں۔ نکتہ باقی کوئی نہ چھوڑوں میں۔ نکتہ بیں (ف) صفت۔ نازک خیال۔ نکتہ بینی ۔ (ف) مونث۔ عالیخیالی۔ نکتہ پرور۔ نکتہ پرداز۔ (ف) صفت۔ نکتہ سنج۔ خوش گفتار۔ سخن شناس۔ عقلمند۔ ہوشیار۔ زبان آور۔ نکتہ چیں۔ (ف) صفت۔ عیب ڈھونڈھنے والا۔ میں میکھ نکالنے والا۔ (منیر) خرمن مضمون کے تودے ہیں مری ہر بیت میں۔ نکتہ چیں میرے سخن کا خوشہ چیں ہوجائیگا۔ نکتہ چینی ۔ (ف) مونث۔ عیب گیری۔ میں میکھ نکالنا۔ نکتہ خفی۔ (ف) مذکر۔ راز پنہاں۔ سرّ خفی۔ نکتہ داں۔ (ف) صفت۔ باریک بات جاننے والا۔ دقیقہ رس۔ شاعر۔ نکتہ رس (ف) صفت۔ تیز فہم۔ زیرک۔ ذکی۔ نکتہ سنج (ف) صفت۔ سخن شناس۔ فصیح۔ خوش گفتار۔ تُلی ہوئی بات کہنے والا۔ ۲ عقلمند۔ ہوشیار۔ مجازاً۔ شاعر۔ سخنور۔ زباں آور۔ خوش تقریر۔ نکتہ سنجی۔ (ف) مونث۔ سخنوری۔ خوش گفتاری۔ فصاحت۔ خوش بیانی۔ نکتہ شناس۔ نکتہ داں۔ (ف) صفت۔ تیز فہم۔ ذہین۔ دانا۔ سیانا۔ عقلمند۔ نکتہ کی بات۔ نازک بات۔ تہ کی بات۔ (راسخ) کہتا ہے عشق خال میں نکتہ کی بات مل لے لینے دے جگہ مجھے

نکتی | نکل

تل بھی نگاہ شوق - نکتہ گیر - (ف) صفت - نکتہ چیں عیب جو - نکتہ نواز - (ف) صفت - لطیف بات پر مہربانی کرنیوالا - خدا تعالیٰ کی صفت میں مستعمل ہے - نکتہ نوازی - (ف) مونث - لطیف بات پر نوازش کرنا - (محسن) اگر نکتہ نوازی کا تری دھیان آئے - بخشش کا معما نظر آساں آئے - مداح کے یارب عدد احمد ہوں - جب وقت شمار روز میزاں آئے -

نکتی - (بالضم) مونث ۱ ایک قسم کی مٹھائی جو چنے کی دال پیس کر بنائی جاتی ہے - نکتیاں - جمع - نکتی پلاؤ - مذکر - پلاؤ جسمیں چنے کی نکتیاں پڑی ہوتی ہیں -

نکٹا - (ہ) بالفتح ۱ صفت - مذکر - مونث کیلئے نکٹی ۱ ناک کٹا ہوا ۲ (کنایۃً) بیغیرت - بیحیا - بدنام ۳ مذکر - ایک پرند کا نام جو بیشتر برسات میں پہاڑ سے آتا ہے ۴ مذکر - کوڑی جس سے جوا کھیلتے ہیں ۵ مذکر - ایک قسم کا گانا جسکو ارا ذل گاتے ہیں - نکٹا جیے بُرے حوال - نکٹا جیا بُرے حوالوں - (عو) بدنام اور رسوا شخص کی زندگی ذلت سے بسر ہوتی ہے - (منیر) اگر رہا بے ہنر تو کچھ نہ کیا - ہو کے نکٹا جیا تو خاک جیا - نکٹی - (ہ) مونث - ۱ وہ عورت جس کی ناک کٹی ہو ۲ (عو) بلی - گربہ ۳ بیغیرت عورت بے شرم عورت - بے حیا - (جانصاحب) نکٹی تھمتی نہیں ہے چھینک تری - سونگھی کیا تونے او ہی ناس خواص - نکٹے کا کھائے اوچھے کا نہ کھائے - مثل - کمینہ کا احسانمند نہ ہونا چاہیئے - نکٹے کی ناک کٹی سوا گز اور بڑھی - مثل - بے عزت آدمی ذلت کو بھی عزت سمجھکر خوش ہوتا ہے - نکٹے کی ناک بھی نہ کٹے - دیکھو اس سے نکٹے کی ناک -

نکٹائی - (انگ) مونث - ایک قسم کا انگریزی وضع کا گلوبند - نکدم دیکھو نک ۱ -

نکرہ - (ع - بفتح اول وسوم وکسر دوم) مذکر - معرفہ کی ضد - وہ اسم جو غیر معیّن شے کیواسطے وضع کیا گیا ہو -

نکڑ - (ہ) مذکر - موڑ - سرا - وہ جگہ جہاں ایک راہ تمام ہو کر دوسری راہ شروع ہو - گونا (بنات النعش) ہماری اس دیوار کے نیچے گلی کے نکڑ پر موئے تلنگوں نے توپ لگا رکھی تھی -

نکس - (ع - بالضم) مذکر - مرض کا عود کرنا - پھر بیمار ہونا - (مقولہ) نکس مرض بُرا ہوتا ہے -

نک سک - (ہندی میں نکھ بالفتح ناخن - سکھ بالفتح سر دہلی میں بالکسر وضم سوم - لکھنؤ میں بالکسر وکسر سوم ہے) (عو) سراپا - حلیہ - جملہ اعضا کے معنی میں مستعمل ہے - (رنگیں) سب سے گفتار جدا سے نرالی نک سک - (امانت) تصویر میں مستی کی جماوٹ خاصی - نک سک سے ٹھیک - نک سک سے درست - صفت - سر سے پاؤں تک خوشنما - (شوق قدوائی) کبھی ٹھیک نک سک سے بندی بھی تھی - خدا نے ادا اور پھبن دی بھی تھی -

نکسیر - (ہ - بالفتح) مونث - ناک سے خون گرنا - (پھوٹنا کے ساتھ) (آتش) زندہ جاوید ہیں قربانیاں تیغ عشق - سر کا کٹنا جانتے ہیں پھوٹنا نکسیر کا - نکسیر بھی نہیں پھوٹی - (کنایۃً) ذرا بھی صدمہ نہیں پہونچا - (ذوق) ترے نسق سے جو بالکل رہی نہ خونریزی - لڑائیوں میں کہیں پھوٹتی نہیں نکسیر -

نکل - (انگ - بکسر اول و دوم) مونث - ایک قسم کی سخت دھات جس کا رنگ سفید ہوتا ہے -

نکل آنا: باہر آنا - ظاہر ہونا۲ پیدا ہونا - کھڑا ہونا۳ زمین سے باہر آنا - پھوٹنا - نکل بھاگنا: چلا جانا: چل دینا - فرار ہوجانا۲ قابو سے چلا جانا۳ چمپت ہوجانا - بچ کر چلا جانا۴ صاف بچ جانا - نکل پڑنا: نکل آنا - کثرت سے۲ ظاہر ہوجانا - نمایاں ہوجانا - پوشیدہ مقام سے دفعتہً نمایاں ہونا - (ناسخ) سیکڑوں مردے نکل پڑتے ہیں ہر ٹھوکر کے ساتھ - فتنۂ محشر وہ ہے جس کا رکھا ہے نام رقص۳ باہر آجانا - (شوق قدوائی) نالہ کیا تھا میں نے بلایا نہ تھا تجھے - تو خود ہے بے حجاب کہ گھر سے نکل پڑا۴ گر جانا - کھل جانا۵ ٹپک پڑنا - چونے لگنا۶ اُگل پڑنا۷ باہر چلا جانا - نکلتا رہنا - سبقت رکھنا - (راسخ) کسقدر غازہ سے چمکا رخ روشن اُنکا - حسن یوسف سے نکلتا رہا جوبن اُنکا۲ فاضل رہنا - نکلتے پیٹھتے دن - (ع) مذکر فصل کی تبدیلی کا زمانہ - فصل بدلنے کا وقت - (رشک) اجل کو کیا خبر دل میں اسیروں کے جو ارماں تھا - نکلتے پیٹھتے دن تھے بہار آنے کا ساماں تھا - نکل جانا: کہیں چلا جانا - دور ہونا - (انیس) تاریک ہے جہان ہماری نگاہ میں - تم آج کس طرف مہ تاباں نکل گئے۲ دور چلا جانا - شہر کے باہر کہیں چلا جانا - (راسخ) ہستی میں نیستی کی یہ طے کی ہیں منزلیں - میں کوسوں دور ملک عدم سے نکل گیا۳ جاتا رہنا - زائل ہوجانا - جیسے گھمنڈ نکل جانا - (رند) تم آئے رنج دل سے مرے جان نکل گئے - اندوہ و یاس و حسرت و حرماں نکل گئے۴ بار جانا - (سحر) بکتا جو میرے بلبل سے تو دیکھنا - دو زمزموں میں مرغ گلستاں نکل گیا۵ قابو سے باہر ہوجانا - قبضہ سے چلا جانا - (رند) بھر گھات پہ چڑھیں تری امر محال ہے - قابو سے اب وہ لے دل نالاں نکل گئے۶ کسی چیز کا ہاتھ سے جاتا رہنا - وقت گزر جانا - (برق) اسد ن چلے یہاں سے کہ جالا نکل گیا۷ چلا جانا - گزر جانا - (رند) سیلاب اشک کوسوں تلک موجزن رہا - روتے ہوئے جدھر ترے گریاں نکل گئے۸ وعدہ خلافی کرنا - قول سے پھر جانا - (رند) ثابت رہا میں آج تلک اپنے قول پر - اقرار کرکے آپ مری جاں نکل گئے۹ کپڑوں وغیرہ کا پھٹ جانا - (رند) دست جنوں نے حد سے جو بڑھکر قدم رکھا - دامن سے ہوکے چاک گریباں نکل گئے۱۰ بھاگ جانا - (رند) ٹھیرا نہ کوئی معرکو میں مرے سامنے - آگے سے زال و سام و نریماں نکل گئے۱۱ رفاقت سے الگ ہوجانا - رفاقت چھوڑ دینا - (رند) کیسے رفیق آمد پیری میں چل دیے - منھ میں زبان رہگئی دنداں نکل گئے۱۲ نجات پانا کسی مخمصہ سے - (آتش) بیمار عشق رنج و محن سے نکل گیا - بیچارہ منھ چھپاکے کفن سے نکل گیا۱۳ باہر جانا کسی قید کے مقام سے - (ذوق) احاطہ فلک کے ہم تو کب کے نکل جاتے مگر رستہ نہ پایا۱۴ آگے چلا جانا - (داغ) کاہیدگی نے پھینکدیا دور اسقدر - کوسوں ہیں آپ اپنی نظر سے نکل گیا۱۵ سبقت لیجانا کسی کا کسی پر چلنے میں - (جلال) میں پیچھے رہ گیا وہ کچھ آگے نکل گئے۱۶ انکار کرنا کسی کا کسی امر سے روگردانی کرنا - (برق) جب تونے اپنے گھر سے نکالا نکل گیا - کس روز تیرا جاننے والا نکل گیا۱۷ گزر جانا - ہو چکنا - (فقرہ) اب جاڑا نکل گیا گرمی آئی - نکل چلنا: شہر کے باہر یا گھر کے باہر چلنا - (ناسخ) نکل چلا ہوں کہ اُسکی کہیں خبر لجائے - خدا کرے مجھے رستے میں نامہ بر لجائے۲ سبقت لیجانا کسی سے کسی امر

نکل

ہیں۔ (آتش) طاؤس وکبک کو ہے نکل چلنے کا خیال چلتا ہے یار کونسی رفتار دیکھئے ۳۳ (کنایۃً) اترا جانا۔ مغرور ہوجانا۔ گستاخ ہوجانا۔ بیباک ہوجانا۔ (آتش) میری طرف سے صبا کہیو میرے یوسف سے۔ نکل چلی ہے بہت پیرہن سے بو تیری۔ نکل کھڑا ہونا۔ نکل جانا۔ باہر جانا۔ (فقرہ) وہ خدا کا نام لیکر گھر سے نکل کھڑے ہوئے

نکلنا۔ (ھ) ۱۔ اگنا۔ پھوٹنا۔ اوپر آنا۔ ؎ رہا سا لہا سال جنگل میں آتش۔ مرے سامنے بید مجنوں نہ نکلا ۲۔ سیر کے لئے برآمد ہونا (ناسخ) نکلے جو ہوا دار پہ وہ برق تجلی کیونکر نہ ہو عالم کو گماں تخت پری کا۔ ۳۔ بہنا۔ جاری ہونا۔ رسنا۔ جیسے آنسو نکلنا۔ (داغ) اللہ رے جوش گریہ کہ اس جذب وضبط پر۔ دریا ہمارے دیدۂ تر سے نکل گیا ۴۔ پیدا ہونا۔ جنم لینا۔ (فقرہ) کاکوری سے بڑے بڑے نامور شعرا نکلے ۵۔ عیاں ہونا۔ ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا۔ (صبا) جو نہیں باغ عالم کو جو دیکھا۔ عجب صحرائے وحشت ناک نکلا ۶۔ باہر چلا جانا رخصت ہونا۔ (فقرہ) تم میرے گھر سے نکلو ۷۔ طلوع ہونا۔ بلند ہونا اٹھنا۔ جیسے آفتاب نکلنا۔ چاند نکلنا۔ ؎ بزم اغیار میں تم چھپ کے نہ بیٹھو اے داغ۔ چاند چھپنے کے لئے ہے کہ نکلنے کے لئے ۸۔ ثابت ہونا۔ ثبوت ہونا۔ (ناسخ) ہوگیا وہ مست عکس چشم میگوں دیکھکر ساغر مے سے سوا نکلا اثر میں آئینہ۔ (داغ) دشمن کی ندامت نے انھیں پیار دلایا۔ اے کاش مرے ذمہ بھی الزام نکلتا ۹۔ سبقت لیجانا۔ بڑھ جانا۔ بڑا ہونا۔ (جلیل) قد انکا بڑھ رہا ہے آجکل اٹھتی جوانی ہے۔ قیامت سے بھی وہ نام خدا کچھ کچھ نکلتے ہیں ۱۰۔ چلا جانا۔ بھاگنا۔ فرار ہونا ۱۱۔ خارج ہونا۔ باہر ہونا۔ (آتش) بڑا شور سنتے تھے پہلو میں دل کا۔ جو چیرا تو اک قطرۂ خوں نہ نکلا۔

نکل

۱۲۔ زائد ہونا۔ زیادہ ہونا کسی چیز کا کسی چیز پر۔ (داغ) حسن دل پہ وہ نگاہ پڑی دل کے پار تھی۔ یہ نیمچہ ہزار سپر سے نکل گیا ۱۳۔ ایجاد ہونا۔ نئی بات ظاہر ہونا۔ (فقرہ) اب یہ رسم نکلی ہے ۱۴۔ چھوٹ جانا۔ (جلیل) جنوں کے جوش میں دامن گریباں سے یہ کہتا ہے کہ دیکھیں تم نکلتے ہو کہ پہلے ہم نکلتے ہیں ۱۵۔ برآنا۔ حاصل ہونا۔ (داغ) کچھ ہوگا بھی کو نالۂ شبگیر سے حصول۔ کچھ مدعا دعائے سحر سے نکل گیا ۱۶۔ کسی کے ذمہ کوئی رقم فاضل نکلنا۔ (داغ) فقط وعدہ یہ دو بوسوں کے دل لیکر وہ کہتے ہیں۔ ہمارا ابھی کچھ آتا ہے تمھارا کیا نکلتا ہے ۱۷۔ باہر آنا۔ (فقرہ) ذرا گھر سے نکلو (جلیل) حشر گھبرا کے اٹھا پاؤں کی آہٹ جو سنی فتنے دوڑے جو انھیں گھر سے نکلتے دیکھا ۱۸۔ ابھرنا۔ (رشک) چھاتیاں نکلیں گی کرو باتیں۔ پھول جتنے دئے ہیں پھل دیگا ۱۹۔ دور ہونا۔ (قدر) غش کھا کے گرا میں شعلۂ طور۔ بارے تیرا حجاب نکلا ۲۰۔ واضح ہونا سمجھ میں آنا۔ (صبا) میرے اشعار سے مضمون رخ یار کھلا۔ بے احادیث نہیں مطلب قرآں نکلا ۲۱۔ ترجیح رکھنا۔ بڑھا ہونا۔ (بحر) امری رانوں سے مینوں کے کہیں بازو نکلے ۲۲۔ نکلنے لیلیا جانا۔ (برق) پلٹن ملی جو ہم سے رسالہ نکل گیا ۲۳۔ کسی کام کا وقت جاتا رہنا۔ (برق) اسدن چلے یہاں سے کہ جاڑا نکل گیا۔ نکلنا۔ پیٹھنا۔ آمدورفت رکھنا۔ (بنات النعش) گویا والوں کی آمدورفت ہو جو میم صاحب نکلتی پیٹھتی ہیں نکلی ہونٹھوں چڑھی کوٹھوں۔ عو۔ مثل منھ سے بات نکلی اور مشہور ہوگئی۔ ؎ مثل یہ اے ظفر ہے۔ نکلی ہونٹھوں اور چڑھی کوٹھوں۔ نہیں سکنے کی جو بات اس کا کہنا ہی نہیں بہتر

نکما

نکلے ہوئے دانت پھر اندر نہیں جاتے۔ نکلے ہوئے دانت پھر نہیں بیٹھتے۔ مثل جو بھید کھل جائے وہ پھر نہیں چھپتا۔ جو برائی ظاہر ہوگئی وہ پھر نہیں چھپتی۔

نکما۔ (ہ) بکسر اول و فتح دوم ۱ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لیے نکمی ۱ بیکار۔ ناکارہ۔ بے مصرف ۲ خالی۔ بیکار۔ معطل۔ بے شغل۔ (توبۃ النصوح) نکما بیٹھا ہو آدمی کچھ کرے یا نہ کرے ۳ برا۔ خراب ۴ ناچیز۔ حقیر ۵ وہ شخص جو کام سے جی چرائے۔ نکما بال۔ (عو) موئے زہار۔ (جانصاحب) بیگیا اچھا نہیں بڑھنا نکمے بال کا۔ راکھ ملکے نوچ یا نورا لگا ہرتال کا۔ نکمی کر دینا۔ بیکار کر دینا۔ خراب کر دینا۔ ؎ عشق نے غالب نکما کر دیا۔ ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے

نکما ہو جانا ۱ بیکار ہو جانا۔ کام کے قابل نہ رہنا ۲ خراب ہو جانا۔ بگڑ جانا۔

نکو۔ (ف) نیکو کا مخفف۔ نکو خواہ۔ (ف) صفت۔ خیر خواہ۔ نکورو۔ (ف) صفت۔ خوبصورت۔ نکوکار۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کے کام اچھے ہوں۔ نکو محضر۔ (ف) صفت۔ نیک خصلت۔ نکوئی۔ (ف) مونث۔ نیکی۔ نکوئی با بداں کردن چناں است کہ بد کردن بجائے نیکمرداں۔ (ف) مقولہ۔ بدوں سے نیکی کرنا ایسا ہے جیسے نیکوں کے ساتھ برائی کرنا۔ نکوئی کن و در آب انداز۔ (ف) مثل۔ ایسی جگہ بولی جاتی ہے جہاں کسی کے ساتھ نیکی کرکے امید احسانمندی کی نہ ہو۔

نکو۲ (ہ) (عو) صفت ۱ (کنایتہً) بدنام۔ رسوا۔ مطعون ۲ بڑی ناک۔ الالمبی ناک والا۔ نکو بنانا۔ (عو) بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ انگشت نما کرنا۔ (جانصاحب) خدا ہی سمجھے گا اُس سے باجی حمل بگاڑا ہے جنے میرا۔ کردنگی رسوا میں سارے عالم میں خوب نکو اسے بنا کر۔ نکو بننا۔ لازم۔ (ابن الوقت) انکو انگریز چھیڑتے تھے اور یہ بیچارے ابن الوقت کے کارن مفت میں نکو بن رہے تھے۔

نکھتر

نکوا (ہ) مذکر۔ (عو) ۱ سوئی کا ناکا۔ سوئی کا چھید ۲ ترازو (کی ڈنڈی) کا سوراخ۔

نکوہش۔ (ف) مونث۔ ملامت۔ سرزنش۔ دھمکی۔

نکھ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ ناخن۔ اس معنی میں مستعمل نہیں ہے ۲ ایک خوشبودار جڑ کا نام ۳ ابریشم۔ کچا ابریشم۔ دیکھو نک سک۔

نکھاو۔ (ہ) مونث۔ ایک بلند اور اونچے سُر کا نام۔

نکھار۔ (ہ) مذکر ۱ صفائی۔ اجلاپن۔ زیب و زینت ۲ آرائش (امیر) برسات ہے جب منہ تو کہتے ہیں میکش۔ نکھار آج ہے دختِ رز پہ بلا کا۔ نکھارنا۔ (ہ) میل صاف کرنا۔ میل کاٹنا۔ اجلا کرنا۔

نکہت۔ (ع بالفتح و فتح سوم صحیح کاف تازی سے ہے صراح و کنز میں بمعنی بوئے دہن لکھا ہے۔ عوام کاف عجمی سے بولتے ہیں۔) مونث۔ پھول کی بُو۔ خوشبو۔ مہک (امیر) ہے ترے پیرہن پاک کی حسرت اُسکو۔ ورنہ کیوں نکہت گل جامہ سے باہر ہوتی۔

نکھت۔ (ہ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ ہر مہینے کے ستائیس روز جس سے حساب بارش کا کرتے ہیں۔ (رشک) رونے نے پہیں گھڑیاں دو دو ہفتے کی لگیں۔ آیا جو نکھت رُلا یا مجھکو ساون کیطرح

نکھتر۔ (ہ) صفت۔ چیز۔ بدمزہ و ناقص۔ زبوں۔ (توبۃ النصوح) میں کسی دوسرے کو کیا الزام دوں کہ میں آپ ہی سب سے بدتر اور نکھتر ہوں۔

نِکھٹو ۔ (ہ ۔ نہ ۔ نہیں ۔ کھانا ۔ کمانا) صفت ۔ (عو) ۱ وہ شخص جو کچھ نہ کمائے ۔ ناکارہ ۔ نکما ۔ (منیر) جس نکھٹو نے پیٹ یوں پالا ۔ دونوں عالم میں انکا منھ کالا ۲ سست ۔ احدی ۳ احمق ۔ بیوقوف ۴ نہایت مفلس ۔ تنگدست ۔ (جان صاحب) ایسا نکھٹو ملے ہے میرا بند ھا مُوا ۔ الٹا پڑا ہے جھگڑا گلے روٹی دال کا ۔ نکھٹو کی جورو سدا ننگی ۔ مثل ۔ کاہل اور سست مفلس کی نسبت بولتے ہیں ۔

نِکھَد ۔ (ہ) صفت ۔ بہت بُرا ۔ ناکارہ ۔ نکما ۔ بدتر ۔

نِکھَرنا ۔ (ہ) ۱ صاف ہونا ۔ اُجلا ہونا ۔ میل کٹنا ۔ چمکنا ۔ رونق آنا ۔ بالوں کا میل صاف ہونا ۲ بننا ۔ سنورنا ۔ سنگار کرنا ۔ نہا دھوکر صاف ستھرا ہونا ۔ (آتش) حسینوں کا تکلف انکی آرائش نہیں رکھتی ۔ نظر آتی ہے میلی چاندنی جب وہ نکھرتے ہیں ۔

نکھری بزم نکھری محفل ۔ نکھری صحبت ۔ صاف ستھری اور آراستہ محفل (شرف) نکھری ہوئی وہ بزم وہ ہر سو چہل پہل ۔ بلور کے وہ جھاڑ وہ الماس کے کنول ۔ افسوس عشق (؟) ہے حق تو یہ ہے کہ جائے حسرت تھی ۔ کچھ عجیب نکھری نکھری صحبت تھی ۔

نِکھَنڈ ۔ (ہ) ۱ آدھا ۔ نصف ۔ نیم ۲ ٹھیک ۔ عین ۔ نکھنڈ آدھی رات ہے ۔ ٹھیک آدھی رات ہے ۔

نَکّی ۔ (ہ) مونث ۱ ناک میں بولنے والا ۲ جوئے کی کوڑی اور ایک داؤ ۳ ایک قسم کا جوا ۔ اسکو نکی موٹھ بھی کہتے ہیں ۔

نَکِیر ۔ (ع) مذکر ۔ قبر میں سوال و جواب کرنے والا فرشتہ ۔ نکیرین (ع) مذکر ۔ منکر نکیر ۔ قبر میں مردے سے سوال و جواب کرنے والے دو فرشتے ۔ ایک کا نام منکر اور دوسرے کا نکیر ہے (محسنات) مرنا برحق نکیرین کے سوال جواب کا ہونا برحق ۔

نَکیل ۔ (ہ) مونث ۔ اونٹ کی مہار ۔ اونٹ کے ناک کی رسی ۔ (فقرہ) اونٹ کی نکیل ٹوٹ گئی ۔ نکیل ہاتھ میں ہونا ... (کنایۃً) قابو ہونا ۔ قبضہ ہونا ۔ لگام ہاتھ میں ہونا کسی کے اختیار میں ہونا ۔

نِکیلا ۔ (ہ بفتح اول) صفت ۔ مذکر ۔ صاحب غیرت ۔ اور ذی آبرو شخص کو کہتے ہیں ۔

نُکیلا ۔ (ہ ۔ بضم اول و کسر دوم) صفت ۔ مذکر ۔ مونث کیلئے نکیلی ۱ گاؤدُم ۔ نوکدار ۔ مخروطی ۔ اُبھرا ہوا ۲ (کنایۃً) خوش وضع ۔ بانکا ۔ ترچھا ۔ وضعدار ۔ طرحدار شخص ۔ (محسن) نکیلا مطلع ایجاد میں مصرع ترے قد کا ۔ نُکیلا پن ۔ (ہ) مذکر ۔ خوش وضعی ۔ بانکپن ۔ نُکیلی ۔ (ہ) مونث ۱ نوکدار ۔ مخروطی اُبھری ہوئی ۲ وضعدار ۔ طرحدار ۔ خوش وضع ۔ (امیر) ادا کی تیغ ہی سے ساری دنیا ہو چکی بسمل نکیلی چتونوں نے اب یہ برچھی کس پہ تولی ہے ۔

نَگ ۔ (ہ) بالفتح ۔ مذکر ۔ نگینہ ۔ انگوٹھی میں جڑنے کا پتھر ۔ (ترشنا ۔ تراشنا ۔ جڑنا ۔ وغیرہ کے ساتھ) (عاشق) برگ گل تر سبزۂ گلشن میں جڑے ہیں ۔ یاقوت کے نگ گویا زمرد میں جڑے ہیں ۔ (رشک) نام بھی لازم ہے گردش میں رہے ۔ میری طرح ۔ نگ ترشوا دیں مجھے سنگ فلاخن توڑ کر ۔ نگ کی چوڑیاں ۔ ایک قسم کی چوڑیاں جنمیں نگ جڑے ہوتے ہیں

نِگار ۔ (ف ۔ بکسر اول) مذکر ۱ تصویر ۔ نقش ۔ بیل بوٹا ۲ بت ۔ مورت ۳ خوبصورت معشوق ۔ محبوب ۔ (اختر شاہ اودھ) گھبرانہ تو اب میں آن پہونچا ۔ میں دوست ہوں اے نگار تیرا ۔

نگارش

۴ وہ نقش جو عورتیں مہندی سے اپنے ہاتھوں پر بنا لیتی ہیں۔ ۵ زیبائش۔ آرائش۔ زینت۔ **نگار ارمنی**۔ (ف) مونث۔ فرہاد کی معشوقہ شیریں سے مراد ہے۔ **نگار خانہ**۔ (ف) مذکر۔ ۱ تصویر خانہ تصویروں کا مکان ! نقاشی کیا ہوا گھر ۲ بُت خانہ۔ **نگارستان**۔ (ف) مذکر۔ وہ جگہ جو نقش و نگار سے آراستہ ہو۔ **نگارین**۔ (ف) صفت۔ آراستہ۔ (اختر شاہ اودھ) ایسا تھا وہ گلشن نگارین۔ رضواں جس باغ کا تھا گلچیں۔

نگارش۔ (ف) مونث۔ تحریر۔ لکھنا۔

نگالی۔ (ہ) مونث۔ وہ حصہ حقے کا جس میں مہنال لگاتے ہیں۔

نگاہ۔ نگہ۔ (ف) مونث ! نظر۔ چتون۔ (غالب) بوسہ دیتے نہیں اور دل پہ ہے ہر لحظہ نگاہ۔ جی میں کہتے ہیں کہ مفت آئے تو مال اچھا ہے ۲ تیور۔ بصارت ۳ آنکھ۔ چشم ۴ شناخت پرکھ۔ مداخلت۔ نظر ڈالتے ہی چیز کی حسن و قبح اور تخمینہ قیمت کو جانچ لینا۔ (راسخ) نہ میں عرش بریں پر ہوں نہ میں فرش زمیں پر ہوں۔ مری ہستی ہے گر یا نیستی میری نگاہوں میں۔ (آتش) دندان یار جب سے سمائے ہیں آنکھ میں۔ لیتے ہیں موتی جوہری اپنی نگاہ پر ۵ توجہ۔ التفات۔ عنایت۔ مہربانی۔ (مصحفی) غیروں کو تو روز دیکھتا ہے۔ مجھ پر بھی کوئی نگاہ ظالم ۶ نظارہ دید ۷ نگرانی۔ خبرداری۔ رکھوالی۔ چوکسی۔ نظر بندی ۸ امید بھروسا۔ خیال۔ **نگاہ اٹھا کر نہ دیکھنا**۔ دیکھو۔ آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا۔ **نگاہ اُچکی ہونا**۔ (دہلی) نگاہ بلند ہونا۔ (جلال) اندنوں اُچکی ہوئی ہے مری کچھ ایسی نگاہ۔ ذرے آتے ہیں نظر صورت انجم مجھکو۔ **نگاہ ایک سی ہونا**۔ یکساں ہونا توجہ کا۔ سو قربان اپنی چشم حقیقت کی اے صبا ہے ایک سی نگاہ سلیمان و مور پر۔ **نگاہبان**۔ نگہبان۔ (ف) صفت۔ محافظ۔ چوکیدار۔ **نگاہبانی**۔ نگہبانی۔ (ف) مونث۔ حراست۔ نگرانی۔ حفاظت۔ **نگاہ بداشت**۔

نگاہ

نگاہ بدلنا۔ کنایہ ہے ناخوشی سے۔ (امیر) نگاہ یار کیا بدلی جہاں بدلا ہوا بدلی۔ وہ دشمن جانتے ہیں تھے جو آگے جان نثاروں میں۔ **نگاہ بد کرنا**۔ بُری نظر سے دیکھنا۔ (رند) پھوٹے وہ آنکھ جو کرے تجھپر نگاہ بد۔ اوبت بُرا کہے جو تجھے وہ زباں کٹے۔ **نگاہ بدلی ہونا**۔ کنایہ ہے بے توجہی۔ بے مروتی۔ اور خفگی سے (داغ) کل اُنکا سامنا جو ہوا خیر ہو گئی۔ بدلی ہوئی نگاہ تھی بدلا ہوا مزاج۔ **نگاہ بلند ہونا**۔ عالیخیالی کا کنایہ ہے۔ حوصلہ بلند ہونا۔ **نگاہ بھر کے دیکھنا**۔ بغور دیکھنا۔ (صبا) نگاہ بھر کے جب اس ترک نے کبھی دیکھا۔ لگا وہ تیر کلیجے کے آر پار ہوا۔ **نگاہ پرورش**۔ مہربانی اور عنایت کی نگاہ۔ (نقرہ) مگر نگاہ پرورش شہنشاہ زماں مثل خورشید درخشاں گل و خار پر یکساں ہوتی ہے۔ **نگاہ پر چڑھنا**۔ دیکھکر جانچنا۔ تصور میں رکھنا۔ (شاد) ہر نیک و بد نگہ پر وہ بُت چڑھا رہا ہے۔ اچھے بُرے برابر نظروں میں تل رہے ہیں۔ **نگاہ پر چڑھنا**۔ نگاہوں پر چڑھنا۔ نظروں میں کھبنا۔ نظروں میں جچنا۔ باوقعت ہونا نظر میں۔ (رشک) وہ عندلیب گلستان روئے جاناں ہوں۔ نگاہ پر نہیں چڑھتے ادھر اُدھر کے پھول۔ **نگاہ پڑنا**۔ نظر پڑنا۔ دیکھنے میں آنا۔ دفعتہ سے دیکھا جانا۔ (ناسخ) نگہ پڑتی ہے کسکی اے فلک تیرے ستاروں پر۔ قبائے یار میں جس روز سے چمکی کا دستہ ہے۔ **نگاہ پہچاننا**۔ تیور پہچاننا۔ انداز نگاہ سے پہچاننا۔ (رند) رات غیروں میں کٹی ہے

نگاہ

اب الجھتے ہو عبث۔ او جی پہچانتے ہیں عاشق گیسو نگاہ۔ نگاہ پھسلنا۔ نگاہیں پھسلنا۔ نگاہ نہ ٹھہرنا۔ زیادہ مُصفّا چیز پر (آتش) کیا لیا نگہہ پھسلتی ہے رخسار یار پر۔ کیسا یہ آئینہ ہے صفا کچھ نہ پوچھیے۔ (آتش) صفا آئینہ کی وہ چہرۂ محبوب رکھتا ہے پھسلتی ہیں نگاہیں یار کے رخسار پر کیا کیا۔ نگاہ پونہچنا۔ نگاہ کا کام کرنا فاصلے پر۔ (آتش) نگہ نہ پونہچی اٹھا کر جو آنکھ کو دیکھا۔ ہماری آنکھوں سے اڑکر ہوا یہ خواب بلند۔ نگاہ پیر جانا۔ نگاہ کا کسی چیز میں سرایت کر جانا۔ (بیخود) ایسی میں جو دندان آبدار اسکے نگاہ پیر گئی رشتۂ گہر کی طرح۔ نگاہ پلٹنا۔ نگاہیں پلٹنا۔ نگاہ کا ایک طرف سے دوسری طرف ہوجانا۔[۲] (دہلی) توجہ ایک طرف سے دوسری طرف ہوجانا۔ (داغ) غیر بھی میری طرح کرتے ہیں آہیں کیونکر۔ میں بھی دیکھوں کہ پلٹتی ہیں نگاہیں کیونکر۔ لکھنؤ میں اس جگہ نگاہ پھرنا ہے۔ نگاہ پھرنا۔ نگاہیں پھرنا۔ (کنایۃً) توجہ نہ رہنا۔ التفات نہ ہونا۔ (رند) طبیعت اسکی عبث مجھسے بے نیاز پھری۔ نیاز مند سے ناحق نگاہ ناز پھری۔[۲] نظر کا ادھر ادھر دیکھنا۔ نگاہ کا گردش کرنا۔ ایک طرف سے دوسری طرف۔ (آتش) بلائے بزم جہاں ہے وہ چشم کی گردش۔ نگاہ پھرتے ہی دورہ تمام ہوتا ہے۔ (آتش) یہ مستغرق تصور میں ہوئے اُس طاق ابرو کے۔ پھریں اپنی نگاہیں جس طرف کعبہ اُدھر دیکھا۔ نگاہ پھیر لینا۔ نگاہ پھیرنا۔ روگردانی کرنا کسی چیز سے۔ ؎ دولت دنیا سے آتش ہمنے جب پھیری نگاہ۔ جس طرف آنکھ اٹھی ٹھوکریے لگے اکسیر کے۔ نگاہ ترچھی کرنا۔ متعدی۔ نگاہ ترچھی ہونا۔ نگاہ کا عتاب آمیز ہونا۔ (آتش) نگاہ ناز ہی ترچھی کچھ اُس صنم کی

نگاہ

نہیں۔ خلاف عشوہ و انداز ہے ادا اُلٹی۔ نگاہ ٹیڑھی ہونا۔ کنایہ ہے ناخوشی اور ملال کا۔ (جلیل) تیر سم اُسکو کہیں کیا دیکھکر ہمسے تو ٹیڑھی نگاہ یار ہے۔ نگاہ جانا۔ نگاہیں جانا۔ نظر کا کسی طرف اٹھنا۔ (ناسخ) جو وہ خورشید تاباں خلق سے پوشیدہ ہے بریں۔ بجائے ذرّہ جاتی ہیں نگاہیں دیدۂ تر میں۔ نگاہ جھپکنا۔ نظر جھپکنا۔ (شرف) حشر تک بھی مُنھ نہیں کرنے کا دُنیا کیطرف۔ اک پری پیکر سے جھپکی ہے نگاہ آفتاب۔ نگاہ چار ہونا۔ نگاہیں چار ہونا۔ آمنا سامنا ہونا۔ دو شخصوں کا۔ ؎ ہو گئیں چار نگاہیں جو دم قتل آتش۔ آنکھیں جلاد کی ڈھونڈھتی گنہگار کی شکل۔ نگاہ چڑھنا۔ نظر چڑھنا۔ خاطر میں آنا۔ نظر میں سمانا۔ (بحر) وہ بچ گیا جو آنکھ چُرا کر نکل گیا۔ جو چڑھ گیا نگاہ پر اسکی نشانہ ہے۔ نگاہ چُرانا۔ نظر سامنے نہ کرنا شرم یا ادا سے۔ (غالب) لاکھوں لگاؤ ایک چُرانا نگاہ کا۔ لاکھوں بناؤ ایک بگڑنا عتاب میں۔ نگاہ حسرت آلود۔ (ف) مونث۔ حسرت کی بھری ہوئی نگاہ۔ وہ آنکھیں جن سے حسرت ظاہر ہوتی ہو۔ (توبۃ النصوح) کلیم نے آنکھیں کھولدیں اور باپ کو نگاہ حسرت آلود سے دیکھکر اسنے ہاتھ جوڑے۔ نگاہدار۔ نگہدار۔ (ف) صفت۔ نگہبان۔ نگاہداشت۔ نگہداشت۔ (ف) مونث۔ حفاظت نگرانی۔ چوکسی۔ نگاہ دوڑانا۔ خیال میں تلاش کرنا۔ نظر دوڑانا۔ نگاہ دوڑنا۔ تیزی سے نظر کا جانا۔ نگاہ دیکھنا۔ مزاج کی کیفیت دریافت کرنا تیور سے۔ (داغ) سحر جو آئینہ یہ درشک ماہ دیکھتے ہیں۔ نگاہ دیکھنے والے نگاہ دیکھتے ہیں۔ نگاہ ڈالنا۔ دیکھنا۔ (آتش) زلف حائل ہے نظر رخسار جاناں

پرنہ ڈال۔ ہے شگون بد دلا جب سانپ کاٹے راہ کو۔ نگاہ رکھنا ١ نظر رکھنا۔ توجہ رکھنا ٢ خیال رکھنا۔ دیکھتا رہنا۔ نگرانی رکھنا ٣ شناخت رکھنا۔ پہچان رکھنا۔ نگاہ روبرو نقیب جب بادشاہ کے روبرو کسی شخص کو پیش کرتے تھے۔ تو نگاہ روبرو کہا کرتے تھے۔ (قدر) روبرو لے قدرداں اہل کمال دعا دہ دوں کہ پھڑک جائیں سب اولی الابصار۔ نگاہ سے اترنا۔ نگاہ سے گرنا۔ نگاہوں سے اترنا۔ نگاہوں سے گرنا۔ بیوقعت ہو جانا نظروں میں۔ (منیر) جو سر چڑھا نگاہ سے ساقی اتر گیا۔ میخانۂ جہاں میں کیا کودھاندسہے۔ (تعشق) قول ابن سعد کا بھی نگاہوں سے گر گیا۔ نگاہِ شوق۔ مونث۔ شوق بھری نگاہ۔ (امیر) کرتے ہیں ڈرتے ڈرتے ادھر اک نگاہ شوق۔ جب خوب دیکھ لیتے ہیں پہلے ادھر ادھر۔ نگاہ غلط انداز۔ اچٹتی ہوئی نظر۔ (امیر) کی نظر بھی تو نگاہ غلط انداز سے کی۔ تیر بھی تم نے نگاہے تو اچٹنے والے۔ نگاہ کا ڈھونڈھنا۔ کنایہ ہے نگاہ کے مشتاق ہونے کا کسی منظر کو دیکھنے کو۔ (آتش) یہ قصد یار کو پیغام دیتا اے صبا میرا۔ نگاہیں ڈھونڈتی ہیں تیری دیواروں کو روزن میں۔ نگاہ کا کام کرنا۔ نظر کو پہنچنا۔ نگاہ کا جانا۔ (شعور) راہ سفر میں کرتی ہے جبتک نگاہ کام۔ ہم ہر قدم پہ سمت وطن دیکھ لیتے ہیں۔ نگاہ کا مارا۔ نظر کا کشتہ۔ (آتش) پانی ملنگے نہ کبھی ترچھی نظر کا مارا۔ دل کا ڈسا ہے چشم بت بیباک سیاہ نگاہِ کج۔ مونث۔ ترچھی نگاہ۔ غصہ کی نگاہ۔ (رند) نگاہ کج سے بھلا جس نے عمر بھر دیکھا۔ وہ سیدھی آنکھ سے سوئے مزار دیکھ چکا۔ نگاہِ کرم۔ مونث۔ مہربانی کی نگاہ۔ توجہ کی

نگاہ۔ نگاہ کرنا ١ دیکھنا۔ ملاحظہ کرنا۔ نظر کرنا۔ آنکھ ڈالنا۔ (غالب) کرنے گئے تھے اس سے تغافل کا ہم گلہ۔ کی ایک ہی نگاہ کہ بس خاک ہو گئے ٢ سوچنا۔ خیال کرنا ٣ اندازہ کرنا۔ جانچنا۔ پرکھنا ٤ (پر کے ساتھ) توجہ کرنا۔ (ناظم) کان وہ جو نہ غریبوں کی سنیں نالہ و آہ۔ آنکھیں ایسی نہ کریں جو کبھی عاشق پہ نگاہ۔ نگاہِ گرم۔ (ن) مونث۔ تیز نگاہ۔ غصہ کی نگاہ۔ (قدر) کیا سیہ کر دیگا سرمہ سے جلا کر تو نگاہ۔ اسقدر مجھ پر نہ کریوں گرم اے بدخو نگاہ۔ نگاہ لڑانا۔ آنکھیں لڑانا۔ نظر بازی کرنا۔ محبت آمیز نگاہوں سے دیکھنا۔ آنکھ سے آنکھ ملانا۔ (داغ) وہ تم کہ بھاگتے تھے لڑائی کے نام سے۔ کس طرح آگیا یہ لڑانا نگاہ کا۔ نگاہ لڑنا۔ لازم۔ (امیر) حلقہ ناف و ذقن سے جو نگاہیں لڑ جائیں۔ غیر حالت ہو تری آنکھوں میں حلقے پڑ جائیں۔ نگاہ ملانا ١ چار آنکھیں کرنا ٢ (کنایۃً) ہمسری کرنا۔ مقابل ہونا۔ (راسخ) اب نگہ کون ملا سکتا ہے دیوانوں سے۔ اتر آیا ہے تری آنکھ کا جادو دل میں۔ نگاہ ملنا۔ نگاہیں ملنا۔ نگاہوں کا آمنا سامنا ہونا۔ (کنایۃً) توجہ ہونا۔ (داغ) بھلا ہو پیر مغاں کا ادھر نگاہ ملے۔ فقیر ہیں کوئی چلو خدا کی راہ ملے۔ سو نگاہیں ملتی ہی نکلے سب الفاظ کرم بنکر۔ بھرے تھے جسقدر اسکے ستم میرے خیالوں میں۔ نگاہ میلی ہونا۔ نگاہ میں کدورت آجانا۔ (منیر) میلی نگاہ ہوتی ہے آئینہ دیکھکر۔ نظارے مدتوں سے ہیں روئے نفیس کے۔ نگاہ میں۔ نگاہوں میں۔ نظر میں۔ خیال میں (راسخ) مری ہستی ہے گویا نیستی میری نگاہوں میں۔ لبوں کے بوسے دے دیکر عدو کو کیوں مگر کرتے ہو۔ نگاہ میں آنا جچنا

(فقرہ) مری نگاہ میں تو یہ مال اتنے ہی کا آتا ہے۔ نگاہ میں پھرنا۔ نگاہوں میں پھرنا۔ دھیان میں رہنا۔ ؎ پھرتی رہیں گی دلّی کی گلیاں نگاہ میں۔ راسخ بہشت میں بھی رہوں گا وطن کے پاس۔ (شرف) پسند آئی جو ظالم تری ادا میری۔ مری نگاہوں میں پھرنے لگی قضا میری۔ نگاہ میں جچنا۔ خیال میں باوقعت ہونا۔ جانچ میں باوقعت ہونا۔ (علیل) نگاہ میں نہیں جچتا ہے مال مفلس کا۔ ہم اپنے دل کو پھرا لائے خوش جمالوں میں۔ نگاہ میں خار ہونا۔ نگاہوں میں خار ہونا۔ دیکھنا ناگوار ہونا کی جگہ۔ (امیر) گل ہمکو کیا کہیں کہ نگاہوں میں خار ہو۔ آگے بڑھیں تو لائق زنجیر دوار ہیں۔ نگاہ میں حقیر۔ نگاہ میں ذلیل۔ صفت۔ وہ شخص جو لوگوں کے خیال میں بیوقعت ہو۔ (اوج) حاضر عرب عجم ہیں عدو کی سپاہ میں۔ فدوی حقیر ہو گیا سبکی نگاہ میں۔ (امیر) شیخ حرم سے مل کے ہوا سخت انفعال۔ کتنے ذلیل ہم نگہہ برہمن میں ہیں۔ نگاہ میں رکھنا۔ زیر نظر رکھنا۔ خیال میں رکھنا۔ نگاہ میں سبک ہو جانا۔ نگاہ میں بیوقعت ہو جانا۔ ؎ دیکھو نگاہ یار میں ہو جاؤ گے سبک۔ اے رشک حالِ دل نہ کہو جا کے بار بار۔ نگاہ میں سمانا۔ نگاہوں میں سمانا۔ مرغوب نظر ہونا۔ (آتش) نگہہ میں اپنی سماتا نہیں ہر ایک حسیں۔ پری سے چہرہ کے اوپر ہے چشم خورشید۔ (شرف) ہوئے سرمہ جو اے یار رو تو آنکھوں میں جگہ پائی۔ نگاہوں میں سمائی کام آیا انکسار اپنا۔ نگاہ میں کھبنا۔ نگاہوں میں کھبنا۔ نظر میں مرغوب ہونا۔ نگاہ میں ہونا۔ کسیکا کسیکے دھیان میں ہونا۔ کسیکا مطبوع خاطر ہونا۔ (امیر) وہ دشمنی سے دیکھتے ہیں دیکھتے تو ہیں۔ میں شاد ہوں کہ ہوں تو کسیکی نگاہ میں۔ نگاہِ ناز۔ (ف) مونث۔ معشوقانہ نظر۔ ناز و انداز کی نظر۔ نگاہ نہ ٹھہرنا۔ کسی چیز کی چمک کی وجہ سے نگاہ نہ جمنا۔ (شعور) نہیں نگاہ ٹھہرتی ہے آفتاب کی طرح۔ یہی جو حسن ہے ہم شکل یار دیکھ چکے۔ نگاہ نہ ملانا۔ متوجہ نہونا۔ (داغ) ترا غرور سمایا ہے اسقدر دل میں۔ نگاہ بھی نہ ملاؤں جو بادشاہ ملے۔ نگاہ نیچی کرنا۔ شرم یا حیا سے آنکھ نیچی کرنا۔ (میر) ہمسے تو نگاہ نیچی کرنی۔ اغیار سے آنکھ یوں لڑائی۔ نگاہِ واپسیں۔ (ف) مونث۔ وہ نگاہ جو دم واپسیں نکلے۔ (امیر) اسی دن کے لئے آنکھوں میں ہمنے تجھکو پالا تھا۔ بڑی تو بے مروت اے نگاہ واپسیں نکلی۔ نگاہوں میں باتیں کرنا۔ تیور کے اشاروں سے مافی الضمیر کہنا اور سمجھنا۔ (آتش) باتیں کرتا ہوں نگاہوں میں پریزادوں سے۔ دیدۂ شوق سے یاں کار زباں ہوتا ہے۔ نگاہوں میں تولنا۔ اٹکل سے جانچنا۔ دیکھکر مزاج کی کیفیت دریافت کرنا۔ منشا دریافت کرنا۔ (داغ) پھولوں میں کبھی تلتے تھے وہ اُف رے نزاکت۔ اب انکو نگاہوں میں بھی تولا نہیں جاتا۔ نگاہوں میں ٹھہرنا۔ نگاہ میں قرار لینا۔ نظر میں باوقعت ہونا۔ (شاد) نہ سرمہ ہیں نہ کاجل ہیں چکیدہ اشک حسرت ہیں۔ نگاہوں میں ٹھہرتے ہیں نہ آنکھوں میں سماتے ہیں۔ نگاہوں میں کہنا۔ آنکھوں کے اشارے سے بات کرنا۔ (آتش) عاشق سے نگاہوں میں یہ کہتی ہیں وہ آنکھیں۔ مژگاں جو چھٹیں رکھدیا خنجر کے تلے ہاتھ۔ نگاہوں میں ہلکا۔ نگاہوں میں حقیر۔ (منیر) ہلکا نہ سمجھیں مجھکو نگاہوں میں عندلیب۔ اب بھی یہ ناتواں ہے بھاری ہزار کو۔

نگر۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ شہر۔ بلدہ۔ قصبہ۔ (رند) ہے جو منظور اُدھر ہو اب اُدھر کی دُنیا۔ اجڑی جاتی ہے یہ بستی

وہ نگر بستا ہے۔ ۲ مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے عالم نگر۔ مظفر نگر۔
نگری۔ (ہ) مونث۔ نگر کی تصغیر۔

نگران۔ (ف) بکسر اول و فتح دوم (صفت۔ دیکھنے والا۔ نگاہبان۔ پاسبان۔ محافظ۔ (مصحفی) منھ لگایا ہے بھلا کب صفت آئینہ۔ دی ہیں آنکھیں مجھے اُسنے نگراں رہنے کو۔ **نگرانی**۔ (ف) بکسر اول و فتح دوم۔ دیکھنا۔ زیر نظر رکھنا۔ (رشک) دیدار گار خاں کو بصارت ضرور ہے۔ نرگس کو رہتی ہے نگرانی عبث عبث۔

نکلا۔ (ہ) بالفتح (مذکر۔ چھوٹی بستی۔ گاؤں کی آبادی کا چھوٹا حصہ۔

نگلانا۔ (ہ) بالکسر نگلنا کا متعدی۔ **نگلنا**۔ (ہ) بکسر اول و فتح دوم (حلق سے نیچے اُتارنا۔ کسی چیز کو دانتوں سے بغیر چبائے ہوئے حلق کے نیچے اُتارجانا۔ (ناسخ) دیکھ کر غیر کو یاد آئی جو وہ زلف سیاہ۔ موجۂ دریا نگل جانیکو اژدر ہوگیا۔ ۲ کھانا۔ ٹھونسنا۔ (شرف) اٹھا میں زہر جو کھاکے تو یار نے پوچھا۔ یہ سنکھیا تھی کہ ہیرا اٹھا کیا نگل کے چلے۔ ۳ (کنایۃً) غبن کرنا۔ تغلب کرنا۔

نگندہ۔ (ف) مذکر۔ لغوی معنی بخیہ۔ رضائی یا لحاف وغیرہ میں دور دور سیون ڈالنا کہ روئی نہ نکلے۔

نگندہ۔ (ف) بکسر اول و فتح دوم و چہارم و سکون سوم۔ بخیہ۔ (مذکر) رضائی یا لحاف میں دُور دُور ٹانکے دینا کہ سیون نہ نکلے۔ ہر ٹانکے کو نگندہ کہتے ہیں۔ **نگندے ڈالنا**۔ روئی دار چیز میں لمبے لمبے ٹانکے بھرنا۔

نگوڑا۔ (ہ) بکسر اول و ضم دوم و سکون سوم مجہول وہ جسکے گھٹنے یا پاؤں نہوں (صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نگوڑی ۲ (کنایۃً) عو۔ نکما۔ ناکارہ۔ کم بخت۔ یہ کلمہ عورتیں کسی مصیبت زدہ یا خلاف طبع آدمی کی نسبت کہتی ہیں۔ (جرأت) یہ بھی بولا نہ وہ مجھ پر ستم طفلاں دیکھ۔ پھینکتے کیوں ہیں وہ اس نے یہ نگوڑے پتھر۔ ۳ (عو) بعض اوقات نہایت بے تکلفی اور اخلاص کے موقع پر بھی زبان پر لاتی ہیں۔ جیسے لے ہے خدا کرے یہ نگوڑا جیتا رہے۔ اس نگوڑے نے کسی کا کیا بگاڑا تھا۔ جو لوگ اس کے دشمن ہوگئے۔ (بنات النعش) قربان کیا تھا جا کو نگوڑا بگڑ گیا۔ (جعفر) لیکے دل ہوگیا بیگانہ نہ اپنا نکلا۔ جس سے کی دوستی دشمن ہی نگوڑا نکلا۔ **نگوڑا ناٹھا**۔ (صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نگوڑی ناٹی) (عو) وہ شخص جسکے آگے پیچھے کوئی نہو۔ بے زن و فرزند۔ بے اولاد۔ مجرد۔

نگوں۔ (ف) بکسر اول و ضم دوم (صفت۔ خمیدہ۔ اوندھا۔ لٹکا ہوا۔ الٹا۔ واژگوں۔ **نگوں بخت**۔ (ف) صفت۔ بدنصیب۔ بدقسمت۔ وہ شخص جس کا نصیب الٹا ہو۔ **نگونسار**۔ (ف) صفت۔ اوندھا۔ الٹا۔ خمیدہ۔ سر جھکائے ہوئے۔ (داغ) ابتر ہوا تھا لشکر غدار ادھر اُدھر۔ تھے سرکشان شام نگونسار ادھر اُدھر۔ **نگوں ہمت**۔ (ف) صفت۔ بے ہمت۔ کم ہمت۔

نگہ۔ دیکھو نگاہ۔ **نگہت**۔ دیکھو نکہت۔

نگھرا۔ (ہ) بکسر اول و فتح دوم (عو) صفت۔ خانہ بدوش۔ خانہ ویراں۔ وہ جسکے گھر بار نہو۔ (امیر) دیکھوں اب خانہ خرابی تجھے لیجائے کہاں۔ نگھرا کرکے تو ہیں آپ سدھارے گھر کو۔

نگیں - نگینہ (ف بفتح اول وکسر دوم) مذکر۔ جواہر۔ نگ۔ (آتش) نگیں لعل آتشیں کا ہے دل اپنا شیفتہ۔ جس پر ہمارا نام کھدا وہ نگیں جلا

نل - (ھ) مذکر ۱ اندر سے کھوکھلی اور لمبی چیز جیسے پانی کا نل ۲ وہ نل جسے چوسا ایجاد کی ۳ دمن کا عاشق۔ سہ تاموں کا بہانہ ہوتا ہوں غور روانہ۔ عاشق مرا فسانہ قصہ ہے نلدمن کا۔ نل کھونچا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ وہ بڑی چھپڑ جس میں سریش لگا کر چڑیاں پکڑتے ہیں۔

نلا۔ (ھ) مذکر ۱ پیشاب کی نالی ۲ نات کی مانند ایک پٹھے کا نام ۳ (ہندو) پاؤں کی ہڈی۔ نلا اُٹھ جانا۔ نلا ٹل جانا۔ نلا اتر نگ پر ہو جانا۔ نلے کا اپنی جگہ سے سرک جانا۔ (رجا نصاحب) کل کل مری ہیکل ہے نلے اُٹھ گئے سارے۔ مرتی ہوں پری پیڑو کے میں درد کے مارے۔ دیکھو ام جانا۔

نلانا۔ (ھ ہیں بفتح اول ہے اردو میں بکسر اول ہے) کھیت میں سے گھاس پھوس صاف کرنا۔ نلائی۔ (ھ) مونث ۱ کھیت نلانے کی اجرت ۲ نلانے کا کام۔ صفائی۔

نلاہٹ۔ (ھ) مونث۔ نیلا پن۔ نیلی رنگت۔

نلجا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ (ع) بے شرم۔ بےغیرت۔ بیحیا۔ مونث کے لئے نلجی۔

نلوا۔ (ھ) مذکر ۱ نل کی تصغیر۔ چھوٹا سا نل ۲ کاغذات وغیرہ رکھنے کے لئے ٹین یا پیتل یا کاغذ کا بنا ہوا نل ۳ وہ آلہ جس سے دوا چوپائے کے منھ میں ڈالتے ہیں۔

نلوانا۔ (ھ) بالعرض۔ کھیت کی صفائی کروانا۔ نلوائی۔ (ھ) مونث۔ نلوانے کی اجرت۔

نلوہ۔ (ھ بکسر اول۔ واؤ مجہول اور ہائے مظہرہ کے ساتھ) صفت ۱ بے لوث۔ خالص ۲ بے مشقت۔ بے زحمت۔ بے خرخشہ (رشک) مغرور تیغ حسن سے تھے آ گئی خزاں۔ دم میں نلوہ چھن گئی تلوار آپ کی ۳ وہ کام جو بے اعانت و شرکت غیرے کیا جائے ۴ صدمے اور نقصان سے محفوظ۔ (جلال) ملی نہ بزم میں آکر کسی کی آنکھ سے آنکھ۔ نلوہ تم کو بچا لے گی تمھاری شرم ۵ وہ روپیہ جو دوسرے سے لے کر اس میں سے کچھ بھی صرف نہ ہو۔ (رند) سینہ میں نقد دل کا ہیں پاتا نہیں پتا۔ ذرد حنا نلوہ گیا مال مار کے۔ نلوہ الگ ہو جانا کورا بچ جانا۔

نلی۔ (ھ) مونث ۱ نے۔ چھوٹی نال ۲ پنڈلی کی ہڈی ۳ جلاہے کی نال ۴ بندوق کی نال ۵ نرکل جو بیچ سے خالی ہو ۶ وہ نرکل کا ٹکڑا جس میں بارود بھر کر چھوڑتے ہیں۔ نلیا۔ (ھ) مذکر (ع) ۱ چڑیمار۔ صیاد ۲ مونث۔ نالا کی تصغیر۔ چھوٹی نلی ۳ مونث چھوٹی نالی۔

نم - (ف۔ فارسیوں نے بمعنی تری و رطوبت ونیز بمعنی تر و مرطوب استعمال کیا ہے فصحائے لکھنؤ بمعنی تری استعمال کرتے اور بمعنی تر کو غلط سمجھتے ہیں۔) مذکر۔ گیلاپن۔ مرطوب ہونا۔ سیل۔ تری۔ (مومن) چھوڑا نہ دل میں کچھ بھی تپ ہجر نے کہ رات۔ روتے تھے زار زار اور آنکھوں میں نم نہ تھا ۲ مجازاً۔ تر۔ گیلا۔ مرطوب۔ (آتش) ناگفتنی ہے حال بہار و خزاں باغ۔ اک زخم ہے کہ خشک ہوا اور نم ہوا۔ ۳ طراوت۔ (داغ) اشک حسرت ہو کے ہوا اشک طرب۔ آنکھ میں عاشق کے کچھ کچھ نم رہے۔ نم خوردہ۔ نم دیدہ (ف) صفت۔ تر۔ وہ جس میں تری کا اثر ہو یا ہو۔ جیسے کاغذ نم دیدہ۔ نمگیرہ۔ (ف) مرکب ہے نم + گیر گرفتن سے

صیغۂ امر حاضر اور ہائے تسمیہ سے، مذکر۔ ایک قسم کا شامیانہ جو اوس کی تری سے بچنے کے لئے بناتے ہیں ۲ (مجاز آ) شامیانہ۔ کھڑا ہونا۔ نصب ہونا۔ کھنچنا کے ساتھ (اختر شاہ اودھ) نگیرہ بھی پُر نہاک کھڑا ہو۔ (عاشق) نہایت لطف ہے برسات میں صحرا نوردی کا۔ کھنچا ہے ابر کا نگیرہ سبز فرش مخمل ہے۔ نمناک۔ (ف) صفت۔ تر۔ گیلا۔ نمی (ف) مونث۔ تری۔ (جلال) دل یار کا پسیجے تو نالے کا ہوں مُقِر۔ تر ہو وہ آنکھ نام کو جسمیں نمی نہیں۔ (رشک) یہی آنکھیں تھیں ابر و دریا یار۔ اب جو دیکھا نمی کا نام نہیں۔ بعض فصحائے لکھنؤ نے اب یہ لفظ ترک کر دیا ہے اور اس جگہ نم بمعنی تری استعمال کرتے ہیں۔

نُما۔ (ف) ۱ دکھانیوالا۔ ظاہر کرنیوالا۔ جیسے قبلہ نُما۔ قطب نُما۔ ۲ (ف) بفتح اول) بالیدگی۔ جیسے نشو و نما۔ دونوں معانی میں مرکبات میں مستعمل ہے۔

نماز۔ (ف۔ بفتح اول۔ لغوی معنی۔ بندگی۔ پرستش۔ سجدہ) مونث اہل اسلام کی مخصوص عبادت کا نام (پڑھنا پڑھانا کے ساتھ) نماز آنا۔ نماز کی ترکیب معلوم ہونا۔ نماز پڑھنے کا سلیقہ ہونا۔ مثال کیلئے دیکھو وضو آنا۔ نماز ادا کرنا۔ نماز پڑھنا۔ (ناسخ) جب وہ مسجد میں ادا کرتے ہیں۔ سب نماز اپنی قضا کرتے ہیں۔ نماز ادا ہونا۔ نماز کا پڑھا جانا۔ (آتش) اکدن حضور قلب سے ہوتی نہیں ادا۔ زاہد تری نماز کو میرا سلام ہے۔ نماز استسقار۔ (ف) مونث۔ وہ نماز جس میں مینھ کے واسطے دعا مانگی جائے۔ (ناسخ) پڑھ چکے زاہد نماز پہ مینھ برستا ہی نہیں۔ دامن تر اپنا تو اے ساقی نچوڑا چاہیئے۔ نماز باجماعت۔ جماعت کی نماز۔ نماز پر کھڑا ہونا ۱ مقتدی کا نماز پڑھنا شروع کرنا ۲ نماز پڑھنے کھڑا ہونا۔ نماز پنجگانہ۔ (ف) مونث۔ پانچوں وقت کی نماز ؎ رہی صحبت نہ عاشق چار دن خاک ایسے جینے پر۔ نماز پنجگانہ جب پڑھی میں نے تیمم سے۔ نماز توڑنا۔ نماز پڑھتے پڑھتے کوئی ایسا فعل کرنا جس سے نماز ٹوٹ جائے۔ (اوج) بھرے وہ قبلہ سے پہنی وہ جنگ کی وردی۔ نماز توڑ کے نیّت فساد کی کر دی۔ نماز جانا۔ نماز کا قضا ہونا۔ نماز جماعت۔ وہ نماز جو جماعت کے ساتھ پڑھی جائے۔ نماز جنازہ۔ (ف) مونث۔ وہ نماز جو مُردے کی لاش پر کھڑے ہی کھڑے پڑھتے ہیں۔ نماز چاشت۔ (ف) مونث۔ چاشت کی نماز۔ نماز خسوف۔ (ف) مونث۔ وہ نماز جو چاند گرہن کے وقت پڑھتے ہیں۔ نماز شام۔ مغرب کی نماز جو بعد غروب آفتاب پڑھی جاتی ہے۔ نماز شکر۔ شکرانے کی نماز۔ ؎ پڑھ لی نماز شکر مری نعش دیکھکر (ناسخ) وہ مفت ہوگئی شامل ثواب میں۔ نماز عید۔ مونث۔ وہ نماز جو عید کے دن عیدگاہ میں ادا کی جائے۔ نماز فجر۔ صبح کی نماز۔ جو سورج طلوع ہونے سے پہلے پڑھی جاتی ہے۔ نماز قصر (مونث) وہ مختصر نماز جو حالت سفر میں کم کرکے پڑھی جاتی ہے۔ (راسخ) ہوتی نماز قصر یہاں کس طرح ادا۔ واعظ میں بتکدے میں تھا لیکن مقیم تھا۔ نماز قضا۔ وہ نماز جو قضا ہوگئی ہو۔ وہ نماز جو وقت پر نہ ادا کی جائے۔ نماز قضا کرنا۔ وقت معینہ پر نماز نہ پڑھنا۔ (ناسخ) جب وہ مسجد میں ادا کرتے ہیں۔ سب نماز اپنی قضا کرتے ہیں۔ نماز قضا ہونا۔ لازم۔ (آتش) خواب غفلت میں نہ کر ہنگام پیری رائیگاں۔ چونک ہوتی ہے نماز صبح اسے غافل قضا۔ نماز کرنا۔ نماز پڑھنا۔ (رشک) کرتے ہیں ہم نماز میت پر۔ سر جھکانا نہیں سلام نہیں۔ نماز کسوف و خسوف۔ وہ نماز جو چاند یا سورج کے گہن پڑتے وقت پڑھی جاتی ہے۔ (سحر) زاہد پڑھے نماز کسوف و خسوف کی

رخسار پر جو گیسوئے عنبر فشاں رہے۔ نماز گزار۔ (ف) صفت۔ نماز ادا کرنیوالا۔ پابند نماز۔ (رشک) شراب عشق میں حیران ہیں نماز گزار۔ حلال چیز کو کیونکر کوئی خراب کہے۔ نمازی۔ (ف) صفت۔ ۱ نماز پڑھنے والا۔ نماز کا پابند۔ (داغ) عاشق کو بھی واعظ تو بناتا ہے نمازی۔ دیوانے سے پابندیٔ اوقات نہو گی۔ نمازی کا ٹکا۔ بدی کا بدلہ۔ فعل بد کی سزا۔ وہ بات جس کا کہیں نہ کہیں بدلہ مل کر رہے۔ (قصہ) ایک شریر لڑکا نمازیوں کی سجدے میں ٹانگیں گھسیٹ لیتا تھا ایک دفعہ جب اس نے ایک شخص کے ساتھ ایسا کیا تو اُسنے ایک ٹکا لڑکے کو اس غرض سے دیا کہ جب اسکو چاٹ لگے گی تو اپنے افعال کی سزا کو پہنچے گا۔ چنانچہ ایک روز اس نے ایک پٹھان کی ٹانگیں کھینچیں تو اس نے ایک ضرب میں کام تمام کر دیا۔ نمازی کپڑے۔ مذکر۔ پاک کپڑے۔ ایسے کپڑے جن سے نماز پڑھ سکیں

نمام۔ (ع۔ بروزن حجام) صفت۔ غماز۔ چغل خور۔ لترا۔ ادھر کی اُدھر لگانے والا۔ نمامی۔ (ع) مونث۔ غمازی۔ چغلخوری۔

نُمائی۔ (ف) مونث۔ اظہار۔ ظہور۔ اعلان۔ اشاعت۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے خودنمائی۔ نُمایاں۔ (ف۔ بضم اول) صفت ۱ واضح۔ آشکارا۔ جیسے کلام نمایاں ۲ دراز۔ عمیق۔ گہرا جیسے نمایاں زخم ۳ کلاں۔ بڑا جیسے نمایاں فتح۔ نمایاں ہونا۔ واضح ہونا۔ ظاہر ہونا۔

نُمایش۔ (ف۔ بضم اول وکسر چہارم) مونث ۱ دکھاوا۔ ظہور۔ نمود۔ تزئین۔ (ظفر) تیری کی موج تبسم لب نے۔ کی نمائش تو موج مے سے کی ۲ وہ میلا جو عجیب عجیب چیزیں دکھانیکے واسطے کیا جائے۔ جیسے پھولوں کی نمائش۔ نمائش گاہ۔ (ف) مونث

وہ جگہ جہاں نمائش ہو۔ نمائشی۔ صفت۔ دکھاوے کا۔ ظاہر میں اچھا۔

نمبر۔ (انگ۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ تعداد۔ درجہ۔ باری۔ نوبت۔ گنتی۔ نشان۔ نمبر بڑھ جانا۔ (کنایۃً) سبقت لیجانا۔ (فقرہ) امتحان میں تمھارا نمبر اسنے بڑھ گیا۔ نمبر چھیننا۔ ایک کا دوسرے پر سبقت لیجانا۔ (غالب) سر پہ چڑھنا تجھے پھبتا ہے پر اے طرف کلاہ۔ مجھکو ڈر ہے کہ نہ چھینے ترا نمبر سہرا۔ نمبر دینا۔ امتحان کے پرچے پر ممتحن کا مفروضہ نمبروں میں سے نمبر دینا۔ نمبر ڈالنا۔ نمبر کے لئے نشان ڈالنا۔ نمبر لگانا۔ نمبر کا نشان ڈالنا ترتیب سے۔ نمبر لگنا۔ لازم۔ (امیر) تا ہے وہ باری باری عشاق کے پڑھینگے۔ مجلس میں کچھ نہو گا نمبر لگے ہوئے ہیں۔ نمبری۔ ۱ نمبر سے نسبت رکھنے والا۔ جیسے مقدمہ نمبری ۲ (کنایۃً) مشہور جیسے نمبری بدمعاش نمبری شریر۔ نمبری نالش۔ مونث (قانون) باقاعدہ نالش۔ یہ لفظ دیوانی اور عدالت مال کی نالشوں کیواسطے مستعمل ہے۔ وہ نالش جو صیغۂ متفرقات میں نہو۔

نمٹانا۔ (ھ۔ بالکسر (دہلی) ۱ بھگتانا۔ چکانا۔ بیباق کرنا۔ خالی کرنا۔ نمٹا ہوا۔ (ھ) صفت۔ بھگتا ہوا۔ تجربہ کار۔ جہاندیدہ۔ نمٹنا۔ (ھ) لازم۔ (راسخ) زبان تیغ سے دیتے ہیں وہ پیغام ملنے کا۔ نمٹتے جاتے ہیں جھگڑے صفائی ہوتی جاتی ہے۔

نَمَد۔ (ف) بفتح اول ودوم) مذکر۔ نمدا۔ اُون یا پشم کا بستر۔ ملائم بالوں کا بستر۔ نمد پوش۔ (ف) صفت۔ کمل پوش۔ ۱ وہ شخص جو نمد یا پوستین پہنے ہو۔ نمد پوشی۔ (ف) مونث۔ نمد پوش ہونا۔ نمد زین۔ (ف) مذکر۔ وہ نمدا جو زین کے نیچے گھوڑے کی پشت پر ڈالتے ہیں۔

نمدا۔ (بالفتح) مذکر۔ وہ اونی کپڑا جو بھیڑ بکری کے بالوں سے بناتے ہیں۔ نمدا بندھ جانا۔ (کنایۃً) دیوالہ نکل جانا۔ مفلس ہوجانا۔ نمدا بندھوا دینا۔ (کنایۃً) غریب اور مفلس کر دینا۔

نمرود۔ (ف۔ بالفتح غلط۔ بالضم صحیح) مذکر۔ ۱ ایک کافر بادشاہ کا نام جس نے حضرت ابراہیم خلیل اللہ کو آگ میں ڈالا۔ اور وہ آگ خدا کے حکم سے گلزار ہوگئی۔ ۲ مجازاً۔ کافر۔ ظالم۔

نمش۔ (بفتح اول وکسر دوم) فارسی میں نمشک بر وزن سرشک بمعنی مسکہ ہے) مونث۔ دودھ کا جھاگ جسمیں مصری ملاتے ہیں۔ (آتش) اس خوان کی نمش کف دریا سیاہ ہے۔ (شعور) سا تمھارے غسل سے پانی میں ہے حلاوت شیر۔ مزہ نمشک کا دریا کے ہر حباب میں ہے۔

نمط۔ (ع۔ بفتح اول ودوم) مذکر۔ روش۔ وضع قطع۔ ڈھنگ۔ طور طریق۔ (اختر شاہ اودھ) فرمایا لکھو جواب خط کا یہ مضمون ہو اس میں اس نمط کا۔ سہ ہے قطع رہ عشق میں لے ذوق ادب شرط۔ یاں شمع نمط سر ہی کے بل جائیے تو اچھا۔ اب قلیل الاستعمال ہے اور اس جگہ طرح مستعمل ہے۔

نمک۔ (ف۔ بفتح دوم معنی نمبر ۱ میں فارسی ہے) مذکر۔ ۱ لون ۲ کھاری پن ۳ سانولا پن۔ ملاحت۔ (رند) کیں عاشقوں سے اتنی ترشروئیاں زبس۔ شیریں لبوں کے چہرے سے آخر نمک گیا ۴ (مجازاً) روزی۔ روزینہ۔ تنخواہ ۵ سلونی چیز کا ذائقہ ۶ شوخی کلام کی کلام کا لطف۔ (سحر) نمک کلام میں ہو دل مزے اٹھاتا ہے۔ یہ شاعری نہیں کچھ قدرداں پہ موقوف ۷ عورتوں کا خیال کہ جسقدر نمک بنا میں بیفائدہ گرایا جائیگا۔ اُسیقدر عاقبت میں پلکوں سے اٹھانا پڑیگا۔ غالباً یہ خیال کفایت شعاری کی وجہ سے ہے۔ (ذوق) چھڑکنا ہی نمک تم مرے زخموں میں کھپاؤ۔ پلکوں سے اٹھاؤ گے نہ ہاتھوں سے گراؤ۔ نمک افشاں۔ (ف) صفت۔ نمک چھڑکنے والا۔ (ہجر) تیرے زخموں پر نمک افشاں نہیں حسن قمر۔ چاندنی سے کیا ڈروں میں دلفگار سبزہ رنگ۔ نمک آلود۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جسکو نمک میں غلطاں کیا ہو۔ نمک بر جراحت ہونا۔ نمک بر زخم ہونا۔ (فارسی میں نمک بر جراحت زدن) نمک بر زخم پاشیدن ہے) صفت۔ دکھ پر دکھ دینا کی جگہ۔ نمک بند۔ (ف) صفت۔ وہ زخم جسپر نمک ڈالکر بند کر دیا ہو۔ نمک پاش۔ (ف) صفت ۱ نمک چھڑکنے والا۔ ۲ (کنایۃً) دکھ دینے والا۔ (امیر) اے نمک پاش خدا کے لئے چٹکی نہ رُکے۔ کوئی دم اور تڑپنے کا مزہ رہنے دے ۳ وہ چیز جسپر نمک چھڑکا ہو۔ نمک پاشی (ف) مونث۔ نمک چھڑکنا۔ (کنایۃً) کمال ایذا دینا۔ (رشک) شوق تلوہ کی نمک پاشی کی لذت کیا کہوں۔ التیام وصل سے زخم جدائی خوب ہے۔ نمک پرور۔ (ف) صفت۔ نمک آلودہ نمک پروردہ (صفت۔ خانہ زاد۔ نمک خوار۔ ملازم۔ نوکر۔ غلام۔ نمک پروردہ صفت۔ خانہ زاد۔ نمک خوار۔ ملازم۔ نوکر۔ غلام۔ (شوق قدوائی) ترس کھاکر جو دل سے مجھ حزیں کی سی کہیں۔ سب نمک پروردہ اُنکے ہیں انھیں کی سی کہیں۔ نمک پلکوں سے چننا دیکھو نمک نمبر ۷۔ سہ یاد ہیں غالب تجھے وہ دن کہ وجد ذوق میں۔ زخم سے گرتا تو میں پلکوں سے چنتا تھا نمک۔ نمک پھوٹ پھوٹ کر نکلنا۔ سارا کھایا پیا پھوڑے پھنسیوں کے راہ نکلنا۔ نمک حرامی کی سزا ملنا۔ (منیر) حسن ملیح کا نہ کیا زخمیوں نے شکر۔ اے

کر دو گار نکلے نمک پھوٹ پھوٹ کے۔ نمک چش۔ (ف) صفت۔ نمک چکھنے والا۔ (راسخ) وہ بسمل کرکے مجھکو رونے بیٹھے کھولکر زلفیں۔ بھر نیگے مشک بھی شاید مرے زخم نمک چش میں۔ نمک چشی۔ مونث ۱۔ نمک چکھنا۔ کھانیکا آب و نمک دیکھنا ۲۔ پہلے پہل بچے کو نمک چٹانے کی رسم ۳۔ ذائقہ۔ لذّت۔ مزہ۔ نمک چکھانا۔ متعدی (آتش) چکھاکے خوان کا اپنے نمک توکل نے۔ زباں کو مزۂ لقمۂ حلال دیا۔ نمک چکھنا۔ کھانیکو چکھنا اس غرض سے کہ نمک کی کمی و بیشی دریافت کریں۔ (آتش) مرغوب طبع کیوں نہوا ایسی چشک لذیذ چکھا تو حسن کا ہے تمھارے نمک لذیذ۔ نمک چھڑکنا۔ (کنایۃً) تنگ کرنا۔ ستانا۔ جلانا (شعور) کبوتر نے پایا ہے بیڈھب جواب۔ چھڑکتی ہے کچھ جنبش پر نمک۔ نمک حرام۔ (ف)۔ نمک حلال کا مقابل۔ صفت۔ ناشکرا۔ وہ شخص جو نیکی کے عوض بدی کرے وہ جو اپنے آقا کا بدخواہ ہو۔ (ذوق) کرے ہے شرع کا پاس نمک مدام شراب۔ حرام ہے نہیں لیکن نمکحرام شراب۔ نمکحرامی۔ (ف) مونث۔ ناشکری۔ بیوفائی۔ بے مروّتی۔ دغا بازی۔ لجاجت حرام خوری۔ نمک حلال۔ (ف) صفت۔ احسانمند۔ شکرگزار۔ حق شناس۔ آقا کا خیر خواہ۔ (راسخ) بھرے نمک مرے زخموں میں کس لئے قاتل۔ کہ ذبح کرکے نہ سمجھے نمک حلال مجھے۔ نمک حلالی۔ مونث۔ خیر خواہی۔ شکر گزاری۔ نمک حلالی کرنا۔ اپنے مالک کی خیر خواہی کرنا۔ نمکخوار۔ (ف) صفت۔ غلام۔ خانہ زاد۔ ملازم نوکر۔ (داغ) بوسہ دیدیجئے لعل نمکیں کا مجھکو۔ جاں نثار ایسے نمک خوار ہوا کرتے ہیں۔ نمک خوردن و نمکداں شکستن۔ (ف) مثل۔ محسن کُشی کرنا۔ سے زخموں پہ مرے مصحفی اب قصد کیا ہے

اس لب کے تبسم نے نمکداں شکنی کی۔ نمکداں۔ (ف) مذکر۔ وہ ظرف جسمیں پسا ہوا نمک رکھتے ہیں۔ نمکدانی۔ مونث۔ نمک کا ظرف۔ نمک دُونا ہونا۔ (کنایۃً) ملاحت بڑھ جانا۔ (راسخ) گرمی سے مہر حُسن کی دونا ہوا نمک۔ صورت تری سلونی ہوئی سانولی ہوئی۔ نمک زار۔ نمک سار۔ (ف) مذکر۔ نمک پیدا ہونیکی جگہ۔ نمک کی کان۔ نمک زہر کر دینا۔ بہت نمک ڈالدینا۔ نمک زہر ہوجانا۔ لازم۔ (مراۃ العروس) کوئی کہتا ہے دال میں نمک زہر ہوگیا ہے۔ نمک سنگ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا نمک ہے۔ نمک سود۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جسپر نمک چھڑکا گیا ہو۔ (مصحفی) کباب لخت دل میرے نمک سود محبت ہیں۔ تمھارے واسطے لایا ہوں یہ تحفہ ذرا چکھو۔ نمک تیز ہونا۔ (دہلی) کسی کھانے میں نمک تیز ہونا۔ نمک کا اثر۔ وہ اثر جو کسیکی دی ہوئی روزی کھانے سے ہو۔ نمک کا پاس۔ کسیکی دی ہوئی روزی کھانے کا لحاظ۔ (راسخ) ہے یہ نمک کا پاس کہ کہتے ہیں میرے زخم۔ بھر پایا ہمنے سب ہمیں آرام ہوگیا۔ نمک کا حق ادا کرنا۔ وفاداری کرنا۔ نمک حلالی کرنا۔ نمک کا سہارا۔ ذرا سا سہارا۔ رزق کا۔ تھوڑا سا آسرا۔ (شوق قدوائی) نہ بولولیوں کا نظارہ بہت ہے۔ ہمیں تو نمک کا سہارا بہت ہے۔ نمک کھاکے نمکداں توڑنا۔ (فارسی۔ نمک خوردن و نمکداں شکستن کا ترجمہ) (کنایۃً) احسان فراموشی کرنا۔ (رند) اپنے محسن کے نہ احسان فراموش کروں۔ وہ نہیں میں کہ نمک کھاکے نمکداں توڑوں۔ نمک کی قسم۔ وفاداری ظاہر کرنے کو نمک کی قسم کھاتے ہیں۔ نمک کھانا۔ (کنایۃً) کسیکی نوکری کرنا۔ کسیکی دی ہوئی روٹی کھانا۔ (بنات النعش)

عمر بھر حضور ہی کا نمک کھاتے رہے۔ نمک کی کنکری حرام ہونا۔ (عو) بالکل فاقہ سے ہونا۔ نمک تک منھ میں نہ جانا۔ نمک کی کنکری کا سہارا۔ (عو) تھوڑے سے رزق کا آسرا۔ (جان صاحب) برابر گر نہیں نسبت کر ورنہ یہ ہمارا ہے۔ غنیمت ہے نمک کی کنکری کا تو سہارا ہے۔ نمک کی مار پڑنا۔ نمک حرامی کی سزا ملنا۔ نمک پھوٹ پھوٹ کر نکلنا۔ نمک مرچ چھڑکنا۔ (کنائیۃً) کمال ایذا دینا۔ (شرف) دل پر مرے چھڑک کے نمک مرچ یار نے۔ بھونا ہے کس مزے سے کلیجا کباب کا۔ نمک مرچ لگانا ۱ مزیدار کرنا۔ چٹخارے دار بنانا۔ (قدر) کیا نمک مرچ لگاتا ہے کباب لکو۔ تیرا رخسار ملیح اور تیرا تل اے شوخ ۲ مبالغہ کرنا۔ بات بڑھا کر بیان کرنا ۳ چھیڑنا۔ جلانا۔ بھڑکانا۔ اکسانا۔ (فقرہ) جلے کو جلائیں گے نمک مرچ لگائیں گے۔ نمکیں۔ (ف۔ بفتح اول و دوم) صفت۔ نمک سے منسوب ۱ سلونا۔ نمکدار۔ (ناسخ) کوئی کڑوی ہے کوئی ہے میٹھی۔ نمکیں کوئی کوئی کھٹ میٹھی ۲ سانولا سلونا۔ گندمی رنگ کا ۳ چرپرا۔ تیز ۴ کھاری۔ نمکینی۔ (ف) مونث۔ ملاحت۔ سلونا پن۔ خوبی۔ (زکی) بے لطف ہو گئی نمکینی کباب کی۔ تجھ بن شراب ناب مجھے بدمزہ لگی۔

نِمکَولی۔ مونث۔ نیب کے درخت کا پھل۔ نمکیرہ۔ نمناک دیکھو نم۔

نمل۔ (ع۔ بالفتح صحیح) مونث۔ چیونٹی۔

نمل۔ (ع۔ بالفتح) فارسی شعرا نے بفتح اول و دوم بھی کہا ہے) مونث چیونٹی۔

نمو۔ (ع۔ بضم اول و دوم و تشدید سوم) فارسی اور اردو میں

تخفیف ہے) مونث۔ بڑھنا۔ بالیدگی۔ روئیدگی۔ (امیر) آنکھ چلمن کی طرف سے نہ ہٹی پر سر نو۔ خوب دیکھا تو ہوئی نخل تمنا کی نمو۔ (بحر) سبزے نے نمو کی ہے عقیق شجری سے۔

نمود۔ (ف۔ بضم اول و دوم ۱ علامت۔ کسی چیز کا نشان ۲ رونق ۳ ظاہری خوبی) مونث ۱ ظاہر ہونا۔ عیاں ہونا۔ (داغ) نمود صبح تک کیا جانے کیا کیا رنگ بدلیگی۔ ابھی سے بیکسی چھائی ہے میری شام ہجراں پر ۲ نمائش۔ بھڑک۔ دھوم دھام۔ (آتش) اے آسماں نمود نہیں ہمکو چاہیئے۔ بعد فنا مزار کا اپنے نشاں نہو ۳ ظہور۔ بالیدگی۔ (امیر) کبھی اس چاند سے چہرے پہ نہو خط کی نمود۔ یا الٰہی نہ گہن میں مہ کامل آئے ۴ شہرت۔ ناموری۔ (فقرہ) صاحب دولت و حشمت انکی مدد کرنے میں نمود جانتے ہیں ۵ صورت۔ شکل۔ ہیئت۔ ہستی۔ (امیر) انکی بھی نمود ہے کوئی دم۔ وہ بھی نہ رہیں گے جو رہے ہیں ۶ ظاہری خوبی۔ رونق۔ (صبا) اسکی قد نگار سے ساری نمود گئی۔ سرو سہی بھا باغ میں خوب جواں سبزہ رنگ۔ نمود بے بود۔ (ف) وہ نمائش جسمیں کوئی اصلیت نہو۔ نمود کرنا۔ ظاہر ہونا۔ (آتش) اے موت روز حشر کریگا یہ پھر نمود۔ نخل حیات قطع نہ بنیاد سے ہوا ۲ دھوم دھام کرنا۔ نمائش کرنا۔ (شرف) اتنی مری شہیدوں میں اس نے نمود کی۔ معمار سے کہا کہ بنا دے مزار سرخ ۳ ایسی بات کرنا جس سے شہرت ہو۔ شہرت حاصل کرنا۔ (رند) آتا ہے نام آرسی کو کہن پہ رشک۔ اس منھ چڑھے نے پھوڑ کے سر کیا نمود کی۔ نمود ہونا ۱ دکھائی دینا۔ ابھرنا۔ ظہور ہونا ۲ وجود ہونا۔ ہستی ہونا ۳ شہرت ہونا۔ اعلان ہونا۔ نام ہونا۔ (رند) بحر جہ

میں تیرے کرم سے حباب دار۔ دم بھر نمود ہوگئی اس بے نمود کی ہا آثار قائم رہنا۔ علامت یا نشان موجود ہونا۵ نمائش ہونا۔ دھوم دھام ہونا۶ چمکنا۔ عزت ہونا۔ فروغ ہونا۔ نمودی۔ صفت نمود والا۔ نامی۔ (جلال) بڑھتی ہے مٹانے سے نمودی کی نمود اور نامی کبھی بے نام ونشان ہو نہیں سکتا۔ نمودیں باندھنا کیسکی بیجا تعریف کرکے رعب قائم کرنا۔ (صبا) باندھو نہ رقیبوں کی نمودیں مرے آگے۔ بندہ بھی تو ایسا کوئی گمنام نہیں ہے۔ نمودار (ف

نمود۔ نمودن کا حاصل مصدر آر کلمہ نسبت فارسی میں بضم اول و دوم اردو میں بفتح اول وضم دوم زبانوں پر ہے) صفت۔ عیاں۔ ظاہر آشکارا۔ نظر آنیوالی چیز یا شخص ۲ افسر۔ سردار۔ راہبر (انیس) ان شیروں نے لشکر کے نمودار وں کو مارا۔ نمودار ہونا۔ نکلنا۔ ظاہر ہونا۔ سامنے آنا۔ ظہور ہونا۔ برآمد ہونا۔ (فقرہ) سامنے سے لشکر نمودار ہوا۔ نموداری۔ (ف) مونث۔ سرداری۔ (بلبل) انکو پردے میں بھی ہے شوق نموداری کا۔ آنکھوں میں رہتے ہیں وہ آنکھ کا تارا بنکر

نمونہ۔ (ف۔ بضم اول ودوم صحیح ہے۔ اردو میں بفتح اول زبانوں پر ہے) مذکر ا وہ چیز جو دکھانے کے واسطے آئے۔ (داغ) جس نے ہمارے دل کا نمونہ دکھادیا۔ اس آئینہ کو خاک میں اس نے ملادیا ۲ نظیر۔ مثال۔ تمثیل۔ طریقہ۔ (توبۃ النصوح) تمھارا ہی مدد کرنا ہے کہ تم دینداری کا نمونہ بن جاؤ ۳ نقشہ۔ نقل۔ قالب۔ سانچا۔ ڈول۔ قطع ۴ (لکھنؤ) ایک قسم کا کم قیمت کپڑا۔ نمونیا۔ (انگ) مذکر۔ ذات الجنب۔ وہ مرض جس سے پھیپھڑا خراب ہوجاتا ہے۔ نمونہا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ کم گو۔ کم سخن۔ چپ۔ خاموش

غریب۔ نیک بخت۔ غمخوار۔ بے زبان۔ مونث کے لئے نموہی۔ (بہار عشق) کچھ نموہی نہ مجھکو جانئے گا۔ دیکھئے پھر بُرا نہ مانئےگا نمی۔ دیکھو نم۔ نمیقہ۔ (ع) مذکر۔ خط۔ نامہ۔ نوشتہ۔

ننّا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے ننّی (دہلی) ا چھوٹا۔ ٹھنگنا۔ (بنات النعش) مجھکو تو یہ ذرے بہت ہی ننّے ننّے اور چھوٹے چھوٹے معلوم ہوتے ہیں ۲ بچہ۔ ناسمجھ۔ نادان۔ (قلق) ہمنے مانا یہ جبل اسی کا تھا۔ مگر ایسا یہ شخص ننھا تھا۔ ؎ بھونی سمجھ نہ مجھکو سنتا ہے جانصاحب۔ ایسی نہیں ہیں ننھی آدن جو دم میں تیرے۔ (عو۔ عم) مونث۔ نانی کو کہتی ہیں۔ ننّا بچہ۔ ننّا جھمنوا۔ (عو) صفت۔ مذکر۔ (کنایۃً) ناتجربہ کار۔ بھولا سیدھا مونث کے لئے ننّی بچہ۔ ننّی جھمنوا۔ ننّا بننا ا۔ انجان بننا۔ ناواقف بننا۔ (فقرہ) تم جان بوجھ کر ننّے بنتے ہو۔ ننّا بھولا۔ صفت۔ نادان۔ کم عقل۔ ننّا سا۔ صفت۔ چھوٹا سا۔ نہایت چھوٹا۔ چھوٹا اور موزوں۔ ؎ خیر انشا کی جو چاہو تو پلا رو دھوکر۔ اسکے بازو کا وہ ننّا سا رو پہلا تعویذ۔ ننّا سا جیوڑا۔ (عو) بچے کیلئے مستعمل ہے۔ (جانصاحب) ننّا سا نہ جیوڑا مرے بچی کا دہل جائے۔ بی نام نہ لو ڈرتی ہے جوجو سے زادہ۔ ننّا سا منھ گز بھر کی زبان مثل۔ دیکھو چھوٹا منھ بڑی بات۔ (فقرہ) تمھیں غیر کی باتوں میں دخل دینے کا کیا حق حاصل ہے۔ وہی مثل ہے ننّا سا منھ الخ۔ ننّا سا کلیجا۔ چھوٹا سا کلیجا۔ (کنایۃً) بچے کا دل۔ ننّا کاتنا ا۔ باریک سوت کاتنا ۲ (کنایۃً) کمال حزرس ہونا۔ کمال کفایت شعاری کا کنایہ۔ (فقرہ) تم تو ایسا ہی ننّا کاتتی ہوکہ پانچوں میں تمھارا سارا کاج ہوجائےگا ۳ (کنایۃً) حیلہ حوالہ کرنا۔ ننّا کا اڈنہ

جانصاحب تم۔ اُسکو کس رشتے سے سُلایا پاس۔ نَنّا مُنّا۔ صفت۔ مذکر۔ بہت چھوٹا سا۔ مونث کے لئے ننی منی۔ ننھے بڑوں کو کھانا کُٹنے والوں کو بُرا بھلا کہنا۔ ۵ جان اسمیں اب رہے نرپے ہیں نانونگی گن گن کے اُنکے ننھے بڑوں کو کھانوں کی۔ ننّے میاں۔ مذکر۔ چھوٹے میاں۔ چھوٹے آقا۔ ۲ عورتوں کے ایک فرضی ولی یا جن کا نام۔ شیخ سدّو۔ ننّی ننّی۔ چھوٹی چھوٹی۔ ننّے ننّے۔ چھوٹے چھوٹے۔

نِنّانوے۔ (ھ) صفت۔ ایک کم سَو۔ لعہ ۵ ۔ ۹۹۔ ننانوے کا پھیر۔ بیجا لالچ کے لئے مستعمل ہے۔ (شعور) رہے بخیل کا ننانوے کے پھیر میں دل۔ جو ایک ختم ہو تو دوسرا حساب چلے۔ (قصّہ) کہتے ہیں ایک غریب آدمی کی چار پیسے روز کی آمدنی تھی وہ اور بیوی دونوں قانع تھے اور خوشی کے ساتھ زندگی بسر کرتے تھے۔ اسکی بھاوج کو جو دولتمند تھی اس غریب کی اطمینانی حالت پر رشک آیا اور ننانوے روپئے کی تھیلی اپنے دیور کے گھر میں پھینک دی۔ یہ تھیلی پاکر دیور دیورانی بہت خوش ہوئے اور یہ فکر ہوئی کہ اپنی آمدنی میں سے ایک ایک پیسا جوڑ کر ننانوے روپے کی تھیلی میں جمع کر کے سو روپے پورے کریں۔ جب پیسا پیسا جوڑ کر ایک روپیہ ہو گیا تو یہ طمع دامنگیر ہوئی کہ دو دو پیسہ روزانہ پس انداز کریں تاکہ جلد دو روپے کی رقم ہو جائے۔ اس فکر اور پریشانی کا نتیجہ یہ ہوا کہ دلی خوشی ...... رخصت ہو گئی اور دن رات زندگی فکر و تردد میں بسر ہونے لگی۔ ننانوے کے پھیر میں آجانا۔ ننانوے کے پھیر میں پڑ جانا۔ روپیہ بڑھانے کی فکر میں پڑ جانا۔ کنجوسی پر کمر بند ھجانا۔ (جانصاحب) ہے مثل وہ آگیا ننانوے کے پھیر میں۔ بنگیا قارون کا خود آپ بچہ بدنصیب ۲ لالچ کے سبب مصیبت میں پڑنا۔ جھگڑے میں پھنسنا۔ فکر میں مبتلا ہونا۔ (منیر) دل زلف کی تسبیح میں کس کا نہیں ملتا۔ ننانوے کے پھیر میں کیوں آپ پڑے ہیں۔ ننانوا۔ ننانواں۔ (ھ۔ بکسر اول و نون غنّہ) صفت۔ مذکر۔ (عو) ۱ وہ جس کا نام لینا اچھا نہو۔ وہ جس سے نفرت کرنا چاہیئے۔ (جانصاحب) اس ننانوے کے سدا نام سے پرہیز کرو۔ نوج پلّے سے بُوا عشق کا آزار بند ۲ ہیضہ کی بیماری۔ (توبۃ النصوح) نصوح یوں ہی دل کا کچا تھا جب اُس نے اول اول ننانوے کی گرم بازاری سنی سرد ہو گیا۔ ۳ وہ شخص جس کا نام خسّت یا بدی کے سبب سے نہ لیں ۴ (دہلی) مُنھ کا چھالا ۵ (عو) دردسر۔ ننانویں۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ (عو) ۱ وہ چیز جس کا نام لینا بُرا خیال کریں ۲ چڑیل۔ بھتنی ۳ کنجوس۔ اور منحوس عورت۔

نَنَد۔ (بالفتح) مونث۔ خاوند کی بہن۔ نندوئی۔ (ھ) مذکر۔ نند کا شوہر۔

نِنداسا۔ (ھ۔ دوسرا نون غنّہ) (ہندو) خواب آلودہ۔ قصبات کی زبان ہے۔ نندولا۔ مذکر۔ (لکھنؤ) دیکھو نِندولا۔

نِندیا۔ (ھ) مونث۔ نیند کی تصغیر۔ بچوں کی نیند کیو اسطے مستعمل ہے۔

ننسار۔ ننسال۔ (ھ) بالفتح۔ (ہندو) مونث۔ ننھیال۔

ننگ۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ شرم۔ عیب۔ عار۔ (امیر) لایا مرے مزار پہ اُسکو یہ جذب عشق۔ جس بیوفا کو نام سے بھی میرے ننگ تھا۔ ننگِ خاندان۔ (ف) صفت۔ خاندان کو بدنام

نگا

کرنیوالا۔ خاندان کو بٹّا لگانے والا۔ (رشک) ہم ننگ خاندان وہ ہیں بازارِ عشق میں۔ رسوائیاں خریدتے ہیں ننگ کے عوض۔ ننگ رکھنا۔ عیب سمجھنا۔ عار رکھنا۔ (ذوق) رکھتا ذبسکہ جیفۂ دنیا سے ننگ ہوں۔ پارس بھی ہو تو جانتا مُردار سنگ ہوں۔ ننگ رہنا۔ لازم۔ ننگ ہونا۔ عار ہونا۔ ننگ مخلوق ننگ خلائق۔ صفت۔ خلقت کی بدنامی کا باعث ننگ و ناموس۔ ننگ و نام۔ (ف) مذکر ۱ لحاظ و شرم۔ حیا وغیرت ۲ عزت و حُرمت ۳ عصمت و عفت۔

ننگا۔ (ہ)۔ بالفتح، مذکر ۱ برہنہ۔ عریاں۔ (ناسخ) بام پر ننگے نہ آؤ تم شبِ مہتاب میں۔ چاندنی پڑ جائیگی میلا بدن ہوجائیگا ۲ مفلس قلّاش ۳ بے غیرت۔ بیحیا۔ بے عزت۔ (بحر) کیا قیس سے ملتفت ہو لیلیٰ۔ ننگا ہے وہ ننگ خاندان ہے ۴ بے ہتھیار۔ نہتا ۵ (درخت کیلئے) بے پتوں کا۔ ننگا بوچا۔ ننگا بچا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے ننگی بوچی۔ ننگی بچی۔ غریب مفلس۔ (جانصاحب) پھٹے حالوں سے کوئی منہ نہیں مجھکو لگاتا ہے۔ کرے کیا پاس مری ننگی بچی رونی صورت کا۔ ننگا بھوکا۔ مفلسی کا کنایہ ہے (بنات النعش) لیکن آپکے زیرسایہ ہم غریب بھی پڑے ہیں تو خدا ننگا بھوکا نہیں رکھتا۔ ننگا پھرنا۔ برہنہ پھرنا۔ (غالب) آپ کا بندہ اور پھروں ننگا۔ آپ کا نوکر اور کھاؤں اُدھار۔ ننگا دھڑنگا۔ ننگا منگا۔ صفت۔ مذکر۔ بالکل ننگا۔ عریاں و برہنہ۔ اس معنی میں ننگ دھڑنگ اور ننگ منگ بھی مستعمل ہے۔ مونث کے لئے۔ ننگی دھڑنگی۔ ننگی منگی۔ ننگا کرنا ۱ برہنہ کرنا۔ کپڑے اُتار لینا ۲ زیور اُتار لینا۔ لوٹ لینا۔ کچھ نہ چھوڑنا۔ صفایا کردینا۔

ننگی

ننگا کھلا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے ننگی کھلی۔ ایسا ننگا کہ ستر عورت بھی کھلا ہو۔ (جانصاحب) ننگی کھلی نہ بیٹھی ہوں ہمسایے والیاں کوٹھے پہ تم چڑھا کرو صاحب پکار کے۔ (بحر) کہتی ہے شرم و حیا تن پہ کوئی تار نہیں۔ پھرتے ہو ننگے کھلے ننگ نہیں عار نہیں۔ ننگا لچا۔ مفلس اور بے اعتبار۔ مونث کیلئے ننگی لچی۔ ننگا مادرزاد بالکل برہنہ ایسا ننگا جیسا ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے ننگوں کا شہر۔ ننگوں کی بستی۔ (کنایۃً) وہ مقام جہاں کوئی قانون قاعدہ نہو۔ (رند) مُلک عدم ہے یا کوئی ننگوں کا شہر ہے۔ ہر روز واں سے آتے ہیں فرماں نئے نئے۔ ننگوں کو بھوکوں نے لوٹ لیا۔ مثل۔ چالاک اور دغا دینے والے کی نسبت بولتے ہیں ننگے پاؤں ننگے پیر برہنہ پا۔ بغیر جوتی پہنے۔ (راسخ) نالے دیوانوں کے کچھ ایسے ہوا کرتے ہیں۔ ننگے پاؤں آپ نکل آئے کھلے سر باہر (جانصاحب) ہو کے حیران ننگے پیر ہوا۔ نکلی آئینہ والی ہے گھر سے ننگے پاؤں ننگے سر۔ سر و پا برہنہ۔ سراسیمہ۔ پریشان حال۔ ننگے سر سر برہنہ۔ ۵ ننگے سر بہنے دے ناسخ ہے غضب داغ جنوں کسلے بجا ننگے سا ہے تیج ابھی دستار کے۔ ننگے سر نکلنا۔ فریاد کرنے کا کنایہ ہے۔ (جانصاحب) رکھوں اُس گھر میں جا کے جب میں قدم۔ ننگے سر آئی حرم نکلے۔ ننگی۔ (ع) صفت مونث ۱ برہنہ۔ عریاں ۲ بے زیور ۳ مفلس۔ قلّاش۔ نادار ۴ (ننگی) کوئی دنیا سے کیا بھلا مانگے۔ وہ تو بیچاری آپ ننگی ہے ننگی تلوار ننگی شمشیر۔ مونث ۱ میان سے نکلی ہوئی تلوار۔ شمشیر برہنہ ۲ (کنایۃً) بے خوف۔ نڈر۔ آزاد۔ صاف گو۔ اس شخص کو بھی کہتے ہیں جو کسی سے گفتگو وغیرہ میں کچھ شرم و حجاب نہ کرے اور نہ ڈرے

۳ (کنایۃً) فقیر صاحب جلال۔ ننگی چھری۔ مونث۔ چھری جو غلاف سے باہر نکلی ہوئی ہو۔ (اشرف) دلگی اسکی نہ تھی خوش اسلئے قائل نہ تھا۔ ہاتھ میں ننگی چھری تھی سامنے سبل نہ تھا۔ ننگی کیا نہائیگی کیا نچوڑیگی۔ مثل۔ بیمایہ اور مفلس کو کسی بات کی جرأت نہیں ہوتی مفلس خرچ کرنے کی ہمت نہیں کر سکتا۔ (اشاد) کاٹو تو لہو نہیں بدن میں۔ کیا ننگی نہائے اور نچوڑے۔

ننگلانا۔ (ہ۔ بالکسر جو سرا نون غنہ۔) لکھنؤ نگلانا۔ ننگلنا۔ (ہ) لازم نگلنا۔ ننھا۔ (گجراتی) دیکھو ننا۔ ننھیا ساس۔ مونث۔ زوجہ کی نانی۔ ننھیا سسرا۔ زوجہ کا نانا۔ ننھیال۔ (ہ)۔ میں ننھیال بفتح اول وکسر دوم ہے) مونث۔ (لکھنؤ) ماں کے باپ کا گھر۔ ننیانا۔ (ہ) لازم لکھنؤ) منت کرنا۔ عاجزی کرنا۔

ننھا۔ (گجراتی) دیکھو ننا۔ (قلق) ہمنے مانا یہ جبل اسی کا تھا۔ مگر ایسا یہ شخص ننھا تھا۔

نو۔ (ہ) ۱ نیا ۲ ایک کم دس۔ ۹۔ لعہ۔ نواں۔ نو سے نسبت رکھنے والا۔ نوتری۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا جوا جو پانسوں سے کھیلا جاتا ہے۔ (فقرہ) کہیں گنجیفا در تاش ہو رہا ہے کہیں کعبتین اور نوتری چھپک رہی ہے۔ نو تیرہ بائیس بتا دینا۔ (بائیس کا حساب اس طرح بتانا کہ نو اسطرح خرچ ہوئے اور تیرہ اس طرح) (کنایۃً) ادھر ادھر رقمیں ملا کر حساب پورا کر دینا۔ ٹال دینا۔ حیلہ حوالہ کر دینا۔ نوٹنکی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا ناچ تماشا جسمیں اکثر ہندوؤں کے تاریخی واقعات کا چربا اُتارا جاتا ہے۔ نورتن۔ (ہ) مونث ۱ نو جواہر۔ (جس میں ۱ لعل ۲ موتی ۳ پکھراج ۴ زمرد ۵ مونگا ۶ لاجورد ۷ نیلم ۸ ہیرا ۹ یاقوت شامل ہیں) ۲ ایک قسم کے جڑاؤ زیور کا نام جسمیں نو نگ ہوتے ہیں۔ بازوبند۔ نونگا۔ (اسیر) آٹھ آٹھ آنسو جو رُلاتی ہے ہماری چشم تر۔ کیا کسی بازو کا اسکو نورتن یاد آگیا ۳ نو دانشمند جو بکرماجیت اور اکبر کے درباری تھے۔ (آتش) ایک تحفہ ہفت کشور دہلی کا ہے ہمارے۔ نو آسمان ہیں اپنے اکبر کے نورتن میں۔ دیکھو اکبر کے نورتن ۴ مونث۔ سات ترکاریاں ملا کر پکاتے اور اسکو نورتن کہتے ہیں ۵ مونث۔ ایک خاص قسم کی چٹنی جسمیں مختلف قسم کی چیزیں ہوتی ہیں۔ نوسو۔ (لکھنؤ میں نو سے ہے) کثرت تعداد ظاہر کرنے کے لئے۔ (رشاد) بلبل کی داستاں کیا دیکھو تو دفتر عشق۔ نو سے ہے ایسے قصے ایک دل کے نورتن ہیں۔ نو سو چوہے کھا کے بلی حج کو چلی۔ مثل۔ ساری عمر گناہ کرکے اخیر میں پارسا بن بیٹھے۔ اس شخص کی نسبت مستعمل ہے۔ جو بہت سے گناہ کرکے نیک افعال پر مائل ہو۔ اور توبہ کرے۔ (بنات النعش) مسیح الملک سے سوا اسکے اور کچھ بن نہ پڑی کہ کعبۃ اللہ جائیں نو سو چوہے کھا کے بلی حج کو چلی۔ سفر کا نام سنکر نوکروں نے ٹکا سا جواب دیدیا۔ نوگٹی (ہ) مونث۔ ایک کھیل کا نام ہے کہ زمین پر چند خانے بنا کر اُن میں ٹھیکریاں یا کوڑیاں رکھکر کھیلتے ہیں۔ نوگرہ۔ (ہ) مذکر۔ زائچہ میں۔ نو سیاروں کی گردش۔ اُن کا اثر اور نام۔ نولکھا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ نو لاکھ روپیے کی قیمت کا۔ بیش بہا۔ قیمتی۔ نولکھا ہار۔ مذکر۔ نو لاکھ روپے کی قیمت کا ہار۔ نولکھا ہار پہنانا۔ (عو) طنزاً۔ نہال کر دینا مالا مال کر دینا۔ نوماسا۔ (ہ) مذکر۔ وہ رسم جو نویں مہینے کے حمل میں ادا کی جاتی ہے۔ سسرال والے پنجیری وغیرہ بنا کر تقسیم کرتے ہیں۔ بعض جگہ نوماسا کر گود بھری جاتی ہے۔ نو نقد نہ تیرہ اُدھار۔ مثل۔ بہت ملنے کی اُمید سے سر دست تھوڑا ملجانا ہی

نو

بہتر ہے نو نگا۔ (۲) مذکر۔ عورتوں کے بازوؤں کے ایک زیور کا نام ہے جسمیں نو نگینے ہوتے ہیں۔ نو نیزے پانی چڑھانا۔ طوالت دینا۔ لڑائی جھگڑے کا۔ نو نیزے پانی چڑھنا۔ لازم۔ نَویں۔ مونث۔ نویں تاریخ کسی مہینے کی۔

نَو۔ (ف۔ ہندی میں بھی اسی معنی میں ہے) صفت۔ نیا۔ جدید تازہ۔ ابھی کا۔ نو آباد۔ (ف) صفت (۱) حال کا بسایا ہوا۔ ابھی کا آباد کیا ہوا۔ وہ جگہ جو حال میں آباد کی گئی ہو۔ (۲) تازہ بنائی ہوئی زمین وہ زمین جسے ابھی توڑا ہو۔ کاشت کیلئے۔ نو آموز۔ (ف) صفت مبتدی۔ جس نے ابھی سیکھنا شروع کیا ہو (۲) اناڑی۔ ناآزمودہ کار۔ کچا۔ (بنات النعش) کیسا ہی آسان کام ہو مبتدی اور نو آموز کو مشکل معلوم ہوتا ہے۔ (جلیل) ہمسے نو آموز سے صیاد رامی ہو چکا نغمہ سنجی اک طرف آتی نہیں فریاد بھی۔ نو آئین۔ (ف) صفت (۱) زیبا (۲) آراستہ (۳) نئی بات (۴) وہ شخص جو نئی بات نکالے۔ نو ایجاد۔ (ف) صفت۔ جو حال میں ایجاد ہوئی ہے۔ نو بادہ۔ (ف۔ بالفتح وفتح حرف سوم جو واؤ ہے) مذکر۔ عموماً ہر چیز نئی اور تازہ خصوصاً میوہ کے لئے مستعمل ہے (۲) نیا پودا۔ نیا اُگا ہوا درخت۔ (قدر) کیا یہ نو بادہ گلشن ہیں زمرد کے درخت۔ ہری کوپل ہری شاخیں ہرے پتے ہرے پھل۔ نو بُردہ۔ (ف۔ بُردہ۔ ترکی زبان میں بمعنی غلام ہے) مذکر۔ نیا خریدا ہوا غلام۔ (ذوق) ماہ نو ایک فلک پر ترے نو بردوں میں۔ نو فلک نوکروں میں ترے قدیم الخدمت۔ نَو بَنو۔ (ف) تازہ بتازہ۔ ابھی کا۔ نو بہار۔ (ف) مونث (۱) بسنت۔ رُت کا شروع۔ مجازاً موسم بہار۔ (مصحفی) اے ابر نو بہار برس اس سے دور دور۔ مرقد کی میری خاک کہن اور گل نہ ہو۔

نو

(۲) صفت۔ وہ شے جس پر نئی بہار ہو۔ رونق تازہ۔ نو پیدا۔ (ف) صفت۔ جو چیز ابھی پیدا ہوئی ہو۔ نو ایجاد۔ نو تور۔ صفت۔ وہ اراضی جو حال میں قابل کاشت کی گئی ہو۔ نوجوان۔ (ف) صفت (۱) وہ جسکی جوانی کی ابتدا ہو اور قریب بلوغ کے ہو۔ نوجوانی۔ (ف) مونث۔ عالم شباب۔ بلوغ۔ شباب۔ نوچندی۔ مونث۔ چاند کی پہلی جمعرات وہ جمعرات جو چاند کے دوسرے روز واقع ہو۔ اس رات کو لکھنؤ میں کچھ لوگ شاہ مینا کی درگاہ اور کچھ لوگ کربلا جاتے ہیں دونوں جگہ حسینوں کا مجمع ہوتا ہے۔ (سحر) اس مہینہ کی مبارک ہو سب مجھے نوچندی۔ ساتھ درگاہ میں یہ بندۂ درگاہ بھی ہو۔ (سحر) نوچندی آئی دھوم سے چل تو بھی مصحفی۔ جاتی ہیں کربلا کو حسینوں کی ڈولیاں۔ نو خاستہ۔ نو خیز۔ (ف) صفت۔ نوجوان۔ خوردسال۔ نو عمر۔ جیسے سبزہ نوخیز (۲) مجازاً۔ ناتجربہ کار۔ نوخط۔ (ف) صفت۔ وہ جسکی ڈاڑھی حال میں نکلی ہو۔ نو خاستہ۔ (کنایۃً معشوق) نو دولت۔ صفت۔ وہ شخص جسکو مفلسی کے بعد نئی نئی دولت ملی ہو۔ (منیر) کیا ہوا انکو دولتوں کو ہے فروغ ظاہری۔ مشعلوں سے ڈھونڈتے ہیں مرتبہ ملتا نہیں۔ نورَس۔ (ف) صفت (۱) نیا پھل۔ تازہ میوہ۔ جیسے میوہ نورس (۲) نوخیز۔ نوجوان نوروز۔ (ف) مذکر۔ نیا دن۔ نیا روز۔ وہ دن جس سے نیا سال شروع ہوتا ہے (۲) کنایۃً خوشی کا دن۔ عیش کا دن۔ (داغ) خوشی ہے عید ہے اغیار میں جلسے ہیں باغوں میں۔ وہاں تو رات دن تو روز ہی نوروز رہتا ہے (۳) ماہ فروردین کا پہلا دن اس روز آفتاب نقطۂ حمل پر آتا ہے۔ مطابق ۲۲ مارچ۔ جسکے ہے فارسیوں میں بڑا جشن منایا جاتا ہے۔ نوروز کے اندروں سے بازی

نوا

گنا کر کھیلتے ہیں جس کا انڈا ٹوٹ جاتا ہے وہ ہار جاتا ہے۔ نو سیکھ
نو سکھیا۔ صفت۔ نوآموز۔ نوشاہ۔ نوشہ۔ (ف) مذکر ۱ نوجوان۔
بادشاہ ۲ دولھا۔ بنا۔ (جان صاحب) ہیں تصور میں عروس گور کی
آرائشیں۔ دل کو ہے نوشہ صفت اب شادمانی وقت نزع ۳
مرزا غالب مرحوم کا لقب نوشہ تھا۔ **نو عروسانِ چمن**۔ (ف) مذکر۔
(کنایۃً) تازہ کلیاں اور تازے پھول۔ **نوعمر**۔ (ف) مذکر۔ نوجوان
نابالغ۔ کمسن۔ نوعمری۔ مونث۔ کمسنی۔ نوجوانی۔ **نوگرفتار**۔ (ف)
صفت۔ تازہ گرفتار۔ ناتربیت یافتہ۔ عاشق تازہ۔ (امیر) کس
طرح فریاد کرتے ہیں بتا دو قاعدہ۔ اے اسیرانِ قفس میں نوگرفتاروں
میں ہوں۔ **نومسلم**۔ (ف) صفت۔ بنا مسلمان۔ وہ شخص جس نے
کسی دوسرے مذہب سے حال میں اسلام قبول کیا ہو۔ **نومشق**۔
(ف) صفت۔ نوآموز۔ ناتجربہ کار۔ اناڑی۔ مبتدی۔ **نونہال** (ف)
مذکر ۱ درخت کا نیا پودا ۲ (کنایۃً) کم عمر بچے۔ (اوج) پانی سے
نونہال لب جو نہال تھے۔ پرخشک باغِ فاطمہ کے نونہال تھے۔
نونیاز۔ (ف) صفت۔ طفل نومشق ۲ (کنایۃً) بنا عاشق۔ (مصحفی)
قدیمی ناز بردار آپ کو اب کب خوش آتے ہیں۔ پسند آتا ہے
صاحب تم کو ملنا نونیازوں کا۔ **نووارد**۔ (ف) صفت۔ اجنبی
مسافر۔ تازہ وارد۔

نوا۔ (ف۔ بروزن ہوا) مونث ۱ نغمہ۔ سُر ۲ آواز۔ (ناصر) ہوا
آتے ہی حالت کچھ اور زار ہوئی۔ نوائے دلکش بلبل جگر کے پار
ہوئی ۲ مذکر۔ سامان۔ توشہ۔ جیسے بےنوا۔ نواپرداز۔ نوازن۔
نواساز۔ نوا سنج۔ نواگر۔ (ف) صفت۔ مطرب۔ گانیوالا خوش
آواز۔ (رشک) ہم وہ ترانہ سنج ہیں جس باغ میں گئے۔ زاغ و

نوارا

زغن کو مرغ نوازن بنادیا۔ (مصحفی) گلستانِ جہاں میں نغمہ پرداز
کہن ہوں ہیں۔ نواسنجوں میں بہتر جانتا ہے باغباں مجھکو۔

نوّاب۔ (ع) نیابت کرنے والا۔ مبالغہ کا صیغہ ہے مذکر۔ حاکم۔
سردار۔ (فقرہ) کیا تم کہیں کے نواب ہو جو ہم تمسے دبیں ۲ (اردو)
کسی ریاست کا مسلمان فرمانروا ۳ والسرائے ۴ نائب سلطنت۔
نوابی۔ مونث ۱ قائم مقامی۔ نظامت ۲ حکومت۔ ریاست۔
۳ امیری۔ دولتمندی ۴ فضول خرچی۔ اسراف ۵ نواب بننا ۶
بدنظمی۔ طوائف الملوکی۔ **نوابی ٹھاٹ**۔ مذکر۔ امیرانہ ٹھاٹ۔
رئیسانہ ساز و سامان۔ طمطراق۔ **نوابی کارخانہ**۔ امیروں کا کارخانہ
(بنات النعش) ماما ہر چند نوابی کارخانہ دیکھے ہوئے تھی۔ لیکن
اصغری کی شستہ تقریر سنکر دنگ ہوگئی۔ **نوابی کرنا**۔ امیرانہ
طور سے رہنا۔ نوابوں کی طرح بسر کرنا۔

نواح۔ (ع) عربی میں نواحی۔ جمع ناحیہ کی۔ مذکر۔ اطراف۔ جوانب
مضافات۔

نوادر۔ (ع) مذکر۔ نادر کی جمع۔ عجائب غرائب۔ نادر چیزیں
عجیب اشیاء۔

نواڑ۔ (ہ۔ بکسر اول۔ فارسی میں نوار بضم اول ہے) مونث۔
وہ موٹا اور چوڑا فیتہ جس سے پلنگ بُنا جاتا ہے۔ (فقرہ) اتنی
نواڑ پلنگ بننے کے لئے کافی نہوگی۔ **نواڑی پلنگ**۔ (دہلی)
مذکر۔ نواڑ کا بُنا ہوا پلنگ۔ (مراۃ العروس) بیٹیوں کو تو ڈھنگ
کے نواڑی پلنگ بھی نہ جُڑے

نواڑا۔ (ہ) مذکر۔ ہوا کھانے اور سیر کرنے کی چھوٹی ناؤ۔ بجرا۔
(منیر) بدذوق گریہ دورہ کشتی سے کانہیں ممکن۔ مرے بازو کی ...

نواڑی

بنت العنب چڑھکر نواڑوں میں۔ نواڑا کھیلنا۔ (ف) چھوٹی ناؤ پر سوار ہوکر دریا کی سیر کرنا۔ (رشک) کشتی سے کالب خم ندہ ہو۔ کھیلنا مستو نواڑا چاہیے۔

نواڑی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی چھپیلی یا چھوٹا بجرا۔

نواز۔ (ف) بفتح اول، مرکبات میں معانی ذیل میں مستعمل ہے۔ ۱۔ سرفراز کرنے والا۔ جیسے دلنواز۔ بندہ نواز۔ ۲۔ بجانیوالا۔ جیسے دف نواز۔

نوازش۔ (ف) بفتح اول وکسر چہارم، نواختن (مراد کو پہونچانا) کا حاصل مصدر، مونث۔ عنایت۔ لطف۔ مہربانی (انیس) میدانیس سرکشی جو ہراک نے پسند کی۔ اک ایک پر لعیں نے نوازش دوچند کی۔ نوازش کرنا۔ عنایت کرنا۔ مہربانی کرنا۔ مدد کرنا۔ پرورش کرنا۔ (رشک) اتنے سازش جو کی نوازش کی۔ نوازشنامہ۔ مذکر۔ عنایت نامہ۔ مہربانی نامہ۔ نوازشات۔ (ف) جمع نوازش کی۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔

نوازنا۔ (بفتح اول وسکون چہارم۔ فارسی مصدر نواختن سے بنالیا ہے) عزت بخشنا۔ بخشش کرنا۔ مہربانی کرنا۔ (اشرف) خیر ہے حسن پرستوں کو وہ نوازینگے۔ ہزار شکر کہ امیدوار ہم بھی ہیں۔

نواسہ۔ (ف) بفتح اول وچہارم) مذکر۔ بیٹی کا بیٹا۔ اردو میں یہ اور اس کے بعد کا لفظ بکسر اول بول چال میں ہے۔ نواسی۔ مونث بیٹی کی بیٹی۔ دختر زادی۔

نواسی۔ (ھ) صفت۔ ایک کم نوّے۔ ۸۹۔ (۸۹)۔

نواسیر۔ (ع) ناسور کی جمع۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے) مونث ۱۔ وہ زخم جو اچھا نہو۔ ۲۔ وہ ناسور جو مقعد میں ہوجاتا ہے۔ (فقرہ) غریب کو نواسیر ہوگئی ہے۔

نوالہ

نواصب۔ (ع) بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ مسلمانوں کا ایک فرقہ جو حضرت علی سے دشمنی رکھتا ہے اسکو ناصبی اور خارجی بھی کہتے ہیں۔

نوافذ۔ (ع) مذکر۔ ہر سوراخ جس سے نفس کو خوشی یا غم ہو جیسے سوراخ کان ناک منھ کے۔

نوافل۔ (ع) نافلہ کی جمع، مذکر۔ وہ رکعتیں جو سنت اور فرض کے سوا زائد پڑھی جاتی ہیں۔

نوال۔ (ع) بفتح اول) مونث بخشش۔ عطا۔ مہربانی۔ عنایت۔ احسان۔

نوالہ۔ (فارسی میں بفتح اول ٹکڑا جو فقیر کو دیتے ہیں و نیز مطلق لقمہ۔ برہان میں بفتح اول وکشف اللغات میں بکسر اول ہے۔ اردو میں کبسر اول ہی زبانوں پر ہے) مذکر ۱۔ کھانیکی چیز کی وہ مقدار جو ایک مرتبہ منھ میں رکھیں ۲۔ (کنایۃً) آسان۔ سہل کام (عاشق) ہر اک مشکل ہے آسان صبر سے مانند غنچہ کے۔ نظر آتا ہے پہلے کوہ آخر کو نوالہ ہے۔ اب اس معنی میں بیشتر منھ کا نوالہ مستعمل ہے ۳۔ ذرا سی چیز۔ لقمہ کے برابر۔ .. غلہ کی وہ مقدار جو ایک مرتبہ پیسنے کے لئے چکی میں ڈالتے ہیں۔ نوالہ حلق میں پھنسنا۔ دیکھو حلق میں نوالہ۔ (انیس) کھانا وہ کہاں اور کہاں نازوں کے پلے۔ روتے تھے جب حلق میں پھنستے تھے نوالے۔ نوالہ نگلنا۔ نوالہ کا حلق کے نیچے اتار جانا۔ (امیر) بوسے کی بات کبھی ہضم نہ ہونے پائی۔ یہ نوالہ مجھے قسمت نے نگلنے نہ دیا۔ نوالہ نہ توڑنا۔ کسی کام کی ابتدا نہ کرنا۔ (فقرہ) پڑھے لکھے آدمی بلا دلیل نوالہ نہیں توڑتے۔ نوالہ ہونا۔ لقمہ ہوجانا کسی دہانے کا۔ (ذوق) پھنسے نہ حلقہ گیسوئے

نابدار میں دل۔ بلا سے گر ہو نوالہ وہاں مار میں دل۔ نوالے ماننا۔ کھانا نگلنا۔ ہڑپ کر جانا۔

نِوانا۔ (ھ۔ بکسر اول) (ہندی) جھکانا۔ خمیدہ کرنا۔ موڑنا۔

نَواہی۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ نہی کی جمع۔ ممنوعات غیر مباح اور ناجائز امور۔

نوائب۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ نائبہ کی جمع یعنی مصیبتیں حوادث۔ حادثے۔ تکلیفیں۔ زحمتیں۔

نو باتیں چنوانا۔ (نوبات۔ نبات سے بگڑا ہوا ہے) (عو) ایک رسم ہے۔ عروس کی پہلی رخصتی کے وقت مشاطہ عروس کے ہر عضو پر مصری رکھتی ہے اور دولھا اسکو اپنے منھ سے کھاتا ہے اسکو نو باتیں چنوانا کہتی ہیں۔ **نوبت بنوبت**۔ (ف) باری باری سے یکے بعد دیگرے۔ ایک کے بعد ایک۔ **نوبت پانا**۔ خلعت کے طریق پر دروازے پر علی الدوام نوبت بجنے کا ایما ہونا۔ سرکار شاہی سے۔ یہ زمانہ شاہی میں عزت افزائی کا ایک قرینہ تھا۔ (ناسخ) کیا ہی حاسد ہے فلک جس نے کہ نوبت پائی۔ وہیں مانند ہوا اس نے نقارہ توڑا۔

نوبت۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم۔ عربی میں وقت۔ مرتبہ مصیبت فارسی میں [۱] نقارہ [۲] شاہی نقارخانہ [۳] پہرا۔ محافظت) مونث [۱] باری کسی چیز یا کام کا وقت۔ (امیر) نوبت نہ آئی اپنے حساب وکتاب کی۔ اللہ شام بھی ہوئی روز حساب کی [۲] حالت۔ درجہ۔ کیفیت۔ عالم۔ (صبا) ہے شب وصل میں گھڑیال کا بجنا سر چوٹ صبح ہو جائے گی تو کیا مری نوبت ہوگی [۳] نقارہ۔ ڈنکا۔ (ناسخ) کی میں نے جو تم سے سینہ کوبی۔ نوبت یہ صبح کی بجی ہے (بجانا بجنا۔ دھرنا۔ رکھنا کے ساتھ) (شعور) دار فنا سے عاشق غمِ دوست اٹھ گیا۔ نوبت خوشی کی کیوں درِ دولت پر دھر نہ لے [۴] مہلت فرصت۔ وقفہ۔ موقع۔ قابو۔ (داغ) پونہچی نہ اہل فیض سے نوبت سوال کی۔ خود ہاتھ وہ ملاتے ہیں سائل کے ہاتھ سے [۵] مرتبہ۔ مدت۔ وقت۔ عرصہ۔ دفعہ [۶] وہ شخص جو بہرائچ میں سید سالار کی درگاہ میں اول مرتبہ حاضر ہوا ہو [۷] مرض بخار کی باری۔ **نوبت آنا**۔ باری آنا۔ نمبر آنا۔ (قدر) غرض آ گئی ہاتھا پائی کی نوبت۔ بڑھی میری انکی یہ تکرار الفت [۲] کسی امر کے وقوع کا وقت آنا۔ (آتش) خوش تماشی وہ نہیں جامۂ عریانی کی۔ اسمیں کب نوبت پیوند رفو آتی ہے۔ **نوبت بہ اینجا رسید** (ف) یہانتک نوبت پونہچی۔ (رویائے صادقہ) میں نے صاف صاف لکھدیا کہ میں پڑھونگا تو علیگڈھ کالج ہی میں پڑھونگا۔ نوبت بہ اینجا رسید کہ آخر کار والد صاحب خود تشریف لائے۔ **نوبت بجاں کار و باستخواں**۔ (ف) جان پر بنی ہونا کی جگہ (فقرہ) بیکاری کو اتنا عرصہ گزرا کہ حساب اس کا یاد نہ رہا۔ خلاصہ یہ ہے اب نوبت بجاں کارد باستخواں ہے۔ چھوٹے چھوٹے بال بچے فاقوں سے مرتے ہیں۔ **نوبت پونہچنا**۔ [۱] باری آنا۔ موقع آنا۔ کسی امر کے وقوع کا وقت آنا۔ (آتش) جان بچنے کی خوشی ایسی ہو نوبت رکھوں۔ نوبتِ شام جدائی جو سحر تک پونہچے [۲] حالت کو پونہچنا۔ (بحر) اب تو پونہچی ہے یہ نوبت میری بیہوشی کی۔ سر پہ نقارے بجاؤ تو نہ ہوش آئے مجھے۔ **نوبت خانہ** (ف) مذکر۔ نقار خانہ۔ شاہی محل کے ساتھ وہ مکان جہاں دمامہ اور ڈھول نقارے بجے۔ **نوبت رکھنا**۔ دروازۂ مکان پر نقارے اور جھنڈا

بجوانا۔ (آتش) جان بجنے کی خوشی ایسی ہو نوبت رکھوں۔ نوبت زن۔ (ف) صفت۔ نقارچی۔ نوبت صبح۔ وہ نقارہ جو صبح کے وقت بجاتے ہیں۔ نوبت کا دھونسا۔ نوبت بجانے کا بڑا نقارہ ۲ (تشبیہاً) بہت موٹا آدمی۔ (فریب عشق) مردوا ہوئے نوج اس گت کا۔ جیسے دھونسا نگوڑا نوبت کا۔ نوبت کو پہنچنا۔ حالت کو پہونچنا۔ گت ہونا۔ نوبت گاہ (ف) مونث۔ نوبت خانہ ۲ پہرے کی جگہ۔ نوبت گزرنا۔ موقع جاتا رہنا۔ (رند) اب تو ہے شغل خون آشامی۔ نوبت جام و مینا گزری۔ نوبت نام ہونا۔ (کنایۃً) سر سہرا ہونا۔ ؎ ہے ہمارے نام نوبت شاعری کی اے منیرؔ۔ اپنی خوش گوئی کا ہے آفاق میں آوازہ آج۔ نوبت نشان۔ نقارخانہ۔ اور جھنڈا یہ دونوں نشان زمانۂ شاہی میں عزت افزائی کے تھے۔ (رند) مالک نوبت و نشان تھے جو کل۔ آج نوبت یہ ہے نشان نہیں۔ نوبت نواز۔ (ف) صفت۔ نوبت بجانے والا۔ نقارچی۔ نوبتی۔ (ف) صفت ۱ نوبت کا۔ باری کا ۲ مذکر۔ نوبت بجانے والا۔ نقارچی۔ ؎ شب وصل یہ ضد ہے ہوئی ہے شام اے شادؔ۔ کہ نوبت سحری نوبتی بجاتے ہیں ۳ پہرے دار۔ سنتری۔ دربان شاہی۔

نَوتا۔ (ھ)۔ بالفتح۔ مذکر۔ (گنوار) نیوتا۔ نوتری۔ (ھ) مونث۔ دیکھو۔ نَوْ رہ

نوٹ۔ (انگ) مذکر ۱ وہ سرکاری کاغذ جو سکّہ کی جگہ کام دیتا ہو (فقرہ) یہ سو روپیہ کا نوٹ ہے ۲ یادداشت ٹانک لینا۔ پرچہ چٹھی۔ رقعہ۔ ہاتھ کا لکھا ۳ حاشیہ جو کسی کتاب پر چڑھایا جائے تفسیر۔ تشریح۔ (فقرہ) اس کتاب پر مختصر سا نوٹ لکھا ہے ۴ دستاویز۔ سند۔ تمسّک ۵ اشارہ۔ نوٹ بُک۔ (انگ) مونث۔ کتاب۔ یادداشت۔ بیاض۔ . . . . . . نوٹ پیپر۔ (انگ) مذکر۔ چٹھی کا کاغذ۔ خط لکھنے کا کاغذ۔ نوٹ کرنا۔ یادداشت میں لکھنا۔ نوٹ لینا۔ یادداشت لینا۔ درج یادداشت کرنا۔ نوٹس (انگ) مذکر۔ اشتہار۔ اعلان۔ اطلاع۔

نَوج۔ (نعوذ باللہ کا بگڑا ہوا) (عو) خدا نہ کرے۔ ایسا نہ ہو۔ مبادا۔ خدانخواستہ۔ (منیر) نہیں قصّے کہانیوں سے کام۔ نوج پڑھکر وہ انکو ہوں بدنام ۲ (عو) حالت۔ تنفّر یا خفگی میں بجائے حرف نفی مستعمل ہے۔ جیسے میں نوج آئی ہوتی ۳ (مطلق کلمۂ نفی) نہ۔ نہیں۔ (فقرہ) بیٹا ایسی برسات میں تم تو نوج پردیس جانا۔ نوج و دُور پار۔ (عو) خدا نہ کرے جو ایسا ہو۔ (محصنات) نوج و دُور پار نصیب دشمناں۔ رنج کرے تمھاری بلا اور غم اٹھائے تمھاری پاپوش۔

نُوچ۔ (ھ) مونث۔ خراش۔ نوچ کھسوٹ۔ مونث۔ نوچنا کھسوٹنا بدن کا۔ (فقرہ) تمھاری نوچ کھسوٹ سے ناک میں دم ہے ۲ (کنایۃً) زبردستی مال حاصل کرنا ۳ لوٹ مار۔ دستبرد۔ تاراجی۔ نوچ ناچ۔ (عو) مونث۔ نوچنا۔ اور پریشان کرنا کسی چیز کو۔ نوچا ناچی۔ (ھ) مونث۔ چھینا جھپٹی۔ نوچ کھانا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ کنایہ ہے بے انتہا دق کرنے اپنا پونہچانے سے۔ (شوق قدوائی) اُسے نوچ کھائیں تو میں جانتی۔ لہو پیکے آئیں تو میں جانتی۔ نُوچنا۔ (ھ)۔ واؤ مجہول کے ساتھ ۱ کھسوٹنا۔ پنجہ مارنا۔ کھرچنا۔ چٹکی لینا۔ بال اکھاڑنا۔ دانت سے کھسوٹنا ۲ شاخ سے پتیاں اکھاڑنا۔ (آتش) دست و پا یار کے چوموں گا یہ تحفہ دیکر۔ نوچتا ہوں جو کہیں پیڑ حنا کا دیکھا ۳ موسنا۔ کوٹنا۔ (فقرہ)

نوچی

یہ کپڑا کس نے نوچا؟ آڑے ہاتھوں.. لینا؟ پھاڑ کھانا۔ (فقرہ) کُتّے نے بلی کو نوچا۔ شکاری مرغ کا چونچ سے گوشت اکھاڑنا۔ یا ناخن سے کھرچنا۔ نوچنا کھسوٹنا۔ (ھ) لوٹنا مارنا۔ پنجہ مارنا۔ چھینا جھپٹی کرنا۔ نوچے کھانا۔ جو شے پاس دیکھنا کسی نہ کسی طرح سے لینا حرص و طمع سے باز نہ آنا۔ (ناسخ) یہ نوچے کھاتے ہیں زندوں کو کانپور کے لوگ۔ کہ جیسے کھاتے ہیں مردوں کو زاغ گنگا میں۔

نَوچی۔ (ھ۔ فارسی میں نَوچہ بمعنی جوان نوخاستہ) مونث۔ بازاری عورتوں کی لونڈی یا بیٹی جس سے وہ کسب کموا کر کھاتی ہیں۔

نُوح۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام۔ طوفان نوح آپ ہی کے نام سے منسوب ہے۔

نَوحَہ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ماتم۔ مجازاً گریہ و زاری۔ رونا۔ پیٹنا۔ (رشک) لشکر میں محسود ہو کر مر گیا۔ نوحہ ہے شور مبارکباد کا؟ بین کرنا۔ مُردے پر چلا کر رونا۔ نوحہ خواں۔ نوحہ گر۔ (ف) صفت۔ ماتم کرنے والا۔ رونے والا مرد یا عورت۔ مُردے کا بیان کر کر کے رونے اور رولانے والا۔ نوحہ خوانی۔ نوحہ گری۔ (ف) مونث۔ ماتم۔ رونا۔ پیٹنا۔ گریہ و زاری۔

نَوَد۔ (ف۔ بفتح اول و دوم) صفت۔ نوّے۔ دس کم سَو۔

نَودُھا۔ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ بینا پودا۔

نُور۔ (ع) لغت میں اس کیفیت کو کہتے ہیں جو سورج یا چاند یا پانی سے پیدا ہو کر زمین اور دیواروں وغیرہ پر پڑتی ہے۔ مذکر۔ روشنی۔ چمک۔ تاب۔ جلوہ۔ تجلی۔ اُجالا... ؟ رونق۔ رَوب۔ چہرہ کی چمک۔ تاب۔ (امیر) میرے سیاہ خانے میں شب کو وہ حور تھا۔ پتلی کی طرح پردۂ ظلمت میں نور تھا؟ مونث۔

منورہ

قرآن شریف کی ایک سورت کا نام۔ نُورُالعَین۔ (ع) مذکر۔ آنکھوں کی روشنی (مجازاً) بیٹا۔ لخت جگر۔ نور آ جانا۔ روشنی پیدا ہو جانا۔ رونق آ جانا۔ نور اُڑنا۔ رونق جاتی رہنا۔ بے رونق ہو جانا۔ (داغ) کہیں رات کو وہ ہوئے بے حجاب۔ اُڑا آج نور قمر دیکھ کر۔ نور آگیں (ف) صفت۔ نور بھرا ہوا۔ (جلال) چمک تھی جس کی چکا چوند چشم انجم کی۔ دکھا رہی تھی وہ افشاں جمالِ نُور آگیں۔ نور افشاں۔ نور پاش۔ (ف) صفت۔ مُنَوّر کرنے والا۔ نورِ الٰہی۔ مذکر۔ خدا کا نور۔ نورانی۔ (ف) صفت۔ مُنَوّر۔ نورانی چہرہ۔ وہ چہرہ جس پر نور برستا ہو۔ مقدس بزرگ کیو اسطے مستعمل ہے۔ نورِ ایماں۔ وہ نور جو ہر ایماندار کے چہرے اور دل میں ہوتا ہے۔ (شعور) سا ہے محبت پنجتن کی نور ایماں کا سبب۔ منحصر ہے پنجتانے پر عدم کی روشنی۔ نور باف۔ (ف) مذکر۔ جولاہا۔ پارچہ باف۔ نور بافی (ف) مونث۔ پارچہ بافی۔ کپڑا بُننے کا کام۔ نور بخش۔ (ف) صفت۔ روشنی دینے والا۔ نور برسنا۔ روشنی کا نمایاں ہونا۔ چہرہ پر رونق ہونا۔ (منیر) زلفوں سے ہے نمود جمال حضور کیا۔ کالی گھٹا سے آج برستا ہے نور کیا۔ نور بَصَر۔ (ف) مذکر۔ بینائی کا نور۔ بیشتر اولاد کے لئے مستعمل ہے۔ نور جہاں۔ مونث۔ مرزا غیاث کی بیٹی مہرالنساء کا لقب۔ جسے جہانگیر بادشاہ نے اپنے محل میں داخل کر لیا تھا۔ نور چھلکنا۔ نور کا پھیلنا۔ (بحر) شبکو جو روئے یار سے آنچل سرک گیا۔ اک نور چاندنی کیطرح سے چھلک گیا۔ نور چشم۔ (ف) مذکر۔ آنکھ کی روشنی۔ (مجازاً) ؟ بیٹا۔ فرزند۔ (اختر شاہ اودھ) بیشک ہے وہ نور چشم حضرت۔ اللہ رکھے اسے سلامت۔ عوام اس معنی میں دختر کے لئے نور چشمی

نور

لکھتے ہیں حالانکہ نورِ چشم فرزند و دختر دونوں کیواسطے مستعمل ہے،
نور چمکنا۔ روشنی پھیلنا۔ رونق بڑھنا۔ نور چھانا۔ چاروں طرف سے
نور کا گھیر لینا۔ ہر طرف نور ہی نور ہونا۔ (ذوق) یہ جوشِ نسرین دمن
یہ لالہ و گل کا چمن گلشن میں گویا چھا گیا نورِ سحر رنگ شفق۔ نور چھننا۔
چاند سورج کے نور اور شمع و چراغ کی روشنی کا حجاب اور پردے
سے باہر نکلنا۔ سوراخدار شے سے روشنی باہر جانا۔ (ناسخ) ملے
صنم نام خدا چھنتا ہے دن رات اُس سے نور۔ یہ تری جالی
کی کرتی بھی عجب غربال ہے۔ نورِ دیدہ۔ (ف) ۱ آنکھ کا نور (کنایۃً)
کمال محبوب۔ فرزند ہو یا دختر۔ (شاد) کیوں نہ روئیں برائے کودک
اشک۔ نورِ دیدہ مرے بچھڑتے ہیں۔ نورِ ظہور۔ علی الصباح تڑکا
(نقرہ) جانور میٹھی میٹھی آوازوں میں خدا کی حمد گا رہے ہیں نورِ ظہور
کی گھڑی اور برکت کا وقت ہے۔ نورِ ظہور کا وقت۔ مذکر۔ صبح
صادق کا وقت۔ علی الصباح۔ پو پھٹے۔ نورِ ظہور کے تڑکے۔
بہت سویرے۔ علی الصباح۔ نورٌ علیٰ نور۔ (ع) نور پر نور۔
ایک سے ایک بڑھکر۔ کیا کہنا ہے۔ سب سے بہتر اور اعلیٰ۔ زیادہ
بہتر اور اعلیٰ۔ (بحر) کیا ہی تیرا حُسن ہے نورٌ علیٰ نور اے صنم۔
چاند سا سارا بدن چہرہ مثالِ آفتاب۔ (ترجمۃ القران) روزہ
قضا بھی رکھیں اور محتاج کا پیٹ بھی بھریں تو نورٌ علیٰ نور۔ نورِ عین
(ع) مذکر۔ آنکھوں کی روشنی۔ نورِ چشم۔ (کنایۃً) بیٹا۔ فرزند۔ (اوج)
پوچھو نہ حال فاطمہ کے نورِ عین کا۔ غربال ہو گیا سر و سینہ حسینؑ کا۔
۲ کمال عزیز۔ محبوب۔ (دبیر) وہ عین کیوں نہ شیعوں کو پھر
نورِ عین ہو۔ تہِ نظر جسے دلِ زہرا کا چین ہو۔ نور فشاں (ف)
صفت۔ نور چھڑکنے والا۔ (امیر) عکس اگر آئینہ میں نور فشاں

نور

ہوجائے۔ دیکھنے والوں کو چودھویں کا گماں ہو جائے۔ نور کا۔
نور کی۔ (کنایۃً) چمکدار حسین۔ جیسے نور کی وردی۔ ۲ اعلیٰ درجہ
کا۔ پاکیزہ۔ (جلال) ثنائے شہ میں وہ اک نور کا پڑھوں مطلع۔
پڑھیں درود ملک نعرہ فلک کریں تحسین ۳ دل پسند۔ خوش آئند
جیسے نور کی تانیں۔ نور کی آواز۔ (اختر شاہ اودھ) وہ زہرہ مثال
تھیں گلے باز۔ چھیڑتے تھے کبھی وہ نور کے ساز۔ نور کا بکا۔
(کنایۃً) حسین۔ (آتش) ہوا ہے عشق ہمکو اُسکے حسنِ پاک سے
پیدا۔ کیا ہے نور کے بکے کو جسنے خاک سے پیدا۔ نور کا پتلا۔
(کنایۃً) نورانی صورت۔ نہایت حسین۔ (داغ) روشن ہے
زیرِ لحد دلِ سوزِ عشق سے۔ کیا جلوہ گر یہ نور کا پتلا کفن میں ہے۔
نور کا تڑکا۔ مراد ہے صبح صادق سے۔ (ناسخ) مل گیا ہے
جب شبِ ہجراں میں عریاں تو مجھے۔ نور کا تڑکا نظر آیا ہے
اے مہرو مجھے۔ نور کا گلا۔ خوش آوازی کا کنایہ ہے (اختر
شاہ اودھ) ہر ایک کا نور کا گلا تھا۔ گلشن میں سماں بندھا ہوا تھا۔
نور کا منہ۔ نور کی کثرت کیواسطے مستعمل ہے (امیر) پردے
زریں جو ہیں منہ نور کا برساتے ہیں۔ لوگ کہتے ہیں کہ وہ روز
یہاں آتے ہیں۔ نور کی آواز۔ (کنایۃً) کمال دلپسند۔ سُریلی
آواز۔ (منیر) اندھیرے میں ہوا اُجالا وہ نور کی آواز۔ اثر وہ
لئے ہیں کہ تصویر کی ملے گردن۔ نور کی باتیں۔ دل لبھانے والی
باتیں۔ چکنی چپڑی باتیں۔ عجیب و غریب باتیں۔ (جانصاحب)
حواس اُڑ گئے سنکر حضور کی باتیں۔ نہوں فرشتے سے میرے یہ
نور کی باتیں۔ نور کی بزم۔ (کنایۃً) خوبصورتوں کا مجمع۔ (امیر)
خوبرو جشن میں نزدیک کے اور دور کے ہیں۔ نور کی بزم ہے

نورہ

لب بزم نشیں نور کے ہیں ۔ نور کے بول ۔ دل لبھانے والے بول ۔
(منیر) کیا ہے زہرۂ گردوں نے حفظ وصف جمال ۔ نئے سازوں
میں بجنے لگے ہیں نور کے بول ۔ نور کی تانیں ۔ دل لبھانیوالی
تانیں ۔ (جانصاحب) مثل ارگن کے ہے اس طفل مغنی کا گلا ۔
نور کی تانیں ہیں کیونکر ہو نہ تحریر پسند ۔ نور کے تڑکے ۔ علی الصباح ۔
(شرف) نور کے تڑکے جو تو سیر کی خاطر جاتا ۔ جانجاں صبح بہاری
گل شبنم ہوتا ۔ نور کی چادر ۔ کثرت نور کا کنایہ ۔ (انیس) دریا
کی ترائی میں بچھی نور کی چادر ۔ جو سوتے تھے وہ چونک پڑے
صبح سمجھکر ۔ نور کے سانچے میں ڈھالنا ۔ کمال حسین اور خوبصورت
بنانا ۔ (راسخ) آئینہ دیکھکے تصویر بنا بیٹھا ہے ۔ نور کے سانچے
میں اس شوخ نے ڈھالا جوبن ۔ نور کے سانچے میں ڈھلنا ۔
خوبصورت اور حسین ہونا ۔ از سرتاپا نور ہونا ۔ (شرف) ہر عضو
ترا نور کے سانچے میں ڈھلا ہے ۔ پریوں کی یہ صورت ہے
نہ شکل بشر ایسی ۔ نور کی صورت ۔ کمال حسین صورت ۔ (شرف)
دکھادی نور کی صورت تمہے تصور نے ۔ ترا جمال ترے انتظار
میں دیکھا ۔ نور محلی ۔ مذکر ۔ اک قسم کا کھانا ۔ (مراۃ العروس) کچی
بریانی ۔ قورمہ ۔ پلاؤ سب چیزیں بار بار پک چکی ہیں ۔ نور نظر ۔
(ف) صفت ۔ ۱ آنکھ کا نور ۔ کنایۃً کمال محبوب بیٹا ۔ (منیر)
علی ہے نور نظر فاطمہ کے لخت جگر ۔ خدا کے نور ریاض رسول
حق کی نسیم ۔

نورہ ۔ (ع ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر ۔ چونے اور ہرتال کو ملا کر
بال اکھاڑنے کا کام لیتے ہیں ۔ (لگانا کے ساتھ) (جانصاحب)
بیگما اچھا نہیں بڑھنا نکلتے بال کا ۔ راکھ مل کے نورچ یا نورہ

نوش

لگا ہرتال کا ۔

نوزدہ ۔ (ف) صفت ۔ ایک کم بیس ۔ ١٩ ۔ لوعہ ۔ **نوسادر**
(بالفتح ۔ فارسی میں نوشادر) مذکر ۔ ایک قسم کا نمک ۔ دیکھو
نوشادر ۔

نورد ۔ (ف) میں نوردیدن ۔ طے کرنا ۔ لپٹنا سے ماخوذ ہے
مرکبات میں مستعمل ہے جیسے صحرا نورد جنگلوں میں مارا مارا پھرنیوالا

نوش ۔ (ف) مذکر ۔ پینا ۔ جیسے خورد و نوش ۔ ۲ خوش مزہ ۔
خوشگوار چیز ۔ تریاق ۔ (امیر) لذت سے آشنا جو ہوا دل فراق
میں ۔ جتنے چھپے تھے نیش وہ سب نوش ہو گئے ۔ ۳ صفت
پینے والا ۔ مرکبات میں مستعمل ہے ۔ جیسے مینوش ۔ نوشانوش
(ف) پے درپے پینا ۔ شراب وغیرہ کا ۔ (صبا) چمن کو دیکھکر
رہ رہکے دل میں جوش آتا ہے ۔ خدا چاہے تو پھر ہنگام نوشانوش
آتا ہے ۔ نوش جاں ۔ (فارسی بہ اضافت) صفت وہ چیز جو
کمال مرغوب ہو ۔ وہ چیز جو رغبت سے کھائی پی جائے اور
جسمیں مضرت کا احتمال نہو ۔ (منیر) نوش جاں دوستوں کو
آب حیات ابدی ۔ شیر مادر ترے بدخواہوں کو زہر آب اجل ۔
نوش جاں فرمانا ۔ نوش جاں کرنا ۔ کھانے پینے کی چیز تناول فرمانا ۔
(ذوق) زہراب بھی مے بادہ تو کرلیں گے نوش جاں ۔ ساقی
پیالہ منھ سے ہم اب تو لگا چکے ۔ نوش جان ہونا ۔ کھایا پیا
جانا ۔ بغیر کسی ضرر کے ۔ (آتش) فراق یار کو دل نوش جاں
ہوا ۔ یہ یوسف گرگ کی ہڑپھائی ۔ نوشخند ۔ (ف) مذکر ۔ خندہ
شیریں ۔ زہر خند کا مقابل ۔ (راسخ) تلوار ترے ہاتھ کی میٹھی
چھری ہوئی ۔ زخموں کو میرے لطف ملا نوشخند کا ۔ نوشدارو

(ف) مونث ۔ ما تریاق ۔ زہر مہرہ ۔ (مسرور) جاں لی اسکے لب جاں بخش نے ۔ نوشدارو ستم قاتل ہوگئی ۲ مجازاً ۔ شراب (شرف) تھا سی دید میں لذت تھی کو شدائد کی ۔ جو تھا وہ جھوم رہا تھا ایسے ہر درد تھا ۔ نوش کرنا ۔ کھانا ۔ پینا ۔ (دوسرے کی نسبت تعظیماً بولتے ہیں) (شعور) ہمیں داغ جگر ہے نان نعمت ۔ کریں منعم تکلف کی غذا نوش ۔ (رسا) نوش کر شوق سے جی کھول کے صرفہ کیا ہے ۔ خوف بدہضمی کا نا سمجھ نہیں غم کھاتے ہیں ۔ (آتش) نوش بے صرفہ کرے خون گنہگاران عشق ۔ پھول سے رنگین ہے یہ پھل (اتری) شمشیر کا ۔ نوش کے بعد نیش دربیش ۔ مثل ۔ ہر خوشی کے بعد رنج لگا ہوا ہے ۔ نوشیں ۔ (ف) صفت ۔ خوش مزہ اور خوشگوار (جلیل) مزہ ہے اس لب نوشیں کے چوس لینے کا ۔ شراب کھینچے نہ آئے تو وہ شراب نہیں ۔

نوشابہ ۔ (ف) ۔ بالضم مونث ۔ ایک ملکہ کا نام جسکے پاس سکندر ایلچی بنکر گیا تھا ۔

نوشادر ۔ (ف) نوش ۔ تریاق ۔ آدر ۔ آگ ۔ وہ تریاق جو آگ سے حاصل ہو ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا کھار ۔ نوشادر پیکانی ۔ (ف) مذکر ایک قسم کا اعلیٰ درجہ کا نوشادر ۔

نوشت ۔ (ف) ۔ بفتح اول و دوم و نیز بفتح اول و کسر دوم مونث ۔ تحریر ۔ کتابت ۔ لکھائی ۔ عبارت ۔ ظفر کوئی جاتی ہے اس میں پیش تدبیر سے خرد پیشہ ۔ نوشت اپنی جو پیشانی میں ہے وہ ہی ہے پیش آنی ۔ نوشت و خواند ۔ (ف) مونث ۔ لکھنا پڑھنا (دفتری) لڑکوں کی نوشت و خواند کا انتظام کرو ۔ نوشتہ ۔ (ف) مذکر ۔ لکھا ہوا ۔ قلمی ۔ (سالک) سجدہ نقش کف پائے بتاں کے نہیں داغ ۔ یہ نوشتہ ہے مری ناصیہ فرسائی کا ۲ تحریری سند ۔ (رشک دناظم) جھوٹ کہتا نہیں کہئے تو نوشتہ لکھدوں ۔ حکم دیجئے تو کچہری میں مچلکا لکھ دیں ۳ تقدیر ۔ سرنوشت ۔ (رشک) کچھ رنج نوشتہ میں ہے کیونکر نہ ملیگا ۔ لکھوائینگے نامہ تو کبوتر نہ ملیگا ۔ نوشتہ دینا ۔ لکھی ہوئی سند دینا ۔ (صبا) خط کے آنے سے نہ کچھ حسن پہ حرف آئیگا ۔ ہم نوشتہ تجھے اسے مہ لقا دیتے ہیں ۔ نوشتہ تقدیر ۔ نوشتہ ایزدی ۔ خدا کی مرضی ۔ نوشتہ لینا ۔ تحریری اقرار لینا ۔ (رند) بدگماں مجھ سے ہوئے ہو تو نوشتہ لے لو ۔ مہر قرآں پہ کرو مچلکا لے لو ۔ نوشتہ ہو جانا ۔ اقرار نامہ لکھا جانا ۔ (داغ) باہم اک وعدہ فردا پہ نوشتہ ہو جائے ۔ کہ مری سہو کی عادت ہے مجھے یاد رہے ۔

نوشیرواں ۔ بضم نون و یائے معروف صحیح ۔ نوشیں ۔ شیریں ۔ رواں ۔ جان ۔ (ف) مذکر ۔ ایک مشہور عادل اور انصاف پسند بادشاہ کا نام جسے کسریٰ بھی کہتے ہیں ۔

نوع ۔ (ع) ۔ بالفتح مونث ۱ قسم ۔ جنس ۲ وضع ۔ طرح ۔ طور ۔ طریق ڈھنگ ۔ شکل ۔ صورت ۳ (اصطلاح علم منطق) وہ کلی جو یکساں حقیقت رکھنے والے افراد کو شامل ہو جیسے انسان کہ زید عمرو بکر اور خالد وغیرہ پر اس کا اطلاق کیا جاتا ہے ۔ نوع دگر ۔ صفت ۱ دوسری طرح کا ۔ بدلا ہوا ۔ (صبا) نوع دگر کرونگا میں نقشہ جہاں کا ۔ اے عدم کی سمت سے آنا اگر ہوا ۲ بگڑا ہوا ۔ خراب ۔ (عاشق) تکواتا ہے تو آج آؤ جو کل آئے تو کیا ۔ حال بیمار کا کیوں نوع دگر ہونے دو ۔ نوعیت ۔ مونث ۔ نوع ہونا ۔ قسم کی حالت ۔

نوک ۔ (ف) ہر چیز کا تیز سرا ۔ چڑیوں کی چونچ ۔ مونث ۔

نوک

انی۔ نیش۔ ڈنک۔ چونچ۔ منقار۔ سرا۔ قلم۔ چھری۔ خنجر اور نیزہ وغیرہ کا سرا جو چبھ سکے۔ ۵ کرن تحریر کا سخ توڑ اسکے تیر مژگاں کا جو ہو نوک قلم مانند نوک تیر لوہے کی ۔۲ وضعداری۔ بانکپن۔ (سحر) ذبح کرتے ہو قرولی سے مزہ کیا کھو ہے تمنے اس نوک کا انساں تو دیکھا کم ہے۔ (برق) حب اکڑ کر اس نے دیکھا زخم دل میں پڑ گئے۔ عاشقوں کو نوک کا ہونا کاری ہو گیا ۔۳ شیخی۔ درن۔ ڈینگ۔ ۴ چھیڑ چھاڑ۔ خانی۔ نیش زنی ۔۵ عزت۔ آبرو ۔۶ آن۔ انداز۔ (امیر) بچپن میں استقدر خلشیں اسے پری وش۔ رکھ چھوڑ دکوئی نوک جوانی کے واسطے۔ نوک اڑنا۔ نوک چھننا۔ (ظفر) اب خدا جانے تری پلکوں نے کیا باندھا ہے نوک۔ پہلے تو نوک انکی میرے دل میں یوں اڑتی نہ تھی۔ نوک پلک۔ مونث۔ آنکھ ناک کی موزونیت (داغ) دلیں عاشق کے تصور سے کھٹک ہوتی ہے۔ ان حسینوں کی عجب نوک پلک ہوتی ہے ۲ حروف کی موزونی کیواسطے بھی مستعمل ہے۔ (اجتہاد) سارا صحیفہ قدرت ایک ہی کاتب کا لکھا ہوا معلوم ہوتا ہے کہیں دائرے اور کشش اور نقطے اور حرکات سکنات اور شوشے اور نوک پلک میں ذرا تفاوت نہیں۔ نوک پلکسو پانا (کنایۃً) چہرے کی موزونیت پانا۔ (جلیل) کھب کے آنکھوں میں چھپی جاتی ہے دل میں ظالم۔ تیری تصویر نے کیا نوک پلک پائی ہو نوک پلک سے درست۔ صفت۔ سب طرح ٹھیک۔ موزوں۔ نوک جھوک۔ مونث۔ (کنایۃً) طعن و طنز کی باتیں۔ (داغ) ہے کلام لطف میں بھی اک طرح کی نوک جھوک۔ میٹھی چھریاں چلتی ہیں شیریں تقریر سے ۲ آن بان۔ (صبا) اہل جہاں تو کیا نہ دیا آسمان سے کس نوک جھوک سے میں رہا اس قمر کے ساتھ۔ نوک جھوک کرنا۔

نوک

طعن و طنز کرنا کسی پر۔ نوک جھوک ہونا۔ باہم دو شخصوں کے طنز آمیز باتیں ہونا۔ نوک چوک۔ مونث۔ چھیڑ چھاڑ۔ اشارہ۔ کنایہ۔ شوخی۔ شرارت۔ آن داوا۔ (شعور) نوک چوک انکی چلی جاتی ہے تحریروں میں بھی۔ تیر ترکش ہے نگہ کا مرے سہرنامہ۔ (بہار عشق) نوک چوک اک جمال سے پیدا۔ بانکپن چال ڈھال سے پیدا۔ (داغ) گھڑی گھڑی نوک چوک ہوتی ہے۔ دمبدم نوک ٹوک ہوتی ہے۔ نوکدار۔ صفت۔ نوک رکھنے والی چیز۔ نوک دم۔ بھاگنا۔ دم دبا کر بھاگنا۔ بے تحاشا بھاگنا۔ (فقرہ) اسطرح حضرت جب دیکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں کچھ کام نہیں چلتا۔ تو حیدر آباد دکن روانہ ہو جاتے ہیں۔ اسطرح اکبر علی بھی نوک دم حیدرآباد ہی بھاگے۔ نوک رکھ لینا۔ آبرو رکھ لینا۔ (شعور) جانے دیتا ہی نہیں کنج قناعت سے مجھے۔ نوک رکھ لیتا ہے پاپوش کا جوڑا کیا کیا۔ نوک رہجانا۔ (لکھنؤ) بات رہجانا۔ عزت رہجانا۔ (داغ) سخت جانوں کا کیا ہے فیصلہ ہر وار میں۔ نوک اچھی رہ گئی قاتل تری تلوار کی۔ نوک رہنا۔ عزت رہنا۔ (امیر) مدح شہ اس رشک قمر کی ہو رقم کی جھکی وہ عبارت کہ رہی نوک قلم کی۔ نوک زبان۔ مونث ۔۱ زبان کی نوک۔ زبان کا سرا۔ (مصحفی) وہ نالہ نوک زباں پر ہے تیرے عاشق کے۔ کہ جسکے ہاتھ میں دامن ہے شور محشر کا ۔۲ ازبر۔ زبانی یاد۔ (داغ) مرے مطلب کی کہانی سے انھیں ہے نفرت یہی افسانہ مرے نوک زبان رہتا ہے۔ نوک زبان کرنا۔ ازبر یاد کرنا۔ حفظ کرنا۔ نوک زبان ہونا۔ ازبر یاد ہونا۔ حفظ ہونا۔ (توبۃ النصوح) باپ کا اظہار اس نے ایسی توجہ سے سنا تھا کہ حرف بحرف نوک زبان یاد تھا۔ (محسن) تھا نوک زباں حال زبوں

دیباچہ منت گلستاں۔ نوکِ زبان یاد ہونا۔ حفظ ہونا۔ (داغ) افسانہ ہیں میرے ہیں بہت خار تمنا۔ یہ یاد کبھی نوکِ زبان ہو نہیں سکتا۔ نوکِ قلم پہ آنا۔ کنایۃً لکھا جانا۔ (فقرہ) اپنے حال سے ہمکو اطلاع کرتے رہو اور جو کچھ کا منیوہ کا رنگ معلوم ہو نوکِ قلم پر آئے کوئی جملہ رہ نہ جائے۔ نوک کی باتیں۔ طعن و طنز کی باتیں۔ (سحرالبیان) رنگیں سے جو کیں نوک کی باتیں تمنے۔ اے پری درگ یاقوت پہ نشتر مارا۔ نوک کی لینا ۱۔ ڈینگ کی لینا۔ لن ترانی کرنا۔ فخریہ دعویٰ کرنا۔ (شاد) میرے تلووں سے جنوں میں خار کھانا کھل گیا۔ نوک کی لینے پہ ہے اک اک کانٹا کھل گیا ۲۔ قابلِ فخر کام کرنا۔ استادی کا کام کرنا۔ (داغ) دیا دوست کو بزمِ دشمن میں خط۔ غضب نوک کی نامہ بر لے گیا ۳۔ وضعداری نباہنا۔ نوک نشتر ہونا۔ اسطرح چبھنا جیسے نشتر کی نوک۔ (ناظم) ہمکو یہ سچ تری ہمسے یہ گھاتیں اب تک۔ اک نشتر ہیں رگِ جاں کو یہ باتیں اب تک۔

نوکا جھوکی۔ نوکا چوکی۔ مونث۔ (عو) چھیڑ چھاڑ۔ طعن و تشنیع۔ شوخی شرارت۔ آوازہ توازہ۔ (فقرہ) آپس میں ذرا نوکا جھوکی ہوگئی ادھر ادھر کی بولیاں ٹھولیاں سننے میں آئیں۔

نوکر۔ رت۔ بالفتح و فتح سوم (مذکر۔ ملازم۔ خدمتگار۔ خادم۔ نوکر آگے چاکر۔ چاکر آگے نوکر۔ مثل۔ اس نوکری کی نسبت بولتے ہیں جنکو کوئی خدمت دی جائے اور وہ خود نہ کرے اور دوسرے کو اس کام کرنے کا حکم دے۔ نوکر چاکر۔ مذکر۔ ملازمان نوکر رکھنا۔ ملازم رکھنا۔ پیش خدمت بنانا۔ (داغ) صبح کو پانچ

بوسے شام کو پانچ۔ رکھ لے نوکر مجھے کوئی دس کا۔ نوکر ہونا۔ مشاہرہ کے عوض۔ کسی کے کارفرمائی کا تابع ہو جانا۔ (ناسخ) آتے جاتے تجھے دیکھوں نہ ملے غیر کو بار۔ کاش ہو جاؤں میں نوکر تری دربانی پر۔ نوکرنی۔ مونث۔ ملازمہ۔ خادمہ۔ ماما۔ عوام کی زبان پر نوکرانی ہے۔ نوکری۔ مونث ۱۔ خدمتگاری۔ ملازمت ۲۔ نوکر کا کام۔ نوکر کا پیشہ ۳۔ تنخواہ۔ مشاہرہ۔ نوکری ارنڈ کی جڑ ہے (ارنڈ ایک قسم کا درخت ہے جسکی لکڑی نہایت بودی ہوتی ہے) مثل۔ نوکری پر بھروسہ نہ کرنا چاہیے کیونکہ جس طرح ارنڈ کی جڑ کمزور اور بودی ہوتی ہے اسی طرح نوکری کو بھی کچھ قیام نہیں۔ نوکری بانٹنا ۱۔ نوکروں کی تنخواہ بانٹنا ۲۔ خدمت سپرد کرنا۔ ہر ایک کا کار خدمت معین کرنا۔ (قدر) بلبل جو ہے نقیب تو شمشاد چوبدار۔ اک صبا کا بانٹتا پھرتا ہے نوکری۔ نوکری بجانا۔ خدمت انجام دینا۔ نوکری برطرفہ روزی برطرف۔ مثل۔ انسان کو ملازمت سے موقوف ہونے پر پریشان نہیں ہونا چاہیئے۔ ایک در بند ہزار در بند کھلے۔ نوکری بڑی کیمیا ہے۔ مثل۔ یعنی کیمیا تو بن جانے ہی پر فائدہ دیتی ہے لیکن نوکری کا فائدہ سوتے جاگتے ہر وقت رہتا ہے۔ (نوکری بڑی فائدہ مند چیز ہے۔ نوکری بولنا۔ کام پر مامور کرنا۔ (شاد) جو بیکسی نے برسنے پہ چشمِ تر کھولی۔ فلک نے گورِ غریباں میں نوکری بولی۔ نوکری پیشہ۔ صفت۔ وہ شخص جس کا پیشہ ملازمت ہو۔ نوکری کرکے کھانے والا۔ نوکری چھوٹ جانا۔ برطرف ہو جانا ملازمت سے۔ نوکری خالہ جی کا گھر نہیں۔ مثل۔ نوکری میں آرام طلبی نہیں ہوتی۔ نوکری دینا۔

فرض ملازمت ادا کرنا۔ ڈیوٹی دینا۔ نوکری سے اتارنا۔ (دہلی)۔ برطرف کرنا۔ نوکری سے لگ جانا۔ ملازمت پانا۔ نوکری کرنا۔ ملازمت کرنا۔ نوکری کی جڑ زبان پر ہے۔ مثل۔ نوکری کا کوئی اعتبار اور بھروسہ نہیں۔ نوکری لگ جانا۔ نوکری سے لگ جانا۔

نوگرہی۔ (ہ) مونث۔ پونچی۔ ہاتھوں کے ایک زیور کا نام۔ (مرآۃ العروس) نوگرہی جوشن بہے دتیاں لچھے ہاتھوں میں اور انگلیوں میں انگوٹھی چھلّے۔

نوم۔ (ع) مونث۔ نیند۔ نوماسا۔ دیکھو نو۔

نومی۔ (ہ) مونث۔ نویں تہم۔ ہندی کی نویں تاریخ۔

نومید۔ (ف) صفت۔ مایوس۔ ناامید۔ (داغ) تیری سرکار سے کوئی نہیں جاتا محروم۔ تیرے دربار سے کوئی نہیں پھرتا نومید۔ دیکھو امید۔

نون۔ (ہ) (دہلی) مذکر۔ نمک۔ لکھنؤ میں اس جگہ نون ہے۔ نون پانی ٹھیک ہونا۔ ذائقہ درست ہونا۔ (راسخ) آنسوؤں کا نون پانی ٹھیک ہے۔ ہا ہمارے دیدۂ تر میں نمک۔ نون تیل کنایہ ہے ضروریات زندگی سے۔ نونیا۔ (ہ) صفت۔ نمک بنانے والا۔ مذکر۔ ایک قسم کا ساگ۔

نون۔ مذکر۔ دیکھو۔ ن۔ نون غنہ۔ (ف) مذکر۔ نون غیر متحرک جو ناک میں بولا جائے اور خوب ظاہر نہ پڑھا جائے جیسے ہون سنبھال۔ نون قطنی۔ (ف) مذکر۔ جب کسی تنوین والے حرف کے بعد کوئی ساکن یا مشدد حرف آتا ہے وہاں ایک چھوٹا سا نون لکھ دیا کرتے ہیں وہ نون قطنی کہلاتا ہے اسکے پہلے جہاں کہیں الف آئے وہ پڑھا نہیں جاتا۔

نونا۔ (ہ)۔ بالضم۔ واو مجہول) مذکر۔ وہ مٹی جو بسبب کھار کے دیواروں سے جھڑنے لگتی ہے۔ (لگنا کے ساتھ)

نوناچماری۔ (ہ) مونث۔ بنگالے کی ایک مشہور جادوگرنی کا نام۔

نونی۔ (ہ) بالضم واو معروف) مونث بچوں کا عضو تناسل

نونی۔ (ہ) بالضم واو مجہول) مونث ا۔ کچا گھی۔ مکھن۔ مسکہ۔ ۲۔ کھار۔ شور۔ وہ مٹی جو بسبب کھار کے دیوار سے جھڑنے کے قابل ہو جاتی ہے۔ (لگنا کے ساتھ)

نوید۔ (ف بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے مجہول) مونث ۱۔ خوشخبری۔ مژدہ۔ بشارت۔ (داغ) بعد میرے کیوں نوید وصل یار آنے کو تھی۔ وہ چمن ہی مٹ گیا جس میں بہار آنے کو تھی۔ ۲ (اردو) کسی تقریب کی شرکت کے لئے طلب کرنے کا پیغام۔

نویس۔ (ف) صفت۔ لکھنے والا۔ نویسندہ۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے خوشنویس۔ نقلنویس۔ نویسندہ۔ (ف) صفت لکھنے والا۔ محرر۔ نویسی۔ مونث۔ لکھنے کا کام۔ محرری۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے خوشنویسی۔ نقلنویسی۔ نویلا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نویلی ۱۔ نیا۔ تازہ۔ جدید۔ ایجاد کیا ہوا۔ (رنگین) ذرا سی بات پر ہے ہے لگی ٹسوے بہانے تو۔ دوا سارے جہاں سے یہ ترا نخرا نویلا ہے ۲۔ انوکھا۔ البیلا بانکا۔ عجیب۔ جدا۔ نرالا۔ سب سے الگ۔ اردو میں نیا کے ساتھ مستعمل ہے۔ تنہا نہیں مستعمل ہے۔

نُہ۔ (ف) بالضم) صفت۔ نو۔ ایک کم دس۔ نُہ بام۔ نُہ سپہر۔

نہ

نہ طارم۔ نہ فلک۔ نہ ورق۔ مذکر۔ نو آسمان۔ (محسن) ہر اک صفحہ پر نہ ورق ہوں تمہارے۔ وہ لکھ نعت محبوب پروردگار۔ نہ گوہر (ف) مذکر۔ ۱ لعل ۲ یاقوت ۳ فیروزہ ۴ الماس ۵ زمرد ۶ عقیق ۷ مرجان سے مراد ہوتی ہے۔ نہم۔ (ف) صفت۔ نواں حصہ۔ نویں چیز۔ نواں نمبر۔

نہِ۔ نُہ۔ (ہ)۔ بالضم و بالکسر مذکر (ہندو) ناخن۔ وہ ہڈی جو انگلیوں کے اخیر سرے پر ہوتی ہے۔

نہ۔ (ف)۔ بالفتح۔ معانی نمبر ۱-۲ میں) ۱ حرف لیاقت۔ جیسے شہانہ۔ مردانہ۔ ۲ (حرف نفی) نہیں۔ مت۔ (شوق قدوائی) وہ کہتا ہے جا عشق کہتا ہے نہ۔ وہ دیتے ہیں دھمکی یہ دیتا ہے شہ۔ ۳ کیوں نہیں کی جگہ۔ (غالب) کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب۔ آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہِ طور کی۔ اردو میں یہ کلمہ آخر میں افعال و اسما کے آکر فائدہ تاکید کا دیتا ہے۔ اور کبھی افضلیت ظاہر کرتا ہے۔ (حالی) بدی سے نہیں مومنوں کو مضرت تمہارے گنہ اور نہ اوروں کی طاعت ۵ کبھی کلام میں زائد آتا ہے اور نہایت فصیح معلوم ہوتا ہے۔ (مصحفی) بتوں میں ہوتی ہے یہ کرامت۔ دل پھر گیا نہ تیرا آخر خدا سے دیکھا؟ اس لفظ کے بعد "کہ" اضافہ کرکے بولنا لکھنا غلط ہے ۶ دو چیزوں کی نفی مقصود ہوتی ہے تو اکثر یہ حرف دوسرے لفظ پر لاتے ہیں۔ جس سے پہلے کی نفی بھی ہو جاتی ہے۔ (حالی) پہننے کو کپڑا نہ کھانے کو روٹی۔ جو تدبیر الٹی تو تقدیر کھوٹی ۷ ہے کے ساتھ نہ (حرف نفی) کا استعمال خلاف فصاحت اور غلط ہے۔ مثلاً مجھ سے مارے ضعف کے نہیں بولا جاتا ہے صحیح اور نہ بولا جاتا ہے غلط ہے۔

نہ

لیکن اگر نہ کا حرف عطف کے لئے ہو تو نہیں کا استعمال غلط ہوگا۔ مثلاً وہ تو بول سکتا ہے نہ چل سکتا ہے صحیح ہے اور اس صورت میں نہیں کا استعمال غلط ہے۔ نہ آؤ دیکھا نہ تاؤ۔ بغیر موقع محل دیکھے کسی فعل کے کر بیٹھنے کے لئے مستعمل ہے۔ نہ ادِھر کا نہ اُدھر کا۔ کسی کام کا نہیں۔ بیکار کی جگہ۔ (شاد) ہستی و عدم میں نفس چند پیشِ کے۔ جھونکے ہیں ہوا کے نہ ادِھر کے نہ اُدھر کے۔ نہ اللّذی نہ اللّذی۔ (رضی مرحوم نے نہ الے اللذی نہ اُلے اللذی کہا ہے) س۔ تری وہ مثل ہے کہ اے رضی نہ اِکے اللّذِی نہ اُکے اللّذِی۔ لیکن زبانوں پر نہ الّا اللّذی نہ اُلّا اللّذی ہے) ع و صفت۔ ناکارہ۔ بے مصرف۔ نہ ادھر کا نہ اُدھر کا۔ نہ اپنی خوشی آئے نہ اپنی خوشی چلے۔ دوسروں کی پابندی ہے۔ (ذوق) لائی حیات آئے قضا لے چلی چلے۔ اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے۔ نہ ایک ہنستا بھلا نہ ایک روتا۔ مقولہ۔ تنہائی کسی حالت میں بھی اچھی نہیں۔ (شوق قدوائی) ع نہ آئے تم اور اکیلے گھر میں سزا محبت کی پا چکے ہم۔ نہ ایک ہنستا بھلا نہ روتا کہ تجربہ میں آزما چکے ہم۔ نہ اینٹ ڈالئے نہ چھینٹ کھائیے۔ مثل۔ نہ موری میں اینٹ ڈالوگے نہ چھینٹ پڑیگی۔ نہ برا کہو نہ برا سنو۔ نہ باسی بچے نہ کتا کھائے۔ (عو) نہ زیادہ ہوگا۔ نہ ضائع جائے گا۔ (رویائے صادقہ) اس میں شک نہیں کہ باسی کھانا بد مزہ ہو جاتا ہے لیکن صادقہ کا اندازہ ایسا ٹھیک تھا کہ کبھی کچھ بچتا نہ تھا۔ اس کا اصول یہ تھا کہ نہ باسی بچے نہ کتا کھائے۔ نہ پانا۔ کسی کی ہمسری نہ کرنا۔ (ذوق) غنچے تری غنچہ دہنی کو نہیں پاتے۔ ہنستے ہیں مگر تیری ہنسی کو نہیں

نہ

پاتے۔ نہ بچنا۔ محفوظ نہ رہنا۔ جانبر نہ ہونا۔ (ناسخ) بچے نہ آپ کی تلوار کا کبھی زخمی۔ اگر ہو رشتۂ جاں سوزنِ مسیحا ہیں۔ نہ پانی کے اوپر نہ پانی کے نیچے۔ صفت۔ (عو) اوندھی سمجھ والے کی نسبت مستعمل ہے۔ نہ بولا جانا۔ انتہائے ناتوانی میں بات کرنے کی طاقت نہ ہونا۔ (غالب) اُدھر وہ بدگمانی ہے ادھر یہ ناتوانی ہے۔ نہ پوچھا جائے ہے اس سے نہ بولا جائے ہے مجھ سے۔ نہ بولی نہ بولی۔ بولی تو ایک پتھر کھینچ مارا۔ (عو) مغرور اور بدمزاج عورت کی نسبت بولتی ہیں کہ اول تو بولتی ہی نہیں اور اگر بولی تو اس تیز مزاجی سے بولی کہ گویا پتھر ہی کھینچ مارا۔ نہ پائے رفتن نہ روئے ماندن۔ نہ جائے ماندن نہ پائے رفتن۔ (ف) مجبوری ظاہر کرنے کے لیئے۔ (ابن الوقت) صاحب کلکٹر پیدل اور یہ سوار اتر نہیں سکتا معذوری ہے برابر چل نہیں سکتا بے ادبی ہے نہ پائے رفتن نہ روئے ماندن۔ آخر وہ یہ کہکر الگ ہو گیا کہ میں آپ سے اجازت چاہتا ہوں۔ (فقرہ) جو یہاں رہے گرفتار بلا ہوئے نہ جائے ماند نہ پائے رفتن رہے تو کیا رہے زیست سے بیزار رہے۔ نہ پوچھنا۔ کنایہ ہے بیقدر ہونے کا۔ (رشک) اک روز نہ پوچھے گا کوئی کوڑیوں کے مول۔ گو بدلے مُنّت کے ہو تعمیر مرصع۔ نہ پوچھو بیان سے باہر ہے۔ قابل بیان نہیں کیا کہنا۔ (مدح اور ذم دونوں کے لیئے بولتے ہیں۔ نہ جاڑے دھوپ نہ گرمی چھاؤں۔ مثل۔ بیکار ہے۔ نکمّی چیز کے لیئے مستعمل ہے۔ (بنات النعش) حسن آرا نے جھجر کا نام سنکر آنکھیں نیچی کرلیں۔ اور بولی کہ نگوڑے گاؤں نہ جاڑے دھوپ الخ۔ نہ جانے۔ معلوم نہیں۔ خدا جانے۔ میں نہیں جانتا۔ (اوج) نہ جانے کیسی وہاں تربیت یہ پاتے ہیں مَا

نہ

(عو) شاید کی جگہ۔ نہ ختنی نہ ڈھول بجتا۔ مثل۔ (دہلی۔ عو) بیحیا آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔ کہ اس کی ماں نہ اسے ختنی اور نہ اسقدر بدنامی و رسوائی ہوتی۔ نہ جینے کی شادی نہ مرنے کا غم۔ کسی قسم کی امنگ باقی نہیں۔ (سحر) سحر سا بھی دیوانہ دنیا میں کم ہے۔ نہ جینے کی شادی نہ مرنے کا غم ہے۔ نہ چڑھے گا نہ گرے گا۔ ایسا کام کیوں کرے جسمیں نقصان کا احتمال ہو۔ نہ خدا کا دیدار نہ محمدؐ کی شفاعت۔ کنایہ ہے دینداری کا تذکرہ نہونے کا۔ (ایامیٰ) ذرا سیانے ہوئے ساتھ لیجا مدرسہ میں۔ نام لکھوا دیا جہاں نہ خدا کا دیدار نہ محمدؐ کی شفاعت۔ نہ دیکھ سکنا۔ (کنایۃً) کسیکے فروغ کو دیکھکر کُڑھنا کی جگہ۔ (فقرہ) وہ میری ترقی نہیں دیکھ سکے۔ برداشت نہ کرسکنا کی جگہ۔ نہ رہا جانا۔ چین نہ پڑنا۔ صبر نہ ہونا۔ برداشت نہ ہونا۔ (آتش) ابر میں بے نشہ کے اکدم رہا جاتا نہیں۔ دختر رز ہے ہماری آشنا برسات کی۔ نہ بدن بل نہ بانھ بل۔ نہ بدن میں قوت اور نہ دولت کا سہارا۔ (شاد) نہ زر بل نہ اسے شاد ہے بانھ بل۔ کریں کسکے بوتے کے اوپر دماغ۔ نہ سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے۔ مثل اس طرح کام نکلے کہ کسی کو نقصان نہ پہنچے۔ نقصان کے بغیر کام بن جائے۔ نہ ساون سوکھے نہ بھادوں ہرے۔ متوکل ہر وقت یکساں ہیں دیکھو ساون ہرے۔ نہ سہی۔ یعنی فلاں امر نہو تو کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ (آتش) مشق رفتار کرو گرم روی کی نہ سہی۔ کون سی چال ہے یہ آگ لگاتے نہ چلو۔ نہ صبر در دل عاشق نہ آب درغربال (ف) کنایہ ہے اضطراب اور بیچینی کا۔ (قدر) جواب دو گے نہ جبتک نہیں ہے قدر کو چین۔ نہ صبر در دل عاشق نہ آب

نہ

ود غربال۔ نہ کارے نہ شغلے۔ (ف) بیکار۔ نکما کی جگہ۔ (فقرہ) غرضکہ سرتاپا فضول نہ کچھ حاصل نہ وصول نہ کارے نہ شغلے۔ آخر تم کس مرض کی دوا ہو۔ نہ کتا دیکھے گا نہ بھونکیگا۔ مثل نہ دشمن کے سامنے جائینگے نہ اُس کے مُنھ سے کچھ سنیں گے۔ نہ گندی گلی جائے نہ کُتا کاٹے۔ مثل۔ نہ بُروں کے پاس جائے نہ بدنامی اُٹھائے بُروں سے تعلق رکھنے کا نتیجہ ذلت ہے۔ نہ گور میں اینٹ نہ ڈھیلا ڈالو نہ چھینٹ پڑے۔ نہ بُروں کے مُنھ لگو نہ گالیاں سنو۔ نہ لکھا نہ پڑھا۔ صفت۔ محض جاہل۔ ؎ یہ نہ لکھا نہ پڑھا لاکھ وہ قابل تھے اجی۔ جانصاحب کی نہ باتوں کو الف خاں تو پہنچے۔ نہ لینا نہ دینا۔ کچھ حاصل نہ حصول۔ (شوق قدوائی) نہ پوچھو مزہ عشق کا کل میں کیا ہے۔ نہ لینا نہ دینا بلا ہی بلا ہے نہ مارے مرے نہ کاٹے کٹے۔ جو مصیبت کسی طرح دور نہ ہو۔ اسکی نسبت اور جو چیز نہایت مضبوط ہو اس کے حق میں بولتے ہیں۔ نہ معلوم۔ خدا جانے کی جگہ۔ (اوج) یہ اپنے دل میں نہ معلوم کیا سمجھتے ہیں۔ بُرا بھلے کو بھلے کو بُرا سمجھتے ہیں۔ نہ مُنھ سے بولے نہ سر سے کھیلے۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو بالکل خاموش ہو۔ (ذوق) ڈسا ہو کالے نے جسکو کافر تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے۔ وہاں گیسو کا تیرے مارا نہ مُنھ سے بولے نہ سر سے کھیلے۔ نہ مُنھ میں دانت نہ پیٹ میں آنت۔ نہایت بوڑھے آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔ (جانصاحب) نہ مُنھ میں دانت ہیں گو ہر نہ اب ہے پیٹ میں آنت۔ بنی ہے پوپلی خوش گپیاں نہیں باقی۔ نہ میں دوں نہ خدا دے۔ مثل۔ اسکی نسبت بولتے ہیں جو خود فائدہ نہ پہنچائے اور نہ کسی

نہ

اور سے فائدہ پہنچنے دے۔ (داغ) کوئی تو محبت میں مجھے صبر وزا دے۔ تیری تو مثل وہ ہے نہ میں دوں نہ خدا دے۔ نہ میں کہوں تیری نہ تو کہہ میری۔ مثل۔ نہ دوسروں پر الزام لگاؤ نہ دوسرے تم پر الزام دھرینگے۔ نہ تم اس کا راز کہو نہ وہ تمھارا بھید بتائے گا۔ نہ نام لیوا نہ پانی دیوا۔ تن تنہا۔ اکیلی جان۔ وہ شخص جس کا کوئی والی وارث نہو۔ نہ نگلے بنتی ہے نہ اُگلے۔ (دہلی) اسوقت مستعمل ہے جب کسی کام کے کرنے اور نہ کرنے میں دقت ہو۔ یعنی دونوں طرح خرابی ہے نہ کرتے بن آتی ہے نہ چھوڑتے۔ لکھنؤ میں اس جگہ نہ نگلتے بنتی ہے نہ اُگلتے مستعمل ہے۔ نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچیگی۔ مثل۔ نہ اتنا سامان فراہم ہوگا نہ یہ کام ہو سکے گا۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کسی کام میں ایسی شرطیں لگائی جائیں جنکا پورا ہونا ناممکن یا دشوار ہو۔ نہ بٹر نہ کھڑکھڑ۔ کوئی جھگڑا بکھیڑا نہیں۔ نہ ہلدی لگے نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے۔ مثل۔ کچھ خرچ کرنا نہ پڑے اور فائدہ خوب ہو۔ (رویائے صادقہ) یہ برکت خدا نے سود ہی میں دی ہے نہ ہلدی لگے نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے۔

نہو۔ (نہ ہو) ۱ شبہہ اور احتمال ظاہر کرنے کے لئے۔ ؎ وہ داغ بیوفا تو نہو آج دھوم ہے۔ کوئی غلام آپکے گھر سے نکل گیا۔ ۲ نہیں۔ نہیں ہے کی جگہ۔ (امیر) مست عالم کو کرتی ہے وہ آنکھ میفروشی کی یہ دکان نہو۔ نہوا۔ (ہیں) وہ۔ اُس کے ساتھ نہوا اور تم۔ ہم کے ساتھ نہوئے (موجود نہوا کی جگہ۔ (رشک) قیس کو تھا حجاب ہم نہوئے۔ کہ اُٹھا دیتے پردہ محمل کا ۳ گویا کی جگہ بطور تشبیہ۔ (شوق قدوائی) تری نظر کوئی جادو ہوئی نظر

ہوئی۔ وہ دل کو لگی لیکن مجھے خبر نہ ہوئی۔ نہ ہما پہ ہوا۔ کسی طور سے نہوا۔ ہرگز نہوا۔ (ذوق) جل کے میں خاک ہوا تو بھی وہ ہا دل بعضرو۔ یہ وہ سیماب ہے کشتہ نہوا پہ نہوا۔ نہا جانا۔ ڈوب جانا۔ جیسے پسینے میں نہا جانا۔

نہاد۔ (ف۔ بکسر اول۔ بعض فارسیوں نے غیر ذوی العقول کے واسطے بھی استعمال کیا ہے۔ (طالب آملی) نظر بآئنہ رائے عالم آرائش۔ فروغ شعشۂ آفتاب تیرہ نہاد) مونث۔ سرشت۔ خلقت۔ جیسے نیک نہاد۔ بد نہاد۔

نہار۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ ۱ روز۔ دن ۲ (ف۔ تھوڑا سا کھانا جس سے ناشتہ کریں ۳ صفت۔ صبح سے کچھ نہ کھائے ہوئے بھوکا۔ ؎ تجھکو ہے جوع البقر لیل و نہار یعنی جب دیکھا تجھے تو ہے نہار۔ نہار توڑنا۔ ناشتا کرنا۔ صبح کو کچھ کھانا۔ نہار رہنا۔ صبح سے بن کھائے رہنا۔ بھوکا رہنا۔ نہار منھ (ف) صفت وہ شخص جس نے صبح سے کچھ نہ کھایا ہو۔ ناشتے کے بغیر۔ نہار منھ نام نہ لینا۔ بن کھائے نام نہ لینا۔ ایسے منحوس یا کنجوس کی نسبت بولتے ہیں جس کا صبح ہی صبح نام لینے سے دن بھر فاقہ کرنا پڑے۔ نہاری۔ (ف۔ تھوڑا سا کھانا۔ جو صبح کو کھاتے ہیں۔ ناشتا) مونث ۱ ایک قسم کا شوربا اور سالن جو خمیری روٹی کے ساتھ موسم سرما میں صبح کو کھاتے ہیں۔ (آتش) رزق ہر صبح پہنچتا ہے مجھے بے منت۔ خون دل لخت جگر کی ہے نہاری تیار ۲ گھوڑے کا مالیدہ جو صبح کو دیتے ہیں ۳ نہاری والا۔ صفت۔ مذکر۔ نہاری بیچنے والا۔

نہال۔ (ف۔ بکسر اول) مذکر ۱ تازہ لگایا ہوا پودا یا درخت۔ (ناسخ) ہے فیض خاک نشینوں سے سربلندوں کو کہ سبز پانی ہی سے ہر نہال رہتا ہے ۲ (مجازاً) مالا مال جو معنی بامراد۔ کامیاب۔ خوش و خرم۔ نہالچہ۔ (ف میں نہال مخفف نہالی یعنی زیر پوش سے مرکب ہے) مذکر۔ بچوں کا بچھونا۔ نہال کرنا۔ متعدی۔ نہال ہونا۔ لازم ۱ خوش و خرم ہونا ۲ مراد کو پہنچنا۔ کامیاب ہونا۔ فلاح پانا۔ (جان صاحب) تو صنوبر سے دوستی کر کے۔ موئے شمشاد کیا نہال ہوا ۳ (طنزاً) ناخوش ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ (رند) سوائے رنج و غم و درد کچھ نہ پھل پایا۔ لگا کے آپ سے دل کو بہت نہال ہوئے۔ نہالی (ف۔ بکسر اول) مونث۔ روئی دار بستر۔ توشک۔ (ہجر) قلب ماہیت ہوئی آرام جاں کے ہجر میں۔ لگ کے بستر سے نہال قد نہالی ہو گیا۔

نہاں۔ (ف۔ بکسر اول) صفت۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ مخفی۔ نہانی۔ نہاں سے منسوب۔ پوشیدہ۔ مخفی جیسے اندام نہانی۔

نہان۔ (ہ۔ بفتح اول) مذکر ۱ (ہندو) دریا میں ایک معین روز کو غسل کرنا ۲ وہ غسل جو چھٹی یا چھلے کو ہوتا ہے۔ (فقرہ) کھیر چٹائی کا زمانہ گزر گیا۔ چھٹی کے نہان کو بسم اللہ کر کے مکتب میں بٹھا دیا ۳ (لکھنؤ) کبوتروں کو نہلانا۔ اس غرض سے کہ ان کے جوئیں مر جائیں۔ نہان کا میلا۔ وہ مجمع جو نہانے کے واسطے دریا کے کنارے ہو۔ (ہجر) جو مجھکو دیر لگی اے صنم نہانے میں۔ تو پھر نہان کا میلا ہے غسل خانے میں۔ نہانا۔ (ہ) جسم کو پانی سے دھونا۔ غسل کرنا۔ اشنان کرنا۔ (ناسخ) جب نہایا تم نے آیا غسل میت کا خیال۔ قطع جب ہونے لگے کپڑے کفن یاد آ گیا۔

نہانا | نہرانا

نہانا دھونا۔ غسل کرنا۔ (ناسخ) جب نہا دھو کر نکل آیا وہ دریائے حسن۔ رام ماہی گیر مچھلیاں تالاب کو۔ نہانے کی حاجت ہونا۔ (کنایۃً) احتلام یا جماع کی وجہ سے غسل کی ضرورت ہونا۔ (جان صاحب) سوکن سے میری نکلی زمانے کی احتیاج۔ ہوتی ہے اسکو روز نہانے کی احتیاج۔

نہانا۔ (ہ۔ بکسر اول) دودھ دوہتے وقت گائے بکری وغیرہ کی ٹانگیں باندھ دینا تاکہ دودھ آسانی سے نکلے۔

نِہائی۔ (ہ۔ بکسر اول) مونث۔ سنداں۔ لوہا کاٹنے کا اوزار۔

نِہایت۔ (ع۔ انتہا۔ انجام۔ حد) مونث۔ حد۔ انتہا۔ انجام۔ آخر۔ (رشک) داغوں کی نہایت نہ تھی اجزائے بدن میں۔ کھدواتے مری قبر تو زر خوب نکلتا۔ ۲ (اردو) بے انتہا۔ بہت بکثرت۔ ؎ اے داغ ہم نہایت سمجھے اسے غنیمت۔ جو دم خوشی سے گزرا یاران ہموطن میں۔ نہایت نہ رکھنا۔ انتہا نہ رکھنا (رشک) نہایت ہی نہیں رکھتا دل غمناک کا شکوہ۔

نِہتّا۔ نہتھا۔ (ہ۔ بکسر اول وفتح دوم وتشدید سوم) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نہتی۔ خالی ہاتھ۔ وہ جو ڈنڈا۔ چھڑی یا اور کوئی (داغ) کا ہتھیار ہاتھ میں نہ رکھتا ہو۔ (رشک) تیغ ادا بھی پاس ہے تیر نگاہ بھی۔ کچھ اسپ ناز پر وہ نہتھے چڑھے نہیں۔

نُہَٹّا۔ (ہ۔ بضم اول وفتح دوم وتشدید سوم) مذکر۔ ناخن سے نوچنے کا نشان۔ جانور کے پنجہ کا نشان۔ جو پنجہ مارنے سے پڑ جاتا ہے۔ (بحر) ہمارے یار نے پھیرا ہے مہر کا پنجہ۔ فلک کے منھ پہ نہٹا ہے یہ ہلال نہیں ۲ وہ نشان جو ناخن سے کھجانے میں پڑ جاتا ہے۔ (ظفر) کب داغ جگر پہ ہیں کھجانے کے نہٹے ہیں ہاتھ سپر پہ تری تلوار کے بیٹھے سے نہٹے مارنا۔ ناخن سے کسی جسم پر نشان ڈالنا۔ خراش ڈالنا۔ نہٹی (عو۔ ٹکھٹی) ناخنگیر۔ ناخن کاٹنے والا آلہ۔

نہج۔ (ع۔ بالفتح۔ راہ روشن وکشادہ۔ فارسیوں نے بفتح اول و دوم بمعنی مطلق۔ راہ۔ طور۔ طرح۔ طریقہ استعمال کیا ہے) راہ۔ طریق۔ طور۔ ڈھنگ۔ قاعدہ۔ (فقرہ) اس کا کوئی نہج بن نہیں پڑتا ہے (اوج) بمود چہرہ سے اس نہج کا تھا اطمینان۔ کہ جیسے کوئی نصیحت پڑی نہیں الآن۔ اردو میں یہ لفظ بالفتح مستعمل ہے جس نِہَد شاخ پُرمیوہ سر بر زمیں۔ (ف) مثل۔ عاجزی اور خاکساری کی صفت میں مستعمل ہے۔

نہر۔ (ع۔ بالفتح وبفتح اول ودوم۔ انہار۔ جمع) مونث۔ دریا کی شاخ۔ آبجو۔ (امیر) نہال عشق کو رو رو کے ہم سرسبز کرتے ہیں نہیں آنکھیں یہ دو نہریں ہیں اپنے گلشن دل کی۔ نہر کاٹنا۔ دریا سے نہر نکالنا۔ دریا سے شاخ نکالنا۔ نہری۔ (ع۔ بتشدید حرف آخر۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید ہے) صفت۔ نہر سے منسوب۔ وہ زمین جو نہر کے پانی سے سیراب کی جائے۔

نِہُرنا۔ (ہ۔ بکسر اول وضم دوم وسکون سوم) (عم۔ عو) جھکنا۔ خمیدہ ہونا۔ متواضع ہونا۔ ۲ (بضم اول وفتح دوم وسکون سوم) مذکر۔ ناخنگیر جو بڑی ہو۔ نَہَرنی۔ (ہ) مونث۔ چھوٹی ناخنگیر۔

نَہَرْوا۔ (ہ۔ بفتح اول ودوم وسکون سوم) مذکر۔ رشتہ کی بیماری وہ گول تاگا سا جو بدن میں سے نکلتا چلا آتا ہے۔ نِہُرانا۔ (ہ۔ بکسر اول وضم دوم) خمیدہ کرنا۔ کج کرنا۔ کسی چیز کو جھکانا۔ ۲ (عو) متواضع ہونا۔ (عو) تواضع دشمن جان کی زیادہ قتل کرتی ہے۔ خم شمشیر معشوقوں کا

نہوڑانا ہے گردن کا۔ (انیس) نہوڑا لیا سر بانو نے اور اشک بھر آئے۔ اب فصحائے لکھنؤ کی زبانوں پر اس جگہ جھکانا ہے۔

نِہُڑنا۔ (ھ) لازم۔ جھکنا۔ خمیدہ ہونا۔ تعظیم یا رکوع یا اور کسی کام کے لئے۔

نہضت۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم۔ عربی میں اٹھنا۔ قصد کرنا۔ فارسیوں نے بمعنی کوچ استعمال کیا) مونث۔ روانہ ہونا۔ کوچ۔ روانگی۔ رخصت ہونا۔ نہضت کرنا۔ کوچ کرنا۔ روانہ ہونا۔

نِہُفتہ۔ (ف۔ بکسر اول و ضم دوم و سکون سوم و فتح چہارم۔) صفت۔ پوشیدہ۔ خفیہ۔ چھپا ہوا۔ مخفی۔

نَہلا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ تاش یا گنجفہ کا وہ پتا جس پر نو بندیاں ہوتی ہیں۔

نَہلانا۔ (ھ) ۱ غسل دینا۔ (شرف) کیا ہے شوق شہادت نے گرد آلودہ۔ لہو میں تم مجھے نہلا دو تو نکھر جاؤں ۲ ڈبو دینا ۳ مُردے کو غسل دینا۔ نہلانا۔ دھلانا۔ اچھی طرح نہلانا۔ (مراۃ العروس) ساس نے منت سماجت کرکے بہو کو نہلا دھلا کر کنگھی چوٹی کی۔ نہلائی (ھ۔ بالفتح) مونث۔ غسل کرائی۔ نہلانے کی اجرت۔ نہلوانا۔ (ھ بفتح اول و دوم و سکون سوم) نہلانا کا متعدی المتعدی۔

نہلسٹ۔ (انگ۔ بالکسر و کسر سوم و سکون چہارم و پنجم) مذکر۔ وہ فرقہ جو کسی بے قانون سلطنت کو نیست و نابود کرنا چاہیئے۔

نَہَنگ۔ (ف۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ مگرمچھ۔ گھڑیال۔ اردو میں زبانوں پر بکسر اول ہے۔ نہنگِ اجل۔ (ف) مذکر۔ مجازاً ملک الموت کا فرشتہ۔

نِہَنگ۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم) صفت ۱ ننگا۔ برہنہ عریاں ۲ بیحیا۔ بے شرم۔ بے عزت۔ (انشا) اس وضع سے سب نہنگ نکلے۔ جیسے کوئی پی کے بھنگ نکلے۔ نہنّی۔ (ھ۔ صحیح بضم اول یا بکسر اول اور بفتح دوم و تشدید سوم ہے) زبانوں پر بفتح اول ہے) مونث۔ نُہَنّی۔

نِہُوت۔ (ھ۔ بکسر اول و ضم دوم) مونث۔ (عو) مفلسی۔ تنگدستی۔ غریبی۔ (مراۃ العروس) اصغری نے کہا کہ جب نہوت میں شربت بھی نہیں ہوتا۔ تو کیا بیٹی بیٹا کے کام کاج نہیں کرتے۔ نہورا۔ نہوڑا (ھ) مذکر ۱ منت سماجت۔ خوشامد درآمد ۲ احسان رکھنا۔ منت رکھنا۔ (میر حسن) کہا شاہزادے نے ہنس کر کے یوں۔ پیوں میں کیسکے نہوڑے سے کیوں۔ نہورا ماننا۔ (مہذو) احسان ماننا۔ شکر گزار ہونا۔ نہوڑانا۔ (ھ۔ واؤ غیر ملفوظ) دیکھو نہڑانا۔

نَہی۔ (ع۔ بالفتح) مونث ۱ ممانعت۔ منع کرنا۔ روک ۲ وہ حکم جو کسی کو کوئی کام نہ کرنے کے لئے دیں۔ نہی عن المنکر۔ ان چیزوں سے روکنا جن کی شرعاً ممانعت ہے۔ (رویائے صادقہ) اصل میں تو کبر یا حسد یا طمع دینا۔ اسی قسم کی کوئی اور خباثت ہوتی ہے اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا حیلہ بنا رکھا ہے۔

نہیب۔ (ع۔ بکسر اول و دوم صحیح۔ و بفتح اول و کسر دوم غلط) مذکر۔ خوف۔ ڈر۔ دہشت۔ (امج) قریب و دور تھا یکساں نہیب جاہ و جلال۔ دکانوں پہ تھے سراسیمہ کوفہ کے بقال۔

نہیں۔ (ھ) مونث ۱ کلمۂ نفی۔ انکار۔ (امیر) نہیں منہ سے جو نکلی پھر کہاں ہاں۔ خدا محفوظ رکھے اس نہیں سے ۲ حرف شرط۔ ورنہ۔ وگرنہ۔ (انیس) بہتر ہے کہ اترو نہیں تیور ایسے کر دینگا ۳ یقین کی تاکید کے لئے۔ بلا شبہ۔ (ابن الوقت) غرض جاہج

نئی

ایک آدمی کو کسی بات کی زڑ نہیں لگ جاتی بس ابن الوقت کو انگریز بننے کی زڑ تھی۔ نہیں تو۔ ورنہ کے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔ (آتش) کرتا ہے زندگی کو تمھارا حجاب تلخ۔ اٹھو نہیں تو ہم سے سنو گے جواب تلخ۔ نہیں سہی۔ کچھ پرواہ نہیں۔ کیا ڈر ہے یا کلمۂ نفی بمعنی انکار۔ (انشا) آگے بڑھے جو جاتے ہو کیوں کون ہے یہاں۔ جو بات ہمکو کہنی ہے تم سے نہیں سہی۔ نہیں کرنا۔ انکار کرنا۔ (رشک) بعد اقرار کے انکار نہیں فائدہ مند۔ وصل کی رات نہ کرلے بت بے پیر نہیں۔ نہیں معلوم۔ کسی امر کا علم نہونے کے لئے۔ (امیر) تری گلی ہے کہ میدان حشر ہے قاتل۔ یہاں کسی کو کسی کی خبر نہیں معلوم یا خدا جانے کی جگہ۔ (آتش) فراق یار میں دلپر نہیں معلوم کیا گزری۔ جو اشک آنکھوں میں آتا ہے سو بیتا بانہ آتا ہے۔ نہیں نہیں۔ مونث۔ انکار کی تاکید کے لئے۔ (امیر) آخر ہے رات وصل کی کبتک نہیں نہیں۔ بس بس خدا کو مان کے اب مان جائیے۔ نہیں نہیں کرنا۔ متواتر انکار کرنا۔ بار بار انکار کرنا۔ (شوق) کہتا تھا میں نہیں نہیں نہ کرو۔ کہتی تھی وہ ہما ہیں نہ کرو۔

نئی۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ دیکھو نیا۔ نئی بات۔ انوکھی بات۔ عجیب بات۔ (داغ) بات کرتی نہیں لیلیتی ہے چٹکی دل میں۔ یہ تو ہے آپ کی تصویر میں ایک بات نئی یا پرانی بات کی ضد۔ نئی بات کرنا۔ عجیب بات کرنا۔ نیا کام کرنا۔ نئی بات کہنا۔ لطیفہ کہنا۔ نئی بات نکالنا۔ جدید بات نکالنا۔ انوکھی بات پیدا کرنا۔ (رشک) روپوش ہوا وہ تو نئی بات نکالی۔ صورتگر جاناں سے ملاقات نکالی یا انوکھی وضع اختیار کرنا۔ نئی پود۔ مونث (کنایتاً) نئی وضع اختیار کرنے والے نوجوان۔ (واعظ) باغ عالم کی وہ ہوا گئی۔ اب نئی پود ہے زمانہ کی۔ نئی جوانی۔ کنایہ ہے جوانی کی ابتدا کا۔ نئی جوانی مانجھا ڈھیلا۔ مثل۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو باوجود قوت اور جوانی کے سست اور کم ہمت ہو۔ نئی چیز۔ نیا گیت یا نئی بات یا جدید چیز۔ نئی دنیا۔ مراد ہے امریکہ سے جو ۱۴۹۲ء میں پہلی مرتبہ دریافت ہوا یا نئی آبادی۔ (شرف) اک نئی دنیا ہو پیدا خاک اڑانے کے لئے۔ اے پری پیکر اگر تو جانب ویرانہ دیکھ یا نیا عالم۔ انوکھی کیفیت۔ (ریاض) نئے سامان ہیں بزم عشرت کے۔ نئی دنیا دکھائیگا سہرا۔ نئی دولت۔ نعمت اعلیٰ قسم کی۔ دولتمندی۔ (شوق قدوائی) شباب آیا وہ آفت ڈھا رہے ہیں۔ نئی دولت ملی اترا رہے ہیں۔ نئی روح پھونکنا۔ رونق پیدا کرنا۔ ؎ نئی روح پھونکی ہے اردو میں ناسخ۔ قیامت ہے جادو کلامی تمھاری۔ نئی روشنی۔ نئی تہذیب۔ زمانۂ حال کی شائستگی۔ نئی سوجھی۔ انوکھی بات سوجھی۔ (راسخ) وہ وصف سبزۂ خط سے مکدر ہیں میں مرتا ہوں۔ نئی سوجھی خضر کو خاک میں کشتی ڈبونے کی۔ نئی سیر۔ نیا لطف۔ نیا تماشا۔ (داغ) یہ نئی سیر ہے کہ گلشن میں۔ گل کو بلبل بنا کے دیکھ لیا۔ نئی شاخ لگانا۔ دیکھو شاخ لگانا۔ نئی شاخ لگنا۔ دیکھو شاخ لگنا۔ نئی کہی۔ انوکھی بات کہی۔ (داغ) عشق میں کفر ہوا حضرت واعظ خاموش۔ آپنے یہ تو کہی قبلۂ حاجات نئی۔ نئی نادن بانس کی نہرنی۔ مثل۔ نئے شوقین کی ہر بات نرالی ہوتی ہے۔ نئی نویلی۔ صفت۔ چند روز کی بیاہی دلھن (جانصاحب) نئی نویلی دلھن ہے۔ بچی ابھی تو دو چار دن جیا کرے یا انوکھی۔ نرالی۔ نئی ہولی یا انوکھی بات ہوئی۔ نئے۔ (ھ) انوکھے (امیر) وہ بولے واہ بوسہ دیں تو دل لیں۔ نئے دل دینے والے

نی	نیا

تم بناؤں؟ جدید۔ نئے بگڑے۔ صفت۔ دیکھو نیا بگڑا۔ نئے پنیچ
چابکسواروں کی اصطلاح) مذکر۔ جوان گھوڑا۔ وہ گھوڑا جسکو پانچواں
برس شروع ہوا ہو۔ نئے سر سے نئے سرے سے۔ از سر نو۔ شروع سے
پھر سے۔ دوبارہ۔ (ناسخ) پھر نئے سر سے ہوا جوش جنوں آئی بہار۔
پھر مرے پاؤں کی زنجیریں ہیں درکار نئی۔ نئے نواب آسمان پر دماغ۔
مثل۔ اس نو دولت کی نسبت بولتے ہیں جو بہت غرور کرے۔ نئے
رنگ دکھانا۔ نیرنگی ظاہر کرنا۔ (آتش) دکھلا رہا ہے رنگ گلستاں
نئے نئے۔ نئے سوانگ لانا۔ نئے نئے روپ بدلکر ظاہر ہونا۔
(آتش) اگر تیر بنتی ہے کبھی خنجر کبھی سنان۔ لاتی ہے سوانگ یار
کی مژگاں نئے نئے۔

نی۔ (ھ) یہ کلمہ اسمائے ہندی کے آخر میں ملحق ہوکر تانیث اسم کا فائدہ
دیتا ہے جیسی نٹ سے نٹنی۔

نے۔ (ف) بالفتح (مونث) ۱ نرکل ۲ بانسری ۳ حقہ کی نگالی۔
(امیر) دلیری کرکے آئی گڑگڑی باتیں بنانے کو۔ نے قلیاں بر آئے
ہمدمی کچھ رنگ لائی ہے ۴ (صحیح۔ بالکسر ہے لیکن زبانوں پر بالفتح
ہے) کلمہ نفی۔ (آتش) مژگان یار تیر ہیں ابرو کمان ہیں۔ نے
اس کمان کا مثل نہ اس تیر کا جواب۔ اب اس جگہ نہ مستعمل ہے۔
نے سوار۔ (ف) صفت۔ وہ کمسن لڑکا جو بانس کی لکڑی کو گھوڑا قرار
دیکر اس پر چڑھے۔ نیستاں۔ (ف) بسکون دوم و زبر بفتح دوم)
مذکر۔ وہ جنگل جہاں نرکل کے درخت بکثرت ہوں۔ سے مرد نفیر حق
حق کرتے ہیں بورئے پر۔ شیر اپنے نیستاں میں آتش ڈکارتے ہیں۔
(محسن) مگر رہی نغمہ سنج ظہور۔ نیستان قدرت کی نے یعنی ظہور۔
نے نواز۔ (ف) صفت۔ بانسلی بجانیوالا۔ نیشکر۔ (ف) دیکھو

نیشتر کے بعد۔ نے و نوش۔ (ف) دیکھو نائے (رجب) جشن جمشیدی ہے
سامان نے و نوش مجھے۔ جام کہتا ہوں مے ناب کے پیمانے کو۔
نیا۔ (ھ) صفت۔ مذکر ۱ جدید۔ تازہ۔ ابھی کا ۲ انوکھا۔ نرالا۔
عجیب۔ طرفہ ۳ انجان۔ اجنبی۔ نیا بانکا تار کی تلوار۔ مثل
نئے حوصلہ والے کی سب باتیں نرالی ہوتی ہیں۔ کم ظرف اپنا
ظرف دکھائے بغیر نہیں رہتا۔ نیا بگڑا۔ وہ جس نے حال میں اپنی
وضع بدل دی ہو۔ وہ جسکی حالت چال چلن میں تبدیل ہوگئی
ہو۔ نیا تماشبین۔ (قدر) نئے بگڑے ہیں ابھی کچھ نہیں سامان
درست۔ اپنی محفل میں جو شیشہ ہوا ساغر نہوا۔ بیشتر نئے بگڑے
ہی مستعمل ہے۔ نیا پان کھانا۔ دیکھو نیا کرنا۔ (سحر) نہ دیا منھ کا
اگال ایک گلوری کیسی۔ ایسی مہنگی تو نہیں کھا بھی چکے پان نیا۔
نیا پرانا ہو جانا۔ (عو) نیا نہ رہنا۔ کسی کو آئے ہوئے عرصہ ہو جانا
۲ نئے پن کی لذت نہ رہنا۔ بہت مدت کام ہونا۔ نیا پھل۔ مذکر۔
تازہ پھل۔ جو درخت سے پہلے پہل اترا ہو۔ یا وہ پھل جو ابھی چلا
ہو۔ نیا پھل دانت تلے دشمن پاؤں تلے۔ (عو) نیا پھل کھاتے
وقت عورتیں یہ فقرہ زبان پر لاتی ہیں۔ نیا پھل کرنا۔ موسم میں
کوئی پھل پہلے پہل کھانا۔ (راسخ) کر چکا ہوں پھل نیا شمشیر کا
خوب کی قاتل نے مہمانی مری۔ نیا خریدار۔ مذکر۔ نیا گاہک۔ تازہ
خریدار۔ نیا دانہ نیا پانی۔ مسافرت کیواسطے مستعمل ہے یعنی روز
نئی غذا نیا پانی۔ (شعور) شام غربت ہے یہیں صبح وطن سے بہتر
روز دانہ ہے نیا روز نیا پانی ہے۔ نیا رنگ دکھانا۔ عجیب عالم
دکھانا۔ نیرنگی ظاہر کرنا۔ نیا رنگ لانا۔ کنایہ ہے انوکھی اور
عجیب بات ظاہر کرنے سے۔ (محسن) نیا رنگ لائی مری بیکسی۔

نیا

چھٹا دلیس جنگلے کی دُھن ہو گئی۔ نیا جھگڑا نکالنا کی جگہ۔ نیا شگوفہ چھوڑنا۔ دیکھو شگوفہ چھوڑنا۔ نیا شگوفہ کھلانا۔ متعدی۔ نیا شگوفہ کھلنا۔ عجیب و غریب امر کا ظاہر ہونا (داغ) رکھدوں گا داغ جگر لالہ زار میں۔ ایکے نیا شگوفہ کھلنے کا بہار میں۔ نیا فتنہ اٹھانا۔ نیا جھگڑا اکھڑا کرنا۔ تازہ قیامت اٹھانا۔ نیا فقرہ۔ نئی چال۔ دیکھو فقرہ۔ (انشا) سوائے تازہ مضامین لب نہیں واقف۔ نئے سناتی ہے فقرے مری زبان کیا کیا۔ نیا کام۔ انوکھا کام۔ جدید کام۔ نیا کرنا۔ نئی ترکاری یا پھل یا پان یا غلہ کھانا۔ موسم کی چیز پہلے پہل چکھنا۔ (منیر) بوسۂ سیب ذقن لیتے ہی گو خط نکلا۔ روز ہم میوۂ کہنہ کو نیا کرتے ہیں [۲] (عو) دہلی۔ جلا دینا۔ (فقرہ) آج ہی انگرکھا پہنا تھا۔ ذرا سی دیر میں نیا کرکے رکھ دیا۔ نیا گل پھولنا۔ عجیب و غریب بات ظاہر ہونا۔ (امانت) یاد میں بوسۂ رخسار کے سب کچھ بھولا۔ رخ رنگیں کے تصور میں نیا گل پھولا۔ نیا گل کترنا۔ عجیب و غریب فعل کرنا۔ (شاد) چھُری بلبل کو دیتے ہیں کبھی پر منبح کرتے ہیں۔ چمن میں جب وہ آتے ہیں نیا اک گل کترتے ہیں۔ نیا گل کھلانا۔ تازہ فتنہ اٹھانا۔ نیا شگوفہ چھوڑنا۔ انوکھی اور عجیب خبر اڑانا۔ (شعور) رنگ خوں نے نیا کھلایا گل۔ غیرتِ گل تھے صورت بلبل۔ نیا گل کھلنا۔ لازم۔ دہ نکلی ہے پہلوؤں سے نگاہ اسکی خونچکاں۔ دیکھو تو شوق کوئی نیا گل کھلا نہ ہو۔ نیا مُلّا مسجد کو دوڑ دوڑ جاتے۔ مثل۔ کوئی نئی بات سیکھتا ہے تو ہر وقت اسی کو کہتا اور جتاتا پھرتا ہے۔ نیا نو دن پرانا سو دن۔ مثل۔ نئے کی نسبت پرانے کا اعتبار زیادہ ہوتا ہے۔ نیا نوکر شیر کا شکار کھیلتا ہے۔ نیا نوکر ہرن مارتا ہے

نیاز

نیا نوکر ہرن کے سینگ چیرتا ہے۔ مثل۔ نیا ملازم اپنے رسوخ کے واسطے چند روز خوب ہی محنت سے کارگزاری دکھاتا ہے۔ نیا نویلا۔ صفت۔ مذکر۔ [۱] وہ جس نے کبھی کوئی کام نہ کیا ہو [۲] نوخیز۔ نوجوان۔ مونث کے لئے نئی نویلی۔ نیا ہونا۔ ناواقف ہونا۔ اجنبی ہونا۔

نیابت۔ (ع۔ بکسر اول وفتح چہارم) مونث۔ قائم مقامی۔ نائب ہونا۔ سفارت۔ (منیر) سیلی بھی تو پیٹ کی ہے باریک۔ کرلے گی نیابت اُس کمر کی۔

نیارا۔ (ھ۔ بکسر اول) [۱] صفت۔ [۲] مذکر۔ جُدا۔ مختلف۔ مونث کے لئے نیاری۔

نیاریا۔ (ھ۔ بکسر اول اردو میں بروزن چالیا۔ اور بروزن ہالیا یعنی حرف دوم مخلوط التلفظ۔ اور نیز ملفوظ مستعمل ہے) مذکر۔ خاکروبوں میں سے اکثر سناروں کی انگیٹھی کی خاک مول لیکر پانی میں دھوتے اور کچھ سونے چاندی کے ذرّے اس خاک کے دھونے سے حاصل ہوتے ہیں انکو فروخت کرکے فائدہ حاصل کرتے ہیں ایسا کرنے والے کو نیاریا کہتے ہیں۔ (آتش) ہنر سے نیاریوں کے حال یہ ظاہر ہوا ہم کو۔ مقدر میں جو دولت ہو تو زر ہو خاک سے پیدا۔ (ناسخ) نیارئے کریں حمام سے بھی زر پیدا [۲] (کنایۃً) چالاک۔ وہ شخص جو بے انتہا جُزرس ہو یا جزو امور میں بھی اپنے فائدہ پر نگاہ رکھے۔ نیارپن۔ (ھ) مذکر۔ جُزرسی۔ کائیاں پن۔

نیاز۔ (ف بروزن حجاز) [۱] حاجت [۲] آرزو [۳] ہدیہ۔ پیشکش۔ [۱] مذکر۔ حاجت۔ احتیاج۔ جیسے بے نیاز [۲] مذکر۔ ملاقات۔ واقفیت روشناسی [۳] مونث۔ فاتحہ۔ درود۔ (جلیل) نیاز ہوتی ہے فاتحہ کی صبح کو اُس پر۔ تیرے شبینہ جو رہ جاتی ہے پیالوں میں [۴] مونث

چڑھاوا۔ چڑھاوے کی شیرینی۔۵ مذکر۔ منت۔ التجا۔ عاجزی۔ ارادت مندی۔ جیسے سلام نیاز۔ ناز و نیاز۔ نیاز پیدا کرنا۔ ملاقات اور راہ و رسم پیدا کرنا۔ (آتش) نہو گا حسن کا مجھ سا بھی عاشق کوئی دنیا میں۔ نیاز اس سے کیا پیدا نظر جو ناز نہیں آیا۔ نیاز حاصل کرنا۔ ملاقات کرنا۔ بزرگوں کی ملاقات کرنا۔ واقفیت بہم پہنچانا۔ نیاز حاصل ہونا۔ لازم۔ نیاز دلانا۔ فاتحہ دلوانا۔ (راسخ) چشم و ابرو کے شہیدوں کی دلا دیجئے نیاز۔ تیر کے ٹکڑوں پہ ٹوٹی ہوئی تلواروں پر۔ نیاز کرنا۔ ۱ نیاز دلانا۔ فاتحہ دلانا۔۲ نذر کرنا۔ نذر چڑھانا۔ نثار کرنا۔ دینا۔ حوالہ کرنا۔ (مصحفی) اگر تم آؤ ہمیں سرفراز کرنیکو۔ تو ہم بھی بیٹھے ہیں یاں دل نیاز کرنے کو۔ (ناسخ) کرچکے پاؤں کو صحرا میں تو خاروں کے نیاز۔

نیازمند۔ (ف) صفت ۱ حاجتمند۔ خواہشمند۔ محتاج ۲ آرزومند۔ مشتاق ۳ وہ شخص جسکو کسی کی خدمت میں باریابی کا شرف حاصل ہو۔ ۴ تواضع اور فروتنی کرنے والا۔ ۵ عروج میں بھی تواضع کا کچھ خیال رہے۔ وہی بلند ہوا جو نیازمند ہوا۔ ۶ متکلم اپنی نسبت۔ عاجزی اور انکسار سے یہ لفظ کہتا اور لکھتا ہے۔ نیازمندی۔ (ف) مونث ۱ حاجتمند ہونا ۲ آرزومند ہونا ۳ فروتنی ۴ اطاعت۔ فرمانبرداری۔ نیازنامہ مذکر۔ عاجزی سے اپنے خط کو کہتے ہیں۔ (اختر شاہ اودھ) پڑھتے ہی مرا نیازنامہ۔ لکھوا کے اک اُسنے بازنامہ۔

نیازا۔ (فارسی میں نایزہ) مذکر۔ ڈنڈی۔ عضو تناسل۔

نیام (ف۔ بکسر اول) مذکر۔ تلوار وغیرہ کا میان۔ (دبیر) فی الفور بیک ضرب کا لبیک کہہ گیا۔ منھ کھول کر نیام تعجب سے رہگیا۔ نیام سے تلوار لینا۔ غلاف سے تلوار نکالنا۔ (شعور) ہو جسکو ننگ نام سے لینے کے ہیں جری۔ تلوار تو نیام سے لے گو سپر نہ لے۔ دیکھو تلوار

نیام کرنا۔ تلوار کو غلاف میں رکھنا۔ (بحر) مچھلی کے جو رنگ پہ کیا گیا رشک سے اپنا دل تڑپا۔ جان پر اک بجلی سی گری جب تیغ کو اسنے نیام کیا۔

نیاو۔ (ہ۔ بکسر اول) مذکر۔ (ہندو) انصاف۔ عدل۔ داد فیصلہ تصفیہ۔ نیاو چکانا۔ (ہندو) انصاف کرنا۔ جھگڑا چکانا۔ فیصلہ کرنا۔ نیاو کرنا۔ (ہندو) انصاف کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ جھگڑا چکانا۔

نیایش۔ (ف۔ بروزن ستائش) مونث۔ نہایت عاجزی کے ساتھ خدائے تعالیٰ کی تعریف۔ دعا۔ گریہ وزاری۔ وہ دعا جو بکمال تضرع وزاری کی جائے ۲ آفرین۔ تعریف۔ تحسین۔

نیب۔ (ہ۔ بالکسر) مذکر۔ (ع) نیم کا درخت۔ ایک نہایت تلخ درخت کا نام۔ دیکھو نیم۔

نیبو۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کے ترش پھل اور اس کے درخت کا نام۔ نیبو نچوڑ۔ صفت ۱ نیبو نچوڑنے والا ۲ (کنایۃً) بن بلایا مہمان۔ طفیلی۔ مفت خوار ۳ (کنایۃً) کنجوس۔

نیت۔ (ع۔ بالکسر و تشدید دوم مفتوح۔ فارسیوں نے بتخفیف استعمال کیا۔ (نظامی) بنا ہندہ را یاد کرد از نخست۔ نیت کرد بر کامگاری درست۔) مونث ۱ دلی ارادہ۔ دلی منشا۔ اصل مقصد۔ (جلیل) ذکر مے اب حین ہی آتا نہیں واعظ۔ مری نیت تو تھی ہی آفریں ہے تیری نیت پر ۲ نماز پڑھنے کا ارادہ ظاہر کرنے کے لئے کچھ الفاظ کہکر اللہ اکبر کہتے اور ہاتھ باندھ لیتے ہیں۔ ان الفاظ کو نیت کہتے ہیں ۳ (ے زاہد ریائی دیکھی نماز تیری۔ نیت اگر یہی ہے تو کیا ثواب ہوگا ۳ میلان۔ (ناظم) نیت اوروں کی طرف بھید چھپاتا ہم سے۔ روز ہے

نیت

تا قافلۂ شب کا ہوا نہ تم سے ۔ ۲ خیال دھیان ۔ نیت باندھنا ۔ اللہ اکبر کہکر نماز شروع کرنا ۔ نماز میں مشغول ہو جانا ۔ (ذوق) دی ہے مسجد میں موذن نے اذاں بہر نماز ۔ باوضو ہو کے نمازی نے بھی باندھی نیت ۔ ۲ ارادہ کرنا ۔ منصوبہ کرنا ۔ ؎ باندھیے اے شاہ نیت کہکے یا مشکلکشا ۔ نیت بخیر ہونا ۔ کسی کار خیر کا دلی ارادہ ہونا ۔ کوئی کام کرتے وقت دل میں بُرا خیال نہ ہونا ۔ (توبۃ النصوح) نصوح بولا کہ دل کو مضبوط رکھو ۔ اور اللہ کو یاد کرو ۔ جب تمھاری نیت بخیر ہے تو سب انشاء اللہ بہتر ہی بہتر ہو گا ۔ نیت بدل جانا ۔ نیت پلٹ جانا ۔ ارادہ پھر جانا ۔ منصوبہ ٹوٹ جانا ۔ بدنیت ہو جانا ۔ (داغ) کچھ دیر نہیں لگتی ہے نیت کو بدلتے ۔ کیا شیخ حرم پیر مغاں ہو نہیں سکتا ۔ (داغ) دکھا کے بُت برہمن شیخ حوریں ۔ پلٹ جائے یہ نیت وہ نہیں ہے ۔ نیت بندھنا ۔ ۱ نماز کی نیت بندھنا ۔ ۲ مصمم ارادہ ہونا (بحر) باندھی ہوئی ہے یہ نیت نہ بھولئے تجھکو ۔ پڑھے ترا کلمہ دل جو ہو زبان خاموش ۔ نیت بد کرنا ۔ ارادۂ فاسد کرنا ۔ نیت بد ہونا ۔ لازم ۔ نیت برگشتہ کرنا ۔ متعدی ۔ نیت برگشتہ ہونا ۔ نیت بد ہونا ۔ (شعور) وہ کہتے ہیں کیوں چشم پوشی نہ کیجئے ۔ نظر آئی برگشتہ نیت تمھاری ۔ نیت بھٹکنا ۔ نیت کا ڈانواں ڈول ہونا ۔ (امیر) سوال وصل نے رستہ نہ پایا گوش نازک تک ۔ نہ آئی سے راہ پر نیت بھٹک کر تیرے سائل کی ۔ نیت بھر جانا ۔ سیر ہو جانا طبیعت کا ۔ جی بھر جانا ۔ رغبت نہ رہنا ۔ (شعور) بولے وہ بوسۂ لب شیریں جو لے لیا ۔ نیت تمھاری اب تو مٹھائی سے بھر گئی ۔ نیت بھری رکھنا ۔ نیت ڈانواڈول نہ کرنا ۔ ؎ آتش ہمیشہ سیر ہو اخوان حسن سے ۔ نیت کو رکھے بوسۂ لب کی چشک بھرا ۔ نیت

نیت

بھری رہنا ۔ لازم ۔ نیت پھرنا ۔ طبیعت بدل جانا ۔ ارادہ بدل جانا ۔ بدنیتی پیدا ہو جانا ۔ (صبا) بھیک منگوائی فقیروں کی طرح شاہوں کو ۔ ایسی نیت تری اے چرخ ستمگار پھری ۔ نیت ثابت رکھنا ۔ متعدی ایمان ثابت رکھنا ۔ دلی ارادے میں لغزش نہ آنے دینا ۔ نیت ثابت رہنا ۔ لازم ۔ (امیر) اپنے مستوں پہ کڑی پڑتی ہے ساقی کی نگاہ ۔ آج مشکل ہے کہ ثابت رہے نیت میری ۔ نیت جانا ۔ طبیعت کا مائل ہونا ۔ (شعور) جبتک پڑھی نماز تصور بندھے ہزار ۔ جاتا تھا کس طرف مری نیت کدھر گئی ۔ نیت دوڑانا ۔ دل کو راغب کرنا کسی طرف ۔ نیت دوڑنا ۔ لازم ۔ (آتش) عشق دندان نے نہایت کر دیا ہے ناتواں ۔ دوڑتی نیت ہے معجون گہر پر اندنوں نیت ڈانواں ڈول کرنا ۔ کنایہ ہے بدنیتی کا ۔ نیت ڈانواں ڈول ہونا ۔ لازم ۔ (فقرہ) اُنکی نیت ہمیشہ ایسی چیز دیکھکر ڈانواں ڈول ہوتی ہے ۔ نیت سیر کرنا ۔ نیت بھر دینا ۔ (شوق قدوائی) ساری دنیا کا غم اے عشق نہ کافی ٹھیرا ۔ تیری نیت کو بس اللہ ہی اب سیر کرے ۔ نیت سیر ہونا ۔ لازم ۔ نیت بھر جانا ۔ نیت شب بخیر نیت شب حرام ۔ (ف) مثل ۔ رات کے ارادے کی کچھ سند نہیں (نسیم) نیت شب حرام اے ساقی ۔ آج تو سوئیں کل کی سمجھ لیں گے ۔ نیت کرنا ۔ ارادہ کرنا ۔ دل میں ٹھاننا ۔ نیت لگی رہنا ۔ خیال لگا رہنا دھیان رہنا ۔ (صبا) حسرت رہی کبھی نہ ہوئے تجھ سے لب بلب ۔ نیت لگی رہی ترے منھ کے اُگال کی ۔ نیت لگی ہونا ۔ خیال لگا ہونا ۔ (اشرف) حنظل سے بھی سوا ہے مجھے میوۂ بہشت ۔ نیت لگی ہوئی ترے سیب ذقن میں ہے ۔ نیت میں خامی ہونا ۔ کنایہ بدنیتی کا ۔ نیت میں فرق آنا ۔ نیت بگڑنا ۔ ناجائز طریقے سے

فائدہ اٹھانے کو جی چاہنا۔ نیت ہونا۔ پکّا ارادہ ہونا۔ منشا یا منصوبہ بندھنا۔

نیٹو۔ (انگ۔ بالکسر و یائے مجہول و کسر سوم) صفت۔ دیسی ملک کا باشندہ۔

نِیچ۔ (ہ) صفت۔ کمینہ۔ رذیل۔ سِفلہ۔ نیچ اونچ۔ (ہ) مونث۔ (عم) اونچا نیچا۔ بُرائی بھلائی۔ نیکی بدی۔ نشیب و فراز۔ نیچ ذات۔ نیچ قوم۔ مونث۔ ادنےٰ قوم کے لوگ۔ کمینے خدمتی۔

نیچا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ نشیب۔ عمیق۔ گہرا۔ اوچھا۔ کم۔ ادنےٰ۔ مدھم۔ دھیما :۔ نیچا اونچا۔ (مذکر) نشیب و فراز۔ اُتار چڑھا۔ نیچا اونچا دیکھنا۔ نشیب و فراز دیکھنا۔ اُتار چڑھاؤ دیکھنا۔ نیچا پڑنا۔ مغلوب ہونا۔ عاجز ہونا۔ مطیع ہونا۔ دبنا۔ اُبھار کم ہونا۔ نیچا دکھانا۔ زک دینا۔ شرمندہ کرنا۔ مغلوب کرنا۔ (شوق قدوائیؔ)

قیامت میں اب مُسکراؤنگی میں۔ ترے سر کو نیچا دکھاؤنگی میں۔

نیچا دیکھنا۔ شرمندگی اٹھانا۔ شرمندہ ہونا۔ شکست کھانا۔ ذلیل ہونا۔ (فقرہ) آپ نے منشی صاحب سے مباحثہ میں کئی بار نیچا دیکھا۔ نیچا سُر۔ مدھم سُر۔ دیکھو نیچے۔ نیچی۔

نیچر۔ (انگ) مذکر۔ فطرت۔ خلقت۔ پیدائش۔ (فقرہ) ایسے واقعات کو نیچر تسلیم نہیں کرتا۔ دنیا۔ عالم۔ موجودات۔ قدرت۔ قانون قدرت۔ نیچرل۔ (انگ۔ نئے حیرل) صفت۔ قدرتی۔ فطرتی۔ نیچری۔ صفت۔ نیچر کو ماننے والا۔ قانون قدرت اور فطرت اللہ پر چلنے والا۔ نئی روشنی کا فرقہ۔ سر سید احمد خاں کا مقلد۔

نیچہ۔ (ف۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ حقہ کی نَے۔ حقہ کی نلیاں۔ اُدغا وہ نَے جسکے ذریعہ سے عرق کھینچتے ہیں۔ (اردو) کھیچا (کنایۃً) بہت دُبلا۔ بطور تشبیہ مستعمل ہے۔ نیچہ بسانا۔ نیچے میں عرق کیوڑہ یا کوئی اور خوشبودار عرق ڈالتے ہیں۔ اور نیچے کے سوراخ روئی سے بند کردیتے ہیں۔ (شعور) نہیں بسانے کی حاجت ہے ترے نیچے کو۔ شمیم گل ہے دھواں ہر بوستاں حُقّہ۔ نیچہ بند۔ (ف) صفت۔ نیچہ باندھنے والا۔ نیچہ بنانے والا۔ نیچہ بندی۔ مونث۔ نیچے باندھنے کا کام۔ نیچہ تازہ کرنا۔ دیکھو تازہ کرنا۔

نیچے۔ (ہ) نشیب میں۔ پستی میں۔ تلے۔ (ذوق) ستارہ نکلا ہے نیچے ہلال کے کیسا۔ ماتحت۔ زیر فرمان۔ نائب۔ اسسٹنٹ۔ مددگار۔ مدھم۔ دھیما۔ کم۔ گھٹیل۔ ادنےٰ۔ نیچے اوپر۔ صفت۔ اوپر تلے۔ ایک پر ایک۔ ایک نیچے ایک اوپر۔ اُلٹ پلٹ اُتھل پتھل۔ نیچے اوپر ہوجانا۔ تہ و بالا ہوجانا۔ اُلٹ پلٹ ہوجانا۔ اُتھل پتھل ہوجانا۔ نیچے سے۔ تلے سے۔ بنیاد سے۔ نیچے سے اوپر تک۔ سر سے پاؤں تک۔ اوّل سے آخر تک۔ نیچے کا پاٹ بھاری ہے (دہلی) جو زور زبردست اور غالب ہے وہ ہار نہیں کرتی۔ نیچے کا دھڑ۔ جسم کا حصۂ زیریں۔ نیچے کی سانس نیچے اور اوپر کی سانس اوپر رہجانا۔ ہکّا بکّا ہوجانا۔ نیچے لانا۔ پہلوانوں کی اصطلاح میں قابو کرلینا۔ کشتی میں دبالینا۔ پچھاڑنا۔ چت کرنا۔

نیچی۔ (ہ) مونث۔ پست۔ نشیب۔ نیچا کی تانیث۔ ادنےٰ۔ رذیل۔ اوچھی۔ کمینی۔ گھٹیل۔ گھٹیا۔ تلے کی۔ زیریں۔ نیچی آواز۔ پست آواز۔ اونچی آواز کی ضد۔ (تسلیم) کچھ تو شرم عصمت پردہ نشینی کیجیے۔ آنکھیں اونچی ہیں تو ہیں آواز نیچی کیجیے۔ نیچی

نیر

چُولی کا انگرکھا - وہ انگرکھا جسکی کٹوری نیچی ہو - نیچی نظر، نیچی نگاہ - شرم وحیا کی نظر - وہ نظر جو نیچے کی طرف مائل ہو - (آتش) نیچی نظروں سے ہوا انکی زمانہ پامال - آنکھ اٹھائی تو کیا عالم بالا خالی - نیچی نظر کرنا - شرم یا لحاظ سے آنکھ اوپر نہ کرنا - منھ نہ اٹھانا - حیادار ہونا - نیچی نظروں سے دیکھنا - آنکھیں نیچے کرکے دیکھنا - نیچی نظر کرنا نیچی نگاہ کرنا - دبنا مغلوب ہونا - کنایہ ہے شرمندگی سے - (شرف) خدا کو ظلم کا انکے گواہ کیا کرتا - ستمگروں سے میں نیچی نگاہ کیا کرتا - نیچی نظر ہونا - آنکھ اونچی نہ ہونا - نظر اوپر نہ اٹھنا یا شرمندہ ہونا - یا ممنون ہونا احسانمند ہونا - نیچی نگاہیں - نیچی نظریں - مونث - شرمیلی آنکھیں - شرگیں آنکھیں - (امیر) شرم کی طرح گرے جاتے سے باہر مجھکو - جاتی ہیں نیچی نگاہیں کہیں اوپر اوپر - نیچی نیچی نظر - شرمائی ہوئی آنکھ - (راسخ) جفا کے شکوے پہ انکی وہ نیچی نیچی نظر - وہ ہاتھ باندھ کے کہنا قصور ہم سے ہوا - نیچی نیچی نظروں سے دیکھنا - آنکھیں چرا کر دیکھنا - شرمائی ہوئی آنکھوں سے دیکھنا -

نیّر - (ع) بالفتح وتشدید دوم مکسور) مبالغہ کا صیغہ بمعنی بہت نور دینے والا - مجازاً آفتاب - فارسیوں نے بفتح دوم کہا ہے - (غالب) ہمے در رفرد غیکہ چوں بر دمد - زسیمائے میخوارہ نیّر دمد - اردو میں زبانوں پر اسیطرح ہے) مذکر - آفتاب - (برق) نیّر اقبال کیا چمکا ثریا جاہ کا - آسماں تک ہوگیا شہرہ ثریا جاہ کا - نیّر اصغر - (ف) ماہ قمر - نیّر اعظم - (ف) مذکر - آفتاب - سورج - (امیر) جب کور صبح قتل سے روشن کہاں ہوا - پردے سے شب کے نیّر اعظم عیاں ہوا - نیّرین - (ع) مذکر - نیّر کا تثنیہ -

نیزہ

یعنی آفتاب و ماہتاب -

نیرنج - (ف) میں نیرنگ ہے اور اس کا معرّب نیرنج -) دونوں بالفتح غلط اور بالکسر صحیح ہیں - اردو میں زبانوں پر بالفتح ہیں) مذکر - نیرنگ - بیشتر اس کا استعمال شعبدہ جات اور سیمیا اور لیمیا علوم غریبہ کی نسبت ہے - (ذوق) علم نیرنج سے گر ہووے تو نخل نارنج پہ مقدر ہو حاصل ثمر خوش لذت - نیرنجات - جمع - نیرنگ - (ف) اصل میں نورنگ تھا یعنی جدید رنگ) مذکر - مکر - فریب - افسوں - سحر - شعبدہ - (غالب) سادگی ہائے تمنا یعنی - پھر وہ نیرنگ نظر یاد آیا - نیرنگ زمانہ - (ف) مذکر - زمانہ کا افسون - اور شعبدہ مجازاً انقلاب روزگار - نیرنگ ساز (ف) مذکر - جادوگر - شعبدہ باز - بازیگر - دغاباز - فریبی - نیرنگی - (ف) مونث - جادوگری - فریب - شعبدہ بازی - چالاکی - عیاری - ملوّن مزاجی - طلسمات عجائبات - تماشا - آرائش - نیرنگی حسن - (ف) مونث - حسن کی شعبدہ بازی - (امیر) نیرنگی حسن انکی یہ کہتی ہے شب وصل - چتون میں شرارت ہو تو آنکھوں میں حیا ہو - نیرنگی زمانہ (ف) مونث - انقلاب زمانہ - نیرنگیاں - مونث - نیرنگی کی جمع شعبدہ بازیاں - چالاکیاں - عیاریاں - طلسمات -

نیرو - (ف) - بالکسر و یائے معروف فصیح) مذکر - قوت - طاقت زور آزمائی -

نیز - (ف) حرف عطف بھی - اور - دیگر -

نیزہ - (ف - اصل میں بالفتح ہے - کیونکہ مرکب ہے - نے بالفتح بانس + نیزہ - کلمہ تصغیر سے - نیزہ کی ی بغرض تخفیف حذف کردی گئی ہے - زبانوں پر بالکسر و یائے مجہول ہے) مذکر - برچھی -

نیساں

(امیر) ختم ہے شیریں ادائی اس ستم ایجاد پر۔ ہاتھ میں جیسے دم لیا نیزہ کتارا ہوگیا۔ ۲ (اردو) قلم کی چھوٹ۔ ۳ (اردو) ایک چیز جو علم کے مثل ہوتی ہے۔ بانس کی بڑی چھڑ میں رنگیں کپڑے۔ باندھتے ہیں اور سید سالار غازی کی درگاہ پر بمقام بہرائچ لیجاتے ہیں۔ نیزہ باز۔ (ف) صفت۔ بلم بردار۔ بھالے کے کرتب جاننے والا۔ نیزہ بازی۔ (ف) مونث۔ برچھا ہلانا۔ بلم کے داؤں پیچ۔ نیزہ بردار (ف) صفت۔ بلم بردار۔ بھالا بردار۔ نیزۂ خطی۔ (ف) خط۔ ایک مقام کا نام ہے یمامہ میں جہاں کا نیزہ سیدھے پن میں مشہور ہے مذکر۔ عمدہ نیزہ۔ نیزہ ہلانا۔ برچھا یا بلم کا پھرانا۔ نیزہ دار۔ (ف) صفت نیزہ باز۔ (سحر) ہے نیزہ دار فلک کا بھی نام تا روشن۔ پھرے ہے یا بلق ایام جیسے ابلک کا وا۔ نیزہ کھانا۔ نیزہ کی چوٹ کھانا۔ (اوج) وہ موتی ہیں جو خاک پہ مقتل میں ہے غضب۔ سینہ پہ نیزہ کھا کے سدھارے ہیں تشنہ لب۔ نیزوں اڑانا۔ گھوڑے یا ہرن کی تیز رفتاری کیلئے مستعمل ہے۔ نیزوں پانی چڑھ جانا۔ پانی کی طغیانی ہونا۔ ۲ (کنایۃً) لڑائی جھگڑے میں طوالت ہوجانا۔ نیزے کے ہاتھ کرنا۔ نیزے سے وار کرنا۔ (رند) صدمے سے پائے رخش کے تھراتی ہے زمیں۔ نیزہ کے کر رہا ہے کوئی شہسوار ہاتھ۔

نیساں۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ رومیوں کے ساتویں مہینے اور نیز اس مہینے کی بارش کا نام۔ ہندی میں جیسا کہ انگریزی میں اپریل سے ملتا ہوا ہے۔ اگلے لوگوں کا یہ بھی خیال تھا کہ اس مہینہ کے مینھ کی بوندوں سے سیپ میں موتی پیدا ہوتے ہیں۔ (رشک) ارد پھکلے یاد دُردنداں میں جب ہم چاند بھر ہنس کے فرمانے لگے نیساں یہ پورا ہوا۔

نیش

نیست۔ (ف) نابود۔ معدوم۔ فنا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (امیر) ہونٹ کا تو جو پڑے آنکھ لب لعلیں پر۔ نیست کردے تجھیں نظارۂ عنقائے کر۔ نیست و نابود کرنا۔ بیخ و بنیاد سے کھودنا۔ بالکل فنا کرنا۔ (قلق) جو اس کا سامنا اگر کوئی مردود کرتا تھا۔ سراپا کو برابر نیست و نابود کرتا تھا۔ نیست و نابود ہونا۔ خاک میں ملنا۔ فنا ہونا۔ ناپید ہونا۔ نام و نشان نہ رہنا۔ نیست ہونا۔ معدوم ہونا۔ (رشک) تو جو دے حکم فنا ہونے کا اے عرش مقام۔ نیست ہوں ارض وسما تک تہ و بالا ہو کر۔ نیستی۔ (ف) ۱ ہستی کا مقابل۔ مونث۔ ناپید ہونا۔ نیست ہونا۔ (امیر) خودی سے بیخودی میں آ جو شوق حق پرستی ہے۔ جسے تو نیستی سمجھا ہے اے غافل وہ ہستی ہے۔ ۲ (اردو) مفلسی۔ افلاس۔ ناداری۔ تنگ حالی۔ ۳ (اردو) نحوست۔ بدنصیبی۔ بداقبالی۔ نیستی چھانا۔ نحوست چھانا۔ (رشک) نام کو سقف و مکاں در و دیوار نہیں۔ نیستی چھائی ہے بے زار باب فنا کے گھر میں۔ نیستی کا مارا۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ بدنصیب بداقبال۔ منحوس۔ نیستی میں برخورداری۔ تنگدستی میں اولاد ہونا جو باعث خرچ ہے۔

نیش۔ (ف) مذکر۔ ۱ کسی دھاردار آلہ کی نوک۔ ۲ ڈنک۔ بچھو بھڑ یا سانپ کا۔ (ناسخ) ترک لذت کرو لا پوچھے نہ تا تجھکو گزند۔ نوش تو پیچھے ہے پہلے نیش ہے زنبور کا۔ ۳ زہر۔ نوش کا مقابل۔ نیش زن۔ (ف) صفت۔ رگ زن۔ کسی کے حق میں برائی کرنے والا۔ نیش زنی۔ (ف) مونث۔ ڈنک مارنا۔ کسی کے حق میں برائی کرنا۔ (کرنا کے ساتھ) نیش عقرب۔ (ف) (کنایۃً) دشمن کی شرارت کا کوئی فعل۔ (بحر) سرمہ کا وہ بنا لگیو نکر نیش عقرب

نیشتر

ہوگیا۔ یہ شگوفہ ہے تمھاری نرگسِ مخمور کا۔ نیشِ عقرب نہ از پے کین ست بمقتضائے طبیعتش این ست۔ (ف) اُس شخص کی نسبت مستعمل ہے جسکی فطرت میں شرارت بھری ہو۔ نیش مارنا۔ (فارسی نیش زدن کا ترجمہ) ڈنک مارنا۔

نیشتر۔ (ف۔ نشتر اسیکا مخفف ہے) مذکر۔ فصد کھولنے کا اوزار (ناسخ) بلبلیں کیا گُل بھی دیوانے ہیں تیرے عشق میں۔ خار ہے ہر رگِ گل نیشتر فصاد کا۔ نیشتر لگانا۔ نشتر مارنا۔ نوک چبھونا۔ صدمہ دینا۔

نیشکر۔ (ف) مذکر۔ گنا۔ پونڈا۔ اوکھ۔ رشک نے مونث کہا ہے۔ سہ تمھاری اُنگلیوں نے وصف پایا پتلے ہونے میں۔ نہیں تو عیب ہے ہو جائے جتنی نیشکر پتلی کثرت استعمال تذکیر کے ساتھ ہے۔ (آتش) چاشنی دونوں کی چکھی ہے جو حق حق پو چھئے۔ اُس لب شیریں سے شیریں نیشکر کوئی نہ تھا۔

نیشن۔ (انگ) مذکر۔ قوم۔ نیشنل۔ (انگ) صفت۔ قومی۔ نیشنلٹی (انگ) مونث۔ قومیت۔

نیفہ۔ (ف میں بالفتح اور اردو میں بالکسر و یائے مجہول مستعمل ہے) مذکر۔ پیجامہ کے گھیر کا وہ حصّہ جس میں ازاربند رہتا ہے ازاربند کا غلاف۔ (بحر) چراغ نان کی بتی کرے ہے گرمیاں دیکھو۔ بنا ہے شعلہ جوالہ نیفہ سُرخ جالی کا۔ نیفہ میں اڑسنا۔ نقدی یا اور کسی چیز کا نیفہ میں رکھ کر لپیٹ لینا۔

نیک۔ (ف) اچھا۔ بد کا مقابل ۲ کثرت تعداد و مقدار ظاہر کرنے کے لئے سنسکرت میں بھی یہ لفظ اچھا کے معنوں میں ہے) صفت ۱ اچھا۔ عمدہ ۲ سعید۔ سعادت مند۔ مسعود۔

نیک

سعد۔ دیکھو ستارہ نیک ہونا ۳ پارسا۔ پرہیز گار۔ عابد۔ دیندار۔ پاکدامن ۴ رحمدل۔ خداترس ۵ خوش خصال ۶ شریف۔ شائستہ مہذب۔ بھلا مانس۔ خوش چلن۔ خوش اطوار۔ نیک اختر (ف) صفت۔ نیکبخت۔ سعید۔ نیک انجام۔ (ف) صفت۔ وہ جس کا انجام بخیر ہو۔ وہ جس کا اخیر وقت اچھا ہو۔ نیک اندر بد۔ بد اندر نیک۔ اچھوں کے ہاں بُرے اور بُروں کے ہاں اچھے کی جگہ نیک اندیش۔ (ف) صفت۔ خیر اندیش۔ بھلائی سوچنے والا۔ نیک نیت۔ نیکبخت۔ (ف) صفت ۱ خوش نصیب۔ اقبالمند۔ نصیبے والا ۲ (اردو) سیدھا۔ بھولا۔ بھالا ۳ اردو میں مسماۃ کی جگہ عورت کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔ (فقرہ) نیکبخت ذرا سمجھ کے بات چیت کر۔ نیک بختی۔ مونث۔ سعادتمندی۔ پرہیز گاری۔ پارسائی۔ بھلائی۔ نیکبختی آنا۔ (عو) (کنایۃً) شامت آنا۔ کمبختی آنا۔ نیک چلن۔ وہ شخص جس کا رویہ اچھا ہو۔ نیک چلنی۔ مونث۔ چال چلن کا اچھا ہونا۔ نیک خصلت۔ (ف) صفت۔ نیک طینت۔ پاک سیرت۔ نیکخواہ (ف) صفت۔ بہی خواہ۔ وفادار۔ نمک حلال۔ نیکدل۔ (ف) صفت۔ اچھی نیت رکھنے والا۔ نیکدلی۔ (ف) مونث۔ دل کا نیک ہونا۔ نیکذات (ف) صفت۔ نیک نہاد۔ نیک راہ۔ اچھی وضع۔ اچھی روش نیک راہ پر لگانا۔ اچھی وضع سکھانا۔ اچھی روش سکھانا۔ نیک روز۔ (ف) صفت۔ خوش نصیب۔ نیک زنیں۔ (عو) وہ باعصمت عورتیں جو پاکدامن ہیں۔ اور صحنک کھا سکتی ہیں۔ نیک زندگی۔ دینداری کی زندگی۔ نیک ساعت آنا۔ اچھی گھڑی آنا۔ اقبال کا وقت آنا۔ (ذوق) کام تقویم نہ آئی نہ ترے

نیک

اصطرلاب۔ طالع بد سے اگر نیک نہ آئی ساعت۔ نیک سرشت۔
نیک طینت۔ (ف) صفت۔ نیک نہاد۔ نیک صلاح کا پوچھنا کیا۔
نیک بات میں صلاح و مشورے کی ضرورت نہیں۔ فارسی میں در کار خیر
حاجت ہیچ استخارہ نیست ہے۔ نیک فرجام۔ (ف) صفت۔ نیک انجام
نیک قدم۔ صفت۔ مبارک قدم۔ جس کا گھر میں آنا مبارک ہو۔ نیک
کمائی۔ اچھی کمائی۔ حلال کمائی۔ (شعور) جو ستم پیشہ ہیں کیا خیر کی اُن سے
امید۔ اور ہیں رکھتے ہیں جو نیک کمائی بازو۔ نیک گھڑی آنا۔ اچھی
ساعت آنا۔ (جلال) آئے کبھی تقدیر سے وہ نیک گھڑی بھی۔ بت
شکوہ ہمارا کریں ہم شکوہ خدا کا۔ نیک محضر۔ (ف) صفت۔ وہ
شخص جو دوسروں کو حاضر و غائب نیکی سے یاد کرے۔ نیک مرد۔ (ف)
مذکر۔ بھلا مانس۔ بھلا آدمی۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ نیک مزاج۔ صفت
بدمزاج کا مقابل۔ نیک منش۔ (ف) صفت۔ نیک خصلت۔ سعادتمند
نیک منظر۔ (ف) صفت۔ خوبصورت۔ جمیل۔ نیکنام۔ (ف) صفت۔
وہ شخص جس کا نام بھلائی کے ساتھ مشہور ہو۔ نامور۔ نامی۔ نیکنامی (ف)
مونث۔ شہرت۔ ناموری۔ نیک نفس۔ نیک نہاد۔ (ف) صفت۔
پاک طینت۔ پاک سیرت۔ نیک نیت۔ صفت۔ اچھے ارادہ کا۔
وہ شخص جس کی نیت میں فتور نہ ہو۔ نیک نہاد۔ نیک خیال۔ نیک نیتی
مونث۔ خوش نیتی۔ نیک اندیشی۔ نیک و بد۔ (ف) مذکر۔ ۱ بُرا بھلا ۲
بُرائی بھلائی (حسرت) منھ چھپانے لگے معشوق جو ان ہو ہو کر۔ نیک و بد
کی سمجھ آئی تو حیائیں آئیں۔ نیکو۔ (ف۔ بالکسر) صفت۔ اچھا خوب
نیکو خصال۔ (ف) صفت۔ نیک خصلت۔ نیکو سیر۔ نیکو سیرت۔
(ف) صفت۔ نیک سیرت۔ نیکو شمائل (ف) صفت۔ نیک خصلت۔
نیکو کار۔ (ف) صفت۔ خوش اطوار۔ نیکو معاملہ (ف) صفت۔

نیکی

راستباز۔ خوش معاملہ۔ نیکو نہاد۔ (ف) صفت۔ نیک نفس۔ نیکی (ف)
مونث ۱ نیک بختی۔ سعادتمندی ۲ پرہیزگاری۔ پارسائی ۳ خوبی۔ بھلائی
عمدگی ۴ کار خیر۔ احسان۔ نیکی اترے۔ (عو) (لکھنؤ) خدا کی سنوار ہو۔
(فقرہ) نیکی اُترے تمھارے۔ ڈھنگوں پر یہ کیا کر دیا۔ نیکی اور پوچھ پوچھ
مثل۔ اُس محل پر بولتے ہیں جب کوئی کسی کے ساتھ کچھ بھلائی کرنے کے
واسطے اس سے پوچھے۔ نیک کام میں مشورہ کی ضرورت نہیں۔ کار
خیر میں صلاح لینے کی کیا حاجت۔ نیکی بدی۔ مونث۔ بھلائی۔ بُرائی
نفع نقصان۔ دوستی دشمنی۔ نیکی بدی کے فرشتے۔ کنایہ ہے اُن فرشتوں
سے جو انسان کے شب و روز کے اعمال لکھتے ہیں۔ نیکی بدی کیواسطے
رکھنا مصیبت پر کام آنے کے لئے رکھنا۔ (ریاض) حشر میں اے کاتب
اعمال کچھ تو ہو شریک۔ ساتھ رکھا تھا تمھیں نیکی بدی کے واسطے۔
نیکی برباد گناہ لازم۔ مثل۔ جہاں نیکی کرنے کے بدلے اُلٹی بُرائی حاصل
ہو۔ وہاں بولتے ہیں۔ (توبۃ النصوح) کبھی جاڑے کے دنوں میں افطار
و سحور میں شریک ہونے کی نظر سے جو روزہ رکھنے کا اتفاق ہوا تھا
تو انہیں دکھاوے اور ظاہر داری کا نقص تو تھا ہی تکلیف کی شکایت
نیکی برباد گناہ لازم۔ نیکی کا زمانہ نہیں۔ مثل نیکی کی قدر نہیں۔
(جلیل) جسکو چاہوں وہ بُرائی چاہے۔ ہائے نیکی کا زمانہ ہی نہیں
نیکی کا فرشتہ۔ وہ فرشتہ جو اچھے اعمال لکھتا ہے۔ (فقرہ) جہاں کُتّا
ہوتا ہے وہاں نیکی کا فرشتہ نہیں آتا۔ نیکی کر کنوئیں میں ڈال نیکی
کر دریا میں ڈال۔ (فارسی نیکی کردن و در آب انداختن کا ترجمہ۔)
مثل ۱ نیکی کر کے بھلا دینا چاہئے۔ احسان کر کے جتانا ٹھیک نہیں ۲
جس نیکی کا کچھ عوض نہ ملے۔ یا بیفائدہ ہو اسکی نسبت بولتے ہیں۔
نیکی کرنا۔ احسان کرنا۔ اچھا سلوک کرنا۔ (ناسخ) راتدن غافل بد دل

نیک

سے بھی کیا کرنکیاں۔ کیا بُرا ہے اسمیں کیا ہے تیرا بھلا ہو جائیگا نیکی کُن ودر آب انداز۔ (ف) مثل ہے توقع عوض کے کسی کے ساتھ احسان کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ نیکی نیک راہ بدی ایک راہ۔ (فارسی میں نیک را نیکی و بد را بدی۔ ہے یعنی ہر ایک کو اپنے اچھے بُرے فعل کی سزا اور جزا ملتی ہے۔ (فقرہ) افسوس کم ظرف سنے میری ذرا بھی قدر نہ کی خیر نیکی نیک راہ بدی ایک راہ۔ اگر حیا ہے استعداد باقی ہے تو انشاء اللہ پھر اُدھر کا ایک پھیرا کرے گا۔

نیگ۔ (ھ) مذکر۔ وہ حق جو رشتہ داروں یا خدمتی لوگوں کو تقریبات میں دینے کا دستور ہے۔ (انیس) حقدار ہوں میں نیگ کا میرے بھی رہے دھیان۔ (قلق) کوئی کہتی تھی نیگ تم دلواؤ۔ واری جاؤں مری بچھاور لاؤ۔ نیگ دینا۔ رسم کے مطابق بیاہ شادی کے موقع پر کچھ نقدی دینا۔ مبارکباد کا انعام دینا۔ (جان صاحب) بیاہ کے لائی ہو نیگ جو دوں تھوڑا ہے کس خوشی کا ہے دوا آج کا دن آج کی رات۔ نیگ لگانا۔ (عو) ۱ اچھے کام پر صرف کرنا خوشی کی جگہ خرچ کرنا ۲ مجازاً۔ برباد کرنا۔ ضائع کرنا۔ (فقرہ) بیوی کا زیور تک بیچ کر اونے پونے نیگ لگا دیا۔ نیگ لگنا ۱ سوارت ہونا۔ بجا صرف ہونا۔ خوشی کے موقع پر کام میں آنا ۲ کام آجانا۔ نیگ لینا۔ تقریبات کے موقع پر رشتہ داروں یا خدمتی لوگوں کا اپنا اپنا حق لینا۔

نَیل۔ (ع) بالفتح مذکر۔ حصول۔ دسترس پانا۔ یہ لفظ اکثر مرام کے ساتھ مستعمل ہے جیسے بے نیل و مرام۔ نیل مرام۔ (ف) مذکر۔ حصول مقصد۔ مقصد پانا۔

نِیل (یہ لفظ فارسی اور سنسکرت میں مشترک ہے) مذکر ۱ نیل کا

نیل

درخت۔ اور اُسکی پتی ۲ وہ رنگ جو نیل کے درخت سے نکالتے ہیں ۳ جلایا ہوا اسپند جو دفع نظر بد کے لئے کم عمر بچوں کی پیشانی اور کُچیا پر لگاتے ہیں ۴ (ھ) چوٹ کا نیلا نشان۔ ضرب کا نشان۔ وہ نشان جو چٹکی یا بوسہ لینے سے بدن پر پڑ جاتا ہے۔ وہ نشان جو جسم کے کسی چیز میں دب جانے سے پڑ جاتا ہے۔ (منیر) چٹکی انگلیا میں تم نہ لگواؤ۔ گورے سینے میں نیل پڑتا ہے۔ (قدر) خیال ہی یا تھا ہمکو بوسوں کا۔ کہ اُنکے عارض نازک پہ نیل اُبھر آئے۔ نیل بری کا ہونٹ۔ ادنےٰ قسم کا نیل۔ نیل بگڑنا ۱ نیل کا ماٹ بگڑنا ۲ کمبختی آنا شامت آنا۔ (نسیم) ہر شب الٰہی کچھ تو بگڑتا ہے اُس کا نیل۔ ہر روز باندھتا ہے نئی آسمان ہوا ۳ جھوٹی باتیں بنانا ۴ پاگل ہو جانا ۵ غل مچانا۔ نیل پڑنا۔ نیل پڑ جانا۔ جسم پر چوٹ یا ضرب کا نیلا داغ پڑ جانا چوٹ کھانے سے مضروب مقام کی جلد سیاہ ہو جانا۔ (ناسخ) پیٹا جو میرے غم میں تو وہ نیل پڑ گئے۔ چھاتی یاسمن سفید سو ہے یاسمن کبود۔ نیل جلانا۔ عوام کا ٹوٹکا ہے۔ مینھ کی شدت روکنے کے لئے نیل تلوار پر رکھکر جلاتے ہیں۔ نیل ڈھلنا۔ (نیل۔ اصل میں نیر بمعنی پانی ہے) مرتے وقت آنکھوں سے آنسو ٹپکنا۔ نزع کا عالم ہونا موت کے آثار پیدا ہونا۔ (شاد) تزئین برائے غیر جو کی دم نکل گیا۔ کالی وہاں نہا کے یہاں نیل ڈھل گیا ۲ (کنایتہً) بے شرم ہونا۔ دیکھو آنکھوں کا نیل ڈھلنا۔ نیل کا ٹیکا۔ وہ نیل یا سیاہ کا نشان جو بچوں کے ماتھے پر یا رخسارے پر نظر بد سے بچنے کے لئے بنا دیتے ہیں ۲ (کنایتہً) کسی بُرے کام کا الزام جو بے اصل ہو ۳ بدنامی کا داغ۔ رو سیاہی (نصیر) رستم کو وقت جنگ یہ تیرے مبارزاں کہتے ہیں رکھدے ہاتھ سے اے شرمسار تیغ۔ رکھنا سپر کا منہ پہ یہ ٹیکا ہے نیل کا۔

نیل

تجھ رو سیہ پہ کھنچے کیا لپکے وار تیغ۔ نیل کا ماٹھ بگڑنا۔ (کنایۃً)۔ کسی جھوٹی خبر کا مشہور ہونا۔ کہتے ہیں جب نیل خراب ہو جاتا ہے اور رنگ اچھا نہیں آتا تو رنگریز کوئی غلط خبر مشہور کرتے ہیں۔ اُنکے عقیدے میں غلط خبر مشہور کرنے سے خراب شدہ نیل کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ (اسیر) باندھی ہے سب نے زیر فلک جھوٹ پر کمر۔ شاید بگڑ گیا ہے کہیں ماٹھ نیل کا۔ (رشک) خبر پھیلی ہے رنگوائے میں کپڑے اُسنے غیروں سے۔ دُعا گردوں سے یہ ہے۔ نیل کا ماٹھ آج بگڑا ہو۔ نیل کنٹھ۔ (ھ) مذکر۔ ایک خوبصورت پرند کا نام جس کی گردن اور پر نیلے ہوتے ہیں۔ (فقرہ) دسہرہ میں نیل کنٹھ چھوڑے جاتے ہیں۔ نیل کی سلائی پھرنا۔ نیل کی سلائیاں آنکھوں میں پھرنا دیکھو آنکھ یا آنکھوں میں۔ اگلے لوگ اس محاورہ کو کلمہ نیل حذف کرکے بولتے تھے۔ (میر) شہاں کہ کحل جواہر تھی خاک پا جنکی۔ انھیں کی آنکھوں میں پھرتی سلائیاں دیکھیں۔ نیل گائے (ف۔ نیل گاؤ) مونث۔ ایک قسم کی جنگلی گائے جو ہرن سے مشابہ ہوتی ہے۔ (فقرہ) نیل گائیں شکار ہوتی ہیں۔ نیل گر۔ (ف) صفت۔ نیل کا کام کرنے والا۔ نیل بنانیوالا۔ رنگریز۔ نیلگوں۔ (ف) فارسی دانے نیلے سیاہ اور سبز رنگ میں فرق نہیں کرتے۔ اور نیلے رنگ کو بھی سیاہ کہتے ہیں) صفت۔ نیلے رنگ کا آسمانی۔ نیل گھوٹنا۔ نیل باریک کرنا۔ نیل کو بلونا۔ (ع) (کنایۃً) لڑائی ڈالنا۔ کہرام مچانا۔ (فقرہ) اُس نے دو روز سے وہ نیل گھونٹ رکھا ہے کہ آپ کھائے نہ اوروں کو کھانے دے۔ نیل والا۔ صفت۔ مذکر۔ نیل بیچنے والا۔ نیل بنانیوالا۔ نیل بنانے کا کام کرنے والا۔ نیلا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نیلی۔ نیلگوں۔

نیلی

نیلے رنگ کا۔ آبی۔ آسمانی۔ کبود۔ ایک قسم کا کبوتر۔ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔ (میر) نیلا نہیں سپہر تجھے اشتباہ ہے۔ دود جگر سے میرے یہ چھت سب سیاہ ہے۔ (فارسی میں نیلہ) ایک قسم کا گھوڑے کا رنگ۔ نیلا پڑ جانا۔ کالا پڑ جانا۔ نیلگوں ہو جانا۔ نیلا پیلا۔ صفت۔ مذکر۔ زرد اور نیلا۔ زرد اور نیلگون۔ نیلا پیلا ہونا۔ بھبھکے ہونا۔ خفا ہونا۔ قہر و غضب سے رنگ کا متغیر ہونا۔ (جان صاحب) نیلا پیلا وہ ہوا غصّے سے نام وصل پر۔ صورت حربہ مزاج یار کا بدلا خواص۔ نیلا تاگا۔ مذکر۔ دفع نظر بد کے لئے۔ نیلا تاگا کلائی یا بازو میں باندھتے ہیں۔ (قدر) چشم بد دور آپکے بازو پہ زیور کیا ضرور۔ نیلا تاگا باندھیے کیا نورتن کی احتیاج۔ نیلا تھوتھا۔ (ھ) مذکر۔ توتیائے سبز۔ ایک دوا کا نام جو تانبے سے تیار کی جاتی ہے یہ ایک قسم کا زہر ہوتا ہے۔ نیلا ڈورا باندھنا۔ نیلا گنڈا پہنانا۔ نظر بد سے بچنے کے لئے نیلے رنگ کا ڈورا باندھنا۔ (انشا) اک نیلا ڈورا باندھیئے اس گورے ڈنڈ پر۔ سو زیب دے تعویز سے سر سے کیوں نہ چشم یار کو نیلگوں گنڈا پہنا یا مردم بیمار کو۔ نیلا گودنا۔ چند سوئیوں سے ہاتھ یا پاؤں پر گودتے ہیں اور اسپر پسا ہوا نیل چھڑک دیتے ہیں۔ نیلا ہونا۔ کبود یعنی سبزی و سیاہی مائل ہونا۔ (آتش) سوسن اُن ہونٹوں کی مسّی دیکھکر نیلی ہوئی۔ رنگ پھیکا فندق پانے کیا عناب کا۔ دیکھو نیلی۔ نیلی۔ (ف) صفت۔ نیلے رنگ کی چیز۔ نیلگوں۔ آسمانی۔ آبی۔ (میر) ٹھیرے نہ چرخ نیلی پہ انجم کی چشم شوخ۔ اس قصر میں لگا جو ہے کیا اچھا رہے۔ (اردو) صفت۔ مونث۔ دیکھو نیلا۔ نیلی پیلی آنکھیں دکھانا۔ غصہ کے ساتھ دھمکانا۔ نیلی پیلی آنکھیں کرنا۔ (کنایۃً) خشمگیں ہونا۔ (جرأت)

اٹھو آنکھیں نیلی پیلی کرجاتا ہے وہ شوخ۔ بزم میں تو چشمِ حیرت سے نہ دیکھا کریں۔ نیلی خام۔ (ف) صفت۔ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (ناظم) اثرِ خام کی صورت ہے خیال آپ کا خام۔ سو برس تک جو پھرے یہ فلکِ نیلی خام۔ نیلی گھوڑی۔ مونث۔ (۱) نقلی کھیچوں کا گھوڑا۔ کاغذ اور کپڑے سے منڈھکر بناتے اور اسکو زیر ران رکھکر بھیک مانگتے پھرتے ہیں۔ اسکو تیلی گھوڑی بھی کہتے ہیں۔

نیلام۔ (پرتگالی لیلاؤ سے بنا ہے) مذکر۔ بولیاں بول کر بیچنا۔ (داغ) حوران خلد بولتی ہیں ٹوٹ ٹوٹ کے بولیاں۔ نیلام ہو رہا ہے تمھارے شہید کا۔ نیلام پر چڑھنا۔ نیلام کیا جانا۔ (شوق) نیلام پر چڑھے ہیں مگر عاشقوں کے دل گھنٹی بجائی دامنہ خلخال یار نے۔ نیلام کا مال۔ (کنایۃً) کم قیمت مال۔ (راسخ) دام کیوں اچھے لگاتی انکی زلف۔ دل ہمارا مال تھا نیلام کا۔ نیلام کرنا۔ بولی بول کر بیچنا۔ نیلام گھر۔ مذکر۔ وہ جگہ جہاں بولی بول کر چیزیں فروخت کیجاتی ہوں۔ نیلامی۔ صفت۔ نیلام سے منسوب۔

نیلم۔ (ف۔ بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ ایک قسم کا نیلگوں جواہر۔ ایک قسم کا نیلے رنگ کا قیمتی پتھر۔ (ناسخ) مل کے مسی رتبہ دانتوں کا بہت کم کردیا۔ کیا غضب تم نے کیا ہیرے کو نیلم کردیا۔ نیلم پری۔ مونث۔ ایک فرضی پری کا نام۔ (راسخ) میکدے میں رقص صوفی دیکھکر۔ بجلئی نیلم پری کالی گھٹا۔

نیلوفر۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کے نیلے رنگ کے پھول کا نام۔ جو عموماً دواؤں میں استعمال ہوتا ہے۔ (امیر) غضب چٹکیاں ہیں تری اے فلک۔ کلیجا گل نیلوفر ہو گیا۔ نیلوفری۔ (ف) صفت۔ نیلوفر کے رنگ کا۔ نیلگوں۔ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (سودا) کروں ہوں کشت میں جس گل زمیں پہ تخم امید۔ تو چرخ نیلوفری کو ہے سبز کرنا شاق۔

نیم۔ (ف) مذکر۔ ایک نہایت کڑوے درخت کا نام۔ نیم کا تنکا عورتیں کان اور ناک کے بیہہ میں نیم کا تنکا ڈالتی ہیں تاکہ سوراخ بند نہ ہو جائیں۔ (راسخ) کیا گیا گزرا ہے مجھ سا نیچاں۔ نیم کا تنکا نہ ڈالو کان میں۔ (شوق) ناک میں نیم کا فقط تنکا۔ شوخی چال کی مقتضا سن کا۔ نیم کی ٹہنی ہلانا۔ مرض آتشک میں مبتلا ہونا۔ نیم کی ٹہنی سے زخم کی مکھیاں اڑانا۔

نیم۔ (ف) بالکسر۔ صفت۔ آدھا۔ نصف۔ تھوڑا۔ جیسے نیم نگاہ۔ نیم آستیں۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کا کرتا جسکی آستینیں چھوٹی ہوتی ہیں۔ (فقرہ) انگرکھے پر نیم آستیں زیب دیتی ہے۔ نیم اشارہ۔ مذکر۔ ادھورا اشارہ۔ (داغ) نہ کیا نیم اشارہ سے ملازم تمام۔ مژۂ یار لگاتی نہیں خنجر پورا۔ نیمباز۔ (ف) صفت۔ آدھا کھلا آدھا بند۔ نشلی۔ مخمور۔ بیشتر مژہ۔ چشم غنچہ کے صفات میں مستعمل ہے۔ (قدر) نیمباز آنکھوں سے کھل جاتی ہیں۔ حالتیں مستی و ہشیاری کی۔ نیم برشت۔ نیم برشت۔ (ف) صفت۔ آدھا بھنا ہوا۔ آدھا پکا آدھا کچا۔ انڈے کیواسطے مستعمل ہے۔ نیم بسمل۔ (ف) صفت۔ آدھا ذبح کیا ہوا۔ گھائل۔ مجروح۔ ادھ موا۔ (جلیل) نیم بسمل جو مجھے چھوڑ کے قاتل جانا۔ ساتھ ہی اس کے منانے کو مرا دل جانا۔ نیم تاب۔ (ف) صفت۔ آدھا لپٹا ہوا۔ ؎ خواب سے وہ اٹھے تو شوق انکی ادا یہ بول اٹھی۔ کہ صدقہ ہزار پیچ و تاب

نیم

کاکل نیم تاب پر۔ نیم تاج۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا تاج جو مُوباف سے بناتے اور جواہر کے ساتھ مرصّع کرکے عروس کے سر پر رکھتے ہیں۔ نیم تسلیم (ف) مونث۔ سلام کے واسطے خم ہوکر ہاتھ ناف تک لیجانا نیم تسلیم ہے اگر ہاتھ سے زمیں چھوئیں اور پھر پیشانی تک لیجائیں تو وہ تمام تسلیم ہے۔ نیم ٹَر۔ صفت۔ حرف شناس۔ کچھ تھوڑا سا پڑھا ہوا۔ جسے پوری تعلیم نہ ہو۔ نیم جاں۔ (ف) صفت۔ ادھ موا۔ نیم مُردہ۔ یا (کنایۃً) عاشق۔ ؎ اک نیم جاں کا کام نہ پورا ہوا امیرؔ۔ قاتل کو تیغ ناز پہ ناحق غرور تھا۔ نیم جُوش۔ (ف) صفت۔ آدھا جوش دیا ہوا۔ آدھا پکا ہوا۔ ہلکا اُبالا ہوا۔ نیمچہ۔ (ف) مذکر۔ چھوٹی تلوار۔ نیمچہ تولنا۔ (کنایۃً) نیمچہ مارنے کا ارادہ کرنا۔ مثال کے لئے دیکھو ذرا سا۔ نیمچہ کھانا۔ نیمچہ کی چوٹ کھانا۔ (صبا) ابرو سے ایک طفل حسیں نے کیا حلال۔ کھایا وہ نیمچہ کہ جگر تک اُتر گیا۔ نیمچہ کھینچنا۔ نیمچہ تاننا مارنے کے لئے۔ (عاشق) تیغ اک میاں میں رہتی ہے کلاہ کج سے۔ نیمچہ کھینچو کبھی دوسرے بھے ابرو کا۔ نیمچہ نکالنا۔ نیمچہ کھینچنا۔ (رشک) فضا اُنھیں کی بھوؤں کی رہیگی مدّ نظر۔ وہ لاکھ بار اگر نیمچہ نکالیں گے۔ نیم حکیم۔ مذکر۔ ناتجربہ کار حکیم۔ عطائی حکیم۔ ادھورا حکیم۔ نیم حکیم خطرۂ جان۔ نیم مُلّا خطرۂ ایمان۔ (ف) مثل۔ ناتجربہ کار سے کام بگڑ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے (ایانی) سچ کہا ہے نیم حکیم خطرۂ جان نیم ملا خطرۂ ایمان۔ کجا کافر کجا نماز کا نمونا خیر اس سے کیا بحث اپنی اپنی رائے ہے۔ نیمخواب۔ (ف) صفت۔ اُسطرح کی آنکھ جو کچی نیند سو کر اٹھنے سے متوالاپن لئے ہوتی ہے۔ غمزہ۔ نرگس۔ اور آنکھ کے صفات میں مستعمل ہے۔ (داغ) میری آنکھوں سے ہے عیاں بس مرگ۔

نیم

نرگس نیمخواب نے مارا۔ نیم خوردہ (ف) صفت۔ جھوٹا۔ پس خوردہ۔ نیم خیز۔ (ف) صفت۔ ایک قسم کی تعظیم جو نیم قد کھڑے ہو کر دی جاتی ہے۔ نیمدستی۔ (ف) امیں نیمدست۔ دست۔ مسند۔ مونث۔ امرا اور وزرا کی مسند۔ نیم راضی۔ (ف) صفت۔ آدھا رضامند۔ نیم رُخ۔ (ف) صفت۔ یک رُخی تصویر۔ دیکھو مستقبل نیم رضا۔ اشارہ خاموشی نیم رضا سے ہوتا ہے۔ کسیقدر رضامندی (راسخ) سوال وصل پہ حیرت فزا ہے خاموشی۔ کہ ہے یہ نیم رضا یا جواب میں داخل۔ نیم رنگ۔ (ف) صفت۔ وہ جس کا رنگ اڑ گیا ہو۔ ناقص رنگ والا۔ نیمروز۔ (ف) مذکر۔ دوپہر۔ دوپہر کا وقت۔ نیم سوختہ۔ (ف) صفت۔ آدھا جلا ہوا۔ نیم سیر۔ (ف) صفت۔ آدھا پیٹ بھرا ہوا۔ نیم شب۔ (ف) مونث۔ آدھی رات (راسخ) آدھے چہرے پہ زلف چھوڑی ہے۔ کیا اسپ نیم شب ایسی آپ۔ نیم شبی۔ (ف) صفت۔ نیم شب کا۔ (مصحفی) صبح ہوتی بھی وہ بے مہر نہ آیا مرے گھر۔ نالۂ نیم شبی تیرا اثر دیکھ لیا۔ نیمکش (ف) صفت۔ آدھا اندر آدھا باہر۔ وہ تیغ یا تیر جسے چھوڑتے وقت کماندار نے کمان کو پورا نہ کھینچا ہو اور اس سبب سے وہ پار نہ ہو سکے۔ نیم کشتہ۔ (ف) صفت۔ گھائل۔ زخمی۔ (مصحفی) ہرگز ہوا نہ کام مرا ایک دن تمام۔ میں نیم کشتۂ نگہ نیمگیں رہا۔ نیمگرم۔ (ف) صفت۔ شیر گرم۔ وہ جو بہت گرم نہ ہو۔ نیم گیسو کترنا۔ خوبصورتی کے لئے گیسو کترتے ہیں۔ (راسخ) اگر بڑا کر مجھ سے کترے نیم گیسو واہ کیا کہنا۔ بلا کے چھانٹ کر تم نے مری جاں ساتھ پالے ہیں۔ نیم مست۔ (ف) صفت۔ آدھا مست۔ وہ مست جو باخبر ہو۔ بیشتر اطلاق اس کا نگاہ و چشم و حسن کیواسطے ہوتا ہے

نیمہ

نیم مُلّا۔ مذکر۔ جو پُورا مُلّا نہو۔ کچّا مُلّا۔ ناقص العلم۔ نیم نگاہ۔ نیم نگہ۔ (ف) مونث۔ کنکھیوں سے دیکھنے کیلئے مستعمل ہے۔ (داغ) تمھاری نیم نگہ پر نہ مینگے ہم دلکو۔ کہ لینے والے تو پورے ہی دام لیتے ہیں۔ نیم نگاہی۔ مونث۔ کنکھیوں سے دیکھنا۔ (داغ) دل چاک کرے کیوں نہ تری نیم نگاہی۔ یہ نیمچہ وہ ہے کہ اُتر جائے سپر میں۔ نیم وا۔ (ف) صفت۔ آدھا کھلا ہوا۔ (داغ) قاتل کی طرز نیم تبسم اڑائی ہے۔ لب نیم وا ہیں زخم جگر کے تو نیم بند۔ نیمے دروں نیمے بروں۔ آدھا اندر آدھا باہر۔ (فقرہ) کمرہ میں قدم ہنوز نیمے دروں نیمے بروں ہی تھا۔ یاروں نے نعرہ مارا۔

نِیمہ۔ (ف) مذکر۔ ۱ آدھا۔ نصف۔ (رشک) نیمہ شعبان میں ہمنام نبی پیدا ہوا۔ عید کرنا چاہیئے خیر البشر کے چاند میں۔ ۲ ایک قسم کا اونچا جامہ۔ (وزیر) جسم کیسا یاں لباس جسم آدھا ہو گیا۔ جامۂ تن گھٹ گیا ایسا کہ نیما ہو گیا۔ نیمہ آستیں۔ (ف) مونث۔ دیکھو نیم آستیں۔

نَیَن۔ (ھ) مذکر۔ ۱ آنکھ۔ چشم۔ عین۔ دیدہ۔ ۲ نظر۔ نگاہ۔ اب یہ لفظ اس معنی میں متروک ہے۔ نَین سُکھ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا۔ (منیر) پردوں سے چشم حور و پری کی نفیس ہیں۔ اے جان نین سکھ کے ترے چادرے نہیں۔ نین مَتّنی۔ (ھ) صفت۔ مونث (مرکب از نین + مُوت) (عم) چڑچڑی۔ بات بات پر رو دینے والی عورت۔ سہ بات بات پہ آزردہ اور خفا ہونے والی۔ دکھت، جسکو رونے کے سوا بزم میں کچھ کام نہو۔ نین متنی بھی کوئی شمع سی زنہار نہو۔

نِیند۔ (ھ۔ بالکسر و نون دوم غنہ) مونث۔ خواب۔ نیند آجانا

نیند

آنکھ لگ جانا۔ سو جانا۔ نیند آنا۔ سونیکی خواہش ہونا۔ (آتش) غشکو جاتا ہوں تو منھ پھیر کے وہ کہتے ہیں۔ نیند آتی ہے ہمیں آپ بھی آرام کریں۔ نیند اچاٹ ہو جانا۔ نیند اُڑ جانا۔ نیند جاتی رہنا۔ (فقرہ) لڑکوں نے اسقدر شور مچایا کہ نیند اچاٹ ہو گئی۔ سہ کوس رحلت کی صدا آتی ہے نوبت سے سحر۔ کیا مری نیند اُچاٹ آخر شب ہوتی ہے۔ نیند اُچٹ جانا۔ نیند کا جاتا رہنا۔ آنکھ کھُل جانا۔ جاگ پڑنا۔ (وزیر) بولا وہ سنکے شب مری بے خوابیوں کا حال۔ کیسی یہ داستان تھی مری نیند اُچٹ گئی۔ نیند اُڑانا۔ متعدی۔ نیند نہ آنے دینا۔ (ناسخ) اسلیئے نالوں سے عالم کی اُڑا دیتا ہوں نیند۔ دیکھ پائے تا نہ کوئی اسکی صورت خواب میں۔ نیند اُڑ جانا۔ نیند اُڑنا۔ خواب نہ آنا۔ آنکھوں میں۔ (ناسخ) ہے طرح آج مری نیند اُڑی جاتی ہے۔ دیکھو تکیوں میں تو کوئی پر سرخاب نہیں۔ نیند اُمڈنا۔ شدت سے نیند آنا۔ سہ نسیم غفلت کی چل رہی ہے اُمڈ رہی ہیں بلا کی نیندیں۔ کچھ ایسے سوتے ہیں سونے والے کہ جاگنا حشر تک قسم ہے۔ نیند بھر جانا۔ سونیکی خواہش باقی نہ رہنا۔ (سحر) جلدی قیامت آئے کہیں حشر ہو چکے۔ سوئے بہت مزار میں اب نیند بھر گئی۔ نیند بھر کر سونا۔ پوری نیند سونا۔ بیفکری سے سونا۔ (سحر) پھونکا کرینگے صور جو نالے اسی طرح۔ سوئیگا نیند بھر کے نہ عالم کسی طرح۔ نیند بھری آنکھیں۔ وہ آنکھیں جن میں نیند کا خمار ہو۔ (داغ) سو جاتے ہیں اُٹھ اُٹھ کے جگانے سے شب وصل۔ اُن نیند بھری آنکھوں کی غفلت نہیں جاتی۔ نیند بھری ہونا۔ دیکھو آنکھوں میں نیند بھری ہونا۔ نیند پڑنا۔ نیند آنا۔ (امانت) گرم رفتار وہ جھنکار میں ہو نہ سکا ہم کو کرٹے

چین زندوں کا آئے نیند نہ مُردوں کو چین ہے۔ **نیند جانا۔ نیند اُڑ جانا۔** نیند نہ آنا۔ (امیر) کس لطف سے جھنجھلا کے دم صبح کہتے ہیں شب وصل۔ ظالم تری آنکھوں سے گئی نیند کدھر آج۔ **نیند حرام کرنا۔** نیند نہ آنے دینا۔ سونے نہ دینا۔ سوتے میں دق کرنا۔ سوتے سے جگا دینا۔ (صبا) رات بھر میرے نالۂ پُر درد۔ نیند اُنکی حرام کرتے ہیں۔ **نیند حرام ہو جانا۔** لازم۔ **نیند کافور ہو جانا۔ نیند اُڑ جانا۔** (شعور) کافور ہو گئی ہے مری نیند ہجر میں۔ رکھتی ہے رات بھر مجھے بیدار چاندنی۔ **نیند کا ماتا۔** صفت۔ مذکر۔ نیند میں مست وہ جسکو موقع بموقع نیند آئے۔ (داغ) سر اُٹھاؤ تو سہی آنکھ ملاؤ تو سہی۔ نشہ مے بھی نہیں نیند کے ماتے بھی نہیں۔ مونث کے لئے نیند کی ماتی۔ (امیر) جگا دیتی یہ کہکر صبح پیری چشم غافل کو۔ کہ بس اُٹھ نیند کی ماتی کہ شب بھر خوب سوئی ہے۔ **نیند کھونا۔** نیند اُڑا دینا (بہار عشق) کہیں سامان عیش ہوتا ہے۔ کہیں راتوں کو نیند کھوتا ہے۔ **نیند کی جھپکی۔** غنودگی۔ دیکھو جھپکی۔ **نیند کے مارے بُرا حال ہونا۔** نیند شدت سے آنے کا کنایہ۔ (امانت) نیند کے مارے بُرا حال ہے اُٹھ میرا۔ پل کے دو چار گھڑی سو رہو از بہر خدا۔ **نیند کھونا۔** سونے نہ دینا (راسخ) زلفیں مجھے دکھلا کے مری نیند کھو دیئے۔ سونے کے مول بیچئے مُشک تتار کو۔ **نیند میں خلل آنا۔ نیند میں فتور آنا۔** نیند بھر سونے نہ پانا کی جگہ۔ ؎ کہہ گئے راسخ سے وہ تم زہر کھا کر سو رہو۔ کیوں ہماری نیند میں آئے خلل نز قت کی رات۔

نینو۔ (ھ۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ ایک قسم کا سوتی کپڑا جس پر آنکھ کی مانند تارے سے بنے ہوتے ہیں۔ بیل بوٹے دار کپڑا پھولدار کپڑا۔

نیو فیشن۔ (انگ۔ نیو۔ نیا + فیشن۔ طرز وضع) مذکر۔ نیا طرز۔ نئی وضع۔

نیو (ھ) مونث۔ ۱۔ بنیاد ۲۔ دیوار کی جڑ۔ (فقرہ) آج مکان کی نیو ڈالی ہے۔ **نیو جمانا۔** مضبوط کرنا۔ استقلال بہم پہونچانا۔ **نیو ڈالنا** ۱۔ کسی مکان کی بنیاد رکھنا ۲۔ تمہید اٹھانا ۳۔ شروع کرنا۔ **نیو سے بیٹھنا۔** کسی تعمیر کا جڑ سے بیٹھ جانا۔ ؎ پھیلی جو آمد رشک شکستہ پا۔ دیوار قلعہ نیو سے بیٹھی پراگ میں۔

نیوتا۔ (ھ) مذکر ۱۔ بیاہ شادی کے موقع پر نقدی لینے دینے کی رسم۔ (توبتہ النصوح) نیوتے بیوہار کے ایسے کھرے کہ اگر کسی نے انکو ایک دیا تو انھوں نے دو دیئے ہونگے ۲۔ تقریبوں میں طلب کا پیام۔ **نیوتا بھیجنا۔ نیوتا دینا۔** شادی میں طلب کرنا۔

نیوتنا۔ (ھ۔ واؤ غیر ملفوظ) بلا بھیجنا۔ دعوت دینا۔ (فقرہ) اس نے مجھے شادی میں نیوتا۔ (آتش) حلقہ اپنی بزم کا انصاف سے خالی نہیں۔ شمع روشن کی تو نیوتا مرغ آتشخوار کو۔

نیوز پیپر۔ (انگ) مذکر۔ اخبار۔ روزنامہ۔

نیوشی۔ (ف۔ بکسر اول وضم دوم) صفت۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ سننے والا۔ جیسے گوش حق نیوش۔ **نیوگ۔** (ھ) ہندوؤں میں شادی کی ایک قسم جو عموماً اولاد کی خاطر کی جاتی ہے۔

نیولا۔ (ھ) مذکر۔ چوہے کی قسم کے ایک بڑے جانور کا نام جو سانپ کو مار ڈالتا ہے۔

نیولی۔ (ھ) مونث۔ ہمیانی۔ روپے رکھنے کی لمبی سی تھیلی۔

وا	و

و

مذکر۔ عربی کا چھبیسواں۔ فارسی کا تیسواں۔ ہندی کا انتیسواں اردو کا تینتیسواں حرف حساب جمل میں اسکے چھ عدد قرار دئے گئے ہیں۔ اس حرف کی چار قسمیں ہیں۔ معروف۔ مجہول۔ موقوف۔ معدول۔ (الف) واؤ معروف جس واو کے پہلے پیش ہو اور خوب ظاہر کرکے پڑھا جائے جیسے۔ دُور۔ نُور۔ بعض کلمات ہندی کے آخر میں افادہ فاعلیت کا دیتا ہے جیسے بھگوڑ۔ لگوؤ۔ اور کبھی افادہ مفعولیت کا جیسے۔ پالُو یعنی پرورش یافتہ جانور اور کبھی اسم کی تذکیر ظاہر کرتا ہے۔ جیسے کلّو۔ بدھو۔ (ب) واؤ مجہول جسکے حرف ماقبل پر پیش ہو اور خوب واضح نہ پڑھا جائے جیسے ہوش۔ گوش۔ اسماء اردو ہندی کے آخر میں تانیث کا فائدہ دیتا ہے جیسے بنّو۔ کلّو۔ اور کبھی اسماے مذکر و مونث کے آخر میں خطاب کی حالت میں جمع کیلئے آتا ہے جیسے دوستو۔ عورتو۔ مومنو۔ غائب کی صورت میں نون کے ساتھ آخر اسماء میں آکر جمع کا فائدہ دیتا ہے جیسے زاہدوں۔ بتوں۔ (ج) واؤ موقوف۔ آخر میں اُن اسماء ہندی کے واقع ہوتا ہے جن میں واو کے قبل الف ہو۔ جیسے بھاؤ تاؤ۔ یہ واؤ کبھی امر کے بعض صیغوں کے آخر میں آکر انکو مصدر کر دیتا ہے۔ جیسے بناؤ۔ بہاؤ۔ کبھی کلمات ہندی کے آخر میں نسبت کیواسطے آتا ہے جیسے پچھیاؤ۔ (پچھم کی ہوا) کبھی بعض مصادر متعدی کے بیچ میں الف تعدیہ کے بعد آکر متعدی المتعدی کر دیتا ہے جیسے اٹھوانا۔ بنوانا۔

(د) واؤ معدول۔ جو لکھنے میں آتا ہے اور پڑھنے میں نہیں آتا۔ جیسے خود۔ خوش۔ یہ واو صرف فارسی میں مستعمل ہے اور اس زبان میں ماقبل کا ضمہ خالص نہیں ہوتا بلکہ آدھا ضمہ ہوتا ہے آدھا فتحہ۔ اس طرح کا تلفظ عربی اور اردو میں نہیں ہے۔ اردو میں واؤ معدول والے الفاظ میں خالی ضمہ پڑھا جاتا ہے اور واو غیر ملفوظ رہتا ہے۔ فارسی اور اردو میں معانی ذیل میں مستعمل ہے۔ ۱ واؤ معیت۔ یعنی ایک کیساتھ دوسری کا لازم ہونا ظاہر کرنے کیلئے۔ جیسے پیری وصد عیب۔ یہ واؤ صرف عربی اور فارسی الفاظ کے درمیان آتا ہے۔ الفاظ ہندی میں اسکا استعمال خلاف فصاحت ہے ۲ واؤ قسم۔ اسم عربی کی ابتدا میں آتا ہے۔ اردو میں صرف واللہ جائز ہے ۳ واو زائد۔ جیسے ولیکن۔ ولے۔ ولیک۔ اردو میں متقدمین دہلی تینوں لفظ استعمال کرتے تھے۔ متوسطین نے ولیک چھوڑ دیا۔ لکھنؤ میں ناسخ نے۔ ولے۔ ولیکن۔ نظم کئے ہیں۔ لیکن اب لیکن ہی فصیح ہے ۴ واو نسبت۔ جیسے ہندو۔ چاقو۔ اردو میں جائز ہے۔ ۵ واو حال۔ درانحالیکہ کی جگہ۔ اردو میں الفاظ عربی و فارسی کے درمیان اسکا استعمال جائز ہے ۶ واو عطف (الف) نظم اور مرکبات فارسی میں اپنے ماقبل سے مخلوط پڑھا جاتا ہے۔ اور اسکا مفتوح پڑھنا اور بولنا جیسا خواجہ وزیر نے کہا ہے۔ خلاف فصاحت ہے ؎ مرحبا اے نسیم محمد لقبی۔ عین ربی بحقیقت و مجازاً عربی۔ نثر کے دو جملوں کے درمیان یہ واو مفتوح پڑھا جاتا ہے۔ صرف الفاظ عربی و فارسی کے درمیان اسکا استعمال جائز ہے الفاظ ہندی کے درمیان ناجائز ہے (ب) فارسی و اردو [illegible] کا حذف جائز ہے۔ (جلیل) دل جگر میں خون تھا جو کچھ ہوا پلکوں نے نذر۔ پھول کانٹے ہو گئے کانٹے گلستاں ہو گئے۔ (ج) اسماء عدد کے درمیان اسکا لانا خلاف فصاحت ہے۔

وا (ف) صفت۔ گشادہ۔ کھلا ہوا ۲ فقرہ) باب جابت واہوا اور دُعا

وا

قبول ہوئی ؎ (ع) واے کا مخفف۔ وابستگان (ف۔ بفتح پنجم) مذکر۔ وابستہ کی جمع۔ وہ لوگ جو کسی سے خاص تعلق رکھتے ہوں۔ وابستگی (ف۔ بفتح پنجم) مونث۔ تعلق۔ سروکار۔ وابستہ (ف) صفت۔ بندھا ہوا۔ متمسک۔ (داغ) دلسے وابستہ ہیں لاکھوں حسرتیں۔ زلف سے بڑھ کے پھنسے اس دام میں ؎ رشتہ دار۔ ملازم۔ منسوب۔ واپس (ف۔ بفتح سوم) مرادف بازپس کا) لوٹا ہوا۔ لوٹایا ہوا۔ مُسترد۔ واپس آنا۔ پلٹ آنا۔ پھرنا۔ لوٹنا۔ واپس دینا۔ واپس کرنا۔ پھیرنا۔ لوٹا دینا۔ مسترد کرنا۔ واپس لینا۔ پھیر لینا۔ واپس ملنا۔ کسی چیز کا پلٹکر ملنا۔ واپس ہونا۔ الٹا پھرنا۔ واپسی۔ مونث۔ پھری ہوئی چیز۔ واپس شدہ چیز۔ واپس ہونیکی حالت۔

واپسیں (ف) صفت۔ آخر کا جیسے دم واپسیں یعنی حالت نزع۔ واحسرتا۔ واچھڑے۔ یہ کلمہ مقام تعجب پر مستعمل تھا اب متروک ہے۔ دیکھو دیباچہ نوراللغات واحسرتا۔ (ف) اظہار حسرت کیلئے۔ افسوس حیف کی جگہ۔ (رشک) گھبرائیں دل سے مصیبت یا سے دل۔ حیف دل ای دل وائے دل۔ وادید۔ (ف) مونث۔ بازدید۔ دیکھو بازدید۔ وارستگی۔ (ف۔ بفتح سوم و پنجم) مونث۔ وارستہ ہونا۔ آزاد ہونا۔ فارغ البال ہونا۔ وارستہ (ف۔ بفتح سوم) صفت۔ آزاد۔ فارغ البال۔ بے پروا۔ وارستہ طبع۔ وارستہ مزاج۔ (ف) صفت۔ آزاد طبع۔ بے پروا۔ وارفتگی۔ (ف۔ بفتح سوم و پنجم) مونث۔ بیخودی۔ شیفتہ ہونا۔ وارفتہ۔ (ف۔ بفتح سوم) صفت۔ آپے سے باہر ہونا۔ بیخود۔ (کنایۃً) عاشق (رند) اک زمانے سے نرالی ہے ہماری بول چال۔ والۂ گفتار ہیں اپنا رفتہ رفتار ہیں۔ واسوخت۔ (ف) مذکر۔ وہ نظم جس میں معشوق کے جور و ستم اور اپنے رنج والم کا حال بیان کرکے عشق اور معشوق سے نفرت و بیزاری ظاہر کرتے ہیں۔ (فقرہ) کیا گرما گرم واسوخت کہا ہے ماشاءاللہ۔ واشُد۔ (ف) مونث۔ گرفتگی دور ہونا۔ (صبا)

واجب

ترے ہاتھ سے واشد دل نہوگی۔ کھلے گا نہ تجھ سے معمّا ہمارا۔ واشُدگی۔ (ف) مونث۔ گرفتگی دور ہونا۔ بے تکلفی ہو جانا (محصنات) ان میں اور مبتلا میں کئی سبب سے اختلاط اور واشدگی کا ہونا ناممکن تھا۔ واعجبا۔ تعجب و افسوس کے موقع پر مستعمل ہے۔ عربی واعجباہ۔ تاسف کے موقع پر مستعمل ہے۔ الف اور ہ آخر الفاظ میں بحالت ماتم اضافہ کرتے ہیں۔ واکرنا۔ کھولنا۔ واگزار۔ (ف) صفت۔ چھوڑ دینا (کرنا۔ کیساتھ)۔ واماندگان (فارسی میں واماندن۔ چلتے چلتے اتنا تھک جانا کہ پھر چل نہ سکے کسی کام میں پیچھے رہجانا دوسرے سے) مذکر۔ واماندہ کی جمع۔ واماندگی۔ (ف) مونث۔ تھکن۔ تھکاوٹ۔ عاجزی۔ واماندہ (ف) صفت۔ باقی رہا ہوا ؎ عاجز۔ وامصیبتا۔ کسی حادثہ کے ظہور پر یہ کلمہ مستعمل ہے۔ (مومن) پھولوں کو جسکی بو نے ملایا تھا خاک میں ہئے اسکی خاک وقف سمن وامصیبتا۔ واویلا۔ (ع۔ وا۔ کلمہ ماتم۔ ویل۔ افسوس اندوہ۔ الف۔ حالت ماتم میں آواز بڑھانیکے لئے اضافہ کرتے ہیں)۔ مونث۔ فریاد۔ دہائی۔ گریہ و زاری۔ (کرنا۔ ہونا کیساتھ) (ع) ہورہی ہے جہاں میں واویلا۔

واثق (ع) صفت۔ مضبوط۔ پکا۔ مستحکم۔ مستقل۔

واجب (ع) صفت۔ لازم۔ ضرور۔ مناسب۔ لائق۔ سزاوار۔ قابل ؎ (اصطلاح حکما)۔ وہ جو اپنے بقائے وجود میں دوسرے کا محتاج نہ ہو۔ خدائے تعالیٰ ؎ مذکر۔ (اصطلاح فقہ) وہ فعل جسکا بلا عذر چھوڑنیوالا عذاب کا مستحق ہو ؎ تنخواہ۔ مشاہرہ۔ ماہانہ۔ واجب آنا۔ لازم آنا۔ دیکھو ستارہ واجب آنا۔ واجب الاتباع۔ صفت۔ جسکی پیروی ضروری ہے۔ واجب الادا۔ صفت۔ وہ رقم جسکا ادا کرنا ضروری ہو۔ واجب الاذعان۔ صفت۔ جسکی تعمیل ضروری ہو۔ جیسے فرمان واجب الاذعان۔ واجب الاظہار۔ صفت۔ وہ جسکا ظاہر کرنا اور بیان کرنا ضروری ہو۔ واجب التسلیم۔

واجب

صفت ۔ ماننے کے قابل ۔ تسلیم کرنیکے لائق ۔ واجب التعزیر ۔ صفت ۔ سزا کے قابل ۔ واجب التعظیم ۔ صفت ۔ عزت کرنے کے لائق ۔ تعظیم کے قابل ۔ بزرگ ۔ واجب التعمیل ۔ صفت ۔ جس کا عمل میں لانا ضروری ہو ۔ واجب الرحم ۔ صفت ۔ رحم کرنے کے لائق ۔ ترس کھانے کے لائق ۔ رحم کے لائق ۔ واجب الرعایت ۔ صفت ۔ رعایت کے قابل ۔ قابل معافی قابل عفو ۔ معذور رکھنے کے لائق ۔ (توبۃ النصوح) واہ آپ کیا واجب الرعایت نکلے ہیں ذرا منھ تو دھو رکھو ۔ واجب الطلب ۔ صفت ۔ قابل مطالبہ ۔ وصول کرنے کے لائق ۔ مانگنے کے لائق ۔ جسکا طلب کرنا ضروری ہو جسکا مطالبہ ضروری ہو ۔ واجب العرض ۔ صفت ۔ جسکا عرض کرنا ضروری ہو ۔ ۲ مذکر ۔ وہ شرائط جو قانونی بندوبست کے اختتام پر مالکوں اور کاشتکاروں کے مابین کاشت وغیرہ کی نسبت لکھی جائیں ۔ گاؤں کا انتظامی کاغذ ۔ واجب القتل ۔ صفت ۔ قتل کرنیکے لائق ۔ مار ڈالنے کے قابل ۔ (داغ) واجب القتل ہیں اغیار اگر غور کرو ۔ پچتاتے ہیں یونہیں صفت کا جھوٹا اخلاص ۔ واجب الوجود ۔ (ع) وہ جسکی ذات اپنے وجود میں کسیکی محتاج نہو ۔ ذات باریتعالیٰ سے مراد ہوتی ہے ۔ واجب الوصول ۔ جس کا وصول کرنا واجب ہو ۔ یافتنی ۔ واجب جاننا ۔ واجب سمجھنا ۔ لازم سمجھنا ۔ ضروری سمجھنا ۔ فرض سمجھنا ۔ واجب ہونا ۔ ضروری ہونا ۔ فرض ہونا ۔ (رشک) ترا نظارہ واجب ہوگیا ہر دوست دشمن پر ۔ (آتش) جلانا آتش سودائے عشق سے جو یہاں ۔ تو واجب اسپہ جہنم کا بس عذاب ہوا ۔ واجبات ۔ (ع) مذکر ۔ ۱ واجب کی جمع ۔ فرائض ۔ ضروریات ۔ ضروری چیزیں ۔ لازمی چیزیں ۔ (شعور) ہستی نہیں مقام قیام اسے دل حزیں ۔ وار فنا سے کوچ سمجھ واجبات ہیں ۔ ۲ لوازمات ۔ ۳ رقم واجب الوصول ۔ چڑھی ہوئی تنخواہیں ۔ ماہواری تنخواہ ۔ واجبی ۔ ۱ بجا ۔ معقول ۔ درست ۔ ٹھیک ۔ ۲ لازمی ۔ ضروری ۔ ۳ لائق ۔ مناسب ۔ سزاوار ۔ ۴ (اردو) تھوڑی ۔ کسیقدر ۔ (فقرہ) ٹھیک دوپہر کے وقت کچھ یونہی سی آنکھ جھپکی ۔ واجبی واجبی نیند تھی ۔ واجبی بات ۔ مونث ۔ ٹھیک بات ۔ درست بات ۔ واجبی خرچ ۔ مذکر ۔ متوسط اور لازمی خرچ ۔ واجبی سا ۔ صفت ۔ تھوڑا سا ۔ قلیل مقدار میں ۔ ذرا سا ۔ جزوی ۔ واجبی واجبی ۔ یونہیں سا ۔ تھوڑا سا ۔ (فقرہ) حکیموں کی بھی واجبی چلی

وادی

واجد ۔ (ع مشتق ہے وجود سے ۔ وجود کہتے ہیں ہستی او مقصد پر کامیاب ہونیکو یا مشتق ہے وجد یا جدت سے جسکے معنی ہیں تو انگر ہونا) صفت ۔ خدا تعالےٰ کا نام ۲ غنی ۳ ... انتہا بکالنے والا ۔ وجود دینے والا ۴ پانے والا ۔

واچ ۔ (انگ) مونث ۔ جیبی گھڑی ۔ واچ میکر ۔ (انگ) صفت گھڑی ساز ۔ گھڑی بنانے والا ۔

واحد (ع ۔ وحدت سے لیا گیا ہے جسکے معنی ہیں ایک و یگانہ ہونا ۔ عرف میں واحد کا استعمال دو معنی میں ہوتا ہے ۱ یہ کہ اسکے اجزا اور حصص نہ ہوں ۔ جیسے جوہر فرد ۲ کہ بے مثل و بے مانند ہو ۔ واحد اور احد میں وہی فرق ہے جو ہماری زبان میں اکیلا اور ایک میں) ۱ ایک ۔ جیسے ذات واحد ۲ مفرد جو جمع یا تثنیہ نہو ۳ خدا تعالیٰ ۔ واحد العین ۔ صفت ۔ ایک آنکھ کا ۔ یک چشم ۔ واحد شاہد (کنایۃً) ۱ واقف ۔ باخبر ۔ (فقرہ) میں انکی صورت سے واحد شاہد نہیں ۲ پانیوالا (فقرہ) میں کبھی دس روپے سے بھی واحد شاہد نہیں ۔ واحد شاہد ہونا ۔ باخبر ہونا ۔ کسی چیز کی صورت دیکھنا ۔ کوئی چیز پانا ۔

وادی (ع) عربی میں ۱ زمین نشیب وہموار جس پر سیلاب کا پانی گزرے ۲ دو پہاڑوں کے بیچ کی راہ ۔ فارسیوں نے بمعنی صحرا بیابان ۔ استعمال

وار

گیا) مذکر۔ گھاٹی۔ درۂ کوہ۔ زمین جو نشیب میں ہو۔ (مجازاً) صحرا۔ جنگل۔ وادی ایمن (ف) مذکر۔ وہ صحرا جہاں حضرت موسیٰؑ اپنی بیوی کو درد زہ میں مبتلا چھوڑ کر آگ کی تلاش میں آگے بڑھے تھے۔ پہلے پہل یہی جگہ انکو تجلی ربانی نظر آئی اور معراج ہوئی۔ یہ مقام کوہ طور سے دائیں جانب ہے۔ (نوازش) دلکو کسو تت خیال رخ روشن نہوا۔ ہمسے وحشت میں جدا وادی ایمن نہوا۔ وادی مجنوں (ف) مذکر۔ وہ بیابان جہاں مجنوں پڑا رہتا تھا۔ وادی مقصود۔ (ف) مذکر۔ منزل مقصود۔ ؎ وائے قسمت پاؤں اپنے رہگئے تھک کر امیر۔ وادی مقصود جب دو چار منزل رہگیا۔ وادی نورد۔ (ف) صفت۔ صحرا نورد۔ وحشی۔ دیوانہ۔

وار (ف) کلمہ نسبت [۱] بمعنی صاحب۔ جیسے امید وار۔ تقصیر وار [۲] گوار [۳] مثل۔ مانند کی جگہ۔ (مصحفی) رونے سے میرے باغمیں تجکو حباب وار [۳] بمعنی مقدار جیسے جامہ وار [۴] بمعنی شایستہ۔ لائق۔ جیسے شاہوار۔ گوشوار۔ سزاوار [۵] بمعنی بار جیسے خروار [۶] کلمہ نسبت جیسے بزرگوار

وار (ف) مذکر۔ (ہندی)۔ دن جیسے منگل وار [۲] ضرب۔ تلوار۔ خنجر۔ نیزے وغیرہ کی (نصیر) مثل خیار کیا میں کٹوں ایک وار میں۔ دو ٹکری درمیان ہو لیے [۱] سار تیغ [۳] حملہ۔ چوٹ [۴] باری۔ داؤں (داغ) کم نصیبی اسکو کہتے ہیں کہ میرے وار پر۔ دست ساقی سے ادھر شیشہ ادھر ساغر گرا۔ اس معنی میں متروک ہے [۵] (عو) موقع۔ گھات۔ فرصت۔ (رشک) مشتاق شہادت ہیں بہت یار اکیلا۔ تلوار لگا نیکا کہاں وار ملیگا۔ اس معنی میں وجؔ نے مونث کہا ہے۔ ؎ قسمت نے پرنہ دی اُسے دم لینے کی بھی وار۔ ہر وار میں یہ قالب میں تھی گاہ وار پار [۶] یہ کلمہ اسطرف اور ادھر کے معنے میں بھی مستعمل ہے۔ (ناسخ) بھاگا دریا بھی مرے اشکونسے ہوگئے اور جو تھے پار درخت۔ اور بیشتر دریا یا ندی کے سب قریب کنارے کیلئے مستعمل ہے۔ وار بچانا۔ ضرب روکنا۔ حملہ روکنا۔ خالی دینا۔ وار بیٹھنا۔ ضرب لگنا۔ (داغ) سخت جاں ہو دل بسمل تو کرے کیا قتل۔ وار بیٹھے ہوئے بھرپور نظر آتے ہیں۔ وار پار۔ (ھ) اِدھر سے اُدھر تک۔ آر پار۔ تیر یا برچھی وغیرہ کے ایک سرے کا اُسطرف کی چیز کے گزر جانا اور ایک سرے کا اسطرف رہجانا۔ وار پار ہونا۔ آر پار ہونا۔ ادھر سے اُدھر نکل جانا۔ آدھا ادھر آدھا اُدھر ہو جانا (صبا) نگاہ پھیر کے جب اس ترک نے کبھی دیکھا۔ لگا وہ تیر کلیجے کے وار پار ہوا۔ وار چلنا۔ تلوار وغیرہ کی ضرب لڑائی میں کسی پر پڑنا۔ (انیس) اک آگ لگی وار جدھر چل گیا اُسکا۔ جو آگیا سایہ میں بدن جل گیا اُسکا [۲] موقع ہاتھ آنا۔ دواؤں پڑنا۔ (فقرہ) انکا وار چلا تو تمھاری خیر نہیں۔ وار خالی جانا۔ ضرب نہ پڑنا۔ ؎ مجھے تم جانتے ہو داغ ہوں میں۔ کہیں جاتا ہے خالی وار میرا۔ وار خالی دینا۔ متعدی۔ چوٹ بچانا۔ (مصحفی) میں وار خالی دے گیا اُسنے چلائی تیغ۔ وار رکنا۔ لازم۔ وار روکنا۔ کسی کے حربے کو ڈھال سے یا کسی عضو پر روکنا۔ (آتش) روک منھ پر وار قاتل کا سپر کی طرح سے۔ مرد کے چہرے کا زیور زخم ہے شمشیر کا [۲] حملہ روکنا۔ ضرب روکنا۔ وار کرنا۔ حملہ کرنا۔ چوٹ کرنا۔ وار لگانا۔ ضرب لگانا۔ (ناسخ) لگا اک وار پڑا ہے جگہ عبرت کی اے قاتل۔ تری تلوار پر میرا دہان زخم خنداں ہے۔ وار لینا۔ (عو) دم لینا۔ ٹھہرنا۔ (فقرہ) پانی وار نہیں لیتا ہے سب کام کاج بند ہیں۔ وار مرداں خالی نہ باشد۔ مردوں کا وار خالی نہیں جاتا۔ وار ملنا۔ (عو) موقع ملنا۔ فرصت ملنا۔

وارا

وارا (ھ) مذکر۔ بچت۔ کفایت۔ جز رسی [۲] فائدہ۔ نفع۔ (امیر) وفاداری نے جی مارا ہمارا۔ اسی میں ہو گا کچھ وارا ہمارا [۳] افاقہ۔

وارا نیارا: فیصلہ. فیصلہ کسی معاملہ یا جھگڑے کا جو بغیر مداخلت کسی حاکم کے ہو: خلاصی. نجات ؎ نہ قتل اُسنے کیا تو خودی کاٹینگے گلا اپنا. قلق قاتل سے اپنے آج ہی وارا نیارا ہے: (کنایۃً) خاتمہ ؎ ایک ہی وار میں تھا قدر کا وارا نیارا۔ ایک ہاتھ اور نہ اے قاتل دوراں چھوڑا۔ وارے نیارے ۔ گہرے ۔ بڑا نفع. بہت فائدہ کی جگہ (ہونا کے ساتھ) (داغ) ہزار رنج ومعیبت کے دن گذارے ہیں کبھی جو لڑگئی قسمت تو وارے نیارے ہیں ۔

وارِث (ع. خدا تعالیٰ کا نام وارث اس سے ہے کہ وہ فنائے ... جو ذات کے بعد باقی رہنے والا ہے گویا تمام مرنیوالوں کی میراث اسکو پہنچتی ہے) صفت: میراث کا مستحق: (اردو) (عو) خاوند. خصم (انیس) وارث کیلئے زوجۂ مسلم کا تھا یہ حال: مددگار حامی بھاوں ۔ جیسے کوئی انکا والی وارث نہیں ۔ وارث تاج ونگیں (ف) (کنایۃً) بادشاہ کا وارث. سلطنت کا وارث. شہزادہ. شہزادی ۔

وارد (ع) صفت: آنیوالا ۔ جیسے اعتراض وارد ہونا: پوہنچنے والا. (ناظم) وارد اُس کمرہ میں جسوقت ہوا وہ گُلِ تر ۔ وارد صادر ۔ مذکر. مہمان. مُسافر. (دبیر) سنتے ہیں یہ ہر وارد و صادر کی زبانی ۔ جھیلوں میں بھی نہروں میں بھی سب خشک ہے پانی وارد ہونا. اُترنا ۔ پیش ہونا ۔ نازل ہونا ۔ پہونچنا ۔ داخل ہونا ۔

وارِدات (ع ۔ واردہ کی جمع) مونث: سرگذشت. حال احوال ۔ حالات (رند) بیان کیجئے کیا واردات اتنی ہے ۔ وہ بولتے نہیں کچھ منھ سے بات اتنی ہے: سانحہ. حادثہ ۔ واقعہ ۔ وقوعہ. ناگہانی آفت (اوج) چونکوں ذرا کہ اب ہے قیامت کی واردات جاتے ہیں سرکٹا نیکو سلطان کائنات: دنگا. فساد. ہنگامہ. (داغ) نکل آئیں گے وہ باہر وہیں شور سنکے ایدل. کبھی اُنکے در پہ جاکر کوئی واردات کرنا

وارڈ (انگ) مذکر. وہ نابالغ جس کی ذات یا جائداد یا دونوں کے لئے عدالت سے کوئی اور منتظم مقرر ہو۔

وارنا (ہ) کسی چیز کو کسیکے سر کے گرد بطور صدقے کے پھرانا. تصدُّق کرنا ۔ نچھاور کرنا ؎ آسماں کہتے ہیں: ناسخ یہ میرے یار سے ۔ مہر ومہ کو روز وشب تجھپر سے وارا کیجئے (آتش) شانے سے جب وہ اپنی زلفیں سنوارتے ہیں. سنبل کو اور مشک وعنبر کو وارتے ہیں ۔

وارنٹ (انگ. میں حرف سوم مشدد تھا اردو میں حرف مفتوح رہگیا) مذکر: گرفتار کرنیکا تحریری حکمنامہ (فقرہ) مجرم کے نام وارنٹ جاری ہوا ہے: فرمان ۔ طلب نامہ. حکمنامہ ۔ وارنٹ تلاشی ۔ (عم) مذکر (قانون) تلاشی کا حکم. تلاشی کا پروانہ صحیح تلاشی کا وارنٹ ہے ۔ وارنٹ جاری کرنا ۔ (قانون) کسی کی گرفتاری کا حکم جاری کرنا ۔ وارنٹ رہائی ۔ مذکر. رہائی کا حکمنامہ صحیح رہائی کا وارنٹ ہے ۔ وارنٹ گرفتاری ۔ مذکر. پکڑنے کا حکم نامہ ۔ صحیح گرفتاری کا وارنٹ ہے ۔

وارنِش (انگ. بسکون سوم وکسر چہارم) مونث. روغن رنگ ۔ مُلمع ۔ قلعی ۔ (کرنا. ہونا کے ساتھ)

واری (ہ) ایک کلمہ ہے جسے عورتیں قربان جاؤں کی جگہ بولتی ہیں. نثار. صدقے ۔ قربان (اختر شاہ اودہ) میں تو ہوئی معتقد تمھاری. صدقے میں تمھارے تمپہ واری: اظہار محبت در

وارڑ

جان نثاری کے لئے بھی مستعمل ہے (فقرہ) واری بتاؤ تو سہی کہاں چوٹ لگی۔ واری جانا (عو) قربان ہونا۔ نثار ہونا۔ صدقہ جانا (بنات النعش) کوئی بولی واری جاؤں گلوری کہانو۔ واری جاؤں (عو) صدقے جاؤں۔ قربان ہوں۔ بلاگرداں ہوجاؤں۔ واری ہوکر مرجاؤں۔ نہایت خوشامد کا کلمہ ہے۔ تمہیر سے قربان ہوجاؤں۔ بلاگرداں ہوجاؤں۔ واری ہونا۔ واری جانا۔

واڑ (ھ) مونث۔ جگہ۔ احاطہ۔

واڑا (ھ) مذکر۔ محلہ۔ ٹولہ۔ کوچہ۔ وہ جگہ جہاں ایک قسم کے لوگ بستے ہوں۔

واژگوں (ف) صفت۔ الٹا۔ اوندھا۔ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے (اسیر) مطلب ہو خاک حاصل اس چرخ واژگوں سے سمجھے ہوئے تھے دریا جسکو سراب نکلا۔ واژوں۔ (ف) ۱۔ اوندھا سرنگوں ۲۔ برگشتہ۔ نامبارک۔ منحوس۔ اُلٹا۔ معکوس (داغ) آسماں یہ بھی ہے گویا تیرے عاشق کیلئے۔ بخت واژوں کو نہ اُسکے کبھی سیدھا دیکھا۔ واژوں بخت۔ (ف) صفت۔ بدنصیب۔ بدبخت۔

واسطہ (ع) بکسر سوم و فتح چہارم۔ درمیانی شخص۔ ثالث۔ ایلچی۔ درمیانی چیز ۲۔ ربط۔ علاقہ۔ لگاؤ (داغ) تمھے فکر کیوں رنج کیوں لاگ کیوں ہے۔ کسی سے اگر واسطہ ہے کسی کا۔ (بتا وفا تا قبہ) ۳۔ ذریعہ۔ وسیلہ۔ موقع۔ (امیر) ہنسا عکس ہنسنے پہ انکے تو بولے۔ کہ میرے نیرے واسطہ کیا انہی کا ۴۔ کام سروکار۔ غرض۔ مطلب۔ دیکھو واسطہ پڑنا ۵۔ طفیل۔ صدقہ (داغ) کسی بندے کو درد عشق نہ دے۔ واسطہ اپنی کبریائی کا۔ ۶۔ رشتہ داری کا تعلق کسی قسم کا خاص تعلق جیسے دوستی آشنائی یا

واصف

محبت سے ہو ۷۔ درمیانی تعلق ۸۔ (فارسی) صورت پیرو مرشد کی جو ذکر کرنیوالے اپنے دھیان میں رکھتے ہیں ۹۔ وہ چیز یا شخص جو مابین دو چیزوں یا دو شخصوں کے وسیلہ یا ذریعہ ہو۔ واسطہ پڑنا۔ سروکار ہونا۔ کام پڑنا (داغ) خدا جانے محبت کو سر حشر۔ پڑیگا واسطہ مجھ سے کہ تمسے۔ واسطہ پیدا کرنا۔ وسیلہ بہم پہونچنا۔ ڈھب لگانا۔ موقع نکالنا۔ (داغ) پیغامبر رقیب کو آخر بنا لیا۔ پیدا کیا یہ کوشش پیہم سے واسطہ۔ واسطہ دار۔ صفت ۱۔ رشتہ دار ۲۔ کسی قسم کا تعلق رکھنے والا۔ واسطہ دینا۔ شفیع لانا۔ دُھائی دینا۔ بیچ میں ڈالنا (ناسخ) جلد میرا پیامبر نہ پھرا۔ واسطہ گو دیا پیمبر کا۔ واسطہ ڈالنا۔ کام ڈالنا۔ پالا ڈالنا۔ (داغ) تیرے مریض غم کی دعا ہے یہ دم بدم۔ ڈالے خدا نہ عیسیٰ مریم سے واسطہ۔ واسطہ رکھنا۔ تعلق رکھنا۔ علاقہ رکھنا۔ غرض رکھنا۔ واسطی۔ (ع) صفت ۱۔ شہر واسط سے تعلق رکھنے والا ۲۔ مذکر۔ ایک قسم کا عمدہ قلم جو شہر واسط سے آتا ہے۔ واسطی الاصل۔ اعلیٰ درجہ کا قلم۔ (قدر) میری طرح قلم اُسکا ہے واسطی الاصل۔ میری طرح قلم اُس کا ہے اک سحر نگار۔

واسطے ۱۔ لئے کی جگہ۔

واسکٹ (انگ۔ ویسٹ) کُرکوٹ۔ انگریزی وضع کا انگرکھا کرتی ۲۔ مونث۔ بے آستینوں کی فتوحی۔ واسوخت۔ دیکھو واسوخت

واسع (ع بکسر سوم) صفت۔ پھیلنے والا۔ والسلام۔ (ع) اور سلام پہنچے۔ خط کے آخر میں بیشتر لکھتے ہیں (اوج) از جانب سب پہ بعد خدا طاعت امام۔ جو انکا حکم ہے وہ بجا لاؤ والسلام۔

واصف (ع) صفت۔ تعریف کرنیوالا (اوج) سب ایک زباں تھے چہ موافق چہ مخالف۔ حشمت کا معترف کوئی جاں

واصل

کا واصف۔

واصِل۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت: ملنے والا۔ ملاقات کرنے والا۔ شامل ہونیوالا۔ پہونچنے والا۔ ملا ہوا۔ واصل بحق ہونا (کنایۃً) مرجانا۔ فوت ہونا۔ واصلباقی۔ مونث۔ وصول شدہ اور باقی رقم۔ وہ حساب جس سے جمع اور بقایا معلوم ہو۔ واصلباقی نویس۔ مذکر۔ تحصیل کا وہ عہدہ دار جو وصول اور باقی کا رجسٹر لکھتا ہے

واصِلات (ع۔ واصلہ کی جمع) مونث۔ کسی جائداد غیر منقولہ کی آمدنی وہ منافع جو جائداد کے قابض ناجائز نے وصول کیا ہو۔

واضح (ع۔ بکسر سوم) صفت: ظاہر۔ عیاں۔ آشکار۔ صریح۔ مفصل۔ مشترح۔ (فقرہ) آپ کی مجمل عبارت واضح ہوتی تو اچھا تھا۔ ایسا صاف لکھا جسکے پڑھنے میں تکلف نہ ہو (لکھنا کے ساتھ) (فقرہ) کج مج نہ لکھو واضح لکھو۔ جلی قلم سے لکھا ہوا۔ (فقرہ) یہ قرآن شریف واضح لکھا ہوا ہے۔ واضح کرنا۔ ظاہر کرنا۔ تفصیل سے بتانا۔ واضح لکھنا۔ صاف صاف لکھنا جو بے تکلف پڑھنے میں آئے۔ جلی قلم سے لکھنا۔ واضح رہے۔ معلوم رہے۔ پوشیدہ نہ رہے۔ اچھی طرح جان لو۔ اس جملہ سے تنبیہ اور تاکید مقصود ہوتی ہے۔ واضح ہو۔ آگاہ کرنے اور جتانے کے لئے مستعمل ہے۔ واضح ہونا۔ ظاہر ہونا۔ صاف معلوم ہونا۔ واضح ہے صاف ظاہر ہے۔ صاف لکھا ہے۔ جلی قلم سے لکھا ہوا ہے۔

واضِع (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ وضع کرنیوالا۔ موجد۔ مخترع۔ مجتہد۔ واضع قانون۔ مذکر۔ قانون بنانیوالا۔ مقنن۔

واعظ (ع۔ بکسر سوم) صفت وعظ بیان کرنے والا۔

واقع

وافر (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ بہت۔ کثیر۔ بافراط۔ کثرت سے الغارون: (اصطلاح علم عروض) مونث۔ دائرۂ موتلفہ کی پہلی بحر کا نام

وافی۔ (ع) صفت۔ پورا۔ کامل۔ تمام وکمال۔ خاطر خواہ۔ (توبۃ النصوح) گھر والی کے واسطے کچھ ذخیرۂ وافی فراہم کرجاتا۔

واقع۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ ہونیوالا۔ حادث ہونیوالا۔

واقعات۔ (ع۔ واقعہ کی جمع) مذکر۔ حادثے۔ واقعاتِ نفس الامری (ف) مذکر۔ ایسی باتیں جو سچ مچ ہو رہی ہوں اور جن میں بناوٹ یا دروغ گوئی نہو۔ (توبۃ النصوح) خواب میں اُس کو واقعات نفس الامری دکھائی دئے۔ واقع میں۔ حقیقت میں۔ دراصل۔ (محصنات) اور واقع میں لوگوں کے افعال اور معاملات پر نظر کرتے ہیں تو جسقدر بدنامی ہو رہی ہے اس سے زیادہ کے مستحق ہیں۔

واقع ہونا۔ پیش آنا۔ ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا۔ برپا ہونا۔ واقعہ (ع۔ صفت مونث) مذکر۔ سانحہ۔ حادثہ: واردات: سرگزشت حال۔ ماجرا۔ خبر۔ (رشک) روئیگا اے رند سن لیگا جو شعر حسب حال۔ واقعہ اپنا بھی ایکدن مرثیہ ہو جائے گا: لڑائی۔ جنگ۔ کارزار۔ واقعہ کرنا۔ واردات کرنا۔ واقعہ ہونا۔ حادثہ پیش آنا۔ واردات ہونا۔ واقعی۔ (بکسر قاف صحیح) منسوب بواقع۔ فی الحقیقت۔ درحقیقت۔ دراصل (داغ) میرے مرنیکی خبر سنکر کہا۔ واقعی کچھ بھی نہیں انسان میں۔ واقعی میں (عم)۔ واقع میں۔

واقف۔ (ع۔ بکسر سوم) عربی میں کھڑا ہونیوالا کے معنے میں بھی ہے) صفت۔ جاننے والا۔ ماہر۔ آگاہ۔ واقفِ الحال۔ واقفِ حال۔ مذکر۔ ہمراز۔ حال احوال سے واقف۔ واقفکار (ف) صفت۔ کام

وال

سے واقف ۔ تجربہ کار ۔ واقفکاری (ف) مونث ۱ جان پہچان ۔ شناسائی ۲ تجربہ ۳ جانچ ۔ پرکھ ۔ شناخت ۔ واقفیت ۔ مونث ۱ جان پہچان ۔ شناسائی ۲ علم ۔ خبر ۔ آگاہی ۔ اطلاع ۳ استعداد ۔ مہارت ۴ تجربہ ۔ شناخت ۔ (فقرہ) آپ بڑی واقفیت رکھی ہیں ۔ واقفیت پیدا کرنا ۱ تجربہ بہم پہنچانا ۔ دسترس حاصل کرنا ۲ کسی کام کو جاننا

وال (ھ) مذکر ۔ والا کا مخفف ۔ وال ۔ (ھ) صفت ۔ مذکر ۔ مونث کے لئے والی ۔ مرکبات میں مستعمل ہے ۱ اسم کے بعد کبھی معنی بیچنے والا ۔ کام کرنیوالا ۔ پیشہ کرنیوالا کے دیتا ہے جیسے دودھ والا ۔ برف والا ۔ کبھی صاحب ۔ مالک کے جیسے روپے والا ۔ کبھی باشندہ کے جیسے لکھنؤ والا ۔ دہلی والا ۲ مصدر کے بعد آتا ہے تو الف مصدری یا ی مصدری سے بدل جاتا ہے جیسے کرنیوالا ۔ دینے والا ۔

والا (ف) صفت ۔ بلند ۔ اونچا ۔ عالی ۔ بزرگ ۔ جیسے حضور والا ۔ والاجاہ (ف) صفت ۔ عالی رتبہ ۔ بلند مرتبہ والا ۔ والا دودمان (ف) صفت ۔ عالیخاندان ۔ والاشان (ف) ۔ عالیشان ۔ بڑی شان والا ۔ والا قدر (ف) صفت ۔ عالی مرتبہ ۔ عالی قدر ۔ والاگہر ۔ (ف) صفت ۔ عالیخاندان ۔ والا نامہ ۔ (ف) مذکر ۔ بڑے کا خط ۔ نوازشنامہ ۔ والا نژاد (ف) صفت ۔ عالی خاندان ۔ والا نگاہ ۔ (ف) صفت ۔ بلند خیال ۔ عالی خیال ۔ والا ہمت ۔ (ف) صفت ۔ بلند ہمت ۔ والائی ۔ (ف) مونث ۔ بزرگی ۔ بزرگواری ۔ بلند پایہ ہونا ۔

وَاِلَّا (ع) ۱ اور نہیں تو ۔ ورنہ ۔ نہیں تو ۔ عوام وِالّا کی جگہ والّا نہ بولتے ہیں ۔ والّا فلا (ع) وگرنہ خیر کی جگہ مستعمل ہے ۔

واللہ

وِالّا نہ بمعنی ورنہ ۔ غلط ۔ والّا صحیح ہے ۔ اِلّا ۔ مرکب ہے اِنْ ۔ حرف شرط اور لا کلمہ نفی سے ۔ اسکے بعد حرف نفی لانا بے معنی ہے ۔

والِد (ع) مذکر ۔ باپ ۔ پدر ۔ والد ماجد ۔ مذکر ۔ پدر بزرگوار ۔ ابا جان (انیس) کیا والد ماجد نے ستایا تھا کسی کو ۔ والِدہ ۔ (ع) مونث ۔ ماں ۔ والدہ ماجدہ ۔ مونث ۔ بزرگ ماں ۔ والِدَین (ع) مذکر ۔ ماں باپ (نواب مرزا شوق) نوچ ڈالے ہیں سارے سر کے بال ۔ کیا پریشاں ہے والدین کا حال

والنٹیر ۔ (انگ ۔ والن ۔ ٹ ۔ یئر) صفت ۔ وہ جو اپنی خوشی سے بلا معاوضہ کسی خدمت کی انجام دہی اپنے سر لے ۔

واللہ (ع) مذکر ۔ خدا کی قسم ۔ بیان کی صداقت ظاہر کرنے کے لئے بیشک یقیناً کی جگہ (شوق قدوائی) کچی بھی جو ہجر کی گھڑی ہے ۔ واللہ پہاڑ سے بڑی ہے ۔ کبھی فی الحقیقت کی جگہ ۔ (زبان) شرارت یہ اُس بت میں کچھ آگئی ۔ کہ شوخی بھی واللہ شرما گئی ۔ کبھی نفی کی تاکید کیلئے ہرگز کی جگہ (فقرہ) واللہ اب ایسا قصور نہوگا ۔ واللہُ اَعلَم (عربی میں اَعلَمُ بضم حرف آخر تھا اردو میں بسکون حرف آخر ہے) خدا جانے ۔ خدا معلوم ۔ مجھے خبر نہیں (فقرہ) یہاں تو کوئی آیا نہ گیا واللہ اعلم تمہارا مال کسطرح غائب ہوگیا ۔ واللہُ اَعلَمُ بِالصَّواب (ع) خدا ہی بہتر جانتا ہے خدا کو خوب معلوم ہے (رند) مجھکو کیا معلوم واللہ اعلم بالصواب ۔ حال دنیا یہ ہوا اب حال عقبیٰ دیکھئے ۔ واللہ باللہ ۔ جب قسم میں تاکید اور زور دینا منظور ہوتا ہے تو یہ بولتے ہیں ۔ جیسے واللہ باللہ مجھے خبر نہیں (شوق قدوائی) کسی کی نہیں عام یہ راہ ہے ۔ مراحق بھی واللہ باللہ ہے

واله

وَالہ (بفتح سوم وخفاے چہارم۔ ع۔ بکسر لام وظہور ہا بر وزن کارہ۔ اسم فاعل کا صیغہ والہ سے۔ فارسیوں نے بفتح لام وخفاے ہا بر وزن لالہ استعمال کیا (سعدی شیرازی) من از حیرت بر آں رفتار والہ۔ کہ شیدا از چہ شد آں خود دسالہ) صفت۔ فریفتہ۔ عاشق۔ شیدا۔ (داغ) والہ وشیدا کہو تم غیر کو۔ اسکی جانب یہ خطاب اچھے نہیں۔

وَالِی (ع۔ ولایت بکسر اول۔ تصرف کرنا۔ قابو پانا۔ بفتح اول مدد کرنا۔ حکمرانی کرنا۔) صفت ۱۔ مالک۔ سرتاج۔ حاکم۔ بادشاہ ۲۔ مدینہ کا حاکم والی کہلاتا ہے ۳۔ دوست۔ حمایتی۔ مددگار ۴۔ محافظ۔ نگہبان۔ (امیر) میں غریب اور غریبوں کا خدا والی ہے۔ ہونے دو سارے زمانے کو اُدھر ہونے دو۔ والیِ مُلک (ف) مذکر۔ ملک کا حاکم۔ (فقرہ) والی ملک جس نے خشکی کا پیڑ نہ دیکھا ہو اس فصل میں غریب دیار ہو۔ والی وارث۔ مذکر۔ مربّی۔ حمایتی۔ پشت پناہ۔ سرپرست۔ (داغ) ہماری توبہ زاہد کی جوانی دونوں بیکس ہیں۔ نہ کوئی اسکا وارث ہے نہ کوئی اُسکا والی ہے۔

وام (ف) مذکر۔ قرض۔ اُدھار۔ (منیر) تیر ستم سے ملکے اُڑا جانب عدم۔ پر آپ کے خدنگ سے میں دام لے گیا۔

وامق (ف۔ بکسر سوم) مذکر۔ عذرا کے عاشق کا نام (امیر) ذکر پر وامق وعذرا کے کوئی گرم فغاں۔ تلدمن پڑھکے کوئی چاک جگر شل کتاں۔ واں (م) ۱۔ (نون معلنہ کے ساتھ) صاحب۔ والا کی جگہ۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے بھاگوان ۲۔ (نون غنہ کے ساتھ) بشتر اعداد کے بعد نسبت ظاہر کرنے کے لئے بڑھاتے ہیں۔ جیسے بیسواں۔ پانچواں ۳۔ (نون غنہ کے ساتھ)

واه

وہاں کا مخفف۔ (امیر) ہم چاہیں دل ملیں وہ ملاتے نہیں ہیں آنکھ۔ واں جام سے دریغ یہاں ہے سبو پسند۔ (داغ) عدم میں لیگیا مجھکو فرشتہ میں یہ سمجھا تھا۔ بلانیکو مرے آیا ہے کوئی آدمی واں کا۔ اب بعض فصحاے لکھنؤ واں کی جگہ وہاں کو ترجیح دیتے ہیں۔

واؤ (ع) دیکھو (واو)

واہ (ع۔ بمعنی چہ خوش۔ فارسیوں نے اس معنی میں واہ واہ اور وہ وہ بحذف الف بھی استعمال کیا ہے) مونث ۱۔ کلمہ تحسین وآفریں۔ ماشاءاللہ اور سبحان اللہ کی جگہ (ناسخ) واہ کیا رنگ ہے گویا کہ ٹپکتا ہے شہاب۔ منہ وہ پونچھے تو ابھی سرخ ہو رومال سفید ۲۔ کبھی شاباش۔ مرحبا کی جگہ۔ (امیر) واہ کس شان سے محبوب ہمارا نکلا۔ بزم افلاک یہ ہے عرش کا تارا نکلا۔ ۳۔ بیشک کی جگہ (شوق قدوائی) منہ چڑھتے واہ ہمنے دیکھا۔ واللہ باللہ ہمنے دیکھا ۴۔ کبھی طنز سے کیا خوب چہ خوش کی جگہ۔ حیرت اور تعجب ظاہر کرنے کیلئے (مصحفی) یہ طرفہ خبط نکالا ہے تمنے واہ۔ آتے ہی پاس جھٹ سے وہیں مار بیٹھنا ۵۔ کبھی کسی کام سے انکار کرنے کیلئے۔ (محسن) ہے یہ اُمید کہ جب گرم ہو بازار نشور۔ یوں کہے بادشہ بارگہ عالم نور۔ تو سراپا ہمیں دو تم عوض حور وقصور۔ میں کہوں واہ مجھے یہ نہیں ہرگز منظور۔ صفت حاضر ہے مگر اسکی تدبیر نہیں۔ کھوئی داموں بکے یوسف کی یہ تصویر نہیں ۶۔ تعریف توصیف کے لئے دہن گور سے بھی واہ نکلجاے شعور۔ آکے مرقد پہ مرے ہو جو غزلخواں کوئی۔ واہ رے۔ (فصحا کی زبان پر مذکر۔ مونث دونوں) کیواسطے (یاے مجہول سے ہے) ۱۔ کلمہ تحسین وآفریں۔ شاباش۔ مرحبا کی جگہ۔ (داغ) کن حجابوں میں اسکو پایا ہے۔ واہ رے کیوں نہو بشر کی تلاش

واہ

یہ بطور طنز۔ تعجب تنفر۔ اور تاسف ظاہر کرنے کیلئے۔ (میر) واہ رے عشق اس ستمگر نے۔ جانفشانی پہ میری واہ نہ کی (صبا) واہ رے سرمہ لگانا آپ کا۔ شاخ نرگس ہے سلائی دیکھئے۔ واہ رے ہیں۔ واہ رے ہم۔ اپنے کسی فعل پر فخر و ناز کرنے کیلئے مستعمل (محسن) ناز سے خامۂ قدرت نے کہا واہ رے ہیں۔ بول اُٹھا عارضِ پُر نور کہ اللہ رے ہیں سے دیکھ آئینہ جو کہتے تھے کہ اللہ رے ہم۔ اُنکے ہم دیکھنے والی ہیں بقا واہ رے ہم۔ واہ کرنا۔ تعریف کرنا۔ (شعور) سینکو جو اپنے ہاتھ سے عاشق کی چوٹ تم۔ نوبت کی طرح واہ کرے ہر ٹکور پر۔ اس جگہ بیشتر واہ واہ کرنا مستعمل ہے واہ کیا بات ہے۔ واہ کیا کہنا ہے۔ طنز اور توصیف کے موقعوں پر مستعمل ہیں۔ دیکھو کیا بات ہے (راسخ) جانکنی چاہیے تھی عشق میں یا کوہ کنی۔ واہ کیا بات ہے فرہاد تجھے دیکھ لیا (داغ) تمھاری لطف و عنایت کا واہ کیا کہنا۔ کہ جسکا درد کیا وہی دردمند ہوا۔

واہ وا۔ واہ واہ۔ مونث۔ فرط لذت یا خوشی سے یہ کلمات زبان پر لاتے ہیں۔ سبحان اللہ۔ ماشا اللہ۔ مرحبا کی جگہ (ذوق) واہ وا کیا معتدل ہے باغ عالم کی ہوا۔ مثل نبض صاحب صحت ہے ہر موج صبا ۔ حیرت اور تعجب ظاہر کرنے کے لئے۔ یہ طنزاً مستعمل ہے (جانصاحب) واہ واخوب کیا آپ نے پیدا انداز۔ گھر سے باہر نہ کبھی جاتے تھے پڑھنے کو نماز۔ تعریف۔ توصیف کے لئے (رند) فراق یار میں پڑھتا ہوں عاشقانہ غزل نہ واہ وا سے مطلب نہ مرحبا سے غرض۔ واہ وا رے۔ واہ رے کی جگہ (ناسخ) ہتکڑی بیڑی کو ٹکڑے ایک جھٹکے میں کیا۔ زور ہے جوش جنوں ہے واہ وا رے ہاتھ پاؤں۔

واہی

اب بیشتر بطور طنز ہی مستعمل ہے۔ واہ واہ کرنا۔ تعریف کرنا۔ سراہنا۔ سے اُسکے قدر تم بھی کتنے خوشامد پسند ہو۔ دل انکو دیدیا جو ذرا واہ واہ کی۔ واہ واہ مچنا۔ دھوم مچنا۔ (قدر) یا کروں وہ نباہ عالم میں۔ کہ مچے واہ واہ عالم میں۔ واہ واہ ہونا۔ تعریف و توصیف ہونا۔ شہرت ہونا۔ نام ہونا۔ (مراۃ العروس) اسوقت تو خوب ہر طرف سے واہ واہ مچی مگر اب گھر میں کھانے تک کو نہیں

واہب (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ بخشنے والا۔ عفو کرنیوالا۔ ہبہ کرنے والا۔

واہمہ (ع۔ بکسر سوم و فتح چہارم) مذکر۔ وہم کی قوت۔ واہمہ خلاق ہے۔ مقولہ۔ واہمہ کا کام یہ ہے کہ دیکھے اور بے دیکھے سچے اور جھوٹے سب طرح کے نقوش اور صورتیں سامنے پیش کر دے۔ بخلاف اور قوتوں کے یہ قوت عقل کے تابع نہیں ہے

واہی (ع۔ سست۔ کاہل) صفت۔ بیہودہ۔ لغو۔ آوارہ۔ ناکارہ۔ واہی بکنا۔ (لکھنؤ) بیہودہ بکنا۔ واہی تباہی پوچ۔ بے معنے بات ۔ آوارہ۔ خراب خستہ۔ اوباش نکما بیکار۔ واہی تباہی بکنا۔ بیہودہ باتیں کرنا۔ زٹل ہانکنا۔ (قلق) اسکو واہی تباہی بکنے دے۔ بے پئے مست ہے بہکنے دے۔ واہی تباہی پھرنا۔ آوارہ اور سرگرداں پھرنا۔ خراب اور خستہ دربدر پھرنا۔ (صفدر) تیرا دیوانہ اے پری ہر سو۔ اب تو واہی تباہی پھرتا ہے۔ واہی سمجھنا۔ لغو جاننا۔ (انشا) جو کچھ کہ عرض کی ہے سو کر دکھاؤں گا میں۔ واہی نہ آپ سمجھیں یونہیں کلام میرا۔ واہی ہو۔ لغو ہو۔ بیہودہ ہو (شوق) کبھی غصہ سے کہنا واہی ہو اور کبھی کہنا ہنس کے ٹھہر تو۔ واہی ہے۔ بیوقوف ہے۔

پاگل ہے۔ سودائی ہے۔ واہیات کی ع۔ واہیۃ کی جمع) صفت ۔ بیہودہ اور لغو باتیں۔ مزخرفات ۔ نکمّی ۔ اوباشی۔ خرافات۔ واہیات بکنا ۔ بیہودہ بات کہنا ۔ (مراۃ العروس) کبھی اسکو کسی نے واہیات بکتے یا کسی سے لڑتے نہیں دیکھا ۔ واہیات ہونا ۔ فضول ہونا ۔ (جلال) کیسے تصور و حور کہاں خلد تو کجا ۔ زاہد یہ سب خیال ترے واہیات ہیں۔

وائے (ع) مونث ۔ کلمۂ افسوس ۔ تاسّف و تحسّر وغیرہ جو درد ۔ آزار یا رنج والم کے اظہار میں زبان پر آتا ہے۔ (اوج) وائے تجھپر ہر نفس اے نفس بد ۔ دوستی تیری عداوت ہوگئی ۔ وائے برحال ۔ حالت پر افسوس ۔ (آتش) خاکساری سے جھکا ہے سر شوریدہ مرا ۔ وائے برحال ندامت سے جو گردن خم ہے ۔ وائے تقدیر ۔ وائے قسمت ۔ وائے نصیب ۔ (ف) قسمت کا گلہ کرنیکے لئے مستعمل ہیں ۔ (امیر) وائے قسمت کٹ گئی قید نفس میں ساری عمر ۔ نکلے بھی گر بھی گئے پر خانۂ صیاد میں ۔ (امیر) پہونچی اُس شوخ کی آواز جو کانوں کے قریب ۔ ہوگیا دل کو یقیں ہے یہ وہی وائے نصیب ۔

وائے رے ۔ وائے کی جگہ مستعمل ہے (داغ) دل دیکے لیا رنج والم وائے رے قسمت ۔ ہم سمجھے تھے کچھ اور ہوا ہائے مگر اور ۔

وائس (انگ) قائم مقام ۔ نائب ۔ کسی جگہ کام کرنے والا ۔ مرکبات میں مستعمل ہے ۔ وائس پریزیڈنٹ ۔ (انگ) مذکر ۔ میر مجلس کا نائب ۔ وائسرائے ۔ (انگ) مذکر ۔ نائب السلطنت ۔ گورنر جنرل ۔ ملکی لارڈ ۔

وائن (انگ) مونث ۔ شراب ۔

وَبَا (ع ۔ مونث) ۱ متعدی بیماری ۔ وہ بیماری جو ہوا خراب ہونے سے بکثرت پھیلے ۔ ۲ (عو) ہیضہ ۔ (آنا کے ساتھ) (رند) مرتے ہیں سیکڑوں میخوار شرابیں پیکر ۔ فصل گُل کا ہیکو آتی ہے وبا آتی ہے ۔ ۳ (کنایۃً) کسی رنگ کا عالمگیر ہونا ۔ (شوق قدوائی) دل کو پہلو میں ٹٹولو تو پھپولا پاؤ ۔ یہ وبا پھیل گئی ہے ترے بیماروں میں

وَبال (ع ۔ بفتح اول) مذکر ۔ ۱ سختی ۔ گرانی ۔ بوجھ ۔ ۲ عذاب ۔ کئے کی سزا ۔ وہ سزا جو خدا کی طرف سے دیجائے ۔ (بنات النعش) ایسی دولت دنیا کا جنجال اور عاقبت کا وبال ہے ۔ ۳ ناگوار طبع ۔ عذاب جان ۔ وبال پڑنا ۔ صبر پڑنا ۔ ظلم کا بدلہ ملنا ۔ قہر الٰہی نازل ہونا ۔ (صبا) پڑگیا اُنپہ مرے بیچ میں لا نیکا وبال ۔ کیا پریشاں ترے گیسوں کا حال ہوا ۔ وبال جاں ۔ وبال دوش ۔ (ف) صفت ۔ عذاب جان ۔ ناگوار طبع ۔ دوبھر ۔ اجیرن ۔ (رند) کمر پہ حبب سے تری کاکُل رسا آئی ۔ وبالِ جاں ہوئی عاشق کے سر بلا آئی ۔ (محصنات) اور اُنکے ہاتھوں سے زندگی وبال دوش ہو جائے گی ۔ وبال سا ٹال دینا ۔ دوبھر کرکے ٹال دینا ۔ (داغ) باندھ دیا تھا ہمنے خود ۔ زلف میں اُسکی اپنا دل ۔ رکھ نہ سکے وہ اُسکو بھی ٹال دیا وبال سا ۔ وبال سمیٹنا ۔ (عو) عذاب اپنے سر لینا ۔ (توبۃ النصوح) اپنی شامت اعمال کیا کم تھی کہ میں نے ان سبکا وبال سمیٹا ۔ وبال اپنے سر لینا ۔ عذاب اپنے سر لینا ۔ (رند) زلف پر پیچ کا مضموں نہیں بندھ سکنے کا ۔ کیوں وبال اپنے سر ذہن شعرا لیتے ہیں ۔

وَتَد

وبال لگنا۔ (دہلی۔ عو) جھگڑا پیچھے پڑنا۔ (ظفر) آگیا زُلف کے سودے میں جو کاکُل کا خیال۔ تیرہ بختوں کے ترے جی کو وبال اور لگا۔ وبال ہونا۔ ناگوار ہونا۔ اجیرن ہونا۔ دلُو بھر ہونا۔ (آتش) گردن پہ اپنی دوش پہ اپنے وبال ہے۔ کیا چھین کر حریف سے تلوار توڑئے۔

وَتَد (ع۔ بفتح اوّل و دوم۔ لکڑی کی میخ) مذکر۔ اصطلاح علم عروض۔ سہ حرفی کلمہ کو وَتَد کہتے ہیں۔ اگر دو حروف متحرک اور تیسرا ساکن ہو تو وتد مقرون یا وتد مجموع اور اگر حرف اوّل و آخر متحرک ہو اور بیچ کا حرف ساکن تو وتد مفروق کہتے ہیں۔

وَتَر (ع۔ بفتح اوّل و دوم۔ کمان کی زہ۔ کمان کا چلّہ) مذکر۔ (اقلیدس) وہ خط جو دائرے کے کسی حصّہ کو گھیرے اور قطر سے چھوٹا ہو۔

وِتر (ع۔ بالکسر) مونث۔ وہ تین رکعتیں جو نماز عشا بعد پڑھتے ہیں۔ صفت۔ وہ عدد جو طاق ہو۔ وتر کے آگے سجدہ نہیں۔ مثل۔ (عو) کسی چیز یا فعل کے حد سے تجاوز ہونے کے موقع پر مستعمل ہے۔

وِتنا (بالکسر۔ دہلی) اُتنا۔ مذکر کے لئے۔ وِتنی۔ مونث کے لئے۔ (محصنات) اب تو یہیں ہیں سرکار معلوم ہوتے ہیں مگر داڑھی میں تو وتنی سفیدی نہیں۔

وَتیرہ (ع) مذکر۔ شیوہ۔ دستور۔ عادت۔ (منیر) یار کو لا کھانا نے کا وتیرہ ہو گیا۔ دعوت لب خون ناحق کا ذخیرہ ہو گیا۔

وَثائق (ع) مذکر۔ وثیقہ کی جمع۔

وَثَن (ع) مذکر۔ پتھر یا کسی اور چیز کا بُت

وجد

وثوق (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ مضبوطی۔ اعتماد۔ بھروسا۔ (فقرہ) آپ کے قول پر وثوق نہیں ہو سکتا۔

وَثیقہ۔ (ع) مذکر۔ عہد و پیمان۔ معاہدہ۔ سند۔ اقرار نامہ۔ عہد نامہ۔ دستاویز۔ تمسّک۔ (فقرہ) آپکے نام وثیقہ ہو گیا۔ (اردو) گورنمنٹ کے پرامیسری نوٹ جو بنک میں جمع کر دیتے ہیں اور اُسکا سود لیتے ہیں۔ وثیقہ دار صفت۔ مالک وثیقہ۔ پرونوٹ کا مالک۔ (صبا) زرگل سے کیوں ہو مالا مال۔ باغباں ہے وثیقہ دار چمن۔

وجاہت (ع۔ بفتح اوّل و چہارم صحیح و بکسر اوّل غلط) مونث۔ خوبصورتی۔ خوبروئی۔ چہرے کا روشن ہونا۔ دکھاوا۔ چہرے کا رعب۔ عزّت و حرمت (فقرہ) میر صاحب کی وجاہت کا کیا کہنا۔ شہر بھر اُنکو مانتا ہے۔

وَجَب (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ بالشت یا ہاتھ کی چھوٹی اُنگلی سے لیکر انگوٹھے تک کا پھیلاؤ۔ نو انچ کی لمبائی۔ (مصحفی) نخل لالے کا جب زمین سے اُٹھا۔ شعلہ اک دو وجب زمیں سے اُٹھا۔

وَجد (ع۔ بالفتح۔ لغوی معنے۔ شیفتگی۔ آشفتگی۔ اندوہگیں ہونا) مذکر۔ وہ حالت بیخودی کی جو کمال ذوق شوق میں سماع سُننے والے صوفیوں کو ہوتی ہے۔ بیخود ہو کر جھومنے لگنا۔ وجد آنا۔ ذوق شوق کی حالت میں جھومنا۔ (اختر شاہ اودھ) جنگلا اس ٹھاٹھ سے بجاتا۔ مُرغانِ ہوا کو وجد آتا۔ وجد کرنا۔ بیخود ہو کر جھومنا (آتش) کمال ہو جو ہوا پنے کمال سے واقف۔ کرے تو وجد

جو ہو جائے حال سے واقف۔ وجد میں آنا۔ حالتِ ذوق شوق میں مست ہونا۔ (رشک) آیا ہے وجد میں مرے ساقی کو دیکھ کر۔ اب محتسب کا حال مشائخ کا حال ہے۔ وجد میں لانا۔ کسی کو خوش الحانی یا خوش کرداری سے ایسا خوش کرنا کہ وہ وجد کرنے لگے۔ (آتش) صوفیوں کو وجد میں لاتا ہے نغمہ ساز کا۔ شبہ ہو جاتا ہے پردے سے تری آواز کا۔ وجد ہونا۔ وجد میں آنا۔ جھومنے لگنا وجد کی حالت طاری ہونا۔ (آتش) وجد ہوگا ہر شجر کو دیکھکر اُسکی بہار۔ لالہ غربت مرا داغِ وطن ہو جائے گا۔

وِجدان (ع۔ بالکسر) مذکر۔ جاننا۔ دریافت کرنا۔ دریافت کرنے اور جاننے کی قوت (فقرہ) وِجدان سلیم اس امر کو تسلیم نہیں کرتا۔

وَجع (ع۔ بفتح اول و دوم۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے) ۔۔ درد۔ ٹیس (فقرہ) اُنکو وجع مفاصل ہو گیا ہے

وجوب (ع۔ بضم اوّل و دوم) مذکر۔ واجب ہونا لازم ہونا۔ (فقرہ) جب بی بی پر وجوب زکوٰۃ کا وقت آیا تو پھر اپنے نام ہبہ کرا لیا۔

وجود (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ ظاہر ہونا۔ نمائش ہستی۔ حیات سے شکر و شکوہ ہے سو رہ جائے گا اسے ناسخ بھی۔ دوست دشمن کا وجود اک دن عدم ہو جائیگا ۲ (مجازاً) جسم۔ بدن ۳ دیکھو با وجود۔ وجود پانا۔ وجود پکڑنا ہستی میں آنا۔ ہست ہونا۔ ظہور ہونا۔ پیدا ہونا۔ وجود میں لانا۔ پیدا کرنا۔ ظہور میں لانا۔ وجودی۔ صفت

شہودی کا مقابل۔ مثال کیلئے دیکھو ملا حد۔

وجوہ (ع۔) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ وجہ کی جمع۔ اسباب۔ دلائل۔ سبب۔ وجوہات (عم) مذکر۔ صحیح وجوہ ہے۔ اسباب۔ سبب۔ دلیلیں۔

وجہ۔ (ع۔ بالفتح۔ منھ۔ چہرہ۔ طریقہ۔ جانب۔ سبب) مونث ۱ صورت۔ شکل۔ چہرہ ۲ سبب۔ باعث۔ موجب۔ (داغ) جو وجہ دیر کی پوچھی کہا یہ قاصد نے۔ گزارنے تھے مصیبت کے دن گزار آیا ۳ طریق۔ طور۔ طرز۔ ڈھنگ۔ اسلوب۔ دستور۔ (انیس) دکھلائی سبکو منھ کی صفائی لڑائی میں۔ جانیں ہزار وجہ سے لیں رونمائی میں ۴ جانب۔ طرف۔ رُخ ۵ زر و مال۔ نقدی ۶ روپیہ پیسہ ۷ وہ چیز جس کے سبب سے معاش پیدا کریں۔ (فقرہ) آپ کی وجہ معاش کیا ہے وجہ تحریک۔ ترغیب کا باعث۔ وہ وجہ جس سے کوئی شخص کسی کیطرف مائل ہو۔ وجہ تسمیہ۔ مونث۔ نام رکھنے کا سبب وجہ ثبوت۔ مونث۔ ثبوت کی دلیل۔ شہادت۔ گواہی۔ گواہوں کی پیشی۔ وجہِ حسن۔ مونث۔ اچھا انداز۔ مناسب طریقہ۔ (اوج) وجہ حسن سے نظم کی نیرنگیاں دکھا۔ ابن حسن کی مدح میں حُسنِ بیاں دکھا۔ وجہِ قوی۔ (ف) مونث۔ مضبوط سبب۔ برہان قاطع۔ وجہ کافی۔ مونث۔ کافی سبب۔ معقول سبب۔ وجہ کُھلنا۔ سبب نمایاں ہونا۔ (شرف) وجہ کھلتی نہیں کچھ گور کے سناٹے کی۔ پہلے رہتا تھا یہاں کون یہ گھر کسکا ہے۔ وجہ کیا۔ سبب کیا۔ (رند) آتے ہی کرتے ہو جانے کا ارادہ وجہ کیا۔ سوچیے تو کیا ہمارے آپکے

وجیہ

اقرار ہے۔ وجہِ معاش۔ وجہِ معیشت۔ (ف) مونث۔ وہ شے جو گزارہ کرنے کا ذریعہ ہو۔ وجہِ معقول۔ مونث۔ ٹھیک اور درست وجہ۔ وجہِ موجّہ۔ مونث۔ پکی دلیل مضبوط اور مستحکم دلیل۔ وجہ نالش۔ مونث۔ نالش کرنیکا سبب۔ بنا مخاصمت۔

وَجیہ۔ (ع۔ بروزن فصیح) صفت۔ خوشنما۔ خوبصورت خوش وضع۔ خوش رو حسین۔ مرد صاحب جاہ۔ موزوں۔ زیبا۔

وُحدانی (ف) صفت۔ ایک کی طرف منسوب۔ دیکھو خطوط وحدانی۔ وُحدانیت۔ (بالفتح وکسر پنجم وفتح ششم) مونث۔ ایک ہونا۔ خدا کی یکتائی۔ (اوج) وحدانیت کا تیری ہیں ایمان لائی ہوں۔ اُمید وار فضل حضوری میں آئی ہوں

وَحدت۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مونث۔ یگانہ ہونا یکتائی۔ یگانگی۔ ایک ہونا۔ توحید۔ (اسیر) ہستی دراز ظلم کی کوتاہ ہوگئی۔ وحدت جو رہبر دل آگاہ ہوگئی۔ وحدت وجود۔ مونث۔ (صوفیوں کی اصطلاح) ہر ایک وجود مخلوق کو خالق کا وجود تصور کرنا۔ وحدہ لاشریک لہ۔ خدا ایک ہے اُسکا کوئی شریک نہیں (رند) وحدہٗ لاشریک لہٗ ہے تو کہ دوسرا تجھ سا اے وحید نہیں۔ وحش۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ وحشی کی جمع۔ جنگلی چوپائے۔ وحش وطیر۔ (ف) مذکر جنگلی چوپائے۔ اور پرند۔ (تعشق) بھاگے ہیں وحش وطیر جگر غم سے چاک ہے۔

وَحشت (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مونث۔ رمیدگی

وحشت

غیر مانوسی۔ نفرت۔ (مومن) تم اٹھ گئے محفل سے ذکر آتے ہی مجنوں کا۔ سایہ سے مرے وحشت اسے رشک کی اتنی ۔ سودا۔ خفقان۔ گھبراہٹ۔ جنون۔ دیوانگی یا حیوانیت۔ جہالت۔ اُداسی۔ ویرانگی۔ آوارگی۔ خوف۔ ڈر۔ ہیبت۔ وحشت اثر۔ (ف) صفت۔ وحشتناک۔ مہیب ہیبتناک۔ ایسی خبر جس سے وحشت پیدا ہو۔ وحشت اُچھلنا۔ سودا ہونا۔ خفقان ہونا۔ ؎ حضرت داغ کو پھر کیا کہیں وحشت اچھلی۔ آج گھر کو جو بیاباں کئے بیٹھے ہیں۔ وحشت انگیز (ف) صفت۔ ڈراؤنا۔ ہولناک۔ مہیب۔ بھیانک۔ خوفناک۔ جس سے وحشت پیدا ہو۔ وحشت برسنا۔ اُداسی چھانا۔ ویرانہ برسنا۔ ویرانی برسنا۔ جنوں نمایاں ہونا۔ وحشت خیز۔ (ف) صفت۔ وحشت بڑھانے والا۔ وحشت پیدا کرنیوالا۔ (نواب مرزا شوق) تھی مصیبت جو یہ بلا انگیز۔ دھیان آتے تھے کیا کیا وحشت خیز وحشت زدہ۔ (ف) صفت۔ حواس باختہ۔ اُداس۔ گھبرایا ہوا۔ خبطی۔ سودائی۔ پاگل۔ مجنوں۔ (قدر) مری تلاش میں وحشت زدہ پھرے گا تو۔ ہرن کی شاخ پہ ہے میرا آشیاں صیاد۔ وحشت کرنا۔ جانوروں کی طرح بھڑکنا اور بھاگنا۔ (ناسخ) گریزاں وہ سہی قد کیوں ہے میری اشکباری سے۔ کہیں شمشاد بھی کرتے ہیں وحشت نہر جاری سے۔

وحشت کی لینا۔ وحشت ظاہر کرنا۔ وحشت کی باتیں کرنا۔ (داغ) پوچھا مزاج اُسنے تو وحشت کی اُس نے لی

وحشی

آخر کو پردۂ دلِ دیوانہ کُھل گیا۔ **وحشتناک** (ف) صفت۔ خوفناک۔ بھیانک۔ گھبرا دینے والی۔ **وحشت** ہونا۔ گھبرانا۔ پریشان ہونا۔ خفقان ہونا۔ سودا ہونا۔ جنون ہونا۔

وحشی۔ (ع بالفتح) صفت۔ جنگلی جانور جو آدمیوں سے بھاگ جائے۔ صحرائی۔ جنگلی۔ بھڑکنے والا۔ گھبرانے والا۔ ایک حال پر نہ رہنے والا۔ غیر مانوس۔ غیر مہذب۔

وحشی طبیعت۔ وحشی مزاج۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو تنہائی پسند ہو۔ اور آدمیوں سے بھاگتا ہو۔

وحوش (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ جمع وحش کی (میر) وحوش اُس بیاباں میں جاتے نہ تھے۔

وحی۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ پیغام الٰہی۔ خدا کا حکم جو پیغمبروں پر اُترتا تھا۔ کتاب الٰہی۔ (کنایۃً) وہ کلام جس سے انکار کرنے کی گنجائش نہو۔ (شرف) جو بات مُنھ سے نکلی اک وحی ہو گئی۔ اعجاز سے بھی بڑھ کے انداز ہے سُخن کا۔ وحی آنا۔ خدا کی طرف سے حضرت جبرئیل کا پیام لانا پیمبروں کے پاس حسب قاعدۂ اسلام۔ (آتش) تحفۂ میت فراق یار میں معراج ہے۔ وحی آنا جانتا ہوں موت کے پیغام کا۔ وحی اُترنا۔ وحی نازل ہونا۔ وحی آنا۔ وحی مُنزل۔ (ف) مونث۔ قرآن مجید

وحید (ع۔ بروزن رسید) صفت۔ اکیلا۔ الگ۔ یکتا۔ یگانہ۔ جیسے وحید دہر وحید عصر۔

وِداد (ع۔ بکسر اول) مونث۔ دوستی۔

ورنہ

الفت۔ اُنس

وَداع (ع۔ بکسر اول غلط و بفتح اول صحیح فارسی والے بکسر اول بولتے ہیں۔) مونث۔ رخصت۔ روانگی (اسیر) رخصت طلب ہے عاشقوں سے حسنِ یار کا۔ پروانوں سے وداع چراغِ سحر کی ہے۔ دولھن کی اپنے گھر سے رخصت۔ (بنات النعش) رخصت نہیں وداع نہیں چار قدم پر گھر لگا ہے (کرنا۔ ہونا کیساتھ)

ودائع۔ (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم جو ہمزہ ہے۔) مذکر۔ ودیعت بمعنی امانت کی جمع۔

ودود (ع۔ مبالغہ کا صیغہ بروزن فعول۔ وُدّ بضم واو اور وِداد بکسر واو کے معنے ہیں دوست رکھنے کے خدا تعالیٰ کا نام ہے۔ یعنی نیک بندوں کو دوست رکھنے والا) صفت۔ دوست۔ خدا تعالیٰ کا نام بھی ہے۔

ودیعت (ع۔ بفتح اول و کسر دوم۔ بروزن فضیلت) مونث۔ امانت۔ دھروڑ۔ (حالی) عقوبت کی حد تھی نہ پرسش خدا کی۔ پڑی لُٹ رہی تھی ودیعت خدا کی۔

ودیعت ایزدی۔ (ف) خدا تعالیٰ کی امانت۔ (توبۃ النصوح) افسوس میں نے ودیعت ایزدی کو تلف کیا اور امانت الٰہی کی نگہداشت مجھسے نہو سکی۔

وَر (ف) کلمۂ نسبت۔ فارسی آور کا مخفف جیسے دانشور۔ و اگر کا مخفف۔ جو ورنہ میں

مستعمل ہے ۔ (اردو) صفت ۔ غالب ۔ فائق ۔ (رہنا ۔ ہونا کے ساتھ)۔ (انیس) طینت میں وفا رغ یہ شجاعت کے اتر تھے ۔ گنتی میں بہتر تھے مگر لاکھ پہ ور تھے ۔

ورا ۔ ورائے ۔ (ع ۔ ورا) ۔ پس ۔ پیچھے ۔ عقب ۔ پیچھے کی طرف ۔ پس پشت ۔ ۔ سوا ۔ علاوہ ۔ ماسوا ۔ فالتو ۔ (عاشق) دکھلاؤ منہ جلے کو جلانے ہو اور کیا ۔ الفت میں کیا ملا ہمیں تم سے ورائے داغ ۔

وراثت (ع ۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث ۔ ترکہ ۔ میراث ۔ ورثہ ۔ (فقرہ) کچھ ہو وراثت نہیں جا سکتی ۔ وراثت نامہ ۔ مذکر ۔ وارث ہونے کی تحریر یا سند ۔ وراثتہً (ع) از روئے وراثت ۔ بطور ترکہ ۔

ورثہ (عربی میں ورث بالفتح میراث لینا ۔) مذکر ۔ (بالفتح و فتح چہارم) ترکہ ۔ مردے کا مال ۔ میراث ۔ (فقرہ) کیا باپ دادا کا ورثہ ہے ۔ (عربی ورثہ ۔ بالفتح اول و دوم ۔ ورثا (بضم اول و فتح چہارم و ہمزۂ درآخر) وارث کی جمع ۔ میراث پانے والے ۔

ورثہ دار (بالفتح) صفت ۔ وارث ۔ (راوج) چلا ہے خون میں نہانے کو ورثہ دار حسین فزاں بہار میں ہوتا ہے گلعذار حسین ۔

ورثے میں آنا ۔ ترکہ میں آنا ۔ حصّے میں آنا ۔ مُردے سے حق پہونچنا ۔

وَرد (ع ۔ بالفتح) مذکر ۔ گلاب کا پھول ۔ گُل سرخ ۔ (آتش) باغ جہاں میں حق انصاف سے نہ گزرا ۔ شربت بنایا بہر بلبل جو ورد پایا ۔

وِرد (ع ۔ بالکسر) مذکر ۔ ہر روز کا کام ۔ معمول ۔ وہ کام جو روز مرّہ بلا ناغہ کیا جائے ۔ (قدر) ہے ورد اپنا سحر کو نالہ و فریاد کرلینا ۔ بہرصورت کسی پردہ میں تجھکو یاد کرلینا ۔ ۔ وظیفہ ۔ ورد رکھنا ۔ بلا ناغہ کرنا کسی کام کا ۔ ورد زباں ہونا ۔ زبان پر چڑھنا ۔ از بر ہونا ۔ یاد ہونا ۔ (داغ) ظالم کہیں خدا نہ کرے تو سُنے اسے ۔ جو کچھ شب فراق میں ورد زباں ہے اب ۔ ورد کرنا ۔ معمول باندھنا ۔ عادت ڈالنا ۔ یاد کرنا ۔ ازبر کرنا ۔ ورد ہونا ۔ ہر وقت یا ہر روز یا ہر رات رٹنا کسی اسم کو ۔ (آتش) دولت وصل سے ہوئی ہی گی ایک روز فتوح ۔ کونسی شب کو مراورد جہل کاف نہیں ۔

وردی ۔ فیلن صاحب کی رائے میں یہ لفظ انگریزی آرڈر بمعنی یونی فارم سے بگڑا ہوا ہے ۔ مولف کی رائے میں یہ لفظ لاطینی وِرد بالفتح بمعنی نیلا رنگ یا عربی وَرد بالفتح بمعنی گلاب یعنے گُل سُرخ سے مرکب ہے ۔ سپاہ کی پوشاک فوج کا نشان وہ لباس یا نشان جس سے لوگ پہچانے جائیں ۔ (اردو)

ورزش

وہ باجا جو لشکر میں رات کے دس بجے سو جانے کے واسطے اور چار بجے صبح جاگ اٹھنے کیواسطے بجتا ہے۔ (شاد) شام فراق وہ ہو مری جسمیں عمر بھر۔ وردی کبھی بجی نہ بجایا گیا گجر۔ وردی بجانا شاہی محل پر تنبور تاشہ وغیرہ بجانا۔ نوبت بجانا۔ فوجی مقام میں باجہ وغیرہ بجانا۔ (منیر) نگہ کہتی ہے پہلے میں گئی ہوں پیشوائی کو صف مژگاں نے بھی وردی سلامی کی بجائی ہے۔ وردی بجنا۔ لازم۔ وردی بولنا۔ کسی واقعہ کی خبر لاکر دینا۔ رپورٹ کرنا۔ اطلاع دینا۔ جاسوسوں اور مخبروں کا آکر کوئی خاص بات بتانا۔ کیا رموزِ عشق کہتا میں فرشتے ساتھ تھے۔ مخبر وردی کل یہ ہرکارے مقرر بولتے۔ وردی میجر مذکر۔ ہندوستانی افسر جو فوج کو احکام سناتا اور نوکری تقسیم کرتا ہے۔

ورزش۔ (ف) بالفتح وکسر سوم۔ مونث۔ ۱ (لغوی معنی) ہر وہ کام جسکو کمال حاصل کرنے کے واسطے بار بار کریں ۲ کسرت۔ ریاضت۔ ڈنڈ پیلنا یا اور کوئی جسمانی محنت کا کام کرنا جس سے بدن چاق اور چست رہے (ناسخ) نازکی دیکھو کر ورزش کرکے کہتا ہے وہ گل۔ شاخِ گل کی اب کلائی کو مروڑا چاہیئے۔ ورزشی۔ صفت۔ ورزش کیا ہوا۔ کسرتی۔

وَرطہ۔ (ع بالفتح) مذکر۔ ہلاکت کا مقام۔ وہ زمین جہاں رستہ نہ ہو مجازاً بھنور۔ گرداب۔ پانی کا چکر۔

ورع۔ (ع) بفتح اول و دوم و نیز بالفتح۔ مونث۔ پرہیز گاری۔ پارسائی تقویٰ۔

ورغلانا۔ ورغلانا (فارسی میں ورغلانیدن۔ بہکانا)۔ کسی کو کسی کام پر اکسانا۔ بھڑکانا۔ اغوا کرنا۔ دہلی میں ورغلانا۔ لکھنؤ میں ورغلانا ہی (قلق) سر اٹھایا تھا جان بسمل نے۔ ورغلایا تھا حسرت دل نے

ورق۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) ۱ برگ ۲ کاغذ کا ورق) مذکر۔

ورق

کاغذ کا ٹکڑا۔ کاغذ کا پرچہ۔ (رشک) کھینچیو پھر نقشہ گریاں محو نخل قد۔ پہلے ورقوں میں کئی تھالے بنانا چاہئے۔ (الٹنا۔ پلٹنا کے ساتھ) (رشک) گو کہ حد رکھتی نہیں کہنہ کتاب دنیا۔ تازہ مضمون کھلا جو ورق اوس کا الٹا۔ ۲ پھول کی پنکھڑی۔ ۳ وہ ورق طلا یا نقرہ کا جو رنگ اور چمک دمک بڑھانے کے لئے لعل اور یاقوت کے نگین کے نیچے رکھتے ہیں۔ اور جس کو فارسی میں ورق زیر نگیں کہتے ہیں ۴ گنجفہ کا پتّا۔ (بحر) نہیں ہے پوچھنے والا کوئی راز نہانی کا۔ ورق اس گنجفہ میں ہے ہماری ہی لہانی کا ۵ چاندی یا سونے کا باریک کٹا ہوا ٹکڑا۔ جیسے ورق نقرہ۔ ورق طلا ۶ باریک اور چوڑی تراشی ہوئی چیز قاش۔ ورق اتارنا۔ کسی چیز سے ورق کے برابر پتلا اور باریک کاٹنا۔ ورق اترنا۔ لازم ۱ ورق کے برابر تراشا جانا ۲ (کنایۃً) ورق کے برابر بدن کا لاغری سے گھٹ جانا۔ (شعور) فرد کاغذ کی طرح ان کو اڑا دیگی ہوا۔ اب اگر ایک ورق بھی تن لاغر اترا۔ ورق الٹنا کاغذ کا ورق ایک رخ سے دوسرے رخ کرنا۔ ۲ (کنایۃً) انقلاب عظیم ہو جانا۔ طبقہ الٹ جانا (بحر) کہاں وہ نغمے اب مرغ چمن فریاد کرتے ہیں۔ ہوا بدلی سبق بھولے ورق الٹا گلستاں کا۔ ورق الخیال (ع) مذکر۔ بھنگ۔ ورق بکھر جانا۔ کتاب کے اوراق کا پریشان ہو جانا ۲ (کنایۃً) تتر بتر ہو جانا۔ برباد ہو جانا۔ ورق پلٹنا۔ ورق الٹنا۔ ورق توڑ دینا۔ ورق کو تہ کر دینا۔ ورق داغ (ف) مذکر۔ ہندسہ جو پیشانی اوراق کے گوشوں پر لکھتے ہیں۔ ورق ساز۔ صفت۔ زرکوب۔ چاندی سونے کے ورق بنانے والا

ورلا

ورق سیاہ کرنا (فارسی میں ورق سیاہ کردن۔ مسودہ کرنا) بہت کچھ لکھنا۔ اس جگہ ورق کے ورق سیاہ کرنا مستعمل ہے۔

ورقِ کائنات۔ (ف) (کنایۃً) دنیا۔ عالم۔ (عاشق) احوال کھل گیا ورقِ کائنات کا۔ یہ دفتر عمل کا مرے ایک بند ہے

ورق گردانی کرنا۔ (فارسی۔ ورق گردانیدن۔ فعل عبث کرنا) کتاب کے ورق الٹنا۔ اور کچھ نہ پڑھنا۔ ورقِ گل۔ (ف) مذکر۔ پنکھڑی۔

ورق لپیٹنا۔ چاندی سونے کے ورق کو گلوری پر مڑھنا۔ (ناسخ) پان اکسیر کی بوٹی دہن یار میں ہے۔ ورقِ نقرہ لپیٹیں ورق زر ہو جائے۔ ورقہ (عربی میں بفتح اول و دوم ہے۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے) مذکر۔ ایک ورق۔ جیسے دو ورقہ۔ سہ ورقہ۔

ورقی۔ (ع۔ صحیح بفتح اول و دوم ہے۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے) صفت۔ ورق سے منسوب۔ پرت دار، جیسے ورقی پراٹھا۔ ورقی سنبوسہ۔

وَرلا۔ (دہلی) صفت۔ اِدھر کا۔ اِس طرف کا۔ اس طرف والا۔

ورلا سرا۔ (دہلی) ادھر کا سرا۔

وَرَم۔ (ع) (بفتح اول و دوم) مذکر۔ سوجن۔ آماس۔ بیماری کے باعث یا چوٹ کے سبب جسم کا پھول جانا (محسن) ورم ہر قدم کا تجد گزار۔ ورم آنا۔ سوجن آنا۔ ورم اتار دینا۔ متعدی۔

ورم اتر جانا۔ لازم۔ سوجن دفع ہو جانا۔ (بحر) سرگشتگی کا ہمکو ہمیشہ مرض رہا۔ اترا نہ پاؤں پر سے ورم تیرے عشق میں۔ ورم جاتا رہنا۔ ورم اتر جانا۔ ورم کر جانا۔ ورم ہو جانا۔ سوج جانا۔ آماس کر جانا۔ (ناسخ) رہنے دے اے آسماں نہیں مجھے زار و نزار۔ فربہی جب تجھ سے چاہوں گا ورم ہو جائیگا

وزن

ورنہ (ف۔ حرف شرط) نہیں تو۔ پھر۔ وگرنہ۔ (غالب) تب ہوا ہے ثمر فشاں یہ نخل۔ ہم کہاں ورنہ اور کہاں یہ نخل۔

وُرُود۔ (ع۔ بضم اول و دوم) اترنا۔ اندر آنا۔ مذکر۔ وارد ہونا۔ اترنا۔ پہونچنا۔ ورود پانا۔ ۔ ۔ ۔ ۔ پہونچنا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (اختر شاہ اودھ) شیشے نے جو یاں ورود پایا۔ ناچیز کو رتبہ ہاتھ آیا۔

وَرے۔ (ہ) اس طرف۔ ادھر۔ پاس۔ نزدیک۔ بعض فصحائے لکھنؤ نے ترک کر دیا ہے۔ (امیر) جو نگہبان ہیں ورے اور پرے رہتے ہیں۔ ہیں وہ فاکیش جو دو ایک ڈرے رہتے ہیں۔ وریان اکثر ڈومنیاں اور گانے والی عورتیں خوشامد کی رو سے قربان جاؤں کی جگہ یہ کلمہ امیروں کے روبرو کہتی ہیں۔

وِزارت (ع بکسر اول نیز بفتح اول) مونث۔ وزیر کا عہدہ وزیر کا کام۔ وزیر ہونا۔ (فقرہ) لیجئے آپ کے حصہ میں وزارت آئی۔ ۲ وزیر کا دفتر۔ مدار المہامی۔ وُزَرا (ع۔ بضم اول و فتح دوم) مذکر۔ وزیر کی جمع۔

وزن۔ (ع۔ بالفتح صحیح و بفتح اول و دوم غلط، عربی میں تولنا بوجھ۔ اندازہ۔ فارسیوں نے بمعنی عزت و وقار بھی استعمال کیا) مذکر۔ ۱ بوجھ۔ گرانی ۲ اندازہ۔ تول۔ جانچ ۳ مقدار پیمانہ ۴ ایک لفظ کے متحرک اور ساکن حروف کا دوسرے لفظ کے مطابق ہونا ۵ (اصطلاح علم عروض) شعر کے متحرک و ساکن حروف کا ارکان سے ملانا اور تاتیج کرنا (محسن) تلے اس نظم کا ہر حرف میزان قیامت میں۔ بطرز تازہ دو وزن اپنے اشعار مجدد کا ۶ وقعت۔ عزت۔ قدر۔

وزیر

سنجیدگی۔ متانت۔ وزن دار۔ صفت۔ بوجھل۔ بھاری ۲ باوقعت۔ وزن رکھنا۔ ۱ بھاری ہونا ۲ باوقعت ہونا۔ وزن کرنا۔ تولنا۔ جانچنا۔ ایک لفظ کی دوسرے لفظ سے مطابقت کرنا۔ حرکات وسکنات میں شعر کے متحرک اور ساکن حروف کو ارکان سے ملانا۔ وزنکش۔ صفت۔ تولا۔ وزن کرنے والا آدمی۔ وزنکشی مونث ۱ تولنا ۲ پیشہ تولانے کا۔ وزن ہونا ۱ بوجھ ہونا۔ گرانی ہونا ۲ متانت ہونا۔ وقعت ہونا ۳ تلنا۔ تولا جانا۔ وزنی صفت بوجھل۔ بھاری۔ باوقعت۔

وَزِیر۔ (ع۔ بروزن امیر۔ لغوی معنی کام بٹانے والا) مذکر۔ مدارالمہام۔ بادشاہ کے آگے کام کرنے والا ۲ شطرنج کے ایک مہرے کا نام۔ وزیراعظم۔ مذکر۔ سب سے بڑا وزیر۔ وزیری۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا انجیر۔ وزیرے چنیں شہریارے چناں (ف) مثل۔ جیسے افسر ویسے ہی ماتحت۔ دونوں کا ابتر حال ہے۔

وِسادہ۔ (ع۔ بکسر اول و فتح دال) مذکر۔ تکیہ۔ بالش۔ بالیں وسادہ نشیں۔ صفت۔ مسند نشیں۔

وَساطت۔ (ع۔ بفتح اول و چارم) مونث۔ وسیلہ۔ واسطہ ذریعہ (فقرہ) میں کسی کی وساطت نہیں چاہتا۔

وَساوِس۔ (ع۔ بفتح اول و کسر چارم) مذکر۔ وسواس کی جمع۔ وسوسے۔

وسائل۔ (ع۔ بفتح اول و کسر ہمزہ) مذکر۔ وسیلہ کی جمع۔ ذریعے۔ واسطے۔ وسیلے۔

وسط۔ (ع ۱ بالفتح کسی چیز کا بیچ کا حصہ ۲ (بفتح اول و دوم) وہ چیز جو قد و قامت یا اور کسی کیفیت میں متوسط ہو۔ (مذکر ۱ (بفتح اول و دوم) ٹھیک بیچوں بیچ کسی چیز کا۔ (رشک) صفا سے ہے وسط آئینہ کمر تیری۔ نظر کے سامنے یکساں ہے تاقفائے کمر۔ (انیس) یوں چل گئی اجسام مخالف کے وَسَط پر۔ پھر جاتا ہے جس طرح قلم حرف غلط پر ۲ (بالفتح) بیچ کسی چیز کا۔ جیسے وسطاہ جس سے مراد یہ ہوتی ہے کہ ۱۲ ارسے ۱۶ ار ۱۷ ارتک۔ وُسطےٰ (ع۔ بالضم۔ وسط کا مونث ہے اور آخر میں الف بصورت یا لکھا جاتا ہے) صفت میانہ۔ اوسط درجہ کا۔ بیچ کا جیسے قرون وُسطےٰ ۲ مونث بیچ کی انگلی۔

وُسع۔ (ع۔ بالضم صحیح۔ بالفتح غلط) مونث۔ فراخی۔ کشادگی۔ وسعت۔ (ع۔ بالفتح غلط۔ بالضم صحیح) مونث۔ فراخی۔ پھیلاؤ۔ جوڑاپن۔ (اسیر) وہ کام کر کہ تجھ کو کشادہ ملے لحد۔ کیا چاہیئے مکان میں وسعت زمین کی۔ وسعت اخلاق۔ مونث۔ ہر ایک سے خاطرداری کے ساتھ پیش آنا۔ (توبۃ النصوح) اسکے ساتھ تواضع وسعت اخلاق، انکسار یہ صفتیں بھی اس میں آگئی تھیں۔ وسعت دینا۔ بڑھانا۔ زیادہ کرنا۔ فراخ کرنا۔ پھیلانا۔

وِسکی۔ (انگ) مونث۔ ایک قسم کی شراب کا نام۔

وَسمہ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر نیل کے پتے جن سے خضاب کیا جاتا ہے۔ (مصحفی) کبھی آنکھوں میں سرمہ ہے کبھی ابرو پہ سمہ ہے۔ سجی جاتی ہے وہاں ہر دم نئی تلوار کیا باعث سمہ لگانا۔ وسمہ کرنا۔ خضاب کرنا۔ خضاب لگانا۔ بالوں میں نیل لگانا۔ وسمہ لگنا۔۔ لازم۔ (قدر) کھلا رنگ اور جب وسمہ لگا

وسواس

ابروئے جاناں پر کیسی اے حسن یہ تو نے چڑھایا تیغ براں پر

وَسْواس (ع - بالفتح، مذکر) برا خیال جو دل میں آئے۔ تردد۔ وہم۔ خوف۔ (امیر) نہیں وسواس جی گنوانے کے۔ ہائے رے ذوق دل لگانے کے (آنا۔ گذرنا۔ ساتھ)۔ (انیس) وسواس مجھے آتا ہے باتوں سے تمہاری۔ (فقرہ) نازک مزاجی سے دل دھڑکتا ہے، لاکھ طرح کا وسواس گزرتا ہے ۲ (لکھنؤ) ایک قسم کا چاول جس کے پکنے میں خوشبو نکلتی ہے۔ وسواس لانا۔ وہم کرنا۔ برا خیال باندھنا۔ شک کرنا۔ وَسْواسی۔ صفت۔ وہمی۔ شکی۔

وَسْوَسہ (ع) مذکر۔ وہم۔ وسواس۔ (امیر) خیالِ دولت دنیا کبھی گر دل میں آجائے۔ سمجھ اس کو کہ یہ ہے وسوسہ ابلیس مرتد کا۔

وَسِیع (ع - بالفتح اول وکسر دوم) صفت۔ فراخ۔ چوڑا۔ کشادہ۔ بہت لمبا چوڑا، جیسے صحن وسیع۔ اخلاق وسیع۔ معنی وسیع۔ وَسِیعُ الفَضا۔ (ع) صفت۔ وہ جگہ جس کا صحن بہت لمبا چوڑا ہو۔

وَسِیلہ (ع - بفتح اول وکسر دوم و فتح چہارم) مذکر۔ سبب۔ ذریعہ ۵ لکھی تاریخ امیر اس لغت کے مجموعہ کی میں نے۔ جو صفحہ ہے وہ اک سچا وسیلہ ہے شفاعت کا ۲ سہارا۔ طفیل ۳ دستگیری۔ حمایت۔ اعانت ۴ بادشاہ کے یہاں رسوخ اور نزدیکی۔

وَسِیم۔ (ع) صفت۔ خوبصورت۔

وَش۔ (ف۔ مانند۔ مثل)۔ ایک کلمہ ہے جو بعض الفاظ کے آخر میں بڑھانے سے صفت کے معنی پیدا کر دیتا ہے، جیسے پری وش۔ قمر وش۔

وصل

وَصّاف۔ (ع) صفت۔ بہت تعریف کرنے والا۔ (رشک) تری وصاف ہے سوسن تری بینا نرگس۔ وہ سراپا ہیں زبانیں یہ سراپا آنکھیں۔

وِصال (ع - بکسر اول - ملنا۔ ملاقات کرنا) مذکر۔ ملاقات۔ ۲ وصل۔ ہمبستری ۳ موت۔ انتقال۔ وفات۔ (امیر) بہت ہوئی ہیں زمانے میں لوگ شادی مرگ۔ شب وصال ہے اپنا کہیں وصال نہ ہو ۴ بزرگان دین کا انتقال ۵ (اصطلاح تصوف) وحدت میں فنا ہو جانا۔ (جملہ معانی میں ہونا کے ساتھ مستعمل ہے)۔

وَصایا۔ (ع - بفتح اول) مذکر۔ وصیت کی جمع۔

وَصْف۔ (ع - بالفتح) مذکر ۱ تعریف۔ خوبی۔ بھلائی۔ (قدر) ان کے قامت کا بندھا وصف قیامت آئی۔ ہو گیا سب مرے دیوان کا سادہ کاغذ ۲ صفت۔ خاصیت۔ خو۔ خصلت ۳ کمال ہنر۔ جوہر۔ سلیقہ ۴ پہچان۔ وصف رکھنا۔ صفت رکھنا۔ خوبی رکھنا۔ شناخت رکھنا۔ کمال رکھنا۔ دیکھو باوصف بمعنی باوجود۔

وَصْل (ع - بالفتح) مذکر ۱ ملاقات۔ معشوق سے ملنا۔ ہمبستری۔ ہجر کا مقابل (سالک) صبح تک جلوۂ عارض سے رہا میں بیہوش۔ اس سے اس طور ہوا وصل کہ گویا نہ ہوا ۲ چسپاں ہونا۔ پیوست ہونا۔ جوڑ سے جوڑ مل جانا۔ (منیر) جنس بھی اپنی جنس سے خلوت میں ملتے ہیں۔ پہلے کو وصل رہتے ہیں پٹ ہر کواڑ کے۔ وصلت۔ (ع - بالضم و فتح سوم۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے۔ عربی میں بمعنی پیوند۔ خویشی۔ اپنایت ہے ہونٹ اردو میں بھی وصل نمبر ۱ مستعمل تھا۔ بعض فصحائے لکھنؤ اب

استعمال نہیں کرتے۔ (امیر) ہوش اڑے تھے تو اڑے تھے خبر وصلت سے۔ نیند کیوں اڑ گئی آنکھوں سے خبر کی صورت۔ **وصلی** (بالفتح) مونث۔ دو باہم وصل کئے ہوئے کاغذ کا ورق جس پر خوشنویس قطعہ وغیرہ کی مشق کرتے ہیں۔ مشق کرنے کا موٹا کاغذ۔ (ناسخ) لگ گئی پیٹھ مری ہجر میں یوں بستر سے۔ جس طرح وصلی میں کاغذ سے ہو چپاں کاغذ۔ **وصلی سیاہ کرنا** وصلی پر اتنی مشق کرنا کہ پھر اس میں لکھنے کی گنجایش نہ رہے۔

وصول (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ پہونچنا۔ حاصل۔ آمد۔ پہونچا ہوا۔ بیباق۔ جمع (ہونا کرنا کے ساتھ) **وصول پانا**۔ بھر پانا۔ **وصول کرنا**۔ حاصل کرنا۔ **وصولی**۔ صفت۔ یافتنی۔ قابل وصول۔

وَصِی۔ (ع۔ بفتح اول و کسر دوم۔ اَوْصِیا۔ جمع) مذکر [۱] وہ شخص جس کو وصیت کی گئی ہو۔ وصیت پر عمل کرنے والا۔ سربراہ کار۔ منصرم [۲] کنایہ ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے

وصیّت (ع) مونث۔ سفر کو جاتے ہوئے یا مرتے ہوئے نصیحت کرنا کہ میرے بعد ایسا ایسا کرنا۔ (شوق) دل پہ جو گذری کچھ بیان نہ کی۔ کچھ وصیت بھی میری جان نہ کی۔ **وصیت کرنا**۔ مرتے یا سفر کو جاتے وقت کچھ سمجھانا۔ اخیر نصیحت کرنا۔ **وصیت نامہ**۔ مذکر۔ تحریری وصیت۔

وضاحت۔ عربی میں وَضَّاحت۔ بالفتح و تشدید دوم و فتح چہارم بھی بسیار روشن و روشن کنندہ ہے۔ مونث۔ **واضح کرنا**۔ تفصیل کے ساتھ بیان کرنا۔

وضع۔ (ع۔ بالفتح) مونث [۱] رکھنا۔ ترتیب کرنا۔ بنانا۔ ساخت۔ بناوٹ [۲] طرز۔ روش۔ دستور۔ طور۔ طریق۔ رنگ ڈھنگ۔ چال چلن۔ صورت شکل۔ فیشن (مومن) لطف میں سستی و آزار میں چالاکی ہے۔ کھو دیا آپ کو کیا وضع یہ پیدا کی ہے [۳] جننا، جیسے وضع حمل [۵] مجرا۔ وصول۔ منہا۔ تفریق۔ خارج۔ **وضع بدلنا**۔ طرز بدلنا۔ حالت بدلنا۔ عادت اور ڈھنگ میں فرق آنا۔ **وضع تراشنا**۔ نئی وضع ایجاد کرنا۔ (آزاد) غریبی سے بھائی کی بدولت آسودہ ہو گیا تھا، وضع کو تراشتا تھا۔ **وضع چھوڑنا**۔ وضع کو ترک کرنا۔ (غالب) وہ اپنی خو نہ چھوڑیں گے ہم اپنی وضع کیوں چھوڑیں۔ سبک سر بن کے کیوں پوچھیں کہ ہم سے سرگراں کیوں ہو۔ **وضعِ حمل**۔ (ف) مذکر۔ بچہ پیدا ہونا۔ (اوج) اس طفل کی قسم تجھے اے رب دادگر۔ آساں ہو وضع حمل کی تکلیف جلدتر۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ۔ **وضعدار** [۱] خوش وضع۔ طرحدار۔ خوبصورت۔ حسین۔ دلپسند [۲] پابند وضع۔ اپنی چال اور روش پر قایم رہنے والا۔ (ناظم) رہو خاموش کہ اب بات کے قابل نہیں تم۔ وضعدار دل سے ملاقات کے قابل نہیں تم۔ **وضعداری**۔ مونث [۱] طرحداری خوش اسلوبی۔ وتیرہ [۲] جس بات کو ایک دفعہ اختیار کر لیں اسکو مرتے دم تک نباہ دینا۔ (شوق قدوائی) میں آؤں تو نہ رکھو الزام بے قراری کا۔ نباہ ہے یہ مری جان وضعداری کا۔ **وضع کرنا**۔ مجرا کرنا۔ منہا کرنا۔ کاٹنا۔ نکالنا [۲] ایجاد کرنا۔ **وضع کہے دیتی ہے**۔ انداز سے نمایاں ہوتا ہے (نیاز) رنگ اڑتا ہے وضع ہے کہتی۔ غم کی حالت چھپی نہیں رہتی۔

وضع ملنا۔ انداز ملنا۔ طرز ملنا۔ وضع میں فرق آنا۔ انداز اور طرز میں فرق آنا۔ وضع نباہنا۔ انداز اور طرز میں فرق نہ آنے دینا ؎ قریب مرگ ہیں عاشق مگر نہ چھوڑا عشق۔ اخیر وقت میں ہم وضع کو نباہ چلے۔ وضع نستعلیق ہونا۔ انداز میں تہذیب اور شایستگی ہونا۔ (شعور) ہوئی اب وضع نستعلیق ان کی۔ کتابی رخ پہ ہے کیا خوشنما خط۔ وضع ہونا۔ مجرا ہونا۔ کٹنا۔ منہا ہونا۔ حساب میں لگنا۔ ایجاد ہونا۔ نکلنا۔ وضعائین۔ مونث (ع) وضع کی جمع۔ وضعیں۔ طرحیں۔

وضو۔ (ع۔ وضوء۔ بضم اول و دوم و ہمزہ آخر) مذکر۔ نماز کے واسطے ہاتھ منھ۔ پاؤں وغیرہ بطریق شریعت دھونا۔ (امیر) کعبۂ دل کی زیارت کو طہارت تھی ضرور۔ تیر کو واجب وضو کے آب پیکاں ہو گیا۔ وضو آنا۔ وضو کا سلیقہ ہونا ؎ نہ نماز آتی ہے مجھکو نہ وضو آتا ہے۔ سجدہ کر لیتا ہوں جب سامنے تو آتا ہے۔ وضو تازہ کرنا۔ وضو ہوتے ہوئے دوبارہ وضو کرنا۔ وضو توڑنا ۱۔ وضو ناپاک کرنا ۲۔ زہد و تقویٰ قایم نہ رہنے دینا۔ ترک دینا۔ (ناسخ) دیکھ لینا کہ ترا ہم بھی وضو توڑیں گے۔ محتسب تو نے اگر شیشہ ہمارا توڑا۔ وضو ٹوٹنا۔ وضو جاتا رہنا۔ طہارت قایم نہ رہنا ۲ (کنایۃً) نیت میں فرق آنا۔ (رشک) تجھ سے اے عہد شکن کیا کہوں کیا کیا ٹوٹا۔ ٹوٹا زاہد کا وضو شیخ کا روزہ ٹوٹا ۳ (کنایۃً) ایسا کوئی فعل سرزد ہونا جس سے توبہ ٹوٹ جائے۔ (شوق) خوب بھر کر لگا دے منھ سے سبو۔ خیر ٹوٹے جو ٹوٹتا ہے وضو۔ وضو ٹھنڈے کرنا۔ وضو ڈھیلے کرنا۔ متعدی۔ (شوق قدوائی) نہ ہو مے سے کراے شیخ اب وضو ٹھنڈے۔ خدا کے گھر سے مجھے تو بھگا کے مانے گا۔ وضو ٹھنڈے ہونا۔ وضو ڈھیلے ہونا۔ (کنایۃً) ہمت پست ہونا۔ ولولہ جاتا رہنا۔ نیت بدل جانا۔ (عاشق) میں نے حیرت سے نہ دم مارا نہاتے دیکھ کر۔ غسل سے اون کے وضو ٹھنڈے ہوئے فرہاد کے۔ (سحر) یہ ادنیٰ سے چھینٹے ہیں استاد کے۔ وضو ڈھیلے ہوتے ہیں زہاد کے۔ وضو شکست ہونا۔ ہمت پست ہو جانا۔ (بحر) جنہیں غرور بہت تھا نماز روزے پر۔ گئے جو قبر میں سارے وضو شکست ہوئے۔ وضو کرنا۔ نماز کے واسطے منھ۔ ہاتھ۔ پاؤں وغیرہ دھونا۔ (ناسخ) تو نے دریا پر کیا جس دن وضو بہر نماز۔ بن گئی محراب طاعت ابروئے خمدار موج۔

وضوح۔ (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ ظہور۔ ظاہر معلوم۔ واضح۔ اظہار۔

وَضِیع۔ (ع۔ صفت) ادنیٰ۔ کمینہ۔ پیچ۔ ناکس۔ فرومایہ۔ شریف کا مقابل (محصنات) اب لوگوں میں شریف اور وضیع خواص اور عوام کا تفرقہ ہے۔

وطن۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ اوطان۔ بالفتح جمع) مذکر۔ اپنا دیس۔ پیدایش کی جگہ۔ (امیر) یہ گور غریباں پہ کہتی ہے حسرت۔ کہ اصلی وطن ہے یہی بیکسی کا۔ وطن آوارہ۔ (ف) صفت۔ خانماں برباد۔ (اوج) ہوائے شوق سے جنگل میں گاہ شہر میں ہیں۔ گل آج تک وطن آوارہ باغ دہر میں ہیں۔ وطن چھٹنا۔ غریب الوطن ہونا

سے رہیں جائیں جو ہیں اہل وطن کی ناسخ۔ مجھ سے چھٹتا نظر آتا ہے وطن ان روزوں۔ وطن سے نکل جانا۔ غریب الوطن ہونا۔ سنسان مثل وادیٔ غربت ہے لکھنؤ۔ شاید کہ ناسخ آج وطن سے نکل گیا۔ وطن مالوف (ف) مذکر۔ پیارا وطن۔ وہ جگہ جہاں کے رہنے کی عادت پڑی ہوئی ہو۔ وطنی۔ صفت۔ ہموطن۔ ایک ملک کا۔ ایک جگہ کا رہنے والا۔ دیسی۔

وَطْی۔ (ع)۔ بالفتح۔ عربی املا۔ وطاءِ ہے) مونث۔ عورت سے صحبت کرنا۔

وظائف۔ (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ وظیفہ کی جمع۔ امداد۔ **وَظیفہ**۔ (ع۔) مذکر ۱۔ وہ چیز جو ہر روز کے لئے مقرر ہو ۲۔ روزینہ۔ تنخواہ۔ درماہہ۔ (راسخ) چاند دیکھے گا ایاں دیں یار نے۔ جو وظیفہ تھا ہمارا مل گیا ۳۔ پنشن (جلیل) عتاب شاہ بھی خالی نہیں شان ترحم سے۔ ہوا جو برطرف اس کا وظیفہ ہو ہی جاتا ہے ۴۔ کسی دعا یا اسم متبرک کا ہر روز وقت معین پر ورد کرنا روزمرہ پڑھنے کی دعا ۵۔ مدد معاش۔ جاگیر (عاشق) بوسے بہت نہ دیجئے تو آزادیجئے۔ تھوڑے وظیفہ پر تو نہ ہوگی بسر کبھی ۶۔ ایام طالب علمی کا مہینہ۔ وہ رقم جو طالب علم کی امداد کے لئے مقرر کی جائے ۷۔ کسی بات کی رٹ۔ وظیفہ بجانا۔ (تحقیر سے) وظیفہ پڑھنا۔ (داغ) شیخ ہیں پہر دل وظیفہ بجاتے۔ کام آجاتا جو ڈورا بجاتے وظیفہ کرنا۔ وظیفہ پڑھنا۔ (رشک) چپ کے کرتے تھے وظیفہ چپکے کرتے تھے نماز۔ بے ریا تھی ہر عبادت

حیدر کرار کی۔

وَعْدَہ۔ (ع) مذکر ۱۔ اقرار۔ قول و قرار۔ ۲۔ (اردو) مرنے کا دن۔ موت۔ وقت۔ عام عورتوں کی زبانوں پر وعدہ ہے (جان صاحب) فاختائی جوڑا منگوا بھیجوں گی کوکو کے ہاتھ۔ وعدہ شتا دکا اب تو صنوبر ہوگیا۔ وعدہ آجانا۔ وعدہ آپہونچنا۔ وقت آپہونچنا۔ موت کا وقت قریب آجانا۔ (ذوق) یاں وعدہ بھی آپہونچا تو اب تلک آتا ہے۔ اللہ رے غفلت کیا دیر لگائی ہے۔ وعدہ آنا۔ ایفائے وعدہ کا وقت آنا۔ (آتش) وعدۂ دیدار آتا ہے الٹا ہے نقاب ٹکٹکی باندھیں یہ آنکھوں کو سمجھانا چاہیئے۔ وعدہ ایفا کرنا۔ وعدہ پورا کرنا۔ قول پورا کرنا۔ وعدہ برابر آنا۔ وعدہ برابر ہونا۔ زندگی کا وقت ختم ہونا۔ موت کا وقت آنا (شہیدی) کوئی اس عہد فراموش سے کہدے جاکر۔ آج وعدہ ترے عاشق کا برابر آیا۔ (شعور) گر نہ ہو وعدہ برابر کبھی انسان نہ مرے۔ ضد سے منہ میں جو کوئی گرگ قضا کے جھونکے۔ وعدہ پر جینا۔ ایفائے وعدہ کی امید پر زندہ رہنا۔ (غالب) ترے وعدے پر جئے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا۔ کہ خوشی سے مر نہ جاتے اگر اعتبار ہوتا۔ وعدہ پر قائم رہنا۔ قول سے پھر جانا۔ جو کہنا اسپر مستقل رہنا (راسخ) رہے اپنے وعدہ پہ قائم الٰہی۔ ستمگر نے دی ہے زباں اول اول۔ وعدہ ٹالنا لیت و لعل کرنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ اقرار سے بچنا۔ وعدہ ٹلنا۔

وعدہ

وعدہ کا پورا ہونا - وعدے کا گزر جانا - (عاشق) زندگی کل تک ہو کس امید پر - آج کا وعدہ بھی دیکھو ٹل گیا - **وعدہ ٹھہرنا** کسی کام کے کرنے کا اقرار ہونا - (مصحفی) جو ہم سے وعدہ دیدار یار ٹھہرے گا - تو کچھ نہ کچھ یہ دل بے قرار ٹھہرے گا - **وعدۂ حق آپہونچنا** - (فارسی وعدۂ حق رسیدن کا ترجمہ) (کنایۃً) موت کا وقت آجانا - زندگی کا خاتمہ پر آجانا - **وعدہ خلاف** **وعدہ شکن** - (ف) صفت - وہ شخص جو اپنے وعدہ کا پورا نہ ہو - اقرار کا جھوٹا - قول کا جھوٹا - (شاد) وعدہ خلاف یہ ہے وہ منکر کر لاکھ بار - اقرار باللساں بھی کیا پھر گیا - **وعدہ خلافی** (ف) مونث - عہد شکنی - اقرار کے برخلاف کرنا - بیوفائی - (راسخ) پھر وہی وعدہ خلافی وہی جھوٹے اقرار - پھر وہی چینا دہی بوسوں پہ حجت دیکھو - **وعدہ زبان تک آنا** - زبان سے قول وقرار کرنا - (راسخ) دعوئے تنگ دہانی نہ چلا بیٹھ عدو - وعدۂ وصل زباں تک تری کیونکر آیا - **وعدہ سے دم زیادہ نہ کم** - مقولہ - موت کا وقت ٹلے نہیں ٹلتا - (توبۃ النصوح) وبا پر کیا منحصر ہے وعدہ سے دم زیادہ نہ کم مرنا برحق - **وعدۂ شب در میان** - (ف) وہ وعدہ جو آج کیا جائے اور اس کے وفا کرنے کے لئے دوسرا دن مقرر ہو - **وعدہ شکن** - (ف - صفت) دیکھو وعدہ خلاف - **وعدہ فراموش** - (ف) صفت - اقرار کو بھول جانے والا - وعدہ یاد نہ رکھنے والا - (جلیل) کہدے یہ میرے وعدہ فراموش سے کوئی - آنکھیں لگی ہیں در سے ترے انتظار میں - **وعدہ کرنا** - اقرار کرنا - قول دینا - زبان دینا - عہد کرنا - **وعدہ کی پختگی** - وعدہ کی مضبوطی اور استحکام (شوق قدوائی) عبث ہے اس سے جو وعدہ کی پختگی چاہیں - ہمارے سر ہی کی ہو گی اگر قسم دیں گے - **وعدہ لینا** - قول لینا - عہد لینا - (شوق قدوائی) ہے تمہاری ہاں کی تہ میں کچھ تبسم طنز کا - اب تو میں وعدہ برائے نام لے سکتا نہیں - **وعدہ وعید** - مذکر - لیت ولعل ٹال مٹول حیلہ حوالہ - **وعدہ وعید کرنا** - ٹال مٹول کرنا - لیت ولعل کرنا آج کل کرنا - **وعدہ وفا** - (ف - صفت) بات کا پورا - قول کا سچا - وعدہ کا سچا - **وعدہ وفا کرنا** - ایفائے وعدہ کرنا - (ناسخ) شوق میں آگئی ہے جاں مری ہونٹوں پر - آج اے جان کرو وعدہ وفا بوسہ کا -

وعید

وعظ - (ع - بالفتح - دل نرم کرنے والی باتیں کہہ کے نصیحت کرنا -) مذکر - مذہبی لکچر - مذہبی نصیحت جو زبانی کی جائے - (تسلیم) ہوش ہی مجھ کو کب ہوا واعظ - وعظ سنتا میں کیا ترا واعظ - عورتوں کی زبانوں پر تانیث کے ساتھ ہے (دبیر) آغاز کیا گر یہ رسول دوسرانے اور وعظ بھی موقوف کی محبوب خدا نے - **وعظ دینا** - (ع) نصیحت کرنا - (فقرہ) امانت کو کامیابی کا خلعت پہنانے کے بعد مولانا نے ردیو نویسی پر وعظ دیا - **وعظ کہنا** - نصیحت کرنا - درس دینا - تلقین کرنا -

وعلیکم السلام - وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ (ع) سلام کا جواب ہے - دیکھو سلام -

وعید - (ع) مذکر - برائی کا وعدہ - سزا دینے کا وعدہ -

وعدہ - وعید کا فرق - وعید - بدی اور شر کے لئے اور وعدہ نیکی اور خیر کے لئے مستعمل ہے۔

دغا - (ع - بفتح اول وبکسر اول غلط) مونث - لڑائی - جنگ (کرنا کے ساتھ) - (انیس) نانا کی طرح دونوں نواسوں نے دغا کی - بچوں کی نہ تھی جنگ یہ قدرت تھی خدا کی

وغیرہ - اور اس کے ماسوا - اور بھی -

وفا (ع - وفاء) مونث ۱ ایفاء وعدہ - عہد کا پورا کرنا ۲ تعمیل - تکمیل ۳ نباہ کرنا - ساتھ دینا (ناظم) رہا اس بیوفا کے غم میں جیتا - آئی عمر نے کیونکر وفا کی ۴ خیر خواہی - عقیدتمندی دیانت ۵ (فارسی بفا سے بگڑا ہوا) وہ خشکی جو یبوست کیوجہ سے سر کے بالوں کی جڑوں میں پیدا ہو جاتی ہے - وفادار - (ف) صفت - بامروّت - خیر خواہ - معتبر - وفاداری (ف) مونث - دیانتداری - نمک حلالی - وفاشعار (ف) صفت - وہ جسکا شعار وفا کرنا ہو - وفا کرنا - وعدہ پورا کرنا - خیر خواہی کرنا -

وفات شریف - مونث ۱ کسی بزرگ دین کی موت - وصال - یا حضرت رسول مقبول صلعم کا انتقال - وفات کرنا - مرجانا - (تشق) بیگانہ ہو گئے وہ جنہوں نے وفات کی -

وفاق - (ع - بکسر اول) مذکر - لغوی معنی سازگاری کرنا اس کا استعمال محبت اور اتفاق کے معانی میں ہے

وفد - (ع - بالفتح) مذکر ۱ کسی کا پیغام لیکر کسی کے پاس جانا ۲ (وافد کی جمع) ایلچی -

وفق - (ع - بالفتح) مذکر - موافق - مطابق - موافقت -

وفود - (ع - بضم اول ودوم) مذکر - بہت سے قاصد پیغام لے جانے والے - وافد کی جمع الجمع ہے -

وفور - (ع بضم اول ودوم) مذکر - کثرت - افراط - زیادتی - بہتات - (ناسخ) دکھائی دیگا فلک ایک نیلوفر کا پھول - ہمارے رونے سے جرم وفور آب ہوا -

وقار (عربی میں بفتح اول ہے - فارسی میں بکسر اول بولتے ہیں) مذکر ۱ حلم - بردباری ۲ قدر ومنزلت - جاہ وجلال (برق) غم اور اتنے بڑھے جس قدر وقار ہوا - ثمر سے نخل ثمردار سنگسار ہوا -

وقائع - (ع - بفتح اول وکسر چہارم - وقیعۃ بمعنے فتنہ وقتل کی جمع - واقعہ کی جمع نہیں ہے) مذکر - خبریں - حالات - واقعات - لڑائی کے واقعات - وقائع نگار - وقائع نویس - (ف) مذکر - اخبار نویس - نامہ نگار - مخبر - وقائع نگاری - (ف) مونث - اخبار نویسی - پرچہ نویسی - نامہ نگاری -

وقت - (ع - ہنگام) مذکر ۱ زمانہ - عرصہ - ہنگام - ۲ موسم - فصل ۳ فرصت - مہلت - موقع - داؤں - گھات (امیر) میں کبھی وقت پہ مقتل سے نہ ٹل جاؤں گا - کچھ زمانہ نہیں کروٹ جو بدل جاؤں گا - (رشک) ابر شب فرقت ہے بندھے آنسوؤں کا تار - اس طرح کا وقت لے مژۂ تر نہ ملے گا ۴ عہد - زمانہ - (قدر) ہمارا نام بھی داخل ہے کب سے دفتر میں - کوئی نکالے تو مجنوں کے وقت کا کاغذ ۵ عمر - زندگی - حیات ۶ باری - نوبت - بار - دفعہ ۷ حالت - گت ۸ مدّت - میعاد ۹ (مجازاً) موت کا وقت - مرگ - موت ۱۰ گھڑی - ساعت - دم -

وقت

(غالب) مہرباں ہو کے بلالو مجھے چاہو جس وقت ۔ میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آبھی نہ سکوں ۔ ۱۱ برا وقت ۔ مصیبت ۔ (فقرہ) وقت تو پیغمبروں پر بھی پڑتا ہے ۔ ۱۲ دشواری ۔ وقت ۱۳ زمانہ کی جگہ مرکبات میں مستعمل ہے، جیسے رستم وقت ۔ (رند) کیوں نہ وہ طفل حسیں ہووے عزیز ہر دل ۔ یوسفِ وقت اسے پیر و جواں کہتے ہیں ۔
وقت آپہونچنا ۔ وعدہ آپہونچنا ۔ موت کا وقت آنا ۔ مرنے کا زمانہ قریب آنا ۔ (جرائت) مرتے ہیں جس کی خاطر دلخواہ وہ نہ آیا ۔ وقت اپنا آن پہونچا پر آہ وہ نہ آیا ۔ (امیر) اے اجل باندھ کمر وقت ترا آپہونچا ۔ دن ڈھلا دیکھو وہ شام شب فرقت آئی ۔ وقت آجانا ۱ موسم آجانا ۔ رُت آجانا ۲ کام کا وقت آپہونچنا ۳ مصیبت آجانا ۴ موت کا وقت آجانا ۔ (اوج) پیغمبروں سے حق کے نہ فرمان رک سکے ۔ جب وقت آگیا نہ سلیمان رک سکے ۔ وقت آیا ہوا نہیں ٹلتا ۔ مقولہ ۔ موت کے وقت میں تقدیم تاخیر نہیں ہوتی ۔ (داغ) موت کیوں آکے پھر گئی شب غم ۔ وقت آیا ہوا نہیں ٹلتا ۔ وقتِ بد ۔ مذکر ۔ مصیبت کا وقت ۔ ؎ اے رند وقت بد میں کسی نے دیا نہ ساتھ ۔ آنکھیں چرا کے اپنے پرائے چلے گئے ۔ وقت برابر آنا ۔ وقت برابر ہونا ۔ موت کا وقت آنا ۔ زندگی کی مدت پوری ہونا ۔ (مصحفی) سانس سینہ سے کچھ اوپر کو چڑھی جاتی ہے ۔ وقت آیا ہے مگر آج برابر اپنا ۔ (رند) خیال زلف میں دم گھٹ گیا تو صدق

وقت

ہوا ۔ ہمارا وقت برابر ہوا قضا آئی ۔ وقت بے وقت ۔ ہر وقت ۔ ہمیشہ ۔ برابر ۔ پے درپے (محصنات) پولس کے وقت بے وقت کوئی وعظ سننے کے بہانے سے کوئی نماز کے حیلہ سے آمد و رفت کرنے لگے ۔ (ناسخ) وقت ہو تو آگیا ہے بیشتر وہ آفتاب ۔ ہوگئی ہے بارہا شام شب دیجور صبح ۔ وقت پانا ۔ موقع یا فرصت پانا ۔ موقع حاصل کرنا ۔ (داغ) آؤ مل جاؤ کہ یہ وقت نہ پاؤ گے کبھی ۔ میں بھی ہمراہ زمانے کے بدل جاؤں گا ۔ وقت پر ۔ عین موقع پر ۔ ضرورت کے وقت ۔ مصیبت کے وقت ۔ (داغ) حال وہ کیا جو حشر میں نہ کہا ۔ بات وہ کیا جو وقت پر نہ ہوئی ۔ (راسخ) طور پر برق تجلی نے یہ موسیٰ سے کہا ۔ رہتے ہیں وقت پر اوسان بڑی مشکل سے ۲ رت اور موسم کے وقت پر ۔ (ناسخ) خار تدبیر ہے پیش گل تقدیر عبث ۔ وقت پر باغ میں آتی ہے بہار آپ سے آپ ۔ وقت پر بھاگ جانا ہی مردانگی ہے ۔ مثل ۔ موقع کے موافق ہی کام کرنا دانائی اور ہنرمندی ہے ۔ وقت پر صاف نکل جانا ۔ عین موقع پر یا ضرورت کے وقت یا مصیبت کے وقت کرجانا ۔ قول سے پھر جانا ۔ (صبا) لاکھ ہو وصل کا وعدہ لیکن ۔ وقت پر صاف نکل جائے گا ۔ وقت پر کام آنا ۔ ضرورت پر کام آنا موقع پر کام دینا ۔ (داغ) تو سہی حشر میں تجھ سے جو نہ یہ کہوا دوں دوست وہ ہوتے ہیں جو وقت پر کام آتے ہیں ۔ وقت پر کوئی کام نہیں آتا ۔ مقولہ ۔ مصیبت کے وقت کوئی مدد نہیں کرتا ۔ وقت پر

گدھے کو باپ بناتے ہیں۔ مثل مصیبت یا ضرورت کیوقت ادنیٰ سے ادنیٰ کی خوشامد کرنا پڑتی ہے۔ وقت پڑنا ضرورت پیش آنا۔ ضرورت ہونا۔ (گلزار نسیم) دو بال دیئے کہ لو مری لاگ۔ جب وقت پڑے دکھائیو آگ ۲ مصیبت پڑنا۔ (داغ) جب پڑا ہے وقت کوئی ہو گئے ہیں سب الگ۔ دوست بھی اپنا نہیں بیگانہ تو بیگانہ ہے ۳ وقت پیش آنا۔ مشکل پڑنا۔ (غالب) اے پرتو خورشید جہانتاب ادھر بھی۔ سایہ کی طرح ہم پہ عجب وقت پڑا ہے۔ وقت تاکنا۔ موقع کی تلاش میں رہنا۔ وقت تنگ ہونا (فارسی میں وقت تنگ ست یعنی فرصت کم ہے مستعمل ہے) ۱ کسی کام کا وقت تھوڑا باقی ہونا (فقرہ) نماز عصر کا وقت تنگ ہو گیا ہے۔ وقت ٹالنا موقع ٹالنا۔ وقت گزارنا۔ (راسخ) جان دی ہم نے آخر شب ہجر۔ آج آیا ہے وقت ٹال کے خواب۔ وقت جا کر نہیں آتا۔ جو ساعت گزر جاتی ہے پھر نہیں آتی۔ (جلال) کہتے ہیں ہم نہ پاؤ گے پھر۔ آتا نہیں دیکھو وقت جا کر۔ وقت سب کچھ کرا لیتا ہے۔ موقع اور ضرورت کے وقت انسان وہ کام کر لیتا ہے جو اس سے یوں نہیں ہو سکتے۔ وقت ضائع کرنا۔ بیکار مشغلوں میں وقت بسر کرنا۔ (ذوق) وقت ضائع نہ کر اُٹھ بستر اندوہ سے تو۔ وقت فضیلت۔ وہ وقت جب نماز کا پڑھنا افضل ہو (رشک) اے صنم مدت حضوری کی سمجھتا ہوں یونہیں رکھتی ہے جیسا شرف وقت فضیلت کی نماز۔ وقت کا۔ دیکھو اپنے وقت کا۔ وقت کاٹنا۔ وقت گزارنا۔ دن پورے کرنا۔ وقت کٹنا۔ وقت بسر ہونا۔ وقت کو غنیمت جانئے۔ موقع کو

غنیمت سمجھنا چاہیئے۔ وقت کھونا۔ وقت ضائع کرنا۔ وقت رائگاں کرنا۔ وقت کی بات ۱ موقع کی بات ۲ شدنی امر۔ وقت کی خوبی ہے۔ زمانے کی خوبی ہے۔ بدقسمتی کا اثر ہے۔ وقت کے بادشاہ ہیں۔ نہایت بیفکر اور بے غم ہیں ۲ حاکم وقت ہیں۔ ان کے بہت اختیارات ہیں۔ یہ بہت کچھ کر سکتے ہیں۔ وقت کے وقت۔ عین وقت پر۔ بر وقت۔ عین ضرورت پر۔ وقت گزارنا۔ دن کاٹنا۔ وقت گزر جانا۔ وقت جاتا رہنا۔ موقع ٹل جانا۔ (بحر) اکدن نشہ جوانی کا اتر جائے گا۔ بات رہ جائے گی یہ وقت گذر جائے گا۔ وقت گزر گیا بات رہ گئی۔ مثل۔ کام نکل گیا۔ شکایت رہ گئی۔ وقت گنوانا۔ وقت ضائع کرنا۔ (حالی) کرتے کیا پیتے اگر مے نہ عشا سے تا صبح وقت فرصت کا یہ کس طرح گنوایا جاتا۔ وقت ملنا۔ موقع ملنا۔ (رشک) ابر شب فرقت ہے بندھے آنسوؤں کا تار۔ اس طرح کا وقت اے مژہ تر نہ ملے گا۔ وقت ناوقت۔ وقت بیوقت۔ کبھی کبھی۔ گاہ بیگاہ۔ وقت نازک ہونا۔ (فارسی میں۔ وقت فلاں نازک ست۔ یعنی بہت کم فرصت رکھتا ہے) ۱ زمانہ ایسا ہونا جسمیں احتیاط کرنا چاہیئے۔ ایسا وقت ہونا جسمیں حالت ناقابل اطمینان ہو۔ وقت نکالنا ۱ موقع حاصل کرنا۔ فرصت نکالنا ۲ وقت گزارنا ۳ مصیبت کا وقت ٹالنا۔ وقت نکل جانا ہے بات رہ جاتی ہے۔ وقت نہیں رہتا بات رہ جاتی ہے۔ مثل۔ کسی کا کام نہیں رکتا۔ البتہ مصیبت کے وقت جو کام نہ آئے اس کی بدسلوکی یاد رہ جاتی ہے۔ وقت نکل جانا۔ موقع ہاتھ سے جاتا رہنا۔ (داغ) جرات شوق پھر کہاں

وقت

وقت ہی جب نکل گیا۔ اب تو ہیں یہ ندامتیں صبر کیا تھا ہائے کیوں۔ وقت نہیں رہتا، بات رہجاتی ہے۔ مثل۔ موقع نکل جاتا ہے اور گلہ شکوہ باقی رہ جاتا ہے۔ وقتِ واپسیں (ف) مذکر۔ اخیر وقت۔ نزع کا وقت۔ مرتے دم۔ مرتے وقت۔ وقت وقت کا راگ اچھا ہوتا ہے۔ ہر چیز اپنے موقع اور محل پر اچھی ہوتی ہے وقت وقت کا راگ ہے۔ جیسا موقع ہو ویسی ہی بات مناسب ہوتی ہے۔ وقت وقت کی راگنی۔ مونث۔ (کنایۃً) موقع موقع کا کام۔ وقت ہاتھ سے جانا۔ موقع نکل جانا۔ (بحر) یہ وقت ہاتھ سے جو گیا پھر لوگے ہاتھ۔ دنیا ہے خواب بیٹھے ہو تم کس خیال میں۔ وقت ہاتھ سے نہ دینا۔ موقع نہ کھونا۔ وقت ہونا۔ کسی بات کا وقت ہونا۔ موقع ہونا۔ (ناسخ) یہ حسن و عشق ہیں ہر حال میں شریک بہم۔ کہ آیا غش مجھے اس کا جو وقت خواب ہوا۔ وقتاً فوقتاً۔ کبھی کبھی۔ حسب موقع۔ اپنے اپنے موقع پر۔ وقتی۔ صفت زمانہ موجودہ کی (فقرہ) وقتی خصوصیات کے اختلاف کی وجہ سے لوگوں کی حالتیں بھی مختلف ہوتی ہیں۔

وقر (ع۔ بالفتح۔ گرانی۔ بوجھ۔ مجازاً حلم و تمکین) مذکر۔ عظمت بڑائی۔ قدر و منزلت۔ عزّت۔ آبرو (میرا) ہے کیمیا گران محبت میں قدرِ خاک۔ پر وقر کچھ نہیں ہے دل بے گداز کا۔ وقر اٹھ جانا۔ وقعت باقی نہ رہنا۔ (مراۃ العروس) اور جہاں زیادہ ناموافقت ہوئی عورتوں کا وقر بالکل اٹھ گیا۔ وقر پانا۔ عزت حاصل کرنا۔ درجہ حاصل کرنا۔ وقر کھونا۔ عزّت گنوانا۔

وقِس علیٰ ہذا (ع) اور اسی پر اور باتوں کو بھی قیاس کر د۔

وقعت (ع۔ بالفتح و فتح سوم، لڑائی کی سختی) مونث (مجازاً)

وقف

اعتبار۔ عزت۔ ساکھ (سرور) تری بزم میں اب ہے ذلت ہماری۔ نہ عزت ہماری نہ وقعت ہماری۔ وقعت کھونا۔ بات کھونا۔ عزت یا اعتبار نہ رکھنا (فقرہ) تعمیر عالمگیری بڑی مسجد ہے اس کی یہ وقعت کھوئی ہے کہ اس کے صحن میں سیتا کی رسوئی ہے

وقف (ع۔ بالفتح۔ ٹھہرنا۔ کھڑا ہونا۔ کوئی چیز خدا کی راہ میں دینا) مذکر ۱ قرآن مجید پڑھنے میں کہیں کم کہیں زیادہ ٹھہرنا پڑتا ہے اسکو وقف کہتے ہیں ۲ خدا کے نام پر چھوڑی ہوئی چیز جسکا کوئی خاص مالک نہو ۳ رفاہ عام کی چیز جسکا استعمال ہر شخص کے لئے مباح ہو۔ اور جس سے ہر شخص فائدہ اٹھا سکے (امیر) آہیں بھر بھر کے کہا اسنے کہ او خانہ خراب۔ جسپہ پروانہ ہے تو وقف ہی وہ حسن شباب ۴ صفت منہمک۔ کسی کام میں معروف مشغول (رشک) صبح سے لیکے شام تک شام سے لیکے صبح تک۔ صرف ہوں اشتیاق کا وقف ہوں انتظار کا ۵ حرف ساکن کے بعد حرف غیر متحرک واقع ہونیکو بھی وقف کہتے ہیں جیسے پیار کی رے موقوف ہے، وقف اولاد۔ وقف علی الاولاد۔ مذکر (اصطلاح فقہ) وہ شے جو اپنی اولاد کے لئے وقف کریں اور جس میں دوسرے کو دخل نہ ہو۔ وقف کرنا۔ خدا کے نام پر چھوڑنا۔ رفاہ عام کیواسطے چھوڑنا۔ وقف نامہ۔ مذکر۔ وہ دستاویز جو مال وقف کی بابت اس کے متولی کو لکھ کر دی جائے ۲ محو ہونا۔ مصروف ہونا۔ مشغول ہونا۔ وقفہ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر ۱ ٹھیراؤ۔ جو عبارت کلام مجید پڑھنے میں کرتے ہیں ۲ تھوڑی سی دیر۔ ڈھیل۔ مہلت۔ (اسیر) مضطرب زیست کے ہاتھوں سے نہ ہوں یوں اے مرگ۔ وقفہ جانیں ترے آنے میں جو ہم تھوڑا سا۔ وقفہ دینا۔ مہلت دینا۔ فرصت دینا۔

موقع دینا۔

وَقِنَا رَبَّنَا عَذَابَ النَّار۔ (ع) (اور اے رب ہمارے ہمکو دوزخ کی گرمی سے بچا) گرمی کی شدت سے پریشانی ظاہر کرنیکو مستعمل ہے (غالب) دھوپ کی تابش آگ کی گرمی۔ وقنا ربنا عذاب النار۔

وقوع (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ واقع ہونا۔ ظاہر ہونا۔ صادر ہونا۔ (تسلیم) کبھی جھگڑا اکھو شروع ہو۔ کیونکر اس امر کا وقوع ہوا

وقوع میں آنا۔ ظہور میں آنا۔ ظاہر ہونا۔ واقع ہونا۔ سرزد ہونا۔

وقوعہ (عم) مذکر۔ حادثہ۔ سانحہ۔ واردات۔ صدمہ۔ ہنگامہ۔ فساد۔ صحیح واقعہ ہے۔

وقوف (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ کھڑا ہونا۔ ٹھہرنا۔ جیسے وقوف عرفات۔ حاجیوں کا بمقام عرفات ٹھہرنا یا شعور۔ سلیقہ۔ علم۔ تجربہ۔ مشق (اختر) واعظ کو کیا ہے کشف و کرامات کا وقوف۔ ہے بیوقوف اس کو نہیں بات کا وقوف (ذریب عشق) نہیں اچھے برے کا انکو وقوف۔ کالے گورے پہ کچھ نہیں موقوف۔

وَقِیع (ع۔ بفتح اول و کسر دوم) صفت۔ بلند۔ مجازاً ذی عزت ذی اعتبار

وکالت (ع۔ بفتح اول و چہارم و نیز بکسر اول)۔ مونث۔ نیابت قائمقامی یا وکیل کا پیشہ یا کسی دوسرے کا کام کرنا۔ دوسرے شخص کی طرف سے پیروی کرنا۔ (اسیر) نکالا ہے دل نے نیا اب یہ قصہ۔ کر کرتا ہے مجھ سے وکالت تمہاری۔ وکالت کرنا۔ ایلچی گری کرنا۔ وکالت کا کام کرنا یا کسی کی طرف سے پیروی کرنا۔

وکالت نامہ۔ مذکر کسی مقدمہ میں وکیل ہونیکی سند۔ وکالۃً۔ (ع) وکیل کے ذریعہ سے۔ وکیل کی معرفت۔

وکٹوریا کراس۔ (انگ۔ مذکر۔ ایک اعزازی تمغہ جس پر صلیب کی شکل بنی ہوتی ہے۔ اور کسی بہادرانہ کام کے صلہ میں بادشاہ کی طرف سے دیا جاتا ہے۔

وَکیل (ع۔ وُکلا جمع بروزن امرار۔ وکیل وہ ہے جسے اپنا کام سپرد کریں اور تمام تصرف کی باگ اس کے ہاتھ میں دیدیں۔ چونکہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے بندوں کے رزق اور دیگر مہتم بالشان کام اپنے ذمے لیلئے ہیں اس لئے اسے وکیل بھی کہتے ہیں) مذکر۔ مختار۔ قائم مقام۔ نائب۔ پلیڈر۔ وکالت کرنے والا۔ وکیل سرکار۔ مذکر۔ وہ وکیل جو گورنمنٹ کی طرف سے عدالت فوجداری میں پیروی کرے۔

وکیل کرنا۔ اپنا وکیل بنانا۔ قانونی طور پر اپنا قائمقام کرنا

وَگرنہ۔ (ف) حرف عطف۔ اور اگر۔ اور جو۔ وگرنہ (حرف شرط) اب اس جگہ نہیں تو بیشتر استعمال میں ہے (ذوق) آنے سے مرے ٹھیر گئے آپ وگرنہ۔ جانے کا ارادہ تو کہیں گھر ہی چکا تھا

وَل (انگ۔ وِیل) کلمہ استفسار۔ کیا کی جگہ یا بیشک (فقرہ) جب اس سے کہئے بجرہ کیوں نہیں چلتا وہ کہے وَل ہم مجبور ہے یہ کل کا ماجرا ہے ہمارا نہیں قصور ہے۔

وِلا۔ (ع۔ بکسر اول) مونث۔ محبت۔ دوستی۔ اتحاد ارتباط۔ (نفیس) حب سبطین نبی حشر میں کام آئے گی۔ خلد میں انکی ولا کھینچ کے لے جائے گی۔

ولادت۔ (ع۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ بچہ جننا۔ (فقرہ) انکے یہاں ولادت ہوئی ہے یا پیدائش (تسلیم) اول ہے

ولایت

ساری خلق سے خلقت رسولؐ کی - آخر ہوئی اگرچہ ولادت رسولؐ کی

وِلایت (ع - بکسر اول و فتح چہارم) مونث - ایک بادشاہ کی حکومت - ایک بادشاہ کا ملک - دیس - اقلیم - پہلے ایران اور افغانستان سے مراد لیتے تھے ؎ زبان ریختہ کردی زبان اہل ولایت کی - محبت ذوق کو از بسکہ ہے شاہ ولایت کی - اب انگلستان سے مراد ہوتی ہے (فقرہ) ولایت کی ڈاک کل تقسیم ہوگی ۲ کسی کام کی ذمہ داری - کفالت ۳ تقرب بندۂ نیک کا خدا کے ساتھ - جیسے صاحب ولایت ۴ ولی ہونا - سرپرست ہونا - **ولایت پانا** ولایت کا درجہ حاصل کرنا - **ولایت زاد** (ف) صفت وہ جسکی پیدائش ولایت ایران یا انگلستان میں ہوئی ہو - **ولایت مآب** (کنایۃً) حضرت علی کرم اللہ وجہہ ؎ شکر خدا کر رشک کے دنیا میں شفیع حشر پیغمبر خدا ابھی ولایت مآب بھی - **ولایۃً** (ع) از روے ولایت - والی وارث ہونے کی حیثیت سے - **ولایتی** (ع) ۱ ولایت کا رہنے والا - پردیسی - اجنبی - غیر ملک کا ۲ یورپین - یورپ کی پیدائش انگلستان سے منسوب - انگلستان کا بنا ہوا ۳ (کنایۃً) بولی نہ سمجھنے والا - وحشی - جنگلی - ناتجربہ کار - انجان - ناواقف ۴ کابلی - کابل کا رہنے والا - مغل - پٹھان - کابل کا بنا ہوا ۵ مونث شمشیر - تلوار (فقرہ) پٹھان نے فوراً ولایتی غلاف سے نکال لی - **ولایتی بیگن** - مذکر - ایک بیگن جو سفید رنگ کا ہوتا ہے - **ولایتی پانی** - مذکر سوڈا واٹر

وَلَد (ع) مذکر - لڑکا - پسر - فرزند - **ولد الحرام** (ع) صفت - مذکر - حرامی - فاحشہ عورت کا بچہ - **ولد الحلال** (ع) صفت - مذکر - وہ جو حرامی نہ ہو - **ولد الزنا** (ع) صفت - مذکر - حرامزادہ

وَلَدِیَّت (ع - بفتح اول و دوم و کسر سوم و تشدید چہارم مفتوح) مونث باپ کا نام - خاندان - گھرانا - اصل - نسل

ولی

وَلَندیزی گفتگو - مونث - ڈھنگ کی گفتگو

وَلوَلَہ (ع - بالفتح و فتح سوم و چہارم) ذکر - جوش و خروش - امنگ (امیر) تم اپنی اٹھتی جوانی کی شوخیاں دیکھو - ابھر ابھر کے بڑھاتی ہیں ولولہ دل کا - **ولولہ آنا** - جوش آنا - آتش) یا قوتی لب کی ترے اللہ رے تفریح - پیری میں جوانی کا مجھے ولولہ آیا - **ولولہ اٹھنا** - جوش پیدا ہونا - امنگ پیدا ہونا -

وَلے (ف) لیکن - اب اردو میں متروک اور بکثر مستعمل ہے (ناسخ) ہوں تو دیوانہ ولے کہتا ہوں دانائی کی بات حلقۂ زنجیر سر حلقۂ احباب ہے - دیکھو ولیکن ولیکن و لیک و لے مونث (فارسی طفل مکتب ہی بعد ولے من بشرط کا ایک ٹکڑا ہے) مجبور کرکے کسی کام لینے کے لئے مستعمل (فقرہ) ما درچہ بھی نہیں تو آپ ولے بہ شرط کا مضمون ہے -

وَلی (ع - بفتح اول و کسر دوم) کہتے ہیں محب و نامرکو - ولی متولی کے معنے میں بھی آیا ہے اور حق تعالیٰ نیکو کار دین کے امور کا متولی ہے اسلئے خدا کا نام بھی ولی ہے ۲ مذکر صاحب - جیسے ولیعہد - ولی نعمت - اس معنی میں بغیر اضافت مستعمل ہے ۳ محافظ - نابالغ کی ذات اور جائداد کا نگران ۴ محبوب الٰہی - مقرب خدا - بزرگ دین - (جلیل) اللہ نے رتبہ خاص دیا ہم ولیوں کا ممتیں سرتاج کیا - وہ حبیب ہیں تمہارے تم ہو فہم سلطان الہند غریب نواز - **ولی آدمی** جس جگہ صاف صاف بے وقوف اور احمق کا لفظ کہنے سے بچتے ہیں جیسے آپ تو ولی آدمی ہیں کہہ کر مخاطب کی حماقت ادا کرتے ہیں

ولیک

کا اظہار کرتے ہیں۔ وَلِیُّ اللہ۔ مذکر۔ خدارسیدہ۔ مقرب خدا۔ عابد۔ زاہد۔ سالک۔ ولی را ولی می شناسد۔ دیکھو ولی کو ولی پہچانتا ہے۔ وَلِیعہد (ع۔ بدون اضافت) لغوی معنے متصرّف۔ حاکم وقت ۲ اصطلاحی جسکو بادشاہ اپنے بعد تخت نشین کرنا چاہے۔ ولیعہدی۔ مونث۔ ولیعہد کا درجہ۔ ولیعہد کا زمانہ۔ ولی کو ولی ہی پہچانتا ہے۔ مثل۔ ہر قسم کے آدمی کو اسی قسم کا آدمی پہچان سکتا ہے۔ جب کوئی شخص اپنے طرح کے چالاک آدمی کی چالاکی کو تاڑ جائے اسکی نسبت بولتے ہیں، (شوق قدوائی) ہیں مجنوں کو مجنوں مجھے جانتا ہی ولی کو ولی خوب پہچانتا ہے۔ ولی کھنگڑ صفت ۱ (کنایۃً) حمایت کرنیوالا (فقرہ) آپ اور آپ کے ولی کھنگڑ میرا کیا کرسکتے ہیں ۲ بناوٹی فقیر۔ کامل نہیں نیک اور ولی کھنگڑ لاکھ۔ بس دور کے ڈھول ہیں سہانے۔ ولی کے گھر شیطان۔ مثل۔ نیک کے گھر میں بد۔ لائق کی اولاد نالائق۔ اچھوں کے برے۔ ولی نعمت۔ صفت۔ خداوند نعمت۔ پرورش کرنے والا۔ (ذوق) کیا اللہ نے جب تجھ سا ولی نعمت خلق۔ کیونکہ داجب نہ خلائق پہ ہو شکر نعمت۔ ولی نے کیا کام شیطان کا۔ شریف نے بدمعاشوں کی سی حرکت کی۔ ولِیَّہ (ع) مونث۔ ولی عورت۔

ولیک۔ ولیکن (ف) عربی میں دلکن واو عطف کے ساتھ تھا۔ فارسیوں نے واو عطف کو جزو کلمہ سمجھکر ایک اور واو عطف اضافہ کرکے استعمال کیا۔ (انوری) خواہم سفند یار میدانند۔ کہ تنگم زچرخ روئین تن۔ من نہ سیرابم و

ولون

ولے با من۔ رستے میکند و مے دہمن (سعدی) ولیکن خداوند بالا و پست۔ بعصیان در رزق برکس نہ بست۔ اردو شعرائے متقدمین نے بھی فارسیوں کی تقلید کی ہے۔ (ناسخ) داغ فراق ہے شب فرقت میں جلوہ گر۔ خورشید جلوہ گر ہے ولیکن سحر نہیں۔ اب۔ ولے۔ ولیک۔ ولیکن متروک اور ان کی جگہ لیکن مگر مستعمل ہیں۔

ولیمہ۔ (ع۔ بروزن ضمیمۃ) مذکر۔ بیاہ کی دعوت ضیافت نکاح، دولہا کی طرف سے شادی کی دعوت (مسرور) کھانے پینے کا بھی جھگڑا ہوگا۔ عقد کے بعد ولیمہ ہوگا۔

وُو۔ (ہ) ضمیر غائب۔ وہ کی جمع۔ وے۔ دیسا۔ (داغ) اٹھا جان کا ایسا کسی نے جلد کھو جانا۔ تمہارا وو قدم چلنا یہاں پامال ہو جانا۔ اٹھایا غیر نے جو نازبیجا انکو وہ جانے۔ مجھے بھی تم سے وہ سمجھا مجھے بھی تم سے وو جانا۔ اب اس جگہ وہ مستعمل ہے۔ وُوہی۔ اب اس جگہ وہی مستعمل ہے۔ (مومن) وہ شام وعدہ جو آئے تو بیخود و سرمست۔ رہا وصال میں بھی دو ہی انتظار مجھے۔

ووٹ (انگ) مذکر۔ رائے۔ ووٹ پڑنا۔ لازم ووٹ ڈالنا نامزدگی کے پرچوں پر دستخط کرکے ڈالنا۔ ووٹ لڑنا۔ دو لوگوں کا مقابلہ ہونا۔ ووٹر (انگ) صفت۔ ووٹ دینے والا۔

وول۔ (ہ) اس طرح۔ ایسا۔ (رتات النعش) یوں بھی مرنا دوں بھی مرنا۔ بعض فصحائے لکھنؤ نے اسے ترک کردیا ہے کیا دیکھا نہ رنگ ہم نے لے ذوق۔ یوں بھی دیکھا جہاں کو ووں بھی

دیکھا۔ وَدُنسا۔ یہ کلمہ جونسا کے مقابل استعمال میں تھا وہ ہی (فقرہ) جونسا مکان کہو ودنسا مکان ٹھہرا دوں۔ اب متروک ہے اور اسی ہی مستعمل ہے دُون کا دو نہیں۔ جوں کا توں۔ دیسا ہی۔ (فقرہ) لکھا نا دون کا نہیں دو دیں رکھا رہا کسی نے نہ کھایا۔ اب متروک ہے۔ وو نہیں۔ (ہ) فوراً۔ فی الفور۔ اسی وقت۔ (رند) مجھے یاد آگئی بس دو نہیں اس کے قد وقامت کی۔ چمن میں دیکھ کر گل سرو کیا میں نے قیامت کی اب متروک ہے اور اس جگہ وہیں مستعمل ہے۔ وُدلی (دہلی)۔ (عو) کلمۂ تعجب۔ لکھنؤ میں اوہی اور ودئی ہے۔ (فقرہ) ودلی یہ کیا ہوا

وَہ (ف) بالفتح۔ کلمۂ تحسین وآفریں۔ ۱ کلمہ افسوس ۲ کلمۂ نفرت جب کوئی فعل ناقص کرے تو کہتے ہیں وَہ یہ کیا کیا ۳ تحسین و آفریں کے لئے واہ مستعمل ہے۔

وُہ (بالضم اضمیر غائب) ۱ یہ کلمہ غائب یا بعید کے اشارے کیواسطے بولا جاتا ہے ۲ کثرت ظاہر کرنے کے لئے اسقدر اتنا۔ کی جگہ جیسے آج تو یہاں وہ غل ہے کہ خدا کی پناہ۔ (رشک) بالفرض گرد فور میں ہو آسماں تک۔ وہ فرض ہے کہ سب مرے دل میں سمائے عشق ۳ ایسا۔ اس قسم کا (آتش) کام وہ کرتے ہو تم جس میں کسی کا کام ہو ۴ لوگوں کو متوجہ کرنے کے لئے۔ (جلیل) نہ کھنچی تھی ابھی کماں انکی۔ بولے یہ وہ دل نشانہ ہوا۔ (اوج) وہ نند تیغ نے دی اون بلند ناموں کو۔ بہادروں نے وہ خالی کیا نیاموں کو ۵ اس درجہ کا (داغ) وہ نے بھی نہیں دیتے جینے بھی نہیں دیتے۔ احسان ترحم وہ انداز عتاب ایسا ۶ زاید حسن کلام کے لئے (جلالی) تمہیں تو وعدہ فرمائی ضرور چاہیے تھی۔ چلو وہ ہنسنے نہ وعدے کا، عتاب کیا ۷ پہلا سا۔ سابق کی حالت کا (داغ) تاثیر ہوئی ہے کس نظر کی۔ وہ آنکھ نہیں ہے نامہ بر کی ۸ بعض عورتیں شوہر کی طرف اشارہ کرنے کے واسطے استعمال کرتی ہیں۔ (فقرہ) اللہ رکھے وہ اب اچھے ہیں۔ ۹ درجہ مرتبہ ظاہر کرنے کے لئے۔ (امیر) ہم ہیں وہ اے کلیم کہ غش کا تو ذکر کیا۔ جھپکے نہ آنکھ برق جمالوں کے سامنے ۱۰ جب ایسے واقعہ کا یاد دلانا مقصود ہو جس سے مخاطب ناواقف ہو ۔ مر گیا پھوڑ کے سر غالب وحشی ہے ہے۔ بیٹھنا اس کا وہ آکر تری دیوار کے پاس۔ سر پھوڑنا وہ غالب شوریدہ حال کا۔ یاد آگیا مجھے تری دیوار دیکھ کر۔ (کنایتہً) پوشیدہ بات کیطرف اشارہ کرنے کے لئے جسکو مخاطب جانتا ہو (داغ) نفرت ہو لفظ وصل سے اچھا نہیں سہی۔ لو آؤ اور بات سنو وہ نہیں سہی۔ وہ آنکھ نہیں۔ وہ تیور نہیں۔ وہ انداز نہیں (بحر) وہ دن گذر گئے اب اور ہی زمانہ ہے۔ وہ آنکھ ہی نہیں وہ کب نگاہ کرتے ہیں۔ وہ آئی ہنسی ہنسانے کے واسطے بیشتر بچوں سے کہتے ہیں۔ وہ بات ۱ وہ مرتبہ (جلیل) جلد میں بعد قیامت کے جو رونق ہو گی۔ آج وہ بات ہے حال مرے میخانہ کو ۲ وہ کام (سحر) کلام تلخ کجا اور کجا لب شیریں وہ بات کیجئے جو ہو حضور کے لائق ۳ وہ موقع۔ ذرسوخ۔ وہ عزت۔ وہ خاطرداری وانداز وغیرہ (داغ) ہم کیا گئے جانسے وہ آزار ہی گیا۔ وہ بات ہی نہیں ستم آزار کی (جلیل) ایسا نہ ہو ابھی تن باقی ہو جگر میں۔ وہ دن سرد بات نہیں یہ تریں وہ بھی دن ہو۔ وہ بھی گھڑی ہو تمنا یہ جلد ہی یعنی وہ زمانہ بھی آئے جب اپنی مراد حاصل ہو (ناسخ) ہو وہ بھی گھڑی لوگ آکے کہیں آیا تجلا یار ہو مبارک سب۔ وہ بھی دن ہو گا۔ کوئی ایسا وقت بھی آئیگا جب یہ ارمان پورا ہو گا۔ (ناسخ) ہو گا کوئی دن وہ بھی الٰہی کہ کر دوں۔ سرنامہ مکتوب عزیزاں

وہ

کوہیں چاک۔ وہ بھی نہوا۔ وہ بات بھی نہوئی وہ مقصد بھی حاصل نہوا۔ (ناسخ) ہوگا کوئی وہ بھی دن آئی کہ کروں۔ ہمنے چاہا تھا کہ مرجائیں سو وہ بھی نہوا۔ وہ پانی ملتان بہہ گیا۔ اب موقع جاتا رہا۔ وہ بات گئی گزری ہوئی۔ وہ تو کہئے غنیمت یہ ہے کی جگہ۔ (فقرہ) وہ تو کہئے خیریت یہ ہی کہ آم کثرت سے پیدا ہوئے خلقت اس سے پیٹ پالتی ہے مگر تاہم کے اوس سے پیاس نہیں بجھتی۔ وہ تو وہ۔ اُس کا بڑا مرتبہ ہے کی جگہ۔ ؎ وہ تو وہ تصویر بھی اسکی جلال کہتی ہے تم بات کے قابل نہیں۔ وہ جانے اور اُس کا ایمان جانے۔ مقولہ۔ کسی معاملہ کو دوسرے کے ایمان اور نیت پر چھوڑ دینے کے لئے مستعمل ہے۔ وہ جانے اور اس کا کام جانے۔ مقولہ کام سے بری الذمہ ہونے کے لئے کہتے ہیں۔ دیکھو آپ جانیں۔ وہ جو کہا ہے۔ جب کوئی مقولہ یا مثل نقل کرتے ہیں تو اسطرح کہتے ہیں۔ (رباعی صادق) وہ جو کہا ہے ناچ نہ آئے آنگن ٹیڑھا تمھارے اوپر صادق آتا ہے۔ وہ دڑبا ہی جل گیا۔ وہ موقع جاتا رہا۔ وہ وقت گاؤخورد ہوگیا۔ جب کوئی امر قائم نہ رہے اس کے قائم نہ رہنے کی نسبت بولتے ہیں۔ وہ دل نہیں رہا۔ وہ حوصلہ نہیں رہا۔ وہ طبیعت نہیں رہی۔ وہ دل وہ دماغ کہاں۔ (کنایۃً) طبیعت کی ہنگ کہاں کی جگہ۔ ؎ اے سحر وہ دل وہ دماغ کہاں۔ کہہ گئے چار شعر کہنے کو۔ وہ دن۔ وہ وقت۔ وہ زمانہ۔ وہ بُرا زمانہ۔ وہ بُرا وقت (اختر شاہ اودھ) پھر دن وہ خدا تمھیں نہ دکھلائے۔ خالق نہ کرے کہ وہ گھڑی آئے۔ وہ دن بھی آئے۔ وہ وقت بھی آئے۔ (داغ) منتظر روز حشر کے ہیں بہت۔ کبھی وہ دن بھی آئیگا کہ نہیں۔ وہ دن اور آج کا دن۔ یعنی اُس دن سے آج تک۔ وہ دن بھی غنیمت تھے وہ زمانہ اچھا تھا۔ ؎ وہ دن بھی غنیمت تھے کہ اغیار سے جرأت۔

وہ

چھپ چھپ کے وہ ملتا تھا مرا اُسکو جو ڈر تھا۔ وہ دن کیا تھے۔ کیا اچھا زمانہ تھا۔ وہ دن کہاں۔ وہ وقت اب میسر نہیں۔ (امیر) وہ کہاں دن کہ رہا کرتا تھا دور ساغر۔ آنکھ بھر آتی ہے اب دیکھکے پیمانہ کو۔ وہ دن گئے۔ وہ زمانہ گیا گزرا ہوا۔ (داغ) وہ دن گئے کہ تھی ترے سینہ میں کچھ خراش۔ اب دل کہاں ہے دل کا نشاں یاد رہ گیا۔ وہ دن گئے کہ خلیل خاں فاختہ اُڑایا (ا) کرتے تھے۔ اقبال کا زمانہ گزر گیا۔ وہ دن نہیں رہے۔ وہ وقت نہیں رہا۔ وہ زمانہ نہیں رہا۔ ؎ قدر کمال کی تجھے امید ہے جلیل۔ وہ دن نہیں رہے وہ زمانہ نہیں رہا۔ وہ دن یاد کرو۔ اپنی پچھلی حالت نہ بھولنے کی جگہ (سحر) راتوں کو چھپکے آتے تھے سارے جہاں سے۔ اے رشک آفتاب وہ دن یاد کیجئے۔ وہ راہ تمھاری ہے تو یہ راہ ہماری۔ بے پروائی ظاہر کرنیکو کہتے ہیں۔ (انیس) کیا لطف کسی کو نہیں گر چاہ ہماری۔ وہ راہ تمھاری ہے تو یہ راہ ہماری۔ وہ زمانہ کہاں گیا۔ اچھا وقت گزر جانے کے واسطے بطور افسوس کہتے ہیں۔ ؎ راسخ کہاں گیا وہ زمانہ ہزار حیف گردن میں دست یار تھا گردش میں جام تھا۔ وہ قصہ ہی گاؤخورد ہوگیا۔ وہ جھگڑا ہی مٹ گیا۔ وہ کاٹا۔ ایک کلمہ ہے جو پتنگ کاٹنے پر آواز بلند کہتے ہیں۔ (کنایۃً) کسی قسم کی کامیابی اور فتح حاصل کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ وہ کام کرتے ہو۔ اس قسم کا کام کرتے ہو۔ اس قسم کے افعال ہیں۔ (آتش) کام وہ کرتے ہو تم جیسیں کسیکا کام ہو۔ وہ کچھ۔ کنایہ ہے بہت کچھ کا۔ (قدر) ہم پہ تمھارے عشق میں کیا کیا نہوگیا وہ کچھ ہوا کہ شہر میں افسانہ ہوگیا۔ وہ کچھ سنائیں۔ بہت کچھ بُرا بھلا کہنے کی جگہ۔ لعن طعن سے مراد ہے۔ (داغ) وہ کچھ سنائیں کہ صیاد در و مند ہوا۔ قفس میں بند ہوئے پھر بھی ہیں نہ بند ہوا۔ وہ کھلی ہی

وہاب

نہیں جنہیں تل بندھتے تھے۔ مثل۔ یعنی اب وہ چہرہ ہی نہیں رہا جس کے سبب لوگ رجوع تھے وہ حسن ہی نہیں رہا کہ جس پر کوئی عاشق ہو۔

وہ کون دن تھے۔ وہ کیا اچھا زمانہ تھا۔ وہ کیا کسیکا خدا ہے یعنی اس سے کوئی نہیں ڈرتا۔ (داغ) بلا سے جو دشمن ہوا ہے کسیکا۔ وہ کافر صنم کیا خدا ہے کسیکا۔ وہ کیا کہنے لگے۔ وہ یہ کہنے لگے۔ اس جملہ میں لفظ کیا استفہامیہ نہیں ہے۔ (ناسخ) بوسہ مانگا جو دہن کا تو وہ کیا کہنے لگے۔ تو بھی مانند دہن اب کہیں ناپید ہوا۔ وہ کہیئے۔ وہ بتائیے کہیئے۔ (تعشق) دونوں کی زندگی کیلئے گر لڑے تو کیا۔ وہ کہیئے کہ یاد کریں دوست و آشنا۔ وہ گر نہیں۔ دیکھو یہ وہ گر نہیں۔ وہ مارا۔ ایک کلمہ ہے جو نمایاں فتح حاصل ہونے پر کہتے ہیں۔ (قدر) نہیں بچاتا نہ کنایہ نہ اشارہ ہم کو۔ وہ ادھر آنکھ اٹھی تیری وہ مارا ہم کو۔ وہ نگاہ نہیں۔ اس نگاہ لطف سے اب نہیں دیکھتے۔ (آتش) وہ نگاہیں نہیں لگی سی تمھاری ہم سے۔ حال پر اپنے وہ اشفاق وہ الطاف نہیں۔ وہ نہیں تو اس کا بھائی۔ ایک نہیں دوسرا سہی۔ یعنی ایک ہی پر کوئی کام موقوف نہیں ہے۔ وہ وقت گیا۔ وہ زمانہ گزر گیا۔ (شعور) گیا وہ وقت جنہیں پوچھتے تھے اہل جوہر کو۔ وہ وہ۔ (کنایۃً) منتخب۔ ایسا ایسا۔ (رشک) حلقۂ زلف کے دلوانے ہیں وہ وہ نقاش جن سے تصویر اصل پہ کھنچے جھنکار ہیت۔ (شرف) رہیگا بلبل سدرہ کو وجد لے جانجاں برسوں۔ تری یکتائی کی وہ وہ کہونگا داستاں برسوں۔ وہ ہمیں ہیں ہمارا ہی یہ جگر ہے۔ ہماری ہی یہ ہمت ہے۔ ع وہ ہمیں ہیں عشق سے لڑتے ہیں جو خم ٹھوک کر۔ ورنہ (ناسخ) مقدور کس پہلوان میں زور ہے۔

وَہّاب۔ (ع) وہب اور ہبہ کہتے ہیں بخشنے اور عطا کرنے کو موہبت بخشش۔ وہاب۔ مبالغہ ہے (صفت) بہت بخشنے والا۔ خداتعالی کا نام ہے۔ وہابی۔ (اردو میں بغیر تشدید حرف دوم مستعمل ہے) مذکر

وہم

(وہاب سے نسبت رکھنے والا۔ وہاب کا پیرو۔ عبدالوہاب کا پیرو فرقہ۔ جو صوفیوں کا ضد مقابل سمجھا جاتا ہے۔

وَہّاج۔ (ع) صفت۔ مبالغہ کا صیغہ۔ بہت چمکتا ہوا۔

وہاں۔ (ہ) بروزن جہاں۔ کلمۂ اشارہ ہے کسی جائے معین کے لئے اس جگہ اس مقام پر۔ ادھر۔ اس طرف۔ اس کے یہاں۔ (ناسخ) جو وہاں جانے لگا پہنچا کنارے گور کے۔ بہر وہ ملک عدم ہیں رہروان کوئے دوست۔ دیکھو وہاں۔ وہاں تک گدگدائیے جہاں تک دوسرا رو نہ دے۔ وہاں تک ہنسائیے جو رو نہ دے۔ مثل۔ حد سے زیادہ مذاق اچھا نہیں۔ ہنسی اتنی کافی ہے جتنی ناگوار نہ گزرے۔ وہاں گردن مارئیے جہاں پانی نہ ملے۔ نہایت سخت اور سنگین سزا دینے کا کنایہ (مراۃ العروس) تو گھر گھر فساد ڈلواتی ہے انشاءاللہ تعالی تجھکو وہاں مارے جہاں پانی نہ ملے (بہار عشق) رحم کرتا ہے تجھ پہ نادانی۔ وہاں مارے جہاں نہ ہو پانی۔ وہاں گئے کو۔ (دہلی) وہاں گئے ہوئے۔ وہاں ہی۔ (دہلی) وہیں۔

وہب۔ (ع) بالفتح، مذکر۔ عطا۔ بخشش۔ سخاوت۔ وہبی۔ (ع) صفت۔ بخشا ہوا۔ عطا شدہ۔ دیا ہوا۔ خدا کی طرف سے دیا ہوا (ابن الوقت) انکے تمام کمالات وہبی اور فطری ہیں۔

وَہلہ۔ (ع) بالفتح۔ اول ہر چیز کا، مذکر۔ باری۔ نوبت۔ حملہ۔ دفعہ (فقرہ) یہ وہلہ بھی خالی گیا۔

وہم۔ (ع) بالفتح۔ (اوہام۔ جمع) مذکر۔ وسواس۔ گمان۔ شک۔ احتمال۔ (داغ) شکوہ نہیں کسیکی ملاقات کا مجھے۔ تم جانتے ہو وہم ہے جس بات کا مجھے۔ ۲ دماغ کی وہ باطنی قوت جو فاسد خیالات پیدا کرتی ہے۔ وہم بندھنا۔ وسواس آنا۔ (داغ) لاکھوں بندھے

ہیں وہم یک آ مفت میں آگیا۔ میں تیرے دل کا محرم اسرار کیا ہوا۔
وہم کا پتلا۔ وہ جو سراپا وہم میں مبتلا ہو۔ (بنات النعش) دیہات الیوں
کی خو ہوا نہیں اتنا اثر کر گئی تھی کہ بس وہم کا پتلا بنگئی تھیں۔ وہم کرنا۔
وسواس کرنا۔ وہم کی دارو لقمان کے پاس بھی نہیں۔ وہم کی دوا
جیسا حکیم بھی نہیں کرسکتا۔ وہم کا کچھ علاج نہیں۔ (ذوق) امجد میں کیا
باقی ہے جو دیکھے ہے تو آن کے پاس۔ بدگماں وہم کی دارو نہیں
لقمان کے پاس۔ وہم لانا۔ وہم کرنا۔ (شوق) آتی تھی یاد حیب وصیت
یار۔ وہم لاتا تھا دل نہر اور نہار۔ وہمناک (ف) صفت۔ صاحب
وہم۔ ۲ خوفناک۔ وہمی۔ (ع) صفت۔ ۱ وہ بات جو وہم سے منسوب
ہو۔ خیالی۔ قیاسی۔ موہوم ۔ ۲ وسواسی۔ وہ شخص جسکو وہم ہو۔
وہمی بات۔ مونث۔ موہوم بات۔ (ملک) نظر آئے کمر اُس بت کی
یہ ہے وہمی بات۔ ہم مگر باندھکے مضمون کمر دیکھیں گے۔

وہی۔ وہ ہی۔ (ضا) اُس ہی۔ خاصکر وہ۔ (داغ) اسکے در تک کسے
رسائی ہے۔ وہی جائیگا جسکی آئی ہے۔ منداشادے آپکو منظور
اگر ہے نامور ہونا۔ نشاں سے جو گزر جاتے ہیں وہ ہی نام کرتے ہیں
۲ اسیطرح۔ مثل سابق۔ (داغ) خط آگیا رُخ پر ترے پر ہے نظر اپنی
وہی۔ رہتا ہے ابتک پاسباں اس کشت بے حاصل کے پاس ۳ وہی
بضم اول صحیح اور بفتح اول غلط) اور وہ ہی سے فصیح ہے) وہی اپنا جو
اپنے کام آئے۔ مثل جس سے مطلب نکلے وہ یگانے کے برابر ہے ۔ وہی
پھول جو مہیسر پر چڑھیں۔ دیکھو پھول وہی جو الخ وہی بات۔ کنایہ ہے
مجامعت سے۔ (داغ) ہونے کو تو کیا اُنسے ملاقات نہ ہوگی۔ جس بات
کی خواہش ہے وہی بات نہ ہوگی۔ وہی تو کہوں۔ (دہلی) مجھے
خود ہی یہ خیال آتا ہے۔ (ابن الوقت) شارپ۔ وہی تو کہوں ۲ تو

آپکی صورت انکی صورت سے ملتی ہے اور نہ انکی وضع تو بالکل صاحب
لوگوں کی سی ہے۔ وہی تین بیسی وہی ساٹھ۔ وہی من وہی چالیس سیر
نتیجہ دونوں کا ایک ہی ہے۔ وہی ڈھاک کے تین پات۔ اس جگہ
کہتے ہیں جہاں معمولی مقصود سے زیادہ نہ ملے۔ وہی راگ
گاتا۔ کسی ہوئی بات بار بار کہنا۔ وہی کاسہ وہی آش۔ حالت سابقہ
میں تغیر نہ ہونیکے لیے مستعمل ہے۔ (ملک) دل نہ رکھوگے جو قابو میں
تو غم کھاؤگے۔ پھر حریصو وہی کاسہ ہے وہی آش نہیں۔ وہی وہ
انحصار کے لیے۔ (جلیل) اب وہی وہ آئینہ خانہ میں آتے ہیں نظر۔
آئینے کھوئے گئے وہ روئے روشن دیکھکر۔ وہی ہم وہی تم ۱ ہم
تم ایک دوسرے کے قدیم واقف کار ہیں ۲ اتحاد باہمی کے لیے
مستعمل ہے ۳ مساوات ظاہر کرنے کے لیے بھی مستعمل ہے۔ وہی ہوگا
جو قسمت کا لکھا ہے۔ نوشتہ تقدیر پورا ہو کر رہتا ہے۔ (فقرہ) خدا تم کو
دشمن بدنجعد سے اپنی حمایت میں محفوظ رکھے۔ سلامت رہو ہمیں کسی
کی پروا کیا ہے وہی ہوگا جو قسمت کا لکھا ہے۔

وہیل۔ (انگ) مونث۔ ایک قسم کی بڑی مچھلی۔

وہیں۔ (ہ) بفتح اول) اسی جگہ۔ اسی مقام پر۔ مخصوص جگہ کے لیے۔
(رشک) جب تصور کیا وہیں پہنچے۔ قصد نظارہ ہے یہاں قاصد
۲ اسیوقت فوراً (ناسخ) تجھکو جس گل پیرہن نے اک نظر دیکھا وہیں
نکہت گل کی طرح جامہ سے باہر ہوگیا۔ وہیں کا ہو رہنا۔ بہت دیر
لگا دینا۔ جاکر بیٹھ رہنا۔ مر رہنا۔ وہیں کی وہیں۔ فوراً۔

وُہی۔ (فارسی میں بھی یہ کلمہ عورتوں کی زبانوں میں تعجب اور حیرت
ظاہر کرنے کے لیے مستعمل ہے۔ (نزاری قہستانی) بحیرت گفت زاے
مولع زر۔ کہ وُی وُی جان مادر جان مادر) مونث۔ ایک کلمہ ہے

جسکو عورتیں تعجب اور ترس کے لئے بولتی ہیں۔

وی۔ پی۔ (انگ۔ ولیو پے ایبل۔ کا مخفف) مذکر۔ وہ مال جو قیمت دیکر ڈاکخانہ سے وصول کیا جائے۔ (آنا۔ بھیجنا وغیرہ کے ساتھ۔)

وے۔ وہ کی جمع۔ ۱ عورتیں قصبات کی اس لفظ سے شوہر کی طرف بحالت غائب اشارہ کرتی ہیں۔ ۲ اب واحد جمع دونوں حالتوں میں وہ مستعمل ہے اور وے متروک ہے۔

وَیا۔ ناسخ نے کہا ہے۔ ؎ بعد مدت سو گیا ہوں چین سے۔ یہ خیال ہے زیا گہوارہ ہے۔ واؤ زائد ہے صرف یا کہنا چاہیئے۔

وَیاکَرَن۔ (س) مونث۔ گریمر۔ سنسکرت زبان کی صرف و نحو۔ زبان کے قواعد۔

وید۔ (س) مذکر۔ ہندوؤں کی مقدس کتاب کا نام۔

وَید۔ (س) مذکر۔ بید۔ حکیم۔ طبیب۔ ہندی طریق پر علاج معالجہ کرنے والا۔

وَیراگ۔ (س) مذکر۔ بیراگ۔ سنیاس۔ دنیا کا ترک کر دینا۔ **ویراگی** (س) صفت۔ بیراگی۔ سنیاسی۔ تارک الدنیا۔ عابد۔ زاہد۔ مرتاض۔

ویران۔ (ف) فارسی عموماً یائے مجہول سے تلفظ کرتے ہیں۔ عراقیوں کے لہجہ میں یائے معروف سے ہے۔ اردو میں بھی یائے معروف سے ہے ۱ صفت۔ اُجڑا ہوا۔ غیر آباد۔ تباہ۔ خراب۔ پامال۔ غیر مزروعہ۔ بنجر۔ افتادہ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) **ویرانہ۔** (ف) بکسر دیا معروف مذکر ۱ جنگل۔ اُجاڑ۔ غیر آباد جگہ۔ (امیر) ؎ پوچھتا پھرتا ہے غم اس کا مرے سینے میں اب۔ کیا ہوا وہ جو یہاں دل نام اک ویرانہ تھا ۲ اُداسی۔ پریشانی۔ **ویرانہ نشیں۔** جنگل میں بیٹھنے والا۔ **ویرانی۔** (ف) مونث اجاڑپن ۲ بربادی۔ تباہی۔ خرابی ۳ پریشانی۔ پراگندگی۔ اداسی۔

بے اثری۔

وَیسا۔ اس طرح کا۔ اس کی مانند۔ اسی طرح کا۔ مونث کے لئے ویسی (آتش) ؎ دست محبوب کو مرجاں نے دیا تھا دھوکا۔ پنجہ جیسا تھا جو ویسی ہی کلائی ہوتی۔ **ویسا کا ویسا۔ ویسے کا ویسا** ۱ جُوں کا تُوں جیسے کا تیسا ۲ ہو بہو۔ بجنسہ۔ **ویسا ہی۔** اسی کی مانند۔ اسطرح کا۔ جوں کا توں۔ بجنسہ۔ **ویسے** ۱ اس طرح۔ یوں ۲ مفت۔ یونہی۔ بے قیمت۔ **ویسے تو۔** یوں تو۔ اس طرح تو۔ **ویسے ہی** ۱ اسی طرح۔ اسی ڈھنگ پر ۲ مفت۔ بلا قیمت۔ یونہی ۳ بغیر کسی خاص وجہ کے بغیر کسی خاص کام کے

ویسٹ۔ (انگ) مذکر۔ مغرب۔ مغربی۔ **ویسٹ کوٹ۔** (انگ) ویسٹ۔ کمر کوٹ۔ انگرکھا۔ مونث۔ واسکٹ۔ صدری۔ جاکٹ۔ مرزئی۔

ویش۔ (س) مذکر۔ سوداگری کا پیشہ کرنے والا۔ تجارت کرنے والا فرقہ۔

ویفر۔ (انگ میں وافر تھا) مذکر۔ لفافہ جوڑنے کی ٹکیا۔ (رجا انصار حسین) ؎ خط بند کر دو تم میں لئے بیٹھی ہوں کب سے۔ الماری سے اتنی ٹکیا ی ویفر نکالا۔ ؎ لکھے گا حال دل لے بھر کب تک۔ بس اب ویفر لگا مکتوب کر بند۔

ویلر۔ (انگ) مذکر ۱ لغوی معنی بہت بڑی چیز یا مضبوط آدمی ۲ ایک قسم کا قد آور گھوڑا جو آسٹریلیا سے آتا ہے۔

ویلکم۔ (انگریزی) مذکر۔ مرحبا۔

ویلوپے ایبل۔ (انگ) ڈاکخانہ میں روپیہ ادا کر کے مال لینے کا طریقہ۔ وی۔ پی۔ اسی کا مخفف ہے۔

ہاتھ	ہ

ہ

(ع) مونث۔ عربی کا ستائیسواں۔ فارسی کا اکتیسواں۔ ہندی کا تینتیسواں۔ اردو کا چونتیسواں حرف۔ اسکو ہائے مختفی اور ہائے ہوز بھی کہتے ہیں۔ حساب جمل میں اسکے پانچ عدد فرض کئے گئے ہیں! فارسی ترکیبوں میں ہائے مختفی جمع کی حالت میں کتابت سے ساقط ہو جاتی ہے۔ جیسے جامہا۔ خامہا۔ جامہ اور خامہ کی جمع یا جس لفظ کے آخر میں ہائے مختفی ہو اسمیں یائے مصدری بڑھاتے ہیں۔ تو حرف گاف بھی اضافہ کرتے ہیں جیسے بندہ سے بندگی۔ خواجہ سے خواجگی ۲؎ اردو میں جب اس ہائے مختفی کے بعد حرف ربط آئے یا جمع بنائیں تو اس ہ کو ی سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے اس نے فسانہ لکھا ہے۔ اُسنے فسانے لکھے۔ لیکن یہ تبدیلی اسوقت ہوتی ہے جب فارسی ترکیب نہو۔ ورنہ درست نہیں جیسے ترک تامہ سوادنامہ لیکن اگر ایسا مرکب ہے جسکے دونوں جزو ملکر بمنزلہ کلمہ واحد ہوگئے ہوں تو کچھ مضائقہ نہیں جیسے میخانہ۔ ہمسایہ۔ ذوق کے شعر پر اعتراض ہوا کہ انھوں نے تنگی زمانہ کی ہ کو ی سے بدل دیا ؎ کوسوں کیا تنگی زمانے کو کہ نہیں جانے سے اٹھا تنگ ہو۔ یہ حرف کلمات ہندی کے آخر میں مصدریت کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے اونگھ۔

ہا۔ (ف) مونث۔ فارسی اسموں میں علامت جمع کے طور سے مستعمل ہے جیسے افسانہ ہا۔ پروانہ ہا ۲؎ ایک حرف کا نام۔ ہائے تعیّن۔ (ف) مونث۔ جو عدد کا تعین ظاہر کرتی ہے جیسے یکسالہ۔ صدسالہ۔ ہائے دوچشمی۔ (ف) مونث۔ وہ ہائے ہوز جسمیں دو آنکھیں سی بناتے ہیں۔ جیسے بھرم کی ھ۔ ہائے شبیہ (ف) جو مشابہت کے معنی دے۔ جیسے عاشقانہ۔ دوستانہ۔ ہائے فاعلی۔ جو فاعل کے معنی دے جیسے گریندہ۔ ہرکارہ۔ ہائے لیاقت۔ (ف) مونث۔ جو لیاقت کے معنی دیتی ہے جیسے شاہانہ۔ عاقلانہ۔ ہائے مختفی۔ (ف) مونث۔ جو کھُل کر نہ پڑھی جائے۔ اور حرف ماقبل کی حرکت ظاہر کرے۔ جیسے پردہ۔ پروانہ۔ نظم اردو میں یہ الف کی طرح بھی پڑھا جاتا ہے (مصحفی) جس انساں کو سگ دنیا نہ پایا۔ فرشتہ اس کا ہمپایہ نہ پایا۔ ہائے مخلوط التلفظ۔ (ف) مونث۔ وہ ہائے دوچشمی جو دوسرے حرف کے ساتھ ملکر بولی جاتی ہے۔ اور اسپر زبر۔ زیر۔ پیش نہیں ہوتا۔ یہ ہ الفاظ کے آخر اور بیچ میں آتی اور شروع سے نہیں لکھی جاتی ہے جیسے کھار۔ بھار۔ ہائے مفعولی۔ (ف) مونث۔ جو مفعول کے معنی دیتی ہے۔ جیسے گفتہ۔ رخنہ۔ ہائے ملفوظی۔ (ف) مونث۔ وہ ہائے ہوز جو خوب کھُل کر پڑھی جائے۔ جیسے آہ۔ واہ۔

ہا۔ (ع) کلمہ تاسف! افسوس۔ حیف۔ دریغ ۲؎ کسی امر کے رد کرنے اور منع کرنے کے لیے بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں۔ (انجم) یوں کوئی آپ سے گزرتا ہے۔ ہا کوئی ایسا کام کرتا ہے۔

ہابوڑا۔ (ہ) مذکر۔ ایک لوٹ مار کرنے والی قوم کا نام۔

ہابیل۔ (ع) مذکر۔ حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے کا نام جسے قابیل نے مار ڈالا تھا۔

ہاتف۔ (ع ہتف کا اسم فاعل) مذکر۔ غیب کی آواز دینے والا۔ سروش۔ فرشتہ۔

ہاتھ۔ (ہ) مذکر۔ لکھنؤ والے ہائے مخلوط التلفظ کے ساتھ اور دہلی والے رات اور بات کے قافیہ میں استعمال کرتے ہیں۔ (داغ) تمکو صحبت غیر سے نفرت ہے۔ دیکھو اپنی بات اپنے ہاتھ ہے ۱؎ دست۔ پنجہ۔ (ناسخ) اس کے بدن کو ہاتھ لگاؤں یہ کیا مجال ۲؎

ہاتھ

(فیلبانوں کی اصطلاح) ہاتھی کی سونڈ۔ ۱۲ ہتھیلی کمف۔ ۱۳ آدھ گز کی مقدار۔ سر
انگشت سے لیکر کہنی تک کا حصہ۔ (فقرہ) دو ہاتھ کا ایک گز ہوتا ہے۔ ۱۴
بس۔ قابو۔ قبضہ۔ (وزیر) اب تو ہے شغل کا برسنا اپنے ہاتھ۔ آستین ابر دیا
بار ہیں۔ ۱۵ باعث۔ طفیل۔ وسیلہ۔ (ناسخ) اس دل کے ہاتھ چین سے گزرا
نہ ایک دن۔ پیری میں یاد کیا کروں عہد شباب کو۔ اس معنی میں اب ہاتھوں
مستعمل ہے۔ ۱۶ حفاظت۔ حمایت کی جگہ۔ (جلال) شرم اپنے ہاتھ اٹھانیکی
ہے اب خدا کے ہاتھ۔ ۱۷ حربہ۔ حملہ۔ چوٹ۔ وار۔ تلوار یا لاٹھی وغیرہ کا ہو۔
یا پٹے اور بانک کا۔ (داغ) کیا ہو سکے مقابلہ مژگان یار کا۔ دل ایک ہاتھ
کا ہے جگر ایک وار کا۔ ۱۸ داؤں۔ (امیر) جب نظر کیجئے اس قرعہ کو ہے فال نئی۔
یہ وہ چوسر ہے کہ ہر ہاتھ ہے یاں چال نئی۔ ۱۹ قدرت۔ طاقت۔ دینے کی قدرت
(فقرہ) خدا کے ہاتھ بڑے بڑے ہیں۔ ۲۰ پاس کی جگہ۔ (داغ) کل پھوڑا پھینکا
ہوتا ہے آج تو ساقی کے ہاتھ۔ رہ گیا اک چلو پہ ہم نے حوض کوثر رکھ دیا۔ ۲۱
معرفت کی جگہ۔ (ذوق) رقعہ ہی سے اسے بھیجا ہے انجان کے ہاتھ۔
کیسی رسوائی ہے پڑ جائے جو دربان کے ہاتھ۔ ۲۲ لیزم اور مگدر کا ہلانا۔ ۲۳
شناوری کرنے میں ہاتھ مارنا۔ ہاتھ آنا۔ ۱ میسر ہونا۔ دستیاب ہونا۔ ؎
میں نے مانا کہ کچھ نہیں غالب۔ مفت ہاتھ آئے تو برا کیا ہے۔ ۲ ملنا۔ حاصل
ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) مرجانے سے ہوگا فائدہ کیا۔ گھبرانے سے ہاتھ
آئیگا کیا۔ ۳ قبضہ ہونا۔ مسخر ہونا۔ قابو میں آنا۔ ۴ جاننا۔ دریافت ہونا۔
معلوم ہونا۔ (فقرہ) تحقیقات کے بعد یہ قاعدہ ہاتھ آیا۔ ہاتھ آنکھوں
سے لگانا۔ ۱ صناعی اور دستکاری کی تعریف کے لئے۔ (قدر) ٹوٹی پڑتی
ہے خلائق یار کی تصویر پر۔ ہاتھ آنکھوں سے لگایا چاہیئے بہزاد کا۔
۲ کمال تعظیم کا کنایہ۔ ہاتھ اتارنا۔ متعدی۔ (منیر) زوروں پہ چڑھ
کے چلا ہے ترا اونگار ہاتھ۔ مرجاں کرے کلائی تو اس کا اتار ہاتھ۔ ہاتھ

ہاتھ

اکھڑ جانا۔ لازم۔ ہاتھ کے جوڑ کا اپنی جگہ سے بے جگہ ہو جانا۔ (داغ) لوجھ
کو لے نہ بہت دست دعا پر تاثیر۔ مجھکو ڈر ہے کہ مرا ہاتھ اتر جائیگا۔
ہاتھ اٹھا بیٹھنا! ۱ ہار بیٹھنا۔ دست درازی کرنا۔ ۲ دست بردار ہو جانا۔
باز آنا۔ عہد کر لینا۔ توبہ کر لینا۔ ہاتھ اٹھا کر کوسنا۔ ہاتھ اٹھا اٹھا کر کوسنا
آسمان کی طرف ہاتھ بڑھا کے بد دعا کرنا۔ نہایت بد دعائیں دینا۔
(مجبور) ہاتھ اٹھا کر وہ کوسنے جو لگے۔ واہ رے ہم اسے دعا سمجھے۔ ہاتھ
اٹھا کے دینا۔ (ع) خوشی کے ساتھ دینا۔ اپنی خوشی سے کوئی چیز کسی کو دینا
داغ الفت ہو کہ داغ جدائی۔ لے لیں گے ہم دیدو گے تم ہاتھ اٹھا کے
ہاتھ اٹھا لینا۔ کوئی کام چھوڑ دینا۔ دست بردار ہو جانا۔ (مجبور) بلانوشی سے
کبھی ہاتھ اٹھا یاد گیا۔ نبض دکھلا کے مرض اپنا بتا یاد گیا۔ کیسی حمایت
اور سرپرستی سے کنارہ کرنا۔ (امیر) اسے تیغ ناز ہاتھ جو تو نے اٹھا لیا۔
لیتا نہیں کوئی مجھے اپنی پناہ میں۔ ہاتھ اٹھانا۔ ہاتھ اونچا کرنا۔ ہاتھ
بلند کرنا۔ (فقرہ) اتنی بھی کیا کاہلی ہے ہاتھ اٹھا کر پوتل اتار لو۔ ۲ (کنایہ)
ہو۔ سلام کرنا۔ ماتھے پر ہاتھ رکھنا۔ (فقرہ) ابھی تم بڑی بوڑھیوں کو بھی
دیکھکر ہاتھ نہیں اٹھاتی ہو۔ ۳ ہاتھ بلند کرنا۔ دعا یا کوسنے کے لئے۔ (داغ)
کیا ہاتھ اٹھاتے ہی نہ اٹھیگی قیامت۔ بس جان لو تم فیصلہ ہے ابکی
دعا میں۔ کنایہ ہے فاتحہ پڑھنے سے بھی۔ (ذوق) قاتل کبھی نہ تو نے
اٹھائے نہار حیف۔ آکر مزار کشتہ تیغ نظر پہ ہاتھ۔ ۴ دست بردار ہونا
کنارہ کش ہونا کسی سے یا کسی کام سے۔ (مجبور) تم نے اپنے چاہنے
والے کی قدر کی۔ اب اس سے ہاتھ اٹھاؤ نہ ہاتھ آئیگا یہ دل۔ (شوق)
اٹھاؤں ہاتھ محبت سے ظلم کی باعث۔ مری طرف سے کبھی مجھکو یہ
گماں نہ رہے۔ ۵ مارنے کا قصد کرنے یا دھمکانے کے لئے۔ (امیر)
چلو تیغ نگہ اغیار پر میں ایڑیاں رگڑوں۔ مرے ہوتے غضب ہے

ہاتھ اُٹھائیں آپ دشمن پر؟ مایوس ہونا۔ ناامید ہونا۔ ہاتھ اُٹھنا ۱؎ ہاتھ اونچا ہونا۔ ہاتھ بلند ہونا ۲؎ پیٹنے اور وار کرنے کی جگہ۔ (فقرہ) ہم پر انکا ہاتھ اُٹھا وہ گویا بے مارے مرگیا۔ (امیر) اٹھا دے ہاتھ جو قاتل پر ہے تو بھی یہ اسکی حجت۔ شک ہمیں کیا ہے کہ رکھتے تھے مرض کی حاجت ۳؎ ہاتھ پھیلانا ۴؎ الگ ہونا۔ علیحدہ ہونا ۵؎ کسی کو کچھ دینے کیواسطے ہاتھ کا اٹھنا۔ (شعر) ہوا وہ دشمن کہ ہاتھ جدھر جھکا اٹھے کبھی۔ شطرنج کے وزیر وہ بیشک امیر ہیں۔ ۶؎ تلیح میں بجائے تبلانے کیلئے ہاتھ اٹھنا۔ (امیر) اٹھ گیا ہاتھ جدھر اک نئی آفت آئی۔ پاؤں کی ٹھوکروں سے گرد قیامت آئی ۷؎ (کنایتہً) کسی کی طرف یا کسی چیز کی طرف اشارہ ہونا۔ سوال کیا جانا۔ مانگنا۔ (جبر) اسطرف اٹھتے نہیں ہاتھ جدھر سب کچھ ہے۔ اسطرف دوڑتے ہیں پاؤں جدھر کچھ بھی نہیں ۸؎ ضرب لگانا۔ (انیس) تھے دو جو قاتل انہیں اسطرح پکارا۔ اب ہاتھ کسی پر نہیں اٹھے گا ہمارا ۹؎ ہاتھ کا کسی جگہ سے ہٹنا (داغ) وہ چھوڑتا اگر اسکے قدم وہ کیوں جاتے۔ مگر نہ ہاتھ دل بیقرار سے اُٹھا۔ ۹ (کنایتہً) اشارہ سے سلام لینا کی جگہ۔ (عاشق) ہاتھ اٹھاتا نہ جھکا اب وہ کرتے ہیں سلام۔ سر جھکایا اس زمانے نے ہر اک سرہنگ کا۔ ہاتھ اُدھار۔ مذکر۔ قرض۔ دستگرداں۔ ہاتھ اکھاڑنا۔ متعدی۔ ہاتھ کا جوڑ سے جدا کرنا۔ ہاتھ اکھڑنا۔ لازم۔ ہاتھ آ بیٹھنا۔ ہاتھ کو مروڑنا۔ ہاتھ اوپر کے تلے ہوجانا۔ دونوں ہاتھ لاکر باندھے جانا مجرموں کے۔ (آتش) دامن کا خیال آتا ہے جب جیب دری میں۔ دیوانوں کے ہوجاتے ہیں اوپر کے تلے ہاتھ۔ ہاتھ اوچھا پڑنا۔ پورا وار نہ بیٹھنا۔ پورا ہاتھ نہ پڑنا۔ ؎ وہ جو زخم کیوں ہنسے نہ جلیل۔ ہاتھ اوچھا پڑا ہے قاتل کا۔ ہاتھ اونچا کرنا ۱؎ ہاتھ بلند کرنا۔ (کنایتہً) دعا کرنا۔ غرانے کرنا۔ ہاتھ اونچا رہنا۔ دست بلند رہنا۔ بول بالا رہنا۔ دینے کے

قابل اور سخی رہنا۔ ہاتھ ہونچار رہنا۔ (کنایتہً) آسودہ حال ہونا۔ سخی ہونا۔ ہاتھ باندھنا ۱؎ ہاتھوں کو اسطرح تلے اوپر رکھنا کہ سیدھے ہاتھ کی نیچے سے اُلٹے ہاتھ کے پنجے کی پشت پر گرفت رہے۔ نماز کی نیت کرکے ہاتھوں کو باندھ لینا ۲؎ تعظیم کیواسطے سینے پر ہاتھ رکھنا۔ ۳؎ دونوں ہاتھوں کو ملاکر کسنا بطور تعزیر کے۔ کسی چیز سے ہاتھوں کو کس دینا۔ (ناسخ) ہاتھ میرے یار کی زنجیر مو سے باندھ دیں۔ اور زنجیریں نہ بنوائیں عبث بازار سے۔ مجرم کی طرح سزا دینا۔ (ناسخ) غیر سے چوری کے کنگن پہنے کیوں اچھا کیا۔ ہاتھ باندھیگا ترے لیجا تری تقصیر کا ۴؎ کنایہ ہے کسیکی منت اور خوشامد اور عجز و انکسار کرنے سے (صبا) پاؤں پڑتا ہوں میں للہ گلے سے لگ جا۔ ہاتھ باندھوں ترے آگے مت پُرفن کبھک۔ ہاتھ باندھے ۱؎ دست بستہ ۲؎ کمال اطاعت اور فرمانبرداری کا کنایہ۔ (شعور) خبر فرقت میں سے یہ آہ کی دھونی کا اثر۔ ہاتھ باندھے ہوئے آسیب مکاں دور رہے ۳؎ معافی قصور کیواسطے بھی ہاتھ باندھکر کھڑے ہوتے ہیں۔ (داغ) قتل کرڈالو ہمیں یا جرم الفت بخشدو۔ لو کھڑے ہیں ہاتھ باندھے ہم تمھارے سامنے۔ ہاتھ باندھے کھڑے رہنا۔ حکم کا منتظر اور اطاعت کیواسطے تیار رہنا۔ (امیر) میرے گھر اندلوں اشکوں کی جھڑی رہتی ہے۔ ہاتھ باندھے ہوئے برسات کھڑی رہتی ہے۔ ہاتھ باندھے کھڑے ہونا۔ اطاعت اور فرمانبرداری کا کنایہ۔ دست بستہ حاضر ہونا۔ ہاتھ بٹانا۔ ہاتھ بٹا لینا۔ (عو) کسی کے کام میں شریک ہونا۔ مل کر کام کرنا۔ مدد دینا سہارا لگانا۔ (اردو) ہائے صادق اگر میں چلی جاؤں تو انکا ہاتھ کون بٹائیگا (جلیل) موت کا ہاتھ بٹاتا تھا کسی دن جگر۔ میں بھی ممنون ہوا خنجر قاتل ہونا۔ ہاتھ بدن کو لگانا۔ بدن چھونا۔ (ناسخ) اسکے بدن کو ہاتھ

لگاؤں یہ کیا مجال۔ ہے مغتنم جو بوسے ملیں پشت خار کے۔ ہاتھ بیٹھ جانا۔ ٹوٹے ہوئے ہاتھ کو درست کرنا۔ ہڈی کو ٹھیک جگہ پر رکھنا۔ ہاتھ بچانا۔ وار بچانا۔ حریف کا اس طرح کہ وار اپنے اوپر پڑنے نہ دے ہاتھ بڑھانا! ہاتھ آگے کرنا۔ کوئی چیز لینے یا دینے کیلئے ۲ اپنی حد سے بڑھنا ۳ معمول سے زیادہ لینا ۴ دخل بڑھانا ۵ سوال کرنا۔ مانگنا (بحر) جب کیا قصد کہ احسان کسی کا لوں میں۔ ابرو گھٹنے لگی ہاتھ بڑھا دگیا۔ سے سمجھا ہمیں مفلس تو نہ ساقی نے دیا جام۔ کیا بزم میں شرمندہ ہوئے ہاتھ بڑھا کے۔ ہاتھ بڑھنا۔ کسی جانب ہاتھ کا متوجہ ہونا کسی چیز کے چھونے یا لینے کے واسطے۔ (قدر) ہاتھ آنکھوں سے لگا اے دل وجاں ہاتھ بڑھا۔ پاؤں کو چوم کے اسے طبع رواں آگے چل۔ ہاتھ بکنا۔ ہاتھوں بکنا۔ کسی کے ہاتھ فروخت ہونا۔ غلام بننا ۲ تابع ہونا۔ مطیع ہونا۔ نوکر ہونا۔ (بک گئے ہیں وہ کیا تمہارے ہاتھ ۳ تابع ہونا۔ مطیع ہونا۔ نوکر ہونا۔ (شرف) کس کے ہاتھوں بک گیا کس کے خریداروں میں ہوں۔ کیا ہے کیوں مشہور میں سودائی بازاروں میں ہوں۔ ہاتھ بلند کرنا۔ (کنایۃً) التجا کرنا۔ (اسیر) ہاتھ اپنے طلب کر کاٹ کے بیٹھے ہیں ہم فقیر۔ کرتا ہے کون ہاتھ سوئے آسماں بلند۔ ہاتھ بندھ جانا۔ (کنایۃً) مجبور ہو جانا۔ کسی کام کے کرنے سے۔ ہاتھ بندھنا۔ ہاتھ باندھنا کا لازم۔ ہاتھ بندھوانا۔ ہاتھ باندھنا کا متعدی المتعدی۔ ہاتھ بھر۔ ایک ہاتھ کے برابر آدھ گز۔ دو بالشت ۲ (کنایۃً) چھوٹا سا۔ (بحر) چالاک کیسے کیسے گرے اپنی گود میں۔ نالی یہ ہاتھ بھر کی نہ کوئی اچک گیا۔ ہاتھ بھرا ہونا۔ ہاتھ میں کسی چیز کا لگا ہونا ۲ (کنایۃً) ہاتھ میں روپیہ پیسا ہونا۔ ہاتھ بھرپور پڑنا۔ پورا وار پڑنا۔ ہاتھ بھر جانا ۱ ہاتھ تھک جانا۔ ہاتھوں میں

خون اتر آنا۔ ہاتھ سُن ہو جانا ۲ ہاتھ ٹھٹھر جانا۔ ہاتھ بھر کا دل ہو جانا دل بڑھ جانا۔ ہمت بڑھ جانا خوشی سے۔ (انجم) ساقی جو آگیا تو ہوا ہاتھ بھر کا دل۔ کشتی شراب کی مرا پیمانہ ہو گیا۔ ہاتھ بھر کا کلیجا ہو جانا۔ ہمت بڑھ جانا۔ (رشاد) مرحبا اے تیغ قاتل یہ خوشی دلکو ہوئی۔ ہاتھ بھر کا زخم کاری کا کلیجہ ہو گیا۔ ہاتھ بھر کی زبان۔ (عو) زبان دراز اور گستاخ۔ کی نسبت مستعمل ہے۔ (رشاد) مثل خنجر لسان رکھتے ہیں۔ ہاتھ بھر کی زبان رکھتے ہیں۔ ہاتھ بہکنا۔ جب کوئی چیز ہاتھ سے کسی جگہ ماریں۔ اور وہ دوسری جگہ پڑے۔ (داغ) بہکا تمھارا ہاتھ ہمارا قصور کیا۔ خالی تمھیں نے وار کیا ہم نے کیا کہا۔ ہاتھ بھیجنا۔ کسی کے ذریعہ سے بھیجنا۔ ہاتھ بیٹھنا! ہاتھ جمنا۔ خوب مشق ہونا۔ (رشاد) دست و پا ہونے ہیں ہر وار میں لاکھوں کے دو نیم۔ ہاتھ جو رنگ پہ مشق اُنکے جو کی بیٹھ گیا ۲ کاری زخم لگنا۔ وار پڑنا ۳ ہاتھ کے جوڑ کا اپنی جگہ پر ٹھیک بیٹھ جانا۔ ہاتھ بیچے ہیں ذات نہیں بیچی۔ یہ مقولہ خدمت گاروں کا ہے یعنی تمھاری خدمت اور نوکری بجالائیں گے مگر برا بھلا اور گالی گلوچ نہیں سنیں گے۔ (جانصاحب) مثل ہے ہاتھ بیچا ہے نہیں کچھ ذات بیچی ہے۔ نہ سمجھے نرم کوئی میں بھی بیٹی ہوں سرکار سے کی۔ ہاتھ پانی لینا۔ طہارت کرنا۔ آبدست کرنا۔ پاخانہ پھرنے کے بعد ہاتھ وغیرہ دھونا۔ ہاتھ پاؤں باندھنا۔ (کنایۃً) مجبور کر دینا۔ بے بس کرنا۔ (صبا) اپنے گیسوے رسا سے یار رسی کیطرح۔ باندھتا ہے عاشق چاہ ذقن کے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں بچانا۔ کمال احتیاط اور ہوشیاری سے کوئی کام کرنا۔ محتاط رہنا۔ کسی الزام یا بدنامی سے بچا رہنا۔ اپنے تئیں محفوظ رکھنا۔ (داغ) ذبح کرتے ہیں یہی پامال کرتے ہیں یہی۔ پھر بچائے رکھتے ہیں یہ حسن والے ہاتھ پاؤں۔

ہاتھ

ہاتھ پاؤں بیکار ہو جانا۔ ضعف یا نقاہت سے ہاتھ پاؤں کا کام نہ دینا۔ (ناسخ) اب نہ وہ چاک گریباں ہے نہ وہ سامان دشت۔ ناتوانی سے ہمارے دست و پا بیکار ہیں۔ ہاتھ پاؤں پڑنا (دہلی) منت سماجت کرنا۔ ہاتھوں کو چومنا۔ اور قدموں پر گرنا۔ لکھنؤ میں اس جگہ پاؤں پڑنا ہے۔ ہاتھ پاؤں پھول جانا۔ ۱ ہاتھ پاؤں سوج جانا۔ چلنے پھرنے کی طاقت نہ رہنا ۲ مضطر ہونا۔ حواس باختہ ہونا۔ گھبرا جانا۔ ہکا بکا رہ جانا۔ (صبا) دیکھ کر خوش رنگ اس گل پیرہن کے ہاتھ پاؤں پھول گئے۔ کہا جو اُس نے ذرا میرے پاؤں داب تو دے۔ ہاتھ پاؤں پھیلانا۔ کام کا بڑھانا۔ کام کو طول دینا ۲ ترقی کرنا۔ (فقرہ) سپین میں اسلام نے خوب ہاتھ پاؤں پھیلائے ۳ غلبہ کرنا۔ زبردست ہونا۔ ہاتھ پاؤں پیٹنا۔ (کنایۃً) بے فائدہ کوشش کرنا (رویائے صادقہ) عورتیں کتنے ہی ہاتھ پاؤں پیٹیں کتنا ہی غل غپاڑہ مچائیں وہ فرق مٹ نہیں سکتا۔ ہاتھ پاؤں توڑنا ۱ ہاتھ پاؤں کو ضرب شدید پہنچا کر بیکار یا نکما کر دینا۔ (ذوق) ہر موج بحر عشق کو یہ بل ہے بل بے زور۔ کہتی ہے دست و پائے شناور کو توڑ دوں ۲ حالت نزع میں ہونا۔ (توبۃ النصوح) اسی بیہوشی میں اس کا سانس اکھڑ گیا اور لگا ہاتھ پاؤں توڑنے ۳ ڈنڈ پیلنا۔ خوب ورزش کرنا ۴ کنایہ ہے اعضا شکنی سے۔ (داغ) ضعف سے بیمار الفت کیا سنبھالے ہاتھ پاؤں۔ اس تپ اعضا شکن نے توڑ ڈالے ہاتھ پاؤں ۵ خوب محنت کرنا ۶ کاہلی سے کوئی کام نہ کرنا۔ (فقرہ) ہاتھ پاؤں توڑ کے اپاہج بن کے بیٹھ رہے۔ ہاتھ پاؤں تھک کے تختہ ہو جانا۔ ہاتھ پاؤں شل ہو جانا۔ (صبا) انکے مقتولوں کی قبریں اسقدر کھودی گئیں۔ تھک کے تختہ ہو گئے ہر گورکن کے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں ٹھیلا کرنا۔ کسیکو اتنا

ہاتھ

مارنا کہ بیکار ہو جائے۔ ہاتھ پاؤں تیار ہونا۔ فربہی ہونا۔ ہاتھ پاؤں پر۔ (ناسخ) کر دیا ہے قاق ایسا عشق کے آزار نے۔ پیش ازیں تیار تھے ناسخ ہمارے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں ٹوٹنا۔ ہاتھ پاؤں میں درد ہونا۔ اعضا شکنی ہونا۔ (ناسخ) محتسب نے میکدے میں کیا کسی کو توڑا ہے خم۔ ٹوٹتے ہیں آج ساقی کچھ ہمارے ہاتھ پاؤں۔ بخار آنے سے پیشتر اور نشہ کے اُتار کے وقت اعضا شکنی ہوتی ہے۔ (صبا) ہم وہ میکش ہیں جو ہوتا ہے ہمیں رنج خمار۔ ٹوٹتے ہیں ساقی پیمان شکن کے ہاتھ پاؤں ۲ ہاتھ پاؤں کا شکستہ ہونا۔ (نوٹ) سر کیلیے پھوٹنا۔ پھوڑنا۔ اور ہاتھ پاؤں کے لئے ٹوٹنا۔ توڑنا مستعمل ہے۔ (رشک) سر پھوٹیں تیری راہ میں یا ٹوٹیں ہاتھ پاؤں۔ رکھتے نہیں خیال سر و پا کا دوست مست۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ جانا۔ ہاتھ پاؤں سرد پڑ جانا بیماری یا خوف سے۔ (محصنات) پھر تو ایسی بلکی کہ غش کھا کر گر پڑی۔ اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ گئے۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہونا۔ ہاتھ پاؤں میں گرمی نہ رہنا۔ مرنے کا وقت قریب ہونا۔ ہاتھ پاؤں چھوٹے پڑ جانا۔ ہاتھ پاؤں کا بیکار ہو جانا کہ خواہش کے مطابق کام نہ کریں۔ ہاتھ پاؤں ہلانا ۱ ہاتھ پاؤں کو حرکت دینا۔ ہاتھ پاؤں چلنا کنایہ ہے ہاتھ پاؤں کے کام دینے سے۔ کام کاج کرنے کے قابل ہونا۔ (عرش) نہ گریباں چھٹے نہ دامن دشت۔ جب تلک ہاتھ پاؤں چلتے ہیں ۲ ہاتھ پاؤں کا نچلا نہ رہنا۔ (صبا) آتی جاتی جوت بھی پیچ سے نظر آتی نہیں ۳ آجکل چلتے ہیں کیا اُس تیغ زن کے ہاتھ پاؤں ۳ پٹے بازی میں پھرتی کرنا ۴ کشتی یا شناوری میں تیزی کرنا۔ (رشاد) بجز غم پیر نکلتے ہیں۔ کہ ابھی ہاتھ پاؤں چلتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں چومنا۔ نہایت تعظیم و تکریم کرنا۔ ہاتھوں اور پاؤں کو بوسہ دینا۔ سہ شاہ

ہاتھ

مقصد تجھیں بواسطہ ملجائیگا۔ اے صبا جو مُونہ شیخ و برہمن کے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں دابنا۔ چپی کرنا۔ مشت مالی کرنا۔ خدمت کرنا۔ ہاتھ پاؤں دھونا۔ دست و پا کی شُست و شو کرنا۔ (ناسخ) آتش رنگ حنا سے مچھلیاں جلنے لگیں۔ آپنے دھوئے جو دریا کے کنارے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں دُھننا۔ ہاتھ پاؤں میں سنسناہٹ ہونا۔ (نواب مرزا شوق) گوش فریاد سننے لگے۔ خود بخود ہاتھ پاؤں دُھننے لگے۔ ہاتھ پاؤں دُھلانا۔ ہاتھ پاؤں دھونا کا متعدی۔ (صبا) خاکساری کا مزہ ہوتا جو اے خسرو تجھے۔ آب شیریں سے دُھلاتا کوہکن کے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں دھونا۔ ہاتھ پاؤں کی شست و شو کرنا۔ ہاتھ پاؤں رانگا رانگا ہوئے جاتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں شل ہوکر سرد ہوجانا کی جگہ۔ (فقرہ) دہینگا مشتی نے اُسکو اور بھی مُردہ کردیا تھا سانس چڑھ رہی تھی۔ طبیعت اکتائی ہوئی ہاتھ پاؤں رانگا رانگا ہوئے جاتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں رہجانا۔ ہاتھ پاؤں کا بےحس و حرکت ہوجانا۔ فالج ہوجانا۔ ہاتھ پاؤں سرد ہونا۔ بیماری یا خوف سے یہ حالت ہوتی ہے۔ درد کی شدت میں بھی ایسا ہوتا ہے۔ (شوق) جان و دل مبتلائے درد ہوئے۔ یک بیک ہاتھ پاؤں سرد ہوئے۔ ہاتھ پاؤں سنبھالنا! ہاتھ پاؤں نکالنا۔ خوب موٹا اور قد آور ہونا۔ ۲ ہاتھ پاؤں قابو میں کرنا۔ ہاتھ پاؤں روکنا۔ ہاتھ پاؤں سنسنانا۔ معطل ہونا۔ (عالم) ہاتھ اور پاؤں سنسناتے تھے۔ بیطرح کچھ خیال کا تے تھے۔ ہاتھ پاؤں سے چھوٹنا۔ (عو) جننے سے فراغت پانا۔ جن کر تندرست ہوجانا۔ بخیریت بچہ جننا۔ ہاتھ پاؤں سیدھے کرنا۔ تھکے ہوئے ہاتھ پاؤں کو سیدھا کرکے آرام دینا۔ (فقرہ) ہاتھ پاؤں سیدھے کرنے کے لئے دراز ہوگئیں۔ ہاتھ پاؤں شل ہوجانا۔ ہاتھ پاؤں کا ٹھنک کر معطل ہوجانا۔ (صبا) ہتھکڑی بیڑی بڑی زوروں سے پہنائی مجھے۔

ہاتھ

اے جنوں شل ہوگئے اہل وطن کے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں کھیلے ہونا۔ ہاتھ پاؤں میں چستی ہونا۔ (صبا) ہوگئے خم ٹھونک کر دیو خزاں کے سامنے۔ کیا کھیلے ہیں جوانانِ چمن کے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں کہنے میں نہ ہونا۔ ضعف کی وجہ سے ہاتھ پاؤں بے قابو ہونا۔ (داغ) کہنے میں ہاتھ ہیں نہ تو مجھ خستہ تن کے پاؤں۔ ہاتھ پاؤں کی کاہلی اور مُنھ میں مونچھیں جائیں۔ مثل۔ اُس محل پر بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی کام کے کرنے میں سستی اور کاہلی کرتا ہو۔ اور وہ سستی اور کاہلی اُس کے حق میں اچھی نہو۔ ہاتھ پاؤں مارنا! ہاتھ پاؤں چلانا ۲ (کنایۃً) بیقرار ہونا۔ تڑپنا۔ (ناسخ) دیکھ پائے گور سے گورے جو تمھارے ہاتھ پاؤں۔ زیست پھر مانند بسمل کیوں نہ مارے ہاتھ پاؤں ۲ نزع میں ہونا۔ جانکنی کے عالم میں ہونا ۳ جانفشانی کرنا۔ جان توڑ کر کوئی کام کرنا ۴ (کنایۃً) کسی امر میں سعی کرنا۔ کوشش کرنا۔ دوڑ دھوپ کرنا۔ (رشک) بحر غم میں اک آشنا کے لئے۔ میں نے کیا ہاتھ پاؤں مارے ہیں ۵ کسی کام میں کامل فکر کرنا۔ ہاتھ پاؤں نکالنا۔ (کنایۃً) تنومند ہونا۔ جوان اور موٹا ہونا۔ (بحر) جب میں نے ہاتھ پاؤں نکالے شباب میں۔ اے عشق تونے کر دیا بیدست و پا مجھے ۲ بڑھ جانا۔ حد سے۔ شرارت شروع کرنا۔ (ناسخ) ہاتھ اٹھایا وصل میں مجھ پر چلائی لات بھی۔ رفتہ رفتہ اب نکالے تم نے بارے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں ہارنا! ہاتھ پاؤں میں طاقت نہ رہنا۔ ضعف یا بڑھاپے سے ہمت ہارنا۔ (ناسخ) اے جنوں کچھ ناتوانی کے مناسب حکم کر۔ پیٹنے سے دوڑنے سے اب تو ہارے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں ہلانا۔ ہاتھ پاؤں کو حرکت دینا۔ (شرف) دہشت میں آگئے ہیں نے ہلائے جو ہاتھ پاؤں۔ یا حافظ کا فکر مری زنجیر سے

ہونا۲ (کنایۃً) کوشش کرنا۔ ؎ دنیا میں ہاتھ پاؤں ہلائے بہت رضا قسمت سے ہم مگر کبھی سربرہ ہو سکے ۳ بیکار نہ بیٹھنا۔ کچھ کام کرنا۔ محنت مزدوری کرنا۔ (فقرہ) بے ہاتھ پاؤں ہلائے روزی نہیں ملتی۔ ہاتھ پاؤں ہونا۔ کنایہ ہے شباب کا زمانہ قریب آنے سے ؎ یہ کل کی بات ہے اے قدر بوٹا سا قد تھا۔ جو ہاتھ پاؤں ہوئے پائمال کرتے ہیں۔ ہاتھ پتھر تلے آنا۔ ہاتھ پتھر تلے دبنا۔ نہایت مشکل اور مصیبت میں پھنسنا۔ بے بس ہونا۔ مجبور و ناچار ہونا۔ (رشک) عشق بتاں میں دست دعا کس طرح اٹھائیں۔ پتھر تلے ہے ہاتھ ہمارا دبا ہوا۔ (جرأت) آگیا ہے اب تو میرا ہاتھ پتھر کے تلے۔ ہاتھ پٹھے پر نہ رکھنے دینا۔ (کنایۃً) نہایت چالاک و شوخ ہونا۔ (نکہت) طائر رنگ پریدہ ہے وہ ہنگام خرام۔ ہاتھ پٹھے پر نہ رکھنے دے حیا کو بار بار۔ ہاتھ پر دھرا ہوا ہونا۔ (دہلی) کسی چیز کا تیار اور موجود رہنا۔ ہر وقت پاس رہنا۔ ہاتھ پر سرسوں جمانا۔ کسی سخت اور مشکل کام کو فوراً انجام دیدینا۔ طلسم اور شعبدہ بازی کر دکھانا۔ ہاتھ پر سانپ کھلانا۔ جان جوکھوں کا کام کرنا۔ جان کو خطرے میں ڈالنا۔ ہاتھ پر سونا اچھالنا۔ کنایہ ہے کمال امن کا۔ (قدر) مہر سے کھدو کرسکے دور میں۔ ہاتھ پر سونا اچھالے بےخطر۔ ہاتھ پر توتا پالنا۔ ۱ ہاتھ پر زخم یا پھوڑے پھنسی کے سبب کام کاج چھوڑ دینا۔ زخم اچھا نہ ہونے دینا ۲ اپنا ہاتھ زخمی کر لینا۔ ہاتھ پر قرآن رکھنا۔ قرآن کی قسم کھانا حلف اٹھانا۔ قرآن کی قسم لینا۔ ہاتھ پر گرم پیسا رکھنا۔ پیسا لال کر کے ہاتھ پر رکھ دیتے ہیں۔ یہ ایک قسم کی سزا ہے جو اگلے زمانہ میں مجرموں کو دی جاتی تھی۔ (قدر) سر بہم ہوئے یہ بوسہ رخسار و خال پر۔ اک گرم پیسا رکھ دیا دست سوال پر۔ ہاتھ پر گنگا جلی رکھنا۔

(ہندو) سخت قسم کھانا۔ حلف اٹھانا۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں (کنایۃً) محض بیکار ہیں۔ (بحر) کیوں جنوں پھاڑ کے کپڑوں کو اڑا دیں پرزے۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں کچھ کام کریں ۲ مایوس اور نا امید ہو کر بیٹھے ہیں۔ (آتش) دو دن سے ہاتھ جو نہیں دبوائے یار نے۔ بیٹھے ہیں ہاتھ ہاتھ کے اوپر دھرے ہوئے۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرنا۔ ہاتھ پر ہاتھ رکھنا۔ ایک ہاتھ پر دوسرا ہاتھ رکھنا۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ کنایہ ہے شرط بدنے قول دینے اور کسی امر کا وعدہ کرنے سے۔ (سودا) یہ کہکر سب نے مارا ہاتھ پر ہاتھ۔ کہ ہے یہ قول ہم ہیں آپکے ساتھ۔ (میر حسن) وعدۂ وصل زبانی ہے میں کیونکر مانوں۔ ہاتھ پر ہاتھ تو اُس شوخ نے مارا ہی نہیں۔ ہاتھ پڑ جانا۔ اتفاقیہ حاصل جانا۔ مفت یا بے کوشش ہاتھ آنا۔

چھینا جھپٹی ہونا۔ (داغ) ساقی کو مرحبا اور یہ ہے میکشوں کو پیاس۔ پڑتے ہیں ہاتھ جام مئے خوشگوار پر ۲ ہاتھ کی ضرب لگنا ۳ داؤں پڑنا۔ جب مراد پانسا پڑنا ۴ بس میں آنا۔ حاصل ہونا۔ (داغ) حوروں کے ہاتھ پڑ گئے جنت میں ہم غریب۔ کیا آدمی کا بس ہے کہ اپنا مکاں نہ ہو۔ لکھنؤ میں اس جگہ ہاتھ لگنا ہے ۵ مٹھی میں آنا۔ گرفت میں آنا۔ ہاتھ میں آنا۔ کسی چیز کا ۶ مریض کا زیر علاج ہونا۔ مریض کی نبض دیکھنا کی جگہ۔ (قدر) تاکہ دست شفا عطا ہو جائے۔ ہاتھ جبیر پڑی شفا ہو جائے ۷ ہاتھ کا دفعتہً مس کرنا ۸ کسی چیز کو کسی کے ہاتھ میں چلا جانا۔ کسی چیز کا کسی کے قبضہ میں آنا۔ (ذوق) رقعہ چوری سے اُسے بھیجا ہے انجان کے ہاتھ۔ کیسی رسوائی ہو پڑ جائے جو دربان کے ہاتھ۔ ہاتھ پسارنا۔ (ہندو) مانگنے کے واسطے ہاتھ پھیلانا۔ مانگنا۔ گدائی کرنا۔ ہاتھ پسارے جانا (ہندو)

ہاتھ

دینے سے خالی ہاتھ جانا۔ ہاتھ پکڑا دینا۔ ۱ کسیکو کسیکی حفاظت میں دینا
۲ شادی کر دینا کسی عورت کی۔ (اُویلے صادقہ) میری صلاح مانو
تو آنکھ بند کرکے صادقہ کا ہاتھ پکڑا دوں پھر ایسی جگہ نہیں ملیگی۔ ہاتھ
پکڑکے پونہچا پکڑنا۔ تھوڑا سہارا پاکر زیادہ کا طالب ہونا۔ (شوق
قدوائی) آنکھ انکی پڑی جسپر دل چھین لیا اس کا۔ بس ہاتھ پکڑتے
ہی پونہچا وہ پکڑتے ہیں۔ ہاتھ پکڑنا ۱ ہاتھ تھامنا۔ ہاتھ میں ہاتھ
لینا۔ ۲ (کنایۃً) دستگیری کرنا۔ مدد کرنا۔ سہارا دینا۔ حامی و مددگار ہونا۔
(آتش) عجب نا آشنا ہیں آشنا اس بحر ہستی کے۔ ڈبو دیتے ہیں اسکو
ہاتھ جسکا پکڑتے ہیں۔ کسی کام کرنے سے روکنا۔ (قدر) سینہ میں
طپاں ہے دل جو میرا ہے کون پکڑتا ہاتھ ترا۔ تو عمر بھر اپنی زلف
رسا میں رکھ ہے جیل عبث میعاد عبث۔ (محصنات) اگو نوال نے
کہا بس اب ہاتھ پکڑنے لاج آپ کو کرنی ہوگی۔ ہاتھ پورا پڑنا۔
کامل وار پڑنا۔ ہاتھ پونہچنا۔ دسترس ہونا۔ رسائی ہونا۔ ہاتھ پھٹنا
ہاتھوں میں شگاف پڑ جانا۔ ہاتھ پھرنا۔ لازم۔ کف دست سے
مس ہونا کسی چیز کا۔ (آتش) چھیڑ سکتا ہے کوئی ابرو کو شانہ مثل
زلف۔ ہاتھ پھر سکتا ہے تیغ تیز کی کب دھار پر۔ ہاتھ پھیرنا۔
۱ چمکارنا۔ پیار کرنا بچوں کے سر پر ہاتھ پھیرنا۔ (قدر) مجھے اے عشق
شاید چشم لیلے یاد آئی ہے۔ کہ پھیرا ہاتھ کیسا پیار سے کشت غزالاں
پر۔ ۲ لوٹنا۔ ٹھگنا۔ مُوسنا۔ (مضطر) لوٹ کر لیگئے وہ دل میرا۔ کیا مجھے
کھر پر ہاتھ پھیرا ہے۔ ۳ گھوڑے کے بدن پر ہاتھ پھیرنا۔ ہاتھ پھیلا
کر مانگنا۔ گڑگڑا کے مانگنا۔ (راسخ) خدا سے بھی کبھی مانگا نہ ہاتھ پھیلا
کر یہ ناپسند رہا شیوۂ سوال مجھے۔ ہاتھ پھیلانا۔ کسی چیز کے لیے
کے لئے ہاتھ بڑھانا۔ (قدر) ہاتھ پھیلا کے لیا اُسنے جو میرا خط

ہاتھ

شوق کھل گیا صورت آغوش تمنا کا غذ ۲ (کنایۃً) سوال کرنا۔ مانگنا۔
گدائی کرنا۔ کچھ مانگنا کسی سے۔ ؎ شاہ پھیلائے نہ ہاتھوں کو تہیدستی
میں۔ حُز ترے ہو نہ خدایا یہ کسیکا محتاج ۳ (کنایۃً) طمع کرنا ۴ ہاتھ
کو دراز کرنا کسی حد تک۔ ؎ دست اس کا مرنے کشش لے یار
ہوگا بعد مرگ۔ آتش اپنا ہاتھ تیرے پاؤں تک پھیلائیگا۔ ہاتھ
پھیلنا۔ لازم۔ (قدر) کب آگے ہر طبیب کے پھیلے گا اُس کا ہاتھ۔
جو سمجھے فلک پہ ہے ترے بیمار کا مزاج۔ ہاتھ پھینکنا ۱ ہاتھ چلانا۔
ہاتھوں کا وار کرنا۔ ہاتھوں کو گردش دینا۔ چکر دینا ۲ ٹونگنا۔ مُوسنا۔
ہاتھ مارنا ۳ جلد جلد کھانا۔ بڑے بڑے نوالے اتار جانا ۴ نیچے بازی
کرنا۔ تلوار اور پٹے کے ہاتھ ہلانا۔ ہاتھ پیلے کرنا۔ (کنایۃً) (ہندو)
غریبوں کی طرح بیاہ کرنا۔ اپنی گردا یا سنوار دینا۔ ہاتھ تکنا۔ (کنایۃً) کسیکا
محتاج ہونا۔ دست نگر ہونا۔ ہاتھ تلنا۔ مجرموں کی ایک قسم کی سزا۔
جسمیں روغن کو آگ پر خوب گرم کرکے مجرم کا ہاتھ اسمیں ڈال دیتے
تھے تاکہ جل جائے۔ (رشک) کوئے قاتل میں یہ یکساں ہے یہ کھانا
ہے۔ بھونتے دیکھے جگر ہاتھوں کو تلتے دیکھا۔ ہاتھ توڑ دینا۔ دوسرے
کے ہاتھ کو شکستہ کر دینا۔ (ناسخ) میری بیڑی کی طرح توڑ دے حداد
کے ہاتھ۔ اے جنوں مجھکو خدا نے دیئے فولاد کے ہاتھ۔ ہاتھ توڑ
توڑ کے کھانا۔ مزیدار چیز کھا کر ہاتھوں کو چاٹنا۔ لذیذ چیز کی تعریف
کے لئے مستعمل ہے۔ (فقرہ) بسنر چیلائی ایسی پکتی ہے کہ ہاتھ توڑ
توڑ کر کھایئے۔ ہاتھ ٹوٹنا۔ دیکھو ہاتھ توڑ دینا۔ (رشک) پایا جو
دسترس تو نیا رنگ لائیگا۔ دوزخا کے ہاتھ سر دست توڑ دیئے۔
ہاتھ تھامنا۔ گرتے ہوئے کو سنبھالنے کے لئے ہاتھ پکڑنا۔ (امیر) ہماری
لغزشوں کی تجھکو اے زاہد خبر کیا ہے۔ فرشتے تھامتے ہیں ہاتھ

ہاتھ

جب ہم لڑکھڑاتے ہیں۔ ہاتھ پکڑنا۔ ہاتھ میں ہاتھ لینا۔ (امیر) تھام لینا تھا کوئی ہاتھ سے راہ اگر۔ نعلین ہم جانکے لگتے تھے ادھر ادھر۔ ہاتھ تنگ ہونا۔ بےبس ہونا۔ مجبور اور ناچار ہونا (امیر) تنگدستوں کے فقط ہاتھ نہیں ہیں تہِ سنگ۔ صاحب دولت و اقبال کبھی جینے سے ہیں تنگ۔ ہاتھ تھرانا۔ ہاتھ کانپنا۔ ہاتھ تھرکانا۔ ہاتھ نچانا۔ زنانوں کیطرح ہاتھوں کو حرکت دینا۔ ہاتھ تھک جانا۔ ہاتھ تھکنا۔ ہاتھ کا معطل ہو جانا زیادہ کام کرنے سے۔ (فقرہ) لکھتے لکھتے ہاتھ تھک گئے۔ ہاتھ تھکیں (دعا) دیکھو ہاتھ ٹوٹیں۔ ہاتھ تیار کرنا متعدی ہاتھ تیار ہونا۔ ہاتھ کو کسی کام کی مشق ہونا۔ (جلیل) جب پٹہ اپورا پڑا قاتل کا ہاتھ۔ اس نزاکت پر بھی کیا تیار ہے۔ (فقرہ) ہاتھ تیار ہونا۔ ورنہ اسکو تو ابھی ستار کا اُتار چڑھاؤ بھی نہیں آتا۔ ہاتھ ٹوٹ جانا۔ ہاتھ ٹوٹنا۔ ہاتھ کا شکستہ ہو جانا۔ طنزاً ہاتھوں کے معطل رہنے پر بھی اس کا اطلاق کیا جاتا ہے۔ (غالب) بیکاری جنوں کو ہے سر پیٹنے کا شغل جب ہاتھ ٹوٹ جائیں تو پھر کیا کرے کوئی۔ ہاتھ ٹوٹیں۔ دعا بد۔ دعائے بد۔ ہاتھ کسی کام کے نہ رہیں۔ (امیر) ہنوں وہ لب جو کھلیں شکوۂ جفا کے لئے۔ وہ ہاتھ ٹوٹیں جو اٹھیں کبھی دعا کے لئے۔ ہاتھ ٹھٹھرنا۔ شدت سردی کی وجہ سے ہاتھوں کی یہ کیفیت ہو جاتی ہے۔ ہاتھ ٹھوڑی میں ڈالنا۔ خوشامد کرنا۔ (ناسخ) کبھی جو ہاتھ اس محبوب کی ٹھوڑی میں ڈالا ہے۔ کہا ہے توڑ ڈالو گے نہ تم سیب زنخداں کو۔ ہاتھ ٹھیرانا ہاتھ روکنا۔ ہاتھ ٹیک کے اٹھنا۔ ضعف یا بڑھاپے کے باعث ہاتھ کے بل پر زور دیکر اٹھنا۔ ہاتھ جھڑنا۔ وار کرنا۔ (رشک) میرے جسم پہ جو شکن پر جھڑکے تلواروں کے ہاتھ۔ ہنسکے فرمانے لگے اُلّو پڑا اُلّو ہو گیا۔ ہاتھ پھیلنا

ہاتھ

ہاتھ جگر پر رکھنا۔ (کنایۃً) درد دل سے بیقرار ہونا۔ ہاتھ سے جگر یا دل کی بیقراری کو دبانا۔ (حیات) کھینچکے آہ جو میں ہاتھ جگر پر رکھا تھا اسنے بھی اُٹھا دیدۂ تر پہ رکھا۔ ہاتھ جمنا۔ ہاتھ بیٹھنا۔ مشق ہو جانا۔ ہاتھ جوڑکر کھڑا ہو جانا۔ دست بستہ کھڑا ہو جانا۔ (دہلی) سب کچھ خرچ کر ڈالنا۔ اس معنی میں ہاتھ جوڑکر کھڑا ہو جانا ہے۔ ہاتھ جوڑکر کہنا۔ منت و سماجت سے کہنا۔ نہایت ادب اور تعظیم سے گزارش کرنا۔ (رشک) پاؤں تھمیں تو اتنا کہوں ہاتھ جوڑکر کیا مل گیا تمھیں مل عشاق توڑکر۔ ہاتھ جوڑنا۔ (کنایۃً) منت و سماجت کرنا۔ التجا کرنا۔ (مجھ) میں ہاتھ جوڑتا ہوں ضرور آئیگا آپ۔ واللہ بات پھر مجھے تڑپائیگا یہ دل۔ ۲ خوشامد کرنا۔ (رند) جو وہ روٹھے ہیں تو کس کس خوشامد سے منایا ہے۔ کبھی پاؤں پڑے ہم کبھی ہاتھوں کو جوڑا ہے (داغ) ہاتھ جوڑے پاؤں پر انکے گرا۔ پھر بھی وہ برہم ہی کے برہم رہے ہاتھ جھاڑ اُٹھے۔ (دہلی) سب کچھ جوئے میں ہار کر اٹھ کھڑے ہوئے مفلس اور نادار ہو گئے۔ ہاتھ جھاڑکے اٹھنا۔ خالی ہاتھ اٹھنا۔ (داغ) مٹھی میں دل دبا تھا جو اٹھے ہاتھ جھاڑکے۔ الجھا ہوا ہے زلف شکن در شکن میں کیا۔ ہاتھ جھاڑکے جانا۔ خالی ہاتھ جانا۔ (ظفر) اس چمن سے اے صبا جائیگا آخر ہاتھ جھاڑ۔ کب تلک غنچہ رہیگا مٹھی بند باندھے ہوئے۔ ہاتھ جھاڑکے کھڑے ہو جانا۔ اپنے پاس کچھ باقی نہ رکھنا۔ سب کچھ خرچ کر ڈالنا۔ ہاتھ جھاڑنا۔ تھپڑ لگانا۔ مارنا پیٹنا۔ ہاتھ جھٹکنا۔ ہاتھ کو جھٹکا دینا۔ کسی کے ہاتھ کو اپنے جسم سے جھٹکے کے ساتھ ہٹانا۔ ہاتھ چھڑانا۔ ہاتھ جھلانا۔ چلنے میں ہاتھ ہلانا۔ ہاتھوں کو ہلاتے ہوئے چلنا۔ (فقرہ) باقی خالی ہاتھ جھلاتے اپنا سا منھ لیکر رہ گئے۔ ہاتھ جھلائی۔ (لکھنؤ) مونث۔ وہ روپیہ

ہاتھ

جو دہ نہرن لوگ اپنی سرحد سے گزرنے کی بابت مسافروں سے لیتے ہیں
یا وہ نقدی جو زمیندار یا ملازمان سرکار راہ میں مسافروں سے لیتے
ہیں۔ ہاتھ جھوٹا پڑنا۔ وار خالی جانے سے ہاتھ پر صدمہ پہنچنا۔
(داغ) اخوں ناحق رنگ لایا ہے دم مشق ستم۔ ہاتھ جھوٹا پڑ گیا آخر ستمگر
جلاد کا۔ ہاتھ جھوٹا کرنا۔ (دہلی) کسی قدر کھانا۔ منھ جھٹالنا۔ اُلش کرنا۔
۲ ناکافی وار کرنا۔ ایسا وار کرنا جو کافی نہ ہو۔ (جلیل) جا دیکھی گردن نہ
میری کٹ سکی۔ مفت اپنا ہاتھ بھی جھوٹا گیا۔ ہاتھ جھوٹا ہو جانا۔ کسی
صدمہ سے ہاتھ کا بیکار ہو جانا۔ کنایہ ہے کسی چیز پر کوئی ضرب لگا
کے وقت ہاتھ پر صدمہ و الم پہنچنے سے۔ (سحر) پنجہ کی جھونک سے
بیکل کلائی ہو گئی۔ میں نے لکھا یا زخم اس کا ہاتھ جھوٹا ہو گیا ۲ تلوار
لگاتے وقت یا وار کرتے وقت ہاتھ کا بہک جانا۔ اور ضرب کا کارگر
نہ ہونا۔ (صبا) جوہر قاتل ہماری سخت جانی سے کھلے۔ ہاتھ جھوٹا ہو گیا
بل پڑ گئے شمشیر میں ۳ ہاتھ سن ہو کر کام کے لائق نہ رہنا۔ ہاتھ کا کام
سے جاتا رہنا۔ ہاتھ کا زور نہ کھا سکنا۔ (ذوق) رسائی ہوئی جبکہ
وہاں تک اس کے۔ ہوا ہاتھ اپنی رسائی کا جھوٹا۔ ہاتھ جھول پڑنا۔
ہاتھ جھول جانا۔ ہڈی ٹوٹ جانے سے ہاتھ کا جوڑ سے لٹکنا۔ (اوج)
اندق یہ دیکھ کر ہوا انگشت در دہاں۔ سمجھا جھول جھول گیا ہاتھ بیگیا
ہاتھ چالاک۔ (دہلی) صفت ۱ تیز دست۔ پھرتیلا۔ چابکدست ۲
چور اُچکا۔ وہ شخص جسے چوری کا لپکا ہو۔ ہاتھ مارنے والا۔ لکھنؤ
میں اس جگہ دست چالاک ہے۔ ہاتھ چالاکی۔ مونث ۱ پھرتی تیز
دستی۔ چابکدستی ۲ چوری کی عادت۔ چوری۔ ہاتھ چڑھا ہونا
ہاتھ کا خوب رواں ہونا۔ خوب مشق ہونا۔ ہاتھ چڑھنا ۱ دستیاب
ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ ملنا۔ (شوق قدوائی) چڑھا جبکہ ہاتھ اسکے جعفر

ہاتھ

کا مال۔ وہ پھٹنے لگے مست ہاتھی کی چال ۲ ہاتھ کا خوب رواں ہونا
ہاتھ کا مشاق ہونا ۳ قابو چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ ڈھب پر چڑھنا
(امیر) ہاتھ چڑھ جائیو اے شیخ کسی کے نہ کہیں۔ ہاتھ چلانا۔
دست درازی کرنا۔ مارنے کو ہاتھ بڑھانا۔ کسیکو ہاتھ سے یا کسی اور
چیز سے مارنا۔ (فقرہ) اری کمبخت تو ہاتھ چلائے جاتی ہے پھر دیتا ہوں
میں بھی ۲ چوری کرنا۔ چرانا ۳ ہاتھ ہلائے جانا۔ ہاتھ کو حرکت دیئے
جانا۔ ہاتھ سے شرارت کرنا ۴ ہاتھ سے جلدی جلدی کام کرنا ۵ وار کرنا۔
ہاتھ چلنا ۱ خاطر خواہ آمدنی ہونا۔ (فقرہ) اس زمانے میں اُنکا ہاتھ خوب
چلتا ہے۔ میرا قرض کیوں نہیں ادا کرتے ہیں ۲ بید دھڑک مارنے پر
آمادہ ہو جانا۔ بے تامل مار بیٹھنا۔ (فقرہ) کیسے زبان چلے کسیکا ہاتھ
۳ ہاتھ کا مشاق ہونا۔ ہاتھ میں رواں ہونا۔ چیرنے پھاڑنے توڑنے
پھوڑنے میں مشاق ہونا۔ (ذوق) جنوں کے جیب و دری پر ہیں خوب
چلتے ہاتھ۔ سلوک سینہ سے بھی کچھ تو کرے چلتے ہاتھ ۴ تلوار کا وار
ہونا۔ (شرف) خدا نے خیر کی تلوار اُس نے کھینچی تھی۔ قیامت آتی جو دو
چار ہاتھ چل جاتے ۵ ہاتھ کا نچلا نہ رہنا۔ (امیر) خرام ناز پہ اسکے گریباں
چاک کرتا ہوں۔ کسیکے پاؤں چلتے ہیں کسیکا ہاتھ چلتا ہے۔ ہاتھ چمکانا
عورتوں اور معشوقوں کا طعن و تشنیع کے لیے ہاتھ بلند کر کے انگلیوں
کو خم کرنا۔ (رشک) کھول کر زلف کہا اژدر موسیٰ کیا ہے۔ ہاتھ چمکا
کے وہ بولے یدِ بیضا کیا ہے ۲ فاحشہ عورتوں کا ہاتھ اٹھا کر باہم لڑنا
۳ غلاف سے نکال کر معرکہ جنگ میں تلوار کو ہلانا۔ ہاتھ چمڑے کا نہ لگنا
الگ رہنا۔ (سحر) ہنس کے کہتے ہیں شب وصل وہ کس شوخی سے۔
ہاتھ چمڑے کا لگانا نہ خبردار مجھے۔ ہاتھ چومنا۔ ہاتھوں کو بوسہ
دینا۔ تعظیم سے یا پیار سے۔ (ناسخ) ہاتھ اسکے چوم لیتا ہوں تو کیا

ہاتھ

کھتا ہے وہ۔ ہیں لکیریں یا کوئی لکھی ہے آیت ہاتھ میں یا کیسکی حنائی یا دستکاری کی داد دینے کیلئے۔ (محسن) اپرو دچشم کو قرطاس خدا ساز کیا۔ چوم لوں ہاتھ میں اپنے عجب اعجاز کیا۔ (ظفر) ۵ (آتش) جو کہ لکھا خوب لکھا دسترس ہوتا اگر چوم لیتا ہاتھ اپنے کاتب تقدیر کا۔ ہاتھ چھوٹا ہوا۔ ہاتھ جسکو بیدھڑک مار بیٹھنے کی مشق ہو۔ (فقرہ) تمھارا ہاتھ چھوٹا ہوا طبیعت بڑھی ہوئی ہے۔ تمنے بڑھیا اور سوکن دونوں کو اٹھا کر پیٹ ڈالا۔ ہاتھ چھوڑ لینا یا ہاتھ چھڑا لینا۔ اپنے ہاتھ کو کھینچکر دوسرے کے قابو یا ہاتھ سے علیحدہ کر لینا۔ (راسخ) قول دیتے ہو مدد کو کر گرے جاتے ہو۔ ہم تو جب جانیں کہ تم ہاتھ چھڑا لو جھٹ پٹ۔ ہاتھ چھوڑنا۔ ہاتھ مارنا۔ ضرب لگانا۔ حربہ کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) اسوقت بڑھا کے اس نے گھوڑا۔ اک سبز قبا پہ ہاتھ چھوڑا۔ ہاتھ حائل رکھنا۔ دونوں ہاتھوں کے بیچ میں کسی چیز کو رکھنا اسطرح کہ ہاتھ ارد گرد رہیں۔ (راسخ) گلے میں ہاتھ اُس بُت کے حائل ہم بھی رکھتے ہیں۔ ہاتھ حائل کرنا۔ گرد ہاتھ ڈالنا۔ ہاتھ حائل ہونا۔ لازم۔ (رشک) کس منھ سے وصل کا کرے اقرار منھ کہاں۔ کس میں ہوں میرے ہاتھ حائل کمر نہیں۔ ہاتھ خالی جانا۔ ۱ وار خالی جانا۔ نشانہ نہ بیٹھنا۔ ۲ پانسا نہ پڑنا۔ داؤں حسب مراد نہ پڑنا۔ ۳ تاش یا گنجفہ بانٹنے میں تصویر دار پتے کا نہ آنا۔ ہاتھ خالی دینا۔ حریف کی ضرب کو اپنے اوپر نہ آنے دینا۔ ہاتھ خالی رہنا۔ روپیہ پیسہ پاس نہونا۔ (ناسخ) دست شمشیر کے مانند نہیں عیب اگر۔ ہاتھ رہتے ہیں جوانمردوں کے اکثر خالی۔ ہاتھ خالی نہیں ہیں۔ فرصت نہیں ہے۔ کام میں مصروف ہیں۔ ہاتھ خالی نہ ہونا۔ فرصت نہونا۔ ہاتھ خرچ سے تنگ ہونا۔ خرچ پاس نہونا۔ ہاتھ خشک ہو جانا۔ ہاتھ کا سوکھ جانا۔ ایک عارضہ ہے جس سے ہاتھ خشک ہو کر بیحس و

ہاتھ

حرکت ہو جاتا ہے۔ (ناسخ) دکھلا کر انداز خط اُس گُل کی آنکھیں تر ہوئیں کیوں بنایا آئینہ دست سکندر خشک ہو۔ ہاتھ دانتوں سے کاٹنا۔ بہت پچھتانا۔ دیکھو دانتوں سے ہاتھ۔ ہاتھ دراز کرنا ۱ ہاتھ بڑھانا ہاتھ آگے کرنا۔ ۲ ہاتھ پھیلانا۔ ہاتھ دکھانا۔ ۱ نبض دکھانا۔ ۲ لکیروں کے موافق احوال دریافت کرنے کے لئے نجومی کو بھی ہاتھ دکھاتے ہیں۔ (جرأت) نکالے ہاتھ وہ پردہ نشیں نہ پردے سے۔ ہزار بنگلے نجومی کہیں دکھاؤ ہاتھ۔ ۳ کیسکو اپنی دلاوری اور بہادری یا فنون سپہگری دکھانا کے لئے بھی مستعمل ہے۔ ہاتھ دکھنا۔ ہاتھ میں درد ہونا۔ (ناسخ) بال سر سے جب پیٹے تو دکھے یار کے ہاتھ۔ ایسی ہوتی ہے بھلا کوئی دستا بدلی ہاتھ دوڑانا۔ ہاتھ چلانا۔ ہاتھ کو جلد جلد رواں کرنا۔ کسی کام میں تیز دستی دکھانا۔ پکڑنے کی کوشش کرنا۔ (امیر) ہاتھ دوڑاتا ہوں ہر دامن پہ راہ شوق میں۔ ہیں حواس اپنے پریشاں گرد صحرا کی طرح۔ (ناسخ) جنوں نے ہجر کی شب ہاتھ دوڑایا ہے جب اپنا۔ گیا ہے خاک تا جیب سحر اپنے گریباں کا۔ ۲ کسی کی طرف ہاتھ بڑھانا اعضائے محبوب کو مس کرنا۔ ۳ کنایۃً کسیکا مال چُرانا۔ ہاتھ دوڑنا۔ (داغ) کسکو تھا محشر میں خوف باز پُرس۔ ہاتھ دوڑا دامن دلدار پر۔ ہاتھ دھرنا۔ ہاتھ رکھنا۔ کسی چیز پر ہاتھ رکھنا۔ (فقرہ) اُس نے تکیہ پر ہاتھ دھرا۔ ۲ یہ فعل کبھی روکنے تھامنے کے لئے ہوتا ہے۔ دیکھو آنکھوں پر ہاتھ دھرنا۔ (داغ) خوف زنداں سے یہ ہے بزم میں زُہاد کا حال۔ سب کے سب ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں دستاروں پر۔ ۳ کبھی کسیکی حمایت یا مدد کیلئے جیسے سر پہ ہاتھ دھرنا۔ ۴ کبھی کسی عزیز چیز یا مقدس کتاب پر ہاتھ رکھکر قسم کھانے کے لئے جیسے قرآن پر ہاتھ دھرنا۔ ۵ کبھی منع کرنے یا خاموش کرنے کیلئے

(ذوق) خدا دیکھے دل میں تھا کہ زبانی بھی کچھ کہے۔ پر اس نے رکھ دیا دہن نامہ بر پہ ہاتھ۔ ۶ کبھی کسی نذر یا تحفہ پر ہاتھ رکھتے ہیں قبولیت ظاہر کرنے کے لئے۔ ہاتھ دُھلانا۔ کسی بزرگ یا آقا کے ہاتھوں پر پانی ڈالنا۔ (انیس) رومال لکڑے ہو کے ہلانے میں شرف ہے۔ سقا کو کسی کے ہاتھ دُھلانے میں شرف ہے۔ ۲ شادی کے بعد ایک رسم کے طور پر دولھا یا دُلھن کے ہاتھ پر پانی ڈالنا۔ ہاتھ دُھلائی۔ مونث۔ (ع) ہاتھ دُھلانے کا انعام جو دولھا سے لیا جاتا ہے۔ ہاتھ دُھلوانا۔ کسی سے اپنے ہاتھ پر پانی ڈلوانا۔ ہاتھ دھو بیٹھنا۔ ہاتھ دھو کے بیٹھنا۔ ۱ ناامید ہو جانا۔ مایوس ہو جانا۔ کھو بیٹھنا۔ چھوڑ بیٹھنا۔ امید منقطع کر دینا۔ صبر کر بیٹھنا۔ ع اشک خونیں کا بھی جوش ہے جرأت تو بس آہ۔ ہاتھ واں ہی سے دھو بیٹھیں گے دھوتے دھوتے ۲ قطع تعلق کر دینا۔ دست بردار ہو جانا (ہجر) یہ دی ہے بیکلی تو نے کہ دل میں ہے یہی کل سے۔ میں دھو کر زندگی سے ہاتھ پونچھوں تیرے آنچل سے۔ ہاتھ دُھو چکنا۔ بالکل امید چھوڑ بیٹھنا۔ آس توڑ بیٹھنا۔ ہاتھ دھو رکھو۔ مایوس ہو جاؤ۔ (رویائے صادقہ) مولویوں کی طرف سے ہاتھ دھو رکھئے کیونکہ یہ مولوی خدا خواہی بات پر ایک دوسرے سے جھگڑتے ہیں۔ ہاتھ دھو کر پیچھے پڑنا ۱ سارے کام چھوڑ کر ایک کام کے سر ہو جانا۔ (اختر شاہ اودھ) کیا پیچھے پڑی ہے ہاتھ دھو کے۔ پھل پایا یہ تخم عشق بو کے ۲ درپے آزار ہونا۔ (امانت) دھو کے ہاتھ ابرو کے پیچھے پڑ گیا پایا سا لیا۔ آشنائی سرسی چشموں سے نگاہوں کو سدا۔ ہاتھ دھو لینا۔ مایوس ہو جانا۔ (دلیل) بہا کر خوں میرا مجھ سے یہ بولے۔ کہ لے جینے سے اپنے ہاتھ دھو لے۔ ہاتھ دُھونا ۱ پانی سے ہاتھ صاف کرنا۔ طہارت کرنا۔ ابدست لینا۔ آس توڑ بیٹھنا۔ (ناسخ) ہے نا بہ ہاتھ دھویا جو تم نے یہی

نہ ہاتھ دھو کیا تمھارا وضو ہے۔ ہاتھ دے دے مارنا۔ غصہ یا نزع کی حالت میں ہاتھوں کو متواتر پٹکنا۔ ہاتھ دیکھنا ۱ نبض دیکھنا ۲ جوتشی یا نجومی کا ہاتھ کی لکیریں دیکھنا۔ آئندہ یا گزشتہ واقعات کا حال بتانے کے لئے (آتش) کہتے ہیں ہاتھ دیکھکے اس شب کا برہمن۔ تم عاشقوں کو قتل کرو گے حجاب سے ۳ دستور ہے۔ جب صبح سو کر اٹھتے ہیں تو پہلے اپنا ہاتھ دیکھ لیتے ہیں تاکہ پہلی نظر کسی منحوس یا بخیل آدمی پر نہ پڑے۔ (داغ) جا تو دیکھئے آئینہ سے بھی پردہ ہے۔ وہ اپنے ہاتھ ہی پہلے سحر کو دیکھتے ہیں ۴ (کنایۃً) دست نگر ہونا۔ کسی کے روپے پیسے کا محتاج ہونا۔ کسی کی بخشش کا منتظر رہنا۔ (انیس) حکم خدا سے قاسم رزاق خلق ہیں سب ہاتھ دیکھتے ہیں مرے دستگیر کا۔ ہاتھ دینا ۱ ڈوکا ندلاء غلّے کو اوپر نیچے کر دینا ۲ (دہلی۔ ہندو) کسی چیز کو تہہ و بالا کرنا۔ سیتلا کے دانوں کا مرجھا جانا۔ چراغ بجھا دینا ۳ (رچا) کپڑے کے اندر ہاتھ ڈال کر خفیہ طور پر گھوڑے کا معاملہ کرنا۔ چابکدستی کرنا۔ چالاکی کرنا ۴ (دہلی۔ ہندو) ہاتھ مارنا۔ زبان دینا۔ عہد کرنا ۵ (دہلی) حوالے کرنا۔ (مراۃ العروس) دو پیسے کفایت النساء کے ہاتھ دیتے اور کہا محلے کے پنواڑی سے پان لے آؤ۔ ہاتھ ڈالنا ۱ کسی چیز میں ہاتھ ڈالنا۔ ہاتھ داخل کرنا۔ (امیر) جوش وحشت اسے کہتے ہیں کہ آتے ہی بہار۔ ہاتھ ڈالا جو گریباں میں کوئی تار نہ تھا ۲ دخل دینا۔ کام میں پڑنا۔ کوئی کام اپنے ذمہ لینا۔ (عاشق) مرگئے زندہ ہوں گر بیمار عشق اچھے نہوں۔ ڈالنا ہاتھ ان مریضوں پر مسیحا دیکھکر ۳ دست درازی کرنا۔ چھیڑنا۔ بے آبرو کرنا ۴ لوٹنا۔ غارت کرنا۔ (ہجر) انسان ہے پری ہے بھلا وہ ہے کیا ہے وہ۔ جب

ہاتھ

ہاتھ ہم نے یار پہ ڈالا نکل گیا۔ لوٹنا۔ غارت کرنا۔ ہاتھ لگانا مس کرنا۔ کسی کام کو شروع کرنا۔ علاج شروع کرنا۔ (قدر) ملکہ ہردم یہ تیری نیت ہے جس پہ ڈالوں میں ہاتھ صحت ہو۔ پکڑنا۔ پکڑنے کا ارادہ کرنا۔ (رشک) زخمی کیا جو نشہ میں کیفیت نہیں۔ تاڑی چڑھا کے ہاتھ نہ ڈالو کٹار پر۔ (ٹھوڑی کے ساتھ) خوشامد کرتے وقت ٹھوڑی میں ہاتھ ڈالتے ہیں۔ (مصنفات) میں تمہاری ٹھوڑی میں ہاتھ ڈالتا ہوں جانے دو معاف کرو۔ ہاتھ رکھنا۔ ہاتھ دھرنا۔ ہاتھ سے کسی چیز کا منہ بند کرنا۔ مدد کرنا۔ تھامنا۔ ہاتھ سے کسی چیز کا چھپانا۔ (امیر) ہاتھ رکھنے میں اتحاد تم گلو پر دم حشر۔ مجھ سے ہوتا کہ میں جلاد کو رسوا کرتا۔ قسم کھانا کسی عزیز شے پر ہاتھ رکھکر اس کی سوگند کھانا۔ مدد کرنا۔ سہارا دینا۔ ہاتھ سے چھونا۔ بچانا۔ محافظت کرنا۔ ہاتھ کو کام سے معطل کرنا۔ (آتش) تا چند کریگا تو رقم سوز دل آتش۔ رکھ ہاتھ نکلتا ہے دھواں مغز قلم سے۔ ہاتھ رنگنا۔ ہاتھوں میں مہندی لگانا۔ یا اور کسی چیز سے ہاتھوں کو رنگین کرنا۔ (کنایۃً) مال مارنا۔ رشوت لینا۔ مٹھی گرم کرنا۔ ہاتھ رواں رہنا۔ ہاتھ کا چلتا رہنا۔ (داغ) دست رو سینۂ عشاق پہ مارا اکثر۔ تیغ سے بڑھ کے ترا ہاتھ رواں رہتا ہے۔ ہاتھ رواں کرنا۔ کسی کام کی ہاتھ سے مشق کرنا۔ ہاتھ صاف کرنا۔ مارنا۔ قتل کرنا۔ ہاتھ رواں ہونا۔ ہاتھ کا مشاق ہونا۔ (داغ) آستیں سے پونچھ لے بہتے ہوئے آنسو مرے۔ ہاتھ تیرا مجھ پہ اے قاتل رواں ہو جائیگا۔ ہاتھ روکنا۔ کفایت شعاری کرنا۔ خرچ کم کرنا۔ (آتش) ہلذت زخم سے محروم نہ رکھے قاتل۔ ہاتھ کو اپنے نہ خیرات سے انساں روکے۔ ہاتھ رہنا۔ وست کش ہونا۔

ہاتھ

(س) ہاتھ کیوں روک لیا اس نے دم ذبح جلیل۔ شکر تھا لب پہ مرے شکوۂ بیداد نہ تھا۔ وار روکنا۔ وار بچانا۔ ہاتھ رہنا۔ کسی پر منحصر رہنا۔ کسیکے اختیار میں رہنا۔ (داغ) اس بیوفا کے ہاتھ رہا دل کا فیصلہ۔ نامنصفوں سے طے ہو یہ جھگڑا ابھی اور ہے۔ (اوج) گئے نہ ساتھ مگر ہر جگہ پہ ساتھ رہے۔ رموز پردۂ قدرت ہمارے ہاتھ رہے۔ ہاتھ رہجانا۔ ہاتھ تھک جانا۔ (داغ) مجھ سخت جاں کو ناز کہ یہ جور سہہ گیا۔ قاتل کو یہ گلہ کہ مرا ہاتھ رہگیا۔ ہاتھ زیر زنخداں رہنا۔ (کنایۃً) سعی میں رہنا۔ (ذوق) بندھ سکا ہم سے نہ مضموں اس دہان تنگ کا۔ ہاتھ اپنا فکر میں زیر زنخداں ہی رہا۔ ہاتھ سادھنا۔ (مہندر) ہاتھ صاف کرنا۔ مشق کرنا۔ ہاتھ سانٹنا۔ ہاتھ بھرنا۔ ہاتھ آلودہ کرنا۔ (داغ) چھوٹے گی حشر تک نہ یہ مہندی لگی ہوئی۔ تم ہاتھ میرے خون میں کیوں سانتے نہیں۔ ہاتھ سر پر دھر کے رونا۔ دیکھو سر پر ہاتھ۔ (رشاد) منعم جو نہیں سلام لیتے۔ روئیں گے وہ سر پہ ہاتھ دھر کے۔ ہاتھ سر پر رکھنا۔ حمایت کرنا کسی کا۔ مربی بننا۔ مددگار ہونا۔ حامی بننا۔ پیار کرنا۔ کسی کے سر کی قسم کھانا۔ (مصحفی) میں اسی رشک سے مرتا ہوں کہ کل غیر نے ہائے۔ ہاتھ ہنگام قسم کیونکر ترے سر پہ رکھا۔ سلام کرنا۔ ماتھے پہ ہاتھ رکھنا۔ ہاتھ سر پر پھیرنا۔ شفقت سے کف دست کو سر پر پھیرنا۔ (آتش) آرزو ہے یا علی پر اس کے ہمارا سر ہو اور۔ دست شفقت پھیرے وہ شوکت فشاں بالائے سر۔ ہاتھ سُن ہو جانا۔ ہاتھ سو جانا۔ خون کی حرکت بند ہو جانا۔ (داغ) چین آئے اسے تکیہ ترے سر کا بن کر۔ کاٹ ڈالونگا مرا ہاتھ جو سو جائیگا۔ ہاتھ سے۔ ( ) ذریعہ سے۔ (داغ)

موت کو ملے دل حزیں اور بہانے ہیں بہت - آئے جو اُسکے ہاتھ سے میری قضا کو کیا غرض ۲ سبب سے ۳ ذات سے - دم سے ۴ قابو سے - گرفت سے - (مصحفی) بھیجنے سے خط کے کچھ آیا نہ ہاتھ - ہاتھ سے مفت اپنے کبوتر گیا - ہاتھ سے تنگ آنا - ہاتھوں سے تنگ آنا - کسیکے افعال سے تنگ ہونا - (رند) تمھارے ہاتھ سے تنگ آئے ہیں خون اپنا کرتے ہیں بمجبوری گلے کو کاٹتے ہیں تم پہ مرتے ہیں - ہاتھ سے توتے اڑنا - (کنایۃً) بیخود ہونا - بدحواس ہونا - (ہجر) ہاتھ سے مشاطہ کے توتے اُڑے - آئینہ بھی دیکھ کے حیراں ہوا - ہاتھ سے جاتا رہنا - قابو سے نکل جانا - بس میں نہ رہنا - (صبا) فصل گل میں ہاتھ سے جاتا رہا اپنا مزاج - جوش سودا باعث بے اعتدالی ہوگیا ۲ آپے سے باہر ہو جانا - خود رفتہ ہو جانا ۳ مر جانا - انتقال کر جانا - ہاتھ سے جانا ۱ کھویا جانا - جاتا رہنا - کسی چیز کا قابو سے نکل جانا - اختیار سے جانا - معشوق اور اس کے خریدار بھی گئے - اب داغ تیرے ہاتھ سے اے رشک مر گیا - مر جانا - انتقال کر جانا - (آتش) دہی کھاتے ہیں طلبگار شہادت قاتل - ہاتھ سے تیرے تہ بے تیغ جاتے ہیں - بیشتر بچوں کے مرجانے کے لیے مستعمل ہے - ہاتھ سے چلنا - (دہلی) ہاتھ سے جلنے پر آمادہ ہونا - (داغ) وہ آئی گھٹا جھوم کے للچانے لگا دل - واعظ کو بلاؤ کہ چلی ہاتھ سے توبہ - ہاتھ سے چھوٹنا ۱ قابو سے نکلنا - (داغ) چھوٹے ہزار مرتبہ قاتل کے ہاتھ سے نکلے نہ ایک بار بھی ہم دل کے ہاتھ سے - ہاتھ سے دل پھسلنا - کنایہ ہے فریفتہ ہونے سے - (امانت) پونہچے زانو کے صفا کو نہ پری کا رخسار پھسلے دل ہاتھ سے گر جو یہ دیکھے اسرار - ہاتھ سے دینا ۱ بخشنا - عطا کرنا ۲ چھوڑنا - ترک کرنا - قبضہ چھوڑنا - جانے دینا - (رسم) آبرو

ہاتھ سے دینا نہیں اچھا اسے رشک ۳ کھونا - گنوانا - ضائع کرنا - (ذوق) نہ دینا ہاتھ سے تم راستی کہ عالم میں - عصا ہے پیر کو اور سیف ہے جواں کے لئے - ہاتھ سے سلام لینا - سلام کا جواب ہاتھ کے اشارے سے دینا - (شعور) ہاتھ سے لے ترک جوشن پوش لے میرا سلام - کیا ہوئی دستانۂ آہن سے بھاری آستیں - ہاتھ سے قلم رکھ دینا - کنایہ ہے لکھنے سے باز آنے - لکھنا ختم کرنے سے - (مصحفی) صانع نے ہاتھ سے قلم صنع رکھدیا - اس حسن لازوال کی تصویر کھینچکر - ہاتھ سے کام نکلنا ۱ کسی کام کا تجربہ ہونا - کوئی کام ہاتھوں سے کیا جانا - کوئی کام کرکے دیکھ لینا ۲ کسی کام کا قبضہ سے جانا - کوئی کام واپس لیا جانا ۳ کسی کے ذریعے سے کام پورا ہونا - کسی وسیلہ سے کوئی کام بننا - ہاتھ سے کام نکالنا - متعدی - ہاتھ سے کھونا - ہاتھوں سے کھونا - ملتی ہوئی چیز کو نہ لینا - (ذوق) ساغر دل بچتا آیا ہوں کھو مت ہاتھ سے - چوکتا کیوں ہے یہ جنس دستگرداں چھوڑ کر ۲ کسی چیز کا قابو سے نکل جانا - (شرف) کہتے ہیں ہمیشہ مرے مرنے پہ تاسف - کیا ہاتھ سے کھو کر مجھے پچھتاتے ہیں معشوق - ہاتھ سے ناپنا - دو ہاتھ کا ایک گز ہوتا ہے کپڑا وغیرہ ہاتھ سے ناپتے ہیں - ہاتھ سے نالاں ہونا - ہاتھوں سے نالاں ہونا - ہاتھ سے تنگ ہونا - (اختر شاہ اودھ) جس درجہ ہیں جن وانس و حیواں - اس عشق کے ہاتھ سے ہیں نالاں - ہاتھ سے نکلنا - ہاتھوں سے نکلنا ۱ قابو سے نکلنا - (داغ) آخر یہ عرض حال ہے دشنام تو نہیں - ہاتھوں سے کیوں نکلنے لگا آپ کا مزاج ۲ ہاتھ کو کسی کام کی مشق ہونا - ہاتھ سے نہ دینا - قابو سے نہ نکلنے دینا - (ہجر) ہمت کو نہ دیں ہاتھ سے لاغر بدنی میں - کانٹے کی طرح تھامے دامان محبت - ہاتھ سے ہاتھ ملانا - دیکھو ہاتھ ملانا - ہاتھ سے ہاتھ ملنا - افسوس کرنا

ہاتھ

سیدھ بچھانا۔ ہاتھ سے ہاتھ ملنا۔ (بالکسرے) معانقہ ہونا۔ ہاتھ سیدھا مارنا۔ جس میں لغزش اور کجی نہو۔ ہاتھ سیدھا ہونا۔ ہاتھ کے سیدھا کرنے میں تکلیف محسوس ہونا۔ (داغ) پڑا تھا غیر کی گردن میں کیا کچھ ہم سے تو کہئے۔ یہ کیسا درد ہے کیوں ہاتھ سیدھا ہو نہیں سکتا۔ ہاتھ شل ہونا۔ ہاتھ کا زیادہ کام کرنے سے تھک کر یا اور کسی باعث سے کام کرنے کے لائق نہ رہنا۔ اے حسرت دل نہیں دنیا میں نکلتی تا سے۔ ہاتھ شل ہوتے میسر جو گریباں ہلانا۔ ہاتھ صاف کرنا۔ ۱: مشق کرنا۔ ہاتھ سے کوئی کام نکالنا۔ ہاتھ رواں کرنا۔ (رشک) موئے ہوسے ہیں عبث ہاتھ صاف کرتے ہو۔ ہمارے قتل سے کب ہوگا بانکپن ثابت ۲: خط سنوارنا۔ مشق کرنا ۳: ہاتھ دھونا۔ ہاتھ پاک کرنا۔ ہاتھ مارنا ۴: قتل کرنا۔ ہلاک کرنا۔ (رفعق) چھوڑا نہ دل میں صبر نہ آرام نے شکیب۔ تیر نگہ نے صاف کیا گھر کے گھر پہ ہاتھ ۵: غارت کرنا۔ لوٹنا۔ مال مارنا ۶: زک دینا۔ وار کرنا۔ بُرائی کرنا۔ مورد الزام ٹھیرانا۔ (فقرہ) جناب نے اپنے استاد پر ہاتھ صاف کیا ۷: خرچ کرنا۔ اُڑانا۔ ہاتھ طوق کمر ہونا۔ ہاتھوں کا کمر کو حلقہ کئے رہنا۔ (امیر) ہاتھ رہتے تھے جو ہر وقت ترے طوق کمر۔ ہیں وہی ہاتھ کہ جن ہاتھوں سے تھامے ہو جگر۔ ہاتھ قلم کرنا۔ ہاتھ کاٹنا۔ ہاتھ اڑانا۔ (داغ) خوف انکو یہاں تک ہم آغوشی کا میری۔ تصویر کے بھی ہاتھ قلم کرتے ہیں۔ ہاتھ قلم ہونا۔ لازم۔ (ذوق) ہوں قلم ہاتھ اگر لکھے کوئی خط غبار۔ صفحۂ دہر پہ کیا دخل کچھ ہو گرد ملال۔ ہاتھ کا۔ ہاتھ کا دیا ہوا۔ ہاتھ کا سیا ہوا۔ ہاتھ کا بنایا ہوا۔ ہاتھ کا لکھا ہوا۔ (دبیر) آپ کے ہاتھ کے پہنوں گی نہ کُرتے زنہار۔ ہاتھ کا ٹاجانا۔ ہاتھ قلم ہونا۔ (آتش) پاؤں کو انکے چھوا میں نے تو ہنسکر بولے۔ کاٹے جاتے ہیں تو ایسے ہی گنہگار کے ہاتھ۔ ہاتھ کاٹ دینا ۱: ہاتھ قلم کردینا ۲: بے اختیار کردینا۔

ہاتھ

ہاتھ کاٹنا ۱: ہاتھ قلم کرنا۔ (آتش) مستی میں طلبگار تو ساقی سے ہے ہے کا۔ کاٹوں گا میں کانپے گا جو ساغر کے تلے ہاتھ ۲: افسوس کرنا۔ پچھتانا۔ ۳: نہایت غصہ میں اپنے ہاتھ کو دانتوں میں پکڑنا۔ (انیس) ہاتھوں کو کبھی کاٹتا تھا طیش میں آکر۔ رہ جاتا تھا غصہ سے کبھی ہونٹ چبا کر ۴: بطور قسم کے بھی مستعمل ہے۔ (مثلاً) سکھ دیکھو اپنے سامنے یوسف کی بھی شبیہ۔ کاٹوں میں اپنے ہاتھ جو صورت ذرا ملے۔ ہاتھ کا جھوٹا۔ صفت۔ مذکر۔ نادہند۔ جو لے کر نہ دے۔ بددیانت۔ خائن۔ بدمعاملہ۔ بے ایمان۔ مونث کے لئے ہاتھ کی جھوٹی۔ ہاتھ کا چالاک ہونا۔ دست دراز ہوجانا۔ (داغ) وہ رفتہ رفتہ ہاتھ کے چالاک ہوگئے۔ رکھ رکھ کے ہاتھ میرے دل بیقرار پر۔ ہاتھ کا دیا۔ مذکر۔ دان پن۔ خیرات۔ سخاوت بخشش۔ ہاتھ کا دیا آڑے آئے۔ کسی وقت کی خیرات کام آئے۔ یعنی خیرات ہی مصیبت کی روک تھام کرتی ہے۔ ہاتھ کا دیا ساتھ کھانے لگا۔ مثل۔ کمینے بھی برابری کا دعویٰ کرنے لگے۔ ہاتھ کا سچا۔ صفت مذکر۔ دیانت دار۔ معتبر۔ اعتبار والا۔ ساکھ والا۔ لین دین کا کھرا۔ صادق۔ مونث کے لئے۔ ہاتھ کی سچی۔ ہاتھ کا میل۔ مذکر۔ وہ چرک جو ہاتھ سے اترے۔ (کنایتاً) بے اصل چیز۔ بے حقیقت چیز۔ ناچیز۔ (سحر) میل اپنے ہاتھ کا سمجھے روپے پیسہ کو ہم۔ کام تھیلی سے نکالا کینۂ دلاک کا۔ مجازاً روپیہ۔ پیسہ۔ مال و زر۔ (قدسا) کیوں نہ چمکے اشرفی ہے میل اس کے ہاتھ کا۔ کیوں نہو سکہ رواں ہے اسکے قدموں کا نشاں۔ ہاتھ کان سے ننگی۔ صفت مونث۔ وہ عورت جسکے پاس ہاتھوں اور کانوں کا زیور نہو۔ (مراۃ العروس) تمام مال اسباب خاک میں ملا دیا۔ اور ایک ہی برس میں ہاتھ کان سے ننگی رہگئی۔ ہاتھ کانپنا۔ ہاتھ میں رعشہ ہونا۔

(ناسخ) شعلے نکلے مری رگ سے جو لہو کے بدلے شعلے کی طرح لگے کانپنے فصاد کے ہاتھ۔ ہاتھ کانوں پر رکھنا۔ بالکل لاعلمی ظاہر کرنا ۲ ناآشنائی اور ناواقفی ظاہر کرنا۔ کسی کام کے ذکر نے کا عہد کرنا۔ (ذوق) الہی کان میں کیا اس صنم نے پھونک دیا۔ کہ ہاتھ رکھتے ہیں کانوں پہ سب اذان کیلئے ۳ پناہ مانگنا۔ (داغ) وہ عرض وصل سے رکھتے ہیں ہاتھ کانوں پر۔ اثر یہ خوب تری طرز گفتگو نے کیا۔ دیکھو کان پر ہاتھ۔ ہاتھ کٹا چکے ہاتھ کٹا دیئے۔ تحریر دیکر مجبور ہونے کی جگہ۔ (رضا) ہم لکھ چکے ہیں انھیں حال درد دل۔ اب کیا کریں کہ ہاتھ تو پہلے کٹا چکے۔ ہاتھ کٹانا۔ دیکھو کٹانا۔ ہاتھ کٹ جانا ۱ ہاتھ میں زخم آجانا ۲ ہاتھ قلم ہوجانا اپنی تحریر دیدینا کسی معاملہ میں جس سے کچھ عذر کا موقع نہ رہے۔ ہاتھ کٹ چکے۔ مجبور ہوگئے۔ تحریر دیکر۔ ہاتھ کٹنا۔ ہاتھ قلم ہونا۔ (امیر) ان حسینوں کی ہے عجب سرکار۔ پاؤں چھونے پہ ہاتھ کٹتے ہیں۔ ہاتھ کٹوانا ہاتھ کٹنا کا متعدی۔ قسم کے طور پر مستعمل ہے۔ (شاد) تیغ قمر جیسے لگا بیٹھو قسم کھاتے ہیں ہم۔ گر رہے قسمہ لگا تو ہاتھ کٹواتے ہیں۔ ہاتھ کٹے ہونا۔ مجبور ہونا۔ بے بس ہونا کی جگہ۔ (ابن الوقت) تمام شاہی دفتر اسکے پاس ہے غرض سب کے ہاتھ کٹے ہوئے ہیں۔ ہاتھ کرنا۔ حملہ کرنا۔ حربہ کرنا۔ وار کرنا۔ (رند) صدمے سے پائے رخش کے تھراتی ہے زمیں۔ تیغے کے کر رہا ہے کوئی شہسوار ہاتھ۔ ہاتھ کشیدہ آسمان بر دیدہ۔ (مثل) جس کا ہاتھ کہیں اور ہو اور خیال کہیں اور۔ اس کی نسبت بولتے ہیں جو نہایت ہی شوخ چشم ہو۔ ہاتھ کمر پر رکھے پھرنا۔ اکثر لوگ بے شغلی کی حالت میں کمر پر ہاتھ رکھے رہتے ہیں۔ کنایہ ہے بے شغلی کی حالت میں پھرنے سے۔ (آتش) متصل عاشق روانہ ہوتے ہیں سوئے عدم۔ ہاتھ رکھے پھرتے ہیں وہ بھی کمر پر اندنوں۔ ہاتھ کمر میں

ڈالنا۔ کنایہ ہے لڑنے جھگڑنے سے۔ (آتش) معرکہ میں ہاتھ قاتل کی کمر میں ڈالیئے۔ کھینچئے دامن سر میداں گریباں گیر کا۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا۔ مثل جو کچھ ظاہر عیاں ہے اسکے بیان کرنے کی کیا ضرورت جو چیز آنکھوں کے سامنے ہو اس کے دریافت کرنے کی ضرورت ہی کیا۔ (انجم) صاف صورت دعا کی پہلیہے۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے۔ ہاتھ کو ہاتھ پہچانتا ہے۔ جس سے کچھ لیتے ہیں اُسی کو دیتے ہیں۔ (مراۃ العروس) مجھ سے واسطہ نہیں دکان سے تو تم لیجاتی ہو ہاتھ کو ہاتھ پہچانتا ہے ہم تو تمکو جانتے ہیں۔ ہاتھ کو ہاتھ نہیں سوجھنا۔ ہاتھ کو ہاتھ نہیں سجھائی دیتا۔ اندھیر گھپ ہے۔ (فقرہ) وہ اندھیرا ہے کہ ہاتھ کو ہاتھ نہیں سجھائی دیتا۔ (مصحفی) نظر آتا نہیں ہے ہاتھ کو ہاتھ۔ قیامت ہے، شب ہجراں اندھیرا۔ ہاتھ کھانا۔ تلوار کے وار کھانا۔ (شاد) کیا چور رنگ جب وہ سخت جاں ہوں۔ پڑا خط بھی نہ لاکھوں ہاتھ کھائے۔ ہاتھ کھجلانا ۱ ہاتھ میں خارش ہونا ۲ کسیکے مارنے پیٹنے کی خواہش ہونا ۳ کچھ ملنے کی امید ہونا۔ (عاشق) پاؤں ٹھوکر راہ میں اس گل کا چہرہ دیکھکر۔ ہاتھ کھجلانے لگے کرتی میں کانٹا دیکھکر۔ ہاتھ کھلا ہونا۔ فیاضی کی عادت ہونا۔ داد و دہش کیلیئے ہاتھ کا کشادہ ہونا۔ (فقرہ) ہاتھ کھلا ہوا ہے ادھر روپیہ آیا ادھر اُڑ گیا۔ ہاتھ کھلنا۔ ہاتھ کھل جانا ۱ ہاتھ کا کام دینے لگنا۔ ہاتھ چلنا ۲ تنگی نہ رہنا۔ روپیہ پیسا ہاتھ میں آنا۔ کاروبار جاری ہونا ۳ مار پیٹنے کی عادت پڑجانا۔ ہاتھ کھینچ لینا۔ باز آنا۔ (بحر) فاقہ بہتر اہل دنیا کی قبولی ناقبول۔ ہاتھ دسترخوان سے کھا کھا کے قسمیں کھینچ لیں۔ ہاتھ کھینچنا ۱ باز آنا۔ دست بردار ہونا۔ ہاتھ اٹھانا۔ ترک کر دینا۔ (داغ) رو چکا تقدیر کے لکھے کو میں۔ اب تو ہاتھ

ہاتھ

اے کاتب تقدیر کھینچ۔ ہاتھ روک لینا کسی کام سے۔ (ناسخ) خاک
میں ملجائیگا خار بیاباں کی طرح۔ ہاتھ اپنا کاوشوں سے اے غریب الدیار
کھینچ۔ کنایہ ہے امور دنیوی کے ترک کر دینے سے۔ (آتش) ہے سزاوار
اہل دولت سے فقیروں کا غرور۔ ہاتھ کو جو کھینچ لیگا پاؤں کو پھیلائیگا
۔ کچھ دینے سے ہاتھ روک لینا۔ (فقرہ) فضول خرچی کی خبر سنکر باپ نے
ہاتھ کھینچا۔ ہاتھ کی آئی بھی گئی۔ قابو میں آئی ہوئی چیز گئی۔ دیکھو آئی
(اودھ پنچ) ہماری سرکار نے مقیاس الموسم کی رپورٹوں کو خفیہ کاغذات
میں شامل کرکے راز کے بستہ میں باندھ لیا۔ چلئے اب بجز اس کے کہ ہاتھ
کی آئی جانے پر پچھتوں میں سرنگوں ہوں اور کیا کر سکتے ہیں۔ ہاتھ کے اوپر
ہاتھ دھرے بیٹھنا۔ بیکار رہنا۔ (آتش) دو دن سے پاؤں جو نہیں
دلوائے یار نے۔ بیٹھے ہیں ہاتھ ہاتھ کے اوپر دھرے ہوئے۔
ہاتھ کے بیر نہ کھانا۔ (عو) کسی سے نہایت نفرت کرنا متنفر ہونا۔
بالکل خاطر میں نہ لانا۔ (فقرہ) جیسے میں تو اُسکے ہاتھ کے دو بیر بھی
نہ کھاؤں۔ (عالم) بھوک میں زندگی سے لاکھ ہو سیر۔ نہ کوئی کھائے
اس کے ہاتھ کے بیر۔ ہاتھ کی پیٹھ دانتوں سے کاٹنا۔ کسی چیز کے نہ
ملنے پر حسرت اور افسوس کرنا۔ ہاتھ کی چھٹی۔ کسیکو قلم کی لکھی ہوئی چٹھی
ہاتھ کی چھڑی۔ سبک لکڑی جو ہر وقت ہاتھ میں رکھے۔ (ناسخ)
نرگس کیطرح پنجۂ مژگاں سے نہ چھوڑے۔ اے جان ترے ہاتھ کی
پائے جو چھڑی آج۔ ہاتھ کی روٹی۔ مونث۔ ہاتھ سے تیار کی ہوئی
روٹی۔ توے پر پکائی ہوئی روٹی۔ ہاتھ کی صفائی۔ ہاتھوں کی
صفائی۔ وار کرنے میں ہاتھ کا مشاق ہونا۔ (بحر) تھی بھی پر اُسے
ہاتھوں کی صفائی منظور۔ سان پر گھسکے نہ پھر تیغ صفاہاں آئی۔
(جلیل) صفائی ہاتھ کی جب ہے کہ ہو دو ٹوک اے قاتل۔ لگی لپٹی نہ

ہاتھ

رہ جائے کوئی رگ میری گردن میں۔ ہاتھ کی صفائی دکھانا۔ سپہگری
دکھانا۔ (انیس) تنہا میں دکھاؤں انہیں ہاتھوں کی صفائی۔ یہ کہتے ہی
رہوار کی باگ اُس نے اٹھائی۔ ہاتھ کے توتے اڑ جانا۔ ہاتھوں کے توتے
اڑ جانا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ بے خبر ہو جانا۔ بدحواس اور سراسیمہ ہو جانا
کوئی چیز دیکھ سنکر۔ (امانت) صف مژگاں کے رُخ انگیا کی کرن سے
مڑ جائیں۔ دیکھے چڑیا تو ترے ہاتھ کے توتے اُڑ جائیں۔ (بحر) عقل
کے جال میں کب حسن خداداد آیا۔ اُڑ گئے ہاتھوں کے توتے جو وہ صیاد
آیا۔ ہاتھ کی لکیریں۔ وہ گہرے خطوط جو کف دست میں انسان کے ہوتے
ہیں۔ (ناسخ) ہاتھ اسکے چوم لیتا ہوں آ کیا کہتا ہے وہ۔ ہیں لکیریں
یا کوئی لکھی ہے آیت ہاتھ میں۔ تقدیر کا لکھا۔ ہاتھ کی لکیریں نہیں
مٹتیں۔ اپنے کسی طرح غیر نہیں ہو سکتے۔ ہاتھ کی مٹی۔ کیسکے ہاتھ سے
دفن ہونا۔ (دبیر) باپ کے ہاتھ کی مٹی میری قسمت میں نہیں۔ ہاتھ کی
مچھلی۔ کف دست کا گوشت۔ (ناسخ) آتش رنگ حنا سے وہ صنم کہتا ہے
ہاتھ میں مچھلیوں کی جا ہوں سمندر پیدا۔ (ذوق) صید دل کو کیونکہ
چھوڑے جبکہ دکھلائے ہے تو۔ مچھلیاں دست حنائی میں مریجاں
چھوڑ کر۔ ہاتھ کے نیچے آجانا۔ ہتھے چڑھ جانا۔ قابو میں آجانا۔ قبضہ
ہو جانا۔ مداخلت ہو جانا۔ ہاتھ گاڑی۔ مونث۔ رکشا۔ پہاڑی گھٹی
ہاتھ گردن میں ڈالنا۔ گلے میں باہیں ڈالنا اختلاط میں۔ (آتش)
ہاتھ گردن میں جو ڈالوں تو یہ کہتا ہے وہ گل۔ یارب انساں کے گلے
سے رہے یہ ہار جدا۔ ہاتھ گریبان تک جانا۔ گریبان پھاڑ ڈالنا۔ وحشت
کا ظہور پکڑنا۔ ہاتھ گلنا۔ کمال سردی پہنچنے کا کنایہ۔ (داغ) کیا برف
ہو گیا ہے دم سرد سے بدن۔ دیکھی جو نبض ہاتھ طبیبوں کے گل گئے
ہاتھ گلے میں ڈالنا۔ پیار کرنے کا کنایہ۔ (قدر) گلے میں ڈالے ہوئے

ہاتھ

شاہد قضا کے ہاتھ سیر کرتی ہے دم دخم سے ہمیشہ بوس وکنار۔ ہاتھ گھسانا۔ بے فائدہ محنت کرنا۔ لاحاصل کام کرنا۔ ہاتھ گھسائی۔ مونث۔ وہ محنت جس سے کچھ حاصل نہو۔ ہاتھ گھس جانا ۱؎ کنایہ ہے ہاتھ سے کوئی کام بار بار کرنے سے۔ (فقرہ) گھستے گھستے ہاتھ گھس گئے تمنے ایک خط کا جواب نہ بھیجا ۲؎ کچھ نقصان ہوجانا کی جگہ۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) قلمدان اُٹھاتی لاتیں تو کیا ہاتھ گھس جاتے۔ (بنات النعش) اتنا کام جو حسن آرا بیگم کا کردینگے تو ہاتھ گھس نہیں جائیں گے۔ ہاتھ گھنگھولنا۔ پانی کے ظرف میں ہاتھ ڈال کر پانی کو حرکت دینا۔ ہاتھ لا ہاتھ لانا۔ کلمۂ تعریف۔ کسی خوشی کی بات پر بے تکلف دوست سے کہتے اور ہاتھ ملاتے ہیں۔ یعنی جو دل چاہتا تھا وہی ہوا ۲؎ کوئی لطیفہ کہنے پر بھی داد طلب کرنے کے موقع پر مستعمل ہے۔ (داغ) تو بھی اے نامہ کبھی سے دل لگا۔ ہاتھ لا اُستاد کیوں کیسی کہی۔ (صبا) منھدی ملکر ہے جو مری جان پہ۔ ہاتھ لانا نگار کیا کہنا ۳؎ ہاتھ ملانا۔ پہلوانوں کا۔ (سحر) رابعہ انداز کے اکھاڑے کے ہیں ہم بھی پہلوان۔ ہاتھ لانا اے صنم دیکھیں تو کتنا زور ہے۔ ہاتھ لال کرنا۔ (کنایۃً) الزام لینا۔ (داغ) تیغ کرتی ہے خون اے قاتل۔ مفت تو ہاتھ لال کرتا ہے۔ ہاتھ لپک (ہ) صفت۔ اُچکا۔ چور۔ ہاتھ لپکانا۔ ہاتھ بڑھانا۔ ہاتھ لگانا ۱؎ چھونا۔ مس کرنا۔ ہاتھ پھیرنا۔ (داغ) کیوں وصل کی شب ہاتھ لگانے نہیں دیتے معشوق ہو یا کوئی امانت ہو کسیکی ۲؎ چھیڑنا۔ دست درازی کرنا۔ (بہار عشق) کبھی کہنا جو ہمکو ہاتھ لگائیے۔ جسکو چاہے اسیکا حلوا کھائیے ۳؎ مدد کرنا۔ سہارا لگانا۔ (امیر) ٹھپا ہے دیر سے مٹی خراب ہوتی ہے۔ لگادو ہاتھ جنازے کو پھر سنور لینا ۴؎ کام شروع کرنا ۵؎ ہاتھ مارنا۔ ضرب لگانا۔ تلوار کی ضرب لگانا۔ وار کرنا۔ (امیر) ہنس ہنس کے بہت

ہاتھ

زخم جگر چھیڑ رہے ہیں۔ قاتل وہ لگا ہاتھ کہ دل تک اُتر آئے۔ (شعور) کافر نے جو لگایا جنیئو کا مجھ پہ ہاتھ۔ وہ زخم تیغ غیرت زُنار ہوگیا ۶؎ بازی لگانا۔ شرط بدنا ۷؎ قول دینا ۸؎ پیرنے میں ہاتھ چلانا۔ ہاتھ مارنا۔ ملاح کا بلی کو حرکت دینا کشتی چلانے کے لئے۔ (داغ) شناور ہو تو کیا اندیشہ گرداب محبت میں۔ لگائے ہاتھ جب دو چار پھر بالائے ساحل ہے۔ ۹؎ (عوام) مارنا۔ پیٹنا۔ تھپڑ جڑنا۔ (فقرہ) میرے بچے کو ہاتھ لگایا تو تم ہی جانوگے ۱۰؎ علاج کرنا طبیب کا۔ (فقرہ) بنارس میں حکیم احسان علیخاں کی دوا کر آیا تپ نے ہاتھ لگاتے ہی پاؤں پھیلایا۔ ہاتھ لگائے میلا ہو ہاتھ لگے میلا ہو۔ مقولہ۔ (ع) کسی سفید صاف و آبدار چیز کی تعریف میں مستعمل ہے۔ ہاتھ لگنا ۱؎ چھوا جانا مس ہونا۔ ہاتھ بھرنا۔ (ناسخ) مثل موسیٰ ہو مسیحا کو ید بیضا نصیب۔ ہاتھ لگجائے اگر میرے تن محرور کا ۲؎ ملنا۔ حاصل ہونا ہاتھ آنا۔ دستیاب ہونا۔ (داغ) اُن کی تو بن پڑی کہ لگی جان مفت ہاتھ۔ تیری گرہ میں کیا دل ناشاد رہ گیا ۳؎ قابو چڑھنا۔ بس میں آنا۔ (داغ) بچیں گے حضرت زاہد کہیں بغیر پیئے۔ ہمارے ہاتھ لگے ہیں حباب برسوں میں۔ ۵؎ کام شروع ہونا ۶؎ بازی بدنا۔ شرط ہونا ۷؎ حساب میں حاصل ہونا۔ (فقرہ) بیس کا صفر لکھا ہاتھ لگے دو اس معنی میں ہاتھ لگا اور ہاتھ لگے مستعمل ہیں۔ ہاتھ لیا کاسا تو بھیک کا کیا سانسا۔ مثل۔ (ع) جب گدائی اختیار کرلی تو پھر مانگنے میں کیا شرم۔ ہاتھ لینا۔ تھامنا۔ روکنا۔ (محسن) ہاتھ لینا مجھے غش آتا ہے۔ دل کہیں اور لئے جاتا ہے۔ ہاتھ مارنا ۱؎ ہاتھ لگانا۔ ضرب لگانا تلوار یا کسی اور آلہ کی۔ (ذوق) کھینچکر عشق جفا پیشہ نے شمشیر جفا۔ پہلے ایک ہاتھ مجھی پر تھا ازل میں مارا ۲؎ جلد جلد نوالے کھانا۔ (ذوق) کھاتا ہے اس منہ سے غم عشق میرا دل۔ جیسے گرسنہ

ہاتھ

مارے ہے حلوائے تر پہ ہاتھ ۶ غبن کرنا۔ مال اڑانا۔ کسیکا مال حڑپ لینا (ذوق) اسے شمع ایک چور ہے بادِ نسیم صبح۔ مارے ہے کوئی دم میں ترے تاج زر پہ ہاتھ ۷ شرط لگانا ۸ رشوت لینا ۹ قبضہ کر لینا۔ قابض ہوجانا ۱۰ قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔ ہاتھ صاف کرنا ۱۱ اقرار کرنا۔ قول دینا ۱۲ دروازہ کھٹکھٹانا۔ (داغ) کھُلے نہ بابِ اجابت تو کیا کرے کوئی۔ بہت دعا نے پکارا ہے ہاتھ مارے ہیں ۱۳ شناوری کرنا ۱۴ سینہ یا سر پہ ہاتھ مارنا۔ ۱۵ کسی چیز کی تلاش کرنا ۱۶ کشتی میں کسیکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ مارنا۔ ہاتھ مروڑنا۔ کسیکے ہاتھ کو پیچ دینا۔ ہاتھ ملانا ۱ ملاقات کے وقت ہاتھ سے ہاتھ مَس کرنا۔ مصافحہ کرنا (راسخ) تقدیر نے کوسا ہے تمنائے دلی کو۔ تاثیر سے جب ہاتھ ملائے ہیں دعا نے ۲ پنجہ کشی کرنا ۳ ہاتھ سے ہاتھ پکڑ کر زور کرنا ۴ کنایہ ہے ہمسری اور ہمخیالی کا (داغ) ہاتھ ہم سے ملاؤ اے موسیٰ۔ عاشق روئے یار ہم بھی ہیں ۵ رخصت کیوقت اور وعدہ کی پختگی کیلیئے بھی ہاتھ ملاتے ہیں۔ (داغ) وعدہ وصل سے جان سے جان کے خوش ہوجاؤں۔ وقت رخصت بھی اگر ہاتھ ملائے کوئی ۶ کشتی سے پہلے ہاتھ سے ہاتھ ملانا لڑنیوالے پہلوانوں کا۔ ہاتھ ملنا۔ (کنایۃً) رشک و حسد سے افسوس کرنا۔ (شاد) ایک بیڑے پہ نہیں بنتے ہیں دشمن مشکی۔ ہاتھ ملتے ہیں جب اسکے پاؤں سہلاتے ہیں ہم ۲ افسوس کرنا۔ پچتانا۔ (ذوق) پر کترنے کو صیاد نے چاہی مقراض۔ ہاتھ ملتی تھی میرے حال پہ کیا ہی مقراض۔ ہاتھ ملوانا۔ ہاتھ ملنا کا متعدی۔ (بحر) ہونٹھ چبوائے گا یہ پان کا لاکھا تجھکو۔ ہاتھ ملوائے گی کیا کیا یہ حنا میرے بعد۔ ہاتھ ملنا ۱ مصافحہ ہونا۔ دست برسی ہونا ۲ نقدی ملنا۔ بکری ہونا ۳ پہلوان جب کشتی لڑنا شروع کرتے ہیں تو ایک دوسرے سے ہاتھ ملا کر زور آزمائی کرتے ہیں۔ (داغ) عشق پر زور حسن روز

ہاتھ

شکن۔ رہ گئے آج ہاتھ مل مل کے۔ ہاتھ منہ پر رکھدینا۔ (کنایۃً) بولنے نہ دینا۔ (داغ) رکھدیا ہاتھ مرے منہ پہ بُت کافر نے۔ صبح اُٹھنے نہ دیا نام خدا کا لیکر۔ ہاتھ منہ دُھلانا۔ خدمتگار کا کام کرنا۔ (داغ) ہاتھ منہ انکا دھلایا غیر نے۔ ہاتھ اپنی جان سے دھوتے ہیں ہم۔ ہاتھ منہ دھونا۔ بیشتر صبح کو ہاتھ منہ دھوتے ہیں۔ (امانت) دھوکے منہ ہاتھ گلوری رکھی اک منہ میں پری۔ (داغ) وضو کرچکا۔ شیخ رندوں کی سن لے۔ ادھر دیکھ اُدھر ہاتھ منہ دھونے والے۔ ہاتھ میں ۱ قبضہ میں۔ اختیار میں ۲ ہاتھ کے اندر۔ ہاتھ میں آنا ۱ حاصل ہونا ہاتھ لگنا ۲ قبضہ میں آنا۔ قابو میں آنا ۳ دستیاب ہونا۔ بہم پہنچنا۔ ہاتھ میں پٹا ہونا۔ (مراۃ العروس) اگر کوئی ہنر ہاتھ میں پڑا ہوتا ہے تو ضرورت کے وقت کام آتا ہے۔ ہاتھ میں پڑا ہونا۔ (عو) کوئی ہنر معلوم ہونا۔ کسی ہنر کی مہارت ہونا۔ (مراۃ العروس) اگر کوئی ہنر ہاتھ میں پڑا ہوتا ہے تو ضرورت کے وقت کام آتا ہے۔ ہاتھ میں پڑ جانا۔ ہاتھ آجانا۔ ہاتھ میں تھامنا۔ ہاتھ میں لینا۔ پکڑنا ہاتھ میں تھمانا۔ (عو) ہاتھ میں پکڑا دینا۔ ہاتھ میں ٹھیکرا دینا۔ بھیک منگوا دینا۔ مفلس کر دینا۔ ہاتھ میں ٹھیکرا لینا۔ مفلس ہوجانا بھیک مانگنا۔ ہاتھ میں دل رکھنا۔ ہاتھ میں دل لئے رہنا۔ کسی کی ہر طرح دلجوئی کرنا۔ (نواب مرزا شوق) جی لگے گا نہ ساتھ میں ایس کا دل لیئے رہنا ہاتھ میں ایس کا۔ ہاتھ میں سُمرنی اور بغل میں کترنی۔ مثل۔ ایسے آدمی کی نسبت بولتے ہیں جو ظاہر میں نیک ہو اور بباطن دغاباز۔ ہاتھ میں شیر ہونا۔ کوئی شخص جب ہر چیز کو توڑ پھوڑ کر خراب کر دیا کرتا ہو تو کہتے ہیں کہ اس کے ہاتھ میں شیر ہے۔ ہاتھ میں قلم لیکر ہاتھ پکڑ کر رہ جانا۔ لکھتے وقت حیرت سے سوچ میں پڑ جانا۔

ہاتھ

ہاتھ میں کل ہونا۔ دیکھو کل ہاتھ میں ہونا۔ ہاتھ میں گریبان ہونا۔ لگنا کسی کے ظلم کا فریادی ہونا۔ ظالم پر قابو پانیکا کنایہ ہے۔ (شعور) بازپرس حشر کا بھی خوف اے ظالم ہے کچھ۔ ہو ہمارے ہاتھ میں تیرا گریباں تو سہی۔ ہاتھ میں لیا کاسا تو بھیک کا کیا سا سا۔ دیکھو ہاتھ لیا کاسا ہاتھ میں لینا۔ اپنے ذمہ کسی کام کا انتظام لینا۔ ہاتھ میں لئے پھرنا۔ ہاتھ میں دبائے پھرنا۔ (عم) شہوت میں جتیاب ہونا۔ ہاتھ میں ہاتھ دینا۔ کسی کے سپرد کرنا کیسیکو۔ (نواب مرزا شوق) میں کہاں ہوں جو ساتھ دوں تیرا۔ ہاتھ میں ہاتھ دوں تیرا۔ بیاہ دینا۔ عورت کی شادی کر دینا۔ (دایامی) اور بے جانے بوجھے زندگی بھر کے لئے کیسکے ہاتھ میں ہاتھ دیدینا۔ تو اندھیرے کا اشارہ ہے۔ دستور ہے کہ وجد اور خوشی کے وقت اپنا ہاتھ کسی کے ہاتھ میں دیتے ہیں۔ (جرأت) گر ملوں میں کف افسوس تو ہنستا ہے وہ شوخ۔ ہاتھ میں ہاتھ کسی شخص کے دیکر اپنا۔ ضعیف یا بوڑھے شخص کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ ڈال دیتے ہیں تاکہ وہ گر نہ پڑے۔ (انیس) بازو کو تھامو ہاتھ میں حضرت کے ہاتھ دو۔ بیٹا ضعیفی وقت میں حضرت کا ساتھ دو۔ میل جول رکھنے اور ساتھ ساتھ رہنے کا کنایہ۔ ہاتھ میں ہاتھ ہونا۔ ساتھ ساتھ ہونا۔ (انیس) ہر جا بڑے کے ہاتھ میں چھوٹے کا ہاتھ ہو۔ میں چاہتی ہوں دونوں کا مرنا بھی ساتھ ہو۔ ہاتھ میں ہنر ہونا۔ ہاتھ میں جوہر ہونا۔ ہنرمند یا صاحب کمال ہونا۔ ہاتھ میں ہونا۔ قبضہ میں ہونا۔ ہاتھ نچانا۔ عورتوں کا ہاتھ اونچا کرکے باہم لڑائی کرنا۔ ہاتھ نکالنا۔ گدکے اور بانک اور پٹے اور نیزہ کے ہاتھوں کا نکالنا۔ اس انداز پر جس طرح ان فنوں کے سیکھنے میں۔ ناچتے وقت رقاص کا ہاتھوں کو ہلانا۔ (صبا) رقص میں ہاتھ نہ اسطرح نکال اے قاتل۔ بزم عشرت نہ کہیں گنج شہیداں ہو جائے۔ ہاتھ نکلا ہونا۔ ہاتھ کا پٹے بازی وغیرہ میں مشاق ہونا۔ (جلیل) (جرأت)

ہاتھ

کیا نکلا ہوا تھا ہاتھ او قاتل۔ کہ ہر ہر وار پر زخموں کے منہ سے آفریں نکلی۔ ہاتھ نکلنا۔ پٹے بازی اور نیزہ و بانک کی ضرب کی مشق ہونا۔ (مشق) جس جس کا امتحاں ہو تسمہ رہے نہ باقی۔ جو ہاتھ یار نکلے اس بانکپن سے نکلے۔ ہاتھ نہ آنا۔ پکڑا نہ جانا۔ قابو میں نہ آنا۔ حاصل نہ ہونا۔ کسی چیز کا نہ ملنا۔ ہاتھ نہ رکھنے دینا۔ ہاتھ نہ دھرنے دینا۔ پاس نہ آنے دینا۔ ہاتھ نہ لگانے دینا۔ (رویائے صادقہ) میں نے اس شخص سے لگاوٹ کرنی چاہی تو اس نے ہاتھ نہ دھرنے دیا۔ پروا نہ کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ قابو میں نہ آنا۔ جمنے نہ دینا۔ کسی طرح راضی نہ ہونا۔ بدمزاج ہونا۔ روکھا ہونا۔ ہاتھ نہ گلے ناک میں پیاز کے ٹکڑے مثل۔ (عو) کم ظرف اور خفا سی چیز یا ترانے والی کی نسبت بولتی ہیں۔ ہاتھ نہ لگانا۔ ذرا دا چھونا۔ احتراز اور کنارہ کرنا۔ زدوکوب نہ کرنا۔ بچے کو تنبیہ نہ کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ بات نہ پوچھنا۔ ہاتھ ہلاتے ہوئے آنا۔ خالی ہاتھ آنا۔ کچھ کما کر نہ لانا۔ سودا سلف لیکر نہ آنا۔ ہاتھ ہلانا۔ چلنے میں ہاتھوں کو ہلانا۔ کسی کام کرنے میں ہاتھ کو جنبش دینا۔ (رشک) بے ہاتھ ہلائے نہیں پاتا کوئی رتبہ۔ پرداروں کو معراج ہیں بازو کے اشارے۔ ہاتھ ہلنا۔ ہاتھ میں جنبش ہونا۔ ہاتھ میں رعشہ ہونا۔ ہاتھ ہے اختیار میں (داغ) اب ہماری شرم اس کے ہاتھ ہے۔ ہاتھ ہے اور دامن۔ دیکھو دامن اور ہاتھ۔ ہاتھوں۔ مذکر۔ ہاتھ کی جمع۔ سبب۔ باعث (س) دل سوزاں کے ہاتھوں رات دن اے رشک جلتا ہوں۔ مگر ہے شعلۂ نار جہنم میرے پہلو میں۔ ہمدست۔ دست بدست۔ العرض۔ اناج جو کچھ بازار سے آتا ہے۔ عظمت کے ہاتھوں آتا۔ ہاتھ سے۔ ہاتھ سے۔ (داغ) گت بنی غیر کی درباں کے ہاتھوں بیٹھک۔ کوچے جاناں سے ٹر اٹر کی صدا آتی ہے۔ وسیلہ سے۔ ذریعہ سے۔ توسط سے

ہاتھ

(داغ) پیامِ وصل ہے کیوں اب رقیب کے ہاتھوں۔ نکالنا تھا مجھے آپنے نکال دیا۔ افعال کردار۔ دیکھو اپنے ہاتھوں۔ کثرت ظاہر کرنے کیلئے (رشک) ہاتھوں اُڑا رہا ہے مجھے اشتیاق عید۔ گویا لگے ہوئے ہیں سیمین و بیار پر۔ ہاتھوں اُچھلنا۔ آدمی یا گھوڑے یا اور کسی چیز کا انتہائی جست کرنا۔ ہاتھوں اُچھلنا۔ نہایت تڑپنا۔ بیحد بیقرار ہونا۔ نہایت کودنا۔ کثرت سے اُچھلنا۔ ہاتھوں اُڑ جانا۔ انسان یا حیوان کا کمال جست کرنا۔ ہاتھوں بڑھ جانا۔ بہت بڑھ جانا۔ (رشک) بڑھی بعد مردن یہ کاہیدگی کہ لاغر سے ہاتھوں کفن بڑھ گیا۔ ہاتھوں پر سانپ کھلانا۔ (کنایۃً) خطرناک کام کرنا۔ درندہ اسے تبوبال بنایا نہ کرو۔ سانپ ہاتھوں پہ کھلایا نہ کرو۔ ہاتھوں پھاندنا۔ آدمی یا گھوڑے کا حد سے زیادہ جست کرنا۔ ہاتھوں چھاؤں رکھنا (عو) کمال حفاظت سے رکھنا۔ (فقرہ) نہیں تو یہی اماں جسکی تم اللہ بسم اللہ کرتی ہاتھوں چھاؤں رکھتی ہو تمھاری دشمن ہو جائے گی۔ ہاتھوں دل بڑھانا۔ ہمت بڑھانا۔ (راسخ) ایک اوچھے وار میں پیرواں تڑپ کر لوٹ کر۔ ہمنے ہاتھوں دل بڑھایا اُس ستم ایجاد کا۔ ہاتھوں سے۔ فعلوں سے ڈھنگوں سے۔ ؎ صبا حیراں کیوں ہیں اک بت خود بیں کے ہاتھوں سے۔ مکدر آئینہ رہتا ہے اپنی طبع مفتوں کا۔ ہاتھوں سے تنگ آنا۔ دیکھو ہاتھ سے تنگ۔ ہاتھوں قلم ہونا۔ (دہلی) بھلائی بُرائی کسی کے اختیار میں ہونا۔ (راسخ) غیر کے ہاتھوں قلم تھا کیا لکھوں اے اہل حشر۔ نامۂ اعمال ہے سارا کا سارا جھوٹ سچ۔ ہاتھوں کلیجا اُچھلنا۔ کمال اضطراب ہونا۔ کمال خوشی ہونا۔ ہاتھوں کر تھامنا گرتے کو سنبھالنے کیلئے ہاتھ پکڑنا۔ (شاد) ید اللہ تھامیے ہاتھوں کو پاؤں لڑکھڑاتے ہیں۔ ہاتھوں کے بل چلنا۔ سر زمین کیطرف

ہاتھ

اور پاؤں بلند کر کے ہاتھوں کے سہارے چلنا۔ ہاتھوں کے توتے اُڑنا۔ دیکھو ہاتھ کے توتے۔ ہاتھوں کی لکیریں۔ ہاتھوں کی ریکھیں ؎ وہ نشان یا نقش جو مٹائے نہ مٹے۔ عزیز۔ یگانے۔ قرابتی ہاتھوں کی لکیریں مٹانا۔ اس شخص کیلئے مستعمل ہے جو اپنے عزیزوں اور قریبیوں کے حقوق کی پروا نہ کرے۔ ہاتھوں میں لے لینا۔ سنبھالنا۔ (داغ) لے لیا ہاتھوں میں مجھکو دیکھکر بے اختیار۔ آج انکا پاسباں میرا نگہباں ہو گیا۔ ہاتھوں ہاتھ۔ دست بدست۔ (شعور) جنازہ میرا موج اشک ہاتھوں ہاتھ لے جائے۔ حباب بحر غم کا دوش پر یاروں کے عالم ہے۔ ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں۔ بالا ہی بالا۔ اوپر ہی اوپر۔ (اختر شاہ اودھ) ہم صحبتیں دوڑیں بے تحاشا۔ سب نے اُسے ہاتھوں ہاتھ روکا۔ جلد۔ فوراً کی جگہ۔ (داغ) میری دعا کے ساتھ دعا کی رقیب نے۔ کل شب کو ہاتھوں ہاتھ لٹا ہے اثر بھی کیا۔ ہاتھوں ہاتھ اُٹھا کر لے جانا۔ دست بدست فوراً لے جانا۔ اوپر ہی اوپر لے جانا۔ ہاتھوں ہاتھ اُڑا لینا۔ فوراً لیجانا۔ دست بدست لے جانا۔ ہاتھوں ہاتھ اُڑ جانا۔ بہت جلد صرف ہو جانا۔ فوراً خرچ ہو جانا۔ ہاتھوں ہاتھ لانا۔ احترام سے لانا (داغ) وہ کترا کے چلے ہیں میکدے سے حضرت واعظ بڑے مرشد ہیں ہاتھوں ہاتھ لانا انکو یاروں میں۔ ہاتھوں ہاتھ لیئے جانا۔ بیحد عزت ہونا۔ (امیر) قدم میخانہ میں واعظ کے آئیں۔ تو ہاتھوں ہاتھ رندو نہیں لیئے جائیں۔ ہاتھوں ہاتھ لیجانا۔ فوراً لیجانا۔ دیر نہ کرنا۔ جلدی سے لیجانا۔ نہایت قدر و منزلت سے لیجانا۔ ہاتھوں ہاتھ لینا۔ دست بدست لینا۔ کوئی چیز اس طرح ہاتھوں پر لے لینا کہ زمین پر گرنے نہ پائے۔ فوراً لینا۔ جھپٹ پڑ

ہاتھی

لینا۔ ۲ اوپر ہی اوپر لے جانا۔ (شاد) دلِ عاشق کو ہاتھوں ہاتھ لیکر
تول لیتے ہیں۔ مزیدی مال مفلس دستگرداں مول لیتے ہیں ۳ توقیر کرنا
(امیر) میکشوں کو عروجِ مستی ہیں۔ ہاتھوں ہاتھ آسمان لیتے ہیں
ہاتھا پائی۔ ہاتا پائی۔ مونث۔ اس لڑائی کو کہتے ہیں جو دونوں ہاتھوں
اور دونوں پاؤں سے لڑی جائے۔ دست درازی جو مزاح میں ایک
دوسرے کے ساتھ کریں۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (شوق قدوائی) دونوں
سے شوق سے تھے سرمست۔ ہاتھا پائی ہوئی سردست۔ ہاتھا چھانٹی۔
(دہلی) مونث۔ بدمعاملگی۔ دغابازی۔ غبن۔ چوری۔ (کرنا کے ساتھ)
ہاتھی۔ (ھ) مذکر۔ فیل۔ پیل۔ (برق) ہر نامور بزرگ بلا کا نشانہ ہے
پہلے ہدف ہو جنگ میں ہاتھی نشان کا۔ ہاتھی پاؤں۔ (دہلی) مذکر۔
ایک مرض کا نام۔ جس سے پاؤں نہایت موٹا ہو جاتا ہے اور جس کو فیلپا
بھی کہتے ہیں۔ ہاتھی پھرے گاؤں گاؤں جس کا ہاتھی اُس کا ناؤں۔ مثل
جس کی چیز ہو اسی کا نام ہوتا ہے۔ اصل شے مالک ہی کی ہوا کرتی ہے۔
ہاتھی چک۔ (انگ میں آرٹی چوک تھا) مذکر۔ ایک قسم کی ترکاری
جس کی جڑ پکا کر کھاتے ہیں۔ ہاتھی چنگھاڑ۔ مذکر۔ ایک قسم کا درخت۔
ہاتھی جھولتا دروازے پر۔ دیکھو دروازے پر۔ ہاتھی خانہ۔ مذکر۔
فیل خانہ۔ ہاتھی دانت۔ مذکر۔ ہاتھی کے دانت۔ جس کی اکثر چیزیں
بنائی جاتی ہیں۔ دندانِ فیل۔ (فقرہ) ہاتھی دانت بہت کام آتا ہے
ہاتھی دانت کا جوڑا۔ مذکر۔ ہاتھی کے دانتوں کی بنی ہوئی چوڑیاں۔
ہاتھیوں سے گنے کھانا۔ زبردست سے مقابلہ کرنا۔ اپنے سے زیادہ
حیثیت والے سے معاملت کرنا۔ (ابن الوقت) ہاتھیوں کے ساتھ
گنے کھانا ایسا کوئی لڑکوں کا کھیل نہیں ہے۔ (عالی) اتنا خاطر میں کسکو
لاتی تھی۔ گنے یہ ہاتھیوں سے کھاتی تھی۔ ہاتھی کا بوجھ ہاتھی ہی اٹھا

ہاٹ

سکے۔ بڑے کام بڑے ہی حوصلے والا کرتا ہے۔ ہاتھی کا پاٹھا۔ جوان
ہاتھی۔ ہاتھی کا نر بچہ۔ ہاتھی کا پیر آنکس۔ مثل۔ زورآور کا ہر ایک عضو
زوردار ہوتا ہے۔ ہاتھی کے پاؤں میں سب کے پاؤں۔ مثل۔ بڑے آدمی
کے سب مطیع و فرمانبردار ہوتے ہیں۔ ہاتھی کی کمائی میں سب کا حصہ ہے
۲ امیروں سے غریبوں کو بھی فائدہ پہنچ رہتا ہے۔ ہاتھی کی ٹکر
ہاتھی ہی سنبھالے۔ بڑے کا مقابلہ بڑا ہی کر سکتا ہے۔ (میر) ہاتھی
کی ٹکر کو ہاتھی ہی اٹھائے۔ چیونٹی کا کیا جگر جو منہ پہ آئے۔ ہاتھی
کے دانت۔ مذکر۔ خاص کر وہ دو بڑے دانت جو آگے نکلے ہوئے
ہوتے ہیں۔ ہاتھی کے دانت بٹھانا۔ (کنایۃً) ناممکن بات کرنا۔ نوجوان
کو تعلیم دینا۔ ہاتھی کے دانت دکھانے کے اور ہیں کھانے کے اور۔ مثل۔
دکھانے کی چیز اور ہوتی ہے اور کام میں لانے کی اور۔ دنیا کے لوگ
ظاہر میں کچھ اور باطن میں کچھ۔ ہاتھی کے ساتھ گنے چوسنا۔ (دہلی) زبردست
سے مقابلہ کرنا۔ ہاتھی کے منہ میں لکڑی پکڑاتے ہیں۔ زبردست کو
مال دیکر واپس لینا چاہتے ہیں۔ ہاتھی گھوڑے بھاگ گئے۔ گدھا
پوچھے کتنا پانی۔ مثل۔ بڑے بڑے ہمت ہار گئے۔ ادنیٰ کو ابھی
حوصلہ باقی ہے۔ ہاتھی نال۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی توپ جسے
ہاتھی لیجاتے ہیں۔ ہاتھی نکل گیا دُم اٹکی رہ گئی۔ مثل۔ جہاں سارا
کام ہوکر تھوڑا کام باقی رہ جائے وہاں بولتے ہیں۔ ہاتھی بان۔
مذکر۔ فیلبان۔ مہاوت۔ ہاتھی چلانے والا۔ فوجدار۔ ہاتھی ہزار لٹے
تو بھی سوا لاکھ ٹکے کا۔ ہاتھی ہزار لٹے پھر لاکھ من کا۔ مثل۔ امیر آدمی
کیسا ہی غریب کیوں نہ ہو جائے پھر بھی اس کی قدر باقی رہتی ہے
مالدار کے مفلس ہو جانے کے موقع پر مستعمل ہے۔
ہاٹ۔ (ھ) مونث۔ (ہندی) دُکان۔ سودا بیچنے کی جگہ۔ پینٹھ۔

ہاجرہ

بازار سودا بکنے کی منڈی۔ دیکھو بازار کا فٹ نوٹ۔ ہاٹ کرنا۔ ہاٹ کھولنا۔ (ہندی) دُکان کرنا۔

ہاجرہ۔ (عربی میں ہاجر بفتح سوم تھا) مونث۔ حضرت اسماعیلؑ کی والدہ کا نام۔

ہاجی۔ (ع) صفت۔ ہجو کرنے والا۔

ہادِم۔ (ع۔ بکسر سوم) منہدم کرنے والا۔ عمارت کا ڈھانے والا۔

ہادِمُ اللذّات۔ (ع) صفت۔ لذّتوں کا ڈھانے والا۔ (کنایۃً) ملک الموت۔

ہادِی۔ (ع) صفت۔ رہنما۔ پیشوا۔ ہدایت کرنے والا۔

ہار۔ (ہ) مونث۔ شکست۔ ہزیمت۔ مات۔ (جرأت) یاد اس سی بدرے ہمنے یہ منت کئی بوسے۔ ہارے بھی تو کیا ہار مزیدار نکالی ۲؎ تھکان۔ ماندگی ۳؎ مونث۔ چراگاہ۔ **ہار بیٹھنا**۔ تھک جانا۔ عاجز ہوجانا (فقرہ) ہم تو کوشش کرکے ہار بیٹھے تم بھی تقدیر آزمائی کرلو۔ **ہار جانا**۔ مات ہوجانا۔ شکست کھا جانا ۲؎ مغلوب ہوجانا ۳؎ ناک میں دم ہوجانا۔ تنگ ہوجانا۔ عاجز ہوجانا۔ **ہار جیت**۔ مونث۔ شکست و فتح نفع نقصان۔ (داغ) کیا کیا شبِ وصال سوال و جواب میں۔ رہتا ہے ہار جیت کا نقشہ اِدھر اُدھر۔ **ہار جیت کرنا**۔ جوا کھیلنا۔ داؤں پر لگانا۔ **ہار دینا**۔ بازی پر لگا کر مات ہوجانا۔ بازی میں دے دینا۔ (رشک) ۲؎ صبح ہار دیتا ہوں نقد حواس و ہوش۔ جو رات بھر کی ہے دیوانی کی رات ہے۔ **ہار کر**۔ **ہار کے**۔ تھک کر۔ مجبور ہوکر۔ مجبوراً۔ آخرکار۔ (توبۃ النصوح) آخر جب خوب ہلاک ہولیا تو ہار کر نانی کے کندھے لگ کر سو گیا۔ (داغ) اُسکی محفل سے کہوں کیا دلکو کیونکر لیچلا۔ ہار کر اک بار چھوڑا پھر مکرر لیچلا۔ **ہار کر بیٹھ رہنا**۔ مجبور ہوکر بیٹھ رہنا۔

ہار

(مراۃ العروس) میل ملاپ والے ہار کر بیٹھ رہے۔ **ہار کے جھک مار کے**۔ ناچار ہوکر۔ عاجز آکر۔ **ہار ماننا**۔ شکست تسلیم کرنا۔ **ہارنا**۔ (ہ) مغلوب ہونا۔ شکست پانا۔ ناکام رہنا ۲؎ تھکنا۔ ماندہ ہونا۔ (ناسخ) نہ اُس نورِ مجسّم کا لگا کھوج۔ پھرے ایسے کہ ہارے چاند سورج ۳؎ ناچار ہوجانا۔ عاجز ہوجانا۔ (فقرہ) اب ہاتھ پاؤں ہار گئے ۴؎ کسی سے طاقت میں کمزور ہونا ۵؎ تنگ ہوجانا۔ دق ہوجانا ۶؎ بازی ہارنا۔ شرط ہارنا۔ دیکھو فعل کے تحت میں تذکیر و تانیث کا نوٹ۔ **ہارُو**۔ (ہ) صفت۔ وہ شخص جو اکثر ہار جائے۔ **ہارے درجے**۔ (ہ) مجبور ہوکر۔ تھک کر۔ (فقرہ) یہ میرے ہارے درجے کی تدبیر ہے۔

ہار۔ (ہ معنی نمبر ۱۔ ۲ میں فارسی میں بھی مستعمل ہے) مذکر ۱؎ وہ دھاگا جس میں پے در پے کوئی چیز گوندھی گئی ہو۔ عموماً۔ اور وہ رشتہ جس میں مروارید لعل یا قوت گندھے ہوں خصوصاً ۲؎ گندھے ہوئے پھولوں یا موتیوں کی مالا ۳؎ جواہرات کا گلوبند۔ (رند) تم جاتے جاتے کسلئے پھر آئے خیر ہے چمپاکلی کے موتیوں کا ہار رہ گیا ۴؎ دیکھو اہار ۵؎ زخموں کی بدھی۔ (شرف) ہوتے ہیں عشقباز شہادت ہی سرفراز۔ بٹتے ہیں سرفروشی کو زخموں کے ہار۔ (ج)۔ ہار۔ بدھی کا فرق۔ بدھی میں ایکسلڑ ہوتی ہے اور ہار میں کئی لڑیں ہوتی ہیں۔ بدھی آڑی پہنتے ہیں اور ہار سیدھا۔ **ہار پڑنا**۔ لازم۔ (رند) کشتۂ تیغ ادا بھی تیرا کہلایا شہید۔ قبر پر بعد فنا پھول چڑھے ہار پڑے۔ **ہار پھول**۔ خوشی کی محفلوں میں ہار پھول بٹتے ہیں (شوق) رکھتا ہوں اتنی حسن پرستی سے آرزو۔ محفل کروں حسینوں کی بانٹوں میں ہار پھول۔ **ہار چڑھانا**۔ مقدس بزرگوں کی قبروں پر ہار چڑھاتے ہیں۔ (ناسخ) کون ایسا ہے چڑھاوے جو مری تربت پہ۔ رات کے ہار جو محبوب اُتارے دنکو۔

ہارا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ تھکا ماندہ ۲ کمزور۔ ضعیف۔ ناتواں۔ بودا ۳ ہارا ہوا۔ مات کھایا ہوا۔

ہارِبْ۔ (ع) صفت۔ بھاگنے والا۔

ہاربَر۔ (انگ) مذکر۔ وہ خاص مقام جہاں ساحل کے قریب جہاز کھڑے ہوتے ہیں۔

ہارسِنگار۔ (ہ) مذکر۔ ایک درخت اور اس کے پھولوں کا نام۔ پھولوں کی ڈنڈیوں سے زرد اور سنہرا رنگ نکالتے ہیں۔ (فقرہ) ہار سنگار پھولا ہوا ہے۔

ہارمُونیَم۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کا انگریزی باجا۔ اردو میں بیشتر زبانوں پر ہارمنیم ہے۔ ہارنا۔ دیکھو ہار۔

ہارُوت۔ (ع) مذکر۔ دیکھو ماروت۔ (ذوق) چاہ بابل وہ ذقن اور دھواں زلف کا عکس۔ دل گرفتار عذاب آئیں ہو ہاروت صفت۔ ہاروت فن۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) ساحر۔ جادوگر۔

ہارُون۔ (یہ لغت عجمی ہے) مذکر ۱ حضرت موسیٰ کے بڑے بھائی کا نام ۲ خلیفہ بغداد جس کا نام ہارون رشید تھا۔ ہارُونی۔ (ف سائی) صفت۔ (عو) نافرمان۔ سرکش۔ ڈھیٹ۔ (فقرہ) موا ہارونی کسی کی بھی نہیں سنتا۔

ہاڑ۔ (ہ) مذکر۔ ہڈی۔ استخواں۔ ڈھانچا۔ ہاڑنا۔ (عم) ہندو۔ ایک باٹ سے دوسرا باٹ تول کرنا ۲ وزن سے وزن برابر کرنا۔ وزن کا مقابلہ کرنا۔ اندازہ کرنا۔ امتحان کرنا۔

ہاشِم۔ (ع۔ بکسر سوم) مذکر۔ آنحضرت کے پردادا کا نام ہے۔ جو کمال خوش خلق تھے۔ ہاشمی۔ (ع) صفت۔ ہاشم کی طرف نسبت رکھنے والا۔

ہاضِم۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ ہضم کرنے والا۔ ہاضمہ۔ (ع) مذکر۔ ہضم کرنے کی قوت۔

ہاف۔ (انگ) مذکر۔ آدھا۔

ہال۔ (ہ) مونث ۱ (عو) حرکت۔ جنبش۔ جھٹکا۔ گردش ۲ مذکر۔ لوہے کا وہ چکر جو پہیے کے گرداگرد چڑھایا جاتا ہے ۳ (عو) ابھی فوراً۔ ہالوں کا تعزیہ۔ (لکھنؤ) جو کا تعزیہ بناتے ہیں۔ جو جنبش کرتا رہتا ہے۔ (رشک) ہوا ہوں کشتہ خط سبز جو فروشوں کا۔ مرا جنازہ نہیں تعزیہ ہے ہالوں کا۔

ہال۔ (انگ) مذکر۔ گول کمرہ۔ بڑا کمرہ۔

ہالاڈولا۔ (ہ) مذکر۔ (عم۔ عو) بھونچال۔ زلزلہ۔

ہالہ۔ (ف) مذکر۔ وہ دائرہ جو بخارات ارضی سے چاند کے گرد ظاہر ہوتا ہے۔ اور جسکو بارش ہونے کی علامت سمجھتے ہیں۔ (مصحفی) نہ غضب حسن نے آنے دیا اسے نزدیک۔ قمر سے دور رہا جو ہالہ کیا کرتا ۲ (کنایۃً) عاشق۔ (امیر) سجدہ کرتے تھے نہ انجم ترے دامن پہ کبھی۔ ہالۂ مہتاب نہ تھا چہرۂ روشن پہ کبھی۔ ہالہ کرنا۔ (کنایۃً) گھیرنا۔ (اوج) ہاتھوں پہ بہر نذر سر اپنے لئے ہوئے۔ سب فاطمہ کے چاند پہ ہالہ کئے ہوئے۔

ہالی موالی۔ مذکر۔ (عو) دیکھو آلی موالی۔ ؎ سب ہالی موالی ہوگئے جمع۔ پروانے بھی جل رہے ہیں بے شمع۔

ہامان۔ (یہ لفظ عجمی ہے) مذکر ۱ فرعون کے وزیر کا نام ۲ حضرت ابراہیم کے بھائی کا نام۔

ہامُوں۔ (ف) مذکر۔ میدان۔ بیابان۔ جنگل۔ صحرا۔ (وزیر) ہیں وہ مجنوں ہول نہ اس سے ملے مرا ہاموں ہوا۔ پھرتے پھرتے صاف شکل آبلہ

ہامی

گرفتوں ہوا۔

ہامی ۔ (۵) مونث۔ ہاں ۔ اقرار۔ ہامی بھرنا۔ ہاں کرنا ۔ اقرار کرنا۔ کسی کام کا جو کسی قدر دشوار ہو۔ وعدہ کرنا۔ زبان دینا۔ (مومن) کیوں مرے قتل پہ ہامی کوئی جلاد بھرے۔ آہ جب دیکھئے تجھ سا ستم ایجاد بھرے۔

ہان ۔ (س) مونث ۱ نقصان۔ ٹوٹا۔ خسارہ ۔ ضرر۔ زیاں ۔ ۲ مصیبت ۳ کشت وخون۔ خونریزی۔

ہاں ۱ (ف) کلمۂ تنبیہ وکلمۂ ایجاب ۲ کسی امر کا بعجلت حکم دینے کیلئے جواب کا کلمہ ۳ ضرور۔ ٹھیک ۔ (داغ) جفاکشی کا مزہ مجھکو ہاں اب آئیگا۔ کہ آسمان کو اپنا شریک تونے کیا ۴ مونث ۔ اقرار۔ ایک کلمہ ہے کسی امر کے اقرار واقبال کا۔ (ظفر) وعدۂ وصل سے انکار کرے ہے وہ قلق منھ سے اس بت کے خدا جانے کہ کب ہاں ہوگی ۵ (دہلی) یہاں کی جگہ۔ (داغ) رواج پائے نہ پائے کچھ اس کی بحث نہیں ۔ وفا کی رسم نئی انکے ہاں نکلتی ہے۔ ناسخ نے بھی کہا ہے۔ ؎ اس کے ہاں آفتاب طالع ہے ۔ وہاں یہی آٹھوں پہر ہے رات نہیں۔ لیکن اب لکھنؤ میں اس معنی پر مستعمل نہیں ہے ۶ حکم کا اشارہ ۔ (رشک) حکم ہے رعد و برق کے تڑپا کا کیا قوی ۔ چلتی ہے لاکھ جگہ ایک ہاں سے تو ۷ بیشک کی جگہ۔ (اوج) گر یہ اپنی زبان میں کہاں طلاقت ہے ۔ زبان خامۂ قدرت میں ہاں یہ طلاقت ہے ۸ البتہ کی جگہ۔ (امیر) کہتا ہے کون آہ میں اپنی اثر نہیں ۔ ہاں دل دکھے کسی کا یہ مدنظر نہیں ۹ آگاہ کرنے کیلئے (ناظم) ہچکیاں زخمیوں کی دیتی ہے آواز کہ ہاں ۔ ہم ہیں بانگ جرس قافلۂ عمر رواں ۱۰ تنبیہ کے لئے ۔ (سحر) حاجت نہیں ہے چابک مہمیز کی کبھی ۔ گھوڑ دوڑ میں سوار کے کافی ہے ایک ہاں ۱۱ داعی کی

ہان

کی جگہ۔ (داغ) یہ چھیڑ ہے کیا ضبط فغاں ہو نہیں سکتا۔ ہاں کہہ تو دیا ایسے ہاں ہو نہیں سکتا ۱۲ کیوں کی جگہ۔ (امیر) کہا جب وصل میں کہ آنکھوں سے لڑیں آنکھیں ۔ تو بولے ہاں ابھی ارمان باقی ہے لڑائی کا ۱۳ خبردار ہوشیار کی جگہ۔ (غالب) ہاں کھائیو مت فریب ہستی ۔ ہر چند کہیں کہ ہے نہیں ہے ۱۴ (طنز) بیشک ۔ ضرور کی جگہ۔ (بہار عشق) انکی پاپوش کی غرض بھی ہاں ۔ جو مجھے بھیجتیں خبر کو یہاں ۱۵ صرف کی جگہ۔ (ذلیل) جاتے ہو خدا حافظ ہاں اتنی گزارش ہے ۔ جب یاد ہم آجائیں ملنے کی دعا کرنا ۱۶ تاکید کیلئے۔ (عاشق) لگا جو لگانا ہے تجھے جامہ دری کا ۔ ہاں دست جنوں دامن کہسار سے پہلے ۱۷ کلمۂ ندا۔ (انیس) کاندھے پہ سپر بر میں زرہ ہاتھ میں تلوار۔ فرماتے تھے ہاں غازیو ہر سمت سے ہوشیار ۱۸ اقرار کی جگہ۔ (امیر) کیا اقرار بھی اس نے تو وہ انکار ہی ٹھہرا۔ مری قسمت سے ہکی ہاں بھی در پردہ نہیں نکلی ۱۹ ہاں سوال کے جواب میں بھی آتا ہے۔ مقام ادب میں ہاں کے پہلے جی اضافہ کرکے جی ہاں کہتے ہیں ۔ ہاں اور۔ ابھی زیادہ ہونا چاہیئے کی جگہ۔ (غالب) مرتا ہوں اس آواز پہ ہر چند سر اڑ جائے ۔ جلاد کو لیکن وہ کہے جائیں کہ ہاں اور۔ ہاں اور بھلا کا فرق۔ ہاں اور جی دونوں لفظ ندائیے قریب کے جواب میں بولے جاتے ہیں اور بھلا ندائیے بعید کے جواب میں۔ ہاں بھائی۔ ہاں کی جگہ۔ (مراۃ العروس) ہاں بھائی جو کچھ تمھارے دل میں ہو صاف صاف کہہ ڈالو۔ ہاں جی۔ تعظیم کیلئے ہاں کی جگہ۔ ہاں جی کا نوکر ہونا۔ ہر حال میں افسر کی مرضی کا تابع ہونا۔ ہاں جی ہاں جی کرنا۔ ہاں میں ہاں ملانا۔ ہاں صاحب ۔ بیشک کی جگہ۔ (ابن الوقت) ہاں صاحب نوبل صاحب کا بھی بڑا زبردست کھونٹا ہے ۔ ہاں کرنا۔ اقرار کرنا۔ اقبال کرنا۔ منظور

ہاں

کرنا۔ قبول کرنا۔ ماننا۔ (جلیل) ہاں نہ کی تسکیس نہ کی پرواہ کی۔ چال کی غرض کئے فقرہ کیا۔ ہاں میں ہاں ملانا۔ بغیر سمجھے بوجھے اقرار کر دینا۔ کورانہ تقلید کرنا۔ (جلال) سب ہمارے شکوے بجا ہیں سے بجا ہی سہی ہم تو ہاں ہاں ملانے کو بجا کہنے کو ہیں۔ (سحر) میں کیوں ہے شراب توبہ شکن محتسب تو تو ہاں میں ہاں نہ ملا۔ ۲ اضافہ کرنا۔ (نواب مرزا شوق) گھنگرو جوتی کے چھم چھماتے تھے۔ ہاں میں ہاں اور یہ ملاتے تھے۔ ہاں نا کا جواب (عو) صاف جواب اقرار یا انکار۔ (مرآۃ العروس) اصغری نے کہا صاحب میرا مطلب رہا جاتا ہے ہاں نا کا جواب مجھکو دیجئے۔ ہاں ہوں کرنا۔ (عو) اقبال کرنا۔ ہاں نہیں۔ مونث ۱ اقرار۔ انکار ۲ (کنایتہ) شک و شبہ (رشک) وصف جاناں میں یکزباں ہے جہاں۔ ہاں نہیں کا یہاں مقام نہیں۔ ہاں نہیں کرنا۔ ایک ہی بات میں اقرار و انکار کرنا۔ ہاں نہیں کہنا۔ صاف صاف اقرار یا انکار کرنا۔ (قدر) مجھے بوسہ دینا ہو دے بھی مجھے نہیں صاف کہدے تو ہاں نہیں۔ ترے لب نہیں کہ دہن نہیں کہ دہن میں تیرے زباں نہیں۔ ہاں ہاں۔ مونث۔ اصرار۔ ضد۔ ہٹ کیلئے۔ (داغ) تم لاکھ امتحان کرو اس سے فائدہ۔ ہاں ہاں تمھارے ہاتھ سے میری قضا نہیں ۲ (طنزاً) بیشک۔ ضرور کی جگہ۔ (امیر) میں کہتا ہوں تمھیں نے دل لیا میرا تو کہتے ہیں۔ کہ ہاں ہاں لے لیا اچھا کیا ہم کب مکرتے ہیں ۳ ایک کلمہ ہے جو کسی امر کی نسبت ممانعت اور تنبیہ کیواسطے زبان پر لاتے ہیں۔ (انیس) گھبرا کے بولے شاہ کہ ہاں ہاں قسم نہ کھا۔ یہ کہنا کسی امر کا اقرار کرنا کہ پھر اس سے انکار نہ کریں۔ (قدر) وصل عدو کا تو کہوں سچ ہے اسے وعدہ خلاف۔ ورنہ یہ ہوں ہوں غلط ہاں ہاں غلط اچھا غلط۔ ہاں ہاں کرنا۔ روکنا۔ (جان صاحب) ہاں ہاں کرتی رہی چبا ہی گیا۔ آنکھوں کے سامنے چکار الوٹ ۲ اقرار کرنا۔

ہانک

ہاں ہاں نہ سننا۔ کہنا نہ سننا۔ کسی بات کے روکنے کی پرواہ نہ کرنا۔ (امیر) بوسہ لپٹ کے لے ہی لیا میں نے بزم میں۔ ہاں ہاں سُنی کسی کی نہ اُنکی نہیں سُنی۔ ہاں ہوں۔ مونث۔ کلمۂ ایجاب و قبول۔ ہوں۔ ہاں ہاں ہوں کرنا۔ (عو) اقبال کرنا۔

ہانپنا۔ (ھ۔ نون اول غنہ) جلد جلد سانس لینا۔ سانس اُکھڑنا ۲ دوڑنے یا جلد چلنے یا بوجھ اٹھانے سے دم کا ٹوٹ ٹوٹ جانا۔ (قلق) وہ نزاکت سے کلے ہانپتے جانا۔ خوف کے مارے ہانپتے جانا۔

ہانڈنا۔ (ھ) (گنوار) آوارہ پھرنا۔ بیکار پھرنا آوارہ گرد ہونا۔

ہانڈی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث ۱ پکانے کا مٹی کا برتن ۲ لمپ کا گلوب۔ ہانڈی ابلنا۔ ہانڈی کا جوش کھا کر پانی باہر نکل پڑنا ۲ (کنایتہ) بساط سے بڑھکر کام ہونا۔ غرور گھمنڈ کیواسطے مستعمل ہے۔ ہانڈی پکنا۔ دال یا سالن پکنا۔ کھانا پکنا ۲ (کنایتہ) چپکے چپکے صلاح و مشورہ ہونا۔ (فقرہ) مدت سے ہانڈی پکتی تھی کہ یہ مقدمہ چلایا جائے۔ ہانڈی پھوٹنا۔ (عم) بھانڈا پھوٹنا۔ افشائے راز کرنا۔ ہانڈی چڑھانا پکانے کے واسطے ہانڈی کا چولہے پر رکھنا ۲ (کنایتہ) اتہام کرنا۔ (فقرہ) ساری بلا سب انسپکٹر کے سر گئی اُنہی پر جرم قائم رہا۔ کہ اصل میں گھوس کی اسی نے ہانڈی چڑھائی تھی۔ ہانڈی چڑھنا۔ (کنایتہ) مفت کا مال مل جانا۔ ہانڈی گرم کرنا۔ کھانے کا مفت میں سامان کرنا ۲ (کنایتہ) رشوت میں کچھ کمانا۔ ہانڈی گرم کرانا۔ رشوت دلوانا۔ فائدہ کرانا۔ ہانڈی میں ہوگا سو ڈوئی میں نکلیگا۔ مثل۔ جو دل میں ہوتا ہے وہی زبان پر آتا ہے۔

ہانک۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ آواز ۲ پکار (فقرہ) تمھاری بچے کی ہانک سنی نہیں جاتی ۲ للکار۔ چلاہٹ۔ غل شور۔ ہانکا۔ (۱۲)

مذکر۔ شکاری جانوروں کے ہانکنے کا فعل ۔ ہیوتا کے ساتھ) ہانکا جانا۔ بھگایا جانا۔ جانوروں کی طرح بھگایا جانا۔ اس جگہ ہنکایا جانا غیر فصیح ہے۔ ہانک پکار۔ مونث۔ آدمیوں کا شور و غل۔ ہانک پکار کے کہنا۔ بہ آواز بلند کہنا۔ علی الاعلان کہنا۔ ہانک مارنا۔ پکارنا۔ آواز دینا۔ چیخ کر پکارنا۔ ہانکا ہانک۔ (ہ) متواتر ہانکنے یا بھگانے کے لئے مستعمل ہے۔ ہانکنا (ہ نون اول غنہ) ۱ چلانا۔ جیسے گاڑی ہانکنا ۲ تیز رفتار کرنا۔ جانوروں کا ۳ زبان سے بے سمجھے بوجھے کوئی بات کہنا۔ لن ترانی کرنا۔ (داغ) ہانکنا ہے یونہیں اناپ شناپ۔ کوئی ناصح کی بات کیا سمجھے ۴ بڑھا کے قیمت کہنا ۵ دستی پنکھا چلانا ۶ مکھیاں دور کرنا۔ ہانکے پکارے (ع) علانیہ۔ سب کے روبرو۔ ڈنکے کی چوٹ۔ کھلم کھلا۔ ہانگا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ (عو۔ ہندو) زور قوت۔ طاقت۔ توانائی (فقرے) مجھ میں وہ ہانگا نہیں رہا۔ یہ تو سارے ہانگے کے کام ہیں۔ ہانگا چھوٹنا۔ (عو) طاقت نہ رہنا۔ جسمانی قوت میں فرق آجانا۔

ہانگی۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث۔ (عم۔ عو) کپڑے کی چھلنی۔ میدہ چھاننے کی باریک چھلنی۔

ہاون۔ (ف۔ بفتح سوم) مذکر۔ اوکھلی۔ ہاون دستہ۔ (ف بفتح سوم) مذکر۔ ایک ظرف اور دستہ کا نام جس میں دوائیں کوٹتے ہیں۔ عوام۔ ہمام دستہ کہتے ہیں۔ (سرور) نسخہ کا جو دھیان جو دل میں آیا۔ ہاون دستہ وہیں منگایا۔ ہاؤ ہاؤ۔ (ہ) مونث ۱ جلدی۔ گھبراہٹ۔ (فقرہ) ایسی ہاؤ ہاؤ میں سب ہی گھبرا جاتے ہیں ۲ طلب۔ تقاضا۔ (فقرہ) خرچ کی ہاؤ ہاؤ رہتی ہے ۳ کمی توڑا۔ ہاؤ ہاؤ کرنا۔ جلدی کرنا۔

ہاویہ۔ (ع) مذکر۔ دوزخ کا سب سے نیچے کا طبقہ۔

ہاہا۔ (ہ) مونث ۱ ہی ہی۔ ہنسی ٹھٹھے کی آواز۔ ہو ہو ۲ آہ۔ افسوس حیف۔ ہائے۔ ہا۔ اُف۔ افسوس کا کلمہ ۳ کلمہ تاکید جو کسی کام کے روکنے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں۔ خبردار۔ ہاہا ٹھی ٹھی۔ مونث ہنسی ٹھٹھا۔ ہاہا کرنا۔ (عم) منت۔ سماجت کرنا۔ قدم کو ہاتھ لگانا۔ ہاہا کھانا۔ (ہندو) عاجزی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ خوشامد درآمد کرنا۔ ہاہا ہو ہو۔ مونث۔ بیہودہ ہنسی اور مذاق ہنسی ٹھٹھا۔ ہاہا ہی ہی۔ (ہ) مونث۔ ہنسی ٹھٹھا۔ بیہودہ ہنسی قہقہہ ہاہا ہی ہی کرنا۔ ہنسی ٹھٹھا کرنا۔ ہنسنا۔ قہقہہ لگانا۔ ہاہو کرنا۔ شور کرنا۔

ہائی۔ (ہ) مونث ۱ حالت۔ طور۔ وضع۔ ڈھنگ۔ کیفیت ۲ (کنایۃً) بدنامی۔ رسوائی۔ (ارشاد) عشق میں بدنامی نہ قیس کی ہائی ہوئی کچھ انوکھی اک نہیں میری ہی رسوائی ہوئی۔

ہائی۔ (انگ) صفت۔ بلند۔ اونچا۔ بالا ۲ بڑا۔ اعلیٰ۔ اونچے درجہ کا۔ ہائی اسکول۔ (انگ) مذکر۔ بڑا مدرسہ۔ اعلیٰ درجہ کا مدرسہ جس میں انٹرنس تک تعلیم ہوتی ہو۔ ہائیکورٹ۔ (انگ) مذکر۔ عدالت صدر۔ وہ عدالت جہاں سب سے آخر اپیل ہوتا ہے۔

ہائے۔ (ف) مونث ۱ ایک کلمہ ہے کہ افسوس کے محل پر بولتے ہیں۔ (امیر) چودھویں کا بھی چاند صدقے تھا۔ ہائے عالم تری جوانی کا ۲ بیماری یا دکھ کی حالت کی آواز۔ اتم ۳ آہ۔ فریاد۔ (فقرہ) غریب کی ہائے بہت بری ہوتی ہے۔ ہائے اللہ۔ (عو) اے خدا۔ یا اللہ کلمہ درد و رنج کا و اندوہ۔ (فقرے) ہائے اللہ میں کہاں آگئی۔ ہائے اللہ مرے دل کو کون لے گیا۔ ہائے رے۔ کلمہ تاسف و درد۔ ۔۔۔ محبت ترنگ میں تھا ہائے رے لٹک اسکی۔ ملے تھے راہ میں کل داغ وہ تلوار سے ہم۔ (ذوق) ہائے بے حسرت دیدار مری ہائے کو

بھی۔ لکھتے ہیں ہائے دوچشمی سے کتابت والے۔ ہائے غضب۔ کیسا ستم ہوا۔ بڑا غضب ہوا۔ (راسخ) میں ہجر کی کہانی جو شب کہہ کے رہ گیا۔ دل تھام کر وہ ہائے غضب کہہ کے رہ گیا۔ ہائے وہ بھی کیا زمانہ تھا۔ گزشتہ زمانے کو افسوس سے یاد کرنے کا جملہ۔ (ناسخ) ہائے وہ بھی کیا زمانہ تھا جو کہتے تھے بسر۔ وصل کی شب جاگنے میں رفقت خواب میں۔ ہائے ہائے۔ (ف)۔ نالہ و آہ و گریہ کیلئے (مونث)۔ مریض مرض کی تکلیف میں مفلس تہیدستی میں اور مصیبت زدہ مصیبت کی حالت میں یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے۔ بیشتر ماتم کے لئے مستعمل ہے۔ (اردو) پکار۔ مانگ۔ طلب۔ توڑا۔ کمی کی جگہ۔ ہائے ہائے پڑنا! تراہ تراہ ہونا۔ واویلا مچنا۔ نہایت تاسف اور غم ہونا۔ غم یا درد کے صدمہ سے بیتاب ہونا۔ ہائے ہائے کرنا۔ کراہنا۔ آہیں بھرنا۔ ہے غالب خستہ کے بغیر کونسا کام بند ہے۔ روئیے زار زار کیوں کیجئے ہائے ہائے کیوں۔ ۲ واویلا کرنا۔ غل مچانا۔ ۳ بڑی محنت کرنا۔ کسی کام میں جان مارنا۔ ۴ کسی چیز کے نہ ہونے کی پکار مچانا۔ ہائے ہُو (فارسی میں ہائے و ہُو ہے)۔ مذکر۔ واویلا۔ غل و شور۔ آہ و نالہ۔ آہ و فریاد۔ (مصحفی) وہ عشق و ولولہ وہ شور ہائے ہُو نہ رہا۔ ہوئے ضعیف ادھر ہم ادھر وہ تو نہ رہا۔ چیخم دھاڑ۔ غل غپاڑا۔ (اختر شاہ اودھ)۔ تھا شور ہر ایک اہر ڈکا۔ ہر سمت تھا نعرہ ہائے ہُو کا۔

ہائیں۔ کلمہ تنبیہ و تہدید۔ (فقرہ) ہائیں تم نہیں مانتے ہو۔

ہَپّیا دَبا۔ (ہ) مذکر۔ مسان کی بیماری۔ ہَبَر دَھَبَر۔ (ہ)۔ بفتح اول و دوم) عو۔ جلدی جلدی۔ (فقرہ) گھر میں تلوا نہیں ٹکتا۔ ہبر دھبر آتیں پھر باہر جاتی ہیں۔

ہُبَّڑا۔ (ہ)۔ بالفتح) صفت۔ مذکر۔ بڑے بڑے دانتوں والا۔ بدشکل۔ مونث کے لئے ہبڑی۔

ہَبَنگ وَحَبَنگ۔ (بفتح اول و دوم) عو۔ کام کرنے کی چالاکی۔ بیشتر خدمتگاروں کے لئے استعمال میں ہے۔

ہُبَل۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم) مذکر۔ ایک مشہور بُت کا نام جو ایام جہالت میں مکہ میں رکھا ہوا تھا۔ ہَبَنّق۔ (ع۔ بفتح اول و دوم و تشدید سوم مفتوح) صفت۔ چھوٹے قد کا احمق۔ سڑی۔ باؤلا۔ جاہلو۔

ہُبوط۔ (ع) مذکر۔ نیچے اترنا۔ کسی شہر میں آنا۔ جیسے ہبوط آدم ؑ۔

ہِبَہ۔ (ع ہِبت تھا) مذکر۔ بخشا۔ بخشش۔ (فقرہ) ایسا ہبہ جائز نہیں ہوتا ہے۔ (کرنا کے ساتھ) ہبہ نامہ۔ مذکر۔ وہ کاغذ یا دستاویز جس میں کسی چیز کے بخشدینے کا اقرار لکھا جائے۔

ہَپ۔ (ہ۔ بالفتح) مونث۔ نگلنے کی آواز۔ ہڑپ۔ یکا یک منہ میں ڈال لینا کی جگہ۔ ایک کلمہ ہے کہ کھا جانے اور نگل جانے کے موقع پر بولتے ہیں۔ ۲ (بچوں کے زبان میں) کھانا۔ اس معنی میں ہپا بھی ہے۔ ہپ کر جانا! کسی چیز کھا جانا۔ نگل جانا۔ لقمہ سا اتار جانا۔ ۲ کسی کا مال ہضم کر جانا۔ ہَپ ہَپ۔ (ہ) مونث۔ جلد جلد نگلنے کی آواز۔ ۲ پوپلیوں کے بولنے کی آواز۔ ہپ ہپ کرنا۔ پوپلیوں کی طرح کھانا۔ بوڑھوں کی طرح منہ سے آواز نکالنا۔

ہَپّیا۔ (ہ) مذکر۔ بچوں کے کھانے پر اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ ۲ (دہلی) (بچوں کے زبان میں) کھانا پکانے والی عورت۔ (فقرہ) بیٹی گھبراؤ نہیں تمہاری ہپا کو تمہارے پاس بھیجدونگا۔ ۳ (کنایۃً) لقمہ۔ نوالہ۔ ۴ (کنایۃً) رشوت۔

ہَپّڑ ہَپّڑ۔ غذا یا کسی اور چیز کا جلد جلد کھانا۔ کہ لقمہ بغیر چبائے کھایا جائے۔

ہَپّو۔ (ہ۔ واو مجہول) صفت۔ مونث۔ پوپلی عورت۔ ہڑپ

کر جانیوالی عورت۔ ہپُو۔ (ہ۔ واؤ معروف) مونث۔ افیون کی گولی۔ جو عورتیں بچوں کو دیتی ہیں۔ ہپ ہپانا۔ (ہ) ہانپنا۔

ہت تری۔ ہت تری کی۔ ہت تری کی ایسی تیسی۔ ان کلمات کا استعمال تحقیر کیلئے ہوتا ہے۔ خدا تیرا کھوج کھوئے۔ (جرأت) سعد دل ہتّے کھا کھا پیچ و تاب اتنو یہ کہتا ہے۔ گھسّے ہے اُسکے کیا مٹھوں میں چاہت تیرے شادی کی۔ (مصحفی) دل ہو خون اور حنا کو بھاگ لگے۔ ہت تری منصفی کو آگ لگے۔ (جرأت) کیا کہوں دل نے مرے کوفت اُٹھائی کیسی۔ ہت تری تفرقہ انداز کی ایسی تیسی۔

ہتّا ہتّھا۔ (ہ) مذکر ۱ دستہ۔ کوٹھ۔ قبضہ۔ گرفت ۲ ہاتھ۔ مٹھی ۳ قابو۔ داؤں۔ قبضہ ۴ داؤں۔ باری۔ ؎ پہلی بازی میں تو دل ہار گئے ہم اے قدر۔ اب کی ہتّھے میں وہ دل عشق میں ہارا ہمکو۔ ہتّا پھیرنا۔ لوٹ لینا۔ مونسنا۔ صفائی کر دینا۔ سب لے لینا۔ ہتّا پھر جانا۔ ہتّا پھیرنا۔ لازم۔ ؎ زلف پر اے قدر ہتّا پھر گیا۔ مہندی پر اپنی چڑھائی ہو گئی۔ ہتّا صاف کرنا۔ ہتّا پھیرنا ۲ وہ کام کرنا جسکی مشق ہو۔ ہاتھ صاف کرنا۔ ہتّا مارنا ۱ جبراً چھین لینا۔ ؎ نقد دل لیکے جھلکیر کیا برق مجھے۔ ہاتھ ملتے ہی ستمگار نے ہتّا مارا۔ دیکھیو ہتّھے۔ ہتھوں۔

ہتک۔ (ع۔ بالفتح صحیح۔ و بفتح اول و دوم غلط لیکن اردو میں بیگمات کی زبانوں پر فتح اول و دوم ہی ہے) مونث۔ پردہ دری۔ بے حرمتی۔ بے عزتی۔ (اختر شاہ اودھ) محکوموں نے ہمیشہ فتح پائی۔ کیا کیا ہمنے ہتک اُٹھائی۔ (قلق) رنج الفت نصیب اعدا ہو۔ ہتک (بالفتح) اور انفعال کیا ہو۔ ہتک حرمت۔ ہتک عزت۔ مونث۔ رسوائی اور بدنامی کسی کی عزت آبرو کی۔ (ناظم) ہتک (بالفتح) حرمت ہوئی جو قسمت رہا کیا باقی۔ منھ دکھانیکی شنا ظالم کو رہی جا باقی (قلق)

لڑکے اُس سے شکست پائی نا۔ ہتک عزت غرض اٹھائی نا۔ (اکرنا ہونا کے ساتھ)

ہتھوانسنا۔ (ہ۔ بالفتح و سکون نون اول غنہ) (عو) قبضہ پہ ہاتھ رکھ کے تلوار ہاتھ میں لینا۔ ہاتھ میں لینا۔ (انیس) ہتھوانس کے تیغ و سپر اکبر یہ پکارے۔ کیا بکتے ہو بیہودہ سخن منھ پہ ہمارے۔

ہتھوڑا۔ (ہ۔ بضم دوم و فتح دوم) مذکر۔ لُہاروں کے ایک اوزار کا نام۔ مارتول۔ ہتھوڑی۔ (ہ) مونث ۱ دستکاری ۲ چالاکی۔ عیاری

ہتھوڑی۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا ہتھوڑا۔

ہتھ۔ (ہ) مذکر۔ ہاتھ کا مخفف۔ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔ ہتھ اُدھار۔ مذکر۔ (عم) قرض۔ دستگرداں۔ (دینا۔ لینا کے ساتھ) ہتھ پلیتی۔ مونث۔ چالاکی۔ عیاری۔ (فقرہ) پہلے تو معمولی ہتھ پلیتی ابتدائی عذرات چھیڑے انکی بات تو لونڈے لپاڑیوں کی سی ہے نہیں کہ ونا میں ہتھ پلیتی داغ دی۔ ہتھ پھول۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی آتشبازی جسکو ہاتھ میں لیکر چھوڑتے ہیں۔ اور جس میں سے پھول جھڑتے ہیں۔ (بحر) شوخیاں اُس طفل آتشباز کی لکھ دیکھئے۔ ہاتھ میں ہتھ پھول کاتب کا قلم ہو جائیگا۔ ہتھ پھیر۔ (ہ) مذکر۔ ہاتھ کی چالاکی۔ (کرنا کے ساتھ) ہتھ پھیری۔ (ہ) مونث۔ دستمالی۔ مساس معشوق کے بدن پہ ہاتھ پھیرنا (صبا) صندل سی وہ کلائیاں اپنے گلے میں ہوں۔ ہتھ پھیریاں نصیب ہوں چندن سی ران پر ۲ غبن۔ صفایا۔ دستبرد ۳ شعبدہ بازی۔ ہاتھ کی چالاکی۔ چابکدستی۔ (امیر) ہتھ پھیریاں ہیں دست نگارین یار کی۔ اور چور دل کی ہاتھ میں آکر حنا ہوئی۔ ہتھ پھیری کرنا۔ مکر و فریب سے کسیکا مال لے لینا۔ فریب سے کسی کو اپنے دام میں لانا۔

ہتھ چلا۔ صفت۔ مذکر۔ ہاتھ کا چالاک۔ عیار۔ ہتھ چھٹ۔ صفت

وہ جو ذرا سی چھیڑ چھاڑ پر بدھڑک مار بیٹھے۔ وہ جس کا ہاتھ مارنے میں بدھڑک چلتا ہو۔ ہتھ رس۔ (ہ) مذکر۔ جلق زنی (انفلا) ہے ہاتھ کی گرمی میں جاز لسبکہ بھرا رس۔ اسواسطے کہتے ہیں سب اس کام کو ہتھ رس۔ ہتھ کٹی۔ (ہ) مونث۔ وہ ضرب جو پھکیت حریف کے ہاتھ پر مارتا ہے تاکہ اس کا ہاتھ بیکار ہو جائے۔ (شعور) اگر سر اٹھائے کوئی پھکیت اس کے روبرو۔ دکھلا کے ہتھ کٹی جڑے تلوار پاؤں میں۔ ہتھ کڑا۔ سپر کا قبضہ جسمیں پنجہ رہتا ہے۔ ہتھ کڑی۔ ہتکڑی۔ (ہ) مونث۔ وہ آہنی کڑا یا زنجیر جو مجرم کے ہاتھ میں ڈالی جاتی ہے۔ (اختر شاہ اودھ) وہاں بنتا تھا موتیوں کا گہنا۔ ہمت کڑیوں کی تھی یہاں تنا۔ (پہنانا، پہنا۔ ڈالنا وغیرہ کے ساتھ) (ناسخ) ہتھکڑی پہنی ہے میں نے ایک مدت ہاتھ میں۔ ہتکنڈا۔ ہتھکنڈا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ ہاتھ کا کرتب۔ ہاتھ کی چالاکی ۲ (کنایۃً) چالاکی۔ عیاری۔ بدی کرنے کی عادت ۳ داؤں پیچ۔ گھات۔ (خلیل) ہاتھ سے گیسوئے معشوق کو کھولا شب وصل۔ ہتھکنڈا شانہ کا کل کا مجھے یاد آیا۔ بیشتر جمع میں مستعمل ہے (غالب) خستگی کا تم سے کیا شکوہ کہ یہ۔ ہتکھنڈے ہیں چرخ نیلی فام کے۔ (داغ) ہتکھنڈے غیر کے سنکر مجھے کیا لوگے۔ پہلے دو چار گواہوں کو بلا لوں تو کہو۔ ہتکھنڈا بتا دینا۔ لٹکا بتا دینا۔ طریق سکھا دینا۔ ہتکھنڈے سے رواں ہونا۔ مشق ہو جانا کسی امر کی۔ (داغ) اثر نہ کیوں ہو دہ سب اپنے بائیں ہاتھ کا داؤں۔ وہ ہو گئے ہیں رواں ہتکھنڈے سے دعا کے مجھے۔ ہتھ نال (ہ) مونث۔ ایک قسم کی چھوٹی توپ جسے ہاتھی کی پیٹھ پر لادتے ہیں۔ ہتھا۔ دیکھو ہتا۔ ہتھنی۔ (ہ) مونث۔ ہاتھی کی مادہ۔ ۲ (کنایۃً) بہت موٹی فربہ اندام عورت۔ ہتھنی جیسا ڈیل۔ (ہ) مذکر (کنایۃً) کمال فربہ۔ (محصنات) ہتھنی جیسا ڈیل ایسا سوکھا تھا جیسے کانٹا۔ ہتھوں سے اکھڑ جانا۔ پتنگ کا ہاتھ پہ سے ٹوٹ جانا۔ ہتھوں سے جانا۔ پتنگ کا ہاتھ پہ سے ٹوٹ جانا۔ اکھٹ جانا۔

ہتھی۔ (ہ) مونث۔ دستی بوٹا۔ ۲ گھوڑا صاف کرنے کا برش۔ ہتھے ہتھے۔ (ہ) مذکر۔ ہتھا یا ہتا کی جمع۔ ہتھے پر ٹوک دینا۔ ہتھے پر ٹوکنا ابتدا ہی میں کسیکو غلطی پر آگاہ کر دینا۔ اعتراض کرنا۔ ہتھے پر روک دینا۔ ہتھے پر روکنا۔ ابتدا ہی میں کسی کام کو روک دینا۔ ہتھے پر چڑھنا۔ ۱ ہاتھ لگنا۔ داؤں پر چڑھنا کیسکے قابو میں آجانا۔ (ظفر) پہلوان عشق کا کیا پوچھتے ہو مجھ سے حال۔ جو چڑھا ہتھے پہ اُسکے وہ پچھڑ کر رہ گیا۔ ۲ مشق ہو جانا۔ مہارت ہو جانا۔ (داغ) چل رہا ہے خنجر فولاد کیا اُسکے ہتھے چڑھ گئی بیداد کیا۔ معنی نمبر ۲ میں ہتھے چڑھنا فصیح ہے۔ ہتھے سے اکھڑنا۔ ہتھے پر سے اکھڑنا۔ (کنایۃً) ابتدا ہی میں قابو سے باہر ہو جانا۔ (شوق قدوائی) اکھڑتی ہے ہتھے سے ٹوکر کے میل۔ یہ ضد ہے کہ بگڑے نہ پردے کا کھیل۔ ہتھے سے بڑھانا۔ متعدی۔ ہتھے سے بڑھنا۔ لازم بغیر چھڑائی لئے ہوئے ہاتھوں سے پتنگ کا بڑھنا۔ (شعور) بندہ چھڑائی دینے سے منہ موڑتا نہیں۔ ہتھے سے کب بڑھے گا یہ بیڈ حسب پتنگ ہے۔

ہتھیا۔ (ہ) فارسی میں فصل باراں ہے ۱ مذکر۔ برسات کے چند روز جنمیں خوب بارش ہوتی ہے۔ وہ بارش جو شدت ہوتی ہے۔ سہ جھم جھم ہتھیا برسیگا ادھر کوجی ترسیگا۔ (قدر) آگے ان پریوں کے دیکھو تو کوئی دیو سیاہ۔ سب یہ ہاتھی ہیں کہ ہتھیا کا اٹھا ہے بادل۔

ہتھیار۔ ہتیار۔ (ہ) مذکر ۱ اسلحہ۔ سامان جنگ۔ اوزار جنگ۔ تلوار۔ چھری۔ پیش قبض۔ وغیرہ۔ (انیس) جبکی وہ جب تو ہاتھوں سے ہتھیار گر پڑے۔ گھوڑوں سے ڈھکے خاک پہ اسوار گر پڑے ۲ اوزار کام کرنے کے آلات۔ راچھ۔ ہتھیار باندھنا۔ ہتھیار کا جسم پر

آراستہ کیا۔ ہتھیار بند ہونا۔ لازم۔ ہتھیار بند۔ مذکر۔ ہتھیار لگائے ہوئے مسلح۔ ہتھیار چلانا۔ ہتھیار کرنا۔ ہتھیار سے مارنا۔ ہتھیار چل جانا۔ ہتھیار چلنا۔ ہتھیار سے لڑائی ہونا۔ (امیر) قصّہ غیروں سے تمھارے عشق ابرو میں ہوا چل گئے ہتھیار ہمسے کرچہ شمشیر میں۔ ہتھیار ڈالدینا۔ ہتھیار رکھدینا۔ (کنایۃً) اپنے آپکو دشمن کے حوالے کردینا۔ ہار ماننا۔ شکست تسلیم کرنا۔ (انیس) طاقت نہیں لڑنے کی تو رکھدیجئے ہتھیار۔ ہتھیار کھولنا۔ (کنایۃً) لڑائی سے دست بردار ہونا۔ ہار مان لینا۔ ہتھیار گھر۔ ہتھیار خانہ۔ مذکر۔ ہتھیاروں کے رکھنے کا مکان۔ ہتھیار لگانا۔ مسلح ہونا۔ ہتھیار باندھنا۔ ہتھیلی۔ (ھ) دیکھو۔ ہتیلی۔

ہتھیا لینا۔ ہاتھ میں لینا۔ قبضہ کرنا۔ مال کو دبا رکھنا۔ مار رکھنا ؎ دل کا سودا تری زلفوں سے بنا رکھا ہے۔ کیا خبر تھی کہ نگہ مفت میں ہتھیا لیگی۔ ہتھیلی۔ دیکھو ہتیلی۔

ہتیا۔ (ھ) بفتح اول وتشدید دوم مکسور۔ مونث۔ (ہندو) قتل کرنا۔ مار ڈالنا۔ قتل کرنے مار ڈالنے کا گناہ ۲ دکھ۔ عذاب۔ ہتیا دینا۔ جان دیکر کسی کو گنہگار کرنا۔ (عاشق) بیکار۔ یہاں نہ ہتیا دو۔ سودا تو نہیں ہے دشمنوں کو۔ ہتیا لینا۔ قتل یا خون کا پاپ اپنے سر لینا۔ ہتیارا (ھ) بفتح اول وتشدید دوم مکسور) مذکر۔ ہتیا کرنے والا۔ خونی۔ قاتل۔ جلاد سفاک ۲ پاپی۔ فاسق۔ فاجر ۳ وہ شخص جس کی گردن پر کسی کا خون ہو۔ قاتل ۴ ظالم۔

ہتیلی۔ ہتھیلی۔ (ھ) مونث۔ کف دست۔ ہاتھ کا گدھا۔ پنجہ کا اندرونی حصہ۔ (ناسخ) ہتھیلی رکھدے کہ پڑجائے بس ابھی ٹھنڈا۔ بہت ہے آج جلن اپنے داغ سودا میں۔ ہتھیلی بجانا۔ (دہلی) تالی بجانا۔ ہتیلی پر سرسوں دیکھو سر۔ ہتیلی پر۔ ہتھیلی پر سرسوں جمانا۔ (کنایۃً) کوئی کام اس طرح آناً فاناً کردینا جس سے عقل حیران ہوجائے۔ کمال چالاکی دکھانا۔ نہایت مشکل کام کا کمال عیاری اور پھرتی سے کردینا۔ (ذوق) کیا ساغر زریں کو کیا جلد مہیا۔ ساقی نے تو سرسوں ہی ہتھیلی پہ جمائی۔ ہتھیلی پہ لئے بیٹھنا۔ جان دینے یا آبرو مٹانے کے لئے آمادہ ہونا۔ (بحر) آبرو اپنی ہتیلی پہ لئے بیٹھے ہو۔ تمکو کچھ خبر ہے کیا نشہ پیے بیٹھے ہو۔ ہتھیلی پر لئے پھرنا۔ (عم) عورت کا خواہش نفسانی سے مغلوب ہونا۔ ہتھیلی پر ہونا۔ (کنایۃً) فروخت کرنے پھینکدینے کے لئے آمادہ ہونا۔ (داغ) چپ کھڑے ہیں وہ ہتیلی پہ ہمارا دل ہے۔ سوچتے ہیں اسے کیا کیجئے کس قابل ہے۔

ہتیلی چبانا۔ غصّہ ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ ہتھیلی سلسلانا۔ ہتھیلی میں خفیف خفیف خارش معلوم ہونا۔ روپیہ ملنے کا شگون سمجھا جاتا ہے (فقرہ) ہتھیلی سلسلا رہی ہے کہیں سے روپیہ آئیگا۔ ہتھیلی سے ماتھا کوٹنا۔ (عو) تعجب حیرت اور حسرت ظاہر کرنے کے لئے۔ مصحفی مر ہی گیا دیکھ کے اُنکی یہ ادا۔ جب ہتھیلی سے کل اُس شوخ نے ماتھا کوٹا۔ ہتیلی کا پھپھولا ۱ (کنایۃً) کمال نازک چیز جو ذرا سے صدمہ سے ٹوٹ جائے۔ (بحر) آجکل جسنے ذرا چھیڑا مجھے میں رو دیا۔ غم کے ہاتھوں دل ہتیلی کا پھپھولا ہوگیا ۲ کوئی امر جو باعث رنج وایذا ہو۔ (شاد) میکشی میں جو ہو چشم خماری کا خیال۔ رہگیا جام ہتیلی کا پھپھولا ہوکر۔ ہتیلی کھجانا۔ ہتیلی کھجلانا۔ ہتیلی میں کھجلی ہونا ۱ (کنایۃً) روپیہ ہاتھ آنے کا شگون ۲ تھپڑ مارنے کو جی چاہنا۔ (توبۃ النصوح) آپ اچھے خاصے سر کو چھلا ہوا کیسرو بنانے چلے ہیں۔ کہ دیکھتے ہی ہتھیلی کھجلائے۔ چانٹے مارنے کو جی چاہے۔ ہتھیلی کی مچھلی۔ کف دست کا گوشت۔ (ناسخ) دونوں حنائی ہاتھ دہکتے ہیں آگ سے۔ مچھلی کف صنم میں سمندر سے کم نہیں۔ ہتھیلی میں چوپڑ پڑنا۔ مہندی کے رنگ میں سفید دھبا رہجانا۔ ہتھیلی میں

سفیدی رہ جانا اور منقدی یکساں نہ لگنا۔

ہَٹ ۔ (ہ ۔ بالفتح) مونث ۔ ضد ۔ اصرار ۔ اَڑ ۔ (عاشق) اب تک مزاج میں وہ لڑکپن کی بات ہے ۔ نام خدا جوان ہونے پر نہ ہٹ گئی ۔ ہٹ اٹھانا ۔ (عو) ضد کی برداشت کرنا ۔ ناز اٹھانا ۔ (جانصاحب) بے ماں کے ہٹ اُٹھاتے نہیں زینہار باپ ۔ جورو کے منھ سے کرتے ہیں بچوں کو پیار باپ ۔ ہٹ پر آجانا ۔ ضد پر آجانا ۔ اَڑ جانا ۔ ہٹ دھرم ۔ (ہ) صفت ۔ حق ناشناس ۔ نامنصف ۔ بے ایمان سخن پرور ۔ بدمعاملہ ۔ (شاد) اس صنم سا ہٹ دھرم کوئی نہیں ۔ دین کا جسکو نہ پاس ایمان کا ۔ ہٹ دھرمی ۔ (ہ) مونث ۔ بے انصافی ۔ بے ایمانی سخن پروری ۔ بدمعاملگی ۔ (جانصاحب) تم تو جو مجھسے کڑے میں کروں تم سی نری ۔ اپنی باتوں سے جو قائل نہ کرو ہٹ دھرمی ۔ (قلق) ہم کہیں لیا خُدا لگتی بکواتی نہیں ہے ہٹ دھرمی ۔ ہٹ دھرمی کرنا بے ایمانی سے ضد کرنا ۔ ہٹ دھرمی ہونا ۔ ناانصافی ہونا ۔ (امیر) مرے اللہ مرے اللہ نہ کہہ صرف اللہ اللہ کہہ ۔ یہ ہٹ دھرمی ہے اے زاہد خدا سب کا برابر ہے ۔ ہٹ رکھنا ۔ اپنی ضد پوری کرنا ۔ ہٹ کا پورا ۔ صفت مذکر ۔ ہٹ پر قائم رہنے والا ۔ (ابن الوقت) وہ تو وہی ہٹ کا پورا تھا کہ ان آفتوں کو بُری طرح سے جھیلتا رہا ۔ مونث کیلئے ہٹ کی پوری ۔ ہٹ کرنا ۔ ضد کرنا ۔ اصرار کرنا ۔ اڑنا ۔ (خوق قدوائی) ہٹ مجھسے کرے غضب خدا کا ۔ تُپلا ہے یہ آدمی بلا کا ۔

ہَٹا ۔ (ہ) مذکر ۔ بازار جنس فروشی ۔

ہٹا کٹا ۔ صفت ۔ مذکر ۔ موٹا ۔ تازہ جوان ۔ تندرست ۔ مضبوط ۔ انسان کے لئے مستعمل ہے ۔ (عالم) دکھیو در پر کھڑا ہے کوئی ۔ ہٹا کٹا سا مردوا ہے کوئی ۔ مونث کے لئے ہٹی کٹی ۔

ہَٹانا ۔ (ہ) سرکانا ۔ کھسکانا ۔ نرمی و آہستگی سے [۲] ملتوی کرنا ۔ روکنا [۳] پسپا کرنا ۔ شکست دینا ۔

ہٹ پٹانا ۔ (لکھنؤ) کسی کام کے لئے مضطرب ہونا ۔

ہڑتال ۔ (ہ ۔ پہلا کھا زبان میں ہَٹ ۔ بازار ۔ تالی ۔ قفل ۔) مونث ۔ تمام دکانوں کا بند کر دینا ۔ بازار بند کرنا ۔ اردو میں اس جگہ بیشتر ہڑتال مستعمل ہے ۔

ہَٹری ۔ (ہ) مونث ۔ بچوں کا کھلونا ۔ پھولوں کے شاخوں سے مکان کی صورت بناتے اور اسمیں چراغ رکھکر دوالی میں کھیلتے ہیں ۔

ہٹکنا ۔ (ہ) بفتح اول و دوم و سکون سوم) روکنا ۔

ہَٹنا ۔ (ہ ۔ بالفتح) سرکنا ۔ کھسکنا ۔ ٹل جانا ۔ (آتش) آنکھوں کے سامنے سے نہ ہٹ اے خیال یار ۔ تجھ سے کوئی عزیز دم واپسیں نہیں [۲] شکست کھانا ۔ پسپا ہونا [۳] لوٹنا ۔ واپس ہونا ۔ پھرنا [۴] گائے یا بھینس وغیرہ کا دودھ سے رہجانا [۵] ملتوی ہونا [۶] کسی امر پر اصرار اور ضد کرنا ۔ (سودا) جسطرح ایک کھلونے پہ ہٹیں دو بالک ۔ معنی نمبر ۶ میں ہٹ کرنا فصیح ہے اور ہٹنا غیر فصیح ۔ ہٹو بچو ۔ مجمع اور بھیڑ ہٹانیکے واسطے مستعمل ہے ۔ (قدر) دھوم ہٹو بچو کی ہیں اُسپر ہجوم ہے ۔

ہَٹی ۔ (ہ) مونث ۔ (دہلی) دُکان ۔ ہاٹ ۔ بازار [۲] صفت ۔ ضدی ۔ ہٹیلا ۔ ہٹیلا ۔ (ہ) صفت ۔ مذکر ۔ ضدی ۔ ہٹیلا ۔ اڑیل بات کی پچ کرنے والا ۔ (مصنات) جوں جوں وہ بڑا ہوتا گیا ضدی ہٹیلا زنانہ مزاج بنتا گیا ۔ مونث کیلئے ہٹیلی ۔

ہِجا ۔ (ع ۔ بکسر اول ۔ آخر میں ہمزہ نہیں ہے) مذکر ۔ حروف کا اعراب سے ظاہر کرنا ۔ حروف ہجا سے ۔ الف بے تے ثے ۔ وغیرہ مراد ہوتے ہیں ۔ دیکھو ہجے ۔

ہجر - (ع) - بالفتح اسم مصدر یعنی جُدائی ہے (حافظ شیرازی) شب
قدر ست وصلے شد نامۂ ہجر - سلام ہی حتّیٰ مطلع الفجر فصحائے
پارس کی زبانوں پر اور اُنکی تقلید سے اردو میں بالکسر ہی ہے) مونث -
جدائی مفارقت - (ناسخ) ملتی ہے عاشق کے لذت فرقت معشوق میں -
اختیاری ہجر ہے سرخاب ہے سُرخاب کا - ہجران - (ع) - جدائی کرنا مذکر
جُدائی - مفارقت - (نسیم) تم نہ آئے تو یہاں موت کا ساماں ہوگا - ملک الموت
مری جان کو ہجراں ہوگا - ہجراں نصیب - صفت - فراق زدہ - وہ شخص جسکی
قسمت میں دوست سے جدا رہنا لکھا ہے - ہجرت - (ع) مونث ۱
وطن کو ہمیشہ کے لئے چھوڑنا - ۲ پیغمبر خدا صلعم کا مکہ معظمہ سے مدینہ طیبہ جانا
(کرنا کے ساتھ) (انیس) ہجرت زمین کعبہ سے جب مصطفےٰ نے کی - اک
رند مصطفےٰ کی مدد مرتضیٰ نے کی - ہجری - (ع) صفت - ہجرت نمبر ۲ سے
منسوب دیکھو سال قمری -

ہجڑا - (بالکسر) (سنسکرت میں ہیجڑا تھا) مبیشتر زبانوں پر ہجڑا ہے -
دیکھو ہیجڑا -

ہجمہ - (ع) - بالفتح) مذکر - چالیس سے زیادہ اونٹوں کا گلہ (تسلیم) ہجمہ
اشتران بغدادی - مثل ریگ رواں رواں دیکھا -

ہجو - (ع) - بالفتح صحیح بحرکت جیم غلط) مونث - بُرائی کرنا - کسیکو بُرا کہنا -
سے ہجو کی واعظ نے مے کی اے مے پرستو - کیا کہیں کیا سوچکر ہم پی گئے
ہجو کرنا - مذمت کرنا - بدگوئی کرنا - ہجو کہنا - ہجو میں شعر کہنا - (توحید) تعصو ...
اب شاعری اسی کا نام ہے کہ کسیکی ہجو کہیئے یا مدح بیجا لکھیئے - ہجو ملیح
(ف) مونث - وہ ہجو جسمیں بظاہر احتمال مدح کا ہو -

ہجوم - (ع) - ناگاہ کسی چیز پر حملہ آور ہونا - فارسیوں نے بھیڑ کرنا -
انبوہ کرنا کے معنی میں استعمال کیا) مذکر ۱ بھیڑ بھاڑ - انبوہ کثیر مجمع جماؤ -
کرنا - ہونا - رہنا کے ساتھ) (امیر) کمال احباب سے ہے شکوہ کیا نہ عرش
اکیدن ہمارا - سر لحد ہی ہجوم ہوتا کبھی حسینان مہ جبیں کا - (ذوق) نہیں
ہے جگی اگر چشم یار گرد اُسکے - ہجوم کرتے ہیں مژگاں کے بانکے کیسا -
(مصحفی) ہجوم گریہ زبس رات چشم تر میں رہا - نہ ایک قطرۂ خوں صبح تک
جگر میں رہا -

ہجے - مذکر - حرف کو حرف سے اعراب کے ذریعہ سے ملا کر لفظ بنانا -
(فقرہ) اس لفظ کے ہجے تو کرو - یہ لفظ ہجا سے بنا لیا ہے - ہجے کرنا
ہجے لگانا - حرفوں کو جوڑنا - اعراب سے لفظ ادا کرنا نا (کتا تھما رُک
رُک کر بولنا - ہجے نکالنا - اعتراض کرنا -

ہچر مچر - (ہ) - ہر دو لفظ بکسر اول و فتح دوم) مونث - ٹال مٹول
بہانہ - پس و پیش - ہچر مچر کرنا - پس و پیش کرنا - شش و پنج کرنا - تامل کرنا
(ترجمۃ القرآن) جب رسول خدا صلعم بنفس نفیس لڑائی میں شریک تھے
اور سب بیش بیش تھے تو مسلمانوں کو ہچر مچر کرنا کیا مناسب تھا -

ہچکا - (ہ) مذکر ۱ (بالضم) ڈوڈکی جرخی ۲ (بالفتح) دھکا - ہچکولا
ہچکچانا - (ہ - بالکسر و کسر سوم) پس و پیش کرنا - کسی کام میں تامل
کرنا - سہ اگر دل آپ کا دل سے ملا ہے حیا کے - تو ہچکچاتے ہو
کیوں لب سے لب ملانیکو - ہچکچاہٹ - ہچکچی - (ہ) مونث -
ہچکچانے کا فعل - ہچکنا - (ہ - بکسر اول و فتح دوم) ہچر مچر کرنا -
تامل کرنا - ڈرنا - (رند) یا تو قالب میں آتے ڈرتی تھی - اب ہچکتی
ہے روح جانے سے - ہچکولا - (ہ - بالکسر و ضم سوم مجہول - مذکر ۱
دھچکا - (رضا) مرگئے گھبرا کے بیمار فراق - درد نے اُٹھ کر دھچکولا
دیا ۲ وہ صدمہ جو کسی سواری کی جنبش سے ہوتا ہے -

ہچکی - (ہ - بالکسر) مونث - وہ ہوا جو آواز کے ساتھ گلے سے

ہچنا

رک رک کر نکلتی ہے اور نیز وہ حالت جو نزع اور جانکنی کے وقت ہوتی ہے۔ (ناسخ) ہیں روانہ کوئے جاناں سے عدم کو تا خلے بسمل کی ہچکیوں میں زنگ کی آواز ہے۔ ہچکی آنا۔ ہچکیاں آنا۔ آواز کے ساتھ سانس رک رک کر نکلنا۔ جب کسی کو ہچکی آتی ہے تو کہتے ہیں کوئی دوست یاد کرتا ہے۔ (داغ) حسرت میں جو رو رو کر مری یاد نہ آتی۔ ہچکی بھی تہ خنجر بیداد نہ آتی۔ (محسن) چلی آتی ہیں ہچکیاں دمبدم۔ مجھے یاد کرتے ہیں اہل عدم۔ ہچکی بندھ جانا۔ ہچکیاں بندھ جانا۔ ہچکی لگ جانا۔ زیادہ رونے سے سانس رک رک کر نکلنے لگنا۔ (شوق) ساز مطرب کی طرح جسنے ہنسی سے چھیڑا۔ ہچکیاں بندھ گئیں اسکی مری فریاد کے ساتھ۔ (محصنات) جی بھر آیا اور بے اختیار اتنا رویا۔ کہ ہچکی بندھ گئی۔ ؎ کس نگہ سے تمنے دیکھا تھا امیر۔ روتے روتے انکو ہچکی لگ گئی۔ ہچکی لگنا۔ ہچکیاں لگنا۔ متواتر ہچکی آنا! وہ حالت جو نزع اور جانکنی کے وقت انسان کو ہوتی ہے؟ اس کیفیت کو بھی کہتے ہیں جو رونے کی شدت میں آدمی کو ہوتی ہے۔ (شرف) بیان درد دل سن سن کے ہاتھوں سے جگر تھاما۔ لگی ہچکی انہیں جب ذکر آیا میری رقت کا! بوتل سے عرق یا پانی کا رک رک کر نکلنا۔ دیکھو شیشہ کی ہچکی۔ (رسا) بے یار بزم سے میں ٹپکتے ہیں اشک جام۔ ہچکی ہے بوتلوں کو برابر لگی ہوئی۔ (ممنون) ہچکیاں سبکو لگیں اس کے سرہانے شاید تیرے بیمار نے دم آج ستمگر توڑا۔ ہچکی لینا۔ ہچکیاں لینا۔ روتے روتے سانس رک رک کر نکالنا۔ (رشاد) یہ میکدہ سے میں موا کون مست بیکس ہے۔ کہ شیشے لیتے ہیں رو رو کے ہچکیاں کیا کیا۔ ہچنا۔ بچ جانا۔ (ہ) بالضم نشانہ صحیح نہ بیٹھنا۔ فقرہ۔ تمھارا نشانہ ہچا تو مشکل ہوگی۔

ہدیہ

ہُدا۔ (ع۔ میں ہُدیٰ) ہدایت۔ سیدھا راستہ۔ عربی ترکیب سے مستعمل ہے جیسے شمس الہُدیٰ۔ ہدایا۔ (ع) مذکر۔ ہدیّہ کی جمع۔

ہدایت۔ (ع۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ رہنمائی۔ راہ دکھانا۔ فہمائش۔ حکم۔ ارشاد۔ ہدایت پانا۔ سیدھے راستہ پر آنا۔ ہدایت کرنا۔ رہنمائی کرنا۔ سمجھانا۔ طریقہ بتانا۔ سکھانا۔ ہدایت نامہ۔ مذکر دستور العمل۔ قانون۔ وہ رسالہ یا کتاب جس میں کسی امر کی بابت تمام طریقے لکھے ہوں۔

ہدر۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) کسی کے خون کو ڈالنے کو مباح کرنا۔

ہدف۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ تیر کا نشانہ۔ ہدف آفت۔ آفت کا نشانہ۔ آفت میں مبتلا۔ (بنات النعش) ہر لحظہ عرصہ خطر ہر لمحہ ہدف آفت۔ ہدف بننا۔ نشانہ بننا۔ (رشک) ہم سے مہجوراں نالاں کیوں نہیں بنتے ہدف۔ کیا تمھارے تیروں میں ایسا ہے پر سرخاب کا۔ ہدف مارنا۔ نشانہ مارنا۔ نشانہ پر تیر لگانا! (کنایتہً) کوئی بڑا کام کرنا۔ کوئی ایسا کام کرنا۔ جو دوسروں سے نہ ہو سکے۔ (کہ) تیر جو اس طرف مارا۔ تمنے گویا ہدف مارا۔ ہدف ملامت۔ صفت وہ جسپر ہر طرف سے لعنت ملامت ہو۔

ہُدہُد۔ (ع) مذکر۔ مرغ سلیمان۔ ایک مشہور خوبصورت پرند کا نام جس کے سر پر تاج ہوتا ہے۔ (امیر) ہوئی تکرار لیجانے میں کیا کیا جب لکھا نامہ۔ صبا سے نامہ بر بگڑا لڑا ہدہد کبوتر سے۔

ہَدی۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ قربانی کا جانور جو حاجی مکہ میں لیجاتے ہیں۔ (محسن) قربان رہ ضرورت ہدی۔ ثور و حمل سپہر تا جدی۔

ہُدیٰ۔ دیکھو ہُدا۔ ہدیہ۔ (ع۔ بفتح اول و کسر دال و تشدید سوم) قرین عطیہ۔ فارسی اور اردو والے بتخفیف یا و سکون دال استعمال کرتے

ہدُا

ہیں۔ مذکر۔ تحفہ۔ نذرانہ۔ نذر۔ انعام۔ (امیر) مزہ ملا سگِ جاناں کو استخواں کھا کر۔ ہزار شکر کہ ہدیہ مرا پسند ہوا ۲ قیمت قرآن۔ کلام اللہ کی قیمت ۳ قرآن شریف کے ختم کرنے کی تقریب ۴ اور وہ پوشاک جو اُستاد کو بروقت ختم قرآن شریف دی جائے ۵ (عو) نہلی۔ آمین دیکھو آمین۔ ہدیہ کرنا۔ قرآن شریف فروخت کرنا۔ کوئی متبرک چیز فروخت کرنا۔ ہدیہ ہونا۔ لازم۔ (ابحر) تیری اُتری ہوئی پوشاک جو ہدیہ ہوتی۔ یہ کرن دار کلہ مہر درخشاں لیتا۔

ہڈّا۔ (ہ۔ بالفتح و تشدید دوم) مذکر ۱ بڑی ہڈی ۲ گود کا ہڈّا ۳ گھوڑے کے پچھلے پاؤں کے گھٹنوں میں جوڑ کے پاس کی ہڈی جس سے گھوڑا لنگ کرنے لگتا ہے۔

ہڈرا۔ (ہ) بالفتح) مذکر۔ (دہلی۔ عو) بُری گت۔ بُرا درجہ۔ ہڈرا کرانا۔ بُرا حال کرانا۔ بُرا درجہ کرانا۔ (بنات النعش) میری ایسی کیا شامت آئی ہے کہ صبح سویرے تمکو چھیڑ کر اپنا ہڈرا کراؤں۔

ہڈّی۔ (ہ) مونث۔ استخواں ۱ (ناسخ) تاریک کیوں یہ غمکدہ اپنا ہے رات بھر۔ ہڈی ہر ایک شمع سی جلتی ہے ہجر میں ۲ گاجر کے اندر کی سخت چیز ۳ (کنایۃً) اصل نسل۔ (فقرہ) ہم تو ہڈی کو دیکھتے ہیں دولت نہیں دیکھتے۔ ہڈی بٹھانا۔ جو ہڈی اپنی جگہ سے سرک گئی ہو اسکو اس کے مقام پر بزور دست کاری لے آنا۔ ہڈی بیٹھ جانا۔ لازم۔ ہڈی پسلی ایک کر دینا۔ بڑی سختی سے بھینچنا۔ ہڈی پسلی توڑ کر رکھ دینا ۱ خوب زد و کوب کرنا ۲ لفظ کو توڑ مروڑ کر بولنا۔ (بنات النعش) تم تو سیدھے بول کی بھی ہڈی پسلی توڑ کر رکھ دیتے ہو۔ ہڈی گھُلانا۔ متعدی۔ ہڈی گھُلنا۔ تپ کہنہ وغیرہ امراض مُہلک میں ہڈی کا گداختہ ہو کر جوف دار ہو جانا۔ (آتش) گھُلا دے

ہڈی

ہڈیاں سوز فراق یار جب جا ہے۔ سگ لیلیٰ کا حق ہے استخواں ہے جو کہ مجنوں کا۔ ہڈی میں ہڈی پیوند میں پیوند ملنا۔ (عو) نسل میں نسل اور قوم میں قوم ملنا۔ ہڈی ہڈی توڑنا۔ خوب زد و کوب کرنا۔ ہڈّے (ہ) مذکر۔ ہڈّا کی جمع۔ ہڈّے موتھرے نکال لانا۔ ہڈّے موتھرے نکل آنا ۱ گھوڑے کے پچھلے پاؤں میں ہڈّے اور غدود کا نکل آنا۔ جس سے وہ لنگ کرنے لگتا ہے ۲ (کنایۃً) کمال لاغر ہو جانا۔ ہڈیاں بولنا۔ بھیجے سے ہڈیوں کا آواز دینا۔ (شعور) ہو جائیگا سوال نکیرین کا جواب۔ بولیں گی ہڈیاں جو لحد کے فشار میں۔ ہڈیاں بہشت میں ہوں۔ دعائے مغفرت۔ ع مغز سخن سے رشک کو آگاہ کر دیا۔ ناسخ کی ہڈیاں ہوں الٰہی بہشت میں۔ ہڈیاں پیلنا۔ (کنایۃً) سخت محنت کرنا کسی امر میں محنت اور مشقت کرنا۔ (بنات النعش) ہوشمند اپنی ہڈیاں پیلتی اور اکیلے دم پر ساری مصیبت جھیلتی۔ ہڈیاں توڑنا۔ خوب پیٹنا۔ مار کر بھرکس نکال دینا۔ ہڈیاں چوڑنا۔ (کنایۃً) ناقص چیز کو چوسنا۔ (رویائے صادقہ) گو داگو دا تو سرکار نکال لیتی ہے باقی ہڈیاں انکو زمیندار اور کاشتکار پڑا چچوڑا کریں۔ ہڈیاں چور کرنا۔ ہڈیاں ریزہ ریزہ کرنا۔ (قدر) وہ بھی جانیں صدمہ پہنچانے میں ہوتا ہے یہ لطف۔ چور کر ڈالے کوئی ہر سنگ زن کی ہڈیاں۔ ہڈیاں خاک میں سونپنا۔ (کنایۃً) دفن کرنا۔ (شرف) سونپی ہیں تمنے خاک میں میری جو ہڈیاں ع ہڈیاں سُرمہ ہو جانا۔ ہڈیوں کا چور چور ہو جانا۔ (شعور) تیرہ بختوں کو اگر پیسے فلک۔ ہڈیاں ہو جائیں سُرمہ چاہیئے۔ ہڈیاں کچلنا۔ اسطرح مارنا کہ ہڈیوں تک ضرب پہنچے۔ خوب مارنا۔ ضرب شدید لگانا۔ ہڈیاں گن لینا۔ کنایہ ہے کمال لاغری سے۔ (قدر) اے مسیحا اس طرح کی لاغری دیکھی۔ دور سے گن لیجئے

میرے بدن کی ہڈیاں۔ ہڈیاں نکل آنا۔ کنایہ ہے کمال لاغری سے۔ (کمال) فراق یار میں غم کرتے کرتے۔ نکل آئی ہیں غم کی ہڈیاں تک۔

ہڈیلا۔ (ہ) صفت۔ ہڈی وار۔ ہڈیوں کا مالا۔ (کنایۃً) صفت وہ جسکے بدن کی سب ہڈیاں لاغری کیوجہ سے نکل آئی اور نمایاں معلوم ہوتی ہوں۔ وہ جس کے بدن پر بوٹی نہ ہو۔ صرف ہڈیاں ہڈیاں ہوں۔ (بحر) خدا کیا اپنے دم سے ہجر میں ہوتا تن لاغر۔ ہڈیلا ہڈیوں کا بھی گلے کا ہار ہوتا تھا۔ ہڈیوں کا مالا ہوجانا۔ (لکھنو) کمال لاغر اور ناتواں ہوجانا۔

ہذا۔ (ع) اسم اشارہ۔ یہ۔ جیسے لہذا۔

ہذیان۔ (ع) عربی میں بفتح اول و دوم بمعنی بیہودہ بکنا اور بیہودہ کلام ہے۔ فارسیوں نے بسکون دوم بھی استعمال کیا۔ (طالب آملی) نے غلط گفتم چہ کافر نعمتم۔ من کز زبان مشق ہذیاں میکنم۔ اردو میں زبانوں پر بالکسر ہے۔ مذکر۔ بک بک۔ بیہودہ۔ اد بمعنی کلام۔ وہ بےمعنی اور بےموقع گفتگو جو تپ کی شدت میں دماغ کی خرابی سے انسان کرنے لگتا ہے۔ (امیر) تری شاہد اسرار سلونی جو کھلے۔ سخن علم جہاں ہو ہذیاں۔ (بفتح اول و دوم) وہمل۔ (وزیر) ہذیاں تپ فراق سے بکنے لگا رقیب۔ نکالا مرا بخار اُسے سرسام ہوگیا۔

ہُر۔ (ہ) مونث۔ وہ آواز جو پرندوں کے اُڑنے سے ہوتی ہے۔

ہُر ہوجانا۔ (کنایۃً) غائب ہوجانا۔ اُڑ جانا۔ (امیر) وہ دیکھ ہُر ہوئی فوجیں حُر دلیر بڑھا۔ بعد شغال میں غصے میں بھر کے شیر بڑھا۔ بسب خرچ ہوجانا۔

ہَر۔ (س) مذکر۔ ۱ وشنو۔ کرشن۔ مہادیو۔ مجازاً خدا تعالیٰ۔ پرمیشور۔ ۲ (ہ) مذکر۔ (عم) ہل۔ دیکھو ہر واہا۔ ہر بھجن۔ (ہ) مذکر۔ وشنو کی عبادت۔ مہادیو کا بھجن۔ ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئے۔ مقولہ۔ جو خدا کا دھیان رکھے وہی مقبول ہوتا ہے۔ ہر گنگا کرنا۔ نہاتے وقت خدا کا نام لینا۔

ہَر۔ (ف) یہ لفظ مجموعہ افراد میں فرداً فرداً ذکر کرنیکے واسطے بولا جاتا ہے۔ اہل زبان یہ لفظ جمع کے ساتھ استعمال نہیں کرتے۔ (ناسخ) ہیں حسین اور بھی پر تجھ میں ہے ہر بات نئی۔ مصرع نئی گات نئی وضع نئی بات نئی۔ ہر آن۔ ہر دفعہ۔ ہر گھڑی۔ (داغ) دلبر ہیں اور بھی بھی دلکش ہیں جفائیں بھی۔ اک آن ستم گر میں ہر آن نکلتی ہے۔ ہر آئینہ (ف) بیشک۔ ضرور۔ البتہ۔ (شعور) روشن ضمیر رہتے ہیں صاحب ہر آئینہ کرتا ہے شکر نعمت خشک و تر آئینہ۔ ہر ایک۔ ہر شخص۔ ایک ایک۔

ہر شبر۔ ہر بابی۔ (ف) علوم و فنون کا ماہر۔ صفت۔ ہرجائی۔ سہ خاک در در کی بس اب چھانتے پھر ہر وقت۔ قدر کیوں آنکھ لڑاؤ کسی ہر بابی سے۔ ہر بار۔ (ف) ہر دفعہ۔ بار بار۔ گھڑی گھڑی۔ ہر پہلو۔ ہر ایک پہلو۔ ہر طرح۔ ہرجائی۔ (ف) صفت۔ وہ جو ایک جگہ نہ ٹھیرے اور مارا مارا پھرے۔ (کنایۃً) معشوق جو خاص کر کسی کا پابند نہو۔ بیمروت۔ بیوفا۔ (امیر) دشت میں لالہ ہے گلزار میں گل بزم میں شمع ہر جگہ رنگ نیا ہے مرے ہرجائی کا۔ سہ (مصحفی) گر ترے کہنے میں نہ تھا یا رترا۔ ایسے ہرجائی سے پھر دل کا لگانا کیسا۔ (راسخ) وہ خود ہرجائی تھے لو ہو چلا دیدہ بھی ہرجائی۔ ادھر تاکا اُدھر تاکا یہاں جھانکا وہاں جھانکا

ہرجائی پن۔ ہرجائی پنا۔ ہر ایک سے ملاقات رکھنا۔ بیمروتی۔ بیوفائی۔ لکھنؤ میں ہرجائی پنا مستعمل نہیں ہے۔ دہلی میں دونوں لفظ مستعمل ہیں۔ (شعور لکھنوی) ہرجائی پن بجا ہے اُس ترک نوجواں کا۔ مصرع ہے قدم زدہ سعدی کی بوستاں کا۔ (صابر دہلوی) گہ حرم میں اور گاہے دیر میں

ہر

دیکھا اُسے۔ طوبہ ہرجائی پنے کا اسپہ کیا زیبا ہوا۔ ہر جیسے کو تیسا۔ جیسا کوئی ہوتا ہے ویسا ہی اُسے مل جاتا ہے۔ ہر چند۔ (ف) اگرچہ۔ کتنا ہی۔ کیسا ہی۔ بہتیرا۔ (فقرہ) اسکو ہر چند فہمائش کی کچھ اثر نہیں ہوا۔ اگرچہ کی جگہ۔ (ناسخ) ہر چند ہوں پیراہ سر پر ہے اجل۔ پیشتر نہیں پیٹ کے سوا فکر عمل۔ ہر چند کہ۔ کاف زائد ہے۔ (مومن) ہر چند کہ قول ناصحوں کا کچھ تلخ نہ تھا و لے نہ بھایا۔ ہر چہ۔ (ف) ہر چیز۔ جو کچھ۔ ہرچہ از غیب میرسد نیکوست۔ (مثلاً اس جگہ اردو میں ہرچہ از دوست میرسد نیکوست مستعمل ہے۔ دوست کے ہاتھ سے جو اپنا پہنچے اس کی کچھ شکایت نہیں۔ ہر چہ بادا باد۔ (ف) کچھ ہی کیوں نہو۔ جو کچھ ہو سو ہو۔ کچھ ہی ہو۔ (رشک) ہر حفظ سے یار پہ ہے صبر و شکر۔ ہے وظیفہ ہرچہ بادا باد کا۔ ہرچہ بادا باد ماکشتی در آب انداختیم۔ (ف) مثل۔ اس وقت مستعمل ہے جب کوئی شخص اہم کام شروع کرے اور نتیجہ پر نظر نہ کرے۔

ہرچہ باشد۔ (ف) کوئی چیز کیوں نہو۔ ہرچہ در دیگ است بچمچہ می آید۔ مثل۔ جو دلیں ہے وہی زبان سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔ ہرچہ در کان نمک رفت نمک شد۔ (ف) مثل۔ یہ مثل تاثیر صحبت کے اظہار میں بولی جاتی ہے۔ س ہرچہ در کان نمک رفت نمک شد لے قند۔ ہرچہ گیرید مختصر گیرید۔ (ف) مثل۔ تھوڑی سی چیز پر قناعت کرو زیادہ کی ہوس نہ کرو۔

جو کام کرو اپنی ہستی کے لائق کرو۔ ہر حال میں۔ ہر طرح۔ بہر حال۔ ہر صورت میں۔ ہر چند۔ بہر کیف۔ ہر دفعہ۔ ہمیشہ۔ ہر وقت۔ ہر دفعہ گڑ میٹھا ہی میٹھا۔ مثل۔ گڑ کو جب دیکھو میٹھا ہی ہوگا۔ ہر دفعہ فائدہ ہی فائدہ ڈھونڈھنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ ہر دل عزیز۔ (ف) صفت۔ سب کا پیارا۔ عام پسند۔ وہ شخص جسے ہر ایک آدمی عزیز رکھے۔ (میر حسن) کیونکر نہ چاہیے اسکو ہر اک جان کیطرح۔ خواہش میں اسکی سب ہیں وہ ہر دلعزیز ہے۔ ہر دم۔ (ف) ہر وقت۔ ہر گھڑی۔ ہر لحظہ۔ ہر لمحہ۔ (امیر) عجیز ی

ہر

دکھلاتی ہے ہر دم مجھے جلوے نئے۔ ہے عجب عالم کہ ہر عالم میں ہیں عالم نئے۔ ہر دو۔ (ف) دونوں۔ دونوں کے دونوں۔ ہر رنگی چھچھ۔ صفت۔ ہرجائی۔ ہر ایک شخص کے پاس آنے جانے والا۔ رکابی مذہب۔ (فریب عشق) وہ بھی ہو نگوڑے سودائی۔ موا ہر رنگی چھچھ ہرجائی۔ ہر رنگ میں پانی۔ انکی نسبت کہتے ہیں جو ہر ایک شخص سے ربط ضبط پیدا کرے۔ (شوق قدوائی) جو کوئی ملے دل سے ہمکو وہی پیارا ہے۔ ہر رنگ میں پانی ہیں یہ رنگ ہمارا ہے۔ ہر روز۔ (ف) روز کے روز۔ روز مرہ۔ بلا ناغہ۔ ہر روز عید نیست کہ حلوا خورد کسے۔ (ف) مثل۔ روز روز ایسا عمدہ موقع ہاتھ نہیں آتا۔ (صبا) ہر روز عید نیست کہ حلوا خورد کسے۔ اے دل کجا حلاوت وصل نگار روز۔ ہر روز نیا کنواں کھودنا نیا پانی پینا۔ (کنایۃً) روز کمانا۔ روز کھانا۔ ہر روزہ۔ (ف) بلا ناغہ۔ پیوستہ۔ (شعور) کیوں نہ ہر روزہ ہو اصلاح خط مشکیں کی۔ ہر زمان۔ (ف) ہر وقت۔ ہر گھڑی۔ دن رات۔ ہر سٹے۔ ہر بار۔ (فقرہ) جمال کو قلق اس بات کا زیادہ ہوتا ہے کہ کمال ہر سٹے روزی کو میری برابر کہے جاتے ہیں۔ ہر سخن نکتہ و ہر نکتہ مکانے دارد۔ (ف) مثل۔ ہر بات کا کوئی محل ہوا کرتا ہے۔ بموقع کلام کیلئے مستعمل ہے۔ ہر سو۔ (ف) ہر طرف۔ ہر صورت۔ ہر طرح۔ ہر حالت میں۔ (شعور) واجب ہے شعور ہر طرح پر۔ عاشق کے لئے رضائے معشوق۔ ہر طرف۔ سب طرف۔ ہر جانب۔ ہر عیب کہ سلطاں بپسندد ہنر است۔ (ف) مقولہ۔ بُری بات جو حاکم کرتا ہے لوگ اُسکی تقلید کرتے ہیں۔ (ابن الوقت) انگریزوں نے ناواقفیت کی وجہ سے غلط نام لوطا اردو بولنی شروع کی۔ اُدھر ہر عیب کہ سلطاں بپسندد ہنر است ہمارے ہی بھائی بند لگے انکی تقلید کرنے۔ ہر فن مولا راموسی۔ (ف) ایک

ہر

پر ایک غالب ہے۔ ہر فن مولا۔ صفت۔ ہر ایک کام میں طاق۔ جب کوئی شخص کسی بات کا دعویٰ کرتا ہے تو طنز سے کہتے ہیں۔ آپ پر کیا موقوف آپ ہر فن مولا ہیں یعنی سب باتوں میں کامل ہیں۔
ہرکارہ۔ (ف) قاصد۔ وہ شخص جو ہر کام پر تیار ہو جائے۔ ۱ تذکرہ چٹھی رساں۔ قاصد۔ ڈاکیا۔ نامہ بر۔ (داغ) ایک دن پرچہ لگائیں گے نکیرین ضرور۔ یہ فرشتے نہیں اخبار کے ہرکارے ہیں۔ ۲ مذکوری۔ چپراسی۔ (محسن) یہ ہرکارے جلدی مچانے لگے۔ کہ احکام بے دستخط آنے لگے۔ ۳ ہر ایک کام کرنے والا۔ پیادہ۔ اردلی۔ ۴ جاسوس۔ مخبر (ناسخ) شاہ مرداں سے نہیں مخفی کوئی رازِ نہاں۔ ہیں ملک ہرکارے انکی ہر طرف کو ڈاک ہے۔ ہر کارے وہر مردے۔ مثل۔ یعنی ہر شخص ہر کام کا اہل نہیں ہے۔ (شعور) مثل مشہور ہے یہ سچ کہ ہر کارے وہر مردے کدورت دل کی دھوئے یہ نہیں ہے کام گاذر کا۔ ہر جا۔ (ف) ہر جگہ۔ جہاں کہیں۔ ہر جا چشمۂ بود شیریں۔ مردم ومور ومرغ گرد آیند۔ (ف) مقولہ۔ جہاں فائدے کی امید ہوتی ہے۔ سب لوگ جمع ہو جاتے ہیں۔ ہرکس۔ (ف) ہر ایک شخص۔ ہرکس بخیال خویش خبطے دارد۔ (ف) مثل۔ ہر ایک اپنی رائے کو صحیح جانتا ہے۔ ہرکس وناکس۔ ہر ایک عوام الناس۔ ادنیٰ واعلیٰ۔ (سحر) نہیں ہے ہرکس وناکس خطاب کے قابل۔ ہماری بزم میں ہے صاحب ہنر کی تلاش۔ ہر کسے را بہر کارے ساختند۔ (ف) ہر شخص ایک خاص کام کے لئے موزوں ہے۔ ہر کسیکہ باشد۔ (ف) کوئی شخص کیوں نہ ہو۔ ہر کسے مصلحت خویش نکو میداند۔ (ف) مقولہ۔ اپنی مصلحت ہر شخص خوب جانتا ہے۔
ہر کسی سے۔ ہر ایک سے۔ ہر ایک آدمی سے۔ ہر کمالے را زوال (ف) انتہائی ترقی کے بعد زوال شروع ہوتا ہے۔ (سحر) حسن پر

ہر

مغرور کیا ہو ہر کمالے را زوال۔ دن کو ہم پوچھیں گے تم سے ماہ کامل کیا ہوا
ہرکہ۔ (ف) ہر ایک۔ ہرکہ آمد عمارت نو ساخت۔ (ف) مثل ہر شخص اپنی ہی خیال کے مطابق کام کرتا ہے۔ ہرکہ در کان نمک رفت نمک شد۔ (ف) مثل۔ جو جیسی صحبت میں ہو وہ ویسا ہی ہو جاتا ہے۔ ہرکہ شک آرد کافر گردد۔ مقولہ۔ قول کی تصدیق کیواسطے مستعمل ہے۔ ہرکہ شمشیر زند سکہ بنامش خوانند۔ (ف) مثل۔ زبردست کا رعب سب پر ہوتا ہے
ہرکہ ومہ۔ ہر اعلیٰ وادنیٰ۔ (فقرہ) ہرکہ ومہ تعریف وتوصیف میں رطب اللسان رہا۔ ہرگاہ۔ (ف) جب۔ جس گھڑی۔ جس حال میں۔ (رشک) کیوں مرے شانے کو کیا وقت معین۔ منظور نہ آنا تھا یہاں تا مجھیں ہرگاہ ۲ بیشتر نثر میں چونکہ کی جگہ مستعمل ہے۔ (فقرہ) ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ قوانین فوجداری ترمیم کئے جائیں لہذا حکم ہوتا ہے کہ۔ ہر گلے را رنگ وبوئے دیگر ست۔ (ف) ہر ایک کا انداز جداگانہ ہے۔ (بحر) کیا ہوا گو ہر گلے را رنگ وبوئے دیگرست۔ اس چمن میں سب پہ طرہ ہے نگار سبزہ رنگ۔ ہرگز۔ (ف) بالفتح وکسر سوم نفی تاکید کیلئے آتا ہے۔ زنہار۔ مطلقاً۔ اصلا کی جگہ۔ (حالی) تذکرہ دہلی مرحوم کا اے دوست نہ چھیڑ۔ نہ سنا جائیگا ہم سے یہ فسانہ ہرگز۔
ہر ملکے وہر رسمے۔ ہر جگہ کا چلن جدا ہوتا ہے۔ (بنات النعش) سرحد چین میں مردانہ داری کا کام کرتے ہیں عورتیں کھیتی باڑی۔ غرض کہ ہر ملکے وہر رسمے۔ ہر نوالے بسم اللہ۔ ایسے شخص کی نسبت کہتے بولتے ہیں جو بیغیرتی اور بے شرمی سے کھانے کی صلاح کے ساتھ ہی بسم اللہ کرکے کھانے کو موجود ہو جائے۔ ہر نوع۔ (ف) ہر طرح۔ ہر قسم (ف) ہر گھڑی۔ بارہا۔ ہر موقع پر۔ اکثر۔ ہر ہر۔ ہر ایک۔ (اسیر) ہر ایک عضو بدن پر اپنے عشق یار جانی ہے۔ مرے دفتر کی ہر ہر فرد پر

ہرا

اسکی نشانی ہے۔ **ہَر ہَفت**۔ (ف) بروزن زر لغبت ۱! آرائش ۲! عورتوں کے سات سنگار (صفت۔ آراستہ۔ سنگار کئے ہوئے (رشک) اپنے گھر میں تو کیہ دن رات کو ہر ہفت ہو۔ سبعۂ سیارہ کو نقش درو دیوار کر۔ **ہر یک**۔ (ف) دیکھو۔ (ہر ایک) **ہر یکے را بہر کارے ساختند** (ف) مقولہ۔ ہر ایک کو خاص کام کیواسطے بنایا ہے۔ (اسحر) سچ تو یہ ہے ہر یکے را بہر کارے ساختند۔ دل کو آنے کے لئے ہے جان جانے کے لئے

ہُرّا۔ (ھ) صفت۔ منتشر ہوجانا۔ ہُرّا ہوجانا۔ فوج یا کسی جماعت کا منتشر ہوجانا۔ تتر بتر ہوجانا۔

ہَرّا۔ (ھ)، ۱! (مم) ہلیلہ۔ ایک قسم کے کیلے پھل کا نام ۲! ہلیلہ کی شکل کے نقرئی گلولے جو گھوڑے کے زین میں لگاتے ہیں۔ مجازاً گھوڑے کی حمائل اور زیور۔ ہَرّا لگے نہ پھٹکری رنگ بھی چوکھا آئے (مثل)۔ بے خرچ کئے نمود حاصل ہونا کی جگہ۔

ہُرّا۔ اسویڈن کی زبان کا لفظ بمعنی خوش کرنا ہے۔ فارسی میں بمعنی مہیب آواز۔ دردوں کی۔ مذکر۔ خوشی کی آواز۔ مرحبا شاباش۔

ہَرا۔ (ھ) سنسکرت میں ہُرت (صفت۔ مذکر۔ موئنث کیلئے ہری ۱! سبز۔ شاداب۔ تر و تازہ ۲! کچا۔ جیسے ہرا پھل ۳! تازہ جیسے ہرا زخم ۴! کامیاب۔ بامراد۔ خوش۔ باغباغ ۵! تازہ دم۔ چاق ۶! مذکر۔ جلا۔ اس معنی میں بیشتر ہری مستعمل ہے ۷! سبز رنگ۔ دھانی رنگ۔ **ہرا باغ دکھانا**۔ (عو) سبز باغ دکھانا۔ **ہرا بھرا**۔ صفت۔ مذکر۔ موئنث کیلئے ہری بھری ۱! سبز۔ شاداب۔ تر و تازہ ۲! کامیاب۔ بامراد۔ بخت آور ۳! (مکان کے لئے) آباد اور معمور ۴! (انسان کیلئے) بااہل و عیال ۵! (باغ کے لئے) وہ جسمیں درخت اور پھل پھول ہوں۔ **ہرا کچوہ**۔ (ھ) صفت مذکر۔ (عو) ہرا کی تاکید کیلئے مستعمل ہے۔ بہت ہرا۔ (اوج) ۲! دوشت

ہراس

پہ اشجار کی وہ سرتابی۔ ہری کچوہ وہ پتے وہ انکی شادابی۔ موئنث کے لئے ہری کچوہ۔ **ہرا کرنا**۔ متعدی خوش کرنا۔ (قدر) پھر رنج اٹھانے لگا سیر باغ پر۔ پھر موسم بہار نے مجھکو ہرا کیا۔ **ہرا ہَنْد**۔ (ھ) موئنث (لکھنؤ) جن مسالوں کو گوشت میں ڈال کر بھونتے ہیں انکے کچے رہ جانے کی بو۔ کچی ہلدی کی سی بو ۲! وہ بو جو کچے پھول یا پھل میں ہوتی ہے۔ (ابجر) اسکے رخ و ذقن سے ہمنے ملاکے دیکھا۔ ہر گل میں ہے ہرا ہند تلخی ہے ہر ثمر میں۔ دہلی میں ہرائند ہے۔ **ہرا ہوجانا** ۱! سبز ہوجانا۔ (آتش) حسرت ہی آنکھ کو رہی اس سبزہ رنگ کی۔ ریحان ہرا ہوا نہ کبھی اس سفال میں ۲! زخم کا تازہ ہوجانا۔ (بحر) پھر کسی کان کے سبزے سے لڑی آنکھ اپنی۔ پھر ہرا ہوگیا زخم جگر اچھا ہوکر۔ ۳! خوش ہوجانا۔ باغ باغ ہوجانا۔ (شاد) تر واہی گئی تو ہوئی دلکو تازگی۔ ہم پہلواں بدن کو نکھا کر ہری ہوئے ۴! تھکن اتر جانا۔ تازہ دم ہوجانا ۵! (عم) قابل وصول ہونا۔ (فقرہ) ڈوبے ہوئے روپے ہرے ہوگئے ۶! تنومند ہونا۔ چہرے پر رونق آنا۔ (آتش) دو دن کی زندگی میں رہے ہم ہرے ہوئے۔ جوش جنوں نے زرد کیا جب ہرے ہوئے۔ ؎ گل ہرے ہوگئے چمن میں داغ۔ تجھ پہ رونق مگر نہیں آتی۔

ہَراس۔ (ف) بکسر اول، لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں موئنث (خوف ڈر۔ ہَول۔ (انیس) رخ پہ ہراس کچھ دم جنگ و جدل نہ تھا۔ تلوار چل رہی تھی پہ ابرو پہ بل نہ تھا۔ (داغ) بنا دیا غم فرقت نے سنگدل ایسا۔ کہ موت سے نہیں آتی کبھی ہراس مجھے ۲! (اردو) مایوسی ناامیدی۔ (اختر شاہ اودھ) نوشاہ عروس کو نہ پایا۔ گھبرا گئے سب ہراس چھایا۔ **ہراساں**۔ (ف) ۱! ڈرا ہوا۔ خوف زدہ۔ خوفنا

ہرانا

۲ ناامید۔ مایوس۔ (اختر شاہ اودھ) کس واسطے اتنا ہو ہراساں۔ اللہ بھلا ہے نگہباں۔ (انیس) کچھ ہراساں ہوئیں اور کچھ ہوئیں مضطر صغرا۔

ہرانا۔ (ھ) ۱ بازی دینا۔ مات دینا۔ سر کرنا۔ ۲ شکست دینا۔ مغلوب کرنا۔ ۳ تھکانا۔ مضمحل کرنا۔ ہرانہ۔ (ھ) (دہلی) مونث۔ دیکھو ہراہند۔

ہرانی جتانی۔ صفت۔ وہ بات جو حیران کرنے عاجز کرنے کے لئے کہی جائے (آزاد) معلوم نہیں کہ یہ لوگ واقعی دل سے ایسا کہتے تھے یا منطقیوں کی سی ہرانی جتانی بات تھی۔

ہراول۔ (ت۔ بکسر اول وضم چہارم۔ اردو میں بفتح اول و چہارم و نیز بکسر اول) مذکر۔ ۱ وہ تھوڑی فوج جو لشکر کے آگے آگے چلے۔ لشکر کا پیش خیمہ۔ ۲ آگے کی فوج کا سردار۔ (عاشق) خضر خط کو سکندر رخ نے ہراول نہ کیا۔ وجہ یہ ہے جو عیاں چشمۂ حیواں نہ ہوا۔

ہڑبونگ۔ (ھ) مذکر۔ نابرابری۔ اندھیر۔ بدنظمی۔ شورش۔ (اختر) بزم میں سر پہ قیامت کو اٹھا رکھا ہے۔ یار لوگوں نے تو ہڑبونگ مچا رکھا ہے۔

ہڑبونگ مچانا۔ شور مچانا۔ غدر کر دینا۔ لوٹ مچا دینا۔ ہڑبونگ مچنا۔ لازم۔ (رند) سہتے ہڑبونگ میخانہ میں پگڑی اچھلے شیشہ کی۔ ایسی تو شور سے اکیا رنگی محفل ہو طوفانی۔ ہڑبونگ ہونا۔ ۱ کثرت سے بھیڑ بھاڑ ہونا۔ (رعنا) جا نہیں سکتی نگاہ شوق تک۔ اس گلی میں اسقدر ہڑبونگ ہے۔ ۲ شور و غل ہونا۔ بدنظمی ہونا۔ (عاشق) ہڑبونگ سوا کیس نہ ہو جائے۔ کچھ فرق نہ انتظام میں آئے۔

ہڑ پھار یوڑی۔ ہڑ فار یوڑی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا چھوٹا پھل۔

ہر پھر کے۔ پھر پھرا کے۔ مجبور ہو کے۔ آخر کار۔ (بحر) مجھی کو گردشیں

ہرج

دیتا ہے ہر پھر کر زمانے ہیں۔ بنا ہے میری مٹی کے لئے کیا چاک گردوں کا۔ (تعشق) اتنا تو ہے خیال ندامت جہان ہیں۔ ہر پھر کے یہ بھی اسی خاندان ہیں۔ ۲ بار بار۔ ہر دفعہ۔ (رشک) ہر پھر کے تجھ سے پوچھتے ہیں تیرے گھر کی راہ۔ تو اپنے گمرہوں کا طریق سوال دیکھ

ہرتال۔ (ھ۔ سنسکرت۔ ہری تال) مونث۔ اب بول چال میں مذکر ہے۔ ۱ ایک قسم کی دھات جو زرد رنگ ہوتی ہے۔ ۲ دیکھو ہڑتال

ہرتے پھرتے۔ آتے جاتے۔ چلتے پھرتے۔ کبھی کبھی۔ ادھر سے ادھر یا ادھر سے ادھر۔ (ممنون) ہرتے پھرتے مری قسمت میں نظر ہے کہ نہیں۔ رو سوئے غیر تو ہنگام سخن رکھتے ہو۔ ہرتی پھرتی چھاؤں۔ مونث۔ آتی جاتی چھاؤں۔ (کنایۃً) ایک جگہ یا ایک کے پاس نہ رہنے والی چیز۔ (فقرہ) دولت ہرتی پھرتی چھاؤں ہے۔ ۲ لکھنؤ میں اس جگہ چلتی پھرتی چھاؤں ہے۔

ہرج۔ (ع۔ بفتح اول و دوم غلط بالفتح صحیح۔ زبانوں پر بفتح اول و دوم بھی ہے) مذکر۔ ۱ شورش۔ ہنگامہ۔ دنگا۔ گڑبڑی۔ فتنہ۔ ۲ خلل۔ نقصان۔ خسارہ۔ (اختر شاہ اودھ) کچھ ہرج (بالفتح) نہ ہوئیگا کسیکا۔ نقصان ہے اسمیں آپ ہی کا۔ ۳ وقفہ۔ ڈھیل دیر۔ (تعشق) اتنی ہرج (بفتح اول و دوم) میں اور بدن سرد ہو گیا۔ پھر آنکھیں بند ہو گئیں منھ زرد ہو گیا۔ ہرج کرنا۔ نقصان کرنا۔ دیر کرنا۔ ہرج کیا ہے۔ کیا مضائقہ ہے۔ کیا برائی ہے۔ نقصان کیسا ہے۔ (شوق قدوائی) جو حسن آئینہ ہے بیوفائی سے بڑھکر تو پھر ہرج کیا ہے اگر بیوفا ہے۔ گڑبڑ۔ بدنظمی۔ ہرج مرج۔ (ف) مذکر۔ شورش۔ بلوہ۔ نقصان۔ خلل۔ گڑبڑ۔ بدنظمی۔ ایسی ضرورت پیش آنا جسکی وجہ سے دوسرا کوئی کام نہ ہو سکے۔ دیکھو مرج۔

ہَرجانا۔ (ھ) ہارجانا۔ بازی میں چلا جانا۔ (بحر) ہم جان پہ بھی کھیل کے جیتے نہ ہارسے۔ ہم نے یہ داؤ بڑھ کے لگایا تھا ہر گیا (داغ) محبت میں لے دل نہ ڈر سرپہ کھیل۔ وہ بازی نہیں یہ کہ ہر جائے گی۔ دیکھو ہرنا۔

ہَرجانہ۔ (اردو) مذکر۔ ہرج کرنے کا معاوضہ۔ نقصان۔ (فقرہ) تمکو ہرجانہ دینا پڑیگا۔ ہَرجَہ۔ مذکر۔ نقصان۔ خسارہ۔ تاوان۔

ہُردا۔ (ھ) مذکر۔ دل۔ ضمیر۔ ہردا کھل جانا۔ ہردا کھلنا۔ باطن کی آنکھیں کھل جانا۔ ہمت بڑھ جانا۔ ہیرا کھل جانا۔ (مصنفات) اسکی دل کی امنگ بڑھتی چلی اور ہردا کھلتا گیا۔ ہُرداول۔ (ھ) بالکسر و فتح واؤ (حرف پنجم) مونث۔ گھوڑے کے سینہ کے بیچ کی بھونری جو منحوس سمجھی جاتی ہے۔

ہَرزہ۔ (ف) بالفتح و فتح سوم صفت۔ بیہودہ۔ لغو۔ نامعقول۔ ہرزہ درا۔ ہرزہ سرا۔ (ف) صفت۔ بیہودہ گو۔ ہرزہ درائی۔ ہرزہ سرائی۔ (ف) مونث۔ بکواس۔ زٹل۔ بیہودہ گوئی۔ (رند) اے جرس کسلئے یہ ہرزہ درائی چپ رہ۔ قافلہ میں کوئی سنتا تری فریاد نہیں۔ ہرزہ کار۔ (ف) صفت۔ وہ جو بیہودہ باتوں کا خوگر ہو۔ (اوج) دشمن کا وار روک کے چمکی جو ذوالفقار۔ دہشت سے بند ہوگئیں چشماں ہرزہ کار۔ ہرزہ گرد۔ (ف) صفت۔ بیہودہ مارا مارا پھرنے والا۔ ہرزہ گردی۔ (ف) مونث۔ آوارہ پھرنا۔ (بحر) مرکر بھی اپنے ساتھ رہیں ہرزہ گردیاں سے ہے مشت خاک صورت ریگ رواں خراب۔ ہرزہ گو۔ (ف) صفت۔ یاوہ گو۔ بیہودہ گو۔ (داغ) نہیں کچھ ہرزہ گو دیوانۂ عشق۔ سنو تو کہہ رہا ہے یہ کہاں کی۔

ہرس۔ (ھ) بفتح اول و دوم و نیز بکسر دوم (سنسکرت) ہوش۔

مونث۔ ہل کی بھالی۔ ہُرسا۔ (ھ) بالضم مذکر۔ (ہندی) صندل گھسنے کا پتھر۔ صندل رگڑنے کا پتھر۔

ہِرَقل۔ (بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم و نیز بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ لقب بادشاہ روم کا۔ یہ لفظ رومی ہے۔ فارسی نہیں ہے۔ ہرگز دیکھو ہر۔ فارسی۔

ہَرمَجِسٹی۔ (انگ۔ ہِز مَیجِسٹی) ملکہ معظمہ۔ بادشاہ بیگم کا خطاب۔

ہِرمِزی۔ (بالکسر و کسر سوم) مونث (۱) ایک قسم کی سرخ مٹی (۲) مذکر۔ ایک قسم کا سرخ رنگ۔ پھول جس سے کپڑے رنگتے ہیں (۳) مذکر۔ ایک قسم کا رنگ۔

ہَرمُشٹا۔ (ھ) صفت۔ (ہندی) ہٹا کٹا۔ موٹا۔ تازہ۔ مضبوط۔ قوی زور آور۔ شہ زور۔ ہرمُشٹی۔ (ع) مونث۔ شہزوری۔ بے قاعدہ زور آزمائی۔

ہَرمونیم۔ (انگ۔ ہارمونیم کا بگڑا ہوا) مذکر۔ ہارمونیم۔

ہِرن۔ (ھ) بفتح اول [illegible] و نیز بکسر اول و فتح دوم) مذکر۔ آہو۔ (?) غیر ممکن ہے کہ فیض اصل آسکے نقل میں۔ نافہ کرتا ہے کہاں پیدا ہرن تصویر کا۔ ہرن کا چوکڑی بھولنا۔ گھبرا جانے یا خوف کھانے کے سبب ہرن کا گھبرا کر۔ اپنی معمولی رفتار۔ اور پھرتی کا بھول جانا۔ حواس باختہ ہوجانا۔ (رند) دیکھا طرز خرام اس بُت وحشی کا مرے چوکڑی بھولے ہوئے اپنی ہرن بیٹھے ہیں۔ ہرن کا کالا ہونا۔ کنایہ ہے شدت کی دھوپ پڑنے سے۔ (ناسخ) ہوگیا چشم سیاہ یار سودا ہیں۔ مثل آہو پھرتے پھرتے دھوپ میں کالے ہوئے۔ ہرن کا کالا ہونا۔ گرمی کی شدت یا آفتاب کی حدت سے ہرن کا ست پڑ جانا۔ (ناسخ) گرمی رخسار سے بیمار ہوگی چشم یار۔ دھوپ کی شدت سے

آہو کا بلا ہو جائیگا۔ یہ محاورہ متاخرین کے کلام میں نہیں پایا گیا۔ ہرن کھُری۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی بیل جو برسات میں پیدا ہوتی ہے اس کے پتّے ہرن کے کھُر سے مشابہ ہوتے ہیں ۲ صفت۔ بہت کھرا۔ جیسے ہرن کھری رانگا۔ (قدر) بہت کھری ہے تری سیم حسن کیا کہنا۔ ہرن کھُری ہے ملی ابرو وجبیں کے عوض ۳ مذکر۔ عمدہ قسم کا رانگا۔

ہرن کی شاخ۔ ہرن کا سینگ۔ (ناسخ) ہم حبشیوں کے بخت جو برگشتہ ہیں سو ہیں۔ سیدھی کسیطرح ہو جیسے ہرن کی شاخ۔ ہرن ہو جانا۔ ہرن کی طرح جلد بھاگ جانا۔ فرار ہو جانا۔ رفوچکر ہو جانا۔ کافور ہو جانا۔ (ناسخ) پھر ہرن ہوگئی مری وحشت۔ پھر وہ رعنا غزال آپہنچا۔

ہَرنا۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ کاٹھی کا اگلا ابھرا ہوا حصّہ۔ (اوج) ہرنے سے آپ نے جو نظر کی سوئے عدو۔ فرمایا ہوشیار ہو لے گر تند خو ۲ جوئے میں کسی چیز کا ہار جانا۔ (رشاد) وہ جواری ہیں جو نقد دل وجاں عشقبازی میں ہرے بیٹھے ہیں ۳ بازی ہار جانا۔ (ناظم) گرمیاں دیکھے جو اُکی تو دم سرد بھرے۔ جیت اس گل کی ہو بازی تری ہرطرح ہرے ۴ مذکر۔ آہوئے نر۔ اس معنی میں بالفتح اور بالکسر دونوں طرح صحیح ہے۔

ہرنوٹا۔ (ہ۔ بالکسر و فتح سوم و سکون چہارم) مذکر۔ ہرن کا بچہ۔ ہرنی۔ (ہ۔ بالکسر) مونث۔ ہرن کی مادہ۔

ہرنج۔ (ہ) مذکر۔ چاول کی ایک قسم جو باریک اور قیمتی ہوتا ہے۔

ہُرواہا۔ (ہ) مذکر ۱ وہ شخص جو زمین کو زراعت کیلئے تیار کرے ۲ چرواہا۔

ہَروَتی۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم و سکون دال) مونث۔ ایک قسم کی بانس کی لکڑی جو نہایت وزنی عمدہ اور ٹھوس ہوتی ہے۔

ہرولنا۔ (ہ۔ بفتح اول و ضم دوم) (لکھنؤ) غلہ کو ہاتھ سے صاف کرنا۔

ہَرَوَل۔ (ہ۔ بالفتح و فتح حائے حطی) مونث۔ زر تقاوی جو بیل جوتنے والوں کو بلا سود دیا جائے۔

ہَرہَرانا۔ (ہ۔ بالفتح و فتح سوم) لازم۔ ڈرنا۔ (فقرہ) وہ وہاں جاتے ہوئے ہرہرا آتا ہے۔ ہَرہے۔ (ہ) مذکر۔ بیل گائے بھینس۔ بکری سے مراد ہوتی ہے۔

ہَری۔ (س۔ بفتح اول و کسر دوم) مذکر۔ خدا۔ پرمیشور۔ بھگوان ۲ (ہ) مونث۔ سبزی۔ چارا ۳ صفت۔ مونث۔ سبز چیز کا ہی رنگ کی چیز۔ سرسبز شاداب۔ ہری بلوانا۔ (کہتے ہیں زمانہ سابق میں بنگالے میں دستور تھا کہ بہت بوڑھے قریب مرگ آدمی کو گنگاجی میں اُتار کر اُس سے خدا کا نام لواتے اور غوطہ دیکر مار ڈالتے تھے۔) کنایۃً مجبور کرکے زندہ درگور کردینا۔ (فقرہ) اینجانب جبتک ہری نہ بلوالیں گے چین نہ لیں گے۔

ہری بولنا۔ (ہندو) ۱ مرتے وقت خدا کا نام لینا ۲ چین بولنا۔ ہار جانا۔ ہری چُگ۔ (وہ جانور جو ہری گھانس جہاں پاتا ہے چرتا ہے۔ جب وہ نر ہے تو جہاں ادھر ہری گھانس دیکھے جا موجود ہو۔) صفت۔ بیوفا ہرجائی۔ (درد) آج یہاں کل وہاں گزرے یونہیں چُگ ہیں۔ کہتے ہیں سب سبزہ رنگ اس سے ہری چُگ ہیں۔

ہریالا۔ (ہ) صفت۔ مذکر ۱ (عم۔ ہندی) سرسبز۔ شاداب ۲ (عو) نوجوان خوبصورت۔ ہریالا بنا۔ مذکر۔ (عو) خوبصورت حسین دولہا۔ ہریالی۔ (ہ) مونث۔ (لکھنؤ) سبز تر و تازہ گھاس۔ دُوب ۲ سبزہ زار۔ (قدر) کچھ نظر کام نہیں کرتی ہے ہریالی میں۔ پاس سے بھی نظر آتے نہیں قوتے ہریل۔ ہریلے۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کے گیت جو شادی میں گائے جاتے ہیں۔

ہریانا۔ (ہ) (عو) سرسبز ہونا۔ ہرا بھرا ہونا ۲ مذکر۔ اونچی زمین۔

ہَرْیاوَل - (ہ) - بالفتح و فتح پنجم مونث (دہلی) ہریالی۔ (مسرور) چشم نرگس میں کھب رہی تھی۔ ہریاول باغ کی پری تھی۔ **ہریائی** - (ہ) مونث۔ (عم) ہریاول۔

ہریسہ - (ع) - بفتح اول و کسر دوم و فتح چہارم) مذکر۔ ایک قسم کا کھانا۔ جو گیہوں کے آٹے۔ گوشت کی یخنی اور دودھ سے پکاتے ہیں۔ (تسلیم) سلیقہ سے اسنے ہریسہ پکایا۔ مزیدار ہر ایک کھانا پکایا ۲ (کنایۃً) بہت گلا ہوا۔ گھلا ملا۔

ہریل - (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا پرند جو جنگلی کبوتر کے برابر ہوتا ہے اور رنگت سبز رکھتا ہے۔ (صبا) تیزی فرقت نے اُجاڑا چمن اے فصل بہار۔ طوطی آئی نہ بیسہ کوئی نہ ہریل آیا۔

ہریوا - (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا خوش آواز پرند۔

ہَڑ - (ہ) - بالفتح) مونث ۱ ہلیلہ۔ ایک قسم کے کسیلے پھل کا نام۔ (فقرہ) چھوٹی ہڑیں بہت مفید ہوتی ہیں ۲ ایک قسم کی لمبی گھنڈی جو ہڑ سے مشابہ ہوتی ہے۔ اور گوٹے کے ہاروں اور ازار بندوں وغیرہ میں سونے چاندی اور ریشم کے تاروں اور سوت سے بنا کر لگاتے ہیں۔ (رشک) تیری بدھی ہے چلی پھولی ہوئی بیل کی طرح۔ پھل زمرد کے لڑیں ہیں پربِ الماس کے پھول ۳ (ہاڑ کا مخفف) استخوان۔ ہڈی۔ **ہڑجوڑا** - (ہ) مذکر۔ ایک پودے کا نام جس سے ہڈی جوڑی جاتی ہے۔ **ہڑداڑ** - (ہ) مونث۔ خاندانی قبرستان۔ (فقرہ) سیّد صاحب اپنی ہڑداڑ میں دفن کئے گئے۔

ہُڑ - (ہ) - بالضم) مونث۔ چڑیوں کے ہنکانے کی آواز۔

ہڑبڑانا - (ہ) - بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ بوکھلانا۔ بیقرار ہونا۔ مضطرب ہونا۔ (فقرہ) تم ذرا میں ہڑبڑاتے ہو۔ **ہڑبڑی** - (ہ) مونث ۱ جلدی۔ گھبراہٹ ۲ بیقراری۔ پڑنا کے ساتھ۔ **ہڑبڑیا** (ہ) صفت ۱ مضطر۔ بے چین۔ گھبرایا ہوا ۲ جلد باز۔

ہڑپ - (ہ) بفتح اول و دوم) مونث۔ بغیر چبائے نگل جانا۔ ایک ہی دفعہ نوالہ اُتار جانا۔ **ہڑپ کر جانا** ۱ نگل جانا۔ اندر اُتار جانا۔ یکبارگی کسی چیز کا کھا جانا ۲ کھا جانا۔ غبن کر لینا۔ (فقرہ) روسیوں کا کیا اعتبار ایک دفعہ راولپنڈی میں گئے پنج دہیہ لیلیا۔ ابتو دُھقر تک جانا ہے اسیطرح اگر اور کچھ ہڑپ کر گئے (اور ہیں ارسے کہکے رہگیا تو پوری وہی مثل ہوئی۔ **ہڑپا** - (ہ) - بفتح اول و دوم و تشدید سوم) مذکر۔ کسی چیز کا ایک ہی دفعہ منھ میں ڈالکر حلق سے اُتار جانا۔ **ہڑپ لینا** - (ہ) ۱ نگلنا ۲ (کنایۃً) غبن کرنا۔

ہڑتال - (ہ) - ہٹ بازار۔ تال۔ قفل) مونث۔ ایک قسم کی زرد و زہریلی دھات ۲ بازار بند ہو جانا۔ اظہار ماتم کے لئے یا حاکم کے ظالمانہ برتاؤ سے ۳ نایاب ہونا کسی چیز کا۔ (رند) حسن کا عشق کے بازار میں بھی کال ہے آج۔ بند دکانیں ہیں معشوقوں کی ہڑتال ہے آج۔ شیر بولی چال میں فصحا کی زبانوں پر دونوں معنوں میں رائج۔ فارسی سے ہے **ہڑتال پڑنا۔ ہڑتال ہو جانا**۔ نایاب ہو جانا۔ (رشک) شہر میں ہڑتال پڑ جائے اگر کھاؤں زہر۔ شور محشر ہو جو مجھکو قصد ہو فریاد کا۔ **ہڑتال کرنا** - دکانیں بند کر دینا۔ دکانوں کو قفل لگا دینا۔ حاکم کے ظلم و ستم یا ماتم کی علامت ظاہر کرنا۔

ہُڑدنگا - (ہ) صفت۔ مذکر۔ آوارہ۔ مارا مارا پھرنے والا ۲ مذکر۔ لڑکوں کا اچھلنا کودنا۔ **ہڑدنگی** - (ہ) صفت۔ مونث۔ آوارہ بیہودہ۔ پھوہڑ۔ (فقرہ) جیسے موئی ہڑدنگی چھوکری خدا جانے کہاں اپنی اوڑھنی پھینک آئی۔ **ہڑدنگے کرنا** - شرارت کرنا۔ کھیلنا۔ کودنا پھرنا۔ (رضا) ابھی تک ساتھ عاشق کے کیا کرتے

تھے ہُڑدنگے۔ جواں ہیں وہ مگر جاتی نہیں عادت لڑکپن کی۔
ہُڑک۔ (ہ۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ ایک قسم کا باجا۔ ہڑک۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم) سنسکرت اَلَرک۔ مونث ۱ باؤلے کُتّے کا زہر اثر کر جانا اور کُتّے کی طرح بولنا۔ اور کاٹنے کو دوڑنا ۲ (کنایۃً) اُمنگ۔ ولولہ (ظفر) بادِ لا دولت دنیا کی ہے خواہش میں حریصیں۔ سگ دیوانہ سے یہ کوئی ہڑک جاتی ہے۔ (مصنف) حالانکہ مبتلا و شیدا رہ گیا تھا مگر حسن پرستی کی ہڑک ہر روز دو ایک بار اُسکو اُبھرتی رہتی تھی۔ ہڑک اُٹھنا۔ ہڑک لگنا ۱ باؤلے کُتّے کی طرح بولنا۔ اور کاٹنے کو دوڑنا ۲ (کنایۃً) ولولہ اُٹھنا۔ شوق چرّانا۔

ہُڑکا۔ (ہ) مذکر۔ کسی چیز کی جُدائی کا غم۔ جس سے بچّے بیمار پڑ جاتے ہیں۔ ہُڑکا کرنا۔ بچّہ کا کسی کو یاد کر کے رنج کرنا۔ ہڑکانا۔ (ہ) ترسانا۔ بھڑکانا۔ بیدل کرنا۔ کسی چیز کی جدائی سے رنج دینا۔

ہڑکائی۔ (ہ) صفت۔ مونث۔ دیوانی۔ باؤلی۔ ہڑکائی کُتیا۔ باؤلی کُتیا۔ وہ کُتیا جو ہر ایک کو کاٹتی پھرے۔ (فقرہ) ساس بیچاری نے ذرا سی سے کام کو کہا اور ہڑکائی کُتیا کی طرح ٹانگ لی ۲ (کنایۃً) لڑاکا۔ جھگڑالو۔ ہر ایک کے سر ہونے والی۔

ہُڑکنا۔ (ہ۔ بضم و فتح دوم) یاد کرنا۔ بچّوں کا ماں دایہ یا اور کسیکو جس سے مانوس ہوں یاد کرنا۔ اور اُنکے نہ ملنے کا رنج کرنا۔ (مصنف) ہر نفس کرتا ہے ماتم میرا۔ دل ہُڑکتا ہے شب غم میرا ۲ (ہ۔ بفتح اول و دوم) روک دینا۔ جھڑکنا۔ ہمت توڑ دینا۔

ہڑنا۔ (ہ۔ بالفتح) (مہذر و عم) تولنا۔ وزن جانچنا۔

ہزار۔ (ف) صفت ۱ دس سو ۲ ہر چند۔ کتنا ہی (ہیتیرا) (امیر) ایک بھی مانا نہیں وہ بُت۔ ہم خوشامد ہزار کرتے ہیں ۳ کثرت تعداد ظاہر کرنے کیلئے۔ (رشک) سہتے ہیں ہجر یار میں ہم اور عندلیب۔ لاکھ آفتیں کروڑ بکھیڑے ہزار داغ ۲ مونث بُلبُل (ع) منا رہی ہے چمن میں ہزار سالگرہ۔ ہزار باتوں کی ایک بات۔ مختصر اور عمدہ بات۔ ابن (مجو) ہزار باتوں کی ایک بات تو یہ ہے کہ سرکار نے بزورِ شمشیر اپنی حکومت قاہرہ کو بٹھانا چاہا۔ ہزاراں۔ (ف) ہزار کی جمع۔ خلاف قیاس۔ ہزاراں ہزار (ف) ہزاروں کثرت ظاہر کرنے کے لئے۔ (شرف) ہے قدرتی جلوس عروس بہار سرخ۔ کوسوں جلو میں گل ہیں ہزاراں ہزار سرخ۔ ہزار بار۔ (ف) اکثر۔ بارہا۔ ہزار دفعہ۔ ہزار پا۔ (ف) مذکر۔ کنکھجورا۔ ہزار پر بھاری ہونا۔ (کنایۃً) غالب ہونا۔ بہتوں پر۔ (داغ) اک جان ناتواں ہے گنہگار صد گناہ۔ میں اپنی خفتوں سے ہوں بھاری ہزار پر۔ ہزار جان سے فدا۔ ہزار جان سے قربان۔ ہزار دل سے قربان۔ ہزار دل فدا۔ کنایہ ہے کمال عشق و فریفتگی سے کسیکے ساتھ۔ (قدر) ہزار جان سے قربان اہلبیت کرام۔ ہزار دل سے غلام ائمۂ اطہار۔ (اوج) قریب سو کے عزیز و رفیق ہوئے تھے سب۔ ہزار جان سے شبیر پر فدا تھے سب۔ (جلال) وہ نازنیں کہ شرم و حجاب پر جسکی۔ ہزار دل سے فدا شاہدان پردہ نشیں۔ ہزار چند۔ ہزار گُنا۔ (رشک) ہمکو ہزار چند رُخ یار سے ملا۔ بُلبُل کو جو مزا گل گلزار سے ملا۔ ہزار دستاں۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) بُلبُل کی ایک قسم جو متعدد بولیاں بولتا اور نہایت خوش الحان ہوتا ہے۔ ہزار دانہ۔ (ف) صفت۔ ہزار دانے کی تسبیح

ہزار شکر۔ شکر کی کثرت کیلئے۔ (داغ) ہزار شکر کہ دنیا نے قدر دانی کی۔
ہزار گھر کی بھیر نوالی۔ صفت۔ مونث۔ وہ عورت جو ماری ماری پھرے اور ایک جگہ نہ ٹھیرے۔ (داغ) کیوں آئی صبا تری گلی میں بھیر نوالی ہزار گھر کی۔ ہزار منہ ہزار باتیں۔ مثل۔ ہر ایک شخص اپنی سمجھ کے موافق

ہزار

کہتا ہے۔ جتنے منھ اتنی بات۔ (داغ) مجال کتنی ہے اے ستمگر سنائے جو مجھکو چار باتیں۔ بھلا کیا اعتبار تونے ہزار منھ میں ہزار باتیں۔ ہزار میں نہ چوکنا۔ علانیہ کہنے سے باز نہ رہنا۔ (داغ) زباں کھلے جو شکایت پہ ایک تم کیا ہو۔ ہزار میں بھی نہ چوکیں کبھی ہزار سے ہم۔ ہزار میں کہنا مراد ہے برملا کہنے سے۔ سرِمجلس کہنا (ذوق) ہزار دشمن جاں سے ہے ایک دوست برا۔ جو پوچھو کون ہے تو میں کہوں ہزار میں دل۔ ہزاروں ہزار کی جمع۔ کثرت ظاہر کرنے کیلئے۔ (داغ) یہ ظالم تو ہزاروں کوس ہمسے دور رہتا ہے۔ اگر ملتا تو کچھ ہم چرخ بد اختر کو سمجھاتے۔ ہزاروں باتیں سنانا۔ ہزاروں سنانا۔ آوازے کسنا۔ برا بھلا کہنا۔ (داغ) خط میں مجھے اول تو سنائی ہیں ہزاروں۔ آخر یہی لکھتا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا۔ (صبا) گل کو وہ چھیڑتے ہیں باغ میں آتے جاتے۔ باتیں بلبل کو ہزاروں ہیں سناتے جاتے۔ ہزاروں گھڑے پانی پڑ گیا۔ کنایہ ہے کمال شرمندگی اور خجالت کا۔ ہزاروں میں۔ صدہا آدمیوں میں۔ (رشک) اپنے جانباز کو ہزاروں میں۔ جان جاتا ہے جانجاں میرا۔ ۲ کھلم کھلا۔ ۳ ضرور بالضرور (داغ) پھرا جاتا ہے اس بت کی طرف رخ اہل ایماں کا۔ مسلماں اپنے قبلہ سے نہ منھ پھیرے ہزاروں میں۔ ہزارہا۔ (ف) ہزار کی جمع بیشمار (امیر) ایک جاں اور حسرتیں لاکھوں۔ ایک دل اور ہزارہا مطلب۔ ہزار ہاتھ۔ ضرور بالضرور کی جگہ۔ (آتش) اونچا ہو لاکھ تاڑ سے بھی سرو چار ہاتھ رتبہ بلند ہے ترے قد کا ہزار ہاتھ۔ ہزار ہاتھ کا ہن کر آئے۔ کیسا ہی اعلیٰ مرتبہ لیکر آئے۔ کیسا ہی بھاری بھرکم اور ذی عزت بنے۔ ہزار ہاتھ ہیں۔ دینے کے بہتیرے ڈھنگ ہیں۔ (فقرہ) خدا کے ہزار ہاتھ ہیں۔ ہزاری۔ ہزار سے نسبت رکھنے والا۔ ۲ ہزار آدمیوں کا افسر۔ ہزاری بزاری۔ صفت۔ ہزار قسم کے آدمیوں سے ملنے والا۔ اور بازار میں بیٹھنے والا۔ (کنایۃً) سفلہ

ہزارہ

کمینہ۔ ناقابل اعتبار۔ (فقرہ) ہزاری بزاری کی بات کا کیا اعتبار۔ ہزاری روزہ۔ مذکر۔ (عو) ماہ رجب کی ستائیسویں تاریخ کا روزہ۔ (انشا) میں ترے صدقے نہ رکھ اے مری پیاری روزہ۔ بندی رکھ لیگی ترے بدلے ہزاری روزہ۔ ہزاری عمر ہو۔ (عو) دعا۔ سلام کے جواب میں کہتی ہیں یعنی بڑی عمر ہو۔ (فقرہ) خدا کرے تمھاری ہزاری عمر ہو۔ ہزاری منصب۔ مذکر۔ ایک قسم کا عہدہ۔ زمانہ شاہی میں تھا جسقدر تعداد فوج کی جسکے ماتحت رہتی تھی اسی تعداد کے موافق اس عہدے کا نام اور درجہ ہوتا تھا۔ مثلاً ہزاری سہ ہزاری۔ پنج ہزاری۔ ہفت ہزاری وغیرہ۔ (ذوق) فصل گل آج ہے وہ سلطنت آلائے طرب۔ کہ ملا باغ میں بلبل کو ہزاری منصب۔

ہزارہ۔ (ف) مذکر۔ ۱ ایک سرحدی پہاڑی قوم کا نام۔ اور ایک پہاڑی کا نام جو پنجاب کے سرحدی ملک میں واقع ہے۔ ۲ ایک قسم کا لالہ جس کا پھول بہت بڑا ہوتا ہے۔ ایک قسم کا بڑا گیندا۔ (ذوق) دل پہ زخموں کی ترقی سے ہوئی اور اک بہار۔ آگے تھا صد برگ یہ گل اب ہزارہ ہوگیا۔ ۳ ایک قسم کا فوارہ۔ (قدر) گرمیاں ہیں تو مرا دیدۂ تر حاضر ہے۔ چھوٹے مژگاں کا ہزارہ ترے خسخانے میں۔

ہزال۔ (ع۔ بضم اول) مذکر۔ لاغری جسم کی۔

ہز آنر۔ (انگ) لفٹنٹ گورنر کا تعظیمی خطاب۔ حضور والا کی جگہ۔ ہز ایکسلنسی (انگ) گورنر کا تعظیمی خطاب۔

ہزبر۔ (ع۔ بکسر اول و فتح دوم صحیح۔ و بضم اول و زائے فارسی غلط) مذکر۔ شیر ببر۔ پھاڑ ڈالنے والا شیر۔ (کنایۃً) بڑا بہادر۔ (اوج) بڑھا جری سوئے میداں ہزبر نر کیطرح۔

ہزج۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) وہ آواز جو تال سُر کے ساتھ ہو۔ مونث عروض کی ایک بحر کا نام۔ ہزدہ۔ ہزار عالم۔ (ف) مذکر۔ تمام مخلوقات

جو اٹھارہ ہزار قسم کی ہے۔

ہزرائل ہائینس ۔ (انگ) مذکر۔ خاندان شاہی کے مرد ممبروں کا اعزازی لقب۔

ہزل ۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ ۱بیہودہ باتیں۔ مذاق۔ تمسخر۔ فحش باتیں۔ ۲وہ نظم جس میں مسخرے پن کے مضامین ہوں۔ ہزل گو۔ (ف) صفت۔ بیہودہ گو۔ ہنسی کی نظم کہنے والا۔ ہزل گوئی۔ (ف) مونث۔ ہزل کہنا۔

ہزمجسٹی ۔ (انگ) مذکر۔ یہ خطاب صرف بادشاہوں کے نام کے ساتھ لگایا جاتا ہے۔

ہزہائینس۔ (انگ) مذکر۔ حضور والا۔ خداوند نعمت۔ ہز ہولی نیس۔ (انگ) مذکر۔ پوپ روم یا عیسائیوں کے بڑے مذہبی پیشوا کا اعزازی لقب۔

ہزیمت ۔ (ع۔ بالفتح اول وکسر دوم) مونث۔ شکست۔ بھاگڑ۔ ہار۔ (فقرہ) فوج غنیم کو ہزیمت ہوئی۔ ہزیمت اٹھانا۔ ۱شکست کھانا۔ بھاگنا۔ پسپا ہونا۔ ہزیمت کھانا۔ (فارسی ہزیمت خوردن کا ترجمہ) پسپا ہونا۔ شکست کھانا۔ (رشک) پینے کو لہو دشمنوں کا خلق ہوا ہیں۔ کھانے کو ہزیمت مرے اعدا کو بنایا۔

ہست ۔ (ف) مونث۔ زندگی۔ ہستی۔ وجود۔ (انیس) سب جاہیں جسکی ہست وہ شیر ژیاں مرے۔ ہست بود۔ (فارسی میں ہست بود کردن۔ موجود شے پر اکتفا کرنا۔) زندگی بسر کرنا۔ (زند) دیکھی نہ آکے سیر عدم سے وجود کی۔ دن موت کے بھرا کیے یوں ہست و بود کی۔ ہست کرنا۔ موجود کرنا۔ پیدا کرنا۔ عالم وجود میں لانا۔ ہست ہونا۔ پیدا ہونا۔ عالم وجود میں آنا۔ (امیر) جو ہو ہست پتا اس کا کہاں ملتا ہے۔ کسکو آفاق میں عنقا کا نشاں ملتا ہے۔ ۲ہوش وحواس میں ہونا۔ (امیر) حبیب تلک ہست تھے دشوار تھا پانا تیرا۔ مٹ گئے ہم تو ملا ہمکو ٹھکانا تیرا۔ ہست نیست۔ (الفاظ فارسی ہیں مگر استعمال انکا فارسی نہیں ہے) اردو میں ہاں نہیں کی جگہ مستعمل ہیں۔ (فقرہ) تمنے مرے پیغام کا ہست نیست کچھ جواب نہیں دیا۔ ہستی۔ (ف) مونث۔ ۱وجود۔ قیام۔ موجودگی۔ ۲موجودات۔ مخلوقات۔ ۳حیات۔ زندگی۔ دنیا کی زندگی۔ ۴اردو۔ حقیقت۔ اصل۔ بساط۔ (راسخ) ہستی مری یہی ہے کہ ہوں نیستی پسند۔ میرا یہی نشاں ہے کہ میرا نشاں نہیں۔ ۵اردو۔ مجال۔ تاب۔ طاقت۔ (فقرہ) انکی کیا ہستی ہے کہ میرا مقابلہ کریں۔ ۶دولت۔ ثروت۔ ۷دنیا۔ (۶) عدم سے جانب ہستی تلاش یار میں آئے۔ ۸(اصطلاح) خود بینی۔ خود پسندی۔ اظہار انانیت۔ ہستی جاودان۔ (ف) مونث۔ ہمیشہ کی زندگی۔ حیات ابدی۔ ہستی فانی۔ ہستی موہوم۔ ہستی دو روزہ۔ (ف) مونث۔ دو دن کی زندگی۔ چند روزہ زندگی۔ خیالی زندگی۔ (جرأت) دل کو ہر چند میں سمجھایا کہ اے خانہ خراب۔ جان اس ہستی موہوم کو تو نقش بر آب۔

ہستنی ۔ (س۔ بالفتح وکسر چہارم۔ نیز بالفتح وکسر دوم وچہارم) مونث۔ کوک شاستر کے مطابق عورتوں کی چار قسموں میں سے ایک قسم کا نام جو جوش شہوت اور غرور حسن کے باعث ہتنی کی طرح جھوم جھوم کر چلتی اور کسیکو خاطر میں نہیں لاتی ہے۔

ہسٹری ۔ (انگ) مونث۔ تاریخ۔ حالات۔ ہسٹری شیٹ۔ (انگ) مذکر۔ وہ کاغذ جس میں مفصل حال کسی ملزم کا اور اس کے پچھلے جرائم کے لکھے ہوتے ہیں۔

ہسکا ۔ (ہ۔ بالکسر) مذکر۔ (عوام) ریس۔ کیسکی نقل کرنا۔ کیسکی برابری کرنا۔ (کرنا کے ساتھ)

ہسیا۔ ہنسیا ۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ گھاس اور کھیتی وغیرہ کاٹنے کا اوزار۔ لکھنؤ میں نون غنہ کے ساتھ ہے۔

ہشش ۔ مونث۔ ۱کتے کو دھتکارنے کی آواز۔ ۲اونٹ کے بٹھلانے کی آواز۔ ۳پرندوں کے اڑانے یعنی ہنکانے کی آواز۔

ہشاش ۔ (ع۔ بالفتح وتشدید شین۔ الملا ہائے ہوز سے صحیح ہے) صفت۔ ہنس مکھ۔ خوش۔ شاداں۔ ہشاش بشاش۔ صفت۔ نہایت خوش۔

باغ باغ ہنسنا اور خوش ہوتا ہوا۔ (بنات النعش) میں نے آرا(زی تو بہت ہشاش بشاش ہو کر بولی کیا ہے۔

ہُشت۔ (بالضم)۱۔ یہ کلمہ اکثر نفرت ظاہر کرنے اور کسی امر سے رد کرنے اور جھڑکنے کے واسطے بولا جاتا ہے۔۲ کتّے کو ہنکانے کیواسطے بھی مستعمل ہے۔

ہُشت مُشت۔ (فارسی میں ہُشت و مُشت ہے) مونث۔ لات گھونسے کی لڑائی۔ (فقرہ) باتوں باتوں میں تکرار بڑھی اور ہشت مشت کی نوبت آگئی۔

ہَشت۔ (ف سنسکرت میں اَشٹ) صفت۔ آٹھ۔ ۸۔ ـــــ

ہشت بہشت (ف) مذکر۔ آٹھ بہشت جنکے نام یہ ہیں ۱ خُلد ۲ دارالسلام ۳ دارالقرار ۴ جنت عدن ۵ جنت الماوا ۶ جنت النعیم ۷ علییّن ۸ فردوس

ہشت پہلو۔ (ف) آٹھ کونے کا۔ **ہشت گنج**۔ (ف) مذکر۔ آٹھ خزانے خسرو پرویز کے۔ **ہشتاد**۔ (ف) صفت۔ اسّی۔ ۸۰۔ لـ٥۔ **ہَشتُم**۔ (ف) صفت آٹھواں۔ آٹھویں۔

ہُشکارنا۔ کتّے کو کسی طرف بھونکنے کی ترغیب دینا ۲ (کنایۃً) کسی آدمی کو کسی امر کے لئے راغب کرنا اشتعال دیکر

ہُشکانا۔ (بالضم) اشتعال دینا۔ (فقرہ) نمائش کا دُم چھلا ایجاد اور اُپج کو ہُشکاتا ہے۔

ہُشیار۔ (ف) صفت۔ ہوشیار کا مخفف ۱ باہوش ۲ چالاک ۳ عقلمند۔ دانشمند ۴ خبردار۔ آگاہ۔ چوکس ۵ لائق۔ قابل۔ مستعد ۶ بیدار جاگتا ہوا۔ **ہشیار رہنا**۔ خبردار رہنا۔ غافل نہ رہنا۔ (ذوق) خبر لوں جیب کی یا میں رہوں ہشیار دامن سے۔ جنوں اُلجھے ہیں ناخن جیب سے اور خار دامن سے۔ **ہشیار کرنا**۔ ۱ جتانا۔ آگاہ کرنا۔ خبردار کرنا۔ (رضا) اچانک چوٹ سے رہتا ہے مرجانے کا اندیشہ۔ لگا نا تیر گر دل پر مجھے ہُشیار کر دینا ۲ جگانا۔ بیدار کرنا ۳ لائق بنانا ۴ پال کر بڑا کرنا۔ **ہشیار ہوجانا** جوان ہوجانا۔ (امیر) کچھ فکر دختِ رز کی پیرِ مغاں ہے لازم۔ بے ہوش اب نہیں ہے ہشیار ہو گئی ہے۔ **ہُشیاری**۔ (ف) مونث۔ چالاکی ۲ عقلمندی۔ دانائی۔ احتیاط ۳ چوکسی۔ خبرداری ۴ مستعدی ۵ لیاقت قابلیت ۶ بیداری۔

ہضم۔ (ع۔ بالفتح) مذکر ۱ تحلیل۔ معدے میں غذا کا اس قابل ہوجانا کہ اس سے خون بن سکے۔ (امیر) کہ اس آب کا ہضم دشوار تھا۔ کہ جوں آب شمشیر دُندار تھا ۲ غبن۔ چوری۔ تغلب۔ خیانت **ہضم کرنا** ۱ تحلیل کرنا۔ غذا کا ۲ مال مارنا۔ داب بیٹھنا۔ ڈکار جانا۔ (مراۃ العروس) چاولوں میں کوڑیاں بچیں وہ نامراد بنیے نے ہضم کیں۔ **ہضم ہونا** ۱ غذا کا تحلیل ہونا ۲ مال مارا جانا۔ غبن کا خفیہ رہنا۔ (مراۃ العروس) اس سے زیادہ تو ہضم نہیں ہو سکتا آگے بڑھکر نمک حرامی میں داخل ہے۔

ہَفت۔ (ف) صفت۔ سات۔ ۷۔ ـــ **ہفت اختر**۔ (ف) مذکر سبع سیارہ۔ **ہفت اقلیم**۔ (ف) مونث۔ سات ولائتیں۔ جو سات ستاروں کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔ زمین گیند کی صورت کی ہے۔ جس کا ۳/۴ پانی سے گھرا ہوا ہے باقی ۱/۴ جسکو ربع مسکون کہتے ہیں۔ سات حصے عرض میں مساوی اور خط استوا کے متوازی کرکے ہر حصہ کا نام اقلیم رکھا ہے۔ **ہفت الوان** (ف) مذکر۔ (کنایۃً) مختلف قسم کے لذیذ طعام۔ **ہفت امام**۔ (ف) مذکر۔ ۱ امام اعظم ابو حنیفہ کوفی ۲ امام شافعی ۳ امام مالک ۴ امام احمد بن حنبل ۵ امام ابو یوسف ۶ امام محمد ۷ امام زفر۔ **ہفت اندام**۔ (ف) مونث نام ایک رگ کا ہے جسکی فصد سے خون۔ سر سینہ۔ پشت اور ہاتھ پاؤں کا نکلتا ہے۔ **ہفت اورنگ**۔ (ف) مذکر ۱ سبع سیارہ۔ بنات النعش ۲ سات رنگ یعنی ۱ سیاہ ۲ سپید ۳ سرخ ۴ سبز ۵ زرد ۶ کبود ۷ عباسی

ہفت

ہفت پردہ ۔ (ف) مذکر۔ سات آسمان اور سات پردے آنکھوں کے
ہفت پردۂ چشم ۔ (ف) آنکھ کے سات پردے ۔ ہفت پشت ۔ (ف)
مونث۔ سات پیڑھی۔ ہفت پیکر ۔ (ف) مذکر۔ سات ستارے ساتوں آسمان
ہفت جوش ۔ (ف) مذکر۔ سات دھاتیں ملاکر جو چیز بنائی جائے وہ
سات دھاتیں یہ ہیں ۱ سونا ۲ چاندی ۳ تانبا ۴ جست ۵ لوہا ۶ سیسہ
۷ رانگا ۔ ہفت چشمۂ بہشت ۔ بہشت کے سات چشمے ۱ کوثر ۲ کافور ۳
سلسبیل ۴ تسنیم ۵ معین ۶ زنجبیل ۷ ہیم ۔ ہفت حرف آبی ۔ (ف)
مذکر ۱ جیم ۲ زائے نقطہ دار ۳ کاف ۴ سین بے نقطہ ۵ قاف ۶ تائے مثلثہ
۷ ظائے نقطہ دار ۔ ہفت حرف آتشی ۔ (ف) ۱ الف ۲ ہائے ہوز ۳ طائے حطی
۴ میم ۵ ف ۶ شین قرشت ۷ ذال نقطہ دار ۔ ہفت حرف خاکی ۱ دال بے نقطہ ۲ حائے
حطی ۳ لام ۴ عین بے نقطہ ۵ رائے بے نقطہ ۶ خا نقطہ دار ۷ غین نقطہ دار ۔ ہفت حرف
ہوائی ۔ (ف) ۱ بائے ابجد ۲ واو ۳ یائے حطی ۴ نون ۵ ص بے نقطہ ۶ تائے قرشت ۷ ضاد نقطہ دار
ہفتخوان ۔ (ف) مذکر۔ کیکاؤس بادشاہ مازندران میں قید تھا ۔ رستم اسکی رہائی کیواسطے سات دن میں
مازندران پہنچا اور کیکاؤس کو رہائی دلوائی ۔ اس راستہ کو ہفتخوان رستم کہتے ہیں کنایۃً
نہایت دشوار اور مشکل کام (قدر) ایک انجن کھینچ لے سب گاڑیوں کو واہ واہ
ایک رستم فتح کرلے ہفتخوان کا ہفتخوان ۔ ہفت رنگ (ف) مذکر۔ ساتوں
رنگ یعنی ۱ سیاہ ۲ سفید ۳ سرخ ۴ سبز ۵ پیلا ۶ نیلا ۷ قرمزی
ہفت دریا (ف) مذکر۔ دیکھو سات دریا ۔ ہفت دوزخ ۔
(ف) دوزخ جو سات طبقوں میں منقسم ہے ۱ سقر ۲ سعیر ۳ لظیٰ ۴ حطمہ
۵ جحیم ۶ جہنم ۷ ہاویہ ۔ ہفت رنگی ۔ (ف) مکار۔ صفت ۔ مختلف رنگوں
کا ۔ (اختر شاہ اودھ) آراستہ ساری فوج جنگی ۔ وہ وردیاں سب کی
ہفت رنگی ۔ ہفت روزہ ۔ مذکر۔ وہ کاغذ جس میں ایک ہفتہ کی کارگزاری
دفتر والوں کی درج ہوتی ہے ۔ (ابن الوقت) اور کارگزاری کا

ہفت

ہفت روزہ حضور کے ملاحظہ میں گزران دیا کریگا ۔ ہفت زبان ۔ (ف) ہفت
سات زبانیں جاننے والا ۔ ہفت زبان ہونا ۔ بہت سی زبانیں جاننا ۔
ہفت سلام ۔ سات سلام جو قرآن شریف میں ہیں ۱ سلام قولا من رب
الرحیم ۲ سلام علیٰ ابراہیم ۳ سلام علیٰ نوح فی العالمین ۴ سلام علیٰ موسیٰ
وہارون ۵ سلام علیٰ الیاسین ۶ سلام علیکم طبتم فادخلوہا خالدین ۷ سلام
ہی حتیٰ مطلع الفجر ۔ ہفت سلطان ۔ سات شہنشاہ ظاہری و باطنی ۔
۱ حضرت امام رضا شاہ خراسان ۲ سلطان ابراہیم ادہم ۳ سلطان بایزید
بسطامی ۴ سلطان ابو سعید ابوالخیر ۵ سلطان محمود غزنوی ۶ سلطان سنجر ۷
سلطان اسمعیل سامانی ۔ ہفت قرا ۔ (ف) مذکر۔ سات قاری قرآن
پڑھانے والے جو علم قرأت کے امام تھے ۱ نافع مدنی ۲ عبداللہ بن کثیر مکی
۳ ابو عمر بصری ۴ ابن عامر شامی ۵ عاصم کوفی ۶ حمزہ کوفی ۷ علی کوفی
جنکا لقب کسائی تھا ۔ ہفت طبق ۔ (ف) مذکر۔ کنایہ ہے آسماں کے
ساتوں طبقوں سے ۔ ہفت قرآت ۔ (ف) مونث ۔ قرآن کی ساتوں قرأتیں
ہفت قلزم ۔ (ف) مذکر۔ ہفت دریا ۔ (عاشق) عروج بحر اشک الیا ہوا
ہفتے کے رونے میں ۔ محشی چرخ بیضا دی ہوا ہفت قلزم سے ۔ ہفت قلم ۔
(ف) مذکر ۱ سات مشہور خط ۲ صفت ۔ وہ شخص جو سات طرح کے خط لکھنا
جانتا ہو ۔ اعلیٰ درجہ کا خوشنویس ۔ ہفت قلم ہونا ۔ عربی فارسی وغیرہ
خطوط لکھ سکنا ۔ اعلیٰ درجہ کا خوشنویس ہونا ۔ (داغ) کافی ہے مجھے اک سبق
حضرت ناصح ۔ میں ہفت قلم ہفت زباں ہو نہیں سکتا ۔ ہفت کشور ۔ (ف)
مونث ۔ ہفت اقلیم ۔ ہفت گردوں ۔ (ف) ہفت آسماں ۔ ہفت گنج ۔ (ف)
مذکر خسرو پرویز کے خزانے کا نام ہفتم ۔ (ف) سات سے نسبت رکھنے والا ۔ ہفت
ملت (ف) مونث ۔ ساتوں فرقے جنکا ذکر ہفتاد و دو ملت میں ہنسے کیا ہے
ہفت منزل (ف) مونث کنایہ ہے قرآن کی ساتوں منزلوں سے ہفتہ (ف) مذکر ۔ سات قسم کی موسیقی میں

۱ انجیر ۲ شفتالو ۳ خرما ۴ آلو بخارا ۵ سیب ۶ انگور۔ ہفت ہزاری۔ (ف) مذکر۔ شاہان مغلیہ کی طرف سے ایک بہت بڑے منصب کا نام۔ (قدر) ہمسے غریبوں کے گھر آکر کیا کرے؛ دولت وصل لٹاکر۔ ساتوں فلک کے تارے پاکر بنگئی ہفت ہزاری رات۔ ہفت ہیکل۔ (ف) مونث۔ ایک ہفت روزہ دعا کا نام ہے۔

ہفتاد۔ (ف) صفت۔ ستر ۲ کثرت کیلئے مستعمل ہے۔ ہفتاد پُشت (ف) مونث۔ ستر پیڑھی۔ کثرت کا کنایہ ہے۔ ہفتاد و دو۔ (ف) صفت ۲ ، ۔ ہفتاد و دو ملت۔ ہفتاد و سہ ملت۔ (ف) مونث۔ اسلام میں تہتر فرقے ہیں جنمیں سے ایک فرقہ اہل سنت والجماعۃ کا ہے۔ باقی بہتر فرقوں کی اصل چھ فرقے ہیں۔ رافضیہ۔ خارجیہ۔ جبریہ۔ قدریہ۔ جہمیہ۔ مرجیہ۔ انمیں سے ہر ایک کی بارہ بارہ شاخیں ہیں (صبا) جان دیکر جنگ ہفتاد و دو ملت سے چھٹے سر فتح پائی قلعۂ ہستی جو خالی ہوگیا۔ ؎ کون ہفتاد و سہ ملت میں ہے ہمسائے رشک۔ نہیں فرصت غم ہفتاد و دو تن سے ہمکو۔

ہفتہ۔ (ف) مذکر۔ سات دن کا زمانہ۔ سات دن ۲ (اردو) سنیچر۔ شنبہ ۳ ساتواں دن۔ ہفتہ دوست۔ (ف) ہفتہ۔ وہ جو بہت راہ چلنے سے تھک گیا ہو ۲ صفت۔ وہ جو روز نیا دوست کرے اور کسیکی دوستی پر قائم نرہے۔ (عاشق) ہیں ہفتہ دوست آتے تھے یا ایکبار روز ملتے نہیں مکان پر اب چار چار روز۔ ہفتہ عشرہ۔ مذکر۔ آٹھ دس روز کا زمانہ۔ (ابن الوقت) مکان میں ہفتہ عشرہ کا سامان رکھکر اندر ہو بیٹھا۔ ہفتے کا تھنا۔ (پہلوانوں کی اصطلاح) حریف کی دونوں بغلوں میں سے اپنے ہاتھ نکال کر اسکی گردن دونوں ہاتھوں سے جکڑ لینا۔

ہَفْ نَظَر۔ (عو) ایک کلمہ ہے جو چشم بد کا اثر دفع کرنیکے لئے ماشاءاللہ کی جگہ مستعمل ہے۔ (غالب) صبر آزما وہ اُنکی نگاہیں کہ ہَف نظر۔ طاقت رُبا وہ اُنکے اشارے کہ ہائے ہائے۔

ہَفْوات۔ (ع) مونث۔ بیہودہ باتیں۔

ہُک۔ (ھ۔ بالضم) مذکر۔ آہنی میخ۔ وہ خمدار کیل جو دیوار میں نصب کرتے ہیں ۲ وہ کیل جسکو گھنڈی کی جگہ اچکن یا شیروانی میں لگاتے ہیں۔

ہَکّا۔ (ھ) مذکر۔ صدمہ جو حریف کو پہنچاکر غلبہ حاصل کریں۔ اردو میں ہکا بکا کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ ہکا بکا۔ (ھ) صفت۔ متحیر۔ گھبرایا ہوا۔ حواس باختہ۔ متعجب۔ (رہنا۔ ہونا کے ساتھ) (رضا) آئینہ خانہ میں کیا آیا نظر۔ تم تو ایجاں ہکا بکا ہوگئے۔

ہَک دَک۔ (ھ) مونث۔ پس و پیش ۲ صفت متعجب۔ حیران۔ سکتے کے عالم میں۔ ہک دک رہجانا۔ سکتے کے عالم میں رہجانا۔ حیرت میں رہجانا۔ ہک نہ دک۔ بے سان و گمان۔ اچانک۔ (انشا) ہک نہ دک تونے دوگانہ دیدیا دھکا تو آ۔ بھاڑ میں جائے یہ کھلی ٹل گیا میرا ملا۔

ہکر۔ (الف تحریر میں نہیں آتا مگر تلفظ میں آتا ہے۔) اسی طرح ہُکُر ہُکُر کرنا۔ (بفتح اول۔ و دوم بشکل) سانس لینا۔ ضعف۔ یا بھوک پیاس سے۔

ہَکْلا۔ (ھ۔ بالفتح) صفت۔ مذکر۔ مونث کیلئے ہَکلی۔ لکنت کرنیوالا۔

ہَکلاپن۔ (ھ) مذکر۔ لکنت۔ ہکلانا۔ (ھ۔ بالفتح) لکنت کرنا۔ زبان کا لڑکھڑانا۔ کسی لفظ کو کہتے وقت اُسکے ہر حرف میں تکرار واقع ہونا۔ (آتش) ہکلاکے مجھ سے بات جو اُس دلربا نے کی کس حسن سے ادا سے تکرار نے کیا۔

ہگاس - (ھ) مونث - پیخانہ پھرنے کی خواہش - رفع ضرورت کی خواہش - ہگاس لگنا - رفع براز کی حاجت معلوم ہونا - ہگاسا - (ھ) صفت - مذکر - وہ جس کا براز نکلنے کے قریب ہو - مونث کیلئے ہگاسی - ہگانا - (ھ) پاخانہ پھرانا - ہگ دینا - ہگ مارنا - پیخانہ پھر دینا - (کنایۃً) خوف سے بدحواس ہوجانا - ہگنا - (ھ) براز کرنا - پیخانہ پھرنا - ہگو ہگوڑا - (ھ) صفت - بار بار براز کرنے والا۔

ہل - (ھ - بالفتح) مذکر - زمین جوتنے کا آلہ - زمین کھودنے کا اوزار - (ناسخ) سلائی سرمہ کی کیوں پھیرتا ہے چشم گریاں میں - ارے او کور دیدہ ہل کہیں پانی میں چلتا ہے - ہل برار - مونث - ہلوں کی تعداد پر مالگزاری - ہل جوتا - صفت - ہل چلانے والا - ہل جوتنا - ہل چلانا - قلبہ رانی کرنا - ہل چلنا - کھیت میں ہل سے کام لیا جانا - ہل وار - صفت - ہل کا مالک - ہل ہانکتے کودوں پھانکتے - (کنایۃً) اضطراب کی حالت میں۔

ہِلا - (ھ - بالکسر) مذکر - عہدہ - دھندا - کام - مشغلہ - (کرنا کے ساتھ)

ہَلا - (ھ - بالفتح) مذکر - دھاوا - چڑھائی - تاخت - یورش - حملہ ۲ - غل - شور - (دونوں معانی میں کرنا ہونا کے ساتھ)

ہلا پتی - ہلا چلی - مونث - (ھ) بھاگڑ - گڑبڑ - ہلچل - آدمیوں کی ردا ردی - ہلا دینا - جنبش دینا - (فقرہ) درخت کو ہلا دو ۲ (کنایۃً) دہلا دینا - (فقرہ) تمنے بیماری کا حال لکھکر گھر بھر کو ہلا دیا - ہلا مارنا - ہلکان کرنا - پریشان کرنا - (فقرہ) اُسنے کئی دن سارے گھر کو ہلا مارا - آخر روپیہ لیکر ٹلا - ہلا ہِلا - (ھ) صفت - مذکر - مانوس - مونث کے لئے ہلی ملی - ہلا ہونا - مانوس ہونا - (انیس) شاہ کو روتی سکینہ تو یہ کہتی بابا - موت ہے باپ سے بچا جو ہلا ہوتا ہے۔

ہُلاس - (ھ - سنسکرت میں ہُلاس) مونث - ناس - ناک میں سونگھنے کا پسا ہوا سوکھا تمباکو - ہلاس دانی - مونث - ہلاس رکھنے کا ظرف - ہلاس لینا - ہلاس سونگھنا - ہلاس ہوجانا - (عو) ہلاس کیطرح چٹکی چٹکی کر کے اُٹھ جانا - (کنایۃً) خرچ ہوجانا۔

ہلاک - (ع - بفتح اول) نیستی - نیست ہونا - مرجانا - فارسیوں نے قتل کرنا - تلف کرنا - قتل ہونا - تلف ہونا - اور مجازاً مشتاق آرزومند کے معانی میں استعمال کیا - صفت ۱ - آرزومند - مشتاق - (غالب) مشہد عاشق سے کوسوں تک جو اُگتی ہے حنا - کسقدر یارب ہلاک حسرت پابوس ہے ۲ قتل - فنا ۳ (کنایۃً) مضمحل - تھکا ہوا - (بہار عشق) دل جب اس کا بہت ہلاک ہوا - تب گریبان صبح چاک ہوا - ہلاک کرنا ۱ مارنا - قتل کرنا ۲ تباہ کرنا - برباد کرنا ۳ تھکانا - مضمحل کرنا - ہلاک ہونا - لازم - ہلاکت - (ع) مونث - نیست ہونا - موت - مرنا ۲ (کنایۃً) محنت - مشقت - تھکاوٹ۔

ہلاکو - (ت - بضم اول - اصل میں ہُولاکو خاں - نام چنگیز خاں کے پوتے کا تھا جسکی خونریزی بغداد وغیرہ میں ضرب المثل ہے) مذکر ۱ - ایک ظالم بادشاہ کا خطاب ۲ (کنایۃً) ظالم - جلاد - سفاک - (جان صاحب) کہتی ہوں دلمیں جب سے مجھے تو نظر پڑا - خالق بچائے جان ہلاکو نظر پڑا - اردو میں بفتح اول بول چال میں ہے

ہِلال - (ع - اہل عرب دو پہلی اور دو پچھلی راتوں کے چاندکو ہلال - پورے چاندکو بدر اور باقی راتوں کے چاندکو قمر کہتے ہیں - اہل زبان کی اصطلاح میں پہلی رات کے چاندکو ہلال اور ہلال کا اطلاق تین دن تک ہوتا ہے اور اس کے بعد قمر کہتے ہیں) مذکر ۱ - نیا چاند - پہلی رات کا چاند ۲ - فارسی شعرا ناخن اور ابرو سے بھی تشبیہ دیتے ہیں - ہلال ابرو - (ف) صفت - محبوب کی تعریف میں بولا جاتا ہے - ہلال رکاب - (ف) صفت - صاحب رتبہ و اقتدار - بادشاہوں کی تعریف

میں بولا جاتا ہے۔ ہلال کماں۔ (ف) صفت۔ بادشاہوں کی تعریف میں بولا جاتا ہے۔ ہلالی۔ (ع) صفت۔ ۱ منسوب بہ ہلال۔ ہلال کی وضع کا۔ ۲ قوسی۔ نئے چاند کی مانند۔ جیسے جام ہلالی۔ تیغ ہلالی۔ تیر ہلالی

ہلانا۔ (ہ) بکسر اول۔ ۱ حرکت دینا۔ جنبش دینا۔ چلانا۔ ۲ مانوس کرنا۔ سر چڑھانا۔ خوگر کرنا۔ سدھانا۔

ہلاہل۔ (ف) بروزن حمائل۔ (فیضی۔ نلدمن) انداختہ سا فیش بحفل دردوارے بہشتی ہلاہل)، مذکر۔ زہر قاتل جس کا علاج نہ ہو سکے ۲ صفت قاتل۔ مہلک ۳ (مجازاً) کڑوا۔ تلخ۔

ہلبل۔ (ہ) مونث۔ گھبراہٹ۔ اضطراب۔ بےچینی۔ (جان صاحب) گیہوں ہل ہل کے میں اٹھا نہ سکی۔ بچہ ہونے کی ادہی ہلبل میں۔ ہلبلا۔ (ہ) صفت مذکر۔ مضطر۔ ہلبلانا۔ (ہ) بالفتح وفتح سوم۔ بےچین ہونا بوکھلانا۔ جلدی کرنا۔ ہلبلاہٹ۔ (ہ) مونث۔ گھبراہٹ۔ بوکھلاہٹ جلدی۔ ہلبلی۔ (ہ) مونث۔ جلدی۔ گھبراہٹ۔ ہڑبڑی۔ (انشا) جو کام ہے نگوڑا سو ہلبلی کا۔

ہلجان۔ مونث۔ عورتیں میدے کی روٹی اور قیمہ میتھی میں پکا ہوا۔ کھونے ہوئے پاؤں پر رکھ کر ریجگے کے بعد تقسیم کرتی ہیں۔

ہلچانا۔ (بالکسر) ۱ متحرک ہو جانا۔ لرز جانا۔ کانپ جانا۔ تھرا جانا۔ ۲ مانوس ہو جانا۔ خوگر ہو جانا۔ یار بن جانا۔

ہلچل۔ (ہ) بالفتح وفتح سوم۔ مونث۔ بھاگڑ۔ کھلبلی۔ بیقراری۔ گھلبلی (امیر) ادھر بھی آ گئی اک بار صفت اعدا میں۔ ایک دو ہاتھ کے چلنے میں پڑی یہ ہلچل۔ عورتوں کی زبانوں پر "ہلاچلی" ہے۔ ہلچل پڑنا۔ ہلچل مچنا۔ کھلبلی ہونا۔ گھبراہٹ ہونا۔ بھاگڑ پڑنا۔ (امانت) ہلچل مرے آنے کی سنتے ہی زمانے میں پڑی ہے۔ جھولے ہیں نہ بھادوں کے نہ ساون کی

جھڑی ہے۔ (محصنات) ادھر تو ہلچل مچی ہوئی تھی ادھر چلبلا بے طلب تیار ہوا اپنے ساتھیوں کو جمع کر لگا تقل کرنے۔ ہلچل ہونا۔ پریشانی ہونا۔ اضطراب ہونا۔ (؟) نہ آئے داغ تو اچھا ہے ورنہ۔ بڑی ہلچل تری محفل میں ہو گی۔

ہلدوا۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی زرد رنگ کی لکڑی جس سے تخت وصندوق بناتے ہیں۔

ہلدی۔ (ہ) بالفتح مونث۔ ایک قسم کی زرد جڑ یا گرہ جو سالن میں رنگت کے واسطے ڈالتے ہیں۔ زرد چوبہ۔ ہلدی تھوپنا۔ چوٹ پر ہلدی کا ضماد کرنا۔ (توبۃ النصوح) بے چاری کے ایسی لات ماری کہ صحنچی میں ہلدی تھوپے پڑی کراہ رہی ہے۔ ہلدی کی گرہ لیکر پنساری بن بیٹھنا۔ ہلدی کی گرہ لیکر پنساری بنجانا۔ (کنایۃً) تھوڑی سی پونجی پر نازاں ہونا۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی ناقص اپنے آپ کو علم وفن میں کامل جانے۔ ہلدی لگا کے بیٹھنا۔ (دہلی) چوٹ لگنے کا بہانہ کر کے چھپ رہنا۔ بہانہ کرنا۔ حیلہ ڈھونڈھنا۔ بہانہ کرنا۔ ہلدی لگا کے بیٹھو گے۔ اس کام سے باز آؤ ورنہ ایسی مار کھاؤ گے کہ ہلدی لگا کر بیٹھنے کی ضرورت ہو گی۔ ہلدی لگی نہ پھٹکری۔ کنایہ ہے بے مشقت اور بے خرچ کچھ حاصل ہو جانے سے۔ ہلدی لگے نہ پھٹکری رنگ بھی چوکھا آئے۔ مثل۔ اس جگہ بولتے ہیں جہاں بغیر کچھ خرچ کئے خاطر خواہ کام نکل آئے۔

ہلدیا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ ایک قسم کا زہر جو ہلدی میں پایا جاتا ہے سونگھتے ہی بوسہ میوۂ لب کا میں مر گیا۔ اے سحر ہلدئے کی گرہ تھی رطب نہ تھا ۲ یرقان ایک بیماری جس میں تمام جسم زرد پڑ جاتا ہے ۳ صفت زرد۔ پیلا۔ بسنتی۔

ہُلّڑ - (ہ) مذکر۔ شور و غل۔ شور و غوغا۔ غُل غپاڑا۔ آدمیوں کی کثرت اور بھیڑ کا غلغلہ۔ (مسرور) واعظ کی خیر یارب پگڑی ہے سلامت۔ میخانہ میں یہ کیسا ہلّڑ مچا ہوا ہے۔ (کرنا۔ مچانا۔ مچنا۔ ہونا کے ساتھ)

ہُلسانا - (ہ) (ہندو۔ عو) ۱۔ خوش کرنا۔ جی بہلانا۔ ۲ (عو) بھڑکانا۔ بہکانا۔ اکسانا۔ ۳ للچانا۔ شوق دلانا۔

ہلکا - (ہ۔ بالفتح) صفت مذکر۔ مونث کیلئے ہلکی۔ ۱ سبک۔ خفیف۔ نازک لطیف۔ کم وزن۔ (ناسخ) دے ڈوپٹا تو اپنا ململ کا۔ ناتواں ہوں کفن بھی ہو ہلکا۔ ۲ اوچھا۔ کم ظرف۔ ۳ کم قیمت۔ گھٹیا۔ ۴ بیغیرت۔ حقیر۔ ذلیل۔ ۵ نہایت لطیف۔ جلد اثر قبول کرنیوالا۔ ۶ سبک وضع۔ ۷ پھیکا۔ وہ رنگ جو شوخ نہو (امانت) رنگ بیرنگ تھا ہر رنگ سے شرماتے تھے۔ ہلکے ہلکے یہ دوپٹے نہ رنگے جاتے تھے۔ ۸ کم تیز۔ (ابن الوقت) حرٹ کے مقابلہ میں یہ تمباکو بہت ہلکا ہوتا ہے۔ ۹ وہ سوال جس کا جواب دشوار نہو۔ (شوق قدوائی) جو منہ چھپا کے نہ دو تم جواب کل کیسا۔ تو ایک سوال کروں آج بھی میں ہلکا سا۔ ہلکا پانی۔ زود ہضم۔ پانی۔ (جانصاحب) کنواں میرے خفیر دکا میٹھا نہ کھاری۔ نہیں پانی ہلکا نہ بھاری دوگانہ۔ ہلکا پن۔ مذکر۔ ۱ سبکی۔ خفت۔ ۲ کمینگی۔ رزالاپن۔ ۳ کم ظرفی۔ اوچھاپن۔ چھچھوراپن۔ ہلکا پھلکا صفت۔ مذکر۔ مونث کیلئے ہلکی پھلکی۔ نازک۔ لاغر۔ کمزور۔ بہت ہلکا۔ بہت نازک۔ (مسرور) ہجر میں لبکہ تن زار ہے ہلکا پھلکا۔ جو غذا ئے تن بیمار ہے ہلکا پھلکا۔ (نکہت) کیا ہی نازک مرا دلدار ہے ہلکا پھلکا ڈالے گردن میں تو بس ہار ہے ہلکا پھلکا۔ ۲ کنایہ ہے آسانی اور راحت سے۔ (رشک) وصلت میں ہلکے پھلکے گزرتے ہیں شب و روز۔ فرقت میں مثل کوہ ہیں لیل و نہار بار۔ ۳ پتلا پھلکا۔ ہلکا پھول صفت پھول کی طرح ہلکا۔ ہلکا جوڑا۔ مذکر۔ کم قیمت پوشاک۔ ہلکا خون۔ ہلکا لہو (عو) وہ جسکو نظر بد جلد اثر کرے۔ (دریائے صادقہ) ننھے کا ایسا ہلکا خون ہے کہ آئے دن بیمار رہتا ہے۔ ۲ وہ شخص جو دوسرے کا خون نہ دیکھ سکے۔ (جانصاحب) فصاد کا ہندی سے سوا ہلکا لہو تھا غش آ جو گیا دو گھڑی نشتر نہ نکالا۔ ہلکا رنگ۔ مذکر۔ پھیکا رنگ۔ کپڑے وغیرہ کا وہ رنگ جو شوخ نہو۔ (شرف) نازک مزاجیوں پہ تری مٹ رہے ہیں گل۔ کیا کیا کھلے ہیں یار تجھے ہلکے ہلکے رنگ۔ ہلکا کام۔ ۱ آسان کام۔ معمولی کام۔ ۲ زردوزی وغیرہ کا کام جو گنجان نہو۔ ہلکا کرنا۔ ۱ بوجھ اُتارنا۔ بوجھ کم کرنا۔ ۲ سبکدوش کرنا۔ (آتش) کچھ تو ہلکا کریں خار رہ صحرائے جنوں۔ بوجھ لنگر کا ہوئے ہیں کف پا چھالوں سے۔ ۳ خفیف کرنا۔ ذلیل کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ (بحر) کیا ہی ہمچشموں میں مجھکو عشق نے ہلکا کیا۔ جنبش دامان مژگاں سے میں اکثر اڑ گیا۔ ہلکا گلابی جاڑا۔ خفیف سردی کا موسم۔ ہلکا کھانا۔ وہ کھانا جو جلد ہضم ہو جائے۔ ہلکا ہاتھ۔ مذکر۔ اوچھا وار۔ ہلکا ہلکا۔ خفیف خفیف۔ (ابن الوقت) کثرت کتب بینی کی وجہ سے ہلکا ہلکا درد سر ہر وقت رہتا تھا۔ ہلکا ہونا۔ ۱ بوجھ اُترنا۔ سبک ہونا۔ وزن کم ہونا۔ ۲ کنایہ ہے کسی کے سبک اور ذلیل اور کم حقیقت ہو جانے سے۔ ۳ کم ہونا۔ اُترنا۔ گھٹنا۔ (فقرہ) اب بخار ہلکا ہو گیا۔ ۵ بیفکر ہونا۔ ذمہ داری یا بار قرض سے بیفکری ہونا۔ فارغ ہونا۔ ۶ پتلا ہونا۔ رقیق ہونا۔ پھیکا پڑنا۔ ۷ گرانی جاتی رہنا۔ (فقرہ) نہانے سے بدن ہلکا ہو گیا۔ دیکھو ہلکی۔ ہلکے سے۔

ہُلکارنا - (ہ۔ بالضم) کتے کو شکار پر دوڑانا۔ ۲ (کنایۃً) کسیکو جنگ و فساد پر آمادہ کرنا۔

ہلکان - (بالفتح۔ ہلاک سے بنالیا ہے) صفت۔ تھکا ماندہ۔ مضمحل۔ ہلکان کرنا۔ عو۔ مضمحل کرنا۔ تھکا مارنا۔ پریشان کرنا۔ (عاشق) کیسی یہ غضب

میں پڑگئی جان - اتنا نہ کرے کیسکو ہلکان - ہلکان ہونا۔ ۱ تھکنا، مضمحل ہونا ۲ سخت پریشان اور حیران ہونا۔ (امیر) وہ کہتے ہیں یہاں تو ہو گئی ہلکان جان اپنی - اور ابتک حسرت وصل آپ کے دل سے نہیں نکلی۔

ہلکم ۔ (بالفتح و فتح سوم) مونث - (ع) ہلچل۔ تھلکہ۔ کھلبلی۔ ہلکم ڈالنا۔ تہلکہ ڈالنا۔ اودھم مچانا۔ ہلچل ڈالنا۔ شور مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ گھبرا دینا

ہلکورا ۔ (ہ) بالکسر، مذکر۔ لہر۔ موج۔ ہلکورنا۔ (ہ) ہلانا۔ جھنجھوڑنا۔ ہلکورے لینا۔ ہلکورے مارنا۔ پانی کا لہریں مارنا۔ موج زن ہونا۔ لہرانا۔

ہلکی ۔ (ہ) صفت۔ مونث ۱ سبک۔ کم وزن۔ اوچھی ۲ دھیمی ۳ لطیف ۴ گھٹیا۔ ادنیٰ۔ ہلکی آواز۔ مونث۔ مدھم آواز۔ ہلکی بات۔ مونث ۱ آسان بات۔ (ابن الوقت) ۱۸۵۷ء کا غدر کیا کچھ ہلکی بات تھی ۲ کمینی بات۔ ہلکی بات کہنا۔ خراب بات منھ سے نکالنا۔ ایسی بات کہنا جو کہنے والے کو زیبا نہو۔ ہلکی پھلکی۔ دیکھو ہلکا پھلکا۔ ہلکی چپکلی۔ مونث۔ کپڑے کا سینے کے بعد کم تاننا۔ اور جھول چھوڑ دینا کی جگہ۔ (محشر) سی ہے مغلانی نے کیا بھیک بہاری انگیا۔ ہلکی چپکی سے ذرا ہو گئی بھاری انگیا۔ ہلکی چوٹ۔ مونث۔ خفیف چوٹ۔ ہلکی شراب۔ شراب جو تیز نہو۔ (داغ) کافی ہو آئینہ میں جو دیکھے وہ چشم مست۔ اس نازنیں کو شوق ہے ہلکی شراب سے۔ ہلکے بھاری ہونا۔ (ہندو) ناگوار سمجھنا۔ خفیف ہونا۔ (فقرہ) چار روز کیواسطے کیوں ہلکے بھاری ہوتے ہو۔ ہلکے سے۔ (ع) ہولے سے۔ سہج سے۔ آہستگی سے۔ ہلکے ہلکے۔ آہستہ آہستہ ہولے ہولے۔ سہج سہج۔

ہل کے پانی نہ پینا ۱ کنایہ ہے بہت مجہول ہونے سے۔ (بنات النعش) جابر کی بہو بیٹیاں پلنگوں پر لدی بیٹھی رہیں اور ہل کر پانی تک نہیں پیا ۲ کنایہ ہے کمال ناتوانی اور کمزوری سے (درد) ہلکے پانی نہیں پی سکتا ہوں کھانا کیسا۔ سا ب کی عادت ہجر نے

طاقت کیسی ۳ اپنے ہاتھ سے کوئی کام نہ کرنا۔ سہ پیو گی ہلکے نہ پانی بھی یار پیری میں۔ جو کیفیت حال تمہارا ایسی شباب میں ہے۔

ہلکانا ۔ (ہ) بالکسر ۱ لٹکانا۔ آویزاں کرنا۔ معلق کرنا۔ الجھانا ۲ کسی کام میں اٹکا دینا۔ کسی پیشہ میں لگا دینا۔ ہلگنا۔ (ہ) بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم) لازم۔ جمٹ رہنا۔ پھنسنا۔ الجھنا۔

ہل مل جانا ۱ گھل مل جانا ۲ آپس میں مانوس ہو جانا ۳ آدمی کا آدمی سے مانوس ہو جانا ۴ بچوں کا کسی سے مانوس ہو جانا۔ (امیر) ہڈیوں کی چاٹ پاتے ہی ہما کیا سگ محبوب سے ہل مل گیا۔ ہل مل کر رہنا۔ میل جول کے ساتھ رہنا۔

ہل من مزید ۔ (ع) قرآن شریف کا ایک جملہ ہے۔ جب سب دوزخی دوزخ میں جا چکیں گے۔ تو دوزخ پکار پکار کر کہے گا کوئی اور بھی ہو تو لاؤ۔ (محسن) ہر اک داخلہ پر ہے ہل من مزید۔ (عاشق) یارب صراط پر ہو توقف مرا قلیل۔ آئے صدا نہ کان میں ہل من مزید کی۔

ہلنا ۔ (ہ) بالکسر ۱ مانوس ہونا۔ بچوں یا جانور یا دل وحشی کا ۲ متحرک ہونا۔ لرزنا۔ کانپنا۔ تھرتھرانا ۳ متزلزل ہونا۔ ہیبت یا رعب سے۔ (آتش) مجھکو لغزش نہو ہر چند زمانہ ہلجائے۔ قطب تارا جسے کہتے ہیں مرا مرکب ہے ۴ اپنی جگہ سے جنبش کرنا ۵ کام کرنیکے لئے آمادہ ہونا۔ ہلنا ڈلنا۔ (ع) حرکت کرنا۔ (شاد) پڑے رہتے ہیں بستر پر نہ ہلتے ہیں نہ ڈلتے ہیں۔ ہلنے کو بھی نہیں چلتا کمال مجہول ہونے کیواسطے مستعمل ہے۔

ہلورا ۔ (ہ) بکسر اول و ضم دوم) مذکر۔ موج۔ ہلورنا۔ (ہ) ہلکورنا۔ ہلورے لینا۔ ہلوریں لینا۔ موجیں مارنا۔

ہُلہُلا ۔ (ہ) بالضم و ضم سوم) مذکر۔ شگوفہ۔ کوئی عجیب یا انوکھی بات ۲ حیرت انگیز یا فتنہ انگیز بات ۳ شوق ۴ امنگ ۵ بہتان۔ جھوٹی بات۔ بے سر و پا بات۔ ہلہلا اٹھانا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ کوئی انوکھی یا عجیب بات مشہور کرنا۔ (فقرہ)

ہم

اُسنے اچھا ہُلہلا اُٹھایا کہ برات آ پہونچی۔ شوق دلانا۔ طبیعت کو اُبھارنا۔ ہُلہلا اُٹھنا: جھگڑا کھڑا ہونا۔ شگوفہ پھُولنا۔ بہتان کھڑا ہونا: کسی کام کے واسطے دفعۃً دل چاہنا۔ شوق چرّانا۔ (فقرہ) آج سبکو یہ ہُلہلا اٹھاکہ اپنے ہاتھ سے پکائیں دیکھیں کون اچھا پکاتا ہے۔ ہُلہلا کر بخار چڑھنا۔ زور سے بخار چڑھنا۔ ایسا بخار چڑھنا جسکی شدت سے بیمار کانپنے لگے۔ ہُلہلانا۔ (ہ) بالضم وضم سوم) عو۔ کانپنا۔ تھرّانا۔ بخار کے زور سے تھرّانا۔ ہلیلہ (ف) بفتح اول وکسر دوم وفتح سوم) مذکر۔ ہڑ۔ ایک دوا کا نام۔ (فقرہ) نسخہ میں ہلیلہ بھی لکھا ہے۔

ہم۔ (ہ) ضمیر جمع متکلم مع الغیر یعنی میں اور میرے ساتھ اور لوگ: میں کی جگہ بھی مستعمل ہے۔ (غالب) ہم بھی کیا یاد کرینگے کہ خدا رکھتے تھے: کلمۂ تعظیم جو اپنی ذات کیواسطے ادنےٰ کے مقابلہ میں مستعمل ہے، ہم بھی کوئی ہیں ہمسے بھی کوئی رشتہ اور خصوصیت ہے! ہمارا بھی بڑا مرتبہ ہے۔ (داغ) دیکھکر آئینہ اترائے کہ ہم بھی کوئی ہیں۔ ہم بھی کیا یاد کرینگے کسی کی بے توجہی اور بے پروائی کے شکوہ کے لئے مستعمل ہے۔ ہم بھی ہیں پانچویں سواروں میں۔ دیکھو پانچویں سواروں میں۔ ہم بھی ہیں وہ بھی ہیں۔ دیکھیں کون مقابلہ میں بڑھ جاتا ہے۔ (سحر) صورت کا غرور اُنکو ہمیں عشق کا دعویٰ۔ دیکھیں تو بھلا ہم بھی ہیں وہ رشک قمر بھی۔ ہم جانیں یا تم جانو۔ ہمارے تمھارے سوا کوئی دوسرا واقف نہو۔ ہم خوش ہمارا خدا خوش۔ مقولہ۔ کمال رضامندی ظاہر کرنے کیلئے مستعمل ہے (بحر) اگر قتل عاشق تمھاری خوشی ہے۔ بہت خوب ہم خوش ہمارا خدا خوش۔ ہمسے اُڑتے ہو۔ ہمسے چالیں چلتے ہو۔ ہمکو فریب دیتے ہو۔ (نکہت) ہوائے غیر میں بے بال و پر شبنم سے اُڑتے ہو۔ اڑے بیٹھے ہو نقد دل ہمارا ہمسے اُڑتے ہو۔ ہم سے کب چل سکتے ہو۔ ہم تمھارے فریب میں نہیں آئینگے۔ ہمکو پیٹے۔ ہمکو گاڑے۔ ہمکو گاڑے ہماری بھبتی کھائے۔ ہم کو ہنے ہنے کرے۔ یہ سب کلمات بطور قسم عورتیں کہتی ہیں۔ (تاباں) پھر جو کچھ دھیان آگیا تو کہا۔ ہمکو پیٹے اگر دوا نہ کرے۔ (قلق) ہمکو گاڑے ہماری بھبتی کھائے۔ ذبح ہمکو کرے جو سچ نہ بتائے۔ ہم کون۔ ہم اس لائق نہیں۔ ہمارا اس معاملہ میں کچھ دخل نہیں۔ ہم کہاں۔ ہم نہونگے کی جگہ (ناسخ) صبح شب وصال کے ہوتے ہی ہم کہاں۔ ہے زیر سایہ قدح آفتاب میں۔ ہم نہ کہتے تھے۔ (کنایۃً) جو کچھ ہمنے کہا تھا وہی ہُوا کی جگہ۔ (امیر) وہ جلوہ دیکھکر جب طور پر موسیٰ کو غش آیا۔ تو آئی غیب سے آواز دیکھا ہم نہ کہتے تھے

ہم۔ (ف) نیز۔ بھی۔ بلکہ۔ ماسوا۔ اور اس کے علاوہ: کسی کام میں شرکت ظاہر کرنے کے لئے۔ آپس میں۔ باہمدگر۔ ہم آغوش۔ (ف) صفت۔ بغلگیر ہمکنار۔ باہم گلے ملنے والا۔ دیکھو ہمدوش۔ ہم آغوشی۔ (ف) مونث۔ بغل گیری۔ ہمکناری۔ ہم آواز۔ ہم آہنگ۔ (ف) صفت۔ وہ جنکی ایک آواز ہو۔ سُر یا راگ میں شریک: (کنایۃً) متفق الرائے۔ رفیق ساتھی۔ ہم آورد۔ (ف۔ فارسی میں املا۔ ہماورد ہے۔ آورد۔ جنگ۔ لڑائی) صفت۔ سامنے کھڑے ہوکر لڑنے والا۔ مقابل۔ حریف۔ دشمن۔ ہم بزم (ف) صفت۔ محفل میں شریک۔ ہم بزمی۔ (ف) مونث۔ محفل میں شریک ہونا۔ (امیر) کیا کہیں لذت ہمبزمی جاناں کیا تھی۔ گرمی صحبت بلقیس و سلیماں کیا تھی۔ ہم بستر۔ (ف) صفت۔ ایک بستر پر سونے والا ہمبستری۔ (ف) مونث۔ کسی عورت کے ساتھ سونا۔ جماع۔ ہمبستر ہونا۔ صحبت کرنا۔ ہم بغل۔ (ف) صفت۔ ہم آغوش۔ (امیر) کھنچ گئی یار کی تصویر تو اللہ رے خوشی۔ ہم بغل دیر تلک مانی و بہزاد رہے۔ ہم پایہ۔ (ف) صفت۔ ہمرتبہ۔ ایک ہی درجہ رکھنے والا۔ ہم پلہ۔ صفت: برابر کی ٹکر کا۔ برابر کی جوڑ: برابر کی مار کا۔ برابر فاصلہ کا۔ ہمرتبہ۔ ہموزن۔ (رضا) چلہ تری

ہم

کماں کا کھنچا کس سے اے جواں۔ ہم پلہ کس کا تیر ترے تیر سے ہوا۔
ہم پہلو۔ (ف) صفت۔ پہلو کے برابر پہلو بہ پہلو۔ ساتھی۔ رفیق۔ (جلیل)
دلکو تپش ہجر کی ہو تاب کہاں تک ہم پہلوئے آتش ہے سیماب کہاں تک
ہم پیالہ۔ (ف) صفت ۱ ایک پیالہ میں کھانے والا۔ (کنایۃً) گہرا دوست۔
(امانت) ہوگیا جام مے حسن سے ایسا سرشار۔ ہم پیالہ رہا کم ظرفوں میں
وہ لیل و نہار۔ ہم پیالہ و ہم نوالہ۔ (ف) صفت۔ ساتھ کھانے پینے والا۔
(کنایۃً) گہرا دوست۔ ہونا کے ساتھ۔ ہم پیشہ۔ (ف) صفت۔ حریف۔
ایک پیشہ اور ایک ہی کام کرنیوالے۔ ہمتا۔ (ف) صفت۔ برابر۔ مثل۔
مانند۔ نظیر۔ شریک۔ ہم تاب۔ (ف) صفت۔ ہمسر۔ ہمسری کرنے والا۔
ہم ترازو۔ (ف) صفت۔ ہم پلہ۔ ہموزن۔ ہم مرتبہ۔ ہم جماعت۔ (ف)
صفت۔ ہم سبق۔ جماعت کا یار۔ ہم مکتب۔ ہمجنس۔ (ف) صفت۔ ہم ذات۔
یکساں۔ ہم رتبہ۔ ہم پیشہ۔ ہمجنسی۔ (ف) مونث۔ ایک جنس ہونا۔
ہم جوار۔ (ف) بکسر جیم۔ صفت۔ پردیسی۔ ہمسایہ۔ ہمجولی۔ (ہندی میں
ہم جھولی۔ فارسی میں ہمزاد) اس شخص کو کہتے ہیں جس سے لڑکپن میں محبت
ہو۔ ۱ صفت۔ وہ کمسن جو ساتھ کھیلنے میں اکثر شریک رہے ۲ ہم عمر جو
ساتھ کھیلا ہو۔ وہ جو سن و سال میں دوسرے کے برابر ہو۔ ہمچشم۔ (ف)
صفت۔ برابر والا۔ ہمرتبہ۔ برابر کی ٹکر۔ ہمچشموں میں۔ برابر والوں
میں۔ ہمرتبہ لوگوں میں۔ ہمچشم ہونا۔ ہمسر ہونا۔ مقابل ہونا۔ (امیر)
ہمچشم اس سے کیا کوئی صاحب جمال ہو۔ وہ ماہ چاردہ ہے اگر تم
ہلال ہو۔ ہمچشمی۔ (ف) مونث ہمسری۔ برابری۔ (رند) کسکی آنکھوں
سے ہے وعدہ تجھے ہمچشمی کا۔ کس طرف دھیان ہے او نرگس شہلا
تیرا۔ (کرنا کے ساتھ) ہمچو۔ (ف) افادہ تشبیہ کا کرتا ہے۔ مانند۔ ہمچو
ما دیگرے نیست۔ ہمچو من دیگرے نیست۔ مقولہ۔ میرے یا ہمارے

ہم

مثل دوسرا نہیں ہے۔ یہ فقرہ خود ستائی کے واسطے مستعمل ہے۔ ہم خرما
و ہم ثواب۔ مثل۔ وہ فعل جسمیں لذت ہو۔ اور کار خیر بھی ہو۔ ہمخواب
ہونا۔ ساتھ سونا۔ (رشک) اچھا ہمخواب ہونا یار سے میں کھل گیا ایسا
ہمخوابہ۔ (ف۔ آخر میں ہائے زائدہ ہے) مونث۔ جورو۔ ہمداستان
(ف) صفت۔ ہمکلام و ہم صحبت۔ ہمراز۔ ہمدرد۔ (ف) صفت۔ دکھ
درد کا ساتھی۔ دردمند۔ غمخوار۔ ہمدردی۔ (ف) مونث۔ درد
مندی۔ غمخواری۔ ہمدست۔ (ف۔ بمعنی شریک رفیق) ۱ ہمراہ۔
ساتھ ۲ مقابل۔ برابر کا۔ (امانت) ہووے ہمدست نہ ہیہات کبھی
تو اسکے۔ ہاتھ ملوایا کریں ساعد و بازو اسکے۔ ہمدگر۔ (ف) باہم
آپس میں۔ دونوں ایک دوسرے میں۔ ہمدم۔ (ف) صفت رفیق
یار۔ دوست ۲ اردو۔ مذکر۔ حقہ۔ ہمدوش (ف) صفت۔ برابر بیٹھنے
والا ۲ ہمسر۔ برابر کا۔ ہم دیوار۔ (ف) صفت۔ پڑوسی۔ ہمسایہ۔ ہم ذات
(اردو) صفت۔ ایک ذات کا۔ ہمقوم۔ ہمراز۔ (ف) صفت۔ رازدان
محرم اسرار۔ کرنا ہونا کے ساتھ) ہمراہ۔ صفت۔ رفیق۔ سفر میں ساتھی
۲ (اردو) ساتھ۔ (فقرہ) میں تمہارے ہمراہ کلکتہ گیا۔ ہمراہ اگر شتاب
کند ہمرہ تو نیست۔ (ف) مقولہ۔ ساتھی اگر جلدی کرے تو وہ سچا رفیق
نہیں ہے۔ ہمراہ رکاب۔ جلوس کے ساتھ۔ سواری کے ساتھ۔ (شعور)
کیوں نہوں فتح و ظفر میدان میں ہمراہ رکاب۔ ہمراہ ہولینا۔ ساتھ
ہولینا۔ ہمراہی۔ (ف۔ برابری۔ مذ) ۱ صفت۔ ساتھ چلنے والا۔ رفیق
۲ مونث۔ ہمراہ ہونا۔ ساتھ ہونا۔ ہم رشتہ۔ (ف) صفت ۱ جو رشتہ میں
برابر ہو ۲ (اصطلاح دفتر) ساتھ نتھی کیا ہوا۔ ہمرکاب۔ (ف) صفت
سواری کے ہمراہ۔ ہمرنگ۔ (ف) صفت۔ ایک طرح کا۔ یکساں۔ یکرنگ
۔ بادۂ وصل پلاتے ہیں اسکو وہ جلیل۔ اپنا ہمرنگ جسے پہلے

ہم

بنا لیتے ہیں۔ ہمرنگ کی ڈوں۔ دیکھو ڈوں۔ نمبر ۴۔ (جرأت) کیوں نہ
وہ ہمرنگ کی ڈونیں اُڑے ہر آن میں۔ ایک تو ہے سبزہ رنگ
اور اسپہ سبزے کان میں۔ ہمرنگی۔ (ف) مونث۔ ایک وضع کا ہونا
ہمرو۔ (ف) صفت۔ ہمراہ۔ ہمسفر۔ ۲ وہ گھوڑا جو پانچ سال کا ہو گیا
ہو۔ اور اس کے سب دانت نکل آئے ہوں۔ ہمرہ۔ (ف) صفت۔
دیکھو ہمراہ۔ ہمزاد۔ (ف) صفت۔ جو ساتھ پیدا ہوا ہو۔ ۲ مذکر۔ وہ جن یا
فرشتہ جو ہر انسان کے ساتھ پیدا ہوتا اور ہمیشہ ساتھ رہتا ہے۔ وہ سایہ
انسان کا جو سفلی عمل سے تابع ہو کر کام دیسکتا ہے۔ ہم زانو۔ (ف)
صفت۔ برابر کا۔ (ذوق) صفحہ عالم پہ جس سے تو ہمزانو۔ حجلہ عیش
میں نا امید سے تو ہم صحبت۔ ہم زباں۔ (ف) صفت۔ ہم قول۔ متفق
ہم زلف۔ (ف) مذکر۔ ساڑھو۔ سالی کا خاوند۔ ہمزور۔ (ف)
صفت۔ وہ دو شخص جو قوت میں برابر ہوں۔ ہمساز۔ صفت۔
ہمدم۔ سازگار۔ موافق۔ ہمسال۔ (ف) صفت۔ عمر میں برابر۔
ہمسائی۔ مونث۔ پڑوس میں رہنے والی عورت۔ اسکی جمع ہمسائیاں
ہے۔ (دبیر) ہمسائیاں کہتی تھیں بتا کیسا ہے یہ حال۔ ہمسائگی (ف)
مونث۔ پڑوس۔ مکان کی قربت۔ ہمسایہ۔ (ف) مذکر۔ پڑوسی۔
۲ پاس کا مکان۔ (امیر) ہمسایہ باغ خلد کا گویا کہ تھا سقر۔ ہمسایہ
دھوئیں کا شریک۔ مثل۔ پڑوسی سے ہمدردی ہونا ضرور ہے۔
(نصیر) جب دل جلے تو کیوں نہ جگر ہو بھلا شریک۔ ہمسایہ کو سنا ہی
دھوئیں کا سدا شریک۔ ہمسایہ ہونا۔ پڑوسی ہونا۔ ۲ (کنایۃً)
ہمرنگ ہونا۔ (امیر) نہ گھبرا اے دل وحشی سواد شام فرقت سے۔
کہ یہ سایہ بھی ہمسایہ ہے اُس زلف پریشاں کا۔ ہم سبق۔ (ف)
صفت۔ ساتھ سبق پڑھنے والا۔ ایک ساتھ سبق پڑھنے والا۔

ہم

ہمسخن۔ (ف) صفت۔ ہمزباں۔ ہم سخنی کرنا۔ مقابل ہو کر بولنا۔ مقابلہ
کرنا۔ (ذوق) کیا ہم سخنی کرتا ہے اس گل کے دہن سے۔ غنچے سے
یہ کہدو کہ چٹک جائے چمن سے۔ ہمسر۔ (ف) صفت۔ برابر کا۔ برابر
والا۔ ہم رتبہ۔ ہمسری۔ (ف) مونث۔ برابری۔ مساوات۔ ہمسری
کرنا۔ برابری کرنا۔ مساوات کا دعویٰ کرنا۔ ہمسفر۔ (ف) صفت۔
سفر کا ساتھی۔ ہم سلک۔ (ف) صفت۔ سمدھی۔ جنکے لڑکی لڑکے
آپس میں بیاہے ہوں۔ ہمسن۔ (ف) صفت۔ ہمجولی۔ ہم عمر۔
ہمسنگ۔ (ف) صفت۔ ہموزن۔ رتبہ میں برابر۔ (رند) نہ ہمسنگ
ٹھیرے جو یاقوت لب کے۔ ہوئے زرد لعل یمن کیسے کیسے۔ ہم
سوانا۔ (اردو) صفت۔ وہ مقام جسکی سرحد دوسری جگہ سے ملی
ہوئی ہو۔ (محسن) مجھے لیجائے یارب آب و دانہ اُسکے قصبہ میں
جہاں ہر کیفیت کا ہے ہم سوانا باغ رضواں کا۔ ہم شان۔ (ف)
صفت۔ ہم رتبہ۔ (اوج) ہم شان خضر وثانی الیاس آتے ہیں۔ ہمشکل
(ف) صفت۔ ایک شکل کا۔ ہم صورت۔ ہمشیر۔ (ف) مذکر۔
رضاعی بھائی۔ حقیقی بھائی۔ ہمشیرہ۔ (ف) مونث۔ خواہر۔ بہن۔
ہم صحبت۔ (ف) صفت۔ صحبت میں رہنے والا۔ مصاحب۔ ہمصفیر۔
(ف) صفت۔ وہ پرند جو ایک قسم کی بولی بولتے ہیں۔ مجازاً۔
ہمدم۔ ہمرنگ۔ (امیر) گلگشت کی نذر سے مجھے تکلیف ہمصفیر
کیا دل گرفتگی میں مزہ سیر باغ کا۔ ہمطالع۔ (ف) صفت۔ یکساں
نصیب والا۔ ہمطریق۔ (ف) صفت۔ ہمسفر۔ ہموضع۔ ۵
سخنوروں میں تو اے شاد تو غنیمت ہے۔ کہ ہمطریق ہے اگلی
زبان والوں کا۔ ہمعصر۔ (ف) صفت۔ ایک زمانے کا۔ ایک
وقت کا۔ ہم عمر۔ (ف) صفت۔ برابر کی عمر کا۔ ہمعناں (ف)

ہم

صفت۔ ہمراہ۔ برابر۔ ساتھی۔ رفیق۔ (داغ) شوق اگر ہمعناں ہوا تو کیا۔ آبلے پائے نامہ بریں پڑے۔ ہم عہد۔ (ف) صفت۔ ہمعصر۔ ہمزمانہ۔ ہم عیار۔ (ف) صفت۔ ہموزن۔ ہم قد۔ (ف) صفت۔ برابر قد کا۔ ہمقدم۔ (ف) صفت۔ ساتھی۔ رفیق۔ ہمراہ۔ ہمسفر۔ (امیر) بلبلوں کا کوئی ہمدم ہے گلستاں میں۔ ہمقدم کوئی سنخوالوں کا بیابانوں میں۔ ہمقران۔ ہمقریں۔ (ف) ہمقریں میں ہم زائد ہے اسواسطے کہ قریں خود صفت مشبہ ہے بمعنی یار و مصاحب صفت۔ یار۔ مصاحب۔ ہم قلم۔ (ف) صفت۔ ہم عہدہ۔ وہ لوگ جو ایک ہی خدمت پر مقرر ہوں۔ ہم قوم۔ (ف) صفت۔ ایک قوم کا۔ ایک ذات کا۔ ہم کفو۔ (ف) ایک ہی خاندان کا۔ ایک ہی کنبہ کا۔ ہمکلام۔ (ف) مونث۔ ہم سخن۔ ملکر بات کرنیوالا۔ ہمکلامی۔ (ف) مونث۔ باہم بات چیت کرنا۔ (ناظم) ہمکلامی کیلئے اسکے برابر بیٹھا۔ ہمکنار۔ (ف) صفت۔ ہم آغوش۔ بغلگیر۔ (مصحفی) خیال یار جو شب مجھسے ہمکنار رہا۔ تمام شب میں اسکے گلے کا ہار رہا۔ ہمگرو۔ (ف) صفت۔ ساتھ پھرنیوالا۔ (رشک) مرا نالوں میں ہمسر جوش دریا ہو نہیں سکتا۔ مرا ہمگرد صحرا میں بگولا ہو نہیں سکتا۔ ہم مذہب ہم مشرب۔ (ف) ایک ہی مذہب کا۔ ہم ملت۔ ہم مرکز۔ (ف) صفت۔ وہ دائرے جن کا ایک مرکز ہو۔ ہم معنی۔ (ف) صفت۔ دو لفظ جو مرادف ایک دوسرے کے ہوں۔ ہم مکتب۔ (ف) صفت۔ ایک ہی مکتب کا پڑھا ہوا۔ ایک مکتب میں پڑھنے والا۔ ہمنام۔ (ف) ایک ہی نام کا۔ ہم اسم۔ (فقرہ) زید کا بھائی میرا ہمنام ہے۔ ہم نبرد۔ (ف) بفتح سوم و چہارم) صفت۔ مقابل۔ حریف۔ ہمنشیں۔ (ف) صفت۔ مصاحب پاس کا بیٹھنے اٹھنے والا۔ ہم صحبت۔ ہمنفس۔ (ف بفتح سوم و چہارم)

ہمارا

صفت۔ رفیق۔ ہمکلام۔ ہمنوا۔ (ف بفتح سوم) صفت۔ ہمصفیر۔ ہم نوالہ۔ (ف) صفت۔ ساتھ کھانے پینے والا۔ ہموار۔ (ف) صفت۔ برابر۔ یکساں ہمیشہ۔ ہموار کر لینا! زمین کو یکساں کر لینا! کسی کو کسی امر پر رضامند کر لینا۔ اپنی رائے کے موافق کر لینا۔ موافق بنا لینا۔ ہموارہ۔ (ف) ہموار کا مزید علیہ۔ ہمیشہ۔ لگاتار۔ ہموطن۔ (ف) صفت۔ ایک دیس کا ایک ملک کا۔ ہموقت۔ (ف) صفت۔ ہمعصر۔ ہم عہد۔

ہُما۔ (ف) صفت۔ ایک مشہور پرند کا نام جسکی نسبت خیال کیا جاتا ہے کہ جس کے سر پر سے گزر جائے وہ بادشاہ ہو جاتا ہے۔ یہ جانور ہڈیاں کھاتا ہے۔ اور کسی کو نہیں ستاتا۔ (امیر) ہمایوں استخواں سوختہ پر میرے گرتا ہے۔

ہمارا [1] ہم سب کا [2] میرا۔ میری ذات کا۔ (فقرہ) ہمارا خرچ ہی کیا ہے خصوصیت اور یگانگت ظاہر کرنیکیلئے جیسے ہمارا دوست۔ ہمارا عزیز۔ جان پہچان۔ سے نالاں ہوا جو میں پس دیوار بول اٹھے۔ دیکھیے تو کوئی قدر ہمارا کہیں نہو۔ ہمارا بھی خدا ہے۔ صبر کے موقع پر کہتے ہیں۔ (عاشق) صنم رکھو لو نگا سنگ صبر دل پر۔ خدا حافظ ہمارا بھی خدا ہے۔ ہمارا تمھارا خدا بادشاہ۔ قصہ گو جب کسی بادشاہ کا ذکر کرتے ہیں تو یہ فقرہ کہتے ہیں۔ (لذت عشق) ختن میں تھا اک شاہ عالم پناہ۔ ہمارا تمھارا خدا بادشاہ۔ ہمارا ذمہ۔ ہم اس دعوی کے ذمہ دار ہیں۔ (داغ) ہے یہی حسن کی شہرت تو ہمارا ذمہ۔ کہ ترے کوچہ میں اک شہر جو آباد نہو۔ ہمارا سلام ہے۔ بیزاری ظاہر کرنے کیلئے۔ (صبا) واعظ ترے بیاں کو ہمارا سلام ہے۔ سن لینگے چار شعر کسیکی زباں سے ہم۔ ہمارا کیا ہے۔ ہمارا کیا بگڑتا ہے۔ ہمارا کچھ نقصان نہیں۔ ہماری۔ مونث۔ اپنی۔ ذاتی۔ سچ کی [2] ہماری بات۔ ہماری فریاد۔ ہماری نصیحت۔

(داغ) وہ نہیں سنتے ہماری کیا کریں۔ مانگتے ہیں ہم دعا جن کیلئے۔ ہماری آنکھ سے دیکھو۔ دیکھو میری آنکھوں۔ ہماری بلی ہمیں سے میاؤں۔ مثل۔ ہمارا ہی کھائے اور ہمیں پر غرائے۔ ہماری بندگی لو پہنچے۔ (دہلی) کنایۃً ہم باز آئے۔ ہمیں معاف رکھئے۔ ہماری جان کو جلاتا ہے۔ (عو) ہمارے لئے مثل جلاد کے ہے۔ (ناسخ) روز نیا خط بنا کر قتل کرتا ہے ہمیں۔ کیا ہماری جان کو جلاّد یہ حجام ہے۔

ہماسنا۔ (ف) (لکھنؤ) کسی وزنی چیز کو اسلئے اٹھانا کہ اسکے نیچے کوئی چیز رکھیں۔

ہماشما۔ ادنیٰ اور اعلیٰ۔ سب۔ عوام۔ (اوج) ہما شما کو ملی قیصری و خاقانی۔ عزیز مصر ہوا اک غریب کنعانی۔

ہمال۔ (ف) بضم اول و نیز بفتح اول) صفت۔ مثل۔ مانند۔ شبیہ و نظیر۔

ہمالیہ۔ ہمالہ۔ مذکر۔ ہندوستان کے ایک مشہور شمالی پہاڑ کا نام جو دنیا کے سب پہاڑوں سے اونچا اور ہمیشہ برف سے ڈھکا رہتا ہے۔

ہمام دستہ۔ (عوام) دیکھو ہاون دستہ۔

ہماں ہمانا۔ (ف)۔ اصل میں ہم آں تھا۔ بفتح اول صحیح و بضم اول غلط) گویا۔ شاید۔ ہمچناں۔ ہمچنیں۔ ہماں آتش در کاسہ۔ (ف) مقولہ اسوقت مستعمل ہے۔ جب پہلی حالت میں باوجود کوشش کچھ تبدیلی نہ ہو۔ (فقرہ) مرزا حسین بیگ نے کچھ اٹھا نہ رکھا ہوگا۔ سب کچھ مفصل حال کہا ہوگا۔ ابتک ہماں آتش در کاسہ ہے۔ عجیب غریب تماشا ہے۔

ہماہمی۔ مؤنث۔ غرور۔ خود پسندی کے کلمات کہنا۔ (تسنیم)

بخشا جو حسن صانع قدرت نے یار کو۔ کس کس ہماہمی سے مچل کے لیا ہے رنگ ۲ سرزوری۔ زور آوری۔ زبردستی۔ (اوج) کفار نے نشہ کے بڑھانے میں کمی کی۔ لیں انتقام کفر کا تھی یہ ہماہمی۔ لکھنؤ میں آخر میں نون کی آواز نکالتے ہیں۔ (نواب مرزا شوق) کہتا تھا یوں نہیں نہیں نہ کرو۔ کہتی تھی وہ ہماہمیں نہ کرو۔

ہمایوں۔ (ف) صفت۔ مبارک۔ بابرکت۔ مسعود ۲ مذکر۔ خاندان مغلیہ کے ایک مشہور بادشاہ کا نام۔

ہمّت۔ (ع) بالکسر و فتح دوم مشدد) مونث ۱ ارادہ۔ عزم۔ قصد ۲ حوصلہ جو بلند ہو ۳ جرأت۔ ڈھارس۔ دلیری ۴ شجاعت۔ بہادری ۵ طاقت ۶ توفیق۔ دسترس۔ ہمت باندھنا۔ حوصلہ کرنا۔ ہمت بندھانا حوصلہ بڑھانا۔ (توبۃ النصوح) مگر خدا نے بڑا ہی فضل کیا کہ ناامیدی نے اسکی ہمت بندھائی۔ ہمت پڑنا۔ حوصلہ ہونا۔ جرأت ہونا۔ (داغ) شوق کہتا ہے ابھی عرض تمنا کیجئے۔ دل یہ کہتا ہے کہ پڑتی نہیں ہمت میری۔ ہمت توڑنا۔ کم ہمت کر دینا کسی کو۔ پست ہمت کر دینا۔ (نو) راہ جنوں میں جلد اٹھاؤں جو میں قدم۔ پائے زمین و ہمت رہبر کو توڑ دوں۔ ہمت جوان رہنا۔ ہمت بندھی رہنا۔ ہمت قوی رہنا۔ (شرف) خزاں میں جستجو ہوگی گل داغ محبت کی۔ ضعیفی میں مری ہمت رہے گی نوجواں برسوں۔ ہمت سرد ہو جانا۔ ہمت پست ہو جانا۔ (بنات النعش) حسن آرا کے سوتی سمجھی اس سے ذری اسکی ہمت سرد ہوگئی۔ ہمت کرنا ۱ دلیری کرنا۔ حوصلہ کرنا۔ جرأت کرنا کسی امر کی۔ (ناسخ) تھی زلیخا ایک اتنی تو بھی ہمت کر دیا۔ مثل یوسف اسکو گھر سے جانب بازار کھینچ۔ ہمت مرداں مدد خدا۔ (ف) مقولہ۔ کام میں کوشش شرط ہے۔ خدا تعالیٰ ضرور ہی مدد کرتا ہے۔ ہمت ہار جانا۔ مونث

بہادروں کی سی ہمت۔ ہمت والا۔ صفت۔ عالی ہمت۔ عالی حوصلہ۔ ہمت ہارنا۔ پست ہمت ہونا۔ (داغ) اتنو دو چار ہی نالوں کا رہا تھا جھگڑا۔ ہار دی حضرت دل آپ نے ہمت ایسی۔ ہمتا۔ (ف) دیکھو ہم کی تحت میں۔

ہمزہ۔ (ع) مذکر۔ وہ الف جو کھینچکر پڑھا جائے۔ (فقرہ) شروع میں آکر ہمزہ الف ہو جاتا ہے۔

ہمساوان۔ مذکر۔ (ع) جمادی الثانی کا مہینہ۔ دیکھو چاند دیکھنا۔

ہمسنا۔ (ھ) کسی چیز کا جگہ چھوڑنا۔ ؎ شرف کو قتلگہہ میں وہ بٹھا کر آج کہتے ہیں۔ گلا ہی کاٹ دونگا میں تمھارا تم اگر ہمسے۔

ہمکارا ہمکاری۔ (ھ) لکھنؤ۔ اول مذکر۔ دوسرا مونث۔ کسی بات کے اقرار و اقبال کی آواز۔ جیسے اکثر کہانی سننے والے ہاں ہوں کیا کرتے ہیں۔ دہلی میں اس جگہ ہنکارا ہے۔ ہمکارا بھرنا۔ ہمکاری بھرنا۔ اقرار کرنا۔ اقبال کرنا۔

ہمکنا۔ (ھ) بچے کا ہاتھ پاؤں مار کر ایک کی گود سے دوسرے کی گود میں جانے کا ارادہ ظاہر کرنا۔ ہمک ہمک کے چلنا۔ مٹک مٹک کے چلنا۔ چپ اچاک کر چلنا۔ ہگی۔ ہمگیں۔ (ف) بفتح اول و دوم۔ ہمگی ہمہ کا مزید علیہ ہے اس کے آخر میں نون اضافہ کرکے ہمگیں بھی مستعمل ہے) صفت۔ کُل۔ تمام سب کا سب۔ (فقرہ) ہمگی۔ سولہ روپے میرے پاس جمع ہوئے ہیں

ہمم۔ (ع) بکسر اول و فتح دوم۔ ہمت کی جمع۔ مرکبات میں مستعمل ہے

ہموارا۔ دیکھو ہم۔ (ف) ہموں آتش در کاسہ۔ (ف) دیکھو ہماں۔

ہمہ۔ (ف) سب۔ کل۔ سارا۔ جملہ۔ تمام۔ ہمہ تن۔ (ف) صفت۔ بالکل تمام۔ سربسر۔ (جلال) آنکھوں پر آئے تھے بندھوا کے جو پٹی دم نزع۔ چشم بنکر انھیں ہمنے ہمہ تن دیکھ لیا۔ ہمہ تن گوش۔ (ف) صفت۔ سننے پر کمال متوجہ۔ (داغ) میری برائیاں تو نہ کرتا ہو عدو کہیں کیا غور ہے کہ وہ ہمہ تن گوش ہو گئے۔ ہمہ داں۔ (ف) صفت۔ ہر ایک علم و ہنر جاننے والا ہر بات سے واقف۔ ہمہ دانی۔ (ف) مونث۔ ہر ایک کام کی واقفیت۔ ہمہ صفت موصوف۔ (ف) ساری خوبیوں سے بھرا ہوا۔ ہر قسم کی تعریف کے قابل۔ ہمہ عنواں۔ (ف) ہر طرح۔ ہر صورت۔ (رشک) نہ پڑھو یا پڑھو مرا خط شوق۔ ہمہ عنواں مطیع فرماں ہوں۔ ہمہ نعمت مونث۔ (ع) تمام نعمت۔ تمام عمدہ چیزیں۔ ہر قسم کی عمدہ چیز۔ (بنات النعش) تازہ حلوا خستہ کچوری تازہ مٹھائی غرضکہ ہمہ نعمت موجود تھی۔ ہمہ وقت۔ ہر وقت۔ (رند) ہمہ وقت ممکن نہیں وصل دلبر

ہمہمہ۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ بھاری آواز۔ گھوڑے۔ بیل یا تیسر وغیرہ کی۔ (اوج) توسن کے ہمہمہ نے مٹا دی ہا ہمی ہمیانی۔

ہمیاں۔ فارسی میں بفتح اول و دوم تھا، اس کا معرب بالکسر ہے۔ عربی میں بمعنی ازار بند۔ اور فارسی میں بمعنی درم و دینار رکھنے کی تھیلی۔ اردو میں۔ ی اضافہ کردی۔ اور بالکسر استعمال کیا) مونث۔ پتلی سی تھیلی جس میں روپے رکھتے ہیں۔

ہمیش۔ (ع) ہمیشہ۔ (قدر) گو ترقی ہوئی پر ایسی ترقی کو سلام۔ ہوں میں افلاس میں خوش تیرے تصدق سے ہمیش۔ ہمیشگی۔ (ف) مونث قدامت۔ دوام۔ ہمیشہ۔ (ف) صفت۔ دائم۔ مدام۔ آئے دن۔ ہمیشہ سے چلا آتا ہے۔ پرانا چلن ہے۔ رسم قدیم ہے۔ (ناسخ) عشق میں رشک ہمیشہ سے چلا آتا ہے۔ دیکھو قابیل نے کیا حال کیا بھائی کا۔

ہمیں۔ یائے معروف اور نون مخفیہ کے ساتھ یہ لفظ ہم ہی کا مخفف ہے۔ ایک کلمہ ہے کہ اپنی ذات اور چند آدمیوں کی ذات کے حصر کے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔ ہم ہی سب۔ ؎ اے شاد غافلوں کے

ہمن

وعدہ پہ موت آئی۔ بھولے ہیں ہمیشہ قاتل کبھی نہ چوکا ۲ (یائے مجہول کے ساتھ) ہمکو کی جگہ مستعمل ہے۔ ہیں پر کیا ہے۔ (یائے معروف) مجھی پر کیا موقوف ہے۔ ہماری ہی ذات پر منحصر اور موقوف نہیں ہے۔ ہمیں پیٹیے۔ (یائے مجہول) دیکھو ہمکو پیٹیے۔ (رشک) اگر زندگی میں نہ آئیے کیدن۔ ہمیں پیٹیے تو دیکھے مردہ ہمارا۔ ہیں کچھ کام نہیں۔ (یائے مجہول) ہیں کچھ غرض نہیں مطلب نہیں۔ واسطہ نہیں۔ (آتش) شوق سے ٹلکے کمر پہ ہمیں کچھ کام نہیں۔ سامنا رخ کا نہ وہ زلف پریشاں روکے۔ ہیں کیا۔ (یائے مجہول) ہمیں کیا حصول ہمیں کیا فائدہ۔ ہمیں کیا مطلب (ناسخ) ہمیں کیا ابر نیساں سے اگر گوہر برستے ہیں۔ کہ اپنی کشت پر تو جائے آب اخگر برستے ہیں۔ ہمیں ہم۔ (یائے معروف) صرف ہم۔ تنہا ہم۔ (جلیل) موسیٰ کو سوچ ہے کہ ہمیں ہم ہیں طور پر۔ کانوں میں آرہی ہے کدھر سے صدائے دوست۔

ہمیں گو ہمیں چوگاں۔ ہیں چوگاں ہیں میداں ہیں گو۔ (ف) ہیں۔ یائے معروف) مقولہ۔ یہی مقابلہ کا میدان ہے ابھی آزمائش ہو جائے۔ (شعور) جسے ناز سخندانی ہو آئے۔ ہیں چوگاں ہیں میداں ہیں گو۔

ہُن ۱ (ہ۔ بالضم) مذکر۔ دکن کے ایک طلائی سکہ کا نام ۲ ریزۂ زر۔ (سحر) سیہ زلفوں سے افشاں جھڑ رہی ہے گورے گالوں پر۔ گھٹا گھنگھور چھائی ہے حلب میں ہُن برستا ہے۔ ہُن برسانا۔ دولت برسانا۔ (سحر) کیا عجب برسائے ہن ابر بہاری اکبی سال۔ ہُن برسنا۔ دولت برسنا۔ خوب آمدنی ہونا۔ ہن پر ہن برسنا۔ کثرت سے ہن برسنا۔ (قدر) لال ہوگئے ساقیو آنے تو دو فصل بہار۔ ہن پہ ہن برسے گا ہوگا خانۂ خمار سُرخ۔

ہندی

ہَنٹر۔ (انگ۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ چابک۔ کوڑا۔

ہنجار۔ (ف۔ بروزن زنگار۔ بالفتح صحیح) مذکر۔ راہ راستہ۔ مجازاً۔ طرز۔ روش۔ قاعدہ جیسے ناہنجار۔

ہِند۔ (ف۔ بالکسر) شاہنامہ میں بالفتح ہے سہ فرستاد نزدیک دارائے ہند۔ بسے اسپ د دینار وچینی پرند) مذکر۔ ہندوستان

ہندنی۔ مونث۔ ہندو عورت۔ ہِندُو۔ (ف) ہندوستان میں رہنے والی ایک قوم کا نام۔ جس کا مذہب بتوں کی پرستش کرنا ہے۔

ہندوانی۔ صفت۔ ہندوؤں کا۔ جیسے ہندوانی رسمیں۔ ہِندُوانہ (ف) مذکر۔ تربوز۔ ہِندُوستاں۔ ہِندُستان۔ (ف) مذکر۔ مشہور ملک کا نام جو کوہ ہمالیہ کے جنوب برہما کے مغرب اور افغانستان اور بلوچستان کے مشرق میں واقع ہے۔ ہِندُوستانی۔ (ف) صفت۔ ہندسے منسوب۔ ۱ ہندوستان کا باشندہ ۲ ہندوستانی زبان۔ ہِندُوئے چرخ۔ ہندوئے فلک۔ (ف) مذکر۔ ستارۂ زحل۔ جو سیاہ رنگ کا ساتویں آسمان پر ہے۔ (محسن) ہندوئے فلک بتوں سے بیزار۔ منت سے نجات کا طلبگار۔ ہِندی۔ (ف) صفت۔ ہند سے منسوب ۱ ہندوستان کا رہنے والا ۲ مونث۔ ہندوستان کی وہ زبان جو سنسکرت سے نکلی ہے ۳ ہندوستان کی تلوار ۴ ہندوستان کی چیز۔ ہندی کی چندی (عو) چِندی۔ (ہ) تشریح تفصیل) ۱ تفصیل سے تشریح کرنا۔ نکتہ چینی۔ چھان بین۔ (جانصاحب) جب آتا گھر میں ہے ہندی کی چندی پوچھتا ہے۔ وہ پہلو رکھتا نہیں کوئی بدگماں باقی۔ ہندی کی چندی کرنا ۱ خوب سمجھانا۔ آسان کو زیادہ آسان کرنا ۲ خوب چھان بین کرنا۔ کھود کھود کر پوچھنا ۳ (کنایتہً) فضول کام کرنا۔ ہندی کی چندی نکالنا۔ بال کی کھال نکالنا۔ حجت کرنا۔ ہندی نژاد (ف)

صفت۔ وہ جو ہند کا اصلی باشندہ ہو۔

ہندسہ۔ (ع) بالفتح و فتح سوم۔ برہان میں بالکسر لکھا ہے۔ یہ لفظ اندازہ کا معرب ہے۔ کلام عرب میں دال اور زے بے فاصلہ جمع نہیں ہوتے لہذا زے کو سین سے بدل دیا) مذکر۔ [1] علم ریاضی کی ایک شاخ کا نام [2] عدد کی شکل۔ رقم۔ (مسرور) اس نے اشلوک سے نام تبلایا۔ مہندسہ چار سو کا لکھوایا۔ مہندسہ داں۔ (ف) صفت۔ علم ہندسہ کا جاننے والا

ہَنڈا۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر [1] بڑی ہانڈی۔ مٹی کا بڑا برتن۔ مٹکا۔ خُم [2] ایک قسم کی گھاس جو پانی کے کنارے ہوتی ہے [3] گاس کا بڑا لمپ۔ ہَنڈانا (ہ۔ نون اول غنہ) (ہنڈ و۔ ہو) [1] شہر بدر کرنا۔ نکالنا۔ جلا وطن کرنا [2] گشت کرانا۔ پھرانا۔ (فقرہ) اُسنے مجھے سارے شہر میں ہنڈایا [3] کسی کو گدھے پر بٹھا کر شہر میں پھرانا۔

ہنڈاون۔ (ہ) مونث (وہ رقم کمیشن کی جو روپیہ بھیجنے کے عوض مہاجن لیتا ہے۔ ہَنڈ کلیا۔ ہنڈ کُھلیا۔ (ہ) مونث بچوں کی ہانڈی جو کلھیا یا چھوٹے سے برتن میں پکاتے ہیں۔

ہَنڈنا۔ (ہ) لازم۔ گشت کرنا۔ پھرنا۔ تشہیر ہونا۔

ہنڈول۔ (ہ نون غنہ) مذکر۔ ہندی راگوں کا پانچواں راگ صبح کا ایک راگ۔

ہنڈولا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر [1] پالنا۔ گہوارہ۔ دو جانب دو ستون گاڑ کر اوپر کی جانب دو سوراخ کرتے ہیں۔ ایک ایسی لکڑی دونوں سوراخوں میں نصب کرتے ہیں جسمیں چار چار پہلو کے چرخ خط چلیپا کی مثال لگے ہوتے ہیں دونوں چرخ کے وسط میں دو دو پہلو کے درمیان ایک ڈنڈا آویزاں ہوتا ہے۔ اس

چرخ کو جب حرکت دیتے ہیں نیچے کا گہوارہ اوپر کو اور اوپر کا نیچے کو بار بار آتا جاتا ہے۔ اس جھولے کو ہنڈولا کہتے ہیں۔ (ناسخ) ظاہر اگر روش گردوں ہے ہنڈولے کی طرح۔ پست دو چار زمانے میں ہیں دو چار بلند [2] برسات کا گیت جو جھولے پر گایا جاتا ہے ہنڈولنا۔ (ہ) مذکر۔ (دہلی) ہنڈولا نمبر [1]۔

ہُنڈوی ہُنڈی۔ (ہ) مونث۔ چک۔ وہ رقعہ جو ساہوکار ایک جگہ سے دوسری جگہ روپیہ دینے کیواسطے دیتے ہیں۔ (سحر) یار کا خط نہیں آیا کوئی ہنڈی آئی۔ نوشتہ ہے بندۂ احسان کو عنایت نامہ۔ ہنڈی پٹنا۔ ہنڈی کا روپیہ وصول ہونا (امیر) جس کا تو دوست ہوا اُسنے خزانہ پایا۔ خط لکھا جسکو اسی کی گئی ہنڈی پٹ۔ ہنڈی سکھارنا۔ ہنڈی کا روپیہ دینا۔ ہنڈی ساہ جوگ۔ وہ ہنڈی جس کا روپیہ کچھ میعاد پر ملے۔ ہنڈی کرنا۔ ساہوکار کے ذریعہ ایک جگہ سے دوسری جگہ روپیہ پہنچانا ہنڈی کھڑی رکھنا۔ ہنڈی کو کسی سبب سے ملتوی رکھنا (ساہوکاروں کی اصطلاح)

ہَنڈیا۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث۔ ہانڈی کی تصغیر [1] مٹی کی دیگچی [2] (کنایۃً) ترکاری۔ سالن۔ ہنڈیا پکانا [1] سالن پکانا۔ ترکاری پکانا [2] (عم) چرچا کرنا۔ کھچڑی پکانا۔ ہنڈیا پکنا۔ لازم۔ ہنڈیا چڑھنا۔ ہنڈیا چولھے پر رکھنا۔ ہنڈیا ڈوئی۔ مونث [1] کھانے پکانے کا سامان یا باورچی خانہ کے برتن [2] (کنایۃً) گھر کا اسباب۔ اثاثہ۔

ہُنَر۔ (ف۔ بضم اول و فتح سوم) مذکر [1] فن [2] جوہر [3] لیاقت۔ (برق) ہمارے عیب نے بے عیب کر دیا ہم کو۔ یہی ہنر ہے کہ کوئی ہنر نہیں آتا۔ ہنرمند۔ ہنرور۔ (ف) صفت۔ صاحب ہنر

ہَنُس | ہنسلی

باکمال۔ دستکار۔ گُنی۔ ز ہُنر مَندی۔ سُنہروری۔ (ف) مونث ۱ سلیقہ قابلیت۔ دستکاری۔

ہَنْس۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی بط۔ (آتش) ثابت ہوا کہ کُشتۂ دندان یار ہوں۔ ہنس آکے میری قبر پہ موتی اُگل چلے۔

ہنس بُول کر بسر کرنا۔ خوشدلی کے ساتھ زندگی بسر کرنا۔ ہنس بول لینا۔ ہنسی خوشی سے بات چیت کرنا۔ (شاد) گل و بلبل کی صورت عقدۂ دل کھول لیتے ہیں۔ جو انان چمن سے دو گھڑی ہنس بول لیتے ہیں۔ ہنس پڑنا۔ ہنس دینا۔ دفعتہً ہنسنے لگنا۔ (آتش) عاشق کے زرد رنگ کو دیکھو تو ہنس پڑو۔ تاثیر اسمیں بھی ہے وہ جو زعفراں میں ہے۔ (ناسخ) ہنس دیا تو نے تو گویا نہ ترے دانتوں سے صنم۔ عقدۂ مشکل دہانِ تنگ کا حل ہو گیا۔ ہنسا جانا۔ تمسخر کیا جانا۔ ؎ دیوانے نہوتے تو ہنسے کاہیکو جاتے۔ پھبتی بدنِ زار پہ ہوتی ہے کمر کی۔ ہنسا مارنا۔ بہت ہنسانا۔ (فقرہ) بچے کی باتوں نے ہنسا مارا۔ ہنسانا۔ (ھ) ۱ ہنسی دلانا۔ خندہ دلانا ۲ خوش کرنا۔ محظوظ کرنا۔ لطیفہ گوئی یا مضحکے سے حاضرین یا سامعین کو خنداں کرنا۔ (آتش) دو قدم ساتھ جو چلتا ہوں میں گریاں انکے۔ یہی فرماتے ہیں ہنس ہنسکے ہنسانے نہ چلو۔ ہنسائی۔ (ھ) مونث۔ تضحیک۔ ٹھٹھا۔ ہنسی۔ اس جگہ ہنسی فصیح ہے۔ ہنستا پھول ہنستی کلی۔ (عو) نازک اور خوش مزاج آدمی جو اکثر مسکراتا اور ہنستا رہتا ہے۔ وہ شخص جسے ذرا بھی خلافِ طبع بات گوارا نہو۔ تنک مزاج۔ ہنستا چُہل۔ ہنستا چُہل۔ صفت ہنس مُکھ۔ ہنستی پیشانی۔ کنایہ ہے انسان کی خندہ روئی سے۔ (برق) وہ پیشانی تری ہنستی مجھے اب یاد آتی ہے۔ نہ کیوں منہ دیکھکر رویا کروں میں صبح خنداں کا۔ ہنستے بولتے۔ دیکھو ہنسنا بولنا۔ (رشک) تمنا ہے یہی دل میں کہ ہنستے بولتے میرے۔ زبان تیغ قاتل ہو دہانِ زخم خنداں میں۔ ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑ گئے۔ ہنسی کے مارے بیتاب ہو گئے۔ کی جگہ۔ ہنستے ہنستے لوٹ جانا۔ فرطِ خندہ سے بیتاب ہو کر غلطاں ہو جانا۔ (آتش) مرغ بسمل کی طرح تڑپے ہزاروں دل زار۔ ہنستے ہنستے جو کبھی وہ گلُ خنداں لوٹا۔ ہنستے ہی گھر بستے ہیں۔ (ر) مثل۔ ہنسی ہنسی میں کام بن جاتے ہیں۔ باتوں باتوں میں مطلب نکل آیا کرتا ہے۔ اس مقام پر بولتے ہیں کہ کوئی کسی پر از راہ طنز خندہ زنی کر رہا ہو۔ (ذوق) سینہ و دل پہ مرے زخم جگر ہنستے ہیں۔ ہنستے دو چارہ گرد ہنستے ہی گھر بستے ہیں۔ ہنس مُکھ خلق۔ (عو) صفت۔ خوش خلق۔ ملنسار۔ ہنس مُکھ۔ (ھ) صفت۔ خندہ پیشانی۔ شگفتہ رُو۔ (شاد) لہو روتا ہے اسپر بھی ہے خنداں۔ نہ ہنس مکھ زخم سا دیکھا کسیکو۔

ہَنْسرُاج۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی گھاس۔ جو پانی کے کنارے یا برفانی پہاڑوں پر کثرت سے ہوتی ہے ۲ مذکر۔ ایک قسم کی آبی بط۔ تازہ ۳ مذکر۔ ایک قسم کا خوشبودار چاول۔

ہنسلی۔ (ھ۔ نون غنہ بروزن پسلی) مونث ۱ وہ ہڈی جو گردن کے نیچے اور سینہ کے اوپر ہے ۲ ایک قسم کا زیور جو گلے میں پہنا جاتا ہے۔ (پہننا۔ پہنانا کے ساتھ) (عاشق) ہنسلیاں پہنی ہیں منت کی حسینوں نے عبث۔ ہنسلیاں ڈھانک کے خلقت کے گریبانوں میں۔ ہنسلی اتر جانا۔ ہنسلی جاتی رہنا۔ (ھو) ۱ شیر خوار بچے کے گلے میں ہڈی کا اپنی جگہ سے کھسک کر تلے اوپر ہو جانا۔ ہنسلی جانا۔ (لکھنؤ) ہنسلی اتر جانا۔ (توبتہ النصوح)

جانا کہ شاید ہنسلی جاتی رہی وہ بھی ٹلوائی اور دونا چلّایا مجھے کہ پیٹ میں درد ہے۔

ہنسنا۔ (ھ۔ نون اول غنہ) خندہ کرنا۔ کھلکھلانا۔ کھلنا [۲] مذاق کرنا۔ دل لگی کرنا۔ چھیڑخانی کرنا۔ کسی کو بنانا۔ خندہ زنی کرنا کسی کے حال پر مزاحاً۔ (آتش) جو روئے حال پر اپنے وہ کیا کسی کو ہنسے۔ وہ دل دکھائے کسیکا جو دردمند نہو [۳] ہنسی اُڑانا۔ فضیحت کرنا۔ تضحیک کرنا۔ (امیر) آئینہ دیکھئے ہنسئے نہ مجھے۔ آپ کی بھی یہی صورت ہوگی ہنسنا بولنا [۱] ظرافت سے دل بہلانا۔ دل لگی کرنا۔ مذاق کرنا۔ (شاد) گل وبلبل کی صورت عقدہ دل کھول لیتے ہیں۔ جو آتا چمن سے دو گھڑی ہنس بول لیتے ہیں [۲] خوشدلی سے بات چیت کرنا۔ (شوق قدوائی) اس خموشی پر تو بُت لے لیتے ہیں چپکے سے جان۔ کیا ستم ڈھاتے جو بے ایماں ہنستے بولتے [۳] آسانی سے باتوں باتوں میں مطلب نکال لینا کی جگہ۔ (شوق قدوائی) جل کبھی بجلی ادھر ڈوبا اُدھر زہرہ کا نام۔ تمنے جیتا حسن کا میدان ہنستے بولتے۔ ہنسنا ہنسانا۔ تفریح کرنا۔ (شعور) کام گر ہنسنے ہنسانے سے نہیں۔ زعفرانی کیوں مری رنگت ہوئی۔ ہنسنے کی جگہ۔ خندہ کرنے کا محل۔ (ناسخ) کیسی ہنسنے کی جگہ ہوتی ہے رو دیتا ہوں میں۔ سحر میں گل کو بھی گویا میں نے شبنم کر دیا۔ ہنسوانا۔ (ھ) دوسرے کو تحریک کرنا کسی پر خندہ کرنے کی۔ (ناسخ) خود ہنستے ہو اغیار سے ہنسواتے ہو مجھکو۔ یہ زور ہنسی ہے کہ رُلا جاتے ہو مجھکو۔ ہنسوانا۔ (ھ) ہنسانا کا متعدی المتعدی۔ (ناسخ) خود ہنستے ہو اغیار سے ہنسواتے ہو مجھکو۔ ہنسوڑ۔ (ھ۔ نون غنہ) صفت۔ ظریف۔ خوش طبع۔ وہ جس کا شیوہ مزاح اور خوش طبعی ہو۔ (عالم) جو تھے چالاک چست وشوخ بڑے۔ یہ بھی چاروں ہنسوڑ والے تھے

کھرے۔ ہنس ہنس کھائے بھوٹہر کا مال۔ مثل۔ بیوقوف کا مال کھائیں کچھ شکرگزاری اور احسان ماننے کی ضرورت نہیں۔ ہنسی۔ (ھ۔ نون غنہ) بروزن پسی۔ مونث [۱] خندہ۔ قہقہہ [۲] مزاح۔ خوشطبعی۔ ٹھٹھا [۳] خندہ زنی کیسکی وضع یا حال پر۔ (امیر) جو کچھ سوجھتی ہے نئی سوجھتی ہے۔ میں روتا ہوں انکو ہنسی سوجھتی ہے [۴] (کنایۃً) کھیل۔ آسان کام۔ (امیر) کیا ہنسی ہے گریۂ عُشّاق مضطر کا جواب سوچ رکھو کچھ سوال روز محشر کا جواب۔ ہنسی آنا۔ خنداں ہونا۔ (محسن) ہنسی آتی ہے مجھے ہر ستم قاتل پر۔ لوٹ جاتا ہوں جو شمشیر ادا چلتی ہے۔ ہنسی اُڑانا۔ تضحیک کرنا۔ کسی پر ہنسنا۔ (فقرہ) لوگوں نے انکی وضع کی خوب ہنسی اُڑائی۔ ہنسی اُڑنا۔ لازم۔ ذلت ہونا۔ مضحکہ ہونا۔ (داغ) اے اشک ڈوب مر تری تاثیر دیکھ لی۔ اُلٹی ہنسی اُڑی مری چشم پُرآب کی۔ ہنسی ٹھٹھا۔ مذکر۔ ہنسی۔ مذاق۔ دل لگی [۲] ذراسی بات۔ کھیل تماشا۔ آسان کام۔ ہنسی خوشی [۱] خوشی سے۔ رضامندی سے [۲] خوش خوش خیریت کے ساتھ۔ بخیریت تمام (مصحفی) جاکر گلی میں اُسکی پھر آئے ہنسی خوشی۔ طاقت کا اپنی ہمنے کیا امتحان آج۔ ہنسی خوشی سے۔ رضامندی سے۔ ہنسی خوشی کا سودا۔ رضامندی کا معاملہ (جلیل) برہم نہ ہو حُسن کے دل کی قیمت سودا ہے یہاں ہنسی خوشی کا۔ ہنسی سے کہنا۔ مزاحاً کوئی بات کہنا۔ ؎ کہتے ہیں وہ ہنسی سے ناسخ کو۔ شاعری کا تجھے شعور نہیں۔ ہنسی سے لوٹنا۔ غلبۂ خندہ سے بیتاب ہوکر غلطاں ہونا (ذوق) کھلے ہی جاتے ہیں غنچے رہے بزم نشاط۔ لوٹے ہی جاتے ہیں گل بُل بے ہنسی کی شدت۔ ہنسی ضبط کرنا۔ ہنسی کو روک لینا۔ (ذوق) ذکر کچھ چاک جگر سینہ کا سُن سُن اپنے۔ کرکے ہیں ضبط

ہنسی دیکھوں ہوں ناخن اپنے۔ ہنسی کرنا۔ ۱ مذاق کرنا۔ دل لگی کرنا۔ ۲ رسوائی کرنا۔ بدنامی کرنا۔ تضحیک کرنا۔ (داغ) ہماری میّت پہ تم جو آنا تو چار آنسو بہا کے جانا۔ ذرا رہے پاس آبرو بھی کہیں ہماری ہنسی نہ کرنا۔ ہنسی کھیل۔ ذرا سی بات۔ آسان کام۔ (محسن) کچھ ہنسی کھیل نہیں جوششِ گریہ کا ضبط۔ یہ میرا دل ہے یہ میرا ہی کلیجہ با دل۔ ہنسی کی بات۔ مزاح کی بات۔ وہ بات جس پر لوگ ہنسیں۔ (شوق) وہ میری تمنا کو اڑا دیتا ہے لے شوق۔ رو دوں بھی تو ہو جاتی ہے اک بات ہنسی کی۔ ہنسی کے مارے پیٹ پھٹا جاتا ہے۔ بہت ہنسی آتی ہے۔ ہنسی کے مارے دم الٹ گیا۔ بے اختیار ہنسی آئی کہ دم اکھڑ گیا۔ (انشا) ہنسی کے مارے مرا دم الٹ گیا ہوتا۔ ہنسی ماننا۔ کھیل سمجھنا۔ (راسخ) وہ ہنسی مانیں اگر سر پھوڑنے کو لے جنوں۔ قہقہہ دیوار لا رکھیں پریشانوں سے ہم۔ ہنسی میں۔ دل لگی میں۔ ظرافت میں۔ مزاحاً۔ ہنسی میں اڑا دینا۔ ہنسی میں اڑانا۔ کسی بات کو دل لگی یا مذاق میں عمداً ٹال دینا۔ (ناسخ) گریباں چاک ہیں اب تک سنا تھا میرا اک نالہ۔ ہنسی میں گل اڑا دیتے ہیں بلبل تیرے شیون کو۔ ہنسی میں پھول جھڑنا۔ کسی کا خندہ اچھا معلوم ہونا۔ ہنسی ناگوار نہ ہونا۔ (ذوق) ہنسے چراغ تو ایسی ہنسی میں پھول جھڑیں۔ جہاں سے رنگِ گل آفتاب ہو تغیر۔ ہنسی میں ٹالنا۔ ۱ مذاق کے پیرایے میں بات سنکر سماعت نکرنا ۲ کسی ناگوار حرکت سے متاثر نہ ہونا۔ (غالب) دے وہ کس قدر ذلت ہم ہنسی میں ٹالیں گے۔ بارے آشنا نکلا انکا پاسباں اپنا۔ ہنسی میں لے جانا۔ کسی بات کو مذاق سمجھنا۔ ہنسی میں لینا۔ مضحکہ اڑانا۔ (صبا) ہنسی میں اہل چمن کو بہت نہ لے اے گل۔ بسور دیں کہیں غنچہ نہ مسکراتے ہیں۔ ہنسی ہنسی میں ۱ دل لگی میں۔ مذاق میں ۲ بے وجہ بے سبب یونہیں۔ باتوں باتوں میں۔ ہنسی ہونا۔ ذلت ہونا۔ (جلیل) چمن میں رو کے خجل کس قدر ہوئی شبنم۔ نہ جانتی تھی کہ پھولوں میں یوں ہنسی ہوگی۔

ہنسیا۔ (ہ) مذکر۔ دیکھو ہسیا۔

ہنکار۔ (ہ۔ بروزن پکار۔ ہکوں کرنا سے بنالیا ہے) مونث۔ (دہلی) ۱ ہاں کی آواز ۲ پشتی۔ حمایت۔ ہنکارا۔ ہنکاری۔ نون غنہ۔ اول مذکر دوسرا مونث۔ (دہلی) دیکھو ہنکارا۔ ہمکاری۔ ہنکارا بھرنا۔ ہنکاری بھرنا۔ دیکھو ہمکارا بھرنا۔ (صفدر) وعدۂ وصل پہ مجھ سے تو نہیں کی ہر بار۔ غیر کے نام سے کیا جلد ہنکاری بھر لی۔

ہنکانا۔ (ہ۔ نون غنہ۔ بروزن پکانا) ۱ پاس سے دور کرنا۔ انسان یا حیوان کو ۲ کھدیڑنا ۳ مکھیوں کو دور کر دینا۔ ہنکایا جانا۔ جانوروں کی طرح تعاقب کیا جانا۔ دیکھو ہانکا جانا۔

ہنکوا۔ (ہ۔ بالفتح و نون غنہ) مذکر۔ شکاری ایک جگہ بیٹھ جاتا ہے اور لوگ غل شور کرکے یا ڈھول بجا کے شکاری جانوروں کو ہنکا کے اس مقام پر لاتے ہیں جہاں شکاری بیٹھا ہو۔ اس غل شور کرکے ہنکانے کو ہنکوا کہتے ہیں۔ (ہونا کے ساتھ)

ہنگام۔ (ف۔ نون غنہ) مذکر ۱ وقت۔ زمانہ۔ موقع۔ (امیر) ہم جو رخصت ہوتے اس بت سے تو ہنگام وداع۔ ہنسکے بولا وہ صنم جاؤ خدا کو سونپا۔ ہنگامی۔ (ف) صفت۔ چند روز کا۔ خاص وقت تک کا۔

ہنگامہ۔ (ف۔ نون غنہ) مذکر ۱ مجمع۔ بھیڑ۔ ہجوم۔ (اشرف) فرشتے آئے تھے ہنگامہ کر کے تربت میں ۲ شور۔ غل۔ (امیر) اب بلبلیں چمن میں کہاں آ گئی خزاں۔ تھی دھوم جا رون کی وہ ہنگامہ ہوگیا

۲؎ ہلچل۔ ہنگامہ آرا (ف) صفت صف۔ آرا۔ جنگ برپا کرنے والا ۲؎ فتنہ برپا کرنے والا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ فساد برپا کرنا۔ شور وغل کرنا۔ ہنگامہ برپا ہونا۔ لازم۔ (آتش) روز شب ہنگامہ برپا ہے میان کوئے دوست۔ ہڈیوں پر میری لڑتے ہیں سگان کوئے دوست۔ ہنگامہ پرواز (ف) صفت۔ دنگا کرنے والا۔ ہنگامہ پردازی۔ (ف) مونث۔ شورش۔ بلوہ۔ دنگا۔ فساد۔ لڑائی۔ جھگڑا۔ ہنگامہ گرم رہنا۔ فتنہ وفساد وشور وغوغا ہوتا رہنا۔ (آتش) ہنگامہ حسن وعشق کا یوں ہی رہے گا گرم۔ فتنے نہ باز آئینگے شر وفساد سے۔ ہنگامہ گرم کرنا۔ متعدی۔ ہنگامہ گرم ہونا۔ حادثات کا کثرت سے واقع ہونا۔ خوب زور شور ہونا۔ افراتفری ہونا۔ (شعور) گرم ہے روز ترے کوچے میں ہنگامۂ قتل۔ ورنہ کل تین ہی دن مدت قربانی ہے۔ ہنگامۂ محشر۔ (ف) مذکر۔ قیامت کے روز کا ہجوم۔ ہنگامہ ہونا ۱؎ جھگڑا ہونا۔ فساد ہونا فتنہ وفساد وشور وشر ہونا ۲؎ ادھم مچنا ۳؎ زور شور ہونا۔

ہُنُود ۔ (ع) مذکر۔ یہ لفظ ہندو کی جمع ہے۔ بعض لوگ ہنود کے ساتھ اہل کا لفظ بڑھا کر اہل ہنود کہتے ہیں جو سراسر غلط ہے۔

ہنوز ۔ (ف۔ بفتح اول وضم دوم وواؤ معروف) اردو میں بکسر اول وواؤ مجہول بول چال میں ہے۔ ۱) ابتک۔ ابھی تک۔ اسوقت تک۔ عوام اس جگہ تا ہنوز بولتے ہیں جو غلط ہے۔ ہنوز دلّی دُور۔ مثل۔ ابھی مطلب پورا ہونے میں بہت دیر ہے (قلق) یوں مٹاؤ تو آپکو نہ حضور۔ وصل ابھی ہے ہنوز دلی دُور۔ کہتے ہیں ایک قاصد صبا رفتار جہانگیر بادشاہ نے لاہور سے دہلی نورجہاں بیگم کے پاس روانہ کیا تھا یہ ایسا تیز رو تھا کہ بہت

ہی کم ایسے شخص دنیا میں پیدا ہوئے ہیں۔ اس نے کہا جہاں پناہ ایک دن میں لاہور سے دہلی پونہچ جاؤنگا۔ اور دوسرے دن جواب لیکر قدمبوسی حاصل کرونگا۔ یہ کہکر روانہ ہوا۔ جب دہلی کے قریب پہونچا تو ایک بڑھیا سے پوچھا کہ دلی یہاں سے کتنی دور ہے اُس نے جواب دیا کہ نوج دلی دور سمجھا۔ کہ ہنوز دلی دُور کہتی ہے۔ یہ فقرہ سنکر قاصد کی روح پرواز کر گئی۔ بادشاہ نے جب یہ حال سنا بہت افسوس کیا۔ یہ فقرہ مشہور ہو گیا ہنوز روز اوّل ہے۔ مثل۔ ابھی تک کچھ ترقی نہیں کی ہے۔

ہَنُومان ۔ (ہ۔ بفتح اول وضم دوم) مذکر ۱؎ ہندوؤں کا دیوتا۔ ۲؎ بندر

ہِنہنانا ۔ (ہ) گھوڑے کا بولنا۔ ہنہناہٹ۔ (ہ) مونث۔ گھوڑے کی آواز۔

ہُو ۔ (س۔ واؤ مجہول) مونث۔ (ع) پکارنے یا بلانے کی آواز ۲؎ مونث۔ (ہ) بعض جنگلی جانوروں کی آواز ۳؎ (اردو) پرواہ نہیں کی جگہ۔ (داغ) اس چمن میں گو برنگ سبزہ بیگانہ ہوں۔ گل ہے رنگیں ہو میں اپنے رنگ کا دیوانہ ہوں ۴؎ (تو کے ساتھ) اگر موجود ہو۔ اگر اختیار میں ہو کی جگہ۔ (فقرہ) ہو تو ایک قلم دیدو۔ ہو آنا۔ کہیں جاکر واپس آنا۔ ہو نہو ۱؎ ایسے شک کیلیے مستعمل ہے۔ جو یقین کے قریب ہو۔ غالبًا۔ (فقرہ) ہو نہو زید تمھارا بھائی ہے ۲؎ یقینًا کی جگہ۔ (فقرہ) یہ بشر تو نہیں ہو نہو ایک معزز فرشتہ ہے ۳؎ ہو یا نہو کی جگہ۔ (امیر) تھا رہا ہو نہو اسکی خبر کیا۔ ہمارے ہاتھ سے جاتا رہا دل۔

ہُوَ ۔ (ع) ضمیر مذکر۔ غائب۔ ہو الاوّل ہو الآخر۔ (ع)

ہو

خدا سب سے اول اور سب سے آخر ہے۔ (راسخ) ہو الاول ہو الآخر سے ظاہر ہو گیا باطن۔ کہ ہے سب جلوۂ خیر البشر اول سے آخر تک۔ ہو الشافی۔ طبیب نسخوں کی ابتدا میں لکھا کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ شفا دینے والا ہے۔ (قدر) حق نما ہو ترا اول صافی۔ دل کے نسخے پہ لکھ ہو الشافی۔ ہو الغفور۔ مذکر۔ خدا تعالیٰ غفور ہے۔ سوال مجھ سے نکیرین جب کرینگے زند۔ ہو الغفور سنینگے جواب کے بدلے ہو بہو۔ ہو بہو۔ بجنسہ کی جگہ۔ بالتفصیل۔ (شرف) خدائی میں وہ پیرو خدائی کرتا ہے۔ ہو بہو ہے اُسے ایک اک بشر کی خبر۔
ہُو۔ (ع۔ بالضم۔ واؤ معروف) خدا تعالیٰ کا اسم ذات۔ اشارہ ہے خدا تعالیٰ کی ذات مطلق سے۔ خطوں میں اور کتابوں کے عنوان میں تبرکاً لکھ دیتے ہیں۔ (ف) مونث۔ غل۔ ہنگامہ۔ وہ آہ جو حالت شوق اور مستی اور ولولہ میں منہ سے نکلے۔ (امیر) مستانے کو مے کی بو بہت ہے۔ دیوانے کو ایک ہو بہت ہے۔ (ف کنایۃً) خوف۔ ڈر۔ ہو بہو۔ (ف) صفت۔ تشبیہ کی تاکید کے لئے مستعمل ہے۔ بعینہٖ۔ کسی چیز سے ایسا مشابہ کہ کچھ فرق نہ ہے۔ (معروف) کھینچی دیکھی جو کل تصویر مجنوں۔ تو گویا بیٹھے میں لیس ہو بہو ہم۔ ہُو حق۔ مونث۔ نعرۂ مستانہ جو وجد حال یا سرور کی حالت میں کریں۔ شور وغوغا۔ (آتش) مدۃ العمر۔ ہے اک چشم زدن کا وقفہ۔ کر لیں ہُو حق یہ خرابات نشیں تھوڑی سی۔
ہُو حق ہو جانا۔ فنا ہو جانا۔ نیست و نابود ہو جانا۔ (لطیف) لوح و قلم و عرش بریں ثابت و مطلق۔ سب ٹھاٹھ یہ اک آن میں ہو جائیگا ہُو حق۔ ہو حق ہونا۔ شور و غل ہونا۔ (امیر) صوفی خدا کے گھر میں یہ ہو حق ہے کیا ضرور۔ سامع اگر ہو دور تو کیجئے پکار کے۔ ہو

ہوا

کا عالم۔ ہُو کا مقام۔ ہو کا مکان۔ ہو کا میدان۔ مذکر۔ عالم لاہوت ہولناک اور وحشت بھری سنسان جگہ۔ (شرف) اُداسی ہی رہیگی حشر تک گور غریباں پر۔ رہے گا ہُو کا عالم ہی یہاں یہ گھر ہے حسرت کا۔ (محسن) تشبیہ کا پاتا ہوں مرقع سنسان۔ تنزیہ کو دیکھا تو مقام ہو ہے۔ کوئی نہیں میکدہ سنسان ہے۔ (قدر) جلوہ ہُو کا یہ میدان ہے۔ (شاد) شہر خاموشاں میں جو ہو کا مکان پاتے ہیں ہم۔ سوچکر انجام سناٹے میں آجاتے ہیں ہم۔ ہو کرنا۔ ڈر کر چھینپا۔ چھینپا یا چیخ کر بھاگنا۔ (شعور) آدمیت سے جو خارج ہو نہ کر اس سے کلام۔ بے خبر دیکھکے دیوانہ کو ہُو کرتے ہیں۔ ہُو ہو جانا عالم ہُو ہو جانا۔ ویرانہ ہو جانا۔ (شعور) سیر صحرا کا ارادہ کیجئے ہو شہر سے۔ تیرے وحشی نے جدھر چھوڑ دیا ہُو ہو گیا۔
ہَوّا۔ (ہ) مذکر۔ بچوں کے ڈرانے کی فرضی صورت۔ مُہیب صورت (شاد) ڈرتے ہو جو تم دیکھکے ایسا تو نہیں ہوں۔ آدم ہوں میں اے جان کوئی ہوّا تو نہیں ہوں۔
ہَوا۔ (عربی میں ہوا) (بالمد) وہ فضا جو آسمان و زمین کے درمیان ہے۔ (بالقصر) آرزو۔ اشتیاق۔ نفس امارہ کا میلان۔ فارسیوں نے بالقصر بمعنی دوستی۔ خیر خواہی۔ آرزوئے نفس استعمال کیا۔ مونث۔ باد۔ آرزو۔ ارمان۔ تمنا۔ شوق۔ نفس امارہ کا کسی طرف مائل ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) اب دل میں ہوائے بوستاں ہے۔ گلگشت کا شوق مہرباں ہے۔ ہوا کا کرہ جو آسمان و زمین کے درمیان ہے۔ جھرجھڑپ۔ (عاشق) سہل ہے اگر جائے گردن مجھ نحیف و زار کی۔ ناتواں ہوں مجھکو کافی ہے ہوا تلوار کی۔ خفیف مشابہت۔ خفیف نسبت۔ خفیف تعلق۔ (راسخ)

میخانہ کی ہوا ابھی بُری ہے جناب شیخ۔ دیکھو وہ لڑکھڑاتے وہ بہکے حضور پاؤں ۲ سانس۔ نفس۔ دَم۔ مجازاً رُوح۔ بھوت پریت۔ ۳ وبا۔ ہیضہ ۴ (صنعت) کنایۃً ہلکی اور لطیف شے ۹ باد۔ ریح۔ ۷ فنا۔ نیست۔ معدوم۔ نظروں سے غائب دیکھو ہوا ہوجانا ۸ مساعدتِ زمانہ۔ دیکھو ہوا پر ہونا ۹ رُخ۔ میلان۔ انداز۔ وضع۔ (داغ) آئی بھی گو بہار کھلائے بھی گل ہزار۔ ہم جب ہوا کو دیکھتے ہیں وہ ہوا نہیں (فقرہ) وہ ہوا دیکھکر کام کرتا ہے۔ ہوا آنا۔ ہوا کی رسائی ہونا۔ (ناسخ) اُٹھنے لگی ہے کیوں مرے زخم کہن میں ٹیس۔ آتی ہے شاید آج ہوا کوئے یار کی ۲ (کنایۃً) اثر ہوجانا۔ (شعور) نفرت ہے ہمنشینی احمق سے اسلئے۔ کرسی کی اس طرف بھی نہ آئے ہوا کہیں۔ ہوا اُڑانا۔ گوز مارنا۔ ہوا اُڑجانا۔ بھرم کھل جانا۔ ساکھ جاتی رہنا۔ ہوا اُڑنا۔ شہرت ہونا۔ (شوق قدوائی) رفتہ رفتہ اُڑی ہوا یہ۔ قمری کسی سرو کا ہوا یہ ۲ خواہش کا ناپید ہونا۔ (رشک) ہوائے زر اُڑے یارب بُرا ہو حرص دنیا کا۔ ہوا پر کوئی آتا ہے کوئی برباد ہوتا ہے۔ ہوا اُکھڑ جانا۔ عزت میں فرق آنا۔ ساکھ جاتی رہنا۔ ہوا آور ہو جانا۔ ہوا اور کچھ ہو جانا۔ انداز بدل جانا۔ انقلاب ہو جانا۔ پہلا سا انداز نہ رہنا۔ (انیس) رنگ اُڑ گیا گلوں کا ہوا اور ہو گئی۔ ہوا باندھنا۔ جھوٹے موٹے نام یا عزت قائم کرنا۔ جھوٹی عزت قائم کرنا۔ (مومن) کون کہتا ہے دم عشق عدو بھرتے ہیں۔ کہ ہوا باندھنے کو آہ کبھو بھرتے ہیں ۲ رُعب جمانا۔ (امیر) باندھی ہے جو ہوا انکو اُڑاتے ہو ہمیں۔ ذرہ ہیں مہر جہانتاب بتاتے ہو ہمیں ۳ رونق حاصل کرنا۔ زور پکڑنا۔ (مومن) نالۂ شب نے یہ ہوا باندھی۔ ہو گیا گُل چراغ بلبل کا ۴ غرور کرنا۔ ڈینگ

مارنا۔ سہ حضرت داغ تو شاعر ہیں ہوا باندھتے ہیں۔ نہ دعا کی کوئی صورت نہ اثر کی صورت۔ ہوا بتانا۔ (کنایۃً) ٹال دینا۔ (صبا) وہ بادل ہے دود جگر جس کے آگے۔ ہوا بادلوں کو بتاتی ہے بجلی۔ ہوا بدلنا ۱ ہوا کا رُخ بدلنا ۲ زمانہ کا رُخ بدلنا۔ حالت بدلنا۔ ڈھنگ بدلنا۔ (رند) گل تھے جس جا پہ وہاں خار ہیں سبحان اللہ۔ کیا ہوا باغ کی او بلبل شیدا بدلی ۳ زمانہ کا موافق ہونا ۴ رُت پھرنا۔ موسم پلٹنا۔ (قدر) کچھ تو بدلی ہے ہوا دیکھئے کیا گل پھولے۔ آج ہے اور ہی عالم پہ چمن کیا باعث۔ ہوا برخلاف ہونا۔ زمانہ ناموافق ہونا۔ (آتش) اس قدر مجھ سے زمانے کی ہوا ہے برخلاف۔ کیا عجب پڑے حنا ڈالے بدن میں آبلے۔ ہوا بگڑ جانا۔ ہوا بگڑنا ۱ ہوا میں خرابی آجانا۔ ہوا میں فساد پیدا ہونا ہوا کا زہریلا ہو جانا۔ (رشک) تجھکو لیجائیں چمن میں تو بگڑ جائے ہوا۔ ہم فقط خاطر مرغان چمن کرتے ہیں ۲ زمانہ کا ناموافق ہو جانا۔ زمانہ پھر جانا۔ (ظفر) صحبت گل ہے فقط بلبل سے کیا بگڑی ہوئی آجکل سارے چمن کی ہی ہوا بگڑی ہوئی ۳ ساکھ جاتی رہنا ہے (داغ) بگڑی تھی ہوا آہ کی آخر شب وعدہ۔ نکلا مرے نالونکا بھرم اور زیادہ ہوا بندھنا ۱ ہوا کا تیزی سے چلنا۔ موقوف ہو جانا۔ ہوا بند ہونا۔ ہوا رُکنا۔ (جلیل) چمن مین آشیان تو باندھنے کو باندھتے سب ہین۔ مزہ تب ہے کہ اے بلبل ہوا بندھ جائے گلشن مین۔ (اختر شاہ اودھ) دلکش تھی عجب صدائے نغمہ۔ کیا بندھ گئی تھی ہوائے نغمہ ۲ ساکھ بندھنا۔ رعب جمنا۔ (آتش) شب اُسکے اُنگی گیسو کا جو فسانہ ہوا۔ ہوا کچھ ایسی بندھی گُل چراغ خانہ ہوا ۳ شہرت ہو جانا۔ (بحر) بندھ گئی ہے ترے جوبن کی ہوا دنیا میں۔ گل ترے

ہوا

آگے چراغ مہ کنعاں ہوگا۔ ہوا بھرانا۔ کبوتر و فاختہ اپنے بچوں کی چونچ میں ہوا دیتے ہیں اپنی چونچ سے تاکہ بچہ دانہ کھانے لگے۔ ہوا بھرنا۔ متعدی۔ جوفدار چیز میں منھ یا دھونکنی سے ہوا پہنچانا تاکہ وہ پھول جائے۔ (آتش) تصور میں ترے موجیں رہا کرتی ہیں لہروں میں۔ ہوا بھر کر تری سر میں حباب بحر پھرتے ہیں۔ ہوا بھر جانا۔ ۱ہوا سے پھول جانا کسی چیز میں ہوا کا سما جانا ۲مغرور ہو جانا۔ اترا جانا ۳موٹا ہو جانا۔ بھپس ہو جانا ۴وغن سمانا۔ (قدر) آفت وہ بی کہاں وہ قیامت گھو گھو۔ طوطی چمن کا بولتا ہے وہ ہوا بھری۔ ہوا بھی نہ دینا۔ ذرا بھی نہ دکھانا۔ خبر تک نہ دینا۔ بالکل تیا نہ دینا۔ ہوا پر آنا۔ کنایہ ہے تعلّی سے۔ (برق) وہ بلا ہیں جو ہوا پر کبھی آجاتے ہیں۔ کوچہ زلف کی بھی خاک اڑا جاتے ہیں۔ ہوا پر اڑنا۔ مغرور ہونا۔ اترانا۔ ہوا پر چڑھانا۔ مغرور کر دینا۔ (صبا) دید صفائے رخ نے ہوا پر چڑھا دیا۔ اُس غیرت پری کو ہوا شہپر آئینہ۔ ہوا پر چڑھنا۔ لازم۔ (رشک) زندوں کو کیوں خیال تعلّی بڑھے نہیں۔ اک روز ابر مردہ ہوا پر چڑھے نہیں۔ ہوا پر دماغ ہونا۔ متکبّر ہونا۔ مغرور ہونا۔ (رشک) تیر مژگان ستمگر کا ہوا پر ہے دماغ۔ غیر مرغاں ہوا جتنے ہیں برباد ہیں سب۔ ہوا پر دوڑنا۔ ہوا پر جلد جلد جانا کسی معلّق شے کا۔ (ذوق) ہوا پہ دوڑتا ہے اسطرح سے ابر سیاہ۔ کہ جیسے جائے کوئی پیل مست بے زنجیر۔ ہوا پر رہنا۔ مغرور رہنا۔ (صبا) کیسا بہار میں زر گل پر دماغ تھا۔ کیا چار دن ہوا پہ رہے باغباں تمام۔ ہوا پرست۔ (ف) صفت۔ عیّاش۔ بیہودہ۔ ظاہر پرست۔ جو اپنے مطلب کا یار ہو۔ ہوا پر سوار ہونا۔ جلد باز ہونا۔ نہایت جلدی کرنا۔

ہوا

ہوا پر گرہ لگانا۔ کمال چالاکی کرنا۔ عیّاری دکھانا۔ ناممکن کام کرنا۔ ہوا پر ہونا۔ ۱مغرور ہونا۔ غرور کرنا۔ (غضور) ناچیز سمجھتے ہیں غزالان حرم کو۔ ہیں آجکل اُس شوخ کے نخچیر ہوا پر۔ ۲تندی پر ہونا۔ تیزی پر ہونا۔ (برق) ہماری خاک کی مدِ نظر ہے بربادی مزاج یار بہت اندنوں ہوا پر ہے ۳کنایہ ہے کسی کی بخت اقبال کی مساعدت اور زمانہ کے موافقت سے بھی۔ (برق) پھیرے وہ ہم سے تو منھ پھر گیا زمانہ کا۔ رجوع خلق خدا خلق میں ہوا پر ہے۔ ہوا پلٹا دینا۔ ہوا کا رخ بدل دینا۔ (اشرف) اسطرف گلشن بخشش کی ہوا پلٹا دی۔ جسطرف تیری رحیمی کو گنہگار ملا۔ ہوا پلٹ جانا۔ ہوا پلٹنا۔ ۱انقلاب ہونا۔ رنگ دگرگوں ہونا۔ (رضا) زمانے کی ہوا پلٹی ہے ایسی۔ جسے دل دو وہی ہو تلبیس دشمن ۲موسم بدل جانا ۳نصیب کا برگشتہ ہونا۔ ہوا پہنچنا۔ (کنایۃً) رسائی ہونا۔ (ناظم) اب وہ گلچرہ کروں فضل خدا سے پیدا۔ جسکے کوچہ میں نہ اغیار کی بو پہنچی ہو ہوا۔ ہوا پھانکنا۔ ہوا پھانک کے رہنا۔ (طنزاً) کنایہ ہے فاقے سے رہنے صرف ہوا کے سہارے جینے سے۔ (فقرہ) انکی اماں دلی ہیں کچھ کماتی پیتی تھوڑی ہیں۔ ہوا پھانک کر جیتی ہیں۔ ہوا پھر جانا۔ ہوا پھرنا۔ ۱ہوا کا ایک طرف چلتے چلتے دوسری طرف چلنے لگنا ۲(کنایۃً) حالت بدلنا۔ (جرأت) مزاج سیر چمن سے جو یار کا پھر جائے۔ گلوں کا اور ہی کچھ رنگ ہو ہوا پھر جائے ۳(کنایۃً) بھلے دن آنا۔ اقبال یاور ہونا۔ (صبا) چل بسی فصل خزاں موسم گل آپہنچا۔ لو مبارک ہو ہوا بلبل گلزار پھری۔ ہوا پھلنا۔ (کنایۃً) زمانے کا موافق ہونا۔ اقبال یاور

هوا

هونا۔ (بحر) اغیار کہتے ہیں اٹھا کر انگلیاں گُل کی طرف۔ پھول جاتے
ہیں وہ کیا ہی جسکو چلتی ہے ہوا۔ ہوا ٹھنڈی ہوتا۔ ہوا کا سرد ہونا
(ناسخ) ٹھنڈی ہوا ہے سیر لب جوئے باغ ہے۔ ہوا چکرانا۔ ہوا
کا چکر کھانا۔ (داغ) وہ ہوں گردش زدہ میں چھو لیا جب میرے
دامن کو۔ تو چکراتی ہوئی پھرتی بگولے میں ہوا پلٹی۔ ہوا چلنا ۱
ہوا کا لہرانا۔ ہوا کا جنبش میں آنا۔ (داغ) کیوں چلئے راہ شوق میں
جیسے ہوا چلے۔ ہم بیٹھ بیٹھ کر جو چلے بھی تو کیا چلے ۲ (کنایۃً) کسی امر
کا رواج پانا۔ (بحر) اس باغ میں چلی ہے ہوا اتہام کی۔ چوری لگی گلُو
کی جو تیتا اٹھا لیا۔ نمبر ۲ میں ہوائیں چلنا بھی مستعمل ہے۔ (رند) بعد از کلیم
بھڑکی نہ پھر آگ طور کی۔ کیا کیا ہوائیں ورنہ جہاں میں چلی نہیں۔
ہوا چھوڑنا۔ گوز چھوڑنا۔ ہوا حبس ہونا۔ ہوا بند ہونا۔ ہوا خلاف
ہونا۔ (کنایۃً) زمانے کا ناموافق ہونا۔ (آتش) ایسی خلاف ہمسے ہوئی
ہے ہوائے دہر۔ کافور کھائیے تو ہوں پیدا حرارتیں۔ ہوا خواہ۔
(ف) صفت۔ خیر خواہ۔ دوست طرفدار۔ (بحر) غیر کو ساتھ بلاتے ہو
ہوا کھانے کو۔ یہ نہیں دھیان کہ ہمراہ ہوا خواہ بھی ہو۔ ہوا خواہی۔
(ف) مونث۔ خیر خواہی۔ وفاداری۔ خیر اندیشی۔ (جلیل) خاک میری
کوئے جاناں سے اڑانا ہے ستم۔ یہ ہوا خواہی تری باد صبا اچھی نہیں
ہوا خوری۔ (فارسی میں ہوا خوردن۔ مزاج میں تاثیر کرنا ہوا کا) مونث
آبادی سے باہر جا کر تفریح حاصل کرنا۔ ہوا دار۔ فارسی میں بمعنی ہوا خواہ
ہے۔ صفت ۱ خیر خواہ۔ (بحر) ہوا داروں کی مٹی کو نہ یوں برباد
ہونا تھا۔ بگولا بنکے رستے میں نثار یار ہونا تھا ۲ (کشادہ) ایسا مکان
جس میں اچھی طرح ہوا کا گزر ہو۔ (جلیل) میرے دل صد چاک میں تم کیوں
نہیں رہتے۔ ایسا تو ہوا دار مکاں ہو نہیں سکتا ۳ مذکر۔ امیروں

هوا

کی ایک قسم کی سواری کا نام جسکو کہار اٹھاتے ہیں۔ تامجان۔ (ناسخ) نکلی
جو ہوا دار پہ وہ برق تجلی۔ کیونکر نہو عالم کو گماں تخت پری کا۔ ہوا
داری۔ (ف) مونث۔ خواہش خیر خواہی۔ دوستداری۔ (بحر) میرا
یہ حال ہے دنیا کی ہوا داری میں۔ جس طرح ذرہ بگولے میں پریشان
رہے۔ ہوا دیکھنا۔ زمانے کا نشیب و فراز دیکھنا۔ (داغ) دل لگانا
تھا زمانے کی ہوا کو دیکھکر۔ آشنا کو دیکھکر نا آشنا کو دیکھکر ۲ انداز اور
وضع کی جانچ کرنا۔ (رند) پہلے گلشن کی ہوا دیکھ لے رہکر چندے۔ آشیاں
کی تو کبھی طرح نہ ڈال اے بلبل۔ ہوا دینا۔ پنکھے یا دامن وغیرہ سے
ہوا پہونچانا۔ (فقرہ) دو آدمیوں نے تلوے سہلائے ڈوپٹے کے آنچل
سے ہوا دی پنکھا جھلا ۲ ہوا میں رکھنا (فقرہ) کپڑوں کو ہوا دیتے رہو
نہیں تو کیڑا لگ جائے گا ۳ آگ کو ہوا سے سلگانا۔ آگ کو بھڑکانا۔
۴ (کنایۃً) اشتعال دینا۔ فساد کرانا ۵ کبوتروں کو اڑانا۔ دیکھو ہوا نہ
دینا۔ ہوا راس نہ آنا۔ ہوا کا ناموافق ہونا۔ (جلیل) چاہی دل میں
ہوا بھی کے ٹلے قیس۔ راس آئی نہ ہوا جھکو بیابانوں کی۔ ہوا
زدگی۔ (ع) مونث۔ زکام۔ زکام کی بیماری۔ ہوا سا۔ ذرا سا خفیف
سا ۲ ہوا کے مانند ہلکا۔ نہایت سبک۔ لطیف۔ ہوا سر میں ہونا
دُھن ہونا۔ سودا ہونا۔ (جلیل) جب سر میں تھی ہوائے چمن کچھ نہ
پوچھئے۔ ہم بھی جہاں سحر ہوئی پہنچے صبا کے ساتھ۔ ہوا سمانا۔ دھن
سمانا۔ ہوا سنکنا۔ ہوا کا آہستہ آہستہ چلنا۔ (فقرہ) برسات کی فصل
آئی ٹھنڈی ہوائیں سنکنے لگیں۔ ہوا سے آگے جانا۔ (کنایۃً) نہایت
تیز جانا۔ (آتش) اُس دلربا کے کوچے میں آگے ہوا سے جائے۔
اتنی تو جان اب بھی تنِ ناتواں میں ہے۔ ہوا سے اڑ جانا۔ (کنایۃً)
نہایت لاغر اور ناتواں ہونا۔ (ناسخ) لاغر ایسا ہوں کہیں اکثر ہوا سے

ہوا

اُڑگیا۔ میرے پیکر میں ہے عالم کاغذ تصویر کا۔ ہوا سے باتیں کرنا۔ (عو) ۱: نہایت جلد باز ہونا۔ نہایت پھرتیلا ہونا۔ (رضا) باتیں ہوا سے کرتا ہے اللہ ری شوخیاں۔ سایہ کسی پری کا ہے اس خوش جمال پر۔ ۲: کمال عیار اور چالاک ہونا۔ (رسا) ہوا سے کرتے ہو باتیں یہ بات ہی کیا ہے۔ پیام جاتے ہیں کسیکے لئے کہاں کے لئے۔ ۳: غرور کرنا۔ ۴: کسی کا بہت اونچا ہونا۔ (فقرہ) یہ مکان ہوا سے باتیں کرتا ہے۔ ہوا سے بچکر نکلنا۔ کمال نفرت کرنا۔ کسی سے دور بھاگنا۔ ہوا سے پرہیز۔ کنایہ ہے تنفّر اور بیزاری سے۔ (ناظم) الغرض ہے چمن عشق عجب آفت خیز۔ مدتوں ہمکو رہا اسکی ہوا سے پرہیز۔ ہوا سے لڑنا۔ کنایہ ہے کسی کے کمال بدمزاج اور غصہ ور ہونے سے۔ خواہ مخواہ کسیکے سر ہونا۔ (ذوق) شعلہ بھڑکے نہ کیونکہ محفل میں۔ شمع تجھ بن ہوا سے لڑتی ہے۔ اس جگہ ماما ہوا سے لڑنا بھی ہے۔ (شوق) اور کچھ دولوں تو بگڑتی ہے تو تو ماما ہوا سے لڑتی ہے۔ ہوا فر فر چلنا۔ ہوا کا تیزی سے چلنا۔ (شرف) ہوا فر فر چلی آتی ہے جنت کے گلستاں کی۔ ہماری قبر میں حوروں نے کیا روزن بنایا ہے۔ ہوا کا اڑا لیجانا۔ ہوا کا سبک اشیا کو بلندی پر لیجا کر کہیں کہیں کر دینا۔ اپنے زور میں۔ (غالب) مگر غبار ہوئے پر ہوا اڑا لیجائے۔ وگرنہ تاب و تواں بال و پر میں خاک نہیں۔ ہوا کا تھپیڑا۔ ہوا کا جھکڑ۔ مذکر۔ ہوا کا زور سے جھونکا۔ ۔۔ صبا آہ دل سے مگر ہمسری کی تھپیڑے ہوا کے جو کھاتی ہے بجلی۔ ہوا کا تیر ہونا۔ ہوا کا نہایت ناگوار ہونا۔ (عاشق) برسات ہجر یار میں سامان قتل ہے شمشیر برق ہے تو ہوا مثل تیر ہے۔ ہوا کا جھونکا۔ ہوا کی زور سے جنبش جو دفعتہً محسوس ہو۔ ہوا کا رخ بتانا۔ ۱: ٹالنا۔ چلتا کرنا۔ رخصت کرنا۔ منھ نہ لگانا۔ ۲: کسی چیز کو اٹھا کر پھینکدینا۔ ہوا کا رخ پھرنا۔ ہوا دوسری طرف کو

ہوا

ہو جانا۔ ۲: (کنایۃً) زمانہ کا رنگ بدلنا۔ ہوا کا رخ دیکھنا۔ زمانہ کے موافق کام کرنا۔ زمانہ کی رفتار دیکھنا۔ ۔۔ ہم چلتے ہیں رخ دیکھ کے دنیا کی ہوا کے۔ ہوا کا کارخانہ۔ ناپائدار کارخانہ۔ (۔۔) لازم ہے اعتبار زمانے میں ہے شعور۔ دنیا میں کارخانہ ہیں جتنے ہوا کے ہیں۔ ہوا کا گزر نہونا۔ کسی کا گزر نہونا کی جگہ۔ (انیس) گرمی میں بند ہوئے گا پانی امام پر۔ ہوگا نہ کل ہوا کا گزر اس مقام پر۔ ہوا کرنا۔ پنکھے سے ہوا دینا۔ ہوا کو گرہ دینا۔ ہوا کو گرہ میں باندھنا۔ ناممکن بات حاصل کرنے کی کوشش کرنا۔ نہایت مشکل کام کرنا۔ ہوا کھانا۔ ۱: سیر و تفریح کیواسطے باغوں اور سبزہ زاروں میں جانا۔ کھلے ہوئے میدان میں سیر کرنا۔ (شعور) آئیں جو ہوا کھانے کو خوبان فرنگ۔ کوہ غم میرے لئے کوہ ہما ٹو ہوجائے۔ ۲: زندہ رہنا۔ (نسیم) نہ کھائی برس دن بھی یاں کی ہوا۔ بہت دن زمانے میں اصغر رہے۔ ہوا کھا۔ ہوا کھاؤ۔ ایک کلمہ ہے جسوقت کوئی کسی سے متنفر اور بیزار ہوتا ہے یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے دور دفان ہو۔ (شوق) دیکھو دیکھو بہت نہ اتراؤ گھمنڈ سے چلو ہوا کھاؤ۔ (جرأت) چل ہوا کھا لنسے تو ہو جائیگی ورنہ سموم۔ باغ دل ہم جلتے برتوں کا ہے گلخن اے صبا۔ ہوا کھلانا۔ (کنایۃً) سبز باغ دکھانا۔ سیر کرانا۔ (شرف) ہوا کھلانی تھی دنیا کی میری میت کو اٹھانے والے جو گاندھا بدل بدل کے چلے۔ ہوا کھونا۔ وقعت مٹانا۔ (انیس) غیر کی مدح کروں شہ کا ثناخواں ہو کر۔ مجرائی اپنی ہوا کھوؤں سلیماں ہو کر۔ ہوا کی چال۔ بہت تیز چال۔ (داغ) تھم تھم کے چلئے تیزی رفتار ہے بری۔ کوئی ہوا کی چال سے ہو پائمال کیا۔ ہوا کی طرح چلنا۔ ۱: تیز چلنا ۲: سبک چلنا۔ (شرف) ہوا کی طرح سے چلتا ہے خنجر قاتل۔ لہو کو چاٹ کے ہوتا ہے تیز دم کیسا۔ ہوا کے ساتھ لڑنا۔ اُس کے لئے مستعمل ہے

ہوا

جو خواہ مخواہ لڑے اور اُلجھے۔ (جلیل) اک آہ کھینچنا تھا کہ سُن کر اُلجھ پڑے۔ کیا جانتا تھا یہی کہ لڑیں گے ہوا کے ساتھ۔ ہوا کے گھوڑے پر آنا۔ بہت تیز آنا۔ تیزی سے چلنا۔ (رشک) اُڑ آیا باغ میں اُس رشکِ گُل نے توسنِ ناز۔ ہوا کے گھوڑے پہ آئی بہار گلشن میں۔ ہوا کے گھوڑے پر چلنا۔ تیزی سے چلنا۔ (داغ) ہمارے دودِ جگر میں ذرا نہیں طاقت۔ یہ ابرِ تر ہے کہ گھوڑے پہ جو ہوا کے چلے۔ ہوا کے گھوڑے پر سوار آنا۔ تعجیل میں آنا۔ بہت تیزی سے آنا۔ (داغ) کبھی جو دھوپ کی گرمی سے رند چیخ اٹھے۔ ہوا کے گھوڑے پہ ابرِ کرم سوار آیا۔ ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا۔ (کنایۃً) نہایت جلدی کرنا۔ کمال مغرور ہونا۔ (داغ) یہ چلتے چلتے ہی ایسے بیقرار آئے تو کیا آئے۔ کہ گھوڑے پہ ہوا کے تم سوار آئے تو کیا آئے۔ ہوا گرم ہونا۔ ہوا میں حرارت اور گرمی ہونا۔ ۲ (کنایۃً) گرم بازاری ہونا۔ (بحر) آجکل گرم ہوا ہے ترے رخساروں کی۔ پھول گلزار کے جل جائیں گے کوڑا ہو کر۔ ہوا گرنا۔ ہوا کی تیزی کم ہو جانا۔ (نفیس) بجلی سے شاہبازِ نظر کس کا ساتھ دے۔ گر جائے دو قدم جو ہوا اس کا ساتھ دے۔ ہوا لگنا۔ ہوا لگ جانا۔ ۱ ہوا کا جسم سے چھو جانا۔ ہوا محسوس ہونا۔ (رشک) لاغر ایسا ہوں ہوا تیر کی مجھکو نہ لگی۔ قدِ آدم کا وہ سفاک نشانہ جو کا۔ ۲ ہوا کے اثر سے جسم کا اکڑ جانا۔ (امیر) کیا جانئے وہ پھل کونسے لوہے سے بنا تھا۔ چلنے میں ہوا لگ گئی جسکے وہ فنا تھا۔ ۳ مغرور ہو جانا۔ اترانا۔ دماغ چل جانا۔ پر پرُزے نکلنا۔ (دحشت) ہر دم ہے عندلیب کو اب عزمِ نالگی۔ فصلِ بہار آتی ہے اسکو ہوا لگی۔ ۴ کنایہ ہے کسی کا یا کسی چیز کا کچھ اثر کسی میں آ جانے سے بھی۔ (ذوق) میں ہوں وہ جکڑ میں لگی جسبدن سے دینا کی ہوا۔ حال میرا ہے بعینہ آسیائے بادکا۔ ۵ کسی صحبت کا اثر ہونا۔ مطلق اثر ہونا۔ (امانت)

ہوا

بیکلی کی جو لگی غنچۂ خاطر کو ہوا۔ خاک عالم کی لگا چھاننے مانند صبا۔ ۶ خواہش ہونا۔ دُھن ہونا۔ (گلزارِ نسیم) ملد سے تنے ہو کر کہا خوش آئے۔ جس گل کی ہوا لگی تھی لائے۔ ۷ خفیف سا اثر پہونچنا۔ (اکثر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔) (فقرہ) انکو ان باتوں کی ہوا ابھی نہیں لگی وہ کیا جانیں اچھی صحبت کیسی ہوتی ہے۔ ہوا لینا۔ ہوا کھانا۔ (شوق قدوائی) آہ کھینچوں جو سرِ شام تو پوچھے شاید۔ بیٹھ کر چھت پہ وہ اسوقت ہوا لیتے ہیں۔ ہوا مخالف ہونا۔ زمانے کی رفتار کا ناموافق ہونا۔ (صبا) ہوا ایسے دہر میں مستوں سے ان روزوں مخالف ہے۔ خدا حافظ ہے ساقی کشتیِ صہبائے گلگوں کا۔ ہوا موافق ہونا۔ رفتارِ زمانہ کا سازگار ہونا۔ (رشک) مینھ کے مارے یار سے میرے مخالف دور ہیں۔ آجکل مجھ سے موافق ہے ہوا برسات کی۔ ہوا میں آجانا۔ ۱ اترانا۔ ڈینگ کی لینا۔ (ناظم) طرزِ دلداری و آئینِ ادب بھول گئے۔ آگئے ایسے ہوا میں کہ وہ سب بھول گئے۔ ہوا میں بھرنا۔ ۱ ہوا بھرنے سے پھول جانا۔ ۲ (کنایۃً) مغرور ہونا۔ (داغ) بڑا پتنگ اڑاتے ہیں وہ مجھے ڈر ہے۔ ہوا میں بھر کے نہ اڑ جائیں وہ پتنگ کے ساتھ۔ ہوا میں گرہ دینا۔ ہوا میں گرہ لگانا۔ (فارسی میں ہوا در گرہ بستن ہے) ناممکن اور مشکل کام کرنا۔ کار دشوار کا ارادہ کرنا۔ لغو حرکت کرنا۔ (اوج) نظر سے پہلے ارادہ سے آگے جاتے ہیں۔ وہ بادپا کی ہوا میں گرہ لگاتے ہیں۔ ہوا میں ہونا۔ مغرور ہونا۔ خیالِ باطل میں مبتلا ہونا۔ (ریاض) نشیمن کے ہیں تنکے کس ہوا میں۔ نہ ہم ہونگے نہ یہ ہونگے خزاں تک۔ ہوا ناموافق ہونا۔ ہوا ناساز ہونا۔ رفتار زمانہ کے خلاف ہونا۔ (بحر) ناموافق ہے بہت سے کوچۂ جاناں کی ہوا۔ گل خنداں میں گیا نکہت برباد آیا۔ (شوق قدوائی) بُو ہے جو دماغ

میر وطن کی۔ ناساز ہوا ہے اس چمن کی۔ ہوا اکلنا! غرور ڈھینا۔ تن کی تمام ہونا۔۲ دم نکلنا۔ پھونک نکلنا۔ سانس نکلنا۔۳ گوز نکلنا۔ ۴ کسی دروازے یا کھڑکی یا روزن سے ہوا کا برآمد ہونا۔ (غالب) گر زخم روزن در سے ہوا نکلتی ہے۔ ہوا نہ چھو جانا۔ کنایہ ہے خفیف اثر نہونے سے۔ (صبا) چھو نہ جائے مری آہوں کی ہوا پھول کی طرح سے کھلائیگا۔ ہوا نہ دینا۔ خبر نہ کرنا۔ پتا نہ دینا۔ (جلیل) رکھو چھپاکے یوں دل و داغ جگر کو میں۔ آئے تو دوں ہوا بھی نہ باد سحر کو میں۔ ہوا نہ رہنا۔ رونق نہ رہنا۔ بہار نہ رہنا۔ ہوا نہ لگنا! کنایہ ہے خفیف اثر نہونے سے۔ (شاد) ابرو کی ہوا بھی نہ لگی بوالہوسوں کو۔ اس تیغ کی روز آنچ میں بے آب جلے ہم۔۲ کنایہ ہے خفیف مشابہت نہونے سے۔ ہوا نہیں آسکتی۔ (کنایۃً) کسیکا گذر نہیں کیسکی رسائی نہیں۔ (اوج) یہ خیمے اُٹھ نہیں سکتے ہزار تم چاہو۔ ہوا اُدھر آ نہیں سکتی ادھر کو تم کیا ہو۔ ہوا و ہوس (ف) مونث حرص اور لالچ عیاشی۔ شہوت پرستی۔ ہوا ہو۔ چلدو۔ دیر نہ کرو۔ جلدی جاؤ۔ (جانصاحب) کہیں کہ تجھسے سوا ہم حقیر ہیں چل دور۔ یہاں نہ کوڑی ملے گی ہوا ہو جا محتاج۔ ہوا ہونا۔ تیز رفتار ہونا۔ کافور ہونا۔ ہوا کے مانند تیز رفتار ہونا۔ (بحر) دوڑا ہیں دیکھنے جو سواری کو یار کی۔ آنکھوں میں خاک ڈال کے گھوڑا ہوا ہوا۔۲ دھار کا تیز ہو جانا۔۳ (کنایۃً) فنا ہونا۔ نابود ہونا (رشک) درد سر نغمۂ بلبل سے سوا ہوتا ہے۔ دم مرا باد بہاری سے ہوا ہوتا ہے۔

ہُوا۔ ہونا سے ماضی کا صیغہ۔! آمادہ ہوا۔ مستعد ہوا۔ (ناسخ) عُریانی دیکھکر جو پٹنے کو میں ہوا۔ تیوری چڑھائی آپنے کپڑے

اُتار کر۔ ہُوا جو ہُوا۔ ہوا سو ہُوا۔ جانے دو۔ خیال نہ کرو۔ پروا نہیں کی جگہ۔ (امیر) جو کچھ کیا تمھاری لگاوٹ نے یہ کیا۔ اب تو پھنسے ہُوا جو ہُوا خیر کیا گلہ۔ ہُوا کرے۔ کچھ پروا نہیں۔ بلا سے۔ ہُوا نا ہوتا کے ساتھ۔ بطور تابع مہمل مستعمل ہے دیکھو ہونا۔ ہوا نہو۔ ابتک نہیں ہوا۔ اور نہ آئندہ ہو۔ نہیں ہوگا کی جگہ۔ (امیر) حسن و وفا کا ساتھ تو اے دل ہوا نہو معشوق نام اسی کا ہے جسمیں وفا نہو۔ ہوا نہ ہُوا۔ موجود ہوا یا نہ موجود ہوا۔ زندہ رہا یا مرگیا۔ (جلیل) آج ہی آ جو تجھکو آنا ہے۔ کل خدا جانے میں ہوا نہ ہوا۔

ہواؤ۔ ہیاؤ۔ (ھ) مذکر (ع) ہمت۔ جرأت۔ حوصلہ۔ (پڑنا کے ساتھ) (فقرہ) کسیکو کچھ کہنے سُننے کا ہواؤ نہیں پڑتا۔۲ حجاب۔ (توڑنا۔ ٹوٹنا کے ساتھ) (فقرہ) انھوں نے بیٹھ بیٹھ کر اور آ آکر مجھ سے بات بھی کرائی اور ہواؤ بھی تڑوا دیا۔

ہوائی۔ (ف) الغو اور بیہودہ کلام۔۲ غیر معیّن محصول۔۳ پریشان ۴ ایک قسم کی آتشبازی۔ (صفت) ہوا سے منسوب۔! آسمانی۔ جیسے ہوائی تیر۔۲ ہوا پر چلنے والا جیسے ہوائی جہاز۔۳ مونث۔ ایک قسم کی آتشبازی۔ (جانصاحب) دمبدم ٹوٹتے ہیں اس سے ستارے جھڑتے۔ اے بی مہتاب بنی گویا ہوائی انگیا۔ (چھوڑنا داغنا وغیرہ کے ساتھ) (عاشق) داغ کر آپ کسی روز ہوائی دیکھیں۔ میری آہ دل پُر داغ کی تصویر کھنچے۔۲ بستے ادر بادام کے پتلے پتلے ورق۔ (محسن) رنگ غنچہ کا اُڑا گل کی تعلّی چھوٹی منہ پر پستہ کے ہوائی یہ ہوائی چھوٹی۔۳ ایک قسم کا تیر جسمیں بارود بھر کر اور آگ لگا کر ہوا میں پھینکتے ہیں۔ ہوائی آنکھ۔ مونث کنایہ ہے ڈھیٹ اور گستاخ ہونے سے۔ ہوائی اُڑنا۔ منہ فق

ہونا۔ چہرے کا رنگ متغیر ہونا۔ اس جگہ بیشتر ہوائیاں اُڑنا مستعمل ہے۔ ہوائی تیر۔ مذکر۔ وہ تیر جو ہوا کے رخ چلایا جائے اور جس کا کوئی نشانہ نہو۔ (شوق قدوائی) رُخ اس کے گھر کی جانب کرکے میں تو آہ کرتا ہوں۔ اُسے میں کیا کروں گر یہ ہوائی تیر ہو جائے۔ ہوائی خبر۔ مونث۔ بازاری گپ۔ افواہ۔ بے سر و پا بات۔ ہوائی چھوٹنا۔ ہوائیاں چھٹنا۔ (کنایۃً) بجواس ہونا چہرے کا رنگ اُڑنا۔ خوف یا شرمندگی سے چہرہ کا رنگ اُڑنا۔ (شرف امری ہوں) سے ہوتا ہے یہ نقشہ اسکے چہرہ کا۔ رُخ گُل پر ہوائی جس طرح چھٹتی ہے صرصر سے۔ ہوائی چھوڑنا۔ متعدی۔ (شعور) ساتھ غیروں کے ہوائی چھوڑتے ہیں بل پہ وہ۔ ہم بھی جل کر داغ دینگے نلے کا جہکا کبھی۔ ہوائی دیدہ۔ (عو) شوخ چشم۔ بیمروت۔ بیدید۔ (کنایۃً) ڈھیٹ۔ گستاخ۔ (فقرہ) نوج ایسا ہوائی دیدہ کسی دشمن کا بھی نہو کہ اِدھر اُدھر جائے بغیر رہا ہی نہیں جاتا۔ ہوائی ہونا۔ اُڑ جانا۔ رنگ کا۔ (بحر) ہیبت سے ہوائی ہوئی مہتاب کی رنگت۔ نکلی مرے مُنھ سے جو کبھی آہ شرر بار۔ ہوائیاں اُڑنا۔ ہوائیاں چھوٹنا۔[2] چہرے کا رنگ فق ہونا۔ مُنھ سفید پڑ جانا۔ (رشاد) جو شب کو بام پہ آیا وہ طفل آتشباز۔ چھٹتی ہیں ماہ کے مُنھ پر ہوائیاں کیا کیا۔ (توبۃ النصوح) تمھارے چہرہ پر ہوائیاں اُڑ رہی ہیں۔ ہوائیاں منھ پر اُڑتی ہیں۔ چہرہ زرد ہو گیا ہے۔ (نکہت) غازہ جو ملا اُس گل شاداب کے مُنھ پر۔ تو اُڑنے ہوائی لگی مہتاب کے مُنھ پر۔

ہوآنا۔ جاکر واپس آنا۔ (فقرہ) میں ڈاکخانے ہو آیا۔ ہُو بہو۔ دیکھو ہُو۔

ہُو بیٹھنا۔ (دہلی) [1] ہو جانا۔ بن جانا۔ (فقرہ) چار کتابیں پڑھکر فاضل ہو بیٹھے۔ لکھنؤ میں اس جگہ بن بیٹھنا ہے۔[2] (عو) کپڑوں سے ہو جانا۔[3] (عو) کسی شخص کے ساتھ نکاح کر لینا۔ ہُو پڑنا۔ (کنایۃً) دفعتہً۔ تکرار ہو جانا۔ (داغ) حسینوں کو بُرا کہتا ہے ناصح۔ انھیں باتوں پہ مجھ سے ہو پڑی ہے۔

ہُوت۔ (ھ) مونث [1] مقدور۔ پونجی۔ فراغبالی۔ ثروت حیثیت [2] (عم) مذکر۔ پکارنے کا کلمہ جب کسی برابر والے یا اپنے سے چھوٹے کو پکارتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ ہُوت جُوت والا۔ (عو۔ بیگمات) صفت۔ مذکر۔ صاحب ثروت صاحب مقدور۔ ہوت کی جُوت ہے۔ (عو) مثل۔ ہوت (ھ) مقدرت۔ جُوت۔ (ھ) روشنی۔ ساری رونق روپے کی ہے۔ ہُوت والا۔ صفت۔ مذکر۔ (عو) دولتمند۔ مالدار۔ غنی۔ مونث کے لیے ہُوت والی۔

ہُوتا۔ (س) [1] ہوم کرنیوالا [2] (ھ) رشتہ کا۔ قرابت دار [3] (ھ) دولت۔ ثروت۔ ؍ نہیں ہو سکتا تھا کی جگہ۔ (امیر) ہاتھ رکھے میں اُٹھا زخم گلو پر دم حشر۔ مجھ سے ہوتا کہیں جلاد کو رسوا کرتا۔ ہوتا آیا ہے۔ ہوتا چلا آیا ہے۔ زمانہ قدیم سے ایسا ہوتا ہے (رشک) ہوتا چلا آیا ہے زمانہ تہ و بالا۔ اعلیٰ کو بگاڑا کبھی ادنے کو بگاڑا۔ ہوتا رہیگا۔ تو ہی ایسا ہوگا۔ تجھ پر وبال پڑے گا۔ (امیر) تو یوں گالیاں غیر کو شوق سے دے۔ ہمیں کچھ کہیگا تو ہوتا رہیگا۔ اس معنی میں اب متروک ہے۔ ہوتی آئی ہے۔ رسم قدیم ہے۔ پہلے سے ایسا ہوتا رہا ہے۔ یہ پُرانا دستور ہے (غالب) کی وفا ہمسے تو غیر اسکو جفا کہتے ہیں۔ ہوتی آئی ہے

کہ اچھوں کو بُرا کہتے ہیں۔ بات محذوف ہے۔ ہوتے۔ ہوتے ہوئے سے۔ موجودگی میں۔ زندگی میں۔ سامنے۔ (داغ) ہمارے دل کے ہوتے طور سینا کو جلاتا تھا۔ تری برق تجلی نے کسے پھونکا کہاں پھونکا۔ ہوتے ساتے۔ (ع) ایک کلمہ ہے کہ کسی چیز کے موجود ہونے پر اس کا اطلاق کرتے ہیں۔ (امیر) صورت سے ہم آئینہ کی ظاہر فخر نہیں کرتے۔ ہوتے ساتے روٹی پانی اس نے منہ سے لگائی خاک۔ ہوتے سوتے۔ مذکر۔ خویش و اقارب جو زندہ ہوں یا مرگئے ہوں۔ (شوق) ہوتے سوتوں سے اپنے کیجئے پیار۔ چل بیٹھے ہو تجھے خدا کی مار۔ (امیر حسن) کہا ہوتے سوتے سے اپنے کہو۔ فقیروں کو چھیڑو نہ بیٹھے رہو۔ ہوتے ہوا تے ہیں۔ ہوا کرتے ہیں (ابن الوقت) غرض مدتوں سے غیر مذہب کے لوگ عیسائی ہوتے ہوا تے نہیں۔ ہوتے ہوتے۔ رفتہ رفتہ۔ آہستہ آہستہ۔ ہوتے ہوتے موجودگی میں۔ (آتش) رُخ کے ہوتے ہوئے ڈھونڈا۔ نہ ذہن کا مضموں ہوتے ہی۔ پیدا ہوتے ہی۔ (جانصاحب) دے نہ دشمن کو خدا اولاد بیٹا بدنصیب۔ ہوتے ہی مرجائے تجھ سا جو پیدا بدنصیب ہوتے ہی نہ مُوا جو کفن کھوڑا لگتا۔ مقولہ۔ ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں جس سے سخت نفرت ہو یعنی ایسا شخص پیدا ہی نہ ہوتا۔ تو بہتر تھا کہ زیادہ کفن بھی نہ دینا پڑتا۔ ہوتے ہی ہوگا۔ آہستہ آہستہ ہوگا۔ بتدریج ہوگا۔ رفتہ رفتہ ہوگا۔

ہُوٹَل ۔ (انگریزی) تلفظ ہُوٹِل ہے۔ مذکر۔ مسافر خانہ۔

ہو جانا [1] کام بن جانا۔ کام پورا ہو جانا [2] آکر چلا جانا۔ مل جانا۔ (فقرہ) میاں ذرا کھڑے کھڑے میرے پاس بھی ہو جانا [3] لڑائی ہو جانا۔ نکل جانا۔ جیسے کام ہو جانا [5] لائق ہو جانا۔ (فقرہ) محنت کیے جائیگا تو کچھ ہو ہی جائے گا [6] بن جانا۔ (داغ) آکر شب فراق مری موت ہوگئی۔ روز وصال جاکے گیا وقت ہوگیا [7] ختم ہو جانا۔ تمام ہو جانا کسی کام یا کسی چیز کا۔ (فقرے) جلسہ ہوگیا [8] آج مہینہ ہوگیا تنخواہ کب ملے گی [9] (کچھ کے ساتھ) بھوت پریت کا اثر ہو جانا (فقرہ) اسے تو کل سے کچھ ہوگیا ہے [9] (کنایۃً) انزال ہو جانا (جانصاحب) آپ کے زانو پہ سر رکھتے میں سو جاتی تھی مجھ سے کرتے تھے مساس ایسا کہ ہو جاتی تھی [9] ذمہ چڑھ جانا۔ (فقرہ) اب بہت قرض ہوگیا ہے [10] جمع ہو جانا [11] صرف میں آجانا۔ خرچ ہو جانا [12] طلوع ہونا چاند کا۔ (فقرہ) آج چاند ہوگیا [13] مرجانا۔ (داغ) جب یہ سنا کہ ہوگیا اچھا مریض عشق۔ بولے وہ ہاتھ مار کے زانو پہ ہوگیا [14] گزر جانا۔ (ناسخ) خود فروشی شوق سے کر سر فروشوں کے حضور۔ عہد اب تیرا ہے یوسف کا زمانہ ہوگیا۔ ہوجیو۔ خدا کرے کہ ہو جائے۔

ہو چکنا [1] ختم ہو جانا۔ تمام ہو جانا۔ (داغ) ہے ہمارے بعد بھی انکا عتاب۔ مر کے یہ سمجھے تھے ہم بس ہو چکا [2] خرچ ہو جانا۔ صرف ہو جانا [3] مرجانا۔ دم نکل جانا۔ ؎ کل جو اک داغ حزیں مشہور تھا۔ آج وہ بیمار غم بس ہو چکا [4] لڑائی ہونا۔ (فقرہ) دونوں میں خوب ہو چکی تو میں نے فیصلہ کرا دیا [5] خاتمہ ہو جانا۔ باقی نہ رہنا۔ (رند) قرآن اٹھاتے ہیں طمع زر کیواسطے۔ دیندار گر یہی ہیں تو اسلام ہو چکا۔

ہَودَج ۔ (ع) بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ عماری۔ اونٹ کا کجاوہ۔ محمل۔

ہُودَہ ۔ (ف) ٹھیک۔ بجا۔ درست۔ حق۔ اردو میں بے اضافہ کرکے بیہودہ کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

ہَوْدَہ - (ہودج سے بگڑ کر بنا ہے) مذکر- ایک قسم کی عماری جو ہاتھی کی پیٹھ پر بیٹھنے کیواسطے رکھتے ہیں ایرانی اسکو حوضہ کہتے ہیں۔ کیونکہ اس کی شکل حوض کے مانند ہوتی ہے

ہُو رہنا۔ کہیں رہ پڑنا۔ گھر بنا لینا۔ (جلیل) وہ دل میں آ کے نکلتے نہیں کبھی دل سے۔ وہیں کے ہو رہے دم بھر جہاں قیام کیا۔ ۲ کسی کا ہو جانا۔ مستقل طور پر۔ طرفدار ہو جانا۔ ساتھی ہو جانا۔ (داغ) مرا دشمن بظاہر چار دن کو دوست ہے تیرا۔ کسیکا ہو رہے یہ بہر کسی سے ہو نہیں سکتا ۳ کسی کام کا رفتہ رفتہ ہو جانا۔ (ع) ہو رہیگا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا ۴ کسی قابل ہو جانا۔ کچھ حاصل کر لینا۔

ہَوَس - ع- بفتح اول ودوم فارسیوں نے بمعنی آرزوے نفس استعمال کیا- مونث۔ مالیخولیا۔ خبط ۲ (ف) خواہش نفس کی آرزو۔ (سالک) جاتے نہیں ہیں اب تو درِ یار تک بھی ہم۔ وہ دن گئے کہ یاں ہوس عزّ وجاہ تھی ۳ (ف) اوچھورا اور جھوٹا عشق۔ ناقص محبت ۴ لالچ۔ حرص ۵ شہوت ۶ حوصلہ۔ اُمنگ ۷ ہر چیز کو جی چاہنا۔ ہوس اڑا دینا۔ ہوس چھوڑ دینا۔ (رشک) اب رہائی کی اُڑا دے ہوس اے طائر روح۔ میرے صیاد کی عادت ہے گرفتار پسند۔ ہوس بجھنا۔ کسی کی ہوس جاتی رہنا۔ اُمنگ پوری ہونا ہوس پرور۔ ہوس پیشہ۔ (ف) صفت۔ بڑا حریص۔ بڑا ہوس رکھنے والا۔ ہوس پکانا۔ کسی بات کی دل ہی دل میں خواہش کرنا۔ خیال خام کیلئے مستعمل ہے۔ ہوسناک۔ (ف) صفت۔ خواہشمند آرزومند۔ ہوس نکالنا۔ خواہش پوری کرنا۔ حوصلہ نکالنا۔ (شرف) چڑھا رہا ہے مسہری گلوں کی تربت پر۔ نکالتا ہے مری روح کی ہوس صیاد۔ ہوس نکلنا۔ لازم۔

ہُو سَک - (ھ) مونث۔ عورتوں کا ایک مرض جس میں سب آثار حمل کے ہوتے ہیں لیکن واقعی حمل نہیں ہوتا۔

ہُو سکنا۔ موقع ملنا۔ ممکن ہونا۔ امکان میں ہونا۔ ہُو سو ہُو چاہے جو کچھ ہو۔ گزشتہ را صلواۃ کی جگہ۔

ہُوشَس۔ (واؤ معروف) صفت۔ وہ شخص جو آدمیت سے خارج ہو۔ حرکات وسکنات اسُ کے ناشائستہ ہوں۔

ہُوش۔ (ف) مذکر۔ سمجھ۔ عقل۔ واقفیت۔ آگاہی۔ (امیر) وہ رکھتے ہیں شب وعدہ میں کس کے پاس آنا۔ تجھے تو ہوش ہی اے خانماں خراب نہ تھا ۲ روح۔ دل۔ جان ۳ حواس۔ قوت مدرکہ حس حافظہ۔ یاد۔ ہوش آنا! ہوشیار ہونا۔ سنبھلنا۔ آپے میں آنا۔ (امیر) دوڑ ساقی کہ ترے مستوں کو۔ ہوش آیا تو قیامت ہوگی ۲ عقل آنا۔ غفلت دور ہونا۔ (ناسخ) شب سیاہ نہ دیکھی نہ میں نے روز سیاہ۔ کبھی نہ ہوش ٹھکانے فراق میں آیا ۳ سیانا ہونا۔ (داغ) ان حسینوں پہ لڑکپن ہی رہے یا اللہ۔ ہوش آنا ہے تو آتا ہے ستانا دل کا۔ ہوش آئے ہوئے جانا۔ (کنایۃً) بدحواسی چھا جانا۔ (نواب مرزا شوق) ہوش آئے ہوئے بھی جاتے ہیں۔ دل میں کیا کیا خیال آتے ہیں۔ ہوش اُڑا دینا۔ ہوش اُڑانا! گھبرا دینا۔ (رشک) ہوش اُڑا دیتے ہیں طاؤس وعنادل کے بُت۔ ایسی تانیں وہ گئیں نام خدا لیتے ہیں ۲ حیرت میں ڈالدینا۔ بیخود کر دینا۔ (خلیل) اس درجہ ہوش اُڑا دئے جلوے نے یار کے۔ اُٹھا جو بزم یار سے وہ بیخبر اُٹھا ۳ حواس پراگندہ کرنا کسی گھبرا دینے والی بات سے۔ ہوش اُڑ جانا۔ ہوش اُڑنا! عقل جاتی رہنا۔ گھبرا جانا۔ (شوق) اُڑتے نہیں ہیں تیری نزاکت پہ کس کے ہوش۔ رکھتے ہیں پھول ہاتھ گلستاں میں کان پہ

ہوش

ہوش باختہ ہونا۔ گھبرا جانا۔ (شرف) دیکھ کر اُس گل کو ہو جاتے ہیں ایسے باختہ۔ پھر ٹھہرنے ہی نہیں ہم لاکھ ٹھہراتے ہیں ہوش۔
ہوش بجار کھنا۔ متعدی۔ ہوش بجار ہنا۔ ہوش قائم رہنا۔ ہوش بجا ہونا۔ عقل ٹھکانے ہونا۔ ہوش بکھرنا۔ (دہلی) ہوش پراگندہ ہونا۔ (داغ) کبھی جھکتا ہوں شیشے پر کبھی گرتا ہوں ساغر پر۔ مری بیہوشیوں سے ہوش ساقی کے بکھرتے ہیں۔ ہوش پراگندہ ہونا۔ ہوش باختہ ہونا۔ ہوش پرّاں کرنا۔ متعدی بدحواس کرنا۔ (رندا) ولولے جوش جنوں کے گر ابھی دکھلائیے۔ ہوش پرّاں سر سے تیرے او فلاطوں کیجئے۔ ہوش پرّاں ہونا۔ ہوش اُڑ جانا۔ گھبرا جانا۔ اس جگہ ہوش وحواس پراں ہونا بھی ہے۔ (بحر) کیا غضب غم میں فقط پراں ہوئے ہوش وحواس خواب بھی آنکھوں سے مثل چشم اختر اُڑ گیا۔ ہوش پکڑنا۔ سیانا ہونا۔ ہوش میں آنا۔ ہوش پکڑو۔ (عو) سنبھلو۔ تمیز سیکھو۔ (نواب مرزا شوق) اسکے ماں باپ کیا کہینگے بتاؤ۔ ہوش پکڑو ذرا حواس میں آؤ۔ ہوش تشریف لیجانا۔ ہوش جاتے رہنا۔ (اشرف) یار آتا ہے تو ہم دل بھر کے دیکھیں کس طرح۔ بیخودی چھا جاتی ہے تشریف لیجاتے ہیں ہوش۔ ہوش ٹھکانے رہنا۔ ہوش وحواس درست رہنا۔ (راسخ) کس نے جھانکا کہ مرے ہوش ٹھکانے نہ رہے۔ تھامنا مجھکو میں ہاتھوں سے گرا جاتا ہوں۔ ہوش ٹھکانے ہونا۔ عقل ٹھیک ہونا۔ (طنزاً) بد حواس ہو جانا۔ ہوش جانا۔ ہوش جاتے رہنا۔ عقل گم ہونا۔ بے اوسان ہو جانا۔ (ذوق) ہوش وخرد گئے نگہ سحر فن کے ساتھ۔ اب جو ہے اپنی بات سو دیوانہ پن کے ساتھ۔ ہوش جمع ہونا۔ ہوش ٹھکانے ہونا۔ (اوج) قابو میں نہیں دو دو سر شمع کیسکے۔ خود جمع ہیں

ہوش

پر ہوش نہیں جمع کیسکے۔ ہوش رُبا۔ (ف) صفت۔ ہوش لیجانے والا (جلیل) میں بھی اک طالب دیدار ہوں موسیٰؑ کی طرح۔ ہاں کُٹا دو نگہ ہوش رُبا سے مجھکو۔ ہوش رکھنا۔ صاحب ہوش ہونا۔ ہوش ہنا حواس بجار ہنا۔ (ناسخ) ہوش جبتک مجھے رہتا ہے یہی کہتا ہوں ساقیا اتنی پلا دے کہ مجھے کر بیہوش۔ ہوش سنبھالنا۔ سیانا ہونا (شعور) نہ سمجھیں گے کہانتک عشق کی قدر۔ سنبھالیں گے جو وہ نام خدا ہوش ؟ تمیز سیکھنا۔ عقل حاصل کرنا۔ ہوش میں آنا۔ ہوش سے باہر ہونا۔ کنایہ ہے کسی کے بیخود ہو جانے اور ہوش گم کرنے سے۔ ہوش کافور ہونا۔ ہوش جاتے رہنا۔ ؎ پاس وہ بت ہے شب وصل مگر ہوش مرے۔ صبح سے پہلے ہی کافور نظر آتے ہیں۔ ہوش کھونا۔ ہوش سے باہر ہونا۔ ہوش کی بناؤ۔ ہوش کی خبر لو۔ ہوش کی دوا کرو۔ ہوش کی لو۔ ہوش کے ناخن لو۔ ہوش میں آؤ سنبھلو سمجھو۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی عقل کے خلاف کوئی بات کہے یا کرے۔ (داغ) کیوں ناصحوں کو فکر ہے مجھ بادہ نوش کی۔ صدقہ وہ دیں حواسوں کا بنوائیں ہوش کی۔ (قدر) کہتا ہوں کیا ہے تمنے بیہوش۔ فرماتے ہیں ہوش کی دوا کر۔ (فریب عشق) ہوش کی اپنے کچھ دوا کیجئے۔ مجھ سے ناحق نہ جو چلا کیجئے۔ (لذت عشق) ذرا ہوش کی لیجئے اپنے خبر۔ میں جوتی نہ ماروں ترے نام پر۔ (بہار عشق) بس زیادہ نہ جوش میں آؤ۔ منھ کو دھو رکھو ہوش میں آؤ۔ ہوش کی لینا۔ سمجھ کی باتیں کرنا۔ (داغ) ہُنکار اُٹھے مست محبت تو ہے وہ راز۔ بیہوشیوں میں یہ کبھی لیتا ہے ہوش کی۔ ہوش گم ہونا۔ ہوش اُڑنا۔ (داغ) ملے کیا تیر ہر زخم میں ہے چور اے قاتل اجل کے ہوش گم ہوتے ہیں تیرے دلفگاروں میں۔ ہوش گوش

ہوش

مذکر۔ ہوشیاری۔ (شعور) خدا کرے سگِ جاناں کو ہوش گوش عطا۔ کرے گی ئے کی طرح میری استخواں فریاد۔ ہوشمند۔ (ف) صفت۔ ہوش والا۔ عقلمند۔ خبردار۔ ہوشمندی۔ (ف) مونث۔ ہوشیاری دانائی۔ عقلمندی۔ تمیز۔ شعور۔ وقوف۔ ہوش میں آ۔ ہوش میں آؤ۔ بدحواسی کی باتیں نہ کرو۔ سنبھل جاؤ۔ (محسن) ہوش میں آؤ سمجھ والی ہو تم نہ بے ئے پئے متوالے ہو۔ ہوش میں آنا۔ ہوشیار ہونا۔ عبرت پکڑنا۔ عقل سیکھنا تمیز حاصل کرنا عقل سے بات کرنا (اختر شاہ اودھ) کچھ ہوش میں اپنے آؤ صاحب۔ باتیں نہ بہت بناؤ صاحب۔ ہوش نہ رہنا۔ بدحواسی طاری ہونا۔ خبر نہ رہنا۔ ہوش نہ ہونا۔ حواس درست نہ ہونا۔ بسدھ نہونا۔ ہوش والا۔ صفت۔ مذکر۔ ہوشیار۔ تجربہ کار۔ سیانا۔ مونث کیلئے ہوش والی۔ ہوش و حواس۔ مذکر۔ عقل و تمیز۔ ہوش ہرن ہونا۔ ہوش ہوا ہونا۔ ہوش پراں ہونا۔ (اوج) تھے آشیانوں سے اڑ کر تباہ زاغ و زغن۔ بنگل کے جھاڑیوں سے شیروں کے تھے ہوش ہرن۔ (ناظم)۔ یہ وہ دریا ہے نہیں جسکا کنارا پیدا۔ یہ وہ صحرا ہے جہاں خضر کے ہیں ہوش ہوا ہوش ہونا ۱ سدھ ہونا۔ خبر ہونا۔ (آتش) اہل دنیا حال ہمدگر سے کیا ہوں مطلع۔ مجلس تصویر میں کسکو کیسکا ہوش ہے ۲ حواس درست ہونا ۳ سیانا ہونا۔ ہوشیار (ف) صفت۔ عقلمند۔ چالاک۔ خبردار ۵ اے قدر راہ عشق ہے آگے بڑھے نہ جاؤ۔ کھٹکا ہے ہوشیار خبردار دیکھکر۔ ہوشیار کرنا ۱ آگاہ کرنا ۲ جگانا۔ بیدار کرنا ۳ غفلت سے ہوش میں لانا۔ ہوشیار ہو جانا۔ ہوش میں آجانا۔ غفلت دور ہونا۔ چوکس ہو جانا۔ سیانا ہو جانا۔ عقلمند ہو جانا۔ ہوشیاری۔ (ف) مونث ۱ دانائی ۲ خبرداری۔ چوکسی ۳ دور اندیشی ۴ عیاری۔ چالاکی۔ ۵ احتیاط۔

ہول

ہُوک (ھ) مونث ۱ درد جو ٹھیر ٹھیر کر اُٹھے (اُٹھنا کے ساتھ) (مومن) دل میں جب ہُوک اُٹھی بیٹھ گیا۔ پاؤں اُٹھا بھی تو جی بیٹھ گیا ۲ الّو کی آواز۔ (فقرہ) ہوا کا سناٹا پانی کا شور الّو کی ہُوک گیدڑوں کا بولنا اور کتوں کا رونا یہ ایسی وحشت کی باتیں ہیں کہ پہلے ڈر بھی بھول گئے۔

ہَوکا (ھ بالفتح) مذکر۔ کسی چیز کے کھانے کی بے انتہا حرص ۲ وہ حرص کھانے کی جو بیمار یا بچے کو ہوتی ہے ۳ مطلق حرص۔ کسی چیز کی بے انتہا خواہش (نکہت) بوسۂ لب سے جو تسکین دل زار نہو۔ ایسا ہَوکا بھی کسی شخص کو زنہار نہو۔ ہوکا کرنا۔ لالچ کرنا۔ حرص کرنا۔ ہوکا لگنا (عو) حرص لگنا۔ بہت ہوس ہونا۔ ہَوکے زدہ۔ صفت۔ وہ جسکو بہت ہوکا ہو۔

ہُوکر۔ ہوکے ۱ درمیان سے۔ پاس سے۔ (فقرہ) بازار میں ہوکے ایک راستہ چوک کو گیا ہے ۲ گزرتے ہوئے۔ ہوتے ہوئے۔ ۳ ضرور۔ کی جگہ۔ (فقرہ) جو ہونا ہے ہوکے رہیگا۔ ہُوگا۔ شک کے مقام پر بولتے ہیں ۲ کسی بات کے ٹالنے کیلئے۔ (فقرہ) اُنھوں نے کہا ہوگا۔ مجھ کو تو ہوا ئیں سب گناہ دھو جائینگے۔ ہوگزرنا (دہلی) گزشتہ زمانے میں گزرنا۔ (اجتہاد) میں نے سوچا کہ مجھ جیسے اور مجھ سے بہتر سوچ سمجھ کے لاکھوں کروروں آدمی ہوگزرے ہیں۔

ہُول (ھ) مونث۔ کسی دھار دار آلے کا چبھونا۔ (عاشق) تیغ نگاہ یار کے آگے نہ جائیے بچتا ہے آدمی کہیں سینہ کی ہُول سے ۲ دھکا۔ صدمہ۔ ضرب۔ ہول چلنا۔ ہولا مارنے لگنا۔ (رند) ہے خوف جان کا ایسی ہکیت سے ہر دم۔ بنا کے باہرہ قاتل کہیں نہ ہول چلے۔ ہول دینا۔ (ھ) ہُولا مارنا۔ ۳ کنایتہً۔ اشتعال دینا۔ کسی کو کسی کام کیلئے اشتعال دیکر آمادہ کرنا۔ بھونکنا۔ (ھ) ۱ انکس لگانا ۲ فیل پانوں کا ہاتھی کو چلانا ۳ ڈھکیلنا۔ ریلنا۔ دھکیانا

ہَول (بالفتح) مذکر۔ خوف۔ دہشت۔ ڈر۔ (شوق) اپنا تو کچھ تھرا تاہی

ہول

تیرے دیدہ سے ہول آتا ہے ۲ اضطراب۔ گھبراہٹ (بیگمات اس معنی میں مونث بولتی ہیں (نواب مرزا شوق) آج پر کیا ہے کچھ بھر آئیں گے۔ ہول کا ہیکی ہے سمجھ لیں گے۔ ہول آنا۔ دہشت سما جانا۔ ڈرنا ہول اُٹھنا۔ (عو) خوف پیدا ہونا۔ دہشت سے گھبراہٹ ہونا۔ ہول بیٹھ جانا۔ (ھ) دل میں خوف سما جانا۔ ہول پڑنا۔ خوف ہونا۔ دہشت ہونا ۲ اضطراب ہونا۔ گھبراہٹ ہونا۔ ہول پُکار۔ مونث۔ شور غوغا۔ ہَول جَول۔ (عو) مونث۔ گھبراہٹ۔ اضطراب۔ جلدی۔ (مچانا۔ مچنا کیساتھ) (بہار عشق) نوج اس طرح بھی کوئی گھبرائے۔ نہ کوئی ہول جول اتنی مچائے۔ ہول دل (ف) مونث۔ دل کی دھڑکن۔ اختلاج قلب۔ خفقان۔ ہول دلا۔ مذکر۔ بزدل۔ نامرد۔ ڈرپوک۔ ہول دلی۔ مونث۔ گلے میں ڈالنے کی ایک جیسنر جس سے دل کا خوف دور ہوجاتا ہے ۲ گھبراہٹ۔ بزدلی۔ ہول دینا۔ (عو) گھبرا دینا۔ (دبیر) ا سوقت در پہ خیمہ کے زینب تھی سامنے۔ چلائی سخت ہول دیا اس کلام نے۔ ہول رہنا۔ خوف اور گھبراہٹ رہنا۔ (ذوق) رہے ہے ہول کہ برہم نہ ہو مزاج کہیں بجا ہے۔ ہول دل انکے مزاج داں کے لئے۔ ہول زدہ۔ صفت۔ خوف زدہ۔ ڈرپوک۔ دہشت کا مارا۔ گھبرایا ہوا۔ مضطرب۔ ہول سمانا۔ دہشت کا سمانا۔ خوف سمانا۔ (ابن الوقت) بیگم صاحب کے دل میں کچھ ایسا ہول سمایا کہ اختلاج قلب کے صدمے سے تیسرے دن انتقال فرمایا۔ ہول کھانا۔ ہولیں کھانا۔ (عو) ڈرنا۔ دہشت میں رہنا۔ کسی اندیشہ کے سبب آپ ہی آپ خوف کھانا۔ (بھر) مجھے روتے ہوئے جو دیکھتا ہے ہول کھاتا ہے۔ (نواب مرزا شوق) بیٹھی ناحق ہی ہولیں کھاتی ہیں۔ ہَولناک۔ (ف) صفت۔ وہ جسکے دیکھنے سے

ہوم

دل میں خوف و ہراس پیدا ہو بھیانک۔ خوفناک۔ ڈراؤنا۔

ہُولا۔ (ھ) مذکر۔ برچھی یا بھالے وغیرہ کی نوک کا صدمہ۔ (مارنا کے ساتھ)۔ (انیس) تلوار کے ہُولوں سے اٹھاتا تھا ستمگر۔

ہُولا۔ (ھ) بھنے ہوئے سبز چنے۔

ہَولا (ھ) صفت۔ گھبرایا ہوا۔ بوکھلایا ہوا۔ ہولا خبطا صفت۔ بدحواس۔ ہَولا جَولی۔ مونث۔ (عو) ہَول جَول۔ ہَولو۔ (ھ) صفت (عو) متلون مزاج ہولؤں میں۔ (عو)۔ گھبراہٹ اور اضطراب میں

ہُولی۔ (ھ) مونث۔ ہندوؤں کے ایک تیوہار کا نام جسمیں ایک دوسرے پر رنگ ڈالتے ہیں۔ (کھیلنا کے ساتھ)۔ (داغ) یہ ٹپکتا ہے رنگ بسمل سے ہولی کھیلیگا ات تاتا ہے ۲ ایک قسم کی گیت جو ہولی کے موسم میں گاتے ہیں۔ (رتانا۔ گانا کیساتھ) ۳ لکڑیوں کا ڈھیر جسکو ہولی کے روز جلاتے ہیں۔ (جلانا۔ جلنا کے ساتھ) ہُولی کا بھڑوا۔ وہ جسپر ہولی کے زمانے میں رنگ وغیرہ ڈال کر مسخرا بناتے ہیں۔ ہولی منانا۔ کنایہ ہے ہولی کے سامان کی درستی سے۔ (راسخ) عید کے دن وہ ذبح کر کے مجھے۔ گھر میں ہولی منائے بیٹھے ہیں۔

ہَولے۔ (ھ۔ بالفتح) سہج سے۔ آہستہ۔ بتدریج۔ ہولے سے آہستہ سے۔ ہلکے سے۔ ہَولے ہَولے۔ (عو) آہستہ آہستہ۔

ہُولینا ۱ ہو جانا۔ ہو چکنا۔ (رنگین) جو ہونی تھی سو بات ہولی کہارو۔ چلو لے چلو میری ڈولی کہارو ۲ پورا ہو جانا۔ تمام ہو جانا ۳ کسیطرف کا راستہ لینا۔ (ابن الوقت) مکان کے اندر پاؤں بھی نہ رکھا اور سیدھا خانقاہ کو ہولیا ۴ ساتھ چلنا و ہمراہ ہونا۔ (فقرہ) جب اچھی طرح دونوں میں ہولی تب آپ ملاپ کرانے آئے۔

ہُوم (س۔ بروزن موم) مذکر۔ ہَون آگ کی پوجا۔ ہندوؤں کی ایک

رسم کا نام جس میں آگ جلاکر منتر پڑھتے ہوئے آگ میں گھی ڈالتے جاتے ہیں۔

ہُوم۔ (انگ)، مذکر۔ گھر۔ مکان۔ ہوم ڈپارٹمنٹ۔ (انگ) مذکر۔ وہ محکمہ جسکے متعلق تعلیم۔ پولیس اور جوڈیشل وغیرہ کام ہوتا ہے۔ ہوم رُول۔ (انگ)۔ مذکر۔ گھر کی حکومت۔ حکومت خود اختیاری۔ ہُوم سکریٹری۔ (انگ)، مذکر۔ ہوم محکمہ کا وزیر۔ ہوم فنسٹر (انگ) مذکر۔ محکمہ تعلیم و پولیس و جوڈیشل وغیرہ کا افسر اعلیٰ۔ ہومیو پیتھک (انگ)۔ صفت۔ علاج بالمثل۔ گرم کا گرمی اور سرد کا سردی سے علاج۔

ہُوں۔ (تو کے ساتھ) اگر موجود ہوں اگر اختیار میں ہُوں کی جگہ (زخمی)

ہوں تو چین و حلب و ملک عدم دے ڈالوں۔ بوسۂ گیسو و رخسار

و دہن کے بدلے۔

ہُوں (ھ) مونث۔ ہاں۔ ایک کلمہ ہے کہ کسی امر کے اقرار و اقبال کیواسطے زبان پر لاتے ہیں ٢ اس کلمہ سے کبھی اجازت اینا بھی مقصود ہوتا ہے ٣ کسی بات کے روکنے کیلئے بھی مستعمل ہے یہ زمانہ حال کے تکلم کی ضمیر بھی ہے بت صنم کو چہ ترا ہے اور میں ہوں۔ یہ زندانِ وفا ہے اور میں ہوں۔ ہوں کرنا۔ ١ زبان سے ہاں کہنا۔ رضامندی ظاہر کرنا ٢ ٹوکنا۔ روکنا۔ ہُوں ہاں کرنا۔ جواب دینا ٢ اقرار یا انکار کرنا ٣ بچہ کا پہلے پہل بولنے لگنا ٤ اقرار کرنا (جلال) جان دینے پہ کہیں آمادہ بیٹھے ہیں ہم آج حضرتِ دل چپ ہیں کیا یہ بھی تو کچھ ہوں ہاں کریں۔ ہوں ہاں نہ کرنا۔ دم نہ مارنا۔ ہُوں ہُوں ١ یہ وہ کلمہ ہے جس سے اقرار و انکار دونوں باتیں ثابت ہوتی ہیں ٢ کسی بات کو روکنے کا کلمہ۔ ہُوں ہُوں کرنا۔ ہاں ہاں کرنا۔ منھ سے ہوں ہوں کی آواز نکلنا۔ ٢ ٹالنا۔ ٹال مٹول کرنا ٣ روکنا۔ ٹوکنا۔

ہُونا (ھ)۔ پیش آنا۔ بننا (فقرہ) اسوقت جیسی ہوگی دیکھی جائیگی ٢ حاصل ہونا۔ بہم پہنچنا۔ ملنا۔ (داغ) ہونیکو تو کیا اُنسے ملاقات نہ ہوگی جس بات کی خواہش ہے وہی بات نہ ہوگی ٣ نتیجہ ظاہر ہونا۔ (فقرہ) آپ کے مقدمہ میں کیا ہوا ٤ ٹھہرنا۔ قرار پانا۔ جیسے نسبت ہونا ٥ گزرنا۔ بیتنا۔ (فقرہ) تمھیں لکھنؤ گئے ہوئے سال بھر ہوا ٦ رچنا (فقرہ) خدا کرے تمہاری شادی ہو ٧ ساتھ چلنا۔ ہمراہ ہونا۔ (فقرہ) تم میرے ساتھ ہوتے تو لطف ہوتا ٨ موقع پر موجود ہونا۔ حاضر ہونا۔ (فقرہ) تم جلسہ میں ہوتے تو اور ہی بات ہوتی ٩ پڑنا (فقرہ) آج خوب پانی ہوا ١٠ آنا کی جگہ (فقرہ) دریا میں طغیانی ہوئی ١١ پکنا۔ تیار ہونا۔ (فقرہ) اتبک چاول نہیں ہوئے ١٢ (باجے کیلئے) بجنا۔ بجایا جانا۔ (اوج)۔ ہزاروں تیر ستم جُڑ گئے کیا دوں میں۔ دُہل سواروں میں قرنا ہوئی پیادوں میں۔ ١٣ بننا۔ (فقرہ) برتنوں پر قلعی ہوئی یا نہیں ١٤ مچنا کی جگہ جیسے شور ہونا ١٥ پورا ہونا کی جگہ۔ (فقرہ) جو کچھ مقدر میں تھا ہوا ١٦ تکرار ہونا۔ حُجّت ہونا۔ مقابلہ ہونا (امیر) کہئے جو چاہئے مسجد میں جناب واعظ۔ اپ سے ہمسے تو میخانہ میں حضرت ہوگی ١٧ پیدا ہونا۔ جنم لینا۔ (فقرہ) انکے یہاں بیٹا ہوا یا بیٹی ١٨ ظاہر ہونا۔ وجود میں آنا۔ جیسے نتیجہ ہونا ١٩ واقع ہونا۔ وارد ہونا۔ جیسے شُبہہ ہونا ٢٠ موجود ہونا۔ زندہ ہونا۔ پاس ہونا۔ (انیس) دو بیٹے تو ہیں پاس ہوئے یا نہوئے ہم ٢١ کنایہ ہے جماع کیوقت منزل ہونیسے (جانصاحب) ٹانگ لیتے ہی نگوڑا ہوگیا ٢٢ دیکھو کیا ہوا ہونا نہ ہونا۔ موجودگی عدم موجودگی۔ (فقرہ) استاد کا دیا ڈیپلومہ نہیں نہیں ہے تو اسکا ہونا نہونا برابر ہے۔ ہونا ہُوانا ١ کسی فعل کا سرزد ہونا۔ (فقرہ) تندا جادو اور شعبدہ سب کی قلعی کھولدی اور کہدیا کہ بے حکم خدا کچھ ہوتا ہواتا نہیں ٢ نقصان ہونا۔ ضرر پہنچنا۔ کسی فعل کا باثر ہونا۔ دیکھو ہُو کے تحت میں۔ دیکھو ہونی۔

ہونٹ۔ ہونٹھ۔ (ھ) بغیرہ کے اب فصیح سمجھا جاتا ہے (نون غُنّہ) مذکر۔ منھ کے باہر کا اوپر اور نیچے کا حصّہ۔ ہونٹ پھٹ جانا۔ ہونٹ میں شدت سردی سے شگاف پڑجانا۔ ہونٹ تک نہ ہلانا۔ خفیف اشارہ بھی نہ کرنا۔ منھ سے بات نہ نکالنا۔ ہونٹ تک نہ ہلنا۔ ١ لازم۔ ہونٹ چاٹنا۔ ١ شیریں چیز کھانیکے بعد ہونٹوں پر زبان پھیرنا ٢ (کنایۃً) کسی مزیدار چیز کا اتقیا دکرنا۔ (داغ) ہونٹ

ہونٹ

چاٹاہی کیا سر دہنِ زخم جگر۔ آج جھنجھلا کے جو قاتل نے نمکداں اُلٹا۔ ہونٹ چبانا۔ ہونٹوں کو دانتوں سے کاٹنا۔ رشک حسرت غُصّہ یا افسوس ظاہر کرنے کیلئے۔ (امانت) لب نازک سے جو ہو اُسکے دو چار اے دلبر۔ رشک سے ہونٹ چبایا کرے تو آٹھ پہر۔ (آتش) حسرت بوسہ سے ہونٹوں کو چباتا ہوں میں۔ زہر بنتی ہے مٹھائی مرے دنداں کے تلے۔ شعور نے ہونٹ چابنا لکھا ہے۔ ہے رشک گلبرگ میں ہو جائیں گے یہ نیلوفر۔ ہونٹ غصہ میں نہ چابو دم گفتار بہت۔ اب ہونٹ چبانا فصیح ہے۔ ہونٹ چٹوانا۔ ہونٹ چاٹنا کا متعدی المتعدی (بحر) ہونٹ چٹوائے ہیں کیا کیا مجھے ان ہونٹوں نے۔ زہر کھاتا تری شکر کا نہ خواہاں ہوتا۔ ہونٹ چوسنا۔ مساس کی ایک حرکت (آتش) لب لعلیں کو تیرے وصل کی شب ہمنے چوسا ہے۔ نہوں گے تشنگی سے ہونٹ اپنے خشک محشر تک۔ ہونٹ خشک ہونا۔ ندامت یا غلبہ تشنگی سے ہونٹ سوکھنا۔ ہے ہونٹ کیا خشک ندامت سے ہوئے ناسخ کے۔ اُس گل تر نے جو کل شکوہ کیا بوسہ کا۔ دیکھو ہونٹ چوسنا میں آتش کا شعر۔ ہونٹ سی دینا (کنایۃً) منہ بند کر دینا۔ خاموش کر دینا (داغ) اپنے جینے کی دعا بھی تو نہیں کرتا ہے۔ سی دئے ہونٹ خموشی نے شکایت کیسی۔ ہونٹ سی لینا۔ ہونٹ سینا (کنایۃً) خاموش ہو جانا (عاشق) کیا دخل زبان تک بلاؤں۔ ہونٹ اپنے کہو تو آپ سی لوں۔ (شوق قدوائی) ارے کوئی یہ ہونٹ کیونکر سئے۔ ڈھنڈھورا نہ پیٹو خدا کیلئے۔ ہونٹ سے ہونٹ ملانا۔ کنایہ ہے لب بلب ہونیسے وصل میں (ناسخ) جاں بلب رسیدہ سو جسم پھر گئی۔ جبدم ہمارے ہونٹ سے اُس نے ملایا ہونٹ۔ ہونٹ کاٹنا۔ ہونٹ چبانا۔ (قدر) کاٹتے ہیں ہونٹوں کو غصہ میں لب۔ گھولتے ہیں قند وہ گفتار میں یہ ہونٹ کاٹے جو نظر آمیں وہ لب مرجاں سے۔ دانتوں آجائے پسینہ گہر دنداں سے۔ یا غلبہ شہوت میں معشوق کے ہونٹ کو دانتوں سے بزور دبانا۔ (ناسخ) میں جاں بلب ہوا جو کہا اُسنے

ہونٹ

وصل میں۔ کیا کاٹتا ہے سنگدلی سے پرائے ہونٹ۔ ہونٹ ملنا۔ بزرگی کی سزا دینا۔ (رنگین) یہ یاد رہے خوب ترے ہونٹھ ملوں گا۔ گر ایکی کسی بات پہ لے یار نہیں کی۔ ہونٹھ ملوں تو دودھ نکل پڑے۔ (دہلی) یعنی ابھی دودھ پیتے بچہ ہو۔ ذرا زور کروں تو پیا ہوا دودھ نکل پڑے۔ ہونٹھ نیلے ہونا۔ زیادہ سردی یا چوٹ لگنے یا زہر کے اثر سے ہونٹھ نیلے ہو جاتے ہیں۔ (قدر) سوسنوں کے ہونٹھ نیلے ہو گئے۔ سرو اکڑ سے کھا کے جاڑا رات بھر۔ ہونٹ ہلانا۔ ہونٹ کو حرکت دینا (کنایۃً) بولنا۔ بات کرنا۔ (قدر) نالہ کجا دہن ہے ہمارا دہانِ زخم۔ ممکن نہیں کہ ہونٹ ہلائیں کسی طرح۔ ہونٹ ہلنا۔ لازم۔ ہونٹوں پر پپڑیاں جمنا۔ خشکی یا حدت سے ایسا ہوتا ہے۔ ہونٹوں پر چھٹی کا دودھ آجانا۔ (کنایۃً) مصیبت میں پڑنا۔ (شوق قدوائی) جھل پیلا ہے یہ آفت ڈھائی جائیگی حضور۔ دودھ ہونٹوں پر چھٹی کا آہی جائیگا حضور۔ ہونٹوں پر زبان پھیرنا۔ ذائقہ لینے کا کنایہ (اوج) پہونچا جو ضد یہ موت عناں پھیرنے لگی۔ ہونٹوں پہ ذوالفقار زباں پھیرنے لگی۔ ہونٹوں سے باتیں کرنا۔ اسطرح بولنا کہ ہونٹ ہلیں اور آواز نہ نکلے۔ (صبا) آپکے منہ لگی ہے دختر رز۔ باتیں ہونٹوں سے جام کرتے ہیں۔ ہونٹوں پہ ہنسی ہونا۔ کنایہ ہے مُسکراہٹ کا۔ (امیر) کچھ رنج ہے دنیا میں تو کچھ مجھ کو خوشی ہے۔ آنکھوں میں جو آنسو ہیں تو ہونٹھوں پہ ہنسی ہے۔ ہونٹوں سے دُودھ کی بو نہیں گئی۔ ہونٹوں سے ابھی دُودھ کی بو آتی ہے۔ ابھی تک شیر خوار بچہ ہو۔ ابھی دُودھ پیتے بچہ اور نادان ہو۔ (شوق قدوائی) منہ پہ اُس گُل کے کلی کھلنے تو آتی ہے۔ تیرے ہونٹوں سے ابھی دُودھ کی بو آتی ہے۔ ہونٹوں سے لگانا۔ لب آشنا کرنا (ناسخ) اپنے ہونٹوں سے جو اکبار لگا لیتا وہ۔ بے یقیں ساغر مے چشمۂ حیواں ہوتا۔ ہونٹو کا ہلنا۔ آہستہ بات کرنا۔ ہونٹوں کی مسی پونچھو (دہلی)۔ بات کرنے کا سلیقہ سیکھو سلیقہ سے بات کرو۔ زنانے نہ بنو۔ یہ محاورہ دہلی کے بانکوں سے متعلق ہے جو حریف

نوجوان سے مقابلہ کرتے وقت کہتے ہیں۔ ہونٹھوں میں بات دبنا۔ کنایہ ہے ہچکچانے سے بات کرنیس۔ (امیر) کیا قصد جب کچھ کہوں اُنکو جل کر دبی بات ہونٹھوں میں منھ سے نکل کر۔ ہونٹوں میں کہنا۔ آہستہ سے بات کہنا۔ (مومن) کچھ غیر سے ہونٹوں میں کہے ہے یہ جو پوچھو۔ تو دہیں مکرتا ہی کہ میں کچھ نہیں کہتا۔ ہونٹوں میں سکرانا۔ اسطرح ہنسنا کہ دانت نہ کھلیں۔ اور مونٹھ ہی ہلکر رہجائیں۔ ہونٹوں ہونٹوں میں۔ ہونٹوں کے اشارے سے (راسخ) پھر کہوں گا پھر کہوں گا بوسۂ لب کیلیئے۔ ہونٹوں ہونٹوں میں نہ دو عرض مکرر کا جواب

ہُونس (ھ۔ واؤ معروف۔ نون غنہ) مونث۔ نظر بد۔ ٹوک۔ رشک۔ حسد۔ بدخواہی۔ (ظفر) یہ کس کی ہُونس وصل کو اکبار کھا گئی۔ بیاری فراق مجھے یار کھا گئی۔ ہُونس کا کھا جانا۔ نظر بد کا اثر ہو جانا۔ ہُونس لگانا۔ نظر لگانا۔ ہُونس لگ جانا۔ (عو) نظر لگ جانا۔ ٹوک لگ جانا۔ (فقرہ) بچہ کو ہُونس لگ گئی۔ ہُونسنا (ھ) ۱۔ نظر لگانا۔ ٹوکنا (جانصاحب) کیسی گدھی ہو بچوں کا کھانا ہو ہونستے۔ راتب تو تین ٹٹو کا جانے ہو ٹھور آپ ۲۔ کیکے مال وجاہ یا کثرت اولاد پر حسد کرنا ۳۔ بُرائی چاہنا۔ جلنا۔ (اختر شاہ اودھ) یہ کسکی نظر تمھیں لگی آہ۔ ہُونسا تھا یہ کسنے تکواے ماہ۔

ہُونکار۔ دیکھو ہُنکار۔

ہَونکنا۔ (ھ۔ بالفتح۔ و نون غنہ) ۱۔ ہانپنا۔ سانس پھولنا ۲۔ شیر کا بولنا۔ (اوج) وہ ہونکنا شیروں کا وہ اطفال کا ڈرنا۔ وہ رات کا وقت اور غضب شورش قرنا۔

ہَونَق۔ (عربی ہَنَق سے بگڑا ہوا) صفت۔ احمق۔ بیوقوف۔ جانگلو۔ وحشی۔

ہونکلنا کسی طرف سے گزرنا۔ ہونہار۔ (ھ۔ بسکون حرف سوم) صفت۔ ۱۔ ہونیوالا۔ شدنی۔ وہ بات جسکا ہونا ضروری ہو ۲۔ وہ شخص جس میں صاحب اقبال ہونیکے آثار پائے جائیں۔ وہ جسمیں لیاقت اور قابلیت کے آثار پائے جائیں (عاشق) پڑھنے لکھنے غرض لگا وہ۔ پہلے ہی سے ہونہار تھا وہ ۳۔ وہ جسمیں ترقی اور عروج کے آثار پائے جائیں (امیر) کام آئے گا ضرور کسیدن حضور کے۔ پہلو میں اپنے رکھتے ہیں ہم ہونہار دل۔ ہونہار بِروے کے چکنے چکنے پات۔ مثل۔ ہونہار شئے کے آثار پہلے ہی اچھے نظر آنے لگتے ہیں۔ ہونہو۔ دیکھو ہو کے تحت میں۔

ہُونی (ھ) مونث۔ ہونے والی۔ پیش آنے والی۔ شدنی۔ ہونیوالی۔ ہونیوالی بات۔ شدنی۔ (راسخ) تیری یاری دشمن جاں ہوگئی۔ ہونیوالی کا گلہ کیونکر کریں (بہار عشق) ایکدن یہ بھی ہونیوالی بات۔ اُنکے ہمسایہ میں تھی ایک برات۔ ہونے دو ۱۔ ہوجانے دو ۲۔ مت روکو۔ منع نہ کرو۔ لڑائی جاری رہنے دو (جلال) لڑکے تقدیر سے شب بھر مری قسمت بولی۔ اور یوں ہی کوئی دو چار پہر ہونے دو۔ ۳۔ کیا پرواہ ہے۔ کچھ ڈر نہیں۔ ہونے کا۔ ہونیوالا۔ (جلیل) سخت جاں آپ کا یوں ذبح نہیں ہونے کا۔ تیغ فولاد کی پتھر کی کلائی ہوتی۔ ہونیکے دن۔ (عو) حیض کا زمانہ۔ ہونے لگنا۔ ہونا شروع ہونا۔ (جلیل) کیا تمھیں عشاق سے ہونے لگی شرمندگی۔ آنکھ قاتل ہے تو ہوگیا لب جلا سکتے نہیں ۲۔ لڑائی ہونے لگنا تکرار ہونے لگنا۔ (داغ) وہ نگہ زاہد کی دل سے آشنا ہونے لگے۔ سیر تو جب ہے کہ دونوں میں ذرا ہونے لگے۔ ہونے والا صفت۔ مذکر۔ ہونہار پیش آنیوالا۔ ممکن۔ ہووے۔ (ھ) ہو۔ باشد ۱۔ اس زمانے کے فصحا اپنے کلام میں نہیں لاتے اور فقط ہو پر اکتفا کرتے ہیں ہُوہُو ہوا چکنا۔ ہوچکنا کی جگہ۔ (ابن الوقت) اٹھا و چوطے کی طرح بیٹھنا اور گفتگو اور رخصت سب کچھ دو ہی منٹ میں ہو ہوا چکا۔ ہُوہُوا کر۔ ہو کر کی جگہ (بنات النعش) غرض دنیا سازی کی باتیں ہو ہوا کر شاہ زمانی بیگم اور سلطانہ بیگم چلی گئیں۔ ہُوبہو۔ دیکھو ہُو۔

ہوہا

ہُوہا (ع) مونث۔ غل وشور، ہنسی ٹھٹھے کی آواز۔ ہاہُو۔ کبوتروں کو اُڑانے کی آواز (کرنا۔ کے ساتھ)

ہویدا (ف) صفت۔ ظاہر۔ عیاں۔ نمودار۔

ہی (ہ) ایک کلمہ ہے کہ آخر کلمات میں آکر انحصار کے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔ فقط۔ صرف محض کی جگہ۔ (غالب) دکھا کے جنبش لب ہی تمام کر ہمکو۔ نہ دے جو بوسہ تو منہ سے کہیں جواب تو دے ۔ بالکل۔ ذرا کی جگہ۔ (جلال) ناصح بتائیں کیا ہمیں چپ لگ گئی ہے کیوں۔ جسکا جواب ہی نہیں یہ وہ سوال ہے۔ ضرور۔ لامحالہ کی جگہ۔ (آتش) دولت وصل سے ہو وہی ہی گی ایک روز فتوح۔ کونسی شب کو مراد ور دہہل کا ف نہیں مخصوص ظاہر کرنے کیلئے (امیر) پاؤں صحرا میں ٹکا کب ترے صحرائی کا۔ دل میں لالے کے رہا داغ ہی تنہائی کا۔ فوراً کی جگہ (انیس) تنہا میں دکھاؤں اسے ہاتھوں کی صفائی۔ یہ کہتے ہی رہوار کی باگ اُسنے اٹھائی۔ ذریعہ کی جگہ۔ (امیر) رہ طلب میں ادب ہی سے سرفرازی ہے۔ مزہ کلیم سے پوچھو برہنہ پائی کا۔ [1]

ہے

ہے۔ (ہ۔ اور دری میں ربط کا کلمہ ہے ہست کے معنی میں بعض لوگ کہتے ہیں کہ حرف ربط نہیں ہے بلکہ فعل ناقص ہے) اسکے بعد گا یا گی اضافہ کرکے ہیگا ہیگی بولنا عوام کی زبان ہے۔ کبھی ہوتا ہے کے معنوں میں آتا ہے جیسے کبھی اس طرح بھی ہے دور زماں ۔ (ع) افسوس۔ ہائے کی جگہ۔ ایک کلمہ ہے کہ حسرت اور افسوس رنج ملال کے مقام پر اسکو لاتے ہیں۔ ہے تو یہ۔ اصل بات یہ ہے (داغ) چھیڑا اس برق وش سے کرتا ہے۔ ہے تو یہ ایک ہی شریر ہے دل۔ ہے تو یوں۔ اصل بات اس طرح ہے (داغ) ہے تو یوں زنداں یہ یہاں کی تواضع ختم ہے۔ حلقہ حلقہ پاؤں پڑتا ہے مری زنجیر کا۔ ہے غضب۔ غضب ہوا ستم ہوا کی جگہ (ذوق) تم بھول کر بھی یاد نہیں کرتے ہے غضب۔ ہم تو تمہاری یاد میں سب کچھ بھلا چکے۔ ہے ظالم۔ ہائے ظالم۔ ہائے کمبخت۔ ہائے افسوس۔ ایک کلمہ ہے کہ حسرت وافسوس ورنج ملال کے مقام پر اسکو لاتے ہیں۔ (آتش) پھر سکی نیمرے گلے پر نہ چھری ہے ظالم۔ ورنہ گردوں سے ہوئے کارنمایاں کیا کیا۔ ہیگا۔ ہے کی جگہ۔ اب متروک ہے (نواب مرزا) طالب وصل جو ہوے ہمسے۔ ہیگا سادا مزاج جم جم سے۔

[1] **نوٹ**۔ نثر میں ہی فاعل ور علامت فاعل ومفعول ور علامت مفعول ور مجرور اور جار کے بیچ میں آتا ہے جیسے زید ہی نے کہا تھا عمرو ہی کو مارا تھا (غالب) رگوں میں دوڑتے پھرنیکے ہم نہیں قائل۔ جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے۔ لیکن جب ضمیر میں فاعل واقع ہو تو تے علامت فاعل پہلے آتی ہے اور ہی پیچھے جیسے "میں نے ہی دیا تھا میں نے ہی لے لیا ہے" ضمائر اس ور مس اور تجھ اور مجھ کے ساتھ ہی واقع ہو تو ہی کی ہ حذف ہوجاتی ہے جیسے اسی نے کہا تھا اُسی کو لکھا تھا۔ مجھی سے دلوایا تھا۔ ہم کے ساتھ ہی آئے تو ہ حذف ہوجاتی ہے اور اُس کے آخر میں نون غنہ زیادہ کیا جاتا ہے جیسے (غالب) اک یہاں جینے سے بیزار ہیں ہم یارب۔ یا اسی طرح سے سب عمر بسر کرتے ہیں۔ تم کے ساتھ بھی واقع ہو تو ہی کی ہ کو ہائے مخلوط التلفظ سے بدلکر آخر میں نون غنہ زیادہ کرتے ہیں سے یہ کہہ سکتے ہو ہم دل میں نہیں ہیں پھر یہ فرماؤ۔ کہ جب دل میں تمہیں تم ہو تو آنکھوں سے نہاں کیوں ہو۔ بعض نون زیادہ نہیں کرتے اور تمھی کہتے ہیں۔ ہمارے زمانے کی بعض اہل زبان ہم اور تم کے ساتھ ہی آئے تو اس میں کچھ تغیر نہیں کرتے اور ہم ہی اور تم ہی کہتے ہیں نظم میں بھی بعض اوقات ہم ہی ور تم ہی اپنی اصلیت پر قائم رہتے ہیں (غالب) پیشے میں عیب نہیں رکھئے نہ فرہاد کو نام۔ ہم ہی آشفتہ سروں میں وہ جواں میر بھی تھا۔ یہ اور وہ کیساتھ ہی آئے تو ایک ہ حذف ہوجاتی ہے اور کبھی نظم میں قائم بھی رہتی ہے (اشرف) وہ یہی آس تھی جس کا تھا سہارا اُسکو۔ وہ یہی آس تھی جس کا تھا اشارا اُس کو۔ یوں گزر سکتی تھیں یہ باتیں کب اُسکے دل میں۔ ڈالتے یہ ہی مضامین تھے اُسکے دل میں۔ (مومن) نہیں اُس کے خوان سے کوئی تلخ کام۔ وہی اشتہا بخشے وہی طعام۔ اب۔ جب۔ تب۔ کب۔ سب۔ کے ساتھ ہی آئے تو ہائے مخلوط ہوکر بولی جاتی ہے جیسے ابھی جبھی تبھی کبھی سبھی۔ کبھی دو منفی جملوں میں ہی اس طرح استعمال کرتے ہیں "نہ حامد ہی آیا نہ محمود" ایسے موقع پر ہی تاکید کے لئے آتا ہے ناواقف لوگ دوسرے جملے میں حرف نفی کیساتھ ہی بھی زیادہ کر دیتے ہیں اور کہتے ہیں نہ حامد آیا نہ ہی محمود یہ غلط ہے بعض پہلے جملے ہی میں حرف نفی اور ہی اکٹھا کر دیتے ہیں اور یوں بولتے ہیں نہ ہی حامد آیا نہ اور نہ محمود یہ بھی غلط ہے۔

ہیبت

ہے ہے. کلمہ تاسّف۔ (داغ) کہتے ہیں بار بار وہ مجھ سے شب وصال۔ ہے ہے اگر نہ تیری دعا سے سحر ہوئی۔ ہے ہے کرکے پیٹنا (دہلی) نوحہ کرکے پیٹنا۔ کسی کے مرنے کی آرزو کرنا۔ (فقرہ) اچھی ہمارا حلوا کھائے۔ ہیں کو ہے ہے کرکے پیٹے جو اسی وقت نہ آئے۔ ہے ہے کرنا۔ ماتم کرنا۔ کسی کو مرا ہوا دیکھنا۔ (شوق) مجھکو پیچھے سواری گر منگوائے۔ ہکو ہے ہے کرے جو گھر کو جائے۔ ہے ہے نہ کھے کھے۔ جھگڑا نہ ٹنٹا۔ (فقرہ) روز روز کی ہے ہے کھے کھے بھی آدمی کو جینے سے بیزار کردیتی ہے۔ ہے یوں۔ اصل بات یہ ہے۔ (غالب) کہتے ہوئے ساقی سے حیا آتی ہے ورنہ۔ ہے یوں کہ مجھے دُردِ تہِ جام بہت ہے۔

ہیا (ھ۔ بکسر اول) مذکر۔ (ہندو) ۱۔ دل جگر۔ ہوش حواس (فقرہ) کوئی آنکھوں کا اندھا۔ کوئی ہیا کا ۲۔ حوصلہ۔ جرأت۔ (فقرہ) شاباش تیرا ہیا تونے مردوں جیسا کام کیا۔ ہیے کی پھوٹنا۔ (کنایۃً) کور باطن ہونا۔ ناعاقبت اندیش ہونا۔ قوتِ ممیزہ سے بے بہرہ ہونا۔ (فقرہ) اسکی تو ہیے کی پھوٹ گئی ہیں بُرا بھلا کیا جانے۔ ہیے کیا بار کی پھوٹی ہیں۔ کنایہ ہے کمال بے عقلی سے۔ ہیئات۔ دیکھو ہیئت۔ ہیاؤ۔ ہیاو (ھ۔ بکسر اول) مذکر۔ حوصلہ۔ ہمت۔ جرأت۔ ہیاؤ پڑنا۔ ہمت پڑنا۔ (فقرہ) دہشت کے ڈر سے کسی کا ہیاؤ نہ پڑا۔ ہیاؤ کھل جانا۔ دل کا ڈر جاتا رہنا۔ جھجک مٹ جانا۔ بنات النعش آنکھیں بیچ گئے تم پڑھ چلنا تھوڑی دیر میں ہیاؤ کھل جائیگا۔

ہیبت (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ دہشت۔ رُعب۔ (اختر شاہ اودھ) آواز مہیب ایک آئی۔ ہیبت سی دلوں میں اک سمائی۔ (ٹپکنا۔ چھانا۔ سمانا۔ کے ساتھ) (قدر) تاروں سے بھرپار میں ہیبت ٹپکتی تھی۔ ہے کوڑیالا سانپ مقرر تمام رات۔ (فقرہ) ہیبت سلطانی اسپر ایسی چھارہی تھی کہ نہ ہلتا تھا نہ ٹلتا تھا۔ (عو) گھبراہٹ۔ جلدی۔ (پڑنا۔ مچنا۔ وغیرہ کیساتھ) ہیبت زدہ۔ (ف) صفت۔ ڈرا ہوا۔ خوف زدہ۔ ہیبت ناک (ف) صفت۔ ڈراؤنا۔ ہیبب۔ خوفناک۔

ہیچ

ہیئت (ع ہیئات بروزن غیرت) مونث ۱۔ وہ علم جس میں اجرامِ فلکی اور زمین کی گردش اور کشش وغیرہ کا بیان ہوتا ہے ۲۔ بناوٹ۔ ساخت ۳۔ صورت شکل۔ چہرہ ۴۔ حالت کیفیت۔ طور طریق۔ ہیئت بدلنا۔ شکل بدلنا۔ (انیس) ٹکڑے تھے مُنہ سنزا تھی یہ اعمال زشت کی۔ ہیئت بدل گئی تھی ہراک بدسرشت کی۔ ہیئت پکڑنا۔ صورت اختیار کرنا۔ (رند) کیا سُجھائی ہے اُسے جلوہ گری نے دیکھو۔ ہیئت انسان کی پکڑی ہے پری نے دیکھو۔ ہیئت کذائی۔ مونث۔ موجودہ حالت جیسی کہ حالت ہے۔ (توبۃ النصوح) انھوں نے میری ہیئت کذائی دیکھکر تعجب کیا۔ ہیئت مجموعی۔ عام حالت اور شکل۔

ہیٹ (انگ) مونث۔ انگریزی ٹوپی۔

ہیٹا (ھ) صفت۔ مذکر۔ کم رتبہ۔ گھٹیا۔ ناقص (رند) نہوگا کوئی مجھ سا دوسرا ہیٹا مقدر کا۔ نہ شفقت باپ کی دیکھی نہ جین آغوش مادر کا۔ ہیٹاپن (ھ) مذکر ہیٹا ہونا ہیٹی (ھ) ۱۔ صفت۔ مونث ۲۔ مونث۔ ذلت سُبکی۔ بدنامی۔ (کرنا۔ ہونا۔ کیساتھ) ہیٹی ہونا۔ کسیکا کسیکے مقابلہ میں سُبک و خفیف ہونا۔

ہیجا (ع۔ ہیجا۔ بالفتح و بالکسر اردو میں بالکسر مستعمل ہے) مونث جنگ رزم۔

ہیجان (ع۔ میں بفتح اول و دوم ہے۔ فارسی اور اردو میں بالفتح) مذکر ۱۔ جوش۔ اُبال ۲۔ تیزی۔ شدت ۳۔ زور۔ غلبہ۔ (ناسخ) تیرے گیسو میں وہ دیکھے جوش سودا ہوگیا۔ روئے آتشناک سی ہیجان صفرا ہوگیا۔

ہیجڑا (س۔ بالکسر و سکون سوم) مذکر۔ وہ شخص جسکے خصیے اور عضو تناسل کاٹ ڈالے گئے ہوں۔ مخنث۔ خواجہ سرا ۲۔ صفت۔ نامرد۔ زنانہ۔ زنخا۔ بودا (رہنا نا کے ساتھ) ہیجڑے کے گھر بیٹا ہوا۔ مثل۔ ناممکن بات کو واقع ہونے کے محل پر مستعمل ہے۔

ہیچ (ف۔ معدوم۔ قلیل) ۱۔ معدوم (داغ) ہم نہیں اے آہ تو سارا زمانہ

ہیچ ہے ۲ کمتا۔ ناکارہ۔ (شوق قدوائی) نہوگا عشق کی دنیا میں ہیچ مجھ سا کوئی۔ کہ لاکھ بار مرا اور کہیں مرا نہیں ۳ کوئی۔ کچھ۔ ہیچ آفت نہ رسد گوشۂ تنہائی را۔ (ف) مقولہ۔ جو سب سے الگ ہوگیا وہ رنج و غم سے بچگیا۔ ہیچ سمجھنا۔ ناچیز سمجھنا۔ ہیچکارہ۔ (ف) صفت۔ نالائق۔ بیفائدہ۔ ناکارہ (بحر) پڑا ہوں گوشہ میں ہیچکارہ۔ نہ میں کسی کا نہ کوئی میرا۔ ہیچ کس۔ ناکارہ و ناقص آدمی۔ ہیچمداں۔ (ف۔ ہیچ مداں) صفت۔ ناداں۔ بے علم ۲ (انشائے کیساتھ) متکلم عاجزی سے اپنی نسبت یہ لفظ استعمال کرتا ہے۔ (رند) قاصر ہو جہاں مدرکۂ عقل نخستین۔ کیا ذہن رسائی کرے اس ہیچمداں کا۔ ہیچمدانی۔ (ف) مونث۔ نادانی۔ بےعلمی۔ (غالب) ذہن اسکا جو نہ معلوم ہوا کھل گئی ہیچمدانی میری۔ ہیچ و پوچ (ف) (کنایۃً) سہل و بے مغز چیز) صفت۔ لغو۔ بیہودہ۔ فضول۔ بیوقعت۔ (رشک) گردش جو ہو تو رفعت زر ہیچ و پوچ ہے۔ پھرتا ہے آسمان بایں کر و فر تباہ۔

ہیڈ۔ (انگ) مذکر ۱ سر ۲ سرگروہ۔ سردار ۳ اعلےٰ۔ بڑا۔

ہیڈ آفس (انگ) مذکر۔ صدر دفتر۔

ہیڈ کانسٹبل (انگ) مذکر۔ کانسٹبلوں کا افسر۔

ہیڈ کلرک۔ (انگ) مذکر۔ کلرکوں کا افسر۔

ہیڈ کوارٹرز (انگ۔ میں ہیڈکوارٹرس) مذکر۔ صدر مقام۔ صدر۔

ہیڈ ماسٹر۔ (انگ) مذکر۔ صدر مدرس۔

ہیر (س۔ بالکسر) مونث۔ جوہر۔ ست۔ مغز ۲ وہ مغز درخت کا جو بکل کے نیچے ہوتا ہے ۳ رانجھا کی معشوقہ کا نام جسکا افسانہ مشہور ہے۔ ؎ بحر کا قصہ بھی فسانہ ہے رانجھا ہیر کا ۴ (کنایۃً) صاف شفاف خالص۔

ہیرا۔ (ہ۔ بالکسر) ۱ الماس ۲ (کنایۃً) عمدہ۔ نفیس۔ ہیرا کھانا۔ ریزۂ الماس کھانا خودکشی کی نیت سے (کنایۃً) رشک سے جان دینا۔

(بحر) جوہری کھاتے ہیں ہیرا جسکا عالم دیکھکر۔ کس زمرد کے نگیں ہیں وہ عذار سبز رنگ۔ ہیرامن (ہ) مذکر۔ طوطا۔ ہیراہینگ (ہ) مونث۔ عمدہ قسم کی ہینگ۔ ہیرے کی پرکھ جوہری جانے۔ مثل۔ اہل ہنر کو قدرداں ہی پہچانتا ہے۔ ہیرے کی کنی کھانا۔ ریزہ الماس کھانا ۲ (کنایۃً) خودکشی کرلینا۔ (ذوق) تاب دنداں نہ دکھا بزم میں تو ہنس ہنسکر۔ کوئی کھاجائے جو ہیرے کی کنی خوب نہیں۔

ہیراپھیری۔ (ہ) مونث۔ دیکھو ہیراپھیری۔ ہیرپھیر (ہ۔ ہر دو یائے مجہول)۔ مذکر۔ دیکھو ہیرپھیر ۲ گردش۔ دورہ۔ چکر۔ انقلاب۔ (بحر) جو گردشیں ہمیں دکھلائیں اُسکی آنکھوں نے۔ یہ ہیرپھیر نہ لیل و نہار میں دیکھا ۳ راہ کا خم و پیچ ۴ خریدنا اور واپس کرنا۔ کوئی چیز لینا اور واپس کرنا ۵ کمی۔ کوتاہی ۶ اُدل بدل ۷ اینچ پیچ۔ دھوکا۔ ہیرپھیر کی باتیں۔ مونث۔ دھوکے کی باتیں۔ (کرنا کے ساتھ)

ہیرنا (ہ)۔ (عو) جوئیں دیکھنا۔ جوئیں نکالنا۔

ہیرو (انگ) ۱ بہادر۔ سورما ۲ وہ شخص جسپر قصہ کا مدار ہو۔ قصہ کی جان۔

ہیرے پھیرے۔ (عو) مذکر۔ باربار آنا جانا۔ (کرنا کے ساتھ)

ہیز (ف۔ بالکسر و یائے معروف۔ عربی میں اسکا معرب حیز۔ حائے حطی سے ہے) صفت ۱ مخنث۔ ہجڑا۔ زنخا ۲ نامرد ۳ بزدل۔ بودا۔ ڈرپوک۔ ؎ جو مرد ہیں وہی لینے ہیں نوک کی ای شاد۔ جو ہیز ہیں وہ نہیں آن بان رکھتے ہیں۔

ہیزم (ف۔ بضم حرف سوم صحیح (عرفی) اے طعن فلک نوشتہ بر سم۔ وے زلف صبا بریدہ از دم۔ اے در بر توسن فلک شوخ۔ زاں گونہ کہ پیش شعلہ ہیزم۔ مولوی معنوی کے شعر میں جو ہیزم قافیے میں لازم کی ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ روی کی تحریک کی صورت میں اختلاف حرکت ماقبل جائز ہے ؎ آدمی را آدمیت لازم است۔ عود را گر بو نباشد ہیزم است۔

ہیضہ

مونث۔ جلانیکی لکڑی۔ سوکھی لکڑی۔ ایندھن **ہیزم فروش** (ف صفت۔ لکڑیاں بیچنے والا۔ لکڑھارا **ہیزرہ** (ف صفت۔ اٹھارہ۔ ۱۸۔

ہیضہ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ایک متعدی بیماری کا نام جس میں دست و قے کی شکایت بیشتر ہوتی ہے۔ **ہیضہ پھیلنا**۔ ہیضہ کی بیماری پھیلنا **ہیضہ کرنا**۔ ہیضہ میں مبتلا ہونا۔ (توبۃ النصوح) لیکن تمہارا ہیضہ کرنا مجھ کو اپنے مرنے سے زیادہ شاق تھا۔

ہینک (ھ) مونث۔ ایک سخت قسم کی خراب بو جو سونگھنے اور کھانے میں ناگوار ہوتی ہے (آنا کے ساتھ)

ہیکڑ (ھ) صفت۔ زبردست۔ خود سر۔ شیخی مارنیوالا **ہیکڑی**۔ (ھ) مونث۔ زبردستی۔ سرکشی (صفدر) دل اُڑا لیتے ہو ایسی دل لگی اچھی نہیں ہم کہے دیتے ہیں اتنی ہیکڑی اچھی نہیں بنتی۔ ڈینگ۔ **ہیکڑی جتانا**۔ دھمکی دینا۔ (رضا) بل یہ اُسکی اکڑتے ہیں دشمن۔ ہر گھڑی ہیکڑی جتاتے ہیں۔ **ہیکڑی سے**۔ زبردستی۔ **ہیکڑی کرنا**۔ زبردستی کرنا۔ زور دکھانا۔ اینٹھنا

ہیکل (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مونث۔ وہ بُت جو کسی سیارے کے نام پر بنایا جائے ۲ بڑا جثہ والا۔ جیسے قوی ہیکل ۳ بتخانہ (ذوق) یا بناتی کوئی صورت کہ جسے دیکھے ہو۔ ہیکل رُوم سے بتخانہ چین تک حیرت ۴ حمائل یا تعویذ جسکو بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں ۵ صورت، شکل، نقشہ۔ ڈیل ڈول۔ ۶ (اُردو) روپے یا اشرفی کا ہار جو عورتیں گلے میں پہنتی ہیں (آتش) ہوا ہے آج مجنوں عشق میں لیلی کے دیوانہ۔ یہ زنجیر اُسکی گردن میں مری طفلی کی ہیکل ہے۔

ہیل (ف) مونث۔ سفید الائچی۔ چھوٹی الائچی۔

ہیلا (ھ) مذکر۔ دھکا۔ پانی کا دینا۔ مارنا کیسا تھ)

ہیل میل (ھ) مذکر۔ (عو) ربط۔ ضبط۔ میل جول (فقرہ) تمہارا ہیل میل دیکھکر اُسنے بھی بیٹ سے پاؤں نکالے ۔

ہیلتھ (انگ۔ بالفتح وسکون سوم و چہارم و پنجم) مونث۔ صحت تندرستی

ہینگ

ہیلتھ آفسر (انگ ہیلتھ آفی سَر) مذکر۔ محکمہ حفظان صحت کا افسر۔

ہیمہ (ف۔ بالکسر وفتح سوم) مونث۔ ایندھن **ہیمیا** (ف۔) مونث۔ علم طلسم کا نام

ہیں (ھ) ۱ ہے کی جمع۔ کلمہ تعظیم ۲ تنبیہ اور تہدید کیلئے اُئیں کی جگہ۔ (صبا) ترنج میں ہیں نہ دھر آئیگا۔ ابھی کچھ سن نہیں ڈر جائیگا ۳ تعجب کیلئے (محسن) خون میں ڈوبی نگاہیں کیسی۔ ہیں مری جان یہ آہیں کیسی ۴ گھبراہٹ اور اضطراب ظاہر کرنیکے لئے (گلزار نسیم) گھبرائیں کہ ہیں کدھر گیا گُل۔ جھنجھلائی کہ کون دے گیا جُل۔

ہیں ہیں تنبیہ۔ ممانعت اور باز رکھنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (اختر شاہ اودھ) ہیں ہیں میاں اپنے ہوش میں ہو۔ کچھ خبط ہوا ہے دشمنوں کو۔

ہینسنا (ھ۔ بالکسر ویائے معروف و نون غنہ) گھوڑے کا ہنہنانا۔ گدھی کا بولنا

ہینگ (ھ۔ بالکسر و نون غنہ) مونث۔ ایک درخت کا گوند۔ **ہینگ لگاکر رکھو**۔ (طنزاً) ہوا نہ لگنے دو۔ بچاکر رکھو۔ **ہینگ لگانا** ۱ کسی چیز کو ہینگ ملنا ۲ (کنایتہ) زک دینا۔ ہرانا۔ نیچا دکھانا۔ ذلیل کرنا۔ **ہینگ ہگنا**۔ (عو) ۱ ہیضہ کے مرض میں مبتلا ہونا ۲ سخت بیمار پڑنا۔ بیمار پڑا رہنا ۳ نہایت کمزور و ناتواں ہونا۔

ہینگا (ھ) مذکر ۱ ہنگوار۔ کھیت میں پھیرنے کا پٹڑا ۲ (عو) بیائے معروف۔ لڑکے کا فرضی نام جو عورتیں رات کو اس خیال سے لیتی ہیں کہ کہیں اُلو اس کا اصلی نام نہ سُن لے۔ عورتوں کا اعتقاد ہے کہ رات کو بچے کا نام لیں اور اُلو سُن لے تو وہ اس نام کو یاد کر لیتا ہے۔ اور ایک تنکا لیکر دریا پر جاتا ہے اور لڑکے کا نام لیتا اور بار بار پانی میں غوطہ دیتا ہے جس سے لڑکا تنکا سا ہو کر مر جاتا ہے۔ چونکہ ہینگ کی خوشبو پر جادو اثر نہیں کرتا اسوجہ سے یہ نام تجویز کیا ہے۔ **ہینگو** (عو) بلی۔ گربہ۔ نکٹی۔ چونکہ رات کو زچہ کے چلّے کے اندر اسکا نام لینا منحوس خیال کرتی ہیں اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا ۲ ہینگا کی جگہ

لڑکی کو ہینگو کہتی ہیں۔

ہیو (ھ) مونث۔ (گنوار) گائے یا ڈھور کے بُلانے کی آواز۔

ہیُوَٹ (ھ) مونث بفصل ربیع میں مینھ برسنا۔ گندہ بہار۔

ہَیُولا (ع۔ بفتح اول وضم دوم وسکون واو معروف۔) بعض کی رائے میں یہ لفظ ہیئت اُولیٰ کا مخفّف ہے) مذکر۔ ۱ ہر چیز کا مادّہ۔ ہر چیز کی اصل و رہایت۔ ۲ ڈول ڈھانچہ۔ خاکہ۔ (نوازش) اُسی روز سے مجکو شیدا بنایا۔ کہ جسدن تمھارا ہیُولا بنایا ۳ (اردو) لوتھڑا مُضغہ۔ بیڈول جسم۔ (کنایۃً) بدقوارا۔ بدشکل۔ وہ جو آدمیّت سے خارج ہو۔ (نواب مرزا شوق) صاف صورت سے تری پیدا ہے۔ آدمی کا ہیکو ہیولا ہے۔ ۴ (اردو) جلدی کرنیوالا۔ متلوّن مزاج۔ ہیولا مزاج۔ صفت۔ وہ شخص جو کسی بات پر قائم نہ رہے۔ (صبا) خرابیاں ہیں ہیولا مزاج ہونے میں۔ وہ شکل ہو کہ جو نوعِ دگر نہیں ہوتی۔

ہَیُہات (ع۔ ایسا اسم ہے جسکے معنی ماضی کے لئے جاتے ہیں۔ دُور ہوا۔ فارسیوں نے حسرت و تاسُف کی جگہ استعمال کیا) افسوس و حسرت کیلئے مستعل ہے (اوج) تڑپے یہ دل کہ ناتوں سے سادات گر پڑے۔ سر اپنے پیٹتے ہوئے ہیہات گر پڑے۔ ہی ہی۔ مونث۔ ہنسی کی آواز۔ ہی ہی ٹھی ٹھی۔ مونث۔ بیہودہ ہنسی

زائدہ ہی سے قبل لاتے ہیں۔ جیسے طلائی۔ کہربائی اور کبھی الف کو جو آخر میں ہو حذف کرتے ہیں و راس صورت میں ہمزۂ زائد نہیں لاتے جیسے بخارا سے بخاری۔ اگر یائے نسبت بعد ہائے مختفی کے ہو تو کبھی اس ہ کو تلفظ میں ہمزۂ مکسورہ سے بدل دیتے ہیں اور ہی کو کتابت میں کچھ دخل نہیں ہوتا اور علامت ہمزہ کی ہ پر لکھ دیتے ہیں جیسے جامۂ۔ پستۂ۔ شکل بیضۂ۔ اور کبھی ہ کو برقرار رکھتے ہیں جیسے سُرمئی۔ کبھی اس لفظ میں جسکے آخر میں الف یا ہ یا یائے تحتانی ہو اور یائے نسبت اضافہ کرنا چاہیں۔ تو اس الف ہ۔ ہی کو واؤ سے بدل دیتے ہیں جیسے موسیٰ سے موسوی عیسیٰ سے عیسوی۔ دنیا سے دنیوی گنجہ سے گنجوی۔ دہلی سے دہلوی، اور کبھی ہائے آخر کو حالت نسبت میں حذف کر دیتے ہیں۔ جیسے مکّہ سے مکّی۔ بنگالہ سے بنگالی کبھی ہائے آخر کلمہ کو کاف فارسی سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے خانہ سے خانگی۔ اور کبھی الف و نون زائد قبل یائے نسبت لاتے ہیں۔ جیسے ربّانی حقّانی۔ نفسانی۔ ظلمانی جسمانی۔ نورانی۔ کسی لفظ کا تیسرا حرف یائے تحتانی ہو تو کبھی یائے نسبت اضافہ کرنے کیحالت میں اس ہی کو گرا دیتے ہیں جیسے مدینہ۔ قریش حنیفہ سے مدنی۔ قریشی۔ وحنفی۔ اور کبھی قبل یائے نسبت کے حرف زائے معجمہ زیادہ کرتے ہیں جیسے رے۔ مرو سے رازی۔ مروزی ۲ یائے خطاب جو فارسی میں بعد اسمار و افعال کے آتی ہے۔ افعال میں تُو کے معنے دیتی ہے اور آخر اسمار میں معنی ہستی کے یعنی ہے تُو ۳ یائے مصدری جو بعد اسمار کے آتی ہے جیسے پاکی۔ رسوائی۔ دانائی ۴ یائے لیاقت اور وہ آخر میں مصدر کے آتی ہے جیسے خوردنی۔ کشتنی۔ رفتنی ۵ یائے متکلم یہ آخر میں اسمار والقاب کے آتی ہے جیسے الٰہی۔ اُستادی۔ قبلہ گاہی ۶ یائے فاعل بعد اسمار کے آتی ہے اور کرنیوالے کے معنے دیتی ہے جیسے کسبی۔ کسب کرنیوالا۔ فریبی۔ فریب دینے والا ۷ یائے مفعول جیسے جہری۔ سندی (ب) مجہول۔ جس سے پہلے زیر ہو اور خوب ظاہر نہ پڑھی جائے۔ جیسے۔ بیر۔ شیر۔ فارسی

ے

(ع) مونث۔ اردو کا بتیسواں فارسی کا بتیسواں عربی کا اٹھائیسواں ورہندی کا چھبیسواں حرف۔ اسکو یائے تحتانیہ بھی کہتے ہیں۔ (صریر) نشّے کی دھن میں ساقی کو۔ جب لکھا حرف میم سے بے بنی۔ (سالک) ہمیں عالم نظر آیا مرے جفا رکو۔ جب الف کیساتھ کاف آیا تو یا آئی نظر۔ ابجد میں اسکے دس عدد فرض کئے گئے ہیں۔ یہ حرف دو قسم کا ہوتا ہے ایک معروف دوسرا مجہول (الف) معروف جس سے پہلے زیر ہو اور خوب ظاہر پڑھا جائے جیسے امیر فقیر اسکا استعمال معانی ذیل میں ہوتا ہے ۱ یائے نسبت جب بعد الف اور واؤ کے واقع ہو تو ہمزہ مکسور

یا

ترکیبوں کیساتھ اُردو میں مستعمل ہے۔

یاے معروف ہندی الفاظ میں معانی ذیل میں مستعمل ہے۔ کبھی الفاظ کے آخر میں فائدہ معنی مصدری کا کرتی ہے۔ جیسے چوڑائی۔ لمبائی۔ اور کبھی فاعلیت کے معنے کا فائدہ دیتی ہے۔ جیسے تیلی۔ دھوبی۔ گندھی۔ کبھی نسبت کا فائدہ دیتی ہے جیسے دھانی۔ بسنتی۔ اور کبھی اسماء و افعال کے آخر میں آکر تانیث کی علامت ہوتی ہے۔ جیسے گونگی۔ گھوڑی۔ دیکھی۔ کہی۔ سُنی۔

یا۔ (عربی میں حرف ندا ہے۔ فارسی میں حرف عطف و تردید کے معنی ظاہر کرتا ہے) ۱۔ حرف تہجی۔ دیکھو ی۔ ۲۔ اکثر دو خبروں کے جمع ہونے کو روکنے اور دو میں سے ایک کو خاص کرنے کیلئے آتا ہے۔ جیسے زید نیک ہے یا بد۔ یہ لو۔ یا یہ۔ ۳۔ کبھی اس غرض سے آتا ہے کہ دو کے علاوہ تیسرا وہاں نہیں۔ جیسے میں ہوں یا خدا یعنی سوا میرے اور خدا کے تیسرا کوئی نہیں ہے ۴۔ شک کے مقام پر بھی آتا ہے۔ (داغ) اس گلی میں صبا کو بھیجا ہے۔ یا تو آتی ہے یا نہیں آتی ہے ۵۔ کبھی تو اضافہ کر کے بھی بولا جاتا ہے ؎ یا تو پاس دوستی تجھکو بت بیباک ہو۔ یا مجھی کو موت آجائے کہ قصہ پاک ہو ۶۔ کبھی یہ لفظ حذف بھی کر دیتے ہیں ؎ ہمارا کام سمجھانا ہے یارو۔ اب آگے چاہے تم مانو نہ مانو ۷۔ یہ کلمہ آخر کلمات ہندی میں آکر مختلف معانی کا فائدہ دیتا ہے مثلاً ۱۔ صیغہ امر کے آخر میں آکر اُسے فعل ماضی کر دیتا ہے۔ جیسے آیا۔ لایا ۲۔ اسماء کے آخر میں آکر کبھی تانیث اور کبھی تصغیر کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے انگیا۔ ڈبیا۔ جانگھیا ۳۔ نسبت یا صفت یا فاعلیت کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے بڑھیا۔ گھٹیا۔ تیلیا۔ چھالیا۔ فریبیا۔ **یا اللہ**! حیرت اور تعجب ظاہر کرنے کے لئے (ناظم) ہے یہ سارا تیری قدرت کا تماشا اللہ۔ آدمی ایسے بھی فاق میں ہیں یا اللہ ۲۔ دعا مانگنے کیواسطے بھی مستعمل ہے۔ **یا الٰہی**۔ اے خدا! ۱۔ دعا مانگنے کیواسطے مستعمل ہے۔ (مصحفی) درد عاشق کو سمجھتا ہی نہیں ہے بیدرد۔ یاالٰہی کہیں ہو جائے یہ درماں مجھسا ۲۔ حیرت اور تعجب ظاہر کرنیکے لئے

یا

یا بار خدا۔ اے خداے بزرگ۔ دیکھو بار خدا۔ **یا بہ ایں شوُرا شوُری یا بہ ایں بے نمکی**۔ مثل۔ یا تو اتنا اخلاص تھا یا اب اتنی بے اعتنائی ہے۔ **یا بسے گوجریا رہے اوجڑ**۔ مثل۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی شخص اپنی ہی آبادی چاہے اور دوسرے کو آباد نہونے دے۔ **یا بھینسا بھینسوں میں یا قصائی کے کھونٹے میں**۔ مثل۔ یا کامیاب ہوئے یا جان گئی۔ یہ کام کرنا ضرور ہے چاہے معاملہ ادھر ہو یا اُدھر۔ **یا جائے ہزاری یا جائے بزاری**۔ میلے تماشے میں یا تو امیر آدمی جائے کہ میلے کی سیر کرے۔ یا فقیر جائے کہ سیر کرنے کے علاوہ کچھ مانگ بھی لائے۔ **یا خدا**۔ مذکر۔ یا اللہ۔ **یا خدا تو دے نہیں دوں**۔ مقولہ۔ جو شخص نہایت حاسد اور بخیل ہوتا ہے اُسکی نسبت بولتے ہیں یعنی یہ شخص ایسا حاسد ہے کہ نہ تو خود ہی کچھ دیتا ہے۔ اور نہ خدا ہی کا دینا گوارا کرتا ہے۔ **یا دوست**۔ مذکر۔ ایران کے قلندروں اور فقرا کی صدا ہے۔ ہندوستان میں بھی آزاد فقیر یا دوست کہکر صدا لگاتے ہیں۔ **یا رب** (ع۔ اے پروردگار۔ فارسیوں نے دُعا و تعجب کیلئے استعمال کیا ہے) ۱۔ حیرت اور تعجب کے لئے (میر حسن) اچنبھے کا یہ خواب دیکھا جواں۔ لگا کہنے یا رب میں آیا کہاں ۲۔ مونث (کنایۃً) فریاد (داغ) تم نے بھی کچھ سُنا کہ تا بفلک۔ شور پہونچا ہی میری یا رب کا۔ **یا علی**۔ مذکر۔ تعظیماً بغرض طلب۔ امداد مشکل کیوقت کہتے ہیں (اوج) جب زیب زیں ہوا پسر مرتضیٰ علی۔ لی ہاتھ میں عنان فرس کہکے یا علی ۲۔ شیخی مارنیوالے بھی یہ کلمہ کہتے ہیں (امیر) آگے باتوں میں کرامات نہ تم کرتے تھے۔ یا علی کہکے کبھی بات نہ تم کرتے تھے۔ **یا علی مدد**۔ کلمہ دُعا جو نصرت اور مدد کیواسطے مشکل پیش آنیکے وقت زبان پر لاتے ہیں۔ (اوج) ہٹ کر ادھر حری نے کہا یا علی مدد۔ غصہ سے کانپنے لگا سرہنگ بیخرد۔ **یا غفور**۔ (ع۔ اے بخشنے والے) مذکر۔ گناہوں سے معافی چاہنے کیواسطے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں (طپش) تھا رات میکدے میں عجب میکشوں کا حال۔ ساقی کبھی زبان پہ کبھی یا غفور تھا۔ **یا قسمت۔ یا بخت۔ یا نصیب۔ یا مقدر**۔ حسرت اور افسوس کے موقع پر بخت

یاب

یا نصیب کو پکارتے ہیں ۲؎ بدقسمتی کا گلہ کرنے کیلئے (راسخ) ہجر میں جینا مرن ہے وصل میں مرنا کٹھن ۔ ہوگیا میں سب پہ دو بھر یا مقدّر یا نصیب۔ (سحر) مجھکو سُوکھے گھاٹ ساقی نے اُتارا یا نصیب۔ کشتیٔ مے کو مرے آتے ہی لنگر ہوگیا ۳؎ قسمت آزمائی کیلئے (امیر) پوری مراد دل ہو کہ پھوٹے مرا نصیب۔ چلتا ہوں اسکو چھوڑ کے قاتل کو یا نصیب ۴؎ بدقسمتی ہی کی جگہ۔ (ناسخ) ہماری آہ تیرا دل نہ برمائے تو یا قسمت۔ وگرنہ آئینہ کو دیکھ پتھر ہوگئے پانی۔ یا کسیکو کر رہی یا کسیکا ہو رہے۔ یا کسی کا مطیع ہو جائے یا کسی کو اپنا مطیع کرلے۔ یا مرے اللہ (عو) مذکر۔ حیرت اور تعجب کی جگہ (داغ) بادہ کشی سے ایسی توبہ۔ یا مرے اللہ میری توبہ۔ یا موجود۔ مذکر۔ فقیروں کی صدا (سحر) اترکے کاسۂ مے عرش سے ہوا موجود۔ فقیر مست نے جسدم کہا کہ یا موجود۔ یا وحشت ۔ اسوقت کہتے ہیں جب کوئی شخص بے تکی باتیں یا بے تکا فعل کرے (فقرہ) تم کیا کہتے کہتے کیا کہنے لگے یا وحشت۔ یا ہُو (ع) مذکر۔ ۱؎ خدائے تعالیٰ کا اسم ذات۔ اے خدائے تعالیٰ ۲؎ (ف) ایک قسم کا سفید رنگ کبوتر جسکے منھ کر یا ہو کی آواز نکلتی ہے (شعور) حق ہو حق ہو باتیں کرے ذکر اُسی کا قاصد۔ نامہ بر میرا کبوتر ہو تو یا ہُو ہو جائے۔ (ناظم) فاختہ ہی نہیں کچھ دیتی ہے کوکو کی صدا۔ ہے کبوتر کی بھی آواز میں یا ہُو کی صدا۔

یاب (ف) یافتن کا امر۔ اسماء کے آخر میں آکر فاعل کے معنی دیتا ہے جیسے کامیاب۔ بہرہ یاب۔ یابندہ (ف) صفت۔ پانیوالا۔ حاصل کرنیوالا۔ یابی۔ (ف) مرکبات میں معنی مصدری دیتا ہے جیسے کامیابی

یابس (ع) صفت۔ خشک۔ خشکی کرنیوالا۔

یابو (ف) مذکر۔ چھوٹے قد کا گھوڑا (تسلیم) پستہ قد غیر نظر آیا تو بولا وہ شوخ۔ دیکھئے دیکھئے وہ سامنے یابو آیا۔

یاد

یاجوج (ع) مذکر۔ حضرت نوحؑ کے پوتے کا نام۔ نیز اسکی قوم و اولاد جو طوفان نوح کے بعد کوہ الطائی کے شمال میں رہ پڑی تھی یہ لوگ بہت فتنہ انگیز تھے۔ یاجوج ماجوج۔ (کنایۃً)۔ فتنہ پرداز۔ مفسد۔ متفنّی۔ لوگوں کے واسطے مستعمل ہے۔

یاد۔ (ف) مونث۔ ۱؎ قوت حافظہ ۲؎ یاد داشت (رشک) خوبرو کوئی نہ دیکھا ہم نے اپنی یاد میں ۳؎ نام رٹنا۔ تسبیح ۴؎ خیال (سالک) ہچکیاں آئیں تو رونا تھم گیا۔ اچھے وقت اُس نے ہماری یاد کی ۵؎ ازبر۔ حفظ۔ نوک زبان۔ دیکھو فراموش ۶؎ گنجفہ کھیلنے والے اپنے دوست آشنا کے نام کا ورق رکھتے ہیں اور اسکو سب پتّوں کے تقسیم ہونیکے بعد دیکھتے ہیں۔ (داغ) مجھسے نفرت کسقدر ہے اُس بُت بے مہر کو۔ گنجفہ میں بھی رق کھا نہ مری یاد کا۔ یاد اللہ مونث۔ آزاد فقیروں کا سلام ۲؎ خدا کی عبادت ۳؎ یاد خدا جان پہچان۔ واقفیت۔ صاحب سلامت۔ (شوق قدوائی) کیا کہیں زاہد بتوں سے کب کی رسم و راہ ہے۔ ہم سے اور اُن سے بہت روزوں کی یاد اللہ ہے (کنایۃً) بھولی بسری ہوئی ؎ کیوں جناب داغ یاد اللہ میری یاد ہے۔ جبیں بدلے ہاتکو آتے تھے کسکے گھر سے آپ۔ یاد اللہ ہونا۔ دوستی ہونا۔ جان پہچان ہونا۔ (ذوق) ہمکو کیا ہاں راہ پر ہے یا کوئی گمراہ ہے۔ اپنی سب سے راہ ہے اور سب سے یاد اللہ ہے یاد آنا ۔ خیال آنا۔ ذہن میں آنا۔ بھولی ہوئی چیز یاد آنا ۔ خیال ہونا کسی بات کا (ناسخ) فصل گل آنے نہیں پائی کہ تو یاد آگیا۔ اے جنوں دیوانہ ہو نہیں اپنے دلکی یاد کا۔ یاد آوری۔ (ف) بھولی ہوئی چیز یاد کرنا مونث یاد کرنا۔ خط بھیجنا۔ مزاج پرسی کرنا۔ یاد ایّام (ف) مونث۔ گزشتہ زمانے کی حالت یاد کرنیکے لئے (برق) یاد ایام کہ رہتے تھے یہاں رات اور دن۔ ہوتی اک آن جُدا ہمسے نہ تھا یہ ممکن۔ اس معنی میں یاد ایامیکہ بھی ہے (رشک) یاد ایامیکہ میلان مزاج یار تھا۔ یاس میں اُمید تھی انکار میں اقرار تھا۔ یاد بدنا۔

یاد

فراموش کی نسبت شرط بدنا۔ دیکھو یادفراموش (جرأت) یاد اس سے بدے
ہمنے بنت کئی بوسے۔ ہارے بھی تو کیا ہار مزیدار نکالی۔ یاد پڑنا۔ یاد آنا۔
خیال میں آنا۔ ذہن میں آنا۔ (عالم) دیکھکر کوہ چشمۂ شیریں۔ محنتیں کوہ کن کی
یاد پڑیں۔ یادِ خدا۔ مونث۔ خدا کی عبادت (کرنا کیساتھ) (ناسخ) نہیں ہوتی
ہیں فراموش صنم۔ خاک ہم یاد خدا کرتے ہیں۔ یادداشت۔ (ف) مونث۔
۱؎ یاد رکھنے کا نشان۔ یادد ۲؎ روزنامچہ۔ نوٹ بک۔ لکھی ہوئی باتیں۔ ٹوٹ۔
۳؎ حافظہ۔ (فقرہ) ہماری یادداشت میں فرق آگیا۔ یاد دوست۔ قلندروں
اور آزادوں کی صدا۔ یاد دلانا۔ ۱؎ جتانا ۲؎ آگاہ کرنا۔ بھولی ہوئی بات کو یاد
کرانا (ناسخ) پڑھنا اُس طفل کا دلاتا ہے یاد۔ چھوٹنا شاخ گل سے کوپل کا۔
یاد دہانی۔ مونث۔ کسی بات کی تاکید کیلئے۔ یاد رکھنا۔ ۱؎ خیال رکھنا۔ دھیان
رکھنا۔ بھول نہ جانا ۲؎ آگاہ کرنے کیلئے مستعمل ہے۔ یاد رہنا۔ دھیان رہنا۔
خیال رہنا۔ یاد رہے۔ ۱؎ بھول نہ جانا ۲؎ آگاہ کئے دیتا ہوں (نصیر) یہ بھلانا ستم ایجاد
بھلا یاد رہے۔ نہ کیا ہمکو ذرا دھیلا یاد رہے۔ یادش بخیر (ف) کسی غائب دوست
یا عزیز کا ذکر کرتے ہوئے بطور دعا یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ یعنی ہم اُسکا نام
بھلائی سے لیتے ہیں ۱؎ اور اُسکی سر بلا سے حفاظت چاہتے ہیں ۲؎ اگر کسی دوست کا
ذکر ہو رہا ہو اور وہ اتفاق سے آنکلے۔ تو بھی یہ کلمہ بولتے ہیں۔ (محسن) اسی سے
ہے ہردم میرا حال غیر ملوہا کے موسیٰ سے یادش بخیر۔ یادِ فراموش۔ مونث۔
ایک قسم کی شرط اور بازی جس کا قاعدہ یہ ہے کہ چند آدمی آپس میں قرار دے
لیتے ہیں۔ کہ اگر ہم تمکو کوئی توام پھل کسی وقت ہاتھ میں دیدیں اور ساتھ ہی
لفظ فراموش کہہ دیں تو تمکو اسکے عوض اس قدر فلاں چیز دینا ہوگی۔ اور اگر
تمنے کہدیا یاد ہے۔ تو تم جیت گئے۔ اسکو یاد فراموش بدنا کہتے ہیں۔ (رشک)
سب کھیل چھٹے رشتۂ الفت کی بدولت۔ دلی ہے کسی سے نہ کہیں یاد فراموش۔
(شعور) کب چوکتا ہے یاد فراموش بد کے شوخ۔ خط لیکے نامہ بر سے لگا کہنے

یاد

یاد ہے۔ یاد فرمانا۔ یاد کرنا۔ بُلانا۔ کسیکو بادشاہ یا کسی امیر کا طلب کرنا۔ ؎
(رشک) بھولا ہوا ہے لطف حیات۔ یاد فرمائیے کبھی اسکو۔ یاد کرنا۔ ۱؎ بار بار نام
لینا۔ رٹنا ۲؎ (مصحفی) یوں کہکے گیا دل تو مجھے یاد کیا کر۔ بیٹھا ہوا غم میں مرے
فریاد کیا کر ۲؎ خیال میں لانا۔ بھولی ہوئی بات کو حافظے میں لانا ۳؎ ازبر کرنا حفظ
کرنا ۴؎ ذہن نشین کرنا ۵؎ بڑے کا چھوٹے کو بُلانا۔ عالی مرتبہ کا طلب کرنا کسی کو
(ناسخ) قتل گہ میں جو ہمیں یاد کیا قاتل نے۔ سر بکف ایسے چلے ہم کہ کفن بھول
گئے ۶؎ کنایہ ہے کسیکی محبت۔ رفاقت۔ وفاداری یاد کرنے سے (برق) جب
اور پر اس طرح کی بیداد کروگے۔ جانباز کو تم اپنے بہت یاد کروگے ۷؎ پچھتانا۔
کی جگہ (جلیل) تمھاری بیوفائی ہم نہ بھولے ہیں نہ بھولیں گے۔ دیا ایسا سبق
تمنے کہ ابتک یاد کرتے ہیں۔ یاد کروگے۔ ۱؎ کبھی نہ بھولوگے (ناظم) ہوکے آباد جو
برباد کروگے ہم کو۔ یاد رکھو کہ بہت یاد کروگے ہم کو ۲؎ پچھتاؤگے۔ ہاتھ ملوگے۔
یاد کرے۔ کبھی نہ بھولے۔ پچھتائے۔ ہاتھ ملے۔ افسوس کرے (داغ) ایسا
بناؤں ٹھیک کہ تو یاد ہی کرے۔ اب کی کسی طرح مرے قابو میں آئے دل۔
یادگار۔ (ف۔ یاد۔ گار۔ بمعنی گر)۔ وہ چیز جو کسیکی نشانی کے طور پر رکھیں اور
اُسکو دیکھکر وہ شخص یاد آئے ۲؎ نشان خیر جو کسی کا باقی رہے یعنی فرزند۔ تحفہ
مونث ۱؎ نشانی۔ آثار۔ علامت ۲؎ وہ چیز جو کسی دوست کو نشانی کے طور پر
دیں ۳؎ پُرانی عمارت۔ (فقرہ) مرحوم اچھی اچھی یادگاریں چھوڑ گئے ہیں۔
۴؎ (مجازاً) بیٹا۔ پسر۔ فرزند ۵؎ وہ چیز جس سے کسیکی یاد تازہ ہو۔ (مسرور)
ہے یہ داغ دل تمھاری یادگار۔ نیل بوسہ کا ہماری یادگار۔ یادگار بنانا۔
وہ عمارت جو کسی کے نام بنائیں (داغ) جنت کے بدلے دلمیں تیرے
گھر بنائیں گے۔ یہ یادگار ہم سر محشر بنائیں گے۔ یادگار زمانہ (ف) مذکر۔ زمانے
میں یاد رہنے والی چیز۔ لاجواب۔ یادگاری (ف) (عو) مونث۔ یاد (رشک)
ہے بتوں کی یادگاری بھی خدا کی یاد بھی۔ اے تصور اب ہمارا دھیان پورا ہوگیا۔

یار

یا دگدگدانا۔ بار بار کسی کی یاد آنا۔ یا دگی ہونا۔ کسیکا ہر وقت تذکرہ یا دھیان ہونا۔ (داغ) ناقوس بُت کدہ میں تو کعبہ میں ہے اذان۔ ہے یاد میرے دوست کی گھر گھر لگی ہوئی۔ یاد میں ڈوبنا۔ یاد میں محو ہونا۔ یا دمیں رہنا۔ کسی کو کثرِ یادکرنا کی جگہ۔ یاد میں نہ دیکھنا۔ زندگی میں نہ دیکھنا (داغ) عشق کے کوچہ نے وہ ہمکو دکھایا ہے بہشت۔ حضرتِ آدم نے جو دیکھا نہ اپنی یاد میں۔ یاد میں ہونا۔ اُس موقع پر کہتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ آپ کو بلایا ہے۔ (چراغ) کعبہ ہے یاد میں تیری حق تعالیٰ۔ یاد ہو کہ نہ ہو۔ معلوم نہیں یاد ہے یا بھول گئے۔ یاد ہونا: حفظ ہونا۔ ازبر ہونا۔ دھیان میں ہونا۔ (ناسخ) ناسخ بڑا غنی ہے خدا جانے کس طرح۔ مدت میں ایک نام ترا یاد ہو گیا: ذہن نشین ہونا: دل میں آنا ہے بار بار یاد آجانا۔ طلبی ہونا۔ یاد ہے۔ بخوبی معلوم ہے۔ خوب جانتے ہیں۔

یار (ف۔ دوست۔ ہم صحبت۔) مذکر۔ مددگار۔ حمایتی (جلال) ہم ہیں شبِ فرقت صنم ہے۔ اللہ ہے یار بیکسی کا: دوست۔ ساتھی: معشوق۔ محبوب۔ (امانت) غم کے کھانے سے کبھی دن غضب آجائیگا۔ جان جائیگی تری یار کہاں پائیگا: (اردو) ز: ن فاحشہ اور بازاری عورت، کا آشنا۔ (جانصاحب) خصم کا مال تو ہی یار کو کھلا رنڈی۔ ہمیں تو لاکھ کا گھر خاک کر نہیں آتا۔ یار باز۔ صفت۔ مونث۔ فاحشہ۔ یار باش۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو ہر ایک سے یارانہ اور ربط و اتحاد رکھتا ہو۔ خوش طبع۔ (شرف) ہر وقت جمع رہتے تھے یارانِ خوش خصال۔ بے رنج و یار باش و بری شکل و بیمثال: عیاش۔ تماش بین (جرأت) کیونکر سہیں یہ ظلم و جور کیونکر ملاپ کا ہو طور۔ غیرتِ عشق ہمکو ہے۔ آپ ہیں یار باش سے۔ یار بننا: دوست بننا۔ گہرا دوست ہونا۔ یار بنانا۔ : دوست بنانا۔ یارانہ گانٹھنا: اپنے مطلب کا کر لینا۔ ڈھب پر لانا۔ یار در خانہ و من گردِ جہاں میگردم۔ (ف) مثل۔ اُس جگہ مستعمل ہے جب چیز پاس موجود ہو اور ادھر اُدھر ڈھونڈتے پھریں۔

یارا

(جلیل) یار در خانۂ و ما گردِ جہاں می گردیم۔ جان ہے گرمِ تلاش اور ہے جاناں دل میں۔ یار زندہ صحبت باقی۔ (ف) مثل۔ اب نہیں تو پھر سہی۔ زندگی ہے تو پھر ملاقات ہوگی۔ یار شاطر۔ دیکھو شاطر۔ یار عزیز۔ پیارا دوست (شرف) جان غش ہے مرض عشق پر اے یار عزیز۔ تندرستی سے زیادہ ہے یہ بیمار عزیز۔ یار غار۔ مذکر۔ گہرا دوست۔ پکا دوست سے اے شاد مر گئے تو کسی نے دیا نہ ساتھ۔ جو حد کا یار غار ہوا گور تنگ گیا۔ جب رسول خدا صلعم مکہ کے کفار کے ستانے پر ہجرت کے ارادہ سے نکلے تو صرف حضرت ابوبکر انکے ساتھ تھے رستہ میں غار کے اندر تین دن تک چھپے رہے حضرت ابوبکر آپکی خدمت میں حاضر رہے اور دل وجان سے خدمت میں مشغول رہے اور تکلیفیں سہا کئے اسو جہ سے یار غار یعنی سچا دوست مستعمل ہو گیا۔ یار کرنا: دوست بنانا۔ یار بنانا: (عو) آشنائی کرنا۔ آنکھ لگانا۔ (راحت) نکل جاؤں گی میں بھی یار کرکے دیکھنا اک دن۔ رہو گھر سوت کے اچھا نچانا چھوڑ دو تم واں کا۔ یار کی یاری سے کام اُس کے فعلوں سے کیا کام۔ دوست کی دوستی سے غرض ہے اُس کے افعال سے کیا مطلب۔ یہ مثل دوست کے عیبوں پر خیال نہ کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ یار لوگ: عیار دوست۔ چالاک یار۔ دوست آشنا: ہم لوگ۔ یارو۔ یار کی جمع بحالت خطاب۔ دوستو۔ یاروں۔ یار کی جمع۔ یاروں کا یار۔ دُکھ درد میں شریک: دوستوں کا شریک حال۔ (ذوق) محتسب گرچہ دل آزار ہے میخواروں کا۔ دیجئے اک جام تو ہے یار بھی یاروں کا۔ یار ہونا۔ مددگار ہونا۔ دوست ہونا۔

یارا (ف) مذکر۔ جرأت۔ جسارت۔ قدرت۔ طاقت۔ (اوج) نہ اب ہے صبر کا یارا نہ ضبط کی ہے تاب عطش سے آگ لگی ہے جگر میں دل ہے کباب۔

یاران (ف) مذکر۔ یار کی جمع۔ یاراں چوری و پیراں دغا مثل۔ دوستوں سے کوئی بات نہیں چھپانا چاہئے اور نہ پیروں سے دغا کرنا زیبا ہے: متکلم اپنی صداقت

کی تائید میں کہتا ہے "اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی شخص دغابازی دوستو نے کرے۔ یاران رفتہ۔ یاران عدم۔ (ف) مذکر۔ مُردے۔ مرے ہوئے لوگ۔ (مصحفی) یاران رفتہ ہمسے منھ ایسا چھپا گئے۔ معلوم بھی ہوا نہ کدھر کارواں گیا۔

یارانہ (ف) مذکر۔ دوستی۔ آشنائی۔ اتحاد ۔ بے خلش ہمنے بسر کی زیست گلشن میں طپیل۔ ربط گلچیں سے تو یارانہ رہا صیاد سے۔

یاری۔ (ف) مونث ۱ مدد ۲ دوستی۔ آشنائی۔ محبّت۔ اتحاد۔ اخلاص۔ یاری دینا۔ مدد دینا۔ دستگیری کرنا۔ (فقرہ) نصیبا یاری دے تو سب کچھ ہو۔ یاری کھٹ کرنا۔ بچّوں کا باہم ایک دوسرے سے دوستی قطع کرنا۔

یازدہ۔ (ف) صفت۔ گیارہ۔ دس اور ایک۔ ۱۱۔ لہٰ عدد یازدہم۔ (ف) یازدہ سے نسبت رکھنے والا۔ گیارھواں۔

یاس (ع) مونث۔ نا امیدی۔ مایوسی۔ (ہونا کیساتھ) یاس آ جانا۔ مایوس ہو جانا۔ یاس کُلّی (ف) مونث۔ کامل مایوسی (رند) اے صنم مجھکو یاس کُلّی تھی۔ بارے یہاں تک تجھے خدا لایا۔ یاسمن یاسمین۔ (ف) مونث۔ چنبیلی ۔ اُن عذاروں کی جو پاتی یہ صباحت اُتش۔ یاسمیں باغ میں پھولی نہ سمائی ہوتی۔

یاسین (عربی املا۔ یٰسین) مونث۔ قرآن شریف کی ایک مشہور سورت کا نام جسکی ابتدا میں یہی لفظ ہے۔ یہ سورت جانکنی دفع ہونیکے لئے بیمار کے پاس پڑھتے ہیں۔ (شرف) شب فراق میں یاسین ہوگئی مجھکو۔ فسانہ گو جو تری کہہ کر داستاں اُٹھا۔ (پڑھنا۔ پڑھوانا۔ دم کرنا۔ سننا۔ سنانا کے ساتھ)۔ (تسلیم) تیرے بیمار کی حالت یہ سنی جاتی ہے۔ نزع کا وقت ہے یاسین پڑھی جاتی ہے۔ (راسخ) دم نکالیں گے نئی ترکیب سے۔ کرتے ہیں یاسین دم شمشیر پر (آتش) دل میں آتا ہے کہ یاسین سنو عیسیٰ سے۔ دل بیمار کی مشکل کہیں آساں ہوے۔ یاسین کا وقت آنا۔ کنایہ نزع کے عالم سے۔

یاغ (ترکی) مذکر۔ گھی۔ تیل۔

یافت۔ (ف) مونث۔ آمدنی۔ نفع۔ (صریر) ہے وکالت ترقیوں پر بہت۔ کہیئے اس سال کتنی یافت ہوئی ۲ بالائی آمدنی۔ رشوت۔ یافتنی۔ (ف) قابل وصول۔ پانے کے لائق۔

یاقوت (ع) مذکر۔ ایک قسم کا قیمتی پتھر۔ جو جواہرات کی قسم سے سرخ۔ نیلا۔ زرد یا سفید ہوتا ہے ۔ ظفر اُسکے لب نگیں سے ہمتو کام رکھتے ہیں کہاں کا لعل یمانی ہے یاقوت یمن کس کا ۲ ایک قسم کا پیلا و جسلے چاول سرخ ہوتے ہیں۔ یاقوت جگری۔ (ف) مذکر۔ یاقوت جسکا رنگ جگر کا سا ہو یعنی سرخ سیاہی مائل رنگ یاقوت۔ یاقوت رقم خاں۔ ایک مشہور خوشنویس کا نام۔ یاقوت رمانی۔ (ف) مذکر۔ ایک عمدہ قسم کا نہایت سرخ رنگ یاقوت جو انار کے دانہ سے مشابہ ہو۔ یاقوت لب۔ (ف) صفت محبوب کی صفت میں بولتے ہیں۔ یاقوتی ۱ یاقوت سے نسبت رکھنے والا ۲ مونث۔ ایک قسم کی نہایت مقوی معجون جس کا جزو اعظم یاقوت ہے ۳ ایک قسم کی مٹھائی جو نشاستہ میں قند اور زعفران ملاکر کھیر کی طرح پکاتے ہیں اور خوانچوں میں جماکر اوپر سے چاندی کا ورق لگا دیتے ہیں۔

یال (ف) مونث ۱ گردن۔ گلا ۲ گھوڑے کی گردن کے بڑے بڑے بال۔ (مونس) یال اُسکی جو بکھری نظر آتی تھی ہوا میں۔ گویا کہ پری بال سُکھاتی تھی ہوا میں۔ اُردو میں اس جگہ بیشتر ایال بول چال میں ہے۔

یاں (ھ) یہاں کا مخفف۔ صرف نظم میں مستعمل ہے اِس جگہ (امیر) پاؤں کا یاں ذکر کیسا صاف ہے ایسی زمیں۔ دل پھسلتے ہیں دم رفتار قیصر باغ میں۔ اب فصحائے لکھنؤ نے یاں ترک کر دیا ہے لیکن فصحائے دہلی جائز رکھتے ہیں۔

یاور (ف) صفت۔ مددگار۔ حامی۔ دستگیر۔ یاوری (ف) مونث۔ مدد دستگیری۔ سہارا۔ باطنی امداد جو خدا کی طرف سے ہو۔

یادہ

یادہ (ف۔ بفتح واو) صفت۔ بیہودہ۔ لغو۔ نامعقول۔ بے معنی۔ یادہ سرا۔ یادہ گو۔ (ف) صفت۔ بیہودہ بکنے والا۔ نامعقول۔ یادہ گوئی۔ (ف) مونث۔ بیہودہ گوئی۔ بکواس۔

یائے تحتانی (ف) مونث۔ زمانہ شیخ ناسخ و خواجہ آتش تک الفاظ عربی و فارسی کی آخر کی تحتانی کو بغیر الف وصل گرا دینا جائز تھا۔ (ناسخ) قمری ہے ترے گھر کے گرد اے سرو۔ دوسرا طوق حلقہ ہے در کا ے خونریزی جسقدر ہو کر اس سے عجب نہیں۔ آتش فراق یار پدر ہے یزید کا۔ قمری اور خونریزی کی ی گر گئی۔ لیکن اب اکثر فصحا اس یائے معروف کے سقوط سے احتراز کرتے ہیں۔
یائے معکوس۔ مونث۔ بڑی ے۔

یبس (ع۔ بالضم) مذکر۔ سوکھاپن۔ خشکی (جانصاحب) ہے شکایت قبض کی کھانا مجھے بھاتا نہیں۔ لاکھ نسخہ پی چکی ہوں یبس پر جاتا نہیں۔
یبوست۔ (ع۔ بضم اول و دوم و فتح چہارم) مونث۔ خشکی۔ سوکھاپن۔

یتیم (ع) صفت۔ مذکر۔ وہ کمسن بچہ جس کی ماں یا باپ یا دونوں مرگئے ہوں۔ ۲۔ نہایت قیمتی جواہر۔ بڑا موتی۔ جو بے نظیر ہو۔ یتیم الطرفین۔ (ع) مذکر۔ وہ کمسن بچہ جس کے ماں باپ دونوں مرگئے ہوں۔ یتیم خانہ (ف) مذکر۔ بے پدر و مادر بچوں کا مسکن۔ یتیمی۔ مونث۔ بے پدری کا عالم۔

یثرب (ع۔ بالفتح و کسر سوم (مثلاً یاتقی۔ لیلیٰ مجنوں) بر درگہت اے سول یثرب۔ موسیٰ بوصاے خویش حاجب) مذکر۔ قدیم نام مدینہ منورہ کا تھا۔ اب طیبہ زیادہ استعمال میں ہے۔

یجروید (س) مذکر۔ چاروں ویدوں میں سے ایک وید کا نام۔

یحییٰ (ع) مذکر۔ نام ایک پیغمبر علیہ السلام کا۔

یخ (ف۔ بالفتح) مونث۔ ایک قسم کی برف۔ (عاشق) اس سرد مہر کے لب و دنداں سے ہے یقیں۔ سردی سے یخ جما رگی ہے آب حیات میں۔

یرغمال

(کنایۃً) صفت۔ نہایت سرد۔ (فقرہ) ہاتھ پاؤں یخ ہوگئے۔ برف اور یخ کا فرق۔ برف مثل غبار کے گرتی ہے۔ اور یخ پگھلے ہوئے موم کی طرح قطرہ قطرہ ٹپکتی ہے اور سپید پتھر کی طرح جم جاتی ہے۔

یخنی (ف) مونث۔ شوربا۔ اُبالے ہوئے گوشت کا پانی۔ یخنی پلاؤ (ف) مذکر۔ گوشت کے اُبالے ہوئے پانی میں پکے ہوئے چاول۔

ید۔ (ع) مذکر۔ ہاتھ۔ کف۔ دست (محسن) بجبوری لکھا الید کی صورت لفظ اللہ کو۔ یداللہ۔ (ع) مذکر۔ خدا کا ہاتھ۔ (کنایۃً) حضرت علی۔ (سحر) آل خضر اپنے یداللہ کے ہم پیرو ہیں۔ راہ ظلمات میں ٹھوکر نہیں کھانے والے۔ یداللّٰہی۔ (ف) مونث۔ یداللہ ہونا۔ سے ہوگئی روشن جو موسیٰ کو یداللّٰہی معجزہ اپنا ہتھیلی کا بھبھولا ہوگیا۔ (انیس) زور یداللّٰہی سے بھری ہیں کلائیاں
ید بیضا۔ ید بیضوی۔ (ف) مذکر۔ چمکتا ہوا ہاتھ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا وہ جلا ہوا ہاتھ۔ جسے آپ بطور معجزہ بغل میں لیجا کر باہر نکالتے تھے تو آفتاب کی طرح روشن ہوجاتا تھا جس سے آنکھوں میں چکا چوند آنے لگتی ہے کھول کر زلف کہا اثر درموسیٰ کیا ہے۔ ہاتھ جھکا کے وہ بولے ید بیضا کیا ہے۔ (کنایۃً) کرامات۔ خرق عادت۔ ید طولیٰ (ف۔ طولیٰ۔ اطول کا مونث) مذکر۔ مجازاً۔ کمال مہارت۔ ملکہ۔ (فقرہ) آپ تحریف کرنے میں ید طولیٰ رکھتے ہیں۔ ید قدرت (کنایۃً) قدرت خدا تعالیٰ کی (اوج) دکھائی ہیں ید قدرت سے صنعتیں کیا کیا۔ بنائی اُس نے ہیں حکمت سے منور کیا کیا

یراق (ت) مذکر۔ لڑائی کا سامان۔ ہتھیار۔ اسلحہ۔ مطلق سامان و اسباب کے واسطے بھی مستعمل ہو۔ یرغا۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا گھوڑے کا رنگ۔ یرغمال۔ (ف بالفتح و سکون سوم) مذکر۔ کفیل۔ دو بادشاہوں کی آپس میں صلح اور صفائی ہوجاتی ہے۔ تو زبردست بادشاہ دوسرے کے قریبی رشتہ داروں میں سے کسی کو بطور ضمانت اپنے پاس رکھ لیتا ہے۔ تاکہ وہ بادشاہ اسکے سبب سے

یرقان

رغانہ کرے۔
یرقان (ع۔ بفتح اول ودوم۔ فارسیوں نے بالفتح بھی کہا ہے (زلالی) پۂ خلوت خلوتے کز رنگ خستہ۔ اثر بر مُہرۂ یرقان شکستہ) مذکر۔ ایک مرض کا نام جس میں تمام جسم اور خاصکر آنکھیں زرد ہو جاتی ہیں۔ (مصحفی) مجبور ہوں کروں یرقان (بفتح اول ودوم) کا علاج کیا۔ نرگس سے کب ہو زردی رخسار کا علاج۔ (آتش) خاک پا تو نے نہ اُس عیسیٰ نفس کی چھڑکی۔ باغباں نرگس گلزار کا یرقاں (بالفتح) نہ گیا۔ یرقانی (ع) صفت۔ وہ شخص جو یرقان میں مبتلا ہو ۲ زرد وخزاں رسیدہ۔ یرمغاں (ف۔ بالفتح وضم سوم) مذکر۔ ارمغاں۔
یزداں (ف۔ پہلے فارس والے دو خدا مانتے تھے۔ فاعل خیر کو یزداں اور فاعل شر کو اہرمن کہتے تھے۔ پارسی یزداں کو اسم ذات سمجھتے ہیں) مذکر۔ خدا تعالےٰ کا نام۔ یزداں پرست (ف) صفت آتش پرست۔
یزدانی۔ (ف) صفت۔ آتش پرستوں کے زاہد اور عابد لوگ۔
یزید۔ (ع) مذکر۔ معاویہ کے بیٹے کا نام۔ جس نے خلافت کی آڑ میں امام حسینؑ کو میدان کربلا میں شہید کرا دیا تھا۔ (کنایۃً) سنگدل۔ یس (ع۔ اسکا تلفظ یاسین ہے)۔ دیکھو یاسین۔ یسار (ع۔ بفتح اول) مذکر ۱ بایاں ہاتھ ۲ بائیں جانب۔
یساول (ت۔ بفتح اول وضم چہارم) مذکر۔ نقیب۔ چوبدار۔
یُسر (ع۔ بالضم) مذکر۔ تونگری۔ اقبالمندی (فقرہ) قسمت سے یُسر حاصل ہوتا ہے۔
یسیر (ع) صفت ۱ سہل آسان ۲ تھوڑا قلیل۔ چھوٹا ۳ (اردو) وہ کمسن بچہ انسان کا جسکی ماں مرگئی ہو۔
یسین (ع) مونث۔ دیکھو یاسین۔

یقین

یشب (ع۔ بالفتح) مذکر۔ مُعرّب یَشم کا۔ جواہرات کی قسم میں سے ایک قیمتی پتھر کا نام جو مائل بہ سبزی ہوتا ہے۔
یعقوب (عبرانی) مذکر۔ حضرت یوسفؑ کے باپ کا نام اِن کا دوسرا نام اسرائیل تھا۔
یعنی۔ (ع۔ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ۔ اسکا مصدر عنایت بمعنی قصد کرنا ہے) ۱ مُراد۔ یہ ہے۔ مطلب یہ کہ کسی بات کی توضیح کیلئے مستعمل ہے۔ (محسن) یعنی اُٹھے کہ بحر پُر جوش۔ گوہر کیلئے ہے کھولے آغوش۔ ۲ کیونکہ۔ اسلئے کہ۔ کی جگہ ۵ غرق گریۂ خونیں رہا نہ کر مومن۔ لباس یعنی پہنتے نہیں مسلمان سُرخ۔ یعنی چہ (ف) کیوں۔ کس وجہ سے (فقرہ) آپ کا طرح بے طلب چلے آنا یعنی چہ۔
یغما (ف۔ بالفتح) مونث۔ لوٹ۔ مال غنیمت۔ یقظہ (ع۔ بفتح اول دوم وسوم) مذکر۔ بیداری۔ جاگ اُٹھنا سونیوالے کا۔
یقین (ع) مذکر ۱ وہ اعتبار و اعتماد جو کسی کے شک ڈالنے سے زائل نہو۔ (سالک) یوں عمر گزاری تری فرقت میں کہ ہر دم۔ جینے کا گماں تھا مجھے مرنیکا یقیں تھا ۲ (اردو) اطمینان۔ بھروسہ۔ یقین آنا۔ اعتبار آنا۔ (آتش) دلالونکی قیمت کا یقیں آتا ہے کسکو۔ پاتے ہیں تیرا تیرے خریدار عجب روپ۔
یقین جاننا۔ اعتبار کرنا۔ سچ جاننا۔ باور کرنا۔ یقین جانو۔ سچ سمجھو۔ (ذوق) ہم ہیں غلام اُنکے جو ہیں وفا کے بندے۔ اسکو یقین جانو گر ہو خدا کی بندی۔
یقین کرنا۔ اعتبار کرنا۔ سچ جاننا۔ یقین کے بندے ہوگے تو سچ مانو گے۔ (کنایۃً) اگر تم کو سچ بات کی شناخت ہوگی تو ہماری بات میں شبہہ نہ کروگے۔
یقین لانا۔ باور کرنا۔ (آتش) چھوڑ کر عشق صنم زاہد نہ ہیں مفتون حور۔ کب یقیں لاتا ہے دانا دُور کی افواہ کا۔ یقین مانو۔ سچ جانو۔ درست سمجھو۔ یقین نہ کرنا۔ ۱ اعتبار نہ کرنا۔ سچ نہ جاننا۔ شُبہہ کرنا۔ یقین ہونا۔ باور آنا۔ یقیناً (ع۔ ضرور

بیشک ۔ از روے یقین (فقرہ) تمہارا کہنا یقیناً ٹھیک ہے۔ یقینی۔ صفت۔ گمان
وشک سے مُبرّا۔ بے شبہہ (فقرہ) آج اُسکا آنا یقینی ہے۔
یک (ف ۔ بالفتح) ایک۔ اکیلا۔ یک انار صد بیمار۔ (ف) مثل۔
وہاں بولتے ہیں جہاں چیز ایک ہو اور خواہشمند سیکڑوں۔ دیکھو ایک انار
(مجروح) ایک دل اور خواستگار ہزار۔ کیا کروں ایک انار وصد بیمار۔
یک انگور و صد زنبور۔ (ف) مثل۔ دیکھو ایک انگور۔ یکایک۔ (ف)
ناگہاں۔ دفعتہً۔ اکبارگی۔ (داغ) بڑی سختی سے میری جان نکلی ہے کئی
دن میں۔ یکایک لاش کیونکر کوچۂ قاتل سے نکلیگی۔ یکبار۔ (ف) ایکبار۔ ایکدفعہ
۲۔ دفعتہً۔ ناگہاں۔ یکبارگی۔ (ف) دفعتہً۔ یکایک ۲۔ کُل کی جگہ۔ یک بام
دو ہوا۔ (ف) مثل۔ اُس محل پر مستعمل ہے جب کسی ایک قاعدے یا دستور پر عمل
نہ کریں۔ یک بیک۔ (ف) دفعتہً (اوج) زبانِ حکم سے دو حرف یک بیک
نکلے۔ نجوم شمس و قمر دفعتہً چمک نکلے۔ یک پشتہ۔ صفت۔ ایک طرف
چھپا ہوا کاغذ۔ یک پیری و صد عیب۔ (ف) مثل۔ بڑھاپا سو بیماریوں کے
برابر ہے۔ یکتا۔ (ف) صفت ۱۔ کنایۃً خدا تعالیٰ ۲۔ اکیلا۔ بے نظیر۔ نرالا۔
یکتارا۔ مذکر۔ ایک تار کا ستار ۲۔ مونث۔ ایک قسم کی باریک ململ۔ یک تہی۔
(ف) مونث۔ وہ کپڑا جو دُہرا نہ ہو اکہرا ہو۔ یکتاز۔ (ف) صفت۔ یکہ تاز۔
یکتائی۔ (ف) مونث۔ اکیلا ہونا۔ بے نظیر ہونا۔ یکتاے عصر (ف)
صفت۔ بے مثل۔ لاجواب۔ یکجا۔ (ف) ایک جگہ۔ اکٹھے۔ ملے جلے۔ یکجان۔
(ف) صفت ۱۔ یکدل ۲۔ (اردو) خوب ملا ہوا۔ یک جان دو قالب (ف)
گہرے دوست۔ یکجا یار (ہونا کیساتھ) (داغ) بہت ہمدرد و یک جان
در دو قالب ہم نے دیکھے ہیں۔ نہیں ہے کوئی دنیا میں کسی کا ہم نہ مانیں گے۔
یکجدی۔ صفت۔ ایک دادا کی اولاد۔ یک جہت۔ (ف) صفت متفق۔ ہمزبان
یکجہتی۔ (ف) مونث۔ اتحاد۔ دوستی۔ (داغ) تم کو لیلیٰ سے جو ہے یکجہتی۔

اپنا مجنوں سے بھائی چارہ ہے۔ یک چشم۔ (ف) صفت۔ کانا ۲۔ کنایۃً
منافق۔ یک چشمی۔ (ف) مونث۔ نیک و بد کو ایک نظر سے دیکھنا۔
۲۔ صفت۔ وہ تصویر جو ایک رُخ کی ہو۔ (شعور) کشیدہ ہے مجھ سے جو
آئینہ رو۔ دو چشمی بھی ایک چشمی تصویر ہے۔ یک چوبہ۔ (ف) صفت خیمہ
جو ایک چوب رکھتا ہو۔ یکدانہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا موتیوں کا ہار۔
۲۔ صفت۔ وہ موتی جو نہایت سڈول اور موزوں ہو۔ یک در گیر محکم گیر۔
(ف) مثل۔ ایک ہی جگہ استقلال سے کام کرنا چاہئے۔ یکدست۔ (ف)
صفت۔ یکسان۔ برابر (انیس) چلنے لگی یکدست جو شمشیر دو دستی۔
معلوم ہوا اُلٹ گئی سب کفر کی بستی۔ خلعت کیو سطے مستعمل ہے یکدستی۔ (ف) صفت
ایک ہاتھ کا ۲۔ مذکر۔ کشتی کے ایک داؤں کا نام۔ یکدگر۔ (ف) وہاں استعمال
کیا جاتا ہے جب دو شخص باہم ایک کام میں متفق ہوں۔ یا بہت سے شخص
اسطرح پر ہوں کہ ہر واحد ہر واحد سے سروکار رکھتا ہو۔ یکدل۔ (ف) صفت
ہمدم۔ ہمراز۔ ہمزبان۔ متفق۔ یکدلی۔ (ف) مونث۔ متفق ہونا۔ یک رُخی۔
(ف) صفت۔ ایکطرفہ۔ یکطرفہ ۲۔ دو طرف سے ایک ہی شکل کا۔ یکرنگ۔
(ف) صفت ۱۔ سچا دوست۔ بے ریا دوست ۲۔ ظاہر و باطن کا یکساں۔
یکرنگی۔ (ف) مونث۔ ایک طرح کا ہونا۔ محبت۔ دوستی۔ اخلاص
بظاہر و باطن یکساں ہونا۔ مثال کیلئے دیکھو گل چیں۔ یک رو۔ (ف)
صفت۔ سچا دوست جو حاضر و غائب نیک کہے۔ یکروئی (ف) مونث
یکجہتی۔ بے ریا ہونا۔ یک زبان۔ (ف) صفت۔ بات کا پکا۔ متفق۔ ثابت قدم
متفق۔ یکسالہ۔ (ف) صفت۔ ایک سال کا۔ اس میں ہا کا اظہار جائز نہیں
یکساں۔ (ف) صفت۔ برابر۔ ایک سا۔ (مصحفی) گھٹا چھا نیسے ہے
طوفان اندھیرا۔ کہ گھر باہر ہے اب یکساں اندھیرا۔ یکساں آواز۔ بندھی
ہوئی آواز۔ یکسر۔ (ف) تمام۔ بالکل (اوج) ہزار شکر کہ مقتل میں وقت

یک

خوف و خطر۔ کیا حضور کے ارشاد پر عمل کیسر۔ یک سر ہزار سودا۔ (ف) جب کوئی آدمی بہت سے کاموں میں پھنسا ہوا ہوتا ہے تو وہ اپنی کم فرصتی جتانے کو یہ مثل زبان پر لاتا ہے۔ یک سو۔ (ف) صفت۔ ایک طرف۔ ایک جانب۔ یکسو کرنا۔ فیصل کرنا۔ الگ کرنا۔ یکسو ہونا۔ سب سے الگ ہونا۔ (ناسخ) جو یکسو ہے سب سے وہی چار سو ہے۔ یکسوئی۔ (ف) مونث۔ قیام۔ استقلال۔ دلجمعی۔ زمست۔ (داغ) مزاج اہل زمانہ میں ہے وہ یکسوئی۔ مریض کے بھی مرض میں نہ جمع ہوں اضداد۔ یکشنبہ۔ (ف) مذکر۔ اتوار کا دن۔ یکطرفہ۔ صفت۔ ایک طرف کی جسمیں دوسری طرف کا لحاظ نہ کیا جائے جیسے یکطرفہ رائے۔ یکطرفہ فیصلہ۔ یک فنی۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) بے نظیر۔ فن کا کامل۔ یکقلم۔ (ف) صفت۔ بالکل۔ تمام۔ یک لخت۔ فوراً۔ ضرور۔ (رشک) آدمی کیا جانور بھی یکقلم ہوتے ہیں محو۔ خط کبوتر لیگیا گردان پورا ہوگیا۔ (سحر) کہاں تک لکھوں گا پیام زبانی۔ کہ تحریر موقوف اب یکقلم ہے۔ یک گونہ۔ (ف یکرنگ۔ ایک قسم کا) کسی قدر۔ یک لخت۔ (ف) صفت) بالکل۔ سارا۔ سب۔ تمام و کمال۔ فوراً معاً۔ یک لقمۂ صباحی بہتر ز ہزار مرغ و ماہی۔ (ف) مقولہ۔ صبح کا تھوڑا کھانا۔ دیگر ہر قسم کی غذاؤں سے بہتر ہے۔ یکُم (ف) مونث۔ پہلی تاریخ مہینہ کی۔ ۲ پہلا نمبر۔ یکمشت۔ (ف) ایک دفعہ۔ اکٹھا۔ یک من علم را دہ من عقل می باید (ف) مثل۔ ایک حصہ علم کیلئے دس حصہ عقل کی ضرورت ہے۔ یک منزلہ۔ (ف) صفت۔ ایک منزل والا مکان۔ یک نفس (ف) ایکدم۔ مثال کیلئے دکھو ناشتہ۔ یک نہ شد دو شد (ف) مثل۔ ایک بلا تو تھی ہی دوسری اور پیچھے پڑی۔ ایک امر عجیب کے بعد دوسرے امر عجیب کے واقع ہونے پر بھی بولتے ہیں (قائم) کل صبر و طاقت اُسکی گلی میں ہوے تھے گم۔ خالی ہے آج دل سے بغل یک نہ شد دو شد۔ یک ہفتہ۔ (ف) صفت (کنایۃً) چند روزہ۔

یلغار

(رشک) اس ہستی یک ہفتہ کے دن سیر میں گزرے۔ منگل نہیں دنیا میں بنارس کے مقابل۔ یکے بعد دیگرے (ف) ایک دوسرے کے بعد۔ (فقرہ) سب اہل کمال یکے بعد دیگرے شہر سے رخصت ہوئے۔ یکے را بگیر و دیگرے را دعویٰ کن۔ (ف) مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب یہ کہنا ہو کہ جو ملتا ہو لیلو۔ یکے نقصان مایہ و دیگرے شماتت ہمسایہ (ف) مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کسی کام میں اپنا نقصان اور خلق خدا کی ملامت کا احتمال ہو۔ یکہ (ف) صفت۔ اکیلا۔ تنہا۔ (اوج) وہ دس ہزار تھے تعداد میں یہ بیس ہزار۔ حضور یکہ و تنہا شریر تیس ہزار۔ ۲ لاثانی۔ یکتا۔ بے نظیر۔ ۳ (عم) مذکر۔ اکا۔ یکہ تاز (ف) صفت۔ وہ جو تنہا حریف پر حملہ کرے اور منتظر کسی کی مدد کا نہو (کنایۃً) بہادر۔ جری۔ ؎ وہ ناہموار رستہ مصحفی ہے دشت الفت کا۔ کہ سُم لیتا ہے مرکب جس زمیں پر یکہ تازوں کا۔ یگانگت۔ (فارسی میں یگانگی بفتح اول و چہارم ہے) مونث۔ قرابت۔ یگانہ (ف۔ اصل میں یک گانہ تھا۔ قرابتی رشتہ دار۔ ایک گھرانے اور ایک کنبہ کا۔ ۲ اکیلا۔ واحد فرد۔ ۳ بے نظیر۔ بے مثل۔ (آتش) وہ نازنیں یہ نزاکت میں کچھ یگانہ ہوا۔ جو پہنی پھولوں کی بدھی تو درد شانہ ہوا۔

یَل (ف۔ بالفتح) مذکر۔ ۱ پہلوان۔ بہادر۔ (انیس) نیزہ بڑھا کے جانب قاسم بڑھا وہ یل۔ دولہا نے مسکرا کے صدا دی سنبھل سنبھل ۲ فربہ۔ موٹا۔ جسیم۔ مسٹنڈا۔ ۳ (ھ) ایک کلمہ ہے کہ صیغۂ امر وغیرہ کے آخر میں آ کے فاعلیت کے معنی کا فائدہ دیتا ہے جیسے۔ اڑیل۔ ٹڑیل۔ اور کبھی فاعلیت کے معنی کا فائدہ دیتا ہے جیسے گھایل۔ پایل۔ یل دُتَل۔ صفت۔ خوب موٹا۔ فربہ اندام۔

یَلدا (ف۔ بالفتح) مونث۔ وہ اندھیری رات جو سب سے بڑی ہوتی ہے جسے اہل فارس منحوس سمجھتے ہیں۔

یلغار۔ (ت۔ میں املا ایلغار۔ بفتح اول و دوم و سکون سوم و فتح چہارم تھا

اور دونوں الف غیر ملفوظ تھے اور یہ وہ دن خجو بولا جاتا تھا) مذکر۔ دشمن کی فوج پر حملہ کرنا۔ حملہ۔ دھاوا۔

یلمعی (ع۔ بالفتح و فتح سوم و کسر چہارم و تشدید پنجم) صفت۔ ذہین اور طبّاع آدمی۔ اردو فارسی میں بغیر تشدید ہے۔

یلہ (ف۔ بفتح اول و دوم) صفت۔ چھوڑا گیا۔ بے قید۔

یم۔ (ع۔ بالفتح و تشدید میم۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) مذکر۔ دریا۔ (رشک) رگ خلط دموی نشتر وحشت سے کھلی۔ یم خون موجزن آنکھوں سے دم چند رہا۔

یماں۔ یمانی۔ (ع۔ بغیر تشدید یا) صفت۔ یمن کی طرف منسوب ہے۔ یمنی۔ یمن کا باشندہ۔

یُمن۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ اقبال مندی۔ برکت۔ (رشک) اُڑ گیا طائرِ بہار چمن۔ دیکھیے یمن آشیاں میرا۔ ؛ (بفتح اول و دوم) مذکر۔ عرب کے ایک مشہور ملک کا نام۔ اِس شہر کا عقیق اور لعل بہت مشہور ہے۔ سہیل ستارہ بھی اسی جگہ نکلتا ہے۔

یمنی۔ (ع) صفت۔ ملک یمن سے نسبت رکھنے والا۔ یمن کا۔ ؛ (اردو) مذکر۔ ایک قسم کا نیلے رنگ کا کبوتر۔

یمین (ع) مذکر۔ ؛ سیدھا ہاتھ۔ دایاں ہاتھ۔ ؛ دائیں طرف۔ ؛ مونث۔ قسم۔ سوگند۔ حلف۔ یمین الدّولہ (مذکر۔ رکن سلطنت۔ ایک معزز خطاب جو امرا کو بادشاہوں کی طرف سے ملتا تھا۔ یمین و یسار۔ مذکر۔ ؛ دائیں بائیں۔ چپ و راست۔ ؛ فوج کا دایاں اور بایاں بازو۔

یوحیٰ (ع) مذکر۔ ایک قسم کا سانپ جسکی نسبت مشہور ہے ہزار برس کا ہو جائے تو جو شکل چاہے اختیار کر لے۔ (صبا) یوحیٰ بنا جو سانپ کہن سال ہو گیا۔

یُورَپ (انگ) مذکر۔ ایک برّ اعظم کا نام جو مغرب کی طرف واقع ہے۔ (فقرہ) یورپ ترقی کرتا جاتا ہے۔ یُورُوپین (انگ) مذکر۔ یورپ کا رہنے والا۔ یورپ والوں کی نسل سے۔

یورش (ت۔ بضم اول و واؤ غیر ملفوظ و ضم سوم۔ ترکی میں بعد حرف مضموم واؤ لکھتے ہیں جو تلفظ میں نہیں آتا۔ اردو میں بول چال میں بکسر سوم ہے) مونث۔ حملہ۔ دھاوا۔ چڑھائی۔ غلبہ۔ (محسن) جانب قبلہ ہوئی ہے یورش ابر سیاہ۔ کہیں پھر کعبہ میں قبضہ نہ کریں لات و ہُبل ؛ فساد و ہنگامہ بلوہ

یُور ہائنس (انگ) بادشاہ او شہزادے کے خطاب کرتے وقت حضور والا کی جگہ مستعمل ہے۔ یورشین (انگ) بضم اول۔ واؤ غیر ملفوظ و کسر سوم و سکون چہارم مجہول و کسر پنجم و فتح ششم) مذکر۔ وہ انگریز جو ہندوستان میں پیدا ہوا ہو۔

یُوسُف (عبرانی یا سُریانی) مذکر۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جو حسن و جمال میں اپنا نظیر نہیں رکھتے تھے۔ عزیز مصر کی بیوی جسکا نام زلیخا تھا انہیں پر عاشق ہو گئی تھیں ؛ (کنایۃً) کمال حسین ؛ مونث۔ قرآن شریف کی ایک سورت کا نام یوسُفِ ثانی۔ حضرت یوسف کا سا حسین (بحر) کشور حسن میں رتبہ ہے یہ جانی تیرا۔ نام مشہور ہوا یوسف ثانی تیرا۔

یَوم (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ؛ دن۔ روز۔ (ناصر) آج ہی کیوں نہ وصل کی ٹھہرے ساعت اچھی ہے یوم اچھا ہے۔ یومُ الحساب (ع) مذکر۔ روز قیامت۔ روز حشر۔ یوم النّشور۔ قیامت کا دن۔ یوماً فیوماً۔ روز بروز (رند) گر یونہیں یوماً فیوماً حُسن روز افزوں بڑھے۔ دھوم پڑ جائے تری محبوب جانی چاہیئے۔ یَومیہ۔ مذکر۔ روز کی مزدوری۔ روزانہ خوراک۔ دن بھر کی اُجرت روزمرہ کا خرچ۔ (فقرہ) تنخواہ نہیں جو یومیہ ملتا۔

یوں (ھ۔ لکھنو میں واؤ مجہول سے اور دہلی میں واؤ معروف سے ہے) ؛ اِس طرح۔ ایسا۔ اس طرز سے۔ اس ڈھنگ سے (ناسخ) بدلائل ہوا ہے ثابت یُوں منفرد ہوں نہ آپ غیر بھی ہوں ؛ اشارے کیواسطے۔ یہ کی جگہ جیسے یوں کہو کہ تکو بات کرنا نہیں آتی ؛ صفت۔ بیکار کی جگہ (مومن) اگر کہئے

یوں

کہ یوں لیتے ہو تم دل کو تو وہ شوخ ۔ کس ناز سے کہتا ہے کہ یوں دیتے ہو بالقرض ۔ یوں بھی دیکھا ووں بھی دیکھ ۔ مقولہ ۔ خوشی دیکھ لی اب غمی دیکھ ۔ نیرنگیٔ زمانہ کے متعلق کہتے ہیں ۔ یوں بھی سہی ۔ اسطرح بھی منظور ہے ۔ یوں بھی واہ واہ ووں بھی واہ واہ ۔ دونوں طرح سے خوب ہے ۔ ہر طرح سے خوش کی جگہ ۔ یونہی ؟ اسطرح ۔ اس ڈھنگ سے ۔ اس طریق سے (آتش) باندھوں ہیں تیغ ابروے خمدار کا خیال ۔ یونہی نہ کٹ سکیں گے یہ دن اختیار کے ۔ ؟ ورنہ ۔ وگرنہ کی جگہ ۔ غفلت کا ہوش کسکو ہے افضل مری طرح ۔ یونہی برائے نام ہیں میخوار اور بھی ۔ برائے نام ۔ بادی النظر میں (آتش) خوبصورت یونہی سے تھے لیکن پارسا ۔ نازنیں نازک کمر نازک بدن کوئی نہ تھا ۔ یوں توں کرنا ۔ (کنایۃً) بدزبانی کرنا ۔ یوں سے ووں ہو جانا ۔ ایک حالت سے دوسری حالت ہو جانا ۔ یوں ووں ۔ اس طرح ۔ اُس طرح ۔ کسیطرح کی جگہ (شوق) کبھی ہے وصل کی حسرت کبھی ڈر در فرقت کا ۔ نہ یوں آرام ملتا ہے نہ ووں آرام ملتا ہے ۔ یوں ہی ۔ دیکھو یونہیں ۔ یونہی سا ۔ ذرا سا ۔ برائے نام ۔ مونث کیلئے یوں ہی سی ۔ (داغ) کچھ ہے بیجا عتاب بھی انکا ۔ کچھ یوں ہی سی مری خطا بھی ہے ؟ (کنایۃً) مہمل سا ۔ بیہودہ سا ۔ ناتجربہ کار ۔ (جلیل) اس شوخ ستم گر یوں ہی سا رہا گردوں ۔ آیا تو یہی آیا دو دل کو جدا کرنا ۔ یوں ہی سہی ۔ اس طرح بھی منظور ہے ۔ ہم یوں بھی خوش ہیں (ظفر) جو کہو گے تم کہیں گے ہم بھی ہاں یونہی سہی ۔ یوں خوشی ہے آپ کی تو مہرباں یوں ہی سہی ۔ یوں ہے ۔ اس طرح ہے ۔ ایسا ہے ۔ (داغ) دھوم ہے حشر کی سب کہتے ہیں یوں ہے یوں ہے ۔ فتنہ ہو اک تری ٹھوکر کا مگر کچھ بھی نہیں ۔ یونہیں ۔ یونہیں ۔ (ہ ۔ یہ لفظ نہیں جنہیں کے وزن پر یعنی واؤ ملفوظ اور واؤ غیر ملفوظ

یونان

سے دونوں طرح مستعمل ہے ۔ اسکے املے میں اختلاف ہے کہ واؤ کے بعد نون چاہیے یا نہیں مگر تحقیق یہ ہے کہ لکھنا چاہیے کیونکہ اس لفظ کا پہلا جز "یوں" ہے ۔ بعض حضرات یوں ہی لکھتے ہیں یعنی آخر میں نون نہیں لکھتے لیکن اساتذہ نے زمین اور قرین کے قافیہ میں نظم کیا ہے ؟ میں ہجر میں مرنے کے قریں ہو ہی چکا تھا ۔ تم وقت پہ آ پہنچے نہیں ہو ہی چکا تھا ۔ جو کچھ کہ ہوا ہے وہ کس طرح نہ ہوتا ۔ حکم ازلی ذوق یونہیں ہو ہی چکا تھا (داغ) زاہد مری تقدیر میں وہ دشمن دیں تھا ۔ مجبور ہوں اللہ کو منظور یونہیں تھا ۔ بعضوں کا خیال ہے ۔ کلمہ حصر "ہی" ہے اور ہیں نہیں ہے ۔ ۲ خیال غلط ہے ۔ نہیں تمھیں تو بالاتفاق نون کے ساتھ لکھے جاتے ۔ لہذا یا تو ہیں کو کلمہ حصر کہئے یا یہ کہئے کہ ہی جو کلمہ حصر ہے اسکے بعد اور اضافہ کر دیتے ہیں) ؟ اسی طرح ۔ (راسخ) انہیں جلوے سوا اپنے خوشی و دیکھو تماشا کا مجھیں آ جائیگا چہرے پہ نور آہستہ آہستہ ؟ ایک ڈھب سیکھے ہو بتوں میں عادت ردّ سوال یونہیں نہیں ۔ نہیں خدا کی (داغ) روز محشر ہے ؟ بے سوچے سمجھے ۔ (فقرہ) تم یونہیں بات کہہ ؟ مست آئی ۔ یہ قسمت ہے بلاقیمت ۔ (فقرہ) انھوں نے تمکو گاؤں یونہیں ۔ بر عدو یہ قسمت ہے ؟ بے فائدہ ۔ ناحق ۔ (امیر) وہ اُٹھی ہے گھر کسکو ہے ۔ یہ تسلیم ہے (داغ) اٹھو رند و چلو واعظ تو یونہیں سر پھرا ۔ یہ مسلّم کہ پڑھا آپنے قرآن بہت غیروں کا وہ مذکور اڑاتے ہیں یہ کہکر ۔ کہاں ترے آگے جو عرض حال ہیں ؟ بے وجہ ۔ بے سبب ۔ ؟ آل گریں ۔ یہ منھ اور مسور کی دال مثل یونہیں بنگیا کیا وہ دشمن کسی کام کے لائق نہیں ؟ اسی منھ سے کہتے ہو ؟ بغیر کسی تدبیر کے (جلال) ہونا ۔ (کنایۃً) بدلے نیکی کے بدی ملی ۔ (رنگین) اچھا تھا ۔ ے زبان یاری تو یہ کہئے ۔ کہ لو دیکھو نتیجہ ملا

یُونان (ن) مذکر ۔ یہ وہ گر نہیں کہ جیو نٹے کھائیں ۔ یہ وہ گر نہیں

بڑے مشہور حکیم گذرے ہیں۔ (فقرہ) یونان فتح ہوگیا۔ **یونانی**۔ صفت۔ ۱ یونان کا رہنے والا۔ یونان کا باشندہ ۲ یونان کا۔ یونان کا بنا ہوا۔ ۳ مونث۔ ملک یونان کی زبان۔ گریک ۴ طب یونانی۔

یونس (عبرانی) مذکر۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جو ہود کی اولاد اور قوم بنی اسرائیل کے نبیوں میں سے تھے۔ خدا کے حکم سے انہیں ایک مچھلی نے اپنے پیٹ میں رکھ کر صحیح وسلامت اُگل دیا تھا۔

یونیورسٹی (انگ۔ یُونی وَرسی ٹی) مونث۔ مدرسۃ العلوم جس میں جملہ علوم کی تعلیم اور فضیلت کے خطاب دئے جائیں۔

یہ۔ (مد) یہ کلمہ اشارۂ قریب کے واسطے آتا ہے اور ہائے مختفیہ سے بھی مستعمل ہے۔ (غالب) نہوئی گر مرے مرنے سے تسلی نہ سہی۔ امتحاں اور بھی باقی ہو تو یہ بھی نہ سہی ۲ ایسا۔ اس طرح (رشک) یوں تو تڑپا کئے سب مقتل میں۔ میں یہ تڑپا کہ قضا لوٹ گئی ۳ اسطرح کا۔ ؎ جو مشکل ہے مرنا تو مرنا کسی پر۔ یہ مرنا تو اتنا مشکل نہیں ہے ۴ اسقدر (امیر) کئے ہمنے یہ بت خانوں میں سجدے۔ کہ بت کہنے لگے رحمت خدا کی ۵ یہ لوگ کی جگہ (انیس) اب روک لے شمشیر کہ اے میرے گل اندام۔ لازم ہے ترحم کہ یہ لیتے ہیں مرا نام ۶ زاید حسن کلام کیلئے ؎ زاہد یہ میکدے کی طرف کیا چلے گئے۔ مدت سے ہے آمیر در خانقاہ بند ۷ میری یا اسکی کی جگہ۔ (داغ) دکھائے بت برہمن شیخ حوریں۔ پلٹ جائے یہ نیت وہ نہیں ہے۔ **یہ آزما کردہ آزما کر**۔ اچھی طرح جانچ پڑتال کر (داغ) نہ طور دیکھے نہ رنگ برتے غضب میں آیا ہوں دل لگا کر۔ وگرنہ دیتا ہے دل زمانہ یہ آزما کردہ آزما کر۔ **یہ آگیا وہ آگیا**۔ دوسرے کی ہمت بڑھانے کیواسطے کہتے ہیں کہ بہت قریب ہے (آتش) کتنی دور ہے یہ آگیا وہ آگیا۔ اور بڑھ آہ رسا صلّے فرن صلّے فریں۔ **یہ اور بات ہے**۔ یہ بات جدا ہے۔ (عاشق) یہ اور بات ہے ناحق صنم جو قتل کریں۔ ثبوت جرم وخطا کا نہیں ہے سمیر پہ۔ **یہ اور ہوئی**۔ یہ مزید بات ہوئی۔ اُسپر طرہ یہ ہے (جلال) ہوش تو گم تھا پتا صبر کا بھی دل میں نہیں۔ آج ایسی نگہ ہوش رُبا اور ہوئی۔ **یہ بات کہاں**۔ ۱ یہ موقع پھر حاصل نہوگا۔ (داغ) عمر تو جو ہم بیان کریں پھر کہاں یہ بات۔ چلتی ہوئی ہماری دہن میں زباں ہے ۲ یہ صفت کہاں۔ **یہ بات وہ بات**۔ ٹکا دھر میرے ہاتھ۔ اُس خود غرض کی نسبت بولتے ہیں جو ادھر اُدھر کی باتیں کر کے اپنا مطلب نکالنا چاہے۔ **یہ بات ہی کیا ہے**۔ یہ کوئی مشکل کام نہیں ہے ؎ آگے اُس شوخ کے چُپ لگ گئی ہم انکواے داغ۔ میرے مطلب کو جو کہتے تھے یہ ہے بات ہی کیا ۲ یہ بیموقع بات ہے۔ **یہ بات ہے**۔ یہ خصوصیت ہے۔ (داغ) یہ بات ہے بہار حسین ہی کیواسطے۔ آتا نہیں پلٹ کے زمانہ شباب کا۔ **یہ باتیں ہیں**۔ وہی باتیں ہیں فضول باتیں ہیں۔ (رشک) ہم اور بوسہ لب جاناں یہ باتیں ہیں۔ ہرگز نہ پائے طالب فرش ایکبار بار۔ **یہ بھی کسی نے نہ پوچھا تیرے منھ میں کَے دانت ہیں**۔ ۱ جہاں کسی کی کوئی پوچھ گچھ اور خاطر تواضع نہ ہو وہاں بولتے ہیں۔ **یہ بھی کوئی بات ہے**۔ یہ مہمل بات ہے۔ بیموقع بات ہے۔ (داغ) یہ بھی ہے کوئی بات کہ محشر اُٹھائیے۔ آتا ہے تمکو بیٹھے بٹھائے خیال کیا۔ **یہ بھی میرا وہ بھی میرا**۔ کوئی ناانصافی سے ہر ایک چیز پر ہاتھ مارے تو اُسکی نسبت کہتے ہیں۔ **یہ بھی نہ ہوا وہ بھی نہ ہوا**۔ دونوں میں سے کوئی کام نہ بنا۔ **یہ بیل منڈھے چڑھتی نظر نہیں آتی**۔ یہ کام پورا ہوتا دکھائی نہیں دیتا۔ (داغ) یہ خام انھیں دیکھ کر کیا ریشہ دوانی ہو۔ یہ بیل منڈھے چڑھتی معلوم نہیں ہوتی۔ **یہ پٹی نہیں پڑھی**۔ یعنی یہ کام کرنا نہیں چاہتے۔ ایسے فقروں میں نہیں آتے۔ **یہ تو کچھ بات نہیں**۔ یہ غلط ہے (سحر) یہ تو کچھ بات نہیں بات کوئی یا د نہو۔ اُس سے کہئے کہ جو اِن باتوں میں اُستاد نہو۔ **یہ تو کبیر بھی کہہ گئے ہیں**۔ یہ بات مسلّم ہے۔ **یہ تو نہیں**۔ یہ امر واقعہ نہیں (داغ) یہ تو نہیں کہ تمسا جہاں میں حسیں نہیں۔ اِس دل کو کیا کروں یہ بھلتا کہیں نہیں۔ **یہ تھوڑی سی**

یہ

عمر گزر جائے ۔ عمر گزر جانے کیلئے (داغ) مبارک خضر کو ہو عمر جاوید تھوڑی
سی گزر جائے تو اچھا ہے ۔ یہ ٹانگ کھولو تولاج وہ ٹانگ کھولو تولاج
مثل ۔ جب دونوں باتوں میں رسوائی اور بدنامی ہو اسوقت مستعمل ہے ۔
یہ جا وہ جا ۔ فوراً بھاگ جانیوالے کیلئے مستعمل ہے (فقرہ) بھیڑ بھڑ کے سے
میں گھبراتی نہیں آخر محرم میں گلیوں گلیوں سیر تماشا کرتے پھرتے ہیں یا نہیں
سر پر برقع ڈال لیا یہ جا وہ جا ۔ یہ دن ۔ اچھے دن اور بُرے دن کے
واسطے مستعمل ہے ۔ (دیکھنا ۔ دکھانا کے ساتھ) یہ دن دیکھا ۔ اس حالت کو
پہنچا ۔ سے ۔ دیکھ کر اُنکو یہ دن دیکھا جلیل ۔ ہائے شوقِ دید نے اندھا کیا
یہ دن سب کے واسطے ہے ۔ مراسب کو ضرور ہے ۔ یہ زمانہ کا حال ہے ۔
اس زمانیکے لوگوں کا یہ حال ہے (داغ) تنگ آ کے جو کی میں نے ترک رسم
وفا ۔ ہر اک سے کہتے ہیں یہ حال ہے زمانیکا ۔ یہ صاف صاف ہے ۔
یہ واقعی بات ہے ۔ اس میں کچھ لگی لپٹی نہیں (رشک) یہ صاف صاف ہے
کہ تری شکل دیکھ کر ۔ حیراں ہے جو آئینہ کردار چپ رہے ۔ یہ قسمت کی بات
ہے ۔ بدقسمتی کا کنایہ ہے عشرت نہ ہو قلق ہو یہ قسمت کی بات ہے ۔
پھل عاشقی کا داغ نے پایا تو کچھ نہ کچھ ۔ یہ کچھ ۔ (دہلی) اسقدر ۔ زیادہ
(داغ) دل نے مجھے تڑپایا آنکھوں نے کیا رسوا ۔ اپنوں سے ہوا یہ کچھ
بیگانوں سے کیا ہوتا ۔ یہ کچھ نہیں ۔ یہ کوئی بڑی بات نہیں ۔ یہ امر
قابل اعتراض نہیں (جلیل) خون جو میرا کیا یہ کچھ نہیں ۔ کہتے ہیں کیوں
خون کا دعویٰ کیا ۔ یہ کس کا مُوت ہے (عو) (دہلی) یہ کس کا نطفہ ہے ۔
یہ کون بات ہے ۔ یہ کوئی مشکل بات نہیں ۔ (داغ) عبث نباہ کے
وعدہ سے تم تو ڈرتے ہو ۔ یہ کون بات ہے ایکدن بگاڑ کر لینا ۔
نا یہ بیموقع ہے ۔ یہ کہئے ! خیر ہوئی ۔ (ریاض) اگری تھی آج تو بجلی ہیں پر
یہ کہئے جھجک پڑے وہ ہمنشیں پر یہ تاڑ کی جگہ ۔ (سحر) یہ کہئے اٹھ ہ

یہ

پردہ نشینی کہاں گئی ۔ کیسے کھڑے ہو عاشق شیدا کے سامنے ۔
یہ کوئی بات ہے ۔ بے موقع ہے ۔ نازیبا ہے ۔ (رشک) یوں زبانوں سے
رہے خالی یہ کوئی بات ہے ۔ اے دہانِ زخم یا جو یا زبان خار تھا ۔ یہ کیا ۔
۔ یہ کسقدر بیموقع بات ہے (داغ) قناعت آپکو ہوتی نہیں کسی شئی پر
یہ کیا کہ دل کبھی لینا کبھی جگر لینا ۔ یہ کیا کیا ۔ بہت بُرا کیا کی جگہ (داغ)
یہ کیا کیا کہ نیم نگہ کر کے رہ گئے ۔ جو مشغلہ اُٹھائیے پُورا اُٹھائیے ۔ یہ کیا ہی
کلمۂ تعجب ! آج یہ کیا نئی بات ہے (داغ) یہ کیا ہے آج غیروں سے مری
تعریف ہوتی ہے ۔ یہ کیا ہے خود بیاں ہوتا ہے اپنے جورِ پنہاں کا ۔
تا خیر تو ہے کی جگہ ۔ یہ گو اور یہی میدان ۔ آئے ابھی مقابلہ ہو جائے ۔
(غالب) تاک کے جی میں کیوں رہے ارمان ۔ ہے یہی گوئے اور
یہ میدان ۔ یہ گھٹنا کھولیں تو لاج وہ گھٹنا کھولیں تو لاج ۔ (عو) دیکھو
یہ ٹانگ) ۔ یہ گئے فاقوں میں سیکھے ہو ۔ دیکھو کے فاقوں میں سیکھے ہو ۔
یہ گئی وہ گئی ۔ فوراً بھاگ جانیوالے کیلئے مستعمل ہے ۔ (داغ) روز محشر
جو مری داد کی نوبت آئی ۔ یہ گئی وہ گئی کب ہاتھ قیامت آئی ۔ یہ قسمت ہے
یہ بات قسمت پر منحصر ہے (داغ) اُسے شرمائیں گے ذکر عدو پر یہ قسمت ہے
حجاب آئے نہ آئے ۔ یہ مسلم ہے ۔ بلا عذر سے انکار کسکو ہے ۔ یہ تسلیم ہے (داغ)
نہ ہوئی بات میں اے حضرتِ واعظ تاثیر ۔ یہ مسلّم کہ پڑھا آپنے قرآن بہت
یہ منھ کہاں ۔ یہ حوصلہ نہیں (صبا) یہ مُنھ کہاں ترے آگے جو عرضِ حال
کریں ۔ مجال ہی نہیں جنبشِ لب سوال کریں ۔ یہ مُنھ اور مسُور کی دال مثل
۔ اس لائق نہیں ۔ اس منصب اور کام کے لائق نہیں ع اسی مُنھ سے کہتے ہو
کہ ہم یوں کریں گے ۔ یہ نتیجہ ملا ۔ (کنایۃً) بدلے نیکی کے بدی ملی ۔ (رنگین)
کر اسدم آئے وہ اور دے زبان یاری تو یہ کہئے ۔ کہ لو دیکھو نتیجہ یہ ملا
صاحب کی یاری میں ۔ یہ وہ گڑ نہیں کہ چیونٹے کھائیں ۔ یہ وہ گڑ نہیں

جو کہتیاں کھائیں۔ (عو) مثل۔ ہر ایک کو یہ بات نصیب نہیں ہو سکتی۔ یہ چیز ایسے ویسوں کے قابل نہیں۔ یہ وہ نہو۔ یہ وہ بات نہیں۔ یہ ویسا معاملہ نہیں۔ (رند) لکھ پڑھ کے لو تو جان بھی دیتا ہوں میری جاں۔ یہ وہ نہو کہ دل کو لیا اور مکر گئے۔ یہ ہے۔ (کنایۃً) بہت قریب ہے۔ ؎ صحبت وعظ تو تا دیر رہے گی واعظ۔ یہ ہے میخانہ ابھی پی کے چلے آتے ہیں۔

یہاں۔ بروزن جہاں ؛ (لکھنؤ) دہلی میں یاں مستعمل ہے ۱؎ اس جگہ۔ ادھر۔ اس مقام پر۔ اس طرف ۲؎ اس دنیا میں ۳؎ اشارہ متکلم کیطرف۔ (امیر) معروف یاد دست ہوں اے منکر و نکیر۔ پوچھا کرو یہاں نہیں فرصت جواب کی ۴؎ خاندان۔ گھر۔ گھرانا کی جگہ۔ (فقرہ) ہمارے یہاں یہ رسم نہیں ہوتی۔ (داغ) رواج پاسے نہ پائے کچھ اس سے بحث نہیں۔ وفا کی رسم نہیں انکے ہاں نکلتی ہے۔ یہاں تک۔ اس جگہ تک۔ اس وقت تک۔ اس قدر۔ (جلال) بھیجے گئے دوزخ میں غنیمت ہے یہاں تک۔ یہاں سے۔ اس جگہ سے۔ اس طرف سے۔ یہاں سے ہوا ہو۔ (کنایۃً) دور رہوا۔ یہاں کا یہیں۔ اسی جگہ کا اسی جگہ۔ دنیا کا دنیا ہی میں۔ (ضمیر) چاہو جتنا گھونٹ لو لوگوں کا تم صاحب گلا۔ ہاتھ خالی جاؤ گے یاں کا یہیں رہ جائے گا۔ یہاں وہاں کا ذکر۔ ادھر اُدھر کی باتیں۔

یَہُود۔ (ع۔ مذکر۔ یہودی کی جمع حضرت موسیٰ کی اُمّت یہودن (اردو) مونث۔ یہودی کا مونث۔ یہودی (ع) مذکر حضرت موسیٰ کی اُمّت کا آدمی۔

یہی۔ یہ ہی کا مخفف۔ اب فصحا اس کی جگہ یہ ہی نہیں بولتے ۱؎ خاص یہ۔ خصوصًا یہ کی جگہ۔ (فقرہ) میں یہی بار بار کہتا ہوں ۲؎ قریب کی طرف اشارہ کرنے کیلئے ۳؎ خصوصیت ظاہر کرنے کیلئے (جانصاحب) انکو نوروزی پورا سال ہوا۔ تھی یہی عید جو وصال ہوا ۴؎ ایسا۔ اسی قسم کا۔ (حالی) تو نے دیکھا تھا کبھی اسلامیوں کا حال یہ۔ کیا عرب سے لے کے نکلے تھے یہی اسلام ہم ۵؎ صرف کی جگہ ؎ رہتا سخن سے نام قیامت تلک ہے ذوق۔ اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت۔

یہی سہی۔ یوں ہی سہی۔ (جلال) خوش ہو گئے عدو جو وہ ہم سے خفا ہوا۔ اچھا یہی سہی کہ بُروں کا بھلا ہوا۔ یہی گو یہی میدان یہی وقت امتحاں کا ہے (ناظم) امتحاں کا ہے یہی وقت نیا ساماں ہے۔ یہی میداں ہے یہی گو ہے یہی چوگاں ہے۔ یہی لیل و نہار ہے۔ یہی گردش زمانہ ہے۔ (سحر)۔ دیکھئے ہوتا ہے کیا ہے جو یہی لیل و نہار۔ اب نہ وہ دن کی عنایت ہے نہ وہ رات کا لطف۔ یہی نا۔ صرف اتنی ہی بات کی جگہ (اوج) قابو کی بات میں نہیں لازم ہے انتشار۔ اتاں یہی نا داغ ہے فدوی کا ناگوار۔ یہیں۔ (ھ) ۱؎ اسی جگہ۔ اسی مقام (ناسخ) جسم خاکی کو یہیں چھوڑیں عدم کی راہ لیں۔ اب وطن کو چلئے گرد دشتِ غربت جھاڑ کر ۲؎ اسی طرف۔ ادھر ہی۔ ۳؎ اسی دنیا میں۔ اسی جہان میں۔ (داغ) بزم دنیا تھی قابل جنت۔ خوب بنتی اگر یہیں بنتی یہیں سے سلام کرتے ہیں۔ کنایۃً بیزاری ظاہر کرنیسے۔ (صبا) طاق ابرو سے اُنکے درگذرے۔ ہم یہیں سے سلام کرتے ہیں یہیں کہیں۔ اسی جگہ کسی مقام پر (ناسخ) ابھی تو ڈھونڈھ کے بھاگا ہے وہ صنم مجھ سے۔ خدا کے واسطے جلدی یہیں کہیں دیکھو

ق

مندرجہ ذیل کتابیں پاکٹ اڈیشن زیر طبع ہیں

۱ فرہنگ اردو جسمیں اردو کے کل الفاظ مع معانی درج ہیں۔

۲ سرمۂ بصیرت ۔ جسمیں کل مصادر مع محاورات درج ہیں۔

۳ امثال اور مقولے جسمیں کل مثلیں اور مقولے جو روزمرہ کی بول چال میں ہیں درج ہیں۔

۴ فروق ۔ الفاظ مترادف کا نازک فرق دکھایا گیا ہے۔

۵ تلمیحات ۔ کل تلمیحیں جنکی اردو نظم و نثر میں ضرورت پڑتی ہیں درج ہیں۔

۶ کلیات محسن ۔ مع خورشید بدر ۔ حضرت محسن کا نعتیہ کلام جسکے آخر میں جناب نیّر کی نظم جسمیں واقعۂ بدر کا حال ہے اضافہ کی گئی ہے۔

قیمت نور اللغات

جلد اول	غیر مجلد	مجلد	جلد سوم	غیر مجلد	مجلد
	عہ/	عہ/		عہ/	لعہ/
جلد دوم	سے/	معہ/	جلد چہارم	للعہ/	صعہ/

اعلان

میں نے حق تالیف و طباعت جملہ کتابوں کا بحق برخوردار ناصر محسن سلمہ اللہ ہبہ کر دیا ہے جسکی تعلیم کا سرمایہ نور اللغات کی تالیف اور طباعت میں صرف ہو گیا ۔ کوئی صاحب بغیر اجازت طبع کرنے کی جرأت نہ کریں